اُردو لغت

تاریخی اصول پر

جلد ہشتم

(ڈ ـــ ڑ)

اُردو لغت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خود مختار ادارہ

(تاریخی اُصول پر)

(نشات تا نھ)

اُردو لُغت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خودمختار ادارہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدیرانِ اعلیٰ

۱۔ بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲۔ ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (مرحوم) . . . . (۱۹۶۷ء تا ۱۹۸۴ء)

۳۔ ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۵ء)

۴۔ ڈاکٹر حنیف قریشی فوق . . . . (۱۹۹۵ء تا ۱۹۹۸ء)

۵۔ پروفیسر سحر انصاری . . . . (۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۰ء)

۶۔ مرزا نسیم بیگ (قائم مقام) . . . . (۲۰۰۰ء تا ۲۰۰۱ء)

۷۔ ڈاکٹر یونس حسنی . . . . (۲۰۰۱ء تا ۲۰۰۳ء)

۸۔ ڈاکٹر رؤف پاریکھ . . . . (۲۰۰۳ء تا حال)

مدیرانِ اوّل

۱۔ ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲۔ جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

معاونین

مرزا نسیم بیگ — لیاقت علی عاصم — فرحت فاطمہ رضوی

حسین مجتبیٰ زیدی — شاہد الدین درّانی — نیر انجم

محافظ لغت :	نگہت آفتاب
نائب معاون :	شہناز بیگم
	عابدہ سلطانہ
	نیّر انجم
	انور جاوید ہاشمی
معاون انتظامی امور :	اشرف مغل

کمپیوٹر آپریٹرز :	ارشد محمود
	سید معراج علی نواب
	سید امیر علی

مجلسِ اعلیٰ

اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۵ـ۲۰۰۴ء

(۱)	محترم جناب لیفٹیننٹ جنرل (ر) جاوید اشرف قاضی صاحب، وفاقی وزیرِ تعلیم، حکومت پاکستان	صدر نشین
(۲)	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ، ستارۂ امتیاز، صدر اُردو لغت بورڈ کراچی	نائب صدر نشین
(۳)	نمائندۂ وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	نمائندۂ وزارتِ مالیات، حکومت پاکستان	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی (ڈاکٹر فہمیدہ مرزا)	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی (ڈاکٹر عامر لیاقت حسین)	رکن
(۷)	صدر نشین، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد	رکن
(۸)	صدر، انجمن ترقی اُردو، کراچی	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ، کراچی (اظہر حسن صدیقی)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل، اُردو سائنس بورڈ، لاہور	رکن
(۱۱)	اسکالر (ڈاکٹر جمیل الدین عالی) ڈی۔لٹ (اعزازی)، ہلال امتیاز	رکن
(۱۲)	اسکالر (ڈاکٹر محمد علی صدیقی) پی ایچ ڈی، ڈی۔لٹ	رکن
(۱۳)	صدر، پشتو اکاڈمی، پشاور	رکن
(۱۴)	صدر، بلوچی ادبی بورڈ، کوئٹہ	رکن
(۱۵)	صدر، پنجابی ادبی بورڈ، لاہور	رکن
(۱۶)	صدر، سندھی ادبی بورڈ، جام شورو	رکن
(۱۷)	مدیرِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ، کراچی (ڈاکٹر رؤف پاریکھ)	رکن / معتمد

مجلسِ انتظامیہ

اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۵ـ۲۰۰۴ء

دیباچہ

الحمد للہ اُردو لغت کی بیسویں جلد بھی شائع ہوگئی اور قدرے جلد شائع ہوگئی۔ درحقیقت یہ اُردو لغت بورڈ کے جملہ کارکنان کی اپنے کام سے غیر معمولی لگن اور سخت محنت کا ثبوت ہے کیونکہ حرف ''ن'' سے شروع ہونے والے الفاظ کا بیشتر مسوّدہ سرے سے ناپید تھا، ظاہر ہے اسے ازسرِ نو بنانا پڑا۔ الحمد للہ عملے کی جانفشانی و انہماک اور بورڈ کے صدر ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کی رہنمائی سے یہ مشکل مرحلہ بھی بہ آسانی طے کرلیا گیا۔ میں بورڈ کے تمام عملے کا شکرگزار ہوں کہ انھوں نے مجھ سے بھرپور تعاون کیا۔ بالخصوص تینوں مدیران محترمہ فرحت فاطمہ رضوی صاحبہ، محترم مرزا نسیم بیگ صاحب، محترم لیاقت علی عاصم صاحب نیز نائب مدیر محترم حسین مجتبیٰ زیدی صاحب نے اضافی ذمے داریاں بھی بحسن و خوبی نبھائیں۔ کمپیوٹر کے عملے، پریس کے عملے اور جلد سازی کے عملے پر بھی کام کا دباؤ زیادہ رہا جسے انھوں نے خنداں پیشانی کے ساتھ برداشت کیا۔ علاوہ ازیں کارڈ سیکشن، کتب خانے اور دفتر کے عملے نے بھی اپنا کردار ادا کیا۔

بیسویں جلد کے مسوّدے پر نظرِ ثانی کے لیے محترم پروفیسر ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب (کراچی)، محترم جناب محمد احسن خاں صاحب (لاہور)، محترم جناب محمد سلیم الرحمٰن صاحب (لاہور)، محترم پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب (کراچی) اور محترم پروفیسر ڈاکٹر یونس حسنی صاحب (کراچی) کو زحمت دی گئی۔ ان حضرات نے رہنمائی کا حق ادا کیا اور اُن کے مشوروں سے کام کو تیز اور بہتر کرنے میں مدد ملی۔ ہم ان کے تعاون پر شکرگزار ہیں۔

زیرِ نظر جلد میں ''نشات'' سے لے کر ''نہو'' تک کے الفاظ شامل ہیں۔ اکیسویں جلد ''و'' سے شروع ہوگی۔ ہرچند کہ ''و'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسوّدے کا کچھ حصہ تیار ہے اور اسے بھی اسی جلد میں شامل کیا جا سکتا تھا لیکن اس طرح حرف ''و'' سے شروع ہونے والے الفاظ غیر ضروری طور پر دو جلدوں میں بٹ جاتے جو مناسب نہ ہوتا۔
اکیسویں جلد پر کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ حرف ''و'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسوّدے کا ابتدائی حصہ تیار ہو چکا ہے لیکن اس کا بھی آخری حصہ موجود نہیں اور اس پر کام ہو رہا ہے۔ جبکہ حرف، ''ہ'' اور ''ی'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے ابتدائی حصے کے ادھورے مسوّدے بالکل خام شکل میں موجود ہیں۔ جلد ہی ان پر بھی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔ اس طرح گریٹ اوکسفرڈ انگلش ڈکشنری کی طرز پر اُردو کی جامع ترین لغت کا منصوبہ ان شاء اللہ جلد ہی تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں کہ اُس نے مجھ ناچیز کے ہاتھوں لغت کی دو جلدیں دو سال میں شائع کرادیں۔ راقم الحروف نے جولائی ۲۰۰۳ء میں مدیرِاعلیٰ کا منصب سنبھالتے ہی انیسویں جلد کی تیز تر تکمیل اور طباعت کا فیصلہ کیا تھا۔ انیسویں جلد کی اشاعت کے فوراً بعد بیسویں جلد کی طباعت کی تیاریاں بھی شروع کر دی گئیں۔ مسوّدے کی تیاری، تنقیح، تصحیح اور حروف چینی کا کام بھی ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ میرے جملہ رفیقانِ کار نے یہ دُہرا بوجھ اُٹھانے میں مجھ سے جو بے مثال تعاون کیا ہے میں اس کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔ درحقیقت دو سال میں دو جلدوں کی اشاعت کا سہرا میرے رفقائے کار کے سر ہے۔ اس ضمن میں بورڈ کے عملے کے ساتھ ساتھ مجھے صدر اُردو لغت بورڈ ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کرنا ہے۔ بورڈ میں اُن کی موجودگی میرے لیے باعثِ تقویت رہی ہے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انھیں صحتِ کاملہ کے ساتھ تادیر سلامت رکھے (آمین)

بورڈ کے آئندہ منصوبوں میں لغت کے نظرثانی و اضافہ شدہ ایڈیشن کی اشاعت کے علاوہ مختلف علوم و فنون کی فرہنگوں اور لغت کے مختصر ایڈیشنوں کی اشاعت بھی شامل ہے۔ لغت کے بنیادی منصوبے کی تکمیل کے بعد ان پر کام کا آغاز کیا جائے گا۔

وفاقی وزارتِ تعلیم کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ واجب ہے کہ اُنھی کے بھرپور تعاون اور حوصلہ افزائی نے ہمیں مسلسل کام کرتے رہنے پر انگیز کیا اور قومی اہمیت کے حامل اس منصوبے کے تکملے کی جانب گام زن رکھا۔ ہمیں اُمید ہے کہ آئندہ منصوبوں کے ضمن میں بھی وہ تعاون فرماتے رہیں گے۔

رؤف پاریکھ
مدیرِاعلیٰ / معتمد

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،):

۱. اعرابِ ملفوظی میں ایک حرف کے اعراب کا اندراج کیے جانے کے بعد۔
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا)۔
۳. اسناد کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد۔
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی اسناد میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے۔
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان۔
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد۔

(ب) وقفہ Semicolon (؛):

۱. اعرابِ ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے۔
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے۔
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد جمع لکھنے سے پہلے)۔
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں۔
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے۔
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے۔

(ج) رابطہ Colon (:):

۱. تفصیل، اقتباس، مثال یا بیان سے پہلے۔
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیاتِ اکبر، ۲: ۲۷)۔

(د) ختمہ Full Stop (۔):

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے۔

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟):

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر، جیسا کہ عموماً جدید تحقیق و تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے)۔

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ):

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعرابِ ملفوظی کے لیے۔
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے (جیسے: (قدیم))۔
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہو۔
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) (جیسے: باؤلے کو آگ بتائی (سوکھائی) الخ)۔
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسبِ ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے (جیسے: (طبیعیات) یا (ادب))۔
۶. کہے بند ہے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس ٹکڑے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم)۔
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے۔

۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد کسی لغت وغیرہ کا حوالہ دینے کے لیے.
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے.
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹) یا (۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸).

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ]:
اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے.

(ح) سیدھا خط Dash (---):
۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں.
۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (--- نہ جانے) آنگن ٹیڑھا).
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے.

(ط) آڑا خط Oblique (/):
۱. لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا مختلف تلفظ ظاہر کرنے کے لیے یا لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: مُخَن / مُخْن یا اصل پر آنا / جانا یا اُلٹا / اولٹا).
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے.
۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے.

(ی) اقتباسیہ (" "):
۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں دو سیدھے اور آخر میں دو الٹے واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت.
۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ.

(ک) ماخوذیہ Derived from (<یا>):
ماخوذ از، کے معنی میں، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دوسروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے.

(ل) متبادلہ Alternate (~):
یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے.

(م) علامت تجزیہ Plus (+):
اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجب، ذات+ال+جب)

(ن) علامت تسویہ Equal to (=):
مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاؤ = تعلق یا نسبت).

(س) تین نقطے Three dots (...):
۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے.
۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت.

تلخیصات و اشارات

۱ اعراب و حرکات:

فت = فتحہ (جیسے: ''لَب'' کے ''ل'' کا فتحہ).

فت مج = فتحہ مجہول (جیسے: ''زَہر'' کی ''ز'' کا فتحہ).

کس = کسرہ (جیسے: ''دِل'' کی ''د'' کا کسرہ).

کس مج = کسرہ مجہول (جیسے: ''اِہتِمام'' کے ''الف'' اور ''ت'' کا کسرہ).

ضم = ضمہ (جیسے: ''گُل'' کے ''گ'' کا ضمہ).

ضم مج = ضمہ مجہول (جیسے: ''عُہدہ'' کے ''ع'' کا ضمہ).

سک = سکون (جیسے: ''سَبْز'' کی ''ب'' کا سکون).

شد = تشدید (جیسے: ''ڈبّا'' کی ''ب'' کی تشدید).

تن = تنوین (جیسے: ''فوراً'' کی ''ر'' یا ''اباً جدّاً'' کی ''ب'' اور ''د'' کی تنوین).

مخ/مخت = مخلوط (جیسے: ''کیوں'' کی ''ی'').

غنہ = نون غنہ (جیسے: ''جنگل'' کا ''ن'').

مغ = مغنونہ (جیسے: ''منگایا'' کا ''ن'').

معد = واو معدولہ (جیسے: ''خورشید'' کا ''و'').

لف = الف ملفوف (جیسے: ''... انہ'' (لاحقے) کا ''ا'').

غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے: ''بالکل'' کا ''ا'').

غم ال = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے: ''اہل الرّائے'' میں ''الر'' کا ''ال'').

غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے: ''اوس = اس'' کا ''و'').

غم ی = غیر ملفوظ ی (جیسے: ''ایدھر = ادھر'' کی ''ی'').

خف = خفیفہ (فتحہ، کسرہ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے).

(مسلسل)

۲. قواعد:

ج = جمع

جج = جمع الجمع

مج = مجہول

مع = معروف

امذ = اسم مذکر

امث = اسم مونث

صف = صفت

مذ = مذکر

مث = مونث

م ف = متعلقِ فعل

ف ل = فعلِ لازم

ف م = فعلِ متعدی

ف مر = فعلِ مرکب

(مسلسل)

۳. زبانیں:

ا	=	اردو
انگ	=	انگریزی
اوستا	=	اوستائی
بنگ	=	بنگلہ
پ	=	پراکرت
پا	=	پالی
پر	=	پرتگالی
پن	=	پنجابی
تر	=	ترکی
س	=	سنسکرت
سر	=	سریانی
ع	=	عربی
عبر	=	عبرانی
ف	=	فارسی
فر	=	فرانسیسی
گج	=	گجراتی
لاط	=	لاطینی
مر	=	مراٹھی
ہ	=	ہندی
یو	=	یونانی

(مسلسل)

۴۔ متفرق:

اپو	=	اصطلاحاتِ پیشہ وراں
اف	=	افعال
د	=	دیوان
رک	=	رجوع کیجیے
ع	=	عوام
عور	=	عورات
ف	=	فعل
ق	=	قلمی
قب	=	مقابلہ کیجیے
ک	=	کلیات
ہندو	=	ہنود کی بول چال

ن

(مسلسل)

نَشات/نَشاۃ (فت ن) امث ؛ - نشات/نشاۃ.

۱. اُگنا، ظاہر ہونا، پھوٹنا (ماخوذ: جامع اللغات: فرہنگ عامرہ). ۲. پیدائش، تخلیق؛ وجود.

قول حق ہے کہ نشاۃ انسان　　　امر ممنوع حق پہ ہے آزار

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۹). اس نشات ظلمانی اور پیکر انسانی میں آ کر..... کون کہہ سکتا ہے کہ وہ عیوب بشری سے تمام تر پاک و بری ہے. (۱۸۴۷، مقالات حیدری، ۵۱). اشیا کے لیے ایک اور نشات اور ایک اور قسم کا وجود بھی مانا جائے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱، ۲: ۱۳۳۵). اقبال انقلاب کے آغاز اور نشاۃ سے وابستہ رہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۰). ۳. نشو و نما، پھلنا، پھولنا، پنپنا، بڑھنا، برھوتری. خود اپنے دست و بازو کی قطع و برید کر کے اپنی قوت و نشاۃ کو تباہ و برباد کر رہے ہیں. (۱۹۳۶، نگار، اکتوبر، ۲۴). شبلی نے سب سے پہلے ہمیں ایک استعارے درخت اور قلم کی مدد سے فارسی غزل کی نشاۃ کا پس منظر بتایا ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، جابر علی سید، ۱۲۷). ۴. وہ چیز جو اُگے یا پیدا ہو، روئیدگی، مخلوق، عالم (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ن ش ء)].

---- اِسْلامِیَہ کس صف (---- کس ا، سک س، کس م، فت ی) امث.

اسلام کی نشو و نما، اسلام کی برھوتری. بانیٔ پاکستان نے ایک سے زیادہ مرتبہ اس عزم کا اظہار فرمایا کہ یہ ملک نشاۃ اسلامیہ کے لئے ایک بڑی تجربہ گاہ ثابت ہوگا. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۰). [نشاۃ + اسلامیہ (رک)].

---- اَلْاُخْریٰ (---- ضم ۃ، فتم ا، سک ل، ضم ا، سک خ، بشکل ی) امث.

آخرت میں مر کر جی اٹھنا، دوبارہ زندہ ہونا، ولادت ثانیہ؛ دوسری پیدائش.

نشاۃ الاولیٰ ہے جیسے نشاۃ الاخریٰ بھی ہے
روح باقی رہتی ہے اور زندگی کو ہے فنا

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۷۸). قرآن میں ان لوگوں کے اقوال جگہ جگہ آتے ہیں جو جسم طبیعی کی نشاۃ الاخریٰ کے منکر ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۰۰). [نشات/نشاۃ + رک: ال (۱) + اُخریٰ (رک)].

---- اَلْاُوْلیٰ (---- ضم ۃ، فتم ا، سک ل، و مع، بشکل ی) امث.

پیدائش اول، بعثت اولیٰ؛ پہلی پیدائش.

نشاۃ الاولیٰ ہے جیسے نشاۃ الاخریٰ بھی ہے　　　روح باقی رہتی ہے اور زندگی کو ہے فنا

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۷۸). نشاۃ الاولیٰ کے حوالے سے اقبال کی توجہ حیاتیاتی ارتقا کی طرف مبذول ہوتی ہے اور وہ اسے قرآنی تعلیمات کے عین مطابق سمجھتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۵۲). [نشات/نشاۃ + رک: ال (۱) + اُولیٰ (رک)].

---- اَلثّانِیَہ (---- ضم ۃ، فتم ال، شد ث، کس ن، فت ی) امث.

۱. نئی زندگی، نئی پیدائش، حیات نو؛ (اصطلاحاً) یورپ کا وہ دور (۱۴ ویں تا ۱۶ ویں صدی عیسوی) جس میں علوم و فنون و ادب کو فروغ ملا، احیائے علوم کا دور؛ تحریک احیائے علوم، نشاۃ ثانیہ (Renaissance). از منۂ متوسط اور زمانۂ نشاۃ الثانیہ اور زمانۂ حال کی ترقی ..... ایک ہی حالت میں ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۱۳۶). نشاۃ الثانیہ کے زمانے میں اس کی روشنی سے شاہراہیں جگمگا اٹھیں. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۸۲). یورپ کے نشاۃ الثانیہ کے دور میں یہ نظریہ راسخ ہوگیا. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۴). ۲. زوال کے بعد دوبارہ عروج، دوبارہ ترقی، ترقی نو؛ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا. جمال الدین افغانی شاید پہلے مسلمان تھے جو مذہب کی نشاۃ الثانیہ کے حامی تھے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۸۷). [نشاۃ + رک: ال (۱) + ثانیہ (رک)].

---- اُولیٰ کس صف (---- کس ت، و مع، بشکل ی) امث.

رک: نشاۃ الاولیٰ. اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا کی نشاۃ اولیٰ کا موسس بنانا چاہا تو فرمایا، میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، مضامین آزاد، ۶۰). [نشاۃ + اولیٰ (رک)].

---- ثانی کس صف، امث.

رک: نشاۃ الثانیہ.

مشرق کو بھی موقع ہے اب نشاۃ ثانی کا　　　مغرب میں خدا رکھے ہنگامہ محشر ہے

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۲۷۸). [نشاۃ + ثانی (رک)].

... ثانیہ کس حف (... کس ن، فت ی) امث.
ا (رک): نشاۃ الثانیہ. اس شہر کی عمارتیں قرون وسطیٰ کی نشاۃ ثانیہ کے تمدن کا اعلیٰ ترین نمونہ ہیں (۱۹۳۳، طریقہ جدید و تمدن، ۱۰). ۲. قیامت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کی حالت، مرنے کے بعد دوبارہ زندگی. انگلیوں کے پوروں کے خطوط پہلی پیدائش میں جس طرح تھے اس نشات ثانیہ میں بھی بالکل وہی ہوں گے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۳۳). ہم خود کو اس فانی آدمی سے کس طرح بچا کر لے جائیں، اب مسئلہ نشاۃ ثانیہ کا نہیں بلکہ اپنے وجود کی بقا کا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۹۶). [نشات / نشاۃ + ثانی + ہ، لاحقۂ تانیث].

... جدیدہ کس حف (... فت ج، ی مع، فت د) امث.
رک: نشاۃ الثانیہ. نشاۃ جدیدہ کے متعلق خصوصیات میں تاثر سب سے زیادہ عجیب یہ واقعہ ہے. (۱۹۱۴، الناظر، اپریل، ۱۰). یہ نشات جدیدہ کی سب سے عظیم الشان فلسفیانہ تعمیر فکر ہے. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱: ۱۳۳). [نشات / نشاۃ + جدید (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

... حالیہ کس حف (... کس ل، فت ی) امث.
نئی زندگی، عروج موجودہ، عروج جو حال ہی میں ملا ہو. بیسویں صدی عیسوی کے پچھلے عشرے میں بعض واقعات ایسے رونما ہوئے جنھوں نے غیر محسوس طور پر اسلام کی نشاۃ حالیہ میں تحریکی عنصر کا اضافہ کر دیا. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، نومبر، ۵۲). [نشاۃ + حالیہ (رک)].

... علمیہ کس حف (... کس ع، سک ل، کس م، فت ی) امث.
جدید علمی ترقی اور عروج کا زمانہ. سرسید، نذیر احمد، آزاد، حالی اور شبلی، ہماری جدید نشاۃ علمیہ کے علمبردار تھے. (۱۹۱۵، نقوش سلیمانی، ۱۳). [نشاۃ + علمیہ (رک)].

... نو کس حف (... و لین) امث.
عروج تازہ، حیات نو. سرسید احمد خان ..... ملت مرحومہ کو نشاۃ نو بخشنے کے لئے اس کی ذہنی تعلیم و تربیت کے میدان میں کام کر رہے تھے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۲۰). [نشاۃ + نو (رک)].

نشات (کس ن) صف.
تیز، دھار دار، چمکدار، آبدار، وارنش کیا ہوا (پلیٹس). [س: निशात].

نشاتین (فت ن، ی لین) امذ؛ ج:- نشاتیں.
دونوں عالم، کونین، دونوں جہاں، دنیا اور آخرت، دونوں زندگیاں.

اے شیخ نشاتین میں اوس کا نہیں جواب / جس پیر سے فروش سے ہم کو عقیدہ ہے
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۳۰۳). دعائے صلاح و فلاح دارین و سرخروئی و سرسبزی نشاتین کے بعد مدعا نگار ہوں. (۱۸۹۶، مکاتیب امیر مینائی، ۳۱۲).

شیرہ جو نشاتین میں اس کارزار کا / موجِ شراب کام کرے ذوالفقار کا
(۱۹۱۲، روح (نور اللغات)).

سعادت جو ابدی کی نوید ہے اطلاق / کلید سرمدی نشاتین ہے کچھم
(۱۹۹۶، ...، ۹۶). [نشات (رک) + ین، لاحقۂ جمع].

نشاخ مزاج (کس ن، سک خ، کس م) امذ.
ہاتھی کا ذہنی دوم (...). [مقامی].

نشا خاطر (کس ن، ...) امث: صف.
رک: نشاط (۱) کا آخری ... نشاط خاطر کے معنی میں خاطر نشاں اور نشاں خاطر فارسی میں بھی ہیں اور اردو میں بھی، لیکن اس معنی میں نشا خاطر صرف کردہ ہے. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۱۲). [نشاں خاطر (رک) کا بگاڑ].

نشاد (کس ن) امذ.
۱. وہ شخص جس کا باپ برہمن اور ماں شودر ہو؛ ہندوستان کے بعض قدیم باشندے یا ذاتیں؛ جیسے: بھیل، گونڈ، دراوڑ، کول؛ مچھیرے وغیرہ (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. (موسیقی) سات سروں میں سب سے اونچا سر، نکھاد، پچھلا سر. غلیظ آوازیں جن کو ہندی میں تیو، کومل کا نام دیا، اور سروں میں نشاد یا رد رکھے ہیں. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۷۸). اس کی جگہ دیا گیا ہے، ہاتھی کی آواز سے ماخوذ ہے... سات سروں کا مجموعہ ... وہ سے انتہوت کا سر، نی سے نشاد کا سُر. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۷۶). [س: निषाद].

نشاستائی (فت نیز کس ن، سک س) صف.
نشاستہ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ طاقت ور، قوت دہ، نشاستہ دار. ان نشاستائی اجزا کا مقصد جسم کی حرارت برقرار رکھنا ہوتا ہے. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۱۳۲). [نشاستہ (بحذف ہ) + ائی، لاحقۂ نسبت].

نشاستہ (کس نیز فت ن، سک س، فت ت) امذ.
۱. (نباتیات) ایک سفید، بے ذائقہ، کثیر شکری مادہ جو چھوٹے چھوٹے دانوں کی شکل میں بیجوں، پھلوں اور درختوں کے دوسرے حصوں میں پایا جاتا ہے یہ کاربوہائیڈریٹ مادے سے معمور ہوتا ہے اور انسانی غذا کا اہم جزو ہے (Starch). وہ پانی جو جڑیں چوستی ہیں کاربانک ایسڈ، ہوا سے مل کر ایک نئی چیز پیدا ہوتی ہے جس کو اسٹارچ یا نشاستہ کہتے ہیں. (۱۸۹۱، کسانی کی پہلی کتاب، ۱: ۴۳). غذا کو ذخیرہ کرنے والے حصوں میں نشاستہ بکثرت پایا جاتا ہے مثلاً جڑوں، زیر زمین تنوں، بیج اور پھل میں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱: ۲۸۳). ۲. (کیمیا) قوت بخش نامیاتی مرکبات کے گروہ میں سے کوئی غذائی شے: آکسیجن، کاربن اور ہائیڈروجن کا مرکب، کاربوہائیڈریٹ (Carbohydrate). غذائی اجزا میں سے ایک جز نشاستہ ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۳۲). ۳. گیہوں کا ست یا دودھ، سہنک، مغز گندم، دودھ میں ہمراہ نشاستہ کے گھول کر مثل فرنی کے پکاتے ہیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۹۵). نسخہ: زعفران ۲ ماشہ، دار فلفل، نشاستہ ہر ایک پونے پانچ ماشہ ... مشک مرمد کے چھین لیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۸). دودھ کو گاڑھا کرنے کے لئے اس میں یا تو نشاستہ ملا دیتے ہیں یا اراروٹ کا پاؤڈر. (۱۹۹۹، آئیڈیل مناق، ۱۳۰). ۴. (i) ابار، مانڈی، کلف. دھوبی جو فقط کپڑا سفید کر دیتا ہے اور نشاستہ وغیرہ نہیں لگاتا اسی حکم میں داخل ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۴). (ii) لئی. صحافی کی حقیقی کامیابی نشاستہ کی نوعیت پر منحصر ہے، پتلا نشاستہ بڑے سکھوں کے کام آتا ہے ..... گاڑھے نشاستے سے تیز کمزوری ہو جاتی ہے. (۱۹۷۴، حرفی کام، ۱۵۵). سریش اور نشاستہ میں مانع جراثیم ادویہ مناسب مقدار میں ملا کر کام لیا جائے. (۱۹۶۱، انتظام کتب خانہ، ۵۳). [ف].

... دار صف.
نشاستہ والا، جس میں نشاستہ پایا جائے. ہمارے ملک کی بیشتر آبادی نشاستہ دار اشیا پر گزر اوقات کرنے پر مجبور ہے. (۱۹۸۲، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۰۳). [نشاستہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دانہ (... فت ن) امذ.
نشاستہ جو چھوٹے دانوں کی شکل میں پودوں کے خلیوں میں پایا جاتا ہے اور ہمیشہ موجود بھی رہتا ہے (Starchgrain). ان کے خلیات میں نشاستہ دانے پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰، برائیوفائٹا، ۳۱۷). [نشاستہ + دانہ (رک)].

نِشاسْتی (کس ن، فت ن، سک س) صف.
رک : نشاستائی. مکئی کی نشاستی قدر ۸۱۵ پاؤنڈ ہے جس کا مطلب ہے کہ اس اناج کی ۱۰۰ پاؤنڈ مقدار خالص توانائی کے لحاظ سے ۸۱.۵ پاؤنڈ نشاستہ کے برابر ہے. (۱۹۴۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۱۹۹). [نشاستہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَشاط (فت ن نیز کس ن) امذ : امث.
۱. خوشی، شادمانی ؛ (مجازاً) عیش و عشرت، لطف اندوزی. جتا دیا ہو آیا، غم نشاط کا بار لیا یا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۳).
لگے ہیں گانے ہولی بجانے دف و تال / مجلس نشاط و طرب میں ہوا ہے مالا مال
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۰). دل بے تاب گھبرایا وصل و بے تگی کا زمانہ، نشاط و ہم دلی کا کارخانہ یاد آیا. (۱۸۸۳، تذکرۂ خوشیہ، ۲۰).
چمن میں حکم نشاط مدام لائی ہے / قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۲). ۲. کیف و سرور.
شیشوں سے جو ہے چھلک گئی تھی / روداد نشاط کہہ رہی تھی
(۱۹۳۶، سیف و سبو، ۱۱۱). فطرت کو پسند کرنے سے مراقبے کی راہ کھلی اور پھر ایک اندرونی نشاط پیدا ہوئی. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۱). ۳. جولانی، اُمنگ، شوق.
ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا / نہ ہو مرنا تو جینے کا مزا کیا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷).
دل سے خوشیاں ہو گئیں سب گوشہ گیر / رم تھا شاید جوانی کا نشاط
(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۸۸). جاڑوں کا زمانہ اور نہایت خوشگوار دن تھا جس کی گرمی سے بدن میں نشاط پیدا ہوتا تھا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱ : ۱۳۹). ۴. رقص و موسیقی، گانا بجانا (تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : ارباب نشاط). وزیر نے مجلس نشاط کی وہاں تیاری کی بادشاہ کو جا کر لے آیا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۷۸). ارباب نشاط کا فروغ آپ کے دم سے جلسے کا لطف آپ کے فیض قدم سے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۳). چلبلی، بزم نظم سب سامان نشاط چھوڑ اور سر پر پاؤں رکھ کر چلتے ہوئے. (۱۹۰۸، انتخاب فتنہ، ۲۳۰). ارباب نشاط کے بالاخانے ان کے کلام کی نغمگی سے گونجتے رہتے تھے. (۱۹۸۶، سبط حسن، افکار تازہ، ۵۰). [ع : (ن ش ط)].

--- **اَفزا** (۔۔۔فت ا، سک ف) صف.
نشاط بڑھانے والا، خوشی بڑھانے والا، مسرت افزا، خوش کرنے والا.
تمھاری بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا / رقیب نے بھی اگر پی مجھے سرور آیا
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۰).
عجب رنگیں نشاط افزا چمن ہے حسن حضرت کا
کہ ہنس پڑتے ہیں جو روتے ہوئے غمناک آتے ہیں
(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۹۳).
لطیف الطبع، تیز و تند، رنگین و نشاط افزا / تمھیں سی ہو گئی ہے دختر رز بھی جوان ہو کر
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۱۳۹). [نشاط + ف : افزا، افزودن = بڑھنا، زیادہ کرنا].

--- **اَندوزی** (۔۔۔فت ا، سک ن، و مج) امث.
لطف اندوزی، حظ اُٹھانا، لطف حاصل کرنا. قبلۂ عالم مشغلۂ نشاط اندوزی کو بھی بنی نوع انسان کے افعال و کردار کے جانچنے کا ذریعہ خیال فرماتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۲۵۳). [نشاط + ف : اندوز، اندوختن = جمع کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **اَنگیز** (۔۔۔فت ا، غنہ، ی مج) صف.
نشاط کو اُبھارنے والا، خوشی اور شادمانی بڑھانے والا، سرور افزا. حشی جی نے جو رقص میمون شروع کیا ہے اس کا مشاہدہ نشاط انگیز ہے. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب)، ۲۸).
وہی دیرینہ بیماری، وہی نامحکمی دل کی / علاج اس کا وہی آب نشاط انگیز ہے ساقی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵). قاری کو متن کی معنی خیزی کے عمل میں جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا، آزادانہ شرکت کی پرجوش اور نشاط انگیز دعوت دیتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۹۵). [نشاط + ف : انگیز، انگیختن = ابھارنا، اُکسانا].

--- **اَنگیزی** (۔۔۔فت ا، غنہ، ی مج) امث.
نشاط انگیز ہونا، خوشی بڑھانا.
کر گئے مجھ کو شناسائے طرب / بے نشاط انگیزی بنت عنب
(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۳۳). آج کی شاعری خواہ وہ کسی گروپ کی نقیب ہو اپنے عہد کی نشاط و غم انگیزی کے حصار کو توڑ کر غم نشاط انگیزی کی طرف ابھی تک مائل نہ ہو سکی. (۱۹۷۱، توازن، ۸۵). ہر لحظہ گزرتی روشنی کے اثرات انسانی آنکھ پر اک عجیب نشاط انگیزی کے ساتھ منکشف ہوتے تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۵). [نشاط انگیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **آباد** امذ.
خوشیوں کی بستی یا شہر، عیش کا مقام ؛ مراد : دنیا.
اس نشاط آباد میں گو عیش بے اندازہ ہے / ایک غم یعنی غم ملت ہمیشہ تازہ ہے
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۶۵). [نشاط + آباد، لاحقۂ ظرفیت].

--- **آرائی** امث.
بزم طرب آراستہ کرنا، عیش و عشرت کی محفل سجانا.
"جلوس غم ہو کہ بزم نشاط آرائی
لہو پکارتا ہے"
(۱۹۶۷، لہو پکارتا ہے، ۷). [نشاط + ف : آرا، آراستن = سنوارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **آفریں** (۔۔۔سک ف، ی مع) صف.
خوشی و شادمانی پیدا کرنے والا، خوش گوار، خوشی میں سرشار.
جہاں حسن و خوبی کا آباد تھا / نشاط آفریں تھی شب ماہتاب
(۱۹۳۰، قلب و نظر کے سلسلے، ۵۲۱). زندگی کے نشاط انگیز اور نشاط آفریں احوال و آثار کی فلسفیانہ توجیہات کے ساتھ ساتھ کشاکش حیات اور قانون کائنات کو سمجھنے کی فکری کاوشیں غالب کے یہاں جابجا نظر آتی ہیں. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۸). [نشاط + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- **آموز** (۔۔۔و مج) صف.
خوشی دینے والا، خوش کرنے والا. غالب ہمارا اشک طلب جس میں نشاط طلب اور نشاط آموز شاعر ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۲۳). [نشاط + ف : آموز، آموختن = سیکھنا، سکھانا].

--- **آمیز** (۔۔۔ی مج) صف.
خوشی بڑھانے والا. میر و سودا کو آہ اور واہ، یعنی غم انگیز اور نشاط آمیز شاعری کا نمائندہ کہا گیا ہے. (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جنوری تا جون، ۱۶). [نشاط + ف : آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

... آوَر (۔۔۔فت و) صف.

خوشی لانے والا، خوش کرنے والا، اُمنگ پیدا کرنے والا، سرور آگیں.

اقبال نے کل اہل خیاباں کو سنایا یہ شعر نشاط آور و پُر سوز و طرب ناک

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۶۵). غالب کو یہاں بہار بادہ گساری کی نشاط آور کیفیت کی منظر نگاری مقصود ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۴۵). [نشاط + آور (رک)].

... آہَنگ (۔۔۔فت و، سک ن) صف.

بہت خوش، مسرور، شاد، سرور انگیز.

مقدمِ سیلاب سے دل کیا نشاط آہنگ ہے
خانۂ عاشق، مگر سازِ صدائے آب تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۵).

مقدمِ مہماں سے بام و در نشاط آہنگ ہیں
دیدہ و دل فرشِ رہ اہلاً و سہلاً مرحبا

(۱۹۷۵، خروش و خم، ۱۳۹). [نشاط + آہنگ (رک)].

... بیز (۔۔۔ی مج) صف.

مسرت بکھیرنے والا، خوشی پھیلانے والا. فانی کی شاعری میں لذتیت کا فقدان ہے کھل کھیلنے کا انداز بھی نہیں وصل کی نشاط بیز ترنگوں کا دور دور تک پتہ نہیں. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۹۲). [نشاط + ف: بیز، بیختن = چھاننا، پھیلانا].

... پانا ف مر.

خوشی حاصل کرنا، شادماں ہونا. وہ ایسی لذت ہے کہ اس کا شناسا بظاہر آفت زدہ رہے لیکن اندر سے نشاط پاتا ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۱۲).

... پَرَست (۔۔۔فت پ، ر، سک س) صف.

خوش اور مگن رہنے والا (نور اللغات). [نشاط + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، پرستش کرنا].

... پَرَستی (۔۔۔فت پ، ر، سک س) امث.

عیش و عشرت میں زندگی گزارنا، خوش رہنے کی حالت یا کیفیت نیز عیش پسندی کا فلسفہ جس میں مسرت اور جسمانی لذتوں کے حصول پر زور دیا جاتا ہے، فلسفۂ لذت اندوزی، مسرت کوشی (Epicureanism). فلسفۂ نشاط پرستی یا مسرت کوشی کے مبلغین میں سے ایپی کیورس بہت مشہور ہے. (۱۹۸۹، تحقیق، تحقیقی شخصیات اور تنقید، ۳۵۸). [نشاط پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَرْوَر (۔۔۔فت پ، سک ر، فت و) صف.

سرور آگیں، نشاط آور.

عشق کے سیلاب میں ابھرا کبھی جو ابھرے حسین ساغر
تو میکدے کی نشاط پرور فضا میں آوازِ ہاؤ ہو تھی

(۱۹۸۹، کاغذی ہے پیرہن، ۱۰۰). [نشاط + ف: پرور، پروردن = پالنا، پرورش کرنا].

... پَسَنْد (۔۔۔فت پ، س، سک ن) صف.

خوشی کو مرغوب رکھنے والا، خوشی کو پسند کرنے والا، مسرت کوش. انسان جبلی طور پر نشاط پسند واقع ہوا ہے. (۱۹۸۸، داستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۹۳). [نشاط + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

... پَسَنْدی (۔۔۔فت پ، س، سک ن) امث.

خوشی میں مگن رہنے کی حالت یا کیفیت، عیش و عشرت پسند کرنا، مسرت کوشی. ایک آدھ نسل میں ہی اس کے طور طریقے بدل گئے رفتہ رفتہ اس نے نشاط پسندی کی صورت اختیار کی. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۳۱). [نشاط پسند + ی، لاحقۂ کیفیت].

... جُو (۔۔۔و مع) صف.

خوشی تلاش کرنے والا، خوشی کی تلاش میں رہنے والا، مسرت کی جستجو کرنے والا، نشاط کوش.

جن کے دل میں جراحتوں کی خراش ایک عزمِ نشاط جُو کے ساتھ

(۱۹۷۳، مجید امجد، لوح دل، ۲۱۳). [نشاط + ف: جو، جستن = تلاش کرنا].

... جُوئی (۔۔۔و مع) امث.

نشاط جُو (رک) کا کام، عیش و عشرت کی تلاش، نشاط کوشی. "رس بھرا لہجہ" بنیادی علامت ہے تکمیلِ آرزو کے بعد جو نشاط جوئی کی انتہائی ارفع کیفیت کی حامل ہے. (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۱۸۲). [نشاط جُو + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خاطِر کس اضا (۔۔۔کس ط) صف؛ امث.

دل کی تسلی، اطمینان (رک: نشا (۱) کے تحتی الفاظ). نشاط کا لفظ ان کے ہاں نشاطِ غم، نشاطِ عشق، تمنائے نشاطِ عشق، نشاطِ ہستی، بزمِ نشاط، نشاطِ خاطر ..... کی تراکیب کے ساتھ ملتا ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۱۷). [نشاط + خاطر (رک)].

... خیز (۔۔۔ی مج) صف.

خوشی یا شادمانی پیدا کرنے والا، لطف انگیز، مسرت انگیز.

جس جا کہ تھا ترانۂ بلبل نشاط خیز اس جا پہ آج دل شکن آوازِ زاغ ہے

(۱۹۲۸، دہلی کی آخری شمع (علائی)، ۵۷). اندر سبھا رنگیلے پیا جان عالم کے رنگین و نشاط خیز زمانے کی یادگار ہے. (۱۹۹۳، تحقیق و تنقید، ۱۹۵).

تیری نشاط خیز فضائے جواں کی خیر گلہائے رنگ و بو کے حسین کارواں کی خیر

(۱۹۸۰، بہارے کے خواب، ۱۲۳). [نشاط + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

... خیزی (۔۔۔ی مج) امث.

نشاط خیز ہونا، خوشی، شادمانی. ان کی کہانی ایک کامگار عاشق کی کہانی ہے جس سے آسودگی طمانیت اور نشاط خیزی جھلکی پڑتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۱۷). [نشاط خیز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دوسْت (۔۔۔و مج، سک س) صف؛ امذ.

رک: نشاط پسند، شگفتہ خاطر، زندہ دل، خوشی سے رغبت رکھنے والا (پلیٹس). [نشاط + دوست (رک)].

... رَحِیل کس اضا (۔۔۔فت ر، ی مع) امث.

سفر کی خوشی، کوچ کی مسرت، وہ خوشی جو سفر یا کوچ سے حاصل ہوتی ہے.

قریب خوردہ منزل ہے کارواں ورنہ زیادہ راحتِ منزل سے ہے نشاطِ رحیل

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۹۴). [نشاط + رحیل (رک)].

... رُوح کس اضا (۔۔۔و مع) امث.

روحانی خوشی، روح کی مسرت

بساط دہر پہ اس طرح مات کھائی ہے　　نشاطِ روح کا سرمایہ ہار بیٹھے ہیں
(۱۹۹۰، زنجیر رم آہو، ۱۴۹). [نشاط + روح (رک)].

--- زا صف

نشاط خیز، نشاط آور، نشاط افزا، خوشی پیدا کرنے والا، مسرت دینے والا.

نشاط زا بہار میں حسین مرغزار میں
ہوائے مشکبار میں فضائے سحر کار میں
نہ جان کر نثار غم
نہ ہو عبث شکار غم

(۱۹۳۸، قلب ونظر کے سلسلے، ۵۳۳). [نشاط + ف : زا، زادن = پیدا کرنا].

--- زِنْدَگی کس اضا (۔۔۔ کس ز، سک ن، فت د) امث.

زندگی کا عیش، عشرت و آسائش.

گرچہ ہنگامے نشاطِ زندگی کے ہیں وہی　　ہے صدائے سازِ ہستی دمبدم آہستہ تر
(۱۹۷۴، حدیث خواب، ۱۸۹). [نشاط + زندگی (رک)].

--- طاری ہونا ف مر؛ محاورہ.

سرشاری ہونا. مراد کے حاصل نہ ہونے سے رنج ہوتا ہے اور مراد کے پالینے سے نشاط طاری ہوتا ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۱۹).

--- عُمْر باشَد تا بہ سی سال کہاوت.

(فارسی مقولہ اردو میں مستعمل) زندگی کی خوشی اور جولانی تیس سال کی عمر تک رہتی ہے (خزینۃ الامثال).

--- عَمَل کس اضا (۔۔۔ فت ع، م) امث؛ امذ.

کام کرنے کی اُمنگ؛ کام سے حاصل ہونے والی خوشی، وہ مسرت جو عمل یا حرکت سے حاصل ہو. کیا برق پاروں کی گردش ان کا نشاط عمل نہیں. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۳، ۸۸)). [نشاط + عمل (رک)].

--- غَم کس اضا (۔۔۔ فت غ) امث.

غم سے لطف اُٹھانا، درد انگیزی. مرزا غالب ..... نشاطِ غم کا اپنا تصور رکھتے ہیں درد کی لذت سے آشنا ہیں. (۱۹۸۷، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ۶۰).

دل کو نشاطِ غم کی اگر چاشنی لگے　　ہر لمحہ زندگی کا نئی زندگی لگے
(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۳۵). [نشاط + غم (رک)].

--- کار کس اضا؛ امث.

کام کی اُمنگ، کام کرنے کی خوشی، کارگزاری کا شوق.

ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا　　نہ ہو مرنا تو جینے کا مزا کیا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷). نشاطِ کار یعنی کام کرنے کی اُمنگ یہ بھی جہاں تک معلوم ہے ایک نیا خیال ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۴۰). جب حکومت کی طرف سے محصول و لگان کی مقدار کم ہوگی تو رعایا کے دلوں میں بھی نشاطِ کار پیدا ہوتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون، ۲ : ۱۹۰). اس گوناگوں نشاطِ کار کے پہلو بہ پہلو روزانہ اخباروں کا تدریجی ارتقا بھی صورت پذیر ہورہا تھا. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۳۱۵).

ہر اک زمانے میں اسلوب تازہ تر کی تلاش
عجب سلیقہ ہوس کو نشاطِ کار میں ہے

(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۷۱). [نشاط + ف : کار (رک)].

--- کوشی (۔۔۔ و ج) امث.

لذت جوئی، خوشی حاصل کرنا. ندوی کا مطمع نظر افادیت ہے اور افادی کہلانے والے کا انداز نظر ہی نشاط کوشی. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۳۲). [نشاط + ف : کوش، کوشیدن = کوشش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گاہ امث.

خوشی کا مقام، عیش و عشرت کی جگہ. بیروت کی نشاط گاہوں اور نائٹ کلبوں کو پیرس کی ہمسری کا بجا طور پر دعوی ہے. (۱۹۶۸، ماں جی، ۹۵). [نشاط + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- مُدام کس صف (۔۔۔ فت نیز ضم م) امث.

دائمی مسرت، دائمی خوشی، خوشی جو ہمیشہ رہے.

چمن میں حکم نشاط مدام لائی ہے　　قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۲). [نشاط + مدام (رک)].

--- مِزاجی (۔۔۔ کس م، ج) امث.

خوش طبع ہونا، خوش دلی، خوش طبعی. اس قسم کی ہنسی کو تحریک دینے کے لئے ایک خاص قسم کی نشاط مزاجی، کشادہ فکری اور عالی ظرفی کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۱۲۹). [نشاط + مزاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَشاطی (فت نیز کس ن) صف.

نشاط (رک) سے منسوب یا متعلق، خوشی کا، خوش، شادماں، مسرور، خوش رہنے والا.

خوش آمدید کہہ رہی ہے کیا نگاہ کیا زباں　　نشاطی پیاس ہے رواں رواں!
(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۳۸). مسرت یا نشاطی کیفیت سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ طربیہ صورتحال پیدا کی جائے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۰۸). [نشاط + ی، لاحقۂ نسبت].

نَشاطِیَہ (فت نیز کس ن، کس نیز ط، فت ی) صف.

فرحت و شادمانی کا، نشاط سے نسبت رکھنے والا، نشاط آمیز. فانی کی شاعری میں ..... کہیں کہیں نشاطیہ تاثر پیدا ہوگیا ہے. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۹۸). حافظ کی شاعری بجا طور نشاطیہ ہے. (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، جون، ۶۵). [نشاط + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- آہَنگ (۔۔۔ فت ہ، غنہ) امذ.

سرشاری والا انداز، سرخوشی کا آہنگ، خوشی کی جھلک. حسرت کی غزلوں میں وہ جو ایک خالص نشاطیہ آہنگ ہے ..... جدید غزل گو شعرا میں سے کسی ایک کے یہاں بھی اس کا پتہ نہیں چلتا. (۱۹۶۱، جدید شاعری، ۲۹). [نشاطیہ + آہنگ (رک)].

--- رَنگ (۔۔۔ فت ر، غنہ) امذ.

خوشی کی کیفیت، خوشی کا چھلکاؤ، شادمانی کا رنگ. نشاطیہ رنگ اور طربیہ آہنگ کی جو چاندنی سی مسکراتی ہے اس کو بھی بالواسطہ طور پر جوش اور ولولے کی اس فضا ہی نے پیدا کیا. (۱۹۶۸، غالب کا فن، ۲۲). ان مثنویوں میں وہ زندگی سے لطف لیتے ..... ہوئے دکھائی دیتے ہیں یہاں ان کے ہاں ایک نشاطیہ رنگ نظر آتا ہے. (۱۹۸۰، محمد تقی میر، ۱۵۹). [نشاطیہ + رنگ (رک)].

نَشّاف (فت ن، شد ش) صف.
جاذب، جذب کرنے والا (علمی اردو لغت). [ع : (ن ش ف)].

نِشان (کس ن) امذ.
۱. کسی قدیم چیز کے باقی رہنے والے آثار، کھنڈر. عشق کا بھی بے نشان بچارہ، جیتا پنہاں کرنے جائے اتنا ہوئے آشکار. (۱۹۳۵، سب رس، ۳۸۰).

جدا ان تی ہوا مجھ پہ طوفان جان ، نہ پایا کہیں آدمی کا نشان
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۰۷).

یہ نشان عشق ہیں جاتے نہیں ، داغ چھاتی کے عبث دھوتا ہے کیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۴). پرانی عمارتوں کے نشان دور تک ملتے ہیں. (۱۸۸۳، جغرافیہ گیتی، ۲ : ۵۱). حکمائے فرنگ نے مختلف علامتوں اور نشانوں سے ثابت کیا ہے کہ ہندوستان کے اصلی باشندے اور لوگ تھے جو جنگلوں اور پہاڑوں میں رہتے اور شکار کر کے اپنا پیٹ پالتے تھے. (۱۹۱۰، امرائے ہنود، ۱). ۲. کھوج، سراغ.

پرندوں نے جنگل خوب چھانا ، نشان دشوار تھا یوں ہاتھ آنا
(۱۹۶۲، طلسم شایاں، ۲۱۱).

آواز کا کچھ نشان لے کر ، مسکن سے چلا گمان لے کر
(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱۴۰). وہ دیکھو مجھے یہاں کچھ رستہ کا نشان سا معلوم ہوتا ہے اب خدا نے چاہا تو شکار تک کر کے جائے گا. (۱۹۳۲، ریاست یا تحقیق عدل، ۲۳۹).

نشان ملتا نہیں دنیا میں اخلاق مجسم کا
یہ گویا دوسرا اک نام ہے کبریت احمر کا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۱۵). ۳. چھپ، نقش، چھاپ، نقش جو مٹی وغیرہ پر چلنے سے پڑ جاتا ہے (بالخصوص ہاتھ یا پاؤں کے نقش کے لیے مستعمل).

صاحب دلوں کو حشر تلک ہے وہ سجدہ گہ
جس سرزمیں میں تم نے قدم سے نشاں کیا
(۱۸۱۷، دیوان زادہ، حاتم، ۲).

نکلو کے کھوج ان کا جا کر جہاں تم
نشان ان کے قدموں کے پاؤ گے وہاں تم
(۱۸۷۵، مسدس حالی، ۳۵). اس کے بعد کی چٹانوں میں چلنے والے کے قدموں کے نشان تلاش کرتا ہے. (۱۹۸۶، سید حسن، افکار تازہ، ۵۵). یہ گوشت آپ کی تعظیم سے کاٹنے کا اور دوسرے گوشے پر فرشتوں کی انگلیوں کے نشان ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۳). ۴. علامت، شناخت.

علی کا محب ہے ملکی سچ توں جان
حرامی بچے کا وہی ہے نشان
(۱۶۰۵، قطب مشتری، ۱۳). پس فردائے قیامت تمھیں کہاں پاؤں اور کس نشان سے پہچانوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۰).

ہے کا مرے پاس تیرا نشاں ، کروں گا میں تعویذ دل عزیز جاں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۲۱). تہذیب و شائستگی پھیلنے کا ایک اور بڑا نشان یہ ہے کہ تعلیم کے قواعد کس قدر رائج ہوتے جاتے ہیں. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۲۱). نتھ صرف دلہنیں چاولوں کے اندر پہنچتی ہیں کہ سہاگ کا نشان سمجھا جاتا ہے. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۳۱۷). اسلامی اور عیسائی طاقتوں کے مابین صلح و آشتی کا نشان قرار دیا. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۸۹). ۵. یادگار، یادگاری.

انگوٹھی نشاں اس دیے شاہ نے ، رکھی جیو کہہ اس کوں اس ماہ نے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۰).

نام کو سے بہتر دنیا میں کیا نشاں ہے
وہ بھی کوئی نشاں ہے جو نقش پر رواں ہے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۱۳).

چھوڑ جاتے ہیں دل کو تیرے پاس ، یہ ہمارا نشان ہے پیارے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۸). یادگار وہ نشان خیر ہے جو مرنے کے بعد باقی رہے. (۱۹۶۸، آواز دوست، ۱۲). ۶. لشکر کا جھنڈا، علم، پھریرا، پرچم.

پہ سب بھیجیا نامور کے اپر ، دو افشاں نشاناں دیا سربسر
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷۹). حضرت نے داہنی فوج کا سردار زہیر بن قیس کوں کیا اور بائیں فوج کا حبیب بن مظاہر کوں اور نشان اپنے بھائی عباس کوں سونپ آپ درمیان کھڑے ہوئے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۲). اونچے مکانوں کی چھتوں پر سے ان کے لشکر کے نشان دکھائی دیتے تھے. (۱۸۵۸، سرکشی ضلع بجنور، ۱۸۸).

گلشن میں سرو فوج میں مثل نشاں رہے
عالم میں سربلند رہے ہم جہاں رہے
(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۳۲۷).

نامی تھے جو سب وہ جوان پست ہوئے ہیں
ہنگام شکست آیا نشاں پست ہوئے ہیں
(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۱۸۷). ۷. (مغل بادشاہوں کی اصطلاح) فرمان، حکم نامہ. شاہی احکام کو فرمان اور شہزادوں کے حکموں کو نشان کہتے ہیں. (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۴۷). ۸. نمبر، عدد، رقم. بجواب مراسلہ نشان نمبر ۳۶۴۳ مورخہ ۱۶ شعبان ۱۳۲۳ ہجری. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۸ : ۱۹۸). چار یا پانچ سو گز زیادہ کام کرنے کے صلے میں آٹھ یا دس نشان روز انھیں ملا کرتے تھے. (۱۹۰۹، قید فرنگ، ۶۷). ۹. اتا پتا، نام، پتا. الغدا ہزار عالم بھیرے پیٹ میں نہ تجھے نشان نہ مجھے خبر. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۳). دو چار روز میں (آم) منگا لو تو بھیجے جا سکتے ہیں ورنہ پھر ان کا نشان نہ رہے گا. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۲ : ۲۲۳). آخر معمار نے کہا میں حاضر رہوں گا جو یہ فکر کرے گا اس کا نشان آپ کو دوں گا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۹۷). ۱۰. جگہ کا پتا، ایڈریس، مقام، جائے قیام. حضرت عمرؓ نے موسم حج میں اہل یمن قبیلہ مراد سے نشان اویس قرنیؓ کا دریافت کیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲ : ۳۱۵). نان بائی کی دکان کا اس سے نشان پوچھا. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۲ : ۱۹۷). میں کلکتہ پہنچ گیا، نشان تحت خط بڑا مندرج ہے. (۱۸۷۸، خطوط سرسید، ۱۶۵). دو روپیہ فی جلد قیمت ہے، بہ نشان بالا طلب کیجیے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۳۷ : ۱۰). اس فکر و تدبیر کی جستجو کرو جس سے یوسفؑ کا نشان ملے اور بنیامین کو رہائی ہو. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۱۵). ۱۱. چوٹ یا زخم کے اثر سے ہونے والا دھبا؛ کھرونچ، رگڑ، نیل وغیرہ.

تیغ کال پہ نمک کا نشاں دیتا ہے تیغ اس دعات کا
روشن شفق میں جھلکے جیوں چاند پہلی رات کا

(۱۹۵۳، شاہی، ک، ۱۳۱).

دیکھ لے کوئی رکھے ہے آج تک وہ ناتواں
گردن اور پاؤں پہ اپنے طوق و بیڑی کا نشاں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۹۷).

داغِ حرماں ہے خاک میں بھی ساتھ
جی گیا پر نہ یہ نشان گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۱).

نہ طاؤس سے مٹ سکے داغِ الفت
یہ کچھ کے تھے چھلے نشاں کیسے کیسے

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۷۳۷).

فضا پیدا ہو باہم گفتگو سے بھائی چارے کی
ہو دور آئینۂ دل سے نشاں زنگِ کدورت کا

(۱۹۷۵، خروشِ خم، ۱۳۶). ۱۲. اثر، تاثیر. جو باتیں کی تھیں ان کا نقش بر آب کا سا بھی نشان نہ تھا. (۱۸۷۹، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۳). ۱۳. جہاں نشانہ تاکا جائے، تیر یا گولی مارنے کی جگہ، ہدف، نشانہ.

یہ دودہ کا چھوہا جو تھا اصغر نشان تیر ہوا
وہ پوت ایسے چل بسے پھر ان سے پاؤں اب کے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۳).

راست کیشوں کی تف آہ سے ڈر اے سرکش
تیر پھرتا نہیں جس وقت نشاں پر آیا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۹).

اڑاتے ہیں وہ گولیوں سے نشاں
کہ مشہور ہیں قادر اندازیاں

(۱۸۳۷، صیدیہ، ۱۳۷).

داماں آہ پر ہے تصویرِ یادِ ابرو
وہ بیکھ ہلالی میرے نشان پر ہیں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۲۰). ۱۴. تیر یا تفنگ چلانے کی مہارت. نتیجہ یہ نکلا کہ اس زمانہ میں میرا نشان بہت درست ہوگیا اور میں جس کو چاہتا اکثر مار لیتا تھا. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۵۸). ۱۵. شناخت یا امتیاز کے لیے مقرر کردہ علامت؛ شاہی علامت؛ اعزازی یا امتیازی تمغہ یا بلا.

کوئی سلطان کوئی چتر ہجان کوئی مایا بدعان، کوئی صاحب دیوان ہے
کوئی ہے امیر، کوئی عاقل وزیر، کوئی صاحب تدبیر، کوئی صاحب نشاں ہے

(۱۹۵۳، گنج شریف، ۹۳). لوئی ششم نے خصوصیت کے ساتھ شیر کو اپنے خاندان کا شاہی نشان قرار دیا. (۱۹۳۳، علمی نقوش، ۸۶). اکثر شیر اقرہ میں مخصوص نشان کے طور پر استعمال ہوتا تھا یہ نشان اس شہر کے بعض سکوں اور تختوں پر بھی نقش ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۵۱). ۱۶. (خیاطی) گریباں کا تعویذ جہاں دونوں پٹ جڑے ہوتے ہیں.

بخیہ گر پھر وہی ہے شانِ جنوں
کہ گریباں نشان سے نکلا

(۱۹۲۹، فغان آرزو، ۳۹). ۱۷. (تعمیری) کدال. (مصطلحاتِ تعمیری). ۱۸. ٹھپا، مہر، ٹریڈ مارک، نشانِ تجارت. کوئی نشان جو یہ ظاہر کرنے کے لیے کیا جائے کہ اسباب کسی خاص شخص یا کارخانے کا بنایا ہوا ہے یا کسی خاص شخص کی تجارت کے لئے مخصوص ہے نشانِ تجارت کہلائے گا. (۱۹۳۱، مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ۹۶). یہ کوزہ گروں کے مخصوص نشان یا علامتیں تھیں شاید ٹریڈ مارک. (۱۹۸۷، سات دریاؤں کی سرزمین، ۲۱۷). ۱۹. (کسی خیال یا شے یا عمل وغیرہ کی نمائندہ علامت) نشانی، شناخت، اشارہ، رمز. اس نے کوئی فرقہ وارانہ نشان نہیں لگایا. (۱۹۵۷، ماہِ نو، کراچی (تنقید غالب کے سو سال، ۸۹). خاکسار سپاہی صرف وردی اور نشانوں سے دلچسپی نہ رکھے صرف اپنے ظاہری نشان دکھا کر لوگوں کی نگاہوں میں بلند نہ ہو. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرقی، ۱۲۲). لفظ محض ایک نشان ہے خواہ یہ بولا جائے یا لکھا جائے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۶). ۲۰. وہ لکیر یا پھول وغیرہ جو ان پڑھ لوگ دستخط کی جگہ کاغذ پر بناتے ہیں. لفافہ پر عورتوں کے خط کا خاص نشان اسم پر خاتمہ پڑھ کے لفافہ کو جیب میں رکھ لیا. (۱۹۲۲، اختری بیگم، ۹). ۲۱. خوبیاں، خصوصیات، خصوصیت. آئینی اصطلاحات نے جو جو مدارج اب تک طے کئے ہیں ان کے خاص خاص نشانوں کا حوالہ یہاں دے دیا جائے. (۱۹۳۷، ہندوستان کا دستورِ حکومت (دیباچہ)، ۱۰). ۲۲. جہاں پہنچنا مقصود ہو، نشانِ منزل. عشرت اور انیلا جیت کے نشان کے قریب پہنچ چکی تھیں کہ رام کلی اور سپاری نے انھیں پالیا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۸۶). ۲۳. (i) وہ انگوٹھی یا چھلا جو منگنی یا ساچق کے روز دولھا والے دلہن کو اور دلہن والے دولھا کو پہناتے ہیں.

غرض جس وقت منگنی کا نشان اس شہ کو آیا تھا
اسے شربت کی جا قسمت نے خونِ دل پلایا تھا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳: ۱۹۰). (ii) منگنی یا شادی کی ایک رسم کے لوازم جس میں دولھا والے دلہن کو اس کے گھر جاکر اور دلہن والے دولھا کو اس کے گھر جاکر انگوٹھی پہناتے ہیں اور تحفے دیتے ہیں. لالن نے بھی نشان میں دولہا کا جوڑا، سات برتن تانبے کے ایک لیپ دولہا کے لئے بھیجا. (۱۹۶۱، ہالہ، ۸۷). ۲۴. والا کے معنی میں بطور لاحقہ مستعمل (بلا اعلانِ نون). اس کے آستانِ فیض نشان کو جو معاش اہل فضائل ہے معاد اہل فواضل کا کرکے صدمہ آفات سے محفوظ رکھے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳). تفصیل سلسلۂ خاندان ہدایت نشان حضرت موصوف کی یہ ہے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۰). نواب نمدار و حشم اقتدار کا فیل عظمت نشان ابر کی طرح جھومتا ہوا جاتا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۷۱).
[ف: نشاندن سے حاصل مصدر].

--- **اِبْہام** کس اضا (--- کس ا، سک ب) امذ.
انگوٹھے کا نقش (Thumb impression). نشانِ ابہام جو بغرض شناخت لیا جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۵۸۶). [نشان + ابہام (رک)].

... اُٹھانا ف مر: محاورہ.
جھنڈا بلند کرنا ، پرچم لہرانا.

یعنی جو نشان تو اٹھاوے — پھر اوس کو نہ چاہیے گراوے

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۱).

ماتم آوروں نے آج مٹایا عجب نشاں — کیوں اے حسین کون اٹھائے گا اب نشاں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۹).

... اُٹھنا ف مر: محاورہ.
نشان اُٹھانا (رک) کا لازم : جھنڈا اُٹھنا یا نکلنا (علمی اردو لغت).

... اُچانا ف مر: محاورہ (قدیم).
پرچم بلند کرنا ، نشان اٹھانا.

نشاں سپہ میں اچایا وہاں — سپہ میں رکھیا نامی او پہلواں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۳۱).

... اُڑانا محاورہ.
پرچم یا پھریرا ہوا میں بلند کرنا ، پرچم لہرانا. فوج نے تھوڑی سی خون ریزی کے بعد قلعہ کو چھین لیا اور اوس پر انگریز کا نشان اوڑایا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷). فوج سرکار نے فتح پائی ..... فتح کے نشان اڑاتے ہوئے داخل ہوئے. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۴). چھوٹے نشان اڑا کر اپنا جہاز لے جانے سے اس کو کوئی فائدہ نہ ہوگا. (۱۹۴۷ ، مقدمہ اخلاقیات (مقدمہ) ، ۳۰).

... اُڑنا ف مر: محاورہ.
جھنڈا بلند ہونا.

سواروں کے دل بیدلوں کے پرے — پھریرے نشانوں کے اوڑتے ہوئے

(۱۸۷۴ ، صیدیہ ، ۱۳۱). سلطان کی خاطر مدارات کا اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ اس مینار پر سلطانی نشان کے پہلو میں جرمنی نشان بھی اڑ رہا تھا. (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۱۰).

... اُکھڑنا (اُکھڑ آنا) محاورہ (قدیم).
نشان پڑنا ، نشان بننا ، نشان ابھرنا. میرے تئیں ایسا طمانچہ کھینچ کر مارا کہ میرے گال پر پانچوں انگلیوں کا نشان اکھڑ آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۹).

... اِمتیاز کس اضا ..... کس ا ، سک م ، کس ی ت) امذ.
۱. اختصاص ، خصوصیت ، خصوصی پہچان ، خاص علامت. اردو کے بیشتر شاعروں کی طرح غزل ان کا نشان امتیاز رہا ہے. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۸۹). ۲. **پاکستان کا ایک** شہری اعزاز. معروف سائنسدان ڈاکٹر ثمر مبارک کو نشان امتیاز دیا گیا. (۲۰۰۳ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱۴). [نشان + امتیاز (رک)].

... اَنداز (..... فت ا ، سک ن) امذ ، صف.
۱. نشان یا علامت یا خط لگانے والا ، دھات پر خط کھینچنے کا آلہ (Scriber). یہ آلہ دھات پر خط کھینچنے کے کام آتا ہے اور ۹ سے ۱۰ انچ تک لمبا ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، دھات کاری ، ۳۶). ۲. نشانہ لگانے والا ، نشانہ باز.

کیا ہے اس نشان انداز نے ترکش تہی مجھ پر — مری چھاتی مرا ہو جس اوپر تودہ ہے تیروں کا

(۱۷۵۳ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۹). نشان انداز کو لازم ہے کہ جہاں مچھلی نظر آتی ہے نشانہ اس سے نیچے لگائے. (۱۸۳۹ ، رسالۂ شبیہ ، ۵ ، ۳۰). [نشان + ف : انداز ، انداختن = لگانا ، ڈالنا].

... اَندازی (..... فت ا ، سک ن) امث.
۱. نشانہ بازی ، نشانہ لگانا. جو بندوقیں مکان میں تھیں ان کو صاف کروایا اور نشان اندازی شروع کی. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۵۷). وزن یا آہنگ زبان کے اندر نمونے ہوتے ہیں جن پر متغیر تاکید کے ساتھ باضابطہ تھاپوں یا ضربوں سے نشان اندازی ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۷۸). ۲. نشان زدگی ، پیمائش کے لیے نشان ڈالنا. جو شخص فی الواقع کام کی نشان اندازی کرے اس کو ..... فاصلے معلوم رہنے چاہئیں. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۸). فاصلوں کا حساب مرکزی خط یا آڑے خطوط سے لگا لینا چاہیے تاکہ زمین کی نشان اندازی سرعت کے ساتھ کی جا سکے. (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۱۲۰). [نشان انداز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... اَنگوٹھا (..... فت ا ، غ ، و مع) امذ.
نشان ابہام ، انگوٹھے کا نقش (Thumb Impression). ناخواندہ لوگوں کی کسی قسم کی تصدیق کے لیے دستخطوں کے بجائے ان کا نشان انگوٹھا حاصل کرنا کافی سمجھا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۲۵). [نشان + انگوٹھا (رک)].

... باقی رَہ جانا / رَہنا ف مر: محاورہ.
اثر رہ جانا ، اتا پتا رہنا : علامت رہ جانا ، یادگار رہنا. شکاری ایسے ہتھیار سے مسلح ہو کہ اگر کوئی اونچ نیچ ہو بھی جائے تو اس کرۂ ارض پر اس بدنصیب شکاری کی آمد اور رہنے سہنے کا کوئی نام نشان باقی رہ جائے. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۷۵).

... باقی نَہ چھوڑنا / رَکھنا محاورہ.
نیست و نابود کرنا ، یادگار باقی نہ رہنے دینا (علمی اردو لغت).

... باقی نَہ رَہنا محاورہ.
مٹ جانا ، نیست و نابود ہو جانا ، یادگار نہ رہنا. اگر قبر کی مرمت نہ کی گئی تو کچھ مدت کے بعد اس کا نشان بھی باقی نہ رہے گا. (۱۹۶۵ ، ملفوظات ادیب ، ۲۷۷). بیشتر قبریں ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو چکی تھیں ان کا نشان بھی باقی نہ رہا تھا. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۰۰).

... باقی ہونا محاورہ.
آثار پائے جانا : یادگار ہونا.

حالانکہ ہیں واقعات ان کے ازبر — نشاں ان کے باقی ہیں جبرالٹر پر

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۲۹).

... بَحری کس صف (..... فت ح ب ، سک ح) امذ.
جہاز رانوں کی رہنمائی کے لیے ساحل کے قریب بنائی ہوئی علامت یا عمارت یا مینار وغیرہ خبردار کرنے اور رہنمائی کے لیے ساحل سمندر پر روشنی کا مینار (Pharos). منارہ یا نشان بحری جنہیں بغیر باضابطہ منظوری عہدہ داران متعلقہ کے کوئی شخص قائم کرنے کا مجاز نہیں ہوتا. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۱۹۹). [نشان + بحری (رک)].

... بَردار (..... فت ب ، سک ر) امذ.
جھنڈا لے کر آگے چلنے والا ، علم بردار : وہ ملازم شاہی جس کے خاندان میں نشان برداری کی خدمت چلی آتی ہو. ایک نفر دل نواز اور ایک نفر جھانجھ نواز اور دو نفر نشان بردار. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸). کیا خدا کی قدرت ہے کہ در پے آزار ہو کر آئے تھے

اور جان نثار و نشاں بردار ہوکر ساتھ ہو لیے ۔ (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵۷) ۔ [نشان + ف : بردار ، برداشتن = اُٹھانا] ۔

... بَرْداری (۔۔۔فت ب ، سک ر) امث ۔
نشان بردار کا کام یا عہدہ ؛ عَلَم برداری (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) ۔ [نشان بردار + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... بَنانا ف مر ؛ محاورہ ۔
نشان لگانا ؛ کسی مقصد کے لیے کوئی علامت بنانا ؛ دستخط کی جگہ لکیر یا پھول وغیرہ بنانا ۔ ایک پیالے میں دس کوڑیاں رکھیں اور دو پر نشان بنادیا دونوں کو تلوار سے پیالے ہی میں کاٹا اور باقی کوڑیاں کو وہ بچ نکلیں ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹۵) ۔

غربت سے ہم پھریں تو کہیں پھر پلٹ نہ جائیں
احباب کچھ نشان بنادیں وطن کے پاس

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۸۵) ۔ غالب خط میں جب ایک بات ختم کرتے تو دوسری بات شروع کرنے سے پہلے عام طور پر کوئی نشان بنادیتے ۔ (۱۹۸۳ ، غالب کے خطوط (خلیق انجم) ، ۱ : ۲۱) ۔

... بَنْدی (۔۔۔فت ب ، سک ن) امث ۔
اراضی کی حد بندی ، اراضی تقسیم کرتے وقت نشان ڈالنا ، زمین کی حدود یا ملک کی سرحد کی وضاحت کے لیے کوئی علامت ، خط یا نشانی بنانا ۔ باقی اراضی کی نشان بندی کرکے اس کو ملکیتِ سرکار قرار دے ۔ (۱۸۹۴ ، ایکٹ ، ۱۹ ، (ترجمہ) ، ۳۳) ۔ نقشے پر سرحد کی لکیر تو کھینچ دی مگر جب تک زمین پر اس کی نشان بندی نہ ہو یہ خطرہ باقی رہے گا ۔ (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۲۶۷) ۔ [نشان + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... بَنْنا ف مر ؛ محاورہ ۔
نشان بنانا (رک) کا لازم ؛ علامت بن جانا ۔ تم کیا جانو جب درخت پر کوئی نشان بنتا ہے اور وہ اس کے تنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے تو برسوں بعد اس کو دیکھنے میں کیا لطف آتا ہے ۔ (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۲۲) ۔

... پا کس اضا ؛ امذ ۔
پانو کا وہ نقش جو زمین پر چلتے ہوئے بنے ۔

آدمی تو کیا وہ کہتا ہے نشانِ پا سے بھی
کیوں پڑا ہے میرے کوچے میں تیرا کیا گھر نہیں

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۹۲) ۔

خبر نہیں کہ اسے کیا ہوا پر اس در پر نشانِ پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۰) ۔

پلٹ کے دیکھا تو اپنے نشانِ پا بھی نہ تھے
ہمارے ساتھ سفر میں تھے ہمرہاں کیا کیا

(۱۹۸۲ ، فشار ، ۲۳) ۔ [نشان + پا (رک)] ۔

... پاکِسْتان کس اضا (۔۔۔کس ک ، سک س) امذ ۔
حکومتِ پاکستان کی طرف سے دیا جانے والا ایک اعلیٰ شہری اعزاز ۔ صدر ..... منگل کے روز شاہین میزائل سسٹم کے خالق ..... کو پاکستان کا سب سے بڑا سول اعزاز نشانِ پاکستان عطا کریں گے ۔ (۲۰۰۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱۳) ۔ [نشان + پاکستان (عَلَم)] ۔

... پانا ف مر ؛ محاورہ ۔
۱ ۔ اتا پتا یا کھوج پانا ، سراغ ملنا ، سراغ حاصل ہونا ۔

اپس کوں آپ کج حق کے پاونے کوں نشاں
کیا یو نظم محمد امین انگر خاں

(۱۶۸۰ ، مثنوی محمد امین (ق) ، ۷) ۔

بسانِ شمع جو محفل سے ہم گئے تو گئے سراغ کیجو نہ پھر تو نشان پانے کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳) ۔ نہ اس عورت کا نشان پایا جس نے مجمع سے نکل کے اس کو ہوش میں لانے کی کوشش کی تھی ۔ (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۹۷) ۔ ۲ ۔ آثار ملنا ، علامات پائی جانا ۔ نہ قلعہ نظر آیا ، نہ مکانات کا نشان پایا ، لیکن ریت کا ٹیلہ سر کٹائے کھڑے اور گیا سوت پیلا ہیلا اُن پر لپٹا ۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۶۰) ۔

سرِ راہ چراغ اک عرب نے جلایا ہر اک قافلے کا نشاں جس سے پایا

(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۳۲) ۔

ڈوب کر ہی کوئی نشان پائے ہم تو جذبات کے سمندر ہیں

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۹۳) ۔ ۳ ۔ تمغہ حاصل کرنا ، کوئی اعزاز یا رتبہ پانا ۔

میں نامور ہوا ہوں مبارک کہو مجھے پایا ہے وصلِ یار کا اپنے نشان آج

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱۶) ۔

... پَٹّی (فت پ ، شد ٹ) امث ۔
بھگوڑوں یا مفرور ملزموں کی فہرست (پلیٹس) ۔

... پَر پَرْچَم چَڑْھنا ف مر ۔
علم کی چھڑ پر پھریرا چڑھایا جانا (مہذب اللغات) ۔

... پَر سَہْرا چَڑْھانا ف مر ؛ محاورہ ۔
منت پوری ہونے پر سہرا چڑھانا ۔

نالے کے ساتھ منہ سے جو نکلیں گے لختِ دل
فوجِ الم چڑھائے گی سہرا نشان پر

(۱۸۴۷ ، کلیاتِ صبا ، ۳۲) ۔

... پَڑ جانا / پَڑْنا محاورہ ۔
دھبا پڑنا ؛ نقش بن جانا ؛ چوٹ کی علامت باقی رہنا ۔

نشاں اس کے قدم کے پڑ گئے جب میری تربت پر
یہ سمجھا میں کہ میری خاک پر پھولوں کی چادر ہے

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۹۸) ۔ اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اپنے پوتے کے رخسار پر ایک چانٹا رسید کر دیا بچے کے گلے پر انگلیوں کے نشان پڑ گئے ۔ (۱۹۷۳ ، شمع فروزاں ، ۳۷) ۔

... پُوچھنا محاورہ ۔
نشانی پوچھنا ، پتا پوچھنا ، خبر معلوم کرنا ۔

ہم سب سے پوچھتے ہیں نشانِ دہانِ یار ہرگز نہیں جواب ہمارے سوال کا

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفترِ فصاحت ، ۳۲) ۔

مٹے ہوئے کا نشان اور پوچھتے کیا ہو
مٹی مٹی سی یہ کس کی ہے میری تربت ہے

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر (نرائن پرشاد ورما) ، ۱۳۸) ۔

... تجارت کس اضا (... کس ت، فت ر) امذ.
(قانون) کوئی نشان (علامت، نقش، ٹھپا، مہر وغیرہ) جو یہ ظاہر کرنے کے لیے مقرر کیا جائے کہ یہ مال کسی خاص شخص یا کارخانے کا بنایا ہوا ہے یا کسی خاص شخص کی تجارت کے لیے مخصوص ہے؛ کسی ادارے یا مال تجارت کا شناختی نشان جو بالعموم رجسٹرڈ ہوتا ہے، ٹریڈ مارک. نشان تجارت ..... جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ مال کسی خاص شخص کا بنایا ہوا یا اس کی تجارت کا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۱۹۰۵). [نشان + تجارت (رک)].

... ثبت ہونا ف مر.
مہر لگی ہونا، علامت موجود ہونا. مہر، ٹھپہ وہ نشان جو دستاویزات وغیرہ پر ثبت ہوتا ہے وہ آلہ جس سے نشان ثبت کیا جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۱۳۱۹).

... جادہ کس اضا (... فت د) امذ.
راستے کا پتا، وہ اشارہ یا علامت جو راستے پر نصب ہوتی ہے، سنگ میل.
سوار ناقہ و محمل نہیں میں — نشان جادہ ہوں منزل نہیں میں
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۱۹). [نشان + جادہ (رک)].

... جُرأت کس اضا (... ضم ج، سک ر، فت ا بشکل ء) امذ.
بہادری کی علامت، شجاعت کی دلیل. وہ بے، شوکت وصولت، نشان جرأت چہرۂ انور سے عیاں ہے. (۱۸۴۴، قصۂ عجائب، ۲۵۰). [نشان + جرأت (رک)].

... چی امذ: ← نشانچی
طغریٰ (سلطان کے دستخط کا نقش) بنانے والا، محکمۂ طغریٰ کا ایک عہدے دار. سلجوقوں اور عثمانیوں کے عہد میں طغریٰ بنانے کے لیے خاص عہدے دار مقرر تھے ..... اس عہدے دار کو نشانچی یا توقیعی کہتے تھے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۴۸۶). [نشان + چی (رک)].

... چڑھانا ف مر: محاورہ.
منگنی یا ساچق کے دن دولھا والوں کا دلہن کے گھر جا کر دلہن کو اور دلہن والوں کا دولھا کے گھر جا کر دولھا کو انگوٹھی یا چھلا وغیرہ پہنانا. دلہن کو نشان چڑھا کر اپنے گھر میں آ جاؤ، گیارہویں کو برات لے جاؤ. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۹۷).
انگوٹھی ایسی بنائے نہیں ہماری کی — چڑھایا تم نے ہے جو حسن بہت نشان خراب
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۲۲). منگنی کے روز کی ضروری کہاریوں اور بھاریوں وغیرہ کو دلہن والے ہی دیتے ہیں، اس رسم کو نشان چڑھانا کہا کرتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۵۹). ہمارے چچا نے صاحبزادے کا نشان چڑھانے دولھا کے ہاں تشریف لے گئے. (۱۹۳۷، قرمت، مضامین، ۲: ۱۹۹).

... چی صف: امذ: ← نشانچی
۱. رک: نشان بردار. بھائی جی سنگھ کو مہاراجہ نے رسالہ گیان سنگھ والا میں بقرار ایک روپیہ یومیہ نشانچی مقرر کیا. (۱۸۶۰، تحقیقات چشتی، ۸۹۰). اکثر سلاطین قلعہ میں تعزیہ داری کرتے تھے، نشانچی پیدل چلتے تھے، کوئی نشانچی کوئی نخل بناتا تھا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۰). ایام غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی رسالوں میں نشانچی ہو گئے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۳۰۲). ۲. اچھا نشانہ لگانے والا، نشانہ باز، قدر انداز. یہ وقت نشانچی اور باضابطہ حملوں پر مشق کے لیے شکاری کے لیے بہت کافی ہے. (۱۹۳۲، قصب یا جنگ، ۱۲۹، ۱۵۰). فتح بغداد کے فوراً بعد اسے ترقی دے کر نشانچی بنایا گیا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۳۳۱). [نشان + ت: چی، لاحقۂ فاعلی].

... چھُوٹ جانا محاورہ.
ہاتھوں سے جھنڈا گر جانا، نشان فوج گر جانا (مہذب اللغات).

... چھوڑنا محاورہ.
یادگار چھوڑ جانا، نشانی دے جانا.
تابہ کے نام رہے گا لیکن نشتہ سے — اور دو روز کو باقی یہ نشاں چھوڑ چلے
(۱۸۷۵، آئینۂ ناظرین، ۱۷۹).

... چھیننا ف مر: محاورہ.
مخالف کی فوج کے پرچم کو چھین لینا، مخالف فوج کا عَلَم لے لینا (مہذب اللغات).

... حرفہ کس اضا (... کس ح، سک ر، فت ف) امذ.
رک: نشان تجارت؛ ٹریڈ مارک. سوال یہ ہے کہ نشان حرفہ یا تجارت کا استعمال کیا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۱۲۰۶). [نشان + حرفہ (رک)].

... حَیدَر کس اضا (... ی لین، فت د) امذ.
۱. پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز جو غیر معمولی جرأت و بہادری کے مظاہرے پر دیا جاتا ہے. ان اعلیٰ خدمات کی بنا پر مرحوم کو "نشان حیدر" کا بلند اعزاز ملا. (۱۹۹۴، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۹۹۸). ۲. غیر معمولی جرأت کا حامل شخص.
"تم ہو عزیز ملت، تم ہو نشان حیدر — وطن کو تم پر فخر ہے وطن کی تم ہی شان ہو"
(۱۹۹۵، موسیقی، ۱۵۰). [نشان + حیدر (رک)].

... خاطِر (... کس ط) (الف) امذ.
اطمینان، تسلی، دل جمعی.
تیر کے چلنے نے کی نشاں خاطر — شاخ امید ہے کمان نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۹). ارے حضور آپ نشان خاطر رہیں یہ بھلوا کیا کھا کے مجھے مارے گا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳۲). (ب) صف. مطمئن، بے فکر. مطمئن، تسلی کی کیفیت، خاطر نشین، کے معنی میں خاطر نشان اور نشان خاطر فارسی میں بھی ہیں اور اردو میں بھی لیکن ان معنی میں نشان خاطر صرف اردو ہے. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۳۱۲). [نشان + خاطر (رک)].

... خاطِر رَہنا محاورہ.
مطمئن ہونا، تسلی رکھنا. "حضور لونڈی کی طرف سے نشان خاطر رہیے". (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۲۸).

... خِدمت کس اضا (... کس خ، سک د، فت م) امذ.
حکومت پاکستان کی جانب سے دیا جانے والا ایک شہری اعزاز. حکومت پاکستان کے ایک اعلان کے مطابق سول، فوجی اور پولیس کے تمغوں کی ترتیب، درجے کے مطابق، حسب ذیل ہے ۱. نشان حیدر ..... ۹. نشان خدمت. (۱۹۸۹، ابتدائی انسائیکلوپیڈیا، ۱۱۹).

... خُسرَوانَہ کس صف (... ضم خ، سک س، فت و، ن) امذ.
تمغائے شاہی، شاہی اعزاز. یہ مدنظر ہوا کہ آپ کو ایک نشان خسروانہ عطا کیا جائے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۸۳). [نشان + خسروانہ (رک)].

--- دادَہ (---فت د) صف۔
نشان کردہ، جس کی نشاندہی کی گئی ہو۔ بوقت منتشر کرنے مجمع اور گرفتار کرنے اشخاص نشان دادہ کے ممکن پایا جائے۔ (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۷۷)۔ [نشان + ف: دادہ، دادن = دینا]۔

--- دار امذ: = نشاندار۔
۱. نشانہ لگانے والا، تیر چلانے والا۔

اول جا تجکی واں کماں دار کوں ـــ کھونچ کماں کا نشان دار کوں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۳۰)۔

ہیب نیاز عشق نشان دار ناز ہے ـــ آئینہ ہوں شکستن طرف کلاہ کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹)۔ ۲. مخصوص، خاص، چیدہ۔ البتہ اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو اور وہ آئیں تم پر اسی دم، تو مدد بھیجے تمہارا رب پانچ ہزار فرشتے نشان دار گھوڑوں پر۔ (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۱۱۲)۔ ۳. جس پر نشان ہو؛ داغ دار، خراب۔ ایک اور نوع ـــ نمائزوں کے نشان دار مرض کے سامنے (Virus) پھیلاتے ہیں۔ (۱۹۷۱، حشریات، ۱۳۷)۔
۴. پرچم بردار، نشان بردار (ماخوذ: پلیٹس)۔ [نشان + ف: دار، داشتن = رکھنا]۔

--- داغ دینا / داغنا محاورہ۔
مہر یا ٹھپا لگا دینا۔ تجارت میں جو چیزیں آج شامل ہیں ان کے بارے میں میرا اندازہ ہے کہ ۹۹ فیصدی ایسی ہیں جن پر مشین نے اپنا نشان داغ دیا ہے۔ (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۰۹)۔

--- دِکھانا محاورہ۔
۱. علامتیں ظاہر کرنا، مظاہرہ کرنا، جوہر دکھانا، نمونہ دکھانا۔ ان میدانوں میں اکبر نے ہمت و جرأت کے خوب خوب نشان دکھائے اور آخر یہ معرکہ اسی کے نام پر فتح ہوا۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۱)۔ ۲. سراغ بتانا، اتا پتا دینا۔ آپ کو قسم ہے اسی کی جس نے میری رہبری کو بھیجا ہے جلد نشان ملک زرنگار کا دکھا دیجیے۔ (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۳۳)۔

--- دَولَت بڑھانا محاورہ۔
حملہ کر کے کسی جگہ کو فتح کرنا، فوج یا علاقے کا جھنڈا لے کے آگے بڑھنا؛ کسی علاقے پر قبضہ کرنا۔ آگرہ کی طرف نشان دولت بڑھا کر کوئی سیر حاصل اور سرسبز علاقہ زیر قلم کر لیں۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۱۵)۔

--- دِہ (---کس د) صف، امذ۔
نشان دہی کرنے والا (پلیٹس)۔ [نشان + ف: دہ، دادن = دینا]۔

--- دِہی (---کس د) امث: = نشاندہی۔
۱. سراغ رسانی؛ پتا بتانا، ٹھکانا بتانا، نشان یا پتا بتانے کا عمل۔ عورت نے غاصب کے گھر دو تین بچے بھی جن لیے اور ہنوز مدعی اس کی نشاندہی کی تدبیر میں سرگرداں ہے۔ (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۳۵)۔ مال میں لاکھ روپیہ کا بعض جگہوں میں مدفون تھا دو آدمیوں کی نشان دہی سے نکال لیا اور اس پر متصرف ہوا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۳۸)۔ ڈاکوؤں یا ان کے ساتھیوں کے ٹھکانوں کا پتا لگایا جائے اور ان کی نشاندہی کی جائے۔ (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۲۹۰)۔ میں اس منظر سے ہزار ہا میل دور ہونے کی وجہ سے اصل مجرموں کی نشان دہی کرنے سے قاصر ہوں۔ (۱۹۸۱، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۵۲)۔
۲. کسی چیز کی جانب توجہ دلانا، زبانی یا تحریری اشارہ کرنا۔ مندرجہ بالا شواہد اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ سندھ کی آب و ہوا میں زبردست انقلاب آیا ہے۔ (۱۹۵۹، وادی سندھ کی تہذیب، ۲۵)۔ جبرئیل امین نے بیت اللہ کی جگہ کی نشان دہی بھی کی۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۲۵۳)۔ بچپن نے زندگی کے تاریک رخ کی بھی نشان دہی کی ہے۔ (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، اپریل، ۶۸)۔ ۳. اظہار کرنا۔ اوپر اور نیچے دو دو روشن ستارے ہیں جو شکاری کے شانوں اور اس کے پاؤں کی نشان دہی کرتے ہیں۔ (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۱۷)۔ ۴. محل وقوع بتانا۔ سروے کے نقشے کی ایک نقل جس میں مذکورہ مکان کے جائے تعمیر کی نشان دہی کی گئی ہے، ارسال خدمت ہے۔ (۱۹۸۷، سرکاری مراسلات، ۱: ۳۶)۔ ان جنگلات میں درختوں کے بیچ کچھ محفوظ علاقے بھی ہیں جن کی نشان دہی کر دی گئی ہے۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، نومبر، ۱۶)۔ [نشان + دہ + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- دِہی کَرنا ف مر؛ محاورہ۔
اظہار کرنا؛ اشارہ کرنا۔ کمرے کا سامان ایک نچلے متوسط طبقے کے گھرانے کی نشان دہی کر رہا ہے۔ (۱۹۶۳، ستون، ۲۰۷)۔ شاعری اور ادب اب بھی مشرق کی غلامانہ ذہنیت اور دور زوال کی نشان دہی بھی کر رہا تھا اور نشان بھی تھا۔ (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۲۷)۔

--- دِہی ہونا محاورہ۔
نشاندہی کرنا (رک) کا لازم؛ کسی چیز کی جانب توجہ یا اشارہ ہونا۔ بہار آ کر گزر گئی تھی جو کچھ رہ گیا تھا اس سے اس کی نشان دہی ہوتی تھی کہ فصل بہار ادھر گزری ہے۔ (۱۹۷۳، اخلاص و افکار، ۳۱)۔ اس مذاق سے بھی ایک انسانی کمزوری کی نشان دہی ہوتی ہے۔ (۱۹۹۱، سفر گشت، ۸۹)۔

--- دینا محاورہ۔
۱. بات طے کرتے وقت علامتی طور پر انگوٹھی وغیرہ دینا، نشانی دینا۔

کہ اس وقت پر میں تجے اے جواں ـــ تری موہنی کے جو دیوگی نشاں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۹۵)۔ اس انتظار میں کہ شاید مجھے بھی ایک پان دے کچھ اپنا نشان دے۔ (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۹)۔ اگر اشارہ کریں تو تمہاری طرف سے علی ارحم کوئی نشان دے دیا جائے۔ (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۲۵۷)۔ ۲. پتا بتانا، سراغ دینا۔ جنھوں نے مال سرکار میں جمع کیا وہ سب سے زیادہ بدحواس ہر طرف پھرتے تھے کہ جب زمرد مر گئی تو ہمارے مال کا نشان کون دے گا۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۸۵)۔ دور دور کے پھرنے والے دو ایک جگہ کے سوا روئے زمین پر اتنی اونچی عمارت کا نشان نہیں دیتے۔ (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۲۲۶)۔

نشاں دے رہا ہے یہ ہر داغ خاطر ـــ کہ اس گھر میں آباد حسرت کبھی تھی
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۹۰)۔ ۳. علامت بتانا، نشانی بتانا۔ اس حاتم کو بھیجے کا بھی حاتم کہنا چاہیے جو اس نام سے نشان دیا جائے کہ وہ استاد سودا کا تھا۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۱۲)۔ کچھ لوگ تھے کہ انھوں نے پانے کا نشان دیا پر افسوس نہ سمجھے کہ ہمارا یہ نشان دینا کہ پا لیا بھی ایک حجاب ہے۔ (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۶۷۰)۔ ہماری آنکھوں میں سپیدی اگر آج کی صبح کے اثر کو لئے ہوئے ہے تو سیاہی بھی ہے جو کل شام کا نشان دے رہی ہے۔ (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۴۰)۔ ۴. صحیح کرنا، صاد کرنا، تصدیق کرنا۔ رقعوں پر تین سطریں داداؤں سے لکھوائیں اور تین نشان دیے۔ (۱۸۰۳، رنج خوبی، ۱۲۱)۔ ۵. نشان دہی کرنا، زبانی یا تحریری اشارہ کرنا۔ ان کا نشان دیجیے کہ وہ کتنے صاحب تھے جنھوں نے خدا کے لیے ہجرت کی۔ (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱: ۴۰)۔ بے شمار غلطیاں صاحب فرہنگ ناصری نے اس میں نشان دی ہیں۔ (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۴۸)۔ ۶. نشان ڈالنا، پیمائش کر کے لکیر کھینچ دینا، حد بندی کر دینا۔ ڈھال کو اتنا یکساں کر لیا جائے کہ نقشہ پر جو فاصلے بتائے گئے ہیں ان کے متناظر وتروں کے اور زمین کے منظم ڈھال کے نشان دیے جا سکیں۔ (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی چنائی، ۱۳)۔ ۷. تشبیہ دینا۔

گر نشان دے کوئی مجھ کو حور سے
بھاگ جاؤں دیکھ اس کو دور سے
(۸۰ء، سودا، ک، ۲: ۱۰۳).

... دَھرنا محاورہ (قدیم).
کوئی یادگار چھوڑنا، باقیات چھوڑ جانا، کچھ عشق کا بیان کرنا، اپنا ناؤں عیاں کرنا، کچھ نشان دھرنا. (۱۶۳۵، سب رس، ۷).

... ڈالْنا ف م؛ محاورہ.
۱. پیمائش کر کے خط کھینچنا، حد بندی کرنا، نشان زد کرنا. منڈیوں اور گنج کے جھنڈے گڑ گئے چوپڑ کا بازار سجایا گیا دکانوں کے نشان ڈالے گئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۷۰۱). تحقیق کے لئے ضروری ہے کہ طرفی چوڑائیوں اور مستقل اور عارضی بیڑ وہ اراضی حدود کے نشان ڈالے. (۱۹۳۳، سمتی کا کام، ۱۳۲). ۲. کوئی علامت بنانا، مہر لگانا، نقش بنانا (علمی اردو لغت).

... راہ کس اضا؛ امذ.
وہ پتھر جو مسافت کا تعین کرنے اور رہنمائی کے لیے راستوں کے ساتھ لگائے جاتے ہیں، سنگ میل. پاؤں کہیں رکتا آبلہ پائی سے کہیں اور جا پڑتا نہ راہ میں بستی نہ گاؤں نہ سنگ میل نہ نشان راہ کا. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۴۳).

نشان راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو
ترس گئے ہیں کسی مرد راہ داں کے لیے!
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۷۳). خود اپنی کاوشوں کو نشان راہ کے طور پر چھوڑ کر چلے گئے ہیں. (۱۹۵۹، زبان و بیان، ۷). میرزا صاحب اردو ادب کی ان قد آور شخصیتوں میں سے ہیں جو تاریخ ادب میں نشان راہ بن جاتی ہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت وفن، ۳۸). [نشان + راہ (رک)].

... راہ بَنْنا محاورہ.
مثال بننا، رہنما بننا. آپ صبر و استقلال، اخلاق و وجاہت آفرینی کے لئے نشان راہ بنے ہیں. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۹۷).

... رَکْھنا محاورہ.
نام باقی رکھنا، یادگار چھوڑ جانا، علامات و آثار باقی رکھنا.
اول سے آخر کے کمال پہچان دنیا میں رکھیا ہوں میں اپنا نشان
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۹).

بے نشاں پہلے فنا سے ہو جو ہو تجھ کو بقا
ورنہ ہے کس کا نشاں ذوق فنا نے رکھا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۰).

فکر انجام جہاں گذراں رکھتے ہیں
نام رکھتے ہیں ہم ان کو جو نشاں رکھتے ہیں
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳، ۲۳۹).

... رَوشَن کَرنا محاورہ.
نام اونچا کرنا، شہرت دینا، نام باقی رکھنا.

دیکھو خدا کے نام نے روشن کیا نشاں
دشمن ہمارے نام کو کیا کیا مٹا چکے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۰۳).

... رَہ جانا/رَہْنا محاورہ.
یادگار باقی ہونا، آثار باقی رہنا.

مٹے ہوؤں کا ہمیشہ نشان رہتا ہے
بقا کے غم میں فنا اور کون ہے میں ہوں
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۳۳).

... زَد (... فت ز) صف.
وہ چیز، لفظ یا عبارت جس کے اوپر یا نیچے لکیر کھنچی ہوئی ہو یا کوئی علامت وغیرہ ہو (بالعموم واضح کرنے یا توجہ مبذول کرانے کے لیے). ہم نے حسب مراتب بالا نشان زد کیا ہے. (۱۹۳۷، علم ہندسہ نظری، ۴۳۹). [نشان + ف: زد، زدن = مارنا، ضرب لگانا].

... زَد کَرْنا ف م؛ محاورہ.
نشان ڈالنا، نشان لگانا؛ (توجہ مبذول کرانے کے لیے) وضاحت کرنا. ان عناصر کو نشان زد کرنا چاہیے جن میں زبان کے عام گرامری چلن سے گریز ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۱۸).

... زَدَہ (... فت ز، د) صف.
جس پر ٹھپا یا مہر لگی ہو؛ جس پر کوئی علامت یا لکیر وغیرہ بنا دی جائے، خط کشیدہ. جو گھوڑے نشان زدہ یا نمبر پڑے ہوں، گھوڑ دوڑ میں کام آئیں.... ان کی قدر و قیمت کا کیا کہنا. (۱۹۵۳، حیوانات قرآنی، ۷۱). اگر سکوں پر کوئی پوشیدہ نشان کر دیا جائے تو وہ سکے نشان زدہ کہلاتے ہیں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۵۲۹). [نشان + ف: زدہ، زدن = مارنا].

... سازی امث.
علامت سازی، نمائندگی. انسانی کارکردگی دراصل حقیقت کے ادراک کے بارے میں رشتوں کی نشان سازی کے ..... عمل کا نتیجہ ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۳). [نشان + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سِپاس کس اضا (... کس س) امذ.
اعتراف کمال کارکردگی کے طور پر دیا جانے والا تمغہ یا سند یا تحریر وغیرہ. مہمان ادیب کو انجمن ترقی اردو کی جانب سے نشان سپاس ادبی خدمات کے اعتراف و امتنان میں پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳). خود حالی صاحب نے .... بزرگ ادیبوں کو نشان سپاس پیش کرنے کا آغاز کیا. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۱۱). [نشان + سپاس (رک)].

... سَجْدَہ کس اضا (... فت نیز کس س، سک ج، فت د) امذ.
ماتھے پر سجدوں کے تواتر سے پڑ جانے والا گٹا.

بُرا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دیں ہو برباد یوں کسی کا
بنا ہے عشق بتاں کا ٹیکا نشان سجدہ میری جبیں کا
(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۲۰۱).

وہ نشان سجدہ جو روشن تھا کوکب کی طرح
ہوگئی ہے اس سے اب ناآشنا تیری جبیں
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۲۳۷). [نشان + سجدہ (رک)].

ــــ سَوداگری (ـــ ؤلین ، فت گ) امث.

رک : نشانِ تجارت (ماخوذ : پلیٹس). [نشان + سوداگر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ سے گُزَر جانا/گُزَرنا محاورہ.

۱. ناموری کی خواہش نہ رہنا (نوراللغات). ۲. بہت زیادہ محنت کرنا.

مٹا دے آپ کو منظور اگر ہے نامور ہونا
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۲).

ــــ شُجاعَت کس اضا (ـــ ضم ش ، فت ج) امذ.

پاکستان کا ایک شہری اعزاز . پاکستان کے سول تمغے مندرجہ ذیل ہیں : نشانِ پاکستان ..... تمغۂ پاکستان ، نشانِ شجاعت . (۱۹۸۹ ، ابتدائی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۹). [نشان + شجاعت (رک)].

ــــ ظَفَر کس اضا (ـــ فت ظ ، ف) امذ.

کامیابی کی علامت ، کامرانی کی دلیل . معراجِ انسانیت کارزارِ حیات میں کامیابی کا نام ہے اس کا نشانِ ظفر "فتح مبین" ہے . (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۹۱). [نشان + ظفر (رک)].

ــــ عِبرَت بَنا دینا/بَنانا محاورہ.

ایسا بنا دینا جسے دیکھ کر انسان نصیحت پکڑے ؛ بہت بُرا حال کرنا ، سخت سزا دینا . فرعون ..... کے وجود کو رہتی دنیا تک اہلِ جہاں کے لیے نشانِ عبرت بنا کر رکھا گیا وہ رعونت و تکبر کا مرقع تھا . (۱۹۹۲ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۱۶).

ــــ عِبرَت بَننا محاورہ.

عبرت کا نمونہ قرار پانا ، ایسا ہو جانا جسے دیکھ کر لوگ نصیحت پکڑیں . فرعون کی لاش آج تک قاہرہ کے عجائب گھر میں موجود نشانِ عبرت بنی ہوئی ہے . (۱۹۸۸ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۱۱۵).

ــــ فَرسَخ/ فَرسَنگ کس اضا (ـــ فت ف ، سک ر ، فت س / فتح) امذ.

وہ پتھر جو ہر فرسنگ کی تکمیل پر نصب کیا جاتا ہے اس طرح کسی جگہ کا فاصلہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ کتنے فرسنگ یا کوس طے ہوگئے ، سنگِ میل .

منزلِ عشق کے وہ پائے نشانِ فرسنگ ۔۔۔ اے ظفر ایک ازل ایک ابد رستے میں
(۱۸۵۸ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۸).

نشاں جا بجا میل و فرسخ کے برپا ۔۔۔ سر رہ کوئیں اور سرائیں مہیا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۲۸). [نشان + فرسخ / فرسنگ (رک)].

ــــ قائِدِ اَعظَم کس اضا (ـــ کس ء ، و ، فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.

حکومت پاکستان کی جانب سے دیا جانے والا ایک شہری اعزاز . پاکستان کے سول تمغے مندرجہ ذیل ہیں : نشانِ پاکستان ..... تمغۂ امتیاز ، نشانِ قائداعظم . (۱۹۸۹ ، ابتدائی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۹). [نشان + قائداعظم (علم)].

ــــ قَدَم کس اضا (ـــ فت ق ، د) امذ.

۱. نشانِ پا ، پانو کا نقش . نہ ان پرانی راہوں میں چلیں جن پر ہمارے نشانِ قدم دھوکا دے کر کولھو کے بیل کی طرح ایک ہی چکر میں پھراتے رہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۳۰).

ندی پہ چاند کا پرتو ترا نشانِ قدم ۔۔۔ خطِ سحر پہ اندھیروں کا رقص تو ، ترا غم
(۱۹۵۸ ، لوح دل ، ۲۱۲).

مرے مذاقِ طلب کی یہ جاتمیں تاباں ۔۔۔ کہ ہر نشانِ قدم آئینہ ہے منزل کا
(۱۹۶۳ ، نجم روز ، ۲۲۳). ہم سو سو بار اس کا نشانِ قدم چومنے کو زمین بوس ہو جاتے ہیں (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جنوری ، ۸۷). ۲. شاہی دور کا ایک اعزاز . نشانِ قدم کا تمغہ میری عزت کے لیے عنایت کیا اس کا سبب یہ تھا کہ میں ان کا مطیع و تابع و دوست رہا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۳۳). [نشان + قدم (رک)].

ــــ کا چَھلّا امذ.

(مشاطہ گری) منگنی قرار پانے کی نشانی جو رسماً چاندی کا چھلا ہوتا دلہن کی طرف سے دولھا کو اور دولھا کی طرف سے دلہن کو بطور نشانی پہنایا جاتا (اپ و ، ۵ : ۸۵).

ــــ کاڑنا محاورہ (قدیم).

پتا چلانا ، کھوج لگانا ، سراغ لگانا .

دیکھیا کھوج گھوڑے کے کاڑوں گیا ۔۔۔ نشاں کاڑنے بہوت مشکل ہوا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۸).

ــــ کا عَلَم ہونا محاورہ.

جھنڈے کا بلند ہونا ؛ جنگ پر مستعد ہونا ، تیار ہونا (فرہنگ اثر).

ــــ کا نُقطَہ امذ.

وہ نقطہ جو سرخ قلم سے کسی علامت کے طور پر بنا دیتے ہیں .

قدرت سے نقشِ اُٹھ نہ سکا جب دہان کا ۔۔۔ سرخی سے رکھ دیا وہیں نقطہ نشان کا
(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)).

ــــ کا ہاتھی امذ.

وہ ہاتھی جس پر لشکرکشی کے موقعے پر جھنڈا نصب ہو اور وہ سب سے آگے چلے ؛ وہ ہاتھی جو محض دکھاوے کا ہو ، نمائشی . سات ہاتھی نشانوں کے ہیں سو ہاتھی ہت نالوں کے ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۳). بندوقوں کی مار سے نشان کے ہاتھی کا منہ پھر گیا . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۸). سب سے پہلے نشان کا ہاتھی شب رنگ مست صورت دیکھے انسان ڈر جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹).

ــــ کَرنا محاورہ.

۱. منگنی یا ساچق کے دن دولھا والوں کا دلہن کے لیے اور دلہن والوں کا دولھا کے لیے چھلا ، انگوٹھی اور کچھ اور سامان بھیجنا . کشور جہاں اور ان کی لڑکیوں نے دلہن کو زیور پہنایا ، سمدھنوں کو شربت پلایا ، رات کو منصور کے واسطے نشان کیا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۶۸۶). ۲. (کسی خاص مقصد کے لیے) کسی چیز پر کوئی علامت بنانا ، خط وغیرہ کھینچنا ، یادداشت کے لیے کوئی نشان یا علامت لگانا ، خط کشیدہ کرنا . آدھے کمرا میں زیر ملا ، آدھے سادے رکھ طاق بھر لائی لیکن سادوں پر کچھ نشان کیا کہ آپ پہچانے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۲).

سر اتر جائے مرا درد مصیبت کٹ جائے
کہیں جلاد کو گردن پہ نشاں کرنے دو
(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۲۲۳). موجودات کے وقت ہر تختہ مطابق کرتے تھے اور فہرست پر نشان

کرتے جاتے تھے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۹۷). ایک پنسل ہاتھ میں تھی جہاں کوئی بہت ہی لغو بات ہو تو حاشیے پر نشان کر دیا جائے. (۱۹۶۶، خطوط انشا جی کے، ۲۰۱).

... کَش (... فت ک) امذ.
فولاد پر نشان ڈالنے کا آلہ. داہنے ہاتھ سے نشان کش کی نوک کو فولاد کے کھڑے لگے ہوئے سرے پر سے آڑا بناؤ اس طرح کہ ایک افقی خط بن جائے. (۱۹۴۸، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق، ۹). [نشان + ف: کش، کشیدن = کھینچنا سے امر آلہ].

... کیا ہونا ف مر: محاورہ.
نشان زد ہونا، نشان لگا ہوا ہونا. اور یہ پتھر نشان کیے ہوئے تھے بعض مفسرین نے فرمایا کہ ہر ایک پتھر پر اس شخص کا نام لکھا تھا جس کی ہلاکت کے لیے پھینکا گیا تھا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۹۲۶).

... کے نیچے ہونا ف مر: محاورہ.
جھنڈے تلے جمع ہونا. ایک حصہ فوج کے سایۂ علم میں جا کھڑا ہوا دوسرا اوت مہا بھوت یعنی چھوٹے دیوتا کے نشان کے نیچے ہو گیا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۵۲).

... کھڑا کرنا محاورہ.
جھنڈا بلند کرنا، پرچم لہرانا. ایک گروہ کھڑا ہوگا پھر ان کے لیے ایک نشان کھڑا کیا جاوے گا اور اسی صورت سے جنت میں داخل ہوں گے. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۱۰۶).

... کُھلنا محاورہ.
جھنڈے کا لہرا جانا، جھنڈے کا فضا میں بلند ہونا. ادھر نشان کھلے شادیانے بجے وہ سب چاند چھراتے ماتم کرتے ... جس کا منہ جدھر اٹھا بھاگ نکلے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۹۷).

جو جو تھے منتشر وہ پرے پھر بہم ہوئے
پھر سب نشان کھل گئے نیزے علم ہوئے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۱).

یہ سن کے فوج شوقِ جنگ پر ہوئی تیار
نشان کھل گئے بڑھنے لگے جواں سردار
(۱۹۳۰، عروج، عروجِ سخن، ۱۷۳).

... کھولنا محاورہ.
۱. نشان کھلنا (رک) کا تعدیہ؛ جھنڈا لہرانا. دوسری طرف خان زمان نے نشان کھولا کہ آپ تیغ سے داغ بے وفائی کو دھوئے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۵۰). ۲. کھوج لگانا.

گلشن میں آمد آمد شاہ بہار ہے
کھولے ہیں جو نسیم سحر نے نشانِ موج
(۱۸۹۶، صابر دہلوی، ریاضِ صابر، ۸۱).

... کھینچنا ف مر.
خط کھینچنا، نشان بنانا، لکیر کھینچ کر حد بندی کرنا.

زمین مول لی ہے مزاروں کی خاطر	شہ دیں زمیں پر نشاں کھینچتے ہیں
(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

... گاڑنا / گاڑھنا محاورہ.
کسی جگہ پر اپنا عمل دخل کرنا، قبضہ کرنا؛ جنگ میں فتح یاب ہونا.

نظر سے بھوں سے شجاعت کی آن	فرنگی کی توپوں پہ گاڑھوں نشان
(۱۷۹۲، جنگ نامہ دو جوڑا، ۵۳). طہران بلکہ تمام ایران میں کوئی شاعر بالاستقلال نہیں جو اس فن کا نشان گاڑ کر بیٹھا ہو. (۱۸۸۹، مقالات محمد حسین آزاد، ۲۸۱).

ہیں سینکڑوں گہر قلم سے جو میں نے اچھالے
میدانوں میں جا جا کے نشاں فتح کے گاڑے
(۱۹۳۰، عروج، عروجِ سخن، ۱۴۳).

... گُزاری (... ضم گ) است.
رک: نشان دہی. ذرا آگے دو رویہ کھنڈرات بتا کر کسی نے جنگ کے مصائب کی نشان گذاری کی ہے. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۱۷۹). [نشان + ف: گزار، گزاردن = ترک کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گِرانا محاورہ.
لشکر کا علم گرانا، جھنڈا نیچا کرنا؛ شکست دینا، شکست کی علامت.

گھوڑوں سے نمودار جوانوں کو گرایا
شانوں سے لعینوں کے نشانوں کو گرایا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۲۰۱).

... گِرنا محاورہ.
(میدانِ جنگ میں) پرچم کا گرنا؛ شکست کھانا، ہار ہو جانا.

آہ ہوتی نہیں بلند اے برق	فوج کام آ چکی نشان گرا
(۱۸۵۲، دیوانِ برق، ۵۲).

... گُم کرنا محاورہ.
ہستی مٹانا، فنا کر دینا.

میں نے تیرا نشان گم کر کے	اپنے اندر تجھے تلاش کیا
(۱۹۹۰، شاید، ۱۳۹).

... گیر (... ی مع) امذ.
(لفظاً) سراغ لگانے والا، کھوج لگانے والا، تشخیص کرنے والا؛ مراد: (سائنس) (مرض کا) سراغ لگانے والا عنصر، سراغی عنصر، مصنوعی طور پر تیار کردہ ہم جا عنصر. مثال کے طور پر وہ تابکار ہم جا جن کو ٹریسر (Tracer) یعنی نشان گیر یا سراغی عنصر کے طور پر کام میں لا رہے ہیں. (۱۹۶۸، دنیا کی نئی منزلیں، ۸۷). [نشان + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

... لُطفِ جاں کس اضا (... ضم ل، سک ط، کس ف) امذ.
لطفِ جاں کا سبب یا علامت.

تھی ہر اک جنبش نشانِ لطفِ جاں میرے لیے
حرفِ بے مطلب تھی خود میری زباں میرے لیے
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۸۰). [نشان + لطف (رک) + جاں (رک)].

... لگانا ف مر: محاورہ.
نشان کرنا، نمایاں کرنا، نشانی کے طور پر کوئی علامت یا خط وغیرہ لگانا نیز عبارت میں رموز و اوقاف استعمال کرنا. انگریزی عبارت میں وہ نشان ہمیشہ لگائے جاتے ہیں ان سے فائدہ یہ ہے کہ عبارت کو صحیح طور پر پڑھنے میں آسانی ہوتی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۵۶).

یہاں بھی مسلمانوں کے مکانوں پر چند روز قبل نشان لگا دیے گئے تھے۔ (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۴۸)۔ کاغذات کو غور سے پڑھ رہا ہے ایک جگہ رک جاتا ہے پنسل سے نشان لگاتا ہے۔ (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۱۷)۔

... لگنا ف مر؛ محاورہ۔
نشان لگانا (رک) کا لازم۔ میں نے اس کی کتابوں میں ان فقروں پر نشان لگے دیکھے جو اسے بے حد پسند تھے۔ (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۵۴)۔

... لہرانا محاورہ۔
کامیابی کا پرچم لہرانا۔ بادشاہ اور ظفریاب شہزادہ نشان لہراتے دلی میں داخل ہوئے۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۴)۔

... لینا محاورہ۔
۱. پتا لگانا؛ پوچھ گچھ کرنا۔ بیٹے پر ذرا ذرا حساب سمجھ لینا، کسی بیٹی کا نشان لینا۔ (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۶۹)۔ ۲. اندازہ لگانا، محسوس کرنا۔

آواز کا کچھ نشان لے کر مسکن سے چلا کمان لے کر

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱۹۴)۔

... مارنا محاورہ (قدیم)۔
نشانہ لگانا، نشانہ لینا۔

اگر تج میں بات لیویں کماں چندر کی کٹوری کا ماریں نشان

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۴۹)۔

... مٹانا محاورہ۔
یادگار مٹانا، نام و نشان نہ چھوڑنا؛ نیست و نابود کر دینا۔

خدا کا راستہ اس کو دکھایا نشان ہستی سے بے اس کا مٹایا

(۱۸۶۲، طلسم شایان، ۲۰۹)۔ تو جانتا ہے تو نے مجھ پر کس قدر ظلم کیا ہے تو نے میرے خاندان کا نشان مٹا دیا۔ (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۵۹)۔ دشمنوں کو ہوشیاری سے قتل کر کے اپنے جرم کے سارے نشان مٹا سکتا تھا۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱)۔

... مٹنا محاورہ۔
نشان مٹانا (رک) کا لازم؛ نام و نشان نہ رہنا، یادگار محو ہو جانا۔

نشاں ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو جا کر
کہ شمع کشتہ کا اب تک دھواں باقی ہے مدفن پر

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۹۸)۔

مطلب نہ ظلم سے، نہ ستم سے ہمیں کچھ کام
مٹ جائیں نشاں بس یہی عہدہ ہے یہی نام

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۵۴)۔ اگر یہ نشان بھی مٹ گئے تو تمہارا کیا رہے گا۔ (۱۹۸۳، دگو (ترجمہ)، ۱۷۵)۔

... مَساحَت کس اضا (۔۔۔فت م، ح) امذ۔
پیمائش کا نشان، اس میں نشان سرحد بھی شامل ہے (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری)۔ [نشان + مساحت (رک)]۔

... مَعْلُوم ہونا ف مر؛ محاورہ۔
۱. علامت محسوس ہونا، نشانی ملنا۔

لگا ہے تیر دل پر آہ کس کافر کی مژگاں کا
نشاں سوفار کا معلوم ہوتا ہے نہ پیکاں کا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۱)۔ ۲. علامت کا پتہ چلنا، پتہ لگنا، نشان ملنا (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

... مِلْکِیَّت کس اضا (۔۔۔کس م، سک ل، شد ی مع فت) امذ۔
جائداد کا وہ نشان، علامت یا مہر وغیرہ جو کسی کی ملکیت ظاہر کرے۔ کوئی نشان جو کسی مال پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے کہ وہ کسی شخص کی ملکیت ہے "نشان ملکیت" کہلائے گا۔ (۱۹۲۱، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ، ۹۶)۔ نشان حقیت، اس امر کے لئے کام میں لایا جائے کہ کوئی مال منقولہ کسی خاص شخص کا ہے، جائداد کا نشان۔ (۱۹۲۵، اردو قانونی ڈکشنری، ۵۳۶)۔ [نشان + ملکیت (رک)]۔

... مِلْنا محاورہ۔
سراغ ملنا، پتا لگنا، نام و نشان معلوم ہونا؛ علامت پائی جانا۔ وہاں نہ ایوب نظر آئے اور نہ مزلیہ، ادھر ادھر تلاش کیا، نشان نہ ملا، وہاں اور ہی کارخانہ تھا۔ (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۳۵۴)۔ تھوریم کا ایٹمی وزن ۲۰۲ ہوتا ہے لیکن آسٹن کو اپنے سپیکٹروگراف ۔۔۔ میں کوئی نشان نہیں مل سکا۔ (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۵۵)۔ مرحوم کی زندگی روشنی کا ایک مینار تھی جس سے ادب کے جادہ پیماؤں کو منزل کا نشان ملتا تھا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۱)۔

... مَنْزِل کس اضا (۔۔۔فت م، سک ن، کس ز) امذ۔
منزل کی نشاندہی کرنے والا نشان، سنگ میل، نشان راہ۔

نہ دیا نشان منزل مجھے اے حکیم تو نے
مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے تو نہ رہ نشیں نہ راہی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۶۸)۔ داغ کے دبستان کے اسلوب کو بہرحال مستقبل کے شاعرانہ اسلوب کے لیے نشان منزل بننا مقدر ہو چکا تھا۔ (۱۹۸۵، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ۴۴۹)۔ یہ افسانہ، افسانہ نگار کی حیثیت سے میری شہرت یا بدنامی میں ایک نشان منزل ہے۔ (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۳)۔ [نشان + منزل (رک)]۔

... مَنْزِل پانا ف مر؛ محاورہ۔
منزل حاصل کرنا، نشان راہ پانا۔ اس جماعت اور پیچ و تاب کی مرئی تگ کے پیچھے جو جذبہ کارفرما ہے وہ حرکت و عمل کا جذبہ ہے اور نشان منزل پانے کی خواہش ہے۔ (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۹۰)۔

... نہ پانا ف مر؛ محاورہ۔
سراغ نہ ملنا، نام و نشان نہ ہونا۔

اللہ رضا سوں جگ میں سوتے ہیں یوں انتال
تم کا نشاں کہیں کوئی جیتا ڈھونڈیا نہ پایا

(۱۹۱۱، کلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۵)۔ ادھر ادھر دیکھا، بیٹے کا کہیں نشان نہ پایا۔ (۱۹۳۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۸)۔

... نہ چھوڑنا محاورہ۔
کوئی نشانی باقی نہ رکھنا، علامت یا آثار نہ چھوڑنا، نقش نہ چھوڑنا نیز فنا کر دینا۔

سجی ہوئے جتنی شبنم ہے ، آفتاب
چھوڑے نہ چشم میں تپشِ دل ، نشانِ اشک
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۵۰).

بازھ پہ تیری جو چڑھا پہلوان — نام کو بھی اس کا چھوڑا نہ نشان
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۵۹). سادھو نے بھی زمین پر اپنے پیروں کے نشان نہ چھوڑے تھے.
(۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۲۷).

... نہ رکھنا محاورہ.
بالکل نیست و نابود کر دینا ؛ نام و نشان مٹا دینا.
چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں
کھا گئی صیّاد و گلچیں کی نظر گلزار کو
(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۱۳۲).

... نہ رہنا محاورہ.
نام و نشان مٹ جانا ؛ معدوم ہو جانا ، آثار باقی نہ رہنا.
بولو بانو تم کون ہیں ہمار — نشاں نا رہے تیوں کروں ایک بار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۷).
ممکن ہے کہ ہو جائے فرشتہ انساں
ممکن ہے بدی کا نہ رہے اس میں نشاں
(۱۸۹۳ ، دیوانِ حالی ، ۱۴۰).

... نہ ملنا محاورہ.
نشان کا پتا نہ لگنا ، سراغ نہ ملنا ، نام سرے سے مٹ جانا.
جس طرف دیکھئے آتا ہے نظر ہُو کا مکاں
کہیں ملتا نہیں آبادی و رونق کا نشاں
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۱).
شکستِ شیشۂ دل کی صدا نہیں ہوتی — فشارِ زخمِ جگر کا نشاں نہیں ملتا
(۱۹۶۰ ، زنجیرِ رم آہو ، ۶۰). گنجان ترین آبادیوں میں بھی ذہنی اور جسمانی غلاظتوں کا وہ نشان نہیں ملتا جو مغربی دنیا میں کھلے عام نظر آتا ہے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۵۷).

... نہ ہونا محاورہ.
نام و نشان مٹ جانا ؛ کچھ باقی نہ رہنا.
کیا کیا جہاں اثر تھا سو اب واں عیاں نہیں
جن کے نشاں تھے فیلوں پر ان کا نشاں نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۱).
یارا مقابلہ تیر کو پرواز کا نہ تھا
رن میں کہیں نشان قدر انداز کا نہ تھا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ ، ۲۳۱). معمولات جاننے کے بعد اس کی موت کا سبب معلوم ہو سکے گا. اس کے چہرے اور جسم پر کسی قسم کا کوئی نشان نہیں تھا. (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۸۳).

... ہاتھ آنا محاورہ.
سراغ ملنا ، شواہد ملنا ؛ حقیقت معلوم ہونا.
پتا اصل مقصود کا پا گیا جب — نشانِ گنجِ دولت کا ہاتھ آ گیا جب
(۱۸۷۹ ، مسدسِ حالی ، ۱۹).

... ہلالی کس صف (... کس د) امذ.
ہلال کا نشان ؛ مراد : چاند.
اُڑتا ہوا نشانِ ہلالی نظر پڑا — پہونچا جو شعلہ پہ تصور کا راہوار
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۳۸). [نشان + ہلال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... ہونا محاورہ.
۱. نقش بننا ، کسی چیز کے دبنے یا لگنے سے نقش ابھر آنا.
فرشِ گل پر وہ نزاکت سے نہیں سو سکتے
تنِ نازک میں رگِ گل کا نشاں ہوتا ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۸۹). ۲. علامت ہونا ، نشانی ہونا.
یہ ناوکِ صیّاد ہے یہ نشترِ فصّاد ہے
یہ خنجرِ جلّاد ہے یہ اک فنا کا ہے نشاں
(۱۹۱۲ ، نقوشِ مانی ، ۱).

... یافتہ (... سک ف ، فت ت) صف.
اعزاز پانے والا ، صاحبِ اعزاز ، اعزاز سے نوازا ہوا. اب انجمن نشان یافتگان پر ایک مجموعہ مرتب کر رہی ہے. (۱۹۹۸ ، ارمغانِ حالی ، ۱۱). [نشان + ف : یافت ، یافتن = پانا].

نِشانا (کس ن) امذ.
رک : نشانہ (مع تحقیق الفاظ) جو درست املا ہے.
از بس فراقِ جانا کر تو ہو خوں نشانا
اے دل دیا ہوں تُوں وے سنگ کرن کہاں ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۱).
وہ گُرہ کے قدم سے قید نشانا
ہوا جنت کے گلشن کا نشانا
(۱۶۷۷ ، عشق نامہ ، نگار ، ۱۳۹).
نہیں بچنے کا ترے تیر مژہ سے دل زار
بال باندھا ہے یہ اے ترک نشانا تیرا
(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۸۱). اس نے پستول کی نال انور کی طرف کر کے چند سکنڈ تک نشانا لیا اور گولی چلا دی. (۱۹۳۳ ، انور ، ۲۳۶). [نشانہ (رک) کا ایک املا].

نِشانات (کس ن) امذ ، ج.
نشان (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل. مندرجہ بالا عبارت میں میں نے جو نشانات لگائے ہیں ان پر ذرا غور فرمائیے. (۱۹۶۵ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۷۷). جن مضامین کو انتخاب کیا ان میں انگریزی بھی شامل تھی اس میں بہت اچھے نشانات بھی پائے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۱۹). ادویات کی گولیوں پر انگریزی کے بجائے اردو زبان میں مخصوص نشانات لگائے جاتے ہیں. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنبر ، ۳۷). [نشان + ات ، لاحقۂ جمع].

--- چھوڑنا ف مر؛ محاورہ.
علامات و ثبوت چھوڑنا؛ آثار و شواہد چھوڑنا. اس نے قدم قدم پر تقویٰ شعاری کے نشانات چھوڑے ہیں. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۳۶).

--- راہ کس اضا؛ امذ؛ ج.
راستے کے نشان، سنگ میل؛ مرحلے، منزلیں. تحقیق کرنے اس سفر کے نشانات راہ متعین کیے تھے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۲). [نشانات + راہ (رک)].

نِشانَہ (کس ن، فت ن) امذ؛ ـ نشانا.
۱. تیر یا گولی وغیرہ مارنے کی جگہ، وہ علامت جو تیر وغیرہ مارنے کے لیے بنائی جائے، ہدف.

ترے مژگان و ابرو کے مقابل حال مجھ دل کا
وہی ہے جو کماں ہور تیر آگے ہو نشانے کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۶).

نہ کھینچو ابھی ہاتھ پر ہاتھ دھر کر
کماں ہاتھ میں لو نشانے بہت ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۳۲). وہ تیر جو میدان جنگ میں نشانے پر نہیں لگے تھے، وہ مدینہ کے صحن مسجد میں ... ٹھیک اپنے ہدف پر پہنچے (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۷۷). ۲. گولی یا تیر وغیرہ چلانے کی مہارت. اپنے کسی دشمن کو نشانہ بنایا، نشانہ چوک گیا، گولی زمان کے لگی اور وہ وہیں ڈھیر ہوگیا. (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۸۸). اس کا نشانہ کڑی کمان کا تیر تھا. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی، فن اور شخصیت، ۱۷۸). ۳. جس پر وار کیا جائے یا ضرب لگائی جائے یا جسے دکھ دیا جائے (فرہنگ تلفظ). ۴. نشانی، نشان (قدیم).

تھا سن بہانہ امانت کیا دوپٹہ کلا نے نشانہ دیا

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۷۵). ۵. ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانا، مقام، نازل ہونے کی جگہ جیسے نشانۂ ستم (علمی اردو لغت). [نشان + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- اَجَل کس اضا (ـــ فت ا، ج) امذ.
موت کا نشانہ، لقمۂ اجل. میر علی کے ایک بندوق لگی جس سے وہ فوراً نشانۂ اجل بنا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۱۷). [نشانہ + اجل (رک)].

--- اُڑا دینا / اُڑانا محاورہ.
تیر یا گولی وغیرہ ٹھیک ہدف پر مارنا، جس شے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اسے تیر یا گولۂ تفنگ سے اڑا دینا.

نشانہ اڑانے میں کیا نام ہے
کہ گولی کا تیر قضا نام ہے
(۱۸۴۷، ضمیریہ، ۱۳۰).

طلسمی ہے جہاں کا کارخانا اڑایا تیر شہوت نے نشانا
(۱۸۶۱، الف لیلہ (نومنظوم)، ۳: ۸۷۷).

ناوک تو اور بھی تھے مرے دل کی تاک میں
تیر نظر نے بڑھ کے نشانہ اڑا دیا
(۱۹۱۵، جان سخن، ۳۳).

--- اُڑنا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ اُڑانا (رک) کا لازم؛ نشانہ بننا، نشانہ ہونا.

ترچھی نگہ سے طائر دل ہوچکا شکار
جب تیر کج پڑے گا اڑے گا نشانہ کیا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۹).

گو تیر لگائے اک زمانہ اڑ سکتا ہے کس سے یہ نشانہ
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۶۷).

--- اَنْداز (ـــ فت ا، سک ن) صف.
ٹھیک نشانہ لگانے والا، ٹھیک نشانے پر مارنے والا، نشانہ باز، قدر انداز. متوسط درجہ کے نشانہ انداز اور اوسط درجہ کے قوت و جسم والوں کے لیے معمولی پرندوں کا شکار کھیلنے کی غرض سے یہ بندوق کفایت کرے گی. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ یا فرہنگ، ۹۵). [نشانہ + ف: انداز، انداختن = مارنا، لگانا، پھینکنا].

--- اَنْدازی (ـــ فت ا، سک ن) امث.
نشانہ انداز (رک) کا کام یا منصب، نشانہ لگانے کا عمل، نشانہ لگانا، نشانہ بازی. جس شخص نے حضور پرنور کو بندوق سے نشانہ اندازی کرتے معائنہ کیا اور روپیہ اچھال کر گولی سے اڑاتے ہوئے دیکھا ہے. (۱۸۹۵، شکار نامۂ نظام (دیباچہ)، د). بندوق خریدنے اور اس کو استعمال کرنے کا ماحصل میرے خیال میں بجز اس کے اور کچھ نہیں ہوسکتا کہ نشانہ اندازی اور صحیح نشانہ لگانے کی مسرت اس سے حاصل ہو. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ یا فرہنگ، ۱۹۷). [نشانہ انداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باز امذ.
نشانہ لگانے والا، قدر انداز؛ نشانے کی مہارت رکھنے والا، ٹھیک نشانہ لگانے والا. پہلوان وپیادہ ایرانی اور تورانی کشتی گیر اور مشت زن، نشانہ باز، سنگ انداز ... اہل ہند جن کو مل کہتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۳۷۱). اس میدان میں اچھے اچھے نشانہ بازوں کے نشانے چوکے ہیں اور بڑے بڑے اناڑیوں کے تیر نشانوں پر پڑے ہیں. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۴۰). فنی نشانہ بازی (رمایہ) کی ایک عرصے تک تربیت کے باعث نشانہ بازوں (جمع: رماۃ) کی انجمنیں وجود میں آ گئیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۳). [نشانہ + ف: باز، باختن = کھیلنا].

--- بازی امث.
۱. نشانہ باز (رک) کا کام یا منصب، نشانہ لگانے کا عمل، نشانہ مارنا، نشانہ لگانا. آنکھوں اور ان کے نیچے اوپر کے حصے کو نشانہ بازی کے لیے کھلا رکھتی ہیں. (۱۹۱۱، روزنامۂ سفر، حسن نظامی، ۳۲). پولیس کے تربیتی اداروں میں رنگروں سے نشانہ بازی کی لمبی مشقوں اور

تحت تربیت کے نتیجے کے طور پر میں اس قابل تھا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۳۱). ۴. نشانہ لگانے کا مقابلہ یا کھیل (انگ : Shooting). سیف گیمز میں شامل نشانہ بازی کے دو مختلف ایونٹس ہوئے. (۲۰۰۴، جنگ، کراچی، یکم اپریل، ۱۵). [نشانہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... باندھنا محاورہ.
نشانہ تاکنا، نشانہ لگانا، ٹھیک نشانہ لینا.

مجھ سے اختر کو بتایا ہدف تیر نگاہ
یار نے بال سے باریک نشانہ باندھا

(۱۸۵۴، گنجینۂ آرزو، ۱۰). تخت پر بیٹھے ہی بیٹھے نشانہ باندھ کے پھینکا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳ : ۱۹۵). لڑکے کی پھیلی ہوئی ٹانگ کو غور سے دیکھا اور نشانہ باندھ کر اس کے ٹخنے پر اس طرح ٹھوکر لگائی جیسے وہ بھی راہ کا کوئی روڑا ہے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اگست، ۵۰).

... بچنا محاورہ.
نشانہ خطا ہونا، نشانے پر نہ لگنا، وار خالی جانا، نشانہ چوکنا.

حضور فرد ہیں بندوق کے لگانے میں
نشانہ رات کو بھی آپ سے نہیں بچتا

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۲۶۵).

... بنا دینا / بنانا ف مر؛ محاورہ.
۱. تیر و تفنگ چلانا، تیر یا گولی سے مار ڈالنا؛ ہدف ملامت بنانا.

نگاہ کج ہے تو چتون سے اے کمان ابرو
جو تیر چھوڑ، نشانہ ہمیں بنا کر چھوڑ

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۳۳). سردار قافلہ عمرو بن الحضرمی کو تیر کا نشانہ بنایا. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲ : ۲۰۷). پاناما کے صدر جو شے ایبوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۲۶۵). ۲. ہدف بنانا، زد پر رکھنا. اللہ یہ حکومتیں شہروں کو کیوں نشانہ بناتی ہے. (۱۹۶۲، آگہی، ۲۶۶). اکبر کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے ... مغربی طرز زندگی کو طنز و مزاح کا نشانہ بنانے کے لیے لغات مغربی ہی کا سہارا لیا ہے. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۷).

... بن جانا محاورہ.
نشانہ بنا دینا / بنانا (رک) کا لازم، نشانہ ہونا، نشانے کا ٹھیک ہدف پر لگ جانا، موت کے گھاٹ اتر جانا. پھر کسی درباری یا اپنے ہی کسی قرابت دار کی تلوار کا نشانہ بن جاتا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۹۳).

... بندھنا ف مر؛ محاورہ.
۱. نشانہ باندھنا (رک) کا لازم؛ ٹھیک نشانے پر لگنا. نشانہ مرد کا بندھ گیا ایسا تاک کر تیر مارا کہ کاوشہ سر توڑ کر دور جا گرا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۰۴۳). ۲. شکار یا مشق کرنے کے وقت ہتھیار کا آنکھ کے سامنے اس طرح ہونا کہ تیر یا گولی ٹھیک طور سے ہدف پر جا لگے (علمی اردو لغت).

... بننا ف مر؛ محاورہ.
۱. نشانہ بنانا (رک) کا لازم؛ ہدف ہونا. اگر کوئی بڑا ہو کر گھوڑے کی سواری سیکھتا تھا تو تیر اور طعن کا نشانہ بنتا تھا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۹۸). جتنے وار میں خاوند پر چلے سب خالی گئے بلکہ ہر ایک وار کا الٹا نشانہ مجھی کو بننا پڑا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۸۱). ۲. زد میں آنا، شکار ہونا.

کب سے دل و نظر ہیں نشانہ بنے ہوئے
دیکھوں کدھر سے تیر نگہ کا گزار ہو

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۶). انسانیت کا وہ علمبردار جس نے دشمنوں کی وحشت ... کا جواب بھی محبت سے دینا سیکھا تھا اپنوں کی ... درندگی کا نشانہ بن گیا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۱۳۰). دولہا زنان خانے میں تھا اور سالیوں کی چھیڑ چھاڑ کا نشانہ بنا ہوا تھا طرح طرح کی رسمیں ادا کی جا رہی تھیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۱).

... بیٹھنا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ موقعے پر پڑنا، گولی یا تیر وغیرہ کا صحیح نشانے پر لگنا (جامع اللغات).

... پَٹ پڑنا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ خطا ہونا، تیر وغیرہ کا ٹھیک جگہ پر نہ لگنا؛ وار خالی جانا. ہزار کام چھوڑ کر بس جھل بنا کے، کیا مجال کہ کبھی نشانہ پٹ تو پڑے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۳۰ : ۲۸).

... پڑنا ف مر؛ محاورہ.
تیر یا گولی وغیرہ کا ٹھیک نشانے پر لگنا (مہذب اللغات).

... پکّا ہونا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ لینے میں ماہر ہونا، کبھی وار خالی نہ جانا. رفتہ رفتہ نشانہ پکا ہوتا گیا اور کچھ عرصہ بعد تقریباً ۵۰/ ۶۰ گز تک کی چیز تو خطا نہ ہوتی تھی. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۳۸).

... تاکنا ف مر؛ محاورہ.
کمان یا بندوق وغیرہ سے شکار (ہدف) کی سیدھ باندھنا، صحیح نشانہ لگانا، شست باندھنا.

چلّہ کش زاہد ہوا مشتاق ہو کر حور کا
کیا سہام اللیل سے تاکا نشانہ دور کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹).

نگاہ یار ہوائی نہ تیر نظروں کے ۔۔۔ نشانہ تاک لو میرا دل و جگر دیکھو

(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۲۳).

... تضحیک کس اضا (... فت ت، سک ض، ی مع) امذ.
ہنسی مذاق اور تمسخر کا ہدف. بدمذاق تماشائیوں اور مجنونوں کو نشانۂ تضحیک بنایا ہے. (۱۹۷۶، فن ور (نئے اور پرانے)، ۳۳). [نشانہ + تضحیک (رک)].

... تلاش کرنا ف مر؛ محاورہ.
صحیح نشانہ لگانا، ہدف ڈھونڈنا.

بڑھا کے تیر ستم نخرتی کمانوں میں
ہوا کے رخ پہ نشانے تلاش کرتے ہیں

(۱۹۷۰، شکیل بدایونی، رعنائیاں، ۹۳).

...ٔ تَنْقِید کس اضا (ـــ فت ت، سک ن، ی مع) امذ.
نکتہ چینی کا ہدف، جو تنقید کا نشانہ ہو. سیاسی دیوالیہ پن اور معاشی ناکارگی کو نشانۂ تنقید و ملامت بنایا گیا ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۱۴۵). اردو کے نقادوں نے نظم کے مقابلے میں اقبال کی غزل کو نشانۂ تنقید بنایا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۱).
[نشانہ + تنقید (رک)].

... ٹِھیک کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
گولی یا تیر وغیرہ کا صحیح جگہ لگانے کی مشق کرنا. چپکے سے جھانک کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ جہاں میں اپنا نشانہ ٹھیک کرنے کی پریکٹس کر رہا تھا وہاں چیتا بھی وہی چھلانگ..... کھیج کرنے میں لگا ہوا تھا. (۱۹۸۹، در بچے، ۸۶).

... جوڑْنا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ تاکنا، نشانہ باندھنا.

کیا وہ سمجھے کہ نہیں سمجھتے اشک چشم
کیا جوڑے نشانہ کہ ہے ویہاں خراب
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۵۲).

... چُوکْنا محاورہ.
نشانہ ہدف پر نہ لگنا، گولی یا تیر وغیرہ کا نشانے سے بچ کر نکل جانا، تیر یا گولی کا وار خالی جانا.

تانہ میری استخوانوں کا نشانہ چوک جائے
پر ہما کے لاؤ تیروں میں لگانے کے لیے
(۱۸۳۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۲۰۷).

ہو جائے گا ایک تیر سے کام تمام
چوکا ہے نشانہ قدر انداز کہیں
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۵۶). قائداعظم نے حملے کو روکنے کے لیے ہاتھ بلند کیا اور خوش قسمتی سے حملہ آور کا نشانہ چوک گیا. (۱۹۸۸، قائداعظم بحیثیت جناح، ۲۱۸).

... حُکْمی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ صحیح ہونا، ایسا نشانہ جو بھولے سے بھی خطا نہ کر سکے (مہذب اللغات).

... خالی جانا محاورہ.
ٹھیک نشانہ نہ بیٹھنا؛ وار خالی جانا. رائے صاحب نے بندوق چلائی مگر ہرن بھاگ گیا بولے ایک شکار ملا بھی تو نشانہ خالی گیا. (۱۹۳۶، پریم چند، گئودان، ۱۳۹).

... خَطا جانا ف مر؛ محاورہ.
رک: نشانہ خالی جانا، نشانہ ہدف پر نہ لگنا.

ہفتے میں ایک بار کروں آرزو شکار بس ایک دفعہ میرا نشانہ گیا خطا
(۱۹۶۱، دکان شیشہ گر، ۹۳). راستے میں ایک بار خور پر دور سے فائر کیا مگر نشانہ خطا گیا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۹۸).

... خَطا کَرْنا محاورہ.
نشانہ چوکنا، نشانے کا ہدف پر نہ پڑنا. ان میں سے ایک نے اس کے قریب پہنچ کر اپنا پستول فیر کیا مگر نشانے نے خطا کی. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۱۳۳). اپنی قادر اندازی پر دعویٰ تھا مگر اتفاقاً تیر نشانہ خطا کر گیا. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۳ : ۱۹۵). میں نے ... اس طرح کندے چھڑکا دیے کہ ان بچارے کو پتا بھی نہ چلا اور نشانہ خطا کر گیا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۲ : ۵).

... خَطا ہونا محاورہ.
نشانہ خطا کرنا (رک) کا لازم. اتفاق سے چار سو تیر انداز جو اس کے یہاں تھے سب کا نشانہ خطا ہوا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۳۱).

وہ اس لیے کہ نشانہ خطا نہ ہو جائے
ہر ایک ہاتھ میں تیر و کماں نہیں دیتے
(۱۹۸۱، شب آئینہ، ۴۳).

... سادْھنا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ لگانا، شست باندھنا. آخر اس نے پانی کا نشانہ سادھا اور کھڑکی کے راستے کمرے کے اندر موٹی سی تیز دھار کو پھینکنا شروع کیا. (۱۹۸۳، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۸۹).

...ٔ سِتَم بَنّنا محاورہ.
تکلیف سہنا، سزا برداشت کرنا. جہاں کہیں بھی ہندو بالادست ہوتے وہاں مسلمانوں کو نشانۂ ستم بننا پڑتا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۲۹).

...ٔ عِتاب بَنانا محاورہ.
عتاب کرنا، سزا دینا؛ کسی پر غصہ اتارنا. کوتوال کا فقط غالب کو نشانۂ عتاب بنانا، غالب سے ذاتی عداوت ہی کی بنا پر سمجھا جا سکتا ہے. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۱۴۲).

... کَرْنا محاورہ.
گولی یا تیر کا وار کرنا، شکار کرنا، مارنا؛ نشانہ بنانا.

کیونکر نشانہ تیر فلک نے کیا مجھے چلّہ بھی تو نہیں ہے کمان ہلال میں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱).

جو ہم کرتے نشانہ آسماں کو خدنگ آہ پلا کیا نہ کرتا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۲).

... لَگانا محاورہ.
تیر و تفنگ سے وار کرنا، شست باندھ کر تیر یا بندوق سے نشانہ لینا.

سینے پہ لگاتے ہیں کماں دار نشانے توڑا دل افلاک میرے تیر دعا نے
(۱۸۵۸، امانت، دو، ۱۰۳). تھانے داری میں یوں تو بے شمار تیر تھے اور نشانہ بھی بال کا باندھا لگاتے تھے، خالی کم جاتا تھا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۰ : ۳). ظالم نے ۹ گز کے فاصلے سے پستول کا ایسا نشانہ لگایا کہ ٹھیک دل کے مقام پر جا کر لگا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۳۱۳). اگلے ہی دن سے میں نے اسی جنگل میں اسی فاصلے پر چوتی انھی رکھ کر ان پر نشانہ لگانے کی مشق شروع کر دی. (۱۹۸۹، دریچے، ۸۶).

... لینا محاورہ.
نشانہ تاکنا، شست باندھنا، نشانہ لگانا. فائر کرنا منظور ہوتا تو پہلے دیا سلائی روشن کی جاتی، اس کے بعد نشانہ لے کر کیل کو پیچھے سے دباتے. (۱۹۳۳، افسر الملک، تفنگ بافرہنگ، ۲۸). بیئر نے اپنا شکاری ہیٹ ان کی رائفل کی نال کے نیچے لگا دیا اور اشارے سے کہا کہ اچھی طرح نشانہ لے کر فائر کریں. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۵۹).

... مارنا محاورہ.

رک : نشانہ لگانا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

... ملامت بنانا ف م ؛ محاورہ.

ملامت کرنا ، مطعون کرنا ، بدنام کرنا . بعض ایسے تنگ نظر بھی ہیں جنھوں نے اسلام اور اسلامی تہذیب کو نشانۂ ملامت بنانے کی ناکام کوشش بھی کی ہے . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۵۱).

... ملامت بننا محاورہ.

نشانۂ ملامت بنانا (رک) کا لازم ؛ مطعون ہونا ، قابلِ مذمت قرار دیا جانا . آیات کے مطابق عمل نہ کرنے پر وہ نشانۂ ملامت بنتے ہیں . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر (ترجمہ) ، ۲۷). وہ ہر شخص جس کا تعلق سرسید احمد خاں سے تھا یوں ہی مردود سمجھا جاتا تھا ، اس پر ان کی شاعری جو عام رنگ سے جدا تھی اور نشانۂ ملامت بن گئی تھی . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۱۰۰).

... ہونا محاورہ.

نشانہ کرنا (رک) کا لازم ، تیر وغیرہ سے مارا جانا ، شکار ہونا ؛ ہدف ہونا ، نشانہ بننا .

ترپے تیرا حسود تہ تیغ آفتاب — تیرا عدو نشانہ ہو تیر شہاب کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۳). جو ان مولویوں اور عالموں کی باتوں کو نہ مانے وہی تیر ملامت کا نشانہ ہوتا ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵۵).

... چُک جانا ف م ؛ محاورہ.

نشانہ خطا کر جانا (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۸ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

نشانی (کس ن) امث.

۱. (i) ایسی چیز جسے دیکھ کر کسی کی یاد آئے ، وہ چیز جو کسی کے پاس بطور یادگار ہو ، یادگار ، یادگاری.

گئی دن ہوئے سرجن مجھ لکھ کر چٹ نہ بھیجا
کچھ راز کی نشانی مجھ یاد کر نہ بھیجا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۱).

کس کی نشانی کوں یک دیکھ کر — کرے یاد کس کوں یک اے سخنور

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰).

اب جو اک حسرتِ جوانی ہے — عمرِ رفتہ کی یہ نشانی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۲).

خاک تم سے کوئی کچھ اے مرے جانی مانگے
داغ چھلے کا اسے دو جو نشانی مانگے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۳).

سلیماں بھی انگوٹھی سے بدلتے تو نہ دیتا میں
جو چھلا ہاتھ آیا اس پری رو کی نشانی کا

(۱۸۹۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۰). سیکڑوں ہزاروں کی جائداد ، باپ دادا کی نشانی کوڑیوں کے مول نکل گئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۸). ان کی نشانی جامعہ کی خدمت بجا لانے کے ارادے سے نیویارک چھوڑ کر علی گڑھ آگئے ہیں . (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۶۵۳). (ii) کوئی علامت جو کسی بات کی تصدیق کرے ؛ شناخت ، پہچان . اگر یہ بے مسلمانی ، تو کافروں کی کیا ہے نشانی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰). بادشاہ روم نے بیٹی کی نشانی دیکھ کر اوس لڑکے کو سوداگر کے سپرد کیا . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۲۵). لباس کی قطع اور وضع درست ہوئی ، بہت بڑی نشانی تربیت یافتہ ہونے کی ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۴). خدا کی قدرت کی بہتیری ہی نشانیاں ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱). متنبہ فرمایا کہ نفاق کی چار نشانیاں ہیں . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۸۷). ان کا وجود عظمتِ رفتہ کی نشانی سمجھا جاتا تھا . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۳۸). ۲. **منفرد نشان یا غیر معمولی چیز ؛ جیسے : معجزہ** . ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا . (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۵۴). تاکہ ہم اسے بنا دیں ایک نشانی لوگوں کے لیے اور اپنی طرف سے ایک رحمت . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر (ترجمہ) ، ۱۹۷). ۳. آثار ، باقیات . اردو زبان اور فارسی ...... مسلمانوں کی حکومت اور ان کی شاہنشاہی ہندوستان کی باقی ماندہ نشانی ہے . (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۴۴). ۴. نشان ، اتا پتا .

کہی نار اس کوں کہ شہ کاں اہے — نشانی مجھے دے توں وو جاں اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۲).

مری پوچھ نام و نشانی جتی — کہی ناؤں اپنی او مدہ مالتی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۶).

وہاں ایک گور تھی پھوٹی پرانی — بتائی ہاتھ سے اپنے نشانی

(۱۸۳۱ ، معجزۂ نبوی ، ۱۴). ۵. **کسی چیز کے پائے جانے یا آئندہ وجود میں آنے کی علامت** . اگر عاشق میں ہے عشق کی نشانی تو عاشق پر معشوق آپی ہوتی دیوانی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۶).

نشانی قیامت ستون منبر — رہے تھیں رات ہو تا بہ فجر

(۱۶۹۷ ، آخر گشت (ق) ، ۵۵). بھیجا ان پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو کی نشانیاں جدی جدی . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۸).

خوش قسمتی کی اس کو نشانی سمجھتے ہیں
کہتے ہیں یہ خدا کے کرم کا ظہور ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۵). میں نے اسے قربِ قیامت کی نشانی جانا . (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۵۸). ۶. (مجازاً) نسل ، خاندان ، پشت ؛ اولاد . آپ ان لوگوں کی یادگار ہیں جن کی نشانیاں صفحۂ روزگار سے روز بروز مٹتی جاتی ہیں . (۱۸۹۹ ، مکاتیب حالی ، ۳۳). موتی میں کی نشانی . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۳۲). ۷. دستخط . میاں امجد نے اہل نامہ پر علامت نشانی بنائی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۷۳). اول کاغذ ہاتھ میں دیا ، امیر نے اس میں نشانی بنانے کو حکم دیا کہ تیاری کرو . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۹). ۸. **وہ علامت جو کپڑے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ پہچاننے میں آسانی ہو** (مہذب اللغات). ۹. **وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں** (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۱۰. **وہ گرہ جو کسی کپڑے (رومال ، کمربند وغیرہ) میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ بھولی ہوئی بات یاد آ جائے** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). ۱۱. **وہ چھلا یا انگوٹھی جو منگنی یا ساچق کے دن دولھا والے دلہن کو اور دلہن والے دولھا کو پہناتے ہیں** (نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۱۲. **کاغذ کا ٹکڑا یا کوئی اور چیز جو کتاب میں اس لیے رکھ دیتے ہیں کہ جب چاہیں اس جگہ سے کھول کر دیکھ لیں یا وہاں سے آگے کو پڑھنا شروع کر دیں** (Book Mark).

عشقِ عارض میں پُر طاؤس ہے یہ داغِ دل
تم اسے قرآن میں رکھ لو نشانی کی طرح
(۱۸۲۲، راسخ (مہذب اللغات، ۱۳ : ۲۲۰)). ۱۳. نقش، ٹھپّا.
دلِ عالم کو حسنِ عشق سے داغ
ہے ہر فرد پہ تیری نشانی
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱ : ۱۳۶). ۱۴. وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد دلہن کی طرف سے خاص خاص اعزا کو تقسیم کی جاتی ہیں (ماخوذ : علمی اردو لغت). [نشان + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- اَنگُوٹھا (---فت ا، سغ ن، و مع) امذ.
دستخط کے بجائے لگایا جانے والا انگوٹھے کا نشان جو عموماً ان پڑھ لوگ دستخط نہ کر سکنے کے سبب لگاتے ہیں، رک : نشان انگوٹھا (ماخوذ : مہذب اللغات). [نشانی + انگوٹھا (رک)].

--- بَتانا ف م.
اتا پتا دینا، نشان بتانا. وہ جن لوگوں کی داستانیں ہمیں سناتے ہیں، اب ان کے تو ہم وہاں مزار ہی دیکھیں گے اور مزار بھی اس صورت میں اگر وہاں کوئی ان کی نشانی بتانے والا موجود ہوا. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۲۰۰).

--- بھیجْنا ف م؛ محاورہ.
کوئی چیز بطور یادگار یا تصدیق بھیجنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- پاس رَکْھنا ف م؛ محاورہ.
کوئی چیز بطور یادگار اپنے پاس رکھنا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- چَڑْھنا محاورہ.
منگنی یا ساچق کے روز دولھا یا دلہن کو چھلّا یا انگوٹھی ملنا.
ڈٹھ پہ گنڈا بندھا اور نشانی بھی چڑھی
ہم نے اسے رشکِ پری اور پری زاد کیا
(۱۸۹۱، کلیاتِ اختر، ۱۳۶).

--- دینا محاورہ.
۱. نشان و علامت بتانا، اتا پتا دینا. اے درویشاں ہور ولی ہیں، بایزید بسطامی یے نشانی دیے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، (ترجمہ)، ۱۵۷).
بھٹک سکتے نہیں اب کارواں سے کارواں والے
نشانی ہر قدم پہ دیتے جاتے ہیں نشاں والے
(۱۹۷۷، رشکِ قمر، ۷۸). ۲. یادگار کے طور پر کوئی چیز دینا، کوئی چیز بطور نشانی عطا کرنا.
اس پری نے دی نشانی ہم کو جو انگشتری
ایسے آئے یاد میں گویا سلیماں ہو گئے
(۱۸۱۶، دیوانِ ناسخ، ۱ : ۱۱۸).
نہ بالوں پہ ہے سیاہی نہ چہرے پہ سرخی
نشانی آہ نہ کچھ دے گیا شباب اپنی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۳).

کیا مٹے داغ کہ بھولا نہیں کہنا ان کا
کھو نہ دینا یہ نشانی جو دیئے جاتے ہیں
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، سازِ حیات، ۳۳).

--- ڈالْنا ف م؛ محاورہ.
کپڑوں وغیرہ پر پہچان کے لیے کوئی علامت بنا دینا (مہذب اللغات).

--- رَکْھنا ف م؛ محاورہ.
یادداشت کے واسطے کاغذ وغیرہ کتاب میں رکھنا. اب زبیدہ کو تاب نہ رہی اس نے قرآن شریف میں نشانی رکھ بند کر کے کہا، "بس آپ اپنی زبان کو روکیں". (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۵۳).

--- رَہْنا ف م؛ محاورہ.
کوئی ایسی شے باقی رہ جانا جس سے یاد باقی رہے، یادگار رہنا (مہذب اللغات).

--- کا چَھلّا امذ.
وہ چھلّا جو بطور یادگار کسی کو دیا جائے، وہ چھلّا جو معشوق اپنے عاشق کو بطور یادگار دے.
خرابی لائے گا اک دن فراق اس یار جانی کا
ہمارے قصرِ تن میں چاہیے چھلّا نشانی کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷).
مکاں باقی نہیں رخصت ہے مشکل نشاں غائب
مگر ہاں دے گئی دیوار کو چھلّا نشانی کا
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳ : ۱۱).

--- کَرْنا محاورہ.
ان پڑھ شخص کا دستخط کی جگہ قلم سے لکیر، نشان یا کوئی پھول وغیرہ بنانا.
صورتِ حال پہ ہمارے میر   داغ نے زخم نے نشانی کی
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱ : ۱۷۸).

--- لانا ف م؛ محاورہ.
کوئی غیر معمولی چیز بطور معجزہ پیش کرنا. ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر تیرے رب کی اور سلامتی ہو اس کی جو مان لے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲۰ : ۹۸).

--- مُقَرَّر ہونا ف م؛ محاورہ.
نشانات و علامات بنانا یا قائم کرنا. اس کی شناخت کے لیے چند نشانیاں مقرر تھیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۳۹).

--- ہونا محاورہ.
۱. یادگار ہونا.
بڑا ہی تحفہ ہے اے یارِ جانی   کہ تیرہ خاں کی یہ ہے گی نشانی
(۱۷۹۵، قرس نامۂ رنگین، ۱۸). ۲. علامت ہونا، نشان ہونا.
شباب یاد دلاتی ہے سر سفیدی بھر   ہے آفتابِ جوانی کی یہ نشانی دھوپ
(۱۸۳۸، ریاض البحر، ۷۵).

القاب ہیں جتنے خاندانی ہیں عزّو شرف کی وہ نشانی

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۱۱).

نِشانے (کس ن) امذ ؛ ج.

نشانہ (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل.

--- اُڑانا/اُوڑانا محاورہ.

ٹھیک نشانہ لگانا ، کسی ہدف کو گولی وغیرہ سے اڑا دینا.

دلوں کو دیکھ کے ناوک فگن یہ کہتے ہیں
اٹھاؤ ان کو نشانے یہ ہیں اڑائے ہوئے

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۳۶).

ٹھیرے ہوئے دل آج بھی کچھ منتظر سے ہیں
تیر نگاہ ناز نشانے اڑا چکے

(۱۹۳۶، غزلستان، ۱۰۱).

--- پَر آنا محاورہ.

زد میں آنا ، نشانے کی زد میں آنا.

آ گیا پھر زکی نشانے پر پھر وہ تیر و کماں اٹھاتے ہیں

(۱۸۹۵، دیوانِ زکی، ۱۴۷). جو شخص ہمارے نشانے پر آ کر مارا گیا اس سے ہماری کیا دشمنی تھی (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱).

--- پَر/پَہ بَیٹھنا محاورہ.

تیر و تفنگ کا ہدف پر لگنا ، نشانہ خطا نہ کرنا ، وار خالی نہ جانا ؛ مقصد بر آنا ، بات کا اثر ہو جانا.

کسی کو تو نے تاکا چوٹ آئی میرے ہی دل پر
نشانے ہی پہ سب ناوک تری چتون کے بیٹھے ہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۵۸).

--- پَر پَڑْنا محاورہ.

تیر کا ٹھیک اس جگہ پر لگنا جہاں کا نشانہ لگایا ہو (جامع اللغات).

--- پَر رَکھنا محاورہ.

ہدف بنانا ، تنقید کرنا ، اعتراض کرنا ، تنقید کا نشانہ بنانا. یہی نہیں بلکہ "ادب آموز" نے مجھ کو بھی نشانے پہ رکھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۲۸).

--- پَر لَگنا ف م ؛ محاورہ.

زد پر لگنا ، گولی یا تیر ٹھیک نشانے پر لگنا ؛ تدبیر کارگر ہونا ؛ مقصد بر آنا. گولا ..... ٹھیک اسی پر آیا اور نشانے پر لگا کیونکہ کی کیا مجال کہ سرک بھی سکے. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نیرنگِ خیال، ۱۹). وہ تیر جو میدانِ جنگ میں نشانے پر نہیں لگے تھے وہ مدینے کے صحن مسجد میں ..... ٹھیک اپنے ہدف پر پہنچے (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲ : ۳۷۲).

--- پَر ہونا محاورہ.

ہدف بننا.

چلو یوں ہی سہی اب کے نشانے پر تمہارا ہوں میں
تو کیا ہو پھر گر ان کی نظر سے چوک جاؤں میں

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۰۰).

--- تاکْنا محاورہ.

رک : نشانے اُڑانا / اُوڑانا.

نشانے تاک کے اس اس ادا سے یار اوڑتا ہے
تماشا دیکھنے والوں کے دل نخچیر ہوتے ہیں

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۶۵).

نِشانِیَہ (کس ن ، ن ، فت ی) امذ.

کوئی شخص یا چیز جو کسی بات کا نشان ہو یا نشان بنائے ، نشان والا (Marker). بعض لونی اجسام پر نشانیہ (Marker) تین سے ٹھپہ (Tagged) لگایا جا سکے. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۷۸). [نشان + یہ ، لاحقۂ نسبت].

نِشانِیں (کس ن ، ی مع) امث (قدیم).

رک : نشانی جو درست املا ہے.

بس کیا تھا کہ تجھ تھیں ناتوں نشانیں کچھ نہیں

(۱۵۰۳، نوسرہار، (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷ء، ۲:۶، ۵۰)). [نشانی (رک) کا قدیم املا].

نَشاہ (فت ن) امذ (قدیم).

رک : نشہ جو اس کا درست املا ہے. تم دونوں کون ہو کہاں سے آئے ہو معلوم ہوا کچھ نشاہ کھائے ہو. (۱۸۳۹، سرورِ سلطانی، ۱۳۹). [نشہ/نشا (رک) کا ایک املا].

نَشاءَت (فت ن ، ء) امث ؛ = نشاۃ.

رک : نشات/نشاۃ ؛ پیدائش ، نئی زندگی شروع کرنا. نشاءت و پیدائش حضرت کی توحید و ایمان و عصمت کے اوپر واقع ہوئی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۷۸). یہ ظہور نشاءت دنیاوی کے تمام ہونے تک منقطع نہ ہوگا اور آخرت میں بھی ان کا ظہور ہوگا. (۱۸۸۷، مقدمہ فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۹). اس نشاءت عقلی اور پیکر انسانی میں آ کر ..... کون کہہ سکتا ہے کہ وہ عیوب بشری سے تمام تر پاک و بری ہے. (۱۹۴۷، مقالات حیدری، ۵۱). [ع].

--- اُخْرَوی کس صف (--- ضم ا ، سک خ ، فت ر) امث.

رک : نشات/نشاۃ اخروی ؛ آخرت کی زندگی. اور جب اوس سے حجاب اٹھ جاتے ہیں تو وہ اس نشاءت دنیاوی سے نشاءت اخروی کو مشاہدہ کرتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۵). [نشاءت + اخروی (رک)].

--- جَدِیدَہ کس صف (--- فت ج ، ی مع ، فت د) امث.

رک : نشاۃ الثانیہ ؛ یورپ میں علوم و فنون کے عروج کا زمانہ ، احیائے علوم کا دور (Renaissance). یورپ کی ذہنی زندگی کے اس دور میں جسے نشاءت جدیدہ کا زمانہ کہتے ہیں ..... نئی ذہنی قوتیں معرضِ ظہور میں آ گئیں. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱ : ۹). [نشاءت + جدیدہ (رک)].

--- دُنْیاوی کس صف (--- ضم د ، سک ن) امث.

دنیاوی زندگی ، معاملاتِ دنیا ؛ اس دنیا کی زندگی. اور جب اس سے حجاب اٹھ جاتے ہیں تو وہ اس نشاءت دنیاوی سے ..... اخروی کو مشاہدہ کرتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۵). [نشاءت + دنیاوی (رک)].

نَشائِیَت (فت ن ، کس ء ، فت ی) امث.

نشہ آوری ، نشے کی حالت یا کیفیت (فیلیس). [نشا (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نَشْتَر (کس نیز فت ن، سک ش، فت ت) امذ.

۱. پھوڑوں وغیرہ کو چیرنے کا آلہ، فصد کھولنے یا شگاف دینے کا نوک دار آلہ.

کہا نشتراں دل رگ نے چلتے خوارج اگ تے
تج کوں سو وو جگ تے، تج بن نہیں کوئی یا علی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹).

عاشقاں کا ہوا ہے دل قرباں ہر پلک تیری جیسے نشتر ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۱).

اس گلبدن کے نشتر مژگاں کوں دیکھ کر
آیا ہے جوش خوں سیں رگ گل کوں پیچ و تاب

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۱۱).

گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں فریب
آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۰).

تیرے آزار کا چارا نہیں نشتر کے سوا اور یہ سفاک مسیحا مرے قبضے میں نہیں

(۱۹۵۴، دست صبا، ۱۹). میں نے پریشان ہو کر سر اٹھایا اور نشتر ہاتھ میں رکھ کر ایک وحشیانہ انداز میں ہاتھ ہلانے لگا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۹). ۲. (جراحی) نشتر دینا، پھوڑے کا جراحی کے ذریعے علاج کرنا، فصد کھولنا؛ فصد کھولنے کا عمل، نشتر دینے کا عمل. نشتر سے ورم بھی گویا کہ جاتا رہا، گلٹی میں بھی بہت کمی ہوئی. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۵۸). ۳. (مجازاً) ایسا شعر جو اپنی تاثیر کے اعتبار سے نشتر کی طرح دل پر اثر کرے، پُر تاثیر شعر. مجھے مشکل سے دو چار غزلیں ایسی ملی ہیں جن میں ایک آدھ نشتر نہ موجود ہو. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۷). [ف].

--- اُتَرْنا محاورہ.

سخت ایذا پہنچنا، شدید تکلیف ہونا.

وہی گردوں پہ ستارے جو بکھر جاتے ہیں لاکھ نشتر سے کلیجے میں اتر جاتے ہیں

(۱۹۷۰، شکیل بدایونی، رعنائیاں، ۲۵).

--- بَہ دِل ہونا محاورہ.

دل میں اتر جانے (والا) ہونا، بہت مؤثر ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- بھونکنا ف مر؛ محاورہ.

نشتر کا جسم میں داخل کرنا، نشتر چبھونا، نشتر لگانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- بَیٹھنا محاورہ.

نشتر کا پوری طرح چبھنا، (کسی تکلیف دہ چیز کا) جسم میں اندر تک اتر جانا؛ مراد: بہت اذیت ہونا.

گل تو کیا خار بھی ٹوٹا جو کسی صدمے سے
بلبلوں کے رگ جاں پر کئی نشتر بیٹھے

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۲۵۷).

--- پَڑْنا محاورہ.

نشتر لگنا.

اب کے تو اپنے جنوں کا اور ہی کچھ رنگ ہے
خوں نہ نکلا سیکڑوں فصاد کے نشتر پڑے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۹۲).

جنوں کے جوش میں کھلتی تو ہیں مری فصدیں
لہو کی دھار سے نشتر پڑیں گے نشتر پر

(۱۸۹۰، تجزیۂ خیال، ۱۰۱).

--- چُبھونا ف مر؛ محاورہ.

۱. نشتر کی نوک جسم میں اتارنا، نشتر زنی کرنا؛ (مجازاً) شعر کا انتہائی پُر تاثیر ہونا.

وہ شعر کیا کہ دل میں جو نشتر چبھا نہ دے
ہو جس میں کچھ نہ درد کی ہے اس سخن میں کیا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۹۰). خلوص کی شدت کہیں قلم میں نشتر کی زہر آلودگی بھر دیتی ... سیاہی کے پیراہن میں نشتر چبھوتی. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۳۳). ۲. بہت ایذا پہنچانا، شدید تکلیف پہنچانا، دلی اذیت پہنچانا.

سارے گھر کی مسرتوں کے لئے اپنے دل میں چبھوئے نشتر

(۱۹۵۴، آگہی کا سفر، ۱۱۱). بلکہ عصمت چغتائی یا شفیق الرحمان کی طرح ..... طنز کے نشتر چبھوتا گزر جاتا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۵).

--- چَلانا محاورہ.

فصد کھولنا، زخموں کی چیر پھاڑ کرنا؛ طنز کرنا، طعنہ وتشنہ دینا. وہ تقدیس کا لبادہ اوڑھ کر منافقت اور ریاکاری کا رویہ اپنانے والوں پر طنز کے نشتر چلاتے ہیں. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۶). شفیق الرحمن نے اپنی تحریر میں طنز و مزاح کے بہت سے نشتر چلائے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۳).

--- چَلْنا محاورہ.

نشتر چلانا (رک) کا لازم؛ نشتر چلایا جانا.

نزع میں جب موئے مژگاں کا تصور کر چلے
وقت آخر اک رگ جاں پر کئی نشتر چلے

(۱۸۹۰، تجزیۂ خیال، ۲۸۶).

زخم میرے ایسے بھر بھر چلے ہے تمنا دل کی پھر نشتر چلے

(۱۹۸۰، دامن یوسف، ۱۰۰).

--- دار صف.

چبھنے والا، پُر تاثیر (شعر)، نشتریت لیے ہوئے. میر کی بعض غزلیں اور بعض اشعار غالب کی عام غزلیات سے زیادہ پُر درد، زیادہ نشتر دار اور غنائیت کا بہتر نمونہ ہیں. (۱۹۷۶، سخن ور، نئے اور پرانے، ۱: ۳۱). [نشتر + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دِلْوانا ف مر؛ محاورہ.

نشتر دینا (رک) کا تعدیہ؛ پھوڑے کے علاج کے لیے چیرا لگوانا. بارے مجبور ہو کر اور عاجز آ کر نشتر دلوایا. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۵۸).

--- دینا محاورہ.

آپریشن کرنا، نشتر لگانا، پھوڑے وغیرہ میں چیرہ لگانا؛ فصد کھولنا (بطور علاج).

درد پہلو سے یہ معلوم ہوا اے جرّاح
دل تجھی ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشتر دے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۳).

یہ حرارت ہے کہ جب نشتر دیا فصاد نے
موم کی مانند وہ رگ میں پگھل کر رہ گیا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۷۳). چنانچہ حسب مشورۂ باہمی ڈاکٹر انصاری نے نشتر دیا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۵۲). ضرورت ہو تو اس کو نشتر دیا جاتا ہے اس کا کوئی عضو کاٹا جاتا ہے داغا جاتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۱۶).

... ڈوبنا محاورہ.
نشتر کا جسم میں اُتر جانا، نشتر کا (کسی عضو میں) اندر تک گھس جانا.

ایک جنبش اپنی مژگاں کو اگر دیتے ہیں وہ
ڈوب جاتے ہیں رگ جاں میں مری نشتر کئی

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۹۹).

... رکھنا محاورہ.
رک: نشتر لگانا.

مندمل زخموں پہ نشتر رکھ دیا — لوگ کتنے کینہ پرور ہو گئے

(۱۹۹۸، عبارت (فاروق شاد)، حیدرآباد، جنوری، جون، ۱۴۷).

... زار صف (قدیم).
جہاں نشتر کثرت سے ہوں ؛ مراد : جہاں کانٹے ہی کانٹے ہوں، خار زار.

کیوں نہ ہو راہِ عشق نشتر زار — تیری پلکوں نے خار ڈالے ہیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۲). [نشتر + ف : زار، لاحقۂ ظرفیت].

... زن (---فت ز) امذ.
۱. نشتر لگانے والا، فصد کھولنے والا، فصاد، جرّاح (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۲. (مجازاً) ایذا رساں ؛ تکلیف دہ. مجھے وہ یہاں گفتگو کرتے نظر آتے ہیں..... ایک نشتر زن، ایک باطل کا سر کچلنے والا، ایک دکھتی ہوئی رگ دبانے والا خدا تمہارے دست و بازو سلامت رکھے کہ تم ہی تو احباب کے دست و بازو ہو. (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۳۳۸). [نشتر + ف : زن، زدن = مارنا].

... زنی (---فت ز) امث.
۱. نشتر زن کا کام یا پیشہ، فصادی، نشتر چلانا ؛ نشتر چلانے کا عمل (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۲. (مجازاً) ایذا رسانی، تکلیف دہ چھیڑ چھاڑ. بات بات پر نشتر زنی اور طنز اس کا وطیرہ ہو گیا تھا (۱۹۶۳، آفت کا ٹکڑا، ۱۵۸). خدا کے لیے اس وقت نشتر زنی نہ کرو. (۱۹۶۶، لوحین، ۴۰۸). اس عنصر کی زد میں چونکہ افراد نہیں آتے اس کی نشتر زنی پر نہ تو بھنویں کھنچتی ہیں اور نہ ذوقِ نیام سے باہر آتی ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۹۰). [نشتر زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زنی کرنا محاورہ.
آزار دینا، تکلیف پہنچانا، اذیت دینا (مہذب اللغات).

... سا لگنا محاورہ.
رک : نشتر کا کام کرنا ؛ نشتر کی طرح چُبھنا، اذیت پہنچنا. ہر بار جیسے اس کے پہلو میں نشتر سا لگتا اور وہ تلملا اٹھتا آخر اپنی بے بسی پر اس کی آنکھیں نمناک ہو گئیں. (۱۹۵۵، اندھیرا اور اندھیرا، ۳۲۸).

... سے چھیڑنا ف مر ؛ محاورہ.
پھوڑے میں شگاف دینا (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

... فروش (---فت ف، و مج) صف.
ایذا رساں، تکلیف دہ. آپ کے طریق تحریر سے زیادہ نشتر فروش طریق تحریر اور آپ کے اسلوب کلام سے زیادہ آتش ریز اسلوب کلام اختیار کر سکتا ہوں. (۱۹۳۶، مسئلۂ حجاز، ۲۳۱). [نشتر + ف : فروش، فروختن = بیچنا].

... کاری امث.
نشتر لگانا، نشتریت، نشتر زنی.

موت سے بڑھ کے فراموش جو کر دے وہ نیند
تیرے بستر کی حرارت میں ہے ہم دوش تری
وقت سے تیز گناہوں کی ہے نشتر کاری!

(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۱۰۳۳). [نشتر + ف : کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کا کام کرنا محاورہ.
ایسی بات کہنا جس میں نشتر جیسی تکلیف محسوس ہو، آزار دہ بات کہنا. ہر فقرہ اس کے دل پر نشتر کا کام کرتا ہے. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۲ : ۱۳۳). اس کی باتیں میرے کلیجے پر نشتر کا کام کرتی ہیں. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۳۰۶).

... کرنا محاورہ.
رک : نشتر دینا.

حکیموں نے کہا اب ہے یہ لازم — کرو نشتر بلا فصاد اس دم

(۱۷۹۵، یوسف و زلیخا، نگار، ۷۰). بعد ازاں دو تین بار پھر نشتر کیا گیا. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱ : ۳۱).

... کی طرح کھٹکنا ف مر ؛ محاورہ.
بہت چُبھنا ؛ بہت تکلیف ہونا، چُبھن ہونا. افسوس ہے کہ اس وقت وہ ہم میں موجود نہیں ہے مگر...... اس کی یاد نشتر کی طرح ہمارے سینے میں کھٹک رہی ہے. (۱۹۰۹، مقالات حالی، ۲ : ۷۰).

... کھانا محاورہ.
نشتر لگوانا ؛ اذیت برداشت کرنا، تکلیف اُٹھانا، صدمہ اُٹھانا.

ہوگا جنونِ عشق جو مژگانِ یار کا — کھائے گا اپنے جوہروں سے نشتر آئینہ

(۱۸۵۴، گلزارِ آرزو، ۱۲۶).

تڑپیں کس طرح نہ ہم کھا کے رگوں پر نشتر
خون کے چھینٹوں کی قبا کھلتی ہے فصادوں پر

(۱۸۵۸، امانت، د، ۳۹).

--- کھٹکنا ف مر: محاورہ.
چبھن ہونا ، نشتر چلنا : اثر ہونا . مضمون میں ایسی تیزی آجاتی ہے کہ اثر کا نشتر دل پر کھٹکتا ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۶۹).

--- لگانا محاورہ.
۱. کسی عضو میں نشتر چبھونا نیز بطور علاج فصد کھولنا ، چیرہ لگانا : ایذا پہنچانا .

کہیں دیوانہ الفت کی بھی لی جاتی ہیں فصدیں
بتا میں کیا جو نشتر وحشت دل نے لگائے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۸۶).

کچھ ایسی درد میں لذت ملی چھوڑا نہیں جاتا
میں خود نشتر لگاتا ہوں جو کوئی زخم بھرتا ہے
(۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو (ا ز) ، ۱۰ : ۲۳۱). ۲. ایذا رسانی ، تکلیف دہ چھیڑ چھاڑ کرنا . ایسے بھی تو نقاد ہوتے ہیں کہ تیر چلاتے اور نشتر لگاتے چلتے ہیں . (۱۹۸۴ ، ملاقاتیں ، ۱۳۰). ہنسی ہنسی میں سیکڑوں نشتر لگائے اور سیکڑوں جلے دل کے پھپھولے توڑے . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۴۷).

--- لگنا محاورہ.
نشتر لگانا (رک) کا لازم : زخمی ہونا . لہو کا ڈروں تو ڈرتا ہوں جو تیرے اپر نشتر لگے گا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۶۳).

لگے ہے نشتر غم دل میں کاری   نین سوں خون انجھوت ہے جاری
(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۱۰۳). ان کے دل پر نشتر لگا . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۱۹).

--- مارنا محاورہ.
نشتر چبھونا ، نشتر لگانا : طنز سے کام لینا ، طعنہ زنی کرنا .

میری نبض دل میں رہا نہیں ہے خوں   تو مت مار مژگاں کے نشتر عبث
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۳۸). بے درتی کا جو نشتر مارا ، کچھ بجا ؛ کچھ بے جا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۹۳).

تھا گوارا ہمیں نشتر بھی جو مارے ہوتے   چٹکیاں غیر کے لیتے نہ ہمارے ہوتے
(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۶۶).

--- ماہی امث.
مچھلی کی ایک قسم . طوطا مچھلی اور نشتر ماہی گرم سمندروں کی مونگوں کی چٹانوں کے اردگرد ملتی ہیں . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۹۰). [نشتر + ماہی (رک)].

نَشْتَرَک (فت ن ، سک ش ، فت ت ، ر) امذ.
ایک چھوٹا مچھلی نما غیر فقاری سمندری جانور جو تقریباً ڈیڑھ انچ لمبا ، دونوں سروں سے نوک دار اور چپٹا ہوتا ہے . نشترک (Lancelet) ایمفیاکس کے نمو کا ذکر کریں گے جو نسبۃً سادہ اور سمجھنے کے لئے آسان ہے . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۳۹۱). [نشتر (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

نَشْتَرِیَّت (فت ن ، سک ش ، فت ت ، سک ر ، فت ی) امث.
نشتر چبھنے کا سا درد ، چبھن ، کھٹک ؛ (شعر یا جملے وغیرہ کا) پُر تاثیر ہونا . اس صنف شاعری کے لیے میر تقی صاحب کی خستگی اور مرزا نوشہ کی نشتریت درکار ہیں . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۳۵). "فتنہ" کے مضامین بھی نشترے ، جملے اور چٹکلوں سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے لیکن ان میں تیزی اور نشتریت بلا کی تھی . (۱۹۳۳ ، ظریفات ، مضحکات ، ۱۸۱). میر کی شاعری باوجود شدید نشتریت اور سوز و گداز کے اپنے دامن میں ایک موانست کی فضا رکھتی ہے . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۱۸۱). نشتریت دراصل تاثیر ہی کی ایک صورت ہے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۹۷). [نشتر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نَشْٹ (فت ن ، سک ش) (الف) صف.
۱. تباہ و برباد ، نیست و نابود ؛ پامال ، خستہ . خواہش دور ہوجائے گی جب من نشٹ ہو جائے گا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷). ایک برہمن چھتا وشیا کے اپوتر پریم میں پھنس کر اپنا کرم دھرم سب کچھ نشٹ کر رہا ہے . (۱۹۱۱ ، پیلا پیارہ ، ۴۱). کوئی ایسی ترکیب بتاؤ جس سے یہ اہنکار نشٹ ہو جائے . (۱۹۲۶ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۳۳). ایک بم پھینک کر ہمیں اکو کو نشٹ کر دیتے ہیں . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲ دسمبر ، ۳). ایک مسلمان روز اس مورتی کے ایک جوتا لگاتا تھا ایک روز پنڈت نے مورتی سے کہا "بے بھگوان ! تو اس مسلے کو نشٹ کیوں نہیں کر دیتا جو تیری اتنی بے عزتی کرتا ہے !". (۱۹۷۶ ، گھری گھری پھرا مسافر ، ۱۶۷). ۲. خراب ، ضائع شدہ . ہندو مسلمانوں کے آپس میں پھوٹ ڈلوا کے اپناپت نہ پالو ، یہ بڑا نشٹ کاج ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۳ ، ۱۰ : ۱۰). اب مسلے اتو نے ہمارا دھرم نشٹ کر دیا . (۱۹۸۳ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۸۱). ۳. کھویا ہوا ، گمشدہ (پلیٹس). ۴. جو نظر نہ آئے (ماخوذ : پلیٹس). ۵. بد معاش (علمی اردو لغت). (ب) امث . تباہی ، بربادی ؛ نقصان ، خسارہ ، ٹوٹا .

یہ لاب یو نشٹ جانتا او   یو آپ یو پر پچھاتا او
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۶). [س : नष्ट].

--- بھرشٹ (--- فت نیز کس بھ ، کس ر ، سک ش) صف.
تباہ و برباد ، پامال ، خراب . کیا بک رہی ہے ! تیرے کہنے سے کیا سوریہ کُل والے نشٹ بھرشٹ ہو سکتا ہے . (۱۹۴۱ ، ونتی پرتاپ ، ۸۸). [भ्रष्ट].

--- کَر دینا ف مر : محاورہ.
نیست و نابود کر دینا ، برباد کر دینا . پدروح نہیں آئے گی ، ہم ہوئیم اس کا مطالعہ کریں گے اور اسے نشٹ کر دیں گے یہ ہمارا وعدہ ہے . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۶۳).

--- کَرنا ف مر : محاورہ.
برباد کرنا ، تباہ کرنا : ضائع یا خراب کرنا . وہ ایک مسلمان کے ساتھ اپنی بچی کا بیاہ کر دے اپنا دھرم نشٹ کرے ہندو جاتی میں اپنی ناک کٹوائے . (۱۹۸۸ ، یورو گریت ، ۱۱).

--- ہونا (ہو جانا) محاورہ.
تباہ و برباد ہونا ، مرنا ، فنا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

نَشْٹا (فت ن ، سک ش) امث.
بدچلن عورت ، زانیہ ، فاحشہ نیز وہ عورت جو کھوئی گئی ہو یا چھوڑ دی گئی ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नष्टा].

نِشٹھا (کس ن، سک ش) امث.

۱. عقیدت، اعتقاد، ایمان، دھرم، یقین، علم. بھگت جس قدر پہلے گذرے یا اب ہیں اور آئندہ ہوں گے کیرتن نشٹھا میں سب کو اعتقاد کامل ہوا اور سب اسی نشٹھا کے ذریعہ سے بھگت ہوئے. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۱۱۹). اندرجت، دھومان ... گیان دان لیے آٹھ متفرق نشٹھ اور ایک نشٹھا والے ہوتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۷). ساری گیتا میں گیان نشٹھا کا ورنن ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۷). ۲. حالت، کیفیت؛ حیثیت، درجہ، مرتبہ، کھڑے ہونے کی جگہ؛ موقف (پلیٹس). ۳. بنا، بنیاد (پلیٹس). ۴. اختتام؛ خاتمہ؛ ختم، تکمیل (پلیٹس). ۵. استقلال، یکسوئی (ماخوذ : ہندی اردو لغت). ۶. کمال، عروج (پلیٹس). ۷. بربادی، تباہی؛ موت، فنا؛ غائب ہو جانا (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : निष्ठा].

نِشٹھان (کس ن، سک ش) امذ.

چٹنی، اچار (ہندی اردو لغت؛ پلیٹس). [س : निष्ठान].

نِشٹھُر (کس ن، سک ش، ضم ٹھ) صف.

۱. سخت، کھردرا، گف، موٹا (جامع اللغات). ۲. سنگدل، بے رحم؛ درشت زبان؛ بے مروت (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س : निष्ठुर].

نِشچِت (کس ن، سک ش، کس چ) امذ.

۱. معلوم کیا ہوا، دریافت کیا ہوا، تحقیق کیا ہوا (جامع اللغات). ۲. فیصلہ شدہ، فیصلہ کیا ہوا، مقرر کیا ہوا (جامع اللغات). ۳. یقین؛ فیصلہ؛ نتیجہ؛ پختہ ارادہ کیا گیا، تعین کیا گیا، راست؛ بلاشک، پکا (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س : निश्चित].

... کرنا محاورہ.

تحقیق کرنا، دریافت کرنا (جامع اللغات).

نِشچَر (کس ن، سک ش، فت چ) امذ.

راتوں کو گھومنے پھرنے والا؛ جیسے : چور، بھوت، دیو، شیطان وغیرہ، نشاچر.

شور آکے نشچروں کو کریں گے وہ ہوش تب

لڑکا سے نکے جائیں گے ویدی کو ساتھ جب

(۱۹۲۱، سیتا رام، ۸۵). [س : نشاچر (رک) کا محرف].

نِشچَرانی (کس ن، سک ش، فت چ) امث.

نشچر (رک) کا کام (پلیٹس). [نشچر + انی، لاحقۂ کیفیت].

نِشچَل (کس ن، سک ش، فت چ) (الف) صف.

۱. اپنی جگہ سے حرکت نہ کرنے، ساکت، اٹل، غیر متغیر؛ چپ، خاموش. مجھے پہچانتا ہجو کر [illegible] جگہ سے کبھی [illegible] کو یوہی اُٹھ میں [illegible] لگے رہو. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳۶۹).

[illegible]

[illegible]

(۱۹۹۰، اردو اور ہندی کے جدید [illegible] اوزان، (بحر [illegible])، ۵۵). (ب) امذ. ۱. ساری کی ایک قسم (پلیٹس). ۲. چٹان، پہاڑ (پلیٹس). [س : نش (سابقۂ نفی) + چل (رک)].

نِشچَلا (کس ن، سک ش، فت چ) امث.

نشچل (رک) کی تانیث، اپنی جگہ سے حرکت نہ کرنے والی نیز زمین (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات). [نشچل + ا، لاحقۂ تانیث].

نِشچِنت (کس ن، سک ش، کس چ، سک ن) صف.

رک : نش (۱) کے تحت الفاظ؛ بے خوف، بے پروا، بے فکر؛ جسے کوئی کام نہ ہو، فارغ. میں اس مہینے سے سارا انتظام اپنے ذمہ لے لیتی ہوں آپ نشچنت رہیے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، ۳۰۷). [س : निश्चिन्त].

نِشچَے (کس ن، سک ش، فت چ) : نشچا (الف) امذ.

یقین، بھروسا، اعتقاد. مجھے نشچے ہے ... میں وہ بھاگوان ہے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ سکوں گی. (۱۹۲۳، دانہ و دام، ۷۶). (ب) م ف. یقیناً، یقینی طور پر، لازماً. راکشسوں کا خاتمہ کرنا ان کے لئے معمولی بات ہے اور نشچے ہی ان کی موت رام و لکشمن کے ہاتھ ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱ : ۷۱). [س : निश्चय].

... کرنا محاورہ.

یقینی بنانا، بھروسا کرنا.

جو من میں اپنے نشچے کریں، وہ دائے ہر کے آن پڑے

ہر وقت مگن ہر آن خوشی کچھ نہیں من میں بھتا لائے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۲، ۴۴۳).

نِشچے (کس ن، سک ش) (الف) امذ.

۱. بھروسا، اعتماد، اعتقاد، ایمان. میں نے نشچے کر رکھا ہے کہ جہاں اہنکار ہے وہاں سب آپدا آتی ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۴۱). میں نے ورزش نشچے کر لیا ہے. (۱۹۷۳، بھلا نیم، ۱۱۳). ۲. ارادہ، منشا، فیصلہ. سب بھائیوں کا یہ نشچے لکھا ہوا. (۱۹۳۱، لبنا رانا، ۱۰۴). ۳. تشخیص، تفتیش، دریافت، تحقیقات، علم، یقینی علم؛ پکی رائے؛ مستقل رائے، درست نتیجہ (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). (ب) م ف. یقیناً، ضرور، یقینی طور پر. پرانے سڑنے گلے بیمار شریر کے چھوڑتے ہی دوسرا جدید تازہ شریر نشچے ہی ملتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳۸). (ج) صف. اصل، حقیقی، یقینی (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [س : निश्चय].

... آنا محاورہ.

کسی بات کا یقین ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... پڑنا محاورہ.

یقینی ہونا؛ واضح ہو جانا، صاف ہو جانا (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات).

... رہنا محاورہ.

کسی بات کا یقین ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کر کے محاورہ.

یقیناً (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کرنا محاورہ.

۱. یقین کرنا، یقین جاننا؛ اطمینان کرنا؛ اعتماد کرنا، کسی چیز پر پورا ایمان و اعتقاد کر کے

اختیار کرنا۔ امام نووی نے کہا اصح قول پر خرچ اور اجرت مثل دونوں میں جو اقل ہے اسی کو لینا اکثر اصحاب ہمارے اس کو اختیار کیے ہیں، امام شافعیؒ نے اسی کے نشخ کیا ہے۔ (۱۸۶۰ء، فیض الکریم، ۴۳۸)۔ ۲۔ معلوم کرنا، دریافت کرنا؛ ثابت کرنا؛ تصدیق کرنا؛ ارادہ کرنا، قصد کرنا؛ فیصلہ کرنا نیز ذمے لینا؛ ضمانت دینا۔ میں نے وہ وعدہ نشخ کرلیا ہے۔ (۱۹۷۳ء، پچھلا نیلم، ۱۱۳)۔

نُشخوار (ضم نیز کس ن، سک ش، و معد) اند.

۱۔ جگالی، جگالی۔

نشخوار نا کسان جہاں مجھ کو زہر ہے — کیفیت رشتی محبت سے مست ہوں

(۱۹۹۳ء، کلک موج، ۵۹)۔ ۲۔ جگالی کرنے والے جانور، مثلاً بکری، گائے اور اونٹ وغیرہ۔ نشخوار ..... کے دو معنی ہیں اول یہ کہ اونٹ اور گائے اور بکری اور مثل اس کے جس چیز کو کھاتے ہیں پھر اس کو معدہ سے نکال کر خوب چباتے ہیں۔ (۱۸۴۵ء، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹)۔ [ف]۔

نَشر (فت ن، سک ش) (الف) اند.

۱۔ پھیلانا، بکھیرنا، منتشر کرنا۔ جب ہم ان تہذیبی روایات کی حقیقت، آغاز اور نشر کا پتہ چلاتے ہیں..... تو ہمیں..... ان روایات کی نشو و نما سے واقفیت ہوتی ہے۔ (۱۹۳۰ء، علم الاقوام، ۱ : ۱۹)۔ اسلام بھی بے نشر تعلیم بھی ہے۔ (۱۹۷۳ء، حیات سلیمان، ۳۳۱)۔ ۲۔ مرنے کے بعد زندہ ہونا، جی اٹھنا، مردوں کو زندہ کرنا (عموماً حشر کے ساتھ : جیسے : حشر و نشر)؛ (مجازاً) زندگی۔

رواج اس کا جہاں میں رکھ حشر تک — اسے مقبول کر بعث و نشر تک

(۱۸۵۷ء، مثنوی مصباح المجالس، ۹)۔

کچھ رہا ہے جسے حشر و نشر تو زاہد — کرشمہ وہ بھی ہے ایک اس کی خوش ادائی کا

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۲۰)۔ جمعہ کے خطبہ میں عموماً سورہ "ق" پڑھتے تھے، اس میں قیامت اور حشر و نشر کا بہ تفصیل ذکر ہے۔ (۱۹۱۴ء، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۱۵)۔ ۳۔ (i) پھیلاؤ، شرح تفسیر، وسعت، انشائے جز۔

اول بول حال شاہ کا شرح کر — پھر بعد کر تو اں پیر کا نشر

(۱۷۳۶ء، قصۂ فغفور چین، ۸)۔ فطرت اسی کا نشر ہے جو خدا کی وحدت کاملہ میں مضمر و متحد تھا۔ (۱۹۳۳ء، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱ : ۹۸)۔ (ii) (علم بیان) وہ صنعت کہ اول چند چیزوں کو مفصل یا مجمل ذکر کرے، اس کے بعد چند چیزیں اور بیان کرے کہ پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے مل جائے۔ پہلا جزو لف کہلاتا ہے اور دوسرا نشر، تیز اک، لف و نشر۔ اس عبارت میں لف و نشر ہے۔ (۱۸۴۵ء، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۴۰)۔

صورت لف و نشر سمجھو تم — دوسرا چوتھا نجم و ہلم

(۱۸۷۱ء، بحر (قواعد العروض، ۹۰))۔

لف و نشر آئے مرتب وہ بہت اچھا ہے — اور ہو غیر مرتب تو نہیں کچھ بے جا

(۱۹۰۵ء، داغ، یادگار داغ، ۱۹۵)۔ شاعر دو یا دو سے زیادہ چیزوں کا ذکر کرتا ہے اسے لف کہتے ہیں پھر ان چیزوں کے مناسبات کو بغیر تعین کے بیان کیا جاتا ہے اسے نشر کہتے ہیں۔ (۱۹۸۵ء، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۵۷)۔ ۳۔ (i) اشاعت، تبلیغ، عام کرنا یا ہونا، تشہیر۔ اسلام کے نشر و اشاعت کا سب سے مقدم اور اصلی سبب معجزۂ قرآنی تھا۔ (۱۹۳۲ء، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۳۷۸)۔ ایک ادارہ کلام اکبر و تعلیمات اکبر کے احیا و نشر و تبلیغ کے لیے قائم ہوگیا ہے۔ (۱۹۵۱ء، اکبر میری نظر میں، ۲)۔ شہرت میں نیک نامی کا خیال غالب ہے اور تشہیر میں بدنامی کا دھبا نمایاں ہے نشر ہونے میں بھی بدنامی کا ساتھ نہیں چھوٹتا۔ (۱۹۷۱ء، عابد علی عابد، البدیع، ۳۰)۔ (ii) ریڈیو یا ٹیلی وژن کے ذریعے تشہیر و اشاعت۔ دو بجے کا وقت نشر ہوا تھا اور صرف تین گھنٹے باقی تھے۔ (۱۹۸۹ء، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۹۷)۔ (ب) صف۔ مشہور، مشتہر۔

پرو کا عرش کھویا پنگ بوسہ دے لیست — نشر تھا امکان لیکن اپنی چیش دوماں نہ کرو

(۱۹۷۲ء، شاہی رنگ، ۳۲)۔ [ع]۔

..... کا دِن اند.

روز قیامت۔

جمعیت عالم کے یہی نشر کا دن ہے — سیاروں پہ ثابت ہے کہ یہ حشر کا دن ہے

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۲ : ۲۰۸)۔

..... کار صف.

نشر کرنے والا، اعلان کرنے والا، اناؤنسر۔ اچھا نشر کار لفظوں کو فضول نہ سمجھ کر ادا کرتا ہے۔ (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۱)۔ [نشر + ف : کار، لاحقۂ فاعلی]۔

..... کَرنا محاورہ.

۱۔ ریڈیو یا ٹیلی وژن کے ذریعے ضروری اطلاعات وغیرہ دور دراز مقامات تک پہنچانا، خبریں وغیرہ شائع یا مشتہر کرنا۔ ایک رات میں نیویارک کی ایک نشر کرنے والی کمپنی کے دفتر میں گیا۔ (۱۹۴۴ء، آدمی اور مشین، ۵۳)۔ عام لوگوں کے غلط شائع یا نشر کر کے ان کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی جاتی ہے۔ (۱۹۹۰ء، ابلاغ عام کے نظریات، ۳۶)۔ ۲۔ نمائش کرنا، دکھلانا۔

توں اوڑھنی سوں مت پکڑ پشواز کی دکھلائی
دکھلا کے ادئی کرنے نشر شلوار کے اطلس کا پائے

(۱۶۹۷ء، ہاشمی، د، ۱۰۹)۔ ۳۔ (کسی خیال یا بات وغیرہ کو) پھیلانا، پہنچانا، عام کرنا۔ جادہ آفتاب کو شہر میں نشر کر کے جانب صحرا روانہ ہوئی۔ (۱۹۰۸ء، آفتاب شجاعت، ۱، ۵ : ۳۷۹)۔

غیر کی آنکھ بچا کے مجھے دیکھو کہ اسے — نشر کرنے کو حکایات نہ ملنے پائیں

(۱۹۵۸ء، تار پیراہن، ۲۲)۔ یہ رسالہ ۱۸۵۹ میں چھپا لیکن اس وقت اس کو نشر نہیں کیا گیا۔ (۱۹۷۳ء، اخلاص و افکار، ۳۸)۔

..... کِیا جانا (الف) ف مر.

رک : نشر ہونا۔ خبر ناموں کے علاوہ لوگوں کی مدد اور سہولت کے لیے کئی قسم کے پروگرام نشر کیے جاتے ہیں۔ (۱۹۸۹ء، ریڈیائی صحافت، ۱۳۷)۔ (ب) صف۔ مشہور، مشتہر کیا ہوا۔

آیا ہے چاند جگ سے لے غم حسین کا — گھر گھر نشر کیا ہے یو ماتم حسین کا

(۱۷۰۵ء، ریاض مراثی، رمزی، ۵۰۰)۔

..... گاہ امث.

نشر و اشاعت کا مرکز، ریڈیو اسٹیشن، ٹی وی اسٹیشن۔ نشر گاہ حیدرآباد سے اکثر اس کے گانے نشر ہوتے ہیں۔ (۱۹۴۴ء، بھاگ گھر کی طوائفیں، ۳۹)۔ ریڈیو پر تقریر کرنی ہے تو تقریر تیار کر کے وقت سے پہلے وہ نشر گاہ پہنچ جائیں گے۔ (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۴)۔ [نشر + گاہ، لاحقۂ ظرفیت]۔

..... و اِشاعَت (..... و ع، کس ا، فت ع) امث.

۱۔ کسی بات، خبر یا چیز کا زبانی یا تحریری طور پر یا ریڈیو، ٹیلی وژن یا اخبار و رسائل کے ذریعے شائع کرنا۔ تبلیغی اداروں اور نشر و اشاعت کے کام کا بھی انتظام ہے۔ (۱۹۴۰ء، ہمارے مزدور، ۲۷)۔ اس کے بعد نشر و اشاعت کی ایک مہم شروع کی گئی جس کا مقصد چند سرحدی حادثات کو حد سے زیادہ اچھالنا اور بڑھا چڑھا کر پیش کرنا تھا۔ (۱۹۵۴ء، حیات لیاقت، ۴۰۰)۔

حکیم محمود خاں نے خود اپنی ذاتی دلچسپی سے دہلی میں نشر و اشاعت کا کام بھی اختیار کر رکھا تھا۔ (۱۹۵۰، اکابرینِ تحریکِ پاکستان، ۳۲۵)۔ ۳۔ **تبلیغ و اشاعت**، تشہیر۔ تحریکِ پاکستان کی نشر و اشاعت میں اردو کا مقام واضح تھا۔ (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذِ اردو کی داستان، ۲۰)۔ ۴۔ پروپیگنڈہ (مہذب اللغات)۔ [نشر + و (حرفِ عطف) + اشاعت (رک)]۔

... ہونا محاورہ۔

۱۔ اعلان ہونا، مشتہر ہونا، نشر کیا جانا۔

> وان ہوں جب مقدم ہوں حضرت کے خبر
> کو ہے کو اور گھر بہ گھر ہو جا نشر

(۱۸۵۷، ریاضِ غوثیہ، ۱۲۱)۔

> ہو نہ عاشق تو پھر اس عشق کو بھی پوچھے کون
> اس سے میں نشر ہوا مجھ سے یہ مشہور ہوا

(۱۸۰۵، دیوانِ جہاں رنگین (ق)، ۲۰)۔

> تمامیں سب بحر کی معتبر ہیں　　صداقت اور بزرگی میں نشر ہیں

(۱۸۹۵، مثنوی مصباح المجالس، ۱۴)۔ ۲۔ ٹیلی ویژن یا ریڈیو کے ذریعے سے کسی پروگرام کا دکھایا یا سنایا جانا۔ ۹ بجے کو کمانڈ جی وہی پہنچ گئے، ان کی پیاری تقریر ریڈیو پر نشر ہونے لگی۔ (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۳۵)۔ ایک کوٹھڑی کو اسٹوڈیو مان کر لوگ وہاں سے تقریریں اور نظمیں پڑھتے ہیں جو سال روز پر نصب لاؤڈ اسپیکروں سے دور دور تک نشر ہوتی ہیں۔ (۱۹۸۹، ضمیر جاتمہ، ضمیر غائب، ۱۷)۔

نَشَر (فت ن، ش) صف۔

پراگندہ، پریشان، آوارہ، رسوا، بدنام (نور اللغات، علمی اردو لغت)۔ [مقامی]۔

... کَرنا ف م، محاورہ۔

رسوا کرنا، بدنام کرنا، شہرت خراب کرنا (علمی اردو لغت)۔

نَشْرَح (فت ن، سک ش، فت ر) امذ۔

رک: نشرہ جو اس کا درست املا ہے۔ خوب دھوم سے میرا نشرح کیا۔ (۱۹۱۲، ودّ شیزہ لڑکی، ۳)۔ نہ ان دوشیزگیوں کی بھی کوئی رسم ادا کی ..... بسم اللہ میں نہ نشرح میں نہ منگنی میں کوئی رسم ادا کی تھی۔ (۱۹۳۰، خطوطِ محمد علی، ۲۱۸)۔ معصومہ سر پر آنچل کا پلو مارے بل بل کر اچھو اس پارے کو دہرا رہی ہے اگلے ہفتے قرآن شریف ختم ہو جائے گا پھر نشرح ہوگا۔ (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۸۰)۔ [نشرہ (رک) کا فصد املا]۔

... کَرنا ف م، محاورہ۔

بچوں کے ختمِ قرآن کی خوشی کرنا، آمین کرنا، نشرہ کرنا۔ ختمِ قرآن کی تقریب یعنی نشرح کرنے ضروری تھی۔ (۱۹۶۲، نور مشرق، ۲۹)۔

نَشْرَہ (فت ن، سک ش، فت ر) امذ۔

۱۔ بچوں کے قرآن شریف ختم ہونے کی خوشی منانے کی رسم، پہلی بار ختمِ قرآن۔ ختم کلام اللہ شریف کے بعد شیرینی وغیرہ تقسیم کر کے خوشی کرتے ہیں اور اس کو نشرہ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۴، رسوم دہلی، ۱۹)۔ تقریبِ ختم کلام مجید شادی نشرہ کو بصرف زر کثیر کے ساتھ جشن کیا۔ (۱۹۰۶، تاریخ بھوپال، ۳)۔ سنائی جنھوں نے قرآن شریف پڑھایا تھا اور نشرہ میں جن کو علاوہ نقدی اور کپڑے کے ..... بیگم صاحبہ نے ایک چھوٹی سی حویلی بھی دی تھی۔ (۱۹۳۴، سرفراز دہلوی، انجامِ عیش، ۴۲)۔ سنا ہے آمین جسے عرفِ عام میں نشرہ کہتے ہیں بہت دھوم دھام سے منائی گئی تھی۔ (۱۹۸۳، کیمیا گر، ۱۹۱)۔ ۲۔ وہ ابتدائی حروفِ تہجی جو استاد پہلے روز مدرسے میں نئے طالب علم کی تختی پر مخصوص (بالعموم زعفرانی) روشنائی سے لکھتا تھا (ماخوذ: نور اللغات)۔ [ع: (ن ش ر)]۔

نَشْرِی (فت ن، سک ش) صف۔

نشر (رک) سے منسوب یا متعلق، ریڈیو یا ٹیلی ویژن کے ذریعے نشر کیا جانے والا پروگرام وغیرہ۔ سورۂ ابراہیم کا ختم اور قرآن پاک کے تیرہ پارے ..... ریڈیو کے نشری دروس کے ذریعے پورے ہو گئے۔ (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۲۹۵)۔ بی بی سی نے اس بدعنوانی کا اپنی ایک نشری رپورٹ میں انکشاف کیا ہے۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۸ جنوری، ۳)۔ [نشر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... تَقْرِیر (... فت ت، سک ق، ی مع) امث۔

وہ تقریر جو ریڈیو، ٹی وی وغیرہ سے نشر کی جائے، نشر کردہ تقریر۔ صدر یحییٰ خاں نے ایک نشری تقریر میں اعلان کیا کہ قومی اسمبلی کے انتخابات "ایک فرد ایک ووٹ" کی بنیاد پر ۵ اکتوبر ۱۹۷۰ کو منعقد ہوں گے۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۵: ۴۴۸)۔ میں نے اسی روز کوئی بائیس برس کے بعد ریڈیو سے ریاستی باشندوں کے نام اپنی ایک نشری تقریر میں نئے مرحلے کی ذمہ داریوں اور اس کی کیفیت کے بارے میں کہا۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۴۴)۔ [نشری + تقریر (رک)]۔

... خِطاب (... کس خ) امذ۔

رک: نشری تقریر۔ قائدِ اعظم نے ریڈیو پاکستان ڈھاکہ سے قوم کے نام ایک نشری خطاب میں ..... اتحاد و اتفاق کی اہمیت پر زور دیا۔ (۱۹۸۷، قائدِ اعظم کے ۷۲ سال، ۳۴۴)۔ [نشری + خطاب (رک)]۔

... ڈَراما/ڈَرامَہ (... فت ڈ/م) امذ۔

ریڈیائی ڈراما، وہ ڈراما جو ریڈیو اسٹیشن سے نشر کیے جانے کے لیے لکھا جائے۔ ایک زمانے میں ان کا رجحان ڈرامے کی طرف زیادہ تھا انھوں نے کامیاب نشری ڈرامے بھی لکھے ہیں۔ (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ فنی و تکنیکی مطالعہ، ۲۵۴)۔ [نشری + ڈراما/ ڈرامہ (رک)]۔

... نِظام (... کس ن) امذ۔

نشریات کا نظام، نشر و اشاعت کا طریقۂ کار یا ذریعہ مثلاً ریڈیو، ٹی وی، اخبارات و رسائل وغیرہ۔ لیکن آج ہماری نظروں کے سامنے نئے نشری نظام کا خاکہ ہے۔ (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۹۰)۔ [نشری + نظام (رک)]

نَشْرِیّات (فت ن، سک ش، شد ی مع) امث، ج۔

تقاریر، ڈرامے اور گانے وغیرہ کے پروگرام جو ریڈیو یا ٹیلی وژن کے ذریعے نشر کیے جائیں۔ ریڈیو نشریات کو سنتے رہنے کے باعث ..... خالص زبان بولنے کا فکر بھی کسی قدر بیدار ہو رہا ہے۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۳: ۱۱۱)۔ پورے نو بجے اردو سروس کی صبح کی نشریات شروع ہوتیں۔ (۱۹۸۹، امریکا نو، ۴۴)۔ ایک وقت ایسا بھی آیا جب وہ تنہا نشریات کا کام سر انجام دیتے رہے تھے۔ (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۳)۔ [نشری (رک) + ات، لاحقۂ جمع]

نَشرِیاتی (فت ن، سک ش، شد ی مع) صف.
نشریات (رک) سے منسوب یا متعلق، نشری، نشریات کا، تشہیری، اشاعتی. سنہ ۱۹۵۵ء میں جب حیدرآباد میں ریڈیو اسٹیشن قائم ہوا تو حمایت کراچی سے ادھر آ گئے اور نشریاتی مصروفیات کے علاوہ شہر کی ادبی سرگرمیوں میں بھی نمایاں حصہ لینے لگے. (۱۹۷۹، شیخ ایاز، ۷). سب سے بڑی قباحت ہمارے نشریاتی نظام ہی کی ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۳۸). [نشریات + ی، لاحقۂ نسبت].

... اِدارے (... کس ا) امذ، ج.
نشر و اشاعت کرنے کے ادارے مثلاً، ریڈیو، ٹیلی ویژن، اخبارات و رسائل وغیرہ. میری آمد کی خبر پا کر کچھ غیرملکی ٹیلی ویژن اور نشریاتی اداروں نے ... ٹیمیں بھیجی تھیں. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۹۹۱). [نشریاتی + ادارے (ادارہ (رک) کی جمع)].

... رابِطَه (... سک نیز کس ب، فت ط) امذ.
ٹی وی یا ریڈیو کا برقی لہروں کا نظام جس کے ذریعے پروگرام مختلف مقامات پر بیک وقت دیکھے یا سنے جا سکتے ہیں.

سرِ مقتل ہمارے دست و بازو کٹ رہے تھے
یہ ہم اپنے گھروں میں مطمئن بیٹھے ہوئے
ٹی وی کے قومی نشریاتی رابطے پر
سارے منظر دیکھتے تھے

(۱۹۸۸، قطار، ۳۱). [نشریاتی + رابطہ (رک)].

نِشرینی (کس ن، سک ش، ی مج) امث.
نسرین (رک). نسنی (ماخوذ: پلیٹس). [س: नि:श्रेणी].

نَشرِیَّه (فت ن، سک ش، شد ی مع بفت) امذ.
ریڈیو یا ٹیلی ویژن وغیرہ کے ذریعے سے عام اشاعت کے لیے پیش کیا جانے والا پیغام، پروگرام، نشری تقریر وغیرہ، ریڈیائی پیغام، وہ پروگرام وغیرہ جو نشر کیا جائے (Broad Cast). وائسرائے نے اپنے نشریے میں کہا ہے ... کہ اس وقت اور اس طریقے پر یہ قدم نہیں اٹھانا چاہیے. (۱۹۹۱، خطبات قائداعظم، ۲۹۷). نشریہ تیار کرنے میں مصنف کا قلم آزاد نہیں ہوتا. (۱۹۷۰، مقالات ماجد، ۳۱۲). میں چلتے چلتے پاگل ہو گئی جب بی بی سی سے یہ نشریہ سنا کہ عیسائی سائنس مانیٹر نے ۵۷ گیلنسوں کو چیک کیا. (۱۹۹۰، بھلی نالد، ۹۹). [نشر (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِشَسْت (کس ن، کس نیز فت ش، سک س) امث.
۱. بیٹھنے کی حالت، بیٹھک.

سواراں تھے مانند پیلانِ مست اُن کا اتھا فیلاں اوپر نشست

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳۵).

یعنی نشست ٹھیری کل اس در پہ تھی سو ہائے
دیکھا جو آج جا کے تو دربان ہے دوسرا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۳). بعد درستی نشست طلبہ کے مدرسین کا کام یہ ہے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین، ۱۱). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تلقین کا فیض، سفر، حضر، جلوت، خلوت، نشست، برخاست غرض ہر وقت جاری رہتا تھا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۲۵).

۲. صحبت، مجالست، ساتھ اٹھنا بیٹھنا، ہم نشینی.

جو ہم نشین رہے ان کے بھی تو مخل ہے
ہماری ہوتی ہے موقوف آج کل میں نشست

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۳۰).

رموزِ شعر و سخن ہم سے سیکھ جائے حریف
رہی ہے انجمن کاملین فن میں نشست

(۱۹۲۵، شرح فصاحت، ۱۰۹). وہ ہمارے مردانہ مکان کی روزانہ نشست کے مستقل حاضرین میں تھے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۱۸۷). ۳. دو یا زائد افراد کا مل کر بیٹھنا اور باہم گفتگو یا تبادلۂ خیالات کرنا، جلسہ، مجلس نیز صحبت یا مجلس کا ایک دورانیہ یا وقفہ. ہم نے گنا تو ایک ایک نشست میں سو سو دفعہ یہ الفاظ آپ کی زبان سے ادا ہوئے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۹۰). دو نشستوں میں عام انتظامی معاملات کی ۱۳ دفعات لکھی ہیں. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۲۵). کراچی کے احباب یہاں بھی شایان شان نشست کریں گے اور میں یہاں ہوا تو ضرور شریک بھی ہوں گا. (۱۹۷۶، خط انشائی کے، ۵۰). وزیر اعظم ابن عارض (م ۳۸۵ھ) کے مکان پر ایک دلچسپ علمی نشست ہوا کرتی تھی. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴: ۱، ۵۱۰). قومی اسمبلی کی ایک نشست کے دوران میاں افتخار الدین نے حکومت پر کڑی تنقید کی. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۵۵). فرمان صاحب نے اس نشست میں اپنے کچھ اشعار بھی سنائے اور ایک معلوماتی تقریر بھی کی. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۹۳۵). اس میں اضافے کا معاملہ دوسری نشست تک موخر رہا جو دوبارہ بھی قائم نہ ہو گی. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۸۵). ۴. بیٹھنے کا طور یا طریقہ، حالت، انداز، ٹھاٹھ: جیسے: ان کی نشست دو زانو تھی.

بیٹھا ہو جس طرح کہیں من ڈالے اپنا سانپ
یوں گنجِ حسن پر ہے تمہارے نشستِ زلف

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۶۰). ۵. بیٹھنے کی جگہ، گدی، کرسی وغیرہ. حضرت فاطمہؓ ... کی پیشانی چومتے اور اپنی نشست سے ہٹ کر اپنی جگہ بٹھاتے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۹۷). نشست پر ہلکے سرخ رنگ کا کپڑا منڈھا ہوا ہے. (۱۹۳۹، شیرانی، مقالات، ۱۵). خاقان کے پہلو میں دائیں جانب کسی قدر نشیب میں ملکہ کلاں خاتون کی نشست ہے. (۱۹۵۹، چنگیز (ڈراما)، ۹). دیوان میں اس کی نشست وزیر اعظم اور دو قاضیان عسکر کے فوراً بعد ہوتی تھی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۳۷۰). ۶. کسی لفظ یا فقرے کا کسی ترکیب یا سیاق و سباق میں استعمال.

محبت اور نہ سمجھے کوئی بجز جرأت
جو قافیوں کی ترے ہے نشست کی خوبی

(۱۷۸۴، دیوان محبت، ۱۷۲).

بٹھائے زور سے یہ قافیے ظفر تو نے
وگرنہ ان کی تو مشکل ہے اس غزل میں نشست

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۳۰). صرف لفظ کا فصیح ہونا کافی نہیں بلکہ یہ بھی ضرور ہے کہ جن الفاظ کے ساتھ وہ ترکیب میں آئے ان کی ساخت ہیئت، نشست ... کو خاص تناسب اور توازن ہو. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۲: ۹). میرا پہلا خط جو اس کتاب کے بارھویں صفحہ پر ہے کیسا بھدا ہے نہ اس کا املا درست ہے نہ فقروں کی نشست موزوں ہے. (۱۹۲۰، اتالیق خطوط نویسی، ۳۰).

اوّل سے لے کر آخر تک ساری کتاب میں الفاظ کی نشست ایسی ہے جیسے نگینے تراش کر جڑے گئے ہوں۔ (۱۹۶۸، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۹)۔ ۷. (ا) (خوش نویسی) حرفوں کے دائروں کی موزونی اور تناسب۔

مری لحد میں فرشتے بھی دیکھنے آئے
ہر ایک لکھے ہوئے حرف کی کفن میں نشست

(۱۹۳۵، ثمرۂ فصاحت، ۱۰۶)۔ حروف کی اپنی کرسی، نشست اور دائروں کی شکل معین ہے۔ (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۵۰۳)۔ شوشوں اور لفظوں کی درست نشست میں باقاعدہ اہتمام کا رجحان مفقود ہو گیا۔ (۱۹۸۵، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۲۳)۔ (ب) الفاظ کا درست استعمال۔ اس ترجمے کی انفرادیت جملے میں الفاظ کی مخصوص نشست سے پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۶۳، ترجمہ: روایت اور فن، ۲۶)۔ ۸. جم کر بیٹھنے کی حالت، جماؤ، قبضہ۔

بیٹھا ہے دل میں یار کی ابرو کا یوں خیال
قبضے میں جس طرح سے ہو شمشیر کی نشست

(۱۷۹۲، دیوان محب (ق)، ۱۴۱)۔

سرکار دل میں عشق کا اب بندوبست ہے
برخواست خرمی کی ہے غم کی نشست ہے

(۱۷۹۸، دیوان درد، ۳۳)۔

ہے یہ تعلیم کہاں ان کو بہ ہنگام نشست
ہاں طبیعت بھی بدلتی جائے زانو کی طرح

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۴۲)۔ نشست کے لیے گدے پر گاؤ تکیہ لگا کر بیٹھتے تھے۔ (۱۹۶۸، من کے تار، ۴۰)۔ ۹. تیر، تفنگ وغیرہ کے نشانے پر بیٹھنے کی حالت۔

مہندی کی مچھلیوں کی طرح غرق خوں ہے دل
تجھ ہات بیچ دیکھ کے اس شست کی نشست

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (میر)، ۳۵۱)۔

دیکھی تھی دل میں سنگ کے تو تیر کی نشست
اے آہ تجھ سے چھٹ گئی تاثیر کی نشست

(۱۷۹۲، دیوان محب، ۱۴۱)۔ ۱۰. (معماری) چنائی کے پتھروں یا اینٹوں کی زیریں سطح، نیز اینٹوں وغیرہ کی چنائی کا عمل یا ترتیب۔ = یا نشست..... ہر روے کے پتھروں یا اینٹوں کی زیریں سطح کو بھی نشست کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸، چنائی (ترجمہ)، ۲۰)۔ ۱۱. پیوستگی، جوڑ۔ ایک دوسری قطار چھوٹے موتیوں کی تھی..... جن کی نشست نہایت خوبی اور قابلیت سے کی تھی۔ (۱۸۸۹، رسالہ حسن، حیدرآباد دکن، جولائی، ۱۰)۔ روشن خط، حرفوں کے جوڑ پیوند، نشست، ان سب بنیادی امور کی تکمیل ہو چکی ہوتی ہے۔ (۱۹۷۴، اردو املا (ابتدائیہ)، ۱۰)۔ ۱۲. پارے کا بیٹھ جانا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔ ۱۳. کام یا لکھنے پڑھنے کا دورانیہ یا وقفہ۔ ناول ایک آدھ نشست میں یا چلتے پھرتے بھی ہو جاتی ہے۔ (۱۹۸۳، سمندر، ۸)۔ کرشن چندر کی تمام کہانیاں ایک ہی نشست میں لکھی گئی ہیں۔ (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۲۵۰)۔ ۱۴. (جیوتش) گردش آفتاب کی بارہ (مقررہ) ساعتیں یا منزلیں۔ آفتاب کی..... بارہ ساعتوں کا نام ساعات الست، یعنی نشست رکھا۔ (۱۹۲۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۵۶)۔ [ف: نشستن = بیٹھنا سے اسم]۔

--- اَلْفاظ حس اضا (--- فت ا، سک ل) امذ۔
الفاظ کا انتخاب اور ان کا موزوں استعمال۔ حضرت رضا کے کلام میں حسن قبول..... پر جستہ اور نشست الفاظ، روزمرہ، محاورہ..... پر روشنی ڈالی ہے۔ (۱۹۷۷، آئینۂ مرضیات، ۱: ۱۹۹)۔ [نشست + الفاظ (لفظ (رک) کی جمع)]۔

--- بِٹھانا محاورہ۔
۱. (مہرکنی) سیاہی یا پنسل سے مہر کے نگینے یا پتھر پر نام کے صاف اور خوش خط الفاظ لکھنا جن پر برما چلا کر کندہ کیا جا سکے (ا پ و، ۳۰: ۱۸۳)۔ ۲. الفاظ کا انتخاب کر کے ان کو موزوں اور مناسب انداز میں استعمال کرنا (مہذب اللغات)۔

--- بَرْخاسْت/بَرْخواسْت (--- فت ب، سک ر، اس/ و معد) امث۔
اٹھنا بیٹھنا، حرکات و سکنات، انداز، چال ڈھال، صحبت کے مجلسی طور طریقے (رک: نشست و برخاست)۔ ان کی نشست برخاست کو سلیقہ اور امتیاز کا دستور العمل سمجھتے تھے۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۴۳)۔ وہ سالہا سال کی بے تکلفانہ نشست برخواست، میل جول، بات چیت کے باوجود ایک لمحہ کو بھی حد ادب سے ایک قدم ادھر ادھر نہ ہوئے۔ (۱۹۱۹، آپ بیتی (حسن نظامی)، ۵۷)۔ [نشست + برخاست / برخواست (رک)]

--- بَرْخاسْت رَکْھنا محاورہ۔
میل جول رکھنا، میل ملاقات کرنا۔ ہرگز اہل بدعت کے ساتھ نشست برخاست مت رکھو۔ (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۲۸)۔

--- بَرْخاسْت رَہْنا ف مر؛ محاورہ۔
ساتھ اٹھنا بیٹھنا؛ ساتھ ہونا، ساتھ رہنا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔

--- بَرْخاسْت کَرْوانا ف مر۔
بیمار کو اٹھنا بیٹھنا کروانا، چلانا پھرانا۔ اس امر کا بہت خیال رکھ کر انگردی کے مریضوں کو ہشیاری سے نشست برخاست کروانا۔ (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۰۱)۔

--- پانا محاورہ۔
ٹھیک بیٹھنا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔

--- ٹھَہْرانا محاورہ۔
نشست قرار دینا، بیٹھنے کی جگہ (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات)۔

--- جَمْع حس اضا (--- فت ج، سک م) امث۔
(کاشتکاری) تصفیہ ارکان مزارع کے ساتھ (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [نشست + جمع (رک)]۔

--- جَمْنا محاورہ۔
لوگوں کا اکٹھا ہونا، محفل جمنا۔ دوسرے روز رات کو نشست جمی، میں بہ ظاہر گھر میں سونے لیٹ گیا تھا مگر نیند کوسوں دور تھی۔ (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جنوری، ۳۰)۔

--- رَکْھنا محاورہ۔
بیٹھنا، اجلاس کرنا؛ عدالت کا سماعت کرنا۔ وہ مقام جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنے کے لیے اپنی نشست رکھے۔ (۱۸۸۵، ایکٹ نمبر ۱۰، ۴۷۵)۔

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ۔
ساتھ بیٹھنا، ساتھ بیٹھ کے بات چیت ہونا؛ بیٹھک ہونا۔

لباسِ زیست بدلتے ہی جائے وصل ملے
ہمارے اون کے رہے پردۂ کفن میں نشست

(۱۸۷۳، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۴۴۳). مسجد سے اٹھتے تو حویلی سے باہر کھلے دالان میں نشست رہتی. (۱۹۶۸، من کے تار، ۴۹). بڑی بے تکلفی اور خلوص کے ساتھ گھنٹوں نشست رہتی. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۰).

... کا کمرہ امذ.

گھر میں نشست گاہ، بیٹھک، دیوان خانہ، ڈرائنگ روم. میں اس کے بعد مسٹر گھسیٹے کے نشست کے کمرے میں گیا. (۱۸۸۹، قلقشت فرنگ، ۲، ۱۷). ایک متوسط درجے کے گھرانے میں نشست کا کمرہ. (۱۹۳۰، جادو جلال، ۱۴). سب لوگ ..... گلاس ہاتھ میں لئے پھر نشست کے کمرے میں آن بیٹھے. (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۲۳۸).

... کرنا محاورہ.

۱. اجلاس یا جلسے میں شریک ہونا، جلسہ کرنا؛ محفل جمانا، مجلس جمانا. چار صد میں ان ہی طبقوں کے اراکین نشست کرتے تھے. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۵۵۰). ۲. بیٹھنا، ٹھہرنا، رکنا، دم لینا.

گردش میں ہوں سپہر کے مانند روز و شب
اک لحظہ بھر کہیں نہیں کرتا نشست ہوں

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۲ : ۱۰۳).

... گاہ امث.

۱. بیٹھک، اجلاس کرنے کی جگہ یا مقام؛ جس چیز پر بیٹھا جائے، بیٹھنے کی جگہ.

میری نشست گاہ تو اکثر زمین ہے
مانندِ نقشِ پا مرا بستر زمین ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۸۰). ہر وہ عدالت عالیہ جو نفاذ کے دن سے پہلے موجود اپنی اسی نشست گاہ پر کام کرے گی. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، (ترجمہ)، ۱۳۷). ۲. گھر کا دیوان خانہ جہاں باہر کے لوگ اور مہمان بیٹھیں، بیٹھک، ملاقات کا کمرہ. مسجد میں تشریف رکھتے جو گویا ان حجروں کا صحن یا گھر کی مردانہ نشست گاہ تھی. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۹۲). [نشست + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

... و برخاست (... و ج، فت ب، سک ر، ض) امث ؛ = نشست برخاست.

۱. اٹھنا بیٹھنا. امام زین العابدین علیہ السلام بہ سبب شدت مرض کے منہ کے بھل خاک پر حالتِ غش میں پڑے ہیں اور ان حضرت میں طاقت نشست و برخاست کی باقی نہیں ہے. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۱۵۲). ۲. اٹھنے بیٹھنے کا طور طریقہ، مجلسی ادب آداب. طرزِ معاشرت و آدابِ محفل و محاسن نشست و برخاست معلوم ہوں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۳۱). پڑھانا لکھانا اور نشست و برخاست سکھانا تو بہت مشکل کام ہے. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۲ : ۲۸۰). مقصد یہ تھا کہ ..... گفتار و کردار، بات چیت، نشست برخاست، قول و عمل، ایک ایک چیز تعلیم نبوی ﷺ کے پرتو سے منور ہو جائے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۸۵). لکھنؤ ..... آداب نشست و برخاست اور تہذیب و تمدن میں دنیا کا مشہور شہر ہے. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱ : ۳). انھوں نے ایک صالح مسلمان کی طرح اپنی نشست و برخاست متعین کر لی. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، فروری، ۷). ۳. میل ملاقات، صحبت، ہم نشینی، مجلس. وہ لوگ اپنے لڑکے کو مکتب سے اٹھا لائے اور کہنے لگے کہ ایسے جادوگر کے پاس نشست و برخاست اچھی نہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۷).

ان حسینوں میں نہیں لطفِ نشست و برخاست
پاس بیٹھے بھی یاں آکے تو واں اور رہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۴۸). لوگ زندگی میں ایک ہی دفعہ چار آنے چندہ دے کر ہر نشست و برخاست میں انجمن کو بدنام کرنے پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۴، تاریخ القریش، ۳۱). [نشست + و (حرفِ عطف) + ف : برخاست، برخاستن = اٹھنا].

... و برخاست رکھنا محاورہ.

ربط ضبط یا میل جول رکھنا، میل ملاقات کرنا. ہرگز اہلِ بدعت کے ساتھ نشست برخاست مت رکھو. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۶۲۸).

... و برخاست کرنا محاورہ.

اٹھنا اور بیٹھنا، میل ملاقات. ہم چاہتے ہیں کہ اس جگہ وہ تمام دعائیں جمع کر دیں ..... جن کی مسلمانوں کو ..... نشست و برخاست کرتے وقت ضرورت پڑتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۸۷).

... ہونا محاورہ.

نشست کرنا (رک) کا لازم؛ کہیں کسی کا روز جا کے بیٹھنا اور باتیں کرنا (مہذب اللغات).

نِشَسْتَنْد و گُفْتَنْد و بَرْخاسْتَنْد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بیٹھے، باتیں کیں اور محفل برخاست؛ ایسے جلسے یا گفتگو کے متعلق کہتے ہیں جس میں کوئی نتیجہ نہ نکلے؛ وقت ضائع کرنا، کچھ نہ کرنا. (مہذب اللغات).

نِشِسْتَن (کس ن، کس نیز فت ش، سک س، فت ت) امص.

بیٹھنا.

کیا کس شوخ نے ناز از پئے تمکیں نشستن کا
کہ شاخِ گل کا خم، انداز ہے بالیں شکستن کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۷). [ف].

نِشَسْتَہ (کس ن، کس نیز فت ش، سک س، فت ت) صف.

۱. (جو کرسی وغیرہ پر) بیٹھا ہوا ہو.

جوں داغ لالہ سینہ سے کیا کام تھا ہمیں
پابستہ ہوا ہوں اس دلِ داغوں نشستہ کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹۰).

الجھاؤ ہیں تصورِ خاطر نشستہ میں
ہو پیچ ایک تار رگِ جان بستہ میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۹۳).

کیوں اسے ہی نہ سکے ہٹنے سے مجبور رہے
پردۂ چشم نے صرف ایک نشستہ بت کو

(۱۹۳۱، کلیاتِ میراجی، ۹۲). حالی اور گولڈ سمتھ کو ایک ہی تصویری چوکھٹے میں ایک دوسرے کے شانوں پر ہاتھ رکھے کرسیوں پر نشستہ دکھاتی ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۵۷). ۲. جما ہوا، پڑا ہوا، جو کسی چیز پر بیٹھا یا پڑا ہوا ہو (مثلاً مٹی) (پلیٹس). [ف : نشستن = بیٹھنا سے حاصل].

نِشَسْتیں (کس ن، کس نیز فت ش، سک س، ی ج) امث، ج.

(نشست (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل) بیٹھنے کی جگہیں، کرسیاں وغیرہ. نشستیں کم پڑ جانے کی وجہ سے بے شمار لڑکیاں دیواروں کے ساتھ ساتھ قطاریں بنائے کھڑی تھیں. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۳۹). ۲. (مجازاً) رکنیت، نمائندگی: اسمبلی (وغیرہ) کی سیٹ. ہندو اور مسلم نشستیں علیحدہ ہونے سے حکومت نہ تو کمزور ہوگی اور نہ ہی ٹوٹے گی جیسا کہ کینیڈا میں ہوا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۳).

... پُر کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ارکان کی مقررہ تعداد مکمل کرنا، رکنیت سازی کرنا. متناسب نمائندگی کے تحت چھ نشستیں پُر کی جائیں ان میں عورتوں کو لیا جائے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۷ مئی، ۳۰).

... حاصِل کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

انتخاب میں کامیاب ہونا، کامیابیاں حاصل کرنا، نمائندے مقرر ہونا. مسلم لیگ کے نمائندے ۴۹۲ نشستوں میں سے ۱۰۸ نشستیں حاصل کر سکے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۲۴).

... سَنْبھالْنا ف مر؛ محاورہ.

کرسیوں پر بیٹھنا، اپنی جگہ پر بیٹھ جانا؛ ذمے داریاں سنبھالنا. ان کے دائیں اور بائیں دوسرے سینئر افسروں نے نشستیں سنبھالیں. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۵۰).

نَشْط (فت ن، سک ش) ف م.

بندھن کھولنا. نَاشِطَات نَشْطًا سے مشتق ہے جس کے معنے بندھن کھول دینے کے ہیں جس چیز میں پانی یا ہوا وغیرہ بھری ہوں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۶۶۳). [ع].

نَشْف (فت ن، سک ش) امذ.

۱. کسی مائع کو جذب کرنے کا عمل، انجذاب. رطوبت ہوا کی ایک جزو حرارت کو نشف کر لے گی. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق (ترجمہ)، ۲: ۴۳). میری روح ... ابھی تک اسی طرح وقف تپش تھی اور اس کے نشف و انجذاب میں وہی کیفیت پا رہی تھی جو اول مرتبہ اسے حاصل ہوئی. (۱۹۴۳، نگار، مارچ، ۱۸۰). ۲. (مجازاً) تباہ و برباد یا خراب ہو جانے کا عمل. ترکیب وار مسطر کرنے کو غنہ کی کوشش کا لفظ بغداوی کے نشف نہ ہو. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۱۰). [ع].

نَشْفَہ (فت ن، سک ش، فت ف) امذ.

وہ مسام دار پتھر وغیرہ جس سے ہاتھ پیر کا میل دور کریں، جھانواں. بکری کے چمڑے کو ... دھوپ میں خشک کریں بعد اس کے پانی سے قدرے نم دے کر نشفہ سے جس کو ہندی میں جھانواں کہتے ہیں ملیں، اس کا صاف کر کے تہ کریں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۶۳). [ع].

نِشْک (فت نیز کس ن، سک ش) امذ.

۱. صنوبر کا درخت (خزائن الادویہ، ۸: ۳۳۵). ۲. سونے کا ایک پیانہ یا وزن جو ایک سو آٹھ رتی کے برابر ہوتا تھا، دوسرا نشک ہے جس کی قیمت کو رگ وید میں دشوار یا کہا گیا ہے. (۱۹۹۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۵۳). [س : نشک | निष्क].

نِشْکارَن (کس ن، سک ش، فت ر) صف.

بے وجہ، بے سبب، بلاوجہ، غیر ضروری، بلا مطلب (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نش (سابقۂ نفی) + کارن (رک)].

نِشْکاس (کس ن، سک ش) امذ.

نکاس؛ برآمدہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : نکاس | निकास].

نِشْکام (کس ن، سک ش) صف، م ف.

ذاتی خواہش سے بے نیاز، بے غرض، پُرخلوص. سکام کرم کرنے والا شخص نوکر اجرت دار کے ہے اور نشکام کرم کرنے والا شخص غلام کے. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۳۴). اس کو بھوگ کی اچھا مٹ جاتی ہے وہ نشکام پرش ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۳۰۲). ہماری عبادت بالکل نشکام ہونی چاہیے. (۱۹۱۰، ادیب، دسمبر، ۳۶۹). جوں جوں من نشکام، بے غرض اور اچھا رت ہوتا جاتا ہے، توں توں شریر دہاری اس دیہہ میں رہ کر اس جنم میں مکت ہونے لگتا ہے. (۱۹۲۰، یوگ واشٹ (ترجمہ)، ۵۷). اعمال صالحہ اور نشکام خدمت خلق میں اپنی نجات ڈھونڈتا ہے. (۱۹۲۵، فضائل اسلام، ۳۳).

عمل کے پردے میں نشکام کا سبق دے کر
دکھائی منزل مقصود کامرانی کی

(۱۹۳۶، حرف ناتمام، ۱۱). [س : نشکام | निष्काम].

نِشْکَپَٹ (کس ن، سک ش، فت ک، پ) صف.

۱. سیدھا سادا، بھولا بھالا، جو مکار نہ ہو، جس کے دل میں کھوٹ کپٹ نہ ہو (پلیٹس). ۲. بھلا، ناتراشیدہ، بے ہنر (پلیٹس). [س : نشکپٹ | निष्कपट].

نِشْکَنْٹَک (کس ن، سک ش، فت ک، سک ن، فت ٹ) صف.

جسے کوئی خوف و خطر نہ ہو، بے خوف، نڈر. اگر کرن وغیرہ مہارتھیوں کو اس یدھ میں پراست کر کے مار ڈالے گا تو نشکنٹک ہو کر اس ساری پرتھوی کا راج بھوگے گا. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۷). [نش (سابقۂ نفی) + کنٹک (رک)].

نَشْکَنْج (فت ن، سک ش، کس ک، سک ن) امث.

چٹکی، نشکنج ... دونوں ناخن کے سرے سے پکڑا کہ ناخنوں میں درد ہونے لگے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). [ف].

نَشْگُفْتَہ (فت ن، ش، ضم گ، سک ف، فت ت) امذ.

جو شگفتہ نہ ہو، مرجھایا ہوا، پژمردہ؛ ادھ کھلا.

تو تو چلی بہار پر اس کی بھی کچھ خبر
جو سر جیب غنچۂ نشگفتہ سماں رہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۱).

لب پہ ہر اک کے حرف ناگفتہ ... گل تو غنچے ہائے نشگفتہ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵۳).

مثال خاطر ناشگفتہ ہر لب امید ... برنگ غنچۂ نشگفتہ ہر گل فریاد

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۲۵۳). [ن (حرف نفی) + شگفتہ (رک)].

نِشْمُرْدَہ (کس ن، سک ش، ضم م، سک ر، فت د) صف.

لاتعداد، بے شمار.

گوہر اشک کو نشمردہ تو قائم نہ سمجھ ... آبرو ہے وہ میاں عاقبت اندیشی ہے

(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۱۹۲).

نِشَنْگ (کس ن، فت ش، غ) امذ: صف.
میل، جوڑ، پیوستگی: ملا ہوا، جڑا ہوا.

حسن شوخ و شنگ نشّے میں نشنگ ‏ دل کو کرتا ہے دکھوں میں مبتلا
(۱۹۷۳، حدیث خواب، ۱۶۷). [س: निषंग].

نَشْو (فت ن، سک ش) امذ: مذ: امث.
پیدا وار بڑھنے اور اُگنے کی حالت، روئیدگی، بالیدگی، نمو (عموماً نما کے ساتھ جیسے نشو و نما).

کشتۂ تیغ بت رشک دو باغ ہوں میں ‏ خاک تربت سے مری نشو سپر غم ہوگا
(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۳۲). مجھ کو اس کی ترقی سے شوق رہا میں اس کی روز افزوں نشو اور ترقی کو دیکھتا رہا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۱۰۸). اس کی طبیعت میں ایک میلان نشو تھا کہ سب سے زیادہ مکدر زمانے میں اپنے پُرملال چہرے پر ایک مسکراہٹ ضرور رکھتا. (۱۹۳۰، سجاد حیدر یلدرم، خیالستان، ۱۹۸). نشو اس لیے کہ بعض حیوانات سے نشو اور وجود ہوتا ہے اور ارتقا اس لیے کہ وہ پست نسل سے بلند نسل کی جانب ترقی کرتے ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۳۳۹). [ع: (ن ش ی)].

--- پذیر ہونا محاورہ.
پھلنا پھولنا، بڑھنا، ترقی کرنا، بالیدہ ہونا. حسرت کی غزل گوئی اساتذۂ دہلی کے نقش قدم پر نشو پذیر ہوئی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مئی، ۳۵).

--- دینا ف مر / محاورہ.
حرکت پیدا کرنا: بالیدگی دینا. بڑھنا کو نشو دیے ..... کا کام سپرد ہے اور نشو ایک حرکت ہے جو نشو پانے والی چیز میں دوسری چیز سے آتی ہے. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ) ۲: ۱۹).

--- نما (---فت ن) امث: امذ.
رک: نشو و نما. راجہ اور نشو نما اپنی ریاست کا آپ ہی کی ذات فیض آیات سے سمجھتا تھا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۹).

اوس کا نشو نما اوسی سے ہے ‏ اوس کا تو دل کھلا اوسی سے ہے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۶۱). [نشو + ع: نما = اُگنا، روئیدگی].

--- و اِرْتِقا (---وج، کس ا، سک ر، کس ت) امذ.
پھلنا پھولنا، ترقی کرنا، بالیدگی. ملک کے وسائل کی نشو و ارتقا میں ہم جس قدر امداد دے سکیں اتنی ہی جلدی ہمارے بقیہ مقاصد متعلق آزادی عرب و متعلق اتحاد عرب پورے ہو سکتے ہیں. (۱۹۳۶، مسئلہ حجاز، ۲: ۲۷۳). اردو نشو و ارتقا کے دور سے گزر کر عہد شباب میں داخل ہوئی تو عوام اور خواص، حاکم اور محکوم سب کی نگاہوں کا مرکز بن گئی. (۱۹۶۵، اردو سندھی کے لسانی روابط، ۸۷). اس کو لامارک نے مذہب نشو و ارتقا کا نام دیا ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۳۳۹). [نشو + و (حرف عطف) + ارتقا (رک)].

--- و بُلُوغ (---وج، ضم ب، وج) امذ.
نشو و ارتقا: پھلنا پھولنا، بالیدگی. اسی مشغولیت میں ان کے قوائے فکر و نظر نے نشو و بلوغ کی منزلیں طے کیں. (۱۹۵۱، خطوط غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۲۹۳)). اردو قومی زبان کی حیثیت سے زندہ ہے اور اس کے نشو و بلوغ کا زمانہ ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، فن خطابت، ۹۳). [نشو + و (حرف عطف) + بلوغ (رک)].

--- و نُما (---وج، فت ن) امث: امذ.
۱. پیدا ہونا، بڑھنا، اُگنا، پرورش پانا، پنپنا، بالیدگی. آفتاب کی طرف پھرنے سے کس واسطے روشنی ان کی نشو و نما کو ترقی دیتی ہے. (۱۸۴۱، مقاصد علوم، ۹۲).

نکلوں میں قوت نشو و نما کی کیا تاثیر
کہ نکلا خال کے دانے سے سبزۂ خط یار

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲۰). غذا کا اولین مقصد جسم میں ان اجزا کا مہیا کرنا جو اس کی نشو و نما اور مرمت کے لیے نہایت ضروری ہیں. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۱). اس کی نشو و نما کے لئے مناسب آب و ہوا کو بھی مدنظر رکھا گیا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، مئی، ۱۱). ۲. ترقی، عروج، ارتقا، فروغ.

غیر کو نشو و نما ہے اوس کی محفل میں تو کیا
سبزۂ بیگانہ بھی ہوتا ہے اکثر باغ میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۰). غزوۂ بدر کے بعد سے اسلام کی سیاسی طاقت کا نشو و نما شروع ہوا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۲۹). پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ عورتیں اس عقلی نشو و نما سے محروم رکھی جائیں. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، مسلمان عورت، ۱۱). نوجوانی کی عمر تعلیمی اداروں اور تعلیم سے عبارت ہوتی ہے ان کی ذہنی صلاحیتوں کی نشو و نما کرنا اساتذہ کا کام ہے. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۲۸). ۳. رونق، و زیب و زینت.

نشو و نما ہے اس کی گلستان نور سے
میوہ جہاں کا چہرہ ہے قامت وہیں کی شاخ

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۲۶).

نشو و نما کا رقص مسلسل پھول کی صورت کھلتا ہے
کس نے کہا ہے ہر غنچے کو اذن تبسم ملتا ہے

(۱۹۸۱، یاد سنگ وحشت، ۱۳۳). ۴. پرورش، پرورش پانے کا عمل.

شاہ جی اس کو نہ کہنا ہے وہ بھک منگا فقیر
اغنیا سے جو لے نشو و نما کے واسطے

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۳۳۷). نشو و نما بکثرت دنیاوی جاہ و جلال کے گہوارے میں ہو. (۱۹۲۵، فلسفیانہ مضامین، ۵۱). اور تو اور محبت سے بھرا ہاتھ ان کی نشو و نما پر اپنا اثر ڈالتا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۴۹). [نشو + و (حرف عطف) + ع: نما = اُگنا، روئیدگی].

--- و نما پانا محاورہ.
۱. فروغ یا ترقی حاصل کرنا، پروان چڑھنا، عروج حاصل کرنا. لیون صاحب وغیرہ سے اس علم نے نشو و نما پائی. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الافکار، ۳). ان واقعات سے تم نے اندازہ کیا ہوگا کہ ابن رشد نے جس زمانہ میں نشو و نما پایا، ملک میں فلسفیانہ مذاق کا آغاز ہو چکا تھا. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۵: ۲۷). امیروں کے تعلیمی ادارے جداگانہ نشو و نما پانے لگے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۳). ۲. نمو یا بالیدگی حاصل کرنا، سرسبز و شاداب ہونا، بڑھنا، اُگنا، آبیاری ..... قرار واقعی کی جاوے تو بیشک وہی پودے جو بہت گرم ولایتوں میں پیدا ہوتے ہیں وہاں خوب نشو و نما پاویں. (۱۸۳۵، مجربۃ الاموال، ۱۳۳). غیر معمولی حکما و مفکرین کی طرح ان میں غور و فکر کا مادہ نشو و نما پانے لگا. (۱۹۸۸، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۵۸). ۳. پل کر بڑا ہونا، پرورش پا کر جوان ہونا. لڑکپن میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت ہی عمدہ صفتوں پر نشو و نما پائی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۷).

بچہ نشو و نما پا کر توانا تنومند ہوتا ہے . (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب (اسمٰعیل میرٹھی) ، ۱۳۶). شاہجہاں آباد کے رہنے والے تھے آنولہ کمشنری بریلی میں نشو و نما پائی . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۰۵).

... و نما پکڑنا محاورہ.

نمو یا بالیدگی حاصل کرنا ؛ رونق حاصل کرنا ؛ زیب و زینت پانا .

عجب زینت زمیں پکڑ گئی تھی عجب رونق زماں پایا
عجب نشو و نما پکڑ گئے تھے گلاں ہور گلستاں پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۷).

... و نما دینا محاورہ (شاذ).

داشت پرداخت کرنا ، بڑھانا ، اُگانا ، قوت نمو بہم پہنچانا ؛ ترقی دینا .

یہ نہال شعلۂ حسن کا ترا بڑھ کے سر بہ فلک ہوا
مری آہ آتشی نے مشتعل ہو اسے یہ نشو و نما دیا

(۱۸۳۲ ، شاہ نیاز ، د ، ۱۹۸). وہ تعلیم کو تخلیقی قوتوں کو بیدار کرنے اور نشو و نما دینے کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک مذہبی فریضہ سمجھتے تھے . (۱۹۵۹ ، پریم چند ، ۳۱).

... و نما کرنا محاورہ.

۱. اُگنا ، بڑھنا ، پھلنا پھولنا ، پروان چڑھنا .

نہ رہے گی یہ ہوا باغ کی دیکھ او نرگس
چار دن کے لیے یوں نشو و نما کرتی ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸). اس دھرتی کی طرح جو بیج کو اپنے سینے میں جگہ دیتی ہے نشو و نما کرتی ہے . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۸۰). ۲. پرداخت کرنا ، پرورش کرنا ؛ خدمت کرنا . جن پودوں کو بڑی محنت سے پانی دے دے کر نشو و نما کیا آخر ش کاٹ کاٹ کے برباد کریں گے . (۱۸۳۹ ، تواریخ راجگان شیخ زادہ جبش کی ، ۱۱۲). نوجوانی کی عمر ... تعلیم سے عبارت ہوتی ہے ان کی ذہنی صلاحیتوں کی نشو و نما کرنا اساتذہ کا کام ہے . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۳۸).

... و نما ہونا محاورہ.

۱. بڑھنا ، اُگنا ، پھلنا پھولنا .

یہ چاہتے ہے اگر گل کہ تری نشو و نما ہو
دل کھول کے دانے کی طرح خاک میں مل آج

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۵). نیکی ... تو خود رنج و تکلیف کو ڈھونڈتی پھرتی ہے ، ابھی سے تو اس کا نشو و نما ہوتا ہے اگر آفت و بلا و مصیبت نہ ہو تو کسی ظالم کے ..... شکنجے کے عذابوں سے ڈرتے ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۰۰). ۲. ترقی یا عروج پانا ، پروان چڑھنا . اسلام نے کچھ عرصہ تک اس (وجودی فلسفہ) کا نشو و نما نہ ہونے دیا . (۱۹۶۲ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۰۶). تاریخ عالم کا نشو و نما اصول ارتقا کے تحت ہوا ہے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۴۷). ۳. پل کر بڑا ہونا ، پرورش پانا ، تربیت یافتہ ہونا . تم نظام الملک کے خاندان کے نمک پروردہ ہو ان کی تربیت سے تمہارا نشو و نما ہوا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۱۳). وہ بچاوہ گر تھا اور شیر واسا میں اس کا نشو و نما ہوا . (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۷۷). انسانوں کی شخصیت کی خاطر خواہ نشو و نما ممکن نہیں ہوتی . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۱۷).

نُشُور (ضم ن ، و مع) امذ.

۱. وہ دن جب صُور پھونکا جائے گا ، قیامت کا دن ، حشر .

ساقی کوثر ہے وہ روز نشور | دیگی رہبم شراب طہور

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳).

ہنگامہ گرم کن جو دل ناصبور تھا | پیدا ہر ایک نالے سے شور نشور تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳).

بجھ وہ زریا گوش نور کی قندیل | تجلی ہے اختر صبح نشور کی قندیل

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۹).

بیتابیاں نہ پوچھ دل ناصبور کی | شام شب فراق سحر ہے نشور کی

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۴۳).

کہ جس کے درک سے عاجز ہے آدمی کا شعور
یہی ہے عرصۂ محشر ، یہی مقام نشور

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۳۰۹). ۲. قیامت کے دن دوبارہ پیدا ہونا . الغزالی نشور جسم کی حقیقت کے متعلق ابن سینا کی تعلیم سے بنیادی طور پر اختلاف کرتے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۴۲۹). [ع : (ن ش ر)].

... گاہ امث.

(قیامت کے دن دوبارہ) پیدا ہونے کی جگہ . بنی نوع انسان جنت سماوی میں نہیں بلکہ دنیا میں پیدا ہوتے ہیں جو ان کی ..... مرگ گاہ اور نشور گاہ ہے . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۳۰۱). [نشور + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

نُشُوز (ضم ن ، و مع) امذ.

۱. شوہر کی نافرمانی کرنا ، بے وفائی اور بدسلوکی کرنا . اگر سمجھا بدون مبرح مار کے نشوز نہ چھوڑے گی یا مارنا کچھ فائدہ نہ دے گا تو ایسی صورت میں مارنا جائز نہیں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۴۷). نشوز اور بے وفائی اور غدر جو عورت کی طرف سے ہو مراد ہے . (۱۸۹۵ ، اسلام کی دنیوی برکتیں ، ۳۳). نشوز (نافرمانی) عورت نافرمان ہونے کے سبب نفقہ کے حق سے محروم ہو جاتی ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۳۱۶). ۲. بیوی کے ساتھ بدسلوکی اور اسے ایذا پہنچانا .

شوہر سے کہاں خوف نشوز و اعراض | قوام نہ مانیں مرد کو مان نہ مان

(۱۹۹۷ ، فن صریر ، ۵۵). [ع : (ن ش ز)].

نَشُوق (فت ن ، و مع) امذ.

(طب) ناک میں ڈالنے کی دوا ، کوئی چیز جو ناک کے ذریعے اوپر چڑھائی جائے ، نسوار ، بلاس وغیرہ ، دھتورے کے سگریٹ پینے سے یا شورہ کے کاغذ (Nitrepaper) کے دھوئیں کے نشوق سے عارضی فائدہ ہو جاتا ہے . (۱۹۲۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱۵). [ع : (ن ش ق)].

نَشّہ (فت ن ، ش نیز شد ش بفت) امذ.

۱. سرور ، خمار ، مدہوشی ، بے ہوشی ، کیف ، مستی ، ازخود رفتگی ؛ غفلت .

عجب ہے تیری نشۂ صہبائے حسن | رنگ ہے تیرا چمن آرائے حسن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۰).

موئے نج میں لبیک پڑھتے اوٹھیں
نشہ میں موئے سو بہکتے اوٹھیں
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۹۴).

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اس کے میر
سمند ناز پہ ایک اور تازیانہ ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۳).

آگے بچی تھیں صف بہ صف سے کی کئی گلابیاں
ہم کو نشوں کی مستیاں یار کو نیم خوابیاں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۳۴).

دیتے ہیں جنت حیات دہر کے بدلے
نشہ باندازۂ خمار نہیں ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۸).

اڑا کے ہوش تری چشم مست کہتی ہے
ہزار شیشوں کا نشہ ہے ایک ساغر میں
(۱۹۱۵، جان سخن، ۹۴).

تیری پلکوں کے جھپکنے کی ادا کافی ہے
تیری جھکتی ہوئی آنکھوں کا نشہ کافی ہے
(۱۹۷۸، سکوت شب، ۲۱).

نشہ ہے راہ کی دوری کا کہ ہمراہ ہے تو
جانے کس شہر میں آباد کروں گا تجھ کو
(۱۹۹۰، شاید، ۱۰۳). اب تمباکو کا نشہ اس پر اور زیادہ اثر انداز ہو رہا تھا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، جون، ۹۱). ۲. (مجازاً) غرور، گھمنڈ، نخوت، تکبر. اگر مردی کا کچھ نشہ ہے تو باہر نکلو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۴). اگر غصے میں ڈکارے یا غرائے، اسد تیرچ رو یہ بازی کرنے لگے نشہ جرأت ہرن ہو جائے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۸۸). اب تک ان کے دماغ میں فخر کا نشہ باقی تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۴۹).

نشۂ سرمایہ داری کیوں نہ ہو جائے ہرن
کاسۂ مزدور بھی اب جام جم ہونے کو ہے
(۱۹۲۷، افکار سلیم، ۲۷۳). یہ اقتدار کا نشہ نہیں تو اور کیا ہے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۲). ۳. (مجازاً) جوش، ولولہ، ترنگ.

جنبش موج نسیم صبح گہوارہ بنی
جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۴۴). اہل سائنس جس نشے سے مخمور تھے وہ اترنے لگا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۲). ۴. ایسی عادت جس سے جان چھڑانا مشکل ہو، لت، ٹھرک. وہ اپنا صالح نوجوان تھا کہ کسی قسم کا نشہ یا لت اس کو نہ تھی. (۱۹۸۴، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۲۱۳). لاٹری اور معمے بھی جینے کا سہارا ہیں جیسے تمباکو یا کوئی اور نشہ. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۹). [ع (ن ش و)، ف: نشہ].

... اُبلنا محاورہ.

نشے کا اثر ظاہر ہونا، نشے کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہو جانا اور اُبھر آنا.

آنکھوں میں نشے سے کے اُبلتے تھے دھواں دھار
جو سامنے آتا تھا یہی کہتے تھے للکار
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۵۱).

... اُبھرنا محاورہ.

سرور پیدا ہونا. ان کی بوجھل مقابل آنکھوں میں ایذا رسانی کی لذت کا نشہ اُبھر آیا. (۱۹۵۸، پطرس، تخلیقات پطرس، ۳۱).

... اُتارنا محاورہ.

نشہ زائل کرنا؛ نشے کے اثرات ختم کرنا؛ کسی جذبے یا احساس کی شدت؛ جیسے: غفلت، غرور یا غصہ مٹانا.

دکھا کے باغ میں آنکھیں چڑھی ہوئی اپنی
وہ نشہ دیدۂ نرگس سے آج اوتار آیا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۳).

گر اپنی چشم مست کو تکلیف یار دے
ایک پل میں دختر رز کے نشے سب اُتار دے
(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۲۱۴). رمضان شریف میں ایسی ترشی سے روزہ افطار کرو کہ غیریت کے تمام نشے اتار دے. (۱۹۱۴، ری پارۂ دل، ۱: ۸۶). لذت پرستی کا نشہ جتنا اتارا جاتا اتنا ہی اور چڑھتا تھا. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۲۰۳). انھیں گلی ڈنڈا کھیلنے اور سینما گھروں کے طواف کرنے کی جو لت پڑ گئی تھی اسی کا نشہ اتارنے میں کئی برس لگ گئے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۷۴۹).

... اُترنا محاورہ.

نشہ اُتارنا (رک) کا لازم، خمار جاتا رہنا نیز غرور ٹوٹنا، فخر ختم ہو جانا.

کھلیں گی آنکھیں نشہ اترے گا
حسن تک اوپری یہ مستی ہے
(۱۸۳۴، دیوان رند، ۱: ۱۷۵).

نشہ تیرا اتر گیا اے داغ
کھل گئی غفلت خمار سے آنکھ
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸۳).

نشہ حسن کو اس طرح اُترتے دیکھا
عیب پر اپنے کوئی جیسے پشیماں ہو جائے
(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۸۹). وہ صبح ناشتے کی میز پر آیا تو اس کا نشہ اُتر چکا تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۲).

... اُس نے پیا، خُمار تُمھیں چَڑھا کہاوت.

کسی امیر آدمی کے رشتے دار فخر کریں تو کہتے ہیں (علمی اردو لغت).

... آفریں (---سک ف، ی مع) صف.

مدہوش کرنے والا، نشہ پیدا کرنے والا، مست کرنے والا. دل نواز رحیلہ کے نشہ آفریں نغموں کی شیریں صدا جو کسی وادی میں بہتی ہوئی ندی کے سحر پرور ترنم سے مشابہ تھی. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت و فن، ۳۳۶). [نشہ + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

... آگیں (---ی مع) صف (شاذ).

نشے میں بھرا ہوا یا بھری ہوئی، مست.

وہ چشم نشہ آگیں کب بات پوچھتی ہے
ساقی کا منھ بہ حسرت دیکھا کرے جماہی
(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۳۳۸). [نشہ + ف: آگیں، آگندن = بھرنا].

... آنا محاورہ.

۱. خمار طاری ہونا، سرور ہونا، نشہ چڑھنا.

جب آیا نشہ کھل کھیلا وہاں پر
ہوا شیشہ تہی لبریز ساغر
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۳۸۵). ۲. لطف آنا، مزہ آنا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

... آوَر (۔۔۔فت و) صف.

۱. وہ شے جو نشہ پیدا کرے ، بے ہوشی اور مستی یا خمار لانے والی چیز : جیسے : بھنگ ، شراب وغیرہ. اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوے اور کوبہ کو حرام فرمایا اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے. (۱۸۹۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۹۷). نشہ آور مشروبات خصوصاً گھوڑے کے دودھ کی شراب کا استعمال انھیں کے ہاں شروع ہوا. (۱۹۴۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۲۲۲). اللہ نے نشہ آور شرابیں ، انصاب ، جوے اور ازلام کو ..... حرام قرار دیا ہے. (۱۹۸۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۲۱۹). ۲. کیف آور ، سرور آگیں ، مست کرنے والا. سویرا ہوا تو کیفیت اور توانائی کی جگہ صرف ایک نشہ آور لہجہ تھا. (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۳۶). [نشہ + ف : آور ، آوردن = لانا].

... باز صف ، امذ.

نشہ آور چیزوں (شراب ، بھنگ ، گانجا وغیرہ) کے نشے کا عادی ، شرابی ، افیونی ، بھنگی ، مدکی ، چنڈو باز.

ہوں نہ پابند امتیازوں کو ہے یہی طور نشہ بازوں کا

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۱۰۳). نشہ باز لوگ اٹھتے ہی گانجا ملنے لگے کشتی بھر بھر شراب کی سامنے رکھی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۰۰). آنکھیں نشہ بازوں جیسی سرخ ڈوروں والی ، اسکول کے درجوں سے دونوں کا ساتھ تھا. (۱۹۹۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۹۵). عادی چور صاحب عادی نشہ باز بھی ہیں. (۱۹۹۱ ، کالا پھول ، ۳۲). [نشہ + ف : باز ، باختن = کھیلنا].

... بازی امث.

نشے باز ہونا ، نشے کی عادت یا لت ، بہت نشہ کرنا. شدید نشہ بازی کے بعد میں اپنی حماقت پر افسوس کرتا تھا. (۱۹۵۹ ، نفسیات واردات روحانی ، ۳۴۳). دن کو نشہ بازی اور رات کو جنسی افعال میں مشغولیت ان کا اعلیٰ ترین نقطۂ نظر تھا. (۱۹۸۸ ، عورت جرائم کی دلدل میں ، ۸۶). [نشہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بَخش (۔۔۔فت ب ، سک خ) صف (قدیم).

نشہ دینے والا ، سرور انگیز ، نشیلا.

نشہ بخش عاشقاں وو ساقی کلام ہے
جس کی انکھیاں کا تصور بے خودی کا جام ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۸). [نشہ + بخش (رک)].

... بَخشی (۔۔۔فت ب ، سک خ) امث.

نشہ بخش کا کام : نشہ دینا ، سرور انگیزی ، بدمستی.

ہر پلک تیری اسے نگہ بدمست نشہ بخشی میں شعر جامی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۵). [نشہ بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بَرسانا ف م ؛ محاورہ.

مدہوشی طاری کرنا ، بدمست کر دینا.

نشہ برساتی ہے مدھ بھری نیناں کی انکھ
نیند میں غرق ہے سارا سنسار

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۵۶).

... بَڑھنا ف م.

نشے میں زیادتی ہونا : تیزی پیدا ہونا.

غم دنیا بھی غم یار میں شامل کر لو
نشہ بڑھتا ہے شرابیں جو شرابوں میں ملیں

(۱۹۶۶ ، دردِ آشوب ، ۱۵۶).

... بَندی (۔۔۔فت ب ، سک ن) امث.

ترک نشہ ، نشہ چھوڑنا ، شراب نوشی اور شراب فروشی پر پابندی. جماعت حامی ترک مسکرات یا نشہ بندی یعنی وہ لوگ جنھوں نے یہ عہد کیا ہو کہ وہ نشلی اشیا نہ خود استعمال کریں گے اور نہ حتی الامکان دوسروں کو استعمال کرنے دیں گے. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۵۵۹). [نشہ + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بودا ہونا محاورہ.

ایسا نشہ ہونا جس میں جرأت اور ہمت جاتی رہے.

دیکھ کر وہ سبزۂ رخسار اپنا ڈر گئے
صاف ثابت ہو گیا بودا ہے نشہ بنگ کا

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشاں ، ۲۰).

... بُونْد کس اضا (۔۔۔و مع ، سک ن) امذ.

مراد : شہوت ، خواہش جماع. جب اس بے آبرو کو نشہ بوند ہوا ، قطرہ افشانی چاہی ، دست خواہش دراز کیا ، مہتر نے ایک دھپ دی ایسی پڑی کہ لوٹ گیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۷). [نشہ + بوند (رک)].

... بَھرنا ف م ؛ محاورہ.

مدہوش کرنا ، مستی پیدا کرنا ، خمار آلود کرنا.

رات کی مصروف اور مہتاب کے پیالے سے چاندنی جب چھلک چھلک کر
فضاؤں میں نشہ بھر رہی ہے خلاؤں کو جگمگا رہی ہے

(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۵۵).

... بَھڑَکنا محاورہ.

نشہ آنا ، نشہ چڑھنا ، نشے میں زیادتی ہونا (مہذب اللغات).

... پانی امذ.

۱. پینے یا کھانے کی نشہ آور چیزوں کا استعمال ، نشے کی چیز کھانا پینا (عام طور پر بھنگ کے لیے مستعمل). کسی قسم کے نشہ پانی سے شوق ہو تو فقیر کے پاس جو کچھ موجود ہو گا تمھاری خاطر کروں گا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۲۲).

یہ شمشیر وقت آیا جو اپنے نشے پانی کا چڑھایا زخم سے ساغر شراب ارغوانی کا

(۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۱۵۳). کوئی چھ مہینے قید رہ کر نشہ پانی نہ ملنے اور جیل خانے کی تکلیف برداشت نہ ہونے سے یہ ایک مشہور پرانے خاندان کا آخری چراغ ..... اس بے عزتی کے ساتھ گل ہو گیا. (۱۹۳۳ ، عزیزی ، انجام عیش ، ۷۰). محلے میں کوئی لڑائی جھگڑا ہو تو صلح بھی کراتا ہے ..... نشہ پانی بالکل نہیں کرتا. (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۵۶). ۲. (مجازاً) رشوت : چائے پانی.

جو یہ کہتے ہیں کہ رشوت کو نشے سے کیا غرض
اب نشہ پانی کا مطلب بھی انھیں سمجھایئے
(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۸۵). [نشہ + پانی (بطور تابع)].

... پانی جَمانا محاورہ.
نشہ پانی کرنا، نشہ کرنا. ایک روپیہ کا خوب سا نشہ پانی جمانا. (۱۸۳۰، وقائع خاندان نقش (ق)، ۱۰۱).

... پانی جَمْنا محاورہ.
نشہ پانی جمانا (رک) کا لازم؛ محفل سرور جمنا.
اوتنے دن بڑے مزے میں کٹے، خوب خوب نشے پانی جمے. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۶۷).
کچھ سرور آنکھوں میں آئے ہو طبیعت حاضر
کچھ نشے پانی جمیں یک انھوں راز خاطر
(۱۸۹۳، تاریخ الابلیس، ۱۰).

... پانی کَرانا محاورہ.
۱. نشہ پانی کرنا (رک) کا تعدیہ؛ نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا، نشہ پلوانا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). ۲. رشوت دینا (نور اللغات).

... پانی کَرْنا محاورہ.
۱. نشے کی چیز کھانا پینا، نشہ آور اشیا استعمال کرنا، نشیات استعمال کرنا. اری او لڑکی دیوانی مستانی ہوش میں آجا برائے مہربانی، ورنہ بازار میں بیچ کر لوں گا نشہ پانی. (۱۸۷۸، دل فروش، ۵۷). وہ نشہ پانی کرتا ہے تکیوں میں پڑا رہتا ہے. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۱۷۲). ۲. رشوت لینا (نور اللغات).

... پلانا ف مر؛ محاورہ.
مدہوش کرنا.
نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے مزا تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی
(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۳۳)

... پِنْدار کس اضا (... کس پ، سک ن) امذ.
خودی کا نشہ، گھمنڈ. وہ اپنی فطری شان استغنا کے ساتھ بڑھی چلی آئی... گھمنڈ سنگھ راستے کے بیچوں بیچ کھڑا ہوگیا اپنے معمولی نشۂ پندار میں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۸۰). [نشہ + پندار (رک)].

... پُورا ہونا محاورہ.
خمار ہونا، نشے سے تسکین ملنا. آپ نے جو ابھی تمباکو والا پان کھایا ہے اس کی دریافت سے قبل بھی یہ نشہ پورا ہو ہی جاتا ہوگا. (۱۹۸۹، دریچے، ۸۲).

... پَیدا کَرْنا محاورہ.
نشے کی چیزیں کھانے سے مستی کی حالت ہونا (علمی اردو لغت).

... پَیدا ہونا ف مر؛ محاورہ.
نشے کی چیز استعمال کرنے سے نشے کی کیفیت ظاہر ہونا، نشہ آنا (مہذب اللغات).

... پینا محاورہ.
کوئی رقیق نشہ آور شے استعمال کرنا؛ شراب پینا.

اگر میں نے نشہ کچھ بھی پیا ہوں زباں سڑ جائے میری اور پکے موں
(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۹۰). وزیر نے جماو سے پوچھا نشہ کس قدر پیا چاہیے بولا اتنا کہ جس سے طبیعت میں سرور رہے. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۱۰۷).

... تیز ہونا محاورہ.
نشہ زیادہ ہونا، سرور و مستی میں اضافہ ہونا؛ شراب وغیرہ کا زیادہ پر اثر ہونا.
جام گل بادۂ عشرت سے جو لبریز ہے آج
چہچہا کرتی ہے بلبل کہ نشہ تیز ہے آج
(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۸۷). کسی کا نشہ اس حالت میں تیز ہوگیا تو "مراقبہ" سے بڑھ کر ملاعبہ، پھر ملامسہ آخر ... تک نوبت پہونچ جاتی تھیں. (۱۹۳۰، بریدِ فرنگ، ۱۲۷).

... ٹُوٹنا محاورہ.
۱. نشہ اترنا، نشے کے اثرات ختم ہونا.
نشہ ٹوٹے ترے ساغر کش وحشت کا کیا ممکن
اگر سو ٹکڑے سنگ کوہ کاں سے کاسۂ سر ہو
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۱). ۲. غرور ختم ہونا، اصلی حالت پر آنا، ہوش میں آنا. ان کا یہ نشہ اس وقت ٹوٹا جب سلطنت عثمانیہ اور دوسری مسلمان قومیں اپنے مخالفین کے ہاتھوں پے در پے شکست سے دوچار ہوئیں. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۴۹۷).

... جَمانا محاورہ.
نشہ طاری کرنا، نشہ قائم کرنا، نشہ دینا. آنکھ لڑاتا تھا ساقن بھی مسکراتی تھی، یہ کیفیت دونا نشہ جماتی تھی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۴۳).

... جَمْنا محاورہ.
نشہ جمانا (رک) کا لازم، نشے کو قیام ہونا، نشہ حاصل ہونا، نشہ پر اثر ہونا.
موقوف نہ کر جام کا دینا ابھی ساقی
آنے دے سرور آنکھوں میں کچھ نشہ تو جم لے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۶۳). نشے خوب جم رہے تھے، سرور خوب گھٹ رہے تھے. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۵۷).

... جَوان ہونا محاورہ.
نشے کا تیزی پر ہونا؛ سرور باقی اور برقرار ہونا.
پیری میں عشق ساقی مہوش کا ہے عروج
نشے ابھی جوان شراب کہن کے ہیں
(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۳۶).

... جَوانی کس اضا (... فت ج) امذ.
جوانی کی سرمستی، جوانی کی امنگ، جوشِ جوانی.
یہی نشۂ جوانی ہے بہارِ زندگانی جو شباب ہی نہ ہوتا کوئی کیوں خراب ہوتا
(۱۸۹۵، دیوان صفی، ۱۸۰). [نشہ + جوانی (رک)].

... جھاگ کی طَرح بَیٹھ جانا محاورہ.
غرور ختم ہو جانا. ان کا سارا نشہ جھاگ کی طرح نش نش بیٹھ جاتا اور وہ بیوں کے سے بھولپن سے کہتے. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۴۹).

--- چڑھانا محاورہ.
نشہ چڑھنا (رک) کا تعدیہ؛ خمار طاری کرنا.

مے خواروں کو اشارے ہیں ابر بہار کے
نشے چڑھاؤ طاق سے شیشے اتار کے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۳۷).

باقی کلہ فقر سے تھا ولولۂ حق
طُروں نے چڑھایا نشۂ خدمت سرکار

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۱۲).

--- چڑھا ہونا محاورہ.
نشہ طاری ہونا، نشے میں ہونا، خمار یا سرور ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- چڑھنا محاورہ.
سرور طاری ہونا، مست ہو جانا، مدہوشی چھا جانا، مخمور ہونا، نشہ آنا.

ہم بھی بہک چلے تھے مگر ہوش آ گیا
نشے شراب عشق کے چڑھ کر اتر گئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۳۱).

نشہ یہ تیری محبت کا مجھ کو یار چڑھا
کہ جس نے دیکھا مجھے اس کو بھی خمار چڑھا

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴ : ۲۰).

خودی کا نشہ چڑھا آپ میں رہا نہ گیا
خدا بنے تھے یگانہ مگر بنا نہ گیا

(۱۹۵۰؁، یاس و یگانہ، گنجینہ، ۱۰). شراب پینے کے بعد مجھے نشہ چڑھنے میں نہیں آتا مگر شراب کی خواہش سے بدمست ہو کر میری نیند گم ہو جاتی ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مارچ، ۳۵).

--- چمکنا محاورہ.
نشہ تیز ہونا، نشہ پوری طرح چڑھنا.

وہ اک جام مے سے آنکھ ہوئے — کہ مثل شعلہ ساقی نشہ چمکے

(۱۸۶۴، طلسم شایاں، ۲۱۸). وہاں جا کر ان کا نشہ اور بھی چمکا. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۱۱۸).

--- چھا جانا/چھانا محاورہ.
۱. نشہ چڑھنا، نشہ طاری ہونا، نشے کی کیفیت طاری ہونا، مست ہو جانا.

نشہ کیا چھایا کہ آنکھوں میں اندھیرا چھایا
اب یہ مست نظر آتا ہے کہ مے خانہ بھر

(۱۸۰۳، کلیات قدر، ۲۸). ۲. غرور اور تکبر ہونا، مستی چھانا. جھنگر اپنے ایکے کے کھیتوں کو دیکھتا تو اس پر نشہ سا چھا جاتا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۵). شاید تمھیں کچھ یاد آ رہا ہے بیتے زمانے کی خوشبو دار یادیں شاید تمھارے دماغ پر ایک نشہ سا چھا گیا ہے. (۱۹۶۳، ستون، ۱۱۰).

--- حُسن کس اضا (--- ضم ح، سک س) امذ.
خوبصورتی پر غرور، حسن پر ناز.

نشۂ حسن کا اتار ہوا — ناز بیجا ملا قرار ہوا

(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۱۸۲). [نشہ + حسن (رک)].

--- خور (--- و معد) صف.
رک: نشہ باز؛ نشے میں دھت (پلیٹس). [نشہ + خور، خوردن = کھانا پینا].

--- خیز (--- ی ج) صف.
نشہ پیدا کرنے والا، نشہ آور. جوگی کی دل فریب مستانہ تصویر آنکھوں میں آ بیٹھتی اور ستار کے نشہ خیز زمزموں کے ساتھ نغمۂ جان گداز کی صدائیں آنے لگتیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۵۷). [نشہ + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

--- دو آتشہ ہونا محاورہ.
نشہ دوبالا ہونا، نشے کا تیزی پر ہونا؛ پُر تاثیر ہونا. ایک جگہ ایک خاص میدان میں اس لئے مخصوص کیا جائے کہ پولیس کو کیا ہونا چاہیے تو اس کا نشہ دو آتشہ ہو جائے گا. (۱۹۸۸، پولیس عوام روابط، ۱۵۲).

--- دوبالا ہونا محاورہ.
نشے میں زیادتی ہو جانا، خمار بڑھ جانا.

وہ آنکھیں مست اور گلابی اس کی کہ ان کو دیکھے تو دیکھتے ہی
مے محبت کا اس کی پل کو ہو گیا ہے گہرا نشہ دو بالا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۸).

--- دَولَت کس اضا (--- و لین، فت ل) امذ.
دولت کا غرور، امارت پر ناز.

امرا نشۂ دولت میں ہیں غافل ہم سے
زندہ ہے ملّتِ بیضا غربا کے دم سے

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۲۵).

نشۂ دولت بھی کیا ہے، کم سوادوں نے امید
حرفِ کم قامت لکھے، مفہوم پہنائے بہت

(۱۹۷۵، دریا آخر دریا ہے، ۸۷). [نشہ + دولت (رک)].

--- ڈھلنا محاورہ.
کسی ظرف میں شراب کا انڈیلا جانا، نشہ آور شے انڈیلنا.

ہر بزم میں جام چل رہا ہے — ہر جام میں نشہ ڈھل رہا ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۰۲).

--- رہنا محاورہ.
مستی قائم رہنا، سرور باقی رہنا، نشے کا اثر رہنا.

نہ کیوں کر ناز ہو اس کو جو خود صورت میں یکتا ہو
تونگر کو رہا کرتا ہے نشہ اپنی دولت کا

(۱۸۹۳، مخزنِ حسن، ۲۰).

--- ریز (--- ی ج) صف.
نشہ بکھیرنے والا، مخمور کر دینے والا. اُس کا دل آنے والی مسرتوں کے دلآویز نشہ ریز تصور کے گہوارے میں جھول رہا تھا. (۱۹۳۰، صحرانورد کے خطوط، ۱۳۹). [نشہ + ف: ریز، ریختن = گرانا، بہانا].

--- زار صف.
بہت نشے کی جگہ ، خمارستان.

وادی گنگا ہے ، برکھارت ہے ، کالی رات ہے! رات ہے برسات ہے
اور فضا میں تیرنے والے نظاروں کا ہجوم! نشہ زاروں کا ہجوم

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۲۵). [نشہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت].

--- سَر سے اُتَر جانا/اُتَرنا محاورہ.
خمار جاتا رہنا ؛ غرور یا گھمنڈ ختم ہونا.

نشہ اس کے سر سے اتر سا گیا
چڑھائی سے لشکر کے ڈر سا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۰).

--- سَوار ہونا محاورہ.
۱. نشہ چڑھنا ، نشے میں دُھت ہونا ؛ غرور ہونا. یہاں لوگوں پر نفس پروری کا نشہ سوار تھا. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۳۳). ۲. دُھن لگ جانا ، غیر معمولی دلچسپی ہو جانا. اس نے مڈل پاس کر لیا پھر اس پر میٹرک کرنے کی دھن ایسی سوار ہوئی جیسے کسی پر نشہ سوار ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، متاعِ درد ، رضیہ فصیح احمد ، ۶۷).

--- شَباب کس اضا (--- فت ش) امذ.
جوانی کا غرور ، جوانی پر ناز. تغزل میں نشۂ شباب میں چور محبوبوں کی بے نیازیوں کا تذکرہ ہوتا ہے. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۳). [نشہ + شباب (رک)].

--- شُجاعَت کس اضا (--- ضم ش ، فت ع) امث.
بہادری کا نشہ ؛ مراداً : دلیری ، بہادری. ابوعبیدہ شوق شہادت اور نشۂ شجاعت میں سرشار تھے. (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۳۱). [نشہ + شجاعت (رک)].

--- طاری ہونا محاورہ.
نشہ چھا جانا ، مستی چڑھنا. ذہن پر کسی کسی وقت نشہ سا طاری ہو جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۵).

--- عَیش ہِرَن ہونا محاورہ.
گھمنڈ ختم ہونا ، غرور جاتے رہنا نیز عیش و عشرت کا جاتے رہنا. یاد چشم مشکوں جاناں میں آنکھیں چڑھ گئیں نشہ عیش ہرن ہو گیا. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۷۵).

--- غُرُور کس اضا (--- ضم غ ، و مع) امذ.
مراد : غرور ، گھمنڈ. میں اس وقت نشۂ غرور میں مست تھا. (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۸۱۹). [نشہ + غرور (رک)].

--- فَزا (--- فت ف) صف.
نشہ بڑھانے والا ، نشہ تیز کرنے والا ، خمار آلود.

جب وہ دل و جان ادا ہو گا یہاں نشّہ فزا
میری ادائیں بھی ذرا دیکھیو تب ہم نفسو

(۱۹۹۰ ، شایہ ، ۱۳۷). [نشہ + ف : فزا ، فزودن = بڑھانا].

--- قُوَّت کس اضا (--- ضم ق ، شد و بفت) امذ.
طاقت کا نشہ ، زور آوری کا گھمنڈ.

تاریخِ اُمم کا یہ پیام ازلی ہے
صاحب نظراں ! نشۂ قوت ہے خطرناک

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳۳). داؤد خاں نے نشۂ قوت میں سرشار ہو کر مغل شہنشاہ اکبر سے سرتابی کی. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۲۰۱). [نشہ + قوت (رک)].

--- کِر کِرا کَرنا محاورہ.
رنگ میں بھنگ کرنا ، مزہ بگاڑنا ، عیش میں خلل ڈالنا. ہزار دولت مندانہ نشے چڑھے ہوں مگر دل پژمردہ سارا نشہ کرکرا کر دیتا ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ / ۱ : ۱۸۶).

--- کِر کِرا ہونا محاورہ.
رنگ میں بھنگ ہونا ، مزہ بگڑنا ؛ عیش میں خلل آنا ، لطف جاتا رہنا (مہذب اللغات).

--- کَرنا محاورہ.
۱. نشہ پیدا کرنا ، مستی یا بے ہوشی لانا ، نشہ لانا.

ایک دو ساغر کریں گے نشہ کیا
خم کے خم پیتا رہا ہوں ساقیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۰).

بقدر جوش جوانی بڑھا غرور ان کا
کہ مے نے نشہ باندازۂ خمار کیا

(۱۹۰۷ ، گلکدۂ عزیز ، ۵). ۲. نشہ آور اشیا استعمال کرنا نیز ان کے استعمال کا عادی ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- کَم ہونا ف م.
نشے کا اثر کم ہونا ، نشے کا زور گھٹنا (مہذب اللغات).

--- کھانا محاورہ.
کوئی نشہ آور چیز جیسے افیون کی گولی وغیرہ کھانا. اس حالت میں ذرا سا نشہ بھی کھایا کرتا تھا. (۱۸۵۹ ، مراۃ الصدق ، ۲۳).

کہا مسرور سے تھا ساتھ آیا
کہ ہے خاتون نے کچھ نشہ کھایا

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۶۷).

--- گانٹھنا محاورہ.
نشے کی چیز کھانا پینا ، خمار حاصل کرنا ، سرور گانٹھنا (علمی اردو لغت).

--- گَٹھنا محاورہ.
رک : نشہ چڑھنا. میر صاحب کو گھولوے کی لت ..... اس حد تک تھی کہ بغیر نشہ گٹھے داستان نہیں کہہ سکتے تھے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۴۸). جب سب کو خوب نشہ گٹھ گیا ، تو اس نے کہا اگر اس محفل میں کوئی عورت ہوتی تو مزے آ جاتے. (۱۹۶۸ ، عشق جہانگیر ، ۴۸۹).

... گوں (...و غ) صف.
نشہ لانے والا، نشیلا، خمار آلود.

دو نشہ گوں فضائیں، وہ نشہ زار راتیں
وہ یادگار راتیں

(۱۹۵۱، صبح بہار، ۱۰۲). [نشہ + ف: گوں، لاحقۂ صفت].

... گہرا ہونا محاورہ.
رک: نشہ تیز ہونا، نشہ بڑھنا، سرور یا خمار میں اضافہ ہونا.

ساغرِ گل بادۂ شبنم سے جب لبریز ہو ساقیا کیونکر نشہ ہوئے نہ گہرا باغ میں
(۱۸۳۹، امیر اکبر آبادی، د، ۱۰۰).

... گھولنا محاورہ.
کوئی نشہ آور چیز جیسے بھنگ وغیرہ کسی رقیق شے میں حل کرنا یا گھولنا.

ایک دن آپ گھولتے تھے نشہ ہوا اثر بس ہجوم مکھی کا
(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۳).

... لانا محاورہ.
کسی شے کا سرور پیدا کرنا؛ نشہ آور ہونا (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

... لگنا محاورہ.
کسی چیز کی عادت ہو جانا، چسکا لگنا، لت پڑ جانا، محرک ہو جانا. اب تو کیوں اپنے اردگرد ایک گرد سے چڑتا ہے یہ تجھے کیوں نشہ لگ گیا خواہ مخواہ. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۲۰۳).

... ہِنّی کر دینا / کرنا محاورہ.
نشہ کرکرا کرنا (نور اللغات؛ علمی اردو لغت).

... ہِنّی ہو جانا / ہونا محاورہ.
رک: نشہ کرکرا ہونا، نشے کا اثر جاتا رہنا؛ عیش میں خلل آنا، رنگ میں بھنگ ہونا (علمی اردو لغت).

... مَردانگی کس اضا (...فت م، سک ر، ن) امذ.
بہادری پر گھمنڈ یا غرہ، مردانگی کا غرور (ماخوذ: نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [نشہ + مردانگی (رک)].

... مَے کس اضا (...ی لین) امذ.
شراب کا نشہ، سرور، خمار.

نشۂ مے میں نظر آتی ہے یہ نشانیں ساقیا یہ ساغر ہے رشک جام جم ہوا
(۱۸۱۹، دیوان شیخ، ا، ۷).

چھوڑ دے تو اتقا نہ کر نشۂ مے کی چاہیے سرخی
(۱۸۸۷، ساقی نامۂ مصحفی (کلیم عیدیاتی، ۱۳۲).

میں بھی تھا وقفِ ہے کے مانند نشۂ مے سے سوا تھا وہ بھی
(۱۹۷۳، دریا آخر دریا ہے، ۴۰). لیکن خطوات سفر نشۂ مے ...... نے مل جل کر اس طرح اثر کیا کہ تھوڑی ہی دیر میں یہ شخص سب تکلف ہو گیا. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۳۳). [نشہ + مے (رک)].

... نَخوَت کس اضا (...فت ن، سک خ، فت و) امذ.
مراد: غرور، گھمنڈ، تکبر؛ خود بینی. تو نشۂ نخوت میں چور بادہ خود فروشی میں مخمور تھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹).

میں نے کس نشۂ نخوت میں کماں کھینچی تھی تیر جس جسم میں اترا وہ بدن میرا تھا
(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۵۷). [نشہ + نخوت (رک)].

... نِکھرنا محاورہ.
رک: نشہ چمکنا؛ نشہ بڑھنا. ہوا لگنے سے نشہ اور نکھرا، ہوا کا ہر جھونکا نسیم خلد کا جھونکا معلوم ہوتا تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۹۳).

... وَشَہ (...فت و، ش) امذ.
(حقارتاً) نشہ، نشہ آور شے. تم نے اپنے پچاس پیسے ضائع کیے اب تم یہ بتاؤ کہ نشہ وشہ کرتے ہو یا نہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۰۱). [نشہ + وشہ (تابع)].

... ہِرَن کر دینا / کرنا محاورہ.
نشہ (شراب، تکبر وغیرہ کا) اتارنا، نشہ دور کرنا، ہوش میں لانا، غفلت و بے ہوشی دور کرنا.

کیا یاد چشم مست نے نشے ہرن کیے ٹھہرے نہ آنکھ ساغر صہبا کے سامنے
(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۱۰۲).

بڑھاپے نے ہرن سب کر دیے نشے جوانی کے
ترنگیں مستیوں کی ہو چکیں اب فاقہ مستی ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۱). یہ ایک سچے صوفی کے لیے نشہ ہرن کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے. (۱۹۹۹، توازن، ۱۸۳). اس نے پھر آج زبان کھولی ہے اس کا نشہ ہرن کر دو لے جا کر. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۲۱۵).

... ہِرَن ہو جانا محاورہ.
گھمنڈ دور ہو جانا؛ ہوش ٹھکانے آ جانا. کملن کا نشہ ہرن ہو گیا اور ..... میرے قدموں پر سر رکھ کر زار زار رونے لگا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۸۵). سویا ہوا انسان جاگ اٹھا نفسانیت کا نشہ ہرن ہو گیا. (۱۹۴۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۳۱). ایسی مرمت کر دوں گی کہ اس کا سارا نشہ ہرن ہو جائے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۷۰).

... ہِرَن ہونا محاورہ.
نشہ ہرن کرنا (رک) کا لازم؛ غفلت سے نکل آنا.

چشم وحشی کو اگر اپنی وہ دکھلائے تو ہو چشم آہو سے ہرن نشۂ جام وحشت
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۳).

ہو گئے اس نشے ہرن سب کے نہ رہی خاک کچھ شراب کی بات
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۸۹). موت کی وجہ سے، زندگی کی خوبصورتی کا نشہ ہرن ہوا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جولائی، ۷).

... ہَلکا ہونا ف مر؛ محاورہ.
مستی اور خمار میں کمی آ جانا، آنکھوں کی چمک جاتی رہنا.

اک دن دھولے ہو جائیں گے جو بال تمھارے کالے ہیں
نینوں کا نشہ ہلکا ہوگا جو بن سے جو متوالے ہیں

(۱۹۴۹، میرا جی، ک، ۹۱۱).

--- ہونا محاورہ.

نشہ پیدا ہونا، نشہ چڑھنا، بدمست ہونا، خمار چڑھنا.

بے اعجہ ساغرِ صہبائے گلگوں کا اثر نشہ ہو جائے جو یاد چشمِ میگوں کیجے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰۸). اس میں صرف ایک ہی خرابی ہے کہ اس سے بہت جلد نشہ ہو جاتا ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۱۹۳). کاش میں بھی ..... افیون کا رسیا ہوتا، ذرا سی کھائی اور نشہ ہو گیا. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۰۹).

نَشئی (فت ن، ش، کس ء) صف.

نشہ کرنے کا عادی، بہت نشہ کرنے والا، نشے باز. روایت کا سوال اٹھانے پر ان کا پورا عمل کسی نشئی کے نشے میں خلل انداز ہونے والی صورت پیدا کرتا ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ، تہذیب و تقدیر، ۱۱۹). [نشہ (و مبدل بہ ء) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَشے (فت ن، ی مج) امذ: ج.

نشہ (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع: تراکیب میں مستعمل.

ہم اوس کی چشمِ سیہ مست کے ہیں دیوانے یہ وہ نشے ہیں کہ جن کا کبھی اوتار نہ ہو

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۵۰). اسی خوشی کے نشے میں وہ خود پہلی بار اپنی مرضی سے صاحب کے کمرے میں جا پہنچا. (۱۹۸۲، بدلیوں کی چیخ، ۹۲). لوگ نشے کے اس قدر عادی ہو گئے ہیں کہ اب انھوں نے کسی نئے نشے کا نام سانپوں کا زہر رکھ لیا ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۶۷).

--- باز صف: امذ.

کسی نشے کا عادی، بہت نشہ کرنے والا. چونکہ نشے باز ہیں ..... دکان پر بھنگیوں کے پہونچے چونی اٹھنی بھنگیں دم مارا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۳۳۰). بم (Bum) ..... کے اصطلاحی معنی ناکارہ، نکھٹو، شرابی دھتکاری، نشے باز، مخبوط الحواس آدمی. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۳۰۹). [نشے + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- سے بَہَکْنا محاورہ.

نشے میں بدحواس ہونا، بدمست ہو کر بیہودہ باتیں کرنا؛ مغرور ہونا، گھمنڈ کرنا.

نا فلو نشۂ دولت سے نہ اتنا بہکو دیکھنا کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوگا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۹).

--- سے چُور ہونا محاورہ.

رک: نشے میں چُور ہونا جو زیادہ مستعمل ہے. میں مریم کی چشم میگوں کے نشے سے کچھ ایسا چور تھا کہ مجھ کو سوا اس کے اور کچھ دکھائی ہی نہیں دیا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۲۵۱).

--- سے چھلکنا محاورہ.

نشے میں چُور ہونا، آنکھوں سے مستی چھلکنا.

لبوں کے گوشوں سے خون رس کر تمام زخموں میں رچ رہا تھا
چھلک رہے تھے نہ جانے کیسے نشے سے آنکھوں کے آبگینے

(۱۹۳۸، شعلۂ گل، ۴۷).

--- کا اُتار امذ.

نشے کا زوال، خمار جاتا رہنا، نشہ فرو ہونے کی حالت.

جو اس کے باغ کے انگور کی بنائیں شراب عروجِ بخت سے نشے کا ہو کبھی نہ اُتار

(۱۸۷۳، قدر، ک، ۳۷). قومی عروج کی وہ دورہم بدبخت آنکھوں سے دیکھی ہیں جب شرابِ دولت کے نشوں کا اُتار تھا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۳۸).

--- کا تار امذ.

رک: نشے کی لہر.

میں تھا سبزے کے نشے کے تار میں لے گئے مجھ کو وہ ایک بازار میں

(۱۸۲۹، نظم رنگیں، ۸۰).

--- کا چَڑھاؤ امذ.

نشے کی تیزی کی حالت؛ بے خودی. نشے کے چڑھاؤ میں وہ اس کی تعریف کرنے لگا. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۳۰۶).

--- کا چُور کَرْدینا / کَرْنا محاورہ.

بہت بدمست کر دینا، بے خود کر دینا.

تم نہیں محتسب، جو توڑا خم نشے نے چور کر دیا ہم کو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۳۳).

--- کا خُمار چَڑْھنا محاورہ.

شراب یا کسی نشہ آور شے کے اثرات کا شدت پکڑنا. خوشبو سے دماغ معطر کر کے شراب کا ایک ایک گھونٹ پیتی تھیں نشے کا خمار چڑھنا شروع ہوا تھا کہ ناچنے والیوں کو پھر حکم ہوا. (۱۹۳۰، سجاد حیدر، خیالستان، ۱۷۰).

--- کا ڈورا امذ (ج: نشے کے ڈورے).

مراد: وہ سرخی جو شراب وغیرہ کے نشے سے آنکھوں کی رگوں میں ظاہر ہوتی ہے، خمار کی علامت.

دم نکلتا ہے نگاہ چشمِ مستِ یار پر نشے کا ڈورا بلائے جاں ہے اس تلوار پر

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۷۹).

ملتی ہے کیفیت تازہ تمھارے فقروں سے
تم نے جو دھاگا دیا نشے کا ڈورا ہو گیا

(۱۸۴۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱: ۹۵).

نشے کے ڈورے جو ہیں اے مست، آنکھوں میں تری
ہے بجا ان کو اگر کہیے رگِ جانِ بہار

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۸۰).

--- کا لے اُڑْنا محاورہ.

بہت نشہ چڑھنا، بے خود بنا دینا.

پی کر شراب ناحق کیچڑ میں گر پڑے گا
اور یہ نشہ تو کوٹھے چھجے پہ لے اُڑے گا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵۴).

--- کی بدھا امث.

نشے میں کوئی بات کرنا، نشے کی جھونک (مہذب اللغات).

... کی تَرَنگ امث۔
نشے کی لہر، نشے کی حالت، نشے کا جوش۔ نشے کی ترنگ میں وہ مجھ سے اپنی اینگلو انڈین اردو بولنے لگے۔ (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۳۵۸)۔

... کی جھانْج / جھانْجھ امث۔
نشے کی جھک، تیزی، ترنگ۔

اور نشے کی جھانجھ میں جو ہاتھ لگ جاوے سونگھا
جھٹکیاں در باغِ رفتہ بیرِ شگفتی سب روا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۵۸۴)۔

... کی لالی امث۔
نشے باز کے چہرے کی سرخی؛ نشے کی دمک۔

چلتی تھیں مے کی پیالیاں محو پرستوں کی لالیاں
اس میں فلک نے دوڑ کر سب وہ ہوائیں کھالیاں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۳)۔

... کی لَہر امث۔
نشے کی ترنگ، نشے کی موج (فرہنگِ آصفیہ)۔

... کے ڈورے چُھوٹنا محاورہ۔
نشے کے ڈورے نمایاں ہونا، شراب وغیرہ کے نشے سے آنکھوں میں سرخی آنا (نور اللغات؛ جامع اللغات)۔

... میں آنا محاورہ۔
نشے کے اثر سے مغلوب ہونا، نشہ چڑھنا۔ ہم نے انھیں شراب پلائی یہاں تک کہ وہ نشے میں آ کر ہو گئے۔ (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۵۵)۔

... میں بہکنا محاورہ۔
خمار کی وجہ سے بدحواس ہونا، نشے میں بدحواسی کی باتیں یا حرکتیں کرنا؛ بدمست ہو کر بیہودہ باتیں کرنا۔

رات میخانے میں ساقی جو نشے میں بہکا
خم شیشہ کو لگا کہنے خمِ جامِ شراب
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۳)۔

... میں بھَنگ رہنا محاورہ۔
نشے میں دُھت رہنا، نشے میں چور رہنا (مہذب اللغات)۔

... میں بھَنگ ہونا محاورہ۔
نشے میں چور ہونا، بدمست ہو جانا۔

آہ نہیں کچھ گرہ سے کھونے کے ہوا
دولت کے نشے میں بھنگ ہونے کے ہوا
(۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، ۱۸۱)۔

... میں جُھومنا ف ل، محاورہ۔
سرشار ہونا، مدہوش ہونا؛ مست ہونا۔

جنبشِ موجِ نسیمِ صبح گہوارہ بنی
جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی
(۱۹۰۱، بانگِ درا، ۵)۔

... میں چُور صف، امف۔
شراب کے نشے میں دُھت؛ نہایت سرشار، بدمست۔ چند کہار ڈولیوں کے اندر بدمست پڑے ہیں کچھ ادھر اُدھر نشے میں چور کھڑے ہیں۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۱۱)۔ دو سو برس تک غیرت و شجاعت کے نشہ میں چور رکھا۔ (۱۹۰۹، مقالاتِ شبلی، ۲: ۳۸)۔

کس قدر کم ظرف اژدر کس قدر مغرور سانپ
اُف یہ ماحول و وراثت کے نشے میں چور سانپ
(۱۹۳۳، نبضِ دوراں، ۲۰۲)۔

ادھر ہیں اقتدار کے نشے میں چور حکمراں
ادھر عوام کا ہجوم مشتعل شرر فشاں
(۱۹۹۹، افکار، کراچی (حمایت علی شاعر)، اگست، ۴۳)۔

... میں چُور رکھنا محاورہ۔
سرشاری کی کیفیت میں دیر تک گرفتار رکھنا؛ کوئی تاثر دیر تک رہنا۔ عمرو بن کلثوم کے ایک قصیدہ نے قبیلۂ تغلب کو دو سو برس تک غیرت اور شجاعت کے نشہ میں چور رکھا۔ (۱۹۱۴، مقالاتِ شبلی، ۲: ۳۸)۔

... میں چُور کرنا محاورہ۔
بہت شراب پلا کر بدمست کر دینا، مدہوش کرنا۔

کر دے یاں تک مجھے نشے میں چور
تاکہ مانندِ خوشۂ انگور
دل کے سارے پھپھولے پھوڑوں میں
تہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۱)۔

... میں چُور ہو جانا / ہونا محاورہ۔
۱. کمال درجے پر نشے میں ہونا، مدہوش ہونا، مخمور اور سرشار ہونا۔

ہوائے بادہ پرستی سے بھی سرور آیا
خیالِ میکدہ مجھ تک نشے میں چور آیا
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۴۵)۔ ۲. کسی دھن یا لگن میں سرشار ہونا، مگن ہونا۔

نشہ میں اطاعت کے سب چور ہیں
کہ قانونِ قدرت سے مجبور ہیں
(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۳)۔ وہ اپنی ناچیز کوشش کی ذرا سی کامیابی پر فخر و غرور کے نشے میں چور ہو جاتا ہے۔ (۱۹۳۲، سیرت النبیؐ، ۴: ۸۶۵)۔

دلِ ناحرمِ فردا خدا کی مار ہو تجھ پہ
ابھی سے نشۂ حسنِ عمل میں چور ہو جانا
(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۱۳۰)۔

... میں دُھت / دُھوت م ف، امف۔
نشے میں چور، بدمست۔ اس کا لڑکا شرابی، کبابی، جواری، دھنداری، نشے میں دھوت ناآتی میں مست۔ (۱۹۱۹، جوہرِ قدامت، ۴۴)۔ آخری مرتبہ جب تم گھر آئے تو نشے میں دھت تھے۔ (۱۹۷۰، چوراہا، ۱۱)۔

موری دروازے کے باہر
نشے میں دھت فوری گورے
(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۵۲۲)۔

دن رات گھڑی رہتی ہیں
گم سم سی پڑی رہتی ہیں
تاروں پہ جڑی رہتی ہیں
احساس نشے میں وحدت ہے
(۱۹۹۳ ، تشکیل ، کراچی (عمیق حنفی) ، اکتوبر ۹۲ تا ستمبر ۹۳ ، ۴۳).

--- میں ڈُوبْنا محاورہ.
مخمور ہونا ، سرشار ہونا ، کمال درجہ نشہ ہونا . زندگی پرتخیل اور رومان کی حکمرانی ہے سب کچھ رنگین ، پرکیف اور جیسے کسی نشے میں ڈوبا ہوا . (۱۹۵۳ ، زبان و بیان ، ۱۷۷). تمھاری نشے میں ڈوبی انگریزی سیٹیوں کے سر سے سر ہی نہیں ملتے . (۱۹۷۰ ، چوراہا ، ۱۱).

--- میں سَرْشار ہونا ف مر : محاورہ.
بدمست ہونا ، نہایت کیف و مستی میں ہونا ، بہکا ہوا ہونا . اکثر جگہ ..... محبتِ الٰہی یا محبت انسانی کے نشے میں سرشار ہونے کا اشارہ بھی کیا ہے . (۱۸۹۸ ، معارف ، دسمبر ، ۱۹۷) . میں جس وقت تندرست تھی اور جوانی کے نشے میں سرشار تو خدا یا موت انقلاب یا تغیر میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۳۷) . حضرت صالح نے اپنی قوم کو عاد کی مثال اس لیے دی تھی کہ وہ عبرت پکڑیں مگر وہ عیش و عشرت کے نشے میں سرشار ہو کر بدمستیوں پر اترے ہوئے تھے . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۱۸).

--- میں سَرْمَسْت م ف : صف.
کسی جذبے یا خیال کی لذت میں گم ، سرشار . کرشن چندر کسی نشے میں سرمست چلا جا رہا ہے . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۳۳).

--- میں غَرْقاب ہونا محاورہ .
نشے کی زیادتی سے بدحواس ہو جانا ، نشے میں بدمست ہونا (ماخوذ : نوراللغات).

--- میں گُھلْنا محاورہ.
رک : نشے میں ڈوبنا.

جسم کے ٹوٹنے اک نشے میں گھل جانے کا رس
رنگ میں نقشوں میں اور لمس میں ڈھلنے کی ہوس
(۱۹۶۸ ، سروسامان ، ۴۴۳).

--- میں لَت پَت رَہْنا محاورہ.
نشے کی زیادتی سے بدحواس رہنا ، بہت زیادہ نشہ کرنا .

پیروں نشے میں رہتے ہیں لت پت ‏ ‏ ‏ ‏ جانتے ہیں یہ وقت کی قیمت
(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ مشتقیہ ، ۹).

--- میں لَہْرانا ف مر : محاورہ.
نشے میں جھومنا ، مستی سے لڑکھڑانا .

تیغ دریا پہ ادھر نشے میں لہرائی ہوئی
رنگ لائی ہوئی ، چھائی ہوئی برسات کی رات
(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۶۳).

--- میں لیے اُڑْنا محاورہ.
شدتِ سکر کا عقل و ہوش کو پراگندہ کر دینا ، نہایت سرور اور مستی میں سرشار کر دینا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ).

--- میں مَدْہوش م ف : صف.
نشے کی زیادتی سے بدحواس ، بدمست . سکران : نشے میں مدہوش ، سکران وہ شخص ہے جو زمین و آسمان اور عورت مرد کے درمیان فرق نہ کر سکے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۱۵۸).

نَشیب (فت ن ، سک ش ، ی مج) امذ.
۱. پستی ، ڈھلان ، اترائی . تھوڑی دور چل کے دیکھا کہ دارا اب ایک نشیب میں کھڑا ہے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۰) . پانی کو جانتے پہچانتے کے یہی معنی ہیں کہ ہم اس کو ہمیشہ نشیب کی طرف بہتا ہوا دیکھتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۳) . بدر کے میدان میں جہاں مسلمانوں نے اپنی صفیں قائم کی تھیں وہ جگہ بلند تھی اور جہاں سے قریش کی فوج لڑ رہی تھی وہ جگہ نشیب میں تھی . (۱۹۲۳ ، سیرت النبیؐ ، ۳ : ۵۲۹) . خاقان کے پہلو میں دائیں جانب کسی قدر نشیب میں ملکۂ کلاں خاتون کی نشست ہے . (۱۹۵۶ ، چنگیز (ڈرامہ) ، ۹) . ایک سنسان سے نشیب میں ظہیر منہ کے بل پڑا ہے . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۹۲) . ۲. سطح زمین جو نسبتاً نیچی ہو ، پہاڑی ، میدان ، دریا وغیرہ کا وہ مقام جہاں ڈھلان ہو ، گڑھا . دروازہ قلعہ کا نشیب میں ہے اور قلعہ بہت بلند ہے . (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۱۹) . صرف اس فاران سے بحث ہے جو کوہ سینا کے مغربی نشیب میں واقع ہے . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۹۴) . غنیم کا لشکر بلندی پر تھا اور اولیا دولت نشیب میں تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۳۹) . اب کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نشیب میں بہت سے درخت اور جھاڑیاں ہیں ، میں اس نشیب میں اترا اور وہاں ایک موٹے درخت کی جڑ دیکھی . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۱۴) . میلوں پرے نشیب میں کوئٹہ کی چھوٹی سی آبادی سبزے میں گھری ہوئی نظر آ رہی تھی . (۱۹۷۱ ، جنت قمر ، ۳۸) . وہ مٹی جو جنوب کی طرف نشیب میں واقع ہے جلد گرم ہو جاتی ہے بہ نسبت دیگر اطراف کی نشیب کے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۰) . ۳. (i) رتبے وغیرہ کے لحاظ سے کمتر ہونے کی حالت (فراز کے بالمقابل).

نیاز ہے تمن کوں ، ہمن ہے نیاز
تمن کوں نشیب ہے ، ہمن کوں فراز
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۲۳).

خاکساروں کو نشیبِ آرزو درکار ہے
عرش سے بہتر سمجھتا ہوں زمینِ کوئے دوست
(۱۸۲۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۶) . منصور کا دار پہ چڑھنا اس کا فراز سمجھئے تو مہ کنعاں کا کنوئیں میں گرنا اس کا نشیب . (۱۹۰۹ ، مقامات ناصری ، ۳۵۳).

فرازِ روحانیت کا باسی نشیبِ انسانیت میں آیا
تو سنگ ریزے کو پھول اور پھول کو گلستاں طراز پایا
(۱۹۳۸ ، شعلۂ گل ، ۴۵) . (ii) اتار ، نزول ، تنزل .

جہاں تک جہاں میں نشیب اوج ہے ‏ ‏ ‏ ‏ سو دریائے قدرت کی او موج ہے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲) . زندگی کی خواہش بھی جنسی خواہش کی مانند کبھی چوٹی پر

ہوتی ہے بجلی نشیب میں۔ (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۱۳)۔ ۴۔ (جدید سائنس) لمبا اور تنگ خلا جو دو لہروں کے درمیان ہو۔ جب ہوا ہمارے کان میں آتی ہے تو ہوا کی ساری قوت کان کے پردے نشیب میں ٹکراتی ہے۔ (۱۹۲۸، کالا پانی، ۳)۔ کسی موج کا فراز ''ن'' پر پہنچے گا تو اسی وقت ''ب'' والی موج کا نشیب بھی پہنچے گا۔ (۱۹۳۵، طبیعیات کی داستان، ۳۷۸)۔ جب وہ منفی سمت میں زیادہ سے زیادہ ہٹاؤ حاصل کرتا ہے تو وہ حالت نشیب میں ہوتا ہے۔ (۱۹۶۷، آواز، ۸۵)۔ ۵۔ گہرائی یا تہ۔

بہا ہے نور کا دریا ترے چاہِ زنخداں سے
بلندی حسن نے پائی نشیب پیچ غبغب میں

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۸۰)۔ شیریں چشموں کی تلاش مجھے وجود کے نشیب میں لے جاتی ہے۔ (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۱۳)۔ [ف]۔

... باٹنا ف م؛ محاورہ۔

ناہمواری دور کرنا؛ خلا پُر کرنا۔

رہ وفا میں ہیں ہمرکاب ہیں نشیب و فراز
بڑھے گئے تو نشیبوں کو پاٹ ہی لیں گے

(۱۹۹۰، زنجیر رم آہو، ۱۷۱)۔

... و فراز (۔۔۔ و ع، فت ف) امذ۔

۱۔ (سطح زمین کے لحاظ سے) نیچی اور بلند جگہ؛ پست اور بلند مقام؛ پستی و بلندی۔ کوہستان ... نشیب و فراز و ناہمواری کے سبب سے دشوار گزار ہیں۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۱۳۵)۔ کرۂ ارض نشیب و فراز میں نمایاں نظر آتا ہے۔ (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۴۳)۔ اس زمین کا نشیب و فراز، اس کے اتار چڑھاؤ... دیکھ کر کبھی کبھی سینے میں سانس رک جاتا ہے۔ (۱۹۹۰، قاربن، کراچی، جولائی، ۱۸)۔ ۲۔ (مجاز) اونچ نیچ، اُتار چڑھاؤ؛ نفع نقصان؛ اچھائی برائی، دکھ سکھ؛ حالات میں تبدیلی، حالات کا بدلنا۔

لڑیا آکر پاشکر رزم ساز | ہویا کا ہوا واں نشیب و فراز

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۳۱)۔

دل کو ناز و نیاز میں پایا | کس نشیب و فراز میں پایا

(۱۷۹۲، محب، د (انتخاب)، ۹۰)۔

بشر کو کیوں نہ ہو در پیش یاں نشیب و فراز
کہ دم کے ساتھ ہے ہر دم بیاں نشیب و فراز

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۲۱)۔ استاد بعید الاقطار کے پست و بلند و نشیب و فراز کو دیکھ کر ایک ہی مقام پر جمع ہوں۔ (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۳۴۴)۔ بھولا بھالا لڑکا دنیاوی معاملات اور زمانے کے نشیب و فراز، عورتوں کے کاٹ و پیچ اور خود غرضانہ باتوں سے کم واقف تھا۔ (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۲)۔ باپ نے ہر چند کھایا ماں نے بہتیرے نشیب و فراز دکھائے۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۰۴)۔ ایک دور اندیش شخص کا خیال اس سے بہتر ہوگا جو نشیب و فراز سے واقف نہیں۔ (۱۹۳۶، بال جبریل، ۳۸)۔ [نشیب + و (حرف عطف) + فراز (رک)]۔

... و فراز دیکھنا محاورہ۔

مختلف حالتوں سے گزرنا؛ زندگی کے گرم و سرد کا ملاحظہ کرنا؛ خوب غور و فکر کرنا؛ اونچ نیچ، اچھا برا سوچنا (جامع اللغات)۔

... و فراز سے گزرنا محاورہ۔

اچھے اور بُرے حالات سے گزرنا، (حالات میں) اُتار چڑھاؤ یا عروج و زوال سے گزرنا، نفع نقصان پیش آنا۔ لندن نیچ بھی بہت سے نشیب و فراز سے گزرا، لیکن بہت طویل عرصے تک لٹکا رہا۔ (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۸)۔

... وار م ف؛ صف۔

گہرائی میں، اوپر سے نیچے کی جانب۔ جب پانی بلند مقام سے بغایت نشیب وار جائے میں لے جایا جاوے، نیچے کے نل بہت مضبوط بنانا۔ (۱۸۳۸، ستہ شمسیہ، ۳: ۹۷)۔ [نشیب + وار، لاحقۂ صفت]۔

نَشیبِسْتان (فت نیز کس ن، ی ع، کس ب، سک س) امذ۔

۱۔ نشیبی علاقہ، نیچی سطح کا علاقہ، نشیبی زمین، ناہموار علاقہ۔ راصدوں نے معلوم کیا ہے کہ دوسرے قطعے سب مغاک اور نشیبستان ہیں۔ (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۳۸)۔ جب جاڑا موقوف ہوتا ہے تب تھوڑے ہی دنوں میں نشیبستان اس ملک کا سرسبز اور تر و تازہ ہو جاتا ہے۔ (۱۸۵۳، مراۃ الاقالیم، ۳۵)۔ ۲۔ یورپ میں واقع ملک ہالینڈ کا ایک نام۔ ایک اجنبی شاخ تھی جو اسپین، نیپلز، نشیبستان یعنی ہالینڈ، آزاد کونٹی، شرق الہند اور غرب الہند پر حکمراں تھی۔ (۱۹۳۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۳۸۴)۔ [نشیب + ستان، لاحقۂ ظرفیت]۔

نَشیبِسْتانی (فت نیز کس ن، ی ع، کس ب، سک س) صف۔

نشیبستان (رک) سے منسوب یا متعلق؛ ہالینڈ کا باشندہ۔ اس ممتاز نشیبستانی مولف نے انسانیت کی بڑی بڑی خدمتیں انجام دی ہیں۔ (۱۹۳۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۱۷۰)۔ [نشیبستان + ی، لاحقۂ نسبت]۔

نِشیتھ (کس ن، ی مع) امذ۔

آدھی رات، نصف شب، شب (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: निशीथ]۔

نَشید (فت ن نیز کس، ی مع) امذ۔

۱۔ (موسیقی) الاپ، نے، نغمہ، گیت، ترانہ۔

ہر ذرے کوں جگ بیچ دیکھے گا ہم آواز توں
ساز دل سوں جب اٹھاوے گا اناالحق کا نشید

(۱۷۳۲، قربی، د، ۱۵)۔

شیفتہ اور بھی ہیں نغمہ سرا | پر یہ آہنگ یہ نشید نہیں

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۷۳)۔ جسے تم نشید کہتے ہو ہندی والے اسے الاپ کہتے ہیں۔ (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۱۱۹)۔ ایک نغمۂ دل دوز ہے جو ہمارے آہنگ تمدن میں نشید اجل کی طرح سنائی دیتا ہے۔ (۱۹۳۶، اصول تعلیم، ۱۴۰)۔ ۲۔ (لے کے ساتھ) نظم یا غزل پڑھنا؛ (ترنم سے) شعر خوانی، نغمہ سنجی۔ ایک لحن بلند ہوا جس سے شوق کی بارش ہوتی معلوم ہوتی تھی اور اس نشید دل نشیں کے ساتھ ایک اور آواز بھی ہم آہنگ ہو گئی۔ (۱۹۲۳، نگار، اپریل، ۲۶۵)۔

میرا وہ اصرار نشید غزل | عذر میں وہ نرم کلام آپ کا

(۱۹۴۴، کلیات حسرت موہانی، ۳۱۰)۔

سنگ دل آہ و تظلم کو سمجھتا ہے نشید — نالۂ درد پہ نغمے کا گماں کرتا ہے

(۱۹۹۴، برگِ خزاں، ۲۳۲). ۳. باری باری ترنم اور لحن سے پڑھے جانے والے اشعار؛ شاعری کی ایک صنف. عربی اور فارسی میں نشید ایسے ہی اشعار کو کہتے تھے جو لحن اور ترنم کے ساتھ پڑھے جائیں. (۱۹۹۰، اردو شاعری کا فنی ارتقا، ۳۰). [ع: (ن ش د) بجھوہ املا].

... خواں (...و معد) صف؛ امذ.
خوش الحانی یا ترنم سے شعر سنانے والا، نغمہ سرا.

بلبل خوش صفیر ہوں گلشن روزگار کا — یکہ میں نشید خواں نہیں زمزمۂ بہار کا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۵۱). [ع: نشید + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

... شعر کس اضا (... فت ج ش، سک ع) امذ.
شعر لحن سے پڑھنا، خود شعر کے الفاظ میں نغمگی ہونا (مہذب اللغات).

نِشیدھ (کس ن، ی مج) امذ.
۱. منع، کسی بات سے انکار، ممانعت، رکاوٹ. بھگوان صرف مارنے کی کرپا کا ہی نشیدھ نہیں کرتے لیکن اور بھی کرموں کا نشیدھ کرتے ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۵۱). ۲. نحوست، بدی، بدشگونی.

آج کوئی یوراج کو ہوا یدھ میں کھید
دل دھڑکے پھڑکے میری دائیں آنکھ نشیدھ

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳۰: ۴۸۶). ۳. دور رکھنا، پاس نہ آنے دینا؛ کسی کام کو چھوڑ دینا؛ کسی رسم کے برخلاف کام کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निषेध].

... کاری / کرنا محاورہ.
روکنا، منع کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

نِشیدھی (کس ن، ی مج) صف.
روکنے والا، منع کرنے والا، رکاوٹ پیدا کرنے والا، مانع؛ خارج، منفی؛ برا، خراب، منحوس (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نشیدھ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِشیش (۱) (کس ن، ی مج) صف (الف).
پورا، تمام، مکمل، کامل نیز جس میں سے کچھ باقی نہ ہو، جو تمام خرچ یا ختم ہوگیا ہو (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). (ب) امذ. ۱. رات، نش (رک) (پلیٹس). ۲. چاند. آفتاب کا ہمسر ... ماہتاب ہے اور اس کے نام بھی بہت ہیں ... ایک نام نشیش ہے یعنی رات کا حاکم. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۸۸). [س: निशीथ].

نِشیش (۳) (کس ن، ی مج) صف.
جوش کھایا ہوا، جوشاندہ. نشیش کا مادہ نشش ہے اور نشش کہتے ہیں کسی رقیق چیز کے جوش کھانے اور سنسنانے کو. (۱۹۴۳، نگار، ستمبر، ۸۶). [ع: (ن ش ش)].

نَشیطه (فت ن، ی مع، فت ط) صف مث.
چست، پھرتیلی؛ سیمابی.

لیقہ نشیطہ رشیقہ نزور — الوف وعیوف و شموع و شغون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۳۵). [ع: نشیط (ن ش ط) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نَشیلا (فت نیز کس ن، ی مع) صف مذ.
نشہ لانے والا؛ مست کردینے والا، نشہ آور، جس سے نشہ ہو؛ نشہ میں بھرا ہوا، نشے میں سرشار.

باتیں کرتے ہنستے ہنساتے مست نشیلا سا انداز
جادو کرتے سب کو لبھاتے عورت کے انجانے راز

(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۴۹۷). لڑی یہ ایک نشیلا ناچ ہے. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۳۳۲). [نشہ (بحذف ہ) + یلا، لاحقۂ نسبت تذکیر].

نَشیلی (فت ن، ی مع) امث.
۱. نشیلا (رک) کی تانیث؛ جس میں نشہ پایا جائے، نشہ آور. کتابوں کی خوشبو میرے دماغ میں نشیلی شراب کی طرح چڑھتی ہے. (۱۹۸۹، کھویا ہوا افق، ۷). ۲. نشے میں بھرپور، مست، متوالی، خمار آلود، مستانی.

آگئیں یاد جو روتے میں نشیلی آنکھیں — اشک ٹپکے مری آنکھوں سے پیالہ سفید

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۵۵).

آنکھوں میں پھرتی ہیں جو وہ آنکھیں نشیلیاں
وہ بوتلوں کی مستی ہے بیٹا سے پیے ہوئے

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۷۷).

یاد آتی ہیں جو ساقی کی نشیلی آنکھیں — ساغر مے کو ہم آنکھوں سے لگا لیتے ہیں

(۱۸۷۴، مظہر عشق، ۱۲۰). آج انہوں نے بڑی ہی نشیلی سبک سی نظم سنائی. (۱۹۴۳، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۵۰).

منتشر زلفوں میں رقصیدہ رسیلی شوخیاں — نیم وا آنکھوں میں خفتیدہ نشیلی راگنی

(۱۹۳۸، سرود و خروش، ۱۲۹). [نشیلا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

... آنکھ (... مغ، سک کھ) امث.
مخمور آنکھ، غلافی آنکھ (آنکھ کی تعریف).

تاک میں دل کی ہے نشیلی آنکھ — اور کہتے ہیں ہوشیار کسے

(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۱۹۸). راہ تی کی راہ دیکھتے دیکھتے اوما دے کی نشیلی آنکھیں جھپکنے لگیں. (۱۹۳۶، روشی رانی، ۲۵). اری، تو تیری نشیلی آنکھوں کا مارا تو پانی بھی نہیں مانگتا. (۱۹۶۳، رنگ محل، ۲۰۰).

چاند سے رسیلی یہ کٹیلی آنکھیں — رہتی ہیں جو بے پیے نشیلی آنکھیں

(۱۹۸۸، برگد، ۲۲۸). [نشیلی + آنکھ (رک)].

نَشیلے (فت ن، ی مع) امذ؛ ج.
نشیلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل؛ جیسے: نشیلے نین، نشیلے گیت، نشیلے الفاظ وغیرہ.

یہ نین نشیلے مدماتے یہ گال رسیلے للچاتے
یہ بال رنگیلے لہراتے ہاں ان میں مجھ کو پھنساؤ تم

(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۹۱۰). وہ نشیلے، ریشمی اور مترنم الفاظ کو پسند کرتے ہیں اس لئے شعر کہتے ہیں. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۳۲۳). ناچ دھن کے ساتھ ساتھ جھمر کے نشیلے گیت فضا میں لہراتے ہیں. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۳۳۳).

نَشیمَن (فت ن، ی مج، فت م) امذ.
ا. مسکن، مکان، محل سرا.

جیوں ہوا نئے رنگیں ہیں چھاؤں بستا پر تمیں
اس تھے پایا ہوں بڑائی ہور نشیمن عید کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۰).

یو من جو ہے دوست کا نشیمن   ہے رات کے جاگنے سوں روشن
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۹). اس ہمعون (ریو) نے نشیمن اپنے کو صبح سے آراستہ کیا تھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲) نشیمن خاک سے عالم افلاک میں خرام کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۲۲).

نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی
نشیمن سیکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۰۳).

ہے وہ گزر حادثہ خرمن اپنا   جولان گہ برق ہے نشیمن اپنا
(۱۹۴۷، لالہ و گل، ۱۷).

سمجھ رہا ہوں جسے برق کی چمک شاعر
کہیں وہ میرے نشیمن کی روشنی تو نہیں
(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۹۵).

کسے پتہ کہاں برق شعلہ بار گری   الم نصیب نشیمن و صحن باغ میں تھا
(۱۹۹۴، روشنی کا سفر، ۵۱). ۲. پرندوں کا گھونسلا، آشیانہ.

تاراج ہے اک نشیمن نشیمن   برباد مرا ہے آشیاں تک
(۱۸۶۷، عرش (میر تقی)، د، ۳۲).

جو ہم اُجڑے ہوؤں پر مہرباں ہو چرخ اے گل چیں
بجائے برگ پیدا ہوں نشیمن شاخساروں میں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۵).

اب گری برق نشیمن پہ اب آیا صیاد
رات دن ہے یہی بلبل کے لیے غم یہی سوچ
(۱۹۳۳، سنگ و خشت، ۳۷). اپنا نشیمن چھوڑ کر نیلی نیلی فضا کی وسعتوں میں ہوا کے دوش پر اڑتے پھر رہے ہیں. (۱۹۸۵، اقبال کا ذہنی ارتقا، ۴۷).

حالات کی بجلی نے کیا راکھ نشیمن   پر آس کا پنچھی کہ چہکتا ہی چلا جائے
(۱۹۸۸، [illegible]، ۳۱). ۳. گھر میں بیٹھک، نشست گاہ. برآمدے، پر حجرہ اور نشیمن بہت خوبصورتی سے بنائے ہیں. (۱۸۴۹، آثار الصنادید، ۲: ۴۷). اس کے نشیمن اور مکانات اور بالاخانے اور کوٹھریاں کئی عمدہ تر شکل رکھتی تھیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۳۹). ایک چھوٹا سا نشیمن بطور یادگار کے ہے، جس کو اکبر شاہ ثانی نے بنوایا تھا. (۱۹۲۴، سیر دہلی کی معلومات، ۸۱). ۴. خلوت گاہ، آرام گاہ. اپنے قاہر کے آگے میدان میں تیرے لیے نشیمن ہوتا ہوں. (۱۸۸۸، [illegible] فارس، ۱: ۱۱۵). یہ تقاضائے قلت و کثرت حوائج و مہمات کے تغیر کر نشیمن [illegible] میں جاتا، جو عوام میں خانہ کے نام سے مشہور ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۵). ۵. (i) آماج گاہ، ٹھکانہ.

خودی کا نشیمن ترے دل میں ہے   فلک جس طرح آنکھ کے تل میں ہے
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۰).

"اب بھی ساغر خورشید نور کا نشیمن ہے
جلوہ زار ایمن ہے"
(۱۹۴۱، صبح بہار، ۱۳۶). (ii) (مجازاً) رتبہ، مقام.

شاخ سدرہ سے نشیمن ہو بہت جس کا بلند
کیا غضب ہے وہ کرے خاک کے خطے کو پسند
(۱۸۵۷، گلزار سرور، ۸۳). میں کیوں اب تک اس سرزمین پر جو فراق کا نشیمن اور جدائی کا مسکن ہے زندہ اور موجود ہوں. (۱۹۷۹، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۳۲۳). [ف].

--- اَبَدی کس صف (--- فت ا، ب) امذ.
ابدی آرام گاہ، مستقل ٹھکانہ.

حریم ذات ہے اس کا نشیمن ابدی   نہ تیرہ خاک لحد ہے نہ جلوہ گاہ صفات
(۱۹۳۶، کلیات اقبال، ۲۲۸). [نشیمن + ابدی (رک)].

--- کَرنا محاورہ.
گھونسلا بنانا: قیام کرنا، ٹھہرنا. ہمائے بلند پرواز روح کثیر الفتوح نے اس منزل شریف کو نشیمن عزت کا نہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳).

طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے   شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں
(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۱۳).

--- گاہ امث.
آرام گاہ، خلوت خانہ. چاروں طرف وسط میں ایک ایک خوبصورت اور ہوادار نشیمن گاہ بنی ہے. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، جولائی، ۴۳). [نشیمن + ف: گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- ہونا محاورہ.
نشیمن کرنا (رک) کا لازم: ٹھکانہ ہونا، آماج گاہ بننا.

میرے دل سوں نہ جاوے تیرا خیال   دل فائز مگر نشیمن ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۵).

"نشیمن تھا حق تعالیٰ کو یہ منظور
کہ حضرت کا مبارک جسم پرنور
نشیمن ہووے یک لحظہ مگس کا
پڑے سایہ نبی پر بوالہوس کا"
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۳۸).

نِشین / نَشیں (فت نیز کس ن، ی مع) صفت.
مرکبات میں بطور جزو دوم، بیٹھنے والا کے معنی میں مستعمل؛ جیسے: خاک نشیں، گدی نشین، پردہ نشیں، گوشہ نشیں وغیرہ.

غلام اس کے ہیں سارے اب سرنگیں   مگر میں جس کے کرسی نشیں ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۳). صدر نشین محفل ذی قوہ عند ذی العرش مکین. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۲).

جو رنگ اعتنا ہے سو ہے تار مسطر دیکھ لے
ہے قصور فہم تیرا زاہد خلوت نشیں
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲۱۹). قیصر و کسریٰ کی طرح نام نہاد خلفا کی اولاد در اصل ان کی جانشیں ہونا شروع ہوگئی. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۹۵).

کوئی خاک پر، شہ نشیں پر کوئی　　کوئی آسماں پر، زمیں پر کوئی

(۱۹۵۰، سرود و خروش، ۱۹۳). حلال کی روزی کماتا ہوں اور کھاتا رہوں گا یہ بات ذہن نشین کرلو. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۰۷). [ف : نشستن = بیٹھنا].

نَشِینی (فت ن، ی مع) امث.
نشین (رک) سے اسم کیفیت ؛ بیٹھنے کا عمل، بیٹھنے کی حالت : مرکبات میں مستعمل ؛ جیسے. تخت نشینی، گوشہ نشینی وغیرہ.

بازار کی نشینی اور غیر گھر کا جانا
دشمن ہوئے ہو پیارے تم اپنی آبرو کے

(۱۸۱۷، دیوان آبرو، ۳۶). تخت نشینی سے ایسی نزاکت کہ یہ دست گیری عصا بھی حضور کو بر خاطر امر محال ہوگئی. (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۱۸۷). دنیا کی کشمکش سے نجات حاصل کرنے کے لئے بزدلانہ گوشہ نشینی کو تقدس کا نام دے کر اختیار نہیں کیا. (۱۹۳۲، سیرت النبیؐ، ۳ : ۴۸۹). اس خلوت نشینی کی وجہ سے ہلال کہلانے لگا اپنے وقت کا عظیم طبیب تھا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۲۱). [نشین + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَشیہار / نَشیہارا (فت ن، ی مج) امذ.
جو نشے میں مست ہو، نشے والا، نشیلا ؛ نشہ کرنے والا، نشے باز. گھر میں چور گھس آئے، تسکات سمیت لے، اول تو نشیہارے چھٹتے ہی نہیں اور چھٹے تو بیکار، ابھی تک خمار تھا. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۳۵). [نشے (نشہ) + ہار / ہارا، لاحقۂ فاعلی].

نَص (فت ن) امث (مضاف ہونے کی صورت میں بہ تشدید ص).
۱. متن، عبارت، رقم، تحریر (فرہنگ تلفظ). ۲. ظاہر کرنا، واضح کرنا، دکھانا، اوپر اٹھانا نیز وہ چیز جو ظاہر اور واضح ہو (ماخوذ : پلیٹس، علمی اردو لغت). ۳. پہچان بین، تحقیقات (فرہنگ آصفیہ). ۴. (فقہ) ایسی آیت قرآنی یا حدیث جو صریح ہو یعنی جس میں کوئی تاویل کی گنجائش نہ ہو، قرآن کی واضح آیت نیز واضح حدیث.

حیا کے قدرداں عثماں ہیں　　بحق جامع نصِّ قرآں ہیں

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۳۰).

نص قطعی ہے، حق تعالیٰ کو　　تیری صورت سے جلوہ گر کہنا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۲). یہ دونوں آیتیں نص قاطع اور دلیل ساطع ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۶۹).

دیکھ حالیؔ نہ خطاؤں کا ہو تو زنہار　　منع ہیں بخل و ریا دونوں بہ نص محکم

(۱۹۳۱، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۱۳۵). اگر کسی مسئلے میں نص موجود نہ ہو اور کسی بھی مکتب فکر کی رائے کا اتباع...... قابل قبول نہ ہو تو ضروری اجتہاد سے کام لینا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۱۹). وہ قرآن پاک کی اس نص صریح سے واقف تھے کہ فرقہ پرستی شرک کے مترادف ہے. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر امید، ۲۸). ۵. حکم قطعی، مذہبی حکم کے مطابق نیز صریح عبارت، معتبر کلام، ایسا واضح کلام (قانونی یا مذہبی) جس میں تاویل کی گنجائش نہ ہو. امام محمد شطرنج کھیلنے والوں پر ان کی تذلیل و تحقیر کے لیے سلام کرنا مکروہ جانتے تھے. یہ گویا نص ہے. (؟، مجلۂ بادیہ، ۱۸).

نصِّ رسول و حکم خدا سے میانِ خلق
واجب ہو سب پہ جس کی اطاعت امام ہے

(۱۸۵۸، بحر (نواب علی خاں)، بیاض بحر، ۳۶۰). برہمن پر نص (یعنی صریح مذہبی حکم) کے مطابق پانچ قسم کی سبزی ترکاری حرام ہے. (۱۹۲۳، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۳۱۰). حضرت ابن عباس کی نص نے اس مسئلے کو خلاف قیاس ثابت کیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۵۹). ۶. کسی امر کو خوب دریافت کرنا تاکہ اس کی اصلیت واضح ہو جائے.

اس نص سے ہوا ہے صاف معلوم　　کہ ان کا عدو ہے کافر شوم

(۱۷۹۲، ہشت بہشت، ۸ : ۱۷۳). ۷. نص وہ ہے جس کا لفظ واضح طور پر اپنے اس معنی مقصود پر دلالت کرے جو معنی سیاق کلام سے اصالۃً ظاہر ہوں. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی، ۱ : ۲۵۹). [ع : (ن ص ص)].

--- اَلکِتاب (--- شد ص بضم / بفتح ا، سک ل، کس ک) امث.
(فقہ) صاف الفاظ میں بیان کیے گئے امور، قرآن کا واضح حکم. اصطلاحی طور پر نص الکتاب...... وہ سادہ احکام ہیں جو صاف اور ظاہر الفاظ میں بیان کئے گئے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۲۸۹). [نص + رک : ال (۱) + کتاب (رک)].

---ِّ جَلی کس صف (--- فت ج) امث.
(فقہ) بالکل واضح اور صاف آیت یا امر.

مہر عرب شاہ عجم ہے علیؑ　　ہے بلی خلیفہ وہ بہ نصِّ جلی

(۱۸۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۱).

جو والی کونین ہے، وہ کون ولی ہے
قرآں میں کسی کے لئے وہ نصِّ جلی ہے

(۱۸۷۴، انیس (انیس کے مرثیے)، ۲ : ۲۸۹). [نص + جلی (رک)].

---ِّ شَرْعی کس صف (--- فت ش، سک ر) امث.
(فقہ) شرع کی رو سے واضح احکام یا امر. ان کے اختلافات بھی فروع میں ہیں یا قیاسی باتوں میں جن کے لئے ان کو نص شرعی بہم نہیں پہنچی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۴۳). [نص + شرعی (رک)].

---ِّ صَرِیح کس صف (--- فت ص، ی مع) امث.
واضح دلیل ؛ واضح قرآنی ہدایت. جس بات کی کوئی نص صریح نہ ہو اس میں موافقت اہل کتاب کی پسندیدہ ہے. (۱۸۷۸، مقالات حالی، ۱ : ۵۰). وہ آیت مافوق الفطرت ہونے پر نص صریح ہے. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید، ۱۵۲). اسی پر اکتفا کریں کہ قرآن کی کوئی نص صریح سائنس کی تحقیق کے معارض نہ ہو. (۱۹۶۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶ : ۵۱۰). قرآن نے نص صریح سے یہ نہیں معین کردیا ہے کہ زمین کرہ ہے یا وہ حرکت کرتی ہے. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۸۹). [نص + صریح (رک)].

---ِّ قاطِع کس صف (--- کس ط) امث.
واضح دلیل، کھلی دلیل یا نشانی. مجاور نے جب یہ بات سنی دل متردد کو اس نص قاطع پر نہایت خوشی ہوئی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۴۸). اسلام کے برخلاف جو حکم کہ اور مذہبوں کے آدمی بیان کرتے اس کو بادشاہ نص قاطع گنتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۹۷). یہ آیت نص قاطع ہے اس پر کہ خلود نار سوائے کفار کے اور کسی کے لئے نہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر نعیم الدین مراد آبادی، ۱۷۳). [نص + قاطع (رک)].

۔۔۔ قُرْآن کس صف (۔۔۔ ضم ق، سک ر، مد ا) امث.
قرآن شریف کی آیت سے واضح اور روشن دلیل. کسی کو خود اپنے تقوے کا دعویٰ کرنا بہ نص قرآن ممنوع ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۳۹). ہزارہا مسلم و غیر مسلم اس دل پسند نظارے کو انگلیاں منہ میں رکھ کر دیکھتے جیسا کہ نص قرآن کی رو سے قرون اولیٰ کے کافر دیکھا کرتے تھے. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرق، ۱۲۸). [نص + قرآن (رک)].

۔۔۔ قُرْآنی کس صف (۔۔۔ ضم ق، سک ر، مد ا) صف.
رک : نص قرآن. منکر اصل معراج کا کافر ہے واسطے انکار نص قرآنی کے. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۱۵). اور نہ ان لوگوں کے پاس جو تنسخ کے قائل ہوئے ہیں کوئی ایسی صاف اور صریح نص قرآنی موجود ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۲۰۳).

خدا رحمت کرے انسانِ کامل کے نمونے تھے
فضائل ان کے ثابت ہیں ز روئے نصِ قرآنی

(۱۹۰۰، نظم بے نظیر، ۱۳۵). اگر شیخ کی یہ نسبت اقتدا و اتباع درست ہے تو حسب نص قرآنی وہ خدا کی نظر میں محبوب ہوگا. (۱۹۲۳، تصوف اسلام، ۱۰۰). اجماع سے نص قرآنی کے منسوخ ہونے کا کوئی بھی قائل نہیں. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۲۰۳). [نص قرآن + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ قَطْعی کس صف (۔۔۔ فت ق، سک ط) امث.
واضح دلیل. جہاں نجاست پڑی تھی اور وہ خشک ہوگئی..... تیمم اس واسطے جائز نہیں کہ قرآن شریف میں طیب کی بھی قید ہے اور خبر واحد مقابل نص قطعی کے نہ ہوگی. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۹۱). ہر قسم کی آیت اپنے مفہوم پر گویا نص قطعی ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱ : ۵۵). وہ فقہا اور ائمہ مجتہدین کی رایوں کو نص قطعی کا درجہ دیتے ہیں. (۱۹۷۳، اشخاص و افکار، ۱۳۱). شریعت میں نص قطعی کے ذریعے جو سخت ترین سزا کسی جرم کی مقرر کی گئی ہے وہ زنا کے جرم کی ہے. (۱۹۸۴، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۱۸). گندا خون کیڑے خراب کرتا ہے اور نص قطعی کی رو سے یہ پلید اور حرام بھی ہوتا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۲۵۳). [نص + قطعی (رک)].

۔۔۔ کِتاب / کِتابی کس اضا / کس صف (۔۔۔ کس ک) امث.
رک : نص الکتاب. ایک لوگ تو ایسے قاصر ہیں کہ..... ہر قدم پر نص کتاب اللہ خواہ حدیث کے سننے کے محتاج رہتے ہیں. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۳ : ۳). یہ اجزا ان باتوں میں سے ہیں جو نص کتابی یا حدیث متواتر سے ثابت ہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ / ۱ : ۵۳). [نص + کتاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ کَرْنا ف مر ، محاورہ.
قطعی فتویٰ یا فیصلہ دے دینا، حکم لگانا. امام مالک کا بھی یہی قول ہے اور امام شافعی اپنی کتاب ”ام“ میں اسی پر نص کیے ہیں. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۷۱). شیعہ فرقوں میں صدیوں سے دستور ہے کہ ان کے امام اپنے جانشین کا تقرر اپنی زندگی میں کر دیتے تھے اور اس کو ”نص“ کرنا کہتے تھے. (۱۹۳۳، روزنامچہ، حسن نظامی، ۲۰۵).

۔۔۔ ناطِق کس صف (۔۔۔ کس ط) امث.
ایسا کلام جس میں شبہ نہ ہو، حکم قطعی ؛ مراد : کھلا ثبوت، روشن دلیل.

نہیں مطلق دوئی کو دخل یہ دعوائے صادق ہے
دوئی بھی تین وحدت ہے محمد نص ناطق ہے

(۱۹۷۲، محامد خاتم النبیین، ۹۰). [نص + ناطق (رک)].

نَصّاً (فت ن، شد ص، تن ص بفت) م ف.
قرآن و حدیث سے، ازروئے شرع، نص کی رُو سے، بحکم قطعی کی رُو سے، حکماً. غنائم حاصل کرنے کا شرعی حق ان ہی لوگوں کو دیا گیا ہے جو اسلامی سلطنت کے زیر حفاظت ہوں اور جن کو امام مسلمین کی اجازت نصاً یا حکماً حاصل ہو. (۱۹۶۱، سود (ابوالاعلیٰ مودودی)، ۳۸۲). حدیث میں نصاً موجود ہے کہ اپنا بعض مال ہبہ کیا تھا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۹۷۱). ان کے حق میں اس وصیت کی آیت سے نصاً وصیت اپنی جگہ قائم و واجب ہے. (۱۹۷۰، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۲۷۰). [نص + ا، لاحقۂ تمیز].

نِصاب (کس ن) امذ.
۱. زر، سرمایہ، پونجی. صاحب قراں اصغر کو یہ رتبۂ اعلیٰ عطا ہوا کہ جس کی رکاب دولت نصاب میں اس شوکت و حشمت کے شاہان عالی وقار حاضر ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۹۰۰).

مرد درویش کا سرمایہ ہے آزادی و مرگ ہے کسی اور کی خاطر یہ نصاب زر و سیم

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸۹). ۲. (فقہ) اس قدر مال (چاندی، سونا، رقم، مال تجارت، زرعی پیداوار یا مویشی وغیرہ) جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے.

لیجے اس سیم دہن سے ایک بوسا دے مجھے
چنگی یک واجب ہے ان کو جو ہیں اربابِ نصاب

(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۹۷).

یا میں ہی کے گنج میں ہستی کے گنج کو میں صاحبِ نصاب ہوا کیا بجا ہوا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۰). جس جنس کی قیمت حد نصاب سے تجاوز نہ کرے اس کا محصول مسلمانوں کو معاف ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۲۹۴). قرآن مطلق زکوٰۃ کا حکم دیتا ہے، سنت نصاب اور حول کامل کی تعیین کرتی ہے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۱۹۲). امام ابو حنیفہؒ کے پاس استعمال کے زیور پر اگر وہ نصاب کے برابر ہو جائے تو زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۱۲۳). ۳. جز، بنیاد، اصل ؛ آغاز، شروع، سرا.

مصحفِ ناطق ترے اجزا میں سب کچھ مل گیا
پارۂ اول میں پایا معرفت کا سب نصاب

(۱۹۱۰، صحیفۂ ولا، ۱۵۵). ثقافت لوگوں کی بود و باش، ان کے جبلی Reflexes کی تہذیب، دنیاوی کمال اور روحانی سکون حاصل کرنے کے لیے تخلیق اور نجات کے قابل ادراک نمونوں اور راستوں کا نصاب رہی ہے. (۱۹۷۴، توازن، ۹۷). ۴. (تعلیم) مضامین یا مخصوص کتب یا عملی کام جو کسی تعلیمی یا ترقی درجے کے امتحان کو پاس کرنے کے لیے مقرر ہو، پڑھائی کا کورس، مقررہ تعلیم، درس.

واہ کس لطف سے پڑھتا ہے تو اے طفلِ نصاب
مدح کرتا ہے ابوالفضل قرابی تیری

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۲۹۳). ادب اور عربیت اندلس کے نصاب تعلیم کا لازمی جزو تھا. (۱۹۱۳، مقالات شبلی، ۵ : ۴۱). ان کے نصاب میں نئی نئی مشینیں آئے دن داخل ہوتی رہتی ہیں. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۲۲۸). نصاب اس قدر پرانی روش کا تھا کہ اس سے جدید دور میں کوئی فائدہ پہنچنا نظریہ آتا تھا. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۳۶). ۵. (۱) کسی اجلاس کے لیے ارکان کی کم سے کم مقررہ تعداد، کورم. موتمر کے انعقاد کے لیے ممالک کی تعداد کم از کم چھ ہونی چاہیے اور اسی نصاب (کورم) پر عمل ہوگا. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۱۵۳).

کورم ، کسی انجمن ، مجلس یا اجتماع کے معینۂ نصاب کے لئے بول چال میں مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۵). نصاب درحقیقت ارکان کی اس کم سے کم تعداد کو کہتے ہیں جن کا کسی اجلاس میں حاضر ہونا ضروری ہے . (۱۹۷۰ ، پارلیمانی طریق کار ، ۱۹۲). (ii) (فقہ) گواہوں کی مقررہ تعداد ، گواہی کا کورم . نصاب شہادت زنا کے لیے چار مرد ہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۷۹). انھوں نے بچہ کے دعوے کا یہ جواب دیا ہے کہ نصاب شہادت نہیں تھا . (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۳ : ۱۳۴). سات جرموں میں نصاب شہادت کی ضرورت ہے اور نصاب دو گواہوں سے ہوسکتا ہے . (۱۹۲۵ ، قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۴۷). نصاب میں بھی عورتوں کا ثانوی کردار ہی قابل قبول سمجھا جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۷۶). ۶. کسی چیز کی مقررہ یا مطلوبہ مقدار یا تعداد . ایک دو شعر اچھا نکل آیا ، باقی کم وزن اور پھس پسے شعروں سے غزل کا نصاب پورا کردیا . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۸).

کل نظم میں بے نصاب کا رنگ　　　　جیسے نظم لغات فرہنگ

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۳). ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے مثلاً تین حرف کو تین ہزار پڑھے ..... اور تین حرف کو اندر تین کے ضرب کیا ۳۰۰۰۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا ، اس کو نصاب کہتے ہیں . (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۹۳). ۷. (طب) کسی خاص دوا یا علاج کے جاری رہنے کی مدت ، کورس . ایک نصاب کے بعد ۳ تا ۴ ہفتہ کا وقفہ دینا چاہیے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹۹). ۸. جانچ پڑتال کا طریقہ ، معیار ، کسوٹی . تیرھویں چودھویں صدیاں ..... شاہنشاہی کے ایک مناسب نصاب کے حاصل کرلینے کے سبب سے عہد وحشی کے ساتھ ملقب ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۳۶). جب اس کا نصاب لیاقت تمام ہوجاتا ہے تو اس کی تکمیل اور اس کے قائم رکھنے کے لیے ہستی کے عالم میں اوسے نمودار کرتا جاتا ہے . (۱۹۱۰ ، المجالۃ النافعہ (ق) ، ۳۳). فیض اکبر کے کمالات کا نصاب ..... آخری حد کو پہنچ گیا . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، مقالات ، ۲۲۲). تائید ایزدی ہم ناتواں انسانوں کا بھی نصیب اور ان کے کاموں کا نصاب ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۴۴). ۹. ترازو کی موٹھ : محور (Fulcrum) ؛ ٹیک یا سہارا . یہ چول محور کا کام دے گی اس محور کو اصطلاحی زبان میں نصاب کہتے ہیں . (۱۹۳۱ ، عملی طبعیات ، ۱۱۸). عام ترازو پہلی طرز کا ایک لیور ہے جس کی ڈنڈی کے وسط میں نصاب (Fulcrum) ہوتا ہے . (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۱ : ۲۳۰). ۱۰. چاقو کا دستہ ، تلوار کا قبضہ (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. درجہ ، مرتبہ .

ذرّہ گر خورشید سے ہو کامیاب　　　　بے گماں معلوم ہو قدر نصاب

(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، ۳۰).

عالم کا حساب کیا ہے معلوم نہیں
اس فن کا نصاب کیا ہے معلوم نہیں

(۱۹۳۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۹۳). ۱۲. قسمت ، نصیب (ماخوذ : علمی اردو لغت ، پلیٹس).
[ع : (ن ص ب)].

--- پُورا ہونا محاورہ .
افراد کی مقررہ تعداد موجود ہونا (اجلاس وغیرہ میں) ، کورم پورا ہونا . صاحب صدارت کا فرض ہے کہ کارروائی کا آغاز کرنے سے پہلے نصاب پورا ہونے کا مطالبہ کرے . (۱۹۷۰ ، پارلیمانی طریقۂ کار ، ۱۹۳).

--- تَعْلِیم کس اضا (--- فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ .
درس و تدریس کی وہ کتابیں جو کسی خاص درجے کی تعلیم کے لیے نامزد کی گئی ہوں . نصاب تعلیم ..... کافی نہیں ہے اور بہت کچھ ناکافی ہے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۳۲). ہمارا نصاب تعلیم وہی ہے جو انگریزوں کا عطا کردہ ہے . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۴۸). [نصاب + تعلیم (رک)].

--- زَکوٰۃ کس اضا (--- فت ز ، ابطل و) امذ .
(فقہ) اس قدر مال مویشی یا سونا چاندی یا مال تجارت وغیرہ جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے . نصاب زکوٰۃ بھی بڑی عقلی اور تمدنی بنیادوں پر قائم کیا گیا ہے اور اس میں انسانی ضرورتوں اور مجبوریوں کا خاص خیال رکھا گیا ہے . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۳۶۹).
[نصاب + زکوٰۃ (رک)].

--- سازی امث .
نصاب تعلیم کی تیاری ، نصاب بنانا (پڑھانے کے لیے) ، کتابوں اور اسباق کا تعین . عبدالواسع کے بعد نصاب سازی کا سلسلہ اور بھی تیز ہو جاتا ہے . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۹۲).
[نصاب + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سَرِقَہ کس اضا (--- فت س ، سک ر ، فت ق) امذ .
(فقہ) چوری (کے جرم) کی حد جس پر ہاتھ کاٹا جا سکتا ہے . یہ مقدار نصاب سرقے کے عین مطابق ہے کیونکہ بالاتفاق دس درہم سے کم کے سرقے میں قطع ید نہیں . (۱۹۸۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۸۸۷). [نصاب + سرقہ (رک)].

--- شَہادَت کس اضا (--- فت ش ، د) امذ .
(فقہ) گواہوں کی مقررہ تعداد . صاحبین کے قول کی وجہ یہ ہے کہ ایک مرد نصف نصاب شہادت ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۹۸). مقدمات زنا میں نصاب شہادت کی ضرورت باقی نہیں رکھی گئی . (۱۹۲۵ ، قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۳۶). [نصاب + شہادت (رک)].

--- قائِم کَرْنا ف مر .
تعلیم کے لیے کتابوں اور اسباق کا تعین کرنا ، نصاب سازی . انھوں نے ہمت نہ ہاری ترجمے کیے ، کتابیں لکھیں ، نصاب قائم کیے اور رفتہ رفتہ اردو زبان کو فروغ دیا . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۳۰).

--- مُقَرَّر کَرْنا ف مر .
رک : نصاب قائم کرنا . دوسرا صیغہ علوم شرقیہ جس کا نصاب مقرر کرنا کمیٹی کے اختیار میں تھا . (۱۹۳۸ ، مقالات سرسید ، ۵۳).

نِصابات (کس ن) امذ ، ج .
نصاب (رک) کی جمع ؛ تعلیم کے مقررہ اسباق اور کتابیں وغیرہ . برصغیر میں نو آموزوں کو دیسی زبانوں کے ذریعے فارسی سکھانے کے لیے نصابات ہوتے تھے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۳۱). یہی وہ نظریات ہیں جن کا ذرائع ابلاغ کے ذریعے پرچار ہوتا رہا اور وہ تعلیمی نصابات کا حصہ بنے . (۱۹۸۷ ، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ) ، ۱۱).
[نصاب + ات ، لاحقۂ جمع].

نِصابی (کس ن) امف.

۱. نصاب (رک) سے منسوب یا متعلق. نصابی طرز کا لٹریچر عربی سے شروع ہوتا ہے. (۱۹۳۳، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۱۴). میں تنقید کی اس قسم کو نصابی تنقید کا نام دیتا ہوں. (۱۹۶۷، تنقید اور تجربہ، ۱۰). انجمن حمایت اسلام کی تیار کردہ ایسی نصابی درسی کتابوں میں اسلامی تعلیمات کو خصوصی طور پر سمویا گیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۳۳۹). ۲. معیار کے مطابق، معیاری. موازنہ بھی تنقید ادبی کی حیثیت سے ایک نصابی (استنذرڈ) چیز ہے. (۱۹۱۰، افادات مہدی، ۱۹۳). [نصاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تعْلیم (... فت ت، سک ع، ی مع) امث.

مقررہ نصاب کے مطابق پڑھائی، تدریس علم، کسی سند یا ڈگری کے نصاب کے مطابق تدریس. اب تک کی میری نصابی تعلیم بالکل بیکار تھی. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۹۶). [نصابی + تعلیم (رک)].

... کِتاب / کُتُب (... کس ک / ضم ک، ت) امث؛ ج.

تعلیم کے مقررہ نصاب کے مطابق تیار کردہ کتاب یا کتابیں. نصابی کتابوں اور طریقۂ تعلیم کی اصلاح کے ساتھ ساتھ عام تعلیم کی اشاعت کرنا. (۱۹۷۳، اقتباس و افکار، ۱۳۹). کبھی ہماری نصابی کتابیں تج میں چھاپ دی گئیں اور کبھی نستعلیق میں. (۱۹۷۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۹۹۵). [نصابی + کتاب / کتب (رک)].

... نِظام (... کس ن) امذ.

پڑھائی کا کورس، طریقۂ نصاب، مقررہ نصاب کے مطابق ترتیب تعلیم. ہر نصابی نظام کی طرح اصل درس نظامیہ میں کچھ خوبیاں تھیں اور کچھ کمزوریاں بھی. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۴۹۳). [نصابی + نظام (رک)].

نِصابیات (کس ن، ب) امث؛ ج.

نصاب مقرر کرنے کا فن و علم، نصاب تیار کرنے کا کام. وہ ایک کامیاب استاد، نصابیات کے نامور شارح و مترجم اور متعدد علمی کتابوں کے مصنف ..... بھی تھے. (۱۹۸۷، اردو نامہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۱۹۵). [نصاب (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نَصارا (فت ن) امذ.

رک: نصاریٰ جو درست املا ہے.

نبی عیسیٰ کہا ہے نصارا یہود ۔۔۔ نہ پڑھتے ہیں توریت انجیل زبور

(۱۶۹۷، آخر گشت، ۳۰۶).

ہم نے مانا، نہیں تم عیسیٰ دوراں لیکن
کلمہ پڑھتے ہیں شب و روز نصارا کس کا

(۱۸۵۴، تنویر الشعراء، ۳۳). محمد حاتم ..... ایک گروہ کو ساتھ لایا جو نصارا کا لباس پہنے ہوئے تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲، ۳۴). سرخ مچھلیاں مجوس زرد یہود، سبز نصارا سفید مسلمان ہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱ : ۷۷). [نصاریٰ (رک) کا ایک املا].

نَصاریٰ (فت ن، امال ی) امذ؛ ج.

رک: نصرانی، عیسائیت کے ماننے والے، عیسائی.

یہودی او مجوسی او نصارا ۔۔۔ تیرا نصرانی پہلا مقتدا تھا

(۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۱۱).

کہیں سے آ گئے ہیں تین اشخاص ۔۔۔ نصاریٰ تھے مقرر تین وہ خاص

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۱۵).

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

(۱۹۱۴، بانگ درا، ۲۲۶). اکثر مذہب والے کتابوں اور عبادت گاہوں میں تصویر بنانے کی طرف مائل ہو گئے، جیسے: یہود و نصاریٰ. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۴). یہود، مجوس، نصاریٰ، کفار عرب اور دیگر اقوام عالم ..... کائناتی قوتوں کو اپنا معبود و مسجود مانتی تھیں. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۵۷۷). [ع: نصرانی (رک) کی جمع].

نَصائح (فت ن، کس ء) امث؛ امذ؛ ج.

رک: نصیحت، نصیحتیں. نصائح عقلا اور مواعظ حکما. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴). رنگا رنگ کے نصائح پڑے مختلف رہے ہوں گے اور تہذیب کی خوشبو دماغ کو معطر کر رہی ہو گی. (۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر (دیباچہ)، ۱۹). لوگ پاس آ آ کر بیٹھتے اور آپ ان کو مواعظ و نصائح تلقین فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۱۰). قرآن مجید نے لقمان کو حکیم کہا ہے اور وہ نصائح بیان کی ہیں جو انھوں نے اپنے بیٹے کو دی تھیں. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۱۳۱). [نصیحت (رک) کی جمع].

نَصْب (فت ن، سک ص) (الف) امذ.

۱. (i) خیمے، جھنڈے یا کھمبے وغیرہ کے کھڑا کرنے یا گاڑنے کا عمل. خیام ذوی الاحترام نصب ہونے لگے. رن گڑھ بننے لگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۱۰۶). صلاح الدین کی عادت تھی کہ وہ لڑائی کے معرکوں میں ایک سرخ خیمہ نصب کراتا تھا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۱ : ۲۱۸). ننھے منے چھوٹے بڑے خیمے میدانوں میں نصب ہوتے تھے. (۱۹۶۷، ادیب، ۱۴۰). گول باغ میں کانگریس کا بڑا پنڈال نصب کیا گیا. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقات، ۳۶). (ii) کسی چیز کے سیدھا کرنے یا کھڑا رکھنے کا عمل. جب تشہد میں بیٹھتے بایاں پانو فرش کرتے اور اس پر بیٹھتے اور داہنے پانو کو نصب کرتے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۴۹۷). میدان میں دو اونچے بانس نصب کر دیے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲ : ۲، ۸۸۷). قدیم انسان جب مردے کو قبر میں گاڑتے تھے تو اس میں ایک کھوکھلا بانس بھی نصب کر دیتے تھے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۰۰). ۲. جما کر رکھنے یا لگانے کا عمل (کوئی مشینری وغیرہ)، تنصیب کرنا، لگانا. اس تاریخ کو میری کرسی کرامت بیت المعمور کے برابر نصب کریں. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱ : ۹۹). تاگے کے ایک ٹکڑے کے سروں کو دو پنوں سے جو کاغذ میں کھڑی نصب کی گئی ہوں، باندھ دیا جائے. (۱۹۳۷، علم ہندسۂ نظری، ۲۱۳). پانچ بت تراشے اور انہیں ایک جگہ پر نصب کر دیا. (۱۹۶۷، بلوغ الادب، ۳ : ۹۹). ۳. بڑا پتھر وغیرہ گاڑنا یا کھڑا کرنا نیز شیشہ، نگینہ یا کیل وغیرہ کسی جگہ جڑنے یا لگانے کا عمل. بارہ دانے لعل کے کہ ہر ایک سات سات مثقال کا ہے پٹے میں نصب کر کر کتے کے گلے میں ڈال دیے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۸). ایک کیل جو گاڑی کے پہیے کی چول پر نصب ہو. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۲۰۷). اس جگہ مسجد تعمیر کرائیں، جہاں ان کا بت نصب تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۹۲). رسی دیوار میں نصب کی ہوئی ایک کیل پر سے گزر رہی ہے. (۱۹۶۵، طبیعیات، ۱۳۹). تعمیر شدہ چبوترے اور ان پر نصب شدہ لکڑی کے چوکھٹے صاف نظر آ رہے تھے. (۱۹۸۶، یادوں کے گلی کوچے میں تصویر، ۸۰). ۴. (قواعد) زبر، زبر کی حرکت، فتحہ.

ارے ملعون یہ کیا کافری ہے کہ جائے نصب تونے جزم دی ہے
(۱۸۱۳، برق (لامع، ۳۰).

تا ان ولن کے اذن دیں فعل مستقبل کو نصب
جازم فعل مضارع ان ولم لما و لام

(۱۸۵۴، ذوق، ۰۰، ۲۷۳). ۵. حکومت یا عہدے دار وغیرہ کا تقرر، کسی عہدے پر فائز کرنا (عزل کی ضد). وہ پہلے کو عزل کرتا ہے تاکہ دوسرے کو نصب کرے. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۵۶). شاہی جنتری سال بسال چھپتی ہے، اس میں مملکت کے عزل و نصب، عہدے داروں کے نام اور ترقی و تنزل کے احکام مشتہر ہوتے ہیں. (۱۸۸۷، تحفۂ ابن فارس، ۲ : ۹۷). فیصلہ ہوا کہ نصب خلافت کا کام انتخاب کنندوں میں سے اس شخص کے سپرد کیا جائے جو اپنے دعوے سے دست بردار ہو چکا ہو. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۹۹). ان کا اصل مقصد حیات تو ..... وزارتوں کا عزل و نصب اور زمینوں کا رد و بدل نہیں. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۵۵۹). دربان سے فرمایا تجھ کو کس نے نصب کیا ہے. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۱۳۵). ۶. ناصبی ہونا، ناصبیت.

ماحی رفض و تفضیل و نصب و خروج حامی دین و سنت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۵، حدائق بخشش، ۲ : ۳۴). ۷. درخت لگانا، بونا، اگانا. درخت نصب کرنے، جانوروں کو جفت کرانے ..... میں بھی اس کے اوقات کو پہچانتے ہیں. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۵۱). راستوں پر نصب کرنے کے لیے یہ اچھا سایہ دار درخت ہے. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۶۹). تیز ہواؤں سے محفوظ رکھنے کے لیے ان کے گرد کیلے وغیرہ کے پودے نصب کر دیے جاتے ہیں. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۸۹). ۸. کسی سمت کا قصد کرنا یا نشانہ لینا (فرہنگ تلفظ). ۹. قائم کرنا : برپا کرنا (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۰. عداوت، دشمنی (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. لگا ہوا، جڑا نیز کھڑا ہوا، ایستادہ. ایک دالان میں پتھر سیاہ رنگ کے زمین پر نصب ہیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۲ : ۶۰). وہ کمرے میں نصب گیس ہیٹر کے پاس آئی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۵۸). [ع : (ن ص ب)].

--- الْعَین (---ضم ب، فتم ا، سک ل، ی لین) امذ.
پیش نظر مقصد، اصلی منشا، مقصد اصلی.

مجھے اللہ سے نصب العین یہ ہے کہ یہ تو عین نہیں ہے عین ہے یہ

(۱۷۷۳، مثنوی تصویر جاناں، ۳۶). آپ کو ایسی تعلیم دینی چاہتے ہیں کہ اس کے ذریعے سے قوم کی حالت درست ہو، جیسی کہ اہل یوروپ کی ہوئی تو یہ آپ کی نصب العین (آنکھ کے سامنے) رہنی چاہیے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۶۷). یہ تمام انتظامات اور نظم و نسق اسلام کا حقیقی نصب العین نہ تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۹۸). اس کے ذمہ دار ہمارے وہ تن آسان علماؔ ہیں جن کے سامنے کوئی نصب العین نہیں. (۱۹۳۷، آخری چٹان، ۳۰۳). قائد اعظم کو اپنے نصب العین سے والہانہ شغف تھا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۳). [نصب + رک : ال (۱) + عین (رک)].

--- الْعَینی (---ضم ب، فتم ا، سک ل، ی لین) صف.
نصب العین (رک) سے منسوب یا متعلق، اصلی مقصد سے متعلق، مرکزی، اصلی، اساسی. ان فرقوں کا اصولی نصب العینی نظریہ ہر پھر کر قومی مرکز کی طرف آتا ہے. (۱۹۲۰، سطر لیگ، ۱۵). یہ سب کچھ عملی، خیالی یا نصب العینی ہے. (۱۹۶۸، تنقید غالب کے سو سال، ۵۳۸).

ابھی انسانوں کو نصب العینی آدم کے لیے بے شمار مراحل طے کرنے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۹). [نصب العین + ی، لاحقۂ نسبت].

--- الْعَینِیَّت (---ضم ب، فتم ا، سک ل، ی لین، شد ی مع کسرہ) امث.
(فلسفہ) یہ نظریہ کہ مادّہ حقیقی نہیں بلکہ خیال ہی حقیقی ہے اور مادّہ تو محض اس کا عکس ہے یا یہ کہ مادّی کائنات ذہن ہی کی پیداوار ہے اور ذہن سے الگ اس کا کوئی وجود نہیں ؛ تصوریت، عینیت، مثالیت (Idealism). تصوریت (Idealism) .... اس کے لیے مثالیت یا نصب العینیت کی اصطلاحیں بھی استعمال کی جاتی ہیں. (۱۹۶۹، اشارات تنقید، ۴۸۱). اکثر نصب العینیت کی تہہ میں دوسری تہذیبی جبلتیں کارفرما نظر آتی ہیں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۰۰). [نصب العین + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- اِمام کس اضا (--- کس ا) امذ.
امام مقرر کرنا، نصب امامت.

اے برادر بوجہ اصحاب کرام سب کے اجماع پر نصب امام

(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب (باقر آگاہ)، ۱۰۵). اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ نصب امام امت پر دلیل شرعی کی رو سے واجب ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۹۰۲). [نصب + امام (رک)].

--- اِمامَت کس اضا (--- کس ا، فت م) امث.
امام مقرر کرنے کا عمل. فقہائے امت نے متفقہ طور پر نصب امامت کو فرض قرار دیا ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۳۲۰). سوال یہ ہے کہ آیا ہر ناحیہ بعیدہ کی امت پر اپنے اپنے ناحیہ میں نصب امامت واجب ہے یا نہیں. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۴۴۳). [نصب + امامت (رک)].

--- شُدَہ (--- ضم ش، فت د) صف.
نصب کیا ہوا، لگایا ہوا، گاڑا ہوا : قائم کردہ، گاڑ کر کھڑا کیا گیا. ساحلی علاقوں میں نصب شدہ راڈار ڈش کام کرنا بند کر دیتے تھے. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے، ۱۳۳). کیلیفورنیا کی رصدگاہ میں نصب شدہ دو سو انچ کی دوربین سے تقریباً ایک ارب فلکیاں بیک وقت دیکھی جا سکتی ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۳۳). [نصب + ف : شد، شدن = ہونا + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- عَین کس اضا (--- ی لین) امذ.
رک : نصب العین جو زیادہ مستعمل ہے. آپ انگریزی تنقید و ادب کو اپنا نصب عین سمجھتے ہیں اور انھیں سرچشموں سے اردو کی آبیاری کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۳۳۹). [نصب + عین (رک)].

--- کَرْنا ف مر، محاورہ.
۱. کھڑا کرنا، گاڑنا، لگانا، قائم کرنا : جڑنا (کوئی قیمتی پتھر یا نگینہ وغیرہ).

لخت دل آنکھوں سے گرا سو ٹکڑا لعل کا تھا گویا
نصب کروں کا میر جگر پر خوش رنگ ایسے نگینے کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۰۷). ایک آئینہ سات گز کا بصورت نصف دائرے کے اوس میں نصب کیا تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۵). بات اس انداز سے کی ہے گویا چلتے چلتے فن تنقید کی شاہراہ پر ایک سنگ میل ہی تو نصب کر گئے ہیں. (۱۹۵۸، تحقیقات چغتائی، ۱۹۰).

میں ..... اس بندرگاہ کے جزیرے پر ایک مجسمہ نصب کروں گا ۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۰) ۔ ۲. (قواعد) زبر یا فتحہ لگانا (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) ۔

..... ہونا ف مر ؛ محاورہ.

نصب کرنا (رک) کا لازم ؛ کھڑا ہونا ، گاڑا جانا ، قائم ہونا ۔ شہر سے تھوڑی دور پر خیام سلطانی نصب ہوئے ۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰) ۔ دو کھاٹوں کے ذریعے جو مستقل عماد میں ایک دوسرے کے اوپر نصب ہوتے ہیں ڈسچارج کر دیا جاتا ہے ۔ (۱۹۷۱، شعاعیں اور ایکس ریز، ۱۳۳) ۔ ابھی آلے کے نصب ہونے کے بعد دریائے گنگا کا ، ہندو عقائد کے مطابق "مقدس پانی" ..... استعمال کے ناقابل ہو گیا ۔ (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۹۳) ۔

نُصُب (ضم ن، ص) امذ.

۱. وہ چیز جس کی پوجا کی جائے ، پوجا کے لیے گاڑا ہوا پتھر ؛ بت ، صنم ۔ ازلام کا ذکر نصب کی مناسبت سے ہوا ..... نہایت ہی خبیث اور گندی چیزوں کی تحریم کے سلسلے میں منسلک کر کے بتلا دیا ۔ (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن مولانا محمود الحسن، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی، ۱۸۹) ۔ ایسی چیزوں کو نصب کیا جاتا ہے جو عبادت کے لیے کھڑی کی گئی ہو ، خواہ بت ہو یا کوئی درخت ، پتھر وغیرہ ۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۲۳۵) ۔ ان پتھروں پر ، جو نصب کہلاتے تھے ، نذرانے کے طور پر شراب ڈالی جاتی تھی اور ان کا طواف کیا جاتا تھا ۔ (۱۹۷۲، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۲۳۹) ۔ ۲. ایک قسم کا نغمہ ، گانے کی ایک قسم ۔ نصب جو پرجوش نوجوانوں اور دشت نورد قافلوں کا پسندیدہ اور سیدھا سادھا گیت تھا ۔ (۱۹۳۶، شرر (ہندوستانی موسیقی)، ۱۰۳) ۔ حداء خوانی ہی سے نصب کا نغمہ نکلا جو ..... پتھر کے کسی بت (نصب) کی مدح میں بھجن کے طور پر گایا جاتا تھا ۔ (۱۹۷۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۵۵۴) ۔ [ع : (ن ص ب)] ۔

نِصْبَہ (کس ن، سک ص، فت ب) امذ.

بیان یا دلیل کی ایک قسم : ادا ؛ پینترا ؛ اشارہ ۔ جاحظ کی رائے میں انسانی دلالت یا بیان کی پانچ قسمیں ہیں ۔ (۱) لفظ (۲) کتابت (۳) شمار (۴) اشارہ اور (۵) نصبہ یعنی پینترا یا ادا ۔ (۱۹۶۹، اشارات تنقید، ۱۳۵) ۔ نصبہ کا تصور ارسطاطالیس تک جاتا ہے ۔ (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵ : ۱۷۵) ۔ [ع : (ن ص ب)] ۔

نَصْبی (فت ن، سک ص) صف.

۱. اساسی ، اصلی ، بنیادی ۔ ملک میں کپاس فیکٹریوں کی تعداد ۳۰۷ ہو گئی جن کی اصلی صلاحیت ۵۸ لاکھ گٹھے اور ۵۰ ہزار نکلے تھی ۔ (۱۹۷۷، معاشی جغرافیہ پاکستان، ۲۲۰) ۔ ۲. (قواعد) زبر یا فتحہ لگانا (حرف یا لفظ پر) زبر کی حالت ۔ بعض مرتبہ صرف حالت نصبی سے بھی قسم کے معنی پیدا کیے جاتے ہیں ۔ (۱۹۷۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲ : ۱۵۳) ۔ [نصب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت] ۔

نَصْبِیَہ (فت ن، سک ص، کس ب، شد ی) امذ.

مشینری اور آلات کا وسیع اور پیچیدہ نظام جو صنعتی اور کیمیائی پیداوار کے کام آسکے ، کارخانہ ، پلانٹ (plant) ۔ ڈاکٹر قدیر نے ..... مہارت حاصل کر لی تاکہ وہ اپنے وطن میں یورینیم کی افزودگی کا ایک نصبیہ قائم کر سکیں ۔ (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ اٹمی سنٹر، ۳۰) ۔ [نصب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت] ۔

نُصْح (ضم ن، سک ص) امث.

۱. نصیحت ؛ خیر خواہی ؛ نیز خلوص ۔ عبرت اور موعظت کے کئی پہلو اور نصح و خیر خواہی کے کئی عنوان اور مضامین حاصل ہوئے ۔ (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۹۵) ۔ [ع : (ن ص ح)] ۔

نُصْحاً (ضم ن، سک ص) امذ ؛ ج.

نصیحت کرنے والے (اسٹین گاس ؛ پلیٹس) ۔ [ع : ناصح (رک) کی جمع] ۔

نَصْر (فت ن، سک ص) (الف) امث.

۱. مدد ، کمک ، تائید ، یاری ، حمایت ۔

محتاج اوس کا سب جہاں　　　تا اوسنگے کس تے نصر

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۹) ۔

ہم وہ نصر حق پہ مٹی دھرتے ہیں نت
ہور پیغمبر کی کمک کرتے ہیں نت

(۱۷۹۴، باقر آگاہ، تحفۃ الاحباب، ۳۳) ۔

منبع علم و ہنر مرجع ارباب نظر　　　رحمت حق کا نصر نور خدا کا مظہر

(۱۸۸۷، حمید الدین رہنما (اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۹۹۴، ۱۰۳) ۔ اسی کا نام قرآن مجید کی زبان میں نصر (مدد) اور تائید ہے ۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۲۹۱) ۔ ۲. فتح ، ظفر ، کامیابی ، کامرانی ۔ جس دم شاہزادہ باقبال نصر و شوکت کمال راہی ہوا ، نصرت و ظفر زیر علم فیروزی پیکر ، جان ہر ایک اٹھور ۔ (۱۸۳۹، سرور سلطانی، ۱۳۲) ۔ ۳. قرآن پاک کی ایک سورت کا نام ۔

رفع شر کو حکم خیر بشر آیا تھا
سورۂ نصر پہ فتح و ظفر آیا تھا

(۱۸۷۴، انیس (روح انیس)، مسعود حسن رضوی، ۲۰۶) ۔ نصر ، یہ قرآن مجید کی ایک سو دسویں سورت ہے ۔ (۱۹۸۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۳۱۰) ۔ ۳. مدد دینا ، کمک پہنچانا ؛ حمایت کرنا ۔ نصاریٰ کا ماخذ یا تو نصر ہے جس کے معنی مدد کرنے کے ہیں یا ناصرہ کی طرف نسبت ہے ۔ (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۱۹۲) ۔ (ب) صف ۔ مدد دینے والا ۔

کتنے دن کرتی ہے ماتم زندگی کا روح عصر
کتنے ماہ و سال میں بنتی ہے دنیا ایک نصر

(۱۹۵۶، گنجینہ دوراں، ۲۳۳) ۔ [ع : (ن ص ر)] ۔

..... طائِر کس صف (..... ک ،) امذ (قدیم) ۔

رک : نسر طائر جو اس کا درست املا ہے ۔

اترے جب عقاب میرا از زور شست
تو او نصر طائر پہ کرتا نشست

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۳۹) ۔

جبل ہے نصر طائر ہیں وہ ثار
صحیح وہ صفت ہے جس کی دشوار

(۱۸۹۱، الف لیلہ، نو منظوم، ۲ : ۳۹۰) ۔ [نسر طائر (رک) کا بگاڑ] ۔

نصرانی (فت ن، سک ص) صف، امذ.
عیسائیت کو ماننے والا، عیسائی. ماں باپ اس کے یہودی کریں اسے یا نصرانی یا مجوسی. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۴۶). ایک کپڑا ایک نصرانی سے مانگ کر پہنا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۷۶). بدطالع نصرانی تیری بھی یہ مجال ہوئی کہ مجھ سے اس طرح کلام کرے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۵۴). علامہ ابن قتیبہ نے معارف میں لکھا ہے کہ قبائل ربیعہ و غسان نصرانی تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۱۷). ورقہ بن نوفل ... زمانہ جاہلیت ہی میں بت پرستی سے تائب ہو کر نصرانی ہو گئے تھے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۷۸۳). متصوفین کا انداز حیات اس دور میں نصرانی راہبوں کے مماثل نظر آتا ہے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۰). [نصرۃ (بحذف ۃ) + انی، لاحقۂ نسبت].

ـــ الاصل (ـــ ضم ی، ضم ال، فت ا، سک ص) صف.
اصلاً عیسائی قوم کے فرد، پیدائشی عیسائی، خواہ بعد میں مسلمان ہو گئے ہوں. ایاز، گوزلیہ قاسم اور ابراہیم یہ تینوں نصرانی الاصل تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۵۶). حکومت عثمانی کے معتمد وزیر ... نصرانی الاصل تھے. (۱۹۷۳، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۳۱۰). [نصرانی + رک: ال (۱) + اصل (رک)].

نصرانیت (فت ن، سک ص، شد ی مع فت) امث.
نصرانی ہونے کی حالت: عیسائیت، عیسائی مذہب. نصرانیت کی حقیقت کو ثابت کر کے ملت عیسوی کو ترویج دیتے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۲۵).

جب سے ہندوستان میں نصرانیت کا زور ہوا
شعر میں رہبانیت کا زور ہوا

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی (ح)). انگریزوں سے تو اس لیے محبت کرتا ہے کہ وہ نصرانیت کے نمائندے اور تہذیب مغرب کے علم بردار ہیں. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی، ۲۲۰). وہ کبھی مجھ پر قادیانیت کا الزام لگا دیتے اور کبھی نصرانیت کا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۸۰). [نصرانی + یت، لاحقۂ کیفیت].

نصرانیہ (فت ن، سک ص، شد ی مع فت نیز کس ن، فت ی) امث.
نصرانی (رک) کی تانیث: عیسائی عورت.

ہوں وہ میکش گر کسی نصرانیہ سے عشق ہو
ساقیا پہناؤں سایہ دار بست تاک کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲۲). تم اور تمھاری نصرانیہ جورو دونوں زندہ گرفتار کر کے ان کے سامنے پیش کیے جائیں. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۲۳۰). عورت کو پوری آزادی دی گئی یہاں تک کہ اگر وہ نصرانیہ ہے تو بھی اس کا شوہر کلیسا جانے سے اس کو نہیں روک سکتا. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۳۳). نصرانی کا مونث نصرانیہ ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۹۴). [نصرانی + ہ، لاحقۂ تانیث].

نصرت (ضم ن، سک ص، فت ر) امث.
۱. مدد، معاونت، کمک.

تجے جو ہے دولت کوں جل تھل اہے
تری شاخ نصرت سدا پھل اہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۳).

علیؓ ذات تھے شہ کے کوں ہر تھار فتح
کہ نصرت رفیق ہور ہے یار فتح

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۸). اون کی نصرت لیے آئے چار ہزار فرشتہ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۹).

ظفر کی چاہیے نصرت تمھیں نصیر الدین
کہ اس کے یار و مددگار ہاں تمھیں تو ہو

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۹۳). علماء نے مذہب کی تائید پر کمر باندھی اور علم الکلام ایجاد کیا اور اسلام کی نصرت کی. (۱۸۹۳، مکاتیب سرسید احمد خان، ۱: ۲۳۲). حضرت طلحہؓ و حضرت زبیرؓ نے بھی اپنے فرزندوں کو نصرت عثمانؓ کے لیے روانہ کیا. (۱۹۱۶، محرم نامہ، ۶۱). اٹھتے بیٹھتے ایک ہی دھن جو تھی تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت و خدمت کی. (۱۹۳۱، انشائے ماجد، ۲: ۲۸۳). آل ذی مرحب کی نصرت ہر مسلمان جماعت پر واجب ہے. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۱۳۱). دیار عزت نفس کوڑیوں کے مول بھی نہ بکیں وہاں تنگی کی نصرت کو کون آئے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۷). ۲. فتح، کامیابی، ظفرمندی.

دے دم مشتری ہور زہرہ لیائے ہیں خبر نصرت
جو نکلے داب سوں صاحبقراں ہم عید وہم نو روز

(۱۹۱۱، کلیات قطب شاہ، ک، ۳: ۲۳). حضرت موسیٰ کو فتح و نصرت کی بشارت دی. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۳۱).

چٹکی میں تری خدنگ نصرت مٹھی میں تری کمان اقبال

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۱۳).

کسی کو مت کے ملی زندگانی جاوید
کسی کی نصرت ظاہر بنی شکست شدید

(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۴۲). آپ کی دعوت ایک فعال اور صحت مند اجتماعی ادارہ بن گئی ... جس کا لازمی نتیجہ انقلابی تبدیلی اور فتح و نصرت ہی ہو سکتا ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۴۳). [ف: نصرت ا ع: نصرۃ (نصر)].

ـــ اثر (ـــ فت ا، ث) صف.
فتح کا نشان رکھنے والا، فتح یاب ہونے والا (لشکر کی تعریف میں استعمال ہوتا ہے). لشکر نصرت اثر کو جمع کر کے رستم نامور کو بلایا. (۱۸۳۶، سرود سلطانی، ۱۳۱). شہنشاہ اقلیم عیاری و سپہ سالار لشکر نصرت اثر مکاری و عیاری. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۲۲۷). [نصرت + اثر (رک)].

ـــ الٰہی کس صف (ـــ کس ا، ل مد) امث.
اللہ کی مدد: مراد: غیبی امداد: تائید غیبی. نصرت الٰہی میں پیغمبر کی روحانی طاقت کے ساتھ مومنین کے کمال ایمان ... کی بھی شرکت ہوتی ہے. (۱۹۲۳، سیرت النبیؐ، ۳: ۲۹۲). جب کوئی شخص لوگوں کی ایذا کا مقابلہ صبر اور نصرت الٰہی کے انتظار سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ خود اس کے لئے راستے کھول دیتے ہیں. (۱۹۷۵، معارف القرآن، ۳: ۵۳). ان کے کان نعرہ اللہ اکبر کا جواب سن سکتے ہیں اور آنکھیں نصرت الٰہی دیکھ سکتی ہیں. (۱۹۸۴، قلمرو، ۱۳۱). [نصرت + الٰہی (رک)].

ـــ حق کس اضا (ـــ فت ح) امث.
رک: نصرت الٰہی.

اے دین کے امتحاں میں جانباز — اے نصرت حق میں تیغ عریاں

(۱۹۱۳، مکاتیب حالی، ۱۱۱). [نصرت + حق (رک)].

... خُداوَنْدی کس صف (... ضم خ، فت و، سک ن) امث.

اللہ کی مدد؛ مراد: غیبی امداد؛ تائیدِ غیبی. نصرت خداوندی کے بعد جب مدینہ واپس ہوتے ہوئے یہ لشکر مقام روحا پہنچا تو لوگ استقبال کے لئے وہاں پہنچ گئے. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۳۱۸). [نصرت + خداوندی (رک)].

... دینا محاورہ

مدد پہنچانا، امداد کرنا، حمایت کرنا. لوگ روتے اور وعدہ کرتے کہ ہم لوگ اپنی ذات سے لڑیں گے اور نصرت دیں گے. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۱۱۶).

... شِعاری (... کس ش) امث.

حمایت کرنا، مدد کرنا، مددگاری، مدد کرنے کا عمل. ... وہ (فاطمہؓ) ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غم گساری، خدمت گزاری، نصرت شعاری سے ایک آن کے لئے غافل نہ ہوتی تھیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۹۷). [نصرت + شعار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... غَیبی کس صف (... ی لین) امث.

مراد: غیبی امداد، اللہ کی مدد و نصرت. معرکوں میں اللہ نے اپنی تائید اور نصرت غیبی کا ذکر قرآن مجید میں بھی فرمایا ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۱۰۷). [نصرت + غیب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... قَرِیں (... فت ق، ی مع) صف.

فتح مند، کامیاب، کامران.

دشمن تیں توں ہے آج نصرت قریں
بلند شعر کے فن میں سحر آفریں

(۱۶۵۷ء، گلشن عشق، ۳۱). صاحب کلاہان نصرت قریں مانند امیر مجاہد الدین ..... واسطے پڑھنے لوح طلسم بیضا کے تشریف لائے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۳: ۵). [نصرت + قریں (رک)].

... گاہ امث

وہ جگہ جہاں مقابلے میں فتح یابی حاصل ہوئی ہو، فتح کا میدان. نصرت گاہ میں خدا کا شکر ادا کیا گیا، صبح کو احمد آباد میں بزم عشرت آراستہ ہوئی. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۲۹). [نصرت + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

... مَوعُودَہ کس صف (... و لین، ع مع، فت د) امث

امداد جس کا وعدہ کیا گیا؛ مراد: اللہ کی مدد، غیبی امداد. بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہو کر نصرت موعودہ کی درخواست کی وقت ہوا کا رخ پلٹ گیا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۲۶۳). [نصرت + موعودہ (رک)].

... نِشاں (... کس ن) صف.

کامیاب، فتح یاب، نصرت اثر (لشکر کی تعریف کے لیے مستعمل). سلطان عالی حشم مع فوج نصرت نشان دوش و علم، برق سے تند و صرصر سے تیز قطع منازل میں گرم تیز تھا. (۱۸۵۵ء، گلزار سرور، ۴۷). [نصرت + نشان (رک)].

... و غَلَبَہ (... و ج، فت غ، سک ل، فت ب) امذ.

فتح مندی، کامیابی اور برتری. اللہ تعالٰی کی طرف سے وعدۂ نصرت و غلبہ بار بار آچکا تھا. (۱۹۷۱ء، معارف القرآن، ۶: ۱۰۰). نیکی کا اجر اس دنیا میں نصرت و غلبہ ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۱۴۲). [نصرت + و (حرف عطف) + غلبہ (رک)].

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیب (فت ن، سک ص، تن بضم، شدم بکس، فت ن، غم ال، شد ل بہ، کس ہ، فت و، ف، سک ت، تن ح بضم، فت ق، ی مع) فقرہ.

(آیت قرآنی جو کسی کو رخصت کرتے اور ہمت بڑھاتے وقت زبان سے ادا کرتے ہیں) ترجمہ: "نصرت اللہ کی جانب سے ہے اور فتح قریب ہے".

طغرا اس کا نصر من اللہ تھا — اسے سر اپ یکجہ ماہ تھا

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۶۵۵).

خوشی آوے تو فتح ہے بانصیب — کہ نصر من اللہ فتح قریب

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۹). نقاروں پر چوٹ پڑی صدائے نصر من اللہ فتح قریب بلند ہوئی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۸۳۴). نصر من اللہ وفتح قریب کہہ کر اس غریب نے بھی رخصت کیا. (۱۹۳۱، مخطوط محمد علی، ۳۲).

نُصْرَۃ (ضم ن، سک ص، فت ر) امث.

رک: نصرت. نصرۃ = یاری کرنا اور مدد کرنا (فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۵۹). [ع].

... اُلْخارِج (... ضم ت، غم ا، سک ل، کس ر) امذ.

(علم نجوم) فتح سے خارج، طالع کی شکست.

ہے لیاں نصرت خارج مداج — تج بھی قیس خارج عقبہ خارج

(۱۸۵۸، گنج الاسرار، ۷). نصرۃ الخارج کہ طالع بادشاہ مالک خانہ دہم ہے پندرہویں میں کہ گھر عدالت و انصاف کا ہے. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۱۹۹). نصرت الداخل، نصرت الخارج کا ایسا جھمیلا لگاتے ہیں کہ سائل کا مطلب نکلے یا جہنم میں گرے دن بھر میں دو چار ٹکے ان کی جیب میں ضرور داخل ہوں. (۱۹۱۵، حاجی بغلول، ۳۶). [نصرت + رک: ال (۱) + خارج (رک)].

... اُلداخِل (... ضم ت، غم ال، کس خ) امذ.

(علم نجوم) طالع کا داخل، نصرت و فتح مندی کا لازم آنا. نصرۃ الداخل گیارہویں خانے سے کہ خانہ دوستی ہے ہر پانچویں میں کہ خانہ عشرت ہے بیٹھا ہے. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۱۹۹). [نصرت + رک: ال (۱) + داخل (رک)].

نَصْطُوری (فت ن، سک ص، و مع) صف.

رک: نسطوری جو اس کا صحیح املا ہے. نصرانیوں میں نسطوری، یعقوبی، ملکائی ..... مسلمانوں میں شیعہ، سنی، خارجی، رافضی، ناصبی، مرجی، قدری، جہمی، معتزلی، اشعری وغیرہ کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں کہ سب کے دین و مذہب مختلف. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۴۳). [نسطوری (رک) کا بگاڑ].

نِصْف (کس ن، سک ص) امذ؛ صف.

کسی چیز کے دو حصوں میں سے ایک حصہ (خواہ نصف اول یا نصف آخر)، کسی چیز کا آدھا حصہ یعنی ۱/۲ جزو؛ آدھا، نیم. کسور میں کسری عددوں کا عمل ہے جو نصف، ثلث، ربع ..... وغیرہ ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۴۱). ہر درجے کی مقدار مسافت چھیاسٹھ اور

نصف میل اور چھ سو چھیاسٹھ گز کی ہوتی ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۰۷). ظہر کی اول دو رکعتوں میں آپ اس قدر قیام فرماتے ہیں جس میں الم تنزیل السجدہ کے برابر سورہ پڑھی جا سکتی ہے اخیر کی دو رکعتوں میں یہ مقدار نصف رہ جاتی تھی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۲۱۳).

کی عرض نصف مال ہے فرزند و زن کا حق
باقی جو ہے وہ ملت بیضا پہ ہے نثار

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۵۰). جس قدر ووٹ ڈالے جائیں ان میں النصف سے زائد اگر ایک ہی مسئلے کے حق میں ہوں تو اسے کثرت رائے کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۳۵۹). اکبر کے زمانے میں ضلع فتح پور کا نصف مغربی حصہ سرکار کوڑا سے متعلق تھا. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، جنوری: ۱۰). [ع: (ن ص ف)].

--- الْاَرْض کس اضا (--- ضم ف، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امذ.

روئے زمین کا آدھا علاقہ، نصف کرۂ ارض؛ آدھی زمین؛ مراد: آدھی دنیا. روئے زمین پر صرف مغربی نصف الارض میں پائے جاتے ہیں اور ان کے قائم مقام امریکہ میں ہکیری ہیں. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۲۱۳). [نصف + رک: ال (۱) ارض (رک)].

--- الْاَرْضِ جُنُوبی کس اضا (--- ضم ف، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر، کس ض، فت نیز ضم ج، و مع) امذ.

(جغرافیہ) کرۂ ارض کا نچلا نصف حصہ جو جنوب کی جانب ہے. کرۂ زمین برابر کے دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے ..... دوسرے کو نصف الارض جنوبی کہتے ہیں. (۱۸۷۹، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۹۸). [نصف الارض + جنوبی (رک)].

--- الْاَرْضِ شُمالی کس اضا (--- ضم ف، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر، کس ض، ضم نیز کس ش) امذ.

(جغرافیہ) کرۂ ارض کا بالائی نصف حصہ جو شمال کی جانب ہے. کرۂ زمین برابر کے دو حصوں میں منقسم ہو جاتا ہے اون میں سے ایک کو نصف الارض شمالی ..... کہتے ہیں. (۱۸۷۹، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۹۸). [نصف الارض + شمالی (رک)].

--- اللَّیل (--- ضم ف، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.

آدھی رات، نصف شب. پانی اس قدر صاف شفاف تھا کہ اگر سوئی بھی اس کی تہ پر ہوتی تو نصف اللیل دیجور کو صاف نظر آتی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۵۹). [نصف + رک: ال (۱) + لیل (رک)].

--- المُلاقات (--- ضم ف، غم ا، سک ل، ضم م) امث.

آدھی ملاقات؛ مراد: خط کتابت، مراسلت. نصف الملاقات سے ہاتھ نہ اٹھایئے تو میں اسے بھی ملاقات سمجھوں گا. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۲۳۰). [نصف + رک: ال (۱) + ملاقات (رک)].

--- النَّہار (--- ضم ف، غم ال، شد ن بفت) امذ.

۱. (جغرافیہ) دنیا کے نقشے پر شمالاً جنوباً عمودی فرضی خط جو طول بلد کہلاتا ہے، ہر ماہ اس کو چاند اور آفتاب ایک ہی آن میں نصف النہار پر آتے ہیں. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۲: ۵). علمائے ہیئات دن کا شمار نصف النہار سے نصف النہار تک کرتے ہیں. (۱۹۵۹، برقی (سید حسن)، مقالات، ۳۹). ہارون الرشید نے دریائے فرات کے شمال میں ..... نصف النہار کے درجے کی پیمائش کرائی تھی. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۹). ۲. (مجازاً) کسی شخص یا چیز کا انتہائی عروج، بلندی.

طرفہ ہنگامہ طرفہ صحبت ہے
یعلو نصف النہار رفعت ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۱). یورپ میں جہاں آج تجارت کا فن نصف النہار پر ہے، تاجروں کی کامیابی اور ترقی دو چیزوں میں منحصر ہے. (۱۸۹۸، معارف، جولائی ۲). مثنوی کی شہرت اکبر اعظم کے عہد میں نصف النہار پر تھی. (۱۹۳۹، افسانہ پدمنی، ۱۲۸). شیخ نظام الدین اولیا کے زمانہ میں چشتیہ سلسلے کا آفتاب نصف النہار پر پہنچ گیا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۴۷). اس وقت دریا کی شہرت کا آفتاب نصف النہار پر ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۲۰). ۳. دوپہر کا وقت (جب سورج عین سر پر ہوتا ہے) آدھا دن، عین دوپہر کا وقت، عروج آفتاب کا وقت.

پہنچی نصف النہار دریا پہ ہوئی بے اختیار دریا پہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۳).

نصف النہار تک تھا یہی شور کارزار
مرنے کو یہ چلا وہ تڑپ کر ہوا نثار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۵۷). ساڑھے نو بجے قبل نصف النہار یہ رقعہ ملا. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۱۹). اگر میر کے یہاں آفتاب نصف النہار کی چکا دینے والی آنچ ہے تو سودا کے یہاں اس کی عالم گیر روشنی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۷۳). جب سورج نصف النہار تک پہنچا تو قلمی و قلبی کارروائی مکمل ہوگئی. (۱۹۸۸، تجسیم زیرلب، ۱۵۷). [نصف + ال (۱) + نہار (رک)].

--- النَّہاری (--- ضم ف، غم ال، شد ن بفت) صف.

نصف النہار (رک) سے منسوب یا متعلق. اکتیسواں سوال، کسی مقام مفروض کی تاریخ معلوم ہونے کے بعد آفتاب کا ارتفاع نصف النہاری ..... معلوم کرنا. (۱۸۳۹، رسالہ کرہ کا علم و عمل، ۱۲۹). نصف النہاری دائرہ کے ذریعے کسی ابدی الظہور ستارے کے راس فاصلے معلوم کرتے ہیں. (۱۹۳۰، علم ہیئت (ترجمہ)، ۹۰). ہم نے یہ فرض کرلیا ہے کہ دوربین نصف النہاری پر پہلو میں ٹھیک لگائی گئی ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۵۷). [نصف النہار + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَوَّل کس اضا نیز بلا کس (--- فت ا، شد و بفت) امذ.

کسی چیز کا پہلا نصف، شروع کا آدھا حصہ. یہ حصے برابر ایک صدی یعنی ساتویں صدی کے نصف آخر سے آٹھویں صدی کے نصف اول تک جاری رہے. (۱۹۷۴، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۵۰). مرزا فرحت اللہ بیگ دہلوی، موجودہ صدی کے نصف اول کے سب سے بڑے تذکار ہیں. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۵۸). [نصف + اول (رک)].

--- اَولاد (--- و لین) امث.

مراد: بیٹی. نصف صاحب اولاد حسن کے ہاں صرف بیٹیاں ہی پیدا ہوتی ہوں. (؟، مایدولت، شوکت تھانوی، ۱۸). [نصف + اولاد (رک)].

... ایمان (۔۔۔ ی مج) امذ.
آدھا ایمان ؛ مراد : ایمان کی دلیل (صفائی کی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل).
یہاں مسلمان بستے ہیں صفائی جن کا نصف ایمان ہے. (۱۹۹۰ ، دلی دور ہے ، ۶۳).
[نصف + ایمان (رک)].

... آخِر کس اضا نیز بلا کس (۔۔۔ مد ، کس خ) امذ.
کسی چیز کا آدھا حصہ جو آخر میں یا بعد میں ہو ، نصف ثانی. چودھویں صدی عیسوی کے نصف آخر تک یہاں معتزلہ عقائد موجود تھے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۲۶). وہ ملک جو اس صدی کے نصف آخر میں نو آبادیاتی بندھنوں سے آزاد ہوئے انھوں نے سائنسی اور صنعتی تعلیم کو ملکی سیاسی حکمت عملیوں کا حصہ بنایا. (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۳). [نصف + آخر (رک)].

... آخِرِیں کس اضا نیز بلا کس (۔۔۔ مد ، کس خ ، ی مج) امذ.
رک : نصف آخری.

> کر کے دیکھے دونوں اردو و ہندو کو اگر
> مشترک ان دونوں لفظوں میں ہے نصف آخریں

(۱۹۸۳ ، ۔۔۔ ، ۲۱). [نصف آخر + یں ، لاحقۂ نسبت].

... باک امث.
لکڑی میں گانٹھ کا آدھا حصہ جو لکڑی چیرنے سے الگ الگ ہوا ہو. گول ہاٹ کو بیچ میں آرے سے چیر دیا جائے تو ہر ایک نصف حصہ کو نصف باک کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، مصرف جنگلات (ترجمہ) ، ۹۹). [نصف + باک (رک)].

... بالائی امذ.
کسی چیز کا آدھا حصہ جو اوپر کی جانب میں واقع ہو ، نصف فوقانی. دائرے کے نصف بالائی پر شمار کے عددوں کو اس طرح کندہ کرتے ہیں کہ خط استوا پر صفر ہوتا ہے. (۱۸۳۹ ، رسالۂ کرہ کا علم و عمل ، ۳). [نصف + بالائی (رک)].

... بَرادَر (۔۔۔ کس ب ، فت د) امذ.
سوتیلا بھائی (اخیافی یا علاتی) (حقیقی کے مقابل) ، انگریزی کے Half Brother کی جگہ مستعمل. میرا ایک بھائی تھا یعنی نصف برادر اس کا باپ دوسری جنگ عظیم سے قبل کا کوئی انگریز مہجر تھا. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۵۳). [نصف + برادر (رک)].

... بِہْتَر (۔۔۔ کس نیز ب ، سک ہ ، فت ت) امذ.
بیوی نیز شوہر؛ مراد : خاتون (انگریزی کے Better Half کی جگہ مستعمل). مجھے یہ کہتے ہوئے تو ذرا تذبذب ہوگا کہ میں نئی نسل کی نصف بہتر سے بات کر رہا ہوں. (۱۹۷۵ ، انداز بیاں ، ۵۰۱). خواتین ..... آبادی کا نصف اور وہ بھی نصف بہتر ہیں. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۳۸). ہماری نصف بہتر نے ایک قیامت بات کہی ہے کہ نعت صنف سخن نہیں بلکہ توفیق الٰہی ہے. (۱۹۹۳ ، چراغ راہ حرم ، ۱۰). [نصف + بہتر (لاحقۂ تفضیل بعض)].

... بَہِن (۔۔۔ فت نیز ب ، ہ) امث.
سوتیلی بہن (انگریزی کے لفظ Half Sister کی جگہ مستعمل). میری ایک چھوٹی سی نصف بہن ہے دو چار برس کی ہے. (۱۹۸۹ ، یادآ گئی میں تصویر ، ۳۲). [نصف + بہن (رک)].

... پَرَّہ (۔۔۔ فت پ ، ر) صف.
(حشریات) حشرائی فیصلہ کی ایک قسم (Hemiptera) میں کھٹمل وغیرہ شامل ہیں. ہمیپرا حشروں کے دہن ٹکڑے خون پارس چوسنے کے مطابق تبدیل ہوجاتے ہیں. اگلا حصہ شفاف جھلی کی طرح ہوتا ہے اور پچھلا حصہ دبیز اور ناشفاف ہوتا ہے (بنیادی حشریات ، ۱۰۵). [نصف + پر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

... پیٹ کھانا محاورہ.
اتنا کھانا کہ آدھا پیٹ بھرے ، پیٹ بھر کر نہ کھانا ، بھوک رکھ کر کھانا. کواٹروں ، فلیٹوں ، کوٹھڑیوں اور جھونپڑیوں میں رہتے ہیں. تنگ دست ہیں. نصف پیٹ کھاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ دسمبر ، ۳). [نصف + پیٹ (رک)].

... تَحْتانی (۔۔۔ فت نیز ت ، سک ح) امذ.
کسی چیز کا وہ آدھا حصہ جو نیچے واقع ہو ، نچلا آدھا ، نصف زیریں. نوے کا عدد دائرہ بروجی کے نصف تحتانی کے بیچ میں یعنی خط استوا پر واقع ہوگا. (۱۸۳۹ ، رسالہ کرہ کا علم و عمل ، ۵). [نصف + تحتانی (رک)].

... تَحْصِیل (۔۔۔ فت نیز ت ، سک ح ، ی مع) امث.
چندے یا ماحصل کا آدھا (جامع اللغات). [نصف + تحصیل (رک)].

... تَقَلُّبَہ (۔۔۔ فت ت ، ق ، شد ل بضم ، فت ب) امذ.
(حشریات) کیڑوں کا بچہ نیم حشرہ. اس تقلب کے دوران میں پرکلیاں صدری قطعوں پر نمودار ہوکر اور بڑھ کر پر بناتی ہیں ایسا تقلب دار حشرہ (Hemimetabola) نصف تقلبہ کہلاتا ہے (بنیادی حشریات ، ۳۷). [نصف + تقلبہ (رک)].

... ثانی کس اضا نیز بلا کس ؛ امذ.
رک : نصف آخر ، دوسرا آدھا ، وہ آدھا حصہ جو بعد میں ہو یا بعد میں آئے. نل دمن دراصل فیضی کی فارسی تصنیف ہے ..... اندازاً اس کا زمانہ بارھویں صدی کا نصف ثانی قرار دیا ہے. (۱۹۷۸ ، حرف چند ، ۹۷). انھوں نے اٹھارویں صدی کے نصف ثانی سے لے کر انیسویں صدی کے ربع اول تک تقریباً پون صدی کا زمانہ تو ضرور دیکھا تھا. (۱۹۹۱ ، تحقیقی زاویے ، ۱۷). [نصف + ثانی (رک)].

... جَہاں (۔۔۔ فت ج) امذ.
آدھی دنیا کے برابر (اصفہان کی تعریف کے طور پر مستعمل).

> کروں اس کی وسعت کا کیا میں بیاں
> کہ جوں اصفہاں تھا وہ نصف جہاں

(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۲۹). [نصف + جہان (رک)].

... چانْد (۔۔۔ غنہ) امذ.
آدھا چاند ، مراد : مہینے کے شروع یا آخری دنوں کا چاند. آسمان پر تاریکی تھی جس میں تارے چمک رہے تھے دور کہیں گنگا کے اس پار نصف چاند اپنی مدھم روشنی کے ساتھ طلوع ہو رہا تھا. (۱۹۸۶ ، جلتے کی کلیاں ، ۸۳). [نصف + چاند (رک)].

... چانْدَہ (۔۔۔ غنہ ، فت د) امذ.
(اقلیدس) زاویہ ناپنے کا آلہ ، نیم دور ، نصف دائرہ ، ڈی (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۱۰). [نصف + چاندہ (رک)].

... حِصّہ (۔۔۔کس ح ، شد ص بفت) امذ.
آدھا حصہ ، نصف جزو ، آدھا. تکیہ درمیان میں پڑا ہے اور لحاف کا نصف حصہ نیچے فرش کو چھو رہا ہے (۱۹۹۳ ، ستون ، ۲۰۷). بستی کے نصف حصے میں کنووں کا پانی کڑوا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۹۷). [نصف + حصہ (رک)].

... دائِرَہ (۔۔۔کس ء ، فت ر) امذ.
(اقلیدس) دائرے کا نصف ، کُرے کا آدھا ، آدھا دائرہ. نصف دائرہ اس سطح کا نام ہے جو اسکو احاطہ کرے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۶). میرے پر بار بار پھیل کر نصف دائرے کو چھو رہے ہیں. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۹۱). اگر اس کو کھود کر نصف دائرہ کی صورت پیدا کر دی جائے تو وہ کھانے کا برتن ہے. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۳). [نصف + دائرہ (رک)].

... دَرْجَن (۔۔۔فت د ، سک ر ، فت ج) امذ.
بارہ کا آدھا ، آدھا درجن ، چھ کی تعداد. لائبریری میں نصف درجن اخبار پڑھنے کو مل جاتے ہیں اور یہاں فقط ایک. (۱۹۸۳ ، منزلیں دار کی ، ۸۶). اس کی بیوی ایک روز اپنے نصف درجن بچوں کے ساتھ دفتر آ پہنچی. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۰). [نصف + درجن (رک)].

... دَوْر (۔۔۔فت د ، و) امذ.
(اقلیدس) محیط کا نصف ، کسی دائرے کے گرد کا آدھا حصہ ، کسی گردش فلکی کا آدھا حصہ (ماخوذ : فوائد الصبیان ، ۳۵). [نصف + دور (رک)].

... دَوْرِی (۔۔۔فت د ، و) صف.
نصف دور (رک) سے منسوب یا متعلق ، کسی گردش فلکی کا آدھا. ان نصف دوری منطقوں کا رقبہ ابتدا میں بہت سرعت کے ساتھ اور پھر آہستہ آہستہ گھٹتا ہے. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۱۷). اہتزاز کے نصف دوری عرصے سے بہت کم وقت میں حرارتی توانائی کو نصف طول موج کا فاصلہ طے کرنا چاہیے. (۱۹۷۴ ، موجیں اور اہتزازات ، ۹۱). [نصف دور + ی ، لاحقۂ نسبت].

... راہ امث.
(تصوف) آدھی منزل ، آدھا راستہ. راہ سلوک میں روزہ رکھنا نصف راہ ہے اور بقیہ نصف راہ نماز اور حج سے طے ہو جاتی ہے. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۷۳). [نصف + راہ (رک)].

... رِیت (۔۔۔ی مع) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس پر نصف مالگزاری ادا کی جائے (ماخوذ : جامع اللغات). [نصف + ریت (رک)].

... سال : امذ.
آدھا سال ، سال کا آدھا عرصہ ، چھ ماہ کا عرصہ ، سال کے دنوں کے آدھے دن. نصف سال یہ ششماہی کے مساوی نہیں ہے بلکہ اس سے مراد کل سال کے نصف ایام لیے جاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۷۵۷). [نصف + سال (رک)].

... شَب (۔۔۔فت ش) امث.
آدھی رات کا وقت ؛ رات کا درمیانی وقت. پارک درحقیقت نصف النہار اور چاندنی رات میں نصف شب کے وقت نہایت خوش نما معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۱۷ ، العصر ، ۲ : ۳۴۹).
جو نصف شب کو کسی بے صدائے پائے سحر　　تو دوپہر کو ستارے ابھرتے دیکھے ہیں
(۱۹۹۵ ، افکار (احمد ندیم قاسمی) ، کراچی ، مارچ ، ۴۴). [نصف + شب (رک)].

... صَدی (۔۔۔فت ص) امث.
آدھی صدی ، پچاس برس کا عرصہ. اسلام کے اثر نے عربوں میں غیر جانب داری اور صداقت کا بیج بویا تھا جو تقریباً نصف صدی تک بارآور رہا. (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۳۴). میں اور میرے جیسے لاتعداد ادبا اگر نصف صدی کے اردو ادب کی تاریخ میں بھی نظر آ جائیں تو غنیمت ہے. (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۱۹۱). بات نصف صدی سے بھی پہلے کی ہے. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۵۹۹). [نصف + صدی (رک)].

... قُطْر (۔۔۔ضم ق ، سک ط) امذ.
(اقلیدس) خط جو دائرے کے مرکز سے نکل کر محیط دائرے تک پہنچے ؛ دائرے کے مرکز سے اس کے محیط تک کا فاصلہ. روشنی جو خلا سے فضا میں گذرے تو جہاں وہ داخل ہو نصف قطر کی طرف میلان کرتی ہے. (۱۸۴۲ ، رسالہ در علم ہیئت ، ۲۱۹). لکڑی کی ساخت میں اگر یکسانیت نہ ہو تو پھٹنے کی قابلیت میں اضافہ ہو جاتا ہے نصف قطر کی جہت میں زیادہ تڑق ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۵۳). اس دائرہ کا نصف قطر ایسا کھینچا جائے جو ان نقطوں کے درمیانی قوس کی تنصیف کرے تو یہ نصف قطر ، نصف النہار پر منطبق ہوگا. (۱۹۴۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۲۵۰). عموماً نصف قطر دائرہ کو واحد لیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۹۵). کلورین کے پانچ نصف قطروں کے مجموعہ کے برابر ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۴۰). [نصف + قطر (رک)].

... قُطْرِی (۔۔۔ضم ق ، سک ط) صف.
نصف قطر (رک) سے منسوب یا متعلق ، دائرے کا آدھا. نصف قطری شگاف اچانک اور شدید حرارت کی وجہ سے بھی پیدا ہو سکتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۷). [نصف قطر + ی ، لاحقۂ نسبت].

... کَرْنا ف م.
آدھا کرنا ، آدھوں آدھ کرنا ، دو برابر حصوں میں بانٹنا. دو مرتبہ نصف کر کے ایک درجے کا وتر اور نصف اور چوتھائی درجے کی جیب دریافت کرتا. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۹۵).

... کُرْوی (۔۔۔ضم ک ، سک ر) صف.
نصف کرہ کی شکل کا ، اوپر سے ہموار اور نیچے سے گول ، پیالہ نما. ایک نصف کروی پیالہ کو پانی سے مِین بھرا گیا ہے. (۱۹۴۱ ، سکون و سیالات ، ۳۳۷). اگر دو شخص سطح زمین پر اس کے کسی قطر کے دو سروں پر کھڑے ہوں...... تو ان اشخاص میں سے ہر ایک کو آسمان کی ایک مقعر نصف کروی سطح دکھائی دے گی. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۵). [نصف کرہ (بحذف ہ) + وی ، لاحقۂ نسبت].

... کُرَہ (۔۔۔ضم ک ، فت ر) امذ.
دائرے کا آدھا حصہ ؛ نصف الارض ، زمین کا نصف حصہ. نصف النہار کسی مقام کا آسمانوں کو دو نصف کروں میں تقسیم کرتا ہے. (۱۹۳۰ ، رسالہ علم ہیئت ، ۱۷). ایک ٹھوس نصف کرہ کو جس کا نصف قطر ۳ انچ ہے پارہ کے نیچے اس طرح تھام کر رکھا گیا ہے کہ اس کا قاعدہ افقی ہے. (۱۹۴۱ ، سکون و سیالات ، ۳۶۲). شمالی نصف کرے میں شمال مشرقی ہوائیں اور جنوبی نصف کرہ میں جنوب مشرقی ہوائیں بن جاتی ہیں. (۱۹۵۳ ، خطے اور ان کے وسائل ، ۷۵).

دنیا کے جنوبی نصف کرے میں موسموں کے اوقات شمالی نصف کرے کے الٹ ہوتے ہیں.
(۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۹). [نصف + کرہ (رک)].

... کُرۂ جُنُوبی (...ضم ک، فت ر، کس ہ، ضم ج، و مع) امذ.
کرۂ زمین کا نصف تحتی ؛ مراد : خطِ استوا سے قطبِ جنوبی تک کا زیریں علاقہ. جس دن آفتاب راس جدی پر آتا ہے تو وہ دن نصف کرۂ جنوبی کے ساکنوں کو اطول النہار ہوتا ہے.
(۱۸۳۹، رسالہ کرہ علم و عمل، ۲۳). جب نصف کرۂ جنوبی میں موسم سرما ظہور کرتا ہے تو نصف کرۂ شمالی میں گرمیاں آجاتی ہیں. (۱۹۳۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۲۳). [نصف کرۂ + جنوبی (رک)].

... کُرۂ شُمالی (...ضم ک، فت ر، کس ہ، ضم نیز کس ش) امذ.
کرۂ زمین کا بالائی نصف ؛ مراد : خطِ استوا سے قطبِ شمالی تک کا بالائی علاقہ.
خطِ استوا..... کرۂ ارض کو دو نصف کرتا ہے ایک کو نصف کرۂ شمالی کہتے ہیں دوسرے کو نصف کرۂ جنوبی. (۱۸۳۹، رسالہ کرہ کا علم و عمل، ۷). زمین کے نصف کرۂ شمالی میں السمت کو عام طور پر نقطۂ جنوبی سے شرقاً غرباً ناپا جاتا ہے. (۱۹۳۰، علم ہیئت (ترجمہ)، ۱۳). نصف کرۂ شمالی میں جنوری میں شدید سردی ہوتی ہے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۵۰).
[نصف کرۂ + شمالی (رک)].

... گھنٹہ (...فت گھ، سک ن، فت ٹ) امذ.
آدھا گھنٹہ، تیس منٹ کا وقت یا عرصہ. اس نے سارا مضمون نصف گھنٹہ میں ہی پڑھ ڈالا.
(۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۲۳). قانون کی رو سے عورتوں اور مردوں کے لیے نصف گھنٹہ کا وقفہ روزانہ قرار دیا گیا. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۱۵). نصف گھنٹہ میں اسے بجلی میں تلاش کرتی رہی. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۲۰). [نصف + گھنٹہ (رک)].

... لاحِقہ (...کس ح، فت ق) امذ.
رک : نیم لاحقہ جو زیادہ مستعمل ہے. "باز"، "باؤ"..... یہ نصف لاحقہ ہے کہ تنہا احاطے کے معنی میں بولا جاتا ہے. (۱۹۷۱، اردو قواعد (شوکت سبزواری)، ۲۷). [نصف + لاحقہ (رک)].

... لی وَ نِصْفٌ لَکْ (...تن ف بضم، فت و، کس ن، سک ص، تن ف بضم، فت ل، سک ک) م ف : فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) (لفظاً) آدھا میرے لیے اور آدھا تمھارے لیے ؛ مراد : نصفا نصف، آدھا آدھا، آدھا تیرا، آدھا میرا، نصف نصف کی تقسیم. ہم نے روس کو "نصفٌ لی و نصفٌ لک" کا مژدہ سنایا اور پھر ایران کو اس کے قابو میں نہ آنے دیا. (۱۹۴۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳ : ۹). تم خود ہی ہاتھ پاؤں پڑ کر اس سے تصفیہ کرلو اور "نصفٌ لی و نصفٌ لک" پر قوم الیاسین پر فیصلہ ہوجائے تو بہت اچھا ہے. (۱۹۴۷، مضامین فرحت، ۷ : ۵۲).

... مِحْوَرِ اَکْبَر (...کس م، سک ح، فت و، کس ر، فت ا، سک ک، فت ب) امذ
(اقلیدس) رک : نصف قطر. زمین کا مدار حقیقت میں ہو در تقریباً بیضوی ہے اس لیے نصف قطر کی جگہ نصف محورِ اکبر لیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۱۳). [نصف + محور (رک) + اکبر (رک)].

... مُحِیط (...ضم م، ی مع) امذ.
نصف کرہ، آدھا دائرہ. قطر سالم اور نصف محیط دائرہ..... اس کو کہتے ہیں کہ ایک وتر کے کھینچنے سے دائرے کے دو حصے غیر متساوی ہوں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۶). [نصف + محیط (رک)].

... مُکالَمَت (...فت م، سک ل، فت م) امث.
رک : نصف الملاقات ؛ مراد : خط کتابت، مراسلت. شکر ہے کہ بارے آخر نظر آشنائے توجہ ہوئی نصف مکالمت کا موقع ہاتھ آیا. (۱۹۸۷، مواخ ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۴۵). [نصف + مکالمت (رک)].

... مُلاقات (...ضم م) امث.
رک : نصف الملاقات ؛ مراد : خط کتابت.

یوں تو مری ہر طرح گزر ہی گئی اوقات
پردیسیوں کا خط ہے مگر نصف ملاقات

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۳۲۶). یہ تو نصف ملاقات پر جذبات لطف و مروت کی کیفیت تھی. (۱۹۸۷، مواخ ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۴۷). [نصف + ملاقات (رک)].

نِصْفا نِصْف (کس ن، سک ص، کس ن، سک ص) صف : م ف.
آدھوں آدھ، آدھا آدھا، دو مساوی حصے. حساب نصفا نصف در فصلین لکھائے گیا.
(۱۸۳۹، کتاب الآغاز، ۳۱۱). ایک اور شخص کو اپنا شریک حال بنایا اور اس کو نصفا نصف منافع کا ساجھی کرلیا. (۱۸۹۴، اردو کی چوتھی کتاب، اسمٰعیل میرٹھی، ۱۴۳). اپنا مال متاع جوں کو نصفا نصف بانٹ دیا. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیوی برکتیں، ۱۰۳). جو کچھ انعام ملا تھا وہ دونوں میں نصفا نصف تقسیم ہوگیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیف، ۱ : ۱۰۳). باقی اوزان اس کے چپ و راست ایک دوسرے کا مثنی یا جواب بن کر نصفا نصف آجاتے ہیں. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸ : ۲۳۹). کچھ تذکیر کی طرف مائل کچھ تانیث کی طرف مائل کچھ نصفا نصف شاذ ہی ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۷۴). [نصف + ا (حرفِ اتصال) + نصف (رک)].

نِصْفاً (کس ن، سک ص، تن ف بفت) م ف : صف.
مساوی، نصف کرتے ہوئے، بطور آدھا (تراکیب میں مستعمل).

... نِصْفاً (...کس ن، سک ص، تن ف بفت) صف : م ف.
آدھا آدھا، بطور نصف. جسم کے یہ اجزا نصفاً نصفاً چوتھائیوں میں یا آٹھ آٹھ حصوں میں تقسیم ہوسکتے ہیں. (۱۹۸۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۲۲۳). [نصفاً + نصفاً (رک)].

... نِصْفی (...کس ن، سک ص) صف : م ف.
رک : نصفا نصف. حصہ وارث کا جو دو وارث ہوا ہے اللہ دین و عظیم شاہ نصفا نصفی لیتے ہیں.
(۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۸۵). نصفا نصفی میں یہاں تک اہتمام کیا کہ اگر جوتے ایک جوڑی تھی تو ایک جوتی راہ خدا میں دے دی. (۱۹۱۵، ذکر الشہادتین، ۳۵). ایک گھر کے دو گھر بنے ہوئے ہیں اور وہ بھی نصفا نصفی ہیں. (۱۹۲۰، ارمان، ۳). [نصفا نصف + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِصْفَت (کس ن، سک ص، فت ف) امث.
۱. انصاف، عدل.

کسریٰ سے فزوں تھی اس میں نصفت　　حاتم سے زائد تھی اس میں ہمت

(۱۸۳۷، مجموعہ ہشت قصہ، ۹۱). عیسائی خدا کی ذات میں عدالت اور نصفت کو یوں جمع کرتے ہیں

کہ خدا نے حضرت مسیح بن کر راتیں اور مصیبتیں جھیلیں. (۱۸۸۸، کچہروں کا مجموعہ، ۱: ۱۰۶). تاکید اکید کردی کہ ..... عدل و داد سے منہ نہ موڑنا رشتۂ نصفت کو نہ توڑنا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱: ۸۳). وہ چارۂ کار جو صرف عدالت عدل یا نصفت دے سکتی ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۵۵۹). ۳. اصول عدالت کا ضابطہ جس کی جانب رجوع کرکے قانون کی خامی کی اصلاح کی جائے، اصول عدالت رواج اور قانون نافذ العمل کے مقابلے میں مرجح خیال کیا جاتا ہے. نصفت کے لحاظ سے مدعی علیہ کے حق میں جو حکم جاری کیا گیا اس کی وجہ محض یہ تھی کہ مدعی نے مدعی علیہ کے افعال بجا قرار دیے تھے. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۱۴۳). اس کے تحت نصفتی قبضہ برہائے نصفت نہ کہ برہائے وراثت ان لوگوں کو ملا جنھوں نے ..... مطالبہ نہ کیا ہو. (۱۹۷۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۵۳۶). [ع: نصفۃ کا مفرس].

--- پَناہ (---فت پ) صف.

ایسا شخص جس کی طبیعت میں انصاف پایا جائے، منصف مزاج، عادل، نصفت شعار.

مسلماں ہوا مرد نصفت پناہ زباں سے کہا کلمۂ لاالٰہ

(۱۸۳۰، معارج الفضائل، ۴۲۹).

سلف سے ہے شاہان اسلام کا یہ دستور و آئین نصفت پناہ

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۰۹). [نصفت + پناہ (رک)].

--- پَسَنْد (---فت پ، س، سک ن) صف.

انصاف پسند، منصف مزاج، عادل، بہت انصاف کرنے والا. وہ بہت منکسر المزاج اور نصفت پسند تھا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۱۹۰). [نصفت + پسند (رک)].

--- شِعار (---کس ش) صف.

انصاف کرنے والا، جس کا شعار انصاف پسندی ہو، منصف مزاج.

کیوں نہ پھر تن سے ملاتے وہ تو منصف ہیں بڑے
سیکھ جاوے ان سے نصفت آکے ہر نصفت شعار

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۳۳).

ایران میں ایک بادشہ باوقار تھا شاہنشہ زمانہ تھا نصفت شعار تھا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۳۹). کبھی ہم نصفت کی اور کبھی ہم ایسے شخص کی ستائش کرتے ہیں جو نصفت شعار انسان ہو. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۱۸۳). [نصفت + شعار (رک)].

--- شِعاری (---کس ش) امث.

نصفت شعار ہونا، منصف مزاجی، انصاف پسندی. تاریخ کے اوراق ان کی بہادری، غربا پروری اور نصفت شعاری کے واقعات سے مزین. (۱۹۳۳، تراجم علمائے حدیث ہند، ۵۳۹). [نصفت شعار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِشاں (---کس ن) صف.

جو اپنی انصاف پسندی سے جانا جاتا ہو، انصاف پسند، منصف مزاج، عادل، بہت انصاف کرنے والا. شہنشاہ نصفت نشاں آپ کچھ متردد معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۲۷). [نصفت + نشان (رک)].

نَصْفَتی (کس ن، سک ص، فت ف) صف.

نصفت (رک) سے منسوب یا متعلق، مساویانہ، منصفانہ، انصاف پر مبنی، عادلانہ؛ قانونی، عدالتی. جب کہ جائداد کا منتقل کرنے والا شریک خاندان مرگیا ہو، اس قسم کا نصفتی حق کسی صورت میں بھی نافذ نہیں کرایا جا سکتا. (۱۹۳۱، قانون و رواج جنود، ۱: ۶۸۴). زرعی بنک کو چاہیے کہ بچت، امانتیں اور نصفتی حصص کے ذریعے سرمایہ جمع کرے. (۱۹۷۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۱۳۹). نصفتی اور قانونی عدالتیں ایسے دعاوی میں جو بین المیعاد ہوتے ہیں چارۂ کار عطا کرنے سے انکار کرسکتی ہیں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۱: ۳۴). [نصفت + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُصُول (---ضم ا، و مع) امذ.

طریقۂ انصاف، انصاف کا منصفانہ طریقہ، عدالتی اصول. سال کی معیاد مقرر کردی ہے اور اصول یہ ہے کہ توقف یا غفلت بے جا کے نصفتی اصول سے ان مقدمات میں کام نہیں لیا جا سکتا. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۸۶۷). [نصفتی + اصول (رک)].

--- حَق (---فت ح) امذ.

عدالتی فیصلہ، قانونی حق. اس قسم کا نصفتی حق کسی صورت میں بھی نافذ نہیں کرایا جا سکتا. (۱۹۳۱، قانون و رواج جنود، ۱: ۶۸۴). [نصفتی + حق (رک)].

--- مُجْراداشْت / مُجْرا دِہی (---ضم م، سک ج، ش / کس د) امث.

قانونی مجراداشت یا مجرا دہی. نصفتی مجرا دہی یا مجرا داشت جس میں ہر قسم کا مطالبہ زرنقد کا جو قانوناً مدعی سے واجب الوصول ہو، مجرا دیا جاسکتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۳۵). [نصفتی + مجرا (رک) + داشت / دہی (رک)].

نِصْفی (کس ن، سک ص) صف.

نصف (رک) سے منسوب یا متعلق، آدھا، نیم، نصف، اڑھا، ادھیائے.

ملاقات اوس کے طالع میں لکھی ہوتی جو نصفی بھی
تو عاشق پاس تک تیری کتابت ہو نچے پاتی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۸). اپنے پاس سے کچھ قرض لے کر نصفی تنخواہ فوج اور تمام عملے اور شاگرد پیشہ کی بٹوا دی. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۹). مبلغ پچاس ہزار روپے جو نصفی اس کا پچیس ہزار ہوتا ہے. (۱۸۹۳، انشاء بہار بے خزاں، ۷۷). ایک سکۂ ست و پنج گانی جاری کیا جسے مدنی کا نصف ہونے کی وجہ سے نصفی بھی کہتے تھے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۲۳۳). [نصف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِصْفَین (کس ن، سک ص، ی لین) صف؛ ج.

دونوں نصف، کسی چیز کے برابر کے دو حصے. اگر اس مخروف کے نصفین کو ایک دوسرے سے دور ہٹایا جائے تو اندرون حجرہ کا منظر بخوبی دکھائی دے گا. (۱۹۴۴، احشائیات (ترجمہ)، ۴۹). [نصف + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نِصْفِیَۃُ الْاَجْنِحَہ (کس ن، سک ص، کس ف، فت ی، ضم ۃ، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ج، کس ن، فت ح) امذ.

(حشریات) ادھ پکھ لڈا (کھمپوڑا)، حشریات کی ایک نوع جس کے سامنے کے بازوؤں کا نصف حصہ ہڈی کی طرح سخت ہوتا ہے. نصفیۃ الاجنحہ یعنی آدھ پر نزاید نام اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ ..... اس کے پر مادہ کی طرح سخت ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس، ۱۱۳). [ع].

نُصُوح (فت نیز ضم ن ، و مع) صف.

۱. خالص ، صاف ، پاک ، خلوص ، خالص ہونا . فائدہ صلوات بھیجنے کا اوپر آنحضرتؐ کے رجوع کرتا ہے طرف مصلی کے از جہت دلالت کرنے اوس کے اوپر نصوح عقیدت اور خلوص طویت اور اظہار محبت کے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۰). پہلے معنی کے اعتبار سے نصوح کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ ریا اور نمود سے خالص ہو . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۰۵). ۲. ایسی توبہ کہ پھر گناہ کی طرف رغبت نہ ہو ، سچی اور پکّی توبہ .

تمھاری یاد میں نس نس کی پادہ ساقی صبوح
اوسیک قطرہ لہو تائیں توڑیا توبہ نصوح

(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۷). طاعات و عبادات میں مشغول رہنا ، جب یہ سب باتیں جمع ہوئیں توبہ نصوح ہوگی . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۱). توبہ نصوح وہی ہے کہ گناہ سے توبہ کرے کہ ..... میں اس کو پھر نہ کرونگا . (۱۸۵۳ ، جامع السعادات ، ۹۰). توبہ نصوح یہ ہے کہ زبان سے استغفار کرے اور دل میں نادم ہو ..... اور گناہ سے رو کے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۰۵). ۳. عرب کے ایک مشہور حجام کا نام جو حماموں میں مشت مال یا دلالی کیا کرتا تھا اور عورت کے بھیس میں مزے اڑایا کرتا تھا لیکن جب اس نے توبہ کی تو پھر گناہ کے پاس نہیں گیا : (مجازاً) پکّی توبہ کرنے والا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [ع].

نَصُوحا (فت ن ، و مع) امذ.

عرب کے ایک مشہور حجام کا نام جو حماموں میں مشت مال یا دلالی کیا کرتا تھا اور عورت کے بھیس میں مزے اڑایا کرتا تھا لیکن جب اس نے توبہ کی پھر گناہ کے پاس نہیں گیا : (مجازاً) پکّی توبہ کرنے والا .

یہ تمنا ہے کہ شیرہ ہو ہر ایک تائب میں — لوفقش نے بھی نصوحا کی طرح کی توبہ

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۳۲).

فعل ایسی ہے کہ ہو تو یہ نصوحا کی نشست
رات دن رہتی ہے زیر فلک یاروں کی نشست

(؟ ، بحر (نور اللغات)). [علم].

... کی تَوبَہ امث.

(کنایۃً) توبہ جو ہمیشہ کے لیے ہو ، توبہ جو پکی ہو (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات).

نُصُوص (ضم ن ، و مع) امث ؛ ج.

(فقہ) نص (رک) کی جمع ؛ دلیلیں ، قطعی دلائل ، واضح براہین . باقی احکامات کو گوکہ فقہائے قرآن مجید اور احادیث ہی سے مستنبط کیا ہو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ وہ مثل نصوص صحیحہ کے مذہبی احکام ہیں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۳۲). حضرت اسمٰعیل کے ذبح ہونے پر آنحضرتؐ تو دلیلیں لکھی تھیں ، اس میں توراۃ کے نصوص نہیں نقل کیے . (۱۹۱۳ ، مکاتیب شبلی ، ۲ : ۴۳). ابن رشد بھی اگرچہ فلسفی ہونے کی وجہ سے شریعت کے بعض ظاہری نصوص کی تاویل کو ضروری قرار دیتا تھا . (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۲۰۳). نصوص کی تخصیص خواہش نفس کی بنیاد پر نہ کی جاسکے گی . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۵۸). [ع : نص (رک) کی جمع].

... تَشرِیعی کس صف (... فت ت ، سک ش ، ی مع) امث ؛ ج.

رک : نصوص شرعیہ . نصوص تشریعی قرآن مجید میں ایک طریقے سے وارد نہیں ہوئے بلکہ کئی صیغہ امر میں ہیں کئی صیغہ نہی میں . (۱۹۹۰ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲۴ ، ۱ : ۳۰). [نصوص + تشریع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... دِینِیَّہ کس صف (... ی مع ، شد ی مع بفت) امث ؛ ج.

رک : نصوص شرعیہ . نصوص دینیہ انسانی مصلحتوں پر مبنی ہیں . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۵۸). [نصوص + دین (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

... شَرعِیَّہ کس صف (... فت ش ، سک ر ، شد ی مع بفت) امث ؛ ج.

(فقہ) نصوص جو از روئے شرع واضح ہوں ، قطعی دلائل و براہین شرعیہ . فقہا نے نصوص شرعیہ سے ان کی تمام تفصیلات اخذ کر کے مستقل فن "فرائض" کی شکل میں مدون کر دیے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۱۸). ایسا کرنا مصلحت کے نام سے نصوص شرعیہ کے مقابل سرکشی ہوگی نہ کہ اتباع شریعت . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۵۸). [نصوص + شرع (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

... صَرِیح / صَرِیحَہ کس صف (... فت ص ، ی مع / فت ح) امث ؛ ج.

(فقہ) نصوص جو واضح اور صریح ہوں ؛ از روئے شرع واضح اور صاف دلائل ، صریح نصوص . خود ہی لکھتے ہو کہ ان چیزوں کی بکھ زیادہ تر حقیقت خدا نے نہیں بتائی ..... تو وہ نصوص صریحہ کیوں کر ہوئیں . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۳). مولانا نے احادیث صحیحہ اور ..... نصوص صریح سے استدلال کر کے اپنی بحث کو ..... ختم کیا ہے . (۱۹۳۹ ، آثار ابوالکلام ، ۲۶). [نصوص + صریح (رک) + / ہ ، لاحقۂ نسبت].

... قُرآن کس اضا (... ضم ق ، سک ر) امث.

رک : نص قرآن جس کی یہ جمع ہے . مشرک سے مسلمان عورت کا نکاح حرام ہونا تو دوسری نصوص قرآن سے بھی ثابت ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۳۳۰). [نصوص + قرآن (رک)].

... قُرآنی کس صف (... ضم ق ، سک ر) امث ؛ ج.

رک : نص قرآنی جس کی یہ جمع ہے . نصوص قرآنی اور احادیث نبویؐ پر دھڑا دھڑ اعتراض ہونے لگے . (۱۸۷۵ ، حالی ، مقالات ، ۱ : ۳۱). اسی بنا پر متکلمین کے خیالات نصوص قرآنی کے مطابق نہیں . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ : ۵۳۶). [نصوص قرآن + ی ، لاحقۂ نسبت].

... قَطعِیَّہ کس صف (... فت ق ، سک ط ، شد ی مع بفت) امث ؛ ج.

رک : نصوص صریح . جو نکاح نصوص قطعیہ صریحہ کے خلاف ہوں وہ باطل ہیں . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۴۷). نصوص قطعیہ کے بالکل خلاف عقیدہ یا عمل اختیار کر لینا درحقیقت انتہائی گمراہی ..... ہے . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۲۳۱). [نصوص + قطعی + یہ ، لاحقۂ نسبت].

... کِتاب کس اضا (... کس ک) امث ؛ ج.

(فقہ) قرآن کی رُو سے ثابت واضح احکام ، وہ نصوص جو کتاب الٰہی یعنی قرآن سے واضح ہوں . علما نصوص کتاب کی تاویل کرنے لگتے ہیں . (۱۹۸۹ ، آثار جمال الدین افغانی ، ۸۸). [نصوص + کتاب (رک)].

نَصِیب (فت ن ، ی مع) امذ (الف) بطور واحد.

۱. قسمت ، تقدیر ، حصہ جو مقدر ہو چکا ہو . بہشت نصیب نفس کا ہے اور تن کا ہے اور عشق نصیب جیو کا ہے اور دل کا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۷۶).

ازل سیں مجھ کوں دیا وو صانعِ تقدیر
مرے نصیب کے شربت میں زہر گھول پیا

(۱۷۳۹، سراج، ک، ۱۵۰). فہم و فراست سے نصیب کافی رکھتے ہیں. (۱۸۲۹، جادۂ تسخیر، ۱۲). سب صفات ان کے عجب غرور تن پروری سے متعلق تھے اور اندیشۂ صواب سے کچھ نصیب نہ رکھتے تھے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۸۳). سب کو اپنے نصیب کی طرح خواب غفلت میں پایا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰). علی کے نصیب میں فراغت نہ تھی چنانچہ...... الملک العزیز نے اسے اپنا وزیر بنا لیا. (۱۹۳۳، تاریخ اکلیا، ۳۰).

کہیں کہیں کوئی راحت، کہیں کہیں کوئی غم
مرے نصیب کا منظر وہی پرانا ہے

(۱۹۸۸، برگد، ۱۳۰). ۲. خوش قسمتی، مقدر کی خوبی، خوش بختی.

اللہ اللہ حر صفدر و غازی کا نصیب جان محبوب الٰہی جسے فرمائے حبیب
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۷۳).

باتیں بھی کیں خدا نے دکھایا جمال بھی اللہ کیا نصیبِ جناب کلیم تھا
(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۹۰). ۳. بدقسمتی، مقدر کی برائی.

کروں تو نصیبوں کے دفتر کوں باز حکایت لگے غم کی قصّن تے دراز
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۹).

جواب دے ہے بجے لو سنو طبیب کی بات
یہ اس کی بات نہیں ہے مرے نصیب کی بات

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۳۰).

کیا گھر کے آتی ہیں سب پڑوسن والیاں اور میں نصیب کو دے رہی ہوں گالیاں
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، مثنوی عالم خیال، ۴). فراق صاحب کا آخری دیدار ہم کو ۱۹۵۷ میں لاہور میں نصیب ہوا وہ کسی مشاعرے میں شرکت کرنے کراچی سے آئے تھے. (۱۹۸۸، "افکار تازہ"، مقالات سبط حسن، ۱۰۹). ۴. حاصل، میسر، ممکن الحصول (ماخوذ: نوراللغات). ۵. مبارک، مبارک ہو (ماخوذ: نوراللغات). (ب) بطور جمع. ۱. قسمت، مقدرات. میں تجھے ہر ایک شب رخصت کرتا ہوں پر نہیں جانتا کہ نصیب تیرے کیسے ہیں. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۳۹). ایسے نصیب کہاں کہ صرف بامید ملاقات بے غرض تشریف لانے کی غرض ہو. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۸). میرے کہاں نصیب تھے کہ میں آقا و مولا کے لباس مبارک کی زیارت کرتا. (۱۹۷۸، زمان و مکاں اور بھی ہیں، ۳۱۹). ۲. مرکبات میں جزو دوم کے طور پر قسمت کے معنوں میں مستعمل؛ جیسے: حرماں نصیب، خوش نصیب، بدنصیب وغیرہ. یہ کیا حکمت الٰہی ہے اور یہ کیسے برگشتہ نصیب ہیں کہ آنکھوں پر پھرے ہی رہتے ہیں. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۶۷). ہماری کم نصیب آنکھیں بھی اس سانحہ کی متحمل نہیں ہو سکیں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۱۹). ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ہمیں آزادی ہماری زندگی میں نصیب ہوئی. (۱۹۸۷، طواسین اقبال، ۹۸). [ع: (ن ص ب)].

... اُجَڑنا محاورہ.

قسمت بگڑنا، ادبار آنا، برے دن آنا.

کسی کے بھی ایسے نہ اجڑیں نصیب کیا میں نے کیا اور کیا ہو گیا
(۱۸۷۳، دیوان بیخود (ہادی علی)، ۱۳۹).

... اَچھّا/اَچھّے ہونا ف مر: محاورہ.

خوش قسمت ہونا، مقدر کا یاوری کرنا؛ اچھے دن آنا.

گر نصیب اچھے ہوں تو پھر خاک بھی ہو جائے زر
اور برے ہوویں تو طلا بھی ہو گدا یا تھہ میں

(۱۸۷۹، حکیم آغا جان عیش (مضامین فرحت، ۲: ۲۱۱)).

کیا برائی آپ کی میرا مقدر ہے برا آپ اچھے تھے اگر ہوتا مرا اچھا نصیب
(۱۹۳۵، گلدستۂ ناز، ۶۱).

... اُچھَلنا محاورہ.

مقدر کا یاور ہونا، قسمت اچھی ہونا.

ڈوبے ہوئے نصیب نہ اچھلے کسی طرح کشتی ابھر ابھر کے تباہی میں رہ گئی
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۸۹).

... اَعْدا کس اضا: فقرہ.

رک: نصیب دشمناں جو زیادہ مستعمل ہے. نصیب اعدا شب تو سوائے شگفتگی خاطر کوئی آثار حزن اور ملال نہ تھا. (۱۸۱۳، نورتن، ۲۳۰). بادشاہ کو بایں حال ملال دیکھا پوچھا نصیب اعدا اس وقت باعث تکدر خاطر اقدس کا کیا ہے. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۲۹). معلوم ہوا کہ نصیب اعدا پھر طبیعت کچھ بے لطف ہو گئی تھی. (۱۸۸۵، انشائے داغ، ۳۴). شیخ مبارک خدانخواستہ ناساز ہے اور نصیب اعدا مرض تخت میں حضور مبتلا ہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ باتصویر، سرشار، ۵۰). فرماتے تھے نصیب اعدا ان کو انفلوئنزا کی شکایت ہو گئی تھی. (۱۹۴۳، روزنامچہ حسن نظامی، ۹۸).

... اُلَٹنا محاورہ.

تقدیر کا پلٹا کھانا، خراب دن آنا، ادبار آنا.

کیا پوچھو ہو نصیب ہمارے الٹ گئے چل کر ادھر کو یار پھر اودھر الٹ گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۳).

نصیب الٹے مرے ایسے تیری دوری میں
اجل بھی پھر گئی آ کر مرے قریں الٹی

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳، ۱۷۳).

نصیب الٹ گئے قاتل کا کیا قصور اس میں
کہ فرد میں شہدا کے ہمارا نام نہیں

(۱۸۹۳، معیار نظم، ۱۲۰).

... اَوج پَر ہونا ف مر: محاورہ.

بہت خوش قسمت ہونا، تقدیر اچھی ہونا.

دیکھا تو نصیب اوج پر ہے زانو پہ حبیب زیب سر ہے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۰۰). شاہزادہ ہوش میں آیا تو دیکھا وہی یار جانی محبوب جاودانی قریب ہے اوج پر نصیب ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳۳۰).

... آزمانا محاورہ.

مقدر آزمانا، توکل یا تقدیر کے بھروسے پر کوئی کام کرنا.

آپ کو پہونچائیں واں تک اس میں ہوئی ہو سو ہو
آج ہم بھی آزمائیں اے دلِ مضطر نصیب

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۹۹).

افلاس بھی ، مرض بھی ، بڑھاپا بھی ، ضعف بھی
کیا جا کے اب نصیب کہیں آزمائیں ہم
(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۱۷۵).

نصیب آزمانے کے دن آرہے ہیں
قریب ان کے آنے کے دن آرہے ہیں
(۱۹۴۱، نقش فریادی، ۱۱۱).

... بُرا ہونا محاورہ.
قسمت بگڑنا ، مقدر خراب ہونا ، بدقسمت ہونا.
دیکھا نہ ایک رنگ جہان دورنگ میں   اچھا کسی کا ہے تو کسی کا برا نصیب
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۹).

... بَرگَشتَہ کس صف (--- فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ش ، فت ت) امذ.
خراب قسمت ، بگڑے نصیب . جیسے وہ اٹھی تو طوفان بن کر لیکن نصیب برگشتہ کی طرح پھر ڈھیر ہو کر چوکی پر بیٹھ گئی . (۱۹۷۵، امر بیل، ۱۹۳). [نصیب + ف : برگشتہ ، برگشتن = پھرنا].

... بَرگَشتَہ ہونا محاورہ.
مقدر بگڑنا ، قسمت خراب ہونا.
آتے آتے اُلٹے میرے در سے پھر جاتے وہ کیوں
اے ظفر برگشتہ ہو جاتے نہ میرے گر نصیب
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۹۹).

... بِگاڑنا محاورہ.
بدحال بنا دینا ، قسمت خراب کرنا.
جو نصیب کو میرے بگاڑ بیٹھے تو بنانے کی فکر کبھی نہ کرو
کل اٹھو کر جو زلفوں سے ٹوٹ گیا ابھی شانۂ عقدہ کشائی ختم
(۱۹۳۲، قمر مبین، ۳۱).

... بِگڑنا محاورہ.
قسمت بگڑنا ، اقبال گردش میں آنا ؛ شامت آنا.
رحم آپ کا تھا شرم نے سمجھا دیا کچھ اور   بگڑا نصیب پھر کسی امید وار کا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۵۸).

... بَننا ف مر ؛ محاورہ.
قسمت سنورنا ، اچھے دن ہونا . انہیں بھی جو عظمت ملی ہے وہ ہزارہا شعر لکھنے کے بعد ہی ان کا نصیب بن سکی ہے . (۱۹۸۴، سمندر (دیباچہ)، ۹).

... پانا محاورہ.
خوش قسمت ہونا ، اچھا مقدر ملنا ، اچھی تقدیر حاصل ہونا.
مجھ سے ترش کر خدائی کریں   عجب ان بتوں نے بھی پایا نصیب
(۱۸۷۰، مثنوی بے مثال، ۳۱).

... پلٹنا محاورہ.
نصیب پھرنا ، تقدیر کا یاور ہو جانا ؛ گردش کے دن نکل جانا.

نہ مرا مزاج بدلا نہ مرا نصیب پلٹا   نہیں اے فلک ہمیشہ تجھے انقلاب ہرگز
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۰۵).

... پھِرنا محاورہ.
قسمت بدلنا ، نصیب پلٹنا (اچھا یا برا ہونا) . یہ کیا حکمت اپنی ہے اور یہ کیسے برگشتہ نصیب ہیں کہ آٹھوں پہر پھرے ہی رہتے ہیں . (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۹۷).
اس نے نامہ لکھا نصیب پھرے   نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے
(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۶۳).

آ گیا روز قیامت نہ پھرے میرے نصیب
جاگ اٹھے مردے یہ غافل ابھی آرام میں ہے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۶).

... پُھوٹ جانا / پُھوٹنا محاورہ.
قسمت بگڑنا ، تقدیر بگڑنا ، مصیبت آنا ، ادبار آنا ؛ برے لوگوں سے پالا پڑنا ؛ بُرے گھر بیاہا جانا.
پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مرا نصیب   چلتا ہوں اب تو کوچۂ قاتل کو یا نصیب
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۸). بعض عورتوں کے وارث ، بعض کے بچے چھوٹ گئے ، نصیب پھوٹ گئے . (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۶).
ان بتوں کو کر لیا یا رام یا پھوٹا نصیب
اب تو سے خانے کی دھن ہے یا مقدر یا نصیب
(۱۹۳۵، گلدستۂ ناز، ۶۰).

... پھوڑ دینا محاورہ.
بدنصیبی مول لینا ، قسمت خراب کر دینا.
بنائے کار محبت بگاڑ کر سب کچھ
نصیب پھوڑ دیے دل بڑھا دے میں نے
(۱۹۳۸، روح کائنات، ۱۱۰).

... پھوڑنا محاورہ.
بدقسمتی مول لینا ، مقدر کو رونا ، تقدیر کو پیٹنا.
پھوڑ پتھر سے نصیبوں کو تو اپنے کوہ کن   ہوگا اس خارا شگافی سے تجھے پتھر نصیب
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۶۸).

... پھیر دینا ف مر ؛ محاورہ.
نصیب پھرنا (رک) کا متعدی ، اچھے دن لانا ؛ قسمت بدلنا ؛ اچھی قسمت کو بُری یا بُری کو اچھی کر دینا . اگر کوئی غریب فقیر ہوتا اس پر اس کمبخت کا دل آ جاتا تو میں کیا کر لیتا اس کا نصیب کیوں کر پھیر دیتا . (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۷۳).

... تر جانا محاورہ.
قسمت بدل جانا ، اچھے دن آنا (مہذب اللغات).

... ٹیڑھا ہونا محاورہ.
قسمت بری ہونا ، بدقسمتی ہونا.

باتی کچھ نصیب ٹیڑھا ہے سیدھی باتوں میں گر کجی نکلے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۹۲).

... جاگ اٹھنا محاورہ.

رک : نصیب جاگنا ، قسمت یاور ہونا ، قسمت کھلنا : اچھا بر ملنا . بس ایک ہی فکر ہے کہ اوشا کا نصیب جاگ اٹھے . (۱۹۶۶، سودائی، ۳۳). کاش گیان شنکر راضی ہو جائیں تو ملاتے کے نصیب جاگ اٹھیں . (۱۹۹۰، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۳۳).

... جاگنا محاورہ.

قسمت اچھی ہونا ، بخت یاور ہونا ، قسمت کھلنا : کامران ہونا نیز اچھا رشتہ ملنا . مبارک ہو جاگے تیرے نصیب . (۱۹۳۵، سب رس، ۳۲۰).

ایک شب بلبل بیتاب کے جاگے نہ نصیب پہلوئے گل میں کبھی خار نے سونے نہ دیا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۸۰).

کیا وفن اس کو انھیں کے قریب گنہگار کے خوب جاگے نصیب

(۱۸۸۰، تقدّم الاسلام، ۳۷). قلعہ تیر چھ کے سوئے ہوئے نصیب جاگے نوبتیں جھڑنے لگیں . (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۸۵). بیٹیاں اپنے گھر والی ہوگئیں ، بیٹوں کے نصیب جاگے اور معصوم کلکاریوں سے گھر بھر گیا . (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۱۷۹).

... جگانا محاورہ.

نصیب جاگنا (رک) کا تعدیہ ، بخت بیدار کرنا ، قسمت چمکانا .

جادو بھت جگائے تری چشم ناز نے سوتا ہوا نصیب نہ میرا جگا دیا

(۱۹۱۵، جان سخن، جمیل، ۳۳).

... جَل جانا / جَلْنا محاورہ.

بدقسمتی کا سامنا ہونا ، اچھی سے بُری حالت ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... جَلا (... فت ج) امذ.

رک : نصیبوں جلا جو زیادہ رائج ہے ، بدقسمت ، مقدر کا مارا .

ترے کرم کی کوئی حد نہیں حساب نہیں ہمیں نصیب جلے ہیں کہ فیضیاب نہیں

(۱۹۹۱، سحر گزیدہ، ۹۷). [نصیب + جلا (جلنا (رک) سے ماضی)].

... جَلی (... فت ج) امث.

رک : نصیبوں جلی جو زیادہ مستعمل ہے . یہ کمبخت نصیب جلی انھیں کی نسل سے ہے . (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۹). [نصیب جلا (رک) کی تانیث].

... چمکانا محاورہ.

نصیب چمکنا (رک) کا تعدیہ ، بگڑی ہوئی قسمت کو سنوارنا .

بخشا کمال عزّ و شرف اس جناب نے چمکا دیے نصیب مرے آفتاب نے

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳ : ۱۵).

... چمکنا محاورہ.

قسمت کا ستارہ عروج پر ہونا ، قسمت کھلنا .

ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام کسی دن بھی اپنا نہ چمکا نصیب

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۱). آج سے ۵۰ برس بعد جب ہندوستان کا نصیب چمکنے کا پرچہ والوں کے خیال میں ... گاؤں کی تصویر کھینچ دیں گے . (۱۹۳۲، ادبی رشحات، ۲۵۰). ذرا نصیبا کے لڑکے کو دیکھو کیا نصیب چمکے ہیں ... گولو کو چھوڑو تمیں چالیس اوپر سے آتا ہے روز . (۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۸۱).

... چَونْکْنا محاورہ (شاذ).

رک : نصیب جاگنا .

ہووے بخت بیدار عالم کے شاد نہ چونکا کسی دن ہمارا نصیب

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۱).

... خُفْتَہ (... ضم خ ، سک ف ، فت ت) امف.

جس کا نصیب سویا ہوا ہو ؛ بدنصیب (نوراللغات).

... خُفْتَہ کس صف (... ضم خ ، سک ف ، فت ت) امذ.

سویا ہوا نصیب ، بُری قسمت .

اٹھانے آئے ہیں جب مجھ کو خوابِ مرگ آپہونچا
نصیب خفتہ تھم کو پہلے ہی بیدار ہونا تھا

(۱۸۷۲، عاشق، فیض نشان، ۴۴).

نصیب خفتہ کے شانے جھنجھوڑ سکتا ہوں طلسمِ غفلتِ کونین توڑ سکتا ہوں

(۱۹۳۳، روح کائنات، ۱۴۰). [نصیب + ف : خفتہ ، خُفتن = سونا].

... دُشْمَناں کس اضا : فقرہ.

ایسا دشمنوں یا بُرا چاہنے والوں کو نصیب ہو ، جب کسی دوست یا قابل احترام شخصیت کی مزاج پُرسی یا عیادت کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس شخصیت کے نام کے بجائے کہتے ہیں .

حواس خمسہ دوری میں کسی کے منتشر ہوں گے
فراق دوستاں ہم سے نصیب دشمناں ہوگا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۴۲).

نصیب دشمناں رستے کی آفت بخوبی اس نے کی قطع مسافت

(۱۸۹۱، الف لیلہ، منظوم، ۳ : ۲۷۱). حضرت میں نے سنا کہ نصیب دشمناں آپ کے پانو میں درد ہے . (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۸۹). ایک گاڑی بی اس میں وائرلیس سیٹ پہلے ہی سے نصب تھا ... اور گاڑی نصیب دشمناں ہوئے دشمناں روانہ ہوئی . (۱۹۶۹، جنگ آمد، ۱۳۲). اگر میں موقع پر نہ پہنچتا تو نصیب دشمناں آپ کی جان جانے میں کیا کسر تھی . (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۱۶).

... دوسْتاں کس اضا : فقرہ.

(دعائیہ کلمہ) دوستوں کو نصیب ہو ، دوستوں کا نصیب اچھا ہو (تعریف کے موقع پر مستعمل). بس اگر کسی بے درد پر دل آیا ہے تو شکایت کی کیا گنجائش ہے بلکہ یہ غم تو نصیب دوستاں درخور افزائش ہے . (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۳۸۳)).

... رَاہ پَر آنا محاورہ.

مقدر سیدھا ہونا ، نصیب کا یاور ہونا (نوراللغات).

... رَہْنا ف م ؛ محاورہ.

حاصل رہنا ، میسر ہونا .

بے ہوشیاں نصیب رہیں سامعین کو کیف شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۴).

... زور آور ہونا محاورہ.

قسمت کا یاوری کرنا، خوش بخت ہونا، مقدر کا دھنی ہونا.

زور سے ہوتا ہے کوئی وصل سے بہرہ نصیب
ہوں قوی طالع نہ جب تک اور زور آور نصیب

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۹۸).

... ساتھ رہنا محاورہ.

(طنزاً) مقدر کا ہر وقت دغا دینا، ہمیشہ بدنصیبی کا سامنا ہونا (ماخوذ: نوراللغات).

... سنوارنا ف م: محاورہ.

خوش نصیب بنا دینا، کامیاب و کامران کر دینا. ہماری نفاست طبع نے فیشن کے نصیب سنوار دیے. (۱۹۶۵، بزم آرائیاں، ۵۶).

... سونا محاورہ.

بدبختی آنا، بُرے دن آنا.

یارو ایسے بھی زمانے میں کہیں ہوتے ہیں
دولھا دولھن کے نصیب اتنے کہیں سوتے ہیں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۳۰).

نصیب سو گئے یاروں کا ساتھ چھوٹ گیا ... کھلی نہ آنکھ مری کارواں روانہ ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۷). جن کا نصیب سوتا ہے وہ کہتے ہیں لکھنؤ کا اللہ مالک ہے. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۵۴).

آپ کی ٹھوکر ہی اب اس کو اٹھائے تو اٹھے
سو گیا ہے تیغ کے سائے میں بسمل کا نصیب

(۱۹۳۵، گلدستۂ ناز، ۶۱).

... سے م ف.

نصیب اچھا ہونے کی وجہ سے، قسمت سے، یاوری، بخت کی وجہ سے.

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے ... پر تھا مرے نصیب سے توڑا اچھا ہوا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۹).

بے جستجو نہ ہو گی صفائی حبیب سے
محنت ہے ہاتھ پاؤں سے دولت نصیب سے

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۳۶۷).

کسی کی سعی سے ملتا ہے پھل کسی کو بھی ... کوئی نصیب سے کھاتا ہے کوئی بوتا ہے

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۲۶). ان کے نصیب سے وہ بچی بچ گئی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۲۵۷).

... سیدھا ہونا محاورہ.

مقدر یاور ہونا، قسمت اچھی ہونا. یہ بزار خرابی پانسرے میں گزر ہوا، نصیب سیدھا ہوا. (۱۹۶۲، شبستان سرور، ۱۵۱).

یہ کہیے کہ تھا نصیب سیدھا ... دل آ گیا آپ پر ہمارا

(۱۸۷۲، عاشق (نوراللغات)).

... کا صف، ام ف.

قسمت میں لکھا ہوا، مقدر کا لکھا، مقسوم کا.

ہرگز نہ رک سکے گا جو روکیں گے وہ پہاڑ
پہنچے گا بحر جو ہے تمہارے نصیب کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵).

چھین لیا ملال نے عیش مرے نصیب کا
جیسے مکان لوٹ لے کوئی کسی غریب کا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، مثنوی عالم خیال، ۱۲).

... کا اخْتَر بَدَلنا محاورہ.

تقدیر کا پلٹنا، قسمت کا الٹنا.

پستی سے اوج خاک میں مل کر بدل گیا ... ذرّے سے لو نصیب کا اختر بدل گیا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۵).

... کا بُرائی کَرجانا محاورہ.

قسمت کا مخالف ہونا (علمی اردو لغت).

... کا پُورا ہونا محاورہ.

خوش قسمت ہونا، جس کا نصیب یاور ہو. نصیبوں کے پورے تھے، جس کی بدولت شاہان وقت کے دربار میں پہنچ کر شاہی بلکہ خدائی اختیار دکھا رہے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۰۲).

... کا پھیر امذ.

(کنایۃً) بدبختی.

رستے سے کھلا نصیب کا پھیر ... روشن یہ ہوا کہ ہوگا اندھیر

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۲۹).

... کا تارا / سِتارَہ چَمَکنا محاورہ.

قسمت اچھی ہونا، مقدر اچھا ہونا.

پیش نگاہ خال ہے روئے حبیب کا ... تارا چمک رہا ہے ہمارے نصیب کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۵).

... کا دَروازَہ کُھلنا محاورہ.

مقدر کی یاوری ہونا، اچھا وقت آنا.

گھر بیٹھے روز دولت دیدار یار ہے ... دروازہ کھل گیا ہے ہمارے نصیب کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵).

... کا دَھنی امذ.

خوش قسمت، خوش نصیب، مقدر کا سکندر. نصیب کے دھنی تھے جو ہیرا من تمہارے جال میں پھنس گیا. (۱۹۵۹، ہیرا من طوطا، ۹).

... کا زور دِکھانا محاورہ.

قسمت جاگ جانا، خوش نصیبی ہونا.

کب زور نصیب اپنا دکھائیں ... ایسا ہو کہ یہ قدم یہاں آئیں

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۵۰).

... کا لِکھا ند.
(بدنصیبی کے اظہار کے موقع پر مستعمل) بدقسمتی ، بدنصیبی.

کرتا ہوں میں تو روز روانہ اِدھر سے خط
لکھا نصیب کا نہیں آتا اُدھر سے خط

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۵۰).

... کا لِکھا پُورا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
قسمت کا لکھا ہو کر رہنا ، نوشتۂ ازلی سامنے آنا. ہوا کیا تھی نصیب کے لکھے پورے ہو گئے
بھی ہمارے گھروں میں کاٹے کو ایسا ہوا تھا. (۱۹۶۱ ، تیسری منزل ، ۱۷۳).

... کا لِکھا نہیں مِٹتا کہاوت.
جو کچھ مقدر ہے وہ سامنے ضرور آئے گا (بدنصیبی کے اظہار کے موقع پر بولتے ہیں).

چین جبیں کو محو کروں کس طرح سے میں
مٹتا بھی ہے نصیب کا لکھا کسی طرح

(۱۸۹۵ ، تجربۂ خیال ، ۹۳).

... کَرْنا محاورہ.
دینا ، بہم پہنچانا ، عطا کرنا.

کس سے کہوں میں آہ برائی نصیب کی — دل لگتے ہی فلک نے جدائی نصیب کی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۹۳).

خدا نصیب کرے موت ایسے جینے سے — سنا ہے بعد فنا وصل حور ہوتا ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۷۲). مسلمانی کے کتنے فرض ہیں ، پانچ اول فرض کلمۂ شہادت ....
اللہ تعالی سب مسلمانوں کو یہ نصیب کرے. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۰). خدا تم کو زندہ اور
خوش رکھے ، بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۰).

... کو بَیر ہونا محاورہ.
قسمت کو دشمنی ہونا ، قسمت خراب ہونا.

یوں مرے نصیب کو مجھ سے لاکھ بیر ہو
خوش رہیں جہاں رہیں ان کے جی کی خیر ہو

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۹).

... کو رونا / کوسْنا ف مر ؛ محاورہ.
بدنصیبی پر افسوس کرنا ؛ تقدیر کا گلہ کرنا.

مرد سوں جھگڑا کر جدا جا کر سوتی — سمی دکھیا ہو کر نصیباں کوں روتی

(۱۷۱۲ ، امین ابو بن جانی ، پکی نامہ (ق) ، ۸).

کیا تو مرے نصیب کو روتا ہے ناصحا
بدلانے جاتی ہوں تو بدلوا دے اب نصیب

(۱۸۳۹ ، امیر (گلزار علی اکبر آبادی) ، د ، ۳۷).

میں نصیبوں کو اپنے روتا ہوں — آپ کا کچھ گھٹے گا ہی نہیں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵۷).

وہ جو قسمیں ہنسائیں تو منہ پر ہنسی ہواؤں میں
روؤں نصیب کو مگر گائیں تو ساتھ گاؤں میں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۳).

... کہاں فقرہ.
حاصل نہیں ، مقدر میں نہیں ، میسر نہیں.

جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں ، جانور غریب کہاں!

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۵).

... کی بات ہونا محاورہ.
خوش نصیبی ہونا ، مقدر اچھا ہونا. گاؤں والے انہیں اوتار مانتے تھے ، یہ نصیب کی بات تھی
بھگوان جاہے جسے دے. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۴۹). یہ کتنے نصیب کی بات ہے کہ ہمارے
دیکھتے ہی دیکھتے وہ خود برگزیدہ اور چیدہ شخصیت ہو گئے ہیں. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری
حیات و خدمات ، ۲ : ۴۸۸).

... کی بَھلائی امث.
قسمت کی خوبی ، خوبی قسمت ، خوش نصیبی ؛ (طنزاً) بدقسمتی.

اللہ رے نصیب کی بھلائی — اس طرح سے وصل اور جدائی

(۱۸۸۱ ، نیرنگ خیال ، ۱۰۶).

... کی خُوبی امث.
مقدر کی اچھائی ، مقدر کی عمدگی ، قسمت کی یاوری.

کچھ اپنے ہی نصیب کی خوبی تھی بعد مرگ
ہنگامۂ محبت اغیار کم ہوا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲).

... کی شامَت امث.
تقدیر کی گردش ، بدقسمتی ، قسمت کی خرابی.

روواز اس سے کہے تو چیکے سے مسکرا
منھ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی

(۱۸۰۹ ، جرأت (نور اللغات)).

اگر کہوں میں سنوارو زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دے کے گالی
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۳۷). یہ بھی میرے نصیبوں کی شامت اور ان کی بدقسمتی
تھی کہ ان کی پرداخت مجھ کو سپرد ہوئی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۱).

... کی قَسَم کھانا محاورہ.
کسی کی خوش نصیبی کی قسم اٹھانا (علمی اردو لغت).

... کی گَرْدِش امث.
رک : نصیب کی شامت.

خاک ہو کر بھی گئی گردش نصیبوں کی نہ آہ
خاک کو اپنے بگولوں میں ہوا چکر نصیب

(۱۸۳۵ ، ظفر ، ک ، ۱ : ۶۹). نصیب کی گردش سے جو لوگ اس پر سوار تھے کسی کا قتل ہو جانا
ملا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۶۵).

... کے بَلیا ، پکائی تھی کھیر ہوگیا دَلیا کہاوت.
کسی کام کے بگڑ جانے پر کہتے ہیں.

سو یار آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا
ہزار حیف! ہم اپنے نصیب کے بلیا
ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۹۸).

... کیا دِکھاتا ہے فقرہ.
دیکھیے کیا پیش آتا ہے ، دیکھیں کیا ہوتا ہے (ماخوذ : علمی اردو لغت).

... کُھلنا محاورہ.
قسمت کا یاور ہونا ، قسمت جاگنا ، قسمت اچھی ہونا ، حالات کا بہتر ہونا ؛ شادی ہونا (بالخصوص لڑکی کی). سب کوئی اپنے اپنے دل میں خیال کرنے لگیں کہ دیکھیے تو کس کا نصیب کھلے گا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۲). دعا دی کہ بچی جیو سلامت رہو ، نصیب کھلے ، سونے کے سہرے بیاہ ہو. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۲۵).

تجھ سے ملنے کو وہ آتے ہیں کھلے تیرے نصیب
مژدہ ہو اے دلِ بیمار قیامت آئی
(۱۸۹۷ ، راقم ، ک ، ۲۰۳). خلیفہ یہ حالت دیکھ کر متحیر ہوا اور واپس چلا گیا اسی وقت سے ان کا نصیب کھل گیا. (۱۹۹۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۱۸۹).

وطن کو چھوڑ نہ آساں تھیں پہ کیا کیجے
نصیب ہی نہیں کھلتا دیار میں رہ کر
(۱۹۹۳ ، افکار (اطہر نادر) ، کراچی ، جون ، ۳۹).

... کھوٹے کَردینا محاورہ.
بری قسمت یا بدحالی دینا. اللہ نے میرے نصیب ہی کھوٹے کردیے ہیں. (۱۹۸۴ ، پرایا گھر ، ۱۸۳).

... لڑانا محاورہ.
قسمت آزمائی کرنا ، تقدیر آزمانا ، کوشش کرنا ، نصیب کا مقابلہ کرنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

... لَڑنا محاورہ.
۱. تقدیر کا یاور ہونا ، اقبال مند ہونا ، قسمت کا موافق ہونا.

یار سے جو رقیب لڑتے ہیں ہے ہمارے نصیب لڑتے ہیں
(۱۷۹۱ ، چمنستانِ شعرا (حسرت) ، ۳۹۷).

یار کا کھیل ہوا لڑگئے عاشق کے نصیب
تجھے بولا جو فراموش تو میں یاد آیا
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۳۰).

نہ پھوٹے قدم ان کے نصیب لڑ جاتا
گلی میں یار کے لاشا جو اپنا گر جاتا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۹).

اب اور کہاں جائیں ہمیں شوق بڑا ہے
کیا جانے نصیب اپنا کہاں آج لڑا ہے
(۱۹۲۸ ، مطلع انوار ، ۱۵۰). ۲. شادی ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... لے کے آنا محاورہ.
خوش قسمت ہونا ؛ پیدائش کے وقت سے اچھا یا برا مقدر ساتھ لانا ، قسمت میں جو اللہ نے لکھ دیا ہے وہ ساتھ لانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... مِلْنا محاورہ.
اچھی یا بری تقدیر کا خدا کے حکم سے کسی کے نصیب میں ہونا ، قسمت ہونا ، خدا کی طرف سے قسمت میں ہونا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... میں کانْٹے بونا محاورہ.
برا سلوک کرنا ، راہ میں رکاوٹ ڈالنا. اس کے نصیب میں زمانے بھر کے کانٹے کس نے بوئے تھے؟ (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۵).

... میں لِکھا ہونا محاورہ.
نوشتۂ تقدیر ہونا ، مقدر میں تحریر ہونا ، قسمت میں ہونا.

ہو گئی جادۂ صحرا ازل سے اے وحشت مرے نصیب میں لکھی ہے راہ کی گردش
(۱۸۷۳ ، مراۃ الغیب ، ۱۳۹).

... میں ہونا ف مر ؛ محاورہ.
قسمت میں ہونا ، مقدر ہونا.

طائرِ دل کی نصیبوں میں گرفتاری ہے دام بردوش ہوئے یار کے گیسو پیدا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۷).

جو کچھ نصیب میں ہے اسے ہوس وہ ملتا ہے
پھرا ہے سر جو اٹھاؤں میں راہ کی گردش
(۱۸۷۳ ، مراۃ الغیب ، ۱۳۹). اس کے نصیب میں شادی کا جوڑا شاید ہے ہی نہیں. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۹۷).

... نَہ پھِرنا محاورہ.
محروم رہنا ، مقدر نہ بدلنا ، نصیب نہ جاگنا (مہذب اللغات).

... نَہ ہونا محاورہ.
میسر نہ ہونا ، حاصل نہ ہونا ، دستیاب نہ ہونا ، ہاتھ نہ لگنا ، کسی چیز کا نہ ملنا. ان میں ایک قسم ایسے طالب علموں کی بھی ہے جن کو باقاعدہ طور پر تعلیمی اداروں میں داخل ہونا نصیب نہیں ہوتا. (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۲۸). سراج کو اپنے بچپن میں بچہ گاڑی پر سیر کرنا نصیب نہ ہوا. (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۲۵).

... والا امذ.
بخت آور ، قسمت والا ، خوش نصیب ، اچھے مقدر کا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... وَر (ـــــ فت و) صف.
خوش نصیب ، قسمت والا ، صاحب اقبال ، بخت آور.

وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے

طالع کا ستارہ اوج پر ہے

(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر)۔ نصیب ور ہے وہ خاندان جو اس بے بدل جوڑے کی عزت و حرمت کرتا ہے۔ (۱۹۱۳، تمدنِ ہند، ۳۲۲)۔ اس سے زیادہ نصیب ور عورت دنیا میں نہیں۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۲۷۳)۔ کڑے خان نصیب ور تھے۔ (۱۹۹۰، دیوانِ عام، ۳۳۳)۔ [نصیب + ور، لاحقۂ صفت]۔

--- وَری (۔۔۔ فت و) امث۔

نصیب ور ہونا، خوش نصیبی، بخت آوری۔ اے شہریار حضور کا اس باغ میں آنا باعث مری نصیب وری کا ہوا۔ (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۴۹)۔ [نصیب ور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- ہوچُکا فقرہ۔

کبھی نصیب نہ ہونا، ممکن نہ ہونا، ممکن نہیں، نصیب نہیں ہونے کا، ناممکن ہے (ماخوذ: مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

--- ہونا محاورہ۔

میسر ہونا، حاصل ہونا، ملنا، دستیاب ہونا، ہاتھ آنا، حصہ میں آنا، مقدر ہونا۔ کہتے ہیں بہشت نصیب نفس کا ہے اور تن کا ہے اور عشق نصیب جیو کا ہے۔ (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۶۹)۔ یا ابن رسول اللہ جاتا ہوں لیکن یہ مجھے گمان ہے کہ پھر دیدار فائض الانوار تیرا میرے نصیب نہ ہوئے۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰۶)۔

جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا

وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیوں کر ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۲)۔ مسعود سا والس چانسلر مسلم یونی ورسٹی کو کبھی نصیب ہوا تھا نہ شاید آئندہ ملے۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۷۱)۔ اس تقابل سے اب ساری بزم کو اس روش جوش کا لطف نصیب ہوگیا۔ (۱۹۹۴، نگار، کراچی، ستمبر، ۶۹)۔

--- یاوَر ہونا محاورہ۔

خوش نصیبی ہونا، قسمت اچھی ہونا۔

میرا سر ہوگا اور ان کے پاؤں

یاور اپنا اگر نصیب ہوا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۶۰)۔

نَصیبا (فت ن، ی مع) امذ۔ نصیبہ۔

نصیب، قسمت، مقدر، تقدیر۔

نصیبا کاں ہے او جو مجھ کو اوس پاؤں

جو دیکھوں او مبارک اوس کے میں پاؤں

(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۰۶)۔

کوئی شاہ کوئی گدا کہاوے جیسا جس کا بنا نصیبا

جو کچھ ہوا اسی پر خوش رہ قسمت سیں اب رونا کیا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۹۳)۔

ہے مرتبہ ہر ایک بشر کا جدا جدا

قسمت جدی جدی ہے نصیبا جدا جدا

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۳: ۲)۔ ایسا کسی کا نصیبا ہوئے، سیکڑوں ان پر سے منگل اتوار صدقے کروں۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷۸)۔ جن فارسی عربی لفظوں نے اردو میں کوئی نیا روپ دھار لیا ہے ایسے سب لفظوں کو الف ہی سے لکھا جائے گا، جیسے: تقاضا، نصیبا، تماشا، تمنا..... یہ سب اردو کی ایجادات میں سے ہیں۔ (۱۹۷۳، اردو املا، ۹۸)۔ [نصیب + ا، لاحقۂ تذکیر]۔

--- اَچّھا ہونا محاورہ۔

مقدر اچھا ہونا، قسمت اچھی ہونا، بخت یاور ہونا (مہذب اللغات)۔

--- اُلَٹْنا محاورہ۔

قسمت پلٹنا، بدنصیبی آنا، مقدّر خراب ہونا، بدقسمتی کا زمانہ آنا۔

غربت میں غم زدوں کا نصیبا الٹ گیا

آنے نہ پائے ہم کہ سر پاک کٹ گیا

(۱۹۱۳، اوج (نوراللغات، ۳: ۲۶۸))۔

--- آزْمانا محاورہ۔

قسمت آزمائی کرنا، توکُّل یا تقدیر پر کوئی کام کرنا (جامع اللغات)۔

--- بَدَلْنا محاورہ۔

قسمت پھیرنا، تقدیر کو یاور بنانا۔

یا مجھے بے کلی سے کل دے گا یا نصیبا مرا بدل دے گا

یا وہ دل مجھ کو دوسرا دے گا کیونکہ اس کو خیال ہے میرا

(۱۹۱۳، نذرِ خدا، ۳۰)۔

--- بَنْنا محاورہ۔

قسمت اچھی ہونا، خوش نصیبی آنا۔

کوئی شاہ کوئی گدا کہاوے جیسا جسکا بنا نصیبا

جو کچھ ہوا اسی پر خوش رہ قسمت سیں اب رونا کیا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۹۳)۔

--- پَلَٹْنا محاورہ۔

قسمت کا پلٹا کھانا، نصیب کا یاور ہونا، اچھے دن آنا۔ جب نصیبہ پلٹ گیا پھر اس کا امتحان کرنا بے فائدہ ہے۔ (۱۸۸۶، حیاتِ سعدی، ۳۳)۔

--- پِھرْجانا/ پِھرْنا محاورہ۔

نصیب پھرنا، قسمت پھرنا، طالع کا یاور ہونا، دن پھر جانا، بخت یاور ہونا، نصیب جاگنا، گردش کا دور ہونا، بھلے دن آنا۔

جواب اس کو جمشید نے یہ دیا

کہ مجھ سے نصیبا جو یوں پھر گیا

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۳۹)۔

... پُھوٹنا محاورہ.
تقدیر بگڑنا ، بدنصیب ہو جانا ، بُرے دن آنا.

عشق مژگاں سے بھی دل کا نہ چھپولا پھوٹا
ایسا دیکھا ہے کسی کا بھی نصیبا پھوٹا
(۱۸۳۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۴۴).

اس سے ہاتھ ملا کر باقر ہم کیسے مفلوج ہوئے
اس کی قربت سے اب دیکھیں کس کا نصیبا پھوٹے گا
(۱۹۹۳ ، افکار (باقر نقوی) ، کراچی ، ستمبر ، ۳۳).

... جاگ جانا محاورہ.
بگڑی بن جانا ، مقدر سنور جانا ، نصیب اچھا ہو جانا. وہ پاک سرزمین کہ اگر اس پر قدسیوں کو بھی چلنا نصیب ہو تو ان کے فخر و شرف کا نصیبا جاگ جائے. (۱۹۵۱ ، سفر حجاز ، ۸۹).

... جاگنا محاورہ.
نصیب جاگنا ، قسمت یاور ہونا ، قسمت کھلنا ، بخت کا بیدار ہونا.

دیکھیے جاتا ہے کس دن یار بہرِ فاتحہ
کب نصیبہ جاگتا ہے خفتگانِ خاک کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰).

نہ پہونچے ہاتھ تک کیوں بن کے زیور
کہ ہونے کا نصیبا جاگتا ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۹۷). ملّاح کی قسمت کھل گئی نصیبا جاگا ہم چشموں میں اعزاز پایا.
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳).

... چمک رہا ہے فقرہ.
مقصد حسبِ دل خواہ حاصل ہونے والا ہے (علمی اردو لغت).

... چمکنا محاورہ.
رک . نصیب چمکنا ، قسمت یاور ہونا ، حسبِ دلخواہ مراد حاصل ہونا.

کب وصل میں بھی دیکھ سکے روئے یار ہم
آنکھیں جھپک گئیں جو نصیبا چمک گیا
(۱۸۵۴ ، تنویر الاشعار ، ۴۷).

اے کعبہ ! مبارک ہو نصیبہ ترا چمکا ہے
لا ہے روئے وجہ اللہ ترا نور پیشانی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی (صحیفۂ ولا) ، ۷۷).

... سکندر ہونا محاورہ.
نصیب یاور ہونا ، بہت اچھی قسمت ہونا.

سکندر پی گئے اے خضر کیوں تم آبِ حیواں کو
نصیبہ ان کا تیرا سا سکندر ہو تو پی جائے
(۱۹۲۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۹).

[illegible] آج کہتا یہ نصیبہ ہے سکندر اپنا
(۱۹۹۱ ، [illegible] ، ۴۳).

... سونا محاورہ.
رک : نصیب سونا.

میں نہ سوؤں گا بلا سے جو نصیبا سویا
تن کے افسانۂ گیسو مجھے سودا ہوگا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۵). تو واقعی سہیل یتیم ہوگیا ! کیا اس کا نصیبہ سوگیا ؟ (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۹).

... سیدھا ہو جانا محاورہ.
نصیب سیدھا ہونا ، مقدّر بیدار ہونا ، قسمت یاور ہونا (مہذب اللغات).

... سیدھا ہونا محاورہ.
رک : نصیب سیدھا ہونا.

کیا کیا نہ انقلاب کیے آسمان نے
سیدھا ہوا نہ اپنا نصیبا کسی طرح
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۳).

ہم سے ہر بات میں وہ کا ہے کو ٹیڑھے ہوتے
ہم نشیں ہوتا نصیبہ اگر اپنا سیدھا
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۲).

... کُھل جانا / کُھلنا محاورہ.
۱. نصیب کھلنا ، نصیبا جاگنا ، قسمت کا یاور ہو جانا ، نصیب جاگنا ، اچھے دن آنا.

کھڑے ہیں تج نظر کل آ نصیباں عشق بازاں کے
نظر کر جو کھلیں تک عشق بازاں کے نصیباں سب
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۷).

کہیں سے ہر مکاں کی زیب ہے گو قیدخانہ ہو
نصیبا کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زنداں کا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۷).

پوچھا ہے مزاج آپ نے آ یا مرے دل کا
مدت میں کھلا آج نصیبا مرے دل کا
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۳۵). ۲. شادی ہونا ، بیاہ ہونا. ان کا نصیبا بھی اسی طرح کھلے یعنی جلدی سے بیاہ ہو جائے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۹).

نَصیبا لَڑْنا محاورہ.
قسمت کا یاور ہونا ، مقدّر اچھا ہونا (مہذب اللغات).

نَصِیبوں (فت ن ، ی مع ، و مج) امذ ، ج.
نصیب کی جمع اور مغیرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل.

نہ تھا درمیاں فرقِ ناز و نیاز ۔۔۔ میں اپنے نصیبوں پہ کرتا تھا ناز
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۵).

کیوں نہ خوش وقت ہو گلشن میں کریں رنگ رلیاں
آج بلبل کے نصیبوں کوئی صیاد نہیں
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۳۳).

... پر پتّھر پڑنا محاورہ.
قسمت بگڑ جانا ، مقدّر خراب ہو جانا ، اقبال جاتا رہنا ، بدنصیب ہونا ، مصیبت پڑنا . نصیبوں پر ایسے پتھر پڑے کہ راندہ ہو گئیں . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۷۶) .

... پِیٹی (--- ی مع) امث.
تقدیر کی ماری ، بدقسمت ، بدنصیب . نصیبوں پیٹی شروع ہی سے کچھ ایسی صحبت میں بیٹھی کہ جو کام کیا وہ بے ڈھنگا اور جو بات کی بے تکی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۲) . [نصیبوں + پیٹی (پیٹنا (رک) سے ماضی)] .

... پُھوٹا امذ.
بدقسمت ، قسمت کا مارا (فرہنگ اثر) . [نصیبوں + پھوٹا (پھوٹنا (رک) سے ماضی)] .

... جَلا (--- فت ج) امذ.
کم بخت ، بدنصیب ، بدقسمت ، بدبخت . میرے نے ضرور سائنس پڑھی ہوگی ورنہ کاہے کو خوار پھرتا نصیبوں جلا . (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۹۷) . [نصیبوں + جلا (جلنا (رک) سے ماضی)] .

... جَلی (--- فت ج) امث.
بدبخت عورت ، بدقسمت عورت . ارے لوگو یہ مجھ نصیبوں جلی پر کیا قہر ٹوٹ پڑا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۵۸) . اے بھیا ملک قاسم ! یہ ماں تیری نصیبوں جلی مجبور ہے . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۴۳) . تھوڑے دن کسی نہ کسی طرح یہاں گزار دو مجھ نصیبوں جلی کو یہ کیا خبر تھی کہ پیٹ میں یہ گن بھرے ہیں . (۱۹۲۵ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۷) . اسی بڑے دکھ سے بولیں وہ نصیبوں جلی بیٹھی رہے گی تو تو بھی باپ کی دہلیز نہ چھوڑے گی . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۷۹) . [نصیبوں جلا (رک) کی تانیث] .

... سے م ف.
خوش قسمتی سے ، نصیب سے ، اچھے مقدّر کے سبب .

لو نصیبوں سے ایک ہاتھ اسے لگ گیا
سوچ کے دل میں کہا پیچھے کو دیکھیے دغا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۲) .

خانۂ گور نصیبوں سے ملا ہے اے دل
مر کے جی اٹھتے تو ایسا نہ ہمیں گھر ملتا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۴۰) .

نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مرنا اچھی صورت پر
خدا شاہد ہمیں تو ناز ہے اپنی محبت پر
(۱۹۳۶ ، جلیل (نور اللغات ، ۳ : ۲۶۸)) .

... سے مِلْنا محاورہ.
اچھے نصیب اور خوش قسمتی کے سبب کسی چیز کا حاصل ہونا .

نصیبوں سے ملتا ہے درد محبت
یہاں مرنے والے ہی اچھے رہے ہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۰) . ایسے صاحب نظر بڑے نصیبوں سے ملتے ہیں . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹۰) .

... کا بَلی امذ.
قسمت کا سکندر ، بہت خوش نصیب .

ہر شعر ترا روکش دیوان ولی ہے
اے مصحفی تو اپنے نصیبوں کا بلی ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)) .

... کا پُورا ہونا محاورہ.
قسمت کا دھنی ہونا . نصیبوں کے پورے تھے جس کی بدولت شاہان وقت کے دربار میں پہنچ کر شاہی بلکہ خدائی اختیار دکھا رہے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۰۲) .

... کا پھیر امذ.
نصیب کی گردش ، بدقسمتی .

نصیبوں کا میں آگے کیا کہوں پھیر
مریدوں کے نصیحت اون کو لیا گھیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۷) .

... کا جَگانا محاورہ.
قسمتوں کا بیدار کرنا ، خوش قسمت بنانا .

اے مصحفی میں پاتا پیری میں بشیریں — آتا جو نصیبوں کا جگانا ہمیں تو سے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)) .

... کا سِتارَہ چَمَکْنا محاورہ.
اقبال کا زمانہ آنا ، خوش نصیب ہونا .

شب مہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارا چمکا
(۱۸۵۸ ، امانت (نور اللغات)) .

... کا کھیل امذ.
رک : قسمت کا کھیل . بدنصیب ہو تو راجہ کے گھر میں بھی روتی رہے گی یہ تو نصیبوں کا کھیل ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۳۶) . محبت بھی جوا ہے اور شادی تو ہے ہی جوا (نصیبوں کا کھیل) . (۱۹۷۲ ، منٹو بھائی کے گریبان ، ۵۸) .

... کا لِکھا امذ.
نصیب کا لکھا ، نوشتۂ تقدیر ، قسمت کا لکھا ؛ (مجازاً) بدقسمتی ، بُرے نصیب .

جو کچھ نصیبوں کا لکھا — مٹتا نہیں ہے ایک تل
(۱۸۴۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۱۳) .

سخت کم بختی ہوئی یہ بھی نصیبوں کا لکھا
غیر کو خط نامہ بر نے بے تمیز دکھلا دیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷) .

عدو آیا ہے بن کر نامہ بر لکھا نصیبوں کا
کریں گے لے کے خط کیا مدعی سے مدعا کیجے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۶) .

دور چیتا نہیں غریبوں کا   پیش آیا لکھا نصیبوں کا
(۱۹۲۳، بانگِ درا، ۱۷۵).

جو نقش بلا بازی بنتا ہے زمانے میں
میرے ہی نصیبوں کا لکھا نظر آتا ہے
(۱۹۴۷، نوائے دل، ۲۸۰).

... کا مارا امذ.
بدقسمت، بدنصیب، قسمت کا مارا. اگر کوئی نصیبوں کا مارا اس کھلی ہوئی بے ایمانی کے سامنے سینہ تان کر کھڑا ہو جاتا تو اسے طرح طرح کی دھاندلیوں سے مات دی جاتی (۱۹۸۴، آتش چنار، ۸۲۹).

... کا ہونا محاورہ.
رک: نصیبوں کا لکھا. یہ سب کچھ مقدران و دتی کے نصیبوں کا ہے (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی: ۳۶).

... کو جھینکنا محاورہ.
قسمت کی شکایت کرنا، نصیب کو رونا. بیچارہ کسان روتا پیٹتا اور اپنے نصیبوں کو جھینکتا خالی ہاتھ گھر چلا آیا (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۳۰).

... کو دُعا دو فقرہ.
تقدیر کا احسان مانو، قسمت کا شکر کرو، تقدیر کے گن مانو.

بچ گئے رات مرے ہاتھوں سے   دو نصیبوں کے تئیں دعا صاحب
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۳۶۱).

... کو رونا محاورہ.
مقدر کے لکھے پر افسوس کرنا، اپنی بدقسمتی کا شکوہ کرنا. ملکہ نے کہا کیوں اس قدر بیقرار ہوتا ہے وقت جنگ ہم بیٹھے ہیں اور تو اپنے نصیبوں کو روتا ہے (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۲۸۳). جنگلی جنگلی کی ناک چپٹیں مزاوں مصیبتیں اٹھا کیں نصیبوں کو روتی چلی جاتی تھیں (۱۹۱۷، فسانۂ دل فریب، ۵۰). کئی کئی دن تک سمندروں کا نمک چھانک کر کراچی ہی کے کسی غیر آباد ساحل پر اتر کر اپنے نصیبوں کو روتے رہ جاتے ہیں (۱۹۹۱، کالا چھوی، ۱۱۰).

... کی بلیا پکائی کھیر، ہو گیا دلیا کہاوت.
جب قسمت خراب ہو تو اچھا کام بھی برا ہو جاتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال).

... کی خُوبی امث.
(طنزاً) بدنصیبی، بدقسمتی، شامت، شامت اعمال، قسمت کی برائی.

مجھ سے تم پھر گئے یہ اپنا نوشتہ   یہ ہے خوبی مرے نصیبوں کی
(۱۸۲۴، مصحفی، ک ۱، ۵۲۲).

[illegible] خوبی مرے نصیبوں کی   کہ سنی آئی وہاں رقیبوں کی
([illegible]).

... کی شامت امث.
قسمت کی برائی، شومی مقدر. [illegible] نصیبوں کی شامت اور ان کی بدقسمتی تھی کہ ان کی [illegible]

... کی کھوٹ امث.
قسمت کی برائی، شومی قسمت.

عاشق تو کبھی آپ ہوا ہے مائل
چاہے کیوں کر بھلا نصیبوں کی کھوٹ
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۵).

... کی گِرہ کُھلنا محاورہ.
بدقسمتی دور ہونا، قسمت اچھی ہونا.

یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ
کھلے نصیبوں کی یا ربِّ ذوالجلال گرہ
(۱۹۰۵، داغ (نور اللغات)).

... میں لِکھا ہونا ف مر: محاورہ.
مقدر ہونا، اٹل ہونا، ہو کے رہنا.

ریاض اس شہر سے اب کیا کریں ہم قصد جانے کا
نصیبوں میں لکھا ہے خاک گورکھپور ہو جانا
(۱۹۳۳، ریاض رضواں، ۳۶).

... میں ہونا محاورہ.
مقدر میں ہونا، تقدیر میں ہونا، مقدّر میں لکھا ہونا، قسمت میں ہونا.

جی کے کھونے کے ہو درپے یہ کہا
کہ نصیبوں میں یہی ہونا تھا
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۱۲۷).

تلوار کی موت اس کے نصیبوں میں نہیں ہے
ابرو کے اشارے سے جو بے دم نہیں ہوتا
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۲۲۱).

آغوشِ صدف جس کے نصیبوں میں نہیں ہے
وہ قطرۂ نیساں کبھی بنتا نہیں گوہر
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۹۲).

... والا امذ.
خوش نصیب، اچھے مقدّر والا، بختاور. اس نے سوچا کتنے نصیبوں والا تھا اس کا بھائی (۲۰۰۰، افکار، کراچی، فروری، ۳۸). [نصیبوں + والا (رک)].

... والی امث.
خوش نصیب (عورت)، قسمت والی. مجھے تو بڑا فخر ہے اپنی بیوی پر اس لئے کہ یہ بڑی نصیبوں والی ہے اور میرے لئے بڑی بھاگوان ہے (۱۹۸۷، پلک پلک کٹی رات، ۳۷).
[نصیبوں والا (رک) کی تانیث].

نَصِیبَہ (فت ن، ی مع، فت ب) امذ.
رک: نصیبا. الحمد اللہ خدا نے ایک نصیبہ عذاب تیرے کا دنیا میں پہنچایا (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۹۲).

ازل ہوں مجھ نصیبہ تجھ درست
جامہ تجھ مقصد کا من تن ہوئے چست
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۳۳۲).

نصیبہ اس کا ہے دایم گرامی
اسے حاصل ہے ہر دم شادکامی
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۴۶۵). نہ صورت سے بہرہ رکھتا تھا نہ سیرت سے نصیبہ.
(۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۲۹).

وعدہ اس ماہرو کے آنے کا
یہ نصیبہ سیاہ خانے کا
(۱۹۳۶، شعور آوارہ، ۴۵).

نبی ہمارے خدا کے حبیب ہیں لیکن
بلند کتنا نصیبہ بھی اب ہمارا ہے
(۱۹۹۳، چراغ راہ حرم، ۷۹). عربی نصیب پر فارسی کے طرز میں ہائے ہوز کا اضافہ اردو والوں نے کرلیا ہے. فارسی میں نصیبہ نہیں ہے. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۳۱۳).
[نصیبا (رک) کا ایک املا].

... بَدَلنا محاورہ.
قسمت بدلنا، نصیب چمکنا، تقدیر جاگنا. لفظوں سے ایسی وضع داری اور یاری نبھائی کہ ان کی قدر، مقدور اور نصیبہ بدل گیا. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۴۷).

... بیدار ہونا محاورہ.
مقدّر اچھا ہونا، قسمت جاگنا. افسوس زمانے میں اس کا نصیبہ بیدار ہوا. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۳۵).

... پَلَٹ جانا/پَلَٹنا محاورہ.
قسمت پلٹنا، تقدیر جاگنا؛ اچھے دن آنا. جب نصیبہ پلٹ گیا پھر اس کا امتحان کرنا بے فائدہ ہے اور جب ذہن الٹ گیا پھر حملہ کرنا فضول ہے. (۱۸۸۹، حیات سعدی، ۳۳).
ماں باپ نے سوچا کہ بیٹی کا نصیبہ پلٹ گیا اور زندگی بھر عیش کے ساتھ گھر بیٹھی راج رہے گی. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۳۱۹).

... پَلَٹ دینا محاورہ.
حالات بدل دینا، خوشحالی آنا. یہ ضرور ہوا کہ اس اختر شناس نے حافظ صاحب کے دن پھیر دیے اور نصیبہ کو پلٹ دیا. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۱۳۹).

... پِھر جانا / پِھرنا محاورہ.
بہتر وقت آنا، قسمت جاگنا یا کھلنا (مخزن المحاورات).

... جاگنا محاورہ.
مقدّر اچھا ہونا، اقبال مند ہونا، قسمت بیدار ہونا.

بغل میں یار کو لے کے روز سوتا ہوں
نصیبہ جاگ رہا ہے مرے بچھ بخت کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۷). بعد مدت کے غریبوں کا نصیبہ جاگا. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱۳۷). بیٹی کا نصیبہ جاگ اٹھنے کی خوشی میں سوتا تو نہیں جاگتا ہی تھا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۳۳).

... چَمَک اُٹھنا محاورہ.
نصیب جاگنا، تقدیر چمکنا، اچھے دن آنا.

لیکن ان سب ایجادوں پر پیسے کا اجارہ ہوتا رہا
دولت کا نصیبہ چمک اٹھا محنت کا مقدر سوتا رہا
(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ہمارے کے خواب، ۴۹۳).

... چَمَکنا ف مر، محاورہ.
تقدیر چمکنا، قسمت جاگنا، قسمت اچھی ہوجانا.

نگاہ مہر سے ان کی ستارا اپنا چمکے گا
نصیبہ پرتو رخ سے دوبارہ اپنا چمکے گا
(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۱۵۴).

... سِکَنْدَر ہونا محاورہ.
خوش نصیب ہونا، اقبال مند ہونا.

سکندر پی سکے اے خضر کیونکر آب حیواں کو
نصیبہ اس کا تیرا سا سکندر ہو تو پی جائے
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۵۹).

... سُلادِیا جانا محاورہ.
بُرے دن آجانا، قسمت خراب ہونا. کون کہہ سکتا تھا کہ اب کے اسی رات کو ان کا نصیبہ سلا دیا جائے گا. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳: ۱۴۷).

... سَنْوَرنا محاورہ.
نصیب چمکنا، قسمت جاگنا.

سنسان راہیں خلق سے آباد ہوگئیں
ویران میکدوں کا نصیبہ سنور گیا
(۱۹۳۱، نقش فریادی، ۹۹).

... سوجانا/سونا محاورہ.
مقدر خراب ہونا، قسمت بگڑ جانا.

کچھ خواب پریشاں بجز اپنی ہوشیاری کو
نصیبہ آج کل سوتا ہے تیرا تو بھی غافل ہو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۹). بظاہر تو واقعی شکیل یتیم ہوگیا کیا اس کا نصیبہ سو گیا. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۹). وہ سوتا ہے اور اس کے ماننے والے جاگتے ہیں، جاگنے والوں کا نصیبہ سوتا ہے. (۱۹۸۶، قیدی سانس لیتا ہے، ۷۵).

... سیدھا ہونا محاورہ.
نصیب سیدھا ہونا، قسمت اچھی ہونا.

ہم سے ہر بات میں وہ کاہے کو ٹیڑھے ہوتے
ہم تنخیں ہوتا نصیبہ اگر اپنا سیدھا

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۷).

... کُھل جانا/ کُھلنا محاورہ.

نصیب کُھل جانا، قسمت جاگنا. کوئی ایسی عورت ہو جو اپنے خاوند سے آزاد ہونا چاہتی ہو وہ ہمارے آگے آئے اور ہم پر نظر ڈالے کیونکہ ہم کو دیکھا بس نصیبہ کا کھلنا ہے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۸۷). ان بچاری بدنصیبوں کا کسی نہ کسی طرح نصیبہ کھل ہی جاتا ہے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۳۹). نصیبہ یوں ہی کھلتا ہے اختر بابی، اللہ گھر بیٹھے بھیجتا ہے میں نے بات مذاق میں اڑا دی چاہی. (۱۹۶۱، تیسری منزل، ۲۸۰). یہ کیو نصیبہ کھل رہا ہے. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۷۶).

... وَر (ـــ فت و) صف.

اچھی قسمت والا، نصیب ور، خوش نصیب، بختاور. بی بخش، واللہ سچ کہتی ہو مجھ میاں تو ہمارے ہیں نصیبہ ور. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۷۱). مولانا مناظر صاحب ہر موقع کی طرح آج بھی ہمارے قافلہ میں سب سے زیادہ نصیبہ ور رہے. (۱۹۵۱، سفر حجاز، ۳۸۳). کراچی پریس کلب ان نصیبہ ور اداروں میں سے ایک ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۸۳). [نصیبہ + ور (رک)].

نَصیبی (فت ن، ی مع) امث.

نصیب، قسمت؛ مرکبات میں مستعمل؛ جیسے: خوش نصیبی (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نصیب + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَصیبے (فت ن، ی مع) امذ، ج.

نصیب (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. قسمتیں، مقدرات.

کوئی ہمارے نصیبے کی خوبیاں دیکھے
امید جمل میں دشمن کو راز دار کیا

(۱۸۹۸، امیر، ۷۱). طال عمرہ، کا ترجمہ یوں کیجے، آنکھ کی روشنی نیک بختی سے مجرے اونچے نصیبے والے بڑھے زندگی اس کی. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۲۳۰). مگر نصیبے میں کس سے اونچا کون ہے اقبال اس سے بڑھ کر کس کا ہے سب راجا پرجا اس سنگ خانہ میں کھنچے چلے آتے ہیں. (۱۹۱۵، پی پارہ دل، ۱۱۳).

... پر مُہر لگا دینا محاورہ.

بدقسمت کر دینا، ترقی کی راہیں مسدود کر دینا. اپنی قوم کے نصیبے پر مہر لگا دینا ہماری خوش حالی کے حق میں غداری اور ... انسانیت کے خلاف ایک جرم ہوگا. (۱۹۷۵، قائداعظم جناح، ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۳۲۲).

... سَنوارنا محاورہ.

تقدیر چمکانا. اشتہار بدلتے ہیں مرادوں کے نصیبے سنوارتے ہیں. (۱۹۸۹،

دلی والے، ۲ : ۴۰).

... کا پھیر امذ.

بدقسمتی، قسمت کی گردش.

گرے دیکھوں اب کیا نصیبے کا پھیر
مری جان زہرہ ترے جی کی خیر

(۱۹۲۵، شوق قدوائی (مہذب اللغات)).

... کا دَھنی امذ.

خوش قسمت، قسمت والا، خوش نصیب، بلند اقبال.

تھی ان دلیروں سے کس کو مجال تیغ زنی
نصیبے کے بھی دھنی اپنی بات کے بھی دھنی

(۱۹۱۲، اوج (نور اللغات، ۴ : ۲۲۹)).

... کا سِتارہ چَمَکنا محاورہ.

بخت بیدار ہونا، قسمت اچھی ہونا.

نصیبے کا ستارہ خوب چمکا
تجارت نے نہایت نفع بخشا

(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۳۹۷).

... کا سِکَندَر امذ.

نہایت خوش نصیب، نہایت خوش بخت، بخت آور، بختاور، اچھی قسمت کا مالک.

حسن کی دولت سے تیری ہے تونگر آئینہ
ہو گیا اپنے نصیبے کا سکندر آئینہ

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۹۱).

... کا سِکَندَر ہونا محاورہ.

انتہائی خوش قسمت ہونا، نہایت خوش بخت ہونا.

بن گیا آئینے دربار کا اچھی سوجھی
ہو گیا مفت نصیبے کا سکندر نوروز

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۲۷).

... کا قُصُور ہونا محاورہ.

مقدر کی خرابی ہونا، بدنصیبی ہونا. نصیبے کا قصور تو جب ہوتا، تم جان مارتیں اور انہیں پکڑ نہ آتا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۶).

... کا لِکھا امذ.

نصیب کا لکھا، جو کچھ کہ تقدیر میں ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

... کا لِکھا ہو کر رہتا ہے کہاوت.

نوشتۂ تقدیر ضرور پورا ہوتا ہے، قسمت کا لکھا ہو کر رہتا ہے. قسمت کے لکھے کو بھلا کون دیکھ آیا ہے اور نصیبے کا لکھا ہو کر رہتا ہے. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۳۶).

.... کا یاوَری کَرْنا محاورہ.
خوش قسمتی ہونا ، قسمت کا یاوری کرنا. نصیبے نے یاوری کی اور حضور بادشاہی میں علم و فضل کا مذکور ہوا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۷۵).

.... کو بَدَلْنا محاورہ.
مقدر سنوارنا ، نصیب بنانا.

نوعِ انسان کے نصیبے کو بدلنے والے		نوعِ انسان تو ہے جاہل کا دماغ

(۱۹۳۹ ، میراجی ، ک ، ۱۸۵).

.... کو چَمْکانا محاورہ.
خوش نصیب بنانا ، کامیاب بنانا. قناعتیں اور عادتیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ .... مل کر نصیبے کو چمکاتی ہیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۰۰).

.... کی بات ہونا محاورہ.
قسمت کا معاملہ ہونا ، مقدر پر مبنی ہونا. مگر بی بی اپنے اپنے نصیبے کی بات ہے جنھیں فیض پہنچنا ہووے بے دشمن سے پہنچ جاوے ہے. (۱۹۳۸ ، قصہ کہانیاں ، ۲۱۷).

.... کی خُوبی امث.
قسمت کی خوبی ، خوش قسمتی ، قسمت کی اچھائی. ہمارے نصیبے کی خوبی کہ ماں باپ نے ایسے کے ساتھ منسوب کیا جو کچھ کیا خوب کیا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۲۸).

.... لَڑ جانا/ لَڑْنا محاورہ.
تقدیر کا یاور ہونا.

کیوں نہ لڑوائیں انھیں غیر کہ کرتے ہیں یہی
ہم نہیں جن کے نصیبے کہیں لڑجاتے ہیں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۹).

.... مِلانا محاورہ.
نسبت طے کروانا ، جوڑ ملانا ، رشتہ کرانا. رشتہ کا کام کرواتی ہے آج تک اس نے جتنے بھی نصیبے ملائے ہیں سب کے سب بہت اچھے ہیں. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۲۰).

.... میں ہونا محاورہ.
تقدیر میں ہونا ، مقدر میں لکھا ہونا. وہی میری خلافت تو اس بچے کے نصیبے میں ہے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۸۴).

.... والا امذ (مؤنث : نصیبے والی).
خوش قسمت ، اچھے مقدر والا. ترجمہ یوں لکھے ، آنکھ کی روشنی ، نیک بختی کے بھرے ، اونچے نصیبے والے ، بڑھے زندگی اس کی. (۱۸۹۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۲۳). کیا نصیبے والے ماں باپ ہیں کہ اتنی معمولی حیثیت اور پچھا پا مارا کروڑپتی داماد پر. (۱۹۸۷ ، ساتواں پھیرا ، ۲۰).

.... وَر (.... فت و) صف.
صاحب نصیب ، خوش نصیب ، قسمت والا ، بھاگوان. نصیبے ور ، نصیبے وری. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۱). اگر پیا تو تو بھی اللہ کا گھر ہے ، یہاں پہنچ کر نصیبے ور اندھے بینائی پاتے ہیں. (۱۹۸۴ ، قمر و ، ۱۵۷). [نصیبے + ور ، لاحقۂ صفت].

.... وَری (.... فت و) امث.
نصیب ور ہونا ، خوش قسمتی ، خوش نصیبی ، خوش اقبالی ، اقبال مندی. نصیبے ور ، نصیبے وری. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۱). [نصیبے ور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نَصِیح (فت ن ، ی مع) صف (شاذ).
نصیحت کرنے والا ، پند گو ، تنبیہ کرنے والا ، ناصح.

یا نبیﷺ با فعلِ خیر و ترکِ شر
حق تیرا ناصح تو اُمت کا نصیح

(۱۸۰۹ ، مخزن العرفان ، ۸۴).

تو کریم و مکرّم ، مقدم ، تو عنوانِ لوح و قلم
تو اجیر و شہیر و شہید و وجیہ و نصیح و نجی

(۱۹۷۶ ، عطایا ، ۵۰). [ع : (ن ص ح)].

نَصِیحَت (فت ن ، ی مع ، فت ح) امث.
۱. عبرت کے لیے بھلائی کی بات بتانا ، نیک صلاح مشورہ ، اچھی رائے یا بات. اپنے پوچ کوں ، محمدﷺ کوں ، یہی ہے نصیحت کرنے کوں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۳). قامت کی نصیحت ہمت کی خاطر آئی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۹۳).

سمجھ کر بات کر اے مرد ناصح
نصیحت عاشقاں کو ہے تحکّم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۶).

پانی کے بھی طالب نہیں گو تشنہ دہن ہیں
کہتے ہیں نصیحت کے محبت کے سخن ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۱). حضرت زکریا .... ہر وقت وعظ و نصیحت میں مصروف رہتے تھے. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۱۳۷). عاصمہ کو نصیحتیں بھی کی جاری تھیں چھیڑ چھاڑ بھی ہو رہی تھی. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۸۴). ۲. تنبیہ ، فہمائش ، گوشمالی ، سمجھانا.

اے یار نصیحت کو اگر گوش کرے تو
یہ طور و طریق اپنے فراموش کرے تو

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۰). اگر ایسا ہو کہ نصیحت بے مخالفت کے نہ ہو سکتی ہو تو میں ایسی نصیحت کو روا نہیں رکھتا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۱).

مان کر دل کا کیا پچھتائے ہم
عمر بھر کو اب نصیحت ہوگئی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۰۹). ان کے بیٹوں پر تو اس کی نصیحتیں اور ایمانداری کی تلقین بھی گراں گزرتی. (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۴۲). ۳. (تصوف) بلانا اس طرف جس میں بھلائی ہو اور منع کرنا جس میں فساد ہو (مصباح التعرف). [ع : (ن ص ح)].

.... آموز (.... و ج) صف.
عبرت دلانے والا ، سبق سکھانے والا ، نصیحت دینے والا. اس کی وضاحت میں انھوں نے یہ قصہ بیان فرمایا جو بڑا نصیحت آموز ہے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۳۰). اس واقعے کو تم ایک قسم کی جدید اخلاقی حکایت سمجھو .... نصیحت آموز ثابت ہوا. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۵۴). [نصیحت + ف : آموز ، آموختن = پڑھنا ، سیکھنا].

.... آمیز (۔۔۔ ی مج) صف.

وہ بات جس میں نیک مشورہ یا اصلاح شامل ہو: وہ بات یا کام جو عبرت دلانے والا ہو، سبق آموز . ماجد بن مجید یہ سن کر چاہتا تھا کہ کچھ کلمات نصیحت آمیز .... گزارش کرے . (۱۸۷۵ء، اعتراز کبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱: ۲۵۳). اس نے دبیر کو حکم دیا کہ باغیوں کو ایک نصیحت آمیز فرمان لکھے تاکہ اطاعت منظور کر لیں . (۱۹۳۲ء، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۷۷۳). اس میں منظوم کلام کے علاوہ عموماً مذہبی و قانونی تصانیف شامل ہیں جو اکثر نصیحت آمیز پیرائے میں تحریر کی گئی ہیں . (۱۹۷۱ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۳). عربوں کے نزدیک حکمت و دانش .... پرانے لوگوں کے نصیحت آمیز قصوں اور معاشی و سماجی معاملات میں عقل و فہم کے استعمال تک محدود تھی . (۱۹۸۹ء، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۹۸).
[نصیحت + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

.... بازی امث.

بہت نصیحت کرنا، تنبیہ کرنا . ڈاکٹر متین خشک نصیحت بازی پر اتر آیا تھا . (۱۹۳۶ء، آ لیے، ۳۸). [نصیحت + ف: باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

.... بزرگانہ کس صف (۔۔۔ فت ب، ضم ز، سک ر، فت ن) امث.

وہ نصیحت جو کوئی بزرگ کسی چھوٹے کو کرے، بزرگ کی نصیحت (مہذب اللغات).
[نصیحت + بزرگ + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

.... بہ لقمان آموختن کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) لقمان کو نصیحت کرنا یعنی جو شخص کسی بات سے بخوبی واقف ہو اس کے سامنے اس بات کا ذکر اس انداز سے کرنا گویا وہ اس سے بے خبر ہے، فضول کام کرنا (ماخوذ: فرہنگ امثال؛ جامع الامثال).

.... پانا محاورہ.

۱. عبرت پکڑنا، سبق حاصل کرنا.

ان ہی سے کوئی مصیبت پائی   خیر آئندہ نصیحت پائی

(۱۸۰۲ء، شاہی (فرہنگ آصفیہ)). ۲. سزا ملنا، پاداش ملنا (جامع اللغات).

.... پذیر (۔۔۔ فت پ، ی مج) صف.

نصیحت قبول کرنے والا، نصیحت پر عمل کرنے والا، نیک مشورے کو مان لینے والا (شاذ) (نور اللغات؛ جامع اللغات). [نصیحت + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

.... پر چلنا محاورہ.

کسی کے مشورے پر عمل کرنا، کسی کی سمجھائی ہوئی بات پر عمل کرنا (ماخوذ: نور اللغات؛ مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

.... پر عمل کرنا ف مر.

رک: نصیحت پر چلنا (علمی اردو لغت).

.... پکڑنا محاورہ.

نیک صلاح کو ماننا، سبق حاصل کرنا، عبرت پکڑنا.

[illegible]

(۱۹۹۷ء، باقی، ۰۰، ۲۰۱). آپ کام میا کام، کی نصیحت حکیمانہ سے نصیحت پکڑیں . (۱۸۷۶ء، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۵۹). ہم برابر لوگوں پر (اپنے) احکام بھیجتے رہتے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں . (۱۸۹۵ء، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۲: ۵۷۱). نہ تو باری تعالیٰ پر استدلال کرنا مشکل ہے اور نہ اس سے نصیحت پکڑنے میں کوئی دقت ہے . (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۰۰).

.... پلّے باندھنا محاورہ.

نصیحت حاصل کرنا، دوسروں کے مشورے پر عمل کرنا؛ عبرت پکڑنا . میں نے ان کی نصیحت پلے باندھی اور درس و تدریس کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا . (۱۹۸۹ء، سلیوٹ، ۳۰).

.... حاصل ہونا محاورہ.

سبق ملنا، عبرت ہونا . علم تذکیر بایام اللہ کی آیات کا باطن یہ ہے کہ ان القصص و واقعات سے مدح و ذم اور ثواب و عذاب کی معرفت اور نصیحت حاصل ہو . (۱۹۹۱ء، الفوز الکبیر، ۲۱۵).

.... دل میں بیٹھ جانا محاورہ.

مشورہ دل کو بھلا لگنا، نصیحت پسند آنا . ماما نے جو اس اصرار سے کہا اس کی نصیحت میرے دل میں بیٹھ گئی . (۱۸۹۱ء، ایامیٰ، ۱۸۰).

.... دینا محاورہ.

سمجھانا، تنبیہ کرنا نیز سزا دینا، گوشمالی کرنا . تم نے اس دن مجھے نصیحت دی تھی، میں تمہیں اپنا پیر سمجھتا ہوں . (۱۹۳۳ء، میدان عمل، ۳۲۲).

.... شِعار (۔۔۔ کس ش) صف.

نصیحت کرنے والا، نیک مشورہ دینے والا، نصیحت گر . فضلائے بزرگوار اور حکمائے نصیحت شعار کرسی ہائے عزت پر پایہ بہ پایہ بیٹھے تھے . (۱۸۳۸ء، بستان حکمت، ۱۱۰).
[نصیحت + شعار (رک)].

.... فرمائی کرنا ف مر؛ محاورہ.

بھلی بات کہنا، نصیحت کرنا . نہایت سنجیدگی و متانت اور بعض وقت سخت و درشت لہجے میں .... نصیحت فرمائی کرتے تھے . (۱۹۱۷ء، نقوش، آگرہ، جون جولائی (نگار، کراچی، مئی ۱۹۹۳ء، ۲۸)).

.... قبول کرنا محاورہ.

کسی کی اچھی بات کو مان لینا؛ نصیحت پر چلنا . پس نصیحت تو سمجھ دار ہی لوگ قبول کرتے ہیں . (۱۹۷۳ء، معارف القرآن، ۵: ۱۷۹).

کس قدر عقل مند ہیں وہ لوگ
جو نصیحت قبول کرتے ہیں

(۱۹۸۳ء، الحمد، ۱۰۰).

.... کرنا محاورہ.

سمجھانا، نیک بات بتانا، بھلی بات کہنا؛ کوئی نہایت تجربے کی عمدہ بات بتانا، تنبیہ کرنا.

وہ رہ یوں نصیحت کر   آئے سب گلے کے پیچ پھر

(۱۵۰۳ء، نوسرہار، ۱۲). میں جس زمانے میں انگریزی کے ایم اے کے طالب علموں کو تنقید پڑھایا کرتا تھا انہیں سب سے پہلی نصیحت یہی کرتا تھا . (۱۹۳۹ء، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۳۹). میرزا ادیب نوآموز ادیب کو نصیحت کرنے میں کمال رکھتے ہیں . (۱۹۹۱ء، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۵۷).

--- گر (--- فت گ) صف.

نیک مشورہ یا صلاح دینے والا، نصیحت کرنے والا، ناصح؛ سبق آموز.

نصیحت گر ہے اے شاہ عالی　　نہیں ہے دفتروں میں اس سے بہتر

(۱۸۲۳، گلستان (حسن علی خان)، ۱۴۲).

نصیحت گر سے کہہ دو چپ رہے گر جان پیاری ہے
اگر داغ کو سمجھایا ستم توڑ غضب آیا

(۱۸۹۵، دیوان داغ دہلوی، ۵۰).

دم بخود ہیں چارہ گر بیمارِ غم بیہوش ہے　　وقت وہ آیا نصیحت گر بھی اب خاموش ہے

(۱۹۱۰، گلکدۂ عزیز، ۱۰۷). انسان کے لیے اس کے زمانے کے ایام کافی نصیحت گر ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۹۰). [نصیحت + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

--- گری (--- فت گ) امث.

نصیحت گر کا کام: نصیحت کرنا، نیک مشورہ دینا. حکیم صاحب بس بس اپنی نصیحت گری رہنے دیجیے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹۴). وہ انسانی زندگی کی ناپائداری پر شاعرانہ نصیحت گری کی ایک نئی فنی شکل تخلیق کرتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۸۳). [نصیحت گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گزار (--- ضم گ) صف.

رک: نصیحت گر (نور اللغات؛ جامع اللغات). [نصیحت + ف: گزار، گزاردن = ادا کرنا].

--- گزاری امث.

نصیحت گزار کا کام، نصیحت کرنا (علمی اردو لغت). [نصیحت گزار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گو (--- و مع) صف.

رک: نصیحت گر (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [نصیحت + ف: گو، گفتن = کہنا].

--- گوش (--- و مع) صف.

مراد: نصیحت ماننے والا، نیک مشورہ یا اچھی بات غور سے سننے والا. عاقل کو چاہیے کہ اس حال کو چشم عبرت سے دیکھے اور اس نصیحت گوش کرے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۸۵). [نصیحت + گوش (رک)].

--- گوئی امث.

نصیحت گو کا کام، نصیحت کرنا (علمی اردو لغت). [نصیحت گو + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- لینا ف م؛ محاورہ.

نصیحت قبول کرنا، بری بات سے باز رہنا. کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت لیتے ہو. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۲۶).

--- نامہ (--- فت م) امذ.

وہ کلام یا عبارت جس میں نصیحت کی باتیں ہوں، ہدایت نامہ. بداہن خَنجی نے نوشیرواں کا نصیحت نامہ نظم کیا. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۵۹). انہوں نے ایک نصیحت نامہ شائع کیا ہے، نئے افسانہ نگاروں کے نام. (۱۹۷۲، حرف من و تو، ۲۵۴). [نصیحت + نامہ (رک)].

--- نیوش (--- کس ن، و مع) صف.

نصیحت سننے والا (کان)؛ (مجازاً) نصیحت قبول کرنے والا، نیک مشورہ یا اچھی بات سننے والا.

دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو　　میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰).

کہنے لگے کہ گوش نصیحت نیوش سے　　سن لیجے خاکسار کے بھی آج پند چند

(۱۹۳۷، بہارستان، ۳۳۹). [نصیحت + نیوش (رک)].

--- نیوشی (--- کس ن، و مع) امث.

نصیحت نیوش ہونا، نصیحت پر عمل کرنے کی کیفیت. ہوشمندوں کو اشعار کی یہ چلتی پھرتی ہوئی تصویریں دکھا کر نصیحت نیوشی کی صلائے عام دے رہے ہیں. (۱۹۳۹، مطالعۂ حافظ، ۸). [نصیحت نیوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- و پَنْد (--- و مع، فت نیز کس پ، سک ن) امذ؛ ق.

صلاح و مشورہ، وعظ و نصیحت. حکیم صاحب یہ نصیحت و پند اپنی آپ گرہ میں باندھیے میں خاص بہ نیت فساد یہاں آیا ہوں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۸۲۰). [نصیحت + و (حرف عطف) + پند (رک)].

--- ہونا محاورہ.

بھلائی کی بات حاصل ہونا، پند کا موثر ہونا، نصیحت کا اثر ہونا نیز عبرت ہونا، کان ہونا، تنبیہ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

نَصِیحَتانَہ (فت ن، ی مع، فت ح ا ن) صف؛ م ف.

نیک صلاح و مشورے کے طور پر، تنبیہ کے طور سے. بیٹے کی تقریر سن کر بہت خفا ہوا اور نصیحتانہ مارنے کو تیار ہوا. (۱۸۷۲، قصص ہند، ۲: ۷۷). باتوں سے لطف اٹھاتے پردے پردے میں نصیحتانہ طور پر سمجھاتے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۸۲). [نصیحت + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نَصِیحَۃ (فت ن، ی مع، فت ح) امث.

رک: نصیحت جس کی یہ اصل ہے. مسلمانوں میں اتنا وہم ہے کہ ..... حالت کچھ بہتر ہو سکتی ہے مگر نصیحۃ سنتا ہی کون ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۸۳). [ع].

نَصِیر (فت ن، ی مع) صف.

۱. ناصر، نصرت والا، کامیاب، ظفرمند.

سعد ہو طالع اور بخت نصیر　　رہے عزو شرف رہے توقیر

(۱۸۱۰، بہشت گلزار، ۹). ۲. مدد کرنے والا، دوست، معاون، حمایت کرنے والا.

سات اور پانچ دل میں ثابت کر　　جان ہوا علی کا ہو تو نصیر

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۱۷). اس کو کوئی نصیر و یاری نہیں ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص، (ترجمہ)، ۲: ۱۹۸).

نصیر دولت و دیں اور معین ملت و ملک　　بنا ہے چرخ بریں جس کے آستاں کے لیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶). ۳. اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام. ارشاد ہوا کہ میں حافظ، نصیر اور کفیل اس کا ہوں تم اس پر صلوۃ و سلام بھیجا کرو. (۱۸۲۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۳۱).

یا غنی یا لطیف یا شاہد　　یا رضی یا نصیر یا حافظ

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳۲). قرآن مجید کے نزدیک صرف خدا تعالیٰ ہی کافی اور مولیٰ اور نصیر ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۹۵). ۴. حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ایک صفاتی نام. پورے قرآن میں وہ چار مقامات ہیں جہاں آپ کا نام لیا گیا ہے....

کہیں رسول کی صورت میں ہے کہیں بدنہ کی صورت میں ہے کہیں نصیر کی صورت میں ہے، کہیں ولی کی صورت میں ہے. (۱۹۷۵، انداز بیاں، ۲۱). [ع: (ان ص ر)].

نُصَیری (ضم ن، ی لین) صف.

۱. (محمد بن نصیر کوفی) سے منسوب نیز فرقۂ نصیریہ کا فرد. او بڈھے نصیری کی ماں باپ و پیغمبر علیہ السلام سوں عرض کیے. (۱۷۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۵۹).

> ہوں جوں نصیری ساقی کوثر کا محو و مست
> منکن علی گر ہے مرا میں علی پرست

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۳).

> مزا شوق شہادت کا چکھاتے اپنے قاتل کو
> ہمیں عشق نصیری قتل سو بار ہوتا تھا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۹).

> سوائے خدا ہے بجز وصا علی کا نصیری نہیں پر ہوں بندہ علی کا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲). نصیریوں میں بھی یہی مذہبی خیال آج تک چلا آیا ہے کیونکہ ..... ظہور الوہیت بار بار انسانی صورت میں ہوتا رہتا ہے. (۱۹۰۷، مخزن، جون، ۴۰). یہ ایک قابل شخص تھا اور حکومت حلب، صلاح الدین، صلیبیوں یا ہمسایہ کوہستانی نصیریوں سے جنگ یا مفاہمت کے تعلقات الموت سے بالکل آزاد ہو کر حسب مرضی قائم کرتا رہا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۱۹۷). ۲. (کنایۃً) فدائی، شیدائی، جانثار.

> بام الفت نہ کسی کے دل خورشید میں تھا
> کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا

(۱۹۰۰، امیر (مہذب اللغات)). [نصیر (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نُصَیرِیَہ (ضم ن، ی لین، کس ر، فت ی) صف، امذ.

ایک فرقہ جو ایک روایت کے مطابق حضرت علی کو خدا مانتا تھا اس کا بانی محمد بن نصیر کوفی تھا، نصیری. فرقۂ نصیریہ قرامطہ کی ایک شاخ ہے. (۱۸۷۱، رسالہ علم جغرافیہ، ۳۰: ۲۸). فرقۂ نصیریہ میں بھی باب کا تصور موجود ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۷۸۳). [نصیر (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَضارَت (فت ن، ر) امث: = نضارۃ.

۱. طراوت، تازگی، آب داری، چمک دمک.

> بصارت پر ہے برہان بصیرا نضارت پر ہے سلطان نضیرا

(۱۲۸۳، عشق نامہ (ق)، مومن، ۳۹).

> خدا لائے سرخ ان ال پر نضارت تصدق ہر اک گال پر

(۱۹۵۹، جوہر اختر، ۲۷).

> تر و تازہ رخسار جوہن بھرے کہ گل بھی نضارت تصدق کرے

(۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۵۲۷). بہشت بریں جس کی تازگی و طراوت و نضارت و نور و صفا کی حکایتوں سے دین الاسلام کی کتابیں بھری ہوئی ہیں، تا ابد یہی باغ ہے. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱، ۱۱۱). ۲. خوبصورتی، حسن. البتہ اعضا جس پر نور کی چادر تجلی ہوتی ہے، اس کی نضارت کا کیا کہنا. (۱۹۳۳، مجموعے، ۲۶). گلاب رنگ و بو اور شکل میں اپنی موزونی و شادابی و نضارت کے باوصف بھی رسول کے ورفت اور ان کے پھول سے نہیں مل سکتا. (۱۹۳۹، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۳۶۵). [ع].

... سَرِشت (... فت س، کس ر، سک ش) صف.

بہت تازگی اور طراوت والا، تر و تازہ.

> ہر اک نخل مانند نخل بہشت طراوت نژاد و نضارت سرشت

(۱۸۷۷، صبح خنداں، ۲۰۷). [نضارت + سرشت (رک)].

نَضارَۃ (فت ن، ر) امث.

خوبصورتی، حسن؛ تازگی؛ چمک؛ سرسبز، شادابی (نیز رک: نضارت). دنیا میں لذتیں اور نضارۃ اور عجیب و غریب امور پیدا کیا. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۱۴۰). [ع: (ن ض ر)].

نُضْج (ضم ن، سک ض) امذ.

۱. پکنا، پختگی؛ (طب) مواد کا معتدل القوام ہو کر یعنی اگر وہ غلیظ ہے تو رقیق اور اگر رقیق ہے تو غلیظ ہو کر یا اس کے لیس دار ہونے کی صورت میں لیس دور ہو کر قابل اخراج ہو جانا؛ زخم یا کسی مادّے یا کسی خلط کا پکنا. آگ مرکب میں سبب پختگی واقع ہوتی ہے اور تلطیف و نضج کی علت ہوتی ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۳۸). وقت توقف اور ابتدا کے نضج مادہ یعنی پکانے میں مصروف ہوں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۹۴). مادہ (مواد) غلیظ ہوتا ہے اور نضج کو بہت کم قبول کرتا ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۳). اگر آمیزے میں بخار کا غلبہ ہو اور مکمل آمیزش اور نضج تمام کے بعد سورج کی گرمی سے سنگرّاد پیدا ہو تو سیماب بن جاتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷، ۱۲: ۳۳۵). ۲. میوے کا پکنا، پختگی، میوے کی پختگی (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۳. غذا کا پکنا، معدے میں غذا کا پک کر نرم اور قابل ہضم ہو جانا. طبیعت کو نضج غذا میں مشغول ہونا پڑتا ہے تاکہ روح کو لطیف غذا سے مدد پہنچے. (۱۴۰۹، امام ابو عبداللہ، جامع العلوم و حقائق الانوار (ترجمہ)، ۱۲۸). ۴. گوشت وغیرہ کا پکنا یا تیار ہونا (جامع اللغات). [ع: (ن ض ج)].

... پَیدا کَرْنا ف م؛ محاورہ.

مادّے میں خارج ہونے کی صلاحیت پیدا کرنا، نرمی پیدا کرنا. اخلاط سوختہ میں نضج پیدا کر کے ان کا استفراغ کرتا ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۵۳).

... پَیدا ہونا ف م؛ محاورہ.

نضج پیدا کرنا (رک) کا لازم: مادّے میں خارج ہونے کی صلاحیت پیدا ہونا. جسم کے فضلات اور رطوبات میں نضج پیدا ہو گیا. (۱۹۵۳، طب العرب، ۱۰۹).

... دینا محاورہ.

(طب) مادّے کو قابل اخراج بنا دینا. خطمی کے ..... تخموں اور پھولوں کا جوشاندہ ..... مواد بلغمیہ کو نضج دیتا اور اعضائے تنفس میں تلیین کرتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۱۸۴).

... و اِنْضاج (... و ج، کس ا، سک ن) امذ.

(طب) امراض کے مواد کو قابل اخراج بنانا. انہی تمہیدی تغیرات کا نام نضج و انضاج ہے اور جو دوائیں طبیعت کے اس عمل میں امداد کیا کرتی ہیں. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مکمل، ۳۰۸). [نضج + و (حرف عطف) + انضاج (رک)].

... ہونا ف م؛ محاورہ.

رک: نضج پیدا ہونا. قارورہ میں صحیح نضج نہیں ہوتا ہے. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مکمل، ۲۰۳).

نَضْح (فت ن، سک ض) اند.

۱. پانی چھڑکنا؛ (اونٹ کی مدد سے) کھیت وغیرہ کو پانی دینا (ماخوذ: اسٹین گاس).
۲. (تصوف) نضح کہتے ہیں عمل کا شوائب فساد سے خالص ہونا (ماخوذ: مصباح التعرف).
[ع: (ن ض ح)].

نَضُوح (فت ن، و مع) امث.

۱. ایک قسم کی خوشبو. نباتات کو بھی ان کی نوعیت کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ تقسیم کیا ہے خوشبودار تیل اور دوائیں، مشک کی مختلف قسمیں عنبر، عود..... بالوں میں لگانے کے روغن نضوحات. (۱۹۷۲ء، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۸۳). نضوح ..... خوشبو. (۱۹۸۳ء، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۰). ۲. دوا جو منھ میں ڈالی جائے (اسٹین گاس). [ع].

نَضِیج (فت ن، ی مع) صف.

پکا ہوا، پختہ جیسے میوہ؛ اچھی طرح پکا ہوا گوشت؛ نرم، گداز (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ع: (ن ض ج)].

... الرّائے (...ضم ج، غم ال، شد ر) صف.

پختہ رائے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نضیج + رک: ال (۱) + رائے (رک)].

نَضِیر (فت ن، ی مع) صف.

زر، سونا، چاندی تیز آب دار، تازہ (اسٹین گاس؛ علمی اردو لغت). [ع].

نِطاق (کس ن) اند.

پٹکا جو کمر سے لپیٹا جائے، کمر پہ باندھنے کا بڑا رومال نیز کمر بند.

وقت کو باندھ کے فتراک میں راکب اس کا
چرخ پہ دائرے کھینچا کرے مانند نطاق

(۱۸۵۴ء، ذوق، د، ۲۸۰). نطاق جس کو عورتیں کمر سے لپیٹتی ہیں پھاڑ کر اس سے ناشتہ دان کا منہ باندھتی ہیں. (۱۹۱۱ء، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۲۵۱).

پوشش او بار و نطاق چرمی ۔۔۔ چہرہ ویران و پراسرار مہیب

(۱۹۶۰ء، سلوی، ۱۵). اسماء کو کھانے کی تھیلی ..... انھوں نے اپنا نطاق (کمر کا پٹکا) پھاڑ کر اس کو باندھ دیا. (۱۹۸۳ء، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۳۳۰). [ع].

... الْجَوزا (...ضم ق، غم ا، سک ل، و لین) اند.

(ہیئت) جوزا کی کمر پر جو تین ستارے صف کشیدہ ہیں ان کا نام منطقۃ الجوزا اور نطاق الجوزا اور نظام بھی (عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۹۲). [نطاق + رک: ال (۱) + جوزا (رک)].

... جَبَروت کس اضا (...فت ج، سک ب، و مع) اند.

مراد: عالم جبروت. دیکھا اس کا اسم اعظم نطاق جبروت پر اور اس کی شعاع کے نیچے ایک قوم ہے. (۱۹۲۵ء، کلمۃ الاشراق، ۳۳۲). [نطاق + جبروت (رک)].

... صَدْری کس صف (...فت ص، سک د) اند.

(طب) سینے کی دیوار (انسانی جسم میں). چھپے ہوئے حصے نقطہ دار خطوط سے ظاہر کیے گئے ہیں قطع کردہ نطاق صدری (Cut pectoral girdle) قلب (Heart) مرارہ (Gall bladder) جگر (Liver). (۱۹۳۱ء، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۳۸). [نطاق + صدر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... عَسْکَری کس صف (...فت ع، سک س، فت ک) اند.

عسکری نطاق، فوجی علاقہ. پاکستان کے دونوں حصوں کو ہندوستان کے لیے نطاق عسکری (Cordon Sanitaire) سمجھا جاتا تھا. (۱۹۹۰ء، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۱۰۳). [نطاق + عسکری (رک)].

نَطْح (فت ن، سک ط) اند (شاذ).

۱. کسی جانور کا سینگ مارنا، سینگ مار کر زخمی کرنا. تردی یعنی اوپر سے گر کر مر جانے اور نطح یعنی لڑنے میں سینگ کی چوٹ سے مر جانے کی صفت ہوا ہے ہمیشہ یعنی چرند کے پرند میں متحقق ہی نہیں ہوسکتی. (۱۸۹۸ء، سرسید، مکتوبات، ۱۸۱). ۲. (مجازاً) جنگ، خوں ریزی؛ شر انگیزی، فتنہ و فساد. ابن مطیع نے کہا ہم سے نطح (یعنی جنگ اور شر انگیزی) کے اور چارجے ہی کیا ہیں. (۱۹۶۵ء، خلافت بنو امیہ (ترجمہ)، ۱: ۴۵۹). [ع].

نَطْرُون (فت ن، سک ط، و مع) اند.

اطبائے عرب نے اس کو یونانیوں کے اتباع سے بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے، ڈاکٹر کہتے ہیں کہ در حقیقت یہ بورق کی قسم ہے بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے، اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے بخلاف بورق کے کہ سفید ہوتا ہے (خزائن الادویہ، ۹: ۴۳۸). [ع].

نِطْشائیت (کس ن، سک ط، ش ی مع، فت) امث.

معروف جرمن فلسفی نطشے سے منسوب افکار؛ نطشے کے نظریات یا اس کا فلسفہ. اس وقت ذہنی سطح پر مارکسیت اور نطشائیت ویسے وہی ایک دوسرے کے مقابل ہیں. (۱۹۷۰ء، نئی تنقید، ۳۴۰). [نطشے (بحذف ے) + ائی، لاحقۂ نسبت + یت، لاحقۂ کیفیت].

نِطَع (کس نیز فت ن، سک نیز فت ط) اند؛ امث.

۱. چمڑے کا دسترخوان، چمڑے کا بچھونا. ہر ایک آگوں نطع ہوواری، حکاری کی دسترخانے ..... بچھائے جاتے ہیں. (۱۷۳۶ء، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۷۳).

خوان یغما میں کہ بچھا ہر کس و ناکس کے ساتھ
نطع سلطاں کا جو تھا مخصوص خوان ریختہ

(۱۸۴۳ء، مصحفی، آیات، ۱۰۳). پس فرمایا تا نطع بچھاویں اور بقایائے ازواد لاویں. (۱۸۵۱ء، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۹۲). بیل ..... کھیت میں قدم نہ دھرے تو بقر قصاب کے حوالے کیجیے اور کھال کھینچ کے نطع بنالیجے. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۴۱). ۲. (۱) دباغت کیے ہوئے چمڑے کا فرش جو واجب القتل شخص کے لیے بچھایا جائے.

قتل پر اس شرع کا شہ دیکھ میل ۔۔۔ نطع پر اس کوں کرتے ریل چھیل

(۱۷۵۳ء، ریاض غوثیہ، ۲۴۳). الہ دین کے گلے اور زنجیر کو کھول کے اس کو نطع پر بٹھایا. (۱۸۳۴ء، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳: ۳۰۳). اس شقی نے شمشیر طلب کی اور نطع بچھوائی. (۱۸۸۷ء، شیر المصائب، ۳: ۵۸۵).

سر نطع پہ لوٹا تو فرشتوں نے یہ سمجھا ۔۔۔ شاید یہ کوئی روضۂ رضواں کی گلی ہے

(۱۹۳۱ء، بہارستان، ۱۱۱). (ii) (طب) چمڑا جس پر فصد وغیرہ لینے کے لیے بٹھاتے ہیں.

ہوا ہے نطع ہر یک پات و ہر گل طشت فصادی
ہر یک کانٹا سو لہو لینے بدل نشتر ہے اکل کا

(۱۶۶۵ء، علی نامہ، ۱۶۷). ۳. (مجازاً) فرش زمیں.

اس نطع دنیا کے اپر ہمباز ہیں توں ہر شخص
منصور عرفاں سوں توں نفس کوں دے پیادہ مات

(۱۶۷۲ء، دیوان قربی، ۹). ۳. (تجوید) مسقف دہن اور تالو کی شکنیں؛ تالو کا اگلا حصہ. تالو کے اگلے حصے کو نطع کہتے ہیں. (۱۹۶۷ء، علم التجوید، ۱۲). [ع : (ن ط ع)].

نِطَعی (کس نیز فت ن، سک نیز فت ط) صف.

نطع (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (تجوید) وہ حروف جن کا مخرج سرِ زبان ہے ساتھ ثنایا بالا کی جڑوں کے جب کہ زبان کا سرا کسی قدر تالو کے پاس پہنچے. (معین القرآء، ۷). [نطع + ی، لاحقۂ نسبت].

نِطعیّہ (کس نیز فت ن، سک نیز فت ط، شد ی مع بفت) صف.

نطع (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (تجوید) نوک زبان یا سامنے کے، اوپر والے دونوں دانتوں کی جڑ سے ادا کیے جانے والے الفاظ. بعض نطعیہ ہیں جو نوک زبان اور سامنے کے اوپر والے دو دانتوں کی جڑ سے نکلتے ہیں، جیسے : ط، دال، تا. (۱۹۶۷ء، بنیادی اسالیب بیان، ۸۲). حروف نطعیہ وہ حروف جو تالو کے اگلے حصے سے نکلتے ہیں ت، د، ط. (۱۹۶۷ء، علم التجوید، ۱۲). [نطع + یہ، لاحقۂ نسبت].

نُطفَہ (ضم ن، سک ط، فت ف) امذ.

۱. وہ مادہ جو نر کے انزال میں خارج ہو کر مادہ کے رحم میں استقرارِ حمل کا باعث ہوتی ہے، مادۂ منویہ، وغیرہ؛ (نرکی) منی، آبِ پشت.

شب کے شکم تھے کرے نطفہ سورج کا جو لہو
گھوے مقلیں کرے سایہ کو کر پیچ و تاب

(۱۵۱۸ء، مشتاق (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۵۵ء، ۳۱)).

نطفے سیتے آدمی بنایا ایک آب سے مرد و زن جنایا

(۱۹۵۶ء، میراں جی، نورتین، ۳). اس پانی کے نطفے میں کچھ خلل ہوگا جو اس سے ایسی حرکت واقع ہوئی. (۱۸۰۳ء، باغ و بہار، ۹۳). پیدا کیا انسان کو نطفے سے. (۱۸۹۴ء، تصنیفات احمدیہ، ۱ : ۶۵). یہ معلوم ہے کہ نطفہ کی اصلی مقدار بہت ہی چھوٹی ہوتی ہے. (۱۹۱۹ء، اولادِ کبیر کمل، ۲۳۵). ہمارا علم یہ ہے کہ نباتات دانہ سے، پرندے انڈے سے اور حیوانات نطفہ سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ء، سیرت النبیؐ، ۳ : ۳۸). عورت یا ماں ایک ٹھیرے ہوئے جنگل کی طرح ہے جس کے رحم میں مرد کے نطفے سے تحرک پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۳ء، سلیم احمد، نئی شاعری نامقبول شاعری، ۲۲۸). ۲. اولاد، جنا زائیدہ؛ پشت و صلب، نسل.

عقل سے کس طرح ہووے بہرہ ور ہے کنو جاہلا کا نطفہ پاچہ خر

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۰۳۹).

مگر تھا نطفۂ حجام مہمان ہوا بیہودہ باتوں سے پریشان

(۱۸۶۱ء، الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۳۶۲). کیا نطفۂ شیطان و بے ایمان یہ ملعون تھا کہ مذہب تبدیل کرنے سے مطلق خائف نہ ہوا. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۸ : ۷۲). پیچھا یعنی کمر کا پچھلا حصہ، لیکن پشت بمعنی صلب یعنی نطفہ اور ذات کا اشارہ موجود ہے، جو لفظ تحقیر سے متکلم ہوتا ہے. (۱۹۵۹ء، اثبات ولی، ۶۷). ۳. آبِ صاف، شفاف (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ع : (ن ط ف)].

۔۔۔ اِنسانی کس صف (۔۔۔ کس ا، سک ن) امذ.

مادۂ منویہ جو انسان کی پیدائش کا سبب ہو، انسان کا قطرۂ منی. جس نطفۂ انسانی کا پیدا ہونا مقدر ہوتا ہے. (۱۹۷۱ء، معارف القرآن، ۶ : ۲۲۹). [نطفہ + انسان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ بِنتُ الْعِنَب کس اضا (۔۔۔ کس ب، سک ن، ضم ت، لم، سک ل، کس ع، ن) امذ.

جس کا نطفہ شراب کے نشے کی حالت میں ٹھہرا ہو، حرام زادہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نطفہ + بنت العنب (رک)].

۔۔۔ بے تَحْقیق کس صف (۔۔۔ ی مج، فت ت، سک ح، ی مع) امذ.

۱. (بطور دشنام) وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے، نطفۂ حرام، ناجائز اولاد (ماخوذ : پلیٹس؛ مہذب اللغات). ۲. (مجازاً) بدذات، فتنہ پرداز، نٹ کھٹ، ازحد شریر. انسان تھا یا بچہ شیطان غرض نطفۂ بے تحقیق. (۱۸۵۹ء، سروش سخن، ۴۴). [نطفہ + بے (سابقۂ نفی) + تحقیق (رک)].

۔۔۔ بے وَقت کس اضا (۔۔۔ ی مج، فت و، سک ق) امذ.

مراد : حیضی بچہ؛ حرامی، بدذات. ہم اور بیگم اگر جیتے بچے، تجھے نطفۂ بے وقت سمجھ کر تخت پچھتائیں گے شرمائیں گے. (۱۸۳۵ء، نفیر عندلیب، ۷۹). ولدالزنا نطفۂ بے وقت نے جو ازحد خالی مار خوار کو پریشان دیکھا اور کہا جان تلف کرانے سے کوئی فائدہ نہیں. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۶ : ۴۷۰). [نطفہ + بے (سابقۂ نفی) + وقت (رک)].

۔۔۔ تَولیدی کس صف (۔۔۔ و لین، ی مع) امذ.

قطرۂ منی جس سے حمل قرار پاتا ہے، مادۂ منویہ. نطفۂ تولیدی کو انسانی وجود منوا سکتا ہے اور بیضہ خوری کو مرغ خوری کا نام دے سکتا ہے. (۱۹۹۸ء، افکار، کراچی، جون، ۱۲). [نطفہ + تولید (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ ٹَھہَرنا محاورہ.

حمل قرار پانا، پیٹ میں بچہ ہونا، حمل ہونا، حمل رہنا. کل کو خدانخواستہ پیدا ہوا اور ... اس کا نطفہ میرے پیٹ میں ٹھہر جاوے تو بڑی قباحت ہے. (۱۸۰۳ء، باغ و بہار، ۱۹۳).

۔۔۔ حَرام کس صف (۔۔۔ فت ح) امذ.

۱. (بطور دشنام) ایسا شخص جس کے بارے میں تحقیق نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے، حرامی اولاد، ولدالزنا، ناجائز بچہ. وہ نطفۂ حرام حجام جس تخت پر میں بیٹھ گیا تھا نظر آیا. (۱۸۶۲ء، شبستان سرور، ۱۳۲). یہ ندی معلوم ہوتی ہے کہ اس نطفۂ حرام اسام سے آشنائی رکھتی ہے. (۱۸۹۰ء، طلسم ہوشربا، ۳ : ۲۲). ۲. (مجازاً) کمینہ، ذلیل، بدذات، شریر. اس ویرانی کا ایک غلام سخت نطفۂ حرام تھا بدذات گیدی مشہور ہے. (۱۸۴۳ء، فسانۂ عجائب، ۲۱۱).

بجز باغی محل ہوا وہ نطفۂ حرام
نذریں قدم قدم پہ گذرنے لگیں تمام

(۱۸۷۵ء، دبیر، دفتر ماتم، ۹ : ۱۷۵). آیا پانی کو ٹھے کی موری میں سے نطفۂ حرام بچوں کے گو کا پانی. (۱۹۱۰ء، جانورستان، ۵۳). [نطفہ + حرام (رک)].

۔۔۔ شَیطان کس اضا (۔۔۔ ی لین) امذ.

(لفظاً) شیطان کی اولاد؛ مراد : بدفطرت، خبیث، شیطان صفت شخص. یہاں یہ گفتگو تھی کہ اس نطفۂ شیطان کی آمد ہوئی. (۱۸۴۳ء، فسانۂ عجائب، مرتبہ رشید حسن خاں، ۲۳۹). القصہ وہ خواط نطفۂ شیطان نے کہ وہی باعث فتنہ و فساد تھا. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۶ : ۹۷۳). [نطفہ + شیطان (علم)].

... غلط کس صف (... فت غ ، ل) اند.

رک : نطفۂ بے تحقیق . کچھ دنوں کے بعد یہ نطفۂ غلط رخصت ہوا . (۱۸۳۹ ، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۱۱۹) . [نطفۂ + غلط (رک)].

... قائم کرنا ف مر : محاورہ.

حمل ٹھیرانا . کراچی میں مصنوعی طریقے پر نطفہ قائم کرنے کی تحقیقات کے لئے ایک مرکز کھولا جارہا ہے . (۱۹۹۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۲۵۴۳).

... قائم ہونا محاورہ.

نطفہ ٹھیرنا : جیسے : پہلی ہی شب میں نطفہ قائم ہوگیا ، حمل قائم ہو جانا ، پیٹ سے ہونا ، استقرار حمل (مہذب اللغات).

... قرار پانا محاورہ.

رک : نطفہ قائم ہونا . نطفہ قرار پانے کو تو ایک ہی صحبت بس ہے ورنہ ہزار میں بھی کچھ نہیں ہوسکتا (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ، ۳۱۱).

... مُنْعَقِد ہونا محاورہ.

رک : نطفہ قائم ہونا .

بسکہ وہ مرد و عورت مستعد ہو گیا فی الفور نطفہ منعقد

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک، ۳۶).

... ناپاک کس صف : اند.

نجس نطفہ ؛ (کنایۃً) ولدالزنا ، حرامی ، حرام زادہ (مہذب اللغات) . [نطفہ + نا (سابقۂ نفی) + پاک (رک)].

... ناتَحْقِیق کس صف (... فت ت ، سک ح ، ی مع) اند.

(بطور دشنام) جس کے نطفے کے بارے میں تحقیق نہ ہو ؛ (کنایۃً) ولدالزنا ، حرام زادہ ، حرامی . دوسرا جرتق جو یونانی مہادیو جی کا نطفہ ناتحقیق نہیں یا تحقیق تھا . (۱۹۳۹ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲ : ۱۷۲) گھوڑے کو ..... ایک چابک زور سے لگا کے اس نے کہا " نطفہ ناتحقیق " . (۱۹۳۹ ، آگ ، ۷۰) . [نطفہ + نا (سابقۂ نفی) + تحقیق (رک)].

... ہونا محاورہ.

حقیقی اولاد ہونا . مگر دور سے دیکھ کر پہچانا جاتا کہ نواب تقی کا نطفہ ہے . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۷۴).

نُطْفے (ضم ن ، سک ط) اند ، ج.

نطفہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

... سے نہیں فقرہ.

کسی بات پر زور دینے کے لیے کہتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے نطفے سے نہیں اگر یوں نہ کروں ، یعنی اپنے باپ کی جائز اولاد نہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

... سے ہونا محاورہ.

حقیقی اولاد ہونا ، صلبی اولاد ہونا . بچے جو ان کی املاک کا جز ہیں انھیں کے نطفے سے ہوں . (۱۹۲۱ ، علم الاقوام (ترجمہ)، ۱ : ۴۰۹).

... کا اِنْعِقاد ہونا محاورہ.

نطفہ قائم ہونا ، نطفہ قرار پانا ، استقرار حمل ہونا ، حمل رہنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... میں خَلَل ہونا محاورہ.

رک : نطفے میں فرق ہونا . اس پاجی کے نطفے میں کچھ خلل ہوگا جو اس سے ایسی حرکت واقع ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳).

... میں فَرْق ہونا محاورہ.

یہ تحقیق نہ ہونا کہ کس کا نطفہ ہے ؛ حرامی ہونا ، بدذات ہونا (مہذب اللغات).

نُطْق (ضم ن ، سک ط) اند.

۱. بات کرنے کی طاقت یا معنی ، لفظ بولنے کی قوت ، گویائی .

شاگرد کو نہیں ہے یہ انداز گفتگو فیضان نطق مجھکو ہے مرزا رفیع کا

(۱۷۹۴ ، محبّ ، د (ق)، ۳۰) . وجود بشر کو زیور نطق سے آراستہ کر کے خلعت علم کا پہنایا . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۱۰) . نطق ہم کو اس لیے دیا ہے کہ ہم اوروں کو اپنے خیالات کا فائدہ پہنچائیں . (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۹۰).

نطق کو سو ناز ہیں تیرے لب اعجاز پر
محو حیرت ہے ثریا رفعت پرواز پر

(۱۹۰۱ ، بانگ درا ، ۹) . جمادات ہیں جن میں نہ حرکت ہے نہ نمو ، احساس ہے نہ ارادہ ، نطق ہے نہ ادراک کی قوت . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۳) . جو راز کوشش نطق و زباں سے کھل نہ سکا وہ راز اس نے نگاہوں سے آشکار کیا . (۱۹۳۲ ، کرشن گیتا ، ۱۳) . روشنی اور آواز میں کوئی فرق نہیں ہے اگر فرق ہے تو فقط یہ کہ آواز روشنی کا نطق ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۶۱) . ۲. (مجازاً) زبان سے نکلی ہوئی بات ، بول ، بامعنی لفظ ، گفتگو ، بات .

فصاحت نطق کی میرے کرے ہے محو حیرانی
زبان خوشی تصویر سے گفتار ہو پیدا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۹).

یہاں طاقت نطق پاتا نہیں کہ کوزے میں دریا سماتا نہیں

(۱۸۷۳ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۲) . الفاظ کے ہیر پھیر اور نطق کی بھول بھلیوں میں نہ الجھے . (۱۹۹۱ ، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں ، ۹۸) . ۳. (مجازاً) زبان (بول چال کی).

صاف روشن ہے کمال نغمہ پرداز ازل
ایک ساز نطق میں یہ اختلاف آواز کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۱) . تصوف اور اخلاق کو ۲۲ نطق میں بیان کیا ہے . (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۳۰).

ہر نطق پہ ایک گفتگو جاری ہے ہر خاک پہ اک آب جو جاری ہے

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۶۳) . [ع : (ن ط ق)].

... آزما (... سک ز) صف.

گفتگو آزمانے والا ، بحث کرنے والا .

خفا کر دے ہمیں کو جان سے نطق آزما ہو کر
کوئی جادو جگائے چشم فتاں سرمہ سا ہو کر

(۱۹۱۹ ، کلیات رعب ، ۸۹) . [نطق + ف : آزما ، آزمودن = آزمانا].

... آزمائی (... سک ز) امث.

بولنے کا امتحان ؛ مراد : بحث و تکرار .

بس اے انداز چشم نرگسیں نطق آزمائی کیوں
ترے چلتے نہ چلنے پائے گی فریاد مضطر کی
(۱۹۱۹ ، رعب ، گ ، ۱۸۱) . [نطق آزما + ئی ، لاحقۂ اسمیت] .

... بَند کَرنا ف مر ؛ محاورہ .
بولنا بند کر دینا ، زبان بندی کرنا ، خاموش کر دینا ؛ بحث میں زچ کر دینا .
وہ عندلیب خوش الحاں ہوں بے مرا شہرا   ہزار بار گیا بند نطق طوطی کا
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۱۱) .

... بَند ہونا ف مر ؛ محاورہ .
بولنے کی طاقت ختم ہو جانا ، بولا نہ جانا ، قوت گویائی کا جواب دے دینا ، زبان بند ہو جانا .
بلبل ہوا خاموش مرے زمزمے سن کر
طوطی کا مرے ناطقے سے نطق ہوا بند
(۱۸۴۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۵) .
بات معقول تھی کچھ وہم کو آیا نہ جواب
نطق ہو بند تو منہ کھول سکے کیا ابکم
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۰) .

... رَسُول ﷺ کس اضا (ـــ فت ر ، و مع) امذ .
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات ، حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم . اس آیت میں نطق رسول کو وحی میں منحصر کیا گیا ہے . (۱۹۲۷ ، مقالات کاظمی ، ۴۵۹) . [نطق + رسول (رک)] .

... صَداقَت کس اضا (ـــ فت ص ، ق) امث .
سچ بولنا ، سچی آواز پیام حق ، حق بات . انسان اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کا نطق صداقت اس وقت کے پرسکون ماحول میں گونجا . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۳۲۸) .
[نطق + صداقت (رک)] .

... کَرنا محاورہ .
بولنا ، گفتگو کرنا ، تقریر کرنا .
طوطی تصویر اس کے روبرو کرتی ہے نطق
تجھ جو دیدار کا تیرے ہوا آئینہ ساں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۴۳۹) . جو نطق یعنی لکچر بروز جمعہ نجف میں کیا تھا آج تک ایسی تقریر نہیں ہوئی . (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۱ : ۱۰۳) .

... گُل فِشاں کس صف (ـــ ضم گ ، سک ل ، کس ف) امذ .
مراد : خوش بیانی ، خوش گفتاری ، خوش الحانی .
کیا ہو گیا نطق گلفشاں کو   کس بات نے سی دیا زباں کو
(۱۹۸۳ ، سندھ ، ۲۰) . [نطق + گل فشاں (رک)] .

... لَطِیف کس اضا (ـــ فت ل ، ی مع) امذ .
مراد : مسکراہٹ جو خاموشی کی زباں سمجھی جاتی ہے ؛ رقص . انسان کی رقص اس کی فطرت آئینہ ہے اگر رقص بھونڈی نہ ہو لیکن بعض لوگوں کی فطرت نے اس نطق لطیف سے محروم رکھا ہے . (۱۹۲۹ ، محشر خیال ، ۱۳۱) . [نطق + لطیف (رک)] .

نُطْقی (ضم ن ، سک ط) صف .
نطق (رک) سے منسوب یا متعلق ، گویائی والا . مدینۂ غیر فاضلہ کی تین قسمیں ہیں ایک وہ جو لوگوں کے مجتمع ہونے کا سبب غیر قوت نطقی ہو جیسے قوت غضبی اور شہری ہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۸۰) . شوق اور حیوانی و نطقی (انسانی) ارادوں کے مبادی کا شمار بھی ... کیا جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، اسفار اربعہ ، ۲ ، ۱ : ۱۱۸) . [نطق + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نُطْقِیَہ (ضم ن ، سک ط ، کس ق ، فت ی) صف .
نطق (رک) سے منسوب ، گویائی سے متعلق ، نطق کا ، گویائی کا . قوت عقلیہ نطقیہ کو اختیار کرتا ہے جس سے انسان ملائکہ مقربین کے مشابہ ہوتا ہے . (۱۹۳۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵) . [نطق + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نُطُول (ضم ن ، و مع) امذ ؛ (ج : نطولات) .
۱ . (طب) گنگنا پانی یا دوا کا جوشاندہ جس سے کسی ماؤف عضو پر تریڑا کریں ، دھرائی . اگر قے کرانے سے درد سر لاحق ہو جائے تو بابونہ وغیرہ کا نطول استعمال کرائیں . (۱۹۳۳ ، حیات اجامیہ ، ۶۸) . ۲ . (طب) گنگنا یا نیم گرم پانی یا دوا کا جوشاندہ کسی ٹونٹی دار برتن میں بھر کر کسی قدر فاصلے سے مریض کے عضو پر دھارنا یا گرانا (نطول اور سکوب میں فرق یہ ہے کہ نطول دور سے تریڑا کرنے کو اور سکوب قریب سے آہستہ آہستہ ڈالنے کو کہتے ہیں) .
آنکھیں سو جائیں ہم نے لہو رو کے ہجر میں
اے اشک گرم کیوں تجھے فکر نطول ہے
(۱۸۷۴ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳۳۵) . قدرتی پانیوں کو پینا یا غسلوں یا نطولات کے ذریعہ استعمال کرنا طب میں ایک ابتدائی ترین علاج ہے . (۱۹۴۸ ، نسخۂ عمل طب (محمد حسین) ، ۲۱) . [ع : (ن ط ل)] .

... کَرنا ف مر ؛ محاورہ .
مقررہ دوا ملے نیم گرم پانی سے کسی عضو کو دھارنا ، سکائی کے لیے دھارنا ، دھرائی کرنا . اگر خارش سے بہت تکلیف ہو نیم گرم سے نطول کریں . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۵) . اس کو پانی میں جوش کر کے نطول کرنا ... اختلاج ، سکتہ ، لقوہ کو مفید ہے . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۲) .

نَظار (فت ن) امذ (قدیم) .
رک : نظارہ جو اس کا درست املا ہے .
گیا اس کے در میں مانک نام دار
عجائب بہت دیکھے اس میں نظار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ (ق) ، ۱۷۵) .
سندر نازنیں جب نظق بہار
عشق باز اوپر سے کرتے نظار
(۱۸۵۳ ، قصہ نازنین و شاہ والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۶۰)) .
[نظارہ (رک) کی تخفیف] .

نُظّار (ضم ن ، شد ظ) امذ ؛ ج .
دیکھنے والے ، بہت سے ناظر ، ناظرین .

بندھتی ہیں یاں ٹکٹکیاں اب تری طرف آتے ہیں دیکھنے تجھے نظار آفتاب
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۲۰ : ۲۴۷). وہ وقتاً فوقتاً صوبجات کے تفتیش کے لیے خاص نظار کو بھیجا کرتا تھا. (۱۹۱۳، تمدن ہند (ترجمہ)، ۳۱۸). [ناظر (رک) کی جمع].

نَظارا (فت ن) امذ.
رک : نظارہ (مع تحتی الفاظ) جو اس کا صحیح املا ہے. نظر رخسار کے گلزار کا نظارا کرتا تھا. (۱۹۳۵، سب رس، ۸۷).

حوراں نہ کریں خلد کے گلشن کا نظارا
جب سیم بدن اپنے کو گلپوش کرے تو
(۱۷۱۴، فائز دہلوی، د، ۱۹۰).

چھپ چھپ کے وہ پردے سے نظارا نہیں ہوتا
مدت ہوئی اے جان اشارا نہیں ہوتا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۹۳).

منظر میں جب آتے ہیں گزر جاتے ہیں زن سے
ہوتا ہے مگر ان کا نظارا نہیں ہوتا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۵۱).

گر مدینے کا نظارا ہو جائے باغ جنت بھی ہمارا ہو جائے
(۱۹۹۳، چراغ راہ حرم، ۱۴۵). [نظارہ (رک) کا ایک املا].

... کرنا ف م؛ محاورہ.
رک : نظارہ کرنا؛ کسی منظر کو دیکھنا، مشاہدہ کرنا، نظر ڈالنا.
میں نے سیکھا اب ساحل سے نظارا کرنا اور ہر منزل انساں سے کنارا کرنا
(۱۹۵۱، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۳۳).

نِظارَت (کس نیز فت ن، فت ر) امث.
۱. دیکھنا، نظر ڈالنا، نگاہ کرنا؛ ملاحظہ کرنے کی صلاحیت یا طاقت.

شہ گل نے کیا جب بندوبست گلشن آرائی
عصائے سبز دے نرگس کو دی خدمت نظارت کی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۹۷).

چہرے پہ تھی نہ تاب نظر مہر و ماہ کو
سبزے نے بخش دی ہے نظارت نگاہ کو
(۱۹۰۰، مراثی فارغ، ۱ : ۴۳).

ویرانۂ تہذیب نظارت کے لیے ہے
بکھرے ہوئے خوش رنگ مناظر سے نکل آ
(۱۹۸۵، اوراق، لاہور (ساقی فاروقی)، نومبر، ۳۱۵). ۲. معائنہ، نگرانی، نگہبانی، محافظت. اوگیدی کیسی نظارت کرتا ہے. شاید اندھا ہے. (۱۸۷۹، بوستان خیال، ۶ : ۳۴۴). ایک مجلس نظارت قائم کی جائے جو کانفرنس کے پاس کیے ہوئے رزولیوشن مسترد کر دینے کا حق رکھتی ہو. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰ : ۲۹ : ۹). ساحل سمندر کے قریب کے جہاز اور جہاز رانی جن میں کھلے سمندر پر کے جہاز اور جہاز رانی بھی شامل ہیں اور نظارت بحریہ کا دائرۂ اختیار. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، ۲۳۲). ۳. ناظر کا عہدہ یا ناظر کا کام؛ منتظمی، نگرانی کی ذمے داری.

یہ رکن سلطنت کے ہیں عشق کے دونوں دل و دیدہ
اسے عہدہ وزارت کا اسے خدمت نظارت کی
(۱۹۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۲۷). اچھا ہوا آپ نے (۲۰) کی جگہ قبول کر لی فی الحال نظارت کا کچھ مناسب نہیں. (۱۹۱۴، خطوط عبدالحق، ۳۱). پھر ۱۸۷۹ء میں جدید نظارت عدلیہ کے ماتحت دیوانی اور تعزیری عدالتوں کے قیام سے اس کے اثر کا ایک اور معتدبہ حصہ کم ہو گیا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۸۵۹). ۴. پولیس کے محکمے کا ایک شعبہ جہاں لاوارث، مسروقہ یا زیر تصفیہ اشیا رکھی جاتی ہیں، وہ محکمہ یا ادارہ جو نگرانی یا انتظام کے لیے قائم کیا جائے، ناظر کا دفتر. اس کے سامان کے ساتھ نظارت کے پنکھوں، میزوں اور کرسیوں کی ایک تعداد بھی سہواً غائب ہو جاتی ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۵۱). [ع : نظارۃ (رک)].

... خانَہ (... فت ن) امذ.
محکمۂ نظارت، ناظر کا دفتر. ضلع کے نظام میں نظارت خانہ ایک مکڑی کے جالے کی طرح پھیلا ہوا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۵۰). [نظارت + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

نِظارَتی (کس نیز فت ن، فت ر) صف.
نظارت سے متعلق یا منسوب، معائنے یا نگرانی سے متعلق. وہاں معسکر قائم کرنے کے بعد نظارتی گشتیں روانہ کیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۱۹۰). [نظارت + ی، لاحقۂ نسبت].

نَظّارگان (... فت ن، شد ظ، سک ر) امذ؛ ج.
دیکھنے والے؛ نظارہ کرنے والے، مشاہدہ کرنے والے.

صورت ہر شے میں اس نظارگان حسن کو
گر کروں حق سے جمال حق نمایاں تو صحیح
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۳). [نظارہ (بحذف ہ) + گان، لاحقۂ جمع].

نَظّارَگی (فت ن، شد ظ نیز بلا شد، فت ر) (الف) امث.
نظر کرنا، نظر، دیدہ بازی، دیدار بازی، نظارہ بازی.

گرم ہے شہ کے حسن کا بازار آج نظارگی تحریر کرو
(۱۷۷۸، غواصی، ک، ۱۵۵).

غرض اس قدر یہ نظارا تھا پیارا کہ نظارگی ہو سراپا نظارہ
(۱۹۰۳، بانگ درا، ۴۹).

توں ہونے گا جوں دریا یک بارگی رواں ہوئی پی درچشم نظارگی
(۱۹۳۹، قادر نامہ، ۱۳۵).

محتاج ہوں حق سے نہیں مرتبے میں کم نظارگی ہوں حلقۂ باب کریم کا
(۱۸۷۱، نظم ارجمند، ۲۶). فلسفیانہ استعداد کے لیے نظارگی کے ساتھ مجرد الفاظ کا اختراع ضروری ہے اور اسے حاصل کرنا مشکل ہے. (۱۸۹۳، تجزیہ نفس (ترجمہ)، ۴۳۵). میں بے خود ہو رہا تھا اور بقول شاعر نظارگی بھی سراپا نظارہ بن گئی تھی. (۱۹۸۷، فنون، لاہور، نومبر، دسمبر، ۲۴۹). (ب) صف. نظرباز، نگاہ کرنے والا، مشاہدہ کرنے والا، نظر ڈالنے والا، دیکھنے والا. بیچ لڑنے سے لڑنے کی زیبائش پر دل نظارگیاں صدقے سو سو بار. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۵۸).

تکلف برطرف نظارگی میں بھی سہی لیکن
وہ دیکھا جائے، کب یہ ظلم دیکھا جائے ہے مجھ سے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۵).

نظر آتا نہیں میرے سوا نظارگی کوئی
کبھی میں خود تماشا ہوں کبھی میں خود تماشائی
(۱۹۲۵، نیستاں، سیماب اکبر آبادی، ۸۰).

تو ہے نظارگی اس رزم حق و باطل کا
خنجر صادق کا کھلا جس سے زمانے پہ بھرم
(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۱۳). [نظارہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

نظّارَہ (فت ن، شد ظ بفتح یا شد، فت ر) امذ۔ نظارا.
۱. نظر ڈالنا، دیکھنا، دیدار کرنا؛ نظر بازی.
نظارہ آناں کا کروں صبح و شام   مجھے رات دن ہے تو یاں سے کام
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۲۲).

کیا ستم ہے کہ تو غیروں میں کھلے بال پھرے
اور نظارہ ترا دیدۂ روزن مارے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۲۴).

ان آنکھوں کی آنکھوں سے لوں میں بلائیں
میسر ہے جن کو نظارا تمہارا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۵۳).

نظارہ روز و شب ہے مصحف رخسار قاتل کا
یہی صورت رہی تو بس خدا حافظ مرے دل کا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۷). بعض لوگ ... آب رواں کا نظارہ دیکھنے کے بجائے اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھتے ہیں. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۵۹). ۲. وہ چیز جو دیکھی جائے، منظر جو دکھائی دے؛ تماشا، سیر.
کرن شاہ نظارہ ہر یک سبب   تماشے سو ہونے لگے کئی عجب
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰).

نظارے نے بھی کام کیا واں نقاب کا   مستی سے ہر نگہ ترے رخ پر بکھر گئی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۳). باغ کے دل فریب نظارے نے بھی ان کی بجھی ہوئی طبیعت پر اپنا نہ کچھ اثر ڈالا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵). اگر تم اس کے باغوں کو عصر کے بعد دیکھو جب کہ سایہ بڑھ رہا ہو تو تمہیں عجیب و غریب نظارہ دکھائی دے گا. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۲۹۳). دونوں طرف سرخ انگارے سے گلابوں کے تختے تختے سبز مخملیں گھاس اور پھوار برساتے مرمریں فوارے دعوت نظارہ دے رہے تھے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۹۱). ۳. ڈرامے کا ایک جزو، سین. شاہی خاندان کے دل بہلانے کے لیے چھوٹے چھوٹے ناٹک یا ایک آدھ نظارہ (سین) تصنیف کر کے انھیں دکھانے کا اہتمام کیا کرتی تھی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک، ۲۳). ۴. نظر، نگاہ، چتون، چٹ.
شیب وحشت نکالم کی آنکھوں کا دیکھنا   نظارہ فلک پہ اشارا زمیں پہ
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۸۷). نظارہ کے معنی دراصل دیکھنے والے کے ہیں اور نظارہ کا مفہوم نظر ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی (سالنامہ)، ۱۱). ۵. محبوب حقیقی کا دیدار (جو قیامت میں ہوگا).

مجنوں نے شہر چھوڑا تو صحرا بھی چھوڑ دے
نظارے کی ہوس ہو تو لیلیٰ بھی چھوڑ دے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۱۲). [ع].

--- آشام صف.
نظارے کا پیاسا یا پیاسی؛ مراد: نظارے کا خواہش مند، نظارہ چاہنے والا.
گرچہ قدرت نے مجھے افسردہ دل پیدا کیا   آنکھ وہ بخشی کہ ہے نظارہ آشام بہار
(۱۹۳۸، باقیات اقبال، ۱۱۸). [نظارہ + ف: آشام، آشامیدن = پینا].

--- آموز (--- و مع) صف.
نظارہ دینے والا، نظارہ کرانے والا.
ہائے اب کیا ہوگئی ہندوستان کی سرزمیں   آہ! اے نظارہ آموز نگاہ نکتہ بیں!
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۰). [نظارہ + ف: آموز، آموختن = سیکھنا، سکھانا].

--- باز صف.
محبوب یا معشوق کو دیکھ کر لطف اٹھانے والا، نظر لڑانے والا، آنکھ لڑانے والا، دیکھنے والا، تاڑنے والا، نظر بازی کرنے والا، دید باز.

نظارہ باز بلکہ ہیں اس حسن کے مدام
آتا نہ اختروں کی بھی آنکھوں میں خواب ہے
(۱۸۰۲، ایمان (شیر محمد خان)، ایمان سخن، ۴۳).

نظارہ باز گل کے اڑا لے گئے مزے
نرگس چمن میں آنکھ ہی ملتی ہے اب تلک
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۱۵). نرگس نظارہ باز آنکھوں کی پتلی تک ہو دے میں دے کر کور چشم مشہور ہوئی. (۱۸۵۷، مینا بازار، اردو، ۳۳). [نظارہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
۱. نظارہ کرنا. کلکتہ کی سیر کر آؤ، نظارہ بازی سے بھوک ہی تیز ہوتی ہے. (۱۹۱۲، یاسمین، ۱۱۱). تصویر کشی ختم ہوئی نظارہ بازی سے طبیعت سیر ہوئی. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۱۹۳). ۲. نظر بازی، دید بازی، حسینوں کو دیکھنا.

مجھ نین کے یعقوب کی نظارہ بازی پر تھی
یوسف کے دیکھنے سوں جہاں بھر آج نظارہ ہوا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰).

فنا ہو کر بھی چھوٹے گی نہ خو نظارہ بازی کی
ہماری خاک کے ذرے کریں گے قبضہ روزن پہ
(۱۸۳۹، آتش، ک، ۸۰). ایک سے جیسا اس قصر میں کھڑی تھی بادشاہ نے اول سے زیادہ اس کو حسین پایا، خوب نظارہ بازی ہوئی. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۳۵۶). چھوڑو بھی یار نظارہ بازی کو، کھانے والے کا کیا انتظام ہوگا آج. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جنوری، ۴۰). [نظارہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بِینی (---ی مج) امث.
رک : نظارہ بازی. اس نظارہ بینی میں رحمان مذنب نے ..... ایسے ایسے خوبصورت چہرے سامنے جمع کر دیے ہیں کہ آنکھیں چندھیانے لگتی ہیں. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۵۱).
[نظارہ + ف : بین، دیدن = دیکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرَسْتی (---فت پ، ر، سک س) امث.
رک : نظارہ بازی. نظارہ پرستی سے لے کر جنسی نظارہ پرستی تک دیکھنے کے جو مراحل ہیں غالب کے ہاں ان کے نشانات ملتے ہیں. (۱۹۸۹، تحقیق، تحقیقی شخصیات اور تنقید، ۹۶۹).
[نظارہ + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْوَر (---فت پ، سک ر، فت و) صف.
خواہش دید بڑھانے والا، نظر کو لبھانے والا، خوش نظر.

شب نظارہ پرور تھا خواب میں خرام اس کا
صبح موجۂ گل کو نقش بوریا پایا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳).

اس قدر نظارہ پرور ہے کہ نرگس کے عوض
خاک سے کرتی ہے پیدا چشم اسکندر زمیں

(۱۹۰۳، باقیات اقبال، ۱۸۳). [نظارہ + ف : پرور، پروردن = پالنا].

--- پَسَنْد (---فت پ، س، سک ن) صف.
نظر کو لبھانے والا (نوراللغات؛ مہذب اللغات). [نظارہ + ف : پسند، پسندیدن = سراہنا].

---ءِ جَمال کس اضا (---فت ج) امذ.
کسی خوبصورت شے یا شخص وغیرہ کی طرف دیکھنا.

کل میں گر اس کے ہے رخسار کا نظارہ جمال
راز عشق اوس کا ہے بلبل کے ہی آہنگ کے بیچ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۱). غالب یقین کے کسی خوش خبر نظارۂ جمال کی آسودگی کے بجائے اقدار کی کشمکش کے پیہم اضطراب میں گرفتار ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۱).
[نظارہ + جمال (رک)].

--- دِکھانا محاورہ.
نظارہ دیکھنا (رک) کا تعدیہ، دیدار کرانا؛ تفصیلات بتانا. یہ رسالہ (تیرتھ یاترا) چھپ جاتا تو اس زندگی اور سیر کا بڑا موثر نظارہ دکھاتا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۶۰). وہ گھے سے کو بھی بلاتی ہے اور حال کا نظارہ بھی دکھاتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳).

--- دیکھنا محاورہ.
نظارہ بازی کرنا، تماشہ دیکھنا، دیدار کرنا. اس نظارہ کو دیکھ کر اپنے ضمیر کے اعتراف کو نہ روک سکا. (۱۹۲۲، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۰۹). ہندو لوگ ..... آب رواں کا نظارہ دیکھنے کے بجائے اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھتے ہیں. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۵۶).

--- سَنْج (---فت س، غنہ) صف.
رک : نظارہ پسند (نوراللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت). [نظارہ + ف : سنج، سنجیدن = تولنا].

--- سوز (---و مج) صف.
جو دیکھا نہ جا سکے؛ مراد : نظر فروز، نظر کو لبھانے والا، بہت خوبصورت.

جب وہ جمال دل فروز، صورت مہر نیم روز
آپ ہی ہو نظارہ سوز پردے میں منہ چھپائے کیوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۳).

وسعت گردوں میں تھی ان کی تڑپ نظارہ سوز
بجلیاں آسودۂ دامان خرمن ہو گئیں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۸۸). [نظارہ + ف : سوز، سوختن = جلانا].

--- فَرِیب (---فت ف، ی مج) صف.
رک : نظارہ پسند (مہذب اللغات). [نظارہ + ف : فریب، فریفتن = فریفتہ ہونا].

--- کاری امث (قدیم).
رک : نظارہ بازی.

جواں نے دیکھ حسن ان پیاریوں کا ہوا گھائل نظارہ کاریوں کا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۲۶). [نظارہ + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرانا محاورہ.
منظر دکھانا، تماشا دکھانا. اس کے نقوش کی شبنم سے دھلی ہوئی پنکھڑیاں ان کھبائے رنگا رنگ کا نظارا کراتی ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۷۳).

--- کَرنا محاورہ.
۱. غور سے یا محبت سے گھورنا، دیکھتے رہنا، تکنا.

درست بات کتا ہوں نہ جاسے مجھ تے دیکھیا
شراب پیویں حریفاں و میں نظارہ کروں

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۷۵).

ابوالحجن اس کنگھرے پہ تھے دیکھیا بھی جھگڑے کا او سب نظارہ کیا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۹).

ہمارا حال ہے رونے کی جاگہ کرے امت کھڑی ہو کر نظارا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷۴).

آنکھیں ہوئیں ناسور جو رونے سے تو پھر کون
نظارہ کرے گا ترے بے ساختہ پن کا

(۱۸۷۷، ورۃ الانتخاب، ۱۰۰).

اپنے خورشید کا نظارہ کروں دور سے میں
صفت غنچہ ہم آغوش رہوں نور سے میں

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۲۳).

کعبے کی طرف دور سے سجدہ کرلوں یا دیر کا آخری نظارہ کرلوں

(۱۹۶۴، تاثرات وتعصبات، ۵۰). ۲. مشاہدہ کرنا، نظر سے گزارنا؛ دیکھنا. مجھے ..... زمانے کی بعض کروٹوں کا نظارہ ان کے ساتھ مل کر کرنے کا موقع ملا ہے. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۱۱۸). میں اکثر اپنے کمرے میں بیٹھا بیٹھا ان کے بیڈروم کا نظارہ کرتا رہتا ہوں. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۸). ۳. نظر بازی کرنا، دید بازی کرنا (مہذب اللغات).

... کُناں (... ضم ک) صف : م ف.
دیکھنے والا، نظارہ کرنے والا، تاڑنے والا؛ دیکھتا ہوا (جامع اللغات). [نظارہ + ف : کناں، کردن = کرنا].

... گاہ امث.
نظارے کی جگہ، سیر اور تماشے کی جگہ، منظر. آج جمعہ کا دن تھا اور معمول کے موافق موکب سلطانی کا نظارہ گاہ تھا. (۱۹۳۳، حیات شبلی، ۲۰۷). ظاہر و باطن، لفظ و معنی اور روح و جسم کے مختلف مناظر و مظاہر کا ایک ایسا دلکش نظارہ گاہ تیار کیا ہے. (۱۹۵۱، سفر حجاز، ۹).
[نظارہ + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

... گر (... فت گ) صف.
نظارہ کرنے والا، نظر باز.

نقش ہوں نظارہ گر برق تجلّا ہو کر
پھر گئی آنکھوں میں یہ کس کا سراپا ہو کر

(۱۹۱۱، رعب (تک، ۲۰۶). [نظارہ + گر، لاحقۂ فاعلی].

... مارنا ف مر : محاورہ.
دیکھنا، دیدبازی کرنا، تاکنا جھانکنا.

کی چپ کے کھوتی میرا موں لی پی جی تول انکھیٔ تو
جو تو نظارہ مارنے پر دے کوں کی کی ہے شگاف

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۰۸).

... مجاز کس اضا (... فت م) امذ.
مجاز کا نظارہ، غیر حقیقی نظارہ.

یہ انجمن ہے کشتۂ نظارۂ مجاز
مقصد تری نگاہ کا خلوت سرائے راز

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۵۱). [نظارہ + مجاز (رک)].

... ہونا ف مر : محاورہ.
دکھائی دینا، دیدبازی ہونا، دیدار ہونا.

اس طرح معراج الفت کا نظارہ ہوگیا
صدق دل سے جب پکارا وہ ہمارا ہوگیا

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۳۶).

نَظّارے (فت ن، شد ظ نیز بلا شد) امذ ؛ ج.
نظارہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

اب کہاں چشم تصور سے نکل سکتے ہو
اب مری آنکھیں ہیں اور آپ کے نظارے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۳). باغ کے دلفریب نظارے نے بھی ان کی بجھی ہوئی طبیعت پر ایسا کچھ اثر نہ کیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱ : ۵). کیا عظمت .... دولت و ثروت اور جاہ و اقتدار کے نظارے نے ان کو مرعوب کر دیا تھا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۴۰۶).

تو بھی دیکھنے میں بھی دیکھوں   محنت کے نظارے سارے

(۱۹۸۷، ابن انشا، دل وحشی، ۱۶۱).

... کی ہَوَس امث.
محبوب حقیقی کو دیکھنے کی شدید خواہش.

مجنوں نے شہر چھوڑا، تو صحرا بھی چھوڑ دے
نظارے کی ہوس ہو تو لیلیٰ بھی چھوڑ دے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۱۴).

... مارنا محاورہ.
مشاہدہ کرنا، دیکھنا، تاکنا جھانکنا، دید بازی.

کہیں عاشق نظارے مارتے ہیں
سو نگاہوں کی جیت ہارتے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۳۳).

نَظافَت (فت ن، ف) امث.
پاکیزگی، نفاست، طہارت، لطافت، صاف ستھرا ہونا، ستھراپن، صفائی. عالموں نے کہا ہے تاثیر اس صورت میں ہوتی کہ غسل کرنے کا مقام پاک اور صاف ہو اور تقدیم کرنا بر تقدیر نظافت ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۶). مزاج میں لطافت تھی ایک شخص کو میلے کپڑے پہنے دیکھا تو فرمایا کہ اس سے اتنا نہیں ہوتا کہ کپڑے دھولیا کرے. (۱۹۱۳، سیرت النبیؐ، ۲ : ۲۰۵). محض ضابطہ کی ناپاکی کو اس ہرایائے نور کے مقابل لایا جائے جو ہمہ لطافت و ہمہ نظافت ہے. (۱۹۵۱، سفر حجاز، ۹۰). اخلاق اور تہذیب، شائستگی اور طہارت و نظافت کے کتنے ہی اصول ہیں جو اس کی تعلیم سے نکل کر دنیا میں پھیل گئے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالمؐ، ۱ : ۱۱۷). [ع : (ن ظ ف)].

نِظام (کس ن) امذ.
۱. موتیوں کی لڑی، دھاگے میں پروئے ہوئے جواہر وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. ترتیب، سلسلہ، تسلسل، قاعدہ، قرینہ.

ہے سب وہ ورق کا وہ نسخہ تمام
عبارت ہے اس کی بہت بے نظام

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۹۲). حکمائے متاخرین نے یہ گمان کیا ہے کہ وے سب شمسیں ہیں اور ہر ایک کے ساتھ ایک ایک نظام سیارات وابستہ ہے، بطور اس آفتاب کے. (۱۸۴۳، مفتاح الافلاک، ۱۴۴). نبض کے حرکات و سکونات .... ایک خاص ترتیب و نظام رکھتے ہیں. (۱۹۳۲، رسالہ نبض، ۱۲۰).

نہ عرصوں نے انکا مرتب کے نظام
جو بزم راز تھی وہ ابھی بزم راز ہے

(۱۹۲۰، نو بہاراں، ۳۴).

سلام ان پر کہ جو ہیں صاحب ام الکتاب
نظام کن کا جن کے نام سے ہے انتساب

(۱۹۹۳، زمزمہ درود، ۷۵). ۳. بندوبست، انتظام، اہتمام.

ہے نام تمہارا باقی کیا ؟   کرتی ہو نظام اک آشرم کا

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۲۲). گیارھویں صدی ہجری میں اس نظام کی ایسی توسیع ہوئی کہ شاید دنیا کے کسی ملک میں غیر آباد و صحرائی راستوں پر اتنی سرائیں کہیں نہ ہوں گی. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱ : ۵۷۷). میں تمہارے لیے ایسا نظام وضع کر رہا ہوں کہ تمہاری سات

بیٹھیں یا رکھیں گی. (۱۹۹۰، جرم محبت، ۷۷). ۳. تنظیم، نظم و ضبط، باقاعدگی. یوں کہ ایک ناچیز مخلوق ایسے فہم پر جو بے حد نظام کا ہے، پہنچ سکتا ہے. (۱۸۷۱، مقاصد علوم، ۱۳۹).

اس کی ہی ذات سے قائم ہے زمانے کا نظام
اس کے ہی فیض کا چشمہ ہے رواں ہے جو مدام

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۲۵). روز دھوپ کے بعد ابھی اچھی ہوئیں لیکن گھر کا معاشی نظام ایسا بگڑا کہ میں نے کتابوں کی دوکان پر مستقل ملازمت اختیار کر لی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۵۲). ۵. مربوط ادارہ، ضابطۂ کار (فرہنگ تلفظ). ۶. فکر یا عمل کا ضابطہ جو باقاعدہ مرتب ہو، طور، طریقہ، سسٹم، دستور، ڈھنگ. اسلام نے تین نظام قائم کیے جن کو اصطلاح میں علی الترتیب شریعت، طریقت اور معرفت کہتے ہیں. (۱۹۲۵، فضائل اسلام، ۲۰). جہاں انفرادی زندگی کے اعمال مقرر کر دیے ہیں وہاں ان کے لیے ایک اجتماعی نظام بھی مقرر کر دیا ہے. (۱۹۳۹، آثار ابوالکلام آزاد، ۵۳). بعض نظامات بھی روز یا بدیر فنا ہو جاتے ہیں اور ان کی جگہ کسی بہتر نظام کو لینا پڑتی ہے. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۵۷). ایک متحد قوم کو ایک مکمل نظام اور ایک مکمل آئین عطا فرما کر دوپہر کے قریب ۱۲ ربیع الاول ہجرت کے گیارہویں سال تقریباً تریسٹھ سال کی عمر میں اپنے رب کے حضور جا پہنچا. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۹۹). یہ شخص سچا ہے کہ جس نظام نے اسے پیدا کیا ہے اس میں آدمی کی اپنی کوئی حیثیت نہیں رہی ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۲۸). ۷. جسم یا مشین کی ساخت: اعضا یا پرزوں کی ترتیب و ترکیب، سلسلۂ ترتیب. اس نظام کے ماتحت یہ ہوتا ہے کہ ایک پمپ کے ذریعے تیل کو سارے انجن میں گھمایا جاتا ہے. (۱۹۳۹، موٹر انجینئر، ۲۰۶). اس میں مختلف قسم کے جسمانی عضو اور مختلف کاموں کو انجام دینے کے لیے خاص خاص نظام پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۵، حیوانیات، ۱: ۱۵). چھوٹے کاروباری حسابات کی ضرورت ہندسوں کے ابتدائی سہل نظام نے پوری کی جو صفر کے استعمال پر مبنی تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۱۳). ۸. کسی ملک یا ادارے کو چلانے کے اصول، طور و قواعد، انتظامی ڈھانچا، طرز. ہمارے مخاطب عیسائی ہیں..... ہم ملکی حقوق کے بحث میں یورپ کے نظام سلطنت سے موازنہ کریں گے. (۱۹۱۲، شبلی، مقالات، ۲۲۶). صنعتی نظام کی ترقی کے ساتھ ساتھ کارخانہ کے مزدوروں کے مسئلے بھی اہمیت اختیار کر رہے ہیں. (۱۹۳۰، ہمارے مزدور، ۱۰). بدقسمتی سے یہ نظام بگڑ گئے سوا اور کہیں نہیں ہے. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۳۶). ۹. عمدہ نظم و ضبط: مراد: ناظم اعلیٰ، امرا و وزرا کے خطاب کے طور پر مستعمل: جیسے: نظام الملک، نظام الاولیا.

نظام ممالک امیر کبیر شہنشاہ ہندوستاں کا وزیر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲). نظام الملۃ والدولۃ والدین شیخ احمد. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۶). ۱۰. نظام الملک کا مخفف جو عہد سابق میں ایک اعلیٰ منصب اور خطاب تھا: ریاست حیدرآباد کے فرماں روا کا جدی خطاب جو جہاں دار شاہ بادشاہ دہلی (گیارھویں صدی ہجری) کے زمانے میں ملا.

نمک خوار نظام حیدرآباد دکن ہوں میں
جب ایسے کا توسّل ہے تو مجھ کو کیوں نہ ثروت ہو

(۱۸۹۳، مجموعہ نظم بے نظیر، ۳۲). ۱۱. وہ چیز جس سے کسی امر کا قیام ہو، جڑ، بنیاد. آدم و حوا نظام قدرت کے مطالعہ میں مصروف تھے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۹). ۱۲. آراستگی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ع: (ن ظ م)].

--- اِجْرا کس اضا (... کس ا، سک ج) امذ.
(کتب خانہ) لائبریری سے کتاب وغیرہ جاری کرنے اور واپس وصول کرنے کا طریقہ. محدود معنوں میں کتاب کا قاری کے نام جاری کرنا اور واپس لینا نظام اجرا کہلاتا ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۳۵). [نظام + اجرا (رک)].

--- اِخْراج کس اضا (... کس ا، سک خ) امذ.
(طب) جسم سے فاسد مواد کے خارج ہونے کا سلسلہ. نظام اخراج: بدن کے اندر سے اخراجی مواد کے باہر نکلنے کو عمل اخراج کہتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۹۸). [نظام + اخراج (رک)].

--- اَخْلاق کس اضا (... فت ا، سک خ) امذ.
ضابطۂ عمل: اخلاقی اصولوں پر قائم کوئی نظام. انہیں اقدار پر نظام اخلاق کی بنیادیں قائم ہوتی ہیں. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۱). [نظام + اخلاق (رک)].

--- اَصْوات کس اضا (... فت ا، سک ص) امذ.
(لسانیات) آوازوں کا نظام، صوتی نظام، نظام صوت (Phonetic). مشابہت تو واضح ہے کہ دونوں کے نظام اصوات کو معقول مناطین نمونوں کے ذریعے ظاہر کر سکتے ہیں. (۱۹۸۳، ابیات ولی، ۳۰). (ہائیکو) جاپانی نظام اصوات کے مطابق بھی پانچ، سات، پانچ کی پابند ہیں. (۱۹۹۳، اردو میں ہائیکو، ۷۳). [نظام + اصوات (رک)].

--- اَعْشاری/اَعْشاریہ کس صف (... فت ا، سک ع، کس ر، فت ی) امذ.
(ریاضی) اعشاری نظام، میٹرک سسٹم. عربوں نے صفر کا استعمال رائج کر کے ترقیم اعداد کے نظام اعشاریہ کو مکمل کیا. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۲۹۳). [نظام + اعشاری (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- اَعْصاب کس اضا (... فت ا، سک ع) امذ.
(طب) رگ: نظام عصبی (Nervous system). نظام اعصاب ہمیشہ بالائی جانب ہوتا ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۱۷). [نظام + اعصاب (رک)].

--- اِقْتِدار کس اضا (... کس ا، سک ق، کس ت) امذ.
حکومت کرنے کا طریقہ، نظام حکومت. وہاں کی تہذیب کی نوعیت کیا تھی اس کا نظام اقتدار کیا تھا. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۳ اکتوبر، ۱۱). [نظام + اقتدار (رک)].

--- اَقْدار کس اضا (... فت ا، سک ق) امذ.
اقدار کا نظام یا ترتیب، اخلاقی قواعد و ضوابط. میں بھی اس نظام اقدار کی بہت سی باتوں کو تسلیم کرتا ہوں جس کی بدولت اس آدمی نے چھانٹی پائی. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۲۹). وہ دولت کی مساوی تقسیم کے قائل تھے اور نظام اقدار میں ہمواری کا احساس ان پر چھایا رہتا تھا. (۱۹۷۹، رہ نوردان شوق، ۹۸). [نظام + اقدار (قدر (رک) کی جمع)].

--- اُلْاَوقات (... ضم م، غم ا، سک ل، و لین) امذ.
اوقات کے لحاظ سے وقت کی تقسیم، نظام العمل، ٹائم ٹیبل. طبیعت کتنی ہی بے کیف ہو لیکن گوارا نہیں کرتی کہ اوقات کے مقررہ نظام (نظام الاوقات) میں خلل پڑے. (۱۹۳۴، غبار خاطر، ۴۴). ۲. ترتیب، لائحۂ عمل. مدرسے کے نظام الاوقات میں اردو کو اہم جگہ دی جائے. (۱۹۹۲، تدریس اردو، ۱۳۱). شرائع سے ہماری مراد ... نظام الاوقات اور وہ امور ہیں جو ان سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ سب کے سب بندگی کے ضمن میں آتے ہیں. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۱۷۹). [نظام + رک: ال (۱) + اوقات (وقت (رک) کی جمع)].

--- العَمَل (---ضم م (ضم ا، سک ل، فت ع، م) امذ.

رک : نظام الاوقات ؛ لائحۂ عمل ، پروگرام . یہ سارا نظام العمل دماغ میں ترتیب دے رہا تھا . (۱۹۲۷ ، ساقی (سالنامہ) ، کراچی ، جنوری ، ۹۹) . اسلام نے عبادات کا جو نظام العمل مقرر کیا تھا وہ اسلامی عمارتوں کے معماروں پر بالخصوص مسجدوں کے بنیادی خاکے پر اثر انداز ہوا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۴۳ ب) . [نظام + رک : ال (۱) + عمل (رک)] .

--- المُلک (---ضم م (ضم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ل) امذ.

بادشاہ کا لقب : مراد بادشاہ .

مرے ساتھ اور ابھی بھی یہ لوٹے ۔۔۔ نظام الملک کا فرمان ہو جا

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۱۳۳) . [نظام + رک : ال (۱) + ملک (رک)] .

--- اِنہضام کس اضا (--- کس ا ، سک ن ، کس ہ ، و) امذ.

(طب) ہاضمے کا نظام ، نظام ہاضمہ (Digestive System) . نظام انہضام یہ دانتوں انتڑیوں اور ان سے متعلقہ غدودوں پر مشتمل ہے . (۱۹۸۳ ، میملیا ، ۱۹) . [نظام + انہضام (رک)] .

--- اَوقات کس اضا (--- و لین) امذ.

رک : نظام الاوقات جو زیادہ مستعمل ہے . اکثر مکتوبات میں اپنے مریدوں سے نظام اوقات دریافت فرماتے تھے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۲۰۳) . موجودہ نظام اوقات کے مطابق مجموعی طور پر ایک سو خبرنامے روزانہ نشر کیے جا رہے ہیں . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۵۹) . [نظام + اوقات (وقت (رک) کی جمع)] .

--- آلی کس اضا (--- مد ا ، بکس ل ، ی) امذ.

عضویت ، عضویاتی نظام . سب سے ادنیٰ ذہنی قوت ..... نباتیات کوئی ہے جو سب سے ادنیٰ آیت (عضویت) یا نظام آلی ہے . (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۳۰ ب) . [نظام + آلی (رک)] .

--- بَدَلنا محاورہ .

طور طریقہ تبدیل کرنا ؛ انقلاب رونما ہونا .

بدلے گا ان کے ہاتھ سے بگڑا ہوا نظام ۔۔۔ ہر گز سحر کے رخ پہ نہ آئے گا رنگ شام

(۱۹۸۳ ، رباعی (امتیاز الدین) ، ۱۳۰) .

--- بَطلِیموس / بَطلِیموسی کس اضا / صف (--- فت ب ، سک ط ، ی مع ، و مع) امذ.

حکیم بطلیموس کا وضع کردہ یا دریافت کردہ نظام جس میں زمین کو مرکز عالم مانا گیا تھا . لوگ اب تک نظام بطلیموس کے قائل ہیں . (۱۹۳۱ ، اقمر (دیباچہ) ، ۲۰) . وہ اسی فکر میں غلطاں و پیچاں رہتا کہ کسی طرح نظام بطلیموسی میں سادگی پیدا کرے . (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۰ ، ۹۲) . [نظام + بطلیموس (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بِگڑنا محاورہ .

بندوبست خراب ہونا ، انتظام درہم برہم ہونا ، حالات خراب ہونا ، بدنظمی ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- بَنانا محاورہ .

ترتیب دینا ، مرتب کرنا ، دستور قرار دینا ، سلسلہ بنانا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- پانا محاورہ .

ا مرتب یا منظم ہونا ، ترتیب یا ترکیب پانا .

آب باراں سے گزر کر منتشر تا ہو شعاع ۔۔۔ انعکاس رنگ سے قوس قزح پائے نظام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۰ ب) . ۲ . بنیاد قائم ہونا ، اساس ملنا .

مرا تخت اس سوں کہ پاوے نظام ۔۔۔ کرے تخ کو عالم سے نیک نام

(۱۹۸۳ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱) .

--- تامِین / تامِینی کس اضا / صف (--- ی مع) امذ.

(معاشیات) کسی خاص ملکی صنعت کو ترقی دینے اور اسے غیر ملکی مقابلے سے بچانے کے لیے درآمد پر بھاری محصول لگانا تاکہ درآمد شدہ اشیا کی قیمت بڑھ جانے سے ملکی مال کی مانگ بڑھ جائے (Protection) . نظام تامین ان قوموں کو جو تہذیب میں پیچھے رہ گئی ہیں ، ایک مقتدر قوم کے برابر لانے کا تنہا ذریعہ ہے . (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی ، ۱۹۵) . روسی نظام تامینی کے مفید اثرات ..... نے علمائے نظری کے دعاوی اور اصول سے بے اعتباری پیدا کی . (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی ، ۱۵۰) . [نظام + تامین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تَخَیُّل کس اضا (--- فت ت ، خ ، شد ی بضم) امذ.

مکتب فکر ، مکتب خیال . ایک خاص نظام تخیل یا اسکول آف تھاٹ کے طریق پر یہ کتاب ..... لکھی تھی . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۰۱) . [نظام + تخیل (رک)] .

--- تَربِیَّت کس اضا (--- فت ت ، سک ر ، شد ی مع بفت) امذ.

تربیت کرنے کا نظام ، طریقۂ تہذیب الاخلاق . اس سفر کی ابتدا ایک دینی مدرسے کے تحت کیر نظام تربیت سے ہوئی . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۹۸) . [نظام + تربیت (رک)] .

--- تَرکِیبی کس صف (--- فت ت ، سک ر ، ی مع) صف.

وہ اجزا جن سے کوئی چیز بنی ہو ؛ ترکیب پانے کا طریقۂ کار یا عمل . سب سے آخری بحث یہ ہے کہ مسلم لیگ کا نظام ترکیبی کیا ہے . (۱۹۱۳ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۷۰) . [نظام + ترکیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تَصَوُّف کس اضا (--- فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ.

تصوف کا فلسفہ یا طریقۂ کار . بظاہر تصوف اور نظام تصوف کا تعلق جذبے اور وجدان سے معلوم ہوتا ہے . (۱۹۸۱ ، تفہیم تمہید ، ۹۹) . [نظام + تصوف (رک)] .

--- تَعلِیم کس اضا (--- فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.

طریقۂ تعلیم ، تعلیم کا نظام ، تدریس کا طریقہ .

اور یہ اہل کلیسا کا نظام تعلیم !! ۔۔۔ ایک سازش ہے فقط دین و مروت کے خلاف

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۸۵) . انہوں نے تعلیم ، نظام تعلیم ، معاشرت ، اخلاق ، مذہب ، سیاست ، ادب غرض زندگی کے ہر شعبے پر آزادانہ اور بے باکانہ تنقیدیں کیں . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ح) . اس نظام تعلیم نے ہمارے نوجوانوں کو چپکے چپکے الحاد اور بے دینی کی راہ پر ڈال دیا . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۳) . [نظام + تعلیم (رک)] .

--- تَقوِیم کس اضا (--- فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.

تعین تاریخ ماہ و سال ؛ کیلنڈر . ہم ایک ایسی قوم ہیں ..... نظام تقویم تاریخ و روایات اور رجحانات و عزائم رکھتی ہے . (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۳) . [نظام + تقویم (رک)] .

--- تَکوِین کس اضا (--- فت ت ، سک ک ، ی مع) امذ.

کائنات کی تشکیل کا نظام . قوانین حکمت و رحمت پر نظام تکوین کی بنیاد ہے تم میں کے اکثر

ان کے کھنے سے قاصر ہیں . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن مولانا محمود الحسن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲۳۲) . [نظام + تکوین (رک)] .

--- تکوینُ الدَّم کس اضا (---فت ت ، سک ک ، ی مع ، ضم ن ، غم ال ، شد د بفت) امذ .

(طب) جسم میں خون بننے کا نظام . خیال ہے کہ بنے ہوئے عناصر کی تباہی کی صورت میں رونما ہونے والے عوارضات نظام تکوین الدم اسی قسم کے مولد مفساد آمیزوں کی بناوٹ کا نتیجہ ہوتے ہیں . (۱۹۹۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۰۰) . [نظام + تکوین + رک : ال (۱) + دم (رک)] .

--- تمدُّن کس اضا (---فت ت ، م ، شد د بضم) امذ .

رہن سہن کا طریقہ ، معاشرتی نظام ، معاشرت . نظام معاشرت اور نظام تمدن میں ہر قوم کی مخصوص عادتیں یا رسمیں ہوتی ہیں . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر (ترجمہ) ، ۵۱) . میں تو اس کا خواہش مند ہوں کہ بجز اس کے نظام تمدن کو تلاش کروں . (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۳۳) . [نظام + تمدن (رک)] .

--- تنفُّس کس اضا (---فت ت ، ن ، شد ف بضم) امذ .

(طب) سانس لینے اور باہر نکالنے کا عمل (رک : تنفس) (Respiratory System) . اندرونی حصے میں تیر و نشیب پیدا ہوتے ہیں ..... تیسرا نشیب سامنے اور دہنی جانب بڑھ کر نظام تنفس بناتا ہے . (۱۹۳۹ ، مبادی حیتیات (ترجمہ) ، ۹۵) . ان کا نظام تنفس درہم برہم ہوگیا اور کھانسنے لگتے . (۱۹۸۹ ، گزرا نہیں ہوں ، ۱۰۱) . [نظام + تنفس (رک)] .

--- تہجّی کس صف (---فت ت ، ہ ، شد ج) امذ .

(لسانیات) ترتیب تہجی ، کسی زبان کے حروف کی ترتیب . اردو نظام تہجی کا جائزہ لیا جائے تو اتنا مکمل ہوگا جتنا کسی انسانی زبان کے لئے اب تک ممکن تھا . (۱۹۷۰ ، تحقیقی مقالے ، ۳۱) . اردو رسم الخط نے ہمارے نظام تہجی میں ..... تخیل اور تعجب کو بیدار کرنے کے وسائل مہیا کر دیئے ہیں . (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۱۳) . [نظام + تہجی (رک)] .

--- تیمار کس اضا (---ی مع) امذ .

(کاشت کاری) جاگیر کا نظام . زمینداری کے طریقوں میں نظام تیمار کا آئین جاری کیا گیا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۳) . [نظام + تیمار (رک)] .

--- جاگیری کس صف (---ی مع) امذ .

جاگیری نظام ، جاگیردارانہ نظام . نظام جاگیری کے وہ اسامی جو اپنے تمام مقدمات کی سماعت اپنے زمینداروں ہی کی عدالتوں میں کئے جانے پر زور دیتے تھے . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۷۳۳) . [نظام + جاگیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- جَماعَت بَنْدی کس اضا (---فت ج ، ع ، ب ، سک ن) امذ .

(نباتیات) پودوں کی درجہ بندی ، درجہ بندی کا نظام . جی ، ایم ، اسمتھ نے اپنا نظام جماعت بندی پیش کیا جس میں الجی کو سات درجوں میں تقسیم کیا گیا . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۲ : ۵۰۱) . [نظام + جماعت بندی (رک)] .

--- جَمال کس صف (---فت ج) امذ .

جمالیات کے اصول ؛ فلسفۂ جمال . ہندوستان میں جس نئے تہہ دار اور ہمہ گیر نظام جمال کی تشکیل ہوئی اس میں ..... کئی ملکوں کی اعلیٰ اور افضل روایات شامل تھیں . (۱۹۸۷ ، مرزا غالب اور مغل جمالیات ، ۵) . [نظام + جمال (رک)] .

--- جَہان کس اضا (---فت ج) امذ .

دنیا کا نظام .

وہ شورشیں ، نظام جہاں جن کے دم سے ہے
جب مختصر کیا انھیں انساں بنا دیا

(۱۹۳۹ ، اصغر گونڈوی ، انتخاب کلام ، ۳۳) . [نظام + جہان (رک)] .

--- جَہاں بانی کس اضا (---فت ج) امذ .

نظام حکومت ، انتظام ملک و سلطنت ؛ دنیا کا نظام . نزول قرآن سے پہلے ذہن انسانی کا فیصلہ یہ تھا کہ ملوکیت ..... فطرت کے مطابق نظام جہاں بانی ہے . (۱۹۶۱ ، مقدمہ مفہوم القرآن ، ۱ ، غلام احمد پرویز ، ۹) . [نظام جہاں + بانی (رک)] .

--- چَلانا محاورہ .

انتظام کرنا ، بندوبست کرنا ، دیکھ بھال کرنا (مہذب اللغات) .

--- حُکُومَت کس اضا (---ضم ح ، و مع ، فت م) امذ .

حکومت کا انتظام ، سرکاری طریقۂ کار . انگریزوں نے اپنی حکومت کو مضبوط کر لیا تھا جس کے نتیجے میں انگریزی نظام حکومت یہاں رائج ہوگیا تھا . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۳) . یہ صورتحال بہت کچھ نظام حکومت کی ابتری کا نتیجہ تھی . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۵۵) . [نظام + حکومت (رک)] .

--- حَمَل و نَقْل کس اضا (---فت ح ، م ، و ع ، فت ن ، سک ق) امذ .

باربرداری کا انتظام ، حمل و نقل کی سہولیات . یہاں تو ہر شخص اپنے کو بس خود اپنی ذات اور اپنے ہی صرف تک محدود رکھتا ہے ان حالات میں قوم کے اندر کبھی کوئی مکمل نظام حمل و نقل قائم نہیں ہو سکتا . (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی ، ۳۰) . [نظام + حمل و نقل (رک)] .

--- حَیات کس اضا (---فت ح) امذ .

زندگی گزارنے کا طریقۂ کار ، طرز معاشرت ، رہن سہن کا طریقہ . غرض سرمایہ دار نے بڑے مکر و فریب سے کام لیا ہے جس کی وجہ سے اس نظام حیات میں مزدور کو شکست ہوگئی . (۱۹۶۵ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۳۵۷) . وہ ہمارے شہروں ، ہمارے نظام حیات اور ہماری معیشت و معاشرت کو تہ و بالا کر ڈالیں گے . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲۲۶) . [نظام + حیات (رک)] .

--- خانی امذ .

(دکن) کاغذ کی ایک قسم . دولت آباد کا محلہ کاغذی پورہ کاغذ کے لیے پورے ہندوستان میں مشہور تھا ، جہاں ساگت خانی ، نظام خانی ، بہار خانی ، رحمان خانی ، شرقی ، پیرو داد اور دولت آبادی نام کے کاغذ تیار ہوتے تھے . (۱۹۷۳ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۵) . [نظام خان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- خِلافَت کس اضا (---کس خ) امذ .

تعین نیابت کا طریقۂ کار ، خلافت کے تعین کا طریقہ ؛ وہ نظام جس میں خلیفہ سربراہ ہو . نظام خلافت ..... حق و صحیح اور عین اللہ تعالیٰ کے ارادے اور رضا اور پیشگی خبر کے مطابق ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۴۵۹) . [نظام + خلافت (رک)] .

--- خیال کس اضا (۔۔۔فت خ) امذ.
طرز فکر، انداز فکر، فکری نظام، فلسفۂ عقائد. اس فلسفۂ عقائد، نظام خیال کو جس طور پر مسلمانوں نے برتا ... اس کی خاص اور غیر خاص ساری شکلیں مسلمانوں کے کلچر کا حصہ ہیں. (۱۹۹۳، پاکستانی کلچر، ۱۵۳). اشتراکی ذہنیت کا یہ خاص وطیرہ اور طریقۂ کار ہے کہ اپنے علاوہ ہر نقطۂ نظر، طرز فکر اور نظام خیال کو ... تسلیم ہی نہیں کرتی. (۱۹۸۳، برش قلم، ۳۳۸). [نظام + خیال (رک)].

--- دَرہَم بَرہَم ہونا محاورہ.
انتظام میں ابتری ہونا، نظام بگڑنا، حالات دگرگوں ہونا. غضب خدا کا دیکھتے ہی دیکھتے زندگی کا نظام درہم برہم ہوگیا. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، جولائی، ۳۳).

--- دَفْتَری کس صف (۔۔۔فت د، سک ف، فت ت) امذ.
دفتر کا انتظام، دفتری طریقۂ کار یا سرکاری بندوبست. حکومت بھی اردو زبان کو نظام دفتری میں رائج کرنے کی متمنی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۱). [نظام + دفتر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دَکَن (۔۔۔فت د، ک) امذ.
فرماں روائے دکن کا خطاب (رک: نظام معنی نمبر ۸).

جعفر، صادق، و نظام دکن ۔۔۔ جانتے لاشے بولتے مدفن

(۱۹۵۷، جوش، دوران، ۳۲۹). [نظام + دکن (علم)].

--- دَمَوی کس صف (۔۔۔فت د، م) امذ.
(طب) جسم میں خون کا گردش کرنے کا نظام، دوران خون. انسان کی حیات جسمانی دو باہم متباین اجزا سے مرکب ہوتی ہے، ایک جز ... جو ایک فرد کو دیگر افراد سے متحد کرتی ہے مثلاً نظام دموی و نظام عصبی کا وجود. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۸۹). [نظام + دم (رک) + وی، لاحقۂ نسبت].

--- دَہْر کس اضا (۔۔۔فت خ د، سک ہ) امذ.
دنیا کا نظام، زمانے کا چلن.

سینہ ہے تیرا امیں اس کے پیام ناز کا
جو نظام دہر میں پیدا بھی ہے، پنہاں بھی ہے

(۱۹۱۴، کلیات اقبال اردو، ۱۹۳).

آگیا ہے فرق کچھ ایسا نظام دہر میں
جس کے نظارے سے حیراں ہے ہر اک برہمن

(۱۹۸۳، طرح، ۳۰). [نظام + دہر (رک)].

--- دینا ف مر: محاورہ.
مرتب و منظم کرنا، تنظیم کرنا، قائم کرنا، بنانا.

اسی نے ارض و سموات کو دیا ہے نظام ۔۔۔ اسی کی ذات کو ہے دائما ثبات قیام

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۳).

--- رائج کرنا محاورہ.
کسی چیز کی بنیاد ڈالنا. ہفتہ وار جلسوں کا نظام رائج کیا گیا اور ہر جلسے کا پروگرام پہلے سے تیار ہو کر تقسیم کیا جانے لگا. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۸).

--- رُبُوبِیَّت کس اضا (۔۔۔فت ر، ومع، شد ی مع بفت) امذ.
خدائی کا فلسفہ؛ اللہ پر ایمان. قرآن مجید میں خلق کا عقیدہ نظام ربوبیت سے خاص طور سے وابستہ ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۰۲۰). [نظام + ربوبیت (رک)].

--- زَر کس اضا (۔۔۔فت ز) امذ.
معیشت کے مختلف شعبوں میں قائم ادارے اور نظام زر کا طریقۂ پھیلاؤ. قومی معیشت کی ہر منزل کے لئے الگ ادارے الگ نظام زر الگ نظام اعتبار، الگ تقسیم کار درکار ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، معاشیات قومی، ف).

نہ آئے گا کہیں نظر ۔۔۔ علاوۂ جہاں نظام زر

(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۹۹). [نظام + زر (رک)].

--- زِنْدَگی کس اضا (۔۔۔کس ز، سک ن، فت د) امذ.
رک: نظام حیات. نظام زندگی رواں دواں رہتا ہے اور جب رات ہوتی ہے تو برہما سو جاتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں بھارت، ۲، ۳۰۳). [نظام + زندگی (رک)].

--- ساز صف.
فکری نظام بنانے والا، مرتب کرنے والا. ہیگل مارکس سے پہلے یورپ کا آخری نظام ساز مفکر ہے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جولائی، ۳۱). [نظام + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- سَلْطَنَت کس اضا (۔۔۔فت س، سک ل، فت ط، ن) امذ.
رک: نظام حکومت. ہم ملکی حقوق کی بحث میں یورپ کے نظام سلطنت سے موازنہ کریں گے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۲۲۲). [نظام + سلطنت (رک)].

--- سَنْبھالْنا محاورہ.
انتظام سنبھالنا، انتظام یا بندوبست ہاتھ میں لینا (مہذب اللغات).

--- سَنَوات کس اضا (۔۔۔فت س، ن) امذ.
سنین کے شمار کا نظام، سنہ عیسوی یا سنہ ہجری وغیرہ. ان مشاہدات کی بنا پر جلالی نظام سنوات رائج کیا گیا. (۱۹۶۲، روح اسلام، ۵۵). [نظام + سنوات (رک)].

--- شاہی امث.
بادشاہی نظام، شاہی حکومت، بادشاہت. انھوں نے شہر کا محاصرہ کرلیا اور بہادر شاہ کی نظام شاہی ختم ہوگئی. (۱۹۸۸، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۲۳۰). [نظام + شاہی (رک)].

--- شَرْعی کس صف (۔۔۔فت ش، سک ر) امذ.
وہ نظام جو شرع کے حکم سے متعلق ہو، دین محمدی کا نظام، شرعی نظام، شریعت کے احکامات پر مبنی نظام. انگریزوں کا لایا ہوا نظام عدالت ..... اور نظام قانون ان کے مذہبی عقائد اور نظام شرعی پر ضرب کاری کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۹). [نظام + شرعی (رک)].

--- شَعْری کس صف (۔۔۔فت ش، سک ع) امذ.
(طب) باریک رگوں یا نالیوں کا نظام (Capilliary System). الجوسی خون کے نظام شعری سے واقف تھا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۱۳). [نظام + شعری (رک)].

۔۔۔ شَمْس و قَمَر کس اضا (۔۔۔ فت ش، سک م، بس، و ج، فت ق، م) امذ.
سورج اور چاند کا نظام، دن اور رات کی ترتیب، ترتیبِ ماہ و سال.

اسیرِ خواہشِ قیدِ مقام تو ہے کہ میں
نظامِ شمس و قمر کا نظام تو ہے کہ میں

(۱۹۸۶، کلیاتِ منیر نیازی، ۶۲۰). [نظام + شمس (رک) + و (حرفِ عطف) + قمر (رک)].

۔۔۔ شَمْسی کس صف (۔۔۔ فت ش، سک م) امذ.
سورج اور اس کے گرد گھومنے والے سیاروں اور ان سیاروں کے گرد گھومنے والے ذیلی سیاروں کا مجموعہ جس میں عطارد، مریخ، زہرہ، پلوٹو، نیچون، مشتری، زمین اور یورینس شامل ہیں. نظامِ شمسی مرکب ہے آفتاب سے کہ مانند مرکز کے ہے. (۱۸۴۷، ستہ شمسیہ، ۲۰: ۵). آفتاب اپنے سیاروں سمیت ایک نظامِ جداگانہ سمجھا گیا ہے اور اس کا نام ہے نظامِ شمسی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹۳). نظامِ شمسی میں ۸ بڑے اور ۹۳۵ چھوٹے سیارے شامل ہیں. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۳۰). سورج اور اس کے گرد پھرنے والی دنیائیں یعنی سیارے اور ان کے چاند مجموعی طور پر نظامِ شمسی کے نام سے موسوم ہیں. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۳۰). جس زمین پر ہم آباد ہیں یہ نظامِ شمسی کا صرف ایک سیارہ ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۱۰). [نظام + شمس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ شُوریٰ کس اضا (۔۔۔ و مع، امثل ی) امذ.
مشاورت کا نظام، شورائیت. طریقِ بدعی و سنت سے منحرف ہوگئے نظامِ شوریٰ درہم برہم ہوگیا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخِ چشت، ۲۰۷). [نظام + شوریٰ (رک)].

۔۔۔ صَوتی کس صف (۔۔۔ و لین) امذ.
(لسانیات) صوتی نظام، نظامِ اصوات (Phonetic). اور خود ترکی کا نظامِ صوتی (Phonetic) ان تصورات سے کامل مطابقت رکھتا ہے. (۱۹۹۱، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۶: ۲۱۳). [نظام + صوت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ طِب کس اضا (۔۔۔ کس ط) امذ.
بیماریوں کے علاج کا طریقۂ کار، طریقۂ علاج. انگریزوں کا لایا ہوا نظامِ عدالت، نظامِ طب، نظامِ تعلیم نظامِ حکومت اور نظامِ قانون کے مذہبی عقائد اور نظامِ شرعی پر ضرب کاری کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۹). [نظام + طب (رک)].

۔۔۔ طَبْعی (۔۔۔ فت ط، سک نیز فت ب) امذ.
وہ نظام جو قانونِ قدرت کے مطابق ہو، نظامِ قدرت، نظامِ فطرت نیز تقدیر. نظامِ طبعی نباتات ..... میں ایک خاصیت کو انتخاب ..... کیا گیا تھا. (۱۸۸۲، منطقِ استقرائی، ۳۴۷). شے جانی تعلق ہو جاتی ہے اصل میں نظامِ طبعی (تقدیرِ الٰہی) اس کے پیدائش کا باعث ہے. (۱۹۰۶، سائنس و کلام، ۷۷). [نظام + طبعی (رک)].

۔۔۔ عالَم کس اضا (۔۔۔ فت ل) امذ.
کل دنیا کا انتظام، نظامِ کائنات. خدا کی تمام باتیں مصلحت پر مبنی ہیں اور ایک ذرہ بھی حکمت سے خالی نہیں ..... اوس نے نظامِ عالم کا ایسا باقاعدہ اور مضبوط سلسلہ قائم کر دیا ہے جو کبھی نہیں ٹوٹتا. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۲).

کچھ سے کچھ ہوگیا شیرازۂ نظامِ عالم
بدلی بدلی نظر اب ان کی ادا آتی ہے

(۱۹۸۳، ... ، ۷۷). [نظام + عالم (رک)].

۔۔۔ عَدالَت کس اضا (۔۔۔ فت ع، ل) امذ.
انصاف کے حصول کا طریقہ، عدالتی نظام، طریقۂ انصاف. مرجنٹ ایٹ لا انگلستان کے نظامِ عدالت کی رو سے جو شخص سند کے ذریعے سے اعلیٰ سرجنٹ مقرر کیا گیا ہو. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۲۱۳). [نظام + عدالت (رک)].

۔۔۔ عَدْل کس صف (۔۔۔ فت ع، سک د) امذ.
نظامِ عدالت، انصاف کا نظام، عدالتی نظام. بنگال کے نظامِ عدل میں عدالت عالیہ کے جج ہوگئے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۳۲). [نظام + عدل (رک)].

۔۔۔ عَشَری کس صف (۔۔۔ فت ع، ش) امذ.
ناپ تول یا نظامِ زر کا وہ طریقہ جس کا ہر ایک یونٹ کسی معیاری پیمانے، وزن یا سکے کو دس سے ضرب یا تقسیم کر کے نکالا گیا ہو (اعشاری اوزان میں سب سے چھوٹا وزن ملی گرام کہلاتا ہے، پیمائش کی اکائی کو میٹر اور اعشاری نظامِ زر کی اکائی کو سینٹس کہتے ہیں، جسے پیسہ بھی کہہ سکتے ہیں)، اعشاری نظام. لارڈ میو کے عہد میں ایک قانون بنتے بنتے رہ گیا کہ ہندوستان میں اوزان نظامِ عشری کے موافق مقرر کیے جائیں. (۱۹۰۴، آئینِ قیصری، ۱۳۸). [نظام + عشر (عشرہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ عَصَبی کس صف (۔۔۔ فت ع، ص) امذ.
(حیاتیات) اعصاب (رک) کی نسوں کے قدرتی جال کی نظم و ترتیب جو مغز اور حرام مغز پر مشتمل ہے اور تمام جسم میں پھیلا ہوا ہے، حواسِ خمسہ کا استعمال اور گرد و پیش سے بامعنی رابطہ ہر ذی حیات اس نظام کی مدد سے کرتا ہے (Nervous System). یہی انگلیاں بجلی کے تار ہیں جو اپنے مس سے نظامِ عصبی کو تقویت دیتے ہیں. (۱۹۱۲، یاسمین، ۱۸۰). اس کا نظامِ عصبی ہے جس کا تناؤ اور اس سے جنم لینے والی حیات یا اعصابیت اسے بے چین رکھتی ہے. (۱۹۸۹، تحقیق، تحقیقی شخصیات اور تنقید، ۲۷۹). [نظام + عصبی (رک)].

۔۔۔ عَقائِد کس اضا (۔۔۔ فت ع، کس ء) امذ.
عقیدے پر مبنی نظام، مذہب کے اصول کا نظام. فکرِ جدید اور مذہبی نظامِ عقائد کے روایتی پہلو کے درمیان جس کشمکش کو پیش کیا وہ دانشورانہ طرزِ فکر ہی کا نتیجہ تھا. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، نومبر، ۳۲). [نظام + عقائد (عقیدہ (رک) کی جمع)].

۔۔۔ عَلائِم کس اضا (۔۔۔ فت ع، کس ء) امذ.
علامتوں کا نظام. اقبال کی بدولت ایک دریائے تند و تیز ہی جس نے عصرِ حاضر کی تمام صداقتوں کو سینے سے لگایا اور انھیں ایک نئے نظامِ علائم میں منتقل کر دیا. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفریں، ۲۱). [نظام + علائم (رک)].

۔۔۔ عِلْم (۔۔۔ کس ع، سک ل) امذ.
فلسفہ؛ کسی مضمون یا موضوع کے مباحث. مذہبی فکر اپنے طور پر ..... ان کا مطالعہ کرتی اور انھیں ایک نظامِ علم کی شکل دیتی ہے. (۱۹۸۷، ملتِ اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۲۵). [نظام + علم (رک)].

۔۔۔ عَمَل کس اضا (۔۔۔ فت ع ، م) امذ۔
لائحۂ عمل ، ضابطۂ کارروائی ، پروگرام ۔ انجمن اردو نے بعض لاجواب اور تحقیقی کتابیں شائع کیں اور اس کا آئندہ نظام عمل (پروگرام) بھی وسیع لائنوں پر ہے ۔ (۱۹۱۸ ، افادات مہدی ، ۲۸۸) ۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اس خط نے میرا تمام نظام عمل درہم برہم کر دیا ۔ (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۵۰) ۔

کہیں ہے جلوہ فزا حسنِ اہتمامِ عمل
کہ ہیں خلوص میں قربانیاں نظامِ عمل

(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۹۰) ۔ [نظام + عمل (رک)] ۔

۔۔۔ فِطْرَت کس اضا (۔۔۔ کس ف ، سک ط ، فت ر) امذ۔
رک : نظام طبعی ۔

بتا چکا ہے نظامِ فطرت کہ مٹ نہ جائے گا بے ضرورت
تپک رہے ہیں جو اشکِ حسرت تو آگ دل کی بجھی نہیں ہے

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۵۱) ۔ نظام فطرت اور تسخیر عناصر سے لیکر نباتات و حیوانات سب میں انسان کے لئے نفع ہے ۔ (۱۹۸۶ ، قرآن اور زندگی ، ۳۲) ۔ [نظام + فطرت (رک)] ۔

۔۔۔ فِکْر کس اضا (۔۔۔ کس ف ، سک ک) امذ۔
فکری نظام ، فلسفہ ۔ اقبال کا ایک مخصوص نظام فکر ہے جو اسلامی روایات سے اپنی غذا حاصل کرتا ہے ۔ (۱۹۸۶ ، غالب اور اقبال ، ۱۹۸) ۔ [نظام + فکر (رک)] ۔

۔۔۔ فَلَکی کس صف (۔۔۔ فت ف ، ل) امذ۔
(ہیئت) سیاروں کا نظام ، نظام شمسی ۔ خالق مطلق نے ...... ایک کارخانہ قدرت علیحدہ مثل نظام فلکی کے بنایا ہے ۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۹۸) ۔ رات کو ڈاکٹر ضیاءالدین صاحب نے بطلیموس اور فیثا غورثی نظام فلکی پر مبسوط لکچر دیا ۔ (۱۹۳۳ ، حیات شبلی ، ۳۸۶) ۔ ان کی خوبیاں اجاگر کرنے کے لیے ان میں نظام فلکی اور ارتقا کے نظریے تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ (۱۹۹۴ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۷) ۔ [نظام + فلک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

۔۔۔ فِیثا غورثی کس صف (۔۔۔ ی مع ، ولین ، فت ر) امذ۔
(ہیئت) یونانی حکیم فیثا غورث کا نظام جس کے بموجب سورج مرکز عالم تھا اور سب سیارے و ستارے اس کے گرد حرکت کرتے تھے ۔ سنہ سولہ سو عیسوی میں حکیم نیوٹن صاحب نے بکمال وثوق نظام فیثا غورثی کو قوت پہنچا دیا ۔ (۱۸۷۲ ، مظہر مجموعہ ، ۱ : ۹۵) ۔ نظام فیثا غورثی جس کی بنا قدیم ہے اس وقت تمام حکماء کے نزدیک مسلم الثبوت و واجب التسلیم ہے ۔ (۱۹۲۱ ، قمر ، ۲۰) ۔ [نظام + فیثا غورث (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

۔۔۔ قانُون کس اضا (۔۔۔ و مع) امذ۔
قوانین کے مطابق عمل درآمد ، انصاف کی فراہمی کا نظام ۔ تحصیلاتی اصلاحات کے پورے نظام قانون میں تبدیلی کرنے کا آغاز ہو چکا تھا ۔ (۱۹۷۳ ، اخلاص ، افکار ، ۴۲) ۔ [نظام + قانون (رک)] ۔

۔۔۔۔ قائِم ہونا محاورہ۔
ترتیب و تنظیم کا پایا جانا ، نظم اور ارتباط ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) ۔

۔۔۔ قُدْرَت کس اضا (۔۔۔ ضم ق ، سک د ، فت ر) امذ۔
رک : نظام طبعی ۔

اے عشق اے ثابت رخشندہ ، اے جوہر محض اے نور مبین
تو حسنِ نظام قدرت ہے یہ حسن اگر ہے ماہِ مبیں

(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۷) ۔ [نظام + قدرت (رک)] ۔

۔۔۔ کار کس اضا : امذ۔
کام کرنے کا لائحۂ عمل اور ترتیب ، طریقۂ کار ۔ صنعتی سرگرمیوں کی وجہ سے ٹکسالوں کی تعداد میں اضافہ اور ان کے نظام کار میں توسیع ہوئی ۔ (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۱۴۰) ۔ یہ نیا نظام کار پروڈیوسر کو زیادہ آزادی اور خود مختاری کی فضا مہیا کرتا ہے ۔ (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۳۹) ۔ [نظام + ف : کار (رک)] ۔

۔۔۔ کرنا محاورہ (قدیم) ۔
۱ . مرتب یا منظم کرنا ، قائم کرنا ۔

بے قول علی کا خلف کفر کو کرتے تلف — دین کو کیتا نظام یا امام یا امام

(۱۹۳۵ ، قدیم اردو مراثی ، ۸۷) ۔ ۲ . انتظام کرنا ، نظم و ترتیب پیدا کرنا ۔

بھاؤ نے اپنی فوج کا ادھر سے کر نظام — اور کارگن پر دل ہوا اس کا روپ رام

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت ، ۱۱) ۔

۔۔۔ کَشِش کس اضا (۔۔۔ فت ک ، کس ش) امذ۔
۱ . (ہیئت) وہ کشش یا جذب باہم جو مختلف اجرام فلکی میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے وہ آپس میں متصادم نہیں ہوتے اور مخصوص مدار میں گردش کرتے رہتے ہیں ۔ سیارے کی اپنی نوعیت ، اس کی فضا اور سورج سے اس کی دوری ہر چیز اضافی ہے اصل چیز وہ نظام کشش ہے جو سورج سے اسے منسلک رکھتا ہے ۔ (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۱۰۲) ۔ ۲ . (مجازاً) توازن ۔ اس دنیا کا نظام کشش کشش سے نہیں ، محبت ہی سے قائم رہ سکتا ہے ۔ (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۱) ۔ [نظام + کشش (رک)] ۔

۔۔۔ کُہَن کس اضا (۔۔۔ ضم ج ک ، فت ہ) امذ۔
پرانا نظام ، پچھلی باتیں ، دقیانوسیت ۔ اس کے سماج ، ماحول اور نظام کہن نے اس کے جذبات اور احساسات ...... کو نہایت بے دردی سے کچل دیا تھا ۔ (۱۹۹۱ ، مرزا ادیب شخصیت و فن ، ۵۹) ۔ [نظام + کہن (رک)] ۔

۔۔۔ گَڑْبَڑ ہونا محاورہ۔
بندوبست خراب ہونا ، انتظام درہم برہم ہونا (مہذب اللغات) ۔

۔۔۔ مال گُزاری کس اضا (۔۔۔ سک ل ، ضم گ) امذ۔
(کاشت کاری) زمین کے سرکاری محصول یا لگان کا نظام ، طریقۂ محصول ، نظام محاصل ۔ نظام مال گزاری جو اکبر کے زمانے میں ٹوڈرمل نے رائج کیا تھا ۔ (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۸) ۔ [نظام + مال گزاری (رک)] ۔

۔۔۔ مَحاصِل کس اضا (۔۔۔ فت م ، کس ص) امذ۔
رک : نظام مال گزاری ۔ ان انتظامات کے مجموعہ کو ...... نظام محاصل سے موسوم کیا جاتا ہے ۔ (۱۹۳۹ ، معاشیات قومی ، ۱۷) ۔ [نظام + محاصل (محصول (رک) کی جمع)] ۔

--- مُصْطَفٰے / مُصْطَفوی ﷺ کس اضا/صف (--- ضم م، سک ص، فت ط، ابتذال ی ، ی مع) امذ.
شریعت کا نظام، اسلامی قوانین کی بنیاد پر بننے والا نظام، قوانین شریعتِ محمدی ﷺ. آج وقت کی اہم ضرورت یہ ہے کہ اسی پرانے نظام مصطفوی ﷺ کو ازسرنو رائج کیا جائے. (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۷). [نظام + مصطفےٰ ﷺ (بے مبدل بہ و) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مُعاشَرت کس اضا (--- ضم م، فت ش، ر) امذ.
رہن سہن کا طرز، مل جُل کر رہنا، مدنیت، سماجی نظام زندگی. اسی کے ساتھ اور نظام معاشرت کی تاثیر شامل ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۵۷). اس ردعمل کا نتیجہ مذہب ہی پر نہیں بلکہ نظام معاشرت اور رفتار سیاست پر بھی مرتب ہوا. (۱۹۳۶، محشر خیال، ۹۸). عبادت نظام معاشرت اور نظام تمدن میں ہر قوم کی مخصوص عادتیں (یا رسمیں) ہوتی ہیں. (۱۹۹۰، الفوز الکبیر (ترجمہ)، ۵۱). [نظام + معاشرت (رک)].

--- مُعاشیات کس اضا (--- ضم م، کس ش) امذ.
نظام معیشت، مالی نظام. قائداعظم نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کرتے ہوئے اپنے خطاب میں فرمایا کہ مغرب کے نظام معاشیات نے متعدد مسائل پیدا کر رکھے ہیں. (۱۹۴۸، قائداعظم کے مہ و سال، ۳۳۰). [نظام + معاشیات (رک)].

--- مَعیشَت کس اضا (--- فت م، ی مع، فت ش) امذ.
رک : نظام زر. ٹکسال مشرق اوسط میں قرون متوسط کے نظام معیشت کا نہایت ضروری ادارہ تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۱۴۰). [نظام + معیشت (رک)].

--- مُلْکی کس اضا (--- ضم م، سک ل) امذ.
نظام معاشرت : مل جُل کر رہنا، مدنیت. انسان اپنے کام کے لیے نظام ملکی میں شریک ہوتا ہے اور راحت و آرام کے لیے خانگی نظام میں لوٹتا ہے. (۱۹۳۱، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ (ترجمہ)، ۹۷). [نظام + ملک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مَمْلُکَت کس اضا (--- فت م، سک م، ضم نیز فت ل، فت ک) امذ.
نظام حکومت، نظام سلطنت، حکمرانی کا طریقہ. وہ تو کہتا ہے کہ نظام مملکت کو برقرار رکھنے کے لئے جن قوانین کی ضرورت ہوتی ہے شعر کے جذباتی اثرات کی وجہ سے ان کے ٹوٹنے کا خدشہ لگا ہوا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۳۰). ان حالات میں اگر کوئی تبدیلی آئی ہے تو وہ کاروبار اور نظام مملکت میں بین الاقوامیت کے داخل ہونے کی وجہ سے آئی ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۷۱). [نظام + مملکت (رک)].

--- مُواصَلات کس اضا (--- فت م، سک نیز کس ص) امذ.
ذریعۂ رسل و رسائل، رابطے کے ذرائع. ہمارے بریگیڈ کا سگنل سیکشن ..... تمام ترسکنوں پر مشتمل تھا اور اس کا کام بریگیڈ کے نظام مواصلات کو قائم رکھنا تھا. (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۹۲). [نظام + مواصلات (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
تحریری قانون، قواعد و ضوابط کا تحریر نامہ. جناب ذوالرحمٰن نے کہا کہ میں نے اس انجمن کے لیے ایک نظام نامہ مرتب کیا ہے. (۱۹۳۳، نگار، مارچ، ۲۲۶). بچپن کی شادی کے رواج کی تنسیخ معاشی اصلاح کے کسی نظام نامے میں بھی اہم ترین مدوں میں سے ایک مد ہوتی چاہیے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۹۷). سلطہ دار کی حیثیت سے ہی اس نے ایک نظام نامہ مرتب کیا. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۲، ۱۴۳). [نظام + نامہ (رک)].

--- نَو کس صف (--- و لین) امذ.
نیا طریقۂ کار، نیا نظم و ضبط ؛ نئے دور کے اصول و قاعدے. اس وقت ..... سیاسی اور اقتصادی نظام سانچے میں ڈالے جا رہے ہیں اور دنیا کے نظام نو کا تصور زیر بحث ہے. (۱۹۴۴، آتش چنار، ۹۲۲). ان کے کلام میں حیات کی تازگی جابجا موجود ہے ..... اور نظام نو کے بگڑے ہوئے ڈھانچوں کو بہتر بنانے کا رجحان بھی. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۷۳). [نظام + نو (رک)].

--- وَحْدَت کس اضا (--- فت ج و، سک ح، فت د) امذ.
یکجہتی، اتحاد و اتفاق، ایک ہونے کی حالت. نماز کے ذریعے نظام وحدت قائم ہوتا ہے، نظام وحدت توحید کی سب سے بڑی ظاہری علامت ہے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۱۸۲). [نظام + وحدت (رک)].

--- ہَسْتی کس اضا (--- فت ہ، سک س) امذ.
نظام زندگی، کائنات کا نظام، نظام حیات.

ترکی متاعِ حیات اس جسم نازنیں کو   کہ ارتقائے نظام ہستی کا معجزہ ہے
(۱۹۳۸، سرودِ نو، ۱۳۳). [نظام + ہستی (رک)].

--- ہَضْم کس اضا (--- فت ہ، سک ض) امذ.
(طب) غذا کو چبانے، معدے میں پہنچانے اور جزو بدن بنانے کا نظام، جسم میں مختلف افعال کا سلسلہ جس سے خوراک ہضم ہوتی ہے، ہاضمے کا نظام، نظام انہضام (Digestive System). نظام ہضم جو منہ، دانت، زبان، حلق، معدہ، آنتوں اور بہت سی رطوبتوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۱۳۰). [نظام + ہضم (رک)].

--- ہونا محاورہ.
مرتب یا منظم ہونا، ترتیب پائی جانا.

بے شک کے تئیں مزہ بگھو در طعام   یعنی یوں ہے خلق کو ان سے نظام
(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب (باقر آگاہ)، ۳۸).

نِظامات (کس ن) امذ ؛ ج.
نظام (رک) کی جمع ؛ سلسلے، ضابطے، طور طریقے. آئے دن کے تغیرات نے نظامات زندگی کو درہم برہم کر رکھا ہے. (۱۹۰۵، افادات مہدی، ۹۰). جن لوگوں نے مذہبی نظامات اور افکار کی تعبیر کی ہے ان کے مزاج اس انداز کے نہیں تھے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۱۵). وہ تمام نظامات جن کی رو سے فرد پھیلے ہوئے تجربے کا ذہنی تصور قائم کرتا ہے ..... دراصل اس تصور حقیقت کا باز تصور ہوتے ہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۹۳). [نظام + ات، لاحقۂ جمع].

نِظامَت (کس ن، فت م) امث.
۱. ناظم کا عہدہ یا منصب، ناظم کا کام، دیکھ بھال، انتظام.

ادھر بھی بڑی بھیڑ ہمراہ تھی   نظامت کی فوجیں، قشون شہی
(۱۸۷۴، صبیہ، ۱۳۲).

تراب اپنے رقیبوں کو میں گنگا پار کردوں جھٹ
مجھے گر شہر میں خوبوں کے دو دن کی نظامت ہو

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۶۲). مکان کی اندرونی حکومت اور نظامت سے مردوں کو کچھ علاقہ نہیں. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۱۳۹). یونیورسٹی کی نظامت مجھے دیتے ہیں مشاہرہ بھی معقول ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۱۳). نواب سراج الدولہ مسلمانوں کی نظامت کے لیے کوشاں رہے تھے. (۱۹۹۱، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۷). ۲. کسی جلسے یا مشاعرے وغیرہ میں مقررین یا شعرا کو پڑھنے کے لیے بلانے کی خدمت، معلن کا کام. بیدی صاحب مشاعرے کی نظامت کر رہے تھے. (۱۹۸۶، دلّی والے، ۲: ۲۷). کسی اجلاس عام میں جہیں آتے کوئی نظامت کوئی صدارت نہیں فرماتے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۱۷). ۳. ناظم کا محکمہ یا دفتر: ناظمین کے دفاتر کا مجموعہ، ڈائرکٹریٹ. اس نظامت کے عملے افسران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے عملے پر وقت کی پابندی کی اہمیت واضح کریں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۲۱۱). نظامت ہائے شہری کی طرف سے جو اضافی ٹیکس لگائے گئے ہیں ان میں نیویارک سٹی پورے امریکہ میں سرفہرست ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۸۵). ۴. انتظامی حدود، تحصیل یا صوبہ وغیرہ. لوکل گورنمنٹوں اور نظامتوں کو بلاوے کے وقت یہ بھی اجازت دی گئی تھی کہ ..... قائم مقامان کو اپنے ہمراہ لائیں. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۵۵). نیرو کے زمانے میں یونان تو ان پیس مونیا کوں کے نام سے ایک نئی نظامت ..... بنائی گئی. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۳۵۶). [ناظم (رک) کا اسم کیفیت].

... اَعْلیٰ کس مف (... فت ا، سک ع، ا، بشکل ی) امث.
ناظم اعلیٰ (رک) کا دفتر یا محکمہ. مالیات ڈویژن ..... معاملہ طے کرے اور نظامت اعلیٰ ڈاک کو مطلع فرما دے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۵: ۱۹۹). [نظامت + اعلیٰ (رک)].

... تَعْلِیم کس اضا (... فت ت، سک ع، ی مع) امث.
ناظم تعلیم کا دفتر یا محکمہ نیز اس کے حلقے کے ثانوی مدارس اور کالج. ہر حلقے کی نظامت تعلیم کا سربراہ ناظم تعلیمات ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۱۶). [نظامت + تعلیم (رک)].

... حَج کس اضا (... فت ح) امث.
ناظم حج کا دفتر یا محکمہ. ڈیوٹی کے لیے نظامت حج ..... حاضر ہونے کی ہدایت کی جاتی ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۲۹۱). [نظامت + حج (رک)].

... رابِطَہ کاری کس اضا (... سک ب، فت ط) امث.
ناظم رابطہ کاری کا دفتر یا محکمہ. جوابات، مع تحقیقی مواد نظامت رابطہ کاری کو مقررہ وقت کے اندر مہیا کیا جائے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت، ۷: ۱۰۹). [نظامت + رابطہ کاری (رک)].

... عَدالَت کس اضا (... فت ع، ل) امث.
ناظم عدالت کا دفتر یا محکمہ. نظامت عدالت کے احکام قطعی ہوتے ہیں. (۱۹۴۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری (ترجمہ)، ۱۸۲). [نظامت + عدالت (رک)].

... ہائے تَعْلِیم (... فت ت، سک ع، ی مع) امث، ج.
ناظم تعلیم کے دفاتر یا محکمے، تعلیم کی نظامتیں. امتحانات لینے کی تمام تر ذمہ داری مختلف نظامت ہائے تعلیم کے سپرد ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۱۶). [نظامت + ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + تعلیم (رک)].

نِظامی (کس ن) صف.
۱. (تصوف) حضرت نظام الدین اولیاؒ سے منسوب یا متعلق؛ چشتیہ سلسلے کی ایک شاخ جس کی نسبت حضرت نظام الدین اولیاؒ سے قائم ہوئی نیز اس سلسلے کا کوئی بزرگ یا مرید.

نظامی اور چشتی ہیں ہے گیسو دراز اپنا
مجھے یوں سلسلہ پہنچا معین الدین چشتی کا

(۱۸۹۳، کلام دلدار علی مذاق، ۱۹۰). ۲. مُلا نظام الدین سہالوی (م ۱۱۴۸ھ/ ۱۷۴۸ء) کا مرتب کردہ عربی مدارس کا ایک درسی نصاب جو آج بھی رائج اور مقبول ہے اور درس نظامی کہلاتا ہے. درس نظامی کی تکمیل مولانا نے زیادہ تر کلکتے ..... میں کی تھی. (۱۹۳۹، آثار ابوالکلام، ۲۲). ۳. (طب). (عصبی نظام) کے مطابق.

اسیر ایکی لکھوں تعریف اس کے ہفت اعضا کی
کہ آب شرم سے دھوتے نظامی ہفت پیکر کو

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۸۹). [نظام + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَثر/ تاثِیر (... فت ا، ث/ ی مع) امث.
(طب) دوا کے ذیلی اثرات جو دوسرے اعضا پر پڑتے ہیں. بہت سی ادویہ جذب ہونے کے بعد جسم کے دوسرے اعضا، میں تغیرات پیدا کرتی ہیں اور ایسی صورت میں اس تاثیر کو نظامی تاثیر (Systematic effect) کہتے ہیں. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۲). [نظامی + اثر/ تاثیر (رک)].

... نَباتِیات (... کس ن، ت) امث.
نباتات کے مطابق درجہ بندی یا صف بندی: نباتیات کی ایک قسم. نظامی نباتیات (Systematic Botany) میں ..... مختلف اقسام کے پودوں کو بیان کیا جاتا ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ۱۱). جلد اول میں شکلیات، تشریحات اور نظامی نباتیات شامل ہیں. (۱۹۸۳، مبادی نباتیات، ج). [نظامی + نباتیات (رک)].

نِظامِیّات/ نِظامِیّاتی (کس ن، شد ی مع) امث.
۱. حیوانات و نباتات کے مختلف گروہوں میں تقسیم کے اصول یا ان کا علم، حیوانات و نباتات میں درجہ بندی یا اس کا علم. صدری قطعہ ایک مرکب عضو ہے اور اس کے مختلف اجزا، نہ صرف فعلیاتی اہمیت رکھتے ہیں بلکہ حشروں کی نظامیات یا درجہ بندی میں بہت کام آتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۳۵). ۲. انتظامی امور. ریاست کے بنیادی رہنما اصول قرآن مجید میں آگئے ہیں ..... ان معنوں میں اسلام، ریاست کے عملی اور نظامیاتی پھیلاؤ کے حق میں ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۳۴۵). اگر انسانی ناف کے اوپر بالوں کی لکیر نہ پائی جاتی تو آخر کسی نظامیات بدنی کو نقصان پہنچ جاتا. (۱۹۹۰، شاید، ۳۱). [نظام (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن + ی، لاحقۂ نسبت].

نِظامِیَّہ (کس ن، شد ی مع فت) صف.
۱. نظام (رک) سے منسوب یا متعلق؛ درس نظامی سے متعلق. عربی تعلیم کی جو اس ملک میں حالت تھی وہ ..... نظامیہ نصاب کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتی ہے. (۱۹۶۵، مقدمہ غالب، ۵۳). ۲. (تصوف) نظامی سلسلہ، طریقت. ہمارے سلسلہ نے زیادہ ترقی نہیں کی آگے چل کر یہ نظامیہ سلسلہ میں مدغم ہو گیا. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۱۹۵). نظامیہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ سے منسوب ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۸۰). [نظام (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَظائِر (فت ن، کس ء) امذ : ج :- نظایر.

ا. نظیریں، مثالیں، نمونے . ہم نے اختلاف کے موقعوں پر دلائل و نظائر متکلم سے سند سکندری انکالی ہے . (۱۸۷۱ء، قواعد العروض، ۹). ان چند قوسی گوشوں پر اکتفا کرتی ہوں کیوں کہ مزید نظائر سے خوف طوالت کا احتمال ہے . (۱۹۹۸ء، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۹). ۲. (قانون) عدالت کے کیے ہوئے اہم فیصلے، مقدمات کے فیصلوں کی مثالیں، عدالتی نظیریں . حصہ چہارم میں خلاصہ نظائر ہائی کورٹ و جوڈیشل کمشنر اودھ لکھے جاتے ہیں . (۱۸۸۸ء، اختر شہنشاہی، ۱۰۳).

فکر دنیا نے بھلایا سب وہ قرآن و حدیث
مولوی بھی محو قانون و نظائر ہو گیا

(۱۹۲۱ء، اکبر، ک، ۱ : ۲۰۰). صدق بصورت وخف ..... اس کے نظائر شریعت میں موجود و ثابت ہیں . (۱۹۶۸ء، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۹۷۵). نظائر یعنی عدالتوں کے وہ فیصلے جو کسی مسئلہ زیر بحث کی تائید یا تردید میں پیش کیے جاتے ہیں . (۱۹۸۸ء، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۲۰۸). [نظیر (رک) کی جمع].

--- پیش کرنا ف م : محاورہ.

کسی مقدمے کی پیروی کے دوران میں سابقہ مقدمات کی مثالیں سامنے لانا تاکہ فیصلہ کرنے میں آسانی اور مدلل ہو سکے . ہر دو فریق نے اپنے موقف کی تائید میں متقدمین کے نظائر پیش کیے تھے . (۱۹۷۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲ : ۷۷۷).

--- قائم فرمانا / کرنا ف م : محاورہ.

دوسروں کے لیے مثالیں قائم کرنا؛ مشعل راہ ہونا . آخری نبی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عفو و درگزر کی عظیم مثالیں اور نظائر قائم فرمائے . (۱۹۷۷ء، وفا کر چلے، ۱۹۲).

نَظائِری (فت ن، کس ء) صف :- نظایری.

نظائر (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (قانون) مقدمات کے حوالہ جاتی فیصلے جن میں نظیر پائی جائے . تاہم نظائری مقدمات نمبر ۱ و نمبر ۲ کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ بعض اوقات ایسے مقدمات میں بھی قصاص کی سزا ہو جاتی ہے . (۱۸۹۲ء، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۴۳). [نظائر + ی، لاحقۂ نسبت].

نَظَر (فت ن، ظ) امث.

ا. کسی چیز کو یا کسی کی طرف دیکھنا، دیدار، نگاہ، دید . عشق کا غلبہ تو کرنے ہوا حار تو قدرت سوں نظر کیا . (۱۵۸۲ء، کلمۃ الحقائق، ۳۶).

تجھے کیا جلوہ گر دیکھا کہ خود کو جلوہ گر پایا
نظر کے ساتھ ہم بھی پردۂ حائل سے گزرے ہیں

(۱۹۱۳ء، نیم روز، ۲۹۳). ۲. (i) نگاہ، چشم، آنکھ؛ (مجازاً) پہنچ، رسائی؛ ادراک . خدائے تعالیٰ کی نظر ..... گرنہاری ہے جملہ مخلوقات پر کہ وہاں ہماری نظر نہیں . (۱۵۸۲ء، کلمۃ الحقائق، ۴۱).

حدت عشق یہاں معتبر نہیں رہتی نظر میں ہو جو خیانت نظر نہیں رہتی

(۱۹۷۷ء، رشک قمر، ۴۵). خوشی کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نظر نیچی فرما لیتے . (۱۹۸۹ء، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۰۱). (ii) بصارت، روشنی، بینائی .

آنچل سایہ بچھو کر اڑایا نظر بستار پی سوں بنایا

(۱۶۵۴ء، گنج شریف، ۲۳۶).

اگر تیری نظر کام آپ ہے تو خدا صدق
اسوں لاگر اسے یاد کروے آرام دوبکا

(۱۷۰۳ء، عبداللہ، ۱۰۰). ۳. تیور، نگاہ کا انداز .

اوچھوں کو تاکتے ہیں وہ نیچی نظر سے میر
کس گھات میں ہے چشم فسوں گر لگی ہوئی

(۱۸۰۹ء، الماس درخشاں، ۲۹۷). دلی میں دلہنوں کے شرم و حجاب کو بہت پسند کی نظر سے دیکھا جاتا تھا . (۱۹۷۱ء، اردو نامہ، کراچی، جنی، ۳۹ : ۵۴). اس اضطراری کیفیت پر انجمن بھائی نے بڑی عجیب نظروں سے مجھے دیکھا . (۱۹۸۶ء، ریلے کی کلیاں، ۳۰). ۴. غور، تامل، فکر .

نظر میں اوکے وہ بیان ہے زبان میں کتے سیف برہان ہے

(۱۶۸۵ء، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱ : ۲۶۹)). ۵. (i) بھوت پریت وغیرہ کا اثر . بڑی بیگم پرانے فیشن کی ضعیف الاعتقاد عورت تو تھیں ہی بولیں کہ نظر کا اسرار ہے . (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۳۹). (ii) کسی حاسد یا بدخواہ کی آنکھ کا اثر، نظر بد، چشم بد . یہ لوگ پرچھاویں اور نظر کے ڈر سے اس کے دکھانے میں احتیاط کرتے تھے . (۱۸۸۵ء، فسانۂ مبتلا، ۸). یہ حالت دیپی لال کی محبت کی تھی کہ عاشق و پروانہ تھیں ہر وقت دیکھتے ہی گزرتی کہ اب کسی بے کسی کی نظر تو نہیں لگی . (۱۹۷۱ء، اردو نامہ، کراچی، جنی، ۳۹، ۹۲). ۶. نگرانی، دیکھ بھال . اس کی اللہ سب پر اس طرح نظر ہے کہ جس طرح گڈریے کی نظر ریوڑ ..... یکساں ہوتی ہے . (۱۹۷۵ء، موج تبسم، ۱۹). ۷. پرکھ، تمیز، شناخت، جانچ، حقیقت تک پہنچنے والی نگاہ، چشم حقیقت، جانچنے کی مہارت، بصیرت .

دل خراب کو تو کیا کرے گا لے کے میاں
جنہیں نظر ہے وہ مجلس خراب لیتے ہیں

(۱۷۹۵ء، دیوان قائم، ۱۱۸).

قلب یعنی کہ دل عجب زر ہے اس کی نقادی کو نظر ہے شرط

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۴۴۳). اس جواب اہل نظر ہے بعض اشخاص نے جن کی عمر اس تلاش میں گزری ہے ان میں سے نقل کی گئی ہے . (۱۸۸۰ء، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۸۳).

مستعمل و متروک کا شک شبہ اگر ہو
تو چاہیے تحقیق پہ راقم کی نظر ہو

(۱۹۳۶ء، عجب نجی، ۲). جن کی نظر وسیع نہیں ہے مفروضہ صحت کے خیال سے ان میں اضافت لگا دیتے ہیں . (۱۹۶۱ء، اردو زبان اور اسالیب، ۲۲). ۸. (i) نیت، قصد، منشا، ارادہ .

یہ چشم آئنہ دار رو تھی کسو کی نظر اس طرف بھی کبھو تھی کسو کی

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۲۷۰). ایک سبق ہے اگر اس نظر سے اس کو پڑھا جائے . (۱۹۲۲ء، مرگ نامہ، ۲).

مجلس ملت ہو یا پرویز کا دربار ہو
ہے وہ سلطان غیر کی کھیتی پہ ہو جس کی نظر

(۱۹۳۸ء، ارمغان حجاز، ۲۱۷). (ii) (مجازاً) نسبت، تعلق . بعض عارفین نے اسی نظر سے جواب دیا تھا کہ جب ان سے پوچھا گیا ..... انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو رب ہی سے پہچانا . (۱۸۶۵ء، مذاق العارفین، ۳ : ۲۱۷). اس رات کی سیاہی میں شاعر کی صدا اور محبوب کی نظر ہے . (۱۹۸۸ء، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۹۰). ۹. توجہ، عنایت، مہربانی، التفات : جیسے : آپ کی نظر چاہیے .

جو تیری نظر مجھ پہ یک بار ہوئے　　　کہ سب خاک میری سو اکار ہوئے

(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب ۱۰۳۰)).

نظر ہے مصطفیٰ ہور مرتضیٰ کا قطب شہ اوپر
کہ دشمن کی پیشانی پر لکھے حرف پشیمانی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۳۶).

اچھا ہوا لیا جو میرے دل کو آپ نے
لیکن غضب یہ ہے کہ پھر اس پر نظر نہیں

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۱۵۳). ایک نوجوان کہ خان موصوف کو بھی اس کی نظر تھی سر راہ ملا خان صاحب نے اسے ٹھیرانا چاہا مگر وہ نہ ٹھیرا. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، نگارستان فارس، ۳۲۱). علمائے حرمین بڑی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھتے تھے. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱۸). ۱۰. کسی چیز پر غور کرنا، دیکھنا، معاینہ، مشاہدہ، ملاحظہ. اس کی نظر کے حساب سے روز جمعہ کو روز زہرہ ہے، صبح کا وقت سعد اکبر بتایا. (۱۸۸۳، طلسم فصاحت، ۱۹۹). طوطیوں کی گی نظر (ملاحظہ کے وقت) پوری کی جائے گی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۶۸).

ابھی نظر نہیں ایسی کہ دور تک دیکھوں
ابھی خبر نہیں مجھ کو کہ کس اثر میں ہوں

(۱۹۶۶، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۴۹). ۱۱. اندازہ، تخمینہ، قیاس، خیال. میں یہ بات کچھ اس نظر سے نہیں کہتا کہ اپنے وفادار نوکر کی خیر خواہی کو میں اعلیٰ درجے پر نہیں خیال کرتا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۳۲). بعضے مناظرۂ حق میں مغلوب ہو کر عقلا کی نظر میں بے عزت ہوتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶، ۲۲۸). ۱۲. اُمید، توقع، چشم داشت یا چشمِ امید؛ بھروسا، آسرا.

تم لاکھ ہو ہم وہ ہیں پہ راضی ہیں رضا پر
لاکھوں ہوں تو کیا ہیں نظر اپنی ہے خدا پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۲۹). رحم خان قاقشال نے اس طرف توقف اس نظر سے کیا کہ بادشاہی سپاہ کے دو ٹکڑے ہو جائیں گے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۹۹).

انکار پہ بھی آئے گا پھر کر ادھر سے خط
بیرنگ آتے ہوں انھیں اس نظر سے خط

(۱۹۳۲، ابرار نوح، ۸۷). ۱۳. بطور تحفہ، ہدیہ، نذرانہ (قدیم).

فدا تجھ جاں ہو وہ تو تمھاری نظر کیا　　　اب کیا ہے حال عاشقِ مفلس کون دیکھیے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۴۵۹). ۱۴. (تصوف) نظر: لغت میں نگاہ اور فکر کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں دیکھنا سالک کا حق کو حجاب صفات کے ساتھ کہ ظہور حق کا صورت صفات میں ہو (مصباح التعرف). [ع: (ن ظ ر)].

... اپنی اپنی ہے فقرہ.

اپنا اپنا خیال ہے، اپنا اپنا اندازہ اور تخمینہ ہے، اپنا اپنا نظریہ ہے (مہذب اللغات).

... اُتارنا محاورہ.

کسی عمل، ٹوٹکے یا صدقے وغیرہ سے نظر لگ جانے کا اثر دور کرنا، چشم بد کا دفعیہ کرنا.

بے سبزیت نگاہ ذوق سے بھی زیادہ　　　میں اپنے حسنِ نظر کی نظر اتار رہا ہوں

(۱۹۶۳، کرشن گیتا، ۳۰). تعویذ گنڈے اور نظر اتارنے کے عمل منتر وغیرہ بھی جانتے تھے. (۱۹۸۷، ترنگ، ۱۵).

... اٹکنا محاورہ.

نگاہ جم کر رہ جانا؛ فریفتہ ہو جانا.

جو اکے نظر آکے باریک ہیں　　　تو ہر بیت کی خوش گل میں یقیں

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۹۰).

گا ہے جو پلک جھپک گئی ہے　　　تجھ پر ہی نظر اٹک گئی ہے

(۱۸۰۲، ایمان، ایمان سخن، ۹۳). اس میں ظاہر بظاہر کوئی ایسی بات نہ تھی کہ..... خواہ مخواہ نظر اٹک کر ٹھہر جائے. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۹۰).

... اُٹھ جانا محاورہ.

اتفاقاً نگاہ پڑ جانا، اچانک نظر پڑنا، اتفاقاً دیکھ لینا (علمی اردو لغت).

... اُٹھا کر / کے دیکھنا محاورہ.

آنکھ اٹھا کر دیکھنا، نگاہ ڈالنا، توجہ کرنا؛ گستاخی کرنا. نظر اٹھا کر دیکھے تو گڑوا زمین میں گاڑ دوں. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۲۰۷).

ان کو نظر اٹھا کے جو دیکھوں تو کہتے ہیں
دیکھو نہ اس طرف کو خبردار دیکھنا

(۱۸۷۵، ارمغان ناسخ، ۳۰).

انھیں خاک میں مل کے تو دیکھ لیں گے
نہ دیکھیں اٹھا کر نظر جانے والے

(۱۹۳۴، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۳۳۴). کئی جگہ سے ایسی پیش کش انھیں کی گئی لیکن انھوں نے کسی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھی. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۴۹).

... اُٹھانا محاورہ.

نگاہ اٹھانا، اوپر دیکھنا، سامنے دیکھنا، آنکھ اٹھا کر دیکھنا. یہاں سے جو نظر اٹھائی تو اور ہی طلسمات نظر آیا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۴۵). خضر آشفتہ تو اہر کارے کی باتیں لے لے اٹھانے سے نظر اٹھاتا ہوں تو وہ غائب. (۱۹۸۸، مکاتیب خضر، ۱۳۶).

... اُٹھنا محاورہ.

۱. نظر اٹھانا (رک) کا لازم، نگاہ پڑنا.

دشت میں تیرے خیالات سے سر کیا اٹھے
آنکھیں یاد آئی ہیں آہو پہ نظر کیا اٹھے

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۲۳۰).

جنبشِ مژگاں کہ ہر دم دل کشائے زخم ہے
جو نظر اٹھتی ہے گویا آشنائے زخم ہے

(۱۹۶۶، ورد آفتاب، ۱۳۲). اچانک میری نظر اٹھی تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص ایک سیاہ لمبی ٹوپی سے اپنا نصف چہرہ چھپائے ..... کھڑا ہے. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۲۳). ۲. بھروسا کرنا، اُمید وابستہ کرنا. ہم عربی جاننے والوں کی نظریں آپ ہی کی طرف اٹھی رہیں گی. (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، ۱۳ مارچ، ۵).

... اُچھنا محاورہ (قدیم).

نظر لگنا، چشم بد کا اثر ہو جانا.

مبادا پری کا اٹھے اس نظر   کہ یو ہوئی یکایک ہوں بے خبر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۷).

--- اِستِحسان سے دیکھنا محاورہ.

پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھنا، پسند کرنا. نہ ان حرکات طفلانہ کو نظر استحسان سے دیکھ سکتی ہوں. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۵۰). شعر و ادب میں انقلاب کو ناگزیر سمجھتے ہیں اس کی لہر، نئی شکل، نئے اسلوب، نئے موضوع کو نظر استحسان سے دیکھتے ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۹۲).

--- اِستِہزا کس اضا (--- کس ا، سک س، کس ہ ت، سک و) امث.

تمسخرانہ انداز، تضحیک کی نگاہ. انگریز انھیں ایک نظر استہزا سے دیکھتا ہوا گزر جاتا ہے. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۱۵۸). [نظر + استہزا (رک)].

--- اَفروز (--- فت ا، سک ف، و مج) صف.

نگاہ کو روشن کرنے والا؛ مراد: دل کش، جاذب نظر. ذوق و شوق نے شعریت اور تفکر و تدبر عطا کر کے اس قدر حسن و روح پرور اور دلکش و نظر افروز بنایا کہ وہ بنی نوع انسان کی دلفریب بن گئی. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۲۴۳). [نظر + ف: افروز، افروختن = روشن کرنا].

--- اَفروز ہونا محاورہ.

نگاہ کو اچھا لگنا؛ مراد: نگاہ سے گزرنا، ملاحظہ کیا جانا. بارے وہ گل نظر افروز اور طبیعت اس کے مشاہدہ سے طرب اندوز ہوئی. (۱۸۹۳، اردوئے معلی، ۱: ۲۹). اس سے میں یہی سمجھتا ہوں کہ اس وقت تک لباب الالباب مولانا کی نظر افروز نہیں ہوئی تھی. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۶). شبیہ مبارک نظر افروز ہوئی، بے ریش و بے روت مغل بچے لگتے ہو. (۱۹۸۸، مکاتیب نظر، ۱۳۶).

--- اَفروزی (--- فت ا، سک ف، و مج) امث.

نگاہ کو اچھا لگنا؛ مراد: نظر آنا، دکھائی دینا. پچیس رنگین و جمیل طاؤس زمرد کے بارہ ستونوں پر نظر افروزی کرتے دکھائی دیتے تھے. (۱۹۶۲، روح بیدل، ۱۹۰). اپنے دیدۂ دل کی بصیرت و نظر افروزی سے ماضی اور مستقبل کے رشتے استوار کیے ہیں. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۷۳). [نظر افروز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اِلتِفات کس اضا (--- کس ا، سک ل، کس ت ت) امث.

مہربانی، عنایت یا محبت کی نظر، شفقت کی نگاہ، پسندیدگی کی نگاہ. ان پر سلطان کی نظر التفات نہ رہی اور وہ دو سال کے بعد فوت ہو گئے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۳۰۹). نظر التفات بحر کے ٹھے افریقہ پر بھی ڈالتے ہیں زندگی کو غذا پانی مہیا کرنے کے بجائے موت فراہم کی جاتی ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جولائی، ۱۷). [نظر + التفات (رک)].

--- اُلجھانا محاورہ.

آنکھ الجھانا، نگاہ کو روکنا، دیکھنے میں رکاوٹ پیدا کرنا. گھنی جھاڑیاں نظر کو الجھاتی تھیں کسی طرف شجر گل شاخ در شاخ ہو رہے تھے. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۱۳۶).

--- اللہ پر رکھنا محاورہ.

توکل کرنا، خدا پر بھروسا کرنا.

نظر اللہ پر رکھتا ہے مسلمان غیور   موت کیا شے ہے فقط عالم معنی کا سفر

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۲).

--- اِنتِخاب کس اضا (--- کس ا، سک ن، کس ت ت) امث.

پسندیدگی کی نظر، کسی کام کے لیے منتخب کرنا. اس مقصد کی تکمیل کے لئے اسے نظر انتخاب کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۶). ہماری نظر انتخاب ملک کے مشہور مفکر اور اہل قلم پر پڑی. (۱۹۵۴، حیات لیاقت، ۱۵). کیوں نظر انتخاب پڑ گئی ہاں مجھے بہت اچھی لگی ہے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۹۹). [نظر + انتخاب (رک)].

--- اَنداز (--- فت ا، سک ن) صف.

نظروں سے گرا ہوا، ناپسند، نامنظور.

جتنا نظر انداز ہوں اے دوست ترا میں

نظر میں نہیں ہوں مبتذل اتنا

(۱۹۳۷، محب، و، ۹۱).

میں اس انداز کے صدقے کہ جو کی مجھ پہ نظر

دیکھتے ہی مجھے اس نے نظر انداز کیا

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۹). ان کی سیاست وہ سیاست نہ تھی جس میں مذہب و اخلاق کے تمام قوانین نظر انداز کر دیے جاتے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۵۰۹). تنقید اس پہلو کی طرف بھی توجہ کرتی ہے اور افادی پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کرتی. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۴). جاں فروشوں کو نظر انداز کر دیا ہے جن کی مساعی، کوششوں اور جاں گداز قربانیوں سے تحریک تربیت پروان چڑھی. (۱۹۹۰، سرسید، رجحان، مشرقی، ت). ۲. ناقابل اعتنا، پس پشت ڈالنا نیز چشم پوشی کرنا. کوئی عقیدہ واقعے کے مطابق نہ ہو تو اس کو روئی جان کر نظر انداز نہ کرنا چاہیے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۲۵). تم نے اپنی خوشی کے مقابلے میں شوہر کی خوشی نظر انداز کر دی. (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۵۳). ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے چل کر یہ تجویز نظر انداز کر دی گئی. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۰۸). ۳. جس پر نظر پڑ چکی ہو، جو نظر میں آ چکا ہو؛ جو ذہن میں آ چکا ہو.

نہ بچے طائر مضموں نظر انداز مرا

فکر عالی کی ہے شاہین مری راہ قوال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۲۸). [نظر + ف: انداز، انداختن = ڈالنا، پھینکنا].

--- اَنداز کرنا محاورہ.

۱. درگزر سے کام لینا، چشم پوشی کرنا.

آتش قیس و شعلہ فشاں و شرر انداز   کر دیتی تھی بجری کو جلا کر نظر انداز

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۸۸). وہ کسی کو پسند کرتے تھے تو انھیں اس کے عیب نظر نہیں آتے تھے اگر آتے بھی تو وہ انھیں نظر انداز کر دیتے تھے. (۱۹۸۴، نایاب ہیں ہم، ۹۳). ۲. قابل اعتنا نہ سمجھنا، رد کر دینا. تم نے اپنی خوشی کے مقابلے میں شوہر کی خوشی نظر انداز کر دی. (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۵۳). آزاد قبائلیوں کو نظر انداز کر کے محل سرا کے غلاموں کو فوج میں بار مل گیا تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۱۳۹). بیوی نے ہمارے فیصلے کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا ہم گھر پر تار بھیجیں گے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ، ۴۹). ۳. بے پروائی کرنا، چھوڑ دینا، ٹال دینا، بے التفاتی کرنا.

وہ بے وفا نظر انداز کر نہ دے اے اشک

خدا ہی رکھ لے یہ موتی سی آبرو تیری

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۲۸).

... اَنداز ہونا ف مر؛ محاورہ.

نظر انداز کرنا (رک) کا لازم؛ نظر انداز کیا جانا، قابلِ اعتنا نہ سمجھا جانا.

نظر انداز ہوں نہ اے قاتل — ہم بھی موجود قتل گاہ میں ہیں

(۱۸۹۸، دیوانِ میر مہدی مجروح، ۱۰۶). آنحضرتؐ اور اللہ کی محبت میں سب رشتے نظر انداز ہو چکے تھے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۹۴).

... اَندازی امث.

۱. جانچ پڑتال؛ کنکوت زمین یا فصل کا تخمینہ (ماخوذ: پلیٹس؛ مہذب اللغات). ۲. چشم پوشی کرنا، دیکھی ان دیکھی کر دینا (مہذب اللغات). [نظر انداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اِنصاف سے کہنا ف مر؛ محاورہ.

انصاف سے کہنا، انصاف کی بات کہنا، جو بات صحیح ہے وہی کہنا (مہذب اللغات).

... اُونچی نہ ہونا محاورہ.

آنکھ اونچی نہ ہونا، نظر نہ اٹھنا؛ شرمندگی ہونا، نہایت شرمسار ہونا.

بات اُن کی جو مری بات پہ اونچی نہ ہوئی
منھ گریبان میں ڈالا نظر اونچی نہ ہوئی

(۱۸۵۴، کلیاتِ ظفر، ۳: ۱۱).

... آجانا محاورہ.

اچانک سامنے آ جانا، دکھائی دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

... آشوبی (۔۔۔ و ج) امث.

(کنایۃً) فتنہ پروری.

رنگین لباس کی نظر آشوبیاں نہ پوچھ — محفل پہ اپنا رنگ جما کر چلی گئیں

(۱۹۳۹، اختر ستان، ۸۹). [نظر + آشوبی (رک)].

... آنا محاورہ.

۱. دکھائی دینا، سوجھنا؛ ملنا، پانا.

راز مجہ عشق کا چھپتا سا نظر آتا نہیں
ہے مجھے صدق کہ آخر کوں پکڑا ہوے گا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۹۱).

منزلِ ناطاقتی طے ہو نظر آتا نہیں
وہ دل بھی کالے کوسوں کا منارا ہوگیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳).

مژدہ اے ذوقِ اسیری کہ نظر آتا ہے
دامِ خالی قفسِ مرغِ گرفتار کے پاس

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳).

میں تڑپتا رہوں نہ آؤ تم — نظر آتا نہیں نباہ عزیز

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۱۱۱). سچ ہے دوست تنگ خانے میں پہچانے جاتے ہیں ورنہ دسترخوان پر دشمن دوست نظر آتے ہیں. (۱۹۳۰، اردو گلستاں، ۳۹).

مرغوں کو خواب میں نظر آتی ہیں مرغیاں
سو سو طرح کے رنگ دکھاتی ہیں مرغیاں

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۳۵). نظر آتا ہے کہ ریلوے کے چیئرمین نے مثبت فیصلہ نہیں دیا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۰۷). ۲. خاطر میں لانا. اسے کوئی چیز نظر نہ آتی تھی. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۰۲). ۳. لگنا، محسوس ہونا، دھیان میں آنا، معلوم ہونا.

باغ پا کر خفقانی یہ ڈراتا ہے مجھے — سایۂ شاخِ گل افعی نظر آتا ہے مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۳۱۹).

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۵۷).

... بار ہونا محاورہ.

مہربان ہونا، عنایت کرنا.

سامراج اب بھی نظر بار ہے ہم لوگوں پر
وہ صدی قبل بھی آئے تھے وفادارِ وطن

(۱۹۹۳، روشنی کا سفر، ۱۳۱).

... باز صف.

۱. پہچان اور پرکھ رکھنے والا، نیک و بد کا پہچاننے والا، کسی بات کو تاڑ جانے والا، صاحبِ نظر، مردم شناس، کسی چیز یا آدمی کے پہچاننے میں کامل مہارت رکھنے والا، مشاہدے کی گہری نظر رکھنے والا.

نظارے میں عارف نظر باز کوں — دسے ہر طرف تیری قدرت کا موں

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۳۰).

اونچیں صف باندھ کر مژگاں جنہیں شمشیر ادا
نظر بازو ذرہ اس دور میں انکھیوں کی کلنگ ہے

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۸۹). نظر باز تاڑ گیا کہ لڑکا ہونہار ہے مگر تربیت چاہتا ہے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۴۹).

اگر پاتا مجھے کوئی نظر باز — تو کرتا اپنی قسمت پر وہ سو ناز

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۸۱).

پر سوز و نظر باز و نکوبین و کم آزار — آزاد و گرفتار و تہی کیسہ و خورسند

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۳۵).

جس دل پہ کھلے روحی و اقبال کے نکتے
وہ دل ہے مرا عرش و نظر باز وہی تک

(۱۹۹۳، افکار (جگن ناتھ آزاد)، کراچی، جنوری، ۳۵). ۲. دیکھنے والا، مشاہدہ کرنے والا، ناظر.

نظر باز، بازی میں چابک سوار — ملائک فریب و معارف نگار

(۱۵۶۵، حسن شوقی، د، ۱۳۳).

نظر باز ہنگامہ راز کا — کھلے کھیل یوں چرخ کج باز کا

(۱۹۶۵، ہلی نامہ، ۱۷۸).

اپنی حسن پنہاں ، ہور پیدا اپنی   نظر باز اپنی ، مصور تماشا اپنی

(۱۶۹۵ ، رنگ چنگ ، (ق) الف ، ۲۳۰). جن اہل نظر کو خدا نے نظر باز آنکھیں دی ہیں وہ جانتے ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۹۵). میں کئی بار نظر باز لوگوں کو لے کر ان کے مزار پر گیا ہوں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۴۹). ۳. حسن پرست ، تاک جھانک کرنے اور گھورنے والا ، عاشق مزاج تیز وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزہ اٹھائے.

ہوا جن خوش نظر باز ہے   تو اس دل میں سب عشق کا راز ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۳۰).

نگہ سوں تیری ڈرتے ہیں نظر باز   جدا ہے خوف دزدوں کو عسس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱).

ہوئی جو چشم اس رو پہ نظر باز   کیا اس چشم پر نظارہ نے ناز

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۴).

اس طرح وار کی ہے آن گیلی ایسی
جو نظر باز ہیں ان کی ہے نظر میں کھٹکی

(۱۸۵۴ ، کلیات نظم ، ۳ : ۱۸۹). نظر باز لوگ ہیں کہ نیچے رستے چلے جا رہے ہیں اور آنکھیں کوٹھوں پر پڑی ہوئی ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۸۸).

اپنے او بین الاقوامی نظر باز   یہ تیرا دل ہے یا ڈش انٹینا

(۱۹۹۳ ، انشا ، حیدرآباد (عنایت علی خاں) دسمبر ، ۳۵). ۴. دشمن یا چور یا مشتبہ لوگوں کا پتا چلانے اور کھوج لگا لینے والا ، مشکوک افراد کی شناخت میں مہارت رکھنے والا ؛ سراغ رساں ، جاسوس.

جو نظر باز اس کا چترا ہے   خوب دیکھو تو جیب کترا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ ، ۳۷۹). ایک نظر باز کسی گھی والے کی دوکان کے سامنے کھڑا ہو رہا. (۱۸۳۲ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۳۵). مراد جب نہایت بدمست ہوا تو کثرت سرود سے رات اس جگہ رہا ، نظر بازوں نے حسب الحکم اور مکر و فریب کے اس کو باندھ لیا. (۱۸۹۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۰۶). کونسلیٹ پر نظر رکھنے کے لئے جو نظر باز حضرات متعین ہیں عملے کے ارکان نے ...... نام رکھ چھوڑے ہیں. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۹). ۵. (کنایۃً) چالاک ؛ تیز طرار ؛ دھوکے باز.

چند بد گہر او کمین سخت ہیں   او چکے نظر باز بد بخت ہیں

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۰).

پاک دامن ہیں وہی چاک ہیں جن کے دامن
ہیں نظر باز جنھیں سر بہ گریباں دیکھا

(۱۹۱۸ ، کلیاتِ حسرت ، ۳۳). ۶. کرتب دکھانے والا ، مداری ؛ وہ جو تماشا دکھائے (ماخوذ : پلیٹس). [نظر + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا].

--- بازگشت ڈالنا ف مر : محاورہ.

دوسری نگاہ کرنا ، اعادہ کرنا ؛ دہرانا. شاعر اپنے ماضی پر ایک نظر بازگشت ڈالتا ہے. (۱۹۳۶ ، مقالاتِ شیرانی ، ۱۳۲).

--- بازی امث.

پیار کی نظر ڈالنا ، عاشقانہ نگاہ ڈالنا ، عشق بازی ، محبت کی نظر سے دیکھنا.

نمونہ جس کی بازی کا نظر بازی ملیں خوباں کوں
اس آوے وجن کے زلفاں میں تنزل ہووے کے منزل کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۵۶).

کسی کوں نہیں نظر بازی بنا چین   کٹے ہیں رات دن سب غرقہ میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۵). یہ کارستانی اپنی نظر بازی کے سبب کی ہے. (۱۹۳۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۴۷).

نظر بازی ، طلسم وحشت آباد پریشاں ہے
رہا بیگانۂ تاثیر ، افسون آشنائی کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲). نرگس مصروف پہ نظر بازی ہے گلوں کی ، بہار میں رونق جزری ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۵۳).

نظر بازی کی یہ کیسی سزا تھی   نظر سے مل گئی ان کی نظر آج

(۱۹۳۳ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۴۸). میں ایک ایسے معاشرے سے نکل کر آ رہا تھا جہاں نظر بازی باقاعدہ ایک فن کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۸۹ ، امریکا نو ، ۲۰). [نظر باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بازی کرنا محاورہ.

۱. تاکنا جھانکنا ، آنکھیں لڑانا ، انکھیوں سے دیکھنا.

نظر بازی اس نے کر لی تا   ہوئے تیے ظاہر وہیں انکا

(۱۶۱۳ ، جوگ بل ، قریشی (ق) ، ۹۳).

وہ بن بن کے آتی تھیں اور پھر وہاں
تھیں گھونگھٹ میں کرتیں نظر بازیاں

(۱۸۹۴ ، صدق البیان ، ۱۷۰). آج تو میں تمھاری نظر بازی کروں گی بشرطیکہ تم برابر گاتے جاؤ. (۱۹۸۳ ، خالہ ، ۱۳۸). محض تفنن طبع کے لیے اس سے نظر بازی کرتا رہا ہو. (۱۹۶۱ ، عسکری کے افسانے ، ۱۰۷). ۲. مردم شناسی کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۳. عشوہ گری کرنا (جامع اللغات).

--- بازی ہونا ف مر : محاورہ.

نظر بازی کرنا (رک) کا لازم ؛ حسینوں کو دیکھنا ، خوبصورتوں کو گھورنا. سب کے سب ایک ہی جگہ ملے جلے کھڑے تھے آپس میں نظر بازیاں ہو رہی تھیں ، نظر بازیاں ہی نہیں بلکہ دست درازیاں بھی ہوتی جاتی تھیں. (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۶۰).

--- باندھنا محاورہ.

۱. منتر یا ہاتھ کی صفائی سے عجیب کرتب دکھانا ، جادو کے زور سے ایسی چیزیں دکھانا جن کا کوئی وجود نہ ہو ، نظر بندی کرنا.

نہیں کھلتا دکھاتا ہے فلک نیرنگ کیوں ہم کو
قلق جیسے تماشائی کی بازی گر نظر باندھے

(۱۸۷۴ ، مظہرِ عشق ، ۱۷۸). یہ اپنی تیز دستی سے عجیب عجیب کام کر دکھاتے ہیں اور منتر کے اثر سے تماشائی کی نظریں باندھ دیتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ ، ۳۲۹). ۲. امید رکھنا ، بھروسا کرنا.

جہاں غفلت کی پٹی ہیں سب آنکھوں پر نظر باندھے
نہ رکھ چشم امید ان سے خدا پر رہ نظر باندھے

(۱۹۳۶، ریاض رضواں، ۳۳۵). ۳. نظر جمائے رکھنا، نظر کو نشانے پر جمانا؛ نشانہ لگانا (شاذ).

اور بھی دل رو برو ہیں تیرے کُھل تیر نگاہ
پھینکیو اپنی نشانی پر نظر باندھے ہوئے

(۱۸۹۷، میر حسن، ۱، ۱۳۱).

ہے عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر
واہ رے وحشت بند کیا سب کی نظر کو باندھے ہے

(۱۸۷۸، تجلی صدال، ۱۳۲).

... بٹو (...فت ب، شد ٹ بضم) امذ.

سیاہ داغ وغیرہ جو نظر بد سے بچانے کے لیے لگایا جائے، نظر وٹو.

مری سرکار کا اُلو نکل کر جا نہیں سکتا بھی چندہ، جو بٹو بھی مسلم نظر بٹو

(۱۹۱۳، بہارستان، ۶۷۹). [نظر + بٹو (مقامی)].

... بٹو کا ٹیکہ امذ.

نظر بد سے بچانے کے لیے کاجل کا ٹیکہ جو عموماً بچوں کے لگا دیا جاتا ہے. اچھے خاصے خوبصورت مکانوں کے بیچ میں ان کا ادھورا پلاسٹر کے بغیر گیا وہ کمروں کا مکان ایسا لگتا تھا جیسے کسی نے نظر بٹو کا ٹیکہ لگا دیا ہو. (۱۹۸۸، بچا کچا ہوا قیام، ۲۷).

... بچا جانا محاورہ.

رک: نظر بچانا. جنگل نگو کترا کے نکل جاتے، اکادکا دیں دکھائی دیتے تو ان سے بھی بچی سوال کرتے لیکن وہ بھی نظر بچا جاتے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱، ۱۹۲).

... بچا کر / کے م ف.

آنکھ چرا کے، کترا کر، چھپ کر، چشم پوشی کر کے.

یاد و نگاہ کرتا کس پیار کی بیچ میں اس طرف دیکھتا ہے سب کی نظر بچا کر

(۱۸۱۰، دیوان آبرو، ۱۲۱).

آنکھوں میں ہماری پھر گئے وہ دوست دشمن کی ذرا نظر بچا کر

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱، ۹۳).

وہ والیانِ ریاست جو مالکِ عالم ہیں نظر بچا کے گلے سے لگائے جاتے ہیں

(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۱۵۶).

... بچا کر جانا ف م، محاورہ.

رک: نظر بچانا. نیم بھی جاتی تھی اور اکثر نظر بچا کر بی بابی کے پاس جاتی. (۱۹۹۳، اردو، کراچی، جولائی، ۳۲).

... بچا کر نکل آنا / نکلنا محاورہ.

بچ کر نکل جانا، کترا کر نکل جانا، چپکے سے نکل جانا. اس کی بھی برابر میرے کھیتے میں بیٹھنے والی نظریں مجھ پر پڑتی تھیں جن سے میرا دل دہلا جاتا تھا اب وہ مشتبہ نظروں سے میری طرف دیکھنے لگا میں نے چاہا کہ نظر بچا کر نکل جاؤں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۲۸۰). شیخ نے اس خیال سے کہ تعارف کا یہ موقع نہیں، چاہا کہ نظر بچا کر نکل جائیں. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲، ۲۵).

یہ شکست دید کی کروٹیں بھی بڑی لطیف و جمیل تھیں
میں نظر جھکا کے تڑپ گیا وہ نظر بچا کے نکل گئے

(۱۹۷۹، زخم بہتر، ۱۳).

... بچانا محاورہ.

۱. چوری چوری دیکھنا، آنکھ چرانا، نگاہ نہ ملانا، کترانا (جامع اللغات). ۲. دوسروں کی نظر سے خود کو بچانا، بچ کر نکلنا.

نظر بچا کے چلے تھے کہ بول اٹھا دربان
ادھر نگاہ ہو مشتاق کہاں گستاخ

(۱۹۱۱، ظہیر الدین دہلوی، د، ۲۰۰). اُن سے دانستہ نظر بچا رہا ہوں. (۱۹۸۷، تذکرۂ شعرائے بدایوں، ۱، ۱۴). پھر نظر بچاتا ہوا وہ کتابوں کی الماری کی طرف بڑھ گیا. (۱۹۹۳، نئی سمت، ۱۰۱). ۳. ٹالنا، اغماض کرنا، چشم پوشی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

... بچنا محاورہ.

نظر بچانا (رک) کا لازم، غافل ہونا، نظر چوکنا.

کب وزد سے دولت ہر بچتی ہے لے جاتے ہیں جب کہ نظر بچتی ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳، ۲۰۷). میں تو اسے پڑھانے کی بہت کوشش کرتی ہوں مگر ذرا نظر بچتی ہے تو وہ باہر چلا جاتا ہے. (۱۹۹۷، آگ جہاں اور بھی ہے، ۱۶۷).

... بخیر فقرہ، م ف.

نظر کی خیر ہو.

تو صورت اپنی چھپا کر مجھے ستاتا ہے نظر بخیر تصور مفید ہے میرا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۷).

... بد کس صف (...فت ب) امث.

بُری نظر، چشم بد.

دیوان مجھ کو ہے نظر بد کا ہر زماں مت بچ جائے پھر ترے قربان ادھر ادھر

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱، ۳۱۰).

تجھ آہو پہ نہ ڈالے نظر بد ہرگز
آہوئے چشم بتاں بلکہ ہے اب تیر افگن

(۱۸۴۴، محسن، ک، ۳۳). نظر بد کے لگنے سے بچنے کے واسطے ...... سال بھر میں دو دفعہ طرح طرح کی اجناس سے تلتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۰۶).

نظر بد سے جو بچتا ہے تو دے یوسف زلف
صدقے کو اس جہاں رو بلا کہتے ہیں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۳۳). زیادہ تشویش انھیں مصحف کی نظر بد سے تھی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۹۳). [نظر + بد (رک)].

... بددور فقرہ.

بُری نظر سے بچا رہے، نظر نہ لگے، خدا خیر کرے: رک: چشم بددور. اس نے بھی، نظر بد دور، بیمار ہونے میں اچھی مشق بہم پہنچائی ہے. (۱۹۳۳، خطوط عبدالحق، ۱۹۹). دراصل عالیشان کوٹھیوں کی پیشانیوں پر لکھے ہوئے الفاظ ماشاء اللہ نظر بددور کا نعم البدل ہے. (۱۹۹۰، جرم غریبی، ۸۷).

... بَد کا کھا جانا محاورہ

بری نظر کا اثر ہونا؛ چشم زخم کی وجہ سے مرجانا (جامع اللغات).

... بَد لگ جانا / لگنا ف مر؛ محاورہ

بری نظر لگنا، نظر بد کا اثر ہو جانا.

کچھ روتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں
کسی کی نظر بد تری محفل کو لگی ہے

(۱۹۰۵، داغ (فرہنگ آصفیہ)). جس کو اپنی نظر بد لگ جائے اس کا خدا ہی حافظ ہے
(۱۹۲۶، شیرازۂ خیال، ۳۲۱).

... بَدَلنا محاورہ

۱. تیور بدلنا، نظریں پھیرنا؛ پہلی سی نظر نہ رہنا، رویے میں فرق آنا.

جاتا ہوں خوش دماغ جو من کر اسے کبھو   بدلے ہے وہ ہیں نظریں وہ دیکھا جہاں مجھے

(۱۷۸۳، درد، د، ۸۰). حکیم صاحب نے اس حرکت سے تیوری چڑھائی، ناک بھوں چڑھائی نظر بدلی. (۱۸۳۶، قصۂ اگر گل، ۹۱).

گرے نظروں سے ہم عالم کی جب تم نے نظر بدلی
زمانہ پھر گیا ہم سے تمہارے ایک تیور میں

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۱۵۳).

بدلے نہ شوہر کی نظر، سسرے کا دل میلا نہ ہو
آنکھوں میں ساس اور نند کی کھٹکو نہ مثلِ خار تم

(۱۹۰۵، کلیاتِ نظم حالی، ۲: ۱۳۷).

بیت گیا ساون کا مہینہ موسم نے نظریں بدلیں
لیکن ان پیاسی آنکھوں سے اب تک آنسو بہتے ہیں

(۱۹۸۷، حرفِ سردار، ۷). ۲. ارادہ بدلنا، بدنیت ہونا، نیت میں کھوٹ ہونا، نیت بدلنا.

میں نے دیکھا جو ادر ارادے سے   اس کے بولا کہ وہ نظر بدلی

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۶۲).

سوچوں تو وہ ساتھ چل رہا ہے   دیکھوں تو نظر بدل رہا ہے

(۱۹۷۷، خوشبو، ۱۲۲).

... بَرآں (...فت ب) م ف.

اس وجہ سے؛ اس غرض یا نیت سے؛ یہ خیال کرتے ہوئے، بلحاظ اس کے، قطع نظر اس کے. تار پر اور بجلیں ہزار منگائے ... اپنا گھر بنایا تھا نظر برآں بیچارے نے فوراً بھیج دیے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲۰، ۹: ۳). نظر برآں موجودہ ڈرامہ میں اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ ڈرامہ نویس ان معمولی جزئیات کو بھی بیان کردے جو اسٹیج سے متعلق ہیں. (۱۹۸۸، نگار، کراچی (سالنامہ)، ۱۰۷).

... بَر مُسَبِّبُ الاَسْباب کَرنا / ہونا محاورہ

خدا تعالےٰ پر توکل ہونا (جامع اللغات).

... بَڑھنا محاورہ

آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہونا، دیکھنے کی قوت زیادہ ہونا، بصارت بڑھنا، نگاہ کی قوت زیادہ ہونا.

جلوۂ تابش خورشید سے کھلتی ہے نگاہ   اس مہ حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۰۷).

... بَنْد (...فت ب، سک ن) امف.

۱. قیدی، گرفتار، محبوس، مقید، حوالاتی جس پر نظر رکھی جائے؛ (قانون) وہ شخص جسے کسی عدالت میں باقاعدہ مقدمہ چلائے بغیر اور سزا کا اعلان کیے بغیر کسی جیل میں، کسی ریسٹ ہاؤس میں، اس کے گھر میں یا کسی خاص علاقے کے اندر رہنے کا حکم دیا گیا ہو، اسیر.

نظر بند ہوئے یار کے خیال میں   نہ ٹل رہی پلک رنگ یار کے خیال میں

(۱۹۹۵، دیپک پتنگ، ۳۰).

بے ادبی کے تیں ہر اب نظر بند   الف کو کر دیا نقطہ نے دو چند

(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۴۷).

افسوں تک سے تری اے ساقیِ بدمست   شیشہ میں ہوئے مثلِ پری اپنی نظر بند

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۶).

جوش تھا اس وقت ہر چند اشک کو   پر کیا اس نے نظر بند اشک کو

(۱۸۲۸، مہر و مشتری، ۱۲۰). بادشاہ طلسم کے افراسیاب نے قید کیا ان بزرگوں کو بھی بطور نظر بندوں کے رکھا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۳). ۲. وہ شعبدہ جس سے عجیب و غریب چیزیں نظر آئیں، نظر بندی.

دنیا ہو مثال ہے نظر بند   جس وہم کے بیچ سب ہیں پابند

(۱۹۵۹، نور مبین، ۸۴). [نظر + ف: بند، بستن = باندھنا].

... بَنْد رَکْھنا محاورہ

۱. دل میں رکھنا، آنکھوں میں رکھنا.

لو کے قفس میں نہ کر بند اسے   مجھے دے کہ رکھوں نظر بند اسے

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۸۹). ۲. زیرِ حراست رکھنا؛ نگرانی میں رکھنا. ایک شخص کے قتل کرنے سے عتاب ہوا مگر مکان میں نظر بند رکھے گئے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملانِ رامپور، ۲۳۰). گورنر پنجاب مفادِ عامہ کے پیشِ نظر محسوس کرتے ہیں کہ ... ۔ تاحکم ثانی نظر بند رکھا جائے. (۱۹۷۱، چین دیوار زنداں، ۳۹۲). چابک اور باجا لنگ ... اس دوران نظر بند رکھے گئے تھے (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۷).

... بَنْد رَہْنا محاورہ

۱. کسی کے سحر میں گرفتار رہنا.

واچشم پہ تری تصویر اوس کا   غمگین کس طرح سے نظر بند رہا

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۶۲). ۲. قید میں رہنا، نگرانی میں رہنا. اپنے گھر میں نظر بند رہنے کے بعد رہا ہونے پر وہ ہولان سیل سے کراچی پہنچ رہے ہیں. (۱۹۷۲، ادارکۂ سے پیکنگ تک، ۱۷). ان کو قلعہ تاتے میں رکھا گیا ... جہاں پر تین سال نظر بند رہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۵۹).

... بَنْد کَرنا محاورہ

۱. قید کرنا، حراست میں رکھنا، پابند کرنا.

دیکھا نہ کسی کی طرف اٹھائے حیا سے   جادو کو کیا نرگس جادو نے نظر بند

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۷).

غیرت نے عشق بہت میں نظر بند کر دیا ناظرم طلسم خزاں و بہار کو
(١٩٢٧، آیات وجدانی، ٢٢٥).

مدت سے ہے آوارۂ افلاک مرا فکر
کر دے اسے اب چاند کے غاروں میں نظر بند!

(١٩٣٥، بال جبریل، ٣٣). مصر میں ...... ترکی حکام نے اس کا سارا قبیلہ نظر بند کر دیا. (١٩٧٩، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٧: ١٨٠). ١٩١٣ء میں مولانا محمد علی کو نظر بند کر دیا گیا. (١٩٩١، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ٢٢). ٢. نظر باندھنا، نظروں پر جادو کرنا، نظر بندی کرنا.

سب اس کی چشم پُر نیرنگ کے محو کہ کی اس نے عالم کی نظر بند
(١٨١٠، میر، ک، ٥٧٦).

... بَنْد ہونا محاورہ.

١. مقید ہونا، گرفتار ہونا، زیرِ حراست ہونا. اکبر بادشاہ کے چہیتے بیٹے نظر بند ہو کے الٰہ آباد بھیجے گئے تھے. (١٨٨٥، بزمِ آخر، ٩٣).

اس بت کی حکومت میں ہے انصاف کا در بند
کہتا ہے جو حق بات وہ ہوتا ہے نظر بند

(١٩٣٢، رنگ وحشت، ٨٠). کیمپ کے دو اصل دو حصے ہیں ایک میں وہ سورما اور جیالے سپاہی نظر بند ہیں جو میدانِ جنگ میں دشمن کی فوجوں کے مقابلے میں صف آرا تھے. (١٩٨٦، بیتے کی کلیاں، ١٨٣). ٢. نظروں سے اوجھل ہونا، چھپنا.

حجاب اصل سے آنکھیں نہ کر بند کہ ہو جائیں گے فتنے پھر نظر بند
(١٨٧٧، وردۃ الانتخاب، ٦١).

... بَنْدی (ـــــ فت ب، سک ن) امث.

١. حراست، قید، سخت نگرانی؛ نظر بند رکھنے کا عمل. خود ان کے وکیل کو نظر بندی میں رکھو. (١٨٠٠، قصۂ گل و ہرمز، ١٠٥). جن کے مقدمات ...... فیصل ہونے والے ہوں اور جو پولیس کی نظر بندی میں ہوں حاضر ہیں یا نہیں. (١٨٧٣، ایکٹ ١٨، ٣٨٣). کچھ دنوں کے بعد نظر بندی سے رہائی ہوئی، رام پور آ گئے. (١٩٢٩، تذکرۂ کاملان رام پور، ٣٣٠). جرنیل کے الزام میں دھر لیے گئے نظر بندی کے تین ماہ بڑے شاق گزرے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، فروری، ٣٦). ٢. کسی پر نظر رکھی جانا، نگرانی میں رکھنا، نظر بندی میں ہونا.

کسی کے جب تصور کی نظر بندی لگی ہوتے تو ہو کر چشم بندی گھر کی در بندی لگی ہوتے
(١٩٣٩، کلیاتِ نظر، ٢: ١٣٣). افشاں کی عمر چودہ سال کی ہو گئی گویا اب اس کی نظر بندی کا وقت آ گیا. (١٩٥٢، افشاں، ٣٧).

حجاب و دام نفس، سادگی و بیکاری کرے اگر نظر بندی، آنکھ سر گوشی
(١٩٧٢، حدیث خواب، ١٠٠). ٣. جادو وغیرہ سے نظروں کو متاثر کرنے کا عمل؛ سحر کاری، شعبدہ بازی، جادوگری، نظر کا دھوکا.

تھی نظر بندی کیا جب رد سحر بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا
(١٨٦٩، غالب، د، ١٢٩). وہ نظر بندی کے فن کا ماہر ہے. (١٩٩٣، مجلّہ، لاہور، اپریل تا جون، ٣٦). ۴. (قانون) مقامی قیدی جو ایک احاطے یا مقام میں سوائے معمولی جیل کے محفوظ رکھا جاتا ہے، نظر بند (اردو قانونی ڈکشنری). [نظر بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَنْدی کَر دینا / کَرنا محاورہ.

جادو وغیرہ سے نظروں کو متاثر کرنا، شعبدہ بازی سے کچھ کا کچھ دکھانا. جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا یعنی نظر بندی کر دی. (١٩٠٠، ترجمہ قرآن مجید، فتح محمد جالندھری، ١٩٥). لوگوں کی نظر بندی کر دی جس سے وہ لاٹھیاں اور رسیاں سانپ کی شکل میں لہراتی نظر آنے لگیں. (١٩٧١، معارف القرآن، ٣: ٣٨).

... بوسی (ـــــ و مج) امث.

آنکھوں سے چومنا؛ نظروں میں رکھنا.

قرطبہ ہو کہ ابھا کہ سوا ہو داؤد دیدۂ شوق نہ محرومِ نظر بوسی ہو
(١٩٨٣، نابینا شہر میں آئینہ (کلیاتِ احمد فراز، ٩٥٧)).

نظر بوسی کو دم اٹکا ہوا ہے قتیلِ جلوہ سے منہ پھیرا کیا
(١٩٩١، صحیح مرزیہ، ١٥٨). [نظر + ف: بوس، بوسیدن = چومنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَہ خُدا م ف، فقرہ.

خدا پر بھروسا کرتے ہوئے، خدا سے، اُمید رکھتے ہوئے. دونوں نے توتے کی دلجت باتی اور توکلت علی اللہ کہہ کر، نظر بہ خدا، ایک سمت سرگرم پرواز ہوئے. (١٨٢٣، فسانۂ عجائب، مرتبہ رشید حسن خاں، ٣٠١).

... بَہ خُدا رَکْھنا ف مر.

خدا پر بھروسا کرنا، خدا سے اُمید رکھنا. اس کریم النفس کو اس کے حال پر رحم آیا، فرمایا: بدحواس نہ ہو نظر بہ خدا رکھ کہ وہ چارہ ساز عالمین، جامع المتفرقین ہے. (١٨٢٣، فسانۂ عجائب، مرتبہ رشید حسن خاں، ٥٦).

... بَہَکْنا ف مر، محاورہ.

نظر ہٹنا، نظر چوکنا، جس چیز پر نظر ہے اس پر سے ادھر اُدھر ہو جانا (مہذب اللغات).

... بَیٹھ جانا ف مر، محاورہ.

کسی چیز پر نگاہ جم جانا، کسی شے پر نگاہ ٹھہر جانا.

خالِ مشکیں پہ نظر جا کے جوں ہی بیٹھ گئی دلِ ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی
(١٩٥٧، شاد (مہذب اللغات، ١٣: ٣٣٣)).

... بیں (ـــــ ی مع) صف.

دور اندیش، بصیرت رکھنے والا شخص. بڑے بڑے علما اور نظر بینوں نے اس کی حقیقت کو تسلیم کیا. (١٩٨٧، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ٩٢). [نظر + ف: بیں، دیدن = دیکھنا].

... بھاری ہونا محاورہ.

بُری نظر ہونا.

بوالہوس ناپاک کی از بسکہ بھاری ہے نظر
پردۂ عصمت میں اپنے تئیں اوس نے چھپا

(١٧١٨، دیوانِ آبرو، ١).

... بَھٹَکْنا محاورہ.

١. ادھر اُدھر دیکھنا، تلاش کرنا، ڈھونڈنا.

نظر بچلتی ہے ذرّوں سے چاند تاروں تک　　نظر کے سامنے تم آؤ تو نظر ٹھہرے
(۱۹۹۱، ضیا اکبر آبادی (افکار، کراچی، نومبر ۱۹۹۲، ۶۱)). ۲. نظر نہ ٹھہرنا، نظر نہ جمنا، وقت پہ جانے کیا ہو جاتا کہ نظر گھبرا کر بھٹک جاتی. (۱۹۸۰، قصہ کہانیاں، ۲۱۰).

--- بھر دیکھنا محاورہ.
بھرپور نظر سے دیکھنا، غور سے دیکھنا.
چشم فرمائے قیامت میں اگر　　دوست کا دیدار دیکھیں بھر نظر
(۱۷۷۳، مثنوی رموزالعارفین (مثنویات حسن، ۸۱)).

نظر بھر دیکھتا کوئی تو تم آنکھیں چھپا لیتے
کہاں اب یاد ہوگا آپ سمجھیں وہ خورد سالی کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۲).

دیکھا جو نظر بھر تو کُھلیں آنکھیں تھلے　　تفسیر ہو اس طرح کی تقدیر ہوا ایسے
(۱۸۳۹، اسیر (گلزار علی)، ۱۳۲).

--- بھر کر دیکھنا محاورہ.
پوری توجہ سے دیکھنا، سیر ہو کر دیکھنا؛ نظر ڈالنا، دیکھنا.
نہ دیکھے نظر بھر کدھیں نا کسے　　ہوا پار پربت وہ بھڑکا اسے
(۱۹۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۰).

حیرت سوں گئی پری سوں پر مارنے کی طاقت
دیکھی جو یک نظر بھر تجھ ناز و چھب کی شوخی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۸۳).

خالی بدن تیغوں سے یاں ہو گئے ولیکن　　اس شوخ نے ادھر کو بھر کر نظر نہ دیکھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۶۶).

دکھایا رعب حسن میں کچھ ایسا چشم قاتل نے
جھکا دیں گردنیں سب نے نظر بھر کر جدھر دیکھا
(۱۹۱۹، در شہوار بیخود، ۲۸). لیکن اگر وہ آنکھیں اٹھا کر تمھاری طرف نظر بھر کر دیکھ لے تو.
(۱۹۸۹، مغنیانے، ۹).

--- بھرنا محاورہ (قدیم).
طبیعت سیر ہونا، نیت یا دل بھرنا.
اپے سوں کی ہی یو سوکن مری　　پیچے دن رکھی کیا نظر تھیں بھری
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۵۷)).

چڑیا بات اس وقت تن بال اوسے　　نظر سو بھری بھر گیا خیال اوسے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳).

--- پتھر کو توڑ دیتی ہے کہاوت.
نظر بد کا اثر پتھر جیسی سخت چیز کو بھی توڑ دیتا ہے (نوراللغات؛ جامع الامثال).

--- پتھر میں تاثیر کرتی ہے کہاوت.
رک: نظر پتھر کو توڑ دیتی ہے.
بُتِ کے آگے نہ ہو ماں مرے کہنے کو　　اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں
(۱۸۳۸، ناسخ (نوراللغات)).

نگہ تیغ سے اللہ اس صنم کو بچائے　　نظر تو دیکھا ہے تاثیر کرتے پتھر میں
(۱۹۰۵، داغ (نوراللغات)).

--- پر چڑھانا محاورہ.
۱. بھا لینا (فرہنگ آصفیہ). ۲. گرویدہ بنانا، فریفتہ کرنا؛ عروج دینا؛ چاہنا؛ مہربانی کرنا.
کیا پھر کسی جواں کو نظر پر چڑھاؤ گے　　کچھ بیٹھے بیٹھے ہو سب بام آج کل
(۱۸۷۳، قلق، ک، ۲۲۶).

یہ طاقت ہے تمھارے ناتواں کو　　کہ نظروں پر چڑھا یا دو جہاں کو
(۱۸۹۱، دیوان عاشق، ۵۷). ۳. نگرانی کرنا، تو وہ کوئی اور دانت ذوے گھر ہوتے ہیں جو تکا تکا ہر وقت نظر پر چڑھائے رہتے ہوں گے. (۱۹۱۵، طرحدار لونڈی، ۵۹).

--- پر / پہ چڑھنا محاورہ.
۱. دل کو بھانا، پسند آنا، منظورِ نظر ہونا، کسی کا کسی کی نظر میں ممتاز ہونا، باوقعت ہونا؛ قیمت پانا، رتبہ پانا.
اتر جو گیا دل سے روکش ہو اس کا　　چڑھا پھر نہ خورشید میری نظر پر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۸۷).

عجب کام کیا میری ناتوانی نے　　تری نظر پہ چڑھا رفتہ رفتہ نگاہ کے ساتھ
(۱۸۸۵، کلیات حیرت، ۵۳).

یہ مکھڑا جو اس کی نظر پر چڑھا　　محبت کا جن اسکے سر پر چڑھا
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۵). اگر وہ بادشاہ کی نظر پر چڑھ جائے تو اس کا مالا مال ہو جانا بھی ایک یقینی امر تھا. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۲۲۵). ۲. حقیر ہونا، ذلیل ہونا، خفیف ہونا، رسوائے عام ہونا؛ ٹوک میں آنا، ہونس میں آنا، نظر بد لگنا، (جمع کے ساتھ مستعمل) (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- پڑ جانا ف مر؛ محاورہ.
رک: نظر پڑنا. اچانک نظر پڑ جانے پر جب جب دونوں کی نگاہیں ملیں، ان میں بڑی زندہ زندہ دلی چمک آ گئی تھی. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جون، ۳۲).

--- پڑنا ف مر؛ محاورہ.
۱. نظر آنا، نگاہ پڑنا، اچانک دیکھنے میں آنا، دکھائی دینا نیز سامنا ہو جانا (نظر ڈالنا (رک) کا لازم).
پڑیا نظر یک یک ٹھیا ہو تیو ہے شک　　چنچلی اُچھی تیوں چھالک حسن و جھن ملل
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳۱۶). یکا یک نظر جو ان کی نظر پڑی، بیٹھی تھی سو ہچک کر اٹھ کھڑی. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۴). پھر جو باپ نے ایک بیٹی پیچھے دیکھا بیٹا نظر نہ پڑا.
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۰).

روتا پھرا ہے کون یہ سرگشتہ اے فلک　　جیدھر نظر پڑے ہے ادھر تر زمیں ہے
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۰۸).

ہو گیا زرد پڑی جبکہ حسینوں پہ نظر　　یہ عجب گل ہیں کہ تاثیر خزاں رکھتے ہیں
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۹۸). ہر گلی گلزار جو کوچہ نظر پڑا پُربہار تھا. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۷). دن دن بھر میں جن ہزاروں کے غول ساربانوں کے آتے ہوئے نظر پڑتے. (۱۸۸۲، اسفار اربعہ، ۲۱۸). ترک سلطان کو قلعے پر پہنچ کی غیر خوشاں نظر پڑا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۱۹).

وہ ان چند اعضائے جسمانی کا ذکر کر دیتے ہیں جن پر دیکھنے والے کی نظر پڑ سکتی تھی. (١٩٩٣، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ٣٠). ٢. معلوم ہونا، محسوس ہونا، لگنا.

سوز کو کچھ نظر پڑا شاید دیکھتا ہے فلک کو آنکھیں پھیر

(١٧٩٨، میر سوز، د، ١١٩). نجار کی کاریگری سے وہ پتلی نظر پڑی. (١٨٠١، طوطا کہانی، ٣٠). آگ اس کے منہ سے اڑنے لگی اور دھواں ناک سے نکلنے لگا اور دونوں آنکھیں مشتعل نظر پڑنے لگیں. (١٨٣٥، احوال الانبیا، ١: ٢٨٩).

ساقی کی آنکھ میں مجھے پتلی نظر پڑی
میخانہ کو تو دیکھیے بت خانہ ہو گیا

(١٨٧٣، قدر، ک، ١١٠). ٣. توجہ پانا، پسند کیا جانا.

منتظر چشم عنایت کے ہیں لاکھوں اے بند
خوش نصیب اس کے ہیں جس پہ نظر یار پڑے

(١٨٣٢، دیوان بند، ١٢٦).

آنکھیں وہ کہ پریوں کی نظر پڑتی ہے جن پر
گیسو ہیں کہ سایہ کیا ہے رات نے دن پر

(١٨٧٤، انیس، مراثی، ١: ١٧٠). ایرانی معاشرے کا کوئی ایسا پہلو نہیں تھا جس پر شاعر کی نظر نہ پڑی ہو. (١٩٩٨، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ٦٦). ٣. توجہ ہونا، دھیان ہونا، دھیان میں آنا. ان کی نظر صرف متن اور مکالے ہی پر پڑتی ہے. (١٩٣٩، اردو تنقید کا ارتقا، ١٢٨). میر، سودا، اور درد کے زمانے میں جو شاعر پیدا ہوئے ان میں سب سے پہلے میرزا مظہر جان جاناں پر نظر پڑتی ہے. (١٩٦٣، شاعری اور شاعری کی تنقید، ٨٩). ٥. دکھائی دینا، نظر آنا، نظر کا درست ہونا. جب حضرت یعقوب علیہ السلام کو نظر پڑنے لگا تو حضرت یوسف علیہ السلام کو خط پہنچا. (١٨٣٥، احوال الانبیا، ١: ٣٣٣).

... پَلَٹنا ف ل، مرکب محاورہ.

١. نگاہ کا ٹکرا کے لوٹ آنا یا منعکس ہو جانا؛ دیکھنے کی تاب نہ لانا.

جادہ بھرے ہیں چشم میں مت آئینے کو دیکھ
ڈرتے ہے دل مرا کہ نہ پلٹے نظر کہیں

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ١٢٣). ٢. مڑ کر دیکھنا، دوبارہ دیکھنا.

وہ چاند اب نہ لب بام آنے کا ناصر
پلٹ ہی جاتی ہے اکثر میری نظر پھر بھی

(١٩٩٨، افکار، کراچی، (ناصر زیدی)، جون، ٣٦). ٣. نظر یا مزاج بدل جانا، التفات نہ رہنا.

جدا مزار میں بیگانہ و یگانہ ہوا
نظر پلٹتے ہی کیا منقلب زمانہ ہوا

(١٩١٠، ادیب الہ آباد، نومبر، ٢٠٣).

... پوشی (... و ش ی) امث.

آنکھ چرانا، نظر چرانا، چشم پوشی. میری سمجھ میں نہ آیا کہ جو چیز احاطۂ شعور میں ہے اس سے نظر پوشی کیسے کروں. (١٩٨٦، ن م راشد ایک مطالعہ، ٣٢). [نظر + ف: پوش، پوشیدن = چھپانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پہچاننا محاورہ.

نگاہ بھانپ لینا، ارادہ محسوس کر لینا، تیور سے جان لینا.

مدتوں قائم رہیں گی اب دلوں میں گرمیاں
میں نے فوٹو لے لیا اس نے نظر پہچان لی

(١٩٢١، اکبر، ک، ٢: ٩٣).

... پہنچنا محاورہ.

١. خیال میں آنا، دھیان میں ہونا.

کہیں ہوں فرط حسرت سے وہیں ہوں
نظر پہنچی ہوئی ہے گلستاں تک

(١٨٧٧، نظم دل فروز، ٥١).

اللہ برقرار رہے نظم کارواں
سب کی نظر مآل سفر تک پہنچ گئی

(١٩٧٠، احسان دانش (افکار، کراچی، مارچ، ١٩٩٥، ٢١٣)). ٢. نظر کی رسائی ہونا.

بخیۂ جیب پہ نظر پہونچی
ذکر سنتے ہی خندۂ گل کا

(١٩٣٦، فغان آرزو، ٣٣).

... پہونچنا محاورہ (قدیم).

رک: نظر پہنچنا جو درست ہے.

رات کیا کیا نہ خیال رخ جاناں آیا
عارض ماہ پہ جب اپنی نظر پہونچ گئی

(١٨٥٦، کلیات ظفر، ٣: ١٩٦).

... پَیدا کَرنا محاورہ.

١. صاحب نظر ہونا، دیدۂ بینا رکھنا.

کون سی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں
شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر

(١٨٨٨، صنم خانۂ عشق، ٧٩).

شوق نظارہ اگر ہے تو نظر پیدا کر
حسن کونین کی ہر شے میں نہاں ہوتا ہے

(١٩٧٥، لطیف آئینہ، ١٣٠). ٢. کسی علم یا فن کی قابلیت حاصل کرنا؛ جانچ کی مہارت حاصل کرنا. چند صاحبان نظر وہ ہوتے ہیں جو اس نظر سے نظر پیدا کرتے ہیں. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، نومبر، ٨١).

... پَیدا ہونا محاورہ.

قابلیت، صلاحیت حاصل ہونا، کسی کام میں مہارت ہونا (نظر پیدا کرنا (رک) کا لازم).

جہاں بانی سے ہے دشوار تر کار جہاں بینی
جگر خوں ہو تو چشم دل میں ہوتی ہے نظر پیدا

(١٩٢٣، بانگ درا، ٣٠٥). یہ تربیت یہ نظر تو ٹریڈ یونینزم سے پیدا ہوتی ہے. (١٩٨٢، ملاقاتیں، ١٢٥).

... پھِرجانا / پھِرنا محاورہ.

١. نگاہ بدل جانا، تیور بدل جانا.

جذب جنون عشق مرا رائیگاں نہیں
رخ بھی پھرا ہوا ہے نظر بھی پھری ہوئی

(۱۹۸۰، وادیِ گنگ و جمن سے وادیِ مہران تک، ۱۸۰). ۲. نظر کا پلٹ آنا، (مایوس ہو کر) نظر کا واپس آنا.

نظر پھرتی ہے یوں مایوس ہو کر ان کے رخ پر سے
کہ جیسے آدمی آتا ہے گھر میں تھک کے باہر سے

(۱۸۸۲، ریاضِ صابر، ۲۲۰). ۳. بے وفائی کرنا.

وہ اور ہمت نظر پھر گئی محبت کی وہ تیر چھوٹ گیا اپنی ہی خطا کیجیے

(۱۸۹۱، کلیاتِ اختر، ۹۹۵).

یک بیک ان کی نظر ہم سے پھری یا قسمت
اب بھی شکوہ ترا اے مرگِ مفاجا نہ کریں

(۱۹۱۷، رعب، ک، ۱۲۱). ۴. نظر بدلنا، بے مروّتی کرنا.

احوالِ چمن کچھ تو صبا مجھ سے بیاں کر
سیدھی ہے کہ بلبل سے پھری ہے نظرِ گل

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۸۰).

نظر دوں کی پھری تھی، پھر گیا سارا جہاں گیا
غضب ٹوٹا، بلا آئی، یہ ٹوٹا آسماں گیا

(۱۸۹۷، راقم، ک، ۳۳).

دم بھر کے بھی جو تیور ان کی نظر پھری ہے
صدمے ہمارے دل پر کیا کیا گذر گئے ہیں

(۱۹۰۵، گفتارِ بیخود، ۱۳۳). ۵. ناراض ہونا، غصے ہونا.

نظر پھری کہ ہوئے لال لال غصے میں غضب بچھنے لگے آنکھ کے اشارے کال

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

... پھسلنا محاورہ.

۱. کسی چیز کی شفاف اور چمک دار سطح پر نظر نہ ٹھہرنا، بہت زیادہ شفاف چمکیلا اور چکنا ہونا. شیش محل کی چمک دمک کا یہ حال ہے کہ فرشتوں کی نظریں بھی پھسل جاتی ہیں. (۱۹۸۹، ولی کے آثار قدیمہ، ۱۱۳). ۲. کسی چیز کا ایسا خوبصورت اور صاف و شفاف ہونا کہ نگاہ نہ ٹھہر سکے، دیکھنے کی تاب نہ لا سکنا، نگاہ نہ ٹھہرنا.

گال اس کے نرم و نازک ایسے ہموار ہیں جو
سنبھال اپنی تک واں نظراں پھسل پڑے ہیں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۵۱).

کہاں بوسے کی جرأت کیا ہے امکاں صفائی سے پھسلتی ہے نظر یاں

(۱۷۳۳، مثنوی تصویر جاناں، ۴۹).

قدم تک نہیں تار زلفِ مسلسل ترے رخ سے گرتی ہیں نظریں پھسل کر

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۱۰۳). پنڈلیوں پر سے نظر پھسل پھسل جاتی اور کئی کئی طرح کی خواہشیں جی میں پیدا ہوتیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۲۱).

... پھیر لینا / پھیرنا محاورہ.

۱. پلٹ کر دیکھنا، ادھر اُدھر نگاہ دوڑانا.

دل صاف ہے ادا جب ناز سے چلتا ہے وہ
شوخ نظریں پھیر کر ہاتھوں میں داماں تھام کر

(۱۸۹۷، راقم، ک، ۹۴).

وہ ناپسند لوگ کا بھنویں چڑھا کے پھیرنا
وہ میری سمت پھر نظر کو مسکرا کے پھیرنا

(۱۹۲۵، عالم خیال، ۲۷).

وہ جانا مجرم بزم میں کچھ اپنی ادا کا
نظروں کو مری سمت سے پھیرا تو نہ ہوتا

(۱۹۹۰، انکار (مصطفے جمال)، کراچی، اگست، ۳۸). ۲. بے توجہی کرنا، بے مروّتی کرنا.

تیز ہے نہ ہو رخ اُدھر نہ پھیرو دیکھو دیکھو نظر نہ پھیرو

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۳۲).

فلک نے کجروی کی ہے، فلک نے بیروی کی ہے
زمانے نے نظر پھیری، معین الدین اجمیری

(۱۹۰۵، گفتارِ بیخود، ۲۱۹).

... پھینکنا محاورہ.

نگاہ ڈالنا، اِدھر اُدھر دیکھنا؛ نظر دوڑانا، سرسری طور پر دیکھنا.

ظالم، کچھ کے اپنی نظر پھینکیو کہیں گزرا جدھر سے تیر تو پھر وار پار ہے

(۱۸۳۱، دیوان ، ۹۳). گھڑی گھڑی پیچھے مڑ مڑ کر دیکھنا، چار طرف منتظرانہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نظر پھینکنا..... جو نشان عشق کے ہیں آپ میں سب موجود ہیں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۳۲۰).

... تاب صفت.

نظروں کو بھانے والا، دلکش.

تابش فزائے ماہ نظر تاب ہے وہی شور بخش برقِ غیرت سیماب ہے وہی

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱).

نظر تاب ہے جس کے مکھڑوں کا رنگ کوئی جا کے دیکھے تو ان کی امنگ

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۱۹). [نظر + ف: تاب، تابش = چمکنا، چمکانا].

... تاڑ لینا / تاڑنا محاورہ.

کسی کی نگاہ سے پہچان لینا، انداز نگاہ سے دل کا مدعا سمجھ لینا، نگاہ کو پہچان لینا، پہچان جانا.

سب کے آگے نہ دی مجھے یہ چشمک بازی
تاڑ لے گا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر

(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۹۵). ایک لفظ بول گئے کہ اسکے دو معنے تھے ..... کہنے کو تو کہہ گئے مگر شان علامہ کی نظر تاڑ کر بولے کہ زبان مارواڑی میں بے وقوف کو کہتے ہیں. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۲۹۸). آنکھیں پھر کر چلی جاتی تھیں ایک جگہ قرار نہیں ابھی ایک کا منہ دیکھا ابھی دوسرے کی نظر تاڑنے لگیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۱۸۸).

... تثلیث کس اضا (... فت ت و سک ث ، ی مع) امث.

(ہیئت) کسی سیارے کا دوسرے سیارے سے ۱۲۰ درجے کا زاویہ بنانا جو نجومیوں کے خیال میں محبت اور موافقت کی علامت ہے، اگر ستارہ ایک دوسرے سے ۱۲۰ درجے پر ہوئے تو اس کو نظر تثلیث کہیں گے یہ نظر تمام دوستی کی ہے. (۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۹۸).

اگر ایک سو بیس درجے کا زاویہ ہو تو یہ نظر تثلیث ہے یعنی محبت کی نظر. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۴۴۲). جب ایک سیارہ برج طالع میں ہو اور دوسرا سیارہ برج پانچواں میں یعنی برج "اس" میں واقع ہو تو اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۶). [نظر + تثلیث (رک)].

... تربیع کس اضا (بـ ــ فتح ت، سک ر، ی مع) امث.
(ہیئت) کسی سیارے کا دوسرے سیارے سے نوّے درجے کا زاویہ بنانا جو نجومیوں کے خیال میں دشمنی کی علامت ہے. تمام درجات کے چار حصے کئے نوے درجے ہوئے یعنی اول سے چوتھا اور دسواں خانہ ہوا اور اس کا نام نظر تربیع ہے ..... وہ آدھی دشمنی کی تاثیر رکھتا ہے. (۱۹۰۳، سیر الافلاک، ۹۸). ان سیاروں کا ..... تحقیق مقام ہے اگر نوے درجے کا زاویہ ..... ربع فلک ہے یہ نظر تربیع یعنی دشمنی کی نظر ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۴۴۲).
[نظر + تربیع (رک)].

... ترچھی پڑنا محاورہ.
خفگی سے دیکھنا، ناراض ہونا.

کسی کی جب نظر ترچھی پڑے ہے آہ کرتا ہوں
کھبا ہے دل میں میرے آہ! انداز نظر کس کا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱ : ۱۳۹).

... ترچھی ہونا محاورہ.
سیدھی نظر نہ ہونا، سیدھا نہ ہونا، خفا ہونا، ناراض ہونا (مہذب اللغات).

... تڑپنا محاورہ.
نظر کا بے چینی سے ڈھونڈنا، تلاش کرنا.

اخبار تو پڑھتے ہیں مگر ہاتھ ہے دل پر   سطروں پہ تڑپتی ہے نظر ہاتھ ہے دل پر

(۱۹۱۴، ریاض شمیم، ۴۴).

... تسدیس کس اضا (بـ ــ فتح ت، سک س، ی مع) امث.
(ہیئت) دو سیاروں یا بروج کا ساٹھ درجے کے باہمی فاصلے پر ہونا. ۶۰ درجے پر ایک برج دوسرے سے ہو تو اس کو نظر تسدیس کہتے ہیں. (۱۹۰۳، سیر الافلاک، ۹۸). [نظر + تسدیس (رک)].

... تل / تلے م ف (قدیم).
آنکھوں کے سامنے، نظر میں، زیر نظر. جو کوئی وہ انگوٹھی رکھے اپنے ملکات، اس کی نظر تلے دے چشمۂ آب حیات. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۱).

لگیا ہے تمیں دن تے مجھ کو رونا   نظر تل تے گیا ہو او سلونا

(۱۶۶۵، پھول بن، ۷۷).

... تل / تلے پڑنا محاورہ (قدیم).
نظر میں آنا، نگاہ کے سامنے آنا.

مسافر پہ ہوئی یو خوشی لی ہرتی   کہ کئی دن کوں اتی نظر تل پڑی

(۱۶۵۵، گلشن عشق، ۱۱۳).

... تل / تلے نہ لانا محاورہ (قدیم).
خاطر میں نہ لانا، اہمیت نہ دینا.

کہ ہے خیال دلہن کا جس کے نظر   نظر تل نہ لاوے موتی، لال، زر

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۹۰).

... تیز پڑنا محاورہ.
غصے سے دیکھنا، غصے کی نگاہ پڑنا.

نگاہ کا یکھو رنگ ہے وہ یوں نے محبت ہی نہیں   تیز پڑتی ہے نظر چشم مروت ہی نہیں

(۲ قلم (نور اللغات)).

... تیز کرنا محاورہ.
غصے سے گھورنا، ناگواری سے دیکھنا (نظر تیز ہونا (رک) کا تعدیہ).

نرگس چشم سے کیوں تیز نظر کرتا ہے   کب میرا نالہ تیرے دل میں اثر کرتا ہے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۴۹).

... تیز ہونا محاورہ.
۱. دور تک دیکھنا، بصارت اچھی ہونا. اس کی نظر سے گدھ کی نظر کہیں تیز ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۱۹). ۲. تیز فہمی، سمجھ داری.

سمجھیں اگر ہمارے ارادے تو بات ہے   زہرہ وشان شب کی نظر تیز ہی سہی

(۱۹۹۸، غزال و غزل، ۸۲). ۳. قہر کی نظر سے دیکھنا، غصے سے دیکھنا.

یہ ہے پہلوان کوں بھی یہ زور   جو ہوتی نہیں تیز اس پر نظر

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۹۳).

نظر تیز تیری وہی ہے جوں برق چلا   خرمن وہم و خیالات و گماں فخر الدین

(۱۸۳۲، معروف، د، ۹۳).

ہاں تیز کر ہے تجھ پہ زمانے کی نظر تیز   ہاں تیز کہ ہوتا ہے سدا رقص شرر تیز

(۱۹۷۹، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۵۲).

... تھمنا محاورہ.
نظر ٹھہرنا، نگاہ جمنا؛ دیکھنے کی تاب ہونا.

معقر پہ نظر تھم نہ سکی جوش ضیا سے   کھلی ابھی بلی نظر آئی تھی ہوا سے

(۱۸۹۱، تعشق، مراثین غم، ۱۹).

اس پیکر جمال پہ کیسے نظر تھمے   آئینہ ٹوٹ جائے وہ اتنا جمیل ہے

(۱۹۹۸، افکار، کراچی (سرور بارہ بنکوی)، جون، ۳۵).

... ٹکنا محاورہ.
۱. توجہ ہونا، پڑھنے میں دھیان یا خیال ہونا. سپارے پر تو نظر ٹکتی نہیں، ہوائی دیدہ آنکھوں میں سوئی چبھوؤں گی. (۱۹۸۶، دلی والے ۲، ۴۹۹ : ۲).

... ٹھٹکنا محاورہ.
نگاہ ٹھہر ٹھہر جانا، نگاہ کا جھجک جانا.

ہر قدم پر ہے نظر ٹھٹکی ہے   اللہ اللہ نمونے فطرت کے

(۱۹۹۴، چراغ راہ حرم، ۳۲).

... ٹھہرنا / ٹہرنا محاورہ.
۱. کسی چیز یا چہرے پر نظر رک جانا، نظر جمنا.

دیدار مہروش کی مجھے آئے کیوں کہ تاب
خورشید پہ ٹھہرتی نہیں ہے نظر کہیں
(۱۷۸۰ء، دیوان عشق، ۹۷).

ٹھہرا تیرا ہے نور میں خورشید سے دوچند
ٹھہرے گی کس طرح سے بھلا اب نظر یہاں
(۱۸۴۷ء، شادان، د، ۱: ۹۱).

کب نظر یار کے رخ پر ٹھہرے — آنکھ خورشید پہ کیونکر ٹھہرے
(۱۸۷۰ء، الماس درخشاں، ۱۹۹).

حضور یار گئے اور جا کے دیکھ آئے — نظر میں جان نہ سمجھو اگر نظر ٹھہرے
(۱۹۵۳ء، افکار، کراچی (سید آل رضا)، مارچ، ۱۷۶). ۲. توجہ کا مرکز ہونا، اہم محسوس ہونا. ارسطو اور افلاطون ...... کے بعد ابن خلدون پر نظر ٹھہرتی ہے. (۱۹۸۵ء، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۶). بہر حال نقد و جرح کی کسوٹی پر پرکھتے رہے اور بالآخر موجودہ نسخ الموطا پر جا کر نظر ٹھہری. (۱۹۸۵ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۳۷۹). ۳. آنکھوں کا ٹھہراؤ ہونا، نظر کا ٹکنا جو عموماً نومولود بچوں میں ایک یا دو ماہ کے بعد ہوتا ہے، نگاہ کا قرار پکڑنا، نومولود بچوں کے لیے بھی اس کا استعمال ہے یعنی کسی ایک نقطے پر نگاہ کا جمنا، جیسے بچے کی نگاہ کا ٹھہرنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). ۴. پسند آنا، پسند ہونا، نگاہ میں جچنا.

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں — اب ٹھہرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں
(۱۸۹۳ء، دیوان حالی، ۸۷).

الزام دو نظر کو جو گل پر ٹھہر گئی — خوشبو کو کیا خبر کہ کہاں تک بکھر گئی
(۱۹۹۱ء، متاع عزیز، ۱۷۹).

... ثالث کس صف (--- کس ل) امث.
نظر ثانی کے بعد ایک اور نظر ڈالنا، کسی تحریر یا مسودے وغیرہ پر اصلاح کی غرض سے ڈالی گئی تیسری نظر. نظر ثانی کر کے مدیر ہماری زبان کو دیا، اب نظر ثالث کے بعد مکتبہ جامعہ لمیٹڈ کو دیا. (۱۹۸۴ء، کتاب نما، دہلی، ستمبر، ۲). [نظر + ثالث (رک)].

... ثانی کس صف؛ امث.
۱. دوبارہ غور و فکر، دوسری دفعہ یا مکرر غور کرنا.

بے پری تجھ رخ کی دیوانی ہنوز — کی نہیں اوس پر نظر ثانی ہنوز
(۱۷۳۱ء، شاکر ناجی، د، ۱۱۳). احباب نے بہ فرط شوق بہ تعجیل کی مسودہ سے نقل لے لی، فقیر کو نظر ثانی کی مہلت نہ دی. (۱۹۱۳ء، فسانۂ دل فریب، ۱۳). اسلام میں پوپ کے لیے کوئی جگہ نہیں ضروری ہے کہ اس معاملے پر نظر ثانی کی جائے. (۱۹۸۶ء، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۳۳). ۲. تصحیح کی غرض سے دوبارہ دیکھنا، پڑتال کرنا، ترمیم و تنسیخ، حک و اضافہ. وہ قصہ بغیر نظر ثانی کے یونہی رہ گیا. (۱۸۸۷ء، خیابان آفرینش، ۳). کہیں وہ نقشے ایسے دکھا دیجیے جس سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ وزیر اعظم اپنے فیصلوں پر نظر ثانی فرمائیں گے. (۱۹۲۲ء، نقش فرنگ، ۸۷). مسلمانوں کو اپنے رویے پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کر دیا. (۱۹۹۴ء، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۱). ۳. (قانون) کسی فیصل شدہ مقدمہ کی مسل کو پھر دیکھنا، از سر نو مقدمہ دائر کرنا (اردو قانونی ڈکشنری). درخواست تجویز ثانی یا نظر ثانی (۱۹۸۷ء، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۹۱۳). شکایت کنندہ نے دکان کی ملکیت کے کاغذات کے ساتھ نظر ثانی کی درخواست کی. (۱۹۹۰ء، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۲۴). [نظر + ثانی (رک)].

... ثانی شُدَہ کس صف (--- ضم ش، فت د) امف.
جس کا از سر نو جائزہ لیا گیا ہو، جس میں ترمیم و تنسیخ یا اضافہ ہو گیا ہو. نظر ثانی شدہ جلد اول ۱۹۶۳ء میں دوبارہ چھاپ دی گئی تھی. (۱۹۷۵ء، حرف چند، ۱۹۹). اپنے نظر ثانی شدہ تخمینہ ...... کے لیے باضابطہ ترمیم مع متعلقہ اندراجات اگر ضروری ہوں جاری کرے. (۱۹۸۹ء، سرکاری خط و کتابت، ۸۰: ۱۳۰). [نظر ثانی + ف: شدہ، شدن = ہونا].

... ثانی کَرْدَہ کس صف (--- فت ک، سک ر، فت د) امف.
رک: نظر ثانی شدہ. ہم بھی اس ۱۹۷۶ء والے ایڈیشن کو مصنف کا آخری نظر ثانی کردہ نسخہ مانتے ہیں. (۱۹۹۲ء، مقدمہ "فسانۂ عجائب"، رشید حسن خان، ۵۳). [نظر ثانی + ف: کردہ، کردن = کرنا].

... ثانی کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. فیصلے یا رویے پر دوبارہ غور و فکر کرنا، دوبارہ جائزہ لینا، ترمیم کرنا. صاحب موصوف نے مجھے اس بات کی ضرورت سمجھائی کہ میں اپنے سابقہ بیان پر جو جہاد کے متعلق تھا نظر ثانی کروں. (۱۸۸۳ء، تحقیق الجہاد، ۱۹۰). شاہی مزدور کمیشن کی رائے ہے کہ کوئی تین سال کے عرصے میں قانون مزدور سبھا پر نظر ثانی کی جائے. (۱۹۳۰ء، ہمارے مزدور، ۳۹). انسان کو قدیم طرز حکومت کے تصور پر نظر ثانی کرنا ہوگی. (۱۹۶۳ء، پاکستانی کلچر، ۱۱۳). ۲. کسی تحریر، مسودے یا کتاب وغیرہ کی پڑتال اور ترمیم و اضافہ کرنا، اصلاح کرنا، بہتر بنانا. چھپنے سے قبل اس پر نظر ثانی کر لی جائے. (۱۹۱۷ء، العصر، ۳۰: ۲۷۰). ماہرین کو اس بات کا بھی اعتراف ہے کہ اس نسخے پر نظر ثانی کی گئی ہے. (۱۹۹۵ء، نگار، کراچی، مارچ، ۹۵).

... ثانی کُنِنْدَہ کس صف (--- ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) امف.
نظر ثانی یا اصلاح و ترمیم کرنے والا، کسی ادب پارے کو بغرض اصلاح دیکھنے والا، تنقیح کنندہ. نظر ثانی کنندہ نے بھی اختصار ہی کو ملحوظ رکھا ہے. (۱۹۸۵ء، کشاف تنقیدی اصطلاحات (عرض ناشر)، ۱). [نظر ثانی + ف: کنندہ، کردن = کرنا].

... ثانی ہونا ف مر؛ محاورہ.
دوبارہ نظر پڑنا، جانچ پڑتال ہونا (نظر ثانی کرنا (رک) کا لازم).

اوس کے دفتر میں غلط تھے اپنے حرف خال و خط
کٹ گیا چہرہ ہمارا جب نظر ثانی ہوئی
(۱۸۳۹ء، ریاض البحر، ۲۸۰). "پیام اکبر" ...... یہ مضمون ...... انجمن ترقی اردو کے مشہور سہ ماہی رسالے "اردو" ...... کے دو نمبروں میں اکتوبر ۱۹۲۲ء، و اپریل ۱۹۲۳ء میں شائع ہوا تھا. نظر ثانی ۱۹۲۳ء میں ہوئی. (۱۹۵۱ء، اکبر میری نظر میں، عبدالماجد دریابادی، ۹).

... جانا محاورہ.
۱. نظر کی رسائی ہونا، نظر پہنچنا، بصیرت یا نگاہ ہونا.

نظر جس طرف جائے نزدیک و دور
اسی ایک مہ کا ہے ہر جا ظہور
(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۹۲).

جس جائے سراپے میں نظر جاتی ہے اس کے
آتا ہے مرے جی میں یہیں عمر بسر کر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۷۹).

یاں زمیں پہ نظر جہاں تک جائے ژالہ آسا بچھے ہیں دُرِّ ثمین
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۸۱). ۲. نظر پڑنا، نگاہ پڑنا.

کب نہ تشنہ ہوا گلی میں تری
کب نظر میری چار ہو نہ گئی
(۱۸۳۶، دیوان رند، ۱: ۲۰۳).

ان کے چہرے پہ نظر جاتے ہوئے ڈرتی ہے
زلف نے جال بچھایا ہے پریشاں ہو کر
(۱۹۱۵، جان سخن، ۶۷). ۳. کسی طرف توجہ ہونا.

لوگ بے دیکھے بیاں کرنے کو ہیں حسن حبیب
کیا سبھوں کی آنکھ میں میری نظر جانے کو ہے
(۱۸۹۷، دیوان سالک، ۱۹۱).

اب نہ اس سمت نظر جائے گی جیسے گزرے گی گزر جائے گی
(۱۹۶۲، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۹۱). ۴. دھیان ہونا، خیال جانا. ظلم کے ٹوٹتے ہوئے پہاڑوں پر بھی ان کی نظر جاتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۳۸).

اس پہ بھی کبھی نظر گئی ہے سینے میں جو بے کراں خلا ہے
(۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ (تخلیق ابراہیم)، ۹۳).

... جلانا محاورہ.
توے کی سیاہی میں کپڑا کالا کر کے اور اسے تیل میں بھگو کے ضرر چشم بد کے واسطے جلانا، پھٹکری یا مرچیں وار کر جلانا.

سال بھر تک کہ بد سے وہ بت ہو محفوظ
لوگ ہولی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

... جلنا محاورہ.
نظر جلانا (رک) کا لازم (نوراللغات).

... جما کر م ف.
اچھی طرح، توجہ سے، غور سے. شعرالعجم اور موازنۂ انیس و دبیر کو جن قوتوں نے دل لگا کر اور نظر جما کر پڑھا ہے وہ اس کی گواہی دیں. (۱۹۶۴، موازنۂ انیس و دبیر، مرتبہ رشید حسن خاں (تعارف)).

... جمانا محاورہ.
۱. نگاہ کرنا، توجہ مرکوز کرنا.

او نظر خود میں جما، خود ہو نظر
او نظر تو تک کے ہے سلطان کا
(۱۸۱۳، دیوان اللہ شطاری، ۲).

مجنوں ذرا نظر تو جما دل کے سامنے
محمل میں جو نہیں وہ ہے محمل کے سامنے
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۴۸۸). ضروری ہے کہ واقع کو تخیل پر ترجیح دیں اور مادی دنیا پر اپنی نظر جمائے رہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۷). ۲. ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا. سورج ..... پہ نظر جمانے کی کوشش کی جائے تو اس کی تیز روشنی کی وجہ سے آنکھیں چندھیا جاتی ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۶). ۳. کسی چیز کو غور سے دیکھنا. سب نے ان کے چہرے پر نظریں جما دیں. (۱۹۸۱، قطب نما، ۱۱۳). سرورق پر نظر جمائی تو یاد وقت میں ان کے عنوان پڑھ گیا. (۱۹۸۳، گرد راہ، ۳۸). ۴. پسند کرنا. وہ اپنے ہمسائے میں دودھ مکھنوں سے پلی ہوئی ..... رضیہ پر نظر جما بیٹھا تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۳۱).

... جمنا محاورہ.
نظر جمانا (رک) کا لازم، نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا، توجہ سے دیکھنا.

جم گئی میری نظر کچھ اس کی روئے یار پر
رہ گئی تل بن کے پتلی آتشِ رخسار پر
(۱۹۱۸، سحر (سراج خان سحر)، ریاض سحر، ۲۳۷).

مری نظر میں ہیں مسجد کے منبر و محراب
جمی ہوئی نظر اجزا کی ہے الٰہی پہ
(۱۹۳۶، چمنستان، ۱۰). ۲. نگاہ کا مرتکز ہونا، پوری طرح دیکھنا. ایک منظر پر نظر جمنے نہیں پاتی تھی کہ دوسرا منظر سامنے آ جاتا تھا. (۱۹۳۲، غبار خاطر، ۵۱).

آخر اس پہ جمے نظر تو کیوں کر
دامانِ نظر ہے پارہ پارہ آزاد
(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۲۲۸). رفتار عمر کے لیے نظر کو جمنے کا موقع نہیں دیتی. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۹۹).

... جوڑنا محاورہ.
متوجہ ہونا، دھیان دینا.

اوڑھے اس کی چادر سرنگ اوڑ کر
بہیا وانچھ سنگ نظر جوڑ کر
(۱۹۵۷، گلشنِ عشق، ۷۷).

... جھاڑنا محاورہ.
منتر یا دعا پڑھ کر نظر بد کے اثر کو دور کرنا، نظر اتارنا، نظر بد کے اثرات ختم کرنا.

نگاہِ بد سے گر نرگس گلستاں میں اسے دیکھے
تو پھر وہ چشمِ جادوگر وہیں اس کی نظر جھاڑیں
(۱۸۲۷، پروانہ (جسونت سنگھ)، ک، ۲۸۳).

جھاڑنی ہے کون سے گل کی نظر
بلبلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۸).

... جھپکنا ف م / محاورہ.
کسی چمک دار چیز کو دیکھ کر آنکھیں چندھیا جانا، تیز روشنی سے آنکھیں خیرہ ہونا، پلک جھپکنا.

نظر جھپکتے ہی اون کا جو نور چھنتا ہے
یہ حال ہے تو اولٹ کر نقاب کیا ہوگا

(۱۸۹۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۳۰).

... جَھڑنا محاورہ.

(نظر جھاڑنا کا لازم) نظر بد اُترنا، نظر بد کا اثر زائل ہونا.

نرگس کی ایک ایک اکھاڑی گئی پلک ۔۔۔ چشم علیل کی جو تمھاری جھڑی نظر

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۹۲).

... جُھک جانا محاورہ.

۱. جھجک یا شرم سے آنکھیں نیچی ہونا؛ نگاہ نہ اُٹھنا

ان کی نظر سلام پہ جھک گئی اور کہہ گئی
لے تو لیا سلام اب اور ہے انتظار کیا

(۱۹۲۷، کلیات رزمی، ۱۲۹). ۲. (احتراماً) نگاہیں نیچی ہونا.

نور خدا ہے شکل محمد ﷺ میں جلوہ گر
چہرے پہ وہ جلال کہ جھک جائے ہر نظر

(۱۹۷۶، لطیف آبگینہ، ۳۰). ۳. شکست تسلیم کرنا، زیر ہونا.

جھک گئی آخر لڑائی میں وہ شرم آگیں نظر
سرنگوں گویا نشان فوج مژگاں ہو گیا

(۱۸۹۱، گلزار تعشق، ۲).

... جُھکا لینا/جُھکانا محاورہ.

(نظر جھک جانا (رک) کا تعدیہ) جھجک، شرم یا احترام سے نظر نہ اٹھانا، احترام کرنا، احترام کا اظہار کرنا. تم میری آنکھوں کی جوت تک کو نہیں سہار سکتیں اور میرے نگاہ بھر کر دیکھتے ہی نظریں جھکا لیتی ہو. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱۲۹).

بعد یہ کوئے محبت ہے قتل گاہ نہیں ۔۔۔ چلو خلوص ادب سے نظر جھکائے ہوئے

(۱۹۸۷، (تذکرۂ شعرائے بدایوں (بعد) ۲ : ۴۸).

... جُھکنا محاورہ.

شرم سے نگاہیں نیچی ہونا؛ (رک: نظر جھک جانا).

اس نظر کے اُٹھنے میں، اس نظر کے جھکنے میں
نغمۂ سحر بھی ہے آہِ صبح گاہی بھی

(۱۹۳۵، غزل، ۱۷).

... جھینپنا محاورہ.

نظر شرمانا، نظروں سے ندامت ٹپکنا، شرم، لحاظ یا شرمندگی کی وجہ سے آنکھیں چار نہ ہونا (مہذب اللغات).

... چارسُو رہنا محاورہ.

ہوشیار ہونا، چوکنا ہونا.

جس صید کا گزر ہو کبھی صیدگاہ میں
یوں چاہیے کہ اس کی نظر چار سو رہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۶۵).

ہرگز رہے نہ روح عناصر سے مطمئن
عاشق وہی ہے جس کی نظر چار سو رہے

(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)).

... چار ہونا محاورہ.

دو شخصوں کا آمنے سامنے ملنا، نگاہیں ملنا، آنکھیں چار ہونا.

جب سے اشکوں نے راز کھول دیا ۔۔۔ چار اپنی نظر نہیں ہوتی

(۱۹۲۱، فغان آرزو، ۱۴۳). ہماری نظر چار ہوئی اس نے اپنی آنکھیں نکالیں. (۱۹۸۹، نکہیات، ۱۹۰).

... چاہیے فقرہ.

نظر درکار ہے، ماہر ہونا چاہیے، بصیرت درکار ہے، شناخت چاہیے.

دنیائے رقومات نہیں چاہیے اس کو ۔۔۔ سودا ہے جواہر کا نظر چاہیے اس کو

(۱۸۷۴، انیس (فرہنگ اثر)).

... چُرا کر دیکھنا محاورہ.

نگاہ بچا کر دیکھنا، دزدیدہ نظروں سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا.

عدو کو دیکھ کے جب وہ ادھر کو دیکھتے ہیں
نظر چرا کے ہم ان کی نظر کو دیکھتے ہیں

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۱۵۲).

... چُرانا محاورہ.

۱. آنکھ بچانا یا چرانا، نظر نہ ملا سکنا.

کدھیں مل سکھیاں میں دونوں آتے ۔۔۔ تمیں کوں ایک دیکھے نظراں چراتے

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۷).

آنکھوں میں اس آنسو کی ہے دیکھ کے ہر موج
موتے ہے حباب آنکھ چراتی ہے نظر موج

(۱۷۹۵، دیوان دل، ۳۰).

نہ کاوش کر نہ آنکھیں پھیر کیوں نظریں چراتا ہے
نشانہ اے کماں ابرو بنا ہوں تیر مژگاں کا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۸۴). ۲. انجان بننا؛ اغماض برتنا.

ہوا بھی وہیں گئے نہ ہم دل کی بھول کر تم کو
مآل سوچ گئے ہیں نظر چرانے کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۵).

نظر مجھ سے چرا کر منہ چھپا کر کہتے جاتے ہیں
کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۰).

وہی حلاوت گفتار، بات میں ٹھہراؤ ۔۔۔ وہی نظر کا چرانا وہی بے رم سہاؤ

(۱۹۵۳، سروسامان، ۲۸۷). آغا صاحب ...... ان سوالوں سے نظر چرا گئے. (۱۹۸۹، نئی شاعری نامقبول شاعری، ۵۴). ۳. شرم، غصے یا نفرت سے نظر نہ ملانا.

نظر کس واسطے تو اپنی او قاتل چراتا ہے
تہِ خنجر ترے کب دم ترا بسمل چراتا ہے

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۸۷).

... چُورانا محاورہ (قدیم).
رک: نظر چرانا جو درست املا ہے.

اپنی اپنی آنچ سے اس قدر | باپ بیٹے سے چُراوے گا نظر

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۹۹). یہ مکان میرے آقا کا ہے جو بفضل خدا مہمان سے کبھی نظر نہیں چوراتا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲۰، ۷: ۹).

... چُوکنا ف م محاورہ.
بہکنا، دھوکا کھانا، نظر خطا ہونا.

کی جس پہ نگاہ تجھ کو دیکھا | اب تک تو نظر کہیں نہ چوکی

(۱۹۰۰، امیر مینائی (فرہنگ اثر، ۹۲۱)).

... چھانا محاورہ.
احاطہ کرنا، نظر بھر کر دیکھنا.

نازنین گل کے نمن آج نہ کملائے کیوں | بوالہوس کی نظر اس منہ کے اوپر چھائی ہے

(۱۸۱۸، دیوان آبرو، ۵۶).

... چُھو جانا محاورہ.
سامنا ہونا، نظر پڑ جانا.

جہنم میں او غیرت اب تو گئی | کہ مجھ کو نظر غیر کی چھو گئی

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۹).

... حِقارت کس اضا (... کس ح، فت ر) امث.
حقارت کی نگاہ، ذلیل یا کمتر سمجھنا. سسرال میں کیسا ہی اچھا کھانا اور کیسا ہی اچھا کپڑا ان کو ملے مگر ہمیشہ نظر حقارت سے دیکھتی ہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۷۶). [نظر + حقارت (رک)].

... حَیرتی ہونا محاورہ.
نگاہوں کو حیرت ہونا، دیکھ کے مبہوت ہو جانا، تعجب سے سکتہ ہو جانا.

نظر میں ہیں مری ساحر وہ حسن کے جلوے | کہ حیرتی ہو نظر دیکھ کر نہ دیکھ سکے

(؟ امرناتھ ساحر (مہذب اللغات)).

... خِیرہ کرنا محاورہ.
چمک دمک سے آنکھیں چندھیا دینا. اس کی روشنی یا نظر کو خیرہ کرتی تھی یا اس میں ہزاروں رنگ اور سائے نظر آنے لگے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۳۵). سب نے اپنی تلواریں میان سے نکال لی تھیں جو اس وقت .... چمک رہی تھیں اور نظروں کو خیرہ کئے دیتی تھیں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۵۱).

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی
یہ صناعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۲۷۳).

... خِیرہ ہونا محاورہ.
۱. چمک دمک سے آنکھیں چندھیا جانا، روشنی یا نور کی وجہ سے آنکھوں میں چکا چوند ہونا.

غرق لعل و زر میں از پا تا بسر | زرق برق ایسی کہ خیرہ ہو نظر

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی ۱۹۹۳، ۲۹)).

ہنسی ہے شعر کہ دل کی نظر تو روشن ہے | نظر تو خیرہ ہوئی برق لن ترانی سے

(۱۹۵۵، شیفتہ، ک، ۹۱).

جلوۂ وحدت سے تیرے خیرہ ہوتی ہے نظر
دامن محشر دکھائے تیرے دامن کا اثر

(۱۹۱۰، ادیب الہ آباد (یدالزماں بدر)، تحبیر، ۱۴۳). ۲. مایوسی کا عالم ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

... دُرُست ہونا محاورہ.
تعلقات اچھے ہونا، تیور اچھے ہونا، نظر سیدھی ہونا؛ راضی ہونا.

کچھ مجھ سے ان دنوں نہیں اس کی نظر درست
پہنچی ہے مرے عشق کی اس کو خبر درست

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۷).

... دِکھانا محاورہ (قدیم).
غصے سے گھورنا، آنکھیں دکھانا.

دو ہاتھے صنم شوخ بے رحم ظالم سے ڈرتا ہے دل خانہ جنگی سے میرا
فرنگ تغافل کو وو کھینچتا ہے دکھاتا ہے نظراں ستاروں کے مانند

(۱۷۶۷، قاسم، د، ۷۵).

... دِلفَریب کس صف (... کس د، سک ل، فت ف، ی مج) امث.
دل کو لبھانے والی نگاہ، فریفتہ کرنے والی نظر (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نظر + دلفریب (رک)].

... دوچار ہونا محاورہ.
نگاہیں ملنا، سامنا ہونا، آنکھیں چار ہونا. ماموں نے اندر قدم رکھا اور بھانجی کے ساتھ نظر دوچار ہوئی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۵۳). ایک عجب پیاری صورت کی لڑکی تھی کہ نظر دوچار ہوتے ہی دل بے اختیار ہو گیا. (۱۹۲۶، مضامین شرر، ۱، ۳: ۲).

... دوختہ ہونا محاورہ.
نظر جمی ہوئی ہونا، کسی ایک نقطے یا خاص مقام پر نظر ہونا. امام دین پناہ .... طرف لشکر اسلام کے پیچھے آئے اور نیزہ اٹھا کر میدان میں نظر دوختہ ہوئے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۲۳).

تھیں نظر دوختہ آنکھیں طرف خیمۂ شاہ
تھی عجب یاس میں ڈوبی ہوئی حسرت کی نگاہ

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

اے شب وصل بتا تکتے ہیں تارے کس کو
کس کے چہرے کی طرف چاند نظر دوختہ ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۹۶).

... دُور ہونا محاورہ.
نظر بد کا اثر جاتا رہنا، نظر اترنا.

چشم بد ہیں کی گئی تھی جو نظر دور ہوئی | ظلمت یاد سے سب گرد سفر دور ہوئی

(۱۹۳۹، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۵۱).

... دَوڑانا ف مر؛ محاورہ۔

۱. اِدھر اُدھر دیکھنا، دور تک نظر ڈالنا، نظروں سے تلاش کرنا؛ ڈھونڈنا، جستجو کرنا۔

ڈھونڈتی ہیں جس کو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر
ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چاروں طرف

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۵۳)۔

شوق سے ان پھول سے بچوں پہ دوڑائی نظر
پر نظر آیا نہ ان میں اپنا آرام جگر

(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۱۸۷)۔ اس کے جانچنے کے لئے ہر کونے کھدرے پر نظر دوڑانی چاہیے۔ (۱۹۳۳، خطبات عبدالحق، ۱۳۰)۔ ۲. چاروں طرف نظر رکھنا؛ دور اندیشی اختیار کرنا۔ اگرچہ باپ مجھے ایک خاص راہ پر لگاتا تھا لیکن میری طبیعت سب طرف نظر دوڑاتی تھی۔ (۱۹۱۰، نگارستان فارس، ۱۱۲)۔ ۳. جائزہ لینا، غور کرنا، سوچنا۔ دوسرا طبقہ سب سے پہلے افادی پہلو پر نظر دوڑاتا ہے۔ (۱۹۳۲، ادبی رفاقات، ۳۵۳)۔ کاش ہم اپنے نامۂ اعمال پر نظر دوڑائیں، خود اپنا محاسبہ کریں۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۳)۔

... دَوڑنا محاورہ۔

نظر دوڑانا کا لازم؛ تیزی سے نظر پہنچنا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

... دیکھ لینا محاورہ۔

تیوروں سے مزاج کی حالت تاڑ لینا، نگاہیں دیکھنا۔

اثر عرض حال اس سے بے سوچے سمجھے کیا تھا کہ پہلے نظر دیکھ لینا

اثر لکھنوی (مہذب اللغات))۔

... دَھرنا محاورہ۔

رک: نظر رکھنا۔ دل آزردہ ہو کر وقت پر نظر دھر۔ (۱۹۳۵، سب رس، ۲۹۵)۔

سدا دھر کے تیرے کرم کی نظر عبادت کا مجھ باغ دھر تازہ تر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹)۔

یا بامد مجھوں بھیک کی ٹکڑوں کے اوپر دھر نظر
ہو کر گدا پھرنے لگا ٹکڑے کی خاطر دربدر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۱۴۰)۔

... دُھندلانا ف مر؛ محاورہ۔

۱. صاف نظر نہ آنا، نگاہ کے سامنے پردہ سا آجانا، صاف دکھائی نہ دینا۔ لوگ پاس ہوتے ہوئے بھی دکھائی نہیں دیتے، نظر دھندلا جاتی ہے۔ (۲۰۰۲، تحقیق، لاہور، جون، ۲۹)۔ ۲. مایوس ہو جانا۔

پھر زندگی ویران ہے دھندلا گئی ہے پھر نظر
اے مہرباں! اے رازداں اے رہنما اے راہبر

(۱۹۹۲، ساز سخن بہانہ ہے، ۱۵۷)۔

... ڈالنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. سرسری طور سے دیکھنا، اچٹتی نگاہ ڈالنا۔

آئے محفل میں جس پہ ڈالے نظر نہ رہے اس کو تن بدن کی خبر

(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۹۷)۔

آسماں کو دیکھ کر نالہ فلک فرسا کیا حسن پر ڈالی نظر پھر ہوگیا محو خیال

(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۳۱)۔

میں نے جس بت پر نظر ڈالی جنونِ شوق میں
دیکھتا کیا ہوں وہ تیرا ہی سراپا ہوگیا

(۱۹۹۱، افکار (جگر)، کراچی، دسمبر، ۲۳)۔ ۲. جائزہ لینا، جانچنا، دیکھ لینا۔ اب ہم البیرونی کے واقعات زندگی اور..... اس کی بیری کے حالات پر ایک نظر ڈال لیں۔ (۱۹۲۷، البیرونی (ترجمہ)، ۱۰۰)۔ ۳. بری نظر سے دیکھنا۔ اگر تو ہماری عورتوں پر نظر ڈالے گا تو ہم تجھ کو جان سے مار دیں گے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۳۹)۔ والدین کو نہ گوارا ہوا کہ لڑکی ان کے سامنے آئے اور یہ اس پر نظر ڈال سکیں۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۰)۔ ۴. اثر کرنا، متاثر کرنا۔

اور پھر درویش نے ڈالی نظر دل کی دنیا ہوگئی زیر و زبر

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۸)۔ ۵. التفات کرنا، نظر عنایت سے دیکھنا۔

حق نے جو نظر تم پہ محبوب خدا ڈالی صورت پہ ہوا شیدا الفت کی بنا ڈالی

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۴۳)۔

... رَحْمَت کس اضا (۔۔۔ فت ح، سک ح، فت م) امث۔

رحمت کی نظر، عنایت کی نظر، نگاہِ التفات۔

ہے اس پہ ازل سے نظر رحمت معبود یہ پیشتر آدم سے بھی تھا عرش پہ موجود

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲: ۹)۔ دل تو حقیقتاً وہی ہے جو ذکر حق اور انوار الٰہی سے معمور ہو اور حق تعالٰی اس کو نظر رحمت سے دیکھے۔ (۱۹۶۳، مقامات تصوف، ۹۹)۔ اس سے غافل نہ رہ وہ تجھے نظر رحمت سے گرا دے گا اور آزمائش میں مبتلا کر دے گا۔ (۱۹۸۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۵۸)۔ [نظر + رحمت (رک)]۔

... رَکھنا محاورہ۔

۱. میلان رکھنا، دھیان دینا؛ محبت سے دیکھنا، عاشقانہ نظر ڈالنا۔

سکی توں ہر گھڑی تج پر نے کر فیلا محبت پہ نظر رکھ کر بسر فیلا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۶)۔

خواصی کوں بھلا کہو یا کوئی برا کہو تیرا ہے راکھ توں نظر اس خاکسار پر

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۵۹)۔

بھلا گئی بھول خوف و خطر لگی رکھنے انسان پر تو نظر

(۱۷۸۳، سحرالبیان، ۱۱۱)۔ ۲. پروا کرنا، دھیان دینا، سوچنا۔

کوئی مر جائے کہ جی جائے بلا سے ان کی
ایسی باتوں پہ بھلا کب وہ نظر رکھتے ہیں

(۱۸۸۸، دیوان شور، ۹۴)۔ ۳. نگرانی کرنا، (حفاظت یا احتیاط کے خیال سے) دیکھتے رہنا۔ چنا گانگ کے ساحلی علاقے پر نظر رکھنے کے لیے بہترین بٹالین رکھی گئی۔ (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۴۳)۔

لگ آنے جانے والوں پہ رکھنے لگے نظر
اک رسم تازہ تیرے نگر میں چلی تو ہے

(۱۹۹۸، افکار (روحی کنجاہی)، کراچی، اگست، ۳۹)۔ ۴. امید لگانا، آس رکھنا، توقع کرنا۔

شاہ قاسم بس خدا پر رکھ نظر   فکر مت کر مرتضے پر رکھ نظر

(۱۷۴۷ء، قاسم، د، ۸۵). آخر رخصت ہو کر اور فضل الٰہی پر نظر رکھ کر اس سمت کو چلا. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۹۶). خدا کے فضل پر نظر رکھنی چاہیے. (۱۸۹۳ء، بشریٰ، ۱۰۵). آدمی اس کے فضل پر نظر رکھے. (۱۹۱۳ء، فسانۂ دلفریب، ۳۲). جب وہ چیز .... تجھے بے چین کر دے تو تو اس بات پر نظر رکھ کہ یہ عنقریب تیرے ہاتھ سے نکل جائے گی. (۱۹۶۷ء، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۲: ۱۰). ۵. خبر خبر رکھنا، خبر گیری کرنا.

کوئی اپنے طوطے کی لیوے خبر   کوئی اپنی مینا پہ رکھے نظر

(۱۷۸۴ء، سحرالبیان، ۳۱). بندہ اگر دن بھر اپنے سامنے کے اعمال میں نظر رکھے گا.... تو یہ امر بھی داخل محاسبہ ہوگا. (۱۸۹۵ء، مذاق العارفین، ۳: ۵۱۶).

دکھ اپنے عیوب پر نظر مت اترا   دیکھا ہے کبھی سروپ چت شکتی کا

(۱۹۶۷ء، لحن صریر، ۲۶). ۶. شناخت رکھنا، تمیز رکھنا، پرکھ رکھنا.

میرے دل کو سمجھے عرش بریں   ہے ستارے اگر نظر رکھتے

(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۴۰۰). سعادت علی خاں تو ہر شے پر خود نظر رکھتے تھے ان کی بھی نگاہ پڑگئی. (۱۸۸۰ء، آب حیات، ۲۸۷). ۷. مد نظر رکھنا، بطور مثال رہنا نیز مطالعے یا مشاہدے میں رکھنا. جو شخص سیرت نبویؐ کو مرتب کرنا چاہے اس کا بڑا فرض یہ ہے کہ یورپ نے آنحضرت صلعم کے حالات میں جو بے شمار کتابیں لکھیں ہیں ان پر نظر رکھتا ہو. (۱۹۱۴ء، مقالات شبلی، ۸: ۳۵).

بس شرت والے گھر کے چھوں پہ رکھ نظر
گھدر کے کرتے والے گنواروں کو بھول جا

(۱۹۳۹ء، کلیات رزمی، ۲۸۸). ۸. توجہ دینا، دھیان میں رکھنا.

یار کی دونوں آنکھیں قاتل تھیں   ایک نظر ہم کدھر کدھر رکھتے

(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۲۰۰). کام کے معیار اور کام کی مقدار پر بھی نظر رکھنی ہوتی ہے. (۱۹۹۳ء، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۲۵). ۹. دانت رکھنا، بری نیت رکھنا.

بلبلیں و چمن ماد اوگ جلد پر   چلا تاک اوی باغ پر رکھ نظر

(۱۶۵۷ء، گلشن عشق، ۱۱۳).

کسی میں آبرو چاہے تو مت مل   کہ ہر چڑیا پہ نہیں رکھتا نظر باز

(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۳۳).

ایسا ہے کہ مرتے الحاتے دبا رہے   رکھتے ہو اس لئے نظر اس ناتوان پر

(۱۸۸۴ء، صابر، ریاض صابر، ۱۰۳).

جو زمانے میں حسینوں پہ نظر رکھتے ہیں
پہلے ہی موت کا سامان وہ کر رکھتے ہیں

(۱۹۰۳ء، سفینۂ نوح، ۱۰۳).

--- رَوشَن ہونا محاورہ.

دیکھنے کی قوت میں اضافہ ہونا، بینائی واضح ہونا.

نظر جوں پڑی سعد اختر اُپر   ہوئی بہت روشن مری وال نظر

(۱۹۳۹ء، خاور نامہ، ۱۸).

یہی ہے شکر کہ دل کی نظر تو روشن ہے
نظر تو خیرہ ہوئی برقِ لن ترانی سے

(۱۸۵۵ء، شیفتہ، ک، ۹۱).

--- رَہنا محاورہ.

انکھائیں لگی ہونا، انتظار ہونا.

در سے کچھ جو آتے دیکھا ہے میں نے اس کو
تب سے ادھر ہی اکثر میری نظر رہے ہے

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۳۱۳).

طالب دل ہیں وہ عشاق سے اپنے اس طرح
جیسے حاکم کی نظر رہتی ہے نذرانے پر

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۸۵). ۲. توجہ رہنا، نظر میں اہمیت ہونا. لفظی و لسانی پہلو پر اصلاح دینے والوں کی نظر زیادہ رہتی ہے. (۱۹۳۹ء، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۴۵).

اشیا کی حقیقت پہ رہے اس کی نظر   کھائے نہ فریب رنگ چشم مومن

(۱۹۶۷ء، لحن صریر، ۸۸).

--- زَدَہ (۔۔۔فت ز، د) صف.

جسے نظر بد لگ جائے، نظر گزیدہ، نظرایا ہوا. عزیمت پڑھ کر نظر زدہ پر دم کرتا رہے. (۱۹۴۳ء، رسالہ سالوتری، ۲: ۵۹). [نظر + ف : زدہ، زدن = مارنا]

--- زَمِین سے سی دینا محاورہ.

کسی چیز پر نگاہ جمالینا، کسی چیز سے نظر نہ ہٹانا، کسی دوسری طرف توجہ نہ کرنا.

اس بن نظر زمین سے سی دی ہے تو کہے
کاہے کو چشم جانب گردوں کروں ہوں میں

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۹۱۵).

--- زیب (۔۔۔ی مج) صف.

نظر کو بھلا لگنے والا، دل فریب، خوب صورت. عورت ایک روشنی ہے نظر زیب و دل باز. (۱۹۳۰ء، خیالستان، ۲۲۰). [نظر + زیب (رک)].

--- ساز صف.

نظر رکھنے والا، نظر جمائے ہوئے.

کوئی تھا کوہساروں پر نظر ساز   کہ ہے وہ کبک کس جا جلوہ پرداز

(۱۸۸۱ء، مثنوی نیرنگ خیال (؟)، ۳۰). [نظر + ف : ساز، ساختن = بنانا].

--- سَنبھالنا محاورہ.

توجہ و التفات کرنا، نظر پر قابو رکھنا.

سکون دید کا پہلو کوئی نکل نہ سکا   اگر نظر کو سنبھالا تو دل سنبھل نہ سکا

(۱۹۷۹ء، زخم ہنر، ۱۳۳).

--- سَنبھلنا ف مر : محاورہ.

نظر سنبھالنا (رک) کا لازم : توجہ و التفات ہونا.

ہوا ذرا مہک تو لے   نظر ذرا سنبھل تو لے

(۱۹۸۰ء، کلیات ساحر، ۳۹۳).

--- سوز (۔۔۔و مج) صف.

ایسی چیز جس پر نظر نہ ٹھہرے : مراد : بہت خوب صورت : بہت بارعب، بہت چمک دار.

نظر سوز وہ رخ وہ افکار ہے مہ
نگہ میں وہ اک لن ترانی کی صورت

(۱۸۷۷، نظم دل فروز، ۴۳).

کیا ہی نظر سوز تھی تیری چمک
وھاک تھی کاشغر و قنوج تک

(۱۹۱۱، کلیات اسماعیل، ۲۰). وہ ریشم کی نظر سوز قمیص اس طرح پہنتے ہیں کہ اندر سے ریشم کی تھیں بنیان بھی نظر آتی ہے. (۱۹۳۳، زندگی، ۱۹۹).

میری بے نور نگاہیں ہی فقط دیکھتی ہیں
یہ نظر سوز نظارے یہ بکھرتے منظر

(۱۹۸۹، روشنیوں کا شہر، ۴۳). [نظر + ف: سوز، سوختن = جلانا].

... سُوں دُور ہونا ف مر: محاورہ (قدیم).

نظر سے دور ہونا، آنکھوں سے دور ہونا، سامنے سے ہٹ جانا.

یک تل نہیں آرام مرے دل کو ترے باج
اے نور نظر دور نہ ہو میری نظر سوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۱).

... سے م ف.

خیال کرتے ہوئے، وجہ سے، یہ سوچ کر، سبب سے. میرے پاس جو مقاصد ضروری فراہم تھے، وہ میں نے اس نظر سے نہ لکھے کہ اب تم آتے ہو زبانی گفت و شنید ہو جائے گی. (۱۸۹۸، اردوئے معلٰی، ۲: ۳۳۵). شیفتہ نے نظیر کو غالب کا استاد سمجھ کر ..... جلوہ گر نہیں فرمایا ..... اس نظر سے پانچ موقعوں مذکورہ بالا کو خوب شدومد سے لکھا. (۱۸۷۵، ارمغان شعرائے دہلی، ۹).

... سے اُتارْنا محاورہ.

نظر سے گرانا، ذلیل و حقیر کر دینا.

گل کو نظر سے اشک خونی اتارتے ہیں
گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں

(۱۸۰۹، آتش، ک، ۱۱۸). اقتدار ایّام نے ان چاروں کو اپنے مالکوں کی نظر سے اتارا. (۱۹۱۵، ہی پارۂ دل، ۱: ۱۴۰).

... سے اُتَرْنا محاورہ.

نظر سے اتارنا (رک) کا لازم؛ سبک ہو جانا، مرتبہ یا عزت کھو بیٹھنا، بے وقعت ہو جانا، جی سے اترنا.

یوں تم کسی طرح سے وہ قیر کو چڑھاوے
اپنی تو وہ نظر سے کب کا اتر چکا ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹۷).

ظلمت سے شب فراق ڈر جائے
عاشق کی نظر سے زلف اتر جائے

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۳۷). میں تعلق ان ہی کی نظروں سے اتر گئی سہی پر ان کی یاد سے ابھی نہیں اتری. (۱۹۲۴، اختری، ۱۸).

... سے اوجَھل ہونا ف مر: محاورہ.

۱. نظر سے دور ہونا، سامنے نہ ہونا، غائب ہونا.

نظر سیں نہ اوجھل کرے رین و دن
کنور کو چھوڑے پری ایک چھن

(۱۷۵۴، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۳۳). بدھو نے گھوڑے کو تیز کیا اور نظر سے اوجھل ہو گیا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۷۵).

ہے مہر درخشاں نظر آتے نہیں ذرّے
مت جائیں ابھی ہم جو تم اوجھل ہو نظر سے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۷۳). ۲. علم میں نہ ہونا. وہ جمال فطرت کا ایسا روپ دکھاتے ہیں جو دنیادار لوگوں کی نظر سے اوجھل ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۱۴).

... سے بَچانا ف مر: محاورہ.

۱. نظر بد کے اثر سے محفوظ رکھنا؛ جن، پری اور آسیب وغیرہ کے نظر کے اثر سے محفوظ کر رکھنا.

یہ کہہ نیچے اترا وہ بے پاؤں وہ
نظر سے بچاتے ہوئے چھاؤں وہ

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۵۹).

نظر سے میں نے بچایا جو وہ سوار ہوا
حصار گرد فرس کے مرا غبار ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۳).

یہ دیکھو آئینہ زیور پہن کر بچاؤ آپ کو اپنی نظر سے

(۱۸۹۷، دیوان سائل، ۲۲۰).

دل کا کوئی خواہاں ہے جگر کا کوئی طالب
کس کس کو بچاتا رہوں کس کس کی نظر سے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۸۵).

بچاتا ہے یہ ایسی ویسی نظروں سے ترے رخ کو
جبین حسن آگیں پر بڑی خدمت ہے سہرے کی

(۱۹۳۶، شعاع مہر (نرائن پرشاد ورما)، ۱۸۹). ۲. چھپانا، پوشیدہ رکھنا، نظر میں نہ آنے دینا. جہاں سب کچھ زمانے کی نظر سے بچا کے کیا جائے وہاں براہ راست بات کرنے کے بجائے پیغام دیے جاتے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۷۱).

... سے بَچْنا ف مر: محاورہ.

نظر سے بچانا (رک) کا لازم؛ آڑ لینا، چھپنا، سامنے نہ آنا.

سب نظروں سے بچتے بچاتے چلتے چلتے رکتے جاتے

(۱۹۳۵، میراجی، ک، ۲۳۲).

... سے پَتّھر پھوٹْنا محاورہ.

نظر بد کے اثر سے پتھر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، سخت سے سخت چیز پر بھی نظر کا اثر ہو جانا.

اے بت گرسنہ چشم ہیں مردم نہ ان سے مل
دیکھے ہیں ہم نے پھوٹتے پتھر نظر سے یاں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۱۵).

... سے پنہاں ہونا محاورہ.
رک : نظر سے اوجھل ہونا.

طاقت نہیں کسی کوں تا اس صنم کوں دیکھے
عالم کی ہے نظر سوں پنہاں پری کے مانند
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۸۷).

کچھ تم نہیں نظروں سے اگر ہے پنہاں
ہر دم مرے دل میں ہے وہ محبوب جہاں
(۱۸۳۱ء، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۹۲).

ہائے کس کو روئیے اور کس کی خاطر پیٹیے
کیسی کیسی صورتیں نظروں سے پنہاں ہوگئیں
(۱۹۱۱ء، کلیاتِ اسمٰعیل، ۴۹۸).

... سے پوشیدہ ہونا محاورہ.
نگاہ سے اوجھل ہونا، سامنے نہ ہونا، غائب ہونا.

پردے میں بیٹھ کر کب پردے میں رہ سکے تم
پوشیدہ ہو نظر سے پھر ہو مری نظر میں
(۱۹۳۶ء، شعاعِ مہر (نارائن پرشاد ورما)، ۷۱).

... سے پہچاننا ف م؛ محاورہ.
تیور دیکھ کر تاڑ لینا، دیکھ کر سمجھ لینا یا اندازہ لگا لینا (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

... سے ٹپکنا محاورہ.
نگاہوں سے ظاہر ہونا، تیور سے آشکار ہونا.

کسی سے عشق اپنا کیا چھپائیں   محبت ٹپکی پڑتی ہے نظر سے
(۱۸۹۸ء، دیوان مجروح، ۱۶۳).

تجھی ہے عرض کی حاجت کہ اشک بن بن کر
ٹپک رہی ہے تمنا مری نظر سے ہی
(۱۹۲۵ء، فیضانِ شوق، ۱۶۹).

... سے جانا محاورہ.
نظر سے دور ہونا؛ بھلایا جانا.

نہ جا کہیں کہ نظر سے جو یاں گیا سو گیا
ہے مفت وقت کوئی آن یہ ہم جینا
(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۳۳).

مدت سے چشم بستہ بیٹھا رہا ہوں لیکن
وہ روئے خوب ہرگز جاتا نہیں نظر سے
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۸۱۵).

... سے چھپانا ف م؛ محاورہ.
نگاہوں سے پوشیدہ رکھنا، سامنے نہ لانا، چھپانا.

اشارہ اُٹھتے جوبن سے ہے ان کا
چھپاؤں تم کو کس کس کی نظر سے
(۱۸۹۷ء، ڈاکٹر مائیکل، د، ۲۱۹).

... سے چُھپنا محاورہ.
نظر سے چھپانا (رک) کا لازم، سامنے نہ ہونا، آنکھوں سے اوجھل ہونا.

شکست سے یہ کبھی آشنا نہیں ہوتا
نظر سے چھپتا ہے لیکن فنا نہیں ہوتا
(۱۹۰۵ء، بانگِ درا، ۹۷).

مذاق دید میں نکلا ہوں گھر سے
چھپے گا حسن کیا میری نظر سے
(۱۹۷۹ء، لطیف آبگینہ، ۱۴۹).

... سے دُور ہونا محاورہ.
آنکھوں سے اوجھل ہونا، سامنے نہ ہونا، پاس نہ ہونا.

چاہتا ہوں دور نظروں سے نہ ہو وہ شہ سوار
مثل آہو باندھ رکھوں آنکھوں کو میں فتراک سے
(۱۸۳۱ء، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۷۷).

... سے دے پٹکنا محاورہ (شاذ).
نظروں سے گرا دینا، ذلیل کرنا، بے وقعت کرنا.

تک آنکھ اٹھا کے جو دیکھا نظر سے دے پٹکا
نہ تھی یہ اظفری اتنی گناہ کی تقصیر
(۱۸۱۸ء، اظفری، د، ۹۰).

... سے سُنانا ف م؛ محاورہ.
آنکھوں سے مدعا بیان کر دینا.

جو فسانے لبوں تک آ نہ سکے
وہ نظر سے سنا گئیں آنکھیں
(۱۹۵۷ء، نقشِ دوراں، ۹۰).

... سے غائب ہونا محاورہ.
نظر سے اوجھل ہونا؛ آنکھ سے دور ہو جانا؛ چھپ جانا. وہ مجھے اوس جزیرے سے ایک دم میں میرے گھر کی چھت پر لائی اور نظر سے غائب ہوگئی. (۱۸۹۴ء، شبستان سرور، ۴۳۳).

ہوا میں مل کے غائب ہو نظر سے
کبھی اوپر سے بادل بن کے برسے
(۱۹۱۱ء، کلیاتِ اسمٰعیل، ۳۴).

... سے گرا دینا محاورہ.
ذلیل یا بے قدر کرنا، بے وقعت کر دینا؛ التفات ختم کر دینا، توجہ اور عنایت ختم کر دینا.

اشک کی طرح اٹھ نہیں سکتا
یوں نظر سے گرا دیا کس نے
(۱۸۳۲ء، دیوان رند، ۱ : ۱۹۵).

جس دن سے تو نے اپنی نظر سے گرا دیا
غفلت شعار خاک میں مجھ کو ملا دیا
(۱۹۳۹ء، مطلع انوار، ۱۶۸).

چشمِ جہاں میں اس کی بلندی تو دیکھیے
یہ تم نے جس کو اپنی نظر سے گرا دیا
(۱۹۲۶، یوسف رسیدہ، ۴۷).

تری چشمِ شوخ کو کیا ہوا مجھی ہوتی آج حریفِ دل
مرے زخمِ عشق کی فتح ہو یہ کہ نظر سے گرا دیا
(۱۹۸۷، غزل، ۱۱۰).

... سے گرانا محاورہ.
رک: نظر سے گرا دینا.

تمہاری چشمِ سیہ نے بہ رنگِ سرمہ و اشک
نظر سے کس کو گرایا، نکالا کس کو
(۱۸۴۷، کلیاتِ پروانہ، ۳۳۵).

سبک نہیں ہوں گراں بار ہوں میں حسرت سے
مجھے نظر سے گرانے کی تم نے خوب کہی
(۱۸۸۹، دیوانِ سخن دہلوی، ۲۴۷).

نہ پوچھ جلووں کو میرے مری بہار نہ پوچھ
نظر سے حور و ارم بھی گرا دیے میں نے
(۱۹۳۸، روحِ کائنات، ۱۱۰).

... سے گر جانا محاورہ.
نظر سے گرا دینا (رک) کا لازم، ذلیل ہو جانا، بے وقعت ہو جانا. کوئی کہتا ہے کہ یہ باپ سے بچھڑ گیا ہے میں جانتا ہوں کہ بے سبب باپ کی نظر سے گر گیا ہے. (۱۸۶۵، خطوطِ غالب، ۵۰).

کہاں جینے بھلا جو ان سے بچھڑ جائے
زمیں ہے جو نظر سے ان کی گر جائے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۲۱۱).

عجب نہیں کہ خود اپنی نظر سے گر جاؤ
ہر ایک شخص سے تم مدعا نہ کہہ دینا
(۱۹۹۰، بازیچہ، ۶۷).

... سے گرنا محاورہ.
نظر سے گرانا (رک) کا لازم، دل سے اترنا، خفیف ہونا، سبک ہونا، بے عزت ہونا.

تری صورت کا جب سے عکس دیکھا
گیا رتبہ نظر سے گر پری کا
(۱۸۱۷، دیوانِ آبرو، ۸).

اب ہوں حسرت ان سے بچھڑنے کی چشمِ مست رکھ
جو خاک میں ملے ہیں گزر کر تری نظر سے
(۱۹۱۰، میر رنگ، ۲۳۰).

چمکی وہ یوں کہ گر گئی سب کی نظر سے برق
دیکھیں کے دل ہے کس کی جہ سے برق
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۳۹).

موت کو دیکھا تو دنیا سے طبیعت پھر گئی
اٹھ گیا دل دہر سے دولت نظر سے گر گئی
(۱۹۳۱، اکبر، رگ، ۱: ۳۶۲).

میں سوچتا ہوں ایسے نوجوانوں کو کیا جواب دوں
نظر سے گر چکے جو خواب ان کو کیسے آب دوں
(۱۹۹۹، افکار، کراچی (حمایت علی شاعر)، اگست، ۳۳).

... سے گزارنا / گزرانا محاورہ.
دکھانا، مشاہدہ کرانا، ملاحظے میں لانا، پڑھوانا (نظر سے گزرنا (رک) کا تعدیہ). پہلے وہ پڑھیں پھر میرے پیر و مرشد کی نظر سے گزرائیں. (۱۸۶۳، خطوطِ غالب، ۵۰۲).

... سے گزرنا ف م، محاورہ.
۱. تجربے میں آنا.

گزری مری نظر سے خزاں بھی بہار بھی
دیکھا جو غور سے وہ مرا ہی فسانہ تھا
(۱۹۶۲، یوسف رسیدہ، ۲۱۰). ۲. دیکھنے میں آنا، مشاہدے میں آنا.

گزرا ہے نظر سے ایک عالم — یہ چشم نہیں ہے نقشِ پا ہے
(۱۸۸۳، دودِ دل، ۱۱۳).

موجِ دریا سے مماثل ہے جہاں کا احوال
پھر نہ دیکھا میں اسے یاں جو نظر سے گزرا
(۱۸۵۵، جامِ جم، ۲۹).

ہرن خوش چشمیِ جاناں کو دیکھیں
نہ گزری ہوں گی یہ آنکھیں نظر سے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۳).

سبک کہتے ہیں جو تجھ کو وہ عاقل کی طرح کے ہیں
نظر سے پیرِ گردوں کے کہاں ایسے جواں گزرے
(۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۲۳۲). ۳. پڑھنے میں آنا، مطالعے میں آنا. عربی زبان میں مغربی ادبیات کے تراجم تو بہرحال ان کی نظر سے گزرے ہوں گے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۸۴). کلیاتِ خسرو کا اتنا خوبصورت ایڈیشن ہماری نظر سے نہیں گزرا ہے. (۱۹۷۵، افکارِ تازہ، ۲۳). سالار جنگ میوزیم میں اس کے کئی شمارے میری نظر سے گزرے ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۰).

... سے گھٹانا محاورہ (شاذ).
نظر میں وقعت کم کرنا، نظر سے گرانا. حیدر آباد کو نظر سے نہ گھٹاؤ، ہمیں وہیں رہنا ہے. (۱۹۴۷، ساقی، دہلی، جنوری، ۵۷).

... سے گھٹنا (گھٹنا جانا) محاورہ.
ذلیل ہونا، کمتر دکھائی دینا.

غلطی ہے مری آنکھ جو احوال پہ اپنے
ہوں شیخ گھٹا جاتا ہوں میں اپنی نظر سے
(۱۸۸۳، دودِ دل، ۸۱).

--- سے مخفی ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نگاہ سے پوشیدہ ہونا ، نظر سے اوجھل ہونا ؛ علم میں نہ ہونا . جب دنیا ہی کی ہزاروں چیزیں ہماری نظر سے مخفی ہیں تو وہاں تک ہماری عقل کیوں کر پہنچ سکتی ہے . (۱۸۷۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۱).

--- سے نظر برابر ہونا محاورہ.
آنکھیں چار ہونا ، نگاہیں ملنا ؛ روبرو ہونا .

کسی کی نگاہوں میں باتیں ہوئیں کیا　　برابر نظر سے نظر بھی تو ہو
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۴۴).

--- سے نظر لڑانا محاورہ.
آنکھیں چار کرنا ؛ سامنے ہوکر دیکھنا ، نظریں ملانا .

مرے دل کا حال ان کی آنکھوں سے پوچھو
نظر سے نظر وہ لڑائے ہوئے ہیں
(۱۸۹۷ ، دیوانِ ذاکر ناطق ، ۱۳۵).

--- سے نظر لڑنا محاورہ.
نظر سے نظر لڑانا (رک) کا لازم ؛ آنکھیں چار ہونا ، نظروں سے نظریں ملنا ، نگاہیں ملنا .

نظر سے جب نظر لڑ کر نظر بندی لگی ہونے
صفِ مژگاں میں اشکوں کی کمر بندی لگی ہونے
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۳۵).

وہ کوئی گھڑی دید کے قابل تھی لڑائی
جب چھوٹ لڑی ان کی نظر میری نظر سے
(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۳۲).

--- سے نظر مِلانا ف مر ؛ محاورہ.
آنکھیں چار کرنا ؛ مروّت کا اظہار کرنا .

خدا جانے کس وقت ہو گیا اشارہ
نظر سے نظر ہم ملائے ہوئے ہیں
(۱۸۷۲ ، مجاہد خاتم النبیینؐ ، ۹۳).

کیا تھی یہی زباں یہی قول ، قرار تھے
اے بے وفا ادھر تو نظر سے نظر ملا
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۲۸).

اے جانِ آرزو نہ دکھا خواب اس قدر
اے روحِ کائنات نظر سے نظر ملا
(۱۹۸۱ ، یادِ سنگ دست ، ۲۱۹).

--- سے نظر مِلنا محاورہ.
نظر سے نظر ملانا (رک) کا لازم ؛ آنکھیں چار ہونا ، روبرو ہونا ، ملاقات ہونا .

بلائے جاں ہے نظر سے اگر نظر مل جائے
مگر ہے لطف بڑا دل سے دل اگر مل جائے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۸). ایڈریس ابھی پڑھا ہی جا رہا تھا کہ نظر سے نظر مل گئی اور وہاں اب تاب کب تھی . (۱۹۱۹ ، محمد علی ، ۱ : ۸۲). خیر نظر سے نظر ملنا کون سی بڑی بات ہے یہ کام تو کوٹھوں پر کھڑے ہو کر بھی ہو سکتا ہے . (۱۹۳۸ ، قصہ کہانیاں ، ۲۰۲).

--- سے نِکل جانا/ نِکلنا محاورہ.
۱. نظر میں ہیچ ہو جانا ، بے وقعت ٹھہرنا .

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب　　عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۱). ۲. نظر سے دور ہو جانا ، بچ نکلنا .

جو چھپ رہی ہیں بجلیں تو یہ ہاتھ مل رہی ہیں
کہ نظر کے بس میں آ کر وہ نکل گیا نظر سے
(۱۹۱۳ ، نیرنگِ جمال ، ۳۱).

--- سے نہ بچنا محاورہ.
پوشیدہ نہ رہنا ؛ ظاہر ہو کر رہنا . شاعری کے وہ نمونے ... اتنے نمایاں نظر آئے کہ میری سرسری نظر سے بھی نہ بچ سکے . (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوقِ شعری ، ۱۳۲).

--- سے نہاں ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نظر سے اوجھل ہونا ، آنکھوں سے پوشیدہ ہونا ؛ علم میں نہ ہونا . جس دم نظر سے وہ نہاں ہوئی تاب نہ لایا ایک طرف بے جانے بوجھے منہ اٹھایا . (۱۸۹۲ ، شبستانِ سرور ، ۲ : ۱۴۹).

خدا ہی ہے جو مل سکے نہاں نظر سے ہو کے وہ
جو مل کے بھی نہ مل سکی تو کیا ملے گی کھو کے وہ
(۱۹۱۳ ، نیرنگِ جمال ، ۳۱).

--- سے یاس ٹپکنا محاورہ.
ناامیدی اور مایوسی کا اظہار ہونا .

خون دل ہی کے جگر دیدۂ تر سے ٹپکے
اشکِ حسرت سے طرح یاس نظر سے ٹپکے
(۱۸۳۵ ، وزیر لکھنوی (فرہنگِ وزیر ، ۳)).

--- سیدھی رہنا محاورہ.
التفات و توجہ رہنا ، رویے میں فرق نہ آنا .

دنیا تمام رات ادھر کی ادھر رہی
گزری یہ خیر سیدھی تمھاری نظر رہی
(۱۸۹۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۴۷).

عشق میں اس کج ادا کی اس نظر سیدھی رہی
مجھ کو کیا اس کج ادائی مقدر سے غرض
(۱۹۰۷ ، انتخابِ گرامی ، ۹۸).

--- سیدھی ہونا محاورہ.
موافق ہونا ، التفات اور مہربانی کے تیور ہونا ، توجہ ہونا .

یار اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے
روبرو آئے گا تو آنکھ کا تارا ہوکر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۲).

کجی چرخ سے وہ ہے بے خوف
جس سے سیدھی ہے اس قمر کی نظر
(۱۸۷۰ء، دیوان امیر، ۳: ۱۲۲).

خوشامد سے نظر تو سیدھی ہو سکتی ہے قاتل کی
مگر چارہ کوئی ممکن نہیں برگشتہ مژگاں کا
(۱۹۰۰ء، دفتر خیال، ۱۸).

تجھے بخت والوں سمجھ لیں گے ہم
مگر ان کی سیدھی نظر بھی تو ہو
(۱۹۳۲ء، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۴۵).

--- سیراب ہونا محاورہ.
دیدار کی خواہش پوری ہونا؛ جی بھر کے دیکھنا.
بجھاتے پیاس تھے چشموں کے پانی سے
نظر سیراب تھی ان کی روانی سے
(۱۹۹۰ء، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۳۰).

--- شناس (--- فت ش) صف.
قدر دان، موقع محل پہچانے والا؛ (طنزاً) موقع شناس، ابن الوقت.
اب مجھ سے چرا رہے ہیں آنکھیں
جتنے تھے نظر شناس میرے
(۱۹۷۹ء، زخم ہنر، ۱۰۷). [نظر + شناس (رک)].

--- عقلی کس صف (--- فت ع، سک ق) امث.
عقل کی رسائی؛ مراد: بصیرت. جب امرالٰہی کے مطلق ہونے میں عقل کا اس درجہ پر حال ہے تو پھر اس آنکھ کے سوائے دوسرے محل میں نظر عقلی کی وسعت پر تمہارا کیا گمان ہے.
(۱۸۸۷ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۵). [نظر + عقل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عنایت کس اضا (--- کس ع، فت ی) امث.
مہربانی اور محبت کا رویہ، چشم کرم، نظر التفات. اس کی ناراضگی و غصہ تیرے لئے عذاب کا موجب ہوگی اپنی نظر عنایت سے تجھے محروم کرے گا. (۱۹۷۴ء، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۳۹). دنیا کی ساری راحتیں اور سکون گویا ان ہی کی نظر عنایت میں سما کر رہ گیا تھا. (۱۹۸۹ء، ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال، ۸۰). [نظر + عنایت (رک)].

--- عنایت فرمانا / کرنا محاورہ.
مہربانی کا برتاؤ کرنا، شفقت سے پیش آنا، التفات برتنا. بہ حدے کہ جانور ہوں اور بلی کا جاب، مگر جو یہ نظر عنایت کرے ابھی تیرا ہاتھ پرندہ ہو، دامن گیر سے بھرے. (۱۸۲۴ء، فسانۂ عجائب، ۲۲). لوگ ایک کو لے گئے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نظر عنایت فرمائی اور وہ گونگا ٹھیک ہوگیا. (۱۹۸۸ء، اشیائے قرآن، ۳۲۹).

--- عنایت ہونا محاورہ.
نظر عنایت کرنا (رک) کا لازم؛ کرم یا لطف کی نظر ہونا، مہربانی ہونا، التفات ہونا. یہ غلط لوگ اس دعوے میں خوش بیٹھے تھے کہ سب سے پہلے ہم پر نظر عنایت ہوگی. (۱۸۸۰ء، نیرنگ خیال، ۱: ۵۲). حسیم دوہان پر بادشاہ کی اس قدر نظر عنایت ہے کہ جز روز بڑھتا ہے. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۵۳). سلطان محمد علی فاتح کی نظر عنایت اس پر روز بروز زیادہ ہوتی گئی. (۱۹۷۶ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲: ۱۹).

--- غائر ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
گہری نظر سے دیکھنا، تفصیلی جائزہ لینا. آج کی تمہید طویل اس لئے تھی تاکہ کل اس واقعہ پر ایک نظر غائر ڈال سکیں. (۱۹۱۳ء، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۴۳). مال مویشی اور جاگیرداری وغیرہ پر نظر غائر ڈالنا تجویز کیا ہے. (۱۹۹۴ء، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۲۰).

--- غضب کس اضا (--- فت غ، ض) امث.
غضب کی نظر، غصے اور قہر کی نگاہ؛ مراد: عتاب. بادشاہ نے نظر غضب سے ان کی طرف دیکھا. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۸۹). [نظر + غضب (رک)].

--- غلط انداز کس صف (--- فت غ، ل، ا، سک ن) امث.
ہر ایک عاشق پر یہ ظاہر کرنے والی نظر کہ میرا معشوق مجھ ہی کو دیکھ رہا ہے، عاشقوں کو دھوکا دینے والی نظر، مغالطے میں ڈالنے والی نگاہ نیز سرسری نگاہ؛ بلاارادہ پڑنے والی نگاہ.
کی نظر بھی تو نگہ غلط انداز سے کی
تیر بھی تم نے لگائے تو اچٹتے والے
(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۳۳۵). [نظر + غلط انداز (رک)].

--- غور کس اضا (--- و لین) امث.
نظر غائر، غور کی نظر، عمیق نظر. اگر اہل نظر چند ساعت کے لئے نظر غور کو تکلیف دیں گے تو یہ استعارے صراحت اور وضاحت کے پہلو میں رکھے ہوئے پائیں گے. (۱۸۸۰ء، نیرنگ خیال، ۱: ۱۲۳). [نظر + غور (رک)].

--- غور سے دیکھا جانا ف مر؛ محاورہ.
نظر غور سے دیکھنا (رک) کا لازم؛ تفصیلی جائزہ ہونا. اگر نظر غور سے دیکھا جائے تو اردو ادب کی کل ترقی یہی سوا سو سال کے اندر ہوئی ہے. (۱۹۳۹ء، تاریخ زبان و ادب اردو، ۳۵۴).

--- غور سے دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
گہری نظر سے دیکھنا، تفصیلی جائزہ لینا. جس شخص کو... کمال حاصل ہوا اور طبع بھی عالی ہو آپ کا دیوان بچشم انصاف و نظر غور سے دیکھے. (۱۸۲۴ء، فسانۂ عجائب، ۱۵).

--- فتادہ (--- فت ف، د) صف.
نظر سے گرا ہوا؛ مراد: بے وقعت.
کسی نے دل نہ لئے ہم نظر فتادوں کے
اگر لیے بھی تو قیمت بہت گرا کے لیے
(۱۸۷۸ء، سخن بے مثال، ۱۱۰). [نظر + ف: فتادہ، فتادن = گرنا].

--- فرمانا محاورہ.
(احتراماً) نظر کرنا. امید ہے کہ خداوند غفور و رحیم بندوں کے ضعف پر نظر فرما کر ان کے قصور معاف کرے. (۱۸۸۵ء، فسانۂ مبتلا، ۸۴). کیا آپ نے اس پر نظر نہیں فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے. (۱۹۷۲ء، معارف القرآن، ۸: ۳۳۱).

--- فروز (--- فت ف، و مع) صف.
آنکھوں کی چمک بڑھانے والا، نظر کو خوش کرنے والا. سبحان اللہ قدرت کی کیا نظر فروز صنعتیں ہیں. (۱۸۲۹ء، اردوئے معلیٰ، ۲: ۹).

نظر فروز سہی یہ صنوبروں کی قطار
مگر وہ لوگ جو ابھریں تو پھر کبھی نہ جھکیں
(۱۹۳۹ء، شعلۂ گل، ۵۸).

وہ عرصۂ ہنر کا چراغِ نظر فروز

وہ گلشنِ ادب کا مہکتا گلاب ہے

(۱۹۹۴، محشر بدایونی (ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲ : ۷۱۴)). [نظر + ف : فروز، فروختن = روشن کرنا].

--- فروزی (--- فت ف، و ج) امث.

نظر فروز (رک) کا کام، نظر بازی، کسی حسین کو گھورنا، آنکھیں سینکنا. روسا تک علانیہ امرد پرستی کرتے تھے اور دربار میں ان کے معشوق ان کی نظر فروزی کا کام دیتے تھے. (۱۹۱۲، شعرالعجم، ۳ : ۱۹۰).

نظر فروزیاں جلوہ فروشیاں تھیں ابھی

کہ پل میں سبز نقاب اپنے رُخ پہ پھیلا دی

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۳۰). [نظر فروز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فریب (--- فت ف، ی ج) صف.

۱. نظر کو لبھانے والا، نظر کو بھانے والا؛ مراد : خوبصورت.

میں چشمِ وا کشادہ و گلشن نظر فریب

لیکن عبث کہ شبنمِ خورشید دیدہ ہوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۶۱). یہی معمولی واقعات ..... نظر فریب کی خیالی صورت کی طرح روز ہماری نظر سے گزر جایا کرتے ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱ : ۳۱). سامنے والا پیلا کمرہ کیسا نظر فریب اچھوتا معلوم ہو رہا ہے. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۲۰ : ۳۲۷). شہر کے اندر اور باہر سارے رستے آرائش کا ایک نظر فریب سین نمودار تھا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۹۰). ۲. (مجازاً) دل کش، پسندیدہ.

کتنی نظر فریب ہے شوخی نگاہ کی

آئینہ دیکھنا انہیں دشوار ہو گیا

(۱۹۱۹، درِ شہوار بیخود، ۱۱). جمال و شباب کے ان نظر فریب گل بوٹوں کے بیچ پر دو لوحِ حیات پر کریہہ اور گھناؤنے نقوش کندہ ہیں. (۱۹۳۳، بنتِ قمر، ۱۷۵).

جو خواب زندگی کے دکھاتے ہیں روز و شب

ان سب نظر فریب نظاروں میں کون ہے

(۱۹۸۱، یادِ سنگِ دست، ۲۳۰). ۳. نظر کو فریب دینے والا، جس سے نظر دھوکا کھا جائے. یہ نظم دراصل دنیا کی موجودہ سیاست پر اک تبصرہ ہے جس میں ..... قیصریت کے نظر فریب بہروپ دکھائے گئے ہیں. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۱۱۷). یہ منظر جس پر عزتِ نفس کا احساس ہی زائل ہو جاتا ہے، بڑا نظر فریب ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۵۲). [نظر + ف : فریب، فریفتن = فریب دینا/کھانا].

--- فریبی (--- فت ف، ی ج) امث.

نظر فریب ہونا، نظر فریب (رک) ہونے کی کیفیت یا حالت، دل کشی. جو نظر فریبیاں شہر وینس میں ..... جمع کر دی ہیں وہ شاید ہی کسی دوسرے مقام میں میسر آ سکتی ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، ستمبر، ۱).

بستی سارھی سے مہ جبینوں کی جائے زینی ہوئی دوبالا

یہ رنگ ہونے پہ ہے سہاگا نظر فریبی ہوئی دوبالا

(۱۹۳۶، مطلعِ انوار، ۳۴). ان کے کلام میں نظر فریبی اور بات سے بات پیدا ہوتا ہے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۱۸۰). [نظر فریب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فیض اَثَر کس صف (--- ی لین، فت ا، ث) امث.

فیض کی نظر، فیض یاب کرنے والی نظر؛ مراد : التفات، توجہ، عنایت. جس دم نظر فیض اثر سے ..... قبلہ آغا نوازش حسین خان صاحب عرف مرزا خانی کے یہ گذرا. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۲۱۹). [نظر + فیض اثر (رک)].

--- قائِم رَکْھنا محاورہ (قدیم).

نظر بھر کے دیکھنا؛ توجہ رکھنا.

دونوں پہ نظر سو رکھو تو قائم

کہ ترک طعام و غیرائے صائم

(۱۹۵۹، نورِ یقین، ۳۱).

--- قائِم ہونا محاورہ.

نظر جمنا؛ نظر بھر کے دیکھا جانا.

رُخ پہ قائم مری نظر نہ ہوئی

دید جاناں ہوئی مگر نہ ہوئی

(۱۹۴۹، جلیل، روحِ سخن، ۷۷).

--- کا اَثَر ہونا محاورہ.

نظر بد کا اثر ہو جانا، نظر لگ جانا.

اگر تجھ پہ اثر ہے یہ نظر کا

سپند دل مرا ہے گا سلگتا

(۱۷۹۶، ہدایات (عشرت)، ۲۸). نظر کا اثر ہو جانا حق ہے. (۱۹۸۲، معارف القرآن، ۵ : ۹).

--- کا آسْرار امذ.

جن، پری یا آسیب کا اثر.

کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار

کوئی بولا نظر کا ہے اسرار

(۱۸۷۹، بہارِ عشق، ۴۰).

--- کا پھیر ہو جانا محاورہ.

نظر لگ جانا، بد نظر کا اثر ہونا. سات قرآن درمیان دشمنوں کو نظر کا پھیر نہ ہو جائے. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۹۷).

--- کا تَعْوِیذ امذ.

وہ تعویذ جو دفع نظرِ بد کے لیے یا نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے ہو، دفع چشم زخم کا تعویذ.

چشم بددور ترقی پہ ہے جوبن ان کا

چاہیے روز نیا ایک نظر کا تعویذ

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۸۷).

تم پہ سب اپنے پرایوں کی نظر پڑتی ہے

باندھ لو تم کوئی لکھوا کے نظر کا تعویذ

(۱۹۳۶، شعاعِ مہر (نارائن پرشاد ورما)، ۳۲).

... کا ٹوٹکا امذ.

جس پر بدنظر کا گمان ہو اس کی آنکھوں کی پلکیں یا اس کے پانو کی مٹی لے کر جلتے چولھے میں ڈالنا، نظر بد کے اثر کا اتار، چشم بد کے بچاؤ کا ٹیکہ، نظر جھاڑنے کا کوئی طریقہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

... کا ٹیکا/ٹیکہ امذ.

کاجل یا سرمے کا ٹیکا جو نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے (خصوصاً بچوں کے) ماتھے پر یا کان کے پیچھے یا چہرے پر لگا دیتے ہیں. آنکھوں میں ذہیر سا کاجل ماتھے پر نظر کا ٹیکہ. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۲). نوزائیدہ بچی جس کے ماتھے پر نظر کا ٹیکہ لگا تھا اور کلائی میں یادہ ڈوری بندھی تھی. (۱۹۶۷، بانسنگ سوسائٹی، ۵۱).

... کا دھوکا/دھوکہ امذ.

نظر کا فریب؛ نظر بندی. یہ سب نظر کا دھوکا تھا یا تو کوئی شخص ہوا میں غائب ہو نہ لڑکے کے اعضا کاٹے گئے. (۱۹۰۱، صحیفۂ ادب، ۲۳۲). تارون نظر کے دھوکے میں نہ پڑ. (۱۹۱۲، ٹی پارۂ دل، ۱۴۹). یہ بھی نظر کا دھوکہ ہے تم آئینہ دیکھو تو اپنے آپ کو بھی نہ پہچان پاؤ. (۱۹۶۳، پورا پارا، ۸۶). ''یہ نظر کا دھوکہ ہے'' وہ بتاتے. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۵۲).

... کا سُوت امذ.

تار نظر، نظر کا ڈورا؛ نظر کی پہنچ یا رسائی؛ قوت بصارت.

خود صفوت پروردگار ہے دیکھو   جہاں تک کہ کرے کام یہ نظر کا سوت

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲).

... کا کام کَرْ جانا/کَرْنا ف م؛ محاورہ.

تا حد نظر یا جہاں تک دکھائی دے چیز کا نظر آنا، نظر کا کارگر ہونا؛ دل پر اثر ہونا.

کہ دیکھے سے جس کے ہو دل کو سرور   نظر کام کر جاتے نزدیک و دور

(۱۸۳۷، سحرالبیان، ۲۲).

ہر طرف اٹھتے ہے میرے ہیں رواں صد سیلاب
کام کرتی ہے جہاں تک کہ نظر اب ہے آب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۵).

کھوج کیا دل کا نے کا گلی جاناں میں نصیر
کام کرتی نہیں یعنی یہ شب تار نظر

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۵۹).

کیا کام کر رہی ہے نظر کچھ نہ پوچھئے
گہرے ہیں کتنے زخم جگر کچھ نہ پوچھئے

(۱۹۲۶، جلیل، روح سخن، ۲۷).

... کا کھا جانا محاورہ.

نظر بد کا کام کر جانا، نظر لگنا، بری نظر کا اثر ہو جانا، چشم بد کا اثر ہو جانا.

یہ باغ کھا گئی کس کی نظر نہیں معلوم
نہ جانے کس نے رکھا یاں قدم وہ کون تھا شوم

(۱۸۰۷، سودا، ک، ۱: ۳۷۵).

بچو نہیں ماں کی اب خبر تم کو   کس کی یہ کھا گئی نظر تم کو

(۱۸۶۸، زہر عشق، ۳۲).

نہ تھے تیرے مرنے کے یہ دن فہیم   خدا جانے کس کی نظر کھا گئی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۶). ایسی ایسی دماغ سے باتیں اتارتا کہ ان ہونے کو پیار آئے، واے ہے نظر کھا گئی اس کوئی ایک ہی دن میں تو فیصلہ ہو گیا تھا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۴۲). ان لمحوں میں زندگی کی تب و تاب کا احساس ہوتا تھا لیکن معصوموں کی اس محفل کو کس کی نظر کھا گئی. (۱۹۸۸، مکاتیب خضر، ۲۵۲).

... کا گھاؤ امذ.

زک؛ نظر کی چوٹ.

وہ بھر میرا تری بچی نظر میں تملا اٹھنا
وہ پھر تیری نظر کا گھاؤ دل سے تا جگر جانا

(۱۹۳۸، معارف جمیل، ۳۲).

... کا نظر سے دوچار ہونا محاورہ.

آنکھ کا آنکھ سے ملنا، باہم نظریں ملنا، نگاہیں ملنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

... کاری رہْنا ف م؛ محاورہ.

نگاہ میں اثر رہنا، نظر پر تاثیر رہنا.

یہ ترا فیضان بے پایاں سدا جاری رہے
قلب ناداں کے لئے تیری نظر کاری رہے

(۱۹۶۰، زنجیر رم آہو، ۱۰۱).

... کج کس ملف (ــــ فت ک) امث.

دشمنی یا غصے کی نظر، بری یا ٹیڑھی نگاہ، ترچھی نظر. تیرہ باطن کوتہ اندیشوں کے اغوا نے ان کی نظر کج کو سوائے اپنے اغراض و سود کے کسی اور طرف نہیں دیکھنے دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۶). [نظر + کج (رک)].

... کَرْدَہ (ــــ فت ک، سک ر، فت د) صف.

۱. (لفظاً) جس پر نظر کی گئی ہو؛ مراد: منظور نظر، جسے خاص توجہ حاصل ہو.

یہ ذرہ بھی کچھ کچھ ہے خاطر پسند   نظر کردۂ آفتاب بلند

(۱۸۵۳، مجاہد خاتم النبیین، ۳). ۲. جس کو نظر لگ گئی ہو.

اے مصحفی آنکھوں کا ہے کس کی نظر کردہ
تو اب کی بہت مجھ کو بیمار نظر آیا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۳). ۳. وہ شخص جسے کسی بزرگ نے کوئی طاقت یا صلاحیت وغیرہ عطا کی ہو یا تربیت کی ہو؛ پروردہ. از راہ شفقت دلاسا دے کر فرمایا کہ ہم نے تجھ کو نظر کردہ کیا آج سے تیری پشت کوئی زمین سے نہ لگا سکے گا. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۴۶). اگر اسد غازی نظر کردہ نہ ہوتے تو یقین ہے کہ گرزنہ سنبھال سکتے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۳۸۱). صاحبقراں کے واسطے کئی چیزیں لازمی ہیں اول نظر کردہ شاہ مرداں ہو. (۱۹۴۳، دلّی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۹۰). [نظر + ف: کردہ، کردن = کرنا].

... کر/کے دیکھنا محاورہ.
غور سے دیکھنا، غور کرنا.

گر دیکھو گے تم طرز کلام اس کی نظر کر
اے اہل سخن میر کو استاد کرو گے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۵).

... کَرَم کس اضا (... ـفت ک، و) امث.
مہربانی یا عنایت کی نظر، التفات، نگاہِ لطف. کرامات کی ان پر نظر کرم ہے. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۱۱۳). اس وقت سے ابا قانے اپنی نظر کرم جوچی کی طرف سے ہٹانا شروع کر دی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۵۳۷). کسی صاحب ہمت نے جائنٹ سیکرٹری کی نظر کرم حاصل کرنے کے لیے خوشامد اور چاپلوسی سے کام لیا تو اس کا مقصد بھی آسانی سے پورا ہو جاتا تھا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۱۳). [نظر + کرم (رک)].

... کرنا محاورہ.
۱. نگاہ ڈالنا، دیکھنا.

بلندی پر کھڑا ہو کر کے وو شاہ
نظر کرتا نکاں وہاں یک ہے دکھواہ

(۱۵۹۱، گل وصنوبر، عاجز، ۸).

آیا کوٹھ میں او سرافراز شیر
نظر کیتا ہر طرف بالا و زیر

(۱۹۳۸، خاور نامہ، ۹۷).

اس گلشن رخسار پہ جو کئی کرے گر یک نظر
نظراں لاوے دل بحر، وو بہشت رضواں کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۳).

کب تک ہم انتظار میں ہر لحظہ بے قرار
گھر تک ہم اٹھ اٹھ کے گلی میں نظر کریں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۱۵).

سرے معشوق پر اس نے نظر کی
دلیری دیکھیے یہ بے جگر کی

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳ : ۶۹۳).

الٰہی سلامت رہیں تاقیامت
عداوت سے مجھ پر نظر کرنے والے

(۱۹۰۷، گلکدۂ عزیز، ۹۳). مشرق کی جانب نظر کی تو سورج کا آتشیں گولا بلند ہو رہا تھا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۲۵). ۲. انجام سوچنا، عبرت کی نظر ڈالنا؛ حسرت و یاس سے دیکھنا.

چمن کے بیچ میں پھرتا تھا دل شاد
نظر کرتا تھا ہر جا سرو و شمشاد

(۱۷۷۳، مثنوی تصویر جاناں، ۵۹).

نہیں کھلتیں آنکھیں تمھاری تنک کہ مآل پر بھی نظر کرو
یہ جو وہم کی سی نمود ہے اسے خوب دیکھو تو خواب ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۷).

بے نشاں ہو گئے مغرور نظر کر تو سہی
طاق کسریٰ کے ٹوٹے ہوئے ایوانوں پر

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۰).

اے جلوۂ دل ستہ ستم کے اثر کرنا
نازک ہے بہت کوئی اس پر بھی نظر کرنا

(۱۹۱۹، درشہوار بے خود، ۳۱).

قبر کی سمت یہ ماتا کہ ہراہ دیکھو
اس طرف بھی تو ذرا ایک نظر کر دیکھو

(۱۹۹۳، روشنی کا سفر، ۴۳). ۳. خیال کرنا، دھیان دینا.

جو کسی بطنوں سے ہوئی لغزش اگر
اس گنہ پر تمہیں کیا ہے حق نظر

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۴۸). اپنے پیر و مرشد کے قول کے رو برو ایک پر بھی نظر نہیں کرتے. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱ : ۳۰).

اک نظر گھبرا کے کی اپنی طرف اس شوخ نے
ہستیاں جب مٹ کے اجزائے پریشاں ہو گئیں

(۱۹۱۳، گلکدۂ عزیز، ۷۰). دوسری صبح طلوع آفتاب کے وقت سواریوں نے جو نظر کی تو شفق کی سرخی سے انھیں پانی لال نظر آیا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۴۲). ۴. للچائی نظر ڈالنا، لالچ کرنا. شوخ نیو پر تمیں نظر کرتا، موزے پر کیا نظر کرے گا. (۱۹۳۵، حب رس، ۱۳۵).

ایسا یہ دل غنی ہے کہ جھوٹوں بھی مصحفی
کرتا نہیں کبھی میں زر و مال پر نظر

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۸۲). ۵. بھروسا کرنا، آسرا کرنا، امید رکھنا.

جس توبہ پر نظر کر جان دیتا تھا جمن
سو توبہ ہائے تجھ انکھیوں سیں کیوں کم ہو گیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۹).

نواب اس سے مل کے سمجھو دل کا مدعا
چلنے کی مشورت کی نظر کر کے پر خدا

(۱۷۹۱، جنگ نامہ پانی پت، ۱).

حیرت سے تجھ پہ بزم میں پڑتی نہیں نگاہ
غیروں کو تیرے شوق میں کب تک نظر کریں

(۱۸۷۰، کلیات قلق، ۱۰۹). ۶. توجہ کرنا، کرم کی نظر ڈالنا، التفات کرنا، مہربانی کرنا.

دنیا میں بہت خوار و ناچیز ہوں
نظر کر تو ہوں کرتار ناچیز ہوں

(۱۴۳۸، چندر بدن و مہیار، ۸۷). میرے جو گناہ ہیں ان کے اوپر خدا تعالیٰ نے نظر کی ہے اور ملک یہ بغیر وارث کام نہیں آتا. (۱۷۳۹، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳).

کیا پاک ہے جو خوار کرے مزید کرے
لیکن جو بعد اوس کے بھی آخر نظر کرے

(۱۷۸۰، گل کتاب، ۴۳).

تک مرے حال پر نظر تو کرو
کوئی چارہ اے مہر تو کرو

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱ : ۳۵۴). ۷. مشاہدہ کرنا، گہری نگاہ ڈالنا، غور سے دیکھنا. تو میں کون جسیں نظر کر دیکھتا ہوں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۴).

اے گل چمن نظر کر داغ جگر کوں میرے
گر آرزو ہے تجھ کوں گلزار کا تماشا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۰). (اے پیغمبر) کیا تم نے بنی اسرائیل کے سرداروں (کے حال) پر نظر نہیں کی. (۱۸۸۳، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۵۷). جو شخص اس علم میں نظر کرنا چاہتا ہے اس کا یہ کام بیکار نہ ہو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۵). ۸. کسی شخص کا نام دفتر سے خارج کر دینا، نظری کرنا، نکال دینا (شاذ). نظر کرنا دوسری اصطلاح ہے اگر کسی شخص کا نام دفتر سے کاٹ دیا جاتا تھا تو اصطلاحاً یہ کہا جاتا تھا کہ اس کے چہرے پر نظر کر دی گئی. (۱۹۰۵، معرکۂ چکبست و شرر، ۸۹).

... کَش (... فت ک) صف.
جاذبِ نظر، بھلا معلوم ہونے والا.

عیاں تھا کجاوہ کے چم و خم پہ وہ سرکش
چم خم تھا کجاوے کی سجاوٹ پہ نظر کش

(۱۹۱۲، اوج (نور اللغات)).

نظر کش سطوتِ تعمیر سے ہے مغربی ساحل
فلک گویا ہے سطحِ مرتفع سے ایک ہی منزل

(۱۹۲۷، شعر انقلاب، ۸۰).

فضائے گل ہے نظر کش وطن ہے دامن کش
کہاں رہے ترا آوارہ سر کہاں نہ رہے

(۱۹۵۱، لوحِ محفوظ، ۷۵). [نظر + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

... کُشادَہ رَکْھنا محاورہ.
وسیع النظر ہونا، دل بڑا رکھنا. وہ دل اور نظر کشادہ رکھتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۱).

... کُشائی (... ضم ک) امث.
نظر بند کو رہا کرنا، نظر بندی ختم کرنا. زمانہ حکومت کی اصطلاح میں نظر بندی کا تھا لیکن انجمن کمیٹی کے اجلاس میں بیک وقت نظر کشائی کا قرار پایا. (۱۹۲۵، کلامِ جوہر (مقدمہ) از انشائے ماجد یا لطائفِ ادب، ۳۴۳). [نظر + ف: کشا، کشادن = کھولنا، فتح کرنا].

... کَشْف / کَشْفی کس اضا / صف (... فت ک، سک ش) صف.
کشف کی نظر یا صلاحیت؛ مراد: کشف. صوفیائے کرام جو نظرِ کشفی سے ان چیزوں کو دیکھتے ہیں ان کا فیصلہ بھی الہام کا درجہ رکھتا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲ : ۴۸۴). [نظر + کشف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کَمْزور ہونا ف مر؛ محاورہ.
بصارت کمزور یا خراب ہو جانا، بینائی کم ہونا، کم نظر آنا. تم ہر وقت چارپائی پر لیٹے کچھ نہ کچھ پڑھتے رہتے ہو، میں نے تمھیں منع بھی کیا کہ یوں نظر کمزور ہوتی ہے. (۱۹۵۷، پکی کہانیاں، ۲۵۳). تمھاری نظر کمزور ہے. (۱۹۹۲، پورا پا، ۸۲).

... گُناں (... ضم گ) صف؛ ف م.
ناظر، نظر رکھنے والا، نظر کرنے والا؛ نظر رکھے ہوئے، چوکنا. پاسبان اور کوتوال ہرگز خواب نہیں کرتا اور اپنا سر بازو کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ ہر طرف نظر گناں رہتا ہے. (۱۸۷۳، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۵۵). [نظر + ف: گناں (رک)].

... کو پہچاننا محاورہ.
کسی کے تیوروں سے اس کے دل کا مدعا جان لینا، تیور سمجھنا.

آگے مرے نہ غیر سے گو تم نے بات کی
سرکار کی تو نظروں کو پہچانتا ہوں میں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۶). میری نظر کو پہچان کر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اکبیر یا ہ روائی. (۱۹۲۶، تذکرۂ کاملانِ رامپور، ۲۵۸).

... کو تاڑنا محاورہ.
نظر کو پہچاننا، نظر یا تیور سمجھنا.

انھیں تو دیجیو قاصد نظر کو تاڑ کے خط
کہ پھینک دیں نہ وہ غصہ میں چیر پھاڑ کے خط

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۳: ۵۵).

... کو چَڑْھ جانا محاورہ.
آنکھوں کو بھلی لگنا، پسند آ جانا. اگر کوئی نظر کو چڑھ جاتی یا دل کو بھا جاتی تو خاندانی روایت اور نام پر بٹہ نہیں لگنے دیتے. (۱۹۹۴، نئی سمت، ۲۵).

... کو خِیرگی دینا ف مر؛ محاورہ.
نظر کو خیرہ کرنا، آنکھوں کو چندھیا دینا. عکس ان کے سنہری روپہلی نظر کو خیرگی دیتے تھے. (۱۸۸۳، اسفارِ اربعہ (ترجمہ)، ۹۳۱).

... کو خِیرَہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں کو چندھیا دینا.

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیبِ حاضر کی
یہ صنّاعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۱۳). محبوب عالم کا سفرنامہ نہ صرف رشک و حیرت کو ابھارتا ہے بلکہ یہ عوام کی نظروں کو خیرہ بھی کرتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۸۶).

... کو کھینْچْنا محاورہ.
اپنی جانب مائل کرنا؛ توجہ حاصل کرنا.

فرصت نہیں کہ ٹھٹکیں رستے میں لحظہ بھر کو
گر کوئی ماہ پیکر کھینچے کبھی نظر کو

(۱۹۵۸، تارِ پیراہن، ۴۱۴).

... کو گَہْرا کَرْنا محاورہ.
عمیق نظری پیدا کرنا؛ غور سے دیکھنا. اگر ذرا نظر کو گہرا کیا جائے تو ان سب چیزوں کے پردے میں ایک ہی دستِ قدرت کارفرما نظر آتا ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۴۲).

... کو لُبھانا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا؛ پسند آنا. سبز باغ انواع و اقسام کے گل و ریاحین سے نظر کو لبھاتے تھے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۱۸: ۴۱).

... کوشی میں آنا محاورہ.
روبرو آنا؛ سامنے پیش ہونا.

پھرا وہ جب نماز صبح پڑھ کر　　　　نظر کوشی میں آئے دونوں مضطر

(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۴۹۳).

... کی چوٹ امث.
نگاہ کی مار، نگاہوں سے گھائل کرنا.

بدبیں کو اپنی بزم میں اے بت جگہ نہ دے
پتھر کو کاٹتی ہے یہ کافر نظر کی چوٹ
(۱۸۳۶، آتش، ک ۱: ۶۹).
تمھارا دیکھنا کیوں کر نہ دیکھوں   نظر کی چوٹ رکتی ہے نظر سے
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۱۰).
ممکن ہے تیرِ ناز سے دل کو بچا بھی لوں
لیکن نظر کی چوٹ بچائی نہ جائے گی
(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۲۰۹).

... کی گرمی امث.
نظر کی حدت: (کنایۃً) پیار کی حرارت یا گرم جوشی.
آگ پھولوں کو ہے بلبل کے جگر کی گرمی
زرد کردیتی ہے سبزے کو نظر کی گرمی
(۱۸۹۱، تعشق، براہین غم، ۵۵).

... کے آگے پھرنا محاورہ.
بہت یاد آنا، بار بار یاد آنا، ہر وقت تصوّر میں رہنا.
دم بدم مجھ کو تصور ہے اسی دلبر کا
رات دن پھرتا ہے میری وہ نظر کے آگے
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۱۰).
آگیا دھیان جو ہم کو تری نیرنگی کا
پھر گئے سینکڑوں رنگ اپنی نظر کے آگے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۰).

... کے سامنے آنا محاورہ.
اس طرح کا بیان ہونا کہ تمام تفصیلات واضح ہو جائیں، نقشہ کھنچ جانا، ہوبہو پیش ہو جانا. جس شے کا بیان کرتا ہے اس کی جزئیات کا اس طرح استقصا کیا جائے کہ پوری شے کی تصویر نظر کے سامنے آجائے. (۱۹۱۲، شعر العجم، ۴: ۱۵).

... کے سامنے پڑنا محاورہ.
آمنا سامنا ہونا، اچانک ملاقات ہونا.
اس نظارے کی خوشی کیا جا رہے تھے وہ کہیں
اتفاقاً پڑ گئے ہم بھی نظر کے سامنے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۸۳).

... کے سامنے رکھنا محاورہ.
تصوّر میں سامنے سے نہ ہٹنے دینا، نگاہ میں رکھنا، روبرو رکھنا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

... کے سامنے رہنا محاورہ.
روبرو رہنا، نگاہ میں رہنا؛ ہر وقت تصور میں رہنا؛ بہت یاد آنا.
جی بہت ہے مرے لوٹنے تڑپنے کو
نظر کے سامنے اس شوخ کی نقاب رہے
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۰۶).

کون لے جائے مجھے اس بے خبر کے سامنے
رات دن رہتا ہے جو میری نظر کے سامنے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۸۳).

... کے سامنے ہونا ف مر؛ محاورہ.
روبرو ہونا، آنکھوں کے سامنے ہونا، دکھائی دینا، پیش نظر ہونا. اللہ جل شانہٗ کی قدرتِ کاملہ کی نشانیاں ..... بڑی تفصیل کے ساتھ ہر وقت ہر جگہ انسان کی نظر کے سامنے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۵۷).

... کا/کے تیر امذ؛ ج.
رک: نظر کی چوٹ.
کھٹک پہلو میں ہے لیکن سمجھ میں یہ نہیں آتا
نظر کا تیر کیوں کر دل میں پیکاں چھوڑ سکتا ہے
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۲۱). "کئی تیر اس نظر کے یہ غریب کھا گیا ہے". (۱۹۱۳، نیرنگ خیال، ۴۳).
اتفاقاً اگرچہ پست ہیں مضموں بلند ہے   کیا دلنواز تیر ہیں تیری نظر کے تیر
(۱۹۹۶، بوئے رسیدہ، ۲۱۹).

... کے مقابل م ف.
نظروں کے سامنے، روبرو.
نیزے پہ سر پڑا کا مقابل نظر کے تھا   آشوب لوٹ مار کا اطراف گھر کے تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۸).

... کیمیا اثر کس صف (---ی مع، کس ج م، فت ا، ث) امث.
پرتاثیر نگاہ، نظر جس میں بہت تاثیر ہو.
اللہ رکھے آپ کی نظر کیمیا اثر   تانبے کو بارہا زرِ احمر بنا دیا
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات، ۴: ۶۷۷)). [نظر + کیمیا اثر (رک)].

... کھا جانا محاورہ.
نظرِ بد کا کام کر جانا، نظر لگ جانا؛ تباہ و برباد ہو جانا.
جھڑ گئے تاجِ شرف سے تیرے سب لعل و گہر
تجھ کو اے دار الخلافت کھا گئی کس کی نظر
(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۱۵۸). ان کو بھی بدنظروں کی نظر کھا گئی. (۱۹۱۱، محاکمہ مرکز اردو، ۳۸).

... کھڑی رہنا ف مر؛ محاورہ.
نظر کھڑی ہونا، نظر جمنا، لگاتار دیکھنا.
حسن و جمال یار سے حیرت میں ہے نگاہ   تصویر جن کے رہتی ہے پہروں نظر کھڑی
(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۹۳).

... کھڑی ہونا محاورہ.
نظر تھمنا یا جمنا، نگاہ رک جانا، مسلسل دیکھنا. نظر کی نظر حسن پر پڑی، حسن کی نظر، نظر پر کھڑی. (۱۹۳۵، سب رس، ۸۹).

... کھولنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
آنکھیں کھولنا؛ ہوشیار ہونا؛ بیدار ہونا.

ہو، آپ بیت دیکھے نظر کھول کر — گھر بھائی روتا ہے دل گیر تر

(۱۹۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۲).

کس کے تئیں نہ دیکھیے کس پہ نگاہ کیجیے
کھولیے جس طرف نظر کھینچیے آہ کیجیے

(۱۷۸۳، درد، د، ۹۷).

... گاڑنا/گاڑھنا محاورہ (قدیم).

نظریں کسی چیز پر جما کر رکھنا، لگاتار دیکھنا، گھور کر دیکھنا، نظر جمانا، گھورنا.

کوئی مرد جاتا دیکھ کر ہوں تیں چھپاتیاں شوخیاں
کے کے وقت لگ دیکھتیاں ہو دیت نظراں گاڑ کر

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۷). جھکا ہوا سر جیسے سے اٹھایا اور نظریں اس کے چہرے پر گاڑ دیں. (۱۹۹۳، چہرہ، ۸۵). ہم بند دروازے پر نظریں گاڑے کھڑے رہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۱).

... گاہ امث.

۱. وہ جگہ یا چیز جس پر نظر پڑے یا پڑتی ہو.

ماضی کی نظر گاہ ہے مستقبل حال
ہو کیوں نہ تدارک و تلافی کا خیال

(۱۹۲۷، ثمن صریر، ۲۰۹). وہ انبیاء علیہم السلام کی نگاہوں کی نظر گاہ ہے، گویا وہ ملکوت کی جانب ایک روزن ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۹). ۲. (تفنگ بازی) بندوق کی نال کے اگلے سرے کے منھ پر چھوٹی سی گھنڈی کی شکل کا لگا ہوا پرزہ جس سے نظر ملا کر نشانہ باندھا جاتا ہے یعنی نشانے کی سیدھ دیکھتے ہیں (ماخوذ: اے پ و، ۸ : ۹۱). ۳. تماشا گاہ، سیر و تفریح کی جگہ (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. ناچ گھر، جھمکر : اکھاڑہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. نظارہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. گریبان کا چاک جو سینے پر گردن کے نزدیک ہوتا ہے اور جس سے سینہ دکھائی دیتا ہے.

کیا نظر گاہ کی کروں خوبی — نظریں اٹھتی نہیں ہے محبوبی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۲). [نظر + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

... گاہِ حیا امث.

وہ جگہ جہاں نگاہ پڑنا باعث شرم و حیا ہو.

شبنم بہ گل لالہ نہ خالی ز ادا ہے
داغ دل بیدرد نظر گاہ حیا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۸).

... گاہِ عام امث.

وہ جگہ جہاں عام لوگوں کا گزر ہو، عام گزرگاہ. ہمن کی ایک پرت اس کے مکان یا مسکن کی نظر گاہ عام پر آویزاں کر دی. (۱۸۸۳، ایک نمبر ۱۰، ۳۱). ان کی کتابوں کو نظر گاہ عام میں جلا دیا (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۲۲۹). فاضل بن گرونیا کی نظر گاہ عام میں آیا. (۱۹۲۶، مضامین شرر، ۳ : ۱۳۳). [نظر گاہ + عام (رک)].

... گردانّا محاورہ (قدیم).

نگاہ پھیرنا یا کھینچ کرنا. اپنے محبوب کی طرف کوئی آتا ہے، یوں آوے یا اپنی نظر گردان کر آوے یا اس کے قدموں پر یا اپنے سینے پر دیکھتا آوے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۵).

... گرم ہونا ف مر : محاورہ.

غصے کے تیور ہونا.

دونوں دھار لپکتے ہیں شرارے کی طرح
ہو نظر گرم تو اڑ جاتے ہیں پارے کی طرح

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۹۷).

... گڑنا محاورہ.

نظر گاڑنا (رک) کا لازم، نظریں جم جانا، ٹکٹکی بندھ جانا.

یکساں سپاہیوں پہ نظر ہے گڑی ہوئی
وہ آنکھ ہے شیر کی بچی لڑی ہوئی

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱ : ۱۵۹). اس کی نظریں آپ پر گڑی ہوئی ہیں. (۱۹۲۲، نارگی، ۱۳۹).

... گڑو گڑو کر دیکھنا ف مر : محاورہ.

مسلسل دیکھے جانا، لگا تار گھورنا. عالیہ نظریں گڑو گڑو کر شکیل کو دیکھ رہی تھی. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۵۲).

... گڑونا محاورہ.

آنکھوں کو ایک نقطے پر جما دینا، ایک ساں گھورنا.

زمیں پہ نظر وہ گڑوے کوئی
کدورت کو خاطر سے دھوے کوئی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۱۱).

... گُزَر (... ضم گ، فت ز) امث : = نظر گذر.

انظر بد کا اثر، چشم زخم، نظر بد : آسیب کا اثر.

نظر گذر کا مجھے خوف ہے (گذا) بہت بارلی
یہ چاہتا ہوں نہ تو ہر کہیں گذار کرے

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۵۹).

جمہور راہ اس کی دیکھا کرے ہے اکثر
محفوظ رکھ الٰہی اس کو نظر گزر سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۵). حکیم کو بھی نہ دکھائیں گی، نظر گزر کے جھاڑے میں کچھ اور ہی اور علاج کریں گی. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱ : ۹۵). کوئی سایہ جھپٹا، نظر گذر ہوتا ہے، گنڈے تعویذ لکھتے ہے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۱۹). [نظر + گزر (رک)].

... گُزَر اُتارنا ف مر : محاورہ.

رک : نظر اتارنا.

جمال رخ پہ ٹھہرتی نہیں نظر پھر بھی
اتاری جاتی ہے ان کی نظر گذر پھر بھی

(۱۹۷۷، رشک قمر، ۴۳).

... گُزَر کا اند (امث : نظر گزر کی).

وہ چیز جو نظر بد لگ جانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کو دے دی جائے یا زمین پر گرا دی جائے؛ صدقہ خیرات کا.

تھوڑی نظر گزر کی ہے ہم کو ساقیا
ہے اچی تاک جانبِ ساغر لگی ہوئی
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۲).

...گُزَر کے لیے فقرہ.
(نظرِ بد کا اثر دور کرنے کے لیے : صدقہ و خیرات کے لیے (ماخوذ : جامع اللغات).
۲. وہ چیز جو چشمِ بد کا اثر دور کرے، بد نظر کا تدارک یا بچاؤ.
خدا بچائے تمھیں چشمِ بد کے صدمے سے
نظر گزر کے لیے رکھیے دل پہ تعویذ
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۵۷).
تجھ سے رونق نہیں ہے گھر کے لیے رکھ لیا ہے نظر گزر کے لیے
(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۱۵).
نگاہِ بد کے لیے یہ ذرا سی بات نہیں
نظر گزر کے لیے رخ پہ خال ہوتا ہے
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۳۶).

... گُزَرْنا محاورہ (قدیم).
نگاہ کے سامنے آنا، نظر پڑنا.
عمارت تھی تخ کی وہاں پیشتر
کہ گذرے صفائی سے جس پہ نظر
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۴۹).

... گُزَر ہونا محاورہ.
نظرِ بد کا اثر ہونا (علمی اردو لغت : مہذب اللغات).

... گُسْتاخ کَرْنا محاورہ.
بے باکی سے دیکھنا.
کریں انھوں پہ بھلا کس طرح نظر گستاخ
متاعِ شہر ہمارے تو دین و ایماں ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۷).

...گَہری پڑنا ف مر : محاورہ.
غور سے دیکھنا. کسی ادبی تخلیق پر اس کی نظر گہری نہیں پڑ سکتی. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۴۳).

... گَہری ہونا محاورہ.
پُر تاثیر نگاہ ہونا، نظر میں کشش ہونا.
کتنی گہری مرے ساقی کی نظر ہوتی ہے
مجھ کو پہروں میں کہیں اپنی خبر ہوتی ہے
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۷۰).

... گیر (ـــ ی مج) صف.
مراد : ایسی چیز جس پر نظر رک جائے، جاذبِ نظر، دل کش، دیکھنے میں بہت خوب صورت. حسن کو چکا دینے والی نئی ترکیبوں نے اسے اچھا خاصا نظر گیر بنا رکھا تھا.
(۱۹۵۲، ہوائی، ۱۹۰). ہر جزو میں سے ایک لفظ نکال لیتے ہیں جو پورے جزو پر بطریقِ احسن دلالت کرتا ہے اس طرح یہ الفاظ نظر گیر ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۹۳۱). ادنیٰ سے ادنیٰ واقعہ اور معمولی سے معمولی بات بھی نظر گیر اور دل کش ہو جاتی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۱ : ۳۷۴). [نظر + ف : گیر، گرفتن = پکڑنا].

... لاگْنا محاورہ (قدیم).
رک : نظر لگنا جو رائج ہے.
کوئی کہتا کہ دیکھو بخش اس کی کوئی کہتا نظر لاگی ہے کس کی
(۱۷۷۰، مثنوی تصویر جاناں، ۹۲).

... لانا محاورہ (قدیم).
دیکھنا، توجہ کرنا، غور کرنا.
ان کی کجھوی پہ نظر جب لاتی تھی
برق گیا کیا وہری ہوہو جاتی تھی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۲۰۷).

... لَڑانا محاورہ.
۱. آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا، نظریں چار کرنا.
نظر لڑا کے کیا ہے خراب دنیا کو
حباب بحر ہے چشمِ پُر آب کا کھلنا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۹۳).
نظر کس آئینہ رو سے لڑائی ہے گلستاں میں
کہ عالم چشمِ نرگس پر ہے میری چشمِ حیراں کا
(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۷).
انھیں حسن پر ہے غرور بھی انھیں شرم بھی ہے لحاظ بھی
وہ نظر کسی سے لڑائیں کیوں وہ نظر کسی سے ملائیں کیا
(۱۹۲۱، طوفان نوح، ۱۰۰). ۲. نظر کے اثر سے مسحور یا رام کر لینا، نظروں سے نظریں لڑانا. سنا ہے جن سے نظر لڑاتے ہیں، اُن کی گر پڑتا ہے. (۱۹۲۱، خوفی شیر دوہ، ۳۰).

... لَڑْنا محاورہ.
۱. نظر لڑانا کا لازم، نظریں ملنا، آنکھوں سے آنکھیں چار ہونا.
مستانہ لڑ گئی نظر اک سبزہ رنگ سے
آنکھوں کے جام ہو گئے لبریز بھنگ سے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۵).
حیا سے جھکی تھیں جب آنکھیں تری
لڑی ہے کسی سے نظر دیر تک
(۱۸۹۳، مہتاب داغ، ۹۷).
نظر ہی تو ہے مل کے لڑ ہی گئی
جگر ہی تو ہے چوٹ پڑ ہی گئی
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۰).

لڑتے ہی نظر پینگ بڑھا لیتا ہے

الٹا سیدھا سبق پڑھا لیتا ہے

(۱۹۵۷ء، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۱۹۳). ۲. آنکھ یا آنکھیں لگی ہونا، اُمید کرنا، آسرا لگانا.

دشوار اُنھیں زیست کی ایک ایک گھڑی تھی

کوثر سے نظر خلد سے جاں ان کی لڑی تھی

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱: ۱۲۱). ۳. دل لگ جانا، عشق ہو جانا.

جب اٹھ گیا پردہ تو نظر کیوں نہ اٹھے

لڑ جائے نظر تو شور و شر کیوں نہ اٹھے

(۱۹۳۳ء، ترانۂ یگانہ، ۱۹۱).

--- لُطف ا س (--- ضم ل، سک ط) امث.

مہربانی یا کرم کی نگاہ، التفات، نگاہِ لطف.

حال دل پر ولی کے اے جاناں

نظرِ لطف گاہ گاہ کرو

(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۱۷۰).

نظر لطف سے گر چارہ گر عاشق ہو

کرے حیرت سے بدل شرم کو چشمِ بیمار

(۱۸۵۱ء، مومن، ک، ۲۰۹).

آئینے پہ نظر لطف ہماری ہوتی

اب تو دیکھا نہیں جاتا یہ مری جاں ہم سے

(۱۹۱۵ء، جان سخن، ۱۸۳). [نظر + لطف (رک)].

--- لگا امذ.

وہ جس پر نظر بد کا اثر ہو، نظرایا ہوا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نظر + لگا (لگنا (رک) سے ماضی)].

--- لگانا ف م؛ محاورہ.

۱. بد یا بری نظر سے دیکھنا، چشم زخم پہنچانا، ٹوکنا.

نگاویں مجھ حاسداں کے نظر

زباں حرف گیراں کی ہٰذا سربسر

(۱۶۶۵ء، علی نامہ، ۳۲۹).

ہمارے غنچۂ دہن کو نہ دیکھ اے بلبل

تو اس کی نرگسِ بیمار کو نظر نہ لگا

(۱۸۹۲ء، کلیاتِ پروانہ، ۱۳۰).

کیا تاب مدعی جو لگائے نظر انھیں

رہتے ہیں آہ و نالۂ مرے پاسبان دوست

(۱۸۶۵ء، نسیم دہلوی، د، ۱۲۵).

نہ سنوں نہ جھپٹوں، نہ پرا کروں

نظر تو لگا دے تو میں کیا کروں

(۱۹۱۰ء، قاسم اور زہرہ، ۵۸). ۲. عیدوں کی طرح دیکھنا (جامع اللغات).

--- لگائے ہونا محاورہ.

گھات میں رہنا، تاک میں ہونا.

نظر لگائے ہیں دل پر ہر اک طرف سے حسین

کسی طرح سے میں پہلو بچا نہیں سکتا

(۱۸۸۵ء، کلیاتِ اکبر، ۱: ۵۲).

--- لگنا محاورہ.

۱. نظر بد کا اثر ہو جانا، چشم زخم پہنچنا، ٹوک لگ جانا؛ آسیب کا اثر ہو جانا.

بہوت بھید سیتی تو فتناں ہو آئے ۔۔۔ نظر نا لگے تیوں کرو ان سپند

(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۸۶).

پیارے تمھارے پیار کوں کس کی نظر لگی

انکھیوں سیتی وے انکھیوں کے مارے کدھر گئے

(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۹۵).

منھ نہ مہتابی پہ کھول اپنا شبِ مہتاب میں

دیکھ چشمِ ماہ کی تجھ کو نظر لگ جائے گی

(۱۸۵۴ء، کلیاتِ ظفر، ۳: ۱۷۹).

کہاں گلوں کے وہ تختے وہ لالہ زار کہاں

بہار میں تو نظر لگ گئی بہار کہاں

(۱۹۲۷ء، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۳۲). بیماری وغیرہ کوئی نہیں، خالد میاں کو نظر لگ گئی ہے. (۱۹۵۰ء، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۱۱۱). کراچی غریب نواز شہر تھا، اب نہ جانے اس کو کس کی نظر لگ گئی ہے. (۱۹۹۷ء، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۸۶). ۲. عشق ہونا، آنکھ لڑ جانا.

دل کس کی چشمِ مست کا سرشار ہو گیا

کس کی نظر لگی جو یہ بیمار ہو گیا

(۱۸۸۴ء، دیوان زادہ، ۲۹۰). ۳. نظریں جمی ہونا، تاک میں ہونا.

سرمہ جب انکھڑیوں میں بھلا اس قدر لگے

کیوں تیری چشم پر نہ ہر اک کی نظر لگے

(۱۸۵۸ء، امانت، د، ۱۱۳).

--- لگی ہونا ف م؛ محاورہ.

رک: نظر لگنا (معنی نمبر ۳). انسانی ہاتھوں سے قاتل بری ہو گیا مگر نیچر کی نظر قاتل پر لگی ہوئی تھی. (۱۹۹۰ء، کالی حویلی، ۳۱۸).

--- لوٹنا محاورہ.

بار بار کسی چیز کو دیکھنا، نظر کا پلٹنا.

شوقِ دیدار میں بسمل ہوئیں آنکھیں میری

لوٹتی ہے مری مژگاں پہ نظر دیکھیں تو

(۱۸۹۷ء، دیوان ذاکر ناظم، ۱۶۷).

--- مارنا ف م؛ محاورہ.

۱. آنکھ مارنا؛ اشارہ کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. غور و فکر کرنا. تمام واقعات کو مدِ نظر رکھ کر ... نشیب و فراز پر اچھی طرح نظر مار لیں. (۱۹۱۵ء، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۷۳). ۳. نظر کرنا، نگاہ ڈالنا.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر ماری تو ہر طرف آگ ہی آگ اور شعلے ہی شعلے دکھائی دیے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۵۶).

--- مُحَبَّت کس اضا (--- فت نیز ضم م، فت ح، شد ب بفت) امث.

التفات یا توجہ کی نظر، پیار کی نگاہ، شفقت بھری نگاہ؛ التفات. آخر صورت یہ نکالی کہ اپنی نظر محبت کو دونوں میں برابر تقسیم کر دیا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۸۸). یہ تو سب تمھاری مہربانی ہے چوں کہ تم نظر محبت سے دیکھتی ہو. (۱۸۸۷، فسانۂ مبتلا، ۱۹۱). [نظر + محبت (رک)].

--- مُقابَلہ کس اضا (--- ضم م، کس ج ب نیز فت ب، ل) امث.

(ہیئت) دو سیاروں کی ایک دوسرے سے ۱۸۰ درجے پر ہونے کی کیفیت، دو سیاروں کا مقابل آنا، منجموں کے مطابق یہ نظر دشمنی کی ہے. اگر سیارہ ایک دوسرے سے ۱۸۰ درجے پر ہے تو اوس کو نظر مقابلہ کہتے ہیں، یہ نظر تمام دشمنی کی ہے. (۱۹۰۳، سیر الافلاک، ۹۸). اگر دو سیارے بالکل مقابل ہو جائیں یعنی زاویہ ۱۸۰ درجہ کا ہو تو یہ مقابلہ کی نظر یعنی پوری دشمنی کی نظر ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۴۴۲). [نظر + مقابلہ (رک)].

--- مِلانا محاورہ.

رک: نظر سے نظر ملانا، آمنے سامنے ہو کر دیکھنا.

ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے مجھے
پھر اور تیر لگایا نظر ملا کے مجھے
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۶۶).

نظر ملا نہیں سکتے جو چشم ساقی سے
وہ مے کدے سے بھی پیاسے اُٹھائے جاتے ہیں
(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۲۵۰). وہ دوسروں سے نظر ملانے سے ہچکچاتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۶۸).

--- مِل جانا/مِلنا محاورہ.

نظر ملانا (رک) کا لازم؛ نگاہیں ملنا، آمنا سامنا ہونا.

سحر تھی چشم فسوں ساز کہ ملتے ہی نظر
میں نے پہلو میں جو دیکھا تو دل زار نہ تھا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۹). نظر کسی سے مل جاتی تو نظروں ہی نظروں میں معذرت خواہ ہوتا رہتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۶۸).

--- موٹی ہونا محاورہ.

نظر خراب یا کمزور ہونا، بینائی میں فرق آ جانا. معاف کرنا مہاراج نظر موٹی ہو گئی ہے پہچان نہ سکا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۱۰۲).

--- میں م ف.

۱. نگاہ میں، دیکھنے میں.

گیسوئے مصطفیٰ ﷺ کا جو دیوانہ ہو گیا
عالم مری نظر میں پری خانہ ہو گیا
(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۳۸).

بسیرا ہے جس شاخ پر بلبلوں کا
وہی تیشہ زن کی نظر میں کھلی ہے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۳۹).

کچھ ایسی برف تھی اُن کی نظر میں گزرنے کے لیے رستہ نہیں تھا
(۱۹۸۴، قفنار، ۹۹). ۲. روبرو، سامنے، بالمشافہ.

پھر رہی ہے موت نظروں میں ضعیف ایسا ہوں میں
جو گزرتا ہے مری آنکھوں کا نقشہ گور ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۷). ۳. دھیان میں، تصور میں.

اگرچہ ہر سرو راست قامت چمن میں مغرور سرکشی ہے
مقابل اس قدِ خوش ادا کے میری نظر میں غلام ہے گا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۳). یہ سب کچھ تمھارے ایک بھائی کے نہ ہونے سے اُن کی نظر میں سب ہیچ تھا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۴۳).

قاتل مری نظر میں ہے بانکی ادا تری
جھپکے گی آنکھ کیا ترے خنجر کے سامنے
(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۳۶).

لوگوں کی نگاہیں کچھ بھی کہیں لوگوں سے ہمیں کیا لینا ہے
یہ خاص تعلق آپس کا دنیا کی نظر میں عام سہی
(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۲۷۰). ۴. شناخت میں، پہچان یا تمیز میں (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).
۵. دانست میں، نزدیک.

پیر مسلم کے کہتے تھے ہمیں تو بیچ لے غلام
جواہر میں گنیں گے گو تری نظروں میں سستے ہیں
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۲۸).

بیگانہ تو خون مسلماں کا امیں ہے مانند حرم پاک ہے تو میری نظر میں
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۰).

جو اپنے خوں سے لکھے گا حدیثِ دار و رسن
مری نظر میں وہی صاحب قلم ہوگا
(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۳۱). ۶. مشاہدے میں. ایسا آدمی ابھی تک نظر میں نہیں آیا. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۷۶).

--- میں اَثَر ہونا ف مر؛ محاورہ.

نگاہ پُرکشش ہونا، نظروں میں تاثیر ہونا.

عاشقوں کی تو نظر میں بھی اثر ہوتا ہے
بے اثر رہ گئیں بلبل تری آہیں کیونکر
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۲۰).

اتنا تو اثر آئے تری شوخ نظر میں
ناوک میں جگر ہو بھی ناوک ہو جگر میں
(۱۹۱۹، اعجاز نوح، ۱۰۲).

--- میں اَنْدھیر ہونا محاورہ.

بے حد غم میں مبتلا ہونا، سخت مصیبت پڑنا.

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۵).

--- میں آنا محاورہ.

۱. دکھائی دینا، نظر آنا، معلوم ہونا، علم میں ہونا.

سب کے جوہر نظر میں آئے درد
بے ہنر تو نے کچھ ہنر نہ کیا

(۱۷۸۴، درد، د، ۴۴).

ہو خاک چارہ گری اس مریض کی جس سے
نظر میں تجھ سا کوئی چارہ گر نہیں آتا

(۱۸۴۵، رقم (سکھا مل)، آخری شمع، ۵۶).

زمیں عاشق نے کی کوشش سفر میں
وکن کچھ دن کے بعد آیا نظر میں

(۱۸۸۱، مثنوی نل دمن، ۱۸). ۲. خیال میں آنا، دھیان میں آنا.

سرخ کیوں پوچھتا ہوں صبح کے تاراں سوں بھی کتر
نظر میں میری جب وو یار مہ رخسار آتا ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۳).

دل دار دل اس طرح ہم آئے نظر میں
جس طرح گہر آب میں اور آب گہر میں

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۷۴).

نظر میں آ گیا ہر فاصلہ مدینے کا
مرے خیال کی آمادگاہ باقی ہے

(۱۹۹۳، چراغ راہ حرم، ۴۰). ۳. ٹوک میں آنا، نظر بد کا اثر ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- میں بھانپنا ف م؛ محاورہ.

اشاروں کنایوں ہی سے سمجھ لینا، دیکھتے ہی اندازہ لگا لینا، تاڑ جانا.

بس جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں
نظروں میں لوگ بھانپ رہے ہیں ارے نہیں

(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲: ۲۶۲).

--- میں پھر جانا / پھرنا محاورہ.

خیال میں آنا، دھیان میں رہنا، آنکھوں کے سامنے آ جانا، تصوّر میں ہونا.

پھرتا ہے نصیر اوس کا تصور ہی نظر میں
حائل تو کبھی چشم کا پردہ نہیں ہوتا

(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۳۶).

یہ کس کے زرد چہرے کا اب دھیان بندھ گیا
میری نظر میں پھرتی ہے آنکھوں پھر بسنت

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۹۶).

گریہ نے ایک دم میں بہا دی وہ گھر کی شکل
میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۷).

یا تو ہوتی رہ میں یا تو ہوتی گھر میں وہ
لیکن آ کے بار بار پھرتی ہے نظر میں وہ

(۱۹۱۳، نیرنگ خیال، ۱۳).

نظر میں پھر گئے میری ہزاروں یادِ نظر نقشے
بہت سے ذہن کے تاریک گوشے جگمگا اٹھے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۰۶).

--- میں تاڑ لینا / تاڑنا محاورہ.

بھانپ لینا، دیکھ کر تاڑ جانا.

تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا
کیا تاڑ لیا اس نے تمھیں ایک نظر میں

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۵۴).

--- میں تڑے ہونا محاورہ.

تاڑا جانا، بھانپ لیا جانا.

فریبی آنکھیں، رسیلی چتون، ادا، اشارہ، نگاہ، دو تن
یہ اپنے دو تین ہیں جو دشمن نظر میں انجم تڑے ہوئے ہیں

(۱۹۰۱، انجم (فرہنگ اثر، ۳: ۲۳۲)).

--- میں تصویر پھرنا (پھر جانا) محاورہ.

خیال میں آ جانا، تصور میں ہونا.

دیکھا جو کل اک عاشق و معشوق کو ہم
اپنی نظر میں بس تری تصویر پھر گئی

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۴۳).

--- میں تُلنا محاورہ.

نگاہ سے جانچا جانا، اندازہ کیا جانا.

تل گیا نظروں میں تو شب کو جو کل تھے پر سجا
تیرا پلّہ پلّہ مہ کے برابر ہو گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۷).

کرتی ہے گراں قدر حسینوں کو نزاکت
تلتے ہیں جو پھولوں میں وہ تلتے ہیں نظر میں

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۷۰).

--- میں تولنا محاورہ.

رک: نظروں میں تولنا جو زیادہ مستعمل ہے. قصد اس استعارہ کا مذبذب ہے، لکھنے کی حقیقت کو میزان نظر میں تول رہے ہیں. (۱۸۶۴، خطوط غالب، ۷۰).

حد کی باتوں کا ہے وزن آپ کے دل میں
کہیں نہ آپ مگر ہم نظر میں تول گئے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مکاشفات الہام، ۳۲۸).

--- میں ٹھہرنا محاورہ.

رک: نظر میں جچنا.

دیکھنے والے ہیں آنکھوں کے تلاطم تاج
کیا بھلا ٹھہرے کوئی اپنی نظر میں دریا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵).

اپنی نظر میں کچھ بھی باغ جہاں نہ ٹھہرا
اے باغبان قدرت ہم کو یہاں نہ ٹھہرا

(۱۸۳۹، مہر، د، ۹۳).

--- میں جانچ لینا محاورہ.

نظر سے تاڑ لینا، نگاہ سے بھانپ لینا (نور اللغات).

--- میں جچنا محاورہ.

قیمتی یا باوقعت ٹھہرنا، پسند آنا.

دیکھا تو کچھ نظر میں حالی بچا نہ اپنی
جو جو گماں تھے ہم کو ان کا نشاں نہ پایا

(۱۸۹۲، کلیاتِ نظم حالی، ۱ : ۹۷).

جچتے نہیں کنجشک و حمام اس کی نظر میں
جبریل و سرافیل کا صیّاد ہے مومن

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۳۱). اصل میں ان کا معیار اتنا بلند تھا کہ کوئی ان کی نظر میں جچتا نہ تھا۔ (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۱۳، ۲ : ۴۴۸).

... میں جَمْنا محاورہ.

قیمت کا اندازہ ہونا، نگاہ میں باوقعت ہونا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

... میں جَہاں/دُنْیا/عالَم اَنْدھیر ہونا محاورہ.

رنج کے سبب آنکھوں میں دنیا تاریک ہونا، کمال مصیبت اور غم ہونا.

گم دل وحشی ہوا عالم نظر میں ہے سیاہ
شمع لے کر ذرہ ذرہ خاکِ صحرا دیکھئے

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ، ۱۲۷).

... میں چُبھ جانا / چُبھنا محاورہ.

۱. برا معلوم ہونا، بُرا لگنا.

تیری پلکیں چبھتی نظر میں بھی ہیں
یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۰۳). ۲. بھلا لگنا، پسند آنا.

اس طرحدار کی ہے آن نکیلی ایسی
جو نظر باز ہیں ان کی ہے نظر میں چبھتی

(۱۸۵۴، کلیاتِ ظفر، ۳ : ۱۸۹).

کیا اور کہوں نزاکت ان کی
ایسے ہیں کہ چبھ گئے نظر میں

(۱۹۱۰، تاجِ سخن، ۱۳۳).

... میں چَڑْھنا محاورہ.

۱. بیش قیمت قرار پانا، نظر میں جچنا.

نامہ لکھنے کو لوے اپنی نظر میں نہ چڑھا
پردۂ چشم میں کیوں کر کوئی بھیجے کاغذ

(۱۸۳۸، نصیر، چمنستانِ سخن، ۵۸). یہ مسلمانوں کی نظر میں چڑھ گئی تھی (۱۸۹۳، شبستانِ سرور، ۳۰). ۲. عزت و احترام کی نظر سے دیکھا جانا. علاقہ بھر میں دھوم ہوگئی، کاشت کار ہوتے ہوئے زمینداروں تک کی نظر میں چڑھ گیا (۱۹۸۷، ترنگ، ۱۲).

... میں چَلْنا پِھرنا محاورہ.

ہر وقت خیال میں رہنا، تصوّر میں رہنا.

سائے ہوئے دل میں، نظر میں چلتے پھرتے ہو
کرو تم لاکھ پردا مجھ سے پردا ہو نہیں سکتا

(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۱۰).

... میں چھانا محاورہ.

آنکھوں میں بسنا، چشمِ تصوّر میں ہونا.

مقابل اپنے جلوے کے نظر آتا نہیں کچھ بھی
ہماری حسرتیں ان کی نظر میں چھا گئیں کیا کیا

(۱۹۱۸، نظم دل فروز، ۹۰).

... میں حَقِیر رہْنا/ہونا محاورہ.

نگاہوں میں بے وقعت ہونا (فرہنگِ آصفیہ؛ نور اللغات).

... میں خارْ ہونا محاورہ.

آنکھوں کو ناگوار گزرنا، آنکھوں میں کھٹکنا.

موذن کی طرح ہے تنگ چشمی
اب اپنی نظر میں خار ہیں ہم

(۱۸۳۶، معروف، د، ۳۰۷).

خار ہیں ہم جو نظر میں تو چلے جاتے ہیں
باغباں تجھ کو مبارک رہے گلشن تیرا

(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۵۱).

رنگ و بوئے عارضی سے دل بہلنے کا نہیں
فکرِ فردا ہے نظر میں خار دامانِ بہار

(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۳۹).

... میں دِسْنا محاورہ (قدیم).

صاف نظر آنا، سمجھ میں آنا. قدرت خدا کی، فہم میں آوتا نظر میں نہیں دستا (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۶).

دتی ہیں نظر میں جو کہ اقبال
سب شکل تیری ہیں اپنی نجات پال

(۱۶۵۹، نور نامہ، ۷).

... میں دَھرْنا محاورہ (قدیم).

دھیان میں رکھنا، توجہ دینا.

تجے جو اپنی نظر میں دھرے
سو وو دل ہو روشن اوجالا کرے

(۱۶۸۷، محی الدین نامہ، ۱۵).

... میں رَکْھنا ف م؛ محاورہ.

۱. آنکھوں کے سامنے رکھنا، آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا؛ زیرِ نگرانی رکھنا.

اپنی نظروں میں ہی سب گھر کے اسے رکھتے ہیں
تاکہ آنکھ ان کی کبھی سے نہ جھپکنے پائے

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۳۵).

رات دن دھوپ چھاؤں کا عالم
کیا تماشا نظر میں رکھا ہے

جنھوں کے دل میں جگہ کی ہے نقشِ عبرت نے
سدا نظر میں وہ لوحِ مزار رکھتے ہیں
(۱۷۸۳، درد، د، ۳۸).

ذرا فطرتِ حسن رکھتے نظر میں
رہے شغلِ عرضِ تمنا کا موسے
(۱۹۲۶، نقوشِ مانی، ۱۱۹).

ایک کلتہ دلِ شوریدہ بھر میں رکھتا
زندگی کو نہیں امکاں کو نظر میں رکھتا
(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۱۹۰). ۳. پسندِ خاطر ہونا.

کس کو رکھوں نظر میں میں اپنی
کوئی اتنا نظر نہیں آتا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۳۳). ۴. نگرانی کرنا، نگرانی میں رکھنا.

شیخ کو رندوں سے کہہ دو کہ نظر میں رکھیں
کیونکہ اب ڈھونڈے ہے قابو وہ کھسکنے کے لیے
(۱۸۷۹، دیوانِ جیش دہلوی، ۱۵۸).

یوں تو مشکل ہے کسی تیر کو گھر میں رکھنا
ہوسکے تم سے تو مجھ کو بھی نظر میں رکھنا
(۱۹۸۶، غبارِ ماہ، ۷۷). ۵. بہت زیادہ محبت کرنا، عزیز رکھنا.

ماں ساتھ مرے ہوتی تھیں پھرتا تھا جو گھر میں
پتلی کی طرح رکھتے تھے سب مجھکو نظر میں
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۳۲۱).

تجھے نظر میں رکھیں تیرے راستے پہ چلیں
مزانات کریں ہم مزاج کا ہر غم
(۱۹۸۹، اس شہرِ خرابی میں، ۵۷). ۶. جانچ پرکھ کرنا، بھانپ لینا.

ہر کسی کو نظر میں رکھ لینا   خوب کھوٹا کھرا پرکھ لینا
(۱۸۸۴، فریادِ داغ، ۱۰۳).

... میں رہنا ف مر، محاورہ.
۱. عزیز رکھا جانا، عزت دیا جانا.

وہ لطفِ صحبت وہ پیاری باتیں بھلا نہ کس طرح یاد آئیں
ہمیشہ ڈھونڈھیں گی تم کو آنکھیں رہو گے اے رفتگاں نظر میں
(۱۹۰۰، دیوانِ حبیب، ۱۵).

بہت سے لوگ تھے محفل کے سب سے باتیں کیں
وہ جس کو میں نے نہ دیکھا مری نظر میں رہا
(۱۹۸۳، دریا شہر میں آئینہ، ۸۲). ۲. مدِ نظر رہنا، سامنے ہونا؛ توجہ ہونا. کلام کا حسن و قبح میری نظر میں رہتا ہے. (۱۸۶۶، خطوطِ غالب، ۲: ۳۳۸).

اٹھائے منہ کو تو جاتے ہیں قافلے والے
تھکے ہوؤں کی بھی حالت ذرا نظر میں رہے
(۱۸۹۵، تحریر، خیال، ۳۲۸).

... میں سُبُک ہونا محاورہ.
خفیف ہونا، بے وقعت ہونا، حقیر ہونا.

ہمیشہ اپنی نظر میں سبک میں رہتا ہوں
دیا ہے اوروں کی نظروں نے گو وقار مجھے
(۱۷۸۳، درد، د، ۸۲).

اتنے سبک نظر میں ہیں اوضاعِ روزگار
دنیا کی حسرتیں مرے دل پر گراں نہیں
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۹۰). بااصول ایسے کہ اپنی نظروں میں سبک سار ہونے کو سب سے بڑی ہتک سمجھتے تھے. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۱۳۲).

... میں سَمانا ف مر، محاورہ.
۱. آنکھوں میں کھبنا، بھلا لگنا، نظر میں گھر کرنا، حسین لگنا.

کیا نظر میں سما گیا وہ گل   پردۂ چشم بھی گلابی ہے
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۳۰).

مرا دل ہے قربان آنکھوں پہ میری
وہ جب سے نظر میں سمائے ہوئے ہیں
(۱۸۹۷، دیوانِ ذاکر نائل، ۳۰۹).

مطلب سے نظر میں سمائے ہیں دل کی مرے تاک لگائے ہیں
وہ پردے پردے آئے ہیں اور پردے پردے جائیں گے
(۱۹۲۶، فغانِ آرزو، ۱۷۷).

انھیں دیکھ کر پھر نہ دیکھا کسی کو
سمائی نظر میں وہ صورت کچھ ایسی
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۲۰۵).

ادھر میں جدائی کے پردے اٹھاؤں
ادھر تو نظر میں سماتا چلا جا
(۱۹۸۰، وادیِ گنگ و جمن سے وادیِ مہران تک، ۱۶۸). ۲. کسی کی نظر میں باوقار ہونا؛ مقبولِ عام ہونا.

ہزار شکر سمایا ہوں اس کی نظروں میں
فلک کا رتبہ ہے جس کی نظر میں اوجِ غبار
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۴۹).

سمایا ہر نظر ہر دل میں سہرا
رہا سہرے کے سر محفل میں سہرا
(۱۹۳۶، شعاعِ مہر (نارائن پرشاد ورما)، ۱۸۶). ۳. اہمیت دیا جانا، خاطر میں آنا.

کچھ نظر میں سمائے تو دیکھے
پنجۂ خور کو اس کا دستِ نگر
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲).

شانے پہ کماں، بر میں زرہ، تیغ کمر میں
وہ لاکھ کا لشکر نہ سماتا تھا نظر میں
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۳: ۱۱۲).

... میں سَمونا محاورہ.
کسی منظر میں کھو جانا : دیکھ کر پوری طرح لطف اٹھانا. ریلنگ پر جھک کر ... مناظر کو نظر میں سمونے کا اپنا ایک اور ہی لطف ہوتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰).

... میں ضُعف آنا ف مر؛ محاورہ.
نگاہ کا کمزور ہو جانا، بینائی خراب ہو جانا.

مر جائیں گے سفر میں پہنچے کی خاک گھر میں
ضعف آگیا نظر میں بھولے پتا وطن کا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۲۷).

... میں عالَم سیاہ ہونا محاورہ.
کسی غم یا صدمے کے سبب دنیا اندھیر ہو جانا، رنج کے مارے کچھ سجھائی نہ دینا.

غم دل وحشی ہوا عالم نظر میں ہے سیاہ
شمع لے کر ذرہ ذرہ خاک صحرا دیکھئے

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۳۷).

... میں فَرق پڑنا ف مر؛ محاورہ.
نظر نہ ملنا، نگاہ مقابل نہ ہونا نیز التفات نہ رہنا.

جلوہ گر دل ادھر، ادھر رخسار فرق اُن کی تری نظر میں پڑا

(۱۹۰۵، داغ (انتخاب داغ، ۱۹)).

... میں فَرق ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. نظر میں خرابی ہونا، نگاہ درست نہ ہونا.

وہ صاف آئینہ دل میں ہے نظر آتا
نہ آئے جس کو نظر اوس کی ہے نظر میں فرق

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۶۳). ۲. سمجھ میں فرق ہونا؛ سب سے ایک جیسا برتاؤ نہ ہونا.

کہنے کو تو دونوں کی وہی ایک نظر ہے
ہے فرق مگر میری نظر ان کی نظر میں

(۱۹۱۹، اعجاز نوح، ۱۰۳).

... میں کُھبنا محاورہ.
دیکھتے ہی بھا جانا، نظر میں سمانا، آنکھوں کو اچھا لگنا.

کھب رہا ہے سب حسینوں کی نظر میں آئینہ
دیکھو ہے طاؤس تک ہر ایک پر میں آئینہ

(۱۸۳۶، دیوان ناسخ، ۲: ۱۳۳). اپنے کلام کے چہرہ حال کو ایسے خدوخال سے آراستہ کر لے کہ خاص و عام کی نظر میں کھب جائے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۷).

جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گل تر میں
جوبن بھی وہ جوبن ہے جو کھب جائے نظر میں

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۵۳).

وہی ان نظر میں ہیں کھب جانے والے
جو سینوں پہ ہیں برچھیاں کھانے والے

(۱۹۵۴، آتش گل، ۱۳۳).

... میں کَھٹکنا محاورہ.
آنکھوں میں کھٹکنا، نگاہ کو ناگوار معلوم ہونا، ناپسند ہونا.

پھرا میں ہر روش پر ہے ترے گلزار میں بھٹکا
نظر میں ہر گل تر خشک کانٹے کی طرح کھٹکا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۴۳).

نظر میں کھٹکے ہے بن تیرے گھر کی آبادی
ہمیشہ روتے ہیں ہم دیکھ کر در و دیوار

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۷).

صیاد کی نظر میں کھٹکتا ہوں کس لیے
میں مشت پر ہوں یا کوئی مشتِ غبار ہوں

(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)). ان کے شعر میں اگر ذرا بھی فرق ہو جاتا ہے، معاً ان کی نظر میں کھٹک جاتا ہے. (۱۹۶۳، مقدمہ شعر و شاعری، ۵۲). اقبال صاحب نے باپ سے خاں لاتیراز کو علانیہ برا بھلا کہا ہے میری نظر میں کھٹک رہے ہیں. (۱۹۱۸، مکاتیب اکبر، ۲: ۹۵). تھوڑا ہی زمانہ گزرنے پایا تھا کہ وہ مومن کی نظر میں کھٹکنے لگا. (۱۹۶۳، صحیفہ، خوشنویسیاں، ۴۹). سیاسی اغراض کے پیش نظر ہندوؤں کی نظر میں کھٹکنے لگی. (۱۹۹۸، تبدیل و تعمیر، ۳۰).

... میں گَڑنا محاورہ.
آنکھوں میں کھٹکنا نیز دیکھ کر رشک آنا.

واں کے موتی جو نظر میں گڑ گئے
چرخ کے دل میں پھپھولے پڑ گئے

(؟، فرہنگ اثر، ۳: ۹۲۲).

... میں گِھٹ جانا محاورہ.
بے توقیر ہو جانا، نظروں سے گرنا. فرمائش کرنے سے آدمی نظروں میں گھٹ جاتا ہے. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۱۱۸).

... میں لانا محاورہ.
دیکھنا، نظر ڈالنا؛ وقعت دینا، اہمیت دینا؛ توجہ کرنا.

کوئی پیکر نظر میں لاوے رشک نہ چشم شرار ہیں ہم

(۱۷۸۳، درد، د، ۲۵).

مریں گے تاب ہزار ہیں تو نظر میں ہرگز نہ لاوے گا تو
کریں گے ضائع ہم آپ ہی کو خفگی ہو کر ترے حضور اب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۳).

چھوٹے لوگ کبھی کو دیکھیں ان کو کون نظر میں لائے

(۱۹۸۵، دریں دریچہ (ترجمہ)، ۹۳).

... میں نَظَر مِلانا محاورہ (قدیم).
آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا، نظر لڑانا.

نظر میں نظر شیر کے گر ملائیں
تو شیراں نظر وہ نظر سوں ہرائیں

(۱۷۹۸، داستان فتح جنگ، ۱۳۵).

... میں نہ آنا ف مر: محاورہ۔

۱. نظر نہ آنا، دکھائی نہ دینا۔ یہ تمام کام قدرت کا ہے، لیکن قدرت نظر میں نہیں آتا (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۵۷)۔ ۲. نظر میں نہ جچنا، نگاہ میں وقعت نہ پانا۔

آتے نہیں نظر میں کسی کے جو ہم تو کیا
عالم تو سب طرح کا ہماری نظر میں ہے
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۲ : ۱۶۸)۔

... میں نہ ٹھہرنا محاورہ۔

۱. چکاچوند کی وجہ سے نگاہ نہ ٹھہرنا، دیکھنے کی تاب نہ لانا۔

وہ چاند مکانوں کے دیوار و در ۔۔۔ پھیلی پہ جس کی نہ ٹھہرے نظر
(۱۷۸۲، سحرالبیان، ۲۹)۔ ۲. پسند نہ ہونا، نظروں میں نہ جچنا۔ الفاظ اور تراکیب کا وہ ذخیرہ جو کلاسیکی رنگ ہو ... اس زمانے میں رائج الخیر کی نظر میں نہیں ٹھہرتا (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش، ۹)۔

... میں نہ جچنا محاورہ۔

نظر پر نہ چڑھنا، ناپسند ہونا، اچھا نہ لگنا۔

ان آنکھوں نے جب سے تم کو دیکھا
جچتا ہی نہیں کوئی نظر میں
(۱۹۱۰، تاریخ کن، ۳۳۰)۔

جچتے نہیں بخشے ہوئے فردوس نظر میں
جنت تری پنہاں ہے ترے خون جگر میں
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۶۷)۔ اصل میں ان کا معیار اتنا بلند تھا کہ کوئی ان کی نظر میں جچتا نہ تھا (۱۹۸۴، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۲ : ۲۲۸)۔

... میں نہ چڑھنا محاورہ۔

نظر میں نہ جچنا، نگاہ میں باوقعت نہ ٹھہرنا، خاطر میں نہ لانا۔

نامہ لکھنے کو اسے اپنی نظر میں نہ چڑھا
پردۂ چشم میں کیوں کر کوئی بہتر کاغذ
(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۵۸)۔

... میں نہ سمانا محاورہ۔

پسند خاطر نہ ہونا، اچھا نہ لگنا؛ باوقعت نہ ٹھہرنا۔

سمائے گو نہ ہم اون کی نظر میں ایک دن لیکن
تجھے دینا ہی اثر عرفان ہے سرمہ چشم دشمن کو
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۹۱)۔

یک بند اور کاوش غم چشم التفات
میں یار کی نظر میں سمایا نہیں ہنوز
(۱۸۵۷، مومن، ک، ۵۰)۔

... میں نہ لانا محاورہ۔

وقعت نہ دینا، خاطر میں نہ لانا، اہمیت نہ دینا (ا ب ۱)... کے علمی غرور کا یہ عالم تھا کہ کسی کو نظر میں نہ لاتے تھے (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۳۷)۔

... میں ہلکا کرنا محاورہ۔

نظر میں حقیر ٹھہرانا؛ نظروں سے گرانا۔ وہ اپنے شوہر سے یہ کر اپنے یار ہیے ... کو اس کے دوستوں کی نظر میں اور بھی ہلکا نہ کرنا چاہتی تھی (۱۹۸۷، ترنگ، ۳۱۸)۔

... میں ہونا محاورہ۔

۱. توجہ کا مرکز ہونا، مرکز نگاہ ہونا۔

وہ آنکھ چرا کے چلنے والے ۔۔۔ ہم کبھی تھے کبھی تری نظر میں
(۱۹۱۰، تاریخ کن، ۳۳۲)۔ ۲. خیال میں ہونا، دھیان میں ہونا۔

مستوں کی نظر میں ہے یہ گردوں کہن باغ
اے چرخ اس کی پوچھ نہ کچھ وجہ تو اس کی
(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۸۹)۔

نظر میں ہے ہمارے جادۂ راہ فنا غالب
کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجزائے پریشاں کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷)۔

کسی کا خیال کون سی منزل نظر میں ہے
صدیاں گزر گئیں کہ زمانہ سفر میں ہے
(۱۹۵۳، آتش گل، ۱۵۳)۔ ۳. علم میں ہونا، معلوم ہونا، جاننا۔

دیکھیں تو کس طرف ہو اکسیر خاک ہو
کیا کیا کرامتیں فقرا کی نظر میں ہیں
(۱۸۶۲، شیفتہ میرآبادی، د، ۲۴۸)۔

یہ سچ ہے تری نظر میں ہے وہ فسانۂ طور و کلیم کا
وہ ہجوم شوق، صدائیں وہ ارنی کی اور وہ اتقو
(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۴۲)۔ قرطبہ لینے کا راستہ کھلا ہوا تھا اور قرطبہ کے تمام رستے مغلی شہسواروں کی نظر میں تھے (۱۹۸۷، ترنگ، ۳۵۳)۔

... میں ہیچ ہونا ف مر: محاورہ۔

اہمیت نہ ہونا، وقعت نہ ہونا، بے کار یا بے کیف ہونا۔

اپنی نظر میں ہیچ ہے سارے جہاں کی سیر
دل خوش نہ ہو تو کس کا تماشا کہاں کی سیر
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۸۱)۔

... ناشناس (... فت نیز کس ش) صف۔

ناآشنا، ناواقف، جو قدر دان نہ ہو۔ مفرد و مرکب الفاظ کا بہت بڑا ذخیرہ ایسا ہے جو بالکل نیا ہے اور اس نے اردو زبان کو کم رسمی نہیں یا توقیر کیا ہے چند الفاظ و تراکیب دیکھیے ... آنکھ گو، تمنا خیال، برق تمثالی، بشارت وصل نظر، نظرہ بیاس، فیصل جسم، نگاہ آئینہ دار (۱۹۸۹، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۹۳)۔ [نظر + ف : (حاصلہ فعل) ← ف : شناس، شناختن = پہچاننا]۔

... نواز (... فت ن) صف۔

دلکش، دلفریب، خوبصورت، حسین۔ وہ تو یہ چادر تنی تھی کہ وہ مکر اس کی طرف دیکھے وہ بے حد نظر نواز تھا (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۵)۔ اس نظر نواز آشرم میں داخل ہو گیا

جو سامنے کا سارا انتہائی دلفریب تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۵۷۵).
[نظر + ف: نواز، نواختن = کرم کرنا، نوازنا].

... نواز ہونا ف مر: محاورہ.
ا نظر کے سامنے آنا، مطالعے میں آنا، باصرہ نواز ہونا. ایک طویل وقفے کے بعد اردو نامہ (فروری ے) پھر سے نظر نواز ہونے لگا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۹). پیر حسام الدین راشدی کی ایک کتاب سندھی ادب کے ابتدائی تعارف کی صورت میں نظر نواز ہوئی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۶) ۲. دل فریب ہونا، حسین ہونا، بھلا لگنا. وہ بے حد نظر نواز تھا. (۱۹۹۳، آفت کا ٹکڑا، ۱۹).

... نوازی (... فت ن) امث.
نظر نواز ہونے کی کیفیت، دل کشی، دل فریبی، خوب صورتی. جب یہ وحشت قلم میسر آ گئی تو ... الہ ہائے صحرا میں رنگ بھرتا رہا تھا تا آنکہ یہ گلدستہ آپ کی نظر نوازی کے قابل ہو گیا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۰). [نظر نواز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نہ آنا محاورہ.
ا کسی چیز کا دکھائی نہ دینا. یہ سب سوچ کر جب میں آگے کی طرف دیکھتی ہوں تو اندھیرے کے سوا کچھ نظر نہیں آتا. (۱۹۹۰، گل کدہ، ۳۸۹). میری شاگرد مایوس تھی کہ اسے ان لڑکوں میں کوئی نئی اور انوکھی چیز نظر نہ آئی تھی. (۱۹۸۹، تجھے تیرے فسانے میں سے، ۳۱۷). ۲. ناپید ہو جانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات) ۳. پتا نہ لگنا، سراغ نہ پانا (فرہنگ آصفیہ).

... نہ ٹھہرنا محاورہ.
آنکھ نہ ٹھہرنا، چکاچوند ہونا، آنکھیں خیرہ ہو جانا.

جب جگمگاہٹ سے ہے جلوہ گر کہ مد کی ٹھہرتی نہیں واں نظر

(۱۷۸۴، مثنوی در وصف قصر جواہر (مثنویات حسن، ۱: ۲۵۹)). چاول کے کاغذ پر آدمی کی رنگ دار تصویر ایسی نادر اور خوش رنگ کھینچتے ہیں کہ نظر نہیں ٹھہرتی. (۱۸۹۴، نصیحت کا کرن پھول، ۹۳). ایک سن رسیدہ سوار وارد ہوا جس کی پیشانی پر ... ستارہ اس آب و تاب سے چمک رہا ہے کہ دیکھنے والوں کی نظر نہیں ٹھہر سکتی. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۷). جب دلہن بیگم تیار ہو کر نکلتیں تو نظر نہیں ٹھہرتی تھی. (۱۹۸۹، اللہ معاف کرے، ۱۳۶).

... نہ چڑھنا محاورہ.
خاطر میں نہ آنا، پسند نہ ہونا، بھلا نہ لگنا، اچھا معلوم نہ ہونا.

تم بن چمن کے گل نہیں چڑھتے نظر کہو
یہ کیا روش ہے آؤ چلے ٹک ادھر کہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۱۷). اب کچھ ضرور آ پڑا کہ وہ تم کو تمہارے پاس بھیجیں آدمی کوئی ایسا نظر نہ چڑھا. (۱۸۵۸، اردوئے معلّٰی، ۱: ۱۲۰).

... نہ لگے فقرہ.
اللہ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رکھے، چشم بد دور (بالعموم کسی کی تعریف کے وقت بولا جاتا ہے).

رخ نگار و قمر یار کو نظر نہ لگے
گلا نہیں ہے اگر آنکھ عمر بھر نہ لگے

(۱۹۲۲، درد آشوب، ۵۳).

... نہ ہلنا ف مر: محاورہ.
شرم یا کسی قصور کے سبب آنکھ اٹھا کر بات نہ کر سکنا، نظر نہ اٹھا سکنا؛ شرمندہ ہونا.

آنکھ بولی کس لئے ایسے ہوئے بے دید کیوں
اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۹۵).

... نہ ہٹنا محاورہ.
تصور میں رہنا، خیال سے غائب نہ ہونا.

غم فراق سے اک پل نظر نہیں ہٹتی
اس آئینے میں ترے خد و خال سے بکھرے ہیں

(۱۹۸۲، فشار، ۵۵).

... نہ ہو جائے فقرہ.
نظر بد نہ لگے، چشم بد دور، اللہ تعالیٰ بری نظر سے محفوظ رکھے.

چہرے کھلے رنگ کی مت دیکھ
کچھ اپنی نظر نہ ہو جائے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۵۲).

... نہ ہونا محاورہ.
ا توجہ نہ ہونا، دھیان یا خیال نہ ہونا.

دل ہے وہ بیقرار تو مجھ پہ عتاب ہے
اپنی نگہ شوخ پہ تم کو نظر نہیں

(۱۹۴۶، جلیل (مہذب اللغات)) ۲. مطالعہ نہ ہونا، معلومات نہ ہونا، دخل نہ ہونا (مہذب اللغات) ۳. شناخت نہ ہونا، پرکھ نہ ہونا، تمیز نہ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات). ۴. نظر نہ لگنا، چشم بد کا اثر نہ ہونا.

تھا شوق بے اثر نہ ہوئی
تم کو پردے میں کیا نظر نہ ہوئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۵).

آئینہ دیکھ کر یہ کہتے تھے
آپ کو آپ کی نظر نہ ہوئی

(۱۹۱۸، رشک قمر، ۳۷).

... نیچی ہونا محاورہ.
شرمسار ہونا، شرمندہ ہونا.

حیا پوچھ اے غیرت گل ہو گئی کہ نیچی تمہاری نظر ہو گئی

(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۲۵۲).

... نیوش (... کس ن ی، و مج) صف.
دور اندیش، نظر رکھنے والا، اہل نظر.

نظر شیخ بستہ و بیاض حرف تنگ
احساس ہیں و ولولہ تیز و نظر نیوش

(۱۹۸۲، جوش، محراب و مضراب، ۳۵۹). [نظر + ف: نیوش، نیوشیدن = سننا].

... والا صف.
ایسا شخص جس کو نظر لگی ہو، نظر لگنے والا، نظر آیا ہوا شخص. نظر والے کے پاؤں کی مٹی یا لہسن پیاز، مرچ نمک چولھے میں جلاتے ہیں. (۱۸۷۳، بنات النعش (نوراللغات، ۴: ۶۸۰)).

... وَر (---فت و) صف (ج: نظروراں).
گہری نظر رکھنے والا، اہل نظر؛ مراد: تجربہ کار.

نظروران فرنگی کا ہے یہی فتویٰ ۔ وہ سرزمیں مدنیت سے ہے ابھی عاری

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۱۵۳). [نظر + ور، لاحقۂ صفت].

... وَسیع ہونا محاورہ.
مشاہدے اور تجربے میں اضافہ ہونا، معلومات وسیع ہونا. محمد عبدہ کے ذخیرۂ علم میں اضافہ ہو رہا تھا ان کی نظر وسیع ہو رہی تھی. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۵۹).

... وَٹّو (---فت و، شد ٹ) امذ.
نظر گزر، نظر بد کا اثر یا آسیب وغیرہ. نظر وٹو تو مجھے آتا نہیں ہاں یہ ضرور ہے کہ گھوڑا کیا میرے لئے مفید ثابت ہوا ہے. (۱۹۶۷، فرحت، مضامین فرحت، ۲: ۸۳). [نظر + وٹو (تابع مہمل)].

... ہایا صف مذ.
۱. وہ شخص جو بری نظر سے دیکھے اور لوگوں کو اس سے ضرر پہنچے، جس کی نظر لگ جائے.

دیکھ آئینہ ہے نظر ہایا ۔ نہ دو چار اس سے ہو نظر ہوگی

(۱۸۲۶، معروف (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۷۷)). ۲. کھانے پینے کی چیزیں دیکھ کر نظر لگانے اور للچانے والا، ندیدہ. کسی شخص کو کوئی چیز کھاتے پیتے دیکھ کر للچانے والا سب کی نظروں میں حقیر ہو جاتا ہے ندیدہ اور نظر ہایا کہلاتا ہے. (۱۸۷۳، تہذیب النساء، ۳۳). بڑی بی نے کہا کہ بڑے نظر ہایے ہو ہر بات کا خیال رکھتے ہو. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۳۰). جی ہاں، اس کو بڑا نظر ہایا دیدہ تھا، ہم تماشہ کر رہے تھے آکر آنکھیں گڑو دیں. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۲۰۲). [نظر + ہایا، لاحقۂ فاعلی].

... ہائی امث.
وہ عورت جس کی نظر سے ضرر پہنچے، نظر لگانے والی، ندیدی.

دیدے پھوڑوں نظر ہائی کے ۔ موئی جنمی اپنی مائی کے

(۱۹۰۳، خواب راحت، ۱۱). [نظر ہایا (رک) کی تانیث].

... ہٹانا محاورہ.
نگاہ ہٹانا: التفات ختم کرنا نیز دھیان ہٹانا. پھولوں کے جمالیاتی منظر سے اگر نظر ہٹایئے تو پھر ایک اور گوشہ سامنے آ جاتا ہے. (۱۹۳۳، غبار نظر، ۱۹۹).

... ہَٹنا ف ل، محاورہ.
کسی شے سے نگاہ ہٹنا؛ دھیان نہ رہنا؛ خیال نہ رہنا. ایک بار تعویذ پر سے نظر ہٹی اور دوسری بار جو اٹھی تو وہ لپ لپ کرتا سامنے والے میڈیکل اسٹور کی طرف سڑک کراس کر رہا تھا. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۹۰).

... ہو جانا ف ل، محاورہ.
۱. نظر بد لگ جانا، بری نظر کا اثر ہو جانا، چشم بد سے ضرر پہنچ جانا؛ جن یا پری کا سایہ ہو جانا.

آرسی دیکھا بہت کرتے ہو یہ ڈر ہے مجھے ۔ ایک دن تم کو تمہاری ہی نظر ہو جائے گی

(۱۸۴۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۴۵۳).

چشم بد دور ہے کاجل بھی تو منظور نظر ۔ کیوں نظر ہوگی کیوں ہو گئیں پیاری آنکھیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۳).

نہیں رہتے ہیں اچھے خوب صورت ۔ کہ ان کو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۹۵). ۲. خاص نظر سے دیکھنا، توجہ ہو جانا. ہزاروں آدمیوں میں کسی پر خاص نظر ہو جائے تو عجیب معلوم ہوتی ہے. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، ۹۷).

... ہونا محاورہ.
۱. نظر لگ جانا، نظر بد کا اثر ہونا.

نہیں طبیعت میں اب وہ گرمی نہیں وہ آنکھوں میں طرز شوخی
یہیں یہ ثابت ہوا مقرر تمہیں کسی کی نظر ہوئی ہے

(۱۸۷۸، کلیات منیر، ۳۲۵).

آئینہ آپ کو تکتا ہے نظر اس پہ نہیں ۔ اک نظر ہم ابھی دیکھیں تو نظر ہوتی ہے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۷۰). ہندوستان سے لے کر انگلستان تک یوں لہرانے لگا کہ جا بجا اسے نظر ہوگئی. (۱۹۳۳، زندگی، ۱۹۲). ۲. جن یا پری وغیرہ کا سایہ ہو جانا، آسیب کا اثر ہو جانا.

ہر وقت جس پری کا گھر میں مرے گزر ہے
شاید اسی پری کے دل کو مری نظر ہے

(۱۸۱۸، دیوان آبرو، ۹۱).

کیا جانے کس پری کی نظر ہو گئی اسے ۔ ہے آج میرے دل کو نہایت ہی اضطراب

(۱۷۹۳، بیدار، د، ۳۹).

نظر بھی ہووے کسی کو تو یہ ہی کہتے ہیں ۔ کہ اس کو سبز پری کا ہی ہوگیا سایا

(۱۸۷۹، عیش دہلوی (حکیم آغا جان)، د، ۲۰).

شہیر ناز کے چہلم پہ ہے نظر شاید ۔ کہ سرمہ آنکھوں میں تم جان من نہیں دیتے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۹). ۳. پرکھ یا شناخت ہونا، تمیز ہونا. وہ شیشوں میں سے ہے اور سلیمانی نے کہا کہ اس میں نظر ہے. (۱۸۹۸، سرسید احمد خاں، مہدی آخرالزماں، ۳۶).
۴. توجہ ہونا، خیال یا دھیان ہونا.

مجھ سے ارشاد یہ ہوتا ہے کہ تم پیار نہ کرو ۔ کچھ تمہیں اپنی اداؤں پہ نظر ہے کہ نہیں

(۱۹۱۵، جان سخن، ۸۷). ۵. (ہیئت) ایک ستارے کے دوسرے ستارے پر اثرات ہونا یا مخصوص فاصلے پر ہونا.

کھنچا زائچہ جب ہوا مجھ کو روشن ۔ حرم ماہ پہ مشتری کی نظر ہے

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات، ۴: ۶۸۰)). ۶. توقع ہونا، آسرا ہونا.

بلا سے پھیر لی گر آنکھ تم نے ۔ ہماری اللہ پہ اپنی نظر ہے

(؟، نوراللغات، ۴: ۶۸۰). ۷. آنکھ کی بینائی ہونا، روشنی یا بصارت پائی جانا.

اس طرح جیب میں عاشق کے چھپا ہے معشوق
جس طرح آنکھ کے پردے میں نظر ہوتی ہے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۷۰). ۸. دانت ہونا، للچائی نظر ہونا.

مجلس ملت ہو یا پرویز کا دربار ہو ۔ ہے وہ سلطان غیر کی کھیتی پہ ہو جس کی نظر

(۱۹۳۶، ارمغان حجاز، ۲۱۷). سوا منی کے بھاؤ خرید لیتا ہے، اس کھیتی پر تو عرصے سے اس کی نظر ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۷).

--- ہی نظر میں م ف.
آنکھوں کے اشارے سے، آنکھوں کے سامنے، آنکھوں آنکھوں میں.

یہ فکر و حیرت سے تکتی تھی صورت — نظر ہی نظر میں پرکھتی تھی مورت

(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۳۳).

--- یافتہ (--- سک ف، فت ت) صف.
۱. تربیت یافتہ؛ منظورِ نظر، جس پر نظرِ کرم ہو. شاہزادہ بیجان نظر یافتہ رحمان نے ..... انجمنی کی. (۱۸۷۹، امجد اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۳۵). ۲. نظرثانی کردہ، ترمیم اور اصلاح کیا ہوا. اس کے متعلق خیال ہے کہ یہ مصنف کا آخری نظر یافتہ نسخہ ہے. (۱۹۹۰، مقدمۂ فسانۂ عجائب، مرتبہ رشید حسن خاں، ۹۳). [نظر + ف: یافتہ، یافتن = پانا، سے حالیہ].

نظراً (فت ن، سک ظ، تن رفت) م ف.
نظر سے منسوب یا متعلق؛ بہ ظاہر، واضح طور پر نیز نظری، نظری طور سے، فکراً (عملاً کے مقابل). ان کے مطالعہ کو جاری رکھنے سے فطرت انسانی کے نظراً واضح، لیکن عملاً مبہم بڑے عناصر یعنی مشروط انعکاسات پر اور زیادہ روشنی پڑے گی. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۳۱). [نظر + اً، لاحقۂ تمیز].

نظرات (فت ن، سک ظ) امذ: ج.
۱. نظر (رک) کی جمع؛ مشاہدات؛ معائنے، روداریں. جب بہت نقصان ہو جاتا ہے تب بادشاہی عملہ آتا ہے نظرات کر کے اپنا حصہ پہنچاتا ہے. (۱۹۹۲، برگ خزاں، ۴۱). ۲. آرا، تبصرے (عوامی). [نظر + ات، لاحقۂ جمع].

نظرا جانا / نظرایا جانا محاورہ.
چشم بد کا اثر ہونا، نظر لگ جانا، ٹوک لگ جانا.

باغ میں او گل تو نظرایا گیا — خونِ بلبل سے تجھے نہلایئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۹۰).

تاڑ بیٹے ہیں رقیب نہ دیکھا کرو انہیں — نظرا کہیں نہ جائے یہ شمع نظر کی لو

(۱۸۹۱، سراپا سخن، ۱۵۳).

نظران (فت ن، سک ظ) امذ: ج (قدیم).
۱. نظر (رک) کی جمع، نظریں، نگاہیں.

کھلی صبح چوکڑیاں جو نظراں دھرے — پلا نگ ہو او دوڑتی ہو مرے

(۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۹۳۰؛ (قدیم اردو ۱: ۱۵۳)). ۲. بطور لاحقہ تراکیب میں بھی مستعمل ہے؛ جیسے: صاحب نظراں.

آئینہ سینۂ صاحب نظراں ہے کہ جو تھا — چہرۂ شاہد مقصود عیاں ہے کہ جو تھا

(۱۸۴۶، آتش، کـ ۳۰).

تاریخ امم کا یہ پیام ازلی ہے — صاحب نظراں! نشۂ قوت ہے خطرناک!

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۴۳). [نظر + ان، لاحقۂ جمع].

--- بھر دیکھنا ف مر: محاورہ (قدیم).
غور سے دیکھنا؛ سیر ہو کر دیکھنا.

دیکھتا نہیں سورج کوں نظراں بھر — جس کوں تجھ جامۂ زری ہے یاد

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۷۷).

--- چار ہونا محاورہ (قدیم).
آنکھیں چار ہونا؛ نگاہیں ملنا؛ سامنا ہونا.

محبت سوں جو دو نظراں ہو یاں چار — طپش دل کا دھڑکنا ہے خبردار

(۱۷۳۲، طالب و موہنی، ۳۸).

نظرانا (فت ن، سک ظ) ف ل.
نظرِ بد کا اثر ہو جانا، نظر لگنا، ٹوک لگنا، نظرا جانا. اردو کے جدید مصادر کے عنوان کے تحت جو لغات تجویز کیے گئے ہیں ان میں ..... نظرانا، طلفنا تو بولتے ہی ہیں اور نظرانا بھی کوئی نئی چیز نہیں. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، ۴۴: ۴۹). [نظر + انا، لاحقۂ مصدر].

نظرائی دینا ف مر: محاورہ.
دکھائی دینا، نظر آنا. وہ آدمی نظرائی دیتا ہے بلکہ جو کام وہ کر رہا ہو وہ کام کرتے ہوئے نظر آتا ہے. (۱۸۷۷، جاتم الانظار، ۱۴۹). نظرائی دینا دکھائی دینا کے مفہوم میں برابر بولا جاتا ہے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، ۴۴: ۴۹).

نظروں (فت ن، سک ظ) امث: ج.
نظر (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دل گیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کرلو تیر کو

(۱۸۲۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۳۹).

تیری آنکھوں سے تری نظروں سے ہم — گرتے گرتے گرتے گرتے گر گئے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۲۰۳). بے ثباتی کا نقشہ ان کی نظروں کے سامنے پھر گیا. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۴۹).

--- پر / پہ، چڑھنا محاورہ.
آنکھوں کو بھلا لگنا؛ دل کو بھانا، پسند آنا.

دلچسپ تھی ایسی شکل اوس کی — نظروں پہ چڑھی تو دل میں اتری

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۵).

وہ دن گئی ہے بہار حسینوں کا التفات — نظروں پہ جو چڑھا وہی دل سے اتر گیا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۴۰).

--- سے اُتارنا / اُوتارنا محاورہ.
نظروں سے اترنا (رک) کا تعدیہ؛ بے وقعت کرنا، ذلیل کرنا.

مہ و انجم کو تو نے سب کی نظروں سے اوتارا ہے
قیامت کم نمائی کا تو دوپٹہ چاند تارا ہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۸۸).

--- سے اُتر جانا / اُترنا ف مر: محاورہ.
نظروں سے گرنا، آنکھوں میں حقیر ہونا؛ ذلیل ہونا، نظر میں نہ جچنا.

بتاں کی نظروں سے نزدیک ہے کہ اتریں ہم — گرے تھے دور سے لیکن خدا نے تھام لیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۸).

رخ روشن سے نقاب اپنے الٹ دیکھو تم — مہر و مہ نظروں سے یاروں کی اتر جائیں گے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۳).

پڑھے گی جو نمی مرے اشک کی   تو نظروں سے دریا اُتر جائیں گے

(۱۸۱۶ء، انیس، مراثی، ۳ : ۱۰۳).

اُتر جاتے ہیں نظروں سے عداوت دیکھنے والے

ہمیشہ دل میں رہتے ہیں کدورت دیکھنے والے

(۱۹۱۱ء، ظہیر دہلوی، د، ۲ : ۱۶۷).

.... سے اوجھل م ف.

نظروں سے دور، پسِ پردہ، چوری چوری، چھپا کر۔ سب کام ہوتے تھے ہیں مگر چوری چھپے، پسِ دیوار، رات کی تاریکی میں نظروں سے اوجھل۔ (۱۹۸۹ء، قصے تیرے، فسانے میرے، ۱۷۰).

.... سے اوجھل رہنا محاورہ.

بہت کم وقت نظر کے سامنے رہنا؛ دکھائی نہ دینا۔ موسمِ سرما کی چاندنی اور غریب کی جوانی اکثر نظروں سے اوجھل رہتی ہیں۔ (۱۹۸۳ء، فنون، ۱۱، دور، شمارہ ۱، اکتوبر، ۱۸۹).

.... سے اوجھل ہو جانا / ہونا محاورہ.

ظاہر نہ ہونا، نظر کے سامنے نہ آنا، پوشیدہ ہو جانا۔ ترو تازہ کلیوں کا رس خشک ہو کر رہ گیا ہے یہ تمام باتیں میری نظروں سے اوجھل ہی رہیں۔ (۱۹۳۳ء، جنت نگاہ، ۲۱۲). میرے انداز بیان کی مخصوص معنویت کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے کئی اہم نکات و مفاہیم ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۸۹ء، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۲). انسانی قوتِ خیالی کی جدوجہد میں مسابقت و رقابت کے سارے راستے ہماری نظروں سے اوجھل ہو گئے ہیں۔ (۲۰۰۰ء، افکار، کراچی، اپریل، ۱۳).

.... سے پا جانا / پانا محاورہ.

تیور دیکھ کر جان لینا، نگاہوں سے دل کا مدعا سمجھ لینا۔

عشق کا کیوں کے بتاں سے کرے اخفا کوئی

صاحب نظروں کے یہ لڑکے ہیں پا جاتے ہیں

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۱۶).

آنکھیں جو ڈھونڈتی تھیں مجھ پہ التفات

گم ہوا دل کا وہ مری نظروں سے پا گیا

(۱۸۵۱ء، مومن، ک، ۴۹).

.... سے پوشیدہ ہونا ف م، محاورہ.

نظروں سے اوجھل ہونا، آنکھوں کے سامنے نہ ہونا۔

ہوئے پوشیدہ ہم نظروں سے ایسی ناتوانی ہے

تحستِ رنگ کی آواز باقی اِک نشانی ہے

(۲ : دواوین (مہذب اللغات)).

.... سے چھپنا ف م، محاورہ.

نظروں سے اوجھل ہونا، سامنے نہ آنا، پردے میں رہنا۔

کتنی منزل سے گزر آیا مرا شوقِ نیاز

اے نظروں سے چھپنے والے اب تو دے آواز

(۱۹۶۹ء، بوئے رنگ و بو، ۸۸).

.... سے دُور رہنا ف م.

نگاہوں کے سامنے نہ رہنا، قریب نہ رہنا۔

نظروں سے دور رہنے کا پیارے گلہ نہیں

دل سے قریب اپنے ہو کچھ فاصلہ نہیں

(۲ : دواوین (مہذب اللغات)).

.... سے دُور ہو جاؤ فقرہ.

(غصے اور نفرت کے اظہار کے محل پر کہتے ہیں) بھاگ جاؤ، سامنے سے چلے جاؤ، دفان ہو جاؤ (مہذب اللغات).

.... سے دُور ہونا محاورہ.

نظر سے اوجھل ہونا؛ آنکھوں کے سامنے نہ ہونا۔

دور ہے یار اپنی نظروں سے تصور میں قریب

گھر تو ویراں ہے مگر بزمِ خیال آباد ہے

(۱۸۱۹ء، دیوانِ جانِ، ۱۰۲).

.... سے گرا دینا / گرانا محاورہ.

عزت نہ کرنا، ذلیل کرنا، حقیر سمجھنا، بے وقعت کرنا۔

نہ گراؤ مجھے نظروں سے خدایا تقاضا

ہم فقیروں کا الحاح ہے یہ کچھ دیکھو

(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۴۹).

نظروں سے حسینوں نے گرایا یہ مجھے آہ

نالہ بھی مرا سوئے عالم بالا نہیں جاتا

(۱۸۵۸ء، امانت، د، ۳۰). کوئی بد چلن اپنی کے راستے گرانے لگوں سے نکلوادیں یا شاہزادے کی نظروں سے گرادیں۔ (۱۸۷۵ء، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور افشاں، ۳۶۳). پہلے میرا اپنا بچہ کیا یا اب اپنا نظروں سے گرا دیا۔ (۱۹۰۳ء، آفتاب شجاعت، ۳ : ۴۳). میرے خیال میں تیری اس زندگی نے مجھے اپنی نظروں سے بھی گرا دیا ہے۔ (۱۹۵۵ء، نکلی کہانیاں، ۲۸۰).

یوں ہر اک شخص کو نظروں سے گرایا نہ کرو

ایک دن اپنی بھی نظروں سے اتر جاؤ گے

(۱۹۹۱ء، متاعِ عزیز، ۳۷).

.... سے گِر جانا / گِرنا محاورہ.

بے عزت ہو جانا، بے قدر ہونا، دل سے اُتر جانا (نظروں سے گرانا (رک) کا لازم).

سرمہ آسا ہوں یہ بختی سے   پھر میں نظروں سے گرا کیا باعث

(۱۸۳۳ء، وزیر لکھنوی، دفترِ فصاحت، ۲۶). لوگوں کو استغفار دیا کہ لینے سے ہی پھر گیا حاتم کی سخاوت کا مرتبہ نظروں سے گر گیا۔ (۱۸۹۰ء، فسانۂ دلفریب، ۳۱).

نظروں سے گر چکے ہیں مانندِ اشکِ حسرت

کون آنکھ اٹھا کے دیکھے ہم سو رواں دواں ہیں

(۱۹۲۱ء، مطلعِ انوار، ۱۳۱).

حسن نظروں سے گرا رفعت بڑھا کر عشق کی
فکر نعت و منقبت کی کر رہا ہوں صبح و شام
(۱۹۷۸ء، لطیف آ گینہ، ۴۵).

... سے گھٹانا محاورہ.
کم رتبہ کرنا، بے وقعت کرنا، حقیر سمجھنا، رتبہ گرانا.
جس دل گم ہوئی ہر طرح کا بازار تھا
اپنی نظروں سے مجھے تو تو نہ اے یار گرا
(۱۸۹۱ء، کلیات اختر، ۹۹).

... سے نہاں رہنا ف مر؛ محاورہ.
نظروں سے چھپا رہنا.
تم اگر چاند نہیں ہو تو بتاؤ مجھ کو
کیوں نہاں رہتے ہو مجھ نظروں سے پیارے دن بھر
(تاریخ (مہذب اللغات)).

... کا چڑھانا محاورہ.
تیوری چڑھ جانا، ناراض ہونا.
اے صنم کھیل ہو نظروں کا چڑھا جانا تیرا — چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ چرانا تیرا
(۱۸۷۸ء، گلشن بے مثال، ۱۹).

... کا دھوکا امذ.
فریب نظر؛ سراب.
سحر ہوتی ہے یارب یا مری نظروں کا دھوکا ہے
ہوئی جاتی ہے دھیمی لو چراغ شام ہجراں کی
(۱۹۹۴ء، افکار، کراچی (ضیا کرم آبادی)، نومبر، ۹۳).

... کو پہچاننا محاورہ.
تیوروں کو سمجھنا، نگاہوں سے دل کا مدعا جان لینا.
آگے مرے نہ غیر سے گو تم نے بات کی — سرکار کی تو نظروں کو پہچانتا ہوں میں
(۱۸۵۴ء، قائم، د، ۱۰۷).

... کو خیرہ کرنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں کو چکاچوند کرنا؛ حیران کرنا. سب نے اپنی تلواریں میان سے نکال لی تھیں جو اس وقت ..... چمک رہی تھیں اور نظروں کو خیرہ کیے دیتی تھیں. (۱۸۹۶ء، فلورا فلورنڈا، ۱۵۱). محبوب عالم کا سفرنامہ نہ صرف رشک و غیرت کو بھڑکاتا ہے بلکہ عوام کی نظروں کو خیرہ بھی کر دیتا ہے. (۱۹۸۷ء، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۸۹).

... میں آجانا/آنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ظاہر ہو جانا، سامنے آجانا، مشتبہ یا خطرناک وغیرہ خیال کیا جانا، نگرانی میں آجانا، راز فاش ہونا. اس طرح وہ بھی حکومت کی نظروں میں آجائیں گے اور ان کا عہدہ خطرے میں پڑ جائے گا. (۱۸۷۳ء، آنگن، ۱۱۹). ۲. توجہ کے لائق سمجھا جانا، عزت پانا، باوقعت ہونا. اپنے آپ کو کس طرح اطول الاقامت کر کے ان کی نظروں میں آ گئیں. (۱۸۸۹ء، کرار نہیں ہوئی، ۱۵۸). ۳. دولت میں آنا، ٹوک میں آنا؛ نظر لگ جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

... میں بیٹھنا محاورہ.
بہت عزت پانا؛ نظروں میں باوقعت ہونا، پسند خاطر ہونا، دل میں جگہ پانا. آپ کارخانہ انتظامیہ عملہ میں گنے جانے لگے اور بورڈ کی نظروں میں بیٹھ گئے. (۱۹۲۱ء، انتخاب اجواب، ۲، الست، ۱۹).

... میں بھانپنا محاورہ.
دیکھ کر تاڑ لینا، تیوروں سے جان لینا.
بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں
نظروں میں لوگ بھانپ رہے ہیں ارے نہیں
(۱۸۵۴ء، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲، ۲۹۲).

... میں بھرنا محاورہ.
خاطر میں لانا، عزت کرنا. دل میں یہ خیال سما رہا ہے کہ میں حسین ہوں بی بی نظروں میں بھرتی نہیں. (۱۹۸۵ء، فسانہ مبتلا، ۱۳۵).

... میں پیسنا محاورہ.
قہر کی نگاہ سے دیکھنا.
کس کو اب پیسے گا نظروں میں — مرہم آنکھوں میں لیا کیا باعث
(۱۸۴۳ء، وزیر (فرہنگ اثر، ۳۰، ۹۲۲)).

... میں پھر جانا/ پھرنا محاورہ.
ہر وقت خیال میں آنا، شدت سے یاد آنا؛ تصور میں آنکھوں کے سامنے ہونا.
کیوں چرا کر نظروں سے کیوں پلکوں کو — پھر رہی ہیں مری نظروں میں تمہاری آنکھیں
(۱۸۹۱ء، تعشق، گلزار تعشق، ۱۷). ہر وقت اپنا گھر نظروں میں پھرتا ہے (روتے ہوئے) اگر مجھے بتایا ہوتا کہ گھر چھوڑ کر جا رہے ہیں. (۱۹۷۳ء، ممتاز شیریں، ظلمت نیم روز، ۸۵).

... میں تل جانا/تلنا ف مر؛ محاورہ.
نظروں میں جانچ لیا جانا، اندازہ لگا لیا جانا، پسند ہونا.
تل گیا نظروں میں تو شب کو جو کوٹھے پر چڑھا
تیرا پلہ ماہ کے برابر ہو گیا
(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۷۲).

... میں تول لینا/تولنا محاورہ.
تیوروں سے جانچنا، نگاہوں سے اندازہ کرنا، آنکھوں ہی آنکھوں میں پرکھ لینا.
کیا آنکھوں میں ان کی میں سبک ہوں — نظروں میں وہ مجھکو تولتا ہے
(۱۸۴۳ء، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۴۱۹).
دل کو نظروں میں تول لیتے ہیں — مشتری کو وہ مول لیتے ہیں
(۱۸۸۲ء، فریاد داغ، ۱۰۳).

... میں ٹھہرنا/ٹھیرنا محاورہ.
نظروں میں جچنا، پسند آنا؛ خاطر میں لایا جانا.
تیری نظروں میں نہ ٹھیرے گا یہ روئے آفتاب
تجھ کو اے اختر نہ ہوگی ماہ تاباں سے غرض
(۱۸۹۱ء، کلیات اختر، ۲۲۳).

... میں چڑھنا محاورہ.

پسندیدہ ہونا ، خاطر میں آنا.

چڑھا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا
(۱۸۹۳ ، دیوانِ حالی ، ۵۰).

واں تو کھٹک رہا ہوں میں آنکھوں میں غیر کی
یاں آپ اپنی نظروں میں چڑھا نہیں ہوں میں
(۱۹۳۸ ، ورق‌ہائے زمانہ پژمردہ اوراق کا انتخاب ، ۱۰۸).

... میں چڑھ جانا/چڑھنا محاورہ.

مقبول ہونا ، منظورِ نظر ہونا ، قابلِ احترام ہونا ، عزت کے لائق سمجھا جانا.

حسن جب بڑھ ہوا نظروں میں میری چڑھ گیا
میں تو سنجیدہ ہوں میرا عشق بے اندازہ ہے
(۱۸۷۶ ، کلیاتِ اختر ، ۹۸۹). نظروں میں چڑھ جانا نقش ہم وطنی یا ایک مشاعرے میں صدارت کرا دینے کے سبب تو ناممکنات میں سے ہے. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۷۶۱).

... میں حقیر ہونا محاورہ.

دل سے اتر جانا ، بے عزت ہو جانا ؛ قابلِ احترام نہ رہنا. کسی شخص کو کوئی چیز کھاتے پیتے دیکھ کر للچائے سے سب کی نظروں میں حقیر ہو جاتا ہے ، حریص اور نظر باز کہلاتا ہے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۳۲).

... میں خار ہونا محاورہ.

آنکھوں میں کھٹکنا ، برا لگنا ، ناگوار ہونا.

واعظو ہائے جہنم میں فضائے جنت
خار ہیں گل میری نظروں میں جو گلفام نہیں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲۱).

... میں رکھنا محاورہ.

۱. آنکھوں میں رکھنا ، نگاہوں میں رکھنا ، نگرانی میں رکھنا.

اپنی نظروں میں ہی سب گھر کے اسے رکھتے ہیں
تا کہ آنکھ اس کی کسو سے نہ جھپکنے پاوے
(معروف دہلوی (فرہنگِ آصفیہ)). ۲. نظر بند رکھنا (فرہنگِ آصفیہ).

... میں سُبک ہونا محاورہ.

بے وقعت ہونا ، حقیر سمجھا جانا.

سبک ہوں شیخ کی نظروں میں کیوں نہ ہم اے مہر
ہوا ہے دوش پہ دستار ایک خر کا بوجھ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۸). قول و فعل کے مرد باعمل ایسے کہ اپنی نظروں میں یکساں ہونے کو سب سے بڑی نیکی سمجھتے تھے. (۱۹۸۰ ، مقرنامہ ، ۱۳۲).

... میں سستا ہونا محاورہ.

نظر میں بے قیمت ہونا ، کم رتبہ ہونا.

پھر معلم کے کہتے تھے ہمیں تو بیچ لے غلام
جواہر میں قلمیں کے گوری نظروں میں سستے ہیں
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۸).

... میں سمانا محاورہ.

۱. بہت اچھا لگنا ، بھلا لگنا ، بہت پسند آنا ، آنکھوں کو پیارا لگنا.

ہزار شکر سمایا ہوں اوس کی نظروں میں
فلک کا رتبہ ہے جس کی نظر میں اوج غبار
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳۹). آپ نظروں میں سمائی ، کیسے آنکھوں سے اوجھل ہوئی کوئی گھڑی کوئی دن یوں اسے یاد نہ تھا. (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۳۹۶). ۲. پسند خاطر اور مرغوب طبع ہونا ، بھانا. طائر آج گل سبزہ زار کی بہار پر مٹے ہوئے ہیں یہ آنکھوں میں کھبا جاتا ہے نظروں میں سمایا جاتا ہے. (؟ ، نثرِ ریاض ، ۱۲۶). ۳. معتبر ہونا ، معتمد علیہ ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

... میں غائب ہو جانا محاورہ.

آنکھوں آنکھوں میں غائب ہو جانا ، آنکھوں کے سامنے سے جاتا رہنا ، دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہو جانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ نور اللغات).

... میں غُبار چھانا محاورہ.

دھندلا دکھائی دینا ؛ نظر دھندلا جانا.

نظروں میں یہ چھایا ہے غبارِ دل وحشی
ہر آنکھ میں آنسو مجھے دھیلا نظر آیا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی ، ۲ : ۱۷۱).

... میں گَھا جانا محاورہ.

ایسی نگاہ ڈالنا کہ جس سے ایذا پہنچے ، ترچھی نگاہ سے دیکھنا ، گھورنا.

دل وہ نعمت ہے تجھ سا شیریں لب
نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۹۱).

کہتا ہے یوں وہ شوخ مجھے گھور گھور کر
نظروں میں اے نثار تجھے تو تو کھا گیا
(۱۹۱۳ ، تذکرۃ الشعرا ، ۲ : ۱۱ ، (انتخابِ نثار) ، ۲).

... میں کُھبنا/کُھپنا محاورہ.

پسندیدہ ہونا ، مرغوب ہونا.

تکلف برطرف کچھ حسن کو درکار نہیں زینت
مری نظروں میں کھب جاتی ہے نرگس کی طرح سادگی
(۱۸۸۰ ، عشق ، ۲ : ۱۱۳).

اینٹھتے پھرتے ہیں کوچے میں وہ تلوار لیے
ہائے نظروں میں کھبی رہتی ہے بانکی صورت
(۱۸۷۶ ، کلیاتِ اختر ، ۳۱۱). بتایا حسن تو وہیں کا آپ کی نظروں میں کھبا ہوگا لیکن اس کھبنے کی وجہ بھی بیان کیجیے گا. (۱۹۳۰ ، حکایۂ لیلیٰ و مجنوں (سجاد حیدر) ، ۳۰).

... میں کھٹکنا محاورہ.

ناپسند ہونا ، برا معلوم ہونا ، ناگوار ہونا ، آنکھوں میں خار گزرنا.

اوس مصیبت آشنا کیا دیکھوں سیرِ بوستاں
میری نظروں میں کھٹکتے ہیں جنگل خارِ گل
(۱۸۷۰ ، کلیاتِ امیر اللہ تسلیم ، ۱۹).

--- میں گِرْنا محاورہ.
بے وقعت ہونا، کم رتبہ ہوجانا. عدالتوں کی نظروں میں گرتا جارہا تھا. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۰۳).

--- میں گھُومْنا محاورہ.
دھیان میں ہونا، خیال میں ہونا، تصوّر میں آنکھوں کے سامنے پھرنا. چاند سا چہرہ جھکا ہوا نظروں میں گھومتا رہتا. (۱۹۸۰، قصہ کہانیاں، ۹۱۰).

--- میں لَگانا محاورہ.
خاطر میں لانا، باوقعت سمجھنا. جب یہ شخص قتیل و واقف و فیضی کو اپنی نظروں میں نہیں لگاتا ہے تو ضرور بڑے پایہ کا محقق ہوگا. (۱۹۳۶، حیات فرید، ۹۱).

--- میں مَوت پھِرْنا محاورہ.
ہر وقت موت کا خوف لگا رہنا.

پھر رہی ہے موت نظروں میں ضعیف ایسا ہوں میں
جو گزرتا ہے میری آنکھوں کا نشان گور ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۷).

--- میں نَظریں گاڑْنا محاورہ.
رک: آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا. انھوں نے پہلی بار مجید کی نظروں میں نظریں گاڑ کے تنے ہوئے لہجے میں کہا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۳۰).

--- میں نَقْشَہ پھِرْنا محاورہ.
تصوّر میں آنکھوں کے سامنے ہونا؛ تصوّر میں آنا.

اپنی نظروں میں پھر گیا نقشہ   صاف شمشیرِ اصفہانی کا
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۹۹).

--- میں ہَلْکا ہونا محاورہ.
بے وقعت ہونا، ناپسند ہونا.

ہلکا نظروں میں دلوں پہ ہوا بھاری زاہد
خالی شیشہ کی طرح رند اٹھانے آئے
(۱۹۷۶، تذکرۂ شعرائے بدایوں (فرید بدایونی)، ۲: ۱۰۸).

--- ہی نَظْروں میں م ف.
آنکھوں آنکھوں میں؛ روبرو، منھ در منھ، منھ پر.

وصل کا ارمان کیا وصل کی کیسی خوشی
جب کوئی نظروں ہی نظروں میں خفا ہونے لگا
(۱۹۰۵، گفتار بےخود، ۳۹).

نَظْرَہ (فت ن، سک ظ، فت ر) امذ.
(فقہ) مہلت جو مقروض کو قرض کی ادائی کے لیے دی جائے، فرصت، وقفہ. اگر مدیون مفلس یا نادار ہے تو تا رفع افلاس و عسرت مہلت دے گی، یہ نظرہ کی تعریف ہے. (۱۹۰۲، رسالہ حرمت سود، ۱۲). [ع: نظرۃ].

نَظَری (فت ن، ظ) صف.
۱. نظر (رک) سے منسوب یا متعلق، آنکھوں کا، نگاہ کا. غیر محرم پر شہوت کی نظر سے نہ دیکھنا چاہیے کہ زنائے نظری میں شمار کیا جاتا ہے. (۱۸۲۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۰۰).

کر دیا سب کو بلندیٔ نظر نے نظری
جتنے جلوے نکلے سیر گھر سے گزرے
(۱۹۵۲، لوح محفوظ، ۴۱۰). ۲. صاحب نظر، شناخت یا پرکھ والا، بصیرت رکھنے والا. میری مراد کچھ اور ہے قابل غور ہے، وہ اس طور ہے یعنی خدا کی صنعت گری جو ہر انسان میں ہے بحری، میں ہوں اس کی نظری. (۱۸۹۷، چندرا ولی، ۱۹). ۳. (i) (تدریس) نصاب کی تعلیم، اسباق اور لیکچر کے ذریعے، علمی (عملی کی ضد)، جو اطلاقی نہ ہو. علم طب دو قسم پر ہے نظری اور عملی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۱). انسان نظری تحقیق اور عملی زندگی میں متانت اور سلامت روی سے کام لیتا ہے. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۳۷). سائنس اب محض نظری نہیں ہے بلکہ عملی قابل اثبات اور تجرباتی ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۱۹۲). (ii) (فلسفہ) جو فکر و نظر پر مبنی ہو، جس کی بنیاد تجربے پر نہ ہو. دلائل ذوقی و شہودی و اعتباری و اکتسابی و نظری میری نظر سے گزر گئے، لیکن میری طبیعت کا شبہ نہ رفع ہوا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۴۴). منطق کی تعلیم صرف نظری ہی نہیں بلکہ عملی بھی دیتے تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۷). اس کام کے لیے وہی افراد مامور کیے جائیں جو تعلقات عامہ کے نظری اور عملی پہلوؤں سے پوری طرح آگاہ ہوں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۲۲). ۴. وہ حقیقت جس کا سمجھنا محتاج دلیل ہو، ایسا تصور یا تصدیق جس میں غور و فکر کی ضرورت پڑے یعنی محتاج ثبوت ہو (بدیہی کی ضد).

ہے تجھ زلف نظری کو حکم بدیہی کا
عیاں ہے دل پہ ترے حسن کے راز ازانی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۷).

اک دم میں ہوا ہو گئے سب عملی و نظری
تھے یاں جو اسباب و علامات تو پھر کیا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۵).

جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی تھے تمام
عقل کو تجربہ کی اتنی ہوئی تھی کثرت
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱).

نظری سے ہے کہیں بڑھ کے بدیہی کا عروج
ختم محراب ختم کعبہ ابرو نہ ہوا
(۱۹۰۶، انتخاب فتنہ، ۱۳۲). ۵. نظریاتی. اپنے نظری افلاس کو چھپانے اور اپنی ہم نیاز علمی قابلیت کا مظاہرہ کرنے کے مترادف تھا. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۵). ۶. فرضی یا خیالی (حقیقی، واقعی یا عملی کے خلاف). کرۂ ہوا کا ایک قطعہ اور رخ ب د ناظر پ کا افق نظری جب کہ سورج افق سے نیچے ۱۸ میل ہوتا ہے. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۸۹).

رونے میں بھی حکمت ہے مگر وہ نظری ہے
جاں دو کہ یہ وقت اس کی ہے شانِ عملی کا
(۱۹۴۷، بہارستان، ۱۱۰). ترکی اقتدار صرف علمی اور نظری تھا حقیقی اور عملی نہ تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۹). ۷. بے وقعت، ناقص، پامال؛ بے رونق یا ماند.

یاں غیب کے جلوے کے تئیں جلوہ گری ہے
جو شخص کہ گزرا ہے نظر سے نظری ہے
(۱۷۸۶ء، دیوان درد، ۸۵).

نرگس پہ نظر کیجیے وہ یاد کہ وہ کٹ جائے
ہو جائے نظر جاتی میں اوس کی نظری آنکھ
(۱۸۲۳ء، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۹۰).

نور رخ روشن میں عجب جلوہ گری ہے   یاں مہر جہاں تاب بھی چہرہ نظری ہے
(۱۸۷۰ء، انیس، مراثی، ۳: ۲۲۷). ۸. جس پر ناپسند و نامنظور ہونے کا نشان ہو، قابل اخراج، قلم زد کرنے کے قابل، نظر انداز کر دینے کے قابل.

دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے
نظری فرد نہیں اس میں کوئی، صاد ہیں سب
(۱۸۴۶ء، آتش، ک، ۹۳).

نظر لطف سے جو دفتر عصیاں گزرا   وہ جریدے کا جریدہ تھا سراپا نظری
(۱۸۸۸ء، مضمون ہائے دلکش، ۳۰). تو تو جہنم کی رعایت سے تماشا کیا تھا وہ نظری ہوا. (۱۹۹۴ء، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۳۲). ۹. نظر سے گرایا ہوا (فرہنگ آصفیہ). ۹. رسالے سے نکالا ہوا گھوڑا (فرہنگ آصفیہ). [نظر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]

... اَشعار (... فت ا، سک ش) امذ: ج.

ایسے شعر جو دیوان یا کلیات وغیرہ سے خارج کر دینے کے لائق ہوں، قابل اخراج، قلم زد کر دینے کے لائق: ایسے شعر جو دیوان سے خارج کر دیے گئے ہوں. غالب کا اردو کلام بہت مختصر ہے ... اور نظری اشعار خارج کر دینے کے بعد جو قائم رہا اس میں بھی عجب تفرقہ پڑا ہے. (۱۹۱۲ء، تنقید غالب کے سو سال (ادیب الہ آباد)، جولائی، دسمبر، ۱۰۸).
[نظری + اشعار (شعر (رک) کی جمع)]

... اُصول (... ضم ا، و مع) امذ: ج.

علم کی بنیاد پر قائم کردہ اصول، بنیادی اصول و حقائق. ظاہر پرست ... مسلمانوں کے تاریخی واقعات نے ان کے فلسفے کی بنیادوں اور نظری اصولوں کو ٹھیس لگائی. (۱۹۸۳ء، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۲۰۱). [نظری + اصول (رک)].

... بَحث (... فت ب، سک ح) امث.

غیر عملی، تصوراتی، فلسفیانہ بحث. موت یا مضمون کی ہلاکت، نسل کشی اور بقائے دوام کے مسائل حیاتیات کے دائرۂ کار سے متجاوز ہو کر فلسفیانہ فکر اور نظری بحث کی حدود میں داخل ہو جاتے ہیں. (۱۸۸۹ء، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۴۸). [نظری + بحث (رک)].

... بَنانا محاورہ.

ناپسند یا نامنظور ہونے کا نشان کرنا: خارج کر دینا، مسترد کر دینا، قلم زد کر دینا. خامہ ازل نے نقش کے چہرے پر صاد نہ بخش و نظری بنا دیا، قرطاس حیات میں ۲۲ حرف تو لکھ اور لکھ نہ پایا. (۱۸۸۸ء، طلسم ہوش ربا، ۳: ۲۸۱). تم ارشم کی ایک ناجواب فرد کو کیوں نظری بنا دیا. (۱۹۰۵ء، مقالات شبلی، ۱۸۱).

... بَیت (... ی لین) امث.

وہ شعر جو مسترد یا خارج کر دیا گیا ہو، ناپسندیدہ شعر.

چھوڑ کر دیر کو پھر دیر سے الفت کیسی   نظری بیت میں منظور نظر کیا کرتا
(۱۸۱۰ء، دیوان امیر، ۳: ۲۳). [نظری + بیت (رک)]

... تَصوِیر (... فت ت، سک ص، ی مع) امث.

(مصوری) کسی چیز کو سامنے رکھ کر اتاری ہوئی تصویر، پیش نظر چیز کی نقش کشی: نظری نقشہ (اپ و، ۳: ۵). [نظری + تصویر (رک)].

... تَنقِید (... فت ت، سک ن، ی مع) امث.

(ادب) تنقید کی وہ قسم جس میں تنقید کے اصول و ضوابط وغیرہ سے بحث کی جائے، نظریاتی تنقید (عملی تنقید کے مقابل). نظری تنقید کی طرح حالی کی عملی تنقید بھی اہمیت رکھتی ہے. (۱۹۳۹ء، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۱). تنقید کی دو صورتیں ہیں - ایک نظری تنقید، جس میں تنقید کے اصول و قواعد پر ذکر کیا جاتا ہے، دوسرے عملی تنقید، جس میں کسی ادب پارے کو پرکھا جاتا ہے. (۱۹۷۶ء، اشاریہ ادب، ۱۵۲). یہاں عملی تنقید سے الگ نظری تنقید کے سلسلے میں بھی بعض اصولوں اور رایوں کی نشاندہی ملتی ہے. (۲۰۰۰ء، میر کو سمجھنے کے لیے، ۳۴).
[نظری + تنقید (رک)].

... حِساب (... کس ح) امذ.

وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار اور اندازے وغیرہ کا ذکر کیا جاتا ہے: ریاضی کی ایک قسم. جس حد تک نظری حساب کتاب سے ممکن ہو سکا ہے، موجی میکانیات نئی ویو مکینکس کی پیش گوئیاں ... تائید کرتی ہیں. (۱۹۷۱ء، ایٹم کے ماڈل، ۱۵۴). [نظری + حساب (رک)].

... زاوِیَہ (... کس و، فت ی) امذ.

زاویہ نظر جو مرئی شے کے دونوں سروں کی شعاعیں مل کر آنکھ کے ایک نقطے پر بناتی ہیں. کسی جسم کا ظاہری سائز اس زاویے پر منحصر ہوتا ہے جو وہ جسم آنکھ پر بناتا ہے اسے نظری زاویہ کہتے ہیں. (۱۹۶۷ء، مبادیات طبیعیات، ۱: ۹۳۵۲). [نظری + زاویہ (رک)].

... سائِنس (... کس ء، سک ن) امذ: امث.

سائنس کی وہ شاخ جس میں حقائق کے موجودات کے تصور سے بحث ہوتی ہے (عملی یا تحقیقی سائنس کے مقابل). تہذیب کی ترقی میں فنون لطیفہ اور نظری سائنس پہلے نہیں بلکہ آخر میں آتے. (۱۹۷۷ء، افکار عالیہ، ۱۱۰). [نظری + سائنس (رک)].

... سِکَّہ (... کس س، شد ک بفت) امذ.

فرضی دام، غیر مرئی سکہ. جس زمانے میں ان لکھوں کا نظری سکے میں دیا جاتا لازم تھا اس زمانے میں وہ سفید لکھن کہلاتی تھیں. (۱۹۸۸ء، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۳۳۳۳).
[نظری + سکہ (رک)].

... عَقل (... فت ع، سک ق) امث.

فکر جس کی بنیاد عمل یا تجربے پر نہ ہو، (عملی عقل کے برعکس). عقل اور حق جس کی اس طرح تعریف کی گئی وہ عملی یا اخلاقی ہے ... نظری عقل کو جو محض ہے نہ بار آور ہے. (۱۹۳۱ء، اخلاق نقوما جس، ۱۹۶). [نظری + عقل (رک)].

... عِلم (... کس ع، سک ل) امذ (ج: نظری علوم).

نظریاتی علم (تجرباتی علم کے برعکس). یہ فرق صحیح معنوں میں اس وقت نمایاں ہوتا ہے جب خالص نظری علوم سائنس کی اہمیت کو پرکھا جاتا ہے. (۱۹۷۷ء، افکار عالیہ، ۲۹).

ہمراز خان نے یہ نظری علم بھی اپنے ماموں سے حاصل کیا۔ (۱۸۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۳۱)۔ [نظری + علم (رک)]۔

... فاصلہ (۔۔۔کس ج س، فت ل) امذ۔

ذہنی دوری، فکری تفاوت، نظریاتی فرق۔ ان کی یہ بڑی آرزو تھی کہ دیوبند اور علی گڑھ میں جو فکری اور نظری فاصلہ ہے اسے کم کیا جائے۔ (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۳۷)۔ [نظری + فاصلہ (رک)]۔

... فَرْد (۔۔۔فت ف، سک ر) امذ۔

کوئی کاغذ یا گوشوارہ وغیرہ جو ناقص ہونے کی بنا پر قابل اخراج ہو۔

دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے ۔۔۔ نظری فرد نہیں اس میں کوئی صاد ہیں سب

(۱۸۴۹، آتش، ک، ۹۳)۔ [نظری + فرد (رک)]۔

... کَرْنا محاورہ۔

نامنظور یا ناپسند ہونے کا نشان بنانا؛ خارج کرنا، مسترد کرنا، منسوخ کرنا؛ ناکارہ قرار دینا۔

پیرِ فلک نے دیکھا نہ حسنِ معنی کو ۔۔۔ کیا مجھے نظری انتخاب کے بدلے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۰۳)۔

یار کہتا ہے کروں میں نظری دفتر میں ۔۔۔ چہرۂ عشق پہ میں صاد کروں یا نہ کروں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۳۹)۔ امید ہے کہ یہ انتخاب نظری کر دینے کے قابل نہ ہوگا۔ (۱۹۴۹، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۳۸)۔ چار پانچ دن کے اندر اندر میرے تمام زیور اور جوڑے کپڑے نظری کر کے سادہ جوڑے سلوا دیے۔ (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۴۳)۔

... مُطالَعَہ (۔۔۔ضم م، کس ل، فت ع) امذ۔

مطالعہ جو عملی نہ ہو۔ تصوف کے باب میں ان کا نظری مطالعہ بھی کوئی خاص نہ تھا۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۳۶)۔ [نظری + مطالعہ (رک)]۔

... مَفْرُوضَہ (۔۔۔فت م، سک ف، و مع، فت ض) امذ۔

تصوراتی بات، خیالی نظریہ۔ یہ محض ایک نظری مفروضہ ہے، یہ سوال کہ عملی تجربہ اور مشاہدہ کس حد تک اس مفروضے کی تائید کرتا ہے۔ (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۳۱)۔ [نظری + مفروضہ (رک)]۔

... نَقْشَہ (۔۔۔فت ن، سک ق، فت ش) امذ۔

رک: نظری تصویر (اپ و : ۳ : ۱۷۵)۔ [نظری + نقشہ (رک)]۔

... نُون (۔۔۔و مع) امذ۔

حرف نون (ن) جو کسی عبارت یا شعر وغیرہ کو نظری کرتے وقت نشان کے لیے بنا دیا جائے، مسترد یا خارج کرنے کی علامت کے لیے استعمال ہونے والا حرف (ن) (صاد کے مقابل)۔

چلّے بھی رہ گئے ہوئے مضمون ہو گئے ۔۔۔ حلقے کماں کے سب نظری نون ہو گئے

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱ : ۴۸)۔ [نظری + نون (رک)]۔

... ہِنْدَسَہ (۔۔۔کس ہ، سک ن، د، فت س) امذ۔

علم ہندسہ کی تدریس نظری (عملی ہندسہ کے مقابل)۔ ہم اس کتاب کو نظری ہندسہ میں اس لیے شامل کرتے ہیں کہ بالکل کلاسیکی یونانی ہندسوں کی طرز پر لکھی گئی ہے۔ (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۱ : ۷۸۹)۔ [نظری + ہندسہ (رک)]۔

... ہونا محاورہ۔

نظری کرنا (رک) کا لازم؛ مسترد ہو جانا، نامقبول ہو جانا، منسوخ کر دیا جانا۔ یہ غزل نظری ہوگی اور غزل لکھ کر بھیجو۔ (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۳۰۲)۔

دیکھا گیا جو دفتر آفاق بعد جنگ ۔۔۔ ہم پہلے ہو گئے نظری انتخاب میں

(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۱۸۰)۔

نظرے خُوش گُزْرے فقرہ۔

(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) جلد ہی گزر جانے والی نگاہ، سرسری نظر، سیلانی نظر، ابتدائی نظر، افسوس الٰہی، ہمدردی ہے شاید اسی تجیر میں نظرے خوش گزرے کی قسم ہے۔ (۱۸۹۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۴۸)۔ کیا دلی کے رہنے والے اور کیا وہ لوگ جو نظرے خوش گزرے ہیں کے لیے دلی آئے ہوئے تھے ان کی کشش کی مقاومت نہیں کر سکتے تھے۔ (۱۹۰۳، تاریخ دربار تاجپوشی، ۱۵۱)۔ خوش پوش نوجوان ... ہر قابل دید چیز پر نظرے خوش گزرے ڈال رہا ہے۔ (۱۹۹۱، اردو افسانے کی روش، ۱۵۰)۔

نَظَرِیّات (فت ن، ظ، شد ی مع نیز بلاشد) امذ، ج۔

نظریہ (رک) کی جمع؛ اصول، قاعدے، خیالات، آرا، تجربے۔ یکم وقتیں عام اور سہل نظریات کی ان وسعتوں اور عادتوں پر بغیر مدد و تقلید عقول کے زیادہ کی جاتی ہیں۔ (۱۸۶۱، مقاصد علوم، ۱۷)۔ مثالوں کی ایک کثیر تعداد نظریات کی توضیح کے لیے فراہم کی گئی ہے۔ (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ (دیباچہ)، ۱ : ۲)۔ اردو زبان جدید علوم اور نظریات کے حصول کا موثر اور کارآمد ذریعہ ہیں۔ (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اگست، ۱۷)۔ [نظریہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع]۔

نَظَرِیاتی (فت ن، ظ، سک ۔) صف۔

نظریات سے منسوب یا متعلق؛ کسی نظریے کا، کسی نظریے کی بنیاد پر۔ پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے جس کی اساس دین اسلام پر قائم ہے۔ (۱۹۷۳، فکر و نظر، اسلام آباد، نومبر، ۳۱۶)۔ ان بزرگوں کے خیالات سے انھیں نظریاتی طور پر اتفاق نہیں تھا۔ (۱۹۶۲، مومن اور مطالعہ مومن، ۱۰۶)۔ ان کے اور میرے نظریاتی مسلک جدا جدا ہیں۔ (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۳۱۰)۔ [نظریات + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... تَعَصُّب (۔۔۔فت ت، ع، شد ص بضم) امذ۔

نظریات یا فکر کی بنیاد پر برتا جانے والا تعصب۔ اس کا سبب نئی تنقید کی طرف سے کسی قسم کا نظریاتی تعصب ہے نہ یہ کہ نئی تنقید کی جگہ۔ (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جولائی، ۱۵)۔ [نظریاتی + تعصب (رک)]۔

... تَنْقِید (۔۔۔فت ت، سک ن، ی مع) امث۔

رک: نظری تنقید۔ نظریاتی تنقید اس قسم کے سوالات سے بحث کرتی ہے کہ ادب کیا ہے۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۸)۔ [نظریاتی + تنقید (رک)]۔

... جَنْگ (۔۔۔فت ج، غنہ) امث۔

کسی کا دوسرے کے نقطۂ نظر سے فکری اختلاف؛ نظریات کی جنگ۔ عورت بھی مرد کے شانہ بشانہ سماجی تبدیلی کے لیے نظریاتی جنگ کرے۔ (۱۹۸۰، ماہر القادری، انجمن ۔۔۔ ۹۱)۔ [نظریاتی + جنگ (رک)]۔

... سَرحَد (۔۔۔فت س، سک ر، فت ح) امث.
کسی ملک کے نظریات کی بنیاد پر قائم مفروضہ سرحد (حقیقی سرحد کے مقابل). کوئی ملک اس اہم ہتھیار کے بغیر اپنی آزادی اور نظریاتی سرحدوں کی پوری طرح حفاظت نہیں کر سکتا. (۱۹۸۹، پی پائی صحافت، ۲۸). [نظریاتی + سرحد (رک)].

... طَور پَر م ف.
باعتبار نظریہ. ان بزرگوں کے خیالات سے ہمیں نظریاتی طور پر اتفاق ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۱۰۶).

... کَشمَکَش (۔۔۔فت ک، سک ش، فت م، ک) امث.
شدید اختلاف رائے، نظریاتی جنگ. خصوصاً جب نظریاتی کشمکش جنگ کی تہ میں ہو. (۱۹۸۸، تذکرۂ اعتبارات، ۳۹). [نظریاتی + کشمکش (رک)].

... مُحاذ (۔۔۔ضم م نیز فت م) امذ.
نظریات کا مقابلہ کرنے کی جگہ. نظریاتی محاذ کو مضبوط بنانے کی خاطر شاید چند برس پہلے قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں شعبۂ پاکستانیات قائم کیا گیا تھا. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۲). [نظریاتی + محاذ (رک)].

... مَملِکَت (۔۔۔فت م، سک م، فت نیز کس ل، ک) امث.
وہ ملک جو کسی خاص نظریے کے تحت وجود میں آیا ہو، کوئی مخصوص نظریہ رکھنے والی مملکت. اسلام کے نام پر وجود میں آنے والی اس نظریاتی مملکت میں اگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچا ایک قدرتی اور فطری عمل تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۰۸). [نظریاتی + مملکت (رک)].

... وابَستگی (۔۔۔فت ب، سک س، فت ت) امث.
کسی نظریے سے انسلاک، کسی نظریے سے متعلق ہونا. ان میں سے کچھ کے یہاں واضح طور پر نظریاتی وابستگی کا اعتراف اور کومٹ منٹ موجود ہے. (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۸). [نظریاتی + وابست (رک بمعنی پ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَظَرِیتاً (فت ن، ظ، کس ر، فت ی، تن ت بفت) م ف (ا - نظریۃ).
از روئے نظریہ، اصولی طور پر، نظریاتی لحاظ سے. اس لفظ کے حقیقی لفظی معنی ... ان صفحات میں درج ہے اور جس کو عام طور پر نظریتاً مان لیا گیا ہے. (۱۹۴۷، تدریس مطالعہ قدرت، ۳۲). [ع: نظریۃ].

نَظریں (فت ن، ظ، ی غ) امث، ج.
نظر (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل، نگاہیں، آنکھیں.

یہ برق یہ بدلی کوئی دو دن کی ہوا ہے
نظریں نہیں اے ساقی سرشار بدلتے

(۱۸۳۵، امیر اکبر آبادی، د، ۱۳۲). اگر ہم کسی کو بتا پھرتا دیکھیں تو ہماری نظریں تھوڑی دیر میں اس نظارہ سے پھر جاتی ہیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۹۹). انجمن بھائی نے بڑی عجیب نظروں سے مجھے دیکھا اور ان کی نظروں کا تعاقب کرتی ہوئی شائرہ باجی کی نظریں بھی میری طرف اٹھیں. (۱۹۸۶، بیٹے کی گلیاں، ۳۰).

... اُٹھانا محاورہ.
نظریں اونچی کرنا، اوپر دیکھنا، آنکھیں ملانا.

رسوائے گرد بد نام جنوں، آداب تماشا بھول گئے
نظریں تو اٹھانا یاد رہا اور آنکھ جھکانا بھول گئے

(۱۹۳۸، نقش دوراں، ۲۷۳).

... باندھنا محاورہ.
نظر بندی کرنا، شعبدہ بازی کرنا. منتر کے اثر سے تماشائی کی نظریں باندھ دیتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۲۶).

... بَچا کَر/کے م ف.
کترا کر، بچ کر، چھپ کے.

مصحفی جانتا ہے کچھ جو وہ
مجھ سے نظریں بچا کے نکلے ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۳: ۳۸۹). پھر میں نے سنا کہ وہ سب کی نظریں بچا کر چپکے سے رخصت ہوگئے ہیں تو مجھے ان کا وہ جملہ یاد آگیا. (۱۹۸۹، غالب رائل پارک میں، ۵۸).

... بَچانا ف مر؛ محاورہ.
چھپنا، سامنا نہ کرنا، خاموشی سے نکل جانا. میں اس سے کتراتا نظریں بچاتا ہوا تیز تیز قدموں سے اس کے پاس سے گزر گیا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۶۸).

... بَدَلنا محاورہ.
۱. سلوک میں فرق آنا، رویے میں تبدیلی ہونا.

جاتا ہوں خوش دماغ جو بن کر اسے کبھو
بدلے ہے وہیں نظریں وہ دیکھا جہاں مجھے

(۱۷۸۳، درد، د، ۸۰). ۲. رخ بدلنا، مزاج بدلنا؛ موسم میں تبدیلی آنا.

بیت گیا ساون کا مہینہ موسم نے نظریں بدلیں
لیکن ان پیاسی آنکھوں سے اب تک آنسو بہتے ہیں

(۱۹۸۷، حرف سر دار، ۵۰).

... بَھٹکنا محاورہ.
نگاہوں کا کسی کی تلاش میں ادھر ادھر پڑنا.

بھٹک کے رہ گئیں نظریں خلا کی وسعت میں
حریم شاہد رعنا کا کچھ پتا نہ ملا

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، اجالے کے خواب، ۲۰۰).

... پَڑنا محاورہ.
۱. پسند کیا جانا؛ نظر میں آنا، دیکھا جانا. اس خوبی سے اس صنف سخن کو ابھارا کہ لوگوں کی نظریں پھر اس پر پڑنے لگیں. (۱۹۴۴، ادبی مقالات، ۳۳). ۲. لالچ کی نظر سے دیکھا جانا؛ دانت ہونا. ہندوستان پر ملک کے اندر اور ملک سے باہر کے حکمرانوں کی نظریں پڑنے لگیں. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۱۰).

... پتھرانا ف مر: محاورہ.
آنکھوں کا انتظار کرتے کرتے تھک جانا.

اب آئے ہو بھی ہے منظور نظریں پتھرائیں
پھر ایک پل میں تو ہم شکل ہیں انتظار ہے بس

(۱۷۸۸ء، جہاں دار، د، ۱۰۴).

... پھرانا محاورہ.
نظریں بدلنا یا پھیرنا: رک: نظریں پھیرنا.

غضب ہے وہ صنم آنکھیں دکھا نظریں پھراتا ہے
یہ دل دینے کے عصیاں کی سزا ہے حق دکھاتا ہے

(۱۷۷۵ء، عزلت، چمنستان شعرا، ۲۹۰).

... پھیرنا محاورہ.
رخ بدلنا، بے مروت ہو جانا. ان کے لالہ گوں خون سے صدیوں تیری زمین سینچی گئی ہے اور آخر میں تو نے اپنا یک ان سے نظریں پھیر لیں. (۱۹۲۸ء، حیرت، مضامین، ۳۰).

نظریں پھیری ہیں آپ نے جب سے — زندگی ہو گئی ہے بار ہمیں

(۱۹۹۲ء، روشنی کا سفر، ۱۱۵).

... پھسلنا/ پھسل جانا محاورہ.
چمک دمک کے سامنے نگاہ نہ ٹھہرنا.

آئینۂ عارض پہ پھسل جاتی ہیں نظریں
یہ میرا سلیقہ وہ صفائی ہے کسی کی

(۱۸۹۱ء، کلیات اختر، ۷۴۹). شیش محل کی چمک دمک کا یہ حال ہے کہ فرشتوں کی نظریں بھی پھسل جاتی ہیں. (۱۹۸۹ء، دلی کے آثار قدیمہ، ۱۱۳۰).

... تولنا محاورہ.
آنکھوں میں انتخاب کرنا؛ پسند کرنا.

نظریں جسے تول لیں وہ شے تو — دل مست ہوں جس سے ایسی ہے تو

(۱۹۲۵ء، شوق قدوائی، مثنوی حسن، ۷).

... ٹکرانا محاورہ.
نگاہیں ملنا؛ آمنا سامنا ہونا.

تو کیا میری نظریں نہ ٹکرائیں گی
تو کیا ان سے اینٹیں نہ گر جائیں گی

(۱۹۱۰ء، قاسم اور زہرہ، ۲۴۰).

اتنا سن کر دل بھر آیا
ایک مجھے کو ٹھٹکا
لیکن نظریں ٹکرانے سے پہلے

(۱۹۷۵ء، ٹھکانے، ۱۰۳).

... جانا ف مر: محاورہ.
نظر جانا، نگاہ کا پہنچنا، نظر کی رسائی ہونا. اس کثرت اور خوبیوں کے ساتھ ... دوسرے کارآمد موضوعات پر بڑی دیر میں نظریں گئیں. (۱۹۳۲ء، ادبی رحجانات، ۷).

... جمانا/ جمائے رہنا ف مر: محاورہ.
نگاہ کا کسی مرکز پر قائم رکھنا، ٹکٹکی لگانا. اس بت پر جس کا نام زندگی تھا نظریں جمائے یہ کہہ کر کچھ سوچ رہی تھیں. (۱۹۵۷ء، پہلی کہانیاں، ۲۹). دیر تک پانی پر نظریں جمائے رہنے سے سکوت اور حرکت کا فرق مٹ جاتا ہے. (۱۹۸۹ء، نیا اردو افسانہ، انتخاب، تجزیے اور مباحث، ۱۵۵).

... جھکا لینا/ جُھکانا محاورہ.
شرم سے نظر نہ ملا سکنا. تم میری آنکھوں کی جوت تک کو نہیں سہار سکتیں اور میرے نگاہ بھر کر دیکھتے ہی نظریں جھکا لیتی ہو. (۱۹۱۲ء، سی پارۂ دل، ۱: ۱۲۹). وہ لے کر لڑکی نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا. (۲۰۰۰ء، افکار، کراچی، جون، ۴۳).

... جُھکنا محاورہ.
نظریں جھکانا (رک) کا لازم، شرم سے نگاہ نیچی ہونا. موہنا کی نظریں جھک گئیں اس نے ذرا شرماتے ہوئے کہا ہنسنے کی کوئی بات ہی نہیں. (۱۹۹۸ء، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۰).

... چار کرنا محاورہ.
نظریں ملانا، سامنا کرنا، دوبدو ہونا. کیونکہ میں چور تھا اس لیے میں نے اس سے نظریں نہیں چار کیں. (۱۹۸۹ء، نیا اردو افسانہ، انتخاب، تجزیے اور مباحث، ۱۵۰).

... چار ہونا محاورہ.
(اچانک) نظر مل جانا؛ سامنا ہونا، مڈبھیڑ ہونا. جیسے ہی دونوں کی نظریں چار ہوئیں وہ ایک دوسرے کے عشق میں گرفتار ہو گئے. (۱۹۷۵ء، تاریخ ادب اردو، ۲: ۹۰۷). ایک لمحے کے لیے اس مرد بزرگ سے گھڑسوار کی نظریں چار ہوئیں تو اس پر کپکپی سی طاری ہوئی. (۱۹۸۴ء، طوبیٰ، ۴۱۱).

... چُرا جانا/ چُرانا محاورہ.
۱. اغماض برتنا، نظریں بچانا، آنکھیں چرانا، نگاہیں بچانا.

ظالم! بت نے تیری یار ہائے
چرا نظریں ہمیں یار ہائے

(۱۸۱۸ء، انشا، د، ۱۰). لوگوں سے آمنا سامنا ہوتے ہی اس کی ہنسی گم ہو جاتی اور وہ نظریں چرا کے کنی کاٹ جاتا. (۱۹۹۰ء، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۸). ۲. سامنا نہ کر سکنا، آنکھیں نہ ملا سکنا. ہم دونوں اس قوم کے فرد تھے جو حقیقتوں سے نظریں چرانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی. (۱۹۷۳ء، ہمہ یاراں دوزخ، ۱۱). جگر صاحب نظریں چرا گئے اور ان کو شرمندگی سے بچا لیا. (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۸).

... چُرا کر دیکھنا محاورہ.
آنکھیں بچا کر دیکھنا، چھپ کر دیکھنا، چوری سے دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا.

رونا ہوں چپکے چپکے آتا ہے یاد جس دم
وہ دیکھنا کسی کا نظریں چرا چرا کر

(۱۸۵۷ء، دیوان رند، (فرہنگ آصفیہ)).

... خِیرہ ہونا محاورہ.
چمکیلی چیز دیکھ کر آنکھیں چندھیا جانا؛ چمک دمک کی وجہ سے نگاہ نہ ٹھہرنا. وہ بار بار غالب کی اس وسیع شاہراہ کی طرف بھی دیکھ لیتے ہیں کہ جس پر تصور و خیال کی تیز روشنی سے نظریں خیرہ ہو رہی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۰).

... دَوڑانا محاورہ.
نظر کرنا، آنکھوں سے تلاش کرنا. انھوں نے میز والا منزل کی طرف پھر نظریں دوڑانا شروع کر دیں. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۶۹ھ).

... گاڑنا محاورہ.
۱. نگاہیں مرکوز کرنا، بغور جائزہ لینا. نرگس کی طرف دیکھا جو جنگل پر نظریں گاڑے کچھ سوچ رہی تھی. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۳۲). میرے خیال میں ہمارے ادیبوں کو زندگی کے بدیدہ محرکات پر اپنی نظریں گاڑنی چاہئیں. (۱۹۷۱، توازن، ۸۷). ۲. نظریں جمانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا. پنڈت جی بابا نے ..... ایک ٹکٹکی باندھ کر مجھ پہ نظریں گاڑ دیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۸۵). ۳. دانت رکھنا، طمع کی نظر رکھنا. سبھاش چندر بوس جاپانیوں کے بل بوتے پر ہندوستانی پرچم لہراتے ہوئے دلی کے لال قلعہ پر نظریں گاڑے بیٹھے تھے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۲۹۲).

... گاڑھ دینا محاورہ.
دیکھ، نظریں گاڑنا. شان نے پہلی بار آئینے کے روبرو اپنے چہرے پر نظریں گاڑھ دیں. کرب اس کے چہرے پر نمایاں تھا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جولائی، ۵۱).

... گَڑنا محاورہ.
نظریں کا کسی جگہ مرکوز ہونا. اس کی نظریں آپ پر گڑی ہوئی ہیں. (۱۹۲۴، اوارگی، ۱۲۶). اشتین کی نظریں اس کے چہرے پر گڑی تھیں. (۱۹۵۷، جنگلی کہانیاں، ۱۱۱).

... لَڑنا محاورہ.
آنکھوں کا آنکھوں کے مقابل ہونا، نظریں ملنا، آنکھیں چار ہونا. شادی کی جو ایک چوسے پر برابر نظریں لڑ رہی تھیں کہ دیکھوں ان گولیوں کا کیا اثر ہوتا ہوا ہے. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۲۲۰).

وہ نظریں، وہ کجی اک بے وفا سے لڑ کے نازاں تھیں
اب ان کو اپنی بدبختی کا ناکل دیکھتے جاؤ

(۱۹۳۸، معارف جمیل، ۱۱۸). کبھی نظریں بھی لڑ جاتی تھیں اور مجید حیا سے عرق عرق ہو جاتی تھیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۵۰).

... مِلا کر جینا محاورہ.
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر حالات کا مقابلہ کرنا. اردو کو نئے زاویے پائے فکر عطا کیے اور ..... مسئلوں کو حقیقت سے نظریں ملا کر جینا سکھایا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۹).

... مِلانا محاورہ.
نظر بازی کرنا. اس کی سامنے والی سیٹ پر بیٹھنے اور اس سے نظریں ملانے کی کوشش کرتے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۰۰).

... مِلنا ف مر؛ محاورہ.
نگاہیں ملنا، سامنا ہونا (نظریں ملانا (رک) کا لازم). جب ان کی نظریں ملیں تو ان کی قیمتی روشن نگاہوں سے ایک مخلوق حسن والی دوشیزہ وجود میں آ گئی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۱۹۵).

... نہ مِلانا محاورہ.
سامنا نہ کر سکنا؛ شرمندہ ہونا. وہ کوشش کے باوجود اپنے باپ سے نظریں نہ ملا سکی. (۱۹۸۳، ذکر، ۵۷).

... نیچی رکھنا ف مر؛ محاورہ.
شرم و حیا اختیار کرنا، آنکھیں نیچی رکھنا. اللہ سے ڈر اے مرگوں رہ اے مرگوں، نظریں نیچی رکھ؛ حتیٰ کہ یہاں تک کہ نوشتہ تقدیر پورا ہو. (۱۹۰۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۶۳).

... نیچی کرنا محاورہ.
شرم سے نظر جھک جانا؛ شرمندہ ہونا. غریبوں کو تن ڈھکنے کو بھی پوری طرح میسر نہ رہی نتیجہ یہ ہوا کہ حیا داروں کو خود ہی نظریں نیچی کرنی پڑیں. (۱۹۵۱، آمیزہ، ۱۹۹).

... ہٹانا ف مر؛ محاورہ.
کسی مرکز سے نظر ہٹا لینا؛ نظریں ملانے سے کترانا. رشیدہ بانو نے گھبرا کر اپنی نظریں ہٹا لیں، مگر وہ ان پر قابو نہ رہ سکیں. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۷۷).

نَظَرِیَّہ (فت ن، ظ، شد ی مع فت) امث.
۱. نظر (رک) سے منسوب یا متعلق؛ نظری، فکری. مشکل کتابوں کو کہ جن سے طلباء کی استعداد اور ان کی قوت نظریہ اور عملیہ میں تقویت اور تکمیل النفس حاصل ہوتی ہے. (۱۹۷۹، سلطنت میں اردو، ۱۰۰). ۲. خیال یا قیاس جس کے لیے ثبوت لائے جائیں، مسئلہ جس میں تعقل سے کام لیا جائے، کوئی واقعہ یا حقیقت جس کی توجیہ کے لیے دلائل پیش کیے جائیں. منطق کے استعمال اور تقدیر یا مفروضہ، نظریہ اور واقعہ کی اصطلاحات سے واقف ہونا چاہیے. (۱۹۳۱، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۱). ۳. کسی مسئلے میں نظری اور فکری اختلاف؛ مخصوص نقطۂ نظر. واقعہ یہ ہے کہ اب تک اس بیماری کے ماہرین فن کے دو نظریے ہیں. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۵: ۵۵). ان کا ایک نظریہ اور نصب العین ہے جس کے تحت وہ ادب میں اشتراکی مقاصد کی تلاش کرتے ہیں. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جون، ۵۵). ۴. کسی چیز کے بارے میں کوئی تصور، حکیمانہ رائے یا خیال، خصوصی فکر، حکیمانہ بات، نچوڑ. اشاعرہ اور معتزلہ کے درمیان جو اختلاف ہے وہ صرف نظریے کا فرق ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۵۲). افسانے کے متعلق ایک نظریہ یہ تھا کہ آخر میں کچھ نہ ہونا چاہیے. (۱۹۴۳، معیار، ۲۰). فرائڈ نے جنس کے بارے میں اپنا نظریہ پیش کیا تو اس پر ایک ہنگامہ اٹھ کھڑا ہوا. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۳۶). ۵. (فلسفہ) وہ تصور یا ادراک جو ایک نوع کے کل افراد پر حاوی ہو، تصور کلی، لائحۂ عمل، فکری مسلک. اسلام جس دین کو لے کر آیا ہے وہ محض نظریہ اور فلسفہ نہیں بلکہ عمل بھی ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۷۷). سائنس ایک طریقۂ کار ہے جب کہ فلسفہ ایک نظریہ ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۱۳۳). ۶. ریاضی یا سائنس کا کوئی کلیہ یا اصول، علمی یا سائنسی حقائق کا اظہار مع دلائل و ثبوت؛ کسی دانش ور، فلسفی یا سائنس داں سے منسوب خصوصی فکر یا تھیوری (Theory)، کسی اصول کو عبارت کی شکل میں ظاہر کرنا، کلیہ، مساوات، فارمولا نیز کسی علم کے اصول.

ابن بدر کا پورا نام ابو عبداللہ ابن عمر ابن محمد تھا..... اس نے جبر و مقابلہ پر ایک کتاب لکھی جس میں اس نے دوم درجہ کی مساوات..... جمع..... نظریہ اربعہ متناسبہ..... وغیرہ سے بحث کی ہے. (۱۹۷۴، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۳۴). کسی بھی مفروضہ کو اس وقت تک نظریہ کا مقام نہیں ملتا جب تک مشاہدات اور تجربات کی کسوٹی پر اسے اچھی طرح سے پرکھ نہیں لیا جاتا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۷). [نظر (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- اُبُوَّت کس اضا (--- ضم ا، ب، شد و بفت) امذ.

یہ تصور کہ موجودہ نظام حکومت کی ابتدا خاندان پر باپ پھر دادا کی سرداری سے آگے بڑھ کر قبیلوں اور خاندانوں کے سردار کی اطاعت سے ہوئی. میرا مقصود نظریۂ ابوت سے ہے جس سے قدیم نظم معاشرت میں ارتباط کی ابتدائی قوت کی حیثیت سے بچوں میں والدین کی اطاعت پیدا ہوتی تھی. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۲۷). [نظریہ + ابوت (رک)].

--- اَدَب کس اضا (--- فت ا، د) امذ.

ادب سے متعلق کوئی اصول یا رائے. ہمارا یہ نظریۂ ادب کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو ہماری ذاتی اپج کا نتیجہ یا ذاتی تحقیق کا ثمرہ ہو. (۱۹۳۱، اقدار ادب، ۸۰). [نظریہ + ادب (رک)].

--- اِرْتِقا کس اضا (--- کس ا، سک ر، کس ت) امذ.

چارلس ڈارون (۱۸۰۹ - ۱۸۸۲) کا نظریہ کہ کرۂ ارض پر نباتات اور حیوانات کی جو انواع پائی جاتی ہیں وہ نہ ابتدائے زمانے سے اسی طرح چلی آتی ہیں اور نہ تخلیق ارض کے وقت سے اپنی موجودہ ہیئت میں موجود ہیں بلکہ وہ ارتقائی دور سے گزر کر اپنی ترقی یافتہ شکل میں ہیں، اس کا کہنا ہے کہ انسان نے اپنی موجودہ ہیئت بندر سے ترقی کر کے اختیار کی ہے، جب کہ خود بندر بھی دیگر انواع سے ترقی کر کے بندر بنا ہے، حیوانات کی تدریجی ترقی کا نظریہ (Theory of Evolution). پودوں کے نمو اور سرگزشت حیات میں ایسی مماثلت کیوں ہونی چاہیے..... ان سوالات کا جواب نظریۂ ارتقا سے ملتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲: ۹۹۲). ان دوران میں سن ۱۸۵۹ء میں ڈارون نے سائنس کو نظریۂ ارتقا دیا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۱). [نظریہ + ارتقا (رک)].

--- اِرْتِقائِیَت کس اضا (--- کس ا، سک ر، کس ت، ء، فت ی) امذ.

رک: نظریۂ ارتقا. سائنس کے نظریہ ارتقائیت نے اسلام کی دنیا میں تو رومی کے اس تخیل کو پیدا کیا. (۱۹۸۹، اقبالیات راوی، ۱۹۷). [نظریۂ ارتقا + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- اِضافَت کس اضا (--- کس ا، فت ف) امذ.

رک: نظریۂ اضافیت. نظریۂ اضافت نے میکانکی توضیح کے بجائے ریاضیاتی تجزیے سے روشنی حاصل کی. (۱۹۷۶ء، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں، ۱۱۱). نیوٹن کے نظریات نئی تحقیقات کی روشنی میں غلط ثابت ہو رہے تھے اور آئن اسٹائن اپنی انقلابی نظریۂ اضافت کی داغ بیل ڈال رہا تھا. (۲۰۰۳، علوم القرآن، ۲۰۹). [نظریہ + اضافت (رک)].

--- اِضافی کس صف (--- کس ا) امذ.

رک: نظریۂ اضافیت. آئین اسٹائن کے نظریۂ اضافی کے ذریعہ نیوٹن کے ان نظریات کو درست کیا گیا. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۱۲۱). [نظریہ + اضافی (رک)].

--- اِضافِیَّت کس اضا (--- کس ا، شد ی مع بفت نیز کس ف، فت ی) امذ.

(طبیعیات) طبیعیات کے انکشافات جو آلات و تجربات کی مدد کے بغیر آئن اسٹائن نے پہلی بار ۱۹۰۵ء میں شائع کیے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ کائنات میں وقت اور فاصلے کی مطلق کوئی حیثیت نہیں ہے، کائنات غیر محدود نہیں ہے، کائنات ٹیڑھی ہے جس طرح ہمارا کرۂ ارضی خم دار ہے اور سورج کی شعاعیں جس وقت کسی فلکی جسم کے پاس سے گزرتی ہیں تو کشش ثقل کے باعث ٹیڑھی ہو کر اس طرف مائل ہو جاتی ہیں. (Theory of Relativity). آئن اسٹائن نے اپنا خصوصی نظریہ اضافیت ۱۹۰۵ء میں شائع کیا اور سائنس کی دنیا میں ایک ممتاز مقام حاصل کر لیا. (۱۹۹۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن، ۸). [نظریہ + اضافیت (رک)].

--- اِظْہار کس اضا (--- کس ا، سک ظ) امذ.

(جمالیات) معروف ماہر جمالیات کروچے کے مطابق حقیقی فن پارہ وہ نہیں جو ہمارے سامنے موجود ہے حقیقی فن پارہ تو وہ تھا جو فن کار کے تخیل میں ترکیب پایا تھا اور اس کا تخیل میں ترکیب پانا ہی اظہار تھا، اس نظریے کے تحت وہ شخص بھی ادیب یا فن کار ہے جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتا اور محض اپنی تخلیقی سوچ سے لطف اٹھاتا ہے. کروچے نے نظریۂ اظہار اور اظہاریت کی تحریک کے وجود میں آنے سے پہلے اظہار کے معنی تھے اپنے مافی الضمیر کو..... منتقل کرنا. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۲). [نظریہ + اظہار (رک)].

--- اَفْلاک کس اضا (--- فت ا، سک ف) امذ، ج.

(ہیئت) معروف جرمن فلسفی کانٹ کا نظریہ جس کے تحت کائنات کی تخلیق فطرت کے قوانین پر ہوئی ہے اور فطرت میں ایک میکانکی نظم و ضبط پایا جاتا ہے جس کا عمل اور ردعمل تمام مظاہر پر ہوتا ہے جو کہ ایک مشترک اساس اور ایک لامتناہی قوت کی دلیل ہے. کانٹ اپنے نظریۂ افلاک میں نیوٹن کے اس تقاضے کو کہ تمام مظاہر کو قابل شہادت قوتوں کی طرف منسوب کیا جائے اس سے بہت زیادہ وسیع پیمانے پر پورا کرتا ہے. (۱۹۳۴، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۲: ۴۳). [نظریہ + افلاک (فلک (رک) کی جمع)].

--- اَقْدار (--- فت ا، سک ق) امذ.

(فلسفہ) نظری فلسفے کا وہ حصہ جو کائنات میں قدر یا قیمت کے مرتبے اور اس کی ماہیت سے بحث کرتا ہے اور قیمت کی عمومی ماہیت کو دریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے (Theory of Value). اگر ہم نظری فلسفے کی طرف توجہ کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کے دو اہم حصے ہیں مابعد الطبیعیات اور نظریۂ اقدار. (۱۹۶۱، مقدمۂ فلسفۂ معاصرہ، ۵۸). [نظریہ + اقدار (قدر (رک) کی جمع)].

--- اِلْہام (--- کس ا، سک ل) امذ.

(ادب) یہ نظریہ کہ شاعری کی زبان عام کاروباری اور غیر ادبی زبان سے مختلف ہوتی ہے اور شاعر صاحب جذب و جنوں ہوتا ہے اور شاعری اس سے الہامی طور پر سرزد ہوتی ہے. شاعری کی مدافعت میں انھوں نے نظریۂ الہام پیش کیا. (۱۹۹۶، اشارات تنقید، ۱۹). [نظریہ + الہام (رک)].

--- باز امذ.

خیال آرائی کرنے والا، محض باتیں بنانے والا تصوراتی؛ مراد: بے عمل. اہل عرب..... اہل ایران اور اہل ہند کی طرح محض تخیل پسند، خیال آرا اور نظریہ باز نہ تھے، وہ مجسم عمل تھے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۳: ۳۰۸). [نظریہ + ف: باز، باختن = کھیلنا].

... بازی امث.

بہت باتیں بنانا، خیال آرائی، زبانی جمع خرچ (عمل کے مقابل). ہمارے یہاں ... نظریہ سازی اور نظریہ بازی کا شوق لوگوں کو ہو گیا ہے. (۱۹۵۲، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۸۹) طرفہ تماشا یہ ہے کہ علامت کے بارے میں سب سے زیادہ نظریہ بازی اور عوغا آرائی ... تہذیب کے نمائندوں نے کی ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۳۶).
[نظریہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بدلنا ف مر؛ محاورہ.

نقطۂ نظر تبدیل ہو جانا، خیالات بدل جانا. آپ نظریہ بدل سکتے ہیں مگر ہم نئی نسل کے نوجوان اب آپ جیسے لوگوں کے لیے آلۂ کار نہیں بنیں گے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۵۹).

... بندی (... فت ب، سک ن) امث.

کوئی نظریہ قائم کرنا، کوئی نقطۂ نظر قائم کرنا، کسی اصول یا نظریے کا پیروکار ہونا نیز کسی خاص نظریے کا ساتھ دینا. حالیہ نظریہ بندی سے ادبی تھیوری میں غور و فکر کی نئی راہ کھل رہی ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۴۲).
[نظریہ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پاکستان کس اضا (... کس ک، سک س) امذ.

یہ تصور کہ متحدہ ہندوستان کے مسلمان، ہندوؤں اور سکھوں اور دوسرے مذاہب کے لوگوں سے ہر لحاظ سے مختلف اور منفرد ہیں. ہندوستانی مسلمانوں کی صحیح اساس دین اسلام ہے جو دوسرے سب مذاہب سے بالکل مختلف ہے، مسلمانوں کا طریق عبادت کلچر اور روایات ہندوؤں کے طریق عبادت، کلچر اور روایات سے بالکل مختلف ہے، دو قومی نظریہ، جس کے تحت پاکستان وجود میں آیا، تصور پاکستان. ایک گروہ کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص سندھ یا پنجاب یا سرحد یا بلوچستان سے وابستگی کا اقرار کرتا ہے یا ... وادی سندھ، چمن کی تہذیب اور زبان سے اپنا رشتہ جوڑتا ہے تو پھر پاکستان سے اس کی وفاداری مشکوک ہے وہ نظریہ پاکستان کی نفی کرتا ہے. (۱۹۸۷، سبط حسن، افکار تازہ، ۳۱).
[نظریہ + پاکستان (رک)].

... تحرُّک کس اضا (... فت ت، ر، شد ر بضم) امذ.

(طبعیات) یہ نظریہ کہ مادے کے نہایت باریک اجزا مستقل حرکت میں رہتے ہیں اور اس مادے کی حرارت ان اجزا کی حرکت کے مطابق ہوتی ہے، اگر حرکت بڑھتی ہوئی ہے تو حرارت بھی اتنی ہی زیادہ ہوگی. نظریہ تحرک جو قائم ہوا اس میں یہ خیال بنیادی قرار پایا. (۱۹۲۵، طبعیات کی داستان، ۱۸۱). [نظریہ + تحرک (رک)].

... تحرِیف کس اضا (... فت ت، سک ح، ی مع) امذ.

کسی متن کی اصلی اور واقعی زبان اور الفاظ میں بگاڑ یا تحریف. ... وہ مسلمانوں کے نظریہ تحریف کا مطلب یہ سمجھتے ہیں کہ متن کی اصلی اور واقعی زبان اور الفاظ کے بگاڑ کی بجائے اس کے تفسیری تاویلات پر توجہ دی جائے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۸۷).
[نظریہ + تحریف (رک)].

... تعلیم کس اضا (... فت ت، سک ع، ی مع) امذ.

نظام تعلیم کے بارے میں کسی مفکر تعلیم کے افکار و اصول. اس ملک میں جو بھی نظریہ تعلیم ہوگا اس کی بنیاد اسلامی نظریات ہی پر ہوگی. (۱۹۹۰، تعلیمی عمرانیات، ۲۵۹). اسلام کا نظریہ تعلیم ہر دور کے معاشی، معاشرتی، تہذیبی، ثقافتی اور سیاسی تقاضوں کا امین رہا ہے. (۱۹۹۱، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۲۹). [نظریہ + تعلیم (رک)].

... تمَوُّج کس اضا (... فت ت، م، شد و بضم) امذ.

(ہیئت) یہ تصور کہ جسم سے توانائی کی موجیں نکلتی ہیں جو بہت تیز رفتاری کے ساتھ حرکت کرتی ہوئی دیکھنے والے کی آنکھ پر اثر ڈالتی ہیں. (Wave theory). اب عام طور پر نظریہ تموج کو تسلیم کیا گیا ہے. (۱۹۹۹، علم الافلاک، ۳۶). [نظریہ + تموج (رک)].

... تناقُض کس اضا (... فت ت، ضم ق) امذ.

(منطق) دو قضیوں کا ایجاب و سلب میں اختلاف کہ ایک کو اگر سچا مانا جائے تو دوسرے کو جھوٹا. اسی طرح الفارابی نے اپنے نظریہ تناقضات کے بیان میں بعض اہم نکات کی تصریح کی ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۲۹۳). [نظریہ + تناقض (رک)].

... تنزّلاتِ ستّہ کس اضا (... فت ت، ن، شد ز بضم، کس ت، س، شد ت، فت) امذ.

(تصوف) مراتب ستہ جس کا پہلا درجہ لاتعین یعنی احدیت ہے اس کے بعد مرتبہ وحدت جسے حقیقت محمدی بھی کہتے ہیں جو مرتبہ لاتعین سے ظاہر ہوا اسی مرتبہ وحدت سے مرتبہ واحدیت ظاہر ہوا جو مرتبہ تفصیل صفات ہے باقی تین مراتب احدیت کے مانند قدیم نہیں بلکہ تعینات ہیں (مصباح التعرف). صوفیہ کا نظریہ تنزلات ستہ بھی اسی نظریے سے ماخوذ معلوم ہوتا ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۳۴). [نظریہ + تنزلات + ستہ (رک)].

... توحید کس اضا (... و لین، ی مع) امذ.

یہ عقیدہ کہ خالق و مالک کائنات اپنی ذات اور قدرت میں ایک اور لا شریک ہے، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا یقین، خدا کو ایک ماننے کا عقیدہ. قدیم یونانی مذہب اسی نظریہ توحید پر مبنی تھا جو یہودی تہذیب میں پایا جاتا ہے. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریہ فطرت، ۱۱).
[نظریہ + توحید (رک)].

... جوہَرِیَّت کس اضا (... و لین، فت ہ، کس ر، شد ی بفت) امذ.

(فلسفہ) یہ تصور کہ ایک ایسا جوہر جو غیر مادی، غیر فانی اور موجودات بالذات ہے ہر شخص کے ذہنی افعال کی تہ میں ہے. دیموقراطیس ... ابی قورس ... اور نظریہ جوہریت کے معتقد مسلمان علما کے ہاں فلسفے کی اصطلاح کے طور پر ذرہ کا استعمال عام طور پر نہیں ہوا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۲۱). [نظریہ + جوہر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... حیات کس اضا (... فت ح) امذ.

زندگی کے بارے میں نقطۂ نظر زندگی گزارنے کا طریقۂ کار یا نظام، ضابطۂ حیات. اب اگر نظریہ حیات، نصب العین، پول کھولنا، متکبرانہ سنجیدگی وغیرہ قسم کے مہاوت زدہ الفاظ کا ذکر کیجئے. (۱۹۵۸، ریڈلس، تخلیقات بطرس، ۱۵۰). اسی لئے ان کا نقطۂ نظر اور نظریہ حیات ان میں جگہ جگہ نمایاں ہوتا ہے. (۱۹۹۸، ارمغان حالی، ۸۳). [نظریہ + حیات (رک)].

... ذرّات کس اضا (... فت ذ، شد ر) امذ.

(ہیئت) یہ نظریہ کہ روشن جسم سے ذرات نکلتے ہیں اور ان کے تیزی سے حرکت کرنے کی وجہ سے دیکھنے والے کی آنکھ پر اثر پڑتا ہے جس سے چیزیں نظر آتی ہیں، یہ نظریہ اب متروک ہے (Corpuscular Theory). ایک نظریہ پیش کیا گیا جس کو نظریہ ذرات کہا جاتا تھا. (۱۹۹۹، علم الافلاک، ۳۲). [نظریہ + ذرات (ذرہ (رک) کی جمع)].

۔۔۔ زمان کس اضا (۔۔۔ فت ز) امذ.
معروف فلسفی ابوبکر محمد بن زکریا رازی کے فلسفۂ مابعد الطبیعات کا ایک جزو جس کے تحت وہ دنیا کی ابدیت سے انکار کرتا ہے. الرازی نے اپنے نظریۂ زمان (وقت) کو جسے وہ افلاطونی نظریہ ...... کہتا ہے، ایک تشبیہی انداز میں زمانِ مطلق اور زمانِ محصور میں تقسیم کر دیا ہے. (۱۹۸۱ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۱۱۳). [نظریہ + زمان (رک)].

۔۔۔ ساز امذ؛ صف.
نظریہ دینے والا، اصول بنانے والا، کسی نظریہ کا خالق. ان کے نزدیک سب سے بڑا محقق، ادیب، شاعر، نظریہ ساز اور فلسفی وہی تھا جو ان کی زلفِ گرہ گیر کا اسیر تھا. (۱۹۸۸ء، نظریہ اور ادب، ۱۰). [نظریہ + ف : ساز، ساختن = بنانا].

۔۔۔ سازی امث.
نظریہ دینا؛ اصول قائم کرنا. اردو میں تھیوری یعنی ادبی نظریہ سازی کی پہلی باضابطہ کتاب حالی کا مقدمۂ شعر و شاعری ہے. (۱۹۹۳ء، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۹). [نظریہ ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ سَحابی کس صف (۔۔۔ فت س) امذ.
(ہیئت) کائنات کے وجود میں آنے کے بارے میں ایک خیال کہ نظامِ شمسی اور تمام اجرامِ فلکی ابتدا میں ایک سحابیہ تھے اور اسی سے وجود میں آئے ہیں (Nebular Theory). ہم صرف زمین کے متعلق بالاختصار ایک اہم نظریہ کے بیان کرنے پر اکتفا کرتے ہیں جسے اصطلاح میں لاپلس کا نظریۂ سحابی کہتے ہیں. (۱۹۱۸ء، تحفۂ سائنس، ۱۱۵). [نظریہ + سحاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ سَدِیمِیَّہ کس صف (۔۔۔ فت س، ی مع، شد ی مع بفت) امذ.
(ہیئت) یہ نظریہ کہ نظامِ شمسی اور اجرامِ سماوی ابتدائی طور پر ایک سحابیے سے وجود میں آئے (Nebular Theory). جو نظریہ آج کل بہت زیادہ مسلم مانا جاتا ہے وہ نظریۂ سدیمیہ ہے. (۱۸۹۸ء، مضامین سلیم، ۳۰ : ۱۲۷). [نظریہ + رک : سدیم (۱) + یہ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ ضِدَّین کس اضا (۔۔۔ کس ض، شد د، ی لین) امذ.
ہیگل کا یہ نظریہ ہے کہ ارتقا کے عمل میں ضد کے ساتھ تصادم پیدا ہوتا ہے اور اس طرح ارتقا کا عمل جاری و ساری رہتا ہے. ایک ایسی کتاب ہے جس نے فلسفے کے جہاں کو نظریۂ ضدین یا جدلیات فراہم کیا. (۱۹۸۶ء، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۸۸). [نظریہ + ضد (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

۔۔۔ ضَرُورَت کس اضا (۔۔۔ فت ض، و مع، فت ر) امذ.
یہ اصول کہ شدید ضرورت کے وقت جو کچھ ہونا چاہیے وہ کیا جائے خواہ وہ ناجائز یا غیر قانونی ہو. اس کا جواز ...... نظریۂ ضرورت کے تحت قبول کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۶ء، اردو اسٹیج ڈراما، ۱۸۸). [نظریہ + ضرورت (رک)].

۔۔۔ عَدَمِیَّت کس اضا (۔۔۔ فت ع، د، شد ی مع بفت) امذ.
یہ نظریہ کہ کائنات اور کل اشیا خود بخود وجود میں آ گئیں ان کا کوئی خالق یا رب نہیں ہے، دہریت، خدا کو نہ ماننے کا فلسفہ. نظریۂ عدمیت، یہ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے منکروں کا نظریہ ہے. (۱۹۹۱ء، سرگذشت فلسفہ، ۱ : ۳۳۵). [نظریہ + عدم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ عِلَل کس اضا (۔۔۔ کس ع، فت ل) امذ.
(فلسفہ) ارسطو کا ایک نظریہ جس کے تحت ہر چیز یا واقعے کے چار عوامل یا محرکات علتِ مادی، علتِ صوری، علتِ فاعلی اور علتِ غائی ہوتے ہیں اور ان چاروں کی کارفرمائی کسی امر کے لیے لازم ہوتی ہے. صورت و مادہ اور متحرک و محرک اسے ارسطو کا نظریۂ علل بھی کہتے ہیں. (۱۹۹۱ء، سرگذشت فلسفہ، ۲ : ۵۵). [نظریہ + علل (علت (رک) کی جمع)].

۔۔۔ فَنا کس اضا (۔۔۔ فت ف) امذ.
(تصوف) منصور حلاج کے مطابق انسان اس وقت تک وصالِ الٰہی حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ خود کو کلیۃً ذاتِ الٰہی میں مدغم نہ کر دے. منصور حلاج سُکر اور صحو دونوں کو لقائے الٰہی کی راہ میں حجاب سمجھتے تھے، وہ نظریۂ فنا کے بانی ہیں. (۱۹۸۹ء، اقبال و تصورِ بقائے دوام، ۲۳۱). [نظریہ + فنا (رک)].

۔۔۔ قَدْر کس اضا (۔۔۔ فت ق، سک د) امذ.
۱. (معاشیات) اشیا کا تبادلہ اشیا سے. اب اگر اختلاطِ تجارت کے تصورات پر نظریۂ قدر کے نقطۂ نظر سے غور کیجئے. (۱۹۳۹ء، معاشیات قومی، ۵۳۳). ۲. رک : نظریۂ قدر و اختیار. یعنی وہ نظریۂ قدر تھا جس کی پاداش میں ...... جامِ شہادت نوش کرنا پڑا. (۱۹۹۵ء، افکار تازہ، ۲۰۷). [نظریہ + قدر (رک)].

۔۔۔ قَدْر و اِخْتِیار کس اضا (۔۔۔ فت ق، سک د، و مج، کس ا، سک خ، کس ت، ی) امذ.
(علم کلام) انسان کے قادر یا مجبور ہونے کا مسئلہ کہ آیا انسان اپنے افعال و اعمال اور ارادے میں مجبور ہے یا آزاد و مختار. اشعری کی اپنی تحقیق چونکہ مراجعت پسند تھی اس لئے اس نے پُر زور دلائل سے نظریۂ قدر و اختیار کی تردید کی. (۱۹۸۳ء، اردو ادب کی تحریکیں، ۸۲). [نظریہ + قدر (رک) + و (حرفِ عطف) + اختیار (رک)].

۔۔۔ کاری امث.
نظریہ سازی، تخیل، تفکر. ارشمیدس نے تجربوں کو بیان نہیں کیا لیکن اپنے نتائج کو اس طرح پر قلم بند کیا جیسے کہ وہ خالصاً ذہنی نظریہ کاری کا نتیجہ ہے. (۱۹۷۰ء، ارتقائے سائنس (ترجمہ)، ۴۳). [نظریہ + ف : کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ کِرْدار کس اضا (۔۔۔ کس ک، سک ر) امذ.
(نفسیات) نظریہ جس سے انسان کے کُل اعمال کسی مہیج کی جوابی حرکت کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور اس کردار کے پورے مطالعے سے اس کے عمل کے متعلق پیش گوئی کی جا سکتی ہے، کرداریت، سلوکیت (Behaviourism). ہم دیکھتے ہیں کہ نظریۂ کردار ایک طرح سے فلسفۂ جمعیت ہی کا نفسیاتی رخ ہے. (۱۹۷۶ء، توازن، ۳۱۰). [نظریہ + کردار (رک)].

۔۔۔ کَشْف کس اضا (۔۔۔ فت ک، سک ش) امذ.
(تصوف) سیر و سلوک میں سالک پر غیب کے اسرار ظاہر ہونا. رابعہ بصریہ ...... ان اولین اہلِ تصوف میں سے تھیں جنہوں نے خالص محبت یعنی اللہ سے محض اس کی ذات کی خاطر بے غرض محبت کی تلقین کی اور اس تعلیم کو نظریۂ کشف کے امتزاج کے ساتھ پیش کیا. (۱۹۷۳ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۹۵). [نظریہ + کشف (رک)].

۔۔۔ گردشِ شمسی کس اضا (۔۔۔ فتح گ، سک ر، کس و دش، فتح ش، سک م) امذ.
(ہیئت) یہ قدیم نظریہ کہ سورج زمین کے گرد گردش کرتا ہے. اِسی سال قدیم نظریۂ گردشِ شمسی کی وجہ سے، جو سورج کا زمین کے گرد گھومنا مانتا ہے سالِ شمسی کہلاتا ہے. (۱۹۵۹، برقی (سید حسن)، مقالات، ۴۵). [نظریہ + گردش (رک) + شمس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ مُساوات کس اضا (۔۔۔ ضم م) امذ.
اسلام میں (قدر و مرتبے وغیرہ میں) یکسانی اور برابری کا اصول. وہ اسلامی نظریہ مساوات کی تحقیق کی تاب نہ لا سکا. (۱۹۹۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ات: ۱۰۶). [نظریہ + مساوات (رک)].

۔۔۔ مَقادِیر کس اضا (۔۔۔ فتح م، ی مج) امذ.
(سائنس) کوانٹم کا نظریہ جس میں مادّی اور توانائی کی بنیادی اکائیوں کی تشریح کی گئی ہے، یہ نظریہ کہ توانائی مسلسل جذب یا نفوذ پذیر نہیں ہوتی بلکہ جزواً جزواً ہوتی ہے، توانائی کے علیحدہ علیحدہ قدریوں پر مشتمل ہونے کا نظریہ. (Quantum Theory). ۱۹۰۰ء میں میکس پلانک (Max Plank) نے شعاعوں کے اخراج و انجذاب کے مطالعے اور تحقیقات سے پیدا شدہ مسائل کو حل کرنے کی غرض سے نظریۂ مقادیر پیش کیا. (۱۹۶۱، کائنات اور آئن اسٹائن، ۴۹). نظریۂ مقادیر کے مطابق یہ کائنات ذرات (فوٹون) کے مجموعے کا نام ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۴۵۲). [نظریہ + مقادیر (مقدار (رک) کی جمع)].

۔۔۔ نَقّال / نَقل کس اضا (۔۔۔ فتح ن، شد ق / فتح ن، سک ق) امذ.
(تنقید) افلاطون اور ارسطو کا نظریۂ فن جس کے تحت یہ دنیا عالمِ مثال کی نقل ہے نیز شاعری اس مادّی دنیا کی نقل ہے گویا شاعری نقل کی نقل ہے. اس کے فوراً ہی بعد ارسطو اور اس کے نظریۂ نقالی پر ان الفاظ میں روشنی ڈالتے ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۳۰). ہیگل نے ارسطو کے نظریۂ نقل کی مخالفت میں کہا ہے کہ نقل تو محض نقل ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۳). [نظریہ + نقال (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ ہَدَف کس اضا (۔۔۔ فتح ہ، د) امذ.
(جینیات) یہ خیال کہ تبدلات کی پیدائش واحد برقانی یا جوہری اشتعال کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو کسی مادّے کے مخصوص حجم میں موجود ہوتی ہے. دیگر حضرات نے ایک ایسا نظریہ پیش کیا جس کو نظریۂ ہدف کہتے ہیں. (۱۹۷۰، جینیات، ۲۰۳). [نظریہ + ہدف (رک)].

نَظَرِیّے (فتح ن، ظ، شد ی مج بفت) امذ، ج.
نظریہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ نظریات. وہ کوئی نہ کوئی تنقیدی نظریہ پیش کرتا ہے، کسی نہ کسی نظریے کے ماتحت اس پر روشنی ڈالتا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۴۰). مفکرین نے اپنی عقل اور معلومات کے لحاظ سے مختلف نظریے بنائے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۱۱).

۔۔۔ کا عَلَم بَردار امذ.
کسی نظریے کا ماننے والا، اصولوں کا پابند، پرچار کرنے والا، کسی نظریے کو حد سے زیادہ نمایاں کرنے والا، کسی نظریے کا پُرجوش حامی. ہر ملک اور ہر زمانے کے ادیب اور شاعر اس نظریے کے علم بردار رہے. (۱۹۳۱، افادی ادب، ۸).

نَظْم (فتح ن، سک ظ) (الف) امث.
۱. (i) لڑی، سلک، مالا، موتیوں کو تاگے میں پرونا.

دانتوں کی نظم اس کے ہنسنے میں جن نے دیکھی
پھر موتیوں کی لڑ پر ان نے کبھو نہ تھوکا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳).

جب ہنسنے میں کھلی پڑا تیرے دانتوں کا
دریا میں نظم گوہر شہوار گر پڑی
(۱۸۹۷ء، رشک (نور اللغات)). (ii) ترتیب، ربط و ضبط، تسلسل. قرآن مجید لفظاً بلفظ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب پر القا ہوا تھا اور وہی الفاظ اور وہی نظم ہے جس طرح القا ہوتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو پڑھ سنایا. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید، ۲۳۳). عربی مصدر نظم کے معنی مالا، ترتیب دینا اور نظم کرنا ہیں. (۱۹۳۶، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۹۷۷). یہ طریقہ نظمِ قرآن کے خلاف ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانینِ اسلام، ۲: ۳۹۱). (iii) (ادب) عبارت کا ربط، ترتیب، جملے کی ساخت، اسلوب، اندازِ بیان. بعض معتزلہ کے نزدیک قرآن مجید کا نظم کلام (اسلوب) معجزہ ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۰۹). مفسرین کہتے ہیں کہ اگرچہ نظم اس آیت کا بطور جزا کے ہے، مگر اس سے مراد امر ہے. (۱۹۶۶، تفہیم القرآن، ۳: ۳۹). ۲. موزوں کلام، شاعری، شعر گوئی، شعر (نثر کے بالمقابل).

نظم کبھی سب موزوں آن　　یوں سب ہندوی کر آسان
(۱۵۰۳، نو سرہار (اردو ادب، قمبر، ۵، ۵۱)). یہ عجب نظم اور نثر ہے، جانو بہشت میں کا قصر ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳). ہر سطرِ نثر اس کے کی شیر اوداری ہدایت کی ہے اور ہر بیتِ نظم اس کے کی بادشاہ سر پر شبیہات کی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۷).

نہ رکھو کان نظم شاعرانِ حال پر اتنے
چلو ٹک میرؔ کو سننے کہ موتی سے پروتا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۹). سبق خواہ نظم ہو یا نثر مدرس کو اس طرح پڑھانا چاہیے کہ پہلے سب لڑکوں کو متعد اور متوجہ کرے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۱۷). نظم و نثر کی معرکہ آرائی ہو چکی تو سفارت نے اعتراف کیا کہ دربارِ رسالت کے خطیب اور شاعر دونوں ہمارے شاعر اور خطیب سے افضل ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۷). مضامین شاعرانہ نثر میں یا نظم میں کہنا ان لوگوں کا طریقہ ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۵۲۸). ۳. شاعری کی وہ صنف جو کسی ایک موضوع پر ہوتی ہے اور اس میں مسلسل اسی پر اظہارِ خیال ہوتا ہے برخلاف غزل کے اس میں ہر شعر بالعموم ہم قافیہ ہوتا ہے بعض صورتوں میں ہم ردیف بھی ہوتا ہے اس صنف کے لیے کوئی مخصوص بحر مقرر نہیں. جیتے نظم دارا جیتے کئی کا اس ہوئے ہیں آج لگن کوئی اس جہاں میں ہندوستان میں ہندی زبان سوں اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گلا کر یوں نہیں بولیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱).

۳. وہ گیا ہے جسے نظم اب کہوں میں
یہی لازم ہے بس اب چپ رہوں میں
(۱۷۹۵، قرار نامہ زلیخا، ۴). میں لکچر سے پہلے تبرکاً اپنی نظم پڑھ لیا کرتا ہوں، اگرچہ وہ نظم بودی پھسپھسی اور نامربوط ہی ہوتی ہے. (۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۳۱). اکثر ہندوؤں کو دیکھا گیا کہ اپنی نظم کی تعریف میں مبالغہ کرتے ہیں. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۸۰). شاعری کے مطالعہ میں معروضی زاویے کو بروئے کار لانا چاہیے تاکہ توجہ نظم کے معنی پر مرکوز ہو سکے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۳۷). (ب) امذ. ۱. انتظام، بندوبست، اہتمام، انصرام؛ تدبیرِ مملکت، حکمرانی کا قاعدہ؛ حسنِ انتظام، تنظیم (اب عموماً نسق کے ساتھ مستعمل: جیسے: نظم و نسق).

ہوا ہے نظم ایسا عمدہ اوس کی بادشاہت میں
کہ دیکھا دوسری جا پر کسی نے اب یہ کمتر ہے
(۱۸۸۸، دیوانِ شعور، ۲۰۲).

اسباب پہ گر نظمِ جہاں کا ہے مدار
اس قوم کا جینا ہے حالی دشوار
(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۱۱۶). یہاں عرب کے نظم و نسق کے متعلق عام جزئی باتیں بیان کرنی منظور ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۵۱). یہ سن کر انھوں نے کہا ٹھیک ہے مگر جماعت کا نظم بھی کوئی چیز ہے. (۱۹۸۳، جرم نظر بنتی، ۲۸۶). [ع: (ن ظ م)].

--- اوقات کس اضا (--- و لین) اند: - نظم الاوقات.
وقت کی تقسیم و ترتیب، نظام الاوقات، ٹائم ٹیبل. نظم اوقات اس طرح تھا کہ شہزادے چھ اور سات بجے کے درمیان اٹھتے. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکہ وکٹوریا، ۱۲۷). امتحان کی تاریخ اور نظم الاوقات سے مطلع کر دیا جائے گا. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰، ۱۹۲، ۳). [نظم + اوقات (رک)].

--- آزاد کس صف (--- مد) امث.
(شاعری) جدید نظم کی وہ قسم جس میں ردیف اور قافیے کی پابندی نہیں کی جاتی اس میں بحر اور وزن کی پابندی تو ہوتی ہے لیکن اس کا ہر مصرع الگ بحر میں ہو سکتا ہے، آزاد نظم. نظم کی جدید صورتوں یعنی نظم آزاد اور نظم معرا کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے... ایک نظر ڈالی جائے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۹). آزاد نظم کو انیسویں صدی کے آخر سے بیسویں صدی کے نصف تک ... ادب میں قبول عام کا درجہ حاصل کرنے میں کم و بیش ساٹھ برس کا عرصہ لگا. (۱۹۹۵، منظر پَلی میں، ۹). [نظم + آزاد (رک)].

--- بدلنا ف مر: محاورہ.
نظام بدلنا، ترتیب تبدیل کرنا، روش یا چلن بدل دینا.
اور ہی ڈھنگ پہ چلتی ہے یہ نظم، ترتیب بدلتی ہے یہ
(۱۹۳۱، رسوا (مہذب اللغات)).

--- برہم ہونا ف مر: محاورہ.
ترتیب بگڑنا، بدنظمی ہونا.
گلشن حسن یار میں چلیے ہے جو تلاش کیف و سکوں
لاکھ ہے برہم نظم وہ عالم زلف میں نکہت آج بھی ہے
(۱۹۷۰، شکیل بدایونی، رعنائیاں، ۳۵).

--- بلا قافیہ کس صف (--- کس ب، ف، فت ی) امث.
بغیر قافیے کی نظم، غیر مقفّیٰ نظم، نظم معرّیٰ، بلینک ورس (Blank-verse). اردو زبان کی دنیا میں تیس پینتیس برس ہو چکے کہ بلینک ورس (نظم بلا قافیہ) کا نام زبان و قلم پر آ رہا ہے. (۱۹۲۳، مرآۃ الشعر، ۹۹). [نظم + بلا (سابقہ نفی) + قافیہ (رک)].

--- بند ہونا محاورہ.
ضبطِ تحریر میں آنا، تحریر ہونا؛ نظم ہونا، شاعری میں بیان ہونا. کارنامے جذبات کی تپش اور نظریات کی شعلہ سامانی کے ساتھ نظم بند ہوئے ہیں. (۱۹۸۶، تماشا طلب آزادہ، ۱۹).

--- پروین کس اضا (--- فت پ، سک ر، ی مع) اند.
(ہیئت) رک: نظم ثریا (فرہنگ تلفظ). [نظم + پروین (رک)].

--- پیدا کرنا ف مر: محاورہ.
ربط پیدا کرنا، سلسلے وار بنانا، ترتیب دینا. ترتیب میں ایک نظم پیدا کرنے کی غرض سے باعتبار موضوعات چند ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے. (۱۹۸۱، افکار و اذکار، ۹).

--- ثریا کس اضا (--- ضم ث، فت ر، شد ی) اند.
(ہیئت) سات ستاروں کا جھمکا، عقد ثریا، نظم پروین.
ایک ایک لڑی نظم ثریا سے ہو عالی
عالم کی نگاہوں سے گرے قطبِ شمالی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۰۱). [نظم + ثریا (رک)].

--- جدید کس صف (--- فت ج، ی مع) امث.
شاعری کی وہ قسم جس میں موضوع یا ہیئت کی کوئی قید نہیں البتہ زبان، طرز بیان اور علامتی انداز کے سبب یہ دیگر اصناف سے ممیز کی جا سکتی ہے. نظم جدید تمام اصناف سخن سے بالکل مختلف چیز ہے. (۱۹۷۶، اصناف ادب، ۹۷). [نظم + جدید (رک)].

--- حکومت کس اضا (--- ضم ح، و مع، فت م) اند.
انتظام حکومت، نظم و نسق کا اختیار، اقتدار اعلیٰ.
مختل نظم حکومت، زردہ دنیائے قوم
شاعر رنگیں نوا ہے دیدۂ بینائے قوم
(۱۹۰۳، بانگ درا، ۵۳). [نظم + حکومت (رک)].

--- دہر کس اضا (--- فت د، سک ہ) اند.
زمانے کا نظام اور انتظام، زمانے کا طور طریقہ.
اے کہ نظمِ دہر کا ادراک ہے حاصل تجھے
کیوں نہ آساں ہو غم و اندوہ کی منزل تجھے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۹). [نظم + دہر (رک)].

--- دینا ف مر: محاورہ.
ترتیب دینا، مرتب کرنا، سجانا، آراستہ کرنا. ورقعوں پر آمدوں کو واہائی سے نظم دے کر پورے کمرہ میں تازہ ہوا کا نفوذ پیدا کیا جاتا ہے. (۱۹۳۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۱۱۲).

--- زندگی کس اضا (--- کس ز، سک ن، فت د) اند.
نظام حیات، زندگی کا انتظام، سلیقہ یا طور طریقے وغیرہ.
ذرا گیسو اور زلفوں کو سنوارو کہ نظم زندگی برہم نہیں ہے
(۱۹۸۰، وادی گنگ و جمن سے وادی مہران تک، ۱۰۸). [نظم + زندگی (رک)].

--- سازی امث.
نظم کہنا، شاعری، نظم نگاری. اقبال ... مناقی اور مخصوص نظم سازی کے حوالے ہی سے اپنی شاعرانہ شخصیت کو قائم کرتے ہیں. (۱۹۷۵، اثبات و نفی، ۳۵). [نظم + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سَرا (...فت س) صف : م ف.
نظم پڑھنے والا، شعر خوانی کرنے والا؛ شعر پڑھتے ہوئے۔ مشاعرے میں انسان دانش کو نظم سرا دیکھا تو یوں محسوس ہوا جیسے تاتگ... ضیا احمد کے ہاتھ پر آ گیا ہے جو مشاعرے کے منتظم بھی تھے اور صدر بھی (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۳۰)۔ [نظم + ف : سرا، سرائیدن = گانا]۔

... سَفِید کس صف (... فت ی، ضم س، ی مج بفت لین) امث۔
(شاعری) ایسی نظم جس میں قافیے کی پابندی نہ ہو، بے قافیہ نظم، نظم معرّیٰ۔ نظم سفید یا نظم معرّیٰ ہمارے یہاں انگریزی سے آئی ہے۔ (۱۹۷۳، نظم طباطبائی، ۲۹۹)۔ [نظم + سفید (رک)]۔

... سَنْج (...فت س، سک ن) صف۔
نظم گو، شعر گو، شاعر (ماخوذ : نوراللغات)۔ [نظم + ف : سنج، سنجیدن = تولنا]۔

... سَنْجی (...فت س، سک ن) امث۔
نظم سنج ہونا، شاعری، شعر لکھنا، اشعار موزوں کرنا (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔ [نظم سنج + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... عارِی کس صف : امث۔
(شاعری) نظم جس میں قافیہ نہیں ہوتا، نظم سفید، بلا قافیہ نظم۔ نظم عاری کا سب سے کامیاب نمونہ بابو دلاور جنگ کا ہیملٹ کے کچھ حصوں کا ترجمہ ہے۔ نظم آزاد، نظم عاری سے کچھ زیادہ مختلف نہیں (۱۹۸۶، ن۔م۔ راشد، ایک مطالعہ، ۱۳۵)۔ [نظم + عاری (رک)]۔

... عالَم کس اضا (...فت ل) امذ۔
نظم دہر، دنیا کا نظام، دنیا کا انتظام۔

> سوتے ہیں اس خاک میں خیر الامم ﷺ کے تاج دار
> نظم عالم کا رہا جن کی حکومت پر مدار

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۵۵)۔ [نظم + عالم (رک)]۔

... غَیر مُقَفّیٰ کس صف (... ی لین، ضم م، فت ق، شدف، الف مقصورہ) امث۔
(شاعری) نظم معرّیٰ، بے قافیہ نظم۔ فروری ۱۹۰۱ء کے "دلگداز" میں مولوی عبدالحق کے مشورے سے نظم غیر مقفّیٰ کو انھوں نے نظم معرّیٰ کا نام دیا۔ (۱۹۸۳، اردو اور ہندی کے بعض مشترک اوزان، ۲۸۹)۔ [نظم + غیر (سابقۂ نفی) + مقفّیٰ (رک)]۔

... فَرمانا ف مر : محاورہ۔
(شاعری) نظم کرنا، کہنا، منظوم کرنا (مہذب اللغات)۔

... قائِم کَرنا ف مر : محاورہ۔
انتظام و انصرام کرنا، بندوبست کرنا، تنظیم پیدا کرنا۔ اگر حکومت نظم قائم نہ کرے تو بہت سے لوگ اپنی ضروریات زندگی سے محروم ہو جائیں (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۸۷)۔

... قُرآن کس اضا (...ضم ق، سک ر، مد ا) امذ۔
قرآن پاک کی آیات کا ربط یا ترتیب و تسلسل۔ کوئی سالک جب قرآن سنتا ہے تو بعض باتیں اس کے قلب پر ظاہر ہوتی ہیں وہ یا تو نظم قرآن سے متعلق ہوتی ہیں یا اس حالت سے جس سے سالک متصف ہوتا ہے۔ (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۲۱۰)۔ [نظم + قرآن (رک)]۔

... کَردینا/کَرنا ف مر : محاورہ۔
شاعری (کلام موزوں) میں اظہار خیال کرنا، شعر میں ڈھالنا، منظوم کرنا۔

> جو میں نے یہ ملا قصۂ دل پذیر
> کیا نظم خوش طرح ہوں بے نظیر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۳)۔

> خصوصاً جو قلبی ہے بے عقل و فہم
> کہاں اس کوں قدرت کرے جو کہ نظم

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲)۔ ترجمہ نظم کا نظم کیا (۱۸۷۶، دیباچہ تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳)۔ یہ داستان شیریں کی تھی جو سب سے پہلے فردوسی نے اپنی اہلیہ کی فرمائش سے نظم کر دی تھی۔ (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات شیرانی، ۱۴۹)۔ اصل واقعات یا محض تاریخی حالات کو نظم کر دینے سے داستان طرازی کا حق ادا نہیں ہوتا (۱۹۶۸، اصول و تعبیر، ۹۱)۔ بعض اوقات شاعر ایک مطلب کو ادا کرنا چاہتا ہے عالم وجدان میں ایک مضمون کو نظم کرتا ہے۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جنوری، ۱۱)۔

... کُل کس صف (...ضم ک) امذ۔
کل انتظام، کائنات کا نظام۔

> خدا ایک فرقے میں مانا ہے عشق
> کہ نظم کل ان سب نے جانا ہے عشق

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲۰)۔ [نظم + کل (رک)]۔

... کَہنا محاورہ۔
صنف نظم میں شاعری کرنا، کسی خاص موضوع پر کوئی کلام نظم کرنا، نظم کی ہیئت میں شاعری کرنا۔ تیسرے شاگرد تھے جو شروع میں نظم کہتے تھے محمود صاحب کے مشورے پر غزل کی طرف مائل ہوئے۔ (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۱۷۵)۔

... گُسْتَر (...ضم گ، سک س، فت ت) صف۔
شعر کہنے والا، شاعر (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ [نظم + ف : گستر، گستردن = بچھانا]۔

... گُسْتَری (...ضم گ، سک س، فت ت) امث۔
نظم گستر کا کام، نظم گوئی، شاعری (ماخوذ : نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ [نظم گستر + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... گو (...و مج) صف۔
(شاعری) نظم کہنے والا شاعر، نظم لکھنے والا (غزل گو کے مقابل)۔ نظم گو اگر یہ بھی نہ کرے تو پھر اس کی شعری کاوشیں، تضیع اوقات ہی کہی جا سکتی ہیں۔ (۱۹۷۰، برش قلم، ۴۷)۔ [نظم + ف : گو، گفتن = کہنا]۔

... گوئی (...و مج) امث۔
شاعری، نظم لکھنا۔ بعض شعرا کی نظم گوئی اور حب الوطنی کا اندازہ ہوتا ہے۔ (۱۹۳۴، اودھ، مقالات، ۹)۔ اقبال کی شاعری خصوصاً نظم گوئی کا آغاز انیس ویں صدی کے آخری پانچ سالوں میں ہوا۔ (۱۹۹۸، قومی زبان کراچی، اپریل، ۷)۔ [نظم گو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... لکھنا ف مر: محاورہ.
اشعار موزوں کرنا، نظم تحریر کرنا یا کہنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... مَشْہُود کس صف (... فت م، سک ش، و مع) امث.
(قدیم ادب) ڈراما جو ایک نظریے کے مطابق ایک قسم کی نظم ہے؛ اورشیہ کاویہ، برہمنوں کے ادبی نظریے کے مطابق ڈراما بھی ایک قسم کی نظم ہے جسے درشیہ کاویہ یعنی نظم مشہود کہتے تھے. (۱۹۳۸، شکنتلا (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری)، ے). [نظم + مشہود (رک)].

... مُعَرَّا/مُعَرّیٰ کس صف (... ضم م، فت ع، شد ر/ا بشکل ی) امث.
(شاعری) وہ کلام موزوں جس میں قافیہ اور ردیف نہ ہو لیکن بحر ہو، نظم کی ایک قسم، نظم آزاد، نظم سفید، بے قافیہ نظم، نظم عاری (Blank Verse). نظم معرا کی طرف دھیان جاتا تو وہ رہا کسی کو اس کی جرأت بھی نہ ہو سکتی تھی. (۱۹۳۳، مقالات گارساں دتاسی، ۲: ۱۳۳). ہندی چھندوں کے اوزان و آہنگ کو اردو غزل، گیت، دوہے، پابند نظم، نظم معرا اور آزاد نظم میں بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے. (۱۹۸۳، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۸). ابلاغ کے لیے نظم معرا اور نظم آزاد کے سانچوں کو استعمال کیا ہے. (۱۹۸۹، شاعری کیا ہے، ۸۲). [نظم + معرا/معری (رک)].

... مُقَفّیٰ کس صف (... ضم م، فت ق، شد ف، ا بشکل ی) امث.
وہ اشعار جن میں وزن اور قافیہ ہو (فرہنگ تلفظ). [نظم + مقفی (رک)].

... مَنْثُور کس صف (... فت م، سک ن، و مع) امث.
۱. (ادب) ایسی نثری عبارت جس میں آہنگ تو ہو مگر وزن نہ ہو، انشائے لطیف. مولانا نے وقتاً فوقتاً مختصر ادبی مضامین بھی لکھے ہیں اور انھیں ہم صحیح معنی میں ادب لطیف یا نظم منثور کہہ سکتے ہیں. (۱۹۳۵، علامہ راشد الخیری کے لٹریچر میں شاعرانہ عنصر، ۱۹۹). ۲. (ادب) نثری نظم (رک). اقبال کا اعتراض بالکل وہی ہے جو آج نظم منثور کو مسترد کرنے والوں کا ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۸۹). [نظم + منثور (رک)].

... میں م ف.
نظم کرنے میں، کہنے میں، موزوں کرنے میں، نثر کو نظم کے سانچے میں ڈھالنے میں (مہذب اللغات).

... نِگار (... کس ن) امذ.
(شاعری) نظم لکھنے والا شاعر، نظم گو. اختر حیدرآبادی ... کی شہرت ایک نظم نگار کی حیثیت سے ہوئی. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۹). [نظم + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا].

... نِگاری (... کس ن) امث.
(شاعری) نظم لکھنا، نظم گوئی، نظم کی ہیئت میں شاعری کرنا. جوش ملیح آبادی کی نظم نگاری کے سلسلے میں ان کا محدود طریقۂ کار آشکار ہو جاتا ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۱۳۸). [نظم نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نُما غَزَل (... ضم ن، فت غ، ز) امث.
(شاعری) نظم جیسی غزل، وہ غزل جس میں نظم کا سا التزام رکھا گیا ہو. نظم کے بعد اب ایک نظم نما غزل ..... دیکھیے. (۱۹۸۵، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۱۸۳). [نظم + ف: نما، نمودن = دکھانا + غزل (رک)].

... و تَرْتِیب (... و مج، فت ت، سک ر، ی مع) امذ.
ترتیب و سلیقہ، سلسلہ واریت، آرائش. اقبال کی فکر میں ایک ایسی مدبرانہ حیثیت پائی جاتی ہے جس میں ایک اپنے انداز کا عالمانہ نظم و ترتیب موجود ہے. (۱۹۹۴، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۳۰). [نظم + و (حرف عطف) + ترتیب (رک)].

... و رَبْط (... و مج، فت ر، سک ب) امذ.
ربط ضبط اور ترتیب، سلسلے واریت، تسلسل. ادبی متن کے نظم و ربط کے بارے میں ہماری کچھ توقعات ہوتی ہیں. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۲۰). [نظم + و (حرف عطف) + ربط (رک)].

... و ضَبْط (... و مج، فت ض، سک ب) امذ.
رک: نظم و نسق. اصل چیز فضا میں جذبۂ شوق اور تحت نظم و ضبط ہے. (۱۹۳۸، قاعدۂ عظم کے ۵ سال، ۳۲۶). اب مرحلہ ہے کالج میں نظم و ضبط قائم کرنے اور برقرار رکھنے کا. (۲۰۰۳، بڑے اور ول لوگ، ۳۱). [نظم + و (حرف عطف) + ضبط (رک)].

... و نَسَق (... و مج، فت ن، س) امذ.
۱. نظم اور ترتیب، انتظام و انصرام، سرکاری یا دفتری امور کا بندوبست. بہتر یہ ہے کہ اس کو تخت پر بٹھایئے اور نظم و نسق مملکت میں جو اس کا حکم ہو، اسے بجا لایئے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۲۵).

کن کے یہ نظم و نسق دہر میں جو تو نے کیا
جمع ہو جاتے ہیں شاعر کے حواس مختل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۱). ریاست کے نظم و نسق میں چند خاص ان کی یادگار ہیں مثلاً ریاست کا بجٹ نواب صاحب نے مرتب کیا. (۱۹۳۱، چند ہم عصر، ۱۳۳). ان کا انتظام و انصرام بھی اعلیٰ اور نظم و نسق بھی تعلیم کا معیار بھی خاصا اونچا رکھا تھا. (۱۹۸۳، جوئے دل کی کشید، ۵۷). ۲. حکومت چلانے کا قاعدہ، دستور. ہر نظم و نسق اپنی نوعیت کے اعتبار سے استبدادی ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۴۲). ۳. حسن انتظام، ترتیب.

اے شہ داور اے خسرو انصاف پرست
اللہ اللہ رے عدالت کا تری نظم و نسق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۲). اگر وہ پہلا تحم باقی رہے تو ... شریعت کے ان قواعد کی مخالفت لازم آئے جن کی بنیاد آسانی اور دفع ضرر پر ہے تاکہ دنیا نہایت اعلیٰ درجہ کے نظم و نسق پر قائم رہے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۲۷). اس غیر معمولی طور پر وسیع صوبے کے نظم و نسق کو موثر طور پر چلانا انتہائی وقت طلب تھا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۳). ۴. قید.

کب نکل سکتے ہیں دامن صبا سے
گلشن کی فکر میں ہے نظم و نسق گل

(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۱۲۹).

گردوں پہ رنگ چہرۂ مہتاب فق ہوا
سلطانِ غرب و شرق کا نظم و نسق ہوا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۷۹).

پھر کس کے قلمرو میں دنیا کا ورق ہوگا
یہ کس کو تیر قلم تک کیا نظم و نسق ہوگا

(۱۹۲۶، فغانِ آرزو، ۴۹). نیشاپور کی فتح کے بعد یہاں کے نظم و نسق پر قیس کو متعین کیا گیا. (۱۹۸۳، اصحابِ رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۹۵). [نظم + و (حرفِ عطف) + نسق (رک)].

... و نَسَق بِٹھانا ف مر؛ محاورہ.
بندوبست کرنا، انتظام کرنا، تدبیرِ مملکت میں مصروف ہونا (جامع اللغات).

... و نَسَق کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
بندوبست کرنا، انتظام کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. انتظام ہونا، بندوبست ہونا، ترتیب و قاعدہ پایا جانا. اس کا نظم اس طرح ہو کہ کہا جائے کہ اگر بیت مختل ہو تو وہ مختل المرکز ہوگی. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۳۲). ۲. اشعار موزوں ہونا، اشعار میں ہونا.

قصہ اس بت کا پیدا نظم ہو　　شعر اس کے بارے کا نظم ہو
(۱۸۹۶، رفیقِ دو (ق)، ۲۶).

نُظَما (ضم ن، فت ظ) امذ؛ ج.
۱. متعدد ناظم، ناظمین، صدر محاسب سرکار، عالی نظماء مملکت. جات کو چاہیے اس کی اطلاع دے سکتے ہیں. (۱۸۹۹، ورایات متعلقہ حسابات، ۲۰). جس سررشتہ کے نظماء کو اس قسم کا اختیار ..... عطا نہیں فرمایا ہے تو ..... منظوری درکار ہوگی. (۱۹۲۳، اصول تنقیح حسابات، ۲۹). نظمائے کمپنی کا اصل منشا ..... پالیسی وہی کتابیں لکھوانا تھا. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۳۹). ۲. (قانون) عادل، جج، سربراہ عدالت. ہائی کورٹ کے نظما میں ہندو اور مسلمانوں کا جوڑ لگا ہوا ہے. (۱۹۰۹، مقالاتِ حالی، ۲: ۱۹۵). عام طور سے اس کا استعمال بڑی عدالتوں کے ارکان یا نظما کے متعلق ہوتا ہے. (۱۹۸۶، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۸۳۰). [ع: ناظم (رک) کی جمع].

... ئے جَمْعبَنْدی کس اضا (... فت ج، سک م، فت ع، ب، سک ن) امذ؛ ج.
(معاشیات) مال گزاری وصول کرنے والے ناظمین. نظمائے جمعبندی سالانہ تعلقات متعلقہ میں ہر موضع کی بذاتِ خود بمواجہ رعایا فصل کی جانچ پڑتال کر کے تشخیص جمع کرتے تھے. (۱۹۳۲، حیاتِ محسن، ۸). [نظما + ئے (حرفِ اضافت) + جمع بندی (رک)].

... ئے صُوبَہ کس اضا (... ی مج، و مع، فت ب) امذ؛ ج.
صوبے کے ناظمین، ناظمینِ صوبہ. ہائی کورٹ کے نظما میں ہندو اور مسلمانوں کا جوڑ لگا ہوا ہے نظمائے صوبہ کی بھی یہی کیفیت ہے. (۱۹۰۹، مقالاتِ حالی، ۲: ۱۹۵). [نظما + ئے (حرفِ اضافت) + صوبہ (رک)].

نَظْماً (فت ن، سک ظ، تن م بفت) م ف.
بطور نظم یا شاعری (تراکیب میں مستعمل). [نظم (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

... و نَثْراً (... و مج، فت ن، سک ث، تن ر بفت) م ف.
نظم اور نثر میں، نظم و نثر کے طور پر. حرفِ نقل قول وغیرہ کی ضرورت سے مرد انھیں نظماً و نثراً استعمال کر سکتے ہیں. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۱۹: ۹). [نظماً + و (حرفِ عطف) + نثراً (نثر + اً، لاحقۂ تمیز)].

نَظْمانا (فت ن، سک ظ) ف م.
نظم کرنا، اشعار میں ڈھالنا. مثال کے طور پر یہاں چند نئے مصادر بنا کر دکھائے جاتے ہیں. برفانا (برف سے) برقانا (برق سے) ..... نظمانا (نظم سے) نثرانا (نثر سے). (۱۹۲۸، سلیم وحید الدین، افاداتِ سلیم، ۱۷). [نظم (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

نَظْمانَہ (فت ن، سک ظ، فت ن) امذ (ج: نظمانے).
نظم سے منسوب یا متعلق، چھوٹی نظم، نظم کا ٹکڑا؛ نظم اور افسانے کے امتزاج سے بنائی گئی ایک نئی صنفِ سخن. ساہا کاشی کو محسن بھوپالی نے لیا ہے، وہ نظمانے لکھتے ہیں. (۱۹۹۳، اردو میں ہائیکو (مستقبل اور امکانات)، ۳۷). [نظم (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت].

نَظْمی (فت ن، سک ظ) صف.
۱. نظم (رک) سے منسوب یا متعلق، نظم و ترتیب دینے والا (ایبن کاس؛ پلیٹس). ۲. نظم کرنے والا، شاعر (پلیٹس؛ ایبن کاس). [نظم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَظْمِیات (فت ن، سک ظ، کس نیز م) امث؛ ج.
نظم (رک) کی جمع؛ نظمیں؛ مراد: شاعری، شعریات. ادب کے جس حصہ میں اس کم ہوت اور اشاقوں کی ضرورت شدت سے محسوس ہونے لگی، وہ نظمیات ہے. (۱۹۲۷، سریلے بول، ۳۷). [نظم (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

... عامَّہ کس صف (... شد م بفت) امذ؛ ج.
عام امور نظامت (Public Administration). پشاور میں قومی ادارۂ نظمیات عامہ میں تربیت کے لیے بھیجے گئے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت یاد داشتیں، ۲۰: ۸۳). [نظمیات + عامّہ (رک)].

نَظْمِیَت (فت ن، سک ظ، کس م، فت ی) امث.
(شاعری) نظم پن، نظم ہونے کی حالت یا کیفیت، نظم کا سا تاثر، نظم کا سا انداز. سلسلۂ عمرِ رواں، روح اور وحشت وغیرہ ..... ان میں زبان کی حد تک گیت پن سے زیادہ نظمیت کا رنگ پیدا ہوگیا ہے. (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۱۲۸). تشنگی کے باوجود یہ غزل میں نظمیت کی مثال ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۳). [نظم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَظْمِیَّہ (فت ن، سک ظ، شد ی مع بفت) صف.
۱. (ادب) نظم (رک) سے منسوب یا متعلق، منظوم، نظم والا، نظم کا، نظم میں؛ شعری. محسن کاکوروی کا قصیدہ نعتیہ بھی بڑا مقبول و معروف نظمیہ شاہکار ہے. (۱۹۷۶، فن در (نئے اور پرانے)، ۱۴۷).

طویل نظمیہ اظہاریہ نویسی اور سفر نگاری میں ایک منفرد اعزاز کے حامل ہیں. (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۱۱). ۲. انتظامیہ : پولیس کا محکمہ. نظمیہ یا پولیس بھی ہے ، اس سے بھی لوگ شاکی ہیں کہ وہ بابوؤں کے ہاتھ میں ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۱۳۵). [نظم (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

... شاعری (... کس ع) امث.
(ادب) صنفِ نظم کی شاعری ، نظموں میں کی جانے والی شاعری. داغ کے رنگ کی غزل چھوڑ کر جب وہ نظمیہ شاعری کی طرف آئے تو ان پر قومی خیالات کا غلبہ تھا. (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۱۴۷). [نظمیہ + شاعری (رک)].

نَظِیر (فت ن ، ی مع) (الف) صف.
مثل ، مانند ، طرح ، جیسا.

تنہا ہوں جو تھا کوئی ایک پہلواں   نظیر اس نہ تھا بیچ زمیں آسماں
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی ، غواصی ، ۴۷).

اس کی یکتائی میں تردد کیا   جس کا نکلا نہیں عدم سے نظیر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۸).

دونوں جہاں میں کوئی نہ دونوں کا تھا نظیر
احمد تھے آفتاب تو حیدر مہ منیر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳).

نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر
نہ کوئی اس کا مماثل نہ مقابل نہ بدل
(۱۸۸۸ ، کلیات نعت محسن ، ۱۱۳). انسان ولولوں ، امنگوں اور خواہشوں میں بھی اپنا نظیر آپ ہے. (۱۹۱۳ ، الناظر ، ۸ ، ۳۳ ، فروری ، ۱۲). (ب) امث. ۱. مثال ، تمثیل ، نمونہ ، ثانی ؛ جواب نیز حوالہ.

ہوئے تھے عزیز اس سوا اس کے اسیر   دیے چھوڑ احسان کرنے نظیر
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۳).

نظیر اس کی نظر آئی نہ سیاحانِ عالم کو
سیاحت دور تک کی ایک ہے وہ بے نظیری میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۱). ایسی دریا دلی اور تحمل کی نظیر آپ کو ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک کوئی ملی ہے ؟ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۰). اصحابِ کمال کی قدردانی ..... ایک ممتاز آئین تھا جس کی نظیر تاریخ کے اور قرنوں میں نہیں پائی جاتی. (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۷۶). میری پی کی پہلی ملاقات نے جو کام کیا وہ دنیا کی تاریخ میں اپنا آپ ہی نظیر ہے. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۲۵). ۲. (قانون) کسی عدالت یا حاکم مجاز کا فیصلہ یا حکم جس کا حوالہ کسی دوسرے مقدمے یا معاملے میں تائید کے لیے عدالت میں دیا جائے ، مثالی سند یا حوالہ ؛ (اہم نظائر میں سے کوئی). بات ظاہر ہے اس لیے کہ نظیر یں ان کی کتاب اور حدیث میں بہت ہیں. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۳۷). نہ کوئی قانون ہے نہ قاعدہ ہے نہ نظیر کام آئے نہ تقریر پیش جائے. (۱۸۶۹ ، غالب کا روزنامچہ ، ۳۰). تمام فیصلہ جات پر نظر ہو تو جو مقدمہ اس کے روبرو پیش ہو اس کو موافق نظیر صدور کے فیصلے کرسکے گا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکتوبات سرسید ، ۳۰). قانونی اہمیت کے ساتھ ہونے اس کے سوا تو مجھے اور کوئی نظیر نہیں ملتی. (۱۹۳۶ ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۷۰). اس کے متعلق پانگورت کی نظیر موجود ہے. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۹). بیشمار قانونی دفعات اور ہزاروں نظیریں ان کو ازبر تھیں. (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۳۶). ۳. (ہیئت) کسی کرۂ سماوی میں ناظر کے قدموں کی سمت کا آخری حصہ یا نقطہ ، سمت القدم ، نظیر الراس (Nadir). اگر ہم ساقوں کی ڈوری کی سمت کو نیچے کی طرف خارج کریں تو وہ نقطہ جس پر یہ خط کرۂ سماوی کو قطع کرے گا نظیر الراس یا محض نظیر کہلاتا ہے. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت ، ۱۰). [ع : (ن ظ ر)].

... الرّاس (... ضم ر ، غم ال ، شدر) امث.
(ہیئت) رک : نظیر معنی نمبر ۳. پس اس صورت میں استوائے سماوی اس کے نقطۂ راس اور نظیر الراس میں سے گزرتا ہے. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت ، ۴۵). [نظیر + رک : ال (۱) + راس (رک)].

... السَّمْت (... ضم ر ، غم ال ، شدس بفت ، سک م) امث.
(ہیئت) سمت الراس کی ضد ، فلک کا وہ خیالی نقطہ جو سمت الراس کے مقابل اور کسی مقررہ مقام یا شخص کے عین نیچے ہو ، سمت النظیر ؛ (مجازاً) سب سے پست درجہ. اس خط کو پاؤں کی طرف بڑھایا جائے تو جس نقطہ پر آسمان کو کاٹے گا اس کو نظیر السمت کہا جاتا ہے. (۱۹۹۹ ، علم الافلاک ، ۸۰). [نظیر + رک : ال (۱) + سمت (رک)].

... بَنانا ف م : محاورہ.
مثال بنانا ، حوالے کے طور پر استعمال کرنا ؛ روایت ڈالنا. اس فیصلہ کو سوائے پانی اسمگل کوزی کے ..... نظیر نہیں بنایا جائے گا. (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۰۹).

... دینا ف م : محاورہ.
تمثیل پیش کرنا ، مثال کے طور پر سامنے لانا یا حوالہ دینا. اولاد کی تربیت کرنے میں لوگ ان کی نظیر دیا کرتے تھے. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۲۰). ۲. (قانون) گزشتہ فیصلے یا حکم کا حوالہ دینا تاکہ اس کی روشنی میں موجودہ مقدمے کا فیصلہ کیا جا سکے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

... دِکھانا / دِکھلانا محاورہ.
مثال یا حوالہ پیش کرنا ، نظیر دینا.

کوئی نظیر دکھاؤ مجھے کوئی قانون
جو کاٹتے ہو مرا سر یہ سرگر میں تم
(۱۸۸۴ ، دیوانِ عنایت وصلی ، ۵۹). ہم نظیر اس کو دکھا سکتے ہیں. (۱۹۹۱ ، مبادی علم صحت جہت مدارس ہند ، ۱۸۲).

... گُزَرنا ف م : محاورہ.
مثال قائم ہونا ، نظیر بننا. بہت سے واقعوں میں پانی کا پینے کے مریضوں کے تے و دست سے آلودہ ہونا ثابت ہوا ہے. ۱۸۵۴ عیسوی میں لندن میں ایک مشہور نظیر گذری. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۹۰).

... ماننا ف م : محاورہ.
مثال بنانا ، مستند تسلیم کرنا ؛ مثالی نمونہ ماننا. برصغیر کے فارسی گو شعرا کے مقابلے میں وہ ایرانی شاعروں کو نظیر مانتے تھے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۸).

.... مِلْنا ف م : محاورہ.
مثال پائی جانا ، حوالہ ملنا ؛ نظیر ہونا.

دنیا میں ہر اک لطف ہے قدرت میں اسیر
عقبیٰ میں مگر عیش بھی ہے خیر کثیر
جنت میں بھی شاکی رہے ارباب ذکا
دنیا میں بھی اس ذوق کی ملتا تھی نظیر

(۱۹۹۹ ، متوازی نقوش ، ۱۲۱).

... نہ رَکْھنا محاورہ.
مقابل یا ثانی نہ ہونا ، لاجواب ہونا ؛ بے مثال ہونا.

ہم پاس آ کے بات نظیری کی مت کہو ‏ ‏ ‏ رکھتے نہیں نظیر ایس کی سخن میں ہم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۰). ایک مصور بھی جو اپنی نظیر نہیں رکھتا مرتے وقت یہ افسوس کرتا تھا کہ ساری عمر میں ایک دائرہ بھی کامل نہ کھینچ سکا. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۹۰). محمد نہایت نیک طبیعت اور سمجھ دار انسان تھا ، سخاوت ، شجاعت اور عدالت میں اپنا نظیر نہ رکھتا تھا. (۱۹۳۲ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۸ : ۳۵۳).

... نہ مِلْنا ف م : محاورہ.
جواب یا ثانی نہ رکھنا ؛ لاجواب ہونا ؛ بے مثال ہونا. ان کی قابل قدر مجموعی خصوصیات کی نظیر کہیں اور نہیں ملتی. (۱۹۳۲ ، ادبی رجحانات ، ۱۲). قرآن کریم کے معانی مطالب کا تو کہنا ہی کیا ہے ..... ایسے ایسے علوم و فنون کی بنیاد ڈالی ہے جن کی نظیر دنیا کے کسی مذہب اور کسی زبان میں نہیں ملتی. (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۱۹).

... نہ ہونا ف م : محاورہ.
مقابل یا ثانی نہ ہونا ، لاجواب ہونا ؛ بے مثل ہونا. وہ دنیا میں صرف اسی شخص سے ڈرتا ہے ، ہوشیاری اور چالاکی میں اس کا کوئی نظیر نہیں ہے. (۱۹۴۳ ، عمرانی راز ، ۹۰).

... ہونا محاورہ.
جواب ہونا ، ثانی یا مثال ہونا ؛ مثالی نمونہ ہونا ، روایت پائی جانا. ایک سفارت کاری میں آپ اپنی نظیر ہیں اور دوسرے دوا کاری میں. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۵).

نَظِیراً (فت ن ، ی مع ، ت ر ، بفت) م ف.
بطور نظیر ، مثلاً ، مثال کے لیے ، مثال کے طور پر ، حوالے کے طور پر. عالم گیر نے ایک عالم کی بد دیانتی کا ذکر نظیراً کسی دوسرے عالم سے کیا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۹۶). [نظیر + ا ، لاحقۂ تمیز].

نَظِیرَہ (فت ن ، ی مع ، فت ر) امذ.
۱. جواب ، مقابل ، نظم ..... میں ترکی ادب کے ایک شاہکار کی تمام صفات موجود ہیں ، ہر صدی میں متعدد نظیرے (جواب) لکھے گئے ہیں. (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۲۹۲). ۲. (خوش نویسی) ''ایک دائرے کے محیط پر کل حروف ابجد لکھے جاتے ہیں ، پس ہر حرف کا نظیرہ وہ حرف ہے جو اس کے مقابل میں واقع ہے (مقابل کا حرف مطلوبہ حرف کی بجائے لکھتے ہیں تاکہ دوسرا شخص نہ پڑھ سکے) (ماخوذ : مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۹۳).

میں نے کہا یہ ان سے کہ دے دیجیے مجھے
ابجد کے دائرے سے نظیرہ عراق کا
کہنے لگے کہ صورت جذر اصم ہے یہ
ہوتا ہی کہیں محال ہے اس امر شاق کا

(۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۸). ان خانوں میں سطر اول مقلوبی کی لکھنے اور بعد اس کے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر اول لکھنے دو سطریں ہوں گی. (۱۹۵۱ ، مفتاح النجوم ، ۵۲). [نظیر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

نَظِیری (فت ن ، ی مع) صف.
نظیر (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ مقابل کا ، سامنے کا ، جوابی ، مثالی. دو رہنمائی کثیر الاضلاعوں کے نظیری ضلعوں کے نقاط تقاطع ہم خط ہوں گے. (۱۹۲۸ ، مخروطیات ، ۱۳۰). نظیری مائلہ ''س'' ہو تو زاویہ ''ے س ، ن'' ایک قائمہ زاویہ ہوگا. (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری ، ۱۵۹). [نظیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَظِیریں (فت ن ، ی مع ، ی ج) امث ؛ ج.
نظیر (رک) کی جمع ، مثالیں ، نمونے ، حوالے ؛ (تراکیب میں مستعمل).

... سامْنے رَہْنا ف م : محاورہ.
مثالیں سامنے ہونا ؛ نمونے موجود ہونا. خود صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور اپنے بزرگان دین اور ائمہ ہدیٰ کی نظیریں سامنے رہنی چاہیے تھیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۷۵).

نَظِیف (فت ن ، ی مع) صف.
۱. پاک و پاکیزہ ، ستھرا. اس روضۂ منورہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ عمارت یا جماعت اوس مکان نظیف کے بعید مانند عمارت حضرت قدم شریف ہے. (۱۸۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۹). بوقت ولادت شریف سارے بت سرنگوں پڑے اور جنوں نے اشعار پڑھے اور پیدا ہوئے تم آنحضرت سے مختون و نظیف. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۶).

چیں قیمتی نظیف بخ شیق ‏ ‏ ‏ تیغ زن جنش جبیں شفیق

(۱۸۹۵ ، انشائی نظم ، ۳۱). بلی ..... نہایت نظیف جانور ہے ، اپنے لعاب سے اپنا جسم صاف کرتی ہے ، جب اس کے بدن کو کوئی شے لگ جاتی ہے تو وہ صاف کر دیتی ہے. (۱۹۰۷ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۳۴). مزاج کے اصول ، قواعد مزاح کی لطیف ، نظیف حالتوں کے فروغ میں ممد و معاون نہ ہو سکے. (۱۹۶۹ ، اردو نثر کے میلانات ، ۳۳). ۲. طیب ، حلال ، طاہر ، جائز (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ع : (ن ظ ف)].

..... الطَّبع (..... ضم ف ، غم ال ، شد ط بفت ، سک ب) صف.
ستھری طبیعت والا ، خوش طبع ، رحم دل. قدرت نے آپؐ کو اعلیٰ درجے کا نظیف الطبع اور نفاست پسند بنایا تھا. (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۱۱۰). [نظیف + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

نَعّات (فت ن ، شد ع) امذ (شاذ).
نعتیں پڑھنے والا ؛ نعت خواں. غیاث الدین بلبن کے عہد میں ..... ایک شام صرف مغنیوں ، رقاصوں ، نعاتوں اور داستان گویان کے لیے رکھی گئی تھی. (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۹۱۷). [ع : نعت (ن ع ت) سے اسم فاعل].

نَعارَہ (فت ن، ر) امذ (شاذ).
مشروب یا پانی پینے کا برتن. نعارہ: یہ برتن عام طور پر مولدین اندلس کی ایجاد ہے ان کو پینے کے برتن کے طور پر استعمال کرتے تھے. (۱۹۳۹، اسلامی کوزہ گری، ۲۳). [ع].

نُعاس (ضم ن) امذ.
اونگھ، غنودگی، غفلت، کچی نیند؛ حواس کی سستی.

ماجرائے روز سے تھا گو اداس
لیک اس دم آگئی اس کو نعاس
(۱۷۷۳، رموز العارفین، ۱۱).

روغنِ خشخاش و دہن الخس ملیں یا قوخ پر
جس بھی تدبیر ہے مسہوت کی وقتِ نعاس
(۱۹۱۹، رعب (ک، ۳۰۳). [ع : (ن ع س)].

نِعال (کس ن) امذ : ج.
بہت سے نعل؛ جوتے، جوتیاں.

پھر بعدِ مرگ جوش پہ کوثر کے پاس ہی
جاگہ میری ہو حشر کی تیری صفِ نعال
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۶).

صفِ نعال میں مجلس کی جا ملے تھوڑی
ہمارا کم ہے وہاں عزّ و احترام نہیں
(۱۸۷۵، شیبہ، و، ۱۰۷). جو شخص آتا ان کو اٹھا کر خود بیٹھ جاتا حتی کہ صفِ نعال میں جا پہنچے. (۱۹۰۵، حدائق بخشش، ۲ : ۳۸). مولانا برہان الدین بھی اپنی دستار گردن میں ڈال کر حاضر ہوئے اور صفِ نعال میں کھڑے ہو گئے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۳۵). [ع : نعل (رک) کی جمع].

نِعالی (کس ن) صف.
۱. نعال (رک) سے منسوب یا متعلق، نعال والا، جوتوں کا.

ملک کل جن کے صدرِ انجمن تھے   خلف کی جا ہے اب صفِ نعالی
(۱۹۳۷، نغمہ فردوس، ۵۰). ۲. جوتیاں بنانے والا، جفت ساز (ماخوذ : اشین گاس).
[نعال + ف : ی، لاحقۂ نسبت].

نعام/نَعامَۃ (فت ن/ فت م) امذ.
شتر مرغ. نعامہ یعنی شتر مرغ یہ مرکب الخلقت ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۶۰). [ع].

نَعامتان (فت ن، سک م) امذ : ج.
نعام یا نعامہ کی جمع؛ نعائم؛ (ہیئت) منازل قمر کی بیسویں منزل کا نام؛ مراد : نعائم صادر و نعائم وارد دونوں کا مجموعہ. الاکلیل الجوبی ... یہ ان دو شتر مرغوں (نعامتان، الوارد والصادر) کے جنوب میں ہے جو بیسویں منزل قمر میں ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۹). [ع : نعامۃ + ان، لاحقۂ تثنیہ].

نَعائم (فت ن، کس ء) امذ : ج : - نعایم.
(ہیئت) چاند کی بیسویں منزل جس کی شکل شتر مرغ جیسی ہے؛ یہ آٹھ ستارے ہیں، مشولہ (انیسویں منزل) کے عقب پر واقع چار تو مجرہ میں جن کو نعائم وارد اور باقی چار مجرہ سے خارج واقع ہیں جنھیں نعائم صادر کہتے ہیں (عجائب المخلوقات). نعائم منزل کی پیدائش سے مولود ذی مرتبہ اور صاحب لیاقت اور عزیز دلہا اور اہل محبت ہو. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۵۰). چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں سرطان، بطین، ثریا ... قلب، شولہ، نعائم. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۵۲۳). شولہ سے نعائم تک تیں درجے اور نعائم سے بلدہ تک ۹ درجے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳ : ۳۹۹). [ع : نعامۃ (رک) کی جمع].

--- صادِر/صادِرَہ کس صف (--- کس د/ فت ر) امذ : ج.
(ہیئت) وہ چار ستارے جو مجرہ سے خارج واقع ہیں ان کی ہیئت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا پانی پی کر نہر سے نکلے ہیں (عجائب المخلوقات، ۸۷ : اشین گاس). [نعائم + صادر/ صادرہ (رک)].

--- وارِد کس صف (--- کس ر) امذ : ج.
(ہیئت) یہ چار ستارے مجرہ میں واقع ہیں، ان کی ہیئت سے معلوم ہوتا ہے کہ آب نوشی کی جانب متوجہ ہیں (عجائب المخلوقات، ۸۷ : اشین گاس). [نعائم + وارد (رک)].

نِعائم (کس ن، ء) امذ : ج.
نعمتیں، آسائشیں. بہت سے بے نصیب مسکین ہیں جن کی فاقہ کشی انھیں وہ شے نہیں دے سکتی جو ایک خدا پرست بادشاہ لذائذ و نعائم کے خوان ہائے پر تکلف کے سامنے بیٹھ کر پا سکتا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب الہلال، ۲۱۲). لذائذ و نعائم کو فانی اور ناپائیدار قرار دے کر ان سے احتراز کی ہدایت کی ہے. (۱۹۶۹، نگار، کراچی، ستمبر، ۳۰ : ۳ : ۷۷). بعض نعائم اور نقوش خداوندی ایسے ہیں جن کو ہم ... دیکھ نہیں سکتے. (۱۹۷۷، نور مشرق، ۱). [ع : نعمت کی جمع (عربی میں نادرست)].

نَعْت (فت ن، سک ع) امث.
۱. وصف، تعریف بیان کرنا. فرمائے کہ اس وقت خطیب میرے ہادی کی امت کے منبروں پر خطبے پڑھتے اور نعت میرے ہادی کی کہتے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۰۷). الذین کا یہ جملہ سابق کے الذین کی نعت ہے. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۲۰۸). یہ مرکب ایک وصف ہوتا ہے جو بطور نعت کسی موصوف کی تعریف کرتا ہے. (۱۹۵۹، اردو زبان کا ارتقا، ۱۸۳). نعت عربی زبان کا لفظ ہے اور اسکے لغوی معنی تعریف یا وصف بیان کرنے کے ہیں. (۱۹۸۳، اُمّ فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ۲ : ۳۳۵). ۲. (ادب) وہ موزوں کلام جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و تعریف کی گئی ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف و شمائل کا بیان ہو نیز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات یا ان سے منسوب کسی چیز سے محبت و عقیدت کا اظہار ہو.

یہ نعت سرورِ عالم محمد مصطفےٰ ﷺ کی ہے
کھلایا گلشنِ ہستی اول جس نور کا پانی
(۱۹۵۷، گلشنِ عشق، ۱۰).

حوصلہ میرا کہاں اتنا جو نعت اس کی کہوں
پر سخن گویوں کا یہ بھی قاعدہ دستور ہے
(۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴). اور جس میں اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف ہوں

اس کو نعت ... کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۴۰). ضلع جونپور کے منشی محمد رضا ... نعت و منقبت کے اشعار سے انھیں نہایت محبت تھی. (۱۹۰۸، قید فرنگ، ۱۱۲). غزل تو خیر کہتے ہی ہیں اس کے علاوہ حمد بھی کہتے ہیں نعتیں بھی. (۱۹۹۹، آئینہ پلی مناقب، ۱۳۲). [ع: (ن ع ت)].

... احمد ﷺ کس اضا (... فت ح ا، سک ح، فت م) امث.
رک: نعت معنی (۲).

لکھا بعد حمد و ثنائے خدا　　　پس از نعت احمد ﷺ شہ انبیا
(۱۸۳۳، سحر البیان).

محمد حق ہو نعت احمد ﷺ کو بیان کر التزام
اب میں آغاز اس کو کرتا ہوں جو ہے منظور کام
(۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲).

رکھے آپ میں جس کی آمد مجھے
کہ درپیش ہے نعت احمد ﷺ مجھے
(۱۸۱۰، میر (ک)، ۹۶۰). [نعت + احمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم (رک)].

... پاک کس صف: امث.
(احتراماً) نعت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم.

ثنائے حق میں جو ہے گل فشاں لب تیرا
تو نعت پاک میں رطب اللسان حسن بھی
(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۹۳). [نعت + پاک (رک)].

... پڑھنا ف م: محاورہ.
حضور اکرم اقدس صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تعریف شعروں میں ادا کرنا. نعت پڑھی قصیدہ بھی سمجھا کہ کسی شاعر کی نعت پڑھی ہوگی. (۱۹۹۲، آئینہ رضویات، ۲: ۳۶).

... خواں (... و معد) صف.
جس سے نعت پڑھنے والا، نعت خوانی کرنے والا. محفل میں ایک نعت خواں بھی موجود تھے، حضرت کے اشارے پر انہوں نے نعت سنائی. (۱۹۸۹، جنھیں میں نے دیکھا، ۱۳۳). [نعت + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

... خوانی (... و معد) امث.
نعتیہ اشعار پڑھنا، نعت پڑھنا، نعت پڑھنے کا عمل. جب نعت خوانی کا آغاز ہوا، بہت دن بعد آج تک قصر کی بجائی اور گونجیلی آواز فضا میں گونج رہی تھی. (۱۹۹۰، جان محبوب، ۳۰). [نعت خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

... رسول (مجتبیٰ/مصطفیٰ ﷺ) کس اضا (... ضمہ ر، و مج) امث.
حضرت محمد سید المرسلین صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تعریف اور توصیف اشعار میں بیان کرنا. نعت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علاوہ دوسرے قصائد بھی ... مذاہب حکومت کے زوال کا بیان ... غالب ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۳). [نعت + رسول (رک)].

... شہ انبیاء کس اضا (... فت ش، کس و، فت ا، سک ن، کس ب) امث.
رک: نعت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم.

پہلے تو حمد خالق ارض و سما لکھوں
بعد اس کے بحر میں نعت شہ انبیاء لکھوں
(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ۲: ۱، ۲۷). [نعت + شہ انبیاء (رک)].

... سرور انبیاء ﷺ کس اضا (... فت س، سک ر، فت و، کس ر، فت ا، سک ن، کس ب) امث.
رک: نعت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم. پس از حمد خدا نعت سرور انبیاء لازم و ضروری ہے کہ مداح اس کی ملک بیان کرے. (۱۹۴۳، افسانۂ عجائب (رشید حسن)، ۳). [نعت + سرور انبیاء (رک)].

... شہ کونین ﷺ کس اضا (... فت ش، کس ہ، و، سک ی، ی لین) امث.
رک: نعت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم. نعت شہ کونین ... کو اقبال نے جو نئی جہت، وسعت اور رفعت دی ہے وہ بھی ... گرانقدر اضافہ ہے. (۱۹۷۲، نقوش اقبال (مقدمہ)، ۱۵). [نعت + شہ کونین (رک)].

... کرنا محاورہ (شاذ).
کسی کے خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اوصاف بیان کرنا. عاشق کہتا تو اپنی معشوق کی نعت کرے گا. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۹۷). محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نعت کرنے کی وجہ سے میرے موحدانہ اور صوفیانہ کیرکٹر پر حملہ کیا ہے. (۱۹۱۳، میر بخاب، ۱۱۳).

... کہنا ف م: محاورہ.
شاعری میں مدح رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کرنا، نعتیہ اشعار کہنا.

حوصلہ میرا کہاں اتنا جو نعت اس کی کہوں
پر سخن گویوں کا یہ بھی قاعدہ دستور ہے
(۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲). وہ حمد بھی لکھتا ہے نعت بھی کہتا ہے غزل سرائی میں بھی بند نہیں. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی گردش، ۷). صحیفۂ نعت محمدی پانچ ابواب پر مشتمل ہے. (۱۹۹۹، دبستان نظام، ۳۷۹).

... گو (... و مج) صف.
ایسا شاعر جو عموماً نعت لکھتا ہو، صرف نعتیہ شاعری کرنے والا، صف اول کا نعت گو شاعر کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۸، دہلی و تعمیر، ۵۷). ایک اور مشہور نعت گو اور عاشق رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم شاعر ... نے روضۂ اقدس پر حاضری کی کیفیت کو بڑے خوبصورت پیرائے میں بیان کیا ہے. (۱۹۸۹، جنھیں میں نے دیکھا، ۱۹۸). [نعت + ف: گو، گفتن = کہنا].

... گوئی (... و مج) امث.
نعت گو (رک) کا کام یا منصب، شاعری میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تعریف کرنا، نعت کہنا، نعت لکھنا، نعت نگاری. نعت گوئی انتہائی مشکل اور معتبر فن ہے. (۱۹۷۲، نقوش اقبال، (مقدمہ) ۱۳). ان کو شاعری کی مختلف اصناف سے دلچسپی ہے لیکن نعت گوئی ان کا محبوب موضوع ہے. (۱۹۹۱، زمزمۂ سلام، ۱۱). [نعت گو + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نگار (... کس ن) صف.
رک: نعت گو. انھوں نے ایک نعت نگار کی حیثیت سے بہت جلد منفرد مقام حاصل کر لیا ہے. (۲۰۰۳، جنگ، کراچی، ۲۳ نومبر، ۱۴). پاکستانی نعت نگاروں میں ... متعدد شعراء

---- نِگاری (---- کس ن) امث.
نعت لکھنا، نعت کہنا، نعت گوئی، طویل نعتیہ نظم .... ایک شاہکار ہے جس کے بغیر نعت نگاری کا حق ادا نہیں ہو سکتا. (۱۹۸۶، تماشا طلب آزار، ۱۰). [نعت نگار + ی، لاحقۂ کیفیت].

---- نَوِیس (---- فت ن، ی مع) صف.
رک: نعت نگار. سب سے پہلا نام مشہور مورخ اور نعت نویس مفتی غلام سرور .... کا آتا ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲، ۴۰۵). [نعت + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

---- ہونا ف مر: محاورہ.
نعت کرنا (رک) کا لازم؛ تعریف ہونا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توصیف بیان کی جانا. نعت سید کائنات، خلاصہ موجودات، بہترین عالم، برگزیدہ و نوع بنی آدم کی ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۲).

نَعتیں (فت ن، سک ع، ی مج) امث؛ ج.
نعت (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. دل میں ہلچل مچا دینے والی نعتیں اور غزلیں اپنے عروج پہ ہوتیں تو .... مستی کا عالم طاری ہو جاتا. (۱۹۸۹، قید، ۱۰۸).

---- پڑھنا ف مر: محاورہ.
لحن سے نعتیں پڑھنا، نعت خوانی کرنا. کیا آپ رمضان کے مہینے میں سحری کے وقت گلیوں میں نعتیں پڑھتے ہوئے لوگوں کو جگانے کے لیے نکلتے رہے ہیں. (۱۹۸۹، جرم ظریفی، ۱۲۰).

نَعتِیَہ (فت ن، سک ع، کس نیز ت، فت ی) صف.
نعت سے منسوب یا متعلق، نعت کا؛ جس میں تعریف و توصیف ہو خصوصاً حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توصیف ہو. نعتیہ مسدسات، ذکر شاہ انبیا، صبح ازل، لیلۃ القدر، شام ابد بار بار چھپے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۰). قصیدہ نعتیہ تھا، علمائے عصر نے اس پر بے ادبی کا جرم عائد کیا. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۲۰۳). شعراء نے حمدیہ، نعتیہ اور عزائیہ بانگیں بھی تخلیق کی ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۱۷). [نعت (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

---- اَشعار (---- فت ا، سک ش) امذ؛ ج.
وہ اشعار جن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و تعریف بیان کی جائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف و شمائل کا ذکر ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب چیز سے عقیدت و محبت کا اظہار ہو. شروع شروع میں ایرانی شعرا الگ نعت لکھنے کے بجائے اپنے قصائد کی ابتدا نعتیہ اشعار سے کرنے لگے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۴۰۰). [نعتیہ + اشعار (شعر (رک) کی جمع)].

---- شاعِری (---- کس ع) امث.
وہ شاعری جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بطور مدح و ثنا کی جائے. نہ تو کوئی شاعر صف اول کا نعت گو شاعر کہا جا سکتا ہے نہ اس کی نعتیہ شاعری دوسروں کو مسحور و متاثر کر سکتی ہے. (۱۹۹۸، تاویل و تعبیر، ۱۵۶). نعتیہ شاعری کا کمال یہ ہے کہ اس سے شاعر کے کمال فن کا نہیں، کمال عشق کا سکہ دل پر بیٹھ جائے. (۱۹۷۳، آئینۂ رضویات، ۱: ۲۰۶). [نعتیہ + شاعری (رک)].

---- شِعر (---- کس ش، سک ع) امذ.
وہ شعر جس میں مدح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کی گئی ہو، نعت کا شعر. سرور سوداں کے ایک نعتیہ شعر کا ترجمہ ملاحظہ ہو. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۶۱). [نعتیہ + شعر (رک)].

---- غَزَل (---- فت غ، ز) امث.
ایسی غزل جس کے اشعار میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و ثنا کی گئی ہو؛ نعت کا اظہار بصورت غزل. بیدل کے اردو دیوان میں چند نعتیہ غزلیں اور نعتیہ اشعار ملتے ہیں. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۲۱۴). [نعتیہ + غزل (رک)].

---- قَصِیدَہ (---- فت ق، ی مع، فت د) امذ.
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں تعریفی اشعار بصورت نظم قصیدہ یا قصیدہ نعت. اسی سلسلے میں .... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں نعتیہ قصیدہ پیش کیا. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۳۸). [نعتیہ + قصیدہ (رک)].

---- کَلام (---- فت ک) امذ.
موزوں کلام جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہو، نعتیہ شاعری. ابتدا ہی سے اردو شاعری میں نعتیہ کلام آنے لگا. (۱۹۶۷، ادبی رجحانات، ۱۰). ظفر کی شاعری کو ان کے جوش اور ولولے نے تباہ کیا مگر یہی جوش اور ولولہ ان کے نعتیہ کلام کی لذت کو دوچند کر گیا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۷). [نعتیہ + کلام (رک)].

---- لَہجَہ (---- فت نیز ل، سک ہ، فت ج) امذ.
نعتیہ کیفیت، نعت کا رنگ، نعتیہ انداز یا اسلوب. مولانا ظفر علی خاں کی شاعری کا نعتیہ لہجہ ان کے مجموعہ کلام "خیابستان" میں پورے عروج پر نظر آتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۵). [نعتیہ + لہجہ (رک)].

---- مُشاعَرَہ (---- ضم م، فت نیز ع، فت ر) امذ.
وہ مشاعرہ جس میں ہر شاعر صرف نعت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھے. اقبال صفی پوری .... نے پاکستان میں بڑے نعتیہ مشاعروں کی طرح ڈالی. (۲۰۰۳، جنگ، کراچی، ۲۳، نومبر، ۱۴). [نعتیہ + مشاعرہ (رک)].

---- نَظم (---- فت ن، سک ظ) امث.
منظوم کلام جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و ثنا میں ہو، نعت منظوم. نعتیہ نظمیں .... میلاد نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت و ثنا میں لکھی گئی ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۸). [نعتیہ + نظم (رک)].

نَعرا (فت ن، سک ع) امذ (قدیم).
رک: نعرہ جو درست املا ہے.

آہ کا نعرہ اونے یک بار مار
بول اوٹھیا اوس کوں کہ اے دل دار یار
(۱۶۳۷، مثنوی حسن و دل، ۴۲).

کرے جب حیدری میداں میں نعرا ہووے تب دل دلیراں کا دو پارا
(۱۷۰۷، ولی دکنی، ملحقات (تاریخ زبان اردو، ۳۵)). "ہمارا بادشاہ بہت زندہ رہے" کا نعرا بلند ہوا. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۱۹). [رک: نعرہ].

... کرنا ف م؛ محاورہ (قدیم).
رک: نعرہ کرنا.

شہ کا ماتم سن دریا کی موج نت نعرا کرے
غرق ہیں اس غم سوں سب لولو و مرجان الوہ
(۱۶۵۷ء، مرزا بیجاپوری (دکنی ادب کی تاریخ، ۹۱)).

... مارنا ف م؛ محاورہ (قدیم).
رک: نعرہ مارنا جو زیادہ مستعمل ہے.

بعیر مرود تجی مل آئے | مار نعرا ہو ضعف کھائے
(۱۷۰۵ء، بیاض مراثی، ۸۰ ب).

آہ کا نعرہ اوسے یک بار مار | بول الٰہیا اس کون گر اسے وہ دلدار یار
(۱۷۳۱ء، مثنوی حسن و دل، ۴۷).

نَعرَہ (فت ن، سک ع، فت ر) امذ.
۱. زور کی آواز جو کسی مطالبے یا جوش یا جذبے کی شدت کی بنا پر ہو؛ ساتھیوں کو جوش میں لانے، جلسوں میں عوام کو ہشیار و بیدار کرنے کی زور دار آواز.

حیدری نعرہ اگر بند میں کھینچوں ہو مست | ہو گریزاں جو سوے وادی قبچاق آتش
(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۲۲۱).

جب چلا وہ گوم وہ اک حشر برپا ہو گیا | شورش خلخال کو سمجھا میں نعرہ صور کا
(۱۸۳۰ء، مختصر عشق، ۴۸). نعرہ شادمانی بلند ہوئے، دور جدید و سرخ سے انجا نثار ہوا. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۸: ۵۹۵).

انہیں غزلوں پہ حال آتے ہیں میخانے میں رندوں کو
انہیں شعروں کو مجلس نعرۂ مستانہ کہتے ہیں
(۱۹۴۰ء، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۸۸). جذبات جتنے زیادہ اشتعال انگیز ہوں گے اتنے ہی زیادہ بلند نعروں سے تحریر گونجے گا. (۱۹۹۰ء، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ت ا). ۲. غم و غصے میں نکلنے والی درد انگیز آواز، آہ و فریاد.

بیاہن کے نعرے کی جب آگ سوں
ہوا اس چک کی ندیاں گیرے دھاگ سوں
(۱۶۹۵ء، ملک چیتھ (ق)، ۵۸).

چلتے ہیں نعرۂ آنا سے نکلے ہر روز | آہ نے پھونک دیے کتنوں گھر راتوں کو
(۱۸۱۸ء، آزاد (اکبر آبادی)، د، ۲۰۵). تحریک کا نعرہ مسلمانوں کے دور گذشتہ کا نوحہ کر رہا ہے. (۱۹۱۸ء، انگوٹھی کا راز، ۳۰). بازار میں ہیپ کا رواج تھا..... یا پھر کبھی کوئی چلتے کی آواز یا دور سے آتے نعرے سنا دیتے تھے. (۱۹۸۶ء، چوراہا، ۴۸). ۳. کوئی نئی بات یا تحریر جو کشش اور دلکشی رکھتا ہو اور شہرت پالے. ان کا نعرہ اپنا ان کے غم اپنے ان کی خوشیاں نیلی ہیں. (۱۹۶۸ء، تنقید غالب کے سو سال، ۵۲۸). شاید یہ بھی اور نعروں کی طرح ایک نعرہ ہے. (۱۹۹۰ء، دو مراسیم، ۱۳۹). ۴. شور جنگ، وہ صدا جو میدان جنگ میں مخالفین کو للکارنے کے لیے بلند کی جاتی تھی.

نعرہ کیا ہے تو جو کبھو ہاتھ جھاڑ کر | نکلا ہے پردہ گوش فلک کا بھی پھاڑ کر
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۱۳۵۴). دشمن تمام ہوئے پانی تھی کہ آسمان سے نعرہ ہوا، علم شیر گنگ آتش نمود. (۱۸۹۶ء، تفسیر حقانی، ۵: ۲۰۴). [ع].

... اُٹھانا محاورہ (شاذ).
آہ و زاری کرنا؛ آہ بھرنا، آواز بلند کرنا، غلغلہ بلند کرنا.

جب فاطمہ بن یو خبر نعرہ اٹھائے عرش پر | کیوں جھجیا میرے گھر کیا کام کیتا لکو
(۱۷۰۵ء، بیاض مراثی، ۴۵).

... اُٹھنا ف م؛ محاورہ.
نعرہ اٹھانا (رک) کا لازم؛ غلغلہ بلند ہونا، آواز بلند ہونا، آواز نکلنا. ساز کے ساتھ یا ساز کے بغیر ایک "ہو" یا ایک نعرہ اٹھتا. (۱۹۷۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۴۳۹).

... اَلفِراق کس اضا (... فت ا، سک ل، کس ق) امذ.
جدائی کا نعرہ، جدائی کے غم میں نکلنے والی آواز، آہ. جان عالم کا روتے روتے دم نکل گیا، بے تابانہ نعرۂ الفراق مارے. (۱۸۴۳ء، فسانۂ عجائب، ۱۸۵). [نعرہ + رک: ال (۱) + فراق (رک)].

... اَللہُ اَکبَر کس اضا (... فت ا، غم ل، شد ل بہ، فت ا، سک ک، فت ب) امذ.
اللہ اکبر کا نعرہ، زور کی آواز سے اللہ اکبر پکارنا (یعنی اللہ جو سب سے بڑا ہے).

گریزاں کیوں نہ ہوں افیاد میری آہ کو سن کر
شیاطین بھاگتے ہیں نعرۂ اللہ اکبر سے
(۱۸۷۲ء، مرآۃ الغیب، ۲۴۴). [نعرہ + اللہ اکبر (رک)].

... اَنَا الحَق کس اضا (... فت ا، غم ا، سک ل، فت ح) امذ.
میں حق ہوں کا نعرہ جو منصور حلاج نے بلند کیا (اس نعرے کے باعث وہ دار پر چڑھائے گئے). اقبال ..... نعرہ انا الحق کو "خودی حق ہے" کے معنوں میں لیتے ہیں. (۱۹۸۸ء، جاوید نامہ تحقیق و توضیح، ۱۱۹). مذہبی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو ان واردات کا نشو و نما حلاج کے نعرہ انا الحق میں اپنے کمال کو پہنچ گیا. (۲۰۰۳ء، اختلافات کے پہلو، ۴۷). [نعرہ + انا الحق (رک)].

... باز صف.
شور و غوغا کرنے اور جوش و جذبے کا اظہار کرنے والا نیز جذباتی باتیں کرنے والا، بے عمل. اگر میں یہ کبھی یہی بات لکھوں کہ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے تو آپ مجھے کم پڑھا لکھا، نعرہ باز گردان کر خوش ہو جائیں گے. (۱۹۷۰ء، برش قلم، ۳۴۲). [نعرہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

... بازی امث.
۱. نعرہ لگانے کا عمل؛ مراد: محض باتیں، بے عملی. ان اشعار کو نعرہ بازی اور کھوکھلی جذباتیت کا ترجمان کہنے میں مجھے کوئی باک نہیں. (۱۹۶۳ء، جدید ادب کے دو تنقیدی جائزے، ۳۹). ۲. (ادب) شاعری یا نثر میں کسی سیاسی یا سماجی نظریے کو براہ راست پیش کر دینا، تحریر میں شعری لطافت اور ادبی کنائے کا نہ ہونا، شعر و ادب کا پروپیگنڈے کی سطح پر آ جانا. ادب میں بنیادی تبدیلیاں رونما ہونے سے پہلے شاید تھوڑی سی نعرہ بازی لازمی ہے. (۱۹۷۵ء، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۵۳). فیض صاحب شعری انداز سے محروم ہو کر نعرہ بازی کی سطح پر اتر کے چلے آئے. (۱۹۹۱ء، ساختیات اور سائنس، ۱۲۰). [نعرہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بپا ہونا محاورہ۔
نعرے لگنا، چیخ و پکار ہونا، شور ہونا، نعرہ بلند ہونا (مہذب اللغات)۔

--- بُلَنْد کَرْنا محاورہ۔
جوش و جذبہ، خواہش یا کسی تکلیف و غم کی شدت سے زور کی آواز نکالنا نیز کوئی نئی اور دلکش بات یا فقرہ یا نظریہ سامنے لانا۔ بے تکلف جہاد کا نعرہ بلند کر دیا۔ (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۳ : ۱۳۲)۔ کیا اقوام متحدہ عالمی امن کا نعرہ بلند کرنے میں حق بجانب ہے۔ (۱۹۶۷، اخبار جہاں، کراچی، یکم جنوری، ۹)۔

--- بُلَنْد ہونا ف مر: محاورہ۔
نعرہ بلند کرنا (رک) کا لازم، کوئی نئی اور دلکش بات یا فقرہ سامنے آنا۔ تمام بازار و محل میں خبر مشہور ہوئی نعرہ شادمانی بلند ہوئے۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۵۶۵)۔ یہ وہی آوازیں ہیں جو ہزاروں پیغام بربادی سنا چکی ہیں اور پھر ہل من مزید، کا نعرہ بلند ہے۔ (۱۹۲۳، خونی راز، ۸۱)۔ اردو ادب میں ..... ادب برائے ادب کا نعرہ بلند ہوا جو ترقی پسندی کے متضاد رجحان تھا۔ (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۵)۔

--- بَن کَرْ رَہ جانا ف مر: محاورہ۔
نظریاتی یا فرضی باتوں تک محدود ہونا۔ اگر ہم ذاتی زندگی میں فرائض کو ادا نہ کریں تو نتائج اسلام محض ایک نعرہ بن کر رہ جائے گا۔ (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۰)۔

--- بَھرْنا ف مر: محاورہ۔
رک : نعرہ کرنا۔ اتنا کہہ کر وہ غازی مرد نعرہ بھرتا ہوا چلا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۸)۔

بجرا میں نے بندرابن میں جو ارے کشن ہوپ کا نعرہ تو
مہاراج ڈپٹے کودتے چلے آئے لٹ پٹی پاگ سے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۵)۔ گرنے میں شیشہ ہاتھ سے چھوٹ گیا اور میں ہوں اپنی شکست کی آواز کا نعرہ بھر کر رفتہ رفتہ ہوگیا۔ (۱۸۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۳۲)۔

--- تَکْبیر امذ (---فت ت، سک ک، ی مع) امذ۔
رک : نعرۂ اللہ اکبر۔

جب ذبح وہ کرتا ہے تو وحشت کی آواز ہو جاتی ہے ہر نعرۂ تکبیر سے پیدا

(۱۸۸۳، مضامین رنج، ۵، ۹)۔ نعرۂ تکبیر کے ساتھ دوبارہ حملہ کیا تو فرنگیوں کے قدم اکھڑنے لگے۔ (۱۹۰۷، شوکتِ ملک، ۳۰)۔

عرصۂ پیکار میں ہنگامۂ شمشیر کیا خون کو گرمانے والا نعرۂ تکبیر کیا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۲)۔ پھر دیوانہ وار اٹھے اور دایاں بازو بلند کر کے نعرۂ تکبیر کی صدا لگائی۔ (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۱۹۲)۔ مسلمانوں کے نعرۂ تکبیر کی صدائیں بلند ہوتی تھیں تو لوگ سہم جاتے تھے۔ (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۵۵)۔ [نعرہ + تکبیر (رک)]۔

--- جَنْگ امذ (---فت ج، غنہ) امذ۔
جنگ میں مخالف فوج پر حملہ کرتے وقت لگایا جانے والا کوئی نعرہ، جیسے : نعرۂ تکبیر یا نعرۂ حیدری۔ اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کا قانون خدا کے نام سے شائع کیا اور اس وقت سے یہ قاعدہ آپ کے (نعوذ باللہ) خونی مذہب کا نعرہ جنگ ہوگیا۔ (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۳۱)۔ [نعرہ + جنگ (رک)]۔

--- چار یار کا / نعرۂ چار یار امذ۔
رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چار خلفائے راشدین (یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی مرتضیٰؓ جو آں حضور کے بعد خلیفہ چنے گئے، کے نام کا نعرہ)۔ نعرہ چار یار کا ایسا بلند کیا گیا کہ اطراف و جوانب سے ... گونج ہو گئے۔ (۱۸۹۵، عجیب التواریخ، ۳۰)۔ [نعرہ + چار یار (رک)]۔

--- حَق امذ (---فت ح) امذ۔
سچی آواز، حق کی آواز، سچائی کا چرچا۔ جس طرح انھوں نے کانگریس میں کامل آزادی کی آواز اٹھائی اسی طرح مسلم لیگ میں بھی یہ نعرہ حق بلند کیا۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۹۷)۔ معاشرتی اور خاندانی جبر کے خلاف نعرۂ حق بھی بلند کردیا۔ (۱۹۸۳، ملاقاتیں، ۲۱۲)۔ [نعرہ + حق (رک)]۔

--- حَیدَری امذ (---ی لین، فت د) امذ۔
یا علیؓ کا نعرہ، زور سے یا علیؓ پکارنے کا عمل۔

برچھیاں کو رچھتاں اٹھی داستاں میں کاری کر دھریں
حملہ کرے جس صف پڑوں جب مار نعرۂ حیدری
(۱۶۹۵، علی نامہ، ۱۰۳)۔

بہار آئی کریں ووٹے وو جنگل میں
کہ میدان میں اک نعرۂ حیدری ہو جائے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۸)۔ جہاد ہے جہاد ہے، ایک نعرۂ حیدری پکارتے پھرتے، قابل اعتبار کے نہیں۔ (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۰۹)۔ قلندروں نے آنگن میں نعرۂ حیدری بلند کیا۔ (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۴۵۹)۔ [نعرہ + حیدر (حضرت علیؓ کا لقب) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- رِسالَت امذ (---کس ر، فت ل) امذ۔
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کا نعرہ، یا رسول اللہ زور سے پکارنے کا عمل؛ جیسے : تقریر کے دوران میں بار بار نعرۂ رسالت "یا رسول اللہ" کا شور بلند ہوتا ہے۔ نعرۂ تکبیر، نعرۂ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم، نعرۂ حیدری یہ نعرے ہماری فوج کے لیے اہم کام کرتے ہیں۔ (۱۹۸۳، صوفی شاہ محمد فاروق رحمانی، رفیق المجالس، ۳۰۱)۔ [نعرہ + رسالت (رک)]۔

--- رِنْدانَہ امذ (---کس ر، سک ن، فت ن) امذ۔
جرأت مندانہ نعرہ، دلیرانہ نعرہ، ولولہ، جوش و خروش۔

ہر مرد حر کو ہے یہی اقبال کا پیام اس زندگی کو نعرۂ رندانہ چاہیے
(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۲)۔ [نعرہ + رندانہ (رک)]۔

--- زَن (---فت ز) صف؛ امف۔
۱. نعرہ لگانے والا؛ نعرہ بلند کرتا ہوا، نعرہ لگاتا ہوا، صدا لگاتا ہوا، آواز دیتا ہوا۔

دل یوں خیال زلف میں پھرتا ہے نعرہ زن
تاریک شب میں جیسے کوئی پاسباں پھرے
(۱۷۳۹، عبدالحئی تاباں (تاریخ زبان اردو، شمس اللہ، ۱۱۳))۔

مرید پیت ہو کے گیا میں نعرہ زن نہ ہوں اون کا
ہوا ہے حال کیا انکا ہے اب سیدوں کا
(۱۸۱۶، دیوان آبرو، ۶۷)۔

نعرہ زن وہ شہر میں اپنا پھرا ‏ شہرۂ آفاق الف ہوگیا

(۱۸۶۸ء، گلزار عشق، ۳۹۰).

نعرہ زن صبح انقلاب کے ہیں ‏ پچھلے سے ہوشیار ہیں ہم لوگ

(۱۹۳۰ء، روح کائنات، ۸۵). نعرہ زنوں کی تعداد بڑھتی گئی اور غیر مسلم قوم ان نعروں سے دب گئی. (۱۹۹۲ء، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۱: ۵۵). ۲. فریاد کرنے والا، چلانے والا.

ہمرہی سے اپنی نعرہ زن ہو ‏ بے چارے چلے کسی طرف کو

(۱۸۳۸ء، مثنوی گلزار نسیم، ۳۹).

مرجھا کے ٹوٹ ٹوٹ پڑے شاخ پر سے گل
کیا عندلیب آج ہوئی نعرہ زن درست

(۱۸۹۱ء، اختر، ک، ۳۰۳). [نعرہ + ف: زن، زدن = مارنا].

... زن ہونا ف مر، محاورہ.

نعرہ لگانا، صدا بلند کرنا؛ فریاد کناں ہونا نیز کوئی نظریہ یا بات جوش و جذبات سے پیش کرنا.

کہیں شاخ سرو پہ قمریاں ہیں بشور شوق میں نعرہ زن
کہیں نغمہ سنج بہ مثال گل کے قرین ہے بلبل خوش نوا

(۱۹۱۷ء، نقوش مانی، ۳۱). یہی ادیب و دانشور آشوب ویت نام پر بھی نعرہ زن ہوئے تھے. (۱۹۹۳ء، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱).

... زناں (... فت ز) صف، م ف.

نعرہ لگانے والے، آواز دینے والے، صدا دینے والے، فریاد کرتے ہوئے، نعرہ لگاتے ہوئے.

سرو قد کوئی نظر آئے جہاں ‏ قمری آسا ہو وہیں نعرہ زناں

(۱۹۲۵ء، نغمۂ راز، ۲۸).

وادیِ غم کے خوش خرام، خوش لقاں تیغ جام
نغمہ زناں، نوا زناں، نعرہ زناں گزر گئے

(۱۹۹۰ء، شایہ، ۵۶). [نعرہ زن (رک) + اں، لاحقۂ تمیز].

... زنی (... فت ز) امث.

نعرہ زن کا فعل، نعرہ زن ہونا، نعرہ لگانے کا عمل.

تو ہے وہ گل اے جاں گر ترے باغ میں ہے شوق
جبرئیل کو بلبل کی طرح نعرہ زنی کا

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۹۱).

دل مومن اگر ہو تو ضرورت ہی کہاں ہے
ذکر زبان و دار فقط نعرہ زنی ہے

(۱۹۵۷ء، قلب و نظر کے سلسلے، ۳۰۳). ہمارا گاؤں.... نعرہ زنی میں ان کے ساتھ شریک ہوتا ہے. (۱۹۸۲ء، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۱۳۳). [نعرہ زن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... فگن (... کس ف، فت گ) صف.

رک: نعرہ زن.

پریم تیغ لیے نعرہ فگن رقص کناں
آ گئے ہیں سر میداں کہ چلو گیت بنو

(۱۹۹۶ء، برق سیلاب، ۹۰). [نعرہ + ف: فگن، فگندن = ڈالنا، گرانا].

... کرنا محاورہ.

۱. نعرہ لگانا، للکارنا، بہت زور کی آواز نکالنا، جوش و جذبے کے اثر سے بلند آواز سے کوئی کلمہ، جیسے: اللہ اکبر، یا رسول اللہ یا پاکستان پائندہ باد وغیرہ زور سے کہنا.

حق شاہ نے نعرہ کیے حیدری ‏ چھوٹی سب یزیداں کے تن تھرتھری

(۱۶۸۱ء، جنگ نامۂ سیوک، ۵۴).

مانگی یاراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا
رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آمین کا

(۱۸۱۷ء، دیوان ناسخ، ۱: ۳).

کریں کس طرح ہم نہ مستانہ نعرے ‏ پیے ہیں شراب محبت علی کی

(۱۸۵۴ء، تحفۂ آرزو، ۱۳۳). نعرہ کیا.... او ٹھگ حرام کہاں جاتا ہے. (۱۸۹۱ء، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۰۳). ۲. شور کرنا، غوغا کرنا.

غلماں نعرے کرتے ہیں جشن و سرور کے
دروازوں پر بہشت کے جھمگٹ ہیں حور کے

(۱۸۸۹ء، سفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۵۱). ۳. آہ و فریاد کرنا، نالہ کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... کش (... فت ک) صف.

رک: نعرہ زن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نعرہ + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

... کشی (... فت ک) امث.

نعرہ کش کا کام، نعرہ زنی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نعرہ کش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کھینچنا محاورہ.

(غم، تکلیف یا جوش و جذبے سے) نعرہ کرنا، نعرہ بلند کرنا (رک: نعرہ مارنا).

حیدری نعرہ تو جب روز وغا میں کھینچے
لشکر شام ترے آگے سے کھاوے گو شکست

(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۲۵۰).

بول اٹھے حق حق زبان تیغ بھی ‏ قاتل اپنا نعرہ تکبیر کھینچ

(۱۸۸۱ء، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳).

... گونجنا محاورہ.

بلند آواز سے کوئی کلمہ منھ سے نکل کر فضا میں پھیل جانا. بستی کے باہر اور اندر بڑے زور سے "سمجھے کہ جنگل نہیں کٹے گا" کا نعرہ گونجا. (۱۹۶۲ء، انصاف، ۸۹).

... لگانا محاورہ.

رک: نعرہ مارنا. حاضرین نے آفریں و مرحبا کے نعرے لگائے. (۱۹۱۴ء، شہید مغرب، ۹). تعجب زدوں پہ نعروں پہ نعرے لگا رہے تھے. (۱۹۵۱ء، اکبر نامہ، ۲۲۷). ترقی پسندی کے رجحان کے خلاف رومانیت پسندوں نے ادب برائے ادب کا نعرہ لگایا. (۱۹۹۸ء، صحیفہ، لاہور، جنوری، ۴۸).

... مارْنا محاورہ.
نعرہ لگانا، زور سے پکارنا، چیخ کر کہنا، اونچی آواز میں (جوش سے) بولنا؛ للکارنا.

اگر نعرہ مارے توں اے شیر جان
چور کر ذمیں پر پڑے آسمان

(۱۷۰۹، قصۂ مشرقی، ۱۲). جب تک کہ عمر سعد کے علم دار تک پہنچا عمر لعین بے تاب ہو نعرہ اپنے لشکر پر مارا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۲). سوداگر بے ہوش ہوا اور ایک نعرہ جان کاہ مارا کہ حاضرین مجلس خاموش ہوئے. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۲۹۸). ایک بارگی باگ موڑ کر ایک نعرہ مارا اور گھر کا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۷). سب مسلمانوں نے جو وہاں حاضر تھے تکبیر کا نعرہ مارا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۰).

بلا مارا نہ اے دل تو نے باب عرش الٰہی کو
تو پھر آہوں کا نعرہ رات بھر مارا تو کیا مارا

(۱۹۰۳، نظم نگارین، ۲۸). میں نے نعرہ مارا کہ میں قائم ہوں. پھر اس نے صدا دی کہ وحشی اٹھ گیا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۱۷۵).

... مَسْتانَہ کس صف (... فت م، سک س، فت ن) امذ.
جرأت مندانہ نعرہ، نعرۂ رندانہ.

میر بھی کیا مست طافح تھا شراب عشق کا
لب پہ عاشق کے ہمیشہ نعرۂ مستانہ تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵).

آسماں گیر ہوا نعرۂ مستانہ ترا
کس قدر شوخ زباں ہے دل دیوانہ ترا

(۱۹۱۳، بانگ درا، ۲۲۲). چنانچہ یہ جادۂ صد سالہ ایک نعرۂ مستانہ میں وحشی محمد صاحب نے طے کرلیا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۳۰). آج سے سو سال پہلے یہ نعرہ مستانہ لگا کر رخصت ہوگیا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۵). [نعرہ + مستانہ (رک)].

... مَنْصُور کس اضا (... فت م، سک ن، و مع) امذ.
منصور حلاج کا نعرہ (جو "انا الحق" تھا اور جس کی وجہ سے اسے دار پر کھینچا گیا).

پنہاں تھیں مجھ میں حسن کی ساری حقیقتیں
ہر حرف شوق نعرۂ منصور ہوگیا

(۱۹۲۹، محشر خیال، ۴۹).

تھا کل تو ایک نعرۂ منصور بھی گراں
اور اب کہ جیکڑوں ہیں خدا دیکھتے رہو

(۱۹۵۳، تنہا تنہا، ۸۳). [نعرہ + منصور (علم)].

... مَنْصُوری کس صف (... فت م، سک ن، و مع) امذ.
نعرۂ منصور، منصور کا نعرہ، نعرۂ انا الحق. تجلی ... بے خودی اور سرمستی کے عالم میں اکثر نعرۂ منصوری "انا الحق" پکار اٹھتے تھے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۵۵۷).
[نعرۂ منصور + ی، لاحقۂ نسبت].

... نَبَرْد کس اضا (... فت ن، ب، سک ر) امذ.
نعرۂ جنگ، صلائے جنگ، مبارزہ طلبی.

عنوان جنگ خیر سے تھا آپ ہی کا نام
اور نعرۂ نبرد رہا آپ ہی کا نام

(۱۹۸۴، قہر عشق (ترجمہ)، ۱۰۷). [نعرہ + نبرد (رک)].

... نِکَلْنا ف م؛ محاورہ.
نعرہ زبان پر آنا، زور سے آواز نکلنا، کچھ خاص الفاظ کا زبان پر آنا (مہذب اللغات).

... نِیم شَبی کس صف (... ی مع، فت ش) امذ.
آدھی رات کا نعرہ، ذہن کی روشنی، روح کی بالیدگی، دل کی خوشبو، ارمانوں کی مہک اور نعرۂ نیم شبی شاعری میں خیال کی خوشبو بن کر سما جاتا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مارچ، ۱۰).
[نعرہ + نیم شب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... و نَفِیر (... و مج، فت ن، ی مع) امذ.
شکوہ شکایت، نالہ، آہ و زاری، چیخ پکار، آہ و بکا. جب سیاست کی وادی میں کوئی پرسان حال نہ تھا تو مسلمان نعرہ و نفیر پر مائل نہ ہوتے تو اور کیا کرتے. (۱۹۶۲، جنگل ہے رنگ رنگ، ۶۱). [نعرہ + و (حرف عطف) + نفیر (رک)].

... وار صف (قدیم).
نعرہ لگانے یا نعرہ مارنے والا.

نہیں دیکھتا ہوں یہاں نعرہ وار
یہاں مارتا نعرہ نعرہ وار

(۱۹۳۴، نادر نامہ، ۵۵۳). [نعرہ + وار، لاحقۂ صفت و نسبت].

... ہا امذ؛ ج.
نعرہ (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل). ملک کے طول و عرض نعرہ ہائے رستاخیز سے گونج اٹھیں. (۱۹۳۱، مولانا ظفر علی خاں، احوال و آثار، ۲۵۸). [نعرہ + ہا، لاحقۂ جمع].

... ہائے مَسْتانَہ (... فت م، سک س، فت ن) امذ؛ ج.
رک: نعرۂ مستانہ، جس کی یہ جمع ہے. اس خبیث کے ہاتھ سے رہائی پاؤں تو گھر جاکر خوب نعرہ ہائے مستانہ لگاؤں. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۴۳).
[نعرہ ہا (رک) + ے (حرف اضافت) + مستانہ (رک)].

... ہونا ف م؛ محاورہ.
نعرہ کرنا (رک) کا لازم؛ نعرہ بلند ہونا، نعرہ زبان پر آنا، نعرہ لگنا.

واں کے جاوش بڑھانے لگے دل لشکر کا
فوج اسلام میں نعرہ ہوا یا حیدر کا

(۱۸۷۳، انیس (مہذب اللغات)). نعرہ ہوا کہ تم "شفائے جاودانہ" دیکھو جو دیوں اسم اعظم پڑھا کیا اور فرزند کئی کو بھی لے لیا. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۳۲۱).

... یاہُو کس اضا (... و مع) امذ.
خوشی یا جوش سے یاہو کا نعرہ لگانا، شور و غوغا کرنا.

روتا ہوں اپنے نالوں کی حقیقت دیکھ کر
وجد میں رکھتا ہے مثلِ نعرۂ یاہو مجھے
(۱۸۵۴، ذوقِ آرزو، ۱۳۳). [نعرہ + یا ہُو (حکایت الصوت)].

نَعْرے (... فت ن، سک ع) امذ، ج.
نعرہ (رک) کی جمع؛ متعدد نعرے نیز مغیرہ صورت.
باغ میں خاموش جلسے گلستاں زادوں کے ہیں
وادیِ کہسار میں نعرے شبان زادوں کے ہیں
(۱۹۱۰، بانگِ درا، ۱۳۳). وہ ہجر و فراق کا نمائندہ ہے، سیاسی نعرے اس کی تسکین نہیں کر پاتے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۸۹). نعرے زیادہ لگنے لگیں تو سمجھ لیجیے کہ عمل رک گیا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۶).

... باز صف.
بہت نعرے مارنے والا نیز پروپیگنڈہ کرنے والا. اشتراکی استعماریت کے نعرے بازوں پر بھی نقد آتا اور وہ اس کی بھی مذمت کرتے. (۱۹۸۸، نظریہ اور ادب، ۱۰۰). [نعرے + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

... بازی امث.
نعرے باز (رک) کا کام، بہت شور مچانا، بہت نعرے لگانا؛ مراد: کھوکھلا پن؛ بے عملی. ... عمل تنقید کی دنیا میں نعرے بازی کا چلن عام ہو گیا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۲). [نعرے باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بُلَند ہونا ف مر؛ محاورہ.
رک: نعرہ بلند ہونا. نعرے تکبیر کے اس پر ہوئے یاروں میں بلند. (۱۹۲۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۷۴). کانفرنس میں ... ہر طرف سے اللہ اکبر کے نعرے بلند ہوئے. (۱۹۷۹، مکاتیب یوسف عزیز مگسی (مقدمہ)، ۲).

... لگانا محاورہ.
۱. رک: نعرہ لگانا. لوگوں نے محسن اور مخلص لیڈر سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے نعرے لگائے. (۱۹۸۴، ریڈیائی صحافت، ۶۸). ۲. (کنایۃً) پرچار کرنا، ادب میں کھلم کھلا سیاسی یا سماجی نظریے بغیر لطافت شعری یا بغیر ادبی کنائے کے پیش کرنا. منٹو صاحب نے ابھی تک افسانوں میں نعرے لگانے سے گریز کیا ہے. (۱۹۳۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۵۳).

... لگنا ف مر؛ محاورہ.
نعرے لگانا (رک) کا لازم؛ چیخ و پکار ہونا. نعرے زیادہ لگنے لگیں تو سمجھ لیجیے کہ عمل رک گیا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۲۶).

... مارنا ف مر؛ محاورہ.
رک: نعرہ مارنا.
نعرے مارے الڑ اوے ... کٹل لا پوگر مارے
(۱۵۰۳، نو سر ہار (اردو ادب، ۲: ۲، ۵۸)).
اک طرف آہوں کی تھیں دھاریں
اک طرف نعرے قلقلیں ماریں
(۱۹۳۹، جولی ام، ۹۵). جوش میں آ کے بانے والے کے نعرے مارتے ہیں اور بار بار

بجلی سے پانی چھڑکواتے ہیں. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱: ۹۳). عقلاء تالیاں بجاتی ہے اور پھر (اللہ، محمد ﷺ، چار یار، حاجی قطب فرید فرید فرید) کے نعرے بارتی ہوئی داخل ہوتی ہے. (۱۹۳۰، جنگ بیتی کہانیاں، ۵).

نَعْش (فت ن، سک ع) امث.
۱. انسان کا مردہ جسم، لاش، میت، ارتھی، مُردہ، جنازہ.
سب تن کے تک سب نکل یاں پڑے
کہ جوں نعش تی نکل نانا چڑے
(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۱۴۳).
ہوئے پر اور بھی کچھ بڑھ گئی رسوائی عاشق کی
کہ اس کی نعش کو اب شہر میں تشہیر کرتے ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۷۳).
گلیوں میں مری نعش کو کھینچے پھرو کہ میں
جاں دادۂ ہوائے سرِ رہگزار تھا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۳). وہ نعش کو لے کر حجاز روانہ ہوئی کہ مدینہ منورہ میں دفن کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۷۳). وہ موسیٰ کی نعش ... جلا کر اس کے "پھول" (راکھ) المسلس کے مقبرے میں محفوظ کر دیے گئے. (۱۹۴۶، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۱۸۸). مولوی جان محمد صاحب مرحوم نے فرمایا کہ یہ معاملہ نعش حضرت شیخ شبلیؒ پر بھی ہوا تھا. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۱۴۱). ۲. (ہیئت) سات ستارے عقد ثریا، سات سہیلیوں کا جھمکا، بنات النعش.
تھیں بنات النعشِ گردوں دن کو پردے میں نہاں
شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہو گئیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۱). عرب ... چار کوکب کے بصورت مربع مستطیل کے بیچ نعش کہتے ہیں اور تین کوکب کو کہ دنبال پر ہیں بنات کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۳). وہ ستارہ ، نعش سے گیارہ انگل (اصبع) پر واقع ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۲۰۸). [ع: (ن ع ش)].

... اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.
دفنانے کے لیے میت لے جانا، تجہیز و تکفین کرنا، جنازہ اٹھانا. ... ممن کے میرے آدمیوں نے اس کی خون آلود نعش کو تابوت میں رکھا اور اپنے کاندھوں پر اٹھا کر قبرستان کی طرف لے گئے. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۳۱۷).

... اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.
مردے کو دفن کرنے کے لیے لے جایا جانا، جنازہ اٹھنا؛ جنازہ نکلنا.
داغ کی نعش تک ترے کوچے سے اٹھ چکی
بیٹھا ہے پاؤں طالبِ دیدار توڑ کر
(۱۸۹۵، دیوانِ داغ، دہلی، ۱۰۱).
وہ اٹھا شورِ ماتم آخری دیدار میت ہے
اب اٹھا چاہتی ہے نعشِ فانی دیکھتے جاؤ
(۱۹۴۱، فانی، ک، ۵۳).

--- بگڑنا محاورہ.
دفن میں تاخیر یا کسی اور سبب سے مردہ جسم میں تعفن یا خرابی پیدا ہونا. ماہ بیگم نے کہا مرزا کی نعش بگڑ جائے گی. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۵۳).

--- بھاری ہونا محاورہ.
۱. لاش کا اٹھانا دشوار یا ناگوار ہونا.

گلی سے تمہاری اٹھا لے چلے ۔۔۔ مری نعش غیروں پہ بھاری نہیں

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱ : ۱۲۳). ۲. جنازہ بوجھل ہو جانا (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ گناہ گار کی لاش بوجھل ہو جاتی ہے) (ماخوذ : جامع اللغات).

--- سُولی پَر لٹکانا محاورہ.
بطور سزا کے لاش کو بہت تکلیف دینا. جو اپنے آقا کے ساتھ دغا کریگا اس کا یہی حشر ہوگا. اس کے بعد نعشیں سولیوں پر لٹکا دی گئیں. (۱۹۲۷ء، الیرونی، ۶۷).

--- کفنانا ف م.
لاش کو کفن دینا، لاش کو کفن پہنانا، لاش کی تکفین کرنا. جس نے اپنی محبت کی نعش کو اپنے ہاتھوں کفنایا. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۳۷).

--- کی تَشہیر کَرنا ف م.
کسی باغی، سزا یافتہ یا بدنام زمانہ شخص کی لاش کو مرنے کے بعد سزا کے طور پر گلی کوچوں میں پھرانا، مردہ جسم کی تشہیر کرنا.

بعد کشتن نعش داغ کی عبث تشہیر کی
ہو گیا بدنام قاتل تو علی ہٰذا القیاس

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۴۰).

--- گھر (...ف ک) امذ.
ہسپتال وغیرہ میں لاش رکھنے کی جگہ، مردہ خانہ. نائٹرک ایسڈ میں تانبہ کا ٹکڑا ڈالنے سے نائٹرس ایسڈ کے بخارات نکلتے ہیں لیکن اس سے پھیپھڑے میں خراش پہنچتا ہے..... مگر نعش گھر کا تعفن دور کرنے کے لیے یہ لاثانی ہے. (۱۹۱۲، کلیات علم طب، ۱ : ۲۰۳). بالخصوص جیوم برانڈ نے ..... نہایت اشد رسالہ تحریر کیا جس میں نپولین کے نام کو زمانے کے خون اور نعش گھر میں دھر گھسیٹا. (۱۹۰۷ء، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۳۸۸). [نعش + گھر (رک)].

نَعْشَہ (فت ن، سک ع، فت ش) امذ.
رک : لاشہ جو زیادہ مستعمل ہے.

کیا تھا ذبح جو تکلے تو ظالم
مرے نعشے کو گڑوایا تو ہوتا

(۱۸۰۵، دیوان جرأت، ۳۲۰). [نعش + ہ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نَعْل (فت ن، سک ع) امذ.
۱. جُوتی، جُوتا، پاپوش، کفش.

ہر یک نعل اس کا سو جیوں چرن تھا
کہ آپی ملکھن ترنگ سرن تھا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۱). بیان نعل شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۵۲۳). نعل عربی میں جوتی کو کہتے ہیں اور یہ معنی زیادہ متداول ہیں. (۱۹۱۱، مقالات شبلی، ۲ : ۹۷). ۲. وہ لوہے کا حلقہ جو جوتے کے تلے میں ایڑی پر مضبوطی کے واسطے لگا دیتے ہیں.

ہو اس نعل کا گرد عنبر ہے جو کا
وہ خوشبوئی سنگ جوتے وطا رہے عشق

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۳۰). وہ جوڑے جوتیوں کے ایک جوڑا تو کمخواب کا جس دوسرا بھورے چمڑے کا اس میں نعل بھی لگے ہوئے ہوں گے. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۲۵۴). ۳. محرابی شکل کا آہنی حلقہ جو گھوڑوں، خچروں اور بیلوں وغیرہ کے کھروں پر لگاتے ہیں تاکہ ان کے کھر گھسنے سے محفوظ رہیں.

تج ترنگ کے نعل تھے روشن ہوا جاں عید کا
اس کی پاسان تھے منظر ہے گلستان عید کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۷). صحن زمیں کوں سم و نعل رہوار سے جوں گلزار بنایا. (۱۷۳۴، کربل کتھا، ۱۹۷).

اس کے دُلدُل کے تصدق ہوں کہ جس کا ہر نعل
ضو میں خورشید صفت ہو تو باشراق آتش

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۲). اگر لہار کو یہ معلوم نہ ہوتا کہ لوہا آگ میں تپ کر نرم ہو جاتا ہے اور اسے کوٹ کر آسانی سے جیسی شکل چاہیں بنا سکتے ہیں تو وہ گھوڑے کے نعل نہ بنا سکتا. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۷). لوہار اس سے (پٹوان لوہا) زنجیریں، جھنجھریاں، نالیں، گھوڑوں کی نعلیں ..... تیار کرتے ہیں. (۱۸۹۸، کیمیاوی سامان حرب، ۳۷۸). اس کے پاؤں پھسلی سڑک پر پھسل پھسل جاتے اور نعل اور سڑک کے تصادم سے چنگاریاں سی نکلتیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۹۶). ۴. وہ نعل نما لکڑی یا پتھر کا بھاری کندا جو پہلوان ورزش کرتے وقت یا اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کی غرض سے اٹھاتے ہیں، نال (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۵. (قماربازی) وہ نقدی جو قمارخانے کا مالک ہر داؤ پر لیتا ہے، نال (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. کمان یا نیام کی شام جو اس کی نوک پر لگی ہوتی ہے.

ملیا لیکر شمشیر تیر دھرد
ابت یہ لگی نعل تھے اس کے گرد

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷۹). نعل اس تختی کو کہتے ہیں جو کمان کے کنارے پر ہوتی ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳ : ۵۰۳). ۷. وہ نذرانہ یا خراج جو ماتحت بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ کو دے، باج، نال. نعل ..... اردو میں اس ..... خراج کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جو بادشاہ بڑے بادشاہ کو ..... ادا کیا کرتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۵۰). ۸. (فقہ) عورت (شاذ). نعل عورت کو بھی کہتے ہیں اور شافعیوں کے نزدیک عورت کے چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے. (۱۹۱۱، مقالات شبلی، ۲ : ۹۷). [ع].

--- اُٹھانا ف م؛ محاورہ.
زور آزمائی کے لیے مخصوص وزنی کندہ اُٹھانا؛ کسرت کرنا، ورزش کرنا، نال اٹھانا.

اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم
نعل اٹھا اب زور پیدا کر کے یا مگدر اٹھا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۸).

... اَسْپ کس اشا (... فت ا، سک س) امذ.

گھوڑے کا نعل ؛ وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے سُموں پر حفاظت کے لیے لگاتے ہیں ؛ گھوڑے کے سُموں میں سے نکالا ہوا، گھِسا ہوا نعل.

شکر میں اس ثروت جنگی کے سم کو چومنا نعل اسپ شہسوار عرصۂ کن چاہیئے

(۱۹۰۳، بہارستان، ۵۹۵). اس کی نمایاں خصوصیات نعل اسپ کی شکل کی محرابیں اور ذات دار چھتیں ہیں. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۵۳۷). [نعل + ف : اسپ (رک)].

... اَسْپ مِحْراب کس اشا (... فت ا، سک س، کس پ، کس م، سک ح) امث.

(معماری) رک : نعل اسپی محراب. تمدن عرب کا ترجمہ کیا، ترجمہ بہت اچھا ہے، اس میں ایک جگہ Horse Shoe Arch کا لفظ آیا انھوں نے اس کا ترجمہ نعل اسپ محراب کردیا، بالکل لفظی ترجمہ ہے، اصطلاح نہیں ... مگر نعل یہ ہے اصطلاح. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں (تعارف)، ۱: ۱). [نعل اسپ + محراب (رک)].

... اَسْپی کس صف (... فت ا، سک س) امذ.

رک : نعل اسپی محراب. مسلمانوں کے لیے یہ نمونہ نیا نہ تھا جنھوں نے اس وقت اور بھی کئی قسم کی محرابیں ایجاد کرلی تھیں مثلاً نعل اسپی، تیپیا اور دندانے دار. (۱۹۵۹، مقالات (سید حسن)، مقالات، ۸۳). [نعل اسپ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَسْپی مِحْراب کس صف (... فت ا، سک س، کس م، سک ح) امث.

(معماری) گھوڑے کے نعل کی طرح کی گولائی دار محراب، گھوڑ نعلی محراب (Horse Shoe Arch). نعل اسپی محراب جو پرانے زیرِ زمین بدھ مندروں میں دکھائی دیتی ہے غائب ہوگئی ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۷۷). ما قبل دور میں دندانے دار نعل اسپی محراب کا استعمال شروع ہوگیا تھا. (۱۹۵۹، مقالات (سید حسن)، مقالات، ۸۵). [نعل اسپی + محراب (رک)].

... آسا صف.

رک : نعل نما. مغربی قوطوں کی عمارتوں میں نعل آسا محرابوں کا استعمال زیادہ عام ہوگیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۱). [نعل + ف : آسا، حرف تشبیہ].

... آسا مِحْراب (... کس م، سک ح) امث.

(معماری) نعل کی سی شکل کی محراب، نعل اسپی محراب (Horse Shoe Arch). مغربی قوطوں کی عمارتوں میں نعل آسا محرابوں کا استعمال زیادہ عام ہوگیا، جس کے نمونے روم اور مشرقی اسلامی عمارتوں میں بھی ملتے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۱). [نعل آسا + محراب (رک)].

... باندْھنا ف م، محاورہ.

بیل، خچر اور گھوڑوں کے سُموں میں حفاظت کے واسطے لوہے کے نعل جڑنا، نعل لگانا. چمڑے کے توبڑے میں سب اوزاروں کو بند رکھ کر اپنے کندھے پر رکھے ہوئے امرا کے طویلوں میں جاتے ہیں اور گھوڑوں کے نعل باندھتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۱).

... بَرْداری (... فت ب، سک ر) امث.

نعل اکھڑنا (رک) ؛ مراد : ورزش، شریفوں کا شغل (تیر، لکڑی، بانک) ... غلیل بازی، پیراکی، نعل برداری، پنجہ آزمائی، شکرے اور باز کا شکار. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۱). [نعل + ف : بردار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَنْد (... فت ب، سک ن) صف مذ.

نعل، خچر اور گھوڑوں کے سُموں میں نعل جڑنے والا، نعل لگانے والا. حد حد ہوا ... مجھے بھی ویسا ہی فائدہ ہوگا جیسا کہ اس نعل بند کو ہوا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۳۰).

درپئے قسمت و عزت کی کہاں اب کیل کانٹوں میں

توقع شہسواری کی نہ رکھو نعل بندوں سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۱۶). نعل بند اکثر احدی اور پیادے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۵۹). بس یوں سمجھیے کہ گھوڑ دوڑ کے میدان میں جہاں بازیاں بڑے بڑے شہسواروں کی لگ رہی ہوں وہیں ایک گوشے میں ایک نعل بند بھی کیل کانٹے سے لیس اپنا تھیلا لیے موجود. (۱۹۵۳، اکبر نامہ، ۱۳۸). نعل بند اردو میں اس شخص کو کہتے ہیں جو گھوڑوں کے سموں میں نعل جڑتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳: ۵۰). [نعل + ف : بند، بستن = باندھنا].

... بَنْدی (... فت ب، سک ن) امث ؛ = نعلبندی.

۱. بیل، خچر اور گھوڑوں کے سموں میں نعل جڑنا، نعل باندھنے کا کام.

طویلے کے اس کے جو اوقی تھے خر انھیں نعل بندی میں ملتا تھا زر

(۱۸۸۳، سحر البیان، ۴۹). گھوڑے کے سم کے ٹکڑے جو نعل بندی میں تراشتے ہیں اول عورت کے بچے ... سالہا نیں اوس کے شکم سے مشمہ وضع ہو جائے گا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۵). نعل بندی کا کام صرف سم پر نعل فٹ کرانے کا ہی نہیں. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں، ۱). انھوں نے ... نئی صنعتیں مثلاً کاغذ سازی، پشمینہ سازی، زین سازی، نعل بندی ... وغیرہ وغیرہ کو ترویج دی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۹۶). گلی کے درمیان ایک مریل سے گھوڑے کی نعل بندی ہو رہی ہے. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۶۳).

۲. وہ خراج یا نذرانہ یا محصول جو بادشاہ کو ادا کیا جائے نیز اطاعت گزاری.

نقش سم جس دشت پر ہو اس کے جست و خیز کا

دیں غزالان حرم تک نعل بندی آ کے واں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۱). ملک شاہ نے کہا میں بادشاہ ہوں اور میرا کام تاج بخشی ہے یہ کہہ کر ... (قیصر روم کو) اپنے نزدیک بازو سے تخت پر بٹھلایا ... پھر بطور نعل بندی کے سالیانہ مقرر ٹھہرا لیا. (۱۸۲۳، سیر عشرت، ۲۵). ایک سردار با وقار یہ لشکر مختصر تعین کیا کہ وہ زر نعلبندی تحصیل کر کے حضور قیصر میں ترسیل کرتا رہتا تھا. (۱۸۵۹، مراۃ گیتی نما، ۳۵). ان دہلیوں میں یہ بڑی خوبی ہے کہ جس ملک کو فتح کرتے ہیں اس پر قبضہ نہیں کرتے ہیں، تاج بخشی کی نعل بندی ٹھہرائی اور چل دیتے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۶۹). [نعل بند + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَنْدی دینا ف م، محاورہ.

(کسی بادشاہ کو) خراج دینا، نذرانہ دینا ؛ مراد : اطاعت کرنا.

شہاں نعل بندی دیتے ڈرتے سب جنگل پکڑے ہے وو نگل گھرتے سب

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۲). روم کے ملک میں کوئی شہنشاہ تھا ... اس بادشاہ کے محل میں ہزاروں قیصر تھے اور کئی سلطان نعل بندی دیتے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۸۰).

... بَنْدھانا (بَنْدھوانا) ف م، محاورہ.

بیل، خچر یا گھوڑوں وغیرہ کے نعل جڑوانا، نعل بندی کروانا. نعل بند راہ ابھی بالکل موقوف رکھیں. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۲: ۷۵).

... بَنْدھنا ف مر : محاورہ.
نعل باندھنا (رک) کا لازم ؛ نعل جڑے جانا. نعل سال میں دو بار بندھتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۵۷).

... بَہا (...فت ب) امذ.
وہ خراج یا محصول جو بطور نذرانہ کوئی نواب ، رئیس یا بادشاہ اپنے ملک کی آمدنی میں سے حسبِ اقرار زبردست بادشاہ یا شہنشاہ کو دے ، باج ، نعل بندی کی رقم.
سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجیے تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۱). جب نواب آصف جاہ بہادر کو.... جنگ کی کیفیت ملی تو فوراً بذاتِ خود نادر شاہ کے پاس تشریف لیجاکر دو کروڑ روپیہ نعل بہا لینے کے لئے نادر شاہ کو مجبور فرمایا. (۱۹۲۹ ، فرہنگ عامرہ ، ۲۱۳). [نعل + رک : بہا (۱)].

... جَڑْنا ف مر : محاورہ.
۱. رک : نعل باندھنا. نعل بند کہتا ہے میاں! پاؤں تمھیں کاٹتے ، ہم تراش رہے ہیں ، نعل جڑیں گے. (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۸۲). مینڈکی ... نے گھوڑے کے نعل لگتے دیکھ کر نعل بند کے سامنے پاؤں پھیلا دیے تھے کہ میرے بھی نعل جڑ دے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۵ : ۳). ۲. قابو میں کرنا ، بس میں کرلینا. جانتا تھا کہ پیٹھ پر ہاتھ دھرنے دیا اور انھوں نے نعل جڑے. (۱۸۹۱ ، ٹھگوں کا مجموعہ ، ۲۵۰).

... چوبی کس صف (...و ج) امذ.
لکڑی کی جوتی ، کھڑاؤں (نوراللغات). [نعل + ف : چوب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... دار صف.
(جوتا) جس میں نعل لگا ہو.
جوتا یہ نعل دار ہے اے یار پاؤں میں رکھتا ہوں اپنے ہاتھ کا ہتیار پاؤں میں
(۱۸۸۹ ، دیوانِ حمایت وحشی ، ۹۱). بعض بدتمیز لوگ نعل دار یا چرچر کرنے والا جوتا پہن کر بار بار کمرے میں آتے جاتے رہتے ہیں. (۱۹۱۸ ، تمدن ، ۱۲۰). [نعل + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... دَرْ آتِش (...فت د ، سک ر ، مد ا ، کس ت) صف ؛ م ف.
بہت بے قرار ، بہت مضطرب ، گھبرایا ہوا ، بے چین (کہتے ہیں کہ جادوگر گھوڑے کے استعمال شدہ نعل پر کسی کا نام لکھ کر آگ میں ڈالتے اور منتر پڑھتے ہیں تو وہ شخص بے قرار ہو جاتا ہے).
بیتابی کو ذرہ کو وہاں کون سی جا گہ مہر آپ کو کہتا ہے جہاں نعل در آتش
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۵).
ہے صورتِ دل بیتاب نعل در آتش کسی جگہ کسی پہلو نہیں ہے اوس کو قرار
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۶). وہ امور جو انسان کو نعل در آتش رکھتے اور دق کرتے ہیں (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۹۸).
سرخ انگاروں میں غلطاں سر بریدہ آرزو جس میں چنگاریوں کے نعل در آتش ہو
(۱۹۴۳ ، فکر و نشاط ، ۳۷). [نعل + ف : در (حرف جار) + آتش (رک)].

... دَرْ آتِش کَرْنا محاورہ.
بہت بے قرار کرنا ، بہت بے چین کر دینا ، تلملا دینا. دارا کو اورنگ زیب کی فتح نے نعل در آتش کر دیا تھا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۲۳).

... دَرْ آتِش ہو جانا / ہونا محاورہ.
بہت بے قرار ہونا ، تلملانا ؛ حسد یا کسی اور وجہ سے سخت تکلیف اور بے چینی میں مبتلا ہونا. مولانا غیاث الدین کو تاب ضبط نہ رہی ، نعل در آتش ہو گئے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۲۳ : ۳). وہ گل لو رستہ باغ ہلال جانب شمال قصر رشکِ جنت میں ساختۂ ان کے لیے نعل در آتش ہے. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۸۲). شعرائے ہم عصر تھے جو آپ کی عوام میں مقبولیت اور خواص میں خصوصیت اور قدر و منزلت سے مارے حسد کے نعل در آتش تھے. (۱۹۳۴ ، مطالبِ حافظ ، ۵۳).

... ساز صف.
گھوڑوں کے سُموں میں نعل جڑنے والا ، نعل بند. اصل قصور گھوڑے کے نعل ساز کا ہے جس نے ٹیڑھی میخ لگادی تھی. (۱۹۷۲ ، منو بھائی کے گریبان ، ۵۲). [نعل + ف : ساز ، ساختن = بنانا].

... عَرَبی کس صف (...فت ع ، ر) امث.
عربی جوتی ، عربی ساخت کی جوتی. مجرد وہ اخت نعل عربی مثال ایک پنجہ دار تھی اور ایک پنجہ نہ رکھتی تھی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۸۵). [نعل + عرب (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... گِرانا ف مر : محاورہ.
نعل گرنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

... گِرْنا ف مر : محاورہ.
گھوڑے کے سُموں سے نعل کا اکھڑ کر علیحدہ ہو جانا. لشکر کے بہت گھوڑوں کے نعل گر گئے تھے ، بہت گھوڑے تھک گئے تھے ، دو پہر تک توقف کیا. (تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۹۰).

... لگانا ف مر : محاورہ.
بیل ، خچر یا گھوڑے کے سُموں میں نعل جڑنا ، نعل باندھنا. ممکن ہے کہ ایک خراب نعل بند ایک ہی مرتبہ نعل لگانے میں .... نقصان پہونچا دیوے. (۱۹۰۵ ، دستورالعمل نعل بندی اسپاں ، ۵۰).

... لگنا ف مر : محاورہ.
نعل لگانا (رک) کا لازم ، گھوڑے کے سُم میں (کیل وغیرہ سے) نعل چسپاں ہونا.
نعل جب نقش سم اشوتر کے تو سن کو لگے چار چاند اور فلک پہ مہ روشن کو لگے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۰).

... ماتَم کس اضا (...فت ت) امذ.
انتہائے غم کی علامت (کسی زمانے میں گھوڑے کے نعل کو گرم کر کے بطور اظہار غم سینے پر داغتے تھے). اے فلک یہ کس کے غم میں ہلال نعل ماتم ہے وہ کون روشن تن ہیں (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۲ : ۷۷). [نعل + ماتم (رک)].

... مِقْناطِیسی کس صف (...فت م ، سک ق ، ی مع) امذ.
رک : نعلی مقناطیس. اگر اس سوئی پر نعل مقناطیس کو چار پانچ مرتبہ رگڑیں تو اس میں ایک خاص کیفیت پیدا ہو جائے گی. (۱۹۲۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۹). [نعل + مقناطیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... نُما (... ضم ن) صف.
نعل کی طرح، نعل سے مشابہ، محراب دار. نو خیز بڑی ڈنڈی میں صرف ایک نعل نما ستون پایا جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۹۹). یہاں تک کہ بالکل نعل نما صورت اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلک، ۱: ۳۰۷). [نعل + ف: نما، نمودن = دکھانا].

... نُما محراب (... ضم ن، کس ج م، سک ح) امث.
رک: نعل اسپ محراب. وہ پتھر کی عمارتیں، کوٹھی مکان، دفاتر اور بارگاہیں ہیں ... جو ستونوں پر قائم نعل نما محرابوں کے ذریعے ایک دوسرے سے الگ کیے گئے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۳). [نعل نما + محراب (رک)].

... ہا امذ: ج.
نعل (رک) کی جمع بقاعدۂ فارسی (تراکیب میں مستعمل) [نعل + ف: ہا، لاحقۂ جمع].

... ہائے سُم (... ی مج، ضم س) امذ: ج.
کسی چوپائے یا گھوڑے کے سُموں پر جڑے ہوئے نعل جن میں گھسنے کے بعد دھار پیدا ہو جاتی ہے. اشتر نے کسی کو پھنک ماری کسی کو دولتی لگائی کسی نعل ہائے سم سے نیچے چل گئے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۱۰). [نعل + ف: ہا، لاحقۂ جمع + ے (حرف اضافت) + سم (رک)].

نَعلی (فت ن، سک ع) صف.
نعل (رک) سے منسوب یا متعلق، نعل کی شکل کا، نعل سے مشابہ؛ محراب دار. جو شکل دو قوس دائرے سے اس طرح محیط ہو کہ دونوں کی پشت ایک جانب رہے اگر نصف دائرے سے زیادہ نہیں تو ہلالی اور زیادہ ہے تو نعلی کہیں گے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۶۳). [نعل + ی، لاحقۂ نسبت].

... مقناطیس (... فت م، سک ق، ی مج) امذ.
نعل کی شکل کا بنا ہوا مقناطیس، نعل نما مقناطیس، انگریزی حرف یو (U) کی شکل کا مقناطیس. پروفیسر ہال نے ایک ایسا نعلی مقناطیس تیار کیا جو ۳۱۵ پونڈ وزن اٹھا سکتا تھا. (۱۹۳۵، برقیات کی داستان، ۱: ۳۶۱). [نعلی + مقناطیس (رک)].

نَعلَین (فت ن، سک ع، ی لین) امث: ج.
۱. دونوں جوتیاں، جوتیوں کا جوڑا، جوتے کا جوڑا.

جو کافر کوں تھوڑا نہایت عذاب
پہناویں گے نعلین آتش شتاب
(۱۶۷۹، آخر گشت، ۱۵۰).

ہے کوئین پیدا برائے محمد ﷺ
سر عرش نعلین پائے محمد ﷺ
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱: ۳۲۹).

بزم شعرا میں جو اڑا لے کوئی نعلین
جوتوں کے سوا اس کی سزا اور بھی کچھ ہے
(۱۸۸۹، دیوانِ عنایت و شفیق، ۸۸). آدمیوں میں جو لوگ جوتی کا مشغلہ رکھتے ہیں وہ بھی چوبی نعلین پہنتے ہیں. (۱۹۲۲، لارڈ لی کا گھر، ۱۷).

سلام ان پر یہ بخشی امت ہے جن کا صحیفہ
بنے نعلین ﷺ جو سر عرش معلی
(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۹۵). ۲. (بطور واحد) حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی جوتی کا نقش جو گھروں میں برکت کے لیے رکھا جاتا ہے، نعلین پاک.

جو نعلیں تجھ تاج کر سر رکھوں
فلک تجھے ایسی سیں اونچا کروں
(۱۶۳۹، تعاور نامہ، ۱۳۰).

نجیب لطف تجھ پایں کا دل چرن سب دن اچھو
مجھ نین کے نعلین میں تیرے چرن سب دن اچھو
(۱۷۰۷، ولی (ک)، ۱۷۳).

سر پہ اپنے رکھ کے نعلین رسول مجتبیٰ ﷺ
شکر اللہ اے ظفر ہم تاجداروں میں ملے
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۹۸). [نعل (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... آتشی کس اضا (... کس ت) امث: ج (قدیم).
لوہے کے جوتے جو سزا دینے کے لیے آگ میں تپا کر پہنائے جاتے تھے.

جو کافر کوں تھوڑا نہایت عذاب — پہناویں گے نعلین آتش شتاب
(۱۶۷۹، آخر گشت، ۱۵۰). [نعلین + ف: آتش (رک)].

... بَرداری (... فت ب، سک ر) امث.
جوتیاں اٹھانا، جوتیاں سیدھی کرنا؛ مراد: خدمت گزاری. ایک عمر مرشد کامل کی نعلین برداری میں صرف کرے. (۱۸۹۱، ایفائے بے خبر، ۴۳۹). حضرت کی نعلین برداری کی عزت میں جو مزا غلام کو حاصل ہے وہ دوسری کسی سلطنت کی بخشی ہوئی بڑی سے بڑی سرفرازی میں نہیں ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۰۲). [نعلین + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تحتُ العین / العَینَین کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دونوں جوتیاں دونوں آنکھوں کے سامنے یعنی جوتے اپنی آنکھوں کے سامنے ہی رکھنے چاہییں تاکہ کوئی چرا نہ لے؛ اپنا مال اپنے سامنے رکھنا ہی بہتر ہے (خزینۃ الامثال؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

... چَرمی کس صف (... کس ج، سک ر) امث: ج.
چمڑے کی جوتیاں، جوتے. احتیاط ترک حیوانات جانی جلالی میں شیر و روغن وغیرہ نعلین چرمی آب دار چرمی سب منع ہے. (۱۸۷۳، محبوب الرل، ۲۰۸). [نعلین + ف: چرم = چمڑا + ی، لاحقۂ نسبت].

... دَربغَلین کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) دونوں جوتوں کو بغل میں دبا کر رکھنا چاہیے تاکہ کوئی چرا نہ لے؛ اپنا مال اپنے پاس، اپنی چیز اپنے قبضے میں. میاں اب میری چیز کون چرا سکتا ہے، نعلین در بغلین. (۱۹۸۴، مہذب اللغات، ۱۳: ۲۹۳).

... کی ڈُھول امث.
قدموں کی دھول؛ حقیر، کم تر چیز.

وہ نبیوں کا نبی وہ رسولوں کا رسول ﷺ
ایسا انساں کہ مہ و مہر بھی نعلین کی دھول
(۱۹۸۳، میرے آقا، ۱۳۸).

--- مُبارَک کس صف (--- ضم م، فت ر) امث : ج.
(احتراماً) دونوں جوتے : جوتیاں (کسی بزرگ یا قابلِ احترام ہستی خصوصاً حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جوتیوں کے لیے مستعمل). جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں کسی مجلس میں جا کر بیٹھتے تو حضرت عبداللہ بن مسعود نعلین مبارک اتار کر بغل میں رکھ لیتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۹۵). حضرت شیخ کو مرشد کی مفارقت پسند نہ تھی اس لیے یہ حکم سن کر عرض کیا کہ نعلین مبارک سے جدا ہو جاؤں گا. (۱۹۵۰، بزمِ صوفیہ، ۳۲۶). اپنے مرشد کو نہ پایا تلاش کیا تو صرف نعلین مبارک پڑی ہوئی ملیں. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۲۷۴). [نعلین + مبارک (رک)].

نَعَم (فت ن، ع) کلمہ.
(کلمۂ ایجاب) ہاں، اچھا، بجا، درست.

ہر شے سے ندا الست کی سنتا ہوں
کیوں کر نہ بھلا کہوں نعم اور بلے
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۵۳).

زباں رکتی ہے آگے لب قلم کی
نہیں ہے یہ جگہ لا اور نعم کی
(۱۸۴۷، الف لیلہ (منظوم، شایان)، ۲ : ۳۵).

تجھ سا ساقی کوئی دنیا دل نہیں اس دور میں
ہر گھڑی لب پر نعم ہے لفظ لا کس نے سنا
(۱۹۰۰، دیوانِ حبیب، ۱۸).

شفق میں برق چمکتی ہے وقتِ بندیدان
حریفِ شام و سحر ہیں حروفِ لا و نعم
(۱۹۷۶، مقتلِ، ۵۱). [ع].

--- بِالرَّاْسُ وَ الْعَیْن فقرہ.
بسر و چشم منظور ہونا ؛ (مجازاً) دل سے منظور ہونا (مہذب اللغات).

نَعَم (فت ن، ع نیز سک ع) امذ.
مویشی، چوپائے، چرنے والے جانور (نور اللغات ؛ بیان اللسان). [ع].

نِعَم (کس ن، فت ع) امث، ج.
نعمتیں، آسائشیں.

وہ اس کا خوانِ نعم ہے کہ جس کے مطبخ میں
صدا کھڑکنے کی ہے دیگ کی صدائے عام
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۰).

کس منہ سے کیجیے کوئی شکرِ نعم ترا — اندازے سے زیادہ ہے یارب کرم ترا
(۱۸۳۹، دیوانِ ندرت، ۲۰).

جو گل تھا وہ زریکف نہادہ — الوانِ نعم بچھائے جادہ
(۱۸۸۴، یادر بند، ۵). اس سورۃ کا نام سورۂ نحل اس مناسبت سے رکھا گیا ہے ..... اس کا دوسرا نام سورۂ نعم بھی ہے، نعم بکسر نون نعمت کی جمع ہے. (۱۹۸۲، معارف القرآن، ۵ : ۳۰۳).

دستِ قدرت کا رنگیں نگارش نعم — قوتِ بازوئے قہرِ جود و نعم
(۱۹۹۲، آئینہ رضویات (بشر حسین ناظم)، ۲ : ۲۷۳). [نعمت (رک) کی جمع].

نِعْمَ (کس ن، سک ع) کلمۂ تحسین.
کیا اچھا، اچھا، نیک (بطور مدح مستعمل) (تراکیب میں مستعمل).

--- الْبَدَل (--- ضم م، ضم ا، سک ل، فت ب، د) امذ.
ا. کسی نقصان کے بدلے میں ہونے والا فائدہ، عمدہ، اچھا بدل، اچھا بدلہ، نیک عوض یا معاوضہ.

کیا میں دل کو روتا ہوں مجھے بھی حق اجل دیوے
تو پڑھ کر فاتحہ بولا خدا نعم البدل دیوے
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۴۵۵).

خدا کی راہ میں مرنا حیاتِ جاودانی ہے
فنا ہو کر بقا کے لطف کو نعم البدل پایا
(۱۸۹۵، نسیم دہلوی، د، ۹۳). نوجوان عورت کا بچہ مر جائے تو اس کو خدا سے نعم البدل ملنے کی امید رکھنی چاہیے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲۷). ۲. کسی بہتر مفید یا تجربہ کار کا بدل، کسی چیز کا مناسب بدل. ایک شعبہ ایسا ہے جس میں معلوم ہوتا ہے کہ عبارت ختم ہوگئی ہے اور اس کا ہمیں کوئی نعم البدل نہیں ملا ہے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۴۵۳). لہٰذا میں نے بڑھیا کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا اور تحفے کے نعم البدل کے طور پر کوئی چیز بھر امرود خرید لیے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۷۵). [نعم + رک : ال (۱) + بدل (رک)].

--- الْبَدَل پانا ف مر : محاورہ.
نیکی کا عوض پانا، اجر حاصل کرنا.

خوبیاں تھیں جو حسینوں میں وہ حوروں میں کہاں
مر کے ہم نے خلد میں نعم البدل پایا تو کیا
(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳ : ۵۹).

--- الْبَدَل مِلْنا ف مر : محاورہ.
نیک بدلہ ملنا، اچھا عوض حاصل ہونا.

وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا
(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳ : ۳۷).

--- الْعَبْد (--- ضم م، ضم ا، سک ل، فت ع، سک ب) امذ (شاذ).
اللہ کا عبادت گزار، نیک بندہ، اچھا بندہ. اے میرے پروردگار مجھ کو اپنے نعم العبد ایسے بندے حضرت ایوبؑ کے راستے پر چلنے کی توفیق دے. (۱۹۸۵، حیات جریر، ۱۸۰). [نعم + رک : ال (۱) + عبد (رک)].

--- الْوَکِیل (--- ضم م، ضم ا، سک ل، فت و، ی مع) امذ.
بہتر کارساز، اچھا کارساز، کام بنانے والا ؛ مراد : وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) جو ہر معاملے میں مخلوقات کے لیے کافی اور بگڑی بنانے والی ہے (سورۂ آلِ عمران کی آیت : وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل (۳ : ۱۷۳) کی طرف اشارہ).

ایسا ہی پنڈ سے نکلو تابہ جلیل ہیں حیال اللہ وہ ہے نعم الوکیل
(۱۸۷۴، اسیر گلچیں، ۱: ۷۹).

صیاد ہے تو کیا کہ دل عندلیب سے
آتی ہے یہ صدا وہی نعم الوکیل ہے

(۱۹۲۲، تجلیاتِ شباب ثاقب، ۳۶۰). حسبنا اللہ و نعم الوکیل، اس جملے کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۲۳۹). [نعم + رک: ال (۱) + وکیل (رک)].

نُعم (ضم ن، سک ع) امذ.
نعم = تازگی، نرمی اور نیکی (فنِ تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۱). [ع].

نَعما (فت ن، سک ع) امث: ج.
نعمتیں، انعامات، آسائشیں.

قوان سے چرخ کے نعما کی توقع ہے غلط
جب سے دیکھوں ہوں شہی یہ کاسۂ یہ ہیں واژوں ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۵). حمایت مسلمین ہر وقت میں ایک خاص تحت نعمائے الٰہی میں سے گنی گئی ہے. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۳۱). آخرت میں حصول نعمائے الٰہی مصاحبت ارواح علیہ اور دیدارِ خدا کی صورت میں متشکل ہوگا اسی کا نام کامل نجات ہے. (۱۹۲۵، فضائل اسلام، ۴۴). آخرت میں انکو راضی ہی کر دیں گے کہ جنت کی نعما، تجلیہ وافرہ نصیب فرمادیں گے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۹۳۰). [ع نعماء (نعمت (رک) کی جمع)].

... ئے الٰہیہ کس صف (... کس ا، ل بد، شدی مع فت) امث: ج.
اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں، نعماتِ الٰہی. نعمات اللہ سے مراد اس کے علم و حکمت کے کلمات ہیں (روحانی و مقدری) اور شیونِ قدرت اور نعمائے الٰہیہ بھی اس میں داخل ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۴۷۸). [نعماء + ے (حرف اضافت) + الٰہی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... ئے آخِرَت کس اضا (... کس خ، فت ر) امث: ج.
آخرت میں ملنے والی نعمتیں. نعمائے آخرت کی رغبت واجب ہے تو جو معین ہوگا اس رغبت کا وہ بھی مرغوب ہوگا. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۱۹۱). [نعماء + ے (حرف اضافت) + آخرت (رک)].

... ئے بَہِشت کس اضا (... فت ب، کس ہ، سک ش) امث: ج.
بہشت کی نعمتیں، جنت میں ملنے والی آسائشیں. ہم کو اپنا محبوب فرمایا اور وعدہ وصول نعماتِ بہشت بریں کا کیا. (۱۸۴۳، سعادت دارین، ۳۱). [نعماء + ے (حرف اضافت) + بہشت (رک)].

... ئے خُداوَندی کس صف (... ضم خ، فت و، سک ن) امث: ج.
اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں. عالم مرنجی نعمائے خداوندی کی ایک فہرست پیش کرتا ہے. (۱۹۸۴، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۱۱۴). [نعماء + ے (حرف اضافت) + خداوند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... ئے ظاہِرَہ کس صف (... کس ہ، فت ر) امث: ج.
ظاہر نعمتیں، موجود انعامات. دشمنوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کی مدد ہونا بھی الٰہی نعمائے ظاہرہ میں داخل ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۷: ۳۷). [نعماء + ے (حرف اضافت) + ظاہر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نِعمات (کس ن، سک ع) امث: ج.
نعمتیں، عطائیں، بخششیں.

نعمات بے حساب کو تیرے کی نعمتیں
پایا طعام خوان میں کوزے میں آب کو

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳۳۱). [ع نعم + ا ت، لاحقۂ جمع (نعمت کی جمع الجمع)].

... اِلٰہی کس اضا (... کس ا، مد ل) امث: ج.
اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں.

نعماتِ الٰہی کا ہمیں شکر ہے واجب
بندوں پہ ہے احسان و کرم عام خدا کا

(۱۸۷۸، بحر (مہذب اللغات)). [نعمات + الٰہی (رک)].

نُعمانِیَہ (ضم ن، سک ع، کس ن، فت ی) امذ.
ایک فرقے کا نام، اس کا بانی ابوعیسیٰ بن اسحاق بن یعقوب تھا جو اصفہان کے یہودی النسل خاندان سے تعلق رکھتا تھا. اس کے پیروکار گرفتار ہوئے لیکن یہ فرق آج بھی موجود ہے مورخین نے نعمانیہ نام لکھا ہے. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۲۳۳). [نعمان (علم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِعمَت (کس ن، سک ع، فت م) امث.
۱. مال، دولت، ثروت، پونجی، عطا، بخشش، عطیہ (خصوصاً جو خدا کی طرف سے ملے).

میرا ہی مخدوم بھی جگ منے
منگوں نعمتاں میں سدا اس کنے

(۱۵۹۳، فیروز (دکنی ادب کی تاریخ، ۳۰)).

دیا دل تو ان منگوں دیا سہار کا
بھریا تن میں نعمت اپس پیار کا

(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ، ۲). خدا فرماتا ہے اے بندہ اگر تم شکر کروگے تو میں نعمت زیادہ دوں گا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۸).

ملیں روزِ ازل ہم غم زدوں کو نعمتیں کیا کیا
دلِ بیتاب ماتم کو لبِ فریاد شیون کو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۸). کتنے بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہم کو مطلق یہ خیال نہیں آتا کہ ماں باپ کیا چیز ہیں اور ان کی زندگی کیسی بڑی نعمت ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۶). یہ سب مشرکانہ عقائد و اعمال ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نعمت کے مقابلہ میں شکر کے بجائے ناشکری کی مختلف صورتیں ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۳۹). ان کا ایمان ہے کہ خدا ہی ہر نعمت کا بخشنے والا ہے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۵۸).
۲. لذیذ چیز، مزیدار کھانا نیز آرام و آسائش.

بچھایا ہوں میں سفرہ امید کا بھرا صحنکاں نعمتاں محترم
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۹۹).

دولت منوں جن کی بندگاں کھاتے تھے نعمت بے شمار
ولیاں کوں ظالم ظلم کر بھوکے سلاتے ہائے ہائے

(۱۷۱۳، مرثیۂ وتقی (بیاضِ مراثی، ۴۰)). ایسی روایتیں جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے آسمان سے خوانِ نعمت یا جنت سے میووں کے آنے کا ذکر ہے، موضوع ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۰۷۱). کھانے کے بعد بھاپ اڑاتی مہکتی چائے ایک نعمت ہے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۲۷۶). ۳. آرام، آسائش.

عزت کی آرزو لذت کی خواہش
تنعم کی طمع نعمت کی خواہش

(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبیینؐ، ۲۰۳). ۴. ناز، لاڈ (عموماً ناز و نعمت مستعمل) (جامع اللغات). ۵. عزت کا مقام، مرتبہ یا منصب؛ جیسے: ولایت یا پیغمبری.

سرفرازی تجھی سے سروراں کو
عطا نعمت تجھی سے رہبراں کو

۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۸). دیکھیے کہ آپ کے بندے نے آپ کی نگاہ میں نعمت پائی ہے میری جان بچانے میں جو کرم کہ آپ نے مجھ پر کیا سو نہایت بڑا ہے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۱). دنیا میں حقیقی خلافت...... یہ تو اللہ کی طرف سے بہت کم انسانوں کو دی گئی ہے. اس نعمت سے تو فرشتے بھی محروم ہیں. (۱۹۸۳، اصحابِ رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۲۲۰). [ف: نعمت؛ ع: نعمۃ].

ـــ اَلْوان
کس اضا (ـــ فتح ا، سک ل) امذ.

طرح طرح کی نعمتیں، مختلف قسم کی نعمتیں.

تصدق کرتے ہیں ہم نعمتِ الوان کو اے انشا
اسی ایک جو کی روٹی اور اوپلے ساگ پانی پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۶۱). [نعمت + الوان (لون (رک) کی جمع)].

ـــ اِلٰہی
کس صف (ـــ کس ا، ل بم) امذ.

خدا کی دی ہوئی نعمت، عطیۂ خداوندی.

شکر صنعت الٰہی ہیں کفرِ نعمت الٰہی ہیں

(۱۷۳۹، مثنوی سراج نظم (مہذب اللغات)). [نعمت + الٰہی (رک)].

ـــ اِلٰہیّہ
کس صف (ـــ کس ا، ل بم، شد ی مع بفت) امذ.

رک: نعمتِ الٰہی. جانور کو ذبح کرنے کے وقت اس نعمتِ الٰہیہ کا استحضار اور ادائے شکر ضروری قرار دیا گیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۵۴). [نعمت + الٰہی + ـیہ، لاحقۂ نسبت].

ـــ اِیجاد
کس اضا (ـــ ی مع) امذ.

ایجاد (عدم سے وجود میں لانا) کی نعمت؛ (کنایۃً) پیدائش، خلق. پہلی آیت میں نعمتِ ایجاد کا بیان فرمایا کہ تمہیں اور تمہارے آبا کو معدوم سے موجود کیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین، ۸). [نعمت + ایجاد (رک)].

ـــ اِیزدی
کس صف (ـــ ی مع، کس ز) امذ.

نعمتِ خداوندی، خدائے تعالیٰ کا عطیہ، اللہ کی طرف سے دی گئی بخششیں. مولانا ظفر علی خاں مرحوم (۱۸۷۳-۱۹۵۶) نے بحوالہ نظم مسجد منزل گاہ و شکرِ نعمتِ ایزدی اور رحمت رسول اللہ کہا ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۴). [نعمت + ایزد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ بے بَہا
کس صف (ـــ ی مج، فت ب) امث.

بیش قیمت نعمت، انمول عطیہ، بہت عظیم نعمت. قرآن کریم اس جہان میں وہ نعمت بے بہا ہے کہ سارا جہان آسمان و زمین ...... اس کا بدل نہیں بن سکتی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵). اقبال نے اپنی تحریک انگیز شاعری کے ذریعے یہ بات سمجھائی کہ ...... آزادی ایک نعمت بے بہا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۸). [نعمت + بے بہا (رک)].

ـــ بَھرا
(ـــ فت بھ) اذ (مث: نعمت بھری).

نعمتوں اور آسائشوں سے پُر، جس میں بہت نعمتیں ہوں. ہر طرح کی لذیذ چیزیں اور نعمت بھری جنتیں جن میں وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور حیاتِ دوام، ۲۱۲). [نعمت + بھرا (بھرنا (رک) سے ماضی)].

ـــ پَرْوَرْدَہ
(ـــ فت پ، سک ر، فت و، سک ر، فت د) صف.

ناز پروردہ، لاڈلا. ان کے نعمت پروردہ لوگ اور ان کے چاہنے والے ان کے گھر کو بلا حفاظت چھوڑ کر حکومت کے ڈر سے بھاگ گئے تھے. (۱۹۹۳، آپ بیتی، ۱: ۱۳۰). [نعمت + ف: پروردہ، پروردن = پالنا، پرورش کرنا سے ماضی].

ـــ جاننا
ف مر؛ محاورہ.

غنیمت سمجھنا؛ قدر کرنا. اور نعمت جان جو حالت بدستور ہے، آنکھ بند ہوتے اور حالت بدلتے کچھ عرصہ نہیں لگتا. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۳۵).

ـــ جَدیدَہ
کس صف (ـــ فت ج، ی مع، فت د) امث.

نئی عطا کی ہوئی نعمت، اضافی نعمت. اس نعمتِ جدیدہ کے شکر میں خود بھی تسبیح کی کثرت فرمائی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۳). [نعمت + جدید (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

ـــ حُسْنیٰ
کس صف (ـــ ضم ح، سک س، ا بشکل ی) امث.

عمدہ نعمت، اچھی نعمت. حسنہ جو حسن سے مشتق ہے ہر اس نعمت حسنیٰ سے عبارت ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۱: ۱۱). [نعمت + حسنیٰ (رک)].

ـــ خانَہ
(ـــ فت ن) امذ.

۱. لکڑی یا لوہے کی چادر سے بنی ہوئی چھوٹی الماری جس میں جالی لگی ہوتی ہے اور اس میں کھانے کی چیزیں اور گوشت وغیرہ کھلا رکھا جاتا ہے تاکہ یہ چیزیں مکھیوں اور دوسرے جانوروں سے محفوظ رہیں اور خراب نہ ہوں، گنجینہ. کل جو مٹھائی کی طشتری شادی میں سے آئی تھی وہ نیامت خانہ (نعمت خانہ) میں رکھی ہے، اس پر رومال بندھا ہے کھول لو. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۵۱). کوئی عرصہ پہلے کی بات ہے جب گھروں میں فریج کے بجائے نعمت خانے ہوا کرتے تھے. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۱۹۸). ۲. وہ مکان جس میں کھانا اور کھانے کی چیزیں رکھی ہوں، وہ جگہ جہاں امرا کھانا کھاتے ہیں، عشرت کدہ، توشہ خانہ.

داروغۂ نعمت خانہ نے عرض کی کہ خاصہ تیار ہے وہیں بادشاہ زادہ مع اختر سعید متوجہ نعمت خانے کے ہوئے۔ (۱۷۹۶، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۶۲)۔ نعمت خانے میں دستر خوان زربفت کا بچھا کھانا اس سلیقے سے چنا کہ دستر خوان پر گلزار بنا دیا۔ (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۴۹)۔ ابن ماجد کی طرف اشارہ فرمایا کہ جھٹ پٹ نعمت خانہ آراستہ کیا جائے۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۲۸)۔ جو مکان دیکھنے میں آئے ہیں وہ زیادہ تر ایک منزل کے ہیں ان میں ایک کشادہ صحن، ایک گودام یا نعمت خانہ اور بعض اوقات ایک اصطبل بھی ہوتا ہے۔ (۱۹۹۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۷۱)۔ [نعمت + ف : خانہ، لاحقۂ ظرفیت]۔

... خُداداد کس صف (... ضم خ) امث۔
اللہ تعالٰی کی دی ہوئی نعمت، انعام من جانب اللہ۔ یہ ایک نعمت خداداد انسان کے لیے ہے کہ کار خیر کرنے میں ہمیشہ زیادہ فائدے ہی حاصل ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۲۵)۔ [نعمت + خدا (رک) + ف : داد، دادن = دینا]۔

... خُداوَنْدی کس صف (... ضم خ، فت و، سک ن) امث۔
اللہ تعالٰی کی دی ہوئی نعمت، بخشش یا عطیہ۔ زندگی ایک نعمت خداوندی ہے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۵)۔ [نعمت + خداوند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... خوار / خور (... و معد / و ح) صف۔
دولت و ثروت سے لطف اٹھانے والا، خوش حال، بہت دولت مند (پلیٹس)۔ [نعمت + ف : خوار / خور (رک)]۔

... دَرْد کس اضا (... فت د، سک ر) امث۔
درد کی نعمت : (کنایۃً) رحم دلی، درد مندی۔

نعمتِ درد کیا ملی جانِ حزیں کچھ ہمیں سازگار ہی نہ رہا

(۱۹۹۳، نجم روز، ۱۳۴)۔ [نعمت + درد (رک)]۔

... دُنْیَوی کس صف (... ضم د، سک ن، فت ی) امث۔
دنیا سے متعلق نعمت، ایسی نعمت جس کا فائدہ دنیا میں ملے، دنیاوی نعمت۔ اس نعمت دنیوی میں یہ حکمت ہے کہ مہلت دیکر اتمام حجت کر دے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۲۷)۔ [نعمت + دنیا (حذف ا) + وی، لاحقۂ نسبت]۔

... عُظْمیٰ ۱ کس صف (... ضم ع، سک ظ، ا بشکل ی) امث۔
بہت بڑی نعمت، غیر معمولی چیز یا عطیہ (عموماً جو خدا کی طرف سے عطا ہو)۔

ناچیز پہ رہتی ہے نظر لطف کی ہر دم
اس نعمتِ عظمیٰ کا جو ہو شکر وہ ہے کم

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۵۶)۔

حرص گھٹ جائے وہی نعمتِ عظمیٰ ہوگی
میری دولت نہیں بڑھنے کی تو اچھا نہ بڑھے

(۱۹۲۱، اکبر، رک، ۲ : ۳۹)۔ مصروف زندگی کے بعد یہ چند دن مجھے خوشنودی کے لیے نعمت عظمیٰ ثابت ہوئے تھے۔ (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۳۰)۔ [نعمت + عظمیٰ (رک)]۔

... عَظِیم کس صف (... فت ع، ی مع) امث۔
رک : نعمت عظمیٰ۔ خدا کی اس نعمت عظیم کا عملی شکر کیا ہے۔ (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۳۰)۔ [نعمت + عظیم (رک)]۔

... عَظِیمہ کس صف (... فت ع، ی مع، فت م) امث۔
رک : نعمت عظمیٰ۔ باوجود عظمت کے ایسا اکرام و احسان فرمانا یہ بھی ایک نعمت عظیمہ ہے۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۴۳۹)۔ [نعمت عظیم + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

... عِلْم کس اضا (... کس ع، سک ل) امث۔
علم کی دولت، علم جو ایک نعمت ہے۔ نعمت علم تمام دوسری نعمتوں سے فائق اور بالاتر ہے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۵۵۲)۔ [نعمت + علم (رک)]۔

... غَیر مُتَرَقَّب کس صف (... ی لین، ضم م، فت ت، ر، شد ق بفت) امث۔
رک : نعمت غیر مترقبہ۔ مختصر اسکے سب نعمت غیر مترقب پاؤ ہر طرح کے دو پیازے متعدد طرحدار پکوان۔ (۱۸۷۱، فسانۂ عبرت، ۴۰)۔ [نعمت + غیر (سابقۂ نفی) + مترقب (رک)]۔

... غَیر مُتَرَقَّبہ کس صف (... ی لین، ضم م، فت ت، ر، شد ق بفت، فت ب) امث۔
وہ نعمت جس کے ملنے کا سان گمان نہ ہو، وہ نعمت جو محنت کے بغیر مل جائے، وہ نعمت جو خلافِ توقع ہاتھ آ جائے، وہ دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے، دولت خداداد۔ خدا کا شکر ہے کہ بطور نعمت غیر مترقبہ ان کی ملاقات ہوگئی۔ (۱۸۷۹، مسافران لندن، ۹۲)۔ انگریزوں کی سلطنت ہندوستان کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ مانی گئی ہے۔ (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۵۲)۔ اس تباہی کے زمانے میں کسی ہوم کا مل جانا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ (۱۹۵۹، نقوش آخر، ۸۷)۔ آپس میں یہ روحانی تعلق برصغیر ہندو پاک کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اگست، ۲۲)۔ [نعمت غیر مترقب (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

... غَیر مُتَرَقَّبہ ہاتھ آنا / لگنا ف مر، محاورہ۔
بن مانگے دولت پانا، مفت کا مال ملنا، بے محنت کچھ ہاتھ آنا۔ گھر میں سب کے سب مجھے دیکھ کے باول شاد آگے بڑھے ..... خوشی کے شادیانے ..... کہ نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آئی، جان بچی۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱ : ۴۱)۔ خدا نے کسی امیر کو فقیر یا کسی فقیر کو امیر کر دیا ہے دونوں کے قدیمی خیالات کی بنا پر دونوں کو گویا ایک نعمت غیر مترقبہ ہاتھ لگی۔ (۱۹۳۶، قمر، سفرنامہ بمبئی، ۲ : ۴۰)۔

... کُبْریٰ ۱ کس صف (... ضم ک، سک ب، ا بشکل ی) امث۔
بہت بڑی نعمت، غیر معمولی چیز یا عطیہ۔ امرا و سلاطین آپ کے دیدار فیض انوار کو نعمت کبریٰ اور آپ کی خدمت میں حاضر رہنے کو ایک موہبت عظمیٰ سمجھتے تھے۔ (۱۹۷۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۲۲۹)۔ [نعمت + کبریٰ (رک)]۔

... کَدَہ (... فت ک، د) امذ۔
(نعمت کا گھر :) (کنایۃً) بہشت (نور اللغات ؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ عمدہ کھانے کا مرکز، کھانے کے لیے مخصوص مکان یا جگہ، نعمت خانہ۔ ان کے ہوٹل اپنے زمانے کے بڑے معیاری نعمت کدے تصور کیے جاتے تھے۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۹۳)۔ [نعمت + ف : کدہ، لاحقۂ ظرفیت]۔

--- کی ماں کا کَلیجَہ اند.

مراد: عمدہ اور انوکھی چیز. بوا تمہارا تم کو ہی مبارک رہے بھاڑ میں پڑے ..... اپنی ایڑی چوٹی پر سے صدقے کروں ایسی کیا نعمت کی ماں کا کلیجہ تھا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۹۷).

--- کی ماں کا کَلیجَہ کَہنا محاورہ.

کوئی نئی یا انوکھی بات بیان کرنا (مخزن المحاورات).

--- مَرحُوم کس صف (---فت م، سک ر، و مع) امف.

نعمت جو جاتی رہی ہو، کھوئی ہوئی دولت.

> خلوص، اے نعمت مرحوم، اے کھوئی ہوئی دولت!
> کبھی اس خود غرض دنیا میں تیرا دور دورا تھا

(۱۹۴۰، گرشن گیتا، ۲۵). [نعمت + مرحوم (رک)].

--- مِلنا محاورہ.

غیر معمولی دولت ملنا، عطیہ یا مرتبہ حاصل ہونا.

> تقدیر ہو یاور تو ملے ذائقۂ فقر ——— یوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی

(۱۸۸۱، منیر شکوہ آبادی (مہذب اللغات)).

نَعْناع (فت ن، سک ع) امذ.

ایک خوشبودار روئیدگی جو کھانے میں اور دواؤں میں مستعمل ہے، پودینہ. ایجاد فروش انواع طرح کی چٹنیاں اور اچار سرکہ اور عرق نعناع اور لیمو کے ..... فروخت کرتے ہیں. (۱۸۵۴، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۷۴). شفاویہ (لیبیاٹا) یا خاندان نعناع - اس صنف کے پودوں کے تنے آمنے سامنے سے مربع نما ہوتے ہیں ..... حسب ذیل پودے مثل پودینہ، مرنجیا. (۱۹۱۰، مبادی نباتیات، ۱۷۳۰). جب تے کی کثرت سے مریض ضعیف ہو جائے تو شربت بھی اور شربت نعناع وغیرہ پلا کر تے کو بند کرنے کی سعی کریں. (۱۹۳۳، حیات اجاملیہ، ۶۸).

[ف: نعنا، ع: نعناع].

نَعْنَع (فت ن، سک ع، فت ن) امذ.

(طب) پودینہ، نعناع (دواءً مستعمل).

> عرق نعنع کی بو اور ان کا سرکا ——— زباں ہی بھید جانے جس کے سرکا

(۱۷۸۴، مثنوی درخوان نعمت (مثنویات حسن، ۱: ۲۷۴)). نعنع دو قسم کا ہوتا ہے، بری و بستانی، بری بدمزہ ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۹: ۳۳۹). [نعناع (رک) کی تخفیف].

نُعُوت (ضم ن، و مع) امث: ج.

نعتیں.

> نعت نعوت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(۱۹۷۸، مخزن گفتار، ۶۰). [ع: نعت (رک) کی جمع].

نَعْنُول (فت ن، سک ع، و مع) امذ.

(طب) نعناع، پودینہ. بعض ٹھوس مثلاً نعنول، کافور، کلورل ہائیڈریٹ ..... اور سوڈیم بائی کاربونیٹ اگر باہم آمیز کیے جائیں تو روغنی مائعات بناتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۱۱۳).

[نعناع (رک) کا ایک املا].

نَعُوذ (فت ن، و مع) امذ: فقرہ.

ہم پناہ مانگتے ہیں (صیغۂ جمع متکلم). آپ نے قرات سورۃ البقرہ کی شروع فرمائی ..... اور جب آیۂ وعید عتاب پر گزرتے نعوذ و پناہ حضرت باری عزاسمہ سے مانگتے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱۳۱). [ع: (ع و ذ)].

--- بِاللّٰہ فقرہ.

پناہ مانگتے ہیں ہم خدا سے؛ اللہ کی پناہ، خدا بچائے، اللہ محفوظ رکھے؛ مراد: ہرگز نہیں، حیرت ہے، افسوس ہے، توبہ توبہ، میں بری ہوں (بیزاری، تعجب، نفرت یا خوف ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں). مسلمانوں کا دل خدا کا عرش ہے، یہ پانی اس عرش میں آتی آتا ہے ..... نعوذ باللہ یہ پانی اگر قبر میں آوے دریا کوں ڈباوے. (۱۴۳۵، سب رس، ۵۱). اگر شادی انسان کی کچھ خوب ہے تو ظاہر ہے کہ ہر واحد کے واسطے اچھی ہوگی نہیں تو نعوذ باللہ تم فرض الازوال اور رسم واجب الادا کو سبب بدی کا ٹھہراو گی. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۵۰). ان کا لٹریچر نظم و نثر کی بھی مٹی پلید کیا کرتا تھا یا آج اس کی زبان سے نعوذ باللہ اور استغفراللہ کی جگہ سبحان اللہ سن رہا ہوں. (۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۸). گویا ان کی نظروں میں موجودہ ہندوستانی اقوام مندرجہ بالا کا رتبہ اور درجہ حضرت آدمؑ سے (نعوذ باللہ) اعلٰی اور ارفع ہے. (۱۹۵۷، تاریخ القریش، ۱۹). بلا سوچے سمجھے تکفیر کے فقرے پر نعوذ باللہ پڑھنے کے بجائے ابن عربی پر اقبال کے اس اعتراض کا جواب دینا چاہیے تھا. (۱۹۹۹، اختلاف کے پہلو، ۱۳۸).

--- بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطانِ الرَّجیم فقرہ.

اللہ کی پناہ مانگتے ہیں شیطان مردود سے. کئی مرتبہ سورۂ اخلاص کو دم کیا اور اپنی ریش کثیف کو ہلا کر کہا کہ نعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۳۰).

--- بِاللّٰہِ مِن ذالِک فقرہ.

ایسی بات سے خدا ہمیں پناہ میں رکھے، ہم اس چیز سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں (کسی بری بات کے ذکر پر یا کسی بری بات سے اپنی برأت ظاہر کرنے کے لیے یہ جملہ بولا جاتا ہے). نعوذ باللہ من ذالک خدا کا گھر کا ہے کو ہوا قصر اسود کا شکلات ہو گیا. (۱۸۷۹، احمد اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزمان، ۱۹۳). اگر نعوذ باللہ من ذالک نفس غالب رہا در انحالیکہ روح کا خاصہ ہے کہ نیک عمل کرے. (۱۹۹۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۱۰۲).

--- بِاللّٰہ مِنہُ فقرہ.

رک: نعوذ باللہ من ذالک (ضمیر واحد غائب مذکر کے لیے). اس انگریزی زمانہ میں تو نتیجہ اس کا یہ ہے کہ ہاتھ میں ہتکڑی اور پاؤں میں بیڑی سنٹرل جیل کو چلے جاتے ہیں، نعوذ باللہ منہ. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۲۳۲). عبد شکنی اور رشتہ داروں و عزیزوں سے قطع رحمی لعنت اور جہنم کا سبب ہے نعوذ باللہ منہ. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۸۸).

--- بِاللّٰہ مِنہا فقرہ.

رک: نعوذ باللہ (ضمیر واحد مونث کے لیے). اگر دشمن غالب ہو جائے نعوذ باللہ منہا اور سلطان کو شکست دے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). حجاب اور دوری کی علت مستقل اور مضبوط کر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے نعوذ باللہ منہا. (۱۹۵۳، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ۲۳۹).

نُعُوظ (ضم ن، و مع) امذ.

(طب) جوش شہوت سے عضو تناسل کا کھڑا ہونا، ذکر کی ایستادگی، قضیب کی سختی؛ مراد: مرد کی خواہش جماع، شہوت کا زور. امکان جماع کے لیے قضیب میں خون کا جمع اور اس ذریعے سے عضو مذکور کا حالت نعوظ میں آنا شرط ہے. (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج، ۸۰).

آلو یا لو قوت قابضہ رکھتے ہیں ..... جب کہ اس کے دانے کے ساتھ کھایا جاوے اور نعوظ بھی پیدا کرتا ہے۔ (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ۱: ٣٩٣)۔ صنفی تحریک پڑیری کو کم کرنے کیلئے جیسے نعوظ مولم (Chordee) اور نسائی جنون جماع ..... میں۔ (١٩٢٨، حکم الادویہ، ۱: ٣٢٠)۔ [ع: (ن ع ظ)]۔

نُعُومَت (فت نیز ضم ن، و لین، فت م) امث۔

نزاکت، پاکیزگی، نرمی۔ تمام وہ چیزیں جن میں لطافت، نظافت اور نعومت ..... بدرجہ کمال پائی جاتی ہے فراہم کرے اور اس کی تعمیر میں صرف کرے۔ (١٩٤٢، مذاکرات نیاز فتح پوری، ١٢)۔ اس سے زیادہ لطیف تعبیر ان کے جسم کی لطافت و نعومت، لوچ اور نرمی ملاحظہ ہو۔ (١٩٩١، غالب فن اور شخصیت، ٨١)۔ فارسی شاعری کا خراسانی دبستان ..... عراقیوں کی طرح الفاظ و تراکیب کی نعومت اور نازکی کا دل دادہ نہیں۔ (١٩٧٣ء، مسائل اقبال، ٦٢)۔ [ف: نعومت (ن ع م)]۔

نَعی (فت ن) امث۔

کسی کے مرنے کی خبر، کسی کے انتقال کی اطلاع، منادی، خبر مرگ۔ یہ حال ہے دنیا کی بے ثباتی کا کہ مجھ کو اس ملک میں آئے چوتھا مہینہ ہے اور چار شخصوں کی نعی یعنی خبر مرگ ہو چکی ہے۔ (١٨٨٧ء، مولانا حسرت، ٥٩)۔ [ع]۔

نَعِیق (فت ن، ی مع) امث۔

کوّے کی آواز، کائیں کائیں (نور اللغات؛ جامع اللغات)۔ [ع]۔

نَعِیم (فت ن، ی مع) (الف) امث۔

۱. انعام میں دی ہوئی چیز، عطا شدہ چیز، نعمت آسانی، دولت، ثروت، آرام۔

نجم بہشت کتے جنات النعیم ۔۔۔ سو فردوس جنت چھٹا مستقیم

(١٥٩١، قصہ فیروز شاہ (ق)، تاجر، ١٣٠)۔

عشق ابلیس کے لیے ہے جحیم
اور آدم کی آل کو ہے نعیم

(١٨٧٤، حسرت (اختر علی)، الوش نامہ، ١٩)۔ چھٹی جنت فقط اس کی مرتب ہے ..... اور اس کا نام نعیم ہے۔ (١٨٣٨، بہشت نامہ، ٥)۔ یہ کلام رشک تسنیم ہے کوثر ہے تسنیم ہے نعیم ہے۔ (١٩٠٢ء، مجاہد خاتم النبیین (تخریج)، ٣٢٠)۔ استحقاق کے سبب سے وہ قرب کے نعیم سے فائز ہوئے۔ (١٨٨٨ء، فصوص الحکم (ترجمہ)، ١٣٧)۔

میسر جب آجائے قرآن نعیم ۔۔۔ تو لازم ہے شکر خدائے کریم

(١٩٩١، اکبر، ک، ٣٠: ٣١٤)۔

فریب دانہ گندم میں آکے آدم نے
نعیم خلد سے انسان کو کیا محروم

(١٩٦٢، برگ خزاں، ٢٩)۔ ٢. ناز، لاڈ، پیار، خوشی، آنند، کلیان۔

تیز عشق و عشق خوش و کرمت
فراوان ہے اور ناز و نعیم

(١٨٣٠، نظیر، ک، ٢: ٢، ٥)۔ ٣. بہشت کے سات درجوں میں سے چھٹا درجہ، بہشت نعیم، جنت، نعمتوں والی بہشت۔

ہے اس بحر میں کوئی دُرِّ یتیم
کہ ہے جس کی خاطر یہ ناز و نعیم

(١٩١١، کلیات اسمٰعیل، ٢٢)۔ ۴. دسترس، پہنچ، رسائی؛ نیکی۔ نعیم: دست رس، نیکی و مال۔ (١٩٨٢، اُن تاریخ گولی اور اس کی روایت، ١٢١)۔ (ب) صف۔ نعمت والا، صاحب نعمت، پُر مسرت، پُر آسائش؛ آسائش رکھنے والا، فیض والا، کرامت والا، نعمتوں والا۔ متعدد قسم کے کھانے دیکھ کر آنکھوں میں آنسو بھر لائے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور فرمایا کہ خدا نے جو کہا ہے کہ قیامت میں نعیم سے سوال ہو گا وہ یہی چیزیں ہیں۔ (١٩١٣، سیرۃ النبیؐ، ٢: ٣٥٣)۔ [ع: (ن ع م)]۔

ـــ القَبر (ـــ ضم م، فم ا، سک ل، فت ق، سک ب) امث۔

قبر کی برکت و راحت۔ اسلام کے اس عقیدے کی بنیاد ہے کہ پاداش عمل کے دو درجے ہیں ..... ایک عذاب القبر ..... دوسرا نعیم القبر۔ (١٩٤٨ء، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ١٩: ٢، ٥٢٢)۔ [نعیم + رک: ال (۱) + قبر (رک)]۔

نَغارَہ (فت ن، ر) امذ (قدیم)۔

رک: نقارہ جس کا یہ بگاڑ ہے۔

نغارے دمامیں و باجیں طبل ۔۔۔ چلے جوش آکر سو دریا اُچل

(١٥٩٢، حسن شوقی، د، ١٠٩)۔ نغارہ یہ اصل میں عربی لفظ نقارہ کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ (١٩٨٧ء، شاخ ہری اور پیلے پھول، ١٥٢)۔ [نقارہ (رک) کا قدیم املا]۔

نَغاری (فت ن) امث۔

رک: نقری۔ نغاری کو ڈوری کے ذریعہ گلے سے پیٹ پر لٹکا کر بجاتے ہیں۔ (١٩٩٣، مجلہ بدایوں، کراچی، جون، ١٥)۔ [نغارہ (رک) کی تصغیر]۔

نَغد (فت ن، غ) امذ (قدیم)۔

رک: نقد جو درست املا ہے۔

نہیں تو فخر ذکر کی دو پہ لوں دو سر میں
لے نغد ہو دیکھ سن رے بات راس مطلق

(١٦٧٩، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق)، ٥٩)۔ [نقد (رک) کا قدیم املا]۔

نَغْدا (فت ن، سک غ) امذ۔

رک: نغدا (نقد)۔

جگت گھاس کی ایک رنگ دیں بھرایا
کتا پانچ کا ہے یو نغدا جڑیا

(١٦٨٧ء، یوسف زلیخا (ق)، ٢٠٥)۔ [نغد + ا، لاحقہ تذکیر]۔

نَغْدَہ (فت ن، سک غ، فت د) امذ۔

گھوٹی ہوئی بھنگ کا یا کسی دوا یا بوٹی کا پھوک۔ ایری کو دبیں کر اس کا نغدہ پھوڑے پر باندھ دیا جائے۔ (١٩٥٥، باراں کہن، عبدالمجید سالک، ١٩٦)۔ [مقامی]۔

نُغَر (ضم ن، فت غ) امث۔

ایک چھوٹی چڑیا جس کی چونچ لال ہوتی ہے۔ اس مدینہ نغر کو بھی بلبل کہتے ہیں جو چڑیا کے برابر ہوتی ہے اور چونچ سرخ ہے۔ (١٩٢٦، خزائن الادویہ، ٢: ٢٠٣)۔ [ع]۔

نَغْرِیَہ (فت ن ، ع ، کس ر ، فت ی) امث .
ایک چھوٹا سا نقارہ جس کو دو چھڑیوں سے بجایا جاتا ہے . تاشہ یا نقاری یا (نغریہ) پکی مٹی کے گہرے کونڈے کی صورت کا ایک ساز ہوتا تھا . (۱۹۹۳ ، مجلہ بدایوں ، کراچی ، جون ، ۱۵) .
[نقاری (رک) کی تصغیر] .

نَغْز (فت ن ، سک غ) صف .
۱. حسین ، خوبصورت .

دے گا لحم و شحم و جلد و عظم و مغز   تاکہ بن جاوینگے سب اجسام نغز

(۱۸۳۶ ، آثار محشر ، ۵۳) . ۲. عمدہ ، خوب ، اچھا : (کنایۃً) شیریں .

وو میوے نغز کھا کے پانی پیا   تک آرام پا کر ہوا خوش جیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۸) . ۳. افضل ، اعلیٰ ، فائق .

نظر رکھ کو ہر بات کے نغز میں   لیا بھید معنیاں کی جا مغز میں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲۵) .

پئے معنیٔ نغز و لفظ بدیع   کرے دل کو خوش شاعر ذو فنون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۸۲) . ۴. (i) انوکھا ، نرالا ، الگ ، عجیب ، خوب .

گزارش کئی نقل کی آن کر   کہ دلچسپ اور نغز تھیں سربسر

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۹) .

پسند آیا طریق شاعری تیرا ہمیں حسرت
کہ جب کہتا بھی کچھ نغز کہتا ہے بدل کہتا

(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۱) . (ii) نایاب ، نادر . اہتمام کو پہنچا ایسی کتاب نغز و نایاب کا کہ جس کا نظیر آج ہندوستان میں نہیں ہے . (۱۸۸۶ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۲۰۰) . [ف] .

... بَیَان (... فت ب) صف .
خوش گفتار یا شیریں زبان شاعر ، عمدہ کلام کہنے والا ، جدّت طراز شاعر یا ادیب وغیرہ نیز دلکش گفتگو کرنے والا ، دلچسپ باتیں کرنے والا .

اے نغز بیاں ! کیوں لب گفتار ہیں   گر دل نہیں چور تو خدشہ کیسا ؟

(۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۱۸۰) . [نغز + بیان (رک)] .

... بَیَانی (... فت ب) امث .
خوش گفتاری ، شیریں بیانی ، دلچسپ اور دلکش گفتگو .

القصہ بہت طول دیا وعظ کو اپنے   نادر رہی آپ کی یہ نغز بیانی

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۵۲) .

طبع میں مادۂ نغز بیانی نہ رہا   زور آمد نہ رہا شور روانی نہ رہا

(۱۹۱۷ ، فردوس تخیل ، ۱۳۳) .

میرے کلام میں یہ روانی تجھی سے ہے   میرے سخن کی نغز بیانی تجھی سے ہے

(۱۹۲۲ ، بوئے رسیدہ ، ۲۱۸) . [نغز بیان + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... گُفْتَار (... ضم گ ، سک ف) صف .
۱. اچھے اور عمدہ انداز میں گفتگو کرنے والا ، شیریں کلام . خوش وضع ، برق کردار ، کبک رفتار ، نغز گفتار ..... دست بستہ روبرو کھڑی رہی . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰) . ایسا خوش تقریر نغز گفتار اور دماغ کا یہ حال بھی کچھ کبھی کچھ . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۰۳) . ان سب پر طرہ یہ ہے کہ نغز گفتار اور شیریں حرکات ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۹۲) . ۲. جدت طراز (شاعر) ، خوش کلام (شاعر) . مولانا محمد شوستری خطا تخلص ، ایک نغز گفتار شاعر اور پسندیدہ اطوار مصاحب ہیں . (۱۹۸۸ ، مخطوطات ادیب ، ۵۸) . [نغز + گفتار (رک)] .

... گُفْتَارِی (... ضم گ ، سک ف) امث .
نغز گفتار (رک) کا کام ، خوش گفتاری ، شیریں کلامی .

زباں کھولے بشکل شمع جل کر خاک ہو جائے
نہ سحبان وائل بھی اگر یہ نغز گفتاری

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۶) . [نغز گفتار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... گو (... و مع) صف .
۱. رک : نغز گفتار (فرہنگ تلفظ) . ۲. جدت طراز (شاعر) .

آج مجھ سا نہیں زمانے میں   شاعر نغز گوے خوش گفتار

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۶) .

نغز گو ایسا کہاں ایسا مورخ ہے کہاں
خوب ہی لکھی ہے یکتا نے یہ زیبا تاریخ

(۱۹۰۵ ، گلزار یکتو ، ۳۰۰) . سید اکبر حسین صاحب الٰہ آبادی سے لے کر عام نغز گویان اردو تک کے نتائج افکار کتاب کے اوراق میں درج ہیں . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۳۲۰) .
[نغز + ف : گو ، گفتن = کہنا] .

... گوئی (... و مع) امث .
نغز گو (رک) کا کام ، خوش بیانی ؛ جدت طرازی ؛ مراد : شاعری .

سہل کہتا ہوں ممتنع حسرت   نغز گوئی مرا شعار نہیں

(۱۹۳۹ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۷۲) . غزل میں فیض کی شخصیت کا یکی خصوصیت کا سہارا لے کر نغز گوئی کا درجہ اختیار کر لیتی ہے . (۱۹۹۳ ، فکر نقش ، ۸۲) . کلیات انشا ..... میں اردو غزلیات کے علاوہ ایک پورا دیوان ریختی ، متعدد قصائد ..... متفرق ابیات ، رباعیات ، قطعات وغیرہ سے ان کی (انشاء اللہ خان انشا) قادر الکلامی اور نغز گوئی کا ثبوت ملتا ہے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۴۳) . [نغز گو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نَغْزَک (فت ن ، سک غ ، فت ز) صف ؛ امذ .
عمدہ ، خوب ، لطیف چیز ، نادر ، نایاب ؛ (مجازاً) آم (روایت کے مطابق محمود غزنوی جب ہندوستان میں آیا اور آم کھایا تو اسے بہت بھایا مگر نام (آنب) سن کر ہنسا اور کہا "سخت ستم ہے کہ ایسا لطیف میوہ اور نام میں یہ نقص ، اسے نغزک کہنا چاہیے کہ اسم بامسمّٰی ہو" . چنانچہ بعض فارسی کی کتابوں میں نغزک ، بعض میں انب لکھتے ہیں ، حضرت امیر خسروؒ نے قران السعدین میں ہندوستان کے میووں کی تعریف کرتے ہوئے آم کے باب میں بھی چند اشعار لکھے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

نغزک خوش مغز کن بوستاں   خوب ترین میوۂ ہندوستاں

(۱۳۴۳ ، امیر خسرو (فرہنگ آصفیہ)) .

سوگند سیب انجیر نغزک چخش   دریاں موز جامون شہ توت انس

(۱۶۹۸ ، گلشن عشق ، ۱۳۹۰) . انب فارسی میں اس کو نغزک کہتے ہیں . (۱۸۲۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۱) . اس روز سے آم کا نام نغزک پڑ گیا . (۱۹۸۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۱۵۰) . [ف] .

... گوئی (۔۔۔وج) امث (شاذ).
عمدہ اسلوب بیان (علمی اردو لغت). [نغزک + گو، گفتن = کہنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَغْزِیَّت (فت ن، سک غ، شد ی مع بفت) امث.
نغز پن، خوبی، عمدگی، نفاست . پھر لطافت اور نغزیت ترنم اور سلاست کا نظریہ ترک معیار ضمیر ہوگا (۱۹۷۵، منثورات، ۱۴۵). [نغز (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَغَف (فت ن، غ) اند، امث.
۱. ایک بیماری (یا ایک دانہ ہوتا ہے جو بکری اور اونٹ کی ناک پر نکلتا ہے اور ہلاک کر دیتا ہے) (ماخوذ : بیان اللسان). ۲. ایک بیماری جس میں گردن میں کیڑے ہو جاتے ہیں. یاجوج ماجوج میں حق تعالیٰ نغف کی بیماری پیدا کرے گا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲: ۲۸۵). عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے اصحاب اللہ کے پاس رغبت کریں گے یعنی یاجوج ماجوج کے ہلاک ہونے کی دعا کریں گے تب اللہ ان کی گردنوں میں نغف یعنی کیڑوں کو بھیجے گا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۸۹۱). پس خداوند کریم ایک قسم کی بیماری کہ جس کو عربی میں نغف کہتے ہیں، نازل کریگا. (۱۹۱۴، علامات قیامت، ۱۳). [ع].

نَغَم (فت ن، غ) اند، ج.
نغمات، گیت، راگ، سریلی آوازیں.

بجروں گنگلی اور بانسری اور سارنگ
پوربی، گوری، بھیرو، پرچ ہیں اور جتنے نغم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۵۸).

نکہت گل کا اثر ہو نفس مطرب میں ۔۔۔۔ گائیں اس فصل میں گر دام کچھ اہل نغم

(۱۸۶۲، مہتاب داغ، ۵۲۸).

تان کیا لیتا ہے نادان یہ ہے اصل اصول
فرصت عمر کے آگے ہے بہت بعد نغم

(۱۹۳۱، رسوا، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۱۳۹). [ع : نغمہ (رک) کی جمع].

نَغْمات (فت ن، سک غ) اند، ج.
نغمہ (رک) کی جمع ؛ بہت سے نغمے، گیت، سریلی آوازیں. سامعین کو ان نغمات کی برداشت ہوگی اس وقت سب سے کیفیت سماع الحالی. (۱۹۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۳۱).

بے بجھ اڑے آتے ہیں نغمات مرے نام
اس عشق نے کروٹ ہے یہ برسات مرے نام

(۱۹۸۹، گلنگر، ۱۷۸). [ع : نغمہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

... مُتَنافِرَہ کس صف (۔۔۔ضم م، فت ت، کس ف، فت ر) اند، ج.
مختلف حدت وثقل کے نغمات اس طرح جمع ہوں کہ سننے والے کو اس سے لطف و سرور کے بجائے نفرت حاصل ہو تو ایسے نغمات کو نغمات متنافرہ کہا جاتا ہے (رسالۂ مجلس، ۱۳۲).
[نغمات + متنافرہ (رک)].

... مُتَوافِقَہ کس صف (۔۔۔ضم م، فت ت، کس ف، فت ق) اند، ج.
جب دو سُر یا اس سے زیادہ ..... جمع ہوں کہ اس سے سننے والے کو لطف و سرور حاصل ہو تو ایسے نغمات کو نغمات متوافقہ کہا جاتا ہے (رسالۂ مجلس، ۱۳۱). [نغمات + متوافقہ (رک)].

... مَوعِظَت کس اضا (۔۔۔و لین، کس ع، فت ظ) اند، ج.
وعظ و نصیحت کے گیت ؛ مراد : نرمی سے نصیحت.

بہتر ہے کام لینا نغمات موعظت سے ۔۔۔۔ روکو گے کو لیکن اپنی چاہت بھرت سے

(۱۹۲۱، اکبر الٰہ آبادی، ک، ۳: ۲۷۲). [نغمات + موعظت (رک)].

... ہُنَر کس اضا (۔۔۔ضم ہ، فت ن) اند، ج.
ہنر کے نغمے، ہنر مندی ؛ مراد : شعر و سخن، نظم و نثر.

بزم بے سوز تھی خاموش تھے نغمات ہنر ۔۔۔۔ بجھ چکا تھا شرر شوق فن برسوں سے

(۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۱۰۲). [نغمات + ہنر (رک)].

نَغْماتی (فت ن، سک غ) صف.
نغمات سے منسوب یا متعلق، غنائی، مترنم، سریلا، نغمہ بار، نغموں سے پُر. بہرحال یہ نغماتی تحریک کی منزل اولین ہے اور یہیں سے تخلیق کی جانب قدم بڑھتا ہے. (۱۹۶۵، موسیقی، ۱۰۸). [نغمات + ی، لاحقۂ نسبت].

... اَصْوات (۔۔۔فت ا، سک ص) امث، ج.
موسیقی کو تحریر میں لانے کی علامتیں، آوازوں کی علامات ؛ نوٹس (Notes). سلیمان شانی کے عہد حکومت میں ۔۔۔ وہ پہلا شخص تھا جس نے ترکوں کے لیے نغماتی اصوات کے اظہار کے لیے ترقیم یا علامتی تحریر ایجاد کی. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۹۰۰). [نغماتی + اصوات (صوت (رک) کی جمع)].

... آہَنگ (۔۔۔فت ہ، غنہ) امذ.
موسیقیت، ترنم، آہنگ، غنائیت، نغمگی، روانی ..... ایک موڈ سے پیدا ہونے والی کیفیتوں کو یکجا کر کے یا ایک نغماتی آہنگ میں جوڑ کر حسن، نکھار اور تازگی حاصل کرتی ہے. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۵۹). [نغماتی + آہنگ (رک)].

... کَیفِیَّت (۔۔۔ی لین، شد ی مع بفت) امث.
مترنم حالت، سریلا پن، غنائیت، نغمگی. تغزل جو جوہر غزل ہے اور اظہار واردات کی ایک نغماتی کیفیت کا نام ہے. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۴: ۲۹۳). [نغماتی + کیفیت (رک)].

نَغْمائِیَّت (فت ن، سک غ، شد ی مع بفت) امث.
نغمگی، سریلا پن، غنائیت، ترنم. غزل کے لیے بنیادی طور پر صرف داخلی نغمائیت یا غنائیت ضروری ہے نہ کہ ساز و آواز کی رفاقت. (۱۹۶۵، مباحث، ۵۳۶). ایک فسوں آفریں ارژنگ میرے سامنے ہے جس کے اوراق میں ایک ناقابل بیان نغمائیت ایک شرح ناپذیر شیرینی اور ..... رعنائی و زیبائی کی عجب کیفیت پیدا کر رہی ہیں. (۱۹۸۷، ادب و فن، سید عبداللہ، ۱۳۷). [نغمہ (بحذف ہ) + ائی (لاحقۂ نسبت) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَغْمَگی (فت ن، سک غ، فت م) امث.
غنائیت، موسیقیت، سریلا پن، ترنم.

یہ کشش، یہ نغمگی، یہ کیف، یہ رومانیت
شوخ پنہاں بھی اسی گل کی ہے ساز رنگ و بو

(۱۹۳۸، مشعل، ۹۱). ہم نے عرض کیا تھا کہ غالب کے لہو میں رچی ہوئی نغمگی اس کا بیش قیمت سرمایہ ہے. (۱۹۹۵، ارمغان غالب، ۴۰۰). [نغمہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَغْموں (فت ن، سک غ، و مع) امذ، ج.
نغمہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت، تراکیب میں مستعمل. دوسرے شعرا بھی اس کے نغموں کی تقلید کر رہے ہیں. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۱۸۳).

--- کی رِم جھم ہونا ف مر؛ محاورہ.
نغمے گائے بجائے جانا. جیسے دور کہیں سریلے ساز بج رہے ہوں نغموں کی رم جھم ہو رہی ہو. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۳۰).

نَغْمَہ (فت ن، سک غ، فت م) امذ.
۱. وہ آواز جو گلے یا کسی آلۂ موسیقی سے باقاعدہ لے اور ترنم کے ساتھ نکلے؛ موسیقی کی بندش کی طرز پر گائے گئے الفاظ یا بول، موسیقی کے لیے ڈھالے ہوئے بول، گانا، ترانہ، گیت، نشید، سرود.

اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انھیں کچھ نہ کہو
جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۷). نغمہ وہ آواز ہے جو کسی مخصوص مقدار زمانہ تک مخصوص بلندی و پیچی کے ساتھ قائم رہتی ہے. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۳۷). ایک نغمہ محض ان سروں کا مجموعہ نہیں جن سے وہ بنا ہے. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۴۳۸). "بندے ماترم" کے نغمہ کو قومی ترانے کی حیثیت سے مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں پر بھی مسلط کیا جائے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۷۶). ۲. راگ یا دھن جس میں کوئی گیت یا ترانہ ترتیب دیا گیا ہو؛ سُر، تال اور موسیقی کے اوزان کا مجموعہ. جابجا بینڈ کے دستے سریلے نغموں میں خوش آمدید کا ترانہ بجا رہے تھے. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۳۶). قرآن کے پڑھنے میں راگ چھوڑ نہ جائے ورنہ سننے والوں کی طبیعتیں معروف نغمہ ہوں گی. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۲۸). ہندی گانوں کا دار و مدار سر، لے اور تال پر ہے فارسی میں اسی کو نغمہ، ادوار اور اوزان کہتے ہیں. (۱۹۳۰، حیات امیر خسرو، ۱۸۵). ۳. اچھی آواز، سریلی آواز، میٹھی آواز، ترنم نیز پرندے کی چہکار، چہچہاہٹ.

آج کل ہے نغمۂ بلبل کے سننے کی بہار
موسم گل آ گیا، سر سبز گلشن ہو گیا

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۳۴).

نالوں کے زمزموں سے کسی دم نہیں فراغ
نغمے خوش آتے ہیں کسے چنگ و رباب کے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۵).

فریاد بجز، نغمۂ نے، نالۂ بلبل
دل خوش ہو کسی طرح کی ہو کوئی صدا ہو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۷).

یہ نغمہ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند بہار ہو کہ خزاں، لا الٰہ الا اللہ

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۸). ۴. (تصوف) نغمہ: اس سے صوت سرمدی مراد ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). [ف: نغمہ، ع: نغمۃ].

--- اَللّٰہ ہُو کس اضا (--- فت، ا غم ل، شد ل بفت، و مع) امذ.
اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا نظریہ؛ توحید کے جذبات سے سرشار ہونے کی کیفیت. یہ دراصل نغمۂ اللہ ہو ہے جو شاعر کے رگ و پے میں جاری و ساری ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۹۳). [نغمہ + اللہ ہو (رک)].

--- اَلاپْنا ف مر؛ محاورہ.
نغمہ چھیڑنا، گیت گانا. اس کے سرہانے ننھے کی بوریوں کے پاس ایک ندی اپنا رحمت نغمہ الاپ رہی تھی. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۳۳). جھینگی کی بیل میں جھینگر اپنا نغمہ جہیلی الاپ رہا تھا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۰).

--- اُمِّید کس اضا (--- ضم ا، شد م بکس) امذ.
آرزو اور خواہشوں کا گیت؛ مراد: خواہش.

نغمۂ امید تیرے بلا دل میں نہیں
ہم سمجھتے ہیں یہ ایلا تیرے محمل میں نہیں

(۱۹۴۳، بانگ درا، ۲۱۹).

ضبط سے کچھ کام لے اور مسکرا، جاتے ہوئے
ساز دل پر نغمۂ امید کا، جاتے ہوئے

(۱۹۹۰، وادی گنگ وجمن سے وادی مہران تک، ۱۷۳). [نغمہ + امید (رک)].

--- آرا صف.
نغمہ سنانے والا، گیت گانے والا.

الٰہی ہے یہ نغمہ آرا ہزار گلوں سے رہے جب تلک چاہ یار

(۱۸۵۴، مثنوی جلوہ اختر، ۴۲).

کیا چمن دیکھ رہے ہو بیکار نغمہ آرا ہے کبھو اے ستم

(۱۹۸۳، منصور، ۸۹). [نغمہ + ف: آرا، آراستن = سنوارنا].

--- آزْما (--- سک ز) امف.
نغمے کی جانچ کرنے والا، نغمہ پرکھنے والا. شہزادی ... گانے کی نہایت قدر شناس فرماتی ... سالانہ موسیقی کا جلسہ ہوا تو وہ اس کی نغمہ آزما تھیں. (۱۹۰۳، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۵۸). [نغمہ + ف: آزما، آزمودن = آزمانا].

--- آفْرِیں (--- سک ف، ی مع) امف.
گیت سنانے والا، نغمہ گانے والا، نغمہ آرا. اس گلستان حریت کا نغمہ آفریں بلبل اقبال بھی ہے. (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۹۹). [نغمہ + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آفْرِینی (--- سک ف، ی مع) امث.
نغمہ آفریں کا کام، گیت گانا، نغمہ سرائی. یعنی نغمہ آفرینی ہر حال میں اس کا مقصود و طریق ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۳). غزل میں جو رچاؤ، نغمہ آفرینی، شگفتہ بیانی ہے وہ دل پر گہرے اثرات چھوڑتی ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۸۰). [نغمہ آفریں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بار صف؛ م ف.
نغمہ برساتے ہوئے، گیت الاپتے ہوئے؛ مراد: خوش و خرم، شادماں.

تمہاری خلوت معصوم نے ہزاروں بار سرپا تو تمہیں نغمہ بار دیکھا ہے

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۷۷).

کبھی رفعتوں پہ پھیلیں کبھی وسعتوں سے الجھیں
کبھی سوگوار سوئیں کبھی نغمہ بار جاگیں
(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۱۳۳). [نغمہ + ف : بار، باریدن = برسنا].

... باری امث.
نغمہ بار ہونا، نغمے سنانا، نغمہ سرائی.

نگاہ ناز پہ موج ترنم سحری   نوید طاقت تو نغمہ باریاں تیری
(۱۹۳۳، روح کائنات، ۲۱۱). الفاظ کی نرمی و سبک روی اور نغمہ باری کی وجہ سے گیت سے بہت قریب آ گئی ہیں. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۳۶۵). [نغمہ بار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بجانا ف مر؛ محاورہ.
کسی ساز پر نغمہ چھیڑنا؛ گیت گانا. تاروں کے فانوس جگمگا رہے تھے، زہرہ کھلکھلاتی تھی اور نغمہ بجاتی تھی. (۱۹۱۲، ی پارۂ دل، ۱۵).

... بلب (... فت ب، ل) صف؛ م ف.
رک: نغمہ سرا. ذرا ہم بھی جانیں کہ وہ کون حاتم ہے اور کوئی بادشاہت ہے جس کے سبب تم دور مسرت سے نغمہ بلب تھے. (۱۹۸۹، کلیات احمد فراز (روشنیوں کا شہر)، ۷۴۷). [نغمہ + ف : ب (حرف جار) + لب (رک)].

... بلبل کس اضا (... ضم ب، سک ل، ضم ب) امذ.
بلبل کا نغمہ، بلبل کا گانا یا نالہ.

روز ازل سے ہے تو منزل شاہین و چرغ
لالہ و گل سے تہی، نغمۂ بلبل سے پاک
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۲۹). [نغمہ + بلبل (رک)].

... پرداز (... فت پ، سک ر) صف.
گیت گانے والا، نغمہ سرا، تانیں اڑانے والا.

عنبرے ہاتھ لے وہ حور طناز   ہوئی تھیں اس کے آگے نغمہ پرداز
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۸).

گلستان جہاں میں نغمہ پرداز کہیں ہوں میں
نوا سنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھ کو
(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹۳).

اور ساماں تو نہیں اب قیس مجنوں پر مگر
نغمہ پرداز نوں ہے غل مری زنجیر کا
(۱۹۱۳، نقوش مانی، ۱۷۱). [نغمہ + ف : پرداز، پرداختن = سنوارنا].

... پردازی (... فت پ، سک ر) امث.
نغمہ پرداز (رک) کا کام، نغمہ سرائی. بزم طرب میں زہرہ اور مشتری، سرگرم نغمہ پردازی، عربدہ سازی. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۳). [نغمہ پرداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پروری (... فت پ، سک ر، فت و) امث.
نغمہ سرائی، گانا گانا.

خراش نغمہ سے سینہ چھلا ہوا ہے مرا
فغاں کہ ترک نہ کی نغمہ پروری میں نے
(۱۹۹۰، شاید، ۹۳). [نغمہ + ف : پرور، پروردن = پالنا، پرورش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پیدا ہونا ف مر؛ محاورہ.
(موسیقی) کسی ساز سے آواز آنا؛ سریلا یا مترنم ہونا. نغمہ اس ضرب یا ٹھوکر کو کہتے ہیں جس سے نغمہ (راگ) پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۲، رسالہ نقش، ۳۱). اقبال کا ساز اپنے مصرعوں زخمے سے چھیڑا ہے تو نغمے پیدا ہو گئے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۳۶).

... پیرا (... ی لین) صف.
سریلی آواز میں چہکنے والا، نغمہ سنانے والا، گیت گانے والا، مطرب.

نغمہ پیرا ہو کہ یہ ہنگام خاموشی نہیں
ہے سحر کا آسماں خورشید سے مینا بدوش
(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۰۸).

اس چمن کے نغمہ پیراؤں کی آزادی تو دیکھ
شہر جو اجڑا ہوا تھا اس کی آبادی تو دیکھ
(۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۹). [نغمہ + ف : پیرا، پیراستن = درختوں کا چھانٹنا].

... پیرائی (... ی لین) امث.
سریلی آواز میں چہکنا، نغمہ پیرا ہونا، نغمہ سرائی، گیت گانا.

جس کے پھولوں میں اخوت کی ہوا آئی نہیں
اس چمن میں کوئی لطف نغمہ پیرائی نہیں
(۱۹۰۲، بانگ درا، ۳۹).

جگا سکی نہ تجھے اے رہین خواب گراں   چمن فروز بہاروں کی نغمہ پیرائی
(۱۹۵۸، علی اختر حیدرآبادی، ۳۷).

کہاں تلک کوئی زندہ حقیقتوں سے بچے
کہاں تلک کرے چھپ چھپ کے نغمہ پیرائی
(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۵۶). [نغمہ پیرا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نغمۂ تر کس صف (... فت ت) صف.
دلچسپ نغمہ، دلچسپ گانا، عمدہ گانا.

گل نغمۂ تر کی ہے تھی بہار   کہ صحرا کے گل اس کے آگے تھے خار
(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۱۰۱). [نغمہ + تر، لاحقۂ تفضیل بعض].

نغمۂ توحید کس اضا (... و لین، ی مع) امذ.
توحید کا نغمہ.

شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۶). [نغمہ + توحید (رک)].

نغمۂ جانفزا کس صف (... سغ، کس ج، فت ف) امذ.
خوشی اور فرحت بخش گیت، خوشی دینے والا گانا. ان کا نغمۂ انقلاب، امید آفرینی، رجائیت،

مسرت، انبساط کے نغمۂ جاں افزا میں ڈھلتا جاتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۹).
[نغمہ + جاں (رک) + ف : فزا، فزودن = بڑھانا].

ـــ جبریل [۴] کس اضا (ـــ کس ج، سک ب، ی مع) اند.
جبریل کی آواز؛ مراد: زندگی بخش نغمے، نغمۂ جاں افزا.
وہ شعر کہ پیغام حیات ابدی ہے ۔۔۔ یا نغمۂ جبریل ہے یا بانگ سرافیل؛
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۳۳). [نغمہ + جبریل (علم)].

ـــ جدائی کس اضا (ـــ ضم ج) اند.
جدائی کا نغمہ، ہجر و فراق کے گیت؛ مراد: وہ آہیں یا صدائیں جو جدائی کی وجہ سے بلند ہوں. مولانا احمد سعید رہا ہونے لگے تو ان کی ہچکی بندھ گئی. آنسوؤں کے تاروں سے نغمۂ جدائی پھوٹ رہا تھا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۵۳). [نغمۂ + جدائی (رک)].

ـــ چھڑنا ف مر؛ محاورہ.
نغمہ چھیڑنا (رک) کا لازم، گانا شروع ہونا.
نغمے چھڑے تو شورش پیکار بن گئے ۔۔۔ گونجے جو راگ، تیغ کی جھنکار بن گئے
(۱۹۴۷، سرود و خروش، ۴۳).

ـــ چھیڑنا ف مر؛ محاورہ.
گیت گانا، گانا شروع کرنا. خواجہ حافظ نے غزل گوئی شروع کی اور اس جوش سے یہ نغمہ چھیڑا کہ زمین سے آسمان تک گونج اٹھا. (۱۹۱۳، شعر العجم، ۵، ۳۸).
نغمۂ یاس جو چھیڑا شب تنہائی نے ۔۔۔ رکھ دیا ساز تمنا ترے سودائی نے
(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۷۵).

نغمہ وہ چھیڑو کہ گونج اٹھے فضائے کائنات
وجد میں آجائے ہستی رقص میں آئے حیات

(۱۹۵۱، سیماب اکبر آبادی (نوائے پاک، ۹۰)). علی قادر نے ... ایسا نغمہ چھیڑا جس سے سارے عالم پر کیف سا چھا گیا. (۱۹۷۱، ہست قمر، ۸۸).

ـــ حیات کس اضا (ـــ فت ح) اند.
رک: نغمۂ جاں افزا.

یہ کس کا فیض ہے اقبر کہ ہر غزل میری
سرود شوق بھی ہے، نغمۂ حیات بھی ہے

(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۱۵۵). [نغمہ + حیات (رک)].

ـــ خرام (ـــ کس خ) صف.
خوش رفتار، خوش خرام؛ مراد: محبوب.
اے شام ادا، صبح نفس، نغمہ خرام ۔۔۔ مینا قامت، سلیقہ خو، بادہ قوام
(۱۹۸۳، جوش، محراب و مضراب، ۹۱۳). [نغمہ + خرام (رک)].

ـــ خسرو کس اضا (ـــ ضم خ، سک س، و لین) اند.
خسرو کا نغمہ؛ مراد: حضرت امیر خسروؒ کی شاعری.
رہے نہ ایبک و غوری کے معرکے باقی ۔۔۔ ہمیشہ تازہ و شیریں ہے نغمۂ خسرو
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۰۷). [نغمہ + خسرو (علم)].

ـــ خواں (ـــ و معد) صف؛ مرکب.
۱. گانے والا، گانا سناتے ہوئے، نغمہ سرا.

بجا ہے، بلبل و قمری جو نغمہ خواں آیا
کہ یار گلشن و سرو نوجواں آیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۳).

گزر جا بن کے سیل تند رو کوہ و بیاباں سے
گلستاں راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۲).

زندگی نرم خو، مشک بو، ماہ رو، آب جو
زندگی نغمہ خواں، کہکشاں، گلفشاں، گلستاں، آسماں، بے کراں
زندگی بحر و بر، کیف اثر، خوش نظر منتظر

(۱۹۹۳، اردو میں ہائیکو (راغب مراد آبادی)، ۵۷). ۲. تعریف و توصیف کرنے والا، لحن گانے والا.

ہم جس کے نغمہ خواں ہیں وہ کس انجمن میں ہے
صدیوں کا انتظار ہماری گھٹن میں ہے

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۱۲۸). [نغمہ + ف : خواں، خواندن = گانا، پڑھنا].

ـــ خوانی (ـــ و معد) امث.
نغمہ خواں (رک) کا کام؛ گانا گانے کا عمل، نغمہ سرائی، لحن سے پڑھنا.

کام میرا نغمہ خوانی ہے جدائی میں سراج
بزم غم میں قمریوں جوں آہ کا قانون ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۱۱).

آئی ہیں گھٹائیں نغمہ خوانی کے لئے ۔۔۔ سو رنگ لئے ہوئے جوانی کے لئے
(۱۹۳۷، جنون و حکمت، ۱۹۷). مسلمان حالی نے جس کی سید احمد خاں ہر جگہ نغمہ خوانی کرانے کی خواہش مند تھے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۹۳). [نغمہ خواں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ خیز (ـــ ی لین) صف.
اچھی آوازیں نکالنے والا؛ خوش آوازی سے پڑھنے والا، چہچہانے والا (مہذب اللغات).
[نغمہ + ف : خیز، خاستن = اٹھنا].

ـــ خیزی (ـــ ی لین) امث.
خوش آوازی سے پڑھنا، اچھی آواز سے گانا، چہچہانا (مہذب اللغات). [نغمہ خیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ داؤد کس اضا (ـــ و مع) اند.
لحن داؤدؑ (حضرت داؤدؑ بڑے خوش آواز و خوش الحان پیغمبر تھے ان کی آواز کا سوز و گداز ضرب المثل ہے)؛ مراد: سریلا اور سوز و گداز والا نغمہ، نہایت عمدہ نغمہ.

جب نغمۂ داؤد توں گاوے سو بیہ کے بن منے
سن گوگاں الحان تج بھا کریں قرباں گوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۸۷).

نغمۂ داؤد سن از بس کہ بے آرام ہوں
گرچہ ہووے بستر مخمل تو خواب آتا نہیں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۱).

صوت بلبل کے اڑیں گے اس سے ہوش
نالۂ دل نغمۂ داؤد ہے
(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۹۱).

کانوں میں گونجتی ہیں نوائیں الست کی
کیا اس کو آئے نغمۂ داؤد کا خیال
(۱۹۳۰، بے خود موہانی، گ، ۱۵۰). جس میں وہ نغمۂ داؤد اور غزل الغزلات کا آہنگ لے کر پہاڑوں اور پرندوں کی مترنم تسبیح و تقدیس کے ساتھ پھوٹ اٹھا (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۵۹).
[نغمہ + داؤد (علم)].

ـــ داؤدی کس صف (ـــ و ع) امذ.

حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب خوش الحانی ؛ مراد : سُریلا اور سوز و گداز سے پُر نغمہ، بہت خوش الحانی سے گایا ہوا نغمہ.

دام کرتا ہے ہر اک چشم غزالی کوں سراج
شعر پر سوز مرا نغمۂ داؤدی ہے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۸۸). انیس الجلیس نے کہا اگر اس وقت ستار ہوتا لطف بادہ گلنار ہو، نغمہ داؤدی اور ساز ہو، درِ عیش و طرب باز ہو (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۶۸).
[نغمہ + داؤد + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ دِلدار کس اضا (ـــ کس د، سک ل) امذ.

محبوب کا گیت ؛ مراد : خوشی کا نغمہ.

تیری کی ہواؤں کی طرح تند و تلخ تو یہ نغمۂ دلدار بھی شعلۂ بیدار
(۱۹۷۸، پشتون کا کردار، چاپاں چاپاں، ۱۷۵). [نغمہ + دلدار (رک)].

ـــ رُوح کس اضا (ـــ و مع) امذ.

روح کی آواز.

جذب موسیقی کا اک تحفہ والا کیجیے نغمۂ روح نوائے صحرا
(۱۹۳۱، صبح بہار، ۵۸). تمثیل کا ظہور اس وقت ہوا جب شاعری میں ڈرامے کی ملاوٹ ہوگئی اور نغمۂ روح کے ساتھ تقالی اعضا کو بھی شامل کر لیا گیا (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۵۹).
[نغمہ + روح (رک)].

ـــ ریز (ـــ ی مج) صف.

نغمہ گانے والا، نغمہ سرا.

تا خراسان و عراق و دمشق و تبریز سے نغمہ ریز فارسی آباد اں کرے اپنا مقام
(۱۸۵۳، ذوق، د، ۲۷۵).

شاخ طوبیٰ پہ نغمہ ریز طیور بے حجابانہ حور جلوہ فروش
(۱۹۲۳، بانگ درا، ۱۵۲). چنا کا دل مسرت سے نغمہ ریز ہو گیا (۱۹۳۴، میرے بہترین افسانے، ۱۳۲). ان کی زندگی رواں دواں ہے ان کی گفتگو نغمہ ریز آبشار ہے (۱۹۷۱، بات قمر، ۶۰).

کر دیا ہے اس نے ہندی کو اگر صوبہ بدر
جیت پر اپنا ہے پنجابی زباں کیا نغمہ ریز
(۱۹۸۴، ق ط، ۴۳). [نغمہ + ف : ریز، ریختن = بکھیرنا].

ـــ ریزی (ـــ ی مج) امث.

نغمہ ریز ہونا، گانے کا عمل، گیت چھیڑنا، نغمہ سرائی.

خامشی کی نغمہ ریزی پر بھی سر دھنتا ہے تو؟
قلب فطرت کے دھڑکنے کی صدا سنتا ہے تو؟
(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۱۰۷). اب اپسرائیں بڑے میٹھے راگ میں نغمہ ریزی کرنے لگیں (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۹). [نغمہ ریز + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ زا صف.

رک : نغمہ ریز.

گرم فریادی مری وہ نقش پائے حشر ہے
جس سے پھر بن کر رہیگا نغمہ زا ہر رہ گزر
(۱۹۶۳، عنایت اللہ خاں المشرقی (مرسید جناح مشرقی، ت)). [نغمہ + ف : زا، زادن، زائیدن = جننا، پیدا کرنا].

ـــ زار امذ.

مراد : نغمگیں، مترنم.

نظارہ ہے بہار گل خیال نغمہ زار ہے
نکھار سا نکھار ہے بہار سی بہار ہے
(۱۹۳۳، عروس فطرت، ۹۶).

جس دم غزل حفیظ کی گاتی ہیں مرغیاں محفل کو نغمہ زار بناتی ہیں مرغیاں
(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۲۵).

میں کر رہا تھا بلبل رنگیں نوا کی مدح گلشن ہے جسکے فیض ترنم سے نغمہ زار
(۱۹۷۵، موج تبسم، ۲۳۳). [نغمہ + زار، لاحقۂ ظرفیت].

ـــ زائی امث.

نغمہ زا ہونا، نغمہ ریزی، نغمہ چھیڑنا.

پھر وہی چشم مست و جام بدست پھر وہی نغمہ زائیاں توبہ
(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۳۸). [نغمہ زا + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـــ زَن (ـــ فت ز) امذ.

نغمہ پرداز، نغمہ ریز.

سہاگن ہے جب تک عروس چمن گلستاں میں بلبل ہے تا نغمہ زن
(۱۸۵۴، مثنوی جلوہ اختر، ۲۳).

غافل اپنے آشیاں کو آکے پھر آباد کر
نغمہ زن ہے طور معنی پر کلیم نکتہ بیں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۷). میں برگد کا ایک عمر رسیدہ درخت ہوں، غیر فانی اور ابدی، نہ جانے کتنی مدت سے میں تن تنہا اور خاموش کھڑا ہوں، برقرار اور بے قرار، بے زبان اور نغمہ زن (۱۹۳۴، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۱۸۱).

وادیِ غم کے خوش خرام ، خوش نقصان تیغ جام
نغمہ زناں ، نوازناں ، نعرہ زناں گزر گئے

(١٩٩٠ ، شاید ، ١٥٦) ۔ [نغمہ + ف : زن ، زدن = مارنا] ۔

۔۔۔ٔ زِنْدَگی کس اضا (۔۔۔ کس ز ، سک ن ، فت د) امذ ۔
رک : نغمۂ حیات ۔ نغمۂ زندگی = کتاب کیجیے یا تختے مثلے سے قد ، ہلکی پھلکی قامت کی مناسبت سے کتابچہ ، اردو دیوان ہے ۔ (١٩٤٣ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ٣٧٧) ۔ [نغمہ + زندگی (رک)] ۔

۔۔۔ زَنی (۔۔۔ فت ز) امث ۔
نغمہ سنجی ، نغمہ سرائی ، گیت گانا ۔ علی الخصوص القیاس نغمہ زنی کا ریاض بھی انکا ہی پرانا تھا ۔ (١٩٩٠ ، دیوانِ عام ، ١٠٧) ۔ بلبل اور نغمہ زنی اور قمی اور خاموشی شاعرانہ محاسن میں داخل ہیں ۔ (٢٠٠٣ ، اقبال کی لغوی اور لسانی تخلیقی ، ١٣٣) ۔ [نغمہ زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

۔۔۔ٔ سارْباں کس اضا (۔۔۔ سک ر) امذ ۔
ساربانوں کا نغمہ ، شتربانوں کے گیت ۔ جیسے ایک روشن راستے پر کوئی قافلہ نغمۂ سارباں کی لہروں پر وادیِ حیات میں دوڑ رہا ہو ۔ (١٩٨٥ ، اقبال کا نظامِ فن ، ١٢٧) ۔ [نغمہ + ساربان (رک)] ۔

۔۔۔ ساز صف ۔
ترانہ یا گیت لکھنے یا ترتیب دینے والا ، نغمہ نگار ۔

مطرب نغمہ ساز محفل عشق
تان گاتا نہیں بجز افسوس

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٩٦) ۔ وہ ترانے کا نغمہ ساز ہے اور نعیم صدیقی کی طرح گیت بھی لکھتا رہا ۔ (١٩٨٧ ، ادب و فن ، ٢٥٠) ۔ [نغمہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا] ۔

۔۔۔ سازی امث ۔
نغمہ ساز (رک) کا کام ، گیت نگاری ، نغمہ نویسی ۔

یہاں تک نغمہ سازی میں تو کی ہم نے زباں پیدا
نوا دی بے نواؤں کو کیا نے نے فغاں پیدا

(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ٩٣) ۔ [نغمہ ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

۔۔۔ ساں صف ۔
نغمے جیسا ، مترنم ، نغمگیں ، سریلا ۔ نہایت لطیف ، لوچدار ، نغمہ ساں آواز جسے قلمی کہہ سکتے ہیں ، آتی تھی ۔ (١٩٠٨ ، خیالستان ، ١١٧) ۔ [نغمہ + ساں ، حرفِ تشبیہ] ۔

۔۔۔ سَرا (۔۔۔ فت س) صف ۔
گانے والا ، گویا ، مطرب ، نغمہ پرداز ، نغمہ سنج ۔

نہ گل بچا ہے نہ بلبل چمن میں نغمہ سرا
مری خلاصی میں اب کیا درنگ ہے صیاد

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٥٣) ۔ اس حرم حریم میں ہر مطربہ اور نغمہ سرا اور نرت کار اور گائن اور کلاونت بچے اور خاص خواصوں کا ایک مکان علیحدہ ہے ۔ (١٨٧٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٢٩٤) ۔ وہ بے تکے جوش کے موقعوں پر نغمہ سرا بن جاتا ہے ۔ (١٩١٢ ، ہندوستان کی موسیقی ، ٢) ۔

اک ادھر سب سے الگ نغمہ سرا ہو جیسے
کوئی دوشیزہ اکیلے میں غزل گاتی ہو

(١٩٦٣ ، افکار (مختار کریمی) ، کراچی ، مارچ ، ٥٣) ۔ وہ برف کی مانند سرد ہونے لگا اور چنگ کی مانند نغمہ سرا ہوگیا ۔ (١٩٨٨ ، افکار تازہ ، ٩٣) ۔ [نغمہ + ف : سرا ، سرائیدن = گانا] ۔

۔۔۔ سَرا ہونا ف مر ، محاورہ ۔
گانا سنانا ، گیت گانا ۔

چمن میں کیونکہ نہ ہو عندلیب نغمہ سرا
بجاتا تال ہے برگِ گلاب دو دو ہاتھ

(١٨٣٩ ، کلیاتِ ظفر ، ١ : ٢٢٠) ۔

جس میں ہے نغمہ سرا بلبلِ خامہ اپنا
فکرِ رنگیں کا وہ شاداب چمن رکھتے ہیں

(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ١٢٩) ۔

یہ زندگی کی صدا ہے
جو طوفانِ ہستی میں بھی
کن اداؤں سے نغمہ سرا ہے
یہی تیرے دکھ کی دوا ہے

(١٩٨٩ ، کلیاتِ احمد فراز ، ٢٦٠) ۔

۔۔۔ سَرائی (۔۔۔ فت س) امث ۔
نغمہ سرا ہونا ؛ گانا گانا ، گیت سنانا ۔

حیرت کی نہیں جائے کہ دیوارِ چمن پر
ہر طائرِ تصویر کرے نغمہ سرائی

(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ٣٠٥) ۔ کوئی جانوروں کی نغمہ سرائی سنتا تھا ، پانی جھرنوں میں ابھر رہا تھا ۔ (١٨٩١ ، محاسن الاخلاق ، ٣٠٧) ۔ ان میں سے ہر ایک ، ایک خاص مقام منتخب کر لیتا ہے اور دن رات نغمہ سرائی میں مصروف رہتا ہے ۔ (١٩٣٢ ، اساس نفسیات ، ٢١) ۔ ڈنر کے بعد ان کا پروگرام پیش کیا گیا ــــ بالارائی کی نغمہ سرائی ۔ (١٩٩٠ ، چاندنی بیگم ، ٣١) ۔ [نغمہ سرا + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

۔۔۔ سَرائی کَرْنا ف مر ، محاورہ ۔
نغمہ سرا ہونا ، گیت گانا ۔ ہزار بلبلیں اس باغ میں نغمہ سرائی کرتی تھیں ۔ (١٩٩٠ ، اردو زبان اور فنِ داستان گوئی ، ١١٨) ۔

۔۔۔ٔ سَرْمَدی کس صف (۔۔۔ فت س ، سک ر ، فت م) امذ ۔
(تصوف) سرمدی نغمہ ، خدا کی حمد و ثنا ۔ ایک نغمۂ سرمدی کی تلاش پر اس وجہ مائل کر دیا تھا ۔ (١٩٧٦ ، تصوراتِ عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ١١٥) ۔ [نغمہ + سرمدی (رک)] ۔

۔۔۔ سَنْج (۔۔۔ فت س ، سک ن) صف ۔
رک : نغمہ سرا ۔

ہوں گرمیِ نشاطِ تصور سے نغمہ سنج
میں عندلیبِ گلشنِ نا آفریدہ ہوں

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٦٢) ۔

کہیں شاخِ سرو پہ قمریاں ہیں وفورِ شوق میں نعرہ زن
کہیں نغمہ سنج وصالِ گل کے قریں ہے بلبلِ خوش نوا

(۱۹۱۷، نقوشِ مانی، ۳۱).

کس کا نغمہ سنج ہے ہر طیور
کس حسیں کی ہے نوا پیدا ہوا

(۱۹۹۰، زمزمہ درود، ۴۷). [نغمہ + ف : سنج، سنجیدن = تولنا].

... سَنْجی (... فت س، سک ن) امث.

نغمہ سنج ہونا، نغمہ سرائی، گیت گانا.

نغمہ سنجی میں کرے گا کوئی کیا مجھ سے بحث
لال ہیں زمزمہ سنجانِ چمن جتنے ہیں

(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۹۱). انواع و اقسام کے خوش الحان پرند سرسبز ڈالیوں پر بیٹھے نغمہ سنجی کر رہے ہیں. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۷). بعد کے شعرا نے بھی اس سلسلے میں تھوڑی بہت نغمہ سنجی کی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۵) [نغمہ سنج + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شادی کس اضا / امذ.

شادمانی اور خوشی کا گیت، ترانہ.

ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق
نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۸). اگر نغمۂ شادی نہیں تو نوحۂ غم ہی سہی. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۱۱۵). [نغمہ + شادی (رک)].

... شوق کس اضا (... و لین) امذ.

خوشی کا گیت، نغمۂ شادی، ترانہ. ان کا نغمۂ شوق ان کے لہجے میں بڑی متنوع، بوقلموں اور اضطراب انگیز کیفیات پیدا کرتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۶).
[نغمہ + شوق (رک)].

... طَراز (... فت ط) صف.

رک : نغمہ سرا.

دیکھتا کیا ہوں کہ اک کنجِ بہار افشاں میں
روحِ حافظ ہے خوش الحانی سے یوں نغمہ طراز

(۱۹۳۱، گنجِ بہار، ۵۳).

پھر عام ہوگئیں ترے جلووں کی نکہتیں
نغمہ طراز ہے ترے قامت کی تازگی

(۱۹۶۰، زنجیرِ رمِ آہو، ۲۳۸). نظم کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے ایک حسینہ اپنے محبوب کے فراق میں نغمہ طراز ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۳۳). [نغمہ + ف : طراز، طرازیدن = نقش کرنا].

... طَرازی (... فت ط) امث.

نغمہ طراز (رک) کا کام، گانا گانا، گیت الاپنا، نغمہ چھیڑنا. ساز انسانی آواز کے بغیر بھی نغمہ طرازی کر سکتا ہے. (۱۹۶۱، ہندوستانی موسیقی، (سجاد سرور نیازی)، ۲۶۰). [نغمہ طراز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عِشْق کس اضا (... کس ع، سک ش) امذ.

پیار کا گیت، محبت کا ترانہ. کسی نے اس کے حسن و شباب کی یوں تعریف نہیں کی. کسی نے اسے یوں نغمۂ عشق نہیں سنایا. (۱۹۷۰، بنت قمر، ۱۴۰). [نغمہ + عشق (رک)].

... عَیش کس اضا (... ی لین) امذ.

عیش و عشرت یا خوشی کا گیت.

شورِ قریاد ورا بانگِ طرب زا ہو جائے
نغمۂ عیش ہر اک ساز سے برپا ہو جائے

(۱۹۳۶، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۳۸). [نغمہ + عیش (رک)].

... فَروش (... کس نیز فت ف، و مج) صف، امذ ف.

گانا گانے میں منہمک، نغمہ سرا.

صاعقہ پرورش طوفانوں کا ہے جس میں خروش
گاہ جو بادِ بہاری کی طرح نغمہ فروش

(۱۹۸۳، سمندر، ۱۶۰). [نغمہ + ف : فروش، فروختن = بیچنا].

... فِشاں (... کس ف) صف.

نغمہ برسانے والا، نغمہ بار؛ مرتعش. میں بھی تمہارے دل کے تاروں کو نغمہ فشاں کر سکتی ہوں. (۱۹۷۰، بنت قمر، ۳۵).

"بے زباں ہوگئے سب نغمہ فشاں ہنگامے
اپنے ہی دل کے دھڑکنے کی صدا سنتا ہوں
دشت میں اور کوئی دوسری آواز نہیں"

(۱۹۹۵، افکار (سحر انصاری)، کراچی، مارچ، ۱۳۵). [نغمہ + ف : فشاں، فشاندن = چھڑکنا].

... قَوّال کس اضا (... فت ق، شد و) امذ.

قوال کا گانا، قوالی.

سن کے تیری گفتگو یوں روح کو ہوتا ہے وجد
جیسی ہو صوفی کو حالت نغمۂ قوال سے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاضِ سحر، ۳۳۱). [نغمہ + قوال (رک)].

... کار صف.

گیت یا نغمہ لکھنے والا، نغمہ نگار، گیت کار. ریڈیو پاکستان کے نغمہ کاروں اور گلوکاروں نے اہلِ پاکستان کے دلوں میں سوئے ہوئے جذبوں کو جھنجھوڑ کر بیدار کر دیا. (۱۹۶۶، ساقی، کراچی، ستمبر، ۱۵۷). [نغمہ + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

... کاری امث.

نغمہ کار (رک) کا کام؛ نغمہ سرائی، نغمہ سنجی، گیت نگاری.

دم بادِ بہاری ہے نزولِ لطفِ باری ہے
ہجومِ نغمہ کاری ہے بہارِ بادہ باری ہے

(۱۹۲۷، معارفِ جمیل، ۱۷۷).

جو نئے ماتم میں ہاؤ کہتے ہیں
نغمہ کاری کا درس دیتے ہیں
(۱۹۸۴، مضراب و مضراب، ۱۷۰). [نغمہ کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

...ٔ کُن کس صف (...ضم ک) امذ.
مراد : اللہ کا حکم بروز ازل جس سے کائنات وجود میں آ گئی.

صوت ہے نغمۂ کن بیں تو اسی نام سے ہے
زندگی زندہ اسی نور کے اقدام سے ہے
(۱۹۱۳، باقیات اقبال، ۳۶۷). [نغمہ + رک : کن (۲)].

...ٔ کُوکُو کس اضا (...و مع ، و مع) امذ.
قمری ، فاختہ اور کوئل کی آواز ، کوکو کی صدا.

وہ جو کوچے سے ترے ہیں بہ تجسس فاختہ
وہ ہے وہ سرو قامت نغمۂ کوکو سہیں
(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۲۹۲).

بادہ کش غیر ہیں گلشن میں لب جو بیٹھے
سنتے ہیں جام بکف نغمۂ کوکو بیٹھے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۸۵). [نغمہ + کوکو (حکایت الصوت)].

... گانا ف مر : محاورہ.
نغمہ سرائی کرنا ، گانا سنانا ، گیت گانا.

کالج میں کسی نے کل یہ نغمہ گایا
قومی خصلت کا سر سے اٹھا سایا
(۱۹۲۱، اکبر، ک ، ۱ : ۳۶۵). اس خوبصورت مگر محصور شہر ... کے لئے انہوں نے امن و سلامتی کا نغمہ گایا تھا. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۱۱۳).

... گر (...فت گ) صف.
نغمہ لکھنے والا ، نغمہ نگار ، گیت کار.

چمن کے نغمہ گر اپنی نوا بدل ڈالیں
چمن کا رنگ چمن کی فضا بدل ڈالیں
(۱۹۵۱، نوائے پاک (اثر صہبائی)، ۱۷۳).

جن کے سروں میں کیف تھا اوروں کے واسطے
ہم ان اداس نغمہ گروں کی طرح جیے
(۱۹۸۸، یہ گھر، ۱۵۸). [نغمہ + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

... گری (...فت گ) امث.
نغمہ گر (رک) کا کام : نغمے گانا یا سنانا ، گیت نگاری.

تری لہروں کی یہ نغمہ گری ہے
کہ صدیوں کے سفر کی ہے کہانی
(۱۹۸۴، سمندر، ۲۶). مجاز کا بنیادی کام انقلاب کی نغمہ گری ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۷). [نغمہ گر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... گھولنا ف مر : محاورہ.
اچھے نغمے سنانا ؛ سریلی آواز یا سُریلا پن پیدا کرنا.

وہ جب بیتے ہوئے لمحوں میں نغمہ گھولنے لگتا
فضا سرشار ہو جاتی چمن پر ٹوٹنے لگتا
(۱۹۸۷، دل کی زبان، ۱۷).

... مَچانا ف مر : محاورہ (قدیم).
راگ چھیڑنا ؛ ساز کو مرتعش کرنا.

انہوں نے اس طرح نغمہ مچایا
کہ سب راگوں کے اوپر پردہ آیا
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۵۰).

...ٔ مَسْتانَہ کس صف (...فت م ، سک س ، فت ن) امذ.
رک : نعرۂ مستانہ.

ہاں ! اسی شاخ کہن پر پھر بنا لے آشیاں
اہل گلشن کو شہید نغمۂ مستانہ کر
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۱۱). [نغمہ + مستانہ (رک)].

...ٔ مَوجِ صَبا کس اضا (...و لین ، کس ج ، فت ص) امذ.
ہوا (صبا) کے چلنے کی آواز.

پہاڑوں کے جگر جن کے تھپیڑوں سے دہلتے تھے
تماشا روح ہیں اب نغمۂ موج صبا ہوکر
(۱۹۲۸، سرود و خروش، ۱۳۵). [نغمہ + موج صبا (رک)].

...ٔ ناہید کس اضا (...ی مع) امذ.
ناہید (ایک اساطیری دیوی جس کا گانا ضرب المثل ہے) کا گانا ؛ مراد : اچھا گانا ، نہایت عمدہ گیت.

ہو جس کے آگے نغمۂ ناہید بھی تہی
موج نسیم ہے وہ ترانا لیے ہوئے
(۱۹۸۲، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۵۵). [نغمہ + ناہید (رک)].

... نِکالْنا ف مر : محاورہ.
نغمہ چھیڑنا ، کوئی تازہ گیت ایجاد کرنا ؛ (مجازاً) کوئی نئی بات پیدا کرنا ، نئے خیالات و افکار پیش کرنا. پردہ ورق میں کیا کیا نغمے نکالے گی کانوں کو اس نوائے مخالف سے باز رکھنا (۱۹۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۱۷). ہر ایک اپنے فنی شعور کی بنا پر اپنے موضوع سے واقفیت کی بنا پر ایک نیا نغمہ نکالتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۰).

... نِگار (...کس ن) صف.
گیت لکھنے والا ، شاعر ، گیت نگار ، نغمہ ساز. ایک نغمہ جسے پاپ نغمہ نگار نے لکھا ہے ، سن رہا تھا. (۱۹۷۱، بازگشت و بازیافت، ۱۵۵). ایک بڑے نغمہ نگار کے اشاف پر ہیں اور اس کے نام سے گیت لکھتے ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۳). [نغمہ + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا ، نقش کرنا].

... نواز (... فت ن) صف.
نغمہ الاپنے یا گیت چھیڑنے والا.

چاند سا دل ہو چاندنی سا گداز
ورنہ کیا نغمہ ساز و نغمہ نواز

(۱۹۹۲، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۲۳).

ہے کون شاہد مستی فروش و نغمہ نواز
نفس کے تار پہ گرم خرام ہے ساقی

(۱۹۸۴، جوش، مضراب و مضراب، ۲۰۰). [نغمہ + ف : نواز، نواختن = بجانا، عزت دینا].

... نوازی (... فت ن) امث.
نغمہ نواز (رک) کا کام، راگ چھیڑنا، گیت الاپنا، ساز چھیڑنا. ان اصوات کی نغمہ نوازی کے لیے عام طور پر عرف عود استعمال ہوتا تھا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۵۵۵). [نغمہ نواز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نوائی (... فت ن) امث.
رک : نغمہ سنجی.

ست نغمہ نوائی کوں لیاں بلند ہو تو اس
ترے دل کے چمن بیچ ہے او ذرہ خیالی

(۹ء۱۶، دیوان سلطان ثانی، ۱۰۰). [نغمہ + نوا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نیوش (... کس ن، وج) صف.
نغمہ شناس، گیت سننے والا، کن رس. وہ جو ایک گوش نغمہ نیوش ہم نے پایا ہے. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۸۹). [نغمہ + نیوش (رک)].

... وَر (... فت و) صف.
رک : نغمہ پرداز.

میں تھا وہ نغمہ ور بلبل ہمیشہ میری تربت پہ
قوال خواں ہی قوال خواں ہی غزل خواں ہی غزل خواں ہے

(۱۸۲۳ء، دیوان قدا، ۲۹۴). [نغمہ + ور، لاحقۂ صفت]

... ہا امذ : ج.
نغمہ (رک) کی جمع، نغمے، گیت، ترانے، گانے. کبھی انبیائے سابقین کی زبان الہام سے اپنی کامیابی کے نغمہ ہائے بشارت سنائے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۸). [نغمہ + ف : ہا، لاحقۂ جمع].

... ہائے شوق کس اضا (... وظمی) امذ : ج.
خوشی کے گیت، شادمانی کے نغمے.

نغمہ ہائے شوق سے تیری فضا معمور ہے
زمزمہ ور کا منتظر تھا تیری فطرت کا رباب

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۰۳). [نغمہ ہا + ے (حرف اضافت) + شوق (رک)].

... ہائے غم کس اضا (... فت غ) امذ : ج.
غم کے گیت، رنج و الم کے گانے، حزنیہ گیت.

نغمہ ہائے غم کو بھی اے دل غنیمت جانیے
بے صدا ہو جائے گا یہ ساز ہستی ایک دن

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۹). [نغمہ ہا + ے (حرف اضافت) + غم (رک)].

نَغْمے (فت ن، سک غ) امذ : ج.
نغمہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : متعدد نغمے، نغمات، گانے، گیت، ترانے (تراکیب میں مستعمل). تو کیف جس نے اپنا بچپن فطرت کی آغوش میں گزارا بلبل کے نغمے پر فریفتہ رہا. (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۸۳).

... اُبَلْنا ف مر : محاورہ.
خوشی کا اظہار ہونا.

پھولوں سے اب تک ان کے نغمے ابل رہے تھا
بچوں سے اب تک ان کی آواز آرہی ہے

(۱۹۳۶، صبح بہار، ۱۹).

... الاپْنا ف مر : محاورہ.
نغمے چھیڑنا، گیت گانا ؛ خوشی کا اظہار کرنا. بلبل ایک شاخ سے دوسری شاخ ... پر چہچہاتی پھر رہی تھی خوشی کے نغمے الاپ رہی تھی. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۲۷).

... پُھوٹْنا ف مر : محاورہ.
ساز سے آواز نکلنا، الاپ ہونا. سازوں کا یہ حال تھا کہ بغیر چھوئے نغمے پھوٹ رہے تھے. (۱۹۸۴، قلمرو، ۱۹۷).

... سُنانا ف مر : محاورہ.
گیت گانا، نغمے الاپنا.

اک صوت سرمدی ہے ہر ذرے کی زباں پہ
موسیقی ازل کے نغمے سنا رہی ہے

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۱۸).

... گانا ف مر : محاورہ.
خوش الحانی کے ساتھ گیت وغیرہ گانا، گانے گانا، ترانے گانا. جس وقت قوال معرفت کے نغمے گاتے تھے تو روپے اور اشرفیاں مینھ کی طرح برستے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری (مہذب اللغات)). غالب ... اپنی شاعری کے الہامی ہونے پر ناقابل تسخیر اعتقاد کے نغمے گاتا ہے. (۱۹۵۵، ماہ نو، کراچی، فروری (تنقید غالب کے سو سال، ۸۹)).

... لُٹانا ف مر : محاورہ.
نغمے بکھیرنا، گیت گانا ؛ خوشی کا اظہار کرنا.

معمور نغم نوائی ہے ہر کلی کا دامن
فیاض مطربہ ہے نغمے لٹا رہی ہے

(۱۹۳۶، صبح بہار، ۱۸).

... نِکالْنا ف مر : محاورہ.
باتیں کرنا، نکتہ چینی کرنا. ان کے خیال پر غریب کی تصدیق سے محظوظ رہنا، بیہودہ دوستی میں کیا کیا نغمے نکالے گی کانوں کو اس نوائے مخالف سے باز رکھنا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۴۷).

نَغْمِیَہ (فت ن، سک غ، کس م، فت ی) اند.
وہ ڈراما جس میں جا بجا گیت ہوں، نغماتی، گیتوں بھرا ناٹک جس کے ساتھ سازوں کا جھنکرا شامل ہو (Melodrama)، غنائیہ کھیل نیز ادنیٰ درجے کا سنسنی خیز، جذباتی پُرشور طربیہ ڈراما. نغمیہ (میلو ڈرامے) میں یکے بعد دیگرے ایسے مناظر پیش کیے جاتے ہیں جن میں ایک طرف ہیجان خیز غم ناکی اور دوسری طرف نقل کے انداز کی مسخرگی پائی جاتی ہے. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۳۳۱). [نغمہ (بحذف ہ) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نغول (فت ن، و مج) اند.
مکان کا ایسا حصہ جس میں کباڑ اور مختلف چیزیں رکھی جائیں، ناغول (مہذب اللغات). [ناغول (رک) کی تخفیف].

نَف (فت ن) صف.
نفس کا مخفف.

حالِ نفِ دل جب کھلے او شعلہ رو میرا
آتش کا زبانہ ہو زبان اون کے بیاں کو

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۲۸). [نفس (رک) کی تخفیف].

... جِسْمی (... کس ج، سک س) اند.
نفس اور جسم دونوں سے متعلق (مرض)، وہ جسمانی مرض جو نفسیاتی دباؤ یا الجھن سے پیدا ہو، نفسی جسمی (Psychosomatic). ذہنی (نف جسمی) امراض میں بیماری دل کے بعد سب سے زیادہ اہمیت شدید اعصابی اور ذہنی تناؤ کو حاصل ہے. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، اپریل، ۲۵). [نف + جسمی (رک)].

نَفا (فت ن) اند (قدیم).
رک: نفع جو اس کا درست املا ہے.

نبی ﷺ کے صدقے رے قطبا بھریا ہے عشق کا بازار
بیچ ملتا ہے سوداگر نفا کی نیں ہے تجھے میں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۹۶).

مارنے میں عاشقِ مسکین کے		اے سجن تجھ کوں نفا نئیں الغیاث

(۱۷۰۷، ولی، ک، (ضمیمہ اول)، ۹).

فرشتوں کہاں اوں کوں کیا ہو نفا
زمین موت کی فکر میں ہی سدا

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۳۰). [نفع (رک) کا قدیم املا].

... کھینچنا محاورہ (قدیم).
نفع دیکھنا، فائدہ اٹھانا، نفع حاصل کرنا. اتو نے اپنا نفا کھینچے، ماں باپ اپنی خاطر کو جفا کھینچے. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۰).

نَفّاخ (فت ن، شد ف) اند.
۱. (طب) نفخ کرنے والا، پیٹ میں اپھارا پیدا کرنے والا. چھاچھ اور دہی کا سالن ..... مرغے اور بکری کا گوشت ..... چنے اور دہی کا سالن ..... جس روز یہ غذائیں کھائیں تازہ میوہ اور نفاخ نہ کھانا چاہیے. (۱۴۰۹، امام ابوعبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۵۹). اروی کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر استعمال کیا جاتا ہے نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے. (۱۹۳۹، کتاب الادویہ، ۲، ۲۵). جس مرکب میں انجیر یا نفاخ ..... شامل کی گئی ہو وہ مرکب دوا تیار ہونے سے چھ ماہ بعد استعمال میں لائی جائے. (۱۹۵۱، یونانی دوا سازی، ۵۱). ۲. (طب) سانس کا مرض، تنفسی بیماری، ضیق النفس، پھیپھڑوں کے ہوائی کیسوں کے پھیل جانے کا مرض جس سے تنفس دشوار ہو جاتا ہے. عموماً تحت الجلد بافت کا نفاخ (Emphysema) تیس روز تک بشرطیکہ خارجی زخم چھوٹا اور معرائی نہ ہو. (۱۹۴۳، احشائیات، ۵۲). نفاخ (Emphysema) اور تمدد الشعب جس کے ساتھ انگلیوں کی گرز شکلی پائی جائے کبھی کبھی واقع ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، عمل طب، (ترجمہ)، ۱، ۱۰۹). دھواں اور کالک جیسی اشیا فضا کو مسموم کر کے نفاخ جیسی تنفسی بیماریاں پیدا کرتی ہیں. (۱۹۸۱، جدید سائنس، ۱۴۳). [ع : نفخ (ن ف خ)].

نِفاخْتَہ (کس ن، سک خ، فت ت) اند.
(عور) مکار، دغا باز، بے وقعت، نفاقتہ، رک: نفاختی جس کی یہ تذکیر ہے. بھاڑ میں جائیں، چولھے میں جائیں خدا ان باہر والوں سے بچائے موئے نفاختے. (۱۹۰۸، مخزن، اپریل، ۳۲). تو کے رکعت کا ثواب اور پھر کن کے لیے گھوڑے ان نفاختے ہندوستانیوں کے لیے کہ میں مروں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۹۱). کیا کسی نفاختے کو یہ بھی تعجب ہوا ہے کہ کوئی روز یہ ہم کو تماشہ میں لے جاتے ہیں آج ہم ان کو لے چلیں. (۱۹۲۷، مضامین (فرحت اللہ بیگ)، ۲، ۱۳۰). [نفاختی (رک) کی تذکیر].

نِفاخْتی (کس ن، سک خ) امث.
(عور، کلمۂ تحقیر) دوغلی، دغا باز، ذلیل، بے وقعت، عورت جس کے گھر کھانے کو کچھ نہ ہو. اے موئی نفاختی آج تو ہے اور میں ہوں اگر تجھے ٹھیک نہ بنایا تو دنیا میں رہی. (۱۸۰۳، انشا، بادی انشا، ۱۲۲). موئی نفاختی اس نے میاں جی کے گھر دیکھا ہی کیا تھا، آخر تھی نہ غریب گھر کی. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱، ۹۳). جب سو راج ملے گا تو یہ نفاختیاں برابر کا حق مانگیں گی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲، ۱۹۳). [مقامی].

نَفّاخَہ (فت ن، شد ف، فت خ) اند.
پھیپھڑوں میں ہوا بھر جانا، نفاخ کا مرض. ہوا پھیپھڑے سے نکل کر پلیورا میں اور یہاں سے پلیورائی زخم میں سے زیر جلدی بافتوں میں پھیل جاتی ہے اور اس طرح استرواح الصدر اور ..... جراحی نفاخہ (Surgicul emphysema) پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ)، ۱، ۴۳۹). [نفاخ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَفّاخی (فت ن، شد ف) صف.
نفاخ سے متعلق یا منسوب، ریاحی، سانس کے مرض میں مبتلا (Emphsematous). ان اشخاص کو جو اور طبی امراض یا ..... نفاخی ..... یا کثیر الدم یا ..... مزمن التہاب شعبی میں مبتلا ہوں اسے (ایمائل نائٹریٹ) کو استعمال نہیں کرنا چاہیے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱، ۹۷۵). [نفاخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفاذ (فت نیز کس ن) (الف) اند.
۱. کسی فرمان یا حکم نامے یا قانون کا عائد یا نافذ ہونا، لاگو ہونا، اجرا، صدور، رواج. انگلستان نے اپنی عالی حوصلگی اور انصاف سے ہندوستان کے باشندوں کو یہ حق عطا کیے تھے کہ سلطنت کی ملازمت میں ہندوستانیوں کو اسی حیثیت پر نوکری دی جاوے جیسے کہ خاص انگریزوں کو اس عمدہ فیصلہ کا پچھلے برسوں میں عملی طور پر نفاذ کیا گیا ہے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز، (اپنچ)، ۱۹۲).

باغیوں کو ... حکومت عثمانیہ کی اطاعت کا حکم دیکر اس فرمان کے نفاذ میں سہولت بہم پہنچاتے. (۱۹۱۸، مسئلہ شرقیہ، ۸۱). وہ شب مبارک آئی ... جو دیوان قضا میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیر ملکوت کے لیے مقرر تھی اور جس میں پیش گاہ ربانی سے احکام خاص کا اجرا اور نفاذ عمل میں آنے والا تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۶۹). ملک میں دو میرے نظام کے نفاذ سے مستقبل کے شہریوں میں اختلاف پیدا کیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ لاہور، مئی، ۱۷).

پانو رکھنا تجھ کو مشکل ہو گیا
تھا یہ حکم میری محفل کا نفاذ

(۱۹۳۲، بے نظیر، ۳۰۷). دنیا میں حاکمیت الٰہی کا قیام، نفاذ اور آخرت میں رضائے الٰہی کا حصول حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اسلامی کا نصب العین تھا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۹۲). ۲. کسی چیز کا دوسری چیز میں سے گزرنا یا پار ہونا؛ جیسے: تیر کا نشانہ کو توڑ کر پار نکل جانا، گزرنا، دخیل ہونا، سرایت کرنا. اگر نفاذ عکس جانب راست ہے بے تکلف وعاے مستقیم کو پڑھنا چاہیے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۳۳۳).

پھر گئے ناوک بھی ان کے دیکھ کر
میرے دل میں حسرت دل کا نفاذ

(۱۹۳۲، بے نظیر، ۳۰۷). جب آرمیچر گھوم کر رخ بدلتا ہے تو مقناطیسی خطوط کی سمت بدل کر N سے S کی طرف ہو جاتی ہے مقناطیسی نفاذ کی ان تبدیلیوں کی وجہ سے لچھے C میں حثیم گردش پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۹۲). ۳. (عروض) حرف وصل اور خروج مزید کی حرکت. حرکات خروج اور مزید کو نفاذ کہتے ہیں. (۱۸۷۳، تلخیص معلی، ۱۱۲). حرکت حرف وصل کو نفاذ کہتے ہیں (۱۸۷۹، تقویت الشعرا، ۴۹). اصطلاح میں حرف وصل و خروج و مزید کی حرکت کو نفاذ کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۵). ۴. گزرنا، پیچھے چھوڑا جانا، دشمن سے بچ جانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. پہنچا ہوا، آیا ہوا (مجاز) صادر شدہ حکم، تعمیل شدہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع : (ن ف ذ)].

... پانا ف م؛ محاورہ.

رائج ہونا، پُر اثر ہونا، اطلاق ہونا. مصرعہ ... آگے بڑھی راہ میں خیال آیا کہ وہ باب گرفتاری عیاران مرکز شہنشاہ طلسم سے حکم شرف نفاذ نہیں پایا ... یہ سوچ کر پار دریائے سحر کے تیں گئی. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۵۷۱). فطرت اللہ سے مراد وہ قوانین فطرت ہیں جنھوں نے حسب مرضی الٰہی نفاذ پایا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۹۱).

... پذیر ہونا ف م؛ محاورہ.

کسی دستور، حکم یا قانون کا جاری ہونا، رائج ہونا، نافذ ہونا. اس حکم کا اثر اس وقت سے نفاذ پذیر ہوگا جس وقت سے وہ مفقود ہوا ہو. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۳ : ۱۳۶۸).

... شریعت کس اضا (... فت ش، ی مع، فت ع) امذ.

شریعت کا نفاذ، قوانین شریعت پر عمل درآمد، اسلامی قوانین کا سرکاری طور پر لاگو ہونا. ہر فرد ملت کی دلی خواہش اور تقاضائے قلبی کے باوجود نفاذ شریعت اسلامی نہ ہو سکا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۱۳۷). [نفاذ + شریعت (رک)].

... عمل کس اضا (... فت ع، م) امذ.

عمل درآمد. یہ نفاذ صلح حدیبیہ کی شرائط کے نفاذ عمل سے آزاد تھا. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۲۹). [نفاذ + عمل (رک)].

... قانون کس اضا (... و مع) امذ.

قانون کا نافذ ہونا، قانون کا پاس ہونا، قانون کا موثر ہونا، قانون کا رواج پانا (اردو قانونی ڈکشنری). [نفاذ + قانون (رک)].

... مُچلکہ کس اضا (... ضم م، فت چ، سک ل، فت ک) امذ.

(قانون) مچلکے کا موثر ہونا، مچلکے پر عمل درآمد ہونا. نفاذ مچلکہ بعلت خلاف ورزی. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۸۵۷). [نفاذ + مچلکہ (رک)].

... وَصیّت کس اضا (... فت و، شد ی مع بفت) امذ.

(قانون) وصیت کا اطلاق یا عمل درآمد. زائد از ثلث میں ورثا کی موجودگی کو نفاذ وصیت میں مانع قرار دیتے ہیں. (۱۹۸۷، مجموعہ قوانین اسلام، ۵ : ۱۳۸۲). [نفاذ + وصیت (رک)].

... ہونا ف م؛ محاورہ.

عمل درآمد ہونا. ہم بعضوں کے لئے بڑے شرم کا مقام ہوگا اگر ان سپاہیوں کے حقوق کا پورا پورا نفاذ نہ ہوا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۲۱۶). جب تک ازسرنو ۱۴۲ کے ماتحت وارنٹ سرونہ کیا جائے اور اس کی گرفتاری کا نفاذ نہ ہو. (۱۹۲۳، قول فیصل، ۵۵).

نَفّار (فت ن، شد ف) امذ.

بہت نفرت کرنے والا، نہایت بیزار (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع : (ن ف ر)].

نِفاس (کس نیز فت ن) امذ.

بچہ جننے کے بعد زچّہ کے جسم سے جاری رہنے والا خون.

جنب اور حیض نفاس گر ہوئے
فرض غسل ہے تن کو دھوئے

(۱۵۰۳، لازم المبتدی (ق)).

بعد جنے کے لہو ظاہر ہو جب
وہ کو کہتے ہیں نفاس اہل عرب

(۱۷۳۴، خلاصۃ الفقہ، ۸۰). وہ نفاس کے لہو کے سبب تینتیس دن ٹھہری رہے اور کسی مقدس چیز کو نہ چھووے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳۴۵).

اور پھر تو مدت خون نفاس
بڑھ سے بڑھ چالیس دن تک کر قیاس

(۱۸۹۱، کنز الآخرۃ، ۳۰). آخرت میں ان کے لئے شہادت کا درجہ ہے ... مرنے والا طالب علم سفر حج فرض راہ خدا میں مرنے والا اور نفاس میں مرنے والی عورت. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی تفسیر، مولانا نعیم الدین، ۳۸). عثمان بن ابی العاص کے قول کو کہ نفاس کی مدت چالیس یوم ہے ... اختیار کرلیا. (۱۹۶۸، مجموعہ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۳ : ۸۳۰). [ع : (ن ف س)].

نَفاسَت (فت ن، س) امث.

۱. صفائی ستھرائی، لطافت.

شاد ہیں گل کی طرح جامۂ عریانی میں
دل نفاست نے ہمارا کبھی میلا نہ کیا

(۱۸۹۹، دیوان شرف، ۸۱).

حیف اس کی نفاست پر جس نے تلخی کا مزا چکھا ہی نہیں
جب جام میں تلچھٹ چھوٹ گئی کیا خاک پیا پیا نہ پیا

(۱۹۶۲، تاثرات و تعصبات (اختر رضوی)، ۱۲۳). جن بچوں کے مزاج میں نفاست ہوتی ہے وہ اور عورتوں کا دودھ نہیں لیتے ہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن مولانا رضا احمد بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۹۱۸). ریاکاری اور سادگی، جھوٹ اور سچائی، نفاست اور غلاظت کا تضاد چھپایا ہوا نظر آتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۹۶). **۲. پاکیزگی، طہارت.**

تصور میں کب ہوگی پیدا نفاست　　تخیل کو پاکیزگی کب ملے گی

(۱۹۷۰، انجم بدایونی، زیبائیاں، ۳۶). **۳. خوش سلیقگی : خوبی، عمدگی، اچھائی، بھلائی.** زہد اسی کا نام ہے کہ آخرت کی نفاست کے مقابل دنیا کو حقیر جان کر ترک کر دے. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۳ : ۲۹۰). آپ کے گھر کا چپہ چپہ اور کونا کونا آپ کے انتظام اور نفاست کا پتہ دے رہا ہے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۲). ان کی انگلیاں سالن سے کبھی آلودہ نہ ہوتی تھیں بڑی نفاست سے وہ لقمہ بنا کر اپنے ہونٹوں تک لے جاتی. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۳۲). جب نفاست بڑھی تو موتی اور کافوری شمع بنائی گئی اور اس کے لیے مختلف وضع کے فانوس تیار ہوئے. (۱۹۰۵، دی پارۂ دل، ۳۶). عمدگی اور نفاست کے اعتبار سے ایران کے سادہ یا بوٹے دار ریشمی کپڑے اطالوی کپڑوں کے مقابلے میں کمتر درجے کے تھے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۳۱۹). **۴. خوبصورتی : نزاکت، لطافت.** جب کتابت شروع ہوئی تو معلوم ہوا کہ ضخامت ۸۰۰ صفحہ کو پہنچ جائے گی اور اس سے جلد کی نفاست کو صدمہ پہونچے گا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ (دیباچہ)، ۱ : ۳). یہی ہائیکو کی نزاکت اور نفاست ہے اور اسی لیے اس کا سمجھنا ضروری ہے. (۱۹۹۳، اردو میں ہائیکو (مستقبل اور امکانات)، ۱۵). [ف : نفاست : ع : نفاسۃ].

--- بیان کس اضا (--- فت ب) امث.
اظہار کا حسن، بیان کی خوبی. اس نفاست بیان میں وہ جناب آل احمد سرور کے مشابہ ہیں. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۴۹). [نفاست + بیان (رک)].

--- پسند (--- فت پ، س، سک ن) صف.
اچھائی اور خوبی کو عزیز رکھنے والا، اعلیٰ اور عمدہ ذوق رکھنے والا. جیسے کسی نفاست پسند مصور نے ان کی تصویر بنائی ہے. (۱۹۷۳، شمع فروزاں، ۳۹). قدرت نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اعلیٰ درجے کا نظیف الطبع اور نفاست پسند بنایا تھا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۱۱۰). غزل آسانی سے قابو میں نہیں آتی ـــ بڑی حیا کوش و نفاست پسند، پرتکلف و پراسرار، بے محابہ نہیں رخ زیبا کھلتی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲ : ۴۳۳). [نفاست + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

--- پسندی (--- فت پ، س، سک ن) امث.
نفاست پسند ہونا، اچھی چیز کو پسند کرنا. تمدن میں نفاست پسندی کا عنصر حد افراط تک پہنچ گیا. (۱۹۲۵، فلسفیانہ مضامین، ۷۹). ان کے یہاں گرمی اور روشنی دونوں کا احساس ہوتا ہے اور ساتھ ہی نفاست پسندی بھی نظر آتی ہے. (۱۹۶۸، غالب کا فن، ۲۶). اقبال کی زندگی میں نفاست پسندی کا ایسا کوئی واقعہ نہیں ملتا. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۷۴). [نفاست پسند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ٹپکنا ف م، محاورہ.
سلیقہ مندی اور عمدگی ظاہر ہونا. شادی کے کچھ امکانات بھی نہ تھے اس لیے اس کی بات بات سے نفاست ٹپکتی تھی. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۹۴).

--- سے م ف.
خوبی کے ساتھ، عمدگی سے، سلیقے سے. وہ بھی کبھی کیا اکثر میرا سر بڑی نفاست سے تھامتے ہوئے کسی اور زمانے میں پہنچ جاتا. (۱۹۹۰، چار محبوت، ۱۱).

--- طبع کس اضا (--- فت ط، سک ب) امث.
مزاج کی خوبی، خصلت کی نفاست، مزاج کا نفیس ہونا. جس کی نفاست طبع اس سے نفرت کرتی ہو وہ اس کو استعمال نہ کرے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۱۰). ذکر مولانا ابوالکلام آزاد کا شروع ہوا اور ان کی نفاست طبع کا، یہ چائے انھیں بہت مرغوب تھی. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۳۳۳). کاغذ، کتابت، طباعت کام اور پیش کش سب میں کلیمی صاحب کی نفاست طبع کارفرما نظر آتی ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۶۹). [نفاست + طبع (رک)].

--- مزاج کس اضا (--- کس م) امث.
رک : نفاست طبع. اس زمانے میں بھی ان کی خوش ذوقی اور نفاست مزاج کا پتہ چلتا ہے. (۱۹۷۹، دواے روز، ۱۳۰). [نفاست + مزاج (رک)].

نِفاسی (کس ن) صف.
نفاس (رک) سے منسوب یا متعلق : زچگی سے پیدا ہونے والا (مرض) : جیسے : نفاسی بخار یا نفاسی تشنج (Puerperal) وغیرہ. تشنجات کو روکنے کیلئے انھیں صبیانی تشنجات، صرع، نفاسی التشنج ہسٹیریا وارالرقص ــــ استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱ : ۴۱۹). [نفاس + ی، لاحقۂ نسبت].

نَقّاط (فت ن، شد ق) امذ.
توپ چلانے والا، گولہ انداز، توپچی، زراق. خلفائے عباسیہ کے عساکر میں بھی قدیم الایام ہی سے ایک خاص گروہ نقاطوں کا ہوتا تھا جو لڑائی میں بڑا حصہ لیتے تھے. (۱۹۲۹، اورینٹل کالج میگزین، لاہور، نومبر، ۳۰). عہد اسلامی کے ہسپانیہ میں ..... نفط (جمع انفاط) سے مراد توپ لی جانے لگی اور نفاط سے توپچی. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۷۹). [ع : (ن ق ط)].

نَقّاطات (فت ن، شد ق) امذ، ج.
آبلے جو رگڑ سے یا جلنے سے یا کسی مرض کے سبب پڑ جائیں، چھالے. اذیت کے بکھر جانے کے بعد بالخصوص جب کہ سیلان خون بہت زیادہ ہو ..... صدمۂ ثانوی کا احتمال بڑھ جاتا ہے لیکن نقاطات (Burns) اور کچل ڈالنے والی اذیتوں کے باعث سیلان خون کی عدم موجودگی میں بھی یہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے. (۱۹۴۳، ماہیت الامراض، ۱ : ۵۱۰). [ع : نقاطۃ = آبلہ کی جمع].

نَقّاطہ (فت ن، شد ق، فت ط) امذ.
۱. چالہ. تونس میں نفاط چاٹے کو کہتے ہیں. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۷۷). **۲.** خاص وضع کی ایک تانبے کی نلی یا پچکاری جس سے آتش گیر مادہ پھینکتے ہیں، آتش گیر مادہ پھینکنے کا ایک آلہ. ایک ماہر مخصوص ..... آتش یونان، کو فوارے کی صورت میں تانبے کی ایک خاص نلی کے ذریعے چھوڑتا تھا جس کو نفاطہ یا زراقہ یا مکحلہ کہتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۷۶). [ع : (ن ف ط)].

نَفاق (فت ن) امذ.
گرم جوشی ، تپاک . مہمان کا بھی کچھ حق ہے یہ بزریتہ نے بھی جواب مشفقانہ بہ نفاق دیا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱۴). سادہ لوحوں نے ان کو سچا سمجھا اور ان کے نفاق سے جو کچھ کہا گیر روایات کو لکھ لیا . (۱۹۳۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۳). میں کہتا ہوں کہ یہ تخصیص الجود عام ہے ...... سے مراد اخلاص و نفاق ہے . (۱۹۹۰ ، الفوز الکبیر ، ۸۳). [ع : (ن ف ق)].

نِفاق (کس ن) امذ.
۱. ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا ، منافقت ، دوغلا پن : (فقہ) دل میں کفر رکھنا اور زبان سے اظہار ایمان کرنا .

کفر سے رہے بزدل جبرئیل اور براق ۔۔۔ نہ تھا ذری اتنا ان میں نفاق

(۱۹۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۱). الحمد للہ کہ اہل بیت رسول جھوٹ اور نفاق (کذا) پاک ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۱). قرآن مجید نے جس طرح کفر کی علامتیں اور خصائل بیان کیے ہیں اسی طرح نفاق کا بہت سے مقامات پر ذکر کیا ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۲۲۹). نفاق (منافقت) کے خلاف کوئی سزا تجویز نہیں کی . (۱۹۹۴ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۹۳). ۲. دشمنی ، عداوت ، نفرت ، بیزاری .

وہ پوچھتا ہے کیا تو نے کہہ تو کیا حاصل
بالاتفاق ہوں کر کے یاد مجھ سے نفاق

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳).

ذکر فلک سے قلب شربت محبت کی ۔۔۔ ہوا ہوا ہے یہ زہر نفاق سے شیشہ

(۱۸۵۲ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۹). ہندوستان میں ہم دونوں (ہندو اور مسلمان) باعتبار اہل وطن ہونے کے ایک قوم ہیں ..... آپس کے نفاق اور ضد و عداوت ...... سے ہم دونوں برباد ہونے والے ہیں . (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۶۷). محبت کو نفاق سے کچھ واسطہ نہیں . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۲۰). ۳. نااتفاقی ، پھوٹ ، ناچاقی ، اختلاف ، بگاڑ .

ہونگے تمہارے واسطے میرے میں اور اس میں نفاق
ٹٹ جائیگا یک پل منے سچ او کب کا اتفاق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۲). خاندان میں نفاق فقط ایک آدمی کے برا ہونے سے پھیل جاتا ہے . (۱۸۹۱ ، مجالس النساء خلاق ، ۴۷).

جان میں ! ہندو و مسلم میں ضروری ہے نفاق
جس میں تیرے تحفظ کی ضمانت ہوگا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۹۳). سیاسی ، سماجی اور معاشی بدحالی نے ہمارے درمیان نفاق و افتراق کی ..... دیواریں کھڑی کر دی ہیں . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل ہو تو ، ۹۲). ۴. بغض ، کینہ ، تعصب ، حسد ، جلن .

دل میں تھے کدورت توں حسد اور نفاق کوں
جو تج کرے منتی ہو توفیق یاوری

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۱). اس حدیث سے معلوم ہوا کہ علیؓ کی محبت ایمان کی نشانی ہے اور بغض رکھنا ان سے علامت نفاق کی ہے . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۲۸).

منھ پر مثال آئینہ وہ صاف ہیں تو کیا ۔۔۔ دل تو بھرا ہوا ہے غبار نفاق سے

(۱۸۵۲ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۸).

گفتگو کرتے ہیں جب آپس میں از راہ نفاق
دیکھتا ہوں ان کے ہونٹوں سے غبار اڑتا ہوا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۳۵). اس یادگار تقریر کے بعد ہندو مسلم سیاست میں افتراق اور نفاق کی خلیج بدستور حائل رہی . (۱۹۸۶ ، مولانا شبلی نعمانی (ایک مطالعہ) ، ۹۱). کبھی کوئی شہر اپنے ہی مکینوں کی کوتاہ نظری ، عاقبت نااندیشی ، نفاق و تعصب ، کاہلی و کم زوری کا شکار ہو کر صفحۂ ارض سے مٹ جاتا ہے . (۲۰۰۳ ، عبارت ، حیدرآباد ، دسمبر ، ۱۳۰). [ع : (ن ف ق)].

--- اُٹھنا محاورہ.
بغض و عداوت جاتی رہنا ، نااتفاقی ختم ہونا .

اتفاق آپس میں ہو کر جی سے اٹھے نفاق
کر کے روشن رکھے راہ دوست میں دشمن چراغ

(۱۸۷۱ ، کلیات اختر ، ۳۳۱).

--- اُگانا محاورہ.
خرابی یا بگاڑ پیدا کرنا . امام احمد کا قول ہے کہ ..... راگ دل میں نفاق اگاتا ہے . (۱۸۲۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۴۱).

--- اَنگیز (۔۔۔ فت ا ، غنہ ، سک گ ، ی مج) صف.
دشمنی بڑھانے والا .

سرزمین اپنی قیامت کی نفاق انگیز ہے
وصل کیسا یاں تو اک قرب فراق آمیز ہے

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۴۹). [نفاق + ف : انگیز ، انگیختن = ابھارنا].

--- اَنگیزی (۔۔۔ فت ا ، غنہ ، سک گ ، ی مج) امث.
نااتفاقی ، دشمنی ، عداوت ، بیر . ذہن انسانی ان آلائشوں سے پاک ہو جائے جن سے انسانیت کا چہرہ داغ دار ہو رہا ہے ، ان کا بھی اہل وطن کی نفاق انگیزی پر گزر ہوتا . (۱۹۷۵ ، دانا کے راز ، ۳۳۰). [نفاق انگیز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَرَتنا ف م ، محاورہ.
منافقت کرنا ، دوغلے پن سے کام لینا . ان کے حال پر عذاب الٰہی کا اعلان ہوا یعنی بعض نے تو نفاق برتا اور پھر تائب نہیں ہوئے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۴۸۵).

--- پَر کَمَر باندھنا ف م ، محاورہ.
دوغلا پن دکھانا ، دشمنی کرنا .

کھینچا ہے دشمنوں کی بھی ایذا سے ہم نے ہاتھ
باندھی ہے دوستوں نے کمر کیوں نفاق پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۹۵).

--- پَڑنا ف م ، محاورہ.
نفاق ڈالنا (رک) کا لازم : اختلاف ہو جانا ، پھوٹ پڑنا ، آپس میں بگاڑ ہونا ، عداوت ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ، مہذب اللغات).

--- پَھیلانا محاورہ.
ان بن ہونا ، نفاق ڈالنا (فرہنگ اثر).

... ڈالنا ف مر: محاورہ.

نااتفاقی پیدا کرنا: آپس میں بگاڑ پیدا کرانا، اختلاف پیدا کرانا.

ڈالتے ہیں باپ بیٹے میں نفاق اہلِ غرض
دیکھیے سہراب کو لڑوا دیا رستم کے ساتھ

(۱۸۷۳، کلیاتِ حیدر، ۳۶۶). ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لیے کہ انھوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا. (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن، مولانا فتح محمد جالندھری، ۱۹۶).

... رائے کس ا نیز: امذ.

رائے کا اختلاف (پلیٹس: جامع اللغات). [نفاق + رائے (رک)].

... رکھنا ف مر: محاورہ.

دل میں کینہ یا بغض رکھنا، کپٹ رکھنا، ناچاقی یا افتراق برتنا، عداوت سے کام لینا. یہ سب (اصحابِ رسولؐ) ... ملک و دولت دنیا نہیں چاہتے یعنی نیت ان کی للّٰلہ ہے ... اور نفاق نہیں رکھتے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۱۵۱).

... شُرُوع ہونا ف مر.

مخالفت پیدا ہونا، اختلاف کا آغاز ہونا: بغض پیدا ہونا. اس دن سے ہرا ج ملی اور ان کی بیوی میں نفاق شروع ہوگیا. (۱۸۸۹، سیر کہسار (مہذب اللغات)).

... ظاہر ہونا ف مر.

منافقت ثابت ہونا، بغض و عداوت سامنے آنا. ایمان کا اظہار منافقانہ کیا تھا پھر نفاق ظاہر ہوگیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۱۳۳).

... کا بیج بونا ف مر: محاورہ.

ایسی بات کرنا جو اختلاف اور بگاڑ کا سبب بنے: نفاق ڈالنا، اختلاف پیدا کرانا. جو لوگ شاہی دربار کی طرف سے مامور ہوئے تھے انھوں نے اس کے خاندان میں نفاق کا بیج بودیا، حتی کہ خود اس کا بیٹا اشرف خاں اس کی مخالفت پر اتر آیا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۵۱). عربوں نے عرب نیشنلزم کو اپنا کر مسلمانوں میں نفاق اور تقسیم ہونے کا بیج بویا. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۲۶).

... کی چنگاری بَھڑک اُٹھنا محاورہ.

آپس میں اتفاق نہ رہنا، مخالفت پیدا ہو جانا. مختلف اسباب کی بنا پر ہند مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ نفاق کی چنگاری بھڑک اٹھی. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی (انور عالم)، ۱۳۹).

... کی عَلامَت امث.

منافقت یا نااتفاقی کا نشان، لڑائی جھگڑے کا سبب. حدیث میں وعدہ خلافی کو نفاق کی علامت بتایا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۳۵).

... و اِفتِراق (۔۔۔ و ع، کس ا، سک ف، کس ت) امذ.

نااتفاقی اور پھوٹ، اختلاف، تفریق. نفاق و افتراق کی ہوائیں چلنے لگیں. (۱۹۵۳، حیاتِ لیاقت، ۳۶). ہمارے درمیان نفاق و افتراق کی ایسی دیواریں اٹھادی ہیں جنھیں ڈھانا ... بس سے باہر نظر آتا ہے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۶). [نفاق + و (حرفِ عطف) + افتراق (رک)].

... و تَفرِیق (۔۔۔ و ع، فت ت، سک ف، ی مع) امث: ج.

نااتفاقی اور پھوٹ. بھلا اس کو کیا حق پہنچتا تھا دوسروں کی سرزمین میں بیٹھ کر نفاق و تفریق کے بیج بونے کا. (۱۹۹۰، بحرِ ظلمات، ۱۲۸). [نفاق + و (حرفِ عطف) + تفریق (رک)].

... و کُفر (۔۔۔ و ع، ضم ک، سک ف) امذ: ج.

دوغلا پن اور ناشکری (کفر و نفاق).

پاک کر یارب نفاق و کفر سے
دل کو میرے اور مجھے اخلاق دے

(۱۹۰۱، مناجاتِ مقبول، ۳۸). [نفاق + و (حرفِ عطف) + کفر (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.

۱. آپس میں پھوٹ پڑنا، نااتفاقی ہونا. آج کل جنگ کے سبب سے یہاں انواع و اقسام کی کارروائیاں ہورہی ہیں اور نفاق لوگوں میں بہت ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۰۳). تھوڑے عرصہ میں نفاق پیدا ہوا اور آپس میں کینہ توزی شروع ہوئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۴۷۷). کانگریس کے اس عزم کی عقدہ کشائی کررہا ہے کہ مسلمان قوم میں نفاق پیدا کرکے ان پر ہمیشہ کے لئے اپنا تسلط برقرار رکھے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۹۳). ۲. تعصب ہونا. عیسائی واعظین کا یہی مذہبی نفاق تھا جس نے مغلوں کو ... کامیاب نہ ہونے دیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۲۳۹). اس کے دل میں نفاق تھا ... یہ شخص ہندوستان کا ہندو تھا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۱۳۲). ۳. آپس میں خرابی یا بگاڑ ہونا. آپ و ہوا میں نفاق ہونے کی آپ نے خوب کہی. (۱۹۵۲، سلطان حیدر جوش، ہوائی، ۲۶).

نِفاقْنا (کس ن، سک ق) امذ.

(عور) (کلمۂ تحقیر) دوغلا، منافق، مکّار، پاکھنڈی: نفاقتا.

زنانی ٹوہ کسی کو میں آجکل دوں دل
موئے نفاقتے دو دن کی چاہ کرتے ہیں

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۱۲۸). [ع: نفاق (رک) + تا، لاحقۂ تذکیر].

نِفاقْتہ (کس ن، سک ق، فت ت) امذ.

رک: نفاقتا (فرہنگ آصفیہ، گلزار معانی). [نفاقتا (رک) کا ایک املا].

نِفاقْتی (کس ن، سک ق) امث.

(رک: نفاقتی) مکّار، دوغلی، منافق عورت، کپٹ باز نیز بے وقعت، نفاقتی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نفاقتا (رک) کی تانیث].

نِفاقی (کس ن) صف.

۱. نفاق ڈالنے والا، ناچاقی کرانے والا؛ کینہ پرور، مکّار.

کہے منصور کم کر طمطراقی
کہاں تک کفر سے ہونا نفاقی

(۱۷۷۱، منصور نامہ (ق)، ۷). ۲. بزدل، ڈرپوک.

سحر کو دیکھ گھوڑے سب عراقی
گئے ہیں بھاگ یکدم ہو نفاقی

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۲۹). [نفاق (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفانِغ (فت ن، ن) امث.

(تشریح الاعضا) ایک نلی جو حلق سے کان کے وسطی جوف تک جاتی ہے اور کان کے پردے کے دونوں طرف دباؤ میں توازن رکھتی ہے، استاخی نلی، مجری الہوا. پھیلاد یا زود رنجش گری صرف چند ہی حالات میں ہوتی ہے یعنی بیرونی گوش اور نفانغ (Eustachian Tube) کی گری میں. (۱۹۳۱، ... بیجان، ۱: ۱۱۰). [ع: (ن ف غ)].

نَفائِس (فت ن، کس ء) امث؛ ج: - نفاس.

نفیس چیزیں، عمدہ اور نایاب اشیا، جواہر. گلزار ہمیشہ بہار تجھ سے گل جوش اور نفائس دولت آبدار کے حلقہ گوش ہیں. (۱۸۰۵، گلزار عشق (دیباچہ)، (صحیفہ، لاہور، جنوری ۱۱۰)). رابعہ نے نفائس قیمت اور ۳۲ ہاتھیوں کو بادشاہ پاس بھیجا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۰۵). محمد شاہ المعروف بہ "رنگیلا" کے عہد سلطنت تک ..... بادشاہ اپنے آبائی تحائف و نفائس اور خاندانی خزائن و دفائن پر قابض و متصرف تھے. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۵۰). یورپ کے نوادر اور نفائس اس قلیل رقم سے نہیں خریدے جاسکتے ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۳۳). [ع: نفیس ⇐ انیس (رک) کی جمع].

--- اَدَبِیَّہ کس صف (---فت ا، د، کس ب، فت ی) امث؛ ج.

ادبی شاہکار، ادبی جواہر یا شہ پارے. روز افزوں کثیر التعداد نفائس ادبیہ علمیہ کی وجہ سے اب اعلٰی و مرتقی زبانوں کا درجہ حاصل کرلیا ہے. (۱۹۳۶، قاموس الالفاظ (مقدمہ)، ۳۰). [نفائس (رک) + ادب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَفْت (فت ن، سک ف) امذ.

ایک آتش گیر تیل جو زمین سے نکلتا ہے یہ بعض نامیاتی اشیا جیسے: کوئلہ یا پٹرولیم کو کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے، نفتہ، (Naphtha). اسی جنگ میں مغلوں نے استعمال اول آلہ جنگ کا کیا جس کو آتش رومی کہتے ہیں مگر معلوم نہیں کس طور اور کس وزن اور مقدار سے نفت، گندھک اور صنوبر کی رال سے مرکب کرکے تانبے اور لوہے کی نلی سے اور تیروں میں لپیٹ کر اور فلاخن میں گولا بنا کے دشمن پر پھینکتے تھے. (۱۸۲۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۱۰۹).

جوش نفت چراغوں میں لو جگاتا ہے ۔۔۔ تمد ہے آتش سیال سو جگاتا ہے

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۳۳۳). خلیفہ المنصور کے عہد میں شیروان کے نفت (تیل) کے کنووں (نفاطہ) اور نمک کے کارخانوں (ملاحات) پر قبضہ کرلیا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۸۷۰). لیمپ کے روغن میں اون کی بتی اور دھوئوں کے لیے نفت سے مصفا ہوتیں. (۱۹۹۰، جیبوتی کی جوش، ۳۷۳). [ف].

--- اَنْداز (---فت ا، سک ن) صف.

نفت (آتش گیر مادّہ) پھینکنے والا، گولا انداز (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [نفت + ف: انداز، انداختن = نشانے پر مارنا، پھینکنا].

--- چوب کس اضا (---و مج) امذ.

(Wood-naphtha) کا ترجمہ؛ دواء مستعمل جنبی مہمل زدہ روح ایک آمیزہ ہے جس کو ایک قانونی طور پر اجازت یافتہ مہمل زن (Methylator) ۱۹ حجم الکحل (۹۵ فی صد) اور حجم منظور شدہ نفت چوب (Wood-naphtha) سے بناتا ہے، صفات وہی جو الکحل (۹۵ فی صد) کی ہوتی ہیں لیکن اس کے علاوہ نفت چوب کی بو پائی جاتی ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۸۰). [نفت + چوب (رک)].

--- خام کس صف؛ امذ.

خام معدنی تیل (Crude Naphtha)، نفتہ (صفائی سے پہلے). ۱۹۶۰ء میں فرگنہ میں نفت خام پار کرنے کی کوئی کا افتتاح ہوا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۱). [نفت + خام (رک)].

نَفْتا (فت ن، سک ف) امذ؛ - نفتہ.

نیلا یا سیاہ کبوتر جس پر سفید چتیاں ہوں.

کبرے، تیت، چپ، نفتے، کمرے

زرچے، گل آنکھ اور لال آنکھ اودے، زردے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲، ۸۶). کبوتروں کی سب قسموں میں ایک نیلا اور بھورا اور نفتہ اور کبرا وغیرہ اور اصل خوشرنگ سے مراد ہے کہ اس کو رنگین بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۳). جو رنگ کہ خاکسار نے دیکھے اور یاد ہیں بخاطر شائقین احاطہ تحریر میں لاتا ہے وہ رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ..... داغ رنگ، چینی، نفتا ..... یاہی، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۵۱). قدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابلق کی تختی ہے ملاحظہ کیجیے، اصیل، نفتے ..... یاہو ..... گلوے، کھاگھرے، لوٹن، لقے، نساورے، گھمی، جیرے اور حضور یاہو. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۴۰). [مقامی].

نَفْتَہ (فت ن، سک ف، فت ت) امذ؛ - نفتا.

رک: نفت. پوٹاشیم پانی کو چھوڑ دیتی ہے اس لیے اس کو نفتہ میں تولنا چاہیے. (۱۹۲۱، سکون سیالات (ترجمہ)، ۱۵۱). [نفت (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَفْتی (فت ن، سک ف) صف.

نفت (رک) سے منسوب یا متعلق، آتش گیر. عیاران اسلام حربے پر کمر باندھ کر حقہ ہائے نفتی بیہوشی آمیز لیکر آگے بڑھے اور ایک باڑھ حقوں کی ماری کہ تمام میدان دامن کوہ پر از دود بیہوشی ہوا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۹۹۷). [نفت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفْتھا (فت ن، سک ف) امذ.

رک: نفت. بعد ازاں بھاری تیل، کیروسین آئیل اور خام نفتھا سے مختلف کیمیائی عملوں اور مزید کسری کشید کے ذریعے مندرجہ ذیل اشیا حاصل ہوتی ہیں. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۲۹۰). [نفتہ کا ایک املا].

نَفْتھینی (فت ن، سک ف، ی مج) صف.

نفتھین یا اس کے اصلیے سے متعلق (Naphthenic). بالعموم کا کالا تیل جو نفتھینی قسم کا ہے، اس تیل سے ..... موٹر اسپرٹ، مٹی کا تیل نیز ڈیزل حاصل ہوتا ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۹۱). [نفتھین (Naphthene) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفْث (فت ن، سک ف) امذ.

۱. (طب) بلغم کے طور پر سینے میں جمع ہونے والا ایک مادّہ. حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہنز اور یتیہ بے سوا قے اور نفث کے. (۱۸۶۹، تہذیب الایمان، ۱۱۵). ہوا کا بیشتر حصہ عموماً بذریعہ نفث خارج ہو جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۴۲۸). ۲. پھونک مارنا، پھونکنا، ہوا بھرنا. نفاثات، نفث سے مشتق ہے جس کے معنی پھونک مارنے کے ہیں. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۸۳۸). [ع].

--- الدَّم (---ضم ث، ضم ال، شد د بفت) امث.

(طب) ایک بیماری جس میں منھ سے خون آتا ہے.

درد سر مرقی اور نفث الدم ۔۔۔ نزلے سے ناک میں تھا ہوتا دم

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۱۰۵). بادزوہ جب حالت صحت میں کھایا جاوے تو نفث الدم اور

ترویح الروح اور بخار اور دردِ سر پیدا کرتا ہے۔ (۱۸۹۷، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۵۴)۔ ارنڈ خربوزہ یا ارنڈ ککڑی ...... بدن کو فربہ کرتا ہے نسیان اور خشکی دور کرتا ہے، نفث الدم اور سوزاک اور دل و معدہ و جگر کے التہاب کو کھوتا ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳ : ۴۳)۔ کان کے درد میں بھی ان کا استعمال فائدہ مند ہے اسی طرح نفث الدم میں۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۱)۔ [نفث + رک : ال (۱) + دم (رک)]۔

نَفْح (فت ن، سک ف) امث۔
خوشبو، سگندھ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ن ف ح)]۔

نَفَحات (فت ن، سک ف) امث، ج۔
نفح (رک) کی جمع، خوشبوئیں، خوشبویات۔ نفحات قدم گاہ ابوالبشر آدم علی نبینا علیہ السلام اس کے مشام جاں تک پہونچی، نہایت مسرور ہوا۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۲)۔

چھینک عطر کو گرد عود پہ تو — نفحات سے تیزیٔ جنوں ہے

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۲۲۰)۔

ہر چمن میں دستہ دستہ ریحان و روح و سنبل
ہر خم میں توشہ توشہ نفحات مشک سارا

(۱۹۶۰، زنجیر رم آہو، ۲۵۴)۔ [نفح + ات، لاحقۂ جمع]۔

نَفْحَه (فت ن، سک ف، فت ح) امذ۔
۱. ہوا، دم، پھونک، ہوا کا ہلکا جھونکا۔ مادہ اور روح میں کوئی حد واضح نہ تھی نفس انسانی اور روح حیوانی وغیرہ کو ...... نفحہ یا بخار سمجھا جاتا تھا۔ (۱۹۳۵، طبعیات کی داستان، ۱ : ۱۳۳)۔ ۲. خوشبو، سگندھ؛ تیز خوشبو؛ خوشبودار ہوا۔ صاحبو! گلشن ہستی کے خیابانوں میں جلوۂ سرو خراماں کے سوا کچھ بھی نہیں نفحہ سنبل بویاں کے سوا کچھ بھی نہیں۔ (۱۹۷۴، برگ خزاں، ۲۰۶)۔ [ع : (ن ف ح)]۔

--- ریز (--- ی ج) صف۔
خوشبو بکھیرنے والا؛ مراد: بہت خوشبودار۔

نفحہ ریز و رنگ بیز و در چکاں و گل فشاں — مہ رخ و سیمیں تن و اختر جبیں و خوش گلو

(۱۹۳۶، سرود و خروش، ۲۷۵)۔ [نفحہ + ف : ریز، ریختن = بکھیرنا]۔

نَفْخ (فت ن، سک ف) امذ؛ --- نفخہ۔
۱. (طب) خلل معدہ، پیٹ کا پھولنا، معدہ میں ریح پیدا ہونا، اپھارہ ہونا، ریح۔

نہ گذرا تھا اس بات کو ایک دم — ہو ذائل ہوا نفخ درد شکم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۸۳)۔

نفخ تھا ریح کا نہ تھا اخراج — کیا عدو کو تھی بےقراری رات

(۱۸۸۹، دیوان حمایت و مثلی، ۲۷)۔ کئی کئی وقت بھوک نہیں لگتی کبھی نفخ رہتا ہے کبھی قبض اور اکثر تبخیر۔ (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۳۳۷)۔ پیٹ پر ہاتھ پھیر پھیر کر نفخ اور آنتوں کی قراقر کا حال حلقۂ صوتی اثرات کے ساتھ بتاتے۔ (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۲)۔ ۲. (چیزوں پر) پھونک مارنا، پھونکنا، دم کرنا۔ آپ منع کرتے تھے نفخ یعنی پھونکنے کھانے پینے کی چیزوں کو۔ (۱۸۸۱، تجاب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۳۷)۔ میں پرندوں کے بنے ہوئے پتلوں کو لیتا ہوں اور ان میں نفخ دم کر دیتا ہوں تو حکم الٰہی سے اصل پرندے بن جاتے ہیں۔ (۱۹۸۳، حیوانات قرآنی، ۱۱۲)۔ ۳. باجا بجانا؛ منھ کی پھونک سے کوئی باجا بجانا؛ غرور، تکبر (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ع : (ن ف خ)]۔

--- الْمِعْدَه (--- ضم خ، غم ا، سک ل، کس م، سک ع، فت د) امذ؛ --- نفخ المعدہ۔
(طب) معدہ میں گیس یا ریاح پیدا ہونا، اپھارہ ہونا۔ اسپ مضطربانہ اٹھتا بیٹھتا رہتا ہے اور بیہوش ہو کر لیٹ لیٹ جاتا ہے اور نفخ المعدہ و قراقر امعاء مبہوم ہوتا ہے۔ (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۳۵)۔ [نفخ + رک : ال (۱) + معدہ (رک)]۔

--- رُوح کس اضا (--- و مع) امذ۔
روح پھونکنا؛ جان ڈالنا۔ یعنی حالت سابقہ کے بعد نفخ روح کیا گیا۔ (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، محمود الحسن، تفسیر، شبیر احمد عثمانی، ۸)۔ ہندو نے اردو سے دست بردار ہو کر سنسکرت آمیز بھاشا کے بے جان لاش مردہ میں نفخ روح کی کوشش شروع کر دی۔ (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۷)۔ [نفخ + روح (رک)]۔

--- صُور کس اضا (--- و مع) امذ۔
صور جسے قیامت کے دن حضرت اسرافیلؑ پھونکیں گے۔

ہوا تھا دل کے اوپر نفخ صور نے کا بیان — کبھی تھے حال میں یکساں غریب و راجا راو

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۰)۔

خیمہ سے نکلو بعید جو شاد ہوا ہوتے — بے نفخ صور حشر کے ساماں بپا ہوئے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۳۷)۔

مثل غبار جب اٹھا پیکر خاکی تھی — ہاتھ میں وقت نفخ صور دامن بوتراب تھا

(۱۹۳۲، دیوان صفی، ۴۱)۔ مثلاً دار آخرت، کتابت اعمال جزا، اعمال نفخ صور، میزان حساب دوزخ اعراف جنت دیدار الٰہی وغیرہ۔ (۱۹۹۰، اقبال پیامبر امید، ۲۱۱)۔ [نفخ + صور (رک)]۔

--- مِعْدَه کس اضا (--- کس م، سک ع، فت د) امذ۔
معدہ میں گیس یا ریاح پیدا ہونا، اپھارہ ہونا۔ اور سودا کی اصلاح رفع نفخ کے لیے از حد مفید ہے۔ (۱۹۵۱، کلید عطاری، ۱۵۵)۔ [نفخ + معدہ (رک)]۔

--- ہونا محاورہ۔
پیٹ میں ہوا یا گیس بھر جانا، اپھارہ ہو جانا۔ اسہال میں اکثر نفخ ہوتا ہے، پیٹ کسی قدر پھول جاتا ہے۔ (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۳۳۸)۔

نَفَخْتُ فِیْهِ فقرہ۔
نفخت فیہ من روحی (رک) کی تخفیف۔

پھر نفخت فیہ فرمایا اسے — خیر البشر یہ حکم آیا ہے کے

(۱۸۱۳، ایجاد رنگین، ۱۰)۔

بندے تاک آن کے خوب ہی جو نفخت فیہ کی شان کے
تو ہزار تاک بھرا پڑا نکل آوے اپنی بھی ناک سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۳)۔ [ع]۔

نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوحِی فقرہ۔
سورۃ الحجر (۱۵) کی آیت فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہ ساجدین کی طرف اشارہ جس کے لفظی معنی ہیں: پس جب درست کر لوں میں اس کو اور پھونک دوں بیچ اس کے روح اپنی سے پس گر پڑو واسطے اس کے سجدہ کرتے ہوئے، تلمیح آیت قرآنی بابت عظمت انسان یعنی آدم کے پتلے میں اللہ نے اپنی طرف سے روح پھونک دی اور جان ڈال دی۔

رکھ نفخت فیہ من روحی کو یاد　　جب تلک اے ورد دم میں دم رہے

(۱۸۴۳ء، ورد و ریحان ، ۲۸).

مرقی صورت کے معنی ہیں نفخت فیہ من روحی　　حدوث بے ثبات اثبات کرتا ہے قدم میرا

(۱۸۵۴ء، ذوق ، د ، ۵۰).

نفخت فیہ من روحی کے معنی سے ہوا ثابت　　خزانہ ہے سجدا اس بیشتر روح مجرد کا

(۱۸۰۲ء، محامد خاتم النبیین ، ۵). نقاش سے ...... ان کا زور نفخت فیہ من روحی کی کیفیت پیدا کرتا ہے. (۱۹۹۰ء، سرود تو (پیش لفظ)، ۳۳). [ع].

نَفْخَہ (فت ن ، سک ف ، فت خ) امذ.

۱. ایک مرتبہ منہ سے ماری جانے والی پھونک ، نفخ ، صور.

دودہ تھی یا خلیۂ عطار تھی　　طبلہ تھی یا نفخۂ گلزار تھی

(۱۸۴۳ء، ریاض فوشہ، ۱۱). ۲. (فقہ) صور پھونکا جانا ؛ مراد : قیامت واقع ہونا. حضرت اوس بن اوس کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تمہارے دنوں میں بہتر ین دن جمعہ کا دن ہے ، جمعہ ہی کے دن صور پھونکا جائے گا اور جمعہ ہی کے دن نفخہ ہوگا یعنی تمام مخلوقات کی موت. (۱۹۳۲ء، شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، مشکوۃ شریف (ترجمہ)، ۱ : ۳۱۰). یعنی صور کے پہلے نفخہ کی جو حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونکیں گے. (۱۹۱۱ء، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا خان بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین ، ۵۰۳). قرآن و سنت کی نصوص سے قیامت میں صور کے دو نفخے ہونا ثابت ہیں. (۱۹۷۲ء، معارف القرآن ، ۸ : ۵۲۹). [نفخ (رک) + ہ ، لاحقۂ تذکیر].

۔۔۔ اُولیٰ / اُولےٰ کس صف (۔۔۔ و مج ، امال ی) امذ.

(فقہ) پہلی مرتبہ پھونکا جانے والا صور ، نفخۂ فزع. جو کچھ دنیا میں ہے زمان آدم تا نفخۂ اولے تک سب حضرت پر منکشف و ہویدا کر دیا. (۱۸۵۱ء، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱ : ۳۲۱). یہ وقت نفخۂ اولیٰ کا ہے جب سب لوگ مر جائیں گے. (۱۹۱۱ء، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین ، ۴۳۳). بعض حضرات نے نفخۂ اولے کو فزع اکبر قرار دیا ہے. (۱۹۷۰ء، معارف القرآن ، ۶ : ۳۱۸). [نفخہ + اولیٰ / اولے (رک)].

۔۔۔ بَعْث کس اضا (۔۔۔ فت ب ، سک ع ، فت ث) امذ.

(فقہ) قیامت میں پھونکا جانے والا تیسرا صور. صور تین بار پھونکا جائے گا ، ایک کو نفخہ فزع کہتے ہیں ایک کو نفخہ صعق اور ایک کو نفخہ بعث. (۱۸۴۵ء، احوال الانبیاء، ۲ : ۳۸۹). تیسرا نفخہ نفخۂ بعث ہوگا جس سے سب مردے زندہ ہو جائیں گے. (۱۹۷۱ء، معارف القرآن ، ۶ : ۳۱۸). [نفخہ + بعث (رک)].

۔۔۔ ثانِیَہ کس صف (۔۔۔ کس ن ، فت ی) امذ.

(فقہ) قیامت میں پھونکا جانے والا دوسرا صور ، نفخۂ صعق.

صور میں اس دن یا مر کبریا　　نفخۂ ثانیہ پھونکا جائے گا

(۱۸۰۷ء، تفسیر مرتضوی ، ۱۱). بعث ایک ہی ہولناک آواز سے نفخۂ ثانیہ کی. (۱۹۱۱ء، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین ، ۱۳۱۵). آسمان ...... خواہ معدوم کر دیا جائے یا نفخۂ ثانیہ تک اسی حالت پر رہے. (۱۹۷۱ء، معارف القرآن ، ۶ : ۳۱۲). [نفخہ + ثانی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ رَبّانی کس صف (۔۔۔ فت ر ، شد ب) امذ.

(فقہ) اللہ تعالیٰ کی پھونکی ہوئی روح ؛ مراد : انسان. انسان میں خیر و شر دونوں موجود ہیں وہ خاک سے پیدا ہو کر نفخۂ ربانی سے سرافراز ہوا. (۱۹۹۱ء، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی (مقدمہ)، ۱ : ۵). [نفخہ + رب (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ صَعْق کس اضا (۔۔۔ فت ص ، سک ع) امذ.

(فقہ) قیامت میں پہلی بار پھونکا جانے والا صور بعض روایات میں دوسرا صور. صور تین بار پھونکا جائے گا ، ایک کو نفخۂ فزع کہتے ہیں ایک کو نفخۂ صعق اور ایک کو نفخۂ بعث. (۱۸۴۵ء، احوال الانبیاء، ۲ : ۳۸۹). قرآن و سنت کی نصوص سے قیامت میں صور کے دو نفخے ہونا ثابت ہیں پہلے نفخہ کو نفخۂ صعق کہا جاتا ہے. (۱۹۷۲ء، معارف القرآن ، ۸ : ۵۲۶). [نفخہ + صعق (رک)].

۔۔۔ صُور کس اضا (۔۔۔ و مج) امذ.

رک : (فقہ) نفخ صور. پہلے تو کچھ لرزہ سا محسوس ہوا پھر وہ نفخۂ صور کی طرح بڑھتا گیا. (۱۸۸۳ء، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰).

کان آواز دوست کو ترسیں　　اب جگائے گا اس کو نفخۂ صور

(۱۹۷۵ء، خروش خم ، ۱۶۱). [نفخہ + صور (رک)].

۔۔۔ فَزَع کس اضا (۔۔۔ فت ف ، ز) امذ.

قیامت میں پھونکا جانے والا پہلا صور ، بعض روایات کے مطابق دوسرا صور. اول نفخہ فزع ہوگا ، تمام خلقت میں ہول پڑ جائے گا. (۱۸۴۵ء، احوال الانبیاء، ۲ : ۳۸۹). بعض روایات میں ...... ایک تیسرے نفخہ کا ذکر ہے جس کا نام نفخۂ فزع بتایا گیا ہے ...... وہ پہلا نفخہ ہی ہے. (۱۹۷۲ء، معارف القرآن ، ۸ : ۵۲۹). [نفخہ + فزع (رک)].

نَفْخی (فت ن ، سک ف) صف.

(طب) نفخ سے متعلق یا منسوب ، پھونکی ، پھنکار. جیسے جیسے وباؤ کو اور گھٹایا جاتا ہے یہ آوازیں زیادہ بلند ہوتی جاتی ہیں اور ایک نئی نوعیت (پھنکار یا پھونکی جیسی) اختیار کر لیتی ہے. (۱۹۳۱ء، تجربی نفسیات (ترجمہ)، ۲۲۳). [نفخ + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَفَر (فت ن ، ف) امذ.

۱. شخص ، آدمی ، متنفس نیز فرد واحد.

حق تے خلاصی چاہتا　　عالم خلاصی سو نفر

(۱۶۳۵ء، تحفۃ النصائح ، ۳۳). ہر منزل پر دو نفر مقرر ہیں. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۳). آپ تین نفر ہیں ، صاف آمیز بحث نکالتے ہیں. (۱۹۶۹ء، افسانہ کر دیا ، ۱۷۰). ۲. کام کرنے والا شخص ، نوکر چاکر ، خادم ، خدمت گزار ؛ قلی ، مزدور ؛ ادنیٰ ملازم.

گھر چھوڑ صاحب کی خدمت قبول کر　　کہ خدمت تے ہوتا ہے پیارا نفر

(۱۶۰۵ء، قطب مشتری ، ۷۶). تن دل کا فرماں بردار ، جوں نفر خدمت گار. (۱۶۳۵ء، سب رس ، ۲۶).

صاحب خانہ اس میں گر جھنجھلائے　　اپنے نفروں سے جوتیاں لگوائے

(۱۷۸۰ء، سودا ، ک ، ۳۳۳).

سب کوئی ہے اسی کا کہ جس ہاتھ دولت ہے　　نوکر ، نفر ، غلام بناتی ہیں دولتاں

(۱۸۳۰ء، نظیر ، ک ، ۲۸). یہ تین ٹکے کا نفر میری آزادی چھیننا چاہتا ہے. (۱۹۰۸ء، سلور کنگ ، ۲۰). اچھا نفر ہے ، ٹھیک ہے پچھتا رہی ہوں ، اب کیوں میں نے اس کو تنگ کیا. (۱۹۸۳ء، قہر عشق (ترجمہ)، ۲۱۹). ۳. آدمیوں کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے بطور لاحقہ مستعمل : زر سرخ اور سفید کو اور مسکوک کو مبلغ اور عدد لکھتے ہیں اور ...... مردم کو نفر. (۱۸۳۵ء، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۷۷).

ایک کھولی میں بائیس نفر قید تھے
کر رہے تھے مگر قید میں بھی مزا

(۱۹۸۰ ، وادیِ گنگ و جمن سے وادیِ مہران تک ، ۲۰۱). ۳. سائیس ، گھوڑوں کا رکھوالا .

تجھ سا تو سوار ایک بھی محبوب نہ نکلا
جس دلبر خود کام کو دیکھا سو نفر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۳).

دیکھ اسپ نفر کو رام ہو جائے
مالک کو تجا کے کان ہلائے

(۱۸۷۳ ، جامع النظائر منتخب الجواہر ، ۹۵). اب شاہی فوج کے نفر بھی ان کے شریک ہو گئے تھے . (۱۹۳۳ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۵ : ۲۹۷). ۵. عام سپاہی ، فوجی . کل فوج ...... امیر کے پاس سو نفر اور سپہ سالاروں کے ماتحت اس سے بھی کم ہوتی تھی . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۳۳). ۶. آدمیوں کا گروہ (تین سے دس تک) ؛ آدمیوں کی ٹولی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ تلفظ). [ع].

... گتی فیصلہ (... فت گ ، شد ت ، ی لین ، فت ف ، سک ص ، فت ل) امذ .
(کاشت کاری) تعین مالگذاری جو ہر کاشت کار کے ساتھ علیحدہ کی جائے ، رعیت واری فیصلہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نفر + گت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + فیصلہ (رک)].

نَفْرا (فت ن ، سک ف) امذ .
(نفر (رک) کی تحقیر) نہایت ذلیل نوکر ، ادنٰی سے ادنٰی چاکر ؛ کمینہ ، ناکس ، فرومایہ ، آوارہ گرد شخص . نفرا جیتا بڑا ہوا بی محبوبی کا ناز کچھ بور ہے یہ راز کچھ ہور ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۳۳).

یہاں آیا تھا اس نفرے کا لے کر
کہاں وہ اور کہاں یہ شاہ خود سر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم (شایان) ، ۳ : ۵۹۱). بیگم صاحب جن کی سرکار میں آج بھی حکیم صاحب کے ایسے کئی نفرے پڑے ہیں . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۹۱).

تو قسم اس وقت کی جوج پہ چلتا ہے کمین
صاحب عزت یہ جب ہوتا ہے نفرا خودہ زن

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۲۲۵). [نفر (رک) + ا ، لاحقۂ تحقیر].

نَفْراگی (فت ن ، سک ف) امث .
رک : نفرائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نفرا / نفرہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نِفْرام (کس ن ، سک ف) صف .
(عو) کام سے فارغ ؛ نچنت . کھانے والے سے نفرام ہو کر جہیز دکھایا گیا . (۱۹۲۷ ، رسوم دہلی ، اندن بیگم ، ۳۵). [مقامی].

نَفْرانی (فت ن ، سک ف) امث .
نفر یا نفرا (رک) کی تانیث ، ادنٰی ملازمہ ، سائیس کی بیوی ، ملازم کی بیوی .

بیا کرمت نفرانی کو تاڑی ۔۔۔ اکاڑی اصطبل کے جا پچھاڑی

(۱۷۵۱ ، مخزن نکات (کلنترین) ، ۸۰). [نفر / نفرا (رک) + انی ، لاحقۂ تانیث].

نَفْرائی (فت ن ، سک ف) امث .
نفرا (رک) کا کام ، ادنٰی ملازمت ، رذیل کام ، نوکری ، چاکری . جو نفر نفرائی میں سچا اس نفرائی کیا ہوے کام . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۲). [نفر + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

نَفْرَت (فت ن ، سک ف ، فت ر) امث .
۱. کسی چیز سے بھاگنا ، بیزاری ، انتہائی ناپسندیدگی ، تنفر (محبت کی ضد) .

تمہیں الفت مجھے وحشت تھی تم سے
تمہیں رغبت مجھے نفرت تھی تم سے

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۸).

اگر سمجھے کہ نفرت ہے عاشقوں سے انہیں
تو کر کے ہم کوئی تسخیر کا عمل جاتے

(۱۸۹۵ ، دیوان ذکی ، ۱۹۹). خوشامد سے ان کو دلی نفرت ہے . (۱۹۴۳ ، مقالات شیرانی ، ۵ : ۳۱۹). جب آزادی آئی تو اپنے جلو میں دو چیزیں لے کر آئی ایک نفرت اور دوسرا انتشار . (۱۹۹۳ ، پاکستانی کلچر ، ۷۰). مغرب پرستی اور ماضی سے نفرت جیسے تصورات اور خیالات عام ہوئے . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۹). نہ تو وہ کسی سے نفرت کرتا تھا اور نہ ہی کسی کی خوشامد اس کے پیش نظر تھی . (۱۹۹۴ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۲۱۰). ۲. کراہت ، گھن . چھپکلی ایک بدصورت جانور ہے جس کو دیکھ کر نفرت ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید اردو تنقید ، ۱۷۳). [ع : نفرۃ ، نفر ، نفور].

... اَنْگیز (... فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .
نفرت دلانے یا بڑھانے والا ، قابل نفرت . اس کے نفرت انگیز اعمال کی سزا ایک بار دی جا چکی ہے . (۱۹۲۹ ، محشر خیال ، ۲۲۱). مغرب جس کے ایسے نفرت انگیز آثار بھی مشرقی سیاح کس عقیدت اور محبت سے دیکھتے ہیں . (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۱۹۲). تشدد بہت خوفناک اور نفرت انگیز شے ہے . (۱۹۹۰ ، دور ارغ ، ۱۸۲). [نفرت + ف : انگیز ، انگیختن = ابھارنا ، اکسانا].

... آلُود (... و مع) صف .
کراہیت آمیز ، ناپسندیدہ . وہ مسلمانوں کی روایات کے خلاف ان کی شعر و ادبیات کے مطابق اور ان کے مذہب کے بارے میں نفرت آلود ہے . (۱۹۸۶ ، مسلمانان برعظیم کی جد و جہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۵۸). [نفرت + ف : آلود ، آلودن = لتھڑنا ، بھرنا].

... آمیز (... ی مج) صف .
نفرت آلود ، حقارت آمیز ؛ ناپسند ، ناگوار . فاروق نے نفرت آمیز مسکراہٹ سے کہا آپ کے حواس درست ہوئے . (۱۹۳۴ ، تصویر ، ۲۹۵). اس کے باوجود ترکوں نے مذہبی بنیادوں پر کسی قوم سے نفرت آمیز سلوک نہیں کیا . (۱۹۷۵ ، زبان و مکاں اور بھی ہیں ، ۲۹۰). [نفرت + ف : آمیز ، آمیختن = ملنا ، ملانا].

... آنا ف مر ؛ محاورہ .
کراہیت محسوس ہونا ، گھن آنا .

ہوں وہ دیوانہ کہ دامان بیاباں تنگ ہے
نفرت آتی ہے مجھے مردوں کفن کے نام سے

(١٨٦٧ء، رشک (نوراللغات، ٣: ٦٨٥)).

.... بَھرا (.... فت بھ) صف (مث: نفرت بھری)

نفرت آمیز، نفرت والا، گھناؤنا. سب پر ایک نفرت بھری نگاہ ڈالتا ہوا، زندگی کے اتنے اونچے سنگھاسن پر جا بیٹھتا ہے. (١٩٥٧ء، بکھری کہانیاں، ١٠٩). احمد جلال نے زہریلی اور نفرت بھری نگاہوں سے چند لمحوں تک مجھے دیکھا. (١٩٨٣ء، قیدی سانس لیتا ہے، ٨٧). [نفرت + بھرا / بھری (رک)].

.... خیز (.... ی ج) صف.

نفرت انگیز، قابلِ نفرت. اس نفرت خیز حرکت کو اس لطافت سے بیان کرنا ہر شخص کے بس کی بات نہیں. (١٩٨١ء، بلوچی ایک مطالعہ، ٣٠). [نفرت + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

.... رَکھنا ف مر، محاورہ.

کسی چیز سے تنفر کرنا، بیزار رہنا.

ہے انس جن گیسوئے مشکیں سے جس قدر
رکھتا ہوں نفرت اتنی ہی چین جبیں سے میں

(١٨١٦ء، دیوان ناسخ، ١: ٥١).

.... زَدَہ (.... فت ز، د) صف.

نفرت بھرا، نفرت آمیز نیز وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں. خاتون نے سبھی اور نفرت زدہ نظروں سے قسائی کو دیکھا. (١٩٨٢ء، چند روز اور، ١٣٩). ان نفرت زدہ اشتہاروں کی حمایت کرنے بیٹھ جاتے ہیں. (١٩٩١ء، ثنا خسانے، ٩٥). [نفرت + ف: زدہ، زدن = مارنا].

.... سے دیکھا جانا ف مر.

قابلِ نفرت سمجھنا. ایسے خیالات رکھنے والے مغرب زدہ کہلاتے ہیں اور نفرت سے دیکھے جاتے ہیں. (١٩٨٩ء، قصے تیرے فسانے میرے، ٣٧).

.... کا بیج بونا محاورہ.

بیزاری پیدا کرنا، کراہیت دلانا. بی اماں کے دل میں انگریز کی نفرت کا بیج بو دیا تھا. (١٩٧٥ء، مولانا محمد علی جوہر، حیات اور تعلیمی نظریات، ٣٢). نفرت کا پہلا بیج بنارس کی سرزمین پر بویا گیا. (١٩٩٣ء، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ٢: ٥١٥).

.... کا طَوق امذ.

نفرت کو گلے کا ہار بنانا.

نفرت کا طوق اپنے گلے سے اتار کر
پہنے گا تو ہماری محبت کا ہار کب

(١٩٩٨ء، خلش مظفر (عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ١٤٣)).

.... کا مارا امذ.

رک: نفرت زدہ.

نفرتوں کا مارا ہوں، غم کا استعارہ ہوں
غم سے کم محبت کی، مجھ کو ترجمانی دے

(١٩٨٨ء، برگد، ١٨).

.... کا نِشانَہ بَنْنا محاورہ.

حقارت سے دیکھا جانا. وہ انگریزوں کی عداوت اور ہندوؤں کی نفرت کا نشانہ بنے. (١٩٨٦ء، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ٢٦٣).

.... کَرْنا ف مر، محاورہ.

گھن کھانا، کراہت کرنا، حقارت کی نظر سے دیکھنا، ذلیل سمجھنا، بیزاری سے کام لینا. دنیا کی بدعنوانیاں دیکھ کر دنیا سے نفرت کرنے لگتے ہیں. (١٩٣٨ء، حالہ سنگار (دیباچہ)، ٣). وہ جانتا ہے کہ تم انہی رویوں کی وجہ سے اس سے نفرت کرتی ہو. (١٩٩٢ء، آنگن، ٣٥). ہر انسان میں اتنی خود پرستی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ چاہے مجھ سے نفرت کرنے لگو، مجھ سے اوپر ترس مت کھاؤ. (١٩٨٨ء، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ٣٦). جو تم سے نفرت کرتے ہیں ان کے ساتھ بھلائی کرو. (١٩٩٣ء، نگار، کراچی، مارچ، ١١٢).

.... کُلّی کس صف (.... ضم ک، شد ل) امث.

قطعی نفرت، مکمل بیزاری. صاحب کمالوں سے محبت میں گرم جوشیاں تھیں اور بے علموں سے نفرت کلی تھی. (١٨١٣ء، کلیات ادیب، ٢٩).

اسباب زر سے نفرت کلی رہی مجھے
کمخواب کی قبا کو میں سمجھا بدن میں داغ

(١٨٦٧ء، رشک (نوراللغات، ٣: ٦٨٥)). اول ہاتھ اس واسطے نہیں دھوتے کہ بدشگونی ہے کہ کھانے سے ہاتھ دھو بیٹھے، بعد میں دھوتے ہیں تو اس طرح کہ فنگر گلاس میں ذرا سا پانی لے کر ہونٹوں پر چیڑ لیا مگر کلی سے نفرت کلی ہے. (١٩٢٣ء، انشائے بشیر، ٢٩٠). [نفرت + کُل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

.... کی آگْنی جَلْنا محاورہ.

رک: نفرت کی آگ بھڑکنا. اگر نفرت کی اگنی جلتی ہی رہے تو یہ سارا گلدستہ جھلس کے رہ جائے گا. (١٩٨٤ء، آتش چنار، ٨٣٢).

.... کی آگ بَھڑَکْنا محاورہ.

بہت نفرت ہونا، بیزاری ہونا. ان حالات میں..... نفرت کی آگ چاروں طرف بھڑک رہی تھی. (١٩٧٣ء، ممتاز شیریں، ظلمت نیم روز، ٣٣). لیکن دل میں سلمیٰ کے لیے نفرت کی آگ بھڑکتی محسوس کی. (١٩٩٠ء، پاؤں کی زنجیر، ٥٣).

.... کی خَلِیج امث.

نفرت کی وجہ سے دوری، کشیدگی. نتیجہ یہ نکلا کہ..... نفرت کی خلیجیں بڑھیں. (١٩٩٧ء، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ٤٠).

.... کی دِیوار امث.

نفرت کی وجہ سے دُوری، نفرت کے سبب سے بیزاری. بستیاں تاراج ہوگئیں، نفرت کی

دیوار کھڑی ہوگئی. (۱۹۷۳، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۳۷). ہند اور پاکستان ایک دوسرے کے قریب آ کر نفرت کی دیوار کو ڈھادیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۱۳).

... کی زُبان اسث.

حقارت آمیز عبارت یا الفاظ.

جو بولتا ہے نفرت کی زباں
جو بانٹتا ہے آہوں کا دھواں

(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۵۵).

... کی نِگاہ سے دیکھنا محاورہ.

حقارت آمیز رویہ برتنا، حقیر سمجھنا؛ نفرت کرنا. وہ مجھے بھی نفرت کی نگاہ سے دیکھتی تھیں. میں ڈر گیا. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۱۹۷). اس کا شاعروں اور ادیبوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے کا سبب یہ تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۵).

... کھانا ف مر؛ محاورہ.

بہت بیزار ہونا، متنفر ہونا. تنہائی خوش آتی ہے آدمیوں کی صورت سے طبیعت نفرت کھاتی ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب مرتبہ رشید حسن خاں، ۱۰۳).

... مول لینا محاورہ.

کسی کی نظروں میں حقیر ہونا، ناپسند کیا جانا، حقارت سے دیکھا جانا. تیرا پاؤں بھی زخمی گیا اور تیری نفرت بھی مول لی. میں تو بہت شرمندہ ہوں. (۱۹۴۳، طلوع و غروب، ۱۱۰).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. نفرت کرنا (رک) کا لازم؛ کراہیت ہونا، بیزاری ہونا. کیا تم کو مجھ سے اتنی نفرت ہے کہ جواب تک نہ دو گی. (۱۹۶۳، آنگن، ۱۱۲). اسے اپنے آپ سے نفرت سی ہونے لگی. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۲۹۹). ۲. ناپسند ہونا، ناگوار ہونا. مجھے ہندوستان کے زمیندارانہ نظام سے بچپن سے ہی نفرت تھی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۸).

نَفرَتی (فت ن، سک ف، فت ر) صف.

نفرت (رک) سے منسوب یا متعلق، قابل نفرت، بُرا، خراب، قابل مذمت. اگر یہ بات سچ ہو اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تم میں کیا گیا. (۱۸۶۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۷۶). کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے اور قوموں کے سب نفرتی کاموں کے مطابق بڑی بدکاریاں کیں. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۳۶۱). [نفرت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

نَفرگی (فت ن، سک ف، ر) امث (قدیم).

نفرا (رک) کا کام، خدمت گزاری. جوں کوئی صاحب دل میں لیا یا کہانے کیا تا تو نفرگی بار کیا اوسے دل پانی منگیا تو اون پانی حضور کیا یوں اوسکے دل کوں اتنا بندگی کیا تو اسے ملیہ کہتے. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ق)، ۲۱۳). [نفرا / نفرہ (ا / ہ بمبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَفَری (فت ن، ف نیز سک) (الف) امث.

۱. روزانہ مزدوری، مقررہ مزدوری یا اُجرت، دھیاڑی. کل خرچ یعنی نفری مزدوروں کی ۶،۲۲۲،۶ اور خرچ ۶،۲۲۲،۶×۲ شلنگ ۶ پنس = ۳۸ پونڈ ۶ شلنگ. (؟، سوالات جرثقیل، ۳۰). ۲. افراد عملہ، عملہ (افسر کے مقابل). حضرت میں تو حاضر رہتا مگر آپ کی نفری نے مجھے بیٹھنے نہ دیا. (۱۹۰۸، مخزن، جون، ۳۰). افسروں اور نفری کو اختتام ملازمت کی مناسب رقم یکمشت ادا کر کے رخصت کر دیا جائے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۶۵). ۳. فوج یا پولیس کے افراد، سپاہی.

رونق ہے ہمیں محفل میں تمہاری نفری
کوئی تمغہ ہی لگادیں کوئی پہچان کریں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۹۳). راکٹ لانچرز سے.... دشمن کی نفری کے قتل عام کا بھی کام لیا جاتا ہے. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۱۰۷). حملے کو روکنے کے لیے گورے رات بھر اپنی نفری اکٹھا کرتے رہے. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۴۰). ۴. افراد کا ہدف، مقررہ تعداد نیز ملازمین کی تعداد. شعبۂ عربی کے استاد اعلیٰ کی جگہ برسوں خالی پڑی رہی اور اساتذہ کی نفری بھی پوری نہیں. (۱۹۶۳، میزان، ۱۱۴). پولیس نفری پوری کرنے کے لیے بجز بے بس اور بے اثر لوگوں کو پکڑ رہی ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۰۸). ۵. ایک مزدور کے دن بھر کے کام کے اوقات. مرمت مکان کی جو ایک نفری میں ہوجائے یعنی پوتائی دیواروں کی اور چھت کا جالا اور دیمک جھڑانا یا چھت پٹوادینا یا کھپرا درست کردینا. (۱۸۸۹، دستورالعمل مدرسین، ۵). ۶. جن، دیو، عفریت، شیطان، ابلیس؛ بے رحم، خوں خوار شخص، مزدور، قلی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. نفر (رک) سے منسوب یا متعلق؛ تعدادی، عددی، عدد والا. ۱۸ نفری پاکستانی کرکٹ ٹیم اپنے تیسرے مگر بہت ہی اہم دورے پر روانہ ہوچکی ہے. (۱۹۶۷، اخبار جہاں، کراچی، ۱۲ جولائی، ۴۲). آپ مشرقی پاکستان کے وزیر صحت اور ہمارے تین نفری وفد کے لیڈر. (۱۹۷۳، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۱۲). [نفر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

... میں نَخرا/نَخرَہ کیا کہاوت.

۱. واجبی مزدوری میں حجت کیا یعنی مزدوری میں احسان کیا (نجم الامثال؛ جامع الامثال). ۲. واجبی حق دینے میں احسان نہیں ہوتا، صحیح اور درست بات میں کیا تکرار (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

نَفرِین (فت ن، سک ف، ی مع) امث.

ملامت، مذمت، پھٹکار؛ کوسنا، بددعا.

توں زرتشت تھے چھوڑ آئیا او
خلاص ہو توں لگی بول نفرین او

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۳۷).

نفرین جیم محنت آور عالم میں لگاوے آگ بھر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۵).

بتوں کی آبرو بندہ بچا اتنی نہ لے لیتا
خدا کے واسطے کرتا نہ کوئی امر نفریں کا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۸۳). ہم کو پہلے سے کہیں زیادہ مستعدی سے کام کرنا چاہیے نہ کہ یہ کہ جو کام ہم نے اب تک کیا وہ قابل نفرین ہے. (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۱۹). اپنے آپ پر نفرین کی کہ اسے کم نصیب تو لاہور سے یہ بیڑا اٹھا کر چلا تھا. (۱۹۸۰، زمیں اور فلک اور، ۵۹). راستے بھر خود کو نفرین کرتا رہا کہ میں مرزا صاحب سے بحث میں کیوں الجھا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۹۶). [ف].

... اُٹھانا محاورہ.
ملامت برداشت کرنا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... اُٹھنا محاورہ.
نفرین اُٹھانا (رک) کا لازم ؛ ملامت برداشت ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

... بھیجْنا ف م ؛ محاورہ.
ملامت کرنا ؛ لعنت کرنا. سیاہ و کار پر ہر معقول آدمی نفرین بھیجتا ہے. (۱۹۵۹ ، سیاست ارسطو ، ۵۴). وہ اپنے وطن اور وہاں سے تعلق رکھنے والوں پہ نفرین بھیجتی تھی. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۸۸).

... کا طوق پڑْنا محاورہ.
ملامت ہونا ، نفرین ہونا.

> مائل ہوئے جو سرو پر اوس قد کے سامنے
> نفریں کا طوق گردن قمری میں پڑ گیا

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۲۶).

... کَرْنا ف م.
ملامت کرنا ، پھٹکارنا.

> تج اوپر تمام خلق نفریں کریں
> پدر کش تجے خلق بھی سب کہیں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۵).

> نفرت ہوئی ہے ایسی مجھے تجھ سے اے فلک
> نفریں کروں لوے جو کہے آفریں تجھے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۹۹). مولانا شبلی زندہ ہوتے تو ان سے بڑھ کر کوئی اس پر نفرین نہ کرتا. (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، ۷۸). وزیروں کی اس حرکت ناشائستہ پر اور بھی نفرین کی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۹۱). وہ ایسے مسلمان نوجوانوں پر نفریں کرتے تھے. (۱۹۸۷ ، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں ، ۳۱).

... کَہْنا ف م (قدیم).
بُرا بھلا کہنا ، لعنت ملامت کرنا.

> کر زیست اس طرح سے جہاں میں کہ بعد مرگ
> نفریں کوئی کہے ، نہ اگر آفریں نہیں

(۱۷۵۸ ، قائم ، د ، ۱۰۰).

... ہونا ف م.
نفرین کرنا (رک) کا لازم ، لعنت ملامت ہونا ، پھٹکار ہونا. بیگم ...... تف ہے میری ہمت پر اور نفریں ہے میری غیرت پر. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۵۷). مسلمانوں نے اس تحمید و تعظیم (علاقی) کو نہایت قابل نفرت طریقہ پر استعمال کیا ہے پس ان کے افعال کی نفریں انھیں پر ہونی چاہیے نہ مذہب اسلام پر. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۵۷).

نَفْرِینی/نَفْرِیناں (فت ن ، سک ف ، ی مع اکس ر ج ں) امث.
ملامت ، پھٹکار (کرنا / ہونا کے ساتھ مستعمل). خدا کی قسم میں نے لڑکی کے حرکات پر بہت نفرینیاں کی ہیں اور اسے سخت ملامت کی ہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۵۰). جنگ بند ہوئی اور سب طرف سے اس پر نفرینیاں ہونے لگیں. (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، کراچی ، جنوری ، ۵۱). [نفرین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت + ان ، لاحقۂ جمع]

... اُڑانا محاورہ.
مذمت کرنا ، بُرا بھلا کہنا ، لعنت ملامت کرنا. میاں ..... چوتھی کے روز پہلے بی بی نفرینیاں اڑانے لگیں آگ لگے تمہاری افیم کو آج بھرے ہو. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲۲ : ۱۰).

نَفَس (فت ن ، ف) امذ.
۱. (i) سانس ، تنفس ، دم ، وہ ہوا جو پے در پے منہ سے نکلتی اور اندر جاتی ہے ، پھونک.

> نفس کیتی ہے یو تی — تن کیتی ہے سارا چمن

(۱۵۹۱ ، رسالہ وجودیہ ، جانم ، ۴۰).

> اتو میں نہ تھا چھوٹا ایک کس — جو ایک تن ستیں تیں اتھا یک نفس

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۳۳).

> تیری جدائی سے ایک دل دکھوں ہوں درد ہزار
> تیرے فراق میں ہے ایک نفس ہزاروں آہ

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۲).

> ہے تنگ سینہ دل اگر آتش کدہ نہ ہو
> ہے عار دل ، نفس اگر آذر فشاں نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۸).

> کرتا ہوں چاک صدہا پردوں کو ہر نفس سے
> گلشن پہ ضو فشاں ہوں تاریکی قفس سے

(۱۹۲۹ ، فکر و نشاط ، ۳۴).

> ان گنت عظمتوں کی اس کے نفس میں خوشبو
> روح پرور ہے تیرے در کی ہوا کہنے کو

(۱۹۸۷ ، قلب و نظر کے سلسلے ، ۵۴). (ii) سانس لینے کی آواز ، سینے کی خرخراہٹ (ماخوذ : پلیٹس). ۲. ایک سانس کھینچنے کے برابر وقفہ یا رفتار ، گھڑی ، ساعت ، لمحہ ، لحظہ ، دقیقہ ، پل ، دم.

> ہر نفس سرد سانس بھرتا ہوں — نام تیرے کا ورد کرتا ہوں

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۲).

> دنیا جو نہ میں چند نفس کے لیے لیتا — جنت کا علاقہ میری جاگیر میں آتا

(۱۸۹۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۴۵).

> وہ بزم عیش ہے مہمان یک نفس دو نفس
> چمک رہے ہیں مثال ستارہ جس کے ایاغ

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۸۵).

> ہر نفس جس کی آرزو تھی مجھے — تھا وہی شخص میرے پہلو میں

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۰۱). ۳. (کنایۃً) لب و لہجہ ، زبان ، دہن.

> وہ حرف راز کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں — خدا مجھے نفس جبرئیل دے تو کہوں

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۳). [ع].

... الْاَنْفاس (... ضم س، ضم ا، سک ل، فت ا، سک ن) امذ: م ف.
ہر سانس میں، رونگیں رونگیں میں، ذرّے ذرّے میں۔ اے ساد ھو جن! کبیر کہتا ہے کہ خدا نفس الانفاس میں ہے۔ (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۶۲)۔ [نفس + رک: ال (۱) + انفاس (نفس، کی جمع)]۔

... بازْپَس/بازْپَسِیں کس صف (... سک ز، فت پ / فت پ، ی مع) امذ.
آخری دم جو جا کے پھر نہ آئے، نفس واپسیں؛ حالت نزع میں۔
آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لیے لیکن
ہونٹوں پہ مرے جب نفس بازپسیں تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۰)۔ [نفس + بازپس / بازپسیں (رک)]۔

... بَہ نَفَس (... فت ب، ن، ف) م ف.
پل پل، ہر لحہ، ہر وقت، دم بہ دم، ہر نفس پر۔
تمام عمر میں کہتا رہا نفس بہ نفس
مگر فسانۂ ہستی تمام ہو نہ سکا
(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ و جمن سے وادیٔ مہران تک، ۱۲۵)۔ [نفس + بہ (حرف جار) + نفس (رک)]۔

... پَرْوَر (... فت پ، سک ر، فت و) صف.
جاں فزا، راحت رساں، دل نواز۔
دل سے رکھتے ہیں لباس یوسف گل کو عزیز
اس میں پاتے ہیں تری بوئے نفس پرور کو ہم
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۰۳)۔ [نفس + ف: پرور، پروردن = پالنا، پرورش کرنا]۔

... پیدا ہوجانا محاورہ.
جلد جلد سانس آنا؛ سانس کی تکلیف ہو جانا۔ ممدوح اس حالت سے بیدار ہو جاتے تھے، دل دھڑکنے لگتا تھا نفس پیدا ہو جاتا ہے۔ (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الاظفار، ۹۳)۔

... تَنگ کس صف (... فت ت، غنہ) امذ.
وہ سانس جو دشواری سے آئے (علمی اردو لغت)۔ [نفس + تنگ (رک)]۔

... تَنگ کَرْنا محاورہ.
ناک میں دم کرنا، ضیق میں جان کرنا، ستانا، عاجز کرنا، جان کھانا (مہذب اللغات)۔

... چَنْد کس صف (... فت چ، سک ن) امذ: م ف.
چند گھڑیاں، چند لمحے؛ مراد: بہت کم وقت، تھوڑا عرصہ۔
دکھا دے جلوۂ آخر کہ وقت ہے آخر
ہے میہماں نفس چند جسم زار میں روح
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۳۵)۔ [نفس + چند (رک)]۔

... دَرازی (... فت د) امث.
۱. سانسوں کو طول دینے کی حالت، بیکار کی طویل عمر یا زندگی، بے عملی۔
نا پید ہے بندۂ عمل مست
باقی ہے فقط نفس درازی
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۸۸)۔ ۲. طول کلامی، زیادہ گوئی (فرہنگ آصفیہ)۔ [نفس + دراز + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... رُبا (... ضم ر) امذ.
وہ کلام جس کا تلفظ سہل ہو، جس کا پڑھنا آسان ہو (علمی اردو لغت؛ فرہنگ عامرہ)۔ [نفس + ف: ربا، ربودن = اُچک لے جانا]۔

... سَرْد کس صف (... فت س، سک ر) امذ.
(مجازاً) آہ سرد، ٹھنڈی سانس۔
تا کجا درد چھپاؤں دل میں
نفس سرد چھپاؤں دل میں
(۱۸۹۶، مثنوی امید و بیم، ۱۵)۔
علامت حق کی ترے قافلے میں گرد نہیں
نفس سرد نہیں ہے دلِ پُر درد نہیں
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۵۹)۔ [نفس + سرد (رک)]۔

... سَرْد بھَرْنا/کھینْچْنا محاورہ.
سرد آہیں بھرنا۔
افسوس گنہ پر نفس سرد جو کھینچوں
ہو جائے جہنم کی تمام آب و ہوا سرد
(۱۸۹۷، رشک (نور اللغات))۔
رخصت ہوا شجر سے آخر وہ دل آور
اک سرد نفس بھر کے تڑپنے لگے ہم وہ
(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۱۱۵)۔

... شُماری (... ضم ش) امث.
۱. سانسیں گنتا، دم شماری، حالت نزع۔
کیا کرے آہ وہ بیمار وہ دل کھول
جس کا وقت نفس شماری ہو
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۷۹)۔
صورت ہے یہی اور اب ہماری
باقی ہے فقط نفس شماری
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۳۲)۔ ۲. (کنایۃً) زندہ رہنے کی تمنا، دنیا میں آتے ہی نفس شماری کی مصیبت میں پھنسے۔ (۱۹۱۹، الخم خیابانی، ۲۱)۔ [نفس + شمار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... عیسیٰ[۱] کس اضا (... ی مع، ا بشکل ی) امذ.
مردوں کو زندہ کرنے والا سانس؛ زندگی بخش شے، دم عیسیٰ، نفس مسیحا۔ طوفان نوح، آتش خلیل، عصائے موسیٰ، نفس عیسیٰ اور اس قسم کے اور بھی بہت سے کیفیات و حالات کا ذکر قرآن مجید میں بار بار آیا ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲)۔ [نفس + عیسیٰ (علم)]۔

... کا تنگی کَرْنا ف مر: محاورہ.
دم گھٹنا، سانس لینے میں دشواری ہونا؛ کمال تکلیف اور الجھن ہونا (مہذب اللغات)۔

... کھینْچْنا ف مر: محاورہ.
سانس لینا؛ زندہ رہنا۔
نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ
اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۵)۔

... گُدازی (... ضم گ) امث.
اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالنے کی صفت؛ سخت مجاہدہ۔
تو مری نظر میں کافر میں تری نظر میں کافر
ترا دیں نفس شماری مرا دیں نفس گدازی
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۷۵)۔ [نفس + ف: گداز، گداختن = پگھلانا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... گَرْم کس صف (... فت گ، سک ر) امذ.
(کنایۃً) آہ گرم۔
نفس گرم سے سب کہتے ہیں انفسی نفسی
ہیچ واقف ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۷۱)۔ [نفس + گرم (رک)]۔

۔۔۔ گیر (۔۔۔ ی مج) صف.
دم گھوٹ دینے والا تیر جس کا دم گھٹا ہوا ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نفس + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا].

۔۔۔ مَسِیحا نَفَس انفا (۔۔۔ فت م ، ی مج) امذ.
رک : نفسِ عیسیٰ . میں نے ہمیشہ تمہاری قوتوں کو بھی خدا کی دین جانا ہے اور تمہارے نفس کو نفسِ مسیحا . (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۴۵۹). [نفس + مسیحا (رک)].

۔۔۔ نَفَس (۔۔۔ فت ن ، ف) م ف.
ہر سانس میں ، قدم قدم پر ، ہر دم .

جبیں پہ ثبت ہو نفس نفس کے نشاں
غرور سجدہ سے پھولی ہوئی رگ گردن

(۱۹۵۲ ، نبض دوراں ، ۴۳۲). [نفس + نفس (رک)].

۔۔۔ نفس میں سَمانا محاورہ.
ہر سانس میں بسنا ، سانسوں میں سمانا ؛ روح میں پیوست ہونا ، دل میں بسنا.

تو مجھ چھوڑ کے تنہا کے جا نہیں سکتا
نفس نفس میں سما جاؤں گا ہوا کی طرح

(۱۹۷۵ ، شیشے کے پیرہن ، ۵۱).

۔۔۔ واپَسِیں نَفَس انفا (۔۔۔ فت پ ، ی مج) امذ.
دمِ اخیر ؛ مرتے وقت کا سانس (رک : نفس باز پس / باز پسیں).

مرنا جو دیکھ لے ترے بیمار عشق کا
عیسیٰ کو داغ ہو نفس واپسیں رہے

(۱۸۵۴ ، گنجینۂ آرزو ، ۵۵۵). اپنے تمام قویٰ کو نفسِ واپسیں تک قومی خدمت اور قومی خیر خواہی کیلئے وقف کر دیا . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۶۸). [نفس + واپسیں (رک)].

نَفْس (فت ن ، سک ف) امذ.
۱. وجود ، اپنا آپ ، ذات ، ہستی . رب العالمین خدا نے امر امانت میں اپنے نفس کو دخل نہیں دیا ، جو کچھ خدا نے کہا سو کیا (رسول ﷺ نے). (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵).

نفس کی صدا ہیں تن کول ثبات
مرد ہو پڑے ہیں نہیں کچ حیات

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہؓ (ق) ، ۴۱). سواری اور بار برداری دونوں کا کام وہ اپنے ہی نفس سے لیتے تھے اور پیادہ پا کرتے تھے کتابوں کا پشتارہ پشت پر ہوتا تھا . (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۱۱). اپنے نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی دلیل ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱). زمانے کا مشاہدہ نفس کے باہر نہیں ہو سکتا . (۱۹۳۱ ، تنقید عقل محض ، ۶۷). ۲. فرد ، شخص ، انسان ، متنفس ، بشر . ۵۵۰ جگہ پر اعلان کیا کہ اب جو نفس کھلی فضا میں آئے گا اس کا سانس بند کر دیا جائے گا . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۹۹). ۳. ذکر ، مرد کا عضو تناسل.

مزا ہے نفس مردہ ، یوں پڑا رہتا ہے خصیوں پر
پڑا بیمار کوئی جس طرح بستر کے اوپر ہو

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ۲۳۰). ۴. خواہش نفسانی ؛ شہوت .

توں اپنے نفس کے کاماں کی خاطر
گناہ کاری کوں لیتا آپنے سر

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹۰). بادشاہ ۔۔۔ چار طرح کے آدمیوں کو زمین روزینہ دیتا تھا ۔۔۔ دوم وہ جو تارک الدنیا ہوتے ہیں اور اپنے نفس سے لڑتے رہتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۷). اس کا دل صاف تھا نفس کی تحریک کا شائبہ بھی نہ تھا . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۰۹). فرماتے ہیں کہ ضبطِ نفس اور تقویٰ اور ایمان رکھنے والے تو گزر گئے . (۲۰۰۰ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۹۲). ۵. اصل ، حقیقت ، اصلیت ، لُبّ لباب ؛ کسی کتاب یا تحریر کا موضوع یا مضمون . نفس اسلام کو مولویوں سے اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا کہ مشائخوں سے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۲). ہندوستانی علم ادب کے دو بڑے بڑے حصے سمجھے جا سکیں ایک نفس ہندی اور ایک نفس اردو . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۵۱). کتاب کا نام "انجام زندگی" ہے جو اس میں شک نہیں کہ "صبح زندگی" ، "شام زندگی" "نوحۂ زندگی" اور "شب زندگی" سے ساتھ نسبت معنوی رکھتا ہوا ضرور معلوم ہوتا ہے لیکن نفس کتاب سے کوئی علاقہ نہیں رکھتا . (۱۹۲۷ ، ادبی تبصرے ، ۶۷). عام لوگوں میں بالخصوص اور کسی حد تک پڑھے لکھے لوگوں میں بھی نفس فلسفہ کے بارے میں عجیب تصورات پائے جاتے ہیں . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۹۹). ۶. مادہ ، جوہر . فلاسفۂ یونان کی رائے ہے کہ نفس ایک جوہر مجرد ہے وہ کسی مادے اور جسم کے ساتھ مقید نہیں . (۱۹۱۹ ، افادۂ کبیر ، ۱۲۱). ان کے نزدیک مادہ اور نفس جوہر نہیں بلکہ جوہر واحد یعنی خدا کے دو اعراض یا صفات ہیں . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۲۳). ۷. روح ، آتما ، جان .

کتب میں ہے کہ سعادت ہے نفس انسان میں
بدن سے اسکو کبھی مطلقاً نہیں سروکار

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۳۰). Psyche ۔۔۔ نفس کے علاوہ روح کے لیے بھی بولتے ہیں . (۱۹۶۱ ، فرہنگ نفسیات ، ۱۸۰). عمر کے ساتھ ۔۔۔ اپنے آپ کو ایک فرد سمجھنے کا احساس جسمانی ہیئت سے زیادہ اہم ہو جاتا ہے اور یہی تصور نفسیات میں نفس یا روح کہلاتا ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۲۶۱). ۸. عورت کا جسم ، تن ، بدن (نکاح میں جو اجازت لی جاتی ہے کہ بیوی نے اتنے مہر کے عوض اپنے نفس کا شوہر کو مختار کیا ، اس سے یہی غرض ہوتی ہے). پاک دامن اور پردہ دار عورت کبھی اپنے نفس کو طبیب کے سپرد نہیں کرتی . (۱۹۲۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۱۳). ۹. خودی ، انا ، انانیت .

رہی اس کی تحقیق اب تک محال
ہیں کیا چیز یہ نفس و ذہن و خیال

(۱۹۳۲ ، بےنظیر ، کلام بےنظیر ، ۳۴۱). جوہر وحید میں ایک تخلیقی و تکوینی مشیت ہے جسے نفس یا انائے مطلق کہہ سکتے ہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۵۵). ۱۰. دل ، باطن ، ضمیر ؛ ذہن . اپنے لیے کوئی دوسرا امام تلاش کرلو ۔۔۔ کیوں کہ اس وقت میرے نفس میں یہ خیال آیا ہے کہ میرے برابر پوری جماعت میں کوئی شخص نہیں ہے . (۱۹۶۳ ، مقامات تصوف ، ۱۳۲). مشاہدہ نفسی اور آفاقی ہوتا ہے نفس عبارت ہے باطنی الہام سے جس میں قلب مرکزی حیثیت رکھتا ہے . (۱۹۸۸ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۱۴). ۱۱. خیال ، سوچ ، فکر . مدرسہ کی خاطر ہر ایک بات کو اپنے نفس پر غالب کر لیا تھا . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۵۱). ۱۲. مادیت ، نفسِ امّارہ .

بخیلوں کے ساتھ ہے یوں نفس مصحفی
جس طرح عابدوں میں گنہگار کی شبیہ

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رام پور) ، ۲۰۱). ۱۳. غرور ، حسد ، رشک ، بغض ، دھبا ، داغ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع].

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا ، سک ع ، امثل ی) اند.
پسندیدہ اوصاف انسانی ، خوبیٔ کردار ، وجود برتر. اصل فن وہ ہے جو نفس اعلیٰ سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۰۵). اس وجود برتر یا نفس اعلیٰ کی تشکیل کا دار و مدار اعمال پر ہے. (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۶۳). [نفس + اعلیٰ (رک)].

--- الْاَمْر (--- ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) اند ، م ف.
ا. اصل مدعا ، اصل حقیقت ، امر واقعی ؛ درحقیقت ، دراصل ، فی الحقیقت ثابت ، جو واقعی میں موجود ہو اور فرض نہ کیا گیا ہو. جو چیز کہ اسکا وجود موقوف ہے دوسرے وجود پر اوچیز در نفس الامر نابود ہے. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۲۹).

ہے فانی عالم اور اللہ باقی ہے نفس الامر ہر شے ثابت اس سات

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۵۳). ایک دوسرے کو اپنی کتاب کا مضمون سنا کر باہم خرید و فروخت سوائے علم کرے ، نفس الامر وہ ہے کہ جتنا ہی خرچ ہووے اتنا ہی ترقی کیجئے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲۰ : ۷). یہ امر میں نفس الامر کہتا ہوں کہ حیدرآباد دکن کو ان دونوں بے نظیر ہستیوں کے وجود پر فخر و ناز کرنا چاہیے. (۱۹۳۹ ، حیات فریاد ، ۹). نفس الامر میں بجائے تین کے لفظ کی ابتدائی صرف دو قسمیں اصلی ہیں. (۱۹۹۱ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۸ : ۴۲۸). اسلام کے قواعد سے باہر کیوں جاؤں اور کیوں ایسا کام کروں جو نفس الامر کے خلاف ہے. (۱۹۸۹ ، دلی کے آثار قدیمہ ، ۱۸۲). ۲. (تصوف) اعیان ثابتہ اور صور علمیہ (مصباح التعرف). [نفس + رک : ال (۱) + امر (رک)].

--- الْاَمْر ہونا ف مر ، محاورہ.
حقیقت پر مبنی ہونا ، نفس الامری. شہزادے نے فرمایا شاید قصہ حمزہ کا واقعی اور نفس الامر ہے. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۸۰).

--- الْاَمْری (--- ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امت.
نفس الامر ہونا ، حقیقت پر مبنی ہونا ، حقیقۃً. کوئی اخلاقی کتاب عمدہ نثر میں ایسی نہیں لکھی گئی تھی جس میں اخلاق کا بیان واقعات نفس الامری کے ضمن میں کیا گیا ہو. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۸۳). سوالات کے مسئلے پر غور کرنے پر مجھے اس حقیقت نفس الامری سے صدمہ ہوتا ہے کہ ہمارے وہ رہنما جنہوں نے سیاسی زندگی کے نشو و ارتقا میں حصہ لیا ہے اس مسئلے پر ہمارے مخالف ہیں. (۱۹۳۱ ، رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدہ احمد آباد ، ۸۱). بعض قوموں میں ایسی رسومات اور عادات جو درحقیقت نفس الامری میں بری ہوں کم ہیں. (۱۹۴۷ ، اصلاح حال ، ۶۰). اس حقیقت نفس الامری سے کہ روح بھی ذات الٰہی کا ایک پہلو ہے. (۱۹۹۳ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۵۹). [نفس الامر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- الْحال (--- ضم س ، غم ا ، سک ل) اند.
مقدمے کے اصل واقعات ، معاملے کا اصل مطلب ، حقیقت حال (جامع اللغات). [نفس + رک : ال (۱) + حال (رک)].

--- الرَّحْمانی (--- ضم س ، غم ال ، شد ر بفت ، سک ح) اند.
رک : نفس رحمانی.

نفس الرحمانی مثل ذات شے ہے اپنا عین پہ امتیاز ہے عقلیہ

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۸). [نفس + رک : ال (۱) + رحمن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- الْعالَم (--- ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ل) اند.
(کنایۃً) دنیا. انسان اپنی ماہیت کو آخر کار نفس العالم سے حاصل کرتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۵). [نفس + رک : ال (۱) + عالم (رک)].

--- اَمّارَہ کس صف (--- فت ا ، شد م ، فت ر) اند.
مبالغے کا صیغہ جس کے معنی ہیں بہت حکم کرنے والا ؛ (اصطلاحاً) شر کی جانب مائل کرنے والا نفس ، گناہوں پر آمادہ کرنے والا قلب ، شہوات پر اکسانے والا دل. اول فرزند نفس امارہ نکا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ۹۲)). پردہ پوش مجھ معیوب کا توں ہے ورنہ یہ نفس امارہ میرا زبوں ہے. (۱۶۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۳). جب نفس ارتکاب شہوات پر حکم کرتا ہے اور اس پر اصرار کرتا ہے تو اس کو نفس امارہ کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۱). بڑا صحبت بد سے احتراز رکھتا نفس امارہ سے دل کو باز رکھتا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۹۳).

حکم کی جیئے خوئی نفس امارہ نے خوش ہو کر
صدائے ہاتفی آئی کہ یہ کمبخت کافر ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳۰ : ۳۱۳). نفس امارہ کا مقابلہ بڑی جرأت اور ہمت اور ایثار کا طالب ہے. (۱۹۵۸ ، تجلیات واردات روحانی ، ۵۳۲).

ذرا اس نفس امارہ کو دیکھو مرے پیچھے پڑا تنہا کہیں کا

(۲۰۰۲ ، آبشار ، ۲۸۲). [نفس + امارہ (رک)].

--- اَمر کس اضا (--- فت ا ، سک م) اند.
رک : نفس الامر. جب کہ نفس امر کے لحاظ سے ترجیح کی کوئی وجہ نہیں. (۱۹۶۱ ، تنقید عقل محض ، ۲۹۵). [نفس + امر (رک)].

--- اَنْدھا ہونا محاورہ (قدیم).
خود غرض ہونا.

مجھ نقل کہتی نفس اندھا ہے بڑی اور عشق کہتا چھوڑ بوری فقیری

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گفتار عشق و عقل (قدیم اردو ، ۱ : ۲۲۸)).

--- اِنْسان کس اضا (--- کس ا ، سک ن) اند.
رک : نفس انسانی.

کتب میں ہے کہ عادت ہے نفس انسان میں
بدن سے اس کو بھی مطلقاً نہیں سروکار

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۳۰). [نفس + انسان (رک)].

--- اِنْسانی کس صف (--- کس ا ، سک ن) اند.
انسانی نفس ، روح انسان ، نفس ناطقہ. میں نے مولوی سمیع اللہ خاں کے ساتھ وہ برتاؤ کیا کہ شاید کوئی شخص جس میں ذرا بھی نفس انسانی ہو نہیں کرسکتا. (۱۸۸۹ ، مکتوبات سرسید ، ۲۶۴). جب نفس انسانی پر اس کے مختلف افعال کے اعتبار سے ہم غور کریں. (۱۹۳۴ ، اسفار اربعہ ، ۸۲۰). آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق پر ایکی خوبی سے سوار ہوئے جیسے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفس انسانی کے احکام قوت بہیمیہ پر غالب و مسلط تھے. (۱۹۹۰ ، معراج و سائنس ، ۲۹). [نفس انسان + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اِنْفِرادی کس صف (--- کس ا، سک ن، فت نیز کس ف) امذ.
شخص واحد؛ ذات، شخصیت. انسانی تجربے پر انسان کے ذہن و شعور کی مہر لگی ہوئی ہے اور نفس انفرادی ماورائی شعور کلی کا حصہ ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۳). [نفس + انفرادی (رک)].

--- آ جانا محاورہ.
خود غرضی یا لالچ پیدا ہو جانا. بھائی بھائی کے درمیان جب نفس آ جاتا ہے تو کتنا بدل جاتا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۹).

--- بَشَر کس اضا (--- فت ب، ش) امذ.
رک: نفس انسانی.

وصف دیکھے ہیں تو نے کیا نفس بشر میں لاجواب
قہر و غضب، ستم کرم، ہوش و خرد، گمان و شک
(۱۸۸۹، دیوان سخن، ۱۰). [نفس + بشر (رک)].

--- بَہیمی / بَاہیمی کس صف (--- فت ب، ی مع) امذ.
حیوانوں کی جان؛ (مجازاً) وہ خواہش جو حیوانوں کو بری عادتوں کی طرف کھینچتی ہے، حیوانی خواہش؛ مراد: نفس امارہ. ان تینوں کو تین نفس کے معنی ..... اور بدنی کو نفس بہیمی کہتے ہیں. (۱۸۴۵، اخلاق محسنی، ۲: ۲). قوت ناطقہ کو نفس ملکی اور قوت غضبی کو نفس سبعی اور قوت شہوی کو نفس بہیمی کہتے ہیں. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۱۱). جب نفس باہیمی قوت غالب آ جاتی ہے تو آئینۂ دل غبار آلود ہو جاتا ہے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۲۵۵). [نفس + بہیمی / باہیمی (رک)].

--- بَیان کس اضا (--- فت ب) امذ.
نفس مضمون، حقیقت بیان. راقم الحروف کا مقالہ موضوع، نفس بیان اور لکھنؤ کے داستان کی تخصیص کی بنا پر بالکل مختلف ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۲۹۳). [نفس + بیان (رک)].

--- پَرَسْت (--- فت پ، ر، سک س) صف.
نفسانی خواہشات کا غلام، شہوت پرست، بوالہوس، عیاش. ان (عیسائی راہب) نفس پرست زاہدوں اور ان عزت یافتہ نفوں (عیسائی راہب) کے اجتماع کا یہ نتیجہ ہوا کہ کلیسا عموماً زناکاری کا گھر بن گیا ہے. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۳۹). پیسے کے لیے ضمیر کا خون کرنے والے نفس پرست اور خود غرض لوگ تھے. (۱۹۵۸، پریم چند، ۳۶). آج پوری دنیا انہی نفس پرستوں کے ہاتھوں میں کھلونا بنی ہوئی ہے. (۱۹۹۰، کلیات ساحر (دیباچہ)، ۱۵). [نفس + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، اعزازنا].

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.
نفس پرست ہونا، شہوت پرستی؛ عیاشی، بوالہوسی. محلوں اور پادریوں کی نفس پرستی کے اور ناجائز شہوت پرستیوں کے ایسے ایسے واقعات ملک میں مشہور ہیں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۱). ۲. نفس کی پیروی؛ بے راہ روی؛ خود غرضی. خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں ... معلوم ہو گیا کہ بے اعتدالی اور نفس پرستی کی زندگی آگے چل کر خسر الدنیا والآخرہ میں مبتلا کر دے گی. (۱۹۲۵، فغان قادری، ۲۰). ظاہر ہے کہ یہ راستہ نفس پرستی اور ہوس رانی کا راستہ تھیں. (۱۹۷۰، دہلی سے عبدالحق تک، ۴۵۹). شرم و حیا کے حجابات اٹھ جاتے ہیں اور بے حیائی و نفس پرستی کے پردے ہر طرف چھوڑ دیے جاتے ہیں. (۲۰۰۰، انشائے ماجد یا الطاف ادب، ۱۴۳). [نفس پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پر قُدْرَت دینا محاورہ.
عورت کا مرد سے نکاح کرنا یا خود کو نکاح میں دے دینا. عورت کے ایک یا ایک سے زیادہ بار مرد کو اپنے نفس پر قدرت دے دینے سے یہ لازم نہیں آتا. (۱۹۹۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۴۵۵).

--- پَرْوَر (--- فت پ، سک ر، فت و) صف.
رک: نفس پرست. مغل امیروں کے طور طریق دیکھ کر یہ رائے قائم کی کہ ایسے عیش پسند نفس پرور گروہ کی نئی حکومت کو اکھاڑ دینا کچھ دشوار نہیں. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۴۴). [نفس + ف: پرور، پروردن = پرورش کرنا، پالنا].

--- پَرْوَری (--- فت پ، سک ر، فت و) امث.
خواہشات کے پیچھے چلنا، نفس پرستی؛ عیاشی، بوالہوسی، ہوس پرستی؛ طمع، حرص. پتے کو کٹنے ملک ایک ہے نفس پروری کی تصور کرتے ہیں. (۱۸۴۵، مزید الاحوال (ترجمہ)، ۹۳). نفرت کے قابل ہے وہ زندگی اور نہایت افسوس ہے اس شخص پر جس کا اصول محض اپنی نفس پروری ہو. (۱۹۱۰، زبور اسلام، ۱۳۰). میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو اپنی نفس پروری کی وجہ سے اپنی اولاد کی حق تلفی کرتے ہیں. (۱۹۵۸، شمع، ۱۵۴). نفس پروری کی وجہ سے اپنے ہی جیسے کے آگے صبح و شام تک مؤدب کھڑا رہتا ہوں. (۱۹۹۳، مقاصد و مسائل پاکستان، ۲۲۳). [نفس پرور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَلید کس صف (--- فت پ، ی مع) امذ.
رک: نفس امارہ.

جلد بازی ہے بری، عمر ابھی باقی ہے
یہ سبق روز پڑھاتا ہے مجھے نفس پلید
(۱۹۹۰، رزق ریک، ۳۵۳). [نفس + پلید (رک)].

--- تَحْتُ الذّات کس صف (--- فت ت، سک ح، ضم ت، غم ال، شد ذ) امذ.
(نفسیات) وہ تمام کیفیات جن میں انسان اپنے شعور مخفی سے کام لیتا ہے اور قوائے شعوری و ارادی معطل رہتے ہیں، نفس نیم شعوری. دوسرا عنصر، حیات نفسی کا وہ ہے جسے نفس نیم شعوری یا نفس تحت الذات کہہ سکتے ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۳). [نفس + تحت الذات (رک)].

--- تَحْلیلی (--- فت ت، سک ح، ی مع) امذ.
(نفسیات) ذہنی امراض کے علاج کا ایک خاص طریقہ جس میں ذہنوں کے ہیجان کا مشاہدہ و تحقیق کی جاتی ہے، تحلیل نفسی، نفسی تحلیل. علاج کا نفس تحلیلی نظریہ اس مفروضے پر مبنی ہوتا ہے کہ تمام سوء مطابقتیں ان تعارضات سے پیدا ہوتی ہیں جو بچہ اپنے والدین کی جانب سے رکھتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۰۳). [نفس + تحلیل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- جِسْمی (--- کس ج ، سک س) امذ.
۱. (نفسیات) جسمانی بیماری جو اعصابی دباؤ سے پیدا ہو ؛ بے حد زود حسی ، عصبی المزاج ہونا (Nervousness) ۔ یہ نفس جسمی عارضہ عصبی افرازات اور معدے کے غیاری لعابی اثر کے اختلال سے پیدا ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۹۳) . ۲. (طب) فعلیات نفسی ، فعلیات کی وہ شاخ جو دماغ اور نفسی مظاہر سے تعلق رکھتی ہے . اسی طرح علم طب کی ایک مکمل نئی شاخ نفس جسمی طب وجود میں آئی ہے جو ان مسائل سے عہدہ برا ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۲۲) . [نفس + جسم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- حَیوانی کس صف (--- ی لین) امذ.
جانداروں کی روح ، وہ روح جس سے زندگی قائم رہتی ہے ، روح حیوانی ؛ قوت نفسانی جس کے ذریعے اعضا میں حس و حرکت پیدا ہوتی ہے ، نفسانی روح ، قوت زندگی . زمین کے ہر ایک رینگ کے چلنے والے کو اور جس میں نفس حیوانی ہے ہر ایک قسم کی سبزی بھی کھانے کو دی . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۵) . وہ کسی کام کو محض اس خیال سے نہ کرے کہ اس سے اس کا نفس حیوانی آرام پاتا ہے . (۱۹۳۹ ، اصول تعلیم ، ۲۱۰) . ایک وہ تجربہ ہے جس کا تعلق نفس حیوانی سے ہے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۰۳) . اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد روح بھی ہے اور نفس حیوانی کے محرکات و مظاہر بھی . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ : ۱ ، ۱۳۲) . [نفس + حیوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- حَیوانِیَّہ کس صف (--- ی لین ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امذ.
رک : نفس حیوانی . نفس حیوانیہ جس سے افعال مختلف صادر ہوتے ہیں اور شعور بھی ہوتا ہے . (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۸۹) . [نفس حیوان (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- دُوں کس صف (--- و مع) صف.
رک : نفس امارہ .

کیا میں نے جو نفس دوں کو کشتہ ملی ہے مجھ کو بوٹی کیمیا کی
(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۳۹۳) .

چھوڑ کر گلزار قدس اس خاک داں میں آ پھنسے
آ گئی شامت ہوا جب نفس دوں سر پر سوار
(۱۹۰۲ ، اعجاز عشق ، ۱۸) . [نفس + رک : دوں (۳)] .

--- ذات کس اضا : امذ.
خود غرضی ، انا پرستی . نفس ذات ، انا پرستی اور تجریت کا ادب ایک ... طبقے کے ادیبوں سے مختص ہو کر رہ گیا ہے . (۱۹۷۳ ، توازن ، ۹۶) . [نفس + ذات (رک)] .

--- ذاتی کس صف : امذ.
(نفسیات) وہ کیفیات جن میں انسان اپنے پورے شعور اور ارادے سے پورا کام لیتا ہے ، انا ، خودی ، انانیت ، نفس شاعری ، (Ego) کا ترجمہ . نو بالغ کی بنیادی وہ جذبیت کی وجہ نفس ذاتی او نفس جسمی کا امتیاز ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۲۹۱) . [نفس ذات + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- رَحْمان / رَحْمانی کس اضا / صف (--- فت ح ر ، سک ح) امذ.
نفس رحمانی سے مراد وجود اضافی ہے اور وجہ تسمیہ اس کی مناسبت اور تشبیہ ہے نفس انسانی کے ساتھ کہ متکثر اور مختلف ہے بہ سبب صور حروف کے یہ نفس رحمانی راحت پہنچاتا ہے ان اسما کو کہ جو تحت میں اسم رحمٰن کے ہیں یعنی وجود ان کی راحت ہے کیونکہ عدم ظہور کی وجہ سے معدوم تھے اور باعث کرب تھا ، ہیولیٰ کلیہ (مصباح التعرف) . اگر اس نفس رحمان کے بھاوتے میں پڑتے پس چناں باشد کہ خدا کے بھاوتے میں پڑتے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۸۶) . جیسے کہ اسما کے فروع غیر متناہی ہیں ویسا ہی اشخاص بھی غیر متناہی ہیں اور اس حقیقت کو اہل اللہ کی اصطلاح میں نفس رحمانی اور ہیولیٰ کلیہ بولتے ہیں . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۳۵) . کلام نفسی کا دوسرا تعین ذہن جبرئیل ، اس کے دوسرے نام یہ ہیں مرتبۂ واحدیت ... رحمانی ، عالم ملکوت ، عالم امر ، پرتو وحدت ، ظل وحدت ، برزخ ثانی وغیرہ . (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۳۹) . [نفس + رحمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- زاد امذ.
جس کی بنیاد اصل ذہنی اور نفسی حالات پر ہو ، ذہن یا نفس کی پیداوار (Psychogenic) . خاندانی کشاکش میں ارتقی اور نفس زاد کشاکش ... کو دخل ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۳۰۹) . [نفس + ف : زاد ، زادن = جننا] .

--- زَکِیَّہ کس صف (--- فت ز ، شد ی مع بفت) امذ.
مراد : نیک لوگ ، متقی افراد شہید ہوتے وقت انہوں نے محمد بن عبداللہ بن حسن بن الحسن الملقب کے حق میں بیعت کی ان کو نفس ذکیہ کہتے ہیں . (۱۸۹۸ ، مہدی آخر الزماں ، ۱۱) . امام صاحب نے فتویٰ دیا کہ خلافت نفس ذکیہ کا حق ہے . (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۵۷) . [نفس + زکی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- سَبُعی کس اضا (--- فت س ، ب) امذ.
نفس امارہ ، بھیڑیا منی ، نفس لوامہ . دوسری قوت غضبی اسکو نفس سبعی یعنی بھیڑیا منی اور نفس لوامہ یعنی ملامت کرنے والے کو کہتے ہیں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۹) . ان قوتوں کو بھی نفس کے معنی میں بھی مستعمل کرتے ہیں ، یعنی ناطقہ کو نفس ملکی اور غضبی کو نفس سبعی . (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ۲۰ : ۲) . [نفس + سبعی (رک)] .

--- سَرکَش کس صف (--- فت س ، سک ر ، فت ک) امذ.
حکم نہ ماننے والا نفس ، باغی نفس ، نفس اَمّارہ .

وہی ہے ذور رہا جس نے دبایا اس کو
نفس سرکش کو سمجھے کہ یہ ہے اژدہا مرید

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۳) . بڑی حکمت روزے میں یہی ہے کہ نفس سرکش کی اصلاح ہو . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۸) . میں اور لوگوں سے پیچھے مہر شہت کروں تاکہ نفس سرکش کو قابو کرکے میں دوسروں سے پیچھے بیٹھوں . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ : ۲ ، ۱۳۲) . [نفس + سرکش (رک)] .

... سوزی کَرنا ف مر، محاورہ.
خود کو جلانا ؛ جگر سوزی. ایک مدت تک شمع کی طرح اس نے بھی نفس سوزی کی ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظامِ فن، ۲۱۵).

... شاعِرہ کس صف (... کس ع، فت ر) امذ.
(نفسیات) وہ کیفیات جن میں انسان اپنے پورے شعور و ارادے سے پورا کام لیتا ہے، نفس ذاتی، شعور، احساس، ادراک. اس کا ایک پہلو وہ ہے جسے ہم نفس شاعرہ یا نفس ذاتی سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۲). [نفس + شاعر (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

... شاعِری کس صف (... کس ع) امذ.
مراد: شاعری. میں نفس شاعری میں ہی کوئی بات قابلِ ستائش نہیں پاتا. (۱۹۱۳، الناظر، ۴، مارچ ۱۰ : ۲۰). [نفس + شاعری (رک)].

... شَرِیر کس صف (... فت ش، ی مع) امذ.
رک: نفس امارہ. شیطان اور میرے نفس شریر نے میری گردن میں رسی ڈال رکھی تھی. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ)، ۲۵۳). [نفس + شریر (رک)].

... شَقی کس صف (... فت ش) امذ.
رک: نفس امّارہ.

کیوں تجھے ہم سے عداوت نہ ہوا ے نفس شقی
ہم نے کہنا کبھی مجنوں بھی نہ مانا تیرا
(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۸۱). [نفس + شقی (رک)].

... شُوم کس صف (... و مع) امذ.
رک: نفس امارہ.

ڈالی ہیں نفس شوم نے کیا کیا خرابیاں
موذی کو پال کر میں پڑا کس عذاب میں
(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۸۱).

گمراہ پیروی سے ہوا نفس شوم کی
دیکھا گیا جو غول کا رستہ بھٹک گیا
(۱۸۷۹، نخلِ بیمثال، ۱۸).

ہر کار خیر میں ہے نہاں آرزوے اجر
اے واے نفس شوم تری تشنگی ہاو
(۱۹۹۹، الہام و افکار، ۵۷). [نفس + شوم (رک)].

... شَہوانِیَہ کس صف (... فت ہ ش، سک و، کس ن، فت ی) امذ.
خواہشات کی پیروی کرنے والا نفس. نفس تین نفسوں کا مجموعہ ہے : نفس شہوانیہ، نفس غضبیہ نفس ناطقہ. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۱۵). [نفس + شہوانی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

... شَیطانی کس صف (... ی لین) امذ.
رک: نفس امارہ. جو کوئی بولیا اوسے نفس شیطانی بولتے ہیں اوسے وہی یک بلا. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۹). نفس انسانی اور نفس شیطانی کی دو اصطلاحات سے تمیز کر سکتے ہیں. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۵۲). [نفس + شیطان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... طاغُوتی کس صف (... و مع) امذ.
وہ نفس جو انسان کو برائیوں کی طرف مائل کرے، نفس امّارہ (ماخوذ: مہذب اللغات). [نفس + طاغوت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... طَبیب (... فت ط، ی مع) امذ.
نفسیاتی علاج کرنے والا، ماہرِ نفسیات (Psychiatrist). وہ نفس طبیب سے اس قدر ذہانت کے ساتھ گفتگو نہیں کر سکتے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۰۰). [نفس + طبیب (رک)].

... طَبْعِیَّہ کس صف (... فت ط، سک ب، شد ی مع بفت) امذ.
(نفسیات) حس یا ایک قوت جو مبدء ہے ایک ہی طرح کے فعل کا مگر بلا شعور اور قصد کے، نفس طبعیہ جس سے ایک ہی طرح کے فعل ہوتے ہیں. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۸۹). [نفس + طبعیہ (رک)].

... عالَم کس اضا (... فت ل) امذ.
عالم ارواح. عقل کلی اور نفس عالم مختلف طریقوں سے عقول انسانی پیدا کرتے ہیں. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۷). [نفس + عالم (رک)].

... عامَّہ کس صف (... شد م بفت) امذ.
(فلسفہ) شعور کا سبب : ایک قوت اور حس. جہاں تک نفس عامہ (کارن بدھی) کا تعلق ہے، جو حسی علم سے جدا ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۳۷۶). [نفس + عامہ (رک)].

... عَصَبانِیَّت کس اضا (... فت ع ص، کس ن، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
ایک نفسیاتی مرض. دوسری جنگ کے بہت سے کارآموزدہ سپاہی ..... نفس عصبانیت میں مبتلا ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۵). [نفس + عصبانیت (رک)].

... عَقْد کس اضا (... فت ع، سک ق) امذ.
(فقہ) کسی کی بیوی بننا، کسی مرد سے نکاح کرنا ؛ اپنے نفس کو شوہر کے حوالے کرنا. امام شافعی کے نزدیک نفس عقد کی بنا پر مہر مثل واجب نہیں ہوتا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱ : ۲۸۳). [نفس + عقد (رک)].

... عَمَل کس اضا (... فت ع م) امذ.
مراد: فعل. شریعت اسلامی نے اس گہری اور بنیادی حقیقت کے پیش نظر بدکاری کے نفس عمل ہی کو حرام نہیں قرار دیا ..... ناکہ بندی کر دی. (۲۰۰۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۹۲). [نفس + عمل (رک)].

... غَضَبِیَّہ نفس صف (--- فت غ، ض، کس ب، فت ی) امذ.
رک: نفس لوامہ. نفس تین نفوس کا مجموعہ ہے، نفس شہوانیہ، نفس غضبیہ، نفس ناطقہ. (۱۹۸۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳۰، ۱: ۱۵۱). [نفس + غضب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... غِنا نفس امذ (--- کس غ) امذ.
(تصوف) قوالی یا سماع کا معاملہ یا مقدمہ. نفس غنا کے جواب میں جب حدیثیں پیش کیں تو علمائے احناف نے کہا کہ تم مقلد ہو، تم کو حدیث سے کیا مطلب. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۳۶). [نفس + غنا (رک)].

... قَتْل کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
اپنے نفس سے جہاد کرنا، بدی سے دور رہنا، نفسانی خواہشات کو ختم کر لینا.

جو نفس مارتے ہیں وہ کرتے ہیں ان کی نفی
سچ پوچھیے تو نفس انھوں نے کیا ہے قتل

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۶۴).

... قُدْسی نفس صف (--- ضم ق، سک د) (الف) امث.
پاک بازی، نیک نفس ہونا، پاکیزگی. پیغمبری کی حیثیت سے ان کے اوصاف کمال میں ان کی نفس قدسی کا ذکر آئے گا نہ کہ ان کے خط و خال کا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۳۶).
(ب) امذ؛ ج. نیک لوگ، پاک باز. مصنف صاحب کے انتقال کا اس قدر ملال اور رنج ہوا کہ بیان سے باہر ہے، ایسے نفس قدسی کہاں ہوتے ہیں. (۱۹۴۴، خطوط عبدالحق، ۱۲۰). [نفس + قدس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... قُدْسِیَّہ نفس صف (--- ضم ق، سک د، کس س، فت ی) امذ.
(تصوف) نفس قدسیہ وہ ہے کہ جسے ملکہ اختصار بروجہ یقین حاصل ہو یعنی وہ جس وقت جو کچھ چاہے حاضر کر لے (مصباح التعرف). [نفس + قدس (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... کا بَنْدَہ امذ.
اپنی خواہشات کا تابع، خواہشوں کا غلام، اپنے نفس کے پیچھے چلنے والا. سچ تو یہ ہے کہ مسلمان اب کوئی قوم نہیں وہ نفس کے بندے ہیں اور اپنے ذاتی اغراض پر قومیت اور دین دونوں کو قربان کر چکے ہیں. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۱۰، ۳: ۱۸۸). تو شیطان کا بیوپار، دنیا کے بدلے آخرت کا بیچنے والا، نفس کا بندہ اور اس کا بے دام غلام ہو کر رہ جائے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۸۵).

... کا جَمانا ف مر؛ محاورہ.
نفس کو آمادہ کرنا، پختہ عزم کرنا. رضا بعد قضا عبارت ہے عزم اور نفس کے جمانے سے رضا بقضا پر. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۳۳).

... کا مارا امذ (مث: ماری).
برائیوں میں ملوث، ہوس کا شکار. نفس کی ماری، عقل کی اندھی عورت کو تو بھائی نہ دیا. لیکن زہرہ بلال اندر ہی اندر اپنا کام کر رہا تھا. (۱۹۵۱، اکبر نامہ، ۱۵۹).

... کُش (--- ضم ک) صف.
نفسانی خواہشوں کو مارنے والا؛ متقی، پرہیزگار. سرسید قومی خدمات اس سرگرمی ..... کے ساتھ انجام دیتے تھے جیسے ایک ..... نفس کش زاہد عبادت الٰہی میں بجا لاتا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲، ۱۳). خلفائے بنی امیہ میں بھی عمر ثانی جیسا متقی اور نفس کش فرمانروا گزرا ہے. (۱۹۳۶، مسدس حجاز، ۹۹).

وہ تمہارا نفس کش ایثار، سخت کش اصول
سخت کوشی، راحت و آرام سے بیزاریاں

(۱۹۶۶، چراغ اور کنول، ۱۶۲). [نفس + ف: کش، کشتن = مارنا].

... کُشْتَہ ہونا محاورہ.
خواہش نفسانی نہ رہنا؛ دل کا مر جانا نیز انا کا مر جانا.

خاکساری کا بھی جوہر کیمیا سے کم نہیں
نفس کشتہ ہو تو کچھ اکسیر کی حاجت نہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۰۱).

... کُشی (--- ضم ک) امث.
خواہشات نفسانی کو روکنا، زہد و تقویٰ، پرہیزگاری، پاک بازی، پاک دامنی.

ہم فقیروں کے لیے نفس کشی ہے اکسیر
آرزوؤں کا کیا کرتے ہیں کشتہ دل میں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۱۲).

بے سبب نفس کشی کیا فقرا کرتے ہیں
ترک لذت میں بھی ان کو کوئی لذت ہوگی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۳). مختلف النوع تجربات سے ..... نفس کشی کا امتحان لیا جاتا. (۱۹۱۴، فلسفیانہ مضامین، ۳۸). نفس کو تکلیف میں رکھنے (یعنی ریاضت و نفس کشی) کی کوشش کرتا تھا. (۱۹۳۴، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۱۴). طالب علم کے لیے راہ علم میں اطاعت اور نفس کشی لازم ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۴۰). [نفس کش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کُل نفس صف (--- ضم ک) امذ.
(تصوف) نفس کل سے مراد بعض کے نزدیک لوح محفوظ ہے اور بعض کے نزدیک عرش اور بعض کے نزدیک حقیقت محمدی ﷺ ہے قول اول صحیح ہے (مصباح التعرف).

اول ہے عقل کل یہ سن مجھ سے بیاں
ثانی ہے نفس کل یہ سب پر ہے عیاں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۲). فلاطینوس کی عقل ..... روح عالم، عقل کل، نفس کل کے نام دیئے گئے. (۱۹۷۳، عام فکری مغالطے، ۱۲۰). اسمائے کلیہ حقائق کیانی یہ ہیں ..... عقل کل، نفس کل، طبیعت کل، جوہر، ..... اسمائے کیانی ان کے منقول ہیں. (۱۹۹۱، تحقیق، ۵: ۱۰۷). [نفس + کل (رک)].

... کُلّی نفس صف (--- ضم ک، شد ل) امذ.
(تصوف) رک: نفس کل. اپنے جذبات کو کسی اور نفس کلی کا کارفرمائی سمجھنے پر مائل ہے. (۱۹۲۵، غالب کا فلسفہ، اردو، اورنگ آباد، اکتوبر (تنقید غالب کے سو سال، ۱۰۷)). نفس کلی کی ایک شعاع ہمارے اندر بھی جگمگا رہی ہے جسے ہم اپنا نفس کہتے ہیں. (۱۹۷۳، چہار دم، ۹۸). ایک دوسرے کی مدد سے نفس ذات اور نفس کلی کی پہچان ہوتی تھی. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۱). [نفس کل + ی، لاحقۂ نسبت].

... کُلِّیَہ نس صف (... ضم ک، شد ل، شد ی مع بفت) صف.
رک: نفسِ کل. نفس کلیہ اطلاق کے مرتبہ سے ہٹا کر کسی خاص مخلوق کے قالب میں اس کو نزول عطا فرماتا ہے. (۱۹۵۶، مبحات، ۱۰۰). [نفس کل (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... کو ضَبْط کَرْنا ف مر: محاورہ.
رک: نفس کو مارنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... کو مارْنا ف مر: محاورہ.
نفسانی خواہشات کو مارنا، زہد و تقویٰ اختیار کرنا. یعنی وہ لوگ جو اپنے نفس کو مارنے کی غرض سے جو چند طریقے اختیار کرتے ہیں. (۱۹۹۱، صحیفہ، لاہور، جنوری، جون، ۸۹).

... کی اِصْلاح کَرْنا ف مر: محاورہ.
اپنی ذات کی اصلاح، اپنی ذات کی خرابیوں کو دور کرنا (مہذب اللغات).

... گِیرا نس صف (... ی مع) اند.
وجدانی ذہانت، روشن ضمیری. حضرت میں نفس گیرا بدرجہ اتم تھا. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۲۹۱). بطور صوفی ان کی شہرت ان کے نفس گیرا (وجدانی ذہانت) کی بنا پر تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹۵). [نفس + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

... لَوّامَہ نس صف (... فت ل، شد و، فت م) اند.
(تصوف) صدورِ گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس، توبہ پر آمادہ قلب. دمبدم اتنی ... نفس لوامہ، حواس خمسہ ظاہر کی آنکھ سوں غیر نہ دیکھا ہو. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۱۹). جب تک گناہ کا کفارہ نہ دے لیں ان کو نفس لوامہ چین سے نہیں لینے دیتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۲۶). جب انسان کسی برے امر کا ارتکاب کرنا چاہتا ہے تو کانشنس (نفس لوامہ) اس کو روکتا ہے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۱۰). نفس کی تین قسمیں ہیں، یعنی نفس امارہ، نفس لوامہ اور نفس مطمئنہ. (۱۹۶۳، رشحم زماں گماں، ۱۹۵). اگر انسان باز نہیں آتا اور اپنی فطرت کے خلاف جرم، گناہ یا ظلم کا ارتکاب کرتا ہے تو نفس لوامہ اسے ملامت کرتا ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت قلعہ، ۱: ۱۵). [نفس + لوامہ (رک)].

... مارْنا ف مر: محاورہ.
اپنے نفس کی خواہشوں کو روکنا، دل کو مارنا، طبیعت پر قابو پانا؛ پارسا اور پاک دامن رہنا، زہد و تقویٰ اختیار کرنا. جس شخص نے کہ اپنے نفس کو خواہشوں کے روکنے سے مارا ہے اس کو جب مرے تو رحمت کے کفن میں لپیٹنا. (۱۹۴۴، تذکرۃ الاولیا، ۲۰۲). سچ ہے کہ نفس کو مارنا بھی ایک جہاد ہے. (۱۹۸۸، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۱۳۲).

... مُتَناہِیَہ نس صف (... ضم م، فت ت، کس ہ، فت ی) صف.
انتہا کو پہنچا ہوا نفس، لامحدود نفس. اس نفس متناہیہ کے سامنے خیر اور شر، دونوں راستے موجود ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۷). [نفس + متناہی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

... مُجَرَّد نس صف (... ضم م، فت ج، شد ر بفت) اند.
ذاتِ واحد.

> مثال جو کوئی کھوا اس چرخ زبرجد میں
> ہوئد اگا جے میں نفس مجرد میں
>
> (۱۹۲۱، تجلیاتِ شباب ثاقب، ۱۱۱). [نفس + مجرد (رک)].

... مُحْتَرَم نس صف (... ضم م، سک ح، فت ت، ر) اند.
مراد: غیر مسلم (مہذب اللغات). [نفس + محترم (رک)].

... مُدَّعا نس اسا (... ضم م، شد د بفت) اند.
اصل مقصد، دلی مراد، اصلی خواہش، حقیقی تمنا (مہذب اللغات). [نفس + مدعا (رک)].

... مُسْتَعِد نس صف (... ضم م، سک س، فت ت، کس ع) اند.
ہوشیار و مارغ. نفس مستعد کا تعلق دیرینہ مکان سے ہوتا ہے اور نفسیات اس کی کارگزاریوں کا مطالعہ کرتی ہے. (۱۹۸۷، فکر اسلامی کی تشکیل نو، ۶۳). [نفس + مستعد (رک)].

... مَضْمُون نس اسا (... فت م، سک ض، و مع) اند.
مضمون کا اصل مطلب، اصل حقیقت، متن. قبول عام کا مدار زیادہ تر حسن بیان اور لطف ادا پر ہے نہ کہ نفس مضامین پر. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۳۳). چینی ناول نویس کو اصول بیان کا شعور نہ ہونا چاہیے محض نفس مضمون کے لحاظ سے لکھنا چاہیے. (۱۹۳۱، بیاری زمین (ترجمہ)، ۱۴). نفس مضمون میں خواہ کتنی ہی خرافات کیوں نہ بھری ہو آپ کے لکھنے کا انداز بہت دلنشیں ہوتا ہے. (۱۹۸۵، مخطا انشا جی کے، ۱۸). ان تمام حوالوں اور تبصروں کو نفس مضمون کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کا مطلب یہ ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۷۹). [نفس + مضمون (رک)].

... مَطْلَب نس صف (... فت م، سک ط، فت ل) اند.
اصل مقصد، ماحصل، مدعا، منشا، مفہوم، نفس مضمون. بس بس ... اب ذرا ان شکلوں کو تہہ کر رکھو ہم ان کے بغیر ہی نفس مطلب کو پہونچ گئے. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۲: ۲۳۲). مجھے لفظوں سے بحث نہیں مجھے نفس مطلب سے غرض ہے. (۱۹۰۳، خالد (ترجمہ)، ۳۸). [نفس + مطلب (رک)].

... مُطْلَق نس صف (... ضم م، سک ط، فت ل) اند.
روحِ نفسِ محض، نفس مطلق کی ایک قوت جسم مطلق جسے مادہ ثانیہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۴۷، تاریخ فلسفۂ اسلام، ۱۰۷). [نفس + مطلق (رک)].

... مُطْلَقَہ نس صف (... ضم م، سک ط، فت ل، ق) اند.
رک: نفس مطلق. پس روح مطلق خود ایجابی صورت سے سلبی پہلو اختیار کرتی ہے تو وہ نفس مطلقہ کہلاتی ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۹). وحدت الوجود والا تصوف کہتا ہے کہ آخر میں ہمارا نفس نفس مطلقہ کے ساتھ متحد ہو جاتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۳۱۷). [نفس مطلق + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

... مُطْمَئِن نس صف (... ضم م، سک ط، فت م، کس ء) اند.
رک: نفس مطمئنہ جو زیادہ رائج ہے. لہذا شاعر کا نفس مطمئن اس کا ذہن پرسکون اور پر یقین، اس کا کردار صالح اور تعمیری ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۱۱۳). [نفس + مطمئن (رک)].

... مُطْمَئِنَّہ نس صف (... ضم م، سک ط، فت م، کس ء، شد ن بفت) اند.
(تصوف) بری عادتوں سے مبرا نفس، صلحا اور انبیا کی روح جیسا پاکیزہ نفس، اخلاق حمیدہ سے آراستہ خدا رسیدہ نفس. تیسرا فرزند نفس مطمئنہ یعنی روح. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، فروری، ۹۲). نفس انسانی میں جدی جدی تین قوتیں ہیں ...

ان میں سے ایک قوت ناطقہ ہے اس کو نفس ملکی و نفس مطمئنہ کہتے ہیں۔ (۱۸۰۵ء، جامع الاخلاق، ۳۹)۔ نفس تابع خیال کا ہوتا ہے اور اسی سے اس کا اطمینان ہوتا ہے اور یقین سے اوّل اوّل مطمئن نہیں ہوتا مگر رفتہ رفتہ آخر کو درجہ نفس مطمئنہ کا پاتا ہے۔ (۱۸۶۵ء، مذاق العارفین، ۳: ۳۴۴)۔ نفس امارہ جب نفس مطمئنہ پر غالب آتا ہے تو انسان کو بے قابو کر دیتا ہے۔ (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۵۸)۔ وہ اہل دل اور اہل نظر جس کو قدرت کی طرف سے نفس مطمئنہ ملا ہے۔ (۱۹۳۲ء، روح تہذیب، ۳۷)۔ آخرکار نفس امارہ کو مار کر نفس مطمئنہ تک پہنچتا ہے۔ (۱۹۵۸ء، نفسیات واردات روحانی، ۲۹۹)۔ پھر وہ ایک نفس مطمئنہ کے ساتھ اسلام آباد سے کراچی آ گئے (۱۹۹۶ء، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۰)۔ [نفس + مطمئن (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

--- مُطمَئِنّہ حاصِل کَرنا ف مر: محاورہ۔

اطمینان قلب حاصل کرنا۔ کمال مشق سے اس امر خاص میں نفس مطمئنہ حاصل کیا۔ (۱۸۶۹ء، دیوان غالب (دیباچہ)، ۷)۔

--- مُطمَئِنّہ حاصِل ہونا ف مر: محاورہ۔

سکون قلب ہونا۔ اب مجھے اس امر خاص میں نفس مطمئنہ حاصل ہے۔ (۱۸۶۹ء، دیوان غالب (دیباچہ)، ۶)۔

--- مُعالِج (--- ضم م، کس ل) امذ۔

رک: معالجۂ نفس۔ نفس معالج وہ علاج ہوتا ہے جو مشوروں اور ملاقاتوں کے ذریعے، یعنی طبی طریقوں کے مقابلے میں نفسیاتی طریقوں سے کیا جائے۔ (۱۹۶۹ء، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۰)۔ [نفس + معالج (رک)]۔

--- مُعالَجَہ (--- ضم م، فت ل، ج) امذ۔

رک: معالجۂ نفس، امراض نفس کی تشخیص اور نفس کا علاج، نفسیاتی علاج۔ نفس معالجہ ... کا تعلق افراد کی جسمانی بیماریوں اور ذہنی الجھنوں سے ہے۔ (۱۹۶۹ء، طبی ساجی بہبود، ۳۵)۔ [نفس + معالجہ (رک)]۔

--- مُعامَلَہ کس اضا (--- ضم م، فت م، ل) امذ۔

معاملے کی حقیقت، حقیقت امر۔ بعض خطوط سے نفس معاملہ کے متعلق بھی دلچسپ باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ (۱۹۲۵ء، وقار حیات، ۴۳۳)۔ ان کی تین مثنویوں میں یہ تفصیلات اس طرح بکھری ہوئی ہیں کہ تنہا ایک مثنوی نفس معاملہ کو سمجھنے میں کوئی مدد نہیں دیتی۔ (۱۹۸۹ء، افکار، کراچی، مارچ، ۱۹)۔ [نفس + معاملہ (رک)]۔

--- مُعجِزَہ کس اضا (--- ضم نیز م، سک ع، کس ج، فت ز) امذ۔

اصل معجزہ، معجزے کا وجود، معجزے کی موجودگی۔ البتہ نبوت کے اثبات کے لئے نفس معجزہ ضروری ہے۔ (۱۹۷۱ء، معارف القرآن، ۴: ۱۹۰)۔ [نفس + معجزہ (رک)]۔

--- مَغلُوب ہونا ف مر: محاورہ۔

خواہش نفسانی سے دل کا پاک صاف ہونا، نفس کی سرکشی جاتی رہنا۔ جب تک نفس مغلوب نہ ہو جائے ہر مقام پر اس کا فریب جاری رہتا ہے۔ (۱۹۸۷ء، بزم صوفیہ، ۳۱۹)۔

--- مُقَدَّمَہ کس اضا (--- ضم م، فت ق، شد د بفت، فت م) امذ۔

اصل معاملہ، اصل بات، حقیقت حال۔ اظہار رائے جسے نفس مقدمہ کے فیصلے سے کوئی تعلق نہ ہو۔ (۱۹۸۷ء، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۷۳)۔ [نفس + مقدمہ (رک)]۔

--- مِلک کس اضا (--- کس م، سک ل) امذ۔

(فقہ) ملکیت یا حق۔ اس کا اطلاق نفس ملک، مصالح اور منافع پر کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۸ء، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۵۹۶)۔ [نفس + ملک (رک)]۔

--- مَلَکُوتی کس صف (--- فت م، ل، و مع) امذ۔

وہ نفس یا جذبہ جو انسان کو بُرے کاموں سے روکتا ہے اور نیک کاموں کی طرف راغب کرتا ہے (مہذب اللغات)۔ [نفس + ملکوت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- مَلَکی / مَلَکِیَّہ کس صف (--- فت م، ل / شد ی مع بفت) امذ۔

رک: نفس مطمئنہ۔ قوت ناطقہ کو نفس ملکی، قوت غضبی کو نفس سبعی اور قوت شہوی کو نفس بہیمی کہتے ہیں۔ (۱۸۹۳ء، تعلیم الاخلاق، ۱۱)۔ [نفس + ملک (رک) + ی / یہ، لاحقۂ نسبت]۔

--- موٹا ہونا محاورہ۔

خود پسند ہونا، اپنی تعریف پر خوش ہونا۔ ان کو شاعروں کی جھنجھی کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں سوجھتی جس کو سن کر ان کا نفس موٹا ہو۔ (۱۸۹۳ء، مقدمۂ شعر و شاعری، ۲۵)۔

--- مُلہَمَہ کس صف (--- ضم م، سک ل، کس ہ، فت م) امذ۔

انسان کی وہ روح جو سوچتی اور فکر کرتی ہے؛ وہ نفس جس کے ذریعے سے الہام ہو اور دل میں مختلف ارادے پیدا ہوں، الہامی نفس، الہام کی قوت رکھنے والا نفس، نفس مطمئنہ (رک)۔ چوتھا تن عارف الوجود اس کی بات معرفت ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نفس ملہمہ عقل آگاہ موکل جبرائیل۔ (۱۴۲۱ء، معراج العاشقین (؟)، ۳۰)۔ [نفس + ملہمہ (رک)]۔

--- مَوضُوع (--- و لین، و مع) امذ۔

رک: نفس مضمون۔ میں نفس موضوع اور معنویت کے اشکال کی بات نہیں کر رہا ہوں۔ (۱۹۸۹ء، حرف من و تو، ۲۸۳)۔ [نفس + موضوع (رک)]۔

--- ناطِقَہ کس صف (--- کس ط، فت ق) امذ۔

۱. بولنے والا وجود، انسانی روح، انسانی جان، روح انسانی، جان، نفس امارہ۔ جب نفس ناطقہ ارواح علوی سے وابستہ ہے تو اس پر ..... نور اترتا ہے۔ (۱۹۲۲ء، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۵۳)۔ نفس ناطقہ جسم کے علاوہ ایک دوسری چیز ہے۔ (۱۹۳۱ء، علاج بالمثل، ۱۸)۔ نفس امارہ، روح یعنی نفس ناطقہ کو ہی کہتے ہیں۔ (۱۹۸۹ء، اقبال کا تصور جائے دوام، ۲۰۵)۔ ۲. (مجازاً) وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو، معتمد علیہ، نہایت مقرب، وکیل۔ مرزا صاحب نواب چھمن صاحب کے نفس ناطقہ تھے اور انہیں کی منت و سماجت سے آئے تھے۔ (۱۸۸۹ء، سیر کہسار، ۱: ۳۰)۔ وہ بادشاہ کی نفس ناطقہ، امور سلطنت میں کوئی کام بغیر ان کی مداخلت و مشورے کے انجام نہ پاتا تھا۔ (۱۹۱۹ء، یاسمین، ۳۲)۔ وہ لوگ آج انتخابات کے ماہر اور مسٹر بھٹو کے نفس ناطقہ بنے ہوئے تھے۔ (۱۹۸۷ء، اور لائن کٹ گئی، ۲۷)۔ ۳. کوئی اخبار یا رسالہ وغیرہ جو کسی ادارے کے مقاصد کے تحت جاری ہو، ترجمان۔ مقتدرہ قومی زبان کے نفس ناطقہ اخبار اردو میں ..... لکھنا اچھا لگتا ہے۔ (۲۰۰۳ء، اخبار اردو، اسلام آباد، مئی، ۲۹)۔ [نفس + ناطق (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث]۔

--- نَباتی / نَباتِیَہ کس صف (--- فت ن / کس ت، فت ی) امذ۔

وہ روح جو روئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے، قوت نمو؛ (اصطلاحاً) جسم طبعی کا کمال اول (اس کی وجہ سے نوع ذات کے اعتبار سے مکمل ہو جاتی ہے)۔ جب اس سے افعال بدنے کا ظہور ہوتا ہے تو اس کا نفس نباتی نام رکھتے ہیں۔ (۱۸۸۷ء، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ)، ۹۰)۔

نفس نباتیہ جس سے افعال مختلفہ صادر ہوتے ہیں اور شعور نہیں ہوتا ہے طرح طرح کے گل بوٹے نکلتے ہیں عجب عجب طرز سے بیل پھیلتی ہے. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۱ : ۸۹). نفس نباتی جسم طبعی کا کمال اول ہے. (۱۹۷۹، مصطلحات علوم و فنون عربیہ، ۹۷۹). [نفس + نبات (رک) + ی / یہ، لاحقۂ نسبت].

--- نفیس کس صف (۔۔۔ فت ن، ی مع) اند : م ف.
خدا کی ذات پاک : (مجازاً) ذات خاص، خود ذاتی طور پر، اپنے آپ بذات خود (بڑے آدمیوں کے متعلق بترکیب بنفس نفیس استعمال ہوتا ہے). بادشاہ (اورنگ زیب) اپنے نفس نفیس سے از سر نو انتظام کرے گا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۱). لارڈ کرزن نے اس دربار کے لیے خود اپنے نفس نفیس سے زیادہ جانفشانی کی. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۸۲). اول الذکر جو بچوں میں نواب زادہ صاحب بہ نفس نفیس شریک ہوئے. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۳۳۰). جمیں بہ نفس نفیس ایک دو کمرے اور ان کا فرنیچر وغیرہ دکھایا. (۱۹۹۱، نوشت، ۴۱). [نفس + نفیس (رک)].

--- نماز کس اضا (۔۔۔ فت ن) اند.
محض نماز، صرف نماز، اصل نماز. اس کے علاوہ سجدوں کا اطلاق ... سجدۂ نماز پر ہوتا ہے کبھی کبھار اس سے نفس نماز بھی مراد ہوتی ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۵۸۸). [نفس + نماز (رک)].

--- واحد کس صف (۔۔۔ کس ح) اند.
تنہا، اکیلا، ایک شخص، شخص واحد. اگر برٹش فوج دوبارہ دہلی میں داخل ہوتی تو خاندان تیموریہ کے کسی نفس واحد کو بھی زندہ نہ چھوڑے گی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۵۴). مگر یہ مد نظر رہے کہ حالی اور سرسید نفس واحد نہ تھے کہ ان کی تحریریں جدا خصائص کی حامل نہ ہوں. (۱۹۷۶، دہلی سے عبدالحق تک، ۱۸۱). [نفس + واحد (رک)].

--- وُجُود کس اضا (۔۔۔ فت نیز ضم و، و مع) اند.
رک : نفس ذات. اس کے دائرے میں شامل افراد سب یکساں نوعیت کے حامل ہیں یا یہ کہ نفس وجود کے مختلف درجات اور مراتب ہیں. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳۰ : ۱۷ ۴۳۴). [نفس + وجود (رک)].

نُفَسا (ضم نیز فت ن، سک نیز فت ف) اند.
(فقہ) زچہ (نفاس کی حالت میں). یہ لوگ جنگل سے آئے طرف حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سو کہا کہ ہم رہتے ہیں رستوں میں تین چار مہینے اور ہوتے ہیں ہم میں جنب اور حائض اور نفسا اور ہم نہیں پاتے پانی کو. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۵۸). [ع].

نَفساً (فت ن، سک ف، تنو س الف) م ف.
فی نفسہ، بذاتہ، حقیقتہً، دراصل، اصل میں ؛ یہ تفریق صنعاً تو ہوا اور نفساً اس طرح کا نہیں جیسا تفکر تصوری و رقص یا ... شاعری وغیرہ کا بابہ الامتیاز قدر حسیات اور جذبات کا تو سط ہے. (۱۹۵۰؟، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۹۹). [ع : نفس + اً، لاحقۂ تمیز].

نَفسانَفسی (فت ن، سک ف / فت ن، سک ف) امث.
سب کو اپنی اپنی پڑنا، خود غرضی کا دور دورہ، اپنے مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا، خود غرضی، آپا دھاپی، (رک : نفسی نفسی). نفسا نفسی کرے گی، اپنی اپنی پڑے گی. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۴۳). اے بھائیو ... قوم کے ساتھ ... اگر بے پروائی کرو گے، نفسا نفسی میں پڑو گے قوم کی حالت روز بروز ذلیل و خوار ابتر ہوتی جاوے گی. (۱۸۸۴، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۴۲۸). صفیہ بیگم نے کیا کہیں بہن یہ دنیا ہی میں نفسا نفسی اچھی جگہ پر اپنا قبضہ جمالیا. (۱۹۳۵، شیع، ۷۴۳). اس نفسا نفسی میں دیکھا کہ ایک شخص زخمی پڑا ہے اور چند آدمی اسے اٹھا رہے ہیں. (۱۹۶۰، عظمت نیم روز، ۱۳۹). معاشرے کے بندھن ٹوٹ جائیں گے اور فرد نفسا نفسی میں مبتلا ہو جائیں گے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۸۷). [نفس + ا (لاحقۂ اتصال) + نفس + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَفسا نَفسی کا عالَم امذ.
سب کو اپنی اپنی پڑی ہونا، آپا دھاپی، خود غرضی کا وقت یا زمانہ. عجیب نفسا نفسی کا عالم تھا، ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ وہ سب سے آگے نکل جائے. (۱۹۸۱، تماشا کہیں جسے، ۱۴۲). روزمرہ کی زندگی میں جو نفسا نفسی کا عالم ہوتا ہے. (۱۹۹۵، ایک شہر آرزو، ۱۰۱).

نَفسانی (فت ن، سک ف) صف.
نفس سے متعلق یا منسوب، نفس کا، نفسی. توحید کے رو میں آدم و حوا یعنی اس تن کی پہچانت نفسانی نقلاں تے پاک ہوئے تو شریعت میں چلتے بولتے ہیں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۴۷). نعوذ باللہ اگر یہ نفسانی خطرے ہمارے نکلے تو یوں چوری پہ پاوں دے گا چکے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۹). اس سبب سوں ایتو نیند میں شیطان سوں مل رہتے ہیں ہور خیال بازی ہوتی ہیں ہور خواب میں نفسانی تماشے دیکھتے ہیں. (۱۷۹۵، چہ سرپار (ق)، ۱۱).

مشکل ہے کبھی ہو نہ نکلے دل سے تیرے
تو آدمی کو سمجھے تو خطرہ نفسانی

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۴۳). میں بھی کب کا ان لوگوں کی گمنام یا بدنام صف میں شامل ہو چکا ہوتا جنھوں نے نفسانی اغراض اور ذاتی مفادات کے گرداب میں گرفتار ہو کر ترقی تحریک کی دیوار توڑ دی. (۱۹۳۰، آتش چنار، ۹۴۳). روزینا اسے ذرا سی دیر کے لیے ڈاکٹر لگی جس نے اس کی نفسانی کمزوریوں کو پہچان لیا ہو. (۱۹۸۹، قصے میرے فسانے میرے، ۱۱۱). [نفس (رک) + انی، لاحقۂ نسبت].

نَفسانِیَّت (فت ن، سک ف، کس ن، شد ی بفت) امث.
خود غرضی، غرور، نخوت ؛ شرارت نیز خواہش نفس.

نفسانیت کا دریائے بیکراں ہے اللہ کی مدد سوں کشتی کوں پار کرنا

(۱۷۶۸، دیوان قربی، ۳). بھائی صاحب آپ کے مزاج میں بغض اور نفسانیت بھری ہوئی ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۲۸). اگلے پاپکاروں میں مطلق نفسانیت نہ تھی اور ہر کوئی صاف دلی و خلوص سے ایک دوسرے سے ملتا تھا. (۱۹۳۹، حیات فریاد، ۱۹۳). یہ نقش تمہارے ان بزرگوں کی ہے جن کو عیش و عشرت تن آسانی، سہل انگاری اور نفسانیت کی ناگن نے ڈسا تھا. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۲۳). شاہ بھٹائی فرماتے ہیں کہ اگر دل خود نمائی، خود ستائی، نفسانیت اور اغراض سے بھرا ہوا ہو تو وہ بت کدہ ہے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۱۷۵). [نفسانی + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَفسانِیَّہ (فت ن، سک ف، شد ی مع بفت) صف.
نفس سے متعلق یا منسوب، نفس کا، نفسی، نفسانی (جسمانی کے مقابل). نفس انسانی کے ہر ہر شعبہ میں ... گوناگوں اور تغیر پذیر کیفیات نفسانیہ کا جلوہ نظر آئے گا. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۵). اس کی بدولت کمالات نفسانیہ و بدنیہ و مالیہ پیدا ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲ : ۴۵۳). [نفسانی + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَفْسی (۱) (فت ن، سک ف) اند.
(لفظاً) میرا نفس؛ مراد: اپنا آپ، اپنی ذات (رک: نفسی نفسی).

کرے کی تب و طاقت اون کی پرواز
کریں سب اوس گھڑی نفسی کا آواز

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۹۲). [نفس (رک) + ی = میرا، میری (ضمیر متکلم واحد)].

... نَفْسی (۔۔۔ فت ن، سک ف) امث.
(لفظاً) میرا نفس میرا نفس؛ یوم قیامت کی طرف اشارہ جب ہر شخص کو اپنی پڑی ہوگی اور وہ نفسی نفسی کر رہا ہوگا؛ مراد: محض اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا، اپنے اپنے حال کی فکر پڑنا، دوسرے کی خبر گیری سے بے پروائی، اپنا ہی بھلا چاہنا، خود غرضی، نفسا نفسی. بعضے پیغمبراں نفسی نفسی یعنی اپنے بول سنگے، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امتی امتی یعنی امت کوں خوبی منگے. (۱۴۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۷۳).

نفس گرم سے سب کہتے ہیں نفسی نفسی
بیچ الٹا ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۱). نفسی نفسی کے ماحول میں وہ قدریں بھی ٹوٹ پھوٹ جاتی ہیں جو تاریخ و تہذیب کا گراں بہا سرمایہ ہیں. (۱۹۹۱، متاع عزیز (مقدمہ)، ۱۸). [نفسی + نفسی (رک)].

... نَفْسی پڑنا محاورہ.
نفسا نفسی ہونا؛ اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا اور دوسرے کی پروا نہ ہونا. سچ یہ ہے کہ ہم میں ایسی نفسی نفسی پڑ گئی ہے کہ قومی زندگی باقی نہیں رہی. (۱۹۲۳، مخدرات، ۱ : ۴۸). جب ہر طرف روٹی اور کپڑے کے لیے نفسی نفسی پڑی ہو تو علم و ادب کی تخلیق بے محل نہیں تو لا حاصل کام ضرور ہے. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲ : ۵۰۱).

... نَفْسی کا بازار گرم ہونا محاورہ.
نفسا نفسی ہونا، افراتفری ہونا، بہت خود غرضی ہونا. غدر کے زمانے میں کون کس کا تھا نفسی نفسی کا بازار گرم تھا. (۱۹۲۹، سرگزشت ہاجرہ، ۳۶).

... نَفْسی کا دن اند.
روز قیامت جس دن ہر شخص کو صرف اپنی ہی فکر ہوگی. کہتے ہیں کہ قیامت نفسی نفسی کا دن ہوگا کہ کسی کو دوسرے کے دکھ درد کی ذری پروا نہ ہوگی. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۰).

... نَفْسی کا عالَم ہونا ف مر؛ محاورہ.
نفسا نفسی ہونا؛ بے پناہ خود غرضی ہونا. حشر کے دن نفسی نفسی کا عالم ہوگا لیکن اس دنیا کا ہر دن حشر کا دن ہو رہا ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۳۶).

... نَفْسی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نفسی نفسی کا عالم ہونا، نفسا نفسی ہونا.

ہے چار طرف قوم میں اب نفسی ہی نفسی
لو اس کے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ

(۱۹۱۴، حالی (فرہنگ آصفیہ، ۴ : ۵۸۳)).

کہ اندھے ہیں سب کون گرتوں کو تھامے　　عجب نفسی نفسی ہے بپتاؤں میں

(۱۹۵۰، سرو ساماں، ۲۳۳).

نَفْسی (۲) (فت ن، سک ف) صف.
نفس سے منسوب یا متعلق، روح یا ذہن سے متعلق، ذہنی، تخیلی؛ نفسیاتی (Psychic). گیلیلو نے مظاہر ارضی کے متعلق بھی اختلافات کو معروضی ہونے کے بجائے نفسی قرار دیا. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱ : ۲۰۷). یہ ممکن ہے کہ ان کا تمام نظام عصبی صحیح کام کر رہا ہو یعنی اس کا پاگل پن سراسر نفسی نوعیت کا ہو. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۹۱). اقبال کی ذہنی قوت اور نفسی تجربے بال جبریل میں زیادہ بھرپور انداز میں سامنے آئے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۸). [نفس + ی، لاحقۂ نسبت].

... آسُودگی (۔۔۔ و مع، فت د) امث.
ذہنی آسودگی، دلی اطمینان. خود ادیب نے کون سی نفسی آسودگی حاصل کی. (۱۹۸۶، نفسیاتی تنقید، ۷۷). [نفسی + آسودگی (رک)].

... پیچِیدگی (۔۔۔ ی مج، ی مع، فت د) امث.
ذہنی الجھنیں، نفسیاتی مسائل. لاشعور کا تخلیقی لاشعور میں تبدیل ہونا صدہا نفسی پیچیدگیوں کا حامل ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۹۰). متعدد نفسی پیچیدگیوں اور الجھنوں نے جنم لیا ندرت نے دراصل اذیت کا روپ اختیار کر لیا. (۱۹۹۲، صحیفہ، ۱۱۱ اور اپریل جون، ۴۹). [نفسی + پیچیدگی (رک)].

... تَرَنگ (۔۔۔ فت ت، ر، فت) امث.
ذہنی آسودگی؛ تخیل کی قوت یا جوش و ولولہ. تخلیق کاروں میں انہیں دوسروں سے ممتاز کرنے والی ایک خاص نفسی ترنگ ضرور ملتی ہے. (۱۹۸۹، تخلیق تحقیقی شخصیات اور تنقید، ۱۱۲). [نفسی + ترنگ (رک)].

... توانائی (۔۔۔ فت ت) امث.
ذہنی آسودگی، نفسی قابلیت یا قوت. نفسی توانائی میں اضافہ کرنے کی ضرورت آئینہ شعور کو مجلا کرنے کی ضرورت ہے ..... انہی بہت سی باتوں کو شاعری کی ضرورتوں کے تحت لایا جا رہا ہے. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۸۵). [نفسی + توانائی (رک)].

... تَہَیُّجات (۔۔۔ فت ت، شد ی لین بضم) امذ؛ ج.
نفسیاتی بے چینی، ذہنی ہیجان؛ نفسیاتی مسائل. مشاہدات، تجربات اور نفسی تہیجات میں رد و قبول کے بعد ..... منظر عام پر آتا ہے. (۱۹۸۹، تخلیق تحقیقی شخصیات اور تنقید، ۹۵). [نفسی + تہیج (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

... جِسمانی (۔۔۔ کس ج، سک س) امث.
وہ جسمانی مرض جو نفسیاتی وجوہات اور ذہنی الجھنوں کی وجہ سے ہو؛ جسم اور نفس دونوں سے متعلق مرض. پاکستان میں ذہنی امراض کے حوالے سے جو اعداد و شمار ہیں انہیں خطرے کی گھنٹی سمجھنا چاہیے اور وہ یہ ہیں ..... ۵. نفسی جسمانی بیماری (Psychosomatic Disorder) ۳ چار فی صد. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۲۲). [نفسی + جسمانی (رک)].

... خَلْفِشار (۔۔۔ فت خ، سک ل، کس ف) اند.
ذہنی ہیجان، ذہنی الجھن، نفسی بے چینی، نفسی خلل. ان سے جو نفسی خلفشار جنم لیتا ہے وہ اعصابی تناؤ میں مبتلا رکھتا ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۲۰۷). [نفسی + خلفشار (رک)].

... سَرگُزَشت (... فت س، سک ر، ضم گ، فت ز، سک ش) امث.
(نفسیات) فرد یا خاندان کی نجی تاریخ کے حقائق پر مبنی بیان جو طبی یا نفسیاتی تجزیے میں استعمال کیا جا سکے (Case History) تفصیل مرض، روداد معاملہ. نفسیات کی کتابیں ایسی نفسی سرگزشتوں سے بھری پڑی ہیں. (۱۹۸۹، تحقیق تخلیق شخصیات اور تنقید، ۱۱۰). [نفسی + سرگزشت (رک)].

... طِب (... کس ط) امث.
(طب) ذہنی بیماریوں کے علاج کا علم، نفسیاتی علاج معالجہ (Psychiatry). فرائڈ کے بعد نفسی طب کے مختلف طریقوں پر جو بھی اتفاق ہوا ہے اس میں سے ایک بچپن کے تجربات کی اہمیت ہے. (۱۹۹۹، جدید سائنس کی کامرانیاں (ترجمہ)، ۸۸). [نفسی + طب (رک)].

... طَبیعیّات (... فت ط، ی مع، شد ی مع بفت) امث.
(نفسیات) ایک جدید فن جو کل دماغی عضویات، حال کی خصوصیات اور آلات حس کی مدد سے شعوری حالتوں کا جسمانی حالتوں سے تعلق قائم کرتا ہے. شعوری حالتوں کا جسمانی حالتوں سے تعلق قائم کرنے میں کل دماغی عضویات، حال کی خصوصیات، آلات حس اور وہ جدید فن داخل ہے جس کو نفسی طبیعیات کہتے ہیں. (۱۹۳۷، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱: ۲۲۵). [نفسی + طبیعیات (رک)].

... عارِضَہ (... کس نیز سک ر، فت ض) امذ.
ذہنی یا نفسی بیماری، نفسیاتی مرض. غیر معمولی صورتوں میں نرگسیت اعتدال سے بڑھ کر ایک نفسی عارضہ بھی بن سکتی ہے. (۱۹۷۲، تحیر راز، ۱۲۵). [نفسی + عارضہ (رک)].

... عامِل (... کس م) امذ.
نفسیاتی سبب، نفسی وجہ. پروفیسر سی۔ ڈی۔ براڈ یہ کہتا ہے کہ ہر شخص کی سیرت و کردار میں ایک نفسی عامل (Psychic Factor) ہوتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۰۰). [نفسی + عامل (رک)].

... عُضْوِیات (... ضم ع، سک ض، کس و) امث، ج.
وہ علم نفسیات جس میں اعضائے جسمانی کے افعال اور وظائف سے بحث کی جاتی ہے. حواس کی نفسی عضویات مشاہدات کا ایسا ذخیرہ رکھتی ہے کہ جس کی بحیثیت میدان تحقیق کاوش سے کمی بے خبر نہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۰). [نفسی + عضویات (رک)].

... کوری (... و مع) امث.
(نفسیات) ایک نفسیاتی مرض جس میں مریض بصری ارتسامات سے متعلق معنی سمجھنے سے قاصر رہتا ہے ..... جیسے ہم چینی زبان کا چھپا ہوا کاغذ دیکھتے ہیں یعنی الفاظ تو ہم کو نظر آتے ہیں مگر ان کو سمجھ نہیں سکتے. منک ..... وہ پہلا شخص ہے جس نے زندہ حیوانوں پر تجربات کر کے حسی اور نفسی کوری میں امتیاز کیا ہے. (۱۹۳۷، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱: ۵۱). [نفسی + رک: کوری (۱)].

... کَیفیَّت (... ی لین، شد ی مع بفت) امث.
ذہنی حالت، ذہنی رجحان، فکری میلان. رچرڈز نے پہلے تو اس بات کی پہچان بیان کی کہ کوئی نظم شاعر اور پڑھنے والے کے اندر کیا کیا نفسی کیفیات پیدا کرتی ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۳۰). اپنے معاشرے کی نفسی کیفیت یا حقائق کے مطابق اس کو پروان چڑھانے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۹۹، اردوئے معلی، کراچی، جون، ۱۸). [نفسی + کیفیت (رک)].

... مُحَرِّک (... ضم م، فت ح، شد ر بکس) امذ.
ذہنی آمادگی. خودنوشت سوانح عمریاں اعترافات اور تذکیر وغیرہ شعوری کاوش کے مرہون منت ہوتے ہیں لیکن ان کا نفسی محرک بالعموم نرگسیت میں تلاش کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۹، تحقیق تخلیق شخصیات اور تنقید، ۳۹۵). [نفسی + محرک (رک)].

... مَرَض (... فت م، ر نیز سک ر) امذ.
نفسیاتی بیماری، ذہنی عارضہ. ہر فرد ایک دوسرے سے الگ اور بیزار ہے اور خود حفاظتی میں لگا ہوا ہے مذہب کا رشتہ بھی اسی نفسی مرض کا شکار ہے. (۱۹۶۳، پاکستانی کلچر، ۱۰۴). [نفسی + مرض (رک)].

... مَیلانات (... ی لین) امذ، ج.
ذہنی میلانات، سوچ اور فکر کے رجحانات. کسی بھی تخلیق کار کے ذہنی رجحانات مخصوص نفسی میلانات اور نرگسیت سے جنم لینے والی انفرادیت کی تشکیل بظاہر تو خود رو معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۹، تحقیق تخلیق شخصیات اور تنقید، ۵۹). [نفسی + میلانات (میلان (رک) کی جمع)].

... نِظام (... کس ن) امذ.
ذہنی نظام، شعوری تنظیم. قدرت کی تدبیر کے مطابق اس میں کسی قلبی نفسی نظام فعال ہو گیا تو معاشرتی زندگی بسر کرنے لگا. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۴۲). [نفسی + نظام (رک)].
نفسا نفسی ہونا، افراتفری ہونا، بہت خود غرضی ہونا. غدر کے زمانے میں کون کس کا تھا نفسی نفسی کا بازار گرم تھا. (۱۹۳۹، سرگزشت باجرہ، ۳۶).

... وارِدات (... کس ع نیز سک ر) امث.
قلبی واردات، جذبات دلی، قلبی کیفیت. لکھنے والا وقت تخلیق ذہنی کیفیات اور نفسی واردات کے جو ہفت خواں طے کرتا ہے ان کا درست ابلاغ اسی وقت ہو سکتا ہے جب قاری کا ذہن ..... پاک ہو. (۱۹۸۹، تحقیق تخلیق شخصیات اور تنقید، ۵۲). [نفسی + واردات (رک)].

نَفْسِیات (... فت ن، سک ف، کس س) امذ، امث.
۱. وہ علم جس میں انسانوں اور جان داروں کے نفس کی حقیقت اور عمل سے بحث کی جاتی ہے بالخصوص خاص حالات و واقعات کے تناظر میں، نفس سے متعلق باتوں کا علم، علم النفس (Psychology). نفسیات فطرت انسانی کا مطالعہ ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱). پاکستان یا موجودہ دنیا کے روز و شب میں انسانی معاشرے کے لیے اگر کوئی مضمون بہت اہم ہے تو وہ نفسیات ہے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۲). ۲. کسی فرد یا گروہ کا ذہنی رویہ اور ذہنی خصوصیات؛ دماغی اور ذہنی اسباب؛ نفسی میلانات. جہاں تک شاعری کی نفسیات کا تعلق ہے خود ایک مستقل چیز ہوگی. (۱۹۱۷، مکاتیب مہدی، ۱۵). تعلیم کی نفسیات یہ ہے کہ طالب علم جب تک کچھ سیکھے، اس وقت تک سوال نہ کرے، تنقید نہ کرے. (۱۹۷۷، ٹالب کون، ۸۹). ۳. (مجازاً) دلی کیفیات یا جذبات. لکھنؤ میرا میکا ہے وہاں پہنچ کر میری نفسیات بدل جاتی ہے. (۱۹۵۳، زیرلب، ۲۲۸). [نفس (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

--- اِنسانی کس صف (---کس ا، سک ن) امث.
فطرتِ انسانی، انسان کے جذبات و احساسات، انسان کے ذہنی میلانات. اس دور کی اہم ترین خصوصیات نفسیات انسانی کے متعلق شاعر کی معلومات ہیں جو دیوانِ غالب کے صفحے صفحے پر ظاہر ہوتی ہیں. (۱۹۳۶، تنقیدِ غالب کے سو سال، ۲۱۲). [نفسیات + انسان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِنْشِعابی کس صف (---کس ا، سک ن، کس ع ش) امث.
کسی عمل یا صورتِ حال پر اثر ڈالنے والے ذہنی یا نفسی اسباب کا علم، علم نفسیات کی ایک شاخ (Faculty Psychology). تعلیم کے تمام مباحث بالخصوص مسئلۂ نصاب پر مدتوں تک نفسیات انشعابی کا تسلط رہا ہے. (۱۹۳۹، اصول تعلیم، ۲۹۳). [نفسیات + انشعاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بِینی (---ی مع) امث.
کسی کی نفسیات پڑھنا، کسی کے نفسی میلانات کا مطالعہ کرنا. دراصل ڈاکٹر صاحب کی نفسیات بینی کے حوالے سے میرا مقصد یہ امر اجاگر کرنا تھا. (۱۹۸۶، اردو نثر کے میلانات، ۸). [نفسیات + ف: بیں، دیدن = دیکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- داں صف.
علم النفس کا ماہر، ماہر نفسیات. فرائیڈ کے بعد جس نفسیات داں کو اپنی زندگی میں ہی بقائے دوام حاصل ہوئی وہ ژونگ ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۱۹). [نفسیات + ف: داں، دانستن = جاننا، آگاہ ہونا].

--- زَدَہ (---فت ز، د) صف.
نفسیاتی پیچیدگی کا شکار، ذہنی اسباب و علل کا مارا. ان کا یہ ڈرامہ نفسیات زدہ مریضانہ موشگافی سے مختلف حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۴۰). [نفسیات + ف: زدہ، زدن = مارنا].

--- مَحْض کس صف (---فت مع م، سک ح) امث.
نفسیاتِ محض سے مراد نفسیات کی وہ تمام تحقیقات ہیں جن کے سہارے کردار کو انجام دینے والے اصول مرتب کیے گئے ہیں (قومی زبان، کراچی، جولائی ۳۰، ۸۳). [نفسیات + محض (رک)].

نَفْسِیاتی (فت ن، سک ف، کس س) صف.
نفسیات سے منسوب یا متعلق؛ تحت الشعور سے متعلق. غالب کے حالاتِ زندگی، افتاد طبع، نفسیاتی کیفیات ... پیش نظر غالب کے ادبی آثار پر تنقیدی و تحقیقی کام دعوتِ عمل دے رہا ہے. (۱۹۶۵، غالب کون ہے، ۵). [نفسیات + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُلَجھن (---ضم ا، سک ل، فت ج) امث.
دماغی الجھاؤ، ذہنی پریشانی؛ ذہنی مرض. کوئی نفسیاتی الجھن انچارج نے پوچھا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۴۳). عورت جب پچاس سال کی عمر کو پہنچتی ہے تب ... ان ایام میں بھی خواتین میں نفسیاتی الجھنوں کی علامات بڑھ جاتی ہیں. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۲۳۲). [نفسیاتی + الجھن (رک)].

--- اُلَجھاؤ (---ضم ا، سک ل) امذ.
رک: نفسیاتی الجھن، وہ جذبات جن کی گھٹن کی نفسیاتی الجھاؤ جنم دے سکتی تھی. (۱۹۸۹، تحلیل تحقیق شخصیات اور تنقید، ۹۲۱). [نفسیاتی + الجھاؤ (رک)].

--- بَصِیرَت (---فت ب، ی مع، فت ر) امث.
ذہنی قوت و توانائی؛ نفسی وجدان. یہی احساسِ نو بیدار قدرت، نفسیاتی بصیرت اور فنی کارانہ ہمدردی و بے دردی ان تمام عناصر کو بڑے سلیقے سے بروئے کار لاتے ہیں. (۱۹۹۳، تاثرات و تعصبات، ۳۱۴). نفسیات ذہن انسانی کا ایک ایسا مرقع ہے جسے نفسیاتی بصیرتوں کے اس ہجوم کے سامنے جو ادب نے صدیوں کے دوران اخذ کی تھیں ... پیش کیا. (۱۹۸۵، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۲۱). [نفسیاتی + بصیرت (رک)].

--- بِیماری (---ی مع) امث.
دماغی مرض، ذہنی عارضہ. اٹھارویں صدی کے آخیر میں ان میلانات کو ایک نفسیاتی بیماری سمجھا جاتا تھا. (۱۹۸ء، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۲۰۱). اگر بیماری کم عمری میں یا حال ہی میں لاحق ہوئی ہو ... (۵) دوہری کوئی نفسیاتی بیماری نہ ہو. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۸۳). [نفسیاتی + بیماری (رک)].

--- پیچِیدگی (---ی مج، ی مع، فت د) امث.
دبے ہوئے خیالات یا احساسات جو غیر معمولی ذہنی کیفیات یا غیر معمولی طرزِ عمل کا سبب بن جائیں، ذہنی الجھن یا مشکل، ذہنی پیچاک (Psychological Complex). ہم ایک طرح کی نفسیاتی پیچیدگی کی حامل ہوتی ہے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۵۰). ان کے انشراحِ قلب اور تطہیرِ جذبات نے انھیں بہت سی نفسیاتی پیچیدگیوں سے بچا لیا. (۱۹۹ء، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۴۰). پاکستان میں ذہنی امراض اور نفسیاتی پیچیدگیوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۳۱). [نفسیاتی + پیچیدگی (رک)].

--- تَناؤ (---فت ت) امذ.
جذباتی کش مکش، ذہنی الجھاؤ، ذہنی خلفشار. اس طرح کے نفسیاتی تناؤ کے عالم میں ... دل و دماغ کی کیفیت کو آپ ہی آپ بیان کی طرح کرتا ہے. (۱۹۸ء، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۱۰۷). [نفسیاتی + تناؤ (رک)].

--- تَجْزِیَہ (---فت ت، سک ج، شد ی مع بفت) امذ.
انسان کے ذہنی محرکات اور اعمال کی جانچ پڑتال؛ کسی فن پارے کا نفسیاتی مطالعہ. اس طرح بعض افسانے ایسے ہیں جن میں محض نفسیاتی تجزیے کیے گئے ہیں. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۹۹). الانصاری الہروی ... کی کتاب "منازل السائرین" ایک بیش قیمت روحانی جواہر نامہ ہے جو جدت اختصار اور نفسیاتی تجزیوں کی وجہ سے خاصا اثر آفریں ہے. (۱۹۶ء، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۲۹). اداکاری کے نفسیاتی تجزیے اور ان کی تفصیلات. (۱۹۹۰، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ۲۰). [نفسیاتی + تجزیہ (رک)].

--- تَحَفُّظ (---فت ت، ح، شد ف بضم) امذ.
(نفسیات) ذہنی مضرات سے بچاؤ، قلبی اطمینان. والدین اور بچوں کے درمیان شفقت و محبت نفسیاتی تحفظ کے لیے کس قدر ضروری ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، فروری: ۸). [نفسیاتی + تحفظ (رک)].

... تحلیل (...فت ح ت، سک ح، ی مع) امث.
(نفسیات) ذہنی مریض کے خیالات کے سلسلے کا غائر مطالعہ جس سے نفسی پیچیدگی کا پتہ چلایا جاسکے، تحلیل نفسی (Psycho Analysis). فراق ..... شاعرانہ نفسیاتی تحلیل کا ماہر ہے. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۵۷) نفسیاتی تحلیل کے نقطۂ نظر سے دوستین اور ناول نگاری میں خاص اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۸۶، نئی تنقید، ۱۹۰). [نفسیاتی + تحلیل (رک)].

... تنقید (...فت ت، سک ن، ی مع) امث.
نفسیات کی روشنی میں کسی فن پارے کا مطالعہ، فن پارے اور فن کار کی نفسیات پر بحث کرنا. نفسیاتی تنقید تخلیق کار کے حالات زیست اور نفسی کوائف میں اتنی دلچسپی لیتی ہے کہ قاری کا ذہن شعریت سے جنم لینے والے تاثرات کی تیج اور درست قبولیت سے محروم رہتا ہے. (۱۹۸۷، تحقیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۳۲۷). [نفسیاتی + تنقید (رک)].

... جنگ (...فت ج، غنہ) امث.
وہ جنگ جو ذرائع ابلاغ سے لڑی جائے اور دشمن یا مخالف کو نفسیاتی طور پر اتنا زچ کردیا جائے کہ وہ لڑنے کے قابل نہ رہے اس کے حوصلے پست کردیے جائیں، مخالف کے خلاف پروپیگنڈہ، سرد جنگ (Psychological Warfare). آزاد کشمیر ریڈیو کی اہمیت کشمیر کی جدوجہد آزادی کی وجہ سے زیادہ تھی اور نفسیاتی جنگ کا اہم فریضہ اس کے ذمے تھا (ابھی تک ہے). (۱۹۹۸، ابلاغ عامہ، ۸۳). نفسیاتی جنگ کی اثریات کو بھی پراپیگنڈے میں شامل کیا جاسکتا ہے. (۱۹۸۸، تذکرۂ استخبارات، ۵۰). [نفسیاتی + جنگ (رک)].

... حربہ (...فت ح، سک ر، فت ب) امذ.
نفسیاتی جنگ میں ذہن پر حملہ یا وار کرنے کا طریقہ، نفسیاتی اثر ڈالنا، نفسیاتی جنگ. بعض اوقات غیر جانب دار قوموں اور افراد کے خلاف بھی نفسیاتی حربے استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۹۸، ابلاغ عامہ، ۱۲۶). وہ لمحہ بھر کو خاموش رہیں پھر انھوں نے نفسیاتی حربہ استعمال کیا. (۱۹۸۸، پیار ویاری، ۲۹۷). [نفسیاتی + حربہ (رک)].

... خلل (...فت خ، ل) امذ.
ایک نفسیاتی بیماری جس میں انسان کا طرزِ عمل بہکا ہوا یا بھٹکا ہوا ہو جاتا ہے، ایک قسم کی دیوانگی، ذہنی عدم توازن (Psychopathy). والدین میں علیحدگی کی صورت میں ..... اس کا نتیجہ بعد کی زندگی میں ذہنی و نفسیاتی خلل (Psychopathy) کی صورت میں نکلتا ہے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۰۸). [نفسیاتی + خلل (رک)].

... دباؤ (...فت د) امذ.
(نفسیات) مرض کا زور، ذہنی دباؤ. ایسا نفسیاتی دباؤ جس کی بدولت جب تک مریض آگ نہ لگالے اس کا دباؤ دور نہ ہوتا ہو ایسے لوگ بھی خطرہ کی علامت ہوتے ہیں. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۲۲۸). [نفسیاتی + دباؤ (رک)].

... ردِّ عمل (...فت ر، شد د بکس، فت ع، م) امذ.
فطری مخالفت، نفسیاتی جنگ. انگریزوں اور انگریزی سے نفرت اور اس کے خلاف نفسیاتی ردِ عمل موجود رہا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۰). [نفسیاتی + ردِ عمل (رک)].

... رنگ دینا ف م ; محاورہ.
علم نفسیات کے حوالے سے بحث کرنا یا نتیجہ نکالنا. کوئی ساری بحث کو نفسیاتی رنگ دے کر کہتا کہ یہ تحت الشعور میں کشمکش کا نتیجہ ہے. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۲۸۲).

... شخصیت (...فت ش، سک خ، شد ی مع بفت) امث.
کسی کی اندرونی اور بنیادی شخصیت اور اس کے گرد و پیش کے اثرات. نفسیاتی شخصیت بنتی ہے اس کے ماحول اور اس کے گرد و پیش سے جس میں اس کی نباہ بھی شامل ہے. (۱۹۸۳، سرو ساماں (پیش لفظ)، ۱۷). [نفسیاتی + شخصیت (رک)].

... علاج (...کس ع) امذ.
نفسیاتی امراض کا سائنسی اور طبی طریقے پر علاج نیز ذہنی آسودگی. بین الاقوامی امن و سلامتی کے مسائل کا حل جنگ میں نہیں بلکہ انسان دوستی، ہمدردی، رواداری اور صحیح طریقے سے نفسیاتی علاج کرنے میں مضمر ہے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۲۳). [نفسیاتی + علاج (رک)].

... کردار (...کس ک، سک ر) امذ.
ذہنی مریض، نفسیاتی پیچیدگیوں میں مبتلا فرد جسے تحلیل نفسی کی ضرورت ہو. وہ ایک نفسیاتی کردار تھا کوئی اس کے نزدیک آ کر بھی اس کی آواز منہ سے نکلتا تھا. (۱۹۸۳، سرو ساماں، ۱۹). [نفسیاتی + کردار (رک)].

... کیفیت (...ی لین، شد ی مع بفت) امث.
دماغی کیفیت، ذہنی حالت. مزدوروں کی نفسیاتی کیفیت کا بھی کارکردگی پر بہت کچھ اثر پڑتا ہے. (۱۹۳۰، ہمارے مزدور، ۴۱). لیاقت جنگ نے مختلف طبقوں کی نفسیاتی کیفیت پرکھنے کی کوشش بھی کی ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۲۷۵). [نفسیاتی + کیفیت (رک)].

... کیس (...ی مج) امذ.
ذہنی مریض، تحلیل نفسی کے قابل فرد، نفسیاتی مریض. بے شمار فن کار نفسیاتی کیس ہیں وہ اپنے اعصابی خلل سے اذیت بھی اٹھاتے رہتے ہیں. (۱۹۸۹، تحقیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۱۲۹). بیگم جان بظاہر ایک نفسیاتی کیس ہونے کے باعث روش عام سے ہٹے ہوئے ایک کردار کا روپ ہے. (۱۹۹۱، نفسیات اور سائنس، ۲۷). [نفسیاتی + انگ : کیس (Case)].

... لذّتیت (...فت ل، شد ذ بفت، شد ی مع بفت) امث.
(نفسیات) ایک پرانا نظریہ جس کے مطابق ہر فعل کا سرچشمہ یا محرکات لذت و الم ہوتے ہیں، نظریۂ لذت دام ہے جو برطانوی نفسیات اور اخلاقی فلسفے میں کئی نسلوں تک نفسیاتی لذتیت کے نام سے حکمران رہا. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۹۰). [نفسیاتی + لذت (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... ماہر (...کس ہ) امذ (ج: ماہرین)
نفسیات داں، ماہر نفسیات. انھوں نے ماہرین تعلیم اور نفسیاتی ماہرین سے ایسے ذرائع کی تشکیل کے لیے مشورہ کیا جو صوبوں کو قریب تر لاسکیں. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۱۳۵). [نفسیاتی + ماہر (رک)].

... مرض (...فت م، ر نیز سک ر) امذ.
دماغی خلل، ذہنی بیماری، نفسی پیچیدگی یا الجھاؤ. کوئی نفسیاتی مرض تھا جو مجھے لاحق ہوگیا تھا. (۱۹۸۹، تجھے تیرے فسانے میرے، ۱۳۰). پٹھان کے کیلنڈر کا آپریشن کیا نفسیاتی مرض پر منتج ہوا ہے؟ (۲۰۰۳، روح کے زخم). [نفسیاتی + مرض (رک)].

... مریض (...فت م، ی مع) امذ.
خراب ذہنی حالت کا حامل شخص، ذہنی مریض. فرائڈ نے ..... تعلیقات کی بھی کسی نفسیاتی مریض

کی مانند تحلیل نفسی کی. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۲۱). آج ہمارے ملک میں ایسے نفسیاتی مریض موجود ہیں جنھیں پاگل، خبطی یا آسیب زدہ سمجھ کر بے توجہی کا شکار رکھا گیا. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۲۳). [نفسیاتی + مریض (رک)].

... مَرِیضَہ (... فت م، ی مع، فت ض) امث.
نفسیاتی مریض (رک) کی تانیث، خراب ذہنی حالت کی حامل یا نفسیاتی مرض میں مبتلا عورت. اس نے سوچا کسی واقعے کی وجہ سے وہ نفسیاتی مریضہ بنی ہے. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۲۰۳). [نفسیاتی مریض + ہ، لاحقۂ تانیث].

... مَسْئلَہ (... فت م، سک س، فت ء، ل) امذ.
نفسی مسئلہ یا معاملہ، ذہنی الجھاؤ یا پیچیدگی. نفسیاتی مسئلہ یہ ہے اور اس کا سراغ ڈاکٹر صاحب کی تحریروں سے ملتا ہے. (۱۹۹۹، آئیڈیل مناقق، ۳۳). [نفسیاتی + مسئلہ (رک)].

... مُعَالِج (... فت م، کس ل) امذ.
(نفسیات) ماہر نفسیات، نفسیات داں، نفسیاتی طبیب. علم طب کے میدان میں ایک نفسیاتی معالج کی حیثیت سے پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی شہرت حاصل کر چکے ہیں. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۲). [نفسیاتی + معالج (رک)].

... نَشْو و نَما (... فت ن، و ج، فت ن) امذ.
ذہنی پرورش، نفسیاتی پرداخت، نفس و ذہن کی تشکیل. نفسیاتی نشو و نما کا کام بطن مادر ہی میں شروع ہو جاتا ہے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۰۲). [نفسیاتی + نشو و نما (رک)].

... نَقّاد (... فت ن، شد ق) امذ.
(ادب) نفسیاتی تنقید لکھنے والا، نفسیاتی تنقید کا ماہر. ڈاکٹر سلیم اختر صرف نفسیاتی نقاد، ناول نگار، افسانہ نگار اور مزاح نگار ہی نہیں باقاعدہ ماہر اقبالیات بھی ہیں. (۱۹۹۰، جرم عشر بلی، ۱۳۰). [نفسیاتی + نقاد (رک)].

نَفْسِیَّت (فت ن، سک ف، شد ی مع بفت) امث.
ذہنی یا نفسی حالت، تخیلی کیفیت، نفسیات، دماغی کیفیت. اس خیال کے اندر صفات حسیہ کی نفسیت کا اصول مضمر تھا. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ تجدید (ترجمہ)، ۲۰۷). شاعری میں اظہار کے مختلف سانچے اور مختلف طریقے شاعر کی جذباتی نفسیت انفرادی تصور اور ذوق کے مطابق بدل جاتے ہیں. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱۹۵). [نفسی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَفْسِیَّہ (فت ن، سک ف، شد ی مع بفت) صف.
نفسی یا نفسیاتی، نفس سے منسوب یا متعلق. اپنی حیات اجتماعیہ، عقلیہ اور نفسیہ کی اصلاح کے لیے کس طرح اپنی زبان و ادب سے کام لیا ہے. (۱۹۷۹، سرگزشت حیات، ۲۱۳). [نفس + یہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

نِفْط (کس ن، سک ف) امذ.
۱. (رک: نفت)؛ مٹی کا تیل؛ پٹرولیم. بحر طبرستان ... میں جوار بھاٹا نہیں آتا اور قدیم سے یہاں دو جزیرے تھے اب سات جزیرے ہیں اور ان میں نفط سپید اور سیاہ پیدا ہوتا ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۸۳). اس جزیرے (بحاما) میں ایک جھیل سے روغن نفط بھی نکالا جاتا ہے. (۱۹۳۲، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۱۹۵). اس علاقہ میں جگہ جگہ نفط (پٹرول) اور اسفالت کے گڑھے تھے. (۱۹۷۲، سیرت سرور عالم، ۱: ۵۳۲). ۲. بندوق. توارگ بربروں کی یہاں بندوق کو لبورود کہتے ہیں امہری میں معنی برعکس ہیں: نفط بندوق ہے اور مدفع توپ. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۳). ۳. توپ. عہد اسلامی کے ہسپانیہ میں مفہوم کی تبدیلی پندرھویں صدی عیسوی کے نصف ثانی کے دوران میں ظہور پذیر ہوئی اس کے بعد "بندوق کی بارود" صرف "بارود" کہلانے لگی اور ... نفط (جمع: انفاط) سے مراد توپ لی جانے لگی. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۷۸). ۴. بارود، آتش گیر مادہ. ایک ہنرمند نے نفط ایسا مارا کہ راجہ کے ہاتھی کے ہودہ میں اس سے آگ لگ گئی. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۲۰۷). ہودجوں میں روغن نفط ہوتا جو شیشہ کی ٹکیوں سے دشمنوں پر اچھالا جاتا جس سے شعلے پیدا ہوتے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ۲۲۹). [ف: نفت (رک) کا معرب].

... اَنْداز (... فت ا، سک ن) صف؛ --- نفت انداز.
آتش گیر مادہ پھینکنے والا نیز بندوق یا توپ چلانے والا. مشہور ہوا کہ تیمور کے نفط اندازوں نے آگ برسا کر ہاتھیوں کی صفوں کو پراگندہ کر دیا. (۱۹۳۰، تیمور (ترجمہ)، ۲۹۷). نو سو نفط انداز تین ٹکڑیوں میں تقسیم کر دیے اور جنگی ہاتھیوں کو بھگانے میں یہ آتشی حربہ بہت مفید ثابت ہوا. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و ہند، ۸۷). [نفط + ف: انداز، انداختن = مارنا، پھینکنا].

... آلُود/آلُودَہ (... و مع / فت د) صف.
نفط (آتش گیر مادہ) میں لتھڑا ہوا، نفط بھرا (تیر وغیرہ). یہ نفط آلودہ تیر دشمن کی طرف قوت اور تیزی سے پھینکے جاتے. (۱۹۳۳، یہ دلی ہے، ۳۳۹). [نفط + ف: آلود / آلودہ، آلودن = لتھڑنا، بھرنا].

... زَن (... فت ز) صف.
رک: نفط انداز. محمد قاسم نے نفط زنوں سے کہا کہ دیکھو کیا خوب شکار تمہارے لئے چلا آتا ہے. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۲۰۷). [نفط + ف: زن، زدن = مارنا].

نُفْطَہ (فت نیز کس ن، سک ف، فت ط) امذ؛ --- نفتہ.
۱. آتش گیر مادہ (رک: "نفت"). ایک ہنرمند نے نفطہ ایسا مارا کہ راجہ کے ہاتھی کے ہودہ میں اس سے آگ لگ گئی. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۲۰۷). یہ سو جہاز چلانے کے لیے اور چار سو تیر انداز اور نفطہ پھینکنے والے سپاہی باقی مسافروں کا اندازہ کر لیجیے. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۸۷). ۲. (جراحی) کئی کرنے کا آلہ، کھواؤ. اگر تم چاہو تو اس کھواؤ کے ذریعے جس کو نفطہ کہتے ہیں کی فصلیں کرو. (۱۸۷۲، جراحیات زہراوی (ترجمہ)، ۱۸). [ف: نفتہ (رک) کا معرب].

نِفْطی (کس ن، سک ف) امث؛ --- نفتی.
نفط (رک) سے منسوب یا متعلق؛ آتش گیر. نفطی کوئلے (Bituminous) کو کوئلے کے ہوا بند قرنیوں میں ایک ہزار تا تیرہ سو درجہ صدی گریڈ تک حرارت پہنچائی جاتی ہے. (۱۹۲۸، کیمیاوی سامان حرب، ۴۹۲). [نفط + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفْع (فت ن، سک نیز فت ف) امذ.
۱. حاصل، نتیجہ، ثمرہ، پھل، فائدہ (نقصان کی ضد). حدیث قدسی میں فرمایا ... اس کا معنی یک روز میں کامل مرشد نفع بخشنے یارا جیوں ہی بخشنے تھے. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۲).

خوش حالی ہوئے ملے پر بچھڑے کی دل گری ہے
یہ ہاشمی نفع کیا ایک تل گھڑی ملی کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۹).

ناصحا تیری نصیحت دل نہ مانے گا کبھی
کیا نفع سمجھایئے ایسے کوں ہو جو بد سرشت

(۱۷۹۸، سوز، د (ق)، ۷۱). انہیں اس سے کیا فائدہ اور مجھ سے کیا نفع (۱۸۰۱، باغ گلشن، ۳۸).

کب تک ان بتوں سے چشم رہے
ہو رہے گا بس اب خدا سے نفع

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۳۵). آخرت کا نفع اور ضرر بتانے کے واسطے انبیا پیدا کیے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۰). میرے خیال میں یہ طے کر لیجیے کہ نفع یا فائدہ کسے کہتے ہیں. (۱۹۴۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۱۴). جو اعلان اور احکام جاری ہوئے ... ان سے انگلستان کو زیادہ نفع ہوا یا زیادہ نقصان ہوا. (۱۹۶۷، پولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۱۹۷). کیونکہ وہ جانتا ہے کہ بندے کو نہ اپنے نفع پر قدرت ہے نہ نقصان پر. (۱۹۸۷، قرآن اور زندگی، ۱۳۰).
۲. (i) مالی منفعت، منافع، سود. اجرت اور نفع کی شرحیں معین ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۷). (ii) فائدہ، مرض میں افاقہ. حکیم صاحب کے علاج سے کچھ نفع نہ ہوا. (۱۸۹۲، حیات جاوید، ۲ : ۳۸۳). [ع : (ن ف ع)].

... اُٹھانا محاورہ.

مالی منفعت حاصل کرنا، فائدہ اٹھانا. غلام کو مصر میں بیچیں گے اور بڑا نفع اٹھائیں گے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۳۳۰). ہر ایک کو ان سے نفع اٹھانے کا یکساں حق حاصل ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹ : ۳۰۳).

... اَلْمَصْرَف (... ضمہ ع، غم ا، سک ل، فتحہ م، سک ص، فت ر) امذ.

(معاشیات) استعمال میں فائدہ، افادہ. روپیہ زائد اور افادہ حاصل ہو جس کو اصطلاحاً نفع المصرف کہتے ہیں. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۳۸۰). [نفع + رک : ال (۱) + مصرف (رک)].

... اَنْدوز (... فت ا، سک ن، و مع) صف.

نفع اٹھانے والا، فائدہ حاصل کرنے والا، مستفید. وہ اس وقار سے نفع اندوز ہوئے جو انہیں دربار سے ... حاصل تھا. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۲۸). [نفع + ف : اندوز، اندوختن = جمع کرنا].

... اَنْدوزی (... فت ا، سک ن، و مع) امث.

نفع اندوز (رک) کا کام، نفع اٹھانا، فائدہ حاصل کرنا؛ مراد: منافع خوری.

یہ رشوتوں کی، یہ سازشوں کی، یہ نفع اندوزیوں کی لعنت
وہ خود ہی انصاف سے یہ کہہ دیں نہیں وہ کیکو دے دار اب بھی

(۱۹۵۵، آتش گل، ۲۰۵). اپنے طویل دور حکومت میں والد یزیوں نے صرف اپنی نفع اندوزی پیش نظر رکھی. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۹۳). نفع اندوزی کی ہوس بھی بڑھتی چلی گئی. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۵۹). [نفع اندوز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... آوَر (... فت و) صف.

جس سے فائدہ حاصل ہو، نفع دینے والا، سودمند، کارآمد، نفع بخش. سودی کاروبار میں سرمایہ دینے والا نہ تو خود ... شرطوں کو پورا کرنے کی ذمے داری لیتا ہے اور نہ یہ مانتا ہے کہ ... اس کا سرمایہ نفع آور نہ ہو سکا تو وہ کوئی سود لینے کا حق دار نہ ہوگا. (۱۹۹۱، سود، ۹۹). ہر نفع آور چیز کے نتیجہ اور حاصل کو اس کا ثمرہ کہا جا سکتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۲۵۳). [نفع + ف : آور، آوردن = لانا].

... آوَری (... فت و) امث.

نفع آور (رک) کا کام : منافع حاصل کرنا، فائدہ اٹھانا. وہ (سرمایہ دینے والا) تو اس بات کا مدعی ہے کہ اس کے سرمایہ کا استعمال بجائے خود ایک متعین شرح کے ساتھ سود کا استحقاق پیدا کرتا ہے تو خواہ فی الواقع کوئی "نفع آوری" اس سے ظہور میں آئی ہو یا نہ آئی ہو. (۱۹۹۱، سود، ۹۴). [نفع آور + ی، لاحقۂ کیفیت].

... باز صف.

فائدہ حاصل کرنے والا؛ منافع خور.

اک موٹے بھک منگے سے کہا نفع باز نے
"قوت سے پہلوان ہو تم پیسے سے امیر"

(۱۹۵۳، کلیات رزمی، ۳۰۰). [نفع + ف : باز، باختن = کھیلنا].

... بازی امث.

نفع باز (رک) کا کام؛ بہت فائدہ حاصل کرنا (بالعموم نامناسب طریقے پر)، منافع خوری.

نفع بازی، رشوتیں، ٹھیکے، ذخیرے، سازشیں
کھا نہ جائے تم کو یہ دولت کے انباروں کا غم

(۱۹۵۳، کلیات رزمی، ۲۵۳). [نفع باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَخْش (... فت ب، سک خ) صف.

منفعت دینے والا، سودمند، فائدہ پہنچانے والا، نفع آور، مفید. وہ ترکیب جو طالیس نے اطویٰ کو سوجی ... جو فی الواقعہ بڑی نفع بخش تھی. (۱۹۵۹، سیاست ارسطو، ۵۹). اگر وہ کوئی ایک رقم ساتھ لائے تھے اور اسے کسی نفع بخش کاروبار میں لگا بھی رکھا تھا تو نہ صرف منافع بلکہ اصل زر بھی کھا پی کر یا گھلا پلا کر برابر کر چکے تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۳۳). [نفع + ف : بخش، بخشیدن = دینا، عطا کرنا].

... بَخْشْنا ف م.

منفعت پہنچانا؛ فائدہ دینا.

عجب بے مروت ہے یہ حرص حال ادا حاصل
نہ بخشے نفع ہرگز کوئنا کچھ سرد آہن کا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۱).

... بَخْشی (... فت ب، سک خ) امث.

نفع بخش (رک) کا کام، فائدہ دینا، نفع پہنچانا، سودمند ہونا.

قابل توقیر ہے فن کتابت بالیقین
اور اس کی نفع بخشی میں بھی کوئی شک نہیں

(۱۹۳۳، اردو زبان کی اپیل، ۳).
سرمایہ میں نفع آوری ... چیزوں پر منحصر ہے مثلاً اس کے استعمال کرنے والوں کی محنت ... تجربہ کاری ... آفات زمانہ سے محفوظیت یہ اور ایسے ہی دوسرے امور نفع بخشی کے لازمی شرائط ہیں. (۱۹۹۱، سود، ۹۸). [نفع بخش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پانا ف مر: محاورہ۔
فائدہ حاصل کرنا؛ منفعت پانا۔

بچ کے رہتی ہے غرض سال میں جو نفع پاتی ہیں بچ کر اس کو
(؟ سراج نظم (مہذب اللغات))۔

--- پہنچانا ف مر: محاورہ۔
فائدہ پہنچانا، نفع کرانا، منفعت پہنچانا۔ دعا مانگنا اس آفت و مصیبت میں نفع پہنچاتا ہے جو نازل ہو چکی ہے۔ (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۳۴۷)۔

--- پہنچنا ف مر: محاورہ۔
نفع پہنچانا (رک) کا لازم؛ فائدہ حاصل ہونا۔

نفع پہنچا نہ کسی کو بھی گردوں سے گل خورشید بھی زیب گریباں نہ ہوا
(۱۸۵۳، دیوان اسیر، ۱: ۹)۔

--- تام کس صف: امذ۔
پورا فائدہ، افادۂ کلی۔ اسی واسطے اس طرز میں لکھتا ہوں تو پڑھنے والوں کو فائدۂ تمام اور سننے والوں کو نفع تام حاصل ہو۔ (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۳۷)۔ [نفع + تام (رک)]۔

--- جوئی (---و مع) امث۔
نفعے کی تلاش، فیض کی خواہش، مالی منفعت کی طلب۔ لوگ انقلاب برپا کر دیا کرتے ہیں اور جس کا سبب یا تو نفع جوئی کی خواہش ہوتی ہے یا عزت اور وجاہت کی آرزو۔ (۱۹۵۹، سیاست ارسطو، ۳۳۴)۔ [نفع + ف: جو، جوئیدن = ڈھونڈنا، طلب کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- خور (---و مع) صف۔
بہت نفع کمانے والا، منافع خور، نفع اندوز۔

تجار نفع خور بڑے زوردار ہیں
تیل اور گھی کے شور گرانی سے کیوں ڈریں
(۱۹۸۲، ط ظ، ۸۹)۔ [نفع + ف: خور، خوردن = کھانا]۔

--- خوری (---و مع) امث۔
نفع خور (رک) کا کام، بہت نفع لینا، منافع خوری۔ مغرب کے واسطے نفع خوری ہو تو یہ حقیقت بھی تسلیم کی جا رہی ہے کہ اب مغرب میں آگے بڑھنے کی زیادہ جان نہیں۔ (۱۹۷۸، دعا کر چلے، ۳۰)۔ اس بازار کی رگوں میں نفع خوری کا خون ہے اور وہ بھی بے حد زہریلا خون۔ (۱۹۹۲، افکار، کراچی، اپریل، ۴۷)۔ [نفع خور + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- دیکھنا ف مر: محاورہ۔
فائدہ پیش نظر رکھنا۔

نفع کچھ دیکھا نہیں ہم نے اپنے خرچ اٹھانے پہ
دل کے گداز سے لوہو روئے داغ جگر پہ جلائے بھی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۳۲)۔

--- دُنیا کس اضا (---ضم د، سک ن) امذ۔
دنیاوی فائدہ، مادی فائدہ۔

اس مخرہ میں صلاح دیتا ہے نفع دنیا فلاح دنیا ہے
(؟ سراج نظم (مہذب اللغات))۔ [نفع + دنیا (رک)]۔

--- دینا ف مر: محاورہ۔
۱. فائدہ پہنچانا، فیض پہنچانا؛ (روحانی طور پر) فائدہ مند ہونا۔ صبح کو جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ــــ نے پوچھا تم (حضرت ابوہریرہؓ) نے اپنے قیدی (چور) کے ساتھ کیا سلوک کیا میں نے عرض کیا اس نے مجھ سے یہ کہا کہ میں تجھ کو چند ایسے کلمے سکھاؤں گا جو تجھ کو نفع دیں گے پس میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ (۱۹۲۲، عبدالحق محدث دہلوی، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۴۹۹)۔ ایسے وقت میں کسی شخص کے لیے خدا پر ایمان لانا بھی نفع نہیں دے سکتا۔ (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۰۳)۔ غذا کے علم کے ساتھ ساتھ تھوڑا عمل بھی نفع دیتا ہے۔ (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۳۷)۔ ۲. مالی منفعت پہنچانا۔ ہماری مطبوعات اچھا نفع دیتی ہیں اس کا آدھا حصہ ہم آپس میں بانٹ لیتے ہیں۔ (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۸۹)۔

--- رَساں (---فت ر) صف۔
فائدہ پہنچانے والا، نفع بخش، فیض رساں، فائدہ مند۔

افعال قبیح و حسن اک کھیل ہے ان کا
کچھ نفع رساں ان میں ہیں کچھ ہیں ضرر آور
(۱۸۸۸، میلاد معصومین، ۱۱)۔ ایک خدا ہے جس کے سوا نہ کوئی رب، نہ خالق، نہ رازق، نہ رہبر، نہ نفع رساں، نہ پناہ دینے والا۔ (۱۹۷۶، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳: ۹۷)۔ [نفع + ف: رساں، رسانیدن = پہنچانا]۔

--- رَسانی (---فت ر) امث۔
نفع رساں (رک) کا عمل؛ فائدہ پہنچانا، فائدہ یا نفع دینا۔ دل پر تو نیکی کا پرتو بھی نہیں پڑا تھا، فیاضی اور نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا۔ (۱۹۰۳، بنات النعش، ۴۷)۔ جس معاشرے کے افراد میں ــــ نفع رسانی کی عادت یا ذہنیت زیادہ ہوگی اس میں معمولاً اور لازماً ہر شخص کو دوسروں سے اتنا نفع اس سے زیادہ ہی پہنچ جائے گا۔ (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۷۰)۔ یہاں عرفاً کا مفہوم وہ بھی ہو سکتا ہے جو خلاصۂ تفسیر میں اوپر مذکور ہوا یعنی جود و سخا اور نفع رسانی۔ (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۶۲۵)۔ [نفع رساں + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- رہنا ف مر: محاورہ۔
فائدے میں رہنا، فائدہ یا نفع ہونا (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- سوچنا ف مر: محاورہ۔
فائدے کی سوچنا، فائدہ پیش نظر ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

--- طَلَبی (---فت ط، ل) امث۔
فائدہ حاصل کرنے کی خواہش، نفع جوئی۔ نفع طلبی کی جن قوتوں نے صنعتی انقلاب کو پیدا کیا تھا وہی قوتیں اب اس کی خرابیوں کے پیدا کرنے کا موجب بن گئیں۔ (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۷۶)۔ [نفع + طلب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کثیر کس صف (---فت ک، ی مع) امذ۔
بہت زیادہ فائدہ، کثیر منفعت، بہت منافع۔

ہے وہ امر صغیر و نفع کثیر · حبّذا حکمت خدائے قدیر

(؟، سراج نظم (مہذب اللغات) [نفع + کثیر (رک)].

... کرنا ف م؛ محاورہ.

فائدہ پہنچانا؛ صحت بخشنا.

مرتے ہی بنے ہم نے کُنکل منہ دیکھا

اس درد میں کس کس کو کیا نفع دوا نے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۷).

... کمانا ف م؛ محاورہ.

فائدہ حاصل کرنا؛ نفع اٹھانا، مالی منفعت حاصل کرنا. ٹیکسی کا پرمٹ اسی لیے دیا جاتا ہے کہ اس سے عوامی ضرورت پوری ہوگی محض اس لیے نہیں کہ مالک یا ڈرائیور نفع کمائے گا. (۱۹۸۶، قومی سیاسی باتیں، ۳۲۱). کاروباری لحاظ سے آپ نے نقصان اٹھانے کے لیے رومان اور نفع کمانے کے لیے "زیب النسا" جاری کیا (۱۹۸۹، تعمیر حاضر، تعمیر شاہ، ۳۱).

... کوشی (... و ش) امث.

فائدہ حاصل کرنے کی خواہش، نفع طلبی، نفع جوئی.

حق پہ صدق خوشی پہ روح طاری · نفع کوشی پہ فیض عیاری

(۱۹۹۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۸۹۱). [نفع + ف: کوش، کوشیدن = کوشش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... لینا ف م؛ محاورہ.

فائدہ اٹھانا، منافع حاصل کرنا. جب دباغت کی جاوے کھال آدمی کی پاک ہو جاوے گی لیکن نفع لینا اس سے جائز نہیں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۵۱).

یہ میں ہے اگر نفع نہ لیں ہم تجھ سے · جس قدر حق تھا جتانے کا جتایا تو نے

(۱۹۱۹، گلزار بادشاہ، ۵۷).

... مُرتّب ہونا ف م؛ محاورہ.

فائدے معلوم ہونا، اچھائیاں ظاہر ہونا، فائدہ پہنچنا، مثبت اثرات پہنچنا. بعض شاہی اصلاح میں یہی جوش اس طرح صرف ہوا جس سے اسلام کا نفع مرتب ہوگیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۱۶).

... مِلنا ف م؛ محاورہ.

فائدہ حاصل ہونا، فیض پہنچنا.

نفع تھوڑا ہے جو ملتا ہے اب · ہوتا خسرانِ اُخروی کا سبب

(؟، مثنوی سراج نظم (مہذب اللغات، ۱۳: ۲۵۲).

... مَنْد (... فتح م، سک ن) صف.

۱. سود مند، مفید؛ فائدہ مند. حضرت ایوب تخت نشین ہوئے اور تمام قسم میں ان کے آنے پر گئے کوئی مدادا ان کو نفع مند نہ ہوا (۱۹۰۵، رسائل وکلام، ۱: ۱۳۵). ۲. مالی منفعت دینے والا، فائدہ مند، سود مند. آرٹ = صناعت (فن) قرار دینے کے باوجود اس کو ازحد میکانکی عمل اور ایک نفع مند پیشہ بنانے کی کوشش کی ہے. (۱۹۹۵، مباحث، ۳۴۸). رہتوں کی ٹولیاں بیٹھے گئے ... یہ کاروبار خاصا نفع مند رہا. (۱۹۷۹، دوائے دل، ۱۰). [نفع + ف: مند، لاحقۂ صفت].

... میں دو جُوتیاں کہاوت.

اس موقعے پر کہتے ہیں جب تھوڑی سی چیز کی لالچ میں بہت سی قیمتی چیزیں ہاتھ سے چلی جائیں. تھاکر جی واپس آ کر جو دیکھتے ہیں، سادھو جی اور سب مال و متاع غائب، نفع میں دو جوتیاں رہ گئیں. (۱۹۳۷، خواجہ عبدالمجید، ضرب الامثال، ۱۳۲).

... میں رہنا ف م؛ محاورہ.

فائدے میں رہنا، منفعت ہونا، نقصان نہ ہونا (مہذب اللغات).

... میں لینا محاورہ.

منافع حاصل کرنا، بطور نفع لینا.

دینے تو دل کو نفع میں تکلا لیا تھا میں · پر اب یہ سوچ ہے کہیں دل کا ضرر نہ ہو

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۲۳).

... نُقصان (... ضم ن، سک ق) امذ.

۱. فائدہ اور گھاٹا؛ برائی بھلائی. اور جو تم نے خدا کے سوا دوسرے مددگار قرار دے رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۷۳). ۲. علم حساب کا ایک قاعدہ جس سے تجارت کا نفع نقصان معلوم ہوتا ہے. دیکھیے کمال صاحب ... کاروبار میں نفع نقصان، دکھ سکھ، خطرہ آرام سب ساتھ چلتا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۵۲). [نفع + نقصان (رک)].

... و ضَرَر (... و ع، فت ض، ر) امذ.

فائدہ اور نقصان؛ برائی بھلائی. انسان نفع و ضرر دونوں کے لیے بخوشی آمادہ ہوتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۳۰۵). جو لوگ سچ اور جھوٹ کو نفع و ضرر کے پیمانے سے ناپتے ہیں قدرت ان کو سوز یقین اور جرأت انکار دونوں سے محروم کر دیتی ہے. (۱۹۸۸، افکار تازہ، مقالات سید حسن، ۱۸۹). [نفع + و (حرف عطف) + ضرر (رک)].

... و نُقصان (... و ع، ضم ن، سک ق) امذ.

رک: نفع نقصان. ذات باری کے سوا کوئی نفع و نقصان، بیماری و تندرستی اور خوشی و غمی کا مالک ہے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۱۳۳). خیر و شر کے پیمانے منقلب ہو رہے تھے ... نفع و نقصان کی میزان بدل رہی تھی. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۶۵). [نفع + و (حرف عطف) + نقصان (رک)].

... ہونا ف م؛ محاورہ.

(مالی) منفعت حاصل ہونا، منافع ملنا، فائدے حاصل ہونا. جو شخص شکر کرے گا وہ اپنے ذاتی نفع کے لیے شکر کرتا ہے یعنی اسی کا نفع ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۳۱). آپ کے خط نے مجھے بہت متاثر کیا ... اس سے مجھے بہت نفع ہوا. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۶۸).

نَفَق (فت ن، ف) امذ.

۱. چلا راستہ، سرنگ. نفق اور سرب = خانہ اور غرفہ بالاخانہ اس کو علیہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۸، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۲: ۵۷۵). ۲. صرف کرنا، خرچ کرنا، خرچ ختم ہو جانا. ازروئے لغات نفق کے معنی ہیں صرف کرنا، کام میں لانا. (۱۹۷۱، نکتہ راز، ۹۹). [ع].

نِفَق (کس ن، سک ف) امذ.

رک: نفاق.

نصاب زیست اے عقدہ کشا بے حد ادق ہے
کبھی آنکھوں پہ پردہ ہے کبھی دل میں قلق ہے

(۱۹۹۳، زمزمۂ اسلام، ۱۹۹). [نفاق (رک) کی تخفیف].

نَفْقات (فت ن، سک ف) امذ: ج.

(فق) نفقہ (رک) کی جمع، گزر بسر کے اخراجات؛ جائز اور ضروری اخراجات. ایک بار ازواج مطہرات نے توسیع نفقات پر ضد کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ناخوش ہو کر سب کے چھوڑ بیٹھنے پر آمادہ ہو گئے. (۱۸۸۹، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۵۸). ان کی آمدنی اہل الحرمین کے صلات، اور وہاں کے نفقات کے لئے مقرر کر دی گئی. (۱۹۳۰، کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت (ترجمہ)، ۲۰۷). یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ عورت کو اپنے نفقات میں مرد کا محتاج کر کے اس کا رتبہ کم کر دیا گیا ہے بلکہ ..... ذمہ داریاں تقسیم کر دی گئی ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۳۹۷). [نفقہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

--- واجِبَہ کس صف (--- کس ج، فت ب) امذ: ج.

(فق) گزر بسر کے لیے ضروری اخراجات، جائز اخراجات. شوہروں کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فراخی ملنے کی طرف اشارہ ہے جو مقدور بھر نفقات واجبہ پورا کرنے کی کوشش میں رہیں. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۴۹۴). [نفقات + واجبہ (رک)].

نِفَقْتی (کس ن، فت ف، سک ق) امث.

رک: نفاقتی. کرن موئی نفقتی وہ گھڑی میں بٹ کر جی ہو جاوے ہے چھپا برسوں بھی رہوے ہے. (۱۹۶۶، دو ہاتھ، ۱۹۵). [نفاقتی (رک) کا ایک املا].

نَفَقَہ (فت ن، سک ف، فت ق) امذ: - نفقہ.

(فق) گزر اوقات کے لیے واجبی اخراجات جو شوہر کے ذمے ہوں، بیوی کا روٹی کپڑا، ضروریات زندگی (عموماً نان ونفقہ کی ترکیب سے مستعمل).

لے نفقہ بیت المال میں ہوں جو جو
عمر کے سب قول ہر برس چار

(۱۹۷۹، قصۂ تمیم انصاری، ۶). جو شخص کہ تنگ کیا گیا ہو اوپر اس کے رزق اس کا پس چاہیے اس کو کہ نفقہ کرے اپنے اہل و عیال پر جس قدر کہ میسر ہو سکے. (۱۸۹۳، فوائد النساء، ۱۶۷). مسلمان اگر ثواب کی نیت سے اپنی بیوی کا نفقہ پورا کرے تو وہ بھی صدقہ ہے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۵۲). نسب اولاد، نفقہ، عدت ..... وغیرہ کے بارے میں بھی اسلامی قانون کی ضابطہ بندی کی گئی. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰). [ع: نفقہ کا مفرس].

--- السَّفَر کس اضا (--- ضم ہ، غم ال، شد س بفت، فت ف) امذ.

سپاہیوں کے سفر کا خرچ اور اسباب، زاد راہ کا معاوضہ. فوج کا معائنہ کیا جاتا تھا اور چند دن بعد نفقۃ السفر ..... کی تقسیم ہو جاتی تھی تاکہ سپاہیوں کو اپنا ساز و سامان اور رسد جمع کرنے کا موقع مل جائے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۷). [نفقہ + رک: ال (۱) + سفر (رک)].

--- جَنگ کس اضا (--- فت ج، غنہ) امذ.

جنگ کے زمانے میں سپاہیوں کو ملنے والا بھتہ یا الاؤنس. تمام عربوں کو بطور نفقہ جنگ کے روزینہ دیا جاتا تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۴). [نفقہ + جنگ (رک)].

--- چھوڑْنا ف مر: محاورہ.

عورت کا روٹی کپڑے کا حق اپنے شوہر سے نہ لینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- دِلانا ف مر: محاورہ.

قاضی یا عدالت کا عورت کو خاوند سے گزر اوقات کا ماہانہ خرچ دلوانا (جامع اللغات).

--- دینا ف مر: محاورہ.

مرد کا اپنی بیوی کو روٹی کپڑے یا اس کا معاوضہ دینا، گزر اوقات کا مقررہ خرچ ادا کرنا. اگر وہ عورتیں پیٹ سے ہوں تو انہیں نفقہ دو جب تک کہ بچہ ہو. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۳۸). ائمہ ثلاثہ ..... کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ اگر شوہر اپنی زوجہ کو نفقہ دینے سے گریز کرتا ہو تو ان کے درمیان تفریق کرا دی جائے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۳۴۴).

--- روکْنا ف مر: محاورہ.

مرد کا اپنی بیوی کو روٹی کپڑے کا خرچ ادا نہ کرنا. یہ حدیث صحیح مسلم میں ہے اور اس واسطے کہ یہ نفقہ روکے رہنے کا ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۹۰).

--- زَوجِیَّت (--- و لین، شد ی مع بفت) امذ.

شوہر سے روٹی کپڑے کا مقررہ خرچ لینا؛ شوہر کے ذمے زوجہ کے جائز اخراجات کی ادائی. طلاق اور عدت پوری ہونے کے بعد نفقۂ زوجیت تو ختم ہو جائے گا مگر بچے کو دودھ پلانے کا معاوضہ دینا باپ کے ذمے پھر بھی رہے گا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۲۹). [نفقہ + زوجیت (رک)].

--- سِر کس صف (--- کس س) امذ.

(فق) ہدیہ پوشیدہ یعنی چھپا کر خیرات کرنا. آیت کریمہ میں نفقۂ لیل کو نفقۂ نہار پر اور نفقۂ سر کو نفقۂ علانیہ پر مقدم فرمایا گیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۴). [نفقہ + سر (رک)].

--- عَلانِیَّہ کس صف (--- فت ع، شد ی مع بفت) امذ.

(فق) ہدیہ ظاہری یعنی کسی کے سامنے خیرات کرنا، ظاہری خیرات. آیت کریمہ میں نفقۂ لیل کو نفقۂ نہار پر اور نفقۂ سر کو نفقۂ علانیہ پر مقدم فرمایا گیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۴). [نفقہ + علانیہ (رک)].

--- لَیل کس اضا (--- ی لین) امذ.

(فق) رات کے وقت ہدیہ یا خیرات کرنا؛ اندھیرے میں خیرات کرنا؛ مراد: چھپا کر خیرات کرنا. آیت کریمہ میں نفقۂ لیل کو نفقۂ نہار پر اور نفقۂ سر کو نفقۂ علانیہ پر مقدم فرمایا گیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۴). [نفقہ + لیل (رک)].

--- نَہار کس اضا (--- فت ن) امذ.

(فق) دن میں ہدیہ یا خیرات کرنا؛ دن کی روشنی میں ظاہری خیرات. آیت کریمہ میں نفقۂ لیل کو نفقۂ نہار پر اور نفقۂ سر کو نفقۂ علانیہ پر مقدم فرمایا گیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۴). [نفقہ + نہار (رک)].

نَفَل (فت ن، ف) امذ.

جنگ کے بغیر حاصل ہونے والا فائدہ، مال غنیمت کی ایک قسم جو دشمنوں سے حاصل

کیا جائے. نفل .... اس مال کو کہتے ہیں جو غنیمت سے قبل از تقسیم حاصل ہوا ہو، بعض کے نزدیک نفل وہ مال ہے جو جنگ و جدل کے بغیر حاصل ہو. (۱۹۶۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۶). [ع].

نَفْل (فت ن، کس نیز سک ف) امذ.
وہ عبادت جو واجب نہ ہو: وہ نماز جو فرض، واجب اور سنت نماز کے علاوہ شکرانے یا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے پڑھی جائے.

یک ملک تھیں جو ان لیا ہیں یک نفل تھیں جو ان کیا تھیں

(۱۵۰۰ء، من لگن، ۱۹). امام محمد نے املاء میں کہا ہے کہ حقیقۃً نفل ہے. (۱۹۷۳ء، فکر و نظر، ۳۳۳). جب میں بے وضو ہو جاتا ہوں تو فوراً وضو کر لیتا ہوں اور دو رکعتیں خواہ زیادہ نماز نفل پڑھ لیتا ہوں. (۱۸۸۷ء، خیابان آفرینش، ۱۷). فرض اور سنت کے سوائے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ نفل کہلاتی ہے. (۱۹۱۶ء، مقطعہ، ۳۰). الٰہی تیرا شکر میں تو ابھی جا کر نفل پڑھتی ہوں. (۱۹۳۲ء، تصویر، ۲۵۰). حرم میں جگہ جگہ بلند مقامات ہیں جن کو مسلمان محراب کہتے ہیں ان کو بڑا مقدس سمجھتے ہیں اور ان کے سامنے نفل ادا کرتے ہیں. (۱۹۹۰ء، معراج اور سائنس، ۱۹). [ع].

... اَدا کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
نفل نماز پڑھنا. حرم میں .... ان کو بڑا مقدس سمجھتے ہیں اور ان کے سامنے نفل ادا کرتے ہیں. (۱۹۹۰ء، معراج اور سائنس، ۱۹).

... پَڑْھنا ف مر؛ محاورہ.
نفل نماز ادا کرنا. انھوں نے زہد و ریاضت کو صرف راتوں کو جاگنے اور ذکر و شغل کرنے اور نفل پڑھنے اور نفلی روزہ رکھنے پر منحصر سمجھا ہے. (۱۹۷۶ء، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۶۲). کچھ سوچ کر وہ اٹھی اور جانماز بچھا کر نفل پڑھے. (۱۹۳۰ء، روشنک بیگم، ۹۳). اس نے شکرانے کے نفل پڑھے، تب میں نے محسوس کیا کہ وہ سارے شکوے بھول چکی ہے. (۱۹۸۵ء، کھویا ہوا آدمی، ۲۸۳).

... روزَہ (... و مج، فت ز) امذ.
جو روزہ فرض یا واجب نہ ہو بلکہ از خود ثواب کی خاطر رکھا جائے، نفلی روزہ. فرماتے کہ نفل روزے کی تو قضا ہے لیکن شکستگی دل کی قضا نہیں. (۱۹۵۰ء، بزم صوفیہ، ۲۳۳). [نفل + روزہ (رک)].

... ماننا ف مر؛ محاورہ.
منت ماننا کہ کام ہونے پر اتنے نفل پڑھوں گا. کیا اچھے ہونے کے نفل مانے تھے. (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۲۹). اچھا جی، آپ نے کتنے نفل مانے تھے. (۱۹۹۱ء، بلی ہوئی آنچ، ۷۰).

... نَماز (... فت ن) امث.
(فقہ) وہ نماز جو فرض، واجب اور سنت کے علاوہ (ثواب حاصل کرنے یا شکرانے کے طور پر) پڑھی جائے. رات کا بیشتر حصہ نفل نماز میں بسر ہوتا. (۱۹۸۷ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۸۱۱). [نفل + نماز (رک)].

نَفْلوں (فت ن، سک ف، و مج) امذ؛ ج.
نفل (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

... کا بُھوکا امذ.
ثواب کا خواہش مند، اضافی ثواب کا متلاشی. وہ حضرت بھی معلوم ہوتا ہے نفلوں کے بھوکے بیٹھے تھے. (۱۹۳۹ء، بطرس کے مضامین، ۴۹).

نَفْلی (فت ن، سک ف) صف.
(فقہ) نفل (رک) سے منسوب یا متعلق، جو فرض یا واجب نہ ہو، رضاکارانہ (عبادت یا کام وغیرہ). اپنے وعدوں کی نسبت تو مولوی بھی یہی کہتے ہیں کہ یہ وعدہ نفلی نہیں رہتا. (۱۸۹۹ء، حیات جاوید، ۲: ۳۱۱). نفل کی جمع ہے جس کے معنی ہیں جس قدر واجب ہو اس پر اضافہ اور زیادتی اور اسے نافلہ بھی کہا جاتا ہے. اسی معنی میں نفلی نماز ہے. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۲۶). اس طرح یہ تمام نفلی نمازیں خصوصاً ماہ رمضان میں پڑھی جاتی ہیں. (۱۹۸۸ء، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۳۳). [نفل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... روزَہ (... و مج، فت ز) امذ.
(فقہ) وہ روزہ جو فرض روزوں کے علاوہ ثواب کی نیت سے رکھا جائے. سلطان محمود نیک نہاد پسندیدہ اطوار تھا، اکثر اوقات علماء و فضلا کی صحبت میں رہتا نفلی روزے رکھتا. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۷۹). زہد و ریاضت کو صرف راتوں کو جاگنے اور ذکر و شغل کرنے اور نفل پڑھنے اور نفلی روزہ رکھنے پر منحصر سمجھا ہے. (۱۹۷۳ء، اشخاص و افکار، ۱۹۲). [نفلی + روزہ (رک)].

... صَدَقَہ (... فت ص، د نیز سک، فت ق) امذ.
(فقہ) صدقہ جو رضاکارانہ یا اپنی مرضی سے ثواب کی نیت سے دیا جائے (صدقۂ واجبہ کے مقابل). ہر قسم کا وہ خرچ داخل ہے جو اللہ کی راہ میں کیا خواہ فرض زکوٰۃ ہو یا دوسرے صدقات واجبہ یا نفلی صدقات و خیرات. (۱۹۶۹ء، معارف القرآن، ۱: ۵۶). [نفلی + صدقہ (رک)].

... نَماز (... فت ن) امث.
رک: نفل نماز. یہ اس صورت میں ہے جبکہ مسجد کے حاضرین نفلی نماز یا تلاوت و تسبیح وغیرہ میں مشغول نہ ہوں. (۱۹۷۱ء، معارف القرآن، ۶: ۳۱۶). [نفلی + نماز (رک)].

نَفُوخ (فت ن، و مع) امث (ج: نفوخات).
(طب) ناک میں پھونکنے کی دوا، نسوار، ہلاس (Insufflation). نفوخات سفوفات ہیں جو حلق، نتھنوں یا حنجرہ میں پھونکے جاتے ہیں. (۱۹۳۶ء، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۳). [ع: (ن ف خ)].

نُفُوخ (ضم ن، ف) امذ.
(طب) باریک دوا (سفوف) کو ناک وغیرہ میں پھونکنا. بطریق نفوخ یا نفور دماغ میں اگر دوا اس کو .... پہنچائے گا تو بھی ہوش میں آ جائے گا. (۱۸۷۳ء، تریاق مسموم، ۵۹). حنجری نفوخ کا اہتمام اس طرح کیا جاتا ہے. (۱۹۳۶ء، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۹۳). [ع: (ن ف خ)].

... کَرْنا ف مر.
دوا (سفوف) کو ناک وغیرہ میں پھونکنا. اونٹ کے بال جلا کر ناک میں نفوخ کرنا مفید ہوتا ہے، .... نکسیر کو بند کرتا ہے. (۱۹۳۶ء، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۷۵).

نُفُوذ (ضم ن، و مع) امذ.
۱. سرایت کرنا، داخل ہونا، جذب ہونا. گرمی کا ہیولا تمام اجسام میں ..... موجود ہے ..... جب اس کی زیادتی اجزا میں نفوذ کرتی ہے اجسام منجمد، سیال ہو جاتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۳۹).

موت اپنی کی پسند رضائے اللہ میں   اس زہر نے نفوذ کیا جسم شاہ میں

(۱۸۷۵، دفتر ماتم، ۷: ۳). برساتی ..... کے اندر سے پانی نفوذ کر کے جسم کے کپڑوں تک نہیں پہنچ سکتا. (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۲۰۷). اس کے جسم کے اندر روشنی نفوذ کر کے اس کی سطح پر نظر آتی ہے. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم، ۱۷). اوس کے قطرے آہستہ آہستہ نفوذ کرتے کرتے ہمارے کوٹوں اور قمیضوں کو توڑتے ہیے جسم تک نفوذ کر گئے. (۱۹۸۹، جوالامکھ، ۲۰۳). ۲. احکام جاری ہونا، اجرا. جلاد بحکم و نفوذ ارشاد واجب الانقیاد حاضر آیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۱۴). یقیناً کسی برتر ماخذ سے اس قوت کا نفوذ ہوتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۷۳۴). ۳. گزرنا، آرپار ہونا. شیشہ اس کا صاف و شفاف، بے رنگ ہو تاکہ شعاع بصری اس سے نفوذ کرے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۱۳۱). جنانی ایک بڑی بکار آمد قوت ہے مگر اس میں شخص بھی بے کثیف چیزوں میں نفوذ نہیں کرتی. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۹۳). جو تیر زخم ڈال سکے اور گوشت میں نفوذ کر جائے اس سے شکار کئے جانور کو کھا لو. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۵۹). ۴. اثر قائم ہونا، اثرات پڑنا. نجد ..... تین طرف سے بے آب صحراؤں سے محیط ہے اور اسی لئے وہ اجنبی نفوذ اور بیرونی آمد و رفت سے محفوظ ہے. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱: ۹۱). چونکہ اس زمانے (نویں صدی عیسوی) میں ہندوستان مذہبی اور سیاسی تزلزل سے گزر رہا تھا اس لیے سرعت کے ساتھ اسلام کا اثر و نفوذ ہوا. (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۱). حرف خطرے کا اعلان کر کے ان خطرات کے نفوذ سے بچا نہیں جا سکتا. (۱۹۸۳، ترجمہ، روایت اور فن، ۹۷). ۵. (حیاتیات و کیمیا) کسی محلول کا کسی نیم نفوذ پذیر جھلی میں سے گزر کر زیادہ مرتکز محلول بن جانا (Osmosis). یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ دونوں محلولوں کی کثافت برابر نہ ہو جائے اس مظہر کو نفوذ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۸). پانی اور اس میں حل شدہ نمکیات پودوں کے سیل میں بذریعۂ نفوذ اور ڈسموں داخل ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۳۹). ۶. (طبیعیات و کیمیا) ذرات کی حرکت کے باعث مادوں کا آپس میں گھلنا ملنا. نلی کے اندر سے گیس کا نفوذ (Diffusion) : چارج نجوب سے کمرے میں بڑی حد تک رک جاتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۲۹). Diffusion : گیس کا یہ انتقال جو ایک دوسری گیس سے آمیزش کے دوران واقع ہوتا ہے نفوذ کہلاتا ہے. (۱۹۸۳، کیمیا، ۱۳۱). نفوذ اس عمل کا نام ہے جس کے ذریعہ کسی مادے ..... کے مالیکیول کسی دوسرے مادے کے مالیکیول میں یکساں طور پر منتشر ہو جائیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۳۹). [ع : (ن ف ذ)].

--- باہمی کس صف (... فت ہ) امذ.
باہمی اثر و نفوذ، میل ملاپ، ربط ضبط. ان کی شخصیت کے تمام پُراسرار گوشوں میں نفوذ باہمی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۸، ادب اور تنقید (تنقید غالب کے سو سال، ۲۸۳)). [نفوذ + باہم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَذِیر (... فت پ، ی مع) صف.
اثر کرنے والا، سرایت کرنے والا، جذب کرنے والا، جو نفوذ کر سکے. اس جنس کی اکثر انواع سبز، نیلے، بنفشی، لال، گلابی، پیلے اور دیگر نفوذ پذیر لون بناتی ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۳۱). تمام گیسیں ایک دوسرے میں نفوذ پذیر ہوتی ہیں. [نفوذ + ف پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (... فت پ، ی مع) امث.
نفوذ پذیر ہونا، نفاذ، سرایت کا عمل یا کیفیت. ریت یا بجری کی زمین ..... اپنی اعلیٰ مسام دار نوعیت اور نفوذ پذیری کے خواص کی وجہ سے گرم و خشک اثرات کے رکھنے سے صحت بخش خیال کی جاتی ہے. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۲). [نفوذ پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَیدا کَرنا ف مر : محاورہ.
موثر ہونا، اثر ڈالنا، اثرات پیدا کرنا. قدیم زمانہ میں مختلف مذاہب اور حکومت کے جتنے بانی گزرے ہیں انھوں نے اپنی اپنی قوموں میں اسی طرح نفوذ پیدا کیا. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۱۳۱).

--- کَرنا ف مر : محاورہ.
۱. سرایت کرنا، نفاذ کرنا، جذب ہونا، داخل ہونا. بجلی کی گرمی ہوا میں نفوذ کر کے اپنی تیز روی سے خلا پیدا کرتی ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۰۳). نپولین کے دل میں علم نفوذ کیے ہوئے تھا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۹۳). سوزر لینڈ کے ایک شخص کی آپ بیتی یہ ہے کہ ..... یکا یک مجھ کو اپنے اندر ایک طرح کا ارتفاع محسوس ہوا اور یہ معلوم ہوا کہ خدا موجود ہے، گویا اس کی رحمت و قوت میرے سارے وجود میں نفوذ کر رہی ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۵۱). ۲. اثر ڈالنا، غلبہ پانا. فارسی زبان ایک ایشیائی زبان ہے ..... ایشیائی سلطنت کے شان و شکوہ نے انھیں اپنا نفوذ کیا. (۱۹۵۲، زبان و بیان، ۱۳).

--- ہونا محاورہ.
نفوذ کرنا (رک) کا لازم ؛ دخل انداز ہونا ؛ نفاذ ہونا، جاری یا اجرا ہونا. وہ اس جگہ سے الگ ہے جہاں سے قضا کا نفوذ ہوتا ہے. (۱۸۹۵، تہذیب الاخلاق، ۱۳۹). انبیائے کرام کی وہبی قوت تاثیر و نفوذ کا مرتبہ کہیں زیادہ اعلیٰ و ارفع ہوتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۷۹).

نُفُوذی (ضم ن، و مع) صف.
نفوذ سے متعلق یا منسوب ؛ جاری و ساری، سرایت کردہ. جس روح ازلی سے وہ کسی جزو بدن میں متمم نہیں ہے، وہ سب میں نفوذی ہے. (۱۹۳۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱: ۵۳۲). کیا تمام گیسوں کی نفوذ شرح یکساں ہوتی ہے اس سوال کا جواب ہے نہیں. (۱۹۸۳، کیمیا، ۱۳۱). [نفوذ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَمپ (... فت پ، سک م) امذ.
(طبیعیات) ہوا کے دباؤ کی مدد سے کام کرنے والا پمپ. ایک پمپ نفوذ کے اصول پر مبنی ہے اور نفوذی پمپ یا ڈی فیوژن کہلاتا ہے. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱: ۳۳۱). ایک تیز رفتار نفوذی پمپ یعنی ڈی فیوژن پمپ کی مدد سے مائکرو اسکوپ کے اندر اونچے درجے کا خلا پیدا کر کے اس خلا کو برقرار رکھا جاتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۸۱). [نفوذی + پمپ (رک)].

--- دَباؤ (... فت د) امذ.
(حیاتیات) نفوذ کے دوران میں نفوذی جھلی پر پڑنے والا دباؤ. دباؤ جو ایک محلول نیم نفوذی جھلی پر دوران نفوذ ڈالتا ہے اسے نفوذی دباؤ (Osmotic pressure) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۸). [نفوذی + دباؤ (رک)].

نُفُوذِیَّت (ضم ن، و مع، شد ی مع فتحہ) امث.
نفوذ ہونا، سرایت، جذب ہونا. خلیے کے اندر پانی کی نفوذیت کو انڈاوسموں کہتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۳۲). [نفوذ (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَفُور (فت ن، و مع) صف.
نفرت کرنے والا، متنفر، بیزار، نافر؛ بھاگنے والا، کراہت کرنے والا، بہت گریزاں.

عاشق ہوں لیک حیت معشوق سے نفور — بلبل ہوں پر چمن میں مرا آشیاں نہیں
(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹۲).

ہر حرف سے ملتی ترا ہو جو دور — ہر گنہ سے دل ترا ہووے نفور
(۱۸۵۹، چشمۂ فیض (ترجمہ)، ۹).

اے اجل کر نہ کرم ان پہ جو تجھ سے ہیں نفور — لے خبر ان کی جو جینے سے خفا رہتے ہیں
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۲۸).

دل کہ ہے جویائے الفت میں دنیا سے نفور — کھینچ لایا ہے مجھے ہنگامۂ عالم سے دور
(۱۹۰۲، بانگ درا، ۲۵). سامان آرائش سے آپ طبعاً نفور تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۲۶). فرعون کے مشرب کو موسیٰ علیہ السلام نے کبھی اختیار نہ کیا تھا بلکہ اس سے نفور رہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۲۰۸). پوار ساری عمر فانی اور میرؔ سے نفور رہے، اب جو پناہ ملی تو انہیں کے ابیات میں ملی. (۱۹۸۹، آب گم، ۹۹). [ع : (ن ف ر)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
متنفر ہونا، بیزار ہونا، دور بھاگنا.

ہر چند میر بستی کے لوگوں سے ہے نفور — پر ہائے آدمی ہے وہ خانہ خراب گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۱). مگر ساجدہ نیازؔ کو آم اور املیوں سے نفور تھا. (۱۹۳۵، قصہ کہانیاں، ۲۶). انگریز کی خدمت سے نفور تھا. (۱۹۸۳، مولانا ظفر علی خان، احوال و آثار، ۳۹).

نُفُور (ضم ن، و مع) امذ.
نفرت کرنا، کراہت کرنا، بھاگنا، نفرت، گریز، تنفر.

نہیں ہوئی اسے دختر اردو دور — اسے دیکھ حیدہ نے کیتا نفور
(۱۶۲۹، خاور نامہ، ۳۹۳). جب بے تعصب اور بے غرض تعلیم ہوگی تو لڑکے استاد سے نفور نہ ہوں گے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین، ۳۱). ان دنوں اسے کتب بینی اور مطالعہ سے خاص ذوق ہو گیا تھا، دال منڈی اور چوک کی سیر سے نفور. (۱۹۱۹، بازار حسن، ۱۷۱). [ع : (ن ف ر)].

نُفُوس (ضم ن، و مع) امذ؛ ج.
جانیں، ذاتیں، شخصیتیں، افراد، اشخاص، لوگ. ائمۂ اطہار، اوصیائے برحق احمد مختار ..... نفوس فلک اقتدا کے، عقول عالم کبریا کے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۲).

تری عقل کیا اے ظلوم و جہول — کہ تجھ اس تیا یاں سب نفوس و عقول
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲۷). ایک رسول بھیج کہ ان کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ان کے نفوس کی اصلاح کرے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۴۲). انسانی نفوس کے ممکنات لا متناہی ہیں. (۱۹۵۸، الہیات و واردات روحانی، ۵۴۳). اللہ کے رسولؐ نے آیات، کتاب و حکمت سے لوگوں کے نفوس کو آراستہ کیا. (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۱۳۰). [ع : (نفس (رک) کی جمع)].

--- اَرْضِیَّہ کس صف (۔۔۔ فت ا، سک ر، شد ی مع فتحہ) امذ؛ ج.
زمین پر بسنے والے جاندار، ذی روح. یہاں مراد ہر نفس سے نفوس ارضیہ یعنی زمینی جاندار ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۶۷). [نفوس + ارض (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- اَقْدَس کس صف (۔۔۔ فت ا، سک ق، فت د) امذ؛ ج.
رک : نفوس قدسیہ. اس سے قبل انبیاؑ کے جس قدر نفوس اقدس اس دنیا میں تشریف لائے ہیں. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۴۹). [نفوس + اقدس (رک)].

--- اِنْسانی / اِنْسانِیَّہ کس صف (۔۔۔ کس ا، سک ن / کس ن، فت ی) امذ؛ ج.
نفس انسانی؛ مراد : انسان، نوع آدم. نفوس انسانیہ پر اثر فرماتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۲۸). نفوس انسانی کچھ اس طرح کے واقع ہوئے ہیں کہ دینیات میں افہام و تفہیم سے کار برآری نہیں ہوتی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۱). دین سے نفوس انسانی ایسے رنگے جاتے ہیں جیسے کپڑا. (۱۹۹۰، الفوز الکبیر، ۱۳۲). اہم خدمت یہ ہے کہ نفوس انسانی کے اخلاق و عادات کی تعلیم و تربیت کی جائے. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۳۷). [نفوس + انسان (رک) + ی / یہ، لاحقۂ نسبت].

--- آسْمانی کس صف (۔۔۔ سک س) امذ؛ ج.
آسمانی نفس؛ مراد : روحیں.

وے جو ہیں نفوس آسمانی — ہیں اول دورے جہانی
(۱۸۷۴، جامع المظاہر، ۲۷). [نفوس + آسمان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَسِیط کس صف (۔۔۔ فت ب، ی مع) امذ؛ ج.
رک : نفوس سماویہ. وے ارواح مجردہ اور نفوس بسیط ہیں کہ طبقات افلاک پر رہتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۱۰۷). [نفوس + بسیط (رک)].

--- بَشَرِیَّہ کس صف (۔۔۔ فت ب، ش، کس ر، فت ی) امذ؛ ج.
رک : نفوس انسانی. ان اہل سرور کے علاوہ اور نفوس بشریہ بھی ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۳۰۷). [نفوس + بشر (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- ثَلاثَہ کس صف (۔۔۔ فت ث، ث) امذ؛ ج.
(تصوف) نفس کی تین قسمیں جو ان کی صفات کے مطابق مقرر کی گئیں ہیں یعنی نفس امارہ، نفس لوامہ، نفس مطمئنہ؛ (کنایۃً) ارواح ثلاثہ یعنی روح حیوانی، روح جاتی، روح جمادی (ماخوذ : گلزار معانی؛ فرہنگ آصفیہ). [نفوس + ثلاثہ (رک)].

--- سَماوِیَّہ کس صف (۔۔۔ فت س، شد ی مع فتحہ) امذ؛ ج.
آسمانی مخلوقات؛ مراد : فرشتے وغیرہ. جب یہ موت طاری ہو جاوے گی خواہ انسان اور نفوس ارضیہ ہوں یا فرشتے اور نفوس سماویہ. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۶۷). عقول کا اطلاق ملائکہ اور نفوس سماویہ پر ہوتا ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۳۹۴). [نفوس + سماوی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- فَلَکِیَّہ کس صف (۔۔۔ فت ف، ل، شد ی مع فتحہ) امذ؛ ج.
رک : نفوس سماویہ. ارضی قوی جیسے نفوس فلکیہ ہیں. ان کے افعال کی غایت وہ چیز ہوتی ہے. (۱۹۳۲، اسفار اربعہ، ۸۹۸). [نفوس + فلک (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- قُدْسی کس صف (--- ضم ق، سک د) اند : ج.
رک : نفوس قدسیہ. نفوس قدسی کے سوائے کہ وہ اس زمانے میں شاذ و نادر ہیں، والا اور کالعدم کوئی نفس حسد سے خالی نہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۵). ایسے نفوس قدسی کہاں ہوتے ہیں، صدہا سال میں کبھی ایک آدھ پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۳، خطوط عبدالحق، ۱۳۲).
[نفوس + قدس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- قُدْسِیَّہ کس صف (--- ضم ق، سک د، شد ی مع بفت) اند : ج.
پاک روحیں، بزرگان دین، نیک لوگ : پاک روحوں والے برگزیدہ اشخاص، پیغمبر یا فرشتے وغیرہ. اسلام کی بہت سی آبادیاں ان نفوس قدسیہ کی یادگار ہیں جو آبادیوں سے نفور، ویرانوں اور سنسان میدانوں کی تلاش میں رہتے تھے. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۱۳۰). ہمارے زمانے میں بھی چند ایسے نفوس قدسیہ ہوئے ہیں. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۲۲۲).
[نفوس + قدس (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مُجَرَّدَہ کس صف (--- ضم م، فت ج، شد ر بفت، فت د) اند : ج.
مجرد عقول جن کا مادّے سے کوئی تعلق نہ ہو، غیر مادی روح. نفوس مجردہ کا عالم اجسام میں آنا وطن آوارگی و وحشت و دیوانگی ہے. (۱۹۱۹، نظم طباطبائی (مقدمہ)، ب). نفوس مجردہ کے حالات مثلاً صفات اور ادراکات و علوم میں جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ نکل جائیں. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۱، ۲ : ۱۰۹۶). [نفوس + مجرد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- مُطْمَئِنَّہ کس صف (--- ضم م، سک ط، فت م، کس ء، شد ن بفت) اند : ج.
رک : نفس مطمئنہ جس کی یہ جمع ہے. اس رات گویا مولویوں نے شب برات منائی اور اس آگ سے اپنے نفوس مطمئنہ کو ٹھنڈا کیا. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، مارچ، ۸). [نفوس + مطمئن + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- مَلائِکَہ کس صف (--- فت م، کس ء، فت ک) اند : ج.
مراد : فرشتے. زمینی جاندار ہیں، ان سب کو موت آنا لازمی ہے نفوس ملائکہ اس میں داخل نہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲، ۶ : ۱۷۱). [نفوس + ملائکہ (ملک (فرشتہ) کی جمع)].

--- مُنْطَبِعَہ کس صف (--- ضم م، سک ن، فت ط، کس ب، فت ع) اند : ج.
افلاک کے نفوس. جو قوتیں مادی آلودگیوں سے ابھی پاک نہیں ہوئی ہیں مثلاً وہم و خیال اور نفوس منطبعہ (یعنی افلاک کے نفوس) کا جو حال ہے. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۱، ۲ : ۱۰۰۸).
[نفوس + منطبع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- ناطِقَہ کس صف (--- کس ط، فت ق) اند : ج.
رک : نفس ناطقہ جس کی یہ جمع ہے. فرقہ اباء و بنات حریت کا یہ عقیدہ تھا کہ .... نفوس ناطقۂ انسانی جناب باری کے اجزا ہیں اور کائنات ہی بحیثیت مجموعی خدا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۸۹). جیسا کہ نفوس ناطقہ کے متعلق ان کا خیال ہے تو یقیناً ان میں اجتماع اور ترتیب کا پایا جانا بھی ضروری ہے. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۱، ۲ : ۱۹۷). [نفوس + ناطقہ (رک)].

--- و عُقُول (--- و ج، ضم ع، و ج) اند : ج.
روح اور ملائکہ : مراد : فرشتے.

وہ مقتدائے خلق جہاں اب نہیں ہوا پہلے ہی تھا امام نفوس و عقول کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۳۹).

ابدا، ملائک، نفوس و عقول بسیط و مرکب، فروع و اصول
(۱۸۸۰، کلیات اسمٰعیل، ۲۳). میرے خیال میں نفوس و عقول علوی مواد عقلی سے بالکلیہ مفارق ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۲۳۶). [نفوس + و (حرف عطف) + عقول (رک)].

نُفُوسَک (ضم ن، و مع، فت س) اند : ج.
تیرے نفوس. حدیث شریف میں بھی جہاں نفس وارد ہے تو مفرد ہی وارد ہے اگر بالفرض آدمی میں تین نفس ہوتے تو کہیں ایک ہی جگہ قرآن و حدیث میں نفوسک اور نفوسہ یعنی تیرے نفس اور اس کے نفس ارشاد ہو جاتا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۸۶). [ع : نفوس = نفس (رک) کی جمع + ک، ضمیر حاضر واحد = تیرا].

نَفْی (فت ن) امث.
۱. کسی چیز کے وجود سے انکار، تسلیم نہ کرنا (اثبات کی ضد).

عجب قادر پاک کی ذات ہے
کہ سب ہے نفی اور وہ اثبات ہے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۴۳).

کریں ہم نفی کس کی کس کا اثبات
جہاں سب ایک ہی ہے دوسرا کیا
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۲۲).

جو کہا اس نے کیا منظور کیا حرف نفی
ہم سراپا اب تو اس محفل میں جی ہاں ہو گئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۵۲). اثبات ایک شے ہے نفی لا شے ہے یعنی ایک معروض کے عدم کا تصور مثلاً ظلمت یا برودت. (۱۹۳۱، تنقید عقل محض، ۳۹۲). جبلی تقاضوں کی نفی کرنے سے تمام عملی جدوجہد کے اساس کی نفی لازم آتی ہے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۰). ۲. دور کرنا، دور ہونا، ہنکانا : جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا، نکال دینا : اخراج، دوری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. فضول چیز، گندگی، کوڑا کرکٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۴. منفی خاصیت : جھاگ، میل، زنگ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۵. روک ٹوک، ممانعت (خصوصاً منشیات کی خرید و فروخت کی روک تھام) ؛ نفرت انگیز، مکروہ صورت رکھنے والا (پلیٹس). ۶. کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا ؛ انکار کر دینا، رد، نہیں، انکار. زعفران ستارہ کو اشارے سے چلنے کے لیے کہتی ہے ستارہ نفی میں سر ہلا دیتی ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۲۸). حقیقت یہ ہے کہ جو خود موضوعی لحاظ سے وجود نہیں رکھتا ہے کہ نفی .... بھی خود اپنی فطرت میں خلا ہے. (۱۹۲۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۲). اس کا جواب بھی سو فیصد نفی کی شکل میں ملے گا. (۱۹۸۳، مکالمات حسن اول، ۹۰). ۷. (تصوف) نیست و نابود کرنے کو کہتے ہیں اور صفات مذمومہ نفسانیہ کو بھی کہ قابل نیست و نابود کرنے کے ہیں اور کبھی اوس سے نفی و اثبات مراد لیتے ہیں (مصباح التعرف ؛ پلیٹس). ۸. (ریاضی : الجبرا) تفریق کرنا، گھٹانا، نکال دینا، کم کر دینا. ورنہ محض افقی خط پر ہی لینے میں کفایت ہی کفایت ہے اور ریاضی میں نفی کا نشان اسی بات کا اشارہ ہے. (۱۹۸۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۱۵۷). [ف : نفی ؛ ع : نفی].

--- اِثْبات (--- کس ا، سک ث) امذ.
رک : نفی و اثبات.

نفی اثبات میں کٹتی ہے جو خطرات فاسد کی
خیال کفر کی تادیب کو یہ ذکر آرا ہے

(۱۸۳۱، دیوان شاکر ناجی، ۲۸۸).

نفی اثبات کے شاغل جو قلندر ہیں سو وہ
اپنی گردن کو نہیں کرتے ہیں خم یا ہمہ او

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۷). کسی دن فرصت ہو سانس کی پھانسیں اپنی کھٹک سے باز آئیں تو پاس انفاس اور نفی اثبات کی سیر کرتا. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۱: ۵۰). [نفی + اثبات (رک)].

...ِ بِلاد کس اضا (... کس ب) امث.

شہر بدر، دیس نکالا. بالفرض اگر یورپ کو اہل یونان کے حوالے تعین کرتے تو اسے نفی بلاد کر ڈالتے. (۱۸۹۵، کاشف الحقائق، ۱۳۲). [نفی + بلاد (رک)].

... پَسَنْد (... فت پ، س، سک ن) صف.

مذہب اور اخلاقی اصول سے روگردانی کرنے والا (Nihilist). میں اپنے مزاج میں شروع ہی سے ایک نفی پسند اور قنوطی تھا. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ن). [نفی + پسند (رک)].

...ِ حَیات کس اضا (... فت ح) امث.

زندگی کی نفی یعنی دنیاوی زندگی کو بے معنی اور عارضی خیال کرنا. ہر قسم کی کتب کی تصنیف صرف الٰہی کا حصہ تھا مگر وہ عقیدۂ نفی حیات کے قائل تھے. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۱۲۰).
[نفی + حیات (رک)].

...ِ ذات کس اضا: امث.

(تصوف) اپنی ذات پر غیر خود کو ترجیح نہ دینا، خود کو حقیر جاننا، خاکساری، انکسار. ہم اپنی آنکھیں ... ان وجودوں پر مرکوز کر دیں جو اپنے وجود کی سطح سے بلند ہو کر نفی ذات کی آزادی سے ہم کنار ہو چکے ہوں. (۱۹۷۳، توازن، ۱۷). جمالِ الٰہی کے لیے سالک کو نفی ذات لازمی امر ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۸۱). [نفی + ذات (رک)].

...ِ غَیرِیَّت کس اضا (... ی لین، کس غ، ر، فت ی) امث.

(تصوف) واحد خدا کو ماننا، اللہ کے سوا کسی کو نہ ماننا، نفی و ماسوا. توحید حقیقت یعنی نفی غیریت یہاں تک کہ اپنے وجود کے ادراک کی نفی ہو جائے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۰).
[نفی + غیر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا ف مر: محاورہ.

۱. تفریق کرنا، گھٹانا؛ نکالنا، دور کرنا، اخراج کرنا. علامہ ابن خلدون نے تو کمیا کی نفی کی ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳۰: ۷۳). تصوف کے بعض ناقدین نے منفی تصوف کیا ہے کہ یہ زندگی کی نفی کرتا ہے. (۱۹۹۸، تاویل و تعبیر، ۲۵). ۲. انکار کرنا، نامنظور کرنا، رد کرنا.

نفی کر اثبت کو مرلی تے
مرلی کو دیکھے ہیں رنی کے

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۲: ۳۶۰)).

کیوں کرتے نفی کرتے وہ اثبات شوق کی
جو جو سوال میں نے کیا لاجواب تھا

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۷۳). روایت کے بارے میں ایک غلط فہمی بہت عام ہے اور وہ یہ کہ روایت حرکت کی نفی کرتی ہے. (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۱۱).

...ِ ماسِوا / ماسِوائے کس اضا (... کس س) امث.

(تصوف) صرف اللہ کا اقرار، اللہ کے سوا سب سے انکار، نفی غیریت.

ذوق نفی ماسوائے کا تمام آخر رہے
مرتے دم جاری ہو دل سے ذکر الا اللہ کا

(۱۸۷۳، مناجات خاتم المعین، ۳۱). انسان وہم اوہام اور نفی ماسوا میں کوشش کرے. (۱۹۵۵، ماہ نو، کراچی، نومبر (تنقید غالب کے سو سال، ۳۹۴)). [نفی + ماسوا/ماسوائے (رک)].

... میں م ف.

انکار میں، رد میں؛ نامنظور کرتے ہوئے (تراکیب میں مستعمل). باہمی بحث کی ہوتی رہیں اور فیصلہ نفی میں ہوا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۵۳).

... میں جَواب دینا ف مر: محاورہ.

انکار کرنا، نامنظور کرنا، نہیں کرنا. کانسٹبل نے نفی میں جواب دیا. (۱۹۸۷، روزگار فقیر، ۱: ۱۱۹). نہرو نے نفی میں جواب دیا اور کہا کہ مسلم لیگ اقتصادی نظام تباہ کر رہی ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۶).

... میں سَر ہِلانا ف مر: محاورہ.

نفی میں جواب دینا؛ انکار میں سر ہلا دینا. زعفران ستارہ کو اشارے سے چلنے کے لیے کہتی ہے، ستارہ نفی میں سر ہلا دیتی ہے. (۱۹۲۲، اودھ پنچ، ۴۸). بلال نفی میں سر ہلاتا ہے. (۱۹۵۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۳۵۵). مجھے ڈر لگا تھا کہیں دکاندار نفی میں سر نہ ہلا دے. (۱۹۹۱، مرزا ادیب، شخصیت اور فن، ۲۰۹).

... و اِثبات (... و ج، کس ا، سک ث) امذ: ج.

(تصوف) انکار اور اقرار، ہاں اور نہ، رد و قبول (ہر فانی الٰہ کی نفی اور صرف اللہ تعالیٰ کا اقرار)؛ مراد: کلمہ طیبہ، لا الٰہ الا اللہ کا ورد، ذکر نفی و اثبات.

گئی ہے سب خدائی، نفی و اثبات پہ اپنے
موحد دیکھ کر اس وقت کا منصور کیا کرتا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۲۰).

بہت ذوق تھا ترک لذات کا بہت شوق تھا نفی و اثبات کا

(۱۸۳۳، مثنوی تاریخ، ۵۷).

دل میں ہو آواز سے نکلے واہ نفی و اثبات دونوں اک دم میں

(۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۰۰). جو لوگ واقف ہیں ان کا کہنا ہے کہ ..... ذکر نفی و اثبات میں جان و دل جس طرح ڈوبتے ابھرتے ہیں لطف اس کا بیان میں نہیں آسکتا. (۱۹۵۹، ذکر حبیب (دیباچہ)، ۳۷). [نفی + و (حرف عطف) + اثبات (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.

انکار ہونا، نامنظور یا رد ہونا.

نفی ذات میں ہو کے اثبات ہیں وہ آزاد ہیں اور ان ذات ہیں

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۷۰)). ایک قول یہ ہے کہ توحید کی چار قسمیں ہیں ..... چہارم توحید حقیقت یعنی نفی غیریت یہاں تک اپنے وجود کا ادراک بھی نفی ہو جائے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۰). انسان ..... ایسے رسوم و عقائد کو چھوڑتا جاتا ہے جن سے اس کی فطرت کی نفی ہوتی ہے. (۱۹۶۱، ادب اور شعور، ۱۰). اس سے انٹرویو کے مندرجات کی نفی نہیں ہوتی. (۱۹۸۹، نظریہ اور ادب، ۳۵۲).

نِفے (کس ن ، ی مج) امذ .
(معدنیات و جغرافیہ) نکل اور فیرم کا مرکب . زمین کے نیچے نفے کا کرہ ہے جو نکل اور فیرم کا بنا ہوا ہے . (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۸۳) . [انگ : Nife] .

نَفیاً (فت ن ، کس ف ، تن ی بفت) م ف .
نفی میں ، بطور انکار ، رو میں ، انکار کرتے ہوئے . ایک دیانتدار شخص کو کسی مسئلہ کی بابت نفیاً یا اثباتاً کوئی حکم لگانے کا حق حاصل نہیں . (۱۹۱۲ ، الناظر ، لکھنو ، اپریل ، ۱۷) . ندوہ کے جلسہ کو ظاہر ہے کہ سلطان ابن سعود کی مخالفت یا موافقت سے نفیاً اثباتاً کوئی تعلق نہ تھا . (۱۹۵۴ ، محمد علی ، ۱ : ۳۸۳) . اسلام نے اس کے بارے میں نفیاً یا اثباتاً کچھ بھی نہیں کہا ہے . (۱۹۶۶ ، نصرت ، ۱۲ ، ۱۳ : ۷۷) . [نفی + ا ، لاحقۂ تمیز] .

نَفیَت (فت ن ، کس مج ف ، فت ی) امث .
کیفیت نفی ، انکار . مہایان بدھ مت کے موسسین میں سے ایک اور بالخصوص مذہب مادھیہ مک کا بانی جس کا زور نفیت تامہ پر ہے . (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۷۰) . [نفی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَفیر (۱) (فت ن ، ی مع) امذ ؛ امث .
۱. ایک باجا ، ترئی ، بگل ، شہنائی ، الغوزہ ، بانسری ، نفیری .

تھا نالۂ نفیر کہ ہے کس کو دو پناہ — شہنا کی یہ صدا تھی کہ سید ہے بے گناہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۸) . نقارچی نوبت نوازی میں سرگرم ہوئے اور آواز سرنا و نفیر بلند ہوئی . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۲۹) . نفیر پارسی فرنگی اور ہندی تین طرح کے ہوتے ہیں ہر قسم میں سے چند عدد لے کر ساتھ بجاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵) .

نہ لعل و لعل و فرس نہ کوس و نفیر و تاج و کلاہ و پرچم
نہ ہم نشینے نہ ہم زبانے نہ رازدارے نہ یار و محرم

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۴۳) . وہاں سے ڈھول اور نفیریوں کی آواز وادی میں پھیل رہی تھی . (۱۹۸۹ ، جنرہ داستان ، ۲۶۰) . ۲. شور ، چیخ پکار ، واویلا ، نالہ و فریاد .

حرص میں کھانے کی غافل تھا نفیر — کچھ نہیں سمجھا کہ کیا ہے یہ نفیر

(۱۸۲۴ ، باغ ارم ، ۳۱) .

میں سن کے چونک پڑا اور کہا کہ اے ناکام — لبوں پہ بار دگر پھر نہ لائیو یہ نفیر

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۳۰۳) .

جون نے کنج نالہ ول میں اسیر ہوں — فرقت میں نیستاں کی سراپا نفیر ہوں

(۱۹۰۳ ، باقیات اقبال ، ۲۹۸) . [ف] .

۔۔۔ چی امذ .
نفیر بجانے والا ، بگل بجانے والا ؛ اعلان کرنے والا . وہ مقام بادشاہ کی نشست گاہ تھی اور اس کے دہنے بائیں نفیر چی اور نقارچی اور ناقوس نواز بادشاہ کی آمد کے منتظر کھڑے تھے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۱) . وائسرائے کے پہنچنے کے بعد نقیب معہ اپنے نفیر چیوں کے گھوڑے پر سوار آگے بڑھا . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۵۹) . [نفیر + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی] .

۔۔۔ پُکارْنا ف مر ؛ محاورہ .
منادی کرنا ، اعلان کرنا . ایک بار آپ نے نفیر پکار کر سب کو جمع کیا . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۴۰۲) .

۔۔۔ خواب کس اضا (۔۔۔ و معد) امث .
گہری نیند کی وجہ سے سانس لینے کی تیز آواز ، خرّاٹا .

نہ ہے غم پرسش اعمال سے جو فرش راحت پر
نفیر خواب دیتی ہے گواہی جرم غفلت پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۸) . فرش خواب پر جابجا شکنیں نمایاں ، نفیر خواب بلند ، صبح کا خنذا وقت ، نسیم سحر آہستہ آہستہ چل رہی تھی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۰) . نورالدہر کرتہ شب خوابی پہنے ہوئے ہتھیار لگائے سو رہے ہیں ، نفیر خواب بلند ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۹۹۰) . [نفیر + خواب (رک)] .

۔۔۔ خواب بَلَنْد کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
خرّاٹے لینا ؛ گہری نیند سو جانا . غرض کہ بڑھیا نے لیٹ کر نفیر خواب بلند کی اور اس نوجوان نے چپکے چپکے رونا شروع کیا . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۲ : ۱۵۵) .

۔۔۔ خواب بَلَنْد ہونا محاورہ .
خرّاٹوں کی آواز آنا ؛ نیند گہری ہو جانا . شب کو جبکہ بادشاہ سویا اور نفیر خواب بلند ہوئی جوان پردے سے نکلا اور سر بادشاہ کا تن سے جدا کیا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۳۵) . جب ہر طرف سے نفیر خواب بلند ہوئی میں اٹھا اور دبے پاؤں میز کے قریب پہنچ کر ہاتھ بڑھایا . (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض خیر آبادی ، ۳۵) .

۔۔۔ زَن (۔۔۔ فت ز) صف .
نفیری بجانے والا ؛ بگل بجانے والا ؛ (مجازاً) نغمہ سرا .

طاؤس ہیں محو رقص بن میں — بلبل ہے نفیر زن چمن میں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۰۳) . [نفیر + ف : زن ، زدن = مارنا] .

۔۔۔ سَحَر کس اضا (۔۔۔ فت س ، ح) امث .
صبح کی نوبت ، صبح کی شہنائی . فوج میں نفیر سحر پھنکی ساحر تیار ہو کر چلے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۲۱) . [نفیر + سحر (رک)] .

۔۔۔ سَرْکَج کس صف (۔۔۔ فت س ، سک ر ، فت ک) امث .
جنگ سے مخصوص اعلان کا نفیر ، قرنا ، بگل . چنگیز خان نے زینے لگا کر دمدمیں آرش چڑھائے اور نفیر سرکج کہ جنگ سے مخصوص تھی بجوائی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۷۵۳) . [نفیر + سر (رک) + کج (رک)] .

۔۔۔ صُور کس اضا (۔۔۔ و مع) امث .
صور کی آواز ؛ (مجازاً) بہت زور کی آواز .

نفیر صور نے خواب گراں سے سب کو چونکایا
اٹھے ہیں خفتگان عرصۂ گور غریبانی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۹۳) . [نفیر + صور (رک)] .

۔۔۔ نَواز (۔۔۔ فت ن) صف ؛ امذ .
نفیر بجانے والے کے لیے تپاک کا لفظ یا کلمہ ، نفیرچی ، شہنائی نواز . ہر نقیب و فراز پر منترق کو بٹھایا تھا اور نفیر نواز کو کھڑا کیا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۳۳) . [نفیر + ف : نواز ، نواختن = بجانا ، عزت دینا] .

نَفِیر (٢) (فت ن، ی مع) (الف) صف.
نفرت کرنے والا، متنفر.

اتنا عجز سے تھے ذات الٰہیا او جیر ۔۔ جو اس دیکھ کر چرخ لیاوے نفیر

(١٩٢٩، قادر نامہ، ٨٩). (ب) امذ. ١. بہت سے آدمی خصوصاً تین سے دس تک؛ آدمیوں کا گروہ جو ہجرت کر رہا ہو، لوگوں کا گروہ جو لڑائی کے لیے نکلے؛ وہ لوگ جو کسی کام کے لیے آگے آگے جائیں (بیان اللسان؛ جامع اللغات؛ نور اللغات). ٢. (قبالت) رحم اور معبض کے درمیان کی گزرگاہ. رحم اور معبض کے درمیان ... اس نفیر کا منہ معبض کی طرف متوجہ رہتا ہے (١٩٠٩، فلسفۂ ازدواج، ٨). ٣. قاصد، میانجی.

میں تین ہوں رسول ہے نیمان ۔۔ نائی ہے تھا نفیر شہیر

(١٨٠٩، شاہ کمال، ١، ١٣٣). حکما کہتے ہیں کہ سفیر نفیر ہے یعنی قاصد و میانجی ایک گروہ ہوتا ہے (١٨٨٨، تشحیذ الاذہان، ١٠٣). (ج) امث. فوج کشی، لام بندی. ان میں سے ہر مقام عاصم کہلاتا ہے اس لیے کہ وہ سرحد کی حفاظت کرتا ہے اور نفیر کے موقع پر ان کو مدد دیتا ہے (١٩٣٠، کتاب الخراج، ٨٩). اگر ایک مہینہ اور مغل .... جمنا کے کنارے پر پڑاؤ ڈالے رہتے تو اس بات کا اندیشہ تھا کہ دہلی میں نفیر یعنی لام بندی کا سلسلہ شروع ہو جاتا (١٩٦٥، تاریخ فیروز شاہی (ڈاکٹر معین الحق)، ٤٣٣). [ع : (ن ف ر)].

--- عام کس صف، امث.
جنگ کے لیے تیار ہونے کا عام اعلان، عام لام بندی، بہت زیادہ فوج جمع کرنا. انہوں (قریش مکہ) نے اس قدر آدمی جمع کیے تھے اور لڑائی کا سامان اور نفیر عام اس طرح پر کی تھی جو قافلے کی حفاظت کی ضرورت سے بہت زیادہ تھی (١٩٠٦، تصانیف احمدیہ، ٥، ٣: ٣). [نفیر + عام (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
فوجوں کے اجتماع کا حکم عام، عام لام بندی کا پروانہ (ماخوذ: جامع اللغات). [نفیر + ف : نامہ (رک)].

نَفِیری (فت ن، ی مع) امث.
بانسری کی قسم کا ایک ساز، شہنائی، بانسری، الغوزہ، ترئی، قرنا، نفیر.

نفیریاں و جھیراں و کرنے کے ۔۔ سو شہنائی پاوے و سرنائے کے

(١٥٩٣، حسن شوقی، د، ١٢٨).

جدھ کی یاواں تھے تہیاں بین نفیریاں صد ہزار
اس نفیریاں میں کرتیا کن نفیری مکھوں مدار

(١٦١١، کلیات قلی قطب شاہ، ک، ٢: ٨٨). جو لوگ منتظر کھڑے تھے وہ ایکبارگی ناقوس اور نفیری اور نقارہ بجانے لگے (١٨٤٣، مطلع العجائب (ترجمہ)، ٣٣١).

ادھر نفیری کی مست لہریں لیے ہوئے ہیں پیام شادی
ادھر نسیم سحر کی جنبش ترانۂ غم سنا رہی ہے

(١٩٣٣، نقش و نگار، ١٣٣). ڈھول اور نفیری کی آواز سے کانوں کے پردے پھٹے جاتے تھے (١٩٣٥، فتح، ٣٣٥). ابھی کھانا شروع ہوئے ١٠، ١٥ منٹ ہی ہوئے تھے کہ ایک گوشے سے ڈھول اور نفیری بجانے والے نمودار ہوئے (١٩٩٥، یک شہر آرزو، ٩٨). [نفیر (١) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بجانے والا امذ.
نفیرچی، نفیر نواز. نوبت نواز وہ چار آدمی ہوتے ہیں دو نوبت بجانے والے اور دو آدمی نفیری بجانے والے (١٨٣٥، مجمع الفنون (ترجمہ)، ٢٢٨).

--- بجنا ف مر؛ محاورہ.
ڈونڈی پٹنا، اعلان ہونا. سارے شہر میں نفیری بج گئی کہ پندرھویں کو پھول والوں کی سیر ہے (١٩٣٠، مضامین فرحت، ٢: ١٢). اس میں ایک ہی کہانی ہوتی ہے اور ایک ہی نفیری بجتی ہے (١٩٧٣، ابن الوقت کے تعاقب میں، ٣٠).

--- بجوانا ف مر؛ محاورہ.
شہنائی بجوانا، اعلان کروانا. جوان ہوتا ہے .... اور نفیریاں بجوا کر اپنے جوان ہونے کا اعلان کرتا ہے (١٩٨١، قطعہ سابائی دل، ٨٦٥).

--- کرنا محاورہ.
١. نغمہ سرائی کرنا، گانا. کہیں قمری کی آواز آتی ہے، کہیں فاختہ نفیری کر رہی ہے، کہیں بلبلیں خوش نغلیاں کر رہی ہیں (١٩٠٢، آفتاب شجاعت، ١: ٣١). ٢. فریاد کرنا، التجا کرنا، رونا دھونا.

میر آگے سب دستگیری کرے ۔۔ سو بخشش کی خاطر نفیری کرے

(١٦٠٩، قطب مشتری (ضمیمہ)، ١٩٠).

--- والا صف.
نفیری یا شہنائی بجانے والا، نفیر نواز (ماخوذ: جامع اللغات). [نفیری + والا، لاحقۂ صفت].

نَفِیس (فت ن، ی مع) صف.
١. اچھا، عمدہ، اعلیٰ پائے کا، پسندیدہ.

گلی ارغوانی دلا لانفیس ۔۔ سو دونا و مردا دیالا نفیس

(١٥٩٣، حسن شوقی، د، ١٢٣).

دنیا اس ہتے یک تہ نفیس ۔۔ کیا فکر ہتر اں جانے کوں نفیس

(١٦٠٩، قطب مشتری (ضمیمہ)، ١٧). میری رائے میں ہندوستانی ادب میں بہت نفیس کتابیں ہیں (١٨٥٥، تمہیدی خطبے، ١٢٨).

ٹھنڈی ہوا میں سونے کو پانی ہے کیا مجھے ۔۔ کیا سبزہ کیا نفیس ترائی ہے کیا مجھے

(١٨٧٣، انیس، مراثی، ١: ٥٢). آپ (لال) اس شام کو ایسا نفیس ایکٹ کر چکے ہیں کہ .... آپ کو زیادہ زحمت نہیں اٹھانی ہوگی (١٩٣٣، افسانچے، ١٩٦). ان کی شخصیت نہایت نفیس تھی وہ کسی کے محتاج نہیں تھے (١٩٩٩، قومی زبان، کراچی، جون، ٨٦). ٢. نازک؛ لطیف. اللہ تعالیٰ نے ان کیڑوں سے ایسی نفیس چیزیں اس واسطے پیدا کی ہیں کہ یہ آدمی ان کو دیکھ کر اس کی صنعت و قدرت کا اقرار کریں (١٨١٠، اخوان الصفا (ترجمہ)، ١٩٣). ٣. خوبصورت، حسین، خوشنما. جاپان میں صرف پتیوں کے الٹ پھیر سے ٹوکریوں پر نہایت نفیس پھول بوٹے نمایاں کیے جاتے ہیں (١٩١٩، گہوارۂ تمدن، ٥٩). چینی کی نفیس پلیٹوں کے بارے میں بار بار تاکید لکھی ہے خبردار! خبردار! (١٩٨٩، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ٣٣٠). ٤. قیمتی، بیش قیمت. جس بادشاہ کے خزانے میں نفیس جوہر ہو اس کے تلف ہو جانے سے ایمن نہیں رہ سکتا (١٨٠٥، جامع الاخلاق، ١٥٩). اس نے احکام بادشاہی کو مانا .... اور نفیس ہاتھی اور اس دیار کے نفائس پیشکش میں دیے (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٥: ٣٤٣). دو کھڑکیاں سڑک کی جانب کھلی تھیں جن پر نفیس پردے پڑے ہوئے تھے (١٩٢٩، اول گشت، ٩).

ایک دن اس نے بہترین لباس سے اپنے آپ کو آراستہ کیا اور نفیس سے نفیس جواہرات اپنے جسم پر سجائے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۹۶). ۵. (مجازاً) پاک، صاف، مطہر، پاکیزہ. وہ تمام خباثتوں کی کدورتوں سے الگ ہو کر نفیس لطیف لذیذ ہو جاتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸). ہم نے جو نفیس چیزیں کہ شرعاً بھی حلال ہیں اور طبعاً بھی کہ لذیذ ہیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۱۹). پھر وہی صاف ستھرا چبوترہ تھا، وہی سفید چادروں کا نفیس بستر، وہی شطرنج کی بازی. (۱۹۸۹، بیلے کی کلیاں، ۳۶). [ع : (ن ف س)].

--- الطّبع (... ضم س، غم ال، شد ط بفت، سک ب) صف.
اچھی طبیعت کا مالک، خوش مزاج. ایسے نفیس الطبع، آشفتہ مزاج لوگوں کی اب ہماری سوسائٹی میں گنجائش ہی نہیں رہی ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳۳). [نفیس + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

--- المزاج (... ضم س، غم ا، سک ل، کس م) صف.
رک : نفیس الطبع. ہلکی نجاست جس سے نفیس المزاج آدمی کی طبیعت کراہت کرتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۰۶). [نفیس + رک : ال (۱) + مزاج (رک)].

--- ترین (... فت ت، ی مع) صف.
سب سے اچھا، سب سے عمدہ. یہ اندرون ایشیائے کوچک کا ... نفیس ترین شہر تھا. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۵۹۸). اس کی دنیا داری کی کمال ... ایسی مضبوط تھی کہ جیسے نفیس ترین حنز والا ریشم. (۱۹۸۹، قید، ۶۱). [نفیس + ف : ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

--- طبائع (... فت ط، کس ء) امث : ج.
اچھی طبیعتیں، عمدہ مزاج. یہ سہولت بھی اپنی جگہ انتہائی خوش کن اور نفیس طبائع کے لیے انتہائی خوش آئند. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۵۲). [نفیس + طبائع (طبیعت (رک) کی جمع)].

--- طبع (... فت ط، سک ب) صف.
رک : نفیس مزاج. جہانگیر ایک نہایت خوش ذوق اور نفیس طبع بادشاہ تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، تعمیر، ۳۹). [نفیس + طبع (رک)].

--- مزاج (... کس م) صف.
اچھی طبیعت والا، عمدہ خصلت رکھنے والا، نفیس المزاج. خوب صورت اور نفیس مزاج سولت جہانگیر نے اس معمولی سے سفید کاغذ کو اٹھا کر ایک بار پھر غور سے دیکھا جس پر ... یہ نظم لکھی ہوئی تھی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۴۳). خوبصورت ہاتھ یوں معلوم ہوتے جیسے کسی نفاست پسند مصور نے ان کی تصویر بنائی ہے یا کسی نفیس مزاج بت تراش نے انھیں تراشا ہے. (۱۹۷۳، شمع فروزاں، ۳۹). [نفیس + مزاج (رک)].

نفیسہ (فت ن، ی مع، فت س) (الف) صف.
مراد : گراں مایہ چیز، لطیف شے. قلعہ میں آیا، خزائن و اموال و اسباب نفیسہ خود لے لیے اور باقی اسباب کو حکم دیا کہ سوار اور پیادے لوٹ لیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳، ۷۵۳). (ب) امث. نفیس عورت (عموماً خواتین کے نام کے طور پر مستعمل). ایک خاتون نفیسہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں. (۱۹۲۴، آمنہ کا لال، ۷۵). [ع : نفیس + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

نقا (فت ن) امث : امذ.
صفائی، پاکیزگی؛ معصومیت؛ عمدگی.

تو غصن نقا ہے کہ یا ملک جیا
اٹھی ہیں الجھی ، نگاہیں تمھاری
(۱۹۱۳، ملک موج، ۲۳۱). [ع : (ن ق ی)].

نقاب (کس نیز فت ن) امذ : امث.
۱. وہ جالی دار کپڑا جو چہرہ چھپانے کے لیے عورتیں منھ پر ڈالتی ہیں، چہرہ ڈھانپنے یا چھپانے کا پردہ، مقنع، چہرہ پوش، پردے کا برقع، گھونگھٹ.

دھریا پردہ سٹر جہاں سب حجاب
ہوئی تجلہ راز کوں نس نقاب
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰).

اٹھا بے تکلف ہو تجھ سوں نقاب
مناسب نہیں عاشقوں سے حجاب
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۱۱).

ہے تیوری چڑھی ہوئی اندر نقاب کے
ہے اک شکن پڑی ہوئی طرف نقاب میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹).

خجل ہیں اپنے گناہوں سے بعد مرگ جو ہم
ہے منھ پر الٹوں کی چادر نقاب کی صورت
(۱۸۹۳، معیار نظم، ۸۳).

نقاب میں جمال جلوہ تاب لے کے آئی تھی
تجلیوں پہ تہمت نقاب لے کے آئی تھی
(۱۹۸۷، نبض دوراں، ۳۵). ایسے میں کیا دیکھتے ہیں کہ ایک گھڑ سوار سرپٹ گھوڑا دوڑاتا ہوا آیا اس نے چہرے پر نقاب باندھ رکھا تھا. (۱۹۹۱، گرد کی خوشبو، ۵۱). ۲. سوانگ بھرنے یا تفریحاً ڈرانے کے لیے بنایا جانے والا بناوٹی چہرہ (Mask) ؛ خول. کاش کوئی ذہین شخص مذہبی اور علمی تعصب کے نقابوں کو ایک ساتھ چاک کر ڈالتا. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۲۳۹). وہ مختلف ماسک یا نقاب بناتے ہیں. (۱۹۹۷، ڈرونگ، ۹۰). ۳. (تصوف) حجاب، پردہ؛ رکاوٹ. اے دوست خدائے تعالیٰ کے اور بندہ کے درمیان ... اک نقاب اور حجاب ڈالا ہے. (۱۹۹۷، محمد مخدوم عبدالحق، ریخ گنج، ۳۳).

کر لے توفیق حق سے کامیاب
دل سے غفلت کا اٹھ جائے نقاب
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۱۳). نقاب وہ مانع جو عاشق کو معشوق سے باز رکھے مطابق ارادہ معشوق کیونکہ عاشق کو ہنوز استعداد تجلی کی حاصل نہیں ہوئی. (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۶۲).

خود نقاب و خود حجاب، خود ضیا و خود آفتاب، نور میں آفتاب مستور، آفتاب ہمہ تن نور. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ (۳)). ۴. آڑ، اوٹ، پردہ. کاش کوئی ذہین شخص مذہبی اور ملی تعصب کے نقابوں کو ایک ساتھ چاک کر ڈالتا. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۲۳۹).

اک ایسی صبح سے ہو کر گزر گئے ہیں ہم
کہ جس کے رخ پہ ہے اب تک سیاہیوں کا نقاب

(۱۹۶۲، پتھر کی لکیر، ۳۲). فن فنکار کا خواب بھی ہوتا ہے اور نقاب بھی اور یہ فرار کا راستہ بھی ہو سکتا ہے. (۱۹۷۳، نظر اور نظریے، ۱۰۳). ۵. کسی چیز کا ڈھانپ لینے والا حصہ، کپڑے یا لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا جو ڈھکن کے طور پر مستعمل ہو. بانسری یا نلکی کے منہ کے دونوں طرف دو نقابیں (flap) استعمال کی جاتی ہیں. (۱۹۷۷، آواز، ۲۸۳). ۶. کھمبی کی چھتری، گھونگٹ. چھتری کے کنارے اسٹاپ کے ساتھ ایک نازک سی جھلی کے ذریعے جڑے ہوتے ہیں اس جھلی کو نقاب ..... کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۲۵۱).
[ع : (ن ق ب)].

...اُتارنا ف مر : محاورہ.
بے پردہ ہونا، بے نقاب ہو جانا.

وہ آدمی جو مرے فن میں سرفراز تو تھا
نقاب اتار کے نزدیک ، دور چیخ اٹھا

(۱۹۳۹، شعلۂ گل، ۵۷). آخری مرتبہ ..... اپنا نقاب اتار دیا، اسے دیکھتے ہی بادشاہ بے ہوش ہو گیا. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ)، ۱۵۰).

...اُترنا ف مر : محاورہ.
نقاب اُتارنا (رک) کا لازم ؛ پردہ فاش ہونا، راز کھلنا. دیوارِ محبت میں رومانوی افسانوں کے اس خوشگوار تجربہ کو بنیاد بنانے کی کوشش کی گئی ہے جو کرداروں کے جنس بدلنے سے نقاب اترنے تک ہی قائم رہتا ہے. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۸۶).

...اُٹھانا ف مر : محاورہ.
۱. گھونگٹ کھولنا، منہ کھولنا، چہرے سے نقاب ہٹانا.

خدا کے واسطے چہرے سے ٹک نقاب اوٹھا
یہ درمیان سے اب پردۂ حجاب اوٹھا

(۱۸۳۸، چمنستانِ سخن، ۲۲).

ایمن میں آگ لگ گئی اور طور جل چکا
اس نے نقاب رخ سے اٹھایا نہیں ہنوز

(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۶۹).

مرے خورشید ! ابھی تو بھی اٹھا اپنی نقاب
بہرِ نظارہ تڑپتی ہے نگاہِ بے تاب

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۱۴۳).

واں نقاب اٹھی کہ صبحِ حشر کا منظر کھلا
یاں کسی کے حسنِ عالمتاب کا دفتر کھلا

(۱۹۵۵، دیاسی و یگانہ، تحقیق، ۳۶).

...اُٹھنا ف مر : محاورہ.
نقاب اٹھانا (رک) کا لازم ؛ گھونگٹ کھلنا، چہرے سے نقاب ہٹ جانا.

جلوہ پیدا ہو شاہدِ معنی
جب زباں سوں اٹھے نقابِ سخن

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳).

کسو لالہ رخ کا نہ اُٹھے نقاب
کہ ہوں داغ دونوں مہ و آفتاب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۷).

نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اٹھے
بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے ان کے حائل ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۹). جب بھی کوئی نقاب اٹھتا ہے تو انسان کو ..... حیرت ارزانی ہوتی ہے. (۱۹۸۳، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۳۲۶).

...اُڑھانا ف مر : محاورہ.
نقاب پہنانا.

کپے کے بموجب اڑھا کر نقاب
چھپایا اس کو لا کر بٹھایا شتاب

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۸۱).

...اُلٹ دینا / اُلٹنا ف مر : محاورہ.
۱. نقاب چہرے سے ہٹانا، چہرے سے نقاب اٹھانا.

وہ اپنے رخ سے جو الٹیں نقاب شیشے میں
بنے شراب عکسِ آفتاب شیشے میں

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۲۹۵).

ابھی اٹھا نہیں باد بہاری نے نقاب ان کا
ابھی محفوظ ہے اک خلوتِ رنگیں میں خواب ان کا

(۱۹۳۱، صبحِ بہار، ۲۰). جو بیویاں چاہیں اپنے چہروں پر نقاب ڈالیں، کوئی انھیں نقاب الٹنے پر مجبور نہ کرے گا. (۱۹۲۵، بیچ بازار، شرر، ۳۳). ۲. راز فاش کرنا، بے نقاب کرنا. چند روز کے بعد واقعات اپنے چہرے سے نقاب اُلٹ دیتے ہیں اور اس وقت بڑے سے بڑے منصب کو بھی نور و ظلمت میں فرق نظر آنے لگتا ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۳۵). بہاء اللہ نے حقیقت نفس الامری کے چہرے سے نقاب الٹ دیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۹۱). آگے بڑھیں اور فرسودہ نظام کے چہرے سے نقاب الٹ دیں. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲ مارچ، ۵). ۳. پوشیدہ چیز ظاہر ہونا یا نئی باتیں یا چیزیں آشکار ہونا. لفظوں کے نقاب الٹ رہے ہیں. (۱۹۸۶، فیضان فیض، ۴۳).

...اَندر نقاب (...فت ا، سک ن، فت د، وفت نیز کس ن) ام ف.
تہ دار، پرت در پرت، بہت زیادہ چھپی ہوئی، بہت گہرے معنی کی حامل. یہ ابھی بات ہے کیونکہ نقاب اندر نقاب اس حقیقت کا ..... کوئی نقاب اٹھتا ہے. (۱۹۸۳، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۳۲۶). شاعری تہ در تہ اور نقاب اندر نقاب چیز ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۷). [نقاب + اندر (حرفِ جار) + نقاب (رک)].

--- اوڑھ لینا محاورہ.
کوئی کیفیت طاری کر لینا ، بھیس بدل لینا . مرزا صاحب فطرتاً قنوطی ہیں ... مگر کبھی کبھی اپنے اوپر خوش دلی کا نقاب اوڑھ لیتے ہیں . (۱۹۹۱ ، مرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۱۹).

--- اوڑھا دینا / اوڑھانا ف مر : محاورہ.
پردہ ڈالنا ، پوشیدہ کر دینا ، چھپانا . جو طنز تعریض کے روپ میں جلوہ گر ہوتا ہے اس کو ایک نقاب اوڑھا دی جاتی ہے . (۱۹۶۵ ، تنقیدی پیرائے ، ۹۸).

--- اوڑھنا ف مر : محاورہ.
چہرہ چھپانا ، گھونگھٹ کرنا ، اصلیت چھپانا . کبھی یہ حیثیت الٰہی عادت جاریہ ... کا نقاب اوڑھ کر نہیں بلکہ بے پردہ نشان بن کر سامنے آتی ہے . (۱۹۲۳ ، سیرت النبی ، ۳ : ۲۵۸).

نقاب اوڑھ کے آتے تھے رات کے قزاق
چھلتی شام سے سب دھوپ کا خزانہ گیا
(۱۹۷۰ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۳۰۹).

--- بڑھانا محاورہ.
رک : نقاب اُٹھانا.

چراغ بزم ہوتا انفعال سے خاموش
نقاب چہرۂ روشن سے اسے غیور بڑھا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۸۹).

--- بَردوش (--- فت ب ، سک ر ، و مج) م ف : صف.
(لفظاً) نقاب کاندھے پر ؛ مراداً : بے پردہ ، بے نقاب . مصر کے شاہ فاروق کی ملکہ فریدہ خانم کے بے پردہ نکلنے کا ذکر آ رہا تھا اس خبر کی سرخی یہ لکھی جاتی رہی ملکہ فریدہ نقاب بردوش رہیں گی . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۴۳۹). [نقاب + ف : بر (حرف جار) + دوش (رک)].

--- پوش (--- و مج) (الف) صف.
(وہ شخص) جو منھ پر نقاب ڈالے رہے ، جس کے چہرے پر نقاب پڑا ہوا ہو ؛ جس کا چہرہ پردہ میں ہو ، پوشیدہ . ہندہ ... فتح مکہ کے دن نقاب پوش آئی کہ آنحضرتؐ پہچان نہ سکیں اور بےخبری میں بیعت اسلام کر کے سند امان حاصل کر لے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۶۰). اس میں تہہ داری ضرور ہے لیکن وہ نقاب پوش نہیں ہے . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۱۸۳). میں نے ان سے پوچھا کہ کہیں ایسا تو ممکن نہیں ... کہ ابھی کوئی کار نمودار ہو اور اس میں بیٹھے ہوئے نقاب پوش ہم پر فائر کھول دیں . (۱۹۹۵ ، ارمغان عالی ، ۳۲۰). (ب) امذ . کبوتر کی ایک قسم کا نام . کبوتربازوں نے نئی نئی نسلیں کبوتروں کی تیار کر دیں ... ان میں سے چند کے نام ... درج کئے جاتے ہیں ، لوٹن ، جھورا ، پلہ ، ہر رنگ کا ... نقاب پوش . (۱۹۷۴ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۲). [نقاب + ف : پوش ، پوشیدن = چھپانا ، ڈھانکنا].

--- پوشی (--- و مج) امث.
۱. نقاب پوش (رک) کا فعل ، منھ پر نقاب ڈالنا ، چہرہ چھپانا . ہندو ڈراے میں نقاب پوشی آرائش یا بہروپ وغیرہ سے بھی کام نہیں لیا گیا . (۱۹۸۹ ، اردو اسٹیج ڈراما ، ۳۳). ۲. (نفسیات) نقاب پوشی وہ اصطلاحی نام ہے جو اس جانے پہچانے واقعے کو دیا گیا ہے کہ ایک آواز دوسری آواز کو دبا دیتی ہے . ایک پست سُر بلند سُروں کی نقاب پوشی اس سے زیادہ کرتا ہے جتنا کہ ایک بلند سُر پست سُروں کی کرتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۶۸). [نقاب پوش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پہننا ف مر.
نقاب اوڑھنا ، منھ پر پردہ ڈالنا ، منھ چھپانا . یوں معلوم ہوتا تھا کہ سب نے ایک ہی چھاپ کے نقاب (Mask) پہن رکھے ہیں . (۱۹۷۳ ، جہاں یاراں دوزخ ، ۳۱). تیری ماں نے آج پہلی دفعہ نقاب پہنی ہے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۶۴).

--- چھوڑنا ف مر : محاورہ.
(عورتوں کا) جالی دار کپڑا چہرہ پر ڈال لینا ، نقاب پوشی.

اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب
ہے ابھی صبح امید اہل ایام حجاب
(۱۸۱۹ ، دیوان ممنون ، ۱ : ۳۷).

--- دار صف : امذ.
نقاب پہننے والا ؛ پردہ پوش . نقاب دار نے خیمہ برپا کیا ، لشکر کو اترا . (۱۹۰۹ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۳۱).

دشمن اہل اشتیاق نہ بن
حسن رخ کو نقاب دار نہ کر
(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۱۱). [نقاب + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- ڈالنا ف مر : محاورہ.
۱. چہرے پر نقاب ڈالنا ، چہرہ چھپانا.

دلبر نقاب ڈال کے آیا تو کیا ہوا
ابر تنک نے چاند چھپایا تو کیا ہوا
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۹۲). مکہ معظمہ جب فتح ہوا تو کثرت سے لوگ اسلام لاتے جاتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرتے جاتے تھے ، جب عورتوں کی باری آئی تو ہندہ (امیر معاویہ کی ماں) نقاب ڈال کر آئی . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات شبلی ، ۵ : ۳). ۲. پردہ پوشی کرنا ، کسی بات کو چھپانا . تیری خواہشوں پہ نقاب ڈالے رہنے سے وہ پاگل بھی ان کے روگی تھی . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۴۳).

--- کُشا (--- ضم ک) صف.
نقاب کشائی کرنے والا ، پردہ ہٹانے والا ، سنگ بنیاد رکھنے یا افتتاح کرنے والا . یہ پولس چھاپے کا سادہ رپورتاژ نہیں رہا بلکہ انسانی فطرت کا نقاب کشا بن گیا ہے . (۱۹۹۱ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۱۵۶). [نقاب + ف : کشا ، کشودن = کھولنا ، فتح کرنا].

--- کُشائی (--- ضم ک) امث.
۱. نقاب یا پردہ ہٹانا ، راز کھولنا . وہ اس میں زندگی کی بڑی اہم حقیقتوں کی نقاب کشائی کرتا ہے . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۲۵). قرآن کریم کی حقانیت کی واضح دلیل ہے کہ وہ ان تاریخی حقائق کی علی الاعلان نقاب کشائی کر رہا ہے جو سات سو سال سے نامعلوم تھے . (۱۹۷۰ ، علوم القرآن ، ۲۸۸). ۲. کسی یادگاری تختی یا سنگ بنیاد وغیرہ سے پردہ ہٹا کر ، افتتاح کرنا . جناب عبدالستار نے تالیوں کی گونج میں اس پلیٹ کی نقاب کشائی فرمائی . (۱۹۹۲ ، نگار ، اگست ، کراچی ، ۳۲). [نقاب کشا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مُنْھ پَر ڈال لینا ف مر : محاورہ.
کپڑا منھ پر ڈال لینا ، چہرہ چھپا لینا (ماخوذ : جامع اللغات).

نَقّاب (فت ن، شد ق) صف.
نقب لگانے والا، ماہر نقب زن. نقابوں کو حکم ہوا کہ نقب لگائیں. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۴۲۵). [ع : (ن ق ب)].

نَقابَت (فت ن، ب) امث.
۱. نقیب کا کام: تعریف کرنا، سراہنا، بآواز بلند القاب و آداب سے پکارنا جیسے کسی دربار میں آواز لگائی جاتی تھی. میدان جنگ کو صاف کیا صف آراؤں نے مختلف کارزار کو ترتیب دیا نقیب نگل کے نقابت کرنے لگے. (۱۸۸۲ء، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۴۰). چالاک جواب دیتا ہے کہ بھائی صاحب تم دیکھو تو کیا ہوتا ہے کہ مختلف نجیبیں نقیب نقابت کر کے بیٹے بادشاہ کو بھی حیرت ہے کہ دیکھئے چالاک کیا عیاری کرے. (۱۹۰۲ء، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۳۹۸). ۲. سرداری، امارت: منصفی، عدالتی فیصلے کا کام. مسلمانوں کی نقابت کے متعلق کتابی ماخذ بہت ہی قلیل ہیں خصوصاً اس فن موضوع پر جامع تحریریں ..... نقابتی فہرستیں دستیاب نہیں ہیں. (۱۹۷۳ء، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۳۹۱). [نقیب (ن ق ب) سے اسم کیفیت].

.... اَنْساب کس اضا (.... فت ا، سک ن) امث.
ایک عہدہ جس پر فائز شخص کے ذمے حسب و نسب یا شجروں کی تحقیق اور فیصلے کا کام تھا. اس طرح نقابت انساب کا عہدہ بھی ..... خلافت کے زوال پذیر ہونے کے ساتھ ہی مٹ گیا. (۱۹۰۴ء، مقدمہ ابن خلدون، ۲ : ۱۱۵). [نقابت + انساب (نسب (رک) کی جمع)].

نَقابَتی (فت ن، ب) صف.
نقابت (رک) سے منسوب یا متعلق. اس فنی موضوع پر جامع تحریریں ..... نقابتی فہرستیں دستیاب نہیں ہیں. (۱۹۷۳ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۳۹۱). [نقابت + ی، لاحقۂ نسبت].

نَقّاد (فت ن، شد ق) صف.
۱. (i) جو کھرے کھوٹے سکوں کو پرکھے، کھرا کھوٹا خوب پرکھنے والا، پارکھ، صرّاف.

دیکھا پرکھ پرکھ کر آخر نظر چڑھا یہ
گر نقد ہیں تو ہم ہیں نقاد ہیں تو ہم ہیں

(۱۸۳۲ء، شاہ نیاز، د، ۲۰۰). (ii) حق و باطل کو پرکھنے والا، خیر و شر میں امتیاز کرنے والا.

تو ادا تیری دہر میں نقاد خیر و شر — بہروز، جنگ توز، جگر سوز، عید ور

(۱۹۱۸ء، باقیات اقبال، ۲۱۹). ۲. شعر و ادب کو پرکھنے والا، کسی تحریر یا کتاب وغیرہ کو جانچنے والا، ماہر، استاد فن، تنقید نگار. ممکن ہے آج کوئی نقاد، سرشار کے متعلق یہ حکم لگائے کہ اس نے اپنی تصانیف سے جو توہین لکھنؤ کی بلند معاشرت والوں کی کی ہے وہ غداری کی حد تک پہنچتی ہے. (۱۹۴۴ء، مذاکرات نیاز، ۱۰۳). ہمارے نقاد چند مقررہ لفظوں، بندھے ٹکے جملوں اور ..... نقد و نظر کا خاتمہ کر دیتے ہیں. (۱۹۶۱ء، اردو زبان اور اسالیب، ۳۱). ہمارے بہت سے معزز نقاد اور اہل قلم لکھنے کا وعدہ کرنے کے باوجود معمول ٹالتے رہتے ہیں. (۱۹۹۳ء، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲ : ۴۵۵). [ع : (ن ق د)].

.... فَن کس اضا (.... فت ف) امذ.
ماہر یا استاد فن: نظم و نثر (مصوری یا موسیقی وغیرہ) کو پرکھنے والا، تنقید نگار: کسی تحریر وغیرہ کا پایہ متعین کرنے والا.

رحم اے نقاد فن یہ کیا ستم کرتا ہے تو — کوئی نوک خار سے چھوتا ہے نبض رنگ و بو

(۱۹۳۳ء، سیف و سبو، ۵۵). [نقاد + فن (رک)].

نَقّادان (فت ن، شد ق) امذ، ج.
نقاد (رک) کی جمع، فن کے ماہرین، استادان فن، تنقید نگاران. کاش وہ اپنا مجموعۂ کلام شائع کر دیں تاکہ نقادان فن کو ان کے اس پہلو کو بھی جانچنے کا موقع ملے. (۱۹۹۴ء، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲۰ ر). [نقاد + ان، لاحقۂ جمع].

نَقّادی (فت ن، شد ق) امث.
نقاد (رک) کا کام یا منصب: جانچ پرکھ، تنقید نگاری. الفاظ کا بے ڈھنگا اور بے لگام استعمال آج کل نہ صرف شعرا اور ادب لطیف کے دائروں میں کیا جاتا ہے بلکہ نقادی میں بھی رائج ہے. (۱۹۶۱ء، اردو زبان اور اسالیب، ۳۱). [نقاد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَقّار (۱) (فت ن، شد ق) صف.
چونچ سے حملہ کرنے والا، چونچ سے مارنے والا (پرندہ) (ماخوذ : جامع اللغات). [ع].

نَقّار (۲) (فت ن، شد ق) امذ.
نقارہ (رک) کی تخفیف: مرکبات میں مستعمل: جیسے: نقارچی، نقارخانہ وغیرہ.

.... بَنْد (.... فت ب، سک ن) صف.
رک: نقارچی.

پیادے دوال بند کا پھر کیا ٹھکانا ہے
در در غریب پھرنے لگے جب نقار بند

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲ : ۱۰۳). [نقار + ف : بند، بستن = باندھنا].

.... چَن (.... فت چ) امث.
نقارچی (رک) کی تانیث، نقارہ بجانے والی. مبارک باد کی نوبت نقارچنیں بجانے لگیں. (۱۸۸۵ء، بزم آخر، ۳۲). [نقارچی (بحذف ی) + ن، لاحقۂ تانیث].

.... چی صف، امذ.
۱. نقارہ بجانے والا، نوبت بجانے والا، نوبت نواز (شاہی زمانے کا ایک عہدہ).

سر پہ نقارچی کے اک سر پیچ — اور تہہ بندی کا کمر پہ پیچ

(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۱).

منہ دیکھو جو نقارچی چلیں فلک بھی
نقارے بجا کر کہے دوں دوں مرے آگے

(۱۸۱۸ء، انشا، کلام انشا، ۲۷۱). نقارچی نوبت نوازی میں سرگرم ہوئے اور آواز مرنا و نفیر بلند ہوئی. (۱۸۹۱ء، بوستان خیال، ۸ : ۳۳۹). خان بیدار ہوئے تو نقارچی نے کوچ کا نقارہ بجایا. (۱۹۸۳ء، چولستان، ۲۷۳). ۲. (مجازاً) ڈھنڈورچی، اعلان کرنے والا. مجھ سے صرف نقارچی کا کام لینا مقصود ہے تو اور بھی بہت لوگ ہیں. (۱۹۰۳ء، مکاتیب شبلی، ۱ : ۱۳۳). [نقار + ت : چی، لاحقۂ فاعلی].

.... خانَہ (.... فت ن) امذ.
۱. وہ جگہ جہاں نوبت، نقارے وغیرہ بجاتے ہیں، نوبت خانہ.

زر کی نقد خانہ میں پڑی جھول — اور بناتی غلاف تھے معقول

(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۹۱).

جانے نقار خانہ اُس کے اوپر کر رہی ہے شکست شور و شر
(۱۹۰۱، دیوان جوشش، ۲۳۳).

نقارخانہ کے ہے چراغاں سے وہ شکوہ
گویا ہے اک زمیں پہ پُر از اختر آسماں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۲۴). دلاوران روز عیجا اور شیران بیشہ ..... نقار خانوں میں جا کر نقارۂ رزم پر چوب لگائی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۲۲).

رکھا ساتھ وہاں وہ پہ نقارخانہ یہ نوبت وہی اور یہی کارخانہ

(۱۹۰۵، مظہر المعرفت، ۵). اس چبوترے کے عین سامنے وسط میں نقار خانہ تھا. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۲). ۲. (مجازاً) وہ جگہ جہاں بہت شور و غل ہو اور کان پڑی آواز سنائی نہ دے. اگر فن کی طرف سے غفلت کو عوامی شاعری کا وصف سمجھ لیا گیا تو پھر شاعری کی جلوت ایک نقارخانہ بن جائے گی. (۱۹۵۲، زبان و بیان، ۱۱۰). اگر رنگ یہی بھی رہا تو آخر میں صرف نقارخانہ رہ جائے گا. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۱۸). [نقّہ + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

... خانے میں طُوطی کی آواز امث؛ فقرہ.

بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی کا دخل؛ معمولی چیز، بے اثر بات. اس وقت یورپ میں وہ جنگ کی ہنگامہ آرائیاں ہو رہی تھیں کہ یہ چھوٹی سی بغاوت نقارخانہ میں طوطی کی آواز تھی. (۱۹۰۳، محاربات عظیم، ۱۰۷). وہاں جا کر بہت غل مچایا مگر ان کی آواز نقارخانے میں طوطی کی آواز ہو کر رہ گئی. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۲۸). میری آواز نقارخانے میں طوطی کی آواز بن گئی ہے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۳۰).

... خانہ/خانے میں طُوطی کی آواز کون سُنتا ہے کہاوت.

بڑے آدمیوں میں چھوٹے کی آواز بے اثر رہتی ہے؛ بہت سے آدمیوں کے آگے ایک کی نہیں چلتی؛ طاقت وروں میں کمزوروں کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتا. جو لوگ سواریوں پر تھے کبھی تو چلاتے تھے ہٹو، بچو، بچو، مگر نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۹۰). میر وزیر کی ماما گے پکارے مخالفت کر رہی تھی مگر نقار خانہ میں طوطی کی آواز سنتا کون ہے. (۱۹۲۷، مخزن، اپریل، ۳۲). بڑھا لاکھ چیخے چلائے ..... مگر نقارخانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، نومبر، ۹۰).

نِقار (کس ن) امث.

کینہ، خصومت، عداوت.

اٹھے جس کے مس خام ہو زر خالص نظر سے سوختہ بخ و بن نقار و تم
(۱۹۶۶، مجنا، ۲۷). [ع].

نَقّارا/نَقّارَہ (فت ن، شد ق/فت ر) امذ.

ایک بڑا تاشہ جو لکڑی کے بہت بڑے پیالے کی طرح کا ہوتا ہے اور اس کی چوڑی طرف چمڑہ منڈھتے ہیں، جب لکڑی سے اس پر ضرب لگاتے ہیں تو ڈھول کی طرح بہت اونچی آواز دیتا ہے، طبل، کوس، نوبت، دھونسا، دمامہ.

چڑھا ساون بجا مارو نقارا سجن بن کون ہے ساتھی ہمارا
(۱۹۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۳). سہل بن سعید سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں وارد دمشق ہوا شہر کے لوگوں کو دیکھا کہ شادی ہیں اور ..... باز ینت تمام دف و نقارہ و ڈھول خوشی بجاتے ہیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۳).

یاں کیا ہو شہنشاہ عرب کی شان و شوکت کا
فلک جس کے در دولت پہ نقارہ ہے نوبت کا

(۱۸۷۳، مجالد خاتم النبیین، ۲۲). اس نے لوگوں کو خبر کرنے کے لیے نقارہ بجایا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۵۵).

فوج تعظیم کو استادہ رہے رستوں پر طبل و نقارہ و قرنا و علم ساتھ رہیں

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۲۸). ان شکستوں کو صیہونیوں نے اپنی فتح کا نقارہ سمجھ کر بجایا. (۱۹۹۰، سمیع خالد، ۳۷). [ف: نقار/نقارہ (ع: نقر = مارنا)].

... اُلٹنا ف مر؛ محاورہ.

ٹاٹ الٹ جانا، دیوالہ نکل جانا؛ دیوالیہ ہو جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... بجاتے پِھرنا محاورہ.

مشتہر کرتے پھرنا، منادی کرتے پھرنا، بہت شہرت دینا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

... بَجا کر/کے م ف.

علانیہ، کھلم کھلا، ڈنکے کی چوٹ، آزادانہ، کھلے بندوں.

تلک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں، مت دیس بدیس پھرے مارا
قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۵۲۱). ہم نے بلیغ خاطر ان رہزنوں کو بلا بلا کر اپنی روحانی اقدار کی بستیوں میں بسایا جو ہمارے ہوش و حواس کو نقارہ بجا بجا کر لوٹتے ہیں. (۱۹۸۱، افکار، ۶۲). ان نے ..... نقارہ بجا کر یہ تنظیم کو دو بڑے حصوں میں منقسم کر دیا. (۱۹۸۸، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۹).

... بجانا ف مر؛ محاورہ.

طبل بجانا، نوبت بجانا؛ ڈھول پیٹنا؛ بہت شور و غل کرنا؛ دھوم مچانا، اعلان کرنا.

اب تو پہنچی ہے یہ نوبت مری بے ہوشی کی
سر پہ نقارہ بجاؤ تو نہ ہو ہوش مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸). آسمان و زمین ایک ایسے بچہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ) کی پیدائش کا نقارہ بجا رہے ہیں جو عرب کے ساتھ تمام دنیا کی کایا پلٹ دے گا. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۳۰). ۲. نام اونچا کرنا، ڈنکا بجانا، دھوم مچانا. جنھوں نے نقارہ اسلام کا عرب و عجم میں بجایا. (۱۸۷۵، تبرکات حیدری، ۳).

... بَجنا ف مر؛ محاورہ.

نقارہ بجانا (رک) کا لازم؛ شہرہ ہونا، دھوم مچنا؛ اعلان ہونا. کل ہندوستان میں انگریزی حکومت کا نقارہ بج رہا ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۱۳). یہاں جیمس پرنسپ، ابیات سترہ، چندرگپت موریہ اور اشوک اعظم کے نام کا نقارہ بجتا ہے. (۱۹۸۳، تہذیب سانس لیتا ہے، ۶۸). موت کی گھنٹی کے ساتھ ہی ساتھ زندگی کا نقارہ بھی بج رہا تھا. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۲۶).

... پھَٹ جانا ف مر؛ محاورہ.

نقارے کے چمڑے کا دریدہ ہو جانا جس سے پھر آواز نہیں نکلتی (جامع اللغات).

... ٹُوٹ جانا/ٹُوٹنا ف مر؛ محاورہ.

نقارہ پھٹ جانا، نقارے کی لکڑی کا شکستہ ہو جانا، بجنے کے قابل نہ رہنا، ناکارہ ہو جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... توڑ دینا/توڑنا ف مر؛ محاورہ.
نقارہ ٹوٹ جانا یا ٹوٹنا (رک) کا تعدیہ؛ نقارے کو ناکارہ بنا دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

... جنگ کس اضا (... فت ج، غنہ) مذ.
لڑائی کا اعلان جو طبل وغیرہ بجا کر کیا جائے. راجپوت سورما نقارہ جنگ پر چوب پڑنے کے ساتھ اس راہ سے اپنی راجپوتی آن بان سے گزرتے تھے. (۱۹۸۴، زمیں اور فلک اور، ۱۵۸). [نقارہ + جنگ (رک)].

... خدا کس اضا (... ضم خ) مذ.
مراد: عام طور پر قبول کی جانے والی بات، سچی سمجھی جانے والی بات.

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۱). اخباروں کی زبان سے بھی زیادہ قابل اعتماد زبان خلق ہے جسے نقارۂ خدا سمجھنا چاہیے. (۱۹۰۹، مخزن، اکتوبر، ۳۲). زبان خلق کا ہر بار نقارۂ خدا ہونا ضروری نہیں. (۱۹۸۷، جزئیل سڑک، ۹۳). [نقارہ + خدا (رک)].

... دینا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
نقارہ بجانا؛ اعلان کرنا.

یکایک سراندیپ کے سامنے نقارہ دیا جا کنور کام نے

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۹۱). برداس جی ..... نے نقارہ دے کر اپنے عہد کو پورا کیا. (۱۸۵۵، جگت مال، ۲۳۷).

... رزمی کس صف (... فت ر، سک ز) مذ.
طبل جنگ، جنگ کا نقارہ.

نہ ابھی مہر جہاں تاب کی پھوٹی تھی کرن
شور نقارۂ رزمی سے ہلا دشت محن

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [نقارہ + رزم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کرنا محاورہ.
رک: نقارہ بجانا.

کہا شب علی نے نقارہ کرو
جہاں وہ گیا ہے ادھر کو چلو

(۱۷۸۵، اردو کی منظوم داستانیں، ۱: ۳۷۵).

میرے لشکر میں کر دو نقارہ الوداع الوداع ہے ہماری

(۱۹۱۵، ذکر شہادتین، ۱۵۳).

... کوٹنا محاورہ.
رک: نقارہ بجانا. اوس کے ہاتھ نے نقارہ کوچ کا کوٹا. (۱۸۳۳، ترجمہ گلستان، ۳۰).

... گڑگڑانا محاورہ.
نقارے کا شور ہونا، بہت زور سے نقارہ بجنا. آواز طبل جنگی سن کر یہاں بھی نقارہ رزمی گڑگڑایا وقت سحر بیخ لشکر لے کر میدان میں آئے. (۱۹۰۱، (قمر احمد حسین)، طلسم ہوش ربا، ۷: ۲۳۰).

... نواز (... فت ن) صف.
نقارہ بجانے والا. سلامی کی توپ چلی، نقارہ نواز نے ڈنکے پر چوب دی. (۲، فسانۂ عجائب مرتبہ رشید حسن، ۱۹۳). [نقارہ + ف: نواز، نواختن = بجانا؛ عزت دینا].

... نواز گھڑی (... فت ن، گھ) امث.
الارم والی گھڑی، گھڑی یا گھنٹہ جو وقت کا اعلان گھنٹی کی آواز سے بھی کرے. گھڑیوں سے متعلق سب سے اہم تصنیف ..... باجی گھڑی، نیز نشان باز گھڑی، کاتب گھڑی یا نقارہ نواز گھڑی وغیرہ. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۹۰۸). [نقارہ نواز + گھڑی (رک)].

... و نشان (... و مج، کس ن) مذ؛ ج.
نقارہ اور علم (منصبی امرا کو نقارہ و نشان کی اجازت ہوتی تھی) ڈھول تاشہ اور جھنڈا؛ مراد: سامان جنگ. پچاس گھوڑوں اور نقارہ و نشان کے ساتھ شاہی فوج میں ملازم ہو گئے. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۴۴۴). [نقارہ + و (حرف عطف) + نشان (رک)].

... ہو جانا محاورہ.
پیٹ پھول جانا، اپھارہ ہو جانا، استسقا کی سی حالت ہو جانا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

... ہونا محاورہ.
نقارہ بجنا، طبل بجنا.

حضرت نے کیا حکم کہ اونٹوں کو کرو بار
نقارہ ہوا کوچ کا سب ہو گئے تیار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۳۹).

نقارے (فت ن، شد ق) مذ؛ ج.
نقارہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

رن سب ہو گواہی صبح نالے کا نقارا کر
خلق ہوشیار ہوتا گر بجایا اس نقارے کوں

(۱۶۸۸، غواصی، ک، ۱۳۳). آواز لڑائی کے نقارے اور رن جنگی کی دشمنوں کے لشکر سے بلند ہوئی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۲).

جنگ مرض سے جو ہو رہتے ہیں کیا ڈھاریں مار
بعد فتح کے خود ہیں نقارے حبیب

(۱۸۸۷، اختر، ک، ۲۳۲). یہ خود پسند آدمی بادشاہی کا تاج پہن کر نوبت نقارے بجواتا ہے. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۹۲).

... باج دمامے باج گئے کہاوت.
شہرت ہو گئی، ڈونڈی پٹ گئی، شہرہ ہو گیا، دھوم مچ گئی (فرہنگ آصفیہ).

... بجانا ف مر؛ محاورہ.
طبل بجانا؛ شہرت دینا، مشہور کرنا. حکومت کے نقارے بجاتے پھرتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۹۱).

... بجنا ف مر؛ محاورہ.
نقارے بجانا (رک) کا لازم؛ طبل بجنا؛ شہرت ہونا.

نوبت اب یاں تلک تو آ پہنچی اب نقارے ہی بجتے ہیں باقی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳ : ۱۰۸).

--- پر چوب / چوٹ پڑنا ف م ؛ محاورہ.

نقارے پر چوب لگانا (رک) کا لازم ؛ نقارے پر چوٹ لگنا، طبل بجنا. اندھیرے میں پرتاب کا قہقہہ یوں بلند ہوا جیسے اچانک نقارے پر چوٹ پڑتی ہے. (۱۹۹۶، چاہ بابل، ۲۵۲).

--- پر چوب لگانا محاورہ.

نقارہ بجانا ؛ اعلان کرنا. دولت کے نشے میں اندھے شہزادے اس کے مکان پر پہنچ اطلاع کے نقارے پر چوب لگاتے ہیں. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۳۵).

شب کی بساط ناز لپیٹو شمع کے سرد آنسو پونچھو

نقارے پر چوب لگادی صبح کے نئے نقیبوں نے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۵۳). جو صوفی مشائخ کہے جاتے تھے، خانقاہوں سے نکل انھوں نے خود اپنے نقارے پر چوب لگانا شروع کردی. (۱۹۴۳، اکبر نامہ، ۱۹).

--- کی چوٹ (پر) امف.

کھلم کھلا، علانیہ، ڈنکے کی چوٹ. اجمیر میجر میکر گر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور ایک دفعہ یہاں بروز عشرۂ محرم بڑا دنگا فساد ہوا ... اس روز اچھے اچھے ذی عزت عہدہ دار لوگ جو نقارے کی چوٹ شیعہ تھے چھپتے پھرتے تھے. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۹۳۲).

--- کی دُھوں دھا / دھاں امث.

نقارے بجنے کا شور ؛ بہت شور وغل، جوتک کا انڈا، پٹو کا انڈا، گاڑی کی چوں چاں نقارے کی دھوں دھا. (۱۷۱۳، جعفر زٹلی (زٹل نامہ، رشید حسن خاں، ۱۷۱)).

نَقّاش (فت ن، شد ق) صف ؛ امذ.

تصویر کھینچنے والا، نقش کرنے والا، نقش و نگار بنانے والا، گل بوٹے بنانے والا، مصور ؛ چترکار ؛ نقش گر ؛ نقش کار. خیال بولا کہ میں نقاش ہوں صورت نویسی میں میرا ثانوں ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۶).

تجھ سرو قد کوں دیکھے نقاش نقش بھولے

پھر نقش کاڑھنا سو ان کوں ہوا ہے انگل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۲).

جیتے جی میت کے رنگوں عشق میں اس کے ہو بیٹھا

بعد مرے نقاش سے شاید صورت میری زرد کھنچے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۳).

کوہکن نقاش یک تمثال شیریں تھا اسد

سنگ سے سر مار کر ہووے نہ پیدا آشنا

(۱۸۶۹، غالب، ۳ : ۱۳۹).

ہوا سو جان سے قرباں میں نقاش تصور پر

وہ نقشہ کھینچ کر مجھ کو دکھایا غوث اعظم کا

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۸۸).

وہ بلوریں بازوؤں پر عنبریں زلفوں کا جال

جیسے روما کے کسی نقاش کا اڑتا خیال

(۱۹۵۱، نبض دوراں، ۲۲۷). آپ کسی ایک جگہ شاعر مفتی اور نقاش کو جمع کر دیجیے اور ان سے کہیے کہ بالکل خاموش رہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۵). [ع : نقش (رک) سے اسم فاعل].

--- اَزَل کس اضا (--- فت ا، ز) امذ.

کائنات کا پیدا کرنے والا، کائنات کو عدم سے وجود میں لانے والا ؛ مراد : خدائے تعالیٰ، خالق کائنات.

نقاش ازل نے تری تصویر میں رکھے

انداز رخ و زلف زمانے سے نرالے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۸۸). جیسا کچھ نقاش ازل نے اور کاتب قسمت نے ہماری پیشانی میں تحریر فرمایا ہے وہی پیش آتی ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۴۳).

کھینچی بہ کمال حسن تدبیر نقاش ازل نے اپنی تصویر

(۱۹۰۵، کلیات نعت محسن، ۱۳۲). تحریر، تصویر یا نقش کے معنی کلیتی ہیں، نقاش ازل، کشندہ حوادث وغیرہ خدا کے معروف کنایات ہیں. (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۳۹۴). [نقاش + ازل (رک)].

--- بیں (--- ی مع) صف ؛ امذ.

(تصوف) اللہ کو دیکھنے والا ؛ مراد : عارف. ہر جگہ اوی کا ظہور دیکھتے، کاش اس نقش بیں سے نقاش بیں ہوتے. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۱۹). [نقاش + ف : بیں، دیدن = دیکھنا].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

پناہ لینے کی جگہ، چھپنے کی جگہ ؛ (مجازاً) وہ خوبصورت اور سرسبز جگہ جو ایک غار کی صورت میں ایک پہاڑی پر واقع تھی اور جہاں نپولین گھنٹوں مطالعہ کرتا، نپولین کا گوشہ. بیدرو فوجیں ... نقاش خانوں اور دایہ خانوں پر جہاں مرد، عورتیں، بچے خوف سے پوشیدہ ہوتے تھے، سیل کے گولے اور گولیاں برساتی آندھی کی طرح نکل جاتی تھیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (دیباچہ)، ۱ : ۵). [نقاش + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- نقش ثانی بہتر کشد ز اوّل کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نقاش دوسرا نقش پہلے سے بہتر کھینچتا ہے ؛ مشق کام کو بہتر بنا دیتی ہے ؛ (عموماً ہمت افزائی کے لیے کہا جاتا ہے یا تحسین کے طور پر)، پہلی کوشش دوسری سے بہتر ہوتی ہے. آپ یقیناً اس وقت کہہ سکیں گے کہ، نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۹).

--- ہَستی کس اضا (--- فت ہ، سک س) امذ.

نقاش ازل ؛ مراد : خداوند تعالیٰ.

مقدر کو انسان کا راہوار کہتا ہے

آدم کو نقاش ہستی کا شہکار کہتا ہے

(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۸۳). [نقاش + ہستی (رک)].

نَقاشَہ (فت ن، ش) امث.
(طب) آنکھوں کو قدح کرنا، آنکھیں بنانا (مخزن الجواہر). [ع].

نَقّاشَہ (فت ن، شد ق، فت ش) صف مث.
نقاش (رک) کی تانیث، تصویر بنانے والی، مصورہ. یہ تصویر ایک نقاشہ (قابل نادرہ) کا کارنامہ ہے جو عہد عالمگیری میں دربار حرم سے وابستہ تھی. (۱۹۲۳، نگار، اگست، ۱۱۳۰).
[نقاش + ہ، لاحقۂ تانیث].

نَقّاشی (فت ن، شد ق) امث.
۱. نقاش کا پیشہ، نقش کرنے کا کام، نقش بنانا، نقش کھینچنا، نقش کرنے کا فن یا عمل.

گردوں لوہو سے نقاشی زمیں اب
کرے ہے نقش جیسے آینہ

(۳۲ء، گرشل گھا، ۱۰۰). خالق کائنات کو اپنی قدرت کی صناعی و نقاشی کا اعتراف کرانا ہے کہ یہ تمام الواح ... قدرت کی کاریگری ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۳۱).
۲. مصوری؛ گلکاری، منبت کاری، پھول بوٹے بنانا، پتھر یا لکڑی وغیرہ پر نقش و نگار بنانے کا کام.

اس کا نقشہ کھینچا وہ ملک تصور نے مرے
دیکھو نقاشو اگر تم ترک نقاشی کرو

(۱۸۲۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۰۹). نقاشی اور کشیدے کے کاموں سے مجھے خاص کر بہت ہی خوشی حاصل ہوئی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۷۷). چند باتصویر اوراق ہیں ..... جن میں زیادہ تر نقاشی سے کام لیا گیا ہے. (۱۹۴۶، شیرانی، مقالات، ۱۱). بعض شعراء کے مکاتب پیشے، علاقے بندی، تختہ نویسی، نقاشی ..... اور چشم فروشی وغیرہ وغیرہ. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۱۰).
۳. لکڑی یا پتھر میں سے شبیہ تراشنا، سنگ تراشی؛ مجسمہ سازی (ماخوذ: پلیٹس).
[نقاش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَقّاض (فت ن، شد ق) مذ.
عہد شکنی، وعدہ خلافی نیز اختلاف (رک) نقض. آخر آپس میں نقاض ہوا یہاں تک دونوں لڑنے کو بے دم ہو کر گر پڑے. (۱۸۴۵، جواہر اخلاق، ۱۹). [ع].

نُقاط (ضم ن) مذ؛ ج.
۱. بہت سے نقطے.

تو صفہ یہ کس پری کا ہے نامہ بتا مجھے
جادو بھرا ہے جس کے حروف و نقاط میں

(۳ء ۱۸، دیوان تقید خسروانی، ۱۳۳). قاعدۂ اجزاء کی داہنی طرف سے ایک مرتبہ چھوڑ کر دوسرے مرتبے پر صفر دو اور بعد ازاں ایک ایک مرتبہ چھوڑ کر نقاط بناتے جاوے. (۱۸۹۳، تسہیل الحساب، ۶۵).

اور چھپے خط سیہ و بشمار کی قسم
قائل نہیں ہوں عام خطوط و نقاط کا

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۱۰۸). نقاط نقطہ کی جمع، یہاں حرف اول مکسور ہے، بعض لوگ مضموم بولنے لگے ہیں لیکن ابھی یہ عام نہیں ہوا ہے، اول مضموم کو غلط سمجھنا چاہیے. (۲۰۰۳، لغات روز مرہ، ۳۱۴). ۲. دو خطوط کے تقاطع پر دیے جانے والے نشان. ایک رسی کو دو نقاط کے درمیان افقی وضع میں کسا جاتا ہے تو اس کے مرکز پر ایک عمودی قوت لگانے سے رسی کو آسانی سے توڑا جا سکتا ہے. (۱۹۶۵، طبیعیات، ۱۲۵). ۳. کسی چیز کے بنیادی اجزائے ترکیبی جن پر اس کے وجود کا دار و مدار ہو؛ ایسا مقام جہاں سے کوئی چیز شروع ہو. حمل کے سات آٹھ مہینے بعد اس حمل میں نقاط انتخواں سازی نمودار ہونے لگتے ہیں. (۱۸۹۵، اصول علم قربابادی، ۳۳۲). وہ اشیا جو مل کر ہیئت بناتی ہیں انہیں عام طور پر ہیئت کے ارکان یا عناصر یا نقاط (Points) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نظریۂ ہیئت، ۱۱). ۴. شق، تفصیل، امر، معاملہ، نکتہ. اپنی اراضی پر کسی کو آنے نہ دینے کا حق حنفی فقہا نے تسلیم کیا ہے ..... اس کے اہم نقاط ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۳، جنایات بر جائداد، ۱۰۹). تاہم اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ اختلافی نقاط سے صرف نظر کرتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۱: ۱۸۳). [نقطہ (رک) کی جمع].

--- **اِقامَت** کس اضا (--- کس ا، فت م) امذ؛ ج.
(ہیئت) سیارے کے مدار میں واقع وہ دو مقام یا وہ مرکز جن میں سے سیارہ گزرتا ہے تو اس کی ظاہری حرکت میں رجعی سے راست اور راست سے رجعی ہوتی ہے اور سیارۂ مذکورہ حرکت کرتا ہوا معلوم نہیں ہوتا. سیارے ..... کی ظاہری حرکت میں رجعی سے راست اور راست سے رجعی ہونے کو ہوتی اور سیارۂ مذکور حرکت کرتا ہوا معلوم نہ ہو گا ان دو مقاموں کو نقاط اقامت کہتے ہیں. (۱۹۴۰، علم ہیئت، ۹۸). [نقاط + اقامت (رک)].

--- **تَقاطُع** کس اضا (--- فت ت، ضم ط) امذ؛ ج.
ایک دوسرے کو کاٹنے یا والے خط. بعض اوقات جال کے نقاط تقاطع کے درمیانی ڈورے اتنے باریک ہوتے ہیں کہ وہ نظر نہیں آتے. (۱۹۶۸، ایلی، ۹۲). [نقاط + تقاطع (رک)].

--- **تَماس** کس صف (--- فت ت) امذ؛ ج.
(ہندسہ) دو خطوط کا باہم ایک نقطہ پر ملنا. اندرونی دائرے کے متقابل نقاط تماس کے ملانے والے خط ایک دوسرے کو زاویۂ قائمہ پر کاٹتے ہیں. (۱۹۴۰، علم ہندسہ مستوی، ۵: ۸۶).
[نقاط + تماس (رک)].

--- **قُطْب نُما** کس صف / اضا (--- ضم ق، سک ط، ب، ضم ن) امذ؛ ج.
(جغرافیہ) سطح زمین کے مشرقی اور مغربی کنارے کے وہ فرضی نقطے جن کا تعین سورج کے مقام طلوع اور غروب سے ہوتا ہے. سطح زمین کے دو شمالی اور جنوبی نقطے ہم نے محور کے سروں سے یعنی قطب شمالی اور قطب جنوبی سے مقرر کر لیے ہیں، مشرقی اور مغربی دو نقطے اور ہیں جن کا تعین سورج کے طلوع اور غروب سے ہوتا ہے ان چاروں کو نقاط عظیمہ یا بنیادی نقطے کہتے ہیں اور ان کا ایک اصطلاحی نام نقاط قطب نما بھی ہے. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲۰۱). [نقاط + قطب نما (رک)].

--- **ماسِک** کس صف (--- کس س) امذ؛ ج.
(طبیعیات) وہ نقطے جس پر شعاعیں انحراف یا انعکاس کے بعد جمع ہوں، وہ نقطے جس سے شعاعیں نکلتی ہوئی معلوم ہوں. دونوں ہاتھوں کے سرے وہ قطب اور سر اور آنکھیں اور ہونٹ نقاط ماسک ہوتے ہیں. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۱۱۱). [نقاط + رک: ماسک (۲)].

--- **نَظَر** کس اضا (--- فت ن، ظ) امذ؛ ج.
رک: نقطۂ نظر جس کی یہ جمع ہے. مشرقی کے عمل، نقاط نظر اور تصریحات پر بغیر جانبداری اور کھلے ذہن سے غور کیا جائے. (۱۹۹۰، سرسید جناح، مشرقی، ۱۰). [نقاط + نظر (رک)].

نَقّاطَہ (فت ن، ط) (الف) صف.
(طب) قطرہ گرانے والا، قطرہ ٹپکانے والا (مخزن الجواہر). (ب) امذ. (طب) وہ آلہ جس کے ذریعے کسی دوا وغیرہ کے قطرات ٹپکاتے ہیں (Dropper) (مخزن الجواہر). [ع].

نَقاع (فت ن) امذ.
جو یا کشمش کی شراب جو پانی میں بھگو کر بنائی جائے. جب کھانے سے فارغ ہو جاتے تو پھر پینے کے لئے نقاع (شراب خام کہ جو اور مویز وغیرہ سے بناتے) کوزوں میں آتی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۱۵۳). [ع: (ن ق ع)].

نَقّال (فت ن، شد ق) صف؛ امذ.
۱. (i) نقل کرنے والا، نقل اُتارنے والا، جو دوسرے کی نقل اتارتا یا کرتا ہو، نقالی کا ماہر.

جو نقال نقلیں وہاں لاتے تھے
مطابق وہ سب ہوتی تھیں اصل کے

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۵۵).

ہاں ایک بات کی ہے شکایت ہمیں ضرور
ہندوستان آپ کا نقال ہو گیا

(۱۹۳۰، بہارستان، ۶۹۸). جب وہ آدمی تھا تو لوگوں کو کہتے سنا تھا کہ بندر بڑے نقال ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، حصار، ۵۵). (ii) کسی لکھی ہوئی عبارت کو اسی طرح دوسرے کاغذ پر نقل کرنے والا، نقل نویس. مورخ کا فرض ہے کہ وہ محض نقال نہ ہو بلکہ تاریخ سے متعلقہ تمام علوم سے متعارف ہو. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۳۰). ۲. بھانڈ، مسخرا، بہروپیا؛ کسی کی نقل اُتارنے والا (ظرافت کے لیے)، کسی کی نقل اُتار کر ہنسانے والا. فصل اکتالیسویں نقالوں کے فن میں، نقالوں کو ہندی زبان میں بھانڈ کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۴).

کھتک، بھانڈ، نقال و بے دے کے تال
دکھاتے تھے موسیقی کا سب کمال

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۵۵). ایک اخلاق کا مجسمہ، پاکیزگی کا فرشتہ ...... ہوتا ہے اور دوسرا محض تماشاگر یا شعبدہ باز یا مصنوعی حیلہ گر اور نقال. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۸۹). ناچنے والے رقاص، کشمیری بھانڈ ..... جگت باز نقال. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۴۳۴). شہدے نقلیں بھی کرتے تھے، چچا جان کبھی کبھی نقال شہدوں کو بلواتے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۵۲۵). ۳. (مُردوں کو) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا (فرشتہ).

قبر سے نقال مجھ کو لے گئے سوئے نجف
ہم مریدوں نے نہ چھوڑا دھیرا اپنے پیر کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰). [ع: (ن ق ل)].

... فرشتے (... فت ف، کس ر، سک ش) امذ؛ ج.
مُردوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والے فرشتے.

نجف کو لے گئے میت فرشتۂ نقال
عزیز کھول کے میرا مزار دیکھ چکے

(۱۸۳۳، دیوان رند، ۲: ۲۸۰). [نقال + فرشتے (فرشتہ (رک) کی جمع)].

نَقّالَن (فت ن، شد ق، فت ل) امث.
نقل کرنے والی عورت، بھانڈ عورت، نقال (رک) کی تانیث. میراثنیں گانیں ناچنے گانے لگیں، بہروپنیاں اور نقالنیاں بہروپ کا روپ بھر بھر کے نقلوں کی اصلیں بنانے لگیں. (۱۸۲۵، حکایت سخن سنج، ۹). [نقال (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

نَقّالَہ (فت ن، شد ق، فت ل) صف.
نقل و حمل میں مستعمل کوئی چیز؛ مراد: مُردوں کو لے جانے والا (فرشتہ).

ہٹانے سے ملائک نقالہ لے نہ جائیں
مر جاؤں میں تو لوگ رہیں پاسبان گور

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۶۵). [نقال + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

نَقّالی (فت ن، شد ق) امث.
۱. کسی دوسرے کی نقل کرنا، نقل کرنے کی حالت، نقال کا کام. حقیقت کی کوئی نقالی مکمل طور پر نہیں ہو سکتی جب تک اس میں نقل کرنے والے کا "جذب اندروں" شامل نہ ہو. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۴۱). جدید علوم و فنون ..... تحقیق و تدقیق کے راستے کو اختیار کرنے کے بجائے قدیم اور جدید دونوں علوم و فنون کی نقالی اختیار کی. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۸۱). ۲. نقل کرنے کا پیشہ، نقال کا کام، بھانڈپن، سوانگ بھرنا. نقالی اور خصوصاً رقص و سرود کے ساتھ نقالی ہندوستان کا بہت ہی پرانا فن تھا جو راجہ بکرماجیت کے دربار میں یعنی حضرت مسیح سے بھی پہلے بہت ترقی پر تھا. (۱۹۲۶، شرر، گذشتۂ لکھنؤ، ۲۹۵). تفریحی مشاغل، چوسر، شطرنج ..... نقالی، شاعری وغیرہ کے تمام تفریحات ان کی دلچسپی کا سامان تھے. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۴۰). ۳. (حیوانیات) کسی جانور کی کسی دوسرے جانور سے ظاہری مشابہت جو اپنے دشمن کو بھگانے کے لیے اختیار کی جائے جو اس سے خوف کھاتا یا اسے ناپسند کرتا ہو. (Mimicry). نقالی کرنے والے حشرات ایک اعتبار سے ماحول میں غلط اطلاعات پھیلاتے ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۳۰۷). [نقال + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرنا ف م.
کسی کے انداز کو اپنانا، کسی کی طرح اٹھنا بیٹھنا؛ کسی کے انداز تحریر کو اپنانا. غالب نے بیدل کے الفاظ کی نقالی ضرور کی لیکن بیدل کے معانی سے اس کا دامن تہی رہا. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲: ۳۲۶). کوئی بھی زندہ اور ..... آزاد قوم ..... مریضانہ اور غلامانہ نقالی کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوا کرتی. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ۳۳).

نَقّالْیاتی (فت ن، شد ق، سک ل) امث.
نقل، ظاہری مشابہت رکھنے والا نمونہ یا مثال، نقل سے متعلق نمائندگی، شکل وغیرہ سے متعلق. اس اسلوب کو مستر لفڑا نے ..... نقالیاتی کہا ہے. (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ، فنی و تکنیکی مطالعہ، ۲۳۰). [نقال + یات، لاحقۂ جمع (برائے علم و فن) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَقّالِیَہ (فت ن، شد ق، کس ل، فت ی) صف.
نقل کرنے والا، بہروپیا، پیروی کرنے والا. اوپن ایر تھیٹر میں پہنچتے ہی اشتیاق کے اندر کا ڈرامائی نقالیہ باہر نکل آتا ..... اوپن ایر تھیٹر واقعی تھیٹر بن جاتا. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ، ۸۷). [نقال + یہ، لاحقۂ نسبت].

نُقاوَت (فت نیز ضم ن، فت و) امث.
صفائی، پاکیزگی، طہارت (مہذب اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع].

نُقاوَہ (فت نیز ضم ن، فت و) امذ.
خلاصہ؛ کسی چیز کا عمدہ اور بہتر حصہ، کسی چیز کا منتخب حصہ.

ہر علم کا خلاصہ فہم معاملہ ہے
علم مکاشفہ ہے اوس علم کا نقاوہ
(۱۸۰۴، شاہ کمال، و، ۳۸۲). اونکی ذات خلاصۂ موجودات ہے اور نقاوۂ کائنات. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۳۰). [ع : (ن ق ی)].

نِقاہَت (فت نیز کس ن، فت ہ) امث.
وہ کمزوری جو بیماری سے اٹھنے کے بعد رہے، مرض کے بعد کی کمزوری و ناتوانی؛ ضعف، ناطاقتی.

تو شاید کہ ہووے شفا اوس کے ہاتھ
نقاہت بھی جاتی رہے اوس کے ساتھ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۰۷). قوت و نقاہت انکی موقوف بدن پر ہے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۳۵).

ہم وہی ہیں جو کیا کرتے تھے دن بھر باتیں
گزگزاتی ہے نقاہت سے زباں آج کی رات

(۱۸۵۳، گنجینۂ آرزو، ۳۹). ضعف کے سبب سے بندہ کم طاقت بے انتہائے نقاہت ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۸۵).

شاد کو جا کر میں نے بھی دیکھا، کیا کہوں تجھ سے پوچھ نہ ہمدم
تن کی اداسی، رنگ کی زردی ضعف و نقاہت ہائے ستم

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۸۷). وہ حسین پر آداب اور سلام کرتے رہے نہ آواز میں کسی قسم کی نقاہت نہ چہرے پر کوئی اضمحلال. (۱۹۹۱، قاکر نما، ۹۰). [ع : (ن ق ہ)].

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف.
کمزور، ناتواں، ضعف کا مارا ہوا. سیگل نے اپنی دھندلی، نقاہت زدہ آنکھوں سے اس بے جان ڈھیر کی طرف دیکھا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، تحیر، ۵۳). [نقاہت + ف : زدہ، زدن = مارنا].

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.
کمزوری ہونا، ضعف و ناتوانی ہونا. مسلسل علالت کے سبب نقاہت بہت ہوگئی تھی. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۹۸).

نَقائِص (فت ن، کس ء) امذ ؛ ج.
نقص کی جمع، عیوب، برائیاں، کھوٹ. نظام عالم میں ہم کو جو برائیاں، ابتریاں اور نقائص نظر آتے ہیں کون کہہ سکتا ہے کہ واقعی نقائص ہیں. (۱۹۰۶، علم الکلام، ۲ : ۵۹). مختلف حکایات سے ان کے نقائص پر استدلال کرتا ہے. (۱۹۲۳، محمود شیرانی، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۹۳). ان کے عقائد میں نقائص کے علاوہ گہرا بنیادی تضاد بھی ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۴۲). بیٹی بی کو وہ سارے نقائص ..... ایک کاغذ پر نمبروار لکھ کر دے دیے تھے. (۱۹۹۱، سرگزشت، سفر نامۂ امریکہ، ۸۲). [ع : (نقیصہ کی جمع)].

نَقائِض (فت ن، کس ء) امث ؛ ج.
نقض، عہد شکنی، وعدہ خلافی. نقیضین حق نہیں ہیں ہم کیوں کر نقائض جعدوہ کو حق مانیں. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب)، ۵۵). [ع : (نقیض (رک) کی جمع)].

نَقْب (فت ن، سک نیز فت ق) (الف) امث.
۱. وہ سوراخ جو چور دیوار میں بناتے ہیں، سیندھ.

بن حاجت نقب بہر گلگشت   کھڑا چوروں نے دامن دشت

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۸). جس وقت متوفی مکان کے اندر داخل ہوا تو ملزم نے شور کیا اور نقب سے باہر نکلتے وقت اس پر ایسا سخت حملہ کیا کہ ..... ملزم فوراً ہلاک ہوگیا. (۱۸۹۴، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۲۵).

کہیں نقب کچھ مال یا کچھ نہیں
بس اس جھوٹھ کی انتہا کچھ نہیں

(۱۹۱۰، جام اور زہرہ، ۳۹). ۲. شگاف، سوراخ. تین چار فٹ لمبے چوڑے شگاف یا نقب میں سے جو کچھ بھی کیسے رسیوں میں بندھی ہوئی ٹوکری اوپر آجاتی ہے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۷۱). ۳. زیر زمین یا پہاڑ کے اندر کھود کر بنایا ہوا راستہ؛ سرنگ، غار.

غزوۂ احزاب میں اصحاب سب   کھودتے تھے آپ خندق یا نقب

(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۳۱). تھوڑے دنوں میں ایسی نقب تیار ہوگئی کہ جب سانجھ ہوتی چپکے ہی وہ خواجہ سرا اس جوان کو اسی راہ سے لے آتا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۱). اپنے ہمراہ ایک نقب میں جو نیچے زمین کے تھی لے گیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۱۳۸). پہاڑوں میں متعدد جگہ نقب ہے مگر وہ جگہ نہایت تنگ ہے. (۱۸۸۱، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۵۹). کہتے ہیں کہ فیروز شاہ بادشاہ نے ایک نقب بنائی تھی. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۲۳۱). نقب جلد بند کر دی گئی. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۱۱۵۰). اور تین چار فیٹ لمبے چوڑے شگاف یا نقب میں سے جو کچھ بھی کیسے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۷۱). ۴. چوری. میں ڈیوڑھی میں جا کر پولیٹیکل قیدیوں کی ڈاک کا بکس کھولتا اور جو خط پرچوں کے نام ہوتا اڑا لاتا، یہ ایک ایسی نقب تھی جس کو میں نے اپنا معمول بنایا تھا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۳۸۵). (ب) امذ؛ صف. (رک : نقیب) وہ شخص جسے لوگوں کے شجرۂ نسب یا سلسلۂ خاندان یاد ہوں.

رانی جی ڈونڈی دیں بیٹھائے کبھی کرنی کے مارے
لیا نقب بلا سے ڈرنا نہیں ویر لگائے!

(۱۸۸۴، سانگ نوٹنکی، ۲۳). [ع].

--- اَفْگَن (--- فت ا، سک ف، فت گ) صف.
سیندھ لگانے والا، سرنگ لگانے والا (نور اللغات؛ جامع اللغات). [نقب + ف : افگن، افگندن = ڈالنا، پھینکنا].

--- اَفْگَنی (--- فت ا، سک ف، فت گ) امث.
سیندھ لگانا (علمی اردو لغت). [نقب افگن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چی صف.
نقب لگانے والا، نقب زن، نقب افگن. اسی اثنا میں نقب چیوں نے شہر پناہ کی بنیادوں کو کھودنا شروع کیا. (۱۹۳۰، تیمور، ۳۱۲). [نقب + چی، لاحقۂ فاعلی].

--- خُورْدَہ (--- و معد، سک ر، فت د) امذ.
نقب لگی ہوئی؛ (کنایۃً) کمزور اور شکستہ. بسم اللہ ہی کیا نام کہ غلط ہے بنیاد اسقدر نقب خوردہ ہوئی تو مجروح نہ بچے گا کیا مسلم بچے گا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۲۱). [نقب + ف : خوردہ، خوردن = کھانا، پینا].

... دَوَان (۔۔۔فت د، و) صف.

نقب لگانے والا ؛ مراداً : تہ میں دوڑنے والا .

اے آبِ تہِ زمین نیرنگ　　　　اے نقب دوان باغ گلرنگ

(۱۸۳۸، گلزارِ نسیم، ۱۹). [نقب + ف : دواں ، دویدن = دوڑنا].

... دَوانی (۔۔۔فت د) امث.

نقب لگانا ، نقب دواں کا کام . بعد ازاں لشکر شاہی نے از سر تو نقب دوانی کی اور اسباب قلعہ گیری کے فراہم کرنے کی فکر کی . (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۵۹). [نقب دواں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... دینا محاورہ.

نقب لگانا ، راستہ بنانا ، چوری کی نیت سے راستہ بنانا ، سینڈھ لگانا . بہت سے چور کسی گھر میں نقب دینے کے ارادے سے گئے . (۱۸۳۵، جوہرِ اخلاق ، ۳۵). ملزم نے رات کو شور کیا کہ کوئی شخص کسی گھر میں نقب دے رہا ہے اور خود فوراً اوس گھر میں گیا . (۱۸۹۴، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۳۵). جب رات کا اندھیرا ..... پھیل گیا تو ..... شہر کے بعض برجوں میں نقب دے کر راستہ کرلیا ، اندر گھس گئے اور لوگوں کو ملایا . (۱۹۱۴، الناظر، لکھنؤ ، اکتوبر ، ۸۰).

... زَن (۔۔۔فت ز) امذ ؛ صف.

سینڈھ لگانے والا ، نقب لگانے والا ، چوری کی نیت سے دیوار میں شگاف کرنے والا . عادتاً شخص رہزن یا نقب زن یا چور ہے یا عادتاً مال مسروقہ حاصل کرتا ہے . (۱۸۹۵، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ایکٹ ۱۰، ۱۸۸۲، ۹۷). ہر شخص کو جسکی نسبت مشہور ہو کہ وہ عادتاً استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زن یا مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لینے والا ہے . (۱۹۳۲، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی ۱۳۰).

قطرے کے مکاں میں نقب زن ہے قلزم　　　　ذرّے کی گرہ کاٹ رہا ہے خورشید

(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل ، ۴۵۷). وہ کسی نقب زن کو اسکا ہاتھ دیکھ کر بتاتا ہے کہ عنقریب تمھیں موتی ملیں گے . (۱۹۹۰، جرم ظریفی ، ۵۷). [نقب + ف : زن ، زدن = مارنا].

... زَنی (۔۔۔فت ز) امث.

۱. نقب دینا ، سینڈھ لگانا ، سرنگ کھودنا ، رات کے وقت کسی کے مکان میں کسی رکاوٹ کو دور کر کے یعنی کھڑکی توڑ کر یا سینڈھ لگا کر بدنیتی یا کسی جرم کی نیت سے داخل ہونے کا عمل ؛ چوری ، لوٹ مار . روس بجائے ظاہری حملے کے سرنگ بازی اور نقب زنی کی پالیسی یعنی خفیہ کارروائیوں کو پسند کرتا ہے . (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۱۷). اتنے میں انکا ایک گرگا ، نقب زنی ، سقف شگنی ، دہشت بازی کا پروفیسر ..... کالا آنکلا . (۱۹۱۵، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۲). میں یہ کیوں کہ کہتے نقب زنی انسان سے زیادہ سہولت سے کرسکتے ہیں . (۱۹۳۳، نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۱۷). اسے جیل کی ہوا کھانا پڑتی وہ نقب زنی میں ماہر تھا . (۱۹۸۹، سرحدوں ، ۸۹). ۲. نقب لگانا ، رخنہ اندازی کرنا ، چپکے سے کسی کام کی راہ نکالنا . جہاں نہاں خانۂ دل میں نقب زنی کی ہے ان کے سچ اور جھوٹ ، مکر و فریب کو بے نقاب کیا ہے وہاں اپنے ویژن ..... اور مستقبل آشنا تخیل ..... کی ..... تصویر بھی پیش کی ہے . (۱۹۸۵، نقد حرف ، ۴۷). [نقب زن + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کاٹنا محاورہ.

رک : نقب لگانا . قسیم آسماں سیر نے تمام دن تڑپ تڑپ کر کاٹا ، رات کو اٹھا دونوں پاؤں زمین پر مارے عرق زمین ہوا نقب کاٹتا ہوا بارگاہ گلفام میں آیا . (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۹۷).

... کا سِرا ٹُوٹنا محاورہ.

سرنگ کا سوراخ دوسری طرف جا کر بننا (جامع اللغات).

... کا مُنْھ امذ.

سرنگ کا سوراخ (جامع اللغات).

... کَرْنا محاورہ.

سرنگ کھودنا ، سوراخ کرنا .

حویلی کے دیوار در اصطبل　　　　نقب کی کہ جلدی سے آئے نکل

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸). بہر صورت نقب کر کے خزانے کے پاس آیا اور جتنا جواہر اٹھا سکا اٹھا لیا . (۱۸۴۳، سیر عشرت ، ۱۳۲).

... کھودْنا ف م ؛ محاورہ.

سرنگ بنانا ، دیوار وغیرہ میں شگاف لگانا ، نقب لگانا . انھا کو یہ بات قرار پائی کہ اکی دیوار میں نقب کھودی جائے کہ اوس مکان میں داخل ہوں . (۱۸۴۳، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۹۱). اہل قلعہ نے اندر سے نقب کھودی تھی اور اس میں آگ لگائی تھی . (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۰۵).

... لَگانا محاورہ.

۱. خفیہ طریقے سے دیوار میں شگاف کر کے یا سرنگ بنا کر گھس آنا ؛ چوری کے لیے دیوار میں سوراخ کرنا ، سینڈھ لگانا ، دیوار شق کرنا . چور نے رات کو نقب لگائی اور ناکام گیا . (۱۸۸۰، آبِ حیات ، ۳۶۸). انھیں اس کے گرنے اور اس میں نقب لگنے جانے کا اندیشہ نہ تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ یہ گھر تباہ نہیں ہوسکتے . (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن مولانا احمد رضا خاں ، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۷۲۱). دلوں کو یوں لگا جیسے کسی نے گھر میں نقب لگادی ہے . (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر ، ۱۳۲). ۲. قطع کرنا ، کاٹ دینا . جمہوا انقلاب کے ذریعے سے انھوں نے دستور کے اسلامی گوشے میں نقب لگادی ہے . (۱۹۵۷، تحریک اسلامی کا آئندہ لائحۂ عمل ، ۱۷۲). ۳. در ز ڈالنا ، شگاف ڈالنا ؛ گھس آنا ؛ غلبہ پانا .

نقب کا دور تک چرا جانا　　　　ہر حرم میں نقب لگا جانا

(۱۹۲۵، نقش دوراں ، ۱۳۲). دنیا کے فاصلے مختصر ہوگئے ہیں سٹیلائٹ نے تہلکہ مچا دیا ہے ڈش انٹینا نے لوگوں کے ذہنوں میں نقب لگا کر قیامت برپا کردی ہے . (۱۹۹۵، یک شہر آرزو ، ۱۰۶). ۴. گھات لگانا ، تاک میں رہنا . صرصر نے ایک جنگل میں لا کر پشتارہ رکھا اور سامنے دیو کو تھا وہاں صرصر نے نقب لگا رکھی تھی . (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۳۰).

... لَگْنا محاورہ.

سینڈھ لگنا ، دیوار وغیرہ میں سوراخ ہونا ، چوری ہونا . انکے گھر میں دو مرتبہ نقب لگی ..... نیند کھل جانے کے باعث روپے بچ گئے . (۱۹۴۳، میرے بہترین افسانے ، ۲۸). آج انھیں یوں معلوم ہو رہا تھا ، جیسے ان کے گھر میں بھی نقب لگنے لگی تھی . (۱۹۹۱، تیسری منزل ، ۳۱۲). ان میں ایسی ہی خبریں ہوتی ہیں فلاں کے ہاں چوری ہوگئی فلاں کے نقب لگ گئی . (۱۹۸۸، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۴۲).

نُقَباً (ضم ن ، فت ق) امذ ؛ ج.

۱. قوم کے بڑے آدمی ، قوم کے سردار ، محافظِ قوم ، قوم کے ضامن . صاحبزادان .....

میدان حرب و ضرب میں پہونچے...... بعد آرائش صفوف نیا اور محاکات نجمیات نقبا ہولال نکل گئی ...... روانہ میدان ہوا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲ : ۱۱۸). پھر اس کے حکم سے منادی کی گئی کہ اہل شرط، مشاہیر جہاں، اقتبا، قوم اور لشکری آدمی قدے سے بری ہیں جو نماز عشا مسجد میں آ کر نہ پڑھے. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱ : ۱۲۳). ۴. (تصوف) ایک روایت کے مطابق وہ تین سو ولی جن کو حق نے واسطے ادراک باطن حال انسان کے مقرر فرمایا اور یہ لوگ متحقق ہیں اسم باطن حق کے ساتھ لہٰذا آدمیوں کے باطن پر مطلع ہوتے ہیں اور کسی حکمت سے پوشیدہ باتوں کو بھی ظاہر کرتے ہیں.

اور نقبا ان میں ہیں بارا مجھ　　ہے کہاں موسیٰ کے نقبا کو وو بچ

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۲۲).

نقبا کی صد ہیں اسم ہر ایک ہے علیٰ　　مکشوف ہیں سر انہیں خفی اور جلی

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۰۱). [ع : نقیب (رک) کی جمع].

نقبی (فتحہ ن، سک ق) صف.

نقب (رک) سے متعلق یا منسوب؛ سرنگ کی طرح کی، سرنگ کے طرز کی. اس محل میں تین کشادہ نقبی راہیں بنائی گئیں جن سے بادشاہ مع خواتین حرم کے سوار ہو کر گزر سکتا تھا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲ : ۹۸۳). [نقب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نقد (فتحہ ن، سک ق) (الف) امذ.

۱. وہ رقم جو فوراً ادا کی جائے، ادھار کے برخلاف، سکۂ سیم و زر، روپیہ پیسہ، نوٹ.

نقد اور ادھار میں ہے بڑا لاب نقد کوں
سودا توں نقد کر لے نہ ہو خوش ادھار پر

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۵۷).

قائم نہ عیش نقد کو نسیہ پہ چھوڑیے
کیا جانے بات قصے کی ہے راست یا غلط

(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۰).

نسیہ و نقد دو عالم کی حقیقت معلوم　　لے لیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۶۶).

داغ امیں ہے نقد یہ نسیہ سے کیا غرض　　بدلے بہشت کون دل داغ دار دے

(۱۸۹۵، دیوان داغ دہلوی، ۲۰۷). یعنی معشوق نے باغ کو دیکھ کر کہا کہ یہ تو بہشت ہے...... خدا کی بہشت کا پتا نہیں اور یہ علانیہ موجود ہے یہ نقد ہے وہ اُدھار. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱ : ۳۰). یہ چیز یہ نقد لیا جاتا ہے اس میں ادھار نہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم مراد آبادی، ۳۰۸). نقد و بازی پر کالم لکھتے ہیں ہم آدمی کے ہاتھ ان کو پانچ روپے بھیج دیتے ہیں وہ کالم بھیج دیتے ہیں. (۱۹۲۹، خمیر، حضرت ضمیر غالب، ۲۱۷). ۲. (i) نقدی، روکڑ، کھرا روپیہ، موجود رقم. آٹھواں حصہ جو الگ کر دیا تھا اس میں سے سو روپیہ نقد اور ایک چھوٹا سا مکان موسیٰ کو دیا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۵۷). دو سو اشرفی سالانہ نقد پنشن مقرر ہو گئی. (۱۹۲۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۳۸۲). انہیں اسلحہ، سامان جنگ اور کچھ نقد روپیہ بھی جہاد کے لیے میسر آیا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۱۸). (ii) دام، قیمت.

نہ نقد ناز کا دے ہر چیز خرید کرلے
محسن یہاں سے دل نکلتے ہیں بیوپار چاند صاحب

(۱۹۹۷، باقی، د، ۳۱). ۳. پونجی، سرمایہ.

موآہ و نالہ جب تجھے دکھایا ملن گھڑی　　او نقد عمر سو دو نفس در حساب تھا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۸).

ہماطہ عشق بازی میں مرا دل　　متاع صبر و نقد ہوش ہارا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۶).

سالیانہ نقد اسکے گھر لئے　　دو ہزار و پانچ سو درہم کے

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۳۷). شیطان جانتا ہے کہ میں مومن کو اس کے نقد ایمان کے ساتھ لے بھاگتا ہوں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۸۸).

مدت مجھ سے کیا پوچھو کہ نقد ہوش کھو بیٹھا
ترقی پر ہے عالم ان دنوں کچھ اپنی وحشت کا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۷۷).

پڑے بے خبر ہائے سوتے رہے　　عبث نقد اوقات کھوتے رہے

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۲۰). ۴. (مزاحاً) ہندوؤں میں داماد، کیونکہ وہ جب خسر کے پاس جاتا ہے وہ اسے روپیہ دیتا ہے (جامع اللغات). ۵. کھرا کھوٹا پہچاننا، کسوٹی پر پرکھنا؛ (اصطلاحاً) تنقید، تبصرہ، کلام کو پرکھنا، ادبی نگارشات کا درجہ متعین کرنا، کسی فن پارے پر رائے دینا. یہ آج کل کا وہ مروج طرز نقد ہے جس میں ناقد ادیب و شاعر سے تقریباً بے نیاز ہو کر صرف اپنی جانب متوجہ رہتا ہے. (۱۹۳۳، سیف و سبو، ۷). تحقیق کی طرح نقد کے لیے بھی یہی معلومات ضروری ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲ : ۲۳۰). ۶. آمادگی، موجودگی.

نظر کے ہاتھ میں آ کر جو میرا نقد سر دے تج
لیا ہوں حسن کا سودا سو ہے تج کوں تجارت بس

(۱۷۴۲، شاہ سلطان ثانی، د، ۳۱). ۷. ترت، فوراً، سردست.

کلیاں ہوئے تیریاں کا برچھیاں سوں نقد　　بندے راس الطاں کا میدان میں نقد

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۰۰).

وعدہ تو یہ تھا کہ تو جی دے تبھی بنس دوں تجھی
جی دیا ہم نقد تم کیوں قرض اب بنتا کیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۳). یارے آفت نقد تو ٹل گئی کل کو بھی جیسا کچھ ہوگا برو ے کار آئے گا. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۹۰ ب). قیمت مع نفع کے نقد وصول کر لینے کا فائدہ فوری اور نقد ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲ : ۳۱۸). پیر محفوظ علی نے مجھے نقد تیرہ ہزار روپے دے دیے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲ : ۶۹۷). (ب) صف.

۱. موجود، مستعد، حاضر.

نقد کو نسیہ پہ نہ چھوڑ بہن
کہتی ہوں اس کا دل نہ توڑ بہن

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۱۷).

ساقی ہے مغنی ہے چمن ہے مے ہے
اس نقد پہ سو ادھار قربان کر دے

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۶۴). ۲. اچھا، عمدہ، نفیس تر.

نہ کرے کیوں نثار نقد نیاز　　جس کوں تجھ ناز کی تمنا ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۶).

تجھ دن اس گھر سے ہم کو رکھا خوب طرح نقد ضیافت کیا

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۴۹). سرمایۂ حسن بازار معاملات میں ایک نقد ہے مگر بہت بے بقا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۹۴).

نقد مروارید و لعل و مشک دو درج دہان
جان کروں قربان بارے مسکرانا چاہیے

(۱۹۲۶، فضلی (تفضل علی) (سلہٹ میں اردو، ۱۵۹)). ۳. کھرا، چوکھا.

دیکھا پرکھ پرکھ کر آخر نظر چڑھا یہ
گر نقد ہیں تو ہم ہیں نقدو ہیں تو ہم ہیں

(۱۸۳۳، شاہ نیاز، ۰۰، ۲۰۰). ۴. مستند، مصدق، تصدیق کیا ہوا. محدثین نے نقد روایت کے جو اصول قائم کیے تھے ان میں سے بیشتر سیرۃ کی روایتوں میں نظر انداز کر دیے گئے. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۱۷۵). ۵. (مجازاً) دل، ذات (فرہنگ آصفیہ). ۶. پسر، فرزند (فرہنگ آصفیہ). [ع].

--- اَدَب کس اضا (--- فت ا، د) امذ.

رک: نقد الادب. البتہ نقد ادب کے فن میں اس کی قبولیت قدرے تاخیر سے ہوئی. (۱۹۸۹، گلشن فن اور فلسفہ، ۹). [نقد + ادب (رک)].

--- اُلاَدَب (--- ضم د، ضم ا، سک ل، فت ا، د) امذ.

ادبی تنقید، ادب کے محاسن اور معائب کا اندازہ، ادب و فن پر رائے: ادب کو پرکھنا. دوسرے لفظوں میں نقاد کے طریقۂ کار میں نقد الادب کے اصول و ضوابط کی پیروی کے باوصف ذوقِ نظر ایک خاص انفرادی اور شخصی ردعمل ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۹۵). [نقد + رک: ال (۱) + ادب (رک)].

--- اُلشِّعْر (--- ضم د، ضم ا، ل، شد ش بکس، سک ع) امذ.

شعر کے فن پر کی جانے والی تنقید، شعر کو پرکھنا. قریب قریب اسی زمانے میں یا اس سے کچھ بعد کے زمانے میں ہجرت نے نقد الشعر کے اصول ترتیب دیے. (۱۹۳۳، نقد الادب، ۳۶). اسی طرح نقد الشعر ..... کے معنے ہیں فلاں شخص نے شعر میں سے عیب نکالے. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱). [نقد + رک: ال (۱) + شعر (رک)].

--- اِیمان کس اضا (--- ی مع) امذ.

(کنایۃً) ایمان کی دولت یا پونجی: ایمان.

جہاں اس کی بدولت نقد ایماں سے ہوا فائض
کہ تھا وہ سینہ بے کینہ جو گنجینہ ہدایت کا

(۱۸۷۴، مظہر عشق، ۱۳). [نقد + ایمان (رک)].

--- آور فصل (--- مد ا، فت و، ف، سک ص) امذ.

ایسی فصل جو نقدی وصول کرنے کے لیے ہو غذا کے لیے نہ ہو. پٹ سن اور پوست کی "نقد آور فصلیں" بڑے پیمانے پر ہوتی تھیں. (۱۹۷۵، شاہراہ انقلاب، ۴۹). [نقد + ف: آور، آوردن = آنا + فصل (رک)].

--- بَہ نَقْد (--- فت ب، ن، سک ق) م ف.

فوراً کے فوراً، ہاتھ کے ہاتھ، دست بدست. میں نے نقد بہ نقد سودا بیچا. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳، ۲: ۵۷۴). [نقد + بہ (حرف جار) + نقد (رک)].

--- جان کس اضا، امذ.

۱. (کنایۃً) جان و دل، روح، عزیز ترین چیز، آتما.

کیا تھا نقد جاں اپنا نثار اس واسطے تم پہ
کہ بے تقصیر یوں دل میں رکھو گے تم گرہ ہم سیں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۴).

نقد جاں تھا نہ سزائے دیت عاشق حیف
خون فرہاد سر گردن فرہاد رہا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۷۱).

نقد جاں دے کے جھلک نظر آتا تھا
اک جہاں اس کا خریدار نظر آتا تھا

(۱۸۹۰، قیامت و ظریب، ۸).

عشق نقد جاں کے بدلے حسن کے بازار سے
مفت گویا درد کی جنس گراں لے جائیگا

(۱۹۱۸، قیات حسرت موہانی، ۱۳۸).

نقد جاں دے کر فقیروں نے جسے حاصل کیا
کس غضب کی کس ستم کی کس بلا کی چیز ہے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۴۱۵). ہر خطا میں ہیرو ..... مخالف قوتوں سے برسر پیکار ہے اس کے لئے ..... قربانی دیتا ہے حتی کہ نقد جاں کا نذرانہ بھی ..... پیش کرتا ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۱۳۲). ۲. سونے چاندی کا سکہ (فرہنگ عامرہ). [نقد + جان (رک)].

--- حَدِیث کس اضا (--- فت ح، ی مع) امث.

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پرکھ، حدیث کی تحقیق کہ کون سی روایت کس حد تک مستند ہے. نقد حدیث اہل اسلام کے لیے کوئی نئی بات نہیں کیونکہ علمائے سلف نے کمزور حدیثوں کو خود ہی چھانٹ کر الگ کر دیا ہے. (۱۹۷۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۱: ۵۷۶). [نقد + حدیث (رک)].

--- حَیات کس اضا (--- فت ح) امث.

زندگی کی دولت یا نقدی، سرمایۂ حیات؛ مراد: جان، زندگی.

کٹ مرا نادان خیالی دیوتاؤں کے لیے
سکر کی لذت میں تو لٹوا گیا نقد حیات

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۹۸). ورنہ آرام و آسائش ..... کی حفاظت کے لیے نقد حیات کون کھوتا ہے. (۱۹۹۲، افکار و اذکار، ۹۳). [نقد + حیات (رک)].

--- دِل کس اضا (--- کس د) امذ.

دل کا سرمایہ یا پونجی: (کنایۃً) دل.

تو نقد دل اب مجھ سے طلب کرتا ہے اور میں
کھوتا ہوں نچنت بنگ ہوں نادار کبھی کا

(۱۷۸۴، دیوان محبت، ۴۶).

راہ چلتے نقد دل کو لے گیا اک سیم بر
افسوس نہیں کیا رستے میں اپنی گانٹھ کا زر کھل گیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۱۵).

دیا ہے ہم نے اپنے نقدِ دل پر اختیار اوں کو
تقلب کا ، تصرف کا ، تبدل کا ، تغیر کا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۲).

ہو سکے گا کس طرح آخر ادا ہونٹوں کا مول
نقدِ دل تھا وہ تو نذرِ خانساماں ہو گیا
(۱۹۲۳ ، سنگ و خشت ، ۱۵). [نقد + دل (رک)].

... دَم (... فت د) صف.
اکیلا ، تن تنہا ، مجرد ، غیر شادی شدہ ، بیر ٹوڑہ ، نقد دم ، زبان چٹخارے بھرتی ہوئی خود پکاتے اور جو چیز پکاتے خوب پکاتے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۳۲). میں وہاں نقد دم اکیلی موجود ہوں. (۱۹۷۵ ، گل گشت ، ۸۱). [نقد + دم (رک)].

... دَم رہنا محاورہ.
اکیلا رہنا ، تنہا رہنا ؛ مجرد رہنا ، غیر شادی شدہ رہنا (پلیٹس).

... رابہ نسیہ گزاشتن کار خرد منداں نیست کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آئندہ نفعے کی اُمید پر موجودہ نفعے کو چھوڑنا خلاف عقل ہے ، نقد کو ادھار کے لیے چھوڑنا عقلمندوں کا کام نہیں. خدا نے غیب سے ایک سامان کیا ہے اسے کیوں چھوڑو ، نقد را بہ نسیہ گزاشتن کار خرد منداں نیست. (۱۹۰۳ ، چنگیزوں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۴۳).

... رَواں کس صف (... فت ر) اند.
سکۂ رائج ، وہ سکہ جو چلتا ہو ؛ کھرا مال ؛ (مجازاً) ساغر ، جام شراب.

میں دم مرگ ہوں اس نقدِ رواں سے محروم
کف خالی میں مرے ساغرِ سرشار نہیں
(۱۸۹۵ ، دیوان ذکی ، ۱۱۵).

ضرورت ہے فقط نقدِ رواں کی ورنہ یوں کب تک
گداز دود سے دیں گے تیرے گلزار کو پانی
(۱۹۱۲ ، کلیات رعب ، ۳۳۱). [نقد + رواں (رک)].

... سَودا (... و لین) اند.
ایسا سودا جو فوراً طے ہو جائے.

کھٹک نہیں کہ یک ہے یہ ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے ، اس ہاتھ دے اُس ہات لے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۲۵).

آؤ باندھو عہد مجھ سے اور میرا ساتھ دو
میرا سودا نقد ہے اس ہاتھ دو اس ہاتھ لو
(۱۸۸۰ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۲ : ۳۸). لینے والا اسے ایک ہاتھ لے کر دوسرے ہاتھ فروخت کرکے نقد سودے سے مستفید ہو جاتا تھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳۹). [نقد + سودا (رک)].

... شِعر کس اضا (... کس ش ، سک ع) اند.
شعر کو پرکھنا ، کلام کو جانچنے اور اس کے محاسن وغیرہ طے کرنے کا عمل. نظریاتی تنقید میں بھی ابتدا سے آج تک نقدِ شعر کا کوئی معیار ، اصول یا نظریہ اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کر سکا. (۱۹۶۹ ، صحیفہ ، لاہور ، غالب نمبر (تنقید غالب کے سو سال) ، ۵۵۷). نیاز فتحپوری نے ..... اردو میں نقدِ شعر ، اقتصادیات ، نقد الادب اور نقد و نظر وغیرہ کی بحث اٹھائی. (۱۹۹۸ ، آئندہ ، کراچی ، مارچ ، ۳۰). [نقد + شعر (رک)].

... ضَمانَت (... فت ض ، ن) اند.
بطور ضمانت نقد ادا کی گئی رقم. چھاپے خانے کے مالکوں ... کو اچھے چال چلن کے لیے حکومت کے پاس نقد ضمانت داخل کرانی پڑتی تھی. (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۸۳). [نقد + ضمانت (رک)].

... فَصْل (... فت ف ، سک ص) اند.
وہ فصل جو بیچنے کے لیے ہو ، غذا کے لیے نہ ہو ، نقد آور فصل. مجھے نقد فصل CashCrop از قسم گنا ، کپاس ، پیاز کاشت کرنی چاہیے. (۱۹۸۲ ، شمع اور دریچہ ، ۱۳۸). [نقد + فصل (رک)].

... قانُونی کس صف (... و مع) اند.
(قانون) قانونی طور پر منظور شدہ سکے یا نوٹ جو ہر قسم کی ادائیگی میں دیے جائیں یا جن کا قبول کرنا قانوناً ضروری ہو ، زر قانونی ، قانونی سکہ. چاندی کا سکہ صرف ۴۰ شلنگ تک ہی نقد قانونی ہے. (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۰۹). [نقد + قانونی (رک)].

... کا نقد سے تبادلہ اند.
(معاشیات) نقد کے عوض نقد ، کرنسی کا دوسری کرنسی سے تبادلہ ، صرف ؛ نقد کا نقد سے تبادلہ ، نقد کی نقد کے بدلے فروخت. (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۱۰۰).

... کَرْ لینا محاورہ.
کسی چیز کو بیچ کے نقد روپے لے لینا (مہذب اللغات).

... کَرْنا محاورہ.
۱. (i) رقم فوراً ادا کرنا.

جتماں ہر یک جنس کے بجوت لے
بھی یک ملک میں نقد کر لے چلے

(۱۹۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۱). (ii) معاملہ فوراً کرنا. ابوالحسن معاملہ نقد کرتا ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۂ اولیا ، ۲۵۵). ۲. رقم بھنانا ، ہنڈی یا چیک کا روپیہ وصول کرنا ، رقم تڑوانا. ایک چیک مہدی حسن نے چھ ہزار روپے کا نقد کیا. (؟ مکمل و مفصل کارروائی ، مقدمہ ، ۱ : ۱۸۸). ۳. کھرا کھوٹا پہچاننا ، کسوٹی پر پرکھنا ، جانچنا. یہ لوگ آزادی کے ساتھ صحابۂ کرام کی آرا پر نقد کرتے تھے. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۲۵۷).

... کو چھوڑ نسیے کو نہ دَوڑیے کہاوت.
آئندہ فائدے کی اُمید میں جو ملے اسے نہ چھوڑنا چاہیے ، موجودہ فائدہ نہیں چھوڑنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... گِراں کس صف (... کس نیز فت گ) اند.
مہنگا سودا.

گلشنِ خوبی میں وہ سروِ رواں
حسن کے بازار کا نقدِ گراں
(۱۸۶۸ ، مجمع عشق ، ۳۸). [نقد + گراں (رک)].

--- مال امذ.
نقد رقم ، سرمایہ ، عمدہ مال ، نفیس چیز ، نعمت .
مآلِ کار سمجھایا خرد نے ہم کو ۔۔۔ یہ نقد مال لگا ہاتھ اس دیئے سے
(۱۷۷۳ ، درد ، د ، ۷۷) .
حیرت زدہ ہوں کیوں نہ جوانی سے چھوٹ کے
سب نقد مال لے گئی کمبخت لوٹ کے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۸) . [نقد + مال (رک)] .

--- نارائن (۔۔۔ کس ر) امذ.
(طنزاً یا مزاحاً) زرِ نقد یا روپیہ پیسہ . جیتال سے یہ شیشوں کے بنڈل اڑا چکے ہیں اور غالباً ان کو بھی بعد میں نقد نارائن کی شکل دیں گے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۷۳) .
[نقد + نارائن (علم)] .

--- ناروا کس صف (۔۔۔ فت ر) امذ.
کھوٹا روپیہ پیسہ ؛ (مجازاً) بدقسمتی .
پایا جو پانا تھا کیا بتائیں کیا پایا ۔۔۔ نقدِ ناروا پایا ، بخت نارسا پایا
(۱۹۱۳ ، دیوان صفی ، ۳۲) .
ذ حالانکہ تھا ابھی تک دنیائے دوں کا سکّہ
معدوم تھی حقیقت اس نقدِ ناروا کی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۹۶) . [نقد + ناروا (رک)] .

--- ناصِرَہ (۔۔۔ کس ص ، فت ر) امذ.
نقد مدد ، نذرانہ ، مالی معاونت . یہ نقد ناصرہ اگرچہ اس لائق نہیں ہے کہ اس کو پیش کش بارگاہ عالم پناہ کروں مگر امید خاوندانہ سے ..... قبول فرماویں . (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۱۹۵) .
[نقد + ناصر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث ونسبت] .

--- نامَہ (۔۔۔ فت م) امث.
نقد ادائیگی کا سرٹیفکیٹ (علمی اردو لغت) . [نقد + نامہ (رک)] .

--- نامِیَہ کس صف (۔۔۔ سک م ، فت ی) امث.
بڑھنے والی پونجی ، بڑھنے والی دولت .
یہ نقد نامیہ ارزاں ہے باغِ عالم میں ۔۔۔ کریں شمار جو زردار درہم و دینار
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۲۲) . [نقد + نامیہ (رک)] .

--- نَظَر (۔۔۔ فت ن ، ظ) امث.
رک : نقد و نظر . ان کے ہاں وسیع النظری ، بلندی ، تخیل ، عظمت فکر ، حسن بیان اور نقد نظر کی فراوانی ہے . (۱۹۸۴ ، سراج اورنگ آبادی شخصیت اور فکر و فن ، ۱۳۹) . [نقد + نظر (رک)] .

--- و تَبْصَرَہ (۔۔۔ و ع ، فت ت ، سک ب ، فت ص ، ر) امذ.
کسی کتاب یا تحریر کو پرکھنا اور اس کے متعلق رائے دینا ، کلام کے عیوب و محاسن کو پرکھنا ، کسی ادب پارے کے حسن و قبح کو جانچنا . اگر تراجم و انساب میں ان کے کچھ حالات مل بھی جاتے ہیں تو محدثانہ حیثیت سے ان پر نقد و تبصرہ نہیں ملتا . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۴) . [نقد + و (حرف عطف) + تبصرہ (رک)] .

--- و جَرْح (۔۔۔ و ع ، فت ج ، سک ر) امذ.
(علم حدیث) تنقید و تحقیق ، کسی حدیث کی استناد کے لیے کی جانے والی تحقیق اور پرکھ یا بحث . یہ روایت طبری کی ہے اور نقد و جرح کی محتاج ہے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۲ : ۲۲۳) . [نقد + و (حرف عطف) + جرح (رک)] .

--- و جِنْس (۔۔۔ و ع ، کس ج ، سک ن) امذ.
مال اسباب ؛ دھن دولت ، روپیہ پیسہ اور غلّہ وغیرہ . والدین کا انتقال ہوگیا جو نقد و جنس تھا وہ ہمارے چچا نے منگوایا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۵) . نقد و جنس بھی جہیز میں اس قدر ملا تھا جو اردلی صاحب کو چاہیے گراں ..... گزرا ہو . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۱۲) .
کشمیر کمیٹی کے نمائندے شہدا اور قیدیوں کے گھروں میں جا کر اپنی بساط کے مطابق نقد و جنس سے ان کا بوجھ ہلکا کر رہے ہیں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۳۱) . [نقد + و (حرف عطف) + جنس (رک)] .

--- و نِسْیَہ (۔۔۔ و ع ، کس ن ، سک س ، فت ی) امذ.
نقد و ادھار . دنیا اور دین میں نقد و نسیہ کی نسبت ہے . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۹۸) .
چند دن اور غور کرنے دیجیے شاید نقد و نسیہ کی تمیز کوئی بہتر صورت اختیار کر لے . (۱۹۶۴ ، مکتوبات نیاز ، ۳۲) . [نقد + و (حرف عطف) + نسیہ (رک)] .

--- و نَظَر (۔۔۔ و ع ، فت ن ، ظ) امث.
جانچ ، پرکھ ، کھرا کھوٹا پہچاننا نیز ادبی محاسن کو جانچنا ، کسی تحریر کو پرکھنے کا عمل ، تنقید و تبصرہ .
حسبِ مذاق سب کی جداگانہ ہے پسند
ہو منصفانہ جب تو ہے نقد و نظر عزیز
(۱۹۲۸ ، دیوان صفی ، ۵۹) . میری ملاقات نایاب قسم کے لیڈروں سے ہوئی لیکن نقد و نظر کی کسوٹی نے ان میں جن کو چنا وہ عشق وطن کے ..... مجنوں تھے . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۵۱) . [نقد + و (حرف عطف) + نظر (رک)] .

--- وَقت (۔۔۔ فت و ، سک ق) امذ ، م ف.
سرِدست ، ابھی ، اسی وقت ، فوراً (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [نقد + وقت (رک)] .

--- ہوش کس اضا (۔۔۔ و مع) امذ.
ہوش کی دولت ، ہوش و حواس کی حالت .
سدا ہے اس خُمِ نیلی ہوں جوش زن یہ بات
کہ نقدِ ہوش فلاطوں ہے رونمائی قدح
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۷) .
کیا میکدہ میں نذر کریں مے فروش کو
چھوڑ آئے خانقاہ میں ہم نقدِ ہوش کو
(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۱۷) . [نقد + ہوش (رک)] .

نَقْداً (فت ن، سک ق، تن الف) م ف.

نقدا : بالفعل، فوراً، فی الفور، ابھی (اردو قانونی ڈکشنری). [نقد (رک) + ا ، لاحقۂ تمیز].

نَقْدا نَقْد (فت ن، سک ق، فت ن، سک ق) م ف.

ہاتھوں ہاتھ، دست بدست، سردست، ترت، ہاتھ کے ہاتھ، نقد، فوراً ایک ہاتھ لینا دوسرے ہاتھ دینا، اسی وقت ادا کرنا، فوراً قیمت دینا؛ اُدھار نہ کرنا. ایک شخص نے اپنے مال کے بیچنے کی دو طرح سے نیت کی، اول یہ کہ نقدا نقد بیچے. (۱۸۵۶، علم حساب، ۳۱۱). پچیس برس تک نت نیا بہانہ نقدا نقد صرف کرنا پڑا. (۱۹۴۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۸ : ۹). اس وقت یہ لین دین بالکل نقدا نقد کی شرط پر ہوتا تھا اور قرض کا اس میں کوئی دخل نہ تھا. (۱۹۶۱، سود، ۳۵۰). [نقد + ا (لاحقۂ اتصال) + نقد (رک)].

نَقْدَہ (فت ن، سک ق، فت د) امذ.

۱. نقد روپیہ پیسہ (مہذب اللغات). ۲. کسوٹی، پرکھ، پرکھنے کے لیے واقعی ایک کسوٹی چاہیے اس لیے اس نے نقدہ کی ترکیب وضع کی. (۱۹۹۸، آئندہ، کراچی، مارچ، ۳۰). [نقد (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- حُرمَتُہٗ فقرہ.

نقد دینے میں بڑی عزت ہے (نور اللغات).

--- حُرمَتُہٗ ، قَرْضَہ فَضیحَتُہٗ کہاوت.

نقد دینا باعث عزت ہے اور قرض لینے میں بے عزتی ہے، ہتک ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

نَقْدی (فت ن، سک ق) امث.

۱. نقد روپیہ، زرِ نقد، دولت، دھن، مال و زر، روپیہ پیسہ، سرمایہ بصورت سکہ، رقم، پونجی. یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے دو اگر نقدی نایاب ہے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۹۳).

ظلم آہ سے لکھ داغ کی نقدی کا حساب
ہے وہاں عشق کی سرکار میں تحریر معاف

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۵۴). غریبوں اور پردیسیوں کو اُس کے ہاں سے کھانا یا نقدی ملتی تھی. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۳۳). ایک نوکر اپنے آقا کا مال و اسباب اور نقدی لے کر بھاگ گیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیف، ۱ : ۱۲۷). جو کوئی نقدی یا کسی ضرورت کے لیے جوتے کا مبادلہ کسی ایسے شخص سے کرتا ہے جسے خود جوتے کی ضرورت ہے وہ اس کا استعمال تو کرتا ہے لیکن اس غرض کے لیے نہیں جس کے ماتحت جوتا تیار کیا گیا تھا. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو (ترجمہ)، ۳۵).

اب عمر کی نقدی ختم ہوئی اب ہم کو ادھار کی حاجت ہے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۱). تنقید اگر ... یاقوتی ہے کہ معانی کی نقدی کو سمیٹا جائے تو یہ تنقید نہیں بلکہ محض ورق عمل ہے. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۳۰). ۲. دام، قیمت. مٹھائی نہ منگواؤ صرف نقدی اس کی مجھے دے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۴۳۸). ۳. روپیہ بٹورنا، نقد رقم حاصل کرنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۴. نقد ادائیگی، رقم کی صورت میں ادا کرنا (ماخوذ : پلیٹس). ۵. نقد (رک) سے متعلق یا منسوب (پلیٹس). [نقد (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- بَنانا محاورہ.

نقد رقم حاصل کرنا ؛ روپیہ پیدا کرنا (علمی اردو لغت).

--- چِٹّھا (--- کس چ، شد ٹھ) امذ.

نقد رقم کا حساب، کھاتہ روکڑ، روکڑ بہی (ماخوذ : پلیٹس). [نقدی + چٹھا (رک)].

--- دینا ف م.

نقد رقم دینا نیز شادی میں لڑکی کو علاوہ جہیز کے زر نقد دینا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- فَصْل (--- فت ف، سک ص) امذ.

(رک : نقد آور فصل) ایسی فصل جو بیچنے کے لیے ہو غذا کے لیے نہ ہو. گنا ایک نقدی فصل ہے جو شکر اور گڑ تیار کرنے میں خام مال کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۵۳). [نقدی + فصل (رک)].

--- فَیْصَلَہ (--- ی لین، سک ص، فت ل) امذ.

وہ تصفیہ یا فیصلہ جو سردست نقد روپیہ دے کر کیا جائے ؛ نقد کھاتوں کا حساب کتاب (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [نقدی + فیصلہ (رک)].

--- کھونا محاورہ.

جان لُٹانا، جان دے دینا. جب بے شمار جانوں کی نقدی خوب کھو چکے تب ... جنگ کا خاتمہ کیا. (۱۹۰۷، تذکرۃ المصطفیٰ، ۱۳).

--- گُماشْتَہ (--- ضم گ، سک ش، فت ت) امذ.

محکمۂ مالیات کا ماتحت عامل ؛ نقد رقم کا ذمے دار (ملازم)، خزانچی (ماخوذ : پلیٹس). [نقدی + گماشتہ (رک)].

--- وُصُول کَرْنا ف م.

رقم حاصل کرنا، روپے لینا. اس میں شریک شعرا اپنے وقت، اپنی شہرت اور اپنی آواز کی نقدی وصول کرتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۴۹).

نَقْدَین (فت ن، سک ق، ی لین) امذ ؛ ج.

نقد روپے نیز سونا چاندی. مویشی اور باغات اور زراعت ... سے زکوٰۃ نکالنے کی رسم ہندوستان سے بالکل اٹھ گئی بلکہ اب تو نقدین یعنی سونے روپے کی زکوٰۃ دینے کے بھی لالے پڑ گئے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۸۲). نقدین ؛ سونا چاندی. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱ : ۴۶۰). [نقد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

نَقْدِینَہ (فت ن، سک ق، ی مع، فت ن) امذ.

زر نقد، نقد رقم، وہ روپے جو ہاتھ میں ہوں، فوری ادائیگی کے لیے تیار رقم (ماخوذ : اشٹین گاس). [نقد + ف : ینہ ، لاحقۂ صفت].

نَقْر (فت ن، سک ق) امث.

۱. کھودنا، کھدائی ؛ چونچ سے سوراخ کرنا (اناج وغیرہ میں) (ماخوذ : پلیٹس). ۲. (تصوف) ایک آواز جسے فرشتے سنتے ہیں.

اور نقرہ وہ علم ہے کہ جس سے مدام
سنتے ہیں ملائکہ کا تمکین سے کلام
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۶). [ع].

نُقَر (ضم ن، فت ق) امذ: ج.
چھوٹا گڑھا، جوف، تشریح خصوصاً آنکھوں کے پردے (شبکیہ) پر. عرف کا جزو زیریں دونشیبوں یا نقروں (Foveae) کے درمیان حائل ہوتا ہے. (۱۹۳۳، احشائیات (ترجمہ)، ۹). [نقرہ (۲) (رک) کی جمع].

نُقْرا (ضم ن، سک ق) صف.
(عو) چالاک (شخص)، بدذات، کمینہ، پاجی (ماخوذ: مہذب اللغات). [مقامی].

نُقْرائی (ضم ن، سک ق) امث: (قدیم).
چاندی کا، چاندی کا بنا ہوا: چاندی جیسا، نقرئی.
کشادہ نقرائی دستار بادسر — منقش در کمر ہمیان پے زر
(۱۴۳۷، گنج الاسرار، ۲۸). [نقرہ (۱) (بحذف ہ) + ائی، لاحقۂ تانیث].

نَقْرِیان (فت ن، ق، سک ر) امذ.
ربیع کے موسم میں آنے والا مسافر پرند جو چھوٹے تیتر کے برابر ہوتا ہے کلّنگ اور کرواننک کی طرح خوب دوڑتا ہے. بعض پرندے دن رات خشک میدانوں ہی میں رہتے اور چرتے چگتے ہیں ..... مثلاً ..... چڑک، وشتی، کلّنگ اور نقریان وغیرہ. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۵۱). [مقامی].

نِقْرِس (کس نیز فت ن، سک ق، کس ر) امذ.
(طب) پانو کے انگوٹھے کے درد کا نام، ایک قسم کے شدید درد کا نام جو پیروں کی انگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے اور ہاتھ یا پانو میں سوجن بھی ہو جاتی ہے، گٹھیا کا مرض، جوڑوں کا درد.
درد کمر اس کو ہے یا درد سر
پر مجھے نقرس کا ہے ڈر بیشتر
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۹۲). تشخیص امراض میں اس مرتبہ یگانہ تھا کہ رعد اور نقرس میں امتیاز نہ رکھتا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۷۹). وہ اپنی بادشاہی کے سبب سے بخار، نقرس صرع کی بیماریوں سے بہ نسبت اوروں کے زیادہ بچ سکتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۳۳). میری طبیعت ناساز ہے اور نقرس میں مبتلا ہوں. (۱۹۰۰، زبان داغ، ۱۹۳). وہ نقرس کے مرض میں مبتلا بھی ہیں اسلئے یہ طریق علاج اس مرض کے لیے بھی مفید ثابت ہوگا. (۱۹۲۸، خطوط محمد علی، ۱۸۵). زندگی کے آخری ایام میں وہ اکثر امراض کا شکار رہا، مثلاً نقرس، وجع المفاصل، فقدان بصر اور شاید اختلال دماغ بھی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۳۱۹). [ع].

--- خاص کس صف: امذ.
(طب) نقرس کی ایک قسم جس میں دونوں پانو کے انگوٹھے کے جوڑ سے درد شروع ہوتا ہے. درد جسم کے کسی عضو میں ہو تو اس سے دونوں پیروں میں درد ہونے لگتا ہے اسکو اطباء نقرس خاص کہتے ہیں. (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۳۰). [نقرس + خاص (رک)].

نِقْرِسی (کس نیز فت ن، سک ق، کس ر) صف.
نقرس (رک) سے متعلق، پانو کے جوڑوں کے درد سے متعلق. جیسے ناتوانی پیدا کرنے والے امراض مثلاً نقرسی طبیعت. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۹۳۰). یہ ایک نقرسی حملہ کے آغاز کو روکنے کیلیے یا شراب خواری سے پیدا ہونے والے دردِ سر کے لئے ایک مفید دوا ہے. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۵). [نقرس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِقْرضا (کس ن، فت ق، سک ر) امذ.
جس پر کوئی قرضہ نہ ہو. نقرضا، نقرضی، جس پر کوئی قرض نہ ہو. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [ن (حرف نفی) قرض + ا، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

نَقْرنُول (فت ن، ق، و مع نیز غ) امث.
چڑیا کی ایک قسم. مشرق کی طرف نیچے سیڑھیوں پر چڑیماد طرح طرح کی چڑیاں بیچ رہے تھے جن میں الو، بٹیر، بلبل اور طوطے مینا سے لیکر شیں باز، نقرنول، لال چڑیاں اور ہدہد سب ہی کچھ تھے. (۱۹۴۳، دلی کی شام، ۲۰۶). [مقامی].

نُقْرَوی (ضم ن، سک ق، فت ر) صف.
چاندی کا، نقرئی. مزار شریف کے اطراف نقروی جالی ہے. (۱۹۱۴، سفرنامۂ بغداد، ۹۷). [نقرہ (بحذف ہ) + وی، لاحقۂ نسبت].

نَقْرَہ (فت ن، سک ق، فت ر) امذ.
۱. رک: نخرا، بہانہ. جب میں مکتب میں نہ ہوتا تھا تو کوئی نہ کوئی نقرہ کر کے وہ بھی اٹھ آتی تھی. (۱۸۹۱، یوسف و نجمہ، ۳۷). [نخرا (رک) کا بگاڑ].

نُقْرَہ (۱) (ضم ن، سک ق، فت ر) (الف) امذ: امث: = نقرۃ.
۱. چاندی، سیم، رُوپا، فضّہ.
کنگ ہوئی چندر پر گر سم کی خاک — کہ پارہ اتفا سو ہوا نقرہ پاک
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۵).
مقرر صحبت ناجنس سے توقیر گھٹتی ہے — ملے جب نقرہ و مس رتبہ سیم دغل پایا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۹۳). نرادہ نقرہ، و سیماب مقطع ہموزن لیکر آب لیموں سے خوب کھرل کریں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۷۰). ۲. سفید رنگ کا گھوڑا جس کی پلکیں ایال، دُم وغیرہ بھی سفید ہوں.
نقرہ پاگل تھا جو پر اپنے — ورنہ جاتے یہ دوڑ ہم بھی پھلانگ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۱).
قوں میں تہا نہا کے شہیدوں کے لاے گا
نقرہ ترے کمیت کا اے شہسوار رنگ
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۹۲). ایک دیا پچا کا ہرا گھوڑا مشکی رنگ کا دوسرا نقرہ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ (نول کشور): ۱۲۹). ایک تندمزاج جوان ایک قوی ہیکل نقرہ گھوڑے پر سوار تھا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۶). اور میں نے جلدی جلدی اپنے نقرے پر زین کسی اور اس پر بیٹھ کر روانہ ہو گیا. (۱۹۵۳، ہمارا گاؤں، ۲۹۳). گیتا پیٹے ہوئے نقرے پر تنہا سا دولہا سوار. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۱۶). ۳. چاندی کا سکّہ، روپیہ. اگر ہزار درم نقرہ اوکیس دالیں اور دوسرے روز نکالیں تو چھ ہزار ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۰). (ب) صف. (کنایۃً) ہر چیز جو سفید ہو، گورا چٹا، سفید.

ڈبیا جوں کہ قندیل نقرہ ور آب	اُبھر لیا یا سر مشعل آفتاب

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۹۴).

اول آسمان خام نقرہ تمام	خبر یو کہا ہے خدا کا کلام

(۱۶۹۹، نور نامہ، شاہ عنایت (ق) ۱۰). اول سفید رنگ جسکو اہل عجم نقرہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۹). اصلی رنگ گھوڑوں کے چار ہیں نقرہ یعنی سفید چاندی کے رنگ کا.
(۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۱: ۷۳).

تلاش نقرہ تھی آئینوں کی جلا کے لیے
دلوں کو وقف کیا تیری خاک پا کے لیے

(۱۹۳۷، نزان و حسرت، ۲۱۱). [ف].

... افشاں (۔۔۔ فت ا، سک ف) صف.
روشنی دینے والا، چاندی بکھیرنے والا.

اشک اولے ہو برستے ہیں مرے دامن میں
یہ ورق نقرۂ افشاں نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۳). [نقرہ + ف: افشاں، افشاندن = چھڑکنا، بکھیرنا].

... اُلْوَجْہُ فِی الصِّدْق فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) چہرے کی تازگی سچائی میں ہے (جامع الامثال).

... آمیز (۔۔۔ ی مج) صف.
چاندی ملا ہوا. نقرکاری ..... نقرہ آمیز دھات کی چوکوں پر طلائی آرائش اور کوفت گری دونوں چیزیں نظر آتی ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۹۱۷). [نقرہ + ف: آمیز، آمیختن = ملانا، ملانا].

... باف صف.
چاندی سے بنا ہوا؛ (کنایۃً) انتہائی سفید. مرد ریش دراز، خوش رو، مست و خمار، لباس پر تکلف دربر، عمامہ نقرہ باف بسر کرسی زرین پر بیٹھا ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۵۹).
[نقرہ + ف: باف، بافتن = بننا].

... پاشی امث.
چاندنی بکھیرنے کا عمل، چاندنی پھیلانا؛ چاندی کی طرح روشنی بکھیرنا.

دن کو مدفن پہ زر افشاں ہیں شعاعیں شمس کی
نقرہ پاشی رات کو کرتی ہے اس پہ چاندنی

(۱۹۱۳، فردوس تخیل، ۳۰). [نقرہ + ف: پاش، پاشیدن = چھڑکنا، بکھیرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پان امذ.
چاندی کے ورق لگے پان.

ہوئے فارغ جو کھانے سے وہ مہمان
ملا عطر اور کھلائے نقرہ پان

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۲: ۳۲۸). [نقرہ + پان (رک)].

... پوش (۔۔۔ و مج) صف.
چاندی چڑھا ہوا. عمارت پر دو کاشی کار گنبد دو مینار بنائے، بلند و بالا دیواریں اور شاندار نقرہ پوش دروازے نصب کئے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷: ۲۸). [نقرہ + ف: پوش، پوشیدن = پہننا].

... خالص کس صف (۔۔۔ کس ل) امذ.
وہ چاندی جس میں کسی اور دھات کی ملاوٹ یا بھرت کاری نہ ہو، نقرۂ سیم، خالص چاندی. ایک ماشہ نقرۂ خالص اور اسی قدر مس جید کو یکجا کر کے گلاتے ہیں.
(۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۲۰). [نقرۂ + خالص (رک)].

... خام کس صف، امذ.
خالص چاندی؛ مراد: نفاست، نزاکت، خالص ہونے کی حالت.

دیکھا تو وزیر زادہ بہرام
بوتے میں تھا شکل نقرۂ خام

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۹).

نہیں ہے چاند کوئی کار چرخ مینا فام
کہ رنگ عارض یکیمں بران ہے نقرۂ خام

(۱۸۸۶، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۲۷۷). [نقرۂ + خام (رک)].

... خِنْگ کس صف (۔۔۔ کس خ، غنہ) امذ.
گھوڑا جس کا رنگ چاندی جیسی سفیدی لیے ہوئے ہو، بالکل سفید گھوڑا.

نقرۂ خنگ ترا ایسا برنگ شفاف
روبرو جس کی صفائی کے ہو میلا گوہر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۷). [نقرۂ + خنگ (رک)].

... رَنْگ (۔۔۔ فت ر، غنہ) امذ.
سفید رنگ. ایک بڑا سوداگر ..... گھوڑے نقرہ رنگ و سبزہ رنگ کے ..... بیچنے لایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۳۰۱). جس طرح کبرسنی میں سر کے بال گر جاتے ہیں، نقرہ رنگ کی ترقی سے چڑیا کا تانا کھل جاتا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۰۰). [نقرہ + رنگ (رک)].

... سیم کس صف (۔۔۔ ی مع) امذ.
وہ چاندی جس میں کسی اور دھات کی ملاوٹ یا بھرت کاری نہ ہو، خالص چاندی
(ماخوذ: نور اللغات). [نقرۂ + سیم (رک)].

... کار صف.
روپہلا، کامدار. بزار پا ہشتا نے طلائی و نقرہ کار جواہر ان پر کیا ہوا. (۱۸۹۴، طلسم ہوشربا، ۹: ۳۸). [نقرہ + ف: کار، لاحقۂ صفت].

... مَجْذُوم کس صف (۔۔۔ فت م، سک ج، و مع) امذ.
ناقص اور کم تر درجے کی چاندی. اصلاً (سیسہ یا قلعی) کو نقرۂ مجذوم ..... سمجھا جاتا ہے.
(۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۳۳۵). [نقرۂ + مجذوم (رک)].

... مَفْلُوج کس صف (۔۔۔ فت م، سک ف، و مع) امذ.
ناقص اور کمتر درجے کی چاندی. پارے یا سیماب کو نقرۂ مفلوج سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۳۳۵). [نقرۂ + مفلوج (رک)].

نُقْرَہ (۲) (ضم ن، سک ق، فت ر) امذ.

۱. (تشریح الاعضا) : چھوٹا گڑھا، جوف، قعر، تشبیہ خصوصاً آنکھ کے پردے (شبکیہ) پر (Forea). شبکے کا وہ حصہ جو مرکز میں ہوتا ہے نقرہ (Forea) کہلاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۳۰). ۲. انسان کی گردن کا گڑھا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. (صوتیات) حرف یا لفظ پر زور دینے کے لیے لگایا جانے والا نشان جو اکثر حرف علت کی آواز کو بھی ظاہر کرتا ہے. کثیرالتاطیع لفظ کے خاص نقرے (Accent) اور ثانوی نقرے کا فرق زیادہ واضح نہ ہو تو تسلسل تلفظ ان میں رد و بدل بھی کر سکتا ہے. (۱۹۷۱، اردو نامہ، کراچی، مئی، ۲۸). ۴. (موسیقی) کسی سر یا بندش کی نمایاں ادائگی، زور، تاکید. مولف کو اس میں تامل ہے اس لئے کہ مولری کی آواز سے نقرہ نہیں پیدا ہو سکتا ہے اور صدائے تحرف مسی یا آواز تار کے مثل وہ گھٹتی بڑھتی نہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۵۰). [ع].

--- کوری (--- و مج) امث.

آنکھ کے پردے سے نظر نہ آنے کی حالت. شبکے کا وہ حصہ جو مرکز میں ہوتا ہے نقرہ کہلاتا ہے رویت شبینہ کی ایک خصوصیت نقرہ کوری ہوتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۳۰). [نقرہ + کور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نُقْرَئی (ضم ن، سک ق، فت ر) صف.

۱. چاندی کا، چاندی سے بنا ہوا، وہ چیز جو چاندی سے بنی ہو. بادشاہ سلامت نے ان کو ایک سو روپیہ نقد اور نقرئی چراغ درگاہ میں نذر کے لئے مرحمت فرمایا. (۱۹۳۳، بہادر شاہ ظفر کا روزنامچہ، ۱۹). نوری کے نقرئی بندوں کو دیکھتی رہی اور سوچتی رہی. (۱۹۴۳، سیلاب و گرداب، ۴۰). اسلام نے سونے اور چاندی کے زیوروں کو مردوں پر حرام کر دیا ہے اور طلائی و نقرئی ظروف کے استعمال کو بھی اسلام نے مرد و زن دونوں کے لئے قطعاً ممانعت کر دی ہے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۲۸۹). ۲. سفید، چاندی کے رنگ کی طرح سفید.

نقرئی مو باف چوٹی میں رہا ان کی سدا — کیلی نے عمر بھر چھپانہ چھوڑا سانپ کا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۳۲). یکایک ہیلیا ایک نقرئی گھوڑے پر سوار سفید کپڑے پہنے اور ایک سفید جھنڈی بلند کئے شہزادی کے گروہ میں سے نکلی. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۱۵۵).

پھر وہ کھیلنے لگی اپنی اوڑھنی کے ساتھ — سر کو وہ جھکائے تھی اور نقرئی تھے ہاتھ

(۱۹۱۳، ان اظہر (شوق قدوائی)، لکھنو، یکم فروری، ۷). ۳. روپہلی، چاندی کے رنگ کی، چاندی کی سی چمک لیے ہوئے.

سر برآوردہ صنوبر کی گھنی شاخوں میں — صبح کی نقرئی تنویر رہی جاتی ہے

(۱۹۳۹، شعلۂ گل، ۱۶۶). کئی چیزوں کا اضافہ کیا گیا، سفید مرمر کی عمارتیں، نقرئی فوارے، صاف ستھرا تالاب. (۱۹۸۰، سفر دوستی کا، ۳۳). پوری فضا نقرئی ہو گئی تھی جیسے ہر طرف ایک نورانی غبار پھیل گیا ہو. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اگست، ۳۲). ۴. چاندی کے ٹکڑوں کے مسلسل کوٹنے سے بنایا جانے والا باریک ورق جو چاندی کا ورق کہلاتا ہے اور یہ ورق ادویات کے علاوہ مربوں، مٹھائیوں اور مختلف میٹھے اور نمکین کھانوں پر سجاوٹ کے لیے لگائے جاتے ہیں. مٹھائی پر ورق طلائی اور نقرئی لگے تھے، عجب جوبن دیتے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۳۶). [نقرہ (۱) (بحذف ہ) + ئی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- آواز (--- مد ا) امث.

کھنک دار آواز. پھر ایک نقرئی آواز گونجی، کوئی تم نے چلائی ہے. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، فروری، ۹). ہنسی سی ہنسی کی نقرئی آواز بلند ہوئی. (۱۹۸۹، امر پکلو، ۲۸۰). [نقرئی + آواز (رک)].

--- تار امذ.

چاندی کے بنے ہوئے تار ؛ (کنایۃً) سفید چمک دار بال. دولہا کو نقرئی اور طلائی تاروں، موتیوں اور پھولوں کا سہرا باندھنا برصغیر کی ایک پرانی رسم ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۰۵). سر کے بال پٹے دار : جیسے نقرئی تار، داڑھی کے ساتھ مل کر چاند کے گرد ہالہ بناتے. (۱۹۸۹، فاران، کراچی، ستمبر، ۱۰). [نقرئی + تار (رک)].

--- جَوہَر (--- و لین، فت ہ) امذ.

(تجارتی) وہ چمکیلا پن جو شعاع جوہری سے لکڑی میں پیدا ہوتا ہے. شعاع جوہری سے لکڑی میں چمکیلا پن آتا ہے جس کو اصطلاح میں نقرئی جوہر کہتے ہیں. (۱۹۴۷، معرف جنگلات، ۶). [نقرئی + جوہر (رک)].

--- سِکّہ (--- کس س، شد ک بفت) امذ.

چاندی کا سکہ. آنحضرت صلعم نے فرمایا "عراق نے اپنا نقرئی سکہ (درہم) اور غلے کا پیمانہ (قفیز) روک دیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۲۵۱). اس نے نقرئی سکے بھی چلائے جو بعد میں "ٹنکی" کہلانے لگے. (۱۹۹۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۲۵). سلطان التمش کے نقرئی سکوں کی پشت پر المستنصر کا نام منقوش ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳). [نقرئی + سکہ (رک)].

--- کاسْٹِک (--- سک س، کس ٹ) امذ.

چاندی کو صاف کرنے والا تیزاب یا کھار. بعض لوگ ان چھالوں کی جڑ کو نقرئی کاسٹک (یعنی کاوی کھار) سے جلا دینا بہتر جانتے ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۳۲۷). [نقرئی + کاسٹک (رک)].

--- قَہْقَہَہ (--- فت ق، سک ہ، فت ق، ہ) صف ؛ امذ.

کھنکناتی ہوئی زور دار ہنسی، گونج دار ہنسی، واضح ہنسی. اس پر ان کا مخصوص نقرئی قہقہہ گونجتا اور وہ جھومتے ہوئے ہاتھ اپنے زانو پر مارتے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۲۱۸). [نقرئی + قہقہہ (رک)].

--- گولی (--- و مج) امث.

چاندی کے ورق میں لپٹی ہوئی کوئی دوا. جیب پر جو ہاتھ گیا تو کوئی چیز محسوس ہوئی نکال کر دیکھا تو وید جی والی چار پانچ نقرئی گولیاں بھی کی پڑی ہوئی ہیں. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۲). [نقرئی + گولی (رک)].

--- گھوڑی (--- و مج) امث.

نقرہ (۱) (رک) کی تانیث، بالکل سفید گھوڑی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نقرئی + گھوڑی (رک)].

--- وَرَق (--- فت و، ر) امذ.

نرم چاندی کے ٹکڑے جو مسلسل کوٹنے سے باریک کاغذ نما صورت اختیار کر لیتے ہیں جو ادویات کے علاوہ پان، میٹھے کھانوں یا مٹھائی وغیرہ پر خوبصورتی یا سجاوٹ کے لیے لگاتے ہیں، چاندی کا ورق. ذائقہ کو فرنی کے خوانچے نقرئی ورق سے پٹے کی ہوائی چھڑی ہوئی. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، سرور، ۹). اگر تکلف کی ضرورت ہو تو نقرئی ورق لگائیں. (۱۹۴۳، ناشتہ، ۳۱). [نقرئی + ورق (رک)].

نُقرئیں (ضم ن، سک ق، فت ر، ی مع) صف، ج.

رک: نقرئی.

یہ شفق، چاندنی راتیں تمہاری ہیں رنگیں، نقرئیں مخمور پیاری

(۱۹۷۴، مجید امجد، لوحِ دل، ۳۳). [نقرہ (۱) (و مبدل بہ ء) + یں، لاحقۂ نسبت].

نُقری (ضم ن، سک ق) امذ.

نقرہ (۱) (رک) سے نسبت رکھنے والا، چاندی کی طرح سفید، نقرئی؛ سفید گھوڑا.

وہ نقری ہیں لکھے ہے جن کا لقب یہاں کیا کہ ایران میں منتخب

(۱۸۵۷ء، بحر (امان علی)، ریاضِ بحر، ۱۹۱). [ف: نقرہ (۱) (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَقْش (فت ن، سک ق) (الف) امذ.

۱. (i) (قلم یا رنگوں سے کھینچا ہوا) خاکہ، نگار، نقشہ، مصوری، تصویر، مصوری کا نمونہ؛ شبیہ، صورت.

دیک اس نقش کوں سب حیراں تھی سو ہر یک گویا سب پریشان تھی

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۷).

مصور ہے او نقش اوس کا بشر دیوے نقش کوں علم سمع و بصر

(۱۸۰۸ء، داستان فتح جنگ، ۱۳۶).

نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۳).

نقش ہیں سب ناتمام خونِ جگر کے بغیر نغمہ ہے سودائے خام خونِ جگر کے بغیر

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۳۰).

ہجوم لالہ و گل اور یہ بے شمار خطوط ہزار نقش ملے پر نہ مل سکا آدم

(۱۹۵۱، دونیم، ۱۰۵). (ii) کندہ کاری یا سنگ تراشی کا نمونہ (ماخوذ: پلیٹس). (iii) چہرے کے خط و خال، چہرے کی ہیئت، ناک نقشہ، چہرے کے خطوط (بطور واحد مستعمل اور جمع بھی). ان کے خوبصورت خد و خال تیکھے تیکھے نقش اور اداس آنکھیں سیاحوں کے لیے بڑی جاذبِ نظر ہوتی ہیں. (۱۹۶۸، ماں جی، ۷۴). گرد و سفر نے چہرے کے ہر نقش پر ملیالی تہہ بڑے سلیقے سے جما دی ہے. (۱۹۹۰، نذر محبوب، ۱۳۷). ۲. پھول پتی کا کام، منبت کاری، بیل بوٹے کا کام، کندہ کاری.

پوشاک میں کیا کیا تجری نقش ہیں دلکش

باعث نہ بنی شوق کی ہوں جامہ دری کا

(۱۹۳۵، کلیاتِ حسرت موہانی، ۲۷۵).

تجلئ پُرنور گویا حبیب ناز نقش ہر دیوار ساز جاں نواز

(۱۹۶۴، ہشت کشور، ۸۱). ۳. وہ نشان جو مہر لگانے سے پڑ جائے، کسی چیز کے دبانے سے پڑنے والا نشان نیز نشان جو ابھرا ہوا ہو؛ چھاپ، مہر، ٹھپا، ٹھپا، عکس، طبع.

ہوا نقش اگر کم تو کچھ غم نہیں کہ نقاش کی نقش کچھ کم نہیں

(۱۹۲۵، قصۂ بے نظیر، ۵).

عالم میں جو ہوا ہے طالب تری بھواں کا

اس کے نگینِ دل پر نقشِ ہلال ہوگا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۳).

ضعف سے نقش پئے مور ہے طوقِ گردن

تیرے کوچے سے کہاں طاقتِ رم ہے ہم کو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۵). مہر کی یا مسکوک کے نقش کو فولاد یا اس کی مثل کسی چیز پر نگارش کرتا ہے، نقود نقش پذیر ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ء، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۲۲۱). اگر نقش مہر سیدھا دائیں طرف سے ہوتا ہے تو بائیں طرف سے پڑھا جاتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۱۶۷).

نقش گندے ہوئے لعلوں کے ہیں دل پر کیا کیا

مڑ کے دیکھوں تو نظر آتے ہیں منظر کیا کیا

(۱۹۹۵، افکار (مشفق خواجہ)، کراچی، مارچ، ۲۱۱). ۴. نرد کی بازی کا وہ داؤ جو حسبِ مراد آئے (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). ۵. ایک قسم کا قمار جو گنجفے کے پتوں سے کھیلا جاتا ہے، جوا جو تاش کے پتوں سے ملتے جلتے پتوں سے کھیلا جاتا ہے.

صاف آتا تم کو نقش بہت ورنہ اے ہجو

گنجفہ جس سے مرے چپکم کے اندر کھیلئے

(۱۸۷۳ء، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی، ۳: ۳۶۲).

ای رگی کیا پیرک کیا نقش کیا نبک کیا کورٹ پیں و گن جھپا، لیس الکر کھیلئے

(۱۹۴۴، نثر ظریف، ۲۰). ۶. (i) (موسیقی) ایک راگ جس کی اختراع حضرت امیر خسروؒ سے منسوب ہے، اس میں بالعموم چار مصرعے ہوتے ہیں.

کہیں دھرپت اور گیت کا شور و غل کہیں قول، قلبانہ، و نقش و گل

(۱۸۸۳ء، سحر البیان، ۳۷). صوت المبارک کی رو سے خسرو کے ایجاد کردہ راگ یہ تھے ترانہ، نقش اور گل. (۱۹۲۹، امیر خسرو، ۳۳۹). امیر خسرو کی ان اختراعات میں سے ..... نقش، گل ..... مایہ ناز (Forms) سمجھی جاتی ہیں. (۱۹۶۷ء، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۴۳). ان بارہ راگوں کے علاوہ قول، ترانہ، خیال، نقش، نگار ..... سوہلہ (یا سوہے) بھی شامل کیے گئے ہیں. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۵۰۱). (ii) ایک گانا جس کی ایجاد اہلِ خراسان سے منسوب کی جاتی ہے (ماخوذ: پلیٹس). ۷. وہ کاغذ جس میں خانے کھینچ کر ہندسے بھرتے ہیں یا اسمائے متبرکہ لکھتے ہیں، تعویذ.

دیں نقش جیوں نجم چند ہور بھان کہ وو رہای کنگلش کرے آسمان

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱۰).

وہ اور نقش جو کرتے ہیں دل کے تئیں تسخیر

عبث ہے شیخ ترا نقش یہ لکیروں کا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۷).

اک نقش دے کہ جس سے مسخر ہو وہ پری ایسا بھی دوستو کوئی عامل عزیز ہے

(۱۷۸۶ء، میر حسن، د، ۸۸). ملاؤں نے نقش و تعویذ پلائے اور پاس رکھنے کو دیے، دعائیں پڑھ پڑھ کر پھونکنے لگے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۳). بست در بست کا نقش ہر خانے میں اسمائے الٰہی مع ترکیب و تاثیر تحریر تھے. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب، ۳۲). وہ نقش میں تمھیں لکھ دیتی ہوں تم شاہزادی کے سینے پر رکھ دیکھو. (۱۸۴۵، حکایتِ سخن سنج، ۱۲۷). تعویذ لکھنے والے بھی کاغذ کے پرزوں پر کچھ اعداد یا نام لکھ کر دیتے ہیں اس کو بھی نقش کہتے ہیں. (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۹۸). ۸. جادو، ٹونا، منتر، ٹونا ٹوٹکا، سحر، افسوں، منوظ.

انھوں نے بس کہ تھا اک نقش مارا وہاں ہوتا تھا پریوں کا گزارا

(۱۷۸۸ء، مثنوی گلزار ارم (مثنویاتِ حسن، ۲۰۹)). ۹. کھوج، نشان؛ پاؤں کا نشان،

علامت ؛ علاماتی نشانات یا معنی خیز لکیر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ ۱۰. تصور، خیال۔

یو نقش بجا دل کوں ستیا کونے میں
اس غم سوں گیا وقت مجے رونے میں

(۱۶۷۹، خواص علی خان (قدیم اردو، ۱ : ۵۳۰))۔

اے ولی جب نظر میں وو آیا
نقش سب مانوا کے ہو گئے نک

(۱۷۰۷، ولی، ک (انتخاب اورنگ آباد)، ۱۲۸)۔

حسن کے واسطے ہیں شوخ ادائیں لازم
ورنہ بے رنگ ہے جس نقش میں پرواز نہیں

(۱۸۹۸، دیوان صفی، ۷۹)۔

ڈھل نہیں سکتا کبھی نقشِ شباب
جل نہیں سکتی محبت کی کتاب

(۱۹۴۴، نبض دوراں، ۵۱)۔ منٹو کی تین بیٹیاں ہیں... ان کے ذہن میں بھی اپنے باپ کے بارے میں کوئی واضح نقش نہیں ہے۔ (۱۹۸۹، سعادت حسن منٹو، ۱۳)۔ ۱۱. رعب، اثر؛ تاثیر۔

جہانگیر سلطاں جہاں بخش ہے
یو عالم پہ تیرا بڑا نقش ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۹)۔ سرسید کی سب سے بڑی تدبیر... نے کالج کی عظمت کا نقش خاص و عام کے دل پر بٹھا دیا۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۲۰۰)۔ انسان جس وقت پیدا ہوتا ہے اس وقت وہ ایک لوح سادہ ہوتا ہے وہ ہر قسم کے نقش قبول کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے۔ (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، واقعہ، ۲ : ۳۴)۔ اس نے کب اپنے ایک Impression یعنی نقش کو میرے ذہن کے گوشے... میں چھوڑا۔ (۱۹۹۰، چار مشنویات، ۱۶۱)۔ جان عالم نقش کی مدد سے انجمن آرا کو ساحر کی قید سے بہ آسانی نکال لایا تھا۔ (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۳۰)۔ ۱۲. بادشاہی علامت : شاہی اسٹامپ ؛ شاہی نشان۔

دولت کے داغ سے نہ ملے گی کبھی نجات
سکے سے چھوٹتا نہیں اے تاجدار نقش

(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲ : ۳۳۱)۔ ۱۳. تحریر۔ یہ ان کے قلم کا آخری نقش ہے اس لفظ کی صورت میں اور اس لفظ کی حد تک۔ (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۲۷)۔ ۱۴. وہ نام یا عبارت جو مہر میں کندہ ہو۔ میں اس نقش کی قسم کھاتی ہوں جو حضرت سلیمان بن داؤد کی انگوٹھی کے نگینے پر کندہ ہے۔ (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۲۷۳)۔ ۱۵. نام و نشان۔

مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی
نقشِ وفا جہاں سے اب کالعدم ہوا

(۱۹۰۵، داغ (نوراللغات))۔ ۱۶. داغ، دھبہ۔

تج گال پھل اتے اپر لٹ ہے سو گل لالے اپر
یا ہے بھنور لالے اپر سو نقش تج منہ کا لایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۳)۔

مونہہ لگاتے ہی ہونٹھ پر تیرے پڑ گیا نقش لال بوسہ کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۰)۔ ۱۷. نشانی، آثار ؛ (مجازاً) پرچھائیں، سایہ۔

نقش ہو طرح کا رنگ ارادت سے
جگ میں رہے یادگار جیوں کہ ہے جام جم

(۱۵۲۸، مشتاق (رسالہ اردو، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۳۸))۔

تو من ترا زمیں پہ جو گاڑے تو ڈالے نقش
بچھیں گر اپنا مار کے ہے اژدہا گرہ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۴)۔ (ب) صف۔ ۱. لکھا ہوا، رقم کیا ہوا، مرقوم، منقوش۔

لایا زر گل جو ہے ارم سے یوں صفحے پہ نقش ہے قلم سے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۵)۔ کرہ ارض کی تاریخ کی ایک مطول فصل کھریا مٹی کے طبقہ پر نقش ہے۔ (۱۹۱۳، الناظر، فروری، ۳۰)۔ ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی بھی اب بہت بزرگ ہیں مگر اپنا زمانہ ان کے ذہن پر یوں نقش ہے جیسے ابھی کل کی بات ہو۔ (۱۹۸۷، چراغ سرائے، ۱۳۷)۔ ۲. کندہ، کھدا ہوا۔

مرے دل پہ نقش ناز نہیں ہے مگر یہ دل نہیں یارو نگیں ہے

(۱۸۱۳، قائم دہلوی، د، ۱۸۳)۔ شعیب کے والد نے اپنے تمام بچوں کی آنکھوں کے سامنے اپنی بے گناہ بیوی کو ریلی کے ریلوے اسٹیشن پر ریل گاڑی کے آگے پھینک دیا... چنانچہ یہ واقعہ بری طرح ان کے ذہن میں نقش ہو گیا۔ (۱۹۷۹، دو مراد، ق، ۵۳)۔

ہو جائے دل پہ نقش ترا عکس اس طرح
جس طرح آئنے میں کوئی نقش ہو رہے

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۵۳)۔ [ع]۔

--- **اَبْرو** کس اضا (--- فت ا، سک ب) امذ۔
ابرو کا نقش : ابرو کا انداز۔

کیا ہی بیٹھا ہے تمہارا نقشِ ابرو جس پہ
کھنچ گئی تیغ عداوت مانی و بہزاد میں

(۱۹۳۹، ریاض البحر، ۱۲۷)۔ [نقش + ابرو (رک)]۔

--- **اِبْہام** کس اضا (--- کس ا، سک ب) امذ۔
انگوٹھے کا نشان جو سیاہی وغیرہ لگا کر ثبت کیا جاتا ہے، انگوٹھے کا نقش، نقش ابہام انگوٹھے کا نشان۔ (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۷۷۳)۔ [نقش + ابہام (رک)]۔

--- **اُبھارْنا** محاورہ۔
(کسی علامت یا نشان کو) نمایاں کرنا ؛ سامنے لانا ؛ واضح کرنا ؛ پرورش کرنا۔

تو خواستہ و نوریں و تو طاعت و تو خیر
وہ نقش ہے خود جو قدرت نے ابھارا

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۱۴)۔

کیا کیا نہ کیا شہرِ وفا راہ میں تیری
خود خاک ہوئے پر ترا ہر نقش ابھارا

(۱۹۹۴، روشنی کا سفر، ۲۵)۔

--- **اُبھرْنا** ف ل ؛ محاورہ۔
۱. نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا ہو جانا (جامع اللغات)۔ ۲. صورت ظاہر ہونا، صورت نکلنا، علامت یا نشان ظاہر ہونا۔ میر انیس نے مرثیے کے مختلف اجزا کو ایک وحدت میں ڈھالا ہے کہ مثالی قیر کا مجموعی نقش ابھرتا ہے۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۷۹)۔

--- اُتر آنا/اُترنا محاورہ.

نقش اُبھرنا ، نقش اُبھر آنا ، مہر یا ٹھپے کے نشان کا بن جانا . مہر کا نقش صفحے میں اترنے کے بعد مقلوب الجہات ہوجاتا ہے . (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۷).

نظر ملی کہ ہوا دل میں جاگزیں وہ بت
یہ نقش صفحۂ خالی پہ جلد اتر آیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۵).

--- اُٹھانا محاورہ

کسی نشان کو مٹانا ، کوئی عبارت یا نقاشی وغیرہ صاف کرنا ، کسی نقش کو دھونا تاکہ صاف ہوجائے ، دھبّہ صاف کرنا ؛ کوئی تحریر یا نشان (حرف یا تصویر وغیرہ) پانی میں کپڑے کی بتّی سے اس طرح صاف کرنا کہ دوسرے حروف یا نقش و نگار پر دھبّا نہ آئے .

خط نے نکل کے نقش دلوں کے اٹھا دیے
صورت بتوں کی اچھی جو تھی سب بگڑ گئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۷۷).

صفحۂ دل سے اٹھاؤں کس طرح نقشِ صنم
ملک میں ہوتا کسی کے گھر نہیں اللہ کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۲).

چمک گئی دلِ حستی میں آج بجلی سی
جہاں میں نقشِ وفا یوں اٹھائے جاتے ہیں

(۱۹۳۸ ، رمز و کنایات ، ۱۱۰).

--- اُٹھنا محاورہ.

عکس اُبھرنا یا جمنا ، عکس یا نقش ثبت ہونا ، مہر یا ٹھپّہ لگنا ، نشان اتر آنا .

دیکھے سوں ترے داغ کے جلوے کوں جگر پر بولا مجھے یوں دل
کیا خوب اٹھا نقشِ عقیق جگری پر خورشید سوں روشن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۶).

آئینہ رُخ کا دکھا مریم کو آنکھ اوپر اٹھا
سکہ بٹھلا یار اپنا نقش اسکندر اٹھا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۸).

تیرگی ظاہری کھوتے نہ باطن کا فروغ
نقش کاغذ پہ سفید اٹھتا ہے اپنے نام کا

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۱).

وہ دل ہے ہمارا جی کہ تصویر وفا ہے
یہ نقش کبھی آپ کے دل پر نہ اٹھے گا

(۱۹۱۰ ، گلکدۂ عزیز ، ۴۳).

--- اُجاگر کرنا ف مر ؛ محاورہ.

کسی چیز کے عکس کو ابھارنا ، کسی چیز کی علامت یا نشان کو واضح کرنا . میر حسن ..... مختصر مضامین کو شوخی و شگفتہ لہجے میں ادا کر کے اپنی انفرادیت کا نقش اجاگر کر گئے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۰). پاکستانی قوم کی ذہنی یک جہتی کا موثر نقش اجاگر کرتے ہیں . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۱۳).

--- اِحضار کس صف (--- کس ح ، سک ض) امذ.

ارواح کو حاضر یا موجود کیے جانے کے عمل کا تعویذ جو خانے کھینچ کر بناتے ہیں . رُوحوں کو بلانے کے نقش کو داستانوں میں نقش احضار کہا گیا ہے . (۱۹۸۷ ، مرزا غالب کا داستانی مزاج ، ۹۵). [نقش + احضار (رک)].

--- اَرزَنگ کس صف (--- فت ا ، سک ر ، فت ز ، غنہ) امذ.

رک : نقشِ ارژنگ .

جو او سب نگاہوں میں خوش رنگ تھا
مثلِ نقش جہاں نقشِ ارزنگ تھا

(۱۹۲۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹۹). [نقش + ارزنگ (رک)].

--- اَرژَنگ کس صف (--- فت ا ، سک ر ، فت ژ ، غنہ) امذ.

معروف مصور مانی کی تصاویر کا مرقع .

مبالغہ اس میں کچھ نہیں ہے جو نقشِ ارژنگ آ کے دیکھے
تو گم ہو اس کی بھی دیکھ سُنی ہیں ایسے نقش و نگارِ دہلی

(۱۹۰۵ ، داغ (مضامین فرحت ، ۳ : ۱۸۷)). [نقش + ارژنگ (رک)].

--- اُمّید کس اضا (--- ضم ا ، شد م ، ی مع) امذ.

امید کا نقش ؛ مراد : امید ، آرزو .

دلِ مایوس میں ہے نقشِ امید   یا مسافر کوئی غریب دیار

(۱۹۱۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۹). [نقش + امید (رک)].

--- اُمّید کُرسی پَر بِٹھانا محاورہ.

بازی جیتنے کی امید ہونا / رکھنا .

صیاد لائے پھانس کر صید   کرسی پہ بٹھائے نقشِ امید

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳).

--- اُوتارْنا محاورہ (قدیم).

(دل پر) اثر قائم کرنا .

ہے موتی ناری ہے اللہ کی پیاری
بندلی بچی تار دل میں نقش اوتاری

(۱۶۷۵ ، پچی نامہ ، امین الدین اعلیٰ ، ۱۰).

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا ، شد و بفت) امذ.

۱. بہترین نمونہ ، بہترین تخلیق .

شبیہ پاک احمد ﷺ زینت اورنگ عالم ہے
کہ وہ ہے نقشِ اوّل خامۂ بہزاد قدرت کا

(۱۸۷۳ ، مظہر عشق ، ۱۳). ۲. پہلی تحریر ، پہلا نمونہ نیز کسی کتاب وغیرہ کا پہلا ایڈیشن . محقق نے جو کچھ لکھا ہے وہ محض نقش اول نہیں ہے بلکہ دو سو سال کا تجربہ ..... ہے . (۱۹۳۶ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۳۴۷). لیکن یہ نقش اول یعنی داستان امیر حمزہ کے مرتبہ کو نہیں پہنچی . (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۹۳). [نقش + اوّل (رک)].

--- آب کس اضا (---مد ا) امذ.
نقش بر آب : مراد : بے ثبات ، غیر مستقل ، فانی ، جلد مٹ جانے والا.

یہ جہاں نقشِ آب ہے صاحب — دمِ ہستی سراب ہے صاحب

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۴۵).

عجب طرح کے حوادث ہیں بحرِ ہستی میں
ہر اک کا حال یہاں مثلِ نقشِ آب رہا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۳).

پہچانتے ہیں خوب جو ہیں معنی آشنا — دنیا ہے نقشِ آب سپہرِ بریں حباب

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۹). [نقش + آب (رک)].

--- آخر / آخریں کس صف (---مد ا ، کس خ / ی مع) امذ.
آخری نقش : محفوظ رہ جانے والا نقش . وہ..... سب سے زیادہ دلکش ، سب سے زیادہ دلفریب ..... نقشِ آخریں وغیرہ وغیرہ تھی . (۱۹۱۳ ، الناظر ، مارچ ، ۳۰). سرسید کی ولولہ انگیز شخصیت ..... یہ نقشِ اول تھا اور وہی نقشِ آخر بھی ثابت ہوا . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۷). [نقش + آخر / آخریں (رک)].

--- آرائی امث.
بیل بوٹے سے سجانا ، قلم کاری ، خوبصورت تحریر . سامانی خاندان نے پہلوی زبان سے تاریخ کا بہت کچھ سرمایہ مہیا کیا تھا اور درحقیقت یہی سرمایہ تھا جس سے فردوسی نے شاہنامہ کی نقش آرائی کی . (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۹ : ۴۲). اس کا تخیل مستقبل کی نقش آرائی بھی کرتا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۸). [نقش + ف : آرا ، آراستن = سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آفرینی (---سک ف ، ی مع) امث.
تصویر بنانا ، عکس یا شبیہ بنانا ، مصوری . کوئی بھی مصور جسے نقش آفرینی کے لیے کسی مثالی متن کی تلاش ہو اقبال کی شاعری سے مایوس نہیں ہو سکتا . (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفرین ، ۲۸۵). [نقش + ف : آفرین ، آفریدن = پیدا کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- باطِل کس صف (--- کس ط) امذ.
وہ نشان جو غلط ہونے کی وجہ سے مٹا دیا جاتا ہے ، تحریر وغیرہ کا وہ نشان جو غلطی سے بن گیا ہو ؛ مراد : فانی.

یہاں تک گردشِ طالع تو آئی آزمائش میں
لکھا تقدیر بھی میری جبیں پر نقشِ باطل ہے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۷).

حسن کے اعجاز نے تیرے مٹایا کفر کو — تیرے آگے نقشِ مانی نقشِ باطل ہو گیا

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۱۳).

صفحۂ ایام سے داغِ مدادِ شب مٹا
آسماں سے نقشِ باطل کی طرح کوکب مٹا

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۳۷).

نقشِ باطل ہو چلا خوابِ پریشانِ بہار — دیدۂ حیراں میں کچھ کر آ گئی جانِ بہار

(۱۹۵۷ ، یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۳۹). اگرچہ یہ نقشِ باطل نہیں پھر بھی تکرار کو روا حاصل جانتے ہوئے اس سے صرفِ نظر کرتا ہوں . (۱۹۸۴ ، فشار ، ۱۱). [نقش + باطل (رک)].

--- باندنا محاورہ (قدیم).
اثر قائم کرنا ؛ رک : نقش بٹھانا.

تمھارا حسن میرے دو نین میں نقش باندیا
ہے کوئی دیکھیں تمن کوں ہوویں ان کے تہاں اس نگ

(۱۶۱۱ ، کلیات قلی قطب شاہ ، ۲ : ۹۹).

جو حجرے میں تھی باعروسِ سخن — توا نقش باندیا خیالِ کہن

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۹).

--- باندھنا ف مر ؛ محاورہ.
تعویذ یا سحری خواص کا حامل نقشہ بازو وغیرہ پر باندھنا.

فرہاد مستوں میں باندھتے تھا نقش کو — یہ تب بندھا وہ نقش کہ جب سر پہ آ گئی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۲). جلد جلد وہ سب اسم یاد کر وہ نقش بازو پر باندھا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۲۰).

--- بٹھانا / بٹھلانا ف مر ؛ محاورہ.
نقش جمانا : سکہ بٹھانا ، اعتبار حاصل کرنا ، پختہ اثر قائم کرنا.

گو کہ ہم صفحۂ ہستی پہ تھے اک حرفِ غلط
لیک اٹھے بھی تو اک نقش بٹھا کے اٹھے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۰۳). یہ شخص ..... اپنی عظمت کا نقش بٹھا گیا ہے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۳۱۵).

نقشِ توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے — زیرِ خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۷۹). ابوالحسن کی جواں مردی اور فیاضی نے اس کے دل پر گہرا نقش بٹھایا ہے . (۱۹۳۴ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۹۱). ذہن میں ذہنی محبت کا ایک دائمی نقش بٹھا دیا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات اور خدمات ، ۲ : ۹۵۱). ۳. رعب جمانا.

کب ترے پہلو سے خالی جاوں تھی دلبر اوٹھا
صفحۂ دل پر ترے ایک نقش بٹھلا کر اوٹھا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۳۳).

--- بَدُّوح کس صف (--- ضم ب ، شد د ، و مع) امذ.
تلوار یا خنجر پر لکھا ہوا وہ نقش جو باری تعالی کے صفاتی اسم کے طور پر دعاؤں اور تعویذوں میں مستعمل ہے.

اسمِ اعظم کا اثر نام میں احمد کے ملا — نقشِ بدوح سے کب کم ہے ہمارا تعویذ

(۱۸۹۳ ، ذکر شفیق فی مدح النبی ، ۳۲). [نقش + بدوح (رک)]

--- بَدِیوار (--- فت ب ، ی مع) امذ ؛ صف.
وہ نشان یا تصویر جو دیوار پر ہو ؛ (کنایۃً) چپ چاپ ، ساکت ؛ ہکا بکا ؛ گم سم.

تکتی لگ گئی مرخ ادہر دیکھو تو
کس کی فرقت میں ہوئیں نقش بدیوار آنکھیں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن (جانکی پرشاد مرخ) ، ۸۰). ملکہ ..... ایک غلام سے ہم آغوش ہے ..... یہ نقشہ دیکھ کے نقش بدیوار ہو گیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰).

ڈھائے جو ترے سامنے اللہ کے گھر کو بن نقش بدیوار کہ قانون یہی ہے

(۱۹۴۴، بہارستان، ۴۴۳).

جز بام سے آتی ہے صدا دیکھ ابھر دیکھ دل نقش بدیوار ہے اب دیکھیے کیا ہو

(۱۹۶۴، ہفت کشور، ۹۴). [نقش + ب (حرف جار) + دیوار (رک)].

... بر آب (... فت ب، سک ر) امذ.

مراد: جلد مٹ جانے والا، بے ثبات، فانی، ناپائیدار، عارضی.

مت کیجیو اعتماد اس کا ہے نقش بر آب زندگانی

(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۳۵۷).

نقش بر آب اپنا بنایا بحر ہستی میں بجھ

ہے کبھی بھی ٹھہرا پانی پہ اے نشیار نقش

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۳۵). اس کے تمام دل کے جوش و جذبے طوفان نے آثار دیے اس کے سارے حساب نقش بر آب کر دیے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲۲). دنیا چند روزہ ہے اس کی تمام نیرنگیاں نقش بر آب ہیں. (۱۹۱۳، شعر العجم، ۵ : ۵۴). لذت، صحت اور شباب، نقش بر آب ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ)، ۴۰۰).

میرا قصہ نقش بر آب بن جائے گا

میرے دریا کے سینے پر بنی ہوئی شاہکار پینٹنگز کی طرح

(۱۹۸۶، دریا کے سنگ، ۳۰). [نقش + ف : بر (حرف جار) + آب (رک)].

... بر دیوار (... فت ب، سک ر، ی مع) صف.

۱. جو دیوار پر لکھا ہو، دیوار پر بنا نقش یا تحریر وغیرہ، نوشتۂ دیوار.

ہے نصیحت ماں لینے کے لیے گو نصیحت نقش بر دیوار ہو

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۹۴). ۲. بے حس و حرکت، ساکت؛ خاموش، چپ.

قائل تھا وہ ہے محفل میں وہ آئینہ رو

دیکھ کر میں بھی ہوا جوں نقش بر دیوار چپ

(۱۹۲۶، معروف، د، ۷۵). مارے حیرت و استعجاب، نقش بر دیوار بن گیا. (۱۹۹۳، افکار، ستمبر، ۸۰). [نقش + ف : بر (حرف جار) + دیوار (رک)].

... بر ہوا (... فت ب، سک ر، فت و) صف.

(لفظاً) ہوا میں بنا ہوا نشان وغیرہ؛ (کنایۃً) بے ثبات، ناپائیدار نیز جس کا وجود نہ ہو. ایسی صورت حال میں ساری صدائیں ..... ساری تحریریں نقش بر ہوا کی مانند الفاظ کا ایک ..... ڈھیر بن جاتی ہیں. (۱۹۷۶، نوادرات، ۳۴۹). [نقش + ف : بر (حرف جار) + ہوا (رک)].

... بڑھانا محاورہ.

تاثر بڑھانا، اثر بڑھانا، سکہ بٹھانا. بعض آدمی اپنی لیاقت کا نقش بڑھا کر ..... لوگوں کے دلوں پر مرتسم کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۳۶).

... بستری کس صف (... کس ب، سک س، فت ت) امذ.

بستر کا نقش، وہ سلوٹ جو بستر پر لیٹنے سے پڑ جاتی ہے؛ (کنایۃً) ساکت، بے حس و حرکت؛ نہایت ضعیف.

ناتوانی نے بنایا مجھ کو نقش بستری اب اٹھانا درد کو بھی اٹھ کے مشکل ہو گیا

(۱۹۱۰، خوبئ سخن، ۹). [نقش + بستر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بستہ (... فت ب، سک س، فت ت) صف.

نقش کیا ہوا، جس پر کچھ نقش یا تحریر ہو.

مجھے کھولو تو میرے اندر نئے معانی ہیں نقش بستہ

کتاب خود آگہی ہوں لیکن ورق ورق میں بکھر گیا ہوں

(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۴۳). [نقش + ف : بستہ، بستن = باندھنا سے ماضی].

... بگڑنا محاورہ.

حال سے بے حال ہونا، حال دگرگوں ہونا (فرہنگ آصفیہ).

... بنانا ف م.

نقش قائم کرنا، نشان بنانا. سانچوں میں ڈھال سکتے تھے ان پر ابھرے ہوئے اور کھدے ہوئے نقش بنا سکتے تھے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۷۵).

بیٹھے بیٹھے جب تنہائی سے گھبراتے ہیں

ہم نے دیواروں پر کیا کیا نقش بنائے ہیں

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۱۰۴). پر اٹھا ہوا پاؤں بالآخر زمین پر اتر کر ایک نقش بناتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۹).

... بند (... فت ب، سک ن) صف، امذ.

۱. نقاش، مصور، رنگ ساز، چترکار، نگار.

کہ اسے بات کے خیال کے نقش بند جو تجھ بات تے خلق ہوئے بہرہ مند

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۶).

وزد و واڑک و واہلہ و خسال نقش بند و نقیب زن و قوال

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۷۴). ۲. صورت بنانے والا، تشکیل دینے والا.

وہ امی وہ نقشبند علوم کلام اس کے سب دل پسند علوم

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۴۶).

گرچہ ہے میری جستجو دیر و حرم کی نقشبند میری فغاں سے رستخیز کعبہ و سومنات میں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵). ۳. نقش کیا ہوا.

پہلے قدم میں ناجی ہے نقش بند راست

اس گھر کے مبتدی کوں پوچھو کہ منتہی ہے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۰۲).

نقش بندی پہ ہے کوئی نقشبند بند ہے ہر نقش کا پر خود پسند

(۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۵۱). ۴. (تصوف) چار سلاسل میں سے ایک سلسلے کے رہبر حضرت خواجہ بہاؤ الدین کا لقب.

ہے خواجۂ نقشبند ذی جاہ طاؤس علیہ رحمۃ اللہ

(۱۸۷۳، کلیات نعت محسن، ۱۷۹). حضور یہ کوچہ حضرت خواجہ سید بہاؤ الدین نقشبند کا ہے. (۱۹۴۳، ناصر نذیر فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۱۸۸). ۵. حضرت خواجہ بہاء الدین سے منسوب سلسلۂ تصوف، نقش بندی.

ذوقِ نجات سلسلۂ نقشبند ہے
ہے جس کی بو سے رنگ عیاں وصلِ یار کا
(۱۸۷۳، نظیر خسروانی، ۳). [نقش + ف : بند، بستن = باندھنا].

... بَنْدِ اَزَل (... فت ب، سک ن، کس د، فت ا، ز) امذ.
ازل کی صورت گری کرنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ، کائنات کا خالق.

جاری جو نقش بند ازل نے قلم کیا
کیا خوب نقش جنت کا مسدس رقم کیا
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۰: ۱). [نقش بند + ازل (رک)].

... بَنْدِ کُنْ فَیَکُون (... فت ب، سک ن، کس د، ضم ک، سک ن، فت ف، ی، و مع) امذ.
جس نے کن کہہ کر کائنات تخلیق کر دی؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

جو نقش بند کن فیکون نے یہ دی صدا
اب اور نقشہ کھینچنے سے فائدہ ہے کیا
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۵۲). [نقش بند + کن فیکون (رک)].

... بَنْدی (... فت ب، سک ن) نقشبندی (الف) امث.
نقاشی، مصوری، رنگ سازی، چتر کاری، رنگ آمیزی، گل کاری، چکن دوزی.

اے مرے نقاش ہوئی تنگ چل   نقشبندی کو کر اے تنگ چل
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۵۷).

ہر چمن میں نقشبندی کی ہے اونکے حسن نے
ہر ورق میں دیکھتے ہیں یار کی تصویر ہم
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۲).

دل پہ تزہرہ کی نقشبندی سے   چل گیا سوز عشق کا افسوں
(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۳۸). (ب) امذ. ۱. (تصوف) خواجہ بہاء الدین کا لقب. حضرت خواجہ سید بہاؤالدین نقشبندی نے فرمایا. (۱۹۳۳، ناصر نذیر فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۱۰۹). ۲. خواجہ بہاء الدین سے متعلق یا منسوب سلسلہ جو تصوف کے بڑے سلاسل میں ہے. مفتی غلام سرور لاہوری کا معروف تذکرہ دو جلدوں میں ہے جن میں چشتی، قادری، نقشبندی، سہروردی اور بعض دوسرے سلسلوں کے مشائخ کرام کے حالات زندگی کے علاوہ ان کے روحانی تصرفات بھی بیان کیے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۹۷). ۳. خواجہ بہاء الدین کا مرید یا پیرو، خواجہ بہاء الدین نقش بند کا ماننے والا، سلسلۂ نقشبندیہ کا پیرو جو نقشبندی سلسلے میں بیعت ہو.

کوئی شے خالی نظر آئی نہ اسم ذات سے
نقشبندی ہوں نظر آتا ہے نقش اللہ کا
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۰). یہ اسے ذکر خفی کو ترجیح دیتے ہیں اور اس بات میں نقشبندی بھی ان کے ہم نوا ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۵۰). ہندوستان میں اسلامی تہذیب کے مظاہر پر نقش بندی بزرگوں کا گہرا اثر رہا ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۹۹). [نقش بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

... بَنْدی کَرْنا محاورہ.
تشکیل دینا، صورت بنانا، شکل دینا.

اے مایۂ ہوش مندی دیا   رحم میں عجب نقش بندی کیا
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۲).

... بَنْدِیَہ (... فت ب، سک ن، کس د، فت ی) امذ؛ = نقشبندیہ.
تصوف کے سلاسل میں سے ایک سلسلہ جو حضرت خواجہ بہاء الدین نقش بندی سے منسوب ہے. پندرھویں برس اپنے والد کے ہاتھ پر سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت کی. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۰۹). ان کے بعد یہ سلسلہ نقش بندیہ کے نام سے مشہور ہو گیا. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۱۳۰). اتنا تعلق تو سلسلۂ نقش بندیہ سے تھا. (۱۹۸۸، یار دیاری، ۱۳). ہمارے ہاں عام طور پر طریق نقشبندیہ کے فوقانی رول پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۹۹). اسے بہاؤالدین نقش بند نے دوبارہ منظم کیا اور انھیں کے نام سے اس کا نام نقش بندیہ پڑ گیا. (۱۹۸۱، قمر قبیلہ، ۱۳۲). [نقش بند (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... بورِیا کس اضا (... و مج، سک ر) امذ.
بوریے پر بنا ہوا یا چھپا ہوا نشان؛ بوریے پر بیٹھنے یا لیٹنے سے جسم پر بن جانے والا نشان، نقش حصیر.

شب نظارہ پرور تھا خواب میں خرام اس کا
صبح موجۂ گل کو نقش بوریا پایا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳).

لیپ اس خاکداں میں آکے ہیں پایا تو یہ پایا
کہ ساری زندگی ہم رنگ نقش بوریا نکلی
(۱۹۳۹، الیپ تیموری، آتش خنداں، ۲۱۴). [نقش + بوریا (رک)].

... بَہ دِیوار (... فت ب، ی مع) صف.
مراد: حیران، متعجب، حیرت زدہ، ہکا بکا؛ بے حس و حرکت، خاموش، چپ، نقش بدیوار.

انسان جو رہا خلق میں بے عشق تو کیا ہیچ
اک نقش بہ دیوار ہے وہ اس کے سوا ہیچ
(۱۷۹۳، محب، د، ۱۳۳). باپ کی زبانی یہ بات سن کر چاروں نقش بہ دیوار ہو گئیں اور کچھ جواب نہ دیا. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۱۰۱).

کس طرح ظفر اپنا کرے حال دل اظہار
حیرت سے یہ ہے نقشہ کہ ہے نقش بدیوار
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۸۳).

ہے نقش بدیوار فلک ہے کہ بشر ہے
آئینۂ حیرت ہے، شجر ہے کہ حجر ہے
(۱۹۲۶، مطلع انوار، ۳۸).

ظلم منظور مگر اذن تکلم دے ہم
آدمی کچھ بھی سہی نقش بہ دیوار نہیں
(۱۹۷۹، کاغذی پاؤس، ۳۴). [نقش + بہ (حرف عطف) + دیوار (رک)].

... بہ دِیوار بَن جانا محاورہ.
مجسم حیرت ہونا.

تصویری نقش بہ دیوار بنے جاتے ہیں
زینتِ عالیہ اب دیکھئے کیا کہتی ہیں
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۱۸۸).

... بِٹھانا/بَیٹھنا ف مر: محاورہ.
۱. نشان بن جانا، نقش کا جم جانا. اس کے براق کے سم کا نقش ماہرو ماہ کی پیشانی پر درست بیٹھا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی (نہال چند)، ۳۰). اکبری سکہ کا نقش فتوحات کے تمغوں پر بیٹھ گیا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۰۳). ۲. کسی کے دل میں جگہ کر لینا، دل پر اثر ہو جانا، قائم ہو جانا.

دل اس کا سنگِ خارہ ہے نہ جب تک موم ہو یارب
تو نقشِ مدعا اپنا نہ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا
(۱۸۲۹، معروف، د، ۳۷). اے مرد بزرگ نام سنتے ہی تمہیں دل پر نقش محبت آگے سے زیادہ بیٹھ گیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲۰: ۳۶۴).

اٹھ کر تمھیں جانے نہ دیا گر کے قدم پر
لو بیٹھ گیا نقش مرے نقشِ جبیں کا
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۳۹). ۳. رعب بیٹھنا، سکہ جمنا، کام بننا.

نہ بیٹھا کوہکن کا نقش کچھ اس رنج و محنت سے
اٹھا سکتا نہیں تیشہ سر اپنا اس خجالت سے
(۱۷۵۵، یقین، د، ۵۱).

کرسی پر آج بیٹھ گیا زائچے کا نقش
طالع کے گھر ہے انجمنِ عیشِ جاوداں
(۱۸۷۳، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی، ۳: ۳۶۴).

... بَھرنا محاورہ.
تعویذ کے خانوں کو پُر کرنا، تعویذ لکھنا.

نہ چلّہ دھریں اور نہ نقشاں بھریں
نہ مالا جپیں وو نہ تسبیح کریں
(۱۶۸۵، گنج مخفی، معظم (قدیم اردو، ۱: ۲۶۳)).

روٹھے وہ مجھ سے گئے ہیں انکو پھر میرا کرے
نقش اب کوئی بھرے منتر پڑھے ٹونا کرے
(۱۸۰۵، دیوانِ جہاں، ۱۳۳).

شبِ فراق میں تا صبح نقش حُب کے بھرے
جلائے شام سے لکھ لکھ کے تا سحر تعویذ
(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۷۵).

وہ جلاتے ہیں کھینچ کر تعویذ
نقش بھرنے میں چال کرتے ہیں
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۷۵).

... پا کس اضا / امذ.
پیروں کے نشان، پانو کا نشان، نقشِ قدم؛ (مجازاً) کھوج، سراغ نیز کسی اہم چیز کی نشان دہی کرنے والا.

(۱) سیر کر آیا ہے ایسا کون سا گلشن
کہ نقشِ پا سیں اوس کے ہے پُر از گل دشت کا دامن
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۳۰).

پامال اسے کیا جو فلک اس طرح سے تھیں
تھا حامل اس جفا کا تن و نوشِ نقشِ پا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۷).

اس نقشِ پا کے سجدے نے کیا کیا، کیا ذلیل
میں کوچۂ رقیب میں بھی سر کے بل گیا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۰). ان کا حال ٹھیک کا سا نہیں ہوتا بلکہ مسافر کے نقشِ پا کا سا ہوتا ہے کہ وہ رستے کو اپنی گزرگاہ بنانے سے اور زیادہ سخت کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷۳).

جانبِ منزل رواں ہے نقشِ پا مانند موج
اور پھر افتادہ مثلِ ساحلِ دریا بھی ہے
(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۱۳۲).

جن کا نقشِ پا چراغِ رہ گزارِ فکر ہو
کاروانوں میں اب ایسے کارواں پیدا کریں
(۱۹۳۸، نبضِ دوراں، ۱۰۱). ترا نقشِ پا عالم خواب سے ماورا لے چلا ہے. (۱۹۶۱، لہو کے چراغ، ۸۹). پرچھیں ہمارے تعاقب میں خاک اڑاتی ہوئی ہمارے نقشِ پا کی زنجیر جوڑتے ہوئے پھر ہمیں حصار میں نہ لے سکے. (۱۹۹۱، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۱۳۶). [نقش + پا (رک)].

... پارینہ کس صف (... ی مج، فت ن) امذ.
پرانا اور قدیم نقش، محفوظ رہ جانے والا نقش. اس سفرنامے کو تماشا گاہ سیاحت بھی بنایا ہے اور منظرستاں تاریخ بھی، ایک نقش پارینہ آپ بھی دیکھئے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۷۶). [نقش + پارینہ (رک)].

... پَذِیر (... فت ذ نیز کس پ، ی مج) صف.
۱. نقش ہونے کے قابل، نقش ڈالے ہوئے، نقش کیے ہوئے. اور بہت مسئلہ علوم مختلفہ اور انواع طرح کے فن اس کی لوحِ خاطر میں نقش پذیر ہو جائیں گے بلکہ نقش کالحجر ہو جائیں گے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۰۷). ۲. جس کا نقش بیٹھ جائے، جس کے اثرات پڑ جائیں. ایسے افراد نقش پذیر وجود ہوئے جن کا تذکرہ آئندہ نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوگا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۲۲). [نقش + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

... پَذِیری (... فت ذ نیز کس پ، ی مج) امث.
نقش ڈالنے کا عمل، نشان ڈالنا. فہرست مضامین ...... دفتر دوم ...... (۷) جانوروں پر نقش پذیری یعنی داغ لگانے کا آئین. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۱). [نقش پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَرْداز (۔۔۔فت پ، سک ر) صف ؛ امذ.
نقش بنانے والا، مصور، نقاش، نقش اُبھارنے والا.
کبھی نقش پرداز کو دیکھا کبھی ناز و انداز کو دیکھا
(۱۸۰۲، بہارِ دانش، طپش، ۹).
نقش پرداز کارخانۂ کن آسماں ساز و ہم زمیں پہ بخن
(۱۸۹۳، بیرا من طوطا، ۱). [نقش + ف : پرداز، پرداختن = سنوارنا].

... پَڑْنا محاورہ.
اثر قائم ہونا، اثر پڑنا؛ نقش بیٹھنا. اس ماحول میں پروان چڑھنے کا بخشی صاحب کی سیرت پر کوئی بہت اچھا نقش نہیں پڑا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۳۶۵).

... پیشانی کس اضا (۔۔۔ی مج) امث (قدیم).
پیشانی پر پڑنے والی لکیریں، پیشانی کے خط.
دیکھے نقشِ پیشانی آں سوار ہوا سب او معلوم کارِ جبار
(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۵۶۶). [نقش + پیشانی (رک)].

... پیما (۔۔۔ی لین) امذ.
(مصوری) تصویر یا نقش ناپنے کا آلہ یا میزان، پرکار (ا پ و، ۳۰ : ۱۷۵). [نقش + پیما (رک)].

... تَسْخیر کس اضا (۔۔۔فت ت، سک س، ی مع) امذ.
محبت کا وہ تعویذ جس سے معشوق قابو میں آجائے، بس میں کر لینے والا جنتر.
نقشِ تسخیر غیر کو اس نے خوں لیا تو مرے کبوتر کا
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۷).
بھرتا تھا اوسے بھی نقشِ تسخیر یوں اس نے کیا جواب تحریر
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۸۰). [نقش + تسخیر (رک)].

... ثالِث کس صف (۔۔۔کس ل) امذ.
تیسرا نقش جو نقش ثانی سے بھی بہتر خیال کیا جاتا ہے. کلیات اول اگر اس رنگ کے لحاظ سے نقشِ اول تھا تو کلیات دوم و سوم و چہارم کو نقش ثانی، نقش ثالث اور نقش رابع کہیے.
(۱۹۵۰، اکبر نامہ، ۴۵۵). [نقش + ثالث (رک)].

... ثانی کس صف ؛ امذ.
۱. کوئی تصویر یا کوئی فنی کاوش جو دوسری بار پیش کی جائے، دوسرا نقش جو پہلے نقش سے بہتر سمجھا جاتا ہے.
یہ چمن زاد کیا گلشن بہ خار کیا نقشِ ثانی کو یہ سوچا نہیں نقشِ اول
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۳۰). شاعر پہلے اظہار سے مطمئن نہیں ہوا اور وہ خیال اسے گدگداتا رہا حتیٰ کہ وہ نقش ثانی میں بہتر طریقے سے ادا ہوا. (۱۹۳۶، غالب نامہ (تنقید غالب کے سو سال، ۲۱۷)). نقش ثانی یا تکرار میں ہر لاحقہ یا تو ماند پڑ جاتی ہے یا اپنی اصل صورت کو منتقل ہے.
(۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲ : ۴۳۵). ۲. کسی کتاب کا دوسرا ایڈیشن، اشاعتِ ثانی، طبع دوم. روزگار فقیر کے نقش ثانی کی پہلی جلد میری توقع سے کہیں زیادہ مقبول ہوئی. (۱۹۶۴، روزگار فقیر، ۲ : ۹). [نقش + ثانی (رک)].

... ثَبْت رَہْنا محاورہ.
نقش محفوظ رہنا، کسی بات کے اثرات ہمیشہ کے لیے محفوظ رہ جانا. اپنی جدائی کے آخری لمحات کو کیوں نہ خوبصورت بنا ڈالیں کہ ان کے نقش ہماری روحوں پر ہمیشہ ثبت رہیں.
(۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۸).

... ثَبْت کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
مہر لگا دینا ؛ گہرا اثر ڈالنا، فکری طور پر گہرا تاثر قائم کرنا. اسلامیت نے پورے ملک کی طرز زندگی اور ثقافت پر اپنا نقش ثبت کر دیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۵). اقبال ..... اپنے متکبرانہ جلال کا نقش ثبت کرتے اور انسان کو تسخیر کائنات کی منزل تک لے جاتے ہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۱).

... ثَبْت ہونا محاورہ.
نشان بیٹھ جانا، نقش جم جانا ؛ کسی بات کا گہرا اثر ہونا. میرے دل پر آپ کی محبت کا نقش ثبت ہو گیا. (۱۹۵۳، معارف، دسمبر (مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۷۷)).

... جاوِدان کس صف (۔۔۔کس و) امذ.
ہمیشہ رہنے والا نقش، دائمی نشان.
ہم اپنے لمحۂ موجود کے عذاب میں ہیں
جو تھم گیا ہے کسی نقشِ جاوداں کی طرح
(۱۹۹۴، افکار (سرشار صدیقی)، کراچی، مارچ، ۴۷). [نقش + جاوداں (رک)].

... جَلانا ف مر ؛ محاورہ.
تعویذ جلانا، جادو ٹونے کے عمل میں کوئی فلیتہ یا تعویذ وغیرہ جلانا، جادو کرنا، سحر کرنا، جنتر کرنا.
تھکے کیا کیا نہ لے سحر کے اور افسوں کے
نقش و تعویذ بہت میں نے جلائے ہوں گے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۴۵).
وہ ہوا ایک بار نہ غیروں پہ سرگرم عتاب
ہم نے لکھ لکھ کر جلائے آگ میں سو بار نقش
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۳۵).

... جَمالی کس صف (۔۔۔فت ج) امذ.
تعویذ جس کے اثرات موافق اور ٹھنڈے ہوں، جمالی تعویذ.
کھلی ابرو نے دکھایا الٹی تیغی کا اثر یار کا نقشِ جمالی بھی جلالی ہو گیا
(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۲۸). [نقش + جمالی (رک)].

... جَمانا محاورہ.
رعب بٹھانا، قائم کرنا.
آنکھوں سے یہ نقش اپنا جمائے ہر سرخار سے پا نکل جائے
(۱۸۲۸، مثنوی گل و من، راحت (ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۱۳۱)). نیکی کا کرنا صرف خیالی، یعنی تصور میں اس کا نقش جمانا اور اس کی نسبت باتیں کرنا ضروری نہیں. (۱۸۹۰، محاسن الاخلاق، ۱۷۷).

حسن کا نقش ہر اک دل میں جما رکھا ہے تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا
(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۸). کبھی ادراک حالت کی جگہ تاثر کیفیت کا نقش جماتا . (۱۹۸۹ ، جوازِ نقوش ، ۴۹۲).

... جمنا محاورہ.
اثر قائم ہونا ، رعب بیٹھنا یا جمنا.

جمتا نہیں میانِ خزاں و بہار نقش
دنیا کے رنگ سے میں بھروں اب کے بار نقش

(۱۸۵۴ ، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی ، ۲ : ۳۳۱). انسان کی طبعی گرج میں تعلیم فطری اور تعلیم الٰہی دونوں میں سے کسی کا نقش نہیں جمنے دیتی تھی (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲۸).

نہیں جمتا کسی کا نقش اس دنیائے فانی میں
حباب آسا مٹا ابھرا جو بحرِ زندگانی میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۵۸).

... چاٹنا ف م ؛ محاورہ.
(علاج کے طور پر) بیماری سے شفا پانے کے لیے کسی تعویذ کو پانی سے دھو کر چاٹنا یا پینا.

جز مرگ کچھ نہیں ہے تپِ ہجر کا علاج
ہم نقش چاٹ کر ہوئے عامل سے دل اچاٹ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۷).

... چلیپا کس صف (... فت چ ، ی مع) امذ.
لکیریں جو طولاً اور عرضاً ایک دوسرے کو قطع کرتی ہوں ، ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے خط ، دو لکیریں ..... بطور نقش چلیپا کے جس کو عربی میں صلیب کہتے ہیں کھینچ کر سودے کو ان پر رکھ دیا جاتا ہے. (۱۸۶۹ ، رسالہ مختم ، در باب پیمائش ، ۳۳). [نقش + چلیپا (رک)].

... چننا محاورہ (قدیم).
نکتہ چینی کرنا ، عیب نکالنا ، تنقید کرنا.

جو مال کی پی میں بات شہ تک نیا جزاداں نقش دکھاں پو چننا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰).

... چھوڑنا محاورہ.
ا. اثر قائم کرنا ، تاثر دینا. جتنی بھی تجزیاتی کتب لکھی گئی ہیں ..... اختلاف کے باوجود ایک مشترک نقش چھوڑتی ہیں. (۱۹۶۶ ، اردو نثر کے میلانات ، ۳۱). وہ سارا دن یہی سوچتا رہا کہ شاکرہ کے دل پر ان پھولوں نے کیا نقش چھوڑا ہوگا. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۰۷). ۲. کوئی یادگار یا نشانی دے جانا. انھوں نے نہایت تیز لہجے میں ان کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا '' کوئی نقش چھوڑا تھا آپ نے '' (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۶۰).

... حُب کس اضا (... ضم ح) امذ.
محبت کا تعویذ ، رام کرنے کا نقش ، معشوق کو بس میں کرنے کا تعویذ.

قیس نے لیلیٰ کو کھینچا دیکھ تاثیرِ جنوں
نقشِ حب کیا داغِ سر بھی کارگر ہونے لگا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۳).

لکھ گئی لوحِ دل پہ وہ تحریر نقشِ حُب ساں ہوا ہر اک تسخیر
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۱۴).

دل سے عزیز تر ہے یہ اے سوزشِ فراق
کچھ نقش حب نہیں ہے کہ جسکو جلایئے

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۹۹).

سنا دیا جسے اک شعر ہو گیا تسخیر
مری غزل بھی کوئی نقشِ حُب ہے یا تعویذ

(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۲۴). [نقش + حب (رک)].

... حَجَر کس اضا (... فت ح ، ج) امذ.
پتھر پر پڑی ہوئی لکیریں ، پتھر پر پڑے ہوئے نشان ؛ مراد : دیرپا اثر ، دائمی نشان.

مرے دل میں ہوا خالِ صنم نقشِ حجر اب تو
خدا کے گھر سے باہر اب یہ ہندو ہو نہیں سکتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳). یہ عقائد نقش حجر بن کر نفس پر مرتسم ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۲۲۷). [نقش + حجر (رک)].

... حَصِیر کس اضا (... فت ح ، ی مع) امذ.
بورے کا نقش ، چٹائی کا نقش ، وہ نقش جو دیر تک چٹائی یا بورے وغیرہ پر بیٹھے رہنے سے جسم پر بن جاتا ہے.

درویش سے بھی اپنی لگے ہے میرزائی نقشِ حصیر تن پر ایسے ہیں جوں اتو ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۹).

نقش حصیر تن پر دام تعلق اب ہے آزادگی میں جس نے مثلِ شکار کھینچا
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۱). [نقش + حصیر (رک)].

... حِفاظت کس اضا (... کس ح ، فت ظ) امذ.
حفاظت کا تعویذ ، بلیات سے محفوظ رہنے کا تعویذ.

ہجر در پیش ہے ادے کوئی تصویرِ صنم چاہیے نقشِ حفاظت کہ بلا آتی ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۴). [نقش + حفاظت (رک)].

... حَیات کس اضا (... فت ح) امث.
زندگی کے نقش ؛ مراد : زندگی.

دست دعا بلند ہے اور یہی ہے بس دعا
نقشِ حیات کو مرے وہ ہی مٹائے ہاتھ سے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۶).

موت کے ہاتھوں سے مٹ سکتا اگر نقشِ حیات
عام یوں اس کو نہ کر دیتا نظامِ کائنات

(۱۹۲۳ ، بانگِ درا ، ۲۵۹). اور اپنے نقشِ حیات کو مٹانے کی غرض سے سنکھیا کھا لی. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۵۵).

کچھ تو مبہم تھا ہر اک نقشِ حیات کچھ تری دوری سے مبہم ہو گیا
(۱۹۸۲ ، چراغِ صحرا ، ۶۸). [نقش + حیات (رک)].

ـــ حَیرَت بَنانا محاورہ.

حیرت کی تصویر بنا دینا؛ بہت حیران کر دینا، متحیر کر دینا.

جسے الجھن میں ڈالے زلفِ جاناں کی پریشانی

بنا دے نقشِ حیرت جس کو آئینے کی حیرانی

(۱۹۱۲، مطلعِ انوار، ۶۶).

ـــ حَیرَت بَننا محاورہ.

بہت حیرت زدہ ہو جانا، متعجب ہو جانا.

نظر ملتے ہی باہم نقشِ حیرت بن گئے دونوں

ہوا سکتے کا عالم رہ گئے حیران و ششدر سے

(۱۹۱۵، مطلعِ انوار، ۹۷). اس نے ایاجان کی تصویر بنائی تو دیکھنے والے نقش حیرت بن گئے (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۴۳).

ـــ خاطِر ہونا محاورہ.

دل پر نقش ہونا؛ خیال یا ذہن میں محفوظ ہونا.

جو کچھ دیکھا تجھے اچھی طرح سے نقشِ خاطر ہے

وہ اٹھکیلی سے ہنسنا، لاڈ سے رونا، کہاں بھولے

(۱۷۵۵، یقین، ۵۵).

اب رہا مغفرت میں کیا شبہ نقشِ خاطر ہو الغفور ہوا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۹۷).

ـــ دار صف.

وہ جس پر نقش بنے ہوئے ہوں، منقش، نقشی، بیل بوٹے دار، پھول دار. حضرت عائشہؓ نے ایک پردہ رنگین اور نقش دار تانا تھا (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۱).

مجلا چمکتی ہوئی نقش دار کرتا لیں بھی جن سے ہو شرمسار

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳۷). [نقش + ف: دار، داشتن = رکھنا].

ـــ دِرَم/دِرہَم امس اثنا (ـــ کس د، فت ر/کس د، سک ر، فت ہ) امذ.

درہم پر نشان یا حروف وغیرہ؛ مراد: پائیدار نقش نیز زر، دولت.

نشان بے نشانی گر دکھائے دور مٹ جائے

جبیں سے دیدۂ صراف کی نقشِ درم میرا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۴۹).

کبھی بے نقشِ درم ہو نہ سخن معشوق

دیکھیے انسان حقیقت میں تو ہے زر معشوق

(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۹۳).

یہ وہ شے ہے حسینانِ جہاں تک اس کے تابع ہیں

جسے تعویذِ حب کہتے ہیں عامل نقشِ درہم ہے

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)). [نقش + درم، درہم (رک)].

ـــ دِل کَرنا محاورہ.

دل پر کندہ کرنا؛ دل پر اثر کرنا.

سحر کیا کام کرے جاں پہ اور کیا جادو

نقشِ دل اس نے کیا نادِ علی کا تعویذ

(نوراللغات، ۴: ۶۹۱).

ـــ دِل ہونا محاورہ.

نقش دل کرنا (رک) کا لازم، دل پر ثبت ہونا؛ دل پر کندہ ہونا، بہت اثر ہونا (ماخوذ: نوراللغات).

ـــ دَوام امس مذ (ـــ فت د) امذ.

ہمیشہ قائم رہنے والا نشان. رادھا کا پریم اور کرشن کی روحانیت جمنا کے دونوں کناروں پر ایک نقش دوام کی طرح اب تک ثبت ہے (۱۹۶۰، کرشن گیتا، ۵). معراج کا یہ واقعہ دراصل تاریخ انسانی کے ان عظیم واقعات میں سے ہے جنہوں نے ذہنوں کے ارتقائی عمل میں ہلچل مچا دی اور تاریخ پر اپنا نقش دوام ثبت کر دیا (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۶). [نقش + دوام (رک)].

ـــ دِیوار امس اثنا (ـــ ی مع) امذ.

وہ نشان یا تصویر جو دیوار پر ہو؛ (کنایۃً) ساکت، چپ، حیران، متعجب، بنقش بدیوار.

کہیں نقشِ دیوار دیکھا اسے

کہیں گرمِ رفتار دیکھا اسے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۹).

نقشِ دیوار کیوں نہ ہووے عاشق

حیرت افزا ہے بے وفا کی ادا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰).

نظر جسے اس پری نے اپنا جمال دکھلایا حیرت افزا

وہ نقشِ دیوار ہو گیا ہے نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے

(۱۸۳۵، کلیاتِ نظیر، ۱: ۲۹۱).

کھل گیا راز کہیں بزم میں حیرت کہاں ہے

نقشِ دیوار نظر آتے ہیں محرم مجھ کو

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۱۳۲).

نقشِ دیوار ہیں اب صورتِ تصویر کی طرح

آئے تھے ہم کو جو آئینہ دکھانے چپ ہیں

(۱۹۹۱، افتاد عزیز، ۹۷). [نقش + دیوار (رک)].

ـــ دِیوار بَنا دینا محاورہ.

جامد و ساکت بنا دینا؛ حیران کر دینا. اس بگڑے کا نقدی نے... تحیر نے نقش دیوار بنا دیا ہے (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۰).

ـــ دِیوار بَنا رَہنا محاورہ.

ہر وقت حیرت زدہ یا سراسیمہ رہنا؛ ہر وقت چپ چاپ رہنا، سکتے کے عالم میں رہنا.

رہتے تو ہیں اس گھر میں پر رہتا ہے یہ نقشہ

حیرت سے ہیں ہم نقشِ دیوار بنے رہتے

(۱۸۳۵، کلیاتِ نظیر، ۱: ۳۵۸).

--- دیوار بن جانا/بَننا محاورہ۔
بے حس و حرکت بن جانا، سکتے کے عالم میں ہو جانا؛ حیران و ششدر ہو جانا۔ اکثر جہاں دیدہ اس کو دیکھ کر مقام حیرت میں آتے ہیں بلکہ نقش دیوار بن جاتے ہیں۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۲)۔ جو دیکھتا..... حیرت سے نقش دیوار بن جاتا تھا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۵۲)۔ رنج و الم کے سبب ایسا سکتہ کا سا عالم طاری تھا کہ وہ بالکل نقش دیوار بن گئے تھے۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۱۳۳)۔

--- دیوار ہو جانا/ہونا محاورہ۔
حیران رہ جانا، سکتے کے عالم میں آ جانا، انتہائی حیرانی سے بے حس و حرکت ہو جانا، سخت حیران ہو جانا، چپ چاپ ہو جانا۔

لیا میں جب شعر لب سے یہ گفتار — تحیر سے ہوا میں نقش دیوار

(۱۸۶۱، تصویر جاناں، ۵)۔ بے کسی اور مفلسی کے رنج و غم میں گرفتار ہو کر حیران رہ جاتا ہے اسی طرح سے یہ بچارے نقش دیوار ہو رہے ہیں۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۷۷)۔ انسان کا کیا ذکر پرستان کا رستہ وا نقش دیوار ہو جائے گا۔ (۱۹۹۲، شبستان سرور، ۳: ۲۳۷)۔

--- دھونا محاورہ۔
نشان مٹانا، یادگار مٹانا یا ختم کرنا۔

قسمت ان کے سفینوں کو ڈبو سکتا نہیں
وقت ان کی عظمتوں کے نقش دھو سکتا نہیں

(۱۹۷۷، نقش دوراں، ۱۱۱)

--- دھویا جانا ف مر؛ محاورہ۔
نقش محو کیا جانا، کوئی نشان مٹایا جانا، کسی چیز کا اثر ختم ہونا (مہذب اللغات)۔

--- زمین کرنا محاورہ۔
موت کے گھاٹ اتار دینا، زمین میں گاڑ دینا، زمین میں دفن کر دینا۔ شہزادہ ولاور نے ضرب دوم کی فرصت نہ دی ایک ہی ضرب عمود خارا شگاف میں نقش زمین کر دیا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۱۷)۔

--- زمین ہونا محاورہ۔
زمین میں گڑ جانا، زمین میں دفن ہو جانا۔ یہ کہہ کر قصد کیا کہ اس کو پکڑ کر ایسا دے ماروں کہ یہ نقش زمین ہو جائے۔ (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۱۱۲۲)۔

--- ساز صف۔
دھات کی پتلی سی تختی جس میں کاٹ کر حروف یا نقش وغیرہ بنا دیے جاتے ہیں اور اس کے ذریعے سے کسی سطح پر نقاشی کی جاتی ہے، نقش ساز تختی۔ اس عہد میں لوح نقش ساز (Stencil) سے نقاشی کرنے کا رواج تھا۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۳۵)۔
[نقش + ف: ساز، ساختن = بنانا]۔

--- سَجدَہ کس اضا (--- فت س نیز کس س، سک ج، فت د) امذ۔
ماتھے کا وہ گٹّا جو سجدہ کرنے سے پڑ جاتا ہے۔

تو جس طرف سے گزرے جھکتے ہیں سر ہزاروں
بنتا ہے نقش سجدہ تیرے نشان پا کا

(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۴۲)۔

سر کے بل چلنا رہے گا یادگار راہ دوست
اس طلب میں نقش سجدہ، نقش پا ہو جائیگا

(۱۹۶۳، نجم روز، ۳۱)۔ [نقش + سجدہ (رک)]۔

--- سُجُود کس اضا (--- ضم س، و مع) امذ؛ ج۔
سجدوں کے نشان، نقش سجدہ۔

کھینچی نہ گئی تھی ابھی تصویر شہود
پیشانی فطرت پہ نہ تھے نقش سجود

(۱۹۲۷، اُلٰہ و گل، ۷)۔ [نقش + سجود (سجدہ (رک) کی جمع)]۔

--- سُلیمان کس اضا (--- ضم س، ی لین) امذ۔
حضرت سلیمانؑ سے منسوب مہر، حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی میں نقش مہر کے عکس کا تعویذ، ایک تعویذ جس کے باندھنے سے (روایتاً) نہ جادو اثر کرتا ہے نہ دیو اور پری سے کوئی نقصان پہنچتا ہے۔

ہوا شہرہ زمانے میں ہماری شعر خوانی کا
ہوا نقش سلیمان بھی یہاں پہ نقش پانی کا

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۱۳۸)۔ [نقش + سلیمان (علم)]۔

--- سُلیمانی کس صف (--- ضم س، ی لین) امذ۔
رک: نقش سلیمان۔

اپنے دم کا ہوں سلیمان گرچہ ہوں مور ضعیف
رہتا ہے ورد زباں نقش سلیمانی مجھے

(۱۸۸۸، دیوان شیر، ۱۸۳)۔

دل کے تسخیر، بخشا فیض روحانی مجھے
حُبّ قومی ہو گیا نقش سلیمانی مجھے

(۱۹۱۲، صبح وطن، ۱۳۹)۔

نہ وہ پیغام ربانی کا قائل — نہ وہ نقش سلیمانی کا قائل

(۱۹۳۷، چراغ اور کنول، ۱۵)۔ کیونکہ اس کے پاس نقش سلیمانی نہیں تھا پھر اسے خیال آیا کہ کسی نے اسے کہا تھا کہ نقش سلیمانی شہر کی سب سے پرانی عمارت میں ملے گا۔ (۱۹۸۹، قالب رائل پارک میں، ۱۵۳)۔ [نقش + سلیمان + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- سُویدا کس صف (--- ضم س، ی لین) امذ۔
کالے نقطے کا نشان جو دل پر ہوتا ہے۔

آتشکش نے نقش سویدا کیا درست
ظاہر ہوا کہ داغ کا سرمایہ زود تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۳)۔ [نقش + سویدا (رک)]۔

--- سِیمیا کس اضا (--- ی مع، سک م) امذ۔
ایسا خیال یا وہم جو دھوکا ہو، فریب ہو۔

کیوں نقش سیمیا کو سمجھتا ہے معتبر
دم بھر میں راز ہستی موہوم فاش ہے

(۱۹۱۱، گل کدہ، عزیز لکھنوی، ۱۱۳)۔ [نقش + سیمیا (رک)]۔

--- شِفا کس اضا (--- کس ش) امذ.
شفایابی کا تعویذ.

سجدے کریں گے جس پہ ملک وہ زمیں یہ ہے
جس پر لکھا ہے نقش شفا وہ نگیں یہ ہے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱۰: ۳۱). [نقش + شفا (رک)].

--- طَراز (--- فت ط) صف.
نقاش، مصور (نور اللغات؛ جامع اللغات). [نقش + ف: طراز، طرازیدن = نقش کرنا].

--- طَرازی (--- فت ط) امث.
نقاشی، مصوری. ساتھ ساتھ نقاش جمال کی تاب نگاہ کی بعض نقش طرازیوں کے علاوہ وہ منظر بھی شامل ہوجاتا ہے جسے پاکستان کہتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۹۲). [نقش طراز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طِلِسْم کس اضا (--- کس ط، ل، سک س) امذ.
رک: نقش طلسمی.

نہ رہے کوئی پھر کسر باقی   مجردوں نقش طلسم اے ساقی
(۱۹۵۷، گلشن عشق (مہذب اللغات)). [نقش + طلسم (رک)].

--- طِلِسْمی کس صف (--- کس ط، ل، سک س) امذ.
جادو کا نقش، وہ تعویذ جو جادو کے لیے کیا جائے. غور سے دیکھو تو تخلیق کا نقش طلسمی اور عالم ہستی کی کُنجی یہی "اب" ہے. (۱۹۳۹، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۱۰۸). [نقش طلسم + ی، لاحقۂ نسبت].

--- فانی کس صف: امذ.
مٹ جانے والا (نقش) ؛ مراد: انسان، دنیا، کائنات وغیرہ.

برائے نام یہ نام و نمود نقش فانی ہے
وگرنہ موج کیا گرداب کیا جو کچھ ہے پانی ہے
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی (مہذب اللغات)). [نقش + فانی (رک)].

--- فِی الْحَجَر (--- کس ف، غم ی ا، سک ل، فت ح، ج) امذ.
پتھر کا نقش، پتھر کی لکیر؛ پتھر پر پڑے نشان کی مانند، کالنقش فی الحجر؛ مراد: بہت گہرا نشان، انمٹ نقش، وہ بات جسے بھلایا نہ جاسکے. یہ کلام اسی وقت سے صدیق اکبرؓ کے دل میں جم گیا اور نقش فی الحجر ہوگیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۷). [نقش + فی (حرف جار) + رک: ال (۱) + حجر (رک)].

--- قالی / قالیں کس اضا (---/ی مج) امذ.
ایسا نقش جو قالین پر ہو؛ (کنایۃً) بے حس و حرکت شے.

دھرے صدر پھر تازہ ڈالی دسے   پڑیا تن سو ہر نقش قالی دسے
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۳۳).

نمایاں پشت پا سے نقش قالیں   فرنگی آئینے سے باغ رنگیں
(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۳۵).

مرقع بے حسی نے نقش قالیں کا بنایا ہے
پڑے رہتے ہیں بستر پر نہ ہلتے ہیں نہ ڈھلتے ہیں
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۹).

قدم کس گل بدن نے رکھا ہے دامان مسند پر
کہ بوئے ہز آتی ہے چلی، ہر نقش قالی سے
(۱۹۳۸، دو نایاب زمانہ بیاضیں (تقی)، ۹۷). [نقش + قالی / قالین (رک)].

--- قائِم کَرْنا محاورہ.
اثر قائم کرنا، اثر انداز ہونا، اثر چھوڑنا. اس کتاب نے دل و دماغ پر بڑا گہرا نقش قائم کیا. (۱۹۶۳، محسن اعظم و محسنین، ۵). نووارد ... وارد دیہات ہوتا تو وہ دیہات پر اپنا نقش قائم نہ کرسکتا بلکہ اس کے برعکس اپنے دل پر دیہات کی سادہ اور خوش وضع تصویر جما کر واپس آتا. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۳۷).

--- قُدْرَت کس اضا (--- ضم ق، سک د، فت ر) امذ.
اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا نقش؛ مراد: خدا کی تخلیق، قدرت کی صناعی، اللہ کی خلاقی. اس نقش قدرت پر تصویر مانی و بہزاد حیران. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب، ۱۹۰). [نقش + قدرت (رک)].

--- قَدَم کس اضا (--- فت ق، د) امذ.
پیر کا نشان، پانو کا نشان، نقش پا؛ (کنایۃً) رہنما اصول.

نقش قدم ہوا ہوں محبت کی راہ کا   کیا دیکھتا مکاں ہے مری سجدہ گاہ کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۴).

گو خضر تھا، منزل کو نہ مقصود کی پہنچا
جو پا نہ ہوا یاں جو ترے نقش قدم کا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰).

پُر رعب زمیں کوچۂ قاتل کی ہے ایسی   ٹھیرے نہ جہاں نقش قدم رہگذری کا
(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۳).

جہاں تیرا نقش قدم دیکھتے ہیں   خیاباں خیاباں ارم دیکھتے ہیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۹).

قدم چومیں گے تیرے ہو کے پامال   چلیں گے چال ہم نقش قدم کی
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۵۹).

دل نہ مانا کہ کسی اور کے رستے پہ چلیں
لاکھ گمراہ ہوئے نقش قدم سے اپنے
(۱۹۶۶، دردِ آشوب، ۱۱۸). ان کے نقش قدم اس دھرتی کے ماتھے کا جھومر اور ان کے کردار کی روشنی رہبر زندگی ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۹). [نقش + قدم (رک)].

--- قَدَم پَر چَلْنا محاورہ.
پیروی کرنا، تقلید کرنا، کسی کے پیچھے چلنا، کسی کی پوری پوری پیروی کرنا. ہم لوگ تو امام مالک کے نقش قدم پر چلتے ہیں. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۲۷). انھوں نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ وہ تنقید میں اپنے استاد شبلی کے نقش قدم پر چلیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۹۷). اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے ہی گاؤں کے سرکاری اسکول میں مدرس بننا قبول کرلیا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۱).

--- کاری امث.
لکڑی یا پتھر پر کھدائی اور نقاشی، منبت کاری؛ چوب تراشی، سنگ تراشی، بیل بوٹے

بنانے کا پیشہ یا فن. لکڑی پر نقش کاری دنیا کے ہر حصے میں ہوتی ہے. (١٩٩٥، کاریگر، کراچی، جنوری، فروری، ١٧) محرابوں اور چھتوں کی نقش کاری کے لیے آگرہ سے ماہرین کو بلایا گیا. (١٩٩٧، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ٣٦). [نقش + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کاڑھنا محاورہ.

مصوری کرنا، تصویر بنانا.

تجھ سرو قد کوں دیکھے نقاش نقش بھولے ... پھر نقش کاڑھنا سو اُن کو ہوا ہے اشکل

(١٧٠٧، ولی، ک، ١٢٢).

... کاغذ (... فت غ) امذ.

وہ باریک کاغذ جس سے بآسانی نقش اتارا جا سکے، عکس یا چربے کا کاغذ جو تارپین کا تیل وغیرہ لگا کر شفاف کر لیا جاتا ہے، ٹریسنگ پیپر. ہر طالب علم کو ٩ × ١٢ کے ناپ کا نقش کاغذ دو. (١٩٣٧، حرفتی کام، ٥). [نقش + کاغذ (رک)].

... کالحجر (... فت ک، غم ا، سک ل، فت ح، ج) امذ: صف.

پتھر کے نقش کی مانند، کالنقش فی الحجر؛ مراد: پتھر کی لکیر، نہ مٹنے والا، مستقل، ان مٹ؛ جس کو بھلایا نہ جا سکے.

کھب گئی نقش کالحجر ہو کر ... تیری تصویر یار آنکھوں میں

(١٧٥٢، محب دہلوی، د، ٣١٧). تیری خدمتوں کا حق ہمارے جی میں نقش کالحجر ہے. (١٨٠٢، باغ و بہار، ٢٩).

سمجھا ہوں بہت لیکن تجھی یہ سنگ دل تھی
کہ نقش کالحجر ہے کل کی تیری بات چھاتی پر

(١٨٣٦، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ٥٩). یہ نصیحت ... لکھنے کے لائق نہیں بلکہ دل پر نقش کالحجر بنانے کے لائق ہے. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٢٥). چند باتیں میرے دل پر نقش کالحجر ہیں. (١٩٢٩، سرگزشت ہاجرہ، ٥٠). شکر ہے کہ یہ آواز صدا بصحرا نہ ہوئی بلکہ نقش کالحجر ہو گئی. (١٩٩٢، آئینۂ رضویات، ٢: ١٥٨). [نقش + کالحجر (رک)].

... کالحجر ہو جانا محاورہ.

دل نشین ہو جانا، پتھر کی لکیر ہو جانا، خوب بیٹھ جانا، نہایت اثر پذیر ہو جانا، دل میں ایسا بیٹھ جانا کہ پھر نہ نکلے، ایسا نقش یا بات جس کو بھلایا نہ جا سکے. بادشاہ کے دل میں درویش کی گفتگو نے ایسا اثر کیا کہ نقش کالحجر ہو گئی. (١٨٠١، باغ اردو، ٩٣). جو میں بیان کرتا ہوں اس سے قاعدہ مذکور تم کو نقش کالحجر ہو گا اور کبھی نہ بھولو گے. (١٨٣٨، رسالہ طبیہ، ٣: ٥١). بغیر بھروسہ اور اختیار کے دوائی پینا، خلاف نتیجہ پیدا کرتا ہے ..... ہمارے دل میں یہ نصیحت نقش کالحجر ہو گئی. (١٨٩١، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ٧٧).

... کر دینا / کرنا محاورہ.

١. ثبت کر دینا، محفوظ کر دینا. اس طرح کی تصویر مخاطب کے دل پر اس طرح نقش کر دینا مقصود ہو کہ ہر وقت اس کے پیش نظر رہے. (١٩٦٠، انشائے تکبیر، ١٨٠). ٢. چھاپنا، بیل بوٹے بنانا، کوئی نشان یا تحریر یا لکڑی وغیرہ پر کھودنا؛ مہر لگانا، ٹھپا لگانا.

بیجد ہو کے جد وہ جو دھرنے لگیا ... سو اُس محل کوں نقش کرنے لگیا

(١٩٠٥، انتخاب مثنوی، ٣٧).

سلیمان زماں ہوں لالہ رخساروں کے کشور کا
کیا ہوں نقش تیرا نام داغوں کے نگینوں میں

(١٧٣٩، کلیات سراج، ٣٠٦). ٣. جمانا، بٹھانا (دل پر): کسی بات کا دل پر گہرا اثر لینا، بہت گہرا یا انمٹ تاثر قائم کرنا.

اشک گلگوں نے میرے دامن پر ... نقش کی ہے بہار کی صورت

(١٧٨٢، عیش (مرزا علی)، د، ١١٠).

پروانہیں نظارے کا دور شوق سے ہو بند ... اب دل میں نقش ہم تری تصویر کر چلے

(١٩٢٨، دد و پشیمان، ٢١٠). میں نے مضمون مذکور دل پر نقش کر لیا. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٢٠، ٢٠: ٩). ٣. عکس بنانا، تصویر اتارنا. میں نے بھی کیمرے کی آنکھ سے جو کچھ دیکھا اسے نقش کر لیا. (١٩٨٩، امریکا نو، ٣١٥).

... کرسی پر بیٹھنا ف مر: محاورہ.

زائچے کے تمام خانے صحیح بھر جانا؛ مراد: مقصد حاصل ہونا، مراد پوری ہونا.

کرسی پہ آج بیٹھ گیا زائچے کا نقش ... طالع کے گھر ہے انجمن عیش جاوداں

(١٨٧٣، کلیات منیر شکوہ آبادی، ٣: ١٣٩).

... کشی (... فت ک) امث.

نقش کھینچنا، دائرے، مربعے، مستطیل کھینچنے کا عمل. کسی خاص نقش کشی کے شروع کرنے سے پہلے طلبہ کو دائروں کی مشق کرائی جائے. (١٩٣٧، حرفتی کام، ٥). [نقش + کشی (رک)].

... کف پا کس اضا (... فت ک، سک ف) امذ.

پانو کے تلوے کا نشان؛ نقش قدم، نقش پا.

آفتاب آئینۂ نقش کف پا ہے ترا ... کیا مگر باقی ہے انجاز یدِ بیضا ہنوز

(١٧٣٩، کلیات سراج، ٢٠٧).

کوئے جاناں میں رکھی ضعف نے ثابت قدمی
مثل نقش کف پا بیٹھ کے اوٹھا نہ گیا

(١٨٥٣، غنچۂ آرزو، ١٣).

کیا خاک کا خاک میں ملانا ... نقش کف پا کا کیا مٹانا

(١٨٨٧، ترانۂ شوق، ٣٦).

کھوئی ہیں ذوق دید نے آنکھیں تری اگر
ہر رہ گذر میں نقش کف پائے یار دیکھ

(١٩٠٨، بانگ درا، ١٠٠).

آداب خرام اب میں سکھاؤں گا صبا کو
روندا تو ہے اس نے ترے نقش کف پا کو

(١٩٣٦، کلیات رزمی، ٢٢٣).

آپ کے نقش کف پا ڈھونڈنے نکلے جو ہم
راستے کے خار ہم کو پھول سے بہتر لگے

(١٩٩٣، روشنی کا سفر، ٣٥). [نقش + کف پا (رک)].

... کندہ کرنا محاورہ.

کھدائی کر کے بیل بوٹے یا تصویر بنانا؛ نقش کھودنا؛ نشان چھوڑنا، اثرات قائم کرنا.

ایک ایسے چہرے کے مالک انسان جس پر تجربے، تلخیاں، مشقتیں لکیروں کی صورت میں اپنے نقش کندہ کر جاتی ہیں. (۱۹۸۹، جزیرہ داستان، ۹۰).

... کندہ ہونا محاورہ.

ذہن یا دل پر گہرے اثرات قائم ہونا، نشان بننا.

نقش کندہ ہیں مرے دل پہ ترے چہرے کے
اب ترے سائے کے سائے کو بھی دل پہچانے

(۱۹۸۵، خواب در خواب، ۶۷).

... کُہَن کس صف (... ضم ج ک، فت ہ) اند.

پرانا نقش: مراد: پرانا عقیدہ، پرانی باتیں یا رسوم، پرانا انداز نیز قدیم عمارات وغیرہ.

اوّل و آخر فنا، باطن و ظاہر فنا
نقش کہن ہو کہ نو، منزل آخر فنا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۲۷). جرمنی کے مارٹن لوتھر نے اصلاح دین کی شورش برپا کر کے نقش کہن سب مٹا دیے تھے. (۱۹۸۵، طالب علم، اپریل، ۸۶). [نقش + کہن (رک)].

... کی چال امث.

نقش یا تعویذ کے خانے بھرے جانے کی ترتیب یا طریقہ.

ناقش خرام ناز پہ مغرور ہیں حسین
عاشق کو نقش حب کی بتاتے ہیں چال کب

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)).

... کھیلنا ف مر: محاورہ.

تاش یا گنجفہ کھیلنا. کاظمی، اس وقت جی نہیں لگتا آؤ نقش کھیلیں. (۱۸۹۴، کامنی، ۲۰۸). [نقش + کھیلنا (رک)].

... کھینچنا محاورہ.

۱. نقشہ کھینچنا، تصویر بنانا.

حق نے جب سے یہ ترا نقش شمایل کھینچا
نام ہستی پہ ازل سے خط باطل کھینچا

(۱۷۸۲، طیش (مرزا علی)، د، ۹).

جو ہم نقش سرو رواں کھینچتے ہیں
تو لطف چمن باغباں کھینچتے ہیں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۷۸).

تمھیں دیکھ کر کے فطرت نے یہ نقش کھینچے ورنہ
نہ یہ ہوتی چشم نرگس نہ یہ گل کا گوش ہوتا

(۱۹۳۱، اکبر، ک، ۲، ۲: ۲). ۲. غرور یا گھمنڈ کرنا، ناز کرنا.

نقش دنیا کا کھینچ مت دل پر
دشمن ہوش ہے محبت زر

(۱۷۰۷، ولی، ک (انتخاب)، ۳۲۸).

... گر (... فت گ) صف.

تصویر یا صورت بنانے والا، شکل دینے والا؛ مراد: پیدا کرنے والا.

تو ہے میرے کمالات ہنر سے
نہ ہو نومید اپنے نقش گر سے

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۳).

جو میری آرزو کا نقش گر ہے
کبھی وہ دور گزرا ہی نہیں تھا

(۱۹۵۵، شاید، ۲۱۹). خسرو، عاشقانہ ہو یا صوفیانہ، دونوں اعتبار سے آواز کی تاثیر کے بہت بڑے نقش گر ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۰). [نقش + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

... گری (... فت گ) امث.

عکاسی، نقاشی، مصوری، تصویر بنانے کا عمل یا فن.

موت کی نقش گری ان کے صنم خانوں میں
زندگی سے ہنر ان برہمنوں کا بیزار!

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۴۸).

یہ ہو رہی ہیں انھیں عاشقوں کی جرأت سے
نگار خانۂ ہستی میں آج نقش گری.....

(۱۹۵۱، لہو کے چراغ، ۱۵). شاعری کو تو محض آوازوں اور تصویروں کی نقش گری ہونا چاہیے. (۱۹۹۱، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۱۵). [نقش گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گلیم کس اضا (... کس نیز فت گ، ی مع) اند.

وہ نقش و نگار جو کپڑے وغیرہ پر بنے ہوتے ہیں؛ (مجازاً) بے حس و حرکت، چپ، خاموش تماشائی. اس وقت کسی کو چوں و چرا کا یارا ہوتا نہیں اکثر آدمی چھپ جاتے ہیں اور جن کا حاضر رہنا ضروری ہوتا ہے وہ نقش گلیم اور صورت دیوار بن جاتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶، ۱۰: ۱۰). [نقش + گلیم (رک)].

... گہرا ہونا محاورہ.

کسی چیز یا بات کا زیادہ اثر ہونا، کوئی بات دل میں بیٹھ جانا.

ہاں وہ خط بھی نہ تمہارے میں کبھی بھولوں گا
نقش گہرا ہے بہت ان کی دل آویزی کا

(۱۹۷۸، دامن یوسف، ۱۲۹).

... گھول کر پلانا/دینا محاورہ.

تعویذ گھول کر بطور علاج پلانا، تعویذ کو پانی یا کسی مشروب میں دھونا تاکہ مریض کو پلایا جا سکے.

خاکساران محبت کا یہی تو ہے علاج
گھول کر ان کو ترا نقش قدم دیتے ہیں

(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۱۳۵). قبلہ کو شربت میں نقش گھول کر پلائے. (۱۹۸۹، آب گم، ۵۳).

... لکھنا ف مر: محاورہ.

تعویذ لکھنا، مراد پوری کرنے کی غرض سے تعویذ بنانا، نقش بنانا تاکہ بطور تعویذ استعمال کیا جا سکے.

ہیشہ نقش حب کا مشتری کے روز لکھتا ہوں
ستارہ نیک ہے میرا تو وہ زہرہ جبیں آیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۹).

تختے ہی پہ قلم شاد سب لے ۔۔۔ کچھ شکلیں بنا میں نقش لکھے

(۱۸۶۱ ، دریائے تعشق ، ۸۰). وہ شخص ...... جو ایک مرغ لے کر اس کے خون سے نقش لکھے کیا کچھ خدا کا پاک اور نیک بندہ ہو سکتا ہے. (۱۹۱۵ ، زبور اسلام ، ۸۵). وہ سر جھکائے نقش لکھ رہا تھا. (۱۹۸۳ ، وحشت سوں ، ۲۰۲).

... مارنا محاورہ.

جادو کیا ہوا گرز یا بھالا پھینکنا.

انھوں نے ہیں کر تھا اک نقش مارا
وہاں ہوتا تھا پریوں کا گزارا

(۱۷۸۶ ، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۹)).

... ماضی کس اضا : امذ.

گزرے ہوئے زمانے کی یاد ، گزرے ہوئے واقعات ، پرانی باتیں.

کبھی کبھی یاد میں ابھرتے ہیں نقش ماضی مٹے مٹے سے
وہ آزمائش دل و نظر کی وہ قربتیں سی وہ فاصلے سے

(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۱۲۳). [نقش + ماضی (رک)].

... مانی کس اضا : امذ.

مشہور و قدیم مصور مانی کے شاہکار کی طرح کا نقش ؛ مراد : بہت خوبصورت ، نہایت حسین.

جامہ ہستی میں تجھ کو ثانی نہ ۔۔۔ تیری خوبی میں نقش مانی نہ

(۱۸۴۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۳).

حسن کے اعجاز نے میرے مٹایا کفر کو
تیرے آگے نقش مانی نقش باطل ہو گیا

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۱۳۰). [نقش + مانی (رک)].

... ما و مَن (۔۔۔ و ع ، فت م) امذ.

خود پرستی و خود پسندی کی علامت.

میں نقش ما و من ہوتا کہ نقش ماسوا ہوتا
جو پہلے سے خبر ہوتی کہ کیا ہوتا تو کیا ہوتا

(۱۹۸۰ ، بیتوں صوبائی ، ک ، ۱۳۰). [نقش + ما + و (حرف عطف) + من (رک)].

... مٹا دینا/مٹانا محاورہ.

تحریری یا تصویری نشانات کو صاف کرنا ، نشانات مٹانا یا بگاڑ دینا ، ذہن و دل سے کسی خیال یا نظریے کا نکال دینا.

خواب و بیداری یہ مرگ و زیست ہے اسے بے خبر
لوح دل پر سے مٹا نقش امید و بیم کو

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۔). سائنس مذہب کا نقش لوگوں کے دلوں سے مٹانا چاہتا ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۳).

موج کے دامن میں پھر اس کو چھپا دیتی ہے یہ !
کتنی بیدردی سے نقش اپنا مٹا دیتی ہے یہ !

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۲۴۰). مہریں ان پر کوئی دروازے ہی کی لگی ہوئی تھیں ایسی پختہ کہ ان کے نقش مٹانے کی وہ جتنی کوشش کرتے ، اتنے ہی وہ اور ابھر آتے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۲۴). ۳. اثر ختم کرنا ، رعب باقی نہ رکھنا. جو اپنے نقش بٹھاتے ہیں انھیں عجز و انکسار کے ہاتھ جوڑ کر اچھی طرح مٹاتے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۳۹). ۳. سکے کے ابھرے ہوئے حروف کو ہاتھ کے انگوٹھے سے بار بار گھس کر ختم کر دینا. احمد علی خاں ...... ایسے شہ زور تھے کہ ...... روپیہ کا نقش مٹا کر گولی بنا دیتے تھے. (۱۹۳۹ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۶۵).

... مِٹنا ف مر : محاورہ.

۱. حروف گھس جانا ، مہر وغیرہ کے حروف کا زیادہ استعمال سے ختم ہو جانا ، نشانات صاف ہو جانا.

جواب اون نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے
کہ مہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنے خاتم کا

(۱۸۱۶ ، دیوان جہاں ، ۱ : ۱۳). ۲. کسی قسم کے تصویری یا تحریری نشانات کا دھل جانا یا ختم ہو جانا ؛ کوئی روایت یا رسم ختم ہو جانا ، کسی قسم کے طور طریقے ختم ہو جانا. پرانی چیزیں شکل بدل رہی ہیں اور ختم ہو رہی ہیں پرانے نقش مٹ رہے ہیں. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۱).

... مَحَبَّت بَھرنا محاورہ.

محبت کے تعویذ کے خانے بھرنا ، محبوب کے حصول کے لیے محبت کا تعویذ لکھنا.

اے رشک بھرا کرتے ہو کیا نقش محبت
دیکھا نہیں مدت سے تمہیں گھر سے نکلتے

(؟ ، رشک (مہذب اللغات)).

... مَحْو کَرنا محاورہ.

نقش مٹانا ، کسی نقش کا بگاڑ دینا.

نقش ہستی میں ابھی محو کیے دیتا ہوں
خط تقدیر نہیں ہے کہ مٹا بھی نہ سکوں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۲).

... مُراد کس اضا (۔۔۔ ضم م) امذ.

وہ تعویذی نقش جو مراد حاصل کرنے کے لیے کسی عامل نے لکھ دیا ہو ؛ جو مقصود ہو ؛ جس کی تلاش ہو.

گر ہے مطلوب تجھ کوں نقش مراد
دیکھ اس کی بھواں کی بیچیں کی ادا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱).

عاقل جو موکلوں نے پایا ۔۔۔ اس نقش مراد کو جگایا

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۵). نقش مراد کا خانہ خالی رہا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۸۵). [نقش + مراد (رک)].

... مُراد کُرسی نَشِیں ہونا محاورہ.

مراد بر آئے، آرزو پوری ہو، تمنا بر آئے. عرض کیا کہ شاید..... تمہارے سبب سے ہمارا بھی نقش مراد کرسی نشیں ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹).

... مُربّع کس صف (... ضم م، فت ر، شد ب بفت) امذ.

چوکور تعویذ کا نقش جس کے خانوں میں اسما درج ہوتے ہیں. وہ نقشہ گویا یا وددو کا نقش مربع تھا یا چار دانگ عالم کا زائچا تھیں اوس نقشے پر نقش حب کا اطلاق کرتا بجا ہے. (۱۸۶۶، جادو تسخیر، ۸۷). یا بدوح کا عمل بھی شروع کروایا تھا جب کسی مقام پر ٹھہرے بہت دیر بہت کا نقش مربع پڑھنا شروع کیا صرف ایک خانے میں کمی رہتی تھی. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۱۱۲).
[نقش + مربع (رک)].

... مُرتّب کرنا محاورہ.

کسی بات کو ذہن میں محفوظ کرنا، کسی بات یا واقعے کا ذہن پر اثر کرنا، نقش جمانا. یہ خیالات میرے ذہن میں اپنا گہرا نقش مرتب کرتے رہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۷).

... مُرتَسم ہو جانا / ہونا محاورہ.

نقش بن جانا، نقش مرتب ہونا. حضرت رضا کے کمالات شاعری کا دل پر نقش مرتسم ہو جاتا ہے. (۱۹۷۷، آئینۂ رضویات، ۱: ۱۹۹).

... مَرقُوم کس صف (... فت م، سک ر، و مع) امذ.

رقم کیا ہوا نشان، وہ چیز جو لکھ دی گئی ہو. یہاں کا ہر پتھر تاریخ کا ایک صفحہ ہے گویا دہلی مرحوم کا نقش مرقوم ہے. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۱۱). [نقش + مرقوم (رک)].

... مَطلُوب کس صف (... فت م، سک ط، و مع) امذ.

مطلوبہ شے یا فرد کی تصویر؛ (کنایۃً) محبوب.

اڑے تخت پر بیٹھ کر وہ ادھر · کہ تھا نقش مطلوب ان کا جدھر

(۱۷۸۴، مثنوی سحر البیان، ۱۱۵). [نقش + مطلوب (رک)].

... مُقدّر کس اضا (... ضم م، فت ق، شد د بفت) امذ.

وہ چیز جو مقدر میں لکھی جا چکی ہو، قسمت کا لکھا، مقدر کا لکھا.

مر رہے چھاتی کی سل سے جگر میں سر پھوڑ کر
جم نے پتھر کے تلے نقش مقدر رکھ دیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۳). [نقش + مقدر (رک)].

... مَنزِل کس اضا (... فت م، سک ن، کس ز) امذ.

منزل کا نشان، سنگ میل.

نقش منزل ہوں، راہ منزل ہوں
جذبۂ دل ہوں، حاصل دل ہوں

(۱۹۸۳، حصار انا، ۱۱۵). [نقش + منزل (رک)].

... مَوہُوم کس صف (... ولین، و مع) امذ.

خیالی بات نیز عارضی یا مٹ جانے والی شے، تصوراتی شے یا نشان. خالق و مخلوق اور عابد و معبود کی دوئی سے بھی بالاتر ہو کر دین کو بھی دنیا ہی کی طرح نقش موہوم قرار دے دیتا ہے. (۱۹۹۶، اختلاف کے پہلو، ۱۹۳). [نقش + موہوم (رک)].

... نِگارا (... کس ن) امذ (قدیم).

(چٹائی یا کپڑا وغیرہ) جس پر نقش و نگار بنے ہوں، جس پر آرائشی نشان ہوں؛ نقشین، منقش، نقشی. گھر سنوارے جا کا جا کا نقش نگارے صدر بچھائے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۲).
[نقش + ف: نگار، نگاریدن = نقش کرنا + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

... نِگاری (... کس ن) امث.

نقش و نگار بنانے کا کام؛ مرصع کرنے کا عمل. شعرا کا ذہن تصویر کاری اور نقش نگاری کی وساطت سے چمن کے بت کدوں اور نگار خانوں میں بھی بھٹکتا ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ۱۵). [نقش + ف: نگار، نگاریدن = نقش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نَگیں کس اضا (... فت ن، ی مع) امذ.

انگوٹھی کے نگینے پر کھدا نقش؛ مراد: کسی جگہ یا خانے وغیرہ میں جمی ہوئی شے، وہ جو مضبوطی سے لگا ہوا یا بیٹھا ہوا ہو.

خاک اٹھنے کی ہو ہم رو کشوں کو امید
بیٹھیں جس جا پہ تو جوں نقش نگیں بیٹھتے ہیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۵۰۲).

نقش نگیں کی صورت یابند نام معروف
کب تک رہے گا یوں ہی اے روسیاہ بیٹھا

(۱۸۳۹، مراٰۃ، د، ۴۵). [نقش + نگیں (رک)].

... نَویسی (... فت ن، ی مع) امث.

شجرہ لکھنے کا کام. نواب شجاع الدولہ کی سرکار میں نقش نویسی کی تہمت میں گرفتار ہوئے تو ایک غزل حسب حال کہی. (۱۹۳۸، دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۹۹). [نقش + ف: نویس، نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... و نِگار (... وج، کس ن) امذ.

۱. پھول پتی کا آرائشی کام، بیل بوٹے، خوش نما نقش.

میرے خوں سے اسکے در پر ہوں اگر نقش و نگار
اے ظفر ایک ایک ہو وہ رشک صد گلزار نقش

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۳۵). ایک دفعہ دروازے پر منقش پردہ پڑا ہوا تھا..... حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اسکو ہٹا دو، اس کے نقش و نگار حضور قلب میں مخل انداز ہوتے. (۱۹۱۲، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۵۵). مکان میں ہر کاری گھر سے موجود ہیں جن کی استرکاری پر کثرت سے نقش و نگار تراشے گئے تھے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۱۰۱). اس عمامہ پر نقش و نگار کے علاوہ چالیس ہزار تحریریں تھیں. (۱۹۹۰، معراج و سائنس، ۱۴). ۲. خال و خط، ناک نقشہ، شکل و صورت، چہرہ، حلیہ.

باطن بنتا جا کس ٹھار · کون چیز وہ نقش و نگار

(۱۶۳۰، کشف الوجود، (قدیم اردو، ۱: ۳۱۱)).

حقیقت میں نہیں نقش و نگار اپنے تو یاں قائم
دکھائی دے ہیں جو گلو زمانے کی دو رنگی سے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۹). مسز ناہید کمال چھتیس چھتیس برس کی دبلی پتلی اچھے نقش و نگار کی نفیس اصلی خاتون تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۶۷). ۳. زیب و زینت، آرائش، زیبائش، وضع قطع، طرز و انداز، سج دھج.

یاد تھیں ہم کو بھی رنگا رنگ بزم آرائیاں   لیکن اب نقش و نگار طاق نسیاں ہو گئیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۱).

وہ کیونکر آرام سے رہیگا جہاں میں کیا تاک جی لگے گا
نظر میں جسکی سمائی ہوگی بہار نقش و نگار دلی

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۸۱۷). آپ وہی کیجئے گل و بلبل کی شاعری، ٹھیک ہے کہ اس کی حیثیت جاگیر داری دور میں زیادہ تر ایسی تھی جیسے قلعہ معلا کے نقش و نگار کی ہوتی ہے. (۱۹۵۲، زبان و بیان، ۹۷). ۴. ہیئت، ساخت، بناوٹ. نیچ نے یہ رنگ و بو، یہ ذائقہ یہ نقش و نگار یہ تن و توش کہاں سے پایا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۸). ۵. (کنایۃً) طاقچے، محرابیں.

گھونسلے سقف میں ہیں اکثر ابابیلوں کے
مسکن فاختہ ہے قصر کا ہر نقش و نگار

(۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۱۵). ۶. اثرات، تاثرات، نشان. ہم تمہارا ماضی ہیں اور ماضی اعمال کا وہ منجمد سمندر ہے جس پر گزرے ہوئے واقعات اپنے نقش و نگار چھوڑ جاتے ہیں. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۱۹). [نقش + و (حرف عطف) + نگار (رک)].

... و نگار بنانا ف م، محاورہ.

کاغذ یا رنگوں سے پھول بوٹے بنانا، سجانا، گھر کی آرائش و زیبائش کرنا. شادی بیاہ میں عورتیں اپنے ہاتھوں سے گھر میں نقش و نگار بناتی ہیں. (۱۹۰۷، مضامین پریم چند، ۳۵). اس پر نہایت دیدہ ریزی اور ہنرمندی سے خوب صورت نقش و نگار بنائے گئے تھے. (۱۹۸۳، کیمیا گر، ۳۷).

... و نگار دَیر (... و ع، کس ن، ی لین) امذ.

دنیا کا سامان، زیب و زینت، مادی سامان.

عشق بتاں سے ہاتھ اٹھا اپنی خودی میں ڈوب جا
نقش و نگار دیر میں خون جگر نہ کر تلف

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۰). [نقش + و (حرف عطف) + نگار (رک) + دیر (رک)].

... ہائے قَدَم (... فت ق، د) امذ، ج.

قدموں کے نشانات. وہ یہ دیکھنے کے لئے نہیں رکتا کہ ریت پر اس کے نقشہائے قدم کتنی دیر تک قائم رہتے ہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت فن، ۲۳۰). [نقش + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + قدم (رک)].

... ہستی مٹانا محاورہ.

موت کے گھاٹ اُتارنا، قتل کرنا، مار ڈالنا. لشکر شاہی نے ان خودسروں کو پامال کیا اور ان کا نقش ہستی مٹایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۳۵).

... ہوا بالائے آب کس اضا (... فت و) امذ.

وہ بلبلے جو ہوا پانی پر بناتی اور بگاڑتی ہے.

جنت نظارہ ہے نقش ہوا بالائے آب   موج مضطر توڑ کر تعمیر کرتی ہے حباب

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۶۰). [نقش + ہوا (رک) + بالا + ے (حرف اضافت) + آب (رک)].

... ہو جانا محاورہ.

دلنشین ہو جانا، کسی بات کا دل و دماغ میں جم جانا. اور جو قصے کہانیوں میں کسی چیز کی برائی یا بھلائی سنتا ہے تو اس کے دل پر نقش ہو جاتی ہے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۷۴). کیونکہ اپنے مطالعہ سے جو کچھ حاصل کیا ہے وہ دل میں نقش ہو جاتا ہے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۱۹). باتیں جن کو شاید محسوس بھی نہ کرتی اسکے دل پر یوں نقش ہو جاتی تھیں کہ پھر نکالے نہ نکلتی تھیں. (۱۹۶۹، مہتاج درد، ۱۳۵).

... ہونا محاورہ.

۱. کندہ ہونا، کھودا جانا، کھدنا.

نقش اس کو ہوا کہ بس وہی ہے   ان سادوں سے کندہ کب ہوئی ہے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۳). ۲. دل پر جمنا، بیٹھنا، دل نشیں ہونا.

ہے نقش منیر آٹھ پہر صفحۂ دل پر   اوس منتخب دفتر دوراں کی محبت

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۴۳۹). بابا کی یہ بات میرے دل پر اس طرح نقش ہوگئی جیسے گرم گرم لاکھ پر مہر جم جاتی ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۸۴).

نَقْشا (فت ن، سک ق) امذ : - نقشہ.

۱. تصویر، شبیہ، صورت کی نقل.

کن کے امرت نے تب یہ اس سے کہا
کہ تجھے کھینچ آئے ہے نقشا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۹).

قصد کر کے نہیں کھینچا قلم قدرت نے
خود بخود بن گیا ہے ساخت نقشا تیرا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲). ۲. صورت، شکل، چہرہ مہرہ، روپ سروپ، حلیہ، خد و خال.

کھینچ لے تصویر رخ یہ منہ نہیں بہزاد کا
رنگ فق ہو جائے گا نقشا تمہارا دیکھ کر

(۱۸۵۴، گنجینۂ آرزو، ۹۱).

صورت اچھی ہے ادا اچھی ہے نقشا اچھا
تمہیں اچھے ہو تمہارا ہے سراپا اچھا

(۱۹۱۰، تخریب سخن، ۹). معلوم نہیں اس قول کی بنیاد کیا ہے کیوں کہ مرزا صاحب کی وقتی تحریروں میں نقشا ملتا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۳۹). ۳. حالت، کیفیت، عالم.

ہوا ہے اب تو یہ نقشا ترے بیمار ہجراں کا
کہ جس نے کھول کر منہ اوس کا دیکھا بس وہیں ڈھانکا

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۴).

دن رات ترے کوچے میں رہتے ہے ہمیشہ
عاشق کے یہ ہے منصب و جاگیر کا نقشا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۱۰۱). گو وہ زمین وحشت سے زمین میں وحشی گیا روپیہ کامل یہی نقشا رہا. (۱۸۴۵، نقد مہذب، ۱۰۹).

کیا غش میں ہو یہ سونے کا نقشا نہیں ہوتا
ایسا تو کوئی نیند کا ماتا نہیں ہوتا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۲۸).
عسرت بھی الم بھی غربت بھی تسکین و خوشی بھی عشرت بھی
دنیا کے عجائب خانے میں ہر طرح کا نقشا دیکھ چکے
(۱۹۲۷، نوائے دل، ۹، ۳۷۹). ۴. نمونہ، خاکہ، مثال.
خاکا ہے زمیں میں آسماں کا
نقشا ہے مکاں میں لامکاں کا
(۱۸۷۴، کلیات نعت محسن، ۸۱). [نقشہ (رک) کا ایک املا].

--- اُتْروانا محاورہ.
تصویر کھنچوانا، تصویر بنوانا. ناچار اپنا نقشا اتروایا اور خدمت عالی میں روانہ کیا. (۱۸۶۹، انشائے غالب، ۱۳۹).

--- چُنْنا محاورہ (قدیم).
عیب نکالنا، نکتہ چینی کرنا. ایسیاں باتاں سنتے، بھلے آدمیاں کے نقشاں چنتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۱).

--- ہوجانا محاورہ.
حالت ابتر ہونا، شرمندگی سے حالت خراب ہونا.
دیکھ کر چاہِ ذقن بس تمہیں سودا ہوجائے
غرق ہو بحر خجالت میں یہ نقشا ہوجائے
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ، ۲: ۷۴۹).

نَقْشانا (فت ن، سک ق) ف م.
نقش و نگار بنانا. اردو کو ... یہ سہولت حاصل ہے کہ یہ نا، آنا، یانا، وانا لاحق کرکے ہر لفظ کو مصدری صورت میں ڈھال سکتی ہے؛ جیسے: راندہ سے راندھنا، سخت سے سختانا، تنگ سے تنگیانا، نقش سے نقشانا، نقشوانا، قسم سے قسمیانا وغیرہ. (۱۹۹۰، نگینہ، راز، ۲۹). [نقش (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ]

نَقْشَہ (فت ن، سک ق، فت ش) امذ.
۱. تصویر، شبیہ، روپ، عکس، پیکر؛ روپ.
دیکھ اس نقشے کو کبھی یک بار
ہو گئے ہائے صورت دیوار
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۰).
اس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجیے
جسکا ہر نقش قدم دکھلائے نقشہ حور کا
(۱۸۱۹، کلیات ناسخ، ۱: ۸).
ہر چند طواف اچھا ہے کعبے کے حرم کا
دل سے نہ مٹا نقشہ مگر دیر و صنم کا
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۳۳). ۲. صورت، شکل، چہرہ مہرہ، روپ سروپ، حلیہ، خط و خال، چہرے کی خوشنمائی.

مصور نے ازل کے یوں کیا نقشہ ترا لکھ کر
کہ سو فرہاد سر پھوڑیں گے اس شیریں شمائل پر
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۶۹).
یار کی ملتی شباہت ہے اگر لیلیٰ سے
تو الٹ ملتا ہے مجنوں سے ہمارا نقشہ
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۳۱).
یوں سمجھ لو کہ ہے آنکھوں میں کسی کی صورت
نقشہ آئینہ میں اس رشک پری کا کیا ہے
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۵۳).
نہ ہوتا داغ گر اس میں تو دھوکا کھا ہی جاتے ہم
بہت کچھ آپ کا نقشہ مہ کامل سے ملتا ہے
(۱۹۱۱، تسہیر، ۲: ۱۳۱). جوان جہان ہے، ناک نقشہ بھی اچھا ہے. (۱۹۴۳، دلی کی بیگم، ۲۰).
بناتا ہے ہمیں ایک آئینہ خاک حسینوں سے
دکھاتا ہے تمہیں نقشہ تمہاری خوشنمائی کا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۳۹). نظروں میں ہیں کس کس کے کتابی چہرے تیرا یہ ناک یہ نقشہ ہے نہ جانے کس کا، جو سمایا ہے رنج بن کر دل پہ نقش ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۷۵). ۳. ڈول، ساخت، تراش خراش، بناوٹ، تناسب. میرے محل کے قریب ایک حویلی اچھے نقشے کی رہنے کے لیے ہوا دو. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۵۰).
بے قیامت سے اسکو کیا نسبت — تیری قامت کا اور ہے نقشہ
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۰۰). ۴. طرح دھج، وضع قطع؛ حالت، کیفیت، صورت حال؛ طرز، انداز.
یہ نقشہ ہو گیا ہے داغ اب تو انکی محفل کا
کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۰). بعد آدھی رات کے تو اس کا یہ نقشہ ہوا کہ ہر گھنٹہ میں ایک بار گھر میں جاتا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۲۵). اگر انیسویں صدی میں مغربی ادب سے ترغیب ہو جاتے تو ہمارے ادب کا آج نقشہ ہی اور ہوتا. (۱۹۸۴، ملاقاتیں، ۱۲۳). ۵. (i) کرۂ زمین یا اس کے کسی حصے کا خاکہ جو کاغذ یا کسی سپاٹ سطح پر بنایا جائے اور اس میں خشکی، سمندر، پہاڑ اور ملک وغیرہ کی نشان دہی ہو، دنیا کی ہیئت کی تصویر یا خاکہ، سطح زمین کی تصویر، دنیا کی تصویر، میپ (Map). سوائے ٹوٹے پھوٹے ڈیسکوں، پتیوں اور چند نقشوں اور سیاہ تختوں کے کچھ بھی نہیں ملتا. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۱۹۰). بڑی میز پر فیروز ایک نقشہ پھیلا کر رکھتا ہے. (۱۹۸۳، فٹ پاتھ کی گھاس، ۱۹۱). برطانوی سامراج نے اس علاقے کی بندر بانٹ کے ذریعے جو نقشہ بنایا تھا، اس کے مطابق عراق کو آبی راستوں سے کاٹ دیا گیا تھا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۱۸). (ii) کسی ملک، بر اعظم، شہر وغیرہ کی تصویر؛ کسی جگہ کی طبعی کیفیت، وہاں کے خد و خال اور عمارات وغیرہ. بیت المقدس کا نقشہ اور وہاں کے مکانات کی کیفیت اور صورت تو بیان کرو. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۷). معراج کے واقعہ میں یاد ہوگا کہ جب کفار نے بیت المقدس کا نقشہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ مجھے اچھی طرح یاد نہ تھا کہ دفعتہً اللہ تعالیٰ نے اس کو میری نگاہوں کے سامنے کر دیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۳۵۲). (iii) (معماری) وہ خاکہ جو مکان (وغیرہ) کی تعمیر سے پہلے کاغذ پر بنایا جاتا ہے، زمین یا عمارت کا خاکہ جو عموماً تعمیرات میں استعمال ہوتا ہے:

تعمیری منصوبہ یا تجویز (Plan)۔ جو نقشہ کہ پارک کے لیے تجویز ہو چکا ہے اس کے بموجب سڑکوں اور روشوں کا نشان لگایا جاوے۔ (۱۸۷۳ء، مکاتیب سرسید احمد خاں، ۱۱۵)۔ میں ایک قطعہ زمین کا نقشہ تم کو بھیجتی ہوں جو اس نے کھینچا ہے۔ (۱۹۲۲ء، چمنستان مغرب، ۲۸)۔ بغیر کسی ترتیب یا نقشے کے "بستیوں" یا "جالوں" کو بنایا جاتا ہے۔ (۱۹۳۰ء، ہمارے مزدور، ۲۲)۔ خلیفہ کو اس گنبد کی تعمیر کا اس قدر اشتیاق تھا کہ پہلے اس نے اس نقشے کے مطابق نمونے کا گنبد تعمیر کرایا۔ (۱۹۹۰ء، معراج اور سائنس، ۴۲)۔ ۶. نمونہ، مثال، نظیر۔

عشق میں اللہ کے ہوں ، ہو گیا دیوانہ میں
کعبے کے نقشہ کا مجھ کو کوئی زنّار چاہیے

(۱۸۳۸ء، باغ (نوراللغات))۔ ۷.(i) کسی تجویز وغیرہ کا خاکہ یا خلاصہ، ابتدائی خاکہ، بنیادی خطوط، اہم باتوں کا بیان؛ جائزہ نیز کسی ڈرامے یا ناول وغیرہ کی تلخیص یا مختصر ڈھانچہ۔ جس قدر شرحیں لکھی گئیں ان کا ایک مختصر سا نقشہ ہم اس موقع پر درج کرتے ہیں۔ (۱۹۰۹ء، سوانح مولانا روم، ۸۳)۔ یہاں تو پہلے سے اس ڈرامے کا نقشہ تیار کر کے آئے تھے۔ (۱۹۳۷ء، فرحت، مضامین، ۳: ۲۱۳)۔ یہ ریڈیو ایڈیٹر کا کام ہوتا ہے کہ وہ اس قسم کی خبروں کے ہر مرحلے کا نقشہ پہلے سے تیار رکھے۔ (۱۹۸۹ء، ریڈیائی صحافت، ۸۵)۔ ۸. خانے کھنچا ہوا کاغذ، لکیریں کھنچا ہوا کاغذ، جدول کشی کیا ہوا فارم (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ)۔ ۹. فہرست اسما، ملازموں وغیرہ کے ناموں کی فہرست۔ تحانوں میں نقشے مرتب ہونے لگے۔ (۱۸۵۹ء، خطوط غالب، ۳: ۲۷۳)۔ ۱۰.(i) کسی قسم کے ورق یا تختے جن پر قاعدے سے یا جدول کی شکل میں معلومات لکھی ہوں، فہرست اعداد و شمار؛ جدول، گوشوارہ۔ مختلف ملکوں میں جہاں کے نقشے ہمارے پاس موجود ہیں معلوم ہوتا ہے کہ سال بسال خودکشی کرنے والوں کی تعداد برابر ہوتی ہے۔ (۱۸۷۳ء، مقالات سرسید، ۳۱)۔ اس نقشہ سے معلوم ہوتا ہے کہ گدھی کے دودھ کے اجزا عورت کے دودھ سے بہت ملتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی شاید اس کا دینا پسند نہ کریں اس واسطے گائے کا دودھ دینا مناسب ہے۔ (۱۸۸۸ء، رسالہ غذا، ۵۱)۔ ہفتہ وار جو اموات کی تعداد کے نقشے ملتے ہیں ان کے دیکھنے سے آدمیوں کے ہوش اڑتے تھے، ایوانوں میں سناٹے آتے تھے۔ (۱۹۰۷ء، کرزن نامہ، ۹)۔ اس نقشے سے ظاہر ہوتا ہے کہ پودوں کی جڑوں کے گرد عام مٹی کی نسبت آکسیجن کی مقدار بہت کم اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بہت زیادہ ہے۔ (۱۹۸۸ء، جدید فصلیں، ۳۲)۔ (ii) فرد تنخواہ، ملازموں کے ناموں کی فہرست (جامع اللغات)۔ ۱۱. درگت، بُرا درجہ، حال بد۔ غریب گاڑی کے انتظار میں سب گھر بے در یہاں پڑے ہوئے ہیں، جیسے کوئی ۱۹۴۷ء کا خانہ برباد قافلہ پڑا ہو، بالکل وہی نقشہ ہے۔ (۱۹۸۵ء، قصہ کہانیاں، ۵۳۲)۔ ۱۲. سلسلہ، واسطہ تعلق؛ شجرہ۔ حضرت ابراہیم ہی سے ادیان سامیہ کے نقشے کا آغاز ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷ء، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۴۱)۔ ۱۳. بجٹ۔ اسی طرح سالانہ مصارف کے لیے جو تخمینہ بنایا جاتا ہے اس کو یوپی والے بجٹ یا نقشہ کہیں گے۔ (۱۹۲۹ء، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۹۱)۔ ۱۴. شطرنج کے کھیل میں ایک خاص صورت جس میں کے چند مہرے رکھ کر یہ کہتے ہیں کہ اتنی چالوں میں مات ہونا چاہیے۔ شطرنج کا ایک بڑا مشکل نقشہ اباجان نے کسی اخبار میں دیکھا تھا، اس کو میں نے حل کیا۔ (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۱۷۲)۔ جو شاطر مر گیا اس کی بازیاں اور اس کے نقشے بھی اس کے ساتھ مر گئے۔ (۱۹۰۱ء، مقالات حالی، ۲: ۱۷۹)۔ ۱۵. جالان، مال کی خانہ پری (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ ۱۶. (مصوری) کاغذ یا سطح جگہ پر بنائی ہوئی کسی جسم یا چیز کی صحیح صورت یا علامت جس سے اس چیز کا حلیہ اور اتا پتا سمجھا جا سکے (ا پ و، ۲: ۵۰۷)۔ [ف: نقشہ - ج: نقشہ (ن ق ش)]

... اُتارنا محاورہ

ا. کسی چیز کو ویسا ہی دوبارہ بنا لینا، نقش محفوظ کر لینا، خاکہ تیار کرنا، تصویر کھینچنا، فوٹو لینا۔

داغ ہے خورشید ، پڑے جوبن ، رنگت سفید
صاف مجھ میں عشق نے نقشہ اتارا صبح کا

(۱۸۳۱ء، دیوان ناسخ، ۲: ۲۰)۔

آفریں کلک تصور کو ہے کیا اس نے
ورق دل پہ ہے سب اس کا اتارا نقشہ

(۱۸۵۶ء، کلیات ظفر، ۳: ۱۳۱)۔

کس درجہ سرور افزا کھیتوں کے نظارے ہیں
فردوس کے یہ نقشے قدرت نے اتارے ہیں

(۱۹۲۸ء، مطلع انوار، ۱۴۰)۔ ۲. کسی بات یا واقعات گزشتہ کا سامنے لانا یا ان کو بیان کرنا۔ جہاں کہیں وہ واقعات کا نقشہ اتارتے ہیں ...... وہاں اس بات کا کافی ثبوت ملتا ہے کہ ...... میر انیس نے اردو شاعری کو اعلیٰ درجے پر پہنچا دیا۔ (۱۸۹۳ء، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۸۱)۔ ۳. ہم شکل ہونا جیسے لڑکی نے بالکل ماں کا نقشہ اتارا ہے (فرہنگ اثر)۔

... اُترنا محاورہ

عکس اترنا، خاکہ تیار ہونا، تصویر کھنچنا (نقش اُتارنا (رک) کا لازم)۔

کھینچے کیوں کر کوئی تصویر نقاب اکبر
کب ہوا کا کسی نقاش سے نقشہ اترا

(۱۸۷۵ء، مونس، مراثی، ۱: ۲۱۸)۔

شوق دیدار اس کو کہتے ہیں
دل میں نقشہ ترا اتر آیا

(۱۹۱۵ء، جان سخن، ۵۰)۔

... اُڑانا محاورہ

چربہ اتارنا، کسی کے طرز کی نقالی کرنا، کسی کا اسلوب اختیار کرنا۔

تصویر تیری دیکھی جو شیریں نے ایک دن
تھی بس کہ باشعور وہ نقشہ اڑا گئی

(۱۸۲۴ء، مصحفی، ک (مجلس)، ۳: ۳۸۱)۔

افلاک نے چمکتے ستارے تو میں سمجھا
نقشے یہ اڑائے ہیں تری بزم طرب کے

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۱۹۶)۔

دہن یار کا نقشہ نہ اڑاؤ بہزاد
رنگ تصویر سے اڑ جائے گا عنقا بن کر

(۱۹۱۰ء، تاج سخن، ۶۶)۔ طرز تحریر خطیبانہ تھا لیکن الفاظ کے ایسے ٹکڑے ...... حقیقت کے نقشے اڑاتے تھے۔ (۱۹۸۷ء، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۵۲)۔

ـِٔ اَموات کس اضا (... فت ا، سک م) امذ۔

اموات کا رجسٹر، کوئی رجسٹر وغیرہ جس میں اموات کا اندراج کیا جائے (ماخوذ: پلیٹس)۔
[نقشہ + اموات (موت (رک) کی جمع)]۔

... اِنْتِقال کس انضا (... کس ا، سک ن، کس ت ق) اند.
(کاشت کاری) وہ نقشہ جو زمین یا جائیداد کی منتقلی کے لیے پٹواری وغیرہ تیار کرتے ہیں (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + انتقال (رک)].

... آنکھوں میں پھِرْنا محاورہ.
کسی چیز کی تصویر نگاہوں میں گھومنا، خاکہ نظر کے سامنے آجانا. اس وقت کا پورا نقشہ اس کی آنکھوں میں پھر گیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۳۳).

... باْندھنا محاورہ.
منظر کشی کرنا، نقشہ کھینچنا.

پھر گزارے ہوئے موسم لوٹے — پھر خط و رنگ نے نقشہ باندھا
(۱۹۷۹، ماجرا، ۴۰).

... بَدَل جانا محاورہ.
حالت یا شکل کا متغیر ہو جانا، صورت حال تبدیل ہو جانا.

وحشت سے مزاج چل گیا ہے — نقشہ سارا بدل گیا ہے
(۱۸۸۲، تخمیر عشق، ۵۱). دیکھا میں نے کبھی تھی نقشہ ہی بدل گیا ہے (۱۹۲۲، اودھ گلی، ۱۵).

... بَدَل دینا محاورہ.
حالت یا شکل تبدیل کر دینا. علماء و فضلاء و شعراء نے منتشر ہو کر تمام ہندوستان کی زبان کا نقشہ بدل دیا. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۳۰). وہ ایسے اہم واقعات رونما ہوئے جنھوں نے دنیا کا سیاسی نقشہ بدل دیا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۲۵).

... بَدَلْنا محاورہ.
۱. حالت یا شکل کا تبدیل ہو جانا.

صورت رہی نہ شکل نہ غمزہ نہ وہ ادا — کیا دیکھیں اب تجھے کہ وہ نقشہ بدل گیا
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۷).

مرتے ہی اس مرقع غم سے نکل گیا — ہوتے ہی انتقال کے نقشہ بدل گیا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۹۰).

انقلاب عالم ہستی رہا اک رنگ پر — رات دن بدلا کیے نقشے کرہ گھوما کیا
(۱۹۱۲، شمیم کدہ، عزیز، ۳۳). ۲. (کسی جگہ کی) صورت حال تبدیل ہو جانا. اردو لغت بورڈ میں ان کی آمد سے بورڈ کا نقشہ ہی بدل گیا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۵۳۲).

... بِگاڑ ڈالْنا / بِگاڑْنا محاورہ.
حال سے بے حال کرنا، شکست ڈالنا، سابقہ ہیئت یا حالت قائم نہ رکھنا، کسی جگہ کی صورت حال خراب کر دینا نیز حلیہ بگاڑ دینا، بدشکل کر دینا، شکل خراب کر دینا.

اُڑ جائے نور اس کا، ہو منہ سحر کا کالا
نقشہ بگاڑ ڈالا مستوں کی انجمن کا
(۱۸۴۳، جوش، د، ۲۰).

... بِگَڑْنا محاورہ.
۱. شکل مسخ ہو جانا، شکل خراب ہو جانا، بدشکل ہو جانا، بدہیئت ہونا.

چہرہ اُتر رہا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں
کچھ ان دنوں تو تیرے کچھن سے بگڑ گئے ہیں
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۵۱).

مرقع کھینچا تو ہے حسینوں کی جوانی کا
ملا کر اس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا مانی کا
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۴۰). ۲. حال خراب ہونا، صورت بگڑ جانا، بد انتظامی ہونا.

دیتے رہو زمانے کی ہر چال کا جواب — نقشے کو زندگی کے بگڑنے نہ دو کبھی
(۱۹۲۷، افکار سلیم، ۳۰۱). اگر یہ خود ایک مقصود بن جائے تو اسلامی نظام حیات کا تمام نقشہ بگڑ جاتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۳۷۳).

... بَنانا محاورہ.
۱. کسی چیز کی تصویر بنانا، خاکہ اُتارنا نیز کسی مقام کا نقشہ تیار کرنا.

پھول کا دھوکا نہ وہ نقشہ بنا باغ کا
غور کر کے ہم نے دیکھا عارض گل فام ہیں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۸۰). ۲. خد و خال یا ہیئت بنانا، چہرہ بنانا، صورت گری کرنا. وہی تمہارا نقشہ بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہے. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۸۳). اپنے علم و حکمت کے مطابق کمال قدرت سے جیسا اور جس طرح چاہا ماں کے پیٹ میں تمہارا نقشہ بنایا. (۱۹۳۳، ترجمۂ قرآن مولانا محمود الحسن، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۸۰). ۳. منصوبہ بنانا، ترکیب کرنا، (کسی کام کی) تیاری کرنا. چھر...... ہر روز ان کے مقابلے کے لیے مہمیں تیار ہوتی ہیں جنگ کے نقشے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۴۱، توپ خانہ، ۳۴). ۴. ملزموں اور مجرموں کی فہرست تیار کرنا.

اور اپنے آدمی بھی وہیں سیدھے جائیں گے
تفتیش ہوگی اور کئی نقشے بنائیں گے
(۱۹۳۶، جنگ نامہ، ۳۱).

... بَنْدی (... فت ب، سک ن) امث.
منصوبے کے تحت بنائی گئی ساخت، نقشے کے مطابق کی گئی خاکہ بندی. اسے دیکھ کر شہر کی نقشہ بندی کا احساس پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲ : ۵۳۰). [نقشہ + ف : بند، بمعنی = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَن کَر بِگَڑ جانا محاورہ.
حالت سنبھل کر خراب ہو جانا.

تیرے بگڑے ہوؤں کا قدرت سے — نقشہ بن بن کے بگڑ جاتا ہے
(۱۸۹۷، رشک (نور اللغات)).

... بَنْنا محاورہ.
کسی جگہ کی صورت حال کا خاکہ ظاہر ہونا. مستقبل کے ممالک کا جو نقشہ بنتا نظر آرہا ہے اس میں اردو کا کردار انگریزی اور فارسی سے بھی زیادہ وسیع ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۵).

... بَھرْنا محاورہ.
خانہ پُری کرنا، فارم بھرنا (جامع اللغات).

... پاس کَرْوانا ف مر : محاورہ۔
تعمیر سے قبل کسی عمارت کا خاکہ متعلقہ محکمے سے منظور کروانا۔ چلتے چلتے مولانا سے کہہ گئے کہ آج نقشہ پاس کروا کے ہی لوٹوں گا۔ (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۳۸)۔

... پڑْنا محاورہ۔
۱. نشان بننا ، نقش بننا۔
یہ نقش عشق دل میں بڑی مدتوں سے ہے	نقشے پڑے ہیں آج جہان خراب کے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷)۔ ۲. سامنے آنا ، واسطہ پڑنا۔
بس کا ڈر تھا وہی اوس شہ نے جمیں آخر کو مات
خوف تھا جس کا وہی نقشہ پڑا انجام کار
(۱۹۰۳ ، اعجاز عشق ، ۸)۔

... پَلٹنا محاورہ۔
صورت حال بدل جانا ، حالات تبدیل ہونا۔ ہاں میاں اس جنگ کے بعد نقشہ پلٹ گیا۔
(۱۹۸۳ ، مکالمات حتراوا ، ۱۹۱)۔

... پیدائش و اَمْوات کس اضا (۔۔۔ ی لین ، کس ء ، و ج ، فت ا ، سک م) امذ۔
وہ فہرست جس میں کل ملک کی آبادی کی پیدائش و موت لکھی ہوئی ہوتی ہے اور اُسے مردم شماری سے ظاہر کیا جاتا ہے ؛ وہ رجسٹر جس میں کسی علاقے کی پیدائش و اموات درج کی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت)۔ [نقشہ + پیدائش + و (حرف عطف) + اموات (موت (رک) کی جمع)]

... پیش کَرْنا ف مر۔
حالت یا کیفیت بیان کرنا۔ اس طرح کے گھر کی تعمیر مسلمانوں کی زندگی کا بہترین نقشہ پیش کرتی ہے (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۹۸)۔

... پَیما (۔۔۔ ی لین) امذ۔
(کسی) نقشے کے ساتھ دیا گیا پیمانہ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک انچ اتنے میلوں کے برابر ہے (Cartometer) (ماخوذ : علمی اردو لغت)۔ [نقشہ + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا]۔

... پھر جانا / پھِرْنا محاورہ۔
تصویر نظر کے سامنے پھرنے لگنا ، چہرہ سامنے آ جانا ، منظر نگاہوں میں گھوم جانا۔
دیکھ کر تصویر شیریں میری آنکھوں کے تئے
تیرا نقشہ صاف اے شیریں شمائل پھر گیا
(۱۸۳۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۱)۔
اپنی نظروں میں پھر گیا نقشہ	صاف شمشیر اصفہانی کا
(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۹ : ۹۹)۔ مقامی فروع ہی کی سطریں ختم پائی تھی کہ اس کی آنکھوں میں عمر گذشتہ اور حالت موجودہ کا تمام نقشہ پھر گیا۔ (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۱)۔ اس وقت برادران یوسفؑ کی نگاہوں کے سامنے اپنی خطاؤں کا نقشہ پھرنے لگا۔ (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۵۶)۔

... تَبْدیل کَرْنا محاورہ۔
حالت یا حلیہ بدل دینا ، جغرافیہ تبدیل کرنا۔ ایک ایسا گروپ ہے جو افراتفری پھیلا کر ملک کا نقشہ تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ دسمبر ، ۱۰)۔

... تَبْدیل ہونا محاورہ۔
حالت یا حلیہ بدل جانا۔ نصیر الدین حیدر کے بعد تہذیبی اور سیاسی حالت کا نقشہ تبدیل ہوتا گیا۔ (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۰۷)۔

... تَبْدیلی کس اضا (۔۔۔ فت ت ، سک ب ، ی مع) امذ۔
(کاشت کاری) وہ تحریر یا رجسٹر جس میں زمین کی تقسیم ظاہر کی گئی ہو ، ایسا کاغذ جس میں مالکان کے حصے درج ہوتے ہیں ، تھوک پٹی ، کھیوٹ (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری)۔ [نقشہ + تبدیلی (رک)]۔

... تیز ہونا محاورہ۔
بات بننا ، نصیب یاور ہونا ؛ عروج حاصل ہونا ؛ عہدہ حاصل ہونا ؛ اثر اور طاقت بڑھنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات)۔

... تھاک بَسْت کس اضا (۔۔۔ فت ب ، سک س) امذ۔
(کاشت کاری) تھاک بست کا نقشہ ، کسی جائداد کی حدود کا مقرر کیا جانا ، حد بندی ، دیہی پیمائش سے حدود اراضی وغیرہ مقرر کی جانا (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری)۔ [نقشہ + تھاک بست (رک)]۔

... جات امذ ؛ ج : ۔ نقشہ جات۔
بہت سے نقشے ، نقشہ (رک) کی جمع۔ بالشارکت کے معدوم ہونے کا عذر ..... اول صفائی مکان و اسباب سرکاری وغیرہ ، دوم صفائی و تکمیل رجسٹر و کتب استعمالی و نقشہ جات وغیرہ۔ (۱۸۸۹ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۵)۔ جات ، علامت جمع ان الفاظ کی جمع کے لیے جن کے آخر میں ہ ہو جیسے نقشہ جات ، پروانہ جات وغیرہ۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۷۹)۔ تحریری ذرائع میں اخبارات و رسائل ، کتابچے ، پوسٹر اور نقشہ جات ہیں۔ (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ و فن ، ۱۳۱)۔ [نقشہ + ف : جات ، لاحقۂ جمع]۔

... جَرْنیلی کس صف (۔۔۔ فت ج ، سک ر ، ی مع) امذ۔
(کاشت کاری) بڑا نقشہ ، ایک نقشہ جو عموماً اور نقشوں سے بڑا ہوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [نقشہ + جرنیلی (رک)]۔

... جَما دینا / جَما لینا / جَمانا محاورہ۔
۱. کسی چیز کی بنیاد ڈالنا ، بنیادی کام کر لینا۔ جارس چھوڑ تو اس کی نظر دلی پر پڑی ..... شاہجہان نے پہلے اس کا نقشہ جمایا اس کے بعد لوگوں کو بسنے کا حکم دیا۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادق ، ۸۹)۔ ۲. اثر پیدا کرنا ، تاثر دینا ؛ بات بنانا تیز ذہن نشین کرانا۔ ایک تو داستان کی عجب خبری اور پھر مبالغے کے ذریعے کثرت کا نقشہ جمانے کی خاطر مصنف یہ بھی کر گزرا ہے۔ (۱۹۷۷ ، ہندی سے عبدالحق تک ، ۳۳)۔ جملے کی ترکیب ، تسلسل اور اعراب کو مد نظر نہیں رکھتا تک اس واقعہ کا نقشہ مخاطب کے ذہن میں جمانا مقصود ہوتا ہے تاکہ اس سے اس کے دل پر خوف طاری ہو جائے۔ (۱۹۷۰ ، الفوز الکبیر ، ۱۱۹)۔ ۳. رسائی پیدا کرنا ، راہ و رسم پیدا کرنا ، رسوخ پیدا کرنا ، اعتبار قائم کرنا۔
صورت سے مری گرچہ وہ بیزار ہے لیکن	یارو مرے نقشہ کو کسی ڈھب سے جما دو
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۲۰)۔

بات اپنی وہاں نہ بنتے دی   اپنے نقشے جمائے لوگوں نے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۱۳).

آخر وہاں رقیب نے نقشہ جمالیا

اے داغ خوف تھا اسی بدذات کا مجھے

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۳۱). ۳. اثر قائم رکھنا، رنگ جمانا. کچھ دیر تک خوشی نے اپنا نقشہ جمائے رکھا. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۲۰). ۵. امید بندھانا، امید بڑھانا، پُر امید کرنا.

نا اُمیدی مٹائے جاتی ہے   شوق نقشہ جمائے جاتا ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۰). ۶. تدبیر کرنا، موقع نکالنا، ڈھنگ جمانا، ڈول ڈالنا.

زلیخا نے بہت نقشہ جمایا پر مقدر سے

نہ صورت وصلِ یوسف کی ہوئی کاغذ مصور تھی

(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۰۵).

... جَم کر اُکھڑ جانا محاورہ.

اثر باقی نہ رہنا، موثر نہ رہنا.

تو بات بنی ہوئی بگڑ جائے

نقشہ جم کر مرا اوکھڑ جائے

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۳۲).

... جَمْنا محاورہ.

۱. اعتبار ہونا، رسوخ ہونا، مطلب حاصل ہونا، دل میں گھر ہونا، بات بننا.

آبخورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے

اسکے یہ معنی کہ لو نقشہ تمھارا جم گیا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۸).

غازۂ روئے حسیناں ہو گئے

جم گئے نقشے ہماری خاک کے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵۸). اقبال کی بن آئی، دشمنوں کا نقشہ جم گیا، چال چل گئی، شاد اپنی جگہ سے ہٹ گیا. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۳۴۲). میرے علم میں تھا کہ فلاں فلاں قرارداد کا مسودہ فلاں سپرنٹنڈنٹ پولیس نے تیار کیا ہے..... اب جو کانفرنس میں یہی نقشہ جمنے لگا تو آنکھیں کھلیں. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۹۷). ۲. تصور بندھنا، خیال جمنا، دھیان میں رہنا، نظر یا دماغ میں گہرا تاثر ہونا.

کوئی یہ سرد آہیں چھوڑتی ہیں ہم سے فرقت میں

وصالِ یار کا جب تک کہ نقشہ جم نہیں لیتا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۳۶).

دل میں کچھ بھی نہیں اب کثرت حیرت کے سوا

جم گیا ایک بُتِ ہوش ربا کا نقشہ

(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۳۹). دل و دماغ پر غزوات نبوی ﷺ اور خلفائے راشدینؓ کی جنگوں کے نقشے جمے ہوئے تھے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۷۰).

... جِنْس وار کس صف (... کس ج، سک ن) امذ.

(کاشت کاری) وہ فہرست جو پٹواری تیار کرتا ہے، یہ نقشہ گرد آوری سالانہ بنایا جاتا ہے، جدول بترتیب جنس (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + جنس وار (رک)].

... حاضِری و غَیْر حاضِری کس اضا (... کس نیز سک ض، و ج، ی لین، سک ر، کس نیز سک ض) امذ.

وہ رجسٹر جس میں طلبا یا ملازمین وغیرہ کی موجودگی اور غیر موجودگی لکھی جائے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نقشہ + حاضری (رک) + و (حرف عطف) + غیر حاضری (رک)].

... حالِ تَوزِیع کس اضا (... کس ل، و لین، ی مع) امذ.

(کاشت کاری) حساب مطالبہ و وصول باقی، مال گزاری کا نقشہ اس میں تحصیل اور پرگنہ کا نام خالص باقی توزیع ماہ گزشتہ قطع حال کا مطالبہ تعداد وصول وغیرہ درج ہوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + حال (رک) + توزیع (رک)].

... حَد بَسْت کس اضا (... فت ح، ب، سک س) امذ.

(کاشت کاری) وہ کاغذ جس میں زمین یا کھیتوں کی حد بندی درج ہو، پیمائش کی فہرست قوس سے نقشہ حد بست بنا کر اس میں کشتوار بنایا جائے گا. (۱۸۷۹، مصباح المساحت، ۲، ۴۹). [نقشہ + حد (رک) + بست (رک)].

... حُقُوق و ذِمّے داری کس اضا (... ضم ح، و مع، و ج، کس ذ، شد م) امذ.

وہ کاغذ وغیرہ جس میں کسی کے فرائض اور استحقاق کی تفصیل لکھی ہو (ماخوذ: پلیٹس). [نقشہ + حقوق + و (حرف عطف) + ذمے داری (رک)].

... حَلْ کَرْنا محاورہ.

شطرنج کی کسی مشکل بازی کے نقشے کو کامیابی سے حل کرنا. شطرنج کا بھی شوق رہا ہے، ایک نقشہ حل کیجیے تو جانیں خدا کی قسم رخ چھوٹ چھوٹ جائیں زچ ہو جائیے تو سہی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۵۸).

حل کرنا شطرنج کے مشکل نقشوں کا اک کھیل ہے شوق

میری سمجھ میں آئے نہ لیکن نقشے اس کی چالوں کے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۱).

... خام کس صف، امذ.

کچا نقشہ؛ پہلا مسودہ؛ کچا خاکہ، سرسری خاکہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نقشہ + رک: خام (۱)].

... خَراب کَرْنا محاورہ.

صورت حال بگاڑنا. ہم یہ نہیں چاہتے کہ..... جیسی شخصیتیں بیرون ملک پاکستان کی شہرت کا نقشہ خراب کریں. (۱۹۸۴، منو بھائی کے گریبان، ۲۲۹).

... دِکھانا ف مر؛ محاورہ.

رنگ دکھانا، عالم ظاہر کرنا، انداز دکھانا.

اور ہی نقشہ دکھایا ہے یہ   اور ہی فتنہ اٹھایا ہے یہ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲۸). ایسا نقشہ دکھاتے تھے کہ آیا ہوا آدمی بھاگ جائے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۵۰).

... دینا محاورہ.

(عو) دھوکہ دینا، بہانہ بازی کرنا. نقشہ دینا، جھوٹ بولنا، ٹالنے کی غرض سے فرضی مشکلات اور مسائل بتانا، جیسے "زیادہ نقشے مت دو، مجھے سب پتا ہے". (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۲).

... ڈالنا محاورہ
کسی کام کا خاکہ دینا ؛ بنیاد ڈالنا. اس ذہین و ذکی موصلہ فاتح نے جو نقشہ ڈالا تھا، اسے رومۃ الکبریٰ کی بتدریج وسعت و تنظیم نے عملاً پورا کر دکھایا. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۳).

... رَقم کَرنا محاورہ
ا. نقشہ بنانا، نقشہ کھینچنا (مہذب اللغات) ۲. خاکہ بنانا، تصویر بنانا، مصوری کرنا.

کھینچی نہ جب مری مانی سے چشم تر کی شبیہ
رقم کیا وہیں نقشہ نے آب بہجت کا

(۱۸ء، آئین بے مثال، ۲۷).

... رَہنا محاورہ.
کیفیت برقرار رہنا، حال پر قائم رہنا.

تم ماہ شب چار دہم تھے مرے گھر کے
پھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشہ کوئی دن اور

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷).

... ساز صف.
نقشہ تیار کرنے یا بنانے والا، نقشہ نویس، نقشہ نگار. اگر پی آئی اے کے نقشہ ساز ہمارے سفر کا نقشہ دیکھ لیں تو رشک کے مارے اپنے ڈیسک پر ہی کریش (Crash) ہو جائیں. (۱۹۷۵، بزنگ آمد، ۲۳۰). [نقشہ + ف : ساز، ساختن = بنانا].

... سازی امث.
نقشہ ساز کا کام، نقشہ بنانے کا عمل، نقشہ نویسی، نقشہ کشی، نقشہ نگاری (Cartography). اس نظریے کے علاوہ انہوں نے ایک اور نظریہ بھی معلوم کیا یعنی نقشہ سازی کا طریقہ. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳). [نقشہ ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سالانَہ کس صف (... فت ن) امذ.
وہ گوشوارہ جس میں کسی کام یا چیز کی سال بھر کی کیفیت یا احوال درج ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + سالانہ (رک)].

... شِشماہی کس صف (... فت نیز کس ش، سک ش) امذ.
کیفیت کا وہ پرچہ جو چھ مہینے کے بعد بھیجا جائے، چھ مہینے کی کیفیت یا احوال کا نقشہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [نقشہ + ششماہی (رک)].

... صُورَتِ حال کس اضا (... و مع، فت ر، کس ت) امذ.
ایک نقشہ جس میں کسی واقعے کے حالات درج کیے جاتے ہیں (تجزیہ کے ساتھ) (جامع اللغات). [نقشہ + صورت حال (رک)].

... طَبعی کس صف (... فت ط، سک نیز فت ب) امذ.
(جغرافیہ) ایسا نقشہ جس میں سطح زمین کے خط و خال کی کیفیت، سطح سمندر سے بلندی و پستی کو مختلف رنگوں سے ظاہر کیا جاتا ہے، طبعی نقشہ. براعظم یورپ کی بلندی و پستی رنگین نقشہ طبعی سے بخوبی ظاہر ہوگی. (۱۹۲۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۱۹۶). [نقشہ + طبعی (رک)].

... طَبَقاتُ الْاَرض کس اضا (... فت ط، فت نیز سک ب، ضم ت، غم ا، سک ل، فت ا، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) چٹانوں اور ان کی ساخت سے متعلق نقشہ. نقشۂ طبقات الارض Geological Maps ان میں ساخت کے لحاظ سے مختلف چٹانوں کی قسمیں دکھائی جاتی ہیں. (۱۹۶۴، عملی جغرافیہ، ۳۴). [نقشہ + طبقات الارض (رک)].

... قائِم کَرنا محاورہ.
تصور قائم کرنا، (ذہن میں) خاکہ بنانا. اگر اپنے ذہن میں (اس کا تخلیقی کاروبار) کا صحیح نقشہ قائم کرنا چاہتے ہو تو چاہیے کہ اپنے دل میں ایک ایسے آدمی کا تصور قائم کرو جو متحرک بالارادہ ہو. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۲۷۶).

... کار کس اضا امذ.
کسی منصوبے کا لائحۂ عمل. ۱۳۳۳ھ میں حضرت مولانا محمود الحسن ..... بھی حجاز تشریف لے گئے ..... حضرت شیخ الہند نے ان کو نقشہ کار کی تکمیل میں بہت کچھ مدد پہنچائی. (۱۹۶۳، مقالات تصوف، ۲۳۵). [نقشہ + ف : کار (۱)].

... کَش (... فت ک) صف.
ا. نقشہ بنانے والا (ڈرافٹس مین)، جدول یا گوشوارہ بنانے والا، نقشہ نگار. دائرے اصل نقشہ میں نقشہ کش کو نہ کھینچنے پڑیں گے. (۱۸۷۹، مصباح المساحت، ۲ : ۵۹). ۲. نقاش، مصور (جامع اللغات). [نقشہ + ف : کش، کشیدن = کھینچنا].

... کَشی (... فت ک) امث.
نقشہ بنانے کا عمل، نقشہ بنانے کا فعل یا پیشہ ؛ نقشہ تیار کرنا، جدول یا گوشوارہ بنانا، نقشہ نویسی نیز مصوری، نقاشی. یہ صاحب نقشہ کشی میں یکتائے آفاق ہیں. (۱۸۸۸، تنبیہ ابرکرم، ۳۳). نقشہ کشی اور مصوری بھی بہت اچھی جانتے تھے. (۱۹۲۳، آدمی اور مشین، ۵۷). ۱۸۸۳ء میں انھوں نے مجوری تج کے سارے علاقے کی پیمائش اور نقشہ کشی کے کام میں امداد دی. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۶۱۴). [نقشہ کش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کِھنچ جانا محاورہ.
تصویر بن جانا، تصویر کھنچ جانا، تصور واضح ہو جانا، صورت سامنے آ جانا، عکس دل نشین ہو جانا.

ایسے نازک کے شمائل کیوں نہ دل میں نقش ہوں
کھنچ گیا ہے نقشہ غیر کی تصویر سے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵۰).

دشت بن جانے کا گھر کاتب قدرت تیرا
کھنچ گیا کچھ بھی جو نقشہ مری ویرانی کا

(۱۸۷۷، ورق انتخاب، ۷). اسلامی سلطنت کی عظمت و جبروت اور دربار خلفا کی شان و شوکت کا نقشہ آنکھوں کے سامنے کھنچ گیا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۴۷۳).

ہو بہو کھنچ جائے نقشہ جلوہ گاہ ناز کا
اس طرح ترتیب روداد بہاراں کیجیے

(۱۹۸۰، وادی گنگ و جمن سے وادی مہران تک، ۱۷).

... کھینچنا محاورہ۔
۱۔(i) تصویر اُتارنا، عکس لینا، فوٹو لینا، تصویر بنانا۔

یہ اک صورت ہے گر کھینچے وہ میرے یار کا نقشہ
میں کب مانوں ہوں یوں مانی کھنچے گر لاکھ تصویریں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۵)۔

کھینچی تصویر مصور نے جو مجھ گریاں کی چشم پر آب کا نقشہ لب دریا کھینچا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۷)۔

ہوا سو جان سے قرباں میں نقاش تصور پر
وہ نقشہ کھینچ کر مجکو دکھایا غوث اعظم کا

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۸۸)۔ امراؤ القیس نے ... پرندوں سے شکار کھیلنے کے کچھ نقشے کھینچے ہیں۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۷۳)۔ (ii) مصوری کرنا، خطاطی کرنا۔ جب وہ اپنے گھر میں رہتا تھا تب نقشے کھینچ کر اپنی اوقات بسری کرتا تھا۔ (۱۸۹۱، تذکرۃ الکاملین، ۵۷)۔
۲۔ خاکہ بتانا، حلیہ بتانا، حالت بیان کرنا، حالت یا کیفیت واضح کرنا۔

ظفر قرباں جاؤں اپنے میں کلکِ تصور کے
کہ اسکا نقشہ اسنے واہ کیا معقول کھینچا ہے

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۴: ۱۷۸)۔

اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں
مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا

(۱۹۱۳، اقبال نامہ، ۱: ۲۵۶)۔ میں سردی کے موسم کا نقشہ اپنے ذہن میں کھینچ ہی نہیں سکتا، اگر آتشدان نہ سلگ رہا ہو۔ (۱۹۴۳، غبار خاطر، ۱۷۶)۔ گیلڈرن نے مادری تہذیب کا زیادہ واضح اور نہایت وسیع نقشہ کھینچا۔ (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۱۷۹)۔ خط بنام احمد حسن مودودی میں اپنی حالت کا نقشہ اس طرح کھینچا ہے۔ (۱۹۹۵، غالب کون ہے، ۸۷)۔ میں نہیں کہتا کہ ہمارے سماج کا نقشہ کھینچنے کے لیے اس سے زیادہ موثر کوئی تکنیک ہو سکتی ہے۔ (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۲۷۰)۔ ۳۔ تجزیہ کرنا، جائزہ لینا؛ گوشوارا بنانا۔ بی ایم جوڈ ...... نے طبعیات کے عام پیرایے و حدود کا نقشہ کھینچتے ہوئے طبعیات داں کے علم موجودات کو ...... علم کے مماثل قرار دیا ہے۔ (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۹۹)۔

... گِردْ آوَری سالانَہ کس اضا (... کس گ، سک ر، فت و، ن) امذ۔
(کاشت کاری) سال کے بعد کی گرد آوری کا نقشہ، وہ نقشہ جس سے دریافت حال و کیفیت قبضہ و ملکیت اور حال کاشت اجناس معلوم ہو (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [نقشہ + گرد آوری (رک) + سالانہ (رک)]۔

... گَری (... فت گ) امث۔
نقشہ بنانے کا عمل، نقشہ کھینچنا؛ منصوبہ بنانا، لائحۂ عمل تیار کرنا۔ یہ نقشہ گری باشندہ ایران کے انقلابیوں کا بڑا کارنامہ ہے۔ (۱۹۸۳، سفرنامۂ ایران، ۲۳۵)۔ [نقشہ + ف: گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... لانا محاورہ۔
خاکہ بنا لانا، خاکہ اُتارنا، تصویر کھینچ لانا۔

اک مصور کو حکم ہو کہ وہ جائے شاہزادی کا نقشہ لے آئے

(۱۸۷۹؟، تعشق (مہذب اللغات))۔

... لِکْھنا محاورہ۔
تحریری طور پر سراپا بیان کرنا۔

مانے ہے دیکھ کر تجھے مانی بھی یہاں نقشہ ترا وہ کب ہے مغرور لکھ سکے

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۴)۔

... مارْنا محاورہ۔
رنگ جمانا یا مارنا، رنگ دکھانا، نقشے بازی کرنا (مہذب اللغات)۔

... ماہِیک بار کس صف (... کس ی) امذ۔
(کاشت کاری) ماہواری نقشہ، ماہانہ جدول (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [نقشہ + ماہیک (ا) + بار = وار]۔

... مِٹانا محاورہ۔
نشان مٹانا، نقش محو کرنا۔

دل سے خواہش ترے دیدار کی جانے کی نہیں
تاجل نقشۂ ہستی کو مٹانے کی نہیں

(۱۸۴۴، مصحفی، د، ۱۵۷)۔

... مَرْدُم شُماری کس اضا (... فت م، سک ر، ضم د، ش) امذ۔
مردم شماری کی فہرست یا گوشوارہ، جس میں کل باشندوں کی تعداد مع ذات پیشہ و جنس اور دیگر تفصیلات درج ہوتی ہے، جدول مردم شماری (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ)۔ [نقشہ + مردم شماری (رک)]۔

... مِلان کس اضا (... کس م) امذ۔
(کاشت کاری) دو نقشوں کے مقابلے کے بعد تیار کیا گیا نقشہ، گاؤں کے کھیتوں کی فہرست جس سے فرق پیمائش و فرق جمع بندی معلوم ہو جاتا ہے۔ نقشہ ملان: اس نقشہ سے فرق بندوبست کے جلد زمین اور حال تردد کا معلوم ہو جاتا ہے۔ (۱۸۲۵، پٹواری کی کتاب، ۳۰)۔ [نقشہ + ملان (رک)]۔

... مِلْنا محاورہ۔
مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔

بن گیا تخت سلیماں کا جو خاکا گردباد مل گیا نقشہ ہمارے خانۂ برباد سے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۵۲)۔

... مِیعادی کس صف (... ی مع) امذ۔
(کاشت کاری) وہ نقشہ جو خاص میعاد کے بعد بھیجا جائے، وہ نقشہ جو کسی خاص مدت کے حوالے سے مرتب کیا جائے جیسے: سالانہ، ماہانہ وغیرہ (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [نقشہ + میعادی (رک)]۔

... نَظَر آنا محاورہ۔
منظر نگاہوں میں پھر جانا۔

نظر آتا ہے نقشہ کربلا کا اون کے کوچہ میں
وہ اپنے کھول کر گیسو علم جس دم اوٹھاتے ہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۲۸)۔

... نکالنا محاورہ۔
رسوا کرنا، الزام لگا کے بدنام کرنا (ماخوذ : علمی اردو لغت)۔

... نکلنا محاورہ۔
بدنامی ہونا، رسوائی ہونا۔

روش میں تو جلوۂ بے حجاب اگر کرے نقشہ ہی نکلے آئینۂ روئے حور کا
(۱۸۹۳، شعور (نور اللغات))۔

... نگار (...کس ن) صف۔
نقشہ بنانے والا، نقشہ نویس، نقشہ کش۔ یہ ریاست یورپ کے سیاحوں اور نقشہ نگاروں کے ہاں خاصی بدنام رہی۔ (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۳۲۷)۔ [نقشہ + ف : نگار، نگاشتن = نقش کرنا، لکھنا]۔

... نگاری (...کس ن) امث۔
نقشہ بنانے کا کام یا پیشہ، نقشہ نویسی، جدول یا گوشوارہ بنانے کا عمل یا پیشہ، نقشہ کشی۔ چودھویں صدی ہی میں وہ پرتگالی جہاز استعمال کرتے تھے جو عربوں کے "علم نقشہ نگاری" میں تربیت یافتہ یہودی ماہران فلکیات کو ساتھ رکھتے تھے۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے، ۱ : ۱۳۱)۔ [نقشہ نگار + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... نویس (...فت ن، ی مع) امذ۔
۱. نقشے بنانے والا ماہر، وہ شخص جو زمینوں کے نقشے بناتا اور ان میں رنگ بھرتا ہے، ڈرافٹس مین جو نقشے تیار کرتا ہے، نقشہ نگار، نقشہ کش، جدول یا گوشوارے بنانے والا۔ اب بتلایئے کہ اس قسم کی عبارت سے یہ ..... لالہ لوگ، پٹواری صاحبان نقشہ نویس، ہیڈ کانسٹبل، داروغہ، چپڑاسی اور چوکیدار صاحبان کیا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (۱۹۲۸، نکات رموزی، ۲ : ۴۸)۔ کالج کا کوئی انجینئر نہ تھا، انجینئر نقشہ نویس، افسر پیمائش خود سید صاحب ہی تھے۔ (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۳۹)۔ اپنی خواہش کے مطابق انھوں نے ایک نقشہ نویس کے سارے تجربے کو نچوڑ بھی لیا۔ (۱۹۵۸، نگار، کراچی، مئی، ۴۳)۔ ۲. عدالتوں میں ایک عہدے کا نام (علمی اردو لغت)۔ [نقشہ + ف : نویس، نوشتن = لکھنا]۔

... نویسی (...فت ن، ی مع) امث۔
نقشہ بنانے کا کام یا پیشہ؛ خاکہ تیار کرنا، فہرست یا جدول تیار کرنا، نقشہ نگاری، نقشہ کشی۔ اب کسی دفتر میں نقشہ نویسی سیکھتے ہیں۔ (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۳۰)۔ تیغ زمین کے نقشے قدیم زمانے سے بنتے چلے آرہے ہیں موجودہ دور میں "نقشہ نویسی" کا فن کافی ترقی پذیر ہے۔ (۱۹۶۲، عملی جغرافیہ، ۳۱)۔ اس کے لیے گہرے مطالعہ، دقیق نقشہ نویسی اور ایسی نظر کی ضرورت ہے جو عمر، ایمانداری یا تنقیدی اہلیت کی کوتاہیوں کا شکار نہ ہو۔ (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۴۵۴)۔ [نقشہ نویس + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... ہونا ف مر، محاورہ۔
حالت ہونا، کیفیت ہو جانا۔

گر یہی تیری درازی ہے تو پھر صبح تلک
دیکھیے کیا ہو گیا اے شب فرقت نقشہ
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۴ : ۱۴۷)۔ بعد آدھی رات کے تو اس کا یہ نقشہ ہوا کہ ہر گھنٹہ میں ایک بار گھر میں جاتا۔ (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۴۵)۔

نَقْشی (فت ن، سک ق) (الف) صف۔
نقش دار، بیل بوٹے والا، نقشین، منقش۔ شاہ بلوط کی نقشی الماریوں میں کتابیں بند تھیں۔ (۱۹۱۰، ادیب، ستمبر، ۱۱۳)۔ (ب) امذ۔ مٹی کا ظرف جس پر نقش و نگار بنے ہوں (پلیٹس)۔ [نقش (رک) + ی، لاحقۂ صفت]۔

نَقْشِیں (فت ن، سک ق، ی مع) (الف) صف۔
جس پر نقش و نگار بنے ہوں، نقش کیا ہوا، نقش بنایا ہوا، گلکاری کیا ہوا، نقش دار، منقش، نقشی۔

خم نقشیں سے نہ مینا سے نہ کچھ جام سے ہے
رونق محفل ساقی مے گل فام سے ہے
(۱۹۳۸، کلیات حسرت موہانی، ۳۳۵)۔ ایک نہایت دیدہ زیب نقشیں جھل جھل کرتا ہوا فن کیریر بھی تھا۔ (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۳۹)۔ (ب) امذ۔ مٹی کا ظرف جس پر نقش و نگار بنے ہوں (پلیٹس)۔ [نقش + ین، لاحقۂ صفت]۔

نَقْشے (فت ن، سک ق) امذ، ج۔
نقشہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت : تراکیب میں مستعمل۔ اسی طرح ایران، افغانستان اور ترکی بھی دنیا کے نقشے پر موجود تھے۔ (۱۹۸۹، آنگارہ، افکار، ۵۳)۔

... باز امذ۔
تیز، چالاک، دھوکے باز۔ وہ صاحب بڑا نقشے باز نواش تھا۔ (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۰۰)۔ [نقشے + ف : باز، باختن = کھیلنا]۔

... بازی امث۔
تیزی، چالاکی، رنگ بازی، رنگ دکھانا (مہذب اللغات)۔ [نقشے باز + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... میں رنگ بھرنا محاورہ۔
خاکے کو رنگین کرنا (جامع اللغات)۔

نُقْص (فت نیز ضم ن، سک ق) امذ۔
۱. کمی، کوتاہی، کسر، ادھورا پن، ناتمامی۔

ذوق ہے ترک وطن میں صاف نقص آبرو
کتنے پھرتے ہیں گہر ہو کر سمندر سے جدا
(۱۸۵۴، ذوق، ۰۰، ۸۵)۔ گورنمنٹ ان نقصوں کے پورا کرنے سے جو سید احمد خاں نے اسباب بغاوت میں ظاہر کیے تھے غافل نہیں تھی۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۲۳۵)۔ ذہنی مصروفیت کے باعث اس کے رقص میں نقص نظر آرہے ہیں۔ (۱۹۲۳، اجڑا گل، ۱۰۱)۔

مرے ندیم! مری ذات کو بھول کر آپ مرے کلام کے نقص و اثر کا ذکر کریں
(۱۹۵۰، شعلۂ گل، ۲۰۳)۔ اگر پانی کھڑا رہے تو نہ صرف اس کی بالیوں کے دانے خراب ہوجاتے ہیں جو بچ کر جاتی ہیں بلکہ اس طرح پیداوار میں بھی یہ نقص رہ جاتا ہے کہ اس کے چاول چھڑائی کے وقت ٹوٹ جاتے ہیں۔ (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۹۵)۔ ۲. عیب، داغ، دھبا، کھوٹ، سقم، برائی، خرابی۔

ہرگز رکھے نہ ماہ کا میرے جمال نقص دن کو روشنی ہی نہ دے بے کمال نقص
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۳۱۲)۔

سینکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا
تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۵). نوجوان اور بوڑھوں کو کام میں لگائیں تاکہ دونوں کے نقصوں اور عیبوں کی اصلاح ہو جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۰۹). تم زیادہ سے زیادہ یہ کہوگی کہ ہندوستانی جوتی کا سارا تلا کیچڑ میں بھر جاتا ہے اور وہ فرش پر لے جانے کے قابل نہیں ہوتی یہ نقص تو انگریزی میں بھی موجود ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۰). سب سے بڑے نقص پر علم الاقوام کے ماہروں کی آنکھ تین نسلوں میں کسی کی نظر نہیں پڑی. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۴۰). خدا وہی ہو سکتا ہے جو ہر قسم کے نقص سے پاک ہو ورنہ خالق اور مخلوق میں کیا فرق ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۳۳). بہت پیاری شکل کی بچی تھی، بس ایک نقص ضرور تھا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷). ۳. خسارہ، گھاٹا، نقصان.

نقصِ جاں دید میں خوباں کے سراسر ہے ولے
اپنے بھی طالبِ دیدار ہوں کن کا ان کا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۳۳۱). گرانی غلہ سے جیسا ایک حصہ پامال ہوتا ہے دوسرا اس سے نہال ہوتا ہے یوں نقص و جبر برابر ہوتا ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۴۳). ۴. (عروض) رکن کی وہ حالت جس میں مفاعلتن کے میم کو ساکن کر دیا گیا ہو. نقص، بصاد مہملہ، اجتماع عصب و کف ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۶). [ع].

... التَّغذِیَہ (... ضم ص، غم ا ول، شد ت بفت، سک غ، کس ذ، فت ی) امذ.
(طب) غذا کی کمی. آج دنیا کی آبادی کا ⅔ سے زیادہ حصہ اگر فاقہ کش نہیں تو نقص التغذیہ کا شکار ضرور ہے. (۱۹۶۵، خاندانی منصوبہ بندی، ۹۳). [نقص + رک : ال (۱) + تغذیہ (رک)].

... التَّکَلُّم (... ضم ص، غم ال، شد ت بفت، فت ک، شد ل بضم) امذ.
ضعف قوت نطق، قوت کلام کا ناقص ہونا، گفتگو یا تقریر کرنے میں قاصر ہونا (مخزن الجواہر). [نقص + رک : ال (۱) + تکلم (رک)].

... الدَّم (... ضم ص، غم ال، شد د بفت) امذ.
(طب) جسم میں خون کا کم ہو جانا، خون کا ناقص ہو جانا. اس بیین (ورانق تا غلوی بیین) کے ہم تختے نقص الدم (Anemia) کے باعث فوت ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۱، حیاتیات، ۳۶۳). [نقص + رک : ال (۱) + رک : دم (۲)].

... اَمْن کس اضا (... فت ا، سک م) امذ.
امن شکنی (رک : نقصِ امن جو درست ہے). کسی شخص پر جرم، بلوہ یا حملہ یا اور طرح پر نقص امن یا ... کسی جرم میں اعانت کرنے ... کا الزام لگایا جائے. (۱۸۹۵، ایکٹ نمبر۱۰، ۱۸۸۲، ۹۰). لالہ جگل کشور کو اصرار تھا کہ یہ نقص امن اور مجمع خلاف قانون کے تحت میں آتا تھا. (۱۹۳۰، مضامین رشید، ۱۳۲). آج کی دنیا میں نہ امن ہے نہ کوئی رہبر امن کیونکہ رہبر امن بھی تلاش امن میں نقص امن پیدا کر دیتے ہیں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۹۶). [نقصِ امن (رک) کا غلط املا].

... آنا محاورہ.
ا. خرابی یا عیب کا پیدا ہونا، خراب ہو جانا.

ہوں سے زر کے نقص آیا بتوں کے رنگ و روغن میں
لگایا اس ہوا نے چور کس کس شیخ روشن میں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۳). نماز کی حالت میں سانپ بچھو کو مار ڈالے تو نماز میں کچھ نقص نہیں آتا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۵۱). ۲. کوئی جسمانی کمی یا عیب ہونا. ایک ٹانگ میں ایسا نقص آ گیا تھا کہ باوجود مدت العمر کی کوشش کے حضرت تیمور لنگ ہی رہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۴۰). ایک اندازے کے مطابق چالیس برس کے بعد ان کی صحت میں بھی نقص آ چکا تھا. (۱۹۸۳، مذاکرات، ۳۸۰).

... بَدْر کس اضا (... فت ب، سک د) امذ.
چاند کا گھٹنا (جامع اللغات). [نقص + بدر (رک)].

... بَدَن/بَدَنی کس اضا / صف (... فت ب، د) امذ.
جسم کا نقص یا عیب، جسمانی عیب، ناقص الخلقت ہونا، جسم کا کونڈاپن (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نقص + رک : بدن (۱) / + ی، لاحقۂ نسبت].

... بِیں (... ی مع) صف.
عیب دیکھنے والا، برائی پر نظر رکھنے والا ؛ کمزوری دیکھنے والا، کمزوری ڈھونڈنے والا. ایسی محبت جو نقص بین نہیں ہوتی، ستر پوش ہوتی ہے. (۱۹۸۸، آتش زیر پا، ۴۳۳). [نقص + ف : بین، دیدن = دیکھنا].

... پَذِیر (... فت نیز کس پ، ی مع) صف.
کم ہونے کی حالت. جب وہ طغیانی نقص پذیر یعنی گھٹ جاتی ہے تخم ریزی کرتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۵۶). [نقص + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

... تَکَلُّم کس اضا (... فت ت، ک، شد ل بضم) امذ.
(طب) دماغی صدمے کے باعث بولنے میں بے ربطی، عسر کلام (Dysphasia). Dysphasia کو نقص تکلم کہا جائے گا سو تکلم کا نام نہیں دیا جائے گا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل جون، ۷۸). [نقص + تکلم (رک)].

... جِسْمانی کس صف (... کس ج، سک س) امذ.
(طب) جسمانی عیب، نقص بدن، جسم کے کسی حصے کا ناقص یا عیب دار ہونا (ماخوذ : پلیٹس). [نقص + جسمانی (رک)].

... خِدْمَت کس اضا (... کس خ، سک د، فت م) امذ.
ملازمت میں کوتاہی کرنا، نوکری ٹھیک طور پر نہ کرنا ؛ فرائض منصبی میں کوتاہی (ماخوذ : پلیٹس). [نقص + خدمت (رک)].

... دُور کَرْنا محاورہ.
کمی پوری کرنا، خرابی دور کرنا (مہذب اللغات).

... رَوانی کس اضا (... فت ر) امذ.
(عروض) کلام کا ایک عیب جس میں عروضی موزونیت کے باوجود مصرعے میں الفاظ کی ترتیب کچھ ایسی ہوتی ہے کہ مصرعے کو روانی سے نہیں پڑھا جا سکتا. بعض اوقات کسی

مصرع میں الفاظ کی ترتیب کچھ ایسی ہوتی ہے کہ عروضی موزونیت کے باوجود مصرعے کو روانی سے نہیں پڑھا جا سکتا، کلام کا یہ عیب نقص روانی کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۲). [نقص + روانی (رک)].

... رہ جانا محاورہ.
کمی رہ جانا، خامی یا کسر رہ جانا. اگر بنیاد میں کوئی نقص رہ گیا تو وہ کمی عمارت میں آخر وقت تک رہ جاتی ہے. (۱۹۸۸، بھاگ گیا ہوا غلام، ۱۶).

... عَقل کس اضا (... فت ع، سک ق) امذ.
ذہن کا صحیح نہ ہونا، دماغ کا درست نہ ہونا، عقل کی خرابی (ماخوذ: پلیٹس). [نقص + عقل (رک)].

... فَیصلَہ کس اضا (... ی لین، سک ص، فت ل) امذ.
(قانون) فیصلے کا عیب (اردو قانونی ڈکشنری). [نقص + فیصلہ (رک)].

... قاطع کس صف (... کس ط) امذ.
ایسا عیب جو فیصلہ کن یا حتمی ہو، سخت عیب، مسلّہ نقص (ماخوذ: جامع اللغات). [نقص + قاطع (رک)].

... لَمس کس اضا (... فت ل، سک م) امذ.
چھونے کی حس یا قوت نہ ہونا یا اس میں کمی ہونا. DYS کے لغوی مترادفات ہیں برا، فاسد ... DYSAPHIA کو نقص لمس کہا جائے گا سو لمس نہیں کہا جا سکتا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل جون، ۸۷). [نقص + لمس (رک)].

... مَبیعَہ کس اضا (... فت م، ی مع، فت ع) امذ.
خریدی ہوئی شے کا نقص. Redhibition قانون روما میں اس نالش کو کہتے تھے جو خریدار بوجہ نقص مبیعہ یا فریب کے واپسی شے مبیعہ کے لیے دائر کرے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰: ۳۱۷). [نقص + مبیعہ (رک)].

... نِکالنا محاورہ.
عیب نکالنا، اعتراض کرنا، کھوٹ یا خرابی ظاہر کرنا. ان کے خیالات میں غلو کا نقص نکالنے والے ذرا ... کیاوے کے سائے میں چل کر دیکھیں. (۱۹۴۴، طلوع و غروب، ۳۱۰). ملا جب انہیں نقص نکالے بغیر نہیں رہے گا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۰).

... نِکَلنا محاورہ.
عیب نکلنا، اعتراض ہونا. چھوٹے میاں نے کئی نقشے بنائے لیکن ہر نقشے میں کوئی نقص نکل آیا. (۱۹۵۵، اجنم کہانیاں، ۲۷۹).

نُقصان (ضم ن، سک ق) امذ.
۱. (i) کمی، کوتاہی. جو کچھ غلطی تھی وہ ہمارے علم کا نقصان تھا. (۱۸۹۸، سرسید، لکچر اسلام، ۱۶). ہمیں ہندوؤں سے کوئی تعصب نہیں اور نہ کسی قسم کی مخالفت ہے اگر ہے تو ہمارا عجز اور ہماری واقفیت کا نقصان ہے. (۱۹۳۶، تحریر، مضامین، ۱: ۳۰ ۴). (ii) (کنایۃً) برائی، خرابی، عیب، نقص. چاہیے کہ مقبول ہونے کے لیے بے عیب ہو اس میں کوئی نقصان نہ ہو. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۷۶). مگر ان میں بڑا نقصان یہ ہے کہ جیالا ہونے کے ساتھ جنگ طلب ہیں. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۲۰۳). ہماری زبان کے علم ادب میں بڑا نقصان یہ تھا کہ نظم پوری نہ تھی. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۲۹۹). اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہر قسم کی غلطیوں اور نقصان سے پاک بنایا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۸۷). پہلا نقصان یہ ہوا ہے کہ مشین نے انسان کو کل انکار بنا دیا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۳). ۲. ضرر، دکھ، تکلیف، گزند، زیاں.

> طمع تے جو حرمت کوں نقصان ہے
> طمع بھوت اوجین کوں زیاں ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۵). ابتدائی حالت میں اس نقصان کے مہلک اشکال کا پورا علاج نہ ہو تو مریض کو ایام زندگی تک ناقص کر دیتی ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۳۲۰). ایسا نہ کرو کہ یہی وصف (زیادہ گوئی کی وجہ سے) تمھارے نقصان کا سبب قرار پائے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۳: ۹۲).

> چاہے جاؤ اسے نقصان دل و جاں ہی سہی
> عشق پھر عشق ہے آشفتہ و حیراں ہی سہی

(۱۹۵۰، دریا آخر دریا ہے، ۱۶۷). جیسا الحلیم شرر کی طرح کوئی تفصیل کے ساتھ منظر نگاری اور ماحول طرازی کرتا چلا جائے تو اس سے پلاٹ کے تناسب کو سخت نقصان پہنچتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۹۱). ۳. خسارہ، گھاٹا.

> نفع اور نقصان دونوں کا ناتہ
> ولے ہوے حسرت بڑے دل کی ناتہ

(۱۷۹۵، آخر گشت، ۱۲۳).

> سوا اس کے نقصاں ہے گر دیکھیے
> کمال اس کے ہی ہیں جدھر دیکھیے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۵۹). خواہ مخواہ مدعی اوس حکم کی تعمیل کرا دے گا اور مدعی علیہ کو وہ شے ادا کرنی پڑے گی تو مدعی علیہ اپنا نقصان شاہدوں سے بھر لے گا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۹۸). اگر ایسے ایسے اشعار خارج از دیوان کر دیے جائیں تو سوا فائدہ کے کوئی نقصان متصور نہیں ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق معروف بہ بہارستان سخن (تنقید غالب کے سو سال، ۷۹)).

> نہ آئے اگر میری تنخواہ کے دن
> مجھے کیا، تمہارا ہی نقصان ہوگا

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۳۹). عرض کی کہ مغرب والوں کو اس ضیاع وقت کا کچھ ایسا نقصان نہیں ہوا اور یہ خیال غلط ہے کہ مغربی عورتیں گھر کے کام کاج سے بے نیاز ہوتی ہیں. (۱۹۴۴، مقالات تاثیر، ۲۵۰). ۴. رایگاں، ضائع. لاکھوں فوج اوس کی بجز از جاپان پر یورش کرنے میں نقصان ہوئی. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۱۲۷). ۵. فتور، رخنہ، خلل. اس نے عرض کی کہ قبلۂ عالم! علم کا قصور نہیں یہ عقل کا نقصان ہے. (۱۸۰۳، نقلیات، ۹۳). جو کچھ کہ ہے وہ سب شرارت اور نقصان اور خلل ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۸۴). ۶. حرج، قباحت، مضائقہ.

> کیا نقصان ہے اگر سیراب کوں
> جو پیاسے پہ برسے گا تک آب کوں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳).

> وگر جمعہ کی شرط نقصان ہے　　مصلیاں کر استفار انجان ہے

(۱۴۸۸، ہدایات ہندی، ۱۵۶).

بوسہ لینے میں ہے کیا فائدہ سچ کہتے ہو
یہ بھی فرماؤ کہ ہے دینے میں نقصان کس کا

(۱۸٦۱، دیوان ناظم، ۳٦). اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ مذکور شدہ ..... حصے کو اور کوئی نقصان یا ہرج کے پہنچنے سے بچانے کے ..... کام آتے ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۳۱۳). وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی، سمیر سچ ہی تو کہہ رہا تھا اور پھر تنزاح نے بھی آج یہی کہا آخر گھڑی دو گھڑی ہنسنے بولنے میں کیا نقصان ہے. (۱۹۸٦، بیلے کی کلیاں، ۲۲۳). [ع].

--- اُٹھانا محاورہ.

خسارہ برداشت کرنا، ٹوٹا یا گھاٹا برداشت کرنا. اگر صاحبان کمپنی خریداری اوس کی بہت نہ کرتے اور نقصان اوٹھانا گوارا نہ رکھتے اور روپیہ پیشگی جو وہ اب تک دیتے ہیں نہ دیتے. (۱۸۳۵، تحریر الاصول، ۸۳). جان و مال کا نقصان اٹھانا ہوگا. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۵۰). اگر تم اپنی برائیوں سے باز نہ آؤ گے اور اپنی غلط روش کو ترک نہ کرو گے تو اپنے بد اعمال کے بد نتیجے پر پہنچو گے اور نقصان اٹھاؤ گے. (۱۹۸۸، ضیائے قرآن، ۵۹).

--- اَرْض کس اضا (--- فت ا، سک ر) امذ.

(کاشت کاری) اگر کوئی زمین زراعت سے قبل کرائے پر دی جائے تو کیا رقم ملے گی اور اگر زراعت کے بعد دی جائے تو کیا رقم ملے گی ان دونوں رقوم کے مابین فرق نقصان ارض کہلاتا ہے (کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱ : ۲٦۰). [نقصان + ارض (رک)].

--- آنا محاورہ.

۱. خرابی آنا، کمی آنا. اتنے دریا اور نہر اور جھیل اور تالاب ہیں کہ زراعت میں نقصان نہیں آتا. (۱۸۲۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۵۳). قانون قدرت ..... قول معاہدہ ہے ..... اس سے یہ سمجھنا کہ اس کی تسلیم سے خدا کی قدرت مطلق میں نقصان آتا ہے ..... نا سمجھی ہے. (۱۸۹۴، مکتوبات سرسید، ۱۳۵). کشتی روک کر مسافروں سے کہا اس میں ایک نقصان آ گیا ہے. (۱۹۳۰، اردو گلستان (ترجمہ)، ۱۲۷). ۲. ضرر پہنچنا، تکلیف ہونا : نقصان ہونا. اون لوگوں کو جو اس کے پاس رہتے یا کاروبار کرتے یا اس کے پاس ہو کر گزرتے ہیں نقصان آئے گا. (۱۸۹۸، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری جدید، ایکٹ نمبر ۵، ۵۲).

--- بِالْاِرادَہ (--- کس ب، غم ا، سک ل، کس ا، فت د) امذ.

اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کرنا، جان بوجھ کر خسارہ برداشت کرنا (جامع اللغات). [نقصان + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + ارادہ (رک)].

--- بِالْقَصْد (--- کس ب، غم ا، سک ل، فت ق، سک ص) امذ.

اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کرنا، جان بوجھ کر ٹوٹا، گھاٹا یا خسارہ برداشت کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نقصان + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + قصد (رک)].

--- بَدَنی کس صف (--- فت ب، د) امذ.

(طب) ضرر جسمانی، جسمانی خرابی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نقصان + بدن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَھرْنا محاورہ.

خسارہ پورا کرنا، گھاٹا اُٹھانا، نقصان کی تلافی کرنا.

ورنہ وہ باندھ کے لے گا کہ یہی ہے معمول
یک سرمو بھی ہو نقصان تو عامل بھر دے

(۱۷۹۸، سوز، د، ۳۰٦). خواہ مخواہ مدعی اوس حکم کی تعمیل کرا دے گا اور مدعی علیہ کو وہ سے ادا کرنی پڑے گی تو مدعی علیہ اپنا نقصان شاہدوں سے بھر لے گا. (۱۸٦۷، نور الہدایہ، ۳ : ۹۸).

لے کے دل یہ منت کا احسان مجھ پر دھر دیا
بوسہ دے کر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۳۳).

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ، ی مع) صف.

نقصان برداشت کرنے والا، نقصان اُٹھانے والا، جس کو نقصان پہنچے (ماخوذ : پلیٹس). [نقصان + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (--- فت نیز کس پ، ی مع) امث.

نقصان پہنچنا، نقصان پہنچنے کی حالت. صلاحیتوں میں کمی یا نقصان پذیری کے رجحانات کا بغور مطالعہ اشد ضروری ہے. (۱۹٦۹، الجبی سماجی بہبود، ۳۸). [نقصان پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَہُنْچانا محاورہ.

ضرر پہنچانا، خسارہ دینا، نقصان کرنا : ایذا پہنچانا. شاید عورتوں کی نقل مکانی کا جو فوجداری سے عدالتوں میں جاری تھا کس قدر ہندوستانیوں کی عزت اور آبرو اور رسم و رواج میں نقصان پہنچاتا تھا ..... یہ باتیں صریح مذہب میں نقصان پہنچاتی تھیں. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۳۵). سب سے کم نقصان پہنچانے والے صابون وہ ہیں جو گلیسرین سے بنتے ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۲۸۰). ان سب چیزوں نے مل ملا کر ذہنی آزادی کے مسئلے کو شدید نقصان پہنچایا ہے. (۱۹٦۳، پاکستانی کلچر، ۲۳۲). اس اختلاف کو مخالفت اور دشمنی پر محمول کرنا ..... سچائی اور آزادی اظہار کی روایت کو نقصان پہنچائے بغیر نہیں رہ سکتا. (۱۹۹۷، اختلاف کے پہلو، ۱۸۳).

--- پَہُنْچْنا محاورہ.

نقصان پہنچانا (رک) کا لازم : خسارہ ہونا، کمی ہونا. بغیر کسی قسم کے نقصان پہنچنے کے فائدہ حاصل کرنے کے لیے اس امر کا لحاظ رہے کہ وہ تمام قسم کا ہوا ..... جو یہ ہوتا ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۲۵۹). اس سے پریم چند کو نہیں موجودہ دور کے ادیبوں کو تو نقصان پہنچ رہا ہے. (۱۹۵٦، پریم چند، ۱۱). مغربی پاکستان میں مکئی کی فصل کو کوئی قابل ذکر نقصان بیماریوں سے نہیں پہنچتا. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۳۷).

--- جُزی کس صف (--- ضم ج) امذ.

(قانون) بحری بیمے میں اشیا کا ایسا نقصان جو پورا نہ ہو اس صورت میں بیمہ کرنے والوں کو اسی تناسب سے رقم ادا کرنی ہوتی ہے، جزئی یا جزوی نقصان (نقصان کامل کی ضد). نقصان جزی، بحری بیمے میں ..... جب اشیائے بیمہ شدہ قطعاً تباہ یا خراب نہیں ہو جائیں تو بیمہ کرنے والوں کو اسی تناسب سے رقم ادا کرنی ہوتی ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۳۳۱). [نقصان + جز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... خاص کس صف ؛ امذ.
ذاتی نقصان یا خسارہ ؛ رک : نقصان ذاتی (ماخوذ : پلیٹس). [نقصان + خاص (رک)].

... خانگی کس صف (... سک ن) امذ.
(قانون) ایسے حقوق کو شکست کرنا جو ہر شخص کو محض بحیثیت شخصی حاصل ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [نقصان + خانگی (رک)].

... دار صف.
نقصان پہنچانے والا ، ضرر یا تکلیف دینے والا . بسبب دل کی حرکت رکنے کے یا نقصان دار بلن حشن کی پیدا ہونے کے ... مرض کا علاج خود بخود ہو جاتا ہے . (۱۸۹۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۳۹). [نقصان + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... دِہ (... کس د) صف.
مضر ، ضرر رساں ، مضرت رساں ، نقصان پہنچانے والا . اگر وہ ملک کے مفاد میں کوئی نقصان دہ کام کر رہے ہیں تو وہ ... اپنی تجویز کو واپس لے لیں گے . (۱۹۳۷ ، قائد اعظم کے ۱۰ سال ، ۱۱۵). فارغ خدمتی جذباتی ، معاشرتی فطرت کے لیے بھی نقصان دہ ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۵۸). یہ اندرونی اعضا کو ... نقصان دہ حکر یا سے محفوظ کرتی ہے . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۱۵). [نقصان + ف : دہ ، دادن = دینا].

... ذاتی کس صف ؛ امذ.
وہ نقصان جو اپنی ذات سے متعلق ہو ، ذاتی خسارہ (ماخوذ : پلیٹس). [نقصان + ذاتی (رک)].

... رَسا (... فت ر) صف.
نقصان پہنچانے والا . وہ زمینداری مذکور کو تمام ایسی اشیا سے پاک و صاف رکھے جو زمیندار کو تکلیف یا نقصان رسا ہوں . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۲۳). [نقصان + ف : رسا ، رسیدن = پہنچنا].

... رَساں (... فت ر) صف.
نقصان پہنچانے والا ؛ تکلیف دینے والا . سردی کا نتیجہ اس مچھلی کے لیے نقصان رساں ہے . (۱۹۳۰ ، مختلف ، ۱۹). ریاداروں کو یہ ہدایتیں ناقابل عمل بلکہ نقصان رساں معلوم ہوتی ہیں . (۱۹۵۶ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۱۹). جلد کا رنگین مادہ ... سورج کی مختلف نقصان رساں شعاعوں کو روک دیتا ہے . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۱۵). [نقصان + ف : رساں ، رسیدن = پہنچنا ، سے امر].

... رَسانی (... فت ر) امث.
۱. تکلیف دہی ، ایذا رسانی ، ضرر رسانی . بحیثیت عموم بالعموم نقصان رسانی حاضر ہوا . (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۳۵۳). ۲. نقصان پہنچانا ، خسارہ پہنچانا . جو چیز نقصان رسانی و کساد بازاری قوت مرض کا باعث ہوتی ہے ، اس کا اثر تمام جسم پر ضرور پڑتا ہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۹۸). تمسک کا معاہدہ ... نقصان رسانی اور فریب دہی کے شوائب سے پاک ہو . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۸۹). کچھ لوگ زہرہ اور مشتری کی نفع رسانی اور مریخ اور زحل کی نقصان رسانی کا علم رکھتے ہیں . (۱۹۸۷ ، مرزا غالب کا داستانی مزاج ، ۸۰). [نقصان رساں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... رَسیدگی (... فت ر ، ی مع ، فت د) امث.
نقصان پہنچنے کی حالت ، خرابی ، خسارہ . اگر قلب کی نقصان رسیدگی زیادہ ہے تو انجر سے بھی پرہیز کرنا چاہیے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۷). [نقصان + رسیدہ (ہ بمبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... رَسیدَہ (... فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
وہ جسے نقصان یا تکلیف پہنچی ہو ، نقصان یا تکلیف اٹھانے والا . جوش کے دوران میں یہ نقصان رسیدہ قلب پر بار ڈالنے کی وجہ سے خطرناک ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۷). [نقصان + ف : رسیدہ ، رسیدن = پہنچنا ، سے ماضی].

... عام کس صف ؛ امذ.
(قانون) حقوق اور فرائض کی خلاف ورزی جو کل جماعت کو بحیثیت مجموعی حاصل ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [نقصان + عام (رک)].

... کار کس اضا ؛ صف.
کام یا پیشے کا نقصان .

عشق میں نقصان دل ، نقصان زر ، نقصان کار
کون کر سکتا ہے یہ قربانیاں میری طرح

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۷۶). [نقصان + ف : کار (۱)].

... کامِل کس صف (... کس م) امذ.
مکمل خسارہ ، کوئی چیز مکمل ضائع ہونا ؛ (قانون) بیمہ شدہ جہاز یا سامان کا پورا تباہ ہو جانا . نقصان کامل ، یعنی ایک بیمہ شدہ جہاز یا سامان کا کلیتاً ضائع ہو جانا ... نقصان کامل یا تو حقیقی ہوتا ہے یا تعبیری . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۲۰۲). [نقصان + کامل (رک)].

... کَرنا محاورہ.
۱. فائدہ نہ ہونے دینا ، کام میں خلل ڈالنا ، خرابی پیدا کرنا ، رخنہ پیدا کرنا (نور اللغات). ۲. کمی یا کوتاہی کرنا ؛ (نماز میں) فرائض درست طریقے سے ادا نہ کرنا .

نمازوں میں نقصان کرے جو امام سبھوں کا وبال اوس کی گردن تمام

(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۸۷). ۳. تکلیف دینا ؛ ضرر پہنچانا ، بگاڑ کرنا . الکوہل (الکحل) کا استعمال اگر بڑی خوراک میں کریں تو وہ سم کا عمل کرتا ہے چنانچہ ممکن ہے کہ فوراً مہلک ہو لیکن چھوٹی خوراک میں متواتر پئیں تو نقصان کرتا ہے . (۱۸۷۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۶۷). ۴. ضائع کرنا ، کھونا ، رائیگاں کرنا ، برباد کرنا ، تباہ کرنا . ان نے اس افیون کو اس طرح نقصان کیا کہ تین بڑی بڑی کھائیاں کھدوا اور چونا گروا کے ... اون میں پھینکی جاتی تھی . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۷). نہ میری دولت اس لئے ہے کہ آپ کی فضول خرچیوں کا جبر نقصان کرے . (۱۹۳۹ ، شرر ، نیکی کا پھل ، ۹۳).

... کی تَلافی کَرنا محاورہ.
نقصان پورا کرنا ، ازالہ کرنا . خدا نے اس نقصان کی تلافی یوں کی کہ ہر ایک فرد بشر کے دل میں خیال ڈال دیا کہ حاکم حقیقی خدا ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۱۵). ظاہر ہے کہ ان تمام نادر و نایاب اشیا کا نعم البدل فراہم کرنا ممکن نہیں لہٰذا باوجود خواہش کے آپ کے اس نقصان کی تلافی نہیں کر سکتے . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۱۰۸).

... گوارَہ کَرْنا ف مر.

خسارہ یا ضرر برداشت کرنا، خسارہ قبول کرنا (ماخوذ: پلیٹس).

... مال کس اضا: امذ.

فائدے یا منفعت کا خسارہ، روپے یا جنس کا ٹوٹا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).
[نقصان + مال (رک)].

... مایَہ کس اضا (... فت ی) امذ.

روپے کی بربادی، بربادیٔ زر، روپیہ ضائع کرنا، تباہیٔ مال و دولت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).
[نقصان + مایہ (رک)].

... مایَہ (و) شَماتَتِ ہَمْسایَہ کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اپنا نقصان ہو اور لوگوں کے مذاق اڑانے یا ملامت کرنے کا احتمال ہو تو کہتے ہیں. لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی تو نقصان مایہ شماتت ہمسایہ. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۶۷). غیر عورتوں سے ناجائز تعلق رکھنا اکثر بے اعتنائی کا موجب ہوتا ہے زنان غیر سے ایسا تعلق رکھنا علاوہ نقصان مایہ شماتت ہمسایہ کے مورث امراض شدیدہ ہوا کرتا ہے. (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج، ۳۶۰). ان کو بنارس بھیج کر میں تو مصیبت میں آ گیا ایک نقصان مایہ دوسرے شماتت ہمسایہ. (۱۹۴۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۲۳۲). لیجیے یہ نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ والا معاملہ بھی پیش آ گیا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۳۳).

... میں ڈالْنا محاورہ.

خرابی میں ڈالنا، برائی کی طرف راغب کرنا. اس واعظ یعنی یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقصان میں ڈالا ہے دیکھئے کب تک اصلاح پر آویگا. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۸۹).

... نامَہ (... فت م) امذ.

نقصان کی تفصیل اور اندراج (Loss statement) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ).
[نقصان + نامہ (رک)].

... ہونا محاورہ.

۱. ٹوٹا ہونا، گھاٹا پڑنا.

محتسب بادہ پرستوں کا ہوا کیا نقصان ایک ٹوٹا جو سبو بن گئے ساغر دو چار

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳۰: ۱۷۱). خانہ جنگی کے زمانے میں قرطبہ کے لوگوں کا جس قدر نقصان ہوا وہ کسی طرح بھر دیا جائے. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۹۱۱). ۲. حرج ہونا، خلل ہونا. ہماری تنقید میں تحقیق کی کمی کی وجہ سے بڑا نقصان ہو رہا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۴۱۰). ۳. ضائع ہونا، برباد ہونا. انھوں فوج اس کی جزائر جاپان پر یورش کرنے میں نقصان ہوئی. (۱۸۲۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۱۴۷).

نُقْصانات (ضم ن، سک ق) امذ؛ ج.

نقصان (رک) کی جمع. اپنے خلقی نقصانات سے باخبر ہونا بھی ایک بڑی نعمت ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱۵۸). یہ دودھ علاوہ دیگر فوائد کے جسم کے بہت سے نقصانات کو دور کرتا ہے. (۱۹۲۵، اسلامی گئورکھشا، ۳۰). لوڈشیڈنگ کے لاکھ نقصانات ہوئے مگر دنیا کو پتہ چل گیا کہ اس قوم کا اخلاقی اور سماجی نظام ابھی "الیکٹرونک" نہیں ہوا. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۴۸). [نقصان (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

نُقْصانی (ضم ن، سک ق) (الف) امث (قدیم).

نقصان پہنچنے کی حالت، ضرر رسانی، ایذا رسانی. کوئی اپسکوں لنگڑا دیکھتا ہے اسے نقصان تن کی نسبت کے دیتی ہے روح کی ای نقصانی نہیں. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۱۸). (ب) صف. نقصان پہنچانے والا، نقصان دینے والا، ضرر پہنچانے والا.

یونہی سب اماوہ کیانی حادث جانو اور نقصانی

(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ، ۳۳).

نہ جانے کب مرے آنگن میں برسے
وہ اک بادل کہ نقصانی بہت ہے

(۱۹۸۳، حصار دونیم، ۹۶). [نقصان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

نُقْصانِیَت (ضم ن، سک ص، کس ن، فت ی) امث.

نقصان پہنچنے کی حالت، ایذا کی کیفیت. رحم مذکور کی نقصانیت یا درد کی موقوفی کی حالت دو سبب سے ہوتی ہے. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۹۳). [نقصان (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَقْض (فت ن، سک ق) امذ.

۱. توڑنا، ٹوٹ پھوٹ، شکستگی، ٹوٹنے کا عمل. اس کا نقض یعنی ٹوٹنا صدفی ہے اس کا اصلی جزو آلیگو کلاس ہے. (۱۹۱۹، طبقات الارض، ۵۸). کسی ایک مجتہد کا اجتہاد قابل نقض یعنی توڑنے کے قابل نہیں ہوتا. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۵۵۷). ۲. بگاڑ، خرابی. آنحضرت صلی اللہ و آلہ وسلم نے ان عورتوں کو جو سورۂ نساء ۴ آیت ۳ کے نازل ہونے سے پہلے باقاعدہ طور پر آپ کے عقد نکاح میں آچکی تھیں اپنی زوجیت میں رہنے دیا تو اس میں نہ تو نقض اخلاق ہی ہے اور نہ کوئی ہوا پرستی کی بات ہے. (۱۸۸۴، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۹۸). نیچر یعنی فطرۃ کے قاعدے ایسے ابدی اور مستمر ہیں کہ ان کا نقض ہو ہی نہیں سکتا. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۱۵). ۳. (منطق) دلیل کے تمام ہونے کے بعد اس کا باطل کرنا، دلیل کے جاری ہونے کے باوجود دعویٰ ثابت نہ ہونے دینا، دلیل کو توڑ دینا. نقض دلیل کے تمام ہونے کے بعد اس کا باطل کرنا، اس طرح کہ ایک یا زیادہ شبہ پیدا کرے کہ اس دلیل میں صلاحیت استدلال کی نہیں ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۲۵۷). ایک اور اعتراض اسی پر نقض کے طور پر بھی امام نے کیا ہے یعنی کہا جائے گا کہ تم نے جو دلیل پیش کی ہے اگر وہ درست ہے تو چاہیے کہ شے واحد ... ایک چیز کی قابل کسی دوسری چیز کی بھی فاعل نہیں بن سکتی ہے. (۱۹۳۲، اسفار اربعہ، ۵۵۷). [ع].

... اَشِعَّہ کس اضا (... فت ا، کس ش، شد ع بفت) امذ.

شعاعوں کی ٹوٹ پھوٹ، شعاعوں کا ٹوٹنا. تمام اجسام میں زینہ ایک یکساں شیشہ ہے جس میں دوہرے نقض اشعہ کا کوئی اثر نہیں ہے. (۱۹۱۹، طبقات الارض، ۵۷). [نقض + اشعہ (رک)].

... اَمْن کس اضا (... فت ا، سک م) امذ.

امن عامہ کا بگاڑ، امن و امان میں خلل، جھگڑا، فساد، بلوہ. نقض امن کرتے ہیں اور پھر اس کو حفظ امن کا لباس پہناتے ہیں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۰۴). میر صاحب اس پر کچھ آمادۂ نقض امن ہونے والے ہی تھے کہ سامنے ... نظر آئے. (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۲۳۹). وہ صرف ان باتوں میں دلچسپی لیتی جن سے نقض امن کا خطرہ ہو. (۱۹۶۲، جنگ، کراچی، ۳۰، ۷: ۵). [نقض + امن (رک)].

--- بَیعَت کس اضا (--- ی لین، فت ع) امذ.
بیعت کرکے پھر جانا، بیعت کو توڑنا یا ختم کرنا. یزید کبائر کا مرتکب ہوا...... تو صحابہ کی رائے...... مختلف ہوگئی بعض نے اوس پر خروج کرنے اور نقضِ بیعت کو واجب سمجھا. (۱۹۰۴، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۹۲). [نقض + بیعت (رک)].

--- ظَہْر کس اضا (--- فت ظ، سک ہ) امذ.
پیٹھ توڑنا، پشت توڑنا، کمر کو جھکا دینا. نقضِ ظہر کے لفظی معنی کمر توڑ دینے یعنی کمر کو جھکا دینے کے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۷۷۱). [نقض + ظہر (رک)].

--- عادَت کس اضا (--- فت د) امذ.
عادت کے برخلاف کرنا. مسلمانوں کے قاعدے کا نام بن کر میں نے نقضِ عادت کیا اور بے چل آپ لوگوں میں آ کھڑا ہوا. (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۰). [نقض + عادت (رک)].

--- عَہْد کس اضا (--- فت ع، سک ہ) امذ.
وعدہ خلافی، عہد شکنی، پیمان شکنی، اقرار و پیمان توڑ ڈالنا. ہمارے مورثِ اعلیٰ بفراغ خاطر رہیں گر نقضِ عہد و تجاوز قول و قرار سے کنارہ کرتے تھے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۱۸۲). عادل خان...... سلیم شاہ کے نقضِ عہد کا الزام کر کے رویا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۴۳). چونکہ انکی طرف سے نقضِ عہد اور اعلان جنگ ہوگیا تھا مجبور ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑائی کی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۳۷۱).

عہد و پیماں یہ زمانہ کے نہ بھولو دوستو
نقضِ عہد اس کی ہے عادت بے وفا ہے اس کا نام

(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۸۴). امان دینے کے بعد نقضِ عہد کر کے کسی کو سزا دینا کسی صورت جائز نہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۸۴۳). [نقض + عہد (رک)].

--- کَرنا محاورہ.
عہد توڑنا، وعدہ خلافی کرنا.

نقض تو نے عہد کا اپنے کیا
آیا بے موتی کے کیوں اے بے وفا

(۱۸۳۲، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور اپریل، جون ۱۹۹۳، ۲۵)). اوس کو نقض کیا ہے ساتھ زمانہ عمر بن عبدالعزیز کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص، (ترجمہ)، ۲: ۳۳۱). جس فریق کو نقصان ہو وہ اوس فریق سے جس نے نقض کیا اپنے نقصان کی بابت معاوضہ پانے کا مستحق ہے. (۱۹۳۱، قانون معاہدہ سرکار عالی، ۳۸).

--- مُعاہَدَہ کس اضا (--- ضم م، کس ہ، فت د) امذ.
معاہدہ توڑنا، معاہدے پر قائم نہ رہنا. نقضِ معاہدہ سے جس فریق کا نقصان ہو وہ اوس فریق سے جس نے نقض کیا اپنے نقصان...... پانے کا مستحق ہے. (۱۹۳۱، قانون معاہدۂ سرکار عالی، ۳۸). [نقض + معاہدہ (رک)].

نُقَط (ضم ن، فت ق) امذ، ج.
ا. بندیاں، نقطے بطور (واحد بھی مستعمل).

تھے حسنِ انتخاب کا نقطے تھے جب حساب
موہوم یک نقطہ ہے سرِ اس حساب کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۵).

یوں عدم پایا ہے ہستی سے وجود — جیوں سیاہی سے نقط نقطے سے خط

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۱).

لکھ تین نقط کا تو الف کو — لیکن وہ تمام یک قلم ہو

(۱۸۶۸، نظم پروین، ۳۰).

صفحۂ روئے مہ وش سے بن گئے تارے نقط
غیرتِ خطِ شعاعی خطِ مسطر ہو گیا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاض سحر، ۱۴۰). ۲. سیاہ دھبا، داغ؛ (مجازاً) تل.

یہ پوچھی تھی ہے سویدا — جو دل میں ہے نقط سے پیدا

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۲).

خال نے نقط کے تئیں کیا زیبا
شان مصحف کی ہوئی دیا جو نقط

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۶۴).

یہ کس کے خالِ سیہ نے کیا مجھے کشتہ
کہ تن پہ داغ ہوں شکلِ نقطِ زمیں کے تلے

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۳۴). ۳. حصہ، جزو. بیضوں کو توڑ کر نقطۂ سپیدی کا کہ زردی میں ملا ہوا ہوتا ہے اسکو دور کریں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰). [نقطہ (رک) کی جمع].

نُقْطَہ (ضم ن، سک ق، فت ط) امذ.
ا. (ریاضی) وہ نشان جس کی نہ چوڑائی نہ موٹائی نہ لمبائی ہو، قلم کی نوک کاغذ پر رکھنے سے جو نشان بنے، بندی، صفر کا نشان. علم ہندسہ سے خصائص اشکال کے یعنی خاص اجزا مسافت کے اور تفاوت نقطوں کی جو ایک دوسرے سے رکھتے ہوں معلوم ہوتے ہیں. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۱۹). حدِ نقطہ اسے کہتے ہیں جس کے جز نہ ہوں. (۱۸۵۵، تحریر اقلیدس، ۲). وہ کہ جس میں نہ عرض ہو نہ طول نہ عمق صرف جگہ معین ہو جیسے نقطہ. (۱۹۱۲، الناظر، کیم اکتوبر، ۸: ۷). جو آدمی نقطہ، خط یا سطح وغیرہ مبادی اقلیدس ہی کا قائل نہیں اس کو تم اقلیدس کی کوئی شکل کیسے سمجھا سکتے ہو. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۷۳). نقطہ (Dot) منتخب کرتے وقت اس کے سائز کا خیال خاکے کے مطابق رکھنا پڑتا ہے. (۱۹۶۴، عملی جغرافیہ، ۳۱). ۲. (ہندسہ) وہ جگہ جہاں دو خطوط ایک دوسرے کو کاٹیں یا ملیں. اس شکل میں دو شعاعیں اب اور اج دکھائی گئی ہیں جن کا مشترک سرا نقطہ ا ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ۱۱۲). ۳. مرکز، بنیاد.

وہ نقطہ علمِ ازل کا ہے وہ اوّل ہر اوّل کا ہے
وہ مجمل ہر مجمل کا ہے سب دیکھو نور محمدؐ کا

(۱۷۶۴، غلام قادر شاہ (پنجاب میں اردو، ۲۵۳)).

اس پار بھی تھے کبھی اس پار تھے گھوڑے
نقطہ تھی وہ سب فوج کی پرکار تھے گھوڑے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۹۱). ان تین امور کے سوا حرکت کے لیے ایک تو وہ نقطہ ہونا چاہیے جہاں سے اس کی ابتدا ہو. (۱۹۳۴، اسفار اربعہ، ۱: ۱۱۵۸). ایک نقطے کے بعد آدمی ٹھیر نہیں سکتا آگے ہی آگے بڑھ سکتا ہے. (۱۹۶۳، معیار، ۱۴۳). ان تمام اقسام یا انواع سخاوت کا بنیادی نقطہ یہ ہے کہ اپنی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچانا. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۹۶). ۴. بنیادی بات، خیال، تہہ کی بات، باریک بات.

غلط اس میں نہیں ہے ایک نقطہ   برائے صحت اس پہ مہر کی ہے

(۱۸۵۳، اندر سبھا، ۱۵۳). لکھنے میں ایک ایک لفظ اور نقطہ دل سے سوچ کر لکھنا پڑتا ہے. (۱۸۸۶، دستورالعمل مدرسین دیہاتی، ۱۹). ایک نقطہ یہ بھی ہے کہ مسلمان شعرا و ادبا نے اس میں فارسی اور عربی الفاظ کثرت سے استعمال کرنے شروع کر دیے. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۲۲). ایک نقطہ ملا ہے اپنی پریشانی کے حل کا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۳۳). ۵. بندی کا نشان جو کسی چیز کے انتخاب کو ظاہر کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے (شعر وغیرہ پر)، نقطۂ انتخاب.

کلامِ نقطۂ علمِ مختصر ہے سب معانی کا

بیانِ منطق و رنگی کوں نہیں انجام اے واعظ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۸۶). ۶. نشان جو شک کے اظہار کے لیے بنایا جاتا ہے، نقطۂ شک.

خالِ دہانِ یار سے ثابت ہوا ہمیں   نقطہ جو شک کا تھا وہ ہوا انتخاب کا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۳۰). ۷. دائرے کے وسط کا وہ مقام جس سے خط دائرہ تک خطوط کھینچے جاتے ہیں (اور طوالت میں برابر ہوتے ہیں، نقطۂ پرکار).

ظہورِ نور ترا یوں محیطِ عالم ہے   کہ جیسے نقطے کے حاوی دوائر پرکار

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۳۲).

جس پہ قرباں ہوں وہی گرد پھرے پیار کرے

آپ نقطہ ہو اسے حلقۂ پرکار کرے

(۱۸۶۵، ناظم (نوراللغات)). ۸. مقرر کردہ مقام یا جگہ، نشان. شگاف کو نقطہ (ب) سے شروع کر کے نقطہ (ج) تک لے جاؤ. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۸۲). ہل چلانے والا بیل کے ہل جوتتے ہیں اور ہل کی ہتھیا کو ایک نقطے پر رکھ کر کھیت میں سیدھی کیاری کھینچ بنا لیتا ہے. (۱۹۸۷، حصار، ۹۸). ۹. چھوٹا سا دھبا یا نشان، داغ.

اس کے چہرے پہ سویدائے جگر   نقطۂ خالِ نقش ہو، گل ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۲). تو گناہ کے اثر سے دل پر سیاہ نقطہ ہو جاتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۸). حدیث میں فرمایا کہ جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے ایک سیاہ نقطہ اس کے دل پر لگ جاتا ہے. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، شبیر احمد عثمانی، ۱۰۱۳). مرغ کی سطح پر کہیں کہیں نقطے یا دھبے ہیں. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۹۸). ان کے بیٹھنے کی ترتیب ایسی تھی کہ وہ ایک نقطہ نظر آتے تھے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۲۳). ۱۰. وہ باریک روشنی جو شعاعوں کے جمع ہونے سے بنتی ہے، کرن بندی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۱۱. وہ صفر کا نشان جو بعض حروف پر دیا جاتا ہے جیسے ب کے نیچے ایک نقطہ، ت کے اوپر دو نقطے. تمام بسم اللہ کا معنی بسم اللہ کے ایک نقطے میں رکھا ہے کریم. (۱۹۳۵، سب رس، ۱).

سنی نقطے پلکاں سوں حرفاں اوپر   لکھے کی لہو، کچ بنداں سو پھر

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۹۳). اس کے نیچے نقطے نیچے اور اوپر دیتے ہیں جیسا لفظ ہیں کی یا کے نیچے نقطے دیے گئے ہیں. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۲۳).

نقطے ہوں جو دامنیں تو الف خنجر خونخوار

مد آگے بڑھیں برچھیوں کو تول کے اک بار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲).

دو نقطہ کا ہو الف وہ ایمان   اک نقطہ کا چھوڑ اُسکا دامان

(۱۸۶۸، نظم پروین، ۹). نقطہ اور اعراب کا نام نہ تھا، وہ سطریں بھی پڑھنا مشکل کام تھا.

(۱۹۳۹، مقالات شروانی، ۲۶۰). ہندی حروف میں نقطوں کا استعمال بہت کم تھا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اگست، ۳۵). ۱۱. (تصوف) ذاتِ بحت اور مرتبۂ سلب صفات کو کہتے ہیں جو منقطع الاشارہ ہے اور اس کو نقطۂ ذات کہتے ہیں کہ نقطۂ بائے بسم اللہ سے ذات مراد لیتے ہیں (مصباح التعرف، ۲۶۲). ۱۲. چھوٹی سی چیز؛ کسی چیز کا ذرا سا حصہ. ان کا کوئی عالم اجسام کی صفات سے اللہ کی براءت ظاہر کرنے کے لیے اس کو نقطہ سے تعبیر کرے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۹). نقطہ شے نہیں ہے ایک اندازہ لگاؤ ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۳۰۳). ۱۳. (طب) اصطلاح دوا سازی میں دوا کا قطرہ، دوا کی بوند (مخزن الجواہر). ۱۴. وہ نشان جس پر نشانہ لگاتے ہیں، ہدف.

گول انداز بھی خلاق ہیں سبحان اللہ

شب کو یوں جوڑ کے نقطے کو اڑا دیں وہ لیں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۴۰). [ع: نقطۃ کا مفرس].

ـــ اُبال

کس اضا (ـــ ضم ا) اند.

(طبیعیات) حرارت کا وہ درجہ جہاں کوئی مائع اُبلنے لگے؛ وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی خالص شے مائع سے گیس میں تبدیل ہو جاتی ہے (مثلاً سینٹی گریڈ یا فارن ہائیٹ) جس پر کوئی مائع چیز کسی رکاوٹ کے بغیر اُبلنا شروع کر دے: نقطۂ جوش (Boiling Point). ریڈیم ایک چاندی جیسی سفید دھاتی مادہ ہے اور ۷۰۰ ڈگری فارن ہائٹ پر پگھلتا ہے اس کا نقطہ اُبال ۲٫۰۹۲ ڈگری فارن ہائٹ ہے. (۱۹۷۰، دھاتوں کی کہانی، ۱۳۵). [نقطہ + اُبال (رک)].

ـــ اِتّحاد

کس اضا (ـــ کس ا، شد ت بکس) اند.

وہ خیال یا نظریہ جس پر باہمی اتفاق ہو، وحدتِ فکر یا ہم خیالی کی بات. ادیب کے وہ تمام ترقی پسند عناصر جو جدید ادب کی تعمیر میں مصروف ہیں ایک نقطۂ اتحاد پر سمٹ آئے ہیں (۱۹۳۸، ترقی پسند ادب، قاضی عبدالغفار (افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۱۹۹۵، ۲۲)). [نقطہ + اتحاد (رک)].

ـــ اِتّصال

کس اضا (ـــ کس ا، شد ت بکس ج) اند.

۱. ملاپ کا مقام، وہ نقطہ یا مقام جہاں کوئی دو (یا زیادہ) چیزیں باہم ملیں؛ دو نظریوں یا عقیدوں کے ملنے کی جگہ. ان کا نقطۂ اتصال سوئی کے بیچوں بیچ میں ہوگا. (۱۹۱۰، ادیب، دسمبر، ۲۵۵). اردو اور دلّی میں کوئی ٹکراؤ کیسا، باہم رشتۂ اتحاد ہے نقطۂ اتصال ہے. (۱۹۷۳، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۰۵). انسانی نشان ... کا تعلق اس آخری قسم سے ہے جس میں ہیئت (Form) اور خیال (Idea) کا نقطۂ اتصال وجود میں آتا ہے. (۱۹۹۱، سانیات اور سائنس، ۲۹۱). ۲. چھوٹا سا گول دائرہ جو کسی مقام پر یادداشت کے لیے بنا دیا جائے (فرہنگ تلفظ). [نقطہ + اتّصال (رک)].

ـــ اِجْتِماع

کس اضا (ـــ کس ا، سک ج، کس ت بج) اند.

۱. فکر و خیال کے جمع ہونے کا مقام، ہم خیال لوگوں (یا نظریات وغیرہ) کا بڑا اجتماع. ہماری تحریک کا دائرہ پہلے تو مسلمانوں تک محدود رہا اور اس وقت اس کا نقطۂ اجتماع ..... اسلام تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۹۹). ۲. (طبیعیات) روشنی یا کرنوں کے یکجا ہونے کا مرکز، وہ مقام جہاں روشنی کی تمام شعاعیں پڑیں. کپلر نے اپنی کتاب مناظر میں ..... آئینوں کے نقطۂ اجتماع الضوء اور ان میں تماثل کے ظاہری مقامات ..... سے بحث کی. (۱۹۹۷، تمدن عرب، ۳۳۲).

اُس انوار سرتاپا کا وجود کل انوار کا نقطۂ اجتماع
(۱۹۲۵ ، معارف جمیل ، ۵۷) . [نقطۂ + اجتماع (رک)] .

∴ اِحتراق کس اضا (۔۔۔کس ح ، سک ح ، کس ر ت) اند .
(طبعیات) حرارت کا وہ مقام جہاں کوئی چیز جل جائے ، جس درجۂ حرارت پر آگ لگ جائے . اکثر تھرمو میٹر وہ کام میں آتے ہیں جو فاہر نہائیٹ (فارن ہائیٹ) کے نام سے مشہور ہیں ان میں نقطۂ احتراق پر ۲۱۲ درجے اور نقطۂ انجماد پر ۳۲ درجے مرتسم ہوتے ہیں .
(۱۹۰۰ ، تمرین طبعیات کی ابجد ، ۴۴) . [نقطۂ + احتراق (رک)] .

∴ اِختتام کس اضا (۔۔۔کس ا ، سک خ ، کس ت ت) اند .
کسی چیز کے ختم ہونے کا مقام ، کسی چیز کا خاتمہ ہونے کا وقت . ...ی شاندان کی حکومت ۔۔۔ کا نقطۂ اختتام ۱۹۱۰ میں ہوا . (۱۹۸۳ ، گوریا کہانی ، ۳۳) . یہ ملاقات فوج اور عوامی لیگ کی قیادت میں ہم آہنگی کا نقطۂ اختتام ثابت ہوئی . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۱۲۸) .
[نقطۂ + اختتام (رک)] .

∴ اِختلاف کس اضا (۔۔۔کس ا ، سک خ ، کس ت ت) اند .
کسی بات میں تضاد یا ناموافقت کا سبب یا وجہ . نقطۂ اختلاف یہ ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسلامی حکومت کا جو رئیس ہو وہی خلیفۃ المسلمین کے لقب کا حامل ہو . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۳۳) . [نقطۂ + اختلاف (رک)] .

∴ اِشتراک کس اضا (۔۔۔کس ا ، سک ش ، کس ت ت) اند .
اتفاق و اتحاد کی وجہ یا ہم خیالی کا مقام ، ملاپ کا سبب . ان کے تنقیدی رویوں میں کم و بیش ایک نقطۂ اشتراک ملتا ہے . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۴۶) . [نقطۂ + اشتراک (رک)] .

∴ اِشتعال (۔۔۔کس ا ، سک ش ، کس ت ت) اند .
(طبعیات) حرارت اور کھولاؤ کا وہ درجہ جس پر آگ بھڑک اٹھے : اندرونی احتراق والے انجن میں سلنڈر کے اندر محلول کو بھڑکانے کا درجہ (Ignition Point) . سلنڈر کے اندر کی ہوا کا ٹمپریچر (1000°C) اس تیل کے نقطۂ اشتعال (Ignition Point) سے بہت اونچا ہوتا ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۹۳۴) . [نقطۂ + اشتعال (رک)] .

∴ اِعتدال کس اضا (۔۔۔کس ع ، سک ع ، کس ت ت) اند .
۱ . (ہیئت) وہ جگہ جہاں خط استوائی اور طریق الشمس ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں (جب آفتاب یہاں پہنچتا ہے تو شب و روز برابر ہو جاتے ہیں) ، خط اعتدال . اگر کوئی جابجا کسی نقطۂ اعتدال یا راس سرطان یا راس جدی کے ساتھ قران میں ہو . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۸۶) آفتاب سال بھر میں نقطۂ اعتدال سے طلوع و غروب میں تین مہینے تک بجانب شمال میل کرتا جاتا ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۹۹) . ایک سرا طرف مشرق سے شروع کیا اور دوسرا طرف مغرب کے تمام ہوا اس خط کو خط استوا اور نقطۂ اعتدال کہتے ہیں . (۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، (انقلاب علی خان) ، ۴۹) . وہ طول فلک جو ہمیں نقطۂ اعتدال سے گزرتا ہے صفر یا ۲۴ کہلاتا ہے . (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، محمد رشید ، ۲۰۳) . ۲ . طبیعت کے معمول پر ہونے کی حالت ، اطمینان کی حالت یا کیفیت ، اطمینان کا درجہ : افراط و تفریط سے محفوظ مقام . ان دو سوالوں کا تشفی بخش جواب مل جائے تو ذوق کے متعلق انتقاد کی افراط و تفریط کے درمیان نقطۂ اعتدال متعین ہو جائے گا . (۱۹۵۷ ، عابد ، مقالات عابد ، ۱۰۸) .
[نقطۂ + اعتدال (رک)] .

∴ اِعتدالِ خریفی کس اضا (۔۔۔کس ع ، سک ع ، کس ت ت ، کس ل ، فت ر ، ی مع) اند .
(ہیئت) وہ نقطہ جہاں موسم خزاں کے شروع میں طریق الشمس اور فلکی خط استوا ایک دوسرے کو قطع کریں . آفتاب ..... جب نقطۂ اعتدال خریفی ..... میں آتا ہے تب شام ہوتی ہے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۹۱) . [نقطۂ اعتدال + خریف + ی ، لاحقۂ نسبت] .

∴ اِعتدالِ ربیعی کس اضا (۔۔۔کس ع ، سک ع ، کس ت ت ، کس ل ، فت ر ، ی مع) اند .
(ہیئت) وہ نقطہ جہاں موسم بہار کے شروع میں طریق الشمس اور فلکی خط استوا ایک دوسرے کو قطع کریں . جب نقطۂ اعتدال ربیعی یعنی برج حمل میں آتا ہے تو پھر صبح ہوتی ہے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۱) . یہ قتل کے قتل ایک وقت میں نقطۂ اعتدال ربیعی میں ایک ساتھ پیدا ہوئے (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۳۸) . [نقطۂ اعتدال + ربیع + ی ، لاحقۂ نسبت] .

∴ اِعتدالَین کس صف (۔۔۔کس ع ، سک ع ، کس ت ت ، ی لین) اند .
(ہیئت) وہ دونوں دائرے جن پر خط استوا اور طریق الشمس ایک دوسرے کو قطع کریں . اور وہ نقطے جہاں تقاطع ہوتا ہے انہیں نقطۂ اعتدالین کہتے ہیں . (۱۸۴۴ ، رسالہ علم ہیئت اردو ، ۱۹) . [نقطۂ + اعتدال + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

∴ اِعتراض کس اضا (۔۔۔کس ع ، سک ع ، کس ت ت) اند .
(قانون) مجالس یا پارلیمنٹ میں کسی تقریر یا حوالے کے درمیان اٹھایا جانے والا سوال (Point of Order) ، نکتۂ اعتراض . پولیس ان اقدار کو اپناتی ہے تو نقطۂ اعتراض اٹھتا ہے . (۱۹۸۸ ، پولیس عوام رابطے ، ۲۳۰) . [نقطۂ + اعتراض (رک)] .

∴ اَعشاریہ کس اضا (۔۔۔فت ا ، سک ع ، کس ر ، فت ی) اند .
(ریاضی) وہ نقطہ جو اعشاری عدد کے شروع میں یہ ظاہر کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے کہ یہ ایک اعشاریہ ہے اردو میں (.) کے بجائے (٫) کی علامت استعمال ہوتی ہے . نقطۂ اعشاریہ کے دائیں طرف ہندسوں کی تعداد کو کسر اعشاریہ کا درجہ کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ۷۵) . [نقطۂ + اعشاریہ (رک)] .

∴ اَقرب کس صف (۔۔۔فت ا ، سک ق ، فت ر) اند .
(ہیئت) کسی سیارے یا دُم دار تارے وغیرہ کے مدار کا سورج سے قریب ترین نقطہ ، حضیض شمس . A کو نقطۂ اقرب [Perihelion] اور B کو نقطۂ ابعد [Aphelion] کہا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۱۱۵) . [نقطۂ + اقرب (رک)] .

∴ اِماعت (۔۔۔کس ا ، فت ع) اند .
(طبعیات) وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی چیز پگھل جاتی ہے (Melting Point) . کسی ٹھوس مثلاً چراغی موم کا نقطۂ اماعت معلوم کرنے کے لیے دھونکی کے شعلہ میں شیشے کی ایک نلی کو رکھ کر اس طرح کھینچو کہ ایک پتلی دیوار والی شعری نلی بن جائے . (۱۹۳۱ ، عملی طبعیات ، ۳۲۳) . اگر مرکب ناخالص ہے تو نقطۂ اماعت پست ہو جائے گا . (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا بارھویں جماعت کے لیے (محمد وصی) ، ۷۶) . [نقطۂ + اماعت (رک)] .

∴ اِنتخاب کس اضا (۔۔۔کس ا ، سک ن ، کس ت ت) اند .
۱ . وہ نقطہ جو کسی کتاب کے حاشیے پر یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر پر اظہار پسندیدگی

کے طور پر لگایا جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. (کنایۃً) منتخب کیا ہوا، چھانٹا ہوا، نشان۔

گالوں پہ جو آتے ہیں نظر خال
ہے نقطۂ انتخاب ہر خال

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۱۰). [نقطہ + ا + انتخاب (رک)].

۔۔۔ اَنْجام کس اضا (۔۔۔ فت ا، سک ن) امذ.

اختتام کی حد، وہ مقام جہاں کوئی چیز ختم ہو. شاعروں کا تخیل زندگی کے ادراک میں کسی نقطۂ انجام کو قبول نہیں کرتا بلکہ ...... بڑھتا چلا جاتا ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۳۴۴). دائرہ جب مکمل ہو جاتا ہے تو پھر اس کے بارے میں کون بتا سکتا ہے کہ اس کا نقطۂ آغاز کہاں ہے اور نقطۂ انجام کہاں. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۹۳). [نقطہ + ا + انجام (رک)].

۔۔۔ اِنْجماد کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس ج ج) امذ.

(طبعیات) وہ درجۂ حرارت جہاں کوئی مائع خصوصاً پانی جم جائے (Freezing Point)؛ انتہائی سرد موسم جب پانی جم جاتا ہے، شدید سردی. اکثر تھرمومیٹر ...... نام سے مشہور ہیں ان میں نقطۂ احتراق پر ۲۱۲ درجے اور نقطۂ انجماد پر ۳۲ درجے مرتسم ہوتے ہیں. (۱۹۰۰، غربی طبعیات کی ابجد، ۳۳). گرمی میں مقیاس الحرارت کا پارہ (۱۴۰) اور جاڑوں میں اتر کر نقطۂ انجماد سے بھی نیچا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۱۵۴). نقطۂ انجماد سے یہ مراد ہے کہ جب پانی کا درجۂ حرارت ۳۲ فارن ہائٹ پر پہنچ جاتا ہے تو وہ منجمد ہو کر برف بن جاتا ہے. (۱۹۹۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۰۳). آج موسم نقطۂ انجماد پر ہے کل برف باری ہوگی ہیشہ کی طرح ان کا دل پھٹنے لگا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جنوری، ۴۹). [نقطہ + ا + انجماد (رک)].

۔۔۔ اِنْعِطاف کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس ع ع) امذ.

(طبعیات) وہ مقام جہاں سے جھکاؤ شروع ہو جائے، جھکاؤ یا خم کی انتہا شعاعوں کے جھکنے یا مڑنے کی انتہا، کسی لہر کا ایک واسطے سے دوسرے واسطے میں سفر کرتے ہوئے اپنے راستے کے بدل لینے کا عمل. بوجھ کا اگلا سرا ہمیشہ ایک نقطۂ انعطاف ہوگا. (۱۹۳۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲ : ۵۲۶). اگر خماؤ کے معیار کا منحنی مسلسل ہو تو علامت کی تبدیلی کے لیے ضروری ہے کہ صفر قیمت میں سے گزرے اور صفر خماؤ کے معیار اور علامت کی تبدیلی کا یہ نقطہ نقطۂ انعطاف یا خیالی قبضہ کہلاتا ہے. (۱۹۷۷، مشینوں کی اشیا (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۱). [نقطہ + ا + انعطاف (رک)].

۔۔۔ اِنْقِطاع کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس ق ق) امذ.

وہ نقطہ یا خط جو ایک دوسرے کو کاٹنے والے خطوط میں مشترک ہو، وہ مقام جس پر ایک خط دوسرے خط کو کاٹتا ہوا گزرے، قطع کرنے کا مقام. ملتان شہر طول بلد ۷۱ مشرقی اور عرض بلد ۳۱ شمالی کے نقطۂ انقطاع پر واقع ہے اور کراچی سے ۵۷۶ میل دور ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۵۳۷). [نقطہ + ا + انقطاع (رک)].

۔۔۔ اِنْقِلاب کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس ق ق) امذ.

ایک حالت سے دوسری متضاد حالت میں آنے کی کیفیت، تغیر، تبدیلی، فیصلہ کن تبدیلی. جین جیسے اپنا عضویہ حیثیت مادہ (یا نر) شروع کرتے ہیں اور اپنا نمو اس نقطے تک جاری رکھتے ہیں، جس کو نقطۂ انقلاب (Turning Point) کہتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۵۵۵). [نقطہ + ا + انقلاب (رک)].

۔۔۔ اِنْقِلابِ شِتْوی کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس ق ق، کس ج ب، کس ش، فت ت) امذ.

(ہیئت) وہ مقام یا جگہ جہاں سے سورج دائرۂ معدل النہار کے نصف جنوبی نقطے پر پہنچتا ہے جس سے موسم سرما کا آغاز ہوتا ہے. آفتاب جب نقطۂ انقلاب شتوی سے ہٹتا ہے تو قطب شمالی کی طرف بڑھنا شروع کرتا ہے. (۱۹۳۴، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۹۳). [نقطہ + ا + انقلاب شتوی (رک)].

۔۔۔ اِنْقِلابِ صَیفی کس اضا (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس ق ق، کس ج ب، ی لین) امذ.

(ہیئت) وہ جگہ جہاں سے سورج دائرہ معدل النہار کے نصف شمالی نقطے پر پہنچتا ہے جس سے موسم گرما کا آغاز ہوتا ہے. آفتاب جب نقطۂ انقلاب صیفی سے ہٹتا ہے قطب جنوبی کی طرف بڑھنے لگتا ہے. (۱۹۳۴، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۹۳). [نقطہ + ا + انقلاب صیفی (رک)].

۔۔۔ اِنْقِلابَین کس صف (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس ق ق، ی لین) امذ : ج.

(ہیئت) وہ دو نقطے جہاں دائرہ راس الجدی اور راس السرطان منطقۃ البروج پر واقع ہیں، وہ نقطے جہاں دائرہ راس الجدی اور راس السرطان منطقۃ البروج پر واقع ہے انھیں نقطۂ انقلابین کہتے ہیں. (۱۸۴۴، رسالہ علم ہیئت، ۲۵). فلک بروج کو نقطۂ انقلابین کی جگہ سے چھ برابر حصوں میں تقسیم کیا ہے. (۱۹۳۴، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۹۹). [نقطہ + ا + انقلاب (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

۔۔۔ اَوج کس اضا (۔۔۔ و لین) امذ.

(ہیئت) سورج کی عین اونچائی کی حالت، (سورج اور سیاروں کا) انتہائی چڑھاؤ، کسی سیارے کے مدار کا انتہائی اونچا نقطہ. الزرقالی نے ...... آفتاب کے نقطۂ اوج کو دریافت کرنے کی غرض سے چار سو دو مشاہدات کیے تھے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۳۲۵). آفتاب کے نقطۂ اوج اور نقطۂ حضیض میں اختلاف ہے. (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۱۷۱). ابن زرقالی نے علم رصد کی بے انتہا خدمت کی، صرف آفتاب کے نقطۂ اوج دریافت کرنے کے لیے چار سو دو مشاہدات کیے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۲۸). [نقطہ + ا + اوج (رک)].

۔۔۔ آخِر کس صف (۔۔۔ کس خ) امذ.

کسی عمل کا آخری مرحلہ (جس میں کوئی اثر یا نتیجہ مشاہدے میں آئے). ہر صنف کی اپنی خوبیاں اور خوبصورتیاں ہوتی ہیں مگر حسن کاری کا کوئی نقطۂ آخر ہے ہی نہیں. (۱۹۶۸، سرودِ نو، ۹۹). مضمون کو منطقی انداز میں بیان کرتے ہوئے نقطۂ آخر تک پہنچ جاتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۱۳۰). [نقطہ + ا + آخر (رک)].

۔۔۔ آرائی امث.

نقطہ لگانا، نقطے سے مزین کرنا، کسی چیز پر پسندیدگی کا نشان لگانا.

سواد چشم گل، انتخاب نقطہ آرائی خرام ناز بے پروائی قاتل پسند آیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۰). [نقطہ + ف : آرا، آراستن = سجانا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ آغاز کس اضا : امذ.

کسی بات یا کام کے شروع ہونے کا مقام، کسی بات یا کسی کام کی ابتدا، بنیاد، اصل.

جو نقطۂ آغاز وہی مرکز انجام دوران محبت ازلی و ابدی ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۱۹۳).

اک نظر تھی نقطۂ آغاز و انجامِ حیات   نظر فردا بھی ہے یعنی محوِ یادِ دوش میں

(۱۹۳۹، نقوشِ مانی، ۱۳۶). اس لیے قوتِ علم اپنا نقطۂ آغاز یعنی تخیل کو قرار دیتی ہے. (۱۹۵۱، تنقیدِ عقلِ محض، ۴۴۹). اس سے ہمیں ایک مخروطیے یعنی کانک (Conic) کی معروف قطبی مساوات (Polar Equation) حاصل ہو جاتی ہے جس میں نقطۂ آغاز (Origin) ایک فوکس (Focus) پر ہوتا ہے. (۱۹۶۷، مادے کے خواص، ۲ : ۸۰). قرآن پاک کی نازل ہونے والی پہلی آیت ..... مسلمانوں میں علم کی پیدا ہونے والی تحریک کا نقطۂ آغاز ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۲). [نقطۂ + آغاز (رک)].

... باطِل کس صف (---کس ط) امذ.

وہ نقطہ جو غلط طور پر لگا دیا گیا ہو، غلط بات.

علم اک نقطہ جو مشہور تھا اسے جوشِ جنوں
غور سے کی جو نظر نقطۂ باطل ٹھہرا

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۵۳). [نقطۂ + باطل (رک)].

... بَہ نُقْطَہ (--- فت تہ، کس ب، ضم ن، سک ق، فت ط) م ف ۱ -- نقطہ بنقطہ.

ایک ایک نقطہ کر کے؛ ہجتیہ، ہو بہو، من و عن. اگرچہ انہی شکلوں کے نقطہ بنقطہ بنانے اور کھینچنے میں ..... جس قدر وقت صرف ہوا ہے وہ اصل کتاب کے لکھنے میں صرف نہیں ہوا. (۱۹۲۱، ترسیمات (دیباچہ)، ۲). جزری قوت اور تضاد کا معیار دونوں ..... طول میں نقطہ بہ نقطہ بدلیں گے. (۱۹۷۵، حسبوطی اشیاء (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۱). [نقطہ + بہ (حرف جار) + نقطہ (رک)].

... پَذِیرَہ کس صف (--- فت پ، ی مع، فت ر) امذ.

(حیاتیات) جانداروں کے بیضہ ساز میں وہ جگہ جہاں تخم حیوانسا نمو پا کر بیضے میں داخل ہوتا ہے. تخم حیوانسا بیضہ ساز میں داخل ہو کر بیضے کے نقطۂ پذیرہ سے گزر کر بیضے کے اندر داخل ہو جاتا ہے. (۱۹۹۸، نباتیات، ۱۳۲). [نقطہ + ف. پذیرہ، پذیرفتن = قبول کرنا سے ماضی].

... پَرْکار کس اضا (--- فت پ، سک ر) امذ.

وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہو اور اس سے محیط تک جس قدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں، دائرے کا مرکز.

اب نکل سکتا نہیں ممکن تجھے پاس سے دلا
زلف کے حلقے میں ہے جوں نقطۂ پرکار توں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۳۱).

آنکھ پھرنے کا زمانے کی ہے کیوں مجھ پہ مدار
گردشِ چشم میں کچھ نقطۂ پرکار نہیں

(۱۸۷۰، انورِ دہلوی، د، ۷۷).

مرکزِ ساغر سے تا دورِ افق پھیلی وہ ضو
بن گیا جامِ صبوحی نقطۂ پرکارِ صبح

(۱۹۰۷، دیوانِ حقی، ۵۰).

ہم تو بیٹھے نہیں مرکز سے پھرے لاکھ خیال
اک جگہ نقطۂ پرکار بنے بیٹھے ہیں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۱۳۰).

نقطۂ پرکارِ حق مردِ خدا کا یقین   اور یہ عالم تمام وہم و طلسم و مجاز

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۳۲). مہاجر کو کشورِ پاکستان کا نقطۂ پرکار قرار دے کر اسے یہ یقین دلایا گیا کہ اب ..... وقت ..... خوشیاں اس کے دامن میں ڈالے گا. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی شاعری کا اظہار، ۱۳۸). [نقطۂ + پرکار (رک)].

... پِگھلاؤ کس اضا (--- کس پ، سک گ، و مع) امذ.

(طبیعیات) وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی چیز پگھل جاتی ہے، پگھلنے کا درجہ، نقطۂ اماعت. تانبے کا نقطۂ پگھلاؤ زیادہ ہے اور جست کا بہت کم. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۹۰). غیر نامیاتی مرکبات ..... زیادہ تر غیر طیران پذیر (Non Volatile) ہوتے ہیں اور ان کا نقطۂ پگھلاؤ (Melting Point) اور نقطۂ جوش Boiling Point بلند ہوتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۹). [نقطۂ + پگھلاؤ (رک)].

... تَعْلِیق کس اضا (--- فت ت، سک ع، ی مع) امذ.

(طبیعیات) کسی آلے کے درمیان کا وہ حصہ (پرزہ) یا نشان جس کے ذریعے اس آلے کا ڈھانچا دھرے سے یوں وابستہ ہوتا ہے کہ یہ اس کی حرکت میں آلے پر جھٹکا پہنچنے کا کام دیتا ہے. بوجھ اسی وجہ سے نقطۂ تعلیق کے نیچے اتر جائیگا. (۱۹۳۱، عملی طبیعیات، ۱۷۵). [نقطۂ + تعلیق (رک)].

... تَقابُل کس اضا (--- فت ت، ضم ب) امذ.

دو چیزوں کے درمیان مقابلے کی بنیاد یا وجہ. عہدِ اسلامی کے سوریا کی تاریخ تعمیرات ..... پر فنی اثرات ..... ایک نقطۂ تقابل کا کام بھی دیتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۱۵ : ۲۰۷). [نقطۂ + تقابل (رک)].

... تَقاطُع کس اضا (--- فت ت، ضم ط) امذ.

وہ نقطہ جو دو خطوں کے باہم کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے، کاٹنے یا قطع کرنے والا نقطہ (رک : نقطۂ انقطاع). وہ زاویے جو نقطۂ تقاطع پر پیدا ہوتے ہیں مل کر چار قائموں کے برابر ہوتے ہیں. (۱۸۵۵، تحریر اقلیدس، ۱۳). ناگہاں زمین کو ایک سخت زلزلہ آیا اور خطِ استوا و خطِ محور کے نقطۂ تقاطع پر سے آسمان شق ہو گیا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۷۰). صدر مقام ہونو لولو (Honolulu) ایک عمدہ بندرگاہ ہے اس مقام کو بحرالکاہل کا نقطۂ تقاطع بھی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۲۹۲). یعنی دو بڑی مغربی شاہراہوں کے نقطۂ تقاطع پر واقع ہونے کی وجہ سے بیوہ مصر کی گئی ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۱۱ : ۵۳۱). [نقطۂ + تقاطع (رک)].

... تَقاطُعِ رَبِیعی کس صف (--- فت ت، ضم ط، کس ع ع، فت ر، ی مع) امذ.

رک نقطۂ اعتدالِ ربیعی. (فرہنگِ آصفیہ). [نقطۂ تقاطع + ربیع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تَماس کس اضا (--- فت ت) امذ.

۱. (ہندسہ) وہ مقام جہاں کوئی خطِ مستقیم، خطِ منحنی یا سطح جو دوسرے خط یا سطح کو چھوئے مگر اسے قطع نہ کرے، دو خطوط کو ملانے والا نشان. الا کو مس کرتا ہے اور نقطۂ تماس کے محدد ہیں. (۱۹۲۹، ہندسۂ تحلیلی (ترجمہ)، ۸). ۲. (نباتیات) پودے میں دو خلیوں کو ملانے والا نقطہ جہاں زواجوں سے ملاپ کر کے جوگ بذرہ تیار ہوتا ہے.

ان کے نقطۂ تماس پر کی دیوار کے جذب ہو جانے پر ایک چھوٹی سی جونک لٹی جاتی ہے. (۱۹۶۸، ابجی، ۱۰۰). [نقطہ + تماس (رک)].

... تَنْصِیف کس اضا (... فت ت، سک ن، ی مع) امذ.
وہ نشان یا مقام جہاں سے کوئی چیز دو حصوں میں مساوی تقسیم ہو، نصف کو ظاہر کرنے والا نشان. مثلث کا ... مجموع ..... زیادہ ہوگا جو راس المثلث اور نقطۂ تنصیف کو ملاتا ہے. (۱۸۷۱، تحریر اقلیدس، ۴۳). نتیجہ صریح، خط ن ق کے نقطۂ تنصیف کے محدد ہیں. (۱۹۴۲، ہندسۂ تحلیلی، قاضی محمد حسین، ۱: ۷). [نقطہ + تنصیف (رک)].

... تَوقِیت کس اضا (... ولین، ی مع) امذ.
وقت شماری کا ضابطہ یا طریقہ. قدیم تر نقطۂ توقیت کو ترک بھی کر دیا جاتا تھا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۸۲). [نقطہ + توقیت (رک)].

... جاذِب کس صف (... کس ذ) امذ.
اپنی طرف کھینچنے والا مقام؛ وہ نشان یا جگہ جو اپنی طرف کشش کرے.

آہ یثرب! دیس ہے مسلم کا تو ماوے ہے تو
نقطۂ جاذب تاثر کی شعاعوں کا ہے تو

(۱۹۰۹، بانگ درا، ۱۵۷). وہ اپنے گرد و پیش کے تمام مادی ماورے کے لیے نقطۂ جاذب بن جاتا ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا تصور حیات دوام، ۲۳۳). [نقطہ + جاذب (رک)].

... جاسُوس کس صف (... و مع) امذ.
وہ نقطہ جو عامل تعویذ میں مقصد معلوم کرنے کے لیے لگاتے ہیں.

علم ماہ کلھوں گر ہے زباں بخشی
بنائے مہر دہن چرخ نقطۂ جاسوس

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۰). [نقطہ + جاسوس (رک)].

... جَرثُومِیَہ کس صف (... فت ج، سک ر، و مع، کس ج م، فت ی) امث.
(طب) بیضہ انثی کے درمیانی دانے کے بیچ کا نقطہ (Germinal Spot). (مخزن الجواہر). [نقطہ + جرثومیہ (رک)].

... جوش کس اضا (... و مج) امذ.
(طبعیات) وہ درجہ حرارت جس پر کوئی مائع ابلنے لگے، نقطۂ اُبال (Boiling Point). جوش ایک تیز عمل ہے جو ..... ایک خاص ٹمپریچر پر جاری ہوتا ہے اسے اس مائع کا نقطۂ جوش کہتے ہیں. (۱۹۶۹، حرارت، ۲۶۳). نقطۂ جوش میں اضافہ کے ذریعے کسی نامیاتی مرکب کا سالمیاتی وزن معلوم کرنے کے لئے ..... محلل کا انتخاب عمل میں لایا جاتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۶۰). [نقطہ + جوش (رک)].

... چَشْم کس اضا (... فت چ، سک ش) امذ.
(نباتیات) پھپھوندی سے پیدا ہونے والے امراض میں سے کوئی جس سے پتوں اور شاخوں پر زردی مائل گول دھبے پڑ جاتے ہیں، بعض قسم کی کائیوں پر روشنی کی حس رکھنے والا رنگ. (ح) نقطۂ چشم (Eye Spot) جو سرخ رنگ کا ایک دھبہ ہوتا ہے اور نالیہ کے پیچھے ہی ایک جانب ہوا کرتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۴۲). اس کے اگلے سرے کے قریب ایک سرخ رنگ کا نشان ہوتا ہے جس کو نقطۂ چشم کہتے ہیں. (۱۹۶۸، ابجی، ۵). [نقطہ + چشم (رک)].

... حَضِیض کس صف (... فت ح، ی مع) امذ.
کسی چیز کا نچلا حصہ؛ (ہیئت) کسی سیارے کے مدار کا انتہائی نشیبی نقطہ، وہ نقطہ جو اوج کے مقابل ہو. آفتاب کے نقطۂ اوج اور نقطۂ حضیض میں اختلاف ہے. (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۱۷۱). [نقطہ + حضیض (رک)].

... حَیات کس اضا (... فت ح) امذ.
زندگی کا نشان، زندگی ختم ہونے کی علامت.

دریا میں گر کے ڈوب گئے کتنے بدصفات
گویا حباب ہو گئے تھے نقطۂ حیات

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۴۹). [نقطہ + حیات (رک)].

... خال کس اضا؛ امذ.
۱. وہ قدرتی سیاہ نقطہ جو چہرے یا جسم کے کسی حصے پر ہوتا ہے، تل.

تجھ مکھ کے صفحے پہ نقطۂ خال   سرمایۂ ہر عدد ہوتا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰).

نقطۂ خال سے ترا ابرو   بیت اک انتخاب کی سی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۹۲). ۲. وحدت حقیقی (ماخوذ: مصباح التعرف). [نقطہ + خال (رک)].

... خَیال کس اضا (... فت خ) امذ.
سوچنے کا انداز، سوچنے کی بنیاد، خیال کا مرکز، بنیادی یا اصل بات. عشق و عاشقی کے نقطۂ خیال اور شعر و شاعری کی نظر سے یہ بھی ایک بڑی کامیابی ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱). اس نقطۂ خیال کو چراغ علی نے ..... حقیقت قرار دے کر اصولاً حدیث کے کل مجموعہ کو اس میں لپیٹ لیا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۹۸). [نقطہ + خیال (رک)].

... دار صف.
جس پر نقطہ لگایا گیا ہو، نقطے والا، نقطہ لگا ہوا، جس میں نقطے ہوں، منقوط. میں دال سے لکھوں گا اور اس پر نقطہ دوں گا اور نقطہ میں نقطہ دار ذال کو. (۱۸۹۷، تیغ تیز (افادات غالب)، ۴۱). کلام میں ایسے الفاظ لانا جس کا ہر ایک حرف نقطہ دار ہو. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۹۹). شکل ۱ میں سایہ دار حصہ دو دسویں اور نقطہ دار حصہ تین دسویں ظاہر کر رہا ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ۹۷). [نقطہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دار کَرْنا ف مر.
نقطے والا بنانا؛ مختلف نقطوں سے شکل بنانا، مختلف رنگ کے نقطوں سے مزین کرنا. سطری رنگ اکثر دو مختلف قسموں کا لٹی تیز اور پایا استعمال ہوتا ہے ..... طلاکاری سے بڑوی طور پر نقطہ دار کر دیا جاتا ہے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۱۹۵).

... دار لَکِیر (... فت ل، ی مع) امث.
وہ لکیر جو نقطوں کی مدد سے یا نقطے ڈال کر بنائی جائے. نقطہ دار لکیریں گویا تار نگاہ یا خطوط نظر ہیں. (۱۹۳۲، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۶۷). گرنت کی اس زیادتی کو شکل نمبر ۱۸ میں نقطہ دار لکیروں سے ظاہر کیا گیا ہے. (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۳۲). [نقطہ دار + لکیر (رک)].

ــــٔ دائِرَہ کس اضا (۔۔۔کس ، ، فت ر) امذ۔
وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہو اور اس سے محیط تک جس قدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں۔ ثابت کرو کہ طریق ایک نقطۂ دائرہ ہے۔ (۱۹۲۲، مبادی تحلیلی، قاضی محمد حسین، ۲:۵)۔ وہ دائرہ جس کا نصف قطر صفر ہو نقطہ دائرہ کہلاتا ہے۔ (۱۹۲۹، ہندسۂ تحلیلی، خواجہ کی الدین، ۲)۔ [نقطۂ + دائرہ (رک)]۔

ــــٔ دَمْعِیَّہ کس صف (۔۔۔فت د ، سک م ، شد ی مع بفت) امذ۔
(طب) آنکھ کے اندرونی کویہ میں آنسوؤں کی نالی کے ابھار کا سوراخ (Puncta Lacrimalis) (مخزن الجواہر)۔ [نقطۂ + دمع (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

ــــٔ دِید کس اضا (۔۔۔ی مع) امذ۔
وہ مقام جہاں سے کوئی خاص مشاہدہ کیا جائے ؛ (عسکری) دشمن کی پناہ گاہوں، قلعوں اور نقل و حرکت پر نظر رکھنے کی جگہ یا مقام۔ دیدگاہ (Observation Post) اور نقطۂ دید (Observation Point) محاذ کے اگلے حصے پر قائم ہوتے ہیں ان پر متعین فوجی دستے ہمہ وقت چوکس رہتے ہیں۔ (۱۹۸۸، تذکرۂ اصطلاحات، ۴۳)۔ [نقطۂ + ف : دید، دیدن = دیکھنا]۔

ــــ دینا محاورہ
کسی حرف پر نقطہ لگانا۔

> کاتبِ صنع نے اوں حسن کا صفحہ لکھ کر
> تل کا نقطہ بھی دیا ہے کہ دہن میں شک ہے

(۱۸۵۳، گلستانِ سخن، ۳۶۹)۔ نہ صاحب میں دال سے لکھوں گا اور اس پر نقطہ دوں گا۔ (۱۸۹۷، تیغ تیز، (افادات غالب)، ۴۱)۔

ــــٔ ذَوب کس اضا (۔۔۔و لین) امذ۔
(طبیعیات) وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی ٹھوس چیز پگھل جاتی ہے، نقطۂ اماعت۔ اگر دیر سے پگھلنے والے سلیکٹ کو پیس کر ملا دیں اور پگھلائیں تو ان کا نقطۂ ذوب گھٹ جاتا ہے۔ (۱۹۱۹، طبقات الارض، ۳۷)۔ پلاٹینم کا نقطۂ ذوب ۱۷۰۰ درجہ سینٹی گریڈ ہے۔ (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۳۰)۔ [نقطۂ + ذوب (رک)]۔

ــــٔ راس کس اضا، امذ۔
رک : نقطۂ سمت الراس ؛ مراد : اوپری انتہائی سرا، اوپر کا حصہ۔ ایک بند مجوف مخروط کا نقطۂ راس اوپر کی طرف ہے اور اس کا محور انتصابی ہے، مخروط کو پانی سے بھرا گیا ہے۔ (۱۹۴۱، متون سیالات، ۲۸)۔ [نقطۂ + رک : راس (۱)]۔

ــــ رکھنا محاورہ۔
کسی چیز کے مثبت اور منفی پہلو کو مدِ نظر رکھنا۔ غرض اکثر علوم اور فنون سے آگاہ و دال ہونا کا ان کی بیان کرتا اور نادانی پر نقطہ رکھتا ہے۔ (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۳)۔

ــــٔ رَسی کس صف (۔۔۔فت ر، ۲عل ی) امذ۔
(ریاضی) اونچائی کا نشان، اونچائی کا نقطہ۔ ثابت کرو کہ ذرہ نقطۂ رسی پر رفتار ، جم ء کے ساتھ وقت ۔۔۔ کے بعد پہنچے گا۔ (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ)، ۱۹۳)۔ [نقطۂ + رسی (رک)]۔

ــــٔ رِہائی کس اضا (۔۔۔کس ر) امذ۔
بھاپ کا انجن سے اخراج کے عمل کا وقت، استعمال شدہ بھاپ یا فعال مائع کا انجن کے سلنڈر سے نکاسی کا وقت ؛ وہ مقام جہاں بھاپ خارج ہونا شروع ہو۔ پھیلاؤ کے دوران میں یہ بار تبخیری نقطۂ رہائی تک جاری رہتی ہے۔ (۱۹۶۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۱۸۴)۔ [نقطۂ + رہائی (رک)]۔

ــــٔ زَوال کس اضا (۔۔۔فت ز) امذ۔
ترقی اور عروج میں کمی کے آغاز کا مقام۔ کائنات کی ہر شے میں نقطۂ عروج سے نقطۂ زوال کی کہانی رقم ہے۔ (۱۹۸۷، شاخِ ہری اور پیلے پھول، ۱۳۳)۔ [نقطۂ + زوال (رک)]۔

ــــٔ ساکِن کس صف (۔۔۔کس ک) امذ۔
سکون کا مقام یا سکون کی جگہ، گرداب کے وسط کی وہ جگہ جہاں پانی نسبتہً ساکن رہتا ہے۔ دوسرے یہ معلوم کرنا تھا کہ ایسے گرداب کے وسط میں جو "نقطۂ ساکن" ہوتا ہے اور جہاں باوجود طوفان کے سمندر ساکن رہتا ہے اسکی کیا وجہ ہے۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۱۳۱)۔ [نقطۂ + رک : ساکن (۱)]۔

ــــٔ سُکُون کس اضا (۔۔۔ضم س ، و مع) امذ۔
(ہیئت) وہ جگہ جہاں سیارہ ساکن نظر آتا ہے۔ قران پر سیارے کی حرکت رجعت ہے اور تربیع پر مستقیم لہذا ان دونوں کے درمیان کسی جگہ سیارہ ساکن نظر آئے گا اس مقام کو نقطۂ سکون کہتے ہیں۔ (۱۹۲۹، علم الافلاک، ۱۲۵)۔ [نقطۂ + سکون (رک)]۔

ــــٔ سَمْتُ الرَّاس کس اضا (۔۔۔کس نیز فت س ، سک م ، ضم ت ، غم ا ، ل ، شد ر) امذ۔
(ہیئت) وہ غیر مرئی اور فرضی نقطہ جو مشاہدہ کرنے والے کے عین سر پر ہو، (نقطۂ سمت النظیر کا متضاد) (Zenith)۔ افق ایک دائرۂ عظیمہ کا نام ہے ۔۔۔ اس نقطے کے مقابل جو نقطہ فلک پر واقع ہو اسکو نقطۂ سمت الراس کہتے ہیں۔ (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۷)۔ [نقطۂ + سمت الراس (رک)]۔

ــــٔ سُوَیدا کس صف (۔۔۔ضم س ، ی لین) امذ۔
وہ سیاہ نقطہ جو ایک روایت کے مطابق دل کے اندر ہوتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ)۔ [نقطۂ + سویدا (رک)]۔

ــــٔ سَہو کس صف (۔۔۔فت نیز س ، سک و) امذ۔
نقطہ جو غلطی یا بے احتیاطی سے پڑ جائے، وہ نقطہ جو بے نقطہ حرف پر بھول کر لگا دیں۔

> نقطۂ سہو ہے دہن کا گماں
> شک سے بیشک مجھے شکایت ہے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۳۲)۔ [نقطۂ + سہو (رک)]۔

ــــٔ سَہْوُالْقَلَم کس اضا (۔۔۔فت نیز س ، سک ہ ، ضم و ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، ل) امذ۔
قلم کی لغزش سے پڑ جانے والا نقطہ۔

فلک قضا سے نقطۂ سہوالقلم کی طرح
میں تیرہ بخت پھر وہیں انجا جہاں گرا
(۱۸۲۳ ، ہوس ، د (انتخاب) ، ۱۰) . [نقطۂ + سہوالقلم (رک)] .

۔۔۔ سیری کس صف (۔۔۔ ی ع) امذ .
وہ مقام یا درجہ جس کے بعد مزید سمائی ممکن نہ ہو ، نقطۂ امتلا (Saturation point) . آبادی کی زیادتی نہ صرف تلاش پیدائش غذا تک بلکہ صنعتی محنت کی طلب کے نقطۂ سیری تک بھی محدود رہے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱) . [نقطۂ + سیری (رک)] .

۔۔۔ شبنم کس اضا (۔۔۔ فت ش ، سک ب ، فت ن) امذ .
وہ درجۂ حرارت جس پر ہوا نمی سے سیر ہوجائے ، وہ درجۂ حرارت جس پر شبنم بننا شروع ہو (Dew Point) . اگر ہم نقطۂ شبنم معلوم کرسکیں تو اس سے ہوا کی رطوبت پیمائی حاصل کر سکتے ہیں . (۱۹۳۱ ، طبیعیات عملی (ترجمہ) ، ۳۱۳) . وہ درجۂ حرارت جس پر آبی بخارات کی مقررہ مقدار کی حد قائم ہو نقطۂ شبنم کہلاتی ہے . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۵) . [نقطہ + شبنم (رک)] .

۔۔۔ شبنمی کس صف (۔۔۔ فت ش ، سک ب ، فت ن) امذ .
رک : نقطۂ شبنم . اگر ہم کسی برتن کو جس میں ہوا اور بخارات موجود ہوں ٹھنڈا کریں تو ..... ایک خاص درجۂ حرارت پر پہونچ کر بخارات سیر شدہ بن جائیں گے اس درجہ حرارت کو نقطۂ شبنمی کہتے ہیں . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۳۳۸) . [نقطۂ شبنم + ی ، لاحقۂ نسبت] .

۔۔۔ شک کس اضا (۔۔۔ فت ش) امذ .
۱ . وہ نقطہ جو کسی مشکوک لفظ یا مضمون کے مقابل حاشیے پر لگادیں .
چرخ نے حرف غلط آسا مٹا رکھا ہمیں
نقطۂ شک اپنے طالع کا ستارا ہوگیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۵) .
کیا تمہیں قریب مطلع ابروے یار ہو
مضمون تازہ نقطۂ شک چاہتا نہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۳۸) .
ہوں تو مطلب پر کسی مطلب سے کچھ مطلب نہیں
نقطۂ شک مجھ کو سمجھو خامۂ تقدیر کا
(۱۹۰۷ ، دیوان حلیم (دفتر خیال) ، ۴۸) . ۲ . عالم فانی اجسام کو کہتے ہیں اور بعض وہم غیریت کو کہتے ہیں اور بعض مرتبہ وحدت میں اجمال تفصیلی کو کہتے ہیں ، جہان ظاہری (مصباح التعرف ؛ علمی اردو لغت) . [نقطۂ + شک (رک)] .

۔۔۔ شکست کس اضا (۔۔۔ کس نیز فت ش ، فت ک ، سک س) امذ .
دباؤ کی شدت جہاں مدافعت ٹوٹ جائے . (Breaking point) . جب نقطۂ مغلوبیت (Yield Point) کے پہنچ جانے کے بعد زور (stress) کو برابر عمل کرنے دیا جائے تو بالآخر ایسی اسٹیج آتی ہے کہ تار ٹوٹ جاتا ہے اس اسٹیج کو نقطۂ شکست ..... کہتے ہیں . (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۱ : ۳۹۱) . [نقطۂ + شکست (رک)] .

۔۔۔ عُرُوج کس اضا (۔۔۔ ضم ع ، و مع) امذ .
وہ مقام جہاں کوئی چیز بلندی کی انتہا پر پہنچ جائے ، منتہائے کمال ، حدِ عروج . اس تہذیبی ارتقا کا انتہائی نقطۂ عروج ..... قدیم یونان کی دوسری تہذیبیں تھیں . (۱۹۳۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۱۷۴) . یہ کتاب جبران کے فن کا نقطۂ عروج کہی جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، النبی ، ۷) . ۱۹۷۰ء تک ساختیات اپنے نقطۂ عروج کو پہنچ چکی تھی . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۲۱) . [نقطۂ + عروج (رک)] .

۔۔۔ غَلْیان کس اضا (۔۔۔ فت غ ، فت نیز سک ل) امذ .
وہ درجۂ حرارت جس پر پانی کھولنے لگے ، نقطۂ جوش ، نقطۂ ابال . بخار کی حرارت پانی کے نقطۂ غلیان ..... کی حرارت کے مساوی ہو جائے گی . (۱۹۲۶ ، طبیعیات الارض ، ۹) . نقطۂ غلیان یعنی اتنی حرارت کا نشان جس سے پانی کھولنے لگے . (۱۹۳۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۴۲) . [نقطۂ + غلیان (رک)] .

۔۔۔ فاصِل کس صف (۔۔۔ کس ص) امذ .
(طبیعیات) گیس کا وہ درجۂ حرارت جس سے اوپر دباؤ خواہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو اسے رقیق نہیں بنا سکتا . پس ۳۱٫۹۲° کی تپش ایسی ہے جس پر کاربن ڈائی اکسائڈ کی گیسی اور مائی حالتیں ایک دوسرے میں ضم ہو جاتی ہیں اس تپش کو اینڈریوز نے نقطۂ فاصل کا نام دیا . (۱۹۲۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۳۳۵) . [نقطۂ + فاصل (رک)] .

۔۔۔ فَرْضی کس صف (۔۔۔ فت ف ، سک ر) امذ .
وہ نقطہ جو فرض کر لیا گیا ہو ، وہ نقطہ جس کا حقیقی وجود نہ ہو ، خیالی نقطہ .
ٹھہرایا ہے نقطۂ فرضی دہن تمہیں ... اسرار کردگار میں جائے سخن نہیں
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۹) . قطب شمالی ایک نقطۂ فرضی ہے . (۱۹۳۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۹) . [نقطۂ + فرضی (رک)] .

۔۔۔ کمال کس اضا (۔۔۔ فت ک) امذ .
ہنر یا خوبی کی انتہا ، تکمیل یا عروج کا معیار . ذہنی گلدار کو پہول پیچھا کرنا اور اسے ٹھکانے لگانا فن شکار کا نقطۂ کمال ہوتا ہے . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۷۸) . [نقطۂ + کمال (رک)] .

۔۔۔ کور کس اضا (۔۔۔ و مج) امذ .
وہ نقطہ یا مقام جہاں بصری عصب (دیکھنے کا پٹھا) پردۂ چشم سے جا لگتا ہے اور اس میں دیکھنے کی طاقت / صلاحیت نہیں ہوتی ، پردۂ چشم کا وہ مقام جو روشنی محسوس نہیں کرتا . یہ عروق ایک تاریک دھبے (نقطۂ کور) کے اندر غائب ہو جاتے ہیں اس تجربہ کو عمل میں لانے میں دونوں آنکھیں بند کر لی جائیں . (۱۹۲۱ ، تجربی نفسیات (ترجمہ) ، ۵۷) . [نقطۂ + کور (۳)] .

۔۔۔ کھولاؤ کس اضا (۔۔۔ و لین ، و مج) امذ .
رک : نقطۂ جوش . سنٹی گریڈ : نقطۂ انجماد صفر درجے اور نقطۂ کھولاؤ ۱۰۰° ہوتا ہے . (۱۹۶۳ ، عملی جغرافیہ ، ۱۷) . [نقطۂ + کھولاؤ (رک)] .

۔۔۔ گاہ امث .
دائرے کا مرکز ؛ مراد : مکۂ مکرمہ جسے مرکز زمین کہا جاتا ہے (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [نقطہ + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

... گُداخت کس اضا (۔۔۔ ضم گ، سک خ) امذ۔
وہ درجۂ حرارت جس پر پہنچ کر کوئی ٹھوس چیز پگھلنے لگتی ہے، نقطۂ اماعت، نقطۂ پگھلاؤ۔
ان گیلوں میں جو معدنی مادہ پایا جاتا ہے اس کا نقطۂ گداخت کم ہے۔ (١٩٦٩، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ١٣٠)۔ [نقطۂ + گداخت (رک)]۔

... لَایَتَجَزَّا / لَایَتَجَزّیٰ کس صف (۔۔۔ ضم نیز فت ی، فت ت، ج، شد ز / بشکل ی) امذ
وہ نقطہ جو تقسیم نہ ہو سکے، ناقابلِ تقسیم نقطہ، انتہائی باریک نقطہ۔

نقطۂ لایتجزا ہے وہ اے مرہمِ جسم
ہو سکے مجھ سے کب اس خالِ دہاں کی تعریف

(١٨٣٨، نصیر دہلوی، چمنستانِ سخن، ٩١)۔ [نقطۂ + ا (سابقۂ نفی) + یتجزا / یتجزیٰ (رک)]۔

... لگانا ف م
ا. کسی حرف پر صفر لگانا، نقطے کا نشان بنانا۔ عربی میں نقطے لگاتے ہیں جیسے (ہاں)۔ (١٩٢٢، اردو ہندی رسم الخط (نگار، کراچی، اگست ١٩٩٥، ٢٧))۔ کوئی جملہ یا الفاظ چھوڑتے ہیں تو نقطے لگا کر اسے کس طور پر واضح کرنا چاہیے۔ (١٩٦٩، معاصر ادب، ٥٩)۔ ٢. (کنایۃً) اعتراض کرنا، عیب لگانا، دھبا لگانا (نوراللغات)۔

... ماسِکہ کس صف (۔۔۔ کس س، فت ک) امذ
ا. (طبیعیات) وہ نقطہ جس پر شعاعیں انعکاس کے بعد آ کر جمع ہوں، وہ نقطہ جس سے شعاعیں نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، مرکزہ (Focus)۔ آتشی شیشے کے نقطۂ ماسکہ پر حرارت اور روشنی کے جمع ہونے کا اثر ہوتا ہے۔ (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٨)۔ اس پالٹری انعکاس کے نقطۂ ماسکہ پر پانی کھولانے کا ایک ظرف تھا۔ (١٩١٨، تحفۂ سائنس، ٩٠)۔ روشنی کی جو منتشر شعاعیں اس وقت تک ٹیڑھے میڑھے دلِ انسانی پر پڑتی تھیں، انھیں لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک نقطۂ ماسکہ پر مرکوز کر دیا۔ (١٩٧٢، روحِ اسلام، ٢١٠)۔ ٢. (بصریات) وہ نقطہ جہاں سے کسی شے کی شبیہ عدسے یا آئینے پر صاف دکھائی دے سکے۔ اس نقطہ F کو آئینے کا نقطۂ ماسکہ یا فوکس (Focus) کہا جاتا ہے۔ (١٩٦٩، علم الافلاک، ٤٩)۔
٣. (فوٹو گرافی) کیمرے کا وہ مرکزی حصہ جس پر اگر وہ چیز جس کی تصویر لینی ہے ٹھیک آ جائے تو تصویر صاف اور درست آئے گی۔ برقی دیوی نگاہ اس آلے کے نقطۂ ماسکہ پر کچھ ایسی جمی کر رہ گئی۔ (١٩٣٢، اخوان الشیاطین، ٣٠٧)۔ ٤. (صحافت) اخبار کا وہ حصہ یا گوشہ جس کو نمایاں کیا جائے۔ نقطۂ ماسکہ سے مراد یہ ہے کہ صفحے پر صرف ایک حصے یا گوشے کو زیادہ پرکشش اور خوبصورت بنایا جاتا ہے۔ (١٩٩٩، فنِ ادارت، ٢١٠)۔ ٥. (مجازاً) دلچسپی کا نمایاں مرکز، تقریب یا کارروائی کا محور یا مرکز۔ یہ ہے وہ نقطۂ ماسکہ جس کے گرد اس نظام کی پوری مشینری گردش کرتی ہے۔ (١٩٦٦، طلوعِ اسلام، ستمبر، ٣٥)۔ ان ساری سرگرمیوں کا نقطۂ ماسکہ رسالہ ''شب خون'' تھا۔ (١٩٩٧، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ٩١)۔
[نقطۂ + ماسکہ (رک)]۔

... مائِعگی کس اضا (۔۔۔ کس ء، فت ع) امذ
پانی کی طرح رقیق ہونے کی حالت، نقطۂ پگھلاؤ: ٹانکے کے مقام پر فلکس چھڑکنے سے بجری ٹھوس حالت میں نہیں رہتی بلکہ اس کا نقطۂ مائعگی کم ہو جاتا ہے۔ (١٩٧٦، فنِ آہن گری، ٩١)۔
[نقطۂ + مائعگی (رک)]۔

... مَرکَز کس اضا (۔۔۔ فت م، سک ر، فت ک) امذ۔
بیچ کا نقطہ۔ دائرے ۔۔۔۔ کے محیط کے ہر ایک حصے کا فاصلہ خاص نقطۂ مرکز سے برابر فاصلے پر ہے۔ (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٥١٩)۔ [نقطۂ + مرکز (رک)]۔

... مَرکَزِیَہ کس صف (۔۔۔ فت م، سک ر، فت ک، کس ز، فت ی) امذ۔
(طب) ہڈی کی پیدائش کا وہ مرکز جہاں سے ہڈی بننی شروع ہوتی ہے (Center of Ossification) (مخزن الجواہر)۔ [نقطۂ + مرکز + یہ، لاحقۂ نسبت]۔

... مَغلُوبِیَّت کس اضا (۔۔۔ فت م، سک غ، و مع، شد ی مع الف نیز بلا شد) امث
(طبیعیات) وہ قوت جس میں مزید اضافے سے کوئی شے اپنی لچک کھو بیٹھے اور قوت ہٹانے سے اپنی اصلی حالت پر نہ آئے (Yield Point)۔ اگر مادہ لچک دار ہے تو نقطۂ مغلوبیت کے زور کی جگہ انتہائی تناؤی زور درج کرنا چاہیے۔ (١٩٢١، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ٢: ٥٧)۔ مگر حرارتی عمل شدہ مجرت فولاد میں بہت زیادہ طاقت کے علاوہ کافی حد تک تار پذیری، بلند نقطۂ مغلوبیت (Yield Point) یا کافی حد تک ۔۔۔۔ ہوتی ہے۔ (١٩٤٣، فولاد سازی، ٢٩٦)۔ [نقطۂ + مغلوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

... مُقابِل کس اضا (۔۔۔ ضم م، کس ب) امذ۔
حریف، ہمسر، برابر، مساوی، مثیل، جواب۔

خط میں کیسا ہی کوئی کامل ہو
اس کا کب نقطۂ مقابل ہو

(١٨١٠، میر، ک، ١٢٠)۔

افسوس مری قدر نہ جاہل سمجھے
سمجھا تو نقطۂ مقابل سمجھے

(١٨٧٥، دبیر، رباعیات دبیر، ٥١)۔ اکثر اوقات مقامِ ضربت کے نقطۂ مقابل میں شگاف پیدا ہوتا ہے۔ (١٨٩٢، میڈیکل جیورس پروڈنس، ٩٣)۔ [نقطۂ + مقابل (رک)]۔

... مُلتَقیٰ کس صف (۔۔۔ ضم م، سک ل، فت ت، بشکل ی) امذ۔
دو چیزوں کے ملنے کی جگہ، مقامِ اتصال۔ تو اس وقت نزدیکی اس ''نقطۂ ملتقیٰ'' کی سطح زمین سے جہاں پر اجسام اور زمین باہم ملتے ہیں معلوم کرو گے۔ (١٨٣٧، ستۂ شمسیہ، ١: ٣٧)۔ [نقطۂ + ملتقیٰ (رک)]۔

... مُماس کس اضا (۔۔۔ ضم م) امذ۔
(اقلیدس) سطح کو ایک نقطے پر چھونے والا (خط) جو متقاطع نہ ہو، خطِ تقسیم، جو کسی قوس یا قمر یا سطح کو چھوتا ہو، رک: نقطۂ تماس۔ اگر دو دائروں کے مماسۂ بیرونی کے مرکزوں میں خطِ مستقیم ملا کر کھینچیں تو وہ نقطۂ مماس میں سے گزرے گا۔ (١٨٥٥، تحریر اقلیدس، ٥٥)۔ اب جس جگہ نقطۂ مماس پیدا ہو ۔۔۔۔ اسی کو عرض مدید سمجھنا چاہیے۔ (١٨٧٩، اصغر اکبر آبادی، وقائعِ شاہزادہ منصور الزماں، ٢١٣)۔ [نقطۂ + مماس (رک)]۔

... مُنتَہا کس صف (۔۔۔ ضم م، سک ن، فت ت) امذ۔
انتہائی حد، آخری حد، نقطۂ کمال۔ ارسطو کی تعریف میں حرکت کی طرح زمان کا بھی نہ کوئی آغاز ہے نہ انجام ۔۔۔۔ اس کا نقطہ ایک حد کا نقطۂ منتہا ہو سکتا ہے۔ (١٩٧٣، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٠: ٧٧٨)۔ ہم کو مثالی حسن کا مکمل عرفان صرف اسی وقت ہو سکتا ہے جب کہ ہم ۔۔۔۔ تصور کے نقطۂ منتہا پر خود کو پہنچا سکیں۔ (١٩٨٧، فلسفہ کیا ہے، ٣٤٠)۔ [نقطۂ + منتہا (رک)]۔

--- مَوہُوم کس صف (--- و لین ، و مع) امذ.
۱. فرضی نقطہ ، نقطہ جو اصل میں وجود نہ رکھتا ہو مثلاً وہ نقاط جو آسمان میں فرض کر لیے ہیں ؛ جیسے : نقطۂ اوج ، نقطۂ حضیض وغیرہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. وہ نقطہ جو ظاہر میں محسوس نہ ہو ، وہ باریک نقطہ جو نظر نہ آئے ، بہت باریک نقطہ یا چیز ، ذرّہ ؛ مراد : نہایت معمولی اور غیر اہم چیز.

مری تشخیص شکل نقطۂ موہوم مشکل ہے
ہوا ہوں بسکہ گم تنگی سے زمانے کی میں کاہیدہ

(۱۷۹۵ ، قائم ، ۱ : ۱۳۱).

سوائے نقطۂ موہوم کیا وصف دہاں کیجیے
بنا کر بات کیا کہیے جو کچھ ہو تو بیاں کیجیے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲۵). کرہ جو مکان کی سب سے بلند منزل پر واقع ہے اس وسیع و عریض کائنات میں ایک نقطۂ موہوم سے زیادہ وقیع نہیں. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۵۰). آدمی فطرت سے جتنا دور ہوتا جاتا ہے ... اس کی انفرادیت شہر کے انبوہ میں محض ایک نقطہ اور بسا اوقات نقطۂ موہوم بن جاتی ہے. (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۱۰۹). [نقطہ + موہوم (رک)].

--- نَزْف کس اضا (--- فت ن ، سک ز) امذ.
(طب) وہ مقام یا جگہ جہاں سے خون بہہ رہا ہو. اگر ممکن ہو تو نقطۂ نزف کو معلوم کر کے اس کی بھی تدبیر کی جائے. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۹۲). [نقطہ + نزف (رک)].

--- نَظَر کس اضا (--- فت ن ، ظ) امذ.
دیکھنے یا سوچنے کا انداز یا ڈھنگ نیز نظریہ ، انداز نظر ، انداز فکر ؛ مرکز نگاہ. یہ سطور جس نقطۂ نظر سے لکھی گئی ہیں وہ ایک معمولی حیثیت کے مسلمان اور ایشیا نژاد کا نقطۂ نظر ہے. (۱۹۳۲ ، نقش فرنگ ، ۲). انگریزی مرکب یعنی "پوائنٹ آف ویو" کا اردو ترجمہ "نقطۂ نظر" بھی عام ہو گیا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۵۳). وہ اپنے اردگرد کے حالات اور واقعات کو ایک خاص نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۵۵). [نقطہ + نظر (رک)].

--- نِگاہ کس اضا (--- کس ن) امذ.
رک : نقطۂ نظر. دانستہ یا نادانستہ میں اسی نقطۂ نگاہ سے حقائق اسلام کا مطالعہ کرتا ہوں. (۱۹۲۵ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۳۷). سرکاوس جی جہانگیر نے سرمایہ داروں کے نقطۂ نگاہ کی ترجمانی کرتے ہوئے ... کہا. (۱۹۵۱ ، حیات لیاقت ، ۹۱). بہائیوں کا نقطۂ نگاہ یہ تھا کہ باب کا اصلی قائم مقام تو بہا اللہ ہی تھا. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۳). ہر انتخاب کرنے والا ، انتخاب کرتے وقت اپنا ایک نقطۂ نگاہ استعمال کرتا ہے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۷). [نقطہ + نگاہ (رک)].

--- نُمُو کس اضا (--- فت ن ، و مع) امذ.
(نباتیات) پودے میں بیج یا دانے کی پرورش کی جگہ یا مقام. پتے کا نمو نقطۂ نمو کے مجرد خلیہ سے بروں نموئی طور پر ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) ، ۲ : ۵۸۴). شاخوں کے راس پر چھلکے گنجان ہوتے ہیں اور اسی نقطۂ نمو کی حفاظت کرتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۲ : ۵۵۳). [نقطہ + نمو (رک)].

--- نُوری کس صف (--- و مع) امذ.
نور کا نقطہ ، روشن نقطہ ، روشنی کا نقطہ ؛ مراد : انسان کا باطنی وجود. انسان کے اس باطنی وجود کو اقبال خودی کی حقیقت ، نقطۂ نوری ، مرکز وجود اور جوہر انسان وغیرہ مختلف ناموں سے یاد کرتے ہیں. (۱۹۹۷ ، اختلاف کے پہلو ، ۴۹). [نقطہ + نوری (رک)].

--- نوگُریز کس صف (--- و لین ، ضم گ ، ی مج) امذ.
وہ سیاہی (روشنائی) کی بوند جو قلم کی نوک سے کاغذ پر ٹپک پڑے (علمی اردو لغت). [نقطہ + نو (رک) + گریز ، گریختن = بھاگنا].

--- نُہ دائِرَہ کس صف (--- ضم ن ، کس ، ، فت ر) امذ.
تمام عالم کا مرکز جس کے گرد نو آسمان چکر لگاتے ہیں ، مرکز زمین ؛ (کنایۃً) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ماخوذ : نور اللغات ؛ علمی اردو لغت). [نقطہ + نہ (رک) + دائرہ (رک)].

--- وَحْدَت کس اضا (--- فت ج و ، سک ح ، فت د) امذ.
خدا کے ایک ہونے کا اقرار ؛ مراد : اللہ تعالیٰ. جو نقطۂ وحدت سے مل جائے اسکی نجات ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). ۲. وہ مقام یا بات جس پر یا جس کی وجہ سے آپس میں اتفاق و اتحاد ہو جائے. کسی قوم نے نسل اور نسب کو نقطۂ وحدت قرار دیا کسی نے وطن اور جغرافیائی خصوصیات کو کسی نے رنگ اور زبان کو. (۱۹۹۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۰۲). [نقطہ + وحدت (رک)].

--- وِصال کس اضا (--- کس و) امذ.
ملاپ کی جگہ ، مرکز. محشر صاحب نے اپنی غزل کے حوالے سے جو باتیں لکھی ہیں ... وہ ان کی زندگی ، ان کی فکر اور ان کے عمل کے درمیان ایک نقطۂ وصال ہے. (۱۹۸۹ ، آنکھ اور چراغ ، ۱۳۰). [نقطہ + وصال (رک)].

--- ہائے شَک (--- فت ش) امذ : ج.
رک : نقطۂ شک ، جس کی یہ جمع ہے.

بے نقطہ دیئے گئے ہیں گاتیاں برسات میں
نقطہ ہائے شک ہیں کیا اے نکتہ داں برسات میں

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۲۹۹). [نقطہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + شک (رک)].

--- ہائے نَظَر (--- فت ن ، ظ) امذ : ج.
رک : نقطۂ نظر جس کی یہ جمع ہے. نتیجہ یہ ہوا کہ کمیشن متضاد نقطہ ہائے نظر میں مفاہمت نہ پیدا کر سکا. (۱۹۵۱ ، حیات لیاقت ، ۱۲۱). سائنسی نقطہ ہائے نظر میں انقلابی تبدیلیاں پیدا ہوئیں. (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ ، پیشہ و فن ، ۳۹). [نقطہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + نظر (رک)].

نُقْطے (ضم ن ، سک ق) امذ : ج.
نقطہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت) ، نشانات ، بندیاں ، نقاط (تراکیب میں مستعمل).

کاتب قدرت نے جب تیرا خط ہستی لکھا
دے لیے انجم کے نقطے بہر برائے امتحان

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۸). چھوٹے اور بڑے داب لگتی نقطے اور ڈیش کے طریقے نے ایک پیغام

ترتیب دیا ، خدا نے کیا چیز بنائی اور نیلی گراف وجود میں آیا . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، (ترجمہ) ، ۲۱) . کوئی انجکشن تھا ، روشنیوں کے نقطے نظر آئے . (۱۹۹۰ ، دتی دور ہے ، ۱۸۷) .

... ڈالنا ف م .
حروف پر بندیاں لگانا ، نقطے دینا ، صفر کا نشان بنانا . بسا اوقات نقطے ڈالنے کو معیوب سمجھا جاتا تھا . (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۱۹۳) .

... لگانا ف م .
رک : نقطے دینا . اہل عرب میں ابتداءً حروف پر نقطے لگانے کا رواج نہیں تھا . (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۱۹۳) .

نُقطِیَّت (ضم ن ، سک ق ، کس ط ، شد و فت ی) امث .
تاثراتی یا ارتسامی مصوری کی ایک تکنیک جس میں مختلف خالص رنگوں کے نقطوں سے کام لیا جاتا ہے جو دیکھنے والے کی نظر میں گھل مل جاتے ہیں (Pointillism) . جارجز سُورا (Seurat) کی اسی تکنیک کو نقطیت (Pointillism) کا نام دیا گیا ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۵) . [نقطہ (بحذف ہ) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نُقطَین (ضم ن ، سک ق ، ی لین) امذ ، ج .
دو نقطے ، دونوں نقطے . منطقۃ البروج وہ دائرہ عظیمہ ہے کہ اس کا تقاطع معدل النہار کے دائرے کے ساتھ ہوا ہے اور ان نقطے تقاطع کو نقطین اعتدال کہتے ہیں . (۱۸۵۹ ، فوائد الصبیان ، ۴۷) . انہی اوقات کا نام اعتدالین یا نقطین اعتدال ہے یعنی جہاں زمین کے دن اور رات برابر ہو جاتے ہیں . (۱۹۳۲ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴) . [نقطہ (بحذف ہ) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نَقل (فت ن ، سک ق) امث .
۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ، کوچ ، روانگی ، منتقلی ؛ تبدیلی .

نثر سکھلایا ایک بھلا کر بھید — اتنا جس میں جو نقل روح کا بھید

(۱۲۲۵ ، پھول بن ، ۲۳) . وہ نور ایک پیشانی سے دوسری پیشانی میں نقل کرتا چلا آیا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۹) .

تصویر تری آنکھ سے کیا جائے نکل کر — ہوتا ہے بہت نقل مکاں ہو نہیں سکتا

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۲۰) . جزیرے کے باشندے یہ حالت محسوس کرتے ہیں تو نیا جزیرہ جس کی شادابی بڑھ رہی ہو تلاش کر کے بار لیں ، گھوڑ غلہ اور اثاثہ وہاں نقل کرتے اور خود بھی منتقل ہو جاتے ہیں . (۱۹۳۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۰) . اب وہ شہر تک مرنے والے کے مزارات ، کی نقل رسمی طور پر ادا کرتے تھے . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۷۹) .
۲. روایت .

اسے کہا کہ خوب کیا طرفہ نقل ہے
رکھتا ہے حافظہ میں اسے جس کو عقل ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۱) . "مکالمات پریکٹے" کا سلسلہ پڑھ رہا ہوں اور آپ کے حسن بیان و قوت نقل علوم و تسہیل مطالب کی تعریف نہیں کرسکتا . (۱۹۱۸ ، تحریکات آزاد ، ۹۹) . ۳. ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتاری ہوئی چیز ، کاپی ، مثنیٰ ، منقول ، چربہ ، عکس ؛ (اصل کی ضد) . نقل : وہ کاغذ ہے کہ دوسرے کاغذ کے موافق بعینہ لکھا ہوا ہووے . (۱۸۹۸ ، اصول السیاق ، ۷) . میں اس سے زیادہ کیا کروں گا اس کی نقل کافی ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۵) . یادداشت ..... کی ایک نقل پیشگی بھجوادی جائے گی . (۱۹۹۰ ، قائدین تحریک پاکستان ، ۲۱۵) .

۴. (حیاتیات) کسی جانور کی کسی دوسرے جانور سے ظاہری مشابہت جو اپنے دشمن کو بہکانے کے لیے اختیار کی جائے جو اس سے خوف کھاتا یا اسے ناپسند کرتا ہو (Mimesis) . یہ بجا ہے کہ وہ دو جبلی تقاضوں ، یعنی نقل (Mimesis) اور ہم آہنگی (Harmonia) کے باہمی فعل و انفعال کو فن کا ماخذ و مصدر کہتا ہے . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۲۸۵) .
۵. نمونہ ، نظیر ، مثل ، تمثیل ، مشابہ .

ترا ایوان ہے کیا روضۂ رضواں کی نقل — بلکہ ہے روضۂ رضواں تیرے ایوان کی نقل

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹) .

اگر سمجھو تو نقل روضۂ کاظم ارم بھی ہے
جو باغ خلد میں دیکھا نہ ہو محروم یہاں جائیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۲) . ۶. (i) روایت ، کہانی ، حکایت ، ذکر ، بیان ، قصہ .

بڑھیاں کوں سو مجھو اوکی نقل ہے — کتاباں میں لیکھے سو یو نقل ہے

(۱۷۰۹ ، قلب مشتری ، ۳۲) . اچھو تی کہتے ہیں کہ عورت ناقص عقل ہے یو قدیم نقل ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۸) . تو نے گھسیارے کی نقل نہیں سنی ، دلبر پوچھتی ہے کہ گھسیارے کی نقل کس طرح تھی . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۱) .

جس دوست نے یہ نقل سنی اون نے یوں کہا — شکر خدا کہ سوز کا بدخواہ جل گیا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۹) . میں بھی ایک آدھ نقل یا کہانی انوٹھی کہہ کر اس کے دل کو بہلاتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۹) . ایک دفعہ کی نقل ہے کہ کسی گاؤں میں اون کا طائفہ لوٹنے کو گیا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۰) . نقل ہے کہ بادشاہ نے چاہا کہ اسکا گہراؤ دریافت ہو کشتی میں سوار ہوا اور اس دریا میں آیا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۷) . جب سنائے اس کو ہماری آیتیں ، کہے نقلیں ہیں پہلوں کی . (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۱۰۱۲) . سعید بن منصور نے ابن عباسؓ کے اس قول کی جو روایت نقل کی ہے اس میں اضافہ یہ کیا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۰۳) . (ii) بھانڈوں کا کسی واقعے یا کیفیت کو مزاح کے انداز سے پیش کرنا ، لطیفہ ، چٹکلہ ، ہنسی . کوئی نقل ، کوئی چٹکلا یاد ہو تو بتاؤ . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۴۹۵) . بخشی نے عرض کی غلام کو ایک نقل یاد آئی ہے حکم ہو تو عرض کروں . (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۲۳) . نواب جیسے ہی آکر بیٹھے بھانڈوں نے نقل شروع کردی . (۲۰۰۳ ، سویرا ، لاہور ، مارچ ، اپریل ، ۲۵۹) . ۷. بہروپ جو بھانڈ رقص و سرود کی محفل میں کرتے ہیں ، چھوٹا مزاحیہ ناٹک جو عموماً تماشے کے بعد تھیٹر میں دکھاتے ہیں ؛ مضحکہ خیز واقعات پر مبنی تمثیل (Farce) ؛ سوانگ ، ناٹک .

یہ مصدی نہیں ملتے اگر بھاؤوں سے ذاتوں میں
تو کیوں پیسے کماتے ہیں یہ نقلیں کر براتوں میں

(۱۸۶۱ ، چمنستان شعرا ، ۲۲۹) . علی بابا سے کہا آپکے مہماں کو ناچ گاکے نقلیں و تماشے دکھا کے راضی کروں گی . (۱۸۹۴ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۰۵) .

ہے بحال نقلوں کے لیے خیال موقع پر — جو وقت آیا تو لالہ لوگ ناچ ٹولیاں ہو کر

(۱۸۸۶ ، انتخاب تحفہ ، ۵۲) . بھانڈ ہو نقلیں کرو ، بندر نچاؤ . (۱۹۵۶ ، ظفر علی خاں ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱۱) . فرچہ اور نقل (فارس) کے متعلق بعض بنیادی باتیں لکھنے کے بعد ..... مزاحیہ عناصر کا تجزیہ کیا ہے . (۱۹۵۸ ، اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۲۶) . بھانڈ ، بھانڈوں کی نقلیں ، جگت باز ، روپ بہروپ ، لیلائیں ، کٹھ پتلیوں کے تماشے ، نوٹنکی وغیرہ کا ذکر اختصار کے ساتھ کیا گیا . (۱۹۸۶ ، اردو اسٹیج ڈراما (پیش لفظ) ، ۹) . ۸. (تصوف) معانی و اسرار کے کشف کو کہتے ہیں .

جس مرتبہ میں ہے واحدیت کا ظہور
وہ مصطلحات صوفیہ میں ہے نقل

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۹) . ۹. ضرب المثل ، کہاوت : ضرب المثل کے مطابق معاملہ : مطابقت . تمہاری وہی نقل ہے ، تیرا سو میرا ، میرا سو تیں تیں . (۱۸۰۳ ، نقلیات ، ۱۷) . ۱۰. امتحان میں طالب علموں کا ناجائز طریقے سے ایک دوسرے کے پرچے دیکھ کر جواب تحریر کرنے کا عمل ، پوچھ کر جوابات لکھنے یا کسی کتاب یا کاپی سے حل شدہ سوالات اُتارنے کا عمل : کسی تحریر کو دوسری جگہ لکھنے یا اتارنے کا عمل ، سرقہ ، چوری . امتحانات میں نقل کے رجحانات بڑھ چکے ہیں . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۷۶) . ۱۱. تقلید ، پیروی . اطالوی قوم کے اندر جوہر اصلی نہ جب تھا نہ اب ہے مگر انھوں نے یونان کی نقل شروع کی ، اور خوب کی . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۲۰) . معتزلہ کا شمار تو وہ عقلئین یعنی ان لوگوں میں کرتے ہیں جنھوں نے عقل کو نقل پر ترجیح دی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۱) . ہم صرف تقلید اور نقل کرنے والی تیسرے درجے کی قوم بن کر رہ جائیں گے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۷) . ۱۲. (معماری) وہ گہرائی جو دو ڈاٹوں کے کنارے ملنے سے ہو جاتی ہے . نقل ، اس گہرائی کو کہتے ہیں جو دو ڈاٹوں کے کنارے ملنے سے ہو جاتی ہے . (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۵۰) . ۱۳. روپ ، ہیئت . مگر گویا اس کی بگاڑی ہوئی نقل ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۵) . ایسا سمجھ ان کا بیٹھا ہے کہ الگ ان کی نقل سے لرزتی ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۹۷) . ۱۴. (قواعد) ایک حرف کی حرکت دوسرے حرف کو دینا . مگر جزع مسدس مقبوض ہوگی لیکن مفاعلن مستفعلن سے ساتھ نقل کے حاصل ہوتا ہے . (۱۸۳۹ ، تقویت الشعرا ، ۱۳) . [ع] .

--- اُتارْنا محاورہ .

۱. اپنی صورت کسی کی صورت کے مشابہ کرنا ، اپنی شکل دوسروں کی طرح بنانا (بغرض تمسخر) ، کسی کا مذاق اڑانے کے لیے یا ہنسانے کے لیے منھ یا چہرے کے خدوخال بگاڑنا ، مضحکہ اڑانا ، مذاق اڑانا . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ... بہت زیادہ مزاح کرنے کو ناپسند کرتے تھے ... کسی کی نقل اتارنی یا کوئی اور ایسی بات کرنی جس سے دوسرا شخص ذلیل ہو ... نہایت مبغوض سمجھتے تھے . (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۸) . ایک دوسرے کی نقل اتار رہے ہیں . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۸۸) . بیگم صاحب بلا رہی ہیں ، اس نے منہ ٹیڑھا کر کے نقل اتاری . (۱۹۶۵ ، وہتک نہ دو ، ۱۷) . میں نے منہ ٹیڑھا کر کے اس کی نقل اتاری . (۱۹۸۹ ، معروف عورت ، ۱۵۰) . ۲. کسی شخص کے انداز نشست و برخاست ، گفتگو وغیرہ کو چہرے یا اعضا کی حرکت سے واضح کرنا ، سوانگ بھرنا . شام کو سیڑھیوں سے نیچے ایک خوش بیان قصہ خواں مقلع مثل موندھے پر ہاتھ میں چھڑی لے کر بیٹھتے اور دلچسپ قصے کہانیاں سناتے اور نقلیں اتارتے چہرہ بناتے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۹) . بہروپیے جس کا بھیس بناتے تھے ، اس کی پوری نقل اتارتے تھے . (۱۹۵۷ ، مکتوبات ادیب ، ۲۱۸) . ۳. کسی کے کام یا انداز وغیرہ کو (اچھا سمجھ کر) ہوبہو اپنانا ، کسی اور کی طرز یا چلن یا عادت کے مطابق عمل کرنا ، کسی کو نمونہ بنا کر اس کے انداز کے مطابق عمل کرنا ، تقلید کرنا . گو کہ آفتاب نے گرہن میں چھپ کر اس کی نقل اتاری ہے اس پر بھی نجات سے عاری ہے . (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۲) . وہ کاموں میں اس طرح ان کی نقل اتارتے ہیں ، مگر غلط محل و موقع پر . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۳۶) . بعد میں لوگوں نے اس طرز کی نقل اتارنے کی کوشش ضرور کی . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۰) . میں سہگل کی نقل اتارتے ہوئے گانے لگا تھا . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۳۱۱) . ۴. کوئی چیز کسی دوسری چیز کے مشابہ بنانا ، سامان تجارت یا مصنوعات وغیرہ کو ہوبہو ویسا ہی بنانا ، جعلی اشیا تیار کرنا . بڑے عجیب و غریب محرقتی اور جعلی ہے بھی اصل کی نقل اتارتے ہیں بھی نقل کی نقل تیار کرتے ہیں . (۱۹۸۰ ، شہر نصیب ، ۲۰۶) . ۵. کسی تحریر وغیرہ کو ازسرنو پیش کرنا : کسی دوسرے کی بنائی ہوئی چیز یا تحریر کا چربہ تیار کرنا . اس امر کا فیصلہ کہ دونوں میں سے کس نے نقل اتاری دونوں کے کارناموں کو غور اور توجہ کے ساتھ مطالعہ کرنے سے ہو سکتا ہے . (۱۹۳۳ ، نقد الادب ، ۳۰۷) . کسی یورپی نے بین السطور میں لاطینی زبان میں متن کی نقل اتار کر اس کا لاطینی ترجمہ کر دیا ہے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۴۱۴) . خطابت کو ... مقرروں نے برتا ہے یا اقبال کی شاعری کی نقل اتارنے والوں نے . (۱۹۸۹ ، اردو شعر کے میلانات ، ۱۲۵) . ۶. کسی تحریر کو بعینہ پیش کرنا ، اقتباس کرنا . دیسی زبان کا اخبار تو کوئی ایک بھی ایسا نہ ہوگا جس میں اخبار نویس نے اپنی کم علمی کے سبب سے کوئی نہ کوئی اعتراض نہ کیا ہو ان میں سے دو اخباروں کی نقل اتاری جاتی ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۴۰) .

--- اُتَرْنا محاورہ .

نقل اتارنا (رک) کا لازم : کسی صورت کے مشابہ صورت بننا . جمال مطلق ... خدا ہی کے ساتھ ہے نہ جس کی تصویر بن سکتی ہے نہ نقل اتر سکتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۲۱) .

--- اُڑانا محاورہ .

۱. کسی کے رنگ ڈھنگ کی تقلید کرنا ، نقالی کرنا . مجھے ان کی ہر حالت مرض میں خوش رہنا چاہیے اور ان کے ... اطوار ، عادات کی نقل اڑانی مناسب ہے . (۱۹۱۳ ، الناظر ، ۲ ، ۱۰ : ۲۱) . تصویروں اور بازاروں میں اس کی کوشش و خواہش نظر آتی ہے کہ پیرس کی نقل اڑائی جائے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۱۵) . ۲. امتحان میں طالب علموں کا ایک دوسرے کے جوابات کی نقل کرنا یا ایک دوسرے سے جواب پوچھ کر لکھنا (جامع اللغات) .

--- اُڑْنا محاورہ .

مضحکہ اڑنا ، مذاق اڑنا ، اہانت کی غرض سے کسی کے قول یا عمل کو استہزائیہ انداز میں دہرایا جانا . پردہ کا خاک اڑتا قدرت پر لعن طعن ہوتی ، نماز کی نقل اڑتی روزہ کی تصویر کھنچتی . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱) .

--- الدَّم (--- ضم ل ، فتح ال ، شد د بفتح) امذ .

(طب) ایک جسم سے دوسرے جسم میں خون پہنچانا ، کسی بیماری کی وجہ سے خون کی کمی ہونے پر کسی صحت مند انسان کا خون مریض کو دینا ، انتقال خون ، خون کی منتقلی (Blood Translusion) . لٹریٹ زدہ خون نقل الدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۱۵۹) . [نقل + رک : ال (۱) + دم (رک)] .

--- النَّقل (--- ضم ل ، فتح ال ، شد ن بفتح ، سک ق) امث .

نقل کی نقل ، نقل در نقل ، چربے کا چربہ . قول کمال کی جو نقل ہم نے اس رسالہ میں کی ہے وہ (شیخ الدستور) سے نقل النقل ہے . (۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۳) . [نقل + رک : ال (۱) + نقل (رک)] .

--- بالاشعہ (۔۔۔کس ب، ضم ا، سک ل، کس ا، سک ش، فت ع) امذ.
(طبیعیات) ہوا اور روشنی کے ایسے مقام سے گزرنے کی حالت جس میں کوئی مادّی چیز نہ ہو، روشنی اور حرارت کا پہنچنا: شعاعوں کا انتشار اور ان کا کسی جسم سے نکل کر شائع ہونا یا پھیل جانا. حرارت بذریعہ نیچے کو نقل یا اشعہ کہتے ہیں. (۱۹۱۵، رموزِ فطرت، ۱۰۸).
[نقل + ب (حرف جار) + رک: ال (۱) + اشعہ (رک)].

--- بولنا محاورہ.
قصہ سنانا، حکایت کہنا.

پچھے نقل بولی ایسی کا تمام ۔۔۔ ہوا خوب ممنون کو جیسے قام

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۵۶).

--- پذیر (۔۔۔فت ذیز، کس پ، ی مع) صف.
جسے آسانی سے منتقل کیا جاسکے، آسانی سے اٹھایا جانے والا: دستی، ہلکا (سامان یا کوئی چیز). گولیاں ...... وہ نقل پذیر (Portable) ہوتی ہیں آسانی سے لگی جا سکتی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۹۱). نقل پذیر آتشیں اسلحہ یورپ سے بالعموم خفیہ طور پر درآمد کیے جاتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۸۸۳). [نقل + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پذیر انجن (۔۔۔فت ذیز، کس پ، ی مع، کس ا، سک ن، فت ج) امذ.
(معماری) وہ انجن یا مشین جو بآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کی جاسکے. اگر مکسلروں اور چونے کی چکیوں کو نقل پذیر انجنوں سے چلایا جائے تو ان کا ماحصل ... بہتر ہوگا. (۱۹۳۸، رسالہ روڑکی چنائی، ۱۹). [نقل پذیر + انجن (رک)].

--- پذیر بھٹی (۔۔۔فت ذیز، کس پ، ی مع، فت بھ، شد ٹ) امث.
وہ بھٹی جس میں لوہا گلایا جاتا ہو تاکہ اسے کام کے مقام پر منتقل کیا جاسکے. اگر اوزار کام کے بالکل قریب نہ ہو تو نقل پذیر بھٹی رکھنی چاہیے. (۱۹۴۳، مٹی کا کام، ۳۲). [نقل پذیر + بھٹی (رک)].

--- پذیری (۔۔۔فت ذیز، کس پ، ی مع) امث.
ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی، منتقل ہونے کا عمل یا صلاحیت. نقل و حمل کی دشواریوں کی وجہ سے بھی مزدوروں کی نقل پذیری میں دقتیں پیش آتی ہیں. (۱۹۳۰، ہمارے مزدور، ۵۷). مشرقی پاکستان میں زرعی سرپلس نقل پذیری میں کافی کمی ہو جاتی. (۱۹۷۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۱۲۰). [نقل پذیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پروانہ کس اضا (۔۔۔فت پ، سک ر، فت ن) امذ.
(عو) بیوی کا بھائی، سالا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نقل + پروانہ (رک)].

--- تیار کرنا ف م.
کسی تحریر کی کاپی بنانا، اصل تحریر کا مثنیٰ تیار کرنا، چھاپ اتارنا. انھوں نے نکاح نامے کی نقل تیار کی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۶).

--- حرفی کس صف (۔۔۔فت ح، سک ر) امث.
کسی زبان کے الفاظ کا تلفظ امکانی صحت کے ساتھ دوسری زبان کے حروف تہجی کے ذریعے ادا کرنا، کسی ایک زبان کے رسم الخط کو کسی دوسری زبان کے الفاظ یا حروف میں منتقل کرنا، انتقال حروف، تحویل حرفی. سائنس اور ٹیکنالوجی کے اس دور میں ایک زبان کے الفاظ کو ان کے اصل لب و لہجے کے ساتھ دوسری زبان کے حروف تہجی میں لکھنے کے لیے نقل حرفی کے ضابطوں کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہوگئی ہے. (۱۹۸۹، اردو اور فارسی میں نقل حرفی، ۹). [نقل + حرفی (رک)].

--- خواب کس اضا (۔۔۔و معد) امث.
خواب کی باتیں، پرانی باتیں؛ پرانی کہانیاں یا قصے وغیرہ.

کہاں رستم و گیو و افراسیاب ۔۔۔ سخن سے رہی یاد یہ نقل خواب

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۲۳). [نقل + خواب (رک)].

--- خون کس اضا (۔۔۔و مع) امذ.
صحت مند آدمی کا مماثل خون مریض کے جسم میں داخل کرنا، خون کی منتقلی، نقل الدّم، انتقال خون. لینڈ سٹائنر نے ۱۹۰۰ء میں انسانی خون کے گروہوں کی دریافت کی جس سے نقل خون (Blood Transfusion) کے نئے باب کا اضافہ ہوا. (۱۹۶۷، بنیادی حیاتیات، ۳۲). [نقل + خون (رک)].

--- داخل کرنا محاورہ.
(قانون) کسی کاغذ یا وثیقے کی نقل عدالت وغیرہ میں دینا (جامع اللغات).

--- در نقل (۔۔۔فت د، سک ر، فت ن، سک ق) م ف.
نقل کی نقل، نقل النقل، چربے کا چربہ. اگر خط کے عوض روشن کیا جاتا تو یہ نقل در نقل کا بار نہ اٹھانا پڑتا. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۲۰۸). ارسطو افلاطون کے نقل در نقل کے نظریے کو نقل کے نظریے کا روپ دیتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۳). [نقل + در (حرف جار) + نقل (رک)].

--- دینا محاورہ.
کسی اندراج یا درخواست کی نقل کر کے کسی کو دینا (جامع اللغات).

--- راچہ عقل کہاوت.
نقل کرنے کے لیے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں، کسی دوسرے کی کسی چیز کا خاکہ اتارنے میں کوئی زحمت نہیں. میں نے ..... اس طرح ہاتھ چلایا گویا توس پر مالی مل رہا ہوں، بھلا نقل را چہ عقل. (۱۹۱۷، فرحت، مضامین، ۲ : ۱۰۰). مسلم لیگ نے بھی دیکھا دیکھی آل انڈیا نیشنل مسلم لیگ قائم کی تھی، لیکن نقل را چہ عقل، وہ ہمیشہ فائلوں تک ہی محدود رہی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۳۲۵).

--- زنی (۔۔۔فت ز) امث.
نقل کرنا، نقل مارنا، نقل کرنے کا عمل. امتحانات کا نگران عملہ ..... نقل زنی میں سہولت مہیا کرتا ہے. (۱۹۸۵، قومی ڈائجسٹ، لاہور، مارچ، ۱۷۹). [نقل + ف: زن، زدن = مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سرکاری کس صف (۔۔۔فت س، سک ر) امذ.
(قانون) ملزم کو عدالت کی طرف سے دی جانے والی سرکاری کاپی جس پر عدالت کے دستخط ثبت ہوتے ہیں. (۱) نقل سرکاری یا باضابطہ نقل جو بحکم یا (Office Copy) باجازت عدالت دی جائے بطور جس پر اس عدالت کے دستخط ثبت ہوں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۱۰۸۴). [نقل + سرکاری (رک)].

--- سکونت کس اضا (۔۔۔فت س، و مع، فت ن) امث.
کسی مقام پر رہنے کے لیے منتقل ہونا، ایک مقام سے دوسرے مقام پر رہائش کے لیے

چلے جانا ، انتقالِ سکونت ، رہائش کی منتقلی . محمد تغلق نے احکام جاری کیے کہ .... فوراً نقل سکونت کر کے دولت آباد (دکن) کو آباد کریں . (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۴۹) . ہم یہاں سے نقل سکونت کر لیتے ہیں صرف اشیائے استعمال ساتھ لے جائیں گے . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسول ﷺ اور ان کے کارنامے ، ۳۶۳) . [نقل + سکونت (رک)] .

--- شُدَہ (--- ضم ش ، فت د) صف .
نقل کیا ہوا ، منقول . اگر ہم ہر شخص کو روایت بالمعنی کی اجازت دے دیں تو حدیث نبوی ﷺ پر اعتماد اٹھ جائے اس لیے کہ شروع سے لیکر آج تک ہر شخص نقل شدہ الفاظ کو بدلتا آئے گا . (۱۹۶۸ ، علوم الحدیث (ترجمہ) ، ۱۳۰) . [نقل + ف : شدن ، شدن = ہونا] .

--- صَحِیح کس صف (--- فت ص ، ی مع) امث .
(حدیث) صحیح اور درست روایت . عقل سلیم اور نقل صحیح میں کبھی اختلاف نہیں ہوتا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۹ : ۲۸۰) . [نقل + صحیح (رک)] .

--- عَیش بَہ اَزْ عَیش کہاوت .
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) عیش کا ذکر عیش سے بہتر ہے . مسیح بیگ (امیر صاحب کے کان میں چپکے سے) نقل عیش بہ از عیش ، آنا جانا ، ملنا ، ملانا معلوم . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷۹) .

--- کارْرَوائی کس اضا (--- سک ر ، فت ر) امث .
(قانون) وہ رجسٹر جس میں مقدمے کے ضمن میں تمام حقائق اور شواہد لکھے جاتے ہیں جو جج کے لیے معاون ہوتے ہیں . نقل کارروائی مقدمہ و امور بحث طلب (paper book) کی عدالت ہائے مرافعہ میں جو نقل کارروائی قبل از قبل ججوں کے معائنے کے لیے داخل کردی جاتی ہے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۱۲۰) . [نقل + کارروائی (رک)] .

--- کَالْاَصْل (--- فت ک ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) امث ؛ م ف .
نقل مطابقِ اصل ، اصل جیسی نقل . جو حرکت عامل کرے اور جس طرح کی آواز اوس کی ہو معمول اوس کی فوراً نقل کالاصل کردے . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۳۵) .

نقل کالاصل دکھاتی ہے یہ   نہ گھٹاتی نہ بڑھاتی ہے یہ

(۱۸۹۶ ، امید و بیم ، ۳۸) . اس مخطوطہ کی ایک بہت عمدہ نقل کالاصل پر ایک مقدمہ بھی لکھا گیا ہے . (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۳۸) . [نقل + ک (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + اصل (رک)] .

--- کَرانا ف م .
کسی کتاب یا نسخے کی کاپی اُتارنا یا بنوانا ؛ (نقل کرنا (رک) کا تعدیہ) . موخرالذکر نسخے کو .... الالوسی نے اپنے لیے نقل کرایا تھا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۳) .

--- کَرْنا ف م .
۱ . کسی تحریر یا عبارت کو بعینہ دوسرے ورق یا کسی اور چیز پر لکھنا ، لفظ بہ لفظ اتارنا ، کتاب وغیرہ سے دیکھ کر لکھنا . سوداگر وہ کاغذ لیکر اپنی بی بی کے پاس گیا اور جو کچھ بات چیت ہوئی تھی نقل کر کے وہ کاغذ حوالے کیا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۲۹) . جناب مصنف اس کتاب کے چار اور نسخے اپنے ہاتھ سے نقل کر چکے ہیں . (۱۹۳۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۹۳) . میں نے پریم کو جتنے خط لکھے وہ تو ظاہر ہے کہ میں یہاں نقل نہیں کرسکتا . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۳۳) . ۲ . سوانگ یا روپ بھرنا ، نقالوں کا مضحکہ آمیز حکایات بیان کرنا ، چٹکیاں کہنا ، بھانڈوں کا روپ بھرنا اور ہنسانے والی باتیں کرنا ، ہنسی اڑانا ، تمسخر کرنا . یہ ہمسائی بجو بیچ اس طرح کی زندہ دل ہیں کہ ہر روز نئی نئی نقلیں کر کے سب کو ہنساتے ہنساتے لٹا لٹا دیتی تھیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۵) . کفار کے اعتراضات و شبہات کو جو دین کی باتوں پر ہوتے تھے مسلمانوں کے روبرو نقل کرتے تھے . (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن مولانا محمود الحسن ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۳) . ۳ . ذکر کرنا ، بیان کرنا ، مذکور کرنا ، حکایت کرنا . اس شخص نے کہا ، آ کہ میں قصہ اپنا تجھ آگے نقل کروں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۵) . ابتدا سے انتہا تک قصہ سرگزشت اپنی کا اور حقیقت گناہ و بے گناہی کی مفصل نقل کی . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۲۰) . البتہ یہ نقل کرلیجئے کہ عجب بادشاہ ہے کہ ایک لعل کہیں سے پایا ہے اسے ایسا تحفہ بنایا ہے کہ ہر روز روبرو رکھتا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۸) .

کیا قصرِ دل کی تم سے ویرانی نقل کریے
ہو ہو گئے ہیں ٹیلے سارے مکان ڈھ کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۲) . ہمایوں شاہ نے خواب شب کا حال نقل کیا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۸) . صاحب مخزن نے ایک روایت حضرت علی بن امام موسیٰ سے نقل کی ہے . (۱۹۳۳ ، ہمدرد (صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۸۹)) . اختلاف روایات کے نقل کرنے میں بڑے محتاط ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۹۷) . علامہ ماوردی نے سیاست شرعیہ سے متعلق اپنی کتاب میں نقل کیا ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۸۰) . ۴ . (i) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ، حرکت کرنا . راجہ لکھمہ مملکت موروثی کے ترک کرنے اور وطن اصلی سے نقل کرنے پر راضی نہیں ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۶) . (ii) انتقال کر جانا ، فوت ہو جانا ، مر جانا .

سنو اے عزیزان ذی ہوش و عقل
کہ اس کارواں گہہ سے کرنا ہے نقل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۵) . شیریں جس پر تو عاشق تھا ، جہاں سے نقل کر گئی . (۱۸۹۹ ، ترجمہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۸) . ۵ . آدمیوں کی گفتگو ، صورت اور انداز کی شکل بنانا ، بغرض تمسخر دوسروں کی طرز اختیار کرنا ، اپنی شکل دوسروں کی طرح بنانا . ایک ایک کو چڑاتی ، ایک ایک کی نقلیں کرتی . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۰) . بچپن ہی سے بہت شوخ و شنگ اور بڑے طباع تھے بات بات کی نقل کیا کرتے تھے . (۱۹۸۷ ، دلی والے ، ۲ : ۱۱۸) . ۶ . طالب علموں کا ایک دوسرے کی نقل کرنا ، امتحان میں ایک دوسرے سے پوچھنا یا کتاب دیکھ کر سوالات حل کرنا . میں نے ایک طالب العلم کو نقل کرتے گرفتار کیا . (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۲۸) . ایک بارہویں اور آٹھویں جماعت کے دو طلبا امتحان میں نقل کرتے ہوئے پکڑے گئے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۳۲) . ۷ . تھیٹر والوں کا تماشے کے بعد ایک چھوٹا مذاقیہ کھیل کرنا (جامع اللغات) . ۸ . ترجمہ کرنا . قصہ الفانی کو جس خوبی سے اس نے ترکی زبان میں نقل کیا ہے اسی کا کام ہے . (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۲۳۳) . ۹ . رجوع کرنا .

لیک اس عالم سے اُس عالم بجہار
نقل کرتے ہیں بحکم کردگار

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۱۳) . اگر تو ہمارے ذمے سے ہماری ملت کی طرف نقل کرے گا تو ہم تجھے شعار کا تحفہ دیں گے . (۱۸۸۸ ، تشحیذ الاذہان ، ۳۰) . ۱۰ . تقلید کرنا ، پیروی کرنا . فاتح ہندوستان آئے یہاں کے لوگوں نے ان کی نقل کی . (۱۹۲۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۲۱۳) .

بڑے لوگوں کو کسی نہ کسی کام کی وجہ سے گھر چھوڑنا پڑتا ہے اور بچوں کے لیے کوئی مثالی نمونہ نہیں رہتا جس کی وہ نقل کر سکیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۱۹). ۱۱. گوش گزار کرنا، پیش کرنا. تمام کارروائی کو شمشاد کی خدمت میں نقل کر دیا. (۱۹۷۷، مطلوبہ عبدالحق (ڈاکٹر عبادت بریلوی)، ۲۷).

... کشی (... فت ک) امث.
نقل کھینچنا؛ کسی چیز کو دیکھ کر ہو بہو اسی طرح دوسری چیز بنانے کا عمل، نقل بنانا، نقل کرنا. یہ دونوں ضرورتیں اور تقاضے نقل کشی کی شکلیں اختیار کر لیتے تھے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۳۳). [نقل + ف: کش، کشیدن = کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کفر کفر نباشد / نہ باشد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ضرورۃً کفر کو دہرانا لائق گرفت نہیں ہوتا، غلط بات کو دہرانے والا قصور وار نہیں گردانا جا سکتا، حوالے کے لیے کفر کی نقل کرنے سے ناقل کافر نہیں ہو جاتا. قاد نے کئی تم شوق سے بے توقف و خطر ہو دیکھا اور سنا ہے سو کہو..... مثل ہے کہ "نقل کفر کفر نباشد". (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۹۹). نقل کفر ..... جائز ہے جب مقصود اس کی برائی کا بیان ہو اور رد اس کا منظور ہو نقل کفر کفر نباشد سے ایسی ہی صورت مراد ہے. (۱۸۵۵، غنچۂ الفردوس، ۳۲). اس طرح کہ پہلے زمانے کی وہ جھوٹی باتیں جو مدتوں تک سچ مانی گئیں. نقل کروں گا. نقل کفر کفر نباشد. (۱۸۹۹، معارف، اپریل، ۲۸۹). میں نے یہ بیہودہ روایت اپنے دل پر سخت جبر کر کے نقل کی ہے "نقل کفر کفر نہ باشد" یہی روایت ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱: ۲۰۸).

... کو اَصْل کر دِکھانا ف م: محاورہ.
کسی چیز کی نقل بالکل اصل کے مطابق تیار کر دینا، ناممکن کو ممکن بنانا. خدا ان سے بے نظیر جو نقل کو اصل کر دکھائیں وہ بھی آئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۰۱).

... گیر (... ی مع) صف.
نقل کرنے والا، مثنی تیار کرنے یا نقل اتارنے والا؛ تراکیب میں مستعمل. [نقل + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا، لینا].

... گیر کاغذ (... ی مع، سک ر، فت غ) امذ.
کاربن پیپر نیز سائیکلو اسٹائل مشین میں استعمال ہونے والا دبیز کاغذ (Duplicating Paper) آپ سے فون پر گفتگو حسب ذیل اشیا کی فراہمی ..... کے بارے میں تھی: نقل گیر کاغذ ..... رم. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸۰: ۵۲). [نقل گیر + کاغذ (رک)].

... گیر مشین (... ی مع، سک ر، فت م، ی مع) امث.
کوئی مشین جو نقل بمطابق اصل تیار کرے، فوٹو کاپی تیار کرنے کی مشین؛ سائیکلو اسٹائل مشین. نقل کار نقل گیر مشین، آپریٹر کو ..... پانچ یوم کی رخصت پوری تنخواہ پر عطا کی جاتی ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳۰: ۱۳۶). [نقل گیر + مشین (رک)].

... گھر (... فت گ) امذ.
تھیٹر؛ تماشا گاہ. سیج کو راجہ صاحب اور ایک شخص اور کی صلاح سے نقل گھر کیا. (۱۸۳۷، مکاتبات فرنگ، ۲۵). [نقل + گھر (رک)].

... لانا محاورہ.
نقل کرنا، نقل اتارنا، نقالی کرنا. بھانڈ ..... انسانوں اور جانوروں کی نقلیں لاتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۲۵).

... مَذْہَب کس اضا (... فت م، سک ذ، فت ہ) امث.
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا، تبدیلیٔ مذہب (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نقل + مذہب (رک)].

... مُصَدَّقَہ کس صف (... ضم م، فت ص، شد د بفت، فت ق) امث.
(قانون) تصدیق شدہ نقل، وہ نقل جس کی تصدیق کی گئی ہو. تنسیخ پروبیٹ یعنی وصیت نامہ ..... کی نقل مصدقہ کو جو کسی عدالت نے عطا کی ہو، دوسرے وصیت نامہ کے موجود اور ثابت ہو جانے یا کسی اور معقول وجہ سے منسوخ کر دینا. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۸۰). [نقل + مصدق (رک)].

... مُطابِقِ اَصْل (... ضم م، کس ب، سک ق، فت ا، سک ص) امث، ام ف.
اصل کے مطابق کی گئی نقل، کسی چیز کی نقل جو اصل مسودے یا اصل کاپی کو دیکھ کر کی گئی ہو.

جاتا کہ بہار فصل سے ہے ۔ ۔ ۔ یہ نقل مطابق اصل سے ہے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۲). مولوی حمد اللہ ..... سررشتہ داروں میں تھے لیکن وہ نقل مطابق اصل کے علاوہ سررشتہ کی نوشت و خواند میں کچھ دستگاہ نہیں رکھتے تھے. (۱۹۶۰، علم و عمل، ۱: ۳۴۷). نقل مطابق اصل کے پرانے اصول مصوری کے دو شاہکار میرے پیش نظر ہیں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۵). [نقل + مطابق (رک) + اصل (رک)].

... مَعْقُول کس صف (... فت م، سک ع، و مع) امث.
(ادب) ڈرامے کی ایک قسم، نیم سوانگ، نیم ناٹک. انھوں نے اپنے زمانے کے نیم سوانگ، نیم ناٹک ڈرامے کے لیے "نقل معقول" کی اصطلاح تجویز کی. (۱۹۷۹، نجمن ورثے اور پرانے، ۴۴). [نقل + معقول (رک)].

... مَقام کس اضا (... فت م) امث.
ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقلی، تبدیلیٔ مذہب، نقل مکانی. ہندوستان کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدور عارضی طور پر نقل مقام کرتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو شہروں میں بہت شاذ لاتے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۲۰۷). یہ لوگ زیادہ تر دیہات میں رہتے ہیں مگر سردی میں نقل مقام کر جاتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۸). [نقل + مقام (رک)].

... مَکان کس اضا (... فت م) امذ.
تبدیلیٔ مکان، پراستھان، ایک مکان چھوڑ کر دوسرے مکان میں جانا (فرہنگ آصفیہ). [نقل + مکان (رک)].

... مَکان کَرْنا ف م: محاورہ.
۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا، مکان تبدیل کرنا، رہائش تبدیل کرنا. آریہ جب ..... وسط ایشیا سے نقل مکان کر کے جنوبی ملکوں کو آئے اصل باشندوں سے انھیں نفرت تھی اور آج کے دن تک یہی بات پائی جاتی ہے. (۱۹۱۷، العصر، پٹنہ (انتخاب)، ۳۷۹). براعظم ایشیا سے جو قومیں نقل مکان کر کے سب سے پہلے امریکا پہنچی تھیں یہ قبائل ان کی آخری یادگار ہیں. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۳۵). شادی کے بعد غالب آگرے سے نقل مکان کر کے مستقلاً دلی چلے آئے. (۱۹۸۸، ارمغان حالی، ۱۷). ۲. انتقال کرنا، مر جانا، دوسرے جہاں میں جانا.

روانصحت ہوئے جو قید سے مرکر چھوٹے ۔۔ گور میں نقل مکاں کرتے ہیں بیمار قفس
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۲).

تجسمہ ہستی کا ہوئے گور رواں کرتی ہوں
میں بھی بیمار ہوں اب نقل مکاں کرتی ہوں

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۱۳۰). ۳. پرندوں کا ہر سال نہایت سرد مقامات سے دوسرے ممالک میں آ جانا۔ پرندوں کی بعض انواع مخصوص شمالی رقبوں میں موسم سرما کے دوران ادھر سے ادھر نقل مکان کرتی ہیں۔ (۱۹۳۸، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۲).

--- مکانی کسِ صف (--- فت م) امث.
رک: نقل مکان. بابل کا حال شہد کی مکھی کا سا ہے کہ گھر بناتی ہے ..... اپنی آبادی میں سے نقل مکانی کراکے نئی بستیاں آباد کرتی ہے۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۳۶). اس توازن کے علاوہ ان کی گردش سے حرکت نقل مکانی بھی حاصل کی جاتی ہے۔ (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۷). یہ لوگ اس علاقے کو چھوڑ کر ساحل خزر پر نقل مکانی کر گئے۔ (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۳۱). آج تک بھی تمام ملکوں کی غالب اکثریت کا مذہب اسلام ہے زمانے کے نشیب و فراز نے بے شک ان کو نقل مکانی پر مجبور کیا مگر ان کو مٹا نہ سکے۔ (۱۹۹۶، تاریخ ازبکستان، ۵۲). قحط کی وجہ سے نقل مکانی بھی کرتے تو بھی نئے کنویں کھود لیتے۔ (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۹۵). [نقل مکان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَیلانِ خَسْرہ (--- ی لین، کس ن، فت خ، سک س) امث.
(کاشت کاری) محکمۂ مال کا باقاعدہ چھپا ہوا رجسٹر جس میں کھیتوں کی فہرست، مقام، زمین کا رقبہ، اس کی قسم اور ساتھ ہی کاشتکار کا نام درج ہوتا ہے۔ اسی میعاد میں رجسٹرار قانون گو سے نقل میلان خسرہ کی ..... بھیجے گا۔ (۱۸۹۳، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳، ۹۳). [نقل + میلان (رک) + رک: خسرہ (۱)].

--- نقل ہے، اَصْل اَصْل ہے کہاوت.
نقل اور اصل میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور رہ جاتا ہے (فرہنگ اثر).

--- نِکالْنا محاورہ.
کسی شخص کی نقل اتارنا، نقالی کرنا.

غیر کی نقل نکالو نہ ہمارے آگے ۔۔ یہ مبارک رہے انداز تمہارا تم کو
(۱۹۱۹، در شہوار بیخود، ۶۷).

--- نِگار (--- کس ن) امذ.
نقلیں چھاپنے کی مشین جو اسٹینسل یا چھدے ہوئے حروف سے اس کا ٹھی چھاپ کر نکالتی ہے (Mimeograph). آپ اسے طبع کراسکتے ہیں یا نقل نگار پر اس کی نقلیں نکال سکتے ہیں۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۵۴). مجوزہ نقل نگار کے لیے پچاس کلیدیں تجویز کی گئی ہیں۔ (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۵۵۵). [نقل + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا].

--- نَوِیس (--- فت ن، ی مع) صف.
۱. عدالتوں کے فیصلے اور دستاویزوں کی نقل تحریر کرنے والا، منشی، محرر عدالت نیز کسی تحریر یا عبارت کو کہیں اور اتارنے والا، نقل تیار کرنے والا، کاپی نویس۔ پہلے آٹھ روپے مہینے کے نقل نویس تھے اب خدا کے فضل سے تحصیلدار ہیں۔ (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۲۳۲). ایسی اسامیاں جیسے تجویز نویس، محرر، نقل نویس وغیرہ وغیرہ۔ (۱۹۳۳، حیات شبلی، ۵۲۹). مولوی عبدالاحد کاکوری ..... کچہری میں نقل نویس تھے۔ (۱۹۷۸، معاصرین، ۱۰۷). یہ منتر (کامیٹری سوتری ساوتری) اس قدر مقدس سمجھا جاتا ہے کہ نقل نویس بھی اسے نہیں لکھتے۔ (۱۹۹۰، بھولی اسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۱۵۹). ۲. کسی چیز کو دیکھ کر لکھنے والا، بے سمجھے نقل کرنے والا، وہ ادیب، شاعر یا علمی کام کرنے والا جو کتابوں وغیرہ سے دیکھ کر لکھ دے خود تحقیق نہ کرے۔ مولوی صاحب نے ..... بہت سی چیزوں کو برتا تھا جن سے آج کا لغت نگار واقف نہیں وہ نرا نقل نویس ہے۔ (۱۹۸۶، دلی والے، ۱ : ۳۱۹). [نقل + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

--- نَوِیسی (--- فت ن، ی مع) امث.
۱. عدالتوں کے فیصلے اور دستاویزوں کو نقل کرنے کا کام، محرری، نقل کرنے کا کام، کاپی نویسی۔ اگر ہو سکے تو کسو کے اپنے علاقہ میں مختار کاری، سرشتہ کی مرانش نویسی نقل نویسی کچھ نہ کچھ ان کے واسطے کر دینا، ضرور ضرور۔ (۲ تہمید ذرات، ۲ : ۳۶). ۲. بے سمجھے دوسرے کی تحریر کی نقل کرنا، تحقیق و تدقیق کے بغیر محض کتابوں سے دیکھ کر کوئی بات لکھ دینا، مکھی پہ مکھی مارنا۔ سیرت کی کتابیں اکثر نقل نویسی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۲). [نقل نویس + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- و حَرَکَت (--- و مج، فت ح، سک نیز فت ر، فت ک) امث.
آنا جانا، ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانا: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا (سامان یا افواج کا) فوج یا فوجی سامان کو جنگی چال کے مطابق ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔ غنیم کی خبر لانا اور اس کی نقل و حرکت کا حال دریافت کرنا نہایت ہی جرأت کا کام تھا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۴۷). ان کی نقل و حرکت کا حال کسی پر نہیں کھلتا۔ (۱۹۴۳، خونی راز، ۲۷). وہ اپنی تمام فوجیں ہماری سرحد پر لگا چکا تھا اور ہماری نقل و حرکت کی مستقل نگرانی کر رہا تھا۔ (۱۹۹۵، تاریخ ازبکستان، ۱۰۳). [نقل + و (حرف عطف) + حرکت (رک)].

--- و حَرَکَت پَر نَظَر/نِگاہ رَکْھنا محاورہ.
کسی فرد یا گروہ کی آمد و رفت پر نظر رکھنا، کسی شخص کے افعال و اعمال کی نگرانی کرنا، کسی شخص یا فوج وغیرہ کے آنے جانے کی نگرانی کرنا۔ ہماری نقل و حرکت پر نظر رکھنے کا سلسلہ کچھ اور کڑا ہو گیا۔ (۱۹۸۴، آتش چنار، ۵۰۰).

--- و حَمْل (--- و مج، فت ح، سک م) امذ؛ امث.
۱. باربرداری، سامان اٹھانے، لے جانے کا کام، سامان وغیرہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا عمل۔ اس مشین کی صورت میں جس کی صنعتی، زراعتی اور نقل و حمل کے کاموں میں ضرورت ہوتی ہے دیکھا جا سکتا ہے۔ (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۳۱۳). ثمار بہت کچے ہوئے تھے، نقل و حمل کے دوران ان کی حالت اور پتلی ہو گئی۔ (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۹۶). ۲. ایسا وسیلہ جس سے اٹھانے اور لے جانے کا کام لیا جائے، ٹرانسپورٹ۔ کیونکہ جن مختلف اغراض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ان میں سے ایک اہم شعبہ نقل و حمل کا ہے۔ (۱۹۷۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۱۷۷). [نقل + و (حرف عطف) + حمل (رک)].

--- وَطَن کسِ اضا (--- فت و، ط) امذ.
اپنے ملک سے دوسرے ملک میں منتقلی۔ سندھ آبزرور (کراچی) کے سوا باقی غیر مسلم اخبار نقل وطن کر گئے۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۵۳۶). وہ نقل وطن کرکے بھوپال یا ٹونک جانے کی سوچنے لگے۔ (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۳۳۴). [نقل + وطن (رک)].

... ہو جانا / ہونا محاورہ۔

۱. کاپی ہونا، چربہ ہونا (اصل کی ضد ہونا)۔

رصد بند افلاک کی عقل ہوئی		ہو تقویم بھی عقل ہی نقل ہوئی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۳)۔ اب اس جگہ سے اصل کی نقل شروع ہوئی۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲)۔
۲. بیان ہونا، پیش ہونا۔

روداد زمان پاستانی		یوں نقل ہے خامے کی زبانی

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲)۔ میں چاہتا تھا کہ آپ کی اور میری تقریر ان کے سامنے نقل ہو جائے۔
(۱۸۸۴، مکاتیب نواب وقار الملک، ۹۰)۔ ۳. کسی جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرنا، منتقل ہونا، آنا۔

آسماں سوں اتر کے آتے ہیں		تیری مجلس میں نقل ہو اختر

(۱۷۰۷، ولی، ک (انتخاب)، مرتبہ احسن مارہروی، ۳۲۷)۔

... ہے فقرہ۔

کہتے ہیں، منقول ہے، قصہ ہے، حکایت ہے، ذکر ہے، کہانی ہے۔ نقل ہے کسی گنوار نے جس نے تصویر کی صورت خواب میں نہ دیکھی تھی ایک مٹی روٹی لے کر تصویر پر دھر لی۔ (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲، ۳۳)۔ اول تو حاکم وقت کا قانون نقل ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱، ۵)۔

نُقل (ضم ن، سک ق) امذ۔

۱. وہ چیز جو کسی نشہ آور چیز کے کھانے یا پینے کے بعد منہ کا ذائقہ بدلنے کے لیے کھائی جائے، گزک یا خشک میوہ یا کباب وغیرہ، وہ چیز جو شراب پینے یا افیون کھانے کے ساتھ یا اس کے بعد استعمال کی جاتی ہے۔

گلاں منے بزم گلزار ہے		مے و نقل کا گرم بازار ہے

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۲۷)۔

کدھیں کوئی پیالا پلانے کوں آئے		کدھیں کوئی نقل لیائے شہ کوں چکائے

(۱۶۰۵، قطب مشتری، ۳۳)۔

ہر یک مجلس کر نقل کھا خوش کباب		گوریاں میں ہم کے پئے بھر شراب

(۱۶۹۵، علی نامہ، ۳۰۱)۔

کہ آرست مجلس پئے خوش شراب		اور بریاں لم سنگ نقل کباب

(۱۷۳۶، قصۂ مغفور بچین، ۴۰)۔

ساقی و مطرب، ندیم و مستی و مے خوارگی
ساغر و مینا گل و عطر و مے و نقل و کباب

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱، ۹۹)۔

خوش نقل و گزک اس کو چبا لیتا ہوں
سوندھا سوندھا یہ مزا بادام سفال اچھا ہے

(۱۸۸۲، آفتاب داغ، ۱۰۱)۔

میسر نہیں ہے جو نقل و گزک		کلیجی کو کھاتیں چھڑک کر نمک

(۱۹۵۰، ضمیر خامہ، ۴۱)۔ کنیزیں نقل کی کشتیاں اور شراب کی صراحیاں اٹھائے ترت کرتی حاضر ہوئیں۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۲۷)۔ ۲. قند کا تار بند قوام چڑھے ہوئے الائچی دانے، کسی قسم کے میوے کے دانے جو بطور شیرینی تیار کیے جاتے ہیں، بڑی قسم کا کھانڈ کا لڈو جو الائچی دانے کی طرح بنایا جاتا ہے نیز ایک قسم کی شیرینی جو سانچے میں جاتی ہے۔

خوان پر اس روسیہ کے مت سمجھ تاروں کے نقل
چمکے ہیں تودے میں خاکستر کے یہ چنگاریاں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱، ۳۳۸)۔

یار کی میٹھی نگاہوں سے یہ معلوم ہوا
نقل بادام ہیں آنکھیں نے شکر ہیں (کذا) پلکیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۱)۔

ہر اک تھال میں نقل کب ہیں بھرے		ستاروں سے پر ہیں طبق نور کے

(۱۸۷۳، دیوان بے خود (بادی علی)، ۱۴۹)۔ خواجہ عمرو نے کہا چند نقل اسکو بھی دے دو تا کہ محروم نہ جائے، اسکے لڑکے بالے انتظار کر رہے ہوں گے۔ (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳، ۶۹۴)۔ گیارہ سیر مہندی پانچ سیر کلاوے چھیس من نقل پانچ من قرص گیارہ من میوہ۔ (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۶)۔ انھوں نے شیرینی کھائی اور پھل اور نقل پیش کیے گئے۔ (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲، ۳۸۳)۔ پھولوں کے ہار پہنائے جاتے ہیں، نقل مصری اور میوے کے خوان آتے ہیں۔ (۱۹۸۶، اردو گیت، ۲۲۳)۔ ۳. (مجازاً) وہ بیان جو ہنسانے کی غرض سے کیا جائے، لطیفہ، چٹکلہ، مزاحیہ بات۔ بڑا کلام تو روزمرہ کا ایک نقل ہیں وہ چیز تھیں جو لکھنی چاہیے۔ (۱۹۷۳، دلا انشائی کے، ۳۰)۔ ۴. (مجازاً) شیریں اور میٹھا آم۔ جب نقل ختم ہوا تو سامنے چھلکوں کے ڈھیر دیکھ کر اندازہ ہوا کہ آغا صاحب ... اتنے زیادہ آم کھا گئے۔ (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۲۷)۔ ۵. (کنایۃً) چھوٹے چمکتے ہوئے ستارے۔

ہمیشہ خوان فلک سے میں تلخ کام رہا		مرے ہی حق میں یہ نقل نجوم سم نکلے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۳)۔

شب آئینۂ ماہ دکھاتی ہوئی آئی		اور نقل ستاروں کے لٹاتی ہوئی آئی

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۹، ۱۰۸)۔ آسمان کے سبز خوان پر ستاروں کے نقل چن دیے ہیں۔ (۱۹۲۸، سلیم (وحید الدین)، افادات سلیم، ۹۳)۔ ۶. وہ چیز جو یاران ہم صحبت محفل میں کھائیں۔ بالآخر لڑائی ختم ہوتی اور کچھ نقل کا سامان کیا جاتا تھا۔ (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۱۵)۔ [ع]۔

... فرمانا محاورہ۔

۱. نقل کی طرح کھا لینا، ٹونگنا، ناشتہ کرنا۔ ہوٹل کے ایک گوشے میں بوڑھے بانکپن سے بیٹھے بریاں نقل فرما رہے ہیں۔ (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۳۰)۔ ۲. صحبت کرنا، ہم بستری کرنا؛ (عورت کو) تصرف میں لانا۔ جب لڑکی رس پر آئی تو راجہ صاحب نے بے تکلف اسے بھی نقل فرما لیا یہ بھی شک تصرف ثابت ہوئی، ہوا کھاتے ہی پھول گئی۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۰: ۳)۔

... فروش (... فت ف، و مج) امذ۔

نُقل (مونگ پھلی، گجک، شیرینی یا خشک میوہ وغیرہ) بیچنے والا (ماخوذ: نور اللغات)۔
[نقل + ف: فروش، فروختن = بیچنا]۔

... کرنا محاورہ۔

نُقل کی طرح کھا لینا، ٹونگنا۔ اس واسطے آیا ہوں کہ کچھ مٹھائی رکھی دکھائی ہو تو لے آئے نقل کروں۔ (۱۸۱۳، تورتن، ۹۷)۔

--- لگانے والے امذ: ج.
شاہی ملازم جو آموں کی کشتیاں شاہی محفل میں لگاتے تھے. دسترخوان بڑھا اُدھر دوسری جانب سے نقل لگانے والے مخصوص خادم قطار آگے پیچھے آموں کی کشتیاں لیے داخل ہوئے (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۲۵).

--- ماتم کس اضا (--- فت ت) امذ.
(اہل تشیع) وہ نقل جو ماتم کی مجلس میں تقسیم کیے جاتے ہیں (ماخوذ: نوراللغات). [نقل + ماتم (رک)].

--- مَجْلِس کس اضا (--- فت م، سک ج، کس ل) امذ.
۱. وہ چیز (میوہ شیرینی وغیرہ) جو یاران ہم صحبت محفل میں کھائیں.

ترے لب کی حلاوت نے کیا مجھ طبع شیریں کو
ہوا ہے نقل مجلس ذکر مجھ شیریں مقالی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹).

نقل مجلس ہے اوکی میٹھی بات　　یار گویا ہے میرا رزقندی

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۵۳).

وہ گزک کیسی وہ کباب کہاں　　نقل مجلس ہے دل کی بریانی

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰۶). ۲. (کنایۃً) پُرلطف گفتگو، لطیفہ وغیرہ. ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو زبانی جمع خرچ سمجھ کر دوستانہ صحبتوں کے نقل مجلس جانتے تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۰). ۳. مسخرہ جس کی ذات سے تفریح ہو، لوگوں کی اپنی بات یا حرکت سے ہنسانے والا، نقل محفل.

کسو کو نقل کی پرواہ کیا ہے　　کہ اس جا نقل مجلس مسخرا ہے

(۱۷۴۳، دیوان زادہ، حاتم، ۲۴۵). [نقل + مجلس (رک)].

--- مَجْلِس بَنْنا محاورہ.
مسخرہ بننا.

بنے ہیں شیخ صاحب نقل مجلس بزم رنداں میں
جہاں تشریف لے جاتے ہیں حضرت بن کے آتے ہیں

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۱۵۱).

--- مَحْفِل کس اضا (--- فت ج م، سک ح، کس ف) امذ.
۱. وہ چیزیں (شیرینی وغیرہ) جو یاران محفل محفل میں کھائیں، وہ چیز جو یاران ہم صحبت مجلس میں کھائیں.

ترا لب گالیوں کے بعد بوسے دیکے کہتا ہے
ابھی میں سم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل ہوں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۹۳). ۲. وہ مسخرہ شخص جس کی ذات سے تفریح ہو، لوگوں کو محفل میں اپنی باتوں یا حرکتوں سے ہنسانے والا، نقل مجلس.

نقل محفل نظر آتا نہیں کوئی ہم میں
شیخ مسجد سے نکل بزم نے دلوش میں آ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۴). ہر کس و ناکس کی زبان پر وہ چڑھا ہوا ہے ظریفوں کی مجلس میں نقل محفل ہے، بچوں کی ظرافت کا مرجع ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۱). ان کی گپیں بڑی دلچسپ ہوتی تھیں وہ سارے شہر میں نقل محفل ہوتی تھیں. (۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۳۵). تماشائی سمجھ چکے تھے کہ یہ نقل محفل ہیں، بڑے بوڑھے. (۱۹۷۷، تماشا حب، ۲۰۳). [نقل + محفل (رک)].

--- مَحْفِل بَنانا محاورہ.
مسخرہ بنانا. خود مسخرے بنتے ہو یا مسخرہ بناتے ہو بیٹر سقفی کیسا لاحول ولاقوت آپ نے مجھے بھی کوئی نقل محفل بنایا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۵۵). ہم سب ہنس بول رہے تھے. چہلیں ہو رہی تھیں کبھی سلمیٰ، کبھی عابدہ اور کبھی احمدی کو نقل محفل بنایا جا رہا تھا کہ آموں کا ذکر چل نکلا. (۱۹۷۰، جنت قمر، ۱۰).

--- مَحْفِل بَنْنا محاورہ.
وہ جو محفل کو خوش اور جولاں رکھ سکے، مسخرہ بننا. سکندر (خلیفہ محمد علی) مرثیہ گو ... وہ بھی اس بزم کے نقل محفل بنے رہے کہ نہیں. (۱۹۳۳، مقلق اور اردو، ۱۲۰).

--- مُشاعِرَہ کس اضا (--- ضم م، فت نیز کس ع، فت ر) امذ.
شاہی زمانے میں مشاعرے کی محفل کا مسخرہ جو اہل مشاعرہ کے ہنسانے اور خوش کرنے کے لیے اپنے مسخرےپن کے اشعار سناتا اور لوگوں کو اپنا منتظر بنائے رکھتا تھا. ایک نہ ایک مسخرہ بھی بنے نقل مشاعرہ یا رونق مشاعرہ کہنا چاہیے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دلی، ۹۰). [نقل + مشاعرہ (رک)].

نِقْلَما (کس ن، فت ق، سک نیز فت ل) امذ.
(کیمیا) دھات یا مادہ جو غیر بلوری یا غیر قلمی ساخت کا ہو یا کوئی معین ساخت نہ رکھتا ہو (قلمی کے مقابل) (Amorphous). گارنٹ کانچ کا سا نقلما یا تو سرخی رنگ کا ہوتا ہے یا بالکل بے رنگ. (۱۹۳۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۰). کاربن کی نقلما اشکال میں پایا جاتا ہے نہ کاربن بخارات کی تکثیف سے ... یا تحلیل سے حاصل ہوتا ہے. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۴۳۹). [ن (سابقۂ نفی) + قلم (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نِقْلَمی (کس ن، فت ق، سک نیز فت ل) صف.
نقلما سے متعلق یا منسوب، غیر قلمی، نقلما کی طرح کا. جب لاوا تیزی سے ٹھنڈا ہوتا ہے تو شیشے کی طرح نقلمی مادے کی صورت اختیار کرتا ہے. (۱۹۳۳، مخزن علوم و فنون، ۳۸). [ن (سابقۂ نفی) + قلمی (رک)].

--- گَنْدَک (--- فت گ، سک ن، فت د) امث.
(کیمیا) ملائم گندک جو کاربن ڈائی سلفائیڈ میں ناحل پذیر ہے. نقلمی گندک کی بظاہر تین شکلیں وجود پذیر ہیں. (۱۹۳۸، غیر نامیاتی کیمیا، ۳۹۹). [نقلمی + گندک (رک)].

نَقْلَہ (فت ن، سک ق، فت ل) امذ.
ایک واسطے یا جسم سے دوسرے جسم یا واسطے کی طرف حرکت، حرکت اینی، وہ حرکت جس میں متحرک شے اپنی حرکت کی جگہ بدل جائے. بہت سے جسم بتدریج ایک این سے دوسرے این کی طرف منتقل ہوتے ہیں اور اس اینی حرکت کا نام نقلہ ہے. (۱۹۰۰، علوم طبعیہ شرقی کی ابجد، ۴۶). مکانی اور اینی حرکت جیسے نقلہ کہتے ہیں وہ بھی اپنے مقابلے میں ایک عدمی امر کو رکھتا ہے. (۱۹۳۲، اسفار اربعہ، ۱۴۹۹). [نقل (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَقْلی (فت ن، سک ق). (الف) صف.
۱. نقل (رک) سے متعلق یا منسوب، جو اصل نہ ہو (اصل کے برعکس). آج کل تو ایسی خوبصورت نقلی ناگنیں لگ جاتی ہیں کہ پتہ تک نہیں چلتا. (۱۹۲۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۳۶). نقلی موتیوں کی چار مالائیں ہی ایسی تھیں جو بیٹھے سے. (۱۹۸۲، فٹ پاتھ کی گھاس، ۱۳۳).

یہ وضاحت ضروری ہے کہ اس نام کے دو مجموعے ہیں ایک اصلی ایک نقلی (یعنی اصلی نسخے کی نقل). (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۹). ۲. جھوٹا؛ مصنوعی، جعلی، کھوٹا، بناوٹی، غیر اصلی. جب زیارت ان نقلی قبروں کی ثابت نہ ہوتا درست ہوئی، دنیا کے کام میں عقاد ہو. (۱۸۵۴، تنقیح، ۱۴).

(اکڑ کر کھینچے مصور تری اصلی تصویر   فوق کب رکھتی ہے اصلی پہ یہ نقلی تصویر

(۱۸۸۸، دیوان شمیم، ۵۵). میاں پہلے گفتار و کردار نقلی تھا اب رفتار بھی نقلی ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۷۵). ۳. قرآن، حدیث، فقہ، اجماع وغیرہ پر مبنی باتیں، روایتی، سماعی، زبانی، لکھا گیا، نقل کیا گیا (عقلی کی ضد). غرض ان کو طرح طرح سے عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ یقین دلایا. (۱۸۹۸، مقالات حالی، ۱: ۲۱۳) نقلی مضامین کے متعلق آج جس قدر تفسیریں ہیں سب انہیں بزرگوں سے ماخوذ ہیں. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۳۲). پچاس سے زائد نقلی اور عقلی علوم فنون پر ایک ہزار سے زیادہ کتب و رسائل عطا کئے. (۱۹۹۴، آئینہ رضویات، ۲: ۴۱). (ب) امذ. نقال، نقل اُتارنے والا. نقلیوں بھگووں کی بھلا رے بہتایت. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۳). [نقل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت وصفت].

.... تِل (۔۔۔ کس ت) امذ.
کاجل یا کسی اور چیز سے بنایا گیا چھوٹا سا نشان جو خوبصورتی یا نظر بد سے بچنے کے لیے لگایا جاتا ہے. بیوٹی پارلر سے بن ٹھن کر آئی تھیں جہاں گوری کالی ہو جاتی ہے اور کالی گابی ہو جاتی ہے اور دو چار نقلی تل بھی لگ جاتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۳). [نقلی + تل (رک)].

.... دانت (۔۔۔ غنہ) امذ.
غیر اصلی دانت، دندان ساز سے بنوائے ہوئے دانت، مصنوعی دانت. اس کی جگہ دوسرا نقلی دانت لگوالے. (۱۹۶۹، مزاح ورد، رشید فصیح احمد، ۳۹). اپنے پورے نقلی دانت دکھا کر مسکرائے اور ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اگست، ۴۲). [نقلی + دانت (رک)].

.... گھی (۔۔۔ کس گ) امذ.
مصنوعی گھی، بناسپتی گھی نیز ملاوٹی گھی (خالص یا اصلی گھی کے مقابل). کسی کو گلہ میں پھینک آ جاتی یا حلق خراب ہوتا تو اس کا سبب نقلی گھی بتایا جاتا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۹). [نقلی + گھی (رک)].

.... نام امذ.
پیار کا نام، عرفیت (اصلی نام کے مقابل). آپ مجھے میرے نقلی نام سے کیوں بلایا کرتی ہیں. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۱۱۷). [نقلی + نام (رک)].

نَقْلِیا (فت ن، سک ق، کس ل ی ل) صف.
بھانڈ، نقال (عمل اردو لغت). [نقل (رک) + یا، لاحقۂ نسبت وصفت].

نَقْلِیات (فت ن، سک ق، کس ل) امذ؛ ج.
روایات، حکایات، قصے کہانیاں؛ رک: نقل معنی (۱) جس کی یہ جمع ہے. حکایات بیان کے بیان کرنے والوں، نقلیات ہوش ربا کے لکھنے والوں نے اس احوال پر ملال کو صفحۂ حال پر قلم اختیار سے یوں لکھا ہے. (۱۸۱۴، گل مغفرت، ۵). خاندہ کے روبرو مخصوص نقلیات کہ جن میں الفاظ بے معنی ہوں، بیان نہ کرے. (۱۸۵۹، فوائد الصبیان، ۷). لیکن جو باتیں نقلیات میں داخل ہیں مثلاً قولی یا حدیث کی روایت ان میں ان کی روایت مقبول نہیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۵۹). نقلیات میں لفظوں کی معنوی اہمیت کو عموماً پیش نظر رکھا گیا ہے. (۱۹۶۳، اردو ڈائجسٹ، لاہور، جنوری، ۱۶۵). [نقل (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

نَقْلِیَت (فت ن، سک ق، کس ل، فت ی) امث.
نقل کرنے کا عمل؛ روایت؛ علم منقول (عقلیت کے مقابل). معارف کا مطمح نظر کیا ہے، نقلی اور معنوی ہر حیثیت سے اعتدال، مضامین میں ادبیت بھی ہو معقولیت بھی ..... عقلیت بھی اور نقلیت بھی. (۱۹۲۸، معارف، اعظم گڑھ، جولائی (سید سلیمان ندوی)، ۱۵۰). [نقل (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَقْلیں (فت ن، سک ق، ی ج) امث؛ ج.
نقل (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل، سوانگ، ناٹک. ادین ایرچمبر میں پہنچے ہی اشفاق کے اندر کا ڈرامائی نقالیہ باہر نکل آتا پھر رنگین باتوں کے سہرے جال ہوا میں اڑتے، نقلیں..... قصے کہانیاں چٹکلے لطیفے، اشفاق احمد تماشا ہوتا ہم تماشائی ہوتے. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ، ۸۸). ڈنر کے بعد ان کا پروگرام پیش کیا گیا..... چکوترا گز حوالی کی نقلیں، بلا رانی کی نوحہ سرائی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۱). [نقل (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

.... کَرانا ف م.
کسی چیز کی کاپی کرانا، اصل مسودے دیکھ کر دوسرا تیار کرانا. اس نسخے کو سامنے رکھ کر سیدنا عثمان غنیؓ نے اس کی نقلیں کرا کے تمام ممالک اسلامیہ میں بھجوائیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۱۳).

.... کَرْنا ف م.
کسی کے افعال و حرکات کی نقل کرنا، سوانگ بھرنا. شعلہ رخسار ذومی کو بلا بھیجو وہ بہت کرما گرم ہے خوب نقلیں کرتی ہے روتے کو ہنساتی ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۱۷).

.... لانا محاورہ.
نقلیں اتارنا.

جو نقال نقلیں وہاں لاتے تھے   مطابق وہ سب ہوتی تھیں اصل کے

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۵۵).

نَقْلِیَہ (فت ن، سک ق، کس ل، فت ی) امذ.
وہ علم جو عقل کی بجائے نقل یا بیان کی ہوئی باتوں سے بحث کرتا ہے، وہ علم جو ایک راوی سے دوسرے راوی تک منتقل ہوا ہو یا جو روایتاً ایک دوسرے تک پہنچا ہو، مثلاً: حدیث، تاریخ وغیرہ، علم منقول (عقلیہ کی ضد). مولانا جمیع علوم عقلیہ و نقلیہ کے جامع تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳۰: ۱۱). اس نصاب میں علوم عقلیہ اور فنون نقلیہ کا جو امتزاج تھا وہ ایک خاص انداز نظر رکھنے والے ملاؤں کو پسند نہ تھا. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۳۹). ملا کسی دور میں ایک بہت بڑا فاضل شخص گردانا جاتا جو علوم عقلیہ و نقلیہ پر پوری مہارت رکھتا تھا. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۵۲). [نقل (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِقَم (کس ن، فت ق) امث؛ ج.
دکھ، تکالیف، سزائیں، عتاب، عقوبت.

جہاں میں عام ہیں باوصف ادعائے عفاف
نفاق و نخوت و ظلم و فساد و کین و نقم

(۱۹۲۶، تجلی، ۱۰۹). [نقمت (رک) کی جمع].

نِقْمَت (کس ن، سک ق، فت م) امث.

۱. سزا، عذاب، عتاب، عقوبت. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہود کو اسلام کی طرف دعوت کے اور اللہ تعالیٰ کے نقمت و عذاب سے ان کو ڈرائے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، تفسیر قرآن العظیم، ۱۰۳). نعمت کو یاد کر کے شکر کرے گا اور نقمت یعنی عتاب کو پھر اس کے زوال کو یاد کر کے آئندہ حوادث میں صبر کرے گا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵ : ۲۱۸). ۲. تکلیف، مصیبت، دکھ. پہلے لوگوں کے تغیرات حالات جو مذکور ہوتے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نعمت و نقمت و راحت و محنت کو چنداں بقا نہیں. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱ : ۱۳). اور نقمت و مصیبت بندوں کے اعمال سیہ کی وجہ سے بہ تقاضائے عدل ہوتی ہے. (۱۹۶۳، کمالین، پارہ، ۵ : ۶۱). ۳. کینہ کپٹ؛ بدحالی؛ بدلہ، انتقام (فرہنگ آصفیہ). [ع].

نَقُو (فت ن، و مع) امث.

(طب) بھگو کر نکالا ہوا، بھگو کر نکالی ہوئی (دوا).

بیمار معصیت کو دوا کیا مفید ہو
جب تک نقو نہو عرق انفعال میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱). [نقوع (رک) کا مخفف].

نُقُود (ضم ن، و مع) امث؛ ج.

۱. سیم و زر کی صورت میں دولت، نقد رقوم. دیکھنے کو کہ جو نقود اور آلی سے بھرا تھا..... اہل استحقاق کو بانٹ دیا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۱). اس زمانے کے اوزان اور نقود کی اس زمانہ کے اوزان و نقود سے مطابقت کی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۹۳). خزانۂ عامرہ کے نقود مکہ معظمہ و مدینہ منورہ میں صرف ہوگئے ہیں. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۹۱).

ضائع جو کرے نقود موجود کرتا ہے وہ راہ خیر مسدود

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۳۰). ایک باب نقود مسکوکات کے بارے میں ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۳۵۰). ۲. جواہر یا زیورات کے عدد مثلاً چند نقود طلائی (فرہنگ تلفظ). [نقد (رک) کی جمع].

نُقُوش (ضم ن، و مع) امذ؛ ج.

۱. علامات، نشانات، (بالعموم تراکیب میں مستعمل). سب سے زیادہ عملی طریقہ یہ ہے کہ نہ زبان سے کچھ کہا جائے نہ تحریری نقوش پیش کیے جائیں نہ جبر و زور سے کام لیا جائے بلکہ فضائل اخلاق کا ایک پیکر مجسم سامنے آجائے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱ : ۱). انھی کی مدد سے ان نقوش (Features) جن کا مشاہدہ زمین کی سطح پر کیا جاتا ہے کی تحقیق کی وجوہات بیان کرتا ہے. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۱). البتہ ان تصویروں کے کچھ گہرے کچھ ہلکے نقوش ضرور باقی رہ گئے ہیں. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱ : ۲۱). ۲. آثار، کیفیات. رئیس کے قطعات نہ صرف ہماری قومی زندگی کے چالیس برسوں کے واقعات، مسائل اور حالات کے نقوش ہی موجود نہیں بلکہ..... ان کے حسن مزاح..... اور طنز نگاری کی دستاویز بھی ہے. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۱۳۰). ۳. چہرہ مہرہ، چہرے کے نمایاں نقش. یہ وہ نقوش تھیں جو تم نے کسی اچھی لڑکی کے چہرے میں دیکھے تھے. (۱۹۶۳، ستون، ۲۷۹). ان کے پہلو میں مسٹر لو تھے، بھاری جسم کے چھ فٹ قد..... کھلی رنگت کے، جاپانی نقوش کے. (۱۹۹۱، سرگشت، سفرنامہ امریکہ، ۳۵). ۴. کسی واقعے یا کیفیت کے مابعد نشانات، اثرات، احساسات، تاثرات. اس طرح بچے میں بے اعتمادی کا احساس ابھرتا ہے جو اس میں مایوسی اور یاسیت پیدا کر کے اس کی شخصیت پر برے نقوش چھوڑتا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۱۲).

ایسی ظرافت ہمیشہ وقتی ظرافت ہوتی ہے اور قارئین کے دل و دماغ پر دائمی نقوش نہیں چھوڑتی. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۲۶). ۵. نقش و نگار، بیل بوٹے. یہ مقبرہ ایک مربع کمرے پر مشتمل ہوتا تھا جس کی دیواریں استرکاری کے نقوش سے مزین ہوتی تھیں. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۳۱). اس کے آباؤ اجداد چمڑے پر نقوش بنا کر اپنا پیٹ پالتے تھے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۳۱). [نقش (رک) کی جمع].

--- اُبھارْنا محاورہ.

نشانات نمایاں کرنا؛ حالات کی تصویرکشی کرنا. ترکی کے ماضی، حال و استقبال کے ارتقائی نقوش ابھارے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۹۳).

--- اُبھرْنا محاورہ.

نقوش ابھارنا (رک) کا لازم؛ باریکیاں اور نزاکتیں نمایاں ہونا، حقائق کا سامنے آنا. جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا ان اثرات کے نقوش زیادہ ابھر کر سامنے آنے لگیں گے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۷۰).

--- اُجاگَر کَرْنا محاورہ.

کسی چیز کی خصوصیات کو نمایاں کرنا، نقش ابھارنا. شیخ سلیم نے اپنی کتاب "عبدالرحیم خان خاناں" میں..... ان کی ہندی شاعری کے نقوش اجاگر کیے ہیں. (۱۹۹۱، قومی زبان، کراچی، فروری، ۸۰).

--- اَرْضی کس صف (--- فت ا، سک ر) امذ؛ ج.

(جغرافیہ) سطح زمین کی علامتیں، زمین پر بنی ہوئی چیزیں، زمین کے نشانات مثلاً پہاڑ، میدان، سطح مرتفع وغیرہ. نقوش ارضی کے مجموعے کا مطالعہ کرنا: علم جغرافیہ سطح ارضی کے نقوش کے مجموعے کا مطالعہ کرتا ہے. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۱). [نقوش + ارضی (رک)].

--- پا کس اضا؛ امذ؛ ج.

قدموں کے نشان، پاؤں کے نشانات. ان کے نقوش پا ہمیشہ جلی رہتے ہیں اور مستقبل کے رہنما کہلاتے ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲ : ۳۱۷). [نقوش + پا (رک)].

--- پارِینَہ کس صف (--- ی مع، فت ن) امذ؛ ج.

گزرے ہوئے نقش، قدیم یا پرانے نقش؛ مراد: پرانی باتیں اور واقعات. انھوں نے مقامات مقدسہ کو انتہائی زیادہ عقیدت اور محبت سے دیکھا اور یوں ان نقوش پارینہ کی بازیافت کی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۲۹). [نقوش + پارینہ (رک)].

--- پِلانا محاورہ.

تعویذ گھول کر پلانا. ان کی بارگاہ قریب بارگاہ اسد جاہ استادہ ہو یا میرے خیمے میں تشریف رکھیں..... ان کو اٹھوا یا اپنی بارگاہ میں لا کر اکثر نقوش پلائے. (۱۹۰۱، قمر حسین، طلسم ہوشربا، ۷ : ۵۹۳).

--- ثَبْت کَرْنا محاورہ.

نقش بٹھانا؛ کسی چیز کے اثرات مرتب کرنا. زندگی کے تجربات، احساسات اور تلخ حقیقتوں نے ان کے دل و دماغ پر بڑے گہرے نقوش ثبت کیے تھے. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۹۳).

... ثبت ہونا محاورہ.
نقوش ثبت کرنا (رک) کا لازم ؛ نقش بیٹھنا. اس عمارت پر عبرت کے نقوش ثبت ہو گئے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۱).

... سنوارنا محاورہ.
بہتری پیدا کرنا، کسی بھی چیز میں نکھار پیدا کرنا. یہ مقدس بے اطمینانی ..... ہنگامی سطح سے بلند کرتی ہے اور انسانیت کے نقوش سنوارتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۹۰).

... کندہ کرنا ف مر ؛ محاورہ.
لکڑی یا دھات وغیرہ پر نشانات بنانا ؛ نقش بنانا. دھات کا بنا ہوا ایک نوکیلا اوزار ہوتا تھا جس کے ذریعہ موم کی تختیوں پر حروف، الفاظ یا نقوش کندہ کیے جاتے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵).

... گدوانا محاورہ.
(جسم پر) گود کر نشان بنوانا، گدوانا (Tattoo). تعویذ گنڈے ..... پہننا اور بدن پر نقوش گدوانا ..... تقریباً سے بچنے کا ایک ذریعہ تھا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰/۱۳ : ۳۹۳).

... گزراں کس صف (..... ضم گ، فت نیز سک ز) امذ ؛ ج.
گزرے ہوئے یا گزرنے والے نقش، ناپائیدار یا فانی نقوش ؛ مراد : دنیاوی حالات و واقعات. انقلاب جہاں نقوش گزراں ہیں لیکن انسانی محبت قدر دائمی کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۸۳). [نقوش + گزراں (رک)].

... مٹنا محاورہ.
آثار ختم ہو جانا، نشانات صاف ہونا ؛ کسی چیز کا اثر ختم ہونا. یادداشت کی لوح سے ہمارے رشتوں کے نقوش مٹ گئے ہیں. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۳۰).

... مرتسم کرنا محاورہ.
نقش ثبت کرنا، نقش بٹھانا. اس عالم گیر سیلاب نے انسانی نسل کے حافظے پر گہرے نقوش مرتسم کیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۳).

... مرتسم ہونا محاورہ.
نقش کھد جانا، نشان بن جانا ؛ نقش جم جانا، کسی بات یا واقعے کے گہرے اثرات قائم ہو جانا. اگرچہ یہ بغاوت ناکام ہوئی تاہم اہل ہند کے ذہن پر اس کے پائیدار نقوش مرتسم ہو گئے. (۱۹۷۵، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۹).

نقوشات (ضم ن، و مع) امذ ؛ ج.
مقامی جغرافیائی خصوصیات یا تفصیلات نیز ان کی نقشہ نگاری (Topography). تراب کی زرخیزی، نقوشات، اجزائے ترکیبی نباتات اور بہت سی اشیا کا مطالعہ کرتا ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۳۸). [نقوش (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

نقوع (فت ن، و مع) امذ.
۱. (طب) بھگوئی ہوئی دوا کا پانی نیز وہ دوا جو پانی یا عرق میں بھگوئی جائے اور پھر چھان کر استعمال کی جائے، خیسانده (infusion) (مخزن الجواہر). اور بعد دور ہونے تپ کے اس مقام کی تقویت کے واسطے ریوند ایک حصہ قوہ اور نمک ہندی اور گل مختوم ہر ایک آدھا حصہ کو چھان کر دو درم سے چار درم تک پیٹھے کے نقوع کے ساتھ پلاویں. (۱۸۲۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۳). نقوع کی دوائیں آج آکر ہیکلیں کی کل جنوب کے اوپر وہ نقوع پیا جائے گا. (۱۸۹۳، تالیف کے خطوط، ۱ : ۳۸۳). محلول نقوع یا جوشاندہ کو (جیسی کہ صورت حال ہو) ایک نرم خلاصہ کے قوام تک تبخیر کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۸). طریقہائے علاج کی وہ تمام صورتیں جو طبیخ، نقوع ..... نقول وغیرہ سے ممکن ہیں بہ تفصیل ذکر کی گئی ہیں. (۱۹۵۳، طب العرب (ترجمہ)، ۲۰۹). ۲. بھیگا ہوا میوہ (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ن ق ع)].

نقوعات (فت ن، و مع) امذ ؛ ج.
(طب) بھگوئی ہوئی دوائیں. جس کو زیادہ تر عرقیات اور نقوعات کی شکل میں استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۱۸۱). نقوعات مرکز (Infusa Concentrata) مرکز خیساندے (Concentrated Infusions) اصل میں ادویہ کے محلولات ہیں جو ترشیح یا تقطیر کے ذریعہ تیار کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱ : ۳۹). [نقوع + ات، لاحقۂ جمع].

نقول (ضم ن، و مع) امث ؛ ج.
نقلیں، مثلات. رجسٹر داخل خارج، رجسٹر حاضری، رجسٹر نقول احکام، مراسلہ نقشہ تقسیم اوقات. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۲). بغاوت اس تعصب کا نتیجہ تھا جسے دربار ایران کے ایک اعلان نے پیدا کر دیا تھا، جس کی نقول بلاشبہ تمام ہندوستان میں تقسیم کر دی گئی تھیں. (۱۹۲۵، غدر کی صبح شام، ۱۵). ان کے دور میں اگرچہ نجی طور پر قرآن حکیم کی بہت سی نقول تیار کی گئیں مگر سرکاری طور پر بھی کام ہوا. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۱۴). [نقل (رک) کی جمع].

نقوی (فت ن، ق نیز سک) صف.
رک : نقی جس سے یہ منسوب و ماخوذ ہے (مہذب اللغات). [رک : نقی (بحذف ی) + وی، لاحقۂ نسبت].

نقه (فت ن، ق) صف.
بیماری سے اچھا ہونا مگر ضعف کا باقی رہنا (مخزن الجواہر). [ع].

نقی (فت ن) (الف) صف.
۱. پاک، خالص، صاف، بے میل، صاف ستھرا. اگر پارہ صاف اور گندک نقی کے اجزا مناسب ہیں. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۸۱). میں نے دل میں سوچا تھا کہ آج کی رات کسی قلب شقی سے کلام نقی بن کر رہوں گا. (۱۹۷۸، ہمدرد صحت، ڈائجسٹ کراچی، ۳۶، ۵ : ۴۳). ۲. وہ بدن جو مواد سے پاک ہو (ماخوذ : مخزن الجواہر). ۳. بیج نکالا ہوا (میوہ) (فرہنگ آصفیہ). ۴. دو دفعہ چھانا ہوا (میدہ)، خالص، بے میل (میدہ). آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام عمر کبھی چپاتی کی صورت نہیں دیکھی، میدہ جس کو عرب میں حواری اور نقی کہتے ہیں کبھی نظر سے نہیں گذرا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۵۱). (ب) امذ. شیعوں کے بارہ اماموں میں سے دسویں امام کا نام (نور اللغات). [ع].

نقیب (فت ن، ی مع) (الف) امذ.
۱. کسی قوم یا گروہ کا بڑا آدمی، قبیلے کا ذمے دار فرد جو اس کی نمائندگی کرے ؛ سردار، سربراہ. خلیفہ منصور کے زمانہ میں واصل بن عطاء نے جو مشہور معتزلی گذرا ہے تمام بلاد اسلامیہ میں اپنے نقیب اور سفیر بھیجے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۵۹). نقیب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی عریف اور سردار کے ہیں. (۱۹۵۳، تاریخ القریش، ۱۰۱). ہجرت کے بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا اپنے اندر سے مجھ کو ۱۲ نقیب منتخب کر کے دو، جو اپنے اپنے قبیلے کے ذمہ دار ہوں. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲ : ۷۰۵). ۲. لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف شخص جسے لوگوں کے شجرۂ نسب یا سلسلۂ خاندان یاد ہوں، حسبِ موقع کسی کا شجرۂ نسب بیان کرے، پیڑھی اور پشت سے واقفیت رکھنے والا. نقیب نسب دان کو کہا جاتا تھا. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۱۰۲). ۳. وہ لوگ جو امرا، وزرا یا بادشاہ کی سواری کے آگے آگے تادیب کے لیے آواز لگاتے ہیں یا دربار میں کسی کی باریابی کے موقعے پر صاحبِ دربار اور ملاقاتیوں کے القاب اور عہدے باآواز بلند پکارتے ہیں؛ چوبدار، دربان، حاجب.

دوڑے جو نقیب اس کے تئیں کھینچ کے لائے،
آئی تو گی ناچنے اور بھاؤ بتانی

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۷۶)

تھے کھڑے صدہا نقیب و چوبدار
اور پیادے بے حد و بے عد سوار

(۱۸۳۵، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر ۱۹۹۳، ۴۹)). یہاں ہر طرف نقیب پکار رہے تھے اور ہر شخص کو ہوشیار کر رہے تھے. (۱۸۹۹، فلورا فلورنڈا، ۱۵۲). کھانے سے فراغت حاصل ہوتے ہی .... نقیبوں نے ہر طرف دوڑ دوڑ کے کوچ کا حکم سنا دیا. (۱۹۰۵، شوقین ملکہ، ۱۹). پیادہ و سوار ہزار در ہزار نقیب چوبدار دہنے بائیں قطار در قطار .... پردہ میں کچھ مہر و ماہ دور سے نظر آتے. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۲۴۴). نقیب: انگلستان کے بادشاہوں کی ایک خانگی خدمت کا نام تھا. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۷۱۹). ۴. شاہی زمانے کا ایک عہدے دار جو اصطبل کے حالات سے داروغہ کو مطلع کرتا تھا. نقیب وہ ہر طویلہ کے حال کی خبر داروغہ کو کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۹۹۷). نقیب .... اشخاص کا اس غرض سے تقرر کیا جاتا ہے کہ طویلوں کے حالات سے داروغہ و مشرف کو آگاہ کرتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۲۵۸). ۵. (لکھنؤ) جنازے کے آگے چلنے والا شخص جو قرآن مجید کی آیتیں تیز آواز میں پڑھتا جاتا تھا. ایک شخص .... قرآن مجید کی آیتیں اپنی تیز اور دھاردار آواز میں پڑھتا جاتا تھا اس کو لکھنؤ کی اصطلاح میں نقیب کہتے تھے. (۱۹۸۸، یادِ عہد رفتہ، ۸۹). ۶. چپ تعزیے کے آگے مصائب اہل بیت بیان کرنے والا شخص. ۸ ربیع الاول کو چپ تعزیہ اٹھا تھا .... ایک نقیب کچھ واقعات بیان کرتا جاتا تو لوگ خاموشی کے ساتھ گریہ کرتے تھے. (۱۹۸۸، یادِ عہد رفتہ، ۸۷). ۷. میدانِ جنگ میں کڑکا کہنے والا؛ میدانِ جنگ میں بلند آواز سے سپاہیوں کو جوش دلانے والا.

بخشی جو اشک، دل زار کیوں نہ نالاں ہو
نقیب کہتے ہیں فوجوں کے درمیان کڑکا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۹). ۸. ترکوں کے زمانے میں درگاہ کا متولی جو معاملاتِ دنیاوی میں ذرا سا کم مگر معاملاتِ دینی میں بہت زیادہ سمجھا جاتا تھا. اتفاقاً جب میں نقیب صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کھانے پر بیٹھ چکے تھے. (۱۹۱۷، سفرنامۂ عراق عرب، ۱۵۲). ۹. ہوٹل یا کلب کا وردی پوش دربان یا خدمت گار (جو مہمان اور اس کے اسباب کو کمرے میں پہنچاتا ہے). ہوٹل کے خدمت گار، نقیب، بیرے نہ تو بخشش کی توقع کرتے ہیں اور نہ انہیں دی جاتی ہے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۷۳). ۱۰. (تصوف) اولیائے کرام کے سلسلۂ عالی میں وہ تین سو ولی جو طوسیان علاء الدین طوسی سے نسبت رکھتے ہیں. ساتویں نقیب تین سو شخص ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۳۹). ۱۱. ذہین شخص (پلیٹس). (ب) صف. ۱. تشہیر کرنے والا، منادی کرنے والا، شہرت کرنے والا، خبر دینے یا کرنے والا؛ ڈھنڈورچی.

نقیبوں نے سب کو دے یا خبر کہ حکم سواری ہے اس وقت پر

(۱۸۳۹، کلیات سراج، ۳۱)

دل میں جو موجِ غم ہے تو سرکارِ عشق سے
خدمت ملی ہے نالۂ دل کو نقیب کی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۷۹). واصل بن عطا نے تمام اسلامی ممالک میں اپنے نقیب بھیجے کہ مذہب اعتزال کی منادی کریں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵ : ۱۴). اولیا ایک نقیب کو لے داخل ہوتا ہے. (۱۹۶۴، برگ خزاں، ۲۵۱). سال رواں تباہیوں کا نقیب، بلاؤں کا پیامبر، موت کا پیامی اور تباہیوں کا ترجمان ہے. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۹۵). ۲. مدح خواں، تعریف گو؛ کسی نظریے کی حمایت کرنے والا. اس تحریک نے ملک کو ادیبوں سے محروم کر کے نقیبوں کی ایک امت پیدا کر دی ہے. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۴۵).

السلام اے اہل سنت کے نقیب بے مثال
السلام اے عاشق محبوب رب ذوالجلال

(۱۹۹۲، آئینہ رضویات، ۲ : ۱۹). ۳. کٹنا، بھڑوا، قرمساق، عورتوں کا دلال (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. علم بردار، ترجمان. آزاد ہندوستان کے اس جدید دور کے نقیب اور نقاش ہی نہیں بلکہ داستان گو بھی ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۵). [ع: (ن ق ب)].

... الاَشراف (... ضم ب، فتح ا، سک ل، فت ا، سک ش) امذ.

۱. لوگوں کے حالات اور شجروں کی تفتیش کرنے والا، (عرب کے بعض علاقوں کے) گروہ یا جماعت کا سردار، قائد. نقیب الاشراف سید رجب افندی کشتیاں لے کر ہمارے فرودگاہ پر آئے. (۱۹۱۴، سفرنامہ بغداد، ۱۵). ۲. بادشاہوں کے دربار کا ایک عہدے دار، وزیر مملکت، مقرب امیر؛ حاجب. ایوبیوں کے عہد میں بھی منشور کا لفظ عام معنوں ہی میں استعمال ہوا کرتا تھا .... منشور کے ذریعہ ایک نقیب الاشراف (حاجب) کا مقرر ہونا ثابت ہے. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۹۵۱). ۳. قدیم عرب میں مذہبی عہدے پر فائز وہ شخص جس کا تعلق عدلیہ کے انتظام اور دینی مدارس میں تعلیم و تدریس سے ہوتا تھا، جج، منصف، قاضی. نقیب الاشراف کا عہدہ بھی آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کسی ایسے عالم کے سپرد کیا جاتا تھا جو ملا کے اس مرتبے کا حامل ہوتا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰.۱۳ : ۷). [نقیب + رک: ال (۱) + اشراف (رک)].

... الاَولیاَ (... ضم ب، فتح ا، سک ل، و لین، کس ل) امذ.

شاہی دور کا ایک عہدہ جس پر متعین شخص کا کام تمام فقیروں اور گوشہ نشینوں کی خبرگیری کرنا، ان کا وظیفہ مقرر کرنا اور ان کا تقرر کرنا ہوتا تھا. خواجہ احمد علی نقیب الاولیا .... ان کے انتقال کے بعد ان کے بڑے بیٹے خواجہ اللہ علی صاحب اس منصب پر سرفراز ہوئے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۵). [نقیب + رک: ال (۱) + اولیا (رک)].

... الاَولیائی (... ضم ب، فتح ا، سک ل، و لین، کس ل) امث.

نقیب الاولیا (رک) کا عہدہ یا منصب. بادشاہی عہد میں نقیب الاولیائی کا بہت معزز عہدہ تھا. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۵). [نقیب الاولیا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- النُّقَبا (--- ضم ب، غم ال، شد ن بضم، فت ق) امذ.
چوبداروں کا سردار، پہرہ دینے والوں کا سربراہ۔ تیرے دروازے کے درمیان ایک بڑا چبوترہ ہوتا ہے اس پر نقیب النقبا بیٹھا رہتا ہے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۱۰۵). فاطمی دور میں نقیب النقبا کا بھی پتہ چلتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۵۰۰). "نقیب النقبا آنکھیں بچھائے محوِ حیرت". (۱۹۹۹، صاحب بن سلطان جی، ۳۶). [نقیب + رک: ال (۱) + نقبا (نقیب (رک) کی جمع)].

--- ہونا محاورہ.
وجۂ تشہیر ہونا، علم بردار ہونا.

داغ ہوں جو اثر شاقی ہے عشق میں
تو نوحِ اپنی اشک ہے نالہ نقیب ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۱۹۵). انکی صحت پہلے سے زیادہ ہو گئی ہے لیکن ان کے اقوال کہہ رہے ہیں کہ ہم تومندی کے نقیب ہیں. (۱۹۲۳، رسالت قمر، ۴۴۶).

نُقَبا (فت ن، ی مع) امذ: ج.
(تصوف) روحانی گروہ کے وہ اشخاص جو ستر ابدالوں کے جانشین ہوتے ہیں اور نہایت قابل اشخاص میں سے منتخب ہو کر آتے ہیں. علاوہ ان کے اتنی اور ہیں جو نقیبا یا محضریے کہلاتے ہیں..... نقبا صیغہ جمع نقیب ہے. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۱۰۳). [رک: نقیب].

نَقیبانَہ (فت ن، ی مع، فت ن) صف، م ف.
نقیب کا، نقابت کا، منادی یا اشتہار کے انداز کا (Heraldic) حکومت کے نقیبانہ نشانات اور تمغوں کے گرد اس قسم کے پھول بوٹے اور مرغابیاں بنائی گئی ہیں..... اسما و القاب بھی ثبت ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۹۱۵). [نقیب (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

نَقیبی (فت ن، ی مع) امث.
کسی چیز کی ترجمانی کرنے کا عمل، نقیب ہونا، نقیب ہونے کی حالت یا کیفیت، رقی جدید حسیت کی نقیبی تو پہلے یہ متعین کیا جانا چاہیے..... کہ جدید حسیت ہے کیا چیز. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۳۲۵). [نقیب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَقیح (فت ن، ی مع) صف.
کمزور، ناطاقت. مگر آپ تو بہت نقیح ہو گئے ہیں، ذرا مجھ دیکھوں. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۱۹۰). [نقیہ (رک) کا غلط املا].

نَقیر (فت ن، ی مع) امذ.
۱. کھجور کی لکڑی کو کھود کر پیالے کی طرح بنایا ہوا ظرف جس میں شراب بنائی جاتی تھی. ارشاد ہوا میں تمکو..... چار چیزوں سے منع کرتا ہوں، دبا، حنتم، نقیر، مزفت. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۱).

نقیر و دنتیں ہوں ہے دل تنگ میرا ہمیں ہے منع نقیر و مزفت و حنتم

(۱۹۶۶، ثمن، ۱۰۵). ۲. گڑھا جو زمین یا پتھر میں بنائیں: (کاشت کاری) کھجور کی گٹھلی میں چھوٹا سا نشان جس میں سے پودا پھوٹتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات). ۳. نہر، جُو، نالہ (جامع اللغات). ۴. ایک وزن جو آٹھ قطمیر کے برابر ہوتا ہے. فتیلہ کے چھ مساوی حصے فرض کرتے ہیں اور ہر حصہ کو نقیر کہتے ہیں. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۳۸۳). ایک نقیر آٹھ قطمیر کا..... خیال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲، ۱: ۲۰۲). ۵. (مجازاً) بہت تھوڑا سا، بالکل ذرا سا، ننھا سا، انتہائی کم، نہ ہونے کے برابر: (مجازاً) حقیر، بے حیثیت شخص؛ بہت معمولی چیز یا بات.

ہر فرد کے (کذا) ہے پیش نظر تجھ سے زیادہ
احوال کا اس کے جو نقیر اور ہے قطمیر

(۱۷۹۰، سودا، ک، ۲: ۳۶۷). [ع].

--- و قِطْمیر (--- و مج، کس ق، سک ط، ی مع) (الف) صف.
۱. بہت تھوڑا، بہت چھوٹا؛ مراد: بہت معمولی سی بات یا چیز، بہت ادنیٰ سا معاملہ. کوئی اقتدار وہاں کے نقیر و قطمیر کا کبھی کسی پر نہ کھلا. (۱۸۲۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۹). ۲. کل، تمام، سارا، سب کا سب جس میں معمولی سے معمولی چیز بھی شامل ہے. دو وقت نواب جعفر خان کا تھا اور نقیر و قطمیر اتق وفتق، ضبط و ربط، چال ڈھال، طرح ترکیب بندوبست ملک کا اچھا تھا. (۱۸۰۳، حسن اختلاط، ۲۰). حضور کو خدا کے فضل سے اختیار نقیر و قطمیر حاصل ہے حضور اونکے گوشت و پوست کی مالک ہیں. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۸۷). (ب) م ف. احتیاط سے، غور سے، ٹھیک طور پر؛ مطلب کا (جامع اللغات). [نقیر + و (حرف عطف) + قطمیر (رک)].

نَقیض (فت ن، ی مع) صف: امذ.
۱. توڑنے والا، عمارت گرانے والا (فرہنگ آصفیہ). ۲. مخالف، الٹا، برعکس؛ متضاد، متبائن. خوشی اور غم، یہ دونوں نقیض باہم. (۱۹۳۵، ب ا رس، ۲۱۵). مجھ کو یوں کہنا چاہیے کہ ایک کی رسم کو دوسرے کی رسم کے برعکس یعنی نقیض پاتے ہیں. (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۰۱). کہاں ٹھنڈے ملک کی اوجلی پری کہاں گرم ملک کا کالا کوکٹ سا بیوقوف اور بدصورت دیو رات دن کا فرق یہ اجتماع نقیض تھا. (۱۹۲۱، گاڑھے خان کا دکھڑا، ۱۰). اول کا نقیض آخر کا نقیض ہے. (۱۹۹۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۹۵). اپنے معاشی نظام کا استقرار مطلوب ہے جس نظام کی عملی اور منطقی اقدار محراب و منبر سے بیان کردہ اخلاقی و روحانی اقدار کی نقیض ہیں. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۲۵۲). علم خیر ہے جس کا نقیض یہ ہوا کہ جہل شر ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۱۳). ۳. عداوت، بیر، مخالفت، دشمنی. یوسف خاں بنڈولی اور خاندان' پانہ کے درمیان جو نقیض تھیں اون کو اپنی سعی و کوشش سے محبت و مودت سے بدل دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۳۶). برطانیہ اور جرمنی کی روز افزوں نقیض کی وجہ سے یورپ کا امن مخدوش ہے. (۱۹۱۳، افغان ایران، ۲۳۱). بار لوگوں کا شیوہ ہے کہ باکمالوں میں خواہ مخواہ نقیض کرا دیتے ہیں. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۲۳۱). ۴. (منطق) دو قضیوں کا ایجاب و سلب میں اختلاف کہ ایک کو اگر سچ مانا جائے تو دوسرے کو جھوٹا؛ وہ قضیہ جو کسی قضیے کے موضوع کو محمول اور محمول کو موضوع بنانے سے صورت پذیر ہو، تناقض. اب ہم دوسری صورتیں استدلال بلا واسطہ کی ملاحظہ کریں گے جن میں عکس تحصیلی یا عدول اور عکس نقیض خاص صورتیں ہیں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۳۰۴). یاد رہے کہ مسئلہ تناقض مشرقی روایت میں بھی علم منطق کا وہ بیان ہے جس میں نقیض کی بنا پر قضایا کا حق اور باطل ہونا ثابت کیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۴۳).

۵. (طب) کسی شے کا دفع کرنا یا اس کی نفی کرنا، واقع ہونا. نسخہ میں ایسے اجزا نہ ہونے چاہئیں کہ جب ان کو ملایا جائے تو خواہ طبیعی طور پر خواہ فعلیاتی طور پر وہ ایک دوسرے کے خلاف عمل کریں اگر وہ ایسا کریں تو ان کو نقیضات (Incompatibles) کہتے ہیں. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۱۳). [ع: (ن ق ض)].

... باہمی کس صف (... فت ہ) امذ.
باہمی اختلاف، آپس میں عداوت اور دشمنی. اس نقیضِ باہمی کو دور کر کے متفق و متحد ہو جائیں. (۱۹۱۴، الناظر، یکم دسمبر، ۹۰). [نقیض + باہمی (رک)].

... بننا محاورہ.
مخالف ہو جانا نیز متضاد بن جانا، برعکس ہو جانا. خود اپنے نقیض بن گئے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۲). اس کی دلیلیں خود ہی ایک دوسرے کی نقیض بن جاتی ہیں. (۱۹۸۵، نقد ملفوظات، ۲۵۵).

... ہونا محاورہ.
مخالف ہونا، برعکس ہونا، مقابل ہونا؛ متضاد ہونا. یوں کہنا چاہیے کہ دونوں مذکورہ سرے ایک دوسرے کے نقیض ہیں اور ان دونوں کے بیچ میں بہت سے درمیانی مدارج دیکھے جاتے ہیں. (۱۹۶۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۵۰۰). غزل کے ایک شعر کی بنیاد ایک اصطلاح یا بالعموم دو اصطلاحات پر ہوتی ہے جو ایک دوسرے کے نقیض ہوتے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۹).

نقیضین (فت ن، ی مع، ی لین) امذ؛ ج.
وہ اشیا، امور یا خیالات جو ایک دوسرے کی ضد ہوں، متضاد چیزیں یا باتیں، دو مخالف چیزیں (جن کا یکجا ہونا ممکن نہ ہو)، ضدین.

> سنتے تھے ہم کہ جمع نقیضین ہے محال
> تو غیر ساتھ آکے کرے عیش و غم بہم

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۴۱). ہر ایک سے نفی ہو تو نقیضین مجتمع ہو گئیں اور یہ محال ہے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم مراد آبادی، ۳۱۰). صدق و کذب قول کے اعتبار سے نقیضین ہیں، یعنی صادق ہے تو کاذب نہیں کاذب ہے تو صادق نہیں. (۱۹۷۳، تفسیر سورہ والتین اور والعصر، ۷۱). اگر ...... باہمی اختلاف ہے اس اجتماع ضدین یا نقیضین کا فیصلہ کیسے ہوگا. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۱۰۳). [نقیض + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نقیع (فت ن، ی مع) (الف) امث.
خشک انگور کو پانی میں بھگو کر بنائی جانے والی شراب. طلا اور سکر اور نقیع زبیب جب ہی حرام ہیں کہ ان میں جوش اور نشہ پیدا ہووے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۸۲). (ب) امذ.
ٹھنڈا اور خالص دودھ، ٹھنڈا میٹھا پانی نیز پانی جس میں میوے وغیرہ بھگوئے گئے ہوں.

> پاک پانی اور عرق ہیں طیبات — اور نبیذیں اور نقیع میوہ جات

(۱۸۹۱، کنز ۃ التحفۃ، ۱۳۴). [ع].

نقیعہ (فت ن، ی مع، فت ع) امث.
وہ کھانا جو سفر سے واپس آنے والے کے لیے تیار کیا جائے؛ وہ دعوت جو سفر سے واپس آنے والے کو دی جائے؛ مسافر کی مہمانی. باڑھویں نقیعہ ہے قاف اور عین مہملہ کے ساتھ سفر سے آنے پر دی جاتی ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الادب، ۲: ۲۳۹). [ع].

نقیل (فت ن، ی مع) امذ.
ا. قدیم عرب میں صفر کے مہینے کا نام. مہینوں کے نام یہ ہیں، ناتق، ثقیل، طلیق، اسخ، رنخ. (۱۹۶۷، بلوغ الادب، ۳۰: ۵۹۲). ۲. مسافر آدمی، پردیسی؛ راستہ؛ گھوڑے کی ایک خاص چال جو دوڑنے اور پویہ چلنے کے درمیان ہوتی ہے (اسٹین گاس). [ع].

نقیہ (فت ن، ی مع) صف؛ نحیف.
کمزور، ناتواں، ضعیف، نحیف، جس میں نقاہت ہو. یہ سن کر ایک شخص نہایت نقیہ، نحیف البدن، کم رو سامنے آیا. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۱۳۰). میں انتہا سے زیادہ نقیہ ہوں، بات بھی کرتا ہوں تو ٹھہر ٹھہر کے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹). مرض کی وجہ سے روحی افواج نہایت نحیف و نقیہ اور تعداد میں بہت کم رہ گئی تھیں. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۲۴۳). میں ہنوز علیل و نقیہ ہوں. (۱۹۵۳، جگر مراد آبادی آثار و افکار، ۲۳۵). دوسرا دو عمل مولانا ظفر احمد انصاری مرحوم کا تھا جو ان دنوں کراچی میں اپنی زندگی کی آخری بیماری سے گزر رہے تھے ...... ٹیلی فون پر اپنی نقیہ آواز میں مجھے دعا دی. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۹۳). [ع: (ن ق ہ)].

نقیّہ (فت ن، شد ی مع بفت) صف مث.
پاک، خالص؛ بیچ نکالی ہوئی (مہذب اللغات). [نقی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

نک (۱) (فت ن) امث.
ناک (رک) کی تخفیف، تراکیب میں مستعمل: جیسے: نک توڑا، نکسیر وغیرہ.

> بھنواں بانک نک ہور انکھیاں ہرن
> کہ او موافق ہے عجب من ہرن

(۱۷۰۰، طبعی (مثنوی بہرام و گل اندام (اردو شہ پارے، ۱۱۳))).

> نک ہے تمام ظالم تجھ چشم کا دنبالا ......
> لاگا ہے دل میں اس کے دیکھا ہے جیوں کے بھالا

(۱۸۱۸، دیوان آبرو، ۷).

> نک کے کھرے کی نک گجرے کے چلے بن تھیں
> چمکتا سونے کا طرہ کیسرو کی سرن

(۱۷۸۲، شاہ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۳۰)). اصل الفاظ ...... ترکیب کی حالت میں ناک، نکی، نکتوڑا، نک چڑھا. (۱۹۴۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۵). [ناک (رک) (بحذف ا)].

... بال امذ.
ناک کا بال، موئے بینی (فرہنگ آصفیہ). [نک + بال (رک)].

... بہنا (... فت نیز ب، سک ہ) صف؛ امذ.
وہ شخص جس کی ناک بہا کرے یا بہتی رہے (نور اللغات). [نک + بہنا (رک)].

... بہنی (... فت نیز ب، سک ہ) صف مث.
نک بہنا (رک) کی تانیث (نور اللغات). [نک بہنا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

... بیسر (... ی مع، فت س) امث.
ناک کے ایک زیور کا نام، ایک قسم کی نتھی جو اکثر گنواریاں پہنتی ہیں، جھونی، بلاق (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [نک + رک: بیسر (۱)].

--- بڑی (---ضم پ) امث : نکبڑی.

تھتنا ایک کہ جس کا چھید اپنے موں میں لگا دوسرے طرف کا چھید اوکی نکبڑی میں رکھ کو پھونکتا چھتی تھی. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار کلیلہ ، ۸۰). [نک + بڑی ، رک : بڑا (۱) کی تانیث].

--- بوٹیا (---و مج ، سک ٹ) امذ.

مرغ کی ایک قسم . قدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ، اصیل ، الاتگ ، بانچ کھنڈے ..... پھر کھوا بسے ، نک بوٹیے گو حضور ہر پھر کے الف ہی آ گئے. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۷۸). [نک + بوٹیا (رک)].

--- بوڑا (---و مج) امذ.

نکتھنا (قدیم) [نک + بوڑا (بڑا (۱)) کا اشباع].

--- بوڑی (---و مع) امث : نکبوڑی.

نک بڑی نکتھنا . اور نکوں اور نکبوڑیوں کو ملتے جانا اور بچے کو افاقہ ہو جاتا تھا . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۲۰۷). [نک + بوڑی (بڑی کا اشباع)]

--- پھوڑا / پھڑا (---ضم پ ، سک و / ضم پھ) امذ.

رک : نک پھڑا تھیڑے کشادہ اور گوشہ دہن نیچے کھنچے ہوئے اور دانت نمودار اور چہرے پر ایک طرح کی ہنسی رہتی ہے . (۱۸۹۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۹۷). [نک + پھوڑا (پھڑا) (پڑا (۱)) (رک) کا بگاڑ].

--- پھلی (---ضم پھ ، شد ل) امث صف.

وہ عورت جس کی ناک پھولی ہوئی ہو ، موٹی ناک والی . گلی کے دو تین گھروں میں سے ایک سر کسی بھدی سی نک پھلی عورت کا اس طرح پھوٹ بہا ہے جیسے گھاس میں گر رہا . (۱۹۴۴ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۹ ، ۳۵ : ۳). [نک + پھلی (پھولنا (رک) سے مشتق)].

--- پھنا (---ضم پھ ، سک ن) امذ.

تمانچہ (جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں (ضمیمہ) ، ۱۵). [مقامی].

--- تورا / تورہ (---و مج / فتح ر) امذ : نکتورا.

رک : نک توڑا جو زیادہ مستعمل ہے.

کیا ہے بے قرار افسوس نکتوروں سیں عاشق کوں
یہ موتی کیں بلاق اوس کی میرا جی ناک لائی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، د ، ۲۷۴).

نہ الفت ہے نہ شفقت ہے ہر دم کا نکتورا
کہ جس پر یہ حکومت ہے اسے کہتے ہیں کیا زورا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۵۶).

اک روز ہم ٹالیں گے نکتورے یار کے
ہیں کا جی مرے لئے تیر و تفنگ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۳).

نکتورہ ہے یہ کچھ خوش آتا   جو دم یہ شہید سے چڑھا ناک

(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۹۳). [نک + تورا (۱) تورہ (توڑا (رک) کا محرف)].

--- توڑا (---و مج) امذ : نکتوڑا.

۱. حرکت بینی ، ناک سکیڑنا ، ناز نخرہ ، عشوہ ، غمزہ ، ادا (ناک کی جنبش سے).

تب تو باندھا ہر قدم ناک سے اترا   کر چلی خوب سا وہ نکتوڑا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۲). چندو کی ماں نے آ کر سمجھایا کہ بی بی میں ہمیشہ تجھے نصیحت کرتی ہوں کہ ہر گھڑی کا نکتوڑا اچھا نہیں . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۲). بہت ہو چکے نہ بگھارو مجھے نکتوڑے نہیں بھاتے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۷). ۲. رنجش بیجا ، آزردگی ، طنزیہ کلام جو ناک چڑھا کر کیا جائے . انہوں نے (اثر لکھنوی نے) بتایا کہ سودا نے نک توڑے کا استعمال کیا ہے جس کے معنی نخرے کے جاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، رسالہ علی گڑھ ، جنوری ، ۲). ۳. نخوت و غرور ، گھمنڈ ، نظر تحقیر (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) ۴. احسان ، منت.

گھر بلا کر خاطریں کیا خوب کیں مہمان کی
ان کے نکتوڑوں سے رہی ہے اک گھڑی پان کی

(۱۸۳۴ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۵). اس نے چاہا نکتوڑوں سے دباؤ سے بھائیوں کی حمایت سے بچا کو زیر کرنا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۲۵). [نک + توڑا (توڑنا (رک) کا ماضی)].

--- توڑا اٹھانا محاورہ.

ناز نخرے برداشت کرنا ، ناز اٹھانا ، ناز بے جا گوارا کرنا.

نہ ملی کم ظرف سے ہرگز بقول آبرو سودا
کے برداشت ہے جاتی اٹھاوے کون نکتوڑا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۲).

--- توڑی (---و مج) امث.

نک چڑھی (عورت) ، مغرور (عورت) . وہ تو ایسی نکتوڑی تھی کہ جواب بھی نہ دیا . (۱۹۳۴ ، دیہاتی میلہ ، ۵۹). [نک توڑا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- توڑے (---و مج) امذ : نکتوڑے ، ج.

نک توڑا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع ، ناز نخرے ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : نکتوڑے توڑنا وغیرہ . یہ نکتوڑے بیاہتا جورو ہی سے ہیں گی . (۱۸۸۹ ، میر کہسار ، ۱ : ۲۱۴). مفت کا روپیہ حرام کی دولت ڈاکٹروں کو ملو ، دوا میں اٹھاؤ ، خواہ مخواہ کے نکتوڑے . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۳۰).

--- توڑے اٹھانا محاورہ.

رک : نک توڑا اٹھانا ، جس کی یہ جمع ہے.

اٹھاویں کیوں نہ اس کے ناز و نکتوڑے ہزاروں ہم
کہ ہے البیلی اپنا ، لاڈلا اپنا ، میاں اپنا

(۱۷۶۷ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۷).

یہ شش کے کون نکتوڑے اٹھاوے   ترا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳۲۹). جن پر سیکڑوں برس حکومتیں کیں ، اب ان کے نکتوڑے اٹھانے پڑتے ہیں . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۰۵). آرام چین کو آدمی ہاتھ سے جانے دے نکتوڑے اٹھاؤ اچھا جاؤ ہم تم نہیں کرتے ہم آپ اس کا انتظام کرتے ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۶۰).

--- توڑے توڑنا محاورہ.

۱. ناز و نخرے کرنا، ناک بھوں چڑھانا.

ہیں یہ نند کے سامنے کیسی خوشامدیں
اور میرے آگے آ کر نکتوڑے توڑتی ہے

(۱۸۷۱، مثنوی ہندی، ۹۳). میں بے چاری دینے کے قابل کب ہوں جو تم نے اپنے نکتوڑے توڑے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۷). ۲. احسان جتانا. میں تو جانتی تھی کہ چالے میں سے آ کر سینکڑوں نکتوڑے توڑے گی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۳).

--- توڑے سہنا ف مر: محاورہ.

نخرے برداشت کرنا؛ بدمزاجی سہنا.

دیکھ لالہ اس کو یوں ہی کیجے
مجھ کو نکتوڑے سب ترے سہیے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۵). حضور ہمارا دشمن ہمارا پیٹ ہے جس کی بدولت سب کے نکتوڑے سہنے پڑتے ہیں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۳۳).

--- توڑے کرنا محاورہ.

اترانا، ناز برداری کرانا، مزاج دکھانا، نخرے کرنا. جدھاں اوخچلی بادشاہ کو دیکھی کہ اپنے پو دیوانہ ہو گیا پھر زیادہ اس سوں نکتوڑے کرنے لگی. (۱۶۹۵، دکنی انوار سہیلی، ۲۵۰). ضرور نہیں کہ ہر ایک مال دار بی بی اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے نکتوڑے کرے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۲).

--- چپٹا (--- فت چ، سک پ) صف مذ: - نکچپا.

وہ (شخص) جس کی ناک بیٹھی ہوئی ہو، چپٹی ناک والا. خواہ کوئی ہو جس میں عیب ہو وہ نزدیک نہ آئے خواہ وہ اندھا ہو یا لنگڑا یا نکچپا ہو یا زائد الاعضاء. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۱۱۵). [نک + چپٹا (رک)].

--- چڑا (--- فت چ) صف مذ.

رک: نک چڑھا. اپنی شہرت کے سبب نک چڑے..... اور نہ جانے کیا کیا سمجھے جاتے رہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۲۹). [نک + چڑا (چڑھا (بحذف ھ))].

--- چڑھا (--- فت چ) صف مذ.

بد دماغ، مزاج دار، مغرور، دماغ دار، کسی سے سیدھے منھ بات نہ کرنے والا.

رہے نک چڑھے جب مردوں میں بھر
نہ تا نہ خدا کی حکم جانے کر

(۱۶۷۹، آ تو گشت، ۱۹۲). بہتیرے نک چڑھے موہ پھولے جن کے ماتھے چڑھے کسی آن بل نہیں اترتا یونہی سے آ کر سیدھے ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۱۱۳). اس وقت بعض نک چڑھے حکام بھی ادیروں سے مخاطب تھے. (۱۹۲۶، خالاوں کا مارا آغا، ۳۰). بہت سے نک چڑھے کالے آدمی کے سلام کا جواب دینا بھی شان کے خلاف سمجھتے ہیں. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۳). [نک چڑھا (چڑھنا (رک) سے)].

--- چڑھا پن (--- فت چ، پ) امذ.

نک چڑھا ہونے کی حالت، نخوت زدگی، گھمنڈ، مغروری، بد دماغی. یہ کوئی معمولی آدمی نہیں، بڑی گرامی رتبہ ور درواسا ہے جس کا نک چڑھاپن جگ ظاہر ہے. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۹۵). ان کے نک چڑھے پن کا اندازہ اس واقعے سے ہو سکتا ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پوچھتا ہوا آیا "الف ہے؟"... انھوں نے تنتنے بھنا کر جواب دیا "الف ناک میں نہیں ہے." (۱۹۴۳، خاکم بدہن، ۲۰). ہول نگر میں یہ رجحان کوئی اچھی بات نہیں ہے، یہ نک چڑھاپن Snobbery ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۲۳۵). [نک چڑھا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چڑھی (--- فت چ) صف مث.

وہ عورت جو غرور سے کسی پہ چیں رہے، دماغ دار، بد مزاج. وہ لڑکی جس پہ تم مرتے ہو بڑی نک چڑھی ہے. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲: ۱۰۹). وہ بڑی نک چڑھی مغرور اور اپنے آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں. (۱۸۹۳، نشتر، ۴۹). چھیدا کئی مرتبہ مختلف طریقوں سے کوشاں رہا مگر کلیا کی بہو بھی ایسی نک چڑھی تھی کہ اس نے چھیدا کو نوٹس ہی نہیں لیا. (۱۹۵۲، ختم کہانیاں، ۱۳۱). وہ کاٹتے ہوئے بھی حد سے زیادہ بیزار معلوم ہوتی تھی یا اس کی شکل ہی ایسی تھی، نرمی اور نک چڑھی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۲). [نک چڑھا (رک) کی تانیث].

--- چھابی امث.

(سناری) ایک قسم کی جڑاؤ نتھ جو پتے کی شکل کی ہوتی ہے (ا پ و، ۲: ۴۳). [نک + چھاب (چھب کا اتباع) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چھکنی (--- کس چھ، سک ک) امث.

ایک بوٹی کا نام جس کے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں (لاط : Artemisia sternutatoria).

ناس دانی کو چھپا شیخ میاں کوئی
اس میں نک چھکنی چھپا کے تجھے قابل بھر دے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۵۵). سعد کوفی ... نک چھکنی ... پانی میں ملا کر کے موضع ستارہ و پیشانی پر لگا دیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۳: ۲۱). جس کو دیکھو چھیں چھیں کر رہا ہے غضب کی نک چھکنی تھی کہ مارے چھینکوں کے برا دیا. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۴: ۵۲). اول تیل کو جوش دیویں سب جھاگ بیٹھ جاویں سیندور ڈالیں بعد ایک ساعت کے نکچھکنی ڈالیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۱۵). [نک + چھک (چھینک کی تخفیف) + نی، لاحقۂ تانیث].

--- چھیدن کرنا محاورہ.

(عو) ناک چھیدنا؛ (مجازاً) ذرا ذرا سی بات پر اعتراض یا گرفت کرنا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- دم (--- فت د) صف؛ - نکدم.

حیران، پریشان؛ عاجز. راہ میں کوئی سوار ملا ہوگا، نکدم کر دیا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۱۹). [ناک میں دم کا مخفف].

... ڈُبکی (... ضم ڈ، سک ب) امث.
(پیراکی) سر کے بل غوطہ لگانا؛ ہوائی جہاز کا یکایک زمین کی طرف غوطہ لگانا یا نیچے آنا (Nose diving) (ماخوذ: انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۸۲). [نک + ڈبکی (رک)].

... کٹا (... فت ک) صف مذ؛ - نکٹا.
وہ شخص جس کی ناک کٹی ہوئی ہو، کٹی ناک والا، بینی بریدہ. لفظ "ابرہہ" ابراہیم کا حبشی تلفظ ہے اور چونکہ نک کٹا تھا اسلئے "اشرم" کہلاتا تھا. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱: ۳۲۶). امریکہ میں ایک نک کٹے انگریز کو تازہ مرے ہوئے ہندوستانی دوست کی ناک اتار کر ..... چپکا دی گئی. (۱۹۸۸، تجسم زیر لب، ۱۴۷). [نک + کٹا (کٹنا (رک) سے)].

... کٹی (... فت ک) (الف) صف مث؛ - نکٹی.
کٹی ہوئی ناک والی (عورت). ایک نک کٹی بی بی کو یہ والا الاٹ کر دیا جائے. (۱۹۸۸، تجسم زیر لب، ۱۳۳). (ب) امث. رسوائی، بدنامی، ہتکی، خفت، ذلت، بے غیرتی، خواری (فرہنگ آصفیہ). [نک کٹا (رک) کی تانیث].

... کٹی ہونا محاورہ.
رسوائی ہونا، بدنامی ہونا، فضیحتی ہونا، تحقیر اور ذلت ہونا. وہ بے چارہ یہ سمجھتا تھا کہ سارے میں نک کٹی ہوگی. (۱۹۷۵، امر بیل، ۱۹۵).

... گھِسنی (... کس گ، سک س) امث.
ناک رگڑنا، انتہائی عاجزی، منت سماجت، خوشامد درآمد نیز سجدہ کرنا؛ عبادت کرنا. ضرورت نہیں کہ خط اور مکتوب کو چھٹی یا پاتی اور سجدہ اور قدمبوسی کو نک گھسنی اور پالاگن لکھنے لگے. (۱۸۹۳، انشائے بہار بے خزاں، ۲۸). حاصل مصدروں کے ساتھ اسماء کے مرکب ہونے کی مثالیں حسب ذیل ہیں: کپڑ چھان، من بھوتی، نک گھسنی وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۱). اسم اور حاصل مصدر کے مرکبات، مثلاً: کپڑ چھان، سرپھٹول ..... نک گھسنی. (۱۹۲۸، افادات سلیم، ۹). [نک + گھسنا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گھِسنی کَرانا محاورہ.
ناک رگڑوانا؛ منت سماجت کرانا.

جو ہوتی عقل کیوں تجھی ہوتی   بہت سوتی نے نک گھسنی کراتی

(۱۸۱۰، میر ہندی، ۲۸).

... گھِسنی کَرنا محاورہ.
ناک رگڑنا؛ بہت عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا؛ سجدے کرنا؛ عبادت کرنا. بے اختیار رونے لگا اور خدا کی درگاہ میں نک گھسنی کرنے لگا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۹). مصلی پر دیر تک نک گھسنی کرتے رہے. (۱۸۲۵، نقد حیدر ایب، ۲۴۰). مارے خوف کے زمین پر نک گھسنی کرنے لگا. (۱۹۳۹، حکایات رومی، ۱: ۱۳۲).

... نک کَرنا محاورہ.
نخرہ کرنا، ناک بھوں چڑھانا (جامع اللغات).

نک (۲) (فت ن) امذ.
گلے، ناخن؛ (کنایۃً) پاؤں کا انتہائی نچلا حصہ، ایڑی یا تلوا.

وہ مرغ چارے کے تئیں جو اڑ آیا   کہ اس پاؤں کا نک ہو کر پچھایا

(۱۷۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۷۱).

لے پاؤں کے نک تے تا کرتا لو   لبریز تھے کچ میں جوں پیالو

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۰). [نکھ (رک) (بحذف ھ)].

... تا سِک (... کس س) م ف.
نک سے سک تک، ایڑی سے چوٹی تک، سر سے پاؤں تک، سرتاپا.

اے لید نے پڑی سو تا نک   توں لید ہے اول نک تے تا سک

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۲۶).

... سُک (... کس س نیز ضم) امذ.
۱. (مجاز) شکل و صورت، قد و قامت؛ بناؤ سنگھار، حسن و خوبی.

نک سک کی درستی ہو تو زیبندہ ہے گرمی
کیا لطف ہے اے جرأت جو خورشید ہوا گرم

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۱۹).

خدا نے صنم خوب دی ہے نک سک   پری کات ہے خوبصورت تمہاری

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۱۵). پتلی کمر وہ جوڑا جماتا کے گیہوں نک سک سے اچھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۹: ۸۱). خدا جانتا ہے سات قرآن درمیان، سب بھائی بہنوں میں یہی ایک اولاد اس نک سک، رنگ ڈھنگ صورت شکل کی تھی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷۷). بوڑھے نواب کی خواصوں کے بچوں میں سے ایک بھی رنگ روپ یا نک سک میں ان کے پاسنگ برابر نہیں. (۱۹۴۱، پیاری زمین (اختر حسین رائے پوری)، ۲۰). ۲. (مجاز) جملہ سامان، لوازمات. شادی بیاہ رچانے کا نک سک سب کا سب جنگل در جنگل اٹھائے پھرتے ہیں. (۱۹۳۰، قمارستان، ۱۱۹). ۳. معیار، بناوٹ، انداز. میر امن کے زمانے میں اردو نثر کا نک سک درست ہو چکا تھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۲). [نک + سک (سکھ، شکھ = سر، چوٹی کا مخفف)].

... سُک دُرُسْت رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
لباس، کپڑے لتے وغیرہ کو صحیح حالت میں رکھنا. عورت ٹھکانے کی ہو تو اپنے شوہر کا نک سک درست رکھتی ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۵۲).

... سُک دُرُسْت کَرنا ف مر؛ محاورہ.
سنوارنا، ٹھیک کرنا، درست کرنا؛ کسی چیز کو پورے کا پورا درست کرنا. دس پندرہ منٹ میں اس نے ساری کتاب کا نک سک درست کر لیا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اپریل، ۵۲).

... سُک سے م ف.
ہر طرح سے، سب طرح سے، اول تا آخر؛ تمام تر.

یہ نک سک ہی نزاکت میں بھری تھی
کہ بس جو بات تھی اس کی پری تھی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۷۰). کالج بیٹے کے واپس آنے سے پہلے ہوا کر اس کو نک سک سے سجا دیا گیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۳۶).

...سُک سے ٹھیک صف.
سر سے پاؤں تک خوبصورت، ایڑی سے چوٹی تک، سب طرح سے بے عیب و بے نقص. ایک عورت ..... نک سک سے ٹھیک ٹھاک کہتے ہیں کوچہ و بازار میں گدائی کرتی پھرتی تھی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۸۶).

...سُک سے دُرُسْت صف.
رک : نک سک سے ٹھیک.

حسن بخشش ہے ہر عضو ہے نک سک سے درست
سر سے پا تک ہے ڈھلا (ڈھلا) نور کے سانچے میں بدن

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاض سحر، ۵۶). اچھے گھر کا لڑکا تلاش کرنا ضرور ہے مگر شریف الطرفین ..... اور نک سک سے درست ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۶۶). محلے کی ساری نک سک سے درست عورتیں کوڑی پھیرے کراتیں لیکن کوئی کالی کلوٹی بیٹھی لولی اس کی بھلمنساہت سمجھ کر کوئی کام بتاتی تو ایسے بدک کر بھاگتا جیسے بے سدھا گھوڑا. (۱۹۸۹، بارش کا آخری قطرہ، ۳۱۸).

...سُک سے دُرُسْت کَرْنا محاورہ.
نوک پلک سنوارنا، ہر طرح سے ٹھیک کرنا. باقی سب کے سب پروگرام ریکارڈ کر کے نک سک سے درست کرنے کے بعد ناظرین کو دکھائے جاتے ہیں. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۱۸۱).

... سِکھ (... کس س) امذ.
رک : نک سک. اگر یہ معشوق پاس رہے گا تو بڑا لطف حاصل ہوگا حقیقت میں نک سکھ سے اچھا ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۱۲ ب). [ک + سکھ، ہں : شکھا = سر].

... سِکھ سے دُرُسْت صف.
۱. رک : نک سک سے درست. جس رخ سے بھی دیکھو حسن ٹپک رہا ہے، نک سکھ سے درست، دنیا کا حسین ترین چوپایہ ہے. (۱۹۷۱، تمہید، ۱۲). ۲. ہر طرح سے صحیح، وزن پر پورا، قافیے اور ردیف کے مطابق درست. کوئی شعر ... نک سکھ سے درست اور بندش پر چست ہوتا تو اس کی خوب تعریف کرتے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۳۲).

... سے سُک م ف.
سر سے پیر تک، مکمل طور پر. انارکلی ..... نک سے سک بناؤ سنگار کیے شعلہ جوالہ معلوم ہو رہی ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۱۸).

... سے سُک تک م ف.
اوپر سے نیچے تک، تمام تر، پاؤں سے سر تک، ایک سرے سے دوسرے سرے تک. عمارت سب صاف ستھری نک سے سک تک دھوئی نکھری معلوم ہوتی تھی. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۹۳). انھوں نے دلہن کو نک سے سک تک نہلایا. (۱۹۳۱، پیاری زمین (اختر حسین رائے پوری)، ۳۲۲).

... سے سِکھ م ف.
رک : نک سے سک، اوپر سے نیچے. نک سے سکھ تک سے ٹانکا ملا کرتہ ہو یا پاجامہ، صدری ہو یا کمرتی ایک سے ایک بڑھی، ایک سے ایک چڑھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۶۸).

... سے سِکھ تک م ف.
رک : نک سے سک تک. ابا جان جب گھر پہنچے اور ان کا نک سے سکھ تک کا حال گھر میں بیٹھ کر بیان کیا تو سارے غم کے کسی نے گھر میں کھانا تک اس رات کو نہ کھایا. (۱۸۸۱، صورت الخیال، ۹۰).

... شُتُرْ پھول (... ضم ش، فت ت، سک ر، و مع) امذ.
(سناری) بالوں میں لگانے کا کانٹا جس کا سر جڑاؤ کلی کی وضع کا ہوتا ہے (اپ و، ۲ : ۳۳). [نک + شتر پھول (مقامی)].

نُک (ضم ن) امث.
نوک کا مخفف، تراکیب میں مستعمل.

... پَلک (... فت پ، ل) امث.
موزونیت، دل کش وضع، حسن و خوبی، بناؤ سنگھار.

نک پلک سج کے جھٹ پٹ بہت سحر
تاؤ دیتا ہوا وہ مونچھوں پر

(۱۸۱۰، بہشت گلزار، ۸۹).

ہر طرف گل بدن رنگیلے ہیں
نک پلک، غنچہ لب، چھبیلے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱۰۶، ۲۳۶). [نک + پلک (رک)].

... دار صف (قدیم).
نوک دار، نوکیلا، نوک والا.

سروں پہ چیرے ہیں نک دار زعفرانی رنگ
ہوں میں زرد نپٹ گھیردار جامے تنگ

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۰).

نور نادر ہے ترے چہرۂ طرحدار کی تج
جس طرح دل میں تجلی ہے سو بانا مشکل

(۱۷۳۹، سراج، ک، ۳۱۱). ۲. (مجازاً) طرح دار، تیکھا، چھبیلا.

مل گیا تھا باغ میں معشوق اک نک دار سا
رنگ و رو میں پھول کی مانند کج میں خار سا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۹).

کج کلاہوں میں تجھے کس نے بلایا نکدار
ورنہ خوباں میں نہ کرتا تھا کوئی تجھ کو شمار

(۱۸۳۷، محمد علی حشمت (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۸۹). [نک + ف : دار، داشتن = رکھنا].

نکّا (فت ن، شد ک) (الف) صف.
ناک کے متعلق؛ وہ جو ناک میں بولے (پلیٹس). (ب) امذ. کوڑی، چھوٹا، سنکھ، خرمہرہ، دانہ، پانسہ، گنجفین (فرہنگ آصفیہ، علمی اردو لغت، جامع اللغات). (ج) امث. ناک میں سے نکلنے والی آواز، ساز کی گونجتی آواز (پلیٹس). [نک (ناک) + ا، لاحقۂ نسبت و صفت].

... دُوا (... ضم د) امذ.
ایک طرح کا جوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے (جامع اللغات). [نکا + دوا (رک)].

... دینا محاورہ.
ناک میں بولنا، ناک سکنا (جامع اللغات).

... مُوٹھ (... و مع) امذ.
رک : نکا دوا (جامع اللغات). [نکا + موٹھ (رک)].

نِکّا (کس ن، شد ک) امذ.
۱. چھوٹا، خرد، ننھا: مختصر، کم: ناقص: نازک، باریک، ناتمام، ادھورا: پست قد، ٹھگنا، قلیل القامت، کوچک: خفیف، اوچھا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). ۲. چھوٹا بچہ، چھوٹا لڑکا. میں نے ان کے لیے گھر بار چھوڑا، اپنے دونوں کے چھوڑے، گھر والے کو چھوڑا. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۳۶). چاچا...... وہ والے میں سے گردن نکال کے پوچھتا کے کہہ جاتا ہے، آؤ تمھیں لے چلیں، وہ بچوں سے خود بھی کٹ نہ پاتی. (۱۹۸۹، تجھے تیرے فنا نے بیرے، ۲۰۰). [مقامی].

نُکّا (ضم ن، شد ک) امذ.
۱. نوک دار (لکڑیاں یا چھری)، نکیلا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. نوک (رک) سے منسوب، نوک دار چیز کی نوک. سوئی کو کارک میں نکالیں اور اس کا نوٹا ہوا نکا بالشین میں ڈبو کر بیچ یا ٹانگ کے گوشت میں چبھو دیں. (۱۹۶۳، بست معلومات مرتبانی (سلسلہ ۳) ۳۰). ہر گڑے کا ایک سرا چھیل کر پتلا کر لیا جاتا ہے جسے نوک یا نکا کہتے ہیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۹۵۹). ۳. نوک دار گیڑی، وہ گیڑی جو خمیدہ ہو (فرہنگ آصفیہ). ۴. ایک قسم کا گیڑی کا کھیل جس میں ایک خط زمین پر کھینچ کر ایک سیدھی رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ خط سے باہر چلی جائے (ماخوذ: نوراللغات). ۵. کھوپڑی اور ریڑھ کی ہڈی کے درمیان کا ہڈی کا حلقہ جو دونوں کے درمیان بطور کڑی ہوتا ہے مثلاً (ا پ و، ۳۰: ۸۹). ۶. (زین سازی) ہتا، گلے کے ساز یعنی جھلے میں راس کڑی کے پیچھے جوت باندھنے کا بکسوا جو قریب ایک فٹ لمبے تسمے میں سلا ہوتا ہے اور جھلے کے دونوں طرف کے کنڈوں میں ایک ایک نکا رہتا ہے (ا پ و، ۵۰: ۳۹). [نک (نوک (رک) کی تخفیف) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- ٹوپی (--- و ج) امث.
وہ وہ چوڑی ٹوپی جس کو بلند کر کے سر پر رکھیں، اونچی ٹوپی (ماخوذ: نوراللغات). [نکا + ٹوپی (رک)].

--- لگانا محاورہ.
۱. کسی نوک دار چھری یا لکڑی سے ضرب لگانا: زک پہنچانا، صدمہ پہنچانا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. گیڑی مارنا: گیڑی لگانا: میخ مارنا (فرہنگ آصفیہ).

--- مارنا محاورہ.
۱. رک: نکا لگانا (ماخوذ: پلیٹس). ۲. گیڑی مارنا، گیڑی لگانا، میخ ٹھونکنا: صدمہ پہنچانا، ضرب لگانا: کسی کی کامیابی میں خلل ڈالنا، نقصان پہنچانا، رنگ میں بھنگ ڈالنا، معاملہ خراب کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ فرہنگ اثر).

نِکایَت (کس ن، فت ی) امث.
ایذا رسانی، (دشمن کو تکلیف پہنچانا).

خشکی غم کے نکایت کب تک ۔۔۔ تیغ خلوت کے حکایت کب تک

(۱۸۸۹، منیر شکوہ آبادی (شعلہ جوالہ، ۲: ۴۳۳)). [ع: (ن ک ی)].

نِکات (کس ن) امذ، ج.
نکتے، باریکیاں، لطیف باتیں نیز بذلہ سنجی، بدیع گوئی، وہ نفیس اور پرلطف و بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے. یہ نکات قرار دے کر جیسا رمز ہونا، اشارت و فعل و حرکات، سکنات، تیرے وجود میں جیسے فعل پر اس کا محاسبہ لیں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۳). یہ رمز نکات بولتا ہوں خدا کے راز کی بات بولتا ہوں. (۱۹۳۵، سب رس، ۹۹).

ہے خلاصہ دین کا جو قول لکھا ہے سو نکات ۔۔۔۔
لک کرامت ہو دے یک یک جو قول بولیا ہے بات

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۵).

یک گن سوں یو کائنات کاڑیا ۔۔۔ یک عیب سوں لک نکات کاڑیا

(۱۷۰۰، من لگن، ۵).

کسی وقت فرہاد و شیریں کی بات ۔۔۔ کسی وقت دلچسپ و شیریں نکات

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۱).

ہیں اس آیت میں بہت رمز و نکات ۔۔۔ گر نکموں میں کون سمجھے گا وہ بات

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۷۰۹).

جو ہیں نکات و معانی بشر کے فہم سے دور ۔۔۔ وہ تیرے ذہن میں موجود سب قلیل و کثیر

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۲). زبان کے جو نکات وہ اپنے شاگردوں کو بتا گئے ہیں، اسی کا نتیجہ ہے کہ کوچ کے لونڈے وہ مضمون لکھ جاتے ہیں جو بڑے بڑے اہل قلم کے حاشیۂ خیال میں بھی نہیں آتے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۹۵). میں ان کے بعض نکات سے متفق تھا اور بعض سے مجھے اختلاف تھا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۸۳). [ع: نکتہ (رک) کی جمع].

--- اُٹھانا محاورہ.
اختلافی پہلو زیر بحث لانا، نئے اور نازک پہلو بیان کرنا. انھوں نے دیباچے میں جو نکات اٹھائے ہیں متن کتاب میں ان کا نہایت عمدگی سے جواز اور تجزیہ پیش کیا ہے. (۱۹۸۱، اردو نثر کے میلانات، ۴۲۰). اس میں جو نکات اٹھائے گئے ہیں وہ معمولی ترمیم و اضافے کے بعد آج بھی قابل قبول ہیں. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۳۳۶).

--- اَدَبِیَہ کس صف (--- فت ا، د، کس غ ب، فت ی) امذ، ج.
وہ مسائل جن کا تعلق ادب سے ہو، ادب کے مبادی اور متعلقات. اس مجموعے میں ایسے خطوط کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں غالب نے ''نکات ادبیہ'' حل کیے ہیں. (۱۹۸۹، غالب کے خطوط (خلیق انجم)، ۱: ۳۰). [نکات + ادبیہ (رک)].

--- باطِنی کس صف (--- کس ط) امذ، ج.
باریک باتیں، ایسے بلیغ و پاکیزہ نکات جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آئیں نیز تصوف اور معرفت کے نکتے. شاہ صاحب کا وعظ جو علاوہ علوم ظاہری کے نکات باطنی سے بھرا ہوا تھا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعہ مومن، ۴۲). [نکات + باطنی (رک)].

--- حِکْمَت کس اضا (--- کس ح، سک ک، فت م) امذ، ج.
دانائی اور عقل کی باتیں.

اس واسطے کی گئی یہ محنت ۔۔۔ منظوم ہوئے نکات حکمت

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۳۴). [نکات + حکمت (رک)].

--- حِکْمِیَہ کس صف (--- کس ح، سک ک، کس غ م، فت ی) امذ، ج.
حکمت کی باتیں، وہ اقوال جن میں حکمت ہو. اس کا سیدھا سا دیکھ نکات حکمیہ کا گنجینہ اس کا لقب باصفا اسرار علمیہ کا دفینہ، شعر و شاعری کی اس کی ذات نے بڑی رونق بڑھائی ہے. (۱۸۷۹، دیباچہ اردوئے معلی (تنقید غالب کے سو سال، ۳۱)). [نکات + حکمیہ (رک)].

--- وار م ف ؛ صف.

ایک ایک نکتہ کر کے ، مرحلہ وار ، درجہ بدرجہ ، نکتہ بہ نکتہ . ہم ان امور کا نکات وار جائزہ لیتے ہیں ، جو دفتری زبان کو منفرد اسلوب عطا کرتے ہیں . (۱۹۸۷ ، اسلوب دفتری زبان ، ۳۰) . [نکات + وار ، لاحقۂ صفت] .

--- سَرمَدی کس صف (--- فت س ، سک ر ، فت م) امذ : ج .

دائمی نکات ؛ دوامی رموز . حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والا صفات نے تمام نکات سرمدی کو حل کر دیا ہے . (۱۹۸۴ ، مولانا ظفر علی خان (احوال و آثار) ، ۳۳۹) . [نکات + سرمدی (رک)] .

--- شِعْری کس صف (--- کس ش ، سک ع) امذ : ج .

فن شاعری کی باریکیاں ، شعری رموز . جناب سلیم ہاشمی ..... مجھے ان کی شاگردی پر فخر ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے ہی مجھے نکات شعری اور فن عروض سے آگاہ کیا . (۱۹۸۰ ، وادی گنگ و جمن سے وادئ مہران تک ، ۱۸۰) . [نکات + شعر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَکات (۲) (کس نیز فت ن) صف ؛ امذ .

۱ . نکما ، خراب ، بیکار (فرہنگ آصفیہ ، علمی اردو لغت) ۲ . (قصاب) وہ گوشت جو اچھا نہ ہو ، برا گوشت ، بڈھے بکرے وغیرہ کا گوشت جو پکنے میں کالا پڑ جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ اپ و ، ۳ : ۸۹) . [مقامی] .

--- خوری (--- و مج) امث .

(عو) بری بات (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۹۰) . [نکات + ف : خور ، خوردن = کھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِکاتی (کس ن) صف .

نکات (۱) (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ نکات پر مشتمل . تمام اہم جماعتوں نے ایک نو نکاتی پروگرام کے تحت متحدہ محاذ بنایا . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۳۳) . ہمیں یہ انقلاب سہ نکاتی فارمولے پر مبنی دکھائی دیتا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۹۷) . [نکات (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِکاح (کس ن) امذ .

۱ . ملانا ، جمع کرنا ؛ مجامعت ، صحبت ، ہم بستری ، جنسی ملاپ . نکاح کے لغوی معنی "ملانا" اور حقیقی معنی "جماع" کے ہیں . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۵۲) . ۲ . (فقہ) ایک شرعی معاہدہ جس کے ذریعے مرد اور عورت کے درمیان جنسی تعلق جائز اور پیدا ہونے والی اولاد کا نسب صحیح ہو جاتا ہے اور زوجین کے مابین حقوق و فرائض پیدا ہو جاتے ہیں ، عقد ، بیاہ ، شادی ، ازدواج .

مد کوں جہاد اور ضرورت نکاح ؎ کفن کوں جو مردے کی لیویں مباح

(۱۶۷۹ ، آخر گشت ، ۸۸) . شرط نکاح کے جائز ہونے کی یہ ہے کہ ہر ایک دوسرے کے کلام کو سنے اور دو مرد آزاد یا ایک مرد آزاد اور دو عورتیں آزاد حاضر ہوویں . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۳) . ایک دوسرے کو خوش کرنا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ نکاح میں فقط آج ہی کا دن نہیں ہے کہ پیار میں فضولی کریں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۳۷) . شریعت کی تکمیل میں جو تدریج ملحوظ رہی اس کے لحاظ سے (وراثت ، نکاح طلاق) و قصاص و تعزیرات (وغیرہ) کے احکام ، بعثت سے بہت بعد آئے . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۶) . عورت و مرد ہر دو فریق کے قبل بلوغ نکاح کو بچپاں پناہ ناپسند فرماتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۱۴) . نکاح ایک معاہدہ ہے جس کا مقصد جائز اولاد پیدا کرنا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۵۶) . نکاح کے چھوارے بٹ رہے تھے . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۹۳) . [ع : (ن ک ح)] .

--- اُدھَڑْنا محاورہ .

نکاح ختم ہونا . یہ نکاح ادھڑ جائے گا کیوں کہ میں گرم مزاج کا اور ململ جان ٹھنڈی طبیعت کی (۱۹۲۱ ، کاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۰۱) .

--- اَلْبِکْر (--- ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ک) امذ .

(فقہ) غیر شادی شدہ لڑکی یا لڑکے کا نکاح . محدثین اور فقہا نے ان نکاحوں کو "نکاح البکر" اور "نکاح الثیب" کے تحت ذکر کیا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۲۰) . [نکاح + رک : ال (۱) + بکر (رک)] .

--- اَلثَّیِّب (--- ضم ح ، غم ال ، فت ث ، شد ی بکس) امذ .

(فقہ) شادی شدہ مرد یا عورت کا نکاح ، ایسے مرد یا عورت کا نکاح جو پہلے بھی نکاح کر چکے ہوں . محدثین اور فقہا نے ان نکاحوں کو ..... نکاح الثیب کے تحت ذکر کیا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۲۰) . [نکاح + رک : ال (۱) + ثیب (رک)] .

--- باجَماعَت (--- فت ج ، ع) امذ .

کئی شادیاں یا عقد ایک ساتھ ہونا ، اجتماعی نکاح . ان کے ہاں نکاح باجماعت کا رواج تھا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۶) . [نکاح + با (رک) + جماعت (رک)] .

--- باطِل کس صف (--- کس ط) امذ .

(فقہ) ایسا نکاح جو فی نفسہٖ کالعدم ہو ، ایسا نکاح جو غیر مؤثر ہو اور اس سے فریقین کے درمیان کوئی ازدواجی حق قائم نہیں ہوتا ، اس نکاح کی حسب ذیل صورتیں ہیں . (۱) محرمات میں سے کسی سے نکاح (۲) کافر کا مسلمان عورت سے نکاح (۳) نکاح شدہ عورت سے نکاح . امام محمد نے نکاح باطل کے متعلق کہا ہے کہ وہ تصرفات شرعی کے اعتبار سے باطل ہوتا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۵۲) . نکاح باطل . جو نکاح فی نفسہٖ کالعدم ہو وہ باطل ہے باطل نکاح اپنے نتیجے کے اعتبار سے باطل بے اثر ہوتا ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۲۹۱) . [نکاح + باطل (رک)] .

--- باطِل ہونا ف مر .

نکاح ٹوٹ جانا ، نکاح ختم ہو جانا . اگر ایک ہی عقد میں دونوں کا نکاح کیا تو دونوں کا نکاح باطل ہوا . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۷) . مستقل اسباب امتناع کی بنا پر نکاح باطل ہوتا ہے (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۲۹) .

--- بِالْجَبْر (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک ب) امذ .

وہ عقد جو زبردستی کرایا جائے ، جس میں لڑکی کی مرضی شامل نہ ہو . نکاح بالجبر ، طلاق بالجبر اور طلاق بحالت نشہ کے مسائل میں مالکی مذہب کا اتباع کیا گیا . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۹) . [نکاح + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + جبر (رک)] .

--- باندْھنا محاورہ .

نکاح پڑھانا ، بیاہ کرنا ، نکاح کرنا . وہ بی بی ابھی کہ بحجرہ قائم تھی ، اوس سے نکاح باندھ فرمائے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۱) .

دخترِ رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح ‖ خوب سا کھلوائیں گے ملا تجھے شکرانے ہم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۹۸). سب جمع ہوئے نکاح باندھا گیا اور مہر معین ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۹).

بیگم حبیبہ روشن میاں ‖ باندھا نکاح دونوں نے

(۱۸۳۷، مجموعۂ ہشت قصہ (روشن میاں سوداگر و شمسو داوا)، ۳۰۷). دوسری طرف ولی کو ایسے وسیع اختیارات دیے کہ وہ زبردستی جس شخص کے ساتھ چاہے نکاح باندھ دے. (۱۸۹۰، سیرۃ النعمان، ۳۲۵). قاضی نے شادی کا خطبہ پڑھا اور نکاح باندھ دیا. (۱۹۰۳، خالد، ۴۹).

... بَسْتَہ (... فت ب، سک س، فت ت) صف.

نکاح میں بندھی ہوئی، نکاحی، منکوحہ. باقی اسیروں کو کنیزیاں بنا کر دیتے تھے اس کے علاوہ نکاح بستہ عورتیں تین سو سے زیادہ تھیں. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل، ۱۶۸). [نکاح + ف: بست، بستن = باندھنا].

... بَنْدْھنا محاورہ.

نکاح ہونا، رشتۂ ازدواج سے منسلک ہونا.

نہ آئے پاؤں پڑے الگ سب سے سر پکا ‖ نکاح بندھنے کو بھیجا کتار اور پکا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۳۲).

... بَنْدْھوانا محاورہ.

نکاح کرانا، رشتۂ ازدواج میں بندھوانا. اپنے خاندان کے چلن کے موافق اس پری بیگم کا نکاح اس رشک قمر کے ساتھ بندھوایا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۸۷).

... بیوگاں کس اضا (... ی ج، فت و) امذ، ج.

بیوہ عورتوں کی شادی (جامع اللغات). [نکاح + بیوہ (ہ بدل بہ گ) + اں، لاحقۂ جمع].

... پَڑھا جانا ف م.

نکاح ہونا، نکاح جاری ہونا (مہذب اللغات).

... پَڑھا دینا محاورہ.

شادی کر دینا (جامع اللغات).

... پَڑھانا محاورہ.

۱. عقد کرانا، شادی کرانا.

اے جان مروے سے پڑھایا نکاح ہے ‖ کیوں صحبت سے اور یں تکیں کرتے حرام ہم

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۵۳). ماموں صاحب اپنے لڑکے کو ساتھ لے کر آ گئے اور آتے ہی شام کو نکاح پڑھا دیا. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۷). شہزادی سے نکاح پڑھانے میں کامیاب ہوا. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۱۰۳). ۲. قاضی کا عورت اور مرد کو رشتۂ ازدواج میں منسلک کرنا، نکاح خوانی کرنا، نکاح جاری کرنا. مولوی صاحب آئے نکاح پڑھا گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۱۵). میرا خیال تھا جب کہ شادی ہوتی ہے تو صرف مولوی صاحب نکاح پڑھا دیتے ہیں. (۱۹۴۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۱۲۵). اتنے میں جناب شیخ محمد عظیم صاحب بھی تین چار نکاح پڑھا کر پہنچ گئے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۲۲).

... پَڑھائی (... فت پ، سک ڑ) امث.

نکاح پڑھانے کی اُجرت، نکاح پڑھانے والے کی فیس (نور اللغات). [نکاح + پڑھائی (پڑھانا (رک) سے حاصل مصدر)].

... پَڑھنا محاورہ.

صیغۂ نکاح جاری کرنا، خطبۂ نکاح پڑھنا. قاضی نے آ کر ہم دونوں کا نکاح پڑھا. (۱۸۲۲، الف لیلہ و لیلہ، عبدالکریم، ۹۱). زید، بکر، خالد کسی کے یہاں شادی ہے نکاح پڑھنے کے لیے ابھی بلاتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۲). مولوی صاحب کالو کمہار کی لڑکی کا نکاح پڑھنے گئے تھے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۰۴). اُن کی شادی محمد دین تاثیر صاحب کی سالی ایلس (Ellis) جارج سے سرینگر میں ہوئی اور میں نے ہی ان کا نکاح پڑھا. (۱۹۸۶، آتش چنار، ۲۹).

... پَڑھوانا ف م؛ محاورہ.

۱. عقد کروانا، شادی کروانا. وعدہ کر لیا کہ نکاح پڑھوا دینگے مگر میاں آزاد قول ہار کے نکل گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۳). کل مغرب کی اذان سے پہلے پہلے میرا نکاح پڑھوا دیجئے کسی سے ورنہ خدا جانے میں کیا کر بیٹھوں. (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۵۳۲). ۲. کسی ایک ہی کام کا ہو رہنا. تو تو بس کتابوں سے نکاح پڑھوا کے بیٹھ گیا. (۱۹۸۶، پرائے قاتلین، ۲۰۸).

... ٹُوٹ جانا / ٹُوٹْنا محاورہ.

کوئی ایسی بات ہونا جس سے بیوی میاں پر حرام ہو جائے، نکاح ختم ہو جانا، نکاح فسخ ہو جانا. مسلمان ہونے اور دارالاسلام میں ہجرت کر آنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۷۱).

... ثانی کس صف؛ امذ.

دوسرا نکاح، دوسرا عقد، دوسری شادی. کنبے قبیلے کے لوگ نکاح ثانی کے لیے بہت کچھ کہتے رہتے تھے. (۱۹۱۳، حیات النذیر، ۵۵۵). عدت کے زمانے کے فوراً بعد اس کا نکاح ثانی ضروری ہے. (۱۹۶۵، (بدن بیتا اور صدیاں، عزیز احمد)، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۲۹۷). نکاح ثانی پر فاسد نکاح کے احکام مرتب ہوں گے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۱۹۳). بیوہ کا نکاح ثانی ہونا ممکن ہے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۴۸). [نکاح + ثانی (رک)].

... جَدِید کس صف (... فت ج، ی مع) امذ.

نیا عقد، نکاح نو، از سر نو نکاح. بینونت صغریٰ ..... یہ صورتیں طلاق بائن کی ہیں ..... البتہ عدت گزرنے کے بعد فریقین باہمی رضامندی سے نکاح جدید کر سکتے ہیں. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۸۴). [نکاح + جدید (رک)].

... خوان (... و معد) صف؛ امذ.

نکاح پڑھانے والا، قاضی جو نکاح پڑھائے.

کیا سہل رسم ہے یہ بتوں میں بیاہ کی
حاجت نکاح خواں کی نہ خواہش گواہ کی

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سخی، ۵۷). نکاح خواں کے علاوہ اور کون ہے جو ساٹھ سال کی عمر کے بزرگ کو "منظور" کہہ سکے. (۱۹۷۸، منو بھائی کے گریبان، ۳۳۳). [نکاح + ف: خواں، خواندن = پڑھنا].

... خوانی (... و معد) امث.

نکاح پڑھانے کا عمل؛ نکاح خواں (رک) کا کام.

نکاح خوانی کوں بھیجے آپ حضرت ‖ دیے عثمان کنیں امر وکالت

(۱۷۵۹، ابتہر نامہ خاتون جنت، ۲). خاص خاص طبقوں کے مسلمانوں کو نکاح خوانی وغیرہ میں ان سے مدد ملے گی. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۳۸). یہ باتیں پڑھ کر میں علامہ اقبال اور

شیخ عبداللہ کی صلاحیت نکاح خوانی کا بھی قائل ہو گیا . (۱۹۹۱ ، معاصر ادب ، ۳۹۰) .
[نکاح خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دائِم کس صف (--- کس ء) امذ .
ہمیشہ رہنے کی نیت سے کیا جانے والا نکاح ، ہمیشہ رہنے والا نکاح . نکاح دائم میں باہمی رضامندی اور مہر دو چیزیں ملحوظ ہوتی ہیں اور متعہ میں تعیین مدت و رضامندی و مہر . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۳۶۳) . [نکاح + دائم (رک)] .

--- دِیوانی کس صف (--- ی مع) امذ .
ایسا نکاح جو کسی نافذ الوقت دیوانی قانون کے تحت اور اس کے مطابق کیا جائے ، سول میرج . نکاح دیوانی (سول میرج) جو احکام شریعت کے مطابق نہ ہو کالعدم ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۴۰) . [نکاح + دیوانی (رک)] .

--- رَجِسْٹرار (--- فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ) امذ .
وہ عہدے دار جو شادی کا ریکارڈ محفوظ رکھتا ہو یا جو شادی کی کارروائی مخصوص کتاب میں درج کرے . صوبائی حکومتیں مختلف علاقوں میں مناسب اشخاص کو بحیثیت نکاح رجسٹرار مقرر کریں گی . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۳۵) . [نکاح + رجسٹرار (رک)] .

--- (سے) خارِج ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نکاح باطل ہو جائے ، نکاح ٹوٹ جانے کی بنا پر بیوی نہ رہنا . طلاق بائن یا طلاق مغلظہ کی صورت میں ..... زوجہ اس مرد کے نکاح سے خارج ہو جاتی ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۳۱۹) .

--- شَرْعی کس صف (--- فت ش ، سک ر) امذ .
شریعت کے مطابق نکاح ، اسلامی شرع کی رو سے نکاح . تحتی ہی زہ کاریاں ہیں جو حیلے نکال کر نکاح شرعی بنالی گئیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۸۹) . [نکاح + شرعی (رک)] .

--- شِغار کس صف (--- کس ش) امذ .
اپنی بہن یا بیٹی دے کر دوسرے کی بہن یا بیٹی سے بغیر مہر کے نکاح کرنا ، بغیر مہر کے بقہ سٹہ یا وٹہ سٹہ کی شادی . منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۲۵) . امیر معاویہؓ اقامت دین میں بھی کوشاں رہتے تھے ... اس کے علاوہ انھوں نے نکاح شغار (بٹے کی شادی) کو بھی ممنوع فرمایا . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۲۹۳) . [نکاح + رک : شغار (۱)] .

--- صَحِیح کس صف (--- فت ص ، ی مع) امذ .
(فقہ) وہ نکاح جو شرعی حیثیت سے جملہ ارکان پر پورا اترے ، قانونی اور شرعی طور پر درست نکاح . اگر وطی نہیں کی تو نکاح فاسد میں مہر لازم نہوگا اور نکاح صحیح میں لازم آویگا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۳) . وہ نکاح جو شرع کے عین مطابق ہو اور جملہ ارکان اور شرائط کی پابندی کے ساتھ بلا کسی شرعی مانع کے منعقد ہوا ہو نکاح صحیح کہلائے گا . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۲۹) . جو نکاح احکام شریعت کے مطابق ہو اور اس میں عقد نکاح کے جملہ شرائط اور ارکان کی تکمیل کی گئی ہو اور نکاح کا کوئی شرعی مانع بھی موجود نہ ہو ، نکاح صحیح کہلاتا ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۳۹۳) . [نکاح + صحیح (رک)] .

--- صَغِیر / صَغِیرَہ کس اضا (--- فت ص ، ی مع / فت ص ، ی مع ، فت ر) امذ .
(فقہ) کمسن بچوں کا نکاح ، نابالغ بچے یا بچی کا نکاح . ولایت حاکم وقت کو دفع ظلم کی غرض سے حاصل ہو جاتی ہے اور وہ نکاح صغیر یا صغیرہ کا مجاز ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۲۷) . نکاح صغیر : امام ابو حنیفہ کے نزدیک نابالغ بچہ اور بچی کا نکاح اس کا ولی کر سکتا ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی ، ۱ : ۳۶۳) . [نکاح + صغیر (رک)] .

--- فاسِد کس صف (--- کس س) امذ .
رک : نکاح باطل . وہ تمام مہر میں پایا جاویگا اگرچہ اوسنے نکاح فاسد کیا ہو . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۳) . نکاح فاسد یا باطل میں مابین زوجین میراث جاری نہیں ہوتی . (۱۹۷۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۶۰۷) . کتب فقہ میں حسب ذیل صورتوں میں منعقد ہونے والے نکاح کو نکاح فاسد کہا گیا ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی ، ۱ : ۲۹۳) . [نکاح + فاسد (رک)] .

--- فَسْخ کَرْنا محاورہ .
نکاح توڑ دینا ، عقد باقی نہ رکھنا . اس وقت بھی جائز ہے کہ نکاح فسخ کریں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲) . نکاح غیر کفو میں کیا ہو یا اس میں غبن فاحش کی صورت ہو ، اس صورت میں ان کو بعد بلوغ نکاح فسخ کرنے کا اختیار ہوگا . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۳۶) .

--- فَسْخ ہونا محاورہ .
نکاح فسخ کرنا (رک) کا لازم ، نکاح ٹوٹ جانا . اگر زوج یا زوجہ کوئی ان میں سے مرتد ہو گیا معاذاللہ فوراً بے حکم قاضی کے نکاح فسخ ہو جاویگا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۶) . اگر وہ اپنے پہلے شوہر کے نام پر شناختی کارڈ بنائے تو موجودہ شوہر سے اس کا نکاح فسخ ہو جائے گا . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۹۰) .

--- فُضُول کس صف (--- ضم ف ، و مع) امذ .
(فقہ) ایسا نکاح جو ولی کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کر دے . ایسا نکاح موکل کی اجازت پر موقوف رہے گا اگر اس نے اجازت دے دی تو نافذ رہے گا ورنہ کالعدم قرار پائے گا . نکاح فضول موقوف ہے اوپر اجازت اس شخص کے جس طرف سے وہ فضول ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۲۲) . [نکاح + فضول (رک)] .

--- فُضُولی کس صف (--- ضم ف ، و مع) امذ .
رک : نکاح فضول . فصل نکاح فضولی اور وکالت نکاح میں ..... اجازت اوس شخص کے جس طرف سے وہ فضولی ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲۲) . اس اصول کی بنیاد "نکاح فضولی" کے نظریہ پر ہے کہ اگر کوئی شخص غیر مجاز کسی شخص کا نکاح کر دے تو وہ نکاح اس شخص کی اجازت پر منحصر ہوگا . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۲۹) . [نکاح فضول + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کِتابِیَہ کس صف (--- کس ک ، کس ح ب ، فت ی) امذ .
ایسا نکاح جو ان غیر مسلم عورتوں سے کیا جاتا ہے جو اہل کتاب ہوں . نکاح کتابیہ اور قرآن کتابیہ عورتوں سے نکاح کی اجازت خود قرآن پاک میں دی گئی ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعہ قوانین اسلام ، ۱ : ۹۳) . نکاح کتابیہ : ... مسلمان مرد کا نکاح کتابیہ عورت سے جائز ہے اور یہ اجازت خود قرآن کریم میں مذکور ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۲۹۳) . [نکاح + کتاب (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

... کرانا محاورہ.
شادی کرانا، عقد کرانا. کئی مرتبہ یار لوگوں نے نکھٹوؤں کے ساتھ ان کا نکاح کرا دیا.
(۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۰۰).

... کرنا محاورہ.
شادی کرنا، عقد کرنا، بیاہ کرنا.

دخترِ رز کو دی طلاق پر اب مُغبچوں سے نکاح کیجے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۷۵). ایک شخص نے اول ایک عورت سے نکاح کیا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۷۵). چاہتا ہے کہ وہ نکاح کرنا چاہتی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۹). خدا نے اجازت دی ہے کہ اس لڑکے کا نکاح کر دیا جائے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۷۷۵). حضرت موسیٰ کی ولادت ...... مدین کی طرف نکل جانا، وہاں نکاح کرنا، درخت پر آگ دیکھنا. (۱۹۲۰، النور المبین، ۹۷). نہایت خاموشی کے ساتھ ندو کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا گیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۹۱).

... کی سی شرطیں کرنا محاورہ.
بہت کٹ حجتی کرنا، بخوبی چنگی کرنا، بخوبی اطمینان چاہنا؛ کسی معمولی کام کے لیے بہت سی شرطیں لگانا (مہذب اللغات؛ محاورات نسواں).

... کے بول پڑھوانا ف مر؛ محاورہ.
کسی سے نکاح کر لینا، شرعی طور پر شادی کر لینا. نوجوان بیوہ سے ...... نکاح کے بول پڑھوائے. (۱۹۸۹، قید، ۴۵).

... مُتعہ کس صف (... ضم م، سک ت، فت ع) امذ.
(اہل تشیع) ایسا نکاح جو کسی خاص وقت تک کے لیے کیا جائے اور جس میں مہر واجب کا تعین لازم ہے گواہ کی شرط نہیں ہوتی، نکاح متعہ میں لفظ متعہ بولنا لازم ہے، عارضی نکاح. وہ جانور جس کے کچلیاں ہوں اور پنجوں سے کھاتے پیتے ہوں اور نکاح متعہ حرام ہوا. (۱۹۲۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۳۶). نکاح متعہ کی طرح نکاح موقت بھی حرام اور باطل ہے. (۱۹۹۶، معارف القرآن، ۲: ۳۶۷). [نکاح + متعہ (رک)].

... مُعَلَّق بِشَرط کس صف (... ضم م، فت ع، شد ل بفت، فت ب، ش، سک ر) امذ.
(فقہ) ایسا نکاح جو کسی ایسی شرط پر کیا جائے جو اختیار میں نہ ہو (جیسے کسی کی خوشی یا ہوا کا چلنا یا پانی کا برسنا) ایسا نکاح ناجائز ہے. نکاح معلق بشرط (جو ناجائز ہے) اور نکاح فاسد میں (جو جائز ہے) یہ فرق ہے. (؟، خلاصہ ابواب شرعیہ، ۴). [نکاح + معلق (رک) + ب (حرف جار) + شرط (رک)].

... مَقت کس صف (... فت م، سک ق) امذ.
دورِ جاہلیت میں نکاح کی ایک قسم جس میں باپ بیٹے کی بیوہ سے نکاح کرتا تھا یا بیٹا باپ کی بیوہ سے جسے اسلام نے حرام قرار دے دیا، سخت ناپسندیدہ نکاح. یہ نکاح مقت شائستہ لوگوں کے نزدیک پہلے بھی نہایت قبیح رہا ہے حتیٰ کہ ایسی اولاد کو بھی مقتی کہا جاتا تھا. (۱۹۹۳، کمالین، پارہ ۴، ۱۳۳). تو ہم پرستی جاہلی معاشرے کی امتیازی خصوصیت تھی نکاح مقت یعنی سوتیلی ماں سے شادی کا رواج بھی تھا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۸۰). [نکاح + مقت (رک)].

... مُنقَطِع کس صف (... ضم م، سک ن، فت ق، کس ط) امذ.
رک: نکاح مؤجل، متعہ. نکاح منقطع یا نکاح مؤجل ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۹۳). [نکاح + منقطع (رک)].

... مُؤَقَّت کس صف (... ضم م، فت ء، شد ق بفت) امذ.
(اہل تشیع) وہ نکاح جو گواہوں کی موجودگی میں عورت سے ایک معینہ مدت کے لیے کیا جائے، نکاح متعہ. اور نکاح موقت یعنی اس طرح پر کہے کہ نکاح کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اتنے مہر کے مہینا بھر تک یا دس دن تک. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۴). نکاح موقت باطل ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۱۲). [نکاح + موقت (رک)].

... مُؤَقَّتی کس صف (... ضم م، فت ء، شد ق بفت) امذ.
رک: نکاح موقت. نکاح موقتی اور متعہ میں تھوڑا سا فرق ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۱۰ ح). [نکاح موقت + ی، لاحقۂ نسبت].

... میں آنا محاورہ.
عقد میں آنا، بیوی بننا، بیاہ میں آنا.

آئی تو ہے نکاح میں تو میرے دخترِ رز
پر منھ نہ لگ زیادہ مرے اور طلاق سے

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۲: ۱۹۳). جن دنوں خدیجہؓ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آچکی تھیں حضرت نے عطا و بخشش سے بہت مدارات فرمائی. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۱۲). نورجہاں شیر افگن خان کے بعد جہانگیر کے نکاح میں آئی تھی. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۷۵). قانون ہذا کا اطلاق جملہ مسلمانوں اور ان غیر مسلم عورتوں پر ہوگا ...... جو شرعاً جائز طریقہ پر مسلمان مردوں کے نکاح میں آجائیں. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۱).

... میں داخِل ہونا محاورہ.
رک: نکاح میں آنا. انھوں نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ میں ...... شریفوں کی سی خو بو پیدا کروں تاکہ جب ان کے نکاح میں داخل ہوں تو ہر لحاظ سے ان کے لائق بن جاؤں. (۱۹۷۰، یادِ قمر، ۱۳).

... میں دینا محاورہ.
نکاح کر دینا، شادی کر دینا. یہ بھی قرین قیاس ہے کہ بنی جرہم نے ابتدا میں اپنی قوم کی بیٹی کو حضرت اسمٰعیل کے نکاح میں دینے سے تامل کیا ہوگا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۳۲). اگر تمھیں کسی پری جمال عورت کا شوق ہے تو جس خاندان کی ...... لڑکی کو کہو تمہارے نکاح میں دیدیں. (۱۹۱۷، بحر زندگی، ۱: ۱۵۷). اس نے اپنی دختر سلطان کے نکاح میں بھی دے دی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۸۸۷).

... میں لانا محاورہ.
عقد میں لانا، بیوی بنانا؛ شادی کرنا، منکوحہ بنانا. ایک جوان لڑکی تھی اُسے میرے نکاح میں لایا اور اُس کا مہر سو دینار مقرر کیا. (۱۸۵۳، گلستان (نظام الدین)، ۲۷۷). ایک عورت کو میاں آزاد عقد نکاح میں لائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۰). عورت کو تین اعتبار سے نکاح میں لایا جاتا ہے، دین کے لحاظ سے، مال کے اعتبار سے، جمال کی حیثیت سے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۸۸).

... میں ہونا محاورہ.
بیوی ہونا ، زوجہ ہونا ، منکوحہ ہونا . ایک عورت کو میاں آزاد عقد نکاح میں لائے . (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۸۰). خواجہ کی بہن بیرم خان کے نکاح میں تھی . (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۱۹۷).

... نافِذ ہونا محاورہ.
نکاح ہونا ، نکاح قائم ہو جانا . اگر لونڈی نے نکاح کیا بدون اذن مالک کے اور پھر وہ آزاد ہوگئی تو نکاح نافذ ہو جاوے گا . (۱۸۶۷ء، نورالہدایہ، ۲ : ۳۵).

... نامَہ (... فت م) امذ - نکاح نامہ.
وہ کاغذ جس پر دولہا دلہن کے کوائف ، نکاح کی شرائط ، انعقاد کی تاریخ و مقام ، مہر کی مقدار ، گواہوں کے نام اور دیگر تفصیلات درج کی جاتی ہیں . قاضی نے آکر ہم دونوں کا نکاح پڑھا اور نکاح نامہ لکھ کے چار شخصوں کی کہ انکو اپنے ہمراہ لایا تھا ، اون پر گواہی لکھوائی . (۱۸۳۴، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۹۱). اس نے فوراً قاضی اور گواہ بلوائے اور میرا نکاح نامہ لکھوا دیا . (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ ، ۱۰ : ۳۰۲). نکاح نامہ آزادی کا ٹھیکہ کا رہا تھیں . (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۱۰۳). [نکاح + نامہ (رک)].

... ہونا ف مر.
۱. شادی ہونا ، بیاہ ہونا . پرسوں وکیل صاحب سے نکاح ہو جائیگا . (۱۹۲۳، سراب عیش ، ۳۹).
۲. نکاح کے صیغے پڑھے جانا ، صیغۂ نکاح جاری ہونا . اگر خاوند کے بیٹوں کے سامنے نکاح ہوا اور خاوند نے دعویٰ کیا تو شہادات اونکے بیٹوں کی مقبول نہوگی . (۱۸۶۷ء، نورالہدایہ ، ۲ : ۶). ہم نے نکاح ہوتے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا . (۱۹۹۰، چاندنی بیگم ، ۱۹۶).

نِکاحا (کس ن) امذ.
نکاح کیا ہوا مرد (شوہر) ، جس سے نکاح کیا گیا ہو نیز وہ مرد جس کی شادی ہو چکی ہو . یہ کہتی ہے کہ میرا نکاحا خصم ہے . (۱۹۲۳، اختری بیگم ، ۲۹). [نکاح (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

نِکاحانَہ (کس ن ، فت ن) امذ.
نکاح پڑھانے کا معاوضہ ، نکاح پڑھانے کی اُجرت .

ہوتی ہیں اس ماہ میں لوگوں کی اکثر شادیاں
اور لیتے ہیں نکاحانہ وہ پڑھ کر ہر نکاح

(۱۹۸۲، مزید ، ۱۹۱). [نکاح + انہ ، لاحقۂ اسمیت].

نِکاحْتا (کس ن ، سک ح) صف مث.
نکاح کی ہوئی عورت ، منکوحہ ، بیاہی ، نکاحی . مگر تم اس کو نکاحتا بی بی بنانا چاہتے ہو تو جلدی کیا ضرور ہے . (۱۸۹۱، ایامیٰ ، ۱۲۸). میں بے چاری نکاحتا کس شمار و قطار میں تھی . (۱۹۱۷ء، انشائے بشیر ، ۱۴۳). [نکاح (رک) + تا ، لاحقۂ نسبت].

نِکاحْڑا (کس ن ، سک ح) امذ.
(تحقیراً) نکاح کیا ہوا (مرد) ، پہلے سے شادی شدہ (مرد) ، جو کنوارا نہ ہو ، نکاحا . پھر نکاح ہی کرنا تھا تو اچھے آدمی کے پلے باندھتی ..... اب پردہ میں بیٹھ کر نکاحڑا ملتا ہے ، کوئی تھوکنے کا بھی نہیں . (۱۹۲۳، سراب عیش ، ۳۰). [نکاح (رک) + ڑا ، لاحقۂ تحقیر].

نِکاحی (کس ن) (الف) امث.
بیاہی عورت ، نکاح کی ہوئی ، نکاح کر کے لائی ہوئی عورت ، منکوحہ ، بیوی . جو شخص سوائے اپنی نکاحی بی بی یا سوائے اپنی باندی کے اور کہیں اپنی شہوت خرچ کرے . (۱۸۳۳، تذکیر الاخوان ، ۱۷۱).

نکاحی بی بیاں رکھتا تھا وہ چار
خواصیں سات ہر ایک ماہ رخسار

(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۲۹۸). تیرہ سال ہوا تھی اپنے مختو ساد باپ کی آٹھویں نکاحی نجیب کا بیٹا تھا . (۱۹۸۶، آئینہ ، ۲۳۴). (ب) صف . جس کا نکاح ہو چکا ہو ، جو نکاح کر چکا ہو . میں اپنے نکاحی خصم کے پاس آئی ہوں . (۱۹۲۳، اختری بیگم ، ۱۹۹). [نکاح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... بیاہی (... کس ب) صف مث.
وہ عورت جسے رسم نکاح ادا کر کے گھر لایا جائے ، عزت و آبرو سے بیاہ کر لائی ہوئی عورت ، منکوحہ نیز شادی شدہ عورت . اپنی بیٹی کی ماں اور نکاحی بیاہی بیوی کے ہاتھوں موت ملتی ہے . (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۰۵). [نکاحی + بیاہی (رک)].

... نہ بیاہی منڈو/نہرو بہُو کہاں سے آئی کہاوت.
کسی ناپسندیدہ شخص کے خواہ مخواہ کسی سے متوسل ہو جانے پر یا خواہ مخواہ رشتہ داری جتانے پر کہتے ہیں (علمی اردو لغت ؛ جامع الامثال).

نَکار (فت ن) امذ.
چھٹکارا ؛ انکار (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [نکارنا (رک) کا امر].

نَکارا (فت ن) صف (قدیم).
۱. نکارنا کا ماضی (جامع اللغات). ۲. رک : ناکارہ.

اور کیا آرائش دیکھ ایک تھی ایک نکارا
جو دھات کیا پکوان ، سب بار گیا ہے ان

(۱۴۲۰، شمس العشاق ، ۲۷). [ناکارہ (رک) کا قدیم املا].

نَکارَت (فت ن ، ر) امث.
ناپسندیدگی ، بیزاری ، نفرت ، نامانوسیت ، اجنبی پن . کہا ابن عدی نے حسین بن دینار میں کوئی نہیں دیکھا میں نے اس کو شدید نکارت میں . (۱۸۶۷ء، نور الہدایہ ، ۱ : ۱۱). خدا تعالیٰ جس کام کو کرنے کا حکم دیں وہ فعل حسن اور معروف ہے اور جس کام کے کرنے سے منع کریں اس کام میں قباحت اور نکارت پائی جاتی ہے . (۱۹۸۷ء، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۲۹۸). [ع].

نَکارْنا (فت ن ، سک ر) ف م.
انکار کرنا (پلیٹس). [س (ہ) नकारना].

نِکارْنا (کس ن ، سک ر) ف م.
رک : نکالنا (پلیٹس). [نکالنا (ل مبدل بہ ر)].

نَکارَہ (فت ن ، ر) صف.
ناکارہ (رک) (پلیٹس). [رک : ناکارہ (مخفف)].

نَکاری (فت ن) امث
ناکارہ چیز یا عورت (اصطلاحات پیشہ وراں (منیر)، ۱۵۰). [ناکارہ (رک) کی تانیث].

نِکاری (کس ن) امذ
(بافی) پارچہ بافوں کی اصطلاح میں ایسے مزدور کو کہتے ہیں جو کارخانے کے کاموں سے ناواقف ہو اور کام سکھانے کے لیے کارخانے میں داخل کیا گیا ہو (اپ و، ۲۰ : ۹۰).
[مقامی].

نِکاس (کس ن) امذ/امث
۱.(i) نکلنا (رک) کا امر، نکالنا، خارج کرنا؛ خارج ہونے کا عمل؛ صدور، ظہور.

ولے جو جاتا ہے اور پوچھتا ہے اس کا حال
کہ کو باندھ کے کچھ سے اس کو پھر تو نکاس

(۱۸۴۳، ترجمہ گلستان (حسن علی خان)، ۱۳۷). بازاروں میں دو رویہ پختہ بدرو گیں ہوئی ہیں اور ان کے پانی کا نکاس شہر سے باہر رکھا. (۱۹۰۸، صلائے عام، ستمبر، ۳۹). جہاں پانی کی کثرت سے سیلاب آتے ہیں وہاں ان کی نکاس کا کام ہو رہا ہے. (۱۹۵۳، امن کے منصوبے، ۱) چونکہ اس جھیل سے پانی کے نکاس کا کوئی ذریعہ نہیں. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۳). گھر سے گندے پانی کے نکاس کے لیے دیوار میں سوراخ بنایا جاتا تھا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۷۳). (ii) کسی عمل کا اظہار، جذبات کا اخراج، احساسات اور جذبات کے باہر نکلنے کا عمل. ممکن ہے کہ بچے کو گھر میں یا مدرسے میں کافی نکاس نہ ملتا ہو. (۱۹۳۸، مدرسے میں بچی اقتادگی، ۹۹). معاشرتی زندگی اور سیاسی کوائف کے بیان میں بھی یہی رویہ ابھر کے لیے جذبات کے بھرپور نکاس کا وسیلہ ہو سکتا تھا. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۱۸). ۲.(i) وہ مقام جہاں سے کوئی چیز نکلے، باہر جانے کی راہ، اخراج کی جگہ، مخرج، نکلنے کا مقام، ماخذ؛ نالی وغیرہ جس سے پانی خارج ہو سکے؛ چشمے یا دریا کے نکلنے کی جگہ. نکاس اس کا کوہ سنبھا سے اور جوش مارتا ترنگ کے قریب بعد اس کے یہ ندی اور نگر میں ہو بہار میں آئی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۹۵).

تاکہ رہ داں زمیں تازہ و شاداب رہے
تو نے رکھا کہ کوہ پہ چشموں کا نکاس

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۰۳). کونے کونے پر گھر کے نظر ڈالی تو سارا گھر لوٹ پوٹ نکاس کے دروازے پر گھاس پھوس جھاڑ جھنکاڑ کوڑا کرکٹ داخل ہونے کا دروازہ تھا چٹ میدان. (۱۹۳۱، گاڑے خان کا دکھڑا، ۲۰). گلی نوابان کے نکاس پر ایک بہت بوڑھا جمعدار ... کھڑا ہوا تھا. (۱۹۸۷، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۳۵). (ii) شہر یا آبادی سے باہر جانے کی راہ؛ آباد زمین سے باہر کی حد، وہ قطعۂ زمین جو شہر یا آبادی سے ذرا ہٹ کے ہو. نکاس پر شہر کی ایک حویلی نہایت وسیع جس میں محلسرائے اور دیوان خانہ و حمام وغیرہ معہ اصطبل و فیل خانہ تعمیر ہوا ہے. (۱۸۹۵، تجیب التواریخ، ۴۱۱). اس دِہ کوہ کے نکاس پر اس طرف ایک چھوٹی سی بستی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۲۵۳). اگر پولیس کے لوگ کوٹھی پر گئے اور وہاں شہزادی کو نہ پایا تو فوراً ملک کی نکاس کے راستے روکے جائیں گے. (۱۹۲۲، خونی راز، ۵۳). ۳. جڑ، بنیاد؛ آغاز، شروع، اصل.

یہ ہوا و ہوس کی موج ہے تو کہاں دیکھو
ہم کیا سمجھائیں تم کو، اپنی نکاس دیکھو

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۲۸). بہروپ مختلف بھیس کو کہتے ہیں بعض لوگ اس لفظ کا نکاس سنسکرت بتاتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۲۳). ۴. (مجاز) جدِ اعلیٰ، مورث اعلیٰ، مبدءِ اعلیٰ؛ نسل؛ خاندان. نکاس اس قوم کا مروتی قیس عبدالرشید سے ہے. (۱۸۹۵، تجیب التواریخ، ۸). اس خاندان کا نکاس اس ملک سے ہوگا جہاں سے وہ سونا آیا تھا. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم، ۱۰۱). ۵. (مجاز) باہر نکلنے کی راہ، فرار کا راستہ؛ چھٹکارا، خلاصی، نجات. کوسوں کے جنگل اور پہاڑوں سے جانوروں کو گھیر لاتے تھے، نکاس کے موقع بند کرتے. (۱۸۸۷، خخانۂ فارس، ۲ : ۱۲۸). کچھ مہربانی کرو کہ اس رنج و غم سے ہمارا نکاس ہو. (۱۹۰۷، منہاج السالکین، ۱۳۶). ۶. بکری، کھپت، تجارتی مال کی بکری، فروخت؛ برآمد، مال باہر جانا، سامان تجارت کا باہر نکلنا. انگلستان سے وہاں کے خاص اقسام کی شرابوں کا نکاس نہیں ہوتا. (۱۸۶۸، رسالہ سیاست مدن، ۱۸۸). مصنف ... کے لیے کتاب کا نکاس ممکن نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۲۲۱). ایک طرف ہندوستان کے اخبارات و رسائل میں ان کتابوں کے اشتہارات چھپوانے کا انتظام کیا اور دوسری طرف ہندوستان کے مختلف کتاب فروشوں کے ذریعہ انجمن کی کتابوں کی نکاس کا بندوبست کیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۰). ۷. (قدیم) بے دخل کرنا.

بہت خلق ایسی کوں لاویں نکاس
حکم ہو پھرو پھر نکالن کی آس

(۱۶۹۷، آخر گشت، ۱۶۳). ۸. زمین یا پہاڑ وغیرہ کا حصہ جو باہر نکلا ہوا ہو، اُبھار. بظاہر چاند کے قرص کے کنارے پر چند عجیب ابھار یا نکاس نظر آتے ہیں. (۱۹۳۰، علم ہیئت (ترجمہ)، ۲۳۰). ۹. محاصل : راہداری؛ رقم کی وصولی، حساب کا فیصلہ چکانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). [پ : निकास ؛ س : निकास].

... آبگیرہ (... مد ا، سک ب، ی مج) امذ
(کاشت کاری) وہ تالاب وغیرہ جس میں کھیتوں کا فالتو پانی جمع کیا جاتا ہو یا جمع ہوتا ہو؛ کھیتوں میں پانی کی نکاسی کے لیے یا پانی پہنچانے کے لیے بنائے جانے والے تالاب، برآمد آبگیرہ. نکاس آبگیرے جن کا کوئی تعلق حائل بین بہاؤ کے کاموں سے نہیں ہوتا. (۱۹۳۹، آبپاشی، ۹۲۵). [نکاس + آبگیرہ (آ بگیرہ کی جمع)].

... پَتّر (... فت پ، سک ت) امذ
(کاشت کاری) حساب فیصلہ شدہ کاغذ؛ پیداوار کی تفصیل کا کاغذ جو کاشتکاروں سے وصول کرتی ہو (جامع اللغات). [نکاس + پتر (رک)].

... جَھٹْکا (... فت جھ، سک ٹ) امذ
موٹر انجن کو چلانے کے لیے دیا جانے والا زور یا جنبش جس کے سبب انجن میں سے احتراق کے بعد فاضل گیس کا اخراج ہوتا ہے. نکاس جھٹکا (Fourth exhaust stroke) تیسرے جھٹکے کے خاتمے پر جو ہوا اور گیس سلنڈر میں رہ جاتی ہیں ... ان سے سلنڈر کو خالی کر دینا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۶۱۳). [نکاس + جھٹکا (رک)].

... دینا محاورہ (قدیم).
نکال دینا.

کاکا نیں نکاس دوں یا پاس لے جائے
چلے ور ں نکا ئیو پاتھے مجھ کھائے

(۱۸۷۴، مجاہد خاتم النبییّن، ۱۹۲).

... کُواڑی (... کس ک) امث
تیل یا گیس کو خارج کرنے کی نلکی، نکاس نلی. جس سے غرض یہ ہے کہ جب نکاس کواڑی کو کھول کر پانی کو خارج کر دیا جاتا ہے تو توچی استوانے میں واپس آ جاتے. (۱۹۳۱، مشینری اشیا، ۲ : ۸۳۹). [نکاس + کواڑی (رک)].

... گھر (۔۔۔فت گ) امذ.
وہ جگہ جہاں شہر بھر کا گندہ آب یا رقیق فضلہ اکٹھا کرنے کے بعد صاف کیا جاتا ہے. سارے شہر کا تر فضلہ (گندہ آب) بالآخر شہر کی سب سے بڑی بدرو (نکاس موری) میں داخل ہو جاتا ہے جو اس کو نکاس گھر (Disposal work) تک پہنچا دیتی ہے. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۲۲۸). [نکاس + گھر، لاحقۂ ظرفیت].

... موری (۔۔۔و ع) امث.
گندے پانی کے نکاس کا نالا، وہ بہت بڑی موری جس میں مخالف محلوں، علاقوں کا گندہ پانی جمع ہو کر بہتا ہے، بدرو. شہر کی سب سے بڑی بدرو (نکاس موری) میں داخل ہو جاتا ہے. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۲۲۸). [نکاس + موری (رک)].

... نَلی (۔۔۔فت ن) امث.
۱. کسی سلنڈر یا ٹنکی میں سے زائد پانی نکالنے کے لیے لگائی جانے والی نلی یا پائپ. بیت الخلا... کے لیے علیحدہ نلی رکھنا چاہیے اور اس کی نکاس نلی (Over flow - pipe) زیادہ لمبی نہ ہونی چاہیے. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۱۰۰). ۲. گیس تیار کرنے کے ظرف کی نلی جس سے گیس خارج ہو کر جار وغیرہ میں جمع ہوتی ہے. چند دقیقوں کے بعد جب صراحی سے ہوا خارج ہو جائے تو نکاس نلی کو بند کرنا. (۱۹۴۵، عملی کیمیا، ۴۳). [نکاس + نلی (رک)].

... نَویس (۔۔۔فت ن، ی مع) امذ.
(کاشت کاری) کچہری کا افسر جس کو حسابات پیش کیے جاتے ہیں (ماخوذ: پلیٹس). [نکاس + ف: نویس، نوشتن = لکھنا].

... ہونا محاورہ.
خارج ہونا، اخراج ہونا، ٹھکانے لگنا. چوک کے اس طرف نان کباب والے کے اوپر جو بالا خانہ تھا اسی میں ان دونوں بھائیوں کی بالائی آمدنی کا چاندی نکاس ہوتا تھا. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۱۵۵).

نِکاشْت (کس ن، سک ش) امذ.
ستون، اروار (جامع اللغات). [نکاس (رک) کا بگاڑ].

نِکاشْتا (کس ن، سک ش) امذ.
ستون، اروار (پلیٹس). [نکاشت + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِکاشْنا (کس ن، سک ش) ف م.
نکالنا، خارج کرنا، باہر نکال دینا (جامع اللغات). [نکاس + نا، لاحقۂ مصدر].

نِکاسی (کس ن) (الف) امث.
۱. خروج، اخراج (پانی کا)؛ پانی کے باہر نکلنے کا عمل. دریاؤں کے ذریعے ..... پانی کی نکاسی کا راستہ تیار کرتی ہیں. (۱۹۳۰، معاشیات ہند، ۱: ۱۵). باورچی خانہ، غسل خانہ اور پاخانہ وغیرہ کے پانی کی نکاسی کا بخوبی انتظام کیا جائے. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۱۹۵). ۲. محصول، آمدنی، حاصل، پیداوار. ایسا نہ ہو کہ اس میدان داری میں جو کچھ صرف ہوا ہے اس کی نکاسی لگان اور زراعت کی قیمت سے کی جائے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۱: ۹). ۳. کل لگان جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو، (اس کو نکاسی خام بھی کہتے ہیں). اور پتہ قبولیت مذکور میں محال و بیگہ اراضی نمبر فلاں کی مندرج ہے جو ہر سال کا تخلات نکاسی پٹواری میں مندرج و مندرجہ قبولیت لکھی جاتی ہے. (۱۸۹۳، انشائے اردو، ۳۶). اس سے اچھے تو رام دھن ہی تھے وہ یہ تو جانتے تھے کہ کون کون سے کھیت کتنے پر اٹھتے ہیں اور کیا نکاسی ہوتی ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۳۰). ۴. حدبست، سرحد، گاؤں کا سواد، علاقہ (فرہنگ آصفیہ). ۵. شہر سے باہر جانا (نور اللغات). ۶. (کاشتکاری) باغ اور کھیت کو خوردہ گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے پاک کرنا، نرائی، نلائی. آدمیوں کو جمع کر کے خود بھی نلائی یا نکاسی کرتا ہے. (۱۸۹۱، کسان کی پہلی کتاب، ۱: ۴۲). ۷. چنگی، محصول راہ، محاصل راہ داری، پرمٹ. اور پتہ قبولیت مذکور میں بیگہ اراضی نمبر فلاں کی مندرج ہے جو ہر سال کا تخلات نکاسی پٹواری میں مندرج و مندرجہ قبولیت لکھی جاتی ہے. (۱۸۹۳، انشائے اردو، ۳۶). انڈوں اور پرندوں کی نکاسی کے متعلق دریافت طلب امور گورنمنٹ پولٹری فارم لکھنؤ یا دفتر پولٹری گزٹ سے دریافت کرنے چاہئیں. (۱۹۴۳، پرندوں کی تجارت، ۳۵). ۱۸۷۸ء میں لارڈ لٹن کی گورنمنٹ نے سرجان اسٹریچی کی صلاح و مشورہ سے کل شکر پر محصول نکاسی موقوف کیا. (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۱۴۲). یہ کہیے کہ کل نکاسی صرف مالگزاری اور سود میں چلی جاتی ہوگی. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ۹ جنوری، ۲). ۸. فروخت، کھپت، بکری. اب تو وہ بھی مقرات کی کتابوں کو ہاتھ نہیں لگاتے کیونکہ ان کی نکاسی نہیں پاتے. (۱۸۸۸، تکبیروں کا مجموعہ، ۱: ۹۰). سوداگر مال کی نکاسی کے لئے بے چین ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۴۳). بیوپاری نے خریدنے سے انکار کیا اور کہا مندا ہے، لڑائیوں کے موسم میں کسی چیز کی نکاسی نہیں. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱: ۲۱۴). خالص مال کی نکاسی اس زمانہ میں بالکل بند ہے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۳۶). ایسی اشیا کی نیلام عام کے ذریعے نکاسی مناسب نہیں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت تحریر کی کیفیات، ۵: ۱۵۴). شاہد احمد دہلوی کے ذریعے "کلیات عریاں" چھپا بھی دی تھی مگر پھر اس کی نکاسی کا مسئلہ پیدا ہوا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۳۰). ۹. روانگی، برآمد، دساور، تجارتی اسباب کی روانگی، لدائی، بھرتی. پچھلے چند سال میں سب سے زیادہ ترقی پٹ سن اور کوئلے کی نکاسی میں ہوئی ہے. (۱۹۳۴، جغرافیۂ عالم، ۱: ۲۱۰). انگریزی مال کی نکاسی بہت کم ہوگئی. (۱۹۳۳، تاریخ دستور ہند، ۵۹). ۱۰. کسی سے روپیہ وصول کرنا. مواخذہ کافی کر کے نکاسی روپیہ کی کی. (۱۸۷۳، عقل و معقول، ۲۱۶). ۱۱. چھٹکارا، نجات، خلاصی.

کس طرح سے ہوئی مجھ نکاسی ... اک قہقہہ مار کے وہ بولی
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۳۳). فیروزہ نے سوال کیا کہ کہا اس صحرا سے کیونکر نکاسی ہو. بادشاہ نے فرمایا میں نے لوح کو دیکھا اس میں حکم نکلا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۸۷۹). چودہ مہینہ ان سے پہلے وہاں سے نکاسی نہ ہوگی، مجھ بچوں کو کہاں کہاں لیے پھروں گی. (۱۹۵۱، زیر لب، ۱۸۱). (ب) صف. ۱. پانی کے اخراج سے متعلق، پانی نکالنے والا. چاولا کے ..... جس کو عرف عام میں ہم چکنی مٹی بھی کہتے ہیں جس سے تمام قسم کے ظروف جن میں ..... نکاسی کے سامان وغیرہ شامل ہیں تیار کیے جاتے ہیں. (۱۹۷۹، کاوش، کراچی، مارچ، ۱۷). ۲. نکلا ہوا، خارج کیا ہوا. نواب اور امرائے اودھ خود دلی کی نکاسی تھے. (۱۹۷۹، جنگ، کراچی، ۱۲ جولائی، ۵). [نکاس + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

... آب کس اضا؛ امث.

پانی کا اخراج، نکاسی آب کے انتظامات ... مفید ہوتے ہیں ... ان کی نوعیت محض مقامی ہے۔ (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۱۹۸). کارپوریشن کی صنعتی بستیوں میں پکی سڑکیں پانی بجلی اور نکاسی آب کے علاوہ دیگر ضروریات فراہم کی گئی ہیں. (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۲۹۰). [نکاسی + آب (رک)].

... خام کس صف؛ امث.

(کاشت کاری) اس لگان کی میزان جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو حضور والا، نکاسی خام ۹۹ ہزار اور مال گزاری ۳۳ ہزار ہے. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ۹: ۷، ۸). [نکاسی + خام (رک)].

... سُوراخ (... و مع) امذ.

نل یا ٹونٹی کا شگاف، کسی چیز کے باہر نکالنے کا راستہ. جن رستوں میں سے لوہا اور میگ کو نکالا جاتا ہے انھیں ان کے نکاسی سوراخ Taphole کہتے ہیں. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۲۲). وہ بھٹی میں جمع ہوتا رہتا ہے جہاں اسے نکاسی سوراخ کے ذریعے وقفے وقفے سے باہر نکال لیتے ہیں. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۹۰). [نکاسی + سوراخ (رک)].

... کَرانا ف م؛ محاورہ.

وصول کروانا، اکٹھا کرانا. خدا کی قدرت روپیہ کی فکر ہم کریں، دلائیں ہم، نکاسی ہم کرائیں. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۲۸).

نَکال (فت ن) امذ.

۱. دکھ، تکلیف، رنج.

آزردہ ہم میں کس سے ہے تو کیا ملال ہے

وہ کون تیرا باعث رنج و نکال ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۴۴). وادیٔ اندوہ و ملال اس صحرائے پر ہول و نکال میں کہ اس کی دہشت سے پتۂ شیر کا آب ہوتا تھا. (۱۸۵۱، بہار دانش، ۲۷). ۲. عذاب، سزا، عقوبت، مثالی سزا، ایسی سزا جس سے لوگ عبرت حاصل کریں. گنہگار مرتبات جہنا کے مترصد عذاب و نکال ہونگے. (۱۸۷۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۶). گرفتار وبال و نکال ابدی ہوئے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۰۳).

للہ یاں اٹھے نکال و وبال قلم بہر حکم تقرہون

(۱۹۶۹، مزامیر، مغنی، ۳۰، ۷). ۳. بڑی تشہیر، رسوائی، بدنامی. یہ واقعہ نافرمانی سے توبہ کرنے والا تھا اس لئے اسکو نکال فرمایا اور فرمانبرداروں کو یہ واقعہ فرمانبرداری پر قائم رکھنے والا تھا اسکو موعظت فرمایا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۱۸۵). ۴. روک تھام، روک ٹوک، مخالفت (جامع اللغات). [ع (ن ک ل)].

نِکال (کس ن) امذ.

۱. نکلنے کی جگہ، نکاسی کا مقام، مخرج؛ باہر نکلنے کا راستہ.

صحن میں گھر کی کل زمیں کا ڈھال گھر کے پانی کا گھر کی سمت نکال

(۱۹۲۸، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳، ۱۵: ۳). ۲. کوئی چیز کسی چیز میں سے علیحدہ یا جدا کرنا؛ خارج کرنا. آٹے میں سے گھی نکال اس کے حوالے کی، لو پنی گئی، اتنی شرارت اچھی نہیں ہوتی. (۱۸۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۸۰). ۳. چھٹکارا، نجات. گو خلاصی نیز تدبیر، جوڑ توڑ. بادشاہ زادے نے کہا کہ کس طرح اس کا نکال ہے ان نے کہا کہ کسی ہی طرح نہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۶۶). ۴. کسی چیز کو ہٹانا یا ہاتھ سے برابر یا ہموار کرنا. چولی کی شکن نکال، لکا تن کر سینے کو دیکھئے. (۱۸۸۵، مسمات، ۱۰۶). ۵. عطر، روح، عرق (پلیٹس). ۶. کسی عمارت یا پہاڑ وغیرہ کا کوئی حصہ جو باہر نکلا ہوا ہو؛ چھجا (ماخوذ: جامع اللغات). ۷. (کشتی) ایک داؤ، اپنا داہنا ہاتھ حریف کی بائیں طرف سے گردن پر رکھ کر اور بائیں ہاتھ سے حریف کا داہنا ہاتھ اٹھا کر حریف کی داہنی طرف ایک دم جھک کر اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کی داہنی ران باہر سے اٹھاتے ہوئے اپنا سینہ حریف کی داہنی پسلیوں پر لگا کر ایک دم زور سے اٹھا کر اپنی داہنی طرف کو چت کرنا (رموز فن کشتی، ۲۷). خوب زور ہونے لگے کشتی لپٹ کر ہونے لگی داؤں پیچ توڑ جوڑ دونوں طرف سے ہونے لگے ... کوئی ارادہ نکال کا کرنے لگا کوئی اکیز لگانے کی فکر میں ہوا. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳۰: ۳۹۰). داؤں دراصل تین قسم کے ہوتے ہیں، اوپر کے داؤں، مقابل داؤں اور نیچے کے داؤں ... مقابل داؤں جو کہ تعداد میں گیارہ ہیں، بگلو، چت ... نکال ... اور چرااس. (۱۹۹۲، رستم زماں گاماں، ۱۹۵). ۸. (اصطلاح تشریح) زائدہ، کسی عضو کا نکال یا ابھار (ماخوذ: مخزن الجواہر، ۵۳). [نکالنا (رک) کا حاصل مصدر].

... آنا ف مر؛ محاورہ.

باہر لانا، خارج کرنا؛ خارج کر آنا.

ارباب فہم آگے وہ صاحب ہنر ہے کینہ کسی کے دل سے جس کو نکال آیا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۳).

... باہَر کَر دینا / کَرنا محاورہ؛ ف مر.

۱. نکال دینا، جدا کر دینا، کسی جگہ سے بھگا دینا. آج نہیں تو کل سمجھاؤں گی مجھے یہ کیا ہو گیا ہے ادھر سے میں اٹل پٹی ہاتھ پکڑ کے نکال باہر کروں گی (۱۸۹۳، کامنی (مہذب اللغات)). اب بھی میں نے سن پایا کہ سرکار کو تو نے دق کیا تو یاد رکھ کھڑے کھڑے ہی نکال باہر کروں گی. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین عظمت، ۲: ۲۵۰). 'ورش' کا لفظ ... اگر اسے زبان سے نکال باہر کریں اور اس کی جگہ اصل سنسکرت "ورش" استعمال کرنے لگیں تو یہ بے چارہ کہاں جائے. (۱۹۳۸، خطبات عبدالحق، ۱۵۹). ۲. موقوف کر دینا، برطرف کر دینا. کچھ مین گھڑت الزامات کی بنا پر انھیں قلیل پنشن پر نکال باہر کر دیا تھا. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۵۰).

... بَیٹھنا محاورہ.

بے خیالی میں کوئی بات کہہ دینا، کہہ گزرنا، کہہ دینا، کہہ بیٹھنا (نور اللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... بَھگانا محاورہ.

خارج کرنا، بے دخل کرنا. جب سہرو برسر اقتدار آئے تو انھوں نے موحدوں کو مرکوٹ سے نکال بھگایا. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۲۵۲).

... پَیٹھال (... ی لین) امذ.

(کشتی) پہلوانوں میں ایک داؤ پیچ ہوتا ہے (فرہنگ اثر). [نکال + پیٹھال (رک)].

... پَیٹھال کَرنا محاورہ.

ایک چیز رکھنا ایک اٹھانا (فرہنگ اثر).

--- پَیٹھال کے دِن امذ، ج.

(عو) موسم کی تبدیلی کا زمانہ (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- پھینکنا محاورہ.

بُری طرح نکالنا، تذلیل کے ساتھ نکال دینا. علم الرّجال وجود میں آیا اور مسلمانوں نے انتھک کوشش کے بعد جعلی حدیثوں کو نکال پھینکا. (۱۹۷۰ء، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۴۹۳).

--- دینا محاورہ.

۱. جواب دے دینا، ملازمت سے موقوف کر دینا، برطرف کر دینا کسی جگہ سے ہٹا دینا. دھکے دے کر صاحب نکال دیجئے. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۲: ۴۱۸). ۲. (i) کسی جگہ سے باہر بھیج دینا (بطور سزا یا اظہار ناپسندیدگی)؛ کسی ادارے (یا اس کی رکنیت وغیرہ سے) خارج کر دینا.

> پیام وصل ہے اب کیوں رقیب کے ہاتھوں
> نکالا تھا مجھے آپ نے نکال دیا

(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۱۳۰).

> ہر شجر کو نہ قالب جنت میں ڈھال دے
> آدم کو اس جہان سے بھی یا رب نکال دے

(۱۹۹۸ء، غزال و غزل، ۱۰۷). اگر پھر بھی ایسے بارے پڑ گیا تو تجھے کلب سے قطعی نکال دوں گا. (۱۹۸۶ء، مجرم چہرے، ۲۱). (ii) اندر سے باہر پھینک دینا، کوئی چیز اُگل دینا. جب زمین ہلائی جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے نکال دے گی اور خالی ہو جائے گی. (۱۹۶۰ء، التبویز الکبیر، ۱۳۲). ۳. محذوف کر دینا، حذف کر دینا؛ (کسی کتاب وغیرہ سے) خارج کر دینا. اس میں تمملہ، مختیار نامہ بھی شامل ہے اور میر احمد کا دیباچہ نکال دیا گیا ہے. (۱۹۳۶ء، شیرانی، مقالات، ۴۹). تحقیقی مقالے کے تحریر ہے..... حسن سے متعلق حصہ بھی اب اس مقالے سے نکال دیا ہے. (۱۹۶۵ء، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۵). ۴. کوئی چیز گھر سے دے دینا، بیچنا، فروخت کرنا. بچوں اور گرانی کے سبب سے میں نے گاڑی گھوڑا نکال دیا تھا حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ ہمیشہ سے اس کا بھی عادی رہا. (۱۹۲۳ء، مکتوبات شاہ عظیم آبادی، ۱۶۰). ۵. دُور کرنا، ختم کر دینا.

> تمام دن میں کئی بار ہم کو رو لینا
> یہ اشک کچھ تو کدورت نکال دیتے ہیں

(۱۹۲۷ء، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۹۹). ۶. (تعمیر وغیرہ میں) کوئی چیز آگے بڑھانا، کوئی چیز آگے بڑھا کر بنانا. کھدوں کی تعمیر بید، سرکنڈے وغیرہ سے ہوتی تھی اور اس میں ایک چھجہ نکال دیا جاتا تھا. (۱۹۱۹ء، گہوارۂ تمدن، ۹۳). ۷. اپنی طرف سے کوئی چیز کسی کو دے دینا.

> دل پہلے دے چکا تھا نہیں میرے پاس کچھ
> یہ بھی نکال دوں جو کریں وہ پسند روح

(۱۸۹۸ء، خانۂ خمار، ۲۱). ۸. کھینچ کر باہر نکال دینا؛ کھینچ لینا (مثلاً پھانس یا کوئی چیز جو کہیں پھنسی ہوئی ہو) (ماخوذ: نوراللغات). ۹. کھسیانا ہونا (بالعموم دانت کے ساتھ مستعمل؛ جیسے: دانت نکال دیے) (ماخوذ: نوراللغات).

--- ڈالنا محاورہ.

۱. نکال دینا؛ الگ کرنا. حضور یہ خیال دل سے نکال ڈالیں، اے تو صاحب کوئی سبب بھی تو بتائے گا. (۱۸۸۹ء، سیر کہسار، ۱: ۲). ۲. حذف کر دینا، خارج کر دینا. حضرت اشعیا ..... اب تک ان کے صحیفے میں موجود ہیں، دیکھئے آئندہ اگر عیسائی نکال ڈالیں تو عجب نہیں. (۱۸۳۵ء، احوال الانبیا، ۱: ۶۶۳). ۳. عکاسی کرنا، بنانا، چھاپنا؛ نمونہ تیار کرنا. کرشن چندر نے جو تصویریں کشمیر کے دیہات میں تیار کی تھیں ان کے نئے پرنٹ احمد ندیم قاسمی نے وادی سون کے دیہات میں نکال ڈالے. (۱۹۹۱ء، اردو افسانے کی کروٹیں، ۶۸). ۴. فروخت کرنا، بیچنا (مہذب اللغات).

--- رَکھنا محاورہ.

کوئی چیز الگ کر کے سنبھال کر رکھنا (جامع اللغات).

--- لانا محاورہ.

۱. کوئی چیز اندر سے باہر لانا. اتنے میں فیلبان ہاتھی کو نکال لایا. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). ۲. کسی مشکل سے نجات دلانا. اسے بڑی مصیبت سے نکال لائے. (۱۸۸۷ء، مقدس نازنین، ۲۱). میرے ایک مالدار ساتھی نے مذاق سے کہا کہ تو ان دونوں کو نکال لائے تو تین سو روپے انعام پائے گا. (۱۹۳۰ء، اردو گلستان، ۱۰۶). ۳. کسی عورت کو بھگا لانا یا بھگا لے جانا (فرہنگ آصفیہ).

--- لے جانا محاورہ.

۱. کسی خطرے کی جگہ سے بچا لانا، کسی شخص کو کسی جگہ سے نکال کر لے جانا، نجات دلانا. شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب کے عوض میں میرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں. (۱۸۸۸ء، ابن الوقت، ۴۷). ۲. عورت کو بھگا لے جانا. وہ کہیں بیگم کے آج ہی نہ نکال لی جائے. (۱۸۸۷ء، مقدس نازنین، ۲۱). ۳. چرا لے جانا (نوراللغات).

--- لینا محاورہ.

۱. (بالعموم حل یا جواب کے ساتھ مستعمل)؛ ترکیب نکال لینا، حل کر لینا، سوال کا جواب یا مسئلے کا حل نکال لینا (ماخوذ: نوراللغات). ۲. مستثنیٰ کرنا، خارج کرنا. نکال لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کتے کاٹنے والے اور بھیڑیے اور چیل اور کوّے اور سانپ اور بچھو کو. (۱۸۹۷ء، نور الہدایہ، ۱: ۲۲۳). ۳. (معاہدہ یا دستاویز) منسوخ کر دینا یا واپس لے لینا. معصوم و بے گناہ مسافروں کے خون سے اپنے ہاتھ رنگتے ہیں تو ان سے حیلہ نکال لیا گیا جس پر وہ کئی مہینے شہر میں روپوش رہے. (۱۹۵۹ء، بیگمات اودھ، ۱۳۸). ۴. چرا لینا، آنکھ بچا کر اٹھا لینا، چپ چاپ لے جانا (ماخوذ: نوراللغات). ۵. سبق یاد کر لینا، کتاب یا سبق وغیرہ کو سمجھ لینا. آٹھ سال کی عمر میں آپ نے قرآن مجید حفظ کیا ..... صرف و نحو کی کتب متداولہ اپنے والد بزرگوار سے نکال لیں. (۱۸۳۰ء، تقویۃ الایمان، ۵). اگلے سبق کو اپنے زور طبیعت سے آپ نکال لیتے تھے. (۱۹۱۲ء، حیات النذیر، ۴۲). ۵. (مقدمے وغیرہ کی) اصلیت معلوم کر لینا (جامع اللغات).

--- مارنا محاورہ.

باہر پھینکنا، بے توقیری سے دینا. تفاست پسند مشین نے توت باہر نکال مارا. (۱۹۹۹ء، امریکا نو، ۳۶۳).

نِکالا (۱) (کس نیز فتح ن) امذ (قدیم).

چیچک (پلیٹس). [س: نکال + ا]

نِکالا (۲) (کس ن) امذ.
۱. خارج کرنا ، اخراج ، خروج ، کسی مقام یا تنظیم سے اخراج (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. کسی شہر ، ملک یا کسی مقام سے نکالنے کا عمل ، جلاوطنی ، شہر بدر کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۳. بطور لاحقہ. درد کو دیس نکالا دیا جا رہا ہے. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۳۴). [نکالنا (رک) کا ماضی].

... جانا محاورہ.
نکال دیا جانا ملک بدر یا شہر بدر کیا جانا (مہذب اللغات).

... چاہیے فقرہ.
نکال دیا جائے ، نکال دینا چاہیے.
کسی طرح روس انھیں چاہیے ذرک / انھیں چاہیے ایشیا سے نکالا
(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۱۰).

... ملنا محاورہ.
شہر بدر کیا جانا ، جلا وطن کیا جانا ؛ کسی تنظیم وغیرہ سے خارج کیا جانا. اموئی لوس نے پوچھا یہ کس وقت کا ذکر ہے جب تم کو نکالا ملا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۸۰۶). مجھے ترقی پسند مصنفین اور عوامی تھیٹر (I.P.T.A) سے نکالا مل گیا. (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۵).

نِکالْنا (کس ن ، سک ل) ف م.
۱. (i) کوئی چیز اندر سے باہر لانا ، باہر کرنا ، خارج کرنا ، نکاسنا.
کیوں گھر سے نکالا مجھے او غیرت یوسف / کافر ہو جو تجھے سر بازار نہ بیچے
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۱۸۱).
اپنے گھر کیا نکالا جہاں سے / کوئی حور تھی نہ غلماں نکالا
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹). (ii) کسی چیز سے کوئی اور چیز باہر کھینچ نکالنا ، کوئی رقیق چیز کسی چیز میں سے باہر نکالنا ، اخراج کرنا. جراح استاد کامل تھا ، معالجے میں مشغول ہوا اور بہ عجلت تمام زہر کو رگوں سے نکالا. (۱۹۳۲ ، گرش کتھا ، ۹۸). گھی اور نکالو اس میں کی بہت لگتا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۸). ۲. (i) رس یا عرق وغیرہ نچوڑنا. پودے ... نسل درخت میں پائے جاتے ہیں ... کہتے ہیں کہ بیج سے تیل بھی نکالا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۰۳). (ii) جوہر کھینچنا ، کشید کرنا ، عطر نکالنا. لوگوں نے خس اور مٹی کا عطر نکالا مگر بیچتے ہوئے دوسروں کی طرف کسی کا ذہن منتقل نہیں ہوا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۱). ۳. (i) علیحدہ کرنا ، جدا کرنا ، الگ کرنا.
مذہب جدا نکالتے اسلام و کفر سے / بت کے ٹکڑے کھینچے زنّار توڑ کے
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۹۸). انھوں نے کہا ہمارے لیے کون سی وجہ ہے کہ ہم جنگ نہ کریں حالانکہ ہم اپنے گھر سے اور اپنے بال بچوں سے تو نکالے جا چکے. (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد ، ۲۳).
خلق ہم نے جو تجھے سا کی / مر کے بھی صورت قبر نہ نکالا ہوتا
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۹۹). بھیڑ بکری کو ذبح کرکے گوشت نکالنا اور بنانا ضروری ہے. (۱۹۳۰ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۲۸۷). (ii) کسی جگہ سے رہائی دلانا. ایک بار میری ایک کزن نے مجھے اس صندوق سے نکالنے کی کوشش کی. (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۴۱). ۴. کسی پھنسی ہوئی چیز کو کھینچ کر باہر کرنا.
جعد زن ہوتی اگر شعر پریشاں ہوں / ہم نے کانٹا بھی نہ تلووں سے نکالا ہوتا
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۹۹). ۵. منہا کرنا ، وضع کرنا ، تفریق کرنا ، گھٹانا. ایک سوال میں سے ڈھائی نکال لو. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۶). ۶. حل کرنا ، سلجھانا ؛ حساب کتاب کرنا ، اندازہ لگانا. ماہتاب کے قطر کی مقدار نکالنے لگے تاکہ اس سے آفتاب کے کسوف کا تعلق ظاہر ہو. (۱۹۳۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۴). ۷. (i) ایجاد کرنا ، اختراع کرنا. لوگوں نے کونین کی کڑواہٹ دور کرنے کے لیے گولیاں نکالیں اندر کونین اوپر کوئی اور چیز. (۱۸۹۵ ، رویائے صادقہ ، ۱۸۳). اس نے ایک چیز ایسی نکالی ہے کہ میرے دیکھنے میں تو آج تک آئی نہیں. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۹۹). (ii) دل سے کوئی بات پیدا کرنا ، کسی چیز کو رواج دینا ، کسی نظریے یا مذہب کو رواج دینا. نہ کسی نے خدائی کا دعویٰ کیا اور نہ کوئی مذہب نکالا. (۱۹۳۶ ، شرر ، مضامین ، ۱۱۶). ۸. کسی چیز کو زمین سے اوپر لانا ، اُگانا. اس کو زمین سے نکالنا یہ کس کا فعل ہے. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۷۸). ۹. زیادہ کرنا ، بڑھانا ، پروان چڑھانا (بالعموم قد کے ساتھ مستعمل). میرے پاس دانہ گھاس پیٹ بھر کھا کر قد و قامت خوب نکالا. (۱۸۷۴ ، تاریخ نوبتی ، ۱۳۲). ۱۰. کسی چیز کو اس کے مقام یا حد سے آگے لانا ، آگے بڑھانا ، صف یا دروازے کھڑکی وغیرہ سے باہر لانا. گھوڑا اپنی صف سے نکالا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۲۸). دروازے میں سے گردن نکالی اور ٹوپوں سے مکّی مانگی. (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۵۹۲). ۱۱. کاڑھنا ، بیل بوٹے بنانا (بالعموم ٹانکا کے ساتھ مستعمل). تھنوں میں بیٹھ کر ایک ایک ٹانکا نکالنا شروع کر دیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۴). ۱۲. سدھانا ؛ (کنایۃً) گھوڑے کو گاڑی میں جوتنے کے قابل بنانا ، رواں کرنا ، چال سکھانا. بعض طبیعتیں ابتدا ہی سے پرزور ہوتی ہیں ، فکر ان کے تیز اور خیالات بلند ہوتے ہیں مگر استاد نہیں ہوتا جو اس ہونہار بچھیرے کو روک کر نکالے اور اصول کی باگوں پر لگائے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۵۷). ۱۳. (تازیانہ یا تلوار وغیرہ) نیام سے اوپر لانا ، باہر لانا ، برآمد کرنا. چچ سنر جوک کے تازیانہ آپ نے نکالا کر مرکب پر لگائیں سو میرے کاندھے پر لگا. (۱۹۳۲ ، گرش کتھا ، ۹۳). ۱۴. کسی کام یا خدمت سے موقوف کرنا ؛ ملازمت سے جواب دینا ، برطرف کرنا ، چھڑانا. نازی دور کے آنے والوں کو "غلط روی" کا مرتکب قرار دے کر ملازمت سے نکالنا ہوگا. (۱۹۸۸ ، مشتی مراسلات اور تقریریں ، ۲ ، ۹۳). ۱۵. دانت ظاہر کرنا ؛ بچے کا دانت اُگ آنا.
قطرۂ شبنم نہیں اے رشک گل تیرے حضور / بچّوں گل نے نکالے ہیں یہ دندان باغ میں
(۱۸۱۹ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۴). ۱۶. اخذ کرنا ، معنی نکالنا ، ثابت کرنا ؛ نتائج قائم کرنا ، استخراج نتائج. جن مقولوں سے عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ کا خدا ہونا نکالتے ہیں ان سے کبھی خدا ہونا نہیں نکلتا ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۹). ۱۷. کوئی خاص آواز نکالنا ؛ زبان سے کسی جملے کی ادائیگی کرنا ، (کوئی بات) کہنا ؛ منھ سے کوئی تلفظ ادا کرنا. بہتر رسم الخط وہ کہلاتا ہے جو ان ساری آوازوں کی نمائندگی کرتا ہے جو کسی خاص زبان کے بولنے میں نکالنی پڑتی ہیں. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۹۲). ۱۸. (شعر) وضع کرنا ، سوچ کر کہنا. کیا کیا شعر نکالے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۰). شاید ہی کوئی دوسرا شاعر اس سے خوبصورت اور بہتر شعر نکال سکا ہو. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۹۱). ۱۹. شروع کرنا ، آغاز کرنا ، ابتدا کرنا نیز بات چھیڑنا ، کوئی قصہ یا قضیہ شروع کرنا.
سنی جو حالت طفلی تو ہنس کے کہنے لگے / کہاں کا قصہ نکالا کسی زمانے کا
(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۳۰). جب سن تمیز کو پہنچے تو کچہری ضلع اسکول میں مدرّسی کا سلسلہ نکالا. (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۳۳).
ہوگئی عادت تمھیں تو وصل میں انکار کی / پھر وہی جھگڑا نکالا پھر وہی تکرار کی
(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۱۱۵). ۲۰. غصہ اتارنا ، (غصے ، جلن ، بھڑاس وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

استاد جی کسی اور بات پر جلے بیٹھے تھے وہ جلن ہم پر نکالی ہے. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٢٣٢). شہریار ... بیگم یون جی کے قصے لاتا اور ایک عالم کا غصہ اس پر نکالتا تھا. (١٩٩١، اردو افسانے کی کروٹیں، ١٧٥). ٣١. عوض لینا، بدلہ لینا، کسر نکالنا (پیر کے ساتھ مستعمل).

جس میاں عشق تیرے پڑھوں پے
تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر

(١٧٩٨، میر سوز، د، ١١٩). ٣٢. ختم کرنا، دور کرنا، دفع کرنا. عشقی دیکھ کر نہیں چلتی ... شہتل کو دیکھا میرا پاؤں پکل دیا تھر تو تیرا سارا منکا نکالوں. (١٩٧٠، غبار کارواں، ١٠٢). ٣٣. (تدبیر وغیرہ) بروئے کار لانا، حل نکالنا، سوچنا (تدبیر، ترکیب یا حل وغیرہ کے ساتھ مستعمل). کوئی تدبیر نکالیں کے اگر کوئی سمجھوتا ہو گیا تو پھر نواب صاحب چین سے بیٹھنے نہ پائیں گے. (١٩٩١، سراج الدولہ، ٣٠). ٣٤. حاصل کرنا، کمانا (منافع، سود یا رقم وغیرہ کے ساتھ مستعمل). اشیا خرید و فروخت ایک تحزن ہے جس سے یہ لوگ اپنی محنت کی اجرت اور اپنے روپیہ کا سود نکالتے ہیں. (١٨٦٨، رسالہ سیاست مدن، ٢٠). تہمت یہ کہ آکمہ حاضر نہیں، شاہ نے ... میرے حاملوں نے آکمہ کے حساب میں یہ روپیہ بطور کفایت نکالا ہے. (١٨٨٣، دربار اکبری، ٨٠٩). ٣٥. ٹال مٹول سے کام لینا، ٹالنا: گزارنا (بالعموم وقت یا عرصہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

ہم جانتے ہیں تمکو تمہاری زبان کو
وعدوں ہی میں نکالو گے موسم بہار کا

(١٨٩٧، کلیات راقم، ٩).

لب خاموش وہ ہوں صوت حسرت جنکا نالا ہے
فقط تیرے بھروسے اسقدر عرصہ نکالا ہے

(١٩١٣، نذر خدا، ٢٧٠). ٣٦. بیچنا، فروخت کرنا. حالت یہ ہے کہ زیور ہزار کا سو روپیہ میں بنے اور نکالو تو پچیس روپیہ میں جائے. (١٩٢٧، فرحت، مضامین، ٧ : ١٠). ٣٧. جاری کرنا، شائع کرنا، چھاپنا (بالعموم اخبار یا رسالے وغیرہ کے ساتھ مستعمل). سید احمد خاں صاحب نے تہذیب الاخلاق نکالکر اردو لٹریچر کو بہت کچھ فائدہ پہنچایا. (١٨٨٩، مقالات ناصری، ٢٣٩). ٣٨. چھانٹنا، منتخب کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ٣٩. نمودار کرنا، کھولنا، دکھانا، ظاہر کرنا.

اس صنم نے جب نکالا مکھ سوں اپنا نقاب
صبح صادق کا گریباں چاک جیوں سورج ہوا

(١٧٠٧، ولی، ک، ٢٥٥). ٤٠. خواہش پوری کرنا، حاصل کرنا (تمنا یا ارمان کے ساتھ مستعمل). ایک مکان سر بازار اچھا سا بنا کر رہنے لگے اور تمنا اپنے دل کی بیوحزک ہو کر نکالنے لگے. (١٨٠١، طوطا کہانی، حیدری، ٥١).

نہ سہی وصل بھی ہوتے پہ نکالا ہوتا
آپ لے کوئی تو ارمان نکالا ہوتا

(١٩٠٠، نظم دل افروز، ٢٩). ٤١. تعمیر کرنا، بنانا نیز کھولنا، دکان یا کاروبار شروع کرنا.

اسکے دروازے کے گر سامنے جا بیٹھوں میں
اپنے تو گھر کا نکالے ہے وہ در اور کہیں

(١٨٠٩، جرات، ک، ١ : ٢٨٢). چار سال سے ترکوں نے توجہ شروع کی ہے دکانیں نکال رہے ہیں ... رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جائے گی. (١٩١١، باقیات بجنوری، ١٥٩). ٤٢. (لسانیات) بنانا، قواعد کے اصول پر لفظ سے دوسرے الفاظ بنانا. اشتقاق ایک اصل لفظ سے اور صیغے نکالنے کو کہتے ہیں. (١٨٨٩، جامع القواعد، آزاد، ٩). ٤٣. دل سے کوئی بات دور کرنا، دل صاف کرنا، رنجش دور کرنا.

ہائے یہ رنجش بے جا دل سے
کسی عنوان نکالو صاحب

(١٨٠٩، جرات، ک، ١ : ٢٢٨). ٤٤. سبق سمجھ لینا، پڑھنا، سبق پڑھنا، مطالعہ کرنا، یاد رکھنا. اگلے سبق کو اپنے زور طبیعت سے آپ نکالتے تھے. (١٩١٢، حیات النذیر، ٢٢). جو کتابیں میں پڑھ چکا ہوں وہ یاد ہو جائیں اور جو نہیں پڑھی ہیں ان کے متعلق اتنی قوت ہو جائے کہ مطالعہ میں نکال سکوں. (١٩٤٣، اسوۂ اسلاف، ٢٣). ٤٥. ڈھونڈنا، تلاش کرنا، اپنی جستجو کرنا، کھوج لگانا.

اضطراب دل گیا ہے اس کے مکھ کوں دیکھ کر
بے قراری سوں نکالے آرسی سیماب کوں

(١٧٠٧، ولی، ک، ١٣٩).

اتنی کرتا تو ہے وہ مجھ سے گرو بازی جان
جیت میں اپنی نکالی ہے اسی ہار کے پیچ

(١٨١٠، میر، ک، ٢٦٣).

بے قفل پردہ داد میں سوراخ نہیں
ہم نکالے ہیں گے اس روزن دیوار کا کھوج

(١٨٤٥، کلیات ظفر، ١ : ٨٧). ٤٦. تلاش کرنا، ڈھونڈنا، مہیا کرنا.

چلبلا ہے دل بیتاب اگر شوخ ہے تو
ہم نے بھی ایک نکالا ہے مقابل تیرا

(١٩١٥، جان سخن، ٩). لفظوں کے اعتبار سے تم نے کیا نکالا یا یوں ہی حرفوں کی لکیروں کو چڑھ لیا؟. (١٩٩١، رانی کا گھر، ٣٣). میرے پاس آؤ میرا پتا نکالو. (١٩٨٨، آشوب، ٢٠٠). ٤٧. چھیننا، لے لینا، بزور حاصل کر لینا.

رستم کی کیا ہے تاب کہ میدان جنگ میں
گھوڑا نکالے ان بتِ بے باک ہاتھ سے

(١٨٢٣، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ٣١٥). ٤٨. رخصت کرنا، رخصت کرنا، گھر سے جدا کرنا، وداع کرنا. ہم غدارستان سے کہا کرتے تھے کہ جلد ان کو نکالو کہیں شادی کر دو وہ جواب دیتی تھیں کہ بڑی بی بہت خوبصورت ہے جب تک ایسا ہی بر نہ ملیگا نہ ملیگا میں شادی نہ کروں گی. (١٩٠٢، طلسم نوخیز جمشیدی، ٣ : ١٩٠). ٤٩. پیدا کرنا، جنم دینا: کھینچنا، بچے کو رحم مادر سے باہر کھینچنا. مرد دیکھے بھالے ہیں، آخر عورت نے نکالے ہیں ہوش سے بات کر، عورت کا ساتھ کر. (١٩٠١، راقم، عقد ثریا، ١٢). ذرا بھی زور مشکل سے ہوگی شاید بے ہوش کر کے آلوں سے نکالا پڑے. (١٩٢٧، فرحت، مضامین، ٧ : ١٣). ٥٠. وقت بچانا، کسی کام کے لیے وقت حاصل کرنا. پھر خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ ان مضامین کے لکھنے کا وقت وہ کہاں سے نکالتے. (١٩٢٧، فرحت، مضامین، ٣ : ٣١). ٥١. (جانور کا) بچے سینا (جامع اللغات). ٥٢. دفع کرنا، جانے دینا، نظر انداز کرنا.

جرم دل کا دیکھ خود کو دیکھ اپنا شان دیکھ
جانے دے، انجان ہو جا، چشم پوشی کر، نکال

(١٥٩٩، دیوان معظم اورنگ آبادی (ق)). [نکال + نا، لاحقۂ تعدیہ].

نِکام (کس ن) م ف.
اپنی مرضی سے ، رضا کارانہ طور پر ، خود بخود ؛ حد سے بڑھ کر بہت زیادہ ، دل بھر کے (پلیٹس) [س : निकामं].

نِکام / نِکاما (کس ن) صف.
رک : نکمّا (پلیٹس). [ن (سابقۂ نفی) + کام + ا ، لاحقۂ نسبت].

نِکامی (کس ن) صف (قدیم).
۱. نکمّا (رک) کا کام ، نکمّا پن ، اپنی چالاکی کر کام نہیں کی ، نکامی بجز کام نہیں کی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۲).

تواضع عقل ، ملا ہو کام توں　　　　نکامی نہ اپڑ کرے کئی کام توں

(۱۶۰۸ ، تواضع ، ک ، ۱۷). ۲. (نکمی یا نکمّا جو کسی کام کا نہ ہو (عورت ، مرد دونوں کے لیے مستعمل).

تو اپنے نکامی کو لیا کام میں　　　　دیکھایا اپنی فیض اکرام میں

(۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۸۰). [نکام + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

نِکانا (کس ن) ف م.
۱. کھیتوں سے گھاس پھوس اور جنگلی بوٹیاں نکالنا ، نلانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۲. (کاشت کاری) کپاس کے ریشوں سے بیج جدا کرنا ، کپاس سے روئی علیحدہ کرنا (اپ ، ۲ : ۸). [نکانا (رک) کا بگاڑ].

نِکائی (۱) (کس ن) امث.
۱. (کاشت کاری) کھیتوں کی گھاس اور جنگلی بوٹیاں نکالنا ، نلائی. بوئی ہوئی فصل کی ایک یا دو نکائیاں ہونی چاہئیں. (۱۸۶۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۱۵). جن مقامات میں ..... تو محر پودوں کو خطرہ پیدا ہو جائے وہاں نکائی اور صفائی کی ہی ضرورت ہوگی. (۱۹۰۷ ، تربیت جنگلات ، ۱۷۱). اونچے اونچے کھلیان ، نکائی کرنے والی جوان جوان عورتیں اور ادھر ادھر چھوکریاں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۳). جن گاؤں میں افیون کی کاشت کا ٹھیکہ ہوتا ہے ان میں تھوڑی بہت افیون کی آب پاشی اور ایک دو نکائیاں گوڈائیاں کرنی ہوتی ہیں. (۱۹۸۱ ، ابو الفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۳۳). دھان کے کھیتوں کا فرش بچھا تھا جن میں نکائی کرتے چھریرے جسموں اور موٹی صورتوں کے گلدستے لگے تھے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۷۶). ۲. کھیتوں سے گھاس پھوس اور جنگلی بوٹی نکالنے کی مزدوری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نکانا (رک) سے حاصل مصدر].

... کا وقت امذ.
(کاشت کاری) کھیتوں سے گھاس اور جنگلی بوٹیاں نکالنے کا زمانہ ، گوڈائی کا زمانہ ، نکائی کا وقت یعنی جس زمانے میں کسان اپنے کھیتوں کی گھاس وغیرہ اکھاڑ ڈالتے ہیں. (۱۹۸۸ ، کتابیات قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۳۰۴).

نِکائی (۲) (کس ن) امث.
۱. نیکی ، خوش قسمتی ، خوبصورتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. نزاکت.

نین تجن کی دیکھی نکائی　　　　کمی تجاوی یا کی سکرائی

(۱۵۳۲ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۱۰). [نک (ف. نیک کا مخفف) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

نَکْبال (فت ن ، سک ک) امذ.
ناک کا بال (رک : نک مع تحتی الفاظ) (پلیٹس). [نک (ناک کی تخفیف) + بال (رک)].

نَکْبالے (فت ن ، سک ک) امذ ؛ ج.
سخت کھردرے بال جو بیشتر پستانیوں کے منہ کے پاس ہوتے ہیں (مثلاً بلی یا خرگوش کی مونچھیں) اور انسانوں کے نتھنوں میں ، آنکھوں کے اوپر اور نیچے لمبے سخت بال ہوتے ہیں جو نکبالے (Vibrissae) کہلاتے ہیں. (۱۹۹۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۷۵). [نکبال (رک) + ے ، لاحقۂ جمع].

نَکْباء (فت ن ، سک ک) امث.
ٹیڑھی چلنے والی ہوا ؛ وہ ہوا جو چاروں ہواؤں کے راستے سے ہٹ کر چلے. جو ہوا دو جہتوں کے درمیان سے چلتی ہے عام طرح پر اس کو نکباء کہتے تھے. (۱۹۳۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۰). ہر وہ ہوا جو ان چاروں ہواؤں کے چلنے کے راستے سے ہٹ جائے وہ نکباء ہے. (۱۹۹۸ ، بلوغ الادب ، ۳ : ۵۱۵). [ع].

نَکْبَت (فت ن ، سک ک ، فت ب) امث.
۱. غربت ، افلاس ، مفلسی ، فلاکت ، عسرت. قلعہ کوہ مقتل کے سامنے جو بیابان واقع ہے وہاں چھوڑ و نکبت کو بڑا اور بورئیے فلاکت بچھایا گیا. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۴۵). عزت میں ذلت اور دولت میں نکبت پوشیدہ اور پنہاں ہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۱). بنی اسرائیل میں اخلاقی و مذہبی انحطاط کا دور آیا اور غلامی ، جہالت ، نکبت و افلاس اور ذلت و پستی نے ان کے اندر کوئی بلند حوصلگی اور اولوالعزمی باقی نہ چھوڑی. (۱۹۷۴ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۵۵۳). نکل اور شباب غربت نکبت اور عسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں. (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۳۷۹). ۲. بدحالی ، ذلت ، خواری. ہمت بلند کے دیئے سے حضیض نکبت سے نکل کر اوج عزت کو پہونچا. (۱۸۳۹ ، بستان حکمت ، ۱۷۴). آہ اس پر جو اپنی قوم کو ذلت اور نکبت کے سمندر میں ڈوبتا ہوا دیکھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰۳). آخری دن اس نے راون کے ساتھ نہایت بے جا زیادتیاں کی ہیں اور آپ ایک مستقل مزاج مغرور اور خود پرور راجہ کے رتبے سے گرا کر ذلت اور نکبت کی آماجگاہ بنا دیا ہے. (۱۹۲۹ ، پاکھاوں کے ورثی ، ۴۰۷). جہنم میں جو چیز اذیت پہنچانے والی ہے وہ اسی نکبت و ذلت کی دوسری صورت ہے. (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، دسمبر ، ۱۹۹۳ ، ۲۹۲)). یہ ایک ایسا آئینہ خانہ ہے جس میں ماضی کی عظمت حال کی نکبت کو نمایاں کرتی ہے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۲۵۸). رفتہ رفتہ عظیم مغل سلطنت کے افق پر ادبار و نکبت کے سائے گہرے ہونے لگے. (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۹۰). ۳. بدقسمتی ، بدنصیبی ؛ زوال.

اوغم جا کر بھی شادمانی ہوا　　　　گئی نکبت او کامرانی ہوا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۵).

چاشنی چرخ بھی جو تو ہے تو کیا گر تیرے
خشم و دہقان فلک رکھتے ہیں طالع نکبت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۳).

نکبت کا پتہ ڈھونڈتا پھرتا تھا مقدر　　　　نکبت کا مقدر کو پتہ پا گیا آخر

(۱۹۰۸ ، مقالات حالی ، ۲ : ۷۰). نکبت نے ایسا گھیرا ہے اور ادبار نے اپنا ڈیرا ڈالا ہے کہ جو اپنا پرایا دروازے پر آتا ہے بکے مارا آستین بیٹھا ہوا ہے. (۱۹۳۶ ، عسکری کے افسانے ، ۹۷).

ہمارے دامنِ عریاں پہ خون کے دھبّے
ہمارے چہرۂ پنہاں پہ داغ نکبت کے

(١٩٧٥ء، خروشِ خم، ٨٥). ایسے لگتا ہے کہ ..... سعد ستاروں کو نحسیں و نکبت و زوال ہے. (١٩٩٩ء، قومی زبان، کراچی، جنوری، ٣٣). ٣. مصیبت، رنج، خدا کا مقہور، خلق کا مردود، بوڑھا، ناتواں، بیمار، فقیر، نکبت میں گرفتار. (١٨٦٥ء، خطوطِ غالب، ٩٧).

نکبت میں ہے رنج و غم خوشی سے اولیٰ
رونا یاروں کا ہے ہنسی سے اولیٰ

(١٩٠٧ء، کلیاتِ نظمِ حالی، ١ : ١٩٥). جدھر سے دیکھو مصیبت، نکبت، پریشانی و سرگردانی کی افسوسناک صدائیں چلی آرہی ہیں. (١٩١٩ء، مقلہ، ٣٠). سب پر مصیبت آئی اور پوری قوم پر نکبت اور افسردگی کا عالم طاری ہوگیا. (١٩٥٢ء، تاریخ مشائخ چشت، ٣٣٢). اس دنیا کو نکبت و آلام کے مارے ہوئے، استحصال، ظلم اور چکّی میں پستے ہوئے اور تمام جائز لوازمات زندگی سے محروم کردیے جانے والوں کے لیے خوشگوار اور خوبصورت بنانے کے لیے فیض کی شاعری لمحہ آخر تک وقف تگ و دو رہی. (١٩٩١ء، فیض، عہد اور شاعری، ٩). ۵. زک یا صدمہ پہنچنا؛ ٹھوکر وغیرہ لگنا. مسلمان کو جو کچھ پہنچتا ہے اس کے واسطے وہ کفارہ ہے یہاں تک کہ ایک نکبت اس کو ہوتی ہے یا کانٹا اس کو چبھتا ہے. (١٨٩٠ء، فیض الکریم، ٢١٧). [ع : نکبۃ کا متبرّن].

--- اَیّام کس ا (--- فت ا، شد ی) امذ.
غربت اور مفلسی کے دن.

جانے کیا کیا روپ دھارے منکراتِ شام نے
سیم و زر کی دل شکنی نے، نکبتِ ایام نے

(١٩٨٧ء، قلب و نظر کے سلسلے، ٩٥٨). [نکبت + ایام (رک)].

--- آگیں (--- ی مع) صف.
نحوست سے بھرا ہوا، ادبار زدہ، نحوست مارا. اگر مسلمانوں میں یک جہتی و اتفاق ہوتا تو آج یہ حالت نکبت آگیں نہ ہوتی. (١٩٣٦ء، حیات فریاد، ١٠٧). [نکبت + آگیں، لاحقۂ صفت].

--- بَرَسْنا محاورہ.
نحوست برسنا، ادبار کا ظاہر ہونا.

ہر اک سمت نکبت برسنے لگی
نگاہوں سے حسرت برسنے لگی

(١٩٥٣ء، آزادی سے آزادی تک (افکار، کراچی، مارچ ١٩٩٥ء، ١١٣)).

--- نِشاں (--- کس ن) صف.
بدقسمت، بدنصیب، منحوس.

لے کرکے گم آپ آیا یہاں
یہ گرگین بدکیش نکبت نشاں

(١٨١٠ء، شمشیر خانی (ترجمہ)، ٣٤٧). [نکبت + نشاں (رک)].

نَکْبَتی (فت ن، سک ک، فت ب) صف.
تہی دست، مفلس، قلّاش، ذلیل و خوار نیز منحوس، نحوست زدہ.

صبح اٹھ تمہاری کرے لوتی ۔۔۔ کہ ملعون ہے وہ بڑا نکبتی

(١٩٠٩ء، قطب مشتری، ٥٣).

جوگی شیاما ہو رہی اس غم اگن میں ہو ستی
جن راکھ ہوئی نکبتی گیا کام کیا ہائے ہائے

(١٩٧٥ء، مرثیہ خوشی، ریاض مراثی، ٤٣). یہ نکبتی شعرا صرف مالداروں پر نازل نہیں ہوتے ہم غربا اور مساکین کو بھی تنگ کرتے ہیں. (١٨٩٧ء، کاشف الحقائق، ٢ : ٢٣٠). [نکبت + ی، لاحقۂ نسبت].

نَکَت (فت ن، ک) امث.
نکہت (رک)، ناک؛ تراکیب میں مستعمل. [نکہت (رک) کا ایک املا].

--- پُھول (--- و مع) امث.
رک: نکہت فوں.

وے نکت پھوں کر نکلے پڑتے ہیں
آن کر یہاں قدم پکڑتے ہیں

(١٧٧٩ء، خواب و خیال، ٥٣).

نکت پھوں اور فرفش بات میں ہے
جیسے کچھ ان کی ہے تو تمہاری

(١٨١٨ء، الظفری، ٠، ٥٣). [نکت + پھوں (حکایت الصوت)].

--- فُوں (--- و مع) امث.
اینٹھن اور گھمنڈ، اینٹھنے اور اکڑنے کی کیفیت، اکڑفوں (شان و شوکت کے اظہار کے ساتھ).

وہ نکت فوں میں آئی گفتگو ۔۔۔ بندھر و تلوار پکڑی روبرو

(١٧٣٧ء، قاز دہلوی، ٠، ٢٠٧). [نکت + فوں (حکایت الصوت)].

نَکْت (فت ن، سک ک) امث.
رات، شب، لیل (قدیم اردو کی لغت : ہندی اردو لغت). [مقامی].

نِکَت (کس ن، فت ک) صف (قدیم).
(رک: نکٹ مع تحتی الفاظ) نزدیک، پاس، قریب.

ماں نہ کھاویں دیوتے مدھ کی نکت نہ جائیں
توشہ مرشد کے دے سائیں اوہ رس کھائیں

(١٩٥٤ء، گنج شریف، ٢٩٥). [نکٹ (رک) کا ایک قدیم املا].

نُکَت (ضم ن، فت ک) امذ ؛ ج.
۱. باریک باتیں.

بولیاں بولیں بولت ہے ٹھیں ۔۔۔ قدرے لوٹی نکت ہے جیں

(١٧٠٠ء، من لگن، ٦٩). ۲. آخرکار.

صفت شکر ہے دیا کوں بہت
وہ جگ میں سراویں کر اسکوں نکت

(١٩١٣ء، جوگ بل، ١١). [نکتہ (رک) کی جمع].

نُکْتا (ضم ن، سک ک) امذ.
۱. نکتہ کی بات، باریک بات (رک: نکتہ جو درست املا ہے).

بنے زاہد تکفر کہتے تھے اس شعر کے عالم
ملے تجھ میں نہیں سمجھے کہ نکتا کافری کا ہے

(١٥٦٣، حسن شوقی، د، ١٩٨).

خطرِ گوہرِ اسرار شبِ اسریٰ ہے   شرح صدر شہِ عالی کا یہ اک نکتا ہے

(١٨٣٥، کلیاتِ نعتِ محسن، ٣٥).

جب تو چپ تھا ہمہ بر کچھ سوچ کر   ان کے جی میں کوئی نکتا اور تھا

(١٩٤٧، شاہ فہیم آبادی، بادۂ عرفان، ٣٩). ٢. ڈھول بجانے کی ایک خاص ترکیب (مہذب اللغات). [نکتہ (رک) کا بگاڑ].

نُکتاب (ضم ن، سک ک) امذ.
پچے اُبلا ہوا پانی؛ گوشت کی اُبالی ہوئی یخنی جو مریض کو مسہل کے بعد بطور غذا پلاتے ہیں (ماخوذ: اپ و، ٣:٣٠ ١٧). [نکو + آب (رک) کا بگاڑ].

نِکتار (کس ن، ج ن، سک ک) امذ.
(یونانی اور رومی دیو مالا میں) دیوتاؤں کا پسندیدہ مشروب؛ پھولوں کا رس جس سے شہد بنتا ہے نیز امرت، آبِ حیات.

شرابِ اژدہاؤں (کنڈا) کا بس زہرِ قاتل   تو نکتار تیریں پہ پھولا ہوا ہے

(١٩٩٣، قافلۂ شوق، ١٩٣). [انگ: Nectar].

نِکتّر (کس ن، فت ک، شد ت بفت) امف.
گندہ، خراب، ناقص، نکھٹو. وجد کا باقی کفر لیو ہو گیا ہے. (١٨٨٦، حیاتِ سعدی، ٢٣٠). [نکھٹو (رک) کا ایک املا].

نکتورا (فت ن، سک ک، و مع) امذ.
رک: نکھ تورا (نکھ کے تحت).

کیا ہے بے قرار افسوس نکتوروں نے ناحق کوں
یہ موتی تجھ بلاق اوس کی میرا اتی تک ادائی ہے

(١٨٤٧، شاہ کمال، د، ٣٢٤). [نکتورا کا ایک املا].

نکتورے (فت ن، سک ک، و مع) امذ، ج.
نکتورا (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

... جَتانا محاورہ.
احسان جتانا، ناگواری سے کوئی کام کرنا. جس کسی سے کہا اس نے اول تو ناک بھوں چڑھائی نکتورے جتائے. (١٩٥١، تنہا کو خوف (تنکول)، ٥١٠).

نکتوڑا (فت ن، سک ک، و مع) امذ.
رک: نکھ توڑا (نکھ کے تحت)؛ ناز، نخرہ، غرور، گھمنڈ.

غرور اور ناز تم جو کرو ہم کو قبول اے جان
یہ نکتوڑا تمہارے پاسباں کا اٹھ نہیں سکتا

(١٨٢٣، مصحفی، د (ک)، ١٧١). [نک (ناک کی تخفیف) + توڑا (توڑنا (رک) کا ماضی)].

نکتوڑی (فت ن، سک ک، و مع) امف، مث.
نکھ توڑا (رک) کی تانیث (قدیم اردو کی لغت). [نکتوڑا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

نکتوڑے (فت ن، سک ک، و مع) امذ، ج.
نکتوڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. ضرور نہیں کہ ہر ایک مالدار بی بی اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے نکتوڑے کرے. (١٨٩٩، رویائے صادقہ، ٣٢).

... توڑنا محاورہ.
طنز اور طعنے والی گفتگو کرنا، احسان جتانے والی بات کرنا.

ہیں یہ تمہ کے سامنے کیسی خوشامدیں   اور میرے آگے آ کر نکتوڑے توڑتی ہے

(١٨٧١، شیر بندی، ٩٣). میں بے چاری دینے کے قابل کب ہوں جو تم نے اتنے نکتوڑے توڑے. (١٩١٠، لڑکیوں کی انشا، ے).

نُکتہ (ضم ن، سک ک، فت ت) امذ.
١. (i) وہ بات جسے ہر ایک نہ سمجھ سکے، علمی یا فلسفیانہ بات، باریک بات کی بات، دقیق و بلیغ اور پاکیزہ بات.

ہوا ہیں تم سے واصل علم تحصیل کیا تو کیا
پچھانت ایک نکتہ ہے عبث کیا کام دفتر کا

(١٩٨٥، مظہر، تمہیدِ معظم (قدیم اردو، ١، ٢٥١)).

یک نکو، نکتہ داں کوں ہے کافی شناس کا
اے قصہ خواں نہ بول حکایت قیاس کا

(١٧٤٧، بحری، ک، ١٣٩).

اور اس میں ایک نکتہ بھی کرتا ہوں میں بیاں
پھر بولا ہائے ہائے نہیں کوئی قدرداں

(١٨١٠، میر، ک، ١٠٣٩). وہ شاعری کی تمام باریکیوں کو سمجھ لے اور اس کے نکتوں کی تہہ تک پہنچ جائے. (١٩٦٣، شاعری اور شاعری کی تنقید، ٣٣). یہ ایک باریک نکتہ تھا جس پر دفاع نے کسی حد تک اپنے دلائل کی بنیاد رکھی تھی. (١٩٨٩، قید، ٣٠٤). (ii) راز، بھید، عقدہ. ایک شخص اور اس جگہ وارد تھا آواز دی کہ اے عورت اس میں جو تو نکتہ ہے کہ کچھ پوست اور ..... ہوتی ہے. (١٨٣٨، بستانِ حکمت، ٢١٢).

ہیں جذب باہمی سے قائم نظام سارے   پوشیدہ ہے یہ نکتہ تاروں کی زندگی میں

(١٩٢٣، بانگِ درا، ١٩٢). لیکن تعلیم کا اتنا اثر ہوا کہ وہ موقع شناس ہونے کے ساتھ ساتھ تیز فہم بھی ہو گیا اور ساتھ ہی ساتھ شکار کے ہر نکتے سے واقف بھی. (١٩٣١، حیوانی دنیا کے عجائبات، ٣٨). کرشن چندر کی اس حسن کاری میں ایک نفسیاتی نکتہ پوشیدہ ہے. (١٩٨٨، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ٣٨). کسی پڑھنے والے پر کبھی کوئی نکتہ اچانک روشن ہوتا ہے. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ٣٩). ٢. کام کی بات؛ عقل کی بات.

یوں تو دانا ہیں بہت کچھ کہہ گئے   پر مجھے وہ یاد نکتے رہ گئے

(١٨٠٣، گنجِ خوبی، ٦).

پھر کہا میں نے کہ ہر یک شعر ہے رنگیں کا کیا
بولا وہ ہر یک ہے نکتہ یا حکایت یا کتاب

(١٨٣٥، سعادت یار خان رنگین، مجموعۂ رنگین، ٢٦). بس اپنی ہی ہلاکت کے درپے ہیں اور غضب یہ ہے کہ اس نکتے کو نہیں سمجھتے. (١٨٩٥، ترجمۂ قرآن مجید، حافظ نذیر احمد، ١٨٥).

نکتہ یہ سنا ہے ایک بنگالی سے   کرتا ہو بسر جو تم کو خوش حالی سے

(١٩٢١، اکبر، ک، ١: ٢٣٣).

یہ نکتہ اُمتِ مرحوم کو بھولا نہیں ہوگا
کہ اک دن کُل جہاں میں غلبۂ دینِ مبیں ہوگا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۹۳) . دوسرا نکتہ جس کا بیان ضروری ہے زرتشتی مذہب کا اثر ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۳) . ۳. رائے ، نقطۂ نظر ؛ خیال ، فلسفہ ، فکر ، نظریہ . مسلمان صوفی اس سے پانچ چھ سو سال پہلے اس نکتہ سے آشنا تھے . (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۴۴) . میرا نکتہ یہ ہے کہ "خیر" ایک مفرد تصور ہے . (۱۹۹۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۳۰) . جہاں سے جو نکتہ یا خیال ماخوذ ہے ، حاشیے میں اس کی نشاندہی کر دی ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۲۷۱) . اہم نکتے یعنی اردو کی پیدائش کے مسئلے پر انھوں نے اتنی بڑی بات بغیر کسی مناسب حوالے اور سند کے بیان کر دی . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۹۰) . ۴. چٹکلا ، لطیفہ .

نکتہ و نقل و حکایت اور لطیفہ تا مثل
کہہ رہے ہوں دوست باہم ہو جہاں جیسا مقام

(۱۸۲۷ ، کلیات پرواز (جسونت سنگھ) ، ۳۳۰) .

تقریر میں وہ رمز و کنایے کہ لاجواب
نکتہ بھی منہ سے گر کوئی نکلا تو انتخاب

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۹) . کیا مزے کا نکتہ ہے کہ ہم جس منہ سے جھوٹ بولتے ... اسی گندے اور ناپاک منہ سے دعا مانگتے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۸۷) . ۵. دھبا ، داغ . جس دل میں نکتہ رچ جاتا ہے اوس میں ایک کالا نکتہ بن جاتا ہے . (۱۸۶۹ ، تہذیب الایمان ، ۱۴) . دو دیکھنے سے تو ذرا سا نکتہ معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت میں ایک بھید ہے . (۱۹۰۳ ، بانجال ، ۱۸) . ۶. وہ بندی یا صفر کا نشان جو بعض حروف پر دیا جاتا ہے . نکتہ و یہ ہوا حرف نکتے کے پیٹ میں و نکتہ قلم میں . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۲) . سو ہر یک حرفاں کوں ہر یک نکتے کوں ... معنی ہیں . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳) .

سین خالی ہے بڑی شین پہ ہیں نکتے تین
صاد اور ضاد میں جس فرق ہے ایک نکتہ سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، رنگ ، ۱۵۹) .

دل نکتہ کا مضمون کھلا نہیں جاتا
کہ ایک نکتے پہ توبہ کیجے قلم ہو ہو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۲) . ۷. رخنہ ، عیب ، نقص ، مین میکھ ، خردہ . اگر نکتہ کسی نے کچھ جانا ، ہم ظاہر ، ہم باطن اسے نہیں مانا . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰) . ۸. (تصوف) باریکی اور نفس پاکیزہ اور پوشیدہ کو کہتے ہیں اصطلاح سے مراد ایک بھید ہے جو درمیان عبد و رب کے ہے اور پیام پہنچاتا ہے عبد کو آقا کا .

نہیں کوچہ میرے سرانے سوں کام
ہے عارف سوں ، نکتے میں پاوے تمام

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، عاجز ، ۱) . ۹. وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے ، تلمباری ، مہری ، سربند ، سرد دوال . تیموریوں کے عہد میں گھوڑے کے لیے جو سامان پیدا ہوئے اس کی یہ تفصیل ہے زین ، اتمک ... نکتہ ... رکاب . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۱۳) . ۱۰. مرکز ، مقام . سوئی گھوم کر برابر انہی نکتوں پر آتی رہتی ہے اور دتقاقات کا ایک دائرہ سا بن جاتا ہے . (۱۹۹۳ ، معیار ، ۵۱۲) . [ع : (ن ک ت)] .

--- اُٹھانا محاورہ .

کسی بات کو موضوع بحث بنانا ، کوئی بات یا خیال پیش کرنا ، کوئی لطیف یا علمی بات بنائے بحث پیش کرنا . انھوں نے علم محمود اور علم مذموم کا نکتہ اٹھایا ہے . (۱۹۶۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۲۷۵) .

--- ایمان کس اضا (--- ی مج) امذ .

ایمان کی روح ، ایمان کی اصلیت ، یقین کی حقیقت .

ولایت ، پادشاہی ، علم اشیا کی جہانگیری
یہ سب کیا ہیں فقط اک نکتۂ ایماں کی تفسیریں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۶) . اقبال نے رمز ا اللہ میں پوشیدہ اسی نکتہ ایمان کی تفسیر کرتے وقت اہل دین و دانش سے مطالبہ کیا تھا . (۱۹۸۸ ، فیض ، شاعری اور سیاست ، ۱۵۱) . [نکتہ + ایمان (رک)] .

--- آرا صف .

نکتہ سنج ، نکات سے معمور ، باریک بیں ، لطیف و باریک باتیں کرنے والا .

اور دکھائیں گے مضموں کی ہمیں باریکیاں
اپنے فکرِ نکتہ آرا کی فلک پیمائیاں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۹۰) . [نکتہ + ف : آرا ، آراستن = سجانا] .

--- آرائی امث .

باریک اور چھپی ہوئی بات اٹھانا ، معنی اور مفہوم پیدا کرنا ؛ عمدہ اور لطیف باتیں کرنے کا عمل . شریعت و طریقت اور حقیقت کی صوفیانہ نکتہ آرائیوں نے انھیں "مجدد الف ثانی" کے لقب سے نوازا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۵۳) . [نکتہ آرا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آفریں (--- ملک ف ، ی مج) صف .

باریک اور چھپی ہوئی بات نکالنے والا ؛ نکتہ اُٹھانے والا . اس نوع کے نکتہ آفریں بیانات "ہماری شاعری" میں جا بجا ملتے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۴۱) . [نکتہ + ف : آفریں ، آفریدن = پیدا کرنا] .

--- آفرینی (--- مد ، ملک ف ، ی مج) امث .

باریک بینی سے کام لینا ، نئے مفہوم اور معنی پیدا کرنا . ہمارے اسلاف نے اور علوم کی طرح اس فن کو کس قدر وسیع کیا تھا اور کیا کیا نکتہ آفرینیاں کی تھیں . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۹) . انوری نے ... نکتہ آفرینی سے شعر کے درجے کو کئی پایہ بلند اور رفیع کر دیا ہے . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۲۵) . اشعار میں وہی تنوع ، جدت طرازی اور نکتہ آفرینی نظر آتی ہے . (۱۹۶۸ ، غالب کا فن ، ۳۳) . ان کی سیدھی سادی باتوں میں نکتہ آفرینی اور ہر معاملے کو اپنے انداز سے دیکھنے کی انفرادیت موجود تھی . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۴۱) . [نکتہ آفریں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آموزی (--- و ج) امث .

لطیف باتیں یا باریکیاں سکھانے کا عمل ، تخیل کی باریکیاں سکھانے کا عمل .

کم نہیں محشر سے کچھ ایسی صدا کی نامشی
آہ ! دل سوزی تو تھی کو نکتہ آموزی نہ تھی

(۱۹۰۵ ، باقیات اقبال ، ۳۳۱) . [نکتہ + ف : آموز ، آموختن = سیکھنا ، سکھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... باقی نہ چھوڑنا محاورہ.
کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا، ہر طرح کی کوشش کرنا.

دل کے سارے پھپھولے پھوڑوں میں — نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں
(۱۸۵۳، ذوق، د، ۲۶۱).

... بَعْدَ الْوُقُوع گس صف (... فت ب، سک ع، فت د، ضم ا، سک ل، فت و، و مع) امذ.
وہ سوچ یا فکر جو کسی واقعے کے بعد ذہن میں آئے.

تاثیر نالہ نکتۂ بعد الوقوع ہے — یہاں غیر زمزم اور کوئی مدعا نہ تھا
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۲۳). [نکتہ + بعد (رک) + رک: ال (۱) + وقوع (رک)].

... بہ نُکْتَہ (... فت ب، ضم ن، سک ک، فت ت) م ف.
ایک ایک نکتہ کر کے، بترتیب نکات، تفصیل سے. میں ان کی تقریر کا نکتہ بہ نکتہ جواب دوں. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۲۲).

بے مغز بھی ہو رہتا ہے پارہ کو تقویت — کرنے کو ان سے نکتہ بہ نکتہ مساوقت
(۱۸۸۳، قمر عشق، ۳۵۹). [نکتہ + بہ (حرف جار) + نکتہ (رک)].

... بیں (... ی مع) صف.
۱. شاعرانہ مضامین کی باریکیاں سمجھنے والا، لطیف یا علمی باتیں سمجھنے والا، باریکیوں یا اسرار کو سمجھنے والا.

دیکھتے ہیں نکتہ بیں ہر جزو میں کل کی بہار
آنکھ والوں کے لیے ہے جلوۂ گلشن پھول میں
(۱۹۰۹، احسن الکلام، ۱۱۸).

نازل اپنے آشیاں کو آ کے پھر آباد کر — نغمہ زن ہے طور معنی پر کلیم نکتہ بیں
(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۷۵). انسان ایک دوربین اور نکتہ بین عقل کا مالک ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۹۵). ۲. نکتہ چیں، عیب جو، خردہ گیر، عیب بیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نکتہ + ف: بیں، دیدن = دیکھنا].

... بِینی (... ی مع) امث.
اعلیٰ خیالی، نازک خیالی؛ عیب جوئی (نور اللغات؛ جامع اللغات). [نکتہ بیں + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پانا محاورہ.
راز کی بات جان لینا، کسی بات کی تہہ پالینا، باریک اور لطیف بات سمجھ لینا. جیزی نے تجربے سے یہ نکتہ پالیا کہ قطب شمالی تک پہنچنے کے لیے ..... آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے. (۱۹۵۸، تجلی برفستان، ۵۵). مولوی صاحب نے دراصل یہ نکتہ پالیا تھا کہ عورت کی گھر میں اور گھر داری میں کیا بنیادی اہمیت ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۱۰). اس نے تو یہ نکتہ پایا کہ عوام بھی اس تناور درخت کی جڑیں ہیں جس کا سایہ دور تک پھیلا ہوا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۳).

... پَرْداز (... فت پ، سک ر) صف.
۱. لطیف باتیں بیان کرنے والا، نکتے بیان کرنے والا، نکتہ سنج، خوش گفتار، سخن شناس، عقل مند، ہوشیار، تیز فہم. مانا کہ ہم رنگین ادا، نکتہ پرداز، عالم فریب، شوخ و طناز ہیں (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۸۰).

الوداع اے سیر گاہ شیخ شیراز الوداع — اے دیار پاک نکتہ پرداز الوداع
(۱۹۰۲، باقیات اقبال، ۲۹۳). ۲. (مجازاً) شاعر؛ مقرر (مہذب اللغات). [نکتہ + ف: پرداز، پرداختن = سنوارنا، مشغول ہونا].

... پَرْدازی (... فت پ، سک ر) امث.
سخن شناسی، لطیف یا باریک باتیں سمجھنے کا عمل، خوش گفتاری؛ عقل مندی، ہوشیاری.

کر کے سو رنگ سے افسوں سازی — کیجیو آخر یہ نکتہ پردازی
(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۳۰). لوگ جو خیالات سے مطلب نگاری اور نکتہ پردازی میں جان کھپاتے ہیں اس نکتہ کو انہی کا دل جانتا ہے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱: ۲). عطار نے مطالب کی سادگی اور دل نشینی کے ساتھ ..... تشبیہات، صنائع شعری، بلند پروازی اور نکتہ پردازی سے کام ضرور لیا ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۱۱۹). [نکتہ پرداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَرْوَر (... فت پ، سک ر، فت و) صف.
باریک باتوں کو سمجھنے والا، نکتہ سنج، خوش گفتار، سخنور، سخن شناس؛ عقل مند، ہوشیار، تیز فہم، ذہین. الفاظ شراب کو فصحائے نکتہ پرور اور شعرائے ذی ہنر نے جوہر روح باندھا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۰۳). جناب غیساں ..... اپنے وقت کے بڑے اعلیٰ اور نکتہ پرور شاعر تھے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۷۶). مصنف نے جو قرآنی تخرجسیں کی ہیں وہ اگر ایک طرف نکتہ پرور ہیں تو دوسری طرف ایمان افروز. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۶۵۰). [نکتہ + ف: پرور، پروردن = پالنا].

... پَرْوَری (... فت پ، سک ر، فت و) امث.
علمی یا باریک باتوں کو سمجھنے کا عمل، خوش گفتاری؛ باریک بینی، عقل مندی، سخن شناسی، نکتہ شناسی. شب کو جناب مولانا نے مرزا مرحوم کو عالم رویا میں دیکھا اور اس بحر مواج نکتہ پروری نے مولانا کی اس محنت پژوہی اور معنی آفرینی کی داد دی. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی، ۱۶). ان کی خداداد ذہانت و نکتہ پروری کی مثال وہ ایک مثنوی ہے جو موصوف نے اس الطوفان بدتمیزی سے متاثر ہو کر لکھی تھی. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۳۷). [نکتہ پرور + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَڑْنا محاورہ.
نقطہ پڑنا؛ دھبا پڑنا، داغ پڑنا. جون سا دل نقطہ سے انکار کرتا ہے اس میں ایک سفید نکتہ پڑ جاتا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۱۳).

... پیچیدَہ گس صف (... ی مج، ی مع، فت د) امذ.
مشکل اور غیر واضح یا گہری بات.

ہر شاخ سے یہ نکتۂ پیچیدہ ہے پیدا — پودوں کو بھی احساس ہے پہنائے فضا کا
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۴۹). [نکتہ + پیچیدہ (رک)].

... پَیدا کَرْنا محاورہ.
۱. کوئی علمی یا لطیف بات کہنا، تہ کی بات ڈھونڈنا. چند مصرعوں میں نکتہ پیدا کرنا ..... رئیس کے ہاتھ کی چھڑی اور جیب کی گھڑی ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، رئیس امروہوی، فن و شخصیت، ۸۸). ۲. اختلاف کا پہلو نکالنا؛ نکتہ چینی کرنا. یہ شر انگیز پہلو پیدا کرنے کے بعد پرنسپل صاحب نے ایک اور نکتہ پیدا کیا. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۱۳۶).

... پَیرائی (... ی لین) امث.
نوک پلک سنوارنا، زینت و زیبائش کے نکتے یا پہلو نکالنا.

چمن کی سیر میں تسبیح پڑھ کر خوش گلوؤں نے — عنادل کو سکھا دی نغمہ سنجی نکتہ پیرائی
(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۰). [نکتہ + ف: پیرا، پیراستن = سنوارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پیما (--- ی لین) صف.
نکتہ داں، نکتہ سنج.

دماغ نکتہ پیما کی بدولت
دلِ درد آشنا گم ہوگیا ہے

(۱۹۷۱، نجراب و مضراب، جوش ملیح آبادی، ۱۱۹). [نکتہ + ف : پیما، پیمودن = ناپنا].

--- جُو (--- و مع) صف.
علمی باتیں بیان کرنے والا ؛ لطیف اور عمدہ کلام کرنے والا. ان کی خواصانہ فطرت اور نکتہ جو طبیعت نے صحیح تصوف کا نقشہ کھینچا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۲). [نکتہ + ف : جو، جستن = تلاش کرنا].

--- چیں (--- ی مع) صف.
گرفت کرنے والا، عیب ڈھونڈنے والا، نقص نکالنے والا، عیب گیر، عیب جُو، اعتراض کرنے والا. آخرش نکتہ چیں بھی اس کے حسن سخن پر غش کر گئے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۱۲).

نکتہ چیں ہے غم دل اس کو سنائے نہ بنے
کیا بنے بات، جہاں بات بنائے نہ بنے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۶). نکتہ چیں اپنی نکتہ چینی اور عیب بیں اپنی عیب گوئی کیا کریں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۹۳).

یہ دور نکتہ چیں ہے کہیں چھپ کے بیٹھ رہ
جس دل میں تو مکیں ہے وہیں چھپ کے بیٹھ رہ

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۴۰). یہ میاں دانی خدا کے فضل سے ایسے نکتہ چیں واقع ہوئے ہیں کہ خدا کی پناہ. (۱۹۳۱، اردو، کراچی، اپریل (مضامین فرحت، ۲ : ۱۸۸)). جس شخص نے ..... نظام کائنات پر نکتہ چیں انداز میں نظر ڈالی ہو اس کے استغنائی مزاج کے بارے میں زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۱۶). [نکتہ + ف : چیں، چیدن = چننا].

--- چینی (--- ی مع) امث.
۱. اعتراض کرنے کا عمل، عیب گیری، عیب جُوئی، نقص نکالنا.

کیا ترکی تار گر میں نکتہ چینی ہو سکے
بے تکلف اسکو سمجھے ہیں سخن چیں ان دنوں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۰۶). نکتہ چینی اور عیب بینی خواہ وہ اچھی ہو یا بری اس کی طغیانی کو نہیں روک سکتی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۹۳). ناکامی کے بعد دوسرے نمبر پر جو شے سب سے زیادہ سطوت تمکن ہے وہ نکتہ چینی و تنقید ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۳۳). ذرا ملے، سلام علیک کی اور نکتہ چینی کا سلسلہ شروع ہوا. (۱۹۳۱، اردو، کراچی، اپریل (مضامین فرحت، ۲، ۱۸۸)). دونوں کو چھوٹی بہن کی نکتہ چینی میں بھی بہت لطف آتا تھا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۱). ۲. لطیف باتیں بیان کرنا، علمی باتیں کرنا ؛ عمدہ کلام کرنا، باریک باتیں بتانا. نکتہ چینی بہت کچھ خوب ہے، پیش بینی بہت کچھ خوب ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۰۵). [نکتہ چیں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چینی کَرنا محاورہ.
۱. تنقید یا اعتراض کرنا، معترض ہونا ؛ نقص نکالنا. جو روزمرہ اور گفتگو ہماری تمہاری ہے نہیں ہو ایسا نہ ہو کہ آپ ذہنی عبادت کے واسطے وقت خلی اور نکتہ چینی کریں. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۶). میر نے اپنے ہم عصروں کے کلام پر نکتہ چینی کی ہے. (۱۸۵۳، تمہیدی خطبے، ۵۵). میاں کے کاموں پر بیہودہ نکتہ چینی کرنا جو ایک عمدہ صفت ہمارے ملک کی عورتوں میں ہے ان کی بی بی میں نہ تھی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۸). وہ تیر کی طرح چلا اور سیڑھیوں سے کودتا پھاندتا نیچے جا پہنچا، صحن میں اس کی آپا بی نے اس کی بدحواسی پر نکتہ چینی کی. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۴۰). پینٹاگون کے ارباب اقتدار نے اس دستاویز میں جس امر پر کڑی نکتہ چینی کی ہے وہ کویت میں وسیع پیمانے پر موجود پرائیویٹ اور آزاد اشاعتی میڈیا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۲۰). ۲. لطیف باتیں بیان کرنا، عمدہ کلام کرنا نیز مشکل الفاظ استعمال کرنا. محبوب زیبا تمثال کے سراپا کا کیا بیان کیا جائے... قلم خود نکتہ چینی کرتا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۳۸).

--- خَفی کس صف (--- فت ی) امذ.
چھپی ہوئی بات، رازِ پنہاں، مخفی رمز، پوشیدہ راز، چھپا ہوا بھید نیز بہت باریک چیز.

وصف دہن و کمر نہ کچھ پوچھو
مداح کے یہ نکتۂ خفی تھے

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۸۷). [نکتہ + خفی (رک)].

--- داں صف.
باریک بیں، دقیقہ رس، نکتہ رس، سخن فہم، سخن شناس ؛ ذہین، دانا، زیرک.

وہم تک ہے نکتہ داں کرتا ہے ہر رمز کا
حق کی محبت جن دھرے اس کوں ادھک عزت چڑے

(آ ۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۴۱).

نکتہ ہے ترے اشعار فائز
خدا کے فضل سوں وہ نکتہ داں ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۲). بعد از حمد و نعت کے محمد باقر آگاہ کہتے ہیں ان سے یاران معنی شناس نکتہ داں کو ... معلوم ہوئے. (۱۸۰۵، دیباچہ گلزار عشق (باقر آگاہ) (صحیفہ، لاہور، جنوری ۱۹۷۳، ۱۱۰)).

ہوا وہ آخر حکیم نکتہ داں
رنگ میں مروے کے یہ رونق کہاں

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۳، ۵۲)).

لیتا ہیں نکتہ کے وصف دہاں بوسۂ دہاں
افسوس شوخ چشم مرا نکتہ داں نہیں

(۱۸۷۳، دیوان قدر، ۲۳۳).

قفس سے جس کے کھلی میری آرزو کی کلی
بنایا جس کی مروت نے نکتہ داں مجھ کو

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۹).

یہاں پڑا ہے وہ شیرِ شایانِ حریت
کوئی نہ ایسا سیاست کا نکتہ داں دیکھا

(۱۹۵۱، نوائے پاک (سید نذیر حسین ناشاد)، ۱۳۳).

سلام ان شاہدانِ اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ راہِ حق ہیں اور حق کے ترجماں ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۱۹). لکھنؤ کے نکتہ دانوں کو اہلِ دہلی بھی تسلیم کرتے نظر آتے ہیں. (۲۰۰۳ ، اقبال کی نحوی اور لسانی حیثیتیں ، ۳۴). [نکتہ + ف : داں ، دانستن = جاننا].

.... دانی امث.
نکتہ داں (رک) کا کام ؛ سخن فہمی ، سخن شناسی ، نکتہ بینی.

اے ولی فکر صاحبِ دل گوہرِ بحرِ نکتہ دانی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۰).

الٰہی بخش مجہ کوں نکتہ دانی توں کر غواصِ دریائے معانی

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۰۷).

سمجھا نہیں ہے شعر بھی وہ حرف ناشنو
دل ہی میں خوں ہوا کیں مری نکتہ دانیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۵).

میں سادگی سے بیان کر رہا ہوں وصفِ دہن
وہ ہونٹ کاٹتے ہیں اپنی نکتہ دانی سے

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۹۱).

ہوا میں سرخرو تحریر کو تاریخ مسجد کی
مجھے جب منتخب فرمایا تیری نکتہ دانی نے

(۱۸۹۵ ، چمن تاریخ ، ۳۶).

مرے تخیل کے بازو بھی اس کو چھو نہیں سکتے
مجھے حیران کر دیتی ہیں نکتہ دانیاں اس کی

(۱۹۳۲ ، آہنگ ، ۳۶). ان سے قوموں کی .... نکتہ رسی اور نکتہ دانی .... کے عمدہ نقشے بنتے اور بگڑتے ہیں. (۱۹۹۵ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۳۴). ان کی قانونی موشگافیوں اور نکتہ دانیوں سے بھی تحریک کو کافی فائدہ ملا. (۱۹۹۲ ، آتش چنار ، ۶۶۳). ان کا خاندان اپنی قانونی نکتہ دانی کے لیے مشہور تھا. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵). [نکتہ داں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

.... دریافت کرنا محاورہ.
بڑی تحقیق کرنا ، پتے کی بات ، نئی بات تلاش کر لینا. چاند کی حرکت کے متعلق ایک ایسا نکتہ دریافت کیا جس کا ان سے پہلے کسی کو سان گمان تک نہ تھا. (۱۹۵۱ ، سیرِ افلاک ، ۴۳).

.... راز کس اضا ، امذ.
چھپی ہوئی یا پوشیدہ بات ، پتے کی بات.

موت بھی زیست کا اک روپ ہے یہ نکتۂ راز
دشمنِ فطرت ہی کی تدبیر ہے ، معلوم نہ تھا

(۱۹۵۸ ، تنگیِ کا .....). [نکتہ + راز (رک)].

.... راں صف.
دقیقہ رس ، سخن فہم ، نکتہ داں. راویانِ نکتہ راں و دقیقہ رس یوں رقم طراز ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۳). [نکتہ + ف : راں ، راندن = چلانا ، ہانکنا].

.... رانی امث.
دقیقہ رسی ، سخن فہمی ، سخن شناسی. زبان اور لطفِ بیان ، نکتہ رانی اور غزل خوانی اہلِ لکھنؤ ہی کا حصہ ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). [نکتہ راں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

.... رَس (--- فت ر) صف.
نکتے کو پانے والا ، نکتہ دان ، کلام کی باریکیاں سمجھنے والا ، تیز فہم ، زیرک ، ذکی ، دقیقہ رس.

گر معرفت چاہے اے نکتہ رس تو ہر حال میں ہر گھڑی ہر نفس

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۰). چنانچہ ہمارے امامِ ہدایت اور پیشوائے ارشادات نکتہ رس ، علی الاطلاق ، حکیم الاشراق مولوی رضوی .... فرماتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). ارباب بینش کی ہدایت کے لئے ان واقعات و حالات سے فلسفیانہ نتائج کا استنباط ایک نکتہ رس مورخ کی دقتِ نظر کے لئے آسان ہے. (۱۹۳۶ ، خلیفۂ دوم ، ۲). اُس کی قوتِ مدرکہ نہایت تیز اور نکتہ رس تھی. (۱۹۵۶ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۹۰). تعریف کرتے ہوئے یہ جملے لکھے ہیں جامع الکمالات ، عملی سیاست داں ، ایک نکتہ رس .... آنکھوں سے پوشیدہ رہا. (۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۲). فرانس کے ساختیاتی مفکروں اور ادبی نقادوں میں رولاں بارتھ (Roland Barthes) سب سے زیادہ دلچسپ ، نکتہ رس اور بے باک نظریہ ساز تھا. (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۱۵۹). [نکتہ + ف : رس ، رسیدن = پہنچنا].

.... رَسی (--- فت ر) امث.
باریک باتوں کو سمجھنے کی صلاحیت ؛ تیز فہمی ، دقیقہ رسی. مضمون نگار اس صورتِ حال کے لیے پنجاب کے ناظمِ تعلیم کو ذمے دار قرار نہیں دیتا کیونکہ ان کی نکتہ رسی عدیم المثال ہے. (۱۸۷۳ ، مقالاتِ گارساں دتاسی ، ۲ : ۳۷). بڑھاپے میں انسان کو چشمِ بصیرت .... نکتہ رسی .... علی وجہ الکمال میسر ہوتی. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۲). ارسطو کی نکتہ رسی نے .... جمالیاتی لطف اور محض حیاتی لذت میں ایک لطیف تمیز کی تھی. (۱۹۵۰ ، فنونِ لطیفہ اور جمالیات ، ۸۰). گیان چند کی شرح ان کی شعر فہمی اور نکتہ رسی کا زندہ ثبوت تو ہے. (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۱۰). [نکتہ رس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

.... سَرا (--- فت س) صف.
لطیف بات کہنے والا ؛ عمدہ کلام کہنے والا تیز کلام کی باریکیوں کو سمجھنے والا.

ادائے خاص سے غالب ہوا ہے نکتہ سرا
صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶). احتشام صاحب امامِ نقد و نظر تھے ، نکتہ سرائے ادب تھے. (۱۹۸۷ ، شاخِ بریں اور پیلے پھول ، ۲۷). [نکتہ + ف : سرا ، سرائیدن = گانا ، سراہنا].

.... سَرائی (--- فت س) امث.
باریک یا عمدہ بات کہنا ، عمدہ کلام پیش کرنا.

بزمِ خسرو میں چلیں اے یار بہرِ بزمِ سخن
سب یہ کہتے ہیں کہ تو نکتہ سرائی میں ہے طاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۸). ان کی نکتہ سرائی ہمیشہ ایک ادائے خاص کی حامل ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، غالب شخص اور شاعر ، ۹۸). [نکتہ سرا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... سَرایان (۔۔۔فت س) امذ : ج۔

لطیف بات کہنے والے ، عمدہ کلام کہنے والے ۔ ان کی شمع والا نے یہ اقتضا کیا کہ ..... یہ گلہائے پراگندہ جمع ہو کر ایک گلدستہ ہوں تا اس کے رواج روح پرور سے دماغ نکتہ سرایان غیرت چمن ہو ۔ (۱۸۶۹ ، دیباچہ اردوئے معلّیٰ (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۰)) ۔ [نکتہ سرا (رک) کی جمع]۔

... سَربَستَہ کس صف (۔۔۔فت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امذ۔

چھپی ہوئی بات ، راز پنہاں ، سرِّ مخفی ، پوشیدہ بات۔

نئے مضموں ادا کرتی ہے سبزے کی زباں

کھولتا نکتۂ سربستہ ہے غنچے کا دہاں

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) ۔ (رت آئی بسنت عجب بہار) کی تان اڑا رہی ہیں اشاروں میں سارے نکتہ سربستہ بتا رہی ہیں ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۴) ۔ [نکتہ + سربستہ (رک)]۔

... سَمجھانا ف م۔

باریک یا علمی باتیں بتانا ، عمدہ بات ذہن نشین کرانا۔

قوافی اس غزل کے شایگاں ہیں یہ نکتہ اُنکو سمجھایا تو ہوتا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۵)۔

... سَمجھنا ف م۔

نکتہ سمجھانا (رک) کا لازم ، باریک بات ذہن نشین کرنا ۔ مصنفین سیرت میں سے بعض لوگوں نے اس نکتہ کو سمجھا ۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۵۳) ۔ کاش ..... یہ سادہ نکتہ سمجھ سکتیں کہ دولت و اقتدار چلتی پھرتی چھاؤں ہیں ۔ (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ، اپریل ، ۵)۔

... سَنج (۔۔۔فت س ، سک ن) صف۔

۱. لطیف بات یا گفتگو سمجھنے والا ، سخن فہم ، سخن شناس ، فصیح ، خوش گفتار : (مجازاً) عقلمند ، ہوشیار۔

بے شعوروں نے نہ سمجھا تو نہ سمجھا آتش نکتہ سنجوں کے لطیفے تھے تری بات نہ تھی

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۸)۔

ایک ایک خوش بیاں تو ہر اک نکتہ سنج ہے

کچھ بیاں کا نہ غم ہے نہ فاقوں کا رنج ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۱) ۔ ایک مزدور پیدا وار تھا ..... ظریف ، نکتہ سنج ، مرنجاں مرنج ، لطیف گوئی میں طاق ..... تھا ۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۴) ۔ ان کی دقیقہ رس اور نکتہ سنج طبیعت ایسی تہ سے مطلب نکال لاتی ہے جہاں ذہن بھی منتقل نہیں ہوتا ۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۸۰۲)۔

کیا کہا ؟ میں نکتہ سنجوں کو دکھاؤں گا فقط

تیر گلو لے ناشناسی سے تو بہتر ہے حسد

(۱۹۶۰ ، رزمی ، ک ، ۲۰۱) ۔ واقعہ یہ ہے کہ رئیس امروہوی سے بڑھ کر بدیہہ گو ، نکتہ سنج اور انداز شاعر کوئی نہیں ۔ (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری (رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۸۸))۔ ۲. (مجازاً) شاعر ، خوش تقریر (جامع اللغات) ۔ [نکتہ + ف : سنج ، سنجیدن = تولنا]۔

... سَنجی (۔۔۔فت س ، سک ن) امث۔

سخنوری ، سخن فہمی ، خوش گفتاری ، فصاحت ، خوش بیانی ، نغز گوئی ، استدلالی موشگافیاں ، فلسفیانہ نکتہ سنجی ، حکیمانہ غور و تعمق ، یہ سب جماعات کے لئے غیر مفہوم ہے ۔ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۰۰) ۔ جو چیزیں یکساں اور متحد خیال کی جاتی ہیں ان کو زیادہ نکتہ سنجی کی نگاہ سے دیکھتا ہے ۔ (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۸۸) ۔ بہلول دانا ..... الرشید کا ایک رشتہ دار ..... قہوہ خانوں میں اس کی ظرافت اور نکتہ سنجی کی حکایات بیان کرتے رہتے تھے ۔ (۱۹۷۰ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۳۹) ۔ میر کی ..... خوش بیانی ، نکتہ سنجی اور تسلسل و روانی کا بہت سے شعرا نے اعتراف کیا ہے ۔ (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۹) ۔ [نکتہ سنج + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

... شَناس (۔۔۔فت ش) صف۔

باریک بات سمجھنے والا ، نکتے کی بات پہچاننے والا : (مجازاً) تیز فہم ، ذہین ، دانا ، سیانا ، عقلمند ۔ نکتہ شناس جانتا ہے کہ یہ زبان حال ہے جس سے مراد یہ ہے کہ زمین اور آسمان خدا کے ارادہ کے وابستہ ہیں ۔ (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸۴) ۔ اس نکتہ شناس اور عاقبت اندیش مدبر نے نہایت وفاداری اور استقلال کے ساتھ انگریزوں کا ساتھ دیا ۔ (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۴۰) ۔ ہمارے شاہ جیسے نکتہ چیں اور نکتہ شناس نے ..... مرکزی کردار اور کرنے کے لیے منتخب کیا ۔ (۱۹۶۲ ، سرگزشت ، ۲۰۱) ۔ محمود صاحب تاریخ کشمیر کے بھی نکتہ شناس تھے ۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۴۳) ۔ مرزا غالب سے بڑھ کر طرز استفہام کا نکتہ شناس کون ہو سکتا تھا ۔ (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۵۱) ۔ [نکتہ + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا ، جاننا]۔

... شَناسی (۔۔۔فت ش) امث۔

باریک بات یا اسرار کی بات سمجھنا ، سخن فہمی : دانائی ، عقلمندی۔

ہیں تری نکتہ شناسی کے سراپا شاہد

فیصلے صدر میں تو نے جو لکھے قل و دل

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۳۲) ۔ مولانا کی تحریروں میں ، نکتہ سنجی ، اور نکتہ شناسی کی صفت کو بڑا ابھارا گیا ہے ۔ (۱۹۶۵ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۲۱۳) ۔ زندگی میں معاملہ فہمی اور شعر و ادب میں نکتہ شناسی ان کی شخصیت کے نمایاں پہلو ہیں ۔ (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۹)۔ [نکتہ شناس + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

... طَراز (۔۔۔فت ط) صف۔

باریک یا لطیف بات کہنے والا : خوبصورتی سے کوئی بات کہنے والا ، نکتہ سنج ، دانا ، عقل مند ، نکتہ داں۔

سر سے آنکھوں سے جو رکھا دولت پہ قدم

کبر کے سامنے یوں عجز ہوا نکتہ طراز

(۱۸۷۲ ، مجاہد خاتم النبیینؐ ، ۱۱) ۔ شعر کہہ کر بھی جو کیفیت محرک شعر تھی قائم رہتی ہے نکتہ طراز شعرا اس حقیقت سے آگاہ ہیں ۔ (۱۹۷۱ ، عابد ، مقالات عابد ، ۱۰۱) ۔ صحیفہ لاہور کے خاص حوالے سے اسکالر موصوف نے ..... مباحث کی توسیع و ترقی میں نکتہ طراز اضافوں سے کم نہیں ہے ۔ (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر دسمبر ، ۲۱) ۔ [نکتہ + ف : طراز ، طرازیدن = سنوارنا ، نقش کرنا]۔

... طَرازی (۔۔۔فت ط) امث۔

لطیف یا دقیق بات کہنے کا فن یا عمل ، لطیف یا خوب صورت بات کہنا ، نکتہ دانی ۔ معنی آفرینی اور نکتہ طرازی دونوں زندہ دلی کے کرشمے ہیں ۔ (۱۹۳۹ ، ہمایوں ، جنوری ، فروری ، لاہور (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۰۷)) ۔ بذلہ گو صانع بدائع اور شاعرانہ نکتہ طرازیوں سے بھی دل چسپی تھی ۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۸) ۔ کسی نے تجویت کی نکتہ طرازیوں کو خلاف اسلام کہا ۔ (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۸۲) ۔ [نکتہ طراز + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

...ٔ غیبیّہ کس صف (...ی لین، شد ی مع فت) امذ.
غیب کی بات، پُراسرار اور پوشیدہ نکتہ، عالمِ غیب سے متعلق کوئی لطیف بات. یہی نکتہ غیبیہ کس بلاغت کے ساتھ قرآن حکیم کے ایک دوسرے مقام پر یوں دہرایا گیا ہے. (۱۹۲۶، نجمِ روم، ۵۰). [نکتہ + غیب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... فروش (...کس نیز فت ف، و مج) صف.
متکبرانہ باتیں کرنے والا، نکتہ دانی کرنے والا.

میکدے میں نہ ہو اے شیخِ حرم نکتہ فروش
کہ اِدھر سے نہیں گنجائش اوہام یہاں

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۲۲۰). [نکتہ + ف : فروش، فروختن = بیچنا، فروخت کرنا].

... فِشاں (...کس ف) صف.
دقیق اور خوبصورت بات کرنے والا، لطیف باتیں یا اچھا کلام کرنے والا.

لب نکتہ فشاں سے جو بیاں ہے مستفیض | شہود و مظہر و سرِّ نہاں ہے مستفیض

(۱۹۹۰، زمزمہ درود، ۱۳۶). [نکتہ + ف : فشاں، فشاندن = بکھیرنا، چھڑکنا].

... فِشانی (...کس ف) امث.
پُرلطف باتیں کرنا، متکبرانہ یا خوب صورت باتیں کرنے کا عمل یا فن، خوش کلامی.

بہرحال ہوویں جو اہلِ معانی | وہی سمجھیں گے یہ نکتہ فشانی

(۱۷۳۱، مثنوی بیر و رنجن (اردوئے قدیم، ۳۷)). [نکتہ فشاں + ی، لاحقۂ کیفیت].

...ٔ فکر کس اضا (...کس ف، سک ک) امذ.
فلسفیانہ بات، تفکر کی بات، تخلف. اس نظم کی شعریت وقت کو ایک نکتۂ فکر کے ساتھ ساتھ ایک تخلیقی بناوٹ ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۲۰). [نکتہ + فکر (رک)].

... فہم (...فت ج ف، سک نیز فت ہ) صف.
باریک بات سمجھنے والا، عقل اور سمجھ رکھنے والا.

جس لب پہ فخرِ شعر میں وصف دہاں نہیں | وہ نکتہ فہم نکتہ ور و نکتہ داں نہیں

(۱۸۷۳، دیوانِ قدر، ۲۳۳). نکتہ فہم و نکتہ سنج و قدر دانِ اہلِ کمال تھے. (۱۹۰۸، نگارنامہ جاوید، ۹۷). [نکتہ + فہم (رک)].

... فہمی (...فت ج ف، سک ہ) امث.
عقل کی بات سمجھنے کا عمل، باریک اور لطیف باتیں جاننا.

مرتے ہیں یار کرکے بیوفائی کی نکتہ فہمی | جو بات رمز کی ہم کہتے سو جان لیتے

(۱۸۱۰، دیوانِ آبرو، ۹۹). [نکتہ فہم + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کُشا (...ضم ک) صف.
راز یا عقل کی بات بتانے والا، عقدہ کشا، عقیل، سمجھ دار، دانا. بابا صاحب کی گفتگو اتنی دل آویز اور نکتہ کشا تھی کہ..... وقت کے گزرنے کا احساس ہی نہیں رہا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۶). [نکتہ + ف : کُشا، کُشادن = کھولنا].

... کُھلنا محاورہ.
کسی اہم بات کا پتا چلنا، کسی باریک اور لطیف بات کا اندازہ ہونا؛ اسرار ظاہر ہونا، بھید ظاہر ہونا، راز کھلنا.

بوسہ لیتے ہی کھلا حسن کا نکتہ ہم پر | شہد تھیرا لبِ شیریں تو نمکیں ہی ٹھیرا

(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۶۰).

کھلا نکتہ نہ وحدت کا کسی سے | ہوئی ہے اپنی بالتکرار تحقیق

(۱۸۷۳، مناجاتِ ہندی، ۵۹). قریبِ شام..... دور دور بجلی چمکنے لگی، حکم ہوا کوٹھے پر چل کر سوو آج کچھ نکتے کھلتے ہیں. (۱۹۰۳، مکاشفاتِ آزاد، ۲۲).

... کھولنا محاورہ.
بھید کی بات کو ظاہر کر دینا، کسی بات کی خوبی سے وضاحت کرنا. توضیح میں جس نکتے کو وہ کھولتا ہے یہ نہیں کھولتا. (۱۸۸۹، جامع القواعد، آزاد، ۱۱۰).

... گرہ میں باندھ لینا محاورہ.
گُر کی بات کو پلّے باندھ لینا، کام کی بات کو ہمیشہ یاد رکھنا. میں نے یہ نکتہ گرہ میں باندھ لیا. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۱۳).

... گیر (...ی مع) صف.
نکتہ چیں، عیب جُو؛ بات کو پکڑنے والا.

زمیں نکتہ گیراں کیا باندیاں اپھو
اسے بخت اقبال سوں ہی رکھو

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۱). نکتہ گیروں کا اس قدر گرم بازار ہے کہ منہ سے بات کا نکالنا بھی دشوار ہے. (۱۸۵۷، بیجا بازار اردو، ۱۶). [نکتہ + ف : گیر، گرفتن = پکڑنا، لینا].

... گیری (...ی مع) امث.
بات کو پکڑنا؛ عیب جوئی، نکتہ چینی، حرف گیری.

نکتہ گیری کو تپ ہاے ستم
موج زن اوتّی ہے زبان چوں یم

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۱۰۳). انگشت بر حرف نہادن عیب چینی اور نکتہ گیری سے مراد ہے. (۱۸۲۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۸۳). ابراہیم حسین مرزا کو جو شکست ہوئی تھی اس کے باب میں ان تینوں بھائیوں میں گفتگو ہوئی، نکتہ گیری سے درشتی پر اور درشتی سے رنجش پر نوبت آئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۱۸۹). تاہم اکثر منائع بہت سے بے تکلف بھی ہوتے ہیں اور اس حد تک نہیں پہنچتے کہ نکتہ گیری کی زد میں آ سکیں. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲ : ۱۹۰). [نکتہ گیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... لینا محاورہ.
کام کی بات پلّے باندھنا، عمدہ بات کا سمجھنا، راز جاننا.

نکتہ اس بت سے کبھی لیوگے ہم ایمان کا
ایسی کیا جلدی ہے جلدی کام ہے شیطان کا

(۱۸۵۴، ذوق، ۶۵).

... نکالنا محاورہ.
کوئی پتے کی بات کہنا؛ گُر کی بات اخذ کرنا. مالک رام صاحب نے یہ نکتہ بہت خوب نکالا ہے. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۴۳).

... نِگار (...کس ن) صف.
نقطے ڈالنے والا؛ مراد: لکھنے والا، خامہ فرسائی کرنے والا.

قلم جو صفحۂ کاغذ پہ ہووے نکتہ نگار
تو اپنے نقش مٹا دیں جہاں کے جادو گار

(١٨٥٣، ذوق، د، ١٩٢). [نکتہ + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا].

... نَواز (...فت ن) صف.
ذرا سی نیکی یا اچھائی پر نوازنے والا، معمولی چیز یا بات کی قدر کرنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ.

عیش اللہ ہے غفار بڑا نکتہ نواز
خوف عصیان ہے کیا جب ہوں پناہیں اُس کی

(١٨٧٩، دیوان عیش دہلوی، ١٩١). تم خدا کو رحیم نہیں جانتے کیا تم اللہ جلّ شانہٗ کو نکتہ نواز نہیں کہتے. (١٨٨٦، آیات بینات، ٢: ٥١). اس بات سے بالکل ناامید ہو جاؤ کہ وہ نکتہ نواز ہے. (١٩٠٨، صبح زندگی، ٨٩). [نکتہ + ف : نواز، نواختن = نوازنا].

... نَوازی (...فت ن) امث.
١. چھوٹی بات پر نوازش کرنا، معمولی چیز کی قدر کرنے کا عمل یا کیفیت.

گر نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے بخشش کا معا نظر آسان آئے

(١٨٥٧، کلیات نعت محسن، ١٤٣).

تیری نکتہ نوازیاں زاہد اے مرے بے نیاز کیا جانے

(١٩١١، ظہیر، د، ٢: ١٢٥). ٢. لطیف بات کی قدر دانی کرنا، قدر دانی کرنے کا عمل. پھر قدرت نے انھیں نکتہ وری اور نکتہ نوازی کے خاص جوہر عطا کیے تھے. (١٩٥١، مقدمہ خطوط غالب، غلام رسول مہر (تنقید غالب کے سو سال، ٢٤٣)). [نکتہ نواز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وَر (...فت و) صف.
١. غالب، برتر، فائق، قبضے میں رکھنے والا؛ مراد: اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکت.

آدمی پتلا خطاؤں کا ہے تو ہے نکتہ ور
ان کو بحر عفو کی گہرائیوں میں غرق کر

(١٩٦٠، سروسامان، ٣٣١). ٢. لطیف باتیں سمجھنے والا، نکتہ فہم، نکتہ سنج، عقل مند.

کہاتے ہیں عالم میں روشن گہر
بہت سچ ہے جو کہہ گیا نکتہ ور

(١٨٣٠، نظیر، ک، ٢: ٢٨٢).

جس لب پہ فکر شعر میں وصف دہاں نہیں
وہ نکتہ فہم، نکتہ ور، نکتہ داں نہیں

(١٨٧٣، دیوان قدا، ٢٣٣).

اے نکتہ وران سخن آرا و سخن سنج اے نغز گران چمنستان معانی

(١٩٢٩، بہارستان، ٦٥٢). دنیا بھر کے نکتہ وروں، فلسفیوں، دانشوروں اور شاعروں کی فکر کا ارتکاز غالب کے یہاں موجود ہے. (١٩٩٨، قومی زبان، کراچی، فروری، ٨٦). ٣. نکتہ چیں، عیب جو، تنقید کرنے والا.

بس ایک نام ہے عنواں مرے فسانے کا
ہزار عیب مگر نکتہ ور زمانے کا

(١٩٨٨، مرج البحرین، ٨٥). [نکتہ + ف : ور، لاحقۂ صفت].

... وَرانَہ (...فت و، ن) م ف، صف.
نکتہ ور کے سے انداز میں، نکتہ فہم کے طور پر، سمجھ داری سے، مفکرانہ. اس عمل کا نکتہ ورانہ تجزیہ عابد علی عابد نے اصول انتقاد ادبیات میں کیا ہے. (١٩٨٦، لسانی و عروضی مقالات، ١٠٠). [نکتہ ور + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... وَری (...فت و) امث.
باریک باتوں کو سمجھنا؛ لطیف باتوں کو سمجھنے کی اہلیت و صلاحیت، باریک بینی، عقل مندی. سیکڑوں پُرجوش اقبالی مضمون ... ان چار مصرعوں کی بلاغت، جامعیت و نکتہ وری پر قربان. (١٩٢٢، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ٥٧). پھر قدرت نے انھیں نکتہ وری اور نکتہ نوازی کے خاص جوہر عطا کیے تھے. (١٩٥١، مقدمہ خطوط غالب، غلام رسول مہر (تنقید غالب کے سو سال، ٢٤٣)). شعر و ادب پر ان کا قلم چلتا تو نکتہ وری اور سخن فہمی کی چڑیاں ادبی افق سے ان کی تحریروں میں اترتی نظر آتیں. (١٩٨٥، سید سلیمان ندوی، ٣٥). [نکتہ ور + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہا امذ، ج.
بہت سے لطیف نکتے (تراکیب میں مستعمل) [نکتہ + ف : ہا، لاحقۂ جمع].

... ہائے دَقِیق کس صف (...فت د، ی مع) امذ، ج.
تہ دار نکتے، رازکی باتیں، علوم کے اسرار، باریک باتیں، دقیق نکتے.

علاج ضعف یقیں ان سے ہو نہیں سکتا
غریب اگرچہ ہیں رازی کے نکتہ ہائے دقیق

(١٩٣٥، بال جبریل، ٥٣). [نکتہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + دقیق (رک)].

... ہائے لُقمانی کس صف (...ضم ل، سک ق) امذ، ج.
عقل مندی والے نکات؛ دانائی کی باتیں.

مجھ تک پہنچے ہیں اب وہ بے وحشتا نکتہ ہائے لقمانی

(١٨٥١، مومن، مومن اور مطالعہ مومن، ١٠٣). [نکتہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + لقمان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... ہائے مُعتَرِضَہ کس صف (...ضم م، سک ع، فت ت، کس ر، فت ض) امذ، ج.
وہ باتیں جس کا گفتگو میں ثانوی طور پر ذکر ہو، جملہ ہائے معترضہ. بہر حال درمیان میں نکتہ ہائے معترضہ اور بعض گستاخانہ باتیں آ گئی ہیں ورنہ کہنا یہ مقصود تھا کہ ماؤتی کے ذکر والا شعر ایسا ہے. (١٩٩٩، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ٣٨). [نکتہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + معترضہ (رک)].

... یاب صف.
پتے کی بات پالینے والا، نکتہ داں، نکتہ ور.

قتل بھی تھا یاروں میں کیا نکتہ یاب
وہ دیتا ہر ایک بات پہ باب قتل

(١٨٧٧، کلیات قلق، ٥٧).

مجھ کو نہیں ہے صحبت اہل سخن نصیب
تحسین نکتہ یاب سے اب کامگار ہوں

(١٩١٥، کلام محروم، ١، ص). [نکتہ + ف : یاب، یافتن = پانا].

نِکتی (کس ن، سک ک) امث.
چھوٹا ترازو، سناروں کا کانٹا، کانٹی (ماخوذ: پلیٹس). [س : निकट + इका].

نُکتی (ضم ن، سک ک) امث (ج: نکتیاں).
۱. (i) بیسن کی بوندی کی شکل کی ایک تلی ہوئی مٹھائی جس کو شیرے میں پرو ور کر کے میٹھا کر لیا جاتا ہے اور اس سے لڈو اور موتی پاک بھی بناتے ہیں، باریک اور موٹی دو طرح کی ہوتی ہیں، نکتیاں، بوندی (عام طور پر جمع کی صورت میں مستعمل).

نکتیاں تھیں کہ ورق کے پارے
زہرہ و مشتری شکر پارے

(۱۷۵۵، گلشن عشق (مہذب اللغات)). بزاروں میں نکتیاں بنا بنا کر بیچتے ہیں اور کھانے والے کھائے جاتے ہیں. (۱۸۶۸، مقالات آزاد، ۳۶۱).

ملا کر کوئی نکتیاں سیو دال
تحریرے گجھوریں کوئی لال لال

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۹۶). بیسن کی موٹیاں نکتیاں، بھنے ہوئے چنے بادام، لون مرچ لگے ہوئے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۲۰). پہلے آپ نکتیاں تیار کر لیں، جہاں تک ہو سکے نکتیاں قوام پی کر خشک رہیں. (۱۹۳۷، شاہی دستر خوان، ۲۳۰). پھر اماں نے ایک پرچ میں نکتی رکھ کر اور کٹوری میں بکری کا دودھ ڈال کر میرے آگے لا کر رکھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۸). (ii) مزار شریف پر بٹنے والا تبرک جو الائچی دانے کی شکل کا ہوتا. لوگوں کا شور، آنو، زائرا اور ہوسوں کا شور اور رونے والوں اور پھیری والوں کی صدائیں : حضرت نظام الدین کے دربار کی نکتیاں او چار پیسے میں ڈبل. (۱۹۸۷، جزیرہ سخنوراں، ۸۰). ۲. بندوق میں استعمال ہونے والی چھرے کی چھوٹی چھوٹی گولیاں. چھروں کی نکتیاں، بارود کا سیدا لے کے مہمان خانے (ہوٹل) میں گھس پڑے. (۱۹۹۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۵ : ۱۰). [مقامی].

... پُلاؤ (... ضم پ) امذ.
وہ پلاؤ جس میں چنے کی نکتیاں پڑی ہوتی ہیں. نکتی پلاؤ، قاسانی پلاؤ، آلو پلاؤ ...... وغیرہ، یہ سب چیزیں ...... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۳). جیسا موقع دیکھا نکتی نکتی پلاؤ، موتی پلاؤ ...... ریشمی حلوہ وغیرہ تیار کیا. (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۴). [نکتی + پلاؤ (رک)].

... کَباب (... فت ک) امذ.
چھوٹی چھوٹی گولیوں کی شکل میں بنائے جانے والے کباب. قیمے کے کباب، نکتی کباب ...... وغیرہ، یہ سب چیزیں ...... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۳). جیسا موقع دیکھا، نکتی نکتی پلاؤ ...... نکتی کباب ...... ریشمی حلوہ وغیرہ تیار کیا. (۱۹۳۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۴). کبابوں کی قسمیں : سیخ کباب، شامی کباب، گولیوں کے کباب، قیمے کے کباب، قیمے کے کباب، نکتی کباب، شفتالی کباب، حسینی کباب. (۱۹۶۰، دلی تھا جس کا نام، ۹۶). [نکتی + کباب (رک)].

نُکتے (ضم ن، سک ک) امذ، ج.
نکتہ (رک) کی جمع؛ باریکیاں، دقیق باتیں؛ تراکیب میں مستعمل. اور پھر ...... دل چسپ و پرلطف نکتے طرح طرح کے پیدا کرتا رہتا. (۱۹۴۴، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۰). اس نکتے کے بارے میں بے حد محتاط دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، ۱۲۰). زبیر رضوی اردو کے شاعر ہیں اور وہ اس نکتے سے بخوبی واقف ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۴۷).

... اُٹھانا محاورہ.
بات سے بات نکالنا، اختلافی بات کی وضاحت کے لیے سوال کرنا. غالب پر گفتگو کو آگے بڑھانے کے لیے وقتاً فوقتاً ...... نکتے اٹھا رہے تھے. (۱۹۸۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۰).

... پَکڑنا محاورہ.
رک : نکتے نکالنا؛ بہت زیادہ اعتراض کرنا، نکتہ چینی کرنا.

وہ پھر یوں بات دل کی جب ہیں لے پیچتے پکڑتے ہیں
کہ خال لب کے اک بوسہ پہ سو نکتے پکڑتے ہیں

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۸۹).

... چُننا محاورہ.
۱. ہر لطیف بات سے کچھ اخذ کرنا.

ہمارے حق میں جو تیرے آگے ہر ایک نکتے سے چن رہا ہے
سنے سے جس کے فلک بھی ظالم سر اپنا حسرت سے دھن رہا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱، ۸۳). ۲. خردہ گیری کرنا، عیب چینی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

... نِکالنا محاورہ.
۱. اعتراض کرنا، عیب نکالنا، تنقید کرنا؛ باریکیاں نکالنا.

حجاب رخ افگار یہ حیا سے چشم پوشی کی
کہ سو نکتے نکالے ہیں فروغ ماہ تاباں میں

(۱۸۵۷، انور، د، ۲۰۳). ہم ان کا تجزیہ کریں ان کے نکتے نکالیں، پھر بھی ہم واضح طور پر نہ خود جانتے نہ دوسروں کو بتا سکتے ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۴۷). بحث اب سیاست سے جی پی تھ اکاؤنٹ پر شروع ہو جاتی اور پھر بڑے بڑے باریک نکتے ان کے ذہن میں نکالے جاتے. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۶۵). ۲. لطیف اور عمدہ بات تلاش کر لینا. ہم ان کا تجزیہ کریں اور نکتے نکالیں مگر ہم بتا نہیں سکتے کہ فلاں شعر ہم کو کیوں اچھا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۸، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۳۴۷).

نُکتیاں (ضم ن، سک ک، کس ت) امث، ج.
نکتی (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

اے شیریں دہن نکتیاں دوں تجھ کو کہاں سے
دن کاٹا ہے خود میں نے تو کھا کھا کے مزہ آج

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سطلی، ۳۰). بھیجے نے کچھ نکتیاں اس کے منہ میں دے دیں. (۱۹۳۵، بھرے بازار میں، ۲۳۳). [نکتی (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

... جَمانا ف م؛ محاورہ.
بہت چھوٹے چھوٹے الفاظ لکھنا، باریک کتابت کرنا، بہت گنجان عبارت لکھنا. اتنی خوش نویسی کے باوجود اس قدر نکتیاں جمائی ہیں کہ ذرا بھی گنجائش کہیں بھی ایک لفظ بڑھانے یا بدلنے کی نہیں. (۱۹۵۸، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۵۳۳).

نَکُٹ (فت ن، ضم ک) امذ.
ناک، بینی (ماخوذ: پلیٹس). [س: नकुट].

نِکٹ (کس ن، فت ک) صف.
پاس، نزدیک، قریب.

نکٹ سانڈ کر مور سب آئے ہیں
سراں پر جرّت کے نظرے لائے ہیں
(١٦٠٩، قطب مشتری، ٦٠).

قطب تارہ قطبا فلک کا عکس ہے
سگی تاریاں میں نکٹ ہور پایا
(١٦١١، قلی قطب شاہ، ک، ١: ١٥٢).

حاضرا حضور، وہی ظاہرا ظہور، وہی نکٹ وہی دور نہ وہ نکٹ ہے نہ دور ہے
سبھی ہے پچھان، آپے سانچ گرمان، کا ہے موت ہے نادان، پکھو حس بے شعور ہے
(١٦٥٣، گنج شریف، ٢١٨).

اور وہ پتنگ مارا ہوا تھا نپٹ
پڑیا ہووے گا یک طرف کہیں نکٹ
(١٦٨٢، رضوان شاہ و روح افزا، ٢٠٧). مہاراج ای بھانت کی باتیں کہتے کہتے سری کرشن ہی پراگ جوتش پور کے نکٹ جا پہونچے. (١٨٠٣، پریم ساگر، ١٣١). اتھوا گیان سے نکٹ ہے اور اگیان سے دور سے بھی دور ہے؛ گیان سے تم (اندھ کار) نروپ ہے. (١٨٩٠، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ١: ١٨١). اب تو اخیر دن نکٹ آتا دیکھے اور دشرتھ جیتا کہلاتا دیکھے ساتھ غیروں کے ہاتھوں میں جاتا دیکھے جس پر خون اور پسینہ بہاتا رہا. (١٩١٥، آریہ سنگیت رامائن، ١: ٢٥). [س: निकट].

--- آنا محاورہ.
قریب آنا، وقت پورا ہو جانا. برہمن کو شرپ کھلا گیا اور مرنے کا سے نکٹ آ گیا. (١٨٩٠، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ١: ١١١).

--- بُلانا محاورہ.
پاس بلانا، قریب بلانا.

راتی کے سن بچن کو باندی بانھوں جائے
مانن سنگی یوں کے اپنی نکٹ بلائے
(١٨٨٣، سانگ نوٹنکی، ١٩).

--- پڑنا محاورہ.
قریب ہونا، نزدیک ہونا. راجا بھی مرنے کے نکٹ پڑا ہے لیکن کچھ سوانس (انفاس) آتے جاتے ہیں. (١٨٩٠، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ١: ١٣٢).

--- وَرتی (--- فت و، سک ر) امذ؛ صف.
نزدیک رہنے والا، پڑوسی، ہمسایہ (ماخوذ: پلیٹس). [نکٹ + ورتی (راک)].

نَکْٹا (فت ن، سک ک) (الف) صف.
١. (i) ناک کٹا، بینی بریدہ (نک کٹا).

پھر اس کا ہوا جو کچھ نہ نقصان
نکٹا ہو کاٹ کر پشیمان
(١٨٣٥، رنگین، مثنوی چہار چمن، ٢٠٠). چہرے پر سے ناک اڑا کر تم کو نکٹا بنا دیں گے. (١٨٩١، محاسن الاخلاق، ٤٧٧). ایک ان میں سے کانا ہے اور دوسرا مفلوج اور تیسرا لولا اور نکٹا اور چوتھے کے ہونٹ کٹے ہوئے ہیں. (١٩٣٠، الف لیلہ و لیلہ، ١: ٣٤٥). (ii) نامناسب، بے جوڑ، جس میں تناسب نہ ہو. مگر کیا کروں رشتہ ہی ایسا نکٹا ہے کہ کہے بغیر زبان بھی نہیں رکتی. (١٩٢١، فغان اشرف، ٣٣). ٢. (مجاز) بے غیرت، بے شرم، بے لحاظ. اے نکٹو نکلے، تیرا پیٹ کہاں سے بھروں. (١٨٩٠، آرام کے ذرا سے، ٣: ٢٠٩). منہ سنبھال کر بات کیجیے عورتوں کا نام یوں ہی نہیں لیا جاتا یہ ناموس کا معاملہ ہے ہم قریب کی گھر نکٹے نہیں. (١٩٢٩، پچیا چھکن، ١٣٩). گھر میں چھوٹی (کتر) چھری تک نہ تھی جس سے نکٹے کی ناک کٹ سکے. (١٩٨٩، آب گم، ١٧٠). ٣. چپٹی ناک کا، بیٹھی ہوئی ناک والا. چہرے کی چپٹی، پکی لوہیا تلوار جس سے نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے. (١٨٩٢، خدائی فوجدار، ١: ٢). (ب) امذ. ١. قاز اور مرغابی کی نوع کا پرند جو وزن اور جسامت میں مرغابی سے زیادہ ہوتا ہے بیشتر برسات میں پہاڑ سے آتا ہے. تیتن پیر سے زیادہ وزن کا صرف قاز اور نکٹا ہوتا ہے، یہ دونوں آخرالذکر پرند مرغابیوں سے عادات اور طرز بود و باش میں مختلف ہوتے ہیں. (١٩٣٢، قطب یار جنگ، شکار، ١٠٢). چہرہ و پلہ ..... کے بیان میں ..... سینے کے سفید سیاہ کر دیے ہیں پرندوں میں چکوہ ..... نکٹا ..... وغیرہ کا ذکر ہے. (١٩٧٥، اردو کراچی، جنوری تا مارچ، ١٨٦). ٢. وہ دھار دار آلہ جس کی دھار کند ہو گئی ہو، بھترا جیسے چاقو. شکار کے بگو نوکیلے ہوتے ہیں، شکار کے دوران چاقو کو چاقو نہیں نکٹا کہتے ہیں. (١٩٨٢، مری زندگی فسانہ، ١٣١). ٣. (موسیقی) ایک قسم کی ٹھمری ایک قسم کا چلتی لے کا گیت یا گانا. اور ان کو ٹھمری پہ غزل سے کیا مطلب نکٹا گا کے واہ جو. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). ٤. کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [نک کٹا (رک) کا مخفف].

--- بُوچا (--- و مع) صف مذ.
جس میں عیب ہو، جو ناک کان سے درست نہ ہو. جو دیا صحیح سالم بچہ دیا ہے کوئی اس میں نکٹا بوچا نہیں ہوتا. (١٨٩٩، تہذیب الایمان، ١٢٨). [نکٹا + بوچا (رک)].

--- بُوچا سَب سے اُونچا کہاوت.
عیب دار ہونے کے باوجود بڑا دعویٰ (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- جیا/جیے بُرے اَحوال کہاوت.
بے غیرت، بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت اور خستہ حالی سے بسر ہوتی ہے، جس کی ناک کٹ جائے اس کی زندگی خراب ہوتی ہے، بے آبرو آدمی پر جینا وبال ہے. جیتا وہ پھر ہو جائے گا، وہ نہ مرے گی لیکن نکٹا جیا برے احوال. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ١: ١٣٩). جان تو بچ جائے گی، اگرچہ ناک کی مینڈک اور کان کٹے سلامت، نکٹا جیا برے احوال، یہ سب سہی. (١٩٠١، الف لیلہ، سرشار، ١٠٣٩). کہاوت ہے نکٹا جئے برے احوال. (١٩٣٣، منشورات کلی، ٩٣).

نِکٹائی (فت نیز کس ن، سک ک) امث. --- نک ٹائی.
گلے میں باندھنے کی کپڑے کی پٹی جو مغربی لباس کا حصہ ہے، کپڑے کا لمبا ٹکڑا جو قمیص کے اوپر گلے میں باندھتے ہیں، ٹائی.

ٹرک کے جھٹکے ہوئے گالوں کا پوڈر ہوگیا　　اکڑ کی اکڑی ہوئی گردن کی نکٹائی ہا
(۱۸۲۴ ، بہادر شاہ ظفر (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۳۳۹)) . کالر نکٹائی لگا کر بوٹ پہن کر ہوا خوری کو نکلتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انقلاب توحید ، ۵۵) . اس گرمی کے عالم میں واسکٹ اور نکٹائی کالر تک سے لیس ... چلے آ رہے تھے . (۱۹۷۲ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۶) . آج کل کا نوجوان عشق کے دوران میں گریبان نہیں پھاڑتا بلکہ اس پر ایک نہایت ہی بھڑکیلی نک ٹائی باندھتا ہے . (۱۹۹۲ ، سرگزشت ، ۱۰۰) . چتری کے رنگ کی ایک خوش رنگ نکٹائی لگائے باہر نکل آئے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۰۲) . [انگ : Necktie] .

نکٹوں میں ایک ناک والا بھی ناکُو/نکّو ہوتا ہے　کہاوت .

بہت سے بے ہنروں میں ایک ہنرور بھی انگشت نما ہو جاتا ہے ، بہت سے نقص والوں میں ایک بے عیب بھی گویا عیبی خیال کیا جاتا / بن کر رہ جاتا ہے ، اندھوں میں کانا راجا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال) .

نکٹّھ　(فت ن ، سک ک ، فت ٹ) امث .

رک : نکٹا (ب) معنی نمبر ۳ (موسیقی) ایک قسم کی ٹھمری ، گانے کی ایک طرز ، ایک خاص لے میں گائی جانے والی ٹھمری .

غزل خواں الگ ، ٹھمری واں ہوں جدا　　کہیں نکٹھ ہو اور کہیں داد را
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۶) . [نکٹا (رک) کا ایک املا] .

نکٹی　(فت ن ، سک ک) امث .

۱. ناک کٹی ہوئی عورت ؛ (کنایۃً) بدصورت عورت . ایک طائفے میں بڑا عبرت ناک یہ تماشا تھا کہ ایک نہایت کریہہ منظر نکٹی عورت گھر گھوڑ میں بیٹھی ہوئی راج تھی . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۲۵) ستم تو دیکھیے کہ آج محلہ نکٹا نکٹی اور کانی کھتری لونڈیوں کی بھی اس طرح دن اور رات جستجو رہتی ہے کہ سب جانتے ہیں . (۱۹۳۴ ، خانم ، ۱۷۷) . اپنے میاں کی صورت دیکھ کر تم اس نکٹی چڑیل کو بھول ہی گئیں . (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۸۲) . ۲. بے شرم عورت ، بے لحاظ و بے غیرت عورت ، بے حیا عورت .

کہا بی بی نے نہیں ہے نکٹی کو لاج　　میں ٹھیلوں اسے کھوٹے وزروں سے آج
(۱۸۱۰ ، مجموعۂ ہندی ، ۹۳) . ۳. چپٹی ناک ، بیٹھی ناک نیز چپٹی ناک والی عورت ، بیٹھی ناک والی عورت ، ناک بیٹھی ، نکٹی ناک ، چپٹے ہوئے نتھنے ، بے حد موٹے ہونٹ . (۱۹۳۴ ، الگزانڈر (اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۲۶۳)) . ۴. (عور) بلی ، گربہ . جس روز سے بچہ پیدا ہوتا ہے نکٹی یعنی بلی کو زچہ خانے میں نہیں آنے دیتے کہ اس کے اندر جن ہوتا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۲) . اسے دیکھو نکٹی آئی بچہ لے جاتی ہے . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۹ : ۳) . ان کے بچے اسے جلی و جلی ابھی گھر ہی میں پھڑک رہے ہیں ان کہاں وال ابھی نہیں چکی ، نکٹی دکھائی دی ، اور بچہ کے مارا لپکا . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۳۹) . [نکٹا (رک) کی تانیث] .

... بننا　محاورہ .

برا بننا ، بدنامی مول لینا . کسی نے نہیں کیا تو میں کیوں کروں نکٹوں میں میں بھی نکٹی بنوں . (۱۹۳۱ ، حقی پرتاپ ، ۱۲۰) .

... کا جنا　امذ .

(دشنام) کمینہ ، کم اصل ، نیچ نسل کا ، بدذات ؛ بے حیا عورت کی اولاد (ماخوذ : پلیٹس) .

... کا ہارے اور چِتّی/چَتّی کا جیتے　کہاوت .

بلی اور چوہے میں چوہا ہی جیتتا ہے . میاں پکارتے تھے کہ نکٹی کا ہارے اور چتّی کا جیتے ، اس فقرہ نے دونوں لشکروں کو بھڑکا دیا . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۵۳) .

... کی ہاری چَتّی کی جیتی　کہاوت .

کسی کو کسی پر فوقیت نہیں سب ایک جیسے ہیں ، دونوں قابل نفرین ہیں .

میری جوتی سے ، بولیں یہ بی بی　　نکٹی کی ہاری ، چپٹی کی جیتی
(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۲۳) .

... لڑائی　(... فت ل) امث .

وقتی جھگڑا ، معمولی جھگڑا یا اختلاف ، تو تو میں میں . یہ رنگ دیکھ کر وہ بھی خوشی خوشی راضی ہوگیا ، میاں بیوی کی نکٹی لڑائی مشہور ہی ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۶۵) . [نکٹی + لڑائی (رک)] .

... میّا پانی پلا پوتا انہیں گنوں سے　کہاوت .

اگر کسی سے کوئی کام کرانا ہو تو تہذیب سے بولنا چاہیے (جامع اللغات) .

... پینگ چُھری چُھری　کہاوت .

(عور) بلی سے ڈر کر یا خوف کھا کر عورتیں بطور رد بلا کے لیے بولتی ہیں . ایک مغلانی نے کہنا شروع کیا نکٹی پینگ پینگ چھری چھری . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ ، ۲۳۹) .

نِکٹی　(کس ن ، فت ک) (الف) امث .

پڑوس ، ہمسائیگی ؛ قریب ہونے کی حالت (پلیٹس) . (ب) امذ . ہمسایہ ؛ وہ شخص جو پاس کھڑا ہوا ہو (جامع اللغات) . [س : نکٹ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نکٹے　(فت ن ، سک ک) صف .

نکٹا (رک) کی مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ ناک کٹا ہوا ، بینی بریدہ . کیوں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ نکٹے بھی بغیر ناک کے سانس لیتے ہیں اور جیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۴۵۹) .

... کا کھائے اُکٹے (اوچھے) کا نہ کھائے/کِھلائے　کہاوت

کمینے کا احسان مند نہیں ہونا چاہیے ، اوچھے کا احسان اٹھائے کم ظرف کا نہیں . آج کل کے لوگوں کی تو (طرح) دے کے وحشت ہوا تھوڑی پیتے تھے اسے لوگ وہی مثل ہے نکٹے کا کھائے اکٹے کا نہ کھلائے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳ : ۳) .

... کی ناک بھی نہ کٹے　کہاوت .

کند چھری یا چاقو کی نسبت کہتے ہیں کہ بالکل نہیں کاٹتی (جامع الامثال) .

... کی ناک کٹی ، سَوا گز (بالِشت بھر) اور بڑھی　کہاوت .

بے عزت کی چاہے کتنی ذلت ہو اسے پروا نہیں (جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال) .

... کی ناک نہیں کٹتی　کہاوت .

چھری یا چاقو کند ہے ؛ بے حیا کو کبھی حیا نہیں آتی (جامع اللغات) .

... کی ہارے چپٹے کی جیتے　کہاوت .

رک : نکٹی کی ہارے چپٹی کی جیتے (فرہنگ اثر) .

... نے بادا گھر گھر بہا گا کہاوت.
بے وقوف اور بے شرم آدمی اپنی بُری بات بھی سب کو فخر سے بتاتا ہے (خزینۃ الامثال).

نَکْٹِیسَر (فت ن، سک ک، ی مج، فت س) امذ.
ایک پودا جو پھولوں کے لیے لگایا جاتا ہے نیز اس کا پھول. گھر کے بیچ نکٹیسر کے پھولوں کی طرح بھیگتے تھیں. (۱۹۳۳، دانہ و دام، ۱۳۳). [مقامی].

نَکْث (فت ن، ک) امذ.
۱. عہد توڑنا، وعدہ فسخ کرنا، وعدہ خلافی کرنا. کسی سے نکث عہد ہو مگر تجھ سے اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ ہو. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات، ۱۳۲).
۲. رسّی کا بل کھولنا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ن ک ث)].

... بیعَت کس اضا (... ی لین، فت ع) امذ.
بیعت توڑنا، بیعت یا عہد برقرار نہ رکھنا. صحابہ کبار اس آیت کے وعدے سے بسبب نکث بیعت کے خارج ہیں. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱: ۲۳) مخالفہ بھی ایک قسم کی بیعت ہی ہے ..... پھر نکث بیعت کی نوبت نہیں پہنچی تو بھی مخالفہ قدر کی چیز ہے. (۱۸۹۵، نگیروں کا مجموعہ، ۲: ۱). [نکث + بیعت (رک)].

نُکْث (ضم ن، سک ک) امذ.
بیماری کا لوٹ آنا (رک: نکس). مگر چودھویں روز شروع بخار سے پھر یہ مرض دفعۃً نکث کر سکتا ہے اور یہ نکث اس ہی طریق پر گزرتا ہے کہ جس طریق پر اول کے بخار کی نوبت گزری تھی. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۱). [نکس (رک) کا بگاڑ].

نَکُچھ (فت ن، ضم ک) امذ.
کچھ نہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + کچھ (رک)].

نَکْچھکنی (فت ن، سک ک، کس چ، سک ک) امث.
رک: نک مع تحتی الفاظ (پلیٹس). [س: दिक्कुन + इका]

نَکْد (فت ن، ک) امذ.
رک: نقد جو صحیح املا ہے (پلیٹس). [نقد (رک) کا بگاڑ].

نُکْدار (ضم ن، سک ک) صف.
نوکیلا، نوک دار؛ (کنایۃً) بانکا، خوش وضع، بجیلا.

سر بسر تعریف ہے اس چہرۂ نکدار کی
سب کے دل میں کیوں نہ چبھ جا آبرو میرے نکات
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۰).

کج کلاہوں میں تجھے کس نے بنایا نکدار
ورنہ خوباں میں نہ کرتا تھا کوئی تجھکو شمار
(۱۷۷۲، حشمت، د اصوات (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۵۶۰)).

زور ظاہر ہے ترے چہرۂ نکدار کی نچ
جس طرح دل میں چبھی ہے سو بتاناں مشکل
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۱۱). [نوک دار (رک) کا مخفف].

نَکْدَم (فت ن، سک ک، فت د) امذ.
رک: نک مع تحتی الفاظ؛ (کنایۃً) حیران و پریشان، عاجز. تھپیڑے راہ میں کوئی سو بار بچا ہوگا، نکدم کر دیا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۱۹). [نک (ناک کا مخفف) + دم (رک)].

نَکْر (فت ن، ک) امذ.
ناک، مگر مچھ، گھڑیال (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नक्र]

نَکِر (فت ن، کس ک) صف.
ہوشیار، ذہین، نکتہ رس، زود فہم (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

نِکَر (کس ن، فت ک) امذ: نِکّر.
گھٹنوں سے اوپر تک کا پاجامہ یا پتلون، گھٹنوں سے اوپر کا ستر پوش، کچھا، زیر جامہ. صرف یہ ہی ایک حوالی تھے جو اپنے کپڑوں، فراکوں اور نکروں جیسے جدید ترین ملبوسات میں پھنسے جاتے تھے. (۱۹۹۲، آبلہ پا، ۱۲۵). آٹھ نو سال کا ایک لاغر لڑکا کندھوں پر سے ننگی آستین لٹکائے نکر کے برابر اونچا پاجامہ پہنے ننگے پاؤں کھڑا تھا. (۱۹۷۶، آگ جہاں اور بھی ہے، ۲۳۲). [انگ: Knicker].

... باکَر (... فت ک) امذ.
رک: نکر بوکر. خاکی رنگ کا کوٹ اور نکر باکر اور سن ہیٹ (دھوپ سے بچنے کی ٹوپی) اور بلکے دستانے یہ سب لباس شیر کے شکار کے واسطے ضروری ہے. (۱۸۹۲، خون پہ گرمی، اسپورٹس، ۱۵۸). [نکر + باکر (بوکر کا ایک املا)].

... بوکَر (... و مج، فت ک) امذ.
ایک قسم کی ڈھیلی ڈھالی پتلون جو گھٹنوں تک ہوتی ہے، اسے گھٹنوں کے نیچے باندھ دیتے ہیں اور اس کے ساتھ لمبی جرابیں پہنتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). [انگ: Knicker Bocker].

نُکَّڑ (ضم ن، شد ک مفت) امذ.
۱. رک: نکڑ جو زیادہ رائج ہے؛ کنارا، گوشہ، کونا، موڑ کسی سڑک یا راستے کا سرا. بارات کے نکلتے ہی ملال خوری نے نکڑ پر بارات کو روکا اور ٹیک نیچے تک قدم آگے نہ بڑھانے دیا. (۱۹۰۹، اقبال دلہن، ۱۵۷). بار بار اچانک کمرے میں جا کر نکڑ سے لگ جاتے تھے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۳۱). ۲. چادر یا دوپٹہ کا کنارہ، پلو. مائی نے کتے اپنی سفید چادر کی نکڑ سے گرہیں کھول کر اسے دس کا نوٹ دیتی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۳). [نکڑ (رک) کا غلط تلفظ].

نِکْرِت (کس ن، ک، ر) (الف) صف.
بدذات؛ شریر، کمینہ، رذیل (جامع اللغات). (ب) امث. رذالت، کمینہ پن؛ شرارت؛ بدذاتی، دغا بازی، بے عزتی، گالی گلوچ (جامع اللغات). [س: निकृति]

نِکْرِشٹ (کس ن، ک، ر، سک ش) صف.
کمینہ، رذیل؛ جسے نفرت کی نگاہ سے دیکھیں؛ مذہب یا قوم سے خارج؛ چلن؛ اکھڑ، اجڈ، جاہل؛ گنوں (جامع اللغات). [س: निकृष्ट]

نِکَرْمی (کس ن، فت ک، ر) امث.
۱. ابھاگن، بدقسمت عورت. ایک چار روپے کی دوائی لے کر دے گا اور سو بار اپنی نکرمی زنانی کو بتائے گا کہ باپ کا بڑا خرچ ہے. (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۲۵۷). ۲. بدقسمتی، بدنصیبی (پنجابی اردو لغت). [ن (سابقۂ نفی) + کرم = قسمت + ی، لاحقۂ تانیث].

نِکْرُوسِس (کس ن، سک ک، و مج، کس س) امذ.
(طب) خلیے یا نسیج کی موت جو چوٹ یا مرض کے سبب ہو جو خصوصاً گوشت کے گلنے (خورہ یا گینگرین) اور سل کی علامت ہے. ان جراثیم سے پودوں میں جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں وہ اماس، ولٹ اور نکروسس اور ملائم سڑان ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۵۸).
[انگ : Necrosis].

نِکَروسی (کس ن، فت ک، و لین) امث.
دولہا کے گھوڑے پر سوار ہو کر برات کے ساتھ جانے کی رسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : निकरौसी].

نَکِرَہ (فت ن، کس ک نیز سک، فت ر) امذ.
۱. ناشناسی، انجان پن (فرہنگ آصفیہ). ۲. (قواعد) وہ اسم جو کسی نوع یا جنس کے کسی ایک فرد یا نمائندہ اکائی کو ظاہر کرے، وہ اسم جو کسی غیر معین شے کے لیے استعمال کیا جائے، اسم معرفہ کی ضد مثلاً گھوڑا، شہر وغیرہ. عربی کا قاعدہ ہے کہ نکرے کا اعادہ نکرے سے کیا جائے تو دونوں نکرے دو جداگانہ فردوں پر دلالت کرتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۸۹). اسم معرفہ کا استعمال نکرہ کی نسبت زیادہ موزوں ہوتا ہے. (۱۹۸۷، اسلوب دفتری زبان، ۴۲). [ع : نکرۃ].

نَکِڑُّہ (فت ن، کس ک، شد ڑ، بفت) امذ.
ایک درخت جو قدِ آدم سے بڑھ جاتا ہے برسات کے آغاز میں پیدا ہوتا ہے اس کے بیج کا مغز باہ کو قوت دیتا ہے. نکڑہ ..... ایک ہندوستانی درخت ..... کی جڑ سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں ..... اس کے پتے بیری یا لیموں کے پتوں سے ملتے جلتے ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۴۲۳). [مقامی].

نُکَّڑ (ضم ن، شد ک بفت) امذ.
۱. نوک کی تصغیر، سرا، راس، نوک، اخیر، انتہا (فرہنگ آصفیہ). ۲. وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو، کونا، گوشہ، کنارا، موڑ، سرا، اخیر کسی کوچے یا راستے کی انتہا، راستے کا موڑ. اس کو گلی کے نکڑ پر بٹھا گئی ..... دولی تھی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۳۲). نکڑ پر آئی تو اوپر سے چیل نے ایسا جھپٹا مارا کہ کباب پنجے میں اور وہ موری میں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۳). ابھی گلی کے نکڑ ہی پر پہنچے تھے کہ بی اماں کا غل اور چیخیں سنائی دینی شروع ہوئیں. (۱۹۶۷، قربت، مضامین، ۷ : ۵۱). بال بازار والی نکڑ پر ایک سکھ کی دکان تھی جو بارہ مہینے بند رہتی تھی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۲۰۵). بس تو نکڑ پر سڑک کے نکڑ پر مل جاتی ہے. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۵۳). ۳. (معماری) دیوار کے پاکھے کی کور، نکر، پاکھے کا بغلی رخ جس پر پاکھے کی چنائی ختم ہو (اپ و، ۱ : ۱۵۶).
[نوک (نوک) + کڑ، لاحقۂ نسبت].

--- والا صف.
جو کونے میں ہو، کونے والا، آخری والا. دوسری منزل میں نکڑ والے فلیٹ میں رہتا تھا. (۱۹۷۷، قصہ کہانیاں، ۳۳۸). وہ جو بڑا سا گھر ہے نا اگلی گلی میں نکڑ والا. (۱۹۸۴، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۲۰۳). [نکڑ + والا، لاحقۂ صفت].

--- والی امث.
کونے والی. دیوار کوٹھے پھلانگ کر آدمی سیدھا نکڑ والی پرچون کی دکان تک پہنچ سکتا تھا. (۱۹۷۵، امر بیل، ۵۸). اخلاق سے صاحب سلامت کرنے کے بعد سیدھے اپنی گلی کے نکڑ والی دکان پر ..... گئے تھے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، مئی، ۹۳). [نکڑ والا (رک) کی تانیث].

نَکْڑا (فت ن، سک ک) امذ.
لمبی ناک والا (پلیٹس). [نک (رک) + ڑا، لاحقۂ تحقیر].

نِکْڑا (کس ن، سک ک) امذ.
تنگی، قلت، کمی.

نچے پیاسے جوک مرت ہیں پانی کا نکڑا ہائے کی جتنی
یہاں میں اپنا مول گنوایا ہائے حسین بیدیکی جتنی

(۱۷۹۵، شاہ آیت اللہ مذاقی (صوفیائے بہار اور اردو، ۸۳)). [مقامی].

نَکْس (۱) (فت ن، سک نیز فت ک) امذ.
۱. نیچے کی طرف جھکنا؛ الٹنا؛ اوندھا کرنا؛ الٹا پڑھنا (جامع اللغات). ۲. (کنایۃً) شرمسار.

توں کس باب کوا کر ہوئی ہے نکس ۔ کہ آدھا اسے عشق سارا ہوں

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۸۰). [ع].

نَکْس (۲) (فت ن، سک ک) امذ.
رک : نقش جو درست املا ہے.

دیکھے اس نگار پاؤں تجے ۔ جو ہووے نکس نگار کدھن

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۱). [نقش (رک) کا بگاڑ].

نِکَس (کس ن، فت ک) امذ.
ٹوٹ جانا، نکل جانا.

جبکہ روٹھ جاتا ہے تو اے جلوہ گر ۔ جان جاتی ہے ہوم کے تن سوں نکس

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۵). [نکسنا (رک) سے امر].

نِکْس (کس ن، سک ک) امث.
رات کی دیوی، ایک روایت کے مطابق اس کے پر ہیں اور رتھ پر سوار ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [یو].

نُکْس (ضم ن، سک ک) امذ.
مرض کا عود کر آنا، بیماری کا لوٹ آنا.

چڑھے جو کوٹھے پہ نہ جھٹک کر اتر جائے بخار ۔ نکس گر ہوگا تو ہو جائے گی صحت دشوار

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲ : ۱۷). ہوادار میں چڑھ کر جمعہ کی نماز کو گیا نکس مرض ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۲۱۳). پچھلے مقالہ میں نکس و اعادۂ مرض ..... اور ..... علاج کا بیان ہے. (۱۹۵۴، طب العرب، ۱۳۳). [ع].

نَکسا (فت ن، سک ک) اند.
رک: نقشہ (پلیٹس). [نقشہ (رک) کا بگاڑ].

نُکسان (ضم ن، سک ک) اند.
رک: نقصان (پلیٹس). [نقصان (رک) کا بگاڑ].

نِکسْنا (کس ن، فت ک، سک س) ف ل.
نمودار ہونا، نکلنا، اُبھرنا، باہر نکل جانا؛ ظاہر ہونا.

جوت چاندنا دیکھ کے باہر نکسے آئے
توشہ مرد فقیر کو اٹ بوجھ لے دھائے

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۸۶).

کجی تم کھو ستی کھولو نقاب آہستہ آہستہ
کہ جیوں گل سوں نکستا ہے گلاب آہستہ آہستہ

(۱۷۰۷، ولی، ک (ضمیمہ)، ۲۱۶).

اوس زلف پُر شکن سے اے دل ذرا خبر رکھ
اولجھا تو پھر وہاں سیں مشکل تیرا نکسنا

(۱۷۷۴، دیوان قاسم، ۳۲). ایک ہی لٹھ جڑوں گا تمہارے پر ان نام نکس بھاگیں گے. (۱۸۹۴، نگاہ غفلت، ۵۶). [س: निष्कस (लि)]

نَکسُور (فت ن، سک ک، و مع) اند.
ناک میں سے ہوا نکلنے کی آواز، ہوا جو ناک کے راستے نکلے (پلیٹس، جامع اللغات).
[س: नक्र + स्वर:]

نَکسِیر (فت ن، سک ک، ی مع) امث.
ناک سے خون گرنا، ناک سے خون بہنا، ایک مرض جس میں ناک سے خون جاری ہوتا ہے، رعاف. نکسیر، خون نینی، رُعاف. (۱۷۵۱، نوادر الالفاظ، ۴۳۱). ناک سے خون جاری ہوتا ہے اسے نکسیر کہتے ہیں. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۱۳۰).

غیر کو آئے لہو کے دست فرطِ مہر سے
خوں بہا اس کا بھی پھوٹی یار کی نکسیر کیا

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و مخلص، ۱۱). اسی برس نکسیر کا مرض عام پھیلا. (۱۹۰۷، اجتہاد (ضمیمہ ۲)، ۱۴۹). نکسیر، کثرت حیض و نفاس و خونی بواسیر وغیرہ و ہر قسم کے خون بند کے لیے تریاق اعظم ہے. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۴۳). [س: नक्र + शिरा]

--- بہنا ف مر.
ناک سے خون جاری ہونا. فرعون اور اس کی تمام قوم کو نکسیر بہنے یعنی ناک سے خون جاری ہونے کی بیماری ہو گئی تھی. (۱۹۰۳، تصانیف احمدیہ، ۱، ۵: ۲۳۱).

--- بھی (تک (نہ)) نہیں پھُوٹی فقرہ.
ذرا بھی نقصان نہ ہوا، ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا، ذرا سی تکلیف بھی نہیں ہوئی، بال تک بیکا نہ ہوا. سواجی نے ان مہمات کو اپنی تدبیر و تردد سے انجام دیا اور کسی کی نکسیر بھی نہ پھوٹی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۱۲۹). رشتوں کا بازار اچھی طرح گرم ہے اور خیریت ہے کسی کی نکسیر بھی نہ پھوٹی. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۴۳: ۵). کمال یہ تھا کہ اتنی تلوار چلی اور کسی کی نکسیر تک نہ پھوٹی. (۱۹۴۳، جرن کا دل، ۹۰). تحمل اچھی نہیں اگر ابھی تیغ و تلوار کام نکل آئے تو کیا ڈر ہے انشاء اللہ کسی کی نکسیر بھی نہیں پھوٹے گی اور تمہارا دوست تم سے آن ملے گا. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۲۵۵). اور ادارہ میں تو کسی کی نکسیر بھی نہیں پھوٹی تھی، وہاں راوی چین ہی چین لکھتا تھا. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۹۹). وہ جو کل تک نظام آتا تھے اور ..... اکثریت کے رحم و کرم پر تھے ان میں سے کسی کی نکسیر نہیں پھوٹی. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۰، دسمبر، ۱۰).

--- پھُوٹنا محاورہ.
ناک سے خون آنا، مرض رعاف کا پیش آنا.

زندہ چاہیے ہیں قربانیاں تیغِ عشق
سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۲۰). دوائیں جو نکسیر پھوٹنے کو روکتی ہیں اور نفث دم اور اسہال دم کو منع کرتی ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). قے کرنے، نکسیر پھوٹنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۴۸). ناک سے نکسیر پھوٹ کر ساری تھوڑی اور گردن پر خون جما ہوا تھا. (۱۹۳۲، میرجی لکیر، ۴۳). قہوے کے اتنے فنجان پلائے کہ اس کی حدت سے مجھے رات بھر کئی بار نکسیر پھوٹی. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۵۹۲).

--- پھوڑنا محاورہ.
ناک سے خون جاری کرا دینا، ایسی ضرب لگانا کہ ناک سے خون نکلنے لگے. ساتویں جماعت میں ایک لونڈے کی نکسیر پھوڑنے کے جرم میں اسکول سے ایسے نکلے کہ پھر پلٹ کر دوبارہ شکل نہ دیکھی. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۱۵۱).

--- (تک) نہ پھُوٹنا ف مر؛ محاورہ.
ذرا بھی نقصان نہ ہونا، تھوڑی سی تکلیف نہ پہنچنا / ہونا، بڑا نقصان نہ ہونا، کسی کو تکلیف یا ضرر نہ پہنچنا. ایسے بادشاہ کو سپاہ سمیت شکست دی کہ ایک کی نکسیر نہ پھوٹی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۶). دنیا بھی ایسی کہ بس قدرتاً اس شخص کو بچاتے کسی بچے کی تو نکسیر تک نہیں پھوٹی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۹۸). جے پور اور جودھ پور میں، جو راجپوتی طاقت کا مرکز تھے نکسیر تک نہ پھوٹی. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸: ۱۷۶). مقابلہ کر کے صاف نکلے ہوئے چلے گئے کسی کی نکسیر تک نہ پھوٹی. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۵۴۴).

--- چلْنا محاورہ.
رک: نکسیر پھوٹنا. ساتھ ہی بڑے زور کی نکسیر چلنے لگی. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۰۱).

--- چھُڑانا/چھوڑ دینا ف مر؛ محاورہ.
نکسیر پھوڑنا، ناک سے خون جاری کرا دینا؛ زچ کر دینا، انتہائی غصہ دلانا. اونچی ایڑی کی سینڈل لے کر نیلوفر نے احسان صاحب کی نکسیر چھڑا دی. (۱۹۹۳، منصور، ۱۳۰).

نَکشَتر (فت ن، سک ک، فت ش، ت / نیز کس ن، سک ک، ش، فت ت) امذ۔
۱. (ہیئت) ہندوؤں کی بنائی ہوئی ایک تقسیم جس میں منطقۃ البروج کو بارہ خانوں میں بانٹا گیا ہے، ہر حصہ نکشتر کہلاتا ہے، نچھتر، منازلِ قمر۔ نکشتر بھی اس تقسیم سے یادگار تھیں ہیں۔ (۱۹۱۳، الناظر، تیم فروری، ۱۵)۔ نکشتر (نچھتر) کا نام ماہتاب کی منزلوں کے ستاروں کے لیے مخصوص ہے۔ (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۲۱۰)۔ ۲. شگون؛ ستاروں کی چال، ساعت؛ (مجازاً) طالع۔ لڑکا اور لڑکی دونوں کے لیے یہ گھر بہت اچھا ہے کا نکشتر بہت سعد ہیں۔ (۱۹۳۲، بنجیت، ۲۸۹)۔ (ہول: پانچ اور بعضوں کے نزدیک تین دوسرے نکشتر، ستارے جو بچے کی پیدائش کے وقت نامسعود سمجھے جاتے ہیں)۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، فروری، ۳۰۹)۔ [س: नक्षत्र]

... چکر (... فت چ، سک ک) امذ۔
ایک خاص قسم کا نقشہ جسے علم نجوم میں استعمال کرتے ہیں؛ ستاروں کا کرۂ فلک؛ تمام نکشتروں کا مجموعہ (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [نکشتر + چکر = چکّر]۔

... مالا امذ۔
ستاروں کا چکر، تمام نکشتروں کا مجموعہ؛ ستائیس موتیوں کا ہار؛ ایک زیور جو ہاتھی کے سر پر پہناتے ہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [نکشتر + مالا (رک)]۔

... مان امذ۔
وہ مدت جس میں چاند ستائیس منازل طے کرتا ہے۔ نکشتر مان، وہ مدت ہے جس کے اندر ماہتاب اپنی ستائیس منزلیں قطع کرتا ہے۔ (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۶۱)۔ [نکشتر + رک: مان (۳)]۔

... منڈل (... ضم م، سک ن، فت ڈ) امذ۔
ستاروں کا گچھا یا جھنڈ (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [نکشتر + منڈل (رک)]۔

... نات (ناتھ) امذ۔
ہندوؤں کے نزدیک ماہتاب کے متعدد نام ہیں جن میں سے ایک نام نکشتر نات (ناتھ) ہے یعنی منزلوں کا حاکم۔ آفتاب کا ہمسر اور اس کے ساتھ رہنے والا ماہتاب ہے اور اس کے نام بھی بہت ہیں، ایک نام سوم ہے اس وجہ سے کہ وہ مبارک ہے..... نکشتر نات (ناتھ) یعنی منزلوں کا حاکم۔ (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۸۸)۔ [نکشتر + رک: نات، ناتھ (۱)]۔

... یوگ (... و ج) امذ۔
چاند اور نکشتروں کا قران (جامع اللغات)۔ [نکشتر + یوگ (رک)]۔

نِکشتَر (کس ن ج ن، فت ک، سک ش، فت ت) صف۔
وہ جو چھتری قوم کا نہ ہو۔ وید منتروں کا پاٹھ ہو رہا تھا..... اگنی، وایو، وروپ، نکشتر سب کے سب مجھے اس وقت دیوتا کی نورانیت سے منور نظر آتے تھے۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۱۹۱)۔ [س: नि क्षत्र]

نَکشَتری (فت ن، سک ک، فت ش، سک ت) امذ۔
(ہیئت) وہ شخص جو کسی مبارک ستارے یا نیک ساعت کے اثر میں پیدا ہوا ہو، بھاگوان، نچھتری، باقبال، سعادت مند، خوش قسمت، نیک بخت (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: नक्षत्र + इक]

نِکشَن (کس ن، فت ک، ش) امذ۔
کسوٹی؛ رک: نکش (جامع اللغات)۔ [س: नि-कष]

نَکفیّہ (فت ن، ک، شد ی مع فت) امذ۔
(علم تشریح) کان کے مقابل ایک ریقی یا لعاب دہن پیدا کرنے والا غدہ، غدہ بنا گوشی، کان کے نیچے کا غدود۔ یہ عملیہ کان کے پیچھے میبانہ (Mastidens) زائدہ سے شروع ہو کر زاویہ تک ایک شگاف دار کیا جاتا ہے عملیہ آنکھ کی طرف الٹ دیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۴، تشریح مصیبات، ۲۱۱)۔ [ع]

نَکُل (فت ن، ضم ک) امذ۔
۱. نیولا نیز بے نسل، بے خاندان (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت)۔ ۲. پانچ پانڈوں میں سے چوتھا بھائی، مہادیو جی کا لقب۔ پانڈو سے جدھشٹر، بھیم، ارجن، نکل اور سہدیو پانچ لڑکے ہوئے۔ (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳)۔ [س: नकुल]

نِکَل (کس ن، فت ک) امذ۔
نکلنا (رک) کا امر، تراکیب میں مستعمل۔

... اُٹھنا ف مر۔
چلنے کے لیے کھڑا ہونا۔

نکل اٹھ چلیا، شہ دیوانے کوں لے
ای تھار لیا یا دکھانے کوں لے

(۱۹۳۸، چیلا، بدن و میار، ۹۹)۔

... آنا محاورہ۔
۱. بہنا، رواں ہونا، ٹپک پڑنا، خون وغیرہ کا جاری ہو جانا (آنسو وغیرہ)۔

نکل آیا اگر آنسو تو ظالم مت نکال آنکھیں
سا معذور ہے مضطر نکل آیا نکل آیا

(۱۸۵۱، مومن، رک، ۳۲)۔ ۲. باہر آنا، نمودار ہونا، ظاہر ہونا۔

کدھر تھیں چک نکل آو بیٹے کیری آگ بجھاو

(۱۵۰۳، نوسرہار، (اردو ادب، ۲، ۶: ۶۹))۔

ترے رخسار تاباں سے میں دیتا چاند کو تشبیہ
مگر کیا کیجئے مہتاب میں دھبا نکل آیا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۰)۔ اس پرورش کا عادی جسم سیڈول نکل آیا تھا۔ (۱۹۱۹، بازار حسن، ۳۷)۔ کچھ وقت یوں گزار کر ہم پھر گھاٹ پر نکل آئے۔ (۱۹۳۳، کھویا ہوا افق، ۱۷)۔ موسم گرما کا آغاز ہوتا ہے تو پیپا میں سے تتلیاں نکل آتی ہیں۔ (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۹۹)۔ ۳. (۱) کسی مکان یا مقام سے باہر آ جانا، کھلے علاقے یا سڑک وغیرہ پر آ جانا۔

کانگریس کے ماننے والے اور مسلم لیگ کے ماننے والے ..... سڑکوں پر انگریز کی گولی کا جواب گولی اور پتھر سے دینے کے لیے نکل آئے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۰۴). (ii) کسی بیماری کا ظاہر ہونا، دانے یا پھنسی کا نمودار ہونا. دانے نکل آئے اور پک گئے، کثرت یہ کہ ٹخنوں سے گھٹنوں تک گئے. (۱۹۲۱، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۲۵). ۴. چھوڑ دینا، ترک کر دینا.

نکل ایسے کماں سے آہ بھلا محبت خدا سوں لگا بھلا

(۱۹۰۶، قطب مشتری، ۴۴). ۵. (i) پانی سے باہر آنا، دریا یا نہر وغیرہ سے باہر آ جانا.

ڈوبے تھے بحر مِنہ سو پھیر کر
نکل آئے تج دو میں تیر کر

(۱۹۳۹، خوشی نامہ، محمود اسی، ۹). (ii) (دھوپ کا) نمودار ہونا، ظاہر ہونا. تڑکا تھیں بلکہ اور دھوپ نکل آئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۳۱). ۶. کمزور ہونا، اتر جانا (منھ کے ساتھ مستعمل).

ہوئی بلبل ثنا خوان دہان تنگ کس گل کی
کہ فرودس میں اس غنچے کا منہ اتنا نکل آیا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۴). ذرا منھ تو دیکھو، کتنا سا نکل آیا ہے. (۱۹۹۱، چلتا مسافر، ۸۴). ۷. (i) پیدا ہونا، (مسئلہ یا مشکل) جھگڑا کھڑا ہونا، اختلاف ہونا.

ہمارے خوں بہا کا غیر سے دعویٰ ہے قاتل کو
یہ بعد انفصال اب اور ہی جھگڑا نکل آیا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۴). (ii) پیدا ہونا، ظاہر ہونا، وجود میں آنا، نمو کرنا، اُگنا، پھوٹنا، زمین سے باہر آنا. ہاتھ پاؤں نکل آنا ایک خاص تبدیلی ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۳۰). جڑیں کس جاتی ہیں تو ان میں سے کونپلیں پھوٹ کر نکل آتی ہیں. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتات، ۳۱). موسم بہار آنے کے بعد جب برف پگھل جاتی ہے تو پودے نکل آتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۱۲). ۸. علیحدہ ہونا، کسی چیز سے کسی چیز کا الگ ہونا: چھوڑ کر چلے جانا، خارج ہونا، باہر ہو جانا، الگ ہو جانا (کسی جگہ، مقام، ادارے یا کام وغیرہ سے).

گماں مجھ کو ہوا وہ کہکشاں ہے اور یہ تارے
ترے تسبیح کے دانوں سے جب ڈورا نکل آیا

(۱۸۰۵، اماس درخشاں، ۱۳۰). بلی کی پیٹی جو بھیجی تھی، بچر کر نکل آئی. (۱۹۳۵، قصہ کہانیاں، ۶: ۱۲۵). میں وزارت سے نکل آیا تو اس کے ایک دو ہفتے بعد یہ اللہ کو پیارے ہو گئے. (۱۹۸۳، اڑ کر دنہ سے بیلنگ تک، ۴۳). سیدھے پاؤں کو کھینچنے کی کوشش کی تو سیدھا پاؤں نکل آیا اور الٹا پاؤں پھنس گیا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۹۱).

--- بیٹھ (--- ی لین) امث.

بہت پھرتی اور تیزی سے کشتی لڑنے کی حالت اور داؤ پر داؤ کرنا. کبھی ایک ماضی کا صیغہ دوسرا امر کا صیغہ بھی ہوتا ہے جیسے اٹھا پٹک یا دونوں امر جیسے پٹک جھٹک، اچھل کود، نکل بیٹھ وغیرہ. (۱۹۷۰، افعال مرکبہ، ۲۰۰). [نکل + بیٹھ (بیٹھنا (رک) سے)].

--- بیٹھنا محاورہ.

سامنے بیٹھ جانا، براجمان ہونا.

نکل بیٹھا باہر آ کر شکر اپنا سب ملاؤ

(۱۵۰۳، مثنوی نوسر ہار، ۳۳).

--- بھاگنا محاورہ.

۱. چلا جانا، چل دینا، فرار ہو جانا، گھر سے روپوش ہو جانا. اسی غل و شور میں، میں نکل بھاگا. (۱۹۳۶، جہانسی کی رانی، ۱۲۰). ۲. قابو سے چلا جانا، قبضے سے چھوٹ جانا، رسی تڑا کر بھاگنا.

ہمارا سر جدا ہو کس طرح فرقت میں زانو سے
کہ شب کو بھی وحشت میں نکل بھاگے وہ قابو سے

(۱۸۷۵، دیوان انتخاب، ۱۵۴). ان کے بچوں اور خونخوار دانتوں سے ڈر کر رم دیتا ہوا وہاں سے نکل بھاگتا. (۱۹۰۵، موج تبسم، ۸). ۳. چمپت ہو جانا، بچ کر چلا جانا. روسی فوج نے اچھا تعاقب کیا ..... اور صاف نکل بھاگے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۶). وہ صرف ذاتی مسرت کا طالب ہے اور یہاں سے کسی طرح نکل بھاگنا چاہتا ہے. (۱۹۵۰، تکنیکی عمل اور اسلوب، ۱۲۹). ۴. خوف و خطرے سے بچ جانا (جامع اللغات).

--- پڑنا محاورہ.

۱. (آنسو یا قطرۂ خون وغیرہ) رواں ہونا، ٹپک پڑنا.

تصویر ان کی دیکھ کے آنسو نکل پڑا
بچہ سی تھی کھلونے پہ آخر مچل گیا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۰۹). کہا جاتا ہے میرے تو آنسو نکل پڑے ..... پانچ بجیوں کے لیے بلک رہی تھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۴۸). ۲. ظاہر ہو جانا، نمایاں ہو جانا، پوشیدہ مقام سے دفعتاً نمایاں ہونا، سامنے آ جانا نیز کثیر تعداد میں باہر آ جانا.

سیکڑوں ہوہرے نکل پڑتے ہیں ہر ٹھوکر کے ساتھ
فتنۂ محشر وہ ہے جس کا رکھا ہے نام رقص

(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۴۴). ۳. کیڑے مکوڑوں کا بل یا سوراخ سے باہر آ جانا (ماخوذ: جامع اللغات). ۴. باہر آ جانا، کسی مقام سے باہر آ جانا.

ہاتھ کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا تجھے
تو خود ہے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۵). کسی کی اس نے پروا نہ کی تھی وہ فوراً گھر سے نکل پڑتا تھا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۳۱). صبح ہوتے ہی میں ..... اس مسکین کو ..... کھوجنے کے لیے نکل پڑا. (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۱۰). ۵. مقابلہ کرنا، سامنا کرنا. محمد وقتی طور سے پسپا ہو گئے لیکن ان کے جاتے ہی پھر نکل پڑے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۹۱). ۶. منھ سے کوئی بات یا لفظ ادا ہو جانا. زبان سے کلمۂ بد نکل جائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۴۴). کبھی کبھی کچھ ایسے ہی اچھے جو بول ان کے منھ سے نکل جاتے تھے یادگار ادب میں جگہ پر گئیر بن جاتے. (۱۹۴۴، انشائے ماجد لطائف ادب، ۳۳). اس مسئلہ توحید کی تعبیروں میں کچھ ایسے فقرے اور ایسی عبارتیں نکل پڑیں ہیں جن کے پڑھنے سے وحشت ہوتی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۳۰). ۷. گر جانا، نکل جانا. کئی کئی دن کے بعد ان کو معلوم ہوتا ہے کہ بالی گر گئی چھلا نکل پڑا. (۱۸۹۸، مراۃ العروس (دیباچہ)، ۳). ۸. (i) (نئی ترکاری یا میوہ وغیرہ) بکنے کے لیے بازار میں آ جانا: لڑائی جھگڑے میں تلوار وغیرہ نکل پڑنا (جامع اللغات). (ii) ٹپک پڑنا، چونے لگنا، اگل پڑنا: اسقاط ہو جانا، وضع حمل ہو جانا (نور اللغات؛ مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- جانا محاورہ.

۱. (i) آگے چلے جانا، بڑھ جانا، پرے چلے جانا، دور ہو جانا.

اس باغ میں بھی کچھو دیو آتے ، اگر کہیں
نکل جاوے گا تو تمھیں جانے
(۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۲۳).

مرنے سے پہلے جو کہ مرے اس جگت میں
تصویر کی نمط وہ خودی سوں نکل گئے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۴).

تھا بہانہ مجھے زنجیر کے ہل جانے کا
چھوڑ دو ، اب تو ہوا شوق نکل جانے کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۲۹).

تاریک ہے جہان ہماری نگاہ میں تم آج کس طرف مہِ تاباں نکل گئے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۳۹). ہم کو موقع ملے گا کہ ہوشیاری کے ساتھ نکل جائیں
(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۸۵).

ہر دم زمیں زماں سے نکل جاتا ہوں کہیں
گو مختصر ہوں بے سرِ فی از حد بلند روح
(۱۸۹۸ ، مثنوی ظفر ، ۳۱). گھڑی بھر کو نکل جاؤں تو ذرہ دو پر ذرہ. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۵۹).
جب وہ کافی دور نکل گئے. (۱۹۸۹ ، دلی والے ، ۲ : ۳۰۸). (ii) دور چلا جانا ، شہر کے باہر کہیں چلا جانا ، وطن یا علاقہ چھوڑ کر چلے جانا.

سنسان عشق وادیِ غربت ہے لکھنؤ شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۲۴). قلعے کی ایک دیوار توڑ کر ترکی نکل گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۸). (iii) بھاگ جانا ، فرار ہو جانا ، گھر چھوڑ کر چلے جانا. وہ منگو میری بوبی نفیس تو اس داروغہ والے لونڈے کے ساتھ نکل گئی ہے. (۱۸۹۳ ، بی کہانی ، ۲۳). پکانے ریندھنے میں دستگاہ کامل ہو گئی مجبور ہو کر کام آ ہی جاتا ہے جیسا ماما نکل گئی یا بیمار پڑ گئی تو یا دو بی ٹماٹہ اوندھا نہ جائے. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۱۳). (iv) دفع ہو جانا ، دور ہو جانا. شیطان کا جواب غرور ، تکبر اور جہالت پر مبنی تھا ، اللہ تعالیٰ نے اسے جنت سے نکل جانے کا حکم دیا. (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲۰). ۲. کسی الزام سے بری ہو جانا ، بچ جانا ، چھوٹ جانا.

خون ناحق رنگ لائیگا مرا اب ہے امید تم تو یہ سمجھے کہ نکل جاؤ گے میں نے کیا کیا
(۱۹۲۷ ، نوائے دل ، ۲۲). ۳. روح کا جسم سے جدا ہو جانا ، جان نکل جانا.

بجائے حلقہ ہو کہیں جیب سے نکل ہر ایک چھید سے روح جاوے نکل
(۱۷۹۹ ، آخر گشت ، ۹۱).

میت سے مرغِ روح بدن سے نکل گیا
تیر نگاہ جب کوئی تن سے نکل گیا
(۱۸۹۵ ، دیوانِ نسیم دہلوی ، ۱۰۳). جیسا کہ غم کی ناگہانی خبر سننے سے انسان کا حال ہوتا ہے ...... اور کبھی جان نکل جاتی ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۴۳).

غضب کیا ہے نکل جائے جو دم خنجر کی جانوں پر
کچھ انداز اس میں تیرے بانکپن کے بھی نکلتے ہیں
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۹۹). ۴. کسی چیز کا ختم ہو جانا ، زائل ہو جانا ، کسی چیز کا جاتے رہنا (جیسے گھمنڈ یا خوف وغیرہ).

زندہ رہے فراق میں وصلت میں جان دی
اوس دن چلے یہاں سے کہ جِلا نکل گیا
(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۸). ترکی فوج ظفر موج آن پہونچی اور سامان جنگ سب لیس ہے تو پانوں تلے سے مٹی نکل گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۹). معلوم ہوا کہ ایمان اس فریبی دنیا پر لعنت کر کے نکل گیا. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۸). اب معلوم ہوگا لالہ کو ساری صاحبی نکل جائے گی. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۳۰). اونس غریب کا سارا موٹاپا نکل گیا کوئی تین دن سے بخار برابر آ رہا ہے. (۱۹۵۱ ، زیرلب ، ۱۷۷). ۵. آگے بڑھ جانا یا مڑ جانا (راستے یا مقام وغیرہ کا) ، کسی راہ کا (یا دروازے کھڑکی وغیرہ کا) کسی خاص سمت کو کھلنا یا کسی مقام تک پہنچنا. یہ بیابان شیخ کی حدود میں آ کے خوارزم کی طرف نکل گیا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۸). جھرنے (جھرنے) سے نکل کر امریوں میں ہو کر تغلق آباد کی طرف نکل جاتا ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۳۷). ۶. بڑھ جانا ، بڑا ہو جانا ، عموماً (قد و قامت کے لیے مستعمل).

ڈر تھا اثر کا اوسکو سو وہ بھی نکل گیا
نادم ہوا ہوں منھ سے میں نالہ نکال کے
(۱۸۱۹ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۱۹).

ہوتا کچھ نہ قامت دلبر کو شاہرو اب سرو سے بھی وہ قد بالا نکل گیا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۹).

اللہ نے بتوں کو دیا رتبہ بلند
طوبیٰ سے ہاتھ بھر (بھر) قدِ جاناں نکل گیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۵). ۷. ظاہر ہونا ، نمودار ہونا.

آوارہ تھی ہوئے ہم ہر بار بار یعنی
تو پر نکل گئے ہیں اپنے سب آشیاں تک
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۷). اگر کمبخت شرابی نکل گیا تو میری زندگی تباہ ہو جائے گی. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۷۱). ۸. ہار جانا ، شکست کھا جانا ، سامنے نہ ٹھہرنا ، کھڑا نہ رہنا ، ثابت قدم نہ رہنا.

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جن کو وہ اک سخن میں گئے تیری گفتگو سے نکل
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳۱).

جو معرکے میں عشق کے ثابت قدم رہے
ٹھہرا نہ اون کے سامنے رستم نکل گیا
(۱۸۵۴ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۸).

بچتا جو میرے بلبل دل سے تو دیکھتا وہ زمزموں میں مرغ گلستاں نکل گیا
(۱۸۵۷ ، بحر (امان علی) ، ریاض بحر ، ۷). ۹. قابو سے باہر ہو جانا ، قبضے سے چلا جانا ، چھوٹ جانا.

پھر گھات پر چڑھیں تری امر محال ہے
قابو سے اب وہ اے دل نالاں نکل گئے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۳۶). اس کا کوئی صوبہ تو نکل جانے والا تھیں ، اگر کوئی نکل جائے گا تو ترکی ہوگا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۱). یوز نطیہ کے ہاتھ سے شرق اردن کا شہر بصریٰ اور دمشق بھی نکل گئے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳). ۱۰. پار ہو جانا ، آر پار ہو جانا ، ادھر سے اُدھر چلا جانا ، حد یا حصار توڑ کے نکل جانا.

نالہ کہتا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤں گا
بلکہ میں توڑ کے اس کو بھی نکل جاؤں گا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، ۲۰۷). ۱۱. بن جانا ، تشکیل پا جانا. پورب کی طرف جو ایک کھانچا سا

نکل گیا ہے پردے کی دیوار پھاند کر. (۱۸۸۵، محصنات، ۲۱۵). ۱۲. بھول جانا، غافل ہو جانا. مجھے گز گوڑ کھلا کر ایسا کر دیا کہ جب کوئی کام کرتا ہوں نکل جاتا ہوں. (۱۹۲۱، گاڑھے خان کا دکھڑا، ۱۳). ۱۳. کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا، مسک جانا، دریدہ ہو جانا.

انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے
چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۴۰).

ایسی وحشت نہیں دل کو کہ سنبھل جاؤں گا
صورت پیرہن تنگ نکل جاؤں گا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳۲). ذرا احتیاط سے لیٹے رہنا کہ بوریہ کہنہ ہے کہیں سے نکل نہ جائے کہ نقصان عظیم ہو. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۵۹). ساتن کا پائجامہ پہنتے پہنتے گھٹنے پر سے نکل گیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۷۵).

جوش جنوں سے کچھ نہ چلی حیلہ عشق کی
سو سو جگہ سے آج گریباں نکل گیا

(۱۹۳۳، شعلہ طور، ۱۷۰). ۱۴. رفاقت سے الگ ہو جانا، رفاقت چھوڑ دینا، ساتھ چھوڑ دینا.

کیسے رفیق آمد پیری میں چل دیے
منہ میں زبان رہ گئی دنداں نکل گئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۷). اپنا راز بیان کرتے ہوئے اس لیے ڈرتا ہوں کہ اگر تم وقت پر نکل گئے تو مجھے بے حد رنج ہوگا. (۱۹۲۳، جنت نگاہ، ۱۹). ۱۵. نجات پانا، کسی جھگڑے سے چھوٹ جانا (رنج، غم، مصیبت وغیرہ سے) چھٹکارا پانا.

بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا
بے چارہ منہ چھپا کے کفن سے نکل گیا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۶). ۱۶. گزر جانا، چھوٹ جانا (ریل گاڑی یا کسی سواری کا). ایم کھا کر مت سو جانا ورنہ گاڑی نکل جائے گی. (۱۹۸۸، نشیب، ۵۳). ۱۷. گزر جانا، ہو چکنا، بیت جانا (وقت وغیرہ کا).

نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل
عمل اپنا سب کر چکا ہے زحل

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۳۲).

اب وصل اشک مہر کی جا ہے ہوز دھوپ
اے رشک گرمی آ گئی جاڑا نکل گیا

(۱۸۶۸، رشک، د، ۲۱). ذرا یہ جاڑے نکل جائے وہ برف تھوڑی بھی ہے تو میں تم کو فرانس کے علاقے میں پہنچا دوں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۸۶). دونوں برساتیں نکل گئیں، ساون بھادوں کے مہینے کی موسلا دھار تو درکنار ابر کا ٹکڑا تک نظر نہ آیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۰). اس اوجڑ بن میں کوئی ایک مہینہ نکل گیا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۸۳). ۱۸. باہر جانا، کسی قید کے مقام سے.

فلک کے گنبد بے در سے ہم تو
نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۳). ۱۹. اُمید بر آنا، مقصد حاصل ہو جانا یا پورا ہو جانا.

کیا غم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی سنا
تیرا تو حوصلہ دل پر غم نکل گیا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۱). ۲۰. سبقت لے جانا، کسی کا کسی سے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا، آگے بڑھ جانا.

فرہاد و قیس دونوں ابھی میرے ساتھ تھے
میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے

(جلال (نور اللغات)).

اللہ رے اوس کا حسن ترقی پا گئی ہے
ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۱۰). ۲۱. تعلیم یا سبق میں بڑھ جانا (فرہنگ آصفیہ). ۲۲. انکار کرنا، کسی کا کسی امر سے روگردانی کرنا.

جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا
کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا

(۱۸۵۴، دیوان برق، ۳۸). ۲۳. وعدہ خلافی کرنا، قول سے پھر جانا، عہد توڑ دینا.

ثابت رہا میں آج تک اپنے قول پر
اقرار کر کے آپ مری جاں نکل گئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۵). خوب ہوا کہ تو اس تالاب پر چلی آئی ..... شاباش تیرے دل کو ..... اسی طرح سمجھ لے کہ ہر بات میں وہ نکل جائے گا اور تجھ سے دغا کرے گا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳: ۳۰۹). ۲۴. (نماز یا اعتکاف وغیرہ) توڑ دینا، چھوڑ دینا. لیکن اس کے باوجود وہ اعتکاف سے نکل گئے. (۱۹۷۸، روشنی، ۷۵). ۲۵. بہہ جانا، رواں ہو جانا، جاری ہو جانا، ٹپک جانا.

سیروں ترے بدن سے لہو ہاں نکل گیا
مر گیا ذبحا (ذبا) کہ زور تن جانیاں نکل گیا

(۱۸۷۹، جان صاحب (مہذب اللغات)). ۲۶. گر جانا.

لائے نہ تاب چشمہ عارض کو دیکھ کر
تڑپی یہ مچھلی کان سے بالا نکل گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۲). ۲۷. بک جانا، فروخت ہو جانا. سب سے زیادہ مشہور حیات جاوید کے نکل جانے کی ہے. (۱۹۰۳، مکاتیب حالی، ۱: ۳۴). ایک سالم گاؤں، دو مکان اور تین دکانیں صاف نکل گئیں. (۱۹۱۷، جھوک، ۹۵). ۲۸. الگ ہو جانا. مذہبی معاملات میں تقلید سے نجات سرسید کے طفیل پائی تھی لیکن پھر سرسید کی تقلید سے بھی نکل گئے. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۸۲). ۲۹. کسی چیز کو اختیار کر لینا، کوئی روش یا راستہ اختیار کر لینا. پھر تصوف کی طرف نکل گئے. (۱۹۸۲، ماہ و تمیں، ۱۸). ۳۰. ظاہر ہونا. کئی ملازمہ اپنے پاس نہ رکھنا چاہتی تھی چور نکل جائے، بدمعاش نکل جائے. (۱۹۵۴، زیرلب، ۱۸۵). ۳۱. پھسل جانا، ڈپٹ جانا، کھسک جانا.

انسان ہے پری ہے چھلاوا ہے کیا ہے وہ
جب ہاتھ ہم نے یار پہ ڈالا نکل گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۳). ۳۲. گر پڑنا، استقاط حمل ہو جانا، وضع حمل ہو جانا (فرہنگ آصفیہ). ۳۳. انزال ہو جانا، آ جانا، جھڑ جانا (فرہنگ آصفیہ). ۳۴. الگ ہو جانا، جدا ہو جانا، علیحدہ ہو جانا.

پہلو تہی سکوں کے اکھڑ جائیں
کانٹا سا یہ دل اگر نکل جائے

(۱۹۱۳، نجم روز، ۲۰۰). ۳۵. پورا ہو جانا. امید ہے کہ ..... یہ نقصان بھی نکل جائے گا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۱: ۳: ۵). ۳۶. نظر سے گر جانا، حیثیت کم ہو جانا (دل یا نظر کے ساتھ مستعمل).

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب
عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا

(۱۹۰۵، داغ (مہذب اللغات)). ۳۷. (آنکھ) ضائع ہو جانا (جامع اللغات).

... چلنا ف م ؛ محاورہ.

۱. (i) گھر یا شہر سے باہر نکل پڑنا. بہرحو دیکھنا کہ والی شیشے کے بیچ سے نکل چلی دل میں ذرا کہ مبادا باہر نکل جائے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۳۳۰).

نکل چلا ہوں کہ اس کی کہیں خبر مل جائے
خدا کرے مجھے رستے میں ہمہ بدل جائے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۵۸). (ii) چلا جانا، نکل جانا، بے خودی کے عالم میں ادھر ادھر جانا.

بیخودی میں نکل چلا ہے کدھر   بھول جانا نہ اپنا گھر اے دل

(۱۸۳۶، بحر (مہذب اللغات)). ۲. سبقت لے جانا، آگے بڑھ جانا (کسی سے کسی امر میں).

طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کون سی رفتار دیکھیے

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱۲۵). ۳. (i) اترا جانا ؛ مغرور ہو جانا ؛ گستاخ ہو جانا، بے باک ہو جانا.

لے کے پھولوں کو پاؤں میں ملنا   ہے قیامت ہی یہ نکل چلنا

(۱۸۳۵، تحسین (فرہنگ آصفیہ)). (ii) پھیل جانا (بو اور رنگ کے لیے مستعمل).

میری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے
نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری

(۱۸۳۹، آتش، ک، ۱۳۳).

کہہ جذبۂ دل جلد کھینچ اے بلبل
نکل چلی ہے نسیم بہار پھولوں سے

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۳۵۷). ۴. الگ ہونا، جدا ہونا.

ستمگر یار جو مجھ سے نکل چلا تو لے
نقصان نفس کے ہو سے رقیب کے بدلے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۰۴). ۵. بہت باتیں بنانا (جامع اللغات). ۶. بھاگ نکلنا، ٹھہرنا مناسب نہ سمجھنا، فرار ہونا (مہذب اللغات). ۷. حوصلے اور مقدور سے بڑھ جانا، اپنی بساط سے پاؤں باہر رکھنا ؛ اڑنے لگنا، پر پرزے نکالنا (جامع اللغات). ۸. بڑھنا، جوان ہونا ؛ قد و قامت میں اضافہ ہونا.

نکل چلا تھا مگر حسن بے حجاب نہ تھا
ابھی شباب کا آغاز تھا شباب نہ تھا

(۱۹۳۶، غزلستان، ۸).

... کر/کے م ف.

باہر آ کر، برآمد ہو کر، پیدا ہو کے ؛ آگے بڑھ کر، تجاوز کر کے، نیز چھوڑ کر. جھٹ نکل کر بتوں کو خوب پاؤں سے کھڑکھڑایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۴۴). رفتہ رفتہ شاخیں نکل کر پودا پھول پھل لاتا ہے. (۱۹۳۵، رسالہ علم نباتات، ۵۱). شراب تمھاری جیب سے نکل کر تمھارے جگر کو دق رہے گی. (۱۹۵۷، بچپن کہانیاں، ۱۷). کالج سے نکل کر اس کی شادی ہو گئی. (۱۹۸۸، نقیب، ۳۰۳).

... کھڑا ہونا محاورہ.

نکل جانا، باہر جانا، چل دینا، رخصت ہونا، سفر پر روانہ ہونا ؛ آگے بڑھ جانا.

گھر سے نکل کھڑے ہوئے احباب سے بچھڑے
صحرا نورد ہو گئے ہم تیرے عشق میں

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۱۵۰). چھوٹا سا قافلہ (دو لڑکے، تین لڑکیاں، ایک بیوی) ہمراہ لیا اور نکل کھڑا ہوا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۲). اس نے اپنے وزیر کو اپنا قائم مقام بنایا اور اپنے بھائی سے ملنے کے لیے نکل کھڑا ہوا. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۳). جب "L" شیل ..... میں سے ایک الیکٹران ایٹم سے باہر نکل کھڑا ہوتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۳۲). دشمنوں سے لڑنے نکل کھڑا ہوتا اور اپنے دوسرے کام سر انجام دیتا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲ : ۳۵).

نِکَل (کس ن، کس ج ک) (الف) امث.

(کیمیا) ایک کیمیائی عنصر جس کی علامت (Ni) اور جوہری وزن ۵۸،۷۱ ہے. بس ہو سکتا ہے کہ نکل دھات مرکب ہو. (۱۸۴۸، رسالہ مقناطیس، ۲۶۱). جو خاص دھات آلے کاغذ بنانے کے لئے تجربات کی بنا پر زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے وہ نکل ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۲۵۱). ایک اور دھات ..... اوزار کے مرکب میں نکل کا بہت زیادہ حصہ ہے. (۱۹۲۹، موز انگلینڈ، ۳۸). ان کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ اس میں نکل کی آمیزش بھی کی گئی ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۳۲). (ب) امذ. (دھات کاری) سفیدی مائل سیاہ رنگ کی ایک سخت دھات جسے مختلف بھرتوں کی ملمع کاری، کرنسی کے سکوں ظروف سازی اور برقیاتی حلقوں میں استعمال کیا جاتا ہے، نکل کی دھات کا بنا ہوا سکہ، امریکا میں رائج پانچ سینٹ کا سکہ. پانچ سینٹ والے کو نکل (نی کل) پچیس سینٹ والے کو کوارٹر کہتے ہیں (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۹۰). [انگ : Nickel].

... اِسْٹِیل (... کس ا، سک س، ی مع) امذ.

فولاد جس میں کرومیم اور نکل ملا ہوتا ہے اور جو زنگ سے محفوظ رہتا ہے. نکل اسٹیل، یہ اسٹیل کاربن اسٹیل سے گراں ہوتا ہے اور خاص طور پر بوائلر سازی میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۹، فن آہن گری، ۵۰). [انگ : Nickel Steel].

... پالِش (... کس ل) امذ.

کسی دھات کے بنے برتنوں وغیرہ پر بجلی کے ذریعے نکل کی چڑھائی ہوئی تہہ. نکل دراصل سویڈش زبان کا لفظ ہے..... اردو میں یہ لفظ بہ تشدید رائج ہے اور اس کے مرکبات نکل پالش، نکل سلور، نکل پلیٹنگ بھی استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰۳). [انگ : Nickel Polish].

... ٹِن (... کس ٹ) امث.

نکل کی قلعی. نکل ٹن یعنی قلعی. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۰). [انگ : Nickel Tin].

... سِلْوَر (... کس س، سک ل، فت و) امذ.

جست اور تانبے کا مرکب، ایک سفید بھرت. جرمن سلور یا نکل سلور تانبے یا جست میں ملا کر بنائی جاتی ہے. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۴۷). نکل کا ایک روپ جرمن سلور بھی ہے..... اسکو کبھی کبھی نکل سلور بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۷۹). [انگ : Nickel Silver].

... فولاد (... و لین) امذ.

رک : نکل اسٹیل. نکل فولاد میں بھی ملایا جاتا ہے یہ فولاد بہت مضبوط ہوتا ہے. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۲۷). نکل فولاد کی ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے انوار کہتے ہیں. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۸۰). [نکل + فولاد (رک)].

... گَرانا محاورہ.

قلعی کرانا، پالش کرانا، کسی چیز کے ظاہری رنگ روپ کو اس طرح تبدیل کرانا کہ شناخت نہ ہو سکے، ملمع چڑھوانا. ان کا مقصد بقول ان کے اس "قلعی کا ارتکاب" سے یہ ہوتا کہ وہ چوری کے مال کو "نکل" کرا کے بازار میں بیچنا چاہتے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۹۴).

... کَرنا محاورہ.

نکل کا خول چڑھانا، ملمع پھیرنا، نکل کی قلعی کرنا. دھاتوں کی پہلی پہچان ان کی رنگت ہی ہوتی ہے. استعمال کے وقت ان پر موزوں پالش یا نکل کر دیا جاتا ہے. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۱۳۰).

... کُرومِیَم (... ضم خ ک، و مع، کس م، فت ی) امذ.

لوہے سے مشابہ ایک سخت دھات جس میں نکل ملانے سے مضبوطی اور خوبصورتی آجاتی ہے. نکل کرومیم اور فولاد سے گاڑیوں کے گیر بنائے جاتے ہیں. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۸۱). نیز نکل کرومیم کے لیے زیورات کے بجائے سونے، چاندی، پلاسٹک وغیرہ کے گہنے استعمال کریں. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲۴ فروری، صفحۂ خواتین).

[انگ : Nickel Chromium].

نِکَلا (کس ن، سک ک) امذ.

۱. ظاہر ہوا، ثابت ہوا؛ نکلنا (رک) کا ماضی؛ تراکیب میں مستعمل. دادو نے ایک ٹھنڈی سانس بھر کے کہا کہ مجھے اگر کوئی افسوس ہے تو یہ ہے کہ میرا لڑکا پاجی نکلا. (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۹۳).

> یہ سچ ہے کہ جینے سے بیزار تھا میں
> مگر کیا کروں تو مری جان نکلا
> (۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۹). ۲. باہر آیا.
> دل سے نکلا، پہ نہ نکلا دل سے ہے ترے تیر کا پیکان عزیز
> (۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳). [نکلنا (رک) کا ماضی].

... پَڑنا محاورہ.

۱. جامے سے باہر ہوا جانا، آپے میں نہ رہنا، بپھرا جانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. باہر آ جانا، اُبلے پڑنا، اُوپر آنا. سر میں بہت تکلیف ہے بھیجا نکلا پڑتا ہے. (۱۸۹۵، حیات صالح، ۱۴۱). ذرا جتنی ہوں تو کلیجا نکلا پڑتا ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۲). ۳. ظاہر ہوا جانا، چھپا نہ رہنا؛ ٹپکا پڑنا.

> کیا کہوں حسن و لطافت جامہ شبنم سے ہائے
> نکلا ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن مہتاب سا
> (۱۸۴۳، مصحفی، ک، ۱ : ۲).

... جانا محاورہ.

۱. چھوٹ جانا، ہاتھ سے جاتا رہنا.

> جلوۂ یار ذرا ہوش کی لیجے دے مجھے
> نکلا جاتا ہے مرے ہاتھ سے دامن اُن کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۱). ۲. بے قابو ہوا جانا، نکل پڑنے کے قریب ہونا، رک نہ سکنا (بول و براز وغیرہ). پیشاب زور سے لگا ہے پاخانہ نکلا جاتا ہے بہانہ کیا اور لونڈوں میں گلی ڈنڈا کھیلنے لگا. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۴). ۳. الزام سے بچنے کی کوشش کرنا (مہذب اللغات).

... رَہنا محاورہ.

نمایاں رہنا، دکھائی دینا، باہر ہونا، تجاوز کرنا.

> خندہ بے محل انسان کا ہے باعث نقص
> بد نما ہے جو لبوں سے رہے دنداں نکلا
> (۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۴).

... ہُوا صف؛ امف مذ.

کسی چیز سے الگ کیا ہوا؛ چیرا ہوا؛ چھانا ہوا. بوٹ بھی ایڑی کے پاس سے نکلا ہوا تھا. (۱۹۶۴، نغرئی راز، ۸۹).

نِکَلائی (کس ن، سک ک) امث.

نکالنے کا عمل؛ کسی جگہ سے کوئی چیز نکالنا. نکلائی بھرائی ... کل صرف سات روپے ہو جاتے ہیں. (۱۹۱۳، انجینئر بک بک، ۱۵). [نکالنا (رک) کا حاصل مصدر].

نِکَلتا (کس ن، فت ک، سک ل) صف مذ (مث نکلتی).

جاتا ہوا، گزرتا ہوا؛ تراکیب میں مستعمل. رات کے کوئی بارہ بجے ہوں گے نکلتی گرمیاں ہیں ایک قد حکار کونل لے نواب کے آگے جا رہا ہے. (۱۸۹۹، حیرے کی کنی، ۲۲). یہ گرمیوں کی رات ہے، معولی نکلتی برسات ہے، بیگم کے دونوں ہاتھ، پاؤں ہاتھوں کے ساتھ ٹھنڈے ہوا پڑے ہیں. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۸). [نکلنا (رک) کا حالیہ تمام].

... ہُوا صف؛ امف مذ.

بڑھتا ہوا، اونچا، اُبھرا ہوا. سب اعضا باترتیب، قد کسی قدر نکلتا ہوا. (۱۸۸۹، جرم سرا، ۱ : ۲۷). ایک اکہرا بھرا قد اور نکلتا ہوا. (۱۹۲۹، بہار عیش، ۱۰).

نِکَلتے (کس ن، فت ک، سک ل) امذ؛ ج.

نکلنا (رک) کی مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

> کج ادائی گئی کب ہم سے ترے ابرو کی
> شاخ آہو سے ہے خم کس نے نکلتے دیکھا
> (۱۸۵۴، ذوق، د، ۸۳). نکلتے جاڑے تھے، بہار کی آمد تھی. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۴۱). نکلتے جاڑے بھی تھے، سردی بھی کم ہو چلی تھی. (۱۹۸۰، آتا شاعر، ادوار، ۴۰).

... پَیٹھتے دِن امذ؛ ج.

موسم کی تبدیلی کا زمانہ، فصل بدلنے کا وقت.

> اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جو ارماں تھا
> نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کا ساماں تھا
> (۱۸۶۸، رشک (نور اللغات)).

نِکَلْتیج (کس ن، فت ک، سک ل، ی ج) م ف (قدیم).
(دکن) نکلتے ہی.

ترا پچھانو وہ ہے جو کہ طور تے ۔۔۔ نکلتیج جھکیا اوکو سورتے
(١٦٠٩، قطب مشتری، ٩). [نکلتے + ج (حرف تاکید)].

نِکْلیس (کس ن، سک ک، کس ل) امذ.
گلے میں پہننے کا ایک زیور، ہار، نیکلس. کانوں میں بندے گلے میں نکلس اس کے سوائے سب بے کار و ہیچ. (١٩٣٣، انشائے بشیر، ٤٨٩). پازیب واپس کر دو اور گلے وہ نکلس کا کھٹکا لگا کیا ہے. (١٩٥٦، بیادوں کی برات گل، ٢٥). میں نے اس نومولود بچی کو ایک نکلس دیا جو کوئلوں کا بنا ہوا تھا. (١٩٨٢، لیلیٰ خالد، ١٩١). [انگ : Necklace].

نِکَلْنا (کس ن، فت ک، سک ل) ف ل.
١. اُگنا، پھوٹنا (پودے یا جڑ وغیرہ کا)، نمو ہونا، اوپر آنا، زمین سے اُبھرنا.

رہا سالہا سال جنگل میں آتش ۔۔۔ مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا
(١٨٤٦، آتش، ک، ١٣٢). روئیدگی سے پہلے اکھوا نکلتی ہے. (١٨٩٦، لکچروں کا مجموعہ، ٢، ٣٥٩). بیج ..... آٹھ دس روز میں پھوٹ نکلے. (١٩٠٨، گنج زندگی، ١٢٧). درختوں میں شگوفہ پھوٹ ہوا، نکلا جاڑا، ہری ہوئی سبزی، جنگل جنگل زمین. (١٩٢٨، باتوں کی باتیں، ٣٢). یہ کلیاں (سرمائی کلیاں) بڑی ہوتی ہیں ..... سرما میں ٹھہر کر تہ میں رہتی ہیں اور موسم بہار میں پھر پھوٹ نکلتی ہیں. (١٩٣٣، مبادی نباتیات، مولوی محمد سعید الدین، ٢ : ٢٩٥). پودوں کی جڑیں ریشہ دار ہوتی ہیں اور ان میں بیج سے عارضی جڑیں نکلتی ہیں. (١٩٨٨، جدید فصلیں، ١١٠). ٢. (i) کسی مقام سے باہر آنا، برآمد ہونا، باہر نکلنا نیز کسی جگہ کو چھوڑ کر جانا.

لیاں خسروانی کر چھندوں تے سم ہو نکلے ۔۔۔ سراسر چتر کا لشکر برابر بھار کر نکلے
(١٥٩٣، حسن شوقی، د، ١٦٧).

زہرہ جبیناں خلق کے آویں بہ رنگ مشتری
گر تجہ سوں بازار میں نکلے وہ ماہ مہرباں
(١٧٠٧، ولی، ک، ١٢٨). نوراے گبر برہمن کے ساتھ آدھی رات کو اپنے گھر سے نکلی اور کسی ملک کی راہ لی. (١٨٠١، طوطا کہانی، حیدری، ٥١).

نکلے جو ہوادار پہ وہ برق تجلی
کیوں گر نہ ہو عالم کو گماں تخت پری کا
(١٨١٢، دیوان ناسخ، ١ : ٣).

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے
(١٨٦٩، غالب، د، ٣٩). اب کمیں ہے دیکھنے کیسی رات نکلتی ہے. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣ : ٢٥).

نکل آتے ہیں دل سینوں سے جب گھر سے نکلتے ہیں
حسیں عالم جو بیٹھے ہیں تو بیاود ان کے بیٹھے ہیں
(١٩١٠، تاج سخن، ٥٥). (ii) روانہ ہونا، جانا، چلنا، گزرنا، کسی سفر کا آغاز کرنا نیز کسی کی تلاش میں جانا.

کہتی ہیں بہن اب مجھے دم بھر نہ آئے گا
نکلوں گی خود اگر علی اکبر نہ آئے گا
(١٨٧٤، انیس، مراثی، ١ : ٢٢٣).

جستجوئے نگار میں نکلے تھے کتنے کارواں
ان کے بھی ہاتھ کیا لگا ہم تو فراق باز آئے
(١٩٣٣، روح کائنات، ١٩٥). جب کبھی میں ہال پر نکلا تو قدرے چوکنا ہو کر نکلا. (١٩٨٩، گزرا نہیں ہوتا، ١١٠). ٣. ٹپکنا، بہنا، جاری ہونا، رسنا، رواں ہونا (آنسو یا قطرۂ خون کے لیے مستعمل).

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا ۔۔۔ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا
(١٨٤٦، آتش، ک، ١٣٠).

اللہ رے جوش گریہ کہ اس جذب و ضبط پر
دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا
(١٨٧٨، گلزار داغ، ١٢٠).

وہ آئے تھے ادھر دل کی طرف سے مجھ کو کھٹکا ہے
خدا جانے یہ کس کو ڈھونڈنے آنسو نکلتے ہیں
(١٩١٠، تاج سخن، ٩٩). وہ تو خود میرے آنسو نکل آئے. (١٩٤٧، فرحت، مضامین، ٧ : ١٣). ٤. پیدا ہونا، جنم لینا، پیٹ یا انڈے سے باہر آنا؛ بطن یا رحم سے باہر آنا. اگلے زمانہ میں وہ جانور نکلا، اب شاید نہیں پیدا ہوتا. (١٨٤٧، عجائبات فرنگ، ٤٢). انڈے جو بچے نکلتے ہیں ان کو ظلب میں لے جا کر فروخت کرتے ہیں. (١٨٧٠، رسالہ علم جغرافیہ، ٣ : ١٢٧). بچھی کے پیٹ میں سے سانپ نکلے گا. (١٩٣٣، ٹیڑھی لکیر، ٥١). ٥. اُبھرنا، نمودار یا عیاں ہونا، ظاہر ہونا، نمایاں ہونا.

ہوا ناحق مقابل ماہ تو تجھ تیغ ابرو کے
نکل اس کی میں کب یہ اصفہانی خم نکلا تھا
(١٧٩٣، محب، د، ٢٠٠).

خون عاشق کا ہے گلگونہ ترے عارض کے
قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا
(١٨٣٥، کلیات ظفر، ١ : ٧).

نقاب روئے روشن سے رخ پُر نور کا جلوہ
جو چھن چھن کر نکلتا ہے تو کیا کم کم نکلتا ہے
(١٨٨٣، آفتاب داغ، ١٣٩). ٦. پھوڑے پھنسی کا نمایاں ہونا، کسی بیماری کا ظاہر ہونا. ایک مرتبہ ہمارے ایک لڑکے کے چیچک نکلی. (١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٢ : ٩٢). سارے جسم پر پھپھولے نکلے ہیں. (١٩٨٩، مرد ابریشم، ٢٣). ٧. طلوع ہونا، بلند ہونا، اُٹھنا (چاند، سورج یا ستارے وغیرہ کے لیے).

مرگ تے نکلیا چندر لعل ہو کے سحر ۔۔۔ سو چھپایا فجر چندر دکھایا شمس
(١٥١٨، لطفی بیدری گمنی (دکنی ادب کی تاریخ، ١٩)).

سورج شرق تے جب نکلتا دسے ۔۔۔ جلالت تی حق کی چمکتا دسے
(١٦٥٧، گلشن عشق، ٢٣).

شب وہ جو پیے شراب نکلا ۔۔۔ جانا یہ کہ آفتاب نکلا
(١٨١٠، میر، ک، ٩٩٣).

وہ رشک آفتاب رہا شب جو میرے گھر ۔۔۔ نکلا نہ چرخ پر مہ انور تمام رات
(١٨٨٦، دیوان سخن، ٩٥).

تری انجمن سے باہر کئی آفتاب نکلے
نہ ڈھلی کسی سحر سے کسی رات کی سیاہی

(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۲۸۹). مشرق یعنی آفتاب کے نکلنے کی جگہ اور ہوتی ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۲۷).

وہ سامنے رکھا ہے کوئی خط کھلا ہوا
وہ دور کوئی چاند نکلتا دکھائی دے

(۱۹۹۵ ، افکار (خورشید احمد جامی) ، کراچی ، مارچ ، ۲۱۳). ۸. چڑھنا (دن یا دھوپ کے لیے مستعمل) . دھوپ نکلے تو نہاؤ حمام کرو ، کپڑے پہنو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۳). دن نکلتے نکلتے شہر سے نکل گیا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۰۹). ۹. واضح ہونا ، سمجھ میں آنا ، ثابت ہونا ، معلوم ہونا ، ثبوت کو پہنچنا .

کیا کہیے وفا ایک بھی وعدہ نہ کیا
سچ یہ ہے کہ تم بہت ہی جھوٹے نکلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۵). اس آیہ سے صاف نکلتا ہے کہ ولی فی الدین کی اصلا اجازت نہیں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۸۱). اس شخص کی ماں کے حال پر افسوس جس کا بیٹا ایسا نالائق نکلا . (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد ، ۱۱۸). افسوس ہے اس دنیا پر جس کے واسطے اتنا کچھ کیا آخر بے وفا نکلی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۱).

خبر تو کوئی مر رہا ہو اگر
کبھی سچ نکلتی ہے افواہ بھی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۹).

کون کہاں پر جھوٹا نکلا کیا بتلاتے ہم
دنیا کی تفریح تھی اس میں ہمیں خسارا تھا

(۱۹۸۴ ، قفس رنگ ، ۷۱). ۱۰. سبقت لے جانا ، بڑھ جانا ، بڑھا ہوا ہونا .

ہم نے مانا ہے ، آسماں سے بھی
سرکشی میں وہ کچھ نکلتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۲).

بہار آ پہنچی ہے شاید کہ دامان و گریباں میں
بہم یہ بحث ہے دیکھیں تو کون آگے نکلتا ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۱).

قد ان کا بالشت پر ہے آجکل اٹھتی جوانی ہے
قیامت سے بھی وہ نام خدا کچھ کچھ نکلتے ہیں

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۹۹). ۱۱. (i) (عورت کا) چلا جانا ، بھاگنا ، فرار ہونا ، گھر چھوڑ کر چلا جانا . اس کی استری کسی دھوبی کے ساتھ نکل گئی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۸). (ii) جانا ، اپنی جگہ چھوڑ دینا . جل توں جلال توں آئی بلا ٹال توں کا ذکر شروع ہوتا مگر وہ بلا جو آ گئی تھی اب نکلنے سے انکاری تھی . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۵۹). ۱۲. متروک ہونا ، استعمال سے نکل جانا . وہ ہاتھ میں ادھ بنا سویٹر لیے اور فیشن سے نکلا ہوا نیچا فراک پہنے ہوئے تھی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۶۲). ۱۳. زائد ہونا ، زیادہ ہونا (کسی چیز کا کسی چیز سے) فاضل ہونا ، باقی ہونا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۱۴. ایجاد ہونا ، نئی بات ظاہر ہونا ، اختراع ہونا . اکثر لفظ ہیں کہ اصلی لفظ ان کے اور تھے اب '' ق '' سے نکلنے کا رواج ہو گیا ہے مثلاً غالیچہ سے قالیچہ . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۲۶۳). ۱۵. پھٹ جانا ، مسکنا ، دریدہ ہونا ، چاک ہونا (کپڑے وغیرہ کے لیے مستعمل) . خار ایسے ہیں کہ تن سے کپڑے تو جلدی پھٹ جاتے ہیں اور تمام بدن خاروں سے چھل گیا ہے بلکہ گوشت نکل نکل آیا ہے . (۱۸۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۵۰).

اتنا مرے لپٹنے سے آزردہ کیوں ہوئے
رومال پھٹ گیا کہ وہ شالا نکل گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۲).

رفو گر دیکھ کر میرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے
گریباں کو رفو کرتا ہے تو دامن نکلتا ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۴).

جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے
کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۹۹). یہ کہہ کر وہ ایک کونے میں گیا جہاں گدڑیوں کا ڈھیر لگا ہوا تھا لیکن سب ہی کہیں نہ کہیں سے نکلی ہوئی تھیں . (۱۹۹۳ ، دلی کی شام ، ۵۰). ۱۶. بر آنا ، حاصل ہونا ، پورا ہونا ، (مدعا یا آرزو یا ارمان) .

میں اپنا حال کہہ ہارا جو پوچھا وعدہ آنے کا
کہا سن سن کے سب باتوں کو آخر مدعا نکلا

(۱۸۷۳ ، دیوان ، ۳۳).

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹). ذات کا سید مزاج کا ابھارات ٹھہرنے کی دیر تھی دیت منگنی سے بیاہ ہو گیا ... ارمان نکل گیا تھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۲).

مزہ دونوں طرف دے گی تمنا عشق کامل میں
ادھر یہ دل سے نکلے گی سمائے گی ادھر دل میں

(۱۹۱۹ ، در شہوار بیخود ، ۲۹). ۱۷. کسی کے ذمے کوئی رقم ہونا ، واجب الادا ہونا (رقم یا قرض وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

فقط وعدے پہ وہ بوسوں کے دل لے کر وہ کہتے ہیں
ہمارا بھی کچھ آتا ہے تمھارا کیا نکلتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۱). دو پائیوں پیچھے کاٹ کر ساڑھے تین آنے نکلتے ہیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۸). کچھ قرض مجھ پر نکلتا ہے ، وہ مجھ سے مانگ رہا ہے اور میں ایسا مجبور ہوں کہ قرض ادا نہیں کر سکتا . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۵۵). ۱۸. برآمد ہونا ، ملنا ، ہاتھ آنا ، حاصل ہونا .

مرے دل کو جو تو ہر دم بھلا اتنا ٹٹولے ہے
تصور کے سوا تیرے بتا تو اس میں کیا نکلا

(۱۸۷۳ ، دیوان ، ۳۳). ۱۹. کم ہونا ، دور ہونا ، ہلکا ہونا (غبار ، رنج وغیرہ کے ساتھ مستعمل)

ہر چند کہ روئے ہم محبت
پر دل کا غبار کچھ نہ نکلا

(۱۸۷۲ ، دیوان محبت ، ۲۷). ۲۰. زیادہ ہونا (قد و قامت کا) ، بڑا ہونا .

بدن جھکتا ہے ایسا ایک نخل کی محبت میں
مری رانوں سے مجنوں کے کبھی بازو نکلتے ہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۹). ایک انگل بھر قد اور نکلتا ہوا. (۱۹۳۹، بہار عیش، ۱۰). خوب نکلتا ہوا قد سوکھا ہوا جسم. (۱۹۷۳، رنگ روتے ہیں، ۹۰). ۴۱. لے لیا جانا، چھن جانا، محروم کر دیا جانا؛ (کسی چیز کا) ہاتھ سے جاتے رہنا.

پیدل خوش سواروں کے ہیں بعد مرگ ساتھ
پٹّی ملی جو ہم سے رسالا نکل گیا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۳۸). اب وقت ہے کہ یہ سب حال روشن ہو گیا کہ کس طرح چاروں وقت کے ہاتھ سے صندوقچی نکلی اور کیوں اس نے مالا اس کے پاس بھیجی. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۵۷). ۴۲. کسی کام کا وقت جاتا رہنا.

زندہ رہے فراق میں وصلت میں جان دے
اس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۳۸). ۴۳. حواس جاتے رہنا، اوسان خطا ہونا.

نکل گئے سو اوسان بے سد ہوئے   کئے بہت کچھ سو دھاگوں موئے

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۰۸). ۴۴. سرزد ہونا، صادر ہونا؛ بے اختیار زبان سے ادا ہو جانا (کوئی لفظ یا کلمہ وغیرہ).

کون کہتا ہے کہ آہ تو نہ جگر سے نکل
لیک نہ یوں نکل بلکہ اثر سے نکل

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۳۲).

ذرا تو نشہ کم ہو تو یہ پوچھوں ہے کیا واعظ
کہ بیہوشی میں کیا کچھ ہوں منہ سے کچھ نکلا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۶۲).

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور رنگی
زباں سے شعر نکل جائے مدعا کے عوض

(۱۸۹۵، دیوان رنگی، ۸۳).

کون دنیا میں پاؤں نکلا   یہ تمہاری زباں سے کیا نکلا

(۱۹۰۵، داغ، محاورات داغ، ۱۳۵). خوف سے ان کی چیخ نکل گئی. (۱۹۲۳، نیرنگی تقدیر، ۴۳). ۴۵. کسی چیز کا پھسل کر گرنا؛ کھل کر باہر آنا.

نکلا یہ گرا قاصدا کس کا کمر سے نکل
تجھ کو جو اس نے کیا دور ہو گھر سے نکل

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۲۱). ۴۶. میان سے باہر نکلنا، کھنچنا (تلوار یا خنجر وغیرہ کا).

یار جگر کے ہوا تیر نظر یار کا   یہ وہ بلا تیر ہے جائے پھر سے نکل

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۲۱).

تن کیا پڑگئی ہے چوٹ والوں کی اے قاتل
کہ اب تلوار کم کھنچتی ہے خنجر کم نکلتا ہے

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۳۵). ۴۷. بہایا جانا، نچڑنا (رس یا تیل نکلنا)، کشید ہونا، عرق نکلنا.

نام سے کام نکلتا نہیں ہے جوہر اصل
تل سے عارض کے نہ ہرگز کبھی روغن نکلا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۷). ۴۸. شائع ہونا، چھپنا، طبع ہو کے منظر عام پر آنا، جاری رہنا اخبار یا رسالے کا نیز مضمون کی اشاعت ہونا. صبح کا نکلا ہوا اخبار دوپہر تک پرانا ہو جاتا ہے. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۵، ۲۷). علم حکمت، یہ ماہوار رسالہ میرٹھ سے نکلتا ہے. (۱۸۹۸، خطبات گارساں دتاسی، ۹۱۶). مختلف زبانوں میں ایسے مضامین نکلا کرتے ہیں جن میں ان سب موضوعوں پر بحث ہوا کرتی ہے جو روزانہ تمام دنیا کو آشفتہ کر دیتے ہیں. (۱۹۱۲، افتتاحی ایڈریس، ۲۰). "دل گداز" (رسالہ)..... جاری ہے اور اپنے عالی دماغ قدر دانوں کی عزت افزائی سے اس کو امید ہے کہ آئندہ سال بھی اسی طرح کامیابی سے نکلتا رہے گا. (۱۹۲۶، مضامین شرر، ۱، ۳ : ۳). کئی سال تک ان کا پرچہ کنڈے دار نکلتا رہا. (۱۹۶۵، بزم خوش نفساں، ۹۹). ۴۹. سامنے سے گزرنا.

نہ تجھ سا آج تک دیکھا نہ تجھ سا حشر تک دیکھیں
ان آنکھوں سے بہت نکلا بہت عالم نکلتا ہے

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۴۹).

اس طرف جب وہ دیکھتا نکلا   میرے سینے سے تیر سا نکلا

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۲۵). ۳۰. چھڑنا، چھیڑا جانا، آغاز ہونا، شروع ہونا (مہذب اللغات). ۳۱. (i) پایا جانا، دکھائی دینا، نظر آنا.

کہاں رو کے توبہ نیاہوں الہٰی   کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۹). (ii) ظاہر ہونا، ثابت ہونا (کسی چیز یا شخص کے سامنے آنے پر پتا چلنے پر کہتے ہیں). صبح ہوئی تو دیکھا کہ پیغمبر صاحب کا پتہ نہیں اور جن کو پیغمبر سمجھے تھے وہ حضرت علیؓ نکلے. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۲۱). ۳۲. مقابلہ کرنا، سامنے آنا، نکل کر مقابلے پر آنا.

کیا لطف ہے اک پیادے کو گر تیروں سے مارا
نکلے جسے تم سب میں شجاعت کا ہو دعویٰ

(۱۸۷۳، انیس (مہذب اللغات)). ۳۳. سامنے آنا، منظر عام پر آنا، کسی مسلک یا فرقے یا عقیدے کا رواج پانا. صحابہ کے طریقے کے خلاف پہلا فرقہ جو نکلا خوارج تھے. (۱۸۹۰، فیض الکریم، تفسیر القرآن العظیم، ۳۳۲). ۳۴. عورتوں کا مردوں کے سامنے آنا، پردہ نہ کرنا. وہ لڑکیاں جو بلحاظ قرابت قریبہ تم سے پردہ نہیں کرتیں اور تمہارے سامنے نکلتی ہیں ان سے بہت شرم و لحاظ سے ملو. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۷). ۳۵. رسم یا قانون کا نافذ ہونا رواج ہونا، دستور قائم ہونا.

ہوا تھا کبھی سر قلم قاصدوں کا   یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۹). ۳۶. کسی جگہ یا مقام کا کسی دوسری جگہ سے راستہ ہونا، سڑک یا گلی وغیرہ کا کسی طرف جانا نیز دروازے یا کھڑکی وغیرہ کا کسی طرف کھلنا، راستے کا گزرنا، راستے کا جانا. ان تمام سرحدی مقامات میں یہی ایک مقام ہے جو دشمن کے ملک میں نکلا ہوا ہے. (۱۹۳۰، کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت، ۹۰). ۳۷. جاری ہونا، بنایا جانا (نہر وغیرہ کا). شمال و جنوب کی جانب کالو اور آبادیاں بہت ہیں ان میں سے ..... نہر ہوری کی ایک بڑی شاخ نکلی ہے. (۱۸۷۰، رسالہ علم جغرافیہ، ۳ : ۵۵). چار فرلانگ پر دریائے جمنا ہے جہاں سے ایک نہر نکلتی ہے. (۱۹۸۰، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل (حاشیہ)، ۱۹).

۳۸. (i) (کسی چیز کا فروخت کے لیے) بازار میں آنا. بیوی نے ایک ریشمیں ٹکڑا آگے ڈال کر کہا دیکھو کیسا خوبصورت کپڑا نکلا ہے. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۳۲). (ii) کسی شے کا فروخت یا نیلام ہونا. دوست بھی خدا کی عنایت سے ایسے ہی تھے ..... ایک سالم گاؤں دو مکان اور تین دکانیں صاف نکل گئیں. (۱۹۱۷، تیجوگ، ۹۵). ۳۹. کسی کی صحبت یا شاگردی سے اس کے جیسا ہو جانا. غفران مآب پیشوا و مقتدائے مومنین ہوئے چنانچہ ان کے فیضانِ صحبت سے بہت سے اشید نکلے بہت سے شاگرد رشید ہوئے. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۱۱۳). ۴۰. رفع ہونا، جانا، جاتا رہنا (ماخوذ: مہذب اللغات). ۴۱. بڑھا ہونا، آگے کی جانب ہونا، کسی چیز کا اپنے اصل مقام سے تھوڑا سا بڑھ جانا یا باہر آ جانا (ہڈی یا دانت وغیرہ کا) بڑھ جانا. پیشانی کی ہڈی آنکھوں سے تین چار انچ آگے نکلی ہوتی ہے. (۱۹۳۲، عالمِ حیوانی، ۳۶۵). اوپر والے سامنے کے دانت ذرا باہر کو نکلے ہوئے تھے (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۲). ۴۲. آزاد ہونا، کسی کی دسترس یا غلامی میں نہ رہنا. وہ بنی اسرائیل کے پیچھے پڑے دوڑا پر بنی اسرائیل بادستی سے نکلے اور مصری ان کا تعاقب کیے چلے گئے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۶۳). ۴۳. کپڑے کے بڑے ٹکڑے میں سے چھوٹے ٹکڑے بننا نیز درزی کا کپڑا کاٹ کر لباس کے لیے حسبِ منشا چھوٹے ٹکڑے نکالنا، تیار ہونا (کپڑے کا)، سلائی ہونا. ایک دن میں کرتہ نکل جائے گا، صبح کو پہنو شام کو تہیہ بھیجو. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۳۸). دس میں کپڑوں کا نکلنا تھا، ہاتھ جم گیا. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۶۸). ۴۴. دم، جان یا روح کا جسم سے باہر آنا، جان کھنچنا.

کیا خوب ہو اگر یہیں نکلے ہمارا دم
الفت یہ چاہتی تھی کہ قبریں بھی ہوں بہم

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۱۵). ذرا بھی دیر دم نکلا. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۹۳). انھیں کا غشی کے مارے دم نکلا جاتا تھا. (۱۹۳۶، سو دیشی ریل، ۳۰۳). تم ..... اپنی قوت و قدرت کا امتحان ہیں کر دیکھو کہ اس مرنے والے کی روح کو نکلنے سے بچا لو یا نکلنے کے بعد اس میں لوٹا دو. (۱۹۷۴، معارف القرآن، ۸: ۲۸۹). ۴۵. دستیاب ہونا، حاصل ہونا، ملنا. پرانا سرکہ درکار تھا ..... سارے محلے میں کسی کے یہاں نہ نکلا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۱۸). ۴۶. (i) فارغ ہونا، تعلیم مکمل کر کے درس گاہ سے جانا. خطاب اور لیاقت کی سندیں لے کر مدرسوں سے نکلتے ہیں. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۰۸). چند ہی طالب علم ایسے نکلے جن سے فیض حاصل ہوئی. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۱۰۶). بڑے بیٹے کو آخر کس کام سے لگایا جائے کالج سے نکلنے والا ہے. (۱۹۳۶، سو دیشی ریل، ۱۰۶). (ii) فارغ ہونا، رخصت لینا کسی مرحلے کو طے کر لینا. اس کا بیحد سے میں جیت نکلوں تو تجھ کو اپنی بی بی کر کے رکھوں گا. (۱۸۲۳، مختصر کہانیاں، حیدری، ۲۶۰). [س: निकलना]

... بیٹھنا/پیٹھنا محاورہ.

آمد و رفت رکھنا، آنا جانا. گو باہر والوں کی آمد و رفت نہو تو میم صاحب تو باہر نکلتی بیٹھتی ہیں. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۲۱).

نِکلو فقرہ.

۱. نکلنا (رک) سے امر، چلے جاؤ، باہر جاؤ.

مرہ جاؤ نکلو چلو حضرت دل — ہم اب تیر کب تک منائیں تمہاری

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۹۸). ۲. آگے جاؤ، بڑھو. پرانی دہلی کے باہر نکلو اور لاٹ نظر آنے لگتی ہے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۳۲).

نِکلوا دینا ف م؛ محاورہ.

۱. باہر کروا دینا، کسی محفل یا جگہ سے باہر کروا دینا. بادشاہ اس شخص سے جس پڑا اور اسے کچھ دلوا کر نکلوا دیا. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۴۰). ۲. کسی بات کا ادا کروانا، (منھ سے) کوئی بات کہلوانا. مقرر کو خبر نہیں ہوتی کہ تقریر کے زور نے میرے منہ سے کیا نکلوا دیا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۹). ۳. کسی چیز کو اندر سے باہر کروانا، دور کرنا، ہٹانا. گردے میں پتھری ہوئی تھی، آپریشن سے نکلوا دی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۲).

نِکلوانا (کس ن، فت ک، سک ل) ف م.

۱. باہر کرانا، اخراج کرانا.

نکلوایا جو اس گھر نے دفترِ آتش رسانی کا
بیاضِ خلد کے قابل شہیدان ادا ٹھہرے

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۹۹).

دے گیں حکم نہ وہ گھر سے نکلوانے کا
بے خودی جلد مجھے آپ سے باہر کردے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۶). ۲. (کھال وغیرہ) اتروانا، (کوئی چیز کہیں سے) نچڑوانا. ایک روپیہ مزدوری دے کر چمڑا اس کا نکلوا لیا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱۳۸). آپ کی تصویر جو اس کمرے میں لگی ہے نکلوائی نہیں. (۱۸۹۰، نگار نو، ۲۰۹). ۳. بیچنا، بکوانا، فروخت کرانا، نکاسی کرانا. جہاں تک ممکن ہو بیانات جاوید طبع اول کے نکلوانے میں کوشش فرمایئے. (۱۹۰۳، مکاتیبِ حالی، ۲۲). ۴. معلوم کرنا (جیسے نام نکلوانا) (فرہنگِ آصفیہ). ۵. مطلب حاصل ہونا، کام بننا. کیونکہ وقت میں لوگ اپنے کام نکلوانے کی وجہ سے اس سے ڈرتے تھے. (۱۹۸۲، ہندلیوں کی تیج، ۹۱). [نکلنا (رک) کا تعدیہ]

نِکلی (کس ن، سک ک) امث

۱. باہر نکلنا، گھر یا کسی جگہ کو چھوڑ کر کہیں جانا، تراکیب میں مستعمل. خزانے لیکر برہمن کے ساتھ آدھی رات کو اپنے گھر سے نکلی اور کسی طرف کو راہ لی. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، حیدری، ۵۱). ۲. حاصل ہونا. جس دور میں فصلیں کم ہوتی گئیں پیداوار بھی کم نکلی. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۴۷). ۳. شائع ہونا، جلد یا ایڈیشن کی طباعت ہونا. اس کی پہلی جلد ۱۸۶۱ء میں شائع ہوئی دوسری اور تیسری جلدیں بعد میں نکلیں. (۱۹۲۸، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ، ۱۰). [نکلا (رک) کی تانیث]

... تو گھونگٹ کیا کہاوت.

جب پردے سے باہر ہوئی تو پھر گھونگٹ کا کیا نکالنا، بے شرم کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

... حلق سے، چلی خلق میں کہاوت.

بات منھ سے نکل کر راز نہیں رہتی بہت جلدی پھیلتی ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... ہونٹوں چڑھی کوٹھوں کہاوت.

رک: ہونٹوں نکلی، کوٹھوں چڑھی جو زیادہ رائج ہے.

نکلی ہے اے ظفر یہ نکلی ہونٹوں اور چڑھی کوٹھوں
تمہیں کہنے کی جو بات اس کا کہنا ہی نہیں اچھا

(۱۸۵۴، کلیاتِ ظفر، ۳: ۵). بچی کے ڈھنگ سیکھی تو ہیں نہیں کہ چپ چاپ رہیں نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۱۰). اگلی چپ رہو منہ سے بجا بے نہ نکالنا، جانتی ہو

حسن صاحب کے تیور لگے ہوئے ہیں "نکلی ہوئی چڑھی کوٹھیں" (۱۹۲۴، تصویر، ۳۲)۔ اب نکلی ہوئی چڑھی کوٹھوں والی صورت پیش آئے تو کسی کا کیا قصور۔ (۱۹۷۵، لہک، ۴۳)۔

نِکلے (کس ن، سک ک) صف، مذ، ج۔
۱۔ (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع: تراکیب میں مستعمل۔

خانہ ویرانی ہے قسمت میں کہاں آباد ہوں
اوس طرف نکلے مرے اپنا جدھر کو گھر بنے

(۱۹۳۹، ریاض البحر، ۲۴۳)۔

بے خطر زخم دروں میں ہوں اگر بے باکیاں
زخم کا اندر سے ہے نکلے نہیں رہتا مواد

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۵۹)۔

... پانوں پھر نہیں پیٹھتے کہاوت۔
آگے بڑھنے والا قدم پیچھے نہیں آتا۔ نکلے پاؤں پھر نہیں پیٹھتے لہذا تجربہ میں اگر کوئی خرابی معلوم ہوئی تو پھر کوئی اصلاح ممکن نہیں۔ (۱۹۲۹، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۴، ۱۳: ۶)۔

... دانت بھی کہیں پیٹھے ہیں کہاوت۔
مثل مشہور ہے جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا (رک: نکلے ہوئے دانت الخ)۔ اجی! نکلے دانت بھی کہیں پیٹھتے ہیں، جمہوریت ہوئی اور ہوئی۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۰، ۱۷: ۱۰)۔

... کوڑی پھیرا کرنے ساتھ میں صندوق پٹارا کہاوت۔
مفلسی میں ساز و سامان کی نمائش (فرہنگ اثر)۔

... ہوئے دانت پھر اندر نہیں بیٹھتے / جاتے کہاوت۔
راز ایک دفعہ ظاہر ہو جائے تو پھر نہیں چھپ سکتا؛ جو آدمی ایک دفعہ کہیں سے نکال دیا جائے تو پھر مشکل سے دخل پاتا ہے؛ کسی بات کا مزا پڑ جائے تو پھر نہیں چھوٹتا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔

نُکلیائی (ضم ن، سک ک، کس ی ل) صف۔
نکلیس سے متعلق یا منسوب؛ جوہر سے متعلق، نیوکلیائی، ایٹمی، جوہری۔ بھاری ہائیڈروجن یعنی ڈیوٹی ریم (Deuterium) آج کل تجارتی پیمانے پر تیار کی جاتی ہے اور نکلیائی ری ایکٹروں میں اس کا استعمال بہت عام ہے۔ (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۱۵۹)۔ [نکلیس (رک) + ائی، لاحقۂ نسبت]

نُکلیئر (ضم ن، سک ک، ی مج، فت ء) اند۔ = نیوکلیئر۔
نکلیس یا جوہری مرکزے سے متعلق، نکلیائی۔ سورج کی توانائی کی نوعیت نکلیئر (Nuclear) ہے۔ (۱۹۶۶، حرارت، ۹۷)۔ [انگ: Nuclear]۔

... توانائی (... فت ت) امث۔
(سائنس) وہ قوت جو جوہر کے مرکزے کو توڑنے سے پیدا ہوتی ہے، ایٹم کے مرکزے میں انشقاق یا گداخت سے حاصل شدہ توانائی، جوہری توانائی، ایٹمی توانائی۔ جب تک ایٹمی توانائی کا راز نے کچ طور پر نکلیئر توانائی کہنا چاہیئے سائنس دانوں پر نہیں کھلا تھا۔ (۱۹۶۶، حرارت، ۲۰)۔ [نکلیئر + توانائی (رک)]

... ری ایکٹر (... ی لین، سک ک، فت ٹ) اند۔
آلات یا تعمیر جہاں قابو نیوکلیائی زنجیری تعامل کے ذریعے توانائی پیدا کی جائے: یہ ایک ایٹمی بھٹی ہوتی ہے جس میں یورینیم بطور ایندھن کے استعمال ہوتا ہے (جدید طبعیات، ۴۰۴)۔ [انگ: Nucleas - reactor]۔

... فیوژن (... کس ف، و مع، فت ژ) اند۔
(طبعیات) جوہری اوغام جس میں چھوٹے جوہری نواتات باہم مل کر بھاری مرکزہ بناتے ہیں جو زبردست توانائی کے اخراج کا باعث ہوتا ہے، نکلیئر فیوژن: یہ وہ عمل ہے جس میں دو مختلف نکلیس باہم فیوز کر کے ایک واحد نکلیس میں تبدیل کیے جاتے ہیں (جدید طبعیات، ۴۰۱)۔ [انگ: Nuclear - fusion]۔

نُکلیئس (ضم و ن، سک ک، ی مع، فت ء) اند۔
کسی نظام کا مرکز یا مرکزی مقام، کسی مادی جسم کا جوہر یا تخم؛ (طبعیات) ایٹم کا مثبت بار والا مرکزہ جس میں ایٹم کی غالب کمیت ہوتی ہے، نیوکلس۔ اس ایٹم کے نکلیس (Nucleus) پر جو مثبت چارج پایا جاتا وہ بھی اسی Z کے برابر ہوتا ہے۔ (۱۹۷۱، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز، ۱۵)۔ [انگ: Nucleus]۔

نِکلیس (کس ن، سک ک، ی مج) اند۔
ایک زیور جسے عورتیں گلے میں پہنتی ہیں، کنٹھا، مالا، گلوبند، نکلیس۔ سونے کے جھومر، جڑاؤ نکلیس، گھڑی چوڑی اور قسم قسم کے زیور تیار کروائے۔ (۱۹۶۳، دانہ و دام، ۷۵)۔ [انگ: Necklace]۔

نُکلیون (ضم و ن، سک ک، کس ل، و مج) اند۔
(طبعیات) ایٹمی مرکزے میں ایک عنصری ذرہ بالخصوص پروٹون یا نیوٹرون، ایٹمی مرکزے کے عنصری ذرات کا اجتماعی نام۔ جب نکلیس کے اندر ایک نکلیون توانائی حاصل کرتا ہے تو بعض حالتوں میں وہ نکلیس سے جدا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۲۶۹)۔ الیکٹرون کے سوا تمام دوسرے بنیادی ذرات نیوکلیس میں واقع ہوتے ہیں اور نکلیون (Nucleon) کہلاتے ہیں۔ (۱۹۸۴، کیمیا (گیارھویں جماعت کے لیے)، ۵۶)۔ [انگ: Nucleon]۔

نِکَمّا (کس ن، فت ک، شد م) صف، مذ۔
۱۔ (i) بے کار، ناکارہ، بے مصرف، بے فائدہ۔ کیونکہ ایک زوال بدن کا نکما نہیں۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۳)۔ دوسرے کا حق نکلے گا تو رہن نامہ نکما ہو جاوے گا۔ (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳۳۴)۔ بے شک صاف تو دونوں ہو گئے مگر ایک کارآمد رہا اور دوسرا نکما ہو گیا۔ (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۸۹)۔

کر دیا عیش پسندی نے نکما ہم کو
کام آسان سے آسان ہمیں مشکل ہے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۸۱)۔

دل کو لے کر کیوں جگر پر ہے نگاہ
یہ نکمے ہیں ترے کس کام کے

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۷۷)۔ عشق نے انہیں نکما بنا دیا وہ کچھ نہ بن سکے۔ (۱۹۷۹، اختر شیرانی اور جدید اردو، ۲۱۵)۔ (ii) زائل، بے اثر۔ راجپوت ..... تویوں کو کوستے اور بددعا دیتے تھے کہ انھوں نے جواں مردوں کے تیروں اور برچھیوں کے اثر کو نکما کر دیا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۴۷۳)۔ (iii) معذور، اپاہج۔ اس بے چارے کی جان کے لالے پڑ گئے اور تمام عمر کے لیے نکما ہو گیا۔ (۱۹۲۵، وقار حیات، ۴۳۶)۔ تمہیں آج کھلوا کے چھوڑوں گی، چھنال سے، بول اپنے ناکارے نکمے کا تمہیں ملا تو مجرے کا رکھ لیا۔ (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۶)۔

۲. خالی ، بے کار ، بے شغل ، جو کوئی کام نہ کرے ، بے روزگار . آدمی نکما بیٹھے رہنے سے کسی کام کا نہیں رہتا . (۱۸۵۹ ، مرآۃ الصدق ، ۱۱۲) . یونیورسٹی کے پاس کئی مسجدوں کے مُلّانے اور ہندو پنڈت نکمّے بیٹھے ہیں . (۱۸۸۳ ، مکتوبات آزاد ، ۹) .

بہت مزدور بیٹھے ہیں نکمّے نہیں اب کوئی حیلہ جز گدائی

(۱۸۷۷ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۰۰) .

کام دل خود بخود بتاتا ہے ہم نکموں کا دیکھنے والا

(۱۹۱۳ ، نذر خدا ، ۳۹) . درویش ہو تو درویشوں والے کام کرو اس طرح نکمّے کیوں بیٹھے ہو . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۳۰) . ۳. (i) بُرا ، خراب ، ناقص . مجھے تجھ سے شرم آتی ہے نہیں تو میں کہہ دیتا کہ تیرا پچاس برس کا معاملہ اللہ سے نکما ہے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۲ : ۳۴۲) . پھر جو بھاگ بے جاتا ہے نکما ہو کر اور جو کہ وہ چیز جو نفع دیتی ہے آدمیوں کو . (۱۸۹۴ ، تصانیف احمدیہ ، ۱ : ۷ ، ۱۳۳) . خبردار ایسا نکما خیال ہرگز اپنی طبیعت پر نہ لانا . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۳۴۳) . اس نے ہاتھ بڑھایا ، اک گدر سا بہتی بہتی امرود توڑا اور جلدی جلدی کھانا شروع کر دیا ، کبھی میں نے بھی تم کو نکما کہا ہے . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۲۰۰) . اسی نسبت سے ناقص ، ناپختہ ، نکما اور غیر اطمینان بخش ہوگا . (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۳۲) . ۳. (ii) ناتواں ، کمزور ، بے جان ، نازک . کمزور نکمّے پودے جلد سوکھ جاتے ہیں . (۱۹۱۳ ، الناظر ، فروری ، ۱۱) . ۴. ناچیز ، حقیر . میرا یہ نکما تن کسی کے کام آجائے . (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۱۱۵) . اب کدھر ہے جو پا نکما ، وہ حقارت کی آواز میں کرجا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۹۱) . ۵. جو کام سے جی چرائے ، جو کسی کام کے قابل نہ ہو ، نابکار و ہیچکارہ (خصوصاً آدمی) ، نالائق . ایک پاجی نکمّے کے کہنے سے اہل کار قدیم کو ناخوش نہ کیا چاہیے . (۱۸۴۳ ، سیر عشرت ، ۳۹) . وہ بالکل مجہول اور نکما تھا . (۱۸۳۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۹۷) . بی بی کہتی ہے کمبخت اب گورنر ہوا ہے روپیہ تو کھیچ ، نہیں آن کے پیٹ پھاڑ ڈالوں گی اور بھس بھر دوں گی موا نکما . (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷۹) . فوج میں دیکھو ، نہایت ہی نا کندہ تراش اور نکمّے لوگ ہوتے ہیں . (۱۹۰۳ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۵) . پرتھوی راج ، بزدل نکمّے ! راجپوت کے بیٹے موت سے نہیں ڈرتے ، وہ موت کی بارش میں ہنستے ہنستے کود پڑتے ہیں . (۱۹۳۳ ، قوم پرست ، ۳۹) . یہ ضرب المثل اس وقت بولی جاتی ہے جب کوئی شخص بظاہر تو بہرہ دکھائی دیتا ہو مگر نکما ہو . (۱۹۶۷ ، بلوغ الادب ، ۲ : ۳۲۹) . وہ ڈرپوک اور نکما تھا . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۹۳) . ایسے نکمّے ستر حضرات کی عیش کوشیاں یا آرام طلبی دوسرے طلبا پر اثر انداز نہ ہوتیں . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۵۳) . [ن (سابقہ نفی) + کما (رک)]

--- بنانا محاورہ

بے کار کر دینا ، کسی کام کا نہ رکھنا . اس عیش و عشرت کی زندگی نے مجھے بھی نکما بنا ڈالا ہے . (۱۹۳۶ ، منگل سوتر ، پریم چند ، (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ۱۹۹۱ ، ۳۸)) .

--- بنیا ، باٹ باڑے کہاوت

بے شغلی میں جو کرو ، دل بہلتا ہے (جامع اللغات) .

--- پڑا رہنا ف مر ؛ محاورہ

کوئی کام نہ کرنا ، بے کار پڑے رہنا ، خالی رہنا . جس کو محنت کی عادت ہے وہ اسی میں ایسا خوش رہتا ہے کہ ہم نکمّے پڑے رہنے میں ہرگز وہ خوشی حاصل نہیں کر سکتے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۳۳) .

--- پَن (--- فت پ) امذ .

نالائقی ، نکما ہونا ، ناکارہ پن . جو کوئی اپنے کام کو سرانجام نہ کریگا ... اس کو ایک بری عادت نکما پن کی پیدا ہو جائیگی . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳) . نکما پن اور سستی نہ کوئی عزت ہے نہ کوئی منفعت ہے اس سے فرومایہ اور کمینہ طبائع راضی ہو جاتی ہیں . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۹۳) . ساری زندگی میں کاہلی ، سستی ، نکما پن اور عیش و عشرت گھر کر لیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۵۶) . عرب جاہلیت کے اس نکمّے پن اور کاہلی سے موازنہ کیا ہے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۳۶) . [نکما + پن ، لاحقۂ کیفیت]

--- ٹھہرانا محاورہ

ناکارہ قرار دینا ، بے مصرف ٹھہرانا ، عضو معطل قرار دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- ٹھہرنا/ٹھیرنا محاورہ

ناکارہ قرار پانا ، بے مصرف ٹھہرنا . اس صورت میں ہم (ترسے) نکمّے ہی ٹھیرے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۲۳) .

--- کر دینا محاورہ

بے کار کر دینا ، خراب کر دینا ، کسی کام کا نہ رکھنا ، کسی قابل نہ رکھنا ، ناکارہ کر دینا .

عشق نے غالب نکما کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰) . یہ مشہور ہے کہ نہ کام کرنا مضبوط لڑکے کو بھی ضعیف بیمار و نکما کر دیتا ہے . (۱۸۹۳ ، تعلیم الاخلاق ، ۳۹) .

--- کرنا محاورہ

۱. معذور کرنا . ناتوانی زور پر ہے ، بڑھاپے نے نکما کر دیا ہے . (۱۸۹۰ ، اردوئے معلی ، ۱ : ۱۰) . وہ مضامین جو قال میں آکر آدمی کو نکما کر دیتے ہیں اور اپاہج بنا دیتے ہیں ہرگز مسائل تصوف نہیں . (۱۹۰۳ ، مقالات شروانی ، ۸۹) . ۲. بیکار کر دینا ، کسی کام کے قابل نہ رکھنا . اور ان ایجادوں نے تو انسان کو کاہل اور نکما کر دیا ہے . (۱۹۸۷ ، افق کراچی ، اپریل ، ۹۰) .

--- ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ

۱. بے کار ہو جانا ، کام کے قابل نہ رہنا .

گو کہ ممکن نہیں دیا ہونا کیا ضرورت ہے نکما ہونا

(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۲۵) .

مدعا یہ ہے کہ بیٹھیں کہاں نکمّے ہو کے وہ
ہل سے بچھڑیں یا نکمّے ہیں تو بیٹھا ہی جائیں

(۱۹۸۴ ، ط ع ، ۱۰۲) . ۲. معذور ہونا ، اپاہج ہونا . اس کے اعضاء بجز اسکے تابع ہونگے ، محتاج ہونگے ... نکمّے ہوں گے ، معاملات میں دخل نہ کریں گے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۳۳) . ۳. خراب ہو جانا ، بگڑ جانا (نوراللغات) .

نِکَمَّہ (کس ن ، فت ک ، شد م) امذ .

رک : نکما جو درست املا ہے . جو کوئی اپنے کام کو سرانجام نہ کریگا ... اس کو ایک بڑی عادت نکمّہ پن کی پیدا ہو جائے گی . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳) . [نکما (رک) کا ایک املا]

نِکَمّی (کس ن، فت ک، شد م) امث.

۱. جو کسی کے کام نہ آسکے، بے کار، ناکارہ، بے مصرف، بے فائدہ، فضول. یہ نکمّی بات چیت مت کر. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۱). ہمارے کارخانوں اور ہمندو وغیرہ کی نکمّی خراب چیزوں سے جس قدر بلا سے ہم پہنچتے ہیں اسی قدر ہماری زمینوں کو مدد پہنچتی ہے. (۱۸۹۵، رسالہ علم فلاحت، ۳۲). اور وہ جو نکمّی باتوں کی طرف رخ نہیں کرتے ..... ان پر کچھ الزام نہیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ القرآن، نذیر احمد، ۲: ۴۹۰). زندگی بغیر عشق کے بالکل نکمّی اور بے کار ہے. (۱۹۰۹، کی یادوں، ۱: ۵۳). تمہاری زندگی کتنی مصیبت زدہ ہے اور تمہاری حکومت کیسی نکمّی ہے. (۱۹۹۷، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی، ۳۳۵). ان کی ساری (Vocabulary) (لفظیات) حالت امن میں بالکل نکمّی اور ناکارہ ہو جاتی تھی. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۰۳). وہ مصرع اول کے لفظ نکمّی کی مناسبت سے مصرع ثانی میں لفظ "بیرا" لائے ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی جہتیں، ۱۳۲). ۲. (i) خالی، بے کار، بے شغل، معطل، بے روزگار. تین برس کی بیکار اور نکمّی گردش میں ہاتھ پاؤں چور ہو گئے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۰۷). ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ ... محبت اور رومان کے رسیا نوجوان عملی زندگی میں کس درجہ نکمّے ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۷۶). (ii) پھیکی، مندی، کم، ٹھنڈی. آپ دیکھتی ہیں خود ہماری آمدنی کتنی بڑی ہے خرچ کرنے والے سب چل دیے. (۱۹۱۲، راج دلاری، ۱۲۵). ۳. (i) خراب، ناقص، بری. بدگمانی کرنے کی عادت اکثر نکمّی تعلیم اور ناقص سوسائٹی کے انسان کے دل میں پیدا ہوتی ہے. (۱۸۷۹، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۳۴). جب خدا کے نام کی قربانی کرنی ہے تو ردی اور نکمّی کیوں کی جائے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۹۱). دیہات اور باتوں میں نکمّی ہو یا ہوشیار، باتیں خوب جانتی ہے. (۱۹۵۱، کشکول، ۸۶).

سلام ان پر جنہوں نے قسمت انسان سنواری

نظام زندگی کی بے نکمّی کل سدھاری

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۷۴). (ii) ناتواں، کمزور، نازک، بے جان. بھائی اب میری انگلیاں نکمّی ہوگئی ہیں اور بصارت میں بھی فتور آگیا ہے دو سطریں نہیں لکھ سکتا. (۱۸۶۸، خطوط غالب، ۱۱۳). ۳. حقیر، ناچیز، فالتو؛ کم قیمت. واضح ہو کہ لوگ مدت دراز تک کاؤ یوں کو ایک نکمّی چیز جانتے تھے. (۱۸۵۳، مخزن الاحوال، ۶۰). کیوں کیا میں آدمی نہیں ہوں یا میری جان ایسی نکمّی ہے کہ میں اس کا ذرا بھی خیال نہ کروں. (۱۹۱۳، چھلاوا، ۴۱).

نکمّی ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں   کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۱۹). ہم جو یہ نکمّی چیز لائے ہیں سو آپ (اس کے نکمّے ہونے سے قطع نظر کرکے) پورا ماپ دیجیے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۴۳). ۵. جو کام سے جی چرائے، جو کسی قابل نہ ہو، نالائق، بے وقوف. کیا بعض لونڈیاں نکمّی اور کام چور اور نمک حرام اور بے غیرت نہیں ہوتیں. (۱۸۸۸، توبۃ النصوح، ۶۷). جس اولاد کی خاطر رشوت لی تھی وہ اولاد ایسی نکمّی نکلی. (۱۹۲۵، حکایات لطیف، ۱: ۱۳۵). میں کتنی نکمّی ہوں واقعی کچھ کام نہیں کرتی. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۲۳). عقل کو اپنے آپ پر ایسی نکمّی دھوپ کا گمان ہونے لگا جو کپڑے سکھانے تک نہ جاتی ہو. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۳۳). ۶. (کاشت کاری) وہ زمین جو کاشت کے قابل نہ ہو، بے کار. زمین کیوں نکمّی ہو جاتی ہے. (۱۸۹۱، کسان کی پہلی کتاب، ۲: ۳۱). ہلکے رنگ کی مٹی نباتاتی مادوں سے خالی ہوتی ہے اس لیے یہ نکمّی تسلیم کی گئی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۹). [نکمّا (رک) کی تانیث].

نِکَمّے (کس ن، فت ک، شد م) امذ، ج.

نکمّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. دیہات والے شہریوں کو اپاہج، نکمّے، کم ہمت، پست ہمت ظاہر پرست جانتے ہیں. (۱۹۷۳، بات انجمن، ۱۵۳).

--- بال امذ، ج.

موئے زہار، ناپاکی کے بال.

نکما اچھا نہیں بڑھنا نکمّے بال کا   راکھ مل کے نوچ یا نورا لگا بڑتال کا

(۱۸۷۹، جان صاحب (نور اللغات)). [نکمّے + بال (رک)].

نکند جور پیشه سلطانی که نیا ید زگرگ چوپانی کہاوت.

ظالم آدمی بادشاہت نہیں کر سکتا، بھیڑیے سے گلہ بانی نہیں ہو سکتی، یعنی بادشاہ کا کام رعایا پر ظلم کرنا نہیں بلکہ اس کی حفاظت کرنا ہے (فرہنگ اثر).

نَکنَکانا (فت ن، سک ک، فت ن) ف ل.

تیوری چڑھانا، غصہ کرنا.

گئی جو ناک تو وہ نکنکا کے چلائی   یہی چیختی ہوئی شور اک طرف بھاگی

(۱۹۳۱، سیتا رام، ۵۹). [مقامی].

نَکو (فت ن، و مج) حرف نفی (قدیم).

(دکن) نہیں، مت، نہیں، نہ.

ہرگز کدھریں جاؤ نکو   جھوٹے ڈاواں ڈول نہ ہو

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۰).

نکو ذر بلاتے جو شب درمیاں   دیکھیں کیا چرخ پھیرے آسماں

(۱۵۸۴، حسن شوقی، د، ۷۵).

عشق کی آری اوپر غباراں کد نکو یارب

اوی کی آرزو تجے دام میں ہیں گل عذاراں خوش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۴۰).

نکو دیو کا جگ میں توں موہ ہو   جو نہیں فائدہ تج کوں اس ٹھور ہو

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۰).

نکو آج کا کل پہ کھال کام   ترت جا کے یو کر تو درحال کام

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۱۳).

غم و رنج و الم نکو یاں سے   سب تمہاری ہی مہربانی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۴). شمال میں نفی کے لیے نہ نہیں اور نہیں بھی استعمال کیے جاتے ہیں، دکنی میں مرہٹی کے زیر اثر نکو بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۹۷). [مقامی].

نَکّو (۱) (فت ن، شد ک، و مع) امذ، امث.

۱. بڑی ناک والا، لمبی ناک والا؛ وہ شخص جس کی ناک لمبی ہو، بڑنکو، بڑنکا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. (مجازاً) ناک والا، عزت والا، تمکنت والا، صاحب غیرت (فرہنگ آصفیہ). [نک (ناک (رک) کی تخفیف) + و، لاحقۂ صفت تذکیر].

نَکّو (۲) (فت ن ، شد ک ، و مع) (الف) امذ.

رُسوا ، بدنام ، معیوب ، داغی ، بُرا ، مطعون . خاصا بے ایمان ہے نہ الی الذی نہ الی الذی دنیا میں نکو ، آخرت میں سیاہ رو . (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۹) . میں تو پہلے ہی دفعہ تجرد حمایت کر کے نکو سا ہو گیا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۸) . قسم خدا کی اگر تمہارا یہ وہم نہیں گیا تو خاندان بھر میں نکو ہو جاؤ گی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸) . (ب) امث . رُسوائی ، شکست ، ذلت ، بدنامی . اکثر حضور نے بھی مونچھوں پر تاؤ دے کے فرمایا ، بھلا میرا حریف گکے کے میدان میں کون ہو سکتا ہے ..... آج کی نکو یاد رکھنی چاہیے ..... عفو آسان ہے مگر نکو ، نکو مشکل ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹) . [س : نِنْدیہ] .

... بَنانا محاورہ .

بدنام کرنا ، رُسوا کرنا . اس میں کچھ شک نہیں کہ تمام قوم اسکو بُرا کہے گی اور نکو بنائے گی . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۰۷) . اس سے بیاہ شادی کا خیال کرنا اپنے کو نکو بنانا تھا . (۱۹۲۹ ، ناک کٹنا ، ۴۳) . سوسائٹی نے مرحوم کو ایسا نکو بنایا کہ الامان . (۱۹۸۴ ، طریقے مستور ، بوچھاڑ ، ۹) . ایسے مقتدر افراد کی قائم کردہ انجمنوں سے الگ کوئی فنکار ، قلمکار اگر تن تنہا جدوجہد کرے تو اسے نکو بنا دیا جاتا ہے . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۱) .

... بَنْنا محاورہ .

انگشت نمائی کا نشانہ بننا ، رُسوا ہونا ، بدنام ہونا ؛ نام نکلنا . سارے زمانہ میں دستور ہے جو بے زمانہ سے نرالی بات کیکر کی جائے نہیں تو آدمی نکو بن جاتا ہے . (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۱۱) . اور یہ بے چارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکو بن رہے تھے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۹۹) . اگر کوئی انگریز کسی ہندوستانی عورت سے شادی کرے تو اپنے گروہ میں نکو بنتا ہے . (۱۹۰۱ ، ویدیہ امیری ، ۵۳۶) . ہم آپ کی وجہ سے نکو بننا نہیں چاہتے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۵) . شیفتہ ..... اپنے نظریۂ شعر پر اس درجہ ایمان رکھتے تھے کہ جہاں انھوں نے شعر کو اس معیار سے الگ پایا وہیں اس پر ناپسندیدگی کی مہر ثبت کر دی ، بے چارا نظیر اسی وجہ سے گلشن بے خار میں نکو بنا . (۱۹۴۷ ، تنقید اور تجربہ ، ۱۲۶) . اگر محض تقلید اقیشن کیا جائے تو بیشتر انسان نکو بن جاتا ہے . (۱۹۸۹ ، مرو اور نجم ، ۱۴) .

... ٹَھیرْنا / ٹَھہَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

بُرا بننا ، معیوب سمجھا جانا ، تماشا بننا . جو شخص رسموں کو ..... مٹانا چاہتا ہے وہی اپنی قوم میں نکو ٹھیرا کرتا ہے . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۷) . حرام ذرائع سے روزی کمانے والے قابل نفرت اور نکو ٹھہرتے ہیں . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۱ : ۴۰۹) .

... کَرْنا محاورہ .

بدنام کرنا ، رسوا کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

نَکّو (۳) (فت ن ، شد ک ، و مع) امذ .

ٹوٹے ہوئے چاولوں کا چھاکا جس میں چاولوں کا کوئی کوئی دانہ ہو . اندرونی باریک چھاکا اور نکو چاول سے علیحدہ ہو جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، چاول / دستور کاشت (دھان کی کاشت) ، ۱۳۵) . [مقامی] .

نَکّو (فت ن ، شد ک ، و مع نیز مع) امث .

۱. بڑی ناک والا ، لمبی ناک والا نیز عزت والا ، غیرت والا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

۲. (تحقیراً) ناک نیز لمبی ناک والی (عورت) . اور آپ ہیں کہ اپنی نکو میں ہی کیے لے رہی ہیں . (۱۹۷۵ ، دشمنوں کے مارے لوگ ، ۳۷۳) . [نک (ناک (رک) کی تخفیف) + و (خ) ، لاحقۂ صفت و تانیث] .

نِکو (کس ن ، و مج) صف .

نیکو (رک) کا مخفف ؛ اچھا ، نیک ، خوب ، عمدہ ، لاجواب .

شبنم کے برگ گل پر ڈھلنے سے میں یہ سمجھا
جو دیدہ ور ہے اس کو شوق رخ نکو ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۳) .

دل سے شوق رخ نکو نہ گیا　　　جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲) .

خسروا میں جو کہوں سب ترے اوصاف نکو
تو بھرا منہ سے مرے پھول جھڑیں یا گوہر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۷) . یہ نہ سمجھی کہ حسن رخ نکو یاں آئینے میں دوگنا چمکتا ہے اور نگینہ ذات سے فروتر سا معلوم ہوتا ہے . (۱۸۷۸ ، مقامات ناصری ، ۱۳۰) .

جب تصور میں ترا روئے نکو آتا ہے
دیکھتا ہوں جسے کہتا ہوں کہ تو آتا ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۳۳) .

ولایت پناہ تو اک صاحب روئے نکو لانا
خیال یار حاجت مند رکھنا یک دو لانا

(۱۹۵۶ ، رزمی ، ک ، ۲۷۱) . [ف] .

... اَنْدیش (... فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .

اچھی بات سوچنے والا ، نیکی کی بات سوچنے والا ، نیک .

سرگذشت جہاں کا حرف اخفی　　　کہہ گیا ہے کوئی نکو اندیش

(۱۹۱۹ ، باقیات اقبال ، ۲۲۰) . [نکو + ف : اندیش ، اندیشیدن = سوچنا] .

... بِیں (... ی مع) صف .

نیکی ڈھونڈنے والا ، نیکی کی تلاش میں رہنے والا ، اچھائی کی جستجو رکھنے والا .

پُر سوز و نظر باز و نکو بین و کم آزار
آزاد و گرفتار و تہی کیسہ و خورسند

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۵) . [نکو + ف : بین ، دیدن = دیکھنا] .

... خُو (... و مع) صف .

نیک طبیعت ، نیک خو ، نیک سیرت . دانشور میں انھیں "جہانداران داد" آموز ، دانش اندوز ، نکو خوئے ، نکو نام کہا ہے . (۱۹۵۰ ، تنقید اور عملی تنقید ، ۸۸) . [نکو + رک : خو (۱)] .

... خواہ (... و معد) صف .

خیر خواہ ، اچھائی چاہنے والا ، نیک .

لیا تو کہ سکندر کون ہمراہ من
نہ دیکھیا ایں ایسا نکو خواہ من

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۲) . [نکو + ف : خواہ ، خواستن = چاہنا] .

--- رُو (--- و مع) صف.
خوش شکل، خوبصورت چہرے والا، حسین، خوب رو.
نہ سمجھا گیا کھیل قدرت کا ہم سے کیا اسکو بدخو بناکر نکو رو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸۲). [نکو + رو (رک)].

--- روز (--- و ج) صف
خوش قسمت، خوش بخت.
یوقت شب ہوا شاہ نکو روز محل میں کیکئی کے رونق افروز
(۱۸۵۰، ہندووں میں اردو (رامائن، خوشتر، جگن ناتھ پرشاد)، ۱: ۲۹۶). [نکو + روز (رک)].

--- سِرِشْتی (--- کس س، فت ر، سک ش) امث.
نیک سیرتی، پاک طینتی، نیک مزاجی.
ہے یہ گنج نکو سرشتی کا ذکر کیا یاں گنہ کی زشتی کا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲۰: ۳۱). [نکو + سرشت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سِیَر (--- کس س، فت ی) صف.
اچھی سیرت والا، نیک سیرت، نیک کردار، نیک اطوار، اچھی طبیعت والا، اچھی خصوصیات والا.
تھی گھر میں فاطمہ کی جگہ وہ نکو سیر ہوجو خلاف واپ کوئی بولا اگر
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [نکو + سیر (سیرت (رک) کی جمع)].

--- سِیَرت (--- ی مع، فت ر) صف.
اچھے اخلاق والا، نیک خصلت، اچھی طبیعت والا.
سید الطاف علی نکو سیرت ایک تھا جس کا ظاہر و باطن
(۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی یادیں اور باتیں (شجاع احمد زیبا)، ۱۴۳). [نکو + سیرت (رک)].

--- فَرْجام (--- فت ف، سک ر) صف.
اچھے انجام والا، جس کا انجام بخیر ہو.
ہو مبارک اس شہنشاہِ نکو فرجام کو
جس کی قربانی سے اسرار ملوکیت ہیں فاش
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۰). [نکو + فرجام (رک)].

--- کار صف.
وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں، نیک چلن، نیک.
سو اُس شہر کا ہے بدل شہریار نکوکار ہے جنتی ملک نام دار
(۱۲۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۰۳).
جب اتم آں شاہِ نکوکار رکھیا نام رسالہ گنج الاسرار
(۱۳۷ا، گنج الاسرار، ۳۰).
کس نکوکار کے برباد ہوئے نیک اعمال
کس خطاکار کے آگے نہ خطائیں آئیں
(۱۹۳۶، روپس انجم، ۱۹۰). نکوکار کی نیکی کی نادشین کر کے بدی بنادیتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۷). اور نہ تھا تیرا رب جو آبادیوں کو ظلم سے ہلاک برباد کرتا، درآنحالیکہ ان کے رہنے والے نکوکار ہوتے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۶۷). میں نکوکار ہوں اور تو فاجر ہے میں بیٹے پیدا کرتا ہوں اور تو بانجھ ہے. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۳۴). تیرے پاس جو مینڈھا کھڑا ہے اس کو بیٹے کے بدلے میں ذبح کردے ہم نکوکاروں کو اسی طرح نوازا کرتے ہیں. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۹). [نکو + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری امث.
نیک کام کرنا، خوش اطواری.
حلیم ہور مہرواں مخلص نیکوکار ہوئی ہے ختم اسی پر نکوکاری
(۱۶۵۸، غواصی، ک، ۹۶). اونکی نکوکاری اور مہمانداری اپنے دل سے فراموش نہیں کرتی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹۲). خواجہ ارباب اور خدادا خاصہ خیل نے بھی نکوکاری کے ساتھ جان دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۵۸۰). جو عقیدے کے طور ہیں ان کی بھی نکوکاری انہیں پیغمبروں کے نادانستہ فیضان تعلیم کا نتیجہ ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۰۶). میں نے اپنی بزرگی اور نکوکاری کی پاسداری کے سوا ہر بات کو رد کردیا. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۱: ۲۹۶). یہاں وہ راستہ ہے جو نکوکاری سچائی، صداقت اور خیر کا راستہ ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۶۸). [نکوکار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کِرْدار (--- کس ک، سک ر) صف مذ.
نکوکار، اچھے چال چلن والا.
فطرۃ نیک خو، نکو کردار طبع سادہ، صفا کی آئینہ دار
(۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات (تابش دہلوی)، ۲: ۱۲۷). [نکو + کردار (رک)].

--- گوئی گر دیر گوئی چه غم کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نیک بات کہہ اگر دیر ہو جائے تو کوئی غم نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- مَحْضَر (--- فت ج م، سک ح، فت ض) صف.
نیک خصلت، نیک طینت، نیک سیرت (نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [نکو + محضر (رک)].

--- نام امث.
۱. نیک نام، جس کی شہرت اچھی ہو، وہ جس کا نام اچھائی کے ساتھ لیا جائے، اچھے نام والا.
کیا ہوں توں مشہور یاں نیک سبب نکو نام کر واں بھی اے پاک رب
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸).
اس فکر میں بیٹھے ہوئے تھے شاہ خوش انجام
ناگاہ گرے پاؤں پہ عباسِ نکو نام
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). جستجو میں انہیں "جہانداران دوداً موز" "دانش اندوز نکو خوے نکو نام" کہا ہے. (۱۹۵۰، تنقید اور عملی تنقید، ۸۸). ۲. (طنزاً) بدنام.
ہو نکو نام جو قبروں کی تجارت کرکے
کیا نہ بیچو گے جو مل جائیں صنم پتھر کے
(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۲۳).

مت پوچھ کس فریب سے شہباز حیلہ ساز
دھوکہ دہی میں خود کو نکو نام کر گیا
(۱۹۸۴، لایلا، ۱۳۳). [نکو + نام (رک)].

... نامی امث.
اچھی شہرت، نیک نامی.

عشق و مزدوریِ عشرت گہ خسرو، کیا خوب
ہم کو تسلیم نکو نامیِ فرہاد نہیں !!
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۶).

ہمیشہ چاہتا رہتا تھا میں ان کی نکو نامی
دعاؤں سے مری ہوتے نہ پائی کوئی ناکامی
(۱۹۸۴، رباعی، امتیاز الدین، ۵۶). [نکو نام + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَکُوا (فت ن، ضم نیز سک ک) امذ.
۱. ناک (پلیٹس؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). ۲. سوئی کا ناکا، سوئی کا سوراخ (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۳. (پیشہ کانٹا سازی) ترازو کے پلڑے کی ڈوریوں کو ڈنڈی کے سرے سے باندھنے کا بند، ترازو کی ڈنڈی کا سوراخ (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). ۴. (زین سازی) گھوڑے کے چہرے کے ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کی تھوتھنی کے بیچ میں حلقہ کیے رہتا ہے مُھو (اپ و، ۵: ۲۹). ۵. ناک کی ایک بیماری (پلیٹس). ۶. (نباتیات) پودے کا وہ سرا جو زمین کو پھاڑ کر پہلی بار ابھرتا ہے، بیج کا پھناؤ، وہ سوئی کی مانند شاخ جو پہلے پہل بیج سے نکلے، انکھوا. اچھلی زمین میں ان کے نکوے بدیر اور بہت کم نکلتے. (۱۸۹۱، کسان کی پہلی کتاب، ۲: ۹). ۷. فرج زن کا وہ ابھرا ہوا گوشت جو وسط فرج میں ہوتا ہے اور اس میں ایک سوراخ ہوتا ہے (مہذب اللغات). [نک (ناک کا مخفف) + وا، لاحقۂ نسبت و تحقیر].

نَکواسا (فت ن، سک ک) امذ.
ناک کی ایک بیماری. بخار، دردِ سر، چھینک ـــــ سوزاک، فیل پا، نکواسا، غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۲۵). [نک (ناک کی تخفیف) + واسا (رک)].

نِکو باکر (کس ن، و مع، فت ک) امذ.
ڈھیلی ڈھالی برجیس جس میں پنڈلی کے قریب جھول ہوتا ہے، نکر باکر، نکر بوکر. شکار کے وقت کا ڈریس یہ ہے نکو باکرس یا برجیس. (۱۹۰۴، ہندوستان کے بڑے شکار، ۱۱۳).
[انگ: Knicker bocker].

نِکوٹ (کس ن، و مع) صف.
نکھوٹ: بے کھوٹ (قدیم اردو کی لغت). [نکھوٹ (رک) کا ایک املا].

نَکوٹا (فت ن، و مع) امذ.
بچہ. بلّی کے بچوں سے کسی سپاہی یا جرنیل یا ل ناہور نے یہ مصیبت نہیں اٹھائی تھی شیروں کے بچوں سے لڑتے تھے مگر ان کی بدنصیبی کہ بلی نے نکوٹے مارے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۵۹). [مقامی].

نِکوٹین (کس ن، و مع، ی مع) امذ.
ایک بے رنگ زہریلا، نشہ آور القلی مادہ جو تمباکو میں پایا جاتا ہے، تمباکو کا زہر. کچھ حصہ زہر دار نکوٹین کا جلا خون میں داخل ہوتا ہے اور سارے بدن پر اثر کرتا ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۱۷۲). اس میں نکوٹین ہوتی ہے جو زہر ہلاہل ہے. (۱۹۵۱، کشکول، ۳۳۰). تمباکو میں ایک زہریلا مادہ پایا جاتا ہے جسے نکوٹین کہتے ہیں. (۱۹۹۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۹). [انگ: Nicotine].

نِکوٹینا مائڈ (کس ن، و مع، ی مع، کس ہ) امذ.
(حیاتی کیمیا) نکوٹینی ترشے کا امائڈ جو خوراک میں NAD کی طرح کا عمل اور اہمیت رکھتا ہے. نکوٹینا مائڈ بھی استحالۂ توانائی کے سلسلے میں ضروری ہے. (۱۹۹۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۱۳۵). [انگ: Nicotinamide].

نِکوچک (کس ن، و مع، فت چ) امذ.
ایک درخت. لاط: Alangium decapetalum (جامع اللغات). [س: निकोचक]

نِکور (کس ن، و مع) صف.
تازہ، اچھوتا، غیر استعمال شدہ، بالکل نیا (نیا، نئی، نئے کے ساتھ بطور تابع مستعمل). اس نے پانی سے بھری ہوئی بالٹی نئی نکور سڑک پر اچھال دی. (۱۹۷۵، منٹو بھائی کے گریبان، ۳۲۸). میرے ہاتھوں میں نئے سال کا ایک نیا نکور کھلونا تھما دیا جاتا ہے. (۱۹۸۹، جندر، اگر میرے اندر گرے، ۵۵). [ن (نیا (رک) کی تخفیف) + کور (کورا)].

نِکورا (کس ن، و مع) امذ.
بالکل نیا، کورا، جو استعمال شدہ نہ ہو، اچھوتا.

میں نے دیکھے گھڑے نکورے
سر سے گرے اور پھوٹے پھورے
(۱۹۷۹، حلقہ مری زنجیر کا، ۲۵۱). اور بڑے بڑے ڈگ بھرتے چل دیں اپنا نکورا بیج کسی نکوری کوکھ میں بونے. (۱۹۸۹، میں مٹی کی مورت ہوں، ۳۵۳). [ن (نیا (رک) کی تخفیف) + کورا (رک)].

نَکوڑا (فت ن، و مع) امذ.
۱. ناک کا مکبر، بھدی اور موٹی ناک (پنجابی اردو لغت). ۲. گھوڑے کے ساز کی ناک پر کی پٹی، گھوڑے کا تسمہ. گھوڑے کا تسمہ (جو نکوڑا اور زنجیر دونوں کے کام دیتا ہے). (۱۸۷۷، رائڈنگ اسکول، ۴۹). [نک (ناک کی تخفیف) + وڑا، لاحقۂ تکبیر و تحقیر].

نِگوڑی (کس ن، و لین) صف مث.
جس کے پاس کوڑی بھی نہ ہو، مفلس، قلاش عورت. اب یہ پھتا اس کا کیا ملکۂ فرماتی ہیں مجھ نگوڑی کا بھی کچھ کہنے میں کہنا ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۲۵). [ن (سابقۂ نفی) + کوڑی (رک)].

نِکوڑیا (کس ن ، و لین ، کس ڑ) صف .
بغیر کوڑی کے ، جس کے پاس کوڑی تک نہ ہو ، غریب ، مفلس آدمی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ن (سابقہ نفی) + کوڑی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

... گیا ہاٹ ، کَکڑی دیکھ جیرا پھاٹ کہاوت
غریب آدمی ہمیشہ ترستا رہتا ہے (جامع اللغات) .

نِکوسْنا (کس ن ، و مج ، سک س) ف م .
ا جانوروں کی طرح دانت ظاہر کرنا ، دانت نکالنا .

تج سامنے کیا کرسکے کوئی لاف جوں موتی اگے
کوڑی تمھوں سے دانت جوں مارے ہو دم انکار کا

(١٦٩٥ ، علی نامہ ، ١٣١) .

جو یوں لاٹھی اٹھاتا ہوں تو دانت اپنے نکوسے ہے
رقیب آگے ترے ویسے ہے مجھے بندر کی سی گھرکی

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ١٨٣) .

حال پر اپنے کھاتے تھا افسوس ... ہر گھڑی دانتوں کو نکوس نکوس
(١٨١٠ ، مثنوی بہشت گلزار ، ٣٢) . دانت نکوس کر اسے خوب خوب منہ چڑائے . (١٩٣٦ ، ریزۂ مینا ، ٩٩) . جتنی اس فراخ دلی سے نکوس دیتیں کہ تصنع لاشعیر بھی نہ ہوتا . (١٩٦٨ ، سیپ ، کراچی ، ١٠ ، ٣٩٥) . وہ بابا ، بوڑھی دانت نکوس کر ہنس دیا . (١٩٨٩ ، حصرف عورت ، ١١٩) .
٢ کھسیانی ہنسی ہنسنا ، بدتمیزی سے ہنسنا (پلیٹس) . [ف : [illegible]]

نَکُول (فت ن ، و مع) امذ .
پانی یا روغن وغیرہ جس میں دوا جوش دے کر اور اس کو نیم گرم یا گنگنا عضو پر دھاریں (مخزن الجواہر) . [ع] .

نُکُول (ضم ن ، و مع) امذ .
کسی کام سے پیچھے ہٹنا ، ڈرنا ، بزدل اور ڈرپوک ہو جانا نیز بزدلی ، اعراض ؛ (فقہ) مدعی علیہ کا حلف اُٹھانے سے انکار جب مدعی بینہ پیش نہ کر رہا ہو ، قسم سے انکار ، اگر تیسری بار میں بھی مدعی علیہ قسم سے انکار کرے تو قاضی اوس کے نکول پر حکم کر دیوے نکول کہتے ہیں قسم سے انکار کرنے کو . (١٨٦٧ ، نور الہدایہ ، ٣ : ١١٢) . نکول یعنی جب مدعی بینہ پیش نہ کر رہا ہو تو مدعی علیہ کا حلف اٹھانے سے انکار . (١٩٧٠ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٥ : ٣٢٢) . اصرار کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا عزم کیم ..... مدعی علیہ کی جواب دعویٰ میں مطلق خاموشی اس کا انکار اور نکول متصور ہوگی . (١٩٩١ ، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی ، ١ : ٥١) . [ع] .

... کرْنا محاورہ
انکار کرنا ، اعراض کرنا ؛ قسم سے انکار کرنا ، حلف اُٹھانے سے انکار کرنا . اگر قسم سے نکول کیا یا عورتوں نے گواہی دی کہ بکر ہے قاضی خاوند کو ایک سال مہلت دے . (١٨٦٧ ، نور الہدایہ ، ٢ : ٨٧) .

نَکوہِش (فت نیز کس ن ، و مج ، کس ہ) امث .
سرزنش ، ملامت ، دھمکی ، زجر و توبیخ ، جھڑکی . اور نکوہش بتوں کی کیا کرتے تھے اور سخت بزار تھے . (١٨٤٥ ، احوال الانبیا ، ٢ : ٢٣٩) .

بے آرمیدگی میں نکوہش بجا مجھے ... صبح وطن ہے خندۂ دنداں نما مجھے
(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢٠٦) . طرح طرح سرزنش و نکوہش کی . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٢٠٧) . اگر کوئی شخص ڈرتا ہو تو اس کی ستائش نہیں کرتے یا مضر ہوتا ہو تو اس کی نکوہش نہیں کرتے . (١٩٣١ ، اخلاق نقوماخس ، ٣٩٠) . اس کی آنکھیں یوں تو اور بھی مترجم اور عاشقانہ کیف کا عکس نظر آئیں میرے لئے وجہ نکوہش ہے ایکی نگاہوں کی عادت مستمرہ ہوگی . (١٩٨٦ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ٣١٥) . [ف] .

نِکوہیدَہ (کس ن ، و مج ، ی مع ، فت د) صف .
ملامت کیا ہوا ، ملامت زدہ ، خراب ، بد ، زشت ، ناپسندیدہ . اگر علم حاصل ہو اور صفات نکوہیدہ ویسے ہی باقی رہیں تو علم سے کچھ فائدہ متصور نہیں . (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٣) . دوسری لڑائی ملاحدہ نکوہیدہ کردار سے واقع ہوئی . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٧ : ٥٣٦) . [ف : نکوہیدہ ، نکوہیدن = سرزنش کرنا سے ماضی] .

نِکوئی (کس ن ، و مج) امث .
بھلائی ، نیکی ، راستی ، اچھائی ، اچھا سلوک ؛ عمدگی ، خوبی .

کر یاد آیا او نعیم زشت ... جو اس سوں نکوئی اچھے کے ور بہشت
(١٦٣٩ ، نگار نامہ ، ٣٨٠) .

بدی غافل کے آگے مرتدی ہے ... نکوئی نیک را بد رابدی ہے
(١٧٣٧ ، طالب و موہنی ، ٩٦) .

نہیں یہ عدل کی ہے کی نکوئی ... کہ بے تقصیر قیدی ہووے کوئی
(١٧٩٧ ، یوسف و زلیخا ، نگار ، ٧١) .

محبت کی پرتیت تم اب ڈبوئی ... کرے گا کسو سے نہ کوئی نکوئی
(١٨١٨ ، اظفری ، د ، ٣٥) .

عیب و حجاب شمع رخان جہاں گیا ... وہ مہر آسمان نکوئی کہاں گیا
(١٨٥١ ، مومن ، ک (نولکشور) ، ٢٥٣) .

علم و ہنر و فضل کا مجمع ہے حسنؔ ... خوبی و نکوئی کا مرقع ہے حسنؔ
(١٨٧٥ ، دبیر ، رباعیات ، ٤٣) . پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے . (١٩١١ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا خان بریلوی ، ٥٨) . [ف : نکو (نیکو) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... بابداں کَرْدَن چُناں ست کہ بدکَرْدَن بجائے نیک مَرْداں ست کہاوت
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) یعنی بدوں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں سے بدی کرنا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

... کُن بہ آں کہ باتو بدکَرْد کہاوت
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جس نے برائی کی تو اس سے بھلائی کر (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

... کُن و دَر آب اَفتاد کہاوت
نیکی کر اور پانی میں ڈال ؛ نیکی کر کے احسان مندی کا خیال نہیں کرنا چاہیے ، نیکی کر دریا میں ڈال (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

نَکہ (فت ن، سک ک) امذ (قدیم).
رک: نکھ (ناخن) جو اس کا درست املا ہے.

نکہ ابھر لکھے کئہ اوپر طرح صحبت کا بیان
آرسی دیکھی ہو گا تب خاطر نشاں تج باحساب

(۱۶۱۱، کلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۱).

یو محی الدین کا لقب کال پائے ہیں
کوں اس نکہ پو بھلا چڑواتے ہیں

(۱۷۵۳، ریاض غوثیہ، ۲۶۹). [نکھ (رک) کا قدیم املا].

... سِکھ (... کس س) امذ.
حلیہ، سراپا؛ رک: نک سک. تصویر نازک خیالی کی ہمت نکہ سکھ کی کھینچ کر باریک بینوں کو دکھائی ہے. (۱۸۰۸، گلشن ہند، لطف، ۵۳). [نکہ + سکو = شکھا (بمعنی) سر کا مخرب].

نَکّہ (فت ن، شد ک بفت) امذ.
(کاشت کاری) نالے کا کنارا کاٹ کر کھیت میں پانی ڈالنے کے لیے بنایا ہوا سوراخ، ناکا. بارش کے فالتو پانی کے نکاس کے لئے نکاسی نکہ بنائیں ممکن ہو تو یہ نکہ پختہ بنائیں ورنہ اس کے ارد گرد گھاس لگا دیں. (۱۹۹۳، راہ عمل، ۶۵). نکے پختہ بنائیں تاکہ وہ پھیل کر چوڑے نہ ہی سکیں اور پانی ضائع نہ ہو. (۱۹۶۰، وادی مہران میں زراعت، ۹۷). [ناکا (رک) کا ایک املا].

... مُوٹ (... و مع) امذ.
ایک جوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے، نکا موٹھ. غدر سے پہلے لڑکے بیچے کوڑیوں سے، اڑان جھلا، بھچی پالا، نکہ موٹ، طاق جفت، جوا کھیلا کرتے تھے. (۱۹۰۸، صلائے عام، ستمبر، ۳۶). [نکا موٹھ (رک) کا ایک املا].

نُکّہ (ضم ن، شد ک بفت) امذ.
نکا، نوک، انی؛ تراکیب میں مستعمل.

... جَمانا محاورہ.
سکہ جمانا، اثر قائم کرنا. بھئی تم نے ایسا نکہ جمایا کہ وہ بیچارہ بکا بکا رہ گیا. (۱۹۷۵، اردو نامہ، کراچی، ۵۰: ۲۳۱).

... دار صف.
نوک دار، نکیلا، نکیلی. اسکے ساتھ ہی نکہ دار داڑھی کچھ عجب انداز سے مل جاتی تھی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۰۸). [نکہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

نَکہَت (۱) (فت ن، سک ک، فت ہ) امث.
۱. خوشبو، مہک، بوئے خوش.

تیری نکہت کیوں نہ لاوے تیرے کوچے کی نسیم
لے اڑی ہے بوئے گل باد بہاری بیشتر

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۲۷).

نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۶).

نکہت اس زلف کی صبا میں ہو
اڑ گیا رنگ بوئے سنبل کا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۹).

گر نہیں نکہت گل کو ترے کوچے کی ہوس
کیوں ہے گرد رہ جولان صبا ہو جانا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۶). بارہ دار شاخیں چھوٹے نہیں سامنے ہیں پھولوں کی رنگت بھینی بھینی نکہت ... پسند ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲۲۹).

جاں فدا اس چمن آرائے حجازی پہ مری
جس کے اخلاق کی نکہت سے معطر ہے مشام

(۱۹۱۶، بہارستان، ۱۰۲).

اک طرف حسن و شباب و نور و نکہت کا نکھار
اک طرف صدیوں کی راتوں کو سحر کا انتظار

(۱۹۶۹، نبض دوراں، ۱۰۳). انواع و اقسام کے دہکتے مسکراتے پھولوں کو اپنی آنکھ سے دیکھا جن کی نکہت سے ذہن نے تازگی اور فکر نے آسودگی پائی (۱۹۹۰، دیوان عام ۲۰). ۲. سانس کی بو (نور اللغات؛ جامع اللغات). [ع: نکہۃ کا مفرس].

... آراستہ کرنا محاورہ.
خوشبو پھیلانا. باغبانی میرا محبوب مشغلہ ہے اور مجھے لق و دق زمینوں کو نرم کر کے ان میں رنگ اور نکہت آراستہ کرنے میں ایک عجیب لطف آتا ہے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۲۵).

... آشنا (... کس ش) صف.
خوشبو سے مملو، خوشبو میں بسی.

چھوڑ کر پھولوں کو تنہا صوت میں رخصت ہوئی
ہم نسیم صبح کو سمجھے تھے نکہت آشنا !!

(۱۹۹۳، دریا آخر دریا، ۱۱۷). [نکہت + آشنا (رک)].

... آفریں (... مد، سک ف، ی مع) صف.
خوشبو پیدا کرنے والی، خوشبودار.

انہوں نے اس کے گیسوؤں میں گھاس کی نکہت آفریں بیلوں
جنگلی پھول سجائے،
لمبی مینڈھیوں میں پھولوں کے ہار گوندھ دیئے.

(۱۹۹۰، چولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۸۸). [نکہت + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

... آلُود (... مد، و مع) صف.
خوشبو سے بھرا ہوا، خوش بو سے پُر. اس نے ایک نکہت آلود لفافہ میرے ہاتھ میں دیا. (۱۹۳۰، بکھرا نورو کے خطوط، ۱۷). [نکہت + ف: آلود، آلودن = آلودہ کرنا، بھرنا].

--- بیز (---ی ج) صف.

مہک پھیلانے والا، خوشبودار، خوش بو پھیلانے والا. نکھرے ہوئے اور نکہت بیز پھولوں کے معطر ہار پہنے اور نہ لہلہاتے ہوئے سبزہ زاروں میں تفریحی زندگی اختیار کی. (۱۹۸۹، اربابِ علم و کمال اور پیشہ رزقِ حلال، ۴۷). [نکہت + ف : بیز، بیختن = چھاننا].

--- بیزی (---ی ج) امث.

مہک پھیلانا، خوشبو بکھیرنا.

> پیغام بہار زندگی و مستی ہے
> سبزے کی لپک گلوں کی نکہت بیزی ہے

(۱۹۶۱، عروسِ فطرت، ۱۳۳). وہ علم و ایمان کے شمامہ کی نکہت بیزی محسوس کرتے. (۱۹۸۹، اربابِ علم و کمال اور پیشہ رزقِ حلال، ۱۵۳). [نکہت بیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خیز (---ی ج) صف.

خوش بُو بکھیرنے والا، خوشبودار.

> دماغِ بوئے گل ہم بھول آئے بزمِ یاراں میں
> چٹکنے دو چٹکتی ہیں جو نکہت خیز اب کلیاں

(۱۹۱۲، الناظر، جون، ۱۹). [نکہت + ف : خیز، خاستن = اٹھنا].

--- ریز (---ی ج) صف.

خوشبو بکھیرنے والا. میرے ہر طرف نکہت ریز پھولوں کا اژدحام منتشر ہے. (۱۹۳۰، صحرا نورد کے خطوط، ۹). [نکہت + ف : ریز، ریختن = بکھرنا، بکھیرنا].

--- گفتار کس صف (---ضم گ، سک ف) صف.

مراد : شیریں سخنی، خوش گفتاری.

> اللہ کا احسان ہو، اے تاجدار انبیاؐ
> ہے نکہت گفتار سے مہکی ہوئی اب تک صبا

(۱۹۸۴، ساز سخن بہانہ ہے، ۱۵۶). [نکہت + گفتار (رک)].

--- گُل کس اضا (---ضم گ) امث.

پھولوں کی خوشبو، پھول کی مہک.

> لطافت دل برنگ نکہت گل   پھیر اپنے مکاں پہ آئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۷۴).

> ہے یہ اس غیرت گلشن کی معطر پوشاک
> نکہت گل ہے ہوا خواہ شمیمِ دامن

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲).

> ہم آغوشِ صبا تھی نکہت گل کی یہ مستی
> جنوں پرور تھے نغمے طائروں کے شاخساروں میں

(۱۹۴۷، بہارستان، ۶۳۵).

> نکہت گل کی طرح ناز سے چلنے والو
> ہم بھی کہتے تھے کہ آسودۂ جاں ہیں ہم لوگ

(۱۹۶۳، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۵۲).

> موسم گل کی طرح نکہت گل کی مانند
> شہر در شہر ہے شہرہ مری رسوائی کا

(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۹۲). [نکہت + گل (رک)].

--- مآب (---فت م، مد ا) صف.

بہت زیادہ خوشبو والے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ذات بابرکت کے لیے مستعمل ہے).

> سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے رشکِ گلاب
> اُنھیں کو زیب ہے کہیے اگر نکہت مآب

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۸۷). [نکہت + مآب (رک)].

--- و اَنوار (---و مع، فت ا، سک ن) امذ.

خوشبو اور روشنی یا نور کا اکٹھا ہونا.

> قافلے نکہت و انوار کے بے سمت ہوئے
> جب سے دولھا نہیں ہونے لگے باراتوں کے

(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۱۵). [نکہت + و (حرفِ عطف) + انوار (رک)].

--- و نُور (---و مع، و مع) امذ.

رک : نکہت و انوار.

> مقامِ ارضِ مدینہ کسی کو کیا معلوم   تمام حسن و تقدس، تمام نکہت و نور

(۱۹۷۷، ماحصل، ۳۸). [نکہت + و (حرفِ عطف) + نور (رک)].

نَکہَت (۲) (فت ن، سک ک، فت ہ) امذ ؛ = نکھت.

۱. رک : نکھت جو اس کا درست املا ہے. یہ ساون بھادوں ملنے کی نکہت مہورت تھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۹۱). ۲. چاند کا ایک دورہ جو ۲۷ دن کا شمار ہوتا تھا (ماخوذ : فرہنگِ تلفظ). [نکھت (رک) کا بگاڑ].

نَکّی (فت ن، شد ک) (الف) صف.

ناک میں بولنے والا.

> اوگھ کر دن کو رات کرتے ہیں   سر میں نکّی کے بات کرتے ہیں

(۱۶۵۷، گلشن عشق (مہذب اللغات)). (ب) امث. ۱. جوئے کی کوڑی (نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۲. پانچ کوڑیوں کا چت گرنا (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں، ۵۰). ۳. (قمار بازی) ایک قسم کا جُوا، جُوئے کا ایک داؤ.

> کہیں نکّی ہی موٹھ پر نہ دھرے   نشہ پانی ہی میں نہ خرچ کر جاوے

(۱۸۳۵، رنگین، مثنوی بہشت رنگین، ۲۳۷). یہ ایسے بزرگ ہیں کہ ایک نکّی کے داؤ میں تمہاری سب دولت اڑالیں گے. (۱۸۷۸، دفترِ فوش، ۲۷). ۴. لڑکوں کا ایک کھیل (رک : نکّی آوے). فیل خانہ کے کسی آدمی نے بچوں کو دھمکایا کہ جاؤ اور وہ چلے گئے، نکّی مانگ کر تو مولا بخش اپنا پاؤں اٹھائے رہتا تھا. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۹). ۵. نوک، سرا، کنارہ. میں نے کھڑے ہوئے مشکی ہرن کو دیکھا تو اس کے اگلے پیروں کی نکّی کے بیچ میں جوڑ معلوم نہیں ہوا. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۲۸۳). [نک (ناک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُڑانا محاورہ.
جُوا کھیلنا. جامع مسجد کے شہدوں کو کوتوال کا خوف بالکل جاتا رہا پھر تو بے تھم نکّی اڑانے لگے، ہزار ہزار روپیہ جو سرکار سے ملے تھے. (۱۸۵۹، سروشِ سخن، ۱۱۳).

--- آوے فقرہ.
۱۸۵۷ سے قبل کا بچّوں کا ایک کھیل جس میں کوئی لڑکا اپنے دوست سے کہتا کہ نکّی آوے تو وہ اپنا ایک پاؤں اٹھا لیتا تھا اور بے حس و حرکت کھڑا رہتا. لڑکوں سے مولا بخش کا یارانہ تھا، جہاں کسی لڑکے نے مولا بخش سے کہا کہ مولا بخش نکّی آوے تو مولا بخش اپنا ایک پاؤں اٹھا لیتا تھا. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۹).

--- پَر رَکھنا محاورہ.
جُوے (نکّی) کے داؤ پر رکھنا (جامع اللغات).

--- پَر لَگانا محاورہ.
جُوے (نکّی) کے داؤ پر رکھنا (جامع اللغات).

--- سُر (--- ضم س) امذ.
ناک سے نکالا جانے والا سُر، انفی سُر، ہلکا سُر. اردو زبان میں سُروں کی تعداد چونتیس ہے اور ان کی دو قسمیں ہیں (۱) سادہ سُر اور (۲) نکّی سُر. (۱۹۶۷، نقوش، لاہور، تحبیر، ۴۹). [نکّی + سُر (رک)].

--- مُوٹھ (--- و مع) امذ.
ایک قسم کا جُوا جو کوڑیوں سے کھیلا جائے: جواری کا داؤ.

کسی کو داؤ پہ لا نکّی موٹھ نے مارا کسی کے گھر پہ بھرا سوختہ نے انگارا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۹۸). کسی جیسا کو دیا یا نکّی موٹھ کے داؤ پر رکھ دیا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۹۸). آتی، پاتی، دھول دھپا، کانا کوا، نکّی موٹھ، چڑیا کا ناتا، تیر، گنڈی، گلیاں چوسر کھیلئے. (۱۹۲۳، اشرف تعریف، بیدحب بدایونی، ۲۰). [نکّی + موٹھ (رک)].

--- میں بات کَرنا / بولنا ف مر: محاورہ.
ناک میں بولنا، منمنا کے بولنا، منمنانا. نانی یاد آ گئیں، بانسا بیٹھ گیا، نکّی میں بولنے لگے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۸: ۹).

--- میں گانا محاورہ.
ہلکے سُروں میں گانا، ہلکی آواز میں گنگنانا، منمنا کے گانا، گنگنانا.

نکّی میں گاتا بھتوں کا ہم نے سنا و لے
مطرب پھر یہ گاتا ہے تصویر ناک میں

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۲۲). وہاں تو اچھی خاصی بھتوں کی پنچایت سی ہوتی ہے کوئی بیٹھا چلم اڑا رہا ہے کوئی نکّی میں گا رہا ہے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۶۷). وہ ذرا دم لیکر پھر ناچنے لگتی اس عالم میں وہ ہلکی ہلکی نکّی میں ایسا گاتی جو الفاظ سے بلند صرف الفاظ کے زیر و بم ہی سے تخلیق ہوتا تھا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۷۳).

نِکّی (کس ن، شد ک) امث.
۱. چھوٹی، ننھی. چاچا گٹھے ہوئے جسم اور سانولی رنگت والی کو نکّی کہہ کر پکارتا تھا. (۱۹۷۰، قصّے تیرے فسانے میرے، ۳۷۲). تب میں اپنی نکّی کو بھی چھوڑ کر اس کے ساتھ آ گئی. (۲۰۰۳، ورثے اور دوسری کہانیاں، ۷۹). ۲. (مجازاً) تھوڑی، ہلکی، مختصر. ابھی نئی نئی تھی رات کا تیسرا پہر ختم ہو رہا تھا مگر نکّی فرصت ہوئی تھی کہ خان زمان جاگ گیا. (۱۹۶۱، برف کے پھول، ۱۰). ۳. (کانٹا سازی) چونیا پھندا، تولنا، جھجا، مونچھا، ہتھوانسا، ترازو کی ڈنڈی کا پتا (اپ و، ۷، ۱۳). [پن: نکا = چھوٹا کی تانیث].

نُکّے (ضم ن، شد ک) امذ: ج.
نکا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت: تراکیب میں مستعمل، وہ پلڑی ٹوپی کی آگے کو نکلی ہوئی نوکیں. اس ٹوپی کی کاریگری ..... تصویر میں دیکھ لیجیے ..... کہ دونوں نکّے جھکتے نہ تھے. (۱۹۳۹، قدیم بحر و بحر مشرقی اودھ، ۱۹۰).

--- دار صف.
نوک دار، نوکیلی. سر پہ نکّے دار دوپلی جمائے ڈھانا باندھے چلے آ رہے ہیں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۲۰). مونچھیں چڑھی ہوئی نکّے دار داڑھی بڑھی صفائی سے ذرا چوکور سی ترشی ہوئی. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۷۸). [نکّے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دارْ ٹوپی (--- سک ر، و مع) امث.
قدیم زمانے کی ٹوپی جو ماتھے پر تو پوری ہوتی تھی اور ماتھے سے اوپر گولائی میں زیادہ کپڑا لگایا جاتا تھا، وہ گولائی کا جھول چھجا سا بن کر آگے کو جھکا رہتا تھا. نکّے دار ٹوپی سر پر رکھی گئی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۹۵). نکّے دار ٹوپی آکوں سے سر پہ رکی ہوئی ہے. (۱۹۰۳، مضامین چکبست، ۳۲). [نکّے دار + ٹوپی (رک)].

نِکیاب (کس ن، سک ک) امذ.
کپاس کے ریشوں سے بیج جدا کرنے کا عمل، کپاس سے روئی علیحدہ کرنا (ماخوذ: اپ و، ۲: ۸). [مقامی].

نَکیانا (فت ن، سک ک) ف م.
ناک میں بولنا، منمنانا، نکھیانا. جو کوئی نکیا کر بولے وہ احمق اور مغرور اور نا سمجھ ہوگا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۷۵). فٹ پاتھ پر اشرف المخلوقات بھی ہوتے ہیں ..... میٹے برقعے کے اندر سے نکیاتی ہوئی سانکہ عورت. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب (اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۸)). [نک (ناک (رک) کی تخفیف) + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

نَکیاہَٹ (فت ن، سک ک، فت ہ) امث.
ناک میں بولنا. اکی آواز میں نمایاں نکیاہٹ کے ساتھ مردہ سی خاکساری تھی. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب (اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۱۹۳)). [نکیانا (بحذف نا) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

نِکیت (کس ن، ی مج) امذ.
مکان، گھر، محل خانہ، مقام، جگہ: نشان؛ دستخط، مہر (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت).
[س: निकेत].

نِکیتَن (کس ن، ی مج، فت ت) امذ.
رک: نکیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निकेतन].

نِکیتُو (کس ن، ی مج، و مع) صف.
رک: نکیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निकेतकः].

نکیر (فت ن ، ی مع) امذ .

۱. اعتراض ، انکار ، عذاب ، جناب امیر ..... بھی ..... اپنے مخالفین سے مخالفت کرتے اور نکیر یعنی اعتراض اور انکار ظاہر کرتے . (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۵۴) . قرآن کریم نے آیت مذکورہ میں ان کی ان ہی بات پر نکیر فرمائی . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۴۷) . گذشتہ انبیا کے طریقے ہمارے لیے بھی حجت ہیں بشرطیکہ ان طریقوں کو قرآن یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر کسی نکیر کے نقل کیا ہو . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۳) . ۲. ان دو فرشتوں (نکیرین) میں سے ایک کا نام جو مسلمانوں کے اعتقاد کے مطابق قبر میں مردے سے سوال کریں گے . یہی معلوم کیا کہ نکیر منکر ہیں ، مجھ سے سوال کرنے آتے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۶) .

منکر و نکیر کے سوالات   یکی راحت قبر و غم کے حالات

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۲۹) . مردہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو اسکے پاس دو کالے بھجنگ کرنجی آنکھوں کے فرشتے آتے ہیں ان میں سے ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نکیر ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۸۲) . فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب قبر میں مردے کو رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے کالی کیری آنکھوں والے آتے ہیں جن میں سے ایک کا نام منکر ہے اور دوسرے کا نکیر . (۱۸۵۷ ، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰) . [ع] .

..... کرنا محاورہ .

اعتراض کرنا ، روکنا ، ٹوکنا . شاید ہی کوئی بندۂ خدا ہوتا ہوگا جو ان اسرافی و تبذیری منکرات پر خود کتاب اسلام کی طرح وہ ٹوک نکیر کرتا الگ رہا ضمناً و اشارۃً ہی کچھ تفہیم و تنبیہ کر دیتا ہو . (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۳۵۹) . حضرت موسیٰ اور خضر علیہما السلام کے واقعہ میں کشتی توڑنا ، لڑکے کو قتل کرنا وغیرہ جو بظاہر گناہ تھے اسی لیے موسیٰ علیہ السلام نے ان پر نکیر کیا . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۰۵) .

نکیرین (فت ن ، ی مع ، ی لین) امذ ، ج .

(فقہ) وہ دو فرشتے جو قبر میں ایمان کی بابت سوال کرنے پر مامور بتائے جاتے ہیں ، (رک : منکر نکیر) .

نکیرین سیں سنی کریو بحث   سوال پوچھیا باہر قبر سے ترت

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، ۱۷) .

ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منہ سے مگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹) .

آنے کا نکیرین کو رستہ نہیں ملتا   کیا حوروں کے جھرمٹ ہیں مزار شہدا میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۲) .

نکیرین کرتے ہیں تعظیم میری   فدا ہو کے تجھ پر یہ عزت ملی ہے

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۵۳) . جن لوگوں کو اس کی خریداری کا فخر حاصل ہے وہ قطعی جنتی ہیں کیونکہ نکیرین پہلا سوال یہی کریں گے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۴ : ۵) .

وہ نکتہ سوجھا ہے لطائف کبریا سے مجھے   بچائے گا جو نکیرین کی جفا سے مجھے

(۱۹۰۵ ، موج تبسم ، ۲۳۶) . [نکیر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نکیکی (فت ن ، ی مع) صف مث .

ناک میں بولنے والی ، منمنا کر بولنے والی .

کوئی چھیلی تھی ، کوئی نکیل تھی   کوئی ٹکیلی تھی ، کوئی رنگیلی تھی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۷) . [نکیلا (رک) سے] .

نکیل (فت ن ، ی مع) امث .

۱. اونٹ کی ناک کے نتھنے کو چھید کر اس میں ڈالی ہوئی ایک چھوٹی سی چوبی میخ ، وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس میں رسی باندھ دیتے ہیں تاکہ قابو میں رہے . حبشی نکیل اونٹ کی پکڑے ہوئے آگے بڑھ گیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۶) . بے دین آدمی ایسا ہے جیسے بے نکیل کا اونٹ ، بے ہاتھ کا بیل . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۸) . ان کے بعد شتر سوار اور ان پر کار چوبی جھولیں پڑی ہوئیں ، نکیلیں چھدی ہوئی ، اس میں کلابتوں کی ڈوریاں پڑی ہوئیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۹۴) . یہ تو اونٹوں کی ایک عجیب قطار آپ لائے ہیں کہ ایک کے پیچھے دوسرے کی نکیل بندھی ہوئی ہے . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۴۸) . میاں میراتی اونٹ کی نکیل تھامے سامنے کے تختے پر بیٹھے اونگھ رہے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۳) . نکیل لکڑی ، ہڈی یا کسی دھات کی بنی ہوئی چھوٹی سی کھونٹی نما ہوتی ہے اور اس کو اونٹ کے نتھنے میں ڈالتے ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۶۳) . کلاکش نے اجیرے سے اس کے گال کھنچوائے اس کے ناک میں حلقہ (نکیل) ڈال کر اسے ایک رسی سے جکڑ ڈالا . (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱۰ : ۴۴۵) . ۲. **ناک میں پہنے جانے والی چھوٹی بالی .** شاباش تمہاری چھیدتی کے جگرے اور اس ننھی کے کلیجے کو ، ساڑھے تین برس کی بچی ، ناک میں نکیل پڑی تمہیں ہی اچھی معلوم ہوتی ہوگی . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۷) . ۳. (مجازاً) لگام ؛ قابو . جب وہ شخص حاجت پوری کر دیتا ہے تو گویا اب اسکی نکیل اس کے ہاتھ میں ہے جہاں چاہتا ہے لیے پھرتا ہے اور جو چاہتا ہے وہ کام لیتا ہے . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۷۱) .

ڈیڑھ سو سال تک انگریز شتربان رہا
اب ہم اس اونٹ کی خود ہاتھ میں تھامیں گے نکیل

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۳۹) . امریکہ چاہتا ہے کہ جنوبی ایشیا میں بھارت ایک منی سپر پاور بن جائے اور سارک کے تمام ملکوں کی نکیل اس کے ہاتھ میں ہو . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۴۳۱) . [نک (ناک کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ اسمیت] .

..... تھامنا محاورہ .

روکنا ، منع کرنا (فرہنگ اثر) .

..... چڑھانا محاورہ .

نکیل ڈالنا ، قابو میں کرنا . ربا یا سود کو حرام قرار دے کر لالچی آدمیوں کو نکیل چڑھا دی گئی ہے . (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۷۲) .

..... ڈالنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. ناک میں نتھ یا تار ڈالنا ، لگام دینا . بعض لوگ اپنی گنہگاری کے اظہار کے لیے اپنی ناک میں نکیل ڈال کر طواف کرتے . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۳۱) . قصہ ایک سانڈ کی طرح ہے جس کی ناک میں نکیل ڈال دی گئی ہو . (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۸۵) . ۲. قابو میں کرنا . مجبور اور بے بس لڑکی ..... بعض بعض مرتبہ تو شوہر کی ناک میں ایسی نکیل ڈالتی ہے کہ وہ اسی راہ پر چلتا ہے جس پر بیوی چلاتی ہے . (۱۹۸۶ ، بطلے کی گلیاں ، ۱۲۸) . محض اپنے سیاسی تجسس کو نکیل ڈالنے کے لیے دیکھیں تو کسی وہ کون سا وائرس ہے جو قماد کے جراثیم سے آلودہ ہے . (۱۹۸۹ ، جزیرہ داستان ، ۱۸۷) . اسے میں کہتی ہوں نکیل ڈال اس کی ناک میں ورنہ یہ کلموہی تو ناک کٹوا دے گی سارے خاندان کی . (۱۹۹۱ ، کالا پھول ، ۹۶) .

.... ہاتھ میں ہونا محاورہ.
قابو ہونا ، قبضہ ہونا ، لگام ہاتھ میں ہونا ، کسی کے اختیار میں ہونا.

کیا کریں ہم سے وہ شتر غمزے　　　ہاتھ میں ہے مرے نکیل ان کی
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (مہذب اللغات)).

نفسِ سرکش یہ کھینچتا ہے تجھے　　　ہے نکیل اس کے ہاتھ ، بس تو گیا
(۱۹۵۶ ، قصیدۂ عطار (ترجمہ) ، ۷۳).

نَکیلا (فت ن ، ی مع) امذ.
ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینے والا ، کسی کا ادنیٰ احسان بھی قبول نہ کرنے والا ؛ ذی آبرو شخص ، غیرت مند . ڈپٹی صاحب پرانی وضع کے بڑے نکیلے آدمی تھے . (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، مارچ ، ۳۶). [نک (ناک) + یلا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نُکیلا (ضم ن ، ی مع) امذ.
۱. نوک دار ، مخروطی ، چونچ دار ؛ اُبھرا ہوا.

نکل سکتے ہیں ہڈی کا نکیلا سخت تر ریزہ
مگر وہ پیٹ بھی پھاڑے گا جب آنتوں میں پھنس جائے
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۵۳). کوئی نکیلا پتھر آ جاتا تو پیرو "سبحی اللہ" پڑھنے لگتا . (۱۹۳۶ ، آبلے ، ۱۷). پتے کے راس کے حسب ذیل نمونے ہو سکتے ہیں نکیلا یا دُم دار ..... مثلاً پیپل . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سعید معین الدین) ، ۱ : ۸۰). اونچے کناروں والا یہ چاند اندھیرے کو رستا دیتا ہوا چھپ رہا ہے یہ جل میں نہاتے ہوئے جنگلی ہاتھی کے نکیلے دانت کے اگلے سرے سے ملتا جلتا . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۵۰). ۲. (کنایۃً) خوبصورت ، خوش وضع ، بانکا ، وضع دار ، طرح دار شخص ، خوش قطع و خوب طرز.

چڑھے ہیں خار گل میں اس سبب اے بلبل شیدا
کہ چیرا اوس گلستاں رُو کے سر اوپر نکیلا ہے
(۱۷۵۳ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۸۷). کسی نے کیا زناخی دیکھنا رنڈی نکیلا مردوا دیکھ کر کیا ہی پھسل گئی . (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۳۳). ایک بولی کہ یہ وہ مردوا بھی ایسا سجدار نکیلا حسیں مہ جبیں ہے کہ ملکہ پر کیا موقوف میرا بھی اپنے دیدوں کی قسم عجب حال ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲). ۳. چبھتا ہوا ، چبھ جانے والا . انداز بیان نکیلا ، خاردار اور نشتر کی طرح تیز اور بے رحم . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۹). [نُک (نوک) + یلا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

.... پَن (.... فت پ) امذ.
خوش وضعی ، رعنائی ، دلربائی ، بانکپن.

نکیلا پن کہو اس کو نہ کیوں نظر میں چبھے
کہ جس کی نوک مژہ نیش سی جگر میں چبھے
(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

حسیں ہے حور و پری کی پیاری پیاری شکل
نکیلا پن نہیں یہ اُبھری اُبھری گات نہیں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۷). پہاڑیوں کے عقب میں شام کی روشنی میں وہ چوٹی کا صاف نکیلا پن ، وہ وادی میں چنچل تہوار چاندنی میں پگڈنڈی پر گھوڑے کی سواری . (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، مئی ، جون ، ۳۱۸). [نکیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

.... جَوان (.... فت ج) صف مذ.
خوش وضع ، طرحدار جوان ، بانکا جوان.

نقد دل دے کے مصر حسن سے ہم　　　کیا نکیلا جوان لیتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۱). [نکیلا + جوان (رک)].

نُکیلی (ضم ن ، ی مع) امث.
۱. نوک دار ، مخروطی ، اُبھری ہوئی ، اُبھروان ، چونچ دار.

نکیلی وہ اٹھتی ہوئی چھاتیاں　　　بھری اپنے جوبن میں اتراتیاں
(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ۳۲).

یہ کاش دیدۂ دربان کے بیچوں بیچ بھرے
نکیلی چول کی تیرے جو کواڑ میں ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۰).

نوک جھونک ان کی چلی جائے ہے دل سے میرے
کتنی مژگاں ہیں بلا تیری نکیلی آنکھیں
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۹۳).

وہ پڑاقے کی بت دار نکیلی انگیا
کرتی جانی کی اور اوس پہ وہ شہری پلا
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا) ، ۲ : ۳۳۰). نکیلی اور کھردری چٹانیں دھل دھل کر چکنی اور صاف ہو گئی ہیں . (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳). میں سمجھا جیسے وہ اونچی نکیلی ایڑی میری پسلیوں کو مشتاقی میرے دل میں دھنسی جا رہی ہے . (۱۹۴۲ ، طلوع و غروب ، ۳۲). میں نے ان آنکھوں میں جو منظر دیکھا اس میں نکیلی چتوں والے بہت سے دیو قامت درخت تھے . (۱۹۸۷ ، نیا اردو افسانہ انتخاب تجزیے اور مباحث ، ۱۲۵). ۲. وضع دار ، طرح دار ، خوش وضع ، خوب صورت ، خوش شکل ، بانکی.

گرچہ دل کش ہے دل ربا کی ادا　　　پر نکیلی ہے تیری بانکی ادا
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۴۵).

اس طرح دار کی ہے آن نکیلی ایسی
جو نظر باز ہیں ان کی ہے نظر میں جچتی
(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۹). حضور مبارک ہو منافہ تو بڑی نکیلی آئی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۴۵). اسی نام کی ایک لڑکی جو میرے پاس لایا تھا ، واقعی تھی بڑی نکیلی . (۱۹۱۰ ، انتخاب لکھنو ، ۱ : ۹۶). ۳. طنز و ظرافت سے بھری ہوئی ، چبھ جانے والی ، چبھنے والی . ادب کے ساتھ ان کی چٹکیلی نکیلی اور البیلی گفتگو سنتا رہا اور لطف لیتا رہا . (۱۹۸۶ ، نیم رخ ، ۲۰۳). [نُکیلا (رک) کی تانیث].

.... چِتَوَن (.... کس چ ، سک ت ، فت و) امث.
خوش ادا ، بانکی نظر.

وہ آنکھیں نکیلی ہیں ، چتون نکیلی　　　یہ جادہ بھی تو ہو کے انجان جائے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۴۹). [نکیلی + چتون (رک)].

.... وَضَع (۔۔۔ فت و، فت ض) امث.
بانکی وضع، نوکیلا پن، طرح داری.

کجی نے نکیلی وضع نے غارت کیا ہم کو
لیا دیکھا ہے تیری چھاتیوں کا ڈھنگ سینے پر

(۱۸۹۱، سراپا سخن، ۲۳۵). نکیلی وضع، چھبیلی اداؤں نے اس ضرورت کو بھی اٹھا دیا کہ چہرے سے نقاب الٹنے تو خودداریوں کی آزمائش ہو. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۱۳۲).
[نکیلی + وضع (رک)].

نُکیلے (ضم ن، ی مع) امذ، ج.
(نکیلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت) خوب صورت، حسین، بانکا.

آگے بھی خوبصورت اکثر ہوئے نکیلے
ان سب سے بانکپن ہے اس کا نئی روش کا

(۱۷۹۲، محب، د، ۱۵).

اے نکیلے یہ تھی کہاں کی ادا | کب گئی جی میں تیری بانکی ادا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۰). ۲. نوک دار، نوکیلا.

وہ دشمنوں کے نکیلے سروں کا خونی رنگ
وہ نیم کاستہ زلفوں کی عطر آگینی

(۱۹۷۱، (عابد علی عابد)، مقالات عابد، ۹۸).

نَکھ (۱) (فت ن، سک کھ) امذ.
ا.(۱) پیر یا ہاتھ کے ناخن، ناخن.

جڑی مُنّول بنداں کس لیکھ میں | سوا لاکھ پربت مرے نکھ میں
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۳۱).

کہیں لال منہدی نکھ پر دھری | دیں جیوں سوکہ میکر مانک جڑی
(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۲).

انگی انگشت و ناخن نکھ بداں | یک فیروزی ظفر راجیت خواں
(۱۶۲۱، خالق باری، ۹۳).

ہر یک تیز تر نکھ دراتی تی تھم
دراتی ولے داس تی پانں جم

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۰).

اس حسن کے عالم میں تو شہرۂ عالم ہے
ہر نکھ سوں ترا جگ میں انداز ہوا تازہ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰۹). چرند کملوں کے نکھ یعنی ناخن کہ جس کا شبیہ ہلال کے دھیان کرکے کرتا تجھ ہوتے ہیں. (۱۸۵۵، بھگت مال (ترجمہ)، ۳۰۳). (ii). ۲۰ کا مجموعہ یا ایک کوڑی (ہاتھ اور پانو کے ناخنوں کی رعایت سے)؛ بیچہ، چنگل (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). ۳. سیپ کے مانند کسی دریائی کیڑے کا خوشبودار خول، یہ سیپی اور ناخن سے نہایت مشابہ ہوتا ہے جسے روغن زرد میں ملا کر گرم کرنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے، (مخزن) الطیب، ناخن بویا، نکھ، فارسی میں ناخن پریاں اور ناخن فرس اور ناخن بویا ..... کہتے ہیں. (۱۹۰۳، مخزن الادویہ، ۱، ۱۴۷). (مخزن الطیب، اس کو ہندی میں نکھ اور فارسی میں ناخن بویا کہتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۱۵۸). ۴. ابریشم، کچا ابریشم (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [س: नख].

.... ریکھ/ریکھا/لیکھا (۔۔۔ ی مع) امث.
پنجے کا نشان؛ ناخن کے کھرونچے کا نشان، زخم وغیرہ کا نشان جو ناخن سے لگ جائے.

نہیں چھاتی پہ نکھ ریکھا لگی ہے | گلی میں پہونچی بلبل کی چہچہی ہے
(۱۷۷۳، تصویر جاناں، شفیق، ۴۴). [س: नख + रेख (रेखा)(लेखा)].

.... سِکھ (۔۔۔ کس س) امذ.
(رک: نک سک) سر سے ناخن (ایڑی، چوٹی) حلیہ، سراپا.

کیا کہوں نکھ سکھ یہ قدرت نے آپ
گویا سانچے میں تجھ ڈھالا میاں

(۱۸۱۸، انشا، د، ۲۱). موٹا جنگلی ہوتی تھی ..... وہی وحشت، وہی ڈراونی آنکھیں موٹا کا نکھ سکھ دکھائی دیتا تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۲۴۴). ہندی تہذیب میں شرنگا رس کا جو سرمایہ ملتا ہے وہ ..... شرح حسن اور نکھ سکھ کے بیان سے رنگینی حاصل کرتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۶۶). [نکھ + سکھ (شکھا بمعنی سر کا بگاڑ)].

.... سِکھ دَرْشَن (۔۔۔ کس س، فت د، سک ر، فت ش) امذ.
ہندی شاعری کی ایک صنف جس میں ہیرو کی جسمانی خصوصیات کا تعارف کرایا جاتا ہے. (۱۹۹۱، میر انیس، علی جواد زیدی، ۲۳). [نکھ سکھ + درشن (رک)].

.... سِکھ سے م ف.
(رک: نک سک سے) سر پیر سے، پانو کے ناخن سے سر کی چوٹی تک، ایڑی سے چوٹی تک، اول سے آخر تک. سکھیاں جو ساتھ اس کے رہتی ہیں سو وے بھی کدھی نکھ سکھ سے ونچتی نہیں. (۱۷۳۲، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳).

تصویر کا عالم نکھ سکھ سے، حجب خلق صاف پری کی سی
کچھ چین جبیں پر اینٹھ رہی، اور ہونٹوں میں کچھ گالی سی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۴۰). ایک اور سندری، جانے سنگھ دھ ابٹن لگائے نہائے دھوئے کنگھی چوٹی کرا اچھے کپڑے گہنے پہن نکھ سکھ سے سرا کار کر پان کھائے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۹۱).

.... سِکھ سے ٹِھیک صف.
رک: نکھ سکھ سے (کی) درست.

جو کچھ چاہیے ٹھیک نکھ سکھ سے انگ
نزاکت بھرا سیوتی کا سا رنگ

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۹۳).

.... سِکھ سے (کی) دُرُسْت صف.
سر سے پانو تک خوبصورت، سب طرح سے ٹھیک: بے عیب و بے نقص، اول سے آخر تک، عمدہ اور خوب موزوں. فی الواقع اس کا عالم پری کا سا تھا نکھ سکھ سے درست، جو جو خوبیاں پدمنی کی سنی جاتی ہیں سو سب اس میں موجود تھیں. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۸۲). بھرے بھرے دیہاتیوں کے ایسے بازو، بھری بھری گول کلائیاں غرض کہ نکھ سکھ سے درست تھی. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۱۳۵). رنگ روپ کی اچھی اور نکھ سکھ کی درست. (۱۹۷۵، بدلا ہے رنگ آسماں، ۹۷). اور شاعری کو نکھ سکھ سے درست کر کے مہذب بھی بنا دیا. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۷۹).

... سے سِکھ م ف.
ایڑی سے چوٹی تک، تمام وکمال، از سرتاپا، سر سے پاؤں تک، اوّل سے آخر تک؛ ہر طرح اچھا، کاملاً، کلیۃً. مختصر یہ کہ من حیث المجموع عطر مجموعہ ہیں نکھ سے سکھ. (۱۹۲۱، قفان اشرف، ۳۰).

نَکھ (۲) (فت ن، سک کھ) اند.
رک : نخ جو درست املا ہے؛ ریشمی ڈور، پتنگ کی ڈور. ایک نے تو اپنا ہنر یہ دکھلایا جو کاغذ کی مچھلی بنا کر پانی میں ترائی اور دوسرے نے فولاد کی نکھی بے ہوا مجھ پر اڑائی. (۱۸۰۲، نقلیات، ۴۳). [نخ (رک) کا محرف].

نَکھ (۳) (فت ن، سک کھ) امث (قدیم).
ناک.

پرتھت ستدھیاں کراونگ　　　نکھ سیں تین بجا اشٹ انگ
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۱۰۴). [نک = ناک (رک) کا بائیہ تلفظ].

نِکھ (کس ن، سک کھ) صف.
ناخوش؛ غریب، بے کس؛ کم بخت (جامع اللغات). [س : निःस्व].

نَکّھا (فت ن، شد کھ) اند.
(معماری) چوتھائی اینٹ سے کم ٹکڑا جو چنائی میں لگاتے ہیں. نکھا سوائے نیمی کے متصل کسی جگہ چنائی میں نہ لگانا چاہیے. (۱۹۱۳، انجینئرنگ بک، ۲۷). [مقامی].

نُکّھا (ضم ن، شد کھ) اند.
(قصاب) گردن کا گوشت (جامع اللغات). [مقامی].

نِکھاد (کس ن) اند.
(موسیقی) سپتک کا ساتواں یعنی سب سے اونچا سُر، ہندی موسیقی کا ساتواں سُر جس کا اختصار (نی) ہے، یہ سُر ہاتھی کی چنگھاڑ سے لیا گیا ہے، نشاد.

جو یہاں رکھتا نہیں دھیوت یاد　　　کس طرح بوجھے سرِ ہفتم نکھاد
(۱۸۳۹، مثنوی تحرانیہ، ۹).

مدھم و پنچم، کھرج، گندھار دھیوت اور نکھاد
تحفۂ ہندی کا ہووے سات سُر سے انتظام

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۵). نکھاد، یعنی "نی" یہ سُر بھاگ اور پرج میں پیارا اور سورٹھ میں خراب معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۹، تحفۂ موسیقی، ۲ : ۹). درجہ بدرجہ سُر اونچے ہوتے جاتے ہیں یہاں تک کہ نکھاد تک پہونچ جاتے ہیں. (۱۹۵۰؟ فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۸۷). سات سُروں کے نام یہ ہیں: (۱) کھرج (۲) رکھب ..... (۶) دھیوت (۷) نکھاد. (۱۹۷۷، نورنگ موسیقی، ۱۳). [نشاد (رک) کا ایک املا].

نِکھار (کس ن) اند.
۱. تازگی، شادابی، صفائی، اُجلا پن.

یہ ترانے نہ یہ نکھار　　　ہو رہے ہیں دل کے پار
(۱۹۳۱، قلب ونظر کے سلسلے، ۸۵). یہ شعر اپنی گمبیرتا، نکھار اور جاذبیت میں منفرد ہے. (۱۹۷۹، سات ستمبر پار، ۱۳۲).

آج ہر چیز کی صورت پہ انوکھا ہے نکھار
اتنے چہرے ہیں کہ پہلے کبھی دیکھے بھی نہ تھے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۵۷). اُن کی طبیعت میں عجب نکھار آگیا تھا. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۱۱۳). زبان میں صفائی اور نکھار کے اعتبار سے وہ اپنے زمانے میں یکتا ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں، ۴۰). ۲. (مجازاً) زیب و زینت، بناؤ سنگار.

اپنا بھی ہے نکھار جو اونکا سنگار ہے　　　ہم کو بھی حوصلہ ہے جو اونکو امنگ ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۳).

کسی چمن کی بھی ہم بہار دیکھیں گے　　　نکھار کر بھی انداز یار دیکھیں گے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۳۰). عروس گلشن نے نئے سُر، نئے پھولوں کا گہنا پہنا تھا غضب کا نکھار کیا تھا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴ : ۵۳۱).

جمال و حسن کے کافر نکھار سے کھیلا　　　ریاض عشق کی رنگیں بہار سے کھیلا
(۱۹۳۰، کرشن گیتا، ۱۱). وہ کیا راز ہے جو اس کی تصنیفات کو نہ کم ہونے والا نکھار اور لازوال حسن عطا کرتا ہے. (۱۹۵۷، ماہِ نو، کراچی، فروری (تنقید غالب کے سو سال، ۹۸)). ۳. رونق، روپ، حسن. نیا ہوگا نکھار، سوہے ریشم کی چولی ساری. (۱۹۰۷، سفید خون، ۵۹).

اللہ اللہ ماہ رویاں کا نکھار　　　جس طرف دیکھو خدا کی شان ہے
(۱۹۴۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۲۷).

بھیگے بھیگے سے یہ پلو زرنگار　　　آنچلوں کے رنگ، جلووں کے نکھار
(۱۹۳۳، نقش دوراں، ۴۸). خاک نشین کو ..... بہترین ڈراموں میں شمار کیا جاسکتا ہے اس ڈرامے میں ان کا فن ایک نئے نکھار کے ساتھ اُبھرا ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت فن، ۵۰۵). ۳. (نیارا گری) سونا چاندی وغیرہ صاف کرنے کا مسالہ (ا پ و، ۲۰ : ۱۱). [نکھارنا (رک) کا حاصل مصدر].

... آنا محاورہ.
رونق آنا، روپ آنا، حسن پیدا ہونا.

بسنت رت کیا جہاں میں آئی، پیام دورِ بہار آیا
نظر ہے مستِ شرابِ جلوہ کہ روئے گل پہ نکھار آیا

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۳۱).

یا میں ایک کلی ہوتا، ننھی سی مہکتی ہوئی کلی
جس کو تم زلفوں میں سجا لیتیں حسن پہ اور نکھار آتا

(۱۹۹۱، بحر گزیدہ، ۳۳).

... پَر ہونا محاورہ.
۱. خوبصورتی کا جوبن پر ہونا، حسن کا اپنے عروج پر ہونا، کسی اچھی صفت کا بڑھا ہوا ہونا.

وہ پیارا سینہ اُبھار پر ہے وہ گوری رنگت نکھار پر ہے
وہ گل سا چہرہ بہار پر ہے غضب کا جوبن ہے اک حسیں پر

(۱۹۰۲، کلیات رعب، ۸۷). کچھ کلام اور پیش کرتا ہوں جس میں یہ رنگ نکھار پر ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۴).

... پَیدا کرنا محاورہ.
جلا پیدا کرنا، خوبصورتی پیدا کرنا. تنقید کا ایک بڑا کام ایک ادبی اور فنی فضا کو پیدا کرکے عوام کے ذوق میں نکھار پیدا کرنا ..... بلند کرنا بھی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۹۱).

پیس اس کے لفظوں کو بھی چمکا دیتا ہے اور اس کے فن میں بھی نکھار پیدا کر دیتا ہے. (۱۹۸۸، نئے اور پرانے شاعر، ۱۵۲).

... کرنا محاورہ.

۱. بناؤ سنگھار کرنا، بنانا، سنوارنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. پاک کرنا، صاف کرنا. اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کا نکھار کر دے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۱۰۸).

... ہونا محاورہ.

نکھار کرنا (رک) کا لازم: بناؤ سنگھار ہونا، سجاوٹ ہونا، تازگی ہونا. گویا چمن میں گلدستے دھرے ہیں، آمد شاید بہار گلوں پر قنفسپ کا جوبن اور نکھار ہے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۲۲۱).

نِکھارا (کس ن) امذ.

(کھنساری) اس بڑے کڑھاؤ کو کہتے ہیں جس میں گنے کے رس کو پہلی مرتبہ گرم کر کے صاف کیا جاتا ہے (اپ و، ۳: ۲۰۳). [نکھارنا (رک) سے ماضی].

... اَناج (... فت ا) امذ.

(اجناز پونجاکی) چھڑا ہوا یعنی چھلکا اتارا ہوا اناج عموماً دھان اور جو (اپ و، ۳: ۱۱۹). [نکھارا + اناج (رک)].

نِکھارْنا (کس ن، سک ر) ف م.

۱. صاف کرنا، میل دور کرنا (چہرے وغیرہ سے). ان کے نزدیک رنگت نکھارنے کا یہی ایک طریقہ تھا. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۱۹۱). ۲. تزئین کرنا، آرائش کرنا. حسن کا قدرتی کو خوب نکھارا ہے. (۱۹۱۹، مکاتیب مہدی، ۳۰). ۳. (دھلائی پارچہ) کپڑے کا میل کاٹ کر اجلا اور صاف کرنا (اپ و، ۲: ۳۵). ۴. (مجازاً) اُجاگر کرنا، روشن کرنا. اس کو زیادہ سے زیادہ نکھارنے کا سلسلہ جاری رہا. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۴۸). غالب کی شخصیت کو پوری طرح نکھارنے کے لیے تیسرا اور اہم ترین پہلو اس دور کا جائزہ ہے. (۱۹۶۹، نئے زاویے، ۱۳۶). خود شناسی سے مراد ہے اپنے وجود و دل کے امکانات سے آگاہ ہونا، ان کو نکھارنا اور چمکانا. (۱۹۸۶، سید حسن، افکار تازہ، ۳۷). علاوہ بریں شاعری کو نکھارنے اور سنوارنے کے لیے بعض ہدایتیں بھی کی گئی ہیں. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۸۲). ۵. (زیوارگری) سونے چاندی کی کھوٹ نکالنا؛ زیورات کا میل صاف کرنا، اُجالنا (اپ و، ۳: ۱۱). ۶. اُتارنا، کھینچنا (چھلکا یا کھال وغیرہ) (پلیٹس). [نکھرنا (رک) کا تعدیہ].

نَکھاں (فت ن) امذ؛ ج.

رک: نکھ، جس کی یہ جمع ہے؛ پنجے، ناخن.

رلیا انسوں بات ست پھاتی پہ چوطرف جو نکھاں اوپر
توڑے چاند نکھاں کے یوں پھاتی کر نہ یاتی میں
(۱۶۰۰-۱۷۰۰، خواص، ک، ۱۹۲).

نکھاں ہاتھ اور پاؤں کے اس سے چور
اوس جوہ کے رو کرتے تھا اور
(اینداً، جنت بہشت، ق، آ، کھو، ۷۰). [نکھ (۱) + اں، لاحقۂ جمع].

نَکھانک (فت ن، غ) امذ.

رک: انکھ ریکھ؛ وہ نشان جو ناخن لگنے سے پڑ جاتا ہے (پلیٹس). [نکھ (۱) + آنک (رک)].

نَکھانگھی (فت ن، شد کھ، فت ن، شد کھ) امث.

پنجوں یا ناخنوں سے لڑنا، ایک دوسرے کو ناخنوں سے نوچ لینا، نوچ کھسوٹ (جامع اللغات). [نکھ (۱) + ا (لاحقۂ اتصال) + نکھ + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَکھُوڑا (فت ن، سک کھ، ضم پ) امذ.

رک: نکھوا.

تنی ہیں بھویں پھولتے نکھوڑے ہیں کہ یاقوت دو زیر ابرو جڑے ہیں
(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۱۳). [نکھوا (رک) کا بائیہ املا].

نَکھت (فت ن، کھ) امذ.

۱. ہر مہینے کے پندرہ روز جس سے بارش کا حساب کرتے ہیں، نصف قمری مہینہ، پندھرواڑا.

روئے سے چوبیس گھڑیاں دو دو ہفتے کی لگیں
جو نکھت آیا رولایا مجھ کو ساون کی طرح
(۱۸۶۸، رشک، د، ۱۱۹). برسات جا چکی ہے، اب کوئی نکھت پانی برسنے کا باقی نہیں ہے. (۱۹۴۳، اختری بیگم، ۳۴). ۲. نکشترہ (جامع اللغات). ۳. ستارہ (قدیم اردو کی لغت؛ پلیٹس). [س: नक्षत्र].

نَکھتر (فت ن، کھ، سک ت) امذ.

رک: نکشتر (پلیٹس). [س: नक्षत्र].

نِکھٹّر (کس ن، فت کھ، شد ت بفت) صف.

۱. ناچیز؛ بدمزہ (علمی اردو لغت). ۲. (i) ناقص، خراب، بدتر.

مسخان فاقوں سے مرنے نہ پائیں
کہ اب ان کی حالت ہے بدتر نکھٹر
(۱۸۹۳، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۳۰). اسے کیا دیر لگتی ہے کہ میری حالت اس سے بھی بدتر نکھٹر کر دے. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۲۳۱).

وہ تو ویرانے سے بھی بدتر ہے بلکہ بدتر سے بھی نکھٹر ہے
(۱۹۴۳، دیوان بشیر، ۱۵۶). (ii) بہت بُرا، ناکارہ، نکمّا. دوسروں کو میں کیا الزام دے سکتا ہوں کہ میں آپ سب سے بدتر نکھٹر ہوں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۲۳). اگر بُرے ہیں تو بڑھتے بڑھتے بدتر اور بدتر سے نکھٹر ہونا لازمی امر ہے. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۹۱). میاں صاحب آپ ہم "اوتر دن نکھتروں" کا حق مار رہے ہیں. (۱۹۸۲، متو بھائی کے گریبان، ۵۱۲). [مقامی].

نِکھٹّروں گیا (کس ن، فت کھ، شد ت بفت، و مع، فت گ) صف.

تباہ، برباد، ناکارہ، خرابی اور تباہی سے مملو، بیکار. اب کیا یہ رونے کا مقام اور سر پیٹنے کی جگہ نہیں ہے کہ ہم اس بچ کو اپنی غفلت سے گھن لگنے دیں اور خبر نہ لینے سے نکھتروں گیا کر دیں. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۹۲). اگر تم اول ہی مرتبہ اپنی مردانگی کے امتحان میں جھجک جاؤ گے تو دوسری دفعہ اور بودے ہو جاؤ گے اور پھر آگے جو اور ایسے موقع آئیں گے تو ان میں بے شک بالکل نکھتروں گئے ہو جاؤ گے. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۴۷). [نکھٹر + وں، لاحقۂ جمع + گیا (جانا (رک) سے ماضی)].

نکھٹو (فت ن ، کھ ، شدٹ ، و مع) امث.
شرمندگی (علمی اردو لغت). [مقامی].

--- پَن (--- فت پ) اند (قدیم).
شرمندہ ہونا ، شرمندگی . سب کبوتراں شرمندہ اور نکھٹو پنے سوں غپ چپ ہو گئے . (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۲۱۳). [نکھٹو + پن ، لاحقۂ کیفیت].

نِکھٹو (کس ن ، فت کھ ، شدٹ ، و مع) صف.
۱. وہ شخص جو کچھ نہ کمائے (کماؤ کی ضد).

مجھے وسواس آتا ہے کھے ملنے سیتی اوسکے
کہ بانکا ہے نکھٹو ہے ٹھگ ہے شرابی ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۴۳). جو مرد نکھٹو ہو کر گھر بیٹھتا ہے اس کو دنیا کے لوگ طعنہ مہنا دیتے ہیں . (۱۸۰۳ ، باغ و بہار ، ۲۳). جو شخص نکھٹو ہو کر گھر بیٹھتا ہے ہر ایک اپنا بیگانہ اس کو طعنہ اور مہنا دیتا ہے . (۱۸۶۳ ، محلا تقدیر ، ۲۰). بی بی کہتی ہے نکھٹو اب گورا ہوا ہے روپیہ تو بھیجتا نہیں اُن کے پیٹ پھاڑ ڈالوں گی اور بھس بھروں گی سو الگ . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۷۹). تو کیا میں اُس سے کہہ دوں کہ میں کچھ نہیں کماتا ، بالکل نکھٹو ہوں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۹۰). ۲. (مجازاً) ناکارہ ، نکمّا . اور غلام بھی ہیں تو نکھٹو . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۲). ۳. (مجازاً) کام چور ، کاہل . ارے اس نکھٹو کی کیا بات کرتی ہو اس کا بس چلے تو بارہ بجے ہی گھر واپس آ جائے . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۸). ۴. سست ، بے کار ، احدی ، خالی پڑا رہنے والا .

سب پیشہ یہ تج کر جو کوئی ہو متوکل جورو تو کہتی ہے نکھٹو یہ میاں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۹). تم سے کاہل اور نکھٹو کی یہی سزا ہے کہ یہ ہڈیاں سامنے لا کر ڈال دی جائیں . (۱۸۹۰ ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۲۳۰). اگر وہ گھر کے کام کاج سے رغبت نہیں رکھتا تو وہ شادی کے بعد نکھٹو اور کاہل وجود ثابت ہوگا . (۱۹۳۱ ، اولاد کی شادی ، ۳۰). ہوں اکھیر سینا ، گھر بنوا رہے ہیں نکھٹو ، دس سال سے صبیحہ کے گھر پر پڑے ہیں . (۱۹۶۷ ، اک جہاں اور بھی ، ۲۴۷). شوہر سخت نکھٹو اور بدمزاج تھا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۳۴۹). اور جن کے نکھٹو شوہر نشے میں مست پڑے رہتے ہیں تو ان کے بچے پھر اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، سفر نامہ امریکہ ، ۱۴۳). ۵. احمق ، بے وقوف . اک ذری سی بات نہ ہوگی نکھٹو . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۲). یاوا نکھٹو سرکار کے ناراض کرنے سے گزارا کھو ہی بیٹھے تھے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۷). ہمارا قومی المیہ ہے کہ خوش حال خاں جیسے غیور ، صاف گو اور بلند کردار لوگ زندگی میں کچھ نہیں کر پاتے بلکہ نکھٹو بھلے اور پاگل کہلاتے ہیں . (۱۹۸۸ ، صدیوں کی زنجیر ، ۲۹۳). ۶. نہایت مفلس ، تنگ دست ، قلاش .

بی بی یہ دل میں کہتی ہے بھڑوا نکھٹو ہے آخر نکھٹو نام دھرتی ہے مفلس

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹).

ایسا نکھٹو پلے سے میرا بندھا ہوا الٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۹۹).

اوس نکھٹو کو بھلا کیا میں بھلا یاد کروں ایک بھی میرا نکالا نہیں ارماں کوئی

(؟ ، چمنستان گفتار ، ۱۳۵). عورتوں نے اپنے نکھٹو اور نشئی شوہروں سے چپ چاپ مار کھانے کے بعد بچوں کی روٹی کے لیے لوگوں کے برتن صاف کیے ہوں گے . (۱۹۸۵ ، چشم تماشا ، ۱۰۱). ۷. شہد کی مکھی کا نر جو صرف مکھیوں کو حاملہ کرتا ہے ؛ ناکارہ ، نکما (Drone) . ان سے جو بچے نکلتے ہیں وہ آگے چل کر نر (یا نکھٹو) بن جاتے ہیں . (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۹۱). شہد کی رانی جب اپنے نر (نکھٹو) سے ملاپ کرتی ہے . (۱۹۶۴ ، حشرات الارض اور وحشی ، ۳۳). [ن ، (سابقۂ نفی) + کھٹ (کھٹنا = کمانا) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- آئے لڑتا ، کماؤ آئے ڈرتا کہاوت.
ناکارہ اور نہ کمانے والا ہر وقت بیوی سے لڑتا رہتا ہے اور کماؤ آدمی لڑتا جھگڑتا نہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- پَن (--- فت پ) اند.
نکھٹو ہونا ، نکما پن ، ناکارہ ہونا . غیر ذمے داری اور نکھٹو پن کی شکایتیں اس نے اپنی ماں تک سے سنیں . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۱۳۹). [نکھٹو + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- کی جورو سدا ننگی کہاوت.
کاہل اور بیکار کے گھر ہمیشہ مفلسی رہتی ہے (جامع الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- گئے ہاٹ ، منگائی ترازو لائے باٹ کہاوت.
(احمق) اگر کوئی کام کرے بھی تو خراب کرتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

نِکھد (کس ن ، فت کھ) صف.
بہت ہی بُرا ، نکما ، ناکارہ ، بدتر ، نکمّت . ہاتھ میں تجھے دوں گا ، نکھد کہیں کا . (۱۹۳۱ ، تہذیب ، ۲ : ۱۵۸).

جو دیکھو عمل تو نکھتر نکھد بچشم اتمل ہم صعود

(۱۹۲۹ ، مرصور میر مفتی ، ۲۷). تعلیم کے معاملے میں سب سے نکھد لڑکی یہی تھی . (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۲۰۸). [س : [illegible]].

نِکھدا (کس ن ، فت کھ) امث.
خرابی ، برائی ، نقص (جامع اللغات). [نکھد + ا (زائد)].

نِکھر (کس ن ، فت کھ) اند.
نکھرنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

--- آنا محاورہ.
۱. صاف ہونا ، اُجلا ہونا ، چمک جانا .

فضا بدل گئی سرسوں بہار پر آئی نہا کے ابر کے چھینٹوں سے یہ نکھر آئی

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳۹). پھر کالی گھٹا چھٹ گئی ، فضا پھر سے نکھر آئی . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۳۰). ۲. روپ آنا ، اُجاگر ہونا ، عیاں ہونا . وہ ..... اب اور بھی زیادہ نکھر آئی تھی . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۹۰). ۳. رونق پر ہونا ، بڑھ جانا .

عید قرباں میں نکھر آتا ہے دولت کا غرور
کتنے قارون نکل آتے ہیں بازاروں میں

(۱۹۷۷ ، ماحصل ، ۲۰۶). ۴. واضح ہو جانا ، عیاں ہو جانا . یہ حقیقت نکھر آئے گی کہ سارا شعر کافی اونچائی پر واقع ہے . (۱۹۸۷ ، سات دریاؤں کی سرزمین ، ۳۴۰).

--- جانا محاورہ.
عیاں ہو جانا ، واضح ہو جانا .

رُخ پر حجاب ہو کے گئی جو نظر گئی
نظارگی سے حسن کی صورت نکھر گئی

(۱۹۶۳، یم روز، ۲۳۱). شان دار تعمیرات سے اس جگہ کا حسن اور نکھر گیا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۵۱). جب رئیس غزل کو چھوڑ کر نظم کی طرف آتے ہیں تو ان کا رنگ نکھر اور نکھر جاتا ہے. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۹۸).

... کر آنا محاورہ.

واضح ہونا، عیاں ہونا، ظاہر ہونا، نمایاں ہونا. وہ جاذب قلب کیفیت جو رواں تبصرے کے بیانیہ میں اُبھرتی ہے خطوط کی تکنیک میں نکھر کر سامنے نہیں آتی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۹۹).

نَکھرا (فت ن، سک کھ) امذ.

رک: نخرا. دن رات محنت کرتی لمبردار کی حویلی میں کام کاج کرتی اپنا پیٹ پالتی اور اس کے نکھرے بھی پورے کرتی. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۴۷). [نخرا (رک) کا بگاڑ].

نِکھرا (کس ن، سک کھ) صف.

۱. صاف ستھرا، پاکیزہ. یورپ کے مشہور مصوروں کے ہاتھ کی..... تصویریں آویزاں ہیں جن کو دیکھ کے رہنے والوں کے نکھرے مذاق کا پتہ لگتا ہے. (۱۹۱۴، حسن کا ڈاکو، ۱ : ۳). خدا نے اپنے ابر رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری سنانے والا بنایا اور ہم نے آسمان سے ستھرا اور نکھرا پانی اتارا کہ اس سے مردہ زمین کو زندہ کردیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۴۴۹). ۲. جوبن پر آیا ہوا، چمکتا ہوا. رنگ نکھرا، دکان چلی، جنس عصمت بکی نہیں بٹی. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب (امراؤ جان ادا)، ۱۹۳). جوانی ٹوٹ کر آئی تھی بہت نکھرا نکھرا تھا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۸۵). ۳. آراستہ کیا ہوا. سیاسی شعور ایسا نکھرا ہو کہ ہر منتخب وہ اور دو چاند کی طرح صاف. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۴۵). [نکھرنا (رک) کا ماضی].

... پَن (... فت پ) امذ.

اُجلا پن، نکھار. طاہرہ بیگم کی وضع میں صفائی اور نکھرا پن اس قدر زیادہ اور نمایاں تھا کہ دیکھنے والے کا خیال پہلے اس کی طرف متوجہ ہو جاتا. (۱۹۲۳، طاہرہ، ۹). [نکھرا + پن، لاحقۂ کیفیت].

... ہُوا صف.

۱. صاف ستھرا، پاکیزہ، نکھرا. وہ صوفی ہونے کے باوجود ادب و شعر و تنقید کا ایک نکھرا ہوا مذاق رکھتے تھے. (۱۹۵۷، تحقیق و تنقید، ۵۲). خطبہ الہ آباد میں نہ صرف دو قومی نظریے کا صاف ستھرا اور نکھرا ہوا تصور پیش کیا بلکہ برصغیر کے مسلمانوں کے لیے مستقبل کی راہیں بھی متعین کردیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۶). ۲. جوبن پر آیا ہوا، آراستہ کیا ہوا.

تم بھی بناؤ کر کے چلو سیر باغ کو
نکھرا ہوا ہے رنگِ عروسِ بہار آج

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۰۹). ۳. واضح، نمایاں. ہمارے کلاسیکی اور دانشوروں کی ساری تخلیقات نثر اور نظم میں فارسی زبان میں ملتی ہیں جس میں مقامی زبان اور آہنگ بھی رنگ نکھرا ہوا ہے. (۱۹۸۸، آثار و افکار، ۳۱۳). [نکھرا + ہوا (ہونا سے ماضی)].

نِکُھرا (کس ن، ضم کھ) امذ.

۱. (گلّہ بانی) کم کھانے والا مویشی جو دبلا اور کمزور رہے، کم چارہ (اپ و، ۵ : ۹۰). ۲. (باورچی گری) فارسی لفظ نہ خوردن کا ہندی تلفظ، ایسا کھانا جو نہ کھایا جائے؛ کم خوراک شخص. (اپ و، ۳ : ۱۷۰). [ف : نہ خوردن کا بگاڑ].

نِکھرانا (کس ن، سک کھ) ف م.

نکھارنا، صاف کرنا؛ اُجلا کرنا؛ میل دور کرنا (پلیٹس). [نکھر (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

نِکھَرْب (کس ن، فت کھ، سک ر بفت) (الف) صف.

پست قد، بونا، خصوصاً وہ جس کا سر اور دھڑ پورا اور ٹانگیں چھوٹی ہوں (پلیٹس). (ب) امذ. دس کھرب کی تعداد. اب آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوجھی پڑی چنانچہ روز بروز اس کی بھی ترقی ہوتی گئی یہاں تک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ، ارب، کھرب، نکھرب، پدم ..... تک نوبت پہنچی. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۳۲). [س : निरखर्व].

نِکھَرْنا (کس ن، فت کھ، سک ر) ف ل.

۱. صاف ہونا، اجلا ہونا، میل دور ہونا. اس کے بعد نکال کر خوب دھو ڈالیں، اس طرح رنگ نکھر جائیگا. (۱۹۳۵، کپڑے کی چھپائی، ۳۳). ۲. چمکنا، واضح ہونا، روشن ہونا. چاندنی جو اس سے پیشتر پھیکی پھیکی ..... تھی رفتہ رفتہ نکھرتی گئی. (۱۸۹۰، حسن انجلینا، ۲۷). جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ..... جب فجر کی نماز پڑھ چکتے تو جب تک سورج خوب نکھر نہ لیتا ..... آپ اسی جگہ ..... چار زانو بیٹھے رہتے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۷۵). آفتابی کرنوں سے ہر چیز نکھر گئی تھی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۴۳۰). ۳. (مجاز) بننا، سنورنا، سنگار کرنا، نہا دھو کر صاف ستھرا ہونا، پُرکشش بن جانا.

حسینوں کا تکلف اون کی آرائش نہیں رکھتی
نظر آتی ہے کھلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہیں

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۲۲).

ہے جو بہت اونکے نکھرنے کی دھوم
سن تو نہ لی ہو مرے مرنے کی دھوم

(۱۸۷۴، تشنہ خسروانی، ۱۳۰).

جوانی کی اُٹھتیں ہیں نکھرتے ہیں سنورتے ہیں
بدن گدرا چلا ہے خود بخود جوبن اُبھرتے ہیں

(۱۸۷۸، آتما، د، ۸۱).

پوچھا تھا کہاں جاتے ہو مہمان تو بولے
کیا گھر میں کوئی رہ کے نکھرتا ہی نہیں ہے

(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۷۳).

اڑاتا میں نہ اُس کوچہ کی گر خاک
تو کیوں وہ روز بن بن کر نکھرتا

(۱۹۲۷، شاد (عظیم آبادی)، میخانۂ الہام، ۱۱۹). وہ مظفر ڈیڑھ دن کے بعد شیو کر کے تم تو خوب نکھر گئے. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۱۵۴). ۳. نمایاں ہونا، اُجاگر ہونا. اردو افسانے کو اگر زندہ رہنا اور نکھرنا ہے تو اسے اس گورکھ دھندے سے نکلنا ہی ہوگا. (۱۹۶۸، ماں جی، ۹). آہستہ آہستہ جب نثر بھی نکھرنا شروع ہوئی تو علماء نے نثر میں اسلامی کتب کی تحریر شروع کردی. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۳۳). ۵. زیب دینا، پھبنا، اچھا لگنا. وہ بھی کبھار تنگ موری کی پتلون اور قمیض بھی زیب تن کرتا مگر لباس اس کے جسم پر اتنا نہ نکھرتا جتنا یہ پاجامہ کرتا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۸۱). ۶. سرسبز و شاداب ہونا.

کیا ستم ہے وہی بے نام و نشاں رہتے ہیں
جن غریبوں کے پسینوں سے نکھرتی ہے زمیں

(۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹). ۷. رونق آنا، روپ آنا، جوبن آنا.

سودا کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے
کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۹).

اُٹے ہیں خاک میں عشاق موے سر پریشاں ہیں
نہاتے ہیں وہ اپنے بال دھوتے ہیں نکھرتے ہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۴۹).

غسل میت کی شہیدوں کو ترے کیا حاجت
بے نہائے بھی نکھرتے ہیں نکھرنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۳).

غسل میت مجھے دیتا ہے مرا دیدۂ تر
دیکھو اس طرح نکھرتے ہیں نکھرنے والے

(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۱۲۷). ۸. پاک صاف ہونا، پاکیزہ ہونا، لطیف ہونا. خدا کے ڈر اور خدا کی محبت سے روح نکھرتی ہے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۲۳۸). [س : निखर (ति)].

نِکھری (کس ن، سک کھ) امث.

۱. صاف، ستھری، خالص، صاف شدہ، نکھاری ہوئی. یوں بھی عورتوں کی زبان مردوں سے زیادہ چھنی چھنائی نکھری صاف ستھری اور میٹھی ہوتی ہے. (۱۹۴۱، مقالاتِ اشرف، ۳۰). یہی وہ ہندوستانی یا اردو ہے آئی بولی کی آمیزش سے تیار شدہ بولی ہے جو اپنی نکھری ہوئی شکل اختیار کر رہی تھی. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۸۱). ۲. چمک دار، بارونق. چہرے پر تازگی رونق اور آب و تاب ہوتی اور آنکھیں صاف اور نکھری ہوئی ہوتیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۳۳). ہمارے یہاں وہ تصوف اور بھگتی تحریک کے بعد اخلاق روحانی بنیادوں پر ایک نہایت نکھری ہوئی شکل میں ملتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۱۰). [نکھرا (رک) کی تانیث].

--- بَزْم (--- فت ب، سک ز) امث.

صاف ستھری اور آراستہ محفل.

نکھری ہوئی وہ بزم وہ ہر سو چہل پہل
بلور کے وہ جھاڑ وہ الماس کے کنول

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۳۲۱). [نکھری + بزم (رک)].

--- مَحْفِل (--- فت م، سک ح، کس ف) امث.

صاف ستھری اور آراستہ محفل (نور اللغات). [نکھری + محفل (رک)].

--- نِکھری (--- کس ن، سک کھ) صف مث : م ف.

نکھار پر آئی ہوئی، بہت صاف، بہت اجلی.

حق یہ ہے کہ جائے حسرت تھی — بکھرا ہے نکھری نکھری صحبت تھی

(۱۸۴۷، فریب عشق، ۶). وہ خود کو زیادہ نکھری نکھری اور ہلکی پھلکی سی برگزیدہ پرتشی اور ماجد نے بھی اسے تعجب سے دیکھا. (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۲۰۳). دل میں ترنگ پیدا ہوتی ہے تو ہر چیز نکھری نکھری پیاری پیاری لگتی ہے. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۹۷). [نکھری + نکھری (رک)].

نِکھرے نِکھرے رَہْنا محاورہ.

بنے سنورے رہنا، آراستہ رہنا.

ان دنوں آپ بہت رہتے ہیں نکھرے نکھرے
دھوئے جاتے نہیں گیسوئے معنبر کس دن

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۳).

نَکھ ریکھ (فت ن، سک کھ، ی مج) امث.

رک : نکھ (ناخن) کا تحتی، نکھ ریکھا (پلیٹس). [س : नख रेख].

نَکھسِکھ (--- فت ن، سک کھ، کس س) امث.

رک : نکھ (ناخن) کا تحتی، نکھ سک (پلیٹس). [س : नखशिख].

نَکْھلَئو (فت ن، سک کھ، فت ل، و مع) امذ.

رک : لکھنؤ جو درست املا ہے. نکھلؤ جا کے کسی سے پوچھ لو اور یہ واقعہ تو نکھلؤ کے بچے بچے کی زبان پر ہے. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۳۱۷). اودھ کے علاقے میں کم پڑھے لکھے لوگ اور کچھ شہری لوگ بھی لکھنؤ کو نکھلؤ کہتے ہیں. (۲۰۰۳، لغات روز مرہ، ۲۱۴). [لکھنؤ (رک) کا بگاڑ].

نِکھَنْد (کس ن، فت کھ، غنہ) صف (قدیم).

رک : نکھنڈ.

پرن ویہہ چنگ آج نکھند رات — سہاوں کدم راؤ تب جگ جات

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۸۷). [نکھنڈ (رک) کا ایک املا].

نِکھَنْڈ (کس ن، فت کھ، غنہ) صف. (قدیم).

۱. آدھا، نصف، نیم، ٹھیک آدھا.

نکھنڈ تس نکھنڈ جوڑی کوں جوکھوں یک سو ہار سے تول
نزرنے تو والے گرتے ہیراتی کی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۴۷). ۲. ٹھیک، عین، بالکل ٹھیک کم نہ زیادہ. قضائے الٰہی سے نکھنڈ آدھی رات کو کہوں سے ایک پری ہوا میں اپنا تخت اڑائے چلی جاتی تھی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۳۷). [ن (سابقۂ نفی) + کھنڈ = حصہ].

--- آدھی رات ہے فقرہ.

ٹھیک نصف رات ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

نِکھَنْگ (کس ن، فت کھ، غنہ) امذ.

ترکش (پلیٹس، جامع اللغات). [س : निषङ्ग].

نِکھوٹ (کس ن، و مج) صف.

جس میں کھوٹ نہ ہو، خالص ؛ بے نقص، بے عیب ؛ (مجازاً) بے قصور، بے گناہ ؛ شریف، بھلا مانس، دیانت دار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + کھوٹ (رک)].

نِکھور (کس ن، و مج) امث (قدیم).
کمی (علمی اردو لغت؛ قدیم اردو لغت). [مقامی].

نِکھورا (کس ن، و مج) امذ.
رک: نکھوڑا (پلیٹس). [نکھوڑا (رک) کا ایک املا].

نِکھورنا (کس ن، و مج، سک ر) ف م.
رک: نکھوڑنا (پلیٹس). [س: [illegible]].

نِکھوری (کس ن، و مج) امث.
بے مروّت (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

نِکھوڑا (کس ن، و مج). (الف) صف.
بے مروت، بے رحم، سنگدل، ظالم، سفاک (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات؛ قدیم اردو لغت). (ب) امذ. جلاد (جامع اللغات). [پ: [illegible]].

نِکھوڑنا (کس ن، و مج، سک ڑ) ف م.
اکھیڑنا، کھینچنا، اُدھیڑنا، نوچنا؛ چھلکا اُتارنا، کھال اُتارنا؛ صاف کرنا، ست نکالنا، روح کھینچنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: (ہی) [illegible]].

نِکھوسنا (کس ن، و مج، سک س) ف م.
رک: نکھونا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نکھونا (رک) کا بایہ املا].

نَکھولا (فت ن، و مج) امذ.
اکیڑا جو نقش کے ناخنوں پر لپیٹا جاتا ہے. (پلیٹس). ۲. تھوڑا سا خمیر جو ناخن سے کھیر میں ڈالتے ہیں. (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. بچوں کا ایک زیور (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: [illegible]].

نَکھولی (فت ن، و مج) امث.
نکھولا (رک) کی تانیث (پلیٹس). [نکھولا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

نَکھی(۱) (فت ن) صف.
۱. وہ جس کے ناخن یا پنجے ہوں؛ ناخن دار جانور، نکھ والا جانور (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. نکھ سے متعلق ناخونی، بہت پتلا؛ (مجازاً) باریک، نازک. زرکاری نکھی گوٹ یہاں خوب بنتا ہے. (۱۸۷۰، خلاصہ علم جغرافیہ، ۹۳). [نکھ(۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَکھی(۲) (فت ن) امث.
ایک قسم کی خوشبو، نکھ؛ تار کا چھلا جس سے ستار بجاتے ہیں (ماخوذ: پلیٹس). [پ: [illegible]].

نَکھیانا (فت نیز کس ن، سک کھ) ف م.
نوچنا، پنجوں یا ناخنوں سے زخمی کرنا، کریدنا (جامع اللغات). [نکھ(۱) + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

نَکھیتر (فت ن، ی مج، فت ت) امذ.
رک: نچھتر، نکشتر. منازل قمر ہمارے ہند کے نزدیک ستائیس ہیں اسے بارہ مہینے پر تقسیم کئے تین ہندی میں اسے نکھیتر کہتے ہیں. (۱۸۷۰، خلاصہ علم جغرافیہ، ۱۰۳). [نچھتر (رک) کا ایک املا].

نِکھید (کس ن، ی مج) صف.
غم یا تکلیف سے آزاد (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + کھید (رک)].

نَکھیڑُو (فت ن، ی مج، و مع) امذ.
۱. علیحدہ کرنے والا، نفاق ڈالنے والا (پنجابی اردو لغت). ۲. آڑو کی ایک قسم جس کا گودا آسانی سے نکالا جاتا ہے. آڑو کی ... دوسری قسم نکھیڑو کہلاتی ہے جس میں پھلوں کا گودا آسانی سے گٹھلی سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۳۳۵). [مقامی].

نَکھیل (... فت ن، ی لین) صف؛ امث.
ایک قسم کی خوشبو (پلیٹس). [نکھ (رک) + یل، لاحقۂ صفت].

نَگ(۱) (فت ن) امذ.
۱. انگوٹھی وغیرہ میں جڑنے کا پتھر، نگینہ.

فرش یاندہ اتو کند جو ترگی ۔۔۔ ہر ایک نگ اموک سو لیا کر جڑی
(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۰).

تھا تجھ سے لطف حلقۂ بزم بتاں میں جان
انگشتری کی قدر کہاں جب کہ نگ گیا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۱۴۰).

جوش اوسکے قوت بازوے حسن ۔۔۔ نورتن کے نگ بھی آب روے حسن
(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۱۳). تھیلا کھولا اس میں ایک نگ نکلا جو ہتھیلی کے برابر تھا. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۲۹). کبھی وہ ہیرے کے نگ کو دیکھتا کبھی اس کی تراش خراش اور چم خم سے دل لبھاتا. (۱۹۸۰، تجلی، ۲۳۰). ۲. (کنایۃً) قیمتی چیز.

یہی دو چار نگ یاں کوں ہیں پیارے نام کے تیرے
نہ بھائے دل کا گر ٹکڑا کوئی لخت جگر لے جا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۵). ہائے ہائے مرحومہ کوئی شے تھیں؟ مجھو ایک نگ تھا کہ کھو گیا ہے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۵۱). ۳. (i) تعداد ظاہر کرنے کا کلمہ، عدد، تعداد، نمبر (چیزوں کے لیے مستعمل). دیکھو بڑے میاں پہلے بڑا ٹرنک اٹھاؤ، پھر چھوٹا اٹھانا اور پورے بارہ نگ ہیں، بارہ. (۱۹۵۵، منٹو، تین عورتیں، ۹۳). شو بھائی بھی ... اسٹیرنگ پر ہاتھ رکھے پیچھے مڑ کر اپنے نگ گن رہی تھی. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۱۹۱). ۴. آنکھ کی پتلی.

میرے مس کوں کر تجھ کرم سے طلا
ہر یک نگ کو خورشید تے دے جلا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۹).

جھوٹے سینوں سے یوں ہوا معلوم
تیری آنکھوں کے نگ دو پتلی ہیں
(۱۷۷۱، مضمون (چمنستان شعرا، ۲۴۰). ۵. کوئی چیز جو اپنی جگہ سے نہ ہل سکے، پہاڑ، چٹان، درخت، سانپ، سورج (جامع اللغات). [س: [illegible]].

... بِٹھانا ف م.
نگ کو اس کے گھات میں صحیح کرنا، جمانا (ماخوذ: اپ و، ۳: ۷۵).

... پَتی (... فت پ) امذ.
(لفظاً) پہاڑوں کا سردار؛ مراد: کوہ ہمالیہ (پلیٹس). [نگ + پتی (رک)].

... تَراشنا ف م.
نگ کاٹ کر انگوٹھی میں لگنے کے لیے درست کرانا (جامع اللغات).

... تَرَشنا ف م.
نگ تراشنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

... جَڑنا ف م.
انگوٹھی یا زیور میں نگینہ لگانا.

گل کا بدن جس تے ہوا گل ہور بھنورتن کر بیا
ہر کے بدن میں ہو اہیں جیسے کندن پر نگ جڑے

(۱۹۷۳، شاہی، ک، ۱۱۵).

دل تڑپتا ہے غضب تختے پھڑکتے ہیں ترے
خون بسمل کا صنم کیا نگ جڑا ہے کیل میں

(۱۸۵۸، دیوان امانت، ۵۱). یہ معلوم ہوتا ہے کہ مرصع ساز نے انگوٹھی پر نگ جڑ دیا ہے. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۶۷). زیورات میں نگ جڑے تو دوسری طرف شاعری میں مرصع سازی کی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۴۳). ۲. خوبصورت الفاظ کا استعمال ہونا.

نقاش حرف و معنی صنعت گری سے تیری
جو لفظ جس جگہ تھا اک نگ جڑا ہوا تھا

(۱۹۵۱، صفی، ۹۰).

... کی چُوڑیاں امث، ج.
ایک قسم کی چُوڑیاں جن میں چھوٹے چھوٹے نگ جڑے ہوتے ہیں (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

... گِرْ جانا / گِرْنا ف م.
نگینے کا اکھڑ کر گر جانا (جامع اللغات).

... گھر (--- فت گھ) امذ.
(پیشہ جڑائی مع مینا کاری) زیور میں بنایا ہوا نگینے کا گھر (ماخوذ: اپ و، ۴: ۷۵). [نگ + گھر (رک)].

نَگ (۲) (فت ن) امذ.
رک: نَج (چلپلس). [نَج (رک) کا ایک املا].

... نگ لاحقہ.
(قواعد) بطور جزو دوم: ن اور گ کے ملنے سے پیدا ہونے والی آواز. اگر کسی کلمے میں نگ یا نب ہو تو م سے بدل لیتے ہیں جیسے کلپانگ سے کلپام. (۱۸۸۹، جامع القواعد آزاد (محمد حسین)، ۲۹۷). اس میں بھی اک اصل لفظ ہے اور نگ لاحقہ ہے جیسے لنگ. (۱۹۶۱، نوائے ادب، بمبئی، اپریل، ۳۶).

نِگار (کس ن) امذ.
۱. دل نواز، حسین، خوبرو، خوبصورت آدمی؛ معشوق، محبوب.

لگتا ہے مجھ کوں پنچۂ خورشید پنجہ دار
دیکھا ہوں جب سوں دست نگاریں نگار کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷).

یہ سن کر شتابی گئی وہ نگار لیا جا کے آہستہ ان کو پکار

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۱۱۸).

گئے تھے سیر چمن کو اٹھ کر گلوں میں تک جی لگا نہ اپنا
تلاش جوش بہار میں کی نگار گلشن میں تھا نہ اپنا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۲).

پہلے تو ایک صفحۂ سادہ تھا آئینہ دیکھا جو اس نگار نے تصویر ہو گیا

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۷۶).

غیرت حور کوئی، رشک پری، کوئی نگار
انگے وہ ناز وہ نخرے وہ کرشمے ہر بار

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۸).

غش تو سنا تھا جلوۂ صانعت یار دیکھ کر
مجھ کو مگر یہ کیا ہوا روئے نگار دیکھ کر

(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۳۸).

اک موڑ پر مڑے ہی تھے دونوں کہ ناگہاں
گزری ادھر سے ہو کے اک آئینہ رو نگار

(۱۹۳۲، فکر و نشاط، ۱۱۵).

اک دل تھا جسے اپنا کہتے، سو کب کا نذر نگار ہوا
اک سر ہے سو آج اس کا سودا پتھر سے سر بازار ہوا

(۱۹۶۳، دریا آخر دریا ہے، ۹۱).

ہجوم اہل دل تھا شہر کی ہر راہ پر یوں تو
ہمیں کو زینت افزائے وفا سمجھا نگاروں نے

(۱۹۸۳، چاند پر بادل، ۱۹۱). ۲. تصویر، نقش، بیل بوٹے.

وہ نقش ہوں کہ مٹنے سے میں نگار ہوں
وہ قطرہ ہوں کہ اگر ہوں فنا تو ہوں دریا

(۱۸۸۹، دیوان سخن، ۱۹). ۳. بُت، صورت، مورتی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۴. زیبائش، آرائش، زینت.

دیکھا جیب کی بچین جبیں کا نگار کرے کی نظر کوں انکھے کی تھار

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۳۷).

دیکھائی گگن کا تماشا نگار تو پائی ہے شاہی کا اب گت بہار

(۱۹۷۳، شاہی، ک، ۱۳۷). ۵. تصویر بنانے والا، سجانے والا، آراستہ کرنے والا.

نکتا ہے صفحۂ ایجاد پر مصور صنع
قلم سوں موے کمر کے نگار ناز و ادا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰۰). ۶. وہ نقش جو عورتیں مہندی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں، حنا، مہندی.

جواہراں پہ ہیں غالب ترے یہ ناخن سرخ
حنا ہوں اس کے اپر مجھ نہ کر نگار بجن
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۲۳۳)

والے ماہیاں ایک تھی سخت چنگ
نگار اس کے تھے جسم پہ لال رنگ
(۱۸۱۰ء، شمشیر خانی، ذوقی، ۱۳۰)

خون عاشق صرف دست و پا کرنا چاہئے نگار
سرخی خون شوخی رنگ حنا سے کم نہیں
(۱۸۵۸ء، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۲۲۸). بے بیٹھا گھر، کلب... دن دکانوں اور دفتروں اور راتیں نگاروں میں گزارتے. (۱۹۲۶ء، آگ، ۵۹). غرض کہ میری راتیں نگاروں میں میرے ان مٹی خانوں کے مصداق... گزر رہے تھے. (۱۹۹۴ء، نئی سمت، ۱۱۴). ۸. (موسیقی) امیر خسرو کا ایجاد کردہ ایک راگ. ان کے علاوہ قول ترانہ... نگار، بسیط... امیر خسرو کی ایجاد ہیں. (۱۹۳۶ء، امیر خسرو، ۳۳۹). اسلامی کلچر کے مصنف نے امیر کے ایجاد کردہ راگوں میں... نگار، شاہانہ بسیط... طرزوں کا بھی اضافہ کیا ہے. (۱۹۷۶ء، حیات امیر خسرو، ۲۰۷). ان بارہ راگوں کے علاوہ قوالی، ترانہ، خیال، نقش، نگار بسیط... بھی شامل کئے گئے ہیں. (۱۹۸۶ء، اردو گیت، ۵۰۱). ۹. (تصوف) معشوق کو اور بعض ذات مع الصفات کو کہتے ہیں (مصباح التعرف). ۱۰. بطور لاحقہ اکثر اسما کے بعد استعمال کیا جاتا ہے اور اسم فاعل کے معنی نکلتے ہیں، مثلاً مضمون نگار، خبر نگار، نامہ نگار.

ابے ساقی لیا جام اور تہ نگار جو تھا پچھے صبح کے سر نگار
(۱۹۲۵ء، رقصہ بے نظیر، ۴۸)

سما یا ہے جس جو نیک کے ساز
نزاکت لطافت میں ہے خوش نگار
(۱۹۶۹ء، قصہ ابو محمد، ۵۶). وہاں پر ایک تخت... نقش و نگار سے منقش... لائے. (۱۸۷۳ء، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۴۴).

جام خالی کا دور چلتا ہے محفلوں میں ادب نگاروں کی
(۱۹۵۸ء، تار پیراہن، ۹۸). اصطلاحی اعتبار سے جو رپورٹر اور نامہ نگار اخبار کا نمائندہ ہوتا ہے. (۱۹۶۹ء، فن ادارت، ۳۲). صف اول کے ہائیکو نگار شعرا کے منتخب ہائیکو کے انگریزی کی مدد سے کئے گئے منظوم ترجمے بھی شامل ہیں. (۱۹۹۵ء، منظر چکی میں، ۱۹). [ف].

--- اَرْمَنی کس صف (--- فت ا، سک ر، فت م) امث.
فرہاد کی معشوقہ، شیریں (نور اللغات). [نگار + ارمن (علم) + ی، لاحقہ نسبت].

--- آرا صف.
سجایا ہوا، آراستہ.

دیر کوہ کے نگار آرا عکس سے کھیل کر
سورج آیا دیدہ بادل کو چندھیاتا ہوا
(۱۹۳۳ء، نگارستان، ۱۳۸). [نگار + ف: آرا، آراستن = سجانا].

--- آرائی امث.
نگار آرا (رک) کا کام، سجاوٹ، رونق افروزی؛ بنانا سنوارنا، آراستہ ہونا یا بننے سنورنے کا عمل.

نگار آرائیاں سیکھی ہیں کس سے آپ نے ایسی
یہی تعلیم کیا اسلام اور اسلامیوں کی ہے
(۱۹۱۶ء، نگارستان، ۶۶). [نگار آرا + ی، لاحقہ کیفیت].

--- آلُود (--- و مع) صف.
خوبصورت: مرصع: آراستہ.

پانوں اس کے جو ہیں نگار آلود ظلم ہے ہوویں گر غبار آلود
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۹۳۲). [نگار + ف: آلود، آلودن = لتھڑنا، تھیڑنا].

--- آلُودَہ (--- و مع، فت د) صف.
رک: نگار آلود.

پائے نگار آلودہ کہیں سانجھ کو میر نے دیکھے تھے
صبح تلک اب بھی آنکھوں میں اس کی پانوں پھرتے ہیں
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۵۹۸). [نگار آلود + ہ، لاحقہ نسبت و صفت].

--- بَنْد (--- فت ب، سک ن) صف.
سنوارنے والا، سجانے والا، مشاطہ.

امید مجھ کو یوں ہے ولی کیا عجب اگر
اس ریختے کو سن کے ہو معنی نگار بند
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۷۶).

نگار بند پری خانۂ تصور کا
بھرے خطوط میں جو جوہر و مہ تنفس کا
(۱۹۷۵ء، بحر وحش غم، ۱۷۹). ہمارے ہاں اس کا مؤنث مشاطہ رائج تھا "نگار بند" بھی اسی معنی میں ایک پر تکلف سا شاعرانہ لفظ ہے. (۱۹۹۴ء، افکار، دسمبر، کراچی، ۷۷). [نگار + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
حنا بندی، مہندی لگانا، مہندی سے نقش بنانا. مشاطگان چابک دست کی نگار بندی نے عروس سحر طلعت کی آتش حسن و جمال کو اور بھی بھڑکا دیا. (۱۸۸۷ء، جام سرشار، ۳۶). [نگار بند + ی، لاحقہ کیفیت].

--- خاطِر کس اضا (--- کس ط) امذ.
دل کا نقش یا اثر (جامع اللغات). [نگار + خاطر (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.
۱. (i) وہ مکان جو مختلف قسم کی تصویروں سے سجایا ہوا ہو یا جس میں مختلف قسم کی تصویریں بنی ہوئی ہوں، تصویر خانہ، تصویر گھر (Picture gallery). اپنے مذہب کا نادر طریقہ لے کر چین کو نگار خانہ بنایا. (۱۸۸۰ء، آب حیات، ۷). اکبر کے نگار خانہ میں شبیہ ایسے حضرات کی ملاحظہ ہو. (۱۹۳۳ء، اکبر نامہ، عبدالماجد، ۲۷). کچھ... لفظ کے بعض انگریزی محاوروں اور اصطلاحوں کے ترجمے... تصویر گھر یا نگار خانہ (Picture gallery)... سینما (The Picture) اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ء، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸). اکبر نے محلات شاہی بنائے تھے، اس میں ایک نگار خانہ بھی تھا. (۱۹۸۴ء، آتش چنار، ۱۵۶).

(ii) وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو، نقّاشی کیا ہوا گھر. ہتھیار یہاں کثرت سے ہیں مگر ایسے خوش نما طریقہ پر لگائے گئے ہیں کہ دل چاہتا ہے کہ انھیں دیکھا کیجیے ایک چمن کہیے یا باغ کہیے یا ایک نہایت آراستہ نگار خانہ کہیے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۹).

کوئی دل ایسا نظر نہ آیا نہ جس میں خوابیدہ ہو تمنا
الٰہی تیرا جہان کیا ہے! نگار خانہ ہے آرزو کا

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۳۵).

نقش وہ کھینچ ہر طرف جس پہ ہو آپ محو تو
ہاتھ میں کلک فکر لے گھر کو نگار خانہ کر

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۹۱). ۲. (کنایۃً) دنیا.

بس اس نگار خانے کو تو بھی اسی نمط سیر مسافرانہ کر اور اس سے در گزر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۲۹). زندگی ایک طویل یادداشت ہے اور بس ..... اور پھر فنا ..... لیکن اس نگار خانہ کو غور سے دیکھو تو اس دنیا کے چہرے کی ہر رگ صاف صاف نظر آتی ہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۰۶). ۳. وہ جگہ جہاں مورتیاں، مجسمے، تصویریں اور عبادت گزاروں نیز معبودوں کے مجسمے اور نشانات رکھے ہوں، بت خانہ، آشرم. اس اثنا میں لوگ جو نگار خانے میں موجود تھے اپنے جوتے پہن کر باہر نکلنے لگے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۱۲). ۴. آراستہ، سجا ہوا گھر، مکان یا مقام؛ (کنایۃً) خوشیوں کا گہوارہ، وطن.

کہتا تھا یہ دیکھ کر زمانہ دونوں سے ہے گھر نگار خانہ

(۱۸۸۴، بادر ہند، ۱۱).

چلی ہے لے کے وطن کے نگار خانے سے
شراب علم کی لذت کشاں کشاں مجھ کو

(۱۹۲۳، بانگ درا، ۹۸). اقبال کو وطن کے نگار خانے سے کھینچ کر حیرت کدۂ مغرب میں پہنچا دیا. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۹۷). ۵. وہ جگہ جہاں فلموں کی عکس بندی کی جاتی ہو، فلم اسٹوڈیو. کوئٹہ فلم اسٹوڈیو کے نام سے ایک نگار خانہ قائم کیا جا رہا ہے. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰/ ۱۸۲: ۵). ۶. دل کش منظروں کا مجموعہ. جب ان کا تذکرہ آتا ہے تو ذہن کی سطح پر یادوں کا ایک نگار خانہ آباد ہو جاتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۴۳۵). [نگار + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

... خانۂ اَرْژَنْگ
کس اضا (...فت ن، کس ج، فت ا، سک ر، فت ژ، غنہ) امذ.

مشہور نقاش مانی کی تصاویر کا نگار خانہ؛ مراد: نہایت مرصع جگہ، بہت آراستہ مقام. یہ مرد سلیقہ شعار کو میں وظیفہ کی کوٹھی سبز رنگ، غیرت نگار خانۂ ارژنگ پر چھوڑا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۳).

نگار خانۂ ارژنگ تھا مکاں جس کا دیار ناز کا دروازہ آستاں جس کا

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۸۵). [نگار خانۂ + ارژنگ (رک)].

... خانۂ چِین
کس اضا (...فت ن، کس ج، ی مع) امذ.

خوب آراستہ مکان یا بُت خانہ، آراستہ بُت کدہ یا تصویر خانہ. یہ ساحرتو تن غضب پر سوار ہوا قہر خدا آشکار ہوا روئے ہوا پر ابر سحر سے رنگیں تھا، رشک وہ نگار خانۂ چین تھا. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۹۲۰).

ز ہے نشاط پھر آرائشوں کا ساماں ہے نگار خانۂ چیں تختۂ گلستاں ہے

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۹۷).

نگار خانۂ چیں میرے ذہن میں رقصاں نقوش مانی و بہزاد آج پرافشاں

(۱۹۹۵، افکار (انجم اعظمی)، کراچی، مارچ، ۱۳۱). [نگار خانۂ + چین (علم)].

... خانۂ چِینی
(...فت ن، کس ج، ی مع) امذ.

رک: نگار خانۂ چین. ہزارہا آدمی پتھر کا ہو گیا تھا، طرفہ طلسم تھا کہ لشکر کی محفلیں بتخانۂ آذری تھیں یا نگار خانۂ چینی تھیں، پتلے پتھر کے بے حس کھڑے تھے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۸۹۵).

جام جہاں نما ہے سخن آبدار ہے لطف نگار خانۂ چینی نثار ہے

(۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۸). [نگار خانۂ + چین (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... دِیدَہ
(...ی مع، فت د) صف.

حنا آلود، مہندی لگا ہوا (جامع اللغات). [نگار + دید، دیدن = دیکھنا + ہ، لاحقۂ صفت].

... زِیسْت
کس اضا (...ی مع، سک س) امث.

زندگی کی خوبصورتی، زندگی کا حسن.

وہی شکست تمنا، وہی غم ایام نگار زیست نے سب کچھ لٹا کے کیا پایا

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۲۰۰). [نگار + زیست (رک)].

... سَحَر
کس اضا (...فت س، ح) امث.

خوبصورت اور حسین صبح.

تیر شبِ گر نگار سحر کی حسرت میں تمام رات چراغِ وفا پہ کیا گزری

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۱۸۶). [نگار + سحر (رک)]

... سُخُن
کس صف (...ضم س، فت خ نیز فت س، ضم خ) امذ.

آراستہ شاعری، کلام دلکش. تشبیہ کے ذریعے، اچھوتی منظر کشی، وقتی، واردات کا اظہار کیا جاتا ہے اور اگر تشبیہ سے یہ کام نہ لیا جائے تو وہ محض نگار سخن کے پاؤں کا بوجھل زیور ہو کر رہ جاتی ہے. (۱۹۷۱، سید عابد علی عابد، مقالات عابد، ۱۰۵). [نگار + سخن (رک)].

... شَب
کس صف (...فت ش) امث.

خوبصورت اور حسین رات.

کیا دکھ تھے، کون جان سکے گا، نگار شب
جو میرے اور تیرے دوپٹے بھگو گئے

(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۲۸). [نگار + شب (رک)].

... صُبْح
کس صف (...ضم ص، سک ب) امث.

خوبصورت اور اچھی صبح.

غم جہاں سے اُلجھتا ہے رشک نور سے من
نگار صبح کی تصویر دوبدو رکھنا

(۱۹۹۹، افکار (سلطان رشک)، کراچی، اگست، ۳۲). [نگار + صبح (رک)].

... عالَم
کس صف (...فت ل) امذ.

دنیا میں سب سے خوبصورت، بہت خوش وضع، نہایت قبول صورت (فرہنگ آصفیہ). [نگار + عالم (رک)].

--- فریبندہ کس صف (--- فت نیز کس ف ، ی مع ، کس نیز فت ب ، سک ن ، فت د) امث.
کوئی حسین شے جو دھوکا دے ، فریب دینے والی حسینہ.

اوقات زیست لہو و لعب میں نہ کر بسر ‏ ‏ ‏ ‏ دنیا ہے اک نگار فریبندہ جلوہ گر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۲۰۹). [نگار + فریب + ف ، ندہ (لاحقۂ فاعلی)].

--- کرنا محاورہ (قدیم).
نقش بنانا ، سجانا.

جواہراں پہ ہیں غالب ترے یہ ناخن سرخ
حنا سوں اس کے اپر پھر نہ کر نگار سجن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۳).

--- گری (--- فت گ) امث.
تزئین ، آرائش ، سجاوٹ . فارسی غزل اقبال کے پاس کنیا سے کامنی بن کر آئی اقبال نے اپنے خون جگر کی سرخی ، گرمی اور شوخی سے اس کی نگار گری کی. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۷). [نگار + گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- وطن کس اضا (--- فت و ، ط) امذ.
حسین وطن. یوں تو اس نگار وطن کے کئی دلفریب خدوخال ہیں جن کی تصویر کشی سے بچ نہیں سکتے. (۱۹۸۱ ، چاوم تحریر ، ۱۹).

جواب ، لیلیٰ غربت کو دیں تو کیوں کر دیں
وفا کا رنگ ، نگار وطن میں کتنا تھا

(۱۹۹۱ ، متاع عزیز ، ۴۳). [نگار + وطن (رک)].

نگارا (فت ن) امذ (قدیم).
نگاڑا ، نقارہ.

کبیر سریر سرائے ہے مت سوا سکھ چین
کوچ نگارا سانس کا ، باجت ہے دن رین

(۱۵۱۸ ، بھگت کبیر ، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۳۱).

دھنک بان کرباں دیے دشمن سنگھارا ‏ ‏ ‏ ‏ تاج راج اور دیگ تیگ اور توگ نگارا

(۱۹۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۲). [نگاڑا (رک) کا ایک املا].

نِگارا (کس ن) امث.
اے معشوق ، اے محبوب ، اے حسین شخص.

دست و پا میں جو لگاتے ہو تم اپنے مہندی
کیا کسی خوں کسی عاشق کا نگارا ملتا

(۱۹۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵). [نگار + ا (حرف ندا)].

نِگاراں (کس ن) امذ ، ج.
۱. خوبصورت لوگ ، حسین لوگ.

مجھ سے مت پوچھ نگاران گل اندام کے خواب
جرم ناکردہ گنہگار ہے آدم کا شباب

(۱۹۳۳ ، نقش دوراں ، ۵۲).

محفل میں مری ذکر نگاراں تو رہے گا ‏ ‏ ‏ ‏ موسم ہو کوئی جشن بہاراں تو رہے گا

(۱۹۸۳ ، چاند پر بادل ، ۵۲). ۲. وہ نقش و نگار جو عورتیں مہندی سے ہاتھوں پر بناتی ہیں.

نولی دھن ، رنگیلی اپ ہتیلی میں نگاراں کئی
نگار اس کا نگارستان جان ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۶). [نگار + ان ، لاحقۂ جمع].

نِگارِسْتان (کس ن ، ر ، سک س) امذ.
جہاں بہت سے خوب صورت نقش یا تصویریں ہوں ، وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو ، سجی ہوئی اور آراستہ جگہ.

نولی دھن رنگیلی اپ ہتیلی میں نگاراں کئی
نگار اس کا نگارستان جان ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۶).

تصور میں ترے خوں بس کے رویا ‏ ‏ ‏ ‏ ترا گھر سب نگارستان ہوا ہے

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۷۳).

اس طرح ہیں کوچہ و بازار پرنقش و نگار
ہو عیاں حسن نگارستاں کی جن سے خوب رے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۳).

خاک ہے عرش بہار صد نگارستاں اسد ‏ ‏ ‏ ‏ حسرتیں کرتی ہے میری خاطر آزاد گل

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۵۲). نواب ناظم کا پہلا دیوان جو عرصہ ہوا چھپا تھا..... اس دلفریب کا زیور ہے ، دیوان نہیں معنی زار قولی اور نگارستان محبوبی ہے. (۱۹۲۳ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۹). گوتم مدھارتھ کے سنہرے راستے پر صدیوں تک مسافروں کے قافلے گزرا کیے جنھوں نے دنیا میں اپنے چند روزہ قیام کے دوران بنارس اور سانچی اور امراوتی اور اجنتا اور باغ کے نگارستان سجا ڈالے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۸۱). [نگار + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

--- عالم کس اضا (--- فت ل) امذ
مراد : خوبصورت دنیا.

یہ نگارستان عالم کا چمن ‏ ‏ ‏ ‏ ہے تبسم لطف حق سے خندہ زن

(۱۸۷۲ ، مظہر مجموعہ ، ۱ : ۲). [نگارستان + عالم (رک)].

نِگارِش (کس ن ، ر) امث.
۱. تحریر ، لکھا ہوا ، نوشت ، ترقیم ، لکھت. اگر تمھاری خوشنودی اسی طرح کی نگارش پر منحصر ہے تو بھائی ساڑھے تین سطریں ویسی بھی میں نے لکھ دیں. (۱۸۵۸ ، اردوئے معلی ، ۱ : ۱۳۵). نگارش ہے کہ عالی جناب مدارالمہام ارشاد فرماتے ہیں کہ..... کوئی وفد بھیجنے کی زحمت گوارا نہ فرمائی جائے. (۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۸ ، ۱۹۸). مندرجہ بالا دونوں خطوط مرزا کے ہاتھ کی نگارش ہے جو سرخ رنگ کے پتلے کاغذ پر ہیں. (۱۹۴۱ ، انشائے داغ ، ۵۵). ۲. ادبی تحریر ، ادبی تخلیق ، شعر و سخن. نگارش لطافت سے خالی نہ ہوگی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۵). اتنی متنوع نگارش کے نمونے آپ کو اردو کی معاصر زبانوں میں شاید ہی ملیں. (۱۹۵۱ ، شیرازۂ خیال ، ۳۴).

سلام ان پر وہ عالم پر جو رحمت کی ہیں بارش
ثنا گو جن کی ہے لوح و قلم کی ہر نگارش

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۸۵). ۳. قوت خیال ، تخیل ، نقشہ کشی.

ملی نہ داد کبھی بھی نگارشِ غم کی
کہاں کہاں نہ بچھائی بساطِ شعر و سخن

(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ وجمن سے وادیٔ مہران تک، ۴۳). ۳. تصویر، شبیہ.

یہ شوخی نگارش کی جو ہے جنگ و جدل میں
گر امن میں یہ شوخ نگارش ہو تو کیا ہو

(۱۹۷۵، موجِ تبسم، ۲۲۶). [نگارش، ف: نگاشتن (لکھنا) کا حاصلِ مصدر].

--- قلب کس اضا (--- فت ق، سک ل) امذ.
ایک آلے قلب نگار کی وہ اونچی نیچی لکیریں جو حرکت قلب معلوم کرنے کے لیے کی جانے والی جانچ کے بعد ایک لمبے کاغذ پر نکل آتی ہیں، قلب کی حرکات کا جائزہ، کارڈیو گرام (Cardiogram). نبض ٹھیک چل رہی ہے دوران خون مناسب ہے نگارش قلب ٹھیک ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۲۰). [نگارش + قلب (رک)].

--- کرنا محاورہ.
۱. تحریر کرنا، لکھنا، رقم کرنا.

قلم جب مرا کچھ نگارش کرے تو خونِ دل اس سے تراوش کرے

(۱۸۰۲، بہارِ دانش، طپش، ۳).

وہ خط کو میرے دیکھے تو پانی میں ڈبو دے
میں اس لئے کچھ اسکو نگارش نہیں کرتا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۹). غرض بُری حالت ہے کیا نگارش کروں. (۱۹۰۳، تاریخ نثر اردو، ۱: ۲۰۶). ۲. نقش کرنا، کھودنا. مہرکن مسکوک کے نقش کو فولاد یا اسکی مثل کسی چیز پر نگارش کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۲۱).

--- نامہ (--- فت م) امذ.
(احتراماً) کسی بڑے کا خط، چٹھی (ماخوذ: جامع اللغات). [نگارش + نامہ (رک)].

نِگارِشات (کس ن، ر) امث؛ ج.
۱. تحریرات، لکھی ہوئی چیزیں، تحریریں نیز ادبی تخلیقات، شعر و سخن، ادبی تحریریں. ہم صفی الدین عبدالمؤمن (م ۶۹۳ھ) کی نگارشات کا مطالعہ کرتے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۱۲ الف). الفاظ سے طنزیہ نشتریت کا کام اپنی نگارشات میں لیا جائے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۳۵). ان کے ادبی مسلک کو بھی زندگی طلب نگارشات کے سہارے کی ضرورت پڑنے لگی ہے. (۱۹۲۹، اک محشر خیال، ۱۴۰). [نگارش (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- عالیہ کس صف (--- کس ل، فت ی) امث؛ ج.
اعلیٰ درجے کی ادبی تحریریں، شاہکار تحریریں، اعلیٰ ادبی تخلیقات. ان کی جاذب قلب و نظر باتیں ادب میں نگارشات عالیہ کی مثال تھیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۳۱). [نگارشات + عالیہ (رک)].

نِگارَن (کس ن، فت ر) صف (قدیم).
سجانے والی، سنوارنے والی، مشاطہ.

آئی مشاطہ نگارن موںگاری پری تائیں
قدرت اس ہونٹ مٹھائی تو بیات اس کیاں کھلاوے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۳۲). [نگار (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

نِگارْنا (کس ن، سک ر) ف م (قدیم).
سجانا، سنوارنا، نقش بنانا.

سو رنگ تنبول تج ہونٹاں بنیاتوں
کہ قدرت ہت سوں پھل بھنگوری نگارے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۳۵). [نگار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِگارَنْدَہ (کس ن، فت نیز کس ر، سک ن، فت د) امذ.
۱. لکھنے والا، کاتب.

نگارندۂ داستان عجیب
یہ لکھتا ہے یعنی ماجرائے غریب

(۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۵۳). وہ ہر جگہ ایک سائنس داں کی طرح حقیقت حال یا صورت حال کے بے تعلق نگارندہ ہیں. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۸۹). اس نظم کے اصلی نگارندہ کا نام تو آج تک پردۂ خفا میں ہے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں، احوال و آثار، ۵۹). ۲. مصور، نقاش، نقش کرنے والا (جامع اللغات). [نگار + ف: ندہ (لاحقۂ فاعلی)].

--- آنات کس اضا (--- مد ا) امذ.
لمحات کو ضبطِ تحریر میں لانے والا، حالات کا لکھنے والا؛ مراد: قسمت بنانے والا، اللہ تعالیٰ.

ہم بند شب و روز میں جکڑے ہوئے بندے
تو خالقِ اعصار و نگارندۂ آنات

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۳۵). [نگارندہ + آنات (رک)].

نِگاری (کس ن) امث.
۱. تصویر، مصوری کا نمونہ، زینت، آرائش، زیبائش (ماخوذ: پلیٹس). ۲. بطور لاحقہ مستعمل؛ جیسے: مضمون نگاری. قطعہ نگاری میں شاعر کو یہ بات ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہیے کہ اس کا کلام غزلیت کا رنگ پیدا نہ کرے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۱۶۲). [نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَگاری آدَن (فت ن، ا، سک د) امث.
(پیشہ سلاوٹ، گھٹ بنا) لہریے دار پڑی ہوئی ادوان جس طرح نقارہ کی تھاپ کی تانی کھنچی ہوئی ہوتی ہے نقارے سے نگاری بن گیا ہے. اس وضع کی ادوان ڈالنے سے جھلنگا جلدی ڈھیلا نہیں ہوتا (اپ و، ۱: ۱۸۵). [نگارا (حذف ا) + ی، لاحقۂ نسبت + ادن (ادوان (رک) کا مخفف)].

نِگارے (کس ن) امث.
رک: نگار؛ ایک نگار، ایک محبوب، ایک حسین، کوئی حسین، کوئی محبوب.

نگارے، گل عزارے، تو بہارے، ناز پیرائے
دل آرائے پری شکلے، بتے، شوخے، دل آرائے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۹۱). [نگار (رک) + ف: ے (حرفِ تخصیص)].

نِگارِیں (کس ن، ی مع) صف.
۱. نگار (رک) سے منسوب یا متعلق، سجا ہوا، مزین، آراستہ؛ جس پر بہت سے نقش و نگار اور گل بوٹے بنے ہوں، حسین، خوبصورت.

نگاریں ساعد اس کا نمونہ حسن ہے لطافت بیچ گویا نسترن ہے

(۱۷۰۷، تصویر جاناں، ۳۸).

جس پہ کل نازاں تھی تو اے بلبل شیدا سو آج

کٹ گئی وہ دیکھ کر دست نگاریں شاخ ..... گل

(۱۸۳۸، چمنستان سخن، ۱۰۳).

دیووں کو کہا کہ بہر تفنن آباد ہو گلشن نگاریں

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳). عجب پری کا باغ عمرو نے دیکھا کہ وہ گلشن نگاریں گویا ریاض فردوس بریں تھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹). یہ تینوں چھوٹی چھوٹی حویلیاں ہیں لیکن نقشے کے اعتبار سے اتنی عجیب و نگاریں ہیں کہ تصور بھی محال ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۱۳۱). ۴. مہندی لگا ہوا، حنا آلودہ، حنا بستہ.

لگتا ہے مجھکو پنجۂ خورشید رعشہ دار

دیکھا ہوں جب سوں دست نگاریں نگار کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷).

بچپنے سے ترا رنگ حنا اور بھی چمکا پانی میں نگاریں کف پا اور بھی چمکا

(۱۸۴۳، مصحفی، ک، ۳: ۱۷۵).

چمن میں دیکھے نگاریں جو نگار کے پاؤں گئے بہار کہ ہیں واہ کیا بہار کے پاؤں

(۱۸۵۴، ظفر، ک، ۳: ۱۰۰).

کہیں نہ ہو جائے بیر انگشت حرہ فندق بند

بھرتی ہے دست نگاریں کی حنا آنکھوں میں

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۰۱). ۳. معشوق، دلبر، محبوب (جامع اللغات). ۴. کوئی عزیز شے یا شخص (ماخوذ: پلیٹس). [نگار (رک) + یں، لاحقۂ صفت].

نگارینہ (کس ن، ی مع، فت ن) (الف) صف.

رک: نگاریں، سجا ہوا، مزین.

تن رنگیں کے نگارینہ قفس میں کھو کر پھر بھی حیلۂ پرواں میں تجھیں آؤں گا

(۱۹۲۲، برگ گل خزاں، ۱۱۵). (ب) امذ. (ارضیات) سیلوری ادوار کے سلسلے کی چٹان ولمیہ سے متعلق ایک نایید سمندری ظہری جانور جس کی پتھرائی ہڈیاں قدیم حیاتی دور کی چٹانوں میں ملتی ہیں (Graptolite). ایک دوسری قسمی شکل و شباہت نہ پائے رہتی جس میں نگارینے، بازو پائے، سرپائے اور دوسرے ثقیلے پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۱، مقاومۂ طبقات الارض جلد، ۳۱). [نگار + ینہ، لاحقۂ صفت].

نگاڑا / نگاڑہ (فت ن / ڑ) امذ.

طبلہ تھا ڈھول، نقارہ. جناب فتی جرنلسٹ نے نازو سے لیکر نگاڑہ (نقارہ) تک ہر ایک کی بابت مدد وجہ بانی نظری سے کام لیکر تحقیق کے دریا بہادیے ہیں. (۱۹۲۳، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۱۱). نگاڑا، نقارہ کی بگڑی ہوئی صورت ہے، آگرے میں اب بھی عوام کی زبان پر نگاڑا ہے. (۱۹۵۴، قاموس الفصاحت، ۴۴۳). نگاڑے کی آواز سن کر آدمیوں کا ریلا سا آ گیا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۵۶). [ع: نقارہ (رک) کا محرف].

... باج دینا / باجنا محاورہ.

نقارہ بجانا. کہ یزدان اجل نے رستے میں ناگہانی موت کا نگاڑا باج دیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھی، ۱۳۳).

نگاشتہ (کس ن، سک ش، فت ت) صف.

۱. نقش کیا ہوا. خامۂ ندرت طراز کے نگاشتہ اور ہر نقل سرسبز اور ہر دانہ پر مغز..... وسیع کے نگاشتہ اسی کا ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۰۲). ۲. تحریر کیا ہوا، لکھا ہوا. اسد اللہ خاں غالب نگاشتہ ۱۲ رجب المرجب ۱۲۷۹ھ. (۱۸۶۹، غالب (غالب کے چند پہلو)، ۹۱). نگاشتہ، یکشنبہ، دوم مارچ ۱۸۵۱ء. (۱۹۲۹، تمہید نادرات ۲، ۹). [نگاشتہ، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا سے ماضی].

نگال (کس ن) امذ.

(گھوڑے کی) گردن میں حلق کی نالی (پلیٹس). [س: [illegible]].

... وان امذ.

گھوڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نگال + وان، لاحقۂ صفت].

نگالی (کس ن) امث.

۱. چھوٹا حقہ، نیز چھوٹے حقے کی نے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. حقے کی وہ نلی جس میں منہنال لگاتے ہیں.

وہ کہتا ہے تو اے زہرہ جبیں کر مت لگے

بانسلی بجائے حقے کی نگالی ہاتھ میں

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۲۱۹). کیت بھری حقے کی نگالی کی نر نر یا استاد بادل خاں کی گرج دھمک نے کان کے کھوکلے کی جو گت بنائی اللہ نے چاہا تو مہینوں پلنگ پر ٹانگ پھیلا کے سوئے نہ دے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۰، ۳: ۵). منشی جی حقے کی نگالی ہونٹوں سے علیحدہ کرکے اچھل پڑے..... (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۴۹). ۳. بانس کا ٹکڑا، نے، نلی، نیچہ بنانے کی نے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نگال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نگاں (کس ن) امث (قدیم).

نظر، نگاہ.

کہیں بجز نگاں کے گیا مجلس سے دیکھتا ہے تو نہیں کوئی کس سے

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۸۵). [نگاہ (رک) کا قدیم املا].

نگاہ (کس ن) امث.

۱. نظر، چتون، نیز چشم، آنکھ.

میرے دل میں بات نہیں، کچھ بات تج بن اے پیا

تج اوپر ست مہرسوں اپ روشنی کا تک نگاہ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۳).

جا پہنچا او آگ ابر سیاہ کیا دیکھ صلصال خیرہ نگاہ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۵۸).

کہا سن کرم چند اب صلاح کنور کو رکھوں دین و در نگاہ

(۱۷۵۳، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۶۰).

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ

جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹).

ڈورے جو سرخ سرخ ہیں چشمِ سیاہ میں
بھرتی ہیں خوں بھری ہوئی تیغیں نگاہ میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۰).

نگاہ برق نہیں چہرہ آفتاب نہیں
وہ آدمی ہے مگر دیکھنے کی تاب نہیں
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۱۳).

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۹). یہ دیویاں بڑی حسین و جمیل تھیں ... ان کی نگاہ جس کسی پر پڑی تھی وہ پتھر بن جاتا تھا. (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۱۱). ۲. آنکھوں کی روشنی ، بصارت ، بینائی. اب کھول دی ہم نے تجھ پر سے تیری اندھیری سو تیری نگاہ آج تیز ہے. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۱۳۹). ۳. شناخت ، پرکھ ، پہچان ، نظر ڈالتے ہی ہر چیز کے حسن و قبح کو جانچنے کی صلاحیت نیز بصیرت. یہاں خوب اندیش دیکھ ، اگر تجھے بے نظر تجھے بے نگاہ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۹).

دندان یار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں
پلتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۷).

نہ میں عرش بریں پر ہوں نہ میں فرشِ زمیں پر ہوں
مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۰). کرشن چندر لاشعور کی رکاوٹوں تک نگاہ لے جاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۴۲). ہیگلین ہیومنزم کے حق میں نہیں وہ ہیومنزم کو شک وشبہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے. (۱۹۹۳ ، ساختیات ، پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۵۵۰). ۴. توجہ ، التفات ، عنایت ، مہربانی.

غیروں کو تو روز دیکھتا ہے مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم
(۱۸۴۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۴۰). شاہد حقیقی کا جو معاملہ غیر عشاق کے ساتھ ہے اس کو تغافل کے ساتھ اور عشاق کے معاملے کو نگاہ کے ساتھ تعبیر کیا جاتا ہے. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۹۳).

نہ بادہ ہے نہ صراحی نہ دورِ پیمانہ
فقط نگاہ سے رنگیں ہے بزمِ جانانہ
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۰۶). ۵. امید ، بھروسا ، خیال ، توقع.

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا
(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ منتخبہ ، ۳۰). ۶. (i) نظارہ ، دید (نور اللغات). (ii) نگرانی ، خبرداری ، رکھوالی ، چوکسی ، نظربندی (نور اللغات). [ف].

... اُٹھا کر نہ دیکھنا محاورہ.

(رک : آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا) ؛ مغرور ہونا ، مکمل بے رخی اختیار کرنا ، پوری بے نیازی اختیار کرنا ، بات نہ پوچھنا ، توجہ نہ کرنا ، حقیر جاننا (فیلن ؛ فرہنگ آصفیہ).

... اُٹھانا محاورہ.

نظر اٹھا کے دیکھنا ، توجہ کرنا ، نظر ڈالنا.

بہزار بار بہار آئی لیکن اے صیاد
نگاہ ہم طرفِ بوستاں اٹھا نہ سکے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۶). عالم اسلام کی جانب غاصبانہ اور معاندانہ نگاہ اٹھانے کی جرأت پیدا نہیں ہوئی تھی. (۱۹۲۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱). ہندوستان کے جوگیوں کہتے ہیں تم دوسرا اگر اس کی طرف نگاہ اٹھائی. (۱۹۸۶ ، شاخ بری اور پہلے پھول ، ۳۰).

... اُٹھ جانا/اُٹھنا محاورہ.

نظر اٹھنا ، توجہ ہونا.

قائم ہیں جو آج دل کی چاہیں
جن پر ہیں اٹھی ہوئی نگاہیں
(۱۸۹۹ ، کلیات شبلی ، ۱۳).

ہم ہیں متاعِ کوچہ و بازار کی طرح
اٹھتی ہے ہر نگاہ خریدار کی طرح
(۱۹۹۳ ، غزل ، ۲۳). دوبارہ نگاہ شگفتہ بیوہ کے چہرے کی طرف اٹھ گئی نہ معلوم کس چیز کی تلاش میں ... چہرہ بڑا کرخت اور بھیانک معلوم ہوا. (۱۹۹۴ ، نئی سمت ، ۵۷).

... اِلْتِفات کس اضا (... کس ا ، سک ل ، کس ف ت) امث.

توجہ کی نظر ، مہربانی کی نگاہ ، نظرِ عنایت.

دفعتاً ان کی نگاہِ التفات
عشق کی سب سے بڑی روداد ہے
(؟ احسن لکھنوی (مہذب اللغات)).

کیا عجب تم پر بھی پڑ جائے نگاہِ التفات
تم بھی بڑھ کر تھام لو اقبال دامانِ رسول ﷺ
(۱۹۷۷ ، ماحصل ، ۱۵۳). [نگاہ + التفات (رک)].

... اِلْتِفات ڈالنا محاورہ.

توجہ کی نظر ڈالنا ، لطف و کرم کرنا. ان پر نگاہ التفات ڈالیے ، ان پر غور و فکر کیجیے. (۱۹۸۰ ، مقالات کل پاکستان اہل قلم کانفرنس ، ۴۴).

... اُلٹ کر دیکھنا محاورہ.

نگاہ اٹھا کر دیکھنا. راجہ نے نگاہ الٹ کر دیکھا تو نگین ستونوں کے درمیان ... صورت اس کی طرف بڑھتی ہوئی نظر آئی. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۹).

... اُلْفَت کس اضا (... ضم ا ، سک ل ، فت ف) امث.

انس و محبت کی نگاہ ، نظرِ التفات.

نبی ﷺ نے دیۂ لطف و عطا سے
نگاہِ الفت و چشمِ وفا سے
(۱۸۵۷ ، مصباح المجالس ، ۹۱۹). تو اس وقت فقط آپ کی دل نواز نگاہِ الفت سے مقابلہ مصائب کی ہمت پیدا ہوئی تھی. (۱۹۸۸ ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۳۴۹). [نگاہ + الفت (رک)].

--- اِنْتِخاب کس ا نیز (۔۔۔ کس ا، سک ن، کس خ ت) امذ.
کسی خاص غرض یا مقصد کے لیے انتخاب : کسی کو منتخب کرنے کے لیے دیکھنا. اپنے حلقہ میں کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو اس ذمہ داری کو انجام دے سکتا، بیشہ نگاہ انتخاب اغیار پر پڑی. (۱۹۵۴، حیات لیاقت، ۳۰۷). ان کی نگاہ انتخاب ڈاکٹر اے کیو خان پر پڑی. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۸). [نگاہ + انتخاب (رک)].

--- اَوَّل کس صف (۔۔۔ فت ا، شد و بفت) امذ.
رک : نگاہ اولین. پہلے تختی پھر ٹی کر کر کے سرہانے جا کر ...... اس غیرت خورشید منیر کا دیکھا ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے. نگاہ اول شیدا ہوئی تمام بدن پسینے پسینے ہو گیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۴۷). آج ایک عرصہ بعد ان سے اچانک ملاقات ہوئی میں نے نگاہ اول ان کو پہچان لیا. (۱۹۵۰، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۲۷۳). [نگاہ + اول (رک)].

--- اَوَّلِین کس صف (۔۔۔ فت ا، شد و بفت، ی مع) صف.
پہلی نظر، وہ نظر جو پہلی بار کسی پر پڑے.

نگاہ اولین گمر پیام راز تھی لیکن
کچھ انداز اشارات نہاں تک یاد آتا ہے

(۱۹۳۷، غزلستان، ۱۳۶).

یاد جب بھی آ گئی تیری نگاہ اولین   کھل گیا اک دفتر مہر و وفا میرے لیے

(۲ تلوک چند محروم (مہذب اللغات)). [نگاہ + اولین (رک)].

--- ایک سی ہونا محاورہ.
ہر ایک کی طرف یکساں توجہ ہونا.

قربان اپنی چشم حقیقت کے اے صبا   ہے ایک ہی نگاہ سلیمان و مور پر

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۲).

--- آشْنا کس ا نیز (۔۔۔ سک ش) امذ.
اپنوں کی نظر، دوست کی نظر، اپنوں کا التفات.

اک نگاہ آشنا کو بھی وفا کرتا نہیں   وا ہوئیں مژگاں کہ سبزہ سبزۂ بیگانہ تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۴۳).

زمانے کی ہوا بدلی نگاہ آشنا بدلی   اٹھے محفل سے سب بیگانہ شمع سحر ہو کر

(۱۹۴۷، آیات وجدانی، ۱۹۳). [نگاہ + آشنا (رک)].

--- آنا محاورہ.
رک : نظر آنا جو زیادہ مستعمل ہے.

جب آئے شیر و شیرنی بحالت تباہ
اور دونوں بچے گھر میں نہ آئے انھیں نگاہ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۳).

آنکھ مجھ سے سب کے سب چرانے لگے   بے مروت نگاہ آنے لگے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵۳).

--- باز صف.
۱. کھرا کھوٹا پرکھنے والا، کھرے کھوٹے میں امتیاز کرنے کا اہل، گہری نظر رکھنے والا، مردم شناس. اے نگاہ باز ہر ایک نے اس موتی کو دیکھا ہے ذرا تو بھی اس کی چمک دمک کو دیکھ. (۱۹۳۰، حکایات رومی، ۲: ۵۰). تم بڑے نگاہ باز ہو ہم تو کسی کو بالکل دیکھ کر نہیں پہچان سکتے. (۱۹۳۲، تصویر، ۳۳۱). ۲. وہ شخص جو صرف دیکھنے کا لطف اٹھائے، حسن پرست، نظر باز، گھورا گھوری کرنے والا، نگاہیں لڑانے والا.

آنکھوں میں مجھ کو تاڑ گیا وہ نگاہ باز
رکھا جو میں نے محفل اعدا میں ڈر کے پاؤں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸۰). کوئی نگاہ بازوں سے آنکھ چراتا ہے کوئی فقرے بازوں سے کتراتا ہے. (۱۹۵۰، جہنم کہانیاں، ۱۷۷). [نگاہ + باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازپَسِیں کس صف (۔۔۔ سک ز، فت پ، ی مع) امذ.
آخری وقت کی نظر؛ نزع کے وقت کی نظر.

نگاہ بازپسیں بھولتی نہیں اس کی   وہ اک نگہ کہ تھی دیوان حسرت و ارمان

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۹۷). [نگاہ + بازپسیں (رک)].

--- بازی امذ.
نظر لڑانا، نگاہ لڑانا، گھورا گھوری، تاڑ بازی. بزرگوں نے کہا کہ بیٹا اپنے کو نگاہ بازی سے بچانا. (۱۹۰۴، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۹۳). پھر یہ نوبت پہنچتی ہے کہ کسی نوجوان کو دیکھا نگاہ بازی کی مشق ہونے لگی. (۱۹۴۴، اختری بیگم، ۴۷). [نگاہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بازی کَرْنا محاورہ.
تاڑنا، آنکھیں لڑانا، نظر بازی کرنا.

نرگس نے نگاہ بازیاں کیں   سوسن نے زبان درازیاں کیں

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۹). نظر باز اپنے گھیلے پھرتے تھے بالاخانوں سے نگاہ بازیاں کرتے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۸۳).

--- بان صف ۱ - نگہباں.
۱. خبر گیری کرنے والا، محافظ؛ نگہبان. شریعت کوں اونچیں نگاہ بان ہوا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۰۴). دولت مند شوم نگاہبان مال کا ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۳۷).

کچھ احتیاج نہیں تجھکو حرز بازو کی   اجل کو اپنے ہوں اپنا نگاہ بان سمجھا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۱۷). بادشاہ اس کارخانہ کو گزیدہ مسکن اور گرمی و سردی کی پناہ اور باران کا نگاہ بان اور پیرایہ سلطنت جانتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۹۳۹). ہاتھوں کو بھی علاحدہ لکھا جائے گا ...... باغ بان ...... نگاہ بان. (۱۹۷۴، اردو املا، ۳۷۰). ۲. پہرے دار، چوکیدار، پاسبان، دربان اور نگاہ بانوں نے دروازہ بند کیا تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۳).

کچھ اعتماد کسی کا نہیں محبت میں   نگاہباں کو ہے درکار پاسباں شب و روز

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۹۹).

محافظوں کا ہے محتاج خود ہی بیچارہ   جنوں کے ہاتھ سے پی کر نگاہ بان حرم

(۱۹۵۵، کلیات رزمی، ۱۷۳). [نگاہ + بان، لاحقۂ فاعلی].

--- بانی امث ۱ - نگاہبانی.
۱. نگاہ بان (رک) کا کام؛ حفاظت، نگرانی؛ نگہبانی. شمس لامہ بہت پاک کر تمہارا اتمام جیوں کا یمن نگاہبانی ...... کرتے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۹۷). جیسیں کہ قلعہ یا ملک نیا ہاتھ آیا

تو چاہیے کہ اس کی نگاہ بانی میں معتبر لوگوں سے اور ساز سرانجام سے کمی نہ کرے. (۱۷۳۶ء، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۵۳). مختار پر واجب و لازم ہے کہ واسطے حفاظت اور نگاہبانی ان حقوق کے ..... عمل میں لاتے. (۱۹۰۲ء، ایکٹ معاہدۂ ہند ۱۸۷۲ء، ۱۲۹). ۲. پاسبانی، چوکیداری (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نگاہ بان + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَچا بَچا کر م ف.

نظروں سے چھپ کر، نظریں بچا کے. بریال سنگھ نے ماں اور بیوی کی نگاہ بچا بچا کر کوٹھار پر ہاتھ صاف کرنا شروع کیا. (۱۹۸۷ء، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۲۷).

... بَچْنا محاورہ.

نظر چوکنا، غافل ہونا.

یہ دل دہی یہ لگاوٹ یہ پیار سب ہے فریب
ذرا نگاہ بچی اور تراش دی گئی جیب

(۱۹۳۶ء، سنگ و خشت، ۶۸).

... بَد کس صف (... فت ب) امث.

بدبختی پر مبنی نظر، بُری نظر، بُری نگاہ، بُرا ارادہ.

آنکھیں پھوٹیں جو بُری آنکھ سے تم کو دیکھے
رکھے خالق تمھیں محفوظ نگاہِ بد سے

(۱۸۴۳ء، دیوان رند، ۲ : ۳۱۱).

نہ دیکھا کر نگاہِ بد سے زنہار
یہ ہے فرمایش سلطاں خبردار

(۱۸۶۱ء، الف لیلہ نو منظوم، شایان، ۲ : ۵۶۳). شہر شملہ ہے وہ جاگتی جوت ہے کہ کوئی نگاہِ بد سے دیکھے تو آنکھیں نکال لوں. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۹۳). جہاں اگر کوئی نگاہِ بد سے کسی کی طرف دیکھے تو اس کی آنکھ نکال لینے والے دو ہاتھ بھی موجود نہ ہوں. (۱۹۹۱ء، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۲۶). [نگاہ + بد (رک)].

... بَد ڈالْنا محاورہ.

بُری نظر سے دیکھنا، بری نیت رکھنا. اس نمک حرام نے غضب کیا منسوبہ شاہنشاہ پر نگاہ بد ڈالی. (۱۸۹۱ء، طلسم ہوشربا، ۵ : ۳۲۷).

... بَد سے بَچانا ف م.

چشم بد سے محفوظ رکھنا، نظر بد کے اثر سے بچانا.

یارب نگاہِ بد سے چمن کو بچائیو
بلبل بہت ہے دیکھ کے پھولوں کو باغ باغ

(۱۸۹۳ء، دیوان حالی، ۱۱۳).

... بَد کَرْنا محاورہ.

بُری نظر سے دیکھنا.

پھوٹے وہ آنکھ جو کرے تجھ پر نگاہ بد
او نٹ بُرا کہے جو تجھے وہ زباں کٹے

(۱۸۳۲ء، دیوان رند، ۱ : ۱۷۳).

... بَدَلْنا محاورہ.

۱. نظریں پھیرنا، توجہ نہ کرنا، توجہ میں کمی آنا، بے وفائی کرنا، بے مروت ہو جانا.

نگاہ یار کیا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی
وہ دشمن جان کے ہیں تھے جو آگے جاں نثاروں میں

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق، ۱۲۸).

مری نگاہ نہ بدلی رخ ہوا کی طرح خود اپنے ذہن کی صحت اٹل رہا ہوں میں

(۱۹۶۹ء، بند قبا، ۹۰). ۲. تیور بدلنا، بے اعتنائی برتنا. اختری کے رویہ دیا جان کا مجھ سے نگاہ بدلنا نہ ہوا. (۱۹۲۴ء، اختری بیگم، ۳۵).

... بَرْہَم ہونا محاورہ.

نظر یا چتون مخالف ہونا. یادوں کی بارشوں کی نگاہیں برہم ہیں دل کی گلیوں میں گہری خاموشی اور سناٹا ہے. (۱۹۸۷ء، یادوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۳۰).

... بِسْمِل کس اضا (... کس ب، سک س، کس م) امث.

تڑپتی نظر، بے چین نظر.

ہوں میں نگاہ بسمل گو اک مژہ تھی فرصت
تا میر روئے قاتل تا قتل گاہ دیکھوں

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۲۱۵). [نگاہ + بسمل (رک)].

... بَصِیرَت کس اضا (... فت ب، ی مع، فت ر) امث.

گہری نظر، پرکھنے والی نظر، ادراک، فہم. واقعہ یہ ہے کہ دینی و عصری علوم کے شناور ہونے کے ناطے علامہ ندوی کی نگاہِ بصیرت نے علامہ اقبال کی خوبیوں اور کمالات کا صحیح ادراک کیا. (۲۰۰۰ء، سب رس، کراچی، اگست، ۱۳). [نگاہ + بصیرت (رک)].

... بِکْھَرنا ف م.

نگاہ پھیلنا یا منتشر ہونا. طبیعت نظارگی سے سیر نہیں ہوتی اور نگاہ بکھرتی جاری ہے. (۱۹۸۰ء، سفر نصیب، ۲۸۷).

... بُلَنْد ہونا محاورہ.

حوصلہ بلند ہونا، عالی حوصلہ ہونا.

یہ چشم قدسی کسو کی ہے آشنا قمری دکھا نہ سرو مجھے ہے میری نگاہ بلند

(۱۷۹۸ء، میر سوز، د، ۱۰۶). وہ ایسے انسان کے آرزو مند ہیں جس کی نگاہ بلند اور سخن دلنواز ہو. (۱۹۹۳ء، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۱).

... بَلِیغ کس صف (... فت ب، ی مع) امث.

گہری نظر، تہہ تک پہنچنے والی نظر. خورشید پر نگاہ بلیغ ڈالنے کے بعد خیالات کا اظہار کر دیا جائے گا. (۱۹۶۷ء، عشق جہانگیر، ۱۲۷). [نگاہ + بلیغ (رک)].

... بے اَدَب کس صف (... فت ا، د) امث.

بے ادب نظر: بے باک نظر.

تھی وصال میں مجھے حوصلۂ نظر نہ تھا
گرچہ بہانہ جو رہی میری نگاہ بے ادب

(۱۹۳۵ء، بال جبریل، ۱۵۹). [نگاہ + بے (سابقۂ نفی) + ادب (رک)].

---بے تاب کس صف / امث.
بے چین نظر، نگاہِ بسمل.

مہرِ خورشید بھی تو بھی اٹھا اپنی نقاب ۔۔۔ بہرِ نظارہ تڑپتی ہے نگاہِ بیتاب
(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۱۳۳). [نگاہ + بے (سابقۂ نفی) + تاب (رک)].

---بے مُحابا کس صف (۔۔۔ ضمہ م) امث.
بے خوف نظر، بے باک نگاہ.

نگاہِ بے محابا چاہتا ہوں ۔۔۔ تغافل ہائے تمکیں آزما کیا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷). [نگاہ + بے (سابقۂ نفی) + محابا (رک)].

---بھٹکنا محاورہ.
نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا. اس کی نگاہ بھٹک کر سامنے پیپل کے درخت پہ جا پڑی. (۱۹۵۵، ختم کہانیاں، ۲۰۹).

---بھر کر / کے دیکھنا محاورہ.
غور سے دیکھنا، اچھی طرح سے دیکھنا، بھرپور نظر سے دیکھنا.

انشا سے آپ اب خفا ہیں ۔۔۔ یوں بھر کے نگاہ دیکھیے گا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹).

نگاہ بھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا
نگاہ وہ تیر کھینچ کے آر پار ہوا
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۳۶). شاید ان میں سے کسی پر دل رہتا بھی جاتا لیکن میں نے نگاہ بھر کر ان میں سے کسی کو دیکھا ہی نہیں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۳۹) تم میری آنکھوں کی جوت تک کو نہیں سہار سکتیں اور میرے نگاہ بھر کر دیکھتے ہی نظریں جھکا لیتی ہو. (۱۹۱۴، نی پارہ دل، ۱: ۱۳۵). تم بچیں بس ایسی ہوگی کہ ماں باپ سے نگاہ بھر کے دیکھا نہیں جاتا تو. (۱۹۵۱، کشکول، ۹۷). رشمی نے نگاہ بھر کر اس کی طرف دیکھا اور نفی میں سر ہلا دیا.
(۱۹۸۷، طلسمات، ۲۳۰).

---پاک ہونا محاورہ.
۱. اچھی نظر ہونا، پاک نظر ہونا.

خدا کے سامنے پاکیزگی جتاتا کیا
نگاہ پاک ہو دل صاف ہو، وضو نہ سہی
(۱۹۵۳، کلیاتِ یگانہ، ۵۵۲). ۲. دوسروں کے لیے نیکی کا جذبہ ہونا، بھلائی چاہنا، نیک طینت ہونا.

نگاہ پاک ہے تیری، تو پاک ہے دل بھی
کہ دل کو حق نے کیا ہے نگاہ کا پیرو
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۰۶).

---پر چڑھانا محاورہ.
نظروں میں باوقعت کرنا.

جلوہ دار و رسن کوئی دکھاتا ہے مجھے
حسن و عشق کی نگاہوں پہ چڑھاتا ہے مجھے
(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۸۳).

---پر چڑھنا محاورہ.
نظروں میں کھبنا، نظروں میں چبنا، باوقعت ہونا، پسند آنا.

کل نگاہ پر چڑھے سرمہ صفت سبک ہوئے
ہجر میں بھید کھل گئے کیا کریں شکوہ یار کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸).

ہم جو چڑھتے ہیں نگاہوں پہ عدو کی تو ملک
ورد کو کہتے ہیں النصر من اللہ کے ساتھ
(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳: ۳۴۸).

آغاز یہ تھا کہ دل بڑھا تھا ۔۔۔ جو بت تھا نگاہ پہ چڑھا تھا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۰، ۳۱۲).

---پردہ سوز کس صف (۔۔۔ فت پ، سک ر، فت د، و مج) امث.
پردہ چیرنے والی نظر؛ ایسی نظر جو چھپی ہوئی چیزوں کو بھی پوری طرح دیکھ لے.

کیا بتاؤں کیا ہے کافر کی نگاہِ پردہ سوز
مشرق و مغرب کی قوموں کے لیے روزِ حساب
(۱۹۳۸، ارمغانِ حجاز، ۲۱۸). [نگاہ + پردہ (رک) + سوز (رک)].

---پر لینا محاورہ.
رک: نگاہ پر چڑھانا.

دندانِ یار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں
لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۸۱).

دل کے معاملہ میں نہو دخل غیر کو ۔۔۔ لینا جو ہو تو لیجیے اپنی نگاہ پر
(۱۸۹۱، تعشق، گلزارِ تعشق، ۱۰).

---پروَرِش کس اضا (۔۔۔ فت پ، سک ر، فت و، کس ر) امث.
مہربانی اور عنایت کی نظر (نوراللغات). [نگاہ + پرورش (رک)].

---پڑنا ف مر؛ محاورہ.
۱. دکھائی دینا، نظر پڑنا، نظر میں آنا.

گر کسی ابروئے خمدار پہ پڑتی تھی نگاہ ۔۔۔ سر جھکا لیتا تھا تلوار سمجھ کر میں آہ
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۵۹).

سو تحیر جاتا تھا میں راہ راہ ۔۔۔ پڑی اٹھ کے زہرہ کے رخ پر نگاہ
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۰). کہیں کسی کی نگاہ نہ پڑ جائے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۳۰).

ان پہ میری نگاہ ایسی پڑی ۔۔۔ بھول بیٹھے تمام جادوگری
(۱۹۸۳، حصار، ۱۷۷). ۲. وقعت سے دیکھا جانا، قدر ہونا. جب آدمی کا ستارہ بہت چمکتا ہے تو اس پر نگاہ بھی زیادہ پڑنے لگتی ہے. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۳۱).

---پَسْت کس صف (۔۔۔ فت پ، سک س) امث.
کم نظری، کم ہمتی.

دیکھے جلوہ جو اس کے حسنِ بالا دست کا ۔۔۔ حوصلہ اتنا کہاں اپنی نگاہِ پست کا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۱۴۳). [نگاہ + پست (رک)].

--- پَلَٹْنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا (جامع اللغات)۔ ۲. توجہ دوسری طرف ہو جانا، بے پروا ہو جانا۔

غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیوں کر
میں بھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیوں کر

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۳۰)۔ نگاہ پلٹنا، نظریں بدلنا۔ (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۵)۔

--- پہچانْنا محاورہ۔

صورت دیکھ کر مزاج کی کیفیت معلوم کرنا، تیور پہچاننا۔ اپنی دادی کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہیں کر سکتی تھی وہ ان کی نگاہ پہچانتی تھی۔ (۱۹۵۲، افشاں، ۵۷)۔

--- پہ چَربی چھانا محاورہ۔

بے حیا ہونا، بے غیرت ہو جانا، مغرور ہونا۔

اے شیخ کس کے سامنے یہ شوخ چشمیاں
چربی تری نگاہ پہ چھائی ہوئی سی ہے

(۱۸۹۹، دیوانِ ظہیر، ۱: ۲۳۹)۔

--- پہُنْچنا / پہونْچنا ف مر۔

نگاہ کا کام کرنا، نظر پڑنا، دکھائی دینا۔

قرب رخ یاں نگاہ پہونچی   تا چرخ بلند آہ پہونچی

(۱۸۹۳، دل و جان، ۳۰)۔ گلاب کے ایک پودے پر نگاہ پہنچی۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۷)۔

--- پَیدا کرْنا محاورہ۔

حوصلہ پیدا کرنا؛ ہر خوف و خطر کے لیے تیار رہنا۔

خدا گواہ نہیں کب غرور کے قائل
بقدرِ ہمت دل ہر نگاہ پیدا کی

(۱۹۵۵، افکار (خالد علیگ)، کراچی، مارچ، ۲۷۱)۔

--- پَیر جانا محاورہ۔

نظر کا جم جانا، نگاہ کسی چیز پہ گڑ جانا۔

کھلے چمن میں جو دندان آبدار اوس کے
نگاہ پیر گئی رشتۂ گہر کی طرح

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۱)۔

--- پھِرْنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. نظر کا ادھر ادھر جانا، ایک طرف سے دوسری طرف نگاہ کا گردش کرنا، گرد و پیش دیکھنا۔

میں وہ دولت پہ ہوں جب تک نہیں پھرتی نگاہ
ہوئیں گے اس سرخوش کے اور ہی احباب باب

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۱)۔

پلاتے بزم جہاں ہے وہ چشم کی گردش
نگاہ پھرتی ہے دورہ تمام ہوتا ہے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۵۲)۔ ۲. توجہ نہ ہونا، التفات نہ ہونا، بے رخی ہونا۔

طبیعت اس کی عبث مجھ سے بے نیاز پھری
نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز پھری

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۴۳)۔

نگاہ آپ کی جو پر عتاب ہو کے پھری
چھری گلے پہ وہ میرے جناب ہو کے پھری

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۱۳)۔ بے سر و سامانی کا یہ عالم کہ ہر شخص کی نگاہ پھری ہوئی تھی۔ (۱۹۱۳، غدر دہلی کے افسانے، ۱: ۳۳)۔

ایک تیری پھری نگاہ نہیں   میرا دشمن جہان ہے پیارے

(۱۹۳۷، فراقی دریا آبادی (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۴، ۲۳))۔

--- پھِسَلْنا محاورہ۔

کسی چکنی سطح پر نظر نہ ٹھہرنا، نظر نہ جمنا۔

نظارہ ہوئے دانۂ شبنم اگر گردوں
جاتی ہے چپٹ نگاہ پھسل سبزہ زار پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۵)۔

شفاف کس قدر تن شفاف یار ہے   جس عضو پر نگاہ جمائی پھسل گئی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۲۲)۔ ہم نے اس مجمع میں لوگوں کو دوسرے انداز سے بھی پھسلتے دیکھا ــــ جدھر نظر کرتے تھے نگاہ پھسلنے لگتی تھی۔ (۱۹۵۰، جنم کہانیاں، ۱۷۶)۔

--- پھیر لینا / پھیرْنا محاورہ۔

۱. توجہ ہٹا لینا، نظر بدلنا، بے مروت ہونا، بے رخی برتنا، بے التفاتی کرنا۔

تو اب اُدھر سے بھی پھیروں نگاہ میر اپنی
مری طرف ہو وہی التفات پہلا سا

(۱۹۱۸، نقوش مانی، ۵۰)۔

ایسا لگا کہ ہم سے زمانہ ہی پھر گیا
تم نے نگاہ پھیر لی کس سادگی کے ساتھ

(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۱۲۸)۔ ۲. نظر ڈالنا، دیکھنا، سرسری دیکھنا۔

کر دیا لاکھوں کو زخمی جس طرف پھیری نگاہ
تیرا ابرو بھی حقیقت میں ہے خنجر کا جواب

(۱۸۳۲، رنگ بہشت، ۶۷)۔

--- پھیلْنا محاورہ۔

نگاہ کا چاروں طرف پڑنا (جامع اللغات)۔

--- پھینکْنا محاورہ۔

نظر ڈالنا، دیکھنا۔ باحیا، باوفا، غیر مرد کی صورت، ضرورت، بے ضرورت کبھی نہیں دیکھتی نگاہ نہیں پھینکتی۔ (۱۹۰۱، عقد ثریا، ۱۱۷)۔ وہ پاروتی نے خمار آلود نگاہ بیٹا پر پھینکتے ہوئے کہا، بیٹا تم پھر گئی ہو اس دن کی طرح کرنے۔ (۱۹۶۶، لاجونتی، ۵۹)۔

--- تاڑْنا محاورہ۔

تیور پہچاننا، نظر سے سمجھ لینا۔ شیخ جی نے بیوی کی طرف بہت قدر دانی کی نظر سے دیکھا اور کہا اچھا تو پھر تمہاری کیا رائے ہے، بیگم صاحب نگاہ تاڑ گئیں۔ (۱۹۵۳، پیر نابالغ، ۳۲)۔

--- تَحْقِیق کس اضا (--- فت ت ، سک ح ، ی مع) امث .
چھان بین اور جستجو کرنے والی نظر ، کھوج لگانے یا تلاش کرنے والی نظر ، گہری نظر .
شباب صاحب شاید حسن کی گوجریوں کے دیکھنے سے ہی لطف اندوز ہوتے رہے اور اپنی روایتی حیا کی بنا پر ان کے رخسار اور خد و خال کی طرف کبھی ایک نگاہ تحقیق نہ ڈالی . (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۳۰۰) . [نگاہ + تحقیق (رک)] .

--- تَخَیُّل کس اضا (--- فت ت ، خ ، شد ی بضم) امث .
(استعارۃً) ذہن ، سوچ ، فکر و خیال . ان کی نگاہ تخیل خود فضا پیدا کرتی . (۱۹۱۹ ، مقدمۂ دیوان غالب جدید (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۳۳)) . [نگاہ + تخیل (رک)] .

--- تِرچھی ہونا محاورہ .
غصے کی نظر ہونا ، ناراضگی ہونا ، نگاہ کا غضب ناک ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

--- تَرَحُّم کس اضا (--- فت ت ، ر ، شد ح بضم) امث .
رحم کی نظر ، کرم کی نگاہ ، مہربانی کی نظر .
شہ دین و دنیا نگاہ ترحم نگاہ ترحم! پیمبر نبوت
(۱۹۷۵ ، ارمغان نعت (اوج جعفری) ، ۳۱۱) . [نگاہ + ترحم (رک)] .

--- تَعَمُّق کس اضا (--- فت ت ، ع ، شد م بضم) امث .
گہری نظر ، باریک بین نظر .
جو تو بیں تھیں منگوا کے میدان میں نگاہ تعمق سے دیکھا انھیں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۵) . کبھی باغ کی مجموعی خوبصورتی کا تاثر اس کا موقع نہیں دیتا کہ گل بوٹوں کی زیبائی پر نگاہ تعمق ڈالیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۱) . [نگاہ + تعمق (رک)] .

--- تَغافُل کس اضا (--- فت ت ، بضم ف) امث .
بے توجہی کی نظر ؛ بے رخی کا برتاؤ .
مجھے نگاہ تغافل رقیب پر الطاف ادائے مصلحت آمیز نے غلام کیا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۳) .
جس پہ پڑی نگاہ تغافل تری مسیح مایوس زندگی سے وہ بیمار ہو گیا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۳) . [نگاہ + تغافل (رک)] .

--- تَلَطُّف کس اضا (--- فت ت ، ل ، شد ط بضم) امذ .
لطف کی نظر ؛ مہربانی و التفات .
تری نگاہ تلطف نے فیض عام کیا
خرد کے شہر کے سب وحشیوں کوں رام کیا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۲) . میں تو اب بھی ایک نگاہ تلطف کا منتظر ہوں . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۱) . [نگاہ + تلطف (رک)] .

--- تَلے م ف .
نظروں میں ، مشاہدے میں . جو چیز نگاہ تلے آتی ہے وہ تیرے ہی نور الٰہی کو دکھاتی ہے .
(۱۸۷۱ ، مجالس الاخلاق ، ۱۳) .

--- تُنْد کس صف (--- ضم ت ، سک ن) امث .
غصے سے بھری ہوئی نظر ، غضب کی نگاہ ، قہر کی نظر .
کبھی تم مول لیتے ہم کوں ہنس ہنس بھاؤ کرتے ہو
کبھی تیر نگاہ تند کا برساؤ کرتے ہو
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۷) . بقتل کو صرف نگاہ تند کافی ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۵) .
[نگاہ + تند (رک)] .

--- تیز کس صف (--- ی مج) امث .
گہری نظر ، تیز نظر .
برق خرمن زار گوہر ہے نگاہ تیز ، یاں!
اشک ہو جاتے ہیں خشک از گرمی رفتار دوست
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۳) .
گاہ مری نگاہ تیز چیر گئی دل وجود گاہ الجھ کے رہ گئی میرے توہمات میں
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۰) .
علوم نو کے علیمون میں آج کل شامل نگاہ تیز تو ہے چشم اعتبار نہیں
(۱۹۳۲ ، کلیات رزمی ، ۱۱۱) . [نگاہ + تیز (رک)] .

--- تیز کَرْنا محاورہ .
غور سے دیکھنا ، گہری نظر ڈالنا .
ہر شے کی طرف تو تیز کر اپنی نگاہ اور اس کے وجود سے مِیل ہوا گاہ
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۱) .

--- ٹیڑھی کَرْنا محاورہ .
غصے سے دیکھنا . کیا مجال کسی کی جو اب تم پر ہاتھ اٹھائے یا نگاہ ٹیڑھی کر کے دیکھے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۲۶) .

--- ٹیڑھی ہونا محاورہ .
ناراضگی ہونا ، ملال ہونا ، رنج ہونا .
پہلے تو وہ نگاہ ہی ٹیڑھی تھی مجھ سے ایک
پڑتی ہے اب لہو میں اٹل یک نہ شد دو شد
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۱) .

--- ٹَھہَرْنا محاورہ .
۱ . نظر جمنا ، نظر کا کسی ایک جگہ رک جانا .
ہوا عریاں بدن سے وہ جوں ماہ پانی ڈالا تو پھر نہ ٹھہری نگاہ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۹) .
نیزۂ حُر کی سناں پر نہ ٹھہرتی تھی نگاہ تھا یہ ظاہر کہ نکالے ہے زباں مار سیاہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۶) .
جب ہو گئی وہ نقاب گیری تب جا کے مری نگاہ ٹھہری
(۱۹۸۳ ، سندر ، ۳۹) . ۲ . پسند آنا ، نظر میں جچنا . ہر شاعر کے تماشدہ ترین کلام کے نمونے پر ان کی نگاہ ٹھہر گئی . (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۲) .

... جانا محاورہ.
ا نظر کا کہیں پہنچنا، کسی چیز پر نظر اٹھنا.

نگاہ جاتی رہی فکر کی حدوں سے پار
دیارِ غیر میں اپنا چراغ جلتا رہا

(۱۹۵۸، تاریخ، انجم اعظمی (افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵، ۱۳۱)). ان کی نگاہ رہ رہ کر ادھر جاتی تھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۵۸). ۲. بینائی ختم ہو جانا. دو تین مرتبہ کھانا نہ کھاؤں تو میری نگاہ بالکل ہی جاتی رہتی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۳۳۷).

... جمانا محاورہ.
نظر گاڑنا، غور سے مسلسل دیکھے جانا. عابد ... مٹھائیاں کھانے، عطریات لگانے اور غلام و کنیزک پر نگاہ جمانے لگا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۹۵). میں نے دیکھا ... کتاب کا بڑی محویت سے مطالعہ کر رہی ہے ... اور اس کتاب پر نگاہ جمائے رہی. (۱۹۸۷، اردو ڈائجسٹ، لاہور، اپریل، ۱۳۱).

... جمنا محاورہ.
کسی چیز پر نظر ٹھہرنا، نگاہ کا قائم ہونا. لیکن گاڑی ایسی تیز تھی کہ چہروں پر نگاہ نہیں جمتی تھی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۲۰).

جمتی نہیں نگاہ کسی تیز چشم کی
پہنا ہے قاتلوں نے بھی کیسا بلا کا رنگ

(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۲۱).

... جوان ہونا محاورہ.
نظر کا طرّار ہونا، وسیع نظر ہونا، تجربے اور مشاہدے والی نظر ہونا، تجربہ کار ہونا. بچے کو کندھے پر چڑھانے کے بعد ایسی کوتھنے والی منحوس قطع کسی عورت کی ہم نے تو دیکھی نہیں ہاں دنیائے اطفا کی نگاہ جوان ہے انھوں نے دیکھی ہوگی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۰: ۹).

... جھپکنا محاورہ.
آنکھیں چندھیا جانا، نظر میں تیز روشنی کی وجہ سے چکا چوند ہونا.

حشر تک بھی منہ نہیں کرنے کا دنیا کی طرف
اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہِ آفتاب

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۸۸).

... چرانا محاورہ.
آنکھ سے آنکھ نہ ملانا، آنکھیں چار نہ کرنا؛ بے التفاتی اور بے مروتی برتنا.

لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا ‏ لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹). جیتانے پھر ایک تیز سی نظر دربادی پر ڈالی اور پھر اپنی نگاہیں چرالیں. (۱۹۶۶، لا جوتی، ۵۹).

... چڑھنا محاورہ.
خاطر میں آنا، نظر میں جچنا، نظر میں سمانا.

غریق خون کے دریا میں ہیں بچارے سب
کوئی نگاہ نہ چڑھتا تھا آشنائے حسین

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۳۵).

جو رات بام پہ اپنے وہ رشکِ ماہ چڑھے
مہ چہار دہم کس کے پھر نگاہ چڑھے

(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۷۱).

... چلنا محاورہ.
ادھر ادھر دیکھنا؛ نظر سے گھائل کرنا.

نہ بچنے پائے وہ ابرو نگاہ چل نکلی
بچا جو تیغ سے میں تیر کا نشانہ ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۸).

... چوکنا محاورہ.
۱. اتفاقیہ کسی چیز پر سے نظر ہٹنا؛ غافل ہونا، نظر کا دھوکا کھا جانا.

ہشیار، یار جانی، یہ دشت ہے ٹھگوں کا
یاں ٹک نگاہ چوکی، اور مال دوستوں کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۳۲). ذرا نگاہ چوکی اور کوئی بغل میں رکھ چلتا ہوا تو بیٹھی رونا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۴۵). دونوں کی نگاہ چوک گئی. (۱۹۷۴، قصہ کہانیاں، ۳۷). ۲. غلطی ہونا، خطا ہونا.

ہم نے انھاں جنسِ وفا شوق سے مگر
افسر نگاہ چوک گئی انتخاب میں

(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۱۳۳).

... چھڑانا محاورہ.
نظر ہٹا لینا، توجہ دوسری طرف منتقل کر لینا. اس نے بمشکل اس قوس بھرے دائرے سے نگاہ چھڑائی. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۲۳).

... حسرت کس اضا (... فت ح، سک س، فت ر) امث.
احساسِ محرومی والی نظر، حسرت بھری نظر.

نگاہِ حسرت بُت دیر سے جانے کی مانع ہے
عزائم اپنا بہت چاہا کہ سوئے کعبہ لاؤں میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۹۷).

تکتے تھے روح الامیں کے بازو چھٹا وہ دامن کہاں وہ پہلو
رکاب چھوٹی اُمید ٹوٹی نگاہِ حسرت کے ولولے تھے

(۱۹۰۷، حدائقِ بخشش، ۱: ۶۶). [نگاہ + حسرت (رک)].

... حسرت آلود کس صف (... فت ح، سک س، فت ر، و مع ا، و مع) امث.
حسرت بھری نگاہ. نعیم نے آنکھیں کھول دیں اور باپ کو نگاہِ حسرت آلود سے دیکھ کر اس نے ہاتھ جوڑے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۴۴). [نگاہ + حسرت + ف: آلود، آلودن = لتھڑنا].

... حُسن کس اضا (... ضم ح، سک س) امث.
۱. خوبصورت نگاہ، حسن کو پرکھنے والی نظر.

نگاہِ حسن کو حسن طلب ہے جانِ اُمید
اُمید ایسی تو پھر کیوں نہ جان دے کوئی

(١٩٣٣، کلیاتِ یگانہ، ٥٤٣).

نگاہِ حسن تری بے ادا اداؤں کی قسم
ڈبو دیا ہے تری بے نیازیوں نے ہمیں

(١٩٨٣، حصارِ ذات، ٢٥). [نگاہ + حسن (رک)].

... حِقارَت کس اضا (... کس ح، فت ر) امث.
تحقیر کی نظر، حقارت کی نظر۔ اس کے چیتھڑوں پر نگاہ حقارت ڈالتے ہوئے کہا. (١٩٧٥، بدلتا ہے رنگ آسماں، ٢٠٩). [نگاہ + حقارت (رک)].

... خُفّاش کس اضا (... ضم خ، شد ف) امث.
چمگادڑ کی نظر یا بصارت؛ مراد: کوتاہ بینی، کور چشمی، غفلت.

بخشی فطرت نے تجھے دیدۂ شاہیں بخشا
جس میں رکھ دی ہے غلامی نے نگاہِ خفّاش

(١٩٣٦، ضربِ کلیم، ٨٣). [نگاہ + ع: خفّاش (رک)].

... خُفْتَہ کس صف (... ضم خ، سک ف، فت ت) امث.
سوئی ہوئی آنکھ، کوتاہ بینی، غفلت.

نگاہِ خفتہ سے کٹتی نہ کن زبان اجل
ہر ایک شخص کو ڈر ہے کہ وہ شمار میں ہے

(١٩٩٣، افکار (شمیم رسول)، کراچی، دسمبر، ٣٤). [نگاہ + خفتہ (رک)].

... خَلْق کس اضا (... فت خ، سک ل) امث.
لوگوں کی نظر، مخلوق کی نظر.

جو وہ گھڑی کے لیے بھی وہ بام پر جاتے
نگاہِ خلق سے شمس و قمر اتر جاتے

(١٨٥٢، مظہرِ عشق، ١٤٦). [نگاہ + خلق (رک)].

... خِیرَہ کس صف (... ی مع، فت ر) امث.
خیرہ نگاہ یا نظر، چندھیائی ہوئی نظر.

نگاہِ خیرہ کو جلوے کی پھر تلاش ہوئی
کہیں نہ عمر ہوں پھر دراز ہو جائے

(١٩٧٤، لوحِ دل، ٣٢٥). [نگاہ + خیرہ (رک)].

... خِیرَہ ہونا محاورہ.
روشنی یا نور کی زیادتی کی وجہ سے آنکھوں میں چکاچوند ہونا، نظر خیرہ ہونا۔ ٹن کھاتی ہوئی سڑک یوں چمکنے لگی کہ نگاہیں خیرہ ہو گئیں. (١٩٥٣، حریمِ جاں تقسیں، ٣٣٦). جب نگاہ خیرہ ہو جائے گی اور چاند گہنا جائے گا. (١٩٨٩، اقبال کا تصور زمان و مکان، ٢٩٠).

... دار امذ: - نگہدار، نگہبان.
١. دیکھ بھال کرنے والا، نگہبان، محافظ، خبر رکھنے والا، حفاظت کرنے والا، نگاہ رکھنے والا.

نگہداری بہارِ آرزو کے واسطے ہمارے نخلِ جاں کو بھی کوئی نگاہدار دے

(١٩٨٣، مہر دو نیم، ٣٧). ٢. گہری نظر رکھنے والا، پرکھنے والا، صاحبِ نظر، دیدہ ور، اچھے برے، کھرے کھوٹے میں فرق کرنے والا۔ خدا کا شکر ہے کہ ادب کے نگاہ دار جوہریوں نے کتاب کو حسن قبول کی سند عطا کی. (١٩٦٢، ہماری شاعری، ٢٨). [نگاہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری امث.
نگہبانی، محافظت، نگہداری، نظر رکھنے کا عمل.

نگہداری بہارِ آرزو کے واسطے ہمارے نخلِ جاں کو بھی کوئی نگاہدار دے

(١٩٨٣، مہر دو نیم، ٣٧). انہوں نے اپنی تمام تر توجہ پیرایۂ بیاں کی لطافت، فصاحت و بلاغت کے آداب کی نگاہ داری، زبان کی سادگی، محاورات کی صحت ... تک محدود رکھیں. (٢٠٠٠، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ١٥٠). [نگاہ دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... داشْت (... سک ش) امث: - نگہداشت.
١. نگرانی، حفاظت، بچاؤ، دیکھ بھال، محافظت، نگہداشت۔ نئی فوج کی نگاہداشت پر ہمت باندھی. (١٩٣٧، حملاتِ حیدری، ٦٢). عین الملک کو نگاہداشت کیلئے مقرر کیا. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٣، ١٩٥). قصر اسلطان وغیرہ کی داروگی کا خلعت مع نئے مکانداروں کے اہتمام اور نگاہداشت کے عطا کیا گیا. (١٩١٣، محل خانۂ شاہی، ٨٣).

جان مری نگاہ داشت تیرے نصیب میں نہیں
جان متاعِ بے وفا کم نظراں رہوں گا میں

(١٩٩٠، شاید، ٢٠٧). ٢. (تصوف) مراقبۂ خواطر ہے جیسے کہ ایک سانس میں چند بار کلمۂ طیبہ کو کہے یا خیال غیر کے نیز نفس کو ذاتِ سے بچانا اس کو بھی نگاہداشت کہتے ہیں. (مصباح التعرف، ٢٦٣). خواجہ عبدالخالق ... نے سلسلے کی مندرجہ ذیل اصطلاحات وضع کیں ... ہوش در دم نظر بر قدم ... نگاہ داشت، یادداشت. (١٩٥٣، تاریخ مشائخ چشت، ١٣٠). [نگاہ + ف: داشت، داشتن، رکھنا].

... دُرُسْت نہ ہونا محاورہ.
بدنیت ہونا، نیت صحیح نہ ہونا۔ زلیخا نے یہ رنگ دیکھ کر فوراً بات پلٹ دی اور کہا "یوسف کی نگاہ درست نہیں". (١٩٣٣، قرآنی قصے، ٩٦).

... دُوْر رَس کس صف (... و مع، سک ر، فت ر) امث.
تجربے اور مشاہدے کی نظر، بصیرت والی نظر، دوربیں نگاہ۔ اکبر کے زمانے میں ترقی کی رو یہاں تک کہاں پہنچنے پائی تھی لیکن نگاہ دور رس نے بہت ہی آگے کی باتیں بھی دیکھ لی تھیں. (١٩٥٣، انشائے ماجد یا لطائفِ ادب، ٢٣٩). اس کا سبب ان کا مشاہدۂ تیز، ان کا ادراک ہمہ گیر اور ان کی نگاہ دور رس تھی. (١٩٩٥، افکار، کراچی، مارچ، ٤٧). [نگاہ + دور (رک) + ف: رس، رسیدن = پہنچنا].

... دَوڑانا ف مر، محاورہ.
١. نظر تیزی سے اِدھر اُدھر ڈالنا، مختلف سمتوں میں نظر ڈالنا۔ ہر طرف نگاہ دوڑائی کوئی تدبیر نظر نہ آئی، کہیں تنکے کا بھی سہارا نہ تھا. (١٨٩٥، حیاتِ صالحہ، ١٣). صحابہ نے اِدھر اُدھر نگاہ دوڑائی تو معلوم ہوا کہ بکرے کے چرواہے کی آواز ہے. (١٩١٣، سیرۃ النبیؐ، ٢، ٩٠).

آس پاس کا احتیاط سے جائزہ لیا اور سامنے سڑک پر دور تک نگاہ دوڑائی وہ بہت حیران ہوا کہ اتنی سی دیر میں وہ کتا کہاں چھو ہو گیا. (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۲۵۸). وہ نگاہ دوڑاتی تو دور دور اس کو اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۳۸). ۲. خیال کرنا، سوچنا، خیال میں تلاش کرنا، غور کرنا، نظر دوڑانا، جائزہ لینا (جامع اللغات).

... دَوڑنا محاورہ.

نگاہ دوڑانا (رک) کا لازم؛ نظر کا تیزی سے جانا. نگاہیں دائیں بائیں چلتر دعوت نظارہ دیں تو دیکھیں کس کے تعاقب میں سب سے زیادہ نگاہیں دوڑتی ہیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۴۳).

... دوز (--- و مج) صف.

آنکھیں خیرہ کر دینے والا.

اس کے شعاع رخ سے نظر خیرہ ہو گئی
تیر نگاہ دوز ہیں خورشید کے خطوط

(۱۸۹۵، ذکی، د، ۸۳). [نگاہ + ف : دوز، دوختن = سینا]

... دوست کس اضا (--- و مج، سک س) امث.

محبوب کی نظر، یار کی نظر.

سچ پوچھیے تو اپنی جگہ ہے نگاہ دوست
مجبوریاں ہیں عشق کی وہ بدگماں نہیں

(۱۹۳۸، غزلستان، ۱۱). [نگاہ + دوست (رک)].

... دیکھنا محاورہ.

نظر سے مزاج کی حالت تاڑنا، کیفیت کو بھانپنا.

غضب کی آنکھ سے یہ کج کلاہ دیکھتے ہیں
کہ عاشق آنکھ سے پہلے نگاہ دیکھتے ہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۱).

... ڈالنا محاورہ.

دیکھنا، نظر ڈالنا، نظر دوڑانا. اپنے ہمراہ گزرتوں کے لشکر پر نگاہ ڈالتا ہوا بجاہ لشکروں کے دیکھ کر پھولا ہوا..... چلا جاتا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۹۲۲). اب ان پر پیاری پیاری نگاہ ڈالیے. (۱۹۳۳، سیف و سبو، ۷). اس کے برعکس میر نے اکثر جگہ غم، غم کے محرکات، عشق، عشق کے اثرات اوصاف پر فلسفیانہ نگاہ ڈالی ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۳۱). اگر گنبد دیکھنے کا اتنا ہی شوق ہے تو یہ سامنے والے ٹیلے پر چڑھ کر نگاہ ڈال لو. (۱۹۸۹، گذرا نہیں ہوں، ۱۲۷). نصف صدی کے علمی و ادبی کارناموں پر نگاہ ڈالتے ہیں تو کیا آپ اپنی زندگی اور اپنے کام سے خود کو مطمئن پاتے ہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت و فن، ۱۸۰).

... رَسا ہونا محاورہ.

نگاہ پہنچنا، نظر جانا؛ خیال جانا. ایسے ایسے گوشوں، کونے کھدروں میں ان کی نگاہ رسا ہو جاتی ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۷).

... رَکھنا محاورہ.

۱. نظر رکھنا، دیکھتے رہنا.

کچھ ہوا پر بھی تم رکھو ہو نگاہ
گو گٹھری پلو کچھ بھی ہے ہمراہ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸۱).

پہنچا سرشک چشم تمہیں اے ضبط رکھ نگاہ
پیالہ یہ بھر چکا ہے سہارا چھلک پڑے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۵). اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو بیٹا دیوے تو یہ مہرہ اسکے بازو میں باندھ دینا اور جو لڑکی ہو تو اسکی چوٹی میں نگاہ رکھنا. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۸۷). خداوند آسمان پر سے دیکھ رہا ہے اور تمام انسانوں پر نگاہ رکھے ہوئے ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۴۷۸). ۲. خیال رکھنا، توجہ رکھنا. دو شکلیں ہوتی ہیں کہ ایک کا وقت تنگ ہے اور دوسری کا نہیں تو ہر ایک میں ترتیب کا نگاہ رکھنا ضرور ہے. (۱۸۶۳، مذاق العارفین، ۳: ۳۸۱). اللہ نے جو حدیں باندھ دیں ہیں ان کے نگاہ رکھنے والے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۳۷۹).

رکھتے نہیں نگاہ وہ اپنی نگاہ پر
ان کو تو لاگ ڈانٹ پرائی نظر سے ہے

(۱۹۱۵، طوفان نوح، ۱۳۲). ان جذبے پر نگاہ رکھنے کا اوروں کے ساتھ تحلیل ہو کر کچھ کرنا نہیں چاہیے. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۵۱). ۳. شناخت رکھنا، پہچان رکھنا، پرکھ رکھنا، تمیز رکھنا.

سب عاشقوں کے ایک سے ہوتے نہیں چلن
کھوٹا کھرا پرکھنے کی رکھیے نگاہ آپ

(۱۸۷۳، مظہر عشق، ۵۴). ان کی روح پر جو ہماری شاعری میں پھونکی جاری ہے، نگاہ رکھتے ہیں. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۴۹۵). وہ جدید ادب پر نگاہ تو ضرور رکھتے ہیں مگر ان کی توجہات کا مرکز جدید ادب نہیں ہوتا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۱: ۳۹۴). ۴. محفوظ رکھنا، بچا کے رکھنا، حفاظت کرنا.

پردے سے نہ دایہ نے نکالا
پتلی سا نگاہ رکھ کے پالا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲). حق تعالیٰ نے سب کے شر سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نگاہ رکھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۳۷). جب چائیں نکل جاویں تو انکو سوڑ کے چینی یا کانچ کے برتن میں، نگاہ رکھیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۳). ۵. خبر گیری کرنا، نگرانی کرنا، چوکس رہنا. یہ بکریاں میرے باپ کی امانت تھیں سو میں نے ان کی محافظت کی اور باپ کا حق نگاہ رکھا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۵۹۱). [illegible] ان کو نگاہ رکھو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۵۱). اور جو کا شیطل کسی چھت پر سے چاروں طرف نگاہ رکھیں گے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۵۸). ۶. قید رکھنا، نگرانی میں رکھنا. اورنگ زیب نے معظم خاں کو دستگیر کر کے دکن میں نگاہ رکھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۹).

... رُو بَرُو فقرہ، امف.

۱. شاہی زمانے میں نقیب بادشاہ کی آمد پر نیز کسی کو بادشاہ کے سامنے پیش کرتے وقت یہ فقرہ پکارتے تھے؛ مراد: نظر سامنے رکھو، متوجہ رہو، خبردار رہو.

نگاہ روبرو اے قدردان اہلِ کمال   دعا وہ دوں کہ پھڑک جائیں سب اولی الابصار
(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۳۷).

نگاہ روبرو اے روحِ نعمت داریں   بہوش باش کہ یزداں نگاہ ہیں ہم لوگ
(۱۹۳۰، نظر و نشاط، ۳۰). ۲. احتراماً تعزیے کے جلوس کے ساتھ بھی چوبدار یہ آواز لگاتا جاتا ہے (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). ۳. باادب، مؤدب. فراغت سے زمین پر سو رہنا..... مخلوق کی خدمت گزاری میں دست بستہ نگاہ روبرو کھڑے رہنے سے بہتر ہے. (۱۹۵۴، گلستان، ۲۱۷).

... رہنا محاورہ.
نگاہ رکھنا، نظر رہنا، دھیان رہنا، توجہ اور خیال رہنا.

بزار جان سے ہو دل فدا حسینوں پر   مگر نگاہ اُسی صورت آفریں پہ رہے
(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۲۱۶). فلسفہ اور منطق سے لے کر علم کے موضوع پر ان کی یکساں نگاہ رہتی ہے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۸۸).

... ستائش کس اضا (... فت س، کس ء) امث.
تعریف کرنے والی نظر، سراہنے والی نظر.

ہاں تمھاری نگاہِ ستائش نے
گھر کی سب آرائش دیکھ لیں

(۱۹۸۳، سازِ سخن بہانہ ہے، ۸۴). [نگاہ + ستائش (رک)].

... سرسری کس صف (... فت س، سک ر، فت س) امث.
اُچٹتی ہوئی نظر، عجلت کی نظر، اوپری نظر.

کبھی اس رخ پہ جا بیٹھے، کبھی اس رخ پہ جا بیٹھے
سفر میں جا بجا ٹھہری نگاہِ سرسری میری

(۱۹۸۵، نگرِ جمیل، ۱۵۱). [نگاہ + سرسری (رک)].

... سُرمگیں کس صف (... ضم س، سک ر، فت م، ی مع) امث.
سرمہ آلود آنکھ، وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہوا ہو (مہذب اللغات). [نگاہ + سرمگیں (رک)].

... سنجی (... فت س، سک ن) امث.
نظروں میں تولنا یا نظر سے پہچان لینا.

خوف نگاہ سنجی دربان زشت سے   نظروں کو زیرِ سایۂ مژگاں کیے ہوئے
(۱۹۸۲، جوش، محراب و مضراب، ۵۲۳). [نگاہ + ف. سنج، سنجیدن = تولنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سے اُترنا محاورہ.
بے وقعت ہو جانا، ذلیل ہونا، کسی کی نظر میں باوقعت نہ ہونا.

جو دو گھڑی کے لیے بھی وہ بام پر جاتے   نگاہِ خلق سے شمس و قمر اتر جاتے
(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۱۹۶).

... سے اوجھل رہنا محاورہ.
سامنے نہ رہنا، سامنے سے ہٹے رہنا، ساتھ نہ ہونا.

جہاں جہاں بھی رہے تم نگاہ سے اوجھل   وہیں وہیں پہ ورق زندگی کا سادہ ہے
(۱۹۷۹، زخمِ ہنر، ۱۹۷).

... سے اوجھل ہونا محاورہ.
نظر سے غائب ہونا، سامنے نہ ہونا. میرا اقبال دوسرے کی ملکیت بن کر میری آنکھ سے دور اور نگاہ سے اوجھل ہو. (۱۹۳۶، ستونتی، ۳۶).

کب ہوئے وہ نگاہ سے اوجھل   کب انھیں سامنے نہیں پایا
(۱۹۷۸، ابنِ انشا، دلِ وحشی، ۵۱). پاک نفس لوگ جو خاص دور کی آخری یادگار تھے..... وہ سب ابھی ابھی نگاہ سے اوجھل ہوئے ہیں. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۵).

... سے بچنا محاورہ.
نگاہ سے چھپنا، آڑ میں ہونا، آنکھ سے پوشیدہ ہونا. وہ مویشیوں کی نگاہ سے بچتا دبے پاؤں چوپال کے چبوترے پر چڑھا اور تیر کی طرح سیدھا استاد کی کوٹھری میں پہنچ گیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۵۰).

... سے ٹپکنا محاورہ.
آنکھوں سے دلی تاثرات ظاہر ہونا. ہائے کیا ہے کسی نگاہ سے ٹپک رہی ہے. (۱۹۵۹، گناہ کا خوف، مشکول، ۲۵۷).

... سے چھپا ہونا محاورہ.
آنکھ سے اوجھل ہونا، آڑ میں ہونا، آنکھ سے پوشیدہ ہونا (مہذب اللغات).

... سے گرانا محاورہ.
بے وقعت سمجھنا، کسی کو ذلیل سمجھنا، گری ہوئی نظر سے دیکھنا.

ایسا گھٹا کے تم نے گرایا نگاہ سے   نقشِ قدم مثال فلک بام ہوگیا
(۱۸۵۴، دیوانِ برق، ۱۹).

بچوں کو میرے کیوں نگاہوں سے گرایا آپ نے
اپنی نئی بیوی سے اپنا دل لگایا آپ نے

(۱۹۱۲، انشائے بشیر، ۱۱۱).

... سے گرنا محاورہ.
نظر سے گرنا، بے وقعت ہونا؛ (نگاہ سے گرانا (رک) کا لازم).

رسوائے دہر بلکہ ہیں حال تباہ سے   گرتے ہیں مثلِ اشک ہم اپنی نگاہ سے
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۱۵۶).

... سے گزرنا محاورہ.
نظر سے گزرنا، دیکھا جانا.

نہ دیکھے آئینے میں پھر کبھی جمال اپنا   اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزرے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۳).

... سے نگاہ ملنا محاورہ.
نظر سے نظر چار ہونا.

اتاروں آئینۂ دل میں عکس کی صورت   ذرا نگاہ سے اس کی اگر نگاہ ملے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۰).

... سے نگلنا محاورہ.
کسی کو حرص کی نظر سے دیکھنا، نظروں میں کھائے جانا. سپاہی اپنی ہوسناک نگاہ سے ساقی کو نگلے جا رہے تھے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۸۷).

... سیدھی ہونا محاورہ.
پیار کی نظر ہونا؛ معاملہ موافقت میں ہونا.

ہوتی نہیں ہے پیار سیں سیدھی بھی نگاہ
تس پر ہے آرزو مجھے بوس و کنار کی
(۱۸؍۱۷۷۱، دیوان آبرو، ۶۹).

... شَرْمْسار کس صف (... فت ش، سک ر، م) امث.
شرمیلی یا حیا کی نظر، لحاظ کی آنکھ، لاجونتی آنکھ، لجیلی آنکھ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
[نگاہ + شرمسار (رک)].

... شَرْمْگیں کس صف (... فت ش، سک ر، م، ی مع) امث.
شرم سے بھری نظر، شرمیلی نگاہ؛ جھکی ہوئی نگاہ. عشق اب خطابت کی ہو رہی ہے نہ اب نگاہ شرمگیں نہ چشمِ شرمگیں. (۱۹۲۳، اردو، اورنگ آباد، اپریل (انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۹)). [نگاہ + شرمگیں (رک)].

... شَناس (... فت ش) صف.
نظر پہچاننے والا؛ تیور سے مزاج کا اندازہ کر لینے والا. مالی رئیسوں کا مزاج شناس تھا اور نگاہ شناس بھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۵۸). [نگاہ + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

... شَوق کس اضا (... ولین) امث.
مراد: آرزومندی، اشتیاق، دید کا شوق؛ طلب. اور ہماری نگاہِ شوق اس رفتار کا دور تک تعاقب کرتی ہے. (۱۹۲۶، خلیہ، ۸۷).

کچھ اور ہی نظر آتا ہے کاروبارِ جہاں
نگاہِ شوق اگر ہو شریکِ بینائی
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۰۹).

کبھی چمن میں گئی ہو تو مست پھولوں نے
نگاہِ شوق سے آئینہ وار دیکھا ہے
(۱۹۳۱، صبح بہار، ۷۵).

اے نگاہِ شوق تو نے کر دیا رسوا مجھے
اس نے دیکھا اور اسی انداز سے دیکھا مجھے
(۱۹۵۸، انجم کدہ، ۱۱۰).

غبارِ وقت نے دھندلا دیا وہ چاند سا چہرہ
مگر میری نگاہِ شوق کا عالم نہیں بدلا
(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۱۱۶). [نگاہ + شوق (رک)].

... عِبْرَت کس اضا (... کس ع، سک ب، فت ر) امث.
نصیحت حاصل کرنے والی نظر، جسے عبرت کی تلاش ہو، عبرت کا متلاشی. نگاہِ عبرت اس میں بھی ایک منظرِ معرفت دیکھتی ہے. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۵۲). [نگاہ + عبرت (رک)].

... عِتاب کس اضا (... کس ع) امث.
غصے والی نظر، غضب ناکی. انھوں نے صرف نگاہِ عتاب پر اکتفا کیا. (۱۹۸۳، کیمیا گر، ۴۴). [نگاہ + عتاب (رک)].

... عِجْز کس اضا (... کس ع، سک ج) امث.
عاجزی کی نظر؛ مراد: انکسار.

چلے نہ تیغ اگر ہم نگاہِ عجز کریں
ہماری اور نہ دیکھے خدا کرے جلاد
(۱۸۱۰، میر، د، ۵۷۷). [نگاہ + عجز (رک)].

... عِشْق کس اضا (... کس ع، سک ش) امث.
عشق کی نظر؛ وجد اور بے خودی کی نظر نیز پُرجوش نظر.

نگاہِ عشق دلِ زندہ کی تلاش میں ہے
شکار مردہ سزاوارِ شاہباز نہیں
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۳۸). [نگاہ + عشق (رک)].

... عِنایَت کس اضا (... کس ع، فت ی) امث.
کرم کی نگاہ، مہربانی کی نظر، نظرِ التفات.

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
(۱۹۰۷، حدائقِ بخشش، ۲، ۴۱). اس کے استاد حترالو کی نگاہِ عنایت بھی اس پر بہت تھی. (۱۹۸۷، ریگِ رواں، ۱۳۸). [نگاہ + عنایت (رک)].

... غَلَط اَنْداز کس صف (... فت غ، ل، ا، سک ن) امث.
وہ نگاہ جس کا رُخ ٹھیک نشانے کی طرف نہ ہو؛ اچٹتی ہوئی نظر، بیگانگی کی نظر، سرسری سی نظر.

گر نہیں یہ کہ برتتا ہے وہ ظاہر داری
کیوں نگاہِ غلط انداز ادھر کرتا ہے
(۱۸۵۵، کلیاتِ شیفتہ، ۱۰۰).

جان کر کیجے تغافل، کہ کچھ امید بھی ہو
یہ نگاہِ غلط انداز تو سم ہے ہم کو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۵).

اے نگاہِ غلط انداز ادھر دیکھ تو سہی
اے تغافل اثر و عربدہ گر کچھ بھی نہیں
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۳۵).

دیکھا یہ نگاہِ غلط انداز بصد ناز
اک تیر چلا اور ابھی ابرو کی کماں سے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۸۲).

یہ نگاہِ غلط انداز بھی کیا جادو ہے
دیکھنے والے ترے جی نہ سکیں مر نہ سکیں
(۱۹۳۵، غزلستان، ۴۰). اس کی نہ اٹھنے والی نگاہِ غلط انداز کا غم لیے ہوئے رات کی ٹرین سے گھر روانہ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۲۱). [نگاہ + غلط (رک) + ف: انداز، انداختن = ڈالنا، پھینکنا].

۔۔۔ غور کس اضا (۔۔۔ و لین) امث۔
فکر اور غور کرنے والی نظر، توجہ کی نظر۔ کیا سائنس پر یہ فرائض عائد نہیں ہوتے کہ وہ بنی نوعِ آدم کے ۔۔۔ عالمگیر مصائب پر نگاہِ غور ڈالے اور اپنے عظیم علم کو ان کے خلاف جدوجہد میں صرف کرے۔ (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۹۳)۔ [نگاہ + غور (رک)]۔

۔۔۔ غیظ کس اضا (۔۔۔ ی لین) امث۔
غصے سے پُر نظر، غیظ و غضب کی نگاہ۔ تاں صاحب نگم صاحب نے یاد کیا ہے (حسین علی کی طرف نگاہِ غیظ سے دیکھ کے) کیوں جی حسین علی، تاں صاحب مجھے کیا معلوم۔ (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائفِ ادب، ۱۶۹)۔ [نگاہ + غیظ (رک)]۔

۔۔۔ فِتنہ سامان کس صف (۔۔۔ کس ف، سک ت، فت ن) امث۔
فتنہ اٹھانے والی نظر؛ (کنایۃً) محبوب۔

اور کیا آفاق اپنی بے قراری کا جواز اک نگاہِ فتنہ سامان کی عنایت چاہیے
(۱۹۹۸، عبارت (آفاق)، حیدرآباد، جنوری جون، ۱۳۸)۔ [نگاہ + فتنہ (رک) + سامان (رک)]۔

۔۔۔ فِتنہ طَراز کس صف (۔۔۔ کس ف، سک ت، فت ن، ط) امث۔
فتنہ پھیلانے والی نظر یا آنکھ؛ نگاہِ فتنہ سامان۔

شعلۂ طور ہے ہر اک انداز اللہ اللہ نگاہِ فتنہ طراز
(۱۹۸۳، حصار انا، ۱۵)۔ [نگاہ + فتنہ (رک) + ف: طراز، طرازیدن = نقش کرنا]۔

۔۔۔ فَریب (۔۔۔ کس مجہ نیز ف، ی مع) صف۔
رک: نظر فریب۔ ان تعلقات کی رنگینی بھی زیادہ لطیف اور نگاہ فریب ہیں۔ (۱۹۵۸، بطرس، مضامینِ بطرس، ۲۲۲)۔ [نگاہ + ف: فریب، فریفتن = فریب دینا یا کھانا]۔

۔۔۔ فُسوں کار کس صف (۔۔۔ ضم ف، و مع) امث۔
جادو جگانے والی نظر۔

جو اک نگاہ فسوں کار پر گیا ہوگا تری نگاہ کے قرباں کدھر گیا ہوگا
(۱۹۷۸، ہمہ ساز (صوفی) زبی، ۱۲۸)۔ [نگاہ + فسوں (رک) + ف: کار، لاحقۂ فاعلی]۔

۔۔۔ فَیض کس اضا (۔۔۔ ی لین) امث۔
فائدہ پہنچانے والی آنکھیں، نظرِ فیض رساں۔

نگاہ فیض سے محروم، برتری معدوم ستارہ چمکا مگر آفتاب ہو نہ سکا
(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۷۵)۔ [نگاہ + فیض (رک)]

۔۔۔ قَبُول کس اضا (۔۔۔ فت ق، و مع) امث۔
قبولیت کی نظر، پسندیدگی کی نگاہ۔ تنگلا اس بات سے کہ میری ناچیز تصنیف یہاں تک پہونچی اور لوگوں نے اسکو نگاہِ قبول سے دیکھا نہایت مسرت ہوئی۔ (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۳۲)۔ [نگاہ + قبول (رک)]۔

۔۔۔ قُدرَت کس اضا (۔۔۔ ضم ق، سک د، فت ر) امث۔
خدا کی نظر، خدا کی نگاہ۔ اس کا ٹوٹا ہوا دل نگاہِ قدرت میں زیادہ محبوب ہے۔ (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خان، احوال و آثار، ۲۳۸)۔ [نگاہ + قدرت (رک)]۔

۔۔۔ قَہر کس اضا (۔۔۔ فت ق، سک ہ) امث۔
غصے کی نظر، غضب آلود نظر، غضب ناکی۔

کیوں نگاہ قہر کرتے ہو دلِ رنجور پر نکسوں پر کھینچنا تلوار کا اچھا نہیں
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ، ۱۳۳)۔

نگاہِ قہر کی گرمی کی تاب کیا لاتے نگاہِ مہر کی شوخی سے بھی جو گھبرائے
(۱۹۷۸، ہمہ ساز (صوفی) زبی، ۱۲۹)۔ [نگاہ + قہر (رک)]۔

۔۔۔ کَج کس صف (۔۔۔ فت ک) امث۔
ٹیڑھی نظر، ترچھی نگاہ؛ غصے کے تیور؛ بے رخی کا برتاؤ۔ میں بہ یک نگاہِ کج نشانِ شعر اس صفحۂ زمن سے مثلِ حرفِ غلط کا رِدکھر سے مٹانے دیتی ہوں۔ (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۵۹)۔

ہوئی نہ چار آنکھ وہ نازک مزاج ہے دیکھو سحر نہ یار سے کرنا نگاہِ کج
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، ریاضِ سحر، ۱۳۶)۔ کیا مجال کسی کی جو میری زندگی میں باغ کی جانب نگاہِ کج سے دیکھ سکے۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۵۵)۔ [نگاہ + کج (رک)]۔

۔۔۔ کَر دیکھنا محاورہ۔
غور سے دیکھنا، توجہ سے دیکھنا۔

تحریک چلنے کی ہے جو دیکھو نگاہ کر
وقت کو اپنی موجوں میں آبِ رواں کے بیچ
(۱۹۱۰، میر، رک، ۶۶۹)۔

۔۔۔ کَرَم کس اضا (۔۔۔ فت ک، ر) امث۔
مہربانی کی نگاہ، توجہ کی نگاہ؛ (کنایۃً) التفات۔ اپنی جان اپنے ہاتھ سے لینے والی لڑکی اس نازک گھڑی میں کس کا سہارا پکڑے اور کس کی نگاہِ کرم کی آس لگائے۔ (۱۹۲۷، انشائے ماجد یا لطائفِ ادب، ۱۳۶)۔

صاحبِ تاج صاحبِ معراج ہم نگاہِ کرم کے ہیں محتاج
(۱۹۰۵، ارمغانِ نعت (وحید و تسنیم)، ۳۱۳)۔ لوگوں کی نگاہیں ..... لگی ہوئی ہیں کہ کب مولاج کی نگاہِ کرم اٹھے اور ان کے سوئے بھاگ جاگیں۔ (۱۹۹۱، کالا پانی، ۱۳۵)۔ [نگاہ + کرم (رک)]۔

۔۔۔ کَرنا ف مر؛ محاورہ۔
۱. دیکھنا، ملاحظہ کرنا، نظر ڈالنا، معائنہ کرنا۔

رکھا یک گھڑی تیغ بر روئے شاہ او کرتا تھا صوفے اپر بھی نگاہ
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷۳)۔

تجھ مکھ کے آفتاب اپر گر کرے نگاہ پنہاں ہو ہر نظر تی جیوں اختر آفتاب
(۱۷۰۷، ولی، رک، ۵۵)۔ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک طرف نگاہ کرتے ہیں کہ جیسے کوئی کسی کی راہ تک رہا ہو۔ (۱۸۱۲، گلِ مغفرت، ۱۹)۔

تھا جس حقیر پہ وہ دو عالم کا بادشاہ حسرت سے عرش کرتا تھا اس فرش پر نگاہ
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳)۔

امکان کیا کہ ان پہ کریں بے ادب نگاہ
نیچے کئے ہیں فرق جھکائے ہیں سب نگاہ
(۱۹۳۰، عروج، عروجِ سخن، ۳۷۵)۔ جینئل پاگل؟ میں نے کن آنکھوں سے بیگم کی جانب نگاہ کی۔ (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲)۔ ۲. سوچنا، خیال کرنا، غور کرنا۔

پی کی گلی نگاہ کرو ہے عجب مکاں
اس اشرف المکاں میں یو دل جا مکیں ہوا
(١٧٠٧، ولی، ک، ٣٥).

جہانِ صورت کا ذرہ ذرہ جمالِ معنی کا آئینہ ہے
مگر انھیں کو جو دیکھتے ہیں جو جانتے ہیں نگاہ کرنا
(١٩٢١، اکبر، ک، ١: ١٢١).

جو ہو سکے تو اس ایثار پر نگاہ کرو
ہماری آس جہاں کو تمہاری آس ہمیں
(١٩٢٧، شعلۂ و گل، ١٨٨). اُسے بڑا تاسف ہوا کہ اُس نے اس طرف کیوں نگاہ کی، پیش آنے والے حادثے نے اُسے ایک بار پھر مضطرب کر دیا. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، جولائی، ٧٠).
٣. توقع کرنا، اُمید کرنا.

قائم کرے ہے طولِ دنیا پہ کب نگاہ
گو ہے وہ حسن دست وطے پاکباز ہے
(١٧٩٥، قائم، د، ١٢٧).

ہم پر کسی نے لطف کیا یا ستم امیر
ہم نے اسی کی شانِ کرم پر نگاہ کی
(١٨٨٨، صنم خانۂ عشق، ٣٦٦). ٤. اندازہ کرنا، جانچنا، پرکھنا، نظر سے تخمینہ کرنا، جائزہ لینا. بھگوت اپاسکان نے جو اُن کا جواب دیا..... سو دونوں کے قول پر جو نگاہ کی جاتی ہے تو فہمید بھگوت اپاسکان کی صحیح اور درست ہے. (١٨٥٥، بھگت مال، ٣٥).
٥. ناز و ادا کی نظر سے دیکھنا.

تڑپ گیا میں صنم نے نگاہ کی ایسے
پہ وہ بھی سہم گئے میں نے آہ کی ایسے
(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢١٣).

کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ
کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے
(١٨٦٩، غالب، د، ٢٢٩). ٦. توجہ کرنا، رحم کرنا، دھیان دینا. ہما پانی کا نگاہ کرتا نہیں تو سب لشکر پیاسے مرتے ہیں. (١٩٠٣، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ٥٩).

تک دل کی طرف نگاہ کرو   صبح سوں منتظر ہے درشن کا
(١٧٠٧، ولی، ک، ٣٥).

فلک نہ کر اب جفا شعاری نگاہ کر میرے ضعف و زاری
مجھے ہو اپنی یہ زیست بھاری وہ کس طرح بارِ غم اٹھائے
(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢٦٢). اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ نگاہ کرے گا اُن کی طرف قیامت کے دن. (١٩١٧، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ١٠٠).

نگاہ کر کے نظر پھیرنے کے کیا معنی
بہانہ ہے تمھیں کیا مرگِ ناگہاں میری
(١٩٢٧، نوائے دل، ٣٣٣).

---کشفی
کس صف (---فت ک، سک ش) امث.
باطنی نظر، چھپی ہوئی بات کو جاننے والی نظر، نظرِ بصیرت. جو کچھ نوازشیں ہوئیں انھیں تو مصورِ غم کی نگاہِ کشفی نے دیکھ لیا. (١٩٢٧، انشائے ماجد یا لطائفِ ادب، ٣٦٣).
[نگاہ + کشف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---کم
کس صف (---فت ک) امث.
نظرِ حقارت و کم توجہی، بے التفاتی، بے توجہی.

دل بیتاب کو کس نے نگاہِ کم سے دیکھا ہے
کہ سر سے پاؤں تک شکل گہر آبِ ندامت ہے
(١٨٩٥، دیوانِ راسخ دہلوی، ١٣٩). [نگاہ + کم (رک)].

---کی گَرْدِش
امث.
نظروں کی حرکت، جنبشِ نگاہ؛ (مجازاً) محبوب کے تیور.

زمین و چرخ کوئی دم میں ہیں تہ و بالا
یہی رہی جو تمھاری نگاہ کی گردش
(١٨٧٨، گلزارِ داغ، ٥٨).

کسے خبر ہے کہ ہنگامۂ نشور ہے کیا
تری نگاہ کی گردش ہے میری رستا خیز
(١٩٣٥، بالِ جبریل، ٢٥).

---کی گَرْدِش اُٹھانا
محاورہ.
غضب کا نشانہ بننا، مہر و قہر برداشت کرنا.

وہ کیسے کیا فلک کینہ خواہ کی گردش
اٹھائی جس نے تمھاری نگاہ کی گردش
(١٨٧٨، گلزارِ داغ، ١٠٧).

---کی گُھلاوَٹ
امث.
نظر کی لجاجت؛ مراد: مسکینیت. زری نگاہ کی گھلاوٹ دیکھیے تو معلوم ہوتا ہے بے چارے ابھی یتیم ہوئے ہیں. (١٩٥٩، کشکول، ٢٥٧).

---کے سامْنے پِھرْنا
محاورہ.
خیال میں آنا، تصور میں آنا. وہی صحبتیں وہی احباب ہر وقت نگاہ کے سامنے پھرا کرتے تھے. (١٩٥١، کشکول، ١٩٠).

---گَرْم
کس صف (---فت گ، سک ر) امث.
غیظ و غضب کی نظر، غصے کی نگاہ.

کیوں نہ ہووے اے ولی روشن شبِ قدرِ حیات
ہے نگاہِ گرم تجھ رویاں چراغِ زندگی
(١٧٠٧، ولی، ک، ١٩١).

کس کی نگاہِ گرم تھی یہ اے نسیمِ صبح
شبنم سے برگِ گل لبِ جام جوش تھا
(١٧٩٥، قائم، د، ٦٠).

نگاہ گرم کہ شیروں کے جس سے ہوش اڑ جائیں
نہ آہِ سرد کہ ہے گوسفندی و میشی
(١٩٣٥، بالِ جبریل، ١٧٧). [نگاہ + گرم (رک)].

... گرم سے دیکھنا محاورہ.
غصے کی نظر سے دیکھنا، غصے سے دیکھنا.

ہر دم عرق عرق نگہ بے حجاب ہے
کس نے نگاہ گرم سے دیکھا حیا کے ساتھ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۵).

دیکھا نگاہ گرم سے آج اس نے غیر کو
مقبول کس جلے ہوئے دل کی دعا ہوئی

(۱۹۰۰، امیر (مہذب اللغات)).

... گڑانا محاورہ.
نظر جمانا، نظر ٹھہرانا. وہ جھٹ موت والوں پر نگاہ گڑانے ہو گئے تھا. (۱۹۳۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۹).

... گڑ جانا / گڑنا محاورہ.
نظر جمنا، نظر ٹھہرنا، نگاہ کا قائم ہونا. جس طرف دیکھتا تھا نگاہ گڑ جاتی تھی پاؤں زمین سے اکھڑے جاتے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۰).

جھلک بھی اُن کی نہ آئے نظر خدا کی شان نگاہ کب سوئے چلمن گڑی نہیں رہتی

(۱۹۱۱، بہارستان خیال، ۱۰۴).

... لڑانا محاورہ.
آنکھیں چار کرنا، نظر بازی کرنا، محبت آمیز نگاہوں سے دیکھنا.

وہ اپنا جلوہ دکھا بیٹھے ہیں مری نظر میں سما چکے ہیں
نگاہیں ہم سے لڑا چکے ہیں فدائی اپنا بنا چکے ہیں

(۱۸۸۹، دیوان سخن، ۱۳۹).

عکس سے آئینہ خانے میں لڑاتے ہیں نگاہ
آج انھیں مدنظر کھیل ہے تلواروں کا

(۱۹۱۲، کلیات، عب، ۳۸).

... لڑنا محاورہ.
آنکھ سے آنکھ ملنا، نظر بازی ہونا، نظر کا باہم ملنا (نگاہ لڑانا (رک) کا لازم).

جس طرف وہ نگاہ لڑتی ہے کبھو ادھر بھی آن پڑتی ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۵).

یہ شکل دیکھ کر کوئی کہتا ہے واہ واہ اب اس طرف لڑے گی بھلا کا ہے کو نگاہ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۸۲).

رکھتا وہ روک روک کے لڑتی نگاہ کو رہتا وہ تھام تھام کے دل کو ویدہ کا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹).

بس ایک بار لڑی تھی نگاہ مستوں کی
ابھی تک آنکھ چراتے ہیں لوگ اے ساقی

(۱۹۳۸، روح کائنات، ۱۰۵). دفتر ان بغداد سے نگاہ لڑی تو محسوس ہوا کہ مقابلے میں نگاہ نہیں تیغ نگاہ ہے. (۱۹۶۵، جنگ آہ، ۸۰).

... لُطف کس اضا (... ضم ل، سک ط) امث.
مہربانی کی نظر، محبت کی نظر؛ مراد: لطف و کرم، مہربانی.

الٰہی مجھ پر میرے کرم کر نگاہ لطف مجھ پر دم بدم کر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۸).

ہے نگاہ لطف دشمن پر تو بندہ جائے ہے
یہ ستم اے بے مروت کس سے دیکھا جائے ہے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۹۸).

بہر حق اے بحر رحمت اک نگاہ لطف یار تا بکے بے آب تڑپیں ماہیان سوختہ

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱: ۳۸).

کھلتا نہیں ہے صاف پیام نگاہ لطف اک تیر نیم کش ہے یہ پیمان دوستی

(۱۹۳۸، غزلستان، ۱۰۹).

رونق عالم! نگاہ لطف مجھ پہ کیجیے
زندگی سے دور ہو جائے، مری دور خزاں

(۱۹۷۵، ارمغان نعت (تبسم)، ۳۲۱). [نگاہ + لطف (رک)].

... مارنا محاورہ.
تاک جھانک کرنا؛ ادھر اُدھر دیکھنا، نظر دوڑانا. میں نے دیکھا کہ امرا اس لڑکے کو یار یار بلاتے تھے اور یہ کن انکھیوں سے چاروں طرف نگاہ مارتا ہوا دوڑتا پھرتا تھا. (۱۹۱۱، روزنامۂ سفر مصر و شام و حجاز، حسن نظامی، ۳۷).

... مُحَبَّت کس اضا (... فت نیز ضم م، فت ح، شد ب بفت) امث.
محبت کی نظر.

فرق آ گیا ہے دور حیات و ممات میں کیا گردش نگاہ محبت ہے ان دنوں

(۱۹۳۸، غزلستان، ۳۰). [نگاہ + محبت (رک)].

... مَردِ مومِن کس اضا (... فت م، سک ر، کس د، و مج، کس م) امث.
پاک باز مسلمان کی نظر؛ نہایت پُر تاثیر نظر.

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا!
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں!

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۹). [نگاہ + مرد (رک) + مومن (رک)].

... مُڑنا محاورہ.
نگاہ جانا، نظر جانا، دیکھنا.

مقام ہو کا ہے جس جا نگاہ مڑتی ہے حضور کے در دولت پہ خاک اڑتی ہے

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

... مَسْت کس صف (... فت م، سک س) امث.
مستی بھری نظر، خمار آلود آنکھ؛ معشوقانہ اداؤں والی آنکھ؛ مراد: محبوب کی آنکھ یا نظر.

نگاہ مست سے جب چشم نے اُس کی اشارت کی
حلاوت مے کی اور بنیاد مے خانے کی غارت کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۵۵).

نکلے جو راہ دیر سے اک ہی نگاہِ مست میں
گبر کا صبر کھو دیا بت کو بھی بت بنا دیا
(١٨٣٠، نظیر، ک، ٣٧).

کیفیتوں میں ڈوبی ہوئی اے نگاہِ مست
کیا دیکھیں تیرے دیکھنے والے خبر تری
(١٩٣٦، غزلستان، ٩٧). [نگاہ + مست (رک)].

... مَعْرِفَت کس اضا (... فت م، سک ع، کس ر، فت ف) امث.
نگاہِ رساں، پہنچی ہوئی نظر نیز اللہ کا عرفان رکھنے والی نظر. نگاہِ معرفت سے دیکھیے تو بسم اللہ سے لے کر والناس تک تمام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حکایت ہے.
(١٩٨٠، نذر حمید احمد، ٤١). [نگاہ + معرفت (رک)].

... مُفْتِن کس صف (... ضم م، سک ف، کس ت) امث.
آزمائش میں ڈالنے والی نگاہ، فتنہ پیدا کرنے والی نظر.

جن نے تم کو نہ دیکھا ہووے اُس سے آنکھیں مارو تم
ایک نگاہِ مفتن کر تم سو سو فتنے اٹھاتے ہو
(١٨١٠، میر، ک، ٣٥٢). [نگاہ + مفتن (رک)].

... مِلانا ف مر، محاورہ.
١. نظر ملانا، آنکھیں چار کرنا، آنکھ سامنے کرنا. وہ چند لمحے خاموش کھڑے رہے اور پھر مجھ سے نگاہ ملائے بغیر سیڑھیاں چڑھنے لگے. (١٩٩٨، افکار، کراچی، دسمبر، ٤٣).
٢. ہمسری کرنا، مقابل ہونا.

برتی ہوئی شمعوں سے نگاہیں ملاؤ تم دو جہاں بھول جاؤ
کسی زلف کو چوم کر دوستو بے خطر تیغ دار پر جھول جاؤ
(١٩٦٢، ہفت کشور، ٢٣٩).

... مُلْتَفِت کس صف (... ضم م، سک ل، فت ت، کس ف) امث.
التفات کی نظر، محبت کی نظر.

اک نگاہِ ملتفت کا منتظر ہے دیر سے
اور تو کچھ آپ سے اقبال نے مانگا نہیں
(١٩٧٧، ماحصل، ٣٣). [نگاہ + ملتفت (رک)].

... مِلنا محاورہ.
١. آنکھ سے آنکھ کا مل جانا، نظر ملنا، آنکھیں چار ہونا.

نگاہ ملتے ہی تلوار کا اٹھایا ہاتھ
رکھیں نہ تم نے کبھی چار انگلیاں سر پر
(١٨٧٨، گلزارِ داغ، ٩٣). ٢. توجہ ہونا، دھیان ہونا، خیال ہونا.

بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے
فقیر ہیں کوئی نکلا خدا کی راہ ملے
(١٨٧٨، گلزارِ داغ، ٢٢٥).

... مُنْتَشِر ہونا محاورہ.
نگاہ کا چاروں طرف پڑنا (جامع اللغات).

... موٹی پڑنا/ہونا محاورہ.
نظر کمزور ہونا، بینائی میں نقص پیدا ہو جانا. ہم نے کسی تاریخ میں نہیں پڑھا کہ ان کی نگاہ موٹی پڑ گئی اور وہ عینک کا روگ پالتی تھیں. (١٩٤٣، انشائے بشیر، ٣٧٩). ہاتھ کانپتے تھے، نگاہ موٹی ہو گئی تھی. (١٩٤٣، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ٢٠٧).

... موڑنا محاورہ.
نظریں پھیرنا، بے رخی اختیار کرنا.

عریاں جو وہ مجھ پہ تیغ چھوڑے
یہ کہہ کے مثل نگاہ موڑے
(١٨٧٨، سخن بے مثال، ١٥٣).

... مِہْر کس اضا (... کس ج م، سک ہ) امث.
محبت کی نظر، رحم کا برتاؤ؛ مراد: مہربانی اور التفات.

نگاہِ مہر سے اُن کی ستارا اپنا چمکے گا
نصیب پرتو رخ سے دوبارا اپنا چمکے گا
(١٩٢٣، مطلع انوار، ١٥٣).

نگاہِ قہر کی گرمی کی تاب کیا لاتے
نگاہِ مہر کی شوخی سے بھی جو گھبرائے
(١٩٤٧، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ١٢٩). [نگاہ + مہر (رک)].

... مِہْرْباں کس صف (... کس ج م، سک ہ، ر) امث.
محبت و التفات والی نظر.

میری جانب یہ نگاہِ مہرباں آپ نے منت کوئی مانی ہے کیا
(١٩٨٣، چاند پر بادل، ٣٦). [نگاہ + مہربان (رک)].

... مِہْرْبانی کس اضا (... کس ج م، سک ہ، فت ر) امث (قدیم).
محبت کی نظر، التفات کی نظر، کرم کی نگاہ.

تغافل کیا ہے جانے تم کوں اپنے یار جانی سے
ایدھر بھی مسکرا دیکھو نگاہِ مہربانی سے
(١٧٣٩، کلیاتِ سراج، ٣٧٨). [نگاہ + مہربانی (رک)].

... مَیلی ہونا محاورہ.
نگاہ میں کدورت آ جانا؛ نفرت ہونا، نگاہ بدلنا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... میں م ف.
نظر میں، خیال میں.

کانٹا کھٹک رہا ہے فلک کی نگاہ میں
فرش ایک بوریے کا جو بندے کے گھر میں ہے
(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢٣٧).

مری نگاہ میں وہ رند ہی نہیں ساقی
جو ہوشیاری و مستی میں امتیاز کرے
(١٩٠٥، بانگِ درا، ١١٠). یہ سادہ دل لوگ ..... آسمان کی کھلی آنکھوں تلے ..... اپنے خدا کی نظر میں تھے محبوبِ حقیقی کی نگاہ میں. (١٩٨٣، وحشت سوں، ٢٥٩).

.... میں آنا محاورہ.
چچنا ، اندازہ ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

.... میں بَسْنا محاورہ.
ہر وقت تصور میں رہنا ، خیال میں رہنا ، آنکھوں میں پھرنا.
کیا ڈالوئے رقیب بسا ہے نگاہ میں — تجھ کو نہیں ہے آج جو کل خواب گاہ میں
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۵۵).

.... میں بھَرْنا محاورہ.
نظر میں سمانا.
ہماری خاکساری کیوں نہیں بھرتی نگاہوں میں
ترے دل میں تو گھر کر لیتی ہے گرد و کدورت تک
(۱۹۱۹ ، گیتی ، کیف سخن ، ۵۵).

.... میں پھِرْنا محاورہ.
دھیان میں رہنا ، ہر وقت خیال میں رہنا ، یاد آنا.
پسند آئی جو ظالم ترے ادا میری — مری نگاہوں میں پھرنے لگی قضا میری
(۱۸۹۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۱۱).
ڈورے جو سرخ سرخ ہیں چشم سیاہ میں
پھرتی ہیں خون بھری ہوئی تیغیں نگاہ میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۰).

.... میں جَچْنا محاورہ.
باوقعت ہونا ، نظر میں پورا اترنا ، پسند آنا ، نظر میں چچنا.
نگاہ میں نہیں جچتا ہے مال مفلس کا
ہم اپنے دل کو بھرا لائے قوش بہاؤں میں
(۱۹۱۰ ، جان سخن ، ۱ : ۱۲۵).
کانٹوں کا چلا ہوا نگاہوں میں جچا — لے تول لے پارہ رتی پاؤں تو لے
(۱۹۳۳ ، قرآت ، ۱۲۰).

.... میں چَڑْھنا محاورہ.
کوئی بات یا چیز پسند آجانا. یہ بات میری نگاہ میں چڑھ گئی. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۹).

.... میں حَقِیر ہونا محاورہ.
کسی کی نگاہ میں ذلیل ہو جانا ، نظروں سے گر جانا ، کمتر ہو جانا.
حاضر عرب عجم ہیں عدو کی پناہ میں — قدوی حقیر ہو گیا اس کی نگاہ میں
(۱۹۱۲ ، اوج (مہذب اللغات)).

.... میں خار ہونا محاورہ.
نگاہوں میں کھٹکنا ، بہت نفرت ہونا.
بلبل کا خیال جا بجا ہے واں — اوس گل کی ہم نگاہ میں کیا خار ہو گئے
(۱۸۷۵ ، تلق ، ک ، ۱۵۳).

.... میں رَکْھنا محاورہ.
۱. دیکھتے رہنا ، آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا ، نگہبانی کرنا ، حفاظت میں رکھنا. اگر یوسف کو قدرت اپنے پروردگار کی نظر نہ آتی اور خدا انکو نگاہ میں نہ رکھتا تو یہ بھی قصد کرتے ساتھ زلیخا کے. (۱۸۲۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۰).
غضب ہے جس کو وہ کافر نگاہ میں رکھے — خدا نگاہ سے اوس کی پناہ میں رکھے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۸). ۲. دھیان میں رکھنا ، خیال میں رکھنا. پھر بھی اتنی ہوشیاری کہ اس کے تمام کام اپنی نگاہ میں رکھے. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۲۵). ان حالات کو دیکھتے ہوئے مالی مشکلات کا اندازہ لگاتے ہوئے اور خریداروں کی کمی کو نگاہ میں رکھتے ہوئے کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی ہے. (۱۹۳۶ ، اطیفہ ، ۳۰). اردو نثر کے ارتقا کا جائزہ لیں تو ہمیں کئی باتوں کو نگاہ میں رکھنا ہوگا. (۱۹۷۳ ، سید احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۱۲۷).

.... میں رَہْنا محاورہ.
تصور میں رہنا ، آنکھوں میں بسا ہونا.
ہر گھڑی تیرا سراپا جو نگاہوں میں رہا — اب وہ گزرا ہوا لمحہ مرے ہمراہ نہیں
(۱۹۹۴ ، روشنی کا سفر ، ۵۲).

.... میں سُبُک ہو جانا محاورہ.
بے وقعت اور بے قدر ہونا (علمی اردو لغت).

.... میں سَمانا محاورہ.
نظر میں سمانا ، پسند آنا ، مرغوب ہونا.
دکھاؤں شعلۂ داغ جگر جو میں ان کو — نہ پھر نگاہ میں پروانوں کی سمائے چراغ
(۱۸۹۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۵). ایک بادشاہ نے ایک عابد کو ملاقات کے لیے بلایا اس نے سوچا کوئی ایسی دوا کھاؤں کہ دبلا بن جاؤں تاکہ بادشاہ کی نگاہ میں سماؤں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستاں ، ۸۲).

.... میں فَرْق ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نظر میں خرابی ہونا ، بینائی کمزور ہونا.
کہوں گر اوس کو میں یوسف تو ہے نگاہ میں فرق
کہ رات دن کا عزیزو ہے مہر و ماہ میں فرق
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۹۳).

.... میں کُھب جانا / کُھبْنا محاورہ.
نظروں کو اچھا اور بھلا معلوم ہونا ، نظر میں مرغوب ہونا ، پسند ہونا. وہ خوش ہو گئی لڑکا اس کی نگاہ میں کھب گیا. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۰۳).

.... میں کَھٹَکْنا محاورہ.
بُرا معلوم ہونا ، نظر میں کھٹکنا ، گوارا نہ ہونا. (مسلمان) ہمیشہ حکمران قوم کی نگاہ میں کھٹکتے تھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۳). فسانۂ آزاد میں باوجود اس قدر خوبیوں کے اکثر عیب بھی موجود ہیں جو کہ قدردانوں کی نگاہوں میں کھٹکتے ہیں. (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۳۳).

.... میں گِرْنا محاورہ.
شرمندہ ہونا ؛ وقعت نہ رہنا. اب میں اپنی حالت پر غور کرتے لگا اور یہ دیکھ کر کہ میں قیدی ہوں میں خود اپنی نگاہ میں گر گیا. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۵۲).

--- میں لانا محاورہ.

کسی بات کو یاد کرنا ، تصور میں لانا . کیونکہ اس سے تیس برس پرانی ایک یاد کو نگاہ میں لایا جاسکتا تھا . (۱۹۹۳ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۱۵۷).

--- میں نہ جچنا محاورہ.

نظر کو اچھا نہ لگنا ، معیار کے مطابق نہ ہونا . یہ مجبوری کہنا پڑتا ہے کہ ایک بھی تو اپنی نگاہ میں نہ جچا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۷۸).

--- میں ہونا محاورہ.

(کسی کا کسی کے) دھیان میں ہونا ، نظر میں ہونا ؛ سامنے ہونا .

وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں
میں شاد ہوں کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۶).

وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا
یہ سنگ و خشت نہیں جو تری نگاہ میں ہے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۹۹).

میری نگاہ میں ہے ارض ماسکو ، مجروح   وہ سرزمیں کہ ستارے جسے سلام کریں

(۱۹۵۰ ، غزل ، ۳۸).

یہ زخم ہواؤں کی صورت ہے کس تغیر کی
جو تیرے دل میں ہے وہ بھی مری نگاہ میں ہے

(۱۹۷۷ ، عکس فریادی ، ۲۵).

--- نارسا کس صف (--- فت ر) امث.

وہ نگاہ جو بے اثر ہو ، وہ نظر جو حقیقت تک نہ پہنچ سکے .

ترستی ہے نگاہ نارسا جس کے نظارے کو
وہ رونق انجمن کی ہے انہی خلوت گزینوں میں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۰۸).

خبر لائے گا کیا کوئی نہ دریائے قدرت کی
تصور بھی بھٹکتا ہے نگاہ نارسا ہو کر

(۱۹۱۸ ، کلیات یگانہ ، ۲۶۵) . اس انقلاب فطرت کا ایک حصہ انھوں نے رائیگاں کر دیا اور اس ضمن میں ان کی نگاہ نارسا ہی رہی . (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۴۳). [نگاہ + نا (سابقۂ نفی) + ف : رسا ، رسانیدن = پہنچانا].

--- ناز کس اضا : امث.

ناز و انداز کی نظر ، معشوقانہ یا محبت بھری نظر .

طبیعت اس کی عبث مجھ سے بے نیاز پھری
نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز پھری

(۱۸۳۴ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۴۴).

وہ نیشتر کسی پہ دل میں جب اتر جاوے
نگاہ ناز کو پھر کیوں نہ آشنا کہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۸) . ایک ہی نظر میں ہارون الرشید اس کی نگاہ ناز کا شہید ہو گیا . (۱۸۹۰ ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۲۹).

تیری نگاہ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو ! عشق حضور و اضطراب !

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۵).

ہاں وہ نگاہ ناز بھی اب نہیں ماجرا طلب
ہم نے بھی اب کی فصل میں شور بپا نہیں کیا

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۸۳). [نگاہ + ناز (رک)].

--- نکتہ بیں کس صف (--- ضم ن ، سک ک ، فت ت ، ی مع) مذ.

نظارہ باز یا دور بیں نگاہ .

ہائے ! اب کیا ہو گئی ہندوستاں کی سرزمیں !
آہ ! اے نظارہ آموز نگاہ نکتہ بیں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۰). [نگاہ + نکتہ (رک) + ف : بیں ، دیدن = دیکھنا].

--- نہ ٹھہرنا محاورہ.

کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نظر نہ جمنا ، روشنی کی تیزی کی وجہ سے آنکھوں میں چکا چوند ہونا .

ذرہ الماس کا چمکا جو لگایا تاگاہ
چمکے تارے سر شام ایسے کہ ٹھہری نہ نگاہ

(۱۸۵۸ ، واسوخت امانت ، ۱۶۳) . سورج کی بدولت سب کچھ دکھائی دیتا ہے لیکن سورج ہی پر نگاہ نہیں ٹھہرتی . (۱۹۹۵ ، روشنی کیا ہے (حرف آغاز) ، ۱).

--- نہ رکھنا محاورہ.

توقع نہ رکھنا ، اُمید کی نظر نہ رکھنا . چونکہ اس کا مستقر دور تھا ، اس نے وہاں سے کمک پر نگاہ نہ رکھی تھی . (۱۹۸۸ ، تذکرۂ انتخابات ، ۴۳).

--- نہ کرنا محاورہ.

نظر نہ کرنا ، نظر نہ ڈالنا ، آنکھ بھر کر نہ دیکھنا (مہذب اللغات).

--- نہ ملانا محاورہ.

متوجہ نہ ہونا ، دھیان نہ دینا ، خاطر میں نہ لانا .

ترا غرور سمایا ہے اس قدر دل میں
نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۶).

--- نیچی کرنا محاورہ.

شرم و حیا یا لحاظ سے آنکھ نیچی کرنا .

خدا کو ظلم کا ان کے گواہ کیا کرتا
ستم گروں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا

(۱۸۹۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۰۰) . نیچی نگاہ کر کے جو بیٹھی تو پھر آنکھ اٹھانی ختم ہو گئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۲).

--- نیچی ہونا محاورہ.

شرم یا حیا سے آنکھ نیچی ہونا ؛ شرمندگی سے سر جھکا لینا .

شکوہ کیوں کا میرا تو بس جی نکل گیا ترچھی نگاہ ہوگئی جس وقت یار کی

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۱).

--- واپسیں کس صف (۔۔۔فت پ ، ی مع) امث.

مرتے وقت کی نگاہ جو آخری بار ڈالی جائے ، آخری نظر.

چشم بسمل لذت دیدار سے محروم ہے ہے نگاہ واپسیں شمع مزار انتظار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۵۹).

ترے بیمار کی بالیں پہ جا کر ہم بہت روئے
بلا حسرت کے ساتھ اس کی نگاہ واپسیں دیکھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۱).

موت آتی روح جاتی ہے کرے کون اہتمام
اک نگاہ واپسیں پھرتی ہے گھبرائی ہوئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۵).

تری جو نگاہ اول مری مبتدائے غم تھی
خبر اس کی ہے جو میری یہ نگاہ واپسیں ہے

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۳۸). جب وہ بڑھاپے میں اپنی عمر رفتہ پر نگاہ واپسیں ڈالتا ہے تو وہ اس کو ایک ناکام زندگی معلوم ہوتی ہے. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ) ، ۱۹۸).
[نگاہ + واپسیں (رک)].

--- ہٹانا محاورہ.

توجہ ہٹانا ، خیال دوسری طرف کرنا. جہاں رنگ و بو کا وہ عالم کہ نگاہ ہٹانے کو جی نہ چاہے.
(۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۵۱).

--- ہٹنا محاورہ.

نگاہ ہٹانا (رک) کا لازم ؛ توجہ ہٹ جانا.

میں مرد ہوں چلوں پھروں ، بجلی کے زندگی کے
کبھی خیال ادھر ہٹے ، کبھی نگاہ ادھر ہٹے

(۱۹۷۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۴۳).

--- ہونا محاورہ.

۱. رغبت و التفات ہونا ، دیکھتے رہنا ، توجہ ہونا ، نظر ہونا.

پہلا تھا جسے دیکھتے دل سے اس کی بھی نگاہ کبھی ہوگی
اس شخص کی قسمت کیا کہیے یہ آس بھی جس کی ٹوٹ گئی

(۱۹۲۹ ، غزلستان ، ۱۱۲). ۲. پرکھ ہونا ، شناخت ہونا ، تمیز ہونا (مہذب اللغات). ۳. قصد ہونا ، ارادہ ہونا ؛ واقفیت ہونا.

نظروں سے کیوں گرائی متاع دل حزیں اس پر تو مدتوں سے تمہاری نگاہ تھی

(؟ ، موزوں (مہذب اللغات)). ۴. اُمید ہونا ، بھروسہ ہونا.

چلتے طبیب آئے دوا آنکھیں چرا گئے اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳۰ : ۳۳۳).

--- یار کس اضا ؛ امث.

محبوب یا دوست کی نظر محبت ، نظر التفات.

اس کوں ہے نوک خار مزار گلشن جو شہید نگاہ یار ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۳).

وہ گئے دن جو ہمیشہ تجھے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہ یار کج

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۹).

نگاہ یار دل کو لوٹتی ہے یہ مہماں اپنے گھر جائے تو اچھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۷).

عبث گلہ تجھے بیخود ہے چشم پوشی کا نگاہ یار میں تو باکمال بھی تو نہ تھا

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۳۲).

یاد نگاہ یار پھر آئی لئے ہوئے سامان صد جراحت پیکان دوستی

(۱۹۳۶ ، غزلستان ، ۱۰۶).

ادائے طول سخن کیا وہ اختیار کرے جو عرض حال بطرز نگاہ یار کرے

(۱۹۵۳ ، غزال ، ۹۱).

نگاہ یار کو کیا ہے ہوئی ہوئی نہ ہوئی یہ دل کا درد ہے پیارے گیا گیا نہ گیا

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۳۱). [نگاہ + یار (رک)].

--- یاس کس اضا ؛ امث.

حسرت کی نظر ، مایوسی کی نظر.

گر یک نگاہ یاس کی تپ سے نہ رو دیا
پھر ہم ادھر کو آئے میاں سے اُدھر گئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۶).

نگاہ یاس بھی کیا کم ہے شرح غم کے لیے
نہ آئے کام جو آتی نہیں زباں میری

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۳۳۳).

کوئی موسم نہ کوئی رنگ نہ روپ ہر دریچہ نگاہ یاس ہوا

(۱۹۷۵ ، دریا آخر دریا ہے ، ۳۱). [نگاہ + یاس (رک)].

--- یکہ تاز کس صف (۔۔۔فت ی ، شد ک بفت) امث (قدیم).

تیز نظر.

ملک دل کوں ہائے لوٹا ہے غنیم عشق نے
گھات میں تس پر ہے ظالم کی نگاہ یکہ تاز

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۹). [نگاہ + یکہ + ف : تاز ، تاختن = دوڑنا].

نگاہوں (کس ن ، و مع) امث ؛ ج.

نگاہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ مرکبات میں مستعمل.

بھلا کیا ان نگاہوں کا بھروسا کہ پھر جاتی ہیں پہلے آسماں سے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۹۳).

خراب ہو کے اٹھا ہوں تری نگاہوں سے
مرا خیال ہے دنیا سنور گئی ہوگی

(۱۹۳۷ ، غزلستان ، ۶۷). چلتے وقت چوکیدار کو کچھ روپے انعام میں دیے پھر ایک ایک ذرے کو آنسو بھری نگاہوں سے الوداعی سلام کیا. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۳۳۵).

--- پر چَڑھانا محاورہ.

عزت دینا، وقعت دینا ؛ اہمیت دینا.

تیر کو جب سے نگاہوں پہ چڑھایا تو نے
گر گئے ہم صفت اشک، تری آنکھوں سے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۴۹).

--- پَر/پہ چَڑھنا محاورہ.

نظروں میں جچنا ؛ باوقعت ہونا، عزت ہونا، قدر ہونا نیز ہونٹوں میں آنا، نوک لگ جانا.

تمھارا پنجۂ رنگیں چڑھا جب سے نگاہوں پر
جمایا رنگ اترا دل سے اپنے پنجۂ مرجاں کا

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۴۵).

یا الٰہی ہم بھی اوس بت کی نگاہوں پہ چڑھیں
جس طرح سرمہ سمایا چشم مست یار میں

(۱۸۷۸، آغا، د، ۹۱).

بزم دشمن میں تمھیں تم نظر آتے ہو مجھے
تم نگاہوں پہ نہیں چڑھ کے اترنے والے

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲، ۱۹۳).

--- سے اُتَرنا محاورہ.

نظروں سے گرنا، حقیر ہونا، سبک ہونا، دل سے اترنا.

جو اس نے کیا گو وہی کرتے گئے ہم تو
اس پہ بھی نگاہوں سے اترتے گئے ہم تو

(؟، حجاب (فرہنگ آصفیہ)).

--- سے اوجَھل رَہنا محاورہ.

نظروں سے چھپا رہنا، غائب رہنا، مشاہدے میں نہ آنا. سب سے بڑی کامیابی جو کئی مبصرین کی نگاہوں سے اوجھل رہی ہے وہ ہے پاکستان کی ایٹمی کہانی. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۸۸).

--- سے اوجَھل ہو جانا/ہونا محاورہ.

غائب ہو جانا، نظر نہ آنا، سامنے سے ہٹنا. اندر بھی ..... تھوڑی دیر بعد ہمیشہ کے لیے نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے. (۱۹۵۸، تنقیدیات ادب، ۲۰۳). اردو ادبیات کی ذیل میں لکھا گیا شاید ہی کوئی لفظ ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گا. (۱۹۸۶، کتابی چہرے، ۱۳۷).

--- سے گِرانا محاورہ.

حقیر جاننا، رتبے اور عزت میں کمی کر دینا.

ایسے معشوق سے کیا رسم بڑھائے کوئی
سر چڑھا کر جو نگاہوں سے گرا دیتا ہے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۹۰).

زمیں بھی نہ اٹھائے گی میری خاک کا بار
گرا دیا مجھے تم نے اگر نگاہوں سے

(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۱۹۷).

نگاہوں سے گرایا یاس کو کمبخت اسی دل نے
اسی دل کی بدولت لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۳۹).

پیشیاں میرا مقدر ہی بنی جاتی ہیں
اس قدر بھی نہ نگاہوں سے گرایا ہوتا

(۱۹۸۹، کاغذی ہے پیرہن، ۱۵۷).

--- سے گِر جانا/گِرنا محاورہ.

بے قدر ہونا، بے وقعت ہونا، ذلیل ہونا، رسوا ہونا.

غرور گر گئے نگاہوں سے گر گئے مغرور
بلند جتنے ہوئے اوتنے اور پست ہوئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۵).

ہر جھونکے پہ لرزے گا نگاہوں سے گرے گا
محفوظ جو رکھے گا زمانے کی ہوا کو

(۱۹۳۹، کلیات رزمی، ۲۲۳). وہ جواہر لال نہرو کی نگاہوں سے گر چکے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۳۰).

--- کو اُچَک لینا محاورہ.

نظروں کو خیرہ کرنا، آنکھوں کو چندھیا دینا. تلوار کی چمک ایسی ہو کہ نگاہوں کو اچک لے. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۶).

--- کی چوری امث.

نظر بچا کر دیکھنا، چھپ کر دیکھنا.

بنتے ہو کیوں جو تم نے مرا دل چھین لے
معلوم ہوگئیں تمھاری نگاہوں کی چوریاں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۷).

--- میں م ف.

نظر میں، خیال میں.

مری بجتی ہے گویا جیتی میری نگاہوں میں
لہوں گے بوسے وے دے کر عدو کو کیوں مکرتے ہو

(؟، راسخ (مہذب اللغات)).

--- میں آنا محاورہ.

رک : نگاہ میں آنا (جامع اللغات).

--- میں باتیں کَرنا محاورہ.

آنکھوں کے اشاروں سے ایک دوسرے کا مطلب سمجھنا.

باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں پری زادوں سے
دیدۂ شوق سے یاں کام زباں ہوتا ہے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۸۹).

... میں بَسانا / بَسائے رَکْھنا محاورہ.
دیر تک تصور میں رکھنا ؛ تادیر خیال میں رکھنا . تاج ... زیادہ سے زیادہ دیر نگاہوں میں بسائے رکھنے کے لیے اسا چھا پڑتا ہے . (٢٠٠٣ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ٢٠٨).

... میں پِھرْنا محاورہ.
تصور میں رہنا ، خیال میں آنا.

بجلی کی برق و شرق بھی نظروں سے گر گئی
تلوار موت بن کے نگاہوں میں پھر گئی

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ١٣٢).

نگاہوں میں یہ بن کے بجلی پھرے پھرے ہی نہیں بلکہ سر پر گرے

(١٩١٠ ، قاسم اور زہرہ ، ١٣).

نگاہوں میں پھرتی ہیں طیبہ کی گلیاں یونہی نعتِ احمدؐ سناتا چلا چل

(١٩٤٧ ، لطیف آئینہ ، ٣٣).

نگاہوں میں وہ آنکھیں پھر رہی ہیں جو ایماں لا کے بھی کافر رہی ہیں

(١٩٩٩ ، افکار (محسن بھوپالی) ، کراچی ، اپریل ، ٣٠).

... میں تولْنا محاورہ.
ا نظروں ہی نظروں میں جانچ لینا ، نگاہوں سے کسی چیز کا اندازہ کر لینا.

پھولوں میں کبھی تلتے تھے وہ اف رے نزاکت
اب ان کو نگاہوں میں بھی تولا نہیں جاتا

(١٩٠٥ ، داغ ، یادگار داغ ، ٧٤). ماں نے چاول کے پرانے ٹکڑے کو اندر سے خوب اچھی طرح تول تول کر صاف کیا ... دونوں مٹھیوں میں چاول تھے ، ماں نے نگاہوں نگاہوں میں تولا . (٢٠٠٠ ، افکار ، کراچی ، جون ، ٥٣). ٢. دیکھ کر مقتایا مزاج کی کیفیت معلوم کر لینا.

نہیں بھی نگاہوں میں تو لے کوئی بات الطف کی بولے
میں شاد آنکھیں تو کھولے شب وصل منہ نہ چھپائیے

(١٨٩٦ ، دیوان تجلی ، ٢٠٢).

... میں ٹَھہَرْنا محاورہ.
پسند آنا ، نظر میں باوقعت ہونا ، نگاہ میں قدر ہونا.

نہ مرنے میں نہ جینے میں نہ پیچیدہ واقف حسرت میں
نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں

(١٨٧٨ ، انجمن بے بدل ، ٩٩).

... میں جَچْنا محاورہ.
نگاہوں میں باوقعت ہونا.

کانٹوں کا جو ہوا نگاہوں میں دیا لے قول لے یاؤ رقی یادوں تو لے

(١٩٣٣ ، ... ، ١٣٠).

... میں خار ہونا محاورہ.
بہت ناگوار گزرنا ، سخت ناپسند ہونا ؛ باعث تکلیف ہونا.

گل تم کو کیا کہیں کہ نگاہوں میں خار ہیں
آگے بڑھیں تو لائق زنجیر و دار ہیں

(١٩٠٠ ، امیر (مہذب اللغات)).

پھرتے ہیں ڈھونڈتے اجل ناگہاں کو ہم
ہاں اے حیات خضر نگاہوں میں خار ہو

(١٩٠١ ، باقیات اقبال ، ٧٣).

... میں رَقْصاں ہونا ف مر ؛ محاورہ.
خیال میں رہنا ؛ تصور میں سمانا ، تخیل میں سامنے رہنا.

وہ عالم کے جلوے نگاہوں میں رقصاں
برابر اچھلتی ہوئی نبض دوراں

(١٩٣٩ ، نبض دوراں ، ٢٢).

... میں سَمانا محاورہ.
نظروں میں جچنا ، نظروں کو بھلا معلوم ہونا ، اچھا لگنا.

سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا
رقیب ہی کیا ہو آدمی ٹھکانے کا

(١٩٠٥ ، داغ ، مہتاب داغ ، ٥).

... میں کَہْنا محاورہ.
آنکھ کے اشاروں سے دلی مدعا ظاہر کرنا.

عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں
مژگاں جو چھوئیں رکھ دیا خنجر کے تلے ہاتھ

(١٨٤٦ ، آتش ، ک ، ١٣٩).

... میں کَھائے جانا محاورہ.
کسی کی طرف نہایت رغبت اور شوق سے دیکھنا ، گھورنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... میں کُھبْنا محاورہ.
پسند ہونا ، مرغوب ہونا ، بہت اچھا لگنا.

دونوں عالم کی نگاہوں میں کھبا جاتا ہوں
ہوگیا ہوں میں ترے رنگ میں شامل ایسا

(١٨٦٨ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ٥١). مردانہ حسن بھی کوئی شے ہوتا ہے اور وہ اس طرح نگاہوں میں کھب کر رہ جاتا ہے . (١٩٧٥ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ٢٠).

... میں کَھٹَکْنا محاورہ.
کسی چیز کا ناگوار گزرنا ، سخت ناپسندیدہ ہونا . اپنی امی کی یہ روش نجمہ کی نگاہوں میں کانٹے کی طرح کھٹک رہی تھی . (١٩٨٦ ، بیلے کی کلیاں ، ١٣٠).

... میں گُھومْنا محاورہ.
تصور میں نظروں کے سامنے پھرنا . سجاد ظہیر الفاظ میں مصوری اور مرقع نگاری کرتے ہیں ... صرف اس کا سراپا ہماری نگاہوں میں گھومتا ہے . (٢٠٠٠ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ٣٩).

--- میں ہلکا ہونا محاورہ۔
سبک ہونا؛ ذلیل ہونا؛ حقیر ہونا، بے قدر ہونا۔

بالا سے گر نگاہوں میں ہیں ہلکے ... سبک ہو کر تو اٹھے ہم جہاں سے
(؟، جزیں (مہذب اللغات))۔

--- میں ہونا محاورہ۔
خیال میں ہونا، ذہن میں ہونا، یاد ہونا۔

وہ دل میں جلوہ فرما ہیں نگاہوں میں ہیں ظلم اُن کے
نہ اُن کو بھولتے ہیں ہم نہ اُن کو یاد کرتے ہیں
(۱۹۲۳، نقوشِ مانی، ۱۰۶)۔

نگاہوں میں ہو جب روشنے کی چالی
مری قسمت نہ ہو پھر کیوں مثالی
(۱۹۹۳، چراغِ راہِ حرم، ۱۴۴)۔

--- نگاہوں میں م ف۔
نظروں ہی نظروں میں، آنکھوں آنکھوں میں۔ ان سے دریافت کیا کہ آیا نگاہوں نگاہوں میں اتنا کچھ بیان ہو سکتا۔ (۱۹۵۹، گناہ کا خوف (کشکول، ۳۳۹))۔ عورت کے انداز سے ہی پتہ چل جاتا ...... وہ نگاہوں نگاہوں میں سب معاملہ طے کر لیتے ہیں۔ (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۹۴)۔

--- نگاہوں میں کھا جانا محاورہ۔
بے حد اشتیاق سے گھورنا، للچائی ہوئی نظر سے دیکھنا۔ وہ بولی، جی ہاں جب ہی تو آپ کسی کو نگاہوں نگاہوں میں کھائے جاتے ہیں۔ (۱۹۱۸، باسی پھول، ۱: ۱۸)۔

--- ہی نگاہوں میں م ف۔
آنکھوں ہی آنکھوں میں؛ بہت خاموشی سے، اشاروں کنایوں میں، راز دارانہ انداز میں۔ وہ نگاہوں ہی نگاہوں میں مرد کے اندر جگہ بنانے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ (۱۹۹۵، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۲)۔

نگاہی (کس ن) امث۔
۱. نگاہ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ دیکھنے والا۔

ہزاروں آئینوں میں ایک منہ کا ... نگاہی ہوں، نگاہی ہوں، نگاہی
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۳۰۲)۔ سیر سے سیر ہونا تو نگاہی کے ہاتھ ہے لیکن حیرت یہاں ہر قدم ساتھ ہے۔ (۱۸۹۳، انشاء بہار بے خزاں، ۲۰۷)۔ اب کچھ سے بھی کوئی مزہ نہیں دیکھتا آگے نیم نگاہی جو کام کر جاتی تھی اب عینک لگانے سے بھی وہ بات میسر نہیں۔ (۱۹۱۰، مقالاتِ ناصری، ۴۳۹)۔ ۲. بطور لاحقہ، تراکیب میں جزو دوم کے طور پر مستعمل۔

لگے تحریہ کے تم نے کم نگاہی سیں
کمینہ بندۂ بے زر کا آج مول چکا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۵۰)۔

اک دہکتا ہوا شعلہ نہیں میخانے میں
اک مہکتی ہوئی سرشار نگاہی کم ہے
(۱۹۵۸، سخن مختصر، ۳۱)۔ [نگاہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت]

نِگاہیں (کس ن، ی مج) امث، ج۔
نگاہ کی جمع، تراکیب میں مستعمل؛ نظریں، آنکھیں۔

خموشی میں ہوتا تھا مطلب ادا
نگاہیں نگاہوں سے تھیں آشنا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۷)۔

مرا دل دیکھتے ہی اس صنم کو ہو گیا شاداں
نگاہیں دم بہ دم سو عیش و عشرت سے لگیں چلنے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۵۹)۔

وہ نگاہیں کیوں ہوئی جاتی ہیں یارب دل کے پار
جو مری کوتاہی قسمت سے مژگاں ہو گئیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۲)۔

وہ آنکھ پھر گئی خیر ایسی ہی تھی گردشِ بخت
مگر ہیں پہلی نگاہیں کسی کی یاد مجھے
(۱۹۲۳، غزلستان، ۹۸)۔ کسی کی نگاہیں گیلری کی طرف نہیں تھیں۔ (۱۹۸۹، یہ لوگ بھی غضب تھے، ۱۸)۔

--- اُٹھنا محاورہ۔
دیکھنے کے لیے نظریں اٹھنا۔ آپ کی عادات کچھ ایسی غیر معمولی تھیں کہ قریش ہی نہیں تمام دنیا کی نگاہیں اٹھنے لگیں۔ (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۹۳)۔ یہاں سب سے پہلے رشک و حسد اور تنقیص و اعتراض کی نگاہیں اٹھتی ہیں۔ (۱۹۹۳، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۷)۔

--- پتھرانا محاورہ۔
نگاہوں کا تھک جانا، مسلسل ایک ہی طرف دیکھتے رہنے کی وجہ سے نظروں کا واماندہ ہو جانا؛ بہت انتظار کرنا۔ اور اس کی نگاہیں پتھرا گئیں۔ (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۳۸)۔

--- پلٹنا محاورہ۔
نظریں پھرنا، تیوریاں بدلنا، توجہ ہٹنا، بے رخی کرنا۔

غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیوں کر
میں بھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیوں کر
(۱۸۸۳، آفتابِ داغ، ۷۴)۔

--- بھٹی کی بھٹی رہ جانا محاورہ۔
مبہوت ہو جانا، پریشان ہو جانا، سخت حیرت زدہ ہونا، اَن ہونی یا اَن دیکھی بات پر بہت تعجب ہونا۔ یہاں بھی جھاڑ فانوس اور بلوریں مجسمے اور قیمتی آرائشی سامان موجود تھا میری نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۰۴)۔

--- پھرنا محاورہ۔
رُخ پھرنا، توجہ نہ رہنا، بے التفاتی ہونا۔

یہ نگاہیں کہیں نہ پھر جائیں
ہم نظر سے تری نہ گر جائیں
(۱۸۸۴، فریادِ داغ، ۱۳۰)۔

... پھسلنا محاورہ.
رک: نگاہ پھسلنا (جامع اللغات).

... پھیر لینا/ پھیرنا محاورہ.
رخ پھیر لینا، توجہ نہ دینا، بے التفاتی کرنا، بے رخی برتنا.

بزم عدو میں مجھ سے نگاہیں نہ پھیر لے ‏ ‏ ‏ رکھ دیجیے گلے میں سوفار توڑ کر

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۰۰). تم نے اگر میری محبت کو ٹھکرا دیا یا سہل سمجھا تو میں تمہاری طرف سے اپنی نگاہیں پھیر لینا اس سے زیادہ آسان قرار دوں گا. (۱۹۱۵، شباب کی سرگزشت، ۸۰). نینہ نے نگاہیں پھیر لی تھیں اور...... بوڑھی آنکھیں عرصے سے بے پوش رہنے لگی تھیں. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، نومبر، ۹۹).

... جما دینا/ جمانا محاورہ.
توجہ ڈالنا، نگاہ میں رکھنا، مطالعہ و مشاہدہ کرنا، غور سے دیکھنا. اگر آج آپ اپنی نگاہیں پھر اسلام پر جما دیں...... تو آپ کی منتشر اور پراگندہ قوتیں از سرِ نو جمع ہو جائیں گی. (۱۹۳۳، خطبات اقبال، ۵۹). ہم نے اپنے آپ کو فارم کے ایک محفوظ کونے میں چھپا لیا اور گاؤں سے آنے والے راستے پر اپنی نگاہیں جما دیں. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۳۹).

... جھکانا محاورہ.
شرمندہ ہونا، حیا محسوس کرنا، لحاظ، شرم، حیا یا بارِ احسان سے آنکھیں نیچی رکھنا.

کھو گئے ہم تو پا گئیں آنکھیں ‏ ‏ ‏ خود نگاہیں جھکا گئیں آنکھیں

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۸۹). وہ نگاہیں جھکا کر کام میں لگ جاتی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۵۵).

... چار ہونا محاورہ.
آمنا سامنا ہونا، ملاقات ہونا، روبرو ہونا؛ آنکھیں چار ہونا، نظر سے نظر ملنا.

وہ نگاہیں جو چار ہوتی ہیں ‏ ‏ ‏ برچھیاں ہیں کہ پار ہوتی ہیں

(۱۸۹۳، [illegible]، ۶۰).

ہو گئیں چار نگاہیں جو دمِ قتل آتش
آنکھیں جلاد کی ڈھونڈیں گی خنجر کی شکل

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۹۳).

شرح اس راز کی پوچھے کوئی میرے دل سے
چار ہوتی ہیں محبت میں نگاہیں کیونکر

(۱۹۱۰، گلکدۂ عزیز، ۳۶). وہ بھی مجھے ڈھونڈتے تیز تیز قدموں سے اسی طرف آ رہے تھے جہاں میں کھڑا تھا پھر نگاہیں چار ہو گئیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۷).

... چرانا محاورہ.
پہلو تہی کرنا، نظریں نہ ملانا، چشم پوشی کرنا، کترانا، آنکھیں چرانا. بیتا نے پھر ایک تیز سی نظر دوارکی پر پھینکی اور پھر اپنی نگاہیں چرا لیں. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۵۹).

... خیرہ ہونا ف مر.
روشنی کی زیادتی کی وجہ سے آنکھوں میں چکا چوند ہونا، چمک سے آنکھیں چندھیا جانا، چمک کی تاب نہ لانا. چرخِ نادرہ کار نے کبھی کبھی بزم عالم اس سر و سامان سے سجائی ہے کہ نگاہیں خیرہ ہو کر رہ گئی ہیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۵۹).

غیرتِ برقِ شرر بار جھلک ہے تیری
جس سے خیرہ ہوں نگاہیں وہ چمک ہے تیری

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۵۱). اس میں سے ایسا موتی برآمد ہوتا ہے جس کی تابانی و ضیا سے نگاہیں خیرہ ہوئی جاتی ہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۵).

... دو چار ہونا محاورہ.
آنکھوں سے آنکھیں ملنا، نظریں ملنا.

تمہیں بتوں سے اپنی نگاہیں دو چار ہیں
سکے پہ کہہ رہا ہوں محبت کی آنکھ سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۱).

... دوڑانا محاورہ.
سرسری طور پر دیکھنا. سب لوگ روا روی کے عالم میں اخبارات و رسائل کے مندرجات کو پڑھتے ہیں یا ان پر اپنی نگاہیں دوڑاتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۷۰).

... زمین میں گڑی ہونا ف مر؛ محاورہ.
بہت زیادہ شرمندگی یا خوف ہونا؛ خوف یا شرم کے مارے نظر نہ اٹھانا. بھائیوں کی نگاہیں زمین میں گڑی ہوئی تھیں اور خون خشک ہو رہا تھا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۹۲).

... گاڑنا محاورہ.
پوری توجہ سے دیکھنا، مسلسل دیکھنا، نظریں نہ ہٹانا، غور سے دیکھنا، گھورنا.

جامہ در وہ ہوں نگاہیں گاڑ کے ‏ ‏ ‏ دیکھتا بھی ہوں تو آنکھیں پھاڑ کے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۲۹). میں پاس چلا جاتا تو بالکل ہی نگاہیں سویٹر میں گاڑ لیتی. (۱۹۸۹، منتیانے، ۲۳۵).

... گڑونا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز پر نظریں جمانا، مسلسل دیکھنا، گھورنا. یہ سنا تھا کہ حارث نے چونک کے اور نگاہیں زور سے گڑو کے عمرو کے چہرے کو دیکھا. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۸۹).

... گڑی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نگاہیں گڑونا (رک) کا لازم؛ نظریں جمی ہونا.

کیوں نگاہیں یہ گڑی ہیں شکنِ دامن پر ‏ ‏ ‏ صدقے انداز حیا کے تجھے دل یاد آیا

(۱۹۳۲، ریاض رضوان، ۱۵).

... لڑانا محاورہ.
آمنا سامنا ہونا، نظر بازی کرنا، آنکھ سے آنکھ ملانا، آنکھیں لڑانا.

کب تک تو لڑائیں گی یوں آنکھوں سے نگاہیں ‏ ‏ ‏ جھپکے گی نہ اے نرگسِ بیمار کہاں تک

(۱۸۷۸، آغا، د، ۹۰).

... لڑنا محاورہ.
نظر بازی ہونا (نگاہیں لڑانا (رک) کا لازم).

حلقۂ ناف ذقن سے جو نگاہیں لڑ جائیں
غیر حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں
(امیر (نور اللغات)).

... لگی ہونا محاورہ.
رک : نگاہیں گڑی ہونا . ان کی نگاہیں پلیٹ فارم پر لگی ہوئی تھیں . (۱۹۸۶ ، بیلے کے کلیاں ، ۲۹).

... مِلانا محاورہ.
آنکھیں ملانا ، نظریں چار کرنا.

برتی ہوئی شمعوں سے نگاہیں ملاؤ تم وہ جہاں بھول جاؤ
کسی زلف کو چوم کر دوستو بے خطر تختۂ دار پر جھول جاؤ
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۳۹) تمہارے ساتھ نگاہیں ملانا کتنا خطرناک ہو سکتا ہے . (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۹۱).

... مِلنا محاورہ.
نظروں کا آمنا سامنا ہونا ، نظریں ملنا ، آنکھیں چار ہونا.

دل و جگر دونوں جل گئے ہیں ذرا نگاہیں جہاں ملی ہیں
تمہارے برے میں اے بتو کیا ہی ہوئی بجلیاں ملی ہیں
(۱۸۷۳ ، مراۃ الغیب ، ۱۹۹).

بھووں کے بل نکل گئے ، کمانیں اب اتر چکیں
نگاہیں مل کے کہتی ہیں کہ جنگ ختم کر چکیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۹). اچانک نظر پڑ جانے پر جب دونوں کی نگاہیں ملیں ان میں بڑی زندہ زندہ سی چمک آ گئی تھی . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۴۴).

نَگِٹ (فت ن ، کس ج گ) امذ.
کسی قیمتی چیز کا ٹکڑا یا ڈلا ، کسی قیمتی دھات کا ڈھیلا ، سونے یا چاندی وغیرہ کا ٹکڑا . گھوڑے پر اتنا بڑا سونے کا ڈلا جسے نگٹ کہتے ہیں لا کر اسوقت تک کسی کے ہاتھ نہ آیا تھا . (۱۹۳۴ ، منشورات ، ۲۶۵). [انگ : Nugget].

نَگْچانا (فت ن ، سک گ) ف ل.
نزدیک آنا ، قریب آنا ، پاس آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : आनीय].

نَگَد (فت ن ، گ) امذ.
رک : نقد جو درست ہے . ایک دو تین پر اپنی قسمت کا فیصلہ منحصر دیکھنے کی مدت العمر نوبت نہ آئی تھی ، خریداروں کو بنچلش چپراسیوں کی '' نگد نگد '' کی ہانک پکار نے یوں ...... نے بوکھلا دیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳). [نقد (رک) کا بگاڑ].

نِگَد (کس ن ، فت گ) امذ.
پڑھنا ، زبانی سنانا ؛ کہنا ؛ ذکر ؛ تذکرہ ؛ گفتگو ، بات چیت ؛ دعاؤں یا منتروں کا بلند آواز سے پڑھنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : निगद].

نَگْدَمْبَر (فت ن ، سک گ ، فت د ، سک م ، فت ب) امذ.
سلاطین کی سواری کے لیے بنایا جانے والا لکڑی کا مکان جس میں شاہان اودھ سفر کیا کرتے تھے ، اس مکان کو کہار اٹھاتے تھے اور ہاتھی کھینچتے تھے ، مگذمبر ، ہودج . بادشاہ نگدمبر میں سوار ہو کے دیوان خاص میں آئے . (۱۹۰۸ ، مقالات ناصری ، ۲۹۶). [میگھ ڈمبر (رک) کا بگاڑ].

نُگْدی (ضم ن ، سک گ) امث.
ایک قسم کی بیسن کی مٹھائی (بوندی) ، نکتی . مختلف میووں اور مٹھائیوں میں سے لوک اور نگدی وغیرہ کے ذائقے سے واقف ہیں . (۱۹۸۶ ، جرم عظیم ، ۱۷). [نکتی (رک) کا بگاڑ].

نَگَر (۱) (فت ن ، گ) امذ.
شہر ، بلدہ ، قصبہ ، بڑی بستی ، بڑا گانو ، بڑی آبادی.

بازاں کہیا سوداگر
گہر ہے ہمارا اپنے نگر
(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسر بار ، ۷۳).

جگت سب جلالاں سوں روشن ہوا
نگر سب نہالاں سو گلشن ہوا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۱).

اپ عشق کے نگر کی کتوالی دیو مجکوں
مجکوں ہے بہت منگے میرے لگے وو رکار
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳).

مجز مرشد کی نچھتر جلاوے
مجز مرشد کی نگر ساوے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۲۳).

تیرا نگر جو حیدرآباد آج اس کا ناوں ہے
سو ہے گماں ہے تجھ سے اللہ بہرہ نیچ کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۵).

اٹھ اے قلم اس گھڑی نگر جائیں
تک نعت نگر کا سیر کر آئیں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸).

باد رو نے سفر کیا ہے جدھر
دل میرا ہے اوی نگر کی طرف
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۴۷).

جہاں آباد تو کب اس ستم کے قابل تھا
مگر کبھو کسی عاشق کا یہ نگر دل تھا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰) گرہستی چھوڑ کر بیراگ لے ، لنگوٹی باندھ بھبوت مل مالا جپن نگر نگر تیرتھ جاترا کو نکلا . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۶).

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے ۔ یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹).

پیارا قاصد اشک آج فوج غم کے ہاتھوں سے
ہوا تاراج پہلے شہرِ جاں ، دل کا نگر پیچھے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۳).

نگر مدینہ دور ہے ، بن کہاں سے ہوئے
درشن بن یا کل رہوں ، چھن چھن آوے روئے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۹۲).

ہر بن میں ہر نگر میں ، ہر گھر میں ہر ڈگر میں
مجھ ہجر کے اپنے من کی چنتا ملا رہی ہے

(۱۹۳۱ ، صبحِ بہار ، ۱۸).

صرف غم سے کیا حاصل اے امید یہ دیکھو
کس نگر گیا سورج کس ڈگر گئے سائے

(۱۹۹۱ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۸۳). دن میں ایسا لگتا جیسے کوئی رشی کھڑا ہے جیسے سارے نگر پر اس کا سایہ ہے. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۱). [س नगर].

.... باسی امذ.

شہر کا باشندہ ، رعیت ، پرجا.

بنے ہیں ایسے کہ گویا زمیں سے پھوٹے ہیں
ہماہمی کی نگر باسیوں کی عمر زیاد

(۱۹۶۹ ، سرو ساماں ، ۲۰۰). شریاں .... گھنتا نون کو سنگرا بخشیں اور نگر باسیوں کو توانائی اور تازگی رتی ہیں. (۱۹۹۰ ، دیوانِ عام ، ع ت). [نگر + رک : باسی (۲)].

.... دَرْ نگر (.... فت د ، سک ر ، فت ن ، گ) م ف.

شہر در شہر ، ایک شہر سے دوسرے شہر تک.

نکلتا ہوں گھر سے میں کرنے سفر
کہ پیلے چلے پھر کر نگر در نگر

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۲۹). [نگر + در (حرف جار) + نگر (رک)].

.... دوار (.... کس د) امذ.

شہر کا دروازہ (جامع اللغات). [نگر + دوار (رک)].

.... دیوی (.... ی مع) امث.

شہر کی عورت ، نگر ناری. اپنے نکھرے کے حسن سے پھے ہوئے جیسل کو مات کرتی ، بڑے انوکھے ڈھنگ سے نازی بولی "نگر دیوی" مجھ میں کیوں بیاری ہو. (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۲۳۰). [نگر + دیوی (رک)].

.... ناری امث.

شہر کی عورت ، بستی کی بہو بیٹی ، بیز کسبی ، طوائف ، رنڈی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). [نگر + ناری (رک)].

.... نائک / نایک (.... کس ء / فت ی) امذ.

شہر کا سب سے بڑا آدمی ؛ بھانڈوں کا سردار ؛ مطربوں کا سردار (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نگر + نائک / نایک (رک)].

.... نَر ناری امذ.

شہر کے باشندے (جامع اللغات). [نگر + نر + ناری (رک)].

.... نگَر (.... فت ن ، گ) م ف.

جگہ جگہ ، شہر شہر ، ایک شہر سے دوسرے شہر ، ہر ایک شہر ، سارے شہر ، بہت سے شہر.

نگر نگر وہی آنکھیں ، وہی زباں ، وہی دل
مری دعا کی سزا عمر گیری بھی نہ تھی

(۱۸۹۳ ، لوحِ دل ، ۲۷۸). وہ ایک بے تاب طائر کی طرح نگر نگر ، شہر شہر ، ملک ملک اُڑتے رہے. (۱۹۹۰ ، کاروانِ تحریکِ پاکستان ، ۳۳۵). [نگر + نگر (رک)].

.... نِواسی (.... کس ن) امذ.

شہر کا باشندہ ؛ رک : نگر باسی. راج استھان کے نگر نواسی راتری کے پہرا سے تہارے ہات نہارتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۳۹). نگر نواسیوں نے میرے آشرم کو جا گھیرا ہے تو اسکا پرتیکار کر. (۱۹۳۱ ، چتی پرتاپ ، ۱۰۰). آپ کے بیریوں میں پھوٹ پڑ گئی ہے آپ کے گنوں پر ریجھے ہوئے نگر نواسیوں کو ڈالا سا ڈالا دیا گیا ہے. (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۲۷۵). [نگر + نواسی (رک)].

.... واسی امذ.

رک : نگر باسی (پلیٹس). [نگر + واسی = باسی].

نَگَر (۲) (فت ن ، گ) حف.

ایک کلمہ جو لفظ "پر" کی طرح رشتے کی دوری ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے ؛ تراکیب میں مستعمل. [نگو / نگر (رک) کا محرف].

.... دادا امذ.

دادا کا دادا. یہ صدیوں سے ہمارے پاس ہے ہمارے نگر دادا نے اسے خریدا تھا. (۱۹۶۷ ، پس پردہ ، میرزا ادیب ، ۱۰۷). لیکن میں آج بھی اپنے آپ کو گلاب کی وہی زخمی شاخ محسوس کرتی ہوں جسے یہ شخص اپنے پر دادا اور نگر دادا کے گھر سے اس مکان میں لایا تھا. (۱۹۸۳ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۲۷). [نگر + دادا (رک)].

نِگَر (کس ن ، فت گ) صف.

(تحقیرا) نیگرو ، سیاہ فام ، سیاہ جلد کی نسل کا. پیاری تم ایسے آدمیوں کو جنٹلمین کیوں کہتی ہو یہ تو (نگر) یعنی کالا آدمی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸). [انگ : Nigger].

.... نِگَر (.... کس ن ، فت گ) لاحقہ.

کسی کو دیکھنے والا ، نظر رکھنے والا ، بین (کسی اسم کے آخر میں آکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے) ؛ جیسے : دست نگر ، حق نگر.

ہم دست تلطف کے ترے اٹھتے ہی سارے
ہر شخص کے ہووے دست نگر ہائے حسینا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۳). ان کا دست نگر ہونا ہماری بے عزتی کا موجب سمجھا جائے گا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۷۶).

کہاں جمال حقیقی ، کہاں مری آنکھیں
خدا کرے تو کرے چشم حق نگر پیدا

(۱۹۰۹، معارف جمیل، ۱۹).

ولیکن تجھے تو چشم حقیقت نگر ملی
تو واسطہ ہوا ہے خدا کے وصول کا

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲۰: ۵). [نگر + ف: نگریستن = دیکھنا (لاحقۂ فاعلی)].

نِگُڑ (کس ن، شد گ بفت نیز بلا شد) امذ.
ٹھوس، سخت، بھاری، وزنی (جامع اللغات). [پ निगाड़ो].

نَگَرا (فت ن، گ) امذ.
(کاشت کاری) ہل کا وہ حصہ جس میں گرفت دستہ یا قبضہ لگا ہوتا ہے. ہل ، اس کو سب کاشتکار جانتے ہیں اس میں ذیل کے حصے ہوتے ہیں .... نگرا ، اس حصہ کو کہتے ہیں جس میں ہریس اور مٹھیا لگی رہتی ہے. (۱۹۱۲، علم زراعت، ۵۸). [مقامی].

نِگْران (کس ن، فت نیز سک گ) صف ؛ = نگراں.
۱. (لفظاً) دیکھنے والا ، ناظر نیز جائزہ لینے والا.

کچھ شرم نہیں خلق جو ان کو نگراں ہے
کھچے ہوئے ہیں تاب نظر ان کو کہاں ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۳). سلاح حرب بدن پر سجے باہر نکل آیا ، ایک عالم نگراں ہوا اوسکے ہاتھ پاؤں دیکھ کے حیراں ہوا. (۱۸۳۹، سرور سلطانی، ۹۰). وہ پردہ یار یار اٹھا کر ایک زن حسینہ و جمیلہ اجلال کو دیکھتی ہے اور یہ بھی اسی طرف نگراں ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۳۳).

دل میں دیکھا ہے قریب رگ جاں دیکھا ہے
اپنی جانب تجھے ہر دم نگراں دیکھا ہے

(۱۹۸۳، حمد، ۳۸). ۲. (مجازاً) حفاظت کرنے والا ، چوکسی کرنے والا ، نگہبانی کرنے والا ، محافظ ، پاسبان. تلاش تعبیر خواب بہ طرف منتظر جویا نگراں تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۵).

میری آنکھوں میں شب ہجر میں کیا نیند آئی
نگراں ، مردم دیدہ سے نگہباں رہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۹۵). اتنے سخت اور درشت خو نگراں (رقیب) اس کی دیکھ بھال کے لئے اس پر مقرر کئے گئے تھے کہ کسی لذت سے لطف اندوز ہونے ..... کا خیال تک اس کو نہ آتا تھا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ۲۱۹). ۳. (مجازاً) (کسی ادارے وغیرہ کا) سربراہ ، حاکم ، افسر اعلیٰ. یہاں روح ایک حاکم یا نگراں کی طرح رہتی ہے. (۱۹۱۷، العصر، ۶، ۳: ۵۱). (سید علی) مرحوم اس سررشتے کے نگراں مقرر ہوئے. (۱۹۲۳، حیات شبلی، ۳۶۲). یہ ممتاز جوڑے سات سیاروں کے نگراں بھی تھے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۹). ۴. منتظر ، چشم براہ.

ہے مجھ میں رتق دیدہ تجھے تا نگراں ہے
جوں شمع مرا تار نگہ رشتۂ جاں ہے

(۱۸۷۸، مرزا حسن علی (تذکرۂ شعرائے اردو، ۵۴)).

مرگ کے بعد بھی نرگس کی طرح تربت میں
بند ہوتی نہیں چشم نگراں کیا کیجے

(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۱۳). ایک نے ان میں سے تجھ کو دیکھتے ہی بہت اشتیاق سے ہاتھ ملایا اور کہا ..... تیرا بہت مشتاق نگراں تھا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۵۳). شہریار بنظر حیرت نگراں تھا کہ اس کا کیا سبب ہے کہ دل افسردہ بشاش نہیں ہوتا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵). کوئی موسم ہو ، کوئی رت بدلے ، نگر ساگیر کواڑ کی اوٹ سے دو شریر طور پر زندہ آنکھوں کو نگراں ضرور دیکھئے. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب ، اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات ، ۱۶۸). ۵. کسی اخبار یا رسالے وغیرہ کا سرپرست. سہ ماہی اردو نامہ نگراں : جناب ممتاز حسین ، ادارہ تحریر : جوش ملیح آبادی ، شان الحق حقی ، نسیم امروہوی ، خواجہ حمید الدین شاہد. (۱۹۶۷، اردو نامہ ، کراچی ، اکتوبر ، ۱). اس کے وزیر اور دیوان الرسائل کے نگراں تھے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲: ۱۹۹). ۶. امتحان دینے والے طلبا کی نگرانی کرنے والا ، کمرۂ امتحان کا ناظر (Invigilator). ممتحن پرچہ بنا کر وصیت نامہ بھی تیار کر رکھتا ہے اور نگراں بھی اوقات امتحان کے سینٹر پر جاتے ہوئے کفن دفن کا بھی انتظام کرتا جاتا ہے. (۱۹۸۷، اللہ معاف کرے ، ۸۳). [ف].

... اَعْلیٰ کس صف (... فت ا ، سک ع ، امشکل ی) امذ.
نگرانی اور نگہبانی کرنے والا بڑا افسر ، بڑا سرپرست ، محافظ ، پاسبان نیز حاکم ، سربراہ. طرفدار اپنے صوبے کے ملکی اور لشکری دونوں امور کا نگراں اعلیٰ ہوتا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵: ۱۹۳). [نگراں + اعلیٰ (رک)].

... اَفْسَر (... فت ا ، سک ف ، فت س) امذ.
نگرانی کرنے والا حاکم یا سرپرست ، کسی کام کا سربراہ. دیگر معاملات جن میں محض تنبیہ کرنا ہوتی ہے نگراں افسر خود نمٹا لیتے ہیں. (۱۹۸۸، کشتی مراسلات اور تقریریں ، ۸۰). [نگراں + افسر (رک)].

... حال کس اضا ، صف.
کسی کے حال کا خبر گیراں ، کسی کی بُرائی بھلائی کا محافظ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نگراں + حال (رک)].

... حُکُومَت (... ضم ح ، و مع ، فت م) امث.
مختصر مدت کے لیے امور کی ذمے دار حکومت ؛ عبوری حکومت. اسی طرح نگراں حکومت بجان حق کا تحفہ بن گئی ہے. (۱۹۹۳، جنگ ، کراچی ، ۲۰ مئی ، ۳). [نگراں + حکومت (رک)].

... رَہْنا محاورہ.
منتظر رہنا ؛ حفاظت کرتے رہنا ، دیکھتے رہنا ، نگرانی کرتے رہنا نیز کسی کام کے سلسلے میں ہدایات دیتے رہنا. وہ اکثر میری تیمز پر نگراں رہتی ہے اور اس کی یہ عادت اب مجھے کوفت دینے لگی ہے. (۱۹۸۹، معروف عورت ، ۴۷). ڈاکٹر صاحب پی ، ایچ ، ڈی کے بیچاروں کے تنگ جنگ مقالوں کے نگراں رہے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۵۷).

... سیل (...ی مج) امذ.
سرکاری اداروں کے کام کا تحقیقاتی شعبہ یا مرکز. جناب وزیر اعلیٰ نے ... نگران سیل قائم کرنے کا حکم دیا ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳ : ۲۳۹). [نگران + رک : سیل (۲)].

... فرشتہ (... فت ف، کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
انسان کی نگرانی کرنے والا فرشتہ (کراماً کاتبین میں سے ایک). انسان کوئی کلمہ زبان سے نہیں نکالتا جس کو یہ نگراں فرشتہ محفوظ نہ کر لیتا ہو. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۱۳۲). [نگراں + فرشتہ (رک)].

... کار کس اضا : امذ.
کام کی نگرانی کرنے والا. اس میں دس بارہ آدمی اٹھائے تاکہ جاہر سے شیر ٹکے اگر آئے یا گھ میں بھی نگراں کار زیادہ رکھے. (۱۹۳۲، قلب یار جنگ، شکار، ۲ : ۲۲۸). میرے نگران کار کے نگران کار بھی مسعود صاحب ہی تھے. (۱۹۸۹، میر مسعود، ۸۸). [نگران + رک : کار (۱)].

... کاری امث.
کسی کام کی طرف توجہ رکھنا، محافظت، نگہبانی، دیکھ بھال. ہم نے نگران کاری کے قرینے کو بھلا دیا ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۴۵). [نگران کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کمیٹی (... فت ک، ی مج) امث.
کسی معاملے کی نگرانی کرنے والے چند افراد. ایک روزہ کمیٹی یعنی نگران کمیٹی ہوئی جس میں نمبردار کے علاوہ مقامی اسکول ٹیچر اور امام مسجد بھی ممبر بنائے گئے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۳). [نگران + کمیٹی (رک)].

... وزیر اعظم (... فت و، ی مع، کس ر، فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
نگران حکومت میں وزیر اعظم، عبوری حکومت کا وزیر اعظم. چار نگران وزیر اعظم بھی آئے، جمالی تقریباً ۱۹ ماہ اقتدار میں رہے. (۲۰۰۴، جنگ، کراچی، ۲۷ جون، ۱). [نگران + وزیر اعظم (رک)].

... ہونا محاورہ.
دیکھنا، حفاظت کرنا، منتظر رہنا.

کیا بزمِ ستم گار میں اندیشۂ جاں ہے ، قاصد نگہ یاس سے بڑھوں نگراں ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۱).

دشمنوں پہ نگراں ہو ہر سانس ، حملوں سے مرا بستر ٹھہرے
(۱۹۸۵، قصہ سانس دل، ۵۳).

نِگرانی (کس ن، سک گ) امث.
۱. (i) دیکھنا، زیر نظر رکھنے کا عمل.

دیدارِ گل رخاں کو بصارت ضرور ہے ، نرگس کو رات سے نگرانی عبث عبث
(؟ رشک، (نور اللغات)). یہ جو رات کی نگرانی اب مجھے رات کو بھی آرام سے سونے نہیں دیتی. (۱۹۸۸، معروف عورت، ۴۸). (ii) محافظت، حفاظت، نگہبانی، نگہداشت، خبر گیری، دیکھ بھال. ایک گورنمنٹ سے درخواست کرتی ہے کہ اوقاف بیجا طریقہ سے صرف ہو رہے ہیں ان کی نگرانی کی تدبیر اختیار کی جائے. (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸ : ۱۹۷). حضرت علیؓ کو جب آپ نے اہل بیت کی نگرانی کے لیے مدینہ میں چھوڑ کر تبوک جانا چاہا اور حضرت علیؓ نے ہمرکاب نہ ہونے پر ملال خاطر ظاہر کیا تو آپ نے ان کو تسلی دی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۸۴۳). وہ نگرانی کے کام میں اس انہماک سے لگ گئے کہ ان کے ساتھیوں کو برا لگنے لگا. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۳۱۵). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت و نگرانی پر مامور حضرت محمد بن مسلمہ نے ان سب کو گرفتار کر لیا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۹۰). کرنل سعد اس قلعے کی نگرانی پر مامور تھا. (۱۹۹۰، کاروان تحریک پاکستان، ۳۷). ۲. اہتمام، انتظام، معاونت. ایک چھوڑ تین تین مدرسے میری نگرانی میں کام کر رہے ہیں. (۱۹۲۰، بیت الوقت، ۹۰). تعلیم کے انتظام اور نگرانی میں ہم لوگوں کو بھی شریک کیا جائے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۴۹). اپنی نگرانی میں گاڑی صاف کرانے کے لیے وہیں کھڑا ہو گیا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۵۹). ۳. انتظار، چشم براہی. مگر اپنا کچھ لکھو کہ آنکھوں کی نگرانی اور دل کی پریشانی دور ہو. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۲۱۹).

اور دیدۂ نرگس کو بجا ہے نگرانی ، حسرت ہے کہ یا گل زہرا نے نہ پانی
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۳ : ۵۰). منی آرڈر اور خط پہنچے، نگرانی اور پریشانی رفع ہوئی. (۱۸۸۸، مکتوبات حالی، ۲ : ۱۱۱). ۴. (قانون) کسی فیصل شدہ دعوے کو دوبارہ سماعت کے لیے برتر عدالت یا حاکم مجاز کے روبرو پیش کرنا، اعلیٰ عدالت میں اپیل دائر کرنے کا عمل، مقدمے کی دوبارہ سماعت کی درخواست، مقدمے کے فیصلے پر نظرثانی کی درخواست، اپیل. فیصلے کے خلاف ہم ہائی کورٹ گئے وہاں نگرانی داخل کی. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۱۰۷). نگرانی کی پہلی پیشی مقرر ہوگئی اور بعد سماعت فیصلہ سائل کے حق میں ہوگیا. (۱۹۷۱، تحدیث نعمت، ۱۷۰). [نگران (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دائر کرنا محاورہ.
اعلیٰ عدالت میں اپیل دائر کرنا، کسی مقدمے کو دوبارہ کسی (برتر) عدالت کے روبرو پیش کرنا. سیشن جج دہلی کی عدالت میں نگرانی دائر کی گئی. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۱۰۷). درخواست کا فارم حاصل کر کے چیف کورٹ میں نگرانی دائر کی گئی. (۱۹۷۱، تحدیث نعمت، ۱۷۰).

... رکھنا محاورہ.
مسلسل حفاظت کرنا، نگہبانی کرنا، نگرانی کرنا. اکیڈمی سے میرا مدعا ایک ایسی علمی جماعت ہے جو ... غیر سرکاری مگر بااثر نگرانی رکھے. (۱۹۱۷، العصر، ۱۹۹). اور جو اپنی امانتوں اور وعدہ کی نگرانی رکھتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴ : ۸۸۴). اس کے چرنے (ذرق، رتع) کی نگرانی رکھی جاتی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۷۶۹).

... رہنا محاورہ.
دیکھتے رہنا، منتظر رہنا، حفاظت کرتے رہنا (جامع اللغات).

... کرنا محاورہ.
۱. معمولات اور رویے پر نظر رکھنا، خیال رکھنا، توجہ رکھنا. بزرگ عورتیں ... لڑکیوں کی اور ان کے پڑھنے کے حالات کی نگرانی کرتی تھیں. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز، ۳۸۳). اس کا مقصد ... آخری فتح و ظفر حاصل کرنا نہ تھا بلکہ فوج کی عام اخلاقی اور روحانی نگرانی کرنا تھا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲ : ۵۸). وہ جس کی ہر لحظہ نگرانی کی گئی تھی آن واحد میں اپنے پاسبان پر حاوی ہو بیٹھا تھا. (۱۹۹۵، کانٹوں میں پھول، ۲۰۱). اور ہماری نقل و حرکت کی نگرانی کر رہا تھا. (۱۹۹۵، تاریخ ازبکستان، ۱۰۳). ۲. کسی مشتبہ شخصیت کے معمولات کو نظر میں رکھنا،

کڑی نظر رکھنا. چند روز سے پولیس کے لوگ میری نگرانی کرنے لگے ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۳۹). پولیس والوں کے ذمہ اس کی نگرانی کی گئی ہے. (۱۹۳۶، ظلیمہ، ۱۰).

--- میں م ف.
سربراہی میں، محافظت میں، زیر نگرانی. جب لڑکیاں قریب بلوغ پہنچ جاتی تھیں تو...... تقریباً چھ ماہ تک صرف عورتوں کی نگرانی میں کام کرتی تھیں. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۷۸). فرمان صاحب "نگار پاکستان" کو نیاز صاحب کی سرپرستی اور نگرانی میں ایڈٹ کرتے رہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲: ۵۷۹). اس طرح عہد رسالت ﷺ میں قرآن کریم کا ایک نسخہ وہ تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنی نگرانی میں لکھوایا تھا. (۲۰۰۳، علوم القرآن، ۱۸۰).

--- ہونا ف مر.
کسی کام کی کارکردگی کا جائزہ لینا. ناظروں کا تقرر بھی زیادہ تعداد میں ضروری ٹھیرا تاکہ بہتر نگرانی ہو. (۱۹۳۰، ہمارے مزدور، ۱۳).

نِگرائِڈ (کس ن، سک گ، کس ی) صف.
حبشی نسل، افریقی نسل یا اس سے متعلق فرد، سیاہ فام، نگرو. پنجاب میں اول نگرٹو یا نگرائڈ قوم آباد تھی جو حبشی قوم سے تعلق رکھتی تھی. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۳۹).
[انگ: Negroid].

نِگرِٹو (کس ن، سک گ، کس ر، و مج) صف.
رک: نگرائڈ، نگرو. پنجاب میں اول نگرٹو یا نگرائڈ قوم آباد تھی جو حبشی قوم سے تعلق رکھتی تھی. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۳۹). [انگ: Negrito].

نِگرُو (کس ن، ضم گ، و لین) امذ: صف.
رک: نگوڑا (جامع اللغات). [نگوڑا (رک) کا بگاڑ].

نَگرُوتھا (فت ن، گ، و لین) امذ.
رک: ناگرموتھا (جامع اللغات). [ناگرموتھا (رک) کا بگاڑ].

نَگرَہ (فت ن، سک گ، فت ر) امذ.
نگر (رک) شہر، قصبہ. کئی روز کے بعد ایک دن یہ ایسے جنگل میں پہنچے ہیں کہ جہاں کوئی قریہ، قصبہ، جھانوڑا، کریہ، نگرہ..... کوئی چیز نظر نہیں آئی. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۲۰۳). [نگر (رک) لاحقۂ تصغیر].

نَگری (فت ن، گ نیز سک) (الف) امث.
نگر (رک) کی تصغیر، چھوٹی بستی، چھوٹا شہر، گانو نیز علاقہ: ملک.

لاہوت نگری دیس ہمارا گیان تھیں جس ٹھاٹھاں
ایک اکیلا کروں تجلی بس بس ہوئیں آپس ماٹھاں
(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۱۶۸).

پیہ کی نگری میں چہ دل تخت چھوڑا جا کہیا
لامکاں میں کا مکاں پی آج ونتاب بیچے
(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۸).

نگریا ہے جتے یونان نگری
تس گوں او ہے دور تیوں یو نگری
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۱).

دل کی نگری خبط کرنی ہرو تک تیں دور تھیں
گوت تکی میں انکھیاں کی آج پھر تاراج ہے
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۲۳).

نگری آباد ہے جیسے ہے گاؤں
تجھ بن اوجڑ پڑے تیں اپنے بھاؤں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۰۳).

وہ چڑا چڑی بھی خوشدل اور نوکر چاکر خوش پھرتے
اس نگری کے حاکم چنگے، ان لوگوں کے بھی بخت کھلے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۵۶).

بے وطن بیچارہ ہوں غربت زدہ ہوں لو خبر
یہ صدا لب پر ہے نگری میں تمہاری اے صنم
(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۱۹۵).

ہم حرص و ہوا کو چھوڑ چکے اس نگری سے منہ موڑ چکے
ہم جو زنجیریں توڑ چکے تم لا کے وہی پہناتے ہو
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۲۹).

اُجاڑو نہ مجھ سے خدارا اُجاڑو
مرے دل کی نگری میں تیغے نہ گاڑو
(۱۹۵۰، سموم و صبا، ۹۸).

نام جنت کا تم نے سنا ہے، میں نے اس کا نظارہ کیا ہے
میں یہاں سے تمہیں کیا بتا دوں، ان کی نگری کی گلیوں میں کیا ہے
(۱۹۸۷، اب تنہا، ۵). (ب) صف. شہر کا، شہری، شہر کا باشندہ، نگر کا، نگر سے متعلق یا منسوب (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نگر + ی، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

--- نگری م ف.
شہر شہر، گانو گانو، جگہ جگہ، ہر جگہ، ہر شہر. حضرت فضیل بن عیاض کا ان دنوں یہ عالم تھا کہ نگری نگری شہر شہر گھومے. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۲۲).

نَگرِیا (فت ن، گ، سک ر) امث.
(نگر کی تصغیر)، چھوٹی بستی، چھوٹا شہر، نگری.

پڑی تھی سونی جب یہ نگریا
تیری ہی تھی یہاں کھڑی اٹریا
(۱۹۸۳، بیوہ کی مناجات، ۲۹). رات میں ایئر پورٹ پر کمرے میں پڑے رہے دعا کی آقا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) تمہاری نگریا میں آن پڑے ہیں...... واپسی کا نام نہیں لیں گے. (۱۹۷۹، مرحبا الحاج، ۳۳۹). [نگر (رک) + یا، لاحقۂ تصغیر].

نَگَڑ (فت ن، گ) امف.
ایک کلمہ جو لفظ "پڑ" کی طرح رشتے کی دوری ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے: تراکیب میں مستعمل.

... پوتا (... و، ج) امذ.
پوتے کا پوتا. نگڑ پوتی کے مقابلہ میں کوئی نگڑ پوتا بھی موجود ہے. (١٩٢٢، قانون وراثت، ٣٥). آج یہاں کی حکومت کے خاتمے کے بعد ١٥ اگست ١٩٤٧ء کے بعد سے ہم لیتی آخری تاجدار اودھ کے نگڑ پوتے پرنس محسن صاحب قانونی اور لازمی طور پر سریر آرائے سلطنت ہوتے ہیں. (١٩٤٧، میرے بھی صنم خانے، ٣٢٣). [نگڑ + پوتا (رک)].

... پوتی (... و، ج) امث.
پوتی کی پوتی. نگڑ پوتی کے مقابلہ میں کوئی نگڑ پوتا بھی موجود ہے تو وہ پوتی اور اس کے ساتھ اوپر کے درجہ کی دونوں پوتیاں بھی حصہ دار ہو جائیں گی. (١٩٢٢، قانون وراثت، ٣٥). [نگڑ + پوتی (رک)].

... دادا امذ.
دادا کا دادا. میں حضور آپ کے باپ دادا، سگڑ دادا، نگڑ دادا... کے نام سے آگاہ ہوتا. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٢٠، ٧: ٩). انگریزی حکومت نے نوے سال قبل ہمارے نگڑ دادا خلد آشیانی جنت مکانی کو اعتبائی بے کسی کے عالم میں تاج و تخت سے محروم کر دیا تھا. (١٩٤٧، میرے بھی صنم خانے، ٢٣٠). اپنے نگڑ دادا کا نام آپ کو معلوم ہے رئیس. (١٩٩٠، چاندنی بیگم، ٣١٨). [نگڑ + دادا (رک)].

... نانی امث.
نانی کی نانی. یقیناً میں نے اپنی نگڑ نانی کے ساتھ نکاح کر کے جہنم کی کولس سے اپنا منہ سیاہ کیا ہے. (١٩٣٦، میری بھینس، ٣٣). [نگڑ + نانی (رک)].

نِگَڑ (کس ن، فت گ) امذ.
لوہے کی زنجیر خصوصاً جو ہاتھی کے پاؤں میں باندھتے ہیں: بیڑی، زنجیر پا، کاٹھ (ماخوذ: جامع اللغات). [مقامی].

نَگُفْتَہ (فت ن، ضم گ، سک ف، فت ت) صف.
بات جو نہ کہی گئی ہو.

> رکتا نہیں ہے کوئی نگفتہ کا یاں حساب
> جو کچھ بھی دل میں ہے وہ لبوں پر سمیٹ لو

(١٩٩٠، شاید، ١٤). [ن (سابقۂ نفی) + ف: گفتہ، گفتن = کہنا، بات کرنا].

نِگَل (کس ن، فت گ) امر.
نگلنا (رک) کا امر (تراکیب میں مستعمل).

... جانا ف م، محاورہ.
۱. کسی چیز کو حلق سے نیچے اتارنا خصوصاً ٹھوس چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے جب اسے بغیر چبائے کھا لیا جائے، کھا جانا، ہڑپ کر جانا.

> گند اژدہا ہوں پیارا کے چل
> نگل جائے دوجاں کو تڑیاں پچل

(١٦٦٥، علی نامہ، ٣١٦).

> دیکھ کر خضر کو یاد آئی جو وہ زلف سیاہ
> موجۂ دریا نگل جانے کو اژدر ہو گیا

(١٨٣١، دیوان ناسخ، ٢: ٣). وہ اور اس کا بیٹا چاہتے تھے کہ سارے دربار کو نگل جائیں. (١٨٨٣، دربار اکبری، ٢٣٣). مینڈک کو سانپ نگل جاتا ہے. (١٩٢١، لڑائی کا گھر، ٣٩). میں دب سے آگئی ہوں نہ چناروں کے گھنے سائے دیکھ رہی ہوں نہ چڑیوں کے چہچہے سن رہی ہوں جیسے زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا. (١٩٩٠، پاگل خانہ، ١٦٦). ۲. کھا جانا؛ مراد: قتل کر دینا، مار ڈالنا. راوی نے ان کی دشمنی پر کمر باندھ لی اور ان کو نگل جانے کے لیے تعاقب کرتاں رہنے لگا. (١٩٩٠، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ٢: ٩٣٣). ۳. غبن کرنا، ہڑپ کر لینا، کسی کا مال مار لینا. کیا ہم اکی نسبت بگانے نہیں ٹھہرے اسلئے کہ اسنے تو ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارے روپے بھی صاف نگل گیا. (١٨٢٢، موسیٰ کی توریت مقدس، ١١٧).

... ڈالنا محاورہ، ف م.
کھا جانا، ختم کر دینا.

> ہوا نے شمع کی لو نوچ کر نگل ڈالی
> ہوا کے ساتھ مگر منتظم پتنگ بھی ہے

(١٩٤٧، شعلۂ گل، ١١١).

... لینا محاورہ، ف م.
۱. بغیر چبائے ہوئے جلدی جلدی کھا لینا، کھا جانا، ہڑپ کر لینا.

> کوئی جوتے، کوئی بوٹے، کوئی پیسے اور پکانے
> یہ نگل لیں تھوڑ لیں چپ چاپ کر لیں زہر مار

(١٩٠٩، مجموعۂ نظم بے نظیر، ١٦١). مجھے یہ ہوا میدان جیسے نگل لے گا. (١٩٣٢، طلوع و غروب، ٣٦). روٹی کا یہ بڑا بڑا نوالہ پیاز اور پودینہ، نمک مرچ کے ساتھ ایک ذرا سی جبڑے کی حرکت میں ست سے نگل لیتے. (١٩٨٦، انصاف، ١٠٦). سفید جسیمے حرکت کرتے ہوئے جرثومے پر غالب آ کر اسے نگل لیتا ہے. (١٩٩١، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ٣٩). ۲. پی جانا، ہڑپ لینا. امام شافعی کے نزدیک تے کو نگل لینا حرام ہے. (١٩٦٨، مجموعہ قوانین اسلام، ٣: ١٠٢٠). ۳. ہضم کر لینا؛ سمجھ لینا، کسی بات کو سمجھ کر اپنے اندر اتار لینا، ذہن نشین کر لینا. اب تو یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ انسان ہر چیز پڑھ لے اور پڑھ لے تو سمجھ بھی لے اور نگل لے. (١٩٩٥، افکار، کراچی، اکتوبر، ١٣).

نَگْلا (۱) (فت ن، سک گ) امذ.
(زین سازی) گھوڑے کی کمر کے ساز میں دم اٹکانے کے چمڑے کے حلقے، ناگل (اپ و، ٥: ٣٩). [مقامی].

نَگْلا (۲) (فت ن، سک گ) امذ؛ - نگلہ.
گاؤں، چھوٹی بستی، گاؤں کی آبادی کا چھوٹا حصہ. شہر سے دو میل آگے گجروں کا ایک نگلا تھا. (١٩٣١، جزیرے، ١٣٢). [नगर + इका : س].

نِگْلانا (کس ن، سک گ) ف م.
نگلوانا، نگلوانا. چھوٹے چھوٹے ٹکڑے برف کے پے در پے نگلاتے رہیں. (١٨٨٤، کلیات علم طب، ٢: ٧٩٠). نائب تحصیلداروں نے بڑے افسروں کو رشوت دی ہے مال نگلایا ہے. (١٨٣٢، قلقست، ١٩٧). [نگلنا (رک) کا تعدیہ].

نِگَلْنا (کس ن، فت گ، سک ل) ف ل.

۱. بغیر چبائے ہوئے کھانا، کسی چیز کو حلق کے نیچے اتار لینا (ٹھوس چیز کے لیے مستعمل). اسے بھی موں کوں تک بلنا چلنا لگتا ہے تک چابنا نگلنا لگتا ہے. (۱۴۳۵، سب رس، ۱۶۳).

یا داناں میں انکیا سو جاوے نگل   تو کر دھووے یو سب کے اگل

(۱۴۸۸، ہدایات ہندی، ۱۳۰).

تھی بھوک لئی کھانا وے نگوں تو نگلا نا گیا
دیکھی تو قلفی شیر برنج روٹی گرم اتواں تھا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۰).

ناف کے اندر جو لیوے پاک ہوجاوے شکم
لیک ہے ممکن کہ نگلے حلق سے وہ استخواں

(۱۸۰۱، باغ اردو، ۵۲). آپ زبان استعمال کے بغیر کوئی ایسی چیز نگلنے کی کوشش کریں جو رقیق نہ ہو..... یہ عمل کتنا دشوار ہے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۳۱). بڑے قاضی نے ..... مجھے بخدا کر اس کو نگل جانے کی فرمائش کی. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۰۲). ۲. (مجازاً) جبراً کھانا، زہر مار کرنا. ایک روٹی خود آنسوؤں کے ساتھ نگلی. (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۱۹۰). ۳. (طنزاً) کھانا، ٹھونسنا، بھکوسنا. ایک طرز سے نگلو، ٹھونسو، زہر مار کرو. (۱۸۹۳، نگیروں کا مجموعہ، ۱: ۲۹۳). عمر بھر نگلا، تھوڑا، بیوقوفی اسی کی ہے کہ اپنے بچوں سے زیادہ ٹھسایا؛ باپ کی طرح سر پہ ہاتھ رکھا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۲۲). ۴. ہڑپ کر جانا، کھا جانا.

ہووے جتنے لوگوں کی صورت بدل   وبعضوں کوں جاوے زمیں پھر نگل

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۳۸).

سوز وحشت میں وہ (وحشیں) کی شکل کا ہش ہے مجھے
میں ہوا کھاتا نہیں مجھ کو نگلتی ہے ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۱). ۵. (مجازاً) مار ڈالنا، کسی چیز کا وجود ختم کر دینا. ہندوستان ہی وہ مقام ہے جہاں مذہب کے باعث لوگ ایک دوسرے کو کھائے جاتے ہیں. نگلے جا رہے ہیں. (۱۹۳۷، اشارات، جوش، ۱۹۳). خسارے کی یہ رقم ..... ایک عفریت کی طرح ریاست کی خوش حالی اور خود کفالت کو نگلنے کے لیے منہ کھولنے لگی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۹۳۱). مشرق وسطیٰ میں ایک نہایت ہی خوفناک جنگ چھڑ پڑی جو ساری دنیا کو نگلتی ہوئی نظر آتی ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۳۶). ۶. کسی مشکل کو برداشت کرنا، کسی چیز کو قبول کرنا. شکایت بجا مگر ایمان کسی کے واسطے نگلا نہیں جاتا اور منہ پر آتی رکتی نہیں. (۱۹۱۷، نیرنگ، ۱).

کلفتِ دہر سے کیوں ناک چڑھاتے ہو ابھی   اس نئے تلخ کے وہ گھونٹ نگلنا سیکھو

(۱۹۲۸، سلیم (وحید الدین)، افکار سلیم، ۲۱۸). ۷. (مجازاً) ختم کر لینا، پڑھ لینا. جب وہ کتاب کو نگل چکنے کے بعد ہاتھ سے رکھتا تھا تو اسے ہر کارڈ کے بارے میں پتہ ہوتا تھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۱). [س : निगिल (लि) :].

نِگَلْوانا (کس ن، فت گ، سک ل) ف م.

کسی کو جبراً کھلانا، حلق سے اتروانا، نگلانا: (کنایۃً) ہضم کرنا، تغلب کرنا (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات). [نگلنا (رک) کا تعدیہ].

نِگَم (کس ن، فت گ) امذ.

۱. (ہندو) پاک، مقدس، ہیرا؛ مقدس کتاب، آسمانی کتاب (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. وید؛ ویدوں کا کوئی منتر یا کوئی عبارت جو بطور مثال پیش کی جائے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. کسی نیک یا پارسا شخص کی بات یا نصیحت؛ تیقن، یقین (ماخوذ: پلیٹس). ۴. شہر، قصبہ؛ منڈی؛ میلہ، تجارت، لین دین (جامع اللغات). ۵. سڑک، رستہ، درّہ، منڈی کا راستہ؛ قافلہ، تاجروں کا قافلہ، کمپ؛ سوداگر، دکاندار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : निगाम].

نَگَن (فت ن، گ) امذ.

(ہندی عروض) ہندی عروض پنگل کی کسی بحر کا رکن جو تین اجزاء یا تین حرکات پر مشتمل ہو، مثلاً نرم اور تیز دونوں کو نگن تین چھوٹی ماترا ئیں کے برابر مانا جاتا ہے. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، جولائی، ۳۳). [س : नगण].

نَنْگَن (فت ن، فت نیز سک گ) (الف) صف.

۱. ننگا، برہنہ.

جل بین ننگن کھڑی ہے چندر بدن سیمین تن   اے شوخ مرگ لوچنی اسرار تن عیاں ہیں

(۱۹۲۳، نکلف موج، ۱۲۷). ۲. نیا، جدید؛ غیر آباد، سنسان (جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. ہاتھی، فیل (ہندی اردو لغت). ۲. ننگا پھرنے والا آدمی، ننگا سادھو، ناگا؛ تارک دنیا، رہبانیت کی زندگی گزارنے والا؛ جینی یا بدھ مت کا پیروکار سادھو، راہب، فقیر (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : नग्न].

نَنْگِنا (فت ن، سک گ) امث.

بے حیا یا فاحشہ عورت؛ لڑکی جسے ابھی حیض آنا شروع نہ ہوا ہو اور اسے ننگا پھرنے کی اجازت ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : नग्ना].

نِگَنْد (کس ن، فت گ، سک ن) امذ.

(طب) ایک مشہور بوٹی جس کے متعلق مشہور ہے کہ سانپ کینچلی اتارنے سے پہلے کھاتا ہے، یہ ایک بالشت لمبا پودا ہوتا ہے اور پتے چھوٹے چھوٹے پودینے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اس کو آگ بلیا بھی کہتے ہیں. ایک بوٹی جو ایک بالشت کے قریب لمبا ہوتا ہے اور پتے چھوٹے چھوٹے پودینے کے پتوں کی طرح اس کو آگ بلیا بھی کہتے ہیں دو قسم کا ہوتا ہے ایک کو نگند کہتے ہیں دوسرے کو نگند بابری. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۳۳). نگندی پتوں کا اثر جوشاندہ یا رس میں کافی آجاتا ہے لیکن ان کے عرق میں یاد اثر بھی نہیں آتا، جیسے نگند. (۱۹۵۱، یونانی دوا سازی، ۲۰۷). [مقامی].

نِگَنْدا (کس ن، فت گ، سک ن) امذ.

لمبا ٹانکا، نگندہ.

لگا الٹی کا جب سینے کو دھندا   بھرا آنکھوں میں دھاگوں سے نگندا

(۱۹۳۰، نقضے دلال و گوہر، ۱۳۰). [نگندہ (رک) کا ایک املا].

نِگَنْدْنا (کس ن، فت گ، سک ن، سک د) ف م.

روئی دار کپڑے یا رضائی یا لحاف میں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ف : نگند، نگندن = ٹانکے لگانا + نا، لاحقۂ مصدر].

نِگَنْدَہ (کس ن، فت گ، سک ن، فت د) امذ.

۱. لمبا ٹانکا، بخیہ. کنٹوپ کا پھندا پھوٹا ہے سر میں پھنس گیا ..... اس سے بڑا ہو الٹھیہ نگندے کی ضرورت نہیں. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۱: ۳۰). ۲. رضائی یا لحاف میں روئی کے نہ کھسکنے کے واسطے ڈالی جانے والی سیون (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [ف : نگند، نگندن = سلائی کرنا، ٹانکے لگانا + ہ، لاحقۂ نسبت].

نِگَنْدے (کس ن، فت گ، سک ن) امذ، ج.
نگندہ (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

... ڈالْنا ف مر؛ محاورہ.
روئی دار چیز لحاف یا توشک وغیرہ میں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا: فرق فرق سے سی دینا، ٹھلکے مار دینا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ، نور اللغات).

... مارْنا محاورہ.
رک: نگندے ڈالنا.

دیکھ اُس کے تنِ نازک میں جھمکتے خیاط
کیا کیا تو نے ہیں توشک میں نگندے مارے

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۲۷).

نَگْنَک (فت ن، سک گ، فت ن) صف؛ امذ.
ننگا؛ بے حیا؛ ننگا فقیر یا سادھو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नग्नक].

نَگْنی (فت ن، سک گ) امث.
ننگی عورت (ماخوذ: پلیٹس). [س: नग्न].

نِگُنی (کس ن، ضم گ) امث.
جس میں کوئی گُن نہ ہو، کوئی خوبی نہ ہو، نرگن (پلیٹس). [ن (سابقۂ نفی) + گُن (رک) + ی، لاحقۂ صفت و تانیث].

نِگوڑ (کس ن، و مع) امذ.
نگوڑا (رک) کا مخفف؛ تراکیب میں مستعمل.

... مارا صف.
عام طور سے عورتیں بولتی ہیں بیزاری اور نفرت ظاہر کرنے کے لیے: (کنایۃً) کمبخت، منحوس، نامراد، نگوڑا. نگوڑ مارا دنیا کا دھندا ہمارے ہی سر آ پڑا ہے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۱۸۸).

چاندنی کی لو سلائی سرخی کھو گئی موئی
نگوڑ مارا یہ کاریگا ہے روئی

(۱۹۰۵، ظریف لکھنوی، دیوانگی، ۳: ۲۱۰). بیٹی یار تم سے کہا ہے کہ اس کم بخت نگوڑ مارے روشن دان میں ایک جالی ہی لگا دو. (۱۹۸۵، پچھ دیر پہلے نیند سے، ۲۹). [نگوڑ + مارا (مارنا (رک) کا ماضی)].

... ماری امث.
نگوڑی، کم بخت، بدنصیب، مصیبت زدہ، ابھاگی. مجھ نگوڑ ماری کا سر چوکھٹ سے ٹکرا گیا. (۱۹۱۷، عظمت اللہ خاں، مضامین عظمت، ۲: ۲۳۳). انگریزی تو نگوڑ ماری جناتی زبان ہے، سمجھ ہی میں نہیں. (۱۹۶۳، رنگ محل، ۳۳). [نگوڑ مارا (رک) کی تانیث].

نِگوڑا (کس ن، و مع) امذ.
۱. (لفظاً) جس کے گوڑے یعنی گھٹنے یا پیر نہ ہوں، نگوڑا؛ چلنے سے عاجز؛ (کنایۃً) کم نصیب، بدبخت، بدقسمت.

میں یہ نگوڑا ہوا نگوڑا اب
کس کو کہلاؤں گا میں نگوڑا اب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۱۰). مگر ان نے نہ مانا آخر میرا سحر چل گیا نگوڑا اُفق ہوا. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۱۳۳). ۲. نکما، ناکارہ، ذرشت، چنڈال. جو پادشاہانی یوروش چھوڑے وہ کدھرتی تر کش بندی کریں کے نگوڑے. (۱۴۳۵، سب رس، ۱۳۲).

کیوں دیکھے اگر ایس جو لوڑے
پردے ہیں یو بیچ میں نگوڑے

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۷). میں ایسی احمق ہو گئی تھی کہ جو وہ نگوڑا کہتا سو میں مان لیتی. (۱۸۰۴، باغ و بہار، ۵۵).

پردہ ور کی راستے میں کر بیبیاں کلنے لگیں
اب ہمارے وارث ایسے ہی نگوڑے رہ گئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۳).

جب دیکھو یہ موا نگوڑا کر لیتا ہے اس کا پیچھا

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۳۸). نگوڑا اور موذی کا نا تھے کٹنے کو نہیں ملتا کوئی اچھی سی گالی تصنیف کرو. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۸۸). ۳. نامراد: منحوس (عورتوں کا تکیہ کلام؛ بے تکلفی یا بیزاری کے موقعے پر). اس کے سوا بہت سے انچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں جیسے ..... نگوڑا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۳۲). بیگم بولیں جانو لے میری بلا میں تو کل الماری کا خانہ جھاڑ رہی تھی وہ نگوڑے ڈبے نظر پڑ گئے. (۱۹۵۴، پچ تا باغ، ۳۵). نگوڑا گھی دو روپے سیر ہو گیا اور آٹا اب روپے کا سولہ سیر مل رہا ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۲). ۴. اکیلا، تنہا. بس باغ بھر میں اب یہی نگوڑا پھول رہ گیا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۵۵). نگوڑا دیا گرم کوٹ بھی نہ سل رہا. (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۳۰۸). اس نگوڑے دھندار مکان کے برآمدوں میں گھاس اُگ آئی تھی. (۱۹۷۸، فصل گل آئی یا اجل آئی، ۳۵). ۵. جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو؛ محتاج: غریب؛ مصیبت زدہ. بیماری بھی امیری کا تحفہ ہے نگوڑے بھوکے جن کے پیٹ کو روٹی میسر نہیں وہ کیا بیمار پڑیں گے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۰۶). میاں ایسی بے غیرتی بھی کس کام کی نگوڑے تکے کے فقیر بھی ستوانسے اور تواسے کی گود بھر دیتے ہیں. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۷). [س: निर्गम + ? + क].

... ناٹھ امذ.
رک: نگوڑا ناٹھا. اپنی جاتی کمرانے کو دیکھے اور ایک نگوڑے ناٹھ ڈاکٹر کے لونڈے سے اپنی بچی بیاہنا دیکھے. (۱۹۵۹، وحشی، ۲۵). [نگوڑا + ناٹھ (ناٹھا (رک) کا مخفف)].

... ناٹھا صف.
۱. وہ جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو، بے زن و فرزند، بیکس و بے اولاد. کچھ یہ نہ تھا کہ موودو نگوڑا ناٹھا ہو، مگر پھر بھی کیفیت یہ تھی کہ جس روز سے محل کی قبر بنی بیوی کی خاطر مدارات میں آسمان زمین کا فرق ہو گیا. (۱۹۰۰، موودو، ۱۰). ایسا شخص سعادت سے محروم رہے گا جو بالکل ہی بدقوارہ ہے یا بیوہ بیش فرمایہ ہے یا نگوڑا ناٹھا ہے. (۱۹۳۱، اتفاق اقوام جس (ترجمہ)، ۲۵). ۲. ایک کلمہ جو کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنے کے لیے عورتیں بولتی ہیں. پھر بقول پولیٹیشن کے اس نگوڑے ناٹھے دفتر میں سب تون ہی تون رہ جائیں گے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۰: ۱۰). [نگوڑا + ناٹھا (رک)].

نِگوڑی (کس ن، و مع) صف مث.

ا۔ بدنصیب، بدبخت، بدقسمت. اگر مجھ نگوڑی کا راز، فاش ہو تو بڑی قیامت مچے (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۷). نگوڑی لڑکی کو دیکھ کر تو مجھ کو بہت ہی ترس آیا مجھ کو نہیں معلوم تھا کہ یہ کیا لائی ہے لیکن میں نے جلدی سے دوڑ دروازہ سے نوکرا اترو دیا (۱۸۷۱، بنات النعش، ۳۹).

یہاں سے وہاں اور وہاں سے وہاں　　　گئی میں نگوڑی کہاں سے کہاں

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۲). برس دن کی بیاہی دو مہینے کا بچہ مجھ سے پوچھو، نصیبہ، نگوڑی خود ہی بچہ تھی، خدا کی شان تھی کہ بچے کی ماں بن گئی (۱۹۱۰، تخییب و فراز، ۳۰). وہ نگوڑی تو خود ہی شرماتی ہے (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۳۷). ۲. ایک کلمہ جو کسی چیز سے بیزاری یا نفرت ظاہر کرنے کے لیے عورتیں بولتی ہیں.

ہے بچ سنے نری نگوڑی　　　نا ہو نہ نوکرا نہ ہوڑی

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰۹).

حسرتِ دل نگوڑی باقی ہے　　　اور یہاں رات تھوڑی باقی ہے

(۱۸۲۸، زہر عشق، ۲۱). میاں ہوں تو ابھی جمعہ جمعہ سات و آٹھ دن کی پیدائش مجھے تو نگوڑی گنتی بھی نہیں آتی (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۷). جی میں آتی ہے، نگوڑی ناک کو کاٹ کر دو پھینکوں (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۴). آخر سیانی لڑکی ہے، ایسا بھی کیا کہ نگوڑی نہ آنکھ میں حیا نہ چال میں حجاب (۱۹۶۲، جنم کہانیاں، ۳۹۶). [نگوڑا (رک) کی تانیث].

... ناٹھی صف مث.

جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو، لاوارث (عورت) : گئی گزری، کم حیثیت. بھلا آج نگوڑی ناٹھی ہوں پکو اس دانے گھاس میں بچا رکھوں (۱۹۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۸۱). اوسنے کہا وہ بھی نام خدا بیگم ہیں نگوڑی ناٹھی تو نہیں (۱۸۸۵، نغمۂ عندلیب، ۲۱۱). اماں ایک جہاں دیدہ عورت تھی وہ اپنے حظ نفس کے لیے ایک معمولی رقم سے زیادہ خرچ نہیں کر سکتی تھی اور پھر یکہ نگوڑی ناٹھی بھی نہ تھی (۱۹۰۰، ذات شریف، ۲۰). [نگوڑا ناٹھا (رک) کی تانیث].

نِگوڑے (کس ن، و مج) امذ، ج.

نگوڑا (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

... گانو نہ جاڑے دُھوپ، نہ گرمی چھانوں کہاوت.

ایسی جگہ کے متعلق کہتے ہیں جہاں کوئی آرام نہ ہو. حسن آرا نے جھجر کا نام سن کر آنکھیں نیچی کرلیں اور بولی کہ نگوڑے گانوں نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھانوں کا کیا نام لینا، نوج میں وہاں کیوں جانے لگی (۱۸۷۱، بنات النعش، ۱۳۰).

نِگُوں (کس ن، و مع) صف.

ا. اوندھا، اُلٹا.

اُدھر کو جو دامن ہوا کا لگا　　　نگوں ہو کے پانی کا کوزہ گرا

(۱۸۳۱، معراج نامہ (میر ظفر حسین)، ۱۰۳).

یہ طول ہے قد دل دار کو نہ کوتہ ہو　　　ہمارا نالۂ موزوں نگوں نہیں بحر

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۳۷۵).

یہ استغنا ہے پانی میں نگوں رکھتا ہے ساغر کو
تجھے بھی چاہیے مثل حباب آب جو رہنا

(۱۹۰۳، بانگ درا، ۷۵). ۲. خمیدہ، جھکا ہوا، سر جھکائے ہوئے، سر افگندہ (ماخوذ: جامع اللغات). ۳. لٹکا ہوا ؛ نیچا (ہتھیار وغیرہ). ہر گوشے پر گولنداز سپاہی (کی مورت) چوڑی وردی پہنے بحالت غم ہتیار (ہتھیار) نگوں کیے گویا اپنے آقا کے خاتمے پر ماتم کناں ایستادہ ہے (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۱۸۱).

ہیں کوہ بھی جس کے آگے نگوں　　　وہ ہر بہ فلک دیوار ہو تم

(۱۹۵۸، تارِ پیراہن/ تشنگی کا سفر، ۹۵). ۴. مرکبات میں مستعمل ؛ جیسے : سرنگوں، نگوں سار وغیرہ.

یک تن تو اگر تو اونہ ہو اس سے تا ابد　　　ہے سرنگوں ازل سے یہ اب کاسۂ سفال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۶۱).

متواضع ہو جو خواہش ہے بڑہ مندی کی　　　سرنگوں باغ جہاں میں ہے پھلی ڈالی کا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۵). مفرور..... لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ انھیں کھانا کھاتے وقت سرنگوں ہونے اور گردن جھکانے سے عار آتی ہے (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۲۰۳). [ف].

... بَخت (--- فت ب، سک خ) صف.

بدنصیب، بدقسمت، بدبخت : جس کی قسمت اچھی نہ ہو.

نگوں بخت اگرچہ بڑا شر ہے　　　کہ نازل بلا جس پہ یو قہر ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۳).

اٹھے بولیا اے روز برگشتگاں　　　نگوں بخت ہیں اور سرگشتگاں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۷۲). دیکھو ابھی جس روز اعدائے نگوں بخت کے ہاتھ سے قتل ہوا ہے .....تم سب کے سامنے دفن کیا تھا (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۲۸). [نگوں + بخت (رک)].

... رَکھنا ف م.

جھکا کر رکھنا، خمیدہ رکھنا. بہتے دریا میں سے مسلسل گزرتے رہے لیکن مثل حباب یہ نہ نگوں رکھا (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۲۴۳).

... سار صف : = نگونسار.

اوندھا : اُلٹا، جھکا ہوا، سرنگوں.

بے برادر ہوئے دنیا میں رسول اکرمؐ　　　اور نگوں سار ہوا فوج پیمبر کا علم

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۱۷۳). ۲. سر جھکائے ہوئے، مطیع : شرمسار، شرمندہ.

آنکھ اٹھا کر تو ذرا دیکھ کہ زیر افلاک
جو ہے سرکش وہ نگوں سار نظر آتا ہے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۳).

جاہل ہے سرفراز تو عالم ہے نگوں سار　　　واللہ عجب بھاؤ ہے قسمت کی دکاں کا

(۱۹۱۰، بہارستان، ۶۰۹).

اہرام کی عظمت سے نگوں سار ہیں افلاک　　　کس ہاتھ نے کھینچی ابدیت کی یہ تصویر

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۱۵).

مفلسی ہے کہ نگوں سار بھی ہیں خوار بھی ہیں
لوگ تعظیم کریں گر ہوں یہ زردار گدھے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۳۷). یہ بھی نعمت ہے کہ یہ چشم نگوں سار مہک اور جنوں خیز بہاروں کو شاخوں سے نکلتے ہوئے دیکھے (۱۹۸۱، قند ساماں دل، ۱۹۶). [نگوں + سار، لاحقۂ صفت].

... سار کرنا محاورہ۔
شکست دینا، نیچا کرنا۔ مرحب کو اوج اقبال سے نگوں سار کیا۔ (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۱۹)۔

... ساری امث۔
۱. جھکنے کی حالت، انکسار، عاجزی، فروتنی۔

بد اندیش کوں خاک خواری ہے یک
نگوں ساری ہور شرمساری ہے یک

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۱۸۶)۔

قتل ہے خنجر نگوں ساری قاتل نے کیا
تیغ کا ڈورا جنیں گردن کا ڈورا ہو گیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۷)۔

کیسے رہتے تھے کہ اقبال کا ہوتے ہی عروج
ختم ہو جائیں گے ایام نگوں ساری بند

(۱۹۲۶، بہارستان، ۲۰۳)۔ ۲. شرمندگی، پشیمانی۔ اس سے امیر معاویہؓ پر ایک ایسی نگوں ساری طاری ہوئی کہ ان کو سردی کے موسم میں [illegible] شروع ہو گیا۔ (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱: ۹۰)۔
۳. بدنصیبی، بدقسمتی۔

رہ گئے اپنی کہن دامی سے ہم محروم صید
اس چمن میں اپنی قسمت کی نگوں ساری بھی دیکھ

(۱۹۱۱، باقیاتِ اقبال، ۳۹۳)۔ جمہوریت اور گلی دونوں میں اس کی حیثیت کنیز ایسی تھی ملکہ بھی ہوتی تو نگوں ساری اس کی تقدیر تھی۔ (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ ۲، ۲۳۵)۔ [نگوں سار + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... سر (--- فت س) صف، م ف۔
سر جھکائے ہوئے، سر کو نیچے کیے ہوئے؛ شرمندہ، شرمسار؛ محجوب۔

شرما کے ہے دید سے نگوں سر — فوارہ آب حوض کوثر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۸۸)۔

دعا گو ہوں صہبائی روز و شبانہ
نگوں سر رہے اس کے سارا زمانہ

(۱۹۵۱، نوائے پاک (لیاقت صہبائی)، ۱۳۲)۔

وہاں بھی ہوئی، نکھری ہوئی راتوں نے دیکھے ہیں
دریدہ پیرہن، عصمت نگوں سر، بال آوارہ

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۵۵)۔

گریۂ شبنم ربا جس کا مقدر
وہ نگوں سر ڈالیاں
خوش رنگ کیسے بنیں پھولوں میں کیسے

(۱۹۹۳، افکار (شاہین)، کراچی، جون، ۳۷)۔ [نگوں + سر (رک)]۔

... طالع (--- کس ل) صف۔
رک: نگوں بخت (فیلن)۔ [نگوں + طالع (رک)]۔

... کرنا ف م۔
جھکانا، الٹا کرنا، اوندھانا، الٹنا۔ انھوں نے سمندر میں حباب آسا اپنا پیالہ نگوں کر رکھا ہے۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۸۲)۔

... ہمت (--- کس ہ، شدم بفت) صف۔
بے ہمت، کم ہمت (نوراللغات)۔ [نگوں + ہمت (رک)]۔

نگہ (کس ن، فت گ) امذ۔
نگاہ، نظر۔

کبھی تیغ سے انشا نے بوسہ نہ مانگا — گنہ گار ہے وہ فقط اک نگہ کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۱)۔

بہت دلوں میں تغافل نے تیرے پیدا کی
وہ اک نگہ کہ بظاہر نگاہ سے کم ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۹)۔

تمھارے گلستاں کی کیفیت سرشار ہے ایسی
نگہ فردوس در دامن ہے میری چشم حیراں میں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۷)۔

"طیلسان" و "سند" و "منطق" و "حجت" "نکلی"
عقل "نکلی" "نگہ" و فکر و بصیرت "نکلی"

(۱۹۳۵، نقش دوراں، ۱۳۰)۔

ڈوبیے اس نگہ کے ساتھ کہاں — دھول ہی دھول ہے سمندر میں

(۱۹۹۰، شایہ، ۱۷۸)۔ [ف: نگاہ (رک) کی تخفیف]۔

... اٹکنا ف م؛ محاورہ۔
نظر کا کسی ایک جگہ ٹھہر جانا، نظر کا کسی ایک مرکز پر پڑنے کے بعد وہیں جم جانا۔

میرے دل ہی سے نگہ تیری اٹک کر رہ گئی
دوسری جانب جگر بھی تھا برابر کا جواب

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۷۰)۔

... اٹھنا ف م؛ محاورہ۔
نظر اٹھنا، نگاہ بلند ہونا، دیکھنا۔

کیا نگہ بھی نہیں اٹھ سکتی تھی خنجر کی طرح
تاک کر تم نے کوئی تیر ہی مارا ہوتا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۷)۔

طلب درد سخن داد جستجو بھی ہو
نگہ اٹھے تو کوئی میرے روبرو بھی ہو

(۱۹۸۵، خستہ سامانیٔ دل، ۲۳)۔

... اِلتفات کس ا، شد (--- کس ا، سک ل، کس ت) امث۔
توجہ کی نگاہ، محبت کی نظر؛ مراد: مہربانی۔
مارچ کا شمارہ پورے کا پورا عالمی شہرت کے سائنس داں اور دانشور ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی کی نگہ التفات و تراوش فکر و نظر کا ثمر ہے۔ (۱۹۸۹، نگار، کراچی، مارچ، ۳)۔ [نگہ + التفات (رک)]۔

... اِنْتِخاب کس اضا (... کس ا، سک ن، کس خ ت) امث.
منتخب کر لینے والی نظر، انتخاب کی نظر. اس کی نگہِ انتخاب ... اپنے محبوب پر پڑتی ہے.
(۱۹۸۱، سفر در سفر، ۹۸). [نگہ + انتخاب (رک)].

... اَوَّلِین کس صف (... فت ا، شد و بفت، ی مع) امث.
رک: نگاہِ اولین.

وہ عشق کی نگہِ اولیں نہ پوچھ اے دوست
تڑپ گئی وہ کہاں برق طورِ سینا کو

(۱۹۳۲، نغزستان، ۸۵).

آشوبِ ناک تھی نگہِ اولین شوق　　صبحِ وصال کی سی تھکن اُس بدن میں تھی

(۱۹۹۰، شایَد، ۹۷). [نگہ + اولین (رک)].

... بازْپَسِیں کس صف (... سک ز، فت پ، ی مع) امث.
رک: نگاہِ باز پسیں. اب اس دور پر ایک نگہِ باز پسیں ڈالتے ہیں تو احساس ہوتا ہے کہ ... اس میں مستقبل کے متعدد بڑے افسانہ نگار موجود تھے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۳۵).
[نگہ + باز پسیں (رک)].

... بان صف: = نگہبان.
حفاظت کرنے والا، محافظ، پاسبان.

بت صنم خانوں میں کہتے ہیں مسلمان گئے
ہے خوشی ان کو کہ کعبے کے نگہبان گئے

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۸۱). لاحقوں کو بھی علاحدہ لکھا جائے گا ... نگہ بان. (۱۹۷۳، اردو املا، ۲۸۷). [نگہ + بان، لاحقۂ فاعلی].

... بانی امث: = نگہبانی.
نگہ بان کا کام، محافظت، پاسبانی.

رہائی چاہتا ہوتا ہے ان انکھیوں سیں ناوانی
دلوں کے باندھ کر رکھنے میں ہو جن کے نگہ بانی

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۸۳).

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے　　سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

(۱۹۱۲، بانگِ درا، ۲۲۹). [نگہ بان + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بِگھَڑْنا محاورہ.
نظریں پڑنا، دیکھنا (مہذب اللغات).

... پاک کس صف، امث.
دنیاوی آلودگیوں سے پاک نظر، وہ نگاہ جو عشقِ خدا اور عشقِ رسولؐ سے منور ہو.

روشن تو وہ ہوتی ہے جہاں بیں نہیں ہوتی
جس آنکھ کے پردوں میں نہیں ہے نگہِ پاک

(۱۹۳۸، ارمغانِ حجاز، ۲۲۸). [نگہ + پاک (رک)].

... پَلَٹنا محاورہ.
رک: نگاہ پلٹنا، نگاہ کرنا.

نرگس پہ گل نگہ جو تری نگہ پلٹ گئی
بکھ دیکھتے ہی اسکو وہ آنکھوں میں کٹ گئی

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸۷).

... پھِرْنا محاورہ.
رک: نگاہ پھرنا، نگاہ ہٹنا.

جب تماشا گہِ عالم سے نگہ پھرنے کو ہو
ختم جب ہو جائے ناٹک پردہ جب گرنے کو ہو

(۱۹۱۳، فردوسِ تخیل، ۸۸).

... پھینْکْنا محاورہ.
نظر ڈالنا، دیکھنا.

اوروں سے تو چھپتے ہو نظروں سے ملا نظریں
ادھر کو نگہ کوئی پھینکی بھی تو دزدیدہ

(۱۷۸۳، درد، د، ۴۶).

... تَنْگ ہونا محاورہ.
بصیرت کم ہونا، نظر وسیع نہ ہونا. نگہ جتنی تنگ ہوگی جہان بھی اسی قدر تنگ ہوگا. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۵۷).

... ٹھَہَرْنا محاورہ.
نظر جمنا، نظر قائم ہونا یا ٹھہرنا.

نگہ ٹھہرتی نہیں اپنے عکس پر اس کی　　شعاعِ حسن سے آئینہ آفتاب ہوا

(۱۸۲۶، دیوانِ ناسخ، ۱، ۲۰).

... جَمانا محاورہ.
نظر ٹھہر جانا، کسی چیز کو دیکھتے رہ جانا.

نظر نے دیکھا کہ شوخ تتلی فضا میں پرواز کر رہی ہے
نگہ جمائی تو زرد پتی ہواؤں میں تھرتھرا رہی تھی

(۱۹۷۵، فکر و نشاط، ۸۰).

... چُرانا محاورہ.
نظر چرانا، نگاہ چرانا، آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا، محجوب رہنا، شرمانا.

کہو تم کس سبب روٹھے ہو پیارے بے گنہ ہم سیں
چرانے کیوں لگے ہیں یوں تری انکھیاں نگہ ہم سیں

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۳۲).

... خِیرہ ہونا محاورہ.
آنکھیں چندھیا جانا، کسی جلوے کی تاب نہ لانا.

علم و دانش کے اجالوں سے نگہ تھی خیرہ　　تھی چراغوں میں ستاروں سے سوا ذی باقی

(۱۹۸۳، مثنوی رامائن (امتیاز الدین)، ۲۰۹).

... دار صف.
نگہبانی کرنے والا، پاسبان، محافظ.

سدا بارہ اماماں ان کے نگہ دار اہیں
ہور ہوں ان کی غلامی تھے قطب راج دھراج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵۲). وہ اپنی اولاد ... کا اس سے زیادہ نگہ دار اور پاسبان ہے جتنا وہ اولاد خود اپنے لیے ہو سکتی ہے. (۱۹۹۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۳۳).

ابھی تو رات کے سب نگہ دار جاگتے ہیں
ابھی سے کون چراغوں کی لو نکالا کرے

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۹۹). [نگہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... داری امث: - نگہداری.

رک: نگہ بانی، محافظت، نگہبانی. اے دوزخی مرد، اگر تو آسمان کی بادشاہی رکھتا اگر روئے زمین کا بادشاہ ہوتا یا حوروں کا شہنشاہ تو بھی میں تجھے اپنی جوتی کی نگہ داری کے لیے بھی رکھتی نہیں. (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۹۵). ابواللیث صدیقی کا اردو زبان و ادب سے عاشقانہ تعلق، ماضی کی نگہ داری کے ساتھ ساتھ نئے ذہنی متعلقات کی آئینہ داری بھی کرتا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۲۱). [نگہ دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... داشت (... سک ش) امث: - نگہداشت.

رک: نگاہ داشت، محافظت، نگہبانی، نگرانی. مریدے چنانچہ وصول کرنے کے بعد بھی یہ بھی نہ سوچتے تھے کہ ان علاقوں کی نگہ داشت کی اخلاقی ذمہ داری ان پر عاید ہوتی ہے یا نہیں. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۳۲۵). اپنی شہد کی مکھیاں تمام سرووں کی نگہ داشت اور دیکھ بھال کی ذمہ دار ہوتی ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۱۹). [نگہ + ف: داشت، داشتن = رکھنا].

... داشتی (... سک ش) امث (قدیم).

رک: نگہ داشت. اپنا گھر کی نگہ داشتی کرنے کوں اچھا. (۱۴۳۵، سب رس، ۱۳۴). [نگہ داشت + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ڈالنا محاورہ.

توجہ کرنا، کسی بارے میں اس کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینا. گورنمنٹ اگر سفارتی کارروائیوں پر پورے غور سے نگہ ڈالتی رہے گی تو ضرور ان کے نتائج اطمینان بخش ہوں گے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۱۵).

... رکھنا محاورہ.

توجہ رکھنا، خیال کرنا.

باور کا در افشاں لے جا کر اوطاس
نگہ رکھ ایسا کن تو راہ قیاس

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، ۵۷۲).

اس جیب کوں جھوٹ سوں نگہ رکھ
جاتے کے فن کر اسکوں نہ رکھ

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۹). وے تمہے خالف ہو گئے سو تم اپنے تئیں نگہ رکھو. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۸۶). نگہ جتنا کہ اوس سے گلا اور لفظ نہ پڑھا جائے، باعث نگہ رکھنے خفیات کو اور اتباع سنت کا ہو. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۳). کیا قدرت کے نظارے اور عورتوں کے اجسام کو دیکھنے کی ہر شخص نگہ رکھتا ہے. (۱۹۱۹، مقدمۂ دیوان غالب جدید = نسخۂ حمیدیہ (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۳)).

قرہ فال محمود سے در گذر   خودی کو نگہ رکھ ایازی نہ کر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۳).

... سیدھی کرنا محاورہ.

محبت کی نظر ڈالنا، محبت بھری نظروں سے دیکھنا.

کی غصے کے مارے پھر اوس نے نہ نگہ سیدھی
ان انکھڑیوں کا ہو کر بیمار جو میں رویا

(۱۸۶۸، تجو (شرف آغا)، د، ۱۸).

... شوق کس اضا (... ولین) امث.

محبت کی نظر.

اس گھر سے نگہ شوق لپٹتی تو ہے لیک
جی یہ دھڑکے ہے کہ آ جائے نہ الزام کہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۹).

نگہ شوق ابھی سیراب ہوئی تھی نہ ذرا
کہ تصور کی کرامات نے بدلا انداز

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۵۳).

اٹھتی ہے جو قدموں سے وہ دامن سے اڑی ہے
کیا کیا نگہ شوق پہ زنجیر پڑی ہے

(۱۹۷۸، صوفی تبسم، دامن دل، ۴۸). [نگہ + شوق (رک)].

... کرنا محاورہ.

توجہ کرنا، خیال کرنا، دیکھنا.

جو اک نگہ کرو تم کرتے ہو کام سو تم
سمجھے کہاں سیں ہو تم یہ مکر و فن ملوا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۴).

سوئے پگڑ رستم شیر خوار   نگہ کر کے بولا وو سام سوار

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۱۰۳).

جو کوئی نامحرم آگے آیا حجاب و شوخی کا لطف پایا
حیا پکاری نگہ نہ کرنا نگہ پکاری حیا نہ کرنا

(۱۸۹۷، دیوان ذاکر نائل، ۵۶).

... گرم کس صف (... فت گ، سک ر) امث.

غصے کی نظر، چشم غضب آلود.

شاید میں درخور نگہ گرم بھی نہیں
بجلی تڑپ رہی ہے مرے آشیاں سے دور

(۱۹۳۱، فانی، ک، ۱۰۲). [نگہ + گرم (رک)].

... لڑانا محاورہ.

نظر بازی کرنا.

کیا لڑاتے ہو کیوں ہم سے غیر کو ہمدم
کہا کہ تم بھی تو ہم سے نگہ لڑاتے ہو

(۱۸۳۰، کلیات نظیر، ۱: ۳۹).

--- لُطف کس اضا (--- ضم ل ، سک ط) امث .

توجہ اور مہربانی کی نظر ، چشم عنایت .

چاہوں بھی جو کچھ اس کے سوا کہہ نہ سکوں میں
محتاج تری اک نگہ لطف کا ہوں میں

(۱۹۸۷ ، قلب و نظر کے سلسلے ، ۲۸) . [نگہ + لطف (رک)] .

--- مِلانا محاورہ .

نظر ملانا ، آنکھیں چار کرنا .

اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے　　　اتر آیا ہے تری آنکھ کا جادو دل میں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵۰) .

--- میں تُلْنا محاورہ .

رک : نگاہ میں چڑھنا .

ہم تو ترازو ہوئے تیری نگہ میں کے　　　تیر مژہ وار پار دیکھیے کب تک رہے

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۸۷۷) .

--- نارَسِیدَہ کس صف (--- فت ر ، ی مج ، فت د) امث .

وہ نظر جو حقیقت تک نہ پہنچ سکے ، ناتجربہ کار نگاہ .

غافل ہے تجھ سے حیرت علم آفریدہ دیکھ　　　جویا نہیں تری نگہ نارسیدہ دیکھ

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۴۰) . [نگہ + نا (سابقہ نفی) + ف : رسیدہ ، رسیدن = پہنچنا سے ماضی] .

--- ناز کس اضا : امث .

اداؤں بھری نظر ، شوخ نظر نیز محبوب کی نظر .

نگہ ناز جو غصے سے کبھی پھرتی ہے　　　دل پہ تلوار کھنچے پہ چھری پھرتی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۳) .

تھی اک نگہ ناز تری دولت کونین
اب دل ہے سو دنیا ہے تحیر ہے سو دیں ہے

(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۷۴) .

اشکوں کی روانی ہے کہ ساون کی جھڑی ہے
اب وہ نگہ ناز بھی الجھن میں پڑی ہے

(۱۹۸۰ ، وادی گنگ و جمن سے وادی مہران تک ، ۹۵) . [نگہ + ناز (رک)] .

--- یار کس اضا : امث .

محبوب کی نظر .

وہ تو کہیں ہے اور مگر دل کے آس پاس　　　پھرتی ہے کوئی شے نگہ یار کی طرح

(۱۹۶۳ ، غزل ، ۹۳) .

آنسو نہ روک دامن زخم جگر نہ کھول　　　جیسا بھی حال ہو نگہ یار پر نہ کھول

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۰۲) . [نگہ + یار (رک)] .

نِگَہْبان (کس ن ، فت گ ، سک ہ) امذ .

محافظ ، پاسبان ، نگرانی کرنے والا ، نگاہبان . دوسرا تن ممکن الوجود ، اس کا نگہبان اسرافیل ..... ممکن کے آنکھ سوں غیرت دیکھتا ہو . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز گیسو دراز ، معراج العاشقین ، ۱۸) .

نگہبان میرا تو منجہ دکہ نگاہ　　　ہے دیو دشمن تے تیرا پناہ

(۱۵۶۴ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ ، ۱۰۲)) .

نگہبان گنج چوٹی کی وہ ناگن　　　لٹکتی کھہ اوپر کر کان ساجن

(۱۶۲۵ ، بکٹ کہانی ، ۱۳۰) . کئی ایک غلام رومی اون پر نگہبان مقرر کیے تھے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۵) .

وہ گھر بے ملک رہتے تھے جس گھر کے نگہباں
کیوں اپنے بزرگوں کا مکاں کرتے ہیں ویراں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵) . تم میں سے ایک جب اپنے ہوش و حواس کھو چکے گا اور اپنی بکریوں (مال و دولت) کو چھوڑ جائے گا جن کا کوئی نگہبان نہ ہوگا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۳۰) .

اس راز کو اب فاش کر اے روح محمدؐ　　　آیات الٰہی کا نگہبان کدھر جائے

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۴۴) . ابو طالب کو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نگہبان و مددگار تھے چھوڑ کر مجھ جیسے حقیر حبشی پر آپ کی نظر التفات نہ ہوتی . (۱۹۶۳ ، تعلیمات حضرت شاہ مینا ، ۵۱) . یہاں تک کہ ان کے نوکروں اور باورچیوں اور نگہبانوں کے مکمل کوائف تک اخبارات کی سرخیاں بنے . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری ، ۳۴) . [نگہ + بان ، لاحقۂ فاعلی] .

نِگَہْبانی (کس ن ، فت گ ، سک ہ) امث .

حفاظت ، پاسبانی ، نگرانی ، نگاہبانی . اس باغ کی نگہبانی کرتے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۶) . نعمان بشیر کوں تاکید کی کہ حضرت کوں نگہبانی سے پہنچا یو . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۹) . اتنا نہیں ہو سکتا کہ ایک آدمی ..... ان کی نگہبانی کی خاطر رکھے . (۱۸۴۴ ، سیر عشرت ، ۳۶) . پھر اللہ تعالیٰ ان کو مکہ معظمہ میں حرم شریف کی نگہبانی کے واسطے پھیر لایا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۸) . دن بھر راجہ مینڈک غار میں بیٹھا اپنی آگ کی انگیٹھی کی نگہبانی کرتا رہا . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۵۰) .

آسماں تری لحد پر شبنم افشانی کرے　　　سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۴۹) . اردو کے مستقبل پر ..... اپنے رویے سے ایسے ایسے اصولوں کی نگہبانی کریں گے . (۱۹۵۸ ، بطرس ، بطرس ایک مطالعہ ، ۲۳۹) . اے مقدس مریم ! تو میری زندگی کی اس وقت تک نگہبانی کرنا جب تک یہ زندگی خدائے بزرگ و برتر کی خوشنودی میں بسر ہو . (۱۹۷۰ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۷۰) . [نگہبان + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کَرْنا ف مر .

دیکھ بھال کرنا ، حفاظت کرنا .

فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی　　　یا بندۂ صحرائی یا مرد کہستانی

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۸۲) .

نَکْہَت (فت نیز کس ن ، سک گ ، فت ہ) امث .

۱. خوشبو ، مہک . اس کی نکہت سے ..... عالم معطر ہو رہا تھا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳) .

شوخی اس چہرے میں یوں گل میں ہو جیسے نکہت
ناز یوں چشم میں نرگس کے ہو جیسے نکہت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۴) .

میں نے وہ کہنہ کفن بخت کے ہاتھوں پایا
چاک ہو نکہت کافور جو تن سے نکلے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۱۳) .

ویرانۂ درد میں شفا آتی ہے نکہت کو لیے ہوئے صبا آتی ہے

(۱۹۵۵ ، رباعیات امجد ، ۳ : ۳۱). ان پھولوں کے برگ ہائے گل میں ایک دلکش سی سبز رنگ ہے اور ان کی نکہت میں کچھ درد بھی ملا ہوا ہے. (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۵۳). ۲. (مجازاً) سانس کی بو (جامع اللغات). [ع : نکہت (رک) کا مفرس].

..... آفریں (... سک ف ، ی مج) صف.
رک : نکہت آفریں. بہار کے موسم میں گویا اچھا پھول کھلتے ہیں اور ہوائیں ان کی نکہتوں سے نکہت آفریں ہو جاتی ہیں. (۱۹۹۰ ، پھول بھری کہانیاں ، بھارت ۲ ، ۳۲۰). [نکہت + ف : آفریں ، آفریدن = پیدا کرنا].

..... بیز (... ی مج) صف.
رک : نکہت بیز. نغموں میں سے عود و عنبر اور روح افزا کے نکہت بیز بادل اٹھ رہے ہیں. (۱۹۲۲ ، اودھ پنچ ، ۱۰۵). [نکہت + ف : بیز ، بیختن = بکھیرنا ، پھیلانا].

..... گل کس اضا (... ضم گ) امث.
پھول کی خوشبو ، گلاب کے پھولوں کی مہک.

مصاحبت سے مجھے گل کی بہرہ کیا کہ مدام
بہ شکل نکہت گل ہوں میں یاں ندیم صبا

(۱۷۵۵ ، قائم ، د ، ۳۷).

نکہت گل کا اثر ہو نفس مطرب میں
گائیں اس فصل میں گر رام کلی اہل نغم

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۸).

صبح دم چھوڑ گیا نکہت گل کی صورت
رات کو غنچۂ دل میں سمٹ آنے والا

(۱۹۹۶ ، دروآشوب ، ۲۲۸).

سفر عزیز ہوا گو نگر عزیز ہمیں
مثال نکہت گل اس کا ہم سفر رہنا

(۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ (وزیر آغا) ، ۳۰۳). [نکہت + گل (رک)].

..... مے کس اضا (... فت م) امث.
شراب کی بُو یا مہک.

نکہت مے پہ غش ہیں جو حالی
ان کو درد و صفا سے کیا مطلب

(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۵۸). [نکہت + مے (رک)].

نگہْدار (کس ن ، فت گ ، سک ہ) صف.
نگرانی کرنے والا ، نگہبان ، پاسبان ، محافظ.

نگہدار
اشیاء
ان کا دیوار بکس ہو

(۱۹۷۵ ، زرد آسمان ، ۱۵). مولوی عبدالحق اردو کے نگہدار بن کر سامنے آئے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۰). [نگاہدار (رک) کا مخفف].

نگہْداری (کس ن ، فت گ ، سک ہ) امث.
نگہبانی ، محافظت ، حفاظت ، نگرانی.

بنایا عشق نے دریائے ناپیدا کراں مجھ کو
یہ میری خود نگہداری مرا ساحل نہ بن جائے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳). کھوج جاری رکھنے یا نگہداری (Surveillance) ختم کرنے کا فیصلہ کیا جا سکے گا. (۱۹۸۸ ، تذکرۂ انجذارات ، ۳۳). [نگہدار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نگہْداشت (کس ن ، فت گ ، سک ہ ، ش) امث.
نگاہداشت ، نگرانی ، حفاظت. سب کو چاہیے کہ بہت احتیاط و نگہداشت کریں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۵۲). ان کے حقوق کی پوری نگہداشت کی جاتی ہے. (۱۸۹۲ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۱). فرائض کی ادائگی اور حقوق کی نگہداشت بھی ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۵). گذشتہ ماہ سے ایک جرمن خاتون ان کی نگہداشت کے لیے رکھی ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۲۷). یہ نہایت نگہداشت کا کمرہ تھا. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۴۳). آکس لینڈ کی روایات میں بچوں کی خصوصی نگہداشت بہت اہمیت رکھتی ہے. (۲۰۰۱ ، آکس لینڈ ، ۴۹). [نگاہداشت (رک) کا مخفف].

نِگھی (کس ن مج ن ، فت گ) امث.
رک : نگاہی. پادشاہ ..... ترف نگھی کو کام میں لاتا ہے ، شناسائی کو کارکرد سے ملاتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۹). [نگاہی (رک) کی تخفیف].

نِگّی (کس ن ، شد گ) صف (قدیم).
رک : نکّی ، باریک ، پتلا ، چھوٹا (گوٹا).

مرے آئینہ رو کو کیا ہے درکار وہ طاس و بادلہ نگی و گوٹا

(۱۷۷۴ ، دیوان قائم ، ۳۸). [نکّی (رک) کا ایک تلفظ].

نِگھیانی (کس ن ، سک گ) صف.
۱. بے احتیاط : دل کا بودا (ماخوذ : علمی اردو لغت). ۲. بے عقل ، بے وقوف ، احمق ، نادان. دوسری پگلی بے ڈھنگی ہم بڑی اگھڑ ہو گیانی تھی. (۱۹۷۵ ، وکھی انوار بیگی ، ۱۰۳). [ن (سابقۂ نفی) + گیانی (رک)].

نگیٹیو (کس ن ، ی مج ، کس ٹ) امذ.
(فوٹوگرافی) معکوس تصویر (سیاہ و سفید یا رنگین) یا اس کی حامل فلم جس سے تصویر چھاپی جاتی ہے. ویسا ہی سفید کرتا ، ویسی ہی دھوتی ، ایک ہی نگیٹیو کے دو پرنٹ. (۱۹۸۱ ، چتا مسافر ، ۲۱۹). اصلی روپ تو نگیٹیو میں ہوتا ہے. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۷۲). [انگ : Negative].

نگیچ (فت ن ، ی مج) امذ.
نزدیک (جامع اللغات). [نزدیک (رک) کا بگاڑ].

نگیر (فت ن ، ی مج) امذ.
ایک قسم کا پھول ، ایک قسم کا سیدھا سدا بہار پیڑ جو دیکھنے میں خوبصورت ہوتا ہے ، اس کی پتیاں پتلی اور گھنی ہوتی ہیں ، اس میں چار پنکھڑیوں کے بڑے اور سفید پھول گرمی کے موسم میں لگتے ہیں جس کی مہک بہت اچھی ہوتی ہے ، ناگکیسر.

رابیل، نگیر اور مولسری، مدمالت، بیلا اور سمن
دوپہری، گیندا، گل لالہ، نافرمان، گرنا، بان مدن
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲۰: ۸). [تا نگیر (رک) کا ایک تلفظ].

نَگیرَہ (فت ن، ی مع، فت ر) امذ.
رک : نگینہ. اور فرش شاہانہ بچھے تھے اور نگیرہ بھی الماس تراش اسکے آگے بچھاتا ہو. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۸۰). [نگینہ (رک) کا ایک تلفظ].

نَگِین (فت ن، ی مع) امذ : - نگیں.
۱. جواہرات کا قیمتی ٹکڑا جو انگوٹھی وغیرہ میں جڑا ہوتا ہے، نگ، نگینہ، ہیرا، گوہر.

سکل تخت پر میرا یوں تخت کر انگوٹی پہ جوں ہے نگیں یا سبح
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۶).

ہے آدم کا آسا ہوے انگشتری سلیمان کے ہے سو خاتم نگیں
(۱۶۹۹، نور نامہ، شاہ عنایت، ۱۵).

نگیں کی طرح داغ رشک سوں کالا ہوا لالا
لیا جب نام گلشن میں تمھارے لب کی لالی کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۲).

نہ اٹھ تو گھر سے اگر چاہتا ہے ہوں مشہور
نگیں جو بیٹھا ہے گڑ کر تو کیا نامی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۱).

ودیعت خانۂ بیداد کاوش ہائے مژگاں ہوں
نگینِ نام شاہد ہے مرے، ہر قطرہ خوں تن میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۰). انگوٹھی پر سے جب نگین جاتا رہتا ہے تو نری کلوٹی رہ جاتی ہے.
(۱۸۸۶، حیات سعدی، ۲۲).

ایک پتھر کے جو ٹکڑے کا نصیبہ جاگا خاتمِ دستِ سلیماں کا نگیں بن کے رہا
(۱۹۰۳، بانگ درا، ۸۵).

جو سب سے قیمتی ہے نگیں تیرے تاج میں
بے آب جس کی ضو سے ہیں در ہائے شاہوار
(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۸۸).

کہ کون چہرہ نظر نشیں تھا
وہ کوئی پتھر تھا یا نگیں تھا
کیا نہیں تھا.
(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۲۸). ۲. (i) انگوٹھی (حضرت سلیمان علیہ السلام کی جس پر اسم اعظم کندہ تھا اور اس کی طاقت سے تمام مخلوقات اور ہر چیز جن و دیو، پری آپ کے تابع تھے) ؛ (کنایۃً) طاقت و قوت.

ماریں ہیں ہم نگیں سلیماں کو پشت دست
جب مٹ گیا نشان تو کچھ نام رہ گیا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰).

حسرت ہے کہ مل جائے ترے ہاتھ کا چھلا
طالب میں نہیں مہر سلیماں کے نگیں کا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۹۳).

جس سے تیرے حلقۂ خاتم میں گردوں تھا اسیر
اے سلیماں تیری غفلت نے گنوایا وہ نگیں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۲). (ii) شاہی انگوٹھی. فہرست مضامین ..... انتظام سلطنت اکبری ..... آئین بادشاہ کی شاہی نگیں ۲۳۹. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۱: ۱۹). نگین شاہی مہر لگانے والی انگوٹھی کو کہتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۹). ۳. مہر بادشاہت ؛ تخت و تاج.

جس ہاتھ ہے جس کی جم کی نگیں کرے پاک تو اہرمن تے زمیں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۲۱).

بادشہ سارے تیرے بندے ہیں اونکا تاج و نگیں ترا میراث
(۱۸۷۳، مناجات ہندی، ۲۲).

عشق کے ہیں معجزات سلطنت و فقر و دیں
عشق کے ادنیٰ غلام صاحبِ تاج و نگیں
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۳۰). ۴. کوئی چیز جو اچھی طرح جڑی ہو (جامع اللغات). ۵. چسپاں، موزوں ٹھیک، بیٹھا ہوا. عالیان نگین الفاظ، انگشتری داستان ..... لوح قرطاس پر یوں منقوش فرماتے ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۲۳). ۶. مرکبات میں استعمال ہوتا ہے : جیسے : زیرِ نگیں.

جن کا رتبہ سوا ہے ہوا ہے، فہم و ادراک سے ماورا ہے
بحر و بر جن کے زیرِ نگیں ہیں تابہ افلاک جن کی ضیا ہے
(۱۹۸۷، لب کشا، ۹). [ف].

... چڑھنا محاورہ.
انگوٹھی پر نگینہ جڑا ہونا، نگینہ لگنا (مہذب اللغات).

... دان امذ.
نگ رکھنے کی چیز، جواہر رکھنے کی ڈبیہ وغیرہ.

کروں گا چشم کوں دل کا نگیں داں کہ اوس ابرو کی بہت آس میں کھڑی ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۳).

عرق کے قطرے پیچک میں نمودار نگیں دانِ طلا میں دُرِ شہوار
(۱۸۰۳، مثنوی تصویر جاناں، ۱۸). [نگیں + دان، لاحقۂ ظرفیت].

... دِل کس اضا (... کس د) امذ.
(استعارۃً) دل (ماخوذ : جامع اللغات). [نگین + دل (رک)].

... شَناس (... فت ش) صف.
کسی چیز کی خوبی یا عیب کی پرکھ رکھنے والا، جوہر شناس، جوہری ؛ مراد : قدر داں.

مرے دل کے اس نگیں کو نہ نگیں شناس سمجھے
تو ہی رکھ لے اس کو یاں تو کوئی پاظر نہیں ہے
(۱۹۷۸، صوفی تبسم، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۱۱۵). [نگیں + شناس، شناختن = پہچاننا].

... عاشِق و مَعْشُوق کس اضا (... کس ش، و مج، فت م، سک ع، و مع) امذ.
انگوٹھی میں نگینہ جڑنے کے خانے میں بجائے ایک کے دو جڑے ہوئے نگینے، نگوں کی جوڑی یکجا.

نگیں عاشق و معشوق کے رنگ / جڑا رہتے ہیں ہم وے ایک گھر میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۱۱). [نگیں + عاشق + و (حرف عطف) + معشوق (رک)].

... کھودنا محاورہ.

نگینے پر نقش یا حروف کھودنا. نگینہ ساز اپنا نقش بنا رہے تھے، موتی بیدھتے تھے نگینے کھودتے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۵۰).

نگینا (فت ن، ی مع) امذ.

رک: نگینہ جو درست املا ہے.

وکن ہے نگینا انگوٹھی ہے جگ / انگوٹھی کوں حرمت نگینا ہے لگ

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۰).

مری نین میں خیال وحسن تیرے تن کا
انگوٹھی پہ جانوں جڑے ہے نگینا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۷).

عارض پہ تمہارے یہ پسینا / ہیرے کا ہے لعل پر نگینا

(۱۷۹۲، وفا (راے توقل رائے) (ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۱۱۳)).

آگے تھا دل ہی مرا اب ہے گدا آپ کا نام
ذوق سے مجھے آپ اس کو نگینا اپنا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱ : ۲۳۳). [نگینہ (رک) کا ایک املا].

نگینہ (فت ن، ی مع، فت ن) (الف) امذ.

۱. جواہرات کا وہ ترشا ہوا ٹکڑا جو انگوٹھی میں جڑا جاتا ہے، نگ، قیمتی پتھر، جواہر.

زمانے آج کے میں وہ نگینہ بے بدل ہوں جو
سلیماں بانچ کوئی قیمت نہ دیوے پُج نگینے کا

(۱۷۰۸، غواصی، ک، ۱۰۹).

عجب قاعدہ ہے واں ویک باقرینہ / کہ جیوں انگشتری اوپر نگینہ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۴۲).

غم کی ڈبیں گی ہے سینے میں
زخم جیوں حرف ہے نگینے میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۱).

زمانہ گو ہوا دل جو ہے کسی پہ محو
مرے نگینے میں ناسخ کسی کا نام نہیں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۵۲).

دی ہے ماشاءاللہ نے تجھ یار کی انگشتری
اب نگینہ میں بھی کھدوں گا اسے جاگیر میں

(۱۸۵۸، گلستان سخن، ۲۲۱). آپ جب ..... انگوٹھی پہنتے تو ..... اس کا نگینہ ہتھیلی کے اندر کی طرف رکھتے. (۱۹۰۹، الحقوق والفرائض، ۳ : ۲۲۲). ایک خانے میں قدیم نگینے رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۳۹، شیرانی، مقالات، ۱۰).

وہ سیل بلا خیز کی تند موجوں پہ بہتا ہوا اک ننھا سفینہ
گناہوں کی تاریکیوں میں چمکتا ہوا خاتم ایزدی کا نگینہ

(۱۹۹۲، ہفت کشور، ۱۹). فاصلے کے باوجود نگینے پر کچھ کندہ کیا ہوا صاف دکھائی دیتا تھا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۷۸). قمر کی مدد سے رولڈ گولڈ کی بہت سی مصنوعات خریدیں اور نگینے بھی نگینہ لگی ہوئی انگوٹھیاں تو کئی درجن تھیں. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۳۳). ۲. کانچ کے بنے ہوئے نگ. (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. ضلع سہارنپور کے ایک شہر کا نام جس میں آبنوس کے قلم دان صندوقچے اور کنگھے عمدہ بنتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. ۱. چسپاں، موزوں، ٹھیک، بیٹھا ہوا (فرہنگ آصفیہ). ۲. (کنایۃً) بہت اچھی، بہت خوبصورت یا بہت قیمتی (چیز). ان کی بیٹی نگینہ ہے نگینہ. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۳). [ف].

... جڑا جانا محاورہ.

جواہر نصب کرنا، نگ بٹھانا. اگر حسن صورت کے نگانے میں حسن سیرت کا نگینہ جڑا جائے تو وہ بہت ہی بیش بہا ہو جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۱۳).

... جڑا ہونا ف م.

زیور میں نگ نصب ہونا. ایک دفعہ نجاشی نے کچھ زیورات ..... ہدیۃً بھیجے، ان میں ایک انگوٹھی بھی تھی جس میں حبشی پتھر کا ایک نگینہ جڑا تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۲۸).

... جڑنا محاورہ.

زیورات میں نگ بٹھانا. پشت فرس پر تن کر ایسا سیدھا بیٹھا گویا انگوٹھی پر نگینہ جڑ دیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۸). شعر میں الفاظ کیا بٹھائے ہیں نگینے جڑ دیے ہیں. (۱۹۲۸، دہلی کی آخری شمع، ۱۷).

دل ہے اگر انگوٹھی تو طیبہ سراپا لعل
جڑتا ہوں دل پہ پیارا نگینہ کبھی کبھی

(۱۹۷۹، الطیف آبگینہ، ۳۹).

... سا صف.

نگینے کی مانند، نہایت چسپاں اور موزوں، نہایت ٹھیک؛ چھوٹا سا، چھوٹا اور خوشنما، منکنا سا، بونا سا (فرہنگ آصفیہ). [نگینہ + سا، حرف تشبیہ].

... ساز صف.

جواہرات تراشنے والا، قیمتی پتھروں کو تراشنے والا پیشہ ور شخص. حکاک و نگینہ ساز اپنا نقش بنا رہے تھے، موتی بیدھتے تھے نگینے کھودتے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۵۰). [نگینہ + ف: ساز، ساختن = بنانا].

... سازی امث.

نگینہ ساز کا کام یا پیشہ. عوامی جلسوں کی تقاریر میں لطیفہ گوئی اور اشعار کی نگینہ سازی ہوتی. (۱۹۸۶، دلّی والے، ۱ : ۱۷۲). قمر کو میں نے ..... تفصیلی ہدایت دی اور کہا کہ تم اپنا نگینہ سازی کا سامان لے کر آجاؤ. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۳۳). [نگینہ ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کاری امث.

جڑاؤ کام، نگینہ سازی. آرائش کندہ کاری، نگینہ کاری، حکاکی اور مہرسازی جیسے فنون کی حوصلہ افزائی ہوئی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۹۱۹). [نگینہ + ف: کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گر (...فت گ) امذ.
نگینہ بنانے والا کاری گر (اپ و، ۳: ۹۹). [نگینہ + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

نگینے (فت ن ، ی مع) امذ ؛ ج.
نگینہ (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل. ایک اور گلی میں ..... نگینے بہترین کٹائی کے ساتھ بن رہے تھے. (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۱۳۲).

... کی چوڑیاں امث.
ایک قسم کی چوڑیاں جن میں چھوٹے یا سچے نگ جڑے ہوتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

... کی چھوٹ امذ.
تراشے ہوئے نگینے سے نکلنے والی شعاعیں ، جواہرات کی چمک. فقروں میں اصلی معنی کے ساتھ ساتھ دوسرے پہلوؤں کی پرچھائیاں دکھائی دیتی تھیں جیسے نگینے کی چھوٹ پڑتی ہے. (۱۹۵۱ ، مشکول ، ۲۶۵).

نِگّھا (کس ن ، شد گ) صف.
۱. ہلکا گرم ، نیم گرم. روئی کی کاتنوں نے صبح کی کاٹتی ہوئی سردی کو جذب کرکے بس کے اندر کو بے حد نگھا اور کوزی بنا دیا تھا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۹۲). ۲. پُر خلوص ، پُرتپاک ، جوشیلا (پنجابی اردو لغت). [مقامی].

نِگھار (کس ن) امث (قدیم).
ڈوبنے کی حالت ؛ (کنایۃً) مصیبت ، تباہی.

دشمن کی پرت پالن کو چیار اہارن آویں گے
دشت نعیم نگھار بدار جگت درویش بناویں گے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۰۵). [مقامی].

نِگُھٹّا مارنا ف مر ؛ محاورہ.
ناخن سے نوچنا ، کھرچنا ، ناخنوں سے کھسوٹنا.

مایوں اس قدر ہوئی جینا ہوا وبال
منہ پر نگھٹے مارے کبھی نوچے سر کے بال

(۲ اثر لکھنوی (مہذب اللغات)).

نِگھٹنا (کس ن ، فت گھ ، سک ٹ) ف ل.
بہت کم ہونا ، گھٹ جانا ، ختم ہو جانا ، نبٹ جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ن (حرف نفی) + گھٹنا (رک)].

نِگھر (کس ن ، فت گھ) صف (قدیم).
وہ جس کا گھر بار نہ ہو ؛ بے گھر ؛ خانہ ویران ، خانہ خراب ، نگھرا.

جل کوکو اور ماتگ لوٹی یو سدہ تج
نگھر پھرتی ہے گھر کی لی لی سوانی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۲). [ن (سابقۂ نفی) + گھر (رک)].

... گھٹ (...فت گھ) صف (قدیم).
بے حس ، ڈھیٹ.

مجھ گھٹ میں اے نگھر گھٹ ہے شوق تجھ گھونگٹ کا
دیکھیں سوں لٹ گیا دل تیری زلف کا دکا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۰). [نگھر + گھٹ (گھاٹ کی تخفیف)].

نِگھرا (کس ن ، فت گھ) امذ.
جس کا کوئی گھر نہ ہو ، بے گھر ، خانہ بدوش ، بے خانماں ؛ خانہ ویراں ، خانہ خراب.

مصحفی یار کے گھر کے آگے
ہم سے کتنے نگھرے بیٹھے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۰).

پھرتا ہوں بھٹکتا کوئی رہبر نہیں ملتا
ہے وہ نگھرا اس کا مجھے گھر نہیں ملتا

(۱۸۹۶ ، فیض میر آبادی ، د ، ۱۳۰).

دیکھیں اب خانہ خرابی مجھے لیجائے کہاں
نگھرا کر کے تو ہیں آپ سدھارے گھر کو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۰). ہمایوں نگھرا اور زورا ہو گیا. (۱۹۱۹ ، واقعات دار الحکومت دہلی ، ۲۶۸). دیش نکالا دینے کا حق صرف حکومت کو ہے آپ کسی گھر والے کو نگھرا اور کسی وطن والے کو جلا وطن کیونکر کر سکتے ہیں. (۱۹۲۹ ، ہمارا گاؤں ، ۳۰).

دیکھ تو ہم نے ترے واسطے کیا کام کرے
گھر دیئے اُن کو جو آئے تجھے ہزاروں نگھرے

(۱۹۶۰ ، ضمیر نامہ ، ۳۰۸). وہی نگھرے رہتے تو اپنی جائیداد آگلی اولاد کے لیے چھوڑ جاتے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۱۹). [ن (سابقۂ نفی) + گھر (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

... کرنا / ہونا محاورہ.
گھر بار جاتا رہنا (جامع اللغات).

نِگھرشن (کس ن ، فت گھ ، سک ر ، فت ش) امذ.
رگڑنا ؛ پیسنا (پلیٹس). [س : निघर्षण].

نِگھری (کس ن ، فت گھ) صف مث.
بے در ، بے گھر عورت. بس بیوہ اور اولاد کے علاوہ جو شاید ابھی نگھری ہو رہی تھی. (۱۹۸۵ ، مصنفات ، ۵۹). [نگھرا (رک) کی تانیث].

نِگُھن (کس ن ، سک نیز فت گھ) صف.
تابع ؛ پالتو ، گھر کا ، گھریلو (پلیٹس). [س : निघ्न].

نِگھنٹ / نِگھنٹو (کس ن ، فت گھ ، سک ن / ، و مع) امذ.
الفاظ یا ناموں کا مجموعہ ؛ ویدوں کا فرہنگ جو یاسک نے اپنی تصنیف نرکت میں دیا ہے ، فرہنگ ، لغت ، ڈکشنری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). [س : निघण्टु].

نِگّھی (کس ن ، شد گ) صف مث.
۱. نیم گرم ، ہلکی گرم. یہ ہوا ایک پر اسرار قسم کی خاموشی تھی ، سردیوں کی نگھی دھوپ تھی اور کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا. (۱۹۸۹ ، گزرا نہیں ہوا ، ۱۳۰). ۲. پُرخلوص ، جوشیلی. ماحول اور روڑے کی آوازوں میں سے ایک چڑھتی ہوئی آواز تھی گرم گرم نگھی اور بھری آواز. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۲۲). [نگھا (رک) کی تانیث].

نَل (۱) (فت ن) امذ.

۱.(i) ڈنڈے سے مشابہ عموماً لوہے، جست وغیرہ کی بنائی ہوئی ایک لمبی اور کھوکھلی چیز جو گھروں میں پانی اور گیس کی ترسیل کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کے ایک سرے پر ٹونٹی لگی ہوتی ہے؛ (کنایۃً) ٹونٹی.

بنا وہ وہیں چاہ پایاں نگل ۔۔۔ کہ جوں جرم بیچی ہوں ہے پانی کا نل

(۱۶۳۸، مرآۃ الحشر، ۸۹).

سرب گھٹ ہوا گنج اگن کا نچل ۔۔۔ ہر یک رگ بنی نل اڑنے کوں کل

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق، ۸۰).

بنے اس نیر کوں چاکیا سو انا بول کر یوں
گویا یوں شہد و لبن تے بھریا ہے حوض کا نل

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۳).

آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے چھوٹ نکلے
فوارے کے کسی نے جیسے ہو نل کو توڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۷). باورچی خانے میں ایک چھوٹا حوض کہ اس کے اوپر نل پیچ دار تھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۰). شہر کے مکانوں میں ..... نلوں اور نلیوں کے ذریعے سے پانی پہنچتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۸). نل کا پانی لوہے کے منھ سے آتا ہے اور لوہا آج کل توپ میں ..... آدمی کا خون بہاتا ہے. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۹۲). اس میں وہی نل لگا تھا جو پہلے سے وضو خانوں میں تھا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۵۷).
(ii) وہ نلکا جو کسی کھلی جگہ پر عام افراد کے لیے حکومت یا (میونسپل کمیٹی) وغیرہ کی جانب سے بہبود کی خاطر لگایا گیا ہو اور جہاں سے لوگ پانی بھریں. مہمان خانوں اور کاری خانوں سے شیریں پانی کے ٹریف بیٹے ہوئے ہیں جہاں کہیں نل بھی ہے وہاں سے پانی لایا گیا. (۱۹۱۳، روزنامچہ سیاحت، ۲ : ۱۵۵).

نلوں پہ بھیڑ ہے، اس پہ ہوائی فائر کر
یہ بڑھتے بڑھتے نہ ہجم خفیر بن جائے

(۱۹۵۸، کلیات رزمی، ۳۴۴). ایسے سانحے روزانہ ہمارے ملک میں ہوا کرتے تھے ابھی پانی کے نل سے دو آدمیوں کے پانی لینے پر تنازعہ اور چھریوں کا استعمال. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۱۵). ۲. دھات، لکڑی، مٹی یا سیمنٹ وغیرہ کی بنی ہوئی قدرے کھوکھلی گول، چوڑی اور لمبی نالی جو ایک جگہ سے دوسری دور دراز جگہ تک پانی، گیس وغیرہ پہنچانے کے کام آتی ہے، پائپ، نلی. ذریعۂ آب رسانی میں ابھی ترقی دی گئی تھی ..... نل زمین میں بچھائے گئے تھے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۵۶). اس پانی کو جھیلوں میں بند باندھ کر یا بڑے بڑے تالاب بنا کر محفوظ کر لیتے ہیں اور پھر موریوں کے ذریعے سے دور دور کے شہروں تک جاتا ہے. (۱۹۳۲، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۲۳). یہ نل ..... مغرب کی جانب سمندر تک پہنچ جائے گا. (۱۹۷۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۴۶۸). ۳. لوہے یا مٹی کا خالی کھوا جو پانی کی نکاسی کے واسطے موری کے بجائے لگایا جاتا ہے، موٹی نلی. اور ان نل کے سوا پانی نکلنے کی جتنی راہیں اس حوض سے ممکن ہو سکتی ہوں وہ بند کر دیے گئے ہوں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۲۳۱). ۴. دھات، شیشے یا ربڑ وغیرہ کی بنی ہوئی عموماً کھوکھلی نلکی جو مائع چیزوں کو رکھنے یا ٹھوس چیزوں کے لیے سانچے کا کام دیتی ہے، نلی (Tube). ایک عام پچکاری لو، اس کے نل میں ایک اٹلی ڈاٹ لگاؤ جو خوب چپکن کرآئے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۳۷). دور بینوں میں یہ دونوں عدسے ایک بڑے نل (Tube) کے اندر رکھے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۳۵). ۵. (جغرافیہ) زیرِ زمین موری نما حصہ. رات کو تو وہ ایک دریائے آتش پہاڑ سے اترتا ہوا معلوم ہوتا ہے، جب دن تک وہ بہتا ہے تو اس کی سطح سرد ہو جاتی ہے ..... اگر دو تین انچ اس سے کھودو تو پھر وہ آگ کی گرمی موجود ہے اور دھواں اٹھتا ہے، گویا یہ آتشیں دھار اب یہاں نل کے اندر چلتی ہے. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی (ذکا اللہ)، ۱ : ۱۰۳). ۶. معدے کی ایک انتڑی، ناجھی، نال (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س: नल].

--- بھر جانا محاورہ.

ناف تلے میں درد ہونا، ناف تلے نل جانا.

نل بھر گئے پیڑو میں میرے درد ہے بیٹھا
مت چھیڑ میں ہوں جان سے حیران دوگانا

(۱۸۱۴، قیس (تذکرۂ ریختی)، ۹۵).

--- بھرنا محاورہ.

پیٹ بھرنا، خوب کھانا (طنزاً مستعمل). پہلے خود روزہ کھول کر اپنا نل بھر لیتا ہے پھر اذان دیے کھڑا ہوتا ہے. (۱۹۳۷، خان صاحب، ۳۲).

--- پا امذ.

بہت سے نلی نما ملحقے جو ستارا مچھلی یا خار پشت جانوروں کے ہوتے ہیں اور جو انھیں چلنے پھرنے اور غذا جمع کرنے میں مدد دیتے ہیں، نالی پا (Tube Feet). منتقل میزاب کھلے ہوئے ہوتے ہیں، ان میں ماسوں والے نل پا بھی پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۱، مائی اے کائی ڈرچیو، ۲). گنج پر پائے جانے والے تمام اعضاء، کہ جن میں شو کے (Spines) پاپ ..... نل پا (Tube Feet) اور اوپری غشیوم ..... وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقریے)، ۲۹۸). [نل + ف: پا (رک)].

--- پَٹّی (--- فت پ، شد ٹ) امث.

(کاشت کاری) نہروں یا پرنالوں کی درستی کا محصول (جلیس). [نل + رک: پٹی (۱)].

--- پھوٹنا ف مر: محاورہ.

نل سے پانی وغیرہ جاری ہونا؛ کثرت سے پانی نکلنا (عموماً فوارے کی ٹونٹی سے).

آج میری چشم سے آنسو نہیں ہوتے ہیں بند
نل مگر پھوٹا ہے اس دل کے کنول تالاب کا

(۱۸۳۷، دیوانِ قاسم، ۳).

--- تِہ رَس (--- کس ت، سک ہ، فت ر) امذ.

(سالوتری) گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں بادی کے سبب اگلے سموں کے ابھرے ہوئے گوشت (نلی) سے زرد پانی رستا رہتا ہے. نل تہ رس . اگلے سموں کی نلی سے پانی ..... جاری رہتا ہے. (۱۸۷۳، رسالۂ سالوتر، ۲ : ۲۳۱). [نل + تہ (رک) + رس (رک)].

--- دار کُواں/کُنواں (--- ضم ک / غنہ) امذ؛ ـــ نلدار کواں.

رک: نل کنواں (Tube Well). ایک لاکھ کلو واٹ آبی بجلی پیدا ہوگی اور بجلی سے ایک ہزار عدد ارکوئیں چلیں گے. (۱۹۶۸، پاکستان کا معاشی جغرافیہ، ۹۰). [نل + ف: دار، داشتن = رکھنا + کواں/کنواں (رک)].

... دَر نَل (ــــ فت د، سک ر، فت ن) م ف.
ا. ایک نلی دوسری نلی میں، نل میں نل (ماخوذ : پلیٹس). ۲. پے در پے، ایک کے بعد ایک، اوپر تلے، پیچیدہ سلسلہ. نل در نل ایسے کہ بغیر سو دو سو کتابوں کے دس میں برس سے ادھر چھٹکارا ممکن نہیں. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب ۱۹۰). [نل + در (حرف جار) + نل (رک)].

... دُکھی رَس (ــــ ضم د، فت ر) امذ.
(سالوتری) گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں پچھلے پیروں کے اُبھرے ہوئے گوشت (پکی) سے بادی کے سبب بدبودار پانی رستا رہتا ہے، رس اترنا. نل دکھی رس اس کو رس اترنا بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳، رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۳۰). [نل + دکھی (رک) + رس (رک)].

... ساز امذ.
نل یا ٹونٹی بنانے یا مرمت کرنے والا شخص، آب رسانی یا نکاسی آب کا انتظام کرنے والا کاری گر (Plumber). جب بات چیت میں نہیں آتا، لیکن اس کا اسم فاعل پلمبر نل ساز کے معنی میں کبھی کبھی بول چال میں آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۵۸).
نل ساز کچ پیائش کا نل یا اس کا پرزہ بغیر غلطی کے اٹھا لیتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲ : ۲۷۴). [نل + ف : ساز، ساختن = بنانا].

... کاٹ دینا محاورہ.
پانی بند کر دینا، پانی کی رسد منقطع کر دینا (عموماً محصول وغیرہ ادا نہ کرنے پر). گھروں کے نل کاٹ دیے گئے تھے، محلے میں نل ڈال کر دو بالٹی پانی فی خاندان کی حد مقرر کر دی گئی تھی. (۱۹۷۶، گھری گھری پھرا مسافر، ۱۸۳).

... کار امذ.
رک : نل ساز جو زیادہ مستعمل ہے، پلمبر. ملازمان کی فہرست حسب ذیل ہے.... وف نواز، نل کار، خاکروب. (۱۹۶۹، ایک ہاد سفر نامہ، ۳۳). [نل + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

... کا مارا نَکُوا / نَلْوَہ ٹُوٹے کہاوت.
بعض دفعہ معمولی بات میں بہت نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کُنْواں (ــــ ضم ک، مغ) امذ.
وہ کنواں جس میں سے نل کے ذریعے پانی نکالا جائے (خصوصاً) پانی نکالنے کے لیے زمین کے نیچے گہرائی تک چھید کر بٹھایا گیا ایک خاص قسم کا نل جو مشین کے ذریعے چلتا ہے (Tube Well کا ترجمہ)، نل کوپ. زرعی کمیشن صوبۂ متحدہ کی اس تجویز کا مؤید نہیں ہے کہ "نل کنویں" بنانے کے لیے مالی امداد دی جائے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۳۵۳). [نل + کنواں (رک)].

نَل (۲) (فت ن) امذ.
ا. (i) آٹھ سے بارہ فٹ اونچا ایک درخت جو گرہ دار، اندر سے کھوکھلا اور وزن میں ہلکا ہوتا ہے، ندی نالوں کے کنارے گیلی زمینوں میں اُگتا ہے، نرسل، نرکل، نے، قصب، سرکنڈا. نل میٹھا کڑوا کسیلا گرم سرد بھنگ بڑھانے والا حرارت کا زیادہ کرنے والا.... پیشاب کی اصلاح اور صاف کرنے والا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۳۳۵). (ii) بانس یا کسی سوراخ دار لکڑی کا ٹکڑا، نلوا نیز پھنکی (پلیٹس). ۲. وہ بانس یا لمبی لکڑی جس کے ایک سرے پر لاسا لگا کر چڑی مار پرندوں کا شکار کرتے ہیں، کمپا (پلیٹس). ۳. نشدھ دیش کے چندر ونشی راجا ویرسین کے بیٹے کا نام جو نہایت خوبصورت اور بڑی خوبیوں کا مالک تھا، یہ ودربھ دیش کے حکمران راجا بھیم کی بیٹی دمینتی (دمن) کا عاشق تھا جن کی محبت کا قصہ نل دمن کے نام سے ادبیات میں مشہور ہے ؛ مراد : مثالی عاشق مثل مجنوں یا فرہاد کے.

> ہوا نل جو بے اختیار دمن
> اوسے کب خوش آوے ہے چندر بدن

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۶۰).

> میں ہوں تیرے ہی در کا سودائی   فرق ہے مجھ میں قیس میں نل میں

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۲۳۸).

> چہرے سے غم فرقت نل صاف عیاں ہو
> جب دیکھے جو اپنا دمن آئینے کے اندر

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۴۸).

> یہ وحدت ہے محبت کے اثر سے   کہ شیریں کوہکن ہے نل دمن ہے

(۱۹۱۳، دیوان پروین، ۱۳۱). ۴. رام کی سینا (فوج) کا ایک بندر جو وشوا کرما کا بیٹا مانا جاتا ہے اور جو نیل کا بھائی تھا ان دونوں بھائیوں نے راجہ رام چندر کے حکم سے لنکا کا پل بنایا تھا (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر). ۵. ایک راکشس کا نام، ایک راجہ کا نام جس نے چوسر کا کھیل ایجاد کیا تھا (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ مہذب اللغات). ۶. کمل، کنول نیز ایک آکاسی مخلوق (جامع اللغات ؛ شبد ساگر). [س : नल].

... باز امذ.
بانس میں لاسا لگا کر پرندوں کا شکار کرنے والا شخص، چڑی مار، کمپیا. نل بازوں کے پاس لاسا نہ کمپا نہ دھوکے کی ٹٹی ہے. (۱۸۹۱، فسانۂ عبرت، ۴۹). [نل + ف : باز، باختن = کھیلنا].

... تَرَنْگ (ــــ فت ت، ر، غن) امذ.
بانس کے بڑے ٹکڑوں کو ترتیب دے کر جل ترنگ کے انداز پر بنایا گیا ایک ساز. پیالوں اور پانی کی دشواری سے بچنے کے لئے نل ترنگ اور گھڑ ترنگ وغیرہ بھی ایجاد کیے گئے ہیں. (۱۹۷۲، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۵۳). [نل + ترنگ (رک)].

... چَلانا ف م، محاورہ.
بانسوں کو حرکت میں رکھنا نیز ایک جادوئی عمل جو چوروں کو پکڑنے کے لیے کیا جاتا ہے (پلیٹس).

... دار صف.
نل رکھنے والا ؛ (کنایۃً) جس میں سرکنڈے اُگتے ہوں، سرکنڈوں سے بھرا ہوا.

> ایہانی نل دار تھی نیز جو   وہ موج اُٹھے آپ سے مغیجو

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۲۹). [نل + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... دَمَن (ــــ فت د، م) امذ ؛ ــــ علم مذ.
راجا نل اور دمینتی (ایک عاشق اور معشوقہ کا نام جن کے عشق کی داستان لیلیٰ مجنوں کی طرح بطور تلمیح مشہور ہے) نیز مثنوی نل دمن، نل دمن کا قصہ ؛ مراد : مثالی عاشق و معشوق.

نل دمن لیلیٰ و مجنوں لے جو ہیں مثنویاں
ایک مدت رہی ہیں میرے تئیں نوک زباں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹). فیضی پر یہ تہمت رکھی ہے کہ نلدمن میں نعت جس کا جی چاہے پڑھ لے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۲۸). سنسکرت کے جادو بیانوں نے نل دمن کی رام کہانی سنائی. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۳ : ۱ (ق)). [نل + س: दमयन्ती].

... کٹ (... فت ک) اند.

(ہنوٹ) ایک داؤں کا نام جو ہاتھوں سے کھیلا جاتا ہے. ہنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی..... وست بغل گلوگیر اولیت نل کٹ. (۱۸۷۳، نقش و شعور، ۲۲۸). [نل + رک: کٹ (۳)].

... کھونچا (... و ج، ج) اند.

چھڑی جس میں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں (ماخوذ: نور اللغات؛ فرہنگ کتخدا).
[نل + کھونچا (رک)].

نَل (۳) (فت ن) اند.

۱. رک: نلو، ایک فرلانگ، ایک میل کا آٹھواں حصہ (پلیٹس). ۲. فاصلہ ناپنے کا ایک پیمانہ، ایک ناپ جو سولہ ہاتھ کا ہوتا ہے. بلند شہر آگرہ وغیرہ میں ۳۲،۵۵ انچ کا الٰہی گز ہوتا ہے..... اور بعض مقام پر ۲۱ ہاتھ کا ایک نل ہوتا ہے. (۱۸۵۶، علم حساب، ۱۱۲).
[س: کا مخفف].

نِل (کس ن) اند.

صفر: (مجازاً) نہیں، بالکل نہیں، ہیچ، کچھ نہیں، خالی. ملک کی حالت پر خود تعلیم یافتہ لوگوں کے ماینڈز (ذہنوں) پر اس تعلیم کا کیا اثر مفید مترتب ہوا ایک کا جواب ہے نل (نہیں). (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۸). ڈبلیو. پی. آئی. ڈی. سی کی ٹیم نے مخالف ٹیم کو چار گول نل سے شکست دی. (۱۹۶۹، کارگر، کراچی، (جلد، ۷، شمارہ ۹)، مارچ، ۳۵).
[انگ: Nil].

نَلا (۱) (فت ن) اند.

۱. لمبا نل یا نلکی (پلیٹس). ۲. گردے سے مثانے تک جانے والی پیشاب کی دو نالیوں میں سے کوئی ایک، کوکھ کے پاس کی انتڑی، پیشاب کی نالی، منوت کی ناڑی؛ پیڑو کی دونوں جانب خصیۃ الرحم کو رحم سے ملانے والی نالی (ماخوذ: پلیٹس؛ مہذب اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام جس میں خلل ہونے سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے، پیٹ کا ایک پٹھا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۴. (i) پانو کی ایک ہڈی، پنڈلی کی ہڈی؛ بڑی کھوکھلی ہڈی، بازو کی ہڈی جسے عام طور سے نلی کہتے ہیں.

جب وہ تن سنگ لگ ہو چلے
میں سانسوں کھٹ ساکے نلے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۴). (ii) ہاتھ یا پیر کی نلی کی وضع کی لمبی ہڈی (شہد سالگ). (iii) کھوکھلا بانس، جوف دار بانس کا ٹکڑا جس میں ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے کے لیے رکھ کر باندھی جائے. عضو کو درست رکھنے کے لیے ایک کوئی بڑا نلا رکھنا چاہیے. (۱۹۳۱، جراحیات، ۳۱). ۵. ایک قسم کی آتش بازی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: नलक].

... اَڑَنگ بَڑَنگ ہو جانا محاورہ.

نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا (جامع اللغات).

... اَم جانا محاورہ.

نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا، ناف کا جاتا رہنا، ناف ہٹنا، پیٹ کے پٹھوں کا اکڑ جانا.

کل کل میری نکل ہے گئے ام گئے سارے
مرتی ہوں پڑی پیڑو کے میں درد کے مارے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۵۳).

... ٹَل جانا/ٹَلنا محاورہ.

رک: نلا ام جانا، ناف کا جاتا رہنا.

بلا لے نازک بدنی یار کی ایک ٹھوکے میں نلا ٹل گیا

(۱۷۹۸، دیوان میر سوز، ۸۶).

بندی سے جب رہے مری کل کل بگڑ گئی
کل ناف ٹل گئی تھی نلا آج ٹل گیا

(۱۸۷۹، جان صاحب (مہذب اللغات)).

نَلا (۲) (فت ن) اند (قدیم).

پڑاؤ. ہرن ہر نیرا نلا جاتی. (۱۹۸۲، پراچین اردو، ۳۰). [مقامی].

نَلا (۳) (فت ن) امر.

نلانا (رک) کا امر (جامع اللغات). [نرا (رک) کا تبادل].

نِلانا (فت نیز کس ن) ف م.

کھیت میں گھاس پھوس صاف کرنا، نرانا (عموماً فصل بونے کے بعد). اب حال یہ ہے کہ زمین جوتے کاشتکار..... بیجے کاشتکار، نلائے کاشتکار، دن رات کھیت کا پہرہ دے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲ : ۲۱۳). کسانیاں کھیت نلاتی اور اڑا اکھاڑ کر پھینکتی جاتی ہیں. (۱۹۸۸، مخزن، اکتوبر، ۱۸). [رک: نلا (۳) + نا، لاحقۂ تعدیہ].

نِلاہَٹ (کس ن، فت ہ) امث.

نیلا پن، نیلی رنگت، نیلا ہونے کی حالت، نیلاہٹ.

نلاہٹ وہ مچھلی کی اس سے نمود کہ جوں سرخ چہرے پہ خال کبود

(۱۷۸۳، سحر البیان، ۱۴۴). سوس کبود ہے باغباں کی بیلی سے چہرے پر نلاہٹ موجود ہے. (۱۸۹۱، قصۂ عبرت، ۳۵). اس کے خال، رگ سیاہ ہوتے ہیں، نیلے رنگ تھے اور اکی سفیدی بدن بھی کچھ نلاہٹ رکھتی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۵۹). سرخی، نلاہٹ سے مختلف ہے. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی، ۲۷). [نلا (نیلا (رک) کا مخفف) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

نِلائی (فت نیز کس ن) امث.

۱. کھیت نلانے کا کام، صفائی، کھیت کو خودرو نباتات سے صاف کرنا، کھیت کو نرم کر کے قابل کاشت بنانا. آدمیوں کو جمع کر کے خود بھی نلائی یا نلاوی کرتا ہے. (۱۸۹۱، کسان کی پہلی کتاب، ۲ : ۳۲). عورتیں مل جاتی تھیں، نلائی کرتی تھیں، دھان کے کھیتوں میں پانی دیتی تھیں. (۱۹۳۴، مجلت، ۲۲۱). نلائی کرنے سے پہلے زمین سخت ہوتی ہے اور اس لیے اس کے مسام بڑے باریک ہوتے ہیں. (۱۹۶۵، طبعیات (گیارہویں جماعت کے لیے)، ۲۸۶).

نہ پہنچ وقت پر تخم ریزی اور آب پاشی ہی ہوئی نہ کھاد پڑی، نہ نلائی گوڑائی، کھدائی دیکھ بھال ہو سکی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۸۳). ۳. کھیت نلانے کی اُجرت (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نلانا (رک) سے حاصل مصدر].

... کرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. نلانے کا کام کرنا، کھیتوں کی صفائی کرنا، جھاڑیوں وغیرہ کو تراشنا یا چھانٹنا. ہرے بھرے کھیتوں میں نلائی کریں گے. (۱۹۹۰، ظلمت نیم روز، ۲۳۴). میں تیرے لئے نلائی کروں گا، تجھے پودا لگادوں گا. (۱۹۸۷، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۲: ۹۳۲). ۲. تزکیۂ نفس کرنا، پاک باطن ہونا.

کرے شعور سے پھر تو پولی اوس کے بعد کرے تو نلائی

(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۳۹ (ق)). تزکیے کے عمل یعنی نلائی کرنے ... کو وہ نلائی کا عمل سمجھتے ہیں. (۱۹۸۳، فنون، لاہور، اکتوبر، ۳۱۱).

نَلائِیک (فت ن، ی) صف.

رک: نالائق (جامع). [نالائق (رک) کا بگاڑ].

نَلْٹا (فت ن، سک ل) امذ.

رک: نٹرا جو فصیح ہے (علمی اردو لغت). [نٹرا (رک) کا بگاڑ].

نِلَج (کس ن، فت ل) صف.

بے حیا، بے شرم، بے غیرت؛ گستاخ، بدتمیز، ڈھیٹ. وے بولے کہ اے نلج پاپی، بے رحم بے تقصیر تو نے اس کی ناک کیوں کاٹی. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۲۳).

کلکلن کماری، کنک کامنی نلج ترونی نقد جزدان

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲۸). [پ: निर्लज्ज+क: निल्लज्जी].

نِلَجّا (کس ن، فت ل، شد ج) صف مذ.

نرلجا، بے شرم، بے حیا، بے غیرت نیز گستاخ؛ ڈھیٹ. بڑے وے ہیں جو اپنی برائی ان کے منھ پہ ہو، چپتے ہیں. (۱۸۰۱، مادھونل، ۷۰).

نچے، مطلبی، بدشی، ولاسی، رسیا، چھیل بدن پرست، ہوس بالشت، ڈھیم ڈھیم

(۱۹۶۶، مثنوی، ۱۱۳). نلجا: نرلجا = بے شرم. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [رک: نلج + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِلَجّتا (کس ن، فت ل، شد ج بفت) امث.

بے شرمی، بے حیائی؛ ڈھٹائی، دیدہ دلیری (جامع). [نلج (رک) + تا، لاحقۂ کیفیت].

نِلَجّی (کس ن، فت ل، شد ج) صف مث.

۱. بے شرم، بے حیا (عورت) (علمی اردو لغت). ۲. نلج (رک) سے منسوب، بے شرمی کی، بے عزتی کی، لاج کے بغیر. نہ دی، ایسی نلجی باتیں ہم سے نہ کر. (۱۸۰۳، رانی کیتکی کی کہانی، ۵۵). [نلجا (رک) کا مؤنث].

نَلَد (فت ن، ل) امذ.

ایک سدا بہار خوشبودار بوٹی، بالچھڑ، سنبل الطیب (Indian Spikenard)؛ پشپ رس، عرق گل؛ شہد؛ خس نیز لاجک نامی ایک گھاس (ماخوذ: جامع؛ شبد ساگر). [س: नल + द].

نَلْڈا (فت ن، سک ل) امذ.

رک: نلوا جو زیادہ مستعمل ہے، حلق (دکنی فارسی). [نلوا (رک) کا بگاڑ].

نَلْڈی (فت ن، سک ل) امث.

رک: نلوی جو زیادہ مستعمل ہے. بازو ... گوشت کے چوڑے چوڑے کرتا تھا اور اس کے نلڈی میں ... ڈالتا تھا. (۱۷۵۰، دکھنی انوار سہیلی، ۵۱). [نلڈا (رک) کا مؤنث].

نَلْڑا (فت ن، سک ل) امذ.

نرا، حلقوم (جامع؛ علمی اردو لغت). [نرا (رک) کا بگاڑ].

نَلْڑی (فت ن، سک ل) امث.

نڑا (رک) کی تانیث، نرخرہ (جامع). [نڑا (رک) کا مؤنث].

نِلکا (فت ن، کس ل) امث.

ایک قسم کا خوشبودار جوہر یا مادہ؛ عطر، خوشبو (جامع). [س: नलिका].

نَلْکا (فت ن، سک ل) امذ = نلکہ.

۱. پانی وغیرہ کا چھوٹا نل؛ (مجازاً) ٹونٹی. جوئی کا نلکا ایک بے مختلف مشروبات کے نل الگ ہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۹۱). ۲. لوہے کا بنا ہوا چوڑے منھ کا قدرے اونچا نل جس میں زمین سے پانی کھینچنے کے لیے ایک دستی پمپ لگا ہوتا ہے، یہ عموماً کھلی جگہ یا عام شاہراہوں پر عوام کی سہولت اور پانی کی قلت دور کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں. قرطبہ میں پہاڑ سے پانی لایا گیا اور مختلف کے نلکوں کے ذریعے سے تمام شہر میں پہنچایا گیا. (۱۹۹۶، قلوپطرہ، ۲۳). پاس ہی ایک بڑا چوڑا نلکا گڑا ہوا تھا. (۲۰۰۱، آگ لینے، ۷۴). ۳. بڑی نلکی، نلی (کسی دھات یا شیشے وغیرہ کی). ایک سونے کے نلکے میں ... رکھ کر خانۂ کعبہ کے دروازے پر لٹکایا گیا. (۱۹۰۵، لمعۃ الضیاء، ۹۶). ۴. نلوا، پھنچی، خول، چونگا وغیرہ. پرانی وضع کی بندوق، بارود کے نلکے کے ساتھ پیچھ پر لادے وہ ایک عجیب و غریب شخصیت کا مالک تھا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۵). [نلوا (رک) کا بگاڑ].

... چلانا محاورہ.

پانی کھینچنے کے لیے ہتھی والے نلکے کا پمپ اوپر نیچے کرنا. خود ہی نلکا چلاتی ... خود ہی پھدک کر نلی کے نیچے بیٹھ جاتی. (۱۹۷۵، ابرنیل، ۹۵).

نَل کَول (فت ن، و ع) امذ.

(نیل پانی) وہ قوی جثہ بیل جو افزائش کے لیے گائیوں کے گلے میں چھوڑ دیا جائے یا افزائش نسل کے لیے بحفاظت آزاد پرورش کیا جائے، سانڈ، بجار (اپ، ۵: ۵۱). [مقامی].

نَلْکَہ (فت ن، سک ل، فت ک) امذ.

رک: نلکا جو درست املا ہے. بلدیہ کو ... اور بھی کئی مہمات سر کرنی ہیں جن میں بجھر مارمہم ... نلکے چالو مہم وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۹۱، کالا چھوی، ۲۳). [نلکا (رک) کا بگاڑ].

نَلْکی (فت ن، سک ل) امث.

دھات، شیشے یا ربر وغیرہ کی بنی ہوئی نالی نما، سخت یا لچک دار پتلی چیز جو گیس یا کوئی

سیّال شے بھرنے یا گزارنے کے لیے استعمال ہوتی ہے (اکثر کوئی ٹھوس شے محفوظ رکھنے کے لیے بھی مستعمل) ، چھوٹی نلی۔ باہر کے جراثیم نیزی نلی سے اندر داخل نہیں ہو سکتے۔ (۱۹۱۳ ، الناظر ، فروری ، ۴۴ ، ۸ : ۹)۔ یہ نلکی دھات کی بنی ہوئی تین ٹانگوں پر قائم تھی۔ (۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے ، ۵۳)۔ اپنے کسی دوست یا بہن بھائی سے کہیں کہ ..... دوسری نلکی چار انچ کے فاصلے پر پہلی نلکی کے سامنے یا پیچھے کھڑی کردے۔ (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۳۴)۔ [نلکا (رک) کی تصغیر و تانیث]

... نُما (... ضم ن) صف۔

نلکی کی طرح کا ، نلکی جیسا ، نلکی کی ساخت کا۔ حاجی صاحب نے کسی انگریز کی پارٹی کے لیے مالی کی بہت ہوائی تھی جو کسی دھات کے نلکے اور گول سے نلکی نما برتن میں رکھی جاتی تھی۔ (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۱۷)۔ [نلکی + ف : نما ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا]۔

نَلْکھ سَنی (فتح ن ، ل ، س) امذ۔

(لفظاً) نظر نہ آنے والا خدا : (مجازاً) گورو (بنگال کے ایک فرقے بول کی ایک اصطلاح)۔ معلوم ہوتا ہے کہ بول اصطلاح نلکھ سنی کو ..... نفظی سے محمود مت کی اصطلاح نک تباہی سے غلط ملط کر دیا گیا۔ (۱۹۷۰ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۶۹۲)۔ [مقامی]

نَلِن (فت ن ، کس ل) امذ۔

کنول (لاط : Nelumbium SpecioSum) یا نیلوفر (لاط : Nymphoea nelumbo) (ماخوذ : پلیٹس)۔ جو نیل ، نیم ، کروندا ، پانی ، سارس (ماخوذ : ہندی اردو لغت ، شبد ساگر)۔ [س : नलिन]۔

نَلِنی (فت ن ، کس ل) امث۔

۱. ایک ہندی بحر کا نام جس کے ہر ایک چرن (مصرع) میں پانچ سگن (فعلن) ہوتے ہیں : بحر مراوی یا من ہرن چھند۔ نتی چھند ..... سگن (فعلن) پانچ بار لاکر پندرہ اکشر یا تین ماترا میں پوری کی جاتی ہیں۔ (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۱۳۳)۔ ۲. (i) کنول (لاط : Nelumbium Specio Sum) : کنول کے پھولوں کا جھنڈ ؛ تالاب جس میں کنول کھلتے ہوں یا کھل سکتے ہوں ؛ کنول کے پھولوں سے بھری ہوئی جگہ (پلیٹس ، شبد ساگر)۔ (ii) بہشتی یا آسمانی گروہوں کی ایک شاخ : نختنے کا ایک متصوفانہ نام (ناک کا بایاں) نتھنا ؛ ناریل کی شراب (پلیٹس ، شبد ساگر)۔ (iii) راجہ اندر کا پایہ تخت ؛ دیوگنگا ، گنگا کی ایک دھارا (ماخوذ : پلیٹس ، شبد ساگر)۔ [س : नलिनी]

نَلْو (فت ن ، سک ل) امذ۔

قدیم زمانے میں زمین ناپنے کا ایک پیمانہ جو چار سو (۴۰۰) ہاتھ (کہنی سے انگلیوں تک) کے برابر ہوتا تھا ، ایک فرلانگ (پلیٹس ، شبد ساگر)۔ [س : नल्व]۔

نَلْوا (فت ن ، سک نیز ضم ل) امذ ؛ - نلوہ۔

۱. چھوٹا سا نل یا پونگا (پلیٹس ، شبد ساگر)۔ ۲. بانس کا ٹکڑا (جس میں خط وغیرہ بھیجا کرتے تھے) ، بانس کی دو گانٹھوں کے بیچ کا ٹکڑا ؛ کاغذات رکھنے کا ٹین وغیرہ کا گول خول (پلیٹس)۔ ۳. بانس کا مجوف ٹکڑا (قیف نما) جس سے مویشی کو گھی یا دوا وغیرہ پلاتے ہیں ؛ وہ آلہ جس سے دوا چوپائے کے منھ میں ڈالتے ہیں۔

آیا اک نلی زرد سا نظر ہاتھ میں نلوا لیے بے پا و سر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۱)۔ ۴. ڈنٹھل ، ڈنڈی ؛ ٹھنٹھ یا کھونٹی جو فصل کے کٹنے کے بعد باقی رہ جائے : سرکنڈے یا نرسل کی خول والی پور نیز پتلی نلی نما چیز (عموماً مشروبات پینے کے لیے) (پلیٹس ، شبد ساگر)۔ ۵. چوپایوں کی ایک بیماری جس میں سوجن ہوجاتی ہے (شبد ساگر)۔ [رک : نل (۲) + وا ، لاحقۂ تصغیر]۔

... کھونْچْنی (... و غ ، فت ، سک چ) امث۔

۱. رک : نل کھونچنا ، وہ بڑی تیچڑی جس میں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں۔ وہی نلوا کھونچنی جس سے وہ وقت بے وقت کولہو کی موری کھولا کرتا تھا۔ (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۸)۔ ۲. کولھو کی موری کھولنے اور صاف کرنے کی آہنی سلاخ یا چوبی دستہ (اپ و ، ۳ : ۱۰۲)۔ [نلوا + کھونچنی (رک)]۔

نَلْوانا (فت ن ، سک ل) ف م

نلائی کرانا ، کھیت کی صفائی کرانا (فرہنگ عامرہ)۔ [نلانا (رک) کا تعدیہ (المتعدی)]۔

نَلْوائی (فت ن ، سک ل) امث۔

نلوانے کی اجرت ، گھاس پھونس کھیت سے دور کرنے کی اجرت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات)۔ [نلوانا (رک) کا حاصل مصدر]۔

نِلوہ (کس ن ، و غ) (الف) صف۔

۱. بغیر کسی خطا یا خرابی کے ، بغیر کسی (اخلاقی یا جسمانی) نقص یا عیب کے ؛ بے نقص ، بے عیب ، بے داغ ؛ کھرا ، اچھی ساکھ والا نیز اصلی ، خالص ؛ جزا ، خالص (نفع) بعد منہائی (اخراجات وغیرہ) (پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ)۔ ۲. صاف ، بغیر صدمے یا نقصان کے ؛ (مجازاً) محفوظ ، بے گزند ، بے زخم ، ایک چوٹ کھیچنے کی نذر کی اور کام ان کا پورا کر کے نلوہ راہ اپنے گھر کی لی۔ (۱۸۰۱ ، گلشن ہند (لطف) ، ۱۵۹)۔ چترادے سے نلوہ بچکر فدائی فوج دار اور بدھو گدھے سوار نے شب کو ایک شجر سایہ دار کے گوشۂ عافیت میں بسیرا کیا۔ (۱۸۹۴ ، فدائی نوبہار ، ۴ : ۳۷)۔

لی نہ بزم میں آکر کسی کی آنکھ سے آنکھ
نلوہ تم کو بچا لے گئی تمہاری شرم

(۱۹۲۶ ، جلیل مانک پوری (مہذب اللغات))۔ ۳. بے مشقت ، بے زحمت ، بے خرخشہ ، مفت ، بغیر تکلیف و تکلف کے۔

دو ترک تیری آنکھوں پہ بیماری ختم ہے
دونوں نے کیا نلوہ ہزاروں اڑائے دل

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۰)۔

مغرور تیغ حسن سے تھے آگئی خزاں دم میں نلوہ چھین گئی نکوار آپ کی

(۱۸۶۷ ، رشک (مہذب اللغات))۔ (ب) امذ۔ کام جو بے اعانت و شرکت غیرے کیا جائے ؛ وہ روپیہ جو دوسرے سے ملے اور اس میں سے کچھ بھی صرف نہ ہو (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔ [س : निर्दोष]

... اُڑا/اُوڑا ، لانا محاورہ۔

مفت میں حاصل کرنا ، بے مشقت و زحمت (روپیہ وغیرہ) حاصل کرنا۔ یار تم تو اس طرح نلوہ ہزار کا نوٹ اوڑا لائے کہ میں تو عش عش کرگیا۔ (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۹)۔

... اَلگ ہو جانا محاورہ۔

صاف بچ جانا ، بغیر کسی گزند کے نکل جانا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات)۔

... بَچا لے جانا محاورہ.
بغیر نقصان یا ضرر کے بچانا (جامع اللغات).

... بَچْ جانا / بَچْ رَہْنا / بَچْنا محاورہ.
کورا بچ جانا ، کسی خطرے سے صاف بچ نکلنا ، بے گزند بچ جانا. دشمن کو زخمی کر دیتا ہے اور آپ نلوہ بچ رہتا ہے. (۱۸۷۵ ، مجمع الفنون ، ۱۳۶). سیکڑوں ہی معصوم ، بے گناہ ان عدالتوں سے پھانسی پر چڑھائے گئے اور ہزارہا مجرم ، قاتل ، سفاک نلوہ بچ گئے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکہ ، ۲۵۲). جس پر آفت یا مصیبت آنے والی ہو وہ نلوہ بچ جائے. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۴۴).

... جانا / چَلْ دینا محاورہ.
نلوہ بچ جانا ، صاف چلا جانا ، بے لاگ جانا.

بیٹے میں نقد دل کا میں پاتا نہیں پتا
وزیر حنا نلوہ گیا مال مار کے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸).

وہ مجھکو قتل کر کے جو یوں چل دیے نلوہ
پہلے سے ڈاک ہوگی مقرر لگی ہوئی
(؟ ، عارف (فرہنگ آصفیہ)).

... چُھوٹْنا محاورہ.
بے گزند بچ جانا ، بچ کر بحفاظت آ جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

... چُھڑا لانا محاورہ.
بغیر سزا کے آزاد کرانا ، بے گزند بچا لانا. نواب صاحب نے اپنے پاس سے روپیہ خرچ کر کے بیرسٹر مقرر کئے اور ان کو نلوہ چھڑا لائے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۱۳).

... چھوڑْنا محاورہ.
سزا کے بغیر جانے دینا ، بے گزند چھوڑنا. کیا دونوں آپ کو نلوہ چھوڑ دیں گے. (۱۹۱۳ ، کرشمۂ تقدیر (ترجمہ) ، ۱ : ۴۴).

... کورا آنا محاورہ.
بغیر گزند نکل آنا ، کسی خطرے یا معاملے سے صاف بچ کر آ جانا. خدا نے چاہا تو ایک چوٹ نہ کھاؤں اور نلوہ کورا آؤں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۷۹).

... لے جانا محاورہ.
بلا مشقت یا بلا زحمت کوئی چیز حاصل کرنا. تین تین ہزار منشی اور داروغہ کے پلے پڑے وکیل صاحب ایک بیچارا نلوہ لے گئے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۲۱). اس اکھاڑے میں اترنا اور نلوہ نکل آنا اصل حکمت اور تدبر ہے اور یہ کوئی محسن الملک سے سیکھتا. (۱۹۳۷ ، مضامین عابد ، ۱۲۰).

... نِکَل جانا محاورہ.
کسی خطرے یا نرغے میں گھر کر بال بیکا ہوئے بغیر نکل آنا ، صاف بچ جانا ؛ بغیر کسی نقصان یا گزند کے نکل جانا. یار ہم تو...... دیکھ لینا نلوہ نکل جائیں گے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۷۸).

بجرا کے فیر سے کیا نکل گئے ہو نلوہ
یہ آگ کس کی لگائی ہے شر یہ کس کا ہے
(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۲۰۹). ان کی یہ خواہش ہے کہ ہم زمین میں چھوٹے بچھڑیں اور دل کھول کر گناہ کریں اور پھر نلوہ یہاں سے نکل جائیں. (۱۹۷۸ ، سیرت سرور عالم ، ۲ : ۳۳۲).

نَلَّہ (فت ن ، ل) امذ (شاذ).
ملکیت (خصوصاً) علاقہ یا قریہ جات. حسین زئی نے اپنے نلہ میں سے آدھا حصہ موشی زئی کو دے دیا. (۱۹۷۹ ، تاریخ پشتون (ترجمہ) ، ۴۴۳). [مقامی].

نَلْئی (فت ن ، ل) امث.
(کاشت کاری) گیہوں ، جو وغیرہ کا ڈنٹھل یا ڈالی ؛ کھونٹی ، نرلی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [س : नल + इका].

نَلی (۱) (فت ن) امث.
۱. نل (پائپ) جس کے ذریعے سے پانی ، گیس وغیرہ پہنچائی جائے ؛ (مجازاً) ٹونٹی. شہر کے مکانوں میں نلوں اور نلیوں کے ذریعے سے پانی پہنچتا ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۸). ایک ہی نلی میں بیسیوں رنگوں کے تار چلے آ رہے ہیں. (۱۹۹۱ ، توازن ، ۱۰۳). ۲. رک : نلکی (Tube). اس نلی کے سرے میں ربر کا ایک کاگ لگا دو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۰۰). اس تجربے کے لئے شیشے کی ایک نلی لی گئی ، اس میں سے ہوا کو باہر نکال دیا گیا. (۱۹۹۸ ، یا افق نئی منزلیں ، ۲۲). اسپتال کی نرسیں بھی موجود تھیں ، سرہانے میز پر دواؤں کی شیشیاں اور نلیاں بے ترتیب پڑی ہوئی تھیں. (۱۹۸۸ ، غالب ، کراچی ، جولائی تا جون ، ۲۲۰).
۳. رک : نلا معنی ۲ ، پیشاب کی نالی نیز آنت ، انتڑی ؛ (مجازاً) قوئی.

اچکل لو گوہ لو ہے جب تک یہ زور نلیوں میں
غنیمت ہے وہی دم اب جو گذرے رنگ رلیوں میں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲ ، ۱۷۱). بچے پیدا کرنے کے دور میں ہر اٹھائیسویں دن ایک بیضہ مکمل بنتا ہے جو فلوپی نلیوں سے گذر کر رحم میں داخل ہو جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۲۹). ۴. (i) پنڈلی کی ہڈی ، ٹانگ کی ہڈی ؛ نلی دار ہڈی یا گودے والی ہڈی.

میں کیا کہوں وہ گلا اس کل کے دوڑنے سے
جو حال ہو گیا ہے اس پاؤں کی نلی کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۵). (ii) گھٹنے سے نیچے کا حصہ ، گھٹنے سے ٹخنے تک کی ہڈی ، پنڈلی نیز کہنی سے کلائی تک کی ہڈی. واہ...... اگر ہوگا جو گھوڑے کی نلیوں پر ایسا کاٹے گا کہ اس کا سوار پچھاڑی گر پڑے گا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۰۲). جس موشی کے ہاتھ یا پیر کی نلی ٹوٹ جائے اس کے علاج میں بہت جلدی کرنا چاہیے. (۱۹۲۵ ، مخب المواشی ، ۲۶). ۵. چھوٹی نالی ، بندوق کی نال ، بندوق کے لیے نال یا نالی بولتے ہیں : جیسے : دو نالی بندوق (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). ۶. جلاہے کی نال ، بانا بھرنے کی میان تکی نے (نور اللغات). [رک : نل (۱) کی تصغیر].

... دار صف.
نلی والا ، نالی دار ؛ (نباتیات) نلی یا نلکی کی شکل کا ، نلکی نما ، ٹیوب جیسا. نلی دار ، اگر Corolla ٹیوب نما ہو جائے اور Base سے لے کر Open تک یکساں طور پر پھیلے ہوتے ہیں. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۹۰). [نلی + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

... دارسُتُون (ـــ ضم س، و مع) امذ.
(نباتیات) زیادہ ارتقا یافتہ پودوں میں ایک مسام دار سی نالی جو تنے کے جذبی خلیاتی ریشوں کو محیط ہوتی ہے اور اس میں سے غذا ان میں رستی رہتی ہے، سائفنی عروقیہ (Siphonosteste). نلی دار ستون اس قسم کے ستون میں لُبّہ کے مرکزی کھوکھلے ستون کے وسطی حصہ میں کبھی باقی لیے نمودار ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۹۳). [نلی دار + ستون (رک)]

... نُما (ـــ ضم ن) صف.
نلی کی طرح کا، نلی یا نلکی کی شکل کا؛ جس کی ساخت آنتوں جیسی ہو. ان کے نلی نما جسم میں غیر محدود نمو کی قابلیت ہوتی ہے. (۱۹۲۸، الجی، ۱۰۳). [نلی + ف : نما، نمودن = دکھنا، دکھانا].

نَلی (۲) (فت ن) امث.
۱. نرکل جو بیچ سے خالی ہو، نے، قصب؛ کھوکھلا اور پتلا بانس (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. وہ نرکل (کھوکھلے بانس) کا ٹکڑا جس میں بارود بھر کے چھڑاتے ہیں (نوراللغات).
[رک: نل (۲) + ی، لاحقۂ تصغیر]

نَلیے (فت ن) امذ؛ ج.
نلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. کوئی شخص کثرت سے پانی پیتا ہے تو وہ یا تین عارضے ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ نلے بڑھ جاتے ہیں. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۵۷).

... ٹَل جانا محاورہ.
کل سے بیکل ہو جانا، بے کل ہو جانا؛ ناف ٹل جانا، عصبہائے زیریں کا اکڑ جانا.

نازکی سے خوف ہے ان کو نہ ٹل جائیں کے
اس لیے وہ تربت عاشق کو ٹھکراتے نہیں

(۱۹۲۶، دیوان شفیق، ۱۳۰).

... دھارنا محاورہ.
گرم پانی سے اعصاب کا علاج کرنا (عورتوں کے اعصاب کا مخصوص علاج).

ہوک بیچارہ کی لگی آج دوگانا جنیاں
گھرے پانی سے تے دائی نے جب دھارے ہیں

(۱۸۷۹، جان صاحب، ۲: ۲۹۷).

نَلِیا (فت ن، کس ل مع ل) امذ.
ایک ذات (قوم) جس کا پیشہ کمپا لگا کر پرندے پکڑنا ہے نیز اس ذات کا فرد؛ چڑی مار، بھلیا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [پ: नलिआ]

نَلْیا (فت ن، کس ل مع ی بہ سکون ل) امث.
۱. چھوٹی نالی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. (معماری) گلی کی نسبت ایک چھوٹا تنگ راستہ، اس راستے کو بھی کہتے ہیں جو ایک مکان سے دوسرے مکان یا ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جانے کے لیے بیچ میں چھوڑ دیا جائے، گلیارہ (اپ، ۱۰، ۱۲۹).
[نل (رک) کی تصغیر].

نَم (فت ن) (الف) امذ.
۱. تھوڑی سی رطوبت، تری، سیلن، گیلاپن، نمی؛ (کنایۃً) آنسو.

تجھ کے سبب ہے دوستاں شاد بھی شاداں رہو
جب لگ ہے جمن پر نہال جب لگ ہے بادل میں نم

(۱۵۲۸، مشتاق، قدیم اردو کی ایک نایاب بیاض (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۵۰، ۳۹)).

گلاں پہ سوں چو چو کے شبنم کی نم
تمن وال کے سب ہو رہے تھے جم

(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۱۰۲).

رویا ہوں یاں تلک کہ اب آنکھوں میں نم نہیں
ہے آب ہو گئے گہر آب دار حیف

(۱۷۵۵، یقین، د، ۲۵).

مقابل اب ہوا چاہے ہے اوس کی چشم شہلا کے
نہیں رکھتی ہے آنکھوں میں مگر کچھ اپنی نم نرگس

(۱۷۹۸، دیوان چندا (ق)، ۳۹).

نہیں آتے جو اب پلکوں پہ آنسو
نہیں ہے نام کو آنکھوں میں نم کیا

(۱۸۴۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۴۷).

گلے کرتا ہوں تجھیں ہے نام کو آنکھوں میں نم
ہے عجب، بجلی چمکتی ہے مگر بادل نہیں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۳۷).

کوئی بھی رونق محفل کو دیکھ سکتا ہے
تمہیں بتاؤ جب آنکھوں میں اس قدر نم ہو

(۱۹۲۷، دو نیم، ۳۱). ۲. (مراداً) شبنم، اوس.

چھنداں سجی سنگار کر آئی دلہن
ہے گلا اپر قوے کہ جوں پھل پہ نم

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۳۰).

ہر پو پھٹتی ہوتی شفق کے شعلے
پنکھڑیوں پہ پھولوں کی نم کے قطرے

(۱۹۴۷، روپ، ۱۳۲).

نم نہیں، چاندنی نہیں، ڈالی نہیں، سایا نہیں؛
چاند کا حلیہ ہمیں تو کچھ پسند آیا نہیں!

(۱۹۶۸، ساقی الضمیر، ۱۷۱). (ب) صف. رطوبت سے بھرا ہوا، تر، گیلا، مرطوب، سیلا ہوا.

ہوئے تھے تمام کپڑے پانی تے نم
زیادہ تھی محبت واں اقبال کم

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۳۹).

لپٹ کر شرم سوں ہوں تو گلی انجھو اتج ہوں روؤ
ہوئی پشواز بھیگ کر جم بچھاتا سارا نم ہووے گا

(۱۶۹۷، ہاشمی (بیجاپوری)، د، ۱۳۰).

سمجھے تھے میر ہم کہ یہ ناسور کم ہوا
پھر ان دنوں میں دیدۂ خوں بار نم ہوا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۰) . زمین چونکہ نم تھی اس لیے جس بستر پر آپ نے وفات پائی تھی ، وہ قبر میں بچھا دیا گیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۸۴) . باغ کی نم اور ٹھنڈی فضا میں گھنے درختوں اور شاداب کیاریوں میں سے گزرتا ہوا میں اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا . (۱۹۸۹ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۰۷) . [ف] .

... آلُود (ـــ و مج) صف .

۱. نمی والا ؛ پانی سے تر ہوا ، گیلا . نم آلود ہوائیں اسے تھپکی دینے لگیں . (۱۹۵۷ ، جنگل کہانیاں ، ۱۰۰) . ایک سایہ اس کے قریب حرکت کر رہا ہے ، اس احساس کے باوجود اس کے نم آلود ہونٹ لرزتے رہے . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۴۷) . ۲. (کنایۃً) جس میں آنسو بھرے ہوں ، آنسوؤں سے تر ، آنسو بھرا ، نمناک . شیریں نے اس قدر شدید تاثرات اس میں بھر دیے تھے کہ میری آنکھیں نم آلود ہوگئیں . (۱۹۸۳ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۴۹۰) . سرجن کی آنکھیں نم آلود تھیں "ای ہی میں کیا شک ہوسکتا ہے کہ اگر میں خواجہ کا پاؤں کاٹ دیتا تو میں سرجن نہیں قصاب قرار پاتا جس کا دل ..... درد مندی سے عاری ہوتا ہے" . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۳۷) . [نم + ف : آلود ، آلودن = لتھڑنا] .

... خِرام (ـــ کس خ) صف .

(کنایۃً) دھیمی چال رکھنے والا ، آہستہ آہستہ چلنے والا ، سست رو .

کیوں کر بیٹھیں گے خاک کے ذرے ستارہ فام
اٹھ ، اور شعلہ گام ہو اے طفل نم خرام

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۹۵) . [نم + خرام (رک)] .

... خوابی (ـــ و معد) امث (شاذ) .

(طب) احتلام ، نیند میں انزال ہونے کا مرض . تنویمی علاج کے ذریعے صدہا مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا ہے ، ان امراض میں ..... بے خوابی ، بدخوابی ، نم خوابی (احتلام) جریان ..... شامل ہیں . (۱۹۷۳ ، ہپناٹزم ، ۱۲۶) . [نم + خواب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... خُورْدگی (ـــ ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) امث : ـــ نم خوردگی .

نم خوردہ ہونا ، گیلا ہونے کی حالت ، تری کا اثر یا کیفیت جو چیزوں کو خراب کر دیتی ہے ؛ (نباتیات) زیادہ نمی کے باعث پیدا ہونے والے متعدد فطرات کی بنا پر قلموں اور چھوٹے پودوں کی مسخ شدہ حالت جو ان کے گلنے اور مرجھانے سے ظاہر ہوتی ہے (Damping off) . زمین میں ..... نوزائیدہ پودوں کی نم خوردگی واقع ہوتی ہیں . (۱۹۷۰ ، نباتی اور مشابہ پودے ، ۳۴۷) . [نم خوردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... خُورْدَہ (ـــ ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف .

جس پر تری کا اثر ہو گیا ہو ؛ جو نمی کے باعث ضائع یا خراب ہو گیا ہو ؛ سیلا ہوا ، تر ، بھیگا ہوا .

میرے سینے پر وہ رکھ دینا کفن میں بعد مرگ
ہوگیا آگ آن میں اس کاغذ نم خوردہ خط

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۲۲) .

ممکن نہیں تخلیقِ خودی خانقہوں سے ۔۔۔ اس شعلۂ نم خوردہ سے ٹوٹے گا شرر کیا

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۷۷) . [نم + ف : خوردہ ، خوردن = کھانا سے ماضی] .

... دار صف : ـــ نمدار .

نمی رکھنے والا ، بھیگا ہوا ، تر ؛ گیلا ، (کپڑا وغیرہ) جس میں نمی ہو .

ہاتھ آلودہ ہے ، نمدار ہے ، دھندلی ہے نظر
ہاتھ سے آنکھوں کے آنسو تو نہیں پونچھے تھے

(۱۹۴۱ ، کلیات میراجی ، ۹۹) . نمدار کپڑے پر استری اچھی ہوتی ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۵۹) . تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ نمدار اور دلدلی مٹی میں آکسیجن کی مقدار بہت کم ہوتی ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۱) . [نم + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

... دار بھاپ امث .

(طبیعیات) بھاپ جو پانی کو معمول کے مطابق سو درجے سینٹی گریڈ پر ابالنے سے پیدا ہوتی ہے . جب پانی کو معمول کے مطابق ابالا جاتا ہے تو 100°c پر جو بھاپ بنتی ہے اسے نم دار بھاپ کہتے ہیں . (۱۹۹۶ ، حرارت ، ۳۰۳) . [نم دار + بھاپ (رک)] .

... دِیدَہ (ـــ ی مج ، فت د) صف ؛ امث : ـــ نمدیدہ .

۱. سیلا ہوا ، تر ، بھیگا ہوا ، جس پر تری کا اثر ہوگیا ہو .

جواہر سا اپنے موقع سے نکل ۔۔۔ ترشح میں ہو جیسے نم دیدہ گل

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۱۲۳) .

آہ کر آہ کہ ہو دامن تر کا چارہ ۔۔۔ رخت نم دیدہ کو بر عکس ہوا دیتا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵) .

ابر ہے گرچہ مثال تہ نم دیدہ
گر تری برق غضب جھاڑ دے آتش پہ تحقیق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۲) .

نم دیدہ ہو لکڑی تو پکڑتی نہیں آگ ۔۔۔ مردہ ہو دل تو نکلتا نہیں راگ

(۱۹۹۱ ، ذہن و ضمیر ، ۱۵۰) . ۲. جس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہوں ، نہایت گریہ کناں ، نمناک آنکھوں سے .

عشق کی صورت یاد رہے گی ۔۔۔ کچھ نم دیدہ کچھ غم ساماں

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ (فراق گورکھ پوری) ، ۱۹۲) .

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ ، قدم لغزیدہ لغزیدہ

(۱۹۷۷ ، ماحصل ، ۵۷) . [نم + ف : دیدہ ، دیدن = دیکھنا] .

... دینا ف م (شاذ) .

پانی دینا ، گیلا کرنا ، بھگونا ، تر کرنا .

داغ دیتے ہو جو دل پر تو ذرا ٹھنڈک سے
میر کے واسطے کاغذ کو بھی نم دیتے ہیں

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۵۰) .

... ڈَھلْنا محاورہ .

پانی گرنا ، رطوبت کا بہنا .

نم اشک آنکھوں سے ڈھلنے لگا ہے
کہ فوارہ خوں کا اچھلنے لگا ہے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۲۹).

... رَسیدَہ (۔۔۔ فت ر، ی مع، فت د) صف.
رک: نم خوردہ، سیلا ہوا (جامع اللغات). [نم + ف: رسیدہ، رسیدن = پہنچنا سے ماضی].

... روک رَدّا (۔۔۔ و مع، فت ر، شد د) اند.
(معماری) فرش کو پانی سے محفوظ رکھنے کے لیے بچھایا جانے والا روڑا یا اینٹ. سطح زمین کے بالکل اوپر نم روک روڑا دیا جاتا ہے. (۱۹۲۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۳۲). [نم + روک (روکنا (رک) کا امر + ردا (رک))].

... زَدگی (۔۔۔ فت ز، د) امث.
(نباتیات) رک: نم خوردگی (Dampness). نم زدگی: زیر زمین فنجائی سے یہ بیماری واقع ہوتی ہے. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۵۳). [رک: نم زدہ (ہ بدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زَدَہ (۔۔۔ فت ز، د) صف.
آنسوؤں سے بھرا ہوا (اشین گاس). [نم + ف: زدہ، زدن = مارنا سے ماضی].

... فِشاں (۔۔۔ کس ف) صف؛ م ف.
(مجازاً) آنسو بہانے والا، روتا ہوا، گریہ کناں.

یاد کر وہ دن جس دن، نم فشاں تھی چشم ناز
ہر نگاہ اک نالہ، ہر سکوت اک آواز
(۱۹۷۵، نقش دوراں، ۹۲). [نم + ف: فشاں، فشاندن = چھڑکنا].

... کَرْنا ف م.
گیلا کرنا، بھگونا، تر کرنا. پھر آپ نے اپنے لب میں تھوڑی نم کر کے اس کی آنکھوں پر لگا دی. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۲۷). اس لمحہ آنسوؤں کے چند قطرے اس کی آنکھوں کی چمک کو نم کرنے لگے. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۱۲۲).

... کیبْزَہ (۔۔۔ ی مع، فت ز) صف.
نم ناک، تر، گیلا، بھیگا ہوا، مرطوب (علمی اردو لغت). [نم + ف: کیزہ].

... کھانا محاورہ.
گیلا ہو جانا، سیلن سے خراب ہو جانا (عموماً کاغذ کے لیے مستعمل).

برگ گل جھڑتے ہیں شبنم سے خزاں میں اس طرح
کاغذ ابری ہو جس طرح سے نم کھائے گیا
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۴۰).

... گیر (۔۔۔ ی مع) صف.
رطوبت جذب کرنے والا، نمی جذب کرنے والا، جاذب. متعدد زردہ، دیز، وانت جیسی ساختیں جو گرد و بیش رہتی ہیں، ابھر آتی ہیں یہ نم گیر ہوتی ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۳۳). بہت زیادہ تپش پر بھی پائیدار رہتے ہیں، سوڈیم اور پوٹیشیم کے ہائیڈروآکسائیڈ نم گیر ہوتے ہیں. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۲۰۸). [نم + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

... گیرا/گیرَہ (۔۔۔ ی مع/فت ر) امذ؛ -- نمگیرا/نمگیرہ.
(خیمہ سازی) شبنم سے بچاؤ کا کپڑے کا چھوٹا سا سائبان جو عموماً شامیانے کی وضع کا ہوتا ہے، شبنمی؛ (مجازاً) سائبان، شامیانہ.

کھڑا ایک نمگیرہ زرنگار
کہ تھے جس کی جھالر پہ موتی نثار
(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۹۱).

مہر پرور کا حکم یہ پہنچا کھینچو بالائے قصر نمگیرا
(۱۸۵۷، بحر الفت، ۵۲).

فولاد کی ضریح میں کس کا مزار ہے
نمگیرہ جس کا رحمت پروردگار ہے
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸: ۱۲۳). مکان میں اجلے اجلے فرش..... پھول دار نم گیرے، جھنڈیاں، دیوار گیریاں..... فانوس لگے ہوئے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۰۰). [نم گیر (رک) + ا، ہ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

... ناک صف؛ -- نمناک.
نمی سے بھرا ہوا، گیلا، بھیگا ہوا؛ (مجازاً) آنسوؤں سے تر.

گئے وہ اس طرف اور یاں یہ نم ناک
کھچے تھا زیر لب باچشم نمناک
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۸۹).

کس وقت خشک دیدۂ نم ناک ہو گیا
کب گرد غم سے دامن دل پاک ہو گیا
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۱۳۰).

قاصد اشک جو نمناک نظر آتے ہیں
یہ مقرر دل مردہ کی خبر لاتے ہیں
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۸).

تھی اس تہذیب کی یہ سرزمیں پاک ہے
جس سے تاک گلشن یورپ کی رگ نم ناک ہے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۵۶). وہ اس وقت میری دکان میں آیا جب کہ میری آنکھیں نمناک تھیں. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۱۹). البتہ میری نم ناک آنکھیں میرے جذبات کی ترجمان بن گئیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جنوری، ۳۹). ۲. (کنایۃً) ابر آلود، مرطوب موسم یا بارشوں والا (ملک، علاقہ وغیرہ). جہاں بارش خوب ہوتی ہے یا نمناک مقاموں کی بہ نسبت خشک جگہوں کے اتفاق کم واقع ہوتا ہے. (۱۸۳۵، مزیدالاموال، ۱۳۳). جرجان کا ملک نہایت نم ناک ہے البیرونی نے وہاں کا حال آثار الباقیہ میں..... لکھا ہے. (۱۹۱۵، البیرونی، ۵۲). [نم + ف: ناک، لاحقۂ صفت].

... ناکی امث.
نمناک ہونا، تر ہونا، گیلا ہونے کی حالت یا کیفیت. نمناکی اور خوبی زمین اور آب و ہوا بنگالہ کی، واسطے بڑھنے پتے اور رنگ و ریشہ پودے نیل کے، بہت مفید ہے. (۱۸۳۵، مزیدالاموال، ۸۵). [نم ناک + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہو جانا / ہونا ف مر: محاورہ.
تر ہونا، گیلا ہو جانا نیز آنسوؤں سے بھیگ جانا.

وہ گریہ آج جو تھا موج زن گریباں تک
سو آج دامن مژگاں بھی اس سے نم نہ ہوا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۷).

آہ سوزاں نے سُکھائے مرے آنسو ایسے
حیف صد حیف کہ دامان نظر نم نہ ہوا

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۳۲).

کبھی حیرت کبھی فرحت کبھی نم ہوتا ہے
دیدہ ہر دم کبھی روشن کبھی نم ہوتا ہے

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۴۰). ہر سال ۱۶ اگست کو اردو کے پروانوں کی آنکھیں اردو کے اس عظیم محسن اور بے مثل خدمت گزار کی یاد میں نم ہو جاتی ہیں. (۱۹۸۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۸۳).

نَم (۲) (فت ن) م ف.
نہ، نہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: न س: नम्].

نَم (۳) (فت ن) امذ.
آٹھ کے بعد کا ہندسہ، نو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نَوّا (رک) کا مخفف].

نُم (فت نیز ضم ن) امث (قدیم).
ندی، نہر.

نم اُس کی دے لطف کا سلسبیل — کھتی اُس کے ہے شہد کا جو نیل

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۴). [مقامی].

نَما (فت ن) امث.
۱. (i) بالیدگی، بڑھنا، بڑھوار، نمو، افزائش (عام طور سے نشو و نما کی ترکیب سے مستعمل). بچیاں تمو دار ہوتی رہتی ہیں اس کے بعد نما بند ہو جاتی ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۳۸). نشو و نما:- ناواقف لوگ اس ترکیب عطفی کے نما کے نون کو مضموم یعنی نُما بولتے ہیں. (۱۹۷۲، حسن تلفظ، ۱۱۳). (ii) زیادتی، اضافہ. کنواں اور پانی اس کی کاشت میں نما اور اضافہ کا سبب بنتا ہے. (۱۹۷۳، بیاض، کراچی، اگست، ۳۵). ۲. بڑھنا یا چڑھنا، زیادہ ہونا (پانی، نرخ، منافع وغیرہ) (اسٹین گاس). ۳. فہرست، اشاریہ (اسٹین گاس). ۴. (کنایۃً) جاری ہونے کا وقت یا موقع، اجرا.

سب حاضریں کے مطلب شاہا شتاب برلا
آہیں کچو محیاں اب فیض کا نما ہے

(۱۷۵۵، غلامی (اردو شہ پارے، ۱۹۲۹، ۳۰۰)). ۵. (تصوف) مراد عشرت پانا ہے کہ جس سے بڑھ کر کوئی عیش سالک کے لیے متصور نہیں (ماخوذ: مصباح التعرف). [ع: نماء (ن م و)].

نُما (ضم ن) صف.
۱. دکھانے والا، ظاہر کرنے والا، بتانے والا نیز خود کو ظاہر کرنے والا؛ تراکیب میں بطور لاحقہ مستعمل؛ جیسے: بد نما، خوشنما، سمت نما، قبلہ نما وغیرہ.

دیا ہے رویت مطلق کا دیدہ جس کو حق اس کو
نبی اللہ نما دستا، خدا بندہ نما دستا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۵). انگشت نما، انگشت نمائی، خوش نما، خوش نمائی. (۱۹۴۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۵). ۲. شکل کا، مشابہ، طرح کا، شکل، جیسا. اس مشین میں انگشتری نما یا اُلٹ شکل کی ویکیوم ٹیوب استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۹۲۹). [ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

نِمّا (کس نیز فت ن، شد م) امذ.
نو دفعہ یا نو بار ضرب دینے پر؛ جیسے: تین نے ستائیس (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[پ: नवक س: नवम].

نَمارِدَہ (فت ن، سک ر، فت د) امذ: ج.
کئی بادشاہوں کا نام (حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں)؛ (کنایۃً) ظالم بادشاہ. جب اصلاحات کا دامن ملک کی بد امنی و انتشار حال کے کانٹوں میں اُلجھ جاتا ہے تو نتیجہ ... قوم و ملک کو نماردہ و فراعنہ کی غلامی سے آزادی دلاتا ہے. (۱۹۱۳، سیرۃ النبی، ۲: ۵۵). [ع: نمرود (رک) کی جمع].

نَمارِق (فت ن، کس ر) امذ: ج.
وہ گدّے جو سوار اور زین کے درمیان رکھتے ہیں؛ تکیے (قدیم) بطور واحد مستعمل.

صفت کیا میں کروں تکیے کا اے یار — نمارق ہے بہشتی اوس پو ایثار

(۱۷۵۶، جہیز نامہ خاتون جنت (مجموعۂ رسائل متفرق)، ۳). [نمرق (رک) کی جمع].

نَماز (فت ن) امث.
۱. اہل اسلام کی ایک فرض عبادت اور اہم رکن کا نام جو دن میں پانچ وقت مقررہ رکعات اور طریقے سے پابندیٔ وقت کے ساتھ ادا کی جاتی ہے، صلوٰۃ.

قبلے کا پتہ نہ کوئی دکھاوے سارج — مکلاں چوندھر نماز ہیک قرار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۱۹).

مومن خدا کے واسطے مسجد میں تک جھانکو تو
عاشق ترے پر ہو گئے سارے نمازی سب نماز

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۸۳). آپ کو سورۂ فاتحہ سکھائی اور طریقہ وضو اور نماز کا بتایا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۲). اسلام کے پانچ رکن ہیں کلمۂ توحید، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ. (۱۹۱۹، معلم، ۱۸).

ترا امام بے حضور، تیری نماز بے سرور — ایسی نماز سے گزر، ایسے امام سے گزر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۹). قرآن پڑھ کر نماز کے کچھ خد و خال تو میرے ذہن میں آگئے ہیں لیکن اس کی پوری صورت سمجھ میں نہیں آتی. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری دو ملاقاتیں، ۸۱). ۲. (مجازاً) اظہار بندگی و خدمت، عاجزی؛ بندگی، پرستش، عبادت، پوجا نیز سجدہ. اے ریاکار کاتبو ... تم بیواؤں کے گھروں کو نگلتے ہو اور بہانے سے نماز کو طول دیتے ہو. (۱۸۱۹، انجیل مقدس (ترجمہ)، ۶۵).

ہے یہی میری نماز ہے یہی میرا وضو — میری نواؤں میں ہے میرے جگر کا لہو

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۲۳). ۳. (تصوف) توجہ باطن الی اللہ اور اعراض از ماسوی اللہ (مصباح التعرف). ۴. فکر؛ فرماں برداری. نماز، دین اسلام کے پانچ بنیادی ستون میں ایک، لغوی معنے فکر اور فرمانبرداری کے ہیں. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۱۵). [ف].

... اِجارَہ کس صف (... کس ا، فت ر) امذ.
(اہل تشیع) وہ قضا نمازیں جو مرنے والے کے ورثا اس کے لیے اُجرت دے کے پڑھوائیں (مہذب اللغات). [نماز + اجارہ (رک)].

--- ادا کرنا ف مر: محاورہ.
نماز پڑھنا، عبادت، نماز کا فریضہ بجا لانا. بادشاہ ..... دولت خانے کی طرف روانہ ہوا، محل میں پہنچ کر نماز ادا کی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۳).

واعظ یہ نماز اب تو ادا کرتے ہو
جاؤ، نماز و ادا جو، و جفا کرتے ہو

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۷۵). جس وقت کی نماز ادا کرنی ہو چاہیے نماز پڑھنے قبلہ رخ کھڑے ہو کر اس کی نیت کرے. (۱۹۱۲، معلم، ۳۳). وہ باقاعدگی سے نماز ادا کرتا رہتا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۸۹).

--- ادا ہونا ف مر: محاورہ.
نماز ادا کرنا (رک) کا لازم؛ نماز کا پڑھا جانا، عبادت، نماز کے فریضے کی بجا آوری ہونا.

اک دن حضور قلب سے ہوتی نہیں ادا
زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۰۱).

جس نے بعدِ قتل پڑھی عید کی نماز
میری قضا کے ساتھ یہ اچھی ادا ہوئی

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۹۸).

آزادیٔ وطن کے لیے نذرِ جاں ہے شرط
ہوتی ہے یہ نماز ادا اس قضا کے بعد

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۸۵). ہر مسلمان کی نماز ہر مسلمان کے پیچھے ادا ہو سکتی ہے. (۱۹۸۳، سفرنامہ ایران، ۳۵).

--- اِسْتِخارَہ کس اضا (--- کس ا، سک س، کس ت، فت ر) امث.
وہ دو رکعت نفل نماز جو استخارہ (کسی کام، سفر، تجارت، شادی بیاہ وغیرہ کے لیے نیکی اشارہ و طلب کرنا) کے لیے ادا کی جاتی ہے. نماز استخارہ ..... اس نماز نفل کا موقع محل یہ ہے کہ آدمی کو کوئی غیر معمولی اور مہتم بالشان ضرورت پیش آ جاتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۵۴). جب کوئی اہم کام شروع کرنا ہو تو اس سے پہلے نماز استخارہ پڑھنی چاہیے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۹۰). [نماز + استخارہ (رک)].

--- اِسْتِسْقا کس اضا (--- کس ا، سک س، کس ت، سک س) امث.
وہ دو رکعت نفل نماز جو بارش کے واسطے پڑھی جاتی ہے (کبھی پہلے اور کبھی بعد میں خطبہ بھی پڑھتے ہیں، نماز کے بعد دونوں ہاتھ اونچے کر کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں زمین کی جانب اور پشت آسمان کی طرف رکھ کر نہایت عجز و انکسار کے ساتھ دعا مانگی جاتی ہے). نماز استسقا جس سال بارش بند ہو جاتی ..... آپ دو رکعت بلند قرأۃ سے ادا کرتے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۹۱). ایک مرتبہ بارش کی کمی ہوئی نماز استسقا کے باوجود ..... باران رحمت نازل نہیں ہوئی. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۲۳۲). لوگ پھر نماز استسقا کے لئے شہر سے باہر بڑے میدان کی طرف چل پڑے. (۱۹۸۷، سارے فسانے، ۳۰۱). [نماز + استسقا (رک)].

--- اِشْراق کس اضا (--- کس ا، سک ش) امث.
وہ نفل نماز جو سورج نکلنے کے تقریباً آدھے گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے اور جس پر بہت ثواب ملنے کی بشارت ہے، یہ دو، چار یا آٹھ رکعتوں تک پڑھی جا سکتی ہے. بعد ادا کرنے نماز اشراق کے تدریس حدیث اور تفسیر کی شروع ہوتی. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۳۰). آج روز جمعہ تاریخ یکم ماہ صفر المظفر بے وقت طلوع آفتاب ۱۲۹۹ھ بعد نماز اشراق کے لکھنا شروع کیا. (۱۸۸۲، تاریخ نثر اردو، ۱: ۱۸۰). جو نماز اشراق کی دو یا چار رکعتیں پڑھتا ہے اسے حج و عمرے کا ثواب ملتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۵۳). ساغر صاحب نے حاضر جوابی سے کام لے کر کہا "میں نماز اشراق پڑھنے جا رہا ہوں". (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۶۲). [نماز + اشراق (رک)].

--- اَوّابِین کس اضا (--- فت ا، شد و، ی مع) امث.
چھ رکعت پر مشتمل مغرب کے بعد پڑھی جانے والی ایک نفلی نماز. نماز اوابین، یہ نوافل بعد از مغرب پڑھے جاتے ہیں. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۳۳). [نماز + ع اواب (او ب) + ین، لاحقۂ جمع].

--- آنا محاورہ.
نماز پڑھنے کا طریقہ معلوم ہونا، نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- آیات کس اضا: امث.
سورج گہن، چاند گہن، سیاہ یا سرخ آندھی اور طوفان وغیرہ آنے پر پڑھی جانے والی نفلی نماز (ماخوذ: مہذب اللغات). [نماز + آیات (رک)].

--- باجَماعَت کس صف (--- فت ج، ع) امث.
وہ نماز جو جماعت کے ساتھ (امام کے پیچھے) پڑھی جائے جس میں امام کے علاوہ کم سے کم ایک نمازی ضرور ہوتا ہے، جماعت کی نماز (تنہا نماز کے مقابل). صبح سب حاضر ہو کر نماز باجماعت مجھ ساتھ پڑھو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۰). بزرگ نے نماز باجماعت تو مسجد میں ادا کی اور سلام پھیرتے ہی پھر چلے آئے. (۱۸۶۹، منتخب الحکایات، ۱۴۰). اسلام کو جبر و تشدد کا نشانہ بنایا گیا نماز باجماعت کی ممانعت کر دی گئی. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۳: ۷۸). عورت ..... روایتاً مسجد میں داخل نہ ہوتی تھیں اور نہ ہی نماز باجماعت میں شریک ہو سکتی تھیں. (۱۹۸۹، قید، ۳۵). [نماز + باجماعت (رک)].

--- باراں کس اضا: امث.
رک: نماز استسقا جو زیادہ مستعمل ہے. چلو اب نماز باراں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کی دعا مستجاب ہوئی. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۲). [نماز + باراں (رک)].

--- باطِل ہونا محاورہ.
(فقہ) نماز میں کوئی ایسا فعل واقع ہونا جو نماز کو توڑ دے، نماز کا ٹوٹ جانا (مہذب اللغات).

--- بَجا لانا محاورہ.
(احتراماً) نماز ادا کرنا. دو رکعت نماز بجا لاوے. (۱۸۴۵، خلاصۃ الاعمال، ۱۷۵).

--- بَخشوانے آئے / گئے، روزے گلے پڑے کہاوت.
ایک کام سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کی، دوسرا اس سے مشکل ذمے آ پڑے تو کہتے ہیں. نماز بخشوانے آیا تھا، روزے گلے پڑے. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۷۰).

--- برپا رکھنا محاورہ.
نماز پڑھنے کا عمل یا سلسلہ جاری رکھنا، دائم نماز پڑھنا، نماز قائم رکھنا. غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز برپا رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۵۶۸).

--- بند (۔۔۔فت ب، سک ن) امذ.
(کشتی) داہنی طرف کا ایک مخصوص داؤ، داہنی طرف کی سانڈی نکالنے کا داؤ جو نماز میں ہاتھ باندھنے سے مشابہ ہوتا ہے. داہنی طرف کے بائیں پیچ یہ ہیں کالا ..... نماز بند ..... پچھاڑ. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۳۶). نماز بند، جب حریف نیچے ہو تو ظفر کو چاہیے کہ حریف کے داہنی طرف بیٹھ کر حریف کی سانڈی نکالے. (۱۹۰۷، رموز فن کشتی، ۹۸).
[نماز + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بند ڈال دینا/ڈالنا محاورہ.
(کشتی) داہنی طرف کا داؤ لگانا، داہنی طرف کی سانڈی نکالنا. اس نے پھر میرا بازو پکڑا، میں نے گھوم کر نماز بند ڈال دیا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۶۶).

--- بند کرنا محاورہ.
(کشتی) دونوں پیر جوڑ کر جست کر کے حریف کی بائیں جانب بیٹھ جانا اور زور سے اپنے دونوں گھٹنے اس کے بائیں ہاتھ پر مار کر چت گرا دینا. نماز بند کرے تو اپنے دونوں پاؤں ملا کے جست کر کے اس کی بائیں طرف جا بیٹھے. (۱۸۹۸، قوانین حرب و ضرب، ۱۲۹).

--- پر کھڑا کرنا محاورہ.
مبتدی کو نماز پڑھانا شروع کرنا، نماز پڑھنے کی ابتدا کروانا. نماز پڑھنے کے قاعدے سکھائے، جب یہ مجھے خوب یاد ہو گئے تو نماز پر کھڑا کیا. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۳۲).

--- پر کھڑا ہونا محاورہ.
نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہونا (خصوصاً) مبتدی کا نماز کے لیے کھڑا ہونا (جامع اللغات).

--- پر نماز پڑھنا ف م: محاورہ.
مسلسل نماز پڑھنا، ایک کے بعد ایک نماز ادا کرنا؛ بہت نمازیں پڑھنا. نماز، وضو، تیمم کی فرمائش ..... ہاتھ کے اشاروں کے ساتھ برابر جاری رہیں ..... گویا نماز پر نماز پڑھے چلی جاتی ہیں. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۵۰۲).

--- پڑھانا ف م.
۱. امام بن کر نماز ادا کرانا؛ نماز میں امامت کرنا. لوگوں کے اصرار پر سید کاظم نے جمعہ کی نماز پڑھائی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۳). آپ حسب الحکم رسالت ابوبکرؓ گئے اور نماز پڑھانے میں مصروف ہوئے. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۸۳). ۲. نماز پڑھنے پر آمادہ یا مجبور کرنا (جامع اللغات).

--- پڑھنا ف م؛ محاورہ.
۱. نماز ادا کرنا.

پڑھی تا نہ نماز اوس کی حضرت نبی ۔۔ بلک اور کسی کوں جو پڑنے ندی

(۱۶۷۹، آخر گشت (ق)، ۱۰). جب ملکہ سو جاتی اور میں تنہا ہوتا طہارت کر کونے میں چھپ کر نماز پڑھ لیتا. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۰۲).

نماز شکر پڑھیں گے عذاب سے چھوٹے ۔۔ ہم اس لیے مع تسبیح و سجدہ گاہ چلے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۰). کوئی سپہ سالار ہنگامۂ کارزار سے جدا کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲۸). جن کو تم جاہل اور پھوہڑ کہہ رہی ہو وہ درحقیقت ایسی تھیں کہ فرشتے ان کے دامن پر نماز پڑھتے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۲۱). ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے یہ نماز صرف میں نے نہیں پڑھی ہے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۸۱). ۲. عبادت کرنا، پرستش کرنا، خدا کی بندگی کرنا (جامع اللغات).

--- پن (۔۔۔فت پ) امذ.
نماز ہونے کی حالت، نماز کا ادا ہونا، نماز کی ہیئت. نماز کی حرکت کا خدا خالق ہے اور نماز کے نمازپن کا بندہ خالق ہے. (۱۸۷۳، مسئلہ جبر و قدر، ۱۲). [نماز + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پنج گانہ/پنجگانہ کس صف (۔۔۔فت پ، غ، فت ن/سک ج، فت ن) امث.
پانچوں وقت کی فرض نمازیں.

دی صحت نہ عاشق چار دن خاک ایسے جینے پر
نماز پنج گانہ جب پڑھی میں نے تیمم سے

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۲۰۹). نماز پنجگانہ کے لیے مستحب یہ ہے کہ حتی الوسع نمازیں اول وقت ادا کی جائیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۱۴۰: ۱۸۵).
[نماز + پنج گانہ/پنجگانہ (رک)].

--- پیشیں کس صف (۔۔۔ی ج، ی مع) امث.
پہلی نماز سورج نکلنے کے بعد، دن کے وقت کی اول نماز؛ مراد: نماز ظہر نیز نماز اشراق (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نماز + پیشیں (رک)].

--- تحیۃ المسجد کس اضا (۔۔۔فت ت، ح، شد ی لین بفت، ضم ت، غم ا، سک ل، فت م، سک س، کس ج) امث.
نماز جو مسجد میں پہنچ کر قبل بیٹھنے کے پڑھتے ہیں، یہ مستحب ہے اور اس کے بالعموم دو نفل پڑھے جاتے ہیں، نماز داخل مسجد (ماخوذ: جامع اللغات). [نماز + ع: تحیۃ (ت ح ت) + رک: ال (۱) + مسجد (رک)].

--- تحیۃ الوضو کس اضا (۔۔۔فت ت، شد ی لین بفت، ضم ت، غم ا، سک ل، ضم و، و مع) امث.
دو رکعت نفل نماز جو وضو کرنے کے بعد اور قبل خشک ہونے کے پڑھی جاتی ہے، یہ مستحب ہے (جامع اللغات). [نماز + ع: تحیۃ (ت ح ت) + رک: ال (۱) + وضو (رک)].

--- تراویح کس اضا (۔۔۔فت ت، ی مع) امث.
سنت مؤکدہ نماز جو ماہ رمضان میں ہر شب بعد نماز عشا اور قبل نماز وتر باجماعت ادا کی جاتی ہے اور بالعموم مہینے میں قرآن شریف ختم کیا جاتا ہے. نماز تراویح عام طور پر عشا کی نماز کے فرض ادا کرنے کے بعد باجماعت ادا کی جاتی ہے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵، ۱۲: ۲۵۹). [نماز + تراویح (رک)].

--- تسبیح کس اضا (۔۔۔فت ت، سک س، ی مع) امث.
رک: صلوۃ التسبیح جو فصیح اور زیادہ مستعمل ہے. نماز کے شرائط و فرائض، واجبات، سنن، نماز تسبیح، نماز عیدین، نماز جمعہ کو احسن طریق پر پیش کیا گیا ہے. (۱۹۸۳، اقامت صلوۃ، ۱: ۳).
[نماز + تسبیح (رک)].

... ٹُوٹْنا محاورہ (قدیم)۔
رک : نماز ٹوٹنا جو درست املا ہے۔ یس بستر میں گیا تو او نماز تو ٹوٹیگی۔ (۱۶۷۹؟، دو اسرار، ۱۴)۔

... توبَہ کس اضا (... و لین، فت ب) امث۔
ایک نفلی نماز جو گناہ ہو جانے کے بعد توبہ کے لیے پڑھی جاتی ہے۔ واجب نمازوں کے علاوہ کم از کم بیس نمازیں مسنون لکھی گئی ہیں جن میں ..... نماز تحفیلہ، نماز توبہ، نماز بعدہ..... بھی ایک ہزار رکعتیں۔ (۱۹۷۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۴: ۲۰۳)۔ [نماز + توبہ (رک)]۔

... توڑْنا محاورہ۔
کسی وجہ سے نماز کی تکمیل نہ کرنا اور درمیان میں چھوڑ دینا، سلام پھیرنے سے پہلے ہی کسی وجہ سے نماز میں سے نکل جانا۔ حضرت ابن عمرؓ اس کے باعث نماز نہ توڑتے تھے۔ (۱۸۹۹؟، تہذیب الایمان، (ترجمہ)، ۱۷۹)۔

بھرے وہ قبلہ سے پہنی وہ جنگ کی وردی
نماز توڑ کے نیت فساد کی کردی

(۱۹۱۲، اوج لکھنوی (نور اللغات))۔

... تَہَجُّد کس اضا (... فت ت، و، شد ج بضم) امذ۔
نفل نماز جو عشا کے بعد عموماً آخر شب کو پڑھتے ہیں (بعض نے چار، بعض نے آٹھ اور بعض نے بارہ رکعات بھی لکھا ہے)۔ رات میں نماز تہجد پڑھتا کہ لوگ سوتے ہوں۔ (۱۸۷۵، احوال الانبیا، ۲: ۷۹)۔ نماز تہجد و تراویح رات کو سو کر اٹھے پیچھے جو نماز پڑھی جاتی ہے اسے تہجد ..... کہتے ہیں۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۳۹)۔ حضرت عثمانؓ..... رات کو نماز تہجد کے لیے اٹھتے تو کسی نوکر کو نہ جگاتے۔ (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۵۰)۔ تین بجے رات سے اکثر نماز تہجد اور وظائف میں مشغول رہتے تھے۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۵۹)۔ [نماز + تہجد (رک)]۔

... ٹَرْخانا محاورہ۔
بے دلی سے جلدی جلدی نماز پڑھنا (جامع اللغات)۔

... ٹُوٹْنا محاورہ۔
نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل سرزد ہو جانا جس سے نماز کا جاری رکھنا از روئے فقہ ممکن نہ ہو، نماز مکمل نہ ہونا، نماز فاسد ہونا۔

ہے امام اپنے کو آقا جواز
کر بتاوے غیر کو ٹوٹے نماز

(۱۷۳۳، خلاصۃ الفقہ، ۱۴)۔ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک روز عفریت آیا اس نے چاہا کہ نماز میری ٹوٹ جائے۔ (۱۸۷۵، احوال الانبیا، ۱: ۶۵۰)۔ نماز میں کسی سے باتیں کرنے یا ہنسی اور طرف توجہ کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۱۴۰)۔

... جاتی رَہْنا/جانا محاورہ۔
۱. رک : نماز ٹوٹنا۔ التفات اعتق بغیر تحویل سینہ کے مکروہ ہے اور اگر اوس میں سینہ بھی پھر جائے تو نماز جاتی رہے گی۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۷)۔ ۲. وقت معینہ پر نماز ادا نہ ہونا، نماز کا قضا ہونا (نور اللغات؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔

... جَماعَت/جَماعَة کس اضا (... فت ج، ع) امث۔
رک : نماز باجماعت۔ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ..... نماز جماعہ، نماز منفرد سے (ثواب میں) ستائیس درجے بڑھی ہوئی ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۴۱)۔ ۲. مراد : جمعے کی نماز (امین گاس)۔ [نماز + جماعت / جماعۃ (رک)]۔

... جُمُعَہ کس اضا (... ضم ج، سک م، فت ع) امث۔
وہ مخصوص فرض نماز جو جمعے کو دو رکعت پڑھی جاتی ہے، اس کا وقت زوال سے شروع ہو جاتا ہے (یہ جمعے کے دن ظہر کا بدل ہے)۔ مسلمان کو چاہیے کہ نماز جمعہ کے لیے غسل کرے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۵۶)۔ صاف کپڑے پہن کر بعد نماز جمعہ آجانا۔ (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۱۳۵)۔ [نماز + جمعہ (رک)]۔

... جَنازَہ کس اضا (... فت ج، ز) امث۔
وہ نماز جو مردے کی دعائے مغفرت کے لیے پڑھی جائے اس میں نہ رکوع ہے نہ سجود صرف قیام و دعا ہے، یہ فرض کفایہ ہے۔ نماز جنازہ خواہ جنگل میں پڑھیں یا مسجد میں دونوں طرح جائز ہے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۷۰)۔ جب جنازہ آیا تو آپ نے آبدیدہ ہو کر جنازے کو کندھا دیا اور نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد جنازے کو رخصت کیا۔ (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۳۳)۔ [نماز + جنازہ (رک)]۔

... جَہْری کس صف (... فت ج، سک ہ) امث۔
وہ نماز جس کی اوّل دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت امام بہ آواز بلند پڑھتے ہیں، قرأت والی نماز (سری نماز کے مقابل)۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نہیں پڑھتے تھے پیچھے امام کے نہ فاتحہ اور نہ سورت نہ نماز جہری نہ نماز سری میں اور نہ پچھلی دو رکعتوں میں۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۳۸)۔ [نماز + جہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... چاشْت کس اضا (... سک ش) امث۔
نفلی نماز جو صبح کو نو یا دس بجے کے قریب پڑھتے ہیں، اس کی دو یا چار رکعتیں ہوتی ہیں (بعض کے نزدیک چھ یا بارہ)۔ نماز چاشت کا بہتر وقت وہ ہے کہ ہر طرف دھوپ پھیل جائے۔ (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۵۳)۔ نماز چاشت کی تعداد اکثر علما مختلف بیان کرتے ہیں۔ (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۳۲)۔ [نماز + چاشت (رک)]۔

... چَہارْگانی کس صف (... فت چ، سک ر) امث۔
وہ نماز جس میں چار رکعتیں ہوں۔ اگر مقیم نے امامت کی مسافر کی نماز چہارگانی کے وقت میں تو مسافر چار رکعت ادا کرے۔ (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۵۴)۔ [نماز + چہارگانی (رک)]۔

.... چُھڑانے گَئے تھے روزے گَلے پَڑ گئے/پَڑے کہاوت۔
کوئی ایک کام سے پیچھا چھڑانا چاہے دوسرا اور ذمے پڑ جائے تو کہتے ہیں۔ اکثر عدالت کے معاملات میں نقصان اور ہرج ہوتا ہے پھر وہی مثل ٹھہرتی ہے کہ نماز چھڑانے گئے روزے گلے پڑے۔ (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۴۷)۔

مانگی نجات ہجر سے تو موت آگئی
روزے گلے پڑے جو چھڑانے گیا نماز

(۱۸۹۵، دیوان ناظم، ۱۰۳)۔

--- حاجَت / حاجَتہ امث (--- فت ج) اسث.
جب کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو یا خداوند تعالیٰ یا اس کی مخلوق سے کوئی حاجت ہو تو اس کی تکمیل کے لیے پڑھی جانے والی نماز، صلوٰۃ الحاجت.

وہ ارادوں کے لئے جائے نمازِ حاجت
یہ مرادوں کے لیے سجدہ گہِ اہلِ نظر

(١٨٧٣، کلیاتِ قدر، ٣٦). نماز حاجت :- جب کسی کو خدا سے یا کسی بندے سے کوئی حاجت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت بہ نیت حاجت ادا کرے. (١٩٠٦، الحقوق و الفرائض، ١ : ١٥٣). نماز حاجت ..... جب انسان کو کسی مشکل کا سامنا ہو یا کوئی اہم ضرورت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے. (١٩٧٣، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٣ : ١٩٠).
[نماز + حاجت / حاجتہ (رک)].

--- خاص امث : امث.
(تصوف) وہ نماز جو خطراتِ نفسانی کو دُور کر کے حضورِ قلب کے ساتھ پڑھی جائے (ماخوذ : مصباح التعرف). [نماز + خاص (رک)].

--- خاصُ الْخاص امث (--- ضم ص، غم ا، سک ل) امث.
(تصوف) یہ کہ ماسوائی اللہ کو اپنے اوپر حرام کرے دنیا سے وضو کرے اور آخرت سے غسل نفس کو قربان کر کے دریائے فنا میں غوطہ لگاوے اور اپنے وجود کو ترک کرے (مصباح التعرف). [نماز + خاص الخاص (رک)].

--- خَتْم کَرْنا ف مر.
نماز تمام کرنا، نماز کی تکمیل کرنا (مہذب اللغات).

--- خُسُوف امث (--- ضم خ، و مع) امث.
وہ نفل نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھی جاتی ہے. نماز خسوف بھی ایسی ہی ہے مگر اوس میں جماعت نہیں. (١٨٦٧، نور الہدایہ، ١ : ١٣٢). نماز کسوف و خسوف، عرف میں اکثر سورج گہن کو کسوف اور چاند گہن کو خسوف کہتے ہیں. (١٩٠٦، الحقوق و الفرائض، ١ : ١٩٢).
[نماز + ع : خسوف (رک)].

--- خُوف امث (--- و لین) امث.
دورانِ جنگ دشمن کے خطرے کے پیشِ نظر پڑھی جانے والی نماز جس میں قصر کیا جاتا ہے اور صفوف باری باری نماز اور فرائض جنگ ادا کرتی ہیں، صلوٰۃ الخوف. پھر جب تم نماز (خوف) پوری کر چکو تو (اس کے بعد) کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے اللہ کی یادگاری میں لگے رہو. (١٩٠٦، الحقوق و الفرائض، ١ : ١٩٥). [نماز + خوف (رک)].

--- دِگَر امث (--- کس د، فت گ) امث.
عصر کی نماز؛ رک : نماز دیگر (فرہنگ آصفیہ). [نماز + دگر = دیگر].

--- دَم (--- فت د) م ف.
نماز کے وقت، نماز پڑھتے ہوئے، نماز کے دوران میں. نماز دم خالہ نانی کو بلوایا، بچی پھوپھی کو ڈولی بھیجی. (١٩٠٨، صبح زندگی، ٢١٠). [نماز + دم (رک)].

--- دوگانہ امث (--- ضم د، و مع، فت ن) امث.
دو رکعت کی نماز.

مقتل میں ہے اجازتِ جاروب بعد قتل   قاتل گر پڑھے گا نماز دوگانہ کیا

(١٨٦٥، نسیم دہلوی، د، ١٠٠).

بعد تختِ جاں کے قتل سے جلدی ملا فراغ
قاتل پہ آج فرض نمازِ دوگانہ ہے

(١٩٤٧، دیوانِ تسلیم (دفتر خیال)، ٣١١). اس کو راہِ راست اور صراط المستقیم پر چلانا، آپ کے فرائض کی نماز دوگانہ ہے. (١٩٦٩، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ٢٤). معراج ..... بیت المقدس میں انبیاء علیہ کی روحیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کرتی ہیں، اور آپ نماز دوگانہ ادا کرتے ہیں تو سب آپ ہی کو اپنا امام بناتے ہیں. (١٩٨٧، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ٢١ : ٣٢٩). [نماز + دوگانہ (رک)].

--- دِیگَر امث (--- ی مع، فت گ) امث.
عصر کی نماز، ظہر کے بعد کی نماز، نماز دگر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).
[نماز + دیگر (رک)].

--- روزَہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا؛ (مجازاً) احکامِ الٰہی پر عمل کرنا (مہذب اللغات).

--- روزے کا پابَنْد امذ.
وہ جو پابندی سے نماز پڑھتا ہو اور ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو؛ (مجازاً) عابد و زاہد، پرہیزگار (مہذب اللغات).

--- زَوال امث (--- فت ز) امث.
نماز جو سورج کے زوال کے بعد پڑھی جائے.

منظور سجدہ ہے تجھی اس آفتاب کا
ظاہر میں یوں کریں ہیں نمازِ زوال ہم

(١٨١٠، میر، ک، ٣٣٩).

بے مثل سایہ پاؤں پہ اُس مہوش کے سر
کیا میں بھی مستعد ہوں نمازِ زوال میں

(١٨٨٢، صابر دہلوی، ریاض صابر، ١٢٨). [نماز + زوال (رک)].

--- سَحَر امث (--- فت س، ح) امث.
رک : نمازِ سحری.

دیکھوں گا روئے یار تو سجدے کروں گا میں
مجھ سے قضا نہ ہوگی نمازِ سحر کبھی

(١٨٧٠، الماس درخشاں، ٢٩٥). شہزادہ طاعت غفار میں مصروف اور بعد فراغ نماز سحر ..... دعا کرنے لگا. (١٨٨٠، طلسم فصاحت، ٢٣٠). روزی بیچارے نماز سحر کے وقت دو گھڑی کے لیے دکان بند کرتے. (١٩٩٠، کالی حویلی، ١٣٢). [نماز + سحر (رک)].

--- سَحَری امث (--- فت س، ح) امث.
دو رکعت نماز جو صبح صادق کے وقت پڑھی جاتی ہے، نماز صبح، نماز فجر، صلوٰۃ سحری.

اٹھتے جو نماز سحری پڑھنے کو سرور
اٹھ بیٹھتے تھے ساتھ پدر کے علی اکبر
(۱۸۷۴ء، انیس (مہذب اللغات)). [نماز سحر + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سِرّی کس صف (--- کس س، شد ر) امث.
جماعت کی وہ نماز جس میں امام قرأت نہیں کرتا: جیسے: نماز ظہر و عصر میں (نماز جہری کے برعکس). حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نہیں پڑھتے تھے پیچھے امام کے نہ فاتحہ اور نہ سورت نہ نماز جہری نہ نماز سری میں اور نہ پچھلی دو رکعتوں میں. (۱۸۶۷ء، نور الہدایہ، ۱: ۱۳۸). [نماز + سر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سَفَر کس اضا (--- فت س، ف) امث.
وہ نماز جو سفر میں بالقصر پڑھی جائے اس میں بجائے چار رکعت فرض کے دو پڑھتے ہیں اور یہ قصر ظہر، عصر اور عشا کے لیے جائز ہے (جامع اللغات). [نماز + سفر (رک)].

--- شام کس اضا، امث.
مغرب کی نماز جو بعد غروب آفتاب پڑھی جاتی ہے (نور اللغات). [نماز + شام (رک)].

--- شَب کس اضا (--- فت ش) امث.
۱. وہ مستحب نماز جو نصف شب سے نماز صبح تک پڑھی جاتی ہے، تہجد کی نماز.
کرتے تھے مناجات ادھر یاور و انصار پڑھتے تھے نماز شب ادھر سید ابرار
(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱: ۱۳۶).
ہیں اٹھتے زاہد دیندار نماز شب کو
اشک آنکھوں میں ہیں اور شرم گنہ سے مغموم
(۱۹۳۳ء، تحشر لکھنوی (مہذب اللغات)) ۲. عشاء کی نماز (ماخوذ: اسلامی انسائیکلو پیڈیا (نقش محبوب عالم)).

--- شَبِ قَدْر کس اضا (--- فت ش، کس ب، فت ق، سک د) امث.
وہ مخصوص نماز جو ماہ رمضان المبارک میں شب قدر کو پڑھی جاتی ہے (مہذب اللغات).
[نماز + شب قدر (رک)].

--- شُکْر/شُکْرانَہ کس اضا (--- ضم ش، سک ک/فت ن) امث.
وہ نماز جو کسی عنایت خداوندی یا نذر کے پورے ہونے پر اظہار تشکر کے طور پر دو رکعت نفل ادا کی جاتی ہے، شکرانے کی نماز.
نماز شکر پڑھی کعبے کو سلام کیا
جو تھم بجے کا عاشق تو چار سو آیا
(۱۹۳۳ء، وزیر لکھنوی (دفتر فصاحت، ۵۶)). مسجد خانقاہ میں اس کی خوشی میں نماز شکرانہ پڑھی گئی. (۱۹۲۰ء، جو یائے حق، ۳، ۱۹۵). کوئی امتحان میں پاس ہوا، غرض کسی قسم کی بھی خوشی ہوئی اور انھیں نماز شکرانہ ادا کرنے کا گویا حیلہ ہاتھ آ گیا. (۱۹۳۱ء، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۵۰). ہم خوشی سے اچھل پڑے اللہ تعالیٰ کے حضور دو رکعت نماز شکرانہ ادا کیا. (۱۹۹۶ء، تاریخ از بحستان، ۹). [نماز + شکر/شکرانہ (رک)].

--- صُبْح کس اضا (--- ضم ص، سک ب) امث.
دو رکعت نماز جو صبح صادق سے لے کر سورج طلوع ہونے سے کچھ پہلے تک پڑھی جائے، نماز فجر. نماز صبح اول وقت ادا فرما کر دس سپارہ کلام اللہ کے ختم فرماتے. (۱۸۳۶ء، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۳). فصوص نماز صبح کی نیت باندھ چکا تھا. (۱۸۷۷ء، توبۃ النصوح، ۱۱). فقیر کے دل سے اس دن کی نماز صبح کا مزا نہیں جاتا. (۱۸۹۷ء، کاشف الحقائق (تنقید غالب کے سو سال، ۷۸)). نماز صبح اور نماز طواف میں فرق صرف وقت و مکان ہے. (۱۹۷۲ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۱۲: ۲۰۱). [نماز + صبح (رک)].

--- طَواف کس اضا (--- و لین) امذ.
دو رکعت نفل جو طواف کے بعد مقام ابراہیم کے سامنے ادا کی جاتی ہے. نماز صبح اور نماز طواف میں فرق صرف وقت اور مکان ہے. (۱۹۷۲ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۲۰۱).
[نماز + طواف (رک)].

--- ضُحیٰ کس اضا (--- ضم ض، ا بشکل ی) امذ.
رک: نماز چاشت جو زیادہ مستعمل ہے. پوچھا اوس نے حضرت عائشہ سے کہ کتنی رکعتیں پڑھتے تھے نماز ضحیٰ کی. (۱۸۶۷ء، نور الہدایہ، ۱: ۱۳۸). نماز ضحیٰ: یہ نفل نماز دو سے لے کر آٹھ رکعت تک ہے اور جب سورج خاصا بلند ہو جائے تو ادا کی جاتی ہے. (۱۹۷۲ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۴۰). [نماز + ع: ضحیٰ (ض ح ی)].

--- ظُہْر کس اضا (--- ضم ظ، سک ہ) امث.
وہ فرض نماز جو زوال آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہے، صلوٰۃ ظہر. تھوڑی دیر بعد اول وقت نماز ظہر ادا فرما کر پھر درس و تدریس ... میں مشغول ہوتے. (۱۸۳۶ء، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۵). نماز ظہر کی کیفیت، ظہر کی نماز میں فرضوں سے پہلے چار رکعتیں سنت ہیں اور بعض حدیثی روایات سے دو رکعتیں بھی ثابت ہیں. (۱۹۰۶ء، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۳۹). یہ حضرات نماز ظہر، ظہرانے کے لیے جلد ہی چلے جاتے ہیں. (۱۹۸۸ء، سرکاری خط و کتابت (نجی مراسلات اور تقسیم یں)، ۹۳). [نماز + ظہر (رک)].

--- ظُہْرَین کس اضا (--- ضم ظ، سک ہ، فت ر، ی لین) امث.
دونوں ظہر کی نمازیں: وہ نماز جو ظہر اور عصر کی نمازوں کو ملا کر پڑھی جاتی ہے. غسل کر کے نماز ظہرین سے فارغ ہوئے. (۱۹۳۳ء، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر، ۱۱۸).
[نماز + ظہر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- عام کس صف: امث.
(تصوف) وہ نماز جو اوقات مقررہ میں پڑھی جائے خواہ فرض ہو یا واجب، خواہ سنت ہو یا نفل (ماخوذ: مصباح التعرف). [نماز + عام (رک)].

--- عِشا کس اضا (--- کس ع) امث: = عشاء.
مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جانے والی فرض نماز جو رات کو پڑھتے ہیں. نماز عشا کا وقت ہوا تو دروازے پر ایک ملال خوردنی رہتی تھی. (۱۸۶۹ء، منتخب الحکایات، ۱۴۰). نماز عشا سے فراغت پا کر منور اپنے تخت پر کھڑا ہونا چاہتی تھی. (۱۹۳۶ء، ستوتی، ۳۳). پھر نماز عشا کے لیے مجلس برخاست ہوئی. (۱۹۸۹ء، قید، ۱۰۸). [نماز + عشا (رک)].

--- عِشْق کس اضا (--- کس ع، سک ش) امث.
(کنایۃً) عشق محبوب؛ (تصوف) مراد: ترک وجود سے ہے؛ جیسے: نماز عاشقاں ترک وجود است، نماز زاہداں سجدہ و سجود است (مصباح التعرف).

نماز عشق سے غافل جو چاہے تو نہ رہے
تو اشک خونی سے لازم ہے ہو وضو (کذا) نہ رہے
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۵۵۵). [نماز + عشق (رک)].

... عَصْر کس اضا (۔۔۔فت ع، سک ص) امث.
فرض نماز جو تیسرے پہر پڑھی جاتی ہے (ترتیب میں ظہر کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز سے قبل). نماز عصر تا نماز مغرب حلقۂ مریدین جمع ہوتا. (۱۸۳۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۵). نماز عصر کا وقت آچکا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں ٹھیر کر نماز عصر ادا کی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۴۳۳). آپ نماز عصر اس وقت پڑھتے تھے کہ ایک آدمی مدینہ کے آخری کنارہ تک لوٹ آتا تھا. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۲۸). [نماز + عصر (رک)].

... عِید کس اضا (۔۔۔ی مع) امث.
دو رکعت واجب نماز جو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کو عیدگاہ میں باجماعت ادا کی جاتی ہے نماز کے بعد امام صاحب خطبہ بھی پڑھتے ہیں. جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور اضحیٰ کے دن سب کاموں سے پہلے نماز عید ادا کرتے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۵۸). بھٹو صاحب کا آبائی گاؤں ..... جہاں انہوں نے نماز عید پڑھی اور ووٹ ڈالا. (۱۹۷۴، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۶۷). عید کا سب سے اہم کام نماز عید ہوتا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۵۶). [نماز + عید (رک)].

... عِیدُالْاَضْحیٰ / عِیدُالضُّحیٰ کس اضا (۔۔۔ی مع، ضم د، فتح ا، سک ل، فت ا، سک ض، ا بشکل ی / ی مع، ضم د، غم ال، شد ض بضم، ا بشکل ی) امث.
رک: نماز عید. عیدالفطر کی نماز سے پہلے کھجور یا چھوارے کھانا اور ..... عیدالاضحیٰ کی نماز سے پہلے بکھونت کھانا اور بعد نماز کچھ کھانا. (۱۹۸۳، عید نامہ، ۴۹). [نماز + عید (رک) + رک: ال (۱) + اضحیٰ / ضحیٰ (رک)].

... عِیدُالْفِطْر کس اضا (۔۔۔ی مع، ضم د، غم ا، سک ل، کس ف، سک ط) امث.
رک: نماز عید. نماز عیدالفطر کے خطبۂ اول میں ..... کہ کر حمد خدا رمضان کی تعریف توبہ اور احکام فطرہ بیان ہوں گے. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۲۰۲). [نماز + عید (رک) + رک: ال (۱) + فطر (رک)].

... عِیدَین کس اضا (۔۔۔ی مع، ی لین) امث.
رک: نماز عید. نماز عیدین. فرمایا خدا تعالیٰ نے تمہارے لیے ان سے بہتر دو دن ٹھیرائے ہیں، ان میں کھیلو کودو، خوشیاں مناؤ ایک عیدالفطر کا دن اور دوسرے عیدالاضحیٰ کا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۵۸). [نماز + عید (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... فاسِد ہو جانا محاورہ.
کسی وجہ سے نماز کا شرع کے مطابق جائز شمار نہ ہونا، نماز کا ضائع یا باطل ہو جانا نیز نماز ٹوٹ جانا، نماز کا ازروئے فقہ صحیح نہ رہنا. جو ..... نماز بھولے سے پڑھ لی ہے اس کو پھر اعادہ کرے اور وہ نماز فاسد ہوگی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۳۵).

... فَجْر کس اضا (۔۔۔فت ف، سک ج) امث.
صبح صادق کے وقت پڑھی جانے والی فرض نماز جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے اس میں دو رکعتیں سنت مؤکدہ اور دو فرض رکعات ہوتی ہیں. نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نہ تو کوئی نماز ہی درست ہے نہ میت کو دفن کرنا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۳۸). "تو کونسا غضب ہوگیا. ٹرین چھوٹ گئی یا نماز فجر قضا ہوگئی؟" میں نے پوچھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۹۰). حکیم صاحب ..... اکثر نماز فجر سے پہلے مطب پہنچ جاتے تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۱). [نماز + فجر (رک)].

... قائِم رَکْھنا محاورہ.
باقاعدہ نماز پڑھتے رہنا نیز اور دیگر تمام شرائط کے ساتھ نماز کا اہتمام کرنا. اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو نماز میں جھکنے والوں کے ساتھ. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن الحکیم، مولانا محمود الحسن، ۱۱).

... قائِم کَرْنا محاورہ.
نماز ادا کرنا، نماز پڑھنا، نماز کو تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنا. بناؤ اپنے گھر قبلہ کی طرف اور قائم کرو نماز. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۹۹). اے بیٹا! نماز قائم کر، اور (لوگوں کو) نیک کاموں کی نصیحت کر. (۱۸۸۳، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۱۲۰).

... قائِم / قایَم ہونا محاورہ.
نماز کے لیے کھڑا ہونا، صف بندی ہونا، نماز پڑھی جانا.

صف میں ہوا جو نعرۂ قد قامت الصلوٰۃ — قائم ہوئی نماز اٹھے شاہ کائنات
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۸).

... قُبُول ہونا محاورہ.
اللہ کی نظر میں اس عبادت کا پسندیدہ ہونا، نماز کا شرف قبولیت پانا (مہذب اللغات).

... قَصْر کس صف (۔۔۔فت ق، سک ص) امث.
وہ فرض نماز جو حالت سفر یا جنگ میں کم کر کے (چار کی بجائے دو فرض رکعت) پڑھی جاتی ہے.

ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا — واعظ میں بتکدے میں تھا لیکن مقیم تھا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۰). شافعی اور حنبلی فقہا نے ہی نماز قصر میں نیت قصر کو ضروری قرار دیا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲: ۱۸۷). [نماز + قصر (رک)].

... قَضا کس صف (۔۔۔فت ق) امث.
وہ فرض نماز جو قضا ہو گئی ہو، وہ نماز جو وقت پر نہ ادا کی جائے نیز وہ فرض نماز جو وقت مقررہ پر ادا نہ کی گئی ہو اور بعد از وقت پڑھی جا رہی ہو (ماخوذ: نوراللغات). [نماز + قضا (رک)].

... قَضائے عُمْری کس اضا (۔۔۔فت ق، ضم ع، سک م) امث.
وہ واجب نمازیں جو ادا ہونے سے رہ گئی ہوں، وہ نمازیں جو چھوٹ گئی ہوں (ماخوذ: مہذب اللغات). [نماز + قضا (رک) + ے (حرف اضافت) + عمر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... قَضا کَرْنا محاورہ.
فرض نماز وقت مقررہ پر نہ پڑھنا، نماز کا وقت گزار دینا یا نماز سرے سے ادا ہی نہ کرنا، نماز چھوڑ دینا.

جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں

سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں

(۱۸۱۶ ، دیوان جرات ، ۱ : ۲۷). سلطان ، ایک ایسی ماں کی بیٹی تھی ، جس نے شاید بھول کر بھی نماز قضا کی ہو. (۱۹۳۹ ، راشد الخیری ، گرداب حیات ، ۳۹). اگر کسی نے موجودہ دن کی کوئی ایک نماز قضا کی ہو تو اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو پہلے موجودہ دن کی قضا پڑھ لے. (۱۹۷۲ ، رسالہ توضیح المسائل ، ۱۳۵).

... قضا ہونا ف مر ؛ محاورہ.

۱. فرض نماز کا وقت مقررہ پر ادا نہ ہوسکنا ، نماز کا اصل وقت نکل جانا.

یہ کیا کہ مجھ میں نہ دیکھا مگرے

اک وقت نماز بھی قضا ہوتی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۹).

نمازیں میری قضا ہوں نہ اس زمانے میں

جہاں میں دیدہ و دانستہ ہوں نہ مجھ سے قصور

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۱۱۰). اب نہ سوؤ نہیں تو نماز قضا ہو جائے گی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵). منصور کا بدن کانپنے لگا اور بے ہوش ہو گیا ... اتنی دیر بے ہوش رہا کہ تینوں نمازیں اس کی قضا ہو گئیں. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۵). جس شخص کی پچھلے دنوں کی ایک نماز قضا ہوئی ہو بہتر یہ ہے کہ اگر ہو سکے تو پہلے اس قضا نماز کو پڑھ لے. (۱۹۷۲ ، رسالہ توضیح المسائل ، ۱۳۵). ۲. (قدیم). نماز فوت ہونا ، نماز کا ضائع یا بے سود ہونا. اے سالک اسے نماز او ہے جو کہ جیں قضا نہیں ہوتی ہیں. (۱۶۷۹؟ ، درالاسرار ، ۱۳). ۳. حالت حیض میں ہونا ، ایام کی حالت میں ہونا ، بے نماز ہونا. ہندوستان کے مختلف حصص میں عورتیں مختلف محاورات سے اس حالت کا اظہار کیا کرتی ہیں مثلاً نماز قضا ہونا. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۲۰).

... کا پابَنْد امذ.

پابندی سے پنجگانہ نماز ادا کرنے والا شخص. سرسکندر حیات ... اسلام کا کلمہ گو ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں شامل ، نماز کا پابند ، روزہ کا شدت سے پابند. (۱۹۴۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۵۰۵).

... کا سَجْدَہ امذ.

وہ سجدہ جو کسی نماز میں ادا کیا جائے (تعظیمی سجدے ، سجدۂ تلاوت وغیرہ کے مقابل). اس آیت ... میں سجدہ کا ذکر رکوع وغیرہ کے ساتھ آیا ہے ، جس سے نماز کا سجدہ مراد ہونا ظاہر ہے. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۶۷۹).

... کا گَٹّا امذ.

وہ سیاہ نشان جو پیشانی پر نماز پڑھتے رہنے سے بن جاتا ہے. دوسرے دربان بڑے متقی پرہیزگار دکھائی دیے جن کے ماتھے پر نماز کا گٹا تھا. (۱۹۰۹ ، مقالات ناصری ، ۳۲۶). کسی کی سفید چھاج سی داڑھی ہے کسی کی لمبی لمبی زلفیں ہیں ، کسی کی پیشانی پر نماز کا گٹا ہے. (۱۹۳۹ ، شیخ (اے ۔ آر ۔ خاتون) ۲۳).

... کا نَہ روزے کا فقرہ.

وہ جو نہ نماز پڑھتا ہو اور نہ روزہ رکھتا ہو ، بے نمازی بے روزہ کی نسبت کہتے ہیں (مہذب اللغات).

... کا وَقْت جانا/گُزَر جانا محاورہ.

فرض نماز کا مقررہ وقت گزرنا. اماں جان آجائیں گی تو خفا ہوں گی کہ مہ جمال کو اب تک بیدار نہیں کیا نماز کا وقت جاتا ہے. (۱۹۱۳؟ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۳). اگر نماز کا وقت گزر جانے کے بعد سمجھ میں آئے کہ جو نماز پڑھ چکا ہے وہ باطل تھی تو پھر اس کی قضا کرنا چاہیے. (۱۹۷۲ ، رسالہ توضیح المسائل ، ۱۳۳).

... کَرْنا محاورہ (شاذ).

نماز ادا کرنا ، نماز پڑھنا.

مالک کی ذات از قلعہ سوں باز

گئی باپ کی آگے جا کر نماز

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ (ق) ، ۸۲۶). پاؤں اپنا ابن ملجم لعین پر مار کے ، اٹھ نماز کر اور اس طرح مت سو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۹).

ہم جانتے نہیں ہیں اسے ورد کیا ہے کعبہ

جیدھر چلے وہ ابرو اودھر نماز کرنا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۴۱). جہاں میں نماز کر رہا تھا ، وہاں آنکلی ، اس لڑکی نے مجھ نماز کا بے گو یکھی تھی ، چنچل گھڑی دیکھا کی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۰). یعنی پانچوں نمازوں کو ان کے وقت پر کیا کرو. (۱۸۲۰ ، فیض الکریم ، ۴۳).

کہیں تو جام دھرا ہے کسی طرف ساغر

کدھر جھکائے سر انساں کدھر نماز کرے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۵).

... کُسُوف کس اضا (... ضم ک ، و سع) امث.

وہ نفلی نماز جو سورج گہن کے وقت پڑھی جاتی ہے. بخاری میں ہے کہ جہر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۲). ایک دفعہ جب سورج گرہن پڑا تو نماز کسوف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھنڈی سانسیں بھرتے اور فرماتے تھے خدایا تو نے وعدہ کیا ہے کہ تو لوگوں پر میرے ہوتے عذاب نہیں نازل کرے گا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۷). [نماز + کسوف (رک)].

... کو چَلے اُلٹا روزے گَلے پَڑے کہاوت.

رک : نماز چھڑانے گئے تھے روزے گلے پڑے. ایسا نہ ہو کہ نماز کو چلے الٹا روزہ گلے پڑے. (۱۸۷۲ ، ستارۂ ہند (ترجمہ) ، ۲۰).

... کو گئے (تھے) روزَہ گَلے پَڑا کہاوت.

ایک فکر ، ایک کام تو پہلے ہی درپیش تھا اب دوسرا بھی پیش آگیا (دریائے لطافت ، ۸۲).

... کی پُکار امث.

مراد : اذان. نماز ہی کا سا عشق ، نماز کی پکار یا اذان کے ساتھ تھا. (۱۹۴۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۵۰۱).

... کی چَوکی لث.
لکڑی ، پتھر یا سنگِ مرمر کی بنی ہوئی چوکی جو صرف نماز پڑھنے کے لیے ہی استعمال ہو (مہذب اللغات).

... کی عادَت ہونا ف مر.
نماز پڑھنے کی عادت ہونا ، نماز پڑھنے کا ورد ہونا ، پابندی سے نماز پڑھنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... کی نِیَّت لث.
نیت ، نماز کا ارادہ نیز وہ مخصوص کلمات جو نمازی نماز کے آغاز میں زبان سے یا دل ہی دل میں ادا کرتا ہے کہ میں نے فلاں نماز کی نیت کی . نماز ظہر کی تیسری رکعت کے رکوع میں یاد آیا ہو کہ نماز صبح نہیں پڑھی ، اب اگر صبح کی نماز کی نیت کرے گا تو ایک رکوع جو کہ رکن ہے زیادہ ہو جائے گا . (۱۹۷۲ ، رسالہ توضیح المسائل ، ۱۳۰۹) . نہ اس نے کبھی ورزش میں حصہ لیا نہ ہی نماز کی نیت کی تھی . (۱۹۸۹ ، قید ، ۱۸).

... کے وَقْت م ف.
نماز پڑھتے ہوئے ، نماز ادا کرنے کے دوران میں . یہ وہی ہاتھ ہیں جو دادو دہش میں کھلے ہوئے تھے اور نماز کے وقت کھنے بندھے ہوئے رہتے تھے . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۵۰۳).

... کھونا محاورہ.
نماز کا موقع گنوانا ، نماز نہ پڑھنا ، نماز چھوڑ دینا ، عبادت نہ کرنا . جنھوں نے نمازیں کھوئیں اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے ان کی گمراہی ان کے آگے آئے گی . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۹۳۰۶).

... گاہ اث.
۱. نماز کی جگہ ، مسجد وغیرہ میں وہ جگہ جہاں نمازی نماز پڑھتے : (کنایۃً) مسجد . کلس منارہ نماز گاہ کا دور سے بہ نسبت منارے کے چند عرصے کے بعد نظر آتا ہے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۴۷) . اُس مسجد میں عمر ابن الخطاب کی نماز گاہ ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۳۸) . سوس کی جامع مسجد ..... کی نماز گاہ میں ، جس کا عمق زیادہ ہے ، صرف تین تین شہتیروں کے تیرہ دالان ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۷۳۳) . عید کی نماز گاہوں کے قریب ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں گداگروں سے سابقہ پڑتا ہے . (۱۹۸۲ ، منو بھائی کے گریبان ، ۵۱۸) . ۲. عیدگاہ (فرہنگ آنندراج) . [نماز + گاہ (رک)].

... گُزار (... ضم گ) صف ، امذ.
نماز ادا کرنے والا ، نماز کا پابند نمازی : (مجازاً) عبادت گزار . نماز میں تغیر وضع یا رکوع و سجود کے بے موقع ہو جانے کی وجہ سے قرآن مجید میں نماز گزار کو قابل الزام قرار نہیں دیا گیا . (۱۸۸۳ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۱۰۹) . حضرت حفصہؓ ..... بہت نماز گزار اور بکثرت روزے رکھنے والی ہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۰۰) . مصلی ، عربی میں نماز گزار کو کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۹۱) . [نماز + ف : گزار ، گزاردن = ادا کرنا].

... گَنڈے دار ہونا محاورہ.
کبھی کبھی نماز پڑھنا ، پابندی سے نماز نہ پڑھنا ، کبھی نماز پڑھنا کبھی نہ پڑھنا . باپ کی حالت سے اپنی حالت کو مقابلہ کرتا تھا تو کچھ نسبت نہ تھی ..... یہاں نماز بھی تھی تو گنڈے دار . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱).

... لَیلَۃُ الدَّفْن کس اضا (... ی لین ، فت ل ، ضم ت ، غم ال ، شد د بفت ، سک ف) اث.
رک : نماز وحشت قبر جو زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات) . [نماز + لیلۃ = لیلہ + رک ال (۱) + دفن (رک)].

... مَصْنُوعی کس صف (... فت م ، سک ص ، و مع) اث.
وہ نماز یا عبادت جو شرع کے مطابق نہ ہو : دکھاوے کی نماز نیز دکھاوے کی عبادت . حورہ نے اپنے دونوں ہاتھ تین بار بطور ندامت کے پیشانی سے لگا کر دول اپنی نماز مصنوعی کا سلام ادا کیا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور و ماہ ، ۳۹۳) . [نماز + مصنوعی (رک)].

... مُعاف کَرانے گَئے اُلْٹے روزے (اَور) گَلے پَڑے کہاوت
رک : نماز چھڑانے گئے تھے روزے گلے پڑے . گئے تھے نماز معاف کرانے الٹے روزے اور گلے پڑے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۰) . ڈاکٹر کے پاس تندرستی کا سرٹیفکٹ لینے جاتے ہیں تو صورت سے دیکھتے ہی ان فٹ قرار دے بول اٹھتا ہے ، ایسے نماز معاف کرانے گئے کہ الٹے روزے گلے پڑے . (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸۳).

... مَعْکُوس کس صف (... فت م ، سک ع ، و مع) اث.
ایک غیر شرعی عبادت جس میں الٹا لٹکتے ہیں نیز حبس دم کی مشق ، کانٹوں پر بیٹھ کر عبادت کرنا . انھوں نے نماز معکوس دکھائی اور سکھائی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۹) . یہ جگہ کوہ بہت تنگ چھوٹا سا کمرہ کوہ پر واقع ہے اور اس کنوئیں کی بھی جہاں آپ نے نماز معکوس گزاری ہے . (۱۹۱۰ ، سراج منیر ، ۱۰) . ان کا معمول تھا کہ عشا کی نماز کے بعد سے صبح تک نماز معکوس پڑھتے رہتے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۱۵۵) . [نماز + معکوس (رک)].

... مَغْرِب کس اضا (... فت م ، سک غ ، کس ر) اث.
چوتھی فرض نماز ، اس کا وقت سورج غروب ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے .

وقت ہے اب نماز مغرب کا چاند رخ ، لب شفق ہے ، گیسو شام

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۹) . نماز عصر تا نماز مغرب حقّہ مریدین مع ہوتا . (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۵) . مسجد میں نماز مغرب ہو رہی ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰۲) . نماز مغرب ادا کرکے روانہ ہوئے . (۱۹۱۲ ، ایک نادر سفرنامہ ، ۴۲) . نماز مغرب ..... جب سورج ڈوب جاتا تب پڑھتے . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۳۲۸) . [نماز + مغرب (رک)].

... مَغْرِبَین کس اضا (... فت م ، سک غ ، کس ر ، ی لین) اث.
(اہل تشیع) مغرب اور عشا کی یکجا وقت پڑھی جانے والی نماز . ختام ، حرم انجم دصاری سپہ سالار کوکب انجم حصاری کے اپنی فرودگاہ پہ پہنچا بعد ادائے نماز مغربین کے بعد خوشی و مسرت اپنی بارگاہ میں مع شاہان ہمراہی و تابعداران بیر ہیچ وغیرہ معززین کے بیٹھا . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳۰ : ۴۳۹) . نماز مغربین کے بعد ہم کے لئے روانہ ہوئے . (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامہ (حیدر) ، ۱۱۸) . [نماز + مغرب (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

... مُنْفَرِد کس صف (... ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ر) اث.
وہ نماز جو تنہا پڑھی جائے ، جماعت کے بغیر پڑھی جانے والی نماز (نماز باجماعت

کے برعکس)۔ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ..... نماز جماعت، نماز منفرد سے (ثواب میں) ستائیس درجے بڑھی ہوئی ہے۔ (١٩٠٦، الحقوق والفرائض، ١ : ١٣١)۔ [نماز + منفرد (رک)]۔

... مَیِّت کس اضا (... فت م، شد ی بکس نیز فت) امث۔
رک : نماز جنازہ۔ نماز میت پڑھنے والے کا منہ قبلے کی طرف ہونا ضروری ہے۔ (١٩٧٢، رسالہ توضیح المسائل، ٥٨)۔ [نماز + میت (رک)]۔

... نُخُسْتِیں کس صف (... ضم ن، خ، سک س، ی مع) امث۔
(رک : نماز چشتیں) نماز ظہر نیز طلوع آفتاب کے بعد پہلی نماز (ماخوذ : جامع اللغات، فرہنگ آصفیہ، فرہنگ تلفظ)۔ [نماز + ف : نخستیں]۔

... نَفْل کس اضا (... فت ن، کس نیز سک ف) امث۔
وہ نماز جو فرض، واجب یا سنت کے علاوہ ہو، نفل نماز، جو ثواب کے لیے یا شکرانے کے طور پر پڑھی جائے۔ رات کی اس نفل نماز کا نام تہجد ہے، نماز نفل کے بعد تہجد ہو جانے کے بعد فجر، مغرب اور عشاء تین وقت کی نمازیں فرض ہوئیں۔ (١٩١٣، سیرۃ النبیؐ، ٢ : ١١٠)۔ [نماز + نفل (رک)]۔

... نہیں روزہ نہیں سَحَری بھی نہ ہو تو نِرے کافر بَن جائیں کہاوت
اگر بہت سا نیر ممکن ہو تو تھوڑا سا سہی ! ایسے موقع پر مستعمل جب کسی مذہبی تعلیم پر عمل اپنے مفاد میں ہو (ماخوذ : جامع اللغات)۔

... واجِب کس صف (... کس ج) امث۔
ضروری نماز، وہ نماز جس کا بلا عذر چھوڑنا جائز نہیں۔

یوں سرخرو نہ لاوے تاواں کوئی وگرنہ — رہنا کھڑو میں ہے جیسے نماز واجب

(١٨١٠، میر، ک، ٣٠٥)۔ [نماز + واجب (رک)]۔

... وِتْر کس اضا (... کس و، سک ت) امث۔
وہ نماز جو نماز عشا کے ساتھ پڑھتے ہیں (اس میں تین رکعتیں ہوتی ہیں)۔ نماز وتر ایک خاص نماز ہے جو عشا کی فرض نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے (١٩٣٧، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (مشی محبوب عالم)، ٢ : ٢٠٢)۔ [نماز + وتر (رک)]۔

... وَحْشَت کس اضا (... فت و، سک ح، فت ش) امث۔
رک : نماز وحشت قبر جو زیادہ رائج ہے۔ نماز وحشت میت کے دفن کیے جانے کی پہلی رات کے تمام حصوں میں پڑھی جاسکتی ہے۔ (١٩٧٢، رسالہ توضیح المسائل، ٢٣٠)۔ [نماز + وحشت (رک)]۔

.... وَحْشَتِ قَبْر کس اضا (... فت و، سک ح، فت ش، کس ت، فت ق، سک ب) امث۔
وہ نماز جو مرنے والے کے دفن کی پہلی شب میں دو رکعت پڑھی جاتی ہے تاکہ مُردے کو قبر کی وحشت سے تکلیف نہ ہو (اہل تشیع) (ماخوذ : مہذب اللغات)۔ [نماز + وحشت (رک) + قبر (رک)]۔

... وُسْطیٰ کس اضا (... ضم و، سک س، الف بشکل ی) امث : -- وُسطیٰ۔
درمیانی نماز (علما نے اس سے بالعموم نماز عصر مراد لی ہے)۔ اس رات کو حق تعالیٰ نے اسی طرح پوشیدہ رکھا ہے جیسے جمعہ کے دن مقبول گھڑی نماز وسطیٰ، اسم اعظم مقبول الٰہی طاعت بالطوں میں ولی خدا۔ (١٩٣١، مناقب الحسن رسول نما، ٢٨٩)۔ [نماز + ع : وسطیٰ (رک) کا ایک املا]۔

... ہَدِیَۂ مَیِّت کس اضا (... فت ہ، سک د، فت ی، کس ء، فت م، شد ی بکس نیز بفت) امث۔
رک : نماز وحشت قبر جو زیادہ مستعمل ہے۔

پڑھ نماز ہدیۂ میت، ہو تا روح اُن کی شاد
بھیج یاران عدم کچھ فکر کر سوغات کی

(١٨٧٣، مظہر عشق، ١٩٣)۔ [نماز + ہدیہ (رک) + میت (رک)]۔

... ہَوْل کس اضا (... و لین) امث۔
رک : نماز وحشت قبر جو زیادہ مستعمل ہے۔ میت کے واسطے نماز ہول پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ (١٨٣٩، رفاہ المسلمین، ٩٢)۔ [نماز + ہول (رک)]۔

.... ہونا ف مر۔
١. نماز پڑھی جانا، فریضہ نماز کی ادائی، فعل نماز جاری ہونا۔

فصل بہار آئی پیو صوفیو شراب — بس ہو چکی نماز مصلا اٹھائیے

(١٨٣٦، آتش، ک، ٢٥١)۔ ٢. شرعی لحاظ سے نماز کا ٹھیک مانا جانا، نماز ادا ہونا، نماز کا صحیح ہونا۔ یہ سب چیزیں نماز کے لیے شرط ہیں اگر ان میں سے ایک چیز بھی چھوٹ جاوے گی تو نماز نہ ہوگی۔ (١٩٢٣، بہشتی زیور، ٢ : ١٢)۔

... یومِیَہ کس صف (... و لین، کس نیز فت م، فت ی) امث۔
دن بھر کی نماز؛ مراداً : نماز پنجگانہ میں سے کوئی نماز، پانچوں وقت کی فرض نمازوں میں سے کوئی نماز۔ اگر نماز یومیہ کا وقت بھی تنگ ہو تو اسے تمام کرلے اور اس کے بعد نماز آیات بجالائے۔ (١٩٧٢، رسالہ توضیح المسائل، ١٣٦)۔ [نماز + ع : یوم + ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

نَمازَن
(فت ن، ز) صف مث نیز امث۔
نماز پڑھنے والی، پابندی سے نماز پڑھنے والی عورت؛ (مجازاً) پارسا عورت، پرہیزگار عورت، عابدہ، زاہدہ۔ ہماری بہن، اللہ رکھے بڑی نمازن ہیں۔ (١٨٧٧، توبۃ النصوح، ١١٩)۔ نمازن رقعت دعا کرو کہ خدا بدنصیب نثار کو اب دنیا سے اٹھالے۔ (١٩١٧، سات روحوں کے اعمال نامے، ٣٥)۔ عاصمہ بیگم ..... پانچ وقتی نمازن تھی اور ہر گھڑی ذکر الٰہی میں مصروف رہتی تھی۔ (١٩٩٢، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ٥٣)۔ [نمازی (رک) کی تانیث]۔

نَمازی
(فت ن) (الف) امذ۔
نماز پڑھنے والا؛ باقاعدگی سے نماز پڑھنے والا شخص؛ (مجازاً) پارسا شخص، عبادت گزار، دین دار آدمی۔ خدایا اگر کوئی نمازی ہیں جو دائم کرتے ہیں کوئی وقت خالی نہ اچھے ہو تا کہ او نمازی ہیں رکوع و سجود کرتے رہا۔ (١٦٠٣، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ١٣٩)۔

ایسیں نمازی ہوں مگر بیپ جھوٹیں پہ تکراں مارتی
جو تو مصلا لوگوں میں لا لا بچھاتی ہے ہر روز

(١٦٩٧، ہاشمی، د، ٨٥)۔

محبت یار بے پروا کی جینے میں ہے رات ہور دن
یہی مطلب ہے رات ہور دن نمازی ہور نیازی کا

(١٧٠٧، ولی، ک، ٢٨)۔

دی ہے مسجد میں مؤذن نے اذاں بہر نماز
باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۹). جو لوگ مسجدوں میں جاتے ہیں..... لوگ اُن کو نمازی اور نہایت پاک سمجھیں اُن کا کیا حال ہے. (۱۸۹۳، مکتوبات سرسید، ۲۰۶).

عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہے نمازی
دیوانے سے پابندیٔ اوقات نہ ہوگی

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۲۹). جب نمازی کھڑے ہوتے ہیں اور دوگانہ کی نیت باندھتے ہیں تو اکثر بچے روتے ہوتے ہیں. (۱۹۳۰، چار چاند، ۱۱۳). وہ محنت کش متوسط آمدنی کے مسلمان تھے، جوشیلے، نمازی، مضبوط عقائد رکھنے والے. (۱۹۸۳، وفا کر چلے، ۵۶۷).

(ب) صف. نماز (رک) سے متعلق: نماز کا؛ نماز کے لیے موزوں، عبادت کے لیے مناسب؛ صاف، پاک (کپڑوں کے لیے مستعمل). جب تک میں مدرسے سے واپس نہ آؤں اور کپڑے نہ تبدیل کروں وہ کپڑے نمازی نہیں ہوتے. (۱۸۹۳، مکتوبات سرسید، ۲۰۶). کہا لگ جائے آگ میرا تو نمازی دوپٹہ خراب ہوگیا. (۱۹۲۳، خلیل خاں فاختہ، ۱۰، ۲۸). [نماز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- (اور) پرہیزگار (۔۔۔فت پ، سک ر، ی مج، سک ز) صف؛ امذ.

شرع کا پابند، مذہبی، نماز روزے کا پابند. جتا کا باپ بڑا نمازی اور پرہیزگار آدمی تھا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۹). تم لوگ تو نیک ہو، نمازی پرہیزگار ہو..... تمھارا تو سارا گھرانہ بہشت میں رہتا ہے. (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۵۳۹). [نمازی + پرہیزگار (رک)].

--- کا ٹکا امذ.

وہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بدلہ مل کر رہے، انعام کے پردے میں شرارت کی سزا، بدی کا بدلہ، فعل بد کی سزا، پاداش عمل، تلمیح ایک حکایت کی طرف کہ کسی لڑکے نے کسی نمازی کی ٹانگ کھینچ لی، اس نے اسے ایک ٹکا انعام دیا، اس نے حوصلہ پا کر یہی حرکت ایک اور کے ساتھ کی تو سزا پائی (فرہنگ تلفظ).

شیخ سے چھینے ہیں پیسے تو ہے خطرہ اس میں
یہ نہ سمجھو کہ نمازی کا ٹکا کچھ بھی نہیں

(۱۸۸۹، دیوان عنایت دہلی، ۵۳).

--- کپڑے (۔۔۔فت ک، سک پ) امذ؛ ج.

ایسے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں، پاک کپڑے. مرغ نے بھیٹ کر کیچڑ اور گو کے بھرے ہوئے پنجے سے لات ماری کہ اس بے چاری کے نمازی کپڑے خراب ہوگئے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۱۵). [نمازی + کپڑے (کپڑا (رک) کی جمع)].

--- کرنا محاورہ.

۱. پاک صاف کرنا، دھونا، ستھرا کرنا، نماز کے قابل بنانا (عموماً کپڑوں کے لیے مستعمل) (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. نماز کا پابند یا عادی بنانا، نمازی بنانا (مہذب اللغات).

--- کیڑا (۔۔۔ی مج) امذ.

(حشریات) ایک نوع کے کیڑے کا نام (Praying Mantis). اکثر اکٹھے کھاتے پیتے نظر آتے ہیں: مثلاً ٹوکا، نمازی کیڑا وغیرہ. (۱۹۶۴، حشرات الارض اور جھیل، ۱۱). [نمازی + کیڑا (رک)].

--- ہونا محاورہ.

نماز کا پابند ہونا، نماز پڑھنے والا ہونا. میرا بھتیجا تو بڑا نمازی تھا. (۱۹۲۴، مرگ نامہ، ۱۳).

نمازیں بخشواتے (بخشواتے) اُلٹے روزے گلے پڑے کہاوت.

رک: نماز چھڑانے گئے تھے الخ. وہاں میرا ایک واقف کار نکل آیا ورنہ نمازیں بخشواتے بخشواتے اُلٹے روزے گلے پڑنے لگے تھے. (۱۹۹۱، اردو نامہ لاہور، اپریل، ۲۹).

نماسانجھ (کس ن، غنہ) امث.

رک: نما شام و شام. اتوار کے اتوار نماسانجھ کے بکھت کیلے کے درخت کو پیلے تو کورے جل سے سینچو اور دو دن چھپے روٹی اور چاول سے پوجو. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۳۹). [نما = نماز (رک) کا مخفف + سانجھ = سانجھ (رک) کا ایک املا].

نماشام (کس ن) امث.

۱. شام کی نماز کا وقت (پلیٹس). ۲. شام، جھٹ پٹے کا وقت؛ تیم شام، شام کا دھندلکا.

نما شام ہوئی دیک وو آیا جواں
وفا اس سکلی گیرنا پچھاں

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۱). [نماز شام (رک) کا بگاڑ].

--- پڑنا / ہونا محاورہ (قدیم).

شام ہونا. سارا دن وعاتجی تھی تا نما شام پڑی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۸).

نما شام ہوئی دیک ہشیار میں
ہلوں نیل کر کے چلیا گھر میں میں

(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۲).

نماشان (کس ن) امذ.

رک: نما شام؛ شام (ماخوذ: جامع اللغات). [نما شام (رک) کا بگاڑ].

نماشم (کس ن، فت ش) م ف.

ہر شام، شام کے وقت، شام ہوتے ہی.

نماشم چڑے وئیک اونچا درخت
بندے ڈال سوں آنکھیں کھول سخت

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۱). [نما شام (رک) کا مخفف].

نمّام (فت ن، شد م) (الف) صف؛ امذ.

بہت چغلی کھانے والا، چغل خور، لُترا، اِدھر کی اُدھر کرنے والا، بدگو، مخبر، سرگوشی کرنے والا؛ (مجازاً) بہتان لگانے والا، افترا پرداز. بادشاہ بیدار دل کو چاہیے کہ بغور ہر بات کو سمجھ کے فور ادراک سے خلعت خبیث نمام بد انجام..... کو تمیز کرے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱). نہ شاہ وصفت کے لئے امارت و حکومت کو ایسے شخص سے زینت و رونق دی جو کسی حادثے سے تنگ نہ ہو نہ واشی و نمام کی بات پر کان رکھے. (۱۸۸۸، تخفیف الاسماع، ۳۰).

خستہ ہو یار گریہ کر کے کچھ بھی رقیب
ناتواں ہیں بے حد پیشہ ہے اور تمام ہے

(۱۹۰۰ء، دیوانِ حبیب، ۲۳۸).

وقتِ تمیز، تمام و حاسد ہوا، رفعِ شر و فریب و مفاسد ہوا
جنسِ باطل کا بازار کاسد ہوا، شانِ حق بے سرِ اقتدار آ گئی

(۱۹۳۲ء، سنگ و خشت، ۴۰۰). (ب) امث. ۱. ایک خوشبودار گھاس کا نام جو کھانے میں مسالے کے طور پر ڈالی جاتی ہے، ہرا پودینہ تیز جنگلی پودینہ، تمام صحرائی، صعتر دشتی. سیسبر، ایک گھاس خوشبودار ہے جسکو تمام کہتے ہیں. (۱۸۷۷ء، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۹۷) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا "کے کو کس حال میں چھوڑا تھا" عرض کیا "میں جب چلا ہوں اذخر (ایک گھاس) میں پھل آ گئے تھے اور تمام (ایک خوشبودار کے کی گھاس) میں کونپل پھوٹ چکی تھی". (۱۹۲۳ء، مضامین شرر، ۱۰: ۲، ۵۱۰). ۲. (طب) ایک قسم کا اودے پھول والا پودا نیز ایک دوا (انگ: گمس). [ع: (ن م م)].

... الملک (... ضم م، فتح ا، سک ل، ضم م، سک ل) امث.

پودینے کی قسم کی ایک پتی، معمولی پودینہ، نعناع دواء مستعمل. گیلانی وغیرہ نے اس کا نام تمام الملک بھی لکھا ہے. (۱۹۲۹ء، خزائن الادویہ، ۶: ۳۳۷). [تمام + رک: ال (۱) + ملک (رک)].

... صحرائی کس مف (... فت ص، سک ح) امث.

تمام (رک) کی ایک قسم، جنگلی پودینہ، صعتر دشتی، ودباب، ہی سعتر، ری اصر تمام صحرائی ہے بعض اس کو نعناع اور پودینے کے درمیان میں تصور کرتے ہیں. (۱۹۲۶ء، خزائن الادویہ، ۹: ۳۳۷). [تمام + صحرائی (رک)].

نَمّامی (فت ن، شد م) امث.

غمازی، چغل خوری، مخبری؛ بہتان، افترا، افترا پن. دشمنوں نے نمامی، چرب زبانی سے بادشاہ کی نظروں سے گرا کے منصب اس کا آپ حاصل کیا ہو. (۱۸۳۸ء، بستانِ حکمت، ۷۹). معتمدین نواب جو تھے انھوں نے صفتِ منافقی و نمامی اختیار کی تھی. (۱۸۹۷ء، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۳۱۹). یہ دو اہل خاندان کی نمامی سے وہ روز نامچہ سخت مرکار ہو. (۱۹۴۸ء، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۱۸). [نمام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِمانا (کس ن) (الف) صف مذ.

(غریب، مسکین.

حق سے تو نے مجھے بھلایا ہے اس نمانے کو کیوں ستایا ہے

(۱۷۱۳ء، فائز دہلوی، دو، ۱۴۳). اب بھلا کس وقت وہ نمانا گرموں بھرو بھی سنبھالے گا اور کب چارپائی پر بیٹھ کر فارغ ہو گا. (۱۹۴۸ء، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۸). ۲. (طنزاً) بزدل، ڈرپوک. خصم نمانے نے کنوئیں میں گر کے جان دی. (۱۹۴۸ء، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۸۵). ۳. (i) کمزور، ناتواں، ضعیف. میرے نمانے وجود کے لئے اس گروہ کا وجود ہی ایک بہت بڑی سرزنش تھی. (۱۹۸۹ء، سمندر اور بیگم، ۱۷۱). (ii) جھکا ہوا (قدیم اردو کی لغت). ۴. (مجازاً) سیدھا سادہ، بھولا بھالا، معصوم آدمی جو عیار نہ ہو؛ وہ جسے کوئی ناز اور غرور نہ ہو.

ہم نماتوں سیں یوں اکھیں مت کر پیار کی بات ماں صاحب ساتے

(۱۷۱۸ء، دیوانِ آبرو، ۳۲).

ان میں ہی دشمن، ان میں ہی اپنے بگانے ہیں
شا بھونڈا بھی اپنے ان میں نمانے ہیں

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲: ۲۰۵). ۵. سادہ، بے نقش و نگار نیز نادر، بے مثال (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). (ب) ف م (قدیم). ۱. جھکانا، خم کرنا، نوانا (سر جھکانا).

معلوم کر اس راز کو چھوڑوں خوش دنیا تمام
حق کی کروں میں بندگی سر کو نما کے صبح شام

(۱۸ء، مجموعہ ہندی، ۲). ۲. دکھانا، ظاہر کرنا (قدیم اردو کی لغت). [س: निम्न + मान + क: ا] [निम्न + मान + क]

نِمانَہ (کس ن، فت ن) صف مذ.

مسکین، سیدھا نیز متوالا، مست، مخمور. نمانہ (۱۱۳۰) دنیاں (دنیا) وغیرہ ..... بعض ایسے الفاظ بھی ہیں جن کا تلفظ بیاپلی اور دکن میں ایک ہے. (۱۹۶۵ء، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۳۱). [نمانا (رک) کا ایک املا].

نِمانی (کس ن) صف مث.

۱. غریب، مسکین؛ بھولی بھالی. ایک دن شام کو مزدوری سے آیا تو پانی پیتے ہوئے کھانسی اٹھی اور اسی میں صبح تک بے دوا و دارو، ناداری کی دھول میں دم توڑ دیا، اور اس کے بچوں کی نمانی صورتیں بچکیں مارتی رہ گئیں. (۱۹۷۳ء، جہانِ دانش، ۹۱). ۲. معصوم عورت، بھولی بھالی عورت.

مجھ نمانی کی تجھی سے داد ہے داد بیدادی سے بس فریاد ہے

(۱۸۸۸ء، قصہ دو دو سر، ۵).

رہا ارمان یہ بھی آپ کے چرنوں میں دم نکلے
مگر ایسے کہاں تھے بھاگ مجھ جیسی نمانی کے

(۱۹۱۵ء، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۳۸۳). ۳. (i) سادہ، صاف گو (ماخوذ: مہذب اللغات). (ii) ڈرپوک، بزدل.

یوں تو چپ چاپ ہے تن گن ہے پر اے مطابی
ایک شتاح ہے یہ میری نمانی باندی

(۱۸۳۵ء، رنگین (دیوانِ رنگین و انشا، ۵۵)). ۴. (مجازاً) بے قرار، بے کل، دیوانی.

پیا تجھ بن نمانی ہو رہی ہوں نمانی کیا دیوانی ہو رہی ہوں

(۱۹۲۵ء، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱۳).

تو ساجن سوانی میں باندی بیاکل میں موہ کہ نمانی تو گن ہے کلا ہے

(۱۹۹۳ء، قارقلیط، ۳۹). ۵. نادر؛ بے نظیر، بے مثال.

یک رند فقیر راست بانی ہے نچ میں سے نمانی

(۱۷۰۰ء، من لگن، ۸۷).

داغ کی ہیکل انجھو کی مالا زینت عشق کی یہی نمانی
پھریں مت جو بزہ کے تن کوں موتی لالی پروتا گیا

(۱۷۱۸ء، دیوانِ آبرو، ۹۳). [نمانا (رک) کی تانیث].

نِماؤنا (کس ن، سک نیز و ج) ف ل (قدیم).

رک: نمانا، جھکانا، خم کرنا (عموماً) سر جھکانا.

نینوں کاجل کہ نتیوا ہاکہ موتی گل ہار
سیس نماوں نیہ او پاوں پڑیں بہ کروں جو ہار

(۱۵۳۳ء، دیوان محمود دریائی، ۳۰). [نمانا (رک) کا قدیم املا].

نَماء (فت ن) امذ ؛ = نما.

بڑھوتری ؛ اضافہ نیز منافع ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : نشو و نما وغیرہ (ماخوذ : اسٹین گاس). [ع : نما (رک) کا ایک املا].

... مُتَّصِل زِیادَتی کس اضا (... کس ء، ضم م، شد ت بفت، کس ص، ی، فت د) امث.

(فقہ) کسی شے کی قیمت یا ذات میں کوئی اضافہ (عیب وغیرہ) (جیسے : چوپایے کا فربہ ہونا) (اس صورت میں رجوع کے بعد مال واہب کا ہوگا). مال موہوب میں کوئی نماءِ متصل زیادتی ... حادث ہو تو رجوع کے بعد واہب کا مال ہوگا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۲۹). [نماء + متصل (رک) + زیادتی (رک)].

... مُنْفَصِل زِیادَتی (... کس ء، ضم م، سک ن، فت ف، کس ص، ی، فت د) امث.

(فقہ) کسی شے (موہوب) کی قیمت یا ذات میں اضافہ (جیسے : درخت میں پھل اور حیوان سے بچے کا پیدا ہونا) (اس صورت میں مال اگر عقد کے بعد حاصل ہو تو موہوب لہ کا اگر وقت عقد موجود ہو تو واہب کا ہوگا). اگر کوئی نماءِ منفصل زیادتی ... اگر بعد عقد حاصل ہوئے ہوں تو موہوب لہ کا اور اگر وقت عقد موجود ہو تو واہب کا مال ہوگا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۲۹). [نماء + منفصل (رک) + زیادتی (رک)].

نُمائِش (ضم ن، کس ء) امث ؛ = نمایش.

ا. ظہور، اظہار، نمود ؛ تماشا.

پی تو اپن کوں ستائش کر ہنر ہیں دکھانے لگ نمائش کر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۶۶).

ہستی اپنی حباب کی سی ہے یہ نمائش سراب کی سی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۱).

دیدۂ تر کو جو تھی اپنی نمائش منظور مرتبہ ابر کا رو رو کے گھٹایا ہوتا

(۱۸۷۰، چمنستان جوش، ۳۴).

کیا تصور نے تصویر گر سے نمائش ہے مری تیرے ہنر سے

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۱).

سلام اُن پر ولِ فطرت میں ہے جن کی رہائش
انہیں کے واسطے ہے حسن فطرت کی نمائش

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۸۳). ۲. (i) دکھانے کا عمل، دکھاوا نیز نظر آنا. سکوت کی جگہ طوفان تلاطم، مستوری کی جگہ نمائش. (۱۹۲۲، رسالہ اردو، اکتوبر (انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۹۱)).

جذبات بھڑکتے ہیں جلووں کی نمائش سے ہے شمع سے وابستہ سوزِ دلِ پروانہ

(۱۹۲۵، شوق زار، ۹۰). ہر منبع کی مختصر نمائش زیادہ حرکت کا تاثر دیتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۵۰). (ii) دکھاوا، تصنع، ظاہرداری، ریا کاری.

نوح کیوں دیدۂ تر سے نہ اٹھایا طوفاں تم نمائش میں بھی کار نمایاں کرتے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۷۵). ہم اس کے قائل نہیں کیونکہ وہ نمائش اور تصنع نہیں جانتی. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۳۳). جان لو کہ حیاۃ دنیا ... لہو و لعب سے زیادہ کچھ نہیں، اور نمائش اور تفاخر ہی اس کا کل مقصد ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۲۴۳). ہمارے ملک کا اعلیٰ طبقہ اسراف بیجا اور نمائش کا دلدادہ ہے. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۲۳). (iii) دھوکا، فریب، (خصوصاً) گمان، وہم ؛ نظر فریبی، سراب نظر (جیسے کہ ریگستان میں ریت کے چمکنے سے پانی کا گمان ہوتا ہے).

دھوکا دیتا ہے مسافر کو سراب دنیا یہ نمائش ہی نمائش ہے فقط آب نہیں

(۱۹۱۳، دیوان پروین، ۸۴). (iv) (مجازاً) دھوم دھام، شان و شوکت نیز سجاوٹ، زیبائش. ایسی سب اشیا جن سے نمائش کا شوق پورا ہوتا ہے ... افادہ کا امکان بڑی حد تک رکھتی ہیں. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱ : ۱۵۳). اس کی اندرونی چمک دمک، نزاکت، نمائش اور سجاوٹ کے بارے میں بھی خوب سن رکھا تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۵۹). ۳. وہ میلہ جس میں مختلف فنون، اقسام، مقامات یا ممالک کی چیزیں خاص و عام کے دیکھنے کے لیے رکھی جاتی ہیں (اب عام طور پر تصویروں کے دکھانے کے لیے مروج)، فن پاروں یا مصنوعات وغیرہ کو عام ملاحظے یا فروخت کے لیے ترتیب دینا / سجانا. لندن میں مہذب میلے روز رہتے ہیں، دو تین جگہ کسی نہ کسی قسم کی نمائش جاری رہتی ہے. (۱۹۰۳، مخزن، ستمبر، ۱۱). اسے سنبھال کر رکھا جائے ... اور بہتر ہو اشرفیہ نمائشوں میں سجایا جائے. (۱۹۵۴، زبان و بیان، ۲۶۹). وہ نمائش گیا، مگر وہاں منصور نے جنگ کی ہولناکیوں کو بچوں کے خدوخال میں ابھرا تھا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۳۲). ۴. وہ چیز جس پر سب کی نظر پڑے، نظارہ، منظر. آج کوہستان سے دشت میں گزر ہوا، عجب نمائش نظر آئی ایک دوسرا عالم دکھائی دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۳۴). ۵. صورت، شکل، روپ، بھیس. بدصورت شکلوں میں ایسی نمائشیں اکثر نظر آتی ہیں ... بھیڑ کی چیٹھ کے مانند. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعیات، ۱۰۳). ۶. دیکھنا، دیدار، درشن ؛ مشابہت ؛ ڈراوا، دھمکی (پلیٹس). [ف : نمودن = دیکھنا، دکھانا کا حاصل مصدر].

... پَرَسْت (... فت پ، ر، سک س) صف.

دکھاوے (بناوٹ) کو پسند کرنے والا، نہایت ظاہردار ؛ ظاہری شان و شوکت کا پرستار. لا محالہ نمائش پرست، دولت پرست ہیں، میں یہاں کیوں بیاہی گئی اس سوال کے جواب کی غالباً اب ضرورت نہ رہی ہوگی. (۱۹۳۰، سجاد حیدر یلدرم، خیالستان، ۹۳). [نمائش + ف : پرست، پرستیدن = پوجنا].

... پَسَنْدی (... فت پ، س، سک ن) امث.

دکھاوے (تصنع) کو پسند کرنے کا عمل، ظاہرداری. یہ فعل اس کے لیے کوئی تصنع، کوئی نمائش پسندی نہیں تھا. (۱۹۸۴، ملاقاتیں، ۳۱۹). ایک گورے چٹے آدمی پر کیا جا پڑتی ہے کہ وہ لوگوں کو یہ بتانے لگتا ہے کہ وہ گورا چٹا ہے رستم کو بھی اپنی تشہیر کا ہوکا ہے جو نمائش پسندی کا مریضانہ خبط ہے. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، اپریل، ۳۲). [نمائش + ف : پسند، پسندیدن = پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کاری امث.

نمائش کرنے کا عمل، دکھاوا، ریاکاری. یہ نمائش کاری فراق سے کم درجے کی کوشش ہے اور کچھ نہیں. (۱۹۷۵، ن۔ م۔ راشد ایک مطالعہ، ۳۴۵). [نمائش + ف : کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا ف م ؛ محاورہ.

دکھانا، ظاہر کرنا، ہر ایک کو دکھانا، کسی سے چھپا کر نہ رکھنا. انطوانی کے لئے قلوبطرہ کو حاصل کر کے اس کی نمائش کرنا تقریباً اسی نوعیت کا فعل تھا جو انگریزوں نے کوہ نور ہیرے کو تاج برطانیہ میں لگا کر اسے افتخار اور فتح مندی کا نشان بنا لیا تھا. (۱۹۷۸، دوسرا رخ، ۴۹).

... گاہ : امث .

وہ جگہ جہاں نمائش لگائی جائے ، تماشے کی جگہ خصوصاً وہ جہاں مال و اسباب ، مصنوعات اور فن پاروں کو دکھانے یا فروخت کے لیے رکھا جائے نیز سیر کی جگہ . سیر کرانے والی ریت باغ ٹیچز کی نہایت ہی دلچسپ نمائش گاہ ہو رہی ہے . (۱۸۹۳ ، دلیپ ، ۱ : ۲۴) . اس نمائش گاہ میں کوئی یورپین یا نیم یورپین چیز نہ رکھی جائے . (۱۹۰۵ ، کرزن نامہ ، ۳۷۷) . ان لوگوں کے آتے ہی شخص کو اپنا مخاطب بنا لیا اور دریافت کیا کہ - آپ نمائش گاہ گئے تھے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۹۶) . [نمائش + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

... گری (... فت گ) امث .

رک : نمائش کاری ؛ (مجازاً) ریاکاری ، تصنع ، دکھاوا . یہ اخلاقی سہل انگاری دراصل اس ریاکاری اور نمائش گری کے خلاف تھی . (۱۹۹۵ ، مباحث ، ۳۹۷) . [نمائش + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... گھر (... فت گ) امذ .

رک : نمائش گاہ . ایک نمائش گھر ، ایک کتب خانہ وہاں کا مشہور تھا . (۱۹۲۹ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۲ : ۵۰) . [نمائش + گھر ، لاحقۂ ظرفیت] .

... لگنا محاورہ .

کسی جگہ نمائش یا فروخت کے لیے چیزوں کا رکھا جانا ، نمائش کا انعقاد ہونا . جہاں نمائش لگتی ہے وہاں نمائش تو کم ہوتی ہے انعام اور لاٹری کی نمائش زیادہ زور باندھتی ہے . (۱۹۹۳ ، پاکستانی کلچر ، ۴۱) .

... میں م ف (قدیم) .

دیکھنے میں ، بظاہر ، ظاہراً .

نمائش میں گرچہ موتی بھر ہوں میں ، ولے علم کے فن میں بہتر ہوں میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳) .

... میں رکھنا ف مر ، محاورہ .

کسی چیز کو نمائش گاہ میں رکھنا نیز سب پر ظاہر کرنا ، ظہور میں لانا (کوئی جذبہ ، خیال وغیرہ) .

مرا دل ایک پنچھی ہے

مگر میں نے کبھی تیری محبت کو نمائش میں نہیں رکھا

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۲۰) .

... ہونا محاورہ .

نمائش کرنا (رک) کا لازم ؛ دکھایا جانا ، نمائش میں رکھنا . اسٹیج پر ایسی چیزوں کی نمائش نہیں ہوتی جس طرح کہ پیش آ چکی ہیں . (۱۹۴۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۱۰) . چغتائی صاحب نے کہا ، میری تصویروں کی نمائش اسی مہینے الحمرا میں ہونے والی ہے . (۱۹۸۹ ، پاکستان محبت ، ۴۷) .

نُمائِشی (ضم ن ، کس ء) صف ؛ - نمائش .

۱ . نمائش (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ دکھاوے کا ، ظاہری ، جعلی ، مصنوعی ؛ (مجازاً) نام نہاد ، نام کا . میراللہ خان کو اپنی نمائشی اطاعت وفرماں برداری کا ایسا سبز باغ دکھایا کہ وہ اس کا غلام بن گیا . (۱۹۱۰ ، امرائے ہنود ، ۲۸۰) . تم کانگریس کے نمائشی صدر ہو جاؤ تو آ جاؤ . (۱۹۳۶ ، ہمارا قائد ، ۸۳) . مانک چند نے صرف ایک معمولی سا نمائشی سامنا کیا . (۱۹۹۰ ، انقلابِ تحریکِ پاکستان ، ۵۲) . ۲ . جسے نمائش گاہ میں رکھا گیا ہو ، جس کی میلے وغیرہ میں فروخت کے لیے نمائش کی جائے ؛ (کوئی چیز) جسے نمونۃً پیش کیا جائے . یہ نمائشی گاڑی بہت ضروری ہے . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۱۹۳) . ۳ . وہ (چیز) جسے ناکارہ ہو جانے پر کسی عام جگہ پر لوگوں کی دلچسپی یا تاریخی اہمیت کے پیشِ نظر رکھا جائے ؛ جیسے : توپ ، ہوائی جہاز وغیرہ . وہ کچھ دیر کو ایک دیت ناک نمائشی توپ کے پاس ٹھہر گئے . (۱۹۹۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۴۰) . ۴ . (i) شان و شوکت کا ، ترتیب و زینت والا ، ظاہری سجاوٹ والا ، چمکیلا . جس طرح زندگی کے اکثر شعبوں میں مغربی تہذیب کا نمائشی پہلو ہماری نظروں میں سما گیا ..... اسی طرح انگریزی نظم کے ظاہری رنگ و روپ کو ہم حسنِ سخن کا معیار سمجھنے لگے . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۱۰۵) . (ii) رنگین ، شوخ . ان کی اپنی سادہ پرانی دنیا امریکہ کی نئی نمائشی دنیا سے اس قدر مختلف ہے کہ ان دونوں طبقوں میں میل جول ممکن ہی نہیں ہے . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۳) . ۵ . تفریحی ، وقت گزاری کا . نمائشی فنون نہیں ، مجھے وہ کچھ سکھایئے جس کی ریاست کو ضرورت ہے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۲۱۴) . ۶ . نمائش کرنے والا ، جھوٹی شان و شوکت میں مبتلا ، ریاکار ، ظاہر دار . کیا دولت نے اسے ..... بے رحم ، نمائشی اور نام و نمود اور سماجی منزلت کا پرستار بنایا ہے . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۲۰۸) . [نمائش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... انداز (... فت ا ، سک ن) امذ .

دکھاوے یا بناوٹ کا طریقہ ، محض دکھاوا . اسے لکھنا نہیں آتا اور جو ایک نمائشی انداز میں ڈھیروں کے حساب سے گھٹیا مال کی پھیری پھرتا ہے . (۱۹۸۳ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۲۹۴) . [نمائشی + انداز (رک)] .

... شریک (... فت ش ، ی مع) امذ .

(تجارت) ایسا شریک جسے فی الحقیقت اس کاروبار سے کوئی تعلق نہ ہو جس میں اس کی شرکت ظاہر کی جاتی ہے (ماخوذ : کشاف قانونی اصطلاحات) . [نمائشی + شریک (رک)] .

... میچ (... ی لین) امذ .

(کھیل) ایسا مقابلہ جس کا مقصد محض تفریح اور دیکھنے والوں کو محظوظ کرنا ہو ، جس میں کسی چیلنج یا انعام کو دخل نہ ہو . قومی ہاکی ٹیم کراچی میں نمائشی میچ کھیلے گی . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جولائی ، ۵) . [نمائشی + میچ (رک)] .

نُمائِشِیَّت (ضم ن ، کس ء ، ش ، فت ی) امث .

دکھانے یا نمایاں کرنے کی حرکت یا عمل ؛ خود کو اپنی حرکات سے نمایاں کرنا ، خود نمائی ، آتما پردرشن ؛ (نفسیات) جنسی مریض کا بے ستر اور سرِعام جسمانی نمائش کا مریضانہ رجحان (Exhibitionism) . اسی جماعت میں جنسی مریض بھی آتے ہیں ، ان میں ہم جنس زدہ ، زنا بالجبر ، خود کاری ، حیوانوں ، مردوں ، بچوں سے تعلق ، نمائشیت ..... شامل ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۳۶) . [نمائش (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نُمائِندگان (ضم ن ، کس ء ، سک ن ، فت د) امذ ، ج .

نمائندہ (رک) کی جمع ، کسی ادارے ، جماعت یا مجلس وغیرہ کے منتخب نمائندے . اس مقتدر ایوان میں نمائندگان محض ہاتھ اٹھانے پر مجبور نہیں ان میں سے ہر ایک اپنے منھ میں زبان اور مدعا بیان کرنے کی صلاحیت و جرات رکھتا ہے . (۱۹۹۰ ، دیوانِ عام ، ۱) . [نمائندہ (ہ مبدل بہ گ) + ان ، لاحقۂ جمع] .

نُمائِنْدَگی (ضم ن، کس ء، سک ن، فت د) امث.

۱. نمائندے کا کام یا حیثیت، کسی شخص یا گروہ کی طرف سے (حاکم کے روبرو) پیش ہونا یا عرض حال کرنا؛ کسی ایوان وغیرہ میں رکن ہونا، رکنیت. اس ناول کے کردار تمام ہی نوع انسان کی نمائندگی کرتے ہیں. (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۹۴). ڈراما زندگی کی نمائندگی کے لیے زندہ متحرک مواد سے کام لیتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳۴).
[نمائندہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دینا محاورہ.

ایوان میں یا کسی ادارے کی نشست پر منتخب کرنا؛ قائم مقام چننا، رکنیت دینا، نمائندہ بنانا. مسلمانوں کو ایک تہائی نمائندگی دی جائے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۵۹۴).

... کَرْنا ف م؛ محاورہ.

۱. کسی اور کی طرف سے اظہار خیال کرنا، کسی اور کی طرف سے پیش ہونا. ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ ..... غیر تہذیب کی نمائندگی کر رہا ہے. (۱۹۹۴، پاکستانی کلچر، ۴۳). ۲. ترجمانی کرنا؛ عکاسی کرنا. جاپانی مزاج اُس کی ثقافت اور طرز فکر کی جس طرح ہائیکو نمائندگی کرتی ہے کوئی دوسری صنف سخن نہیں کرتی. (۱۹۹۴، اردو میں ہائیکو، ۹).

... ہونا محاورہ.

۱. نمائندگی کرنا (رک) کا لازم؛ قائم مقامی ہونا. ان کی بھی نمائندگی نامزد اراکین کی شکل میں ہونے لگی. (۱۹۳۰، ہمارے مزدور، ۳۵). ۲. ترجمانی ہونا؛ عکاسی ہونا. ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر تنقیدی نقطۂ نظر کی نمائندگی ہو. (۱۹۶۹، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ)، ۱۹).

نُمائِنْدَہ (ضم ن، کس ء، سک ن، فت د) :- نمایندہ (الف) صف.

۱. دکھانے والا، ظاہر کرنے نیز پیش کرنے والا، ملانے والا. دے ذار کا ایک اہم حصہ نمائندہ پردہ ہے، جہاں کارندہ شعاع کو دیکھ سکتا ہے. (۱۹۶۷، برقیات، ۱۳۹). ۲. ترجمانی کی علامت یا نشان بن جانے والا، منتخب مثال یا نمونہ، علم بردار. لوگ انھیں "بابائے پنجابی" کے لقب سے یاد کرتے ہیں، یہ حرکت اور عمل کا نمائندہ شاعر ہے. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۲۶۷). ترک اس وقت دنیا میں اسلامی اقتدار کے سب سے بڑے اور زبردست نمائندہ تھے. (۲۰۰۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۹۵). ۳. فکر و عمل، کردار یا حالات وغیرہ کی مکمل ترجمانی کرنے والا، ترجمان.

ایسے اخبار ہیں کس طرح نمائندۂ ملک جو نہیں ہوتے کسی شاہد بازاری سے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۳۴). یہ مثنوی نہ صرف غالب کی شاعری بلکہ اس کی طبعی و طبیعیاتی فکر کی بھی بہترین نمائندہ ہے. (۱۹۶۱، نگار، کراچی (غالب نمبر)، جنوری (تنقید غالب کے سو سال، ۴۳۵)). اس نئے معاشرے کے نمائندہ بن کر جس کو ہم پاکستان میں تشکیل کے مرحلوں سے گزار رہے ہیں. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۱۱۱). ۴. مثال یا نمونے کے طور پر پیش کیا جانے والا؛ منتخب (کلام کے لیے مستعمل). یہ نظم ..... ایک نمائندہ اور بے حد خوبصورت نظم ہے. (۱۹۹۰، سرود نو، ۸۵). (ب) امذ. ۱. (i) وہ شخص جو کسی شخص، جماعت، فرقے یا طبقے وغیرہ کی طرف سے کسی حاکم کے پاس پیش ہو کر عرض حال کرے، قائم مقام شخص (خصوصاً) کسی ایوان کے لیے منتخب ہونے والا شخص جو عوام کی نمائندگی کرے. برطانوی وزراء کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے نمائندوں کو بلایا اور وہ نہ آئے. (۱۹۳۲، نقش فرنگ، ۱۵). قریش سرداروں نے بہت سے بحث و مباحثے کے بعد اپنا ایک نمائندہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۴۶۷). جاگیردار طبقے کے نمائندے راگھو راؤ و دیا اور ان کے ساتھی محنت کش اور کھیت مزدور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۶۷). (ii) وہ شخص جسے کسی کا ترجمان بنا کر بھیجا جائے نیز وہ شخص جو اوروں کی نیابت یا وکالت کرے، مندوب، نائب، عیوضی. اے حاجب، میں رائے اور تدبیر کے لیے تجھے اپنا نمایندہ بناتا ہوں. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۴: ۱۳۴). گورو ارجن نے اپنے نمائندے بھیجے تاکہ ان کے کلام، ان کے فرمودات کو جمع کیا جائے، حتیٰ کہ ایک نمائندہ سری لنکا بھی گیا. (۱۹۸۹، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۸۰). ۲. نامہ نگار، صحافی. سول ملٹری گزٹ لاہور کا نمائندہ ان سے ملا تو میاں صاحب کی تعریف کرتے ہوئے کہا خدا نے انھیں اعلیٰ قسم کی گھریلو اور معاشرتی خوبیوں سے نوازا تھا. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۱۵۸). ۳. اشارہ کرنے والی کوئی چیز، آلۂ پیمائش وغیرہ کی سوئی؛ مقیاس کی سوئی، نقشے وغیرہ پر کسی چیز کی نشان دہی کرنے والی سوئی یا پتلی چھڑی، نقشہ نما نیز علامت، نشان (Pointer). آلے کے متحرک بازو کی علامت (یا نمائندہ) درجہ دار قوس کے صفر نشان پر آ جانا چاہیے. (۱۹۴۱، طبیعیات عملی، ۱: ۵۰). مشاہدے کے نقشے کو بڑے فاصلے پر رکھنا ایک بہت لمبا نمائندہ استعمال کرنے کے معادل ہے. (۱۹۳۱، مضبوطی اشیاء (ترجمہ)، ۲: ۸۷۳). زمکنا (آبی گھڑی)..... میں ایک سیدھی سلاخ لگی ہوتی تھی اس سلاخ میں ایک نمائندہ ہوتا تھا جو ..... ساعتوں کی نشان دہی کرتا تھا. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ۳۳۳). [ف].

... بَنْنا ف م؛ محاورہ.

نمائندگی کرنا، ترجمانی کرنا، عکاسی کرنا؛ کسی کی طرف سے پیش ہونا یا اظہار خیال کرنا نیز منتخب ہونا، رکنیت حاصل کرنا. ہر خیالی صورت اپنے سے ماورا اشیا اور حقائق کی نمائندہ بن جاتی ہے. (۱۹۶۹، اختر اقبال کمالی (تنقید غالب کے سو سال)، ۵۵۷). ان ..... سے یہ توقع بھی باندھتے ہو کہ وہ وقت کے نمائندے بن کر سامنے آئیں. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۶۷).

... تَرِین (... فت ت، ی مع) امذ.

پورے طور پر نمائندگی کرنے والا، جو مکمل طور پر کسی کی ترجمانی کرے. فنون لطیفہ کی ..... نمائندہ ترین قسم، موسیقی، ریاضیات ہی کی ایک قسم ہے. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ج). نکات الشعراء ..... اٹھارویں صدی عیسوی کے نمائندہ ترین اور اردو کے صف اول کے شاعر میر تقی میر کا لکھا ہوا تذکرہ ہے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو کی تنقید کی روایت، ۱۴۴).
[نمائندہ + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

... جَماعَت (... فت ج، ع) امث.

ایسی جماعت جسے نمائندگی کا اصولی طور پر اختیار ہو، ایسی جماعت جو کسی کی ترجمانی کرے نیز منتخب جماعت. کیمونسٹ پارٹی ..... محنت کشوں کے ترقی پسند اور ذمہ دار نمائندوں پر مشتمل واحد نمائندہ جماعت ہے. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۵۷). انتخابات نے یہ ثابت کر دیا تھا کہ مسلم لیگ برصغیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۳۹). [نمائندہ + جماعت (رک)].

... خاص کس صف؛ امذ.

کسی اسلوب کا خاص ترجمان؛ وہ شخص جسے نیابت کے لیے خصوصی طور پر بھیجا جائے. اس میں آہنگ بلند کے نمائندۂ خاص ابوالکلام کو بھی شامل کیا گیا ہے. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۳۰). [نمائندہ + خاص (رک)].

... شیشہ (۔۔۔ی مع، فت ش) امذ.

(طبعیات) ایک قسم کا مستوی آئینہ جو آلۂ سدس کے متحرک بازو پر نصب ہوتا ہے اور اس کے ساتھ گھومتا ہے (Index glass). (ج) کے پاس یک مستوی آئینہ ہے جس کو انڈکس گلاس (نمائندہ شیشہ) کہتے ہیں. (۱۹۴۱، طبعیات عملی، ۱: ۴۹). [نمائندہ + شیشہ (رک)].

... وفد (۔۔۔فت و، سک ف) امذ.

منتخب نمائندوں کا وہ گروہ جسے ترجمانی کا اختیار دیا جائے، جماعتِ مندوبین. پندرہ سولہ لڑکوں کا ایک نمائندہ وفد کتاب لیے ہوئے اندر آیا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۸۷). [نمائندہ + وفد (رک)].

... نُمائی (ضم ن) امث.

نما (رک) کا اسم کیفیت، اظہار، ظہور، اعلان، اشاعت؛ مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل؛ جیسے: خود نمائی، رو نمائی.

تم چاہو تو یہ عقدۂ اجل ابھی حل ہے
مولا میری اعجاز نمائی کا محل ہے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۲۵۹). [ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

نُمایاں (ضم ن) صف.

۱. ظاہر، کھلا، فاش، عیاں، نمودار.

تن کچھ کرے آپ سے نمایاں   ور میں تو ہے جیوں کہ چاند پایاں

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۶).

جس نے دیکھا ترا مکھڑا کہا سبحان اللہ
قدرت حق سے نمایاں نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۲).

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۱).

دیکھئے چاہ سے تم پیار سے ہم کو شب وصل
دل میں جو کچھ تھا سب آنکھوں سے نمایاں ہوتا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳).

نمایاں ظلمت شب میں ہے برقِ طور کا عالم
در و دیوار و طاق و بام پر ہے نور کا عالم

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۱۱۳).

تیرگی کے بعد خوں میں ہے افق   ہیں نمایاں صبح کے آثار کیا

(۱۹۶۳، شیخ روز، ۱۵۹). قدیم رجعت پسند طاقتوں کی مزاحمت ... ماضی یا میت کی پرستش کے روپ میں نمایاں ہوتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۵۱). ۲. ابھرا ہوا، نکلا ہوا؛ (مجازاً) واضح، آشکار، صاف صاف نظر آنے والا. حقیقت یہ ہے کہ غالب کی غزل سرائی میں میر کی جھلک نمایاں ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۱۳۸). فن کار افسانہ نگار مختلف صورتوں کو رفتہ رفتہ اور نمایاں کرتا چلا جاتا ہے. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۹۱). آپ کے افسانوں پر زندگی کے پورے پھیلاؤ کی نسبت تکمیل کی گرفت کا احساس نمایاں نظر آتا ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۵۳). ۳. بڑا، کلاں، زیادہ.

پردے پہ جو نہی پردہ اٹھتا رہا رودار
جاں داروں کی نسلوں میں ہوئی جنگ نمایاں

(۱۹۲۵، افکار سلیم، ۱۲۲). اوزون حسن کو بہت جلد نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۳۹). بعض چند نمایاں فوائد ہیں جو اس (بھارت) کو حاصل ہیں. (۱۹۸۲، مقاصد و مسائل پاکستان، ۴۷). ۴. جدا، منفرد، الگ، ممتاز؛ خاص، اہم.

روزیہ میں امید کے پھولاں کھلے مانگو دعا
سب ہی دناں میں دیستا ہے دن نمایاں عید کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۴).

ہم کیا کہیں احباب کیا کار نمایاں کر گئے
بی اے ہوئے نوکر ہوئے پنشن ملی پھر مر گئے

(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی، ک، ۲: ۱۰۴). چہرے کی سب سے نمایاں خصوصیت وہ سنجیدگی ہے جو مسکراتے وقت بھی دور نہیں ہوتی. (۱۹۶۳، ستون، ۴۸). اپنے ہم عمر ساتھیوں میں الگ اور نمایاں نظر آتا تھا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۵۸۹). ۵. مشہور، معروف. شاعر و ادیب اپنے معاصرین میں نمایاں و ممتاز ہونا چاہتے ہیں تو کوئی جدید انداز بیان یا نیا اسلوب اختراع کرتے. (۱۹۹۰، القوز الکبیر، ۱۸۳). ۶. دراز، عمیق، گہرا؛ جیسے: زخم.

مجھ میں غم دست و گریباں نہ ہوا تھا سو ہوا
چاک سینے کا نمایاں نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۳).

مرا زخم یارب نمایاں رہے
پس از مرگ صد سال خنداں رہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۹۱). [ف: نمودن = ظاہر ہونا سے اسم حالیہ].

... تر (۔۔۔فت ت) صف.

نسبتاً زیادہ نمایاں؛ زیادہ ممتاز، زیادہ منفرد. انھوں نے اس اطمینان قلب کی حالت سے نمایاں تر کوئی اور فضیلت حاصل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲، ۳۹۶). مجید امجد ...... کے ہاں تنہائی کے کرب کا یہ رجحان نمایاں تر نظر آنے کے ساتھ ساتھ اس کے وژن میں ایک خاص انداز سے رنگ آمیزی بھی کرتا ہے. (۱۹۸۳، تحقیق اور لاشعوری محرکات، ۲۲۰). [نمایاں + ف: تر، لاحقۂ تفضیل بعض].

... ترین (۔۔۔فت ت، ی مع) صف.

۱. سب سے زیادہ نمایاں، سب سے بڑھا ہوا، بہت ہی نمایاں، ممتاز ترین، منفرد ترین، نہایت خاص. شاعری کے فن سے دلچسپی ان کی شخصیت کا نمایاں ترین پہلو ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۱۱۰). ۲. نہایت مشہور؛ بہت ہی ممتاز. مولانا آزاد برطانوی ہند کی تحریک آزادی کے ایک نمایاں ترین قائد تھے. (۱۹۸۹، مولانا ابوالکلام آزاد ذہن و کردار، ۱۰). [نمایاں + ف: ترین، لاحقۂ تفضیل کل].

... کرنا ف م؛ محاورہ.

۱. ظاہر کرنا، فاش کرنا، دکھانا. یہ کون پردہ میں بیٹھا ہوا جلوہ نمایاں کر رہا ہے وہی مختلف مخلوقات کا تماشاگر. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۳۵). زمین کے اندر و باہر، ابر، بارش، دن رات، چاند، سورج، درخت، میوے، پھل، غلہ کے اقسام وغیرہ ... اس خالق و صانع کے رحم و کرم عطا، بخشش اور دیگر اوصاف کمال کو نمایاں کرتے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۲۰۰).

۲. واضح کرنا، اُبھارنا. انھوں نے اس شاعر کے رنگ کلام کو نمایاں کر دیا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۰۳). امریکی کہانی نے بہت حد تک اپنے خدوخال نمایاں کر لیے تھے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۶۹۷).

--- ہونا محاورہ.

۱. واضح ہونا، ظاہر ہونا؛ اُبھرا ہوا ہونا.

ہوا تھا سب کا نمایاں دلوں میں تھا جو چھپاو
گواہی عضو ہیں دیتے جا کے ناج میں بھاو

(۱۸۱۸، دیوان آبرو، ۵۰).

اس کے معتوب کے سر و تن سے کیوں نمایاں ہو صورت ادغام

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۳۸). چوتھے سال کے شروع ہوتے ہی بہت بدوؤں اور تیز قبیلہ بنی نضیر کے یہودیوں کی عداوت کا جوش نمایاں ہوا. (۱۸۸۳، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۱۲). ان میں عادات و اطوار کا فرق بھی نمایاں تھا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۳). ۲. مشہور و معروف ہونا نیز پیدا ہونا.

کہیں اہل دل اہل عرفاں ہوئے کہیں "ہیر رانجھا" نمایاں ہوئے

(۱۹۹۳، نگار (جوش ملیح آبادی)، کراچی، فروری، ۸۰).

نُمایَش (ضم ن، فت ی) امث.

رک: نمائش جو زیادہ مستعمل ہے.

ہو رہیں گرچہ نمایش میں ہیں مانند ہلال
غم تجلی ہم کو جو ناقص نے نہ کامل دیکھا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۳). شخصی کمالات اس وقت تک کامل نہیں ہوتے جب تک ان میں نمایش ہو. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲۴۳). یہ محبت کی نمایش، ریا یا ذاتی نفع و نقصان کے لیے نہ ہو. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۸۸۶). آراستن کا مضارع "آرایہ" ہے .... اس سے حاصل مصدر (بہ اضافۂ ش) "آرایش" بنے گا اسی طرح نمایش، آسایش وغیرہ. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۳۱). [ف: نمودن = دیکھنا، دکھانا کا حاصل مصدر].

--- گاہ امث: ~ نمایش گاہ.

۱. (رک: نمائش گاہ) نمائش کی جگہ جہاں مصنوعات برائے فروخت رکھی جائیں.

نمایشگاہ بریلی کی سیر کہاں اور میں کہاں!

(۱۸۶۵، مکتوب غالب، ادیب، الہ آباد ۱۹۱۳، (تنقید غالب کے سو سال، ۱۲۲)). تعلیمی نمائش تو اس نمایش گاہ میں ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۳۸۲). ایسے حاصل مصدروں سے لاحقوں کے اضافے سے جو دوسرے لفظ بنیں گے جیسے نمایش گاہ ستایش گر (وغیرہ) ہمزہ ان میں بھی نہیں آئے گا. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۳۱). ۲. (کنایۃً) دنیا، عالم. خود اس نمایش گاہ کی سیر سے جس کو دنیا کہتے ہیں، دل بھر گیا. (۱۸۶۵، مکتوب غالب، ادیب، الہ آباد، ۱۹۱۳، (تنقید غالب کے سو سال، ۱۲۲)). [نمایش + ف: گاہ، لاحقۂ ظرف].

نُمایَشی (ضم ن، فت ی) صف.

(رک: نمائشی مع تحتی الفاظ) دکھانے کا؛ نام کا؛ فریب پر مبنی. بربنی کا معاہدہ انسانوں اور جنوں سے بتایا ہے، جو ایک دوسرے کو دھوکے کی نمایشی باتیں سکھایا کرتے ہیں، اسی عناد کے باعث وہ نشانیوں کو نہیں مانتے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۲۳).

کیوں ماؤ نمایشی ہے مجھ میں میں کس کا نمایندہ ہوں معلوم نہیں

(۱۹۷۸، رباعیات امجد، ۲: ۱۰۰). ی لکھی جائے گی ہمزہ نہیں لکھا جائے گا، ایسے لفظوں کی نامکمل فہرست یہ ہے آرایشی، آزمایشی ... نمایشی. (۱۹۷۳، اردو املا، ۲۲۸). [نمایش (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَمایِم (فت ن، کس ی) امث، ج.

نرم آوازیں.

تیری محافظ آیۂ کرسی تیری معاون آیت قدسی
زیب نمایم سورۂ یاسیں حسن عزائم سورۂ طٰہٰ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۹). [ع: نمیمہ (ن م م) کی جمع].

نُمایَندَگی (ضم ن، فت ی، سک ن، فت د) امث.

(رک: نمائندگی جو زیادہ مستعمل ہے)، قائم مقامی، نیابت.

دکھلایا جراءاں نمایندگی زمیں پر نہ تھا کہیں شرمندگی

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۴۷۳). ہمیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا کہ اتحاد ملت والوں کو اسمبلی میں اپنی نمایندگی سپرد کرنے کے متعلق رائے دہندگان کا کیا خیال ہے. (۱۹۳۶، اقبال نامہ، ۲۰). انگریزی کے یہ لفظ ان کی زبان پر اسی طرح تھے یعنی ان لفظوں کا یہ املا تلفظ کی نمایندگی کر رہا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۳۱). [نمایندہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نُمایَندَہ (ضم ن، فت ی، سک ن، فت د) امذ.

۱. (رک: نمائندہ جو زیادہ مستعمل ہے) قائم مقام، نائب، مندوب نیز ممتاز، سب سے جدا.

شامہ جو پشت پناہ ہے جری دنیا میں نمایندہ راہ ہے جری

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۷۰۰). غالب کو اردو کا واحد نمایندہ بنا کر پیش کیا ہے. (۱۹۳۳، غالب شکن، ۲). ہمزہ کی ... گنجایش نہیں جیسے آمدن، آیہ، آئے ... نمایہ، نمائے، نمایندہ. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۸۳). ۲. کسی آلے وغیرہ کی سوئی، مقیاس کی سوئی، کسی آلے وغیرہ پر بنے ہوئے نشانات جو کسی خاص چیز کو ظاہر کریں، نقشہ نما (Pointer)، وہ نشان جو فلکی گولے کے پیتل کے دائرے پر دن کے گھنٹوں یا ساعتوں کے ظاہر کرنے کے لیے نقش ہوتا ہے. اب ساعتی نمایندہ کو ۱۲ پر رکھو تب یہ شے ظاہری ظہر کے متناظر ہوگی. (۱۸۹۳، علم ہیئت، ۲۳۹). نمایندہ ... پیمانے کے ساتھ گردش کرتا ہے نمایندہ کو پیمانے کے نشانات پر باقساط گھما کر دیکھ لیا جاتا ہے. (۱۹۳۹، طبیعی مناظر، ۵۸). ۳. دکھانے والا، نمایش کرنے والا (پلیٹس). [نمائندہ (رک) کا ایک املا].

نِمب (کس ن، سک م) امذ.

نیم کا درخت (لاط: Melia Azadirachta). (پلیٹس، جامع اللغات). [س: निम्ब].

--- تَرُو (--- فت ت، و مع) امذ.

ڈھول، ڈھاک (یہ جنت کے درختوں میں سے ایک درخت خیال کیا جاتا ہے). (لاط: Erythrinafulgens). (پلیٹس، جامع اللغات). [نمب + س: तरु].

--- کوڑی (--- و مع) امث.

نیم کا پھل؛ نبولی (ماخوذ: جامع اللغات). [نمب + کوڑی (رک)].

نَمبَر (فت ن، سک م، فت ب) امذ.

۱. نشان، لمبر؛ ہندسہ، عدد؛ تعداد، گنتی.

بھیجا جو ہم نے لکھ کے فرنگی پسر کو خط

یہ بھی لکھا کہ ڈاک میں نمبر بدل گیا

(۱۸۵۴، دیوانِ امیر، ۱: ۹۲). ایک شخص تم سے پوچھے گا آپ کیا خریدنا چاہتے ہیں تم نے کہا کہ گھڑی وہ کہہ دے گا فلاں نمبر کی دکان میں جائیے. (۱۸۸۱، تہذیب الاخلاق، ۲، ۳۵). انگلینڈ بینک ہر سال چار کروڑ بیس لاکھ نوٹ ..... ضائع کر کے اسی نمبر کے اور نوٹ تیار کرتا ہے. (۱۹۰۸، انتخابِ فتنہ، ۲۲۰). مجھے اس کے گھر کا نمبر ازبر ہو گیا. (۱۹۷۸، بے سمت مسافر، ۱۲۳). ۲. (i) باری، نوبت.

ہے وہ باری باری عشاق کے پڑھیں گے

قلت سے دیکھ نہ ہوگا نمبر لگے ہوئے ہیں

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۹۷). جوں جوں دن گزریں گے نمبر سے عہدہ بڑھتا جائیگا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۴۰). نمبر یہ لفظ بمعنی گنتی نشان درجہ، باری یا نوبت اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۳). رفتہ رفتہ انگریزوں نے پاؤں پھیلانے شروع کیے اور جگہ جگہ ان کی حکومت بن گئی تو فوجی اور انتظامی لفظ انگریزی سے ..... نمبر آیا ہوگا. (۱۹۸۹، اردو نامہ، لاہور، جون، ۴۰). (ii) ترتیب. گنتی کرنے والوں کا لکھا ہے اس کے بعد میں نمبر اور ان کی جنس میں فرکانس چوہا اور گلہری ہے. (۱۹۱۹، سائنس و فلسفہ، ۴۲). (iii) (کنایۃً) درجہ، رتبہ، حیثیت.

بی لگا کر لکھنے اور پڑھنے لگا

نمبر اس کا ان میں بڑھنے لگا

(۱۸۷۹، اردو کی دوسری کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۲: ۸۰).

کرم میں عدل میں دولت میں جاہ و حشمت میں

تمام شاہوں سے بڑھ کر ہے تیرا نمبر جارج

(۱۹۱۴، گلزارِ بادشاہ، ۱۶۱). سرسید دلی میں درجۂ اول کے منصف ہو گئے تھے اور اب ان کا نمبر "صدر اٹنی" کا تھا. (۱۹۳۸، حالاتِ سرسید، ۱۳). مجلس کے صدر کا نمبر ایک ہوتا ہے. (۱۹۹۳، اردو میں بانگ، ۲۱). ۳. (i) کسی اخبار یا رسالے کا خصوصی شمارہ جو کسی معزز، بزرگ یا نامور شخص کی خدمات کے اعتراف میں یا کسی خاص موضوع یا موقع پر شائع کیا جائے، کسی رسالے کی خصوصی موضوعاتی اشاعت. "عبارت" نے سفر شروع کیا تھا تو محققین کا خوف طاری تھا مگر "احمد ندیم قاسمی نمبر" "جنسی ادب نمبر" اور "ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان نمبر" کی شان و شوکت نے ان محققین سے پوچھ کر اردو ادب کو نئے نکھار اور نئی ترنگ سے روشناس کیا. (۲۰۰۳، عبارت، حیدرآباد (حیدرآباد ادب نمبر) جولائی، ۱۱). (ii) کسی اخبار یا رسالے وغیرہ کا شمارہ، اشاعت. آئندہ نمبر میں ہم علوم کے نام سے ابتدا کرتے ہیں. (۱۹۱۳، الہلال، کلکتہ، ۲، ۷، اگست، ۱۳). انگریزی میں لکھے ہوئے بڑے بڑے طویل مراسلے بھی گزٹ ڈسٹنکٹ میں ..... کئی کئی نمبروں میں چھپتے رہے. (۱۹۳۱، انشائے ماجد، ۲: ۲۲۶). ۴. وہ عدد یا نشانات جو امتحان کے سوالوں کے لیے مقرر کیے جاتے ہیں (بالعموم جمع میں مستعمل) (Marks). یہ جماعت میں اول رہتا ہے امتحان میں سب سے زیادہ نمبر پاتا ہے. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۳۱). ۵. (i) کوئی مخصوص عدد جو سٹے باز یا لاٹری والے ہر شامل ہونے والے کو دیتے ہیں. ایک ایسے پیر کی ضرورت ہے جو دست غیب جانتا ہو یا گھوڑ دوڑ کا نمبر اور سٹہ بتاتا ہو. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۴۷). (ii) وہ عدد جس پر داؤ لگایا جائے. کوئی نمبر بتا دو بابا، نمبر ..... "ہاں بابا، بتاؤ نمبر". (۱۹۹۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۲۸). ۶. (مزاحاً) جماع (جامع اللغات). ۷. ناپ، پیمانہ، پیمائش کا عدد (خصوصاً جوتے، کپڑے وغیرہ کا). اول تو نظر نہ آئیں اور آئیں تو ایسے کہ ان کے لیے اٹھارہ نمبر کے جوتے کی ضرورت ہو. (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۱۹۳). اس کا تجربہ کیا ہے اور اس کے عزائم کیا ہیں اور اس کے جوتے کا کون سا نمبر ہے. (۱۹۷۴، ابن انشا، جنگ، کراچی، ۵). ۸. زمین کا کوئی مخصوص ٹکڑا؛ زیر کاشت زمین کا قطعہ. ملک اودھ کے ساتھ کس طرح کی پرورشیں ..... اور احسانات از قسم نمبر اور جاگیرات ..... بقدر حال جاری ہیں. (۱۸۹۲، فوائد الصبا، ۴۵). کاشتکاروں کو تو اون کے وسیع نمبروں کے سوا کاشت کے لیے مکانات سے متصل پڑ موجود ہیں. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۱). [انگ : Number].

... اَنْدازی (... فت ا، سک ن) امث.

نمبر ڈالنا، عدد لکھنا، درجہ بندی کرنا. نمبر سے کئی مرکبات اور محاورے مثلاً نمبر اندازی ..... نمبر ڈالنا، نمبر دینا وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۳). [نمبر + ف : انداز، انداختن = ڈالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ایک (... ی مج) (الف) امذ.

پہلا نمبر، اولین درجہ یا حیثیت. دلی کے ان بائیس ممتاز اولیاء اللہ میں نمبر ایک قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کا ہے. (۱۹۵۷، سوانح عمری، خواجہ حسن نظامی، ۳۱). (ب) صف. اعلیٰ پائے کا، اعلیٰ درجے کا، اول درجے کا، مسابقت یا کارکردگی وغیرہ میں سب سے آگے؛ (کنایۃً) اعلیٰ، بہترین. عیسائی مشنریوں کے اسکول آج بھی نمبر ایک ہیں. (۱۹۶۹، میرا قلم، ۴۹). [نمبر + ایک (رک)].

... آنا محاورہ.

۱. باری آنا؛ نوبت پہنچنا. تاج الدین تاجر کے بیٹے نورالدین کا نمبر آیا. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۳۰۲). انگریزی چینی اور روسی کے بعد اس کا نمبر آتا ہے. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۳۹). ۲. امتحان میں نمبر ملنا (جامع اللغات).

... بڑھ جانا/بَڑْھنا محاورہ.

درجے یا حیثیت میں اضافہ ہونا، مقابلے میں سبقت حاصل ہونا. نمبر سے کئی مرکبات اور محاورے مثلاً نمبر اندازی ..... نمبر بڑھانا نمبر بڑھ جانا، نمبر چھیننا وغیرہ بنے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۳).

... بڑھا ہُوا ہونا محاورہ.

سبقت حاصل ہونا، کام وغیرہ میں آگے ہونا.

پہلے ہی تھا چھپ کے چھاپا مارا

نمبر ہے بڑھا ہوا تمہارا

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۹۸). اگرچہ ترکیب انسانی میں روح و جسم دونوں شریک ہیں لیکن پھر بھی روح کا پایہ بھاری اور نمبر بڑھا ہوا ہے. (۱۹۰۱، تاریخ نثر اردو (حکیم عبدالقیوم)، ۱: ۲۷۵).

... بَڑھانا محاورہ.

کسی امتحان میں کسی امیدوار کو ناجائز طور پر زیادہ نمبر دینا؛ درجے یا حیثیت میں اضافہ کرانا، دوسروں سے خود کو بہتر ثابت کرانا، سبقت حاصل کرنا. نمبر سے کئی مرکبات اور محاورے مثلاً نمبر اندازی، نمبری بدمعاش ..... نمبر بڑھانا، نمبر بڑھ جانا، نمبر چھیننا وغیرہ بنے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۳). مقصد اپنی برتری اور معصومیت کا ڈھول پیٹ کر نمبر بڑھانا نہیں، فقط حقائق کے ریکارڈ کو صاف کرنا مقصود ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۱۷).

--- بڑھوا لینا ف مر: محاورہ.

امتحان میں پاس ہونے کے لیے کسی ذریعے سے کم نمبروں کو زیادہ کروانا نیز درجے یا حیثیت میں اضافہ کروانا، سبقت حاصل کرنا. یہ پواخٹ کس نے پیش کیا ہے اگر کسی سیاسی شخصیت نے، تو کہیں وہ اپنے نمبر نہ بڑھوا لے. (۱۹۷۸، دعا کر چلے، ۸۰).

--- بنانا محاورہ.

اپنی حیثیت یا درجے میں اضافہ کرنا (کسی بڑے کے سامنے)، خود کو دوسروں سے بہتر ثابت کرنا (خصوصاً فائدے حاصل کرنے کے لیے). یوپی کے انگریز گورنر، سر مارس ہیلٹ (Sir Morris Hallet) نے متاثرہ اضلاع کا دورہ کیا، اس سلسلے میں وہ اعظم گڑھ بھی آئے اب سب لوگ اپنے اپنے نمبر بنانے کی فکر میں تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۵).

--- پانا محاورہ.

کسی امتحان کے پرچے میں معینہ نمبروں میں سے حسب لیاقت نمبر حاصل کرنا. یہ جماعت میں اول رہتا ہے امتحان میں سب سے زیادہ نمبر پاتا ہے. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱۰: ۳۱).

--- پلیٹ (--- کس ج پ، ی ج) امث.

دھات وغیرہ کا ایک ہموار اور عموماً مستطیل ٹکڑا جس پر (گاڑی کے سرکاری اندراج کے) نمبر درج ہوتے ہیں، اسے خصوصاً موٹر گاڑیوں پر لگایا جاتا ہے. ہمارے پاس کاروں کی بہت سی باڈیاں ہیں، نمبر پلیٹ ہیں، موٹر سائیکلوں کے کئی ماڈل ہیں. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۲۹۰). نہایت سرد مہری سے نمبر پلیٹ کے اسکریو سے لگا اور پھر اس کی تسلی کے لیے بے دلی سے اگنیشن میں چابی ڈالی. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۱۱۹). [نمبر + پلیٹ (رک)].

--- چھیننا محاورہ.

ایک کا دوسرے پر سبقت لے جانا. نمبر سے کئی مرکبات اور محاورے مثلاً نمبر اندازی، نمبری بدمعاش ..... نمبر بڑھ جانا، نمبر چھیننا وغیرہ بنے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۳).

--- حاصِل کَرْنا ف مر: محاورہ.

رک: نمبر پانا: درجہ حاصل کرنا. ہندوستان میں تیموری سلطنت کی بنیاد رکھنے میں بیرم خان سے دوسرا نمبر حاصل کیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۲۷).

--- دار امذ.

۱. (کاشت کاری) مکھیا سے بڑا ایک عہدے دار جو خود بھی زمیندار ہوتا ہے (یہ خصوصاً انگریزی دور حکومت میں رائج تھا)؛ (مجازاً) سردار، چودھری. اول اُوی گاؤں کے زمیندار کو قتل کیا اور خود نمبردار بن بیٹھا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۷۷۱). گاؤں کے نمبردار نے ایک چھپر ہمارے واسطے خالی کرا دیا. (۱۹۱۴، صحیفۂ ادب، ۱۸۶). لوگوں کی ہمدردی اور ایمانداری کی بدولت انہیں اپنے علاقے کا نمبردار بنا دیا گیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۰۵). ۲. جیل میں پرانے قیدیوں میں سے ایک جو جیل کے دوسرے قیدیوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے اور ان سے مختلف کام لیتا ہے. جیل میں ایک معین عرصہ گزارنے اور نیک چلن رہنے کے بعد قیدی کو نمبردار بنا دیا جاتا ہے جس کی ڈیوٹی خود کوئی کام نہ کرنا اور دوسرے قیدیوں سے کام لینا ہوتی ہے. (۱۹۵۸، ناقابل فراموش، ۳۰۹). جیل کے نمبرداروں اور منشیوں کے لئے سید حسن نام کچھ مشکل تھا چنانچہ اس تمام عرصے سید صاحب کو سیٹھی حسن کے نام سے پکارا جاتا رہا. (۱۹۸۸، احوال دوستاں، ۷۱). [نمبر + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- داری امث.

(کاشت کاری) نمبردار کا عہدہ یا کام، مکھیا پن؛ (مجازاً) چودھراہٹ، سرداری.

> درحقیقت عشق نے بی اے مجید — حسن کو بخشی ہیں "نمبرداریاں"

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۸۲). نمبرداری کے دوران میں مولانا جعفر تھانیسری نے بڑی عقل مندی، ذہانت اور قابلیت سے کام لیا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۰۵). [نمبردار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دو کا امذ.

گھٹیا، جعلی، نقلی (مال یا مصنوعات وغیرہ)؛ (تراکیب میں مستعمل).

--- دو کا پَیسَہ امذ.

ناجائز طریقے سے حاصل کی گئی مال و دولت، حرام کی کمائی؛ وہ رقم جو ٹیکس سے بچنے کے لیے حکومت کے علم میں نہ لائی جائے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- دینا ف مر: محاورہ.

۱. امتحان کے پرچے پر ممتحن کا مقررہ نمبروں میں سے امتحان دینے والے کو نمبر دینا (مہذب اللغات). ۲. مقابلے میں اول یا دوم قرار دینا. مختلف خیمہ کے لوگوں میں سجاوٹ کا مقابلہ کردیا جائے اور افسران کیمپ معائنہ کرکے ہر ہر جماعت کو نمبر دیں. (۱۹۲۶، خطبہ، ۳۸).

--- ڈالنا محاورہ.

۱. کوئی نشان شناخت کے لیے لگانا، کوئی معینہ نمبر علامت کے طور پر کسی شے پر ڈالنا، نمبر لکھ دینا. اگر درخواست منظور کی جائے تو اس پر نمبر ڈالا جائے گا اور داخل رجسٹر کی جائے گی. (۱۹۰۸، مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۳۰۲). ضلع فرخ آباد کے منشی چمن لال قیدیوں کے کپڑوں اور طوق گلو کی تختیوں پر نمبر ڈالنے کی خدمت پر متعین تھے. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، جون، ۱۵). ۲. ترتیب دینا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

--- سے م ف.

ازروئے ترتیب، ترتیب وار، قطار کے حساب سے، باری آنے پر. جوں جوں دن گزریں گے نمبر سے عہدہ بڑھتا جائے گا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۴۰).

--- شُمار (--- ضم ش) امذ.

گنتی میں ترتیب کا عدد، گنتی کا عدد، سیریل نمبر؛ گنتی. اس خانہ شماری میں نمبر شمار ..... کمروں کی تعداد اور رقبہ مکان وغیرہ درج ہوگا. (۱۹۸۰، منو بھائی کے گریبان، ۲۲۹). [نمبر + شمار (رک)].

--- شُماری (--- ضم ش) امث.

گنتی، ترتیب، شمار کرنا. تحفظی کے ماڈیول میں ایٹوں کی نمبر شماری مندرجہ ذیل ترتیب سے کی جاتی ہے ..... پوزیشن 1 اور 2 کو بالترتیب X (الفا) اور B (بیٹا) کہا جاتا ہے. (۱۹۹۰، حیاتی کیمیا، ۷۵۹). [نمبر شمار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کاٹ لینا / کاٹْنا محاورہ.

امتحان یا مقابلے میں حاصل شدہ نمبروں میں کمی کرنا یا قطعی نہ دینا. دیکھیں اک ذرا سے نمبروں نہ بنی ہو تو میرے تمام نمبر کاٹ لیجے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۳۳).

... کٹنا محاورہ.

حیثیت یا درجہ گر جانا، تحقیر ہونا.

مجھ کو محفل میں بٹھایا یار نے پہلو کے پاس

میرا درجہ بڑھ گیا اغیار کے نمبر کٹے

(۱۸۷۸، آغا، و، ۱۲۲). ناحق کا کام کیا، اب تمھارے نمبر کٹیں گے. (۱۹۷۹، تین ہنس، (ترجمہ)، ۱۰۷).

... گھمانا محاورہ.

ٹیلی فون کے نمبر ملانا، ٹیلی فون کرنا، ٹیلی فون کے نمبر ڈائل کرنا. سید ضمیر جعفری کو اسلام آباد فون کرنے کے لیے میں نے نمبر گھمایا. (۱۹۸۳، جرم ظریفی، ۲۹۶). قیصر کچھ سوچ کر فون اٹھاتا ہے بار بار نمبر گھماتا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۳۵۹).

... لانا محاورہ.

(امتحان یا مقابلے میں) نمبر حاصل کرنا، نمبر پانا. میرے چھوٹے بھائی صاحب انگریزی کے ایم اے کے پچھلے سال میں تیسرے درجے کے نمبر لائے ہیں. (۲۰۰۳، شمس کیز (مرتبہ ڈاکٹر کبیر احمد جائسی) ۴۲).

... لگانا محاورہ.

۱. ترتیب سے نمبر دینا، ترتیب دینا، نشان لگانا، مرتبہ چیزوں یا مال وغیرہ پر نمبر شمار لکھنا. اس طرح انجمن کے صرف پانچ نسخے باقی رہ جاتے ہیں جن پر میں نے نمبر لگا دیے ہیں. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق ایجاد، ۳۳). درخواست پر نمبر لگایا گیا اور ... احکام جاری کر دیے گئے. (۱۹۲۵، بغداد کی صبح و شام، ۱۲۷). اگرچہ تمام بوتلیں آٹھ خانوں میں پوری آ جاتی ہیں اور اس کے بعد کسی اور بوتل کو نمبر لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی. (۱۹۸۳، ماڈل کمپیوٹر بنایئے، ۱۹۸). ایک نوکری سوچی کی جو "مارکر" کی تھی ..... نمبر لگانے کی نوکری. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۳۸). ۲. امتحان کے مقررہ نمبروں کے مطابق جانچ کر نمبر دینا، امتحانی کاپیاں جانچنا. اس سال یونیورسٹی مجھ پر مہربان ہوئی ..... کاغذات جو نمبر لگانے کو آتے ہیں وہ چھاتی پر پہاڑ ہیں. (۱۸۸۳، مکتوبات آزاد، ۶۳).

... لگنا محاورہ.

۱. نمبر لگانا (رک) کا لازم، ترتیب وار ہونا نیز باری ہونا.

آئے وہ باری باری عشاق کے پڑھیں گے

گلیاں سے کچھ نہ ہو گا نمبر لگے ہوئے ہیں

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۹۵). ۲. عدد لکھا جانا؛ امتحان کے پرچے پر نشانات (اعداد) ملنا؛ (نمبر) ہماع ہونا (جامع اللغات).

... لگوانا محاورہ.

امتحان کے پرچے پر نمبر ڈلوانا، امتحان میں نمبر حاصل کرنا (خصوصاً زبردستی). وہ کبھی کبھار امتحان میں اپنی ذہانت سے نقل کرتے اور ممتحن کو زور دھمکا کر اچھے نمبر لگواتے. (۱۹۸۷، نادم تحریر، ۱۵۶).

... لے جانا محاورہ.

بازی لے جانا، سبقت رکھنا، سب سے بڑھ جانا (رتبے یا حیثیت میں).

بن گئی آج سے دنیا تری دنیائے طلسم　　　　لے گیا سحر جوانی سے بھی نمبر سیرا

(۱۹۳۰، بیخود موہانی، رک، ۱۵۳).

... لینا محاورہ.

امتحان میں نمبر حاصل کرنا؛ نیک نامی حاصل کرنا، لائق تعریف ہونا. میں کبھی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ جائزہ نگاری میری ایجاد ہے اور یہ میری خانہ زاد ہے لیکن اتنے نمبر لینے کی ضرور کوشش کروں گا کہ میں نے اس تواتر سے جائزے لکھے کہ دیگر اہل قلم بھی اس طرف متوجہ ہو گئے. (۱۹۸۸، پاکستان میں اردو ادب (سال بہ سال)، ۱۹).

... ملانا محاورہ.

ٹیلی فون کا نمبر ڈائل کرنا؛ ٹیلیفون سے رابطہ کرنا. یہ کہہ کر اس نے مجھ سے میرے گھر کا نمبر مانگا اور پھر وہ نمبر ملایا. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۹۷).

... نکالنا محاورہ.

کسی اخبار، رسالے وغیرہ کا خاص شمارہ نکالنا؛ خصوصی رسالہ شائع کرنا، کسی خاص موضوع یا موقعے کی مناسبت سے رسالے یا اخبار کا کوئی شمارہ شائع کرنا. اپنے رسالے کا ایک خاص نمبر نکال ڈالا. (۱۹۵۵، تخلیق عمل اور اسلوب، ۳۳۳). کالج میگزین کا قدیم دلی کالج نمبر نکالا. (۱۹۸۹، دلی والے، ۲: ۴۳).

... نکلنا محاورہ.

نمبر نکالنا (رک) کا لازم، کسی اخبار یا رسالے کے شمارے کی اشاعت ہونا نیز خصوصی نمبر شائع ہونا. دو ہی تین نمبر نکلنے پائے تھے کہ چاروں طرف سے مخالفت شروع ہو گئی. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۳۳).

... وار م ف؛ صف.

از روئے ترتیب، بالترتیب، گنتی کے حساب سے؛ باری باری، نوبت بہ نوبت، ترتیب سے، نمبر سے. جو اشخاص اس بخار سے محفوظ رہے تھے انکو نمبر وار چلا آتا ہے. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، یکم تمبر، ۱۲). فاروق نے بغیر کچھ جواب دیے ہوئے ہر خط نمبر وار سنانا شروع کر دیا. (۱۹۳۴، تصویر، ۲۸۹). بڑی بی کو دو سارے نقاش ..... ایک کاغذ پر نمبر وار لکھ کر دے دیے تھے. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۸۶). [نمبر + وار، لاحقۂ صفت و تمیز].

... واری امث.

رک: نمبر وار. ہم بھائیوں میں سے ہر ایک نمبر واری سے ایک سرے پر ایک مرتبہ کوئی ایک اور دوسرے سرے پر دوسرا بیٹھتا. (۱۹۵۹، برقی (سید حسن)، مقالات، ۱۷). [نمبر وار + ی، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

... وَضع کَر لینا محاورہ.

نمبر کم کر دینا، امتحان میں نمبر کاٹ دینا. اگلے زمانے میں زبان کی غلطیوں اور شستگی تحریر پر نمبر وضع کر لیے جاتے تھے مگر آج گویا کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، نومبر، ۳۶).

... وَن (...فت و) صف.

۱. نمبر ایک؛ (مجازاً) سب سے بہتر، بہترین، عمدہ. شان زاہدے تو خیر دنیا کی نمبر ون سرک ہے مگر وہ ترم زیادہ ہے یہ ..... زیادہ گرم ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۶۳). دیکھیں ایک دم سے نمبر ون نہ بنی ہو تو میرے تمام نمبر کاٹ لیجے. (۱۹۸۸، تجسم زیرلب، ۱۳۳). ۲. مقابلے میں سبقت لے جانے والا، بازی جیتنے والا، اوّل نمبر آنے والا. دلبر اپنے نمبر ون تانگے کو اڑائے جا رہا تھا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۹۰). [نمبر + انگ: One].

--- ہونا محاورہ.
۱. مقام ہونا ، جگہ ہونا ، حیثیت ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. باری ہونا ، نوبت ہونا (مہذب اللغات).

نَمْبَرات (فت ن ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ج (شاذ).
نمبر (رک) کی جمع ؛ اعداد ، امتحان میں حاصل شدہ نشانات . درسی مضامین میں کامیابی کا ایک معیار ہوتا ہے جس کی جانچ نمبرات کے اوسطوں سے کی جاسکتی ہے . (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی ، ۹). [نمبر + ات ، لاحقۂ جمع (قاعدۂ عربی)].

نَمْبَری (فت ن ، سک م ، فت نیز سک ب) (الف) صف.
۱. نمبر سے متعلق یا نسبت رکھنے والا ، نمبر والا ، نمبر کردہ (خط ، نوٹ ، بلٹی وغیرہ). بلٹی نمبری ۵۱۶ مع بل لف ہذا ارسال خدمت ہے . (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۲۲). اسی کتاب سے امیرالمومنین کا خط نمبری ۵ سے نقل کیا گیا ہے . (۱۹۷۰ ، مقالات عرشی ، ۸۰). ۲. (مجازاً) بے حد شریر ، چالاک ، شوخ ، تیز ، ذہین . صفدر صاحب نے قہقہہ لگا کر کہا ، بڑا نمبری ہے ، آخر ہے کس ماموں کا بھانجا . (۱۹۹۱ ، ہالہ ، ۲۹۰). ۳. (مجازاً) مشہور ، بہت زیادہ شہرت رکھنے والا ؛ (کنایۃً) بہت بدنام ، چھٹا ہوا (خصوصاً بدمعاش). بھئی ایسے تو تم نمبری ہو گیا کہتا ہے مگر اوصاف بھی تو معلوم ہوں . (۱۹۳۱؟ ، روح لطافت ، ۱۲۵). ہر شخص اس میں کا نمبری ہے نمبری . (۱۹۵۱ ، گناہ کا خوف ، ۲۹۶). (ب) م ف (شاذ). پکے پانسوں کے حساب سے (مہذب اللغات). [نمبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بَدْمَعاش (--- فت ب ، سک د ، فت م) امذ.
مشہور یا بری شہرت رکھنے والا بدمعاش ، جس کے نام کا اندراج خطرناک لوگوں کی فہرست میں ہو ؛ بستہ ب کا بدمعاش . قدرے درشت لہجے میں بولے کیا فضول اتنی سیدھی باتیں کرتے ہو ، نمبری بدمعاش تھا . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۰۸). [نمبری + بدمعاش (رک)].

--- چور (--- و مع) امذ.
پکا چور ، پیشہ ور چور . مجھے گمان ہوا کہ اب لڑکا نمبری چور ہوگیا ہے . (۱۹۳۰ ، معدنی واقفت ، ۲۳). [نمبری + چور (رک)].

--- قُفْل (--- ضم ق ، سک ف) امذ.
(قفل سازی) اعلیٰ قسم کا کنجی دار قفل ، ایسا قفل جس میں کھٹکا (جو قفل کے کھلنے بند ہونے کا باعث ہوتا ہے) آگے بڑھایا اور پیچھے ہٹایا جاتا ہے اس پرزے کو انگریزی میں لیور کہتے ہیں ، یہ پرزے تعداد میں ایک سے لے کر پانچ ، چھ تک ہوتے ہیں اُن کی زیادتی قفل کی عمدگی سمجھی جاتی ہے ، ایسے قفل سوائے اصلی کنجی کے دوسری کنجی سے نہیں کھلتے (اپ و ، ۲ : ۷). [نمبری + قفل (رک)].

--- کارْڈ (--- سک ر) امذ.
وہ دبیز کاغذ کا ٹکڑا جس پر باری کا نمبر درج ہو . اپنا نمبری کارڈ پیچھے چھوڑ آنے پر اسے ایک دھچکا سا لگا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۳۱). [نمبری + کارڈ (رک)].

--- مُقَدَّمہ (--- ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امذ.
(قانون) نمبری نالش ، باقاعدہ نالش (ماخوذ : جامع اللغات). [نمبری + مقدمہ (رک)].

--- نالِش (--- کس ل) امث.
(قانون) باقاعدہ نالش ؛ وہ نالش جو صیغۂ متفرقات میں نہ ہو (Regular Suit). سرکار کا قانون نمبری نالش کا ہے ، ان کے پاس سرسری نالش کی توفیق نہیں . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۸۶). سرسری مقدمہ حاکم بندوبست نے خارج کر دیا ، اس نے نمبری نالش کی وہ بھی خارج ہوئی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۳۳). نمبری نالش ، باقاعدہ مقدمہ . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۲۹). [نمبری + نالش (رک)].

نِمْبُڑْنا (کس ن ، سک م ، فت ب ، سک ڑ) ف ل.
(رک : نبڑنا) ختم ہو جانا . آٹا دال جو نمٹ گیا تھا وہ بھی خرید لیا . (۱۸۹۸ ، یادگار مرزا علی ، ۲۹). [نبڑنا (رک) کا بگاڑ].

نِمْبُو (کس ن ، سک م ، و مع) امذ.
لیموں (لاط : Citrus acida) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نیمو (رک) کا بگاڑ].

--- پانی امذ.
لیموں کا رس ، کھٹا پانی ؛ مراد : کھاری پانی (سوڈا واٹر) جو شراب میں ملایا جاتا ہے . ہمارے ایک انگریز ساتھی مارٹن نے شرارتاً کہہ دیا کہ ارجن سنگھ نمبو پانی پر ہی ناٹ ہوگیا ہے . (۱۹۶۸ ، جنگ آمد ، ۳۸). [نمبو + پانی (رک)].

نِمْبولی (کس ن ، سک م ، و مع) امث.
نیم کے درخت کا چھوٹا پھل ، نبولی . دن بھر دعا مانگتے کہ بارش ہو ، کوکلے میں ، میٹھی میٹھی نمبولیاں چن کر کھائیں . (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۸۲). [نبولی (رک) کا ایک املا].

نَمَت (۱) (فت ن ، م) امذ (قدیم).
(رک : نمط) ڈھنگ ، طور ، طریقہ .

اور اوتار نمت اوتار توشہ مادھو مت اوتار

(۱۹۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۷). [نمط (رک) کا قدیم املا].

نَمَت (۲) (فت ن ، م) امث.
تعظیم کے لیے جھکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نم (نمنا (رک) کا حاصل مصدر) + ت ، لاحقۂ کیفیت].

نَمِت (فت ن ، کس م) صف.
(تعظیم یا سلامی کے لیے) جھکا ہوا ، خمیدہ (پلیٹس). [س : नमित].

نِمِت (کس ن ، م) (الف) امذ.
نشان ، نشانہ ؛ شگون ؛ علامت ؛ وجہ ؛ نتیجہ ؛ امکان ؛ فال ؛ ارادہ ؛ نصیب ، بھاگ ، قسمت ؛ (کنایۃً) دولت و اقبال ؛ حصہ ، تقسیم (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). (ب) م ف.
۱. کارن ، سبب ، باعث ، لیے ، واسطے نیز مانند ، کی طرح . میری بیٹی جواں ہے جو تو اسے پاس رہے گا تو میں چتر کی نمت سو اشرفی تجھے دوں گی . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۵۲). وہی جو تمہارے دشمن کے نمت بہت برسوں تک تپ کرتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۳). ۲. فائدے کے لیے . وہ گیان کے نمت پر شانتی نہیں کرتے . (۱۸۹۰ ، جوگ بسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۵). [निमित्त].

... کارن (... فت ر) امذ.
وہ سبب جو اُس چیز کے بننے کا باعث ہو، عِلّت غائی. رائی جنکا سم بانٹے کارن اور نمت کارن ہو. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۸۸). [نمت + کارن (رک)].

نِمَتا (کس ن، فت م) صف.
جو بیہوش نہ ہو، ہوشمند (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निर्मद + क:].

نِمتّی (کس ن، م، شد ت) صف.
بھاگوان، خوش قسمت، بامراد (پلیٹس). [س: निमित्त + इक:].

نِمَٹ (کس ن، فت م) امر.
نمٹانا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل. اس سے بھی نمٹ کسی طرح! آ تو گیا تھا قاہر بھی لالچ میں، لیکن اس نے اشرف پر احسان رکھ دیا. (۱۹۸۹، عسکری کے افسانے، ۱۵۱).

... کر م ف.
فارغ ہو کر، فرصت پا کے، چھٹکارا پا کے. گاؤں کے لوگ باہر کے کام سے جلدی جلدی نمٹ کر اپنے اپنے گھروں کو لوٹ رہے ہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۹).

... لینا محاورہ.
۱. نمٹنا، قضیہ چکانا، حساب بے باق کرنا، جھگڑا فیصل کرنا. میں آپ سے نمٹ لوں گا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۰۶). ۲. فارغ ہونا، نجات پانا. ان تین دنوں میں آپ نیند بھر کے سو لیے، خوب آرام بھی کرلیا، بخار سے بھی نمٹ لیے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۴۳).

نِمْٹا لینا ف مر، محاورہ.
نمٹانا، حل کرنا، ختم کرنا، مکمل کرنا. دوسرے مسائل کو اس عرصے میں نمٹا لیا جائے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۹۰).

نِمْٹا ہُوا (کس ن، سک م، ضم و) صف مذ.
بھگتا ہوا، تجربہ کار، جہاں دیدہ، آزمودہ کار (ماخوذ: نور اللغات؛ مہذب اللغات). [نمٹا (نمٹنا (رک) کا ماضی) + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی)].

نِمْٹانا (کس ن، سک م) م ف.
۱. نبٹانا، بھگتانا، چکانا، بیباق کرنا. اور انہوں نے خود ہی ہر کام کو نمٹانا شروع کر دیا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات، ۵۳). ہر معاملے کو انفرادی طور پر نمٹایا جاتا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۹). یہ رسالہ تقریباً پانچ سال تک نکلتا رہا اور بھائی جان اس کے انتظامی امور کے علاوہ ادارتی امور بھی نمٹاتے رہے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۸۰). ۲. پورا کرنا، انجام کو پہنچانا، ختم کرنا. لیکن بہت سے قومی کام تھے جنھیں نمٹانا تھا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات، ۱۰۳). تو پہلے اپنا روز کا کام نمٹا لے. (۱۹۸۶، جانگلوس، ۵۵). [نبٹانا (رک) کا ایک املا].

نِمْٹاو/نِمْٹاؤ (کس ن، سک م) امذ.
رک: نبٹاو/نبٹاؤ (ماخوذ: پلیٹس). [نبٹاو/نبٹاؤ (رک) کا ایک املا].

نِمَٹْنا (کس ن، فت م، سک ٹ) ف ل.
۱. کسی جھگڑے قضیے سے فارغ ہونا، فرصت پانا، آزاد ہونا.

زباں تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا
نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۳). ۲. بھگتنا، کام مکمل کرنا. اسپتال میں ہر شخص ہر وقت مصروف رہتا تھا مگر کام پھر بھی نہیں نمٹتا تھا. (۱۹۲۹، متاع درد، ثاقب کانپوری، ۱۲). ۳. بھگتان کرنا، جھگڑا چکانا. غدر کے بعد مسلمان قوم کو جن حالات سے دو چار ہونا پڑا، ان سے نمٹنے کے لیے شاعری بڑی کمزور اور حقیر سی چیز نظر آتی ہے. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۳۳). وہ بے چارا اس دفتر کے حالات سے کس طرح نمٹے گا. (۱۹۸۲، بندلیوں کی چیخ، ۴۰). ان سے نمٹنے کے لیے باغ والوں نے بندوق رکھی. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۳۶). [نبٹنا (رک) کا ایک املا].

نِمْٹیرا (کس ن، سک م، ی مج) امذ.
رک: فرصت، فراغت، چھٹکارا، تکمیل، انجام (فرہنگ آصفیہ). [نمٹ (نبٹ) + یرا، لاحقۂ نسبت].

نِیم چَک (کس ن، فت چ) امذ.
(معماری) ڈاٹ کی تیاری کرنے کے لیے لکڑی کا بنایا ہوا کینڈا، قالب، نیم چک (اپ و، ۱۰: ۱۵۶). [نیم چک (رک) کا مخفف].

نِمْچی (کس ن، سک م) امث.
نیم کے درختوں کا جُھنڈ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निम्ब + चिता].

نِمُچّھا (کس ن، ضم م، شد چ) صف مذ.
جس کی مونچھیں نہ ہوں، نوجوان. جب مچھے لونڈے نے شراب کے گلاس میں تیزاب بھر کے اس کی آنکھوں پہ پھینکا پھر جھٹ ریتی (ڈبل روٹی کاٹنے کی چھری سے ذبح کر دیا. (۱۹۷۶، ز گزشت، ۲۹۳). [ن (سابقۂ نفی) + مچھ (مونچھ (رک) کا مخفف) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نِمْچَھڑا (کس ن، سک م، فت چھ) (الف) صف.
جہاں بہت بھیڑ نہ ہو؛ جو بہت گہرا یا گھنا نہ ہو؛ چھدرا؛ قلیل، ناکافی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. فرصت، فراغت کا وقت (جامع اللغات). [نم = ف: نیم کا مخفف + چھڑا (رک)].

نَمَد (فت ن، م) امذ.
۱. دبیز کپڑا جو پشم کو صابن وغیرہ کی لاگ سے جما کر بناتے ہیں؛ نرم بالوں کا بچھونا یا قالین وغیرہ جس پر لوگ بیٹھتے ہیں، نمدا.

طولیاں مثلِ صاف تکیے نمد — دیکھے لوز بالشت اچھے بے عدد

(۱۹۵۷، گلشنِ عشق، ۶۶).

درکار نہیں ہے صافی دل کوں لباس زر
جوں آرسی پسند کیا ہوں نمد کے تئیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۵).

چاند نمد کا پشم ہے اور کیا بلا ہے اون
چلتے ہے اس لباس میں اور ہی کلاہ‌تون

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۴۹).

پشم ہے یاں مسند و قاقم کا فرش گھر میں فقیروں کا نمد چاہیے

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۳۷). نمد، قالین، چاندنی، جاجم اور بہت سے فرش و فروش بچھاتے ہیں. (۱۸۱۰ء، اخوان الصفا، ۱۴۳). کسی کو نمد و قالین پر کسی کروٹ آرام نہیں. (۱۸۶۱ء، فسانۂ عبرت، ۵). اس نمد کو جلد بچھاؤ کہ بو اسکی دماغ کو پریشان کیے دیتی ہے. (۱۸۹۰ء، بوستان خیال، ۶: ۷۳۳). ۲. بارش میں پہنی جانے والی ایک پوشش؛ ایک دبیز مقنع یا حجاب (اشٹین گاس). [ف].

--- بافی امث.

اون یا پشم سے بستر یا پوستین وغیرہ بننے کی صنعت؛ دبیز کپڑا یا قالین بنانے کا کام.

ہوا نے ابر سے کی موسم گل میں نمد بافی
کہ تھا آئینۂ خور پر تصور رنگ بجتن کا

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۴۷). [نمد + ف: باف، بافتن = بُننا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پوش (---و مج) صف.

وہ (شخص) جو پٹو یا پوستین پہنے ہو، کمبل پوش؛ (مجازاً) فقیر، صوفی منش.

کرتے تھے افطار از نان جویں تھے نمد پوش اور خاکستر نشیں

(۱۷۸۰ء، تفسیر مرتضوی، ۳۹).

روز ہر ایک نہ ایک دن تجھے نکیا لے گا
اے زری پوش ہم احباب نمدپوش میں آ

(۱۸۳۶ء، ریاض البحر، ۵۳).

ہوس حلّۂ جنت میں نمدپوش رہے کبھی ہم نے کوئی ملبوس نہ پہنا بہتر

(۱۸۷۰ء، دیوان امیر، ۳: ۱۷۲). [نمد + ف: پوش، پوشیدن = پہننا، چھپانا].

--- پوش ہونا ف مر؛ محاورہ.

پوستین پہننا؛ کم قیمت یا سادہ کپڑے پہننا، سادگی اور فقیری اختیار کرنا؛ صوفی بن جانا.

قیمتی دخت ہے کیا اہل صفا کو درکار دیکھ لو آئینہ بنتے ہی نمدپوش ہوا

(۱۸۷۰ء، دیوان امیر، ۳: ۱۰).

--- پوشی (---و مج) امث.

نمد سے بنایا ہوا فقیروں کا سا لباس پہننا، پوستین وغیرہ پہننا، کمبل پوشی، سادہ کپڑے پہننا؛ (مجازاً) فقیری.

صاف دل کوں ہے نمدپوشی سیں کام آرسی کوں ذوق آرائش نہیں

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۳۵۰).

کام سے مطلب ہے کیوں ہوں موشگاف
لطف پشمینہ نمدپوشی میں ہے

(۱۸۳۶ء، دیوان مہر، ۳۹۳).

شکل آئینہ ہے قسمت میں نمدپوشی امیر
چاندی سونے کا لے ہم کو جو گھر کیا فائدہ

(۱۸۷۰ء، دیوان امیر، ۳: ۳۳۱).

شوق کہتا نہ خدا کے لیے صوفی مجھ کو
میں نے عیب اپنے چھپائے ہیں نمدپوشی سے

(۱۹۲۵ء، شوق قدوائی، د، ۱۷۶). [نمدپوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تکیہ (---فت ت، سک ک، فت ی) امذ.

ایک وضع کا نرم اور آرام دہ گاؤ تکیہ (ماخوذ: مہذب اللغات). [نمد + تکیہ (رک)].

--- زین کس تیز یا کس اضا (---ی مع) امذ.

وہ نمدا جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں، خوگیر، عرق گیر، میل خورا (فرہنگ آنند راج؛ فرہنگ آصفیہ). [نمد + زین (رک)].

--- گر (---فت گ) امذ.

نمد بافی کرنے والا شخص، نمد باف، نمدا بنانے والا. مرسوں ..... اس کی گلی سے نمدگر نمدہ بناتے ہیں. (۱۹۳۸ء، توصیف زراعات، ۱۴۰). [نمد + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

--- مُو (---و مع) صف.

بڑے بڑے بکھرے ہوئے بالوں والا؛ (کنایۃً) دیوانہ، مجنوں، وحشی.

گئے دشت میں کچھ نمد مو ہوئے کچھ اک شہر میں پھر کے یک سو ہوئے

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۹۸۴). [نمد + مو (رک)].

نَمدا (فت ن، سک م) امذ؛ = نمدہ.

۱. موٹا کپڑا جو بھیڑ بکری کے بالوں، پشم یا اون کو صابن وغیرہ کی لاگ سے جما کر بناتے ہیں، موٹا اونی کپڑا؛ نیز ٹوپی.

جاڑا کٹنے کا نرخ تنگ ہے حرف لیلی رہتی ہے نمدوں ہی میں برف

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۲۰: ۴۷). دیکھا تو نمدا بچھا کر ایک کھوٹا چاند سا نکل رہا ہے. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۱۰۲). دیکھا ایک شخص دبلا پتلا نا تنیا کلاہ نمدے کی سر پر، نمدے ہی کا کرتہ زیب جسم انور ایک جانگھیا گھاروے کی پہنے ہوئے. (۱۸۹۱ء، طلسم ہوش ربا، ۵: ۳۷۷). اس نے کھڑکیوں میں نمدے لگا دیے. (۱۹۱۳ء، مرقع ظہیم، ۸۸). اس کے پیچھے نمدے کی ٹوپی پہنے دو آدمی اور کھڑے تھے. (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۳). ۲. بانات کی وضع پر تیار کیا ہوا موٹا اور گھٹیا قسم کا کپڑا جو عموماً فرش پر یا گھوڑوں کی زین کے نیچے بچھانے کے کام آتا ہے اور بعض اعلیٰ صنعتوں میں چمڑے اور کاغذ کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے (ا پ و، ۲: ۱۰۲). قالین بننے اور خیموں وغیرہ کے لیے نمدے بنانے کی صنعتوں نے ..... زیادہ ترقی کی. (۱۹۳۰ء، علم الاقوام، ۱: ۳۳۳). اونٹوں کے پیروں کے نیچے نمدے بچھا دیے گئے تھے تاکہ برف میں نہ دھنسیں. (۱۹۷۳ء، مسلمان اور سائنسی تحقیق، ۲۳۸). ان پر پہاڑی بکروں کی اون سے بنے ہوئے نمدے بچھے ہیں. (۱۹۸۹ء، ہنزہ داستان، ۱۳۱). [نمدہ (رک) کا ایک املا].

--- باندھنا محاورہ.

دیوالیہ نکلوا دینا، مفلس بنا دینا، لوٹ لینا، محتاج کر دینا (عموماً ذم کے ساتھ مستعمل). کیا آنکھوں پر جالا چھایا ہے، آگے سے ہٹ جا ورنہ نمدہ باندھ دیں گے گلا دبا دے میاں گاڑھے خان تمہاری ذمتالی کے کیا کہنے. (۱۹۲۲ء، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی، ۲۲). وہ کیا سالے کی ذم میں نمدا باندھا ہے. (۱۹۸۷ء، اک محشر خیال، ۱۲۹).

--- بَندھ جانا / بَندھنا محاورہ.

نمدا باندھنا (رک) کا لازم؛ دیوالیہ نکل جانا، مفلس ہو جانا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

... بندھوا دینا محاورہ
غریب اور مفلس بنا دینا ، محتاج و فقیر بنا دینا (مہذب اللغات)۔

... بھیجنا محاورہ
لعنت بھیجنا ، لعنت کرنا ؛ جانے دینا ، نام نہ لینا ؛ پناہ مانگنا ، بچنا (فرہنگ آصفیہ)۔

... بھیجو فقرہ
لعنت بھیجو ، جانے دو ؛ ذکر نہ کرو ، نام نہ لو ؛ بچو ، پناہ مانگو (مخزن المحاورات)۔

... کَسْنا / کسا جانا محاورہ
رک : نمدا باندھنا جو زیادہ مستعمل ہے ۔ اس بار کا نمدا بندہ مستثنوں پر کسا جائے گا ۔ (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۴۳ : ۹)۔

نَمْدَہ (فت ن ، سک م ، فت د) امذ
۱. بھگویا ہوا ، نم کیا ہوا : (پارچہ بافی) اَن بنا گرم کپڑا جسے اون ، بال یا پشم وغیرہ کو تہ بہ تہ جما کر دباؤ ، نمی ، یا حرارت کے ذریعے یک جان کر کے بنایا جاتا ہے ۔

قاقم اطلس سے نرمی میں فزوں تر ہے گویا نمدۂ قاقم سراسر

(۱۸۴۷ ، نظمِ عصمت ، ۳۹)۔ پارۂ نمدہ سیاہ شراب خالص میں تر کر کے نیم گرم پشت جانور پر وقت خواب دو تین شب ۔۔۔ رکھے ۔ (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۳۶)۔ اونٹ : اس کی دو قسمیں ہیں ایک بختی ۔۔۔ اور اس اونٹ کے بال عربی اونٹ سے زیادہ موٹے اور سخت ہوتے ہیں اور انہی سے نمدہ تیار ہوتا ہے ۔ (۱۹۴۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۸)۔ والدہ محترمہ کے لیے وہ ایک نمدہ ساتھ لے کر گھر سے نکلتے ۔ (۱۹۸۳ ، طوبیٰ ، ۳۰ : ۳۷)۔ ۲. (حیوانیات) نمدے سے مشابہ چیز ، ریشوں وغیرہ کی بافت ۔ دماغ اور حسی ڈور کا خاکی مادہ عصبانی کے عصبی اجسام سے بنا ہوتا ہے جو باریک ریشوں کے نمدہ (Felt) میں بنے ہوتے ہیں ۔ (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۲۰)۔ [نم (رک) + ف : دہ ، دادن = دینا]۔

نَمْدی (فت ن ، فت نیز سک م) صف
نمد (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ نمدے کا ، نمدے سے تیار کیا ہوا ؛ بافت نما ؛ (حیاتیات) نیم ٹھوس شکل کا ، جیلی نما بنایا ہوا ، جیلاٹین جیسا ۔ پروٹو نیما بہت زیادہ شاخ دار ریشمی جسم ہے جو زمین کے اندر سبز رنگ کی ریشگی ہوئی نمدی (felted) ساخت بناتا ہے ۔ (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۳۵)۔ [نمد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

... شِکاری (۔۔۔ کس ش) امذ
(شکاریات) وہ شکاری جو صحرا میں شکار کے وقت پانی کے بغیر اور سبزی پر گزارہ کر سکے ۔ بالکل بے آب علاقہ ہے ۔۔۔ اس میں صرف ہرن ، غزال اور شتر مرغ ہی پائے جاتے ہیں یا نمدی شکاری ، جو اپنے شکار کی طرح کئی کئی دن بغیر پانی کے صرف سبزی پر گزارہ کر سکتے ہیں ۔ (۱۹۸۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۷۵۳)۔ [نمدی + شکاری (رک)]۔

... کُلاہ (۔۔۔ ضم ک) امث
نمدے (بال یا پشم) سے بنائی ہوئی ٹوپی ، اونی ٹوپی ، گرم ٹوپی ۔ ایک شخ اونچی نمدی کلاہ اوڑھے سبز لبادہ پہنے گھوڑے پر سوار آیا ۔ (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۳۷)۔

اس کی قبائے سرخ گوشۂ دامن حیات
رشتۂ جان ہے تار تار اس نمدی کلاہ کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷)۔ [نمدی + کلاہ (رک)]۔

نَمْدِیدَہ (فت ن ، سک م ، ی مع ، فت د) صف ؛ = نم دیدہ
۱. (رک : نم مع تحتی الفاظ) ، تر ، سیلا ہوا ، جس پر پانی یا اوس کے قطرے پڑے ہوں ۔

زمیں نمدیدہ ہے ایسی ہماری اشک باری سے
بگولوں کی جگہ ہر جا ہیں فوارے بیاباں میں

(؟ ، امیر (مہذب اللغات))۔ ۲. (مجازاً) روتا ہوا ، جس کی آنکھ تر ہو ۔

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ ، قدم لغزیدہ لغزیدہ

(۱۹۷۷ ، ماحصل ، ۵۷)۔ [نم دیدہ (رک) کا ایک املا]۔

نَمِر (فت ن ، کس م) امذ
وہ درندہ جس کے جسم پر دھبے یا دھاریاں ہوں ، تیندوا نیز چیتا ۔

نہ پوچھو کچھ اور کار شکار
نہ آب وشت و در میں نمر ہے نہ مار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۰)۔ عربوں کے اکثر نام ۔۔۔ ان ناموں سے منقول ہیں ۔۔۔۔ جیسے اسد اور نمر (چیتا) یا نباتات جیسے نبت اور حنظلہ ۔ (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۲۱۷)۔ وہ کتوں کے علاوہ چیتوں کے ذریعے بھی شکار کھیلتے ، ابن منقذ نے فہد (چیتا) اور نمر (تیندوا) کی خصلتوں کا فرق بیان کیا ہے ۔ (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۲۸۰)۔ [ع]۔

نَمْر (فت ن ، سک نیز فت م) صف
جھکا ہوا ، خمیدہ ، تعظیم کے لیے جھکنے والا ؛ (مجازاً) حلیم ، مسکین ، مطیع ؛ عزت کرنے والا ؛ خلیق ، خوش خلق (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [س : नम्र]۔

نِمَر (کس ن ، فت م) صف
نہ مرنے والا ، لازوال ، ابدی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [ن (سابقۂ نفی) + مر (مرنا (رک) سے امر)]۔

نَمْرتا (فت م ، سک م ، فت ر) امث
۱. جھکنے یا مڑ جانے کی حالت ؛ (مجازاً) عقیدت ، انکسار ، عاجزی ۔ ہم سب بڑی نمرتا سے آپ کے چرنوں میں پرارتھنا کرتے ہیں کہ یہ جوڑا چرآیو ہو ۔ (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۱۲۵)۔

تو کتنا جھک کے پیش آتا ہے جو کہیں شرافت سے ، ادب سے ، نمرتا سے

(۱۹۷۴ ، پھلجھڑی ، شعر و شاعری (نو ، انصاری) ، ۸۶)۔ عجز و انکسار کا یہ حال کہ ۔۔۔ سب بڑی نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر سلام پرنام کرتے ہیں ۔ (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۵۰)۔ ۲. شرافت ؛ حلم ؛ انسانیت ؛ نرمی (پلیٹس)۔ [س : नम्रता]۔

نَمْرد (فت ن ، م ، سک ر) امذ (قدیم)
نامرد ، بزدل ۔

کہ کم عقل ہیں کیں نمرداں بھلے
یو کن بات عورت کی پڑتے گلے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۳۰)۔ [نامرد (رک) کا مخفف]۔

نُمْرُق (ضم نیز فت ن ، سک م ، ضم نیز فت ر نیز کس ن ، سک م ، کس ر) امذ
چھوٹا تکیہ ؛ زین کے نیچے بچھانے کا چھوٹا گدا ، گدیلا ، تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ المنجد)۔ [ع : (ن م ر)]۔

--- رحم کس اضا (--- کس ح ر، سک ح) امذ.

(تشریح الاعضا) بچہ دانی کا اُبھرا ہوا حصہ (Torus Uterinus). عجزی تناسلی ذبراؤ آخرالذکر کے حاشیے بناتے ہیں اور پھر رحم کی پشت اور مہبل کے پچھلے قبۂ Fornix پر ایک عرض ذبراؤ کی صورت میں مسلسل ہوجاتے ہیں، جس کو نمرق رحم (Torus Uterinus) کہتے ہیں. (۱۹۳۳، اِحشائیات (ترجمہ)، ۱۳۶). [نمرق + رحم (رک)].

نَمْرُود (فت ن، سک م، و مع) امذ.

۱. (لفظاً) طاقت ور معبود؛ (تاریخ) ایک نہایت متکبر کافر بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا اور وہ آگ اللہ کے حکم سے گلزار ہوگئی.

وو مغرور تھا زور بابان مست تھا نمرود جگ میں وو آتش پرست

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳).

مج ترا بندہ ہو نمرود جب آتش میں نٹے
تب خلیل ہو میں اس آتش کوں گلستاں کروں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۶).

جوں خلیل اس کو نہ آسان سمجھیو ہرگز آتش عشق ہے یہ آتش نمرود نہیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۵۷).

کیا وہ نمرود کی خدائی تھی؟ بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۱۹۴).

آگ ہے، اولادِ ابراہیمؑ ہے، نمرود ہے!
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے؟

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۹۰). اے خدا! تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود کی آگ سے سلامت بچالیا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۸۰). ۲. (کنایۃً) کافر، نہایت ظالم و جابر؛ بہت متکبر.

کتنے فرعونوں کی سطوت، کتنے نمرودوں کے تاج
لے چکا میرا غضب کتنے خداؤں سے خراج

(۱۹۵۶، نبضِ دوراں، ۲۳۲). [عبرانی].

--- دَوراں کس اضا (--- و لین) امذ.

موجودہ زمانے کا بادشاہ؛ (مجازاً) آج کا ظالم حکمراں.

دے چکا نمرود دوراں تجھ کو چیلنج اور تو
اس حیات و موت کے لمحے میں محو قال و قیل

(۱۹۳۸، کلیات رزمی، ۳۷۹). [نمرود + دوراں (رک)].

نَمْرُودی (فت ن، سک م، و مع) صف.

نمرود (رک) سے نسبت یا تعلق رکھنے والا، نمرود کا؛ (مجازاً) ظالمانہ (مہذب اللغات). [نمرود (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَمْرُودِیَت (فت ن، سک م، و مع، کس د، فت ی) امث.

نمرود ہونے کی حالت، نمرودپن، انانیت، تکبر. اس کی خودی فرعونیت، نمرودیت اور ہامانیت و قارونیت کا قالب اختیار کرلیتی ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۳۶۹). [نمرود (علم) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَمْرَہ (فت ن، سک م، فت ر) امذ.

۱. مکے کے قریب میدان عرفات میں ایک مقام جہاں حجاج قیام کرتے ہیں اور وہاں واقع ایک مسجد جہاں ہر سال حج کے موقعے پر ۹ ذوالحجہ، ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ملا کر ادا کرتے ہیں. عرفات میں ایک مقام نمرہ ہے وہاں آپ نے ایک کمل کے خیمہ میں قیام فرمایا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، شبلی، ۲: ۱۵۲). نمرہ میدان عرفات کے قریب ایک مسجد یہاں ... ظہر اور عصر کی نمازیں یکجا پڑھی جاتی ہیں. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۶۱۹). ۲. وہ چیز جس پر تیندوے کی کھال کی طرح کے دھبے ہوں؛ داغ دار یا رنگ برنگ بادل؛ ایک قسم کا چوغا یا چادر جس پر سفید اور سیاہ لکیریں ہوں؛ ایک اونی عربی لباس جس پر مختلف دھاریاں ہوتی ہیں؛ ایک جال جس میں بھیڑیے کے شکار کے لیے بھیڑ باندھ دیتے ہیں (اسٹین گاس). [ع: (ن م ر)].

نِمَڑْنا (کس ن، فت م، سک ڑ) ف ل (قدیم).

نمٹنا، نبڑنا، فیصل ہونا، بے باق ہونا. ایران کی فوج سے لڑکے اپنا جان کھوؤں تب سب قضیہ نمڑے گا. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ورق، ۵۸ الف). [نبڑنا (رک) کا قدیم املا].

نِمْس (کس ن، سک م) امذ.

نیولے کی قسم کا یا نیولے سے بڑا ایک گوشت خور سیاہ رنگ جانور جو مصر میں پایا جاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ اژدہے کو کھینچ لیتا ہے اور مگرمچھ کو مار دیتا ہے یا اس کے انڈے توڑ دیتا ہے. نمس اور گدھے کے گو جمع کرکے اور باہم خوب ملا کے ان کو جس گھر میں رکھا جائے ہمیشہ اس کے آدمیوں میں قتال رہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۲۸). نمس یہ نیولے سے بڑا ہوتا ہے گوشت کھاتا ہے اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۴۱۸). [ع].

نَمَسْتے فقرہ.

(ہندو) آپ کو نمسکار ہے، آپ کو سلام ہے، پرنام، بندگی، تسلیمات، آداب.

دوڑا رخ فسردہ پہ جب زندگی کا نور دی موت نے صدا کہ "نمستے شری حضور"

(۱۹۴۷، سرود و خروش، ۴۳). [س: नमसिल].

--- کَرْنا محاورہ.

(ہندو) پرنام کرنا، سلام کرنا، آداب بجا لانا. ... سوامی نے جلدی سے ہاتھ جوڑ کر نمستے کیا اور مزدور کو اشارہ کیا کہ اسباب وہیں رکھ دے. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۱۵۱). اسے دیکھتے ہی نرمن نے دور سے نمستے کیا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۷).

نِم سَرچھینٹ (کس ن، فت س، ی مع، مغ) امث.

مدراس کی ایک خاص وضع کی چھینٹ (ماخوذ: اپ، ۲/۲: ۱۴۰). [نم = نیم کا مخفف + سر (رک) + چھینٹ (رک)].

نَمَسْکار (فت ن، م، سک س) امذ.

(ہندو) آداب، تسلیم، رام رام، پرنام، بندگی، ڈنڈوت. ماتا صاحب کی خدمت میں نمسکار. (۱۸۹۸، اردو خط و کتابت، ۱۱). [س: नमस्कार].

--- کَرْنا محاورہ.

(ہندو) (سر جھکا کر اور ہاتھ جوڑ کر) رام رام کہنا، سلام کرنا.

کورنش یا آداب بجا لانا. گورکھ ناتھ جی نے پھر بخدمت شیو جی مہاراج کے آ کر نمسکار کی. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۷۵۲). آپس میں نمسکار کر کے اپنے اپنے گھر کو گئے. (۱۸۹۰، جوگ اشسٹھ، (ترجمہ) ۱ : ۵۳). لیلا نے پہلے سرسوتی کو نمسکار کیا. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ، ۴۷). سفید خم دار مونچھوں کے درمیان مسکراتے ہوئے وہ جب جھک کر نمسکار کرتے تو آدمی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، نومبر، ۴۵).

.... کہنا محاورہ.

(ہندو) نمستے کہنا، پرنام کرنا، سلام کرنا، آداب بجا لانا. پنڈت سروپ کشن ان کی طرف آرہے تھے سب لوگوں نے انہیں ہاتھ جوڑ کر نمسکار کی. (۱۹۲۲، شکست، ۳۲۹).

.... ہے فقرہ.

(ہندو) نمستے، سلام ہے، پرنام ہے، آداب بجا لاتے ہیں. اس کام دیو کو نمسکار ہے جس نے.... مہیش کو بھی عورت کا گرویدہ بنا رکھا ہے. (۱۸۸۶، ال چندر کا، ۷۰). نمسکار ہے شری بیاس مہاراج کو جو بشال بدھی ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۳).

نَمَش (فت ن، م) امذ.

۱. جلد کی ایک بیماری کا نام جس میں جلد پر بہت زیادہ خراب دھبے پڑ جاتے ہیں (جیسے جذام وغیرہ میں) ؛ چھائیں، جلد پر زیادہ خراب قسم کے دھبے ہو جاتے ہیں مرض کا یہ درجہ اصطلاحاً نمش کہلاتا ہے. (۱۹۴۳، اصطلاحات پیشہ وراں، ۷ : ۱۳۷) ۲. مختلف رنگوں کے نقطے یا نشان پڑے ہونا ؛ ہلکے بھورے رنگ کے یا سیاہ سفید دھبے ؛ لکیریں جو تصویر یا کھدی ہوئی تصویر کے عکس میں ہوں (انجمن کا س). [ف].

نَمْش (فت ن، سک نیز کس نیز فت م) امذ ؛ امث.

۱. دودھ کا مصنوعی جھاگ جس میں مصری ملا کر سردی کے موسم میں خوب گاڑھا پکا کر اور رات کے وقت ٹھنڈا کر کے صبح سویرے اچھال کر بنایا جاتا ہے، اس سے قلفیاں بناتے تھے، دہلی میں اس کا عوامی نام "دولت کی چاٹ" تھا.

وہ نخی اور نمش مذاق جوں برف
نہ پاوے جس کی لذت ہر تنک ظرف

(۱۷۸۶، میر حسن (لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۱۹۳)).

نہانے والوں نے دریا متھا یاں تک کہ یہ دیکھو
نمش کی طرح ابھر آئے سراسر جھاگ پانی پہ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۱). اور خانم کے بازار سے نمش ابھی جا کر لاؤ. (۱۸۹۸، مراۃ العروس، ۲۶۸) ۲. دودھ سے بنایا ہوا ایک پکوان نیز ایک قسم کی غذا. شیرمال.... نمش.... قسم قسم کے کھانے بھی دیے گئے. (۱۸۶۳، انشاء بہار بے خزاں، ۵۴). گیلانی خشکہ اور نخی اور نمش اور مرغ کا قورمہ.... جوڑ کے کل اشیاء مہیا کر دیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۸۰). من وسلوی یاقوتی، نمش، نخی.... کون جانتا ہے یہ ان کھانوں کو اب ؟ (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۲۵۵) ۳. انگوری شراب اور کریم (بالائی) سے تیار کردہ کھانے کی ایک قسم ؛ کچے دودھ کی بالائی نیز اس بالائی سے نکالا ہوا مسکہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. ایک قسم کا ملائی کی مانند نرم اور چکنا مسالا جس سے شیشے کی سطح کو صاف اور قلعی پکڑنے کے لائق بنایا جاتا ہے (اپ و، ۲ : ۹۰). [نمسلف (رک) کا مخفف].

.... کی قُلْفی (قُلْفی) امث.

وہ قلفی جو پھینٹے ہوئے دودھ میں مصری ملا کر بناتے ہیں. نمش کی قلفیاں اور سہال شاہیں کہیں ہوتی ہی نہیں. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱۰ : ۹).

نِمِش (کس ن، م) امذ.

۱. آنکھ کی جھپک (جامع اللغات) ۲. آنکھ کا جھپکنا جسے وقت کا ایک پیمانہ خیال کیا جاتا ہے، لحظہ، لمحہ، چشمک.

آنکھ کا جھپنا کا ایک نمش ہوتا ہے
آنکھ نمش کا ایک کلا ہوتا ہے

(۱۹۳۷، نغمات الہند، ۸۳). [س : निमिष].

نِمِشک (کس ن، م، سک ش) امث.

نمش، مسکہ، مکھن نیز بالائی.

تمہارے غسل سے پانی میں ہے حلاوت شیر
مزہ نمشک کا دریا کے ہر حباب میں ہے

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)). [ف].

نَمَشْکار (فت ن، م، سک ش) امذ.

(رک : نمسکار جو فصیح ہے) ، پرنام، سلام ہے. مہاراجہ، نمشکار، ابوالفضل، اقبال با مراد، عمر دراز، دولت زیاد. (۱۹۰۶، مخزن، نومبر، ۳۳). [نمسکار (رک) کا بگاڑ].

.... کرنا محاورہ.

نمسکار کرنا، سلام کرنا. سامنے جا کر ہاتھ جوڑ نمشکار کر کھڑگ اٹھا کر.... گردن پر مارا. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۲۶).

نَمْص (فت ن، سک م) ف م.

چہرے کے بال اکھیڑنا یا اکھڑوانا. چہرے کے بال اکھڑوا دینے کو نمص کہتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳ : ۲۳۳). [ع].

نَمَط (فت ن، م) امث ؛ امذ.

۱. طریقہ، روش، ڈھنگ، طرز، طور، طرح، انداز.

یہ چاہتے ہے اک گل کہ تری نشو و نما ہو
دل کھول کے دانے کی نمط خاک میں مل آج

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۵). پہلے کل نسلیں ایک ہی نمط پر خلقت ہوئی ہیں. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲۹۳).

اب وہ ہوتا نہیں اس کے خط سے بھی خوش
اس نمط سے بھی خوش
اب وہ کرتا نہیں بات بھی پیار کی

(۱۹۸۱، حرف دل رس، ۱۵۳) ۲. طرح، مثل، مانند، مشابہت، مطابقت.

گلابی رنگ تھا اور سبز خط تھا   جدا لعل و زمرد کی نمط تھا

(۱۷۶۳، عاجز، قصہ لال و گوہر، ۷). "برہان قاطع" و "قاطع برہان" ایک نمط ہے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۵۸۲) ۳. رنگین بچھونا یا فرش ؛ شطرنج کی بساط (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع].

نمْعلوم فقرہ.

نہ جانے ، کیا جانے ، کیا معلوم ؛ (رک : نامعلوم جس کی یہ تخفیف اور بگاڑ ہے) . مگر کلثوم کو نمعلوم کیوں وہم ہوگیا ہے کہ اس کے لئے خواب بیداری اور بیداری خواب بن گیا ہے . (۱۹۸۹ ، معروف عورت ، ۴۷) . [نامعلوم (رک) کا مخفف] .

نِمْف (کس ن ، سک م) امذ.

کیڑے کی نشو و نما کی درمیانی منزل ، منجھ روپ (حشریات) حشرے کی ناپختہ شکل ، کسی کیڑے وغیرہ کے انڈے سے نکلنے والا بچّہ یا حشرہ جس کی ابھی پوری شکل نہ بنی ہو ، بچکہ . انڈے پانی کی سطح پر دیے جاتے ہیں جو تھوڑی دیر بعد پانی میں بیٹھ جاتے ہیں ، انڈوں سے بچکہ یا نمف (Nymph) برآمد ہوتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۰۱) . [انگ : Nymph] .

نِمْفالی تِتْلی (کس ن ، سک م ، کس ت ، سک ت) امث .

(حشریات) وہ تتلی جو تتلیوں کے اس بڑے خاندان سے تعلق رکھتی ہے جس کے اگلے پیر مُڑے ہوئے ہوتے ہیں (Nymphalid Butterfly) . ایک اور خاص ذائقی حساسہ نمفالی تتلیوں کے اگلے پیر میں پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۵۶) . [نمف (رک) + الی (لاحقۂ نسبت) + تتلی (رک)] .

نَمَک (فت ن ، م) امذ.

۱ . چمکدار پتھر کی صورت میں کانوں سے نکالا جانے والا یا سمندر اور کھاری جھیلوں کے پانی سے حاصل کیا جانے والا تیز کیمیاوی طریقے سے ترکیب پایا سوڈیم اور کلورائیڈ کا مرکّب جو سالنوں اور کھانوں میں ذائقے کے لیے ڈالا جاتا ہے ، نون ، لون ، کھار ، نمخ ، رام رس . جوں کافور مل گیا جوت میں یا نمک جوں ور آب . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۱۰۲) . کھانے میں نمک نہیں تو بھی سواد نہیں ہوتا ہے . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۸۷) . نمک ڈالا تو زہر اور کبھی پھیکا پانی . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۸۶) . معلوم ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم کے وحشی کھانے میں نمک ڈالتے تھے . (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۳) . ۲ . کھاری پن ، شوریت ، کھار . سیم و تھور زدہ زمین کو دوبارہ زیر کاشت لانے کے لیے ٹیوب ویل کی اشد ضرورت ہے تاکہ زیر زمین پانی کی سطح کو کم کیا جا سکے اور تھور زدہ علاقے سے نمک دور کیا جاسکے . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۱۳) . ۳ . (i) ملاحت ، سانولا پن ، سلونا پن ، بھچبن .

تبسم کیا بازاراں نمک   آیا او یہ نزدیک شاہ نمک

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۳۳) .

یوں تجھ نزک تجلی ہے نمک ہر جمال کا
روشن سج کوں دیکھ پتنگاں ہے جیوں چراغ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۷) .

ہند کا مول ہو اس شہر کی بستی کا سواد   لے سواد خط خوباں نمکل اس سے نمک

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۴۱) .

یہ نمک یہ چھب یہ سج دھج یہ ادا کو دیکھ تیری
تلاطم تحیّر ہوئے غرق ہوش منداں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۱) . رنگ تو کسی قدر سانولا تھا مگر ناک نقشہ قیامت کا پایا تھا ، اس پر نمک اور جامہ زیبی شوخی ، شرارت کوئی بات ..... ! (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۷۷) .

ہے مزا کر کے رہی دل کو وہ چکھی سی ہنسی
لب کو چھو بھی نہ گیا چہرۂ زیبا کا نمک

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۳۰) . دیکھا کیسا نمک ہے چہرے پر میں کیا کہوں ، اس کے سامنے گوری چٹی پیاز . (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۲۸) . (ii) (مجازاً) آب و تاب ، دلکشی ، کشش .

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اوس میں   کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۲) .

نمک تک نہیں چہرے کا رنگ و آب گیا
خزاں چمن میں ہوئی موسم شباب گیا

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۱۹۳) . ۴ . نمکین چیز کا ذائقہ ، چٹ پٹا پن . جوں نمک میں سوکھانا ، بے نمک کھانے سے آدمی نے کیا سواد پایا . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۷) . ۵ . (مجازاً) تنخواہ ، روزینہ ، روزی ؛ روٹی ؛ ملازمت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۶ . کھانا ، روٹی ، کھایا پیا .

کرے گا نمک شاہ تیرا یو کام   کہ میں کیا ہوں یو کام کرنے تمام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۲) .

خوف خدا تو کر کے برائی تو اپنی چھوڑ
کھایا نمک ہے جس کا نمکداں نہ اس کا توڑ

(۱۸۸۲ ، انصاف محمود شاہ (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۰۸)) . مجھ کو خدا نے تمہارے یا اُن کے نمک کا شرمندہ نہیں کیا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادق ، ۶۷) . میں نے بچپن سے تمہارے ہاں کا نمک کھایا ہے . (۱۹۸۲ ، بندلیوں کی تیج ، ۱۱۱) . ۷ . (کلام کا) لطف تیز شوخی ؛ شوخیٔ کلام .

معانی کی باتاں تھے مجرا نمک   سچے جا کے کہے ہے نمک سوں شکر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸) .

کانوں کو حسن صوت سے حظ برملا ملے
باتوں میں وہ نمک کہ دلوں کو مزا ملے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۵) . حتٰی کی غزل میں ہر جگہ سچائی کی تاثیر پائی جاتی ہے اس میں رس بھی ہے اور نمک بھی . (۱۹۷۶ ، تخن ور (نئے اور پرانے) ، ۱۷۳) . ایسے ہی خطوط تو ہمارے اس کالم کا نمک تھے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۴) . ۸ . گرمی ، تمتماہٹ .

ناز و کرشمہ دنیا سج دھج غضب ہے جس میں
اور یہ نمک یہ گرمی یہ خوش ادائیاں ہوں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۴) . ۹ . تھوڑی سی مقدار ؛ کسی بات کے معمولی یا قلیل ہونے کے لیے اشارۃً مستعمل (جیسے کھانے میں نمک) . عشق میں بدنامی جوں کھانے میں نمک . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۸) . ۱۰ . وہ شخص یا چیز وغیرہ جس سے دنیا کی رونق قائم ہو یا نیکی پروان چڑھتی ہو ؛ وہ لوگ جو قلیل تعداد میں ہیں لیکن دنیا کا حسن ہیں ، منتخب لوگ . تم زمین کے نمک ہو . (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس (ترجمہ) ، ۸) . یہودیوں کو زمین کا نمک اور کائنات کا خلاصہ قرار دیا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۰۲) . [ف] .

--- اَثَر (--- فت ا ، ث) صف .

نمک کی تاثیر رکھنے والا ، نمکین .

تمہ خراش نالہ سر شک نمک اثر   لطف کرم بدولت مہماں اٹھائیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۰۷) . [نمک + اثر (رک)] .

... اَفْشاں (... فت ا، سک ف) صف.

نمک چھڑکنے والا ؛ (مجازاً) تکلیف میں اور تکلیف پہنچانے والا.

کس تیغ محبت پہ ستم بے جا ہے
اب میرے زخم جگر کوں نمک افشاں نہ کرو

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۹۳).

گلوں کے زخم دل پہ خندۂ دنداں نما تیرا
چمن میں ہے نمک افشاں حسام الدین حیدر خاں

(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۰۳).

آج تھی شب کو بہت داغ جگر میں سوزش
کس کی تھی ذوقِ ملاحت نمک افشاں ہم تھے

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، گلزار تعشق، ۴۳). [نمک + ف : افشاں، افشاندن = چھڑکنا].

... اَفْشانی (... فت ا، سک ف) امث.

۱. نمک چھڑکنے کا عمل، نمک پاشی ؛ (مجازاً) کسی دُکھی کو اور دُکھی کرنا، اذیت بڑھانا، زخموں پر نمک چھڑکنا.

ہم وہ مشتاقِ اذیت ہیں کہ ہر دم قاتل
زخم کھاتے ہیں اُمید نمک افشانی پر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۳۶).

وہ تبسم بھی قیامت ہے ترا بعد جفا
تو نے دی ہو جسے خدمت نمک افشانی کی

(۱۹۱۸، کلیات حسرت موہانی، ۱۵۳). ۲. (کنایۃً) سانولا پن، ملاحت، بانکپن، رنگیلی پوشاک پر بر ساتی کی سادگی ... حسن شیخ کی نمک افشانی. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۱۵). [نمک افشاں + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اَنْدَرانی کس صف (... فت ا، سک ن، فت د) اند.

رک : لاہوری نمک جو زیادہ مستعمل اور معروف ہے، کان سے برآمد ہونے والا خوردنی نمک. نمک دو قسم کا ہوتا ہے. پہاڑی اور آبی. پچھلی قسم کو اندرانی کہتے ہیں.... نمک اندرانی ایک قریے کی طرف منسوب ہے جو شام میں ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۴۵۳). بچوں کے کان کے درد کے لئے عطر و نمک اندرانی تیار مت چپوا کیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۲۰). [نمک + اندران (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... آسِیُوس کس اضا (... کس س، و مع) اند.

(طب) ایک قسم کا سفید نمک جو دریائے شور کے کنارے پیدا ہونے والے سنگ ریزوں سے حاصل کیا جاتا ہے، زہرہ آسیوس. زخم نہایت خراب قسم کے ہوں اور گہرے ہوں، پرانے ہوں بد گوشت ان پر آ گیا ہو ان کے واسطے نمک آسیوس موم روغن کے ساتھ بے حد مفید ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱۰ : ۱۷۳). [نمک + یو : آسیوس].

... آفریں (... سک ف، ی مع) صف.

(ادب) نمک پیدا کرنے والا ؛ (مجازاً) لطف پیدا کرنے والا نیز ذائقہ بخش. مزاحیہ ادب کی آبیاری اور طرحداری میں بڑا نمک آفریں حصہ لیا ہے. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۹). [نمک + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

... آلُود (... و مع) صف.

نمک میں لتھڑا ہوا، وہ جس پر بہت نمک چھڑکا ہوا ہو ؛ (مجازاً) زخم خوردہ.

وقتِ قتل آپ کے ہنسنے نے دیا طرفہ مزہ
کہ میرے زخم جگر سب نمک آلود ہوئے

(۱۸۷۳، رشید خسروانی، ۲۲۹). [نمک + ف : آلود، آلودن = لتھڑنا].

... بَر (جَراحَت) زَخْم ہونا محاورہ.

دکھ پر دکھ دینا، زخم پر نمک چھڑکنا (جامع اللغات).

... بَرجَراحَت ہونا محاورہ.

زخم پر نمک چھڑکنا، تکلیف میں اور تکلیف دینا (فارسی محاورے نمک برجراحت زدن سے ماخوذ). ایسے صدمہ کے وقت جیسا کہ اس وقت تمہارے اوپر ہے کچھ کہنا نمک برجراحت ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۷۳۳).

... بَرحَرام (... فت ب، سک ر، فت ح) صف (قدیم).

رک : نمک حرام جو زیادہ مستعمل ہے. نمک برحرام، اس کا کیا انصے گا نام. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۴۰). [نمک + ف : بر (حرف جار) + حرام (رک)].

... بَرحَرامی (... فت ب، سک ر، فت ح) امث (قدیم).

رک : نمک حرامی جو زیادہ مستعمل ہے. جان کر چپ اچھا نمک برحرامی ہے یو تمام خامی ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۹). [نمک برحرام + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَنْد (... فت ب، سک ن) صف.

وہ (زخم) جس میں نمک بھر کر باندھا جائے یا بند کر دیں، جس پر نمک چھڑکا گیا ہو.

جگر کے زخم شاید ہیں نمک بند — مزہ کچھ آنسوؤں کا ہے سلونا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۵۲). [نمک + ف : بند، بستن = بند ھنا، باندھنا].

... بَنْد کَرْنا ف مر، محاورہ.

زخم پر نمک باندھنا، (زخم) پر نمک لگا کر بند کرنا.

سب زخم صدر ان نے نمک بند خود کیے
صحبت جو بگڑی اپنے میں سارا مزا گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۴۹).

... بَنْدی (... فت ب، سک ن) امث.

نمک بھرنے کا عمل، نمک بھر کے باندھنا (زخم پر).

تر بندی خشک بندی نمک بندی ہو چکی — بے ڈول پھیلتا سا چلا ہے فگار دل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۹۲). [نمک بند + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بولنا محاورہ.

کسی کے احسان کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کی حمایت میں بولنا، نمک کھا کے نمک حلالی کرنا.

مری زباں میں اثر ہے کلام حالی کا
نمک یہ بول رہا ہے امامِ حالی کا

(؟، حمید لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- بیز (۔۔۔ی مج) صف.

(لفظاً) نمک چھاننے والا: (مجازاً) نمک بھرا، نمکین: ملیح.

نمک بیز گر تیری صورت نہ ہوتی   تو بیداد میں یہ حلاوت نہ ہوتی

(۱۹۰۵، دیوانِ انجم، ۱۴۰). [نمک + بیز (رک)].

--- بَھرا (۔۔۔فت بھ) صف مذ.

نمکین ملاحت والا، ملیح، سانولا مگر خوش گوار: (مجازاً) خوبصورت (چہرے کے لیے مستعمل). ایک حبشی جوان خوبصورت ایک چھینٹا طرحدار سجے ہوئے باہر نکل آیا، اگرچہ رنگ سانولا تھا پر گویا تمام نمک بھرا ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۹).

لٹے لٹے وہ بال ایڑی تک   قد کشیدہ، نمک بھرا چہرا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میروشِ ہستی، ۱۱). [نمک + بھرا (بھرنا (رک) کا ماضی)].

--- بَھرْنا ف مر: محاورہ.

کسی چیز میں نمک رکھنا، زخم میں نمک ڈالنا، اذیت دینا.

ممک نور کا دریا اہے آتا نمک بھریا اہے

جگ شور میں پڑیا اہے تج لب نمک والی سبب

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۱).

اگلی شب اُس نے چیر اپنی پلک   بھرا تھوڑا سا اُس کے بیچ نمک

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۱۳).

چشمِ نرگس میں نمک بھرتی ہے شبنم سے بہار

فرصتِ نشو و نما، سازِ شکیبائی نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۶۵).

--- پارے امذ: ج.

(حلوائی) گندھے ہوئے میدے کو تل کر اور لوزات ٹکڑیوں کی شکل میں تراش کر تلا ہوا نمکین پکوان (عموماً سہ پہر کے ناشتے میں لطیف غذا کے طور پر کھائے جاتے ہیں اور ان سے مہمانوں کی تواضع بھی کی جاتی ہے). میر صاحب نے کہا خسری، ریگ، نمک پارے، دال سویاں، مٹھریاں، کچھ پستے وغیرہ کی لوز. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۰). آج تو قمر بھی اپنی تنخواہ کے پیسوں سے آنے والوں کی خاطر کے لیے نمک پارے اور برفی لے کر آیا تھا. (۱۹۹۰، چار نگموت، ۳۶). [نمک + پارے (پارہ (رک) کی جمع)].

--- پاش (الف) صف.

۱. (لفظاً) نمک چھڑکنے والا: (کنایۃً) ایذا دینے والا، دکھ دینے والا، تکلیف دہ.

برنگِ صبح اے دل واہ شاباش   جراحت پر تو اپنی ہے نمک پاش

(۱۷۹۰، محاورات اردو، میر ضیاالدین عبرت (تحقیقی زاویے، ۱۷۶)).

وہ نمک پاش بھی نہیں ہوتے   یوں ہی دل کو فگار ہونا تھا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵۰).

جنوں تہمت کشِ تسکیں نہ ہو گر شادمانی کی

نمک پاشِ خراشِ دل ہے لذت زندگانی کی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۶).

آ دا اے دنیا نمک پاشِ خراشِ دل ہے تو

جس کے ہر دانے میں سو نگلی ہوں وہ حاصل ہے تو

(۱۹۰۱، باقیاتِ اقبال، ۲۸۱).

ہیں دور نمک پاش کے ناسور بھی، لیکن

کچھ زخم تو مرہم کے زمانے میں لگے ہیں

(۱۹۵۴، کلیاتِ رزمی، ۱۰۶). ۲. وہ جس پر نمک چھڑکا جائے (جامع اللغات). (ب) امذ. رک: نمک دان جو زیادہ مستعمل ہے، نمک چھڑکنے کا برتن. عرق پاش نمک پاش کچھ ہے برق کیا چیز کی جائے گی. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۰۷). [نمک + ف: پاش، پاشیدن = چھڑکنا].

--- پاشی امث.

۱. نمک چھڑکنے کا عمل نیز کسی چیز، گوشت وغیرہ کو محفوظ کرنے کے لیے نمک لگانا یا بھرنا. یہ شکار کے گوشت کو سکھا کر اور نمک پاشی کر کے کافی دنوں تک محفوظ رکھتے ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۱۲). ۲. (کنایۃً) سخت تکلیف دینے کا عمل، اذیت میں اور اذیت دینا نیز کڑوی کسیلی باتیں کرنا.

دیکھا کیا ہے مزہ لے تو نمک پاشی کا   وہ بتِ سبز مرا کانِ ملاحت ہوگا

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۸۳).

مرے ہی زخمِ دل پر اس کو رہتی ہے نمک پاشی

جہاں میں شور ہے جس شوخ کی شیریں زبانی کا

(۱۸۰۹، ایمان، ایمان سخن، ۷۳). اس نمک پاشی سے اوسے نہایت اذیت ہوئی. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲۰۰). پے در پے چرکوں اور نمک پاشیوں کا اثر ایک شب سے زیادہ نہ قائم رہتا. (۱۹۳۶، دیہات کے افسانے، ۴۸). میرے زخموں پر نمک پاشی اس طرح ہوئی کہ کویتی حکومت نے میرے بھائی کو ..... ملک بدر کر دیا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۰۱). [نمک پاش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پاشی کَرْنا ف مر: محاورہ.

۱. نمک چھڑکنا، نمک لگانا (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. تکلیف یا ایذا دینا، ستانا، جلانا، تنگ کرنا. والدہ صاحبہ کی چارہ جوئی نے ..... میرے زخمِ جگر پر نمک پاشی کی. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۰۷). بیچارے ماموں جان کے زخموں پر نمک پاشی کرنے سے کیا فائدہ. (۱۹۳۳، تصویر، ۲۲۹). رامیشوری نے رام ناتھ کے مجروح غرور و تمکنت پر نمک پاشی کی. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، نومبر، ۵۸).

--- پاشی ہونا محاورہ.

نمک پاشی کرنا (رک) کا لازم، ایذا پہنچنا، ستایا جانا. میرے زخموں پر نمک پاشی اس طرح ہوئی کہ ..... میرے بھائی کو ..... ملک بدر کر دیا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۰۱).

--- پانا محاورہ.

مزہ پانا، لطف حاصل ہونا.

بے مزا تب جب دو طرفی چاہ ہووے ہم نشیں

کچھ نمک پایا نہ عشقِ شیریں و فرہاد میں

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۲۳).

--- پانی کا شریک امذ.

ساتھ کھانے پینے والا ، دُکھ سُکھ کا شریک ، ہر وقت کا ساتھی ، ساتھ رہنے والا شخص .
ایک میرا رفیق تھا سالہا آئین میں ہم سفر رہا تھا اور نمک پانی کا شریک . (۱۸۲۲ ، گلستان ، (حسن علی خاں) ، ۹) .

--- پَروَر (--- فت پ ، سک ر ، فت و) صف : امذ.

ا : رک : نمک پروردہ جو فصیح اور مستعمل ہے . حضور کا نمک کھاتے ہیں نمک خوار ، نمک پرور قدیم . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱۷) ۲ . نمک آلود ، نمک چھڑکا ہوا (جامع اللغات) .
[نمک + ف : پرور ، پروردن = پالنا] .

--- پَروَردَہ (--- فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف : امذ.

نمک خوار ، خانہ زاد ، دوسروں کی روٹیوں پر پلا ہوا ، کسی کے ٹکڑوں پر پلا ہوا ؛ (مجازاً) ملازم ، نوکر ، غلام .

تجھ کے خوباں کا نمک ہو کے نمک پروردہ
چھپ رہا آ کے ، تیرے لب کے نمک داں میں آ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳) .

عجب کیا ہے اگر زخم جگر کو فائدہ بخشے
نمک پروردہ ہے آخر یہ اشک شور آنکھوں کا
(۱۸۱۰ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۳) . بادشاہ عیش و آرام کریں اور نمک پروردے تدبیر میں ملک کی رہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱) آدمی جو اس کے ساتھ تھے وہ خاندان شاہی کے نمک پروردہ تھے ان سب نے اسے چھوڑ دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۳) .

یہ تبسم اشک حسرت کا نمک پروردہ ہے
درد پنہاں کو چھپانے کے لیے اک پردہ ہے
(۱۹۰۰ ، باقیات اقبال ، ۳۰) . میں ریاست رام پور کا نمک پروردہ قدیم ہوں بغیر حصول اجازت یہ مبادرت و جسارت نہیں کر سکتا . (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۴۴) . بعض فارسی تراکیب کے ترجمے کر دیے ہیں مثلاً لون کھانے والا (نمک خوار) لون کا پالا (نمک پروردہ) . (۱۹۸۶ ، دہلوی مرثیہ گو ، ۹۵) . [نمک + ف : پروردہ ، پروردن = پالنا سے ماضی] .

--- پَسَنْد (--- فت پ ، س ، سک ن) صف : امذ.

نمکین غذا پسند کرنے والا ؛ (حیاتیات) نمکین پانی یا سمندر میں نمو پانے والے جراثیم . وہ جراثیم جو سمندر کے پانی میں پائے جاتے ہیں وہ اس کلیے سے مستثنیٰ ہیں ..... نمکین پانی میں نمو پانے کے عادی ہوتے ہیں ایسے جراثیم نمک پسند کہلاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۳۹) . [نمک + پسند (رک)] .

--- پلکوں سے اُٹھانا یا چُننا محاورہ.

عورتوں کا عقیدہ ہے کہ جتنا نمک زمین پر گرایا جائے گا عاقبت میں پلکوں سے اُٹھانا پڑے گا (رک : پلکوں سے نمک اٹھانا) (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- پُھوٹ پُھوٹ کَر نِکلے فقرہ.

نمک حرامی کی خوب سزا ملے .

حسن ملیح کا نہ کیا زخمیوں نے شکر
اے کردگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کے
(۱۸۴۷ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۱ : ۴۸۵) . مر جائے تو کوتی چڑیل ، اس کا نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے گا ..... جاتی کہاں ہے اللہ چاہے کیڑے ہی پڑیں . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۹۲) . پھر جا ..... نمک حرام ، میرا نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے گا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۳۹۰) .

--- پُھوٹ نِکَلْنا محاورہ.

رک : نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ، حرام خوری کی سزا ملنا .

تمہیں پاس حکام جس فوج کا   نمک پھوٹ نکلے گا اس فوج کو
(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ ، شرف (آغا حجو) (اورینٹل کالج میگزین ، جون ، ۱۹۷۳ ، ۵۰)) .

--- تیز رَہْنا محاورہ.

کھانے میں نمک زیادہ ہونا (مہذب اللغات) .

--- تیز ہو جانا/ہونا ف مر.

کسی کھانے میں ضرورت سے زیادہ نمک ہونا (جامع اللغات) .

--- تیل (--- ی مع) امث.

کھانے پینے کی چیزیں ، گھر کے بکھیڑے (نون تیل لکڑی) . خانہ داری کے جنجال اور نمک تیل کے بکھیڑوں نے کہاں کوسب چوکڑی بھلا دی تھی . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۱۴۳) .
[نمک + تیل (رک)] .

--- جانا محاورہ.

ملاحت زائل ہونا ، چہرے کی کشش ماند پڑنا .

کہیں عاشقوں سے اپنے ترش روئیاں نہ ہیں
شیریں لبوں کے چہروں سے آخر نمک گیا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹) .

--- جَھڑْنا محاورہ.

عمدگی ظاہر ہونا ، خوبصورتی جھلکنا ، لطف حاصل ہونا ، مزہ آنا .

معانی کی باتاں تھے جھڑتا نمک
بے چاکھے کہے ہے نمک سوں شکر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸) .

--- چاٹْنا ف مر ؛ محاورہ.

نمک خوار ہونا ، کسی کے ٹکڑوں پر پلنا ، غلامی کرنا . اُنہیں نمک خوری یا نمک چاٹنے میں بھی کرو وپیش کا پورا احساس تھا . (۱۹۸۹ ، نگاریات ، ۱۶۶) .

--- چاکْنا محاورہ (قدیم).

رک : نمک چکھنا جو رائج املا ہے .

ہو تجھ کو ولی آ او کوئی اوپر
نمک چاکنے جوں کندوری اوپر
(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ (ق) ، ۱۹) .

--- چرچٹہ کس اضا (---کس چ، سک ر، کس چ، فت ٹ) اند.
ایک خاردار پودے چرچٹا کا نمک جو دواؤں میں ملایا جاتا ہے. نمک چرچٹہ یعنی چرچٹا جلا کر اس کا نمک ملا کر اڑوسہ کے پتوں کے پانی کے ساتھ گھرل کرے. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۴۷).
[نمک + چرچٹہ (چرچٹا (رک) کا ایک املا)].

--- چَش (---فت چ) صف (ج: نمک چشاں).
نمک چکھنے والا ؛ (مجازاً) نمک خوار، غلام، نوکر.

ملاحت کے مزے کیا کیا دلِ زخمی اٹھاتا ہے
نمک خواروں میں اپنے نام لکھ لو اس نمک چش کا

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۴۰۰).

میرے زخمِ لب گزیدہ کو جانتے ہیں نمک چشان نشاط

(۱۹۰۶، میر دانش، ۳۰). [نمک + ف: چش، چشیدن = چکھنا].

--- چَشی (---فت چ) امث.
۱. نمک چکھنا، آب و نمک دیکھنا، ذرا سا کھانا، ذائقہ معلوم کرنا ؛ بانگی دیکھنا.

اے پستہ لب ترے لب ہیں کان سب نمک کے
گر بہرہ مند تجھوں اس کی نمک چشی سوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۳). انگریزوں نے تعلیم پردیا نوہ اور الوان نعمت سے ہم کو زبردستی مار مار کر نمک چشی کے طور پر کچھ نہ کچھ چٹایا تو ہم نے بے مجبوری منہ بنا بنا کر چاٹا. (۱۸۹۹، لیکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۳۳). بطور نمک چشی ہی سہی اس کی لذت تو دیکھو. (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۴). ۲. پہلے پہل بچے کو نمکین چیز کھلانے یا نمک چٹانے کی رسم. سالگرہ، نمک چشی، مونڈنے اور جو تقریبیں بعد کو ہوا کرتی ہیں ہم نے گھر کی بڑی بوڑھیوں سے بھی تحقیق کیا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۳۰). ۳. رشتے یا منگنی کے بعد شیرینی کے خوانوں کا طرفین میں آنا جانا، منہ میٹھا کرانا. انتیسویں شوال ۱۲۷۱ھ ایک ہزار دو سو اکہتر ہجری کو رسم نمک چشی کی ہوئی... چوتھی ذیقعدہ کو رسم منگنی کی ادا ہوئی. (۱۸۷۴، تاریخ بھوپال، ۲: ۹). ۴. (بازاری) دھول دھپا، چانٹا چٹول (کرنا اور ہونا کے ساتھ) (جامع اللغات). ۵. ایک رسم کا نام جس میں برات کے دن لڑکی کے سسرال سے کھانا آتا ہے (مہذب اللغات). [نمک چش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چَشی کَرنا ف مر: محاورہ.
کھانے میں نمک کے ٹھیک ہونے کا اندازہ کرنا ؛ بچے کو پہلے پہل نمک چکھانے کی رسم کرنا ؛ منگنی کے بعد دونوں طرف سے شیرینی کے خوانوں کا آنا جانا ؛ (بازاری) چانٹے اڑانا، دھپ لگانا، دھپیانا (فرہنگ آصفیہ).

--- چکھانا ف مر: محاورہ.
کھانے میں نمک مرچ کا اندازہ کرنے کے لیے کسی کو تھوڑا سا کھلانا، چکھ کھلانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- چکھنا ف مر: محاورہ.
پکتے ہوئے کھانے کو تھوڑا سا کھا کر نمک مرچ کی کمی بیشی دیکھنا ؛ کسی کے دسترخوان سے متمتع ہونا (جامع اللغات).

--- چور (---و ج) صف: امذ.
نمک چرانے والا ؛ گاندھی کا ایک خطاب جو نمک کی تحریک سے موسوم ہے. کرشن جی کی طرح جو مکھن چور مشہور تھے گاندھی جی کو نمک چور کا خطاب دیا گیا. (۱۹۳۸، رام راج، ۱۵۲). [نمک + چور (رک)]

--- چھِڑکنا ف مر: محاورہ.
رک: زخموں پر نمک چھڑکنا : ستانا، تنگ کرنا، ایذا دینا، تکلیف میں اضافہ کرنا.

جوں جوں دیتا ہے داستاں کو چمک چھڑکے ہے اور زخمِ دل پہ نمک

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۸۱).

ہم ہیں مجروح ماجرا ہے یہ وہ نمک چھڑکے ہے مزا ہے یہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۳).

زخم پر چھڑکیں کہاں، طفلانِ بے پروا نمک
کیا مزا ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۵). دل مجروح پر چھریاں کوئی لگا کر نمک چھڑکتا تھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۳۳).

لبِ خنداں سے نہ دیں کس لیے قاتل کو دعا
روز زخموں پہ نمک آ کے چھڑک جاتا ہے

(۱۹۰۰، دیوانِ حبیب، ۲۱۱). میں تمہاری صورت تک نہیں دیکھنا چاہتا، تم جب تک میری نظروں کے سامنے رہو گی شاکرہ کی یاد میرے زخموں پر نمک چھڑکتی رہے گی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۳۳).

--- حَرام (---فت ح) صف: امذ.
۱. اپنے آقا کا بدخواہ ؛ نیکی کے عوض بدی کرنے والا ؛ (مجازاً) نافرمان، غدار، باغی، وہ شخص جو کسی بادشاہ، جماعت یا تحریک سے بے وفائی کرے. جب یہ اسے علم سادی سے ظاہر ہوا دل سے کہا یہ جیسی تری تو نظر ہے اس کی شراکت کر، افراسیاب نمک حرام ہے اس سے کنارہ کرنا بہتر ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۳). ایسے نافرمان اور نمک حرام غلام کی سزا یہ ہے کہ اس کو قید میں ڈالو. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۹۶). نواب سراج الدولہ کے غدار اور نمک حرام حکمرانوں اور ان کی فوجوں پر بھروسہ تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۵۵). ۲. ناشکر گزار، ناشکرا، ناسپاس. دیواں سے جھنجھلا کر کہا، اے نمک حراموں مقرر تم ہی نے اس کو کھایا ہے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۱۵۹). کتے نے مرغ سے جا کے کہا کہ یار تم بڑے نمک حرام ہو کہ ہمارے آقا کے مرنے پر تیار ہے... اور تم کو ذرا بھی رنج و ملال نہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۲). بڑھیا کم بخت، نمک حرام، بے وقوف، چڑیل، اتنی جوتیاں ماروں گی کہ بھیجا نکل پڑے گا. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۵۹). روشن بھون میں آزادانہ چوبے دندناتے پھر رہے ہیں اور تم نمک حرامو، حرام کی روٹیاں توڑ رہے ہو. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اپریل، ۲۹). ۳. بدکار، بداعمال، برا ؛ بدذات، ظلم (پلیتی). ۴. محسن کش، بھوانی شنکر کا لقب جو امرائے شاہی میں سے تھا اور باغی اور بادشاہ سے دغا کرنے کے سبب یہ نام مشہور ہو گیا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نمک + حرام (رک)].

--- حَرام ہونا محاورہ.
۱. دغا باز ہونا، غدار ہونا، محسن کش ہونا، بے وفا ہونا.

تو بھی نمک حرام ہے وہ بھی نمک حرام
او بے ادب یزید کیا اور کیا امام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۷) ۲. کھانا جائز نہ ہونا ؛ کسی کی جدائی میں کھانا نہ کھانا.

اٹھ آ کے تو ذرا یک شاہ سکتے   حرام ہے ترے بانٹ مجھ پہ نمک

(۱۹۳۹ ، شاور نامہ ، ۹۴۳).

... حَرامی (...فت ح) امث.

ا. نمک حرام (رک) کا کام ؛ کفرانِ نعمت ، کور نمکی ؛ (مجازاً) ناشکر گزاری ، ناسپاسی ؛ نافرمانی ، محسن کُشی ، بے وفائی ، بغاوت. تم کو ان جھگڑوں سے کیا مطلب اور کسی کی نمک حرامی یا نمک حلالی سے کیا غرض. (۱۸۷۹ ، اختر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۴۴۳). یہ کتنی بڑی نمک حرامی ہے وہ چاہیں تو آج تم لوگوں کو توپ کے منہ پر اڑا دیں. (۱۹۲۸ ، خاک پروانہ (اردو افسانہ تحقیق و تنقید ، ۱۰۵)). سراج الدولہ کو اپنے ماتحت حکمرانوں کی نمک حرامی اور غداری کا یقین نہیں تھا. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۵۴). ۲. بداعمالی ، بدی وغیرہ (پلیٹس). [نمک حرام + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... حَرامی پَر اُتَر آنا محاورہ.

بد سلوکی کرنا ، بے وفائی کرنا ، دغا دینا. بعض لوگوں کے نمک میں یہ تاثیر ہوتی ہے کہ ہر کھانے والا نمک کھاتے ہی نمک حرامی پر اتر آتا ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۷۵).

... حَرامی پَر کَمَر بانْدھنا محاورہ.

بغاوت پر آمادہ ہونا ، بغاوت کرنا ؛ مالک کا مال ہڑپ کر جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

... حَرامی کَرْنا محاورہ.

بے وفائی کرنا ، احسان فراموشی کرنا ، دھوکا دینا ؛ مربی یا آقا کا مال وغیرہ ہڑپ کر جانا. جب ایسے شخص نمک حرامی کریں تو پھر اور کسی سے کیا امید ہوگی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۱). زبیر ، یج پوچھو تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ حیدری اس سے نمک حرامی کرے گا. (۱۹۹۱ ، بجھی ہوئی آواز ، ۷۰).

... حَلال (...فت ح) صف ؛ امذ.

(مجازاً) احسان مند ، شکر گزار ، ممنون ، حق شناس ، فرماں بردار ، وفادار ؛ آقا کا خیر خواہ ؛ آجر کے حقوق پوری طرح بجا لانے والا. ایک نمک حلال کتا بھی اس کا رفیق تھا. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۴). کتے نے مرغ سے جا کے کہا ...... یہ بات نمک حلالوں سے بعید ہے کہ آقا مرنے کی تیاری کرتا ہے اور تمہارے گھر عید ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴۲). نواب بائی بڑی نمک حلال اور احسان ماننے والی خاتون تھیں. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۴۴۷). [نمک + حلال (رک)].

... حَلال کَرْنا محاورہ.

حقِ نمک ادا کرنا ، آقا کا وفادار رہنا ، حکم ماننا ، فرمان بجا لانا ، تابعداری کرنا ؛ کھائے پیے کا اچھا بدلہ دینا. ملک کی معیشت کو تباہی کے راستے پر ڈال کر اپنے آقاؤں کا نمک حلال کر گئے. (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، ۴۳۷).

... حَلال ہونا محاورہ.

نمک حلال کرنا (رک) کا لازم ؛ وفادار ہونا ، شکر گزار اور احسان مند ہونا.

گھر کا کون سا دروازہ رات کے وقت باہر سے کھولا جا سکتا ہے ، کون سا ملازم موافق ہے ، کون سا نمک حلال ہے. (۱۹۳۹ ، پطرس کے مضامین ، ۱۲۰).

... حَلالی (...فت ح) امث.

آقا کی خیر خواہی ، وفاداری ، تابعداری ؛ شکر گزاری ؛ احسان مندی. میں تیرا دولت خواہ ہوں کیا کروں مجھے یہ بولنا ضرور ہے ، اس جا کا چپ رہنا نمک حلالی تی دور ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۹). اوکی خوبیاں اور نمک حلالیاں اپنی زبان سے بیان کیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۵). ہاں نمک حلالی کا یہی موقع ہے. (۱۸۷۸ ، توابی دربار ، ۴۳). ہمارا تجربہ وفاداری و بے وفائی اور نمک حلالی ..... کے اثر سے بخوبی آگاہ ہے. (۱۹۱۷ ، اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۳۱۸). اعزالدین کیہ خاں ہم تمہاری نمک حلالی اور وفاشعاری سے بہت متاثر ہوئے ہیں. (۱۹۹۰ ، قلعہ کہانی ، ۹۹). [نمک حلال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... حَلالی کَرْنا محاورہ.

اپنے مالک کی خیر خواہی کرنا ، حقِ نمک ادا کرنا ؛ طرف داری کرنا. گاڑی کی چیخ پکار سن کر ڈرائیور بھی نمک حلالی کرنے آ گیا. (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۲۰).

... خانَہ (...فت ن) امذ.

نمک رکھنے کی جگہ. باورچی خانے اور آبدار خانے کا سامان سیکڑوں طرح کا ہوتا ، نمک خانہ ، شیرین خانہ ، اچار خانہ ..... سیکڑوں خانے اسی قسم کے ہوتے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۵۹). [نمک + خانہ (رک)].

... خوار (...و معد) صف ؛ امذ.

(مجازاً) غلام ، خانہ زاد ، ملازم ، نوکر.

ترا ہی نمک خوار ہے زخم دل
کہ مرہم سے بے زار ہے زخم دل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۳). انھوں نے ..... ایک عالم کو فریادی بنا لیا ..... صدہا آدمی جو ..... موروثی نمک خوار ہونے کی وجہ سے دل و جان سے خیر خواہ بادشاہ تھے ..... موقوف کرا دیے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۹). ایک شاہی نمک خوار کی کنیز ہوں. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۸۴). میں اسکول کے عملے کو آپ کی خدمت میں حاضر کردوں گا ، ہیڈ ماسٹر سمیت سب آپ کے نوکر ہیں ، نمک خوار ہیں. (۱۹۸۴ ، اپنے لوگ ، ۱۰۳). [نمک + ف : خوار ، خوردن = کھانا].

... خوارگی (...و معد ، سک ر) امث.

رک : نمک خواری جو فصیح ہے. جب دیکھا کہ ایک امر سہل کے واسطے اتنی بڑی بدنامی حاصل ہوتی ہے ، حق نمک خوارگی سے لاچار عرض کرنا پڑا. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۱۳۶). [نمک خوار + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)].

... خواری (...و معد) امث.

نمک خوار ہونے کی حالت ، نمک کھانا ؛ (مجازاً) نوکری ، غلامی.

نمک خواری کا سب اپنا دھرم چھوڑ
نمک کھا کر نمک وائی سلیا چھوڑ

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۷).

جاں فدا کر کے بھی شرمندہ ہوں لب سے تیرے
حق ادا ہو نہ سکا مجھ سے نمک خواری کا

(۱۸۰۱؟ دیوان جوشش ۲۰). اسی نمک خواری قدیم کے سلسلہ سے مرزا سلیمان شکوہ کی سرکار میں پہنچے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۶۶).

کیفیت اس پہ بھی چھل بل کی وہی ساری ہے
کچھ تو جاندار ہے کچھ پاس نمک خواری ہے

(۱۹۳۰، عروج (خورشید حسن)، عروج سخن، ۳۱۵). خانوادۂ اختر کی نمک خواری میرے دامن کی عناں گیر تھی. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۲۰). [نمک خوار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خوانی (---و معد) امث.
(مجازاً) اپنے آقا کی تعریف کرنے کا عمل، تعریف کر کے حق نمک ادا کرنا، شکر گزاری.
آفریں اے قاتل نفریں ..... تجھے خاک کے شور پنچے دبانا چاہیے کہ نمک خوانی کا مزا نہ چکھے.
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۴۴۳). [نمک + ف : خواں، خواندن = پڑھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خُورْدَن و نَمَک داں شِکَسْتَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) نمک کھانا اور نمک دان توڑنا، محسن کُشی کرنا، جس سے فائدہ اُٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا، جس ہانڈی میں کھانا اسی میں چھید کرنا، جس کی گود میں بیٹھنا اسی کی ڈاڑھی کھسوٹنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

--- خُورْدَہ (---و معد، سک ر، فت د) صف.
نمک کھایا ہوا، نمک پروردہ، کسی کے ٹکڑوں پر پلا ہوا.

ہوں اس آستاں کا نمک خوردہ میں　　پھروں تا کجے خوار و افسردہ میں

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۸۵). [نمک + ف : خوردہ، خوردن = کھانا].

--- دار صف.
۱. نمک رکھنے والا، نمکین؛ (مجازاً) مزے دار؛ دلچسپ.

کبھو الفت کی کہتے میٹھی گفتار　　کبھو کرتے بہم جنگ نمک دار

(۱۷۵۹، راگ مالا (ق)، ۸۴). ۲. ملیح، خوبصورت؛ پُرکشش، سانولا.

دیکھ کر سانولی صورت تری یوسف بھی کہے
چٹ پٹا حسن نمک دار سلونا کیا ہے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۵۵). [نمک + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- داری امث.
نمک دار ہونا، نمکین ہونے کی حالت؛ (مجازاً) ملاحت، سانولاپن؛ خوبصورتی.

گرائی دیکھ مکھڑے کی دہی کے جل گئے بیگن
نمک داری سے گویا کہ بورانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸). [نمک دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دان امذ؛ = نمکدان.
نمک رکھنے کا برتن؛ (خصوصاً) پسا ہوا نمک رکھنے کی کٹھیا یا ظرف.

لذت نعمت دیدار نہ پاوے ہرگز
مجلس غم میں جگر جس کا نمکداں نہ ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۶۳).

دیکھنے بھی جو وہ جاتے ہیں کسی گھائل کو
اک نمکداں میں نمک بیں کے بھر لیتے ہیں

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۹۵). یہ نمکدان اُٹھاؤ، مانجھ کر ذرا نمک مخمل پر رکھ دو. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۹۳). ۲. (کنایۃً) نمک چھڑکنے والا، تکلیف دینے والا، ایذا پہنچانے والا.

نمکدان ترے سوچ ہے پر نمک　　رکھیا لب یو روئی کے حق نمک

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ورق، الف ۳۱).

ہائے جی بھر کے تڑپنے کی نہ پائی لذت
زخم دل چھتے ہیں اتنے ہی نمکداں نہ ہوئے

(۱۸۸۳، مضامین رفیع، ۵ : ۸۳).

وائے قسمت کہ جگر میں متعدد نہیں زخم　　ورنہ اب شورش مرہم کے نمکداں ہیں بہت

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۲۷).

اب اہتمام چارہ گری کچھ نہ پوچھیے　　زخموں کے واسطے ہیں نمکداں بنے ہوئے

(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۱۰۳). [نمک + ف : دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- دانی امث.
نمک رکھنے کی کٹھیا یا برتن، چھوٹا نمکدان.

مکہ نور کا دریا اہے اوا نمک بھریا اہے
جگ شور میں پڑیا اہے تجہ لب نمک دانی سبب

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۱).

نمک خواری کا سب اپنا دھرم چھوڑ　　نمک کھا کر نمک دانی سنیا پھوڑ

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۷).

صباحت بیچ گویا ماہ کنعانی ہے وہ لونڈا　　ملاحت بیچ سرتاپا نمک دانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸).

من تے یو بچ نمکیں سخن دونو جگ مشتاق ہیں
سب لذتاں وتے پچھے بچ لب نمک دانی اگل

(۱۷۹۷، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۹۵). کہنی سے ٹکرا کر نمک دانی بیچے ٹکڑی کے فرش پر گر پڑی. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۹۵). [نمک دان + ی، لاحقۂ تصغیر].

--- دَریائی کس صف (---فت د، سک ر) امذ.
وہ نمک جو دریائے شور کے پانی سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ سب میں بدتر اور قدرے تلخ و تیز ہوتا ہے، سمندری نمک (معدنی نمک کے مقابل) (خزائن الادویہ، ۶ : ۴۳۸).
[نمک + دریا (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دَوڑْنا محاورہ.
خون میں نمک شامل ہونا، کھائے پیے کا اثر باقی ہونا. میں نے فیصلہ کر لیا کہ اپنا یہ خون جس میں آپ کا نمک دوڑ رہا ہے آپ پر قربان کروں. (۱۹۳۶، ستونتی، ۳۱).

--- دُونا ہونا محاورہ.
حسن میں افزائش ہونا، ملاحت بڑھنا (جامع اللغات).

--- دینا محاورہ.
نمک ڈالنا، نمک کا اضافہ کرنا؛ نمک شامل کرنا؛ مزے دار بنانا، پر لطف کر دینا.

نمک دے کر لطافت کے بیاں کو
سیزی تحسیں اوپر کھولا زباں کو

(۱۷۳۷ء، طالب و موہنی، ۲۹).

خط شیریں ہے لیکن بے سیاہی
نمک دینے سے چٹکی ہو گئی ہے

(۱۹۴۵ء، تجلیات، ۱: ۲۳۲).

--- ڈالنا ف مر: محاورہ.

۱. نمک چھڑکنا، اذیت دینا. کیا زخم پر زخم لگا کے نمک ڈالتا ہے. (۱۸۳۸ء، بستان حکمت، ۴۵۶). ۲. ذائقہ بخشنا، پُر لطف بنانا. مزاج دار ... سالن پکاتی، بدرنگ، بد مزہ، نمک ڈالا تو زہر. (۱۸۶۸ء، مرآۃ العروس، ۸۶). تم انگلیوں سے کہو وہ قانون کے نقشوں میں میری خوراک پیدا کریں اور تم اپنی شیریں آواز سے اس پر نمک ڈالو. (۱۹۱۳ء، انتخاب توحید، ۵۸).

--- رکھنا محاورہ (قدیم).

ملاحت والا ہونا، کشش رکھنا.

حسن تیرا سا کہاں بزم میں یاں رکھتی ہے شمع
ایک پھیکا سا نمک کہیے تو ہاں رکھتی ہے شمع

(۱۷۹۴ء، بیدار، د، ۳۳).

--- ریز (۔۔۔ی ج) صف.

نمک چھڑکنے والا؛ اذیت دینے والا، تکلیف دہ.

بہت چھند چالے دل آویز میں
شکر ریز ہیں اور نمک ریز میں

(۱۵۹۵ء، حسن شوقی، د، ۱۳۲).

شکر بار شیریں نمک ریز کوں
سخن زار پیوہیں دل آویز کوں

(۱۷۳۱ء، شاکر ناجی، د، ۸۵).

کروں کیا بیاں نوجوانی کا حال
ہوا ہے نمک ریز صبح جمال

(۱۸۲۵ء، تحفۂ اعظم، ۳۱). [نمک + ف : ریز، ریختن = چھڑکنا، بکھیرنا].

--- ریزی (۔۔۔ی ج) امث.

۱. نمک چھڑکنے کا عمل، نمک پاشی؛ اذیت دینے کا عمل، ایذا رسانی.

کہیں نمک نے رتن بھرتے کہیں لعل در آمیزی
کہیں کرتے شکر افشاں کہیں کرتے نمک ریزی

(۱۵۶۴ء، حسن شوقی، د، ۱۷۷). ۲. ملاحت، خوبصورتی، کشش، بچپن. ہم چار چنبیلی کے درخت کے سایہ میں جس کے دھانی دھانی پتوں کی نمک ریزی ستم ڈھاتی تھی، بیٹھے. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۵۶). [نمک ریز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زا صف.

(مجازاً) نمک سے بنا ہوا؛ نمکین، سلونا، ملیح.

زخم دل کو تازہ لذت مل گئی
جب کبھی لعل نمک زا مل گیا

(۱۹۱۶ء، کلیات رعب، ۵۳). [نمک + ف : زا، زادن، زائیدن = پیدا کرنا].

--- زار امذ.

وہ جگہ جہاں بہت نمک ہو، نمک پیدا ہونے کی جگہ، وہ مقام یا کان جہاں سے نمک نکلتا ہو، نمک کی کھان. بعض میدان شورہ زار ہیں اور بعض نمک زار. (۱۸۵۴ء، مرآۃ الاقالیم، ۷۷). [نمک + ف : زار، لاحقۂ ظرفیت].

--- زار کرنا محاورہ.

نہایت نمکین کر دینا، بہت سارا نمک بھر دینا؛ بہت ایذا دینا.

تیغ ابرو کی نوازش ہو، تو ہو زخم حصول
شور لب زخم کو چاہے تو نمک زار کرے

(۱۸۳۰ء، نظیر اکبرآبادی، ک، ۱: ۹۳).

--- زہر کر دینا/کرنا محاورہ.

کھانے میں نمک زیادہ ڈالنا، نمک بہت تیز کر دینا جو گوارا نہ کیا جا سکے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- زہر ہلاہل ہونا محاورہ.

بہت نمک ہونا، کھانے کی چیز میں نمک بہت تیز ہو جانا (مہذب اللغات).

--- زہر ہو جانا/ہونا محاورہ.

کھانے میں نمک زیادہ پڑ جانا جو گوارا نہ کیا جا سکے. کوئی کہتا دال میں نمک زہر ہو گیا ہے زبان پر نہیں رکھی جاتی. (۱۸۶۸ء، مرآۃ العروس، ۱۴۸).

--- زیادہ ہو جانا ف مر: محاورہ.

نمک کا مقدار سے بڑھ جانا، طعام وغیرہ میں نمک بڑھ جانا، نمک تیز ہو جانا کہ بد مزہ ہو جائے (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- سار (الف) امذ.

نمک کی کانوں کا سلسلہ، نمک زار.

کب عشق نمک سے ہوئی تسکین جراحت
سب چشم ہے نمک سار مرے زخم کہن کا

(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۷۵۵).

برستے تھے لوٹے جو دیوار سے
زمیں کم نہ تھی کچھ نمک سار سے

(۱۸۸۴ء، مثنوی عاشقانہ، امیر مینائی (اردو، کراچی، جولائی تا اکتوبر ۱۹۲۰ء، ۷۲)). یہ جاگیر کشمیر کی وادی میں نہیں تھی بلکہ اس کا محل وقوع موجودہ کلرکہار متصل کوہستان نمک سار ہے. (۱۹۹۵ء، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۳۳). (ب) صف. نمکین، سلونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نمک + ف : سار، لاحقۂ ظرفیت و صفت].

--- ساز صف؛ امذ.
نمک بنانے والا ؛ نمک بنانے اور بیچنے والا شخص ، نمک کا کاروباری آدمی یا ادارہ . نمک ساز اپنے کو ان کے ماتحت سمجھیں . (۱۹۳۳ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری ، ۱۳۲).
[نمک + ف : ساز ، ساختن = بنانا].

--- سازی امث.
نمک ساز (رک) کا پیشہ ، نمک بنانے کا کام یا کاروبار . ساحلی علاقے میں وسیع پیمانے پر نمک سازی ہوتی ہے . (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۳۶). گاندھی جی نے نمک سازی کا سلسلہ شروع کر کے سول نافرمانی کا پھر آغاز کیا . (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۵۹).
[نمک ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سانبَر/سانبھر کس اضا (--- فت م / مغ ، فت بھ) امذ.
ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل (جے پور) میں از خود تیار ہوتا ہے اور ہندوستان میں بہت استعمال ہوتا ہے . نمک سانبر ، ایلوا خالص ریزہ ریزہ کر کے ایک ٹکڑہ گوشت میں رکھ کر شکروے کے پوند میں اوتار دیوے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوقی ، ۹۳). نمک طعام اور نمک سانبھر علیحدہ علیحدہ ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۹). [نمک + سانبر / سانبھر (علم)].

--- سَر سانبھر (--- فت س ، سک ر ، مغ ، فت بھ) امذ.
رک : نمک لاہوری جو زیادہ مستعمل ہیں . سانبھر اور نمک ڈیڈو اور نمک طعام اور نمک سر سانبھر . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۹). [نمک + سر + سانبھر (رک)].

--- سُلیمانی کس صف نیز یا کس (--- ضم س ، ی ع) امذ.
(طب) ایک قسم کا مرکب جس میں کئی اقسام کے نمک (نمک ہندی ، نمک طعام ، نمک سیاہ و سرخ وغیرہ) شامل کیے جاتے ہیں ، دواء مستعمل . صاحب قرابادین نافع الامراض نے اپنے نمک سلیمانی کے نسخے میں اتنے نمک جمع کیے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۹). اس کے ازالے کے لیے معمولی عرق سونف اور نمک سلیمانی کافی نہ تھے . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعہ مومن ، ۲۱۰). [نمک + سلیمان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- سَنگ کس نیز یا کس اضا (--- فت س ، غنہ) امذ.
ایک قسم کا نمک جو نمک کی چٹانوں سے حاصل ہوتا ہے اور آئس کریم کو جمانے کے لیے برف کے ساتھ ملا کر مشین میں سانچے کے اطراف ڈالا جاتا ہے ، پہاڑی نمک . نمک سنگ پنجاب میں ملتا ہے . (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی ، ۲ : ۶). برف چورا کر کے نمک سنگ ملا کر آئس کریم بنانے کی مشین میں بھر دیں . (۱۹۴۳ ، ہانڈی ، ۱۲). [نمک + سنگ (رک)].

--- سَنگِ بِلّوری کس نیز یا کس اضا (--- فت س ، غنہ ، کس گ ، ب ، شد ل ، و مع) امذ.
رک : نمک لاہوری جو زیادہ مستعمل ہے . نمک لاہوری ..... نمک سنگ و نمک سنگ بلوری و نمک اندرانی و نمک طبرزد و نمک ہندی . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۵۳). [نمک سنگ + بلوری (رک)].

--- سُود (--- و مع) صف.
جس پر نمک چھڑکا گیا ہو ، نمک لگا ہوا نیز نمکین ؛ (مجازاً) چٹ پٹا ، مزے دار .

ہر لب زخم نمک سود ہے گو شکل سحر   شکوہ آلود نہیں پر لب اظہار ہنوز
(۱۸۴۵ ، ورد ، و ۳۱۰).

کباب لخت دل میرے نمک سود محبت ہیں
تمہارے واسطے لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چکھو
(۱۸۴۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۳).

کافور کے بدلے ہے نمک سود مری نعش   قاتل ترے کوچہ میں شہادت کا مزا ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۸). نمک سود گوشت بہت دنوں تک کھانے اور ترکاری نہ ملنے سے اسکروی کا مرض ہو جاتا ہے . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۹۷). [نمک + ف : سود ، سودن = گھسنا / پیسنا].

--- سُود کَرنا ف م ؛ محاورہ.
نمک پیسنا نیز گوشت وغیرہ کو نمک لگا کر محفوظ کرنا یا نمکین بنانا . دنبے کے دنبے بلے کیے ہیں اور نمک سود کر کے لٹکا دیے ہیں . (۱۸۸۷ ، خندان فارس ، ۲ : ۱۸۷).

--- سُودَہ (--- و مع ، فت د) صف.
نمک لگا ہوا ، نمکین (جامع اللغات). [نمک + ف : سودہ ، سودن = گھسنا / پیسنا سے ماضی].

--- سَونچَر کس صف (--- ولین نیز مغ ، مغ ، فت چ) امذ.
رک : کالا نمک جو زیادہ معروف و مستعمل ہے . سیاہ گ بریاں ، نمک سونچر ..... کھلانا کمال نافع ہے . (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۹). [نمک + سونچر = س : सौवर्चल].

--- سِیاہ کس صف نیز یا کس (--- کس س) امذ.
(طب) سیاہی مائل گہرے سرخ رنگ کا پہاڑی نمک ، سونچر لون ، کالا نمک ، ملح اسود . نمک سیاہ تلخ اور گرم اور سبک ہے بری ڈکار اس سے آتی ہے بھوک بڑھاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۵۳). نمک سیاہ ہاضمہ کے لیے مفید ہے . (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۳۶). [نمک + سیاہ (رک)].

--- سے بھَرے ہونا محاورہ.
نمکین ہونا ، چٹخارے دار یا چٹ پٹا ہونا .

پٹے لبوں کے وہ جو نمک سے بھرے ہوئے
(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)).

--- سیندھا (--- ی لین ، مغ) امذ.
رک : نمک لاہوری جو زیادہ مستعمل ہے . نمک سیندھا ..... کانجی کے ساتھ کھلانا . (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۱). [نمک + س : सैन्धवं].

--- شُدَہ (--- ضم ش ، فت د) صف.
(لفظاً) جو نمک ہو گیا ہو ؛ (مجازاً) جسے نمک لگایا گیا ہو (خصوصاً مچھلی وغیرہ) . پاکستان نے منجمد ، خشک ، نمک شدہ اور محفوظ کی گئی مچھلی وغیرہ مچھلی کی قسمیں ..... برآمد کر کے ..... زرمبادلہ کمایا . (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۱۳۷). [نمک + ف : شدہ ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- شِناسی (--- کس نیز فت ش) امث.
حق نمک پہچاننے کا عمل ، آقا کی طرف داری ، تابع داری ؛ (مجازاً) چمچہ گیری . اپنی سرکار کی نمک شناسی کے سبب اس کی بھیجی آمالی ، دولت افزائی ایک ایسی لی اس میں تھی کہ وہ اس خوش رنگ طوطی کو نوچ کھاتی تھی . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۲۲).
[نمک + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... شیخُ الرَّئیس کس اضا (...ی لین نیز ج، ضم خ، غم ال، شد ر بفت، ی مع) امذ.
(طب) ایک نمک (چورن) جو ہاضم سمجھا جاتا ہے جس میں نمک سانبھر اور پانچوں وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں اور ایک روایت کے مطابق یہ بوعلی سینا کا مجوزہ ہے. کھانے کے بعد سلوف الاملاح یا نمک شیخ الرئیس کھلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۷۵).
[نمک + شیخ (رک) + رک : ال (۱) + رئیس (رک)].

... شیر ہونا محاورہ.
نمک تیز ہونا، کسی کھانے میں نمک تیز ہونا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

... طَبَرزَد (...فت ط، ب، سک ر، فت ز) امذ.
(طب) سفید سرخی مائل گھریلو استعمال کا عام نمک، پکلون، معیاری نمک، نمک شیشہ، کف آبگینہ، چوڑی کا نمک. نمک طبرزد پکلون یعنی معیاری نمک ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۴۴۹). [نمک + طبرزد (ف : تبرزد (رک) کا معرب)].

... طَعام کس اضا (...فت ط) امذ.
کھانے کا نمک جو کانوں اور پہاڑوں سے نکالا جاتا ہے اور کھاری سمندروں اور چشموں کے پانی کو خشک کر کے حاصل کیا جاتا ہے، خوردنی نمک. نمک طعام تمام دنیا میں بکثرت موجود ہے، اس کی کانیں اور پہاڑ ہیں، بحر شور کے پانی میں بکثرت موجود ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۴۴۹). ناک کی صفائی کے لیے نمک طعام، بورہ ارمنی، مرزنجوش پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور ناک میں پچکاری کریں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۹۹). [نمک + طعام (رک)].

... فِشاں (...کس ف) صف.
نمک چھڑکنے والا ؛ (مجازاً) ایذا دینے والا، اذیت رساں.

زخمی خنجر الم گو ہے مرا دل جیاں　　اے مرے نمک فشاں تو شوق سے ہو نمک فشاں

(۱۹۲۲، مطلع انوار، ۲۶). [نمک + ف : فشاں، فشاندن = چھڑکنا].

... فِشانی (...کس ف) امث.
نمک فشاں (رک) کا کام، نمک چھڑکنے کا عمل ؛ نمک پاشی، ایذا رسانی، تکلیف دینا.

مزا ہے تیغ محبت کے زخم کھانے کا　　کرے جو صرف نہ قاتل نمک فشانی میں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۳۱).

شکر کر اس نمک فشانی کا　　منہ تو زخموں کا بے مزا نہ ہوا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۳).

نمک چشیدہ ہوں، مثل نمک بدست نہ جان　　یہ اور زخموں پہ میرے، نمک فشانی ہے

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۵۵). [نمک فشاں + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کا اَثَر امذ.
وہ تاثیر جو کسی کی ملازمت وغیرہ کی وجہ سے ہو، کسی کے احسانات کا دباؤ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

... کا پاس امذ.
کسی کے حسن سلوک کا لحاظ، کسی کی دی ہوئی روزی یا کھانے کی مروت، کسی کے احسان کا لحاظ، مروت.

سہتا ہوں جور و جفا ان کی لب پر شور سے
کیا کہوں کچھ کہہ نہیں سکتا نمک کا پاس ہے

(۱۸۵۲، عروس الاذکار، ۱۹۸).

ہے یہ نمک کا پاس کہ کہتے ہیں میرے زخم
بھر پایا ہم نے سب ہمیں آرام ہوگیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۰).

... کا پاس رہنا محاورہ.
کسی احسان کا لحاظ ہونا، مروت سے پیش آنا. ہم غلاموں سے اور یہ امید خداوند سرجاتا ہے نمک کا ضرور پاس رہے گا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۶۷۱).

... کا پاس کرنا محاورہ.
کھائے پیے کا لحاظ کرنا ؛ کسی احسان کے سبب مروت سے پیش آنا. میں نے اس وقت آپ کے نمک کا پاس کیا ورنہ زبان تیغ سے جواب دیتا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۱۹۸). غالب نے چار دن بھی بہادر شاہ کے نمک کا پاس نہ کیا. (۱۹۳۴، غالب شکن (نگار، اپریل ۱۹۹۳، ۵۵)).

... کا پالا صف، امذ.
رک : نمک خوردہ جو زیادہ مستعمل ہے. اے جہاں پناہ میں غوزان کے بادشاہ کے نمک کا پالا ہوں اور میرا خداوند کی دفع کرنے کا بیڑا اٹھایا اور خط بھیجا. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۱۰۹).

... کا تیزاب امذ.
ایک قسم کا تیزاب، ہائیڈروجن اور کلورین کا تیزاب (Hydrochloric acid). نمک کا تیزاب... کھانے کے نمک اور تیزاب گوگرد کو ملانے سے جو ابخرات پیدا ہوتے ہیں ان کو پانی میں جذب کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۴۵۳).

... کا جوش امذ.
نمک کا جوش، کھائے پیے کا لحاظ، احسان کا پاس. اتنا کہہ کر غلیم نے اپنی پوٹلی اور بیگ پیچھے رکھا، نمک کا جوش غالب ہوا، وفا کے خوش رنگ پھولوں نے دماغ معطر کر دیا... وہ گرفتار ہو گیا. (۱۹۳۶، ستوتی، ۳۱).

... کا حَق امذ.
آقا سے وفاداری، تابع داری، احسان مندی، شکر گزاری نیز احسان و خیر خواہی کا پاس ؛ مروت ؛ لحاظ. اگر فکر ہے تو صرف حضور کا، کیونکہ نمک کا حق ہم پر بہت زیادہ ہے. (۱۹۴۴، قرآنی قصے، ۴۰). نمک کا بڑا حق ہوتا ہے... جس نے نمک کا حق ادا نہ کیا... وہ معاف نہ کیا جائے گا. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۳۳).

... کا حَق ادا کرنا محاورہ.
مالک کی خیر خواہی کرنا، وفاداری یا نمک حلالی کرنا، احسان ماننا، احسان کا بدلہ چکانا. اے طوطے میں ہر ایک شب تیرے پاس آتی ہوں اور احوال اپنی بیقراری کا سناتی ہوں پر تو کچھ نمک کا حق ادا نہیں کرتا اور مجھے ٹھنڈے جی سے رخصت نہیں کرتا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۴۷). مجھے یقین ہے کہ اگر ضرورت پڑے گی تو تم سب لڑو گے اور نمک کا حق ادا کرو گے. (۱۹۱۷، غدر دہلی کے افسانے، ۲ : ۷).

... کا حَق اَدا ہونا محاورہ.
نمک کا حق ادا کرنا (رک) کا لازم ؛ احسان کا بدلہ چکایا جانا ، وفاداری نبھایا جانا .

بھائیں بھائیوں کا خون ، جب ہم باوفا ٹھہریں
بہت دشوار ہے ان کے نمک کا حق ادا ہونا

(۱۹۳۳ ، سنگ وخشت ، ۹) .

... کا ڈھیلا (ڈلا) امذ.
مسلّم نمک ، بنا ہوا نمک (مہذب اللغات) .

... کا سَہارا بَہت ہوتا ہے کہاوت.
تھوڑا سا سہارا ، تھوڑی سی مدد یا چھوٹا سہارا بھی بہت ہوتا ہے ؛ تھوڑا سا نمک پڑنے سے بھی کھانا لذیذ ہو جاتا ہے . خدا کا شکر کرو ، نمک کا سہارا بہت ہوتا ہے پانچ روپے بہت ہیں . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۴۳) .

نہ بولو ، لبوں کا نظارا بہت ہے
ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۹۳) .

... کا شور ہونا محاورہ.
حسن کا شہرہ ہونا (مہذب اللغات) .

... کا مَحْلُول امذ.
پانی میں حل شدہ نمک ، نمک کا پانی . نمک کے محلول کو سوڈیم پرآکسائیڈ کے ساتھ اس وقت تک گرم کرو جب تک کہ محلول زرد ہو جائے . (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، محمد وصی عسکری ، ۴۴) .

... کچلُونا (...فت ک ، سک چ ، و مع) امذ.
رک : نمک سیاہ . اجوائن ، نمک لاہوری ، نمک سانبھر ، نمک کچلونا ، پیپلا مول ، سیاہ مرچ ..... باریک پیس کر لیموں کے چھلکوں میں بھر کر عرق میں چھوڑ دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۸۹) .
[نمک + کچلون (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

... کور (... و مع) صف ؛ امذ.
رک : کور نمک جو درست ہے .

وہ باقی بچے ہی نمک کور تھے — جو روپوش تھے زندہ درگور تھے

(۱۸۶۸ ، شہوۂ فرنگ ، شرف (آغا حجو) (اورئینٹل کالج میگزین ، مارچ ، جون ، ۱۹۷۳ ، ۱۰۱)) .
[نمک + کور (رک)] .

... کی جھیل امث.
وہ جھیل جس کے پانی سے نمک حاصل ہوتا ہو ؛ جیسے : سانبھر جھیل سے نمک سانبھر . افریقہ کا خیال آتا ہے تو میرے ذہن میں ..... اس کے قریب نمک کی جھیلوں پر سراب صحرا کا تماشا ..... یاد آتا ہے . (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۲۰۷) .

... کی ڈَلی امث.
رک : نمک کا ڈھیلا . نمک کی ڈلیوں سے نمکیت بالکل نکل جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، لکھنو کی تہذیب ، ۱۳۲) .

... کی شَرْط امث.
(مجازاً) وفاداری ، حقِ نمک .

نمک کی شرط سب بجا لاؤ گے
سو وہیں بھر کے سب مرتا پاؤ گے

(۱۷۱۹ ، جنگ نامہ عالم علی خاں ، ۳۰) .

... کی قَسَم فقرہ.
وفاداری ظاہر کرنے اور خود کو وفادار ثابت کے موقعے پر مستعمل . ترے نمک کی قسم جو بات کرنے کو میرا جی چاہتا ہو . (۱۸۳۵ ، حکایات سخن سنج ، ۸۱) .

ابن معاویہؓ کے نمک کی قسم تمہیں
تینوں سے سرو باغ علیؑ کو کرو قلم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۴) .

... کی کان امث.
وہ معدن جس میں سے نمک کھود کر نکالتے ہیں . ضلع نکسور میں نمک کی کان ہے ، وہ بھی کڑوا ہونے کی وجہ سے کھانے کے قابل نہیں ہوتا . (۱۹۱۷ ، العصر ، ۴ : ۵۷۷) .

... کی کان میں نَمَک ہو جانا محاورہ.
جیسا ماحول ہو ویسا ہی بن جانا ، ماحول میں داخل جانا ، کہیں اور کے رسم و رواج کے مطابق اطوار اپنا لینا ، خود کو بدل لینا ، گھل مل جانا . شہروں میں بیٹھ کے لوگ جا کر بادشاہ کو بادشاہی ..... سکھاتے ..... اس کے بعد نمک کی کان میں پہنچ کر یہ بھی نمک ہو جاتے . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۳۱۴) .

... کی کَنْکَری امث.
نمک کا چھوٹا ڈھیلا ، نمک کی ڈلی (ماخوذ : مہذب اللغات) .

... کی کَنْکَری حَرام ہونا محاورہ.
بالکل فاقے سے ہونا ، نمک تک منھ میں نہ جانا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .

... کی کَنْکَری کا سَہارا امذ.
تھوڑے سے رزق کا سہارا .

برابر گر نہیں نسبت کے دنیا یہ ہمارا ہے
غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۰۹) .

... کی کَنْکَری کا شَرْمِنْدَہ نَہ ہونا محاورہ.
ذرا بھی احسان مند نہ ہونا ، کسی کا بالکل ممنون احسان نہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

... کی کھان امث.
رک : نمک کی کان . اندران ایک مقام کا نام ہے اس میں نمک کی کھان ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۵۳) .

... کی مار پَڑْنا امث.
نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ، نمک حرامی کی سزا ملنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) .

... کے ساتھ نَمَک نَہیں کھایا جاتا کہاوت.
ایسا نہیں ہوتا ، محال ہے ، ناممکن ہے کی جگہ مستعمل . "بہوت !" "تمہارا نمک اُٹھے" نمک کے ساتھ نمک نہیں کھایا جاتا ، مجھے راستہ نہ بتاؤ . (۱۹۵۳ ، محل سرا ، ۱۲۷) .

... کھا کے نَمک دان توڑنا کہاوت.

(فارسی کہاوت نمک خوردن و نمکدان شکستن کا اُردو ترجمہ) احسان فراموشی کرنا.

اپنے محسن کے نہ احسان فراموش کروں
وہ نہیں میں کہ نمک کھا کے نمکداں توڑوں

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۲۴۲).

خوفِ خدا تو کر کے برائی تو اپنی چھوڑ
کھایا نمک ہے جس کا نمکداں نہ اس کا توڑ

(۱۸۸۴، آصاف محمود شاہ (رونق کے ڈرامے، ۱۰۱: ۵: ۲۰۸)).

... کھانا ف مر: محاورہ.

۱. کسی کی دی ہوئی روٹی کھانا نیز دوسروں کے ٹکڑوں پر پلنا، ساختہ و پرداختہ ہونا؛ نوکری کرنا، ملازم ہونا.

دیا جاب پھر مرچ کے سنگ جس ہے بے شرم توں ہور نمک کھائے جس

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۳).

بھلا ان کی باتوں پہ میں بھول جاؤں نمک جس کا کھاؤں اُسے بھول جاؤں

(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا، ۱۵). عرض کی حضور آپ کا نمک کھایا عزت و آبرو پائی اس وقت میں آپ کا ساتھ کیا چھوڑیں گے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۲: ۳۳). اپنی خدمات سے ملک کو فائدہ پہونچانا جس کا اتنے دنوں سے میں نے نمک کھایا ہے. (۱۹۲۵، وقارِ حیات، ۲۸۳). حضور میں نے سرکار کا نمک کھایا ہے اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنیں تو بھی میرے بھاگ. (۱۹۶۹، سودائی، ۲۹). غیر ملکی بیگمات کی اکثریت ہمارے ملک کا نمک کھا کر پاکستان کو برا بھلا کہتی رہتی ہیں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ اٹمی سینٹر، ۱۳۲).

۲. کھانا تناول کرنا، کھانا کھانا.

کیا کیا پچھتا رہے اس بات کا کہ کھائیں ہم نمک آج کی رات کا

(۱۹۸۴، رضوان شاہ و روح افزا، ۵۸). وہ شاید یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ میں ان کا نمک کھانے پر رضا مند ہوں یا نہیں، کھانے کی دعوت سن کر مجھے تسلی ہوئی. (۱۹۸۸، تذکرۂ استحضارات، ۱۶۲).

... لاہوری کس صف نیز بلا کس (... و ج) امذ.

نمک کی کان سے حاصل ہونے والا قدرتی نمک، لاہوری نمک، کھانوں میں استعمال ہونے والا معدنی نمک. ولایتی صابون، نمک لاہوری، قند سیاہ ان سب کو وزن برابر لے کر پانی میں پیسے جب کہ مثل مرہم ہو جائے تب اس کو زخم پر لگاوے. (۱۸۴۳، مفید الاجسام، ۳۵). نیلا تھوتھا اور نمک لاہوری اور مصری داخل کر کے چھان کر شیشے میں اور تانبے کے برتن میں رکھ چھوڑیں. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۱۵). آدھ ماشہ نمک لاہوری کو تین تولے گائے کے گھی میں ملا کر چاٹنے سے زہر پیئے کیڑے کا زہر اُتر جاتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۵۴). دار فلفل، نمک لاہوری ... نیم کے ڈنڈے سے خوب باریک پیسیں. (۱۹۳۱، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۲۸). [نمک + لاہور (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... لگانا ف مر: محاورہ.

نمک چھڑکنا؛ اذیت میں اضافہ کرنا، تکلیف دینا.

میں دگر بات بھی تجھکو سناؤں نمک کھا لیں تیجے پر لگاؤں

(۱۸۰۱، قصہ لیلیٰ و مجنوں (واقف)، ۳۵).

نکانے کا نمک موذی جلے میں پڑی لونی زہرو ہے گلے میں

(۱۸۶۲، طلسم شاہان، ۲۱۳).

... مَحال (... فت م) امذ.

وہ آمدنی جو نمک کے محصول سے ہو (جامع اللغات). [نمک + محال (رک)].

... مِرچ (... کس م، سک ر) امث.

(مراداً) کھانے میں ذائقے کے لیے ڈالے جانے والے مسالے. بینگنوں کو بھاڑ میں بھون کر یا پانی میں جوش کر کے چھیل لو، پھر انہیں سل بٹے پر کچل ڈالو، اور پیاز کے لچھے کتر لو، پھر نمک مرچ ملاؤ. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۵۷). بوڑھا ... پیچھے گاؤں جاتا اور صابن، گڑ، نمک مرچ اور ... ولایتی کپڑا خرید لاتا. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۲۶). امیاں توڑتی، نمک مرچ اور گڑ سمیت ان کو سل پر کچل ڈالتی اور چاٹتی پھرتی. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۹۰). [نمک + مرچ (رک)].

... مِرچ چھڑکنا ف مر: محاورہ.

۱. نمک مرچ ڈالنا. پھر باریک مرچ اور نمک پیس کر ان پر چھڑکو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۷۷). ۲. بہت ایذا دینا، بہت تکلیف دہ باتیں کرنا، آگ لگانا، بڑھا چڑھا کر بیان کرنا. ان کے آتے ہی ذکر حبیب چھڑ گیا ماسٹر ایک مرتبہ خوب خوب نمک مرچ چھڑکا. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۱۹۲).

... مِرچ لگا کر م ف.

بڑھا چڑھا کر، مبالغے کے ساتھ. ایک جھوٹی بات ... نمک مرچ اور گل پھول لگا کے بیان کرتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۴۹). اپنی دوستوں کے گروپ میں بیٹھ کر نمک مرچ لگا کر محبوب سے ملنے، اسے خط بھیجے یا پانے کے قصے سناتی تھیں. (۱۹۷۶، اک جہاں اور بھی ہے، ۳۶۵). قصہ گو اسٹیج کے پاس بیٹھ کر آواز بلند نمک مرچ لگا کر فلم کی کہانی سناتا جاتا تھا. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۴۳).

... مِرچ لگا کر / کے سُنانا / کَہْنا محاورہ.

بڑھا چڑھا کر بیان کرنا، مبالغہ کرنا نیز جھوٹی باتوں سے بھڑکانا، اُکسانا. ان ساری باتوں کے علاوہ میں نے اور بھی نمک مرچ لگا کے کہا اور جہاں جہاں، ہاں ہاں اور نہیں نہیں کا موقع ہوا برابر ہاں میں ہاں ملاتا چلا گیا. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۳۰۵). ان میں خرافات کی حس بہت تیز تھی، معمولی سے معمولی لطیفے کو بے حد نمک مرچ لگا کر سناتے. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۲۳۲).

... مِرچ لگانا ف مر: محاورہ.

۱. نمک اور مرچ ڈالنا، مصالحہ لگانا نیز مزیدار بنانا، چٹخارے دار بنانا، لذیذ اور پرذائقہ بنانا. بینگن بارہ چھیلے ہوئے لے کر ان کے قتلے کر کے پسا ہوا نمک مرچ لہسن اُن پر لگا کر گھی میں تل لو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۹۷). گھی میں نمک و مرچ لگا کر پسندوں کو بگھار دیں. (۱۹۳۲، مشرقی و مغربی کھانے، ۸۹). ۲. مبالغہ کرنا، بات بڑھا کر بیان کرنا، حاشیہ چڑھانا. مبالغہ شعر میں کچھ اور ہی نمک مرچ لگا دیتا ہے اُس کا اعتقاد تو مقصود ہوتا ہی نہیں. (۱۸۶۳، مذاق العارفین، ۳: ۱۳۹). آخر کسی نہ کسی طرح سے کوئی بات اس سے نکال ہی لی اور نمک مرچ لگا کے افسانہ بنا دیا. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۲۰۸). شعورا جیسے منچلے آدمی کی باتوں کو نمک مرچ لگا کر ایک سے دوسرے تک پہنچاتے رہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۹).

۳. چھیڑنا ، جلانا ، بھڑکانا ، اُکسانا ، جلے کو جلانا (ماخوذ : جامع اللغات) . ۴. بد دل کرنا ، کسی کا دل میلا کرنا . یار خدا کہیں کسی موذی نے اپنی طرف سے نمک مرچ لگا کر تو نہیں کچھ پٹی پڑھا دی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲) . ششو پال نے بے شمار عیب سری کرشن کے نمک مرچ لگا لگا کر مجمع کے سامنے گنوائے مگر ان کی بدچلنی کی بابت ایک لفظ بھی اس نے نہیں کہا . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۱۰) . یہاں تو چلے بیٹھے ہی تھے جامع مسجد کی سیڑھیوں والا واقعہ خوب نمک مرچ لگا کر بیان کیا . (۱۹۵۴ ، نواب صاحب کی ڈائری ، ۳۳) .

--- مِرچ لَگْنا محاورہ .

نمک مرچ لگانا (رک) کا لازم ؛ تن بدن میں آگ لگنا ، نام سنتے ہی کمال نفرت کے سبب چراغ پا ہو جانا ، جل جانا . تو حضور یہ جھگڑے کی باتیں کاہے کو نکالیں ، وزیرن کے نام سے کیا نمک مرچ لگتا ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۶) .

--- مِرچ مِلا کَر کَہْنا محاورہ .

حاشیہ چڑھانا ، مبالغہ کرنا ، اُکسانے کے لیے بڑھا چڑھا کر بتانا . بعض عورتیں شوہر کے گھر کا کچا حال میکے میں نمک مرچ ملا کر کہہ دیا کرتی ہیں . (۱۹۱۶ ، زنانہ میلاد ، ۱۳۳) .

--- مَلْنا ف م ؛ محاورہ .

ذائقے کے لیے نمک لگانا ؛ اذیت دینا ، تکلیف پہنچانا . ان دونوں نے سب زخموں پر اونکے خوب نمک ملا . (۱۸۴۴ ، الف لیلہ عبدالکریم ، ۲ : ۲۰۰) . پانچھ پیروں میں نمک ملا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۶۸) .

--- ناجائِز کس صف (--- کس ر) امذ .

ناجائز کاروبار یا مال ، حرام کی آمدنی (پلیٹس) . [نمک + نا (سابقۂ نفی) + جائز (رک)] .

--- نَفْطی کس صف (--- فت نیز کس ن ، سک ف) امذ .

ایک قسم کا بدبودار نمک جس کا رنگ سیاہ اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے . ترید ، بزنگ کابلی ، نمک نفطی ، ایارج ، شہد کے ذریعہ دست لائیں . (۱۹۳۹ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۳) . [نمک + ع : نفط = پٹرول + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- نَہ ہونا محاورہ .

ملاحت نہ ہونا ، چہرے پر کشش نہ ہونا .

یوسف سا حسن لقا کوئی زیر فلک نہ تھا
پھر کیا مزہ جو حسن میں اُن کے نمک نہ تھا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۸) .

--- والی صف .

نمک حلال ؛ وفادار (ملازم وغیرہ) (پلیٹس) . [نمک + والی (رک)] .

--- والی کا نَمَک گِرا اُس نے بَٹور لیا ، تیل والی کا تیل گِرا اُس نے کیا بَٹورا کہاوت .

نمک والی جان سے گئی داماد نے دوسری شادی کرلی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- ہَلاہَل ہونا محاورہ .

نمک کا بہت زیادہ ہو جانا ، کھانے میں نمک بہت تیز ہو جانا جو گوارا نہ ہو (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- ہِنْدی کس صف (--- کس د ، سک ن) امذ .

ہندوستانی نمک ، سرساجھر ، سیندھا لون ، نمک لاہوری ، خوردنی نمک . جب شائقین ہنر دوست نے اس نمک ہندی کا مزہ چکھا ، ہر ایک سرمایہ لذت مائدۂ سخن سمجھ کر طلبگار و خواستگار ہوا . (۱۸۶۹ ، اردوئے معلی (دیباچہ) ، ۳) . مغز تخم کرنجوا ، ترید سفید ، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ..... نمک ہندی ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ..... گولیاں بنائیں . (۱۹۳۳ ، عملیات اجامیہ ، ۸۴) . [نمک + ہند (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- ہِنْدی سُرْخ کس صف (--- کس د ، سک ن ، ضم س ، سک ر) امذ .

(طب) نمک ہندی (نمک سیاہ کے مقابل) . قادری و ذکائی میں نمک ہندی سرخ اور نمک ہندی سیاہ ..... اور نمک طبرزد جمع ہے . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۹) . [نمک ہندی + سرخ (رک)] .

--- ہِنْدی سِیاہ کس صف (--- کس د ، سک ن ، کس س) امذ .

(طب) کالا نمک (نمک ہندی سرخ کے مقابل) . قادری و ذکائی میں نمک ہندی سرخ اور نمک ہندی سیاہ ..... اور نمک طبرزد جمع ہے . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۳۹) . [نمک ہندی + سیاہ (رک)] .

--- ہونا محاورہ .

۱. کلام یا آواز میں چاشنی ہونا ، شوخی کلام کا لطف ہونا .

تبسم لب غنچۂ گل میں ہے   نمک شور فریاد بلبل میں ہے
(۱۸۷۷ ، صبح خنداں ، ۳۰) . ۲. ملاحت ہونا ، جاذبیت ہونا ، کشش ہونا ، پھبن ہونا .

اللہ رے کیا نمک ہے آدم کے حسن میں بھی
اچھی لگی نہ ہم کو خوش صورتی پری کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۳۳) .

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اوس میں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۴) . زینب میں کچھ بھی حسن نہیں ہے ، کیا تم نے کہیں بھی اتنا لمبا دہن دیکھا ہے نہ اس میں نمک ہے نہ اس کی صورت میں کچھ تراوت ہے . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹۳) . تفلس کی عورتوں میں نمک نہیں ہوتا سمرقند اور قندھار کی عورتوں میں چستی اور چالاکی نہیں ہوتی . (۱۹۷۵ ، افکار تازہ ، مقالات سید حسن ، ۱۸) . بنیا کا رنگ سانولا ، جسم دبلا اور قد لمبا تھا ، لیکن تیمی آنکھوں میں غضب کا نمک تھا . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۳۱) .

نَمْکاب (فت ن ، سک م) امذ .

۱. نمک آب ، آب نمکیں ، کھاری پانی ، نمکین پانی . نمکاب ایک وسیع ذریعہ ہے اور سمندروں میں اس کا کبھی نہ ختم ہونے والا ذخیرہ پایا جاتا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۷۵۵) . ۲. چیزوں کو ٹھنڈا کرنے والے نظام میں استعمال ہونے والا ایک مائع جو عموماً کیلشیم کلورائیڈ یا سوڈیم کلورائیڈ کا آبی محلول ہوتا ہے . سوڈیم سلفیٹ ، توتیا اور نمکاب (جس کا خاص جزو زیادہ تر سوڈیم کلورائڈ ہوتا ہے) اور توتیا کو گرما کر بنایا جاتا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹۴) . تقریباً ڈھائی کروڑ پیپے نمکاب (Brine) کا ایک بڑا ذخیرہ ضلع جہلم میں دھریالہ کے مقام پر دریافت ہوا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۸۹) . [نمک + آب (رک)] .

نِمْکارا (کس ن، سک م) اند.
(ورق سازی) چاندی یا سونے کی پتلی تیار کی ہوئی پٹی کا ایک ورق بنانے کے لائق کاٹا ہوا ٹکڑا (کاری گر عموماً جمع کا صیغہ (نمکارے) بولتے ہیں) (اپ، ۱۰، ۳۰: ۴۴). [مقامی].

... لگانا ف م.
نمکاروں کو جھلیوں کے اندر جمانا (اپ و، ۳۰: ۴۴).

نَمْکانا (فت ن، سک م) ف م.
نمکین بنانا، کھاری کرنا، کھانے وغیرہ کو ذائقے دار بنانا. مثال کے طور پر یہاں چند نئے مصادر بنا کر دکھائے جاتے ہیں، برفانا (برف سے) ..... نمکانا (نمک سے) شکرانا (شکر سے) نظمانا (نظم سے). (۱۹۲۸، سلیم (وحید الدین)، افادات سلیم، ۷۱). جب چمک سے چمکانا پہلے بنا چکے ہیں تو اب نمک سے نمکانا ہم کیوں نہ بنائیں. (۱۹۸۷، فرحت، مضامین، ۳۰: ۴۹).
[نمک (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

نِمْگُروہ (کس ن، فت م، سک گ، و مع) صف.
بالکل مکروہ، یکسر مکروہ. نخالص کے معنی بالکل خالص اور نمکروہ کے معنی بالکل مکروہ درست اور صحیح ہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۰). [ن (نہ (رک) کا مخفف) + مکروہ (رک)].

نِمْکو (کس ن، سک م، و مج) اند.
مختلف نمکین اشیا کا مجموعہ یا کوئی نمکین پکوان. ناشتے میں بہترین قسم کے آلو کے بنے ہوئے سموسے اور نمکو اور رس گلا تناول کیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۸۶). [نمک (رک) + و، لاحقۂ صفت].

نِمْکور (فت نیز کس ن، سک م، و مج) امث.
لذت، ذائقہ، مزہ؛ لطف. نوبت کی نمکور بھی بے شہنائی بھی مزا دے رہی ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۹۸). [نمک (رک) + ور، لاحقۂ صفت].

نِمْکول (کس ن، سک م، و مج) اند.
نمکیاتی اجزا سے تیار کردہ ایک دوا کا نام جو اسہال کے مریض کو پلائی جاتی ہے. میری بہو نے تھوڑا سا نمکول پلا دیا تھا. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۲۰۷). [نمک + ول (و مج)، لاحقۂ صفت].

نِمْکولی (کس ن، سک م، و مج) امث.
رک: نمکوڑی. نمکولیوں کی طرح گچھے کے گچھے ..... لٹکنے لگے. (۱۹۳۲، میڑھی لکیر، ۵۰). نیم کی نمکولی سے ایک پودا پھوٹا اور بڑھتا رہا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۰۲).
[نمکوڑی (رک) کا متبادل املا].

نِمْکوڑی (کس ن، سک م، و لین) امث.
نیم کا پھل، نبولی (جامع اللغات). [نمب کوڑی (رک) کا بگاڑ].

نَمْکَہ (فت ن، سک م، فت ک) اند.
ایک پرند کا نام جس کا گوشت کھانے میں بہتر ہوتا ہے. طعمہ میں نہایت بہتر گوشت دراغ ..... الفاء اور نمکہ اور بیا اور ممن کا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۱۱). [مقامی].

نَمَکی (فت ن، م) (الف) صف.
۱. نمک (رک) سے منسوب یا متعلق، نمک کا، نمک کی مانند نیز نمکین، کھاری، نمک کی پہاڑی یا چٹان جیسا. دامن میں کہیں کہیں نمکی ساخت کی سرخ چکنی مٹی پائی جاتی ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۲۰۲). ۲. جسے محفوظ یا تازہ رکھنے کے لیے کھانے کا نمک لگایا گیا ہو (خصوصاً جانوروں کی کھال اور مچھلی وغیرہ). جب سکھی یا نمکی کھال تم کو ملے تو تم یہ دیکھو گے کہ یہ اتنا ملائم اور نرم نہیں ہوگا جتنا کہ تازہ کھال ہوتا ہے. (۱۹۵۰، چرم سازی، ۲۰). ۳. نمک والا، ملاحت والا، جس کے حسن میں نمک ہو.

تک میں لگا تھا اس نمکی شوخ کے گلے
چھاتی کے میرے زخموں نے بوسوں مزا رکھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۸). (ب) امث. ۱. نمکین پنا، نمکینیت، کھاری پن، کھار. نمکی و تلخی کی آمیزش کا نام شور مزگی ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۳۰). ۲. (قدیم) ملاحت، سانولا پن.

موہیوہ داغ ورد دوکھوں   دوپوں نمکی تمام لیا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۴). [نمک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

... گیلا (... ی مع) اند.
(چرم سازی) ایک طریقۂ کار جس کے مطابق کھال میں کوئی دوا اور اوپر سے نمک لگا دیا جاتا ہے تاکہ کھال یا چمڑا کافی عرصے تک سڑنے سے محفوظ رہ سکے. اس طریقۂ کار کو نمکی گیلا کہتے ہیں اس کے استعمال سے کھال یا چمڑا کافی عرصہ تک سڑنے سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے. (۱۹۵۰، چرم سازی، ۷). [نمکی + گیلا (رک)].

... فُوْران (... فت ف، سک نیز فت و) اند.
(کاشت کاری) زیر زمین پانی کا نمک کی زیادتی سے سطح زمین پر آجانا جس کے باعث زمین ناقابل کاشت ہو جاتی ہے، کلر، تھور. آب زدگی (پانی کا جمع ہونا) اور نمکی فوران (کلر پیدا ہونا) ایسے خطرات ہیں جو نہری آب پاشی سے خاص طور پر وابستہ ہوتے ہیں. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۶۷). [نمکی + فوران (رک)].

... مارْل (... سک ر) اند.
(ارضیات) وہ چونا ملی مٹی جس میں نمک بھی شامل ہوتا ہے. یہ اغلب ہے کہ بلحاظ کبری طبقات کے نمکی مارل اپنی طبعی جگہ پر واقع نہیں ہے. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۳۰).
[نمکی + انگ: Marl].

نِمْکی (کس ن، سک م) اند.
(عو) نیبو یا نمبو کا اچار (پلیٹس). [نمک (نمک (رک) کا بگاڑ) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَمَکِیات (فت ن، م، کس ک) اند، ج.
۱. (کاشتکاری) مٹی، چونے وغیرہ کے نمکین مادے، نمکین اجزا (زمین کے). اسی نسبت سے نمکیات کو ..... جدا کر دینے کی طاقت زمین میں ہوتی ہے. (۱۹۲۳، تربیت جنگلات، ۳۰).

بسا اوقات کھیتوں کی نمکیات ختم یا کم کرنے کی غرض سے بھی دھان کاشت کرتے ہیں. (۱۹۸۳، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۹۵). ۲. (طب). نمکین مادّے جو جسم میں ہوتے ہیں اور زندگی کے لیے ناگزیر ہوتے ہیں. بلکہ حقیقتاً خون کا پانی ہے جس میں خون کے نمکیات اور حیوانی مادے کم ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۳۵). مریض کو جتنی جلدی ہو ہسپتال لے جانا چاہیے تاکہ جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی کو پورا کیا جا سکے. (۱۹۹۹، آئینۂ ملی مناقب، ۱۱۳). [نمک (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

نَمَکِیاتی (فت ن، م، کس ک) صف.

نمکیات (رک) سے منسوب یا متعلق، نمکیات کا، نمکیات پر مشتمل (اجزا، مادّے وغیرہ). پودوں کے خوراکی اجزا چٹانوں اور نمکیاتی مادوں سے آہستہ آہستہ زمین میں شامل ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۷۰، چاول دستور کاشت، ۷۸). اس تراب میں نمکیاتی اجزا کم ہوتے ہیں. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۲۶). [نمکیات + ی، لاحقۂ نسبت].

نَمَکِیَت (فت ن، م نیز سک، کس ک، فت ی) امث.

۱. نمک کی کیفیت، کھاری پن، نمک والا ہونا، نمکین ہونا، شوریت. سمندر کے پانیوں کی نمکیت میں فرق ..... ہوتا ہے. (۱۹۸۵، رفیقِ طبعی جغرافیہ، ۳۰۸). ۲. (کنایۃً) شعری ملاحت، عمدگی؛ شعری نمکیت (شعریت) صاحبانِ ذوق کی جمالی جبلت محسوس کرتی ہے جو ذوقِ شعری کی گویا روح رواں ہوتی ہے. (۱۹۹۳، سورج کی خدائی، ۹). [نمک (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَمْکِین (..... فت ن، م نیز سک م، ی مع) صف.

۱. نمک (رک) سے منسوب یا متعلق؛ نمک والا، نمک لگا، جس پر نمک چھڑکا گیا ہو، چٹپٹا، ذائقے دار.

نمکیں کباب گویا ہیں بھیگی شراب کے
بوسا ہے تجھ لباں کا مزہ دار چٹ پٹا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۰۰). ہمارے تائی کھانا نمکین فلانے درخت کے نیچیں روز رکھ آیا کرو. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۸۰). وہ جھک کر دیوار کے کونے میں جمع ترش، نمکین مٹی چاٹنے لگا. (۱۹۸۹، اردو افسانہ، ۹۵). یہ علم نہیں ہوتا کہ آنے والی ڈش نمکین ہے یا میٹھی. (۱۹۹۵، یک شہرِ آرزو، ۳۰۶). ۲. سانولا، سلونا، گندمی، سیاہی مائل؛ (مجازاً) پُرکشش، نمکین والا، ملیح، خوبصورت.

بے حیا ہے تو بے نمک ہے حسن
گو کہ نمکین ہے پے کھارا ہے

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۳۸). دونوں نمکین ہیں اور وہ تو بڑی گوری چٹی ہے. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۱۸۸). ابھی انگلی ہو میں ستیں پر تماشا دکھادوں. اب یہ بتاؤ تمھیں گورا پسند ہے کہ نمکین ویسا ہی دکھادوں. (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۳۱). سنا نمکین چہرے ..... کا طرح دار جوان تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۵۷). ۳. کھاری، شور زدہ (میٹھے کے مقابل). بعض انواع میٹھے اور نمکین دونوں ہی طرح کے پانی میں ملتی ہیں. (۱۹۶۸، ایلجی، ۱۰۹). ایسی زمینوں میں عموماً بھی یعنی کھار کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو سفید یا سیاہ ہوتی ہے اور اسکا ذائقہ نمکین ہوتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۰). ۴. (کنایۃً) بامزہ، پُرلطف، دلچسپ (خصوصاً بات، کلام وغیرہ).

اے شوخ مغنی کوئی ہندی کی غزل گا
چکھا ہے مزہ ہم نے کلامِ نمکیں کا

(۱۸۳۶، دیوانِ میر، ۳۳۰).

شیریں سخن اس طرح کے عالم میں نہیں ہیں
یہ طرفہ حلاوت ہے کہ باتیں نمکیں ہیں

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۱۰۷). ان کا سخن نمکین و شور انگیز ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۸۲). ۵. چرپرا، تیکھا، تیز، کڑوا؛ (مجازاً) غیر دلچسپ، بدمزہ.

لے شاد کچھ تو نہیں مزہ کوئی ماحصل بھی ہو شعر کا
جسے جذب کر لے مذاقِ دل نہ مٹھاس ہو نمکیں سہی

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۸۶). [نمک (رک) + ین، لاحقۂ صفت].

--- پانی امذ.

پانی جس میں نمک کا یا نمک جیسا ذائقہ ہو؛ کھارا پانی؛ (مجازاً) آنسو. آنسوؤں کا نمکین پانی اس کے ہونٹوں پر پہاڑی چشموں کی طرح ابل رہا تھا. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۳۲۳). نمکین پانی آنکھوں کے گوشے تر کرنے لگا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۷ اپریل، II). [نمکین + پانی (رک)].

--- پَن (..... فت پ) امذ.

نمکیت، نمکین ہونا، نمکینی، شوریت، کھار. اگر خون میں نمکین پن موجود ہو تو اس وقت پیاس لگنے کا سبب لزوجت ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۲۲). [نمکین + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چائے امث.

چائے جس میں چینی کے بجائے نمک استعمال ہوا ہو (خصوصاً کشمیری چائے). ہم آتے تو اپنے خاص خادم علی بخش کو کشمیری نمکین چائے لانے کے لیے کہتے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۲۷۰). [نمکین + چائے (رک)].

--- ڈِش (..... کس ڈ) امث.

نمکین کھانا، نمک ملا پکوان (میٹھے کے مقابل).

کبھی میزوں پر
کئی قسم کی میٹھی اور نمکین ڈشوں کو
اپنے گھیرے میں لے کر
پیٹ بھروں نے تھوڑا تھوڑا کھانا کھایا

(۱۹۷۵، نکلنا ہے، ۴۳). [نمکین + انگ : Dish].

--- غُسْل (..... ضم غ، سک س) امذ.

(طب) سمندر میں نہانا یا پانی کی ایک مخصوص مقدار میں بحری یا معمولی پہاڑی نمک ملا کر نہانا جو تمام قسم کی عضلی کمزوری میں مؤثر علاج سمجھا جاتا ہے، غسلِ بحری. یہ امر مشکوک ہے کہ آیا نمکین غسل تحول پر کچھ اثر رکھتے ہیں یا نہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۶۱). [نمکین + غسل (رک)].

--- مِٹّی (..... کس نیز فت م، شد ٹ) امث.

وہ مٹی جس میں نمک کے اجزا شامل ہوں، خصوصاً وہ مٹی جس میں سمندر کے

کھاری پانی سے نمک پیدا ہو گیا ہو. ایسی نمکین مٹی جہاں بھی ہو اور وہاں جانور اسے چاٹنے آتے ہوں ..... اس جگہ کو چاٹن کہتے ہیں. (۱۹۸۹، نگاریات، ۱۶۳). [نمکین + مٹی (رک)].

..... نمکین (..... فت ن، م نیز سک، ی مع) صف : م ف.

(کنایۃً) ملیح، سانولا ؛ (مجازاً) دلچسپ، عمدہ، محبت والا، پُرخلوص، پُرکشش. لوگ بڑے ہی پیارے ہوتے تھے نمکین نمکین، ملنسار مہذب اور وضع دار سے. (۱۹۸۷، کھوئے ہوؤں کی جستجو، ۳۰). [نمکین + نمکین (رک)].

نمکینی (فت ن، م نیز سک، ی مع) امث.

۱ نمک پن، نمک ہونے کی کیفیت، نمکین ہونا، نمک والا ہونا، نمک کا، نمکینیت. نمکینی سے ان کی زبان چٹکارے لیتی ہے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۲۹).

بے لطف ہوگی نمکینی کباب کی   تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزا لگی

(۱۸۲۳، دیوان رند، ۲ : ۲۹۵). مگر یہ بات کہ نمک کس لیے شیرینی پیدا کرتی ہے اور نمک کیوں نمکینی کی کیفیت پیدا کرتا ہے ادراک انسانی سے باہر ہے. (۱۹۱۳، الناظر، ستمبر، ۳۲). دوسرا مادہ لطیف ہے جس میں شوریت اور نمکینی ہے. (۱۹۵۱، یونانی دوا سازی، ۱۳). ان کے پھل اس کی شیرنیاں اس کی نمکینیاں ..... ان کے مصارف سے زیادہ ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۳۵). ۲. (کلام کا) مزہ، لطف، لذت، عمدگی. سخنوران تجربہ پیشہ اور خردمندان درست اندیشہ خوب جانتے ہیں کہ ہمیشہ سے کلام عرب کی شیرینی اور زبان عجم کی نمکینی گوش زد خاص و عام ہے. (۱۸۶۹، اردوئے معلیٰ (دیباچہ)، ۱). بی لذت بخش کوئی ٹھمری کوئی غزل کا وہ نمکینی دکھاؤ. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۴۰۸). کلام کی یہ شیرینی یہ نمکینی، یہ تاثیر ..... دوست و دشمن موافق و مخالف، شاہ و گدا، عالم و جاہل ..... سب کو یکساں فریفتہ کرتی ہے اعجاز نہیں تو اور کیا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۴۳). آپ جہلم کے کوہستان نمک سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے نظم، نثر گفتگو میں وافر نمکینی ہے. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۳۶). ۳. ملاحت، سلونا پن، بھبن. اس کے حسن ملیح میں ایسی نمکینی تھی کہ جو تھا دیکھتے ہی بے خود و بے ہوش ہوگیا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۲ : ۴۹). [نمکین (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نمکینیت (فت ن، م نیز سک، ی مع، کس ن، فت ی) امث.

نمکین ہونے کی کیفیت (بامزہ ہونا، عمدگی)، نمکین ہونا، کھاری پن، شوریت. اس وقت بحری پانی کی نمکینیت 33.5 فیصدی تھی. (۱۹۶۷، آواز، ۵۹۳). بحیرۂ عرب میں کم دریاں اپنا پانی خارج کرتی ہیں اس لیے اس کی نمکینیت خلیج بنگال کے مقابلے میں زیادہ رہتی ہے. (۱۹۷۵، ممکیات، ۲۶). [نمکین (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نمگن (کس ن، فت م، سک گ) صف.

محو، مستغرق، ڈوبا ہوا (کسی جذبے یا خیال میں) بمعنۂ پرانوں کو روکے ہوئے آتم اندر میں نمگن ہو کر ہم سے ملنے کے لیے اٹھاو. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۳۳۲). [س : निमगन].

نمگیرا (فت ن، سک م، ی مع) امذ = نمگیرہ.

(رک : نم کے تحت الفاظ) ایک قسم کا کپڑا یا شامیانہ جو اوس یا دھوپ سے بچنے کے لیے لگاتے ہیں.

میر پیدہ کا خم سے بدلو بہا   کھینچو بالائے قصر نمگیرا

(۱۸۵۷، بحر الفت، ۱۳). نمگیرہ رو پہلی تتائی کی جھالر کا استادہ ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا (۱۸۸۲)، ۱ : ۵۳). بیچ میں ایک نمگیرے کے نیچے ایک بڑے یاقوت کے تخت پر ..... پچی کاری کا کام تھا. (۱۹۵۸، پرستان کی سیر، ۱۲). اس کے وسط میں مرصع نمگیرے کے سامنے میں ..... سلطنت کے دوسرے دولاؤں کے ساتھ مغرور بے نیازی سے کھڑا تھا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۷۱). [نم گیرہ (رک) کا ایک املا].

..... تاننا محاورہ.

(دھوپ، اوس وغیرہ سے بچنے کے لیے) شامیانہ لگانا. پھر دن چڑھے جب دھوپ تیز ہوجاتی تو نمگیرے تان دیے جاتے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۰۰).

..... تنا ہونا محاورہ.

نمگیرہ تاننا (رک) کا لازم : شامیانہ لگنا. رات کا وقت نمگیرہ تنا ہوا. (۱۹۸۸، رہوا ایک مطالعہ، ۲۹۳).

..... لگانا ف مر : محاورہ.

شامیانہ نصب کرنا، اوس دھوپ وغیرہ سے بچنے کے لیے کپڑا تاننا. سامنے کے چبوترے پر وہ بڑا نمگیرہ ہے نہیں وہ لگا دیا جائے. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۰۰).

..... گردوں کس اضا (..... فت گ، سک ر، و مع) امذ.

آسمان کا شامیانہ، مراد : آسمان، گردوں. ماہیان نے نمگیرۂ گردوں کو موتیوں کی جھالر سے آراستہ کیا. (۱۹۰۸، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۵۵). [نمگیرۂ + گردوں (رک)].

..... کھڑا ہونا / کھنچنا ف مر : محاورہ.

شامیانہ کھڑا ہونا، شامیانہ نصب ہونا.

کھڑا ایک نمگیرہ زریں نگار   کہ تھے جس کی جھالر پہ موتی نثار

(۱۷۸۶، میر حسن (مہذب اللغات)).

نہایت لطف ہے برسات میں صحرا نوردی کا
کھنچا ہے ابر کا نمگیرہ سبزہ فرش مخمل ہے

(۱۸۷۲، عاشق، فیض نشان، ۱۹۸).

نَومل (فت ن، کس م) صف.

۱ چالاک، چست : تیار، کودنے والا (گھوڑا) (جامع اللغات). [ع].

نَمل (فت ن، سک م) امث.

۱ چیونٹی (فارسی شعرا نے بفتح اول و دوم استعمال کیا ہے) نیز چیونٹیاں (اردو میں بطور واحد اور بطور جمع بھی مستعمل).

خوشۂ روئیدگی خاک سے تا پہنچے بہم
دانہ کو جب تلک کھینچا کرے خرمن سے نمل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۴۷). نمل نملۃ کی جمع ہے جس کے معنے چیونٹی کے ہیں. (۱۹۲۹، محبوب عالم، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۲ : ۷۷۳). بعض میں کیڑے کی سی چال یا چیونٹی کی سی چال پیدا ہو جاتی ہے وہ یعنی کیڑا + دوی = کیڑے کے مانند + نمل یعنی چیونٹی. (۱۹۹۷، نوائے قاسمی، ملتان، جولائی ۲ : ۱۳). ۲ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام (جامع اللغات). ۳ ایک جلدی مرض کا نام (فرہنگ عامرہ). [ع].

ـــُ الْاَحْمَر (ـــ ضم ل، نم ، سک ل، فت ح ، سک ح ، فت م) امث.
سرخی مائل چیونٹی، سرخ چیونٹی. یہ موذی نمل الاحمر سرخ چیونٹی خواہ مخواہ انسان کی دشمن ہے آتی ہے اور چپکے چپکے گردن میں یا بغل میں جا کر اپنا زہریلا ڈنک مارتی ہے. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۵۳). [نمل + رک: ال (۱) + احمر (رک)].

نِمَل (کس ن، فت م) صف.
بے میل، بے جوڑ، ان مل نیز کم تر، کم حیثیت کا. نمل = جو میل نہ کھاتا ہو؛ کم درجے کا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [ن، (سابقۂ نفی) + مل (میل (رک) کا مخفف)].

نَمْلا (فت ن، سک م) امذ.
ایک بیماری، چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنے کی بیماری جن میں سے چپچپا مادہ نکلتا اور اس سے دوسری پھنسیاں نکلتی اور پھیلتی ہیں (اپ و، ۷: ۱۳۶). [نملہ (رک) کا ایک املا].

ـــ مُتَآكِّلَه کس صف (ـــ کس، و ضم م، فت ت، ا، شدک بفس، فت ل) امذ.
چیچک کی قسم کی بیماری جس میں ابتدا میں چھالا پڑتا ہے اور پھر بڑھ کر گھاؤ ڈال دیتا ہے. (۱۹۳۲، اپ و، ۷: ۱۳۶). [نملا + متآکلہ (رک)].

نَمْلات (فت ن، سک م) امث: ج.
چیونٹیاں؛ (کنایۃً) کیڑے مکوڑے.

> ہے یک سالہ کوئی تو دو سالہ کوئی
> مثال اس کی نملات، گھانس اور گئے

(۱۹۱۲، سائنس و فلسفہ، ۸). [نمل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

نِمْلِٹ (کس ج ن، فت نیز سک م، کس ج ل) امذ.
ترنجاب، لیموں کا رس، لمیڈ. لمنڈ کے علاوہ نملٹ تحریر میں اور لملیٹ بات چیت میں رائج ہیں اور یہ دونوں لمونیڈ کے بگڑے ہوئے روپ ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۹۳). [انگ: Lemonade کا بگاڑ].

نَمْلَه (فت ن، سک م، فت ل) امذ.
۱. ایک چیونٹی؛ نمل (رک) کا واحد (اردو میں بطور جمع بھی مستعمل). اگر قطران کو گھر میں جلائیں تو اس کے دھوئیں سے نملہ بھاگ جائیں. (۱۸۲۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۸۸). ۲. (i) (طب) ایک چھوٹی سوزش دار پھنسی جس میں تھوڑا سا ورم بھی ہوتا ہے جو زخم بن کر بڑھتا اور پھیلتا جاتا ہے. نملہ یہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں جن میں تھوڑا سا ورم بھی پایا جاتا ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۴۷۸). (ii) پہلو کی پھنسیاں نیز پھوڑا. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسح کیا تھا شکم اور پشت اوسکا جیسے عارضۂ نملہ کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۴۴). جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نظر بد ... اور نملہ (ایک قسم کا پھوڑا ہے جو پہلو وغیرہ میں نکلتا ہے) کے لیے افسوں پڑھنے کی اجازت دی. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۲۳۹). سخت ورم ملائم ہو جاتا ہے کنٹھ مالا اور جمرہ اور نملہ کو نفع پہنچتا ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۲: ۷۶). [ع].

نَمْلی (فت ن، سک نیز فت م) (الف) صف.
نمل (رک) سے منسوب یا متعلق، چیونٹی کے مانند، چیونٹی سے مشابہ؛ (کنایۃً) کمزور، ضعیف، چھوٹا؛ سست رفتار.

> آتا ہے اک مسیح سلیماں سپاہ آج
> نملی نہ نبض جاں ہو کسی زیردست کی

(۱۸۷۴، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۳۶۶). نبض میں کیڑے کی سی چال یا چیونٹی کی سی چال پیدا ہو جاتی ہے ... نملی = چیونٹی کے مانند. (۱۹۹۷، نوائے ترکی، ملتان، جولائی، ۲۰: ۱۳). (ب) امث. (طب) ایک نبض کا نام جس کی حرکت مثل چیونٹی کی چال کے معلوم ہوتی ہے یہ ضعیف، صغیر اور متواتر ہوتی ہے (Formicent Pulse). نملی وہ نبض ہے جو دودی سے مشابہ ہوتی ہے مگر نہایت ضعیف صغیر متواتر ہوتی ہے سبب اس کا ضعف کی زیادتی ہے دودی سے بڑھ کر. (۱۹۱۹، میزان الطب، ۳۰۵).

> خدا کی شان بیمار محبت کے معالج ہیں
> سمجھ سکتے نہیں جو نبض بھی نملی ہے یا دودی

(۱۹۴۴، سنگ و خشت، ۴۵۶). [نمل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِمْلی (کس ن، سک م) امث.
ایک درخت نیز اس کی لکڑی جو عمدہ خیال کی جاتی ہے، پاپڑی، پاپارا، ارجان، راجائن، تالی مخصوص لکڑیاں جو اس کام کے لیے استعمال کی گئیں حسب ذیل ہیں آبنوس، آم، شیشم، کٹھل اور نملی. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۱۶۹). [مقامی].

نَمَن (فت ن، م) (الف) امذ.
جھکنا، خمیدہ ہونا، خمیدگی؛ مراد: تعظیم، آداب (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف.
جھکا ہوا، جھکنے والا، سرخمیدہ (پلیٹس). [س: नमन].

نِمَن (کس نیز فت ن، فت م) صف.
(حرف تشبیہ) طرح، مانند، مثل.

> یوں کیتی ہت راگی ہے لپ کر ... سورج چند نمن جھکے وو زر کر

(۱۹۱۱، محمد قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۴۸۸).

> نازنیں گل کے نمن آج نہ کملائے کیوں
> بوالہوس کی نظر اس منہ کے اوپر چھائی ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۶).

> دوش پہ یار الم کانوں میں قمر کے مندرے
> انگلیوں کے تار گلے میں پڑے بجلی کے نمن

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۲: ۱۱۵). نمن (طرح) موہن، مرگنی، پلی، چتم (معشوق) بگ ستے (دنیا میں). (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۶۹). نمن (مثل) نرانی (ناامید) من ہرن (محبوب). (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۵۵). [س: निमान].

نِمَن (کس ن، فت م) صف.
مضبوط، طاقت ور؛ تنگ، چست؛ اچھا، عمدہ؛ اچھا بنا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: नृमन].

نَمْنا (فت ن، سک م) ف ل.
جھکنا، تعظیم کرنا، آداب بجا لانا، تسلیم کرنا.

> جوا سکت او جو دھرتے اچھے ... قرآں کوں تی پٹے لیتے پڑتے اچھے

(۱۶۸۰، قصہ ابوشحمہ، ۱۱). [س: नमनीयं].

نِمْنا (کس ن، سک م) امذ.
(ٹھگی) مسافر (مصطلحات ٹھگی، ۱۳۲). [مقامی].

نُمْناسِب (فت ن، ضم م، کس س) صف.
رک: نامناسب (پلیٹس). [ن (نا (رک) کی تخفیف) + مناسب (رک)].

نَمْناک (فت ن، سک م) صف.
(رک: نم کے تحتی الفاظ) تری سے بھرا ہوا، گیلا، سیلا، بھیگا ہوا.

روئے سے اپنے جا بجی ناکامی ازل　　　نمناک ہو کر آئینہ تختہ ہے آب کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۱۹۰).

نمناک ہوئے ہیں خار و خاشاک　　　دل چاک ہوا کلی کلی کا
(۱۹۳۱، قلب و نظر کے سلسلے، ۵۸۰). مشرف علی نے اپنی نمناک آنکھیں صاف کرتے ہوئے کھڑکی سے پلٹ کر خالی کلاس روم پر نظر ڈالی. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جولائی، ۶۳).
[نم ناک (رک) کا ایک املا].

نَمْناکی (فت ن، سک م) امث.
نمناک (رک) کا اسم کیفیت، نمناک ہونے کی حالت، تری، سیلن، بھیگا پن، نمی.

خشکی لب کی، زردی رخ کی، نمناکی دو آنکھوں کی
جو دیکھے ہے کہے ہے ان نے کھینچا ہے آزار بہت
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۹).

کھیتوں میں تھی دنیا صدیوں سے پریشاں تھی
نمناکیاں رتی تھیں آباد خرابوں سے
(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۱۹۱). [نمناک + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِمْنانا (کس ن، سک م) ف م.
مضبوط بنانا، ٹھگ نیز اچھا بنانا، سدھارنا، درست کرنا (ماخوذ: پلیٹس، جامع اللغات).
[نمن = نمن + نا، لاحقۂ تعدیہ].

نِمْنائی (کس ن، سک م) امث.
طاقت، قوت، موٹاپا، فربہی؛ تنگی، کسا ہوا ہونا؛ مضبوطی (ماخوذ: پلیٹس، جامع اللغات).
[رک: نمن + ائی، لاحقۂ کیفیت].

نِمَنْتَر (کس ن، فت م، سک ن، سک نیز فت ت) امذ.
طلبی، بلاوا، دعوت، نوتنا (پلیٹس، جامع اللغات). [س: निमन्त्र].

... کَرْنا محاورہ.
طلب کرنا، بلانا، بلاوا دینا، دعوت دینا (پلیٹس، جامع اللغات).

نِمَنْتَرَن (کس ن، فت م، سک ن، سک نیز فت ت، فت ر) امذ.
۱. بلاوا، دعوت. ہاں بیٹا تو پھر سوئمبر کا نمنترن آ گیا پھر کیا ہوا ذرا مفصل سناؤ. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۲: ۱۳۹). ۲. بلانا، طلبی، حاضری کا حکم (پلیٹس). [س: निमन्त्रण].

نَمَن دار (فت ن، م) صف (قدیم).
رک: نمودار.

لے رنگ گلشن تمن دار ہو　　　دیے باغبن جوں چمن لال ہو
(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۳۰). [نمودار (رک) کا بگاڑ].

نَمْنے (کس نیز فت ن، سک م) صف: م ف (قدیم).
۱. نمن: طرح، مانند، مثل.

او کھ پاک نرل ہے سورج کے نمنے　　　چمپے کی کلی جوں ہے تارا کا حبیب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۶۸). ۲. کی طرح، کے مانند.

ستارے نمنے جھمکے کن کے موتی　　　دیا اس رنگ سائیں ظاہر کلا لا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۵).

سو مشرق کی مچھلی کیرے تڑپ تے　　　جو یونس کے نمنے چندرنس سپٹ
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۳). [نمن (رک) + ے (حرف امالہ)].

نَمْنیچ (کس نیز فت ن، سک م، ی ع) صف (قدیم).
(دکن) نمن، مانند ہی، طرح ہی.

کہا کر اسے منع کرتا ہوں میں　　　تو بینا کے نمنیچ مرتا ہوں میں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۸). [نمن (رک) + یچ (حرف تاکید)].

نُمُو (ضم نیز فت ن، و مع) امذ.
بڑھنے کی کیفیت، بڑھنے کا عمل، بڑھوتری، اگنا، افزائش، بڑھنا، بالیدگی.

حسن میں کیوں نہ جھوم رہیں بن کی چھتیاں
دے ہے ملائے ان کی نمو میں نشابست
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳۰).

ہم زرد کاہ خشک سے نکلے ہیں خاک سے
بالیدگی نہ خلق ہوئی اس نمو کے ساتھ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۰). ان کی اخلاقی ترقی رک جاتی ہے اور اس کا نمو نہیں ہونے پاتا. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۱۵). حیوانات میں نمو ہوتا ہے وہ حرکت کرتے ہیں محسوس کرتے ہیں آخر اپنا ارادہ ظاہر کرتے ہیں بچے دیتے ہیں اور پھر مر جاتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱). فطرت اپنے نمو میں تسلسل کے اصول پر قائم ہے. (۱۹۹۰، سرود نو، ۳۸).
[ع].

... اَفْزا (... فت ا، سک ف) صف.
بالیدگی بڑھانے والا، قوت نمو میں اضافہ کرنے والا. ضروری غذائی مادے اور نمو افزا (Growth) مرکبات کو بھی ان میں شریک کیا جانا ضروری ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۰۸). [نمو + ف: افزا، افزودن = زیادہ ہونا، بڑھنا].

... باز صف؛ امذ.
کثرت سے بڑھنے یا پیدا ہونے والا؛ (کنایۃً) کیڑے مکوڑے (تحقیراً مستعمل). کل میں نے مسہری کے پردے ڈال کر سرہانے روشنی رکھی کہ اب تو ان نمو بازوں سے چھٹکارا ملے گا مگر موذی ننھے کیڑے مسہری کے چھوٹے سوراخوں میں سے گھس آئے. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۱۰۳). [نمو + ف: باز، باختن = کھیلنا].

--- پانا ف مر؛ محاورہ.
بالیدگی حاصل کرنا نیز پیدا ہونا، بڑھنا، افزائش ہونا. جراثیم جہاں موزوں حالات ہوتے ہیں نمو پانے لگتے ہیں. (۱۹۷۴، جدید معلومات سائنس، ۱۳۵). ایک اعتبار سے ہم دونوں میں ایک خاص قسم کی چاہت نمو پانے لگی. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مئی، ۹۸).

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ، ی مع) صف.
(لفظاً) بالیدگی قبول کرنے والا؛ (کنایۃً) بڑھنے والا، جس میں افزائش کی صلاحیت ہو. تعلیم میں جو ایک زندہ فن ہے اور جس کا موضوع ذی روح اور نمو پذیر افراد ہیں کوئی خاص طریقہ ایسا نہیں جو ہر حالت میں کام آسکے. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۱۹). اردو ایک جان دار اور نمو پذیر مفاہمت کی یادگار ہے. (۱۹۷۷، شیرازۂ خیال، ۳۰۲). کہتے ہیں کہ یہ ناسور کی طرح بڑھتا ہے اور صرف پانچ لاکھ برس میں نمو پذیر ہوا ہے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۱۹۱). [نمو + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیر ہونا ف مر؛ محاورہ.
واقع ہونا، رونما ہونا. عملی زندگی میں یہ واقعات نمو پذیر ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۹۷، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں، ۱۶۹).

--- پَذِیری (--- فت نیز کس پ، ی مع) امث.
نمو پذیر ہونے کی حالت، بالیدگی کی صلاحیت، بڑھنے یا پرورش پانے کی قوت، ارتقا. سماج کی نمو پذیری اور متضاد قوتوں کی آویزش باہمی نے ... نئی صورتیں پیدا کی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۵۱). [نمو پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْداز (--- فت پ، سک ر) صف.
بڑھانے والا، افزائش کرنے والا، تقویت دینے والا، جاںفزا.

خدا سے ارمغاں ہے بس یہی ذکر لذیذ
نمو پرداز جاں ہے بس یہی ذکر لذیذ

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۰۶). [نمو + ف: پرداز، پرداختن = مشغول ہونا، سنوارنا].

--- پَرْوَر (--- فت پ، سک ر، فت و) صف.
بالیدگی دینے والا؛ (حیاتیات) تغذیے یا پرورش میں مدد دینے والا (Auxotroph). اس قسم کے ناکمل زادیوں کو نمو پرور کہتے ہیں اس کے مقابلے میں آبائی جرثومہ نخو پرور کہلاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۸۲). [نمو + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَرْوَری (--- فت پ، سک ر، فت و) امث.
نمو پرور ہونا، بالیدگی، افزائش نیز پرورش. شاعر ہمیشہ اپنے تصور میں ... نقش کی نمو پروری سے زندہ رہتا ہے. (۱۹۸۸، آج بازار میں پابجولاں چلو، ۵۹). [نمو پرور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- حاصِل کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
قوت حاصل کرنا، ارتقا پانا، بڑھنا. ہر فنکارانہ جمال اپنے اندر خوب و زشت کی وہ اقدار رکھتا ہے جو ... تخلیقی حرارت سے نمو حاصل کرتی اور تنقیدی نظر سے ترتیب پاتی ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۱۰).

--- حاصِل ہونا ف مر؛ محاورہ.
نمو حاصل کرنا (رک) کا لازم؛ ارتقا پانا، بڑھنا. تیری برکت سے کھیتیوں کو نمو حاصل ہوگا. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۴۰).

--- کَرْنا محاورہ.
اگنا، پھوٹنا، بڑھنا، پیدا ہونا.

نشتروں سے دل بلبل کو لہو کرتے ہیں
کیاریوں میں شجر گل جو نمو کرتے ہیں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۱۳).

دیکھ کر تجھ کو چمن بسکہ نمو کرتا ہے
خود بخود پہنچے ہے گل گوشۂ دستار کے پاس

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳).

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. بڑھنا، بالیدہ ہونا، اگنا، پیدا ہونا.

اے جنوں کیا غم خزاں کا دیدۂ تر ساتھ ہے
جس طرف رو دے گا سبزہ نمو ہو جائے گا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۱). ابتدائی واقعے سے پلاٹ کا آغاز ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی پیچیدگیوں کی نمو ہونے لگتی ہے. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۱۸۹). ۲. ایجاد ہونا.

خط مشکیں نے نمو ہو کے کیا ہے اندھیر
صبح عارض ہوئی اے دل شب تار عارض

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۴۹).

--- یاب صف.
جسے بالیدگی حاصل ہو، پیدا ہونے والا، اگنے والا؛ (کنایۃً) ابھرنے والا، جو طلوع ہوگیا ہو.

اس ایک دن کو جو ہے عمر کے زوال کا دن
ابھی دنوں میں نمویاب، کون دیکھے گا

(۱۹۶۹، لوح دل، ۳۲۶). [نمو + ف: یاب، یافتن = پانا].

--- یاب ہونا محاورہ.
بڑھنا، اگنا، پیدا ہونا. اندرونی عضلی طبقات ایک ثابت حد سے نمویاب ہوتے ہیں جو ان کے درمیان واقع ہے. (۱۹۳۴، اشتائیات (ترجمہ)، ۱۷۰). جڑوں کے قاعدوں پر اتفاقی کلیاں نمویاب ہوتی ہیں جو ممکن ہے کہ علحدہ ہو کر نئے پودے پیدا کردیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۵۷۴).

--- یافْتَہ (--- سک ف، فت ت) صف.
جو نمو پا چکا ہو، جو اگ چکا ہو، پیدا ہو جانے والا، جو ترقی پا چکا ہو، جو بڑھ چکا ہو، بالیدہ؛ (مجازاً) جو اپنی تکمیل میں پختہ ہو چکا ہو، بالغ. بچوں کا ذہن چونکہ اس حد تک نمو یافتہ نہیں ہوتا اس لئے ان کی طبیعت کسی شے پر دیر تک جم ہی نہیں سکتی. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۹۵). کیٹو فوراس کی بعض اجناس میں مفروش اور استادہ نظام میں سے کوئی ایک نظام نمو یافتہ ہوتا ہے. (۱۹۶۸، الجی، ۹۹). ان کے یہاں اکثر زندہ، حقیقی اور نمویافتہ کرداروں کی جگہ خیالی صورتیں اور تجریدی پیکر نظر آتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۱۹). [نمو + ف: یافتہ، یافتن = پانا].

نِمْوا (کس ن ، سک م) امذ.

(عو) نیم ، نیم کا درخت (گیتوں میں مستعمل).

مینہ لینے آ گیا جگ جگ جیئے بیرن مرا
رکھ دے اس طوفان میں نمْوا تے ادلی کہار

(۱۹۳۲ ، بخشش و نگار ، ۱۱۱). [نیم (بحذف ی) + وا ، لاحقۂ تصغیر].

نُمُود (ضم ن نیز فت ن ، و مع) (الف) امث.

۱. (i) ظاہر ہونا ، عیاں ہونا ، دکھائی دینا ، معلوم ہونا ، ظہور ، اظہار ، اُبھار. نمود تو ان میں یہ ہے کہ آبشار پانی کے ہیں کہ گویا چلے جاتے ہیں لیکن وے ہیں اصل میں پتھر کے. (۱۸۰۳ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۹).

آنسو نہیں ہیں یہ مژۂ اشکبار پر ۔۔۔ گویا نمود آبلہ ہے نوک خار پر

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۵).

ہے مشتمل نمود صُوَر پر وجود بحر
یاں کیا دھرا ہے قطرہ و موج و حباب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹).

حسن ازل کی ہے نمود ، چاک ہے پردۂ وجود
دل کے لئے ہزار سود ، ایک نگاہ کا زیاں!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۱).

ہے بہار گل و لالہ ، حسرتِ اشکوں کی نمود
میری آنکھوں نے کھلائے ہیں گلستاں کیا کیا

(۱۹۳۹ ، طیور آوارہ ، ۲۸). اپنی ذات کے اثبات سے دوسروں کی ذات کی نفی نمود ہے. (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۵۷). (ii) نمائش ، دکھاوا ، دکھاوٹ ؛ (مجازاً) ریاکاری ، خود نمائی.

نہ جوں حباب ہو طالب نمود کا کہ یہاں ۔۔۔ مآل کار خرابی ہے خود نمائی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۲۵).

رکھتا ہے لاغری سے فلک کیا اسے حقیر ۔۔۔ مثل ہلال شوق ہے جس کو نمود کا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۱). اس طرح بکثرت حوالے دینے کو نمود سمجھیں گے. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (دیباچہ) ، ۱۶).

موج کو مٹا دینا ہے نام و نشاں وجود کا ۔۔۔ دیکھ حباب کی طرح شوق نہ کر نمود کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۶۸). اپنی صورت گری اور نمود کے لئے بے تاب و بے قرار رہتے ہیں. (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۱۱۳). (iii) (کنایۃً) ، بالیدگی ، اُگنے کا عمل ، اُگنا ، پیدا ہونا ، اُبھرنا.

گوہر گوشِ صنم کی آب کا ہے یہ اثر ۔۔۔ سبزۂ خط نے جو گالوں پر نمو آغاز کی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۱).

نمود خط انھی اے حسن یار باقی ہے ۔۔۔ اس آئنے کے جگر میں غبار باقی ہے

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۹۰).

بڑھ لے سے کوہ و دمن اڑتے ہیں مانند سحاب
بڑھ لے سے وادیوں میں تازہ چشموں کی نمود

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۳۹). سورج کی نمود شرقی جگہ سے ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۱۰۰). (iv) طلوع ، نمودار ہونا ، نکلنا ، چمکنا.

منتقل زلف کے نیچے ہے کہاں وہ درِ گوش ۔۔۔ ہے سرِ شام مگر اختر تاباں کی نمود

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۸). کبھی بکھلی رات کی طرح تصورات میں محو ، کبھی چڑھتے دن کی طرح نمود میں سرگرم. (۱۹۵۱ ، تاریخ تمدن ہند ، ۲۵۹). نیا شوالہ اسی صبح آزادی کی نمود کا استعارہ تھا. (۱۹۹۰ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر ، دسمبر ، ۳۸). (v) (کنایۃً) آغاز ، ابتدا. یہاں سے تھامس مان کے فلسفۂ فن کی نمود ہوتی ہے. (۱۹۵۵ ، افکار تازہ ، ۱۶۷). ۲. منظر ، نظارہ ؛ جلوہ ، دیدار ، درشن ، تجلی.

اطلاق میں تو ہیں سے (کذا) قیود میں تو ہیں
دیکھو تو ہے ہم نمود میں تو ہیں

(۱۶۵۹ ، میراں جی خدا نما ، نور نین ، ۱۰).

ایسی آنکھوں میں سمائی رخ جاناں کی نمود
کہ نظر پر نہ چڑھی مہر درخشاں کی نمود

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۸).

دیکھ کر ایوان کو شعل کی نمود کیوں ترو ۔۔۔ پھر گیا آنکھوں میں نقشہ جنتِ شداد کا

(۱۹۳۲ ، رنگ و نکہت ، ۵۰). نمود ہی کے کرشموں تک ہمارے ادراک کی رسائی ہے. (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۹۱). ۳. (i) نشان ، آثار ، نام و نشان ، علامت ، نشانی.

ابھرے اوس کے تن پر ہیں بالاں نمود ۔۔۔ نہ کچھ آدمی کا بھی دستا نمود

(۱۷۲۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۸۰).

کس کس صورت سے جلوہ گر ہے ۔۔۔ اللہ رے نمود بے نشاں کی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹۳).

مرحبا دستِ جنوں اس تری چالاکی کو ۔۔۔ نہ رہی نام کو بھی تار گریباں کی نمود

(۱۸۵۳ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۸). یہ قدرتی کمزوری افراد اور جماعت ، دونوں میں یکساں طور پر نمود رکھتی ہے. (۱۹۲۲ ، قول فیصل ، ۱۳۸). وہ اپنے بیٹوں کے لیے امارت کی حیثیت (یا کم سے کم امارت کی سی نمود) ضرور چھوڑ گیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۰). (ii) اُبھار ؛ (قبر کا) نشان ، تعویذ. جب مٹی دے چکتے ہیں تو گور کن قبر کی نمود بنا دیتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۱۱). ۴. صورت ، شکل ، ہیئت ؛ تشکیل. بچے کا عضو نمود ہونے کی حالت میں ..... آنکھ اور ناک اور منہ معلوم کیا جاتا ہے. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۱۰۳). کشمیر کے قریب گلے کے غدود پیدا ہوتی ہے وہ ایک عجیب نمود رکھتی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۹۹). ۵. (i) (کنایۃً) تخلیق ، پیدائش ، خلقت.

تیرے نور سے روح بخشا وجود ۔۔۔ ہوا تن کوں ہستی کی تج تے نمود

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱).

اے کہ تیرا لطف ہے وجہ نمود کائنات
اے کہ شامل رحمتیں تیری ہیں خاص و عام کو

(۱۹۶۸ ، بہارستان ، ۳۲۳). شعر و مزاح ..... کی تخلیق اور نمود کے لیے بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں. (۱۹۸۸ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۲۰۰). (ii) کائنات ، مخلوق (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۶. (i) حرمت ، عزت ، فروغ.

دیکھ اے دل کہ رخ یار کی ہے خط سے نمود
ملکِ سبزہ سے ہے ملک سلیماں آباد

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۵۰). عاشق کی نمود یہ ہے کہ مجنوں کی ہم طرحی نصیب ہو. (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۲۴۸). جن لوگوں سے ذاتیں چلیں وہ بڑی نمود کے لوگ تھے اور اپنے گروہ میں سردار تھے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۷۵).

جانیں نثار کرتے تھے اپنے وجود پر
مرتے تھے فخر و عزت و نام و نمود پر

(۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲ : ۳۶۸). وہ مقام و مرتبے، شہرت و نمود اور دولت کے لیے کتنی منافقت یا مفاہمت عمل میں لا رہا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۷).
(ii) حیثیت، درجہ، پایہ، مرتبہ.

اے ظفر خاک سے انساں کا بنا ہے پتلا
خاکساری ہی سے دنیا میں ہے انساں کی نمود

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۸۸).

جو چشم آفتاب میں ذرے کی ہے نمود
انور وہاں یہ رتبہ ہے عرش جلیل کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، ۲۰۰). کملاق نے جو صاحقراں کو قریب دیکھا سحر کرنے لگا مگر اسم اعظم الٰہی کے سامنے سحر کی کیا نمود. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱ : ۳۶۰) جن شاعروں کی مثنویاں مشہور ہیں ان کی غزلیں اس نمود کی نہیں. (۱۹۱۷، علمائے عام، دہلی، جولائی، ۳۰).
۷. شان و شوکت، کرّوفر، ٹھاٹ باٹ.

ہے لب و دنداں سے تیرے سرخی پاں کی نمود
آج تک دیکھی نہیں یہ لعل و مرجاں کی نمود

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۸۸).

شوکت وہ اس فرس کی وہ عباس کی نمود
پڑھتا تھا کوئی قُلّہ، تبارک کوئی درود

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۲۰۰). یہ عمارت سب سے زیادہ عالی شان اور نمود کی دکھائی دی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۹۰). سود پر قرض لیتے ہیں ..... صرف ایک دو دن کی نمود کے لیے. (۱۹۱۶، زنانہ میلاد، ۱۵۶). ایک مزاج ہے میرا، بہت نمود اور شان سے گھبراتا ہوں. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۳). ۸. رونق، دھوم؛ ہوا، دھاک، رعب؛ اقتدار.

باغ جہاں میں تیری ہی اے دل نمود ہے
گل کو کہاں یہ باغ میں حاصل نمود ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳ : ۱۸۲). میری معرکے میں نمود رہی. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب (ترجمہ)، ۵۰). ۹. ہستی، وجود، حیات، خلقت نیز قیام، موجودگی.

اور قابلِ مظہریت کے بھی ہو
یعنی دیوے اپنے مظہر کو نمود

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۹۰).

کیا بود و نمود ان کی ابھی ہوتے ہیں نابود
لڑ سکتے ہیں احمد ﷺ کے نواسے سے یہ مردود

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۵۳).

ان کی بھی نمود ہے کوئی دم
وہ بھی نہ رہیں گے جو رہے ہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۲۱). تو کو بھی ایسی لگا ہو کہ ازل سے ابد، عدم سے نمود ..... بصارت و بصیرت کو نظر آئے. (۱۹۰۹، سی پارۂ دل، ۱ : ۱). ۱۰. دھوکا، فریب نظر، سراب. جو کچھ دکھائی دیتا ہے، یہ نمود بے حقیقت نہیں. (۱۹۱۰، مقالات شبلی، ۷ : ۸۶). ۱۱. پیش آنا، درپیش ہونا. کیا دکن فوج سنہ کا زور من کی نمود کے قبل خوش رہتی تھی، کیا کوئی تصور کر سکتا ہے.

(۱۹۱۹، غدر دہلی (بادشاہ کا مقدمہ)، ۲ : ۱۷۱). ۱۲. شہرت، ناموری، نیک نامی، چرچا، اعلان. اپنی نمود اور نام پر مرتا تھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۷). اشیائے روم کی تواریخ میں کون کون عہد نمود رکھتے ہیں. (۱۸۵۳، مرآۃ الاقالیم، ۱۲). دنیا میں اگر نمود سب کو عزیز ہے تو گمنامی بھی عجیب چیز ہے. (۱۸۶۸، مقالات حصری، ۱۰۵). ہنوز ان کا سن پچیس برس کا نہ ہوا تھا کہ طب میں ان کو نمود حاصل ہو چلی. (۱۸۹۶، علمائے سلف، ۲۹). اپنی نمود و ناموری کے لیے ..... کھانے دانے اور مٹھائی وغیرہ میں بے انتہا خرچ کرتا ہے. (۱۹۱۶، میلاد نامہ (حسن نظامی)، ۳). گھر سے بے نیاز، نہ نام اور نمود کا خواہاں، نہ دولت اور غرض کا بندہ. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۴۱). ۱۳. شیخی، ڈینگ، لاف و گزاف، تعلّی.

قد رعنا کو ترے دیکھ کے اے رشکِ چمن
مل گئی خاک میں سب سروِ گلستاں کی نمود

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۸۸). تم نے اکثر نمود اور شیخی کرنے والوں کو دیکھا ہوگا. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۳۳). افسوس ہے کہ مسلمان ..... ایک پیسہ بھی جھوٹی شیخی اور نمود میں آ کر ضائع کریں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۹۹). ۱۴. دم، جوہر، باڑ (تلوار کے لیے مستعمل).

برّش سے جس کی ہوتا ہے عالم کا دل دو نیم
تیغ ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳ : ۱۸۲). ۱۵. ثبوت (جامع اللغات). ۱۶. آرام، چین، سکھ.

سدا ہے نمودوں کی اُس سے نمود
دل بستگاں کو ہے اُس سے کشود

(۱۸۴۷، سحر البیان، ۱۸). (ب) صف. ۱. ظاہر، عیاں، آشکارا. پانی کے پھول پھولتے ہیں تو عجیب ایک کیفیت نمود ہوتی ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۲۲).

داغ چیچک کے ہوئے رخسارِ جاناں پر نمود
یا ستارے ماہِ کامل پر نمایاں ہو گئے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۴۳). ۲. دکھایا ہوا (جامع اللغات). ۳. عام، مشہور، معروف (جامع اللغات). [ف : نمود، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

---ابنِ مریم کس الف (۔۔۔ کس ا، سک ب، کس ن، فت م، سک ر، فت ی) امث. (کنایۃً) عیسائیت کی ظاہری شان و شوکت.

جمالِ یوسفِ یثرب کو دیکھ آئینۂ دل میں
نہ ڈھونڈ اے دیدۂ حیراں نمودِ ابنِ مریم کو

(۱۹۰۳، باقیات اقبال، ۳۳۰). [نمود + ابن مریم (رک)].

---اوّل کس صف (۔۔۔ فت ا، شد و بفت) امث.
پہلی بار ظاہر ہونا یا کرنا؛ (مجازاً) ایجاد. ڈاکٹر انور سدید نے بھی انشائیہ کی نمود اول کا سہرا وزیر آغا کے سر باندھا ہے. (۱۹۷۲، اوراق، سرگودھا، مارچ، اپریل، ۵۰۳). [نمود + اول (رک)].

---آنا محاورہ.
ظاہر ہونے کی صلاحیت پیدا ہونا، ظہور ہونا، نمود ہونا.

پھر کیا ہے جیب کی عالم آرائے
ہر کون و مکاں میں نمود آئے

(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۹۱)

... آنکھوں میں سمانا محاورہ.
نظارہ ہر وقت آنکھوں کے سامنے موجود رہنا (جامع اللغات).

... باندھنا محاورہ.
لوگوں پر دھاک بٹھانا ، اعتبار قائم کرنا ، ہوا باندھنا.

باندھے اشک سرمہ آلودہ نہ کیوں اپنی نمود
تیر مژگاں پر ترے یہ ہم سر پیکاں بنا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶).

باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں مرے آگے بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ؟ آرزو ، ۱۹۶).

... بندھنا محاورہ.
نمود باندھنا (رک) کا لازم ؛ رعب جمنا ، دھاک بیٹھنا.

تار اشکوں کا جو مژگاں سے ہم اپنی باندھیں
تو بندھے دیدۂ مردم میں نہ باراں کی نمود

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۸).

... بے بُود کس صف (... و مع) امث (قدیم).
وہ نمائش جو حقیقی نہ ہو ، ظاہری ، نمود ، جھوٹی نمائش . عالم نیست حقیقی ہے اگرچہ موجود نظر آتا ہے فانا نمود بے بود ہے . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۹۹). [نمود + بے (سابقۂ نفی) + ف : بود = ہستی].

... پانا محاورہ.
ظاہر ہونا ، ظہور میں آنا ؛ پرورش پانا ، مقام حاصل کرنا . اردو شاعری نے اسی تہذیب اور فارسی زبان کی نزاکت و لطافت کے سایہ میں یہ نمود پائی تھی . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۹۳).

... پذیر (... فت ذ کس ی مع) صف.
نمود پذیر ، ترقی پذیر ، بڑھنے والا ، بالیدہ . تخ رفتہ رفتہ مدارج یہ مدارج نمود پذیر ہو کر تناور درخت ہو جاتا ہے . (۱۹۱۹ ، مقدمہ "دیوان غالب جدید = نسخۂ حمیدیہ" (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۳۹)). [نمود + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا].

... پکڑنا محاورہ.
۱. ظاہر ہونا ، آشکار ہونا ، معلوم ہونا.

نقش پا نے جس گھڑی پکڑی نمود پھر پشیمانی نہیں کرتی ہے سود

(۱۸۱۳ ، ایجاد رنگین ، ۷۳). ۲. مشہور ہونا ، نیک نام ہونا ، شہرت حاصل کرنا . ایک شاہ زادے نے کسو حکیم سے پوچھا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے بھائیوں اور خویشوں سے زیادہ نمود پکڑوں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۱). ابن الوقت کی لیاقت اور کارگزاری نے خاصی نمود پکڑی . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۹۱).

... پیدا کرنا محاورہ.
ظہور کرنا ، پیدا ہونا ، صورت دکھانا ، رواج پانا . یہ ظاہر ..... ان لفظوں کے املا میں دورنگی نے نمود پیدا کرلی . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۱۵).

... پیشہ (... ی مع ، فت ش) صف.
خود کو ظاہر کرنے کا عادی ، اپنی نمائش کرنے والا ، اپنی شہرت چاہنے والا ؛ (مجازاً) خود پسند.

ہر مرحلے پہ شوق تماشائی چاہیے عشق نمود پیشہ بھی رسوائی چاہیے

(۱۹۸۵ ، قتیل ، سامانی دل ، ۹۰). [نمود + پیشہ (رک)].

... جہاں کس اضا (... فت ج) امث.
دنیا کی پیدائش ، دنیا کی تخلیق.

ساعت نمود جہاں کی گھڑی تھی تبسم فشاں زندگی کی کلی تھی

(۱۹۰۳ ، بانگ درا ، ۳۸). [نمود + جہاں (رک)].

... حاصل کرنا ف مر ، محاورہ.
فروغ پانا ، رواج پانا ، مقبول ہونا . کونسلیں اور اسمبلیاں جنہوں نے بعد کو اتنی نمود حاصل کی ، (بیسویں صدی کے (کذا) دسویں دہائی میں اگر تھیں تو اپنی بالکل ابتدائی صورت میں . (۱۹۶۷ ، آپ بیتی ، عبدالماجد دریا آبادی ، ۴۲).

... حباب کس اضا (... فت ح) امث.
(مجازاً) ناپائیدار چیز ، بے ثبات چیز نیز اتفاقی امر ، حادثاتی بات.

چھلکا دے آج کہ کل کی خبر کسے معلوم نشاط عمر ، نمود حباب ہے ساقی

(۱۹۳۸ ، اختر شیرانی (اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۴۲۸)). [نمود + حباب (رک)].

... حق (... فت ح) امث.
حق یا جلوۂ حق کا نظر آنا.

میں جبھی تک تھا کہ تیری جلوہ پیرائی نہ تھی
جو نمود حق سے مٹ جاتا ہے وہ باطل ہوں میں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۱۱). [نمود + حق (رک)].

... خاک میں مِلنا محاورہ.
غرور ٹوٹنا ؛ شان و شوکت جاتی رہنا ؛ عزت جاتی رہنا ؛ شکل یا صورت خراب ہونا (جامع اللغات).

... دِکھانا محاورہ.
۱. آثار دکھانا ، نشان دکھانا نیز شیخی مارنا ، ڈینگ مارنا (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. شان و شوکت ظاہر کرنا ، رعب جمانا . خواہ تم اپنی نمود دکھاؤں میں صرف ایک حکیم ہوں . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷۷).

... دیکھنا محاورہ.
شیخی کی باتیں سننا (جامع اللغات).

... رہنا ف مر.
آثار رہنا ، نشان رہنا (جامع اللغات).

... سَحَر کس اضا (... فت س ، ح) امث.
صبح کا ظاہر ہونا ؛ طلوع صبح ، دن نکلنا ، صبح ہونا . سحر عربی لفظ ہے اور اس کے معنی کھلنے کے ہیں لہٰذا مراد نمود سحر ہے . (۱۹۸۰ ، سلہٹ میں اردو (دیباچہ) ، ۳۱).

وہ ظلمتوں کے شب و روز اب تمام ہوئے

نمود جلوہ سے ہوتی ہے اب نمود سحر

(۱۹۹۴، چراغ راہ حرم، ۱۲۲). [نمود + سحر (رک)].

... سیمیائی کس صف (... ی مع ، سک م) امث.

ایسی نمائش جو حقیقت سے خالی ہو یعنی جو نظر تو آئے لیکن اصل میں کچھ نہ ہو.

اک تو ہے کہ حق ہے اس جہاں میں

باقی ہے نمود سیمیائی !

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۷۹). [نمود + سیمیائی (رک)].

... کاری امث.

(مجازاً) نمائشی کام، تشہیر کا کام. میرا دل اخباری نمود کاری سے بیزار ہو گیا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید (دیباچہ)، ۴۰). [نمود + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کرنا ف مر : محاورہ.

۱. ظاہر کرنا، عیاں کرنا، منکشف کرنا، دکھانا، اُبھارنا.

بچھایا خلائق پہ فرش وجود　　کیا آپ کو ان سے یکجی نمود

(۱۷۵۵، تذکرۂ کاملم (مقالات شروانی، ۳۰۲)).

نہ دیکھا کوئی لالہ ستاں کو بھر کر آنکھ

نمود سینۂ پُر داغ میں جہاں کرتا

(۱۷۸۸، جہاں دار، د، ۸۱). وہ بدبخت، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عداوت نمود کیا اور کفر کو اختیار. (۱۸۹۰، فیض الکریم، ۲۷۶). ۲. (i) ظاہر ہونا، صورت دکھانا. جاگیریں ان سرداروں اور سپاہیوں کو ملیں کہ جنھوں نے جنگاہ میں اپنی نمود کی تھی. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۶).

یہ مجھ سے کہتا ہے گردوں نمود تو کچھ کر

نشان اپنا مثال حباب دیتا جا

(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۵۶). ہوش کے نمود کرتے ہوئے وہ تمام حقائق مدھم ہوتے ہوتے آخر میں ناپید ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۷۰).

بلاک نالۂ شبنم ، ذرا نظر تو اٹھا

نمود کرتے ہیں عالم میں گل رخاں کیا کیا

(۱۹۸۴، قفنار، ۲۳). (ii) پیدا ہونا، اُبھرنا، اُٹھنا.

جیسے طبع عیش زا سے زود زود

کرتی ہیں ہر دم نئی لہریں نمود

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۷۰). ۳. شیخی بگھارنا، ڈینگ ہانکنا، اترانا.

رقیب کا مرے آگے نہ پیش جاوے کچھ

کرے ہزار کے آگے نہ صوت زاغ نمود

(۱۸۰۵، دیوان جہاں، رنگین، ۴۸). ۴. شہرت حاصل کرنا، مشہور ہونا.

آتے ہیں دور دور سے مشتاق ہو کے لوگ

کیا رفتہ رفتہ حسن نے تیرے نمود کی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۴۳). ۵. نمائش کرنا، دھوم دھام کرنا؛ عزت بخشنا، مرتبہ عطا کرنا.

اتنی مری شہیدوں میں اس نے نمود کی

معمار سے کہا کہ بنا دے مزار سرخ

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۰۰).

... کی لینا محاورہ.

شیخی مارنا، اترانا، گھمنڈ کرنا، ڈینگیں ہانکنا.

قدرت خدا کی بات نہ کر آتی تھی جنھیں

لیتے ہیں اب وہی مرے آگے نمود کی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۴۴). لیکن یہ تو بڑی بی نمود کی لے رہی ہیں. (۱۹۱۰، صلائے عام، جنوری (مقامات ناصری، ۳۸۸)).

... کھونا محاورہ.

شیخی توڑنا، غرور توڑنا (جامع اللغات).

... گھٹانا محاورہ.

شیخی کم کرنا، غرور توڑنا نیز شان و شوکت کم کرنا (جامع اللغات).

... لینا محاورہ.

ظاہر ہونا، ظہور میں آنا، اُبھرنا، نکلنا، پیدا ہونا.

کام ہر دم یہی ہے اس کے غریق دریائے معرفت کا

نمود بحر جہاں میں مثل حباب ہم لے کے کیا کریں گے

(۱۸۷۰، چمنستان جوش (محمد حسن خان)، ۱۲۵).

... مٹنا ف مر : محاورہ.

شان ختم ہونا، ظاہری خوبی جاتی رہنا، رونق ختم ہونا، بے آثار ہو جانا.

خشتی قد نگار میں ساری نمود مٹ گئی

سرو سہی تھا باغ میں خوب جوان سبزہ رنگ

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۷۹).

... میں آنا محاورہ.

ظاہر ہونا، اُبھرنا، پیدا ہونا.

آیا ہے کیا نمود میں اس خوش نگاہ کا

شاید اثر ہوا ہے مرے درد آہ کا

(۱۷۷۳، فغاں، د (انتخاب)، ۲۰).

... وا نُمود (... ضم نیز فت ن ، و مع) ام ف : صف.

(مجازاً) بہر صورت ظاہر ہونے والا، ہر حال میں جاری و ساری. گمراہیاں کبھی دین الٰہی کی شکل اختیار کرتی ہیں اور کبھی فتنۂ نمود و انمود کی. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۱۱۳). [نمود + ف : وانمود ، وانمودن = دوبارہ نمودار ہونا ، بار بار ظاہر ہونا].

... و بُود (... و ج ، و مع) امث.

ہست و نیست، ہونا نہ ہونا، عدم و وجود (مہذب اللغات). [نمود + و (حرف عطف) + ف : بود ، بودن = ہونا].

--- و نام (...... و ج) امذ.
رک: نام و نمود جو زیادہ مروج ہے.

یہ نمود و نام مرے وجود کی بازگشت ۔ یہ مرا وجود غبار میری زمین کا
(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۱۳). [نمود + و (حرف عطف) + نام (رک)].

--- و نُمائش / نمایش (...... و ج، ضم ن، کس، / فت ی) امث.
۱. (ا) (مجازاً) تشہیر و تبلیغ، فروغ. اب خدا نے اسلام کو اپنی نمود و نمایش سے مستغنی کر دیا ہے. (۱۹۰۹، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۴۹). (ا ا) نام و نمود، شہرت. صدیقی صاحب خاموش طبع آدمی تھے، شہرت اور نمود و نمائش سے دور بھاگتے تھے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۸). ۲. دکھاوا، ریاکاری.

کسی کو عمارت بنانے کا شوق ۔ کسی کو نمود و نمائش کا ذوق
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۳۴). ہاں یہ ضرور دیکھ لیا جائے کہ یہ دعوت نمود و نمائش کے لیے تو نہیں، ایسی دعوتوں سے بچنے کا حکم ہے. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۴۰۳). ۳. ظہور و پیدائش، تخلیق. شنکر کائنات کی نمود و نمائش کو تو بے شک فریب اور وہم و التباس کی پیداوار (یعنی مایا) کہتا ہے. (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۴۰). ۴. شان و شوکت، دھوم دھام، ٹھاٹ باٹ، رونق. دولت ...... تو نے تکلفات لا یعنی اور نمود و نمائش کی غیر ضروری چیزوں میں بہت کچھ تلف کی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۶). سفر کا خیمہ و خرگاہ بھی بڑی نمود و نمائش رکھتا ہے. (۱۸۸۷، خیابان فارس، ۲: ۱۳۳). نمود و نمائش، سرکاری خرچ پر عیاشی اور تحفے تحائف وصول کرنا بدعنوانی کی چند صورتیں ہیں. (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۲۶). ۵. اظہار. کینیڈا میں آباد ہونے والوں کو بہر حال اپنے ثقافتی ورثے کی نمود و نمائش کا بھرپور موقع دیا جائے. (۱۹۸۹، افکار (اشاریہ)، کراچی، مئی، ۳). [نمود + و (حرف عطف) + نمائش / نمایش (رک)].

--- ہونا محاورہ.
۱. ظاہر ہونا، دکھائی دینا، نظر آنا، نمودار ہونا.

جب سامنے نمود ہوا مرہٹوں کا غول ۔ الٹا ادھر مقابلہ کو شاہ کا جغول
(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم)، ۳۰). جو کچھ اس کی ذات میں تھا سو نمود ہوا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۰). ایک یا دو برس کے آگے جیش کی تفریق نمود ہوتی ہے. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۴۹). اسی دم ایک پاکیزہ لباس کا جوڑا نمود ہوا. (۱۹۴۳، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۱۰). ۲. (ا) پیدا ہونا، تخلیق ہونا نیز اگنا، ابھرنا. اگر سیتلا گھر میں نمود ہو تو ہم کو چاہیے کہ اپنے شہر کے افسران حفظ صحت ...... کو فوراً اطلاع دیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۳۳۶).

ہوا جب کہ پیدا زمیں کا وجود ۔ ہوئیں اس سے اشیائے عمدہ نمود
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۵). خارجی مشاہدہ اور باطنی تجربہ جب دونوں اپنے عصر سے منسلک ہو جاتے ہیں تو صحیح معنوں میں جدت کی نمود ہوتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳). (ا ا) ظہور میں آنا، طلوع ہونا.

وہی نور ہوا جب کہ آدم نمود ۔ فرشتے کیے اس کے تئیں جب سجود
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵). چاند چہرے پہ آثار خفگی کے نمود ہوئے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۵). ۳. وجود ہونا، ہستی ہونا: آثار قائم ہونا، علامت یا نشان موجود ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

نُمودار (ضم ن بفت ن، و مع) (الف) صف.
۱. ظاہر، آشکار، عیاں، نظر آنے والا، نکلا ہوا.

اٹھا الٹ کر پیا چہرا نمودار او ۔ نہ تھا کس کوں بھی تاب دیدار او
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۸۷).

یک گیان سوں گت بزار اظہار ۔ یک تے سوں ہے لگ ہوا نمودار
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۹).

سر چڑھ رہا ہے کاکل یوہیں عاشقوں کے یاں
بچے سے تم یہ بال نمودار مت کرو
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۲۲).

ہوں وہ غارت زدہ ریزہ کہ نمودار ہے صاف
میری صورت سے حقیقت مرے ویرانے کی
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۱۷).

آتشیں رخ پہ نمودار ہوا خال سیاہ ۔ یا کوئی آگ پہ اسپند کا دانا ٹھہرا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۷). ایک شخص جس کے کپڑے نہایت اجلے اور سر کے بال سخت سیاہ تھے (یعنی جوان عمر تھا)، نمودار ہوا. (۱۹۰۹، الحقوق و الفرائض، ۱: ۹). ذی الحجہ کا آفتاب نمودار ہو چکا تھا کہ آپ نے حضرت اسمٰعیل کو آواز دی. (۱۹۴۳، سیدہ کی بیٹی، ۱۳). رات کی تاریکی عجیب و غریب پراسرار واقعات کی دنیا دامن میں لیے نمودار ہو جاتی ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۰۸). ۲. واضح، نمایاں.

صفادار صورتے رنگا رنگ ہوئے ۔ نمودار جانے کہ ارژنگ ہوئے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۴).

محفل میں دل بروں کے نمودار لیلیٰ ہے ۔ خوبی و دل بری میں چمن زار لیلیٰ ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۵۵). اس کی پہلی مٹی مٹی شکل اب زیادہ نمودار ہو گئی ہے. (۱۹۳۶، شرر (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۱۱۸)). ۳. اگا ہوا، بالیدہ؛ (مجازاً) تازہ، شاداب (درختوں کے لیے مستعمل). باغوں کے سرسبز و نمودار درختوں کی حفاظت کی جاتی ہے، مگر جنگل کے خشک درختوں کو جلانا ہی چاہیے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۲۷). اس پودے کی جڑوں کا نظام بھی ریشہ دار ہوتا ہے جو عموماً پودے کے تنوں کی گانٹھوں سے نمودار ہوتی ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۷۵). ۴. معروف، ممتاز، نامی، مشہور. تمام دنیا میں نمودار اور یکا ...... سلطان کو جو کچھ کام پیش آتا اوسکی صلاح و تدبیر سے انجام پاتا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۳).

یوں کہنے لگا لشکر اسلام کو للکار ۔ آوے جو کوئی تم میں پہلوان نمودار
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۵).

جگہ عباس شہ دیں کے علمدار ہوئے ۔ تھے نمودار مگر اور نمودار ہوئے
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۴۹). یہاں اور بھی ایک نمودار و جوان مہمان تھے. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۱۵۹). ۵. صاحب حیثیت، بلند مرتبہ. آپ نمودار لوگ وفادار ملازموں سے داشتاؤں کی طرح فریب کاری کو روا رکھتے ہیں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۳۳). ۶. بھڑکیلا، نمائشی (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). (ب) امذ. ۱. سردار، افسر، حاکم.

شیروں نے جو مارا بھی تو رہواروں کو مارا
جب آنکھ لڑی تیغ کی نموداروں کو مارا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۲۴). ۲. نمونہ؛ نشانی؛ ثبوت؛ نقل؛ مانند؛ دلیل (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [نمو + ف: دار، لاحقۂ فاعلی].

...کرنا محاورہ.

دکھانا ، ظاہر کرنا ، آشکار کرنا نیز پیدا کرنا. تاکہ میں اپنی یہ قدرتیں اُن میں نمودار کروں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۳۵). برگی بڑی دور سے اپنے تئیں نمودار کرتے اور آگے نہ آتے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۹۰). جب مذہب کو زوال اور لامذہبی کو کمال ہوتا ہے تو میں دنیا میں اپنے کو نمودار کرتا ہوں. (۱۹۳۰ ، کرشن گیتا (تمہید) ، ۹). خدا اور فرشتوں کو ہمارے سامنے نمودار کر کے دکھائیں. (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۱۵۳).

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.

۱. ظہور ہونا ؛ برآمد ہونا ؛ طلوع ہونا (نمودار کرنا (رک) کا لازم). تو نور ہوائے صفا تھے نمودار ہوا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱). وہ اس کی دیوار کے نیچے پہنچا اور زینے لگا کے دیوار حصار پر نمودار ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۰۵). ۲. ظاہر ہونا ، عیاں ہونا ، سامنے آنا ، نظر آنا.

اخیرِ عمر ہے اب آرزوئے عشق کیا کیجے
ہوئی پیری نمودار اُڑ گئے وہ دن جوانی کے

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۳۳). یہی اسباب تو نشانات بن کر نمودار ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۷). تھوڑی ہی دیر بعد ایک مریل سی مخلوق دروازے پر نمودار ہوئی. (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۲۲). ۳. جھلکنا ؛ پتا دینا (مہذب اللغات). ۴. (شاذ) نازل ہونا. قریۂ الیہود پر ... قحط کی بلا نمودار ہوئی. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۷).

نُمُوداری (ضم نیز فت ن ، و مع) امث.

۱. نمودار ہونا ، ظاہر ہونے کا عمل ؛ تماشا ، مظاہرہ ؛ جلوہ ، دکھاوٹ.

شباہت سنبلوں کی کاکلِ حور
نموداری گلوں کی آتشِ طور

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، نگار ، ۹۳).

اٹھے نقشے سے سراپا کی نموداری ہے
زیب ہے گلشنِ اعضا کی بہار عارض

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۷).

اُن کو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا
آنکھوں میں رہتے ہیں وہ آنکھ کا تارا بن کر

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۹۷). یہ باتیں علم سے تو علاقہ نہیں رکھتی ہیں فقط نموداری مقصود ہے. (۱۹۲۷ ، فکر بلیغ ، ۱۰۸). ۲. سرداری ، حکومت.

اٹھ کھڑے ہوتے ہو ہر بات میں لے تیغ و سپر
ان دنوں عزم ہے کچھ تم کو نموداری کا

(۱۷۹۳ ، بیدار دہلوی ، د ، ۹). ۳. سردارن ، رہنما عورت ، عورتوں کی سرغنہ. آگے آگے جلوس کی نموداریاں پیچھے پیچھے سمدھنوں کی سواریاں ..... داخل محل ہوگئیں. (۱۸۹۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۳۹). ۴. شہرت ، تشہیر (جامع اللغات). [نمودار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

...کرنا محاورہ.

۱. صورت دکھانا ، ظاہر ہونا ، جلوہ افروز ہونا ، سامنے آنا.

تک لیجے تمھیں ہم تو جو ہوتی نہ ناچاری
گر ہم کو جلاتا ہے تو کر کے نموداری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۵۰).

... ہونا محاورہ.

نموداری کرنا (رک) کا لازم ؛ نظر آنا ، ظہور ہونا.

مسی کو پان سے جب شفق کی
نموداری ہوئی شام و شفق کی

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، نگار ، ۱۰۷).

نُمُودی (ضم نیز فت ن ، و مع) صف.

۱. نظر آنے والا ، ظاہری ، نمائشی ؛ (مجازاً) غیر حقیقی.

نمودی ہے فقط بود طلسمِ عالمِ امکاں
مرا جاتا ہے تو کیوں خوف سے اوسان پیدا کر

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۲ : ۴۷). نمودی کمزوری بوجہ ضعف جسم جس کے ساتھ وہ متلازم ہے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱). ۲. (مجازاً) پُررونق. ایک اعتبار سے تو حلقہ کی نمودی زندگی اس آشوب نے بالکل ہی ختم کر دی. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۴۳). ۳. نمود والا ، نامی ، مشہور ، شہرت والا.

یہ تھے اہلِ تدبیر و ذی احتشام
نمودی تھے لندن میں ہے ان کا نام

(۱۸۹۸ ، لکھنو فرنگ ، شرف (آغا نو) (اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، مارچ ۱۹۷۳ ، ۴۱)).

بڑھتی ہے مٹانے سے نمودی کی نمود اور
نامی کبھی بے نام و نشاں ہو نہیں سکتا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۳۳). [نمود (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

نُمُودِیا (ضم نیز فت ن ، و مع ، کس د) صف.

۱. شان و شوکت دکھانے والا ، تشہیر کرنے والا. وہ لباس اور وضع میں بڑے نمودیے ہیں. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۱۵۳). ۲. شیخی خورا ؛ اترانے والا. جلسوں میں نمودیے گدھوں کے ڈھوے بل ڈاگ کی آواز سے گلی میدان آگے نکل جاتے ہیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۳۵). جو بہت زیادہ نمودیے ہیں ان کا استغنا اس قدر بڑھا ہوا ہے کہ آزادی خیال سرے سے قید تحریر پسند نہیں کرتی. (۱۹۰۶ ، افادات مہدی ، ۹۳). [نمود (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت].

نُمُودیں (ضم نیز فت ن ، و مع ، ی مج) امث ، ج.

نمود (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات). [نمود (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

... باندھنا محاورہ.

کسی کی بے جا تعریفیں کر کے رعب جمانا.

باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں مرے آگے
بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۶).

نَمُوذَج (فت ن، و مع، فت ذ) (الف) امذ.
رک: نمونہ؛ نقشہ، سانچا، ماڈل. مصنف کا اصل مقصد یہ تھا کہ ۔۔۔ شاہیانہ موسوی کو کائنات کا نموذج تصور کرنا چاہیے. (۱۹۵۹، مقدمہ 'تاریخ سائنس' (ترجمہ)، ۱ : ۲/۱، ۹۲۱). (ب) صف. جو اپنی خوبی کی وجہ سے نمونے کا کام دے، مثالی، نمونے کا. نموذج، مثالی. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳۰ : ۱۱۳۱). [نمونہ (رک) کا معرب].

نَمُوذَجی موم (فت ن، و مع، فت ذ، و مع) امذ.
وہ موم جس سے کسی چیز کا سانچا یا قالب بناتے ہیں (Modelling wax). نموذجی موم یا پائن ٹین کا ایک حلقہ ..... اس طرح لگاؤ کہ وہ نلکی کے سرے کو اپنے اندر مشمول کر لے. (۱۹۳۱، تجربی لعضیات (ترجمہ)، ۱۲۰). [نموذج (رک) + ی، لاحقۂ صفت + موم (رک)].

نِموری (کس ن، و مع) امث.
(آئینہ سازی) ایک قسم کا ملائی کی مانند نرم اور چکنا مسالا جس سے شیشے کی سطح کو صاف اور قلعی پکڑنے کے لائق بنایا جاتا ہے (اپ و، ۳ : ۹۰). [مقامی].

نَمُوس (فت ن، و مع) امذ: ج (بطور واحد مستعمل).
ایک جانور جو گیدڑ کے برابر اور اُس سے مشابہ ہوتا ہے سر چھوٹا، بال نہایت چکنے، رنگ زردی مائل اور اوپر ہری لکیریں ہوتی ہیں. جانور مذکور کو بھی نموس کہتے گے ..... یہ جانور چوہوں اور پرندوں کا شکار کرتا ہے. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۵۵). [نمس (رک) کی جمع].

نَمو گُرُو (فت ن، و مع، ضم گ، و مع) امذ.
نمس، جھکنا، سرنا نیز جھکاؤ؛ تعظیم، بندگی، سلام (پلیٹس). [س: नमोगुरु].

نِمولِیاں (کس ن، و مع، کس ل) امث: ج.
(کنایۃً) بلوغت کے آغاز میں اُبھرنے والے پستان؛ چھوٹے چھوٹے پستان. "بعضی بعضی جسم تو وہاں لیکن بھی نظر آئی، جیسے جسم کے صندوق سے جی نکلی ہو "پھر تو نمولیاں بھی دیکھی ہوں گی تو نے". (۱۹۸۹، براۂ قارئین، ۳۳). [نمولی (رک) کا محرف].

نَمُوم (فت ن، و مع) صف: امذ.
بڑا چغل خور.

متاعِ خیر کو لیجائی آنکھ سے دیکھیں ۔۔۔ ہیں اکثر اہلِ جہاں حاسد و نموم و ہمم

(۱۹۹۶، نخمنا، ۴۷). [ع: (ن م م)].

نَمُونَتاً / نَمُونَۃً (فت ن، و مع، فت ن، تن ت بفت) م ف.
نمونے کے لیے، بطور نمونہ. ہم نموتاً چند نغمیاں لکھتے ہیں اس سے کل کتاب کا اندازہ ہو سکتا ہے. (۱۹۹۲، الحمرا (اردو ادب کی یادداشت)، ۳۰ : ۲۹۶). موازنے کے موضوع پر نموتاً ..... وہ اشعار کو حسب موضوع تصور کرتے ہیں. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۱۱۱). [نمونہ + ۱، لاحقۂ تمیز].

نَمُونجات (فت ن، و مع، فت ن) امذ: = نمونہ جات.
نمونہ (رک) کی جمع، نمونے (جامع اللغات). [نمونہ (رک) + ف: جات، لاحقۂ جمع].

نَمُون (۱) (فت ن، و مع) امث (قدیم).
نمونہ، مثال، شکل.

خامے کو طاقت نہیں اظہار کی ۔۔۔ مشت یک ہے گی نمون خروار کی

(۱۸۳۰، مثنوی بہاریہ، ۳۱). [ف].

نَمُون (۲) (فت ن، و مع) صف (قدیم).
جھکا ہوا، خمیدہ نیز ٹیڑھا.

گنبد اوس میں شمار سے افزوں ۔۔۔ کثرتِ برج سے ہے چرخ نموں

(۱۸۱۰، مثنوی بہشت گلزار، ۹۳). [نگوں (رک) کا مخرب].

نَمُون (۳) (فت ن، و مع) م ف: امث (قدیم).
نہیں، نہ.

ناں تیرا کچھ شبہ نموں ۔۔۔ تیری ذات بے چون چگوں

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۶۸). [مقامی].

نُمُون (فت نیز ضم ن، و مع) صف: امذ.
۱. دکھانے والا (جیسے: رہنموں).

بے تجم دریا خوف کا رہ نموں ۔۔۔ سدا اور سوں حق کے ہوا سرنگوں

(۱۶۹۹، نورنامہ، شاہ عنایت (ق)، ۷). [نما (رک) کا محرف].

نَمُونَہ (فت ن، و مع، فت ن) امذ.
۱. (i) وہ چیز جو دکھانے (پسند کروانے) کے واسطے آئے یا بھیجی جائے، بانگی.

یک چکوں دسرا جو کوتہ ۔۔۔ اسے آوتار لینا نموتہ

(۱۷۶۵، چہ سر بار، ورق ۹۲). پھر اس کے ساتھ ہر عورت اپنی جگہ ..... اس کپڑے کے مختلف نمونے تیار کرے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۱۳۱). محقق ان سب کو استعمال کرنے کے بجائے نمونے (Sample) کے ذریعے اس تعداد میں کمی کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے. (۱۹۸۸، مجلۂ تحقیق، حیدرآباد، ۲، ۲۹۸). (ii) کسی چیز کا تھوڑا سا ٹکڑا یا حصہ جس سے کسی چیز کی اصلیت، آثار، تاریخ اور زمانہ وغیرہ معلوم ہو.

رات اور دن کے نمونے ہیں مری جاں تجھ میں
زلف ہے شام اگر ہیں ترے رخسار سحر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۴۹). اقسامِ سخن میں رودکی کے ہاں ― مثنوی کا کوئی نمونہ موجود نہیں. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱ : ۳۳). بازنطینی عہد کی صنعت تعمیر کے نمونے باقی ہیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۳۳۲). ۲. قالب، سانچا (جس کے مطابق یا اُس میں ڈھال کر اس جیسی کوئی چیز بنائی جائے).

جس کے روبرو کیجیے تس کی شکل بن جاوے
مرا دل آئینے کے جوں دو عالم کا نمونہ ہے

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۳۱). ۳. نظیر، مثال، مثل، تمثیل.

آگے تھے دستِ بلبل و دامانِ گل بہم
صحنِ چمن نمونۂ یوم الحساب تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۹).

اللہ رے حسن جنّتِ عنبر سرشت کا ۔۔۔ میدان کربلا ہے نمونہ بہشت کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱). اس معاملے میں راجا ڈے نے دوسروں کے لیے نمونہ قائم کیا. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۹). ایک یا چند معیاری شخصیتیں ہوتی ہیں جو ظلبہ اور

نوجوانوں کے لیے نمونہ اور اسوہ کا کام دیتی ہیں۔ (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۱۵۴)۔ روایت کے بارے میں اس قسم کے خیالات کا ایک نمونہ پچھلے دنوں ... ایک اخباری انٹرویو میں نظر آیا۔ (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۱۱)۔ ۴. نقشہ، خاکہ، نقل، عکس، شبیہ، صورت۔

کدھیں لیوے کنگھی جو کھولنے بال
نمونہ ہے پنچے کا کر دیوے ڈال

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۸)۔

سیر کرنے جا چمن میں دیکھیا جیوں سرو کوں
سو تیرے قد کا نمونہ ہے کہ جائیں گل لگیا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۹)۔

تجھ زلف کے خیال سیں کیونکر نکل سکوں
ہر پیچ و خم نمونۂ طوق گلو ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۱)۔

محراب دو ابرو ہے در کعبہ کا نقشہ
ہے چشم تری چشمۂ زمزم کا نمونہ

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۰۸)۔

عاشق کو نہیں دولت دنیا کی تمنا
جو داغ ہے سینے میں نمونہ ہے درم کا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۵۴)۔ ان دھبوں کا ایک خاص ہندسوی نمونہ یعنی جیومیٹریکل پیٹرن ہوتا ہے جو اس خاص کرسٹل سسٹم پر منحصر ہوتا ہے۔ (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۳۰۱)۔ اندر سرخ پتھر کی مسجد تھی جو دلی کی جامع مسجد کا نمونہ تھی۔ (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۵۴)۔ ۵. (i) (مجازاً) وہ شخص جس کو دیکھ کر ہنسی آئے؛ مراد: مسخرہ۔

عجب آیا ہے یہ اور اک نمونہ پسند اس کو کہیں جلاد رکھے

(۱۸۸۳، عجائبات پرستان (رونق کے ڈرامے)، ۵: ۱۰۳)۔ (ii) وضع قطع، بناوٹ، ہیئت۔ بڑی رنگائی سے مختلف نمونوں کے جوتے طلب کرتی رہی۔ (۱۹۶۵، دھنک نہ دو، ۱۵۴)۔ ۶. ایک وضع کا کم قیمت کپڑا۔ اس نے کپڑوں کے جو اقسام لکھے ہیں ان کے بعض نام یہ ہیں: بیرام، نمونے ... بیدباف۔ (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۹۱)۔ [ف]۔

... بَنانا محاورہ۔

مثال بنانا، مثال کے طور پر پیش کرنا۔ تم کو میں دوسروں کے لیے نمونہ اور مثال بناؤں گا۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۰۲)۔

... بَن جانا/بَننا محاورہ۔

نمونہ بنانا (رک) کا لازم؛ مثال بننا، مثال ہونا، نظیر ہونا۔ بس تم دین داری کا نمونہ بن جاؤ۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۳۱)۔ اولاد کے لیے شفقت، تردد اور فکر کا ارفع ترین نمونہ بنی۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۴۷)۔

... بَندی (... فت ب، سک ن) امث۔

کسی پیداوار کی معیار کے مطابق تقسیم یا حصول کا عمل نیز مخصوص اصولوں کے تحت نمونے حاصل کرنا۔ موصوف نے ... پاکستانی اون کی درجہ بندی، آمیزش پذیری، نمونہ بندی اور خشکانے سے متعلق ... گہری دلچسپی ظاہر کی۔ (۱۹۶۵، کاروان سائنس، کراچی، ۳، ۳: ۱۰۵)۔ جو نمونے مخصوص اصولوں کے پیش نظر لیے جاتے ہیں، انھیں نمونہ بندی کہتے ہیں۔ (۱۹۸۶، اردو میں اصول تحقیق، ۱: ۱۹)۔ [نمونہ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... بھیجنا ف م۔

کسی چیز کا تھوڑا سا ٹکڑا یا حصہ پیش کرنا جس سے کسی چیز کی اصلیت معلوم ہو (جامع اللغات)۔

... پَذِیر (... فت ذ، کس پ، ی مع) صف۔

(مجازاً) مثال بن جانے والا، آورش بن جانے والا۔ انسان ... ایک ایسے دستور حیات کے قیام اور استحکام کے لیے "عملاً" جدوجہد کرے جس میں فرد و جماعت شیر و شکر ہو کر نمونہ پذیر ہو سکیں۔ (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۴۲)۔ [نمونہ + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا]۔

... جات امذ: ج۔

نمونے، بہت سے نمونے (تراکیب میں مستعمل)۔ [نمونہ + ف: جات، لاحقۂ جمع]۔

... جاتی صف۔

نمونہ جات سے متعلق یا منسوب، نمونوں کا، بطور نمونہ۔ یہ اندازہ ... قومی نمونہ جاتی سروے کے تخمینوں پر مشتمل ہے۔ (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۱۴۲)۔ [نمونہ جات + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... چھوڑ جانا/چھوڑنا محاورہ۔

قابل تقلید مثال دے جانا۔ اپنے فکر و عمل کو دوسروں کے لیے نمونہ چھوڑ گئے۔ (۱۹۸۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو (مقدمہ)، ۹)۔

... دِکھانا محاورہ۔

اصل کا خاکہ دکھانا، نقشہ دکھانا، نقل دکھانا؛ مثالاً نظیر پیش کرنا۔

جس نے ہمارے دل کا نمونہ دکھا دیا
اوس آئنہ کو خاک میں اوس نے ملا دیا

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۱۳۰)۔

... ساز صف۔

پہلی بار تخلیق کرنے والا، سانچا ڈھالنے والا۔ صدر کوزہ گر ... کے بعد کندہ کار، نمونہ ساز، نقل بوٹے ... بنانے والے اور خطاط ہوتے تھے۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۸۹۷)۔ [نمونہ + ف: ساز، ساختن = بنانا]۔

... سازی امث۔

نمونہ ساز کا کام یا پیشہ؛ سانچا بنانے کا عمل۔ "فاصلہ کبریٰ" ... محض نمونہ سازی اور الفاظ کے صوتی نمونوں کو Exhaust کرنے کی کوشش ہے۔ (۱۹۸۹، لسانی و عروضی مقالات، ۱۴۰)۔ [نمونہ ساز + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

...ٔ عَمَل کس اضا (... فت ع، م) امذ۔

قابل تقلید نمونہ، مثالی نمونہ، عملی نمونہ۔ ان کی جنس بشر کا کوئی شخص نمونۂ عمل بن کر ان کو دکھائے۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۶۰۲)۔ دوسروں کے سامنے خود کو نمونۂ عمل بنانے اور جملہ بشری محاسن و کمالات ... اور ہر صفت میں مرتبہ کمال پر فائز ہے۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۶۷۷)۔ [نمونہ + عمل (رک)]۔

... کامل کس صف (--- کس م) امذ.
تقلید کے قابل کامل نمونہ، عملی نمونہ، مثال، نظیر، مثالی کردار. نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کی یہی خصوصیت ہے جس کا ذکر قرآن نے کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمونۂ کامل بنا کر پیدا کیے گئے. (۱۹۸۵، روشنی، ۵). [نمونہ + کامل (رک)].

... مانگنا ف م.
کسی سے اصل چیز کا تھوڑا سا حصہ یا نقل طلب کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... منگوانا ف م.
نمونہ مانگنا (رک) کا متعدی المتعدی (جامع اللغات).

... ہونا محاورہ
۱. اتخشہ ہونا، نقل ہونا؛ (طنزاً) عجیب شخص ہونا (جامع اللغات). ۲. مثال ہونا؛ مطمحِ نظر ہونا. اگر ہم بہت پارہ دیں گے تو دوسرے نمونے ہوں گے اپنے ابنائے جنس کے لیے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۳). میری زندگی بہنوں کے واسطے ایک نمونہ ہوگی. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۴۹).

نَمُونی (فت ن، و مع) صف.
نمونہ (رک) سے منسوب یا متعلق، نمونے کا، نمونہ جاتی، مثالی. جتنی شرحوں میں تغیر محدود آبادی میں نمونی غلطی سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۵۷۱). [نمونہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِموَنی (کس ن، و لین) امث.
گنا بونے کا پہلا دن، اکھ کی پہلی کاشت (یہ ایک تیوہار شمار ہوتا ہے). (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س अनीय =].

نَمُونے (فت ن، و مع) (الف) امذ؛ ج.
نمونہ (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. چند نمونے یہاں پیش کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۷). نمونے کے طور پر اس نے ایک سوٹ غسل خانے کے باہر زمین پر رکھ دیا ہے. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۱۰۹). (ب) م ف (قدیم). طرح، مانند، طور پر.

> تجھ عشق کی آگن سے شعلہ ہو جل اٹھا جیو
> دل موم کے نمونے گل گل پگھل گیا ہے
> (۱۵۱۸؟، شغلی (نکات الشعرا، ۱۰۰)).

نُمونیا/نُمُونِیَہ (فت ن، و مع، کس ن / فت ی) امذ.
(طب) ایک مرض جس سے پھیپھڑے میں ورم ہو جاتا ہے (اگر دونوں پھیپھڑوں میں ورم ہو تو اسے ڈبل نمونیہ کہتے ہیں) ذات الجنب، ورم شش. بیمار بچی جس کے بیان پر ..... ولائی کے سوا روئی کا کپڑا نام کو نہ تھا نمونیا میں بیہوش پڑی تھی. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۲۶). نمونیا شش کے ورم کی بیماری کے نام کی حیثیت سے رواج پایا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۵). تم سمجھے سے تھے تمہاری امی کو نمونیہ ہو گیا تھا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، اپریل، ۳۹). [انگ: Pneumonia].

نِموہا (کس ن، و مع) صف؛ امذ.
کم سخن، کم گو، خاموش، چپ، بے زبان؛ (مجازاً) غریب، مسکین طبع.

> مت پوچھ کہ کس شے پہ ہے قربان یہ ہیں رند
> اک شیخ نموہے کی دستار نظر میں ہے
> (۱۸۰۷، دیوان، ک، ۱: ۱۹۹). سبحان اللہ زمانہ مجھ کو نموہا کم سخن کہتا ہے آپ بکواس فرماتے ہیں. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۲: ۱۳۱). اللہ نہ کرے جو آدمی نموہا ہو بس اس کی تو عقل خانے میں شامت ہی آ جاتی ہے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۳: ۳). [ن (سابقۂ نفی) + موہ (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

نِموہَن (کس ن، و مع، فت ہ) صف مث.
نموہی، بے زبان؛ مسکین. میری بچی نموہن بھولی بھالی. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۰). [نموہا (رک) کی تانیث].

نِموہی (کس ن، و مع) صف مث.
نموہا (رک) کی تانیث، بے زبان، جو کسی بات کا شکوہ نہ کرے. ملکہ بڑی مقررہ، خوش بیان تھی؛ انجمن آرا نموہی بے زبان تھی. (۱۹۲۳، فسانۂ عجائب، مرتبہ رشید حسن، ۳۳). میری بچی نموہی کس جلاد کے پلے بندھی. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۸). حضور ہیں کس بھروسے کیا کوئی نموہی سمجھے تھے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۹۳). وہ بیچاری اللہ میاں کی گائے نموہی ..... تین بچوں کی ماں ہو چکی ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۵). کسی کو بے زبان نموہی بیوی پسند ہے. (۱۹۵۱، کشکول، ۳۰۱). [نموہا (رک) کا مؤنث].

نُمُوئی (ضم نیز فت ن، و مع) صف.
۱. نمو (رک) سے متعلق، ترقی یا ارتقا کا، نشو و نما والا (Developmental). معمولی لفظ سے انسان کی پوری شخصیت کی تعمیر کی جاتی ہے (اور باوجود نموئی تغیرات کے اس کی انفرادی حیثیت متاثر نہیں ہوتی). (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۶۳). ۲. (حیاتیات) نشو و نما کی ابتدائی حالت کا نیز جنین کی نوعیت کا (Germinal). جنین میں تین نموئی تہیں بنتی ہیں، اول بیرونی ادمہ ہوتی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۱۸). ۳. اگنے یا بڑھنے والا، پیدا ہونے والا. ہر نموئی شے اپنے وجود سے پہلے کسی طرح ثابت اور متحقق ہو چکی ہے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۳: ۳۹۲). [نمو (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... نشوونما (--- فت ن، سک ش، و، و مج، فت ن) امث.
وہ نشو و نما جس کے تحت جڑ سے ثانوی جڑیں، تنے سے شاخیں اور شاخوں سے پتے پیدا ہوتے ہیں (Vegetative growth). ایک مرحلے میں نموئی نشو و نما جاری ہونے کے بعد پھول بننے شروع ہو جاتے ہیں اسے تولیدی نمو کہتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۴۳۳). [نموئی + نشو و نما (رک)].

نِموئی (کس ن، و مع) صف مث.
(رک: نموہی جو زیادہ مستعمل ہے)، بے زبان؛ مسکین.

> ہر نموئی عورتوں پر جو نہ ہو تھوڑا ہے ظلم
> کونسلوں میں جب کوئی خانم نہیں، بیگم نہیں
> (۱۹۳۰، تذکرۂ ریختی، ۱۷). [نموہی (رک) کا محرف].

نِمُہا (کس ن، ضم م) صف مذ : امذ۔
۱. گونگا، بے زبان۔ آج اُس نِمہے جانور کے حق میں ..... تو نے شفقت اور مہربانگی کی۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۲۰۷)۔ ۲. اپنے کہے یا وعدے کا لحاظ نہ رکھنے والا؛ وعدے سے بے خبر شخص؛ کم سخن آدمی، مسکین، عاجز (پلیٹس)۔ [رک : نموہا (بحذف و)]۔

نَمَہ (فت ن، م) امذ۔
تعظیم، تسلیم، کورنش بجا لانا (پلیٹس)۔ [نمس (رک) کا ایک املا]۔

نَمْہَہ (فت ن، سک م، فت و) امذ (قدیم)۔
۱. نمہ، تسلیم، تعظیم، سلام۔

تمھوں تمھوں سری ناتھ کو جو ہے اناتھ کو ناتھ
بھوجل پار اتار یو جس نوشہ کر ہاتھ

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۷۳)۔ ۲. سجدہ؛ پرستش (ہندی اردو لغت)۔ [نمہ (رک) کا قدیم املا]۔

نَمی (فت ن) است۔
نم ہونے کی حالت، تری، رطوبت، گیلاپن، سیلن؛ (مجازاً) آنسو۔ بیچ بیچ نمی لگ اوس کی سرخیاں کیاں چنڑیاں رنگ سٹیاں۔ (۱۶۹۵، علی نامہ، ۱۰۸)۔

غنیمت ہے اک آن کی بے نمی کرو دور آنکھوں سے اپنی نمی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵)۔ وہ اپنی ساری رطوبت اور نمی کو ..... ہوا میں چھوڑ دیتے ہیں۔ (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، ۱ : ۳۹)۔ ایک بار آپ بازار میں گزرے تو غلہ کا ایک انبار نظر آیا اس کے اندر ہات ڈالا تو نمی محسوس ہوئی۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۹۳)۔

آنکھوں میں نمی سی ہے چپ چپ سے وہ بیٹھے ہیں
نازک سی نگاہوں میں نازک سا فسانہ ہے

(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۸۰)۔ اس کی آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی کہ اس کے روئیں روئیں میں ہزاروں خفتہ بے قراریاں جاگ اٹھیں۔ (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۱۳۰)۔ اس کے چہرے پر سیاہی سی پھیل گئی آنکھوں میں نمی آ گئی۔ (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۷۹)۔ ۲. شبنم (پلیٹس)۔ [نم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... آنا محاورہ۔
رطوبت پیدا ہونا، گیلا ہو جانا۔ جب مٹی میں نمی آ گئی تو اس نے صحن کے بیچوں بیچ ایک چھوٹا سا پودا لگا دیا۔ (۱۹۸۱، قطب نما، ۸۳)۔

... پَسَنْد (... فت پ، س، سک ن) صف : امذ۔
(نباتیات) رطوبت قبول کرنے والا؛ وہ پودے جو سیلن سے پروان چڑھتے ہیں (Hygrophytic)۔ ماہوں میں پودے زیادہ تر نمی پسند ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰، برائیو فائیٹا، ۲۳۳)۔ [نمی + پسند (رک)]۔

... پہنچنا/پہونچنا ف مر : محاورہ۔
گیلا ہونا، تر ہونا، بھیگ جانا۔

گل مژگاں کو نمی اشک کی پہنچی ہے عجب
گل کے اک روز گرے گا یہ شجر پانی میں

(۱۸۰۹، جرأت، رگ، ۱ : ۳۸۳)۔ بعض مٹی کی اقسام نمی پہنچنے یا خشک ہونے کے بعد اپنی رنگت بدل لیتی ہیں۔ (۱۹۸۸، جدید قشلیں، ۱۸۰)۔

... خُورْدَہ (... ضم خ، و معد، سک ر، فت د) صف۔
(مجازاً) گیلا، بھیگا ہوا، تر۔

نمی خوردہ بدن پر
لہو کی نیلی رگیں ابھر آئی ہیں

(۱۹۸۱، تشنہ سامانی دل، ۱۸۷۳)۔ [نمی + ف : خوردہ، خوردن = کھانا]۔

... چھوڑنا محاورہ۔
رطوبت خارج کرنا۔ اُن کی اس نمی چھوڑنے سے برف و باراں کا ہنگامہ برپا ہوتا ہے۔ (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبعی، ۱ : ۳۹)۔

... دینا محاورہ (شاذ)۔
نم ہونا، تر ہونا، بھیگ جانا؛ آنسو بہانا۔

اک ذرا آنکھ نمی دے تو قیامت دیکھے
ستم و قہر و غضب آفت و طوفاں ہو جائے

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۷۷۳)۔

... کَش (... فت ک) صف : امذ۔
رطوبت کھینچ لینے والا؛ (فوج) فضا سے رطوبت کم کرنے والا ایک آلہ (Dehumidifier)۔ (انگریزی اردو فوجی فرہنگ، ۳۱ ؛ انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۳۲۰)۔ [نمی + ف : کش، کشیدن = کھینچنا]۔

... لانا محاورہ۔
بھیگنا، تر ہونا (عموماً آنکھوں کا)۔

میں تو روتا نہیں چرچے ہیں یہ بر پا کیسے
کچھ نمی لائی ہیں آنکھیں مری دریا کیسے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۲)۔

... نِچوڑ لینا ف مر : محاورہ۔
گیلاپن بالکل ختم کر دینا، رطوبت زائل کر دینا، خشک کر دینا۔

کچھ ایسے انسانیت نے رہبانیت کی آنکھوں سے خواب چھینے
کہ جیسے ساون کی بدلیوں سے نچوڑ لی ہو نمی کسی نے

(۱۹۲۸، شعلۂ گل، ۲۰۷)۔

نِمّی (۱) (کس ن، شد م) امذ۔
ایک درخت کا نام جو عموماً ہندوستان میں پایا جاتا ہے، نمّی (Dalbergia Ougeinensis)۔ نمّی ..... اس کو نمی نون کے بعد یائے تحتانی کے اضافے سے بھی کہتے ہیں۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۹ : ۲۵۶)۔ [مقامی]۔

نِمّی (۲) (کس ن، شد م) صف مث۔
ہلکی، تھوڑی سی (عموماً مسکراہٹ کے لیے مستعمل)۔ اب وہ ساری حویلی میں ایک نمی سی مسکراہٹ لیے چلا پھرتا۔ (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۹۲)۔ [نِم : نما کی تانیث]۔

... نِمّی (... کس ن، شد نیز بلا شد م) صف مث۔
ہلکی ہلکی (مسکراہٹ کے لیے مستعمل)۔ اسی وقت کہیں سے وہ بھاری مونچھوں اور نمی نمی مسکراہٹ والا سنیاسی آ کر آدھمکا۔ (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۱۵۱)۔ [نمی + نمی (رک)]۔

نَمیتِ آب (فت ن، شد ی مع بفت، کس ت) امث۔
(جغرافیہ) نہایت چھوٹے چھوٹے آبی ذرات جو مٹی کی سطح کے قریب پائے جاتے ہیں۔ خوردبینی آبی ذرات جو سطح تراب کے قریب ہوتے ہیں ان کو نمیت آب کہتے ہیں۔ (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۹۲)۔ [نمی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت + آب (رک)]۔

نَمیدَہ (فت ن، ی مع، فت د) صف۔
نم خوردہ، بھیگا ہوا، تر؛ (مجازاً) آنسو بھرا۔

سلام ان پر جنھوں نے بخشش امت ہی چاہی
بحد چشم نمیدہ کی خدا سے داد خواہی

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۵۸)۔ [نم + ف: یدہ، لاحقۂ مفعول]۔

نَمّیر (فت ن، م، شد ی بضم) اند؛ صف۔
پانی کا صاف ستھرا اور بے رنگ ہونا؛ (مجازاً) پانی کی طرح صاف اور پاکیزہ ہونا؛ (کنایۃً) شفاف۔

آہ فواروں کا وہ کہیں تقاطر آہ آہ
وہ نسیم صبح کا حسنِ نمیّر آہ آہ

(۱۹۳۳، آئینۂ جمال، ۱۳۰)۔ [ع: (ن م ر)]۔

نُمَیرقات (ضم نیز فت ن، ی ع، ضم نیز فت ر) اند؛ ج۔
خمیر نما چیزیں؛ (نباتیات) مدوّر جراثیم کا سلسلہ (Toruloe)۔ باقی حیات کی ادنیٰ شکلوں مثلاً نمیرقات اور باقات کو تباہ کرنے سے جیسں کو متاثر کرنے کے بغیر گندیدگی اور تخمیر اعمال کو روکتے ہیں۔ (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۲۲۵)۔ [ع]۔

نَمیرُو (فت ن، ی ع، و مع) اند۔
۱. ایک درخت کا نام نیز اس کا پھول، رُدراکش کا بیج (لاط: Elcocarpus ganitrus)۔

زیورِ گوش تھے خوش رنگ نمیرو کے پھول
جھوج چڑوں کی تھی پوشاک بدن پر مقبول

(۱۹۲۵، کمار سمبھو، ۳۰)۔

اڑ سے جوڑوں میں نمیرو خوش چوڑا من
اپنے گیسے بھریں ہر سمت نگار نہ فن

(۱۹۹۴، برگ خزاں، ۲۲۲)۔ [س: नमेरु]۔

نِمیش (کس ن، ی ع) اند۔
۱. آنکھ جھپکنا، پلک مارنا (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ ۲. وقت کا ایک پیمانہ جو آنکھ جھپکنے کے برابر مانا جاتا ہے، لحظہ، آن، دقیقہ، پل۔ دو تُٹی ایک لب کے برابر اور دو لب ایک نمیش کے برابر ہے۔ (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۶۹)۔ [س: निमेष]۔

نَمیقَہ (فت ن، ی مع، فت ق) اند۔
خط، نامہ، مکتوب؛ تحریر۔ صحیفۂ فضل و کرامت سید المرسلین و نمیقۂ بزرگی امت عالی ہمت کو ... کھول کر پڑھیں۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲: ۷۱)۔

میں بوسہ مجھ سر اٹھا کر گیا
نمیقہ وہ پیش شہ ذوالعلا

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۲۱)۔ مدت کے بعد تمھارا نمیقۂ سعادت سرور نور افزائے دل و دیدہ ہوا۔ (۱۸۹۳، مکاتیب امیر مینائی، ۳۱۳)۔ [ع: (ن م ق)]۔

نِمیکھ (کس ن، ی ع) اند۔
رک: نمیش؛ پلک جھپکنے کے برابر وقت، لحظہ، آن، دقیقہ۔ ایک نمیکھ کے ادوار سے جہان میں ایک کلپوں کا انجو ہوتا ہے۔ (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۵)۔ [س: نمیش (رک) کا متبادل املا]۔

نِمیلکا (کس ن، ی مع، سک ل) امث۔
آنکھیں بند کرنا، پلکوں کا جھکنا، جھپکنا (پلیٹس)۔ [س: निमीलिका]۔

نِمیلَن (کس ن، ی مع، فت ل) (الف) اند۔
آنکھ بند کرنا، آنکھ سے اشارہ کرنا (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ (ب) امث۔ اونگھ، موت (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ [س: निमीलन]۔

نِمیلی (کس ن، ی مع) اند؛ صف۔
وہ جس کی آنکھیں بند ہوں، آنکھیں بند کرنا (پلیٹس)۔ [س: निमीली]۔

نَمیم (فت ن، ی مع) اند۔
چغل خور (فرہنگ عامرہ)۔ [ع: (ن م م)]۔

نَمیمَہ (فت ن، ی مع، فت م) امث۔
۱. چغل خوری۔ محبت کی قسموں سے بہتر وہ محبت ہے کہ منشا جس کا خیر اور کمال حقیقی ہو ... سعایت و نمیمہ کو اس میں دخل نہیں ہے۔ (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۴۳)۔ ۲. ہلکی یا نرم آواز تیز حرکت؛ کان میں سرگوشی کرنا؛ لکھتے وقت قلم کی آواز (فرہنگ عامرہ؛ اسٹین گاس)۔ [نَمّ + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

نِمّے نِمّے (کس ن، شد نیز بلا شد م) صف؛ م ف۔
دھیمے دھیمے، ہلکے ہلکے۔ خاں صاحب کو نمے نمے جیت چھپ چھپا کر بہت زیادہ سجاوٹ کرنے والی عورتیں ... پسند ہیں۔ (۱۹۸۹، مردِ ابریشم، ۹۵)۔ [پن]۔

نَن (۱) (فت ن) امث۔
وہ عیسائی عورت جو مذہبی حلف کے تحت دوسری ایسی ہی عورتوں کے ساتھ سدا کنواری رہ کر عبادت و ریاضت میں زندگی گزارے، راہبہ۔ میں نن نہیں ہوں اور نن ہونا پسند بھی نہیں کرتی۔ (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۷)۔ ہاں عیسائی ہو جاؤں اور نن بن کے اس دیر میں بیٹھ رہوں گی۔ (۱۹۰۰، ایام عرب، ۲: ۳۳)۔ یورپ ... میں سیکڑوں کنواری لڑکیاں نن بنا کر رکھی جاتی ہیں۔ (۱۹۵۴، شگفتِ سرا، ۴۱)۔ [انگ: Nun]۔

... پَروانَہ (... فت پ، سک ر، فت ن) اند۔
(حشریات) ایک قسم کا پردار کیڑا (Nun-Moth)۔ ان جنگلات میں تتلیاں اور پروانے بھی بکثرت لیکن ان میں غالب گروہ چاند پروانہ، نن پروانہ ... اور گل دودہ کا ہے۔ (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۴۳)۔ [نن + پروانہ (رک)]۔

نَن (۲) (فت ن) م ف.
کچھ نہیں ؛ کچھ بھی نہیں ؛ بالکل نہیں نیز کوئی نہیں. اس تعلیم کا کیا اثر مفید مترتب ہوا ایک کا جواب ہے نل (نہیں) دوسرے کا نن (کچھ نہیں). (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۶۸).
[انگ : None].

نَنّا (فت ن، شد ن) (الف) صف مذ.
۱. (جسامت میں) بہت چھوٹا نیز چھوٹی قسم کا، ننھّا (رک). بعض ان میں سے ایسے ننے ہوتے ہیں کہ بغیر خردبین کے نظر نہیں آتے. (۱۸۹۲، رسالہ حسن، ۵، ۲ : ۲۷). ۲. چھوٹا، ٹھگنا، کوچک، کوتاہ قامت، پستہ قد ؛ (مجازاً) بچہ، نادان، ناسمجھ نیز لاڈلا، پیارا (مہذب اللغات). (ب) اند. چھوٹا بچہ نیز تند کا بچہ ؛ ہندی کا بیسواں حرف ( ) نیز ایک نام (جیسے ننا باورچی، ننا کمہار وغیرہ) (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (ج) امث. نانی، ماں کی ماں (ننا امی بھی زبانوں پر ہے). کاشی کی ننا بہت بیمار تھیں. (۱۹۶۵، وحشک نہ رو، ۷۳۳). [ننھا (رک) کا ایک املا].

--- اَمّی (--- فت ا، شد م) امث.
نانی (ماخوذ : جامع اللغات). [ننا + امی (رک)].

--- بَچّہ (--- فت ب، شد چ بفت) صف.
(کنایۃً) ننھا بچہ، ناتجربہ کار ؛ بھولا بھالا، سیدھا (مہذب اللغات). [ننا + بچہ (رک)].

--- بَنْنا محاورہ.
نادان اور بچہ بننا ؛ بالکل ناواقف بننا، انجان بن جانا.

دل لے کے حال تیرا نالوٹ ہوگیا ہے ۔ ننا بنا بچارا جیں کچھ نہیں سمجھتا
(۱۸۲۶، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

--- بھولا (--- و مع) صف.
نادان، کم عقل (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [ننا + بھولا (رک)].

--- جی اند.
ننی سی جان، چھوٹا بچہ، بہت کم سن بچہ ؛ شیر خوار بچہ.

اے دلبو پلا اُس وقت یہ شیر ۔ یہ ننا جی تمہو رو رو کے ڈگیر
(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۵۷). [ننا + جی (۲)].

--- چُھمَنْوا (--- ضم چھ، فت م، سک ن) اند.
ننھا بچہ ؛ ناتجربہ کار (نوراللغات). [ننا + چھمنوا (رک)].

--- سا صف مذ.
چھوٹا سا، نہایت چھوٹا، چھوٹا اور موزوں، بوٹا سا.

تیر انشا کی جو چاہو تو پاؤ دھو کر ۔ اس کے بازو کا وہ ننا سا رو پہلا تعویذ
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۰). [ننا + سا (حرف تشبیہ)].

--- سا جُیُوڑا (--- ی مع، سک و، کس ج، و مع) اند.
۱. ننھا سا دل، کمزور دل، بچے کا دل (ماخوذ : نوراللغات). ۲. ننی سی جان (بچے کے لیے مستعمل) (ماخوذ : نوراللغات ؛ محاورات نسواں، ۱۵۳). [ننا + سا (حرف تشبیہ) + جیوڑا (رک)].

--- سا کَلیجا / کَلیجَہ (--- فت ک، ی مع / فت ج) اند.
چھوٹا سا کلیجہ، بچے کا کلیجہ، نازک اور ناتواں دل.

بعد مردن نہ مری نعش پہ آئے دنیا ۔ ان کا ننا سا کلیجہ نہ دہل جائے کہیں
(۱۸۷۸، آتا، ۹۳). [ننا + سا (حرف تشبیہ) + کلیجا / کلیجہ (رک)].

--- سا مُنْہ گز بَھر کی زُبان کہاوت.
رک : چھوٹا منہ بڑی بات (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- کاتْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. باریک سوت کاتنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. کمال جزرس ہونا، کفایت شعار ہونا ؛ از حد بخیل یا کنجوس ہونا ؛ نہایت تنگ دل ہونا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. حیلہ حوالہ کرنا، بہانہ بنانا (نوراللغات).

--- مُنّا (--- ضم م، شد ن) صف.
بہت چھوٹا سا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ننا + منا (رک)].

نِناد (کس ن) اند.
۱. شور، غوغا ؛ چیخ، گنگناہٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. شہد، لفظ، آواز (شبد ساگر ؛ قدیم اردو کی لغت). [س : निनाद].

نِنادی (کس ن) صف.
آواز سے متعلق، آواز دینے والا ؛ بجنے والا (سازوں کی طرح) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نناد + ی، لاحقۂ نسبت].

نِنانْبے (کس ن، فت نیز سک ن) صف.
رک : ننانوے جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [ننانوے (رک) (و مبدل بہ ب)].

نِنانْوا (کس ن، مغ ن) صف ؛ اند.
رک : ننانواں جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ننانواں (رک) (بحذف ن)].

نِنانْواں / نِنّانْواں صف.
(عدد ترتیبی) جو ترتیب کے لحاظ سے اٹھانویں کے بعد آئے. ۹۱ سے ۱۰۰ تک کے اعداد کو اس طرح لکھا جائے اکیانواں، اکیانویں ..... ننانواں، ننانویں. (۱۹۷۳، اردو املا، ۲۵۵).
[ننانوے (رک) (بحذف ے) + واں، لاحقۂ صفت].

نِنانْواں (کس ن، مغ) صف ؛ اند.
۱. جس کا کوئی نام نہ ہو نیز وہ جس کا نام لینا اچھا نہ ہو، وہ جس سے نفرت کرنی چاہیے، وہ جس کا نام لینا برا یا بدشگونی سمجھا جاتا ہو، منحوس، قابل نفرت ؛ (مجازاً) پیٹ کی بیماری. انہیں دنوں میں دلّی میں ننانواں پھیلا. (۱۸۹۶، شاہد رعنا، ۵). آخر کار ننانوے کا رجحان اسی مذہب کی طرف ہوگا. (۱۸۹۸، لکچروں کا مجموعہ، نذیر احمد، ۲ : ۳۲۷). ننانواں تجھے نہیں ہوا تھا، بچ تو بتا ہے ؛ حاتی گھڑی کی موت کس کے صبر میں آگئی. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۵۳). ۲. وہ شخص جس کا نام نحست یا بدی کے سبب سے نہ لیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. منہ کا چھالا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). ۴. (عور) درد سر (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + ناؤ + اں، لاحقۂ نسبت].

--- دَرْوازَہ (--- فت د، سک ر، فت ز) اند.
منحوس دروازہ ؛ مراد : قبرستان کا دروازہ. جلائیں گے کفنائیں گے ننانویں دروازے سے چپ چپاتے لے کر چلے جائیں گے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۲۸). [ننانواں + دروازہ (رک)].

نِنانْوی (کس ن، سک ن) صف.
ننانوے (رک) کی تانیث (پلیٹس). [س : नवनवतिः].

ننّانوے (کس ن، شد ن، سک ن) صف.
ایک کم سو، نوے اور نو (۹۹). سورت جو کی ہے ننانوے آیت کی (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۳۳۵). ان میں سے صرف ایک فقرہ ... اس میں پھر ننانوے فقرے اکٹھے کے ملائے. (۱۹۳۱، علاج بالمثل، ۸۸). [نن (نو) + نوے (رک)].

... فی صد (... فت ص) صف، م ف.
اکثر و بیشتر، زیادہ تر؛ تقریباً تمام. دیہات کے ننانوے فیصد آدمی یہی سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں کسی مسلمان بادشاہ کی حکومت ہے. (۱۹۲۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۸۴). یہ جاب بھی ننانوے فیصد امریکی نوجوان ہی کرتے ہیں. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۳۸۰). [ننانوے + فی صد (رک)] مسان کو ننانوں کہو. (۱۸۷۳، مجالس النساء، ۱: ۵۶).

... کا پھیر امذ.
روپیہ بڑھانے کی مستقل فکر، ہوس کا چکر، بے جا لالچ، شدید طمع، بے جا لالچ اور طمع.

ے کشتی میں رہے اسمائے الٰہی کا ورد
کاش ننانوے کے پھیر میں بڑھ آئے
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۵).

تو نے ہم ادھر ننانوے کا پھیر ادھر عشق
انھیں سو تک پہنچا ہے مجھے اللہ واحد تک
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳، ۳۷۶). ننانوے کا چکر یا ننانوے کا پھیر یہ ترکیبیں ..... روزمرہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۳).

... کا چکر امذ.
رک: ننانوے کا پھیر جو فصیح ہے. ننانوے کا چکر یا ننانوے کا پھیر یہ ترکیبیں ..... اسی لیے روزمرہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۳).

... کے پھیر میں آجانا/آنا محاورہ.
۱. روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا نیز کنجوسی پر کمر باندھنا.

تجھی مثل وہ آ گیا ننانوے کے پھیر میں
بن گیا قارون کا خود آپ بیچارہ بد نصیب
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۲۲۹). یہ بات زبان زد خلائق ہو گئی ننانوے کے پھیر میں آنا محاورہ ہے. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۷۶). ۲. لالچ کے سبب مصیبت میں مبتلا ہونا. ایک لوح تیار کی دلچسپ کے بعد نکالے نقش پھر اختلال پڑا یعنی ننانوے کے پھیر میں آیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۳۵).

... کے پھیر میں پڑ جانا/پڑنا محاورہ.
۱. لالچ کے سبب مصیبت میں پڑنا، جھگڑے میں پھنسنا، فکر میں مبتلا رہنا.

دل زلف کی تسبیح میں کسی کا نہیں ملتا
ننانوے کے پھیر میں کیوں آپ پڑے ہیں
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳۱۲). پاکستان کیا بنا بے چارے نعیم میاں بیٹھے بٹھائے ننانوے کے پھیر میں پڑ گئے. (۱۹۵۰، جنم کہانیاں، ۱۵۶). ۲. لالچ میں مبتلا ہونا، دولت کمانے کی فکر میں رہنا، شدید ہوس کرنا. آدمی کو خود ایک چیز سے دوسری چیز کا شوق پیدا ہوتا ہے اور ننانوے کے پھیر میں پڑ جاتا ہے. (۱۸۹۴، مذاق العارفین، ۳: ۳۷۰). چار ان کی رشوت پا کر ننانوے کے پھیر میں پڑ گئے. (۱۹۳۶، روشنی راتی، ۶۹). مالیات کے محکمے میں ملازم تھا اور ہر وقت ننانوے کے پھیر میں پڑا رہتا تھا. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۱۲۸).

... کے پھیر میں پڑ گیا فقرہ.
حرص و بخل کا شکار ہو گیا.

اپنے ہی کنجوس کو کہتے ہیں سب		پڑ گیا ننانوے کے پھیر میں
(۱۹۲۰، تحفۂ الحسن، ۳۶).

... گھڑے دودھ میں ایک گھڑا پانی کیا پہچانا جاوے کہاوت.
بہت سی چیز میں اگر ایک گھڑا تھوڑی سی خراب چیز کا ملاوہ تو پتا نہیں چلتا؛ زیادہ مال میں تھوڑا سا خراب بھی ہو تو پہچانا نہیں جا سکتا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ننانویا (کس ن، مغ، کس و) امذ، ج.
ٹکھل پائیاں، چڑیلیں (دریائے لطافت، ۱۰۳). [ننانویں (رک) کی جمع].

ننّانویں (کس ن، شد ن، سک ن، ی مع) صف مت.
(گنتی میں) اٹھانویں کے بعد آنے والی. ۹۱ سے ۱۰۰ تک کے اعداد کو اس طرح لکھا جائے گا اکیانواں، اکیانویں ..... ننانواں، ننانویں. (۱۹۷۴، اردو املا، ۳۳۵). [ننانواں (رک) کی تانیث].

ننّانویں (کس ن، شد ن، سک ن، ی مج) صف مذ.
ترتیب کے لحاظ سے اٹھانوے کے بعد کا اور سو سے پہلے کا (عدد)، ننانوے نیز ننانواں (رک) کی مغیرہ صورت.

رکھے حصہ ننانویں رب نعیم		اپنے پاس بندوں کو قادر کریم
(۱۷۹۶، آخر گشت (ق)، ۱۱۴). جس طرح اس لڑکی نے کیا تھا بعینہٖ اسی طرح ننانویں پایا. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۶۴). [ننانوے (بحذف ے) + ویں، لاحقۂ عدد].

... کا پھیر امذ.
۱. دولت جمع کرنے کا لالچ، دولت بڑھانے کی فکر، ننانوے کا پھیر (جامع اللغات). ۲. (شاذ) اللہ تعالٰی کے ننانوے اسمائے صفاتی کا ورد (خصوصاً جانکنی کے عالم میں).

پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے نام کی یارب
بدم ننانویں کے پھیر میں ہو دم شماری کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ، دہلوی، ۱۰).

... کے پھیر میں آ پڑنا / آجانا محاورہ.
روپیہ جمع کرنے کی فکر میں پڑ جانا؛ لالچ میں پھنسنا؛ لالچ کے سبب مصیبت میں پھنسنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... کے پھیر میں آ گیا فقرہ.
رک: ننانوے کے پھیر میں پڑ گیا (محاورات ہند).

... کے پھیر میں ہونا محاورہ.
دولت کمانے یا لوٹنے کی فکر میں ہونا، دولت کی حرص میں مبتلا ہونا، بے جا لالچ میں ہونا. جب بھی تیری باتیں سنو تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ تو ... ننانویں کے پھیر میں ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۹۵).

نِنانوِیں (کس ن ، غنہ ، ی مع) صف مث .
نناوَاں (رک) کی تانیث : جس کا نام نحوست کے خیال سے نہ لیں ؛ مراد : ہیضہ .
ان ننانویں کی سدا نام سے پرہیز کرو — فوج پلے سے یوا عشق کا آزار بند ہے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۸) . [ننانواں (رک) کا مؤنث] .

نِناواں (کس ن) صف مذ .
رک : ننانواں جو زیادہ مستعمل ہے ، وہ (چیز) جس کا نام لینا نحوست کی علامت سمجھا جاتا ہو . مسان کو نناواں کہو . (۱۸۷۳ ، مجالس النساء ، ۱ : ۵٦) . [ننانواں (رک) کا ایک املا] .

نِناوی (کس ن) صف مث .
نناواں (رک) کی تانیث ؛ (عور) : سورۂ یٰسین (جو نزع کے عالم میں سنائی جاتی ہے) . سورۂ یٰسین کو دلی کے قلعہ کی بیگمات نناوی کے نام سے یاد کرتی تھیں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۵۳) . [نناواں (رک) کا مؤنث] .

--- سُورَہ (--- و مع ، فت ر) امث .
(عور) رک : نناوی . سورۂ یٰسین کا نام نناوی سورۃ رکھا تھا . (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۱۰۰) . [نناوی + سورۃ (رک)] .

نِناوِیں (کس ن ، ی مع) (الف) صف مث .
وہ (چیز) جس کا نام لینا برا یا بدشگونی خیال کیا جائے ؛ منحوس . کبھی نناویں دال دھوئی بے چھلکی میں چھلکے ہی چھلکے بھر دیے . (۱۹۳۱ ، تنہا دانا ، ۱۷۱) . (ب) امث . ۱ . منحوس تیز بخیل عورت : (مجازاً) چڑیل ، بجھتی ، جنگل پائی . میری جان یہ اسی نناویں کا اثر ہے کم بختوں نے تجھ پر کیا کر دیا ہے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۹۳) . ۲ . (عور) سورۂ یٰسین ، قرآن مجید کی چھتیسویں سورت جو ۸۳ آیات پر مشتمل ہے . چونکہ یہ سورت خاص کر دم واپسیں پر پڑھی جاتی ہے اس لیے دہلی عورتوں نے اس کا نام ہی نناویں رکھ دیا . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰٦) . [نناواں (رک) کا مؤنث] .

نِناوِیں (کس ن ، ی مج) صف مذ .
نناواں (رک) کی مغیرہ صورت . بکہ خدمت گزار بیٹھے ہیں نہلائیں گے کفنائیں گے نناویں دروازے سے چپ چپاتے لے کر چلے جائیں گے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۲۸) .

نِنائی (کس ن) امذ .
۱ . جانوروں میں پیدا ہونے والا ایک قسم کا ورم ، کپاسی . علت ننائی یعنی کپاسی ، کپاسی ایک قسم کا ورم ہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۹۷) . ۲ . (طب) منھ ، زبان ، مسوڑھوں وغیرہ میں پیدا ہونے والے چھوٹے چھوٹے سرخ دانے جن میں درد بھی ہوتا ہے (لاط : Aphthae) . جانور کے حلق میں بمقدار سرسوں کے ثمور پیدا ہو جاتی ہیں اس کو بھی ننائی کہتے ہیں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۹۷) . [ننا = نناوا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

نِنایا (کس ن) امذ .
منھ میں پیدا ہونے والا چھوٹا سرخ دانہ نیز تحمل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

نِنبَولی (کس ن ، غنہ ، و لین) امث .
نیم کے درخت کا پھل (پلیٹس) . [نبولی (رک) کا اُلٹی املا] .

نَن پَن (فت ن ، پ) امذ (قدیم) .
۱ . بچپن ؛ لڑکپن ، کمسنی کا زمانہ .

قطب شہ نبیؐ واں نن پن تھے ہے — تو او ناتوں کے دھاگ تھے دندے بھاہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷) .

حقیقت میں کہوں تو جانتی ہے — مجھے نن پن سوں توں پہچانتی ہے
(۱٦۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین گجراتی ، ۳۱) . ۲ . چھوٹا ہونے کی حالت ، کوتاہ قامتی نیز بچپنا ، نادانی .

دیا نار دھرتی ہے کوتاہ قد — دیا نار و نرتن پن کی کیے حد
(۱۹۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۹۰) . [نن (ننا (رک) کا مخفف) + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

نَنْد (فت ن ، سک نیز فت ن) امث .
شوہر کی بہن . یہ پھرتا گھر کے آس پاس اسے گھر میں جاتی نند ہو ساس . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۲٦) .

نند اور ساس سے لڑتی ہیں یا نہیں — خصم کو جوتیاں جڑتی ہیں یا نہیں
(۱۸۰۳ ، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۸۳)) .

ساس ایسی کہ جو احمد مختار کی جائی — نند ایسی کہ جس عابدہ کا آپ سا بھائی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲٦۰) . ساس ، نندیں ، دیورانیاں ، جٹھانیاں ایسی شرارتیں کرتی ہیں جن سے لڑکی کی زندگی دوبھر ہو جاتی ہے . (۱۹۳۱ ، اولاد کی شادی ، ۳۳) . بی بی جی وہ واپس آ گئی ہے میری نند نے خود اسے دیکھا ہے . (۱۹۹۲ ، آنگن ، ۵۳) . آگے پیچھے کوئی نہ تھا نہ ساس کا جھگڑا تھا نہ نندوں کا بکھ . (۱۹۹۹ ، آئینہ دل منافق ، ۱۷۵) . [پ : ननांदा] .

--- کا بیر / بھائی امذ .
خاوند (ہندو عورتیں خاوند کا نام نہیں لیتی تھیں) (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- کا نَنْدوئی امذ .
(طنزاً) جس سے کوئی رشتہ نہ ہو نیز بہت دور کا رشتے دار جس سے خواہ مخواہ رشتہ جتایا جائے . ظاہر ہے نند کے نندوئی سے کوئی رشتہ نہیں ہوتا . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۵) .

--- کا نَنْدوئی گلے لاگ لاگ روئی / گلے لگ لاگ روئی
کہاوت .
ظاہر داری کرنے پر کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

نَنْد (فت ن ، سک ن) امذ .
رک : آنند جو زیادہ مستعمل ہے ، خوشی ، آرام ، فرحت ، انبساط .

لیتا ہے تھور تج تیرا نند — پیالی میں پیت کے مے کے ہاتھ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۱۵) .

اب نند کے گھر کی بات سنو واں ایک اچنبا یہ ٹھہرا
جو رات کو جنمی تھی لڑکی اور بھور کو دیکھا تو لڑکا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۰۱) . ۳ . شیو یا وشنو کا نام ؛ (مجازاً) خدا (قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات) . ۴ . کرشن جی کے پالنے والے کا نام ، اس نے درگا جی کو بھی پالا تھا (نند مہر اور نند بابا بھی کہتے ہیں) ؛ یہ جھنڈوں کے دو نقاروں میں سے ایک نیز ایک پہاڑ کا نام (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۵ . (i) خزانہ (۱۹۵۳ ، گنج شریف ، ۳۳۳) . (فرہنگ) . (ii) خاندانی لقب ، نام کے بعد بطور لاحقہ مستعمل ؛ جیسے : مہاپدم پتی نند . یہ خاندان نو نند کہلایا اس کا آٹھواں وھن نند تھا جس کے خزانے ہیرے جواہرات ..... سے پٹے پڑے تھے . (۱۹۵٦ ، آگ کا دریا ، ۳٦) . ٦ . راجا ؛ لڑکا ؛ ایک باجا ہندی اردو لغت ؛ قدیم اردو کی لغت) . [س : नन्द] .

...کِشور/کُمار (...کس ک، و ج/ضم ک) امذ.
سری کرشن جی کا ایک لقب (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [نند + کشور/کمار (رک)].

... لال امذ.
۱. (ہندو) نند کا پیارا ، نند کا بیٹا ؛ مراد : سری کرشن جی ، کشن کنہیا.

گردھاری ، نندلال ، ہری ناتھ گوردھن   لاکھوں کے بناؤ ، ہزاروں کے جتن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱ ، ۲۰۵).

ہے تھی برج کے کنجوں میں کس طرح جنا
بہت فراق میں واں نند لال کے روئے

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۲۵۱). ۲. نومولود کے لیے پیار کا کلمہ. چھٹی کے دوسرے دن ... بھاندوں کے گانے بجانے کی خوش آیند آواز آنے لگی (مان کرے نند لال سہاگن).
(۱۸۹۳ ، کامنی ، ۱۳۰).

البیلی زچہ مان کرے نند لال سے   سہاگن زچہ مان کرے نند لال سے

(۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۱۳). [نند + لال (رک)].

... للن (... فت ل ، ل) امذ.
(رک : نند لال جو زیادہ مستعمل ہے) ؛ مراد : کرشن جی.

یہ لیلا ہے اس نند للن من موہن جسمت ہتیا کی
رکھ دھیان سنو ڈنڈوت کرو ہے بولو کشن کنہیا کی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱ ، ۲۱۲). [نند + س : ललन].

... محل (... فت ج م ، ح) امذ.
وہ محل یا مکان جس میں نند رہتے تھے (نند اور ان کی بیوی جسودا نے سری کرشن کو ماں باپ کی طرح پالا تھا یہ گوکل کے رہنے والے تھے).

واں نند محل کے دوارے بھی سب دیکھے ہٹ پٹ دوڑ کھڑے
جو چوکی والے سوتے تھے ، اب کون انھیں روکے ٹوکے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱ ، ۲۰۰). [نند + محل (رک)].

نِند (کس ن ، فت ن) امذ.
آواز ؛ شور ، غوغا ، چیخ ، جھنجھناہٹ (جامع اللغات). [س : निनद].

نِنْد (۱) (کس ن ، سک ن) امث (قدیم).
۱. بُرائی ، عیب.

نند ایک سے ایک ہی جند   ایک دوسر کی ہوئے نہ نند

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۲). ۲. الزام ، تہمت ؛ قصور ، ہجیہ ، سرزنش ؛ گالی ؛ بے عزتی ، نفرت ، حقارت ؛ بہتان ، افترا ؛ کلمہ کفر ، مذمت دین (جامع اللغات). [نندا (رک) کا مخفف].

نِنْد (۲) (کس ن ، سک ن) امث (قدیم).
رک : نیند جو درست املا ہے.

بھونک دن جو گذرے تجے جاں کند سے
سو اس جھاڑ تل جاتا نند سے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۳). [نیند (رک) کی تخفیف].

نُنّد (فت ن ، شد ن بفت) صف.
متلاطم ، طوفانی.

نند سمندر کوہ تلا

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (قدیم اردو کی لغت)). [س : नन्दा].

نِنْدا (۱) (کس ن ، سک ن) امث.
۱. ہتک ، بے عزتی ، تحقیر نیز بدنامی ، رُسوائی. اپنے بدیا وان ہونے کا گھمنڈ ہے اور اسی واسطے اس نے میری نندا کی ہے. (۱۸۷۱ ، گلشن غیرت ، ۱۳). وکٹوریا کے لالچ سے ہمارے بھائیوں نے جھوٹ سچ بتا کر جگت میں جوتش کی بڑی نندا کر رکھی ہے. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۱۲۰). مار سہتی ہے مگر بیٹے کی نندا اس سے نہیں سہی جاتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۹۳). گھر میں کوئی برکت ملی نہیں جس کی نندا کرکے اسے سکون حاصل ہو. (۱۹۶۸ ، نقوش ، لاہور ، نومبر ، ۹). ۲. الزام ، تہمت ، دوش ، بہتان.

سکھیاں میں مل بھگت ستواریں اکھیاں ڈکی ہوویں
استوت نندا ایک سری کا ناکس دوس دھوویں

(۱۵۹۱ ، جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۶). ۳. نفرت ، حقارت. پڑھاؤ گئی گرہا نندا کے لائق آدمیوں سے جن لینا انھوں سے برہمن کو دوش نہیں ہوتا. (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۱۴۳). ۴. کلمہ کفر کہنا ، مذمت (خصوصاً مذہبی معاملات میں) ؛ مذمت دین. اس طرح راج اور سکھ بھوگوں کے حاصل کرنے سے میری اس لوک میں نندا ہوگی اور پرلوک میں وے میرا ساتھ نہ دیں گے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۵). ۵. شکایت ، چغلی ، غیبت ، بُرائی ، ہجو. تحریر کے بجائے تقریر کرے گا اور بڑے بھگوان سے تنہائی میں نندا کرے گا. (۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۲). ۶. اونگھ ، غنودگی (ہندی اردو لغت). [س : निन्दा].

... دیوی (... ی ج) امث.
ہمالیہ کی سب سے اونچی چوٹی ، نندا دیوی ... انگریزی علاقہ ہندوستان میں ہمالیہ کی سب سے اونچی چوٹی یہی ہے. (۱۹۳۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱۳۲). [نندا + دیوی (رک)].

... کرنا محاورہ.
۱. غیبت کرنا ، پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ، چغلی کھانا ، بدگوئی کرنا ، ہجو کرنا. جو ماتا پتا کی نندا کرتے ہیں سدا ادھم تر ہیں. (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۵۰). ۲. تہمت دھرنا ، عیب لگانا ؛ الزام لگانا ، بہتان دھرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

... ہونا محاورہ.
نندا کرنا (رک) کا لازم ، مذمت ہونا ؛ بُرائی ہونا ، غیبت ہونا ، الزام تراشی نیز ہتک ہونا. میری اس لوک میں نندا ہوگی اور پرلوک میں وے میرا ساتھ نہ دیں گے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۵).

نِنْدا (۲) (کس ن ، سک ن) امث (قدیم).
رک : نیند ، نندیا.

ہوا ہوس کر دھر راکھے   باپ اچھو پہ نندا بھاگے

(۱۳۹۶ ، میراں جی (شمس العشاق) ، دو ، ۲۳). [نیند (بحذف ی) + ا ، لاحقۂ تصغیر].

نِنْداس (کس ن ، فت) امث.
نیند کی کیفیت ؛ اونگھ ، غنودگی ؛ خمار ؛ جھونک آنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : निद्रा + वाञ्छा].

نِنْداسا (کس ن، غنہ، تیز مج) صف مذ.
غنودہ، اونگھتا ہوا؛ خواب ناک.

اک ایک کرکے نندا سے چراغوں کی پلکیں
جھپک گئیں، جو کھلی ہیں جھپکنے والی ہیں

(۱۹۴۳، روح کائنات، ۲۲۶). وہ زیادہ سے زیادہ نندا سا ہوتا جا رہا تھا. (۱۹۹۰، تارِ عنکبوت، ۱۸۱). [رک: نندا س + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِنْداسی (کس ن، مج) صف مث.
۱. نیند بھری، اونگھتی ہوئی، خواب ناک، غنودہ (خصوصاً آنکھیں).

تیرے لہجے کی کھنک تیری نندا سی آنکھیں
جیسے اک ناؤ پہ اس دیس کی اس پار کی بات

(۱۹۵۰، روشنی، ۷۳). وہ بھی نندا سی آنکھوں سے .... نمزوں پر پھیلی ہوئی لوکی کدو کی بیلوں کو تکتی رہی. (۱۹۶۵، وحشت نہ دو، ۳۰۰). ۲. (مجازاً) نیند لانے والی، سلانے والی، خواب آور (فضا، آواز وغیرہ).

سکوتِ شب میں تم آواز کا شیشہ گرا دینا
فضا سنسان کرنے کی نندا سی ہوتی جاتی ہے

(۱۹۷۸، گیسوئے عرفان صدیقی، ۹۱).

اترتی ہے مقابل آئینے بیکر مہ لقاؤں پر نندا سی راگنی گھنگرو بجاتی ہے ہواؤں پر

(۱۹۸۲، جوش، محراب و مضراب، ۴۲۹). [نندا سا (رک) کا مؤنث].

نَنْدانا (فت ن، غنہ) ف م.
رک: ناندنا، ہنسی خوشی زندگی گزارنا (پلیٹس). [ناندنا (رک) کا بگاڑ].

نِنْدرا (۱) (کس ن، مج، سک د) امث.
رک: ندرا، نیند. نندرا نہ اس غفلت بسر. (۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۹).

نندرا ہے سندر کو بیٹا سنگ اسے لے چلیے جی

(؟ لعل و گوہر (آرام کے ڈرامے، ۳: ۱۳۰)). [ندرا (رک) کا اصلی املا].

نِنْدرا (۲) (کس ن، غنہ، سک د) امث.
نندا، رسوائی، بدنامی، ذلت. ہمارے باپ کی بڑی نندرا ہوگی .... وہ سرکاری کتاب میں لکھا جائے گا. (۱۸۷۱، گلشن غیرت، ۳۳۰). [نندا (رک) کا بگاڑ].

نِنْدَرْنا (کس ن، مج، فت د، سک ر) ف م.
حقارت سے پیش آنا؛ بے عزتی کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ندرنا (رک) کا اصلی املا].

نِنْدْڑِیاں (کس ن، غنہ، سک د، کس ڑ) امث؛ ج.
نیندیں، نیند (رک) کی تصغیر؛ جیسے: نندڑیاں جگائیں موری سلطان عالم (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [نیند (بحذف ی) + ڑی، لاحقۂ تصغیر + اں، لاحقۂ جمع].

نَنْدَک (فت ن، سک ن، فت د) (الف) صف.
خوش کُن، خوشگوار، خوش کرنے والا، مسرت بخش؛ پُرمسرت؛ خوش و خرم (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). (ب) امذ. (ہندو) سری کرشن جی کی تلوار کا نام (ماخوذ: پلیٹس). [س: नन्दक].

نَنْدِک (فت ن، سک ن، کس د) امذ.
مہاگنی سے مشابہ تن کا درخت جس کی لکڑی سرخ ہوتی ہے اور فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے. (لاط: Cedrela toona) (پلیٹس). [س: नन्दिक].

نِنْدَک (کس ن، سک ن، فت د) صف؛ امذ.
۱. چغل خور، شکایت کرنے والا، مذمت کرنے والا، برائی کرنے والا، غیبت کرنے والا؛ عیب جو. دنیا بھر میں چنڈال نندک آدمی یعنی غماز اور مذمت کرنے والا ہے. (۱۸۸۹، لال چندر کا، ۱۹). ۲. الزام لگانے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निन्दक].

نَنْدِکا (فت ن، سک ن، کس د) امث.
خوش رکھنے والی عورت؛ مسرور، خوش و خرم عورت (پلیٹس). [نندک (رک) کا مؤنث].

نِنْدَکائی (کس ن، سک ن، فت د) امث.
الزام لگانا، عیب جوئی، خوردہ گیری (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نندک (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

نِنْدَکی (کس ن، سک ن، فت د) صف.
نندک، الزام لگانے والا؛ چغل خور (پلیٹس). [نندک + ی، لاحقۂ نسبت].

نَنْدَن (فت ن، سک ن، فت د) (الف) صف.
۱. خوش کرنے والا، خوشی دینے والا.

جے نندن ہے نندن مورے من میں شام بسا ہے
متھرا کے اک نٹ کھٹ چھلیا سے یہ نیناں لاگے

(۱۹۵۶، چاندنی کی چھاؤں، ۳۷). ۲. (ہندو) بیٹا، پسر، لڑکا؛ مراد: رام چندر جی. کوشلیا نندن آپ کو جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا جو اپنے دشمن کی استری سے بھی ایسی مہربانی سے پیش آیا. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۳: ۴۹۷). ۳. (ہندو) اندر کا باغ؛ جنت، سرگ نیز ایک پہاڑ (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: नन्दन].

---- بَن (---- فت ب) امذ.
(ہندو) راجا اندر کا باغ نیز دیوتاؤں کا چھوٹا سا خوشگوار جنگل یا کنج.

گفتنی آج نگارو تمھیں نندن بن کا اوج پر آج ستارو تمھیں نندن بن کا

(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۳۵). [نندن + بن (رک)].

---- وَن (---- فت و) امذ.
رک: نندن بن (پلیٹس). [نندن + س: वन].

نِنْدَن (کس ن، سک ن، فت د) (الف) امذ.
الزام، بہتان وغیرہ (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) صف. رک: نندک، الزام لگانے والا (پلیٹس). [س: निन्दन].

نَنْدَنا (فت ن، سک ن، فت د) امث.
بیٹی، دختر (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: नन्दना].

نِنْدْنا (کس ن، سک ن، د) ف م.
۱. الزام لگانا؛ عیب لگانا (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). ۲. مذمت کرنا، ملامت کرنا، سرزنش کرنا، روکنا.

تاں کاہو سے بیر ہو تاں کاہو کی چاہ
ساو نہ نندے اور کا پر چلے اپنے راہ
(۱۵۵۳، گنج شریف، ۱۴۰). [نند (رک) + نا، لاحقۂ تصغیر].

نَنْدِنی (فت ن، ن، کس د) امث.
شوہر یا بیوی کی بہن (پلیٹس). [نند (رک) + نی [ननदिनी]

نَنْدِنی (فت ن، سک ن، کس د) امث.
رک: نندنا، بیٹی نیز نند، شوہر کی بہن؛ (ہندو) ایک فرضی یا افسانوی گائے کا نام (پلیٹس). [س: नन्दिनी].

نَنْدوسی (فت ن، سک ن، و مج) امذ.
رک: نندوئی جو مستعمل اور فصیح ہے (پلیٹس). [مقامی].

نَنْدولا/نَنْدولہ (فت ن، مغ، و مج / فت ل) امذ.
ندولا! مٹی کا کونڈا، چھوٹی ناند (ناند کی تصغیر). ایک گیدڑ رنگ کے نندولے میں گر پڑا اور ایک گھنٹے تک اسی میں پڑا رہا. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۱۱۲). گھڑیاں کے نیچے ایک نندولہ پانی سے بھر دیتے ہیں. (۱۹۶۵، تزک بابری، ۲۰۳). [ندولا (رک) کا املا].

نَنْدوئی (فت ن، سک ن، و مج) امذ.
نند کا شوہر. سچ اور نندوئی کے مزاجوں کو بھی میں عیب گھتا ہوں. (۱۹۱۵، گلدستۂ سچ، ۵۷). دیور، جیٹھ، بہنوئی، نندوئی وغیرہ یہ سب شرع میں غیر ہیں. (۱۹۵۱، معلم، ۹۲). بیوی صاحب کی نندوئی سے چھیڑ چھاڑ" سرونا کہاں بھول آئے پیارے نندوئیا". (۱۹۷۹، جنگ، کراچی، ۱۹ ستمبر، ۲). [نند (رک) + وئی، لاحقۂ نسبت].

نَنْدوئیا (فت ن، سک ن، و مج، کس ئ) امذ.
رک: نندوئی (عموماً گیتوں میں مستعمل). بیوی صاحب کی نندوئی سے چھیڑ چھاڑ "سرونا کہاں بھول آئے پیارے نندوئیا". (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۲۰ ستمبر، ۲). [نند (رک) + وئیا، لاحقۂ نسبت].

نَنَدی (فت ن، ن) امث.
نند، ننَد، شوہر کی بہن (پلیٹس). [نند (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

نَنْدی (۱) (فت ن، سک ن) امث.
نند، ننَد (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نند (رک) + س: नन्दी].

نَنْدی (۲) (فت ن، سک ن) (الف) صف.
(ہندو) نندک، خوش گواری یا خوشی کا باعث، خوش کرنے والا، خوشی دینے والا، خوش، خرم (پلیٹس). (ب) امذ. ۱. خدمت گار، حاضر باش شخص (شو جی کا دربان).
مری سدا شو جی پرسن ہوئے تو نندی نے موت کو جیت پہلے نندی ہی تھے سو نندی گن نام ہوا.
(۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۹۰).

خدمت پاک میں حاضر تھا برابر نندی
تادیہ نیل کو ایا تھا بجا گر نندی

(۱۹۲۵، نگار سمبھو، ۱۵۹). ۲. شو جی کی سواری کا بیل؛ سدھایا ہوا بیل نیز جوا کھیلنا (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بیل (--- ی لین) امذ.
(ہندو) شو جی کی سواری کا بیل (پلیٹس). [نندی + بیل (رک)].

--- گن (--- فت گ) امذ.
۱. شو جی کا خدمت گار یا حاضر باش شخص (پلیٹس). ۲. شو جی کا بیل. باہر غرب رویہ ایک نندی گن خشتی جس کے سینگ لوہے کے. (۱۸۹۳، تحقیقات چشتی، ۹۳۰). پیار سے ان کا نندی گن بانک رہا ہو. (۱۹۳۳، وات و دام، ۱۴۷). [نندی + س: गण].

--- مُکھ (--- ضم م) امذ.
شو جی نیز ایک آبی پرندہ اور چاولوں کی ایک قسم (پلیٹس). [نندی + مکھ (رک)].

نَنْدی (۳) (فت ن، سک ن) امث.
ناندی، بشاشت نیز حمد باری (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [ناندی (بحذف ا)].

--- مُکھ (--- ضم م) امذ.
ایک شرادھ کرم (مذہبی رسم) کا نام جو بیاہ وغیرہ کی ابتدا میں بزرگوں اور دیوتاؤں کے نام پر کیا جاتا ہے (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نندی + مکھ (رک)].

نَنْدی (۴) (فت ن، سک ن) امذ.
تن کا درخت جس کی سرخ لکڑی سے فرنیچر بناتے ہیں، ننگ (Cedrela toona :lat) (پلیٹس). [س: नन्दी].

--- بِرچھن (--- کس ب، ر، سک چ/ فت چھ) امذ.
رک: نندی (۴) ایک درخت کا نام، تن کا درخت، اس کے پتے گائے کے پانو سے مشابہ ہوتے ہیں. نندی برچھن ..... ایک درخت ہے پیپل کی قسم سے بعض کہتے ہیں کہ اس سے غیر ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۵۶). [نندی + برچھ (رک) + ن (زائد)].

--- بِرکھ (--- کس ب، ر) امذ.
رک: نندی برچھن. اس کو نندی برکھ کاف تازی مخلوط بہا کے ساتھ ۔۔۔ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۵۶). [نندی + برکھ (رک)].

--- وِرچھ (--- کس و، ر) امذ.
رک: نندی برکھ. نندی ورچھ واو اور جیم فارسی مخلوط بہا کے ساتھ ۔۔۔ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۵۶). [نندی + س: वृच्छ].

--- وِرکْش/ وِرکْشَک (کس و، ر، سک ک/ فت ش) امذ.
رک: نندی برچھ، تن کا درخت (پلیٹس). [نندی + س: वृक्षक].

نَنْدیا (فت ن، ن، سک د) امث.
نند، شوہر کی بہن؛ (عموماً گیتوں میں مستعمل).

نہ مانے ری نندیا تمارو بیر
کہے تو دکھا دوں میں جیرا چیر

(؟، ٹھمری (فرہنگ آصفیہ)). گیتوں اور گھڑیوں میں وہی نندیا، نندیا کا رونا تھا. (۱۹۷۶، دورگزشت، ۵۳۰). [نند (رک) + یا، لاحقۂ تصغیر].

نِنْدِیا (کس ن، سک ن، کس ج د) امث.

نندنا، مذمت؛ بے عزتی، ہتک۔ اور شودر ان کی نندیا کرنے لگے۔ (۱۹۴۷، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۳۵). اف: کرنا، ہونا. [س **ननदिया**].

نِنْدِیا (کس ن، مغ، کس ج د) امث.

نیند (خصوصاً لوریوں میں)۔ جوانی کھلتی آئی تو نندیا ماتی آئی۔ (۱۹۲۹، آمد کالال، ۳۹). جو کل تک چاندی کے پالنے میں ریشم کی ڈوری باگر جھولا جھلاتی تھی نندیا کو تمھاری، آج کیوں پیار کی نگاہ، الفت کے دو بولوں کو ترستی ہے۔ (۱۹۸۹، اللہ معاف کرے، ۸۰).
[نیند (بحذف ی) + یا، لاحقۂ تصغیر].

نِنْدِیالی (کس ن، سک ن، کس ج د) صف مث.

سوئی ہوئی، نیند بھری، غنودہ، خواب آلود۔ یہ نورس کے دن تھے جن میں نیند بہت آتی ہے ..... اور اس کی وہ ندیالی اور بھیگی بھیگی آنکھیں۔ (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۶۹). [نندیا (بحذف ا) + الی، لاحقۂ صفت تانیث].

نِنْدِیل (کس ن، مغ، ی لین) صف مذ.

نندا سا، وہ جسے نیند آئی ہو، خواب ناک، خمار آلود (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[نیند (بحذف ی) + یل، لاحقۂ صفت].

نَنْدْھنا (فت ن، غنہ، سک د ھ) ف ل.

ناندھنا، شروع ہونا۔ اگر مخالف ناقہم ہو تو لڑائی کے نندھنے میں کیا باقی رہ جاتا ہے۔ (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۲۳۲). [ناندھنا (رک) کا لازم].

نَنْسار (فت ن، سک ن) امث.

ننھیال (رک: ننسال جو فصیح ہے) (جامع اللغات؛ نوراللغات). [نن (نانی (رک) کی تخفیف) + سار (ل مبدل بہ ر)، لاحقۂ ظرفیت].

نَنْسال (فت ن، سک ن) امث.

رک: ننھیال جو زیادہ مستعمل ہے۔ مہاراؤ راجہ صاحب اپنی ننسال کو بمقام شاہپورہ جاتے تھے۔ (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲: ۳۸۷). [نن (نانی (رک) کی تخفیف) + سال، لاحقۂ ظرفیت].

نَن سُکھ (فت ن، ضم س) امذ.

(رک: نین سکھ) ایک قسم کا کپڑا۔ بڑی بی جس گلی نن سکھ کی سفید تہ پوشی ..... جیتی تھیں۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۲۷). [نن (نین (رک) کا مخفف) + سکھ (رک)].

نَنْکا (فت ن، سک ن) امذ.

۱. (پیار سے بلانے کا لفظ)، چھوٹا بچہ، چھوٹا بیٹا نیز لاڈلا، پیارا (ماخوذ: جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). ۲. چاندی کا بنا ہوا ایک چھوٹے قسم کا حقہ۔

زمانے کی ننکے پہ پڑتی ہے آنکھ حسینوں کی بھی اس سے لڑتی ہے آنکھ

(۱۸۷۳، دیوان بیگم (ہادی علی)، ۱۳۱). [س **नन्हक + क**:].

نَنْ کوآپریشن (فت ن، سک ن، و مج، سک پ، ی مج، فت ش) امذ.

رک: نان کوآپریشن جو زیادہ مستعمل ہے۔

ہمارے ملک میں سرسبز اقبال فرنگی ہے
کہ نن کوآپریشن میں بھی شاخ خانہ جنگی ہے

(۱۹۲۱، اکبر الہ آبادی، گاندھی نامہ، ۱۳). [انگ: Non-Cooperation].

ننگ (۱) (فت ن، غنہ) (الف) امذ، امث.

۱. عار، عیب، شرم نیز بے عزتی، رسوائی، ذلت۔ معشوق کے معشوقی کوں ننگ، عاشق کوں اس کا بہت ہے ننگ۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۶).

چھنا تو یو ننگ آج تجھ کوں یو بات گہے گی ااج تجھ کوں

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۸).

اہل فنا کو نام سے ہستی کے ننگ ہے لوح مزار بھی مری چھاتی پہ سنگ ہے

(۱۷۸۳، درد، د، ۷۱).

لایا مرے مزار پہ اس کو یہ جذب عشق
جس بے وفا کو نام سے بھی میرے ننگ تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۵). پیادوں کی جمعیت نے جاکر شیخ کو گھیر لیا ..... شیخ نے بھاگنے کی ننگ کو پسند نہیں کیا۔ (۱۸۹۷، کارنامۂ جہانگیری، ۷). اردو شعر گوئی تیرا مایۂ ناز ہے اور مجھے اس سے ننگ ہے۔ (۱۹۴۸، مرزا حیرت دہلوی، چراغ دہلی، ۳۴).

مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی
اس دور کے ملا ہیں کیوں ننگ مسلمانی؟

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۱).

اجداد کی عزت بھی ہو جس قوم کو ننگ
اپنی بھی نظر کے لیے جب آنکھ ہو تنگ

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۳۱). ۲. ساکھ، اعتبار، نیک نامی نیز عزت، تعظیم، ناموس۔

میں ننگ ہور ناموس کوں پاپوش کر کیتا وداع
اب ننگ سوں نسبت نہیں ہور نام تئیں کام کیا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۶).

ندے بات میں رخ کو وہ رخ کرے مبادا مرے ننگ تے وو چلے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۰).

دل پری رو کو دیکھ دنگ ہوا دشمن جان نام و ننگ ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۳).

کبھی مستعد ہور ہیں جنگ پر کبھی اپنے ناموس اور ننگ پر

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ دوجوڑا، ۴۳).

ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام
بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۲۱). (ب) صف. ۱. بدنام کرنے والا، باعث رسوائی (خصوصاً تراکیب میں مستعمل: جیسے: ننگ خاندان، ننگ ملت، ننگ خلق وغیرہ).

نسبت مری عالی نسبی سے تجھے کیا ہے بدأصل ہے بد نسل ہے ننگ دوسرا ہے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۱۹۷). [ف].

--- اُٹھانا محاورہ (قدیم).

ذلت برداشت کرنا، بے عزت ہونا۔

چھوڑو یہ طور میاں تم نہ کرو ہم کو بے ننگ
اس قدر آپ نے ہم نے اٹھایا ہے ننگ
(۱۸۳۷ء، حشمت (میر محمد علی) (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۵۷)).

--- اَسْلاف کس اضا (--- فت ا، سک س) صف: امذ.
بزرگوں کی رسوائی کا باعث، خاندان کو رسوا کرنے والا شخص (اپنے لیے انکساری ظاہر کرنے کا کلمہ). ننگ اسلاف بندہ ناچیز و کمترین حافظ محمد متین صاحب خلف الصدق حضرت والد ماجد مولوی نور علی صاحب ..... عرض کرتا ہے. (۱۹۳۶، عسکری کے افسانے، ۱۹۷). ایسی کون سی بات تھی کہ آپ نے اس ننگ اسلاف کو یاد کیا. (۱۹۸۴، جرم ظریفی، ۵۱). [ننگ + اسلاف (رک)].

--- آدَم کس اضا (--- فت د) امذ.
بنی نوع انسان کے لیے شرم کا باعث؛ نہایت خراب آدمی. تاریخ اسلام ..... میر جعفر کو کبھی معاف نہیں کرے گی وہ ننگ دین، ننگ آدم، ننگ وطن تھا. (۱۹۹۱، بلی ہوئی آواز، ۱۳۸). [ننگ + آدم (رک)].

--- آدْمی کس اضا (--- فت نیز سک د) صف: امذ.
رک: ننگ آدم (علمی اردو لغت). [ننگ + آدمی (رک)].

--- آفْرِینِش کس اضا (--- سک ف، ی مع، کس ن) صف: امذ.
جو تخلیق یا خلقت کے لیے باعث شرم ہو؛ (مجازاً) نابکار، بدذات. خدا کی بندہ نوازیاں ہیں کہ مجھ ننگ آفرینش کو خاصان درگاہ سے بھلا گنوایا. (۱۸۵۹، اردوئے معلی، ۱: ۱۵۷). تمہارا طرز اس افسانہ میں خوب ہے، اس ننگ آفرینش خضر کو بے حد مرغوب ہے. (۱۹۸۸، مکاتیب خضر، محمد خالد اختر، ۱۴۷). [ننگ + آفرینش (رک)].

--- آنا محاورہ.
شرم آنا، غیرت آنا، ذلت محسوس ہونا.

ہوا معتبر خالی زنگار تو مجھے ننگ آیا زیبکار تو
(۱۶۳۹، خاور نامہ (ق)، ۹۲۹). مجھے ننگ آتا ہے کہ اس لڑکے سے لڑوں. (۱۸۳۲ء، کربل کتھا، ۱۵۲).

گھر ملا صاحبوں کو ایسا تجھے
جس سے بیت اللہ کو آوے ننگ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۹۹).

وہ نازک ہیں تو کیا اپنے سے تجزیہ کچھ نہیں سکتا
تجھے کچھ ننگ بھی اے ہمتِ مردانہ آتا ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۹).

--- آوَر (--- فت و) صف.
شرم لانے والا، شرم ناک؛ ذلت کا باعث. یہ شخص بے حد بے غیرت ناک اور ننگ آور ہے. (۱۹۸۳، جادو نامہ، تحقیق و توضیح، ۱۳۷). [ننگ + ف: آور، آوردن = لانا].

--- پِیری کس اضا (--- ی مع) امذ.
بزرگی کے لیے بدنما داغ یا رسوائی.

کر دیا ضعف نے عاجز غالب ننگ پیری ہے جوانی میری
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۱). [ننگ + پیری (رک)].

--- جانا محاورہ (قدیم).
عزت جانا، عزت نہ رہنا، ساکھ ختم ہونا.

تج بل مجنوں ہوئے جائے اما کیا کروں میں کہ ننگ جاتا ہے
(۱۶۷۸؟، غواصی، ک، ۱۹۷).

--- جاننا محاورہ.
اپنی بے عزتی سمجھنا، ذلت گرداننا، عار محسوس کرنا.

قائم خدا ہی ہوئے کو جو جانتے تھے ننگ
بندہ تو ان کے پاس کہلایا نہ جائے گا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۸).

لگا یہ داغ تجھے کب نور مہر سے ماہ
کہ ننگ جانتے ہیں پاکمال لینے کو
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۳).

--- جَہاں کس اضا (--- فت ج) صف.
دنیا کی ذلت یا رسوائی کا باعث.

آہ اے ننگ وطن ننگ زماں ننگ جہاں
تیری سفاکی کی شامت فخر ملت چل بسا
(۱۹۶۷، صلیبت میں اردو (فضل حق فاضل)، ۲۳۳). [ننگ + جہاں (رک)].

--- خانْدان کس اضا (--- سک ن) صف: امذ.
خاندان کے نام کو بٹا لگانے والا، خاندان کو بدنام کرنے والا شخص.

ہم ننگ خانداں وہ ہیں بازار عشق میں
رسوائیاں خریدتے ہیں ننگ کے عوض
(۱۸۹۷، برنگ (نور اللغات)). تم ابھی تک اس ننگ خاندان کے فراق میں آنسو بہا بہا کر ..... کلنک کا ٹیکا لگاتی ہو. (۱۹۰۲، ہم خرما ہم ثواب، ۹۲). بندہ آوارہ تماشاں، ننگ خاندان گھر کی حکومت ثروت چھوڑ ..... ننگ پہنچا. (۱۹۴۳، فسانہ عجائب، ۷۰). مجھے یہ گوارہ نہ تھا کہ ..... ان کے بعد ننگ خاندان بن کر جیوں. (۱۹۸۹، بیلے کی کلیاں، ۱۳۵). [ننگ + خاندان (رک)].

--- خَلائِق کس اضا (--- فت خ، کس ء) صف.
دنیا کی رسوائی کا باعث، لوگوں کی خرابی کا باعث (خود کے لیے بطور انکسار). ننگِ خلائق ناکارہ مردماں و ہیچ کارہ ..... کا ان بزرگوار سے کیا تعلق ہے. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۳۱). [ننگ + خلائق (رک)].

--- خَلْق کس اضا (--- فت خ، سک ل) صف.
رک: ننگ خلائق.

طوفان نوح نے تو ڈبائی زمیں فقط میں ننگِ خلق ساری خدائی ڈبو گیا
(۱۷۸۳، درد، د، ۲۹). [ننگ + خلق (رک)].

--- دِلانا محاورہ.
شرم دلانا، غیرت دلانا، شرمندہ کرنا.

اس طرح اس کو دوائی عار و ننگ   جس سے آتش ہو گیا وہ شوخ و شنگ

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، بہارِ عشق، ۳۰).

--- دِیں کس اضا (---ی مع) صف : امذ.

مذہب کی رسوائی کا باعث، دین کو بدنام کرنے والا (شخص). تاریخ .... میر جعفر کو کبھی معاف نہیں کرے گی وہ ننگِ دین ننگِ آدم ننگِ وطن تھا. (۱۹۹۱، ظلمت ہوئی آواز، ۱۳۸).

[ننگ + دیں (رک)].

--- دَھرنا محاورہ (قدیم).

عار کرنا؛ شرمانا.

توں آج رات ہی خوب کرانا ورنگ   شتابی نہ کر دھرتی ہے گر تو ننگ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷).

--- رَکھنا محاورہ.

عار کھنا، بچ جانا.

رکھتا زبسکہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں   پارس بھی ہو تو جانتا مردار سنگ ہوں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۴۴).

--- روزگار کس اضا (---و مج، سک ز) صف.

دنیا زمانے کی رسوائی کا باعث؛ (مجازاً) بد معاملہ، غلط کار (انکسار ظاہر کرتے وقت خود کے لیے مستعمل).

قائم معاملوں سے ترے زندگی ہے شاق   اے ننگِ روزگار کہیں تو نہ مر گیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۱). [ننگ + روزگار (رک)].

--- رَہنا محاورہ.

۱. عیب سمجھا جانا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت) ۲. عزت کا پاس رہنا، عزت رہنا.

منہ میں آیا سو ہاتھوں نے کہا   پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۷۴).

--- زَماں کس اضا (---فت ز) صف : امذ.

بہت زیادہ رُسوا، زمانے کی نظر میں رُسوا؛ ننگِ خلائق.

آہ اے ننگِ وطن ننگِ زماں ننگِ جہاں   تیری سفاکی کی شامت قہر ملت چل بسا

(۱۹۶۸، سلہٹ میں اردو (فضل حق فاضل)، ۲۳۳). [ننگ + زماں (رک)].

--- سُخُن کس اضا (---ضم نیز فت س، فت نیز ضم خ) صف.

شاعری کو رسوا کرنے والا؛ شاعری کو خراب کرنے والا (اپنے لیے بطور انکسار). متکلم خداوند سے .... عجز بیان کی معذرت چاہتا ہے کہ اس کی مشق سخن ننگ سخن نکلی. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۳۰). [ننگ + سخن (رک)].

--- سَمَجْھنا ف م.

۱. ننگ جاننا، عار محسوس کرنا. انھوں نے .... وظیفۂ حسن خدمت حاصل کرنے میں کوئی ننگ نہ کبھی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۶۳۷). ۲. برا سمجھنا، ذلت گردانا. لوگ اس کی سواری کو گدھے کی طرح ننگ سمجھتے تھے. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶ : ۲۰۳).

--- قوم کس اضا (---و لین) صف : امذ.

جو قوم کی بدنامی کا باعث ہو؛ قوم کو رسوا کرنے والا شخص. قوم کی دولت بڑھانے والے کو وہ پاجی خبیث جو ننگ قوم ہے گزند پہنچا سکتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۱۳).

[ننگ + قوم (رک)].

--- کائنات کس اضا (---کس ئ، و) امذ.

رک : ننگِ خلائق. بدی اور نیکی کے درمیان صرف ایک قدم کا فاصلہ ہے، ایک قدم پیچھے ہٹ جائیں تو ننگِ کائنات اور ایک قدم آگے بڑھائیں تو اشرف المخلوقات. (۱۹۷۳، آواز دوست، ۴۳). [ننگ + کائنات (رک)].

--- کَرنا محاورہ.

عار محسوس کرنا؛ شرم کرنا. قبول خراج وغیرہ سے بھی .... بزرگ ہمارے ننگ کرتے تھے.

(۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴۳۱).

--- کھو دینا محاورہ.

عزّت کھو دینا، نیک نامی پر دھبّا لگانا، رسوا کرنا.

قسمت سے ہوں اپنی بہر جنگ   اس نام نے کھو دیا مرا ننگ

(۱۸۵۷، گلزار سرور، ۴۷).

--- لگنا محاورہ.

شرم آنا، عار محسوس ہونا.

تجھے سامنے آتے تھے تو کیا کیا نہ اٹھاتے تھے

ننگ لگا ہے لگنے انھیں اب بات ہماری مانے سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۵).

--- مَخْلُوق کس اضا (---فت م، سک خ، و مع) صف.

خلق خدا کی بدنامی کا باعث (نیز اپنے لیے بطور انکسار).

ننگِ مخلوق جس کو کہتے ہیں   وہ زکی خانماں خراب ہوا

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۳۹). [ننگ + مخلوق (رک)].

--- مُسَلْمانی کس اضا (---ضم م، فت س، سک ل) صف.

اسلام اور مسلمان قوم کے لیے شرم کا باعث.

مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی

اس دور کے ملّا ہیں کیوں ننگِ مسلمانی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۱). [ننگ + مسلمانی (رک)].

--- نام امذ (قدیم).

(رک : ننگ و نام جو فصیح اور مستعمل ہے) عزّت و حرمت. صاحب کوں جو گھر کے دھندے کی ذکر، وتیں ننگ نام کی کون کرتا فکر. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۲).

لوگوں میں عزت رکھ مری گالیاں کھو دیو گھر تو کی

عاشق اچھے سوتا اچھے عزت بڑا ننگ نام پر

(۱۶۹۷، ہاشمی بیجاپوری، د، ۷۳). [ننگ + نام (رک)].

--- ناموس (ـــ و سع) امذ (قدیم).
رک: ننگ و ناموس جو فصیح اور مستعمل ہے.

کیتی مشورت بہار جاتے بدل ترا ننگ ناموس کہا نے بدل

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۸۱). [ننگ + ناموس (رک)].

--- ناموس اُتار پھینکنا محاورہ.
عزّت کی پروا نہ کرنا، رُسوا ہونا، بدنام ہونا، عزّت کھو دینا. میرے لیے بھینس چرانے پر نوکر ہوا، جسم پر راکھ ملی اور اپنا ننگ ناموس اتار پھینکا. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۱۹۶).

--- ننگ فقرہ (قدیم).
(کسی کو شرم دلانے کے موقعے پر مستعمل) شرم شرم، شرم کرو، ڈوب مرو.

یو سن زلیخا سلسال ہے چنگ چنگ
ہوا ندامت مجھ پہ گیا ننگ ننگ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۸۳).

--- وجود کس اضا (ـــ ضم و، و سع) صف.
۱. اپنے لیے باعثِ شرم، زندگی کو رُسوا کرنے والا.

دکھانا کفن نے داغ عیوب برہنگی
میں ورنہ ہر لباس میں ننگ وجود تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۳).

وطن میں بھی کے وطن کے لیے جو مر نہ سکیں
مری نظر میں ہیں ایسے وجود ننگ وجود

(۱۹۴۲، کیلاش، ہوشیار پوری (تجارے کے خواب، ۳۸۳)). ۲. اپنی ساکھ کو خراب کرنے والا، اپنی نیک نامی کو بگاڑنے والا. ہمدرد گو آج اخباری دنیا میں قدم رکھتا ہے مگر سچا ہوا کہ کہیں ننگ وجود ثابت نہ ہو. (۱۹۸۳، مولانا محمد علی اور ان کی صحافت، ۶۷). [ننگ + وجود (رک)].

--- وطن کس اضا (ـــ فت و، ط) امذ.
وطن کے لیے باعثِ شرم: وطن کو رُسوا کرنے والا.

ہم ایک خار تھے جو چمن سے نکل گئے
ننگ وطن تھے حد وطن سے نکل گئے

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، گ، ۳۱).
تاریخ اسلام غدار اور بدباطن میر جعفر کو کبھی معاف نہیں کرے گی وہ ننگ دین، ننگ آدم، ننگ وطن تھا. (۱۹۹۱، جلتی ہوئی آواز، ۱۳۹). [ننگ + وطن (رک)].

--- و عار (ـــ و غ) امذ.
۱. شرم و حیا؛ غیرت و حمیت.

ناموس ہویا کہے ہمارے ساتھ
ہے مگر اون کو ننگ و عار جتھ

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۱۰۰). عشق کہتا ہے کس کے ماں باپ، کیسی سلطنت، کیسا گھر بار، کیسی عزت، کیسا ننگ و عار. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۶). بیہودہ گوئی سے انکار بلکہ ننگ و عار ہے. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۲۶۹). ۲. عیب و خرابی، شرمناک بات، بے عزتی، بے غیرتی.

لب سے لے کر تا سخن ہیں خوشچکاں شکوے بھرے
ننگ ہے اظہار ہر ناکس سے اپنا ننگ و عار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۴۲). اس کو اپنے اور اپنی اولاد کے لیے موجب ننگ و عار جانتے ہیں. (۱۸۹۹، مضامین سلیم، ۲: ۱۸۲). ان کی سزا باعث ننگ و عار نہیں بلکہ سرمایۂ ناز و افتخار سمجھی جاتی تھی. (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۱۱۷). [ننگ + و (حرف عطف) + عار (رک)].

--- و نام (ـــ و غ) امذ.
۱. لحاظ و شرم، غیرت و حمیت؛ عفّت و عصمت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
۲. عزّت و حرمت؛ شہرت و نیک نامی.

یہ ننگ و نام مبارک رہے تجھے اے شیخ
مجھے نہ ننگ سے ہے ننگ باکو نہ نام سے کام

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۷۱).

لو، وہ بھی کہتے ہیں کہ "یہ بے ننگ و نام ہے"
یہ جانتا اگر، تو لٹاتا نہ گھر کو میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰). اپنے خاندان تیموریہ کے ننگ و نام و عزت و احتشام کا خیال کچھ نہیں کرے گا. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۵). ان کا خاندان مصدر ناموس و ننگ و نام تھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹۸).

تمھارے واسطے کعبہ تو کیا ہے دل بھی حاضر ہے
مسلماں بھی کہیں پرواے ننگ و نام کرتے ہیں

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۳۶).

جنوں کریں ہوس ننگ و نام کے نہ رہیں
مگر نہ یوں ہو کہ ہم اپنے کام کے نہ رہیں

(۱۹۹۰، شاید، ۱۰۳). [ننگ + و (حرف عطف) + نام (رک)].

--- و ناموس (ـــ و غ، و سع) امذ.
۱. شرم و حیا؛ عفّت و عصمت.

گنوا ننگ و ناموس دے چھوڑ لاج
یکایک چلے اُڑ کر ہو لاعلاج

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۳۶). جس کو اپنے ننگ و ناموس کی عفت اور پاکدامنی کا خیال ہو..... شہر میں کبھی بود و باش اختیار نہیں کرنا چاہیے. (۱۸۸۴، مقالات حالی، ۱: ۳۰۶). بادشاہ نے کہا بی بی اللہ تجھے باعصمت رکھے تیری ننگ و ناموس برقرار رہے. (۱۹۵۸، براہوی لوک کہانیاں، ۶۱). بی بی لڑکوں کو چھوڑ اور گھر سے نکل ننگ و ناموس کا غم نہ کر. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، اگست، ۲۵). ۲. عزّت و حرمت، غیرت و حمیت نیز شہرت و نیک نامی.

اگر چھوڑوں گا جیتا یک کوں غلام
تو ہے ننگ و ناموس مجھ پہ حرام

(۱۶۳۹، خاور نامہ (ق)، ۹۵۴).

ملا کر تو اب دستِ افسوس کو
پڑا رو لیے ننگ و ناموس کو

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۱۰۸). ننگ و ناموس کو تجھے رو ہوا میں کیا کیا صعوبتیں سہتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۴).

عصمت میں یوں داغ عزت رہے گی | کہ تم دشمن ننگ و ناموس رہنا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۶۰). عصمت و عفت، ننگ و ناموس ..... غلط فہمیوں میں اس طرح الجھا دیے گئے ہیں کہ ان کا حقیقی مفہوم ہی دماغ سے محو ہو گیا. (۱۹۳۶، محشر خیال، ۴۷). پاکستان کے پائلٹ بھی بڑے بہادر ہیں وطن کے ننگ و ناموس پر وہ اپنا سر بھی قربان کر دیتے ہیں. (۱۹۸۱، رزمیہ داستانیں، ۳۷۱). ۳. (تصوف) آوازۂ نیک نامی چاہنا (مصباح التعرف).
[ننگ + و (حرفِ عطف) + ناموس (رک)].

--- و ناموس کو خیرباد کہنا محاورہ.
عزت کھو دینا (جامع اللغات).

--- و ناموس کھونا محاورہ.
۱. عزت جاتی رہنا، بے عزتی ہونا، رسوائی ہونا.
زلیخاں کی تم نے فکر ہوئی اے | میرا ننگ و ناموس سب کھوئی گئی
(۱۷۵۳، مثنوی عشقیہ، باقی، ۱۰). ۲. عزت کھو دینا، بے عزت ہونا، رسوا ہونا. وہ اپنا ننگ و ناموس بھی کھوتے ہیں اور دنیا بھی ہاتھ نہیں آتی. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۵۴).

--- و ناموس میں رخنہ ڈالنا محاورہ.
عزت میں فرق ڈالنا، بے عزت کرنا (جامع اللغات).

--- ہونا محاورہ.
۱. عار ہونا، شرم ہونا.
دوست کو میرے نام سے ہے ننگ | دشمنوں سے ہے جی پہ عرصہ تنگ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۲). ۲. بے عزتی ہونا: بے عزتی کا باعث ہونا.
یاد رکھ اے چارہ گر نکلا کے سر مر جاؤں گا
ننگ ہے میرا کہ پاس آنے دوں میں جلاد کو
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۴۲).
اے ادیب ناآشنا یہ بھی نہیں تجھ کو خیال
ننگ ہے بزم سخن میں مدرسے کی قیل و قال
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۵۵).

ننگ (۲) (فت ن، غنہ) (الف) صف.
ننگا، عریاں، برہنہ؛ کپڑوں کے بغیر (ننگ دھڑنگ کی ترکیب سے مستعمل). یہ تو بالکل فاقہ مست، ننگ ملنگ سادھو لگ رہا ہے. (۱۹۹۹، سات سمندر پار، ۱۷۰). (ب) امذ. ۱. لچا، شہدا؛ بے شرم آدمی؛ مفلس، قلاش (فرہنگ آصفیہ). ۲. ننگا پن، عریانی، برہنگی؛ (مجازاً) مفلسی، ناداری، غربت. دنیا میں بلا لحاظ مذہب و نسل، غربت بھوک، ننگ اور پسماندگی کا خاتمہ کیا جائے گا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۲۵). [س: [illegible]].

--- بھجنگ (--- ضم بھ، فت ج، غنہ) صف؛ امذ (شاذ).
وہ شخص جس کے بدن پر کوئی کپڑا نہ ہو؛ بالکل ننگا؛ (کنایۃً) مفلس.
میری دولت تو وہی ہوگی بس اک ننگ بھجنگ
میرے زر کی اسے لالچ نہ ہو کچھ چال نہ ہو
(۱۹۳۸ ؟، کلیات عریاں، ۳۲). چھوٹے بچے ننگ بھجنگ بھیک مانگتے ہیں. (۱۹۸۹، مکاتیب خضر، ۱۰۳). [ننگ + بھجنگ (رک)].

--- پُنگی (--- ضم پ، فت ن، غنہ) صف مث.
مکمل ننگی، بالکل برہنہ. وہ جو کتابوں کا سٹور لگ رہا ہے اس میں بھی شراب خانہ ہے اور لڑکیاں تو صاحب بالکل برہنہ گھومتی ہیں ننگ پنگی. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۲۹۶). [ننگ + پنگ (تابع) + ی، لاحقۂ تانیث].

--- پیرا (--- ی لین) صف.
جس کے پاؤں میں جوتی نہ ہو، ننگے پیر، برہنہ پا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).
[ننگ + پیر (رک) + ا، لاحقۂ صفت و تذکیر].

--- دھڑنگ (--- فت دھ، ڑ، غنہ) صف مذ.
۱. جس کے تن پر کوئی کپڑا نہ ہو یا جس کے اوپر کا دھڑ ننگا ہو؛ بالکل ننگا، برہنہ.
بس لگا پھرنے کو مجنوں ننگ دھڑنگ | تب کہا کوئی دوست اے مجنوں چھڑنگ
(۱۷۳۳، پنچھی باچھا، ۸۵). حوض کے کنارے پر ہر ہر ننگ دھڑنگ نظر آیا. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۳۹). مرزا صاحب ننگ دھڑنگ جانگیہ پہنے ہوئے باہر تشریف لائے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۷۵). محمد علی تشنہ ننگ دھڑنگ عرصے میں دو زانو بیٹھے جھوم رہے تھے. (۱۹۲۹، آخری شمع، ۲۰). ماسوائے ایک ننگ دھڑنگ بچے کے جو تار پل کے ایک خالی خول کو اپنی انگلیوں سے کرید رہا تھا. (۱۹۸۶، دست جنوں، ۲۸). ۲. (کنایۃً) مفلس، قلاش. جہاں گرد کی طرح دنیا میں گھوما مگر بالآخر واپس اپنے تہبند پوش ننگ دھڑنگ بھائیوں میں لوٹ آیا. (۱۹۷۶، ہم کہ ٹھہرے اجنبی، ۵۱). ۳. (مجازاً) خول (غلاف وغیرہ کے بغیر). خدا جانے کہاں کہاں سے ننگ دھڑنگ گاڑیاں چلی آتی ہیں اور دلہن بن کر لوٹتی ہیں. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۲۵). ۴. فرش جس پر کچھ بچھا ہوا نہ ہو، چٹائی چادر وغیرہ سے عاری (زمین کے لیے مستعمل). کسی کھڑکی اور روزن وغیرہ کا نشان تک نہ تھا زمین ننگ دھڑنگ اور نم آلود تھی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۹۹). ۵. (مجازاً) خالی، بے اسباب، جس میں کچھ نہ ہو (گھر دفتر وغیرہ): اُجاڑ. الغرض ہمارا دفتر بالکل ننگ دھڑنگ قسم کا دفتر تھا. (۱۹۵۵، سنگاپور کا مچھر حسرت (کتابی چہرے، ۱۹۰)). [ننگ + دھڑنگ (رک)].

--- دھڑنگا (--- فت دھ، ڑ، غنہ) امذ.
ننگا ہونے کی حالت، برہنگی، مکمل عریانی.
حضرت مہمل اک دن ننگ دھڑنگ ملنگ سے کہنے لگے
یہ تو کہو کچھ لطف بھی آتا ہے اس ننگ دھڑنگا میں
(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۲۹۹). [ننگ دھڑنگ + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- دھڑنگی (--- فت دھ، ڑ، غنہ) امث.
مکمل عریاں عورت، برہنہ عورت (ماخوذ: جامع اللغات). [ننگ دھڑنگا (رک) کی تانیث].

--- سری (--- کس س) امث.
۱. جس کا سر ننگا ہو، برہنہ سر عورت، جس نے سر پر دوپٹہ نہ ڈالا ہو؛ (مجازاً) بے حجاب، بے شرم، بے حیا عورت. جب تم سید زادیاں ہو کر نہیں شرماتیں تو ان ننگ سریوں کا کیا ہے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۰۳). ۲. بے شرمی، بے غیرتی. ایک طرف بابوؤں کی ننگ سری دنیا کے حسب منشا تقسیم بنگال کی عملاً تنسیخ ہو جائے. (۱۹۳۲، مضامین عظمت، ۲: ۱۷۵).
[ننگ + سر (رک) + ی، لاحقۂ تانیث و نسبت].

... کھول (--- و ج) صف.
بالکل ننگا (جامع اللغات). [ننگ + کھول (کھولنا (رک) کا حاصل مصدر)].

... مُنگ (--- ضم م ، غنہ) صف.
جس پر بالکل پتّے نہ ہوں ، بغیر پتّوں کا (درخت) . وہ ننگ منگ درخت پیڑوں میں رونے کے گیلے سرخ اور زرد سوکھے پتّے . (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۱۳۹) . [ننگ + منگ (منگ (تابع) کا بگاڑ)].

... مُنَنگ (--- ضم م ، فت ن ، غنہ) صف.
رک : ننگ دھڑنگ ، بالکل برہنہ . سارے کپڑے لے اتر کر ننگ منگ ہو گئے ہوں گے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸۰) . [ننگ + منگ (تابع)].

... مُنَنگا (--- ضم م ، فت ن ، غنہ) صف مذ (قدیم).
رک : ننگ منگ . اس سے بھی زیادہ خوشی کا جو بناؤ کیا ہے تو ننگ منگے ہیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۲) . [ننگ منگ + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

ننگا (فت ن ، غنہ) صف ، الف.
۱ . جس کے بدن پر کوئی کپڑا نہ ہو ، بغیر کپڑوں کا ، برہنہ ، عریاں . تین ننگے کس کوں کپڑا چڑتے تھا . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز گیسو دراز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ۱۹۹۲ ، ۲)).

زمانے کے تیرے نگلے ہے پیچھے
بغیر از سولی نیں بھی کوئی نگھے
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۱).

سجی تم ہو ننگے مگر دوں پنہائے
تجی سجن تی ماگوں پہناؤں اٹھائے
(۱۶۹۷ ، آخر گشت ، ۱۱۳).

شیخ جو ہے مسجد میں ننگا رات کو تھا میخانے میں
جبّہ خرقہ کرتا ٹوپی مستی میں انعام کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹) . ایوب نے سجدہ کیا اور کہا ننگا میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اور ننگا میں واپس جاؤں گا . (۱۸۹۰ ، کتاب مقدس ، ۴۹۳) . اے میرے بندو تم میں ہر ایک ننگا تھا لیکن جس کو میں نے پہنایا تو مجھ سے کپڑا مانگو . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۵۵۲) . پھٹے برقعے میں ملبوس وہ عورت جس کی گود میں کالا ننگا بچہ روئے جا رہا ہے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۶) . ۲ . (i) بے حیا ، بے شرم ، بے غیرت ، بے عزت نیز بدنام ، رسوا . کسی ..... ننگا ، اٹھائی گیرا ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ناشائستہ الفاظ ہیں . (۱۹۳۱ ، دیوان ریختی ، محسن ، ۸) . جس شخص کا بھی ملک کی سیاسی زندگی سے کوئی تعلق ہے اسے بالکل ننگا اور ذلیل و خوار کر کے رکھ دے . (۱۹۶۷ ، ترجمان القرآن ، اکتوبر ، ۵۷) . (ii) بے شرمی کا ، شرمناک . استحصال کا یہ انتہائی قدیم اور بہت ہی ننگا طریقہ ہے . (۱۹۷۸ ، منو بھائی کے گریبان ، ۳۳۰) . اور یہ للّا ننگا بھی کتنا ننگا ہے . (۱۹۸۶ ، چوراہا ، ۱۹۳) . ۳ . (i) جس کے پاس لنگوٹی تک نہ ہو ؛ (مجازاً) مفلس ، قلّاش ، غریب ، خراب حال . اور یہ مثل ہندی کی ارشاد کی ہے دن چڑھا تہوار کے دن ننگا . (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۳۹) .

قیس صحرائی و فرہاد تھا کوہستانی
پاس ننگوں کے دھرا کیا تھا بجز عریانی
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹۰).

بھوک سہ سہ کے جو ننگوں نے بنا ہے ریشم
اس میں راحت نہیں پائے گا بدن مت پہنو
(۱۹۶۰ ، رزمی صدیقی ، ک ، ۳۵۹) . وہ ہم کو ننگا اور کنگال بنا کر ..... جان چھڑانا چاہتے ہیں . (۲۰۰۰ ، پس منظر ، ۳۶۶) . (ii) بے ہتھیار ، نہتّا ، جس کے پاس کوئی اسلحہ نہ ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۴ . لچا ، شہدا (ماخوذ : جامع اللغات) . ۵ . آزاد ، بے پروا ، بے فکر .

قیس سا کب ہے جہاں میں کوئی عاقل ننگا
کہ ہوا پڑھ کے محبت کے مسائل ننگا
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۱۹) . ۶ . (کنایۃً) بغیر غلاف ، جو ڈھکا ہوا نہ ہو (خصوصاً پانو ، سر وغیرہ) جو ٹوپی جوتے وغیرہ سے عاری ہو . دیکھتا ہوں کہ موتی اور ہارون سر پانو ننگے روتے اور بلبلاتے ..... اور مصیبت زدہ ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۵) .

کہ وہ نازنیں تن سے کپڑا اُتار
ننگا سر اوس کا کری ایک بار
(۱۸۵۴ ، اردو کی قدیم منظوم داستانیں (قصہ نازنین و شاہ والاشان ، ۱ : ۱۹۳)) . جب وہ اس خیمے میں داخل ہوئے ..... تو کورنش بجا لائے اور ننگے پاؤں چلے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۸۱) . ۷ . جس میں کوئی زیور نہ پہنا گیا ہو (ہاتھ ، گلا وغیرہ) ؛ خالی ، عاری ، زیور کے بغیر .

یار ہونے دے مرے ہاتھ گلے میں اپنے
ہے گلا آج ترا حور شمائل ننگا
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۱۹) . تمھارے کان ننگے ، تمھارے پاؤں خالی ، تمھارے ہاتھ سونا ہوں تو ہوں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۷) . مقابلے کی میزان میں تو ایک طرف وزن میں بانکا اور دوسری طرف زیور حسن سے ننگا . (۱۹۳۶ ، مرآۃ الشعر ، ۹۹) . ۸ . جس کی پیٹھ پر زین یا ہودج وغیرہ نہ ہو (سواری کے جانور کے لیے مستعمل) . میری نظر حضرت زین العابدینؑ پر پڑی کہ ننگے اونٹ پر سوار اور نہایت بیمار ..... لوہو بدن سے جاری . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۰) . ۹ . جو نیام سے باہر ہو ، بے نیام (تلوار ، خنجر وغیرہ) .

ستم کا گر ننگا خنجر سو ہوئے گا
عجب نیں ہے مگر ہوئے گا تو ہوئے گا
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۱) . ۱۰ . (کاشت کاری) جہاں پودے وغیرہ نہ ہوں ، بے برگ و گیاہ ، بے زراعت (زمین کے لیے مستعمل) . کٹاؤ کو روکنے کے لیے سب سے موثر تدبیر صرف یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ پودے لگائے جائیں اور سطح زمین کو ننگا نہ رکھا جائے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۴۸) . ۱۱ . (i) پاک و صاف ، بے داغ ، بے عیب (دل کے لیے مستعمل) .

جامۂ عارضی حرص و ہوا سے ہو رونق
دل کو رکھتے ہیں سدا ذاکر و شاغل ننگا
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۱۹) . (ii) بے ابر ، گھٹا کے بغیر ، صاف (آسمان ، موسم وغیرہ) . ننگے آسمان پر پسینے کی بوندوں کی طرح ستارے چمک رہے تھے . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۳۱) . ۱۲ . بغیر پتّوں کا (درخت) ؛ جس پر درخت نہ ہوں (پہاڑ) ؛ جس کے بیوی بچے نہ ہوں (ماخوذ : جامع اللغات) . ۱۳ . ایک ہندو سادھو جو ننگا رہتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات) .
[پ : नग्गा]

... بچّا (۔۔۔ ضم ب ، شد چ) صف ؛ امذ .
۱. اُجاڑ ، بے رونق ، فق (چہرے کے لیے مستعمل) . ان کا چہرہ ننگا بچّا اور بے رونق ہو گیا . (۱۹۷۵ ، امر بیل ، ۲۳) . ۲. (مجازاً) غریب ، مفلس (ماخوذ : نور اللغات) . [ننگا + بچا (بوچا (رک) کا مخفف)] .

... بُوٹی (۔۔۔ و مع) صف .
بالکل برہنہ ؛ (مجازاً) نہایت مفلس . اسے بے گھوڑا ذرا سی جان بالکل ننگا بوٹی ہے . (۱۹۰۱ ، زٹلی ، عنایت اللہ ، ۱۱) . [ننگا + بوٹی (رک)] .

... بُوچا (۔۔۔ و مع) امذ ؛ صف .
۱. برہنہ ، مجرّد ؛ (مجازاً) فحش ، بیہودہ . زبان کے نغمے سے کان نا آشنا ہو گئے محض ننگے بوچے خیالات کی تصویریں کاغذ کے صفحوں پر نظر آنے لگیں . (۱۹۱۸ ، مضامین چکبست ، ۲۶۲) .

ننگے بوچے ہوں خیالات نہ کیوں کرہی کے
لال اٹلی مخملی جامہ بناتی ہی نہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۳) . ۲. غریب ، مفلس (نور اللغات) . [ننگا + بوچا (رک)] .

... بُوچا ، سَب سے اُونچا کہاوت .
مجرّد اور بے سرمایہ بالکل بے فکر ہوتا ہے ، بے سامان تن تنہا سب سے زیادہ خوش رہتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .

... بُھوکا (۔۔۔ و مع) امذ .
نہایت مفلس ، بہت ہی غریب ؛ (مجازاً) پریشان حال ؛ محتاج .

رہے ننگے بھوکے وہاں تم مدام پچھے تم نے پھر میوہ ملک شام

(۱۸۸۰ ، قیام الاسلام ، ۹) . ان کی یہ بڑی تمنا تھی کہ جس شہر میں وہ ہیں وہاں کوئی ننگا بھوکا نظر نہ آئے . (۱۹۹۶ ، اردوئے معلّیٰ ، کراچی ، ۲ : ۹۳) . [ننگا + بھوکا (رک)] .

... پَن (۔۔۔ فت پ) امذ .
۱. عریاں ہونے کی حالت ، عریانی ، برہنگی ، بے لباسی . اپنا ننگا پن ہم کو شرمانے لگا . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۰) . انسان بھاری بھرکم لبادوں میں ملبوس ہونے کے باوجود ننگا ہی تھی اسے اپنے ننگے پن کا ادراک بھی حاصل ہے . (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۱۰۹) . ۲. بے حیائی ، بے غیرتی ، بے شرمی نیز فحاشی . ان کا یہ ننگا پن کہیں اسپتال کے زنانہ وارڈ میں تیرہ نمبر بیڈ کے حوالے سے ظاہر ہوا ہے . (۱۹۶۸ ، متوازی و تعبیر ، ۱۱۸) . ہم ننگے پن اور منگلی اچھل کود کا جواب اس طرح دیں تاکہ عوام ہماری وی دیکھیں . (۱۹۹۷ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۲۳) . [ننگا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

... پَہناوا (۔۔۔ فت ج پ ، سک ہ) امذ .
وہ لباس یا کپڑا جس میں بدن صاف صاف نظر آتا ہو (خصوصاً عورتوں کا) . بیگم کو ان کا یہ ننگا پہناوا ذرا بھی پسند نہ آیا . (۱۹۵۰ ، یادوں کی ایک دھنک جلے ، ۱۲۸) . [ننگا + پہناوا (رک)] .

... پِھرنا ف م ؛ محاورہ .
برہنہ پھرنا ، عریاں پھرنا ؛ غربت کے سبب کم لباس یا بے لباس ہونا ، غربت میں گزر بسر کرنا .

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۷) .

... تُنگا (۔۔۔ ضم ت ، غنہ) صف ؛ مذ .
بالکل عریاں ، بے لباس ، جس کے جسم پر کوئی کپڑا نہ ہو نیز کھلا (جانور) . اس بارے میں جو رات بھر بے زبان جانور باہر ننگا تنگا رہا ، مرتا نہیں تو کیا کرتا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۳) . [ننگا + تنگا (رک)] .

... جُھوری (۔۔۔ و مع نیز ج) امث .
کپڑے اُتارنا اور جھٹکنا ؛ (مجازاً) چوری کا مال تلاش کرنے کے لیے لی جانے والی تلاشی ، وہ تلاشی جو کارخانوں میں مزدوروں کی لیتے ہیں تاکہ کوئی چیز چُرا کر نہ لے جائیں (عموماً) جامہ تلاشی ؛ تلاشی . یہ مجمع خلاف قانون کیسا ہے جوا کھیلتے تھے اچھا ننگا جھوری ، تلاشی دو . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۹) . ہر شے ننگا جھوری (تلاشی) دینی پڑے گی روز صندوق پٹارے اٹھتے پٹختے جائیں گے . (۱۹۵۹ ، گناہ کا خوف ، ۲۹۹) . [ننگا + جھور = جھورنا (رک) کا حاصل مصدر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... جُھولی (۔۔۔ و مع) امث .
رک : ننگا جھوری ، تلاشی . ہم روپیہ لے کر کیا کرتے ہماری ننگا جھولی لے لیجیے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۹۷) . [ننگا جھوری (رک) کا ایک املا] .

... خَنجَر (۔۔۔ فت خ ، سک ن ، فت ج) امذ .
وہ خنجر جو نیام یا غلاف سے باہر ہو ، نیام سے کھینچا ہوا خنجر (عموماً) وہ خنجر جو کسی کو مارنے کے لیے ہاتھ میں ہو . ننگا خنجر اس باہر مجرم کی طرح ہوتا ہے جو کسی کی فکر نہیں کرتا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۶) . [ننگا + خنجر (رک)] .

... چوروں میں کھیلے کہاوت .
مفلس کو چوروں کا کیا ڈر (جامع الامثال) .

... دَھڑنگا (۔۔۔ فت دھ ، ڑ ، غنہ) امذ ؛ صف ؛ مذ .
۱. جس کے بدن پر کوئی کپڑا نہ ہو ، بالکل ننگا ، عریاں ، برہنہ . یہ آفت کا مارا ننگا دھڑنگا چماروں کے کوچے میں نکلا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۴۷) . وہ آدمی کا بچہ تھا جس کو ابھی پورا پورا پاؤں پاؤں چلنا بھی نہ آیا تھا کالا کلوٹا ننگا دھڑنگا . (۱۹۰۱ ، زٹلی ، ۱۱) . میں ننگا دھڑنگا ٹھنڈی ٹھنڈی زمین پر پڑا ہوں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۰۲) . آسے یوں لگتا جیسے ..... وہ ننگا دھڑنگا اپنی جسمانی کمزوریوں کے ساتھ سب کو نظر آرہا ہے . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۷۹) . ۲. بالکل کنگال ، قلاش ، مفلس ، غریب .

دونوں یہ خوش پوش اب ننگے دھڑنگے رہ گئے
جیب بے زر کر دیا اور خانہ بے در کر دیا

(۱۹۲۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۷۶) . ۳. جسے اپنے تن بدن کا ہوش نہ ہو ، وہ (شخص) جو سرعام برہنہ گھومتا ہو . میری رائے میں اصل مسئلہ ان چند ننگے دھڑنگے دماغی مریضوں کو ..... ہسپتال بھجوانے سے حل نہیں ہو سکتا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ ، جنوری ، ۳) . ۴. (کنایۃً) کھلا ، جسے بند نہ کیا گیا ہو ، بغیر لفافے کا (خصوصاً خط وغیرہ) . جس طرح کسی کے سامنے تن بدن اعضا کے بغیر جانا معیوب ہے اسی طرح خط ننگا دھڑنگا نہیں بھیجیے . (۱۹۴۳ ، انشائے بشیر ، ۱۳) . ۵. (مجازاً) صاف صاف ، بہت واضح نیز بے رنگ ، غیر دلچسپ (زبان و بیان وغیرہ) . شاعری میں سے اگر مجاکاتی عنصر کو خارج کر دیا جائے تو یہ مطروحوں کا ننگا دھڑنگا بیان بن جاتی ہے . (۱۹۶۹ ، شعری لسانیات ، ۱۰۳) . [ننگا + دھڑنگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

... سَب سے چَنگا کہاوت.
بے حیا کو کسی کا لحاظ نہیں ہوتا (جامع الامثال).

... ساٹھ رُوپے کمائے ، تِین پَیسے کھائے کہاوت.
جس کے بیوی بچے نہ ہوں وہ کم خرچ کرتا ہے (جامع الامثال).

... سَر (۔۔۔ فت س) امذ.
ٹوپی پگڑی وغیرہ سے عاری سر. یہ انعام آسمانی بجلی سے کم نہ تھا کیونکہ شاہی پگڑی سے میرا ننگا سر بدرجہا بہتر تھا. (۱۹۸۸، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۹۱). [ننگا + سر (رک)].

... فَرْش (۔۔۔ فت ف، سک ر) امذ.
وہ فرش جس پر کچھ بچھایا نہ گیا ہو، بستر بچھونے سے عاری زمین. تنگ و تاریک کوٹھڑیوں کے ننگے فرش کو فرش استراحت بنانا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۱۷). [ننگا + فرش (رک)].

... کَرْ دِکھانا محاورہ.
اصل حقیقت سامنے لانا، راز فاش کر دینا. ان اصطلاحات سے نواب آزاد نے مغربی تمدن کی روح کو ننگا کر دکھایا ہے. (۱۹۲۸، فغز سخن، ۱۱۲).

... کَرْ دینا/کَرْنا محاورہ.
۱. کپڑے اُتار لینا یا اُتار دینا، برہنہ کر دینا.

قضا آ ننگا کر اسے بچ گیا
یو بکھ تھا اسے کوچ کا بچ گیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۹).

جوش جنوں بھی کوئی قزاق ہے کپڑے اتروا لیے ننگا کیا

(۱۸۷۸، سخن بےمثال، ۴۹). اسلام میں بلا ضرورت مرد کے لیے رانوں کو ننگا کرنے کی بھی ممانعت ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۳۲۷). ۲. زیور اتار لینا نیز غلاف یا اوپر کا کپڑا اُتار لینا (جامع اللغات). ۳. (مجازاً) عیوب ظاہر کرنا، اصل حقیقت سامنے لانا ؛ برسرعام لانا، دکھانا ؛ تشہیر کرنا. وہ ایک لمحہ میں ..... روح کے کسی نہ کسی جذبہ کو ننگا کر دیتا ہے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۸). ژریچل ..... جبر و تشدد کی کارروائیوں کو پوری دنیا کے سامنے ننگا کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا. (۱۹۷۶، منو بھائی کے گریبان، ۳۷۶). ۴. بے عزت کرنا، بدنام کرنا، رُسوا کرنا. میں نے چیخ کر ان سے کہا، آپ یہاں لڑکوں کو ننگا کرتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۵). ۵. (مجازاً) لوٹ لینا، مال و اسباب چھین لینا ؛ کنگال کر دینا، سب کچھ لے لینا نیز تنہا کر دینا. رستے میں ملے چوروں نے اس کے پاس جو کچھ بھی تھا سب چھین چھان اسے ننگا کر دیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱ : ۱۶۳).

... کیا اوڑے/اوڑھے گا کیا نِچوڑے گا کہاوت.
(رک : ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی جو زیادہ رائج ہے) ، بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں ، نہایت مفلس ہے. چور ڈاکو اس کا بھلا کیا لے سکتے تھے ، ننگا کیا اوڑے گا کیا نچوڑے گا. (۱۹۳۲، رفیق تنہائی، ۱۵۳).

... کیا نہائے گا کیا نِچوڑے گا کہاوت.
رک : ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی (جامع اللغات).

... کھڑا اُجاڑ سیں ، ہے کوئی کپڑے لے کہاوت.
غریب اور مفلس سے کسی کو کیا لینا ہے، مفلس کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا (جامع الامثال : مہذب اللغات).

... کُھلا (۔۔۔ ضم کھ) صف مذ.
ایسا ننگا کہ ستر بھی کھلا ہو، بالکل ننگا، بے لباس، کچھ کھلا کچھ ڈھکا (جسم). لعنت کی گلی میں تیرے کیا نمدے پرتی کاز، تو کہا میں کیوں کا زوں اور ننگا کھلا کیوں رہوں. (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۹۷). یہ کیا کہ میرے پاؤں سے پازیب اتار کر لے گیا اور مجھے ننگا کھلا دیکھ گیا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۴۸). یہ بات تم کو مناسب ہے کہ جہاں بیٹا اور بہو سوئے وہاں جاؤ اور بہو کو ننگا کھلا دیکھو؟ (۱۸۲۵، حکایت سخن سنج، ۸۵). غریبوں کے بچے ننگے کھلے پھرتے ہیں ان میں اور تم میں کیا فرق ہے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱ : ۲۵). [ننگا + کھلا (رک)].

... گھیرے گھاٹ ، نہ نہائے نہ نہانے دے کہاوت.
شرارتی آدمی نہ خود فائدہ اُٹھاتا ہے نہ دوسروں کو فائدہ اٹھانے دیتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال).

... لِباس (۔۔۔ کس ل) امذ.
رک : ننگا پہناوا. یورپین عورتوں کو ننگے لباس میں ناچتے دیکھتا ہے ..... تو اس کی نظر پر زخم لگتا ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۱۴۶). [ننگا + لباس (رک)].

... لُچّا (۔۔۔ ضم ل، شد چ) صف مذ.
۱. مفلس اور بے اعتبار. یکہ و تنہا، ننو نہ گھوڑا، گٹھری نہ بچیا، ننگا لچا. (۱۸۳۴، فسانۂ عجائب، ۵۱). ۲. بالکل ننگا ؛ (مجازاً) بے غیرت، بے ننگ و نام. وہی مسخرا ننگا لچا چلا آتا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا (منتخب)، ۵ : ۴۸۰). [ننگا + لچا (رک)].

... مادَر زاد (۔۔۔ فت د) صف مذ.
ایسا ننگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو، بالکل ننگا ؛ کپڑوں سے عاری، بے لباس. بہت سے آدمی وہاں جمع تھے لیکن سب سیاہ فام ننگے مادر زاد. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۰).

یہ ماں کہتے ہو جس معبود کو تم
اسی میں ننگے مادر زاد ہو تم

(۱۸۲۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۵۶). بہت سے مرد اور بہت سی عورتیں ننگے مادر زاد خانۂ کعبہ کے گرد طواف کر رہے ہیں ..... اس صورت میں اس کی قطعی ممانعت کر دی گئی. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳ : ۱۷). یہ لوگ ننگے مادر زاد پھرتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۳۴). [ننگا + مادر زاد (رک)].

... مُنگا/مُنتگا (۔۔۔ ضم م، و نیز ضم م، فت ن، غنہ) صف، امذ.
۱. بالکل ننگا، برہنہ، عریاں نیز آدھا کھلا آدھا ڈھکا. ننگا منگا فقیر بن کر شام کے ملک میں صبح سے شام تک ڈھونڈتا پھرتا رہا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳). حرم سرا سے ننگے منگے ایک کھاروے کی لنگی باندھے آپ دوڑے آئے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۹۳). ۲. ہم وہ دنیا میں بے بال و پر کے ننگا منگا آتا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ)، ۱۲).

۲. (مجازاً) جس کے پاس کچھ نہ ہو، کنگال، قلاش. اُس نے کہا مال کی خاطر مارتے ہو تو جو کچھ میرے پاس ہے لے لو اور مجھے ننگا منگا جیتا چھوڑ دو. (۱۸۲۳، سیر عشرت، ۹۵). حاسد کے حسنات محسود کو ملیں گے اور قیامت کو نعمت آخرت سے ننگا ملنگا رہ جاوے گا. (۱۸۶۳، مذاق العارفین، ۳: ۲۱۹). ۳. (درخت) جس پر کوئی پتا نہ ہو. ننگے منگے درخت کے اوپری دوشاخے کے سنگم سے ذرا اوپر ایک بھورا سوکھا پتا اٹکا ہوا تھا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۴). [ننگا + منگا / ملنگا (تابع)].

--- ناچ اند.

وہ ناچ جو کپڑے اُتار کر کیا جائے؛ (مجازاً) سرِ عام کیا جانے والا شرمناک کام، وہ کام جو قانوناً اور اخلاقاً منع ہو، لچا پن. حرام اور حلال فضول اور فرسودہ قدریں بن کر رہ گئیں بددیانتی اور بے ایمانی کا ننگا ناچ عام ہو گیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۹۳۰). [ننگا + ناچ (رک)].

--- ناچ نَچانا ف م: محاورہ.

بے لباس کر کے نچانا؛ سرِ عام بے حرمت کرنا، سب کے سامنے بے عزت اور رُسوا کرنا.

دن ڈالر میں شاد خوف کو ننگا ناچ نچائیں
دن روش میں ہنگوے کے سو سو عیب گنائیں

(۱۹۵۹، لاحاصل، ۳۶).

--- ناچے جَنگل، میں ہے کونی کَپْڑے لے کہاوت.

جو خود ہی لاچار (مفلس) ہو اس سے کوئی کیا لے گا (جامع اللغات؛ محاورات ہند).

--- ننگ (۔۔۔فت ن، غنہ) صف؛ ا م ف.

ننگ دھڑنگ، بالکل ننگا. چپا کر ننگا ننگ بیٹے سے اپنے آپ لپٹائیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۱۹). [ننگا + رک: ننگ (۲)].

--- نہاکے کیا نِچوڑے گا کہاوت.

رک: ننگا نہائے گا کیا نچوڑے گا کیا.

مفلس کھا کر جوڑے گا کیا — ننگا نہا کے نچوڑے گا کیا

(۱۸۳۳، داستان رنگین، ۱۷۵).

--- ہونا ف م: محاورہ.

۱. سارے کپڑے اُتار کے برہنہ ہو جانا، عریاں ہونا. مجھے اپنا آپ بہت ہی گھٹیا لگا یوں لگا کہ میں سڑک پر ننگا ہو گیا ہوں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۹). ۲. بے عزت ہونا، رسوا ہونا. سینکڑوں ہم چشموں کی نگاہ کے سامنے ننگے ہونے کو تیار تھے. (۱۹۸۶، انصاف، ۹۳).

نَنْگانا (فت ن، مغ) ف م (قدیم).

۱. ننگا کرنا، کپڑے اُتار دینا.

جدھر دیکھوں تو فریاد آج سب تیرا ہی ہوتا ہے
نگر شہوے ترے سب کوں ننگاتے خوب مارے ہیں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۷). ۲. (مجازاً) خوب لوٹنا، لے لینا، چھیننا، کنگال کر دینا.

دیتی لوگاں تو دشمن ہو آتے لوٹنے ننگاتے. (۱۹۳۵، سب رس (دکنی اردو کی لغت)).

سرک لٹ کی ست دل کوں کھینچا پیارے
مری سدیو اوٹیا مری ید ننگایا

(۱۶۷۳، عبداللہ قطب شاہ، د، ۸۵). [ننگا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نَنْگائی (فت ن، غنہ) امث.

عریانی، ننگا پن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ننگا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نَنْگْھا (فت ن، غنہ، سک گ) اند.

رک: ننگا، برہنہ (پلیٹس). [رک: ننگ (۲) + ھا، لاحقۂ نسبت].

نِنْگْلانا (کس ن، غنہ، سک گ) ف م.

(لکھنؤ) رک: نگلانا (مہذب اللغات). [نگلانا (رک) کا اَنّی املا].

نِنْگْلنا (کس ن، مغ، فت گ، سک ل) ف ل.

رک: نگلنا، حلق سے اُتارنا، کھانا وغیرہ منھ سے معدے تک لے جانا، پیٹ میں اُتار لینا. اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا اور وہ سانپ ہو گیا لیکن ہارون کا عصا ان کے عصاؤں کو ننگل گیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۳۲). ننگلنا دقت سے ہوتا ہے اور مریض اپنی زبان کو بھی باوقت منہ سے نکالتا ہے. (۱۸۹۰، نسخۂ عمل طب، ۳۵۴). [نگلنا (رک) کا اَنّی املا].

نَنْگوٹ (فت ن، غنہ، و مج) امث.

رک: لنگوٹ جو فصیح ہے (پلیٹس). [لنگوٹ (رک) کا بگاڑ].

نَنْگوں (فت ن، غنہ، و مج) اند؛ ج.

ننگا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

بھوک سہ سہ کے جو ننگوں نے بنا ہے ریشم
اس میں راحت نہیں پائے گا بدن مت پہنو

(۱۹۶۰، رزمی صدیقی، ک، ۳۵۹).

--- کا شَہْر اند.

(کنایۃً) وہ مقام جہاں کوئی قاعدہ قانون نہ ہو.

ملکِ عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے
ہر روز واں سے آتے ہیں عریاں نئے نئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱۹۱).

--- کو بُھوکوں نے لُوٹ لیا کہاوت.

بدحالوں کی عقل بھی خراب ہو جاتی ہے کہ آپس میں لڑتے ہیں اور کسی کے ہاتھ کچھ نہیں آتا (چالاک اور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں) (جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

--- کی بَسْتی امث.

رک: ننگوں کا شہر (مہذب اللغات).

... نے بُھوکوں کو لُوٹ لیا کہاوت۔
رک: ننگوں کو بھوکوں نے الخ (فرہنگ اثر)۔

ننگی (فت ن، غنہ) صف مث؛ امث۔
۱. وہ عورت جس کے بدن پر کپڑے نہ ہوں، برہنہ، عریاں۔

کہ بنیاد میں تھی اول یو ننگی
شرم و حجاب کر میں کیا اس چنگی

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۵۹)۔

پھر کھولی اپنے جی کی ننگی
بے تنگ ہوئی وہ شوخ ننگی

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۵)۔ دوسری کہانی ایک پاگل عورت کی ہے جسے خدا ترس لوگ کپڑے پہنا دیتے تھے مگر وہ پھر ننگی ہو جاتی تھی۔ (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۱۸۳)۔ ۲. (مجازاً) مفلس، قلاش، نادار (عورت)۔

کوئی دنیا سے کیا بھلا مانگے
وہ تو بے چاری آپ ننگی ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۲)۔ ۳. زیور وغیرہ سے عاری، خالی (عموماً کلائی)۔ سفید لباس ننگی کلائیاں، چہرہ پر افسردگی۔ (۱۹۶۹، تو شعن، ۱۰۶)۔ ۴. نیام یا غلاف سے باہر، بے نیام (تلوار)۔

شمشیر کھینچ جب کر لگائے ننگی اوٹھا
سر کٹ گیا ہے دل میں تے سر میں تق اوٹھا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۶)۔

اب تو تروار کوں تم ننگی کیے پھرتے ہو
ہر گلی کوچے میں شمدھر کو لئے پھرتے ہو

(۱۷۸۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۹)۔

یہ تلوار ننگی کھڑا ہے پکڑ
تو آیا ہے دل سخت ہو کھینچ کر

(۱۷۶۸، قصۂ تاج شمس اور چور کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۳۰۹))۔

میں نے کہا ہے تیغ تیری خوں آلود
دکھلا دی اس نے وہیں ننگی کر کر

(۱۹۰۳، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۵۷)۔ ۵. کھلی سڑک: جس پر آمد و رفت نہ ہو؛ (مجازاً) بے رونق، ویران (سڑک)۔ ان کا فن ... بڑے شہر کی ننگی سخت اور بے رحم سڑکوں پر گھوم رہا ہے۔ (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۳۹)۔ ۶. گندی، فحش (گالی، باتیں)۔ اشتیاق کے عالم میں ننگی فحش گالیاں دینا اس کا محبوب مشغلہ ہے۔ (۱۹۸۳، اونچے لوگ، ۷۱)۔ ۷. جو پوشیدہ نہ رہ سکے، واضح (حقیقت)۔

لباس اس کو سادہ پہناؤ کہ دیکھیں　　حقیقت بہر حال ننگی ہے ساتھی

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۷۵)۔ ۸. جو ڈھکی ہوئی نہ ہو، زمین جس پر پردہ بچھونا وغیرہ نہ ہو۔ اگر جلد ننگی ہو تو یہ فاسد مادہ بھاپ بن کر اڑ جاتا ہے۔ (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۲۰۳)۔ اب تپیا کے دوران وہ ننگی دھرتی پر بیٹھی ... اور پتھروں پر سوتی۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۴۶۲)۔ ۹. (مجازاً) بے باک، غیر مہذب، بے حیائی پر مبنی۔ جل اس نظریے کو اتنی ننگی صورت میں اختیار نہیں کرتا۔ (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۱۱۸)۔ اس تجربے نے ... امریکیوں کی ننگی حقیقت پسندی کا سکہ ذہن پر مرتسم کر دیا۔ (۱۹۹۱، سرگزشت، سفرنامہ امریکہ، ۱۲۰)۔ ۱۰. (مجازاً) بے حیا، بے شرم، لچی۔ بعض آنکھیں بالکل ننگی ہوتی ہیں ..... ہر قسم کے لبادے سے بے نیاز۔ (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۸۸)۔ [ننگا (رک) کی تانیث]۔

... آنکھ (... فت) امث۔
صاف یا کھلی آنکھ نیز وہ آنکھیں جن پر دوربین یا خوردبین وغیرہ نہ لگی ہو۔ ہم نے ننگی آنکھ سے دیکھا اور بہت انقلابی روپ میں دیکھا۔ (۱۹۸۳، جرم ظریفی، ۵۵)۔ تین ملکوں کی سرزمین ننگی آنکھ سے دکھائی دیتی ہے۔ (۱۹۸۹، بجزہ داستان، ۱۹۵)۔ [ننگی + آنکھ (رک)]۔

... آنکھ سے دیکھنا محاورہ۔
دوربین یا خوردبین یا کوئی اور آلہ لگائے بغیر دیکھنا۔ ان کی جنگی کشتیاں اور جہاز ننگی آنکھ سے دیکھے جا سکتے تھے۔ (ت ن ۱۹۷۰، زمان و مکان اور بھی ہیں، ۱۳۲)۔

... باتیں (... ی مج) امث؛ ج۔
بے حیائی کی باتیں، فحش گالیاں۔

ننگی تھوڑی باتیں بھی اور سب کے سامنے
کچھ تو حجاب پیارے میاں درمیاں رہے

(۱۹۲۱، دیوان ریختی (محسن)، ۸۳)۔ [ننگی + باتیں (رک)]۔

... بُچّی (... ضم ب، شد چ) صف مث۔
۱. (۱) وہ عورت جس کے پاس کپڑا لتا نہ ہو، غریب، مفلس (عورت)۔ آپ کے اخلاق کی تعریف سن کر یہاں آئی ہوں آپ مجھ کو ننگی بچی اور تنگ خاندان نہ جانیں۔ (۱۹۲۱، گاڑھے خان کا دکھڑا، ۱: ۳)۔ ۲. برہنہ، بالکل ننگی: (مجازاً) بے رنگ، غیر دلچسپ۔ اردو مجلس روکھی پھیکی اور ان کی نظر میں ایک ننگی بچی تصویر معلوم دیتی ہے۔ (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی (دیباچہ)، ۱: ۹)۔ ۳. زیورات وغیرہ سے عاری، عورت جس کے پاس زیورات نہ ہوں، خالی۔ یہ بھی میں نہیں کر سکتی کہ لڑکی کو ننگی بچی بیاہ دوں۔ (۱۹۱۴، اقبال دلہن، ۱۳۲)۔ ننگی بچی اچھی لگتی ہے تمہیں اپنی گھر والی۔ (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۲۰۷)۔ ۴. کسی آرائشی چیز یا سامان وغیرہ سے عاری، دیوار جو آراستہ نہ ہو، غیر مکلف۔ مکلف عالیشان عمارت بھی اپنی گری چھتوں اور ننگی بچی اور گھاس پھوس اگی ہوئی دیواروں ..... ماتم پرسی۔ (۱۹۱۵، بیاری دنیا (ترجمہ)، ۳۰)۔ جو دیوار رنگ برنگی پینٹنگوں ..... سے آراستہ رہتی تھی وہ اب ننگی بچی کھڑی ہے۔ (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۶۱)۔ [ننگا بُچّا (رک) کی تانیث]۔

... بُوچی (... و مج) صف مث۔
ننگی بچی، بالکل ننگی؛ مفلس نیز زیورات کے بغیر (عورت)۔ اُدھر رخنۂ دیوار سے ایک رنڈی کالی کلوٹی ننگی بوچی تن پہ نام کو کپڑا نہیں۔ (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۸۷)۔ میری لڑکی ننگی بوچی جائے گی تو لوگ طعنے دیں گے۔ (۱۸۹۹؟ امراؤ جان ادا، ۳۲)۔ اُسے پچھاڑ کر ننگی بوچی بھاگی۔ (۱۹۳۴، ٹیڑھی لکیر، ۳۲)۔ میرا مضمون اضافہ شدہ صفحے کے بغیر واقعی ایک ننگی بوچی عورت کی طرح تھا۔ (۱۹۸۹، نگار، کراچی، مئی، ۳۵)۔ [ننگا بوچا (رک) کی تانیث]۔

... بھلی کہ ٹیٹک مچوا (مچود) کہاوت۔
دو مصیبتوں میں سے چھوٹی مصیبت اختیار کرنی چاہیے (جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

--- بھلی کہ بُل میں بانس کہاوت.
جس دولت سے آرام سے اور خوش حالی سے مصیبت ملے، اس سے تو مفلسی اچھی. ننگی بھلی کہ بل میں بانس. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۸۳). یا جعفرا بجوش و خروش تشبیہ و کہ گفتہ اند ننگی بھلی کہ بل میں بانس. (۱۹۹۶، سوغات، کلکتہ، ۱۱، ستمبر، ۳۷۵).

--- بھلی کہ چھینکے پاؤں کہاوت.
زیادہ نہ ہونے سے تھوڑا ہونا بہتر ہے (جامع الامثال).

--- پیٹھ (--- ی مع) امث.
سواری کا جانور جس پر زین یا کاٹھی وغیرہ نہ ہو. ہمیں ان ننگی پیٹھ اونٹوں پر سوار کیے اور قید میں لے چلے. (۱۹۳۲، کربل کتھا، ۲۴۰). پیچھے اونٹ تھے جن کی ننگی پیٹھوں پر خاندان رسالت کی خواتین کو بے پردہ بٹھایا گیا تھا. (۱۹۳۰، فاطمہ کا لال، ۱۵۲). اسی صفا و مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان ننگی پیٹھ اور ننگے پیر سعی کی ہو گی. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۳۵۲). [ننگی + پیٹھ (رک)].

--- تحریریں (--- فت ت، سک ح، ی مع، ی ج) امث؛ ج.
ایسی کتب یا مضامین جن میں فحش باتیں لکھی ہوں. ان کے بقول ننگی تحریریں لکھتا ہے یعنی جنسی موضوعات پر قلم اٹھاتا ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۴۴۸). [ننگی + تحریر (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

--- تلوار (--- فت ت، سک ل) امث.
۱. میان سے نکلی ہوئی تلوار، شمشیر برہنہ، بے نیام تلوار. آپس میں پھوٹ پڑ گئی ... ننگی تلواریں نکال کر ایک دوسرے پر پل پڑے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۳۳). حضرت عمرؓ بن خطاب ایک دن ننگی تلوار لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے گھر سے چل پڑے. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۲۹). پانچ لاکھ مسلمان ننگی تلواریں لے کر میدان میں آ گئے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۷۷). ۲. (مجازاً) وہ (شخص) جو گفتگو میں نہ شرم کرے نہ کسی سے ڈرے. وہ دین متین کی نصرت اور اعلان کلمۂ حق میں بمقابل اہل بدعت کے ننگی تلوار تھا. (۱۹۳۳، مقالات حالی، ۱ : ۲۹۹). مولانا کی طبیعت پر توحید کا غلبہ تھا وہ اس معاملے میں ننگی تلوار تھے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۷۱). [ننگی + تلوار (رک)].

--- تلوار سَر/سَروں پر لٹکنا محاورہ.
جان پر بننا، ہلاکت میں پڑنا؛ کسی سخت مصیبت کا سامنا ہونا، بہت خوف میں مبتلا ہونا. راولپنڈی سازش کیس کی ننگی تلوار ہر وقت ان کے سر پر لٹکتی رہتی ہے. (۱۹۷۳، متاع لوح و قلم، ۳۳۰). سروں پر سیفٹی ایکٹ کی لٹکی ہوئی ننگی تلوار نے مجید لاہوری کو مزاح نگار بنا دیا. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، یکم جولائی، ۱۳).

--- جارِحیّت (--- کس ر، شد ی مع بفت) امث.
کھلم کھلا اور بہت واضح زیادتی، کسی ملک پر بلاوجہ اور کھلے عام چڑھائی کرنا. دنیا کو تہذیب کا درس دینے والی قوم نے اس ننگی جارحیت پر ایک لفظ تاسف کا نہیں کہا. (۱۹۸۸، مولانا حسرت موہانی مجاہد آزادی کامل، ۵۳). [ننگی + جارحیت (رک)].

--- چٹان (--- فت چ) امث.
(کاشت کاری) وہ چٹان جو ناہموار نہ ہو بلکہ بہت پھیلی ہوئی ہو نیز چٹان جس پر پیڑ یا گھاس یا پودے وغیرہ نہ ہوں. کہیں اونچی نیچی پہاڑیوں کی سیدھی ڈھلانیں ننگی چٹانیں اور گھاٹیاں ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۰۳). ننگی چٹانوں پر خودرو جھاڑیاں یا پودے اور درخت اپنی جڑیں چٹانوں کی درزوں میں داخل کر دیتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۳۰). [ننگی + چٹان (رک)].

--- چُھری (--- ضم چ) امث.
چھری جو غلاف سے باہر نکلی ہوئی ہو.

دل لگی اس کی نہ تھی خوش اس لیے قاتل نہ تھا
ہاتھ میں ننگی چھری تھی سامنے بسمل نہ تھا

(۱۸۷۸، آغا شرف تج، د، ۲۵).

--- دیکھ چُداس لاگی کہاوت.
شئے موجود کو دیکھ کر رغبت ہوتی ہے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- دیوار (--- ی مع) امث.
وہ دیوار جس پر ضرورت یا سجاوٹ کی کوئی چیز آویزاں نہ ہو، خالی دیوار. ننگی دیواروں کی نحسی میرے سینے پر اتر رہی تھی. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۹۳). [ننگی + دیوار (رک)].

--- دَھڑَنگی (--- فت دھ، ڑ، غنہ) صف مث.
۱. بالکل عریاں، کپڑوں کے بغیر (عورت). جب مایوس ہوا تو جل کر کہنے لگا کہ جو عمل نہیں بتاتی تو بے حیا پھر ننگی دھڑنگی کیوں کھڑی ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۲۷). ۲. (مجازاً) فحش، بیہودہ. عریانی کورنشات اور بے نکی تنظیمات کے بعد یہ تنگ تقلوقات آج ایک ننگی دھڑنگی نظم پیش کرتا ہے. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۲ : ۳). ۳. (کنایۃً) بہت واضح، صاف. میرے سامنے ہر چیز ... بے حد صاف شفاف ننگی دھڑنگی موجود تھی. (۱۹۸۴، پرایا گھر، ۱۹۳). [ننگا دھڑنگا (رک) کا مؤنث].

--- سُوئی (--- و مع) امث.
سوئی جس میں تاگا نہ پڑا ہو (فرہنگ اثر). [ننگی + سوئی (رک)].

--- شَمشِیر (--- فت ش، سک م، ی مع) امث.
رک: ننگی تلوار. ننگی شمشیر ہوں یعنی بے محابا ... بہت صاف گو. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۱۰۳).

سختی نہیں کسی کی غصے کے وقت تو پھر   دم خدا ہے ننگی شمشیر میری باقی

(۱۸۳۵، رنگین، د، ۵۵). [ننگی + شمشیر (رک)].

--- کَتار (--- فت ک) امث (قدیم).
ننگی کٹار.

ہوگیا سوں وو طرف تھے ترے نین چیتے
جیوں لشکریاں کھڑے ہیں لے ننگی کتار ہات

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۰۳). [ننگی + کتار (کٹار (رک) کا قدیم املا)].

--- کیا نَہائے (گی)، کیا نِچوڑے (گی) کہاوت.
مفلس اگر حوصلے والا بھی ہو تو کیا خرچ کرے گا؛ اس وقت کہتے ہیں جب کوئی بے سروسامانی یا مفلسی میں کسی بات کی جرأت یا کسی کام کی ہمت کرے.

معروف کی کیا تاب جو رنگیں سے لڑے
کیا خاک نہائے گی کیا نچوڑے ننگی
(۱۸۳۵، رنگین (مہذب اللغات)).
کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے
(۱۸۷۸، تحفۂ عشاق، ۱۵۳). وہ چلون اور گیروان کی دو قمیضوں پر ستر پوشی کا دارومدار وہی مثل ہے ننگی کیا نہائے کیا نچوڑے. (۱۹۰۶، انتخاب فتنہ، ۱۳۹).
اور جس کو نہ کوئی پوچھے تو پھر
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے
(۱۹۴۰، تحفۂ حسن، ۳۲). پھر تم سا لائق بھی ہو کہ قرضہ لے ورنہ ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۷۰).

... کُھلی (... ضم کھ) امث. مث.
وہ عورت جس کا لباس کہیں سے سرک گیا ہو، بے پردگی کی حالت.
ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسائے والیاں
کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۹۳). [ننگا کھلا (رک) کا مؤنث].

... گَرْدَن (... فت گ، سک ر، فت د) امث.
(مرغبانی) ایک دیسی مرغی جس کی گردن پر پر نہیں ہوتے. دیسی مرغیوں میں اصیل چٹاگانگ ننگی گردن، پنجہ کھبی کرگ ہاتھ ولیم وغیرہ کافی حد تک مقبول ہیں. (۱۹۷۵، صنعت مرغبانی، ۵). [ننگی + گردن (رک)].

... گھیرے گھاٹ، نہ آپ نہائے، نہ اوروں کو نہانے دے کہاوت.
رک: ننگا گھیرے گھاٹ، نہ آپ نہائے، نہ اوروں کو نہانے دے. (نجم الامثال).

... لُچّی (... ضم ل، شد چ) امث.
۱. بالکل برہنہ، سر تا پا عریاں (مہذب اللغات). ۲. (مجاز) بے حیا عورت، خراب عورت. ہاں ہاں میں تو ننگی لچی ہوں ہی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۷۰). ۳. وہ عورت جس کے پاس کپڑا لتا، گہنا پاتا نہ ہو، بے زیور جیسے ہاتھ میں تانبے کا چھلا بدن میں گوٹے کا تار تک نہیں ننگی لچی ہوگئی، مفلس ہے (مہذب اللغات). [ننگی + لچی (رک)].

... ناچْنا محاورہ.
عورت ہو کر لچا پن کرنا؛ بہت بے شرمی اختیار کرنا (مہذب اللغات).

... نَنْگی (... فت ن، غنہ) صف. مث.
کھلی کھلی، بے حیائی کی، بیہودہ (بات وغیرہ)؛ تراکیب میں مستعمل. [ننگی + ننگی (رک)].

... ننگی باتیں کَہْنا محاورہ.
مغلظات بکنا، نہایت فحش گالیاں دینا نیز فحش باتیں کرنا. لونڈیاں باندیاں لپیٹ میں آجاتیں اور وہ ان سب کو ننگی ننگی باتیں کہتی. (۱۹۴۳، ضدی، ۴۵).

... نہائے گی کیا (اور) نچوڑے گی کیا کہاوت.
رک: ننگی کیا نہائے الخ. یہاں دو لاکھ آدمیوں سے بھی دو لاکھ نہیں نکل سکتا، ننگی نہائے گی کیا اور نچوڑے گی کیا. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۵۳). ننگی نہائے گی کیا اور نچوڑے گی کیا خالی ہاتھ اٹھا کر لے جائیں تو ان کی مرضی. (۱۹۴۳، طلوع و غروب، ۵۰). پاکستان میں یورپ اور امریکہ کی طرح پبلشر کہاں ... اور مصنفوں کا حال ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی کیا. (۱۹۷۳، پھر نظر میں پھول مہکے، ۹).

... ہوکے کاتا سُوت، بُڈّھی ہوکے جایا پُوت کہاوت.
بے وقت کام ہوئے، اچھی نہ گزری (جامع الامثال).

ننگے (... فت ن، غنہ) امذ؛ ج.
ننگا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.
تبھی ہوئے ننگے اونھیں تن تیگی شہیدوں کے کپڑے ہوں سن من تیگی
(۱۷۷۵، آخر گشت (ق)، ۹۲). کچھ ننگے مرد اور ننگی عورتیں اس آگ میں جل رہی ہیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۲۵). جس حمام میں سب ہی ننگے ہیں اسی میں آپ بھی بلا تامل بے پردہ ہو جایئے. (۱۹۴۴، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۰۵). ان کے پاؤں کے نیچے بس زمین کا فرش اور سر پر ننگے آسمان کی چھت تھی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۳۳۹).

... بُچّے (... ضم ب، شد چ) صف؛ ام ف.
ننگا بچا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ لٹے پٹے، لٹ لٹا کر، خالی ہاتھ، بے سروسامانی کی حالت میں. غرض ننگے بچے ہندوستان سے پاکستان کی طرف پہونچ رہے تھے. (۱۹۵۴، حیات لیاقت، ۱۳۳). [ننگے + بچے، بُوچا (رک) کی مغیرہ حالت].

... بَدَن (... فت ب، د) امث؛ ام ف.
برہنہ، بے لباس؛ اوپر کے حصے میں بغیر کچھ پہنے. مکان کی دہلیز پر اس کے دونوں بیٹے ننگے بدن دھوپ میں کھیل رہے تھے. (۱۹۶۱، پیاری زمین، ۷۷). [ننگے + بدن (رک)].

... بُھوکے (... و مع) امذ؛ ج.
ننگا بھوکا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ جس کے پاس کھانے اور پہننے کو نہ ہو، قلاش؛ خالی ہاتھ، لٹ لٹا کر. دیکھیے بیچارے کیسی مصیبت میں ہیں ان کے بچے ننگے بھوکے ہیں. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۸۱). وہ قلعہ سے ننگے بھوکے نہیں نکلے تھے بلکہ کافی اثاثہ ساتھ لائے تھے. (۱۹۸۸، افکار تازہ، مقالات سید حسن، ۹۳).

... پانْو (... مغ) صف؛ ام ف.
رک: ننگے پاؤں. ننگے پانو پھرنا ... جنگلوں میں رہنا زیر ما سوی وغیرہ وغیرہ قومی شعار قرار پایا. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۱۰۵). کھانا ننگے پانو زمین پر بیٹھ کر کھایا جاتا تھا. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۰۳). [ننگے + پانو (رک)].

... پانْوں ہو جانا محاورہ.
آستینیں چڑھا لینا، لڑائی پر آمادہ ہو جانا. اتنا غصہ اچھا کہ جلدی ننگے پانوں ہو جاتا ہے. (۱۶۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)).

... پاؤں (... سک و) صف؛ ام ف.
برہنہ پا، بغیر جوتی پہنے، پا برہنہ.

ہائے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں
ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۹۸). مسجد میں ننگے پاؤں ہی داخل ہونا چاہیے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۶۱۳). مانک گھر پہنچا تو اس کی بیوی ننگے پاؤں بھاگتی ہوئی باہر آئی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۳۱). [ننگے + پاؤں (رک)].

--- پاؤں ، ننگے سر م ف : صف.
سر و پا برہنہ ؛ (مجازاً) سراسیمہ، پریشان حال. ننگے پاؤں ننگے سر وہاں سے بھاگا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۵۸).

--- پیر (--- ی لین) صف : م ف.
رک : ننگے پانو / پاؤں. مسلمان تیل مل سے ہی ننگے پیر اور مودب ہو کر زیارت کے لیے آیا کریں گے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۸۱). میں ..... گیلی ریت پر ننگے پیر دوڑا کرتا تھا. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۷). [ننگے + پیر (رک)].

--- پیروں صف : م ف.
رک : ننگے پانو (پلیٹس).

--- سر (--- فت س) صف : م ف.
دوپٹے یا ٹوپی وغیرہ کے بغیر، کھلے سر، سر برہنہ.

ننگے سر رہنے سے تاج ہے غضب داغ جنوں
شعلے بن جائیں گے سارے پیچ ابھی دستار کے

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲ : ۱۷۷).

تجھ بنا کے تارِ شعاعی کا شرق سے ... احرام باندھ آیا ہے ننگے سر آفتاب

(۱۸۷۹، دیوانِ عیش دہلوی، ۳۸). ذرا دوپٹہ سنبھال لو بیٹیوں کو یوں ننگے سر بیٹھنا زیب نہیں دیتا. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۱۱). ننگے سر نماز پڑھنا عام حالات میں مناسب نہیں ہوگا. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۲۸۸). [ننگے + سر (رک)].

--- سر پیر (--- فت س، ی لین) صف : م ف.
ننگے سر ننگے پانو ؛ ٹوپی جوتی کے بغیر، بغیر کچھ پہنے. اکثر ننگے سر پیر بعد از شام وقبل از صبح ..... شہر راولپنڈی میں جاتے تھے. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۴۳۵). [ننگے + سر (رک) + پیر (رک)].

--- سر نِکلنا ف مر : محاورہ.
سر برہنہ نکلنا ؛ فریاد کرتے ہوئے جانا.

رکھوں اس گھر میں جا کے جب میں قدم ... ننگے سر آپ کی حرم نکلے

(۱۸۷۹، جانِ صاحب، ۲۱۴).

--- سر ننگے پاؤں م ف : صف.
سر و پا برہنہ ؛ (مجازاً) سراسیمہ، پریشان حال. کسی کو اپنے پرائے کا ہوش نہیں پردے کی بیٹھنے والیاں ننگے سر ننگے پاؤں گھروں سے نکل پڑی ہیں. (۱۹۲۳، مضامینِ شرر، ۱ : ۲، ۵۵۳). ایک دیوانگی میں ننگے سر ننگے پاؤں میلوں بادیہ پیمائی کرتے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۲).

--- کو کیا ننگ ، کالے کو کیا رنگ کہاوت.
بے غیرت کو کیا شرم آئے جیسے کہ کالے منہ والے کو اپنے رنگ کے ماند پڑنے کا کیا ڈر (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- مادَر زاد (--- فت د) صف : م ف.
نو زائدہ بچے کی طرح بالکل عریاں ؛ بغیر کپڑوں کے، کچھ پہنے بغیر. دور سے کھیت نظر آئے اور بہت سے آدمی وہاں جمع تھے لیکن سب سیاہ فام اور ننگے مادر زاد مجھ سے کچھ بولے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۰). یہ لوگ ننگے مادرزاد پھرتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۳۴). [ننگے + مادرزاد (رک)].

--- مُنگے (--- ضم م، غنہ) صف : م ف.
ننگ دھڑنگ، بغیر کپڑوں کے. کیا شہر کے باہر ننگے منگے خراب خستہ بیٹھے ہیں. (۱۸۰۲، باغ بہار، ۱۳۱). [ننگے + منگے (تابع)].

--- مُنّھ ، نہار پانو فقرہ.
الٹی بات ؛ بدخواہی کی نقل کے طور پر ؛ کہاں چلے، ظریف آدمی بطور مذاق کہتے ہیں. (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

نَنگیا لینا محاورہ.
ننگا کر دینا، کپڑے چھین لینا، زبردستی کپڑے اتروا لینا ؛ سب کچھ لوٹ لینا، لوٹ کر کنگال کر دینا. جلدی کوچ کرو نہیں تو اب کارواں پر گر کر سب کو ننگیا لیں گے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۷).

روز بد ایک نہ اک دن تجھے ننگیا لے گا ... اے زری پوش ہم احباب نمد پوش میں آ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۴).

نَنگیانا (فت ن، غنہ، سک گ) ف م.
ننگا کرنا، کپڑے، غلاف وغیرہ اُتارنا (پلیٹس). [ننگ (ننگا) + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

نَنگِین / نَنگِیں (فت ن، غنہ، ی مع) صف.
۱. برا، خراب نیز شرمناک، باعث شرم.

صف جنگاہ میں گلگشت مطلے کی طلب ... شعلہ زادوں کے لیے آرزوئے ننگیں ہے

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۸۷). ۲. عریاں، ننگا (شین گاس). ۳. گیا، شہدا، لفنگا.

سب سر ہیں ننگین و اوباش ہیں ... یلا حق فی الارض یکفرون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲). [رک : ننگ (۱) + ین، لاحقۂ صفت].

نَنگھانا (فت ن، غنہ نیز مع) ف م.
ننگھانا، پار کرانا، گزارنا. اسی کی ضرورت ایسے لوگوں کو اس لیے ہے کہ تمدنی ترقی کی دوسرے درجے سے ان کو بہت جلد پار ننگھا دے. (۱۸۹۰، معلم السیاست، ۳۳). [ننگھانا (رک) کا محرف].

نَنگھوالانا / نَنگھوانا ف مر : محاورہ.
ننگھانا (رک) کا متعدی، پار کرانا ؛ (مجازاً) دریا کی سیر کرانا.

جا کے دریا جی اوس کو ننگھوا لائیں ... پانی نکل اولٹے چاک کا پلوا لائیں

(۱۹۲۰، شاہد نامہ (ق)، ۲۲).

نَنَنْد (فت ن، ن، سک ن) امث.
نند، شوہر کی بہن.

لالہٹ میں تو نے ہیں کوئی یو بند دیکھے تو ہے مشکل
بچاری ساس مسکیں ہے ننند دیکھے تو ہے مشکل

(۱۶۹۷ء، ہاشمی، د، ۱۴۳).

اپنے ہی گھر ساتوری کاٹ رہی ہیں باسا
رت ملن کا دکھ لیں بھی ننند کبھی ساسا

(۱۹۸۸، نیرنگ، ۲۳۶). [ننند (رک) کا ایک املا].

ننّدا (فت ن، ن، سک ن) امث.

رک : ننند (پلیٹس). [ننند (رک) + ا، لاحقۂ تحقیر و تصغیر].

ننواتی (فت ن، مج) امث.

ہرجانہ جو پشتونوں میں جان کے عوض دینا پڑتا ہے. جرگہ، ننواتی وغیرہ .... کی پابندی اور پاسداری وہ جان و مال سے زیادہ اہم گنتے ہیں. (۱۹۷۰ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵۰ : ۶۱۳). [پشتو].

ننواسا (.... فت ن، مج) امذ.

رک : نواسا جو فصیح اور مستعمل ہے (پلیٹس). [نواسا (رک) کا اخفی املا].

ننوائی (فت ن، سک ن) امث.

رک : ننواتی. یہ فیصلہ ہرجانے اور ننواتی کی صورت میں عمل پذیر ہوا. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۲۱). [پشتو].

نَنوِشتہ (فت ن، ن، کس و، سک ش، فت ت) صف.

غیر نوشتہ، جو تحریر نہ ہوا ہو، بغیر لکھا.

تو میر کیا اچھا لکھنے کا نہ تھا شایاں
نوشتہ ہی بہتر ہے ایسا غم بے پایاں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱۴). [ن (حرف نفی) + ف : نوشتہ، نوشتن = لکھنا].

نَنوِشتنی (فت ن، ن، کس و، سک ش، فت ت) صف.

جو لکھنے کے لائق نہ ہو، جس کا لکھنا مناسب نہ ہو.

سرگذشت بڑی سری ننوشتنی ہے میر
قاصد جو لے کے نامہ گیا، سو بھلا گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۲۷). [ف : ن (حرف نفی) + نوشت = نوشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ صفت].

ننّہا (فت ن، سک ن) صف مذ.

رک : ننھا جو درست املا ہے (پلیٹس). [ننھا (رک) کا بگاڑ].

ننہال (فت ن، کس ن) امذ، امث.

نانی یا نانا کا گھر یا گھرانا، ننھیال. جب ننہال کے گاؤں نور پور میں پہنچے تو مسجد میں جا اترے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۱۳). کس کا لڑکا ہے اچھے کھاتے پیتے ہیں ننہال ددھیال کی طرف سے کوئی کمی تو نہیں ہے. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۹).

آپ بیٹے شوق سے میکے میں جا کر چند روز
اور ان بچوں کو چھوڑ آتا ہوں میں ننہال میں

(۱۹۸۹، قصہ کہانی، ۱۲۸). [س : इक + आलय].

ننہالی (فت ن، کس ن) صف.

ننہال (رک) سے منسوب یا متعلق، ننھیال کا (رشتہ، رشتے دار وغیرہ)، ننھیالی. مورخین نے لکھا ہے کہ آپ کی والدہ اس ننہالی رشتہ کی وجہ سے مدینہ گئیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱ : ۱۹۳). [ننہال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ننّھپن (فت ن، ن، سک ھ، فت پ) امذ (قدیم).

ننھا پن، چھوٹا ہونے کی حالت، بچپن.

ننھپن سے عاشق قول کر بولا کہ شادی نہ کریں

(۱۸۳۰ء، قصہ شاہ جہان و روشن زحل (مجموعۂ ہشت قصہ، ۴۵)). [ننھ (ننھ کا ایک املا) + پن، لاحقۂ کیفیت].

ننّھنا (فت ن، سک ن، فت ھ) صف.

رک : ننھا جو فصیح ہے، چھوٹا. آخر لفظ میں ہ ہو، یہ بھی کلیہ نہیں چنانچہ .... ننھنا بمعنی خورد، چوہا بمعنی آگ .... بہت سے الفاظ ہیں. (۱۸۹۷ء، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۲۳۸). [ننھا (رک) کا بگاڑ].

ننھیال (فت ن، کس ن، سک ھ) امذ، امث.

رک : ننھیال جو فصیح ہے. میری ننھیال کو شاہ عبدالعزیز سے .... بہت عقیدت تھی. (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۵۰). ہندو کی ددھیال اور ننھیال اہل شہر سے پوشیدہ نہیں ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۵۲). ان کے پڑوس میں میرا ننھیال تھا اور وہ میرے نانا .... کے پاس آیا کرتے تھے. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۲۵۵). [ننھیال (رک) کا غلط املا].

ننھیالی (فت ن، کس ن، سک ھ) صف نیز امذ.

ننھیال (رک) سے منسوب و متعلق، ننھیال کا نیز نانا یا نانی کا رشتہ دار، ننھیالی. انھوں نے بتایا تھا کہ سارے ننھیالی پاکستان چلے گئے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۹۹). [ننھیال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ننّی (فت ن، شد ن) صف مث.

ننھی، چھوٹی، کم عمر؛ (مجازاً) معصوم، بھولی، نادان. ہم سے پوچھتی ہے ہماہمی وفادار کون ہے .... ایسی بچاری ننی ہے. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۳). [ننا (رک) کا ا مث].

.... جان امث.

(گوٹا سازی) عورتوں کی پوشاک پر ٹانکنے کی ایک چھوٹی سی چیز (رک : ننھی جان معنی نمبر ۲). مصالحہ ٹھپہ، گوکھرو کرن .... ننی جان چپا چپک لیس، ولایتی توئی لگی ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰). [ننی + جان (رک)].

.... ذات امث.

ادنیٰ ذات، کمینہ ذات (جامع اللغات). [ننی + ذات (رک)].

.... سی صف مث.

چھوٹی سی، بہت چھوٹی. ٹوپی پر پیتل کی ننی سی توپ لگی ہوئی تھی. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۱۵۷). [ننی + سی (حرف تشبیہ برائے تانیث)].

--- کا (جنا) صف.
(دشنام) ننّی (اوئی) عورت کا جنا ہوا؛ (طنزاً) کم عمر اور ناتجربہ کار، نادان، بے وقوف (ماخوذ: مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- مائیں (--- ی مع) امذ.
(طب) لال جھاؤ کا پھل جو جھاؤ کے پھل سے چھوٹا غیر مثلث اور گول چنے کے برابر (بعض اس سے بڑا) ہوتا ہے، رنگ بھورا زردی مائل، اس کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جسے چمڑا رنگنے والے رنگ کے کام میں لاتے ہیں، ثمرۃ الاثل، کزمازو، مائیں چھوٹی، چھوٹی مائیں، نی مائیں ..... جھاؤ کی قسم سے ایک درخت ہے ..... یہ اس کا پھل ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۴۱۹). [ننّی + مائیں (مقامی)].

--- منّی سی (--- ضم م، شد ن) صف مث.
نہایت چھوٹی سی، بہت چھوٹی (ماخوذ: مہذب اللغات). [ننّی + منّی (رک) + سی، (حرف تشبیہ برائے تانیث)].

ننّے (فت ن، شد ن) امذ: ج.
ننّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، ننھے؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

--- بڑوں کو بکھانْنا محاورہ.
چھوٹے بڑوں کو برا بھلا کہنا، سارے کنبے کو کوسنا (جامع اللغات).

--- سے امذ: ج.
چھوٹے سے، نہایت چھوٹے، بالے سے (فرہنگ آصفیہ). [ننّے + سے (حرف تشبیہ برائے جمع)].

--- منّے (--- ضم م، شد ن) امذ: ج.
چھوٹے چھوٹے، نہایت خورد (جیسے ننّے منّے ہاتھ سے سلام کیا) (مہذب اللغات). [ننّا منّا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت].

--- میاں (--- کس م) امذ.
۱. چھوٹے میاں، چھوٹے آقا، آقا کا بیٹا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات). ۲. عورتوں کے ایک فرضی ولی یا جن کا نام.

کسی کو کسی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے — کہے ہے آپ کو ننّے میاں کی کوئی حرم

(۱۸۳۵، رنگین، د، ۸۹). [ننّے + میاں (رک)].

--- ننّے (--- فت ن، شد ن) امذ: ج.
چھوٹے سے، چھوٹے چھوٹے (جامع اللغات). [ننّے + ننّے (رک)].

--- ننّے سے (--- فت ن، شد ن) امذ: ج.
چھوٹے چھوٹے سے، نہایت چھوٹے نیز کم عمر. ارے بیٹا یہ کھیل کود کچھ کام نہ آوے گا دیکھو تو ننّے ننّے سے چھوکرے کیسی کیسی کمائی کرتے ہیں. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۴۰). [ننّے ننّے + سے (حرف تشبیہ برائے جمع)].

ننیا (فت ن، کس ن) صف.
نانا نانی (رک) سے منسوب یا متعلق؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ: پلیٹس). [نن (نانا (رک) کا مخفف) + یا، لاحقۂ نسبت].

--- ساس امث.
بیوی یا شوہر کی نانی، ساس کی ماں. اس کی قبر ہماری اہلیہ اور ننیا ساس کو معلق نہ تھی. (۱۹۵۷، آزاد، سوانح عمری مولانا آزاد، ۱۳، ۱۳۳). [ننیا + ساس (رک)].

--- سُسَر (--- ضم س، فت س) امذ.
بیوی یا شوہر کا نانا، ساس کا باپ (پلیٹس). [ننیا + سسر (رک)].

ننیال (فت ن، کس ن) امذ.
رک: ننہال، ننھیال (پلیٹس). [ننھیال (رک) کا ایک املا].

ننیانا (فت ن، سک ن) ف ل.
منت کرنا، عاجزی کرنا.

کوا، گرگٹ، سیب، شفتالو ہے سب کچھ آس پاس
ہم نے جب مانگا ذری کچھ بھی تو ننیاتے رہے

(۱۸۱۸، انظری، د، ۱۹۰). [مقامی].

ننیانوی (کس ن، سک ن، ن) صف.
ترتیب میں ننانوے نمبر پر (پلیٹس). [ننانوے (رک) کی تانیث].

نُنیر (ضم ن، ی ج) صف.
(رک: نونیر) نمکین، سلونا (پلیٹس). [نونیر (رک) کا مخفف].

ننّھا (فت ن، شد نھ) (الف) صف مذ.
۱. (i) بہت چھوٹا (بلحاظ جسامت یا حجم).

نجانیں کہ بیری جہاں تن دھرے — ننھا کا نکڑا وانت کل کیا کرے

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۱۹).

تجھے ہے سزاوار حمد و ثنا — ترے حکم سوں ہے ننھا اور بڑا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۳).

کان کی لو میں تھے موتی سی بالی کیونکر
جس کا ہو سوئی کے ناکے سے بھی ننھا سوراخ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۰). ننھا یعنی خورد گجراتی ہے ..... کلام ملایا کی زبان ہے. (۱۸۸۰، آب حیات (دیباچہ)، ۲۳).

کرتا ترے حضور میں اس کی نیاز ہے — ننھے سے دل میں لذت سوز و گداز ہے

(۱۹۰۲، بانگ درا، ۴۷). بچے نے اپنا ننّھا ہوا ننّھا ہاتھ بابا عمرو کی مرجھائی ہوئی انگلیوں پر رکھ دیا. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۳۲). (ii) کم، تھوڑا سا.

ذوالقعد کوں پینچ ننھا — ذوالحج میں یتے خوب تر

(۱۴۳۵، تحفۃ النصائح، ۱۰۵). ۲. کم سن، کم عمر نیز نوجوان. علامہ اقبال نے ننھے شاعر کے حق میں دعائے خیر کی. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۴۸). ننھا لڑکا ٹھمک ٹھمک کرتا ان کے پاس سے گزرا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۹). ۳. بھولا، نادان؛ ناواقف، ناتجربہ کار، کم علم.
کیا تو ایسا ننھا ہے تو نے کہیں کہیں یہ لفظ پایا ہے. (۱۸۶۲، خط تقدیر، ۸۵).

ہم نے مانا یہ عمل اس کا تھا — مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا

(۱۸۷۹، قلق (نور اللغات)). تین بچوں کا باپ تھا ننّھا نہیں اندھا نہیں انجام سوچتا اور نتیجے پر نظر ڈالتا. (۱۹۱۷، نجگ، ۹۳). ۴. (مجازاً) ادنیٰ، معمولی، حقیر (کام).

سڑا بچڑا ننھا کام ہے   کرے آن مل ہو کے جو نام ہے

(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۳).

آیا رات کوں تاج لے کر گیا   نہ جانو ننھا ، کام ہے یہ بڑا

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۲۹).

ننے لگ یو سب بچ کو آرام نیں
کہ آتا یہاں بچ ننھا کام نیں

(۱۹۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۹). (ب) امذ. ۱. بچہ ، لڑکا نیز چھوٹا بیٹا. ننھے کا جی بے مزہ لگتا تھا ، تپ نہیں ، اب کیسا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰). اے دلہن ننھا کیوں بلک رہا ہے. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۳۵). منظور نے دیکھا کہ تنگ دھڑنگ ننھے کے کمر کے گرد ایک گرد موٹا سا کالا دھاگہ بندھا ہے. (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۳۰). ۲. چھوٹی سی چیز ؛ لڑکا یا بچہ (پیار سے پکارنے کا کلمہ). کہتی تو ہوں کہ دام لینے کو ستان شاہ حاتم تھے اور کام کرنے کو ننھے. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۳۳). ۳. لاڈلا ، چہیتا بچہ (پلیٹس). [س [illegible] + [illegible]]

... بچّہ (... فت ب ، شد چ بفت) امذ.

چھوٹا بچہ ؛ (مجازاً) کم عقل ، ناسمجھ ، نادان نیز انجان ، معصوم. میں ننھا بچہ نہیں کہ اپنے نیک و بد میں تمیز نہ کر سکوں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵۱). پھر کچھ شرما کر کہنے لگیں کیوں ننھا بچہ بنتے ہو. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۷). [ننھا + بچہ (رک)].

... بننا محاورہ.

انجان بننا ، خود کو بھولا ظاہر کرنا ، معصوم بننا.

میں نے پوچھا تمہیں کچھ خبر تو ہے ہوش میں آؤ
بولی ننھے نہ بنو بس نہ زیادہ اتراؤ

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا) ، ۲ : ۳۱۳). چلی بہت بدمعاش ننھا بنتا ہے گویا ہم تجھے سمجھتے ہی نہیں. (۱۹۲۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۲۶).

... بھولا (... و مع) صف.

نادان ، کم عقل (مہذب اللغات). [ننھا + بھولا (رک)].

... پن (... فت پ) امذ.

ننھا ہونے کی حالت ؛ بچپن ؛ بچپنا ؛ بھول پنا ، معصومیت.

محمد حنیف شاہ ذاں سور وو
نبی پاس ننھے پنے میں منظور او

(۱۹۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۳۳). [ننھا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

... جیو (... کس ج ، ی مع) صف.

(عو) نہایت کم سن ؛ بچہ.

تجھ ننھے جیو پر اپنا دکھ
کیوں مجھ ڈاہیں کوں ہوئے سکھ

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۵۰).

ارے نہ جانوں یہ جیوتی نکلی اب کیونکر
بڑا یہ داغ لگا ہے گا اس ننھے جیو پر

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۵). [ننھا + جیو (رک)].

... چھٹولنا (... ضم چھ ، و مع ، سک ل) صف.

بچوں کی سی باتیں کرنے والا ، ناسمجھ ، نادان (عورتوں میں مزاحاً مستعمل). عورتوں کی زبان میں بعض الفاظ طنزاً یا مزاحاً استعمال ہوتے ہیں جیسے ننھا چھٹولنا (ناسمجھی کی باتیں کرنے والا). (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۹۲). [ننھا + چھٹ (چھوٹا (رک) کا مخفف) + ولنا ، لاحقۂ نسبت].

... سا صف مذ.

۱. بہت چھوٹا ، نہایت خورد ؛ (مجازاً) تھوڑا سا ، کم نیز نازک.

وہ بھولی بھولی سی صورت وہ چھوٹے چھوٹے سے ہاتھ
سو تس ننھے سے ہم اوپر پڑا یہ روز بد

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۴).

آنکھ انھیں چھپایا ہے حضرت ﷺ نے دوش پر
گیسو دیئے ہیں ننھے سے ہاتھوں میں بیشتر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷).

مانوں اس قدر ہو صورت سے میری بلبل
ننھے سے دل میں اس کے کھٹکا نہ کچھ ذرا ہو

(۱۹۰۲ ، بانگ درا ، ۳۵). یہ بھنبھناتا ہوا ننھا سا پرندہ آپ کو بہت ستاتا ہے. (۱۹۲۱ ، تراثی کا گھر ، ۳۳).

ایک منا سا ستارہ ایک ننھا سا شرار
یہ تزلزل یہ تلاطم یہ تموج یہ فشار

(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۱۲۹). سفید بادل کا ننھا سا ٹکڑا ان کے نورانی قدموں کی راہ جو جسم مبارک میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہاں ہو کا عالم ہے. (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۹۱). ۲. (مجازاً) بہت حقیر ، نہایت بے وقعت. دل کی مجمد مٹی میں بھی بغاوت کا ایک ننھا سا جبلہ اٹھا. (۱۹۳۳ ، طلوع و غروب ، ۱۲۹). قدیم انسان جب مردے کو قبر میں گاڑتے تھے تو اس میں ایک کھوکھلا بانس بھی نصب کر دیتے تھے تاکہ ننھا سا انسان اس راستے سے آتا جاتا رہے. (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۱۰۰). [ننھا + سا (حرف تشبیہ)].

... سا مُنہ ، ہاتھ بھر کی زُبان کہاوت.

رک : ننھی سی جان گز بھر کی زبان.

بتانے لگی مجھ کو اللہ کی شان
یہ ننھا سا منہ ہاتھ بھر کی زبان

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۵).

... کاتنا محاورہ.

۱. بچوں کی سی باتیں کرنا ، ناسمجھی کی باتیں کرنا ؛ حیلہ حوالہ کرنا ، بہانے بنانا.

ننھا کاتو نہ جان صاحب تم   اس کو کس رشتے سے سمایا پاس

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۹). ڈینگیں ہانکنے ..... ریاکاری برتنے میر چھوپا کی طرح قصیں اور ننھا کاتنے لگا. (۱۹۳۳ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۷۴). ۲. نہایت کفایت شعار ہونا نیز (طنزاً) معمولی یا پرہیزی غذا کھانا (خصوصاً وزن گھٹانے کے لیے). ڈائیٹنگ کا لفظ آج کل بننے میں آتا ہے اگلے وقتوں میں اس کو ننھا کاتنا کہتے تھے. (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۰۹).

... منّا (...ضم م، شد ن) (الف) صف مذ.

بہت چھوٹا، نہایت خورد (حجم جسامت وغیرہ میں). ایران کے تخت کا وہ ننھا منا کھلونا دنیا سے رخصت ہو گیا. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۹۹). ننھا منا، چیاں ریح، رائی کے برابر ہو تو ہیچ وہت ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ ۲۰، ۳۳: ۳). ہر بار جب کوئی ننھا منا ہاتھ اسے چھوتا تھا تو اس کے خوابوں کے آبگینے چور چور ہو جاتے تھے. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۱۰). ۲. بہت مختصر. تمہارا ننھا منا خط پہنچا جسے پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی. (۱۹۳۷، مکتوبات عبدالحق، ۳۶). ۳. معمولی، عام سا، غیر اہم. زندگی کے عام اور ننھے منے اچھوتے تجربوں کو وہ آسانی کے ساتھ ہائیکو کے تین مصرعوں میں بیان کر سکتے ہیں. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۳۹). (ب) امذ. بچہ؛ اولاد. کچھ سالوں کے بعد جب کوئی ننھا منا بھی گھر نہ آیا اور ریحان..... باہر..... کھانے لگا. (۱۹۷۵، امربیل، ۱۶۷). [ننھا + منّا (رک)].

... منّا سا (...ضم م، شد ن) صف مذ.

نہایت ہی چھوٹا. یہ پاکستان نہیں تھا، پنجاب کا ننھا منا سا گاؤں تھا. (۱۹۴۳، سیلاب و گرداب، ۷۰). دیکھیے جب میں پیدا ہوا تھا تو بالکل ننھا منا سا تھا. (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۳۸). [ننھا منّا + سا (حرف تشبیہ)].

... مہمان (...فت ج م، سک ہ) امذ.

نومولود، بچہ. اس رات کتنی دیر تک وہ دونوں خوش ہو کر اپنے آنے والے ننھے مہمان کی باتیں کرتے رہے. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۶۷). [ننھا + مہمان (رک)].

ننھال (فت ن) امذ.

نانا کا گھر؛ رک: ننھیال. ان کا خدا عیالدار تھا فرشتے اس کی بیٹیاں تھیں جن کا ننھال جنوں میں تھا. (۱۹۰۷، تذکرۃ المصطفےؐ، ۶). [ننھیال (رک) کا ایک املا].

ننّھاں (فت ن، شد نھ) صف مذ.

رک: ننھا، چھوٹا.

> ننھے کی ننھی بدھ مانے نہ کوئے ننھاں سو ننھاں ہے جی پوت ہوئے
>
> (۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۸۳).
>
> ننھاں بچا جانتے کیا کہی اس کوں جو بھی لاؤ
>
> (۱۵۰۳، مثنوی نوسر ہار، ۶۷). [ننھا (رک) کا قدیم تلفظ].

ننّھی (فت ن، شد نھ) (الف) صف مث.

۱. چھوٹی، کم عمر؛ (مجازاً) نادان، ناسمجھ.

> جس سنے تھی ان لاؤ ننھی بچی کوں دکھلاؤ
>
> (۱۵۰۳، مثنوی نوسر ہار، ۶۷).

خوب کیک نہ شد دو شد اپنی ننھی بہنوں کو تو کچھ کہا نہیں الٹے مجھی کو قابل معقول کرنا شروع کر دیا. (۱۹۰۰؟، خورشید بہو، ۱۸). بیگم صاحبہ بھی خیر سے کچھ ننھی نادان نہ تھیں. (۱۹۳۷، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۳۳). ننھی دلہن اچھلتی کودتی اپنے گھر میں گھس جاتی. (۱۹۴۳، سیلاب و گرداب، ۲۷). ۲. (مجازاً) تھوڑی سی، نہایت کم، بہت چھوٹی، منی، ذرا سی (جسامت یا حجم کے لیے مستعمل). روشنی پانی کی ننھی بوند کی اندرونی جانب ایک مرتبہ یا دو مرتبہ منعکس ہوتی ہے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲، ۴۳۵). (ب) امث. بچی، لڑکی؛ بیٹی. چپکے چپکے پڑھ پڑھ کر پھونکتی جاتی تھی اور کہتی جاتی تھی کہ الٰہی میری ننھی کی خیر. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۳۸). یا اللہ یہ دل کیسے جائے گی تو میری ننھی ..... ماں پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱۰: ۸۱). اگر..... ننھی ان چیزوں سے نہیں بچی..... تو چیکے سے اسپرین کی آڑ میں قدرتی غذا سے اس کا منہ بند کیا. (۱۹۹۱، کا پچوں، ۷۷). [ننھا (رک) کا مؤنث].

... بالی صف مث.

کم سن؛ نادان، ناسمجھ.

> رہیں امیر برلب نہ کچھ منہ سے پھوٹیں اب ایسی بھی کلیاں نہ تھیں ننھی بالی
>
> (۱۹۱۸، فردوس تخیل، ۱۷۸). [ننھی + رک: بالی (۱)].

... بڑی بکھانی جانا محاورہ.

سارا کنبہ کوسا جانا، چھوٹے بڑوں کو برا بھلا کہا جانا. جس طرح میری بچی کو لوگوں نے بدنام کیا ہے ان کی کنواریوں کے آگے آئے ان کی ننھی بڑی یوں ہی بکھانی جائیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۶۵۳).

... بڑی کو بکھاننا محاورہ.

چھوٹے بڑے سب کو کوسنا، سارے کنبے کو برا بھلا کہنا.

> جان اس میں اب رہے نہ رہے میں نہ مانوں گی
>
> گن گن کے ان کی ننھی بڑی کو بکھانوں گی
>
> (۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۶۹).

... بننا محاورہ.

خود کو جان بوجھ کر نادان یا انجان ظاہر کرنا، معصوم بننا. کیا ننھی بنی ہو ولایتی پانی نہیں کالا پانی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹). اس قدر کیوں ننھی بنتی ہو میں ان جھگی جھگی باتوں میں نہیں آنے کی. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۲: ۱۰).

... بھولی (...و مج) صف مث.

کم سن؛ ناسمجھ، نادان، بیوقوف. کیوں تمکو دم دیتی ہے میں ننھی بھولی نہیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۴۵۷). [ننھی + بھولی (رک)].

... جات امث.

ادنیٰ ذات (عورتیں). [ننھی + جات (۱)].

... جان امث.

۱. بچی تیز لڑکی، بچی. اٹھتے بیٹھتے ماں باپ بیٹوں کی بلائیں لیتے اور ان کی ننھی جانوں کو کوستے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۱۸). ۲. زردوزی کی ایک چیز جو عموماً خواتین کے آرائشی لباس میں ٹانکی جاتی ہے. گوکھرو دھنک ننھی جان چھپا لچکا..... اب صرف دلہنوں کے چوٹی کے جوڑے میں کام آتے ہیں. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۲۹۵). سارے بازار میں ٹکر ٹکر کرتی پھری کہ کہیں اچھی بت کی تولی یا ننھی جان مل جائے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۳۲). [ننھی + جان (رک)].

... سی صف مث.

۱. ذرا سی، چھوٹی سی، بہت چھوٹی سی (جسامت میں)؛ (مجازاً) ادنیٰ، حقیر.

ننھی سی مچھلی کہاں سے آئی کچے دودھ میں
جاگتے میں دیکھتا ہوں میں یہ کیسا خواب ہے

(۱۹۷۰، رزق، ک، ۳۱۵). ڈیش بورڈ پر لگی ہوئی ننھی سی گھڑی بھی جو عرصے سے بند پڑی تھی ٹک ٹک کر کے چل پڑی. (۲۰۰۰، سرخاب کے پر، ۱۱۶). ۲. کم رقبے کی، تنگ (کوئی جگہ). شہر میں آ کر مٹھائی کی ایک ننھی سی دکان کھول لی. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۴۰). ۳. نہایت مختصر، کم ترین. اس نے اس ننھی سی تفصیل کو اس وقت غنیمت سمجھا. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۴۶). [ننھی + سی (حرف تشبیہ برائے تانیث)].

... سی جان امث.
۱. چھوٹی، کم سن، کم عمر بچی یا بچہ.

ماں کو تو سوتے جاگتے اس کا ہی دھیان ہے
کروٹ نہیں بدلتی کہ ننھی سی جان ہے

(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۳۹). ایک ننھی سی پانچ برس کی جان نہیں آ سکی کہ اپنی چھوٹی بہن کو کھلا رہی تھی. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲: ۲۱۹). ایک پہر تک اس ننھی سی جان کو دیکھتے رہے. (۱۹۸۹، قید، ۲۸). ۲. چھوٹی، خورد، چیز جو جسامت میں بہت کم ہو نیز نہایت نازک.

غضب ہے پھر تری ننھی سی جان ڈرتی ہے — تمام رات تری کانپتے گذرتی ہے
(۱۹۰۹، بانگ درا، ۱۵۸).

اے شمع کیا ملے گا پتنگے کو پھونک کر
کر رحم اس غریب کی ننھی سی جان پر

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۰۷). اللہ اکبر اتنا چھوٹا جزیرہ یہ ننھی سی جان اور یہ اس کی آن بان. (۲۰۰۱، آتش بلند، ۱۲۷). [ننھی سی + جان (رک)].

... سی جان گز بھر کی زبان کہاوت.
چھوٹا منھ بڑی بات، اس شخص کی نسبت استعمال کرتے ہیں جو ادنیٰ درجے کا ہو کر بد زبان ہو یا تیز زبان ہو. ادھو ننھی سی جان گز بھر کی زبان میں بھی دیکھوں گا کہ تو کس طرح میرے حکم سے انحراف کرتی ہے. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۲۲۹).

... کلی (... فت ک) امث.
بچی، کمسن لڑکی بیٹی؛ (کنایۃً) دوشیزہ (مہذب اللغات). [ننھی + کلی (رک)].

... منّی (... ضم م، شد ن) صف مث.
ننھا منا (رک) کی تانیث، بہت چھوٹی، چھوٹی سی. اس کے حقائق و معارف پر غور کرو گے تو یہی ننھی منی چیز محیط الکل نظر آئے گی. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۸۷). مجید صاحب کے لب ہل رہے تھے انگلیاں خاک شفا کی ننھی منی تسبیح سے بے حقیقت طاق کھیل رہی تھیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۶: ۳). چیونٹیاں ننھی منی جلتی لکیروں کی صورت ..... پھولوں پر سفر کرتی رہتی ہیں. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۴۲). [ننھی + منی (رک)].

... ننّھی (... فت ن، شد ھ) صف مث.
چھوٹی چھوٹی، معمولی، ادنیٰ. رستے میں ننھی ننھی بوندیں پڑنے لگیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۵۱۲). اس کی ننھی ننھی دھندلی آنکھوں میں ایک مبہم سی چمک آئی. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۴۳). اے خدا یہ کھلونے ننھی ننھی خواہشیں، آزاد سوچیں اور پیارے پیارے قہقہوں کے گھر ہیں. (۱۹۸۷، یادوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۴۷). [ننھی + ننھی (رک)].

... ننّھی جانیں (... فت ن، شد ھ، ی ج) صف مث؛ ج.
(عموماً) بچے بچیاں. ان کی شخصیت کا خمیر محبت سے اٹھا تھا محبت ننھی ننھی جانوں سے محبت طلبا ہے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۸). [ننھی ننھی + جانیں (جان (رک) کی جمع)].

ننّھے (... فت ن، شد ھ) صف مذ؛ ج.
۱. ننھا (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل، چھوٹے؛ (مجازاً) ادنیٰ.

بڑے سار کی بھیک سکتے ہیں گمان — ننھے سار کا راج کھوئے پران
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۸۳).

پھر تھے برج کے بج سے گزرے — اتھے وو سب ننھے ہور بڑے

(۱۶۷۴، شاہی، ک، ۱۳۳). وہ ہاتھیوں اور مگر مچھوں کے ننھے جراثیم نہ تھے. (۱۹۱۳، الناظر، فروری، ۴۴، ۸: ۲). ۲. (مجازاً) کم عمر، کم سن.

سونے ہو گئے رین بسیرے کھیت ہوئے سارے مجبور
ہر دہقاں کے ہل کے پیچھے جھس کتاں ننھے مزدور

(۱۹۸۹، محترم چہرے (وزیر آغا)، ۵۸). ۳. نادان، ناسمجھ، بھولے، انجان. اور کل کے لڑکے کیا معنی، کیا ننھے ہیں بچو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۷۳). ایسے ننھے جیسے یہ جانتے نہیں تمہاری خالہ اماں اور کون جعفری بیگم صاحب. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۸۲).

... بچّے (... فت ب، شد چ) امذ؛ ج.
۱. کم سن بچے. ننھی بھر تل اور شکر لے اور ننھے بچوں میں بانٹ دے گا. (۱۹۳۴، سیلاب و گرداب، ۴۸). ہم اس سرگوشی کو ننھے بچے کی طرح تھپک کر کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں. (۱۹۷۵، امر بیل، ۲۳۵). ۲. بچے، نادان (بڑوں کے لیے طنزاً مستعمل) (مہذب اللغات). [ننھے + بچے، بچہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت].

... بڑوں کو بکھانتا محاورہ.
ننھے والوں کو بُرا کہنا، چھوٹے بڑوں کو کوسنا (مہذب اللغات).

... پن سے م ف.
بچپن سے: ابتدا سے.

پالا ہے ننھے پن سے، مرادیں مری بر آئیں
(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

... سِن میں م ف (قدیم).
کم سنی میں، بچپن یا ابتدائی عمر میں.

دیسے گرچہ ظاہر ننھے سن میں تخت — اتھی پن ازل تی عطا اس کوں بخت
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۱).

... سے صف؛ ج.
۱. نہایت چھوٹے. شریف ایک ننھے سے پتھر کو ایک بڑی چٹان سے بجا رہا تھا. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۴۳). مسعود خاموش اور جز بز تھا کہ کیتی کو اس ننھے سے گھروندے سے وحشت ہوگی. (۱۹۶۵، وحشت نہ دو، ۱۶۷). ۲. نہایت بھولے، معصوم، ناسمجھ. فی الوقت وہ اتنا ہی کر سکتی تھی کہ..... اس کے ننھے سے معصوم دل کو ان احساسات کا شکار ہونے نہ دے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۰). [ننھے + سے (حرف تشبیہ برائے جمع)].

... مُنّے (--- ضم م، شد ن) امذ : ج.

ا نہایت چھوٹے (قد و قامت میں) ؛ ادنیٰ، معمولی، غیر اہم. گرودوں کا بار ڈال دیا پھر بھی رہے وہی ننھے منے شکاری. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ ۲۰، ۱۵ : ۹). ننھے منے کتوں اور بلیوں کی کثرت سے گھر میں بے رونقی کا احساس نہ ہوتا تھا. (۱۹۵۸، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۳۴۷). برف کے ننھے منے گول گول دانے کھڑکی کے شیشے پر لڑھکتے ہوئے نیچے گر رہے تھے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۸). ۲. کم سن، کم عمر. حکومت کو چاہیے کہ ... ننھے منے بچوں سے مشقت لینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۸۲). [ننھّے + مُنّے (رک)].

... میاں (--- ی م) امذ.

عورتوں کے سروں پر آنے والے روایتی جنوں یا اشخاص میں سے کوئی، شاہ دریا، شیخ سدو وغیرہ (ماخوذ : کلامِ انشا، ۲۲۳). [ننھے + میاں (رک)].

... نادان بَن جانا محاورہ.

ناواقف ثابت کرنا ؛ بالکل بچہ ظاہر کرنا.

اب وہ انجان بنے جاتے ہیں ننھے نادان بنے جاتے ہیں

(۱۹۰۵، داغ (مہذب اللغات)).

... نَنّھے (--- فت ن، شد نھ) امذ : ج.

ا چھوٹے چھوٹے، نہایت چھوٹے. اور یہ ہاتھ پاؤں تو آپ کے ننھے ننھے ہیں. (۱۸۹۰، سیرِ کہسار، ۱ : ۳۰۶). وہ جو دو ننھے ننھے بم گڑے ہیں نا جوہڑ کے کنارے. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۱۳۱). سیلی دیواروں میں ننھے ننھے پیپل کے پودے اگ آئے تھے. (۱۹۷۵ء، امر بیل، ۸۳). ۲. بھولے بھالے، معصوم. ننھے ننھے دلوں تک سے نیسہ کو دعائیں ملتی تھیں. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۲۰۳). [ننھے + ننھّے (رک)].

... نَنّھے بَچّے (--- فت ن، شد نھ، فت ب، شد چ) امذ : ج.

کم سن بچے، چھوٹے چھوٹے بچے. عارف جوان مر گئے اور دو ننھے ننھے بچے یادگار چھوڑے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۵۱۰). انھوں نے ... بیٹی بہو اور ان کے ننھے ننھے بچوں کو ہر قسم کی تقویت دی. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی یادیں اور باتیں، ۹۲). [ننھے ننھے + بچے (رک)].

... ہو کَر رَہے / رَہیے جَیسے نَنّھی دُوب کہاوت.

انکسار اچھا ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

نَنْھیا (--- فت ن، کس نیز سک نھ) صف.

نانا یا نانی سے منسوب، ننیا، نانا کا، نانی کا (رشتوں میں مستعمل) (ماخوذ : جامع اللغات). [ننیا (رک) کا ہائیہ املا].

... ساس امث.

شوہر یا زوجہ کی نانی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [ننھیا + ساس (رک)].

... سُسَر (--- ضم س، فت س) امذ.

شوہر یا زوجہ کا نانا (ماخوذ : جامع اللغات). [ننھیا + سسر (رک)].

نَنْھاری (--- فت ن، سک نھ) امث.

جھیل یا تالاب کا کنارہ، چھوٹا گھاٹ. جنگل میں چھپی ہوئی ایک ننھاری پر پہنچ کر بچے بچے گھڑیں ... سب مزے لینے لگے. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۳۹). [مقامی].

نَنْھیال (--- فت ن، کس نھ) امذ.

ماں کے باپ کا گھر، ماں کا خاندان، نانا کا گھر یا کنبے رشتے والے. خدا کے فضل و کرم سے ددھیال ننھیال دونوں صاحب مقدور ہیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۲۷). بھائیوں کی خبر گیری کرنی پڑتی ہے اور وہ اپنی ننھیال کی خدمت کرتے ہیں. (۱۹۳۰، ظلم الاقوام ۱ : ۱۳۵). مولانا ابوالجلال صاحب ... "چھپا کوٹ" میں پیدا ہوئے جس سے ان کی والدہ کا تعلق تھا یعنی یہ قصبہ ان کا ننھیال تھا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۳۸). [ننہال (رک) کا ہائیہ املا].

نَنْھیالی (--- فت ن، کس نھ) صف.

ننھیال (رک) سے منسوب یا متعلق، ننھیال کا، نانی یا نانا کا، نانا کے گھرانے یا رشتے داروں کا. جگر کا ددھیالی اور ننھیالی ماحول یکسر شاعرانہ و عالمانہ تھا. (۱۹۵۷ء، ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۲۷۶). وہ گورکھپور شہر میں داخل ہو گئے جہاں ان کے بیشتر ننھیالی اعزا رہتے تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۳۸). [ننھیال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَو (ولین) امث.

ا. ناؤ، کشتی (پلیٹس). ۲. ایک برجِ فلکی کا نام نیز وقت (شبد ساگر). [س : नौ].

... والا امذ.

ناؤ والا، کشتی راں، ملاح (پلیٹس). [نو + والا (رک)].

نَو (۱) (ولین نیز بع نیز فت ن، سک و) امذ.

ا. گنتی میں آٹھ اور دس کے درمیان کا عدد، آٹھ سے ایک زیادہ اور دس سے ایک کم، ایک کم دس، ۹.

یہ نو بابان نوسرباد قیمت انکی لاکھ ہزار

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب ۶، ۲ : ۵۱)). آگوں پچھوں نو نو ہاتھیوں کے نشانوں کی تو قطاریاں ہیں. (۱۷۳۶ء؟، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۳۳). سورت یونس کی ہے ایک سو نو آیت کی ہے. (۱۷۹۰ء، ترجمہ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۱۹۳).

نو دس برس کے ہو گئے زینبؑ کے دونوں لال

ہاں اک جواں ہیں حضرتِ عباسؑ خوش خصال

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱ : ۳۰۱). آٹھ ہزار تین سو نو روپیہ کمیٹی کے صرف ہوئے ہیں. (۱۹۰۵، یادگارِ دہلی، ۱۳۶). ان درہموں کے مختلف اوزان بتائے جاتے ہیں ... سکوں کا دس یا نو اور چھ یا پانچ مثقال وزن تھا. (۱۹۳۸، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۵۴). مسلسل نو گھنٹے تک موڑ میں گھمایا گیا. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۵۵). ۲. (قمار بازی) سولہ کے کھیل میں ۱ یا ۹ یا ۵ یا ۱۳ کوڑیاں چت پڑنا (جامع اللغات). [س : नव].

... بات امث.

مصری کی ڈلی ؛ شادی کی ایک رسم تھی جس میں مشاطہ دلہن کے مختلف اعضا پر مصری کی ڈلیاں رکھتی تھی اور دولہا کو مجبور کیا جاتا تھا کہ وہ انھیں اپنے منھ سے بغیر ہاتھ لگائے اٹھائے اور کھائے. نو بات کی نوبت آئی ... اس طرح چنتی کہ دیکھی نہ سنی. (۱۹۲۴، فسانۂ عجائب، ۹۱). [(نبات (رک) کا بگاڑ)].

... بات چُننا محاورہ.
رک : باتیں چنوانا . وہاں چاندی کی چنگیری پر بٹھایا ، نو بات چننے کی رسم پر سالی سلہجوں نے ایک فرمائشی قہقہہ لگایا . (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۵۸).

... باتیں چُنوانا محاورہ.
شادی کی رسم میں عورتوں کا دولھا سے مصری کی نو ڈلیاں منھ سے اٹھوا کر کھلانا ، یہ اس سے خیال کرتی ہیں کہ دولھا ہمیشہ بیوی کا تابع فرمان رہے گا (جامع اللغات).

... بازار امذ.
(ہیئت) نو گرہ ، نو سیّارگان فلک .
ویدی ہے وہ جگہ جو ہے الگ		سات جنگل اور نو بازار سے
(۱۸۵۵؟ ، کلیات شیفتہ ، ۱۱۱). [نو + بازار (رک)].

... بَھگت (... فت بھ ، سک گ) امث.
ہندوؤں کی پوجا کے نو طریقے (پلیٹس). [نو + بھگت (رک)].

... تیری (... کس ی ج ت) امث.
رک : نو تیرھی . کہیں چوسر ہوتی ہے کہیں نوتری کا داؤں لگ رہا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۸۲۷). [نو تیرھی (رک) کا بگاڑ].

... تیرَہ بائیس بَتانا محاورہ.
۱. ٹال مٹول کرنا ، حیلے حوالے کرنا ، لیت و لعل کرنا ، ادھر اُدھر کی باتیں کر کے ٹالنا (عموماً قرض کی واپسی کے تقاضے پر) . ایک لیڈ لیڈی ہمارے کئی شلنگ ایک مرتبہ ہضم کر گئی اور نو تیرہ بائیس بتا دیے . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶). ۲. ادھر اُدھر سے رقمیں ملا کر حساب پورا کر دینا (نور اللغات).

... تیرَہ بائیس نَہ بَتائیے کہاوت.
ٹالیے نہیں ، اس کے متعلق کہتے ہیں جو کسی سے اتفاق نہ کرے (جامع الامثال).

... تیرھی (... ی ج) امث.
ایک قسم کا جُوا جو پانسوں سے کھیلا جاتا ہے (جامع اللغات). [نو + تیرھ = تیرہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

... جانتے ہیں ، چَھے جانتے ہی نَہیں کہاوت.
کم علم ہیں ، نادان ہیں ، ناسمجھ ہیں ، بھولے ہیں (طنزاً مستعمل) . اکبر حمیدی اپنے چہرے مہرے سے ایسے لگتے ہیں کہ بچارے "نو جانتے ہیں چھے جانتے ہی نہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۹۳).

... جانے دَس کِھلائے کہاوت.
(عور) عمر ظاہر نہیں ہوتی ، عمر رسیدگی کے باوجود کم عمر لگتی ہے نیز تندرست و توانا ہے . منھ سے دودھ کی بو آتی ہے ! نو جانے ، دس کھلائے . شادی ہو جاتی تو چار بچوں کی ماں ہوتیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۹۱). خواجہ صاحب میری اتنی عمر آئی نو جانے دس کھلائے اللہ رکھے پوتیاں پوتے نواسیاں نواسے ملا کے تین درجن بچے پالے سب بچے کے توانا چاق چوبند موجود ہیں . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۹ : ۳).

... دِن چَلے اَڑھائی کوس کہاوت.
بہت سست رفتار ، بہت سست ہے . کانٹھ گودام کے اسٹیشن پر پہونچے تو لدّو ٹٹو ملے جو اس مثل کے مصداق تھے نو دن چلے اڑھائی کوس . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۳۴). گدھے کی سواری نصیب ہوئی ہے ہم بھی بیٹھے ٹخ ٹخ کرتے جائیں گے نو دن چلے اڑھائی کوس . (۱۸۹۲؟ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۶).

... دُوار (... فت نیز ضم د) (الف) صف.
نو دروازوں یا پھاٹک والا ، نو دروازوں کا (پلیٹس). (ب) امذ . بدن کے نو سوراخ ، دو نتھنے ، دو آنکھیں ، دو کان ، ایک منھ ، ایک آلۂ تناسل اور ایک مقعد (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نو + دوار (رک)].

... دو گیارَہ کَرنا محاورہ.
فوراً بھگا دینا ، چلتا کرنا . مفتی چھوٹے موٹے کو تو تنتر کے کوپے میں لے آتا ہے ... اور موقع ملتے ہی یہاں سے بھی ... نو دو گیارہ کر دیتا ہے . (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۳۰۰).

... دو گیارَہ ہونا محاورہ.
دیکھتے ہی دیکھتے بھاگ جانا ، چلتا ہونا ، فرار ہو جانا . ادھر فوجدار کی مدد کو میاں بدھو کودے اور ادھر مسخرے نے آؤ دیکھا نہ تاؤ گدھے پر سوار ہو کر نل چوکا چھتنا چھناتا یہ جا وہ جا ، نو دو گیارہ ہوا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۳۶). میری تو اپنا منتر پھونک تین تسلیمیں کر نو دو گیارہ ہوئی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۹۷). ایک لسٹ میں ہمارے نام لکھا کے خود تو نو دو گیارہ ہو گئے اور اب کہتے ہو پاکستان میں جگہ نہیں ہے . (۱۹۵۰ ، جنم کہانیاں ، ۱۹۳). آپ کی اور آپ کے خاندان بھر کی شخصی ہلت لے کر نو دو گیارہ ہو جائے . (۱۹۹۱ ، کالا پچھی ، ۱۷۵).

... دو نُہ (... و ج ، ضم ن ج ن) امذ.
اللہ تعالٰی کے ننانوے نام ، نو دونہ . خدا کے ننانویں نام ہیں جو نو دو نہ نام کر کے مشہور ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۲). [نو + دو (رک) + نہ (رک)].

... راتْر/راتْرک/راتْری (... سک ت / سک ت ، کس ر / سک ت) امث.
(ہندو) اسوج سدی کی پہلی سے نویں تک کے نو رات اور دن : چیت اساڑھ اور ماگھ کے شکل پکش کے نو رات اور دن : دیبی پوجا کے نو دن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). [نو + س : रात्रि].

... رَتَن (... فت ر ، ت نیز سک) امذ.
(نو طرح کے جواہرات ، موتی ، ہیرا ، زمرد ، لعل ، نیلم ، پکھراج ، مونگا ، لاجورد ، گومید (یاقوت).
پرت کے نورتن کا لائے طرّا		سگی پینے نقل سوں سے مرصّع
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۹).
ہر یک دربی شاہاں کے لائق دیا		بہا نورتن نے بی فائق کیا
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۰).
جیوں تو پو یو تیو توں جیں توں		بو جوت ، یو نورتن ، یو کھن توں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۱).
وہی جانے جو کوئی صاحب سخن ہے		دہن کے بیچ اس کے نورتن ہے
(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۵). گلے میں ہیکل نورتن کی پڑی ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۱). ۲. ایک قسم (عموماً نو جواہر) کا زیور جو خصوصاً بازوؤں پر پہنا جاتا ہے نیز قیمتی ہار .

ہوں یاں ہولت پت ست بت رنگ ترنگ ہے دیکھے بھولے من نورتن ناری انگ
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۸۱).

اجھوکن بی لال کی نورتن کلا کام نے سب کئے اپنے تن
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلاکام، ۵۸).

سجا ہاتھوں میں اپنے نورتن کو جواہر سے بھرا سب تن بدن کو
(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۰۹).

نورتن بازو پہ جب وہ باندھ مہ پیکر اٹھا
لیلیٰ شب نے رکھا پروین کا پھر جھومر اٹھا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۳۳). ایک شخص پیدا ہوا کہ..... بازوؤں پر نورتن بندھے تھے کمر میں زنجیر طلائی پڑی تھی اور زمرد کے پر بازوؤں پر لگے تھے. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۱۰۵۶).

دل کا نگینہ توڑ کر زیور بناؤ اس کا تم
بازو پہ باندھو نورتن اک اس طرف اک اس طرف

(۱۹۳۲، کلیات شائق، ۱۵۲).

اہل دانش کی نظر میں بے ہنر چچتے نہیں جوہری کیا خاک دیکھے نورتن تصویر کا
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۹۶). بازوؤں پر پہنچ بند اور نورتن. (۱۹۷۳، دو صورتیں الٰہی، ۳۶).
۳. (مجازاً) نو قابل اور یکتا آدمیوں کی مجلس، جیسے اکبر بادشاہ کے دربار میں تھی : ابوالفضل، فیضی، خان خاناں، مرزا کوکلتاش، راجہ بیربل، بیرم خان یا راجا مان سنگھ، راجا ٹوڈرمل، حکیم ہمام، حکیم ابوالفتح اور بکرماجیت کی مجلس :- دھنونتری : کشپنک : امرسنگھ شنکو : ویتال بھٹ، گھٹکر پر، کالیداس، ورہمی اور واہب مہر.

چھین لو اکبر سے تاج و تخت دل کیا مال ہے
نورتن سے بڑھ کے کوئی قوت بازو نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۹).

جو بازوؤں پہ نگینے ہیں داغ چیچک کے
عقیق و لعل وہ اکبر کے نورتن میں نہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۸). وہ جواہر بے بہا اس کے دربار کی زیب و زینت کا باعث تھے جو وکرماجیت کے نورتن کو مات کرتے تھے. (۱۹۱۲، خیالات عزیز، ۳۲). اکبراعظم کے نورتن اور اس کے مذہبی مصاحبوں ..... کے بارے میں آگاہ کر رکھا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۶). ۴. (کنایۃً) سفید چمکیلے دانت، سرخ ہونٹ اور زبان، گفتگو وغیرہ (معشوق کے دہن کی تعریف میں مستعمل).

وہی جانے جو کوئی صاحب سخن ہے دہن کے بیچ اس کے نورتن ہے
(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۳۵). ۵. (ہیئت) نو سیارے، نوگرہ (ہندوؤں میں نو جواہر، نو سیارے فرض کیے جاتے ہیں).

گے موم باتیاں کنچن کے لگن کنچن کے لگن نورتن کے گگن
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۲). ۶. کچے انگور کی پرتکلف چٹنی جس میں نمک مرچ اور دوسرے مسالوں کے ساتھ کشمش، چھوارے اور ادرک کا اضافہ کر کے قند اور سرکے کی چاشنی میں رچاتے ہیں چونکہ یہ چٹنی دوسری ہونے کی وجہ سے بہت خوش ذائقہ اور عام پسند ہوتی ہے اس لیے اس کا نام نورتن رکھ لیا گیا ہے (عموماً چٹنی کے ساتھ دوسرے نورتن پکوان سے تخصیص کے لیے مستعمل). قابوں میں پلاؤ تھا، کسی میں ..... اچار چاشنی دار، بیچ کی سرا کا، نورتن چٹنی انواع و اقسام کی اغذیہ لذیذ چنی ہوئی تھیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۱۷). جن لوگوں کو ان ڈھکوسلوں پر اعتقاد نہ تھا، ان کی خاطر نورتن چٹنی اور میٹھے اچار سے کرتے تھے. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۱۳۶). تیل کا اچار پوری کچوری سے اچھا معلوم دیتا ہے اگر نورتن چٹنی یا میٹھے اچار سے کھائے. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۹۳). ۷. ایک وضع کا کھانا جس میں نو ترکاریاں ہوتی ہیں؛ (عموماً) مختلف قسم کی کئی ترکاریاں ملا کر پکایا ہوا سالن. سات ترکاریاں ملی ہوئی بھی پکی ہیں اس کو نورتن کہتے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۴۵).
[نو + رتن (رک)].

--- رَتَن پُلاؤ (--- فت ر، سک نیز فت ت، ضم پ، سک و) امذ.
ایک قسم کا پلاؤ جس میں نو اقسام کے میوہ جات ڈالے جاتے ہیں. انہی ہاتھوں کا پکا نورتن پلاؤ شجاع الدولہ بہادر نے کھایا. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۸۳). [نورتن + پلاؤ (رک)].

--- رَتَن چَٹْنی (--- فت ر، ت نیز سک، فت چ، سک ٹ) امث.
رک : نورتن معنی ۶. تیل کا اچار پوری کچوری سے اچھا معلوم دیتا ہے اگر نورتن چٹنی یا میٹھے اچار سے کھائے. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۹۳). [نورتن + چٹنی (رک)].

--- رَس (--- فت ر) امذ.
۱. (ہندو) نو قسم کی خوشیاں، نو تاثرات، نو جذبات جو یہ ہیں (۱) سنگار رس (۲) ہاسی رس (۳) کرن رس (۴) راؤدر رس (۵) ویر رس (۶) بھیانک رس (۷) بیبھچ رس (۸) ادبھت رس (۹) سانت رس. اسی میں نورس ..... بھی بیان کیے گئے ہیں نورس یہ نو چیزیں ہیں جن سے اہل دنیا لذت یاب ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۲۱۰).
۲. علم عروض کے نو طریقے (ہندی اردو لغت). [نو + رس (رک)].

--- رَنگ (--- فت ر، غنہ) امذ.
ایک پرند کا نام جس کے پروں میں نو رنگ ہوتے ہیں. نورنگ ایک پرند ہے اس کے پروں میں نو رنگ جمع ہوتے ہیں اس لیے یہ نام پایا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۵۷).
[نو + رنگ (رک)].

--- سات امذ.
(کاشت کاری) پیداوار کی ایک تقسیم جس میں زمیندار نو حصے اور کاشتکار چھ حصے لیتا ہے (جامع اللغات). [نو + سات (رک)].

--- سَپْت (--- فت س، سک پ) امذ.
رک : سولہ سنگھار (پلیٹس : جامع اللغات). [نو + س: सपत].

--- سَرْ کا صف، امذ.
(کنایۃً) بہادر، ہمت والا نیز دیو، جن. یہ سن کر وہ سب کے سب بول اٹھے جو ایسا نو سرکا ہے تو تو ہی کیوں نہیں لے جاتا. (۱۸۶۸، رسوم دہلی، آشوب دہلوی، ۱۹۳).

--- سَو (سے) (--- و لین نیز ج) (الف) امذ.
گنتی میں آٹھ سو ننانویں اور ایک، سو کم ہزار (۹۰۰).

نو سو ہووے اٹھے تو یہ دکھ تجھیا اشرف تو
(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۶۵).

کر تو سو بہتر تھے ہجرت کے سال دیا حج اوس روز اظفر ذوالجلال

(۱۵۶۴، حسنِ شوقی، د، ۱۱۸). ایسے نو سو نانوے میں بڑی تعداد انھیں کی ہوگی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۹۰ : ۲۴۳). کراچی کی بچہ جیل میں ...... تقریباً نو سو (۹۰۰) بچے قید تھے. (۲۰۰۲، روح کے زخم، ۱۳۹). (ب) صف. بہت، بہت سے، بے انتہا، بے شمار، کثیر تعداد میں.

بلبل کی داستاں کیا دیکھو تو دفترِ عشق
نو سے ہیں ایسے قصے اک دل کے نو رتن میں

(۱۸۷۸، سخنِ بے مثال، ۵۹). [نو + سو (رک)].

... سَو چُوہے کھا کے بِلّی حَج کو چلی کہاوت.

ایسے شخص کے متعلق کہتے ہیں جو بہت سے گناہ کر کے تائب ہو جائے، ساری عمر گناہ کر کے آخر میں پارسا بن بیٹھے.

کہا ہے شیخ نے اگر چھوڑ دلی حج کو چلی
مثل ہے نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۱۰). کعبۃ اللہ جائیں نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی سفر کا نام سن کر نوکروں چاکروں نے ٹکا سا جواب دیا. (۱۸۷۷، بنات النعش، ۳۰۳). مثل ہے نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی. (۱۹۰۱، راقم، عقدِ ثریا، ۵۶). اور آپ کی عزت اور لڑکی کی بدنامی، نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی. (۱۹۳۲، تصویر، ۲۶۳).

... سَو مُگّی بَندی کے ڈَنڈ پَر لِکھی کہاوت.

رک: نو سو کے میرے ڈنڈ پر لکھے. کوئی جھڑک رہا ہے کوئی گھرک رہا ہے مگر اللہ کی بندی کے کان پر جوں نہیں چلتی، نو سو گی بندی کے ڈنڈ پر لکھی. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۸۷).

... سَو مُگّے میرے ڈَنڈ پَہ لِکھے کہاوت.

نہایت بے حیا، بے شرم. (غیرت دلانے کے لیے کہتے ہیں). اوت پر نقارے بجائے گئے اور خبر نہ ہوئی تو اس تماشے کی کلکِ گوکیا موزوں ہوگی ـــ نو سو کے میرے ڈنڈ پر لکھے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۲۰ : ۹).

... سے (ـــ ی لین) امذ.

رک: نو سو. طول ہندوستان کا دکھن سے اتر کو ہے اور نہایت بڑا طول اس کا قریب ایک ہزار نو سے میل انگریزی کے ہے. (۱۸۴۷، مقالات جیوری، ۱۱). [نو + س : سے (سو)].

... سے گیارَہ اَچھے ہیں کہاوت.

تھوڑے سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں. امیروں کے بھی خط آئے کہ ذرا ہمارا انتظار کرنا کہ نو سے گیارہ اچھے ہیں. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۳۵۵).

... شایَک (ـــ فت ی) امذ.

ہندوؤں کی نو ادنیٰ ذاتیں، گوالا، مالی، تیلی، جلاہا، حلوائی، کہار، کمہار، لوہار، نائی (پلیٹس، جامع اللغات). [نو + س: शायक].

... شرادھ (ـــ فت ش) امذ.

(ہندو) شرادھ (کریا کرم) کے سلسلے کے پہلے شرادھ جو کسی کی وفات پر کیے جائیں، (یہ کسی کی وفات کے بعد پہلے، تیسرے، پانچویں، ساتویں، نویں، اور گیارھویں روز کیے جاتے ہیں) (پلیٹس، جامع اللغات). [نو + شرادھ (رک)].

... شَوہَرِ اَفلاک (ـــ ، لین، فت و، کس ر، فت ا، سک ف) امذ.

مراد: نو سیارگانِ افلاک یعنی سورج، چاند، منگل، بدھ، گرو، شکر، شنی، راہو اور کیتو. موالیدِ ثلث چاروں اربعِ عناصر کا عقد نو شوہرِ افلاک سے کیا. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶ : ۳۰۱). [نو + شوہر (رک) + افلاک (رک)].

... شیرْوان (ـــ ی مج، سک ر) امذ.

(دکن) وہ پتنگ باز جس نے مسلسل نو (۹) پتنگیں کاٹی ہوں. اگر ایک شخص مسلسل نو (۹) پتنگیں کاٹنے تو اسے نوشیرواں کا خطاب دیا جاتا تھا. (۱۹۷۲، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۱). [نوشیرواں (علم)].

... قَنوجی اَور نَوّے چُولھے کہاوت.

قنوجی اور برہمن ایک ساتھ نہیں کھاتے؛ جہاں ہر ایک علیحدہ طریقے پر چلے، وہاں طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات، جامع الامثال).

... کَنگرا / کَنگرَہ (ـــ فت ک، مغ، فت گ / فت ر) امذ.

ایک قسم کا گھریلو کھیل جس کی بساط چھپے یا چیرے کی شکل ہوتی ہے اس میں نو گھر ہوتے ہیں جن پر مہرے بٹھائے اور خالی گھر کو روک کر پیٹے جاتے ہیں، نو گئی. چکری پانسے والوں کی جگہ نو کنگرہ اور تاش کے پتوں سے کھیلنے والے دکھائی دیتے تھے. (۱۹۳۳، جھروکے، ۳۶). گھروں میں گنجفہ، شطرنج، چوسر، پچیسی، تاش، نو کنگرا کھیلا جاتا تھا. (۱۹۹۳، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۴). [نو + کنگر + ا / ہ، لاحقۂ نسبت].

... کوڑی بانْس بَرسانا محاورہ.

بہت پٹائی کرنا، سخت سزا دینا، ظلم کرنا. ساتویں کوٹھری کھولنے کی سزا یہ دی کہ اس پر نو کوڑی بانس برسائے. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۴۳).

... کوڑی بانْس لَگوانا محاورہ.

بہت پٹوانا، سخت سزا دلوانا، بہت مار لگوانا، ظلم کروانا. اس نے یتیم بچی پر ایسے ستم ڈھائے کہ روز نو کوڑی بانس اسے لگواتی. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۷).

... کُونڈے اَور دَس نیکی کہاوت.

چیز تھوڑی اور لینے والے بہت (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کولیا چھ کو بیچا، تین کے تلے یُوں آئے کہاوت.

سراسر نقصان کا کام کرنا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کی لَکڑی تیرہ ڈُھلائی کہاوت.

اصل سے ڈھلائی زیادہ ہو تو کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... کی لَکڑی نَوّے خَرْچ کہاوت.

اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ (کسی سستی چیز کے کہیں سے منگوانے کے موقع پر کہتے ہیں). آپ نے یہ بھی غور کیا، نو کی لکڑی نوے خرچ، وہاں سے یہاں تک ان ڈھانچوں کا منگانا کتنا روپیہ کھا جائے گا. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۱۴۰).

... کَھم (ـــ فت کھ) امذ (قدیم).

نو آسمان.

جو اٹھے ہو تو تھم پڑیں پُشت سوں
رکھے تھا نب گرتوں یک انگشت سوں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۰)۔ [نو + تھم (رک)].

--- کھن (۔۔۔فت کھ) امذ (قدیم).
مراد: نو اقالیم، نو طبق نیز نو آسمان۔
بڑیا ہے ترا دھاک نوکھن منے
توں دو شیر دل ہے کہ تیں بن منے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۲)۔
نوکھن کی تھی اونکو یک مہاڑی
اونچائی میں جوں بڑی مہاڑی
(۱۶۵۹، میراں جی خدانما، نور نین، ۷۳)۔ [نو + کھن (۲)].

--- کھنڈ (۔۔۔فت کھ، سک ن) امذ.
۱۔ دنیا کے نو بڑے حصے، کل زمین کی وہ تقسیم جو پرانی ہندی کتابوں میں لکھی ہے (چونکہ پہلے صرف ایشیا ہی کو تمام زمین خیال کرتے تھے اس وجہ سے ایشیا ہی کے بڑے بڑے ملک گنتے چاہییں) نیز دنیا یا معلوم دنیا کا مرکزی حصہ؛ تمام دنیا، نو دنیائیں۔
زمین جان یو بیبیں اول تھی اکھنڈ
اسی ور ترح ہو سو نو کھنڈ کھنڈ
(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۶)۔
یو پا امر شاطر سگل کر سلام
چلے واں تے نو کھنڈ ڈھونڈنے تمام
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۷)۔ جدکل میں پہلے بیج نام راجہ تھے، تنکے چتر پرتھو پرتھو کے بدو رتھ ان کے سو بیٹے جنھوں نے نو کھنڈ پرتھی جیت کے جس پایا۔ (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۸)۔ ۲۔ نو آسمان مع عرش و کرسی (قدیم اردو کی لغت)۔ [نو + رک: کھنڈ (۱)].

--- کھنڈا (۔۔۔فت کھ، سک ن نیز مغ) امذ.
نوکھنڈ نیز نو منزلہ محل، نو حصوں پر مشتمل عمارت وغیرہ۔
اس دل تنگ میں وہ آسمان کیوں کہہ سکے
جس کے رہنے کو یہ افلاک کا نو کھنڈا تھا
(۱۷۸۰، عشق، د، ۳۶)۔ نوکھنڈے کی کرسی فیرت چرخ بریں ہے۔ (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۳۵)۔ انسان کی جستجوؤں نے رفتہ رفتہ اس سقفِ فلک پر ایک بڑا بھاری نوکھنڈا محل بنا کے کھڑا کر دیا۔ (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۲: ۷۷)۔ [نوکھنڈ + ا، لاحقۂ نسبت و اسمیت].

--- کھنڈ پرتھم (۔۔۔فت کھ، سک ن، فت پ، سک نیز فت ر، فت تھ) امذ.
(ہندو) ابتدائی نو قطعات الارض؛ پہلی آباد زمین؛ دنیا؛ مراد: ہندوستان۔
کیا شہ جو دیاں کوں اسے باو پا
شتابی سوں نوکھنڈ پرتھم میں جا
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۷)۔ یہ آبادی نو قطعات میں تقسیم ہے جن کا نام نوکھنڈ پرتھم یعنی ابتدائی نو قطعات ہیں۔ (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱، ۲۹۵)۔ [نوکھنڈ + س: प्रथम].

--- کھنڈی (۔۔۔فت کھ، سک ن) صف.
نوکھنڈ (رک) سے منسوب؛ نو منزلہ، نو طبقات پر مشتمل (آسمان زمین وغیرہ)۔
گگن منڈل اوڈ سوں تت نوکھنڈی
سو گند زعفراں سو بیبا سو کھنڈی
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳)۔ [نوکھنڈ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گٹی (۔۔۔ضم گ، شد ٹ) امث.
زمین پر چند خانے بنا کر ۹ ٹھیکریوں یا کوڑیوں سے کھیلا جانے والا ایک کھیل (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [نو + گٹی (گوٹ + ی، لاحقۂ تانیث)].

--- گِرَہ (۔۔۔فت نیز کس نیز کس ج گ، فت ر) امذ.
۱۔ (ہیئت) نو سیارے سورج، چاند، منگل، بدھ، برہسپت، شکر، شنی، کیتو، راہو نیز ان کی گردش اور اثر جنبش بھی اور نوگرہ کی پوجا کرائی۔ (۱۸۹۸، دسوم جند، ۱۳۵)۔ ۲۔ سات سیارے اور عقدتین (نقطہ ہائے تقاطع) (پلیٹس)۔ [نو + س: ग्रह، گرہ (رک)].

--- گِرَہ (۔۔۔کس گ، کس ج ر) صف.
جس میں نو گرہیں یا گانٹھیں ہوں، نو گرہوں کا عرض یا کپڑا وغیرہ (ایک گرہ گز کا $\frac{1}{16}$ واں حصہ ہوتا ہے)۔ بناؤ تو نو گرہ عرض کی در میں ایک پائجامہ میں نو ہی گز لگتی ہے۔ (۱۸۷۱، رہنمائے تعلیم، ۱۰۴)۔ نو گرہ ... نو گرہ ... نو لکھا ہار وغیرہ۔ (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۴۳)۔ [نو + ف: گرہ (رک)].

--- گِرہی (۔۔۔کس گ، ر) امث.
(سناری) کلائی میں پہننے کا مختلف قسم، قیمت اور متوسط درجے کے ابھرے نو یا گیارہ جڑے ہوئے نگوں کا زیور، اک نگیاں، نوگریاں، پہونچی۔ اصغری کا اہتمام عمدہ سے عمدہ ... بازو پر جوشن، نورتن، بھوج بند، تو گلے ہاتھوں میں کڑے نوگری، چوہے دتیاں۔
(۱۸۶۸، مرأۃ العروس، ۲۸۱)۔ [رک: نوگرہ + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گِری (۔۔۔کس گ) امث.
رک: نوگرہی (پلیٹس)۔ [نوگرہی (رک) کا محرف].

--- گِریاں (۔۔۔کس گ، سک نیز کس ر) امث.
رک: نوگرہی (اپ و، ۲: ۴۴)۔ [نوگری (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

--- گِرھی (۔۔۔کس گ) امث.
رک: نوگری۔ پھول کرن مانگ ٹیکا ... کنٹ مال نورتن بجھہ کنگن، پہونچی نوگرھی۔
(۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۳۶)۔ [نوگرہی (رک) کا محرف].

--- گزا / گزہ (۔۔۔فت گ / فت ز) صف مذ.
پیمائش میں نو گز کے برابر، نو گز لمبا، نو گز کا؛ مراد: بہت لمبا، بہت طویل۔ یہاں اس کے ایک نوگزہ آدم شہاب نام کی قبر ہے۔ (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۳۹۹)۔ پچھلے زمانہ میں نو گزے آدمی ہوتے تھے لیکن مجھ کو کہیں نشان بھی نہ ملا کوئی نوگزا تو کیا تین گزا بھی نہ ملا۔ (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۳)۔ نوگزہ ... نو گرہ ... نو لکھا ہار وغیرہ۔ (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۴۳)۔
خوش عقیدہ وطروں میں نیک نامی کے لیے
نو گزے کی قبر بن جائے سلامی کے لیے
(۱۹۵۳، ضمیریات، ۵۰)۔ کچھ ان کے گنجے سر، نوگزے قد دیکھ کر باغ سے سرپٹ بھاگے ہیں۔ (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۳۳)۔ [نو + گز (رک) + ا / ہ، لاحقۂ صفت].

--- گزی (۔۔۔فت گ) امذ (قدیم).
خیمہ، شامیانہ۔
ہر چوک بازار میں نو گزیاں
کہیں نوگزیاں پو بیبا سو گزیاں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۳)۔
فلک تجھ ہری نوگزی طاس سور
تجھے آکاس دیوا زحل بن قصور
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳)۔

ولایا تو گزی کر آساں تل کی روشن شتاب کہکشاں جس

(۱۹۸۳، عشق نامہ (ق)، موہن، ۱۸). [نو + گز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... گھریاں (... کس گ، سک نیز کس ہ ج ر) امث، ج.

رک: نوگریاں جو زیادہ مستعمل ہے. جو بچہ میاں چھوڑ گئے تھے وہ بچھو دن کام آیا... بچھ دن ہاتھوں کی چوڑیاں بچا ئیں پھر جگنو بچا یا تھی اور نو گھریاں تھیں. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۷).

[نوگریاں (رک) کا ایک املا].

... گھن (... فت گھ) صف نیز امذ (قدیم).

رک: نوگھن، نوکھنڈ؛ (مجازاً) بے شمار، ان گنت.

یاد کر تج زلف کوں شیرات کرتے ہیں ملک
ہر رین تاریاں کی لیا اسمان کے نو گھن چراغ

(۱۹۷۸، غواصی (رک)، ۱۲۳). [نو + س: घन].

... لکھا (... فت ل، شد نیز بلا شد کھ) (الف) صف.

(لفظاً) نو لاکھ روپے کی قیمت کا؛ (مجازاً) بیش بہا، نہایت قیمتی (ہار کے لیے مستعمل). یہ بیش بہا کمر سے بندھا ہے، ہار نو لکھا گلے میں پڑا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۰۸). (ب) امذ. نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار، ایک نہایت قیمتی ہار جس میں قیمتی جواہرات جڑے ہوتے ہیں. مرکب لفظوں کی مختصری فہرست یہ ہے..... نو گزا، نو نگا، نو لکھا. (۱۹۷۳، اردو املا، رشید حسن خان، ۱۰۰). [نو + لکھ (لاکھ (رک) کا مخفف) + ا، لاحقۂ صفت].

... لکھا ہار (... فت ل، شد نیز بلا شد کھ) امذ.

نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار، نہایت قیمتی اور بڑھیا ہار جو اکثر راجاؤں یا بادشاہوں کے پاس ہوتا تھا. راجہ بھی یہاں تک محظوظ ہوا کہ اپنے گلے کا نو لکھا ہار اتار کر بکاؤلی کو عنایت کیا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۹۷). گلے سے نو لکھا ہار اتار کے ہاتھ بڑھا کے جوگن کو دینے لگا. (۱۸۵۳، شرح اندر سبھا، ۱۰۳). اگرچہ بہت سے مرصع کار، جڑیا نکار، پیچھے آئے مگر اس قدر کا نو لکھا ہار انھیں بزرگوں کے گلے میں رہا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۲۹). اپنا نو لکھا ہار نکال کر اس کے سامنے پیش کیا. (۱۹۵۹، تحفۃ الکرام، ۱۳۸). ملکہ دل افروز کا نو لکھا ہار ایک کوا لے اڑا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۵۰۳). [نو لکھا + ہار (رک)].

... لکھا ہار پہنا دے گا فقرہ.

نہال یا مالا مال کر دے گا، بہت بڑا عوض دے گا (طنزاً مستعمل) (مخزن المحاورات).

... لکھا ہار پہنانا ف م؛ محاورہ.

۱. اپنا قیمتی ہار کسی کے گلے میں ڈالنا نیز نہال کر دینا، خوش کر دینا، مالا مال کر دینا؛ بہت زیادہ مال و دولت دینا؛ بہت بڑا عوض دینا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۲. (عو) جوتیوں کا ہار پہنانا؛ ذلیل کرنا، بے عزت کرنا، تحقیر کرنا (طنزاً) مستعمل. عورتوں کی زبان میں بعض الفاظ طنزاً یا مزاحاً استعمال ہوتے ہیں. جیسے: نخا بچھونا (نا سمجھی کی باتیں کرنے والا)، نو لکھا ہار پہنانا (ذلیل کرنا یا جوتیوں کا ہار پہنانا). (۲۰۰۳، مصری ادب اور سماجی رجحانات، ۹۲).

... لکھا ہار پہننا ف م.

نو لکھا ہار گلے میں ڈالنا، نہایت قیمتی ہار گلے میں ڈالنا شہزادی جب..... نو لکھا ہار پہنتی تھی تو اس کی (ہار کی) شہرت..... پھیل جاتی تھی. (۱۹۹۱، کوتا بھوی، ۱۱۷).

... ماسا/ماسہ (... / فت س) امذ.

۱. ایک رسم جو حمل کے نویں مہینے میں ادا کی جاتی ہے، سسرال والے پنجیری بنا کے تقسیم کرتے ہیں اور دلہن والے ۹ چیزیں دولھا کے گھر لے جاتے ہیں بعض جگہ نوماسا کی گود بھری جاتی ہے. بوا! تمھیں بھی اپنی بھانج بہو کا نوماسہ مبارک! مجھے تو خدا جیسے اٹھواڑوں گزر گئے تھے. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النساء، ۹۶). بعض لوگ ستواسے کا بعض نوماسے کو گود بھرتے اور ایک ہی رسم ادا کرتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۷). نوماسہ ہو چکا پیدائش کا وقت آ پہنچا منتوں مرادوں اور دعاؤں کے ساتھ پیدائش ہوئی دولھا کی بہن نے گیت گانا شروع کر دیا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۶۵). ۲. وہ چیزیں جو نوماسا کی رسم کے موقع پر دلہن والے دولھا کے گھر لے جاتے ہیں، اس میں دلہن کا جوڑا، کنگھی، مسی، عطر، پھول، چاندی کی تھرتی، تیل کی نقرئی پیالی، لال اوڑھنی نیز سات اقسام کے میوے، بچوں کا ٹیگ اور پنجیری کے لیے روپے ہوتے ہیں. نوماسے کے کر چلے یعنی دلہن کا جوڑا، کنگھی، مسی..... پنجیری کے لیے روپے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۶۵).

[نو + س: मासक].

... ماسی امث (قدیم).

رک: نوماسہ جو فصیح ہے. بعد چندے شادی نوماسی کی شروع ہوئی..... سوا لاکھ روپے صرف کیے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۳۳۰). [نوماسا (رک) کا مؤنث].

... ماہ امذ.

نو مہینے کی مدت (خصوصاً حمل کی مدت کے لیے مستعمل).

جب بعد پدر ماں کے شکم میں ہوا داخل
نو ماہ رہا نور نبی ﷺ روشنی دل

(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، صحیفۂ الہام، ۲۰). نو ماہ کے سکون کے بعد میں یکدم دھاکوں کی تاب نہ لا سکا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۲۰). [نو + ماہ (رک)].

... مائی امذ (قدیم).

زیور جس میں نو نگ جڑے ہوں.

دھرے دو طرف زیب کر دے تو مائی
ہر ایک جنس کی نقش زر رتن لائی

(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، عبدل بیجاپوری، ۳۱). [نو + مائی (مقامی)].

... مُٹھی کا اُوت ہے / اُونٹ ہے فقرہ.

پورا احمق ہے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... مُحلّا (... فت ج م، سک ح) امذ.

(رک: نوگرہ (۱))، نو سیارگان افلاک.

تعلق سیں برہ میں ست ہو جس کا قدم چہلا
ولے کب کر سکے افلاک سرگرداں کا نو محلا

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، ۳۵).

حرام اول ہے نو محلے کی چرخ اولیں
ماہ تاباں وہ ہے تو چاندنی کی چلمن چاندنی

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۲۳۶). [نو + محل (رک) + ا، لاحقۂ صفت مذکر].

--- مَن تِل کھائے پھر تِلیر کے تِلیر کہاوت.

اتنا زیادہ کھانے کے بعد بھی دبلے پتلے رہے؛ اتنی تعلیم حاصل کرنے پر بھی بے وقوف رہے (ماخوذ: محاورات ہندوستان).

--- مَن تیل کھائے پھر تِلیر کے تِلیر کہاوت.

اس کے متعلق کہتے ہیں جو باوجود بہت کھانے کے موٹا نہ ہو (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- مَن تیل ہوگا ، نہ رادھا ناچے گی کہاوت.

رک: نہ نو من تیل ہوگا الخ ، جو فصیح ہے. اور قوم مدد دینے پر طیار ہو تب کہیں جا کر کوئی صورت نکلے تو نکلے ، تو صاحبان نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی. (۱۸۹۱، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۳۵).

--- مَن کا صف.

نو من وزن کا؛ (مجازاً) نہایت بھاری.

خند سے ہر شاخ گی وہ بخشے کی صورت تیار ۔۔۔ ہاتھ میں ایک کوئی نو من کا تبر لیتا ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۳).

--- مَہینے (۔۔۔ فت م، ی مع) امذ؛ ج.

نو ماہ کی مدت؛ (خصوصاً) حمل کا زمانہ جو عام طور پر نو مہینے ہوتا ہے. بعض کے نزدیک نو مہینے پورے حمل رہا تھا. (۱۸۳۵، احوال الانبیاء، ۱: ۷۰۰). جب نو مہینے پورے ہوئے وضع حمل کا وقت آیا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱۷۵). نو مہینے تک کیسی کیسی مشکلوں سے میں نے اپنے پیٹ کو چھپائے رکھا. (۱۹۸۹، قید، ۹۴).

--- مَہینے ماں کے پیٹ میں کیسے رَہا ہوگا فقرہ.

شریر لڑکے کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- میں نَہ تیرہ میں کہاوت.

(رک: تین میں نہ تیرہ میں) شمار سے باہر، گنتی سے باہر، کسی گنتی میں نہیں، کسی شمار و قطار میں نہیں، کوئی اہمیت نہیں رکھتا، بے مصرف، ناکارہ، بے وقعت (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- نِدھ (۔۔۔ کس ن) امذ.

کوبیر (خزانوں کا دیوتا) کا خزانہ جس میں نو بڑے جواہرات ہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نو + س: नव निध].

--- نِدھ بارَہ سِدھ کہاوت.

اس کے متعلق کہتے ہیں جس کی ہر دلی خواہش پوری ہوجائے (جیسے خزانوں کے دیوتا کوبیر کے نو خزانے اور ساری قوتیں حاصل ہو جائیں) (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- نِدھ بارَہ سِدھ ہو جانا محاورہ.

مطلب بخوبی حاصل ہونا، مراد بر آنا، حسب دل خواہ کوئی کام بن جانا نیز نہال اور مالامال ہو جانا (فرہنگ آصفیہ). لے موہن کی ماں جو آج سندر سنگھ ہمارے گھر میں نہ ہوتا تو جانے کیا تو ندھ بارہ سدھ ہو جاتی. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۳).

--- نَقد نَہ تیرہ اُدھار کہاوت.

قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے؛ جو سردست مل جائے وہ بہتر ہے، جو فوراً مل جائے غنیمت ہے. نہ حضرت یہاں تو نقد نہ تیرہ ادھار..... اس ہاتھ دیجیے اور اس ہاتھ لیجیے. (۱۸۹۷، چندراولی، ۲۶). آپ تو نقد نہ تیرہ ادھار والی کہاوت بھولے جاتے ہیں. (۱۹۴۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۰۴). میرا عقیدہ ہے کہ نو نقد نہ تیرہ ادھار. (۱۹۴۸، پرواز، ۱۳۹). اس کی دیواروں پر اسی قسم کے جملے لکھے ہوئے ہیں ..... جہاں لیا جھکا لگیا، نو نقد نہ تیرہ ادھار، وغیرہ. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۹۷).

--- نکٹوں میں ایک ناک والا نکّو کہاوت.

بہت سے عیب داروں میں ایک بے عیب نکّو معلوم ہوتا ہے جیسے اندھوں میں کانا راجا (طنزاً مستعمل). تمھارے اوصاف کا ذکر ہجو کے پیرایہ میں کیا ہے، سچ ہے نو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو نہ ہوگا تو کیا ہوگا. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳: ۵).

--- نَگا (۔۔۔ فت ن) امذ.

جس میں نو نگ ہوں؛ عورتوں کے بازوؤں کا ایک زیور جس میں نو نگ جڑے ہوتے ہیں.

بازوئے ماہ پر ہے نونگے کی ایک فرد

اے نگینے ہر نگیں جس کا ترے آگے ہے گرد

(۱۹۵۱، حفی لکھنوی (مہذب اللغات)). [نو + نگ (رک) + ا، لاحقۂ نسبت برائے تذکیر].

--- نَگی (۔۔۔ فت ن) امث.

نونگا (رک) کی طرح کا ایک چھوٹا زیور جو بازوؤں پر باندھا جاتا ہے.

بازو تو اس کے دیکھے لیکن کھلا نہ ہم پر ۔۔۔ ہیرے کی نونگی تھی یا نکش نورتن کا

(۱۸۲۳، ہوس، د (ق)، ۲). [نونگا (رک) کی تصغیر].

--- نیزے پانی چَڑھانا محاورہ.

سخت مشکل بلکہ ناممکن کام کرنا، مرحلہ طے کرنا، لڑائی جھگڑے کو طول دینا، بات بڑھانا، بات کا بتنگڑ بنانا نیز لاحاصل کام کرنا. کسی شے کا ملنا ملانا تو معلوم کون نو نیزے پانی چڑھائے جو چوری کا پتہ لگائے. (۱۹۰۰؟، خورشید بہو، ۱۵۶).

--- نیزے پانی چَڑھنا محاورہ.

لڑائی جھگڑے میں طوالت ہونا (جامع اللغات؛ نور اللغات).

--- ہاتھ کا صف.

(کنایۃً) دراز قد، طویل القامت، نہایت لمبا. گھوڑا مر جاتا تو صبر کر لیتی، اچھا خاصا ہٹا کٹا نو ہاتھ کا تک کتاتا بچھڑا تھا گل گئی. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۶۱).

نَو (۲) (واؤ لین نیز مج نیز فت ن، سک و) (الف) صف.

انیا، جدید.

حسینا بیٹے تول گیا تو امام ۔۔۔ ہم اولاد میں فضل اکثر تمام

(۱۵۶۳؟، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۹۷)).

ہمارا ہوا شاہ تو کیا ہوا ۔۔۔ تو ہمناں ایرشاد نو آئیا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۱).

جوانی کی ہور نو کی خبر لے سب قلمرو کی خبر

ہر کوں ہر کو کی خبر ہم راج گراے راج نون

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۷۴).

حادث اوس کی کہہ تو اس سوں کہہ ولی
محتاج جس نزک ہیں قدیم و جدید یاں
(۱۷۰۷ء، ولی، ک، ۱۳۱).

اور ایک اس کے سوا یاد رکھ یہ ہے خوبی
وہ طرز ہو کہ نہ طرز نو دکھن سے ملے
(۱۸۷۹ء، دیوان عیش دہلوی، ۱۷۹).

آئین نو سے ڈرنا طرز کہن پہ اڑنا
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

(۱۹۲۴ء، بانگ درا، ۱۹۱). آپ خواہ مخواہ عصر نو کی روایت سے بغاوت اور نئے تجربات کے دعاوی سے مرعوب ہوگئے ہیں. (۱۹۷۰ء، برش قلم، ۵۹). ۲. تازہ، ابھی کا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. جوان (بچہ) (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. کچا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) م ف. حال میں، تھوڑے دنوں سے (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف].

--- اَحْداث (--- فت ح ا، سک ح) امث؛ ج.

نیا پیدا شدہ، نئی باتیں یا چیزیں، انوکھی باتیں: (دینیات) دینی عقائد میں شامل کی گئیں جدید عقلی یا ابداعی باتیں، بدعتیں. مصارف عیش و عشرت اور نذر و ائمہ معصومین اور رسومات نو احداث ابداعی و عزاداری محرم ..... میں جس قدر زر انعموقد جنت آرام گاہ ..... تھا سوائے آمدنی ممالک محروسہ وہ سب خرچ ہو چکا تھا. (۱۸۹۶ء، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۳۱۲). [نو + احداث (حدث (رک) کی جمع)].

--- اِسْتِعْمارِیَّت (--- کس ا، سک س، کس ت، سک ع، کس رج ر، فت ی) امث.

(سیاسیات) کسی دوسرے ملک خصوصاً سابقہ نو آبادی پر براہ راست حکومت کرنے کے بجائے سیاسی، معاشی اور دوسرے دباؤ ڈال کر قابو میں رکھنے کا عمل (Neo-Colonialism). مغربی طاقتوں نے سمجھ لیا کہ ان کانفرنسوں کا صرف ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے مغربی استعمار اور نو استعماریت پر حملہ کرنا. (۱۹۶۷ء، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ)، ۳۰۴). [نو + استعمار (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- اَفْلاطُونی (--- فت ا، سک ف، ومع) (الف) صف.

نو افلاطونیت (رک) سے منسوب یا متعلق، فلسفۂ نو افلاطونیت کا. اس کا میلان زیادہ تر نو افلاطونی مدرسۂ فکر کی طرف ہے. (۱۹۵۱ء، تفہیم اقبال، ۸۸). (ب) امذ. نو افلاطونی فلسفے یا مکتب فکر کا ماننے والا یا حامی شخص. رواقیوں اور نو افلاطونیوں نے اس عمل کو ایک قدم آگے بڑھا کر اس عظیم الشان روحانی تحریک کی بنیاد رکھی جسے تاریخ دین عیسوی کہتی ہے. (۱۹۶۸ء، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۲۹۷). [نو + افلاطون (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَفْلاطُونِیَّت (--- فت ا، سک ف، ومع، کس ن، فت ی) امث.

(فلسفہ) ایک فکری و مذہبی نظام جو پلوٹینس (Plotinus) کے پیروؤں نے تیسری صدی عیسوی میں افلاطونی اور مشرقی تصوف کی آمیزش سے تشکیل دیا تھا جس میں مشرقی تصوف کے ساتھ افلاطونی کے افکار کی آمیزش کی گئی، اشراقیت، فلسفۂ اشراق (Neo-Platonism). نو افلاطونیت نے اس وقت کی ذہنی فضا کو یکسر بدل دیا تھا. (۱۹۵۹ء، مقدمۂ تاریخ و سائنس (ترجمہ)، ۱: ۲، ۱۹۰). وہ فلسفۂ اشراق کا بانی ہے جسے نو افلاطونیت مذہب افلاطون جدید ..... اشراقیت کے ناموں سے تعبیر کیا جاتا ہے. (۱۹۹۱ء، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۳۱). [نو افلاطونی + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- اِیجاد (--- ی مع) صف.

نیا ایجاد کیا ہوا، حال ہی میں ایجاد کیا ہوا: (مجازاً) بالکل نیا. میرزا نے اردو میں جدت پیدا کی تھی اور ابھی وہ زمانہ نہیں آیا تھا کہ میرزا کا یہ نو ایجاد رنگ قبول کر لیا جاتا. (۱۹۰۳ء، چراغ دہلی، دسمبر (تنقید غالب کے سو سال ۸۲)). جس کی نسبت میرے ذہن میں یہ آتا ہے جو ممکن اور قرین قیاس ہے کہ یہ سند پرانے نہیں بلکہ نو ایجاد ہیں. (۱۹۳۴ء، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۷۹). باقی سب پرانے یا نو ایجاد جیل پائے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں. (۱۹۹۳ء، صحیفہ، لاہور، ستمبر، ۵۹). [نو + ایجاد (رک)].

--- آباد صف.

حال کا بسایا ہوا، تازہ آباد کیا ہوا. وہاں کے نو آباد لوگوں میں سے ایک اور عورت سے نکاح کر لیا. (۱۸۷۰ء، خطبات احمدیہ، ۱۳۲). نو آباد مسلمانوں کو خاص توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ شریعت حقہ (فقہ حنفی) کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۱۷). وہ تھے نو آباد لوگ جن کی وجہ سے ان کی جدوجہد آزادی اور زیادہ پیچیدہ اور مشکل ہو گئی تھی. (۱۹۹۳ء، نگار، کراچی، اکتوبر، ۲۹). ۲. جس میں پہلی دفعہ ہل چلایا گیا ہو، نو توڑ، نو کاشت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نو + آباد (رک)].

--- آبادْ کار صف.

کسی جگہ پر نیا نیا آباد کیا جانے والا، کسی نئی جگہ پر نیا نیا آباد ہونے والا. یہ نو آباد کار اپنے وطنی نغمے یعنی شعر کو نہیں بھولے. (۱۹۳۴ء، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۹۳). نو آباد کاروں ..... کو بھی سیاسی اور مذہبی آزادی کی خواہش نے گرم تحریک کی. (۱۹۸۶ء، اردو میں اصول تحقیق، ۱: ۱۸۷). [نو آباد + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- آبادْ کاری امث.

نو آباد کار (رک) کا اسم کیفیت، دوبارہ آباد کرنا / ہونا، دوبارہ آباد کرنے / ہونے کا عمل، کسی جگہ یا ملک میں نئی سکونت اختیار کرنا نیز رک: نو آبادی. اسلام یا ہندو دھرم کو خیرباد کہو تب فرانس کے حق شہریت کی دولت عظمیٰ مل سکتی ہے اور تب نو آباد کاری کا باشندہ ایک فرنگی کے برابر اور مساوی حقوق پا سکتا ہے. (۱۹۵۳ء، حیات سلیمان، ۲۰۶). [نو آباد کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آبادی امث.

نیا آباد کیا ہوا ملک یا برقیہ جو کسی دوسرے زیادہ طاقت ور ملک کے سیاسی قبضے یا اثر میں ہو (بالخصوص جو بہت دور ہو) نیز کوئی مقبوضہ علاقہ، کالونی. ایک عظیم منتشر امتناع تجارت ان مفتوحہ نو آبادیوں میں جاری ہوا. (۱۸۷۶ء، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۹۷).

..... انگریزی نو آبادیوں نے جو ویسٹ انڈیز اور اضلاع جنوبی امریکا نے ئی شمالی میں تھیں ..... اور کامیاب ہوگئیں. (۱۸۳۵، مخزن الاصول، ۷۹). قدیم بیت المقدس کی جگہ پر رومیوں اور یونانیوں کی ایک نو آبادی قائم ہوئی. (۱۹۳۱، مسیح اور مسیحیت، ۸۸). برِ عظیم کے مسلمانوں کو زیر کر کے اسے اپنی نو آبادی بنانے کی کارروائیاں شروع کیں. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۹۱۸). [نو + آبادی (رک)].

--- آبادِیات (۔۔۔ کس ج ،) امث : ج.

۱. نو آبادی (رک) کی جمع، مقبوضات، کالونیاں. انگلستان، ریاست ہائے متحدہ اور برطانوی نو آبادیات میں زمین نجی افراد کے ہاتھوں میں منتقل ہوگئی ہے. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۲۳۰). امریکہ کی زبان تو اس لیے انگریزی ہے کہ وہ ابتدا برطانیہ ہی کی نو آبادیات کا حصہ تھا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۸). ۲. (کاشت کاری) رک : نو آباد معنی نمبر ۳ کی جمع، تازہ کاشت کی ہوئی زمینیں. یہ زرد رنگ کے دانے والی قسم ہے جو نو آبادیات کے لیے موزوں ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۳۲). [نو آباد (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

--- آبادِیاتی (۔۔۔ کس ج ،) صف.

۱. نو آبادیات (رک) سے منسوب یا متعلق، نو آبادیات کا مقبوضہ علاقوں یا ملکوں کا. ان کے عوام نے نو آبادیاتی دور کی غلامی سے ..... آزادی کی نعمت حاصل کی تھی. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۶). اس کا کہنا ہے کہ ۱۹۱۹ء کے لگ بھگ روشن خیال سرمایہ داری کا ..... عہد ختم ہوگیا اور نو آبادیاتی استعماریت کے دور نے اس کی جگہ لینا شروع کی. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات (ترجمہ)، ۳۳۹). ۲. مقبوضہ بنا دینے والا. دس سال بعد جب ایک سو سے زائد ممالک نو آبادیاتی شکنجے سے رہا ہوئے. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۳۷). نو آبادیاتی طاقتوں کی ثقافتی سامراجیت کی پالیسی کے تحت افریقہ کی ثقافتی نشوونما رک گئی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۲). [نو آبادیات + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آبادِیَت (۔۔۔ کس ج ، فت ی) امث.

نو آبادی بنانے کا عمل، کسی علاقے یا ملک پر قبضہ کر کے حکومت کرنا. سرمایہ داری اور نو آبادیت کے خلاف دنیا بھر کی عوامی تحریکوں میں ان کا ذکر عام ہے. (۱۹۸۵، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۱۷۸). [نو آباد (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- آزاد صف.

تازہ تازہ رہا ہونے والا (قیدی)؛ حال ہی میں آزادی پانے والا (خصوصاً ملک).

سب ستم سارے وہ سامان مصیبت یاد ہیں
ہم ابھی کنج قفس سے مرغ نو آزاد ہیں

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۸۳). سوشلزم کا فلسفہ ..... ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے تمام نو آزاد ممالک کے برسر اقتدار اور حریص اقتدار گروہ کا محبوب نعرہ بن گیا. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۱). ترکی، انڈونیشیا، مصر اور دوسرے نو آزاد ممالک نے بھی یہی کیا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۹). [نو + آزاد (رک)].

--- آزاد شُدَہ (۔۔۔ ضم ش، فت د) صف.

جو حال ہی میں آزاد ہوا ہو (ملک وغیرہ). نو آزاد شدہ ممالک کے لیے یہ امر لازم ہوتا ہے کہ وہ ..... آزاد قومی معیشت کو فروغ دیں. (۱۹۸۷، شاخ بریدہ اور پیلے پھول، ۸۷). [نو آزاد + ف : شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- آفرینی (۔۔۔ سک ف ، ی مع) امث.

نئی بات پیدا کرنا؛ جدت پیدا کرنے کا عمل، جدت آفرینی. عہد میں ندرت نہیں ہوتی وہ لکیر کا فقیر ہوتا ہے لیکن مرد حر نو آفرینی کا ذوق رکھتا ہے. (۱۹۷۳، مسائل اقبال، ۲۹۶). [نو + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آمَد (۔۔۔ فت م) صف : امذ.

وہ جو حال ہی میں آیا ہو؛ نیا نیا آنے والا شخص. ملا احمد جس کے بزرگ عربستان کے شرفائے نو آمد میں سے تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۴۰). نو آمد نے اپنا چند بیگ کھول کر ایک سگریٹ کی ڈبیہ نکالی. (۱۹۱۲، یاسمین، ۷). جب ایک دوسرا ایٹم بھی قریب آ جاتا ہے تو اس نو آمد ایٹم کا مرکزہ بھی اس ایٹم کے الیکٹرانوں کو کچھ نہ کچھ ضرور متاثر کرتا ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۹). [نو + ف : آمد، آمدن = آنا].

--- آمَدَہ (۔۔۔ فت م ، د) صف.

نو آمد، وہ جو حال ہی میں آیا ہو. لاڑکانہ جیسے شہر میں ایک نو آمدہ ڈاکٹر کے لیے پرائیوٹ آمدنی کہاں سے آئے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۷). [نو + ف : آمدہ، آمدن = آنا، سے ماضی].

--- آموختَہ (۔۔۔ مد ا ، و ج ، سک خ ، فت ت) صف.

(لفظاً) جس نے حال ہی میں سیکھا ہو؛ (مجازاً) جو حال ہی میں منکشف ہوا ہو، نیا نیا ظاہر ہونے والا. سائنس کی کارروائیوں میں تخیل نئے انکشافات یعنی عالم ادراک کے نو آموختہ واقعات کا تابع ہوتا ہے. (۱۹۹۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۳۱۷). [نو + ف : آموختہ، آموختن = سیکھنا، سکھانا، سے ماضی].

--- آموز (۔۔۔ و ج) صف : امذ.

جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو؛ (مجازاً) ناتجربہ کار، کچا، ناآزمودہ کار، مبتدی؛ اناڑی شخص. واسطے سمجھنے اور سیکھنے نو آموز صاحبوں کے بموجب حکم جناب گلکرائسٹ صاحب دام اقبالہ زبان اردو میں بیان کرتا ہے. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۱۹).

تھی نو آموز فنا ہمت دشوار پسند   سخت مشکل ہے کہ یہ کام بھی آساں نکلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۳). ابھی وہ بالکل نو آموز بلکہ اناڑی ہے. (۱۹۳۸، انشائے ماجد، ۲ : ۱۹۰). کچھ عرصے تک نو آموز کے لیے یقیناً مشکل ہوتا ہے. (۱۹۷۵، ہندی اردو تنازع، ۳۲۸). نو مشق، نو آموز، نو تیر ایسی ترکیبیں اردو میں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۱۷۰). [نو + ف : آموز، آموختن = سیکھنا، سکھانا].

--- آموزی (۔۔۔ و ج) امث.

نو آموز (رک) کا اسم کیفیت، نیا نیا سیکھنے کا عمل؛ (مجازاً) ناتجربہ کاری، مبتدی پن.

تپش تو کیا نہوئی مشق پر فشانی بھی   رہا میں ضعف سے شرمندۂ نو آموزی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۰۰). وہ ان افسانوں کو اپنی نو آموزی کے دور کی یادگار سمجھتا ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں (پیش لفظ)، ۷). [نو آموز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آئین (۔۔۔ ی مع) (الف) صف : امذ.

وہ جو نئی بات نکالے؛ جدت آفریں شخص، تازہ دم (لوگ)، ذہین لوگ. خواجہ حسین نو آئینوں کی ایک جماعت لیکر ان کی کمک کو گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۰۹). ۲. (مجازاً) زیبا، آراستہ (جامع اللغات). (ب) امث نئی بات (جامع اللغات). [نو + آئین (رک)].

... آئین نِگاری (۔۔۔ ی مج، کس ن) امث.
نئی نئی باتیں لکھنے کا عمل، تحریر کی تازہ کاری. نو آئین نگاری کے جہان کا مالک ہے، تازہ گفتاری کے جہان کا سالار. (۱۸۹۷، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال، ۲۲۵)).
[نو آئین + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بادَگان (۔۔۔ فت د) امف: ج.
نو بادہ (رک) کی جمع: نئے، تازہ نیز نئے اُگے ہوئے (پودے وغیرہ).

چل چمن میں دیکھ تو تو بادگان باغ کو
کیا غرے سے شکل ولی کے جھولاتی ہے ہوا

(۱۸۹۳، دیوان حافظ ہندی، ے). عشاق کو اس کا سخت افسوس رہتا ہے کہ خدا نو بادگان جہاں کو حسن کی دولت دے کر اقلیم حسن کا حکمران کر دیتا ہے. (۱۹۱۳، شعرالعجم، ۵: ۱۱۳).
[نو بادہ (بحذف ہ) + گان، لاحقۂ جمع].

... بادَہ (۔۔۔ فت د). (الف) امف.
۱. (رک: نو باوہ جو درست ہے) نیا، تازہ؛ تازہ اُگا ہوا (ہر نئی چیز کے لیے مستعمل). اس نو بادہ باغ محبت کو صرصر موت نے جڑ سے اکھاڑ ڈالا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۳). اس نو بادہ حدیقہ امارت ...... کا نام وزیر با تدبیر نے تجیب رکھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۲۳). ۲. طرفہ، تحفہ (جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. نیا پھل یا میوہ، نیا اگا ہوا پودا یا درخت نیز پہلا پھل. جس چمن کے نشو و نما یافتہ گلبن جل کر ہیزم خشک ہو جائیں اس میں تازہ نو بادوں کے اگنے کی کیا امید ہو سکتی ہے. (۱۸۹۹، علمائے سلف، ۳). ۲. خوش آئند شے (جامع اللغات). [نو باوہ (رک) کا بگاڑ].

... بار امذ.
(لفظاً) موسم کا پہلا پھل؛ (قانون) عیسائیوں میں مذہبی اوقاف کی پہلے سال کی جملہ آمدنی جو روما کے پاپائے اعظم کے نذر کی جاتی تھی نیز نظام جاگیرداری میں ایک اسامی کے مرنے کے بعد اراضی کی ایک سال کی آمدنی جو بادشاہ کو پیش کی جاتی تھی (First Fruits کا ترجمہ). پہلا پھل موسم کا، نوبار، باکورہ. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۹۴۰). [نو + بار (رک)].

... بالا (۱) صف مث.
وہ لڑکی جو حال میں ہی بالغ ہوئی ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نو + س बाला (لڑکی)].

... بالا (۲) صف.
رک: نوجوان، نوبالغ.

نوے چاند سا شہ نو بالا اتھا   جُرئت بد کا دن دن اوجالا اتھا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۱). [نو + س बालक (لڑکا)].

... بالِغ (۔۔۔ کس ل) صف.
جو حال ہی میں جوان ہوا ہو، نوجوان. نو بالغ اکثر اپنے ماں باپ کی نظر میں ابھی تک بچہ ہی ہوتا ہے اور اس کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۶۹). [نو + بالغ (رک)].

... باوَگان (۔۔۔ فت و) امف: ج.
نو باوہ (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

چاگر سے لے گئے ہیں تازاں جب آ گئے ہیں
نو باوگان خوبی جوں شاخ گل لچکتے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۱). [نو باوہ (ہ مبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

... باوَہ (۔۔۔ فت و) امف: امذ.
۱. نیا، تازہ، پہلا (عموماً ہر چیز اور خصوصاً میوہ کے لیے مستعمل)؛ نیز نیا پودا، نیا اُگا ہوا درخت. عندلیب دولت و اقبال، بلبل بوستان حشمت و جلال نو باوہ گلشن مروت شگفتہ حدیقۂ ثروت. (۱۸۸۸، تشنیف اور کرم، ۱۰). ۲. رک: نونہال، بچہ.

سرسبز ہے خلق میں نو باوۂ شبیر (کذا)
شادی میں باتیں تجھے یہ بھی نہیں یاد

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۰). [نو + ف: باوہ].

... باوَۂ رسالت ﷺ (۔۔۔ فت و، کس ہ، فت ل) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے؛ مراد: حضرت امام حسینؓ. حاجی محمد جان قدسی نے اپنے بیٹے کا جو نوجوان مر گیا تھا نہایت پُر درد مرثیہ لکھا لیکن نو باوۂ رسالت کے غم میں دو شعر بھی نہ لکھے. (۱۹۰۷، موازنۂ انیس و دبیر، ۹). [نو باوہ + رسالت (رک)].

... بائی امث.
نئی رسم (جامع اللغات). [نو + بائی = ہوا].

... بَر (۔۔۔ فت ب) (الف) صف.
(رک: نو باوہ) نورس، تازہ اُگا ہوا (فرہنگ آنند راج). (ب) امذ. نیا پھل؛ (مجازاً) نوجوان لڑکی، دوشیزہ، کنواری.

میوۂ باغ ارم اس کو نہ بھاوے ہرگز
نو بر جس کیا جس نے وہ سیب ذقن

(۱۷۹۵، بہار، د، ۸۵).

بیاہو کنواری کو کھیلو کھلاؤ
کہ تازہ رس و نو بر و آتش ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۲۱۲).

ہم وفا کا ثمر بھرتے ہیں کس پوش نگار
ہم لیتے ہیں ترا لالہ دہان نوبر

(۱۹۷۵، خروش خم، ۳۵). [نو + ف: بر].

... بَرار/ بَرآر (۔۔۔ فت ب / مک ر) امذ.
وہ زمین جس پر پہلی دفعہ مال گزاری لگی ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نو + ف: برار/ برآر، برآوردن = باہر لانا].

... بَردَہ (۔۔۔ فت ب، سک ر، فت د) امذ.
نیا خریدا ہوا غلام، نیا بنایا ہوا غلام.

ماہ نو ایک فلک پر ترے نو بردوں میں　　نو فلک نو کروں میں ترے قدیم الخلقت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۷). [نو + بردہ (رک)].

... بَر نَو (...فت ب، ولین) صف.

(رک : نو بہ نو جو زیادہ مستعمل ہے)، تازہ بہ تازہ، نئے سے نئے. "عبر" کی اغلقت پر عوام کی غلط فہمی نے نو بر نو پردے ڈال رکھے ہیں. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۱۸۵). [نو + رک : بر (۱۰) + نو (رک)].

... بَڑھیا (...فت ب، کس ڑھ) صف : مذ.

جو نیا نیا آگے بڑھا ہو، جسے نیا نیا بڑھاوا ملا ہو، نو دولتیا ؛ (مجازاً) چھچھورا، اوچھا، اوباش شخص. ایسے بے حیثیت اور نو بڑھیے لونڈے کلب میں آنے لگے تو میں کم از کم دست بردار ہو جاؤں گا. (۱۹۲۵، مجالس حسنہ، ۱ : ۹۷). تھا کر اس کو برابر کا نہ سمجھتے تھے پہلے تو قومیت کے اعتبار سے کمتر پھر نو بڑھیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۱۳). [نو + بڑھیا (بڑھ، بڑھنا (رک) سے) + یا، لاحقۂ نسبت].

... بَسْتَہ (...فت ب، سک س، فت ت) صف.

نیا باندھا ہوا ؛ (مجازاً) تازہ استعمال کیا ہوا (مضمون وغیرہ). اشعار برجستہ اور مضمون ہائے نو بستہ سے ہر ایک کو شیدا کیا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۸۵). [نو + ف : بستہ، بستن = باندھنا].

... بُلُوغ (...ضم ب، و مع) صف : اذ.

جو ابھی جوان ہوا ہو، حال ہی میں بلوغت کی عمر کو پہنچنے والا (نوجوان). نو بلوغ کی ایک اور خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ فرد کی بالیدگی اور نشو و نما میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۹۱). [نو + بلوغ (رک)].

... بُلُوغَت رَسِیدَہ (...ضم ب، و مع، فت غ، ر، ی مع، فت د) صف.

رک : نو بلوغ. چند دن ہوئے میں ایک ادبی محفل میں شریک ہوا...... ایک نو بلوغت رسیدہ برخوردار بڑی اخلاص مندی اور تندی کے ساتھ کہہ رہے تھے. (۱۹۳۲، مقالات تاثیر، ۲۶۳). یہ اشعار اکثر و بیشتر عامیانہ اور بے کیف ہیں ان کی سطح کالج کے نو بلوغت رسیدہ طالب علموں کے اشعار سے اونچی نہیں. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل، جون، ۳۴). [نو + بلوغت (رک) + ف : رسیدہ، رسیدن = پہنچنا سے ماضی].

... بَنو / بَہ نَو (...فت ب، ولین) (الف) صف.

تازہ تازہ : حال کا، ابھی کا.

ہر گھڑی ڈھانپنا چھپانا ہے　　الغرض نو بنو دکھانا ہے

(۱۷۸۳، درد، د، ۹۰).

گل گلستان میں ہزاروں پھولتے ہیں نو بنو　　رنگ دکھلاتا ہے وہ نیرنگیِ تجدید کا

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۲ : ۳).

فراز کوہ سے پھوٹے ہیں نو بنو چشمے
بچھریں گے اب بھی نہ کیا چشمِ اشکبار کے دن

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۹۷).

اگر مقصود کل میں ہوں تو مجھ سے ماورا کیا ہے؟
مرے ہنگامہ ہائے نو بہ نو کی انتہا کیا ہے؟

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۸۰). کائنات میں اس کی خلاقیت تازہ بتازہ نو بنو صورتوں میں جلوہ گری کرتی ہے. (۱۹۸۹، غالب اور اقبال، ۱۹۸). (ب) م ف. نئے سے نیا، ایک کے بعد ایک، لگاتار.

صوفی تو یہ بھی کرے گا نو بہ نو فرمائش
دل تو ہم نے لے لیا ہے نت نئی گھاتوں کے بعد

(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۵۰). [نو + ف : ب / بہ (حرف جار) + نو (رک)].

... بَہار (...فت ب) (الف) امذ.

۱. موسم بہار کا شروع ؛ (مجازاً) بسنت کا موسم، موسم بہار، پھولوں کے کھلنے کی فصل تیز عروج کا وقت، عروج کا دور.

کھلیاں ہیں کلیاں یوں مستی بھیتی تیوں نو بہار
سے پلا ساقی ہوا ہوں سر تے میں بے اختیار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۱۰).

جڑے لال مرجاں سوں سب شاخسار　　دسیں سبز ہور سرخ جیوں نو بہار

(۱۶۳۵، قصہ بے نظیر، ۱۰۳).

جس مہرباں کے فیض تے نت نو بہار اس دور میں
جس کی عنایت تے اہے عالم وہے گلزار آج

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۶۸).

یہ نو بہار میں کیوں بوئے غنچہ گل ہائے　　نکل گیا مرا جی پھاڑتے گریباں کے

(۱۷۸۰، گلِ عجائب، ۱۱۱).

کیا تیری وہ گھڑی ہے؟ کہ جب باد نو بہار
پھولوں کو گدگداتی ہے شوخی سے بار بار

(۱۹۲۲، مطلع انوار، ۱۸۹).

نغمۂ نو بہار اگر میرے نصیب میں نہ ہو
اس دم نیم سوز کو طائرک بہار کر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۸).

گلوں میں رنگ بھرے باد نو بہار چلے　　چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے

(۱۹۵۴، زنداں نامہ، ۳۷).

رات کے اندھیرے میں چھوڑا عمر سعد کا ساتھ
مومنوں کے گلشن میں نو بہار تھے عباس

(۱۹۹۳، بنالا کرب، ۳۷). ۳. (کنایۃً) معشوق، محبوب.

دکھاتا ہے خال و خط و زلف کو وہ نو بہار
آئینہ مہتاب کا زیر و گھڑی ہو کر دکھاؤ

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (میر ابدال علی اقدس)، ۳۶۰). ۳. وہ چیز جس پر نئی نئی رونق آئی ہو، رونق تازہ. سو دیکھنے اس شہر دیار کوں اس رنگ بھرے گلزار کوں اس لطافت کے لالہ زار کوں، اس نوے روپ کے نو بہار کوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۰). اگر حدیقۂ نظم کے لئے نو بہار ہیں تو عرصۂ نثر میں بھی مرد کار ہیں. (۱۸۷۸، بوستانِ خیال، (تنقید غالب کے سو سال، ۹۰)).

(ب) صف. ۱. (کنایۃً) تازہ کھلا ہوا، شگفتہ، شاداب تیز، پُر رونق.

اکھیاں ہور پالاں تے مکھ نو بہار　　سنبل پھول ہور نرگس اس آبدار

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳۷).

جب اوس کا رخسار تھا نوبہار کیوں تو نہ آئے گے اختیار

(۱۸۳۹ء، کلیات مراج، ۱۹). ۳. نوخیز، نوجوان، نوبالغ.

پھر چمن سے مست گیا داغ دمن ہاں مبارک نوبہاران چمن

(۱۹۵۸ء، تاریخ امن، ۱۰۰). ۳. جس نے غازہ اور سرخی لگائی ہو: (عورت) جس نے سنگھار کیا ہو (طنزاً مستعمل).

شبا شمع کا جھ جب نوبہار

رچنا ہوں جو یہ پھول چمن چمن ذہکار

(۱۹۵۷ء، گلشن عشق، ۴۸). ابھی یہ کون خیلا بادی بوی نوبہار تھی، بڑی گھڑی اول انگام.

(۱۹۲۸ء، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۵۰). [نو + بہار (رک)].

--- بَہارِ حُسْن (--- فت ب، کس ر، ضم ح، سک س) امذ (قدیم).

مراد: معشوق، معشوق؛ حسین شخص.

ابھے گل پیادہ ہوں دوڑیں رکاب میں

اس نوبہار حسن کی دیکھیں جو شان آج

(۱۸۳۷ء، ولی، ک، ۱۸۱). [نوبہار + حسن (رک)].

--- بَہارِ ناز (--- فت ب، کس ر) امذ.

مراد: محبوب؛ حسین، پیارا شخص.

اک نوبہار ناز کو تاکے ہے پھر نگاہ

چہرہ فروغ مے سے گلستاں کیے ہوئے

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۲۳۶).

ہم بھی لیتا ہے جس کا اک جہان رنگ و بو

دوستو اس نوبہار ناز کی باتیں کرو

(۱۹۶۲ء، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۱۸۲). بہت اچھی اُٹھان تھی کہا تھا کہ اردو مزاح کے گلستان میں ایک نوبہار ناز کا اضافہ ہوا چاہتا ہے. (۲۰۰۳ء، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۰). [نوبہار + ناز (رک)].

--- بَہاری (--- فت ب) صف.

نوبہار (رک) سے متعلق یا منسوب، موسم بہار کا (عموماً باد اور نسیم کے لیے مستعمل).

فرزا ہے مگر گلوں گنبد اوس کی سواری کا

جلو میں کام نہیں جس کے نسیم نوبہاری کا

(۱۸۲۱ء، شاہ کرناٹکی، د، ۵۸). [نوبہار + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بِیاہْتا (--- کس نیز فت ب، ی مج، سک ہ) صف.

نئی شادی شدہ، جس کی ابھی ابھی شادی ہوئی ہو.

یہ شہزادی تھی جو کہ نوبیاہتا سو دیکھ اسے یہ بادشہ سے کہا

(۱۸۰۲ء، بہار دانش، طپش، ۴۸). ایک نوبیاہتا بچہ جہیز کے نام پر قربان کردی گئی. (۱۹۹۱ء، افکار، کراچی، اپریل، ۹۳). اس کے جھلمل کرتے لباس سے پتا چلتا تھا کہ یہ ایک نوبیاہتا دلہن ہے. (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۹۹). [نو + بیاہتا (رک)].

--- بِیاہْتا جوڑا (--- کس نیز فت ب، ی مج، سک ہ، و مج) امذ.

وہ مرد و عورت جن کی حال ہی میں شادی ہوئی ہو: نئے میاں بیوی یا دولھا دلہن.

نوبیاہتا جوڑوں کے ارتقائی کام، میاں بیوی کے جسمانی بلوغ ..... اور ان کی ذاتی تمنائیں اور خواہشیں ان کے تصور ازدواجی زندگی پر مبنی ہیں. (۱۹۷۰ء، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۸۲). شادی بیاہ کے موقع پر جب ..... ڈھول پر تھاپ پڑتی تو نوبیاہتا جوڑے مستقبل کے لذت آفریں دنوں کے تصور میں کھو جاتے. (۱۹۹۸ء، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۶). [نوبیاہتا + جوڑا (رک)].

--- بیلا (--- ی مج) صف.

نئے زمانے کا، حال کا، ابھی کا. جنہوں نے چوتھو کی اور اس کے ساتھیوں کو شمال کے برف پوش ہوائی اڈے پر پہنچایا تھا تاکہ وہ نو بیلے ممبر بازوں کو بچا سکیں. (۱۹۷۵ء، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱۲۸). [نو + بیلا (۳)].

--- پَر (--- فت پ) صف.

جس کے نئے پر نکلے ہوں (جامع اللغات). [نو + پر (رک)].

--- پَرواز (--- فت پ، سک ر) صف.

جس نے حال ہی میں اُڑنا سیکھا ہو، جسے ٹھیک سے اُڑنا نہ آتا ہو: (مجازاً) ناتجربہ کار، نومشق.

مری طفلی ہی میرے حق میں تخم دام رکھتی ہے

رہا ہوتا قفس سے طفلِ نو پرواز کیا سمجھے

(۱۸۷۳ء، انیس، د (انتخاب)، ۱۵۱). [نو + پرواز (رک)].

--- پَید (--- ی لین) صف.

رک: نو پیدا جو زیادہ مستعمل ہے. ہر محدث یا نو پید شے کے لیے لازم اور ضروری ہے کہ اس شے مذکور سے پہلے ایک مادہ اور مدت ہو. (۱۹۸۵ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸، ۲۳۹). [نو + پید (پیدا (رک) کا مخفف)].

--- پَیدا (--- ی لین) صف.

نیا پیدا کیا ہوا، جو ابھی پیدا ہوا ہو: حادث، محدث، نو ایجاد. ہر واقع کو جو نو پیدا ہو تاریخ کہتے ہیں. (۱۸۸۰ء، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱). ان کے گود میں لینے کا نیک اثر اس نو پیدا شہزادی کے حق میں ..... مبارک ہوا. (۱۹۰۳ء، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۱۰). ارباب فن کے ہاں یہ چیز نو پیدا تھی. (۱۹۳۰ء، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۱۳). [نو + پیدا (رک)].

--- پَیدائش (--- ی لین، کس د) امث.

(کاشت کاری) دوبارہ اُگنا یا اُگانا، تازہ اُگاوٹ. جن مقامات میں قدرتی نو پیدائش غیر موجود ہو وہاں ..... پودے لگا کر مصنوعی نو پیدائش کرائی جائے. (۱۹۲۳ء، تربیت جنگلات، ۱۰۸). [نو + پیدائش (رک)].

--- پَیراسْتَہ (--- ی لین، سک س، فت ت) صف.

نیا سنوارا ہوا، نو آراستہ (ماخوذ: مہذب اللغات). [نو + ف: پیراستہ، پیراستن = سنوارنا کا اسم مفعول].

--- پَھلکا (--- فت پھ، کس ل) امث.

نئی شادی شدہ عورت، دلہن نیز وہ لڑکی جو حال ہی میں حائضہ ہوئی ہو (ماخوذ: پلیٹس).

[س: नः + फड़ा]

... تَراشِیدَہ (...فت ت، ی مع، فت د) صف.
نیا تراشا ہوا؛ (مجازاً) نیا اخذ کیا ہوا، نیا بنایا ہوا. یہ بالکل نامناسب ہے کہ قرآن میں ہر جگہ اس کے نو تراشیدہ معنے لئے جائیں. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد، ۱۹۲). [نو + ف: تراشیدہ، تراشیدن = چھیلنا سے اسم مفعول].

... تَرْتیبی (...فت ت، سک ر، ی مع) امت.
ازسرِنو ترتیب دینے کا عمل، نئے سرے سے ٹھیک کرنا یا رکھنا. بیرونی مداروں میں موجود الیکٹرونوں کی ایک خاص طریقے پر نو ترتیبی ہو جاتی ہے. (۱۹۸۳، نامیاتی کیمیا، ۱۰). [نو + ترتیب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تَرَقّی پَذِیر (...فت ت، ر، شد ق، کس نیز فت پ، ی مع) صف.
ترقی کو نیا نیا قبول کرنے والا، ترقی کی راہ پر تازہ گامزن (خصوصاً ملک، قوم وغیرہ). آج وہ پس ماندہ یا نو ترقی پذیر اقوام کہلاتی ہیں ظاہر ہے کہ بال کی کھال نکالنے سے کیا فائدہ. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۴۳۶). [نو + ترقی پذیر (رک)].

... تَشْکِیل (...فت ت، سک ش، ی مع) صف.
حال میں تشکیل دیا ہوا، نیا نیا بنایا ہوا؛ جو ابھی قائم ہوا ہو. وہ ایک نو تشکیل جماعت .....کی حیثیت سے سامنے آیا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۶۷۴). [نو + تشکیل (رک)].

... تَشْکِیل یافْتَہ (...فت ت، سک ش، ی مع، سک ف، فت ت) صف.
جو حال ہی میں بنا ہو، نیا نیا قائم ہونے والا. اس نو تشکیل یافتہ سلطنت کا نام اوقات سب سے پہلے ابن سعید نے لکھا ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۵۱). [نو + تشکیل یافتہ (رک)].

... تَصْنِیف (...فت ت، سک ص، ی مع) صف.
نیا تصنیف کیا ہوا، حال کا لکھا ہوا، تازہ لکھا ہوا (خصوصاً مرثیہ). ایک دفعہ ریڈیو پاکستان کراچی نے نجمی صاحب کو نو تصنیف مرثیہ پڑھنے کی دعوت دی. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۳۰). [نو + تصنیف (رک)].

... تَصَوُّری (...فت ت، ص، شد و بضم) صف.
(فلسفہ) جدید عینیت پسند نیز جدید مثالیت پسندوں کا. ان میں سے بیشتر ان اطالوی فلسفیوں کے خیالات کا عکس ہیں جو نو تصوری دبستان سے متعلق ہیں. (۱۹۵۶، تعارف فلسفۂ جدید، ۹). [نو + تصور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... تَعْلِیم یافْتَہ (...فت ت، سک ع، ی مع، سک ف، فت ت) صف.
نیا نیا تعلیم حاصل کیا ہوا، حال کا پڑھا لکھا نیز جدید تعلیم حاصل کیا ہوا. اس زمانے میں یہ بات تو قابل شکر ہے کہ نوجوان اور نو تعلیم یافتہ طبقہ میں قرآن پڑھنے اور اس کے سمجھنے کی طرف کچھ توجہ پیدا ہوئی ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۴۹۹). [نو + تعلیم یافتہ (رک)].

... تَعْمِیر (...فت ت، سک ع، ی مع) صف.
نیا تعمیر کیا ہوا، حال کا بنایا ہوا. یہ مثنوی میر حسن نے جواہر علی خاں خواجہ سرا کے نو تعمیر محل کے بارے میں لکھی ہے. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۵۸). راولپنڈی میں نو تعمیر شاپنگ سینٹر میں ایک دکان کی الاٹمنٹ کے لئے اس کا معاملہ زیر غور ہے. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۱۳). [نو + تعمیر (رک)].

... تَوبَہ (...ولین، فت ب) امذ (شاذ).
وہ شخص جس نے تازہ توبہ کی ہو (فرہنگ آصفیہ). [نو + توبہ (رک)].

... تَوڑ (...و مج) صف؛ امث.
(کاشت کاری) زمین جس میں پہلی دفعہ ہل چلایا گیا ہو، جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو، نئی زمین، زمین جو حال میں یا پہلی بار جوتی گئی ہو. ان گاؤں میں نو توڑ زمین بقدر ۱۵ مسک (بیگہ) کے مفت سرکار سے مل جاتی ہے. (۱۸۷۹، تواریخ عجیب، ۴۰۰). نو توڑ زمینوں کا رقبہ جو کاشت کے لئے بکار آمد ہو اس کا یکساں قدم سے آگے بڑھنا موقوف ہو جاتا ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۳۳). یہ ساری خرابی دلی والوں نے ..... لکھنؤ کی نو توڑ سرزمین میں جا کر پھیلائی. (۱۹۳۰، منشورات کیفی، ۵۲). نو توڑ یعنی نئی زمینوں میں اگر زیادہ جوتائی نہ کی جائے تو ان میں خراب فصل پیدا ہونے کی یہی وجہ ہوتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۵۰). [نو + توڑ (توڑنا (رک) کا امر)].

... تَوَلُّد (...فت ت، و، شد ل بضم) صف.
بچہ جس کی حال ہی میں ولادت ہوئی ہو، نوزائیدہ، نو مولود. ایک نو لڑکا نو تولد تھا جو ہمراہ اپنی ماں کے تختۂ کشتی پر دریائے شور میں رہ گیا تھا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۱۷۶). [نو + تولد (رک)].

... جَل (...فت ج) امذ.
موسم برسات کی (پہلی) بارش (پلیٹس). [نو + رک: جل (۱)].

... جَنْتائی (...فت ج، سک ن) امذ.
(سیاسیات) اپنے کو نیا نیا عوامی لیڈر ظاہر کرنے والا، نیا عوامی نمائندہ. انہیں کشمیر سے کچھ نو جنتائیوں نے یہ اطلاع بہم پہنچائی تھی کہ "جنتا لیڈر" پیر پگاڑا کو مجبور کر کے کشمیر میں بھی موجیں مار رہی ہے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۸۷۰). [نو + جنتا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

... جَوان (...فت ج) صف؛ امذ.
۱. وہ جس کی جوانی کا ابھی آغاز ہوا ہو، نوخیز، نو عمر، گبرو.

رہے نوجوان عقل میں پیر توں　　　بڑا دوربیں نیک تدبیر توں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۵).

ادب سوں کہوی ہو کیا عرض یہ　　　کہ ہے اک شغل نوجوان انگیختہ
(۱۷۵۶، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۱۹).

یوں بھی نوجواں نہ مرتا میں　　　تیرے عہد شباب نے مارا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۳). فلاں مرد نے گولی کھائی فلاں نوجوان آدمی کے دن تانگے رن کے میدان میں لگائے گئے. (۱۸۹۳، کا مجنی، ۷).

اک نوجوان صورت سیماب مضطرب　　　آ کر ہوا امیر عساکر سے ہمکلام
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۷۸). میں اپنے کپڑوں سے جوئیں چن رہا تھا وہ مع اپنے نوجوان فرزند کے میرے پاس آن بیٹھا. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۲۹). ۲. پٹھا کبوتر،

کم عمر کبوتر . ان میں سے وہ طرح کے کبوتر الگ کرکے ایک جگہ کیجئے دوسرے پیچھے اصول کے صاف اول کرنے سے پاک جسے نوجوان کہتے ہیں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۱۷) .
[نو + جوان (رک)] .

... جَوانا مَرْگ (... فت ج ، م ، سک ر) (الف) امث .
نوجوانی کی موت ، وہ موت جو نوجوانی میں واقع ہو .

یوں تو دیکھنے کو اک زمانہ مرگ　　　　پر یہ ہے قہر نوجوانا مرگ

(؟ ، عروج الفت (مہذب اللغات)) . (ب) صف . وہ جو عالم نوجوانی میں مر جائے (مہذب اللغات) . [نو + جوانا مرگ (رک)] .

... جَوان فَصْل (... فت ج ، ف ، سک ص) امث .
(کاشت کاری) اگی ہوئی فصل جو گنجان ہوتی ہے اور سیلاب کے ریلوں کا مقابلہ کر سکتی ہے ، تازہ فصل . نوجوان فصل عموماً ... گنجان ہوتی ہے . (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۳۲۱) . [نوجوان + فصل (رک)] .

... جَوان نَسْل (... فت ج ، ن ، سک س) امث .
وہ لڑکے لڑکیاں جو بلوغت کی عمر کو نئے نئے پہنچے ہوں ، نئی نسل ، نئے خیالات کے حامل افراد . ڈی ایچ لارنس کے بعد نوجوان نسل کے جن ناول نگاروں نے نام پیدا کیا ہے ان میں الڈوس ہکسلے کی حیثیت سب سے ممتاز ہے . (۱۹۳۹ ، آخری سلام (ترجمہ) ، محمد حسن عسکری ، ۹) . ان جدید شعرا میں معمر لوگ بھی شامل تھے اور نوجوان نسل بھی . (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۲۰۲) . [نوجوان + نسل (رک)] .

... جَوانی (... فت ج) امث .
نوجوان ہونا ، شباب ، بلوغ ، عالم شباب .

شہانی تیری نوجوانی اچھو　　　　تجے نوجوانی شہانی اچھو

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۰) .

نزاکت حسن و دولت ہے تجے جای کرن سکتا
نوادین نوجوانی سوں سکل شاہی کرن سکتا

(۱۶۱۱ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲) .

گھر سے گھر ہوئی شادمانی اوتی　　　　زمانے کوں پھر نوجوانی ہوئی

(۱۶۹۵ ، رفعی نامہ ، ۲۰) .

الف ہے عہد نوجوانی اور ہے بار الم
الف ہے نازک دل میرا اور کاوش خار الم

(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۱۳۸) .

ضعف تو نوجوانیوں کا غرور　　　　آ گئیوں سے تمہیں پتا میں چور

(۱۹۳۵ ، رنگین دیوان ، ۱۳۰) . اکبر کا انتقال نوجوانی میں ہو گیا تھا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۳۵) .
[نوجوان + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... جوبْنا (... و مج ، سک ب) امث .
لڑکی جو ابھی جوان ہوئی ہو ، نوجوان عورت (ماخوذ : پلیٹس) . [نو + جوبن (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر] .

... جوت (... و مج) (الف) صف ، امذ .
نیا عبادت کرنے والا : مراد : وہ سات سال سے زائد عمر کا بچہ جسے باضابطہ (ایک تقریب کے ذریعے) زرتشت کا پیرو کار بنایا گیا ہو . نو جوت . نو کا مطلب ہوتا ہے نیا اور جوت کے معنی ہیں عبادت کرنے والا . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۲۲۰) . (ب) امث . زرتشتوں میں ایک مذہبی تقریب جس میں کسی سات سال سے زائد عمر کے بچے کو غسل دے کر سفید براق لباس پہنا کر اور ایک مقدس دھاگا (جسے ساری عمر پہننا ہوتا ہے) پیش کر کے زرتشت مذہب میں باضابطہ شامل کیا جاتا ہے . نوجوت کا مطلب ہوا زرتشت کے مذہب میں باضابطہ شمولیت . (۲۰۰۳ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۲۲۰) . [نو + جوت (رک)] .

... جَوْنا (... و مج نیز لین ، سک و) امث (قدیم) .
نوجوبنا ، دوشیزہ (پلیٹس) . [نو + جوان (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

... جِیوَن (... ی مج ، فت و) امذ .
نئی زندگی ؛ (مجازاً) موجودہ زندگی سے بہتر زندگی .

نوجیون کی آشا کی ڈالی
دکھا بن کر
برسے گی کب
اس دھرتی پر ؟

(۱۹۷۳ ، پگھلا نیلم ، ۱۹) . [نو + جیون (رک)] .

... چَنْد (... فت چ ، سک ن) امذ (قدیم) .
۱ . نیا چاند ، پہلی کا چاند ، ہلال (پلیٹس) . ۲ . (کنایۃً) نیا تیز چھوٹا (فرزند) .

کہ اپنا نگی الدین فرزند ہے　　　　جیکی اماں میں تو چند ہے

(۱۵۶۴ ، جنت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ء ، ۹۰)) . [نو + چند (چاند (رک) کی تخفیف)] .

... چَنْدا / چَنْدَہ (... فت چ ، سک ن / فت د) (الف) امذ .
وہ دن جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو ، قمری مہینے کا پہلا دن (جامع اللغات) . (ب) صف . نئے چاند سے منسوب یا متعلق ، قمری مہینے کا کوئی پہلا دن . یوم مولود یوم زینت تھا یا نوچندا یعنی شروع سال کا یا فرعون کی سالگرہ کا دن تھا کہ ساحر جمع ہوئے . (۱۹۲۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۲) . [نوچند (رک) + ا / ہ ، لاحقۂ نسبت] .

... چَنْدا اِتْوار / اِیتْوار (... فت چ ، سک ن ، کس ا ، سک ت / ی مع ، سک ت) امذ .
نئے چاند کی پہلی اتوار ؛ وہ دن جس میں بعض لوگ بچوں کو ریچھ پر چڑھانا نیک شگون سمجھتے ہیں .

کہتا تھا کوئی مجھ سے کہ تو ٹک بھی چڑھا
دوگا بٹھا تجھے میں ، ہے نوچندا اتوار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۷) . [نوچندا + اتوار / ایتوار (رک)] .

... چَنْدی (... فت چ ، سک ن) (الف) صف مث .
نئے چاند سے منسوب یا متعلق (تاریخ) (جامع اللغات) . (ب) امث . ۱ . قمری مہینے کی پہلی جمعرات ، نوچندی جمعرات .

نوچندی آئی دھوم سے چل تو بھی مصحفی　　جاتی ہیں کربلا کو حسینوں کی ڈولیاں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب)، ۱۳۷).

وضع کی گو تھی سب کو پابندی　　پر نہ چھُٹی تھی کوئی نوچندی

(۱۸۷۱، شوق (نواب مرزا)، فریب عشق، ۴۰). رجب کی نوچندی ہے تال کٹورہ کی کربلا میں اچھا مجمع ہے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۵۲). اسی آرزو میں ہر نوچندی کو حضرت عباس علیہ السلام کی درگاہ جاتی تھیں. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۳۹). آج نوچندی تھی اور نوچندی بھی بسنت کی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۷). ۲. میرٹھ کا مشہور اور پُر رونق میلا؛ مراد: میلا.

یوں تو جایا کیے ہر سال مجنوں لیکن
اب کی نوچندی میں اک چاند سا مکھڑا دیکھا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۵).

لاکھ مانع ہوں وہ نوچندی میں لیکن جائیں گے
سیکڑوں ان کو بہانے اس طرح کے یاد ہیں

(۱۸۵۳، دیوان برق، ۲۲۵).

خوب نوچندی میں اک ماہ کے نظارے کیے
دولتِ حسن لگی طالبِ دیدار کے ہاتھ

(۱۸۷۳، بیخود (ہادی علی)، د، ۲۰۷). ان میں چھڑیوں کا میلہ میرٹھ کی نوچندی اور بے شمار میلے ہیں. (۱۹۱۰، ادیب، دسمبر، ۲۲۳). سال کے سال میرٹھ کی نوچندی پر جاتے تھا. (۱۹۵۰، ختم کہانیاں، ۱۳۹). [نوچند + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

... چَنْدی اِتْوار / اِیْتْوار

(...فت چ، سک ن، کس ا، سک ت / ی مع، سک ت) امث.

(رک: نوچندا اتوار) قمری مہینے کی پہلی اتوار.

نوچندی اتوار کو دلیا پکا کے میں　　خواجہ خضر پیروں کی گھی کے چراغ دکل

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۰۲). بعد غدر کے بھی ساتواں برس ہے کہ برابر مہینے کی نوچندی اتوار کو بزم شعر خوانی غریب خانہ میں آراستہ ہوتی ہے. (۱۸۹۳، تلخیص معلی، ۱۳۱). [نوچندی + اتوار / اِتوار (رک)].

... چَنْدی جُمْعَرات

(...فت چ، سک ن، ضم ج، سک م، فت ع) امث.

قمری مہینے کی پہلی جمعرات جس میں بہت اہتمام کیا جاتا ہے. خصوصاً نوچندی جمعرات کو تو زن و مرد بہ کثرت دور دور سے بھی آتے ہیں. (۱۸۰۱، آرائش محفل، افسوس، ۲۰۰). نوچندی جمعرات سب جمعراتوں کی رانی. (۱۸۹۳، کامنی، ۲۳۶). رجب کی نوچندی جمعرات تھی، بڑی بھیڑیں، ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ تنبولی، حلوائی، خونچے والے ..... رنگین قفس کے پاس ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہوتے ہیں. (۱۹۰۳، چہچہی ہوئی دلہن، ۳۱). رجب کے مہینے میں نوچندی جمعرات کے دن ..... انتقال فرمایا. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۳۸۳). اس روز نوچندی جمعرات تھی، بڑی بیگم غسل خانے میں نہا رہی تھیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، ستمبر، ۳۲). [نوچندی + جمعرات (رک)].

... چَنْدی جُمْعَرات پِیروں کی کَرامات

کہاوت.

نوچندی جمعرات کو پیروں کی کرامات ظاہر ہوتی ہیں؛ وہ بات ظہور میں آنا جس کی بظاہر امید نہ ہو. نوچندی جمعرات پیروں کی کرامات سنتے تھے مگر آج آنکھوں سے دیکھی. (۱۸۹۳، کامنی، ۲۳۶).

... چَنْدی کا مِیلا / مِیلَہ

امذ.

قمری مہینے کی پہلی تاریخ کا میلہ (جو میرٹھ میں لگتا ہے).

لگے بہتا ہے جمنا اوس کے دریا　　وہاں لگتا ہے نوچندی کا میلہ

(۱۸۱۳، غرائب رنگین، ۱۱۷). وہ اشرفی کا جوت نوچندی کے میلے پر لیا تھا. (۱۹۷۶، سراب حیات، ۱۵).

... چَنْدی لَگْنا

محاورہ.

نوچندی (رک) کا میلا لگنا (میرٹھ شہر سے مخصوص). ہمارے میرٹھ میں نوچندی لگا کرتی تھی. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۹۰).

... چھاتْر

(...سک ت) امذ.

رک: نو آموز، نیا سیکھنے والا، طالب علم (ماخوذ). [نو + س: छात्र].

... حاصِل کَرْدَہ

(...کس ص، فت ک، سک ر، فت د) صف.

حال میں حاصل کیا ہوا. ایران پر ایک ناکام حملے کی وجہ سے اور اس کے باوجود کہ خود اس کے اپنے نو حاصل کردہ علاقے میں اس کی قسمت ڈانواں ڈول رہی. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۱۰). [نو + حاصل کردہ (رک)].

... حَجَری

(...فت ح، ج) صف.

اس زمانے کا جب پتھر کے ہتھیار اور آلات گھس کر یا رگڑ کر بنائے جاتے تھے، عہد متأخر حجری کا (Neolithic). معلوم کریں کہ ..... ان کا تعلق نو حجری کرنے والے نو حجری ساحروں کی ثقافت سے کیا تھا. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۲: ۸۱۱). جب زمین کرتہ معاشرہ وجود میں آیا تو نوحجری عہد ختم ہوا جس میں پتھر کے آلات استعمال ہوتے تھے. (۱۹۷۳، تاریخ اور کائنات، ۳۸۱). [نو + حجر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... خاسْتَہ

(...سک س، فت ت) صف.

۱. نیا اگا ہوا، جو ابھی پیدا ہوا ہو؛ نیا نیا، نہایت تازہ، نورستہ. کچھ کچھ کلیاں نکل کر نوجوان سبزہ رنگ نوخاستہ بن کے تیار ہوئیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۳۲۵). گردش کی غداری نے اس کے نوخاستہ امیدوں کو اس دل خوش کن منطق کا یہ جواب دے کر زائل کر دیا تھا. (۱۹۲۶، خطبۂ مردم، ۹۹). ۲. (مجازاً) جو حال ہی میں بالغ ہوا ہو، نوجوان، پر شباب.

سب بیٹھاں کوں کیے آراستہ　　تھوڑ و نلہاں لی ہیں نوخاستہ

(۱۶۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۳). دیکھا ایک عورت نوخاستہ صاحب حسن و جمال اور مرد کر یہہ منظر زبوں خصال. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۲: ۱۱۷). یعنی نوخاستہ عورتیں جنکی جوانی پورے ابھار پر ہوگی اور سب ایک ہی سن و سال کی ہوں گی. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، شبیر احمد عثمانی، ۱۰۰۳).

"ہے مرا محبوب مثل آہوئے نوخاستہ
وہ ہماری مرگئی دیوار کے پیچھے کھڑا
جھانکتا ہے کھڑکیوں سے"

(۱۹۴۰، غزل الغزلات، ۱۸). ۳. ناتجربہ کار، نوآموز. ان میں بڑے بڑے افسران جنگی اور نوجوان نوخاستہ تھے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸۷). [نو + ف: خاستہ، خاستن = اٹھنا].

... **خرید** (--- فت خ، ی مع) صف.
نیا خریدا ہوا، جو حال ہی میں خریدا گیا ہو. جب دو تین پیالوں کی نوبت پہنچی، وہ قصیں خیال اس باغ نوخرید کا گزرا. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۵۳).

بندۂ نوخرید ہوں ہر دم ۔۔ رکھئے آنکھوں کے روبرو مجھ کو

(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۱۹۷). اصل کتاب چونکہ پہلے سے مجھ کو ازبر تھی اس لیے نوخرید کتاب کو پڑھتے ہی سب مشکلیں آسان ہو گئیں. (۱۸۹۶ء، علمائے سلف، ۳۹). حامد علی آئے ہوئے ہیں اور اپنا نوخرید مکان سنوار رہے ہیں. (۱۹۰۰ء، مکتوبات حالی، ۲: ۲۹۲). [نو + خرید (رک)].

... **خط** (--- فت خ) صف؛ امذ.
وہ نوجوان جس کی مسیں بھیگ رہی ہوں، جوان جس کے رخسار پر تازہ خط نمودار ہو رہا ہو؛ (مجازاً) معشوق.

سایہ ہوا مرا سبز برگ پہ طوطی
گر خواب میں وہ نوخط شیریں بچن آوے

(۱۷۰۷ء، ولی، کل، ۲۰۰).

دل پہ داغ کی میرے کچھ قدر ۔۔ ہے اسے نوخط یہ طومار محبت

(۱۸۸۸ء، جہاں دار، ۸۸).

رشک تھا اپنے نوشتہ پہ کہ اس نوخط نے
خط لکھا غیر کو اور بھول کے بھیجا ہم کو

(۱۸۵۴ء، ذوق، د، ۱۵۰).

نرگسی آنکھوں سے اس نوخط کے کی جب ہمسری
کاغذی بادام کا سارا لفافہ کھل گیا

(۱۸۷۸ء، سخن بے مثال، ۴۱). لیکن ایران میں امرد اور نوخط معشوق تھے، جن سے ہر وقت کا ملنا جلنا رہتا تھا. (۱۹۱۲ء، شعر العجم، ۳: ۲۲۳). [نو + خط (رک)].

... **خطا** (--- فت خ) صف؛ امذ.
نوخط، نوجوان شخص؛ (مجازاً) معشوق.

دل طلب میں لیا ہے چہرے پہ
نو خطے نے دکھانے کے دستخط

(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۳۶).

لطف گل تخت چمن دیکھا نہ کچھ بے نوخطا
سبزہ تو رستہ تھا مانند سوزن زیر پا

(۱۸۰۹ء، جرأت، کل، ۱: ۲۲۵). [نوخط + ا، لاحقۂ تصغیر].

... **خطاں** (--- فت خ) صف؛ امذ؛ ج.
نوخط (رک) کی جمع؛ (مجازاً) محبوب.

گرا نظروں سے حسن نوخطاں زیر و زبر ہو کر
ملاقش تیرے سو حرف آئے خوباں نگاریں پر

(۱۸۷۳ء، مجاہد شاہ تقی، ۵۳). [نوخط + اں، لاحقۂ جمع].

... **خطی** (--- فت خ) امث.
نوخط (رک) مسیں بھیگنے کی حالت، آغاز شباب، نوجوانی.

مجھے نوخطی تھی جس ایام میں ۔۔ مقید نہ تھا میں کسی دام میں

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۵۱).

نوخطی میں ہمیں سرمشق ستم کر لیجے
ہاتھ آئے گا نہ پھر ایسا زمانہ صاحب

(۱۸۹۸ء، دیوان مجروح، ۵۶). [نوخط + ی، لاحقۂ کیفیت].

... **خواستہ** (--- و معد، سک س، فت ت) صف.
۱. (رک: نوخاستہ جو اس کا درست املا ہے) جس کی مسیں بھیگ رہی ہوں، نوجوان.

کہن پرور و برنائے نوخواستہ ۔۔ ہر یک فن میں ہر مرد آراستہ

(۱۶۶۵ء، علی نامہ، ۳۳۱). ۲. (مجازاً) تازہ اگا ہوا، شاداب، پُربہار (پودے وغیرہ کے لیے مستعمل).

لباس مکلف میں آراستہ ۔۔ ہر اک نوجواں سرو نوخواستہ

(۱۸۵۲ء، مثنوی جلوۂ اختر، ۱۷). [نوخاستہ (رک) کا غلط املا].

... **خیز** (--- ی مع) صف؛ امذ.
۱. تازہ نمودار؛ تازہ اگا ہوا، شاداب، تازہ.

درخت آپ کے سبز اور سایہ دار ۔۔ نہالان نوخیز رنگیں بہار

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۳۲).

نہال قامت نوخیز ہوئے گا اک چیز
پہ یاں دماغ کسے اتنی باغبانی کا

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۵). تین قسم کے جہاز لگا دے ... دوسرے نہال نوخیز جو عنقریب پھل لانے والے ہوں. (۱۸۴۴ء، سیر عشرت، ۳۳).

بلبل سدرہ کو باقی نہ رہے تاب نظر
شاخ گل پر گل نوخیز ہے دیکھا اکثر

(۱۸۷۵ء، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۸۰).

سبزۂ مزرع نوخیز کی امید ہوں میں
زادۂ بحر ہوں پروردۂ خورشید ہوں میں

(۱۹۲۴ء، بانگ درا، ۱۳۰). درختوں سے لپٹی نوخیز بیلوں کی جاذبیت سے منظر حسین ہو گیا تھا. (۱۹۹۰ء، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۳۹). ۲. (i) (مجازاً) نیا بنا ہوا، تازہ نمودار (خط وغیرہ).

خط نوخیز و کاکل مشکیں ۔۔ رخ نورانی تجھے مبارک ہو

(۱۸۰۹ء، شاہ کمال، د، ۲۶۷). (ii) نیا، تازہ، حال کا. امید قوی ہے کہ آپ اس شاعر نوخیز، نازک خیال کی محنت کی داد اور لیاقت کا صلہ دیں گے. (۱۹۰۰ء، شریف زادہ، ۱۲۸).

گرد تلاش وہ نے جس کا نغمۂ نوخیز
جہان کہنہ کی ظلمت میں ہے ابھی محو خیز

(۱۹۳۰ء، کرشن گیتا، ۱۲). (iii) نیا قائم کردہ، نیا تشکیل دیا ہوا. اس نئے اتحاد میں عبدالصمد خاں نے اپنی نوخیز پارٹی ... کا انضمام کر دیا. (۱۹۹۵ء، پختونوں کی عدالت، ۱۳۳).
۳. (رک: نوخاستہ)، نوجوان، نوعمر؛ (مجازاً) معشوق.

وہ نوخیز اوتار بیج تل فروز ۔۔ سکیاں سوں پیاراں کرے چوند چوند

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۴۳).

گر ناز نوخیزاں پہ میں اے دل کروں تو کیا عجب
ہو کا محبت تج عطا پیری میں نوخیزی کیا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۸). امیر زادہ جوان نوخیز تھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۷).

آ گیا دل ان دنوں اک شاہدِ نوخیز پر
ہیں فدا حوریں بھی جس کی زلفِ عنبر بیز پر
(۱۸۷۳، انشید خسروانی، ۹۳). آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کی بربادی قریش کے چند نوخیزوں کے ہاتھ سے ہوگی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۲۸). انگلش میڈیم، ایئر کنڈیشنڈ، نوخیز بچوں کے منھ میں زبان غیر کو پختگی عطا کرنے کے بیباک ادارے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۹). ۳. (قدیم) کم (عمر کے لیے مستعمل).

اچھے عمر تو دس برس کی نوخیز ـ پانک سے ترنگ بھرتا تجھ
(۱۷۰۰، من لگن، ۲۰). ۵. (i) ناتجربہ کار، ناسمجھ، نادان.

جواں ہو کے نوخیز وحشی ہے کہتا
شکار اپنا جب مارتا ہے وہ پہلا
(۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۶۹).

ابھی نوخیز ہیں رنگت زمانے کی نہیں دیکھی
کھلتی ہیں جو کلیاں بعض غنچے مسکراتے ہیں
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۲۸). مردانِ آہن کے ہاتھ اسے مضبوط کر ڈالے کہ ان کی آہنی ضرب سے نوخیز جمہوری ادارے فنا کے گھاٹ اتر گئے. (۱۹۷۹، بنیادی حقوق، ۱۷). (ii) ناپختہ، کچا، خام (ذہن، دماغ وغیرہ). نوخیز ذہن بالعموم اس سے متاثر ہو جایا کرتا ہے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۹۹). بچے کا نوخیز دماغ طوالت اور پیچیدگی کا متحمل نہیں ہو سکتا. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۸۰). [نو + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

--- خیزا (--- ی مج) صف؛ امذ.
نوجوان؛ (مجازاً) طالب علم. ہمارے انگریزی نوخیزے آئرش ہوم رول اور انگریزی ریڈکل فرقہ کی بولیاں سیکھ کر طوطے کی طرح ادھوڑنا شروع کرتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اکتوبر، ۵۹). [نوخیز + ا، لاحقۂ تذکیر].

--- خیز لڑکی (--- ی مج، فت ل، سک ڑ) امث.
کنواری، دوشیزہ، نوجوان لڑکی، وہ لڑکی جس کی ابھی شادی نہ ہوئی، ناکتخدا لڑکی، باکرہ. قرۃ العین حیدر کے اولین مجموعے "ستاروں سے آگے" میں خصوصاً بورژوا طبقے کی نوخیز لڑکی کے خواب بنے گئے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۳). [نوخیز + لڑکی (رک)].

--- خیز نسل (--- ی مج، فت ن، سک س) امث.
نوجوان لڑکے لڑکیاں نیز طالبات وطلبا، نئی جوان ہونے والی نسل. تعلیمی ادارے بشمول مانند نوخیز نسل کے تربیت خانے ہوتے ہیں. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۸۵). [نوخیز + نسل (رک)].

--- خیزی (--- ی مج) امث.
تازہ تازہ اٹھنے یا اُگنے کی حالت، کسی چیز کا پھوٹنا یا اُگنا؛ کھلنا، شگفتہ ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نوخیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خیزی کرنا محاورہ (قدیم).
اُگنا، پیدا ہونا نیز کسی جذبے کا بیدار ہونا (غیر مستعمل).

گر ناز نوخیزاں پہ میں اسے دل کروں تو کیا عجب
ہو کا محبت تج عطا پیری میں نوخیزی کیا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۸).

--- خیزیت (--- ی مج، کس ز، فت ی) امث.
نوخیز ہونے کی حالت، کم سنی، نوعمری؛ (مجازاً) معصومیت. اس قدر نوخیزیت کے ساتھ سادگی، خلوص اور خود کو کچھ نہ سمجھنے والے انداز نے اس میں واقعی ایک محبوبیت پیدا کر دی تھی. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۲). [نوخیز + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- خیل (--- ی لین) صف؛ امذ.
کسی گروہ یا جماعت میں نیا نیا شامل ہونے والا، کسی جماعت کا نیا رکن، نیا کارکن. ہندوستانی امیروں کی شورش کا حال سن کر نوخیل اکثر کھٹکنے لگے. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، اگست، ۱۸). [نو + رک: خیل (۱)].

--- دریافت (--- فت د، سک ر، ف) صف.
حال ہی میں دریافت کیا ہوا (نسخہ)، جو حال ہی میں معلوم یا حاصل ہوا ہو. ایسے نو دریافت علاقوں میں بادشاہ کا جھنڈا جا گاڑیں. (۱۹۳۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۶۱۴). ایک نو دریافت عربی مخطوطے کا جائزہ لینے کی ذمہ داری سونپنا چاہتے تھے. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۱۷). [نو + دریافت (رک)].

--- دُلھا (--- ضم د) امذ.
وہ شخص جس کی حال ہی میں شادی ہوئی ہو (پلیٹس). [نو + دلھا = دولھا].

--- دمیدہ (--- فت د، ی مع، فت د) صف.
تازہ اُگا ہوا، نیا اُگنے والا؛ حال میں کھلا ہوا.

کیا خاک سبز ہو مزہ داغ جگر فغاں
میں موسم خزاں میں گلِ نو دمیدہ ہوں
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۱۲).

جو تم میں بات ہے وہ کسی اور میں کہاں
جلوے کچھ اور ہی ہیں گل نو دمیدہ کے
(۱۸۵۷، نسیم دہلوی، د، ۲۰۹). تھوڑی تھوڑی سبزۂ نو دمیدہ کی بہار حسن کی جوبن ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۶).

سرو خمیدہ ہوں نہ گلِ نو دمیدہ ہوں
بلبل ہوں تا بصحن چمن نارسیدہ ہوں
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۱۸۸).

نے بلبلِ چمن نہ گلِ نو دمیدہ ہوں ـ میں موسم بہار میں شاخِ بریدہ ہوں
(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳۳). محبت کی نو دمیدہ کلی پایا عمرو کے دل میں گھٹ کر مرجھائی اور خاکستر بن کر رہ گئی. (۱۹۳۴، سیلاب وگرداب، ۴۸). یہ ندی پلیلے ابھارنے کے بجائے نو دمیدہ پھولوں کی افزائش کا باعث بنتی ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۱: ۱۸۳). [نو + ف: دمیدہ، دمیدن = اُگنا].

... دَمیدہ بال (... فت د، ی مع، فت د) صف.
جس کے نئے نئے پر نکلے ہوں ؛ (مجازاً) کم عمر، کمسن.

میں نو دمیدہ بال چمن زاد طیر تھا
پر گھر سے اٹھ چلا تو گرفتار ہو گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹). [نو دمیدہ + رک: بال (۱)].

... دَولَت (... و لین، فت ل) صف؛ امذ.
۱. جسے اچانک دولت ملی ہو ؛ وہ شخص جو دفعتاً امیر ہو گیا ہو اور جو خاندانی امیر نہ ہو، نیا مالدار ؛ (مجازاً) اوچھا، کم ظرف. ایسا ہی نو دولتوں کا احسان اور رعایت اور انعامات اور مروت ہے. (۱۸۷۹، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۶۲).

ایک تھا میں نو دولت امیر
اوسکے پاس آیا حکیم اک بے نظیر

(۱۸۳۵، رنگین، رنگین و دیم (چہار چمن، ۲۲۷)). میری نصیحت نے نہ اس نو دولت کو اثر کیا نہ ارکان دولت نے میرے حق کو سمجھا. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۸). صنادید نو دولت اور کم اصل تھے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱: ۲۵).

ہو رہا ہے ایشیا کا خرقۂ دیرینہ چاک
نوجواں اقوام نو دولت کے ہیں پیرایہ پوش

(۱۹۴۳، بانگ درا، ۲۹۰). مگر یورپ کی دوسری قومیں جو اسے "نو دولت" سمجھیں. (۱۹۸۵، اقبال کا کلام فن، ۴۰۰). ۲. (قانون) وہ شخص جو ادنیٰ سے دفعتاً اعلیٰ درجے پر پہنچ جائے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۹۵۷). [نو + دولت (رک)].

... دَولَت دار (... و لین، فت ل) امذ؛ صف.
وہ شخص جس کو نئی نئی دولت ملی ہو یا پہلی بار دولت ملی ہو، جو خاندانی طور پر امیر نہ ہو، نو دولت (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نو دولت + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دَولَتا (... و لین، فت نیز سک ل) (الف) امذ.
رک: نو دولت ؛ (مجازاً) اوچھا، کم اصل (طنزاً مستعمل). شیخ صاحب نے ..... وہ چار نو دولتے اس انوقت بھی اپنے ہمراہ وقتاً فوقتاً لانے شروع کر دیے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۸۲). وہ لباس اور حرکات میں بڑا نازک مزاج امیر بنتا تھا اور اسی لیے لوگ اسے بے شرم نو دولتا جانتے اور غالباً بہت ذلیل سمجھتے تھے. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۵۹۵). ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ..... نو دولتا. (۱۹۷۴، اردو املا، ۱۰۰). (ب) صف. امیرانہ، نئے نئے دولت مند بن جانے کا. وہ ان کے نو دولتے انداز بہت سراہتی تھیں. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۱۲۹).
[نو دولت + ا، لاحقۂ نسبت].

... دَولَتا پَن (... و لین، فت نیز سک ل، فت پ) امذ.
نئے نئے امیر یا مالدار ہونے کی حالت، دفعتاً مفلس سے امیر ہو جانا. یہاں کی چیزیں نئی ہو کر بھی قدیم تھیں، نو دولتے پن کا اظہار یہاں کی کسی علامت سے نہیں ہوتا تھا. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۴۸۸). [نو دولتا + پن، لاحقۂ کیفیت].

... دَولَتہ (... و لین، فت نیز سک ل، فت ت) امذ.
رک: نو دولتا. جنھوں نے جس خاندانی ماحول میں آنکھ کھولی وہ دولت کے معاملے میں نو دولتہ اور علم کے معاملے میں نونہال نہیں تھا. (۱۹۸۳، ارمغان مجنوں، ۲: ۷۷). [نو دولتا (رک) کا ایک املا].

... دَولَتی (... و لین، فت نیز سک ل) صف.
نو دولت سے منسوب یا متعلق، دولتا. کہیں آج کے نو دولتیوں کی محفل میں آپ کی بے عزتی نہ ہو جائے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، جنوری، ۵۹). [نو دولت + ی، لاحقۂ نسبت].

... دَولَتیا (... و لین، فت نیز سک ل، کس نیز ت) امذ.
رک: نو دولتا. بمبئی کا انجیشن ڈائریکٹر ایک پارسی نو دولتیا تھا. (۱۹۶۹، سرگزشت، ۱۸). پاکستان بننے کے بعد نو دولتیا طبقہ وجود میں آیا جس نے مختلف حربوں سے دولت کمائی. (۱۹۸۷، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار، ۱۵۵). [نو دولت + یا، لاحقۂ نسبت].

... دَولَتیہ (... و لین، فت نیز سک ل، کس نیز ت، فت ی) امذ.
رک: نو دولتا. نو دولتیے طبقے کا وجود، اخلاقی قدروں کی شکست و ریخت ..... ان حالات نے ہماری معاشرتی زندگی کا پورا ڈھانچہ بدل کر رکھ دیا. (۱۹۷۹، اردو نثر کے میلانات، ۱۷). اکسار پسند والٹیئر خود کو عظیم شاعر کی بجائے نو آبادیاتی دور کا نو دولتیہ قرار دیتا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۷). [نو دولتیا (رک) کا ایک املا].

... دَولَتیے (... و لین، فت نیز سک ل، کس نیز ت) امذ؛ ج.
وہ لوگ جنھیں نئی نئی دولت ملی ہو، جو نئے نئے امیر ہوئے ہوں ؛ (کنایۃً) کم ظرف لوگ ؛ نو دولتیہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت. کچھ نو دولتیے اپنے مالدار ہونے کا احساس دلانے کے لیے موٹے موٹے چھلے انگلیوں میں ڈال لیتے ہیں. (۱۹۸۰، تجلی، ۱۳۶). "معمولی فیس رکھیں گے تو نو دولتیے داخلہ دلانا پسند نہ کریں گے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۸۶).

... دَھن (... فت دھ) امذ.
رک: نو دولت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نو + دھن (رک)].

... رَس (... فت ر) صف.
(لفظاً) نیا آیا ہوا یا پہنچا ہوا ؛ (مجازاً) نیا کھنچا ہوا یا ابھرا ہوا، تازہ بتازہ، (نقش وغیرہ).

خط نو رس نے دکھلائے لب جاں بخش کے بوسے
دکھایا خضر نے آتش کو چشمہ آب حیواں کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۳).

نو خواستہ و نو رس و نو طلعت و نو خیز
وہ نقش جسے خود ید قدرت نے ابھارا

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۷۴). ۲. جس کا رس نیا یا تازہ ہو، نیا پکا ہوا ؛ نیا، تازہ (عموماً پھل میوہ وغیرہ) نیز تازہ کھلا ہوا، نو شگفتہ.

میوۂ نو رس و رسیدہ بہت　　گل خوش رنگ و بوئے چیدہ بہت

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۳).

کیوں کر نہ ہو سخن تازہ نمو تازہ گلستاں
ہے شعر نیا میوۂ نو رس کے برابر

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۱۷۴). ابھر زبان کی چکھوتیوں کے لیے اس درخت کے نو رس پھل بھی آ موجود ہوئے. (۱۸۹۷، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۱۷).

صدا بہشت سے آئی کہ منتظر ہے ترا　　ہرات و کابل و غزنی کا سبزۂ نورس!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۰۵).

رخ نورس پہ چلی وہ کسک سی　　اثر جیسے کسی بار گراں کا

(۱۹۸۲، جوش، محراب و مضراب، ۲۰۶). ۲. کمسن، کم عمر، نوجوان.

نصیب جاگیں گے دوشیزگان نورس کے　　نئی عمر کے پیمبر جگا رہے ہیں انھیں

(۱۹۸۱؟، قشقہ سنائی دل، ۵۵۶). ۳. (کنایۃً) خام، ناپختہ، کچا. اقبال کی فکر اگر غیر پختہ اور نورس ہوتی تو بڑی مقصدی شاعری کی ادعایت انھیں سفا چٹ کر جاتی. (۱۹۷۵، توازن، ۲۱۴). (ب) امذ. ۱. نیا پھل، تازہ میوہ؛ (مجازاً) نوزائیدہ بچہ. چمن زار ہستی کے نورس خورد سال ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۸۰). ۲. نو خیز، نوجوان، گبرو (مہذب اللغات). ۳. (شاذ) کم سنی؛ نوجوانی. یہ نورس کے دن تھے جن میں نیند بہت آتی ہے. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۹۸). ۴. شراب (عادل شاہی دور میں مستعمل). کہا جاتا ہے کہ اس روز سے شراب کا عام نام نورس قرار پایا. (۱۹۵۳، کتاب نورس (مقدمہ)، ۱۰). ۵. جھنڈا نیز شاہی نشان (عادل شاہی دور میں مستعمل). لفظ نورس کی غیر معمولی دل کشی کے نتیجے میں نہ جانے کتنی چیزیں اس نام سے موسوم ہوئیں..... نورس جھنڈا، نورس شاہی نشان ..... نورس پور شہر. (۱۹۵۳، کتاب نورس (مقدمہ)، ۱۰). ۶. محل؛ دفتر؛ عید نیز سکہ (عادل شاہی دور میں مستعمل). نورس..... نہ جانے کتنی چیزیں اس نام سے موسوم ہوئیں ..... نورس دفتر، نورس عید، نورس محل، نورس سکہ. (۱۹۵۳، کتاب نورس (مقدمہ)، ۱۰). ۷. ابراہیم عادل شاہ ثانی کی تصنیف کتاب نورس کا ایک نام جو علم موسیقی پر لکھی نظم ہے. صرف کتاب کا عنوان ہی نورس نہ تھا بلکہ اس میں لفظ نورس کئی بار استعمال ہوا ہے. (۱۹۵۳، کتاب نورس (مقدمہ)، ۱۰). ۸. (قدیم) راگ نیز گیت.

نورس کا وو گیت گئی جن گن گج پتی　　جم جم جیو آتش بخان سدا مست جتی

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۷۰). [نو + رس (رک)].

--- رَس انار (---فت ر، ا) امذ.

(کنایۃً) کم عمر معشوق یا معشوقہ؛ حسین نوجوان عورت. اس نازنین سے کام جاں نکال نیاز مندانہ یکبار نورس اناروں پر ہاتھ ڈال. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲: ۳۱۲). [نورس + انار (رک)].

--- رَس آواز (---فت ر) امث.

تازہ آواز، میٹھی آواز؛ (مجازاً) سریلی آواز.

امرت کی پھوار ہے کہ نورس آواز　　یا جھلی ہوئی صبح جھلک جاتی ہے

(۱۹۷۸، روپ، ۴۲). [نورس + آواز (رک)].

--- رَس پیکر (---فت ر، ی لین، فت ک) امذ.

ابراہیم عادل شاہ ثانی کے ہاتھی کا نام. کتنی چیزیں اس نام سے موسوم ہوئیں..... نورس پیکر ہاتھی لشکر نورس اہل رقص و سرود. (۱۹۵۳، کتاب نورس (مقدمہ)، ۱۰). [نورس + پیکر (رک)].

--- رُستگی (---ضم ر، سک س، فت ت) امث.

نو رستہ (رک) کا اسم کیفیت، نیا نیا اگنے کا عمل، تازہ اگاوٹ؛ (مجازاً) تازگی، نیا پن. جدید شعری حسیت نے ..... مشاہدے کی یکسانیت کے بجائے تیزگی اور نو رستگی عطا کی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۷۶). [نو رستہ (ہ بدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رُستَہ (---ضم ر، سک س، فت ت) (الف) صف.

۱. نیا اگا ہوا، نیا پھوٹا ہوا، تازہ اگا ہوا یا نکلا ہوا.

خط نو رستہ چہرے پر ترے کیا خوب لگتا ہے
ہے گویا گرد ماہ چاروں کے دور ہالہ کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۰).

گلشن گیتی میں میں ہوں سبزۂ نو رستہ آہ
خاک سے یکساں ہوا ہوں رو رواں کے زیر پا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، د، ۱۵۴).

ہاتھ آیا ہے مرے مضمون دہان یار کا　　نو دمیدہ ہوں غنچۂ نو رستۂ گلزار کو

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸۳).

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے　　سبزۂ نو رستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۹۹). مجاز کے حیرت کدۂ رنگ میں آنکھیں کھولی تھیں جہاں ارمانوں کے نو رستہ غنچے مسکراتے تھے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۹۱). ۲. نو عمر، نوجوان (۱۹۲۴، خزانۂ گلاب (فرہنگ)، ۵۸۲). (ب) امذ. نئی شاخ، نیا پودا (جامع اللغات). [نو + ف: رست، رستن = اگنا سے ماضی].

--- رَس ثَمر (---فت ر، ث، م) امذ.

۱. تازہ یا کچا پھل؛ (کنایۃً) نیا پیدا یا قائم ہونے والا کوئی ادارہ وغیرہ. انڈیا کی یونی ورسٹیوں کو یہ کہنا چاہیے کہ وہ نورس ثمر ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۹۹). ۲. کم سن بچہ؛ مراد: بیٹا یا بیٹی. آخری وقت میں اپنے نونہال زندگی کے نورس ثمر کو بلایا اور یہ دعا دی. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۱۸). [نورس + ثمر (رک)].

--- رَس کَلی (---فت ر، ک) امث.

(لفظاً) تازہ کلی؛ (کنایۃً) دوشیزہ، کنواری، ناکتخدا لڑکی، نوجوان لڑکی.

چمن میں آج شاید شبنم افشاں ہے نفس تیرا
کہ ہر نورس کلی اک ساغر سرشار ہے ساقی

(۱۹۳۱، انوار، ۱۳۹). نورس کلیاں انھیں طعنے دیتی تھیں یہ ان کی عمر کے ڈھلان کا وقت تھا. (۱۹۹۵، ہدایت نامۂ شاعر، ۱۴۲). [نورس + کلی (رک)].

--- رَسیدَہ (---فت ر، ی مع، فت د) صف؛ = نورسیدا.

(لفظاً) نیا پہنچنے والا؛ (مجازاً) نورس، نیا پکا ہوا؛ رس بھرا؛ (کنایۃً) نو عمر، کم سن.

شیدا تھا جو یک نو رسیدا جوان　　اتھا اوس کی صورت پہ حیران جہان

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۸۲).

دو پستاں دو انار نو رسیدہ　　دو پستان غنچے باسے نو دمیدہ

(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۶۱). زن جوان، نو رسیدہ چاہیے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۱۳). ہمارے لاہور کے ایجنٹ نے ..... ایک حالتک فریب اور خوش شکل کو جو دوشیزہ اور نو رسیدہ تو رسیدہ ہے خاص گروہی کے دربار میں اس خوبصورتی کے ساتھ غائب کر دیا کہ پولیس والے اور سارے اہل شہر حیران ہیں. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۲: ۳۹).

سو سال بعد آئے گی جس کی زمیں پہ فصل

میں بدنصیب ، وہ ثمرِ نو رسیدہ ہوں

(۱۹۸۲ ، جوش ، محراب و مضراب ، ۱۲۰). [نو + ف : رسیدہ ، رسیدن = پہنچنا سے ماضی].

--- رَفْتار (--- فت ، ر ، سک ف) صف.

نیا نیا چلنے والا ، جس نے ابھی چلنا سیکھا ہو (بچہ).

زندگی کی رو میں جب میں طفلِ نو رفتار تھا

جادۂ خوابیدہ پر ہر گام پر دشوار تھا

(۱۹۳۸ ، اقبال ، باقیاتِ اقبال ، ۳۷۲). [نو + رفتار (رک)].

--- رَنْگ (--- فت ، غنہ) صف.

(لفظاً) نئے رنگ کا : (مجازاً) جدید وضع کا ، نئی بناوٹ والا. ستارہ میں ایک نو رنگ تالاب ہو جس میں کنول کثرت سے پھولتے ہوں. (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۹۳). [نو + رنگ (رک)].

--- رَنْگی (--- فت ، غنہ) امث.

۱. (باغبانی) میوے کے درختوں کی نئی سر درختی نیز مختلف چھوٹے پودوں کا چمن (اپ و ، ۶ : ۱۳۵). ۲. (قدیم) سرخ تازہ پھول ؛ مراداً : صبوحی ، صبح کی شراب.

سرنگ پھل پیالے شبنم سوں دھوا ہے مجر کاوی تس

بجز رنگی تہاں نو رنگیاں بہت دے چاہیا ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰). [نو رنگ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- روز (--- و مع) امذ.

۱. پارسیوں میں نئے سال (فروردیں) کا پہلا دن ، پارسی تقویم کے مطابق اس دن شمس حمل میں داخل ہوتا ہے (اس دن جشن منایا جاتا ہے یہ بادشاہانِ عجم اور یزدانیانِ ایران کے نزدیک نہایت شرف اور سعادت کا دن سمجھا جاتا تھا) ؛ (مجازاً) خوشی کا دن ، عیش و عشرت کا دن ، تہوار کا دن (خصوصاً آتش پرستوں کا).

اگر نور وادی ایمن ہے شاہ　　وگر سور نوروز بہمن ہے شاہ

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۰).

نورانی نو روز نوراں سوں آیا

حمل سب حالات لے حضرت تھے دھایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۹).

عجب عید الضحیٰ اُوس روز میں تھا

خوشی نو روز کا اُوس روز میں تھا

(۱۶۴۰ ، جنت سنگھار ، ۱۳).

نو روز سے بھی وصل کی شب کچھ سفید ہے

ہر شام روزہ دار کو جوں صبح عید ہے

(۱۸۴۳ ، دیوانِ محبت ، ۳۰۷).

ابھی نو روز سے جانو ظہور گل ہوا یاراں

(۱۸۱۴ ، دیوانِ اللہ شیرازی ، ۹).

ہر روز ایک داغ نیا دیکھتے ہیں ہم

اب کے برس سوار ہے نو روز مور پر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۵). نو روز کے دن کہ پارسیوں کی عید کا دن ہے ، فالودہ تحفہ کے طور پر بھیجا. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۹) ایرانی عیدین پر نو روز کو ترجیح دیتے ہیں. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۰۷). وقت اتنی تیزی سے گزر گیا کہ اسے کچھ پتہ ہی نہ چلا شادی کے چوتھے دن ..... مسعود نو روز منانے اپنے سسرال چلا گیا. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۷). ۲. نیا دن ؛ (خصوصاً) اس دن کا نام جس دن جمشید بادشاہ بنا تھا. جمشید ..... جس دن وہ بادشاہ بنا تھا اس دن کا نام نو روز رکھ دیا گیا یعنی نیا دن. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۱۹۳). ۳. (مجازاً) جشن کا دن ، تہوار کا دن ، عیش و عشرت کا دن نیز جشن (آتش پرستوں کے علاوہ دیگر اقوام کے لیے).

طالع ترے فیروز اچھو تج کو جہاں افروز اچھو

ہر روز تج نو روز اچھو جم راج کر اے راج توں

(۱۹۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۵).

ہو رہا ہے آج شاہنشاہ کے زیرِ علم

شہ ہو جشنِ فریدوں کو بھی نو روز جم

(۱۹۳۷ ، نقش فردوس ، ۱۱۳۰). ۴. ایرانی موسیقی کے ایک راگ کا نام ، (خصوصاً) نو روز عجم کے چھ نغموں میں سے تیسرا ، وہ نغمہ یا آہنگ جو بوسلیک اور حسینی سے ترتیب پاتا ہے اور اس سے چار نغمے حاصل ہوتے ہیں. تیسرے نو روز ہے وہ بوسلیک کی پستی اور حسینی کی بلندی سے انتا ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۳). راگوں کی تعداد زیادہ ہونی چاہیے مگر انھوں نے چھ ہی بتائے ہیں..... اور وہ حسب ذیل ہیں. سلمک ، گردانیہ ، نو روز ، گوشت ، مایہ شہناز. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۶). ایرانی موسیقی کے "راگوں" یا "دھنوں" کے نام ..... مثلاً نوا ، اصفہان ، نو روز وغیرہ. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۹۲). ۵. (تصوف) اس سے مراد مقام تفرقہ ہے (مصباح التعرف). [نو + روز (رک)].

--- روز آ رہا ہے فقرہ.

عیش و آرام سے گزرتی ہے (جامع اللغات).

--- روزِ بُزُرْگ (--- و مع ، کس ز ، ضم ب ، ز ، سک ر) امذ.

رک : نو روزِ خاصہ جو معروف ہے نیز (موسیقی) ایک ایرانی راگنی کا نام (آئین گاس ؛ فرہنگِ آنند راج). [نو روز + بزرگ (رک)].

--- روزِ خارا (--- و مع ، کس ز) امذ.

(موسیقی) مقامِ نوا کے پہلے شعبے کا نام جو پانچ راگنیوں پر مشتمل ہے. گیارھویں مقام نوا کا اول شعبہ نو روز خارا پانچ نغموں سے مرکب ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۳۳). نوا کا پہلا شعبہ نو روز خارا ہے جسکی ۵ راگنیاں ہیں. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۵). [نو روز + خارا (رک)].

--- روزِ خاصَّہ (--- و مع ، کس ز ، شد ص بفت) امذ.

ماہ فروردیں کی چھٹی تاریخ ، شاہان ایران پہلی سے چھٹی تاریخ تک جشن کیا کرتے تھے اور لوگوں کی مرادیں پوری کرتے تھے اور قیدیوں کو رہا کرتے تھے (جامع اللغات). [نو روز + خاصہ (رک)].

--- روزِ عالَم اَفروز (۔۔۔و مج، کس ز، فت ل، ا، سک ف، و مج) امذ.
(لفظاً) دنیا کو روشن کرنے والا جشن : (مجازاً) وہ دن جو کائنات کی تخلیق کا دن سمجھا جاتا ہے اور بطور تہوار منایا جاتا ہے۔ یہاں زمانۂ قدیم سے نوروزِ عالم افروز کا تہوار بھی بڑی خوشیوں کے ساتھ منایا جاتا ہے. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۲۹ اپریل، ۱۳). [نوروز + عالم افروز (رک)].

--- روزِ عامَّہ (۔۔۔و مج، کس ز، شد م بفت) امذ.
ایرانیوں میں ماہِ فروردین کا پہلا دن (جامع اللغات). [نوروز + عامہ (رک)].

--- روزِ عَجَم (۔۔۔و مج، کس ز، فت ع، ج) امذ.
(موسیقی) رہاوی کا دوسرا شعبہ جو چھ نغموں یا راگنیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ بارھویں مقام رہاوی کا ..... دوسرا شعبہ اس کا نوروزِ عجم ہے وہ بھی چھ نغموں سے مرکب ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۳). دوسرا شعبہ نوروزِ عجم ہے اسکی بھی چھ راگنیاں ہیں. (۱۹۱۶، ہندوستان کی موسیقی، ۱۳۰). [نوروز + عجم (رک)].

--- روزِ عَرَب (۔۔۔و مج، کس ز، فت ع، ر) امذ.
(موسیقی) مقام رہاوی کے پہلے شعبے کا نام جو چھ راگنیوں یا نغموں پر مشتمل ہے۔ بارھویں مقام رہاوی کا اول شعبہ نوروزِ عرب چھ نغموں سے مرکب ہے. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۳). رہاوی کا پہلا شعبہ نوروزِ عرب ہے جسکی چھ راگنیاں ہیں. (۱۹۱۶، ہندوستان کی موسیقی، ۱۳۰). [نوروز + عرب (رک)].

--- روز کا میلا امذ.
نوروز کا جشن نیز ایک میلے کا نام. ہمارے ہاں ایک میلا ہوتا ہے جس کا نام نوروز کا میلا ہے. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳ : ۲۸۳).

--- روز کَرْنا محاورہ (قدیم).
نوروز کا جشن منانا نیز جشن منانا، عیش کرنا.

کہ یوں شاہ کھیلیں سوتی دن بسنت کریں روز نوروز ہر ایک جشنت

(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۵۱).

--- روز کی ٹِکیاں امث : ج.
چاول کا آٹا پانی میں سخت گوندھ کر ایک پیڑے پر موٹی موٹی روٹی کی طرح پھیلا کر چاقو سے چوکھونٹے ٹکڑے کاٹ کر پانی میں تلے جاتے ہیں، پانی میں پھول جانے کے بعد ان کو شوربے میں بھگو کر پیش کیا جاتا ہے (جاپانی پکوان جو موچی کے نام سے معروف ہے). موچی (نوروز کی ٹکیاں). ہندوستان کے مسلمانوں میں جس طرح عید کی سویاں اور شب برات کا حلوہ رائج ہے اسی طرح جاپان میں نوروز کی ٹکیاں ہیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۷۵).

--- منانا ف مر.
رک : نوروز کرنا. اور جب قصبوں میں نوروز منایا جاتا ہوتا، چھوٹے بڑے تحفوں تیوہار ہوتا. (۱۹۸۲، نقوش، لاہور، ستمبر، ۲۰۳).

--- روزِ نِگاہ (۔۔۔و مج، کس ز، ن) صف.
جو آنکھوں کے لیے خوشی یا جشن کا باعث ہو : (مجازاً) دلکش، خوبصورت الفاظ کا حسن استعمال ..... نوروزِ نگاہ، دفتر مینائی، آرام گاہ گوشۂ داماں ..... وغیرہ. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۲۳۵). [نوروز + نگاہ (رک)].

--- روز ہو رَہا ہے فقرہ.
خوب چین سے بسر ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- روز ہونا محاورہ.
نوروز کا جشن ہونا نیز نئے سال کی آمد کا جشن منایا جانا : (ہندوؤں میں) بیساکھی کا تہوار ہونا نیز جشن منایا جانا، عیش ہونا.

سال بدلا ہے زباں بھی پھر گئی آج اے اختر یہیں نوروز ہو

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۸۸). نوروز ہوا تو سات رنگ کی مٹھائی نوروزی رنگ کا جوڑا ادھر سے گیا ادھر سے آیا. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۵۷).

--- روزی (۔۔۔و مج) (الف) صف.
ا. نوروز (رک) سے متعلق یا منسوب : نوروز کے تہوار کا : عیش و عشرت کا، خوشی کا.

چلی پھر باد نوروزی مبارک بزم افروزی
چمن میں وردیاں بجتی ہیں یا غنچے چٹکتے ہیں

(۱۸۹۰، دیوان صفی، ۱۳۷). بادشاہ ..... بیاگدھ میں آیا. یہاں نوروزی جشن ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۰۱).

دیکھو جب سے باد نوروزی چلی ہے باغباں رنگ کیا فیروزی ہے سبزۂ گلزار کا

(۱۹۲۵، شرۂ فصاحت، ۸). (ب) امث. ا. (موسیقی) شہنشاہ اکبر کی اختراع کردہ ایک راگنی یا لحن جو نوروز (رک : معنی نمبر ۳) سے ماخوذ سمجھی جاتی ہے. ان ایجاد کردہ سروں میں خاصکر جلال شاہی اور مہا میر کرت اور نوروزی. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۸۹). اکبر ..... نے دو سو لحن یا راگنیاں بنائی تھیں جن میں زیادہ مشہور "جلال شاہی" اور "مہا میر کرگت" تھیں ایک تیسرا لحن "نوروزی" بھی مذکور ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۶۲۲). ۲. نوروز کے تعلق سے کہی جانے والی نظم. ایک شاعر نے نوروزی کیا خوب کہی ہے. (۱۸۸۷، شیر العصائب، ۳۳۳). [نوروز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- روزی رَنگ کا جوڑا امذ.
وہ سات رنگا یا فیروزی رنگ کا لباس جو نوروز یا دیوالی کے موقعے پر دولھا والے دلہن کے گھر دیگر چیزوں کے ساتھ بھیجتے تھے. نوروز ہوا تو سات رنگ کی مٹھائی نوروزی رنگ کا جوڑا ادھر سے گیا ادھر سے آیا. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۵۷). نوروز کی مٹھائی سات رنگ کی، نوروزی رنگ کا جوڑا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۱).

--- رُومانی (۔۔۔و مع) صف.
رومانی عہد کے بعد کا، جدید عہد کے رومانی طرزِ تحریر کا (Neo-Romantic). جاں نثار اختر بھی اسی نو رومانی دبستان کے شاعر ہیں لیکن ان کی شاعری میں ..... حسین گدگدی نہیں ہے. (۱۹۷۳، غالب شخص اور شاعر، ۱۱۹). [نو + رومانی (رک)].

--- رُومانِیَت (۔۔۔و مع، کس ن، فت ی) امث.
جدید عہد کا رومانی طرزِ اظہار جس میں تخیل اور جذبے کے ساتھ ساتھ فنی تقاضوں کا بھی خیال رکھا جاتا ہے (Neo-Romanticism). اردو غزل میں ایک ایسے میلان کی ابتدا ہوتی ہے جو ..... اپنے اندر نئی کشش رکھتا ہے اور جس کو نو رومانیت کہنا چاہیے. (۱۹۷۳، غالب شخص اور شاعر، ۱۱۸). [نو رومانی + ت، لاحقۂ کیفیت].

... روئیدگی (۔۔۔ و ج، ی مع، فت د) امث.
ازسرِ نو پیدا ہونے یا اُگنے کا عمل۔ دوسرا عمل تعمیر یا نوروئیدگی کا ہوتا ہے (Regeneration). (۱۹۹۷، بنیادی حشریات، ۷۹). [نو + روئیدگی (رک)].

... زاد صف؛ امذ.
(رک: نوزائیدہ) نیا پیدا ہونے والا نیز شیرخوار بچہ.

جی نوزاد کوں پویا شہ اسے بچر — امی کیتے اپرال بند توں کر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۵۸). مجھ کو حکم ہوا کہ اس کی ماں کی روح قبض کر اس وقت مجھ کو اس بچارے طفل نوزاد پر رونا آیا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۶۲). پلیٹ فارم کے نوزاد و مینڈک اور سوئی بتیاں ..... اپنے اپنے پانچ تکلی آقاؤں کے حقوق خدمت بجالانے میں از سر تا پا غرق ہو گئے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (دیباچہ)، ۳). وہ عورت بھی جو تمہارے درمیان ایک نازپروردہ اور نازک بدن ہوگی ..... اپنے ہی نوزاد بچے کی طرف جو اس کی رانوں کے بیچ سے نکلا ہو ..... بُری نظر ہوگی. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۱۹۳). [نو + ف: زاد، زادن = جننا].

... زادگی (۔۔۔ فت د) امث.
نیا پیدا کرنے یا جننے کا عمل؛ (مجازاً) طفلی، کم سِنی.

دیکھوں گا بھی وہ روز افتادگی
بھی یہ آوے گا عہد نوزادگی

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۵۷). ایام نوزادگی میں اسپ بادہ پر سوار ہو کر منازل طے کرتے ہیں. (۱۸۵۳، رسالہ سالوتر، ۳: ۱۹). [نو + زادہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زائد (۔۔۔ کس ء) صف.
رک: نوزائیدہ جو معروف ہے. ہم دنیا میں نوزائد آتے ہیں پھر بڑھتے ہیں، پلتے ہیں. (۱۹۳۷، اصلاح حال، ۲۲۳). [نو + ف: زائد، زائیدن = جننا].

... زائدہ (۔۔۔ کس ء، فت د) صف.
رک: نوزائیدہ جو رائج ہے. اس پر نوزائدہ بچے کے رونے کی آواز ..... ہوتی ہے. (۱۹۸۳، اپنے لوگ، ۸۸). [نو + ف: زائدہ، زائیدہ، زائیدن = جننا، پیدا کرنا سے ماضی].

... زائیدگی (۔۔۔ ی مع، فت د) امث.
نیا پیدا ہونے کا عمل، ابھی ابھی پیدا ہونے کی حالت، نئی پیدائش. نوزائیدگی کی حالت میں گرداب پر ان کا اثر بچی کے برابر ہوا اور عضلی ساخت کی تنظیم میں بھی ان کے ہم نسبت اکثر کچھ زیادہ عیاں نہ ہوں. (۱۹۹۳، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۳۲). وہ نوزائیدگی کے عالم میں چیخ رہا تھا. (۱۹۶۷، جہد یاراں روز و شب، ۱۱۸). [نوزائیدہ (و مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زائیدہ (۔۔۔ ی مع، فت د) (الف) صف.
۱. جو ابھی پیدا ہوا ہو، نیا جنا ہوا، نومولود. ام المؤمنین بی بی عائشہ کہتی ہیں کہ (نوزائیدہ) بچے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے جاتے تو آپ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۳۲). نوزائیدہ بچہ کسی چیز کا عادی نہیں ہوتا. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، تحقیقات پطرس، ۹۹). اصلاح شدہ مصرع میں ''نوزائیدہ'' کی بجائے تازہ و خرم کی ترکیب سے ..... بندش بہتر ہوگئی ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۱۲۰). ۲. (i) کم عمر، معصوم؛ (کنایۃً) ناپختہ.

باغ کی جنگل میں، طرز وید میں پوشیدہ ہے
تیری صورت آرزو بھی تیری نوزائیدہ ہے

(۱۹۰۳، بانگ درا، ۹۱). (ii) (کیمیا) پیدا ہوتا ہوا، اُبھتا ہوا، ابتدائی حالت کا، بنتا ہوا (Nascent). پیدائشی حالت میں ہائیڈروجن نوزائیدہ کہلاتی ہے. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۱۳). ۳. (کنایۃً) بالکل نیا، نیا اختراع کیا ہوا، تازہ، جدید تر، حالیہ. بعض الفاظ فارسی ہیں مگر مرکب ہیں یا مشتق ہیں اور یہ علامت ہے اس بات کی کہ نوزائیدہ ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۲۲). ۴. (مجازاً) نیا آزاد ہونے والا (خصوصاً ملک). ہر نوزائیدہ مملکت کو ابتدا میں اپنے قدم جمانے کے لیے امداد کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۹۶، تاریخ ازبکستان، ۱۰). ۵. تازہ اُگا ہوا، نورُستہ. حسن عام اس سے کہ وہ ایک نوزائیدہ سبزہ کی نرم و نازک پتی اور ہلکے رنگ کی کلی میں آسودہ ہو یا جنس لطیف میں. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۳۰). (ب) امذ. ابھی ابھی پیدا ہونے والا بچہ (خصوصاً انسان کا). تاہم مجھے اصرار ہے کہ میں نوزائیدہ کی ماں ہوئی ماں بننے کے فخر سے نہ روکی جاؤں. (۱۹۲۲، نگار، فروری، ۳۲). اس نوزائیدہ کے سر کی علامت بڑی جو ایک سنگی ہی دیا گر نکلنے کی جا سکتی تھی. (۱۹۸۹، قید، ۹۵). [نو + ف: زائیدہ، زائیدن = جننا، پیدا کرنا سے ماضی].

... زائیدہ ہائیڈروجن (۔۔۔ ی مع، فت د، ی لین، و مع، فت ج ج) امث.
(کیمیا) وہ ہائیڈروجن گیس جو پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے محلول میں جست کے چھوڑنے اور پھر سلفیورک ایسڈ کی تھوڑی مقدار کے تعامل سے پیدا ہوتی ہے یہ بے حد عامل ہوتی ہے، پیدائشی ہائیڈروجن (Nascent Hydrogen). نوزائیدہ ہائیڈروجن کو تجربہ گاہوں میں تعاملات کے دوران بطور طاقتور تخفیفی عامل استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۱۳). [نوزائیدہ + انگ: Hydrogen].

... زائیہ (۔۔۔ شد ی مع بفت) صف.
رک: نوزائیدہ، نیا جنا ہوا؛ (کنایۃً) تازہ، جدید، حال کا. جو اس زبان کے کم از کم نوزائیہ حروف کو خارج کرنے کی کوشش سے عبارت تھا. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۷۳). [نو + ف: زائی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... زخما (۔۔۔ فت ز، سک خ) صف؛ امذ.
(لفظاً) نیا زخم دینے والا، تازہ چوٹ لگانے والا؛ (مجازاً) تازہ ترین زخم. چینک کے ڈھے جانے کا غم بھی نوزخما ہے اور ہر لمحہ ایک کیف آور کرب کا حامل ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۶۱). [نو + زخم (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

... ساختہ (۔۔۔ سک خ، فت ت) صف.
۱. نیا بنا ہوا، نیا تعمیر کردہ.

یہ دیکھا کہ خیمہ ہے افراختہ
اور اک قلعہ محکم ہے نو ساختہ

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۳۸۴). ۲. نیا اختراع کیا ہوا، تازہ ترکیب شدہ، نیا، جدید. تقریباً سب زبانوں میں بے شمار مضامین اور بعض علمی اصطلاحات میں ٹھیک آج تک بھی بکثرت نو ساختہ الفاظ تجویز کیے جاتے رہے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳: ۱۵۸). ۳. بالکل نیا، تازہ کار، نوجوان. یہ نو ساختہ اور ولولہ انگیز ذہن رومانیت کو فروغ دینے میں بڑا معاون ثابت ہوا. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۱۱۹). [نو + ف: ساختہ، ساختن = بنانا سے ماضی].

... **سَفَر** (۔۔۔فت س، ف) صف.
جس نے پہلے پہل سفر کیا ہو (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نو + سفر (رک)].

... **سَفَری** (۔۔۔فت س، ف) امث.
نو سفر (رک) کا اسم کیفیت، نیا نیا سفر کرنے کا عمل، پہلی بار سفر کرنا. باوجود نو سفری کے تحصیل علم میں خلل نہ ڈالا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۲۹). [نو سفر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... **سِکھ / سِیکھ** (۔۔۔کس س) صف؛ امذ.
جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو، مبتدی، نو آموز؛ (مجازاً) ناپختہ، خام، ناتجربہ کار.

سدا فقر تو سکھ ہو جس پاس اچھے | دکت غیر ہور اُن تے باس اچھے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۵).

میں تو نو سکھ ہوں سنا اے نیکنام | تو جو عاقل ہے کیا کیا تو نے کام

(۱۸۱۳، حکایات رنگیں، ۴۹).

دلبری میں حسن وہ ہے نو سکھ | پانو اسکے لئے تو پھل پڑا

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۴۹). ہماری رجمنٹ میں چار نو سکھ رسالہ دار ہیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۰۳). بعض مکانات ایسے تھے جو بغل کے مقابلہ میں نو سکھ اور اناڑیوں کے گھوڑے ہوئے معلوم ہوتے تھے. (۱۹۱۲، ایک نادر سفر نامہ، ۵۷). اعراب نہیں ہونے کے باعث گڑ بڑی کی شکایت صرف اُردو کے نو سکھ ہی کر سکتے ہیں. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۳۳). [نو + سکھ = (سیکھ (رک) کا مخفف)].

... **سِکھا** (۔۔۔کس س) امذ.
رک: نو سکھ، ناتجربہ کار، اناڑی. نو سکھے ہو بچے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۳۸). عبارت ایسی پوچ ہے کہ آجکل نو سکھے بھی ایسی نہ لکھیں گے. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض خیر آبادی، ۱۴۸). [نو سکھ (رک) + ا، لاحقۂ تذکیر و نسبت].

... **سِکھیا** (۔۔۔کس س، سک کھ) صف.
۱. نو سکھ، نو آموز، ناتجربہ کار، اناڑی. باہر وہ دونوں سر بجھیسے نو سکھیے تھے دھر لیے گئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۳). زینے کی ٹوٹی ہوئی سیڑھیاں آسان تھیں یا مولانا کو چڑھنے کی مشق تھی، ہم دونوں ٹھہرے "نو سکھیا". (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۴۴: ۱۰). ۲. (کنایۃً) ان پڑھ، گنوار، اجڈ، غیر مہذب. اس بنگالی شہر میں تم جیسی نو سکھیا کے ساتھ صدر جاؤں. (۱۹۷۱، ضمیمہ، ۲۷۳). [نو سکھ (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

... **سِکھیا پَن** (۔۔۔کس س، سک کھ، فت پ) امذ.
رک: نو آموزی، مبتدی ہونے کی حالت، ناپختگی، اناڑی پن. شعر کچھ یوں ہی سا ہے، نو سکھیا پن ٹپکتا ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۱: ۵). [نو سکھیا + پن، لاحقۂ کیفیت].

... **سُوار** (۔۔۔ضم نیز فت س) صف؛ امذ.
وہ جس نے گھوڑے کی سواری نئی سیکھی ہو؛ وہ شخص جس نے گھوڑے کی سواری کی ابتدا کی ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نو + سوار (رک)].

... **سُوتِکا** (۔۔۔و مع، کس ت) امث.
وہ عورت جس کے حال ہی میں بچہ پیدا ہوا ہو (جامع اللغات). [نو + س सूतिका]

... **سِیک** (۔۔۔ی مع) صف (قدیم).
رک: نو سکھ، نو آموز، ناتجربہ کار.

سے توں پڑ نو سیک ہے | رک یاد سے بزبان

(۱۷۸۱، چار گلزار، ۸۹). [نو + سیک = سیکھ (رک) کا قدیم املا].

... **سِیکھ** (۔۔۔ی مع) صف (قدیم).
رک: نو سکھ جو مستعمل ہے.

کہ نو سیکھ طفلاں کے ہیں سارسو | چمن کی بٹی کے پڑ نیارسو

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۹۰). [نو + سیکھ = سیکھ].

... **سِیکھیا** (۔۔۔ی مع، سک نیز کس کھ) صف.
نو آموز، مبتدی. اِن ہم جیسے نو سیکھیے بھی میرے منھ آنے لگے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۴۸). [نو سیکھ + یا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

... **شَا** امذ.
رک: نو شاہ جو معروف و فصیح ہے، دولھا (پلیٹس). [نو شاہ (رک) کا مخفف].

... **شَاہ** امذ.
۱. وہ جو ابھی بادشاہ بنا ہو، نیا بادشاہ. نو شاہ دیوان شاہی میں داخل ہوا انھوں تحفے پر از زر و جواہر نثار ہوئے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۵۲۱).

مصر خوبی کا تو نو شاہ ہے شکل یوسف | سایۂ لطف خدا ہے ترے سر پر سہرا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۱). ۲. وہ شخص جس کی ابھی ابھی شادی ہوئی ہو نیز دولھا.

بادشاہی خوش نہیں آتی ہے نو شاہوں کی طرح
تین دن کو اے فلک کیا چاہیے نوبت ہمیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۷). نکاح میں وکیل نو شاہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بیٹا قبول کیا فلانے کی بیٹی. (۱۸۳۹، نجات نامہ (رسائل حیات)، ۶۶).

آرزو اپنی نہ مطلب سے کبھی واقف ہوئی
اس دلھن نے منھ نہیں دیکھا کبھی نوشاہ کا

(۱۸۷۳، مراۃ الغیب، ۷۷). دستور تھا کہ نو شاہ شادی کے بعد ۳ دن تک سسرال میں رہتا تھا. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۵۸).

تجھ سے اے نو شاہ اک بات اور کہنی ہے ابھی
تیری جانب ہو گیا شاعر کا پھر روئے خطاب

(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۳۳۳). بعض صورتوں میں نو شاہ و عروس دونوں کو رسم وداع کے بعد ایک نئی کار میں روانہ ہوتے دیکھا گیا ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۰). ۳. مرزا غالب کا ایک لقب (مرزا نوشہ) (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نو + شاہ (رک)].

... **شَاہی** امث.
نو شاہ (رک) کا اسم کیفیت، نیا بادشاہ یا دولھا ہونے کی حالت، دولھا پن.

نو شاہی کا خلعت ہے کبھی پیرہن ان کا
حالت شہدا کو نہیں اب اور کفن کی

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۴۵۶). [نو شاہ + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شبابی (...فت ش) امث.
نیا نیا بالغ ہونے کی حالت، نوجوانی. اور بعض جانوروں میں وہ معمول کی حد سے بھی متجاوز ہو گئی یہ "نوشبابی" آٹھ دن سے لیکر چھ ماہ کے اندر تک رونما ہوتی. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جوانی، ۵۱). [نو + شباب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شکار (...کس ش) صف.
وہ (شخص) جس نے حال ہی میں شکار کھیلنا سیکھا ہو، صیادِ نو. (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نو + شکار (رک)].

... شکست (...کس ش، فت ک، سک س) صف؛ امث.
(کاشت کاری) نو توڑ، جو تی زراعت کی گئی ہو (زمین کے لیے مستعمل)، وہ زمین جس میں پہلی دفعہ ہل چلایا گیا ہو (جامع اللغات؛ اردو قانونی ڈکشنری). [نو + شکست (رک)].

... شُگُفتہ (...کس نیز ضم ش، ضم گ، سک ف، فت ت) صف.
نیا کھلا ہوا، ابھی کھلا ہوا؛ تازہ؛ (مجازاً) نوعمر، کمسن.

زنانی سواری اتروا کے ساتھ   پکڑ اس گل نوشگفتہ کا ہاتھ

(۱۸۰۳، بحرالبیان، ۱۳۵). گلہائے نوشگفتہ اپنے گورے گورے ہاتھوں سے توڑ کر اپنے عاشق دلدادہ کی قبر پر پٹنے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). دونوں نوشگفتہ پھول تھے، ایک پر شبنم کی تازگی تھی دوسرا دھوپ سے مرجھایا ہوا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۰۸). چائے نوشگفتہ پتیوں سے تیار کی جاتی ہے. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۲۳۱). [نو + شگفتہ (رک)].

... شنا (...کس ش) صف.
وہ جس نے نئی نئی تیراکی سیکھی ہو، تیراکی میں ناتجربہ کار، نوسکھ، نو آموز.

نوشناؤں کو تلاطم سے تھکتے دیکھا
غرق ہوتے ہوئے دیکھے ہیں شناور میں نے

(۱۹۲۸، سلیم پانی پتی، افکار سلیم، ۱۳۱). [نو + ف : شنا (رک)].

... شو (...و ج) امذ (قدیم).
رک : نوشاہ، دولھا.

دلی سب بلایا ہے شرف اپنا دکھایا ہے   ذری کسوت مرایا کر سورج نوشو ہو آیا ہے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۳). [نوشاہ (رک) کا بگاڑ].

... شہ (...فت ش) امذ.
۱. رک : نوشاہ؛ نوجوان بادشاہ.

اللہ اللہ رے نوشہ ترا عالی رتبہ   جس کی انگلی میں پنہائے گا سلیماں خاتم

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۹). ۲. دولھا.

کہیں سو نوشہ ہوکر آوں   کہیں سو آرسی آپ کہاوں

(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۱۴۹). یاں رہنے کے بعد نوشہ کو رسم کے واسطے محل میں گھوایا. (۱۸۰۳، گل بکاولی، ۸۰).

کیوں وہ نوشے کی طرف رخ نہ کرے اک عالم
ہے زہے قدم اقبال بنے کی صورت

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۲۷۷). نوشہ کے گھوڑے کے بعد کئی ہاتھی تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۲). ۳. مرزا غالب کا لقب (مرزا نوشہ). غلام حسین خاں کمیدان متوطن شہر آگرہ کے یہاں منسوب ہوئے اور مرزا نوشہ وہیں پیدا ہوئے. (۱۸۷۹، انتخاب یادگار (تنقید غالب کے سو سال، ۱۱)). [نو + شہ (شاہ (رک) کی تخفیف)].

... شہانہ (...فت ش، ن) صف؛ م ف.
نوشہ کی طرح، دولھا کے مانند (جامع اللغات). [نوشہ + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... شہانی (...فت ش) (الف) صف.
۱. نوشہ کی طرح کا.

کہاں خوش خیالاں کے من کے اوتار   گندوں نو شہانی جو یک خوب ہار

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۳). ۲. بادشاہوں کا سا، بادشاہوں جیسا.

محل نو شہانی طلسمات کا   کہ سلطان اندر نے بھجوا دیا

(۱۸۶۰، انجم، گلشن مہوشاں، ۳۱). (ب) امث. نیا نیا بادشاہ ہونا، نئی بادشاہت.

زیب و آرایش و لباس و سپاس   نو شہانی تجھے مبارک ہو

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۹۶). [نوشہ + انی، لاحقۂ صفت و کیفیت].

... عَرُوس (...فت ع، و مع) صف؛ امث.
نئی شادی شدہ، نو بیاہتا نیز نئی دلہن، نیا دولھا.

رین کے پیادے تھے سرک ہوا نو عروس
جیوں لٹ افشاں درست سرگ کے مکھ پاین

(۱۵۱۸، لطفی (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۵۰، ۴۵)). غلام ہیرے کے پیالے اور سونے کی صراحی میں پانی لایا اس نوعروس نازک کمر نے پہلے قبر پر کسی قدر چھڑکا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۲۹۲). جب مبارک سلامت کے ترانے گائے جاتے تھے تو وہ ایک نوعروس کی طرح گھونگھٹ کرکے بیٹھ جاتا تھا. (۱۹۴۴، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۳۰). منظر کشی کی وجہ سے کرشن چندر کے افسانے نوعروس کی شکل اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۱۵). [نو + عروس (رک)].

... عَرُوساں (...فت ع، و مع) امذ؛ ج.
نوعروس (رک) کی جمع (عموماً چمن کے ساتھ مستعمل) (جامع اللغات). [نوعروس + اں، لاحقۂ جمع].

... عَرُوسانِ چَمَن (...فت ع، و مع، کس ن، فت چ، م) امذ؛ ج.
مراد: نئے شگوفے، کلیاں اور پھول؛ تازہ کلیاں، تازہ پھول. نوعروسانِ چمن کا نکھار، بجروں پر شاہدان جادو جمال، مشتری خصال مصروف رقص و سرود ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۴). [نوعروسان + چمن (رک)].

... عَرُوسی (...فت ع، و مع) امث.
نئی شادی ہونے کی حالت؛ نو بیاہتا پن؛ (مجازاً) شادی؛ (کنایۃً) دلہن.

تجلی باج او خالی نہیں   کہ ہے وہ جلوہ گاہِ نوعروسی

(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن، ۹۰). محفل میں جمالی محفل نوعروسی سجائی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۸۱). اعضاء تانیث بدلنے کے بعد میوے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور پھول جو نوعروسی کی سیج کے مماثل ہوتے ہیں مرجھا کر نذر صرصر کی نذر ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۳، ہمدرد صحت، دہلی، جولائی، ۹۸). [نوعروس + ی، لاحقۂ کیفیت].

... عُمْر (...ضم ع ، سک م) صف : امذ .

کم عمر ، نابالغ ، خرد سال ، کمسن نیز نوجوان . یہ پری پیکر نوعمر خوبصورت بھولے پن کے ساتھ کہیں گی کہ ہماری خاطر سے تھوڑی سی پی لو . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۵۶) .

اک پیر تھا اک جوان بشہ زور — نو عمر تھا ایک ، اک لب گور

(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۹۱) . ایسی نوعمر بیوائیں بھی تو ہیں جو زندگی کی ہر خوشی سے محروم کر دی گئی ہیں . (۱۹۹۵ ، چار ناول ، انتظار موسم گل ، ۱۹۷) . وہیں دیال نو عمر تھا ، بیر اتھا ڈر گیا ، تھر تھر کانپنے اور ہاتھ جوڑنے لگا . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۳۹) . [نو + عمر (رک)] .

... عُمْرَہ (...ضم ع ، سک م ، فت ر) صف مث (شاذ) .

رک : نو عمر ، نوجوان . اب ان کا زیادہ وقت نوعمرہ بیوہ ..... کی ناز برداری میں گزرتا تھا . (۱۹۸۹ ، دلی والے ، ۱ : ۱۸۷) . [نوعمر + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

... عُمْری (...ضم ع ، سک م) امث .

نوعمر (رک) کا اسم کیفیت ، کمسنی ، بچپنا نیز نوجوانی . اس کم سنی اور نوعمری میں ایسی وسعت نظر اور ذکاوت طبع رکھتے ہوئے ایک قسم کی سقراط جیسی مصیبت ..... میں مبتلا ہو گیا تھا . (۱۹۳۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳) . نوعمری کا تعین دس بارہ برس کی عمر سے کیا گیا ہے جو غیر قطعی ہے . (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۵۸) . [نوعمر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... عیسائی (...ی مع) صف .

نیا نیا عیسائی مذہب قبول کرنے والا ، حال ہی میں عیسائی ہونے والا . انہیں دنوں میں نو عیسائی ولیم بھاگو خاکروب جو میری گلی میں صفائی کرتا تھا میرے پاس آیا . (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۱۳) . [نو + عیسائی (رک)] .

... غُنْچگی (...ضم غ ، سک ن ، فت چ) امث .

(لفظاً) کلی کے تازہ ہونے یا حال میں کھلنے کی حالت ؛ (مجازاً) تازگی ؛ نوجوانی ، کم عمری .

اب تک ہیں بہاریں مرے دامن میں کہ مجھ کو
نو غنچگی غنچہ فروشاں سے شغف تھا

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۰) . [نو + غنچہ (و مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... فلاطُونی (...فت ف ، و مع) صف .

رک : نو افلاطونی . بالخصوص نو فلاطونی اثرات یہاں زیادہ نظر آتے ہیں . (۱۹۶۷ ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۶۵) . یہ وہ مقامات ہیں جہاں وہ زندگی اور کائنات کے رموز کو آشکار کرنے کے لیے بعض معین اقدار اور ان تصورات کا سہارا لیتے ہیں ..... جن میں نو فلاطونی عقیدے بھی جذب ہو گئے تھے . (۱۹۶۸ ، ادب اور تنقید (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۸۵)) . [نو + فلاطون (افلاطون) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... فلاطُونِیَت (...فت ف ، و مع ، کس ن ، فت ی) امث .

(رک : نو افلاطونیت) افلاطونی خیالات میں مشرقی باطنیت کی آمیزش والا فلسفہ . اس کے نظام فکر یعنی نو فلاطونیت نے متصوفانہ نظریات کو بے حد متاثر کیا . (۱۹۸۹ ، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید ، ۲۵۷) . [نو فلاطونی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

... فَوتِیدَہ (...ولین ، ی مع ، فت د) صف .

جس کا ابھی انتقال ہوا ہو ، جو حال ہی میں فوت ہوا ہو . کئی جگہیں چونیں کھٹے اس طرح بھڑ بھڑاتی رہتیں جیسے سڑک کے کنارے کسی نوفوتیدہ پیر کے مزار پر جھنڈیاں . (۱۹۹۰ ، آپ گم ، ۷۲) . [نو + ع : فوت سے فارسی جعلی مصدر ، فوتیدن کا اسم مفعول] .

... فیثا غورثی (...ی مع ، ولین ، فت نیز سک ر) صف .

(فلسفہ) جدید فیثا غورثی فلسفے کا ، اس نظریے کا کہ کوئی شخص بغیر ریاضی ، حساب اقلیدس ، ہیئت اور موسیقی کی تحصیل کے نہ فلسفی ہو سکتا ہے اور نہ طبیب . کندی اور اس کے معاصرین کا اصلی فلسفہ ریاضی اور فلسفۂ فطرت ہے جس میں نو فیثا غورثی اور نو فلاطونی عناصر مخلوط ہو گئے ہیں . (۱۹۶۷ ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۱۱۸) . [نو + فیثا غورث (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... قائِم کَرْدَہ (...کس ، فت ک ، سک ر ، فت د) صف .

جو حال ہی میں قائم کیا گیا ہو ، نیا تشکیل دیا ہوا . بے روزگاری کی صورت میں مزدوروں کی امداد اس نو قائم کردہ فنڈ سے کی جائے . (۱۹۳۰ ، ہمارے مزدور ، ۱۲) . [نو + قائم کردہ (رک)] .

... کار صف .

۱. جس نے نیا نیا کام شروع کیا ہو ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار . یہ تو خود دام محبت کا اسیر تھا ، دوسرے نوکار ، فوراً رہا کر دیا . (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۹۳) . مترشح ہوتا ہے کہ ..... ڈائریکٹر آف پالیسی اور ..... ایڈیٹر دونو بالکل نوکار و نو آموز ..... ناواقف ہیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۳) . یہ روئی بہت مشاق پکانے والے ہی پکا سکتے ہیں نوکاروں ..... سے ٹوٹ جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۹۲) . ۲. نیا کیا ہوا ، ابھی بنایا ہوا نیز نیا ، تازہ ، جدید .

جو دور سے دیکھے گہر نو کار — کہہ دانے پہ گرا وہ بیمار

(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ہوس ، ۵۱) .

اک زخم کو میں ریزۂ الماس سے چیرا — دل پر ابھی جراحت نوکار بہت ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۲) .

ہاتھوں سے مژہ کی مری گوندھا ہے نظر نے
پنجے تو بہت ہیں ، پہ یہ نوکار ہے پنجا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۹۰) .

کشتی کا تلاطم ہے کہ نو کار جوانی — ساحل کا تمنا ہے کہ پوشاک ہے دھانی

(۱۹۸۲ ، جوش ملیح آبادی ، محراب و مضراب ، ۲۸۵) . [نو + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی] .

... کاسَہ (...فت س) صف : امذ .

نو دولتیا ، نیا رئیس . ایسے دربار قائم ہوئے تھے جن کے والی اکثر نو کاسہ اور نوکیسہ تھے . (۱۹۳۲ ، شیرانی ، مقالات ، ۵ ، ۳۵۵) . [نو + کاسہ (رک)] .

... کَشِید (...فت ک ، ی مع) صف : صف مث .

(لفظاً) نیا کھینچا ہوا (عموماً) نئی کھینچی ہوئی ، نئی مقطر کی ہوئی (شراب کے لیے مستعمل) . یاقوت شاہ نے کہا "اری شراب نوکشید ہے گرمی کی ہو تو کیا بعید ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ ، ۹۲) . کہتا ہے کہ اے بھائی کم پینا ، شراب نوکشید ہے تمہاری کمزوری سے بعید ہے وہ جام سے زیادہ نہ پینا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ ، ۳۲۱) . [نو + ف : کشید ، کشیدن = کھینچنا] .

... کشیدہ (... فت ک، ی مع، فت د) صف۔
نیا کھینچا ہوا، نیا کاڑھا ہوا: (مجازاً) تازہ اُتارا یا بنایا ہوا (تصویر وغیرہ کے لیے مستعمل)۔ والی بال کپتان ایاس ہی نو کشیدہ گروپ فوٹو لے کر عمر الدین صاحب کو پیش کرنے آئے۔ (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۲)۔ [نو + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا، سے ماضی]۔

... کلاسک (... کس ج ک، کس س) صف۔
ادب یا فن میں کلاسیکی اسلوب (مواد پر ہیئت، اظہار و بیان پر تکنیک اور وفورِ جذبات پر ضبط و اعتدال کو ترجیح) کے احیا پر مبنی یا اس سے متعلق (Neo classic)۔ جیمس نو کلاسک طرزِ تعبیر کے ماہر پیرو مفکر لوگ تھے۔ (۱۹۸۳، آدمی اور مشین، ۳۳۵)۔ [نو + انگ: Classic]۔

... کلاسیکیت / کلاسیکیت (... کس ج ک، کس س، ک، فت ی / ی مع، کس ج ک، فت ی) امث۔
ادب یا فن میں کلاسیکی اسلوب یعنی مواد پر ہیئت، اظہار و بیان پر تکنیک اور وفورِ جذبات پر ضبط و اعتدال کو ترجیح دینے کا احیاء (Neo classicism)۔ ان کے فن پاروں پر کلاسیکیت تو کیا نو کلاسیکیت کا بھی حکم نہیں لگا سکتے۔ (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۴۷)۔ [نو کلاسک + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

... کلاسیکی (... کس ک، ی مع) امث۔
رک: نو کلاسک۔ چغتائی کے فن کو نو کلاسیکی کا فن قرار دینے کی بجائے اسے "نو کلاسیکی" کہنا زیادہ اچھا ہوتا ہے۔ (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۴۳)۔ [نو + کلاسک (Classic) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... کیسہ (... ی مع، فت س) صف: اند۔
نو دولتیا، نیا مالدار شخص۔ ایسے دربار قائم ہوتے تھے جن کے پاس امرا کم اور نو کاسہ اور نو کیسہ تھے۔ (۱۹۳۳، شیرانی، مقالات، ۵: ۳۵۵)۔ [نو + کیسہ (رک)]۔

... گرفتار (... کس گ، ر، سک ف) صف: اند۔
۱. تازہ گرفتار، نیا پکڑا ہوا۔

نو گرفتار قفس ہوں اے اسیرانِ کہن | نالہ کیا شے ہے بتاؤ اور کیا فریاد ہے

(۱۸۹۶، دیوان محسن، ۲۲۰)۔ یا خدا یہ کیا اسرار ہے اس دیو کے پاس آدم زاد اور پری رخسار ہے یا طوطی چمنستان ... نو گرفتار ہے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۳)۔ نو گرفتار پنچھی ہمیشہ قفس کی تیلیوں سے سر پٹکا کرتا ہے۔ (۱۹۹۶، سرگزشت، ۳۵۵)۔ اس کے عہدے وار نو گرفتار ہیں بے محل گردش صبح و شام کے تماشائی بنے رہتے ہیں۔ (۱۹۸۸، تذکرۂ اختیارات، ۲۷۰)۔
۲. جو پہلی بار عشق میں مبتلا ہوا ہو، نیا عاشق۔

جھوٹ مت جان کبریا کی قسم | نو گرفتار ہوں خدا کی قسم

(۱۸۷۱، فریبِ عشق، ۱۱)۔

تیرِ اقبال کی ادائی ہے گھتّوں سے تیغ | نو گرفتار پھڑکتا ہے نہ دام ابھی

(۱۹۳۳، ... ، ۳۱۸)۔ ۳. (بطور انکسار) پہلی بار شریک ہونے والا، رسم و رواج یا آداب و اخلاقیات سے ناواقف، انجان، ناتربیت یافتہ شخص۔ مجھے ایسی محفلوں میں کبھی شرکت کا اتفاق نہیں ہوا ... آپ مجھے نو گرفتاروں میں سمجھ کر معاف کر دیجیے۔ (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۴۰)۔ [نو + گرفتار (رک)]۔

... گُل (... ضم گ) اند۔
وہ پھول یا غنچہ جو ابھی ابھی کھلا ہو، نیا پھول: (مجازاً) معشوق۔

اس نو گل شاداب کی گردن میں جب کیا | پھولوں کا اگر ہار رہے بار کئی دن

(۱۸۳۰، نظیر، کلیات (کرامت علی)، ۱۰۰، ۵۸)۔

دن کو سورج بھی ہے وہ نو گل | رات کو ہے وہ رات رانی بھی

(۱۹۵۹، گل نغمہ (فراق)، ۸۸)۔ [نو + گل (رک)]۔

... گُل خنداں (... ضم گ، کس ل، فت خ، سک ن) اند۔
وہ غنچہ جو ابھی کھلا ہو، ہنستا ہوا تازہ پھول: (مجازاً) معشوق۔

ہولی ہے صنم ہنس کے تو اک آن ادھر دیکھ
اے رنگ بھرے نو گلِ خنداں ادھر دیکھ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۹۴)۔

تو تو صحن نو گل خنداں ہے لبریز نکہت | حیف ہے صد حیف اگر عاشق ترا ناشاد ہو

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۶۹)۔ [نو گل + خنداں (رک)]۔

... مُتّبعین (... ضم م، شد ت فت، کس ج ب، ی مع) امذ: ج۔
ڈارون کے پیروکاروں کے نظریات ارتقا کا احیا کرنے والے لوگ (جن میں خصوصاً والیس Wallace اور ویزمن Weismann شامل ہیں) (Neo-Darwinians)۔ ڈارون کے نو متبعین نے ... لیمارکی عامل سے قطعی انکار کیا۔ (۱۹۳۳، مبادی حیاتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۸۹۴)۔ [نو + ع: متبع (ت ب ع) + ین، لاحقۂ جمع]۔

... مَذہب (... فت م، سک ذ، فت ہ) صف۔
جس نے کوئی نیا مذہب اختیار کر لیا ہو، نئے مذہب کا پیروکار۔ تجربہ کہ کوئی نو مذہب اگا دکا مل جائے تو اسے اس طرح مار ڈالیں کہ کسی کو خبر نہ ہو۔ (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۱۰۳)۔ [نو + مذہب (رک)]۔

... مَذہبی تَبلیغ (... فت م، سک ذ، فت ہ، ت، سک ب، ی مع) امث۔
کسی فرد یا گروہ کو تبلیغ کے ذریعے ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں لانا، مذہب تبدیل کرانا نیز مرید یا معتقد بنانے کا عمل (Proselytizing)۔ ماضی میں عظیم نو مذہبی تبلیغ (Proselytizing) ... عیسائی مذہب ... نے شروع کی تھی۔ (۱۹۹۷، توجہ (نفسیات اور مخفی علوم)، ۸۹)۔ [نو + مذہبی (رک) + تبلیغ (رک)]۔

... مُرصّع (... ضم م، فت ر، شد ص بفت) صف۔
جسے حال ہی میں جواہرات سے آراستہ کیا گیا ہو؛ جس میں نئے نئے جواہر جڑے ہوں۔ خوبصورت چھت ہے جو نو مرصع اور خوبصورت ستونوں پر ایستادہ ہے۔ (۱۹۹۵، نیک شہر آرزو، ۳۰۳)۔ [نو + مرصع (رک)]۔

... مُرید (... ضم م، ی مع) امذ۔
نیا مرید (جامع اللغات)۔ [نو + مرید (رک)]۔

... مُریدا (... ضم م، ی مع) صف: امذ۔
جو نیا نیا مرید ہوا ہو: (طنزاً) وہ شخص جو مریدی کے آداب و اطوار سے پوری طرح واقف نہ ہو یا ان کا غلط استعمال کرتا ہو۔ یہ نو مریدا ہے آج جتنی کمائی یہ کرے گا اسی کے حق میں بہتر ہے۔ (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۱۳)۔ [نو مرید + ا، لاحقۂ نسبت]۔

... مُسلِم (... ضم م، سک س، کس ل) صف: امذ۔
وہ شخص جو حال ہی میں مسلمان ہوا ہو، وہ شخص جس نے اپنا مذہب چھوڑ کے تازہ تازہ

اسلام قبول کیا ہو ۔ پھر جو علم ، ادب اور شائستگی نے رونق پھیلائی ، وہ علما اور شرفائے عرب سے پھیلی یا اُن نومسلموں سے جنھوں نے عربیت اور اسلام کا جامہ پہن لیا تھا اور اسی کو فخر سمجھتے تھے ۔ (١٨٨٧ ، سخندانِ فارس ، ١ : ٢٣) . کوئی نومسلم اسلام میں آنا چاہتا ہے تو اس کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کر لیتے ہیں . (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ٨) . ہندو عمال مسلمانوں پر ..... سخت گیری کرنے لگے تو مسلمان سوداگروں نے نومسلموں کی مدد سے ایک فوج تیار کی . (١٩٦٩ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٧ : ٤٣) . نومسلم خواتین کے لیے عربی زبان سے واقفیت ایک بڑا مسئلہ ہے . (١٩٩٦ ، تاریخ ازبکستان ، ٣١) . [نو + مسلم (رک)] .

... مُسْلِم خانَہ (... ضم م ، سک س ، کس ل ، فت ن) امذ (شاذ).

مراد : وہ جگہ یا ادارہ جہاں نئے نئے مسلمان ہونے والوں کو رکھا جائے اور اسلامی تعلیمات سے باقاعدہ آگاہ کیا جائے . جس طرح یتیم خانے آپ نے قائم کیے ہیں نومسلم خانے بھی آپ قائم کیجیے . (١٩٧٣ ، حیاتِ سلیمان ، ٢٥٣) . [نومسلم + خانہ (رک)] .

... مُسَلْمان (... ضم م ، فت س ، سک ل) صف .

رک : نومسلم . بدبخت نے حکم کیا کہ اوس نومسلمان کا سرتن سے جدا کیے . (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٦٥) . [نو + مسلمان (رک)] .

... مَشْق (... فت م ، سک ش) صف .

رک : نوآموز ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار ، اناڑی . مبتدی اس سے بڑا مزا پائیگے اور نومشق کیفیت بہت اٹھائیگے . (١٨٠١ ، گلشن ہند ، الف ، ٣) .

طفلِ نومشق کی مشق کی طرح سو سو بار
دھوئے مستوں کے سیہ نامہ کو ابر رحمت
(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ٣١٥) .

بحرِ محبت جوش پہ میں کیا کروں نومشق ہوں
دم ٹوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب ساحل کے پاس
(١٨٧٨ ، گلزارِ داغ ، ١٠٦) . مانی کی تصویر کے گرد ایک نومشق لکیریں بنا دے . (١٩٠٥ ، غلام غوث بے خبر (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ٣٩)) . غزل کا اختصار ..... نومشقوں اور ادبی روایات سے ناآشنا لوگوں کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے وہاں یہ حسن بھی پیدا کرتا ہے . (١٩٥٢ ، زبان و بیان ، ١٦٠) . اساتذہ کی نومشق شاگردوں کو دی گئی اصلاحیں بھی لغوی اور لسانی اعتبار سے اہم ہیں . (٢٠٠٣ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ١٧) . [نو + مشق (رک)] .

... مَشْقا (... فت م ، سک ش) امذ .

رک : نومشق . مجھ جیسے نومشقے اب بھی ان کی ہر نئی نظم کے منتظر رہا کرتے تھے . (١٩٨٦ ، ن م راشد ، ایک مطالعہ ، ٢١) . [نومشق + ا ، لاحقۂ نسبت و تحقیر] .

... مَشْقی (... فت م ، سک ش) امث .

نومشق ہونا ، ناتجربہ کاری ، نوسکھیا پن ، نوآموزی . میری نومشقی کے دن تھے کہ حسبِ معمول وہاں حاضر ہوا . (١٨٨٠ ، آبِ حیات ، ١٧١) . خیال کی ندرت ، طبیعت کی جدت اس نومشقی میں کچھ ابھی چھپی نہیں ہے . (١٩١٣ ، ادیب ، الہ آباد (تنقیدِ غالب کے سو سال ، ١٨٣)) . نومشقی کے دور میں بھی ان کو زبان پر قدرت حاصل تھی . (٢٠٠٣ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ٢٩٩) . [نومشق + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... مُلازِم (... ضم م ، کس ز) امذ (شاذ).

جس نے حال ہی میں ملازمت شروع کی ہو ، نیا ملازم ، رنگروٹ ، نیا نوکر .

نو ملازم طفلِ اب کو لے گئے تنخواہ میں
بے طلب رہتا ہے یہ نوکر ترے سرکار کا
(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ٤٣) . [نو + ملازم (رک)] .

... مُنْتَخَب (... ضم م ، سک ن ، فت ت ، خ) صف .

نیا انتخاب کیا ہوا ؛ جسے حال ہی میں (کسی عہدے یا منصب کے لیے) چنا گیا ہو ؛ وہ شخص جسے کسی جماعت ، گروہ یا ایوان میں نیا نیا نمائندہ بنایا گیا ہو . میرزا جواد ..... انفصال کے بعد سب سے بڑا تھا اور جوان نومنتخب بھائیوں میں سے تھا . (١٩٧٠ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٥ : ٩٣) . [نو + منتخب (رک)] .

... مُوَلَّد (... ضم م ، فت و ، شد ل بفت) صف .

رک : نومولود جو زیادہ مستعمل ہے . اس طرح اس معصوم کو ذہنی طور پر نومولد بنا دیا جاتا ہے . (١٩٩١ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ٥٧) . [نو + مولّد (رک)] .

... مَولُود (... ولین ، و مج) صف .

١ . وہ (بچّہ) جو ابھی پیدا ہوا ہو ، نیا تولّد شدہ ، جس کی ابھی ابھی ولادت ہوئی ہو ، نوزائیدہ . بچی اپنی نومولود بچی کو مجھے دو . (١٩٢٣ ، سیدہ کی بچی ، ٣٣٠) . نومولود بچوں میں سے تقریباً ١/٥ حصہ ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پیشتر ہی فوت ہو جاتا ہے . (١٩٣٠ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ١ : ٨٣) . اس بات کا بھی خیال رہے کہ نومولود بھی ماں کے ساتھ ہسپتال میں رہے . (٢٠٠٣ ، روح کے زخم ، ٢٣٢) . ٢ . (کنایۃً) نیا وجود میں آیا ہوا ، نیا نیا آزاد ہونے والا (ملک) . تیابی خاندان نے ان نومولود بیشتر آزاد ملکوں میں مسجدوں کی تعمیر ، درسگاہوں کے قیام ، یتیم خانوں کے قیام ..... کے لیے بھرپور پرخلوص تعاون کیا . (١٩٩٦ ، تاریخ ازبکستان ، ١٠) . [نو + مولود (رک)] .

... نِہاد (... کس ن) صف .

جس کی تازہ بنیاد پڑی ہو نیز نیا پیدا ہونے والا . قرطبہ کے نونہاد خاندان بنی اُمیہ کی خوش نصیبی سے یہ تمام منصوبے ..... پیچ ہو گئے . (١٨٩٠ ، رسالہ حسن ، اگست ، ٥٥) . [نو + نہاد (رک)] .

... نِہال (... کس ن) (الف) صف .

١ . نوعمر ، نوجوان ، نوخیز ، کمسن ، کم عمر ؛ (مجازاً) تازہ .

شمشاد اس چمن کے ہوتے ہیں سب تصدق
پڑتے ہیں پھول ٹوٹ کر دیکھ سرو نونہال
(١٩٨٥ ، معظم ، د ، ٢٩٠) .

وہ نونہال اور یہ پھولے پھلے ہوئے

حضرت کی ایک گود کے دونوں پلے ہوئے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۲۱۸). ۲. رک : نوزائیدہ، نومولود بچہ.

بڑھا ابر کی ابر میں جوں ہلال   محل میں لگا پلنے وہ نونہال

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۳۷). پہلے دن تو نونہال کے تولد گاہ جنڈیلی دردی بجتی تھی. (۱۸۹۴، کامنی، ۴۲). غرض ..... نونہال پیٹ سے باہر قدم رکھتا اور آتے ہی رونے لگتا ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۹). (ب) اند : اکم عمر بچہ، لڑکا نیز بیٹا.

نونہالاں کو ہے ذائقہ میوا   چاہتا ہے یہ پھل تو کر سیوا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲).

مثل حواس خمسہ دین اتفاق سے

مسجد میں مکتب پڑھیں پانچوں نونہال

(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۸۱).

زہرا کا نونہال علی مرتضیٰ کا لال   پروردۂ کنار رسولؐ انام ہے

(۱۹۷۶، معراج سخن، ۸۴). اور اگر ہمارے نونہال کی پوچھو تو بڑے نواب کی خواصوں کے بچوں میں سے ایک بھی رنگ روپ یا نک سک میں اس کے پاسنگ برابر نہیں. (۱۹۳۱، بیاری زمین (ترجمہ)، ۲۰). قوم کے یہ نونہال بڑے ہو کر ان ہی تلخ تجربات سے گزرتے ہیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۲۸). ۴. (مجازاً) نوجوان معشوق.

اس قد سے جس چمن میں وہ نونہال ہوگا

کیا سرو کیا صنوبر ہر یک نہال ہوگا

(۱۷۰۷، ولی، رک، ۳۲).

یاں جو وہ نونہال آتا ہے   جی میں کیا کیا خیال آتا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۵).

کرتا ہے خوش قدوں سے گلستاں میں سرکشی

سایہ پڑا ہے سرو پر کس نونہال کا

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۳ : ۳). ۳. درخت کا نیا پودا، تازہ اُگنے والا پودا.

ترے باغ کا نونہال ہائے اکبر   دکھاؤں کسے داغ اس کا میں دل پر

(۱۸۳۲، گریش گی، ۲۲۰).

صاف طینت، نیک خصلت، باجمال   بوستانِ حسن کا تھا نونہال

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۹۹۳، ۳۳)). [نو + نہال (رک)].

... نہالانِ چمن (--- کس ن، ن، فت چ، م) امذ : ج.

نئے پودے یا درخت ؛ (مجازاً) لڑکے بالے ؛ نوجوانانِ وطن. نونہالانِ چمن نے موتیوں کے ہار پہنے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۵۶۸). نونہالانِ چمن جو آفتاب کی کرنوں سے بیدردی کے ساتھ دست درازیاں کرنے میں ..... جذب کرنے لگے ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱ : ۲۳). [نونہال + ان، لاحقۂ جمع + چمن (رک)].

... نیاز (--- کس ن) صف.

نیا حاجت مند ؛ جس نے ابھی پڑھنا یا کام سیکھنا شروع کیا ہو ؛ نو آموز، ناتجربہ کار، جس نے تازہ شمولیت کی ہو ؛ (کنایۃً) نیا عاشق، نئی نئی محبت کرنے والا. شربت معرفت کو تخیلات شعری کے پیالے میں ڈھال کر مرشدان نو نیاز کو پلاتے ہیں. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۸۵).

جب سے تیرے نو نیازوں میں ہے چرخ

رتبۂ ناز کہن سالی گھٹا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰).

دیر و حرم میں سجدہ ہے گویا جبیں کا ننگ

اللہ رے دماغ تیرے نو نیاز کا

(۱۹۱۴، کلیات رعب، ۲۶).

میں نو نیاز ہوں مجھ سے حجاب ہے اولیٰ

کہ دل سے بڑھ کے ہے میری نگاہ بے قابو

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۹). [نو + نیاز (رک)].

... نیازی (--- کس ن) امث.

نو نیاز ہونے کا عمل یا کیفیت، نیا نیا حاجت مند ہونا ؛ از سر نو خواہش کرنا.

گلہ ہر دم نو نیازی پر ہے ناز   تم کو ہر دم نوجوانی پر گھمنڈ

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۹۱). [نو نیاز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وارد (--- کس ر) صف.

نیا آنے والا ؛ جو تازہ وارد ہوا ہو یا شامل ہوا ہو ؛ (مجازاً) ناواقف، انجان، اجنبی. اردو کو نو وارد مسافر کی حیثیت سے ڈھونڈھنا چاہیے. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲ : ۲۲۳). اپنے نو وارد کے نام کا کارڈ شوہر کے ہاتھ میں دے دیا. (۱۹۳۸، سول سنگار، ۲۸۹). اگر کبھی کسی نو وارد نے چائے کے پیسے دینے چاہے تو مرزا صاحب کے چہرے پر کبیدگی کے آثار نمایاں ہو جاتے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۳۹). [نو + ع : وارد].

... واردان / واردگان (--- کس ر / سک نیز فت د) امذ : ج.

نئے آنے والے لوگ ؛ نو وارد کی جمع. ذرہ ذرہ نو واردان بساط قرب کے لیے خاک دامنگیر بنتا تھا. (۱۹۳۲، مقدمہ کلیات سودا، ۱ : ۱). نو واردگان کے چہرے مہروں سے ان کی پہچان مشکل تھی. (۱۹۹۱، گناہ کی مزدوری، ۵۰). [نو وارد + ان / گان، لاحقۂ جمع (بقاعدۂ فارسی)].

... وضع (--- فت و، سک ض) صف.

تازہ بنایا ہوا، نیا ترکیب دیا ہوا (لفظ وغیرہ). جہاں نامانوس اور نو وضع قوافی محاورات و الفاظ بکثرت نظر آتے ہیں. (۱۹۱۴، الناظر، ے، ۳۹، جنوری، ۹۱). [نو + وضع (رک)].

... ولادتی (--- کس و، فت د) صف.

نو ولادت سے منسوب یا متعلق ؛ نوزائیدگی کا، حال ہی میں پیدا ہونے کا (زمانہ وغیرہ). ایک صحت مند بچے کو جب نو ولادتی دور میں کوئی تکلیف ہو، بالخصوص ایک مہینے کی عمر تک تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ وہ بھوکا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۱۳). [نو + ولادت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

... یافتہ (--- سک ف، فت ت) صف.

ابھی پایا ہوا، نیا نیا حاصل کیا ہوا ؛ (مجازاً) بالکل نیا.

تیرے چہرے پہ ہے نو یافتہ ہیروں کی ضیا
جس سے محجوب ہے تنویر جہانگیر کر
(۱۹۷۵، خروش خم، ۳۳).

اے مرکب نو یافتہ مہمیز قدم تیز
اے مایۂ صد یافتہ نوخیز قدم تیز

(۱۹۳۹، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۵۳). یہ غالباً کسی طرح ممکن بھی نہیں ہے کہ مرد وخ، بعل ... نو یافتہ رہائی سے محروم کر کے انہیں دوبارہ قید تنہائی دی جائے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۱۰). [نو + ف : یافتہ = یافتن = پانا سے ماضی].

... بُونانی (... و مع) صف.

یونان سے متعلق : یونان کے ایک مخصوص اور (چہارم تا نہم صدی قبل مسیح) کے دور کی تاریخ، زبان یا تمدن سے تعلق رکھنے والا (Helleinistic). یہ اسکندری فتوحات کا لازمی نتیجہ تھا... جس سے نو یونانی (یہ لے نکی یا ہیلے نسک) علوم کی حیثیت صحیح معنوں میں علمی نہ رہی. (۱۹۵۶، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱۰۱). [نو + یونان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نو (۱) (... و ج) کلمۂ انکاری.

نہیں، بالکل نہیں، کوئی نہیں : تراکیب میں مستعمل. مسعود جلدی سے سنبھل کر بیٹھ جاتا ہے اوئی، نو، یہ گستاخی اور میری شان میں. (۱۹۱۲، الناظر، نمبر ۵۱، ۹، ۳۲).

ہمارے یوں میں صاحب بڑا بھاری ڈیفلٹ اک ہے
کہ جس میٹر میں نیس کہنا ہی میں لب پہ نو لاتا

(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۱۷۱). "نو" وہ ہنسے اور ایک نرم و گرم خاتون کو زور سے آواز دی جو انگریزی جانتی تھیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۰۰). [انگ : No].

... آبجکشن سَرٹیفکیٹ (... سک ب، کس ج ، سک ک، فت ش، س، سک ر، ی مع، کس ج ف، ی ج) امذ.

تصدیق بے عذری، کسی ادارے کی طرف سے کسی امر کی اجازت طلب کرنے پر جاری ہونے والا ایک طرح کا اجازت نامہ، کسی بھی نوع کا اعتراض نہ ہونے کا تصدیق نامہ. نو آبجکشن سرٹیفکیٹ، پولیس رپورٹ انڈین نیشنل، پاکستان نیشنل. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۵۶). [انگ : No - objection Certificate].

... بال امث.

۱. (کرکٹ) خلاف قاعدہ پھینکی جانے والی گیند جس پر بیٹنگ کرنے والے فریق کو ہر صورت میں ایک رن ملتا ہے، وہ گیند جو پچ پر کھینچی ہوئی لکیر سے باہر قدم نکال کر پھینکی جائے. "نو بال" ٹینس اور کرکٹ کے کھیلوں میں ایک خاص اصطلاح کے طور پر مروج ہے، اس کے ذریعے کسی بال کو خلاف قاعدہ قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۹). اس نے دوسری گیند نو بال پھینکی. (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۶ مارچ، ۳). ۲. (ٹینس) وہ گیند جو قاعدے کے خلاف کھیلی گئی ہو. نو بال ٹینس اور کرکٹ کے کھیلوں میں ایک خاص اصطلاح کے طور پر مروج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۹). [انگ : No Ball].

... بال دینا محاورہ.

(کرکٹ) خلاف قاعدہ گیند پھینک کر مخالف ٹیم کے رن میں اضافہ کرنا نیز امپائر کا گیند کو خلاف قاعدہ قرار دینا. ٹیم زیادہ سے زیادہ نو بال اور وائیڈ بال دینے کی وجہ سے بھی میچ ہار سکتی ہے. (۱۹۸۳، منو بھائی کے گریبان، ۲۱۰).

... بال کَرْنا محاورہ.

(کرکٹ) بولر کا خلاف قاعدہ گیند پھینکنا، پچ پر کھینچی ہوئی لکیر سے باہر پانو نکال کر گیند پھینکنا؛ ضابطے کے خلاف کوئی کام کرنا. افریقہ سے ایشیا تک اپنی نو آبادیوں میں مسلسل نو بال کرتے رہے... شکور بجاتے رہے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۳۶).

... پرابْلم فقرہ.

کوئی مسئلہ نہیں، پریشانی کی کوئی بات نہیں، بہت معمولی معاملہ ہے، بہت معمولی بات ہے. داتوں کا جانا کوئی شگون نہیں بابو صدیق نے اپنے بیٹے سے کہا نو پرابلم... ڈیڈ... نو پرابلم ... Just Relax. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۳۳). [انگ : No Problem].

... فِلائی زون (... کس ف، و ج) امذ.

(عسکری) وہ علاقہ جس پر کسی ہوائی جہاز (خصوصاً جنگی جہاز) کا پرواز کرنا ممنوع ہو، ہوائی جہازوں کے لیے ممنوعہ علاقہ. عراق نے امریکہ اور برطانیہ کی جانب سے اعلان کردہ نو فلائی زون تسلیم کرنے سے انکار ... کیا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۸ دسمبر، ۱). [انگ : No fly zone].

... گو ایرِیا (... و ج، ی ج، سک ر) امذ.

(سیاسیات) کسی ایک جماعت یا مسلک وغیرہ کے لوگوں کا علاقہ جہاں کسی دوسرے مسلک یا جماعت کے لوگوں کو خطرہ ہو. تمام نو گو ایریا لوگوں کے لیے کھول دیے جائیں گے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۸ دسمبر، ۳). [انگ : No go area].

... لِفْٹ (... کس ل، سک ف) امث.

توجہ نہ دینے کا عمل، بے توجہی، بے رخی؛ خاطر میں نہ لانا، اہمیت نہ دینا. جس میں اگرچہ کوئی ایسی تشویش انگیز بات نہیں تھی لیکن مجسٹریٹ کی سرد مہری اور نو لفٹ سے سب خاصے پریشان تھے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۱۷۰). [انگ : No lift].

... ویکینْسی فقرہ.

(دفتری) کسی نوع کی ملازمت کے لیے جگہ خالی نہیں ہے؛ کوئی گنجائش نہیں ہے، کوئی اسامی خالی نہیں ہے.

لکھنے پڑھنے سے میں کہتا ہوں بھلا کیا فائدہ
دفتروں سے آ رہی ہے نو ویکنسی کی صدا

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمکدان، ۲۱). [انگ : No - vacancy].

نو (۲) (و ج) امذ (قدیم).

ناخن (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

... رَسی/رَوْسی (... فت ر/ سک و) امث.

(پارچہ بافی) ناخن کی دھار کی مانند نہایت باریک اور ملواں دھاریوں کا کپڑا (اپ و، ۲، ۹۰). [نو + رسی/روسی (رسی (رگ) کا بگاڑ)].

نوا (۱) (فت ن) (الف) امث.

۱. (i) آواز، صدا، ندا.

بلبل کے چہچہے ہیں اُدھر گل کے قہقہے
شیریں نوائے مطرب و چنگ و رباب ہے

(۱۸۰۶، دیوان، ایمان نحن، ۶۲).

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں
غالب صریر خامہ نوائے سروش ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰).

محشرستان نوا کا ہے امیں جس کا سکوت
اور منت کش ہنگامہ نہیں جس کا سکوت

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۳۲).

فقیر راہ کو بخشے گئے اسرار سلطانی
بہا میری نوا کی دولت پرویز ہے ساقی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۹). فضائے لاہوت نے بھی یہ اثیری نوائیں سنی نہ ہوں گی جو خدا ترے دل کو شانتی دے. (۱۹۹۰، بردونو، ۱۴۳). (ii) (مجازاً) نغمہ، لے، سُر، راگ، سریلی آواز، آہنگ.

سنی مہاراج نے جو خوشی کی نوا — تھرکنے لگا تالیوں کو بجا

(۱۸۸۳، بحر البیان، ۳۵).

اٹھی ساز و قانون سے جو نوا — ہوئی عشق سے رہزن ہوش یا

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۵۳).

کوئل کے ترانے ہیں کہ جھیو کی تانیں
سارنگ کے نغمے ہیں کہ بلبل کی نوائیں

(۱۹۳۶، قلب و نظر کے سلسلے، ۵۲۳).

نوا ہے جاوداں نغمہ جس میں روح ساعت ہو
کہا کس نے مرا نغمہ زمانے کے چلن تک ہے

(۱۹۵۱، غزال، ۸۳). اگر تو لوگوں میں نغمے کا ذوق کم پائے تو تو نوا کو تیز کر حدی کو تیز پڑھ. (۲۰۰۳، اقبال کی اقوامی اور لسانی بخشش، ۳۲۹). (iii) کوک، چہچہا.

چاک اس بلبل تنہا کی نوا سے دل ہوں
جاگنے والے اسی بانگ درا سے دل ہوں

(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۷). (iv) (کنایتہ) کلی کے چٹکنے کی آواز، چٹک.

اس قدر ہو گی ترنم آفریں باد بہار
نکہت خوابیدہ غنچے کی نوا ہو جائے گی

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۱۲). (v) رونے کی آواز، نالہ.

عالم انسانیت کی خیر ہو شیرازہ ہم — یہ عریضہ یہ نوا یہ التجا کر لے قبول

(۱۹۸۳، سمندر، ۳۲). ۲. (موسیقی) ایرانی موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے چوتھا مقام (بعض گیارھواں بتاتے ہیں)، اصلی راگ، خالص دھن، ٹھاٹھ. بارہ مقامات کے یہ نام ہیں اول راست دوسرا اصفہان تیسرا عراق چوتھا کوچک ... نواں حسینی دسواں زنگولہ گیارھواں نوا اور بارھواں رہاوی ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۳۳). ''نوا'' مقامات دوازدہ گانہ میں سے چوتھے مقام (سر) کا نام ہے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۹ : ۱۰). علی شیر نوائی ... اس کا ایک لحن خصوصاً مشہور ہے جو بطور خاص بابر کے لیے لکھا گیا اور اس مقام (= راگ) میں گایا جاتا تھا جسے نوا کہتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۶۲۱). ۳. (i) ساز و سامان، زاد راہ، رخت سفر.

بڑا کریم ہے اقبال بے نوا لیکن
عطائے شعلہ شرر کے سوا کچھ اور نہیں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۱۰). فیض حاصل کروں، اور ان کے الہام و علم کے نوا سے اپنا چراغ علم روشن کروں. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۸۹). (ii) توشہ، روزی، خوراک، قوت لایموت (جامع اللغات). ۴. تونگری، ثروت، خوشحالی، کثرت مال، خوشحال زندگی (مفلس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۵. رونق کار (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۶. پیشکش یا جزیہ جو بادشاہوں کو تاخت و تاراج سے محفوظ رہنے کے لیے بھیجا جائے (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات). ۷. نذرانہ، تحفہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۸. فرزند زادہ، پوتا، نبیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۹. سپاہ و لشکر (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۱۰. (نفسیات) تھپکیوں کی آواز تیز تھپکیوں سے شعور میں پیدا ہونے والی ایک مسلسل حالت کا نام. شعور میں ایک مسلسل حالت پیدا ہوتی ہے جس کو نوا کہتے ہیں. (۱۹۳۷، اصول نفسیات، ۱۷۵). ۱۱. ہستی، وجود (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۱۲. جمعیت، سرانجام (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). ۱۳. قید، آز، رہن نیز بزرگ و بہترین چیز (ماخوذ : فرہنگ آنند راج). (ب) صف. پابند، گرفتار، مبتلا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ف].

... اُٹھنا محاورہ.

صدا اٹھنا، آواز آنا، آواز نکلنا.

اٹھی ساز و قانون سے جو نوا — ہوئی عشق سے رہزن ہوش یا

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۵۴).

... ے اَناالْحَق (کس ا نیز ...فت ا، ضم ا، سک ل، فت ح) امث.

منصور حلاج کا نعرۂ اناالحق.

کیا نوائے اناالحق کو آتشیں جس نے
تری رگوں میں وہی خوں ہے قم باذن اللہ

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۹۵). [نوا + ے (حرف اضافت) + اناالحق (رک)].

... بَخْشِنْدَہ (...فت ب، سک خ، کس ش، سک ن، فت د) صف.

آواز عطا کرنے والا ؛ مراد : گویائی دینے والا.

نوا بخشندہ ہیں وہ انگلیاں ان کی کہ جب چاہیں
سکوت سنگ سے پیدا لب گفتار ہو جائے

(۱۹۸۳، میرے آقا، ۳۹). [نوا + ف : بخشندہ، بخشیدن = بخشنا، دینا سے ماضی].

... بَسْتَہ (...فت ب، سک س، فت ت) صف.

جس میں آواز نہ ہو ؛ (مجازاً) خاموش، آواز بند.

ہر آہ ہے تمکیں کی تحمل میں پابستہ
پہلو میں مرے دل ہے یا نے ہے نوا بستہ
(۱۹۹۵، صبح الہام، ۱۳۳). [نوا + ف : بست، بستن = بندھنا، باندھنا سے ماضی].

... پَرداز (... فت پ، سک ر) صف.
(کنایۃً) کہنے یا باتیں کرنے والا، بولنے والا، گویا.
چشم خوباں، خامشی میں بھی نوا پرداز ہے
سرمہ تو کہوے کہ دودِ شعلۂ آواز ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۷). اپنی آنکھوں کو نوا پرداز کہنا اسی بنا پر ہے کہ باوجود خاموشی کے ان میں ایک ایسی کیفیت ضرور پائی جاتی ہے جیسے وہ کچھ کہہ رہی ہوں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جنوری، ۹۷). [نوا + ف : پرداز، پرداختن = سنوارنا].

... پَردازی (... فت پ، سک ر) امث.
نوا پرداز ہونا، خوش الحانی نیز بولنا. مرغ چمن بے زبان دراصل نہیں ہے یعنی نوا پردازی کی قدرت رکھتا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۵۳). [نوا پرداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ے پَریشاں کس اضا (... فت پ، ی مج) امث.
مراد: فریاد و فغاں نیز دکھ بھری باتیں؛ دل کی بات.
مری نواے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ
کہ میں ہوں محرمِ رازِ درونِ میخانہ
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵۱). اس میں داستان بھی ہے اور نواے پریشاں بھی. (۱۹۷۵، ہمہ یاراں دوزخ، ۱۳). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + پریشاں (رک)].

... پَیرا (... ی لین) صف.
۱. نوا پرداز: گانے والا نیز بولنے والا.
مجھ کو جو موجِ نفس دیتی ہے پیغامِ اجل
لب اسی موجِ نفس سے ہے نوا پیرا ترا
(۱۹۱۴، بانگ درا، ۲۰۲). ۲. (کنایۃً) شاعر. سردار جعفری اور قاسمی بالترتیب اپنے اپنے ملک ــــ میں بہترین ثانوی یعنی Second Best نوا پیراؤں میں ہیں. (۱۹۹۳، ہدایت نامہ شاعر، ۹۰). [نوا + ف : پیرا، پیراستن = سنوارنا].

... پَیرائی (... ی لین) امث.
گیت گانا، خوش الحانی، نغمہ خوانی: بولنا، چہکنا. بلبل کی نوا پیرائی سے اس تضاد کی تہ ماہیت یقیناً ایک دلچسپ اور پُر خیال استعارہ ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظامِ فن، ۲۹۸). [نوا پیرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پھُوٹنا محاورہ.
آواز نکلنا، بول پڑنا.
اب تو ہر زخم کے ہونٹوں سے نوا پھوٹے گی
درد سے جراتِ اظہار بھی پیدا ہوگی
(۱۹۹۵، افکار (قمر جلالوی)، کراچی، مارچ، ۲۶).

... چی اند.
آواز لگانے والا: اعلان کرنے والا: ڈھنڈورچی، نقیب. ایک سفر میں اس نے بیناؤں اور نواچیوں کو حکم دیا کہ ... آدمیوں کو جمع کر کے میرے سامنے لائیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۴۷۰). [نوا + ت : چی، لاحقۂ فاعلی].

... ے خُسْرَوانی کس صف (... ضم خ، سک س، فت ر) امث.
خسرو پرویز کے درباری موسیقار باربد کی اختراع کردہ ایک راگنی کا نام. باربد نے متعدد راگنیاں خود ایجاد کی تھیں جن میں سے ایک نواے خسروانی ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۷۳). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + خسرو (علم) + انی، لاحقۂ نسبت].

... خواں (... و معد) صف.
نوا پیرا، نغمہ گانے والا، گیت سنانے والا، مطرب: (کنایۃً) شعر پڑھنے والا، شاعر. ۱۹۴۷ء کے بعد امروہے کی قدیم روایت شاعری نے کیا رخ اختیار کیا معلوم نہیں "نہ جانے اس گلستاں کے نوا خوانوں پہ کیا گزری". (۱۹۷۰، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں، ۲۲۸). [نوا + ف : خواں، خواندن = پڑھنا].

... خوانی (... و معد) امث.
نغمہ گانا، گیت سنانا: (کنایۃً) شعر پڑھنا؛ مراد: شاعری.
چہچہاہٹ ہم نے مشق یہاں تک کہ ہو گئے — استادِ عندلیب نوا خوانیوں میں ہم
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۵۰). فلسفی اب وبکاری کی تاویل میں کوشاں نہیں بلکہ اپنے فلسفے ... کی تبلیغ بلکہ نوا خوانی اور مدح سرائی میں ... لگا ہے. (۱۹۵۰، فنونِ لطیفہ اور جمالیات، ۱۴۳). [نوا خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ے دَرْد کس اضا (... فت د، سک ر) امث.
درد بھری آواز، مؤثر بیان.
خاموش ہو گئے چمنستاں کے رازدار — سرمایۂ گداز تھی جن کی نواے درد
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۲۸). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + درد (رک)]

... دینا محاورہ.
آواز عطا کرنا، بولنا سکھانا.
یہاں تک نغمہ سازی میں تو کی ہم نے زباں پیدا
نوا دی بے نواؤں کو گیا نے نے اقبال پیدا
(۱۹۷۲، اقبال، د (انتخاب)، ۹۳).

... را تَلْخ تَرمی زَن چوذَوق نَغْمَہ کَم یابی کہاوت.
(فارسی مصرع بطور کہاوت اردو میں مستعمل)، جب راگ کا شوق کم دیکھو تو آواز میں اور اثر پیدا کرو، یعنی جب دیکھو کہ لوگ تمھاری طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ پُر اثر بات کہو.
اثر کچھ خواب کا غنچوں میں باقی ہے تو اے بلبل
"نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی"
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۳).

... ے راز کس اضا: امث.
راز کی بات: (مجازاً) عشقِ الٰہی کے اسرار.

دام گوش بہ دل ہو یہ ساز بے اپنا ‏ ‏ ‏ جو ہو شکستہ تو پیدا نوائے راز کرے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۹). [نوا + ے (حرف اضافت) + راز (رک)].

... ریز (۔۔۔ی مج) صف.

گانے والا، گیت سنانے والا، نغمہ خواں (خصوصاً پرندوں کے لیے مستعمل).

کہا جگنو نے او مرغِ نوا ریز ‏ ‏ ‏ نہ کر بیکس پہ منقار ہوس تیز

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۳).

طائرانِ نوا ریز چپ ہوگئے ‏ ‏ ‏ در دریچے مقفل گلی کوچے سنسان ہیں

(۱۹۶۲، گل نغمہ (عبدالعزیز خالد)، ۸۹).

اب نوا ریز نہیں شعر و سخن کی وادی ‏ ‏ ‏ صورتِ دشت بنی آج ہے فن کی وادی

(۱۹۹۳، افکار (عرفانہ عزیز)، مارچ، ۱۰۳). [نوا + ف : ریز، ریختن = گرانا].

... زَن (۔۔۔فت ز) صف.

آواز لگانے والا؛ (مجازاً) مطرب، گانے والا، خوش آواز.

ہم وہ ترانہ سنج ہیں جس باغ میں گئے ‏ ‏ ‏ زاغ و زغن کو مرغِ نوا زن بنا دیا

(۱۸۶۸، رشک (مہذب اللغات)). [نوا + ف : زن، زدن = مارنا].

... زَناں (۔۔۔فت ز) صف؛ ج.

نوازن (رک) کی جمع؛ آواز دینے والے نیز صدا لگاتے ہوئے.

وادیِ غم کے خوش خرام، خوش نفسانِ تلخ جام

نغمہ زناں، نوا زناں، نعرہ زناں گزر گئے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۶). [نوازن + ان، لاحقۂ جمع].

... زَنْدگی (۔۔۔فت نیز کس ز، سک ن، فت د) امث.

نوازندہ (رک) کا اسم کیفیت، گیت گانا، نغمہ سرائی، خوش آوازی. میری نگاہ وہ جسم پرتھی ایک نوازندگی دوسرے سازندگی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۴۹). [نوازندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زَنْدَہ (۔۔۔فت نیز کس ز، سک ن، فت د) صف؛ امذ.

۱. بجانے والا، ساز بجانے والا، سازندہ نیز گانے والا، گویا.

نوا بھرتا ہوں اور نوازندہ ہوں ‏ ‏ ‏ خوش آواز ہوں مرد سازندہ ہوں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۵۳). اور سازندے اور نوازندے اور گویندے باز کی صفت کہتے رہویں. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۹۲). چار گلاس بھر کر چار نوازندوں کو پیش کیے. (۱۹۳۳، ایرانی افسانے، ۱۸۴).

نوازندہ جیسی کرے گفتگو ‏ ‏ ‏ گرا زندہ آہو بھرے چوکڑی

(۱۹۶۳، زلفِ موج، ۳۳).

وہ جو کبوتر اس موکھے میں رہتے تھے کس دیس گئے

ایک کا نام نوازندہ تھا اور اک کا بازندہ تھا

(۱۹۹۰، شاید، ۱۳۸). ۲. سرفراز کرنے والا (جامع اللغات). [نوا + ف : نواختن = بجانا سے اسم فاعل].

... ے زیرلبی کس صف (۔۔۔ی مج، کس ر، فت ل) امث.

وہ آواز جو ہونٹوں میں دب کر رہ جائے اور اسے کوئی سن نہ سکے، وہ بات جو زبان پر نہ آسکے.

یہ دام بھی غزل آشنا رہے طائرانِ چمن تو کیا

جو فغاں دلوں میں تڑپ رہی تھی نوائے زیرلبی رہی

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۸۱). [نوا + ے (حرف اضافت) + زیر (رک) + لب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... ساز امذ.

گانے والا، مطرب نیز ساز بجانے والا، سازندہ، موسیقار.

بچھیں فرش و قالین تا بار عام ‏ ‏ ‏ نوا ساز ہو جائیں حاضر تمام

(۱۸۲۵، تحفۂ انجم، ۳۱۰).

مطرب وہاں ہیں جمع نوا ساز اس طرف

ہوتے ہیں کل سے عیش کے ساماں ادھر اودھر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۵۷). [نوا + ف : ساز، ساختن = بنانا].

... ساماں صف.

بولنے یا گانے والا، نغمہ سنانے والا، مطرب.

نالۂ صیاد سے ہوں گے نوا ساماں طیور

خونِ گلچیں سے کلی رنگیں قبا ہو جائے گی

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۱۵). سینہ چاکانِ چمن، نوا ساماں، تجلی موجودات، ہموطن ہستی ... آسماں گیر. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں، ۳۱۰). [نوا + ساماں (رک)].

... ے سَحَری کس صف (۔۔۔فت س، ح) امث.

صبح کے وقت کی آواز؛ (کنایۃً) اذانِ فجر.

اے پیرِ حرم رسم و رہِ خانقہی چھوڑ ‏ ‏ ‏ مقصود سمجھ میری نوائے سحری کا

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۸). [نوا + ے (حرف اضافت) + سحر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... ے سَروش کس اضا (۔۔۔فت س، و مج) امث.

فرشتے کی آواز، غیب کی آواز؛ فرشتوں کا سا کلام.

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں ‏ ‏ ‏ غالب صریرِ خامہ نوائے سروش ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰). اپنے دل کی دھڑکنوں پر تو نوائے سروش کا گمان نہیں ہو رہا. (۱۹۸۷، اک محشرِ خیال، ۲۷). [نوا + ے (حرف اضافت) + سروش (رک)].

... سَنْج (۔۔۔فت س، غنہ) صف.

نوا پرداز، مطرب، گانے والا، خوش آواز.

ہے نوا سنجِ حقیقت کون خیال ‏ ‏ ‏ دل کے طنبور کا تار اور ہی ہے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۵۱۳).

گلستانِ جہاں میں نغمہ پرداز کہن ہوں میں

نوا سنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھ کو

(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب)، ۱۹۳).

کسی کو دے کے دل کوئی نوا سنجِ فغاں کیوں ہو
نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۹).

ہر نفس سے پیدا ہوئی ملّت میں نئی روح
ہیں جب سے ہوں اسلام کے گلشن میں نوا سنج
(۱۹۳۹، چمنستان، ۲۲۱). شاید مینڈک سے یہ تقاضا، کہ وہ بلبل کی طرح نوا سنج ہو، عبث ہے.
(۱۹۹۳، ہدایت نامۂ شاعر، ۶۱). [نوا + ف : سنج، سنجیدن = تولنا].

... سَنْجان (... فت س، غنہ) امذ: ج.
گانے والے، خوش آواز لوگ.

قفس میں ہوں گر اچھا بھی نہ جانیں میرے شیون کو
مرا ہونا بُرا کیا ہے نوا سنجانِ گلشن کو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۸).

یہ چھوٹا سا رسالہ کان معنی جان معنی ہے
نواسنجانِ گلشن کی زباں پر اس کا ہے چرچا
(۱۸۸۵، باقیاتِ اقبال، ۴۷۷). [نوا سنج + ان، لاحقۂ جمع].

... سَنْجی (... فت س، غنہ) امث.
نوا سنج (رک) کا اسم کیفیت، نغمہ زنی، گانا سنانا.

انجاز نوا سنجی مطرب سے چمن میں
ہر خار کی ہے نوک زباں شعر نوائی
(۱۸۵۴، ذوق، ک، ۲، ۹۳). مرغان خوش الحان کی نوا سنجی گل و بلبل کی شکر رنجی، میلے کی سی رونق تازہ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۳). کوئل کی دل فریب کوکو... قمری کی نوا سنجی، دل کے کنول کھلائے دیتی ہے. (۱۹۴۴، خاتون اکرم (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۳۵۳)) ان کے تصورات، اقدار و معتقدات و وابستگیوں کو آنے والے مورخ کس موسمِ گل کی نوا سنجیوں پر محمول کریں گے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، جون، ۱۱). [نوا سنج + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ے سوخْتَہ دَرْ گُلُو (... وج، سک خ، فت ت، د، سک ر، ضم گ، ومع) امث.
پُر سوز آواز؛ وہ آواز جو کراہ کے ساتھ نکلے.

میں نوائے سوختہ در گلو تو پریدہ رنگ، رمیدہ بو
میں حکایتِ غمِ آرزو تو حدیثِ ماتمِ دلبری
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۵۲). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + سوختہ (رک) + ف : در (حرفِ جار) + گلو (رک)].

... ے شَوق کس اضا (... ولین) امث.
(مجازاً) وہ فریاد جو جذباتِ عشق اور تمناؤں سے بھرپور ہو.

میری نوائے شوق سے شور حریمِ ذات میں
غلغلہ ہائے الاماں بتکدۂ صفات میں
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۵). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + شوق (رک)].

... ے عاشِقانَہ کس صف (... کس ش، فت ن) امث.
عاشقوں کا نغمہ، درد بھری آواز؛ (مجازاً) آہ و فغاں.

مرے ہم صفیر اسے بھی اثرِ بہار سمجھے
انھیں کیا خبر کہ کیا ہے یہ نوائے عاشقانہ
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۵). اس کی نوائے عاشقانہ کے پیچھے ... زندگی کے المیے کی ایک درد ناک داستان ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظامِ فن، ۵۹). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + عاشقانہ (رک)].

... فَروش (... فت ف، و مع) صف.
(کنایۃً) گانے والا، مطرب.

وادی کے نوا فروش خاموش   کہسار کے سبز پوش خاموش
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۳۲).

گل پوش و نوا فروش اصنام   زہرہ کا سرود، خوابِ خیام
(۱۹۵۵، نبضِ دوراں، ۹۷). [نوا + ف : فروش، فروختن = بیچنا].

... کاری امث.
آواز دینے کا عمل، پکارنا، صدا دینا نیز نغمہ گانا، خوش الحانی.

ہر اک لے میں بھری جاتی ہے صدیوں کی نوا کاری
ہر اک لمحے کو قرنوں کی روا اڑھوائی جاتی ہے
(۱۹۸۶، الہام و افکار، ۱۹۰). [نوا + ف : کار (لاحقۂ فاعلی) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گَر (... فت گ) صف.
گویا، مطرب، گانے والا نیز کہنے والا، بات کرنے والا.

دلِ آگاہ جب خوابیدہ ہو جاتے ہیں سینوں میں
نوا گر کے لیے زہراب ہوتی ہے شکر خائی
(۱۹۴۳، بانگ درا، ۲۷۵).

شعلوں سے وہ کھیلتے نوا گر
سینوں میں وہ ٹوٹتے سے نشتر
(۱۹۵۵، نبضِ دوراں، ۹۷).

ہم نوا گر ترے عوام کے ہیں
دوست رکھتے ہیں تیرے پیاروں کو
(۱۹۹۰، شاید، ۳۶). [نوا + ف : گر، لاحقۂ فاعلی].

... گَری (... فت گ) امث.
نوا گر (رک) کا کام، گیت گانے کا عمل نیز کہنا، بات کرنا، صدا دینا.

نالہ و فغاں سے کام اور ذکر میں اہلِ خانقاہ
دیر میں شورِ بید خواں بتکدہ میں نوا گری
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۸۹).

باطل کا غلغلہ ہوا افلاک تک بلند
قرآں میں بند ہو گئی حق کی نوا گری
(۱۹۳۱، بہارستان، ۵۹۸).

میں بھی اذن نوا گری چاہوں
بے دلی بھی تو لب ہلاتی ہے
(۱۹۹۰، شایہ، ۱۵۲). [نواگر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گہ (... فت ج گ) امذ.
قید خانہ، زنداں، جیل، قفس.

چھڑا ہے رقص ہوائے موسم نوا گہ پا گرفتگاں میں
یہ مژدہ مجھ خستہ جاں کو بس ہے اب اور کوئی خبر نہ آئے
(۱۹۷۸، غزل دریا، ۳۲). [نوا + ف: گہ (گاہ (رک) کا مخفف)].

... ہا امث، ج.
نوا (رک) کی جمع، بہت سی نوائیں، نغمے باتیں وغیرہ.

محرم نہیں ہے تو ہی نواہائے راز کا
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا
(۱۸۹۹، غالب، د، ۱۵۵). [نوا + ف: ہا، لاحقۂ جمع].

... ہونا محاورہ (قدیم).
نوازا جانا، عطا ہونا، مال و اسباب حاصل ہونا (بے نوا کے مقابل).

ہر یک بینوا اس تے تھے بانوا
ملے بھی نوا ہوئے تو بے روا
(۱۶۵۷، قادر نامہ (ق)، ۸۳۲).

نوا (۲) (فت ن) صف.
گنتی میں نو (۹) نیز نواں (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نو + ا، لاحقۂ نسبت].

نوا (۳) (فت ن) صف.
نیا نیز تازہ؛ (مجازاً) انوکھا، عجیب.

طرح صحبت باغ میں کیتی ہے توں وحشی نوا
جاتی توں کئی ہو جا ہوں تیرے سب چالے وشتاب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۱).

پیا نوا جگ جان توں
حق باج بھی کوئی نیں سہا
(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۷).

گھر میں نوا نچھ نت آئے وہی
گھر ہے گھر بیچ جیل دولت کے تتی
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۹).

دیکھوں تک فلک پھیر کرتا ہے کیا
نوا رنگ پردے تے کاڑتا ہے کیا
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۱).

یا نبی میں نوا ہوا ہے پیدا
یا جگ میں اول تے ہے ہویدا
(۱۵۰۰، من لگن، ۲۱). [پ: नवो].

... پنا (... فت پ) امذ (قدیم).
نیا پن؛ (مجازاً) جدیدیت. جو اس کی قدیمی نوے پنے تے جدا ہے. (۱۶۹۷، مجالس الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)). [نوا + پنا، لاحقۂ کیفیت].

... جان امذ.
نئی جان، نیا پیدا ہونے والا بچہ، نو مولود. ایک نو جان دنیا میں آتے ہی اپنی غذا ماں کے پستان میں تیار آتی ہوگی. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت، ۱۴۸). [نوا + جان (رک)].

... چاتر (... سک ت) امذ.
نو آموز، نیا شاگرد، طالب علم (پلیٹس). [نوا + چاتر (رک)].

... چاند (... غنہ ن) امذ (قدیم).
نیا چاند، عید کا چاند، ہلال؛ (خصوصاً) نوروز کا چاند.

مبارک ہوا شہنشہ کوں روی
نوا چاند نوروز ماہ نوی
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۸۸).

ملا کر نوے چاند تے ایک تار
دھرے تھے ہر یک بند پانے سنوار
(۱۶۳۵، قصہ بے نظیر، ۱۰۳). [نوا + چاند (رک)].

... نوا (... فت ن) صف.
نیا نیا، بالکل نیا؛ بہت تازہ، جدید.

جب پرم کھیں تو کھیں ہوا
یوں کریں پچھیں گے نوا نوا
(۱۶۹۸، برہنی، قرتی، ۵۶). [نوا + نوا (رک)].

نوّا (ضم ن، شد و) امذ.
نائی، خط تراش، حجام. کہتے ہیں جانوروں میں کوا اور آدمیوں میں نوا سب سے زیادہ شریر ہوتا ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۹۲). [نائی (رک) کی تصغیر].

نوّاب (فت ن، شد نیز بلا شد و) صف، امذ (اردو میں بلا تشدید بھی مستعمل).
۱. (i) (لفظاً) بہت نیابت کرنے والا؛ قائم مقام، نائب؛ (مجازاً) نائب سلطان، وائسرائے، گورنر. جبرئیل نے بطریق سابق دروازہ کھلوایا کہ ایک موتی کا تھا متصل نور سے، اسماعیل وہاں کا نواب اور خازن تھا دو لاکھ فرشتے اس کے تابع تھے. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب، ۱۱۸). سلطنت ہندوستان کا عہدۂ عسکری یہ ماتحتی نواب گورنر جنرل کشور ہند کے ساتھ دو شاخوں پر مشتمل ہے. (۱۸۹۱، رسالہ حسن، ۳ اکتوبر، ۱۲). جن کے قلوب کو خداوند عالم نے اپنی معرفت کے نور سے منور کیا ہے فی الواقع نواب ائمہ کرام ہونے کے لائق ایسے ہی بزرگوار ہیں. (۱۹۲۵، تجلیات، ۲: ۸۹). نواب: نیابت کرنے والا، قائم مقام، نائب سلطان ..... عزت افزائی کے لیے شاہی خطاب جو اسلامی ہند میں امرائے سلطنت کے لیے استعمال ہوتا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۵۳). (ii) کسی علاقے یا لشکر وغیرہ کا سردار، شہ سوار، بہادر سپہ سالار.

کن ایسا ہی گر مرد ایں من میں لیائے
تو کر یاد نواب کو وہیں بلائے
(۱۶۷۴، تاریخ اسکندری، نصرتی (صحیفہ، لاہور، اکتوبر ۱۹۷۳، ۲۰)). یہ ۵۲ پتے چار رنگوں (Suits) میں تھے ..... پادریوں کی اشراف (Knave) اور نواب (Knight) کی باری آتی تھی. (۱۹۹۷، ترنگ، ۲۶۳). (iii) حاکم، صوبہ دار، عامل، ناظم، وزیر، نگراں. ہزار ہا نواب ناظر اور خواجہ سرا انتظام کرتے گزرے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۵). حاجب و نواب مقرر کر کے ..... اوسے خطرہ ہوتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۳۰۷). نواب ..... ناظم الملک صوبہ دار، حاکم ..... کے لیے استعمال ہوتا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۵۲). ۲. شہزادہ؛ بادشاہ، راجا نیز برطانوی ہند میں مسلم ریاستوں کے فرمانرواؤں کا ایک خطاب.

گیا ولی عہد اور نواب آئے آج
برج حشمت کے وہ کوکب آئے آج

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۱۱). اندرون ملک والے شہر رفتہ رفتہ مختلف نوابوں کے تسلط میں آ گئے. (۱۹۴۹ ، معاشیات قومی ، ۹۲). یہاں پر بھی نواب کا ہندو فوجدار بڑا مضبوط تھا. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۵۳). ۳.(i) (مجازاً) دولت اڑانے والا ، فضول خرچ نیز شیخی میں آجانے والا ؛ نو دولتیا.

جس پاس کہ سو لاکھ روپیہ کا بھی نہیں ملک
اس شخص پہ اصلا نہیں نواب کی پھبتی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۵). نواب ..... اردو میں بطور خراج ، فضول خرچ ، شیخی میں آ جانے والا ..... نوکیسہ اور نیا امیر وغیرہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۳۵۴). (ii) خاندانی امیر ، دولت مند شخص ، بڑا جاگیردار.

رذالوں کے خواہاں نجیبوں کے دشمن
یہی اب کے نواب و خاں کی طرح ہے

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۷۳).

ہوگا کوئی بادشاہ و میر و نواب   اپنا تو گذر تیری عنایت سے ہے

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۱۹۳). رنگین رتھ پر چھوٹے بڑے نواب ہیں ان کی بیگمات لڑکیاں بالیاں اور طرحدار قیامت خیز لونڈیاں. (۱۹۲۳ ، معیار ، ۷۳). نواب محض نواب ہی رہ گئے تھے. (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ۷۳). [ع].

... بَنانا محاورہ.

نواب کا خطاب دینا (جامع اللغات).

... بَنْنا محاورہ.

نواب کا خطاب ملنا نیز مغرور ہو جانا ، اپنے برابر کسی کو نہ سمجھنا (جامع اللغات).

... بَنے پِھرْنا محاورہ.

اپنے آپ کو بہت امیر یا بڑا سمجھنا ، امیرانہ ٹھاٹ دکھانا ، دولت مندی پر اترانا ، شیخی بگھارنا ، مغرور ہو جانا ، کسی کو خاطر میں نہ لانا. باپ ہی کا روپیہ جس کی بدولت وہ نواب بنا پھر رہا تھا. (۱۹۴۹ ، طوفان آتش ، ۸).

... بے مُلْک کس صف (... ضم م ، سک ل) امذ.

بلا جواز تکبر کرنے والا ، وہ جو امیری کی شیخی مارے اور پاس کچھ نہ ہو ، لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا ، غریبی میں امیری کے ٹھاٹ رکھنے والا شخص. نواب ..... اردو میں بطور خراج ، فضول خرچ شیخی میں آ جانے والا (جیسے نواب بے ملک) نو دولت اور نوکیسہ اور نیا امیر وغیرہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۳۵۴). [نواب + بے (حرف نفی) + ملک (رک)].

... پَسَنْد (... فت پ ، س ، سک ن) امذ.

(بانک) گھائیوں کی چار قسموں میں پہلی قسم ، جوالی کی چھٹی گھائی (چھ ضربوں کا مجموعہ) کا نام ، رن سنگار اور معرکہ آرا اور سام برن اور نواب پسند ، یہ چار گھائیاں ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۵). چھٹی گھائی اس کا نام نواب پسند ہے. (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۸۲). [نواب + پسند (رک)].

... پَن/پَنا (... فت پ) امذ.

نواب ہونے کی حالت ؛ مراد : غرور ، گھمنڈ (ماخوذ : جامع اللغات). [نواب + پن/ پنا ، لاحقۂ کیفیت].

... زادَہ (... فت د) امذ.

نواب کی اولاد (نواب کے لڑکے کے نام کے ساتھ مستعمل) ؛ نہایت امیر شخص کا بیٹا. نواب زادے تک ان پر جان دیتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳). نواب زادے نے عیش و عشرت میں زندگی بسر کی. (۱۹۵۱ ، حیات لیاقت ، ۱۳۸). صرف امیر زادہ ہی نہیں بلا نواب زادہ ہونے کا بھی تاڑ دیا. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۷۰). [نواب + ف : زادہ ، زادن = جننا سے ، ماضی].

... زادی امث.

نواب کی لڑکی ؛ رئیس کی بیٹی. شہزادی ہو ، نواب زادی ہو ، رئیس زادی ہو ؛ آخر ہو کون. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۹۷). دو گھنٹے ہو گئے ہیں نواب زادی پیچھے ہی نہیں اترتی. (۱۹۹۷ ، پس پردہ ، میرزا ادیب ، ۸۱). اس گھر میں کوئی نواب زادی بہو صاحب بن کر آوے. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۹۹). [نواب زادہ (رک) کا مؤنث].

... شاہی ٹوپی (... و ی) امث.

ایک قسم کی ٹوپی جو امراء پہنا کرتے تھے. پچھوں کی چوگوشیہ ٹوپیاں ، کنٹوپ ، نواب شاہی ٹوپیاں کشتی نما ٹوپیاں ، مگر کوئی ٹوپی کار چوب اور مصالحے سے خالی نہیں ہوتی تھی. (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۸۹). [نواب + شاہی (رک) + ٹوپی (رک)].

... صاحِب (... کس نیز فت ح) امذ.

امیر کبیر آدمی (بطور احترام نیز طنزاً مستعمل). واللہ ایک بار ہمارے نواب صاحب کے یہاں ایک ذات شریف تشریف لائے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۴۳). یہ غالب کا شعر نہیں کسی فقیر کی صدا ہے کہ نواب صاحب باہمہ تمکنت و خودداری لے اڑے ہیں. (۱۹۲۳ ، مراۃ الشعر ، ۵۹). ایک زمانے میں تو گرہستاری پوتنے والے نواب صاحبان تہذیب سیکھنے کے لیے رنڈیوں کے کوٹھوں پر جاتے رہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، دوسرا رخ ، ۴۱). [نواب + صاحب (رک)].

... کا سالا/سالَہ امذ.

طنزاً غریبی میں امیرانہ شان و شوکت رکھنے والا ؛ شیخی خورا ، ڈینگیا.

نہ لگے گھر میں ڈوئی تک کے پیسے   بڑا نواب کا سالہ بنا ہے

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، محسن ، ۷۹).

... گَوَرْنَر جَنْرَل (... فت گ ، و ، سک ر ، فت ن ، سک ر ، فت ج ، سک ن ، فت ر) امذ.

(بطور احترام) گورنر جنرل. یہ استفسار بحکم نواب گورنر جنرل ہوا ہے اور یہ صورت مقدمہ رفع ، فیروزی ہے. (۱۸۶۹ ، غالب ، غالب کا روزنامچہ ، غدر ، ۵۰). [نواب + گورنر جنرل (رک)].

... ناظِر (... کس ظ) امذ.

زنانہ ڈیوڑھی کا مہتمم ، خواجہ سرا. نواب ناظر بیگم کی نذر لیکر بادشاہ کے حضور میں حاضر ہوا. (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۸۳). خواجہ سرائے نا مرد کو اس نے گلسرا کا بالکل اختیار دے دیا

نواب ناظم پہلے وہی تھا. (۱۸۲۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۱۳۴). نواب ناظم نے جھٹ پٹ انتظام مروانے کا کر کے حکیم بدیع کو اندرون محل اپنے ہمراہ لے گیا. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۱۰۷). بس اتنا اچھی طرح کان کھول کے سن لو کہ میں یہاں کا دربان پاسبان یا ڈیوڑھی بان بلکہ نواب ناظم تک ہوں. (۱۹۱۵، پیاری دنیا (ترجمہ)، ۱۱). خدمت گار کو خواص، ناظم آداب دربار کو نواب ناظم ..... اور دوسری بیگمات کے لئے لفظ نواب مخصوص ہے ..... بادشاہ کے بھائی شہزادے کہلاتے ہیں. (۱۹۶۰، علم و عمل، ۱ : ۲۰۸). [نواب + ناظم (رک)].

..... ناظِم (۔۔۔کس ظ) امذ.

قائم مقام بادشاہ، صوبہ دار، حاکم صوبہ. بعد کو وہ صوبہ دار (حاکم صوبہ) مشہور ہوا یعنی علی العموم اُسے نواب ناظم کہتے تھے. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ ماقبل تاریخ، ۹۰).
[نواب + ناظم (رک)].

..... وَزِیر (۔۔۔فت و، ی مج) امذ.

قائم مقام وزیر، نائب وزیر، وزیر اعظم کا ماتحت وزیر، نائب صوبہ دار. گنوار نے کہا کہ میں دور سے نواب وزیر کی ملازمت کو آیا ہوں. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۵۳).
[نواب + وزیر (رک)].

نُوّاب (ضم ن، شد و) امذ : ج.

بہت سے نائب، نائبین اعظم، بہت سے حاکم، بادشاہ کے قائم مقام لوگ. وہ بھی طویل عرصے کے لیے لاہور میں مقیم نہ رہا اور اپنے نواب (نائبین) کو لاہور کا حاکم بنا کر یہاں چھوڑ جاتا رہا. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۵). [نائب (رک) کی جمع].

نَوّابان (فت ن، شد نیز بلا شد و) امذ : ج.

انگریز حکومت کے خطاب یافتہ لوگ. نوابان بتدریج انگریزوں کے پنشن دار بنتے جا رہے تھے. (۱۹۸۳، تذکرات (انیس ناگی)، ۳۳). [نواب (رک) کی جمع].

نَوّابانَہ (فت ن، شد و، فت ن) صف، م ف.

نوابوں جیسا، امیروں کی طرح کے ٹھاٹ باٹ والا، رئیسانہ. داغ لمبے قد کے آدمی تھے ..... مزاج کا احساس لطیف رکھتے تھے عادات و اطوار نوابانہ تھے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۱۹۳). [نواب (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نَوابِت (فت ن، کس ب) امذ : ج.

پودے، سبزیاں، نباتات. اُن میں سے بعضے گیاہوں کے برابر ہیں جو کھیتوں اور باغوں میں پیدا ہوتے ہیں اس سب انھیں نوابت کہتے ہیں. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۸۸). [ع : نابت (اُگنے یا اُگانے والا) کی جمع].

نَوابِغ (فت ن، کس ب) امذ : ج.

۱. بڑے کروفر والے لوگ؛ (مجازاً) غیر معمولی ذہین لوگ. وہ یہ کہ ازمنۂ متوسط میں بھی شاید نوابغ کی ایسی ہی کثرت تھی جیسی کہ اب. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ۱ : ۴۳). تحسین و اعتراف، ہم خیالی، تعلیم اور تلمذ سے تو ہر نابغہ دوسرے نوابغ سے اثر پذیر ہوا. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۲۹۴). ۲. عرب شعرا کا لقب (امین گاس). [نابغہ (رک) کی جمع].

نَوّابی (فت ن، شد و) (الف) امث.

۱. نواب ہونے کی حالت، نواب پنا، قائم مقامی، نیابت، نظامت : برطانوی ہند میں ایک شاہی عہدہ. آغا صاحب سوا مرحد نوابی پر تحصیلدار ہو کر آئے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۲۸).

کیا خوشی اس کی مجھے ان کو جو نوابی ملی
روغنی صاحب نے لی مجھ کو وہی آبی ملی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲، ۳ : ۱۰۷). میر جعفر ..... کی نوابی کا زمانہ ۱۰ ربیع الاول ۱۱۷۴ھ تک ہے. (۱۹۶۵، کا سکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۰۹). اس نے نوابی کی کروفر چھوڑ کر زمیں داری کے ساتھ ..... کاروبار شروع کر لیا. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۲۸). ۲. فرماں روائی، حکمرانی، سربراہی، شاہی.

غلامی سے کہنے لگے ہو ملول　　　نوابی نہیں ہم کو اون کی قبول

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۱۳۰). اس نے بیکانیر کے حکمران کو بھی ریاست پر حملے کے لیے اکسایا ..... اور اس کی نوابی کا اعلان کیا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۱۹۸). شکارپور کی نوابی کے اس دور کے نہ جانے کتنے واقعات ہیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۴۹). ۳. کسی نواب کی ریاست، رجواڑا. بی بی صاحبہ نے منظور کیا اور احمد خاں نے آدھی نوابی دینے پر مہر کر دی. (۱۸۳۰، وقائع خاندان بنگش، ۲۶). برصغیر کی سرزمین پر نئی نئی خود مختار نوابیاں اور رجواڑے پیدا ہو گئے. (۱۹۸۷، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ)، ۳۸). ۴. (۱) امیری، دولت مندی. یہ سب نوابی حضور اباجان ہی کے دم تک ہے. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۱۳). ۵. (کنایۃً) شان و شوکت، کروفر، امیرانہ ٹھاٹ، طمطراق. نوابی کو رخصت ہوئے ابھی چند سال ہوئے ہیں. (۱۹۲۳، اکبر نامہ، ۷۶). بگڑ کر فرمایا ..... کہ اب نوابی دکھانے لگے. (۲۰۰۱، آ کس لینڈ، ۳۱۴). ۶. فضول خرچی، اسراف (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۷. بدنظمی، طوائف الملوکی، کس مپرسی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۸. ایک قسم کا قیمتی کپڑا (جامع اللغات). (ب) صف. نوابوں کا، امرا کا، امیر لوگوں کا. اطلس و کمخواب منڈھی کرسیوں پر ایک دائرے میں نوابی خاندان فروکش تھا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۲). [نواب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و صفت].

..... ٹھاٹ / ٹھاٹھ امذ.

امیرانہ شان و شوکت، رئیسانہ ٹھاٹ، طمطراق. ہمارے ملک میں کہیں کہیں نوابی ٹھاٹھ اور شاہانہ ادا میں آثار قدیمہ کی صورت دکھائی دے جاتی ہیں. (۱۹۶۹، حیات مستعد یار، ۱۳۱). ساتھ بیٹھنے والا ساتھی اس کے اس "نوابی ٹھاٹھ" کی بہت تعریف کرتا. (۱۹۸۹، قصے میرے فسانے میرے، ۳۶۳). [نوابی + ٹھاٹ / ٹھاٹھ (رک)].

..... کا کارْخانَہ امذ.

نوابی ٹھاٹھ، امیرانہ شان. مانی ہر چند نوابی کے کارخانے دیکھے ہوئے تھی، لیکن اصغری کی شستہ تقریر سن کر دنگ ہو گئی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۸).

..... کَرْنا محاورہ.

امیرانہ طور سے رہنا، امیرانہ ٹھاٹ برتنا، امارت کا اظہار کرنا؛ فضول خرچی کرنا، عیش اُڑانا.

بادشاہی کا جہاں یہ حال ہو غالب تو پھر
کیوں نہ دلی میں ہر اک ناچیز نوابی کرے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۰۱).

نَوَّابِیَت (فت ن ، شد و ، کس ب ، فت ی) امث .
نوابی ، نواب پنا ، امیرانہ ٹھاٹ ، طمطراق نیز امیری ، امارت ، شان و شوکت ، عیاشی . ان کی صاحبیت اور نوابیت صرف کھانے پینے ، پہننے اوڑھنے اور رائڈنگ کے شوق تک محدود تھی . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۵۲) . [نواب (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَوَّابِین (فت ن ، شد و ، ی مع) امذ ؛ ج .
نوّاب (رک) کی جمع : بہت سے نواب ، امراء ، روسا ، امیر لوگ . اردو میں عموماً قصیدے امراء ، نوابین ، بزرگانِ دین کی مدح میں لکھے گئے . (۱۹۷۳ ، ادبی رجحانات ، ۳۱) . نوابوں کی ساری اولاد کو سب زادے کہتے ہیں اور یہ لفظ کسی بگڑے دل نے لفظ صاحبزادے کو بگاڑ کر بنایا ہے جو نوابین اور ان کی اولاد کے لیے استعمال ہوتا تھا . (۱۹۹۱ ، سفر گشت (سفرنامہ امریکہ) ، ۳۲۳) . [نوّاب (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

نَوات (فت ن) امذ .
۱. قصد کرنا ، ارادہ کرنا ، تجویز کرنا .

اوّل بھی نوات ہے اور آخر بھی نوات
اس کا ہے ثمر ظہور ہے مان یہ بات

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۸) . ۲. (حیاتیات) مرکزی حصہ جس کے گرد اور چیزیں بھی جمع ہوتی ہیں ، مرکزہ ، صدر ؛ وہ چھپے آبلہ نما جسم جو مادۂ حیات رکھتے ہیں (خصوصاً) انڈے ، بیج ، نباتی اور حیوانی خلیے وغیرہ کا مرکزی جسم (Nucleus) . اکثر ایک خلیہ میں دو نوات اور گاہے متعدد نوات پائے جاتے ہیں . (۱۹۳۱ ، تسبیحات ، ۱ : ۱۲) . نوات بڑے بڑے جسم چپٹے ہوتے ہیں اور مادۂ حیات پر مشتمل ہوتے ہیں . (۱۹۶۳ ، کتاب انجمن ، ۲۵) . [ع : نواۃ (رک) کا مفرس] .

--- دار صف .
نوات رکھنے والا : (حیاتیات) مرکزی ، صدری نیز جھلی والا ، ریشے دار ، نباتی یا حیوانی خلیے پر مشتمل . ہر ایک عصبی خلیہ ایک نوات دار کیسہ رکھتا ہے . (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۸) . [نوات + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- ذَرّی کس صف (--- فت ذ ، شد ر) امذ .
(معماری) جھلی نما شکل کی اینٹیں . ان کمروں کی تعمیر میں جو اینٹیں صرف ہوئی ہیں انھیں نوات ذری سے تعبیر کرنا چاہیے . (۱۹۲۹ ، المعارف ، اعظم گڑھ ، ۲۰ ، شمارہ ۱ ، اکتوبر ، ۸) . [نوات + ع : ذری] .

نواۃ/نواتہ (فت ن/ت) امذ ؛ امث .
۱. رک : نوات معنی نمبر ۲ ، مرکزی حصہ ، مرکزہ ، مرکزی جسم ؛ چپٹا آبلہ نما جسم (Nucleus) . ایسے رشنک منتخب کرو جو موٹے ہوں ..... ان کا امتحان کرو ..... (ہ) مرکزہ یا نواۃ . (۱۹۳۸ ، عملی حیاتیات ، ۳۳) . نواۃ (Nucleus) تخم بند کے درمیان پھنسا ہوا ایک آبلہ یا پھالہ ہوتا ہے . (۱۹۳۱ ، تسبیحات ، ۱ : ۱۲) . مادہ کی مختلف صورتیں ، اتھر بلکہ مادہ ، اتھر عناصر آفرینش کا نواۃ اور برق پاروں کی صورت اختیار کرتا ..... (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، دسمبر ، کراچی ۱۹۹۳ ، ۸۸)) . ۲. چھوارے کی گٹھلی ، دانۂ خرما . بعض کہتے ہیں کہ نواۃ گٹھلی کا نام ہے اور مطلق سے مراد چھوارے کی گٹھلی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۶) . ۳. پانچ درہم کا ایک وزن ؛ تین درہم کا نیز تین اور نصف درہم کا وزن (اشٹین گاس) . [ع : (ن و ی)] .

نَواتی (فت ن) صف .
نوات (رک) سے متعلق یا منسوب : (حیاتیات) مرکزے کا ، مرکزے پر مشتمل ، مرکزی جسم کا . نواتی شفاف مایہ عموماً ترشہ لونی (Oxy-chromatic) ماہیت رکھتا ہے . (۱۹۳۱ ، تسبیحات ، ۱ : ۱۳) . [نوات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَواتین (فت ن ، ی مع) امذ ؛ ج .
نوات (رک) کی جمع : جسم ہائے مرکزی . نوات کے اندر کے نواتین (nuclein) یا اس کے بنانے والے ترشے یعنی نیوکلی اک ایسڈ ..... سے کیمیائی مماثلت رکھتا ہے . (۱۹۳۱ ، تسبیحات ، ۱ : ۱۳) . [نوات (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

نَواجِذ (فت ن ، کس ج) امذ ؛ ج .
وہ داڑھیں جو دانتوں اور کچلیوں کے بعد ہوتی ہیں (خصوصاً) عقل داڑھیں . کبھی کبھی جب آپ کو زیادہ ہنسی آتی تو داڑھ کے دانت (نواجذ) نظر آنے لگتے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۹) . راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اس جملے پر اتنا تبسم ہوا نواجذ علیا ظاہر ہوگئے . (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۳۹۳) . [ع : ناجذ کی جمع] .

نَواجْنا (فت ن ، سک ج) ف م .
(عو) رک : نوازنا جو درست املا ہے (ماخوذ : جامع اللغات) . [نوازنا (رک) کا بگاڑ] .

نَواچی (فت ن) امذ .
آواز لگانے والا ، ڈھنڈورچی ، اعلان کرنے والا ؛ نقیب . ایک سفر میں اس نے پیادوں اور نواچیوں کو حکم دیا کہ ..... وہ اور چارسے آدمیوں کو جمع کرکے میرے سامنے لائیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۷۰) . [نوا (رک) + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی] .

نَواح (فت ن) امذ .
۱. اردگرد کا علاقہ ، اطراف و جوانب ، قرب و جوار ، مضافات ؛ (مجازاً) علاقہ ، حصہ .

سنبھل کے رکھیو قدم دشتِ خار میں مجنوں
کہ اس نواح میں سودا برہنہ پا بھی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۹۷) . تبتی کے نواح میں ایک گڑھی بھی اس نے اپنے حفظ کے لئے نہایت مستحکم بنائی تھی . (۱۸۰۱ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۹۲) . تقدیر نے نقشِ چاردانگ میں آپ کو دکھایا تھا ذکر نواح مغرب میں اس کا بھی ذکر آیا تھا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۰۱) . گجرمور کے نواح میں بڑی لڑائی ہوئی ، شاہی لشکر نے غنیم کے بہت آدمیوں کو مارا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۳) . اس وقت دلی اور اس کے نواح کے مسلمان انگریزی نوکری اور انگریزی تعلیم سے متنفر تھے . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷۶) . چنانچہ حبیب اللہ نے کابل کے نواح میں تین اہم مقامات پر قبضہ کرلیا . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۵۰) . قدم شریف کے نواح میں ایک گنبد تھا کہ وہاں دین علی شاہ ننگے پڑے رہتے تھے . (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۳۲) . ۲. اردگرد ، آس پاس ، قریب (کسی زمانے کے) . السندوبی کی تحقیق کے مطابق اس کی وفات نواح ۵۹۵ء میں ہوئی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۷) . [نواحی (رک) کا مخفف] .

نَواحات (فت ن) امذ ؛ ج.

رک : نواحی جو فصیح ہے ، کسی ملک کے اردگرد کے علاقے . دویا ساگر کو بچپن میں خراب کھانا ، برے کپڑے ، مضر صحت مکان اور ادنٰی نواحات میں زندگی بسر کرنا پڑتی تھی . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے (اردو ادب کی بازیافت) ، اصغر ، ۲ : ۳۷).

ہونے والا ہوں جدا تیرے نواحات سے آج

اے کہ موجیں ہیں تری شاہ سمندر کا خراج

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۳۳). [نواح + ات ، لاحقۂ جمع].

نَواحی (فت ن) (الف) امث ؛ ج.

آس پاس ، اطراف ، مضافات ، اضلاع ، اقطاع.

سران نواحی توراں دیار ہوئے آگے مجموع اسفند یار

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، قلمی ، ۳۷۹). مشرکوں نے تین سو ساٹھ بت اطراف و نواحی خانۂ کعبہ میں نصب کیے تھے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۵). الغ بیگ کو مقرر کیا کہ نواحی جنگل میں جہاں بجار سنگھ کے دفینوں کا پتہ لگے ان کو نکال کر ضبط کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۹۳). کلبرگہ اور اسکے نواحی سرسبز و شاداب نہیں ہیں . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۳). تیرے ناخداؤں کے چلانے کے شور سے تمام نواحی تھرا جائیگی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۰۶). (ب) صف . جو نواح میں ہو ، مضافاتی ، اطراف کے ، اردگرد کے (علاقے ، آبادیاں وغیرہ) . اس شہر کے قدیم نواحی علاقے اور سمندری موجوں کا اسلامی اقتدار اور اقتدار کے فروغ میں اہم کردار رہا ہے . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۳۵).
[ناحیہ (رک) کی جمع].

--- آبادی امث.

مضافاتی آباد علاقہ ، شہر سے ملی ہوئی آبادی ، مضافات . اس نے سرہندہ گھر کی نواحی آبادی میں ..... اپنا ہسپتال کھول لیا . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ اگست ، ۷). [نواحی + آبادی (رک)].

--- بَستی (...فت ب ، سک س) امث.

شہر کے اردگرد کا علاقہ ؛ مضافات نیز قصبہ ؛ نیچی آبادی . قرآنی تعلیم کے اسکول نواحی بستیوں میں چل رہے ہیں . (۱۹۸۶ ، مسلمانان سندھ کی تعلیم ، ۳۴۰). [نواحی + بستی (رک)].

--- عِلاقہ (...کس ع ، فت ق) امذ.

رک : نواحی بستی . ان دنوں شہر سے کافی دور ایک نواحی علاقہ میں میری رہائش تھی . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹). [نواحی + علاقہ (رک)].

نَواحِیات (فت ن ، کس ح) امث ؛ ج.

مضافاتی علاقے ، اردگرد کی بستیاں . ان ایام میں یہ نواحیات آباد تھیں ، جب لوگوں نے یہ کرامت حضرت کی دیکھی تو ہزار ہا خلقت زیارت کے واسطے حاضر ہونے لگی . (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۳۲). [نواحی (رک) کی جمع].

نَواخْت (فت ن ، سک خ) امث.

بجنا نیز بجانا ، بجنے کا عمل . تم سے کچھ درنگ اور غفلت حاضری میں واقع نہیں ہوئی صرف نواخت کھنٹہ کو اختلاف ہوا . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲). بعد ان امورات کے اپنے مقام پر اٹھ کر آیا اور حکم نواخت طبل جنگ دیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷۸).
[ف : نواختن = بجانا کا حاصل مصدر].

--- میں آنا محاورہ.

بجنا ، بجایا جانا . بجز دھکم اس نابکار کے طبل رزمی نواخت میں آیا . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۶۵).

نَواخْتَن (فت ن ، سک خ ، فت ت) ف م.

نوازنا ؛ بجانا . نواز (ف) امر ہے نواختن = عزت دینا ، بجانا سے : بندہ نواز ، ستار نواز ، طبلہ نواز وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۳۱). [ف].

نَواخْتَہ (فت ن ، سک خ ، فت ت) صف.

حفاظت کیا ہوا ؛ جسے پیار کیا جائے ، لاڈلا ؛ نوازا ہوا ؛ بجایا ہوا ، جسے نوازا گیا ہو (جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). ۲. پالا ہوا ، پروردہ . بادشاہ ..... اس کو اپنے پاس پالے اور مجھے نواختہ و پرداختہ کو اس خدمت پر متعین کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۹۷).
[ف : نواختن = بجانا / نوازنا سے ماضی].

نَوادِر (فت ن ، کس د) امذ ؛ ج.

عجیب و غریب چیزیں ، عجائبات ، نادر چیزیں ، معجزات نیز قیمتی اشیا.

نوادر دیا بھیج یک ہار کوں پوچھے اس تھے دشمن ہے کیا یار توں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۱).

زمیں سوں اور چوڑا کہی کیا توں بول بچن یوں نوادر سنا جگ کو کھول

(۱۶۳۷ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۸). انہی کے نوادر و غرائب میں اول ارغنوں (آرگن) ہندوستان میں آیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)). وہ گراں بہا نوادر کا تاریخی مجموعہ یہاں ہے کہ دنیا میں اسکی نظیر نہیں . (۱۹۲۰ ، بریدِ فرنگ ، ۱۸۹). ان غاروں میں سنگتراشی کے بعض نوادر پائے جاتے ہیں . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۱۹۳). [نادر (رک) کی جمع].

--- روزگار کس اضا (...و مع ، سک ز) امذ ؛ ج.

اپنے زمانے کے غیر معمولی لوگ ، نابغہ لوگ . مشائخ دینداری اور علم میں نوادر روزگار تھے . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۹۳). [نوادر + روزگار (رک)].

--- فَروش (...فت ف ، و مع) صف ؛ امذ.

قیمتی اشیا فروخت کرنے والا ، نادر چیزیں بیچنے والا شخص . دیگر اشیاء جو صنعاء اور عدن میں نوادر فروشوں سے خریدی گئیں ان سے ..... اصل مقام کا کچھ پتا نہیں چلتا . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۲۱۳). [نوادر + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

--- گاہ امث.

وہ جگہ جہاں قیمتی چیزیں رکھی جاتی ہیں ، عجائب خانہ (Museum) . ہمارے ہاں مغربی ممالک کی سی درس گاہیں ، کتب خانے ، نوادر گاہیں اور تحقیق و تدریس کے دیگر لوازم پیدا کریں . (۱۹۶۳ ، میزان ، ۱۱۰). [نوادر + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرف].

... نگاری (... کس ن) امث.
عجیب و غریب یا قیمتی یا تاریخی چیزوں کے بارے میں لکھنے کا فن. ادب کا اطلاق محض شعر و سخن، نثر مرصع، نثر پر تکلف، حکایت نگاری، نوادر نگاری وغیرہ پر ہونے لگا. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۱۹۸). [نوادر + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَوادِرات (فت ن، کس د) امذ: ج.
رک: نوادر جس کی یہ جمع ہے، عجیب و غریب چیزیں، عجائبات. تم کسی روز اس کے موجودات، نوادرات سے واقف ہوکر فوائد کثیرہ حاصل کرو گے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۴۸).

مجھ بھی شاہ کی طرح ہر آن
تھی تلاش نوادرات جہان

(۱۸۶۳، ہیرا من طوطا (شاہ حقیقت)، ۳). اصل نسخہ راقم کے مجموعۂ کتب کے نوادرات میں سے ہے. (۱۹۴۴، شیرانی، مقالات، ۱۸۰). پیسے نوادرات میں سے ہیں تو قدیم ترین سکہ، نئے ہیں تو کورے پنڈے کا تازہ ترین. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۰۹). [نوادر (رک) کی جمع].

... گھر (... فت گ) امذ.
عجائب خانہ. اختر ریاض الدین ...... نے تھیٹروں عجائب خانوں اور نوادرات گھروں کو ہی اہمیت نہیں دی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۲۸۷). [نوادرات + گھر (رک)].

نَوادَہ (فت ن، و) امذ.
۱. (عموماً) نبیرہ، نواسا.

شبیر آل محمدﷺ خلاصۂ ایجاد
نوادۂ نبیﷺ محترم سلام علیک

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۹۶). ۲. (خصوصاً) بیٹے کا بیٹا، پوتا نیز پیارا بچہ (اسٹین گاس؛ فرہنگ آنندراج). ۳. (شاذ) پوتی (فرہنگ عامرہ). [ف].

نَوادی (فت ن) امث: ج (بطور واحد اردو میں مستعمل).
پکارنا نیز ہانکنا، چرانا (خصوصاً پانی کے لیے منتشر اونٹنیوں کو اکٹھا کرنا): (مجازاً) مویشی چرانا. یہ شخص قوم کا بھیارہ عمر بھر نوادی پیشہ کرتا رہا تھا. (۱۹۴۴، اختری بیگم، ۱۵۳). [ع: نادیۃ کی جمع].

نَوار (فت ن) امث.
(مجازاً) زن عشوہ طراز و طناز، معشوق صفت عورت.

عطیف و ملیح و نوار و لوند
کسول و سلول و جھول و جھوند

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲۷). [ع: (ن ا ر)].

نِوار (کس نیز فت ن) امث.
۱. رک: نواڑ، سوت کا موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بنا جاتا ہے.

ساقی بغیر تو ہی ست بھوئیں پہ پڑ رہتی ہے
کی میں پلنگ پہ سوتی ستری نوار بن کر

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۲۲). نوار کا بنا اونچی ایجاد ہے. (۱۸۴۵، پاپی گلاب، ۱۳۷). ۲. (قبالت) زچگی میں فیتے سے بنایا ہوا اوزار جو چمٹے کے عوض استعمال ہوتا تھا نیز فیتہ، پٹی. ماں یا بچے کی جان کو بہت خطرہ نہیں ہوتا ہے یعنی حنذلی گل اور نوار کا بیان کرنا ضرور ہے. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۰۷). [نواڑ (رک) کا ایک املا].

نِوار (۱) (کس ن) امذ (قدیم).
نواز، نیز، ختم (قدیم اردو کی لغت). [نوار = نیاز (نبازنا (رک) کا حاصل مصدر)].

نِوار (۲) (کس ن) امذ.
۱. بچانا، حفاظت کرنا؛ روکنا؛ روک؛ مخالفت؛ مداخلت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نوارنا (رک) کا حاصل مصدر].

نُوار (فت نیز ضم ن) امذ.
ریشم کا بنا ہوا ایک کپڑا جو پہنا جاتا ہے. کمخواب ولایتی، نوار، جوزی، مشجر فرنگی. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۷۷). [ف].

... باف امذ.
نوار بننے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نوار + ف: باف، بافتن = بُننا].

... خَتائی/خُطائی کس صف (... فت خ) امذ.
خطا (شہر) سے منسوب ایک ریشمی کپڑا، مخمل زربفت ...... اطلس خطائی، نوار خطائی ...... یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۲۰۰). ببول زری ...... اطلس ختائی، نوار ختائی، مخمل. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۷۶). [نوار + ختا/خطا (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَوّار (فت ن، شد و) صف.
بہت پُر نور، روشن، بہت اُجلا.

بھرے بھیس جوگن کا یہ کامنی
جبیں نرم و نوار چہرہ دھواں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲۸). [ع: (ن و ر)].

نِوارا (کس ن) امذ (قدیم).
بچاؤ، روک: آڑ، حفاظت کی کوئی چیز.

کل یو چھتا لگیا ہے جس کوں
جگ ہی نہ کر سے لے ہور کوئی نوارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۶). [س: निवारा].

نَوارِس (فت ن، کس ر) امذ.
ایک درخت جس کا پھول زرد خوشبودار ہوتا ہے، شاخیں پتلی اور لمبی ہوتی ہیں اور پتے چھوٹے اور گول ہوتے ہیں اس سے سفید سرخی مائل رنگ کا گوند حاصل ہوتا ہے. نوارس کی شاخیں پتلی اور تین تین گز لمبی ہوتی ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۵۶). [ع].

نِوارَن (کس ن، فت ر) امذ؛ امث.

۱. حفاظت، بچاؤ؛ آزادی، رہائی؛ روک، اٹکاؤ؛ ممانعت؛ دخل (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. مخالفت. جو سب جگت جانتا ہے تو اس کا توارن کیسے ہو. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۹۱). ۳. دور کرنے والا، ہٹانے والا، دفع کرنے والا. تیرے کشٹ توارن کو ہم اپنا اوتار کہتے ہیں. (۱۹۳۱، رہبر رزار، ۱۱۷). [س : निवारण].

... کَرْنا محاورہ.

۱. روکنا؛ نکال دینا؛ گھیر لینا؛ حفاظت کرنا، دفاع کرنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. مخالفت کرنا. اسے توارن کوئی نہیں کرسکتا سب اس کے ڈر سے کانپتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۳۷).

نَوارْنا (فت ن، سک ر) ف م.

آوارہ پھرنا، آوارہ گردی کرنا؛ سیر کرنا، چلنا، پھرنا؛ سفر کرنا؛ سہارا دینا، آسرا دینا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : निवारय (ति)].

نِوارْنا (فت نیز کس ن، سک ر) ف م (قدیم).

۱. جھکانا، خم کرنا، نیچے کرنا (عموماً سر)؛ (مجازاً) عاجزی کرنا.

بیس نوار کروں منہارا سیس نہار جھروں یہ آسا

واس کے راس کرو سب کارج ویس بدیس ہوں دیو سکھ باسا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۸۳). ۲. نثار کرنا، صدقے کرنا، وارنا.

اگر وہ منت ہووے ہماری بات پہ یک چھن

نواروں میں عزیز آپس اپی اس دل کے ودہم کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۴۰).

سندر پلنگ پہ چاند کے تکیے کی جوت دیکھ

تارے نوار وار دے مجرا چندر کدھر

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۵). [نوانا (رک) کا قدیم املا].

نِوارْنا (کس نیز فت ن، سک ر) ف م.

۱. توارن، گھیرنا، روکنا؛ نکال دینا؛ مخالفت کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. دور رکھنا، ہٹانا.

کہتی کہ تری ہوں گی توار اندیشہ دل اپنا خوش کرو بسار اندیشہ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۳۳). [س : निवर्त (ते)].

نِوارَہ (کس نیز فت ن، فت ر) امذ.

رک : نواڑا، ایک قسم کی کشتی نیز جنگی کشتی؛ جنگی جہازوں کا بیڑا. اس دیار میں سب سے زیادہ اسباب وغیرہ میں سے نوارہ ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۰۴). [نواڑا (رک) کا محرف].

نِوارِی (۱) (کس نیز فت ن) صف.

رک : نواڑی جو درست املا ہے. اس نے ایک بڑے سارے نواری پلنگ پر گھسی چادر کا کنارہ اٹھایا. (۱۹۸۹، گرداب (نئیں ہوا)، ۱۲۸). [نوار (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

نِوارِی (۲) (کس نیز فت ن) امث.

۱. خوشبودار اور سفید رنگ کی چنبیلی، اس کا پھول دو قسم کا ہوتا ہے ایک ابتدائے گرما میں کھلتا ہے اور دوسرا برسات میں (لاط : Jasminum Zumbac). پھول والوں میں ..... پاڈل، نواری اور نرگس کے پھول ابھر ابھر کر معطر ہیں. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۵۷). نوری بکسرلون ...، وسکون یائے تحتانی سفید. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۱۲۷). ۲. تکا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : नवमालिका].

نِواڑ (۱) (کس نیز فت ن) امث.

(بنائی) موٹے ڈوروں کی عموماً گز سوا گز، (ڈھائی تین انچ) چوڑی بنی ہوئی لمبی پٹی جو پلنگ بننے کے لیے تیار کی جاتی ہے، سوت کا موٹا اور چوڑا فیتہ.

کسی کو لکھتے تھے خط وہ پلنگ پر بیٹھے مجھے جو دیکھا چھپایا نواڑ میں کاغذ

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱ : ۹۰). پلنگوں کی نواڑ چوہا ہوری ہے چاندنی پر بڑے بڑے چکتے پڑے ہیں. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۸۳). ٹھلیل، کمان، دیسی بارود ہاتھی دانت کا کیا کام، نواڑ، بچ بند وغیرہ خاص لکھنؤ کی دستکاریاں تھیں. (۱۹۳۵، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۱۸۷). آنگن میں جھڑکاؤ ہوگیا نواڑ کی چارپائیاں بچھ گئیں. (۱۹۶۵، ہماری پہلیاں، ۱۰). سامان کارخانہ، اس میں ہر قسم کا تیر ..... تار، نواڑ، پاتے، داخل ہیں. (۱۹۹۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۹۹۷). [ف : نوار سے مؤرد].

... باف صف.

نواڑ بننے والا، پلنگ بننے والا. نواڑ باف کے ہنر کو رشک ہے جس کے باعث امیروں کو میسر نواڑ کا پلنگ ہے. (۱۸۳۵، پالی گوٹ، ۱۳۷). [نواڑ + ف : باف، بافتن = بننا].

... ریشمی کس صف (... ی ج، سک ش) امث.

ریشمی سوت جس سے شال بنی جاتی تھی.

نواڑ ریشمی سے وہ بنے تھے اور اون کے گرد گلدستے بنے تھے

(۱۸۴۳، پنجۂ رنگین، ۲۵۲). [نواڑ + ریشمی (رک)].

نِواڑ (۲) (کس نیز فت ن) امذ.

رک : نواری، چنبیلی کی ایک قسم.

چمن میں پھول ہیں یوں تو کھلے ہوئے صدہا

نواڑ، موتیا، جوہی، چنبیلی اور بیلا

(۱۹۱۰، ادیب (محمد عبدالرحمٰن بسمل)، جولائی، ۱، ۳ : ۳۵). [س : निवाड़].

... کَسْنا ف م.

پلنگ کی نواڑ کو کھینچ کر مضبوطی سے باندھنا. آپ کا پلنگ کتنا جھنگا ہوگیا ہے، ذرا اٹھیے میں نواڑ کس دوں. (۱۹۸۲، پرایا گھر، ۶۷).

نِواڑا (۱) (کس ن) امذ.

ایک طرح کا تعویذ، راکھی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س : निवारक:].

نِواڑا (۲) (کس ن) امذ.

(تنبولی) ایک مہینے تک کی عمر کا کچا اور نیا پان جو کھانے کے قابل نہ ہو (اپ و، ۲ : ۱۴۰). [مقامی].

نِواڑا (۱) (کس نیز فت ن) امذ: - نواڑہ.

بجرے کی طرح کی سیر و تفریح کی مور کی شکل کی بنی ہوئی چھوٹی کشتی ، مور پنکھی .
ایک نواڑے پر آپ سوار ہو کر وہاں سے بجر کو روانہ کیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۹).

عکس چشم اس کا نظر آتا ہے یوں آئینہ میں
جیسے تالاب میں ہو کوئی نواڑا چھوٹا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵۳). سعادت علی خاں نواڑے میں لیٹے ہوئے میر انشاء اللہ خاں کی گود میں سر دھرا ہوا ، سرور کے عالم میں دریا کی سیر کرتے چلے جاتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۸۹). شمسی تالاب میں بادشاہی بجرے نواڑے ، ناویں پڑی ہوئی تھیں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۷). تالاب میں سیکڑوں کشتیاں بجرے اور نواڑے پہلے ہی سے پڑ گئے تھے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۴). [س : नाव + ट + क:].

... کھیلنا محاورہ.

چھوٹی ناؤ پر سوار ہو کر دریا کی سیر کرنا .

چنبیلی کہاں ہے نواڑی کہاں
نواڑا جو دریا میں کھیلے جواں

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۱۳). قصد کیا کہ بجرے پر سوار ہوں جا کر نواڑا کھیلوں یا مچھلی کے شکار میں مصروف ہوں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۹۶). نازنینان مہ جبیں بجروں اور کشتیوں پر سوار نواڑہ کھیل رہی ہیں . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۷۵).

نِواڑا (۲) (کس نیز فت ن) امذ.

رک : نواری ، چنبیلی کی ایک قسم . باغ میں سوائے ٹھپے ، چنپا ، چنبیلی ، جوہی ، مالتی ، نواڑے ..... کا ہی نام و نشان بھی نہ جانتا تھا . (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۱۳۹).

اور پھول نواڑے کا بجرے کو بڑھاتا ہے
جو گل ہے سو اپنے ہی جوبن کو دکھاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۳۸). [س : निवारक:].

نِواڑی (۱) (کس نیز فت ن) (الف) صف.

نواڑ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ نواڑ کا بنا ہوا . میں نواڑی پلنگوں پر سویا اور آج بان کی چارپائی بھی مجھ کو میسر نہیں . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۱۵). (ب) امث . رک : نوار ، سوت کی پٹی ، فیتہ . پہلو کے دونوں کمروں میں بہت ہی عمدہ نواڑی کے دو پلنگ لگے تھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۱۰). کمرے سے نواڑی کا چوڑا چکلا پلنگ نکال کر مہتابی پر ڈالا جاتا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۳۲). [رک : نواڑ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

... پَلَنگ (..... فت پ ، ل ، غنہ) امذ.

نواڑ کا پلنگ ، نواڑ کا بُنا ہوا پلنگ ، وہ پلنگ جو سوت کی موٹی پٹی سے بنا ہوا ہو . بیٹیوں کو تو ؛ حشک کے نواڑی پلنگ بھی نہ جڑے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۳). نواڑی پلنگ بچھا تھا اس پر سرخ مخمل کا گدا اور اس پر سفید چادر بچھی تھی . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۴). مختصر سا کمرہ تھا جس میں فرش بھی تھا مگر گھسا گھسا یا اور دو نواڑی پلنگ متوازی بچھے تھے . (۱۹۹۱ ، شناسائے ، ۱۳۳). [نواڑی + پلنگ (رک)].

... مُولی (..... و مع) امث.

(نباتیات) ایک قسم کی مولی جو کرم کلے کے خاندان سے ہے . صلیبیہ ، (کروی فیرا) یعنی کرم کلے کا خاندان ..... حسب ذیل پودے شامل ہیں ، منثور (وال فلاور) ..... مولی ، نواڑی مولی وغیرہ . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۳). [نواڑی + مولی (رک)].

نِواڑی (۲) (کس نیز فت ن) امث.

رک : نواری (۲) ؛ چنبیلی کی ایک قسم ، پھول ..... مشہور و معروف خلق میں بیش تر اتنے ہیں سیوتی ..... ہار سنگھار ، نواڑی ..... ویپریا . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۴۲).

چنبیلی کہاں ہے نواڑی کہاں
نواڑا جو دریا میں کھیلے جواں

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۱۳). کہیں گل معصدی ، کہیں گل عباس ، نواڑی پھولی ہوئی ہر طرف عالم نور ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹). نواڑی ، رائے بیل کی طرح ہے یہ پھولتا ہے ..... ایک سال بعد پھولنے لگتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۹۱). [مقامی].

... کا پُھول امذ.

رک : نواڑی (۲) . نواڑی کا پھول ..... ایک پھول ہے سفید خوشبودار . (۱۹۲۹ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۵۷). جس گلی سے نکل جایئے عطر سہاگ اور نواڑی کے پھولوں کی خوشبو آتی ہے . (۱۹۵۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۲۷).

نِواڑی (۳) (کس نیز فت ن) امث ؛ امذ (قدیم).

رک : نواڑا (۱) ، چھوٹا بجرا .

ترنگاں نواڑی پھرادے تیں پاں
جہازاں بجے بادباناں نشاں

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، اعظم ، ۱۳۳). [نواڑا (رک) کی تصغیر].

نَواز (فت ن) (الف) امر.

نوازنا ، عزت دینا .

توں دنیا کوں مرنے سوں چھوڑ یا نواز
کرے آخرت کوں بی توں سرفراز

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲). (ب) (لاحقۂ فاعلی) . ۱. سرفراز کرنے والا نیز نوازنے والا ، بخشنے والا ، عطا کرنے والا ، دینے والا ؛ جیسے : بندہ نواز ، غریب نواز ، دل نواز ، مہمان نواز .

قدیم اوس کی ہے ذات عالم نواز
اوسی سے دو عالم کو ہے امتیاز

(۱۸۳۹ ، رسایل حیات ، ۲).

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزارہا شجر سایہ دار راہ میں ہے

(۱۸۳۹ ، آتش ، ک ، ۲۵۳).

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۰). قرآن پاک میں زمزمۂ باطنی صاف طور پر سامعہ نواز ہے . (۱۹۶۲ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۰۸). ۲. بجانے والا ؛ جیسے : طبلہ نواز ، ستار نواز ، نے نواز وغیرہ .

شہزادی نے دیکھے دائیں بائیں　　　　لیں طبلہ نواز کی بلائیں

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۷). ستار نواز تو کرے اس کو بلایا کر کا بجا. (۱۹۰۲، فریاد داغ، ۷۸).

آیا کہاں سے نالۂ نے میں سرور مے
اصل اس کی نے نواز کا دل ہے کہ چوب نے

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۱۳۱). اراٹو (Erato) بربط نواز اور عشقیہ غزلیات کی دیوی. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۱۰). ۳. حلیف، حمایتی، کسی ملک کے نظریے کا ماننے والا؛ جیسے: امریکہ نواز، روس نواز وغیرہ). ایک ماسکو نواز ممبر اسمبلی نے پوچھا تھا کہ ایسے اپنی نیز ملک میں کیسے آ جاتے ہیں. (۱۹۷۲، اخبار جہاں، کراچی، ۱۱ / اکتوبر، ۱۱). ۴. پسند کرنے والا، قدر کرنے والا. خضر صاحب نے ..... اسپورٹس نواز حلقوں میں ..... روشنی کو روشناس کرایا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۶۵). [ف: نواختن = عزت دینا / بجانا سے امر].

... بَنْد (۔۔۔فت ب، سک ن) امذ.

(کشتی) ایک داؤ کا نام (باندھنا کے ساتھ مستعمل). کبھی یہ بجلی ڈوبا کبھی اس نے نواز بند باندھا، بجلی کی دھجی کر دکھائی. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۲۹۱). [نواز (علم) + ف: بند، بستن = باندھنا].

... خانی صف.

ایک طرح کی تلوار کا نام. اسلحہ میں جوہر دار پانچ ہزار روپے کی سروہی تلوار، عباسی تیغ ایران کا اخترا، اصیل، نیچہ ..... نواز خانی قسم اگرچہ نہایت خوفناک شکل کی تلوار ہے. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، ۳ دسمبر ۱۱). [نواز خان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... رَکْھنا محاورہ (قدیم).

نوازنا، سرفراز کرنا، عزت بخشنا.

سو دیوان بلند جا کے پڑیا آواز　　　　خدا تج رکھے دو جہاں میں نواز

(۱۶۲۲، شریعت نامہ، شاہ ملک، ۲۲).

نَوازِش (فت ن، کس ز) (الف) امث.

۱. بجنے یا بجانے کا عمل. نقارہ اور نوازش دف مسجد سے باہر چاہیے کہ ..... حرام اور تعظیم و آداب مسجد کے منافی ہے. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۵۶). بادشاہ نے بھی نوازش طبل کو حکم دیا دونوں لشکروں میں طبل جنگی بجے، تیاریاں ہونے لگیں. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۲۱۸). ۲. سرفراز کرنا، مہربانی، عنایت، لطف، کرم، شفقت، مروت.

دکھیا شاہزادے کون عابد ایں　　　　نوازش سوں پوچھا وو تاؤں ایں

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۵). جناب مولوی بشیر الدین صاحب کو ندوہ کے حال پر جو قدیم نوازش ہے وقتاً فوقتاً اس کا ظہور ہوتا رہتا ہے. (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸: ۱۱۳). وہاں نوازش یہاں گزارش، نوازش گزارش سے خطاب نہیں کرتی. (۱۹۹۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۲۰۷).

سلام ان پر ہے جن کے لطف کا دل میں نفوذ
کرم بخشش، نوازش کا ہے سدا دل میں نفوذ

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۰۵). (ب) ۳. فقرہ (بطور تشکر یا طنز اردو میں مستعمل)، عنایت ہے، شکریہ، بڑی مہربانی کی.

بہت غنیمت کر خود بدولت نے یاں جو کی ایک دم نوازش
کمال الطاف و مہربانی بڑی توجہ، کرم، نوازش

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۶). [نواختن (رک) کا حاصل مصدر].

... خُسْرَوانَہ کس صف (۔۔۔ضم خ، سک س، فت ر، ن) امث.

بادشاہوں والی مہربانی، شاہوں جیسی شفقت، بے انتہا لطف و کرم. اللہ تعالیٰ کا کام اس نوازش خسروانہ کے بعد ہمارے حق میں فی الحال ملتوی ہوا. (۱۹۹۱، خاک کنار، ۳۶). [نوازش + خسرو (علم) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... فَرْمانا محاورہ.

۱. مہربان ہونا، شفقت سے پیش آنا، مہربانی کرنا. حضرت آدم نے بھی گلے لگا نوازش فرمائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۳). ۲. (طنزاً) زیادتی کرنا، نقصان پہنچانا. اس پر بس نہیں کی بلکہ دکن کی بعض علمی تحریکوں اور کارناموں کے حال پر بھی نوازش فرمائی ہے. (۱۹۳۹، خطبات عبدالحق، ۴۳).

... کَرْنا محاورہ.

۱. عنایت کرنا، مہربانی کرنا، لطف کرنا، لطف و کرم سے پیش آنا.

سر اس گود میں لے نوازے اسے　　　　جو اپنا نوازش کیے ہیں کسے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۳۲).

تغافل ترک کر اے شوخ بیباک　　　　تلطف کر، نوازش کر ہمارا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۷).

مژہ اشک خونیں سے سازش کرے　　　　غم دل بھی مجھ سے نوازش کرے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۱).

راہ میں یکجہ جو سلوک اور نوازش کی ہے　　　　تو نے فرزند ید اللہ سے سازش کی ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۷). اگر آپ ہی نے دوست سے بخل کیا تو پھر کون ہے جو نوازش کرے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱: ۳).

بے سبب کوئی نوازش نہیں کرتا سرشار　　　　دیکھیں کیا ان کی عنایات کا انجام رہے

(۱۹۹۳، پتھر کی لکیر، ۴۰). ۲. معاونت کرنا، پرورش کرنا، پالنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... میں آنا ف مر.

بجنا، بجایا جانا (عموماً طبل جنگ وغیرہ). چنانچہ یہاں بھی کوس رزمی نوازش میں آیا. (۱۸۹۵، صندلی نامہ، ۱۱).

... نامَہ (۔۔۔فت م) امذ.

(احتراماً) کسی بزرگ یا ہم عمر کا خط، شفقت نامہ. آپ کا نوازش نامہ پہونچا. (۱۸۸۹، مکتوبات سرسید، ۳۳۱). آپ کا نوازش نامہ ابھی ملا ہے. (۱۹۳۳، مکاتیب اقبال، ۲۰۱). انہوں نے یہ حالات اپنے نوازش نامہ کے ساتھ لکھ کر روانہ کیے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۲۰۳). [نوازش + نامہ (رک)].

... ہائے بیجا کس صف (۔۔۔ی ع) امث؛ ج.

بے جا نوازشیں، غیروں پر التفات اور مہربانیاں.

نوازش ہائے بیجا دیکھتا ہوں　　　　شکایت ہائے رنگیں کا گلہ کیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷). [نوازش + ہا، لاحقۂ جمع + ے (حرف اضافت) + بیجا (رک)].

نَوازِشات (فت ن، کس ز) امث؛ ج.

نوازش (رک) کی جمع، عنایتیں، مہربانیاں. ہندو انگریز حکومت کی نوازشات کے سبب خود کو ہندوستان کا اصل مالک اور مسلمانوں کو اقلیتی طبقہ سمجھنے لگے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۳۷). [نوازش (رک) کی جمع].

نَوازِل (فت ن، کس ز) امث : ج.

۱. نازل ہونے والی باتیں یا چیزیں ؛ (مجازاً) آفتیں ، حادثے ، زمانے کی سختیاں ، سخت مصیبتیں. شیخ نے کہا اللہ تعالیٰ کی حکمت و عزت دونوں اس بات کا حکم کرتی ہیں کہ عقول و آرا بعض نوازل و حوادث میں نفوذ کرنے سے روک دی جاویں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۲). ۲. (طب) مختلف النّوع نزلے (نزلہ). نوازل کے جملہ مریض خصوصاً وہ جن کا مرض دائمی ہوتا ہے اڈیم سے اچھے ہوتے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۵ : ۹).
[نازل (رک) کی جمع].

نَوازَن (فت ن ، کس نیز فت ز) صف.

رک : نوا کا تحتی ، گانے والا.

پروانہ ہے خموش کہ محرم سخن نہیں
بلبل ہے نغمہ گر کہ نوازن بنا دیا

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۲۳).

ستاری بجتی ہے یا کوئی بلبل چہکتی ہے
تری مضراب کیا منقار ہے مرغِ نوازن کی

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۵۰).

کنکروں سے فرشِ گل ہے رشکِ گلشن زیر پا
بلبلِ تصویر قالیں ہے نوازن زیر پا

(۱۹۱۷ ، رسالہ صلائے عام ، دہلی (سفیر کاکوروی) ، اگست ، ۲۳).

یہ خدمت نوازن کی انجام دی
ابھی کیا وہ پیغام آیا نہیں!

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ (عبدالعزیز خالد) ، ۷۷). [نوا (رک) + ف : زن ، زدن = مارنا].

نَوازْنا (فت ن ، سک ز) ف م.

۱. مہربانی کرنا ، عنایت کرنا ؛ عطا کرنا ، دینا ، مالا مال کرنا ؛ عزت دینا.

بازاں جیوں ہوں جانوں گا   زیادت تجھ نوازوں گا

(۱۵۰۳ ، نو سرہار ، ۳۶).

بہ گوں بجانے نوازیا بہت
بہت گنج بخشش دلایا بہت

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۱۱).

خبر شاہزادیاں لیا کا ترت
ترت پھر کے آ توں نوازوں بہوت

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۳۰).

تیرا ہوں غلام تو ہے صاحب میرا
یا بندہ نواز اپنے بندے کو نواز

(۱۸۰۵ ، دیوان صاحب ، ۵۳).

مر رہا ہے تم نوازو دولتِ دیدار سے
شاہِ خوباں ہو نکالو اپنے سائل کی ہوس

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۵). سیکڑوں مثالیں ہمارے سامنے ایسی موجود ہیں کہ دوستوں سے بڑھ کر انہوں نے دشمنوں کو نوازا. (۱۹۱۲ ، چند ہمعصر ، ۹۳). اسے (آئسن) انہیں ماں کی بے ساختہ ہنسی اور الوث چاہت سے نوازتی تھی. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۳۹). شاعر کی تربیت کی ذمہ داری اس بادشاہ پر بھی عائد ہوتی ہے جو اس کو انعام و اکرام سے نوازتا رہتا ہے. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۸۸). ۲. پالنا پوسنا ، پرورش کرنا. اے نوازنے والے یتیموں کے اور اے ہاتھ پکڑنے والے بیچاروں کے میں تیری جدائی میں کیوں کر صبر کروں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۷). ۳. بخشنا ، معاف کرنا.

دشمن کوں توں توڑ دوستاں کوں توں نواز
دشمن کو نہ کر رحم بھی خویش کوں بخش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸).

تو مارے اور خواہ نوازے
پڑی ہوں تیرے دروازے

(۱۸۸۳ ، بیوی کی مناجات ، ۹). ۴. عزت بخشنا ، سرفراز کرنا ، سربلند کرنا. مراد نوازنا خدا کوں بہت کر او یا اتہار ہے عالم کا. (۱۳۹۶ ، میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۵)).

کیا کہ مرحمت کی نظر سوں نوازو مجھے
کیجے ہماری پیتھ سے جاں فشاں کرو

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۵).

مجھے کیا سکت ہے سراہوں تجھے
او حق نے لی کیا ہے نوازو تجھے

(۱۹۷۵ ، قصیدہ ابوالفضل ، ۹). اللہ تعالیٰ نے مولانا راغبؔ کا انجام زمین پر بہت اچھا کر دیا امید ہے آسمان پر بھی نوازا ہوگا. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۳۲). انہیں اس چھوٹے سے قلعے کو سر کرنے والی فوج کے دو افسروں کو وکٹوریہ کراس سے نوازا گیا. (۱۹۸۹ ، بجزہ داستان ، ۱۹۷). ۵. خاطر تواضع کرنا. فوراً گرما گرم چائے سے ..... ہم کو نوازا گیا. (۲۰۰۳ ، بیس منظر ، ۸۷). ۶. چھیڑنا ، عاجز کرنا ، تنگ کرنا (طنزاً مستعمل). بھیاں ..... بھی ناک کے بانسے کو نوازتیں کوئی چاکونے کو سوندھ مچوں سے کریدتی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۸۷).
[نواز (رک) + نا ، علامت مصدر].

نَوازِنْدَگی (فت ن ، کس نیز فت ز ، سک ن ، فت د) امث.

۱. رک : نوا کا تحتی ؛ نوازنے کا عمل ، دینا ، عطا کرنا ، بخشنا. دستِ صنعت سے نوازندگی آشکار ہے. (۱۸۳۵ ، پانچ گلات ، ۵). ۲. بجانے کی حالت (ماخوذ : فرہنگ عامرہ).
[نوازندہ (رک) کا اسم کیفیت].

نَوازِنْدَہ (فت ن ، کس نیز فت ز ، سک ن ، فت د) صف.

۱. رک : نوا کا تحتی ؛ سرفراز کرنے والا (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. بجانے والا ، گانے والا ، مطرب.

نوازندہ بلبل کرے گفتگو   گرازندہ آہو بھرے چوکڑی

(۱۹۶۳ ، تلک موج ، ۳۳).

وہ جو کبوتر اس موکھے میں رہتے تھے کس دیس اڑے
ایک کا نام نوازندہ تھا اور اک کا بازندہ تھا

(۱۹۹۰ ، شایہ ، ۱۳۸). [ف : نواز ، نواختن = بجانا سے اسم فاعل].

۰۰۰ نوازی (۰۰۰فت ن) امث.

۱. دینے یا عطا کرنے کا عمل، مہربانی کرنا، مرکبات میں (بطور لاحقہ) مستعمل؛ جیسے: بندہ نوازی، مہمان نوازی، دل نوازی وغیرہ.

محشر سے پہلے اک دن برپا کرے گی محشر ۔۔۔ تیری جفا نوازی میری وفا پناہی

(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۳۳۸). عالیجناب حضرت نواب صاحب ..... نے ایسی ذرہ نوازی فرمائی کہ وہ تمام و کمال قرضہ سے سبکدوش ہو گئے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۵۳۲). ہزاروں اشعار ورد زبان رہتے شعر نوازی صرف مطالعہ تک محدود رہتی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۲۰۸). ۲. بجانے کا عمل، مثلاً ستار نوازی، نے نوازی.

وہی میری کم نصیبی وہی تیری بے نیازی ۔۔۔ میرے کام کچھ نہ آیا یہ کمال نے نوازی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۷). [نواز (رک) + ی، لاحقۂ اسمیت].

نواس (فت ن) امف.

نواسا (رک) کی تخفیف؛ تراکیب میں مستعمل؛ جیسے: نواس بہو، نواس داماد وغیرہ.

... داماد امذ.

نواسی کا شوہر. عمر فاروقؓ حضرتؐ کے نواس داماد اور حسن اور حسین حضرتؐ کے نواسے. (۱۸۳۲، تذکیر الاخوان، ۳۷). اب کے اسباب کا معاملہ لی مغلانی کے نواس داماد کے ذریعے ٹھہرا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۹). آپ خود ہی چہرے ہیں اور خود ہی گواہ اپنی نواسی اور نواس داماد کو گواہ کیوں نہیں بنا لیتیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۵۹). مولوی اشرف حسین، ڈپٹی نذیر احمد کے نواس داماد تھے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۳۳۸). نانا میاں نے کہا کہ یہ میرے نواس داماد تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۵۸). [نواس + داماد (رک)].

نِواس (کس ن) امذ.

۱. (i) سکونت، قیام. تم آتم روپ ہو کر اپنے آپ میں نواس کرو گے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۰). حقیقت یہ ہے کہ دیو لوک پاتال اور پرتھوی کے نواس کو حق نہیں کہتے. (۱۹۲۰، جوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۴۷). اسے ہمالہ کی بلند چوٹیو، تم ہی کچھ کہو، سیکڑوں رشیوں نے تمہاری شفقت اور پیار کی گود میں نواس کیے. (۱۹۲۳، اہمہ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۳). (ii) رات گزارنا (جامع اللغات). ۲. جگہ، رہنے کی جگہ، ٹھکانا؛ مراد: مکان، گھر (عموماً) شب باشی کا مقام.

مری رنگیت شام چرن کے داس ۔۔۔ اپنے چرنوں میں مجھ کو دیو نواس

(۱۸۵۵، بہجت مال، ۳۳۰). نواس = مقام، جگہ، مکان (ن + واس = مکان، جگہ، رہنے کی جگہ). (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۹). [س: निवास].

... ستھان (۔۔۔ کس نغ س) امذ.

رہنے کی جگہ، مکان، گھر (پلیٹس). [نواس + ستھان (رک)].

... کرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. رہنا، رہائش کرنا. تم آتم روپ ہو کر اپنے آپ میں نواس کرو گے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۰). وے تمام گرہوں کو تیاگ دیتے ہیں اور ایکانت بن ہم میں ہی نواس کرتے ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۷۰). ۲. شب باشی کرنا، رات گزارنا. تو تو سدا کی ابرمی ہے کو پاپڑوں کے گھر بھی نواس کرتی ہے. (۱۹۲۱، بتی پرتاب، ۱۷).

نواسا (فت ن) امذ؛ نواسہ.

رک: نواسہ جو اس کا صحیح املا ہے؛ بیٹی کا بیٹا، دختر زادہ، سبط، نبیسہ.

بندے اللہ کے خاصے ۔۔۔ پیغامبر کے نواسے

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۹۲).

علی بعد برحق امام ولی ۔۔۔ نبیؐ کا نواسا حسن بن علی

(۱۵۶۴، ریت جملہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۹۷)).

نبی کے نواسے ہیں دونوں خاص نور ۔۔۔ کہ دونوں جہاں تج جن کا ظہور

(۱۶۹۹، نور نامہ، ولایت شاہ، ۱۹).

نانا کہے یو میرا نواسا ۔۔۔ پر منیں پہ سے تم اس کی آسا

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۳).

سوتن کے نواسے پہ ہوئے یہ سیاست ۔۔۔ گنہ لازم ہوئے تیکی برباد جانی

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲۳). ایک حساب سے میرا نواسا بھی ہوا کیونکہ میری لڑکی کا لڑکا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۴۹). آج کل ان کا ایک نواسا تفضل حسین خان نامی زندہ ہے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۳۲۹). جب اس کا نواسا..... مسند نشین ہوا تو میر جعفر نے ایک بار پھر ریشہ دوانیاں شروع کر دیں. (۱۹۹۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۶۳). یہ پوتے عبدالغفور خاں..... استاد مولا بخش دھر پدیے کے نواسے ہیں. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۸۹). [نواسہ (رک) کا معرد].

نواسگان (فت ن، س) امذ، ج.

نواسہ (رک) کی جمع، نواسے، بیٹی کے بچے. دو دختران حنیف شاہ ایک مائی کرم النساء دوسری خیر النساء، ان کی اولاد یعنی نواسگان حنیف شاہ موجود ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۴۴). [نواس = نواسہ + ف: گان، لاحقۂ جمع].

نواسگی (فت ن، س) امث.

نواسہ ہونے کی حالت، نواسہ ہونا. شری کرشن ..... جو قواعد محبت نواسگی کے ہوتے ہیں سب ادا کرتے تھے. (۱۸۵۵، بہجت مال، ۳۰۵). [نواسہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نواسنج (فت ن، س، غنہ) صف.

(رک: نواسخ تحتی الفاظ) گانے والا، مطرب.

بے نواسنج حقیقت کون خیال ۔۔۔ دل کے ظہور کا تار اور ہی ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۳).

گلستان جہاں میں نغمہ پرداز کہن ہوں میں ۔۔۔ نواسنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھ کو

(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹۳).

کسی کو دے کے دل کوئی نواسنج فغاں کیوں ہو
نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۹). [نوا (رک) + ف: سنج، سنجیدن = تولنا].

نواسنجی (فت ن، س، غنہ) امث.

نواسنج (رک) کا اسم کیفیت؛ گانا، گیت گانا. بلبل کی نواسنجی بارے ذاتی ہے. (۱۹۶۳، غالب کون ہے، ۱۳۳). [نواسنج + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَواسَہ (۔۔۔فت ن ، س) امذ .
بیٹی کا بیٹا ، دختر زادہ ، ناتی ، نبیسہ . یہ شخص نواسہ آدم تھا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۶) . اس کے پوتے پڑپوتے نواسے نواسے کے نواسے پچھانوے زندہ تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰) . اسکے سامنے نواسہ نواسی ..... سب کچھ موجود ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۹۱) . رحمان واقعی سیکریٹری صاحب کے رشتے کا نواسہ تھا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۲۸۳) . [ف] .

نَواسی (فت ن) امث .
بیٹی کی بیٹی ، دختر زادی ، نتی .

دوویں فاطمہؓ ہور خدیجہؓ نبیﷺ
انوں کے نواسیاں ہول باۓ باۓ

(۱۷۰۵ ، ریاض مراثی (قادر) ، ۲ : ۱۰۲) . اس ملعون کو شرم نہیں آتی پوتی نواسی کو معشوق بنانے کا ارادہ کرتا ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۲۵) . آپ ﷺ کی ایک نواسی حالت نزع میں تھیں ، صاحبزادی نے بلا بھیجا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۹) . نواسی کی رخصتی کے بعد الاچی خانم گاؤں سے واپس نہ آئی تھیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۰۳) . [نواسا (رک) کی تانیث] .

نَوّاسی (فت ن ، شد نیز بلا شد و) صف .
اسی اور نو کا مجموعہ (۸۹) ، ایک کم نوّے . سورت زخرف کی ہے نواسی آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۷۲۰) . السکوت ..... غول نواسی درجہ تیں وقیقہ کا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷) . اس کی عمر نواسی برس کی تھی مگر چپ تھا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۰۷) . تراسی ، تراسی اور چھ نواسی اور ایک نوے اور بارہ ایک سو دو ، پانچ کے دو . (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۱۸) . اخباروں اور نشریاتی اداروں کو بھی سہولت رہتی کہ اناسی اور نواسی کو گنیا نہ کرتے . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۳۷۲) . [س : [नवाशीति:

نِواسی (کس ن) صف : امذ .
۱ . رہنے والا ؛ باشندہ ، ساکن ، باسی . جہاں کچا بندوبست ہے کیا وہاں کے زمیندار دیوتا سروپ اور گاؤں نواسی ہیں . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۱۸۶) .

دیا تھا اوس نے کیا قسمل پھول پتی کو
جگایا جھینٹوں سے پربت کے ہر نواسی کو

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۶۳) .

نیا جنم ہے آزادی کا دیش کے راجہ دیش نواسی

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۹۳) . [نواس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَواسِیر (فت ن ، ی مع) امث : ج .
۱ . (اردو میں بطور واحد بھی مستعمل) ، وہ زخم جو اچھا نہ ہو . اورنگ زیب پھوڑے کے ہم قالب امراض ..... تیمور شاہی نقرس ، سلیم شاہی کھیکا ، فتا شاہی نواسیر حلقی فالج . (۱۸۸۷ ، خیالات آزاد ، ۲۹۰) . زبان دراز عورت ، کسی کو اچھا نہیں کہتی ، ذرا چپ نہیں رہتی اس کی زبان میں نواسیر ہے حلق کے اندر بواسیر ہے . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۵۸) . ۲ . (طب) وہ زخم جو مقعد میں ہو کر علیحدہ سوراخ بن جاتا ہے . بواسیر تو جوں کی توں رہی البتہ ایک اور شکایت اپریشن کے بعد پیدا ہوگئی جسے بھگندر یا نواسیر کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۴۳) . [ناسور (رک) کی جمع] .

۔۔۔ غَیر نافِذ کس صف (۔۔۔ ی لین ، کس ف) امث .
(طب) ایک قسم کا ناسور ، مقعد کا ایک پرانا زخم جس سے خون نہ رستا ہو . نواسیر نافذ ہو یا غیر نافذ غرض ہر قسم کے ناسور (ناسور) کہنہ کے لیے شرطیہ دوا ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۶) . [نواسیر + غیر (رک) + نافذ (رک)] .

۔۔۔ نافِذ کس صف (۔۔۔ کس ف) امث .
(طب) ایک قسم کا ناسور ، مقعد کا ایک پرانا زخم جس سے تھوڑا تھوڑا خون رستا رہتا ہے . نواسیر نافذ ہو یا غیر نافذ غرض ہر قسم کے ناسور (ناسور) کہنہ کے لیے شرطیہ دوا ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۶) . [نواسیر + نافذ (رک)] .

نِواشی (کس ن) صف : امذ .
رہنے والا ؛ باشندہ .

ملائک جنت تھے وہاں کے نواشی وہاں کے تھے باشندے بیکنٹھ باشی

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۳۰) . [نواسی (رک) کا بگاڑ] .

نَواصِب (فت ن ، کس ص) امذ : ج .
۱ . ناصبی (مسلمانوں کے ایک گروہ کا نام جو ایک روایت کے مطابق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دشمنی رکھتا ہے) کی جمع لیکن بطور واحد مستعمل .

منحرف ہیں فلک دیں کے ہر اک کوکب سے کیوں نواصب نہ رہ و رسم نبی گم کرتے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، ریاض سحر ، ۳۸۶) . نواصب ، روافض اور خوارج پر ، جن سے ان کی مراد اہل سنت و الجماعت ہیں جا و بے جا حملے کیے تھے . (۱۹۳۴ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۳۱) . الرافضہ ایک عمومی طعن آمیز نام ..... جس طرح اہل السنۃ و الجماعۃ کے لیے ..... ناصبی یا نواصب ایک طعن آمیز نام مشہور ہے . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۱۳۰) . ۲ . باغی . خاندان محمدؐ کے پیروؤں نے اپنے آپ کو شیعہ (پیرو) اور اپنے دشمنوں کو نواصب (باغی) اور خوارج (باہر جانے والے) کہنا شروع کر دیا . (۱۹۷۴ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۲۷۳) . [ناصب (رک) کی جمع] .

نَواصی (فت ن) امذ : امث : ج .
پیشانیاں ، ماتھے کے بال ، ماتھے (فرہنگ عامرہ) . [ناصیہ (رک) کی جمع] .

نَواصِیر (فت ن ، ی مع) امذ : ج .
رک : نواسیر معنی ۲ . بواسیر خونی بادی نواصیر ..... مقعد کا نہایت ہی مجرب ہے کا علاج ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۵) . [نواسیر (رک) کا غلط املا] .

نَواعِیر (فت ن ، ی مع) امذ : ج (شاذ) .
بہت سے رہٹ ؛ رہٹ کے ڈول تیز پانی کے زور سے گھومنے والے وہ پہیے جس سے مشینیں چلائی جائیں یا پانی کو بلند تر سطح تک لایا جائے ، جل پہیے . صرف شہر حماہ میں بتیس نواعیر تھے . (۱۹۷۳ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۳۲۸) . [ع : ناعورہ (رک) کی جمع] .

نَوافِذ (فت ن ، کس ف) امذ : ج .
۱ . وہ سوراخ جن سے نفس کو خوشی یا غم ہو ؛ منھ ، کان ، آنکھ ، ناک ، مقعد وغیرہ کے سوراخ (فرہنگ آنند راج ؛ نور اللغات) . ۲ . کھڑکیاں ، بہت سے روشن دان (المنجد) . [نافذہ (رک) کی جمع] .

نَوافِل (فت ن، کس ف) امذ، ج.

۱. (فقہ) نمازیں جو سنت اور فرض کے علاوہ زائد پڑھی جاتی ہیں (تراکیب میں مستعمل).

اپنی پیاروں اپنی چاؤں آپ ہو اپنی کیتی
فرض نوافل سنت واجب بات سو حکم پیری

(۱۵۳۳، دیوان محمود دریائی، ۸۵).

کبھی میں قرب فرائض سے تھا عالی درجہ ۔۔۔ کبھی میں قرب نوافل سے تھا والا رتبہ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲).

جب ماہ نے نوافل شب کو ادا کیا ۔۔۔ اور قبلۂ غروب میں ذکر خدا کیا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۱۹). سنن و نوافل زیادہ تر گھر ہی میں ادا فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۴۱۳). روزہ، سنن و نوافل، تلاوت، قرآن پاک، تراویح، احترام شریعت اور اتباع سنت کی جا بجا تاکیدیں ہیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۳۰).

ان سجود و نوافل سے کیا فائدہ ۔۔۔ جب ہو بندے سے اس کا خدا اجنبی

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۴۹). ۲. مطلب سے زائد باتیں یا چیزیں، زوائد (فرہنگ آصفیہ؛ المنجد). [نفل (رک) کی جمع].

ـــ شُکرانَہ کس صف (۔۔۔ ضم ش، سک ک، فت ن) امذ، ج.

وہ نفل رکعتیں جو شکرانے کے طور پر ادا کی جائیں. مغرب کی نماز میں اس نے نوافل شکرانہ بھی پڑھے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جون، ۲۳). [نوافل + شکرانہ (رک)].

نَواقِص (فت ن، کس ق) امذ، ج.

وہ چیزیں جو کامل نہ ہوں؛ وہ چیزیں یا باتیں جن میں کوئی نقص یا کمی ہو؛ ناقص چیزیں؛ (مجازاً) کمزوریاں، کوتاہیاں، عیوب. اس کتاب کے شائع ہونے پر شاید یہ نواقص جو مذاق میں حد سے زیادہ نمایاں ہیں کم ہو جائیں. (۱۹۳۶، حیات فرید، ۱۹۳). [ناقصہ (رک) کی جمع].

نَواقِض (فت ن، کس ق) امذ، ج.

۱. خراب کرنے یا توڑنے والی چیزیں یا باتیں (عموماً وضو وغیرہ کو). یہ حدیث اوپر گزری نواقض وضو کے بیان میں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۱۹). ۲. (مجازاً) خرابیاں، برائیاں. قدیم بت پرستی اپنے ہی نواقض کے بوجھ تلے دب کر رہ گئی. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۸۵). [ناقضہ (رک) کی جمع].

نَواقِل (فت ن، کس ق) امذ، ج.

وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جائیں؛ نقلیں، نقل کی ہوئی چیزیں؛ وہ چیزیں جو بیان کی جائیں؛ روایتیں؛ تذکرے؛ کہانیاں؛ حدیثیں (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناقل (رک) کی جمع].

نَوال (فت ن) (الف) امذ، امث.

۱. مہربانی، احسان، بخشش، عطا، عنایت، احسان، کرم.

کھوئے گہر صدف نے تجھے دیکھ درفشاں
دریا کے آب گئے ہیں عطا جو تیر نوال

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۳).

نہ بیٹھے طائر مضموں نظر انداز میرا ۔۔۔ نظر عالی کی ہے شاہین میری راہ نوال

(۱۸۰۵، سودا، ک، ۱: ۲۷۸).

قلبی و ظاہری ثنا تجھ کو ۔۔۔ با عطا و نوال رب یا رب

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۶۶).

دیکھ کر بخشش و نوال حضور ۔۔۔ چرخ پر کاسہ بن گیا خورشید

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۳۹).

چمن خلق و نسیم کرم و ابر سخا ۔۔۔ چشمۂ فضل و بحر کان عطا بحر نوال

(۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳: ۵۹۱).

ہیں ترے پیرو سب امیدیں ۔۔۔ اے جود و نوال مصطفائی

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۳۹).

تیرے نوال میں عیاں مبدء بحر کا مآل
تیرے کمال سے عیاں شان خدائے ذوالجلال

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۷). فضل و کمال اور ازلی عطا و نوال کے لحاظ سے علم نبوت کے وارث اور مشابہ ارباب علم و فضل سے ہیں. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۲۷). ۲. (تصوف) وہ چیز جو حق عطا کرتا ہے، اہل قرب کو رضا اور تسلیم وغیرہ مقامات میں سے اور کبھی اطلاق کیا جاتا ہے فیض الٰہی سے کہ جو مبدءِ فیاض سے سالک کے قلب پر وارد ہوتا ہے بالخصوص اور بالعموم اس سے فیض رحمانی مراد ہے کہ تمام خلق کو شامل ہے اس لیے کہتے ہیں کہ (عم نوال) (مصباح التعرف، ۲۶۵). ۳. تحفہ، عطیہ؛ طریقہ؛ جو مناسب یا آرام دہ ہو؛ ماپ (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف (بطور لاحقہ). بخشنے والا، عطا کرنے والا؛ (مجازاً) فیاض، سخی (عموماً دریا کے ساتھ مستعمل).

کیا شکر کیجیے ساقیِ دریا نوال کا
ڈوبا ہوا ہوں سر سے قدم تک سراب میں

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۲۳). ہر خاص و عام آپ کی ہمت دریا نوال کو دیکھ کر ..... علائے عام پر نعرہ زن ہے. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۱۹). وہ جس موضوع پر قلم اٹھاتے تھے اس کے متعلق الفاظ اور اصطلاحات کا ایک خزانہ بے تکلف لٹا دیتے تھے لیکن اپنے دریا نوال ذخیرۂ الفاظ کے باوجود غیر مانوس اور ناقابل فہم الفاظ اور ترکیبوں سے ہمیشہ بچتے رہے. (۱۹۳۵، علامہ راشد الخیری کی انشا پردازی، ۱۹۳). [ع: (ن و ل)].

نِوال (کس ن) امذ (قدیم).

رک: نوالہ، لقمہ؛ (کنایۃً) مٹھی بھر چیز؛ (مجازاً) تھوڑی سی چیز. حوصلہ جو وہ نوال اس مایہ فضل و افضال کا ارباب حال ظاہر ہوتا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۱). [نوالہ (رک) کا مخفف].

نِوالا (کس ن) امذ.

ا رک: نوالہ جو فصیح ہے، کھانے کی کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک بار منہ میں رکھیں.

کتنے تھو کا شربت پی غرارے ہمیں پر سنتے تھے
نوالا کھاتے تھے منہ بھر کتے داتاں کے چاولوں کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۶۳).

جو بن سو سو غنیاں کی پتیاں ہیں جیوں صراپا
پیالا ادھر نقل سوں لب ہوئی کا نوالا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۴۹).

گیا وہ دو پیازہ کھا کے ہو تازہ ۔۔۔ اک نوالا ملا ہے دو پیازہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۳).

ہم پیالہ نہ سہی ہم تو نوالے پہ ہیں خوش
اک پیالے میں یہ کھانے کا نہ کھانا کیا تھا
(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۱۹۷).

لیاقت سے نہ جانچو حضرت ملا کی قسمت کو
زباں پر خشک آفریں نظر میں تر نوالا ہے
(۱۹۳۳، کلیات رزمی، ۱۸۳). چوہے کو کھلا کے منہ میں نوالا رکھتے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۱۸). ۲. آسان کام، سہل معاملہ؛ معمولی چیز.

وہ بلا نوش رنج و محنت ہوں　　غم کو میں اک نوالا ہے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۱۲). بزرگو! سوا دو کا نوالا تو ہے ہی نہیں یہ تو عمر بھر کے معاملے ہیں. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۴۲).

نہیں ہے لڑکی کا ہضم آساں جلا نہ ڈالے کہیں یہ آنتیں
وہ ایک انگارہ آگ کا ہے جسے سمجھتے ہو تم نوالا
(۱۹۶۴، سنگ وخشت، ۴۲). [نوالہ (رک) کا ایک املا].

--- بَنانا ف م؛ محاورہ.
۱. کھانے کے لیے غذا کی مقدار کو انگلیوں میں لینا، روٹی وغیرہ کا ایک مخصوص حصہ توڑنا، لقمہ بنانا.

مرے ساتھ کھاتے ہیں گر یاد کس کو
بناتے بناتے نوالا پکارا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۹). ۲. کھا جانا، ہڑپ کر لینا، شکار کر لینا. گھروں میں گھستی ہے کہ کوئی تنہا ماندہ رہ گیا ہو تو اسے اپنا نوالا بنائے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲، ۱: ۵۵۳).

--- توڑنا ف م؛ محاورہ.
غذا کی ایک مخصوص مقدار اٹھانا، کھانے کی ابتدا کرنا نیز کھانا کھانا. گھر کا نوالا توڑنا کیسا پیاسی مر جاتی مگر چلو بھر پانی نہ پیتی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۱۳). جہاں نوالا توڑا اور باپ کا تصور بندھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۱).

--- کرنا محاورہ.
غذا وغیرہ کو منھ میں رکھنا، کھا جانا.

کاٹے کو ہر اک سر کے پیالا کیا اس نے
خود آ گیا جب منہ پہ نوالا کیا اس نے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۲۸).

--- ہونا محاورہ.
منھ میں جانا، کسی کی خوراک بن جانا؛ ہلاک ہو جانا، مار ڈالا جانا.

آپ وہ خود تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلے
بچ گیا آج میں اژدر کا نوالا ہو کر
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۹۲).

گھر میں دوڑیں مجھے کھانے میں عدم کو جاتا
الگ منہ ایک میں کس کس کا نوالا ہوتا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۵).

گر منھ کو پرے سے کسی ظالم نے نکالا
گویا وہ ہوا تیغ شرر دم کا نوالا
(۱۹۱۵، ذکر الشہادتین، ۶۸).

نَوالَہ (فت ن، کس ن و فت ل) امذ.
۱. کھانے کی چیز کی وہ مقدار جو انگلیوں سے پکڑ کر منھ میں رکھیں، لقمہ.

مچھوا نوالہ لے اوچا　　عور چاب اوسکوں خوب تر
(۱۴۳۵، تحفۃ المومنین، ۵۶).

کہ اے ترم نعمت بڑی پیار کے
اے آدے نوالے مری دار کے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۳).

کئی ورکہ گرات کوں پیٹ بھوڑ دیتی
نوالیاں کوں موتھوڑ تھولیاں کوں سیتی
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۳۹). کھانے میں ہاتھ ڈالا اور نوالا اٹھا کر کھانے لگا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۴۷).

دسیوں تبرج چرخ اعد نوالے　　خدیجہ کوں دیا آخر حوالے
(۱۸۳۰، نور نامہ، میاں احمد صدیقی، ۳۵).

بعد از فراغ روح بھی قید عدد میں تھا
میں صورت نوالہ لحد کے گلو میں تھا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۳).

دو وقت بے دعائیں کیسی کیسی اپنے والوں کو
اگر اک نوالہ بچ گیا جھولی میں سائل کی
(۱۸۹۷، دیوان ذاکر ماکل، ۲۱۸).

ہر نوالہ اب تو اس کا تیغ ہے　　عمر قوت تھی جگر بی بھر گیا
(۱۹۳۷، رشید (عظیم آبادی)، مکاشفات الہام، ۳۹). شفیق نے نوالہ شوربے میں ڈبوتے ڈبوتے ہاتھ روکا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۵۹). چائے کے گھونٹوں سے باسی روٹی کے چند نوالے پیٹ میں اتار لیے. (۱۹۸۹، یہ آنکھیں یہ تصویریں، ۹۹). ۲. (i) غذا، خوراک، کھانا، کوئی پکوان، نان و نمک، روزی روٹی.

بچھے اس کے خوان عطا میں کمی نہ تھی ہرگز
کریم سے میں سوال نوالہ کیا کرتا
(۱۸۲۲، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۶). (ii) کسی غذا کا وہ حصہ جو کسی غیر حاضر یا متوقع مہمان کے لیے رکھا جائے. بیوی وہ کہاں کی تھی، ایک نوالہ دے دو، یہ بچے کی ضد ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۵). ۳. ذرا سی چیز، لقمے کے برابر مقدار کی کوئی چیز نیز تھوڑا سا کھانا، کھانے کی ذرا سی مقدار. ہر یتیم و مسکین خوان نعمت سے نوالہ فیض حاصل کرتا تھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۲۹). اس نے صبح سے ایک نوالہ نہ کھایا تھا. (۱۹۸۲، خدیجہ مستور، بوچھار، ۳۸). ۴. نشے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پینے کے لیے چلم میں ڈالیں، نشے کی تھوڑی سی مقدار (ماخوذ: نوراللغات، جامع اللغات). ۵. (کنایۃً) آسان کام، سہل معاملہ (عموماً منھ کا نوالہ رائج ہے). کم سن شریف لڑکے کی یہ محبت اپنا منگیتر ایک شریف لڑکی کے ساتھ، اس کی ترزبانی کوئی منھ کا نوالہ نہیں. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۸۳).

۶. چھیچھڑے، کاغذ وغیرہ جو بارود کے ساتھ بندوق میں بھریں (ماخوذ : جامع اللغات). ۷. (تصوف) مراد خلعت خاص ہے کہ جو افراد کے لیے ہے اور کبھی خلع مطلقہ کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۲۶۵). ۸. (ادویات) بڑی گولی یا ٹکیا، حب کلاں. نوالہ ایک بڑی گولی ہے جس میں ۱۰ گرین سے زیادہ مصروف اجزاء موجود ہوں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۸۸). ۹. گوشت کا ایک پکوان : وہ جو کوئی کسی کھیل تماشے سے گھر لائے نیز سننا (امین گاس). [ع : نوال (رک) کا مفرس].

... اُٹھانا ف مر.

لقمے کو منھ میں رکھنا، کھانا.

منت کے بوجھ سیتی گردن کے تئیں نوالے
تب خوان میں کسی کے جاکر اٹھا نوالے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸).

... اُگلْنا ف مر.

لقمہ منھ سے نکالنا (علمی اردو لغت : جامع اللغات).

... بَنانا ف مر : محاورہ.

۱. روٹی وغیرہ کے ٹکڑے کو لقمے کی شکل دینا، کسی غذا کا تھوڑا سا حصہ کھانے کے لیے الگ کرنا.

مجھے ہاتھ اٹھانے کی طاقت نہ تھی نوالہ بنانے کی طاقت نہ تھی

(۱۸۳۸ ، وصیت حیدری ، ۱۰). اتنی دیر میں کہ روٹی کے نوالے بنا بنا کر کھاؤں پچاس آیتیں قرآن مجید کی پڑھ سکتا ہوں. (۱۹۴۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۶۸). اس کی حریص انگلیاں دو دو گلاب جامنوں کا ایک ایک نوالہ بناتی چلی گئیں. (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۵۱). ۲. کھا جانا، ہڑپ کر لینا. کوے کی طرح چڑیا کے بچوں کا نوالہ نہ بنائے. (۱۹۲۱ ، گرداب حیات ، ۳۰). اور پانچواں خرگوش معصوم شکل بنائے اسے بتا رہا ہو کہ اس جنگل میں ایک اور شیر بھی ہے جو اسے نوالہ بنانا چاہتا ہے. (۱۹۶۹ ، مزاح ورد ، رضیہ فصیح احمد ، ۳۴۴).

... بَن جانا / بَنْنا محاورہ.

منھ میں جانا ؛ (عموماً) کسی جانور کی غذا بن جانا، لقمہ بننا، شکار ہو جانا.

شوق کے منھ میں نوالے یوں بنا
کرتلخا ہے اس خورش ہوں ہوئے کہنا (کھانا)

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۲۰). آدھے سے زیادہ بچے دوسروں کا نوالہ بن گئے. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۳۱).

... تَر کس صف (... کس ، و ... فت ت) امذ.

وہ چیز جسے آسانی سے کھایا یا ہڑپ کیا جا سکتا ہو، تر نوالہ، عمدہ غذا ؛ (مجازاً) اچھی چیز یا اس کا تھوڑا سا حصہ. ہر چھوٹے بڑے کو اس من و سلویٰ میں سے کچھ نہ کچھ نوالہ تر مل گیا. (۱۹۸۴ ، روداد چمن ، ۹۷). [نوالہ + تر (رک)].

... توڑْنا محاورہ.

۱. کھانے کے لیے ٹکڑا توڑنا، کھانا کھانا. اپنے اپنے طور پر سب ہی نے سمجھایا مگر اس اللہ کی بندی نے نوالہ نہ توڑا. (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۳۸). زرد کیڑے پہاڑ پر ٹوٹ پڑے ہیں اور اپنا اپنا نوالہ توڑ کر شہر کی طرف دوڑ رہے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو افسانے کی گروٹیں ، ۱۸۳). وہ چلا گیا تو میں نے آہستہ آہستہ پہلا نوالہ توڑ کر منہ میں ڈالا. (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۱۵۶). ۲. کسی کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنا (علمی اردو لغت). ۳. کسی کام کا آغاز کرنا، ابتدا کرنا. یورپ کے رومانوں میں مذہب کے بغیر تو نوالہ ہی نہیں توڑتے. (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۵۹).

... ٹُوٹْنا محاورہ.

نوالہ توڑنا (رک) کا لازم : کھانا کھایا جانا نیز گزر بسر ہونا. یہ کوئی ایسی ضروری چیز ہے جسکے بغیر نوالہ نہ ٹوٹے. (۱۹۵۰ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۱۳۶).

... چِھن جانا محاورہ.

سہارا چھن جانا ؛ (رزق کا) سلسلہ بند ہو جانا، گزر بسر کا ذریعہ نہ رہنا. پنڈت صاحبان گھبرا گئے کہ اب ان کے رزق کا آخری نوالہ بھی چھن جائے گا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۹۶).

... چھِینْنا ف مر : محاورہ.

خوراک لے لینا، دوسرے کو کھانے نہ دینا نیز دوسرے کے روزگار پر قابض ہونا. کوے اور چڑیا ... منہ سے نوالہ چھیننے کو آتے تھے. (۱۹۸۹ ، قید ، ۱۰).

... حَلَق سے اُتَرْنا ف مر : محاورہ.

کھانا یا روٹی کا ٹکڑا حلق سے پیٹ میں جانا، کھانا کھایا جانا. مولوی صاحب کے اصرار و خاطر سے بیٹھ تو گیا مگر نوالہ حلق سے نہیں اترتا تھا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۳۳). سب کو کھلائے بغیر نوالہ حلق سے نہ اترتا. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۵۰۳).

... حَلَق میں پھَنْسنا ف مر.

لقمے کا بڑا ہونے یا کسی اور وجہ سے حلق میں اٹک جانا. وہ کہتی تھی جب کھاتے میں نوالے حلق میں پھنسیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ کوئی بہت عزیز شخص بھوکا ہے. (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۵۳۳).

... گُرْ جانا / گُرْنا محاورہ.

کھا جانا، چٹ کر جانا، ہڑپ کرنا.

بندی خانہ میں اس حوالہ کرو بلا کے منوں میں اس نوالہ کرو

(۱۹۳۶ ، خاور نامہ ، ۴۹). آخر انسان ہے دیوزاد تو ہے نہیں کہ جس قدر انسان سامنے آویں گے نوالہ کر جائے گا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۷۷). اماں باوا کو کھا کے منحوس قدم ہمارے ہاں داخل ہوئیں یہاں آتے ہی بنی کو ایک نوالہ کیا. (۱۹۳۵ ، دکھ بھری کہانی ، ۸).

... لینا محاورہ.

نوالہ اٹھانا، لقمہ توڑنا نیز کھانا کھانا. پیر کے برابر کھانا کھاوے تو بہوت ادب سوں کھاوے نھنا نوالہ لینا، انگلیاں میں لے کھا پڑے. (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۶). جب دستر خوان پر بیٹھتے تو نوالے اتنی قلت سے لیتے جیسے ..... کبھی کھانے کو نہ ملا ہو. (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۹۶).

... مارْنا محاورہ.

کھانا نگلنا، ہڑپ کرنا (عموماً نوالے مارنا مستعمل ہے) (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... نگلنا ف م.

لقمے کا حلق سے نیچے اُتارنا یا اترنا. جب تک ایک نوالہ نگل نہ لو دوسرے پر ہاتھ نہ دوڑایا کرو. (۱۸۷۴ء، مجالس النسا، ۴۹). ان کی شفقت و محبت کو دیکھتے ہوئے ..... میں وہ نوالہ نگل گیا. (۲۰۰۲ء، پس منظر، ۱۰۲).

... نہ توڑنا فقرہ.

۱. کسی کام کی ابتدا نہ کرنا، کوئی بات یا کام شروع نہ کرنا. مجھے اس کی شکایت ہے کہ میں مرچیں نہیں کھاتا اور خواجہ بانو بغیر مرچوں کے نوالہ نہیں توڑ سکتیں. (۱۹۲۴ء، روزنامچہ حسن نظامی، ۴۹). بھلا ایک مفکر ..... جس نے فلسفے میں سند فضیلت حاصل کی ہو اور جو فکر کے بغیر نوالہ نہ توڑ سکتا ہو، خرد سے کیوں کر بے نیاز رہ سکتا ہے. (۱۹۹۹ء، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۰). ۲. (کنایۃً) کسی کا ازحد فرماں بردار ہونا (اظہار عقیدت یا محبت کے لیے مستعمل) (ماخوذ: مہذب اللغات).

... ہو جانا/ہونا محاورہ.

منھ میں جانا، لقمہ ہونا، غذا بن جانا، مار ڈالا جانا، شکار ہو جانا.

ہر مہ کا یہ گوشت تھا نوالہ ... میں رنگی بڑیوں کی مالا

(۱۸۸۲ء، مادر ہند، ۸۷). ارے بھائی کیل کو نہ پائیں تو کہاں جائیں مفت اس جنگل میں کسی بھیڑیے یا شیر کا نوالہ ہو جائیں. (۱۹۰۹ء، خوبصورت بلا، ۳۰).

نوالے (کس ن) امذ: ج.

۱. نوالہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ بہت سے لقمے (تراکیب میں مستعمل).

دشنام تمہارے لب شیریں سے سنیں کیا
وہ تلخ نوالے ہیں جو کھائے نہیں جاتے

(۱۸۹۵ء، تسلیم دہلوی، د، ۱۹۱). گاہ گاہ وہ رات کے وقت باہر نکلتا ہے اور کبھی کبھی دو چار نوالے روٹی کے کھا لیتا ہے. (۱۹۹۳ء، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۷۵).

... ڈھلنا محاورہ (شاذ).

لقمے پیٹ میں اترنا، غذا پیٹ میں جانا.

دو تر نوالے پیٹ میں جب آکے ڈھل گئے
چودہ طبق کے جتنے تھے سب بھید کھل گئے

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۱: ۴۷).

... زہر مار کرنا محاورہ.

بے رغبتی سے کھانا، نہ چاہتے ہوئے بھی کھانا، بے دلی سے کھانا کھانا. ہم نے صدر آزاد کشمیر، کے ایچ، خورشید کے ساتھ جیسے تیسے کچھ نوالے زہر مار کیے. (۱۹۸۲ء، آتش چنار، ۸۶۷).

... کھانا ف م.

غذا کھانا، نگلنا. کھانا بھوک کے نوالے، ہو پینا پیاس کے گھونٹ. (۱۹۳۵ء، سب رس، ۱۵۲). ابھی دو نوالے تو کھا لو. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۵۸).

... گننا محاورہ.

کسی کو کھانا کھاتے ہوئے (حسرت سے) دیکھنا. آدمی کھانا کھا رہے ہیں اور ہم کھڑے گھور رہے ہیں، ان کے نوالے گن رہے ہیں. (۱۹۸۹ء، دلی دور ہے، ۲۳۵).

... مارنا محاورہ.

کھانا نگلنا، ہڑپ کرنا (جامع اللغات).

نَوامبر (فت ن، سک م، فت ب) صف.

رک: نو، نیا، تازہ (پلیٹس). [س: नवाम्बर]

نوامبر (و مج، فت ا، سک م، فت ب) امذ.

رک: نومبر جو زیادہ مستعمل ہے؛ عیسوی تقویم کے ایک مہینے کا نام جو اکتوبر کے بعد آتا ہے. سرکاری قسط پندرھویں تاریخ نوامبر و دسمبر و یکم مئی و جون کو بحساب چار چار آنے کے ہے. (۱۸۳۶ء، کھیت کرم، ۱۹). برسات یہاں ماہ نوامبر سے لے کر مارچ تک ہوتی ہے. (۱۸۷۰ء، رسالہ علم جغرافیہ، ۲: ۴۳). [انگ: November].

نُواُمید (و لین، ضم ا، شد م، ی مع) صف.

رک: نومید جو درست ہے؛ نااُمید، مایوس، نراس (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نومید (رک) کا غلط املا].

نَوامیس (فت ن، ی مع) امذ: ج.

۱. اصول، طریقے اور قاعدے، دستور. وہ حکما، کا رئیس ہوتا ہے اس سے اپنی شرائع کے نوامیس اخذ کرتے ہیں. (۱۸۸۸ء، تحقیق الاجماع، ۳۴). ہم جن کو اصول فطرت، نوامیس قدرت اور لاز آف نیچر کہتے ہیں وہ صرف روز مرہ کے مشاہدات عادیہ کے نام ہیں. (۱۹۲۳ء، سیرۃ النبی، ۳: ۹۵). کل کائنات ایسے یکتا قوانین قدرت اور نوامیس فطرت کے مرتب اور منظم اصولوں میں جکڑی ہوئی ہے. (۱۹۹۰ء، معراج اور سائنس، ۲۳۳). ۲. احکام الٰہی، وہ احکام جو فرشتوں کے ذریعے نازل ہوں، شریعتیں. ان میں سے اکثر انبیاء اور صاحبان نوامیس (شارع) تھے. (۱۹۲۵ء، حکمت الاشراق، ۱۱). [ناموس (رک) کی جمع].

... الٰہی/الٰہیہ کس صف (... کس ا، مدل/کس ہ، فت ی) امذ: ج.

احکام الٰہی، طریقہ ہائے غیر متغیرہ، اصول فطرت نیز شریعتیں. نوامیس الٰہی جو اس عالم ہستی کے فرمانروا ہیں. (۱۸۹۰ء، جغرافیہ طبیعی، ۱: ۱۰۹). خدا کے قائم کیے ہوئے حدود کو توڑ ڈالا تھا اور نوامیس الٰہی کو پس پشت ڈال دیا تھا. (۱۹۵۸ء، (آزاد) ابوالکلام، مسلمان عورت، ۷۸). ماسوا کا ایک جزو ہونے کی حیثیت سے انسان نوامیس الٰہیہ اور قوانین قدرت کا ضرور مطیع ہے. (۱۹۶۲ء، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۱۹). [نوامیس + الٰہی/الٰہیہ (رک)].

نَوان (۱) (فت ن) امذ.

نیا کھانا، نیا غلہ؛ نیا پھل نیز ایک تقریب جو نئے چاول یا گندم کی فصل پکنے پر منعقد کی جاتی تھی (پلیٹس). [س: नवम + क].

نَوان (۲) (فت ن) (الف) صف.

۱. تھرتھراتا ہوا، جھولتا ہوا، لرزندہ، ہلتا ہوا؛ (مجازاً) ناتواں، کمزور، علیل، معذور، تھکا ہوا.

ہیں محتاج و عاجز نژند و نواں ... یقاہر علی الناس ہم قاہرون

(۱۹۶۹ء، مزامیر مغنی، ۵۱). ۲. تیز چلنے والا؛ دوہرا؛ پرانا؛ دبلا؛ خبردار، ہوشیار (فرہنگ عامرہ). ۳. وہ جو لہراتا ہوا چلے، خراماں، وہ جو یہاں سے وہاں حرکت کرے، وہ مقامات کے درمیان حرکت کرنے والا؛ بشارت دینے والا، خوش خبر (اسٹین گاس؛ فرہنگ آنند راج).

(ب) اند. دودھیا اور سرخی مائل بھورے کے درمیانی رنگ کا گھوڑا؛ اطلاع؛ سمت؛ مالِ غنیمت، لوٹ کا مال؛ مطالعہ؛ مطالعہ کرنے والا؛ لکھنے والا؛ پڑھا لکھا آدمی؛ رونا، شکایت کرنا (اسٹین گاس، فرہنگ آنند راج). [ف: نوائیدن = نالہ و فریاد کرنا، لرزنا].

نِواں (کس ن) (الف) صف.

نیچا، خمیدہ، جھکا ہوا (جیسے زمین) نیز ہموار (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امث. نیچی جگہ، نشیب، ترائی، ڈھلان. بجراں کے کوٹ کوں چلیا جوں پارا نواں میں ڈھلیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷۰). [س: निम्न].

نَواں (فت ن) صف.

نیا (جامع اللغات). [رک: نو (۲) + اں، لاحقۂ صفت].

... نکور (... فت ن، و مع) صف مذ.

نیا تازہ، بالکل نیا. اس کا سارا جسم بے داغ ہے خوبصورت ہے نواں نکور ہے. (۱۹۸۱، ناممکن تحریریں، ۱۷۸). [نواں + نکور (رک)].

... نوتی (... و لین) صف مذ.

بالکل تازہ، تازہ. اے نواں نوتی کا جوان، تیزی پر سولہ ہو بات میں لے تیر اور کمان. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۷۱). [نواں + نوتی [مقامی]].

نَواں (فت ن، شدو) صف مذ.

نو سے نسبت رکھنے والا، آٹھویں کے بعد کا یا دسویں سے پہلا. نواں مقام محمود. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ، ۳۰). آٹھواں وہ ہے کہ اہل حق کی محبت کا خواہاں رہے اور پند و نصائح سے آزردہ نہ ہو، نواں یہ کہ ہر شخص کو مرتبۂ استحقاق پر رکھے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۱۴). آج بدھ ۹ فروری ہے مجھ کو آئے ہوئے نواں دن ہے. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۴۲۳). باب نواں بیچ بیان حقوق واجب الادا عورتوں کے اوپر مردوں کے. (۱۸۹۲، فوائد الصبیان، ۲). خارج قسمت پورا پورا نواں حصہ ہوگا. (۱۹۳۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۱۳). نواں باب اردو صحافت کے دس سال کے متعلق ہے جو بہت اہم ہیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۴۹۱). [رک: نو (۱) + اں، لاحقۂ صفت].

نِوانا (فت نیز کس ن) ف م.

۱. نیچا کرنا، جھکانا، خمیدہ کرنا (عموماً سر، کمر وغیرہ)؛ (مجازاً) سرِ تسلیم خم کرنا، مان جانا، مطیع ہو جانا.

مدام بدھ پر دھیان بہت وقت رات   تم جو(ن) نمن کی سر نواؤ

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۵۵).

جتی ایسیں الکت درگا گوری سیاں بیت سنوتی سمتا
ابراہیم ما چیت سیں نوا ماتو ڈنڈوت کرت جیتا

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۹۵).

عقل کے تخت پر پریم تخت بیٹھا   عشق عقل کے ہات اپنے نوایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۱۷).

چلے آئے جہاں تھا شاہ گیلانی   نوائے سر ادھر سے بھوئیں پیشانی

(۱۶۷۵، جنت سنگار، ۱۳۷).

مظہر جسم ہے اعلیٰ منور اسم ہے سارا
بدائی جب دیکھا یا توں تو مگن نے سر نوایا ہے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۲۰).

ثمر چاہے تو مت گردن کشی کر، سر نوا کر چل
کہ میوہ دار شاخوں کا نشاں ہے قد کو خم رکھنا

(۱۷۳۸، دیوان زادہ حاتم، ۹۴).

ہم سے گر سر نہ نوا، اہلِ تکبر کا تو کیا
فخر آدم ہے، جو ابلیس کا مسجود نہیں

(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۱). تب پردھان نے سیس نوا کر کہا میرے چت میں آیا مہاراج کہتے ہیں سو جو پلڑے میں ہو تو اُن کے آس پاس سے بھیڑ نہیں چھٹتی. (۱۸۲۳، سیر عشرت، ۱۷۱).

خاور تو بھی ہے پس سے اس سے احسان لگ لے اب
جس کے آگے راجا پرجا سب نے سیس نوایا ہے

(۱۹۹۷، کہتے ہیں مجھے دانشوراں (خورشید خاور امروہوی)، ۲۹۳). ۲. دوہرا کرنا، لپیٹنا (پلیٹس). [پ: नवावे (ह)].

نَوانْسہ (فت ن، غ، فت س) امذ.

(مشاطہ گری) بیٹی کا بیٹا، نواسہ (اپ، ۵۰: ۸۸). [نواسہ (رک) کی اِملا].

نَوانْش (فت ن، غنہ) امذ.

عدد ۹، نو (پلیٹس). [س: नवांश].

نَواوْنی (فت ن، سک و) امث.

(موسیقی) ایک راگنی کا نام. امیر نے اپنے انداز میں اودو دکھاؤ کو ترمیم کرکے ان کے نام جداگانہ تجویز کیے ہیں یعنی ..... نواونی اور مایر کو ملتانی میں ملا کر مجیر نام رکھا. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۸۰). [مقامی].

نِواہنا (کس ن، سک و) ف م.

رک: نباہنا (پلیٹس). [نباہنا (رک) کا متبادل].

نَواہی (فت ن) امذ، ج.

(فقہ) وہ امور، شرع نے جن سے منع کیا ہے، ممنوعات، ناجائز امور، غیر شرعی باتیں. اصلاح اس کی بتوبہ اور حمیہ اور اجتناب نواہی سے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۹). خوف نزول عذاب سے سارے اوامر کو بدل و جان بجا لاتے تھے اور سائر نواہی سے اجتناب کرتے تھے. (۱۸۷۳، قصص معقول، ۳۱۹). وہ اپنے ذاتی مشاہدوں اور تجربوں پر اعتماد کرکے اپنی زندگی کے دستور العمل کے اوامر اور نواہی منضبط کر رہا ہے. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۱۸۷). ایسے احکام ہیں جن کے متعلق قرآن و سنت میں صریح احکام اوامر یا نواہی موجود نہ ہوں اجتہاد سے کام لیا جائے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۴۰). اسلام ..... اوامر و نواہی کا ایک ایسا مکمل اور فطری لائحہ عمل پیش کرتا ہے جو اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لیے اساسی اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۴۳). [نہی (رک) کی جمع].

... الٰہی کس صف (... کس ا، ل بعد) امذ : ج.
وہ چیزیں اور باتیں جو اللہ کی طرف سے ممنوعات میں شامل ہیں، غیر شرعی امور. پہلا بدی کو اپنی شان کے شایاں نہیں جانتا دوسرا نواہیٔ الٰہی میں سمجھتا ہے. (۱۸۹۰، محاسن الاخلاق، ۵۵۰). [نواہی + الٰہی (رک)].

نِواّ (کس ن) امذ.
گھمنڈ، ناز، فخر.

عمل ان کا فخر و ریا و نوا،
نہیں خود پہ قابو فہم شکوں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۳۹). [ع : (ن ا ر)].

نَوائِب (فت ن، کس ء) امذ : ج.
۱. حوادث، مصائب، مشکلات، زحمتیں.

ہاتھ بکڑے دم مصائب سے
یاد ہووے گیہ نوائب سے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۲). اے سعد، زمانے کے نوائب و صروف و حوادث ایسے ہی ہوتے ہیں. (۱۸۸۸، تحقیف الاسماع، ۱۷۹). ان مصائب و نوائب کا بج کل برسوں کا نہیں بلکہ مدت کا بویا ہوا ہے. (۱۹۴۰، رسائل عماد الملک، ۲۳۹). جس میں حضرت امام حسینؑ اور خاندان نبوت کے دوسرے افراد کے مصائب و نوائب کو خصوصا شیعہ مصنفوں نے پوری تفصیلات کے ساتھ بیان کیا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۸۳۳). ۲. غیر معمولی اعانتیں جو قائم شدہ چندوں کے علاوہ ہوں (ماخوذ : اسٹین گاس). [نائبہ (رک) کی جمع].

نَوائِر (فت ن، کس ء) امذ : ج.
۱. شعلے.

لگا کر نے جو مشق خدا مرا آتش کا پرکال
ہوا جوش آتش رنگ حنا سے یہ نوائر کا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۹۶). ۲. نفرتیں نیز دشمنیاں، عداوتیں (اسٹین گاس). [نائرہ (رک) کی جمع].

نَوائی (۱) (فت ن) امث.
۱. آواز یا سُر نکالنے کا عمل، گانے یا گانے کی حالت (عموماً تراکیب میں بطور لاحقہ مستعمل : جیسے : تلخ نوائی وغیرہ).

رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف
آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۱).

نغمی میں یہ مزہ بیخود ترے کہنے کا کیا کہنا
محبت کی بھی ہے اک چاشنی شیریں نوائی میں

(۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۵۷).

کسی کی شوخ نوائی کا ہوش تھا کس کو
میں ناتواں تو حریف خطاب ہو نہ سکا

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۸). ۲. آواز، آہنگ، لحن نیز مال و زر (اسٹین گاس).

اتار نوائی مطرب سے چمن میں
ہر خار کی ہے نوک زباں شعر نوائی

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۵). [نوا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نَوائی (۲) (فت ن) امذ.
(زناٹوں کی اصطلاح) نو کا عدد (۹) (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۶). [رک : نو (۹) + ائی، لاحقۂ نسبت].

نِوائی (فت نیز کس ن) صف (قدیم).
جھکا ہوا، خمیدہ.

کہاں ہے اس کی سی انگڑائی کی چمن میں جڑاو
صبا نے ٹہنیاں گل کی نوائیاں دیکھیں

(۱۷۹۴، محب، د، ۲۸۷). [نوا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

نِوائی (کس ن) امث.
گرمی، حرارت، تپش، حدت، تمازت نیز بخار : ہوا کا نہ ہونا، حبس (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : निस + वायु + क].

نِوائے (کس ن) صف.
گرم : نوایا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات).

... دِن (... کس د) امذ : ج.
۱. گرمی کے دن، موسم بہار میں جاڑے کی سردی جاتی ہے اور نوائے دن آتے ہیں. (۱۹۰۶، جغرافیہ طبیعی، ۳۸). ۲. بخار کا موسم (جامع اللغات). [نوائے + دن (رک)].

نِوایا (فت نیز کس ن) صف.
مڑا ہوا، ٹیڑھا، خمیدہ، جھکا ہوا نیز تہ کیا ہوا، دوہرا کیا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : निवाया].

نِوایا (کس ن) صف مذ.
گرم، حار (پلیٹس). [نوائی (رک) کی تذکیر].

نَوبَت (و لین، فت ب) امث.
۱. (۱) کسی بات کا وقت، کسی کام کا معینہ وقت، وقت کا حصہ نیز دفعہ، مرتبہ، بار، باری.

پی کوں دیکھا نہیں بہوں اس نوبت
دل مرا اس سبب سوں جھانجھ میں ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۳). اپنے سر کوں اعضا سے باندھا تھا اس روز نوبت میمونہ گل کی تھی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۱).

کر زخمی نگاہوں سے اب دل پہ اٹھا تاک
تیروں کی گئی نوبت تلوار کی باری ہے

(۱۷۷۵، عزلت (گل عجائب، ۱۱۱)). جب سب کی نوبت ہوچکی میرے تئیں باغ کے اندر لے گیا. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۰۷).

نوبت (مسلسل)

نوبت کمر سے تابہ قدم یار آچکی   طولانیوں پہ ہیں تری زلفِ دوتا کے ناز

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۵۸). جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیبیوں میں باری کی رعایت کرتے اور نوبت میں انصاف فرماتے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۲۲۵). جا گنگ نے اپنی نوبت کے سوا دوسرے دن جانے سے انکار کر دیا. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۹۹). **(ii)** گنتی، تعداد، شمار. بعد ازاں نئے نئے دیوداس پرستش ہوئے حتی کہ اب ۳۳ کروڑ پر ان کی نوبت پہونچی ہے. (۱۸۸۳، جغرافیۂ گیتی، ۲: ۱۱). **(iii)** مرحلہ، درجہ.

غرض دو دوبت کئی نوبت گرا ہے   زمیں پر خاکساری سے پڑا ہے

(۱۸۵۷، مصباح المجالس، ۲۲۱). کام جس نوبت پر ہے وہیں چھوڑ دیا جاتا. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳۲۷). کام کی ہر ایک نوبت پر جن چیزوں کی ضرورت پڑنے والی ہو. (۱۹۳۸، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ)، ۱۷). ۲. مدت، وقت، عرصہ، زمانہ، عصر، دور.

پانچ دن ہر کسی کی نوبت ہے   اور نوبت ہماری ہنگی سدا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۸). دور اور نوبتیں ہیں کہ موافق احکام نجوم کے آدمیوں میں جاری ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۰).

نوبت ہے تیری گردش چشم سیاہ کی   دنیا میں دور گنبد دوّار ہو چکا

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۲). سید اور پٹھان ترک اور مغل سب نے بڑی بڑی وسیع سلطنتوں پر حکمرانی کی جو اپنی اپنی نوبت میں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پاش پاش ہو گئیں. (۱۹۰۳، تاریخ دربار تاج پوشی، ۳۸۴). مسودۂ قانون کا ایک نوبت کارروائی سے دوسری نوبت تک پہنچنا. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۱۳۷). ۳. **مہلت، فرصت، وقفہ، موقع.**

تیرے ہی حجرے میں رہیں سالکِ روز و شب
نوبت قیام دہر کو جب تک ہے ملتزم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۰). ان کو یہ چاہیے کہ ان سے کبھی غافل نہ ہو کہ اون نعمتوں میں اپنے ابنائے جنس کے حصے ہیں اون کی ان میں نوبت اور دولت ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۵۶). ابتدائی نوبت میں یونانیوں نے بڑی بھاری غلطی کی. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۱۵۴). ۴. سانحہ، واقعہ، حادثہ، آفت. جب رات پڑے تب وہی شخص مراقبہ ہووے سبھوں نے حسب ضرورت اس بات کو قبول کیا اور اس شہر پر اس نوبت کو قرار دیا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۳۲۲).

غش آگیا کبھی کبھی آنکھیں بدل گئیں   کیا کیا شب فراق میں نوبت گزر گئی

(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۳۸). ہر معاشری نوبت پر حالات کے اعتبار سے ..... بہت سی سیاسی اشکال ہو سکتی ہیں. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۱۸۱). پس کبھی تم کو بھی ایسی نوبت نہ پیش آئے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۲۵۳). ۵. **(i)** حالت، کیفیت، عالم، طور، گت.

غرض چالیس دن تک یہی نوبت رہی (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۱).

جو خلق میں تھے صاحب تخت و علم و تاج
نوبت یہ ہوئی ہے کہ نشاں ان کے نہیں آج

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۷۵). جب ان کو یہ معلوم ہوا کہ میں نے لکھ لیا ہے تو غش کی نوبت تھی. (۱۹۳۹، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۱۸). **(ii)** درگت، بری حالت، برا حال.

گر حضرت کی وہ حرمت ہوئی ہے   ہزاروں کی یہاں نوبت ہوئی ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۵۹۲). ۶. **چوکیداری، نگہبانی، پاسبانی، محافظت، پہرا** جو باری باری دیا جائے (ماخوذ: نور اللغات؛ فرہنگ آنند راج). ۷. خیمہ، بڑا خیمہ، بارگاہ.

امیر بغیر نوبت کے جاتے ہیں اور وہ درجہ میں چھوٹے ہوتے ہیں. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک، ۳۵۸). ۸. **(i)** نقارہ، دھونسا، کوس، طبل، دمامہ، ڈھول، ڈنکا نیز امیروں اور بادشاہوں کی ڈیوڑھی پر مقررہ اوقات میں بجائے جانے والے باجوں کا مجموعی نام جو نقارے، طبل اور نفیری پر مشتمل ہوتا ہے.

اُٹھ بولے نوبت بجاؤ از فراز   جو جھگڑے کی نوبت بجے یاں ہی باز

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۳۶).

رنگ برنگے پیدا ہوئے بادل ترے منڈپ کے کاج
میگھ تیرے عرش کوں کرتا ہے نوبت باج باج

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۹۸).

سدا نوبت عیش سنتے تھے ہم   سدا پھول مقصد کے چنتے تھے ہم

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۷).

مالک نوبت و نشان تھے جو کل   آج نوبت یہ ہے نشان نہیں

(۱۸۳۴، دیوان رند، ۱: ۹۳).

ہوئی گانے بجانے کی صحبت   در دولت پہ آ گئی نوبت

(۱۸۸۷، ساقی نامہ، نظم طباطبائی، ۲۰). سرکار سے اس کو خطاب علم نقارہ اور نوبت اور عماری سے سرفرازی ہو. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۳۱). نوبت والوں نے ماتمی دھن تیز کر دی. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۳۷). **(ii)** بڑی قسم کا جوڑی دار طبل (اپ و، ۲: ۱۴۳). **(iii)** شاہی نقار خانہ. عادل شاہ نے ان کو..... میر نوبت کے منصب سے سرفراز کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۵۲۵). وہ رئیس طبلخانہ یا پھر دوم رئیس نوبت. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹۷). **(iv)** نقارے وغیرہ کا شور جو صبح کے وقت ہوتا ہے؛ (مجازاً) فریاد کا شور، فغاں.

جاتا ہے یار ختم ہے شب ہوتی ہے سحر   نوبت نہیں یہ غلغلۂ افتراق ہے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۳۹).

صبح فراق ہے مری نوبت ہے شام سے   فریاد و اضطراب گھڑوں سے کم نہیں

(۱۸۶۷، رشک، د (ق)، ۹۳). **(v)** خلعت کے طریق پر سرکار شاہی سے عزت افزائی کا ایک قرینہ جس میں دروازے پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایما ہوتا تھا.

بادشاہی خوش نہیں آتی ہے نوشاہوں کی طرح
تین دن کو اے فلک کیا چاہیے نوبت ہمیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۰۷). ۹. **(طب) بخار کی باری، بخار.** سردی چند روز تک معلوم ہوتی ہے خلاف اس کے بخطے حالات میں نوبت دفعتاً شروع ہوتی. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۸). باری کے بخاروں میں اگر نوبت کے دن کھانے کی نوبت آئی تو دانتوں نے ایک دوسرے سے ملکر خوب نوبت بجائی. (۱۹۳۶، انتخاب لاجواب، فروری، ۹). ۱۰. **(طب) علامت، مرض کی کیفیت.** پرانے بخاروں کو دور کرنے کے لئے جن کی نوبتیں مختلف ہوں، برگ نیم کے ہمراہ خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۴۸۹). ۱۱. **وہ شخص جو بہرائچ میں سید سالارؒ کی درگاہ میں پہلی دفعہ حاضر ہوا ہو.** جو کوئی زائر جائے اگر وہ کچھ ادا تقسیم کر دیوے تو خیر اور اگر صرف ایک ہی کو دیوے تو وہ صاحب نوبت لے لیتا ہے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۸۵). ۱۲. برہمنوں کے اعتقاد میں تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کی مقدار نیز سپاہیوں کا گروہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۱۳. عزت، ناموری، شان و شوکت نیز عیش و آرام.

داغ ہی دیتا فلک مجھ کو جو دولت مانگتا
بجتے رسوائی کے نقارے جو نوبت مانگتا
(۱۸۳۶، معروف، د، ۳۰). [ع: نوبۃ کا مفرس].

... آجانا/آنا محاورہ.

۱. باری آنا، نمبر آنا، وقت آنا، موقع آجانا.

کہاں کون ہے اُٹ مجھے سونے دے
کہ آئی ہے نوبت مری ہونے دے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ غواصی، ۳۶).

لطف کی نوبت بھی آئے گی کبھی اے نازیار
ختم بھی ہوگا کہیں یہ سلسلہ بیداد کا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۹۶). اور کپڑا ایسا میلا کہ شاید پہننے کے بعد کبھی دھونے کی نوبت نہیں آئی ہوگی. (۱۸۸۱، تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۳۹). چھوٹی موٹی چیزوں کے لے جانے کا ٹیکا تو پہلے ہی سے پڑا ہوا تھا مگر کسی بڑی چیز کی نوبت ابھی تک نہیں آئی تھی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۹۰). جب امرا تذروے بچکے تو اور سرداروں کی نوبت آئی. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۲: ۳۸۵). خواہ مخواہ کی بدمزگی ہوگی اور دوسرے شمارے کی نوبت نہیں آئے گی. (۱۹۹۵، ہدایت نامہ شاعر، ۱۴۸). ۲. (i) کسی کام کے ہونے کا وقت آنا، کسی امر کے وقوع کا وقت آنا، موقع آنا.

شہری آخر کو اک جگہ نسبت   جلد شادی کی آگئی نوبت
(۱۸۷۴، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۵۹۳). رعد گرجا چمر برسے کوئی دقیقہ اٹھا نہ رہا آخر نوبت شمشیرزنی کی آئی. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۴۴).

قبل اس کے کہ آئے نوبت جنگ
دل ہوگا فرار تابہ فرسنگ
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۵۷). حلف اٹھوانے کی نوبت آئی تو محتسب کے اختیارات وہیں ختم ہوجاتے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۰۴). (ii) وقت ہونا.

پھر جو سنتے ہیں وصلت میں دل دھڑکتا ہے
جب آئی شام کی نوبت وہیں اڑا سرخاب
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۴۷). ۳. ضرورت پیش آنا. قریش نے کہا اگر ہم آپ ﷺ کو خدا کا رسول جانتے تو اس لڑائی کی نوبت ہی کیوں آتی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۳۸۹). یہ دکھائی نہ دینے والی اینٹوں کی طرح ہے، یہ اس لئے لگائی جاتی ہیں کہ وہ اس وقت تک عمارت کو سہارا دیئے رکھیں، جب تک انھیں تبدیل کرنے کی نوبت نہ آجائے. (۲۰۰۰، القریۃ الارز، ۱۳۰). ۴. حالت ہونا، افتاد پڑنا. دوسری جانب نوبت یہ آچکی تھی کہ اب دن میں ایک وقت کا کھانا بھی مشکل ہی سے مل پاتا تھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۷). ۵. دقت پیش آنا، تکلیف ہونا، پریشانی ہونا. دیا سلائی کا بکس جہاں سے اٹھایا تھا وہیں رکھا ہوتا، اور ایک جگہ اس کے لیے مقرر ہوتی تو یہ نوبت کیوں آتی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۵۳). اب آپ کے بدولت گھاس کھودنے کی نوبت آگئی ہے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۱۱۱). اودھ پنچ کا رنگ عام تھا. شکل وصورت، وطن، نسل، سب پر پھبتی اور کبھی کبھی نوبت گالم گلوچ کی بھی آجاتی. (۱۹۷۹، معاصرین، ۳۵). ۶. عزت پر حرف آنا؛ بُرا وقت آنا. جب ہمارے مذہب پر نوبت آئی تو ہم وہ لوگ ہیں کہ علم کیا تو یہ نعوذ باللہ. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۵۲).

... باجْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

رک: نوبت بجنا، ڈنکا بجنا، شہرہ ہونا. مؤذن نے اذان شروع کی، حضرت کہے، اے پسر یزید یہ نوبت میرے باپ دادے کی باجتی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۸).

مصحفی باجے ہے نوبت تو در آصف پہ
کیا ہی آوازِ بم و زیر بھلی لگتی ہے
(۱۸۲۴، مصحفی (تحریر، دہلی، ۱:۱، ۱۰۱)).

... بایں جا/بہ اِیں جا رَسید/ بَہ ایں رَسید کہاوت.

یہاں تک نوبت پہنچی، منزل یہاں تک آگئی، بات یہاں تک پہنچی، یہ وقت آگیا؛ یہ مرحلہ آگیا. میں نے والد صاحب کو صاف لکھ دیا کہ میں پڑھوں گا تو علی گڑھ کالج ہی میں پڑھوں گا نوبت باینجا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود تشریف لائے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۴). آخر نوبت بایں رسید کہ ایک دن بیوی کا ایک پاجامہ باقی تھا. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۲۳۶). سرکاری دفاتر میں قومی زبان کے نفاذ کا کام برسوں سے پوجوہ ٹلتا چلا آرہا ہے اور نوبت بہ این جارسید کے ٹلتے ٹلتے اکیسویں صدی کی دہلیز پر آکھڑا ہوا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۳).

... بِٹھانا محاورہ.

خوشی کے موقعے پر گھر کے دروازے پر نقارہ طبل وغیرہ رکھنا، ڈھول تاشے بجانا. نوبت ابھی سے بٹھادی ہے اکی فکر دور تک جاتی ہے. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۶۳).

... بَجان (... فت ب) صف.

جس کی جان پر بنی ہو، سخت مصیبت میں مبتلا. وزیر نے مجھکو تیر دی اسی صحرا میں مارا مارا پھر رہا ہے، نوبت بجان ہو رہا ہے. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۳۱). [نوبت + ب (حرف جار) + جان (رک)].

... بَجان (و) کارد بر اُستَخوان کہاوت.

جان پر بنی ہونا کی جگہ مستعمل، بہت زیادہ تکلیف میں مبتلا ہونے کے موقع پر کہتے ہیں. تاریک نے اس بدمعت پر کمر باندھی ہے طبل جنگی تو نہیں بجواتی لیکن جب گھبرائی لشکر سے رخ پر جا پڑی دوچار آدمی پکڑ لائی سردار ان عمرو نوبت بجان و کارد بر استخوان ہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۳۷۰).

... بَجانا ف مر؛ محاورہ.

نقارہ بجانا، دور دورہ دکھانا، شان دکھانا.

اٹھو بولے نوبت بجاؤ ازل فراز
جو جھگڑے کی نوبت بجے یاں لی ناز
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۳۰).

یہ دل میں قصد تھا اس کو جگادے
کہ اپنے عیش کے نوبت بجادے
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۵).

اضطراب شب غم دیکھ کے میرا احباب   نوبت صبح سر شام بجا دیتے ہیں
(۱۸۷۳، مظہر عشق، ۱۹۳). دروازہ کھلا تو پہلے اس ہال میں ایک ایسی آواز گونجی جیسے کوئی بہت تیزی سے نوبت بجادے. (۱۹۸۵، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ۵۹).

... بجنا ف مر : محاورہ.

ا. نقارہ بجنا، نقارے پر چوب پڑنا (صبح کے وقت، عموماً پانچوں وقت).

گھو چکا سب تاب و طاقت خان و مال صبر و قرار
آبرو کے آبرو کی ہے بیاں اب نوبت بجی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (۱)، ۳۰).

رات بھر اپنا ترستا ہی رہا تن پاتی اب تو نوبت بجی آٹھوں گھڑی پاتی پاتی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۱۴). نقار خانے میں نوبت بجنی شروع ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۱). عباسیوں کے محل میں نوبت برابر بجا کرتی تھی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۵۵). نوبت خانے پر دوسری نوبت بج رہی تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۶۰). ۲. کوس شہرت بجنا، شہرہ ہونا نیز شور ہونا.

تھی بعد از نبی نوبت ولی کا دو جگ میں سرود مرداں علی کا

(۱۸۱۲، روضۃ الشہدا، ۲۵). ۳. دور دورہ ہونا، دور آنا، وقت شروع ہونا.

عزت نہ رہی نہ جاہ و ثروت افلاس کی بج چکی تھی نوبت

(۱۹۱۴، شبلی، ک، ۳۱). ۴. بیاہ رچنا، شادی ہونا، خوشی ہونا، شادیانے بجنا.

حسینوں کی خوشی عشرت سرا کرتی ہے محفل کو
چمن میں نوبتیں بجتی ہیں غنچوں کے تبسم سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۹).

ایسا مضمون بندھے ابرو و بینی کا کہ واہ نوبتیں بجنے لگیں سب کہیں سبحان اللہ

(۱۸۶۱، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی)، ۱ : ۱۵۲). گھر میں یہ جنگی شادی رچی ہے نوبت بجی ہے. (۱۹۸۸، قاران، کراچی، دسمبر، ۳۰). ۵. (قدیم) رک : نوبت آنا، موقع آنا، وقت ہونا.

آتو بولے نوبت بجاؤ از فراز جو جھگڑے کی نوبت بجے یاں بی ناز

(۱۶۲۹، خاور نامہ، ۶۲۰).

... بجوانا ف مر : محاورہ.

ڈنکے بجوانا، شہرہ کروانا، اپنا نام کرانا. ہر پہرے پر نوبت بجواتا اور تقویم پارسی و ہندی میں تاریخ الٰہی کو رواج دیتا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۸۰۸). خود پسند آدمی بادشاہی کا تاج پہن کر نوبت نقارے بجواتا ہے. (۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱ : ۹۲).

... بڑھ جانا محاورہ.

صورت حال پیش آنا، حالت ہونا. اوں کی نوبت لخت و خون، پرجوش تعصبوں، بے حد حساب ویرانوں ..... تک ..... بڑھ گئی ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۳).

... بنوبت م ف.

باری باری، یکے بعد دیگرے، ایک کے بعد ایک، وقتاً فوقتاً. نوبت بنوبت پھیرتے ہیں ہم زمانے کو آدمیوں میں، اس بات کو جاننے والے جانتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۰). نوبت بنوبت مختلف مضامین کے پڑھانے سے طبیعت ملول اور کند نہیں ہونے پاتی تھی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۵). غلام دو دو مل کر نوبت بنوبت ساقی گری کر رہے تھے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵ : ۹۸). عمدہ عمدہ تجربین چند روز کی ہوا کھانے کے نوبت بہ نوبت راہی ملک عدم ہو گئے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۰).

... بہ ایں جا / بہ ایں جا رسید کہاوت.

رک : نوبت با ایں جا رسید. نوبت بہ ایں جا رسید کہ اُن کی حرکات تحت ایذ ارسال ہو گئیں.

(۱۹۱۳، پاکیمن، ۳۲۰). نوبت بہ ایں جا رسید کہ ایک روز الزبتھ نے بڑی معصومیت سے کہا..... جو ہم نہیں دیکھ سکتے. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۳۷).

... بہ نوبت م ف.

رک : نوبت بنوبت. دو گھڑیں نوبت بہ نوبت لندن میں لگانے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱۹۷). پانچویں برس سے نوبت بہ نوبت فرماں روا ہوتے چلے آئے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۲).

... پانا محاورہ.

شاہی زمانے میں دروازے پر نقارہ بجانے کی اجازت ملنا (یہ عزت افزائی کا ایک طریقہ تھا، بعض ریاستوں میں اب بھی ہے اور ہر وقت صبح شام دن اور رات نوبت بجتی رہتی ہے) (نور اللغات؛ جامع اللغات).

... پٹنا ف مر : محاورہ.

نوبت بجنا، شادیانے بجنا. ایک بارعب انداز سے نوبت پٹی اور شہنائیاں بجنی شروع ہو جاتی ہیں. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، ۳۸).

... پہنچانا / پہونچانا محاورہ.

حالت کو پہنچانا، صورت حال درپیش کر دینا.

خنجر و تلوار تک نوبت نہ پہنچیا جنگ کی صلح کا مذکور اب درمیان ہے بہر خدا

(۱۸۳۸، چمنستان سخن، ۱۱). آپ مغلوب بلکہ آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہونچا دی کہ بنگالی بھاگ گئے. (۱۸۷۵، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۳۵).

... پہنچ جانا / پہنچنا / پہونچنا محاورہ.

۱. حالت کو پہنچنا، صورت حال درپیش ہونا، عالم ہونا، کیفیت ہونا.

ابتو پہونچی ہے یہ نوبت میری بیہوشی کی
سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہو ہوش مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸). جب یہاں تک نوبت پہونچ چکی ہے تو اب ہم کیا کاروائی کر سکتے ہیں. (۱۸۹۲، طلسم فلورنڈا، ۳۹). نوبت یہاں تک پہونچی کہ چار روپیہ مہینہ اور کھانے پر ایک منشی کے ہاں نوکر رکھوا دیا. (۱۹۳۶، راشد الخیری، گرداب حیات، ۴۷). وہ ان کی متحدہ طاقت کا مقابلہ کر سکتا تھا اس لیے جب لڑائی کی نوبت پہنچی تو اسے شکست فاش ہوئی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۲۹۵). ۲. باری آنا، کسی امر کے وقوع کا وقت آنا؛ موقع ملنا.

جام کو منھ سے لگانے کی نہ نوبت پہنچی چشم مخمور نے ساقی کی یہ مدہوش کیا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۹). رفتہ رفتہ اس کی ایسی ضرورت معلوم ہوئی کہ فرض کفایہ تک نوبت پہنچ گئی. (۱۸۸۱، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۳۸۳). حضرت یوسفؑ کے بھائی مرنے لگے اور متواتر فاقوں کی نوبت پہنچی تو ایک روز سب متفق ہو کر باپ کی خدمت میں حاضر ہوئے. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۵۷).

... پہ نوبت پڑنا محاورہ.

مسلسل نقاروں کا بجایا جانا، بہت نقارے بجنا؛ اعلان کیا جانا. فرنگی حکومت ان کے نام سے کانپ جاتی، جس شہر میں جاتے نوبت پہ نوبت پڑتی اور نقارچی یہ اعلان کرتا کہ آج فلاں مسجد یا فلاں باغ میں امیر شریعت حضرت مولانا سید عطا اللہ شاہ بخاری تقریر کریں گے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۳).

--- پٹی جانا ف مر؛ محاورہ.

نوبت بجانا، نقارہ بجانا؛ شہرہ ہونا. لوگ ششدر ہیں کہ نوبت اتنی شدت سے پٹی جا رہی ہے. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ریسرچ سینٹر، ۱۳۰).

--- پیدا کرنا محاورہ.

صورت حال پیدا کرنا، حالت کو پہنچانا، کیفیت پیدا کر دینا. بعض بہت طاقت ور عامل اپنی قوت کشش کے سبب سے یہ نوبت پیدا کر دیتے ہیں. (۱۸۷۷ء، رسالہ تاثیر الانظار، ۹۶).

--- جانا محاورہ.

دور دورہ ختم ہونا (مہذب اللغات).

--- جھڑنا محاورہ.

نوبت بجنا، ڈنکا بجنا، دور دورہ ہونا. بادشاہ نے جشن کی تیاری کی، دھڑی نوبتیں جھڑنے لگیں. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۲۳۰).

ہر دم نالہ و فریاد سے ہاں عاشق کی
در جاناں پہ صدا سے ہے رہی نوبت جھڑ

(۱۸۴۵ء، کلیات ظفر، ۱: ۱۰۵). نقاروں میں شادیانے کی نوبت جھڑنے لگی. (۱۸۸۷ء، داستان امیر حمزہ، ۴۸). زمانہ قدیم سے لے کر آج کے دن تک یہاں عورت ہی کا ڈنکا بجتا ہے اور اسی کے نام کی نوبت جھڑتی ہے. (۱۹۰۳ء، عصر جدید، اگست، ۳۶۹).

--- چڑھنا محاورہ.

نوبت بجنی جانا، نقارہ بجایا جانا. ایک طرف شاہی ہودار، کہار وردیاں پہنے کاندھوں پر دہرے ایستادہ نقارخانہ سے نوبت چڑھ رہی ہے. (۱۹۱۸ء، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۵۰).

--- چکانا محاورہ (قدیم).

اپنی باری پر پہرا دینا یا کام کرنا، چوکی داری کرنا.

مشارے کوں حاضر ہو نوبت چکانے ۔۔۔ نفر چاکری پور کیا کام آنے

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۷).

--- چھاپنا محاورہ.

خوشی کے موقعے پر شہنائیاں بجانا، شادیانے بجانا، ڈنکا پیٹنا. ہجوئی باہر نوبت بجا کر اپنا اپنا نیگ مانگتے ہیں. (۱۹۰۵ء، رسوم دہلی، سید احمد، ۵۹). شادی کی تاریخ سے چار روز پیشتر دولھا کے ہجوئی (ہجوئی) نے نوبت خانہ بنا کر نوبت چھاپ لی. (۱۹۹۳ء، نور مشرق، ۴۹).

--- چھڑنا محاورہ.

نوبت بجنا، شادیانے بجنا (عموماً جمع کے صیغے میں مستعمل). ہر رنگ کی تانیں اڑ رہی ہیں، نوبتیں چھڑ رہی ہیں. (۱۹۰۲ء، آفتاب شجاعت، ۱: ۷۰۱). نوبتیں چھڑنے لگیں. (۱۹۳۳ء، میرے بہترین افسانے، ۸۵).

--- خانہ (--- فت ن) امذ.

شاہی محل کے ساتھ نوبت بجنے کا مکان، نقارخانہ. "نوبت خانے میں شادیانے بجنے لگے". (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۱۳). دفعتاً اشارہ ہو گیا نوبت خانہ سلطانی بجنے لگا. (۱۸۹۳ء، شبستان سرور، ۳: ۷۳). ہاتھی کے پیچھے اونٹوں کا نوبت خانہ تھا. (۱۹۳۶ء، روشنی رانی، ۷۳). نوبت خانے پر دوسری نوبت بج رہی تھی. (۱۹۹۵ء، نگار، کراچی، نومبر، ۷۰). [نوبت + ف: خانہ، (ا) جائے ظرفیت].

--- دھرنا محاورہ.

کسی خوشی کے موقعے پر مکان کے آگے نقارے وغیرہ بجوانا، شادیانے بجوانا. ارشاد کیا کہ ہمیں دن تک اس طرح اتنی وا دنے اپنے دروازوں پہ نوبت دھریں اور عیش کریں. (۱۸۰۳ء، مذہب عشق، ۳۰).

دار فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا
نوبت خوشی کی کیوں در دولت پہ دھر دے

(۱۸۹۲ء، شعور (نور اللغات)).

--- رکھانا محاورہ.

نوبت رکھنا، شادیانے بجوانا. متوسط درجے کے لوگ بھی بیٹے کی شادی پر نوبت رکھاتے تھے. (۱۹۹۳ء، نور مشرق، ۲۹).

--- رکھنا محاورہ.

خوشی کے موقعے پر مکان کے آگے نقارے بجوانا.

جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں
نوبت شام جدائی جو سحر تک پہنچے

(۱۸۴۶ء، آتش، ک، ۱۶۸). دیکھتے ہی دیکھتے ڈھولک بجی، نوبت رکھی گئی شہنائی گونجی. (۱۹۸۶ء، اللہ معاف کرے، ۱۹۶).

--- رہنا محاورہ.

حالت رہنا، کیفیت تک رہنا، صورت حال درپیش رہنا. غرض چالیس دن تک یہی نوبت رہی. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۴۲).

رکھا سات دن اور پہ نقارخانہ
یہ نوبت رہی اور بجی کارخانہ

(۱۹۰۱ء، مظہر المعرفت، ۵).

--- زن (--- فت ز) صف؛ امذ (قدیم).

نقارہ بجانے والا، نقارچی.

اپنی لیاقت نوبت زناں شہ کے جوش
وکھے شہ کی نوبت اپر سارے گوش

(۱۶۳۹ء، خاور نامہ، ۶۸۳). [نوبت + ف: زن، زدن = مارنا].

--- سحر کس اضا (--- فت س، ح) م ف؛ امف؛ امذ.

سحر کے وقت نیز وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجایا جاتا تھا.

کہتے ہیں دور قبول آخر ۔۔۔ ہوتا ہے یہ نوبت سحر باز

(۱۹۵۰ء، کلیات حسرت موہانی، ۱۶۸). [نوبت + سحر (رک)].

--- سحری کس صف (--- فت س، ح) امث.

صبح کا نقارہ، صبح کے وقت بجانے کا بڑا نقارہ.

شب وصال یہ ضد ہے ہوئی ہے شام اے شاد
کہ نوبت سحری لوگ بجاتے ہیں

(۱۹۲۷ء، شاد عظیم آبادی (نور اللغات)). [نوبت سحر + ی، لاحقۂ نسبت].

... شادی کس اضا ؛ امث.
خوشی کا نقارہ ، شادیانہ ، شہنائی وغیرہ کی آواز.

میرے لیے ہے بینڈ زنی نوبت شادی ۔۔۔ بانگِ کفِ افسوس جلا جل کے برابر
(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۹۶).

نوبت شادی سے ہے بینڈ زنی ۔۔۔ وہ وہاں اور غم یہاں مہمان ہے
(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۹۷۸). [نوبت + شادی (رک)].

... شاہانہ کس صف (... فت ن) امث.
شاہی نقارہ نیز شاہی نقارے کی آواز.

دور بادۂ طلب شیشہ و پیمانہ ہوئی ۔۔۔ قلقلِ شیشہ سے نوبت شاہانہ ہوئی
(۱۸۶۵ ، ناظم (یوسف علی خاں) (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۹۳)). [نوبت + شاہانہ (رک)].

... شاہی کس صف ؛ امث.
شاہی نقارہ خانہ نیز بادشاہ اور امرا وغیرہ کے دروازے پر بجایا جانے والا نقارہ.

غالب ہوا یہ فقر میں شاہوں کا اپنے رعب ۔۔۔ آواز دب کے نوبتِ شاہی میں رہ گئی
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۹). [نوبت + شاہی (رک)].

... صُبح کس اضا (... فتح ص ، سک ب) امث.
وہ نوبت جو صبح کے وقت بجاتے ہیں.

بجائے گا تو اگر نوبتی یہ نوبت صبح
تو میرے نالوں پہ تک اپنے کان رکھ لیجو
(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۸۱). [نوبت + صبح (رک)].

... طلبی (... فت ط ، ل) امث.
عدالت میں پیش ہونے کی اجازت کی درخواست (جامع اللغات). [نوبت + طلبی (رک)].

... کا بُخار اند.
باری کا بخار (جامع اللغات).

... کا دھونسا اند.
۱. نوبت بجانے کا بڑا نقارہ (جامع اللغات). ۲. (مجازاً) بہت موٹا آدمی ، نہایت فربہ شخص.

مزا ہوئے نوج اس گت کا ۔۔۔ جیسے دھونسا گھوڑا نوبت کا
(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۲۵).

... کا ڈنکا اند.
نوبت کی آواز نیز نوبت بجانے کا بڑا نقارہ.

کوچ اپنا ہوا گئے جو وہ گھر ۔۔۔ تھی کے ڈنکا سحر کی نوبت کا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۳۴).

... کا ڈنکا ہونا محاورہ (قدیم).
نقارہ بجنا ، شہرہ ہونا ، اعلان ہونا.

تجیں کوئی رتھی نہ کوئی سوا ۔۔۔ لڑائی کی نوبت کا ڈنکا ہوا
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۶).

... کارروائی عَدالتی کس اضا (... سک ر ، فت ر ، کس ئی ، فت ع ، ل) امث.
(قانون) عدالتی کارروائی سے پہلے ہونے والی تفتیش. نوبت کارروائی عدالتی اس میں تفتیش جو عدالتی کارروائی کے قبل ہوتی ہے داخل ہے. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۲۹۵). [نوبت + کارروائی (رک) + عدالت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... کَرنا محاورہ.
گت بنانا ، درگت کرنا ، حالت کر دینا. آخر بندر نے بد بلا مچھندر نے اچھل کود سے یہ نوبت کی. (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۰۱).

... کو پہنچنا محاورہ.
حالت کو پہنچنا ، حالت ہونا ، گت ہونا. قائل کی بیماری اس نوبت کو پہنچی ہوئی ہے کہ اس بیماری سے اس کے جاں بر ہونے کی صورت باقی نہیں. (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۲۱۳).

... کی ٹکور امث.
ڈنکے کی آواز ، نوبت کی دھیمی دھیمی صدا. اس کی شان و شوکت کا کیا پوچھنا ، نقارہ جھانجا بدار پر چوب پڑ رہی ہے نوبت کی ٹکور ، جھانجھ کا زمزمہ. (۱۹۲۸ ، باقر علی داستان گو ، کانا باتی ، ۳۳۰).

... گاہ امث.
نوبت بجنے کی جگہ ، نقار خانہ نیز پہرے کی جگہ ؛ (مجازاً) قید خانہ ، حوالات ، جیل خانہ ، بندی خانہ (جامع اللغات). [نوبت + ف: گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

... گَرجوانا محاورہ (قدیم).
ڈنکا بجوانا ، نقارہ پٹوانا ، اعلان کروانا.

دل کے تئیں جب قید کروائی اونے ۔۔۔ فتح کی نوبت گرجوائی اونے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، مثنوی حسن و دل ، ۲۵).

... گُزرنا محاورہ.
۱. موقع جاتا رہنا ، وقت گزر جانا.

لب تو ہے شغل خوں آشامی ۔۔۔ نوبتِ جام و مینا گذری
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۸). ۲. حالت طاری ہونا ، کیفیت وارد ہونا. بہت سے علاج معالجے ایسی صورت میں بھی ہو سکتے ہیں کہ معمول پر خواب کی نوبت نہ گذرے. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۸۸). ۳. وقت پڑنا ، صورت حال پیش آنا ، مشکل میں مبتلا ہونا.

وہیں اُٹھ جا بدن دھو آئے حضرت ۔۔۔ جو ایسا ان پہ گذرا سات نوبت
(۱۸۰۰ ، تزئین المجالس ، ۸۳).

... نام ہونا محاورہ.
نام پر ہونا ؛ سر سہرا ہونا (جامع اللغات).

... (و) نِشان (... کس ن) اند.
نقارہ اور جھنڈا (جو زمانۂ شاہی میں عزت کے نشان تھے) ؛ (مجازاً) شان و شوکت.

کوس رحیل دو ہے یہ منزل رہ عدم ۔۔۔ شاہوں کو کیوں گھمنڈ ہے نوبت نشان پر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۵).

بات کل کی ہے نوجوان تھے جو صاحب نوبت و نشان تھے جو

(۱۸۷۱، شوق لکھنوی (انشائے ماجد لطائف ادب، ۱۳۲)۔ پیادہ و سوار ہزار در ہزار نقیب چوبدار و بجے باگیں قطار در قطار، نوبت نشان، ماہی مراتب اور جلوس کا سامان جب گزرا تو ایک ابر سیاہ اس کے پردے میں کچھ مہر و ماہ دور سے نظر آتے۔ (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۲۲۲)۔
[نوبت + و (حرف عطف) + نشان (رک)]۔

--- نقارے اُلٹنا محاورہ۔

نقارے یا شادیانے وغیرہ نہ بجانا، نقارخانہ بند کرنا، (عموماً کسی کے سوگ میں)۔ جنازہ دفن کرنے بھیج دیتے تھے نوبت نقارے الٹے اور کڑاہیاں چولھوں پر سے اتار دیتے تھے۔ (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۰۵)۔

--- نواز (--- فت ن) صف: امذ۔

نوبت بجانے والا، ڈنکا بجانے والا، نقارچی، ڈھنڈورچی۔ نوبت نواز پانچ وقت نوبت بجاتے تھے۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۱۰۰)۔ چوتھے، نوبت نواز، وہ چار آدمی ہوتے ہیں دو نوبت بجانے والے اور دو آدمی نفیری بجانے والے۔ (۱۹۱۳، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۸)۔
[نوبت + ف: نواز، نواختن = بجانا]۔

--- نوازی (--- فت ن) امث۔

نوبت بجانے کا عمل، ڈنکا یا نقارہ وغیرہ بجانا۔ چبوترے پر نقارہ لگا دیا گیا ہے، جہاں ہر صبح اور شام نوبت نوازی ہوتی ہے۔ (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱، ۱۹۳)۔
[نوبت نواز + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- نہ آنا محاورہ۔

۱. وقت نہ آنا، باری نہ آنا، کام کا انجام نہ پانا (مہذب اللغات)۔ ۲. مہلت نہ ملنا، موقع ہاتھ نہ آنا۔ یعنی کفار کو قتال حعارف کی نوبت بھی نہ آئی۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۹۹)۔

--- نہ آنے دینا محاورہ۔

موقع نہ دینا، مہلت نہ فراہم کرنا۔ آئندہ دنیا میں امن و سلامتی قائم رکھی جائے گی اور خون خرابے کی نوبت نہ آنے دیں گے۔ (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۶۸)۔ شکر رنجی کی نوبت ہی نہ آنے دی۔ (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۲: ۱۵۵)۔

--- وار م ف: صف۔

باری باری سے، یکے بعد دیگرے، ایک کے بعد ایک، سلسلہ وار۔ پھر چاروں قسم کی بارشیں جو موجودہ زمانے میں نوبت وار متعدد فصلوں میں برستی ہیں جمع ہو کر ایک ساتھ برسیں گی۔ (۱۹۳۴، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۴۳)۔ [نوبت + وار، لاحقۂ صفت]۔

--- و نفیری (--- و مج، فت ن، ی مع) امث: ج۔

ڈھول تاشے، باجے گاجے، ڈنکے، شہنائی، الغوزے وغیرہ (جو امیری یا عزت افزائی کا نشان سمجھے جاتے تھے)۔ جب آپ ﷺ روانہ ہوئے تو ساتھ میں تاشے باجے تھے، نہ نوبت و نفیری، نہ بینڈ بجے۔ (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۹۰)۔ [نوبت + و (حرف عطف) + نفیری (رک)]۔

--- (و) نقارے بجنا ف م۔

ڈنکے پٹنا، نقارے طبل وغیرہ بجایا جانا، شادیانے بجنا، نوبت و نفیری بجنا۔ چادریں مفت آنے لگیں اور عورتیں، جوان بڑھیاں جانے لگیں، نوبت نقارے بجنے لگے۔ (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۱۸)۔ صبح کی نوبت و نقارے بجنے لگے۔ (۱۸۹۹، جنگ روس و جاپان (ترجمہ)، ۱: ۲۲۵)۔

--- ہو جانا / ہونا محاورہ۔

۱. حالت ہو جانا، گت بننا، کیفیت ہونا، حال ہونا۔ جنوں کے ہاتھ سے میری وہی نوبت ہوئی جو پادشاہزادے کی ہوئی۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۳)۔ اب مجھ سے میرا حال پوچھا جائے گا تو کیا کہوں کہ دل کی کیا نوبت ہوئی۔ (۱۸۸۱، صورت الخیال، ۲۲۲)۔ ۲. باری ہونا، نقارہ ہونا (جامع اللغات)۔

--- یہاں تک پہنچی فقرہ۔

یہ حالت ہو گئی، اس حالت کو پہنچے (نوبت بہ ایں جا رسید)۔ اس مذہبیت کے دور میں نوبت یہاں تک پہنچی کہ مختلف مذہبوں کے عالموں سے مناظرے کرنے لگے۔ (۱۹۵۴، تلخیصات ادیب، ۳۰۶)۔

نَوبَتی (و لین، فت ب) (الف) صف۔

۱. نوبت (رک) سے منسوب یا متعلق، وقت مقررہ کا، کسی خاص مدت کا، وقتی۔ سال کی لمبائی سے مراد مداری حرکت کا نوبتی عرصہ ہے۔ (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۷۱)۔ ۲. باری کا، نوبت کا، بیچ بیچ میں یا باری سے آنے والا (بخار): میعادی، وقفہ دار، تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد ہونے والا (درد)۔ یا کیک نوبتی طور پر لاحق ہوتا اور دفعتاً اچھا ہو جاتا ہے۔ (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۲: ۷۰۲)۔ ہر قسم کے درد سر نوبتی کیلئے یہ عمل علاج ہے۔ (۱۹۳۷؟، سلک الدرر، ۱۱)۔ (ب) امذ ۱. اپنی باری پر پہرہ دینے والا شخص، سنتری، پہرے دار، چوکیدار: شاہی دربان یا باری دار۔

نوبتی خوش جلیقے سارے ہیں
نے نوازوں نے جان مارے ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۵)۔ انھوں نے ... سدھو کو میر نوبتی بنایا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۲۵۴)۔ روزانہ شام کو سالن اور روٹی پکائی جاتی اور تمام نوبتیوں کو تقسیم ہوتی تھی۔ (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی (شمس سراج)، ۴۸۷)۔ قلعے بردار محل کے اندر گشت لگا کر چوکیداروں اور ہر پہر کے نوبتی عہدے داروں کی دیکھ بھال کرنے لگا۔ (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۱۸۳)۔ ۳. نقارہ بجانے والا، نقارچی نیز شہنائی، الغوزہ وغیرہ بجانے والا شخص، سازندہ (عموماً امرا وغیرہ کے یہاں)۔

صدا پھر نوبتی گر کے واں بدھاوے اور شادیانے تھے
یہ نوبت اور نوبتیوں کو شور و غل بجانے تھے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۹۱)۔

نوبتی اب شہیدوں کو رجھاؤ
غل سواری کا تک ڈھول بجاؤ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۲)۔ امرا کے یہاں نوبتی نوبت بجانے لگے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۹)۔ شہر تو تماشین کہ مسجد سے مؤذن کی آواز اللہ اکبر آتی یا شوالوں کے گھنٹے بجتے ہوتے یا نوبتی دل صبح بجاتا، نوبت کی تکور سے بڑا لطف آتا۔ (۱۹۱۵، بگڑی ہوئی دلہن، ۴۳)۔

۳. خالی گھوڑا جو امیروں کے مکان پر کھڑا رہتا ہے، کوتل گھوڑا (ماخوذ: جامع اللغات).
۴. آسام کے ریشم اور سوت کا ملواں بنا ہوا کپڑا (اس کا یہ نام مقامی ہے) (ا پ و، ۲: ۹۰). [نوبت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بُخار (... ضم ب) امذ.
وہ بخار جو وقفہ یا ناغہ کر کے (وقت مقررہ پر) آئے، باری کا بخار. ورم طحال اور نوبتی بخار وغیرہ نے ایک اندھیر مچا دیا (۱۹۳۵، چشمۂ صحت، دہلی، اکتوبر، ۱۱). [نوبتی + بخار (رک)].

... رِسالَہ (... کس ر، فت ل) امذ.
مقررہ وقفوں میں شائع ہونے والا رسالہ؛ جیسے: ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ یا سہ ماہی وغیرہ)، جریدہ جو باقاعدہ شائع ہوتا ہو. قدیم اور جدید کتابیں اور نوبتی رسالہ موجود ہوں. (۱۹۱۳، افتتاحی ایڈریس، محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس، لکھنؤ، ۳۹). [نوبتی + رسالہ (رک)].

... وَقْت (... فت و، سک ق) امذ.
مقررہ وقت یا دورانیہ، معینہ زمانہ، مخصوص مدت. ہر ستارہ اپنے دائرے میں ایک ہی نوبتی وقت میں گردش کرتا ہے. (۱۹۷۹، علم الافلاک، ۱۹۵). [نوبتی + وقت (رک)].

نَوبَتیں (و لین، فت ب، ی مج) امث، ج.
نوبت (رک) کی جمع، باریاں، مقررہ اوقات: تراکیب میں مستعمل. نوبتیں اس بخار کے بموجب اس کے قسم کے خواہ ہر روز یا ایک دن آڑ یا ہر تیسرے روز نمود ہوا کرتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۳). [نوبت (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

... بَجانا ف مر؛ محاورہ.
شادیانے بجانا، خوشی کے موقعے پر ڈھول تاشے بجانا نیز خوشی کا اظہار کرنا.

بان نوبتیں بجاؤ تخریب اہم ہوئے ۔۔۔ گویا علی کے دست مبارک قلم ہوئے

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۳: ۱۹۲).

نَوبَر (و لین، فت ب) امث.
رک: نو مع تحتی الفاظ؛ نوجوان لڑکی.

نوبر نظارہ گستر سے دل شاعر کے ۔۔۔ مجھ کو محبوبہ نہیں آتم جیسہ چاہیے

(۱۹۶۵، کف دریا، ۱۰۲). [رک: نو (۱) + ف: بر = پھل].

نوبَل (و مج، فت نیز کس ب) صف نیز امذ.
نجیب، شریف، عالی خاندان، عالی نسب، طبقۂ اشرافیہ سے متعلق؛ اعلیٰ کردار کا حامل، عالی ظرف نیز امیر، رئیس آدمی، نامی گرامی شخص. اس نے جواب دیا شاید حیدرآباد کے کوئی نوبل ہیں. (۱۹۶۹، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۸). [انگ: Noble].

... گَیس (... ی لین) امث.
(کیمیا) غیر عامل گیس، جو بے رنگ اور بے بو ہوتی ہے (مثلاً: ہیلیم، نیون، آرگن، کرپٹان، زینان اور ریڈان). نوبل گیسوں کے مرکبات پیدا کرنے ... کی کوششیں کئی سالوں سے جاری ہیں. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۱۸۲). [انگ: Noble Gas].

نوبِل (و مج، کس ب) امذ؛ = نوبیل.
۱. سویڈن کا ایک ماہر کیمیادان الفریڈ نوبیل (۱۸۳۳-۱۸۹۶ء) جس نے ڈائنامیٹ ایجاد کیا تھا اور ایک خطیر رقم وقف کر دی تھی تا کہ ہر سال طبیعیات، ادب، امن وغیرہ کے میدانوں میں بہترین کارکردگی انجام دینے والوں کو انعامات سے نوازا جائے. اب نوبل جیسے سائنس دانوں کا بھی زمانہ گذر گیا جو ڈائنامیٹ ایجاد کرنے کے بعد نوبل انعام جاری کر کے اپنے ضمیر کی خلش کو مٹائیں. (۱۹۹۰، ذہن انسانی، حدود اور امکانات، ۵۹).
۲. رک: نوبل انعام. ایلیٹ کو نوبل برائے ادبیات بھی دیا گیا. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۷). [انگ: Nobel].

... اِنْعام (... کس ا، سک ن) امذ؛ = نوبل انعام.
الفریڈ نوبل کے نام سے موسوم ایک بڑا بین الاقوامی انعام ہر سال علوم و فنون اور امن وغیرہ کے شعبوں میں نمایاں کارکردگی یا بہترین خدمات کے صلے میں مردوں اور عورتوں کو بلا امتیاز دیا جاتا ہے اس کا فیصلہ ملک سویڈن کے عالم اور ماہر کرتے ہیں. نوبل انعام سویڈن کے معروف سائنس دان ... نوبل کے نام سے دیے جاتے ہیں. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۲۵ نومبر، ۱۱). اب کوئی دن جاتے ہیں کہ اس کی ایماء پر سائنس کا نوبل انعام اردو ادب کے منافقوں ..... معاف کیجیے نقادوں کو دینے کا اعلان ہوگا. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۳). [نوبل + انعام (رک)].

... اِنْعام یافْتَہ (... کس ا، سک ن، ف، فت ت) صف، امذ.
جس نے نوبل انعام حاصل کیا ہو، اپنی بہترین کارکردگی یا خدمات کے صلے میں نوبل انعام پانے والا شخص. جب آرتھر کوسلر اسے ملنے گیا تھا تو اسے یقین تھا کہ فرائیڈ نوبل انعام یافتہ ہے. (۱۹۹۰، ذہن انسانی حدود اور امکانات، ۵۷). [نوبل + انعام یافتہ (رک)].

... پَرائز / پِرائز (... فت نیز کس پ، کس ج، ا، ی مج) امذ.
رک: نوبل انعام. "نوبل پرائز" اردو زبان اور ادب میں آ گیا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۵۲). گورباچوف نے بہت ہی عجلت میں سرد جنگ کے خاتمے کا جواز پیدا کر کے نوبل پرائز تو لے لیا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۵۸). [انگ: Nobel Prize].

نوبِلِٹی (و مج، کس ب، ل) امث (شاذ).
اصالت، شرافت، نجابت نیز طبقۂ امرا، اشراف. اور انگریز بھی یا نجیہ شائستگی و تہذیب نوبلٹی یا شرافت کو اپنی ہی قوم کے ساتھ مخصوص جانتے ہیں. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۲۷). [انگ: Nobility].

نَوبَہ (و لین، فت ب) امذ.
۱. نوبت، باری؛ (طب) باری کا بخار. تپ لرزہ یا تپ نوبہ، یہ ملیریل زہر سے پیدا ہوتی ہے یہ بیماری ہندوستان میں عام طور پر پھیلی ہوئی ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۲۹۹). ۲. تیموری عہد حکومت میں موسیقی کی ایک قسم جو چار حرکات یعنی قول، ترانہ، غزل اور فرودوشت پر مشتمل تھی اور بعد میں ایک اور حرکت مستزاد کا اضافہ کیا گیا تھا. پندرہویں صدی میں جو موسیقی بہت مقبول تھی وہ نوبہ کہلاتی تھی. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۳۲۲). کلاسیکی فن کو اصطلاحاً "مقام" کہتے ہیں صوتی اور آلاتی قسم کی موسیقی "نوبہ" سے متعلق ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۷۰۲). [ع: نوبۃ].

نَو بَہ نَو (و لین ، فت ب ، و لین) صف.
(رک : نو (تازہ) مع تحتی الفاظ) نیا نیا ، نت نئے (عموماً جمع میں مستعمل).
کائنات کی جملہ اشیا و شیون ..... باری تعالیٰ کی شانیں اور مظاہر ہیں جن کا وہ ہمہ وقت نو بہ نو طریقوں سے اظہار کرتا رہتا ہے. (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۰).
[نو (رک) + بہ (حرفِ جار) + نو (رک)].

نُوبی (و مع) (الف) صف.
۱. نوبہ (شہر) سے منسوب یا متعلق ؛ نوبہ قوم یا نسل کا ، نوبیا کا رہنے والا. اپنے ایک غلام کو حکم دیا کہ نوبی نجر پہ زردوزی زین کسے. (۱۹۳۰ ، الف لیلۃ و لیلۃ ، ۱ : ۱۹۸). حبشیوں کے گروہ میں ..... غالباً نوبی (Nubian) خون کی آمیزش ہے. (۱۹۷۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱۶ : ۷). (ب) امث. پرندوں کی ایک قسم. بھانت بھانت کی چڑیاں چہکتی گا رہی ہیں مثلاً فاختائیں ، تُحْر وریں ، قمریاں اور نوبیاں. (۱۹۳۰ ، الف لیلۃ و لیلۃ ، ۱ : ۱۵۵).
[ف : نوبہ (بحذف ہ) (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَوبیاہْتا (و لین ، کس ب ، سک ہ) صف.
(رک : نو مع تحتی الفاظ) نیا شادی شدہ ، جس کی شادی نئی نئی ہوئی ہو. اس کے وجود میں درد کی چاندنی اتر آئی تھی ، نوبیاہتا جوڑے کی فنی فضا میں رس گھول رہی تھی. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۶۵). [رک : نو (۱) + بیاہتا (رک)].

نوبیل (و مع ، ی مع) امذ.
رک : نوبل (عموماً انعام کے ساتھ مستعمل). آخر کار انگریزی زبان کے توسط سے ٹیگور نے ادب میں اور سر سی وی رمن نے سائنس میں نوبل انعام حاصل کیا تھا. (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۲۳). اسے نوبل انعام پیش کرتے وقت اکادمی نے غالباً اس سال تک کا سب سے زیادہ خراجِ تحسین پیش کیا تھا. (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۲۵۳). [انگ : Nobel].

نُوبان (و مع) امذ.
ٹوکرا جو بنی ہوئی بید کی ٹہنیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے. نوبان کو ہندی میں ٹوکرا کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹). [ف].

نُوپُر (و مع ، ضم پ) امذ.
جھانجھر (جامع اللغات). [س : नूपुर].

..... وان صف.
جھانجھر سے مزین ، جس نے جھانجھر پہنی ہو (پلیٹس). [نوپر + وان ، لاحقۂ صفت].

نَو پَیدا (و لین ، ی لین) صف.
(رک : نو مع تحتی الفاظ) ، جو حال ہی میں پیدا ہوا ہو ؛ نو ایجاد (ماخوذ : مہذب اللغات).
[نو + پیدا (رک)].

نَو پَیراسْتَہ (و لین ، ی لین ، سک س ، فت ت) صف.
(رک : نو مع تحتی الفاظ) نو آراستہ (ماخوذ : مہذب اللغات). [نو (رک) + ف : پیراستہ ، پیراستن ، تراش کر سنوارنا سے ماضی].

نَوَتا (فت ن ، و نیز و لین) امث.
۱. نیاپن ، تازگی ، عجوبہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नवता].

نَوتا (۱) (و لین) امذ : (ج : نوتاں).
شادی یا کسی تقریب کا بلاوا ، نیوتا ، دعوت ، بلاوا.

شادی پاس تھے نوتاں تھے بھی　　چنگ بینا بنے خوش دلبری تھے
(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۰). [س : निमन्त्रण + क].

نَوتا (۲) (و لین) امذ.
جادوگر ، ساحر (جامع اللغات). [پ : [illegible]].

نَوتا (۳) (و لین) امذ.
کسی عمارت کے سامنے کا وہ حصہ جو ستونوں پر کھڑا ہو ؛ پیش دلیز ، ڈیوڑھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ھ : नौता].

نَوتا (۴) (و لین) صف.
جھکا ہوا ، خمیدہ (جامع اللغات). [رک : نونا (جھکنا) سے].

نَوتار (و لین) امذ.
(مشاط گری) بلاوے کی جگہ (اپ و ، ۷ : ۸۸). [رک : نوتا (۱) + ر ، لاحقۂ ظرف].

نَوتائی (و لین) امذ.
(مشاط گری) نیوتا لانے والا ، بلاوا لانے والا نیز بلاوا لانے والے کا انعام (اپ و ، ۷ : ۸۸). [رک : نوتا (۱) (بحذف ا) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

نَوتْپَن (و لین ، سک ت ، فت پ) امذ.
ساحری ، جادو (جامع اللغات). [نوت = نوتا (۲) + پن ، لاحقۂ کیفیت].

نوتْری (و مع ، سک ت) امذ.
(قمار بازی) جُواری کا ایک داؤ. سولی اور کی موٹھ اور نوتری ، داؤ قمار بازاں. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۰). [مقامی].

نُوتَن (و مع ، فت ت) صف.
نیا ، تازہ ؛ حال کا ، جدید (پلیٹس ؛ جامع اللغات). اف : کرنا ، ہونا. [س : नूतन].

نَوتْنا (و لین ، سک ت) ف م.
نیوتا دینا ، بلانا ، بلاوا دینا ، مدعو کرنا ، بلا بھیجنا ؛ شادی کا بلاوا دینا. نوتا (نوتے سے) بیاہا (ہاتھ سے) بریاہ (براے) وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۵۱). [نوت = نوتا (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر].

نُوتَنْتا (و مع ، فت ت ، ن) امث.
نیاپن ؛ تازگی ؛ انوکھاپن ، ندرت (پلیٹس). [س : नूतनता].

نُوتَنْتَو (و مع ، فت ت ، ن ، ت ، و) امذ.
رک : نوتنتا ، نیاپن (پلیٹس). [س : नूतनत्व].

نَوتْنی (و لین ، سک ت) امث.
دعوت جو رشتے دار دولھا دلھن کو دیتے ہیں نیز وہ ضیافت جو شادی کی بابت نیوتا دینے والوں کو دی جاتی ہے (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نوتنا (رک) سے اسم کیفیت].

... ہونا محاورہ۔
(ہنود) نئے دولھا دلھن کی رشتے داروں کی طرف سے دعوت کی جانا (مخزن المحاورات)۔

نَو توبَہ (و لین، و لین، فت ب) صف۔
(رک: نو (۱) مع تحتی الفاظ) وہ شخص جس نے تازہ توبہ کی ہو (ماخوذ: مہذب اللغات)۔
[رک: نو (۱) + توبہ (رک)]۔

نَو توڑ (و لین، و ج) صف۔
(رک: نو (۱) مع تحتی الفاظ) پہلے پہل جوتا ہوا؛ (کاشت کاری) وہ آراضی جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو، نو شکست۔ بعض دفعہ امر اور اسم کے ملنے سے مفعول کے معنی پیدا ہوتے ہیں مثلاً نو توڑ، دم کٹ وغیرہ۔ (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۲۹)۔ [رک: نو + توڑ (توڑنا (رک) کا حاصل مصدر)]۔

نَوتَہ (و لین، فت ت) امذ۔
۱. (رک: نوتا) نیوتا، دعوت، بلاوا۔ ناتھنا (تھ سے) نوتنا (نوت سے) بتانا (باتھ سے) بریانا (برا سے) وغیرہ۔ (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۵۱)۔ ۲. وہ نقدی یا تحفہ وغیرہ جو شادی وغیرہ کی تقریبات میں دیا لیا جاتا ہے۔ شادی وغیرہ کی تقریبات میں جو کچھ دیا لیا جاتا ہے ..... جس کو عرف میں نوتہ کہتے ہیں۔ (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۳۸)۔ ۳. دعوت نامہ۔ اس سفرنامے (آئینۂ سکندری) ..... کے دوسرے حصے میں ..... ان رقعوں کا حال ہے جو مصنف کے پاس نوتہ کے طور پر جلسوں میں شریک ہونے کے لیے آئے تھے۔ (۱۹۳۶، مقالات شروانی، ۳۸۵)۔ [رک: نوتا (۱) کا ایک املا]۔

نَوتہاری / نَوتَہری (و لین، سک ت / فت و) صف۔
وہ جسے کسی تقریب کی دعوت ملی ہو؛ مدعو شخص؛ شادی میں بلایا جانے والا مہمان (پلیٹس)۔ [نوت = رک: نوتا (۱) + ہاری / ہری، لاحقۂ صفت]۔

نَوتیاں (و لین، کس ی ج ت) امث۔
ہاتھ میں پہننے کا ایک زیور۔ زیورات دست، چوڑیاں ..... نوتیاں، آرسی، کنگن چوہے۔ (۱۹۰۳، عصر جدید، جنوری، ۳۰)۔ [مقامی]۔

نَوتھاری (و لین) امذ۔
برادری کے وہ لوگ جو شادی میں نوتہ کے طور پر کچھ دیتے ہیں اور اس کا بدلہ ہوتا ہے، جو عوض نہیں لیتے وہ بھاتی کہلاتے ہیں یہ لوگ ننھیال کے ہوتے ہیں (محاورات ہند؛ جامع اللغات)۔ [نوتہاری (رک) کا ایک املا]۔

نوٹ (و ج) امذ۔
۱. (i) کسی حکومت (مرکزی بنک) کا جاری کردہ کا نقدی سکہ (عموماً کاغذ کا چھوٹا ورق جس پر بادشاہ وقت یا بانی ملک یا کسی اور چیز کی تصویر ہوتی ہے اور لکھا ہوتا ہے کہ حکومت کی ضمانت سے جاری ہوا)، کرنسی نوٹ، سکۂ قرطاس، پات۔ سرکار پر باوجود اجرائے نوٹ کے از حد قرض۔ (۱۸۷۱، اخبار انجمن پنجاب، لاہور، ۲۳، نومبر)۔ پانچ پونڈ کا نوٹ حوالہ کیا گیا تاکہ اس کو بھنا کر جو سودا سلف درکار ہے خریدے۔ (۱۸۹۳، اردو کی پانچویں کتاب (مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی)، ۶۷)۔ سونے کے سکے الگ تھے چاندی کے الگ اور نوٹ الگ۔ (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱ : ۴۹۳)۔ سودے بازی ختم کرنے کے لیے پانچ روپے کا ایک نوٹ ہوٹل والے کو دے کر کہا آپ اس میں سے جتنا چاہے کاٹ لیجے (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۱۷)۔ (ii) (قانون) تمسک، ہنڈی، سند، عند الطلب واجب الادا رقم کی سرکاری دستاویز (پرامیسری نوٹ) (اپ و، ۷ : ۲۲؛ جامع اللغات)۔ (iii) (مجازاً) روپیہ پیسہ، نقد رقم۔ یقین ہے کہ یہ خود زیور کے بدلے نوٹ یا جائداد کا لینا پسند کرے گی۔ (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۰)۔ دوسرے صاحبوں نے بھی ایسی ہی فیاضی کی خاص کر بیگم صاحبہ بھوپال نے اور انہوں نے چونتیس ہزار روپیہ کے نوٹ ..... تعلیم نسواں کے لیے جاری کیے۔ (۱۹۰۵، عصر جدید، جنوری، ۳۰)۔ ۲. حاشیہ، تشریح، تفسیر، تفصیل (کتاب وغیرہ میں) نیز کوئی توجہ طلب بات جو خط وغیرہ کے حاشیے میں لکھی جائے۔ اس کتاب میں میاں مسعود کے نوٹ سے وہی مضامین ہم نے نقل کر دیے ہیں، اپنی طرف سے اس میں کچھ گھٹایا بڑھایا نہیں۔ (۱۸۵۹، حرز الغلمان، ۲۲)۔ وہ جو کچھ لکھ کر لاتے ہیں اس کو نوٹ سمجھو۔ (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳)۔ ایسی غزلیں مع نوٹ اور حاشیہ درج کی گئی ہیں جن سے ..... مفید مطلب باتیں بھی معلوم ہو سکتی ہیں۔ (۱۹۳۱، دیوان ریختی، ۹)۔ یگانہ نے ..... دیوان کا پیش لفظ لکھا جس کے آخر میں ان کا نوٹ قابل ذکر ہے۔ (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی ستمبر، ۳۱)۔ ۳. باضابطہ سیاسی تحریر۔ اس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ مولانا آزاد کا ۱۹۲۲ کے اواخر میں ایسی خفیہ تنظیموں سے گہرا تعلق تھا جو پان اسلامزم کے لیے کام کر رہی تھیں۔ (۱۹۹۰، نگار، کراچی، فروری، ۱۲)۔ ۴. (i) مختصر یادداشت، مختصر تحریر یا شذرہ۔ ان کی تاریخ پیدائش، غلط واقعات ..... کے متعلق کوئی بسیط اور محققانہ نوٹ لکھا جائے۔ (۱۸۵۸، تاریخ نثر اردو، ۳)۔ مذکورہ بالا عنوان سے ایک نوٹ ہفتہ وار پیسہ اخبار ..... میں شائع ہوا ہے۔ (۱۹۰۳، مقالات حالی، ۱ : ۲۷۶)۔ کسی نے مس کاؤن کو حد پار کرنے پر احتجاجی نوٹ بھیجا ہو۔ (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۲۳)۔ مسٹر نے نوٹ پڑھ کر اسے دیکھا اور ذرا مسکرائی۔ (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۳۶)۔ (ii) لکھنا، قلم بند کرنا، درج کرنا۔ نوٹ ..... یادداشت یا لکھنے کے معنوں میں، اس کے مرکبات ..... رائج ہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۲)۔ وہ اپنی تحقیق پر ..... تمام متعلقہ و غیر متعلقہ اعداد و شمار نوٹ کر لیتے۔ (۱۹۶۷، ذر گزشت، ۵۹)۔ ۵. واقعات، موضوعات، خیالات وغیرہ کے اہم نکات، اشارات جو تقریر یا تحریر میں کام آ سکیں۔

کمپنی باغ کے جلسے میں گئے تھے ہم بھی لائے ہیں راہنماؤں کی تقاریر کے نوٹ

(۱۹۵۰، کلیات رزمی، ۲۳۳)۔ ۶. کسی شے کا تاثر جو تجربے میں آیا ہو، تبصرہ، رائے۔ میں اپنی کتاب ..... میں ان باکمالوں کے ساتھ انصاف کرنے کی کوشش کروں گا یہ نوٹ جزوی اور نامکمل ہے۔ (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۳)۔ تخلیقی محرک کی نشاندہی خود اقبال نے اپنے نوٹ میں کر دی ہے۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۹)۔ ۷. (موسیقی) سُر نیز سُر تحریر کرنے کی علامت، سر کی نچ یا وقفے یا طول کی علامت۔ کدم اس دھن کو بار بار بجا رہی تھی مگر کوئی ایسا نوٹ تھا جو اس سے نچ نہیں پا رہا تھا۔ (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۹۳)۔
[انگ: Note]۔

... آفِ ہَینڈ (..... ی لین، سک ن) امذ۔
ہُنڈی، تمسک (چیک، ڈرافٹ وغیرہ) (جامع اللغات)۔ [انگ: Note of Hand]۔

... بُک (..... ضم ب) امث۔
وہ چھوٹی کتاب جس میں یادداشتیں لکھی جائیں، بیاض۔ اخباروں کے رپورٹر پنسل اور نوٹ بک لے کے پہونچے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۰)۔ انھوں نے جیب سے نوٹ بک نکالی۔ (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۱۴۳)۔ ایک فوجی نے اسٹیشن ماسٹر کو بلا کر ..... اس کا نام نوٹ بک میں لکھوا لیا۔ (۲۰۰۳، ریس منظر، ۱۴۳)۔ [انگ: Note Book]۔

--- بَنانا ف مر: محاورہ.
۱. جعلی نوٹ تیار کرنا (جامع اللغات). ۲. دولت کمانا، مال بٹورنا. یہ تو گھر بیٹھے بٹھائے نوٹ بنانے والی بات ہے. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۳۹). ۳. حاشیہ لکھنا، تحریری رائے دینا، اہم نکات درج کرنا. آپ نے مسودہ پر جا بجا نوٹ بنا دیے ہیں ضرور مفید و بکار آمد ہوں گے. (۱۹۳۶، شاد عظیم آبادی، مکتوبات، ۱۹۱).

--- بَنْنا محاورہ.
نوٹ بنانا (رک) کا لازم، جعلی نوٹ تیار ہونا (جامع اللغات).

--- بُھنْنا محاورہ.
نوٹ بھنوانا (رک) کا لازم: کھلا ہونا نیز خرچ ہونا شروع ہونا. آج پھر پانچ سو کا نوٹ بھنا. (۱۹۳۹، خمار عیش، ۱۵).

--- بُھنْوانا محاورہ.
ہُنڈی (چیک) دے کر رقم نکلوانا نیز کُھلا کروانا، ریزگاری لینا.

ٹکٹ گھر مرے ساتھ آ جاؤ تم ٹکٹ بابو سے نوٹ بھنواؤ تم
(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۵۰).

--- پیپر (--- ی مج، فت پ) امذ.
چٹھی لکھنے کا کاغذ، خط لکھنے کا کاغذ. چند پوسٹ کارڈ، لفافے، نوٹ پیپر اور پنسل مرحمت فرمائی. (۱۹۱۶، ایک نادر سفر نامہ، ۳۳). نوٹ ..... اس کے مرکبات نوٹ بک، نوٹ پیپر، پرامیسری نوٹ، کرنسی نوٹ وغیرہ رائج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۲). [انگ : Note Paper].

--- جاری کَرْنا ف مر: محاورہ.
حکومت کا نوٹوں کا مرکزی بنک سے اجرا کرنا (جب کوئی حکومت نوٹ جاری کرنا چاہتی ہو تو اسے حسب ضابطہ اس قدر مالیت کا سونا سرکاری خزانے میں محفوظ رکھنا پڑتا ہے (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- جاری ہونا محاورہ.
نوٹ جاری کرنا (رک) کا لازم؛ سرکار کی طرف سے نوٹ کا اجرا کیا جانا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- چھاپْنا ف مر: محاورہ.
کرنسی نوٹ تیار کرنا، نوٹ بنانا نیز دولت کمانا. نوٹ چھاپنے کی مشین سے نوٹ چھاپتے اور چھٹی والے روز کتابیں گاڑی میں لاد کر شاداں و فرحاں چلتے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۲۰).

--- دینا ف مر: محاورہ.
۱. حاشیہ لکھنا، تشریح درج کرنا، مختصراً وضاحت کرنا. اختلاف قرأت پر مسلسل نوٹ دیے جاتے ہیں. (۱۹۲۸، دیباچہ قیہ مانیہ، ۲۰). غزل کے نیچے میرے نام سے یہ نوٹ دے دیجیے "غزل "متعلن مفاعلن" میں لکھی گئی ہے. (۱۹۹۳، ہدایت نامۂ شاعر، ۷۵). ۲. رقم دینا، دولت عطا کرنا. صوبہ دار کے لڑکے نے کتنے پاپڑ بیلے ایک گاؤں لکھے دیتا تھا نوٹ دیتا تھا. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۲۳).

--- رَکْھنا محاورہ.
یاد داشت کے لیے لکھ رکھنا؛ خاص طور پر خیال رکھنا. ایجنٹ کو چاہیے کہ ان ناموں کا باقاعدہ نوٹ رکھے. (۱۹۶۳، بیمۂ حیات، ۱۰۲).

--- سَرْکاری (--- فت س، سک ر) امذ.
(قانون) زر کاغذی. نوٹ سرکاری اور تمسکات یا دیگر کفالت نامہ --- منجانب اس کے دوسرے شخص کے پاس ہو. (۱۹۰۸، مجموعہ ضابطۂ دیوانی، ۱۹). [نوٹ + سرکاری (رک)].

--- شیٹ (--- ی مج) امث.
کاغذ کا وہ تختہ جو خصوصاً سرکاری دفتروں یا محکموں میں مختلف امور کی یاد داشتوں کو درج کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے. تحریر کا کاغذ. تلاش کرنے سے ایک نوٹ شیٹ مل گئی جس پر شکایت کنندہ کی درخواست کی رسید کا پتہ چلتا تھا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۱۵). [انگ : Note Sheet].

--- کَرانا ف مر.
یادداشت کے لیے درج کرانا، لکھوانا. تھوڑی سی بندھی ٹکی باتیں ان کے استادوں نے اپنی نوٹ بکوں سے ان کو نوٹ کرا دی تھیں. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۵۴).

--- کَرْ لینا ف مر.
لکھ لینا، ضبط تحریر میں لانا. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ بھی سنتے اسے فوراً نوٹ کر لیتے تھے. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۳۹).

--- کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. یادداشت کے لیے لکھ لینا، تحریر کرنا، لکھنا، درج کرنا. معمولی سے معمولی کاشتکاروں کے مکانوں میں بے تکلف گھس جاتے اور وہاں ان کی ٹوٹی کھٹیا یا کمبل یا بورے پر بیٹھ کر گھنٹوں ان کے حالات پوچھ کر نوٹ کرتے. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۹۵). کئی دن وہ سوالات کر کے جوابات نوٹ کرتی رہیں. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۲۹۸). ۲. خاص طور پر خیال رکھنا، توجہ دینا. تو آپ نے نوٹ کر دیا ہوتا کہ اس سے اخلاق کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہے. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۳۹). میں نے نوٹ کیا کہ اتنا چھوٹا سا بچہ خوب رواں انگریزی بول رہا تھا. (۱۹۶۳، آبلہ پا، ۱۱). تم نے ایسی بات نوٹ کی ہو کہ میں ان پچاس ساٹھ گاڑی بانوں میں سے اس کو فوراً پہچان لوں. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۳۳). ۳. جائزہ لینا، نظر رکھنا، بغور دیکھنا. فرشتے ..... وہ ہر چھوٹی بڑی بات نوٹ کر رہے ہیں. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۳۵۳). میں اس کے چہرے کے تاثرات نوٹ کرتا رہتا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، فروری، ۵۲).

--- لِکھانا ف مر: محاورہ.
یادداشت لکھوانا نیز استاد کا الفاظ کے معنی و محاورات وغیرہ کی تشریح وغیرہ تحریر کرانا (جامع اللغات).

--- لِکْھنا ف مر.
۱. اشارات درج کرنا، اہم نکات لکھنا. مختصر طور پر کچھ ضروری نوٹ لکھنا سر دست کافی ہوگا. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۱۲). ۲. شرح لکھنا، تفسیر و تبصرہ لکھنا، حاشیہ تحریر کرنا.

بہت بیا نوٹ لکھ گئے ہیں یہ اپنی پوتھی میں بھائی ماٹک

خدا نہ ہوگی تو کیا جیوں گا دیا کرو تم ہزار ناٹک

(۱۹۰۷، کلیات اکبر، ۱: ۲۵۳). خدا معلوم کتنے نوٹ، کتنے تبصرے، اس کے لیے لکھے، کتنے ترجمے اس میں شائع کرائے. (۱۹۶۷، آپ بیتی، عبدالماجد دریا آبادی، ۲۱۵).

... لکھوانا ف م.

تبصرہ لکھوانا : کسی دفتری مراسلے کا جواب دینا. بڑے بابو نے پڑھا اور فوراً اپنے ماتحت خاص کو بلا کر نوٹ لکھوا دیا. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۹).

... لگانا محاورہ.

تشریح یا وضاحت کرنا، تبصرہ وغیرہ حاشیے میں درج کرنا. کمیشن نے کام کے تجربے کے عام پروگرام کے عنوان سے اپنی رپورٹ میں دو ذیلی نوٹ لگائے ہیں. (۱۹۸۷، نئی تعلیم کے مسائل، ۷۵). انھوں نے کلیات میں بعض غزلوں پر نوٹ لگایا ہے کہ یہ ۱۸ یا ۱۹ سال وغیرہ کی عمر کی ہیں. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۱۱).

... لینا محاورہ.

۱. یاد داشت لکھ لینا، یاد داشت میں لکھنا، ٹانکنا، کتاب یاد داشت پر چڑھانا؛ اہم نکات لکھنا. جب کسی پیچیدہ اور اہم مسئلے پر انٹرویو لیا جائے تو نوٹ لینا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۱۹). بعض کتابوں سے کچھ نوٹ لیں گے، پھر ساری کتابیں اسی جگہ چھوڑ کر چلے جائیں گے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۶۹۳). ۲. خلاصہ لکھنا، توثیق کرنا. نوٹری پبلک : وہ شخص جو کسی امر کے متعلق نوٹ لیتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۹۳).

... ملانا محاورہ (شاذ).

تبادلۂ خیال کرنا، آپس میں خیالات کا جائزہ لینا. وہ فرانسیسیوں نے ارما کو غور سے دیکھا باہم نوٹ ملائے ..... ایک چبھتا ہوا آوازہ کسا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۳۶۲).

... ہونا ف م؛ محاورہ.

نوٹ کرنا (رک) کا لازم؛ یاد داشت لکھ لینا، خاص طور پر خیال ہونا (جامع اللغات).

نوٹری (و مج، فت ٹ مج مجز، سک ٹ) امذ.

(قانون) وہ جسے تمسکات کی رجسٹری وغیرہ کا اختیار ہو، ناظر رجسٹری، دستاویزات پر مہر تصدیق لگانے والا افسر. آپ نوٹری اور عالم مذہبی کو بلوا لیجیے سرکاری افسر کے سامنے ہم وصیت لکھنا چاہتے ہیں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۲۵۱). ..... نوٹری کے تصدیق شدہ حلف نامے محتسب یا اس کے عملے کی طرف سے مقرر کردہ وقت کے اندر پیش کرنے کا حکم دے سکے گا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ (ضمیمہ سوئم)، ۲۰). [انگ : Notary].

... پبلک (... فت پ، سک ب، کس ل) امذ.

(قانون) حکومت کی طرف سے وہ اجازت یافتہ شخص جو دستاویزات کی تصدیق کرتا ہے اور معاہدات یا ذمے داریوں یا دوسرے نوشتہ جات وغیرہ کا خلاصہ لکھتا ہے یا توثیق کرتا ہے. نوٹری پبلک :- وہ شخص جو کسی امر کے متعلق نوٹ لیتا ہے یا معاہدات یا ذمہ داریوں یا دوسرے نوشتہ جات اور دستاویزات کا خلاصہ لکھتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۹۳). [انگ : Notary Public].

نوٹس (و مج، کس ٹ) امذ.

۱. تحریری اطلاع یا اعلان، سرکاری اطلاع نامہ، حکم نامہ؛ (عموماً) قبل از وقت اطلاع نیز اشتہار. حال ہی میں فرانس کی جمہوری حکومت نے نوٹس میں اخبارات کی آزادی کے متعلق ..... احکام جاری کیے. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۷۹). آج نوٹس لگی تھی کہ تیسرے ہی گھنٹے کے بعد سارے لڑکے ہال میں جمع ہو جائیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۷۳). موت کا فرشتہ تو اس جہان فانی سے اٹھانے آئے گا اور کبھی کبھی تو یہ بغیر کسی نوٹس کے آ جاتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، ستمبر، ۷۰). ۲. دفتری حکم نامہ جس میں کسی امر کے واقع ہونے کے اسباب پوچھے جائیں؛ تنبیہ. اب تو اسے اس اظہار وجوہ کے نوٹس کا جواب دینا تھا جو صبح سے اس کے سامنے کھلا پڑا تھا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۳۱). [انگ : Notice].

... بورڈ (... و مج، سک ر) امذ.

وہ جگہ یا تختہ جس پر اطلاع نامہ (نوٹس) لگایا جائے، تختۂ اطلاعات. آرٹسٹ اپنی تصویر ہاتھ میں بلند کر کے دکھا رہا ہے پھر نوٹس بورڈ پر لگانے کے لیے جاتا ہے. (۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۱۹). ابھی تم کہاں ہو؟ نوٹس بورڈ پر تمہارے لیے ایک نوٹس لگا ہوا ہے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۵۵). [انگ : Notice Board].

... جاری کرنا ف م.

سرکاری ادارے کی طرف سے اطلاع نامہ جاری کرنا، دفتری حکم نامہ بھیجنا. لاہور میونسپل کمیٹی کو جب اطلاع ملی کہ کتب خانہ بند کر دیا گیا ہے تو نوٹس جاری کر دیا کہ یا تو عمارت خالی کی جائے یا اس کا کرایہ دیا جائے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۲۰۷).

... جاری ہونا محاورہ.

سرکاری ادارے کی طرف سے اطلاع نامہ جاری ہونا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

... دِلانا محاورہ.

کسی کو کسی مجاز افسر کے ذریعے سے تحریری تنبیہ بھجوانا، پیشگی اطلاع فراہم کرنا. عدالت سے یا کسی اور طریقے سے ان کو نوٹس ایک مہینے کا دلوا دیا جائے کہ وہ کوئی اور بندوبست کر سکیں. (۱۹۱۳، مکاتیب شبلی، ۱: ۳۳).

... دینا محاورہ.

۱. پیشگی تحریری اطلاع دینا، حکم نامہ جاری کرنا. ریلوے ..... چھ مہینے کی نوٹس (اطلاع) دیکر گورنمنٹ کو اپنا سارا کام سپرد کر دے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۱۹). اس درخواست پر بیگم صاحب کو نوٹس دیا گیا کہ آٹھ روز کے اندر اندر دونوں باغ اور یہ محل خالی کر دو. (۱۹۳۳، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۹۰). بس ایک روز اچانک نوٹس دے دیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۶). ۲. اطلاع دینا، خبر کرنا، آگاہ کرنا، ہشیار کرنا. آنے والا برس آ کے نوٹس دیتا ہے کہ موت سے اب تم ایک برس اور قریب پہونچ گئے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۱: ۳: ۵۳). ہندی کے ادیب تمھارا انتظار کر رہے ہیں" میرا نے آ کر نوٹس دیا. (۱۹۸۴، زمین اور فلک اور، ۱۴). ۳. حکماً کچھ کہنا، حکم دینا. جب انھوں نے نوٹس دیا تو بڑی معمولی سے گیٹ اپ کے ساتھ، اخباری کاغذ پر مجموعہ کو تھوپ تھاپ کر جعفری کے حوالے کر دیا. (۲۰۰۳، عبارت، حیدرآباد، جولائی تا ستمبر، ۲۹).

... لگنا ف مر.
نوٹس بورڈ پر اطلاع نامہ چسپاں یا آویزاں ہونا. سفید دیوار اس پر بھی ایک نوٹس لگا تھا. (۱۹۴۳، کھویا ہوا افق، ۱۲). بھئی تم کہاں ہو؟ نوٹس بورڈ پر تمہارے لیے ایک نوٹس لگا ہوا ہے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۵۵).

... لینا محاورہ.
خیال کرنا، لحاظ کرنا، قابل غور سمجھنا، توجہ دینا (عموماً نہ/نہیں کے ساتھ مستعمل).

اتنی رغبت دل کی جب سے کی طرف ہے پی نہ لو
مدرسہ مانع نہیں مسجد کا نوٹس ہی نہ لو

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۱۶۱). اماں بیگم نے ان کے پاس آ کر بیٹھنے کا کوئی نوٹس نہ لیا. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۳۱۳). خود ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم جیسے اقبال پرست بھی اس کا نوٹس لیے بغیر نہ رہ سکے. (۲۰۰۳، اختلاف کے پہلو، ۲۱).

... میں آنا محاورہ.
مشاہدے میں آنا، معلوم ہونا. انہیں ایام میں ایک اور واقعہ میرے نوٹس میں آیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۵۸۷).

نوٹس (و مج، سک ٹ) امذ.
ا. کسی مضمون کے متعلق توضیحی یا تنقیدی نوعیت کی عبارت، مختصر تحریر جس میں مناسب معلومات فراہم کی جاتی ہیں، مشاہدات یا تاثرات کا خلاصہ کتاب، تقریر کے اہم نکات، خلاصہ، کسی کی تقریر کی تفصیلات. آپ نے ..... جیب سے نوٹس نکال کر بانچے کانپتے تقریر شروع کی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۳۹). میں فوزی سے فزکس کے نوٹس لے کر گھر واپس آ رہی تھی. (۱۹۷۳، زیب النساء، لاہور، اگست، ۲۵). تم جو بھی کہو مجھے یہ نوٹس آج ہر حال میں مکمل کرنے ہیں. (۱۹۸۵، اپنے لوگ، ۱۳۹). ۲. (مجازاً) مشاہدات، تاثرات، خیالات وغیرہ. مرد جب مل بیٹھتے ہیں تو آپس میں اکثر نوٹس ایکسچینج کر لیتے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۳۸). [انگ: Notes].

... بَنانا محاورہ.
کسی مضمون یا تقریر کا توضیحی یا تنقیدی خلاصہ کرنا، مشاہدات یا تاثرات وغیرہ مختصراً درج کرنا، اہم نکات نقل کرنا. مزمل نوٹس بناتے بناتے رک گیا تھا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۹۲).

... لینا محاورہ.
رک: نوٹس بنانا. میں ..... میز پر بیٹھا کسی کتاب سے نوٹس لے رہا تھا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۵۷). پھر اس نے تقریر بند کر دی، کیونکہ میں ..... نوٹس لینے لگا تھا. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۳۹).

نَوٹَنکی (ولین، فت ٹ، غنہ) (الف) امث.
ایک طرح کا ناٹک یا ڈراما جس میں اکثر ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربہ اُتارا جاتا اور عام طور پر میلوں ٹھیلوں میں دیہاتی عوام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، دیہاتی ناٹک، سانگ، کھیل تماشا. جس طرح بچے نوٹنکی کا تماشا مبہوت ہو کر دیکھتے ہیں اسی طرح وہ اس ملک کے نظارے میں محو ہو گئی. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۵۸). مجھے کبھی نوٹنکی دیکھنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۵۵). (ب) صف. (مجازاً) ڈراما باز، جھوٹی ادائیں دکھانے والا، بہروپیا؛ ریاکار، فریبی. نوٹنکی جھٹکن .....

داد کی منہ بولی استری کے فوت ہو جانے سے جو جگہ خالی ہوئی تھی اس کی امیدوار بہت سی نکمی سہیلیاں تھیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰: ۱۸، ۳). [مقامی].

... کَرنا محاورہ.
ناٹک کرنا، ڈراما رچانا، جھوٹ کو سچ کی طرح پیش کرنا. بھیا یہ ساری نوٹنکی ماسٹر موڑ آئے کی تھی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۷۵).

... کھیلنا محاورہ.
(رک: نوٹنکی کرنا) اداکاری کرنا. تم نے بھی خوب نوٹنکی کھیلی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۵۳).

نوٹنگ (و مج، کس ٹ، غنہ) امث.
نوٹ لکھنا، خلاصہ تحریر کرنا نیز دفتری مسل کے سادہ کاغذ پر نمبروار درج ہونے والا خلاصہ (مراسلت کے حصے کے خلاف). دوسری دستاویز برہان قاطع سے متعلقہ ایک مسل ہے جس میں دفتری نوٹنگ کا انداز ہو بہو وہی ہے جو آج کل مروج ہے. (۱۹۸۷، غالب ایک شاعر، ایک اداکار، ۱۰۹). پہلے پہل جب ہم دفتر پہنچے اور ہمارے آنے جانے اور دورے وغیرہ کے سلسلے میں مسلوں پر نوٹنگ دیکھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۹۳). [انگ: Noting].

نوٹوں (و مج) امذ؛ ج.
نوٹ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. وہ نوٹوں کی نذر چڑھا کر خوشی سے اچھلتا ہوا گھر واپس لوٹا. (۱۹۸۹، قید، ۳۹).

... کا ہار امذ.
وہ ہار جس میں پھولوں کے بجائے ردی نوٹ پروئے گئے ہوں (عموماً دولہا کو پہنایا جاتا ہے). کوئی نذر نیاز کے تھال، کوئی نوٹوں کے ہار کچھ بھی دکھائی نہ دیتا تھا. (۱۹۸۹، قید، ۵۰).

... کی بارش کَرنا محاورہ.
بہت زیادہ نوٹ دینا؛ (عموماً خوشی کے موقعے پر) نوٹ نچھاور کرنا. ایک طوائف کوئی گانا گا رہی ہے انور علی اس پر نوٹوں کی بارش کر رہا ہے. (۱۹۸۰، وارث، ۲۷).

نوٹیشن (و مج، ی مج، فت ش) امذ.
(موسیقی) سُروں کو علامات کے ذریعے تحریر میں ظاہر کرنا، موسیقی کو قلم بند کرنے کا طریقہ. جس قدر جلد ممکن ہو موسیقی کو تحریر میں لانے کے لیے نوٹیشن کا طریقہ اختیار کیا جائے. (۱۹۲۹، ہندوستان کی موسیقی، ۲۸). [انگ: Notation].

نوٹیفائڈ (و مج، ی مج، کس ج،) صف.
نوٹس دیا ہوا (شخص) نیز اعلان کردہ، جس کی تشہیر ہو چکی ہو (ایریا کے ساتھ مستعمل). سینکڑوں نہیں ہزاروں روپے خرچ کرتے ہیں، ٹاؤن ایریا، نوٹیفائڈ ایریا ..... ایگریکلچرل ایسوسی ایشن، اور اس قسم کی سینکڑوں انجمنیں اور ایسوسی ایشن ہیں. (۱۹۷۵، متحدہ قومیت اور اسلام، ۵۹). [انگ: Notified].

... ایریا (... ی مج، کس ج) امذ.
علاقہ جس سے متعلق کوئی اطلاع دی گئی ہو یا اعلان کیا گیا ہو. مجھے معلوم ہوا کہ نوٹیفائڈ ایریا میں ایک چپراسی کی اسامی خالی ہے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۳۳). [انگ: Notified area].

نوٹیفکیشن (و مع، ی مع، کس ف، ی مج، فت ش) امذ.
خط یا اشتہار وغیرہ جس سے اطلاع دی جائے، اعلان نامہ، تحریری اطلاع، اطلاع نامہ۔ دو دن قبل یونیورسٹی میں موسم گرما کی تعطیلات ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے پہلے ہی شروع کر دی گئی ہیں۔ (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۵۵). کچھ دنوں بعد ..... وزارت زراعت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ (۲۰۰۳، پس منظر، ۳۰۷). [انگ : Notification].

نوج (و لین) کلمہ؛ فقرہ۔
۱. (عور) خدا نہ کرے، ایسا نہ ہو؛ مبادا، خدانخواستہ، نعوذ باللہ۔

نہیں قصے کہانیوں سے کام نوج پڑھ کر وہ اون کو ہوں بدنام
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۵۶۱).

پہلے یہ نہ سمجھیے، اگر کے دیو و جاہ نوج کوئی ایسی کرے جیسی تیری چاہ
(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۹۵). لیکن اس بلا کی گرمی پڑ رہی ہے اور راستہ کی حرارت الگ، اللہ رے گرم آگ نوج کوئی کھائے۔ (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۷۶). نوج! ایسی بدڈھنگی بنی ہو کہ کسی چیز کا ٹھیک ٹھور ہی نہیں۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۵). گل آرا بیگم نے کہا، اماں جان میں ..... مرنے کے لیے تیار ہوں، بڑی بیگم نے کہا، اوئی نوج ..... تم کیا کہہ رہی ہو؟ (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین فراق، ۲). مثلاً لفظ "نوج" عورتوں میں عام ہے اصل میں یہ "نعوذ باللہ" کی ایک شکل ہے اور "خدانخواستہ" کے معنوں میں مستعمل ہے۔ (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۹۱). ۲. تنفر یا خفگی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کلمہ۔ نوج اس کمبخت کی لڑکیوں کی کیا بری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھیں نہ وزیر جو چاہا بک دیا۔ (۱۸۷۱، رسالت العشق، ۲۸).

اکبر! بے شک کسی سلطان کی فوج سے لیکن شہید ہوگئے بیگم کی نوج سے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۴: ۱۶۷).

لیجیے کوئی نوج اللہ شیوہ ہے گالی گلوچ ان کا شیوہ
(۱۹۲۸، مرقع لیلیٰ مجنوں، ۵۲). نوج ایسی لاج بھی کیا۔ (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۱۵). ۳. نہ، نہیں؛ بالکل نہیں؛ کسی قیمت پر نہیں۔ بی بی فرماتیں "اے نوج یہ کیا کھڑاگ ہے" مجھ سے تقریریں نہیں ہوتیں۔ (۱۹۶۷، چلتے ہو تو چمن کو چلیے، ۱۳۷). [نعوذ (رک) کا بگاڑ].

--- بابا نوج فقرہ۔
اللہ محفوظ رکھے (ناپسندیدگی کے اظہار کے لیے)۔ نوج بابا نوج میرا تو دو گھنٹے میں دم نکل گیا جب جہاز اونچا اڑنا شروع ہوا۔ (۲۰۰۰، سب رس، کراچی، دسمبر، ۲۶).

--- دُور پار فقرہ۔
خدا نہ کرے ایسا ہو۔ بیگم صاحب نوج دور پار اس منحوس گھڑی کا تو ذکر ہی نہ کیجیے۔ (۱۹۰۳، خالد، ۴۸). بیوی نے چمک کر کہا، نوج دور پار، کیا دشمنوں کا جیل خانہ جانے کو دل چاہا ہے؟! (۱۹۵۳، پیر نابالغ، ۳۳). اماں نے بھی کہا، نوج، دور پار میری لونڈیا دشمن تک کے لیے نہیں ہے۔ (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۷۷).

--- دُور دُور پار فقرہ۔
رک : نوج دور پار جو فصیح ہے (جامع اللغات).

نوجَوان (و لین، فت ج) صف.
(رک : نو مع تحتی الفاظ) نوخیز، نو عمر۔

رہے نوجوان عقل میں پیر توں ہوا دورمیں نیک تدبیر توں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۵).

ادب سوں کھڑی ہو کیا عرض یو کہ ہے ایک طفل نوجوان بیگھ
(۱۷۵۲، قصہ کامروپ و کلا کام، ۱۹).

حسرت برس رہی ہے ہمارے مزار پر
کہتے ہیں سب یہ قبر کسی نوجوان کی ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۸۴). ان مسائل پر اپنے نوجوان بچوں کے ساتھ سکون و سنجیدگی سے غور کریں اور ان کا حل تلاش کریں۔ (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۴۷). [رک : نو (۱) + جوان (رک)].

نوجَوانی (و لین، فت ج) امث.
(رک : نو کا تحتی) بلوغ، عالم شباب، نو عمر ہونا، نوجوان ہونا۔

شہانی تیری نوجوانی اچھو تجے نوجوانی شہانی اچھو
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۷).

نزاکت حسن و دولت ہے منگے جاہی کرن سکتا
توانوں نوجوانی سوں بکل شاہی کرن سکتا

(۱۶۱۱، محمد قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲).

ضعف کو نوجوانوں کا غرور آئینوں سے تھیں چٹانیں چور
(۱۹۴۷، نبض دوراں، ۱۱۳). نوجوانی میں آپ انیسویں صدی کے روسی ادیبوں کی طرح زندگی میں بے انتہا غربت، بیماریاں، پریشانیاں اور کرب دیکھ کر بڑے ہوئے ہیں۔ (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۴۱۹). [نوجوان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نوجوشی (و مج) امث (قدیم).
طوائف کی پالی ہوئی لڑکی جس سے وہ اپنا کاروبار چلاتی ہے، نوچی۔ کاتنیں، پاتریں، نوجوشیاں نئی چتی شراب حسن سے سرشار۔ (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۴۲). [مقامی].

نُوچ (و مع) امذ.
صنوبر کی قسم کا ایک درخت، کاج، کاڑ (Pine Tree)۔ نوچ، مشرقی جانب کماؤں تک پیدا ہوتا ہے۔ (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۱۸). [مقامی].

نوچ (۱) (و مج) امذ.
۱. (الف) نوچنا کا امر؛ تراکیب میں مستعمل۔

بڑے حسین زاویے بھی تھے میری سوچ کے
مگر کسی نے رکھ دیا مرے پروں کو نوچ کے

(۱۹۸۸، برگد، ۱۷۵). ۲. نوچ لینے یا چھیننے کا عمل؛ کئی جانب سے کئی آدمیوں کا چھیننے یا لینے کا عمل؛ لوٹ (شبد ساگر). (ب) امث۔ خراش (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- پھاڑ امذ.
نوچنے اور پھاڑنے کا عمل؛ کئی جانب سے کئی آدمیوں یا جانوروں کا کوئی چیز چھیننے، جھپٹنے یا لینے کا عمل، لوٹ کھسوٹ، چھینا جھپٹی؛ (مجازاً) غارت گری۔ وہ لوگ جو ہر بات کا ذمہ دار انسان کو قرار دے کر بار دھاڑ نوچ پھاڑ لوٹ کھسوٹ ..... کا سبب بنتے ہیں۔ (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۳۲۹). [نوچ + پھاڑ = پھاڑنا (رک) کا امر].

--- بوچ (کر/کے) م ف.
نوچ نوچ کر، خراشیں ڈال کر.

یک چشم دیکھ کہنے لگا نوچ بوچ حلق
گھوڑے کے موڑا ہے رسوئی کجے ہے حلق

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۳).

--- (کر) پھینکنا ف مر: محاورہ.
کسی چیز کو کھینچ کر الگ کرنا، نکال دینا، دفع کرنا، اپنے سے دور کرنا نیز کسی تکلیف دہ بات سے نجات حاصل کرنا. وہ بے چاری جھٹک کر دماغ سے نوچ پھینکنے کی کوشش میں تھی کہ یہ نئی آفت ٹوٹی. (۱۹۳۳، سیلاب و گرداب، ۱۵). بیوی بچوں کی ذمے داری اس خیال کو ذہن سے نوچ کر پھینکنے پر مجبور کرتی. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، مئی، ۴۹).

--- توڑ (--- وج) امذ.
نوچنے توڑنے کا عمل: (کنایۃً) لپک جھپک، چھونا پکڑنا، چھیڑ خوانی.

بیہودہ ہے نوچ توڑ کیسی   کجے ہو مجھے بھی ایسی ویسی

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۷۷). [نوچ + توڑ = توڑنا (رک) کا امر].

--- دینا محاورہ.
پنجے یا چٹکی سے اکھاڑنا، لینا، الگ کرنا.

"کاٹ دیئے
پھولوں کے سر
نوچ دیئے
تتلی کے پر"

(۱۹۹۹، افکار کراچی (احمد صغیر صدیقی)، اگست، ۳۱).

--- ڈالنا محاورہ.
پنجے یا چٹکی سے ادھیڑ ڈالنا، اکھاڑ لینا؛ بوٹی بوٹی کر دینا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا. جب سکینہ نے اپنے چچا جان کو اس حالت میں مشاہدہ کیا زلفوں کو نوچ ڈالا. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۹۰). "خدا کی مار تم پر! اسے کے رکھے رکھائے کپڑے نوچ ڈالے." (۱۹۶۵، دوسٹک نہ دو، ۲۸۲). اگر انھیں کھانے کو نہ ملے تو یہ مجھے میرے جسم کو نوچ ڈالیں. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۳۰).

--- کر کھانا ف مر: محاورہ.
پنجوں سے پکڑ کر یا دانتوں سے کھینچ کر کھانا، (عموماً گوشت) بوٹی بوٹی کر کے کھانا، سخت ایذا پہنچانا، دق کرنا، درندگی دکھانا. کسی مسلمان کی آبرو ریزی اور توہین و تحقیر کو اس کا گوشت کھانے کی مثل و مشابہ قرار دیا ہے اگر اس کے وہ شخص سامنے ہو تو ایسا ہے جیسے کسی زندہ انسان کا گوشت نوچ کر کھایا جائے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸: ۱۲۱).

--- کھانا ف مر: محاورہ.
۱. نوچ کر کھانا، ناخنوں سے بوٹیاں توڑ لینا. چیلوں اور گدھوں نے ان کی بوٹیاں نوچ کھائیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۲۰). ۲. آڑے ہاتھوں لینا، بہت تنگ کرنا، نہایت ایذا پہنچانا، تکلیف دینا. وہ زبان سے بات تو نکلنے دیتی نہیں دانتوں تو مجھے نوچ ہی کھائے. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۵۹). آخر ایک پیر دادا نے یہ کیوں کہا تھا کہ باطن کو چھپاؤ، ورنہ اسے کتے نوچ کھائیں گے. (۱۹۹۶، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۴۴۴).

--- کھسوٹ (--- فت کھ، وج) امث.
۱. بدن پر ناخنوں سے خراش ڈالنے کا عمل: (کنایۃً) لڑائی، ہاتھا پائی. کل لڑ پڑی تھیں نہ جب میں کو ٹج جا رہا تھا اسی نوچ کھسوٹ میں یہ دامن نکل گیا. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۳۱). یہ ایک دوسرے کو نوچ کھسوٹ کر تھک جائیں گے پھر ان کا خون خشک ہو چکا ہوگا. (۱۹۸۷، حصار، ۱۵۱). ۲. (مجازاً) لوٹ مار، غارت گری، چھینا جھپٹی. یہاں تو اب جاڑے بھر یہی نوچ کھسوٹ لگی رہے گی ایک جائے گا دوسرا آئے گا. (۱۹۳۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۹۸). اس نوچ کھسوٹ میں لوگوں کو فوج شاہی کے سپہ سالار ولی بہادر خان کی لاش ..... نظر آئی. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۸۸). دولت کی نوچ کھسوٹ اور لوٹ مار کا سلسلہ اس وقت تک جاری رہا جس وقت تک انگریز اس سرزمین پر حکمران رہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۱۸۷). اپنے سے زیادہ تیز معاملہ فروخت کر رہی تھیں؛ چھین جھپٹ نوچ کھسوٹ جاری تھی. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۲۸۰). ۳. (بال وغیرہ) اکھاڑنے کا عمل، جڑ سے کھینچنا، (شاخ وغیرہ سے) الگ کرنا. اس نے اپنے تمام سر کے بال نوچ کھسوٹ داماد کے حوالے کئے. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۱۹۰). [نوچ + کھسوٹ = کھسوٹنا (رک) کا امر].

--- کھسوٹ کرنا محاورہ.
چرانا، خرد برد کرنا. کھیت کے اندر کھڑی فصل سے نوچ کھسوٹ کرتا اور پک کر تیار ہونے تک بیا مال چرا کر کھاتے ہی گئی تو اتنی سیدھی روٹی پے پڑتی. (۱۹۸۳، اردو ڈائجسٹ، لاہور، مئی، ۲۱۹).

--- کھسوٹ کے م ف.
لوٹ کر، زبردستی، چھین جھپٹ کر. تخت طاؤس تک نوچ کھسوٹ کے نادر واپس لے گیا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳۰: ۱۷۱).

--- کھوچ (--- وج) امث.
باہم ٹوٹنے کا عمل، آپس میں ٹکرانا، رگڑ کھانا. کینیڈا میں ایسے میدان پائے جاتے ہیں جو گلیشیروں کے نوچ کھوچ کے عمل سے بنے ہیں. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۳۳۱). [نوچ + کھوچ (تابع)].

--- لینا محاورہ.
۱. کسی کو زخمی کر دینا، بدن پر ناخنوں سے خراش ڈالنا (عموماً غصے کی حالت میں منھ کے ساتھ مستعمل). وہ اس وقت غصے میں ہے اور اگلے ہی لفظ پر منھ نوچ لے گی. (۱۹۳۳، عسکری کے افسانے، ۱۴۷).

کل جو پنڈلی سے اس کا منہ آیا
میرا سینہ کسی نے نوچ لیا

(۱۹۵۱، ہجو کے چراغ، ۳۵). ۲. اکھاڑ دینا؛ مٹا ڈالنا.

آپ کے منہ کو ہم نوچ جبیں سے لیں گے
ہم بچا کر کے تمہیں چھوڑیں گے یا حضرت عم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۵۵). ۳. جدا کر دینا، الگ کر دینا (شاخ وغیرہ سے پتے پھول وغیرہ).

کیسے ہر شاخ سے منہ بند مہکتی کلیاں
نوچ لی جاتی تھیں تزئین حرم کی خاطر

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۱۰۳).

... ناچ امث.
نوچنے کا عمل، نوچ کر پریشان کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [نوچ + ناچ (تابع)].

... ناچ کر / کے م ف.
پنجے سے نوچ کر، اکھاڑ کر، ناخنوں سے خراشیں ڈال کر، جھنجھوڑ کر؛ بوٹی بوٹی یا ٹکڑے ٹکڑے کر کے. ایک روز آدھی رات کو قابو پا کر اس طوطے کے بال و پر نوچ ناچ کر گھر کے باہر پھینک کر غل مچانے لگی کہ ہے ہے میرے طوطے کو بلی لے گئی. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، حیدری، ۷). مسالہ نوچ ناچ کے ہڈیوں کے چونے کی گرد خدا جانے کس جگہ موتی کا شعر پڑھنے کو اڑ گئی. (۱۹۱۵، پیاری دنیا (ترجمہ)، ۳۰).

... ناچ کے پھینک دینا ف مر.
نوچ کے کسی چیز کو پھینک دینا (مہذب اللغات).

... نوچ کر کھانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. پنجوں یا ناخنوں سے گوشت کو جدا کرنا یا کھانا. کیا دھرتی پر کوئی ایسا قطعہ نہیں پڑا جس میں کوے اور گدھ مر رہے ہوں اور آدمی ان کو نوچ نوچ کر کھا رہے ہوں. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۱۹). ۲. خوب لوٹنا نیز بہت مال بٹورنا. بیگم صاحبہ کی رازدار کہلائے اور ان کو نوچ نوچ کر کھائے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۳۸). ۳. بوٹی بوٹی کر کے کھانا نیز تباہ و برباد کر دینا. اخلاق یہ ہیں جو مرنے سے پہلے آدمی کو نوچ نوچ کر کھانا چاہتے ہیں. (۱۸۹۰، محاسن الاخلاق، ۲۷۷).

نوچ (۲) (و مع) امث.
کسی سطح یا کنارے پر بنا ہوا کٹاؤ یا کٹاؤ کا نشان، کسی مرحلے یا پیمانے کے شمار کا نشان یا لکیر ؛ وہ نشان جو گھڑی پر وقتوں کے شمار کے لیے بنایا جاتا ہے. ہر وقت "اب" کے مقابل تکلی کی پانچ نوچیں یا لکیریں ہوتی ہیں، گویا ہر ایک نوچ ایک منٹ کو تعبیر کرتی ہے. (۱۹۲۰، علم ہیئت، ۳۱). [انگ : Notch].

نوچا (و مع)
نوچنا (رک) کا ماضی ؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

... کھسوٹی (... فت کھ، و مع) امث.
۱. نوچنے کھسوٹنے کا عمل، طاقت سے مغلوب کرنے کا عمل، زور زبردستی، دھینگا دھینگا مشتی. "نواب نے سہ پارہ کو چھینے کی کوشش کی، مگر انھوں نے کروٹ ہی نہیں لی، نواب اب شہ زوری اور "نوچا کھسوٹی" پر اتر آئے". (۱۹۵۴، محل سرا، ۱۳۸). ۲. بوس و کنار، چوما چاٹی. ایک رنگ ایسا جھلک اٹھتا ہے جس کی توقع آپ کسی ایسے آدمی سے نہیں کر سکتے جو بدذیوں کی نوچا کھسوٹی سے بلندتر ہو سکتا ہو. (۱۹۶۴، نئی نظم اور پورا آدمی، ۹۳). [نوچا + کھسوٹ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کھسوٹی کرنا محاورہ.
دھینگا مشتی کرنا، زبردستی قابو کرنا، شہ زوری دکھانا نیز بوس و کنار کرنا. میں راضی ہوتی تھی مگر مارا زبردستی جو کوئی نوچا اور کھسوٹی کرے تو کیا کروں. (۱۸۸۳، طلسم ہوشربا، ۱ : ۷۵۰).

... کھوچی (... و مع) امث.
نوچنے کھوچنے کا عمل، ناخن سے خراشیں ڈالنا ؛ (کنایۃً) چٹکی بھرنا، ہاتھوں سے چھیڑنا، چھیڑ چھاڑ، بری نیت سے چھونا ؛ (مجازاً) بوس و کنار. سوائے نوچا کھوچی کے ان کا ہاتھ رہتا ہی نہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲ : ۱۹۳). وہ سے عزیز لڑکے سب ہی مرتے تھے ... نوچا کھوچی، چوما چاٹی ہوتی ہی رہتی تھی. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۳۴). [نوچا + کھوچ = کھونچ + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کھونچی (... و مع، غنہ) امث.
رک : نوچا کھوچی. اس نے ہاتھ جھٹک کر کہا "نہ صاحب" میں تو ایسے یار سے درگزری جس میں یہ نوچا کھونچی ہوتی ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲ : ۵۱). [نوچا + کھونچ = کھوچ + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ناچی امث.
رک : نوچا نوچی، چھینا جھپٹی (جامع اللغات). [نوچا + ناچی (تابع)].

... نوچی (... و مع) امث.
نوچنے کا مسلسل عمل، پنجے سے گوشت کو جدا کرنا، جھنجھوڑنا ؛ (مجازاً) لوٹ مار، دست اندازی. اس غریب کا تکا بوٹی کر ڈالا اور اب تک نوچا نوچی اور لوٹ کھسوٹ مچ رہی ہے. (۱۹۰۵، مقدمات عبدالحق، ۱ : ۱۷۷). [نوچا + نوچی (تابع)].

نوچم (و مع، فت چ) امث.
رک : نوچ ؛ تراکیب میں مستعمل. [نوچ (رک) + م (حرف اتصال)].

... کھسوٹ (... فت کھ، و مع) امث.
۱. رک : نوچ کھسوٹ جو زیادہ مستعمل ہے، بدن پر خراشیں ڈالنے کا عمل ؛ (مجازاً) لڑائی جھگڑا. سر روز کا لم گلوچ نوچم کھسوٹ جو تم جانتا ہو رہا ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۹۱). ۲. (مجازاً) پتنگ کی ڈور کو کھینچنا اور ٹھمکیاں دینا. پتنگ نوچم کھسوٹ میں دوسری پتنگ سے زبردستی بھڑ گئی. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۴۳). [نوچم + کھسوٹ (رک)].

... ناچی امث.
رک : نوچا ناچی، پنجے سے گوشت کھینچنے کا عمل. چند منٹ میں آدھا زیبرا ہضم کر لیا، شیر پہلے پیچھے کو ہٹا مگر شیرنی جھونڈ ادھر ادھر سے نوچم ناچی کر رہی تھی. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۴۸۲). [نوچم + ناچی (تابع)].

نوچن (و مع، فت چ) امث.
(لفظاً) نوچنے کا عمل ؛ تراکیب میں مستعمل.

... کھسوٹن (... فت کھ، و مع، فت ٹ) امث.
نوچنے کھسوٹنے کا عمل، اکھیڑنا، ادھیڑنا ؛ (مجازاً) ورق گردانی (غصے کی حالت میں). حضرت نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، بکر کے بال جبرئیل نوچن کھسوٹن شروع کر دی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۵ : ۳). [نوچن + کھسوٹن = کھسوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

نوچنا (و مع، سک چ) ف م.
۱. (i) گوشت کو پنجوں سے بوٹی بوٹی کرنا، پنجہ مارنا، ناخن مارنا، کھرچنا نیز ناخن سے خراشیں ڈالنا. ان میں سے ہر ایک عبداللہ کو اپنی طرف کھینچنے اور اس کے جسم کا گوشت نوچنے لگی. (۱۹۱۳، الناظر، کیم مارچ، ۵۳). (ii) دانت یا چونچ سے کھسوٹنا (گوشت، روٹی وغیرہ).

میں اپنے کو اس طرح دیکھتا ہوں کہ (جیسے) اپنے سر پر روٹیاں لیے جاتا ہوں (اور) اس میں سے پرندے (نوچ نوچ کر) کھاتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۵۳). جیسے چوراہے پر ڈالے ہوئے کھانے کو کتے نوچتے ہیں میں بھی ایسے ہی چتا میں پڑ جاؤں گا. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۳۳). (iii) پھاڑ کھانا (خصوصاً) شکاری پرند کا چونچ یا ناخنوں سے گوشت اکھاڑنا. وے اپنی غذا اپنے پنجوں اور چونچ سے نوچ کے کھاتے ہیں. (۱۸۳۱، مقاصد علوم، ۹۵). اس پر عذاب ہو رہا ہے اور ایک بلی اس کو نوچتی ہے. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۳۸). میں تو اب آپ کی ضد پر سروجنی نائیڈو کی بلی کا بچہ لا کر ضرور ہی پالوں گا اور اس کی ٹریننگ ایسی کروں گا کہ بس آپ کے پاؤں اپنے پنجوں سے خوب خوب نوچا کرے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۳۳). ۲. (i) اکھاڑنا، کھینچ لینا (بال، پر، گھاس، پتیاں وغیرہ).

نوچ کر کوے کے ایک دو تین پر
باندھے رہتا تھا وہ (کذا) شام و سحر

(۱۸۱۳، عجائبِ رنگین، ۳۳).

دست و پا یار کے چوموں گا یہ تحفہ دے کر
نوچتا ہوں جو کہیں پیڑ حنا کا دیکھا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۵۱). بے اختیار آنکھ آنکھ آنسو رونے لگا، بال نوچنے، چھاتی پیٹنے لگا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲). دو تین بکریاں پیچھے سے بچی ہوئی گھاس کو مسلسل نوچ رہی ہیں. (۱۹۷۵، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۹۳). عمرانہ پاگلوں کی طرح سینہ پیٹ رہی تھی بال نوچ رہی تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۹۳). (ii) (مجازاً) توڑ لینا (خصوصاً پھول پتیاں، ستارے وغیرہ). میں نے ایک پھول کو زندگی کی ڈال سے نوچ کر موت کی خاک میں ملا دیا ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۳۵). میری تمنا تھی کہ ستارے نوچ لاؤں. (۱۹۸۷، مد و جزر، ۸۱). ۳. غارت گری کرنا؛ دست اندازی (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۴. کھینچ کر الگ کرنا، علیحدہ کرنا؛ (مجازاً) زبردستی جدا کرنا. جیسے انارکلی سلیم کے پہلو سے نوچی جا چکی. (۱۹۲۲، انارکلی، ۹۳). راستے، موسم، زبانوں کے ذائقے اسے اپنے آپ سے نوچ کر بہت پرے پھینک دیتے ہیں. (۱۹۸۹، یادِ آنکھ میں تصویر، ۴۹). ۵. لوٹنا، زبردستی چھین لینا. اسے یہ بھی نہیں یاد کہ اس کی منگنی کی انگوٹھی اس کی انگلی سے کسی درندے نے نوچی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مارچ، ۶۰). ۶. اذیت دینا، تکلیف پہنچانا.

پریشاں خیالی کے طعنے سنا کر
بڑی سادگی سے کہ نشتر کی مانند شاک ہے
میرا دل نوچتے تھے

(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۱۰۰). ۷. خراب کرنا، بگاڑ دینا. شاہدہ نے اپنی طبع کی خاطر ان کی خوشیوں کے منہ نوچ لیے تھے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۳۵). ۸. پونچھنا، صاف کرنا، کھرچنا (برتن سے غذا وغیرہ). گولیاں ختم ہونے کے بعد وہ پیالہ میں سے نوچ نوچ کر روزانہ دونوں وقت کھانے لگا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۱۷۷). ۹. آڑے ہاتھوں لینا، پیچھے لگ جانا، بے عزت کرنا، رسوا کرنا، ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دینا. ان کی طبیعت کا یہ حال تھا کہ کسی کو ترقی کرتے نہ دیکھا جاتا تھا جسے عزت کے کپڑے پہنے دیکھتے تھے ضرور نوچتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۹۳). [س : निकुञ्च (नि)].

... کھانا ف مر؛ محاورہ.
نوچ نوچ کر کھانا، پھاڑ کھانا نیز لوٹنا، کھسوٹنا. نوچا کھاتا آگے چلا تھوڑی دیر میں اتفاقات سے ایسے بیابان میں وارد ہوا کہ ہزاروں پاڑھے چکارے نیل گاؤ گاؤخر آپس میں کلیلیں کر رہے تھے. (۱۸۲۵، تحفۂ عندلیب، ۱۷۱).

... کھسوٹنا محاورہ.
۱. چنگل مارنا، پنجہ مارنا، پنجوں سے بوٹی بوٹی کر دینا، پھاڑ کھانا. جنھیں یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ سب شکرے مل کر نوچا کھسوٹا کریں. (۱۹۰۵، داغ، زبانِ داغ، ۱۸۵). کوئی موضوع ہاتھ آیا اور یہ تھکے ادھیڑنے یوں لگے جیسے بھوکے گدھوں نے لاش دیکھی اور نوچنے کھسوٹنے لگے. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۲۳). ۲. چھینا جھپٹی کرنا، لوٹنا، مارنا، غارت گری مچانا، لوٹ کر برباد کر دینا. ابدالی نے دلی کو دوسری بار نوچا کھسوٹا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۴). ۳. کھینچنا، کھینچ کر الگ کرنا. دولہا صاحب نے بھی جلدی سے ہزاری سہرے کو اسی دم نوچ کھسوٹ کے پھینکا. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶ : ۳۸). ۴. توڑنا، مسل دینا (پھول پتے وغیرہ) نیز اجاڑ دینا. شرط یہی تھی کہ باغ کو نوچیں کھسوٹیں نہیں. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۲۸۰).

نَوچَنْدا (و لین، فت چ، سک ن) امذ.
(رک : نو (۱) مع تحتی الفاظ) وہ دن جو قمری آغاز ماہ کے پہلے پنجشنبے کے بعد پڑے (ماخوذ : مہذب اللغات). [رک : نو (۱) + چندا (رک)].

نَوچَنْدی (و لین، فت چ، سک ن) (الف) صف.
(رک : نو (۱) مع تحتی الفاظ) نئے چاند کا (ماخوذ : جامع اللغات). (ب) امث. ۱. قمری مہینے کا پہلا پنجشنبہ، قمری مہینے کی پہلی جمعرات. یہ غزل پچھلی نوچندی کو قوالوں نے خانقاہ پر گائی تھی. (۱۹۸۷، اندھیرا اور اندھیرا، ۲۳). ۲. میرٹھ شہر کا ایک مشہور میلا. یہ الی ہمیں میرٹھ کی نوچندی میں ملی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۶۰). [نوچندا (رک) کی تانیث].

... جُمْعَرات (... ضم ج، سک م، فت ع) امث.
قمری مہینے کی پہلی جمعرات. مہینے میں ایک مرتبہ نوچندی جمعرات کو یہاں خلائق کا ہجوم ہوتا ہے. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۳۳۶). وہ نوچندی جمعرات کا دن تھا. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۳۸۵). [نوچندی + جمعرات (رک)].

... جُمْعَرات، پیروں کی کرامات کہاوت.
ایسی بات ظہور میں آئے جس کی بظاہر امید نہ ہو تو کہتے ہیں (عوام اور عورتوں کی زبان) (ماخوذ : مہذب اللغات).

نُوچُو (و مج، و مع) صف؛ امذ.
نوچنے والا، مونسے والا؛ مال مارنے نیز رشوت کھانے والا آدمی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نوچ (رک) + و، لاحقۂ صفت].

نَوچَہ (و لین، فت چ) صف؛ امذ.
نو عمر، نوجوان؛ کم عمر لڑکا یا آدمی.

گیا ہی خوش پرکار ہے دلیر نوچہ کشتی گیر اپنا
کوئی زبردست اس سے لڑ کر عہدے سے کب بر آیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۳۸). [رک : نو (۱) + ف : چہ، لاحقۂ تصغیر].

نوچی (و لین نیز ج) امث.
(بازاری) نوجوان لڑکی جس سے طوائفیں پیشہ کراتی ہیں ، بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ پیشہ کرا کے کاروبار چلاتی ہیں. نائکا نوچی کے اس معاملے سے تنگ آگئی اور بے خرچگی سے بے تاب ہو کر اس نوجوان کے مارنے کا قصد کیا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۶۵). یہ مکان میرن میراں کنجری نوچی الیبا کا ہے. (۱۸۹۳ ، تحقیقات چشتی ، ۲۹۵).

نوچی کے آشنا سے بری ہے یہ دل لگی ہر ساس کو ضرور ہے داماد کا لحاظ

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و ستلی ، ۴۳). بڑھاپا آگیا سامنے کوئی نوچی نہ رہی موت دکھائی دینے لگی. (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجام عیش ، ۵۷). محمود نام طوائف کی نوچی تھیں. (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۳۴۵). [نوچہ (رک) کا مؤنث].

نوچی گھسوٹی (و ج ، فت گھ ، و ج) امف مث.
لوٹی ہوئی (عورت) جسے لوٹا گیا ہو ؛ (مجازاً) جس کی آبرو ریزی کی گئی ہو نیز اجڑی ہوئی ، تباہ حال.

سنگار اپنا ملایا خاک میں سب جب نوچی گھسوٹی ہوگئی تب

(۱۷۹۷ ، عشق چمن ، نگار ، ۱۱۹).

ادھر نوچی کھسوٹی عورتیں ، دہشت زدہ بچے
سلامتیں درمیاں تھیں ، لہو لرزتے ہاتھ باہر تھے

(۱۹۸۶ ، پریم گرو یاد ، ۳۰۴). [نوچنا گھسوٹنا (رک) سے ماضی (برائے تانیث)].

نوچے (و ج) امر.
نوچنا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل.

--- لیے جانا ف مر ؛ محاورہ.
پنجوں یا دانتوں سے پکڑ کر کھینچنا یا گھسیٹنا ؛ پھاڑ کھانا. کسی کے گال گیدڑ نوچ لے گیا ہے یا نوچے لیے جا رہا ہے. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۹۰).

--- کھانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. جو چیز پاس ہو لے لینا ، زبردستی چھین لینا ، حرص و طمع سے باز نہ آنا (جامع اللغات).
۲. جانور کا نوچ کر کھانا ، پھاڑ کھانا. ایک ایسی بلی اس میں تھی کہ وہ اس خوش رنگ طوطی کو نوچے کھاتی تھی. (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۶۷).

نُوچھاوَر (و ج نیز لین نیز کس ن ، فت و) امذ.
رک : نچھاور.

جب ڈیوڑھی سے چنڈول اٹھا دروازے پہ سو خوبی سے
نوچھاور اتنی کی اچیر کل موتی پھول زری بکھرے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۵۸). میرے شانوں پر نوچھاور ہونے والا یہ اندھا اپنے لٹے ہوئے جیون اور بجھ رہے ہوئے بچوں کو لیے پرایت ہو کر کھڑا ہو جائے. (۱۹۲۱ ، تیج پرتاب ، ۱۰۵).
[نچھاور (رک) کا ایک املا].

نُوحؑ (و مع) امذ.
۱. ایک جلیل القدر اور پہلے صاحب شریعت نبی (جن کا اصل نام شکر یا عبدالشکور نیز عبدالغفار تھا) اور کثرت گریہ کے سبب نوح (یعنی نوحہ کرنے والا) لقب ٹھہرا فسق و فجور میں مبتلا عراقی قوم پر اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو مبعوث فرمایا ، حدیث میں آپؑ کے لیے اول الرسل آیا ہے یعنی آپ پہلے رسول تھے ، آپ ہی کی التجا پر طوفان کی صورت میں عذاب الٰہی آیا تھا اور تمام قوم عراق ڈوب کر ہلاک ہوگئی تھی ، صرف آپؑ اور آپؑ کے ہمراہی جو اللہ کے حکم سے ایک کشتی میں سوار ہوگئے تھے دوبارہ زمین پر قدم رکھ سکے اور نسل انسانی کی تجدید کا باعث ہوئے اسی لیے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے ، ایک روایت کے مطابق آپؑ نے ہزار سال کی (سب سے طویل) عمر پائی.

نہ مجھ رہیا ایوب نہ نوح ہنو نہ مجھ ورب تاروں رکھوں بخت پانو

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۲۰۱).

کہ بیٹا ہوں پانی میں اتنے سب
امت نوح کی جل میں ڈوب گئی ہے سب

(۱۵۹۱ ، قصہ فیروز شاہ ، عاجز ، ۱۵).

جہاں جگ میں تھے نوح اسے نیک نام
تداں ہوں سمجھدار ہیں یاں مدام

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹۸).

اس میں کوں ہی چھوڑ چلی کہ ہے روح
بچے نور کیرا جہاز جیوں نوح

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۳). پھر ایک ایک شور اور پیدا ہوا کہ نوح نبی آئے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۶). نوحؑ تم بیٹے ہو شیخ بن ادریس کے ہیں. (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۸۲). اس نے نوحؑ سے وعدہ لیا کہ پھر میں دنیا کو طوفان سے نابود نہیں کروں گا. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۷۱). حدیث میں نوحؑ کے لیے لفظ اول الرسل کا آیا ہے یعنی آپ دنیا کے سب سے پہلے رسول تھے. (۱۹۳۴ ، قصص و مسائل ، ۹۹). حضرت نوحؑ کو دیگر انبیاء کے مقابلے میں ..... چودہ امتیازات حاصل تھے. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۲۷۵). ۲. قرآن شریف کے انتیسویں (۲۹) پارے کی کی سورۃ کا نام اس میں ۲۸ آیات اور دو رکوع ہیں. طوفان نوح میں یہ پانچوں بت جن کا ذکر سورۂ نوح میں ہے زمین کی تہ میں دب گئے تھے. (۱۸۹۵ ، مقالات سرسید ، ۱۰۹). نوح ..... انتیسویں پارے کی کی سورۃ ..... میں حضرت نوحؑ کا ذکر ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۱۹). ۳. (قدیم) آرام و آسائش. بعض کے نزدیک نوح کا لفظ عبرانی الاصل ہے اور اس کے معنی آرام و آسائش کے ہیں. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۲۷۵). ۴. (مجازاً) نوحہ کرنے والا ، رونے والا ؛ مردوں پر رونے والا شخص. حضرت نوحؑ کا اصلی نام شکر تھا چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے آپ کا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا پڑ گیا. (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۲۷). ان کا نام عبدالشکور یا عبدالغفار تھا اور کثرت آہ و بکا کی وجہ سے ان کا لقب نوح ٹھہرا. (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۲۷۵). ۵. (کنایۃً) نئی زندگی دینے والا ؛ کسی فن وغیرہ کو دوبارہ زندہ کرنے والا ، سرخیل. انہیں ہندوستان کی خوشنویسی کا آدم نہیں تو نوح ضرور ثابت کر دیا. (۱۹۲۳ ، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۱۲).
[عبرانی سے معرب].

--- کا طُوفان امذ.
۱. وہ طوفان باراں جو حضرت نوح علیہ السلام کی بددعا سے ان کی بداعمال اُمت پر آیا اور تمام جہان میں پھیل گیا تھا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. (کنایۃً) سیلاب عظیم نیز شدید گریہ ، آنسوؤں یا پانی کی کثرت (اُردو ادب میں بطور تلمیح مستعمل).

زمیں سمجھے ہے تشنگی سے ہر آن قطرے کی بوند نوح کا طوفاں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۵).

آنکھ سے نوح کا طوفان نہ گر جائے کہیں
دیکھو دیکھو مجھے فرقت میں رُلاتے ہو عبث
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۳).

برپا اگرچہ نوح کا طوفان ہو گیا افسوس ہے کہ داغ محبت نہ دھو گیا
(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۶).

--- کی عُمْر امث.
حضرت نوح علیہ السلام کی عمر جو ایک ہزار سال تھی؛ (مجازاً) طویل ترین عمر، عمر دراز. مجھے تمھاری زبان پر یقین کرنے کے لیے کم از کم نوح کی عمر درکار ہوگی. (۱۹۶۹، کافی ہاؤس، ۲۰۶).

--- کی کَشْتی امث.
وہ کشتی جو نوح علیہ السلام نے طوفان سے بچنے کے لیے بحکم خدا تیار کی تھی اور اس میں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھ کر اپنے خاندان اور دیگر نیک بندوں کو بٹھا کر اس عذاب الٰہی سے بچایا تھا (کہتے ہیں کہ یہ کشتی ارارات کی پہاڑیوں کی ایک چوٹی جبل جودی پر ٹھہری تھی). نوح کی کشتی کو قیامت خیز طوفان میں کنارے پر پہنچانے والی طاقت تیری تھی. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۳۶). اسی دن حضرت نوح کی کشتی کوہ جودی پر ٹھہری. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۹).

--- نَجِیُّ اللّٰہ (--- فت ن، شد ی مع ضم، بضم ال، مد ل) امذ.
حضرت نوح علیہ السلام کا ایک لقب. تو کہیں لا الٰہ الا اللہ نوح نجی اللہ لکھا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۹۴). [نوح + نجی (رک) + اللہ (رک)].

نَوحَہ (و لین، فت ح) امذ.
۱. بین کرنا، ماتم کرنا، مُردے پر چلّا کے رونا؛ ماتم، شیون.

عزا کا ہے مجنوں کی نوحہ پڑا یہ خیمہ لیلٰے کا بھی ہے کھڑا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳: ۹۷۳). اگر ایسی موت میں جہاں نوحہ اور شیون اور مت ڈھا پیٹ کر چلا چلا کر رونا اور بیان کرنا یا کوئی اور خلاف شرع ..... چیز ..... سب کفر میں ماخوذ ہیں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۵۷).

ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق
نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۹). اندر تو ماں کا یہ نوحہ بپا شور، باہر باپ بیٹے کے غم فراق سے زندہ درگور. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۵۳). شہادت کی خبر آئی تو چشم مبارک اشک آلود ہو گئی لیکن اسی اثنا میں حضرت جعفرؓ کے گھر سے نوحہ کی آواز آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کر بھیجا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۸۲). جب بیوہ کا دل ہلا دینے والا نوحہ سن کر کلیجہ لرز اٹھا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۷۶). عورتیں مرثیہ گوئی کے علاوہ مقتولوں پر نوحہ و ماتم بھی کرتیں. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۳۹۰). ۲. (i) (مجازاً) گریہ و زاری، رونا پیٹنا.

شکر میں محو ہو کر رو گیا نوحہ ہے شور مبارک باد کا
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). (ii) (کنایۃً) رونے کی آواز، شور ماتم. ہوا جس طرح درختوں میں اپنی غمناک راگنیاں گاتی ہوئی گزرتی ہے اسی طرح دیواروں پر ایک دھیما سا نوحہ بلند ہوا. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۱۳۱). ۳. (i) شاعری کی ایک صنف جس میں امام حسینؓ یا شہدائے کربلا کے مصائب نظم کیے جائیں اور اشعار میں بین کا خصوصیت سے اہتمام ہو (نوحہ عموماً ماتم یا سینہ زنی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے). نوحہ سلام کہنے کا ورد تھا، دلگیر کا شاگرد تھا. (۱۸۵۳، شرح اندر سبھا، ۸۲). مرزا نے ان کے مرنے پر ایک غزل بطور نوحہ کے لکھی ہے. (۱۸۹۷، یادگارِ غالب، ۳۷).

دل ان کا بھی جاتا تو پھر دیکھتے ہم وہ نوحے نہ پڑھتے کہ ماتم نہ کرتے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۹۶). نوحہ: یہ ایک ایسا سلام ہوتا ہے جس میں بین کے اشعار زیادہ رکھنے کا اہتمام کیا جاتا ہے. (۱۹۸۳، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں، ۲۰۸). (ii) دکھ بھرے اشعار پر مشتمل کوئی نظم، غزل یا کوئی نثر پارہ جو کسی عزیز کی موت یا کسی افسوس ناک صورت حال پر کہا جائے. تباہی اور مساکین کی کسمپرسی کا درد انگیز نوحہ ہیں. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۳۳۳). شہری زندگی کا یہ نوحہ اہل جاپان سے داد کا طالب ہے. (۱۹۹۳، اردو میں ہائیکو، ۹۵). [ع: (ن و ح)].

--- بَلَب (--- فت ب، ل) صف؛ م ف.
نوحہ پڑھتا ہوا؛ (مجازاً) نوحہ کرنے والا، ماتم کناں، رونے پیٹنے والا، دردناک حالات بیان کرنے والا. دیگر فرقہ نوحہ بلب ہے کہ میری آوارہ گردی نے آخر میرا مقصد کیا ہے. (۱۹۳۱، مکاتیب یوسف عزیز مگسی، ۳۷). [نوحہ + ب (حرف جار) + لب (رک)].

--- بھَرنا محاورہ (شاذ).
آہ بھرنا، فغاں کرنا، رونا چلّانا. برفانی ہوائیں خشک، تنہا درختوں میں نوحے بھرتی پھرتی تھیں. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۹۷).

--- پَڑھنا محاورہ.
۱. دردناک حالات کا بیان کرنا، ملال کی باتیں کرنا.

دل ان کا بھی جاتا تو پھر دیکھتے ہم وہ نوحے نہ پڑھتے کہ ماتم نہ کرتے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۹۶). مرے پیچھے بھی مدتوں بعد تک مرثیے اور نوحے گاتے اور پڑھتے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳). اقبال کا دل ..... اپنے ماحول کی کیفیات سے تڑپ اٹھتا ہے اور وہ اپنی اس غلامی کا نوحہ پڑھنے لگتے ہیں. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۹۷۷). ۲. نوحہ لکھنا. اگر وہ معاشرہ تہذیبی طور پر زوال پذیر نہیں تھا تو سودا اور غالب جیسے شعرا نے کیسے اس کے تہذیبی زوال کے نوحے پڑھے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۸۵).

--- خواں (--- و معد) صف؛ امذ.
نوحہ یا مرثیہ پڑھنے والا؛ (مجازاً) رونے والا، ماتم کرنے والا، مُردے کا بیان کر کے رونے اور رُلانے والا، دردناک حالات سنانے والا.

فصل گل کے جاتے ہی نکلی ہے جان عندلیب
کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نوحہ خوان عندلیب
(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۳۱).

پڑیے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیمار دار
اور اگر مر جایئے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۹).

پروانے چند بزم میں تھے وہ بھی جل بجھے
باقی رہا نہ کوئی بھی اب نوحہ خوان شمع

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۱۹). ثریا دنیا کی وہ بدنصیب ملکہ ہے جس کی حالت پر کائنات کا ہر ذرہ نوحہ خواں ہے. (۱۹۲۶، شہید مغرب، ۸۰). وسط میں چاندنی پر موجود سیاہ پوش نوحہ خواں عورتوں کا چھوٹا سا گروہ. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۰۸). [نوحہ + ف : خواں، خواندن = پڑھنا].

... خوانی (...و معد) امث.
نوحہ پڑھنے کا عمل، مردے کا بیان کرکے رونا رلانا ؛ (مجازاً) گریہ و زاری، رونا پیٹنا ؛ ماتم.

دیکھو کہاں ہے تواب آتا ہے یاد مجھکو
وہ اوس کا آہ بھرنا وہ اس کی نوحہ خوانی

(۱۸۷۷، ورق الانتخاب، ۱۷۸). شاید یہ ان شدید ترین نقصانات میں سے ہے جس کی تاریخ کو ہمیشہ نوحہ خوانی کرنی پڑے گی. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۹۵۲).

اب حلف ماتم اٹھا دو، نوحہ خوانی چھوڑ دو
موت ہے عنواں جس کا وہ کہانی چھوڑ دو

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۹۰). ہم ..... نئے سال کی خوشیاں منانے سے محروم ہیں اس لیے کہ محرم سوز و نوحہ خوانی کا مہینہ ہے. (۲۰۰۳، وراثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۱۵). [نوحہ خوان + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زا صف.
مراد : نوحہ زن، نوحہ کرنے والا، نوحہ خواں. آواز گریہ ہائے ہائے سے کون و مکاں نوحہ زا تھے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۷۷). [نوحہ + ف : زا، زادن = جننا].

... زنی (...فت ز) امث.
نوحہ کرنے کا عمل، زور زور سے رونا ؛ ماتم، سینہ زنی.

تھی نوحہ زنی دل کی جنازے پہ ضروری   شاید کہ وہ گھبرا کے سربام اٹھا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۰). [نوحہ + ف : زن، زدن = مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سرا (...فت س) صف.
نوحہ خواں، نوحہ سنانے والا، نوحہ کرنے والا.

موج صبا بھی نوحہ سرا ہے   تاروں کی گتی مدھم نیا ہے

(۱۹۸۶، تماشا طلب آزاد، ۳۷). [نوحہ + ف : سرا، سرائیدن = گانا].

... سرائی (...فت س) امث.
نوحہ خوانی، نوحے سنانا. امروہے میں ائمۂ اہل بیت کی ولادت اور وفات کے روز قصیدہ خوانی کی محفلیں اور نوحہ سرائی کی مجلسیں بڑے اہتمام اور احتیاط کے ساتھ منعقد ہوتی تھیں. (۱۹۸۸، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۲۸۵). [نوحہ سرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ٔ سینہ زنی کس اضا (...ی مع، فت ن، ز) امذ.
مرثیے کی ایک صنف جس کا موجد انیسویں صدی کا فارسی بزل گو شاعر مرزا ابوالحسن یغما تھا. مرثیے میں وہ ایک خاص صنف کا موجد ہے جسے اس نے "نوحہ ٔ سینہ زنی" کا نام دیا ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۹۱). [نوحہ + سینہ زنی (رک)].

۔۔۔ٔ غم کس اضا (...فت غ) امذ.
گریہ و زاری، نالۂ غم، مردے کے غم میں رونا.

ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق   نوحۂ غم ہی سہی، نغمۂ شادی نہ سہی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۹). ان کے یہاں نغمۂ شادی بھی ہے اور نوحۂ غم بھی. (۱۹۵۳، کلاسیکی ادب (تنقید غالب کے سو سال، ۲۸۳)). [نوحہ + غم (رک)].

... کرنا محاورہ.
۱. مردے پر چیخ چیخ کے رونا، ماتم کرنا، بین کرنا ؛ مصیبت میں واویلا کرنا.

جو نوحہ کریں مردہ اوپر پکار   ہووے دونوں پر قہر جیچ مار

(۱۸۶۹، آخر گشت، ۲۳). ابوہریرہ کا عقیدہ تھا کہ عزیزوں کے نوحہ کرنے سے مردے پر عذاب نازل ہوتا ہے. (۱۸۹۲، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۹۲). مصیبت میں چلانا، نوحہ کرنا اور کپڑے پھاڑنا ستر مسلمانوں کے خون کرنے کے برابر ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۵۷). اے واہوک، تو اس طرح ہر روز کس کے لیے نوحہ کیا کرتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۹۳۰). ۲. ملال کرنا. تجھے اور کوئی غم نہیں ہے درختوں کے کٹنے کا نوحہ کرتا رہتا ہے. (۱۹۸۹، قصہ کہانیاں، ۱۸).

... کُناں (...ضم ک) صف ؛ م ف.
نوحہ کرتا ہوا، روتا ہوا ؛ (مجازاً) رونے والا، نوحہ گر. دونوں فرط رنج و الم سے نوحہ کناں تھیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۳۵۰).

مرا نوحہ کناں کوئی نہیں ہے   سو اپنے سوگ میں خود بال کھولوں

(۱۹۷۶، خوشبو، ۳۰۸). کبھی کبھی ہم اس سانحے پر نوحہ کناں بھی ہو جاتے ہیں مگر بے ادب شرط. (۲۰۰۰، وفا کر چلے، ۲۱۸). [نوحہ + ف : کناں، کردن = کرنا].

... گر (...فت گ) صف.
۱. نوحہ کرنے والا، مردے کا بیان کر کر کے رونے رلانے والا ؛ کسی بربادی یا مصیبت کا حال سنانے یا اس پر رونے والا.

ہر یک طرف آدمی ہوئے نوحہ گر   کہے کوئی پسر، ہور کہے کوئی پدر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۳۰).

کبھی مرتے ہیں خوش وقتی پہ جی دیتے ہیں شادی پر
تکلف برطرف، یہ نوحہ گر بندہ ہے ماتم کا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۵).

نالہ جرس کا لیلیٰ ہے آج گریہ آور   مجنوں کی حسرتوں کا شاید یہ نوحہ گر ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹۷).

دل اس کا نرم کیا یہ دل نوحہ گر کرے   ڈر ہے کہیں نہ غیر کا نالہ اثر کرے

(۱۸۹۵، جوہر انتخاب، ۳۵۳).

قتل و غارت کے جنوں کا حشر مجھ سے پوچھ لو
خندہ زن افیار، قاتل نوحہ گر، بسمل خموش

(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۲۱۶). ٹیپو سلطان کی اولاد و سلطنت خداداد میسور کی نوحہ گر. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۵۷). ۲. (ہندو) پیسوں کے عوض مردے کے قریب بیٹھ کر رونے والا، اُجرت پر رونے والا شخص.

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰). [نوحہ + ف : گر، لاحقۂ فاعلی].

--- گری (---فت گ) امث.
مُردے پر رونے کا عمل، ماتم کرنا، رونا پیٹنا، گریہ و زاری کرنا.

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷).

اپنے اپنے غم کا بیاں تھا اپنی اپنی زبانوں میں
کیا بلبل کی نوحہ گری تھی کیا قمری کا ترانہ تھا
(۱۹۳۳، سنگ و خشت، ۹۰). اس کی شاعری کیا ہوتی ایک طرح کی مرثیہ نگاری، سوز خوانی اور نوحہ گری ہوتی. (۲۰۰۰، میر کو سمجھنے کے لیے، ۱۳۶). [نوحہ گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لکھنا ف مر.
کسی سانحے یا کسی کے مرنے پر نظم یا نثر میں اظہارِ غم کرنا. کسی بڑے شاعر نے پلاسی کی لڑائی پر ایک نوحہ نہ لکھا. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۰۰). بصد افسوس ممتاز صاحب کا نوحہ لکھنا پڑا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵).

--- و بُکا (---وج، ضم ب) اند.
رونا پیٹنا، آہ و فغاں، شیون و ماتم. ذکیہ اور نقیہ نے یہ عالم دیکھ کر پہلے تو بہت نوحہ و بکا کیا اسکے بعد شہید کی میت دفن کرانے کا سامان کرنے لگیں. (۱۹۱۳، غدر دہلی، ۱ : ۱۰۸). جس میت پر اس کے گھر والے ناجائز نوحہ و بکا کرتے ہیں تو ان کے اس فعل سے میت کو عذاب ہوتا ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۸ : ۲۱۸). [نوحہ + و (حرف عطف) + بکا (رک)].

--- و زاری (---وج) امث.
رونا پیٹنا، آہ و زاری، گریہ و زاری (ماخوذ : جامع اللغات). [نوحہ + و (حرف عطف) + زاری (رک)].

نُوحی (وج) صف.
۱. نوح (رک) سے متعلق یا منسوب، نوح علیہ السلام کا. پھر ایک دریا پر گزرا میں جبرئیل نے کہا کہ یہ بحرالعظم ہے ذرا سا پانی اس کا دنیا میں پہنچا تھا جو طوفان نوحی ہو گیا تھا. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۱۳۳). ۲. نوح علیہ السلام کو ماننے والا، نوح علیہ السلام کی پیروی کرنے والا.

گھرے خطرے کے طوفاں میں ہمارا ہر جواں یارب
یہ نوحی ناخدا گر دیدۂ ساحل نہ بن جائے
(۱۹۳۳، کلیات رزمی، ۱۹۸). [نوح (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَوَد (فت نیز ضم ن، فت و) صف.
(گنتی) نوّے، دس کم سو کا عدد (۹۰).

نوّے کا تھا حلقہ نود من جنگ
دونوں سر ملائے تھے اس کے بی تنگ
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۶۷۹).

اتی ہت سوں دی میں دیا اوس کے تئیں
نود پر گئی تو جنیات پاس میں
(۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۸).

اپچ عمر نود برس کی تو تیز   پاؤں سے ترنگ پھیرتا تیز
(۱۷۰۰، من لگن، ۴۰). قریب اسّی یا نود لاکھ کے منصور علی خاں کے اوپر روپیہ ... چڑھا ہوا تھا. (۱۸۳۰، وقائع خاندان بخش، ۷۸). اتنے میں یہ نود سالہ سفر سے واپس آئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۷۷). واضح ہو کہ قصبہ میرتی دہلی سے نود کوس کے فاصلے پر آباد ہے. (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ)، ۳۹). [ف].

--- بار م ف؛ صف.
نوّے دفعہ، نوّے مرتبہ (ماخوذ : پلیٹس). [نود + ف : بار (رک)].

--- نُہ (---ضم ن) صف.
(گنتی) ننانوے (۹۹)، نوّے اور نو.

جن کو کہیں نود نہ نام   اسماء   الحسنیٰ   تمام
(۱۹۵۳، گنج شریف، ۹۹). [نود + ف : نہ (رک)].

--- واں صف عد.
نود (رک) سے منسوب یا متعلق، دس کم سوواں، نوّے واں. نود واں قاعدہ کرہ کی سطح کا رقبہ معلوم ہے تو نصف قطر کرہ دریافت کرنے کا. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۹۲). [نود + واں، لاحقۂ نسبت].

نُود (وج) اند.
(طب) توت کا درخت (لاط : Morus Indica) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[س : नूद].

نَوْداسی (فت ن، سک و) امث.
زوجۂ ثانی، دوسری بیوی (ماخوذ : اپ و، ۷ : ۸۸). [رک : نو (۱) + داسی (رک)].

نَود پَود (ولین، ولین) امث.
نئے پودے یا باغ وغیرہ ؛ (مجازاً) نسل، بچے وغیرہ. گائے کی نسل کو اگر عمدہ طور سے ترقی دی جائے تو اس کی نود پود کی تعداد اٹھارہ سال میں ۲۵۰ ہو جائے گی. (۱۹۲۵، اسلامی گئو رکھشا، ۱۵). [نود (نوحہ (رک) کا مخفف) + پود (رک)].

نَوْدُرگا (فت ن، سک و، ضم د، سک ر) اند.
(ہندو) نو درگائیں جن کی نوراتری میں نو دنوں تک پوجا ہوتی ہے. نو درگا کے برتوں ... تک سیندہ ملا کر سنگھاڑا کی پوریوں کے ساتھ کھاتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۱). [نو (عدد) + درگا (علم)].

نَوْدَہ (ولین سک دہ) صف؛ اند.
۱. نیا لگایا ہوا تیز نیا پودا ؛ نیا لگایا ہوا باغ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). [پ : नव घड़].

نَودھا (فت ن، و) (الف) صف.
نو قسموں کا، نو تہوں والا (پلیٹس). (ب) م ف. نو راستوں یا ذریعوں سے، نو دفعہ (پلیٹس). [س : नव + धा].

... بھگتی (...فت بھ، سک ک) اسث.
(ہندو) نو قسموں کی پرستش یا پوجا (پلیٹس). [نودھا + بھگتی (رک)].

نودھا (ولیس) امذ.
۱. نیا اگایا ہوا پودا: پودے کی نئی ٹہنی یا شاخ، کونپل. اور وہ اس تناور درخت کا نودھا معلوم ہونے لگے. (۱۹۹۵، چار ناولٹ، ۳۰۹). فاروقی صاحب کے کان مالی کی آواز پر تھے اور نگاہیں لدے ہوئے سرخ آم کے نودھوں پر. (۱۹۸۹، آئینہ، ۱۹۱). ۲. آم کی ایک قسم جو فرخ آباد (ہندوستان) کی خصوصیت رکھتی ہے. مختلف مقامات کے آم اپنی اپنی جگہ زیادہ مقبول ہیں..... یہرودتی کا چونسا فرخ آباد کا نودھا. (۱۹۳۹، خطبات شرران، ۱: ۳۵۸). ۳. نیا لگا ہوا باغ یا نئے پھل دار پودوں کا باغیچہ، نیل کی وہ فصل جو برسات کے آغاز میں بوئی گئی ہو: (کنایۃً) نیا پٹھا، ابھرتا ہوا جوان (پلیٹس؛ شبد ساگر). [نودہ (رک) کا ایک املا].

نُودھا (و مع) امذ.
تمباکو کی ایک قسم (پلیٹس). [مقامی].

نوڈھویں (فت ن، و، سک د، ہ، ی مع) صف مث.
نوے ویں. نودھویں تعریف خسوف قمر کی. (۱۸۳۹، رسالۂ اعمال کرہ (فہرست)، ۱۳۰). [(نودھ = نود) + ویں، واں (رک) کی تانیث].

نوڈ (و مج) امذ.
(نباتیات) پودے یا درخت کے تنے یا شاخ کا وہ حصہ جہاں سے پتا نکلتا ہے، گانٹھ جہاں سے پتیاں پھوٹتی ہیں. ان کا تنا زیادہ تر کھوکھلا اور نوڈ دار ہے ہر نوڈ پر ایک پتہ ہوتا ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۳۷). [انگ : Node].

... دار صف.
گرہ دار، گانٹھ والا، جس میں گانٹھیں ہوں (تنا، شاخ وغیرہ). ان کا تنا زیادہ تر کھوکھلا اور نوڈ دار ہے ہر نوڈ پر ایک پتہ ہوتا ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۰۱). [نوڈ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

نِوڈ (کس ن، و) (الف) صف.
۱. بغیر فاصلے یا جگہ کے: قریب یا نزدیک (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. گھنا (جنگل) (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. تاریک (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۴. موٹا (کپڑا) (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. سخت موسلا دھار (بارش) (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۶. گہری (نیند) (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۷. پکا، مضبوط (جامع اللغات). ۸. بھاری، بوجھل (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۹. ٹیڑھی ناک والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. آدمی جس کی ناک ٹیڑھی ہو (پلیٹس). [س : निविड].

نوڈَل (و مج، فت ڈ) صف.
نوڈ (گرہ یا گلٹی) سے متعلق، گرہ دار. اس مقام کو نوڈ کہتے ہیں اور اس سطح کو نوڈل سطح کہتے ہیں. (۱۹۸۳، نامیاتی کیمیا، ۱۵). [انگ : Nodal].

نُوڈلز (و مع، فت ڈ نیز کس، سک ل) امث؛ ج.
میدے اور دیگر اجزا سے تیار کردہ سویوں کی طرح کی لڑیاں جو عموماً چینی کھانوں میں استعمال ہوتی ہیں اور مخصوص تیلیوں یا کانٹوں سے کھائی جاتی ہیں. تیلیوں سے شوربے میں سے گوشت سبزی وغیرہ نکال کر کھائی جاتی ہے نوڈلز بھی اسی طرح کھائی جاتی ہیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۳۰۶). اگر بچے گوشت بوٹیوں کی شکل میں نہ کھائیں تو..... کباب رول، نوڈلز..... اور سبزیوں میں شامل کر کے بچوں کو دیا جا سکتا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۸ دسمبر، ۶). [انگ : Noodles].

نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ فقرہ.
(دعائیہ عربی فقرہ اردو میں مستعمل) خدا اس کی قبر کو روشن کرے، کسی مرحوم بزرگ کا نام لینے کے بعد کہتے ہیں. اشرف علی خاں فغاں تخلص محمد شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے لڑکے احمد شاہ کے دودھ شریک بھائی تھے. (۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د (مقدمہ، محمد ظفیر الحسن)، ۸۰). حضرت استاد مرزا محمد حسن مغفور تخلص مذنب عرف چھوٹے مرزا صاحب (نور اللہ مرقدہ) خلف الصدق. (۱۸۷۵، تذکرۂ خوش معرکۂ زیبا، ۴۰). حضرت قطب عالم مولانا رشید احمد گنگوہی نور اللہ مرقدہ سے شرف بیعت حاصل کیا. (۱۹۷۳، اسوۂ اسلاف، ۴۳).

نَوَّرَ اللّٰہُ مَضْجَعَہٗ فقرہ.
(دعائیہ عربی فقرہ اردو میں مستعمل) اللہ اس کی آرام گاہ (قبر) کو روشن کرے؛ رک : نور اللہ مرقدہ. انا للہ و انا الیہ راجعون، نور اللہ مضجعہ آپ کے انتقال کی تاریخ ہے. (۱۸۳۹، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۹).

نُور (و مع) امذ.
۱. سورج یا چاند یا کسی منبع سے پیدا ہونے والی روشنی جو زمین اور اس میں موجود اشیاء پر پڑتی ہے اور ہمیں اشیاء نظر آتی ہیں، اجالا. ابھی کو صبح صادق کا نور افق پر پھیلنا شروع نہیں ہوا تھا. (۱۹۱۳، الناظر، ے، ۳۰ (۳ : ۷)). روشنی یا نور..... روشنی کے اثر سے ساخت میں جو تر سیمات واقع ہوتی ہیں وہ ہمیں اکثر نظر آ سکتی ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲ : ۹۸۳). سورج کے نکلتے وقت افق کا نارنجی نور آہستہ آہستہ سارے آسمان پر پھیل جاتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۲۵۸). جڑی بوٹیوں کا نور اندھیری راتوں میں شفاف ندی کے دھاروں کی طرح جھلملاتا رہتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، ۳۰ : ۳۱۶). ۲. اللہ تعالٰی کی پیدا کردہ ایک شفاف و لطیف شے جس سے اس نے ایک مخلوق (فرشتے) پیدا کیے (خاک اور نار کے مقابل)، جلوہ، تجلی، چمک دمک، تاب.

بی بی فاطمہ عرش کے تاج ہیں ۔۔۔ اتن نور تھے نور جنت کی لاے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۷۲).

یک نور تے جس ہزار انوار ۔۔۔ یک سورتے جس کروڑ جھنکار
(۱۷۰۰، من لگن، ۹).

روشنی جو اسم افلاک سے پیدا ہوئی ۔۔۔ نور ذات صاحب افلاک سے پیدا ہوئی
(۱۸۵۷، کلیات ظفر، ۳ : ۱۵۵). فرشتے نور سے بنے ہیں اور جنات آگ سے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۳).

وہ جو کائنات کا نور تھا، نہیں دور تھا ۔۔۔ مگر اپنے قرب و جوار میں اُسے دیکھتے
(۱۹۸۲، فشار، ۱۱۹). ۳. (مجازاً) رونق، روپ، چہرے کی چمک دمک. ننھی بچے کے چہرے پر انہیں نور کی جھلک نظر آنے لگی. (۱۹۸۹، قید، ۲۷). ۴. خداوند تعالٰی کا ایک صفاتی نام.

وہ نور جو اسم ہے خدا کا ۔۔۔ موجد ہے مربی اس سما کا
(۱۸۷۳، جامع المظاہر، ۴۹). نور، اللہ کے ننانوے ناموں میں سے ایک نام ہے جس کے معنی ہیں روشن کرنے والا. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۷۷۵).

تو بدیع و نافع و باقی و ودود و ضار و نور　　ذوالجلال والاکرام و مالک الملک و صبور
(۱۹۸۳، الحمد، ۸۵). ۵. نیکی، خیر، نیک ہدایت، بصیرت. جس کا دل روشن ہے وہ نور کا گلشن ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۵). دوسرا خویہ کہتا ہے کہ دو خالق ہیں ایک کا نام یزدان ہے کہ وہ پیدا کرنے والا نور کا اور خیر کا ہے. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۱۷).

وہی نور ہوتا ہوا منتقل　　ہوا شاہِ جیلاں سے پھر متصل
(۱۸۹۰، کتاب مبیں، ۳۱). محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور تمہاری باتوں سے میرا دل نور سے بھر گیا. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، رسول عربی ﷺ، ۳۴).

نور کا نام نہ تھا عالمِ امکاں میں کہیں　　جلوۂ صاحبِ لولاک لما سے پہلے
(۱۹۷۷، ماحصل، ۵۹).

یہ شاخِ نور جسے ظلمتوں نے سینچا ہے
اگر پھلی تو شراروں کے پھول لائے گی
(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۱۱۳). ۶. سورۂ فاتحہ کا صفاتی نام. سورۂ فاتحہ کے اسما، اس سورۃ کے متعدد نام ہیں فاتحہ، الکتاب ام القرآن... نور... سورۃ الصلوٰۃ. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مرادآبادی، ۲). ۷. قرآن مجید کے اٹھارھویں پارے کی ایک سورۃ کا نام جو مدینہ منورہ میں نازل ہوئی تھی اور چونسٹھ آیات پر مشتمل ہے اس سورۃ میں عورتوں کے خصوصی مسائل، زنا کی سزا اور معاشرتی زندگی کی بابت نہایت اہم تفصیلات درج ہیں.

لب بام پر جب وہ سوئے صنم　　کریں سورۂ نور کو اس پہ دم
(۱۷۸۳، سحر البیان، ۳۸). پیشانی نورانی، ابرو بسم اللہ سورۂ نور یا کلید باب سرور. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۳۸). نور... قرآن مجید کی ایک سورۃ کا نام بھی ہے. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (محبوب عالم)، ۲: ۷۷۶). وفا شعار بیبیاں دعائے نور پڑھنے لگتی ہیں. (۱۹۷۶، خوشبو، ۳۴۸). ۸. (تصوف) وحدت، توحید الٰہی. ان کے نزدیک نور سے واجب الوجود کی طرف اور ظلمت سے ممکن الوجود کی طرف اشارہ کیا گیا ہے. (۱۹۵۳، تحفۂ اسلام، ۱: ۳۷). باطن کو ظاہر پر فوقیت دی جاتی ہے اسے نور کا مسکن کہا گیا ہے. (۱۹۷۸، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۱۰). ۹. روشنی، ہدایت؛ (کنایۃً) قرآن پاک، بعض علما کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ پاک. بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، ۱۷۶). انھیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور میں سے صرف بال برابر نور عطا کیا گیا. (۱۹۹۵، ربیع المجالس، ۵۱). ۱۰. آنکھ کے دیکھنے کی قوت، آنکھ کی روشنی، بینائی، بصارت.

لے خاک اس گلی کی اے پاک باز صادق
سرمہ تمن لگا توں انکھیاں کوں نور ہوئیگا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۸۰).

آیا کوئی لے کے تحفۂ نور　　لایا کوئی جا کے سرمۂ طور
(۱۸۳۸، مثنوی گلزارِ نسیم، ۳). ۱۱. نار کی جمع (فرہنگِ آصفیہ). ۱۲. برق، بجلی (فرہنگِ تلفظ). ۱۳. مراد، عقل، شعور، بصیرت.

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور　　چراغِ راہ ہے، منزل نہیں ہے
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۱۹). [ع].

--- اِبراہیمؑ کس اضا (--- کس ا، سک ب، ی مج) امذ.
ابراہیم کا نور: (کنایۃً) توحید کی تعلیم.

بت کدہ پھر بعد مدت کے مگر روشن ہوا
نورِ ابراہیمؑ سے آزر کا گھر روشن ہوا
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۷۰). [نور + ابراہیمؑ (علم)].

--- اُتَرنا محاورہ.
رونق آنا، چمک پیدا ہونا، سنگار وغیرہ سے چہرے پر ایسی کیفیت کا پیدا ہونا جس سے چہرہ پُر رونق ہو جائے نیز کسی عورت کا مزید حسین ہو جانا. بڑے نواب میرے سینے میں بھی سچائی کا نور اتر آیا ہے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۳۱).

--- اُٹھانا محاورہ.
روشنی پانا، فائدہ حاصل کرنا. شاہ خورشید نگاہ... نے جہت سے مذہبوں سے نور اٹھایا تھا. (۱۸۸۳، قصص ہند، ۲: ۸۹).

--- اَحَدی کس صف (--- فت ا، ح) امذ.
خدا کا نور، نورِ الٰہی: "الفتح" قرآن مجید کی ایک مدنی صورت ہے... تیسری فتح الفتح المطلق ہے جس سے مراد ذاتِ وحدہٗ لاشریک کے نورِ احدی کا مشاہدہ ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۱۵: ۱۵۶). [نور + احدی (رک)].

--- اَحْمَد ﷺ کس اضا (--- فت ح ا، سک ح، فت م) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کی روشنی، نبوت کی چمک.

نور احمد ﷺ اور کچھ طے کر رہا ہے منزلیں
نورِ مطلق منتظر ہے نور مجھ سے آملیں
(۱۹۸۱، شہادت، ۵۳). [نور + احمد ﷺ (رک)].

--- اَحْمَدی ﷺ کس صف (--- فت ح ا، سک ح، فت م) امذ.
رک: نورِ احمد ﷺ.

ملک سجدہ نہ کرتے آدمِ خاکی کو گر اس کی
امانت دار نورِ احمدی ﷺ ہوتی نہ پیشانی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۴۴).

مرکب ہو جو نورِ احمدی ﷺ سے اس کا کیا کہنا
ہے وہ ذاتِ مقدس سر بسر انوارِ یزدانی
(۱۹۳۶، نقوش و آثار، ۳). [نورِ احمد ﷺ + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُڑ جانا/اُڑْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. روشنی جاتی رہنا.

ہے تیرگی جو پیش نظر یار زلف میں
فرقت میں اوڑ گیا ہے سحر سے بھی نور کیا
(۱۸۷۴، نواب کلب علی، نظیرِ خسروانی، ۲۱). ۲. رونق جاتی رہنا، بے رونق ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- اِسْلام کس اضا (--- کس ا، سک س) امذ.
اسلام کی روشنی؛ مراد: اسلام کی برکات. حضرت خواجہ معین الدین چشتی... حضرت اقدس کی

ذات گرامی حق تعالیٰ کی نعمتوں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے ، یہی وہ بزرگ ہیں جن کی وجہ سے ہندوستان میں نورِ اسلام پھیلا . (۱۹۹۳ ، مقامات تصوف ، ۲۳۷). نورِ اسلام سے دنیا کی تیرگیوں پر غلبہ پالیا تھا. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۳۶۰). [نور + اسلام (رک)].

... اَفْروز (...فت ا ، سک ف ، و مع) صف.
روشن کرنے والا ، روشنی پھیلانے والا . راتوں کو وہ جن راہوں پر چلتیں وہ نور افروز جھاڑیوں سے منور رہتیں . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۳۸۵). [نور + ف : افروز ، افروختن = روشن کرنا].

... اَفْزا (...فت ا ، سک ف) صف.
روشنی زیادہ کرنے والا ؛ روشن کرنے والا ؛ بصارت بڑھانے والا ؛ (مجازاً) نہایت حسین ، نفیس . اسی عرصہ میں وہ نسخے "غبار خاطر" کے نور افزا ہوئے . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۳۳). [نور + ف : افزا ، افزودن = بڑھنا ، زیادہ کرنا].

... اَفْشاں (...فت ا ، سک ف) صف.
روشنی بکھیرنے والا ، نور چھڑکنے والا ، منور کرنے والا .

نور افشاں بیلی آتی ہے عروس فردا
حال تاریک و سم افشاں سہی لیکن جی لے

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، بنجارے کے خواب ، ۱۴۲). کتنے لوگ آئے جو شہرت کے آسمان پر چاند سورج ہو کر چمکے لیکن غور کرو کتنے ایسے ہیں جن کی کرنیں اب بھی نور افشاں ہیں . (۱۹۹۰ ، البیرونی (دیباچہ) ، ۳۰ : ۲۶).

حسرت و غم ہوں سراپا شوئ قسمت ہوں میں
ماہ نور افشاں ہے تو اور قلزم ظلمت ہوں میں

(۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۲۶). [نور + ف : افشاں ، افشاندن = چھڑکنا].

... اَفْشانی (...فت ا ، سک ف) امث.
روشنی دینا ، روشنی پھیلانا . چراغ کی روشنی ، سورج کی نور افشانی سے نہیں ہے . (۱۸۶۹ ، غالب (صحیفہ ، لاہور ، جولائی دسمبر ۱۹۸۹ ، ۵۱)). شاعر کو آفتاب بہار پر قیاس کرنا ہماری کوتاہ نظری ہوگی اسے ایک جاودانی آفتاب تصور کرنا چاہیے جو ہمیشہ نور افشانی کرتا رہتا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۵۵). [نور افشاں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... اَفْشانی کَرْنا محاورہ.
نور پھیلانا ، نور بکھیرنا . گھر گھر مشاعرہ ہوتا تھا داغ ، امیر ..... دلی اور لکھنؤ کے آسمان کے ٹوٹے ہوئے ستارے سب رامپور کے آسمان سے نور افشانی کر رہے تھے . (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۱۷۰).

... اَفْگَن (...فت ا ، سک ف ، فت گ) امذ.
رک : نور افشاں ، روشنی پھیلانے والا . کہیں شمع کافوری روشن ہیں کہیں موی قندیلیں نور افگن ہیں . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۸).

بشر خاکی ہے لیکن ہے اسی سے رونق عالم
یہ وہ چکیلی ظلمت ہے کہ جو خود نور افگن ہے

(۱۹۳۸ ، بستان تجلیات ، ۱۲۶). رڈار قریب قریب ایک نور افگن ..... کی مانند عمل کرتا ہے . (۱۹۷۰ ، جدید سائنس ، ۳۱۸). [نور + ف : افگن ، افگندن = ڈالنا ، گرانا].

...ُ الْاَبْصار (...ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ب) امذ.
آنکھوں کی روشنی ؛ (مجازاً) بیٹا ، فرزند . آسندوگان شیر کوٹ کی زبانی معلوم ہوا کہ ان نور الابصار نے گھاسا سنگھ کو واسطے امداد سکھ کے بھیجا ہے . (۱۸۵۸ ، مقالات سرسید ، ۹ : ۳۲۹). [نور + رک : ال (۱) + ابصار (بصر (رک) کی جمع)].

...ُ الْاَنْوار (...ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن) امذ.
۱. روشنیوں کی روشنی ، اُجالوں کا اُجالا ، بہت بڑی روشنی . الفارابی نے اس کے لیے نجم محض کا نام تجویز کیا ابن سینا نے نورالانوار . (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۸۹۳). ۲. نوروں کا نور ؛ مراد : خداوند تعالیٰ کی ذات پاک ، خداوند تعالیٰ کے لیے بطور اسم بولا جاتا ہے . نورالانوار : اس سے مراد ذات واجب ہے . (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۲۶۳). نور مدبر ..... نوری حجابوں کو دیکھتا ہے بالنسبۃ جلال نور محیط کے جو قیوم اور نورالانوار ہے . (۱۹۳۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۵۰). ۳. (کنایۃً) سورج ، آفتاب . نورالانوار (سورج) کی فیض گستری کا شکر کس قوت سے ادا ہو سکتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۷۷۲). [نور + رک : ال (۱) + انوار (نور (رک) کی جمع)].

...ُ الْبَصَر (...ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ص) امذ.
نور عین ، بصارت ، آنکھوں کی روشنی ؛ (کنایۃً) بیٹا ، فرزند .

خوش خلف چمکے کار نے بوالفتح او نورالبصر

(۱۹۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۵). [نور + رک : ال (۱) + بصر (رک)].

...ُ السَّمٰوات (...ضم ر ، غم ال ، شد س فت ، مد م) امذ.
آسمانوں کا نور ؛ (کنایۃً) خداوند تعالیٰ کی ذات پاک . نور السموات کے متعلق ہونے کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ اقبال ..... کے نظریۂ نور سے متاثر ہوئے تھے . (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۷۳). [نور + رک : ال (۱) + سموات (رک)].

...ُ الْعَین (...ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
آنکھوں کی روشنی ، نور چشم ؛ (مجازاً) بیٹا ، لخت جگر ، فرزند .

سید العالمیں کا نورالعین جتاتے بلا امام حسین

(۱۷۳۹ ، کربل کتھا ، ۲).

اصغر شہ کے نورالعین ، خالی تیرا پالنا اماں رو رو کرتی بین ، خالی تیرا پالنا

(۱۷۸۰ ، کرم علی (سہ ماہی تحریر ، ۱۹۶۷ ، ۱ ، ۱ : ۱۳)). میرے دونوں نورالعین ہمیشہ تیری خدمت میں بطور شرط عہد نامہ کے حاضر رہیں گے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۱ : ۳۳۸).

یہی تو دن ہے نورالعین عثماں کی ولادت کا
یہی تو بات ہے جو مست خلقت ہوتی جاتی ہے

(۱۹۱۷ ، سراج سخن ، ۵۳). [نور + رک : ال (۱) + عین (رک)].

...ُ الْعُیُون (...ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، و مع) امذ : ج.
رک : نورالعین .

گھر کا قرار لے گئے نورالعیون تم ماں باپ کا شکیب دلوں کا سکون تم

(۱۹۶۵ ، تماشا طلب آزار ، ۷۳). [نور + رک : ال (۱) + عیون (عین (رک) کی جمع)].

--- الہُدا / الہُدیٰ (--- ضم ر ، ضم ا ، سک ل ، ضم ہ ، الف بشکل ی) امذ .
نورِ ہدایت ، ہدایت کی روشنی ، نجات کا راستہ ؛ (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ پاک .

تم ہو خیر الوریٰ افضل الانبیا یا حبیبِ خدا
تم ہو نور الہدا مظہرِ کبریا یا حبیبِ خدا

(۱۸۹۹ ، کلیات رعب ، ۱۴) .

تو ہے کہفُ الوریٰ ، تو ہے صدرالعلیٰ ، تو ہے نور الہدیٰ
تو ہے بدرالدجیٰ ، تو ہے شمس الضحیٰ ، کیا مخفی کیا جلی

(۱۹۷۶ ، عطایا ، ۵۰) .

سلّمو ، صلّی علیٰ ، کہفُ الوریٰ ، نورالہدا
چارہ سازِ بے کساں ، رحمت لقب ٹھا تھا

(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۱۳۲) . [نور + رک : ال (۱) + ہدا / ہدیٰ (رک)] .

--- الٰہی کس صف (--- کس ا ، مد ل) امذ .
۱. خدا کا نور ، نورِ حق . سچائی کی سچی تصویر بناؤ تو اس میں نورالٰہی نظر آئے گا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۴۷۰) . ساری کائنات ارضی و سماوی نورالٰہی سے جگمگا اٹھی . (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۶) . ۲. (کنایۃً) ڈاڑھی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .
[نور + الٰہی (رک)] .

--- ایزدی کس صف (--- ی مع ، فت یز سک ز) امذ .
(رک : نورِ الٰہی) خداوند تعالیٰ کا نور ، نورِ حق ، نورِ معرفت . نورِ ایزدی ، کا وہ پرتو جس کی جھلک دنیا کے سب بڑے مذہبوں میں نظر آتی ہے . (۱۹۳۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۱۸) .
[نور + ایزدی (رک)] .

--- ایقان کس اضا (--- ی مع) امذ .
رک : نورِ ایمان . صبحِ آزادی کی شب گزیدگی کے احساس کے باوجود فیض نے آزادی کے خیر مقدم میں نورِ ایقان سے جگمگاتی ہوئی نظمیں لکھیں . (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۷۳) . [نور + ایقان (رک)] .

--- ایمان کس اضا (--- ی مع) امذ .
۱. ایمان کی روشنی ، کامل یقین . ان موقعوں پر عقل ان پُر زور مخالفوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی بلکہ ایک دوسری قوت ہے جو سینہ سپر ہوتی ہے اور انسان کو ان دشمنوں کے حملے سے بچاتی ہے اس قوت کا نام نورِ ایمان ، کانشنس ، حاسۂ اخلاقی ہے . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸) . اس میں نورِ ایمان اور ظلمت کفر کو بڑی تفصیلی مثال سے سمجھایا گیا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۳۶۰) . آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آمد پر یہاں کے لوگوں کے دل ایمان سے معمور اور ان کے ذہن نورِ ایمان سے روشن تھے . (۱۹۹۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۵۳) . ۲. وہ نور جو ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے ، ایمان کی روشنی (ماخوذ : مہذب اللغات) .
[نور + ایمان (رک)] .

--- ایمانی کس صف (--- ی مع) امذ .
ایمان کی روشنی ؛ مراد : ایمان . دل میں کفر کی جو بھی دبک رہی تھی سرد پڑ جاتی ہے قلب نورِ ایمانی سے منور ہو جاتا ہے . (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۱۳۰) . [نورِ ایمان + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- ایمَن کس اضا (--- ی مج ، فت م) امذ .
وادی ایمن سے منسوب اللہ تعالیٰ کا نور جو کوہِ طور پر حضرت موسیٰؑ کو نظر آیا تھا ؛ مراد : نورِ الٰہی ، نورِ خدا .

خود تجلّی کو تمنا جن کے نظاروں کی تھی
وہ نگاہیں ناامید نورِ ایمن ہو گئیں

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۰۷) . [نور + ایمن (علم)] .

--- آجانا ف مر .
اُجالا پھیل جانا ، روشنی ہو جانا .

تم حسن کی خود اک دنیا ہو شاید یہ تمھیں معلوم نہیں
محفل میں تمہارے آنے سے ہر چیز پہ نور آجاتا ہے

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ہتجارے کے خواب ، ۳۶۹) .

--- آسا صف .
نور کی طرح کا ، روشن ، منور . میں اکثر سوچتا ہوں کوئی پیچھے سے ادھر آئے مجھے انجان سا پاکر مری ویران آنکھوں پر وہ اپنی نرم و نازک نور آسا انگلیاں رکھ دے . (۱۹۸۳ ، برش قلم ، ۱۳۱) . [نور + رک : آسا (۳)] .

--- آشام صف .
روشنی جذب کرنے والا ، روشنی ختم کرنے والا ، اندھیرا کرنے والا .

آنے والوں کی راہوں میں کوئی نور آشام نہیں ہے
ہم سے اتنا بن پڑتا ہے جی سکتے ہیں مر سکتے ہیں

(۱۹۸۳ ، سروسامان ، ۸۱) . [نور + ف : آشام ، آشامیدن = پینا] .

--- آگاہی کس اضا ، امث .
علم کا نور ، علم کی روشنی ؛ آگہی ، شعور .

آنکھ تیری صفتِ آئنہ حیران ہے گیا
نورِ آگاہی سے روشن تری پہچان ہے گیا

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۳۲) . [نور + آگاہی (رک)] .

--- آگیں (--- ی مع) صف .
نور سے بھرا ہوا ، روشن ، پُرنور .

جسم وہ ہے پریم پر بین
موجود وجود نور آگیں

(۱۸۳۱ ، مومن ، آزاد ، ۱۳) . جہاں پناہ کا نور آگیں باطن آئینۂ حقیقت و جامِ جہاں نما ہے . (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۲) . [نور + ف : آگیں ، لاحقۂ صفت] .

--- آنا محاورہ .
رونق آنا ، روپ آنا .

یہ خون حضرتِ راسخ کا رنگ لایا ہے
کہ سرخ گال ہوئے ان کے منہ پہ نور آیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۹۰) .

... بار صف.
نور برسانے والا، روشنی دینے والا.

جہاں حسن کی شمع ہے نور بار   وہاں عشق قرباں ہے پروانہ دار

(۱۸۳۹ء، کلیات سراج، ۵۳). صبح صادق نمودار اور نور بار ہوئی اور شہرزاد خاموش ہو رہی. (۱۹۰۱ء، الف لیلہ، سرشار، ۳۰).

سلام اُن پر جو ہیں قلب و نظر پہ نور بار
ہوا معدوم سب قلب و نظر کا انتشار

(۱۹۹۳ء، زمزمۂ درود، ۱۰۹). [نور + ف : بار، باریدن = برسنا، برسانا].

... باطِن کس اضا (...کس ط) امذ.
قلب کی روشنی؛ روحانی قوت؛ (تصوف) ذکر الٰہی کی کثرت سے سالک کے قلب میں پیدا ہونے والی روشنی. اس کے باطن پر مطلع ہونے کے لئے لطافت ذہن، استقامت فہم، نور باطن اور حالت مطمئنہ کی ضرورت ہے. (۱۹۶۰ء، الفوز الکبیر، ۲۲۶). شیخ کو نور باطن سے سلطان کے اس تعجب کا کشف ہوگیا. (۱۹۸۷ء، بزم صوفیہ، ۱۹۸). [نور + باطن (رک)].

... باف امذ.
۱. جولاہا، کولی، پارچہ باف. اجمیر میں ایک نورباف کی عورت کے یہاں لڑکا پیدا ہوا. (۱۸۷۳ء، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۱). مولوی سیف علی صاحب نورباف نے اپنے ہاتھ سے مہری بنوائی اور بہت کچھ معذرت کرلی تھی. (۱۹۱۵ء، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۴۱). فنون لطیفہ میں لوہار، نجار، کوزہ گر اور نورباف وغیرہ کا کام شامل ہے. (۱۹۳۴ء، نقد الادب، ۴۱). خاص طور پر نورباف برادری کو بہلا پھسلا کر مسلم لیگ سے توڑنے اور مومن کانفرنس میں شامل کرنے کی سرتوڑ کوششیں ہو رہی ہیں. (۱۹۸۷ء، شہاب نامہ، ۴۱۴). ۲. مسلمان جولاہا، مومن (فرہنگ تلفظ). [نور + ف : باف، بافتن = بننا].

... بافی امث.
۱. ایک قسم کا نہایت اعلیٰ کپڑا، غالباً سوتی. ایک سو ایک کشتی جواہر اور اشرفی اور پشمینہ اور نوربافی اور ریشمی اور طلا بافی اور زردوزی کی لگا رکھی تھی. (۱۸۰۲ء، باغ و بہار، ۹۳). ۲. کپڑا بننے کا کام یا پیشہ، پارچہ بافی. پیشۂ نوربافی والا جو کتابت سے عاجز ہو یہ کہے کہ میں اس پیشہ کی مذمت کا منکر نہیں ہوں الا بہ نسبت کتابت کے یہ برا ہے. (۱۸۶۵ء، مذاق العارفین، ۳: ۹۳). بنارس میں نوربافی اور بریلی میں نجاری کے اسکول بھی بہت جلد جاری ہوں گے. (۱۹۱۰ء، ادیب، دسمبر، ۲۷۸). "شیخ جھاؤ" کی زندگی نوربافی کرتے کرتے ختم ہوگئی. (۱۹۳۱ء، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۴۳). یہ ٹیکس نوربافی کے مال اور ذبح ہونے والے جانوروں پر لگایا جاتا تھا. (۱۹۶۸ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۵۱). [نور باف + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَخْش (...فت ب، سک خ) صف.
نور بخشنے والا، روشنی دینے والا، منور کرنے والا. فارسی رزم ناموں اور داستانوں اور قرآن حکیم کے منقش اور نوربخش نسخے بھی ان کی نظر سے گزرے ہوں گے. (۱۹۸۷ء، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ۲۳۰). [نور + ف : بخش، بخشیدن = بخشنا].

... بَخْشْنا ف م.
روشنی دینا؛ بینائی عطا کرنا. میرے جسم کی خوشبو جس وقت باپ کے دماغ میں پہنچے گی تو خدا آنکھوں میں نور بخشے گا. (۱۹۳۴ء، قرآنی قصے، ۹۳).

... بَخْشی (...فت ب، سک خ) امث.
روشنی عطا کرنے کی حالت، روشنی دینا، روشنی پہنچانا، نور افشانی کرنا. پروفیسر صاحب نے شاعر اور آفتاب بہار کی مماثلتوں مثلاً حیات پروری، نور بخشی وغیرہ کو نمایاں کیا ہے. (۱۹۹۸ء، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۵). [نور بخش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَرَسْنا ف م؛ محاورہ.
۱. روشنی کا نمایاں ہونا، روشنی جھلکنا، نور افشانی ہونا، خوب رونق ہونا. سطر سطر پر برستا ہے نور، ہر یک بول ہے یک نور. (۱۶۳۵ء، سب رس، ۱۳).

سینہ و دل صفا سے سب معمور   ذکر حق لب پہ سر پہ برسے نور

(۱۷۹۱ء، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۲۵).

شب تاریک ہے اور نور گلیوں میں برستا ہے
ہوا ثابت یہی کاشانۂ جاناں کا رستا ہے

(۱۸۳۶ء، ریاض البحر (مہذب اللغات)).

مصفا تھی آئینہ سے بیشتر   برستا تھا نور اون پہ آٹھوں پہر

(۱۸۹۳ء، صدق البیان، ۱۹۱).

وہ نور جلوۂ گل سے برس رہا ہے یہ نور
نگاہیں کیف میں ڈوبی ہیں دل ہیں مست سرور

(۱۹۲۹ء، مطلع انوار، ۱۳۶). ابھی آپ نے پوچھا تھا کیا وہاں کوئی نور برستا ہے. (۲۰۰۱ء، آئس لینڈ، ۱۵۹). ۲. چہرے پر رونق ہونا؛ دلکشی بڑھنا، حسن میں اضافہ ہونا. جس وقت آپ بیٹ لگا کر چلتے ہیں تو چہرے پہ چھاجوں نور برستا ہے. (۱۹۳۶ء، عروس ادب، ۷۷). سامنے گلرشیا کھڑی تھی ..... اس کے چہرے پہ نور برس رہا تھا. (۱۹۸۹ء، امریکا نو، ۳۰۰).

... بَرْقی خانَہ (...فت ب، سک ر، فت ن) امذ.
برقی سیل یا برقی مورچہ؛ (فوٹوگرافی) کیمرے میں استعمال ہونے والا برقی سیل. آجکل بہت سے کیمروں کے ساتھ نور برقی خانہ لگا ہوتا ہے ..... یہ عدسے کا منہ ضرورت کے مطابق گھٹا بڑھا دیتا ہے. (۱۹۹۵ء، روشنی کیا ہے، ۱۰۳). [نور + برقی (رک) + خانہ (رک)].

... بَصارَت کس اضا (...فت ب، ر) امذ.
آنکھوں کی روشنی، بینائی؛ دیکھنے کی قوت. اتفاق..... نور بصارت سے محروم ہونے کے بعد بھی اس نے اپنے علمی مشاغل جاری رکھے. (۱۹۷۵ء، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۸۱). [نور + بصارت (رک)].

... بَصَر کس اضا (...فت ب، ص) امذ.
۱. دیکھنے کی قوت، آنکھوں کی روشنی، نور بصارت، بینائی؛ (مجازاً) چاند سورج.

مجھے چشم تر سے نہیں گلہ مرے دل کا داغ مٹا دیا
کر لیا ہے نور بصر اگر تو کیا ہے لخت جگر سے خوش

(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۱۰۹).

ایک پل جا نہ کہوں تجھ سے ہوں اے نور بصر
تنگ نہ ہو اس دل تاریک سے ہوں اے بدر بدر

(۱۸۱۳ء، فائز دہلوی، ۱۸۷).

وہ جو تھے دونوں ترے نورِ بصر گرد پھرتے ہیں زمیں کے اب فلک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۳۱). ۲. (مجازاً) بیٹا، لختِ جگر، فرزند.

اک اور ہوا تھا قابلِ خشم وہ نورِ بصر تھا دشمنِ چشم

(۱۸۳۸، گلزارِ نسیم، ۱۸). اے نورِ بصر اس قدر کاغذ کی کثرت تھی اور میں ایسا محزون و غمگین رہا تم نے ایک خط بھی نہ لکھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۴۴۰). [نور + بصر (رک)].

... بَصِیرَت کس اضا (... فت ب، ی مع، فت ر) امث.

شعور کی روشنی، ادراک، سمجھ، بینائی دل، عقل فہم.

خدایا آرزو میری یہی ہے مرا نورِ بصیرت عام کر دے!

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۱). علاوہ بریں حسن کوری انسان کے نورِ بصیرت، سلامتی عقل اور حسنِ فکر کو سلب کر لیتی ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۲۸۳). [نور + بصیرت (رک)].

... بِینائی کس اضا (... ی مع) امث.

بینائی کا نور، آنکھوں کی روشنی، دیکھنے کی قوت.

غم کی اٹھی وہ گھٹا ہو گئی دنیا اندھیر
نورِ بینائی اڑا آنکھ سے جگنو کی طرح

(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۸۲). [نور + بینائی (رک)].

... بَھرا (... فت بھ) صف مذ.

روشنی سے پُر، منور، روشن.

وادی و کوہ و دشت و بیاباں نکھرے نکھرے، نور بھرے

(۱۹۳۸، سرودِ نو، ۱۱۷). [نور + بھرا (بھرنا سے ماضی)].

... پاش صف.

روشنی بکھیرنے والا، روشنی دینے والا. ایک نور پاش خراماں پیکرِ آتش ..... مجھ میں اپنے اشارہ مبہم سے ایک انجذاب مضطر پیدا کر رہی ہے. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۸۷). ان کی تجلی آفتاب کی طرح ہر طرف نور پاش ہوتی ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۵۵). ۲. رونق بڑھانے والا، حسن بڑھانے والا. سر پر کلپاک کے قسم کی ٹوپی جس پر ہلال نور پاش تھا. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۸۰). [نور + ف: پاش، پاشیدن = بکھیرنا].

... پاشی امث.

۱. روشنی بکھیرنے کا عمل، ضیا پاشی، ضو افشانی.

ہے گرم نور پاشی کا بازار سینے میں تابندہ کوہِ طور کہ ہے تار سینے میں

(۱۸۶۴، دیوانِ حافظ ہندی، ۸۶). آفتاب ..... اپنی صحت بخش نور پاشی سے دنیا کا کاروبار چلانے میں ناگزیر مدد دیتا ہے. (۱۹۸۶، سید الطاف علی بریلوی: یادیں اور باتیں، ۱۵۹). ۲. روحانی فیض پہنچانے کا عمل. ہم اس ذات بسیط و لامتناہی کے حضور کھڑے ہوتے ہیں جو روح کی گہرائیوں میں سے نور پاشی کرتی ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۳۱). [نور پاش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پوش (... و مج) امذ.

نیلے رنگ کا ایک پرند جو کبوتر کے برابر ہوتا ہے، نیل کنٹھ. پہاڑی مینا میں لال چونچ والا گل سہرا نیلے رنگ کے نور پوش دادا میاں پیار سے آواز دیتے چاندنی بیٹا دیکھو میاں نور پوش تمھیں سلام کرنے آگئے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۱۳). [نور + ف: پوش، پوشیدن = ڈھانپنا، پہننا].

... پَیما (... ی لین) امذ.

(فوٹوگرافی) روشنی کے مخارج کی نوری شدت کا موازنہ یا تخمینہ کرنے کا آلہ، روشنی کی تیزی جانچنے کا آلہ، ضیا پیما. فوٹو گرافر... ایک آلے کی مدد سے جسے نور پیما کہتے ہیں روشنی کی پیمائش کر لیتے ہیں. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے (ترجمہ)، ۱۰۰). [نور + ف: پیما، پیمودن = ناپنا].

... پُھوٹنا محاورہ.

روشنی جھلکنا، روشنی نکلنا، روشنی ہونا، روشنی چھٹنا. میں نے راجگ نیمر کے چہرے کو غور سے دیکھا تو وہاں سے بھی ایک نور پھوٹ رہا تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۲۰۳).

... پَھیلنا ف مر؛ محاورہ.

روشنی ہونا، اُجالا ہونا.

جہاں تھا تیرہ و تاریک روشن ہو گیا گویا
وہ دیکھو نور گوشے گوشے میں پھیلا ہے ایماں کا

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۱۹).

... تَجَلّی کس اضا (... فت ت، ج، شد ل) امذ.

وہ چمک یا روشنی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہِ طور پر نظر آئی تھی، خداوند تعالیٰ کا جلوہ.

وہ تو وہ نورِ تجلی دیکھ بیخود تھا پڑا
اس عنایت اس کرم کا کچھ بھی یارو انتہا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۳۰). [نور + تجلی (رک)].

... تَوحِید کس اضا (... و لین، ی مع) امذ.

اللہ تعالیٰ کا نور، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی روشنی.

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نورِ توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

(۱۹۱۲، بانگِ درا، ۲۳۰). [نور + توحید (رک)].

... جاں کس اضا؛ امذ.

نورِ حیات؛ مراد: شانِ جمالی. نورِ جاں کی حرکت شعاعِ مہر و مہ سے زیادہ تیز ہے یہی نور عالمِ انسانیت کو منور کرتا ہے. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۵۷). [نور + جاں (رک)].

... جانا محاورہ.

رونق جاتی رہنا، بے رونق ہونا، رنگ و روغن نہ رہنا، چمک دمک میں فرق آنا (فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... جَبِیں کس اضا (... فت ج، ی مع) امذ.

پیشانی کی روشنی؛ پیشانی سے ظاہر ہونے والا نور.

پربت سے دھارا بہتی ہے، ویسے ہی بہا ہے نورِ جبیں
دل کا امرت، آنکھوں کا لہو

(۱۹۴۴، کلیات میراجی، ۱۳۸). [نور + جبیں (رک)].

... جَلال کس صف (... فت ج) امذ.

عظمت یا بڑائی کی روشنی؛ مراد: شان و شوکت.

شراب نور جلالی میں اِس کہ ہے لبریز   سراجؔ جرعۂ نہیں ہے آفتاب کا شیشہ
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۶۰۲). [نور + جلالی (رک)].

... جَہاں کس اضا نیز بلا اضا (...فت ج) (الف) امذ.
دنیا کا نور (جامع اللغات). (ب) امث. مغل شہنشاہ جہانگیر کی ملکہ کا خطاب جس کا اصل نام مہرالنسا خانم تھا پھر نور محل ہو کر نور جہاں ہو گیا (بطور تلمیح مستعمل). اسی مقام پر شیر افگن خان نور جہاں کا پہلا شوہر مارا گیا تھا. (۱۸۸۳، جغرافیۂ گیتی، ۲: ۱۳).
کیسے بن جاتی تری مہرالنسا نور جہاں   کیسے ہو جاتی وہ تاج ہند کا در یتیم
(۱۹۱۶، نقوشِ مانی، ۳۵). نور جہاں مہر النسا کا لقب جو مغل شہنشاہ جہانگیر کی محبوب و مشہور ملکہ تھی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۹۳). [نور + جہاں (رک)].

... جَہاں تاب کس صف (...فت ج) امذ.
دنیا کو چمکانے والا نور، جہاں کو روشن کرنے والی روشنی.

زندہ تاریخ بھی ایک سورج ہے پر
اُس کا نور جہاں تاب اُن کے لیے
ہے جو سورج مکھی کی طرح بر نفس
روبہ خورشید ہیں

(۱۹۸۴، قہر، ۳۲). [نور + جہاں (رک) + ف: تاب، تافتن = چمکنا].

... جَہانی لِباس (...فت ج، کس ل) امذ.
زرق برق لباس، چمکدار لباس. ہم نے کئی خواتین کو زرق برق نور جہانی لباس میں ملبوس دیکھا. (۱۹۹۰، بگل کدہ (رئیس احمد جعفری)، ۳۸۷). [نور جہاں (علم) + ی، لاحقۂ نسبت + لباس (رک)].

... جھلکنا ف مر.
چمکنا، روشنی دینا، روشنی چھلکنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... چَڑھنا محاورہ.
(چہرے پر) روپ آنا، رونق ہونا، تازگی آنا. دل میں اُجالا پڑے گا منوں پر نور چڑھے گا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳).

اس سے ہی آکے پڑھتا ہے چہرے پہ سب کے نور
شاہ و گدا امیر اسی کے ہیں سب مزدور

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱، ۴۵).

... چَشْم کس اضا نیز بلا اضا (...فت چ، سک ش) امذ.
نور عین، آنکھوں کی روشنی، بینائی، بصارت؛ (کنایۃً) بیٹا، فرزند، نور العین.
اے سراجؔ آیا نہیں وہ نور چشم انتظار   خانہ ویراں ہو گیا ہے دیدۂ حیران کا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۶۸). اے نورِ چشم! اگر تو بھی معرکۂ کرب و بلا میں ہوتا تو تشنگی اور گرسنگی حسین کی معلوم کرتا. (۱۸۲۳، حیدر بخش حیدری، مختصر کہانیاں، ۳۹).
رکے نہ آنکھ میں آنسو تو کیا شکایت ورد   جو نورِ چشم تھے اپنے وہی پرائے ہوئے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰۳). یہ انسان ہے اور ہمارے آقائے نامدار کا نورِ چشم، راحت جان ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۶). وہ دونوں اپنے نور چشم گلاب کے ہمراہ قیصر باغ کے بس اڈے پر پہنچے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۲۸). [نور + چشم (رک)].

... چَشْمی (...فت چ، سک ش) امث.
آنکھوں کی روشنی، نورِ عینی؛ مراد: بیٹی یا بیٹا (دونوں کے لیے مستعمل). واضح ہو کہ نور چشمی کے لفظ پر آگے بھی بحث ہو چکی تھی. (۱۸۶۳، انشا، بہار بے خزاں، ۵۸). باعث تحریر نیاز نامۂ ہٰذا یہ ہے کہ نور چشمی ..... کی تقریب کتخدائی ہونے والی ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۵۲). بلند اقبالی اور نور چشمی دونوں عہد حضرت آدمؑ کے اصل جذبات حواس اور قوے کا بیا اور نکا نمون ہوتے ہیں. (۱۹۲۷، عظمت، مقامین، ۲: ۱۲۵). اگلی جمعرات کو نور چشمی بتول سلمہا کی رخصتی ہو گی ضرور آنا. (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۲۹۱).

سلام اُن پر ہے جن سے حسن و آب و تاب بڑھی
جو نورِ دیدہ ہیں نورِ بصر ہیں نور چشمی

(۱۹۹۳، زمزمۂ اسلام، ۱۵۴). [نور چشم + ی، لاحقۂ نسبت].

... چَلا جانا ف مر.
آنکھوں کی روشنی میں کمی ہونے لگنا؛ مراد: شعور میں کمی ہونا.
برق کے لمپ سے آنکھوں کو بچائے اللہ   روشنی آتی ہے اور نور چلا جاتا ہے
(۱۹۲۲، مقالاتِ ماجد، ۳۳).

... چَمَکنا محاورہ.
روشنی پھیلنا، رونق بڑھنا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... چھا جانا / چھانا ف مر.
چاروں طرف سے روشنی پڑنا، ہر طرف روشنی ہونا، چاروں طرف سے نور کا گھیر لینا، ہر طرف نور ہی نور ہونا، کسی جگہ کا روشن و منور ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... چَھٹکنا محاورہ.
روشنی پھیلنا.
شب کو جو روئے یار کا آنچل سرک گیا   اک نور چاندنی کی طرح سے چھٹک گیا
(۱۸۷۸، بحر، د، ۳۲).

... چَھننا ف مر.
درختوں کے پتوں یا بادلوں سے یا پردوں سے روشنی کا تھوڑا تھوڑا کر کے باہر آنا، سوراخ دار شئے سے روشنی نکلنا.

ہر مثل زرہ کہ چھن کے نکلتا تھا جس سے نور
وہ ڈھال حرزِ جاں جسے کہتے ہیں ذی شعور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۰).

جاتے ہو سیر باغ کو باریک ہے نقاب
عارض کا نور دامن گل پر نہ چھن پڑے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۱۳).

... حَق کس اضا (...فت ح) امذ.
(خدا کا نور؛ (کنایۃً) انبیا.
خوش آیا نہ سایہ کو ہونا جدا   اسی نور حق کے رہا زیر پا
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۲۰).

نورِ حق جو ہے میں اس شمع کا پروانہ ہوں
طالبِ آبروئے ہمسرِ پروانہ ہوں
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

کیوں ہراساں ہے صہیلِ فرسِ اعدا سے
نورِ حق بجھ نہ سکے گا نفسِ اعدا سے
(۱۹۱۲، بانگِ درا، ۲۳۰).

نورِ حق دیکھو تو باطل کے مقابل دیکھو
چاند لگتا ہے اندھیرے میں درخشاں کتنا
(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۹۸). ۲. (مجازاً) سچائی کی روشنی، صداقت کا راستہ. انسان کو جدید دور جاہلیت کی ظلمتوں سے نکال کر نورِ حق کے دائرے میں لے آئیں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظامِ فن، ۳۲۰). [نور + حق (رک)].

...حَقِیقَت کس اضا (...فت ح، ی مع، فت ق) امذ.
کائنات اور قدرت کی اصلیت معلوم کرنے کی روشنی یا ہدایت.

آرزو نورِ حقیقت کی ہمارے دل میں ہے
لیلیِ ذوقِ طلب کا گھر اسی محمل میں ہے
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۹). انسان کا ارضی وجود مادی دنیا کی ادنیٰ ترین سطح پر نورِ حقیقت کا ظہور ہے. (۱۹۸۵، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۳۹). [نور + حقیقت (رک)].

...حَیات کس اضا (...فت ح) امذ.
زندگی کی روشنی: زندگی کی رونق، لطفِ زندگی.

عشق کے مضراب سے نغمۂ تارِ حیات!
عشق سے نورِ حیات عشق سے نارِ حیات
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۲۸). [نور + حیات (رک)].

...حَیرَت کس اضا (...ی لین، فت ر) امذ.
(تصوف) سالک کے قلب پر تجلیات کے نزول کی حالت. جب سالک اسرارِ ذات و صفات میں تامل و تفکر کرتا ہے تو اس کے قلب پر تجلیات کا نزول ہونے لگتا ہے اس کو نورِ حیرت کہتے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۳۵). [نور + حیرت (رک)].

...خُدا کس اضا (...ضم خ) امذ.
اللہ تعالیٰ کا نور: (کنایۃً) ایمان اور سچائی کی روشنی، سیدھا راستہ، اللہ تعالیٰ کا دین، اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی ہدایت. یعنی ارادہ کرتے ہیں کہ بجھا دیں نورِ خدا کو ساتھ. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲، ۳۳۱).

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا
(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۵۱). اپنے فرزند کو خدا کے گھر کی بجائے خدا کی شان دکھانی مناسب تھی لیکن خدا کی شان دیکھ کر عشرت نورِ خدا بھول گئے. (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۱۰۶). [نور + خدا (رک)].

...خُداوَندی کس صف (...ضم خ، فت و، سک ن) امذ.
رک: نورِ خدا. وہ نور کا ایک دھارا ہے جو نورِ خداوندی سے نکلا. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۳۹). [نور + خداوندی (رک)].

...خِرَد کس اضا (...کس خ، فت ر) امذ.
عقل کی روشنی: (کنایۃً) دانائی.

نورِ خرد سے اس کے زمیں تو بنی نہ چاند
ہاں چاند کو زمین بنانے کی دھن میں ہے
(۱۹۸۲، ط ظ، ۱۱). [نور + خرد (رک)].

...خودی کس اضا (...و معد) امذ.
وہ شانِ جمالی جو انسان میں خودی کی ریاضتوں سے پیدا ہوتی ہے، معرفتِ الٰہی.

روحِ اسلام کی ہے نورِ خودی، نارِ خودی
زندگانی کے لیے نارِ خودی نور و حضور!
(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۲۵). [نور + خودی (رک)].

...خورشید کس اضا (...و معد، سک ر، ی مع) امذ.
سورج کی روشنی: نورِ شمس.

جس طرح ڈوبتی ہے کشتیِ سیمینِ قمر   نورِ خورشید کے طوفان میں ہنگامِ سحر
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۳۱). [نور + خورشید (رک)].

...خیز (...ی مج) صف.
نور بکھیرنے والا.

زمیں پر تھا اک موجۂ نور خیز   ہوا جب وہ فوارہ ساں آب ریز
(۱۷۸۳، سحر البیان، ۴۴). [نور + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

...دار صف.
وہ جس میں روشنی یا اُجالا ہو؛ نور والا، روشن، چمکدار. گویا بے نور دل کے ساتھ نور دار آنکھوں کا واقعی کوئی جوڑ نہیں ہے. (۱۹۸۸، تجسم زیرِ لب، ۱۲۸). [نور + ف: دار، داشتن = رکھنا].

...دَم (...فت د) م ف.
صبح سویرے، علی الصبح، بہت سویرے کے وقت. میری بیماری کا اول وقت بیان کر دیا اور صبح نور دم مجھ کو اپنی بھاوج کے ساتھ ڈولی پر روانہ کیا. (۱۸۸۱، صورت الخیال، ۱: ۲۲۶). [نور + رک: دم (۱)].

...دِیدَہ کس اضا نیز بلا اضا (...ی مع، فت د) صف.
۱. نورِ نظر، نورِ چشم، آنکھ کا نور؛ (کنایۃً) محبوب فرزند یا دختر. رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم زار زار رو فرماتے تھے دیکھو میرے بچوں سے اور میرے نورِ دیدہ سے کیا کیے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۶). بہر صورت جائے خوف و خطر ہے اس واسطے اس نورِ دیدہ کو تمہاری خدمت میں روانہ کیا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۴۱). ۲. مراد: چہیتا، عزیز، پسندیدہ. اپنی نور دیدہ یعنی ملکہ علیا سے کہو کہ وہ بھی اسی مقام میں جائے اور گروہ حاجت مند میں شامل ہو جائے. (۱۸۹۶، بوستانِ خیال، ۸: ۵۲۶).

دیکھتی کیا ہے وہاں ہے ایک ایوان بلند
اور اُترتا ہے اسی سے نورِ دیدہ ارجمند
(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۱۸۷). دنیا میں میرا کون سا ایسا نور دیدہ ہے کہ اس پر مہربان ہوں گا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۴۳).

صحرا کی زیب و زینت فطرت کی نور دیدہ | برسات کے ملائم تاروں کی آفریدہ

(۱۹۶۱، جدید شاعری (جوش)، ۲۰۹). [نور + دیدہ (رک)].

--- دیدۂ کور کس اضا (---ی مع، فت د، کس ، و مع) امذ.

بے نور آنکھوں کی بینائی؛ مراد: اندھے کا سہارا.

گھر گھر یہی ذکر تھا یہی شور | خارج ہوا نور دیدۂ کور

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۰). [نور + دیدہ (رک) + کور (رک)].

--- دینا ف م؛ محاورہ.

چمک پیدا کرنا.

تجھ مکھ کے گرد یو خط باریک ہے دیکھن | انکھیاں کوں نور دیتے نیوں قطعۂ غل ہے

(۱۷۰۷، ولی، ۲۳۸).

سامنے اعلیٰ کے ادنیٰ کا نہیں ہوتا فروغ | نور کب دیتی ہے پیش شمس عالم تاب شمع

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۱۹۸).

قلق دیکھے روئی کا منھ نہ پھر مرآت سینے میں
اگر تو چشم دل کو نور دے عرفان وحدت کا

(۱۸۷۴، مظہر عشق، ۱۱).

--- ڈالنا محاورہ.

نور برسانا، روشنی عطا کرنا. اللہ نے اپنی خلق کو اندھیرے میں پیدا کیا پھر اون پر کچھ نور ڈالا.

(۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۵۲۲).

--- ذاتی کس اضا؛ امذ.

اللہ تعالیٰ کی تجلی یا جلوے کی چمک یا روشنی. نور ذاتی کی تجلی سے سب پر فنا طاری ہو جائے گی. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲ : ۳۳۱). [نور + رک : ذات (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَبّانی کس صف (--- فت ر، شد ب) امذ.

خدا کا نور، خدائی روشنی. ان کے نزدیک عقول میں نور ربانی کا خالص پرتو ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲ : ۲۹). [نور + ربانی (رک)].

--- رُخی (--- ضم ر) امذ.

(حیاتیات) کیک خلیے یا عضویے کا یہ خاصہ کہ وہ روشنی کی موجودگی میں کشش (مثبت تاژ) یا دفع (منفی تاژ) کا مظہر ہوتا ہے. ان حیوانات کا روشنی سے بھاگنا ایک رخی ہے یہ منفی نور رخی ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۳۷). تاریکی کی مثبت ارض رخی روشنی کی مثبت نور رخی سے مکمل طور پر دب جاتی ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۲ : ۹۱۰). [نور + رخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زا صف.

روشنی پیدا کرنے والا، پرنور، منور.

مضمون نور زا جو ہوئے ضبط اے نسیم | ہے بزم سامعیں میں ہمارا سخن چراغ

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۴۰). [نور + ف : زا، زائیدن = جننا، پیدا کرنا].

--- زار صف.

روشنی سے بھرا ہوا، روشنی سے پر، روشن، منور.

جب تک فروغ مے سے نہ ہو سینہ نور زار
ہرگز حریف میکدہ اسرار داں نہ ہو

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۸۰). [نور + زار، لاحقۂ ظرفیت].

--- زائل ہونا محاورہ.

بینائی ختم ہونا.

کہے کون ان سے زائل ہو رہا ہے نور آنکھوں کا
وہ سر کھولے قریب بستر بیمار بیٹھے ہیں

(۱۹۰۹، گل کدۂ عزیز، ۵۷).

--- ساطِع کس صف (--- کس ط) امذ.

نمایاں یا واضح روشنی یا چمک. اپنی والدہ کی اس خواب کی تعبیر ہوں جو انھوں نے میری ولادت کے وقت دیکھی اور ان کے لیے ایک نور ساطع ظاہر ہوا جس سے ملک شام کے ایوان و قصور ان کے لیے روشن ہو گئے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا خان بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین، ۳۲). [نور + ساطع (رک)].

--- سال امذ.

(ہیئت) وہ فاصلہ جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے جو تقریباً اٹھاون کھرب اسی ارب میل ہے یہ فاصلہ زمین اور سورج کے درمیانی فاصلے سے تریسٹھ ہزار گنا زیادہ ہے، نوری سال. ۱۹۶۰ میں ماؤنٹ پالومر کی دوربین کے ذریعے ایک ایسی کہکشاں کا مشاہدہ کیا گیا جو تخمیناً چھ ارب نور سال دور ہے. (۱۹۶۹، جدید سائنس کی کامرانیاں، ۱۰۸). [نور + سال (رک)].

--- سُبْحانی کس صف (--- ضم س، سک ب) امذ.

رک : نور خدا.

عشق کی لذت جہاں کی لذتوں سے ہے عجیب
عشق کی ظلمت منور نور سبحانی سے ہے

(۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۶). [نور + سبحان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- سَحَر کس اضا (--- فت س، ح) امذ.

صبح کا اجالا، صبح کی روشنی. دفعتہً نور سحر چمکا صبح کا فلغلہ مچا مؤذن نے اللہ اکبر کی صدا دی.

(۱۸۶۴، شبستان سرور، ۲۰۹).

دیکھے تو زمانے کو اگر اپنی نظر سے | افلاک منور ہوں ترے نور سحر سے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۲۰).

بیٹھے ہیں سر راہ تری آس میں کب سے | اے نور سحر آ کہ بہت تنگ ہیں شب سے

(۱۹۹۴، روشنی کا سفر، ۷۱). [نور + سحر (رک)].

--- سے بَھر جانا / بَھرنا ف م.

روشنی سے پر ہونا، منور ہونا، روشن ہونا. اس وقت تک اپنے چہرے سے برقعہ و پردہ نہ ہٹا اس وقت تو اپنے رب کے نور سے بھر جائے گا. (۱۹۷۳، فتوح الغیب، ۶۲).

ویسے تو اس کے نور سے بھر گئی ساری کائنات
غیرہ جمال کا لگا وادیِ رنگ و بو کے بیچ
(۱۹۹۰، اسمِ اعظمی، ساون آیا ہے، ۱۳۶).

... سے مَعْمُور ہونا محاورہ.
نور سے پُر ہونا، کسی جگہ کا بہت نورانی یا منوّر ہونا (مہذب اللغات).

... شَرِیعَت کس اضا (... فت ش، ی مع، فت ع) اند.
شریعت کی بخشی ہوئی بصیرت اور حکمت، قانونِ الٰہی، قانونِ اسلام. امام ماتریدی نقل کے ساتھ ساتھ عقل پر بھی اعتماد کرتے ہیں بشرطیکہ وہ نورِ شریعت سے منور ہو. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۹۸). [نور + شریعت (رک)].

... شَعْشانی کس صف (... فت ش، سک ع) اند.
سورج کی روشنی، سورج کی چمک. نورِ شعشانی سے دوسرے درجے پر نورِ ظلامی کا ظہور ہوتا ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲: ۴۷). [نور + شعشع (بحذف ع) + انی، لاحقۂ نسبت].

... شَمْس کس اضا (... فت ش، سک م) اند.
سورج کی روشنی، نورِ خورشید. الغزالی ... اسے نورِ شمس کے فیضان سے مشابہ قرار دیتا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵، ۱۰۸۵). [نور + شمس (رک)].

... صُبْح کس اضا (... ضم ص، سک ب) اند.
طلوعِ آفتاب کی روشنی، صبح کا اُجالا. "جاوید نامہ" میں ایک جگہ نورِ صبح اور نورِ جاں کا مقابلہ کیا ہے دونوں حرکت کرتے ہیں. (۱۹۷۹، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۵۰۷). [نور + صبح (رک)].

... صَفا کس اضا (... فت ص) اند.
خلوص کی روشنی، دل کی صفائی، پاک باطنی.

خلوت میں تری صوفی گر نورِ صفا ہوتا
تو سب میں ملا رہتا اور سب سے جدا ہوتا

(۱۸۹۲، دیوانِ حالی، ۵۴). [نور + صفا (رک)].

... ضَمِیر کس اضا (... فت ض، ی مع) اند.
دل کی روشنی، بصیرت. بعد میں نورِ ضمیر (دل کی روشنی، بصیرت) آپ کی روشن ضمیری نے یہ راز کھولا کہ یہ اس کا فعل شیطانی ہے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۶۳). [نور + ضمیر (رک)].

... ظَلامی کس صف (... فت ظ) اند.
اندھیرے کا نور، اندھیرے کی روشنی؛ (کنایۃً) ستارے. دوسرے درجے پر نورِ ظلامی کا ظہور ہوتا ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲: ۴۷). [نور + ظلام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... ظَہُور (... فت ظ، و مع) اند.
علی الصباح، تڑکا، صبح ... نورِ ظہور کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۳۷). [نور + ظہور (رک)].

... ظَہُور کا تَڑْکا اند.
رک: نورِ ظہور کا وقت. اسی تخلیقی عمل سے وہ نغمہ پھوٹتا ہے جو جمیلہ ہاشمی کی نثر کو نورِ ظہور کے تڑکے کا سا رنگ اور سماں عطا کرتا ہے. (۱۹۸۳، معاصر ادب، ۱۲۱).

... ظَہُور کا وَقْت اند.
۱. صبح صادق کا وقت، علی الصبح، صبح سویرے، فجر کا وقت، پو پھٹنے کا وقت. نورِ ظہور کا وقت ہے چلوں موقع ہوا تو ان بزرگ کے مزار کے پاس بیٹھ کر کچھ قرآن پڑھوں گا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۷۹). نورِ ظہور کا وقت نہ نماز نہ قرآن، خدا نہ رسول ﷺ پڑے اینڈ رہے ہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۳). اپنے رب کا شکر ادا کرو کہ اس نے یہ بہار دکھائی نورِ ظہور کا وقت ہے. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۹۹). ۲. نماز پڑھنے اور دعا کرنے کا وقت. نورِ ظہور کا وقت. (۲۰۰۰، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۸۵).

... ظَہُور کے تَڑْکے م ف.
علی الصبح، بہت سویرے، پو پھٹے، منھ اندھیرے. صبح فجر ہی نورِ ظہور کے تڑکے پھوٹی مہتابی والی بگھی میں سے جب سیٹھی ... اٹھانے گئی. (۱۹۴۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۷).

... عالَمْتاب کس صف (... فت ل، سک م) اند.
دنیا کو جگمگانے والی روشنی. جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس کے نورِ عالمتاب کے سامنے شمع کی روشنی اس حد تک ماند پڑ جاتی ہے کہ نظر ہی نہیں آتی. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۹۹). [نور + عالم + ف: تاب، تافتن = چمکنا].

... عِلْم کس اضا (... کس ع، سک ل) اند.
علم کی روشنی؛ علم کی برکات. یہ مشرق کا نورِ علم ہی تھا جس نے مغرب کو منور کیا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۰۳). [نور + علم (رک)].

... عُلْوی کس صف (... ضم ع، سک ل) اند.
روحانی نور، روحانیت. تخلیقی ارتقا: یہ صرف ماہیت الٰہیہ یا نورِ علوی ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲: ۴۶). [نور + علوی (رک)].

.../نُورٌ عَلیٰ/عَلےٰ نُور فقرہ.
۱. نور پر نور، نہایت روشن، ایک نور پر مزید نور. امام باڑہ سجا سجایا دُلہن کا ایسا جوبن ہے برجوں پر ضیائے موفور، تو مثلِ نورٌ علیٰ نور حیرت تھی کہ یہ کوہ ہے یا شعلۂ طور ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۳). ۲. ایک سے بڑھ کر ایک، ایک خوبی پر مستزاد دوسری خوبی، سونے پر سہاگہ، سب سے بہتر اور اعلیٰ، زیادہ بہتر.

اگر خوب محبوب جیوں سو رہے سنوارے تو نورٌ علیٰ نور ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۵).

معنیِ نورٌ علیٰ نور کھلے سرتاسر
پاؤں تو نے جو رکھا دوشِ نبی ﷺ کے اوپر

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، ریاضِ سحر، ۹).

ہے عشقِ احمد ﷺ سے مخمور ہیں
ازل سے یہ نورٌ علیٰ نور ہیں

(۱۸۸۰، نظام الاسلام، ۳۸). وہ تو سبحان اللہ نورٌ علیٰ نور ہوگا. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۱۵۲).

میں نے عرض کیا کہ حضرات بھی تو نورِ علی نور ہوتے ہیں اُنھوں نے اس علمی گفتگو میں اسے وحش ور معقولات سمجھ کر نظر انداز کر دیا. (۱۹۷۵، ہمہ یاراں دوزخ، ۲۱۳). ورزش آپ کے لئے نورٌ علیٰ نور ہے یہ زیادہ نہیں تو کم از کم ۱۵ سال تک ضرور آپ کی عمر کو پیچھے لے جا سکتی ہے. (۱۹۸۸، تجسم زیرِ لب، ۳۷).

...عَین کس اضا (۔۔۔ی لین) امذ.
۱. آنکھوں کی روشنی، نورِ چشم؛ (کنایۃً) بیٹا، فرزند.

ہواں ہوں تجھ جدائی کے دکھوں اے نورِ عین ول
بہ رنگ مردمک انکھیاں کا پردہ ہے کفن میرا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۰).

زہرہ کے دل کا لختِ محمدؐ کا نورِ عین
اسلامیوں کے ظلم سے مارا گیا حسین

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۹۷).

عیسیٰ بن زید حضرت شہزادہ حسین
ہیں دونوں زید ابن علی کے نورِ عین

(۱۹۵۱، حقی، ر، (مقدمہ) ۳).

سلام اُن کامل و اکمل پہ جو خیرالبشرؐ ہیں
جو نورِ قلب نورِ عین ہیں نورِ نظر ہیں

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۱۳). ۲. بہت عزیز، محبوب.

ہے شیریں جو فرہاد کی نورِ عین
اوسے کس طرح ہووے بَلْی سے چین

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۲۰۷). نورِ عینِ لیاقت حسین کے واسطے بھی بہت خیال ہے. (۱۸۹۷، مکاتیبِ امیر مینائی، ۱۱۷). [نور + عین (رک)].

...عَینَین کس اضا (۔۔۔ی لین، ی لین) امذ.
دونوں آنکھوں کی روشنی.

سرمۂ دیدۂ بینش ہے سواد گیسو
نورِ عینین بصیرت ہے بیاضِ گردن

(۱۸۵۸، بحر (نواب علی خاں)، ریاضِ بحر، ۵۲). [نورِ عین + ین، لاحقۂ تثنیہ].

...فارِق کس صف (۔۔۔کس ر) امذ.
نیک و بد میں تمیز کرنے والی روشنی؛ انسانِ کامل؛ (کنایۃً) انبیائے کرام علیہ السّلام. اہل تقویٰ کے لئے اللہ تعالیٰ ایک نورِ فارق کو پیدا کرتا ہے اوس سے حق اور باطل میں امتیاز حال ہوتی ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۴۹). [نور + فارق (رک)].

...فِراسَت کس اضا (۔۔۔کس ف، فت س) امذ.
عقل کی روشنی، ذہانت کی تیزی.

مُلّا کی نظر نورِ فراست سے ہے خالی
بے سوز ہے میخانۂ صوفی کی مئے ناب!

(۱۹۳۸، ارمغانِ حجاز، ۲۵۷). اُن کا کلام صدق پر مبنی نہیں اور آپ کو نورِ فراست سے اللہ تعالیٰ نے صدق و کذب کی پہچان دی تھی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۴۰). [نور + فراست (رک)].

...فَزا (۔۔۔فت ف) صف.
روشنی بڑھانے والا.

ظلمت زدا و نور فزا ہے بہ رنگ شمع
در جمع مرشدان مشاہیر شاہ میر

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۴۳). [نور + ف: فزا، فزودن = بڑھنا، بڑھانا].

...فِشاں (۔۔۔کس ف) صف.
نور بکھیرنے والا؛ نور برسانے والا.

شبِ ہجراں کی نہ تھی تاب مجھے مثلِ سراج
رخ ترا نور فشاں تھا مجھے معلوم نہ تھا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۶۱). [نور + فشاں، فشاندن = جھاڑنا، چھڑکنا].

...فِطْرَت کس اضا (۔۔۔کس ف، سک ط، فت ر) امذ.
ضمیر یا سرشت کی روشنی؛ (کنایۃً) عقل مندی، دانائی، ہوشیاری.

نورِ فطرت ظلمتِ پیکر کا زندانی نہیں
تنگ ایسا حلقۂ افکارِ انسانی نہیں

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۶۶). مشیتِ الٰہی کی قید اُس نورِ فطرت کے لئے نہیں جو ہر انسان میں رکھا ہے بلکہ نورِ قرآن کے لئے ہے جو ہر شخص کو حاصل نہیں ہوتا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۳۱۲). [نور + فطرت (رک)].

...قُرآن کس اضا (۔۔۔ضم ق، سک ر) امذ.
قرآن پاک کی روشنی، وہ ہدایت یا وہ روشنی جو قرآن پاک میں موجود ہے. یہاں مشیتِ الٰہی کی قید... نورِ قرآن کے لئے ہے جو ہر شخص کو حاصل نہیں ہوتا بجز اُس خوش نصیب کے جس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق نصیب ہو. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۳۱۲). [نور + قرآن (رک)].

...قُدْس کس صف (۔۔۔ضم ق، سک نیز ضم د) صف.
(تصوف) پاکیزہ روشنی، روحانی قوت. یہ ایک روحانی قوت ہے جو جسم میں حلول نہیں کی ہے اور اُس کا نورِ قدس نام ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۵۸). [نور + قدس (رک)].

...قَمَر کس اضا (۔۔۔فت ق، م) امذ.
چاند کا نور، چاند کی چھٹکتی ہوئی چاندنی (مہذب اللغات). [نور + قمر (رک)].

...قَلْب کس اضا (۔۔۔فت ق، سک ل) امذ.
دل کی ٹھنڈک، اطمینانِ قلب.

سلام اُن کامل و اکمل پہ جو خیرالبشرؐ ہیں
جو نورِ قلب نورِ عین ہیں نورِ نظر ہیں

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۱۳). [نور + قلب (رک)].

...کا صف.
۱. (کنایۃً) چمکدار، حسین، نورانی، نور والا.

ملک زر گراں زر لے کر سورج کا
لعل اختر کوں گھڑے نور کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹). ۲. اعلیٰ درجے کا، پاکیزہ، بہت عمدہ.

بندش وہ صاف صاف کہ ہو آئینہ خجل
وہ نور کا کلام کہ روشن ہو جس سے دل

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵ : ۶۷).

ثنائے شہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع
پڑھیں درود ملک شب فلک کریں تحسین

(۱۹۰۹، جلال (نوراللغات)). ۳. دل پسند، خوش آئند.

وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز   چھیڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۸).

... کا بُقّا صف.

رک : نور کا بُکّا (جامع اللغات).

... کا بُکّا صف.

روشنی کا لوکا، لپٹ کی کثرت؛ (کنایۃً) نہایت حسین، بہت خوبصورت.

اوس صنم کو دیکھ کر کہتے ہیں دل میں خوبرو

نور کے بُکّے ہو تم ہم سب ہیں پُتلے خاک کے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۶). ایک چھوٹے سے کمرے کا دروازہ کھولا تو نور کا بکا نظر آیا، بی قمرن بنی ٹھنی بیٹھی ہیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۸۴).

... کا پُتلا صف.

مراد: بہت حسین، خوبصورت، نورانی صورت.

وہ گل ہے سر سے لے کر تا قدم اک نُور کا پُتلا

نہ کیوں ہو لاف زن قد اوسکا گل دشت ایمن پر

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، ریاض سحر، ۱۴۰). یہ تو خدا جیتا رکھے نور کا پتلا ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۸).

... کا تڑکا امذ.

صبح صادق، علی الصباح، بہت سویرا، منھ اندھیرے کا وقت، پو پھٹنے کا وقت، اول وقت صبح، شروع صبح. اتنے میں نور کا تڑکا چکا بادشاہ آیا اور حاتم سے پوچھنے لگا کہ اے مسافر تو کیوں کر بچا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۳۸).

چھٹے ہیں حلقۂ گیسو جو اس رخسار روشن پر

بغل میں ظلمت شب نے لیا ہے نور کا تڑکا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۲). غرض نور کا تڑکا تھا کہ سوار ہوا اور پوچھا کہ ادھر دامن کوہ کا رستہ کون جانتا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲).

افق پر وہ ضیا پاشی سحر کی   کہیں یہ نور کا تڑکا نہ دیکھا

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۱۴۳). (شمالی کوریا میں) نور کا تڑکا کب ہوا، پتہ نہ چلا یہاں کے کیل وتہار کیا ہیں کوئی علم نہیں ہے. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۵۱).

... کا عالَم امذ.

نور کی سی کیفیت؛ (کنایۃً) سراپا نور، مجسم نور.

جلو میں جب سے یہ رہتا ہے اس پری رو کے

عجب نور کا عالم مرے غبار میں ہے

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۷۰). عجب حسن خداداد تھا ... نور کا عالم. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶).

... کا گَلا امذ.

خوش آوازی، نہایت سُریلا ہونا، سُریلی آواز.

گلے نور کے طائفے نور کے   وہ ہم وصف برق سر طور کے

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، د، ۱۹۳). تیجہ والا لونڈا کس مزے سے بھیرویں میں پکی تانیں لگا رہا ہے نور کا گلا ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۴۳). وہ شعر اس پیاری دلہن میں نور کے گلے سے اس ناہید نغمہ زہرہ تمثال نے ادا کیے. (۱۹۱۵، بچھڑی ہوئی دلہن، ۱۳).

... کا گَلا پانا محاورہ.

آواز بہت سریلی ہونا، خوش آواز ہونا، خوش الحان ہونا. علم موسیقی میں تو نواب صاحب سمندر تھے نور کا گلا پایا تھا. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۸۰). نور کا گلا پایا تھا رقص میں بھی دسترس رکھتی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۹).

... کا مَسْکَن امذ.

خوبصورتی کا مرکز. باطن کو ظاہر پر فوقیت دی جاتی ہے اسے نور کا مسکن کہا گیا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۱۰).

... کا مِینار/مِینارَہ امذ.

روشنی کا مینار؛ مراد: رہنمائی کرنے والا، راستہ دکھانے والا.

اس جزیرہ میں کہیں نور کا مینار نہیں

جس کے اطراف میں ایک قلزم خوں ہے جاری

(۱۹۷۴، نایافت، ۳۸). اندلس کی مغربی خلافت شہنشاہیت بن گئی ہے جو یورپ کے بحر ظلمات کے لیے نور کا مینارہ ہے. (۱۹۸۳، وحشت سوں، ۱۰۲).

... کا مِینْھ امذ.

روشنی کی کثرت، نور کی برسات.

پڑے ذرّیں جو ہیں مینہ نور کا برساتے ہیں

لوگ کہتے ہیں کہ وہ روز یہاں آتے ہیں

(۱۹۰۰، امیر (نوراللغات)).

... کا وَقْت امذ.

صبح کا وقت (رک : نور کا تڑکا). کہاں کی نیند اور کہاں کی بھوک صبح کو نور کے وقت پھر جا کر موجود ہوا (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۳).

... کا ہالَہ امذ.

روشنی کا گھیرا یا حلقہ، نور کا حلقہ؛ جمال؛ بزرگی. سارا ہال تالیوں سے گونج رہا تھا ڈاکٹر صاحب کے چہرے پر اس وقت نور کا ہالہ تھا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات وخدمات)، ۳۰: ۲۶).

... کی آواز امث.

بہت سُریلی آواز (رک : نور کا گلا).

وہ میرے یار نے پائی ہے نور کی آواز

جناں میں جس سے ہے شرمندہ حور کی آواز

(۱۸۷۷، ورد (انتخاب)، ۷۰).

... کی باتیں امث؛ ج.

عجیب اور انوکھی باتیں، دل لبھانے والی باتیں.

حواس اُڑ گئے سن کے حضور کی باتیں

نہ ہوں فرشتے سے بہرے یہ نور کی باتیں

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۹۸).

... کی بارش ہونا ف م.

روشنی کی کثرت ہونا، نور برسنا.

متصل چھٹتی تھی از بس پھلجڑی نور کی بارش کی تھی گویا جھڑی

(۱۷۷۹، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویاتِ میر حسن، ۳۷)). دودھیا چاندنی بکھری پڑی تھی، آسمان سے نور کی بارش ہو رہی تھی. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۷).

... کی بَزْم امث.

مراد: حسینوں کا مجمع؛ خوب صورتوں کا مجمع نیز متبرک محفل.

نور ہو جشن میں نزدیک کے اور دور کے ہیں
نور کی بزم ہے سب بزم نشیں نور کے ہیں

(۱۹۰۰، امیر (نور اللغات)).

... کی پُتْلی امث.

نورانی آنکھ؛ آنکھ کی پتلی.

پتلی کو کیوں نور کی پتلی تو بنا ہے پھرتی ہے میری آنکھ میں تصویر کسی کی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۲۵).

... کی تان امث.

دل لبھانے والی تان، سریلی تان.

حسن ارگن کے ہے اس طفل مغنی کا گلا
نور کی تانیں ہیں کیوں کر نہ ہو تحریر پسند

(۱۸۷۹، جان صاحب (مہذب اللغات)).

... کی تَجَلّی ہونا ف م.

روشنی کی چمک ہونا؛ کسی نورانی وجود کی جھلک یا نشانی ہونا. وہ ہر دل میں موجود ہے اور ہر چیز میں جلوہ گر ہے اور تمام کائنات اس کے نور کی تجلی ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۰۱).

... کی تَصْوِیر امث.

خوبصورت، حسین، نورانی، نہایت حسین شکل (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

... کی چادَر امث.

روشنی سے بھری ہوئی شعاعیں، پھیلی ہوئی روشنی کا اکٹھا ایک جگہ پڑنا.

دریا کی ترائی میں بچھی نور کی چادر
جو سوتے تھے وہ چونک پڑے صبح سمجھ کر

(۱۸۷۴، انیس (نور اللغات)). چاند جنگل کے ہولناک راستوں پر نور کی چادر پھیلاتا رہا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۷۳).

... کی شُعاع پُھوٹنا محاورہ.

روشنی کی چمک ظاہر ہونا؛ جلال و جمال ظاہر ہونا. حضرت قائداعظم انتہائی خوبصورت سبز پنڈال پر سرخ مخمل سے مزین سنہری کرسی پر جلوہ افروز ہیں.... آنکھوں سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی تھیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۱۱).

... کی کَمَنْد پھینکْنا محاورہ.

مراد: روشنی بکھیرنا، نور پھیلانا، روشنی کرنا. میں جہاں تھا وہاں ان گنت ستارے نور کی کمندیں زمین کی طرف پھینک رہے تھے. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۲۰۱).

... کی نَدّی امث.

مراد: روشنی کی کثرت. باہر نور کی ندیاں آہستہ آہستہ رات کی ظلمت کو دھونے لگیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۴۳).

... کے بول امذ.

دل لبھانے والے بول.

کیا ہے زہرہ گردوں نے حفظ مصحف جمال
نئے ستاروں میں بجنے لگے ہیں نور کے بول

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۲۰).

... کے پَرْدے پَڑْنا محاورہ.

مراد: اُجالا پھیلنا؛ روشنی چھا جانا.

پڑ گئے نور کے پردے جو اٹھا رخ سے حجاب
روئے روشن رہا ہر رنگ میں پنہاں تیرا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱).

... کے تَڑْکے م ف.

بہت سویرے، منھ اندھیرے، علی الصّباح، صبح کے وقت، سورج نکلنے سے پہلے. اچانک حریف کے سپاہیوں نے دغا کر کے نور کے تڑکے پانی کے چشموں کا منہ کھول دیا جس سے کھائی چشمے سب بھر گئے. (۱۸۳۷، حملات حیدری، ۵۶۳).

کوچۂ جاناں میں چلئے نور کے تڑکے امیرؔ
اس سے بالاتر نہیں ہے اور کوئی کام صبح

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۲۲). صبح سویرے نور کے تڑکے اٹھنا.... اندھیرے منہ فریضۂ نماز ادا کرنا، تلاوت کلام مجید کے بعد بڑوں کو سلام کرنا. (۱۹۴۳، انشائے بشیر، ۲۸۳). دوسرے دن نور کے تڑکے حسینہ اور عزیز ہمایوں کے مقبرے میں.... کھڑے مقبرے کے ایک پہلو سے دور کا نظارہ کر رہے تھے. (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۴۰). صبح دم، نور کے تڑکے نوبت بجتی، شہنائی کی میٹھی آواز سنائی دیتی. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۷).

... کے سانْچے میں ڈھالْنا محاورہ.

نہایت خوبصورت اور حسین بنانا، سراپا نور ہی نور بنانا.

خدا نے نور کے سانچے میں تجھ کو ڈھالا ہے
جو دیکھتا ہے وہ کہتا ہے یہ شخص کیا خوب

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷).

تجھ سے کیا نسبت کہ تھے لیلیٰ کے کالے ہاتھ پاؤں
حق نے تیرے نور کے سانچے میں ڈھالے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۷).

... کے سانْچے میں ڈَھلْنا محاورہ.

انتہائی روشن ہونا، منور ہونا.

دعل کے نقلی نور کے سانچے میں یہ تاریخ بھی
کیا منور بُرجِ شاہی کا قمر طالع ہوا

(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۲۱۶). ۳. (کنایۃً) خوبصورت اور حسین ہونا، نورِ مجسم ہونا.

ہر عضو ترا نور کے سانچے میں ڈھلا ہے
پریوں کی یہ صورت ہے نہ شکلِ بشر ایسی

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۸۷).

... گُستَری (۔۔۔ ضم گ، سک س، فت ت) امث.
روشنی پھیلانے کا عمل، نور بکھیرنے کا عمل.

ہر صبح اس کی رکھتی ہے وہ نور گستری
شرمندہ جس کو دیکھ کے ہو عارضِ پری

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲۰۲: ۹۷). [نور + ف: گستر، گستردن = بچھانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گَلا (۔۔۔ فت گ) امذ.
رک: نور کا گلا. قدرت نے انھیں گداز دل اور نور گلا عطا کیا تھا ان کی آواز گمبھیر اور بڑی پُر تاثیر تھی. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۲۰۱). [نور + گلا (رک)].

... گِیں (۔۔۔ ی مع) صف.
نور سے بھرا ہوا، نورانی.

نورگیں حسرتوں کا لوحِ پاک سے
دل کی تختی پہ اُتارا چاہیے

(۱۹۸۰، شہرِ سدا رنگ، ۱۸۳). [نور + ف: گیں، لاحقۂ صفت].

... لایَزالی کس صف (۔۔۔ فت ی) امذ.
بے زوال ابدی اور ازلی نور: (کنایۃً) اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک. جو چیز نگاہ سے آتی ہے وہ تیرے ہی نورِ لایزالی کو دکھاتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۳). [نور + ع: لا (سابقۂ نفی) + یزال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مُبِین کس صف (۔۔۔ ضم م، ی مع) امذ.
روشن یا ظاہر روشنی یا چمک: (کنایۃً) اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک کی. ماہِ ربیع الاول شریف وہ نورانی مہینہ ہے جس کی آغوش میں نورِ مبین کے جلوے قیامت تک چمکتے رہیں گے. (۱۹۸۷، مقالاتِ کاظمی، ۳۹۰). یک بیک ان شعلوں کی مستعار روشنی سے نکل کر نورِ مبین سے پہنچی گی کبھی بن گیا تھا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۳۳۹). [نور + مبین (رک)].

... مِثالی کس صف (۔۔۔ کس م) امذ.
(کنایۃً) اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک.

روح اعظم تھیں نورِ مثالی ہر ارواحاں جگ کیاں ساریاں
بہشت و دوزخ ہر تی اس ماٹھاں اسے بھی انھیں نور سنواریاں

(۱۵۶۵، جواہر اسرار اللہ، ۱۸۲). [نور + مثالی (رک)].

... مُجَرَّد کس صف (۔۔۔ ضم م، فت ج، شد ر بفت) صف.
وہ نور جو مادّے سے پاک ہو یعنی فرشتے وغیرہ، خالص نور، محض نور: مراداً: اللہ تعالیٰ.

نے عقلِ بسیط اُس کا پرتو نے نورِ مجرد اُس کا سایا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۷۹). رواں بخش روح القدس واہب العلم، ہیشگی عطا کرنے والا حیات اور فضلیت کا مزاجِ اتم انسانی پر نورِ مجرد اور نورِ متصرف ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۷۹). [نور + مجرد (رک)].

... مُجَسَّم کس صف (۔۔۔ ضم م، فت ج، شد س بفت) امذ.
۱. از سر تا پا نور، نور کا مجسمہ: (کنایۃً) بہت سی خوبیوں کا مالک، نیکیوں کا مجموعہ. نواب عماد الملک کو..... وہ ایسا ہی عزیز رکھتے تھے جیسے سید محمود کو اور ان کی نسبت یہ کہتے تھے کہ وہ انسان نہیں بلکہ ایک نورِ مجسم ہے. (۱۸۹۹، حیاتِ جاوید، ۲: ۵۰۱). ۲. (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ پاک. خوشا وہ نورِ مجسم جس نے بے صورتی اور بیرنگی کے تمام حجابوں کے باوجود بھی اس نورِ محض کو دیکھا. (۱۹۳۹، میزانِ سخن، ۱۹). [نور + مجسم (رک)].

... مَحْض کس صف (۔۔۔ فت ج م، سک ح) امذ.
(خالص) نور: (کنایۃً) اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک. خوشا وہ نورِ مجسم جس نے بے صورتی اور بیرنگی کے تمام حجابوں کے باوجود بھی اس نورِ محض کو دیکھا. (۱۹۳۹، میزانِ سخن، ۱۹). [نور + محض (رک)].

... مَحَل کس اضا تیز یا اضا (۔۔۔ فت ج م، فت تیز سک ح) امذ.
۱. روشنی اترنے کی جگہ، روشنی کا مقام.

کچھ شک نہیں، ہے نورِ محل آدمی کی آنکھ
ہر درجہ میں پڑا ہوا پردہ ہے نور کا

(۱۸۹۶، تجلیاتِ عشق، ۵۵). ۲. ملکہ نور جہاں کا خطاب. اور گیارھویں سال جلوس میں اس کا خطاب نورمحل سے نور جہاں ہوا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۲۲: ۳۹۳). [نور + محل (رک)].

... مَحْلی (۔۔۔ فت ج م، سک ح) امذ.
ایک قسم کا پلاؤ جو ملکہ نور جہاں سے منسوب ہے. نوریوں میں پلاؤ چلاؤ..... کوکو پلاؤ زیر بریاں، قبولی، مزعفر، نورمحلی، دم پخت..... ایسے خوش ذائقہ رکھے جن کے دیکھنے سے نگاہ اشتہا کی سیر ہو. (۱۸۹۳، خطِ تقدیر، ۶۸). نورمحلی پلاؤ، مرغ پلاؤ، قبولی اس کے بعد میوۂ خشک و تر. (۱۸۹۳، کامنی، ۵۲). [نور محل (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مُحَمَّدی ﷺ کس صف (۔۔۔ ضم م، فت ح، شد م بفت) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ پاک کی روشنی، محمد ﷺ کا نور.

نورِ محمدی ﷺ ہے عیاں تجھ جمال پر
آیاتِ مصحفی ہے ترے خط و خال پر

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۶۳). ان کی پیشانی سے نورِ محمدی ﷺ چمکتا تھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۲: ۵). یہی وہ دعا ہے جس نے نورِ محمدی ﷺ کا لقب پایا. (۱۹۲۵، آمنہ کا لال، ۱۲). [نور + محمد ﷺ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... مَسْجُودِ مَلَک کس اضا (۔۔۔ فت م، سک س، و مع، کس د، فت م ل) امذ.
مراد: حضرت آدم علیہ السلام جن کا پتلا بنانے اور روح پھونکنے کے بعد خداوند تعالیٰ نے ملائکہ کو حکم دیا کہ اسے سجدہ کریں.

نورِ مسجودِ ملک گرمِ تماشا ہی رہا — اور تو منت پذیرِ صبحِ فردا ہی رہا
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۹). [نور + مسجودِ ملک (رک)].

... مُطلق کس صف (... ضم م، سک ط، فت ل) امذ.
وہ جلوہ یا وہ روشنی جو ہر قید اور شرط سے بری ہو، خالص نور؛ (کنایۃً) خداوند تعالیٰ کی ذاتِ پاک. روح کی ہستی آخری منازل طے کر کے اپنے آپ کو نورِ مطلق میں گم کر کے شریکِ ازلیت ہو جاتی ہے. (۱۹۵۷، اردو ادب (ایرانی نظریے)، علی گڑھ، جون، ۲۷).
نورِ احمد اور کچھ طے کر رہا ہے منزلیں — نورِ مطلق منتظر ہے نور بھی سے آملیں
(۱۹۸۱، شہادت، ۵۳). [نور + مطلق (رک)].

... مَعرِفت کس اضا (... فت م، سک ع، کس ر، فت ف) امذ.
معرفت کی روشنی؛ مراد: معرفتِ الٰہی، خدا شناسی، معرفت کا علم، اللہ تعالیٰ کا عرفان. تم سارے عالم کو نورِ معرفت سے منور کرو اور اس کا اثر قیامت تک باقی رہے. (۱۹۵۰، بزمِ صوفیہ، ۲۲۰). انسان خلافتِ الٰہیہ کا مستحق بنا اور نورِ معرفت اور بارِ عشق و محبت کا متحمل ہوا. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۲۸۷). علم و یقین اور اس نورِ معرفت کو اپنے سینہ سے ڈال کر دیتا ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۱۰). [نور + معرفت (رک)].

... نامَہ (... فت م) امذ.
وہ تحریر یا تصنیف جس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کا ذکر ہوتا ہے. نور نامہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ..... کا ذکر ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۹۷۰). نور نامے ..... آج بھی کثیر تعداد میں مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۳۹). [نور + نامہ (رک)].

... نُبُوَّت کس اضا (... ضم ن، ب، شد و بفت) امذ.
نبوت کی روشنی؛ آثارِ نبوت؛ مراد: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

لیکن بلالؓ وہ حبشی زادۂ حقیر
فطرت تھی جس کی نورِ نبوت سے مستنیر

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۲۴). اسی تیرگی و ظلمت سے نورِ نبوت طلوع ہوتا ہے جس کی بدولت عرب کے وحشی مہذب قوم بن جاتے ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۵۳). اسمٰعیلؑ واپس آئے تو ابراہیمؑ کے نورِ نبوت کے اثرات پائے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۴۸). [نور + نبوت (رک)].

... نَظَر کس اضا (... فت ن، ظ) امذ.
۱. آنکھ کا نور، آنکھ کی روشنی؛ بینائی، بصارت.

بچپن ہی سے اشکوں کو ٹپک جانے کی خو ہے
طفلی ہی سے بگڑے مرے نورِ نظر ایسے

(۱۹۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۳). ۲. (کنایۃً) بیٹا، فرزند.

اے مرے نورِ نظر اے مایۂ صبر و شکیب
میری آنکھوں میں ہے اب تک تیری شکلِ دل فریب

(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۱۸۵). اشاعت میں غیر متوقع تاخیر شاید اسی لئے ہوئی کہ میں اپنے لختِ جگر، نورِ نظر صابر حسین مرحوم کے نام کے ساتھ اس کتاب کو معنون کروں. (۱۹۳۹، میدانِ سخن، د (انتساب)).

خاک میں سوختہ آہوں کے شرارے بھی ملے
کتنے ہی نورِ نظر آنکھ کے تارے بھی ملے

(۱۹۶۹، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۲۲). شب و روز نوجوان بن کر زندگی کی جانب پر پھیلا کر پرواز کرنے والا اس کا نورِ نظر وہ جو اگلی نسل ہے اپنی ماں کا رفیق کہاں تک بن سکتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۲۷). [نور + نظر (رک)].

... نِگاہ کس اضا (... کس ن) امث.
رک: نورِ نظر.

ہم شکلِ نبیؐ نورِ نگاہِ شہِ ذی شان
زینبؑ کے پسر جعفرؑ و زہراؑ کے دل و جان

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۸). یاقوت شاہ تاجی ایک شہریار ہے وہ جو بادشاہ ہے یہ اوس کی نورِ نگاہ ہے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۶۲۰). [نور + نگاہ (رک)].

... نَماز کس اضا (... فت ن) امذ.
نماز و عبادات کا نور یا اثر. جس کا دل اللہ کی یاد سے روشن اور نورِ نماز سے منور ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۴۳۷). [نور + نماز (رک)].

... و ظُلمَت (... و ع، ضم ظ، سک ل، فت م) امذ.
روشنی اور اندھیرا، اندھیرا اور اُجالا. وہ سلسلہ شروع ہوا جو تحریکِ آزادی کے مختلف مرحلوں میں نور و ظلمت کی کشمکش کی طرح ہمارا پیچھا کرتا آیا ہے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۱۹). نور و ظلمت کی آویزش بالآخر نور کی فتح پر منتج ہوتی ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۹). [نور + و (حرفِ عطف) + ظلمت (رک)].

... ہِدایَت کس اضا (... کس ہ، فت ی) امذ.
ہدایت کی روشنی؛ مراد: ہدایت. کیمیا کو اس سے زیادہ نورِ ہدایت اور کبھی حاصل نہیں ہوا. (۱۹۵۸، نفسیات وارداتِ روحانی، ۵۰۵). خداوندا ..... میرے دل اور دماغ کو نورِ ہدایت سے منور کر دے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۸۰). [نور + ہدایت (رک)].

... ہُدیٰ کس اضا (... ضم ہ، الف بشکل ی) امذ.
ہدایت کی روشنی؛ (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ پاک.

اے ہادیٔ برحق انھیں کچھ خوفِ خدا دے
اے نورِ ہدیٰ ان کو رہِ راست دکھا دے

(۱۹۷۶، ماحصل، ۵۰).

ہر چشمۂ عشقِ خدا تم ہو، سرمایۂ نورِ ہدیٰ تم ہو
سرکار کہوں کیا کیا تم ہو، ہر سلسلہ ہے جنباں تم سے

(۱۹۸۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۲۳). [نور + ہدیٰ (رک)].

... ہونا ف م.
روشنی ہونا، چمک یا جھلملاہٹ ہونا. اس کی آنکھوں میں شہروں میں جلنے والے قمقموں کی روشنی نہیں ہے گاؤں کے جھلملاتے دیئے کا نور ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۱۸).

... یاب صف (قدیم).
نور پانے والا؛ روشنی حاصل کرنے والا، فیض یاب.

عرضہ کرنے پھول سب آئے ہیں تج کن بات کھول
نرخ ہمارا نا توڑو ہیں ہم تمن تھے نوریاب

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۸). [نور + ف : یاب، یافتن = پانا].

۔۔۔ یزدانی کس صف (۔۔۔ فت ی، سک ز) اند.

خدا کا نور، یزدانی نور. محجوب وہ شخص ہے جس کا قلب نورِ یزدانی کے لیے بند ہو چکا ہے. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۸۹۸). بعض مفسرین اسے نورِ یزدانی ۔۔۔ سے تعبیر کرتے ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۰۲). [نور + یزداں (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ یقین کس اضا (۔۔۔ فت ی، ی مع) اند.

ایمان کی روشنی ؛ مراد : یقین.

دلوں میں نورِ یقیں سویا گماں کی تاریکیوں کو دھویا
حریم غارِ حرا سے اٹھ کر جہاں کا ظلمت کدہ نکھارا

(۱۹۸۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۱۹). اس کی آرزو یہ ہے کہ بے یقینی ختم ہو جائے اور مغرب کا سینہ کسی طرح نورِ یقین سے منور ہو جائے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اپریل، ۳۹). [نور + یقین (رک)].

نِوَرا (کس ن، فت و) امث.

دوشیزہ، باکرہ عورت (پلیٹس، جامع اللغات). [س : निवरा].

نُورا (و مع) اند.

۱. بال اُڑانے کا سفوف جو چونے اور ہڑتال سے مرکب ہوتا ہے، بال صفا پوڈر، نورہ.

مانعِ مستی کی دعوت میکشوں پر فرض ہے
ریشِ قاضی کے لئے تیار نورا ہو گیا

(۱۸۷۳، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۸۵).

سنتے ہیں ہم جناں میں بے ریش ہوں گے سب لوگ
ڈاڑھی پہ اپنی زاہد ملوائیں آپ نورا

(۱۸۷۳، دیوانِ فدا، ۹۹). شاہپور نے کہا بیٹا جلد لاؤ میرے تمام بدن میں کتے کی بو آتی ہے، خواجہ نے کنارے آ کر نورا تیار کیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۲۰۸). ۲. چونا، چونے کی بھٹی (قدیم اردو کی لغت). [ع : نورہ (رک) کا متورد].

۔۔۔ لگانا ف مر ؛ محاورہ.

بال اُڑانے کا سفوف لگانا، بال صاف کرنا ؛ کسی کو فریب دے کر نقصان کرنا (علمی اردو لغت).

۔۔۔ لگنا محاورہ.

نورا لگانا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت).

۔۔۔ ہونا ف مر.

۱. نقصان ہونا، فریب خوردہ ہونا.

تجھل بیچنے جاکر اسمان میں ۔۔۔ تیرے انگ تیں سور نورا ہوا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۵).

عشق بتاں میں یارب مجھ سے ہوا یہ نورا
جو کام میں نے چھیڑا بس وہ رہا ادھورا

(۱۸۷۳، دیوانِ فدا، ۹۶). ۲. بال ختم ہو جانا. مولانا تو اپنی راہ گئے لیکن شیخ جام کی تمام خلقتِ شیخ کی داڑھی پر بڑی بڑی چٹکیوں کے موچنے نورا ہو گئے. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۶۹).

نَو رات (و لین) اند.

(رک : نو مع تحتی الفاظ) آٹھویں صدی کی پہلی سے نویں تک کے نو رات اور دن، ہندوؤں کا مذہبی تہوار جس میں شروع سال کی نو راتیں وہ عبادات اور پوجا میں مشغول رہتے ہیں، دیبی پوجا کے دن. نو رات شروع سال کی نو راتیں عبادت اور پوجے میں مشغول رہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۹۱). [نو (رک) + رات (رک)].

نَو راتر (و لین، سک ت) اند.

(رک : نو کے تحتی) نورات. مہینہ کا ایک دن بھی لگ جائے تو پورے مہینے کا سود وصول کر لیتے مگر نو راتر کے دنوں میں روز درگا پاٹ کرواتے تھے. (۱۹۳۹، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۹۹). [نو + راتر (رک)].

نَو راتری (و لین، سک ت) اند.

ہندوؤں کا مذہبی تہوار، دسہرا، رام لیلا، دیبی پوجا کے نو دن، نو راتر. مختلف علاقوں میں اس کے نام مختلف ہو جاتے ہیں مثلاً دہرا کے دوسرے نام درگا پوجا نو راتری اور رام لیلا ہیں. (۱۹۸۵، ادیان مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۸۸). [نو راتر + ی، لاحقۂ نسبت].

نَو راۃ (و لین) اند ۱ = نورات.

حضرت نظام الدین اولیاؒ کے آستانے پر نو راتیں کاٹنے کا عمل، ایک روایت کے مطابق اس عمل سے مراد مند اپنی مراد پا لیتا ہے. اس عمل کو حضرت نظامیہ نوراۃ کہتے ہیں. (۱۹۳۳، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۳۸). [نورات (رک) کا ایک املا].

نُوراً عَلیٰ نُور فقرہ.

رک : نور علیٰ نور.

اگر خوبِ محبوب جیوں سور ہے ۔۔۔ سنوارے تو نوراً علیٰ نور ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۵). یہاں نوراً علیٰ نور ہے یہاں آنچ سب جا کا بھرپور ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۵).

کیا ہے تیرا حسن ہے نوراً علی النور
چاند سا سارا بدن چہرہ مثالِ آفتاب

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۷۱). وہ بھی شاہزادہ عالی خاندان، حسب و نسب میں نوراً علیٰ نور اور اس کو دیکھا تو رشک حور. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۳۵).

جو دل نیکی کی نعمت سے تھا معمور ۔۔۔ ہوا حال اس کا اب نوراً علیٰ نور

(۱۹۳۶، جنگ نیتی، ۱۷).

نُوراکُشتی (و مع، ضم ک، سک ش) امث.

(کشتی) ملی بھگت کی کشتی، وہ کشتی جو آپس میں ساز باز کر کے دکھاوے کے لیے لڑی جائے ؛ مراد : ملی بھگت. ہمارے ہاں فرضی اور پہلے سے طے شدہ نتائج کے لیے نوراکشتی کی اصطلاح رائج ہے ہمارے خیال میں یہ کرکٹ کے لیے موزوں ترین ہے. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۳۳۸). [نورا (ظلم) + کشتی (رک)].

نُورانا (و مع) (الف) ف م.
روشن کرنا (علمی اردو لغت). (ب) صف. نور والا، نورانی، روشن، منور. تون اس کے عشق میں ہونا خوب ہے تو تیرا موں روشن ہور نورانا ہو کر اچھے گا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۲).

جوالا خضر کا چشمہ نورانا — دسے تیرے چمن کا حوض خانہ
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۶).

پورا چندر جھلی چندا تنق چانو رین کالی
نورانا موں ہے رنگ گورا رنگیلے لب ہیں کن حلی
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷۵). [نور (رک) + ا، ۱، لاحقۂ تعدیہ].

... کرْنا ف م.
نُورانی کرنا، روشن کرنا، اُجالا کرنا، پُرنُور بنانا.

چندا مکھ پو گھونگھٹ اُس کا نقاب — نورانا کیا سب جہاں آفتاب
(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۲۰).

نُورانی (و مع) صف.
۱. نور سے متعلق یا منسوب؛ نور کا، جس میں نور ہو، نور والا، روشن، منور. چوتھا تن عارف الوجود اسے جبرائیل دیتے بارا اوسو نورانی تن محمد کا بولتے ہیں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۰).

عالم بوڑھا پرہیزگار — خوش نورانی دیانت دار
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۰).

نرمل بدن نورانی ہے لیلۃ البدر تے
جگ میں ہوا اندھارا تجہ زلف شب قدر تے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۶).

چندر سور تیرے نور تھے، تس دن کوں نورانی کیا
تیری صفت کن کر سکے، توں آپی میرا ہے جیا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱۰: ۳). پر یک ایک باغ دیکھی اس میں ایک محل نہایت زینت و بلندی کا کو داخل ہوئے اس محل میں پانچ مرد نورانی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۹۳). آفتاب وہ جسم نورانی جلیل القدر ہے کہ جس کی حرکت ظاہری آسمان میں ہر روز نظر آتی ہے. (۱۸۳۵، بیان اردی، ۳۰).

نورانی ایک نعرۂ لبیک کھینچ کر
بخشا ہے ہم نے جامۂ احرام کو فروغ
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۷). رفرف پر جو ایک زرین نورانی سبز مسند سے مشابہ تھا سوار ہوئے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۱). ان سے کہنے لگی اے ہمارے آقا تیری وجہ سے ہمارا شہر نورانی ہو گیا. (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۳۲). سورج کے سامنے دیوار نہ کھینچ اگر گھر کے صحن کو نورانی دیکھنا چاہتا ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی نحوی اور لسانی بحثیں، ۳۳۷). ۲. روحانی؛ آسمانی، ملکوتی.

اک دانش نورانی، اک دانش برہانی
ہے دانش برہانی، حیرت کی فراوانی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۱). یہی (اُما) نورانی ہالے لیتی ایسی لگ رہی تھی جیسے بادلوں کی گرج سے درخشاں ہو اٹھنے والے جواہرات کی نور افشاں شعاعوں سے .... قریب کی راہ روشن ہو جائے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۱۹). [نور (رک) + انی، لاحقۂ نسبت].

... پیکر (... ی لین، فت ک) اند.
روشنی کا پیکر، نور کا مجسمہ، نور کا بنا ہوا. محبت و نغمہ کے سانچے میں ڈھلا ہوا نورانی پیکر جو عمر خیام کے تخیلی افق سے وارث شاہ کے دیس میں اتر آیا تھا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۱۷۵). [نورانی + پیکر (رک)].

... چِہْرَہ (... کس چ، ی مج، سک ہ، فت ر) اند.
پُرنور صورت، پاکیزہ صورت، پاکیزہ چہرہ. اس پر سکنک کا چارج غلطی سے لگ گیا ہوگا ہاں بلکہ ہی تو ہے اتنا پرسکون نورانی چہرہ. (۱۹۹۳، چہرایا، ۱۰۰). میرے ماں باپ کی من موہنی صورتیں دادا جان اور مولوی خادم حسین ناظم کے نورانی چہرے. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۱۰۸). [نورانی + چہرہ (رک)].

... صُورَت (... و مع، فت ر) امث.
رک: نورانی چہرہ. مگر یہ خیال ہر طرح محال ہے یہ نورانی صورت یہ اخلاق یہ علم و فضل یہ شائستگی .... کیونکر پا سکتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۷۹). یہ نورانی صورتیں دیکھ کر ان کے لاٹ پادری نے کہا کہ میں ایسے پاک چہرے دیکھ رہا ہوں جن کی دعا پہاڑوں کو ان کی جگہ سے سرکا سکتی ہے. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۵۳). [نورانی + صورت (رک)].

... فَضا (... فت نیز کس ف) امث.
پُربہار جگہ، فرحت بخش جگہ؛ متبرک جگہ. وہ جنگ کی پاکیزہ اور نورانی فضاؤں کی متلاشی تھی. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۳۰۰). [نورانی + فضا (رک)].

... ہالَہ (... فت ل) اند.
روشنی کا گھیرا، نور کا حلقہ. وہ مجھے فرشتہ معلوم ہوتی تھی اس کے گرد ایک نورانی ہالہ تھا. (۱۹۱۳، الناظر، فروری: ۵۲). اس کے چاروں طرف نورانی ہالہ ہوتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۱۳۱). [نورانی + ہالہ (رک)].

... ہَسْتی (... فت ہ، سک س) امث.
بزرگ اور پاکیزہ شخصیت، نیک شخص. اخلاقی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس دنیا میں آنے والا پہلا انسان جب یہاں آیا تو اس کی فضیلت و برتری کا اعتراف نورانی ہستیاں کریں گی تھیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۱). [نورانی + ہستی (رک)].

نُورانِیَّت (و مع، شد ی مع فت) امث.
۱. نورانی قوت یا خاصیت. حضرت ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ .... سے مروی ہے کہ میں

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت شریف میں حاضر ہوا دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روئے مبارک پر نورانیت ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۶۰). خدا کی مہربانی اور خوشنودی کے طلب گار ہیں اطاعت و عبادت کے اثر سے ان کے چہروں میں نورانیت ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۷۳۵). رُوح فطری طور سے شعور علم، احساس، پاکیزگی، لطافت، نورانیت، ابدیت اور دیگر پسندیدہ صفات کی حامل ہونے کی بنا پر کرم اور آواگون کے چکر سے آزاد ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۲۲۱). ۲. روشنی کی قوت یا خاصیت، تابناکی یا درخشانی. سورج ..... دور سے ایک قرص نظر آتا ہے..... اور اگر اسے پاس سے دیکھو تو بوجہ غایت نورانیت چشم بینا عاجز اور خیرہ ہو جاتی ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۱۲۵). [نورانی + یت، لاحقۂ کیفیت].

نُورانِیَہ (و مع، کس ن، فت ی) امث.
نور سے متعلق یا منسوب، نورانی. گراہی مسلم ہے تو وہ خاک نہیں کہ خاک اسے جذب کر لے، یہ ایک قوت نورانیہ ہے کہ جامع ہے موصویت اور ابدیت کی. (۱۹۷۹، داتا کے راز، ۱۸۳). [نورانی + ہ، لاحقۂ نسبت].

نِوِرت (کس ن، و، ر) صف.
۱. رکا ہوا، بند، بند کیا ہوا، ممنوع، ختم، بجھائی ہوئی پیاس؛ پارسا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: निवृत्त].

... کرنا فـ م.
ختم کرنا؛ روکنا، منع کرنا (جامع اللغات).

نِوُرْت (کس ن، ضم و، سک ر) امث.
نجات، رستگاری. جو نورت یعنی نجات کے خواہش مند جیو ہیں وہ برہم وچار کر کے سنسار کو پہلے ہی سے تیاگ دیتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشست (ترجمہ)، ۳۴۳). [س: निवृत्ति].

نِوُرْتی (کس ن، ضم و، سک ر) امث.
نجات کا، نجات سے متعلق، نجاتی. جو شاستروں کے نورتی مارگ پر چلتا ہے اس کو آتم گیان پراپت ہوتا ہے. (۱۹۲۰، یوگ واشست (ترجمہ)، ۵۰). [نورت + ی، لاحقۂ نسبت].

نَورْتھ (و مج نیز ولین، سک ر) امذ (شاذ).
شمال نیز شمالی (رک: نارتھ). اس مادۂ جمادات کا حساب فقط دریائے راین کا یہ کیا گیا ہے کہ وہ ایک سال میں نورتھ سی میں اتنا چونہ لے جاتا ہے کہ اس سے ۳۳ کھرب اور ۲۰ ارب گھونگھوں کے خول بن جاتے ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱ : ۷۰). [انگ: North].

نُورْچَکا (و مع، سک ر، فت چ) امذ.
(موسیقی) ہندی موسیقی میں ایک راگ، جو ایرانی راگ حجاز، نوروز وغیرہ کی طرز پر ہے. عام پسند راگوں میں سے نوروز، زنگولہ اور حجاز، ہندی موسیقی میں شامل ہو کے نورچکا، جنگلا اور بنج کے ناموں سے مشہور ہوئے. (۱۹۱۹، ہندوستان کی موسیقی، ۴۴). مجمی موسیقی کے عام پسند راگوں میں زنگولہ جس کو اب جنگلہ اور حجاز کو بنج اور نورچکا کہتے ہیں..... اس موسیقی کی پیدا شدہ یادگاریں ہیں. (۱۹۲۰، حیات خسرو، ۱۸۳). [مقامی].

نُورْچَہ (و مع، فت ر، سک چ) صف.
(دکن) نور ہی نور والا، منوّر، روشن.

توں نور ہور نورچہ تیرا ناؤ ہے
کہ چند تاج تج چند کیرا چھاؤ ہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹). [نور + چہ (چ) (حرف تاکید)]

نَوَرْد (فت ن، و، سک ر) صف.
۱. تہ؛ پیچ.

اک بوئے رشک آتی ہے خط کی نورد سے
ہے ہے کہیں عدو سے تو لکھوا دیا نہیں
(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۵۶). ۲. طے کرنے والا، لپیٹنے والا (بطور لاحقہ)؛ جیسے: صحرا نورد، دشت نورد.

پابہ دامن ہو رہا ہوں بس کہ میں صحرا نورد
خار پا ہیں جوہر آئینہ زانو مجھے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۸).

تو رہ نورد شوق ہے منزل نہ کر قبول
لیلےٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۷۱).

شاعر آوارہ گرد و ہرزہ نورد
ڈھونڈتا پھرتا ہے تیرے شہر کی راہ
(۱۹۷۶، مطایا، ۳۵). [ف: نوردن، طے کرنا، لپیٹنا].

... نَوَرْدی (فت ن، و، سک ر) امث.
(بطور لاحقہ) طے کرنے کا عمل یا کیفیت، لپیٹنے کی حالت: جیسے: دشت نوردی، صحرا نوردی.

اللہ رے ذوق دشت نوردی کہ بعد مرگ
ہلتے ہیں خود بخود مرے اندر کفن کے پاؤں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۶). چراگاہ تک پہنچنے کی ہوس میں دشت نوردی کرنے والے تو بہت ہیں لیکن منزل مقصود تک پہنچنے والے بہت تھوڑے ہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۰۰).

کچھ یہ ہے غبار شب نوردی
کچھ کی ہیں قبائیں لاجوردی
(۱۹۸۳، سندِ رہ، ۴۲). [ف: نورد، نوردن = طے کرنا، لپیٹنا، + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَورَس (ولین، فت ر) صف.
نورسیدہ، میوۂ تازہ، نیا پکا ہوا پھل، ترت کا پکا ہوا پھل؛ نوخاستہ، نوخیز، نوجوان، گبرو (فرہنگ آصفیہ). [نو + رس (رک)].

نُورِسْتان (و مع، کس ر، سک س) امذ.
چمکدار مقام، روشن مقام، بہت روشن جگہ نیز حسین مقام، پُر رونق جگہ. اس سے اندیشہ ہوا کہ جیسا کافرستان کا نام نورستان اور..... افغانستان کو کوئی اور نام دے کر ایک نیا گل نہ کھلائے. (۱۹۳۰، اردو، جنوری : ۱۵۵). آئندے کو یقین نہ آیا کہ یہ اس نورستان کا اسٹیشن ہے جسے وہاں کہتے ہیں. (۱۹۷۴، زندگی کا میلہ، ۷). [نور + ستان، لاحقۂ ظرفیت].

نَورَسَن (ولین، فت ر، س) امث.
زبان (دکنی).

تری بات نابات سن کر دکھایا ہے　　　سو بات کا نورتن ہے منافع

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۵۴). [مقامی].

نُورِسْتار (و مع، کس ر، سک س) امذ.

سپاہی کا خطاب. دوسری قسم کے آدمیوں کو جاںنثاری و حکومت کا پہلوان یعنی سلطان وقت ٹھیرا کر ان کا لقب چترمن چترمان چتری اور نورستار تجویز فرمایا. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۴۲).
[ف].

نَورَش (و لین، فت ر) امذ.

ایک قسم کا زیور جو بازوؤں پر پہنا جاتا ہے، نورتن. گلے میں موتیوں کی بدھی پہنائی مرصع کے نورش بازو پر باندھے. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۹۱). [مقامی].

نَورْمَل اِسْکُول (و لین، سک ر، فت م، کس ا، سک س، و مع) امذ.

مدرسہ جہاں استادوں کو پڑھانے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے، اساتذہ کی تربیت گاہ، نارمل اسکول (فرہنگ آصفیہ). [انگ: Normal School].

نَورْمَن (و لین، سک ر، فت م) امذ (شاذ).

ازمنۂ وسطیٰ میں علاقہ نارمنڈی کا رہنے والا. انگلینڈ اور مغربی یورپ کی تمام نورمن اور اکثر گوتھک کلیسا بہت پہلے اس زمانے سے موجود ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۰۰).
[انگ: Norman].

نَورَنْگ (۱) (و لین، فت ر، غن) امذ.

ایک پرندہ جس کے پر نو رنگ کے ہوتے ہیں (رک: نو مع تحتی الفاظ). ایک پرند ہے اس کے پروں میں نو رنگ جمع ہوتے ہیں اس لیے یہ نام پایا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۴۵۷). [نو (= عدد) + رنگ (رک)].

نَورَنْگ (۲) (و لین، فت ر، غن) امذ.

نیا رنگ، نیا طرز، نیا انداز، نیرنگی.

جا کے اے دل دیکھ نورنگ بہم حسن و عشق
ہے اُدھر شور مبارک باد اِدھر کیا ہوگیا

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۶). [ف: نو = نیا + رنگ (رک)].

نُورُوسی (و لین، و مع) امذ.

باریک ململ دھاریوں کا کپڑا (فرہنگ تلفظ).

نَورْوِیسْٹَر (و لین، سک ر، ی مج، سک س، فت ٹ) امذ (شاذ).

شمال مغربی (ہوا)، شمال مغرب سے تند ہوا یا طوفان. ماہ اپریل کی بارش کے ساتھ بجلی کی چمک اور بادل کی گرج بھی ہوتی ہے اس طوفان کو نورویسٹر یا مقامی زبان میں کال بیساکھی کہتے ہیں (۱۹۶۲، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۵۱). [انگ: Norwester].

نُوروں بھرا امذ.

نور سے پُر، روشن، منور، چمکدار.

جنتوں کے اوپر سازِ نوری چڑھے　　　لیاس اور چہرے پی نوروں بھرے

(۱۶۹۷، آخر گشت، ۱۲۱).

نُورَہ (و مع، فت ر) امذ.

بال صاف کرنے کا سفوف (رک: نورا). جمشید ایسا کریں کہ عوض دوسرے کے بالی اس کے نورہ لگادے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۷۳). [ع].

... لگانا / لگنا ف مر.

بال اُڑانے کا پوڈر لگانا/لگنا (جامع اللغات).

نُوری (۱) (و مع) صف.

۱. نور سے منسوب یا متعلق، نور والا، نور کا بنا، جس کی تخلیق نور سے ہوئی ہو؛ مراد: فرشتہ.

ملایک دور فرماتے حوراں تھاں منگل گاتے
خوشی کہتے ہیں ساتو آسمان جب تے جو نوری ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵۵).

اس چار کوں چھوڑ کے دیا چل　　　تو تھان ہے نوری آن نرل

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۱).

نوری و ناری آدمی حیواں اور طیر
ان سب کو ایک آن میں بھسمنت کردیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۱).

کمال ترک نہیں آب و گل سے مہجوری
کمال ترک ہے تسخیر خاکی و نوری

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۹۳).

جنازے میں شامل ہوئے آ کے نوری
گماں ہے سحر کہ کا وقت عشا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۳۱۰). ۲. منور، روشن، چمک دار، پُرنور.

رخ روشن کو ترے شمع سے تشبیہ دوں کیونکر
یہ خنداں ہے وہ گریاں ہے یہ نوری ہے وہ ناری ہے

(۱۸۵۳، گلستان سخن، ۲۸۵). ۳. (i) (کنایۃً) جنتی. وہ آدمی تھے ..... وہ خاکی تھے نہ نوری تھے، نہ ناری تھے. (۱۹۹۵، ہدایت نامۂ شاعر، ۱۵۷). (ii) فرشتہ صفت، نیک کردار، نیک نہاد.

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۳). ۴. (i) (طبیعیات) نور (روشنی) سے متعلق، روشنی کا. جب خوردبینوں کو نوری خوردبین کے ذریعے دیکھنا مقصود ہو تو پہلے سلائیڈ پر ان کا لیپ لگا لیتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۸). شعاعی یا نوری ترکیب ..... غذا سازی کے لیے اسے روشنی کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے، ۵). (ii) روشنی کی طاقت ور شعاعوں (لیزر) سے متعلق. نوری تشتیلی کے ذریعے کالم کی چوڑائی کا تعین بھی کلیدی تختے سے حسب منشا کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۳۴۹). ۵. ملکوتی، آسمانی، روحانی. دوسرا عالم نوری اور ظلمانی اجسام کا ہے. (۱۹۳۲، اسفار اربعہ، ۱، ۲: ۱۶۳۳). انسان کے اندر روح خداوندی کا نوری جوہر ہے جس کا مقصد مفتوح و مغلوب ہونا نہیں ہے. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۷). ۶. ٹھنڈا، سرد، پُرسکون.

طبع گرمی سے کیوں نہ عاری ہو
جائے نوری وہاں تو ناری ہو
(۱۸۸۲، فریادِ داغ، ۱۳۳).

... بَرَس (... فت ب، ر) امذ.
وہ فاصلہ جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے، نوری سال. ایک ستارے کی روشنی لاکھوں نوری برسوں میں زمین تک پہنچتی ہے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۴۹۲). [نوری + برس (رک)].

... سال امذ.
(طبیعیات) وہ فاصلہ جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے. فضائی فاصلے اس نظام میں بھی نوری سال میں ناپے جاتے ہیں یہ اس فاصلے کا نام ہے جسے روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے. (۱۹۶۵، مادّے کے خواص، ۹۰). ان دنوں میں جس کی مقدار ہزار سال ہے ان سالوں سے جو تم گنتے ہو ان سے نوری سالوں کے حساب کا بھی اندازہ ہوتا ہے. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۹۷). [نوری + سال (رک)].

... فاصِلَہ (... کس نیز سک ص، فت ل) امذ.
وہ فاصلہ جو نوری سال سے ناپا جائے، وہ فاصلہ جس کو ناپنے کی اکائی نوری برس ہو؛ مراد: بہت طویل فاصلہ، ناقابل تصور حد تک طویل فاصلہ. کبھی نوری فاصلوں پر کہکشاں کی افشاں اور کبھی اودی گھٹاؤں سے زرتار باراں کبھی تانبے کی طرح تپتے تپتے ایکا ایکی امرت برسانے لگا. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۹۱). [نوری + فاصلہ (رک)].

... قُبُول کار (... ضم ق، و مع) امذ.
(حشریات) کسی زندہ جسم کا کوئی عضو یا حسّاس خلیہ جو روشنی میں آنے پر کوئی ردِّعمل ظاہر کرے، ماخذِ نور، نور پذیر (Photoreceptor). ان کی شکل سادہ بصری حساسہ یا نوری قبول کار کی ہوتی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۵۷). [نوری + قبول (رک) + کار، لاحقۂ فاعلی].

... قَلَم (... فت ق، ل) امذ.
۱. وہ قلم جس سے بحکم الٰہی قیامت تک ہونے والے تمام امور لوحِ محفوظ پر لکھ دیے گئے، قلمِ اعلیٰ، نور کا قلم، قلمِ قدرت نیز وہ قلم جس کا طول نوری فاصلے کے برابر ہے. قلم سے مراد ..... قلمِ اعلیٰ مراد ہے یا نوری قلم ہے اور اس کا طول فاصلہ زمین و آسمان کے برابر ہے. اس نے بحکمِ الٰہی لوحِ محفوظ پر قیامت تک ہونے والے تمام امور لکھ دیئے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین، ۹۰۱). ۲. (کمپیوٹر) ایک حسّاس قلم یا (طمنچہ نما) آلہ جسے کمپیوٹر کے قریب لے جا کر اس سے معلومات منتقل کرتے ہیں (Light Pen) (ماخوذ: اوکسفورڈ انگلش اردو ڈکشنری). [نوری + قلم (رک)]

... لِیوَر (... ی مع، فت و) امذ.
کسی سلاخ کے طول کو ناپنے کا آلہ جو دھات کی ایک چھوٹی سی مستطیل پلیٹ پر مشتمل ہوتا ہے اس کے ایک کنارے پر آئینے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لگا ہوتا ہے، روشنی کی جو شعاع آئینے پر پڑتی ہے وہ منعکس ہو کر دوربین میں چلی جاتی ہے اور سلاخ کے طول کو ایک تھرمامیٹر کے ذریعے جو اس کی چوڑی نالی میں لگا ہوتا ہے ناپ لیا جاتا ہے. سلاخ کے طول کی زیادتی کو ایک نوری لیور کی مدد سے ناپا جاتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۸۳). [نوری + انگ: Lever].

... مَخْلُوق (... فت م، سک خ، و مع) صف، امذ.
وہ مخلوق جس کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا یعنی فرشتے، ملائک (ناری کے مقابل). فرشتے نوری مخلوق ہیں، نور وہ لطیف اور پاک چیز ہے جسے دیکھا نہیں جا سکتا. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۱۳۸). [نوری + مخلوق (رک)].

... نَسْتَعْلِیق (... فت ن، سک س، فت ت، سک ع، ی مع) امذ.
(طباعت) کمپیوٹر کی مدد سے ترسیموں کو جوڑ کر خطِ نستعلیق میں بنایا گیا اردو کمپوزنگ کا نظام جس کی بنیاد مونو فوٹو نظام پر رکھی گئی ہے، مشینی کتابت. اردو نستعلیق خط کو جدید ترین مشینوں میں ڈھال کر یہ ثابت کر دیا گیا ہے کہ اردو رسم الخط تیزی سے ترقی کرتے ہوئے زمانے کا ساتھ دینے کی پوری پوری صلاحیت رکھتا ہے ..... اس نظام کو نوری نستعلیق کا نام دیا گیا. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۳۱۹). [نوری + نستعلیق (رک)].

... نِہال (... کس ن) امذ.
نوری چہرے والا بچہ؛ مراد: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

کہیا اسے میرے من کے نوری نہال
اوجالا وو جگ کا سو تیرا جمال
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۴۲). [نوری + نہال (رک)].

نُوری (۲) (و مع) امث.
۱. ایک قسم کا بڑا سفید طوطا، لوری؛ لاط: Psittacus.

سو کوئل کالی بری سکھ سوی
سو نوریاں و راتوئیں و کاکا توی
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۹).

اڈ گئی بھریاں نوریاں نور گیاں
ہزاراں و قمریاں مٹھی سور گیاں
(۱۹۵۷، گلشنِ عشق، ۲۰۱).

نوری نوری کوابی نوری
چندن نوری چوابی نوری
(۱۷۰۰، من لگن، ۹۶). ۲. (مرغ بازی) نقرئی، روپہلا، یک رنگ سفید مرغ. رنگ مرغ اصیل کے یہ ہیں لاکھا، پیلا، جوا، چیتا، نوری ..... وہ باز سیاہ یہ رنگ اصیلوں کے ہوتے ہیں. (۱۸۸۳، صید گاہِ شوکتی، ۱۹۱). نِری سفید مرغی کو نوری مرغی بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۴، پرندوں کی تجارت، ۳۵). [لوری (رک) کا ایک تلفظ].

نُوری (۳) (و مع) امذ.
چونا، آہک (فرہنگ تلفظ). [مقامی].

نُوریا (و لین، کس ر) امذ.
(ٹھگ) نیا نا تجربے کار ٹھگ (اپ، ۸۰۰: ۲۰۷). [مقامی].

نُورِیات (و مع ، سک ر) امف ؛ ج.
نور سے متعلق مسائل یا علوم ، عالم نورانی کا علم ، نورانی علم ۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگرچہ نوریات میکانیات اور علم طب میں اہم اضافے اسکندری ثقافت کے مرہون منت ہیں . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱۷۸) مسلمانوں کی علمی ترقی کا دور آیا انھوں نے بھی نوریات کے علم میں بہت سے اضافے کیے . (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۳۳) . [نور (رک) + یات ، لاحقۂ جمع] .

نُورْیاتی (و مع ، سک ر) امت .
نوریات کا ، روشنی سے متعلق . دوربین کی ایجاد نے نوریاتی مظاہر کے مطالعے کی ایک نئی تحریک فراہم کردی . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۱) . [نوریات + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نُورِیَّت (و مع ، شد ی مع بفت) امث .
روشن یا منور ہونے کی حالت ، درخشانی ، چمکیلاپن (Luminosity) . نظریۂ نوریت قاہرہ کے سبب سے ہوتی ہے جو اشیا میں اثر کر کے ان کو فاسد کردیتی ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۳۶) کسی رنگ کی سفیدی اور سیاہی عام طور پر مرئی شعاع ریز توانائی کی مقدار یعنی اس چیز پر جسے کل تابانی (یا نوریت) کہتے ہیں منحصر ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۱۳) . آنکھ ایسا گراف جس سے مختلف طول موج کی یکساں شدت کی روشنی کا آنکھ پر اثر ظاہر ہو نوریت کا منحنی کہلاتا ہے . (۱۹۸۳ ، مبادیات طبیعیات ، ۳۲۸) . [نور (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نُورَین (و مع ، ی لین) امذ ؛ ج .
دو نور ؛ مراد : سورج اور چاند .

جوں شمس و قمر روشن ہے اسم شریف اس کا
ہے نام خدا جس میں نورین کی یک جائی

(۱۹۳۲ ، فردوس تخیل ، ۲۲۱) ۲. دونوں آنکھیں (ائمین گاس) . [نور + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نُورِیں (و مع ، ی مع) صف . نیز نُورِیں .
نور سے منسوب یا متعلق ، نورانی ، روشن ، چمک دار .

تیرے آہنگ کا نوریں معجزہ چیر کر سنگ گراں کا سینہ

(۱۹۹۲ ، گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۵۸) . سنا ہے کہ جوش صاحب نے اس کتاب پر کچھ لکھنے سے انکار کردیا ...... ان کو معلوم ہوگا کہ علم و ادب کا ایک زریں و نوریں ستارہ ان کے افق ذہن سے گذر گیا اور ان کو جھکنے کی بھی توفیق نہ ہوئی . (۱۹۹۹ ، کہتے ہیں تجھے دانشوراں ، ۲۰۳) . [نور + یں ، لاحقۂ نسبت] .

نُورِیَہ (و مع ، کس ر ، فت ی) امذ .
(کاشت کاری) رہٹ جس میں ایک گھومتی ہوئی زنجیر میں ڈونگے بندھے ہوتے ہیں اور ڈونگوں میں پانی بھر کر اوپر آتا رہتا ہے یہ رہٹ ایک بڑے پہیے کے ذریعے چلتا ہے جسے گھوڑا ، خچر یا اونٹ وغیرہ کھینچتا ہے ، ناعورہ ، سانیہ . نوریہ یا رہٹ ...... ایک ایسا آلہ ہوتا ہے جس کے ڈونگے ایک گھومتی زنجیر میں بندھے ہوتے ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۳۳) . [ناعورہ (رک) کا بگاڑ] .

نُورِیَّہ (و مع ، شد ی مع بفت) امف .
نور (رک) سے منسوب یا متعلق ، نورانی ، نور والا ، نوری ؛ (تصوف) اٹھارہ عالموں میں سے ایک عالم جو نور سے متعلق یا نور سے منسوب ہے . سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ ...... اٹھارہ عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ اور روحیہ اور نفسیہ اور تعینیہ ...... اور بعضوں نے بجائے کمالیہ کے جلالیہ بھی لکھا ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۴) . [نور + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نِوڑانا (کس ن ، فت و) ف م (قدیم) .
جھکانا (رک : نیوڑانا) .

وو نوڑایا ہے جلدی آپنا سر لیا یک مشت سنگریزوں کو مرد

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱۴۳) . [نیوڑانا (رک) کا ایک املا] .

نِوَڑْنا (کس ن ، فت و ، سک ڑ) ف ل .
نوڑھنا ، جھکنا ، خمیدہ ہونا .

سو لیں کیہ اب سوں توڑ کر اونے دھریا جس اس کے چرن پر اونے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۹) . [نوڑانا (رک) کا لازم] .

نَوڑْھانا (و لین ، فت ڑھ) ف م .
جھکانا ؛ جھکنے پر مجبور کرنا ؛ تابعدار یا فرماں بردار بنانا ؛ فتح یا زیر کرنا ، قابو کرنا (ماخوذ : جامع اللغات) . [نیوڑانا (رک) کا ایک املا] .

نَوڑْھنا (و لین ، سک ڑھ) ف ل .
جھکنا خمیدہ ہونا ؛ میل کرنا ، التفات کرنا ؛ مطیع کرنا ، زیر ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) . [نوڑھانا (رک) کا لازم] .

نوز (و مج) امث .
دھونکنی وغیرہ کا نوکیلا دہانہ ، تھوتھنی . فاربکس کی ڈبل دیواروں میں ایک نجب لگی ہوتی ہے اور اس میں انگلکری نوز (تھوتھنی) داخل کی جاتی ہے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۱۱۸) . [انگ : Nose] .

نوزائیدَہ (و لین ، ی مع ، فت د) امف .
جو تازہ پیدا ہوا ہو (رک : نو مع تحتی الفاظ) . نوزائیدہ بچے میں جدی خصوصیات موجود ہوتی ہیں . (۱۹۱۳ ، الناظر ، ۸ : ۳۳ ، فروری ، ۱۶) . نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات ...... فی ہزار ہے . (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۲۵۳) . [نو + زائیدہ ، زائیدن = جننا ، پیدا کرنا سے ماضی] .

نوزَل (و مج ، فت ج ز) امذ .
پچکاری یا اسپرے گن کے سرے پر باریک سوراخ دار نوکیلا آلہ جس سے گیس یا مائع کی دھار تیزی سے نکلتی ہے ، ٹونٹی . ایک عام قسم کی سپرے مشین کے ساتھ اگر ایک نوزل کے بجائے ۲ ...... نوزل لگا دیے جائیں تو یہ بوم سپرے مشین بن جائے گی . (۱۹۶۶ ، دھان کی کاشت ، ۱۰۷) . [انگ : Nozzle] .

نُوزْدَہ (و مع مجز فت ن ، و ، سک ز ، فت د) صف .
گنتی یا شمار میں انیس ، ایک کم بیس (فرہنگ آصفیہ) . [ف] .

نُوزْدَہُم (و مع نیز فت ن ، و ، سک ز ، فت د ، ضم م) صف .
گنتی یا ترتیب میں اُنیسواں ، اٹھارہ کے بعد اور بیس سے پہلے آنے والا ؛ نوزدہ سے منسوب یا متعلق . اوائل سال نوزدہم جلوس تک اس طرح واقعات تحریر میں آئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۰) . [ف] .

نَوسادَر (ولین ، فت د) اند .
رک : نوشادر جو درست املا ہے .

دودھ میں خوب گھول نوسادر
اس سے لکھیے جو ایک کاغذ پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۳) . ہموزن طوطیا اور نوسادر کا محلول یا پیاز کا پانی اس کام کے لیے خوب موزوں ہیں . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۹۸) . [نوشادر (رک) کی تاریب] .

نوسْتَلْجِیا / نوسْٹیلْجِیا (و ع ، سک س ، فت ت ، سک ل ، کس ج / ی ع ، سک ل ، کس ج) اند (شاذ) .
۱. ماضی کی حسرت ناک یادیں ، ماضی کی یاد دلانے والی شے یا اشیا . وہ نوسٹیلجیا کے ساتھ ماضی کو سنہرا ماضی کہہ کر یاد کرتے ہیں . (۱۹۸۴ ، لیلیٰ خالد ، ۳۱) . نوس ٹلجیا کا شکار ہو کر ہر سطر میں ماضی کی طرف بار بار لپکتا ہے . (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۳۷۳) . ۲. گھر کی یاد ، گھر سے دوری کا شدید احساس . انتظار حسین پر عام طور سے یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ وہ نوسٹلجیا میں مبتلا ہیں اور ہجرت کے تجربے سے وابستہ . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۱۰۲) . [انگ : Nostalgia] .

نَوسَر (ولین ، فت س) اند .
دھوکا ، چال بازی (فرہنگ تلفظ) . [مقامی] .

--- باز صف .
ہاتھ چالاک ، دھوکے باز ، چال باز . تو کوئی نوسر باز تو نہیں ..... ابھی ہماری آنکھوں کو اپنے دیدار کے لیے نہ ترسا . (۱۹۰۹ ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۵۹۱) . سب کے سب شکل سے چور ، اچکے اور نوسر باز لگتے ہیں . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۱۹۹) . [نوسر + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

--- بازی امث .
نوسر باز کا کام ، دھوکے بازی . ڈاکٹروں نے اس کے خلاف ایک طوفان مخالفت بپا کیا ہوا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ سب نوسر بازی اور مکاری ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۲۶) . [نوسر باز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نوش (و ع) (الف) اند .
۱. پینا نیز پینے کی کوئی چیز ؛ کھانے پینے کے قابل اشیا .

اٹھیا سر تے غل بزم میں نوش کا
ہوا مست اغل سند آزیا ہوش کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۷) .

گر دل میں مرے آتا ہے جو جوش
کر تیرے حمد کا کرتا کدح نوش

(۱۸۳۰ ، نور نامہ ، میاں احمد ، ۴) .

اے تازہ واردان بساط ہوائے دل
زنہار اگر تمھیں ہوس نائے و نوش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰) .

مرد ہے حوصلہ کرتا ہے زمانے کا گلہ
بندۂ حر کے لئے نشتر تقدیر ہے نوش

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۷۵) . ملازم پرانی وضع کی قیمتی ٹرالی میں خورد و نوش کا سامان لے کر آتا ہے . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۱۵۵) . ۲. آب حیات ، امرت . بچہ کمسن ہے کسی سے پھنسا نہیں نوش و صل نیش فصل کا مزا چکھا نہیں اس وجہ سے اچھی بی بی پر فریفتہ ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۰) .

کھول کے کان سن ذرا وقت کی ہے یہی صدا
نیش کا نام نوش رکھ جبر کو اختیار کہہ

(۱۹۸۳ ، ط ظ ، ۳۷) . ۳. حیات ، زندگی (فرہنگ آصفیہ) . ۴. شہد ، عسل ، انگبیں .

دے کے عزت مجھے اس طرح کی ذلت میں نہ ڈال
نوش دے کر نہ لگا قہر کی زنبور کی نیش

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۶) . ۵. تریاق ، دافع زہر دوا .

ہوا کالا الھباس کی آنکھ دہر
تمام نوش اس کہ ہوا جوں کہ زہر

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۸) .

حادثۂ زمانہ کیا تیری جفا سو کیا بلا
ہم کو سپہر مت ڈرا نیش بھی یاں پہ نوش ہے

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۹) .

نیش کی جا نوش ہو دیوانہ زنبور میں
کام میں افعی کے ہو مہرہ بجائے آبلا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۶۸) . ہر نوش لذت میں نیش محنت پنہاں خزاں سے توام فصل بہار ہے . (۱۸۶۹ ، غالب ، تحقیق غالب ، ۱۷۱) .

نہیں ہے نوش بلا نیش رواق ہستی
سرور و کیف بھی ہے زحمت خمار بھی ہے

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۹۷) . جب تک کوئی نیش نہ ہو وہ کسی نوش کا لطف اٹھا ہی نہیں سکتے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۱۹۳۵ ، ۴۳) . ۶. تحفہ ، انعام (ماخوذ : جامع اللغات) . ۷. جزو بدن ہونے والا ، راس ، سازگار ، موافق (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
(ب) صف . پینے والا (مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل) ؛ جیسے : مے نوش ، بلا نوش ، بادہ نوش .

کیونکر کہوں کہ کس نے مرا دل کیا کباب
ہر ایک تیری چشم ہی سے بادہ نوش تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷) . تم کوئی بلا نوش ہو تمھارا پردہ پھٹا ہوا ہے اس توجہ سے ہمارا قلب آئینہ ہو گیا تھا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۷) .

چڑھا گیا میں بلا نوش بادہ ساقی میں
جو بحر کے زہر سے بھی ساغر شراب آیا

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۹۳) . [ف : نوش ، نوشیدن = پینا سے امر] .

... بے نیش حاصِل نمی (نہ) شَوَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) شہد بغیر ڈنک کھائے ہوئے ہاتھ نہیں آتا، کوئی اچھی چیز بغیر محنت کے نہیں ملتی (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... جاں کس صف مذ.
وہ چیز جو مرغوب ہو، وہ چیز جو رغبت سے کھائی جائے.

وہیں ہو نوشِ جاں خاصہ بھی چن کر
کہ دسترخوان بچھا ہے وہاں پر

(۱۸۶۱، الف لیلہ، منظوم، ۳ : ۸۴۰). [نوش + جاں (رک)].

... جاں فَرمانا محاورہ.
(احتراماً) نوش جاں کرنا. کہا کھانا حاضر کر جوں فرزند میرے آویں نوش جاں فرماویں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۷). خاصہ نوش جاں فرما کر خواب گاہ میں آرام کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵). باغ میں قدم رکھنا بھوک تو ہوگی میوہ نوش جاں فرمانا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۱۱). کشمش، کھجور، انجیر پانی میں بھگو دیا جاتا کچھ دیر کے بعد وہ پانی نوش جاں فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲ : ۲۰۲). غالب کی شراب ٹھیٹ ولایتی شراب ہوتی تھی جو ..... روزانہ نوش جاں فرماتے تھے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۹۷). حضور آپ لوگ نوش جاں فرمائیں اور مجھے معاف ہی رکھیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۳۹).

... جاں کَرنا محاورہ.
کھانے پینے کی چیز تناول فرمانا.

اگر شاہ اوس کوں کرے نوشِ جاں
نہ ہووے پیر دن دن کوں ہووے جواں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۳).

دم بھر میں غم نے لختِ جگر نوشِ جاں کیے
ٹکڑا بھی بیر وحشت کام و زباں نہ تھا

(۱۸۷۵، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۸۷۱). جس ہندوستانی امیروں کے وقت بے وقت خاصہ نوش جان کرتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ تہذیب، ۲۲).

سری کرشن کی وحدت کے دل سے ہیں قائل
جو نوشِ جاں مے عرفاں کا جام کرتے ہیں

(۱۹۳۲، حرف ناتمام، ۵۹). جہاز میں ناشتہ تو نہیں کیا البتہ آپ شکتر دو بار نوش جاں کیا اور پھر واقعی سو گیا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۳۲).

... جاں ہو فقرہ.
یہ کھانا پینا انگ کو لگے، گوارا ہو، راس آئے، موافق ہو، سازگار ہو، تناول فرمانا مبارک ہو (فرہنگ آصفیہ).

... جاں ہونا محاورہ.
کھایا پیا انگ لگنا، راس آنا، موافق ہونا.

کرے سیر اس باغ میانے جو کوئی
سدا یو ثمر نوش جاں اوس کو ہوے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۱).

ٹکڑا جگر کا غیر کو کب نوشِ جاں ہوا
وہ شہد ہوں کہ جینے سے جس پر مگس بچے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۷۴).

... چُکاں (...فت چ) صف : م ف.
شہد یا امرت ٹپکاتا ہوا ؛ شراب یا آبِ حیات پلاتا ہوا.

زہر بہ جامِ ریختہ زخم بہ کام شگفتہ
عشرتیان رزقِ غم، نوش چکاں گزر گئے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۶). [نوش + ف : چکاں، چکانیدن = ٹپکانا].

... خَنْد (...فت خ، سک ن) امذ : = نوشخند.
۱. خندۂ شیریں، شیریں ہنسی (زہرخند کے برخلاف).

ظالم نہیں علاج کہیں اس گزند کا
دل پر لگا ہے نوش ترے نوش خند کا

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۷).

تلوار تیرے ہاتھ کی میٹھی چھری ہوئی
زخموں کو میرے لطف ملا نوش خند کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۵).

بہار آئی میرے دریچے پہ آج
جلو میں لئے نوش خند و فغاں

(۱۹۶۴، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۹۱).

جشن جلوہ ہے لٹائے جاتے ہیں یہ نازو نوش پند
دلبران مہ لقا خم خم شراب عربدہ

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۳۳). ۲. وہ مذاق جو خوش دلی سے کیا جائے (ماخوذ : فرہنگ تلفظ).
[نوش + خند، خندیدن = ہنسنا].

... خواب (...و معد) امذ.
میٹھا خواب، خواب نوشیں.

رَسی پلکوں پہ نوش خواب کے پہرے
نیند کی چنچل پری کی بادہ گری سے

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۹۱). [نوش + خواب (رک)].

... دارُو / دارُوئی (...و مع) امث.
۱. تریاق، زہر مہرہ ؛ (مجازاً) آبِ بقا، آبِ حیات.

لیا نوش دارو و زخماں بہند
مگر دور ہوئے تن تھے اس کے گزند

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۳۱).

دوست ہی دشمن جاں ہوگیا اپنا آتش
نوش دارو نے کیا یاں اثر سم پیدا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۲).

عالم ہے اے ساقیِ مہ لقا
نہ ہے نوش دارو نہ آبِ بقا

(۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۱۹). اس وقت یہ نوش داروئے مزاج عالم سے تریاق مسموماں کا بھی مرتبہ حاصل ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۳۷۳).

آبِ بقا جناب کا میرے لئے ہے سم
یہ نوش دارو آپ سمجھتے ہیں جس کو ہم

(۱۹۵۶، ظفر علی خاں، نگارستان، ۳۱). ۲. (طب) ایک قسم کی معجون جو خوش ذائقہ اور فرحت بخش ہوتی ہے. ایک جوان کو تاتار کی لڑائی میں ایک زخم کاری لگا کسی نے کہا کہ فلانے سوداگر کے پاس نوش دارو ہے اگر مانگے تو تو شاید تھوڑی سی دیوے. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۲۵). اور جس معجون میں ..... صرف آملہ اور دیگر اجزا ہوتے ہیں اسکو نوشدارو کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۱). عمرو نے ناچار ہوکر پڑیہ بیہوشی کی نکالی کہا اے ملکۂ عالم یہ نسخہ ہے ایک اس کو صاحقران ملاکر پیتے تھے ..... اس کا نام نوش دارو ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶ : ۱۹۶). نوش داروئی سادہ یا لولوی یا جوارش مصطگی میں ملاکر کھلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۳۱). ۳. شراب، مے، صہبا.

نوش دارو سے بھی بہتر ہے دم رنج خمار
ساقیا شربت فریاد رس جام شراب

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۳).

تمہاری دید میں لذت تھی نوش دارو کی
جو تھا وہ جھوم رہا تھا کے سرور نہ تھا

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۰۰). ۳. (مجازاً) بہت مفید چیز، نہایت مؤثر چیز، اکسیر، تریاق. ہیجان و اضطراب کے ان ایام میں شائد مطالعۂ رومی ہی وہ نوشدارو تھا جس سے عہد عالمگیری کے لوگ اطمینان قلب حاصل کرتے تھے. (۱۹۷۴، مسائل اقبال، ۴۸). [نوش + دارو/داروئی (رک)].

... صِحّت کس اضا (...کس ح ص، شد ح بفت) امذ.
صحت کا جام، جام صحت.

تیغ کماں مرض کو نوش صحت کون دے
چل بسا وہ جیسے شیریں سخن عبدالوحید

(۱۹۰۸، کلیات رعب، ۳۵۶). [نوش + صحت (رک)].

... فَرْمانا ف م.
(احتراماً) کھانا، پینا، نوش جاں فرمانا. جب نظر حضرت زین العابدینؑ کی باپ کے سر پر پڑی ایک آہ دل پُر درد سے بھر بو ہو کے آنسوؤں سے روئے اور تب سے دنیے کا کل نوش نہ فرمائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۸).

نوش فرماتے ہو باتوں میں مزے سے اکثر
وصینڈس اور کدو اور کھیرے چچینڈے کیجے

(۱۸۱۸، انظری، د، ۱۴۰). بے تکلف بیٹھے کھانا نوش فرماتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۸۴). تینوں مہمانوں کا بھوک سے برا حال ہو گیا تو پیر صاحب نے کہا بادشاہ سلامت میرے پاس جو حاضر ہے نوش فرمائیں. (۲۰۰۲، سب رس، کراچی، دسمبر، ۵۶).

... کَرْنا ف م: محاورہ.
کھانا، پینا (تعظیماً).

بھلا جو کرے نوش یو جام توں
ابد لگ جہاں کوں کرے رام توں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۳). اسماء نے کہا ماں کا جیو کا بالا ہے تم نوش کرو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۷). بادشاہ... سفر و حضر میں گنگا کا پانی نوش کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۶۲۳). راولپنڈی کا وہ عظیم الشان اجتماع جس کی آنکھوں کے سامنے قائد ملت نے جام شہادت نوش کیا. (۱۹۵۱، حیات لیاقت، ۳۰۶). بیٹے کی خرچ شدہ قوت کو بحال کرنے کی خاطر مکھن کے پیڑے نوش کرتے. (۱۹۸۹، قید، ۱۰۹).

... کے بَعْد نیش دَرْ میش کہاوت.
ہر خوشی کے بعد رنج ہے: ہر خوشی کے بعد رنج لگا ہوا ہے (مجمع الامثال؛ جامع الامثال).

... لَب (...فت ل) امذ.
شیریں لب: (کنایۃً) محبوب، معشوق.

دیکھیا نوش لب چشمۂ نوش کوں   کھیا ہے سزاوار آغوش کوں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۶۹).

گل پڑھتے ہیں ترا نوش لبان کافر
تجھ پہ ہوتے ہیں فدا سرو قدان دلبر

(۱۹۷۵، خروش خم، ۳۵). باغ کے دو تین درختوں کی پتیوں کو...... توڑا اور خوب زور سے ہتھیلی پر نچوڑا اسی کا قطرہ بنایا اور اس نوش لب کو سنگھایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹). [نوش + لب (رک)].

... لَبی (...فت ل) امث.
شیریں لب ہونے کی حالت، شیریں لبی.

مہوشی عشوہ گری آفت جانی شوخی
گلرخی، سروقدی نوش لبی، غنچہ دہن

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۵۳). [نوش لب + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہوجانا / ہونا ف م: محاورہ.
نوش کرنا (رک) کا لازم؛ تریاق ثابت ہونا.

کیا ہوا نیش زنی کی جو مرے دشمن نے
فضلِ معبود سے وہ حق میں مرے نوش ہوا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۵۵).

مذاق عشق سے نا آشنا ہے کام جاں جب تک
سمجھ میں آئے کیوں کر نیشِ غم کا نوش ہوجانا

(۱۹۳۲، کلیات یگانہ، ۵۶۷).

نَوشا (ولین) امذ.
وہ شخص جس کی شادی حال ہی میں ہوئی ہو، نوشہ، دولھا، نوشاہ (رک: نو مع تحقیق الفاظ). اسداللہ خان غالب یعنی مرزا نوشہ..... مطابق ۹ اگست ۱۸۱۰ عیسوی کو بچ بچ نوشا یا نوشا میاں بن گئے. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۷). اس زمانے میں جتنی بھی شادیاں ہوئیں نوشے کا سہرا آپ نے لکھا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۹۲۷). [نوشہ (نوشاہ) کا ایک املا].

نوشاب (و مع) امذ.
۱. مراد: امرت جل، آب حیات.

بے سوادوں کو نمیؔ و نوشاب   دست سقراط میں جام زہراب

(۱۹۶۵، نگف دریا، ۱۰۰). ۲. شربت، خوش ذائقہ مشروب: ہلکی شراب (فرہنگ عامرہ). [نوش + آب (رک)].

نَوشابَہ (و مع نیز لین، فت ب) (الف) امذ.
۱. آب حیات؛ امرت جل (نوراللغات؛ مہذب اللغات). (ب) امث. ایک ملکہ کا نام جس کو ایک روایت کے مطابق سکندر اعظم روس سے چھڑا کر لایا تھا (بطور تلمیح مستعمل).

حاجب کہیں جس کوں لوگ اکثر   نوشابہ صفت ولے سکندر

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۳). نوشابہ جشن کے دن اسی پر سوار ہوئی تھیں پانی پت کا قلعہ اسی کے سبب سے فتح ہوا تھا. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۲: ۱۳۴).

جشنِ شبِ وصال تھا کس دھوم دھام پر نوشاہ تم تھے اور میں سکندر تمام رات

(۱۹۱۳، دیوانِ پروین، ۳۳).

یہ شیریں ہے وہ نوشابہ ہے شاید نہیں یاں فرق فرہاد و سکندر

(۱۹۵۵، آہنگ، ۳۰). [نوشاب + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

نَوشاد (و لین) (الف) اند.

۱. ایک خوبصورت شہر کا نام؛ مراد: شہرِ معشوقاں.

وہ بدگماں ہوا جو کہیں شعر میں مرے ذکرِ بتانِ خلخ و نوشاد آ گیا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۰). ۲. مسلمانوں میں بطور نام؛ جیسے: نوشاد علی، نوشاد حسین (ماخوذ: مہذب اللغات). (ب) صف. حسین، خوبصورت.

مژدہ اے دل کہ تو بھولے ہوئے کو یاد آیا

نہ سمجھاؤں خوشی وہ بت نوشاد آیا

(۱۸۴۴، دیوانِ نسیم لکھنوی، ۱۰).

غیرت وہ گلرخانِ نوشاد شیریں حرکات اور پریزاد

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۰). (ج) امث. حسن، خوبصورتی.

نوشاد میں ہے ترا مقابل کوئی نہ بہ گلرخانِ فرخار

(۱۹۲۳، کلیاتِ حسرت، ۱۹۹). [ف].

...والا صف.

(کنایۃً) خوبصورت چہرے والا. اے غیرتِ گلرخانِ نوشاد والے حور نژاد ہر دم تیرے فراق کے سبب سے آہ و زاری ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۹). [نوشاد + والا، لاحقۂ صفت].

نَوشادُر (و لین، فت ، نیز ضم د) اند.

(طبیعیات) امونیم اور کلورین سے مرکب ایک بھُرا کھتا مادہ (دواءً مستعمل). جو اجناس.... جو کہ حیوانات سے حاصل ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ ریشم اور لاک اور چمڑا اور سینگ اور ہاتھی دانت اور معدنی اجناس شورہ قلمی و سہاگہ اور نوشادر. (۱۸۳۵، مزید الاحوال، ۱۹). یہاں چاندی اور سونے اور تانبے اور سیسے اور لوہے اور سیماب اور نوشادر کی کانیں بہت ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۵). نوشادر کو امراضِ جگر و معدہ.... وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۸۵). ایک مقام سے گزر ہوا تو کیا دیکھا کہ ایک پہاڑ میں آگ لگی ہوئی ہے اور اس میں نوشادر ملتا ہے. (۱۹۶۷، عجم کہانیاں، ۲۲۷). امونیا سنگھانے والے صاحب ہوئے دیکھا نوشادر اور چونے کا کمال ارے بھائی اس سے تو مردہ بھی زندہ ہو جائے یہ ہیں کیا چیز. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۸۱). [ف].

...پیکانی کس صف (... ی لین) اند.

(طب) نوشادر کی ایک قسم جس میں تیر کی طرح مخروطی شکل دائرہ بنا ہوتا ہے اور اکثر اس کی شفاف بلور کی طرح ڈلیاں ہوتی ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۲۵۸؛ نور اللغات).

[نوشادر + پیکان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

...کانی کس صف (... کس ن) اند.

رک: نوشادر پیکانی.

ترکیبِ شفی اے قمر تیری گلی کی خاک اس اکسیرِ اعظم کے لئے نوشادرِ کانی کند

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۳). [نوشادر + کانی (رک)].

نَوشادَری (و لین، فت د) صف مذ.

نوشادر کی طرح چمک دار الماس، (ہیرے) کی ایک قسم. نوشادری، نوشادر کی طرح چمک دار. (۱۹۸۰، قیمتی پتھر اور آپ، ۱۳۰). [نوشادر + ی، لاحقۂ نسبت].

نوشا نوش (و مج، و مج) (الف) اند.

پے در پے پینا، شراب وغیرہ کا برابر پیے جانا، پینے پلانے کا سلسلہ.

کثرتِ اہلِ نشاط و جوشِ نوشا نوش سے

از زمیں تا آسماں شورِ نے و چنگ و رباب

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۶۶).

ساقیانِ جمیل جام بدست پینے والوں میں شورِ نوشا نوش

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۹۳).

داد دے ساقی کہ تیرے دورِ نوشا نوش میں

ہم ہی تھے جو مست و بے خود بے پیے بیٹھے رہے

(۱۹۵۸، تارِ پیراہن، ۱۷۱). دنیا ایک مے خانہ ہے اور مے نوشِ نوشا نوش میں لگے ہوئے ہیں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظامِ فن، ۳۱۶). (ب) م ف. پیالے بھر بھر کر، بار بار پی کر (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نوش + ا (حرفِ اتصال) + نوش (رک)].

نَوشاہ (و لین) اند.

دولھا (رک: نوشا).

تجھ سے اے نوشاہ اک بات اور کہنی ہے ابھی

تیری جانب ہو گیا شاعر کا پھر روئے خطاب

(۱۹۳۶، کلیاتِ رزمی، ۳۴۳). اگر نوشاہ خود اپنی کسی کمزوری یا ناتجربہ کاری کی وجہ سے یہ کام خود نہ کر سکے تو رقعوں کی تقسیم نوشاہ کے والد ماجد کے ہاتھوں عمل میں آنی چاہیے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جون، ۶۷). [رک: نو (۱) + شاہ (رک)].

نَوشاہی (و لین) اند.

۱. شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش سے منسوب، پاک و ہند میں صوفیائے کرام کا ایک سلسلہ جس کا تعلق قادری خاندان سے ہے. پاک و ہند میں .... ایک سلسلہ نوشاہی بھی ہے جو قادری خاندان کی ایک اہم اور مشہور شاخ ہے. (۱۹۷۵، گنج شریف (تقدیم)، ۱۵). ۲. نوشاہی سلسلے کو ماننے والا، نوشاہی سلسلے کا پیرو. اس نسبت سے آپ کے پیروکار نوشاہی کہلاتے ہیں. (۱۹۷۵، گنج شریف (تقدیم)، ۱۵). [نوشاہ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

...فقیر (... فت ف، ی مع) اند.

سلسلۂ نوشاہی سے تعلق رکھنے والا فقیر، سلسلۂ نوشاہیہ کا پیرو. اس دن تمام فقیروں کا بھنڈارا نان گوشت اور مجلسِ قوالی ہوتی ہے اور نوشاہی فقیر جمع ہو کر حال کھیلتے ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقاتِ چشتی، ۵۰۹). [نوشاہی + فقیر (رک)].

نَوشاہیّہ (و لین، شد ی مع بفت) صف.

نوشاہی سلسلے کا، نوشاہی سلسلے سے متعلق. ذیل میں بانیِ سلسلۂ نوشاہیہ اور سلسلۂ نوشاہیہ نیز آپ کی اولاد و امجاد اور خلفاء کرام کا ایک مجمل سا خاکہ پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۵). [نوشاہی + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَوِشْت (فت ن، کس و، سک ش) امث.
۱. تحریر، لکھائی، کتابت؛ نگارش.

بیتوں سے کہا جھپکی ہوں اس کو زمیں پر
موتی جو بہت لائے نوشت اوس کی ہے بہتر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم ۲: ۱۶۵). عیسائی انجیل کی نوشت میں مشغول تھا. (۱۹۲۶، کائنات تجلی، ۱: ۱۹). ۲. دستاویز، تحریری سند. جب عورت کے پاس گئے تو اس نے دعوت اور تعظیم کری اور روپیہ لے کر نوشت واپس دی. (۱۸۵۵، بخت مال، ۳۳۲). اگلے لوگ معاملے کے کھرے موچھوں پر سودا کرتے کیسی تحریر کہاں کی نوشت جو منہ سے کہہ دیا پتھر کی لکیر تھی. (۱۹۳۰، ہم اور وہ، ۷). ۳. خط، چٹھی، نامہ. امیر اور وزیر کی نوشت کو شقہ اور پروانہ بولتے ہیں. (۱۸۶۳، انشاء بہار بے خزاں، ۲۳). ۴. بطور لاحقہ بھی مستعمل؛ جیسے: خود نوشت. ہندوستان میں خود نوشت سوانح بھی ہیں. (۱۸۵۳، تمہیدی خطبے، ۱۳۱). ایک منصوبہ یہ بنایا تھا کہ مشہور ادیبوں کی خود نوشت آپ بیتیاں پیش کی جائیں. (۱۹۸۶، اوکھے لوگ، ۴۳). [ف: نوشت، نوشتن = لکھنا].

ـــ خواند (ـــ، و معد، فت) امذ.
رک: نوشت و خواند جو زیادہ مستعمل ہے. اس وزیر کی ایک بیٹی تھی برس چودہ پندرہ کی نہایت خوبصورت اور قابل نوشت خواند میں درست. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۱۹). میرے نوشتخواند کے کمرے میں کوئی مت جانا. (۱۸۵۹، مرات الصدق، ۵۰). شہنشاہ اکبر لڑکپن میں نوشت خواند سے دل چراتا تھا اور مکتب سے بھاگتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲: ۱۷۷). بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو نوشت خواند سکھاتا ... اور ان کو جینے کے قرینے سکھاتا. (۱۹۹۰، تارعنکبوت، ۲۲۵). [رک: نوشت و خواند (بحذف و)].

ـــ کَرْنا ف م.
تحریر کرنا، دستاویز لکھنا، لکھائی کرنا؛ قول و قرار لکھ دینا (فرہنگ آصفیہ).

ـــ و خواند (ـــ، و مج، و معد، فت) امذ.
لکھت پڑھت، لکھنا پڑھنا، تحریر و تقریر.

تاچند نوشت و خواند اے دل
بس لوح و کتاب دور کیجے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۸۳).

غالب یہ کیا بیاں ہے بجز مدح پادشاہ
بھاتی نہیں ہے اب مجھے کوئی نوشت و خواند

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۸). قدیم زمانے میں جب سامان نوشت و خواند کمیاب تھے تو اکثر پرانی قلمی کتابوں پر ...... ضروری تحریروں کا اندراج ہوجایا کرتا تھا. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۷۶). یوں بھی تعلیم سے مقصود اگر محض نوشت و خواند نہیں اور فنی اور صنعتی تعلیم علامت ہے. (۱۹۵۹، سیاست ارسطو (تمہید)، ۳۲). منشی صاحب کئی زبانوں سے واقف تھے، اردو، فارسی، انگریزی ..... ترکی، روسی وغیرہ زبانوں میں بے تکلف نوشت و خواند کرسکتے تھے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۱۳۹: ۸). [نوشت + و (حرف عطف) + ف: خواند، خواندن = پڑھنا].

ـــ ہونا ف م.
نوشت کرنا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ).

نَوِشْتَن (فت ن، کس و، سک ش، فت ت) ف م.
لکھنا، تحریر کرنا.

بعد صد آرزو کے شوق وصال
ہے نوشتن تمام جس کا محال

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۵۸). نویس (ف) امر ہے نوشتن = لکھنا سے. (۱۹۴۱، وضع اصطلاحات، ۱۴۳). [ف: نوشتن = لکھنا].

نَوِشْتَنی (فت ن، کس و، سک ش، فت ت) صف.
قابل تحریر، لائق تحریر، لکھنے کے قابل (پلیٹس؛ مہذب اللغات). [نوشتن + ی، لاحقۂ صفت].

نَوَشْتَہ (فت ن، و، سک ش، فت ت) صف.
تہہ کیا ہوا، لپٹا ہوا (اشٹین گاس). [ف].

نَوِشْتَہ (فت ن، کس و، سک ش، فت ت) امذ صف: ۱ - نوشتہ.
۱. لکھا ہوا، سند، دستاویز، چٹھی، تحریر شدہ. جب حرم میں تشریف لے جائیں وہ ہی نوشتہ اوس کی خدمت میں پہونچائیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۳۲). ایک سال کے بعد وہ زندان سے پھر آزاد ہوا اور اسے نوشتہ کیا گیا حضور میں کوئی حرف نا پسندیدہ نہ کہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۸۸۹). کچھ کر کے دکھاؤ تو دوسروں کے گروہ اور نوشتہ کو کھلنے تک کی بھی قابلیت نہیں ہوتی. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۱۰۳).

انساں کو بنا دے اک فرشتہ
دے غم سے نجات کا نوشتہ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۱۰). مولانا عراقی کا ایک دیوان ہے جو کم از کم آٹھویں قرن ہجری کا نوشتہ معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۳، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۳۸۹). یہ خط غالباً ...... کا نوشتہ ہے جب نجیب الدولہ اور جاٹ میں صلح ہوئی. (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳: ۸۶). ۲. تقدیر، قسمت، نصیب، سرنوشت، مقدر.

وہ نوشتہ جو مرے قتل کا تقدیر سے تھا
جوہر تیغ نہاں ہے کہ مٹایا نہ گیا

(۱۷۹۴، دیوان محب، ۵۳).

رشک تھا اپنے نوشتے پہ کہ اس نو خط نے
خط لکھا غیر کو اور بھول کے بھیجا ہم کو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۰).

کسی کے سنگ در سے پھوڑنا سر
نوشتہ تھا یہی لوح جبیں کا

(۱۹۰۲، کلیات رعب، ۱۹۰). جانتے تھے کہ سرنوشت کا نوشتہ ٹلتا نہیں سمجھتے تھے کہ تقدیر الٰہی کیا فیصلہ کر چکی ہے. (۱۹۳۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۴۳). کسی نا معلوم وجہ سے اب تک اس کا کوئی مکمل نوشتہ ملا نہیں ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۲). پتہ نہیں کاتب تقدیر نے ہمارے نوشتے میں کیا لکھا ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۳۵). ۳. (قانون) دستاویز وہ نوشتہ جس پر دعاوی اور حقوق کی بنا اور انحصار ہو (کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۳۰). ۴. خط، چٹھی، نامہ.

سجاؤ نوشتہ جو قسمتی کے ہاتھ		تو آتا ہے کرنیل صاحب کے ساتھ

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۸۲). راجہ جسونت سنگھ کا نوشتہ آیا اس میں ان نے اپنا حال لکھا. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۲۰ : ۷). بھائی امین! نوشتہ ملا ، شکریہ. آج عید ہے. (۱۹۳۵ ، یوسف عزیز مگسی ، مکاتیب ، ۶۳). یزید یہ سن کر فکر مند ہوا اور ایک نوشتہ لکھ کر حاکم مدینہ کو روانہ کیا. (۱۹۸۴ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۴۸). ۵. (کنایۃً) مصوری کا نمونہ ، مصور کا بنایا ہوا منظر. اگر باغ نہ بھی ہو کم سے کم گلدان سامنے ہو اور ایک خوبصورت سا نوشتہ ہو جس کے رنگین منظر پر تتلیاں بھی ہوں. (۱۹۹۱ ، سات سمندر پار ، ۴۸). [ف : نوشت ، نوشتن = لکھنا + ہ لاحقۂ صفت ونسبت].

... اقبال کس اضا (... کس ا ، سک ق) امذ.

قسمت کا لکھا ؛ (کنایۃً) قسمت میں لکھی ہوئی اچھائی.

قریب ختم ہے ان کا نوشتۂ اقبال
بس اب ہے چند ہی کاموں کے بعد فل اسٹاپ

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۹). [نوشتہ + اقبال (رک)].

... بماند سیاہ بر سفید (نویسندہ رانیست فردا امید) کہاوت

سفید پر سیاہ لکھا ہوا باقی رہ جاتا ہے لکھنے والے کے لیے کل کی بھی امید نہیں ، پہلے زمانے کا دستور تھا کہ کسی کتاب کے لکھنے کے بعد خاتمے پر یہ شعر لکھ دیا کرتے تھے. مہر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا عالی جاہ نوشتہ بماند سیاہ بر سفید حضور کو خدا سلامت رکھے دنیا سر پر اٹھا سکے گی. (۱۹۹۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۳۲).

... بھیجنا ف م.

خط ارسال کرنا ، رقعہ بھیجنا. اکبر کے پاس نوشتہ بھیجا کہ اب تکلیفیں برداشت نہیں کی جاتیں کچھ میرے حال زار پر نظر کرم کیجیے. (۱۹۲۹ ، باکمالوں کے درشن ، ۱۷).

... تقدیر کس اضا (... فت ت ، سک ق ، ی مع) حف : امذ.

قسمت کا لکھا ہوا ، مقدر کا لکھا ہوا ، مشیت ایزدی ، خدا کی مرضی ، قسمت ، نصیب ، مقدر. بوڑھی اماں نے بیٹا سوکھی بوری لدا آئی اس نے ایک بار آسمان کی طرف دیکھا اور ماتھا ٹھونک لیا نوشتۂ تقدیر سے ہار گئی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۹). نوشتۂ تقدیر کیا معنی؟ یہ سب تو اس کی بلند بختی کی دلیل ہیں. (۱۹۶۵ ، دشت نہ دو ، ۴۵۹). دوسرا رویہ اس تباہی کو نوشتۂ تقدیر سمجھ کر قبول کرنے کا ہے. (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۷۳). [نوشتہ + تقدیر (رک)].

... جات امذ ج.

تحریری اسناد ، لکھی ہوئی چیزیں. وہ ... سنت اٹیروز کے نوشتہ جات و ملفوظات کو جھٹلاتا ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۲۳). [نوشتہ + جات ، لاحقۂ جمع].

... دینا ف م.

تحریر دینا ، سند دینا ، لکھی ہوئی سند دینا. صالوز صاحب کو یہ خط اور بہت سے نوشتے ہندوستانیوں نے جعلی بنا بنا کے دے دیے ہوں گے. (۱۸۹۷ ، شام سلطنت تیموریہ ، ۹).

خط کے آنے سے نہ کچھ حسن پہ حرف آئے گا
ہم نوشتہ تجھے اے مہر لقا دیتے ہیں

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۹۴).

... دیوار کس اضا (... ی مع) امذ.

۱. غیبی وعید ، خدا کی طرف سے تنبیہ ، قسمت کا لکھا. آپ لوگ نوشتۂ دیوار سے کب تک چشم پوشی کرتے رہیں گے. (۱۹۶۶ ، شہر نگاراں ، ۱۱۲).

فیضی کسی طرح بھی تو آسودگی نہیں		دیکھو ذرا نوشتۂ دیوار کیا ہے آج

(۱۹۹۳ ، افکار (سید فیضی) ، کراچی ، جولائی ، ۳۵). ۲. جلی تحریر یا علامات خصوصاً وہ جو آئندہ کے لیے خبردار کریں ، مستقبل کے حالات کا واضح اشارہ ، سامنے کی بات. بھارت ہو یا کوئی اور سامراجی طاقت اس کو یہ نوشتۂ دیوار پڑھ لینا چاہیے کہ جو قوم آزادی کا عزم کرے. (۱۹۶۵ ، گوریلا جنگ ، ۱۴۳). مردوں کی عافیت اور معاشرے کی فلاح اسی میں ہے کہ نوشتۂ دیوار پڑھیں. (۱۹۸۴ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۰۸). یحیٰی خان سے عام انتخابات کروائے تو مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان جو دوری پیدا ہو چکی تھی وہ نوشتۂ دیوار کی طرح سامنے آ گئی. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۹). [نوشتہ + دیوار (رک)].

... قسمت کس اضا (... کس ق ، سک س ، فت م) امذ.

رک : نوشتۂ تقدیر.

یقیں تو یہ ہے وہ خط کا جواب لکھیں گے
مگر نوشتۂ قسمت کسی کو کیا معلوم

(۱۸۹۴ ، مہتاب داغ ، ۱۰۳). اسی بنا پر شاعر کہتا ہے کہ اپنے نوشتۂ قسمت سے بے خبر ہی رہنا انسان کے حق میں بہتر ہے. (۱۹۴۷ ، آیات وجدانی ، ۸۵). لوگوں کا مرنا جینا نوشتۂ قسمت کے بجائے نوشتۂ ڈاکٹر پر منحصر ہو جانا بہت بعد کی بات ہے. (۱۹۷۶ ، نگری نگری پھرا مسافر ، ۲۲۹). [نوشتہ + قسمت (رک)].

... لکھنا ف م.

قسمت لکھنا ، مقدرات کا لکھنا.

دیر تک اشک ندامت سے بہائے سر لوح
جب قلم نے مری قسمت کا نوشتہ لکھا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۸۳۳).

... لینا ف م.

تحریری اقرار لینا.

اب نہ اغیار کے گھر جائیں گے باور سمجھو
گر نہ ہو اس کا یقیں ہم سے نوشتہ لے لو

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۲۸۰).

... مقر کس صف (... ضم م ، کس ق) امذ.

(قانون) خودنوشت دستاویز اقرار نامہ. دستاویز نوشتۂ مقر اسکاٹ لینڈ کے قانون میں ... ایسی دستاویز بغیر گواہوں کی شہادت کے جائز متصور ہوتی ہے. (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۲۰۷). [نوشتہ + مقر (رک)].

... ہو جانا / ہونا ف م.

اقرار نامہ لکھا جانا ، تحریری عہد و پیماں ہونا.

باہم اک وعدۂ فردا پہ نوشتہ ہو جائے		کہ مری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۳).

صبح ہو جاتی ہے باہم یہ نوشت ہو جائے
تم ستم چھوڑ دو میں تم کو ستمگر نہ کہوں
(۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۷۵).

نَوشْت (فت ن، و، سک ش) امذ.
ایک درخت جس کے پھول سرخ رنگ کے ہوتے ہیں.
ہجوم کرمک شب تاب تھا نوشت کے پھولوں پر
دوبالا شوکت بزم چراغاں تھی جہاں میں تھا
(۱۹۶۱، اندھیر نگری، ۱۱۰). [مقامی].

نوشْدارُو (و مع، سک ش، و مع) امذ.
رک: نوش مع تحتی الفاظ. شائد مطالعہ روحی ہی وہ نوشدارو تھا جس سے عہد عالمگیری کے لوگ اطمینان قلب حاصل کرتے تھے. (۱۹۷۳، مسائل اقبال، ۴۸). [نوش دارو (رک) کا ایک املا].

نوشُنْدَہ (و مع، فت نیز کس ش، سک ن، فت د) صف.
پینے والا.
کلمہ کفر کا ہے یہ کہ نہیں مے پہ وعید
ایسی تحریر بتاتی ہے کہ نوشندہ ہوں
(۱۹۸۳، دامن یوسف، ۱۳۶). [ف: نوش، نوشیدن = پینا سے اسم فاعل + ندہ، لاحقہ فاعلی].

نَوشُو (و لین، و مع نیز مج) (الف) امذ.
دولھا، نوشاہ، نوشہ.
یو کھانے میں مر جائیں گے وو بنے
ہمیں لے کے جائیں گے نوشو بنے
(۱۹۳۵، بینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۵۱)).
عروس آکر پکڑ دامن چلے نوشو ہو جب جھوجھن
نشانی کچھ دیو جج کن سو پیارا سسیل تمھاری بھی
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۱۷).
بنے کا مصحف کھول کر دل کی دکھائی آرسی
اپنی پریاں سوں حور سب نوشو پو منڈپ چھائیا
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۴۱۳).
با تان وکیل نوشو ملا پڑتا نکاح سن یہ بیان
(۱۷۸۱، بیاہ کری، ۷۷). (ب) صف. نیا، تازہ، جدید؛ نوجوان (پلیٹس؛ اسٹین گاس).
[نو = نیا + ف: شو، شدن = ہونا]

نَوشْوانی (و لین، سک ش) امث.
شادی کی تقریب، دولھا بنانے کی تقریب.
حیف قاسم کی نوشوانی میں لہو سوں افشاں تھے پیرہن کے گل
(۱۷۸۵، بنتا (بیاض مراثی، ۱۱۰)). [نوشو + انی، لاحقہ نسبت].

نَوشَہ (و لین، فت ش) امذ.
۱. دولھا. نوشہ کے معنی دلہا کے ہیں. (۱۹۸۷، حیات غالب کا ایک باب تحقیق کی روشنی میں، ۱۰). تھوڑی دیر میں نوشہ سجایا جانے لگا درزی نے جامہ پہنایا مالی نے سر پر موڑ باندھا موچی نے آکر جوتے پہنائے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، نومبر، ۵۵). ۲. مرزا غالب کا لقب. مالک رام نے غالب کی چھ مہریں فسانۂ غالب میں دی ہیں..... ان کے نام کے ساتھ لفظ محمد نہیں لکھا گیا صرف میرزا نوشہ تھا یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ عرف کیوں مشہور ہوا. (۱۹۸۷، حیات غالب کا ایک باب تحقیق کی روشنی میں، ۱۰). ۳. نوجوان بادشاہ (جامع اللغات).
[نوشا (رک) کا ایک املا].

نوشَہ (و مج، فت ش) صف.
خوش، خرّم (فرہنگ عامرہ). [ف].

نَوشَہانَہ (و لین، فت ش، ن) صف؛ م ف.
نوشہ کی مانند، دولھا کا سا، دولھا کی مانند (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نوشہ + انہ، لاحقہ صفت و تمیز].

نَوشَہی (و لین، فت ش) امث.
نوشہ بننے کی حالت یا کیفیت، شادی.
ہزار افسوس ہے یاراں کہ قاسم سے شہنشہ نے
دیکھو کیا نوشہی کسوت ایسی تن کا کفن کیتے
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۴۹).
ہاں مبارک تجھ کو قطب الدین احمد نوشہی
آج کی ہے رات صبح کامیابی کا ظہور
(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۳۳۴). اس خوبصورت نوجوان کو دیکھو جو لباس نوشہی میں ملبوس ہے یہ میرا محبوب ہے. (۱۹۹۲، دلہن کی سیج، ۱۴۰). [نوشہ + ی، لاحقہ نسبت و کیفیت].

.... کی رات امث.
شادی کی رات. میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ نوشہی کی رات چراغاں، مشعلوں اور آتش بازی کی یہ کثرت تھی کہ دو کوس تک معلوم ہوتا تھا آگ کا دریا موجیں مار رہا ہے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۸۸).

... نوشی (و مج) امث.
پینا، مرکبات میں جزو دوم کے طور پر مستعمل؛ جیسے: بادہ نوشی، شراب نوشی، آب نوشی.
ہے ہوا میں شراب کی تاثیر بادہ نوشی ہے باد پیمائی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۱). یہ جانتے ہوئے بھی کہ سگریٹ نوشی صحت کے لئے نقصان دہ ہے ہم سگریٹ پیتے ہیں. (۱۹۶۸، ابلاغ عامہ، ۳۱). مگر سگریٹ نوشی میں بھی اعتدال لازم ہے. (۲۰۰۳، اردو ڈائجسٹ، لاہور، جولائی، ۱۷۱). [ف: نوشیدن = پینا].

نوشیدَنی (و مج، ی مع، فت د) صف.
پینے کے لائق، پینے کی (چیز). مریضوں کو چاہیے کہ کھانا پینا اشیاء خوردنی، نوشیدنی کا بچوں کی طبیعت پر چھوڑ دیں. (۱۸۸۰، رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۹۹). مروان نے تواضع کے طور پر کچھ نوشیدنی چیز منگوائی اور اس میں سے تھوڑا سا پی کر پیالہ علی بن حسین کو دے دیا. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱: ۱۹۱). ہاتھ کی انگلیوں سے کثیر مقدار میں نوشیدنی پانی نکلا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۷۳). [ف: نوشیدن = پینا + ی، لاحقہ نسبت].

نوشِیدَہ (و ع، ی مع، فت د) صف.
پیا ہوا، جسے پیا جا چکا ہو.

مار زلف یار سے مژگاں کو کب بس چل سکے
کیا اثر ہو نیش سے جو زہر کا نوشیدہ ہو
(۱۸۶۱، دیوان اختر، ۵۸۹).

تلخیاں بھی پی چکے شیرینیاں بھی چکھ چکے
ہر پیالہ اس خمارستان کا نوشیدہ ہے
(۱۹۷۴، فکر جمیل، ۱۳۵). [ف: نوشید، نوشیدن = پینا + ہ، لاحقۂ نسبت].

نوشیرْواں (و لین، ی ﺞ، سک ر) امذ.
(پتنگ بازی) وہ پتنگ جو مسلسل تو پیچ کاٹ دے. آپ جانتے ہیں سدا کل پتا لڑانا ہو لہ
ایک سدھ سا نوشیرواں نکل جیرتی بھر مانجھا چڑھا کوئی دن اچھے تنچاوری تیار رکھ میدان میں
نکل گیا. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۳۲). پتنگیں کٹتی رہتی ہیں ... اور شاذ ہی ایسا ہوتا
ہے کہ کوئی پتنگ نوشیرواں بن سکے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۰۱). ۲. ایک خطاب جو اس شخص
کو دیا جاتا ہے جو مسلسل نو پتنگیں کاٹے. اگر ایک شخص مسلسل نو پتنگیں کاٹے تو اسے
نوشیرواں کا خطاب دیا جاتا. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۱). [مقامی].

... پَتَنْگ (... فت پ، ت، غن) امث.
(پتنگ بازی) پتنگ کی ایک قسم جو پورے کاغذ سے ایک پٹی کم کر کے بنائی جاتی ہے.
اسی مناسبت سے افتادہ پٹی کو پٹی کم تاؤ کی نوشیرواں پتنگ سے تشبیہ دی گئی ہے. (۱۹۹۰،
دیوان عام، ۹۳). [نوشیرواں + پتنگ (رک)].

نوشِیرْواں (و ع، ی مع تیز ﺞ، سک ر) امذ.
ایران کے ایک مشہور و معروف عادل بادشاہ کا نام، یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف کی
وجہ سے مشہور تھا، کسریٰ.

عدل سوں کیا ناؤں نوشیرواں ... سو تیا وتے برو چلتا جہاں
(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۷۲).

سخاوت میں وجہن وان حاتم سمان
عدل میں ہو ہے جیوں کہ نوشیروان
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۳).

کئے عدل یو شہ ہر یک ٹھاؤں سوں
کہ نوشیرواں کا چھپیا ناؤں سوں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۰). گکھر کی قوم کو قدیم سے دعوے ہے کہ ہم نوشیرواں
کی اولاد ہیں. (۱۸۸۰، دربار اکبری، ۲۰۳). نوشیرواں بمعنی جان شیریں یعنی ہر دلعزیز ایران
کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اس کی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آج کے دم تک یاد
دلا رہا ہے. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۴۸). [علم].

نوشِیرْوانی (و ع، ی مع تیز ﺞ، سک ر) امث.
نوشیرواں کا کام، انصاف کرنا.

جم اس شہ کوں یو کامرانی ہے ... عدالت میں نوشیروانی ہے
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۰). [نوشیرواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا محاورہ.
انصاف کرنا.

جہاں خوش ہو وہ حکمرانی کرو ... زمانے میں نوشیروانی کرو
(۱۹۷۳، شکوہ فرنگ، شرف آغا جو) (اورینٹل کالج میگزین، مارچ تا جون، ۳۸)).

نوشِیں (و ع، ی مع) صف = نوشین.
۱. شیریں، میٹھا، شہد جیسا، قند کی مانند، مصری کی مانند.

اس تخطط کے لب نوشیں کی سن کر رات بات
ہم نیں پچ جانا کہ ہے ظلمات میں آب حیات
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۵).

لب نوشیں سیں اپنے گر بوسا دے وو ساجن
جلاؤں قم باذنی کہہ کے ایک دم میں مسیحا کو
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۲۵).

مار گزیدہ ہوں تیری زلف کا ... گر لب نوشیں سے نوازش مری
(۱۸۰۹، شاہ کمال، مخزن العرفان، ۱۰۵).

نوشیں لبوں کے وصف سے شیریں ہے کام جان
عذب البیان زباں ہے تو رطب اللساں ہے دل
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۱۹۵).

لب نوشیں کو اس کے لعل سے تشبیہ مت دینا
یہ وہ لب ہے کہ جس کا کشتہ، اعجاز مسیحا ہے
(۱۸۷۹، دیوان عشق، ۱۸۹).

یقیں ہے دیں کا ستوں قلب خلق کی تسکیں
قنوطیت کے مریضوں کو داروئے نوشیں
(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۳۵۲). ۲. خوشگوار، خوش مزہ.

دیکھنا اس خواب نوشیں کو نہ چونکے ہم ذرا
شور ماتم بھی رہا شور مبارک باد بھی
(۱۹۳۳، دیوان طباطبائی، ۲۲۰).

لیتے رہنا خواب نوشیں کے مزے
سوتے رہنا حشر تک بعد از وفات
(۱۹۷۵، خروش خم، ۲۱۳).

عقل بیدار کی، آفاق نگر آنکھوں میں
خواب نوشیں کا ہے میلان خدا خیر کرے
(۱۹۸۴، جوش، محراب و مضراب، ۵۳۱). [نوش (رک) + ین، لاحقۂ صفت].

... لَعْل (... فت ل، سک ع) صف.
لب معشوق (لغات کشوری). [نوشین + لعل (رک)].

نوشِینَہ (و ع، ی مع، فت ن) امذ.
زہر کا اثر دور کرنے کی دوا، تریاق. اقبال نے جب پتھر سے شیشہ اور زہر سے نوشینہ
(تریاق) بنانے کا دعوے کیا تو آپ گھبرائے نہیں. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۱۵).

کہیں اقبال کی خودی کا جائزہ لیتی جو پتھر سے آئینے اور زہر سے نوشینہ بنا لیتی ہے ۔ (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۳۱۷) ۔ [نوشین + ہ ، لاحقۂ نسبت و صفت] ۔

نَوطاس زَین (و لین ، ی لین) امث ۔

رات کا پہلا پہر ، شب کی اولین گھڑی ، آغازِ شب (ماخوذ : فیروز اللغات ، علمی اردو لغت) ۔ [نو (۲) (رک) + طاس (۱) (رک) + زین (رک)] ۔

نَوع (و لین) امث ۔

۱ قسم ، جنس ، طرح (مختلف اور مشترک خصوصیات کے لحاظ سے) ۔ یہ معلوم نہیں پڑتا کہ آیا اصل اون سب کی ایک نوع ہے یا انواع جداگانہ ۔ (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۱۱۲) ۔ ہندوؤں کے نزدیک زبان بھی حیوان کی ایک نوع ہے ۔ (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۴۵) ۔ ہر ایک کسی گروہ کسی نوع سے ہے مگر میں اپنی نوع سے تجاپ میں ہوں میری کوئی نوع نہیں ۔ (۱۹۸۹ ، معروف عورت ، ۳۰۷) ۔ ۲ ۔ (منطق) وہ افراد یا وہ اشیا جن کی خصوصیات آپس میں ملتی ہوں ؛ ایک جیسی خصوصیات اور خوبیاں رکھنے والے افراد کا گروہ ؛ ایک جماعت جس کا ہر فرد اس نام سے پکارا جا سکتا ہو ؛ جیسے : انسان جو حیوان ناطق کی ایک نوع ہے ۔ نوع اس کو کہتے ہیں کہ اس کے تحت میں افراد متعددہ شامل ہوں ۔ (۱۸۹۳ ، تاریخ الاطبس ، ۱۲) ۔ ایک ہی قسم کے ارکان کو نوع کہتے ہیں ۔ (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱۰) ۔ ایک ہی قسم کے افراد کے گروہ کو ہم نوع سے موسوم کرتے ہیں ۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۲۹) ۔ وہ کہتا ہے کہ صرف نوع قائم رہتی ہے اور فرد مرنے کے بعد ہمیشہ کے لیے معدوم ہو جاتا ہے ۔ (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۹۰) ۔ ۳ ۔ (i) ایک جیسی خصوصیات رکھنے والے جانوروں کا گروہ جو آپس میں توالد و تناسل کر سکتا ہے (Species) ۔ ہر جماعت میں علیحدہ علیحدہ نوع کے جانور شامل ہیں ۔ (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۵) ۔ ان کا انحصار زیر تجربہ حیوان کی نوع پر ہوتا ہے ۔ (۱۹۴۱ ، تجربی نفسیات (ترجمہ) ، ۱۳۲) ۔ کتے اور لومڑیاں مختلف نوع کی ہیں لیکن کولی کتے اور ٹیریر کتے ایک ہی نوع کے ہیں ۔ (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۳) ۔ جہاں کہیں یہ کہا گیا ہے کہ نر زرد اور مادہ کالی ہوتی ہے بظاہر اس سے ایک خاص نوع مراد ہے ۔ (۱۹۷۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۱۳۸) ۔ (ii) (نباتیات) پودوں کی فرع یا قسم جو ایک ہی اصل سے تعلق رکھتی ہو اور ایک دوسرے سے نباتی اور تولیدی طریقے پر مشابہ ہو ، ان کے پتے پھول اور بیج وغیرہ ایک جیسے ہوتے ہیں ۔ نوع : پودوں کا وہ گروہ ہے جو ایک ہی ابتداء سے تعلق رکھتا ہے ۔ (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۳۹) ۔ ۴ ۔ (i) وضع ، طور ، طریقہ ، ڈھنگ ، روش ، انداز ، طرز ۔

بند احکام عقل میں رہنا ۔۔۔ یہ بھی اک نوع کی حماقت ہے
(۱۷۸۳ ، میر درد ، د ، ۸۶) ۔

ہوتا اس نوع سب کے سنگ ہے ۔۔۔ جس طرح برگ حنا میں رنگ ہے
(۱۸۰۲ ، رموز العاشقین ، ہوش ، ۱۳۰) ۔ اس طرح پر امام صاحب ایک نوع سے گئو رکھشک اور جیو رکھشک ہیں ۔ (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۳۰) ۔ یہ اپنی اپنی نوع کا کام کرتے ہیں ۔ (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۳) ۔ شاعری کے بارے میں اس نوع کے بے لچک تصورات میں اعتدال کی کیفیت پیدا ہوتی گئی ۔ (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۱) ۔ (ii) درجہ ۔ انبیاء کے معجزات اگرچہ مختلف قسم کے ہوتے ہیں تاہم ان کو صرف دو نوع میں شمار کیا جاتا ہے ۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۳) ۔ اس نوع کے مفکرین میں اقبال کا ایک اہم اور مثالی نام ہے ۔ (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۳۳) ۔ مترجم کا درجہ ہر نوع کے ایک اسلوبی فنکار سے بڑھ کر ہے ۔ (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، نومبر ، ۱۳) ۔ ۵ ۔ ذات ، جاتی ، طبقہ ۔ دنیا میں ہر جنس اور ہر نوع کی کچھ نہ کچھ خصوصیات ہوتی ہیں ۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۳) ۔ ۶ ۔ شکل ، صورت ، ہیئت ، وضع ، بناوٹ ۔ قریہ بطیا میں ایک نوع کا سیب ہوتا ہے جس کا دور دو ہاتھ کا ہوتا ہے ۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۳۷) ۔ [ع] ۔

۔۔۔ اِنسان کس اضا (۔۔۔ کس ا ، سک ن) امذ ۔

بنی آدم ، نوع بشر ، نسل انسان ، انسانی نسل کے افراد ۔ حمد بے حد واسطے اس خالق کی سزاوار ہے جس نے نوع انسان کو تنہا خانۂ عدم سے عرصہ گاہ وجود میں لا کر تمام مخلوقات پر مرتبۂ فضیلت کا بخشا ۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱) ۔

شراب روح پرور ہے محبت نوع انساں کی
سکھایا اس نے مجھ کو مست بے جام و سبو رہنا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۰۷) ۔ قرآن کی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی وہ اپنی جگہ ..... قائم رہے گا اور نوع انسان کو اس کی فلاح و نجات کی سمت راست دکھاتا رہے گا ۔ (۱۹۹۰ ، الفوز الکبیر ، ۲۰) ۔ جس سے نوع انسان اور انسانیت اپنے ارفع و اعلیٰ مقام پر پہنچتی ہے ۔ (۱۹۸۹ ، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۱۳۹) ۔ [نوع + انسان (رک)] ۔

۔۔۔ اِنسانی کس صف (۔۔۔ کس ا ، سک ن) صف ۔

رک : نوع انسان ۔

سلام اے آمنہؓ کے لال اے محبوب سبحانیؐ
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی

(۱۹۲۸ ، شاہنامۂ اسلام ، ۱۱۳) ۔ نوع انسانی کی جبلتوں کے متعلق سب سے زیادہ معلومات بندروں پر غور کرنے سے حاصل ہوتی ہیں ۔ (۱۹۳۴ ، اساس نفسیات ، ۱۶۶) ۔ نوع انسانی کے معاملات اب جس منزل پر آپہنچے ہیں اس کا لحاظ رکھتے ہوئے بھی ..... سیاسیات کی افادیت سے انکار نہیں کر سکتے ۔ (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۱۱) ۔ دین جو فطرت انسانی اور کل نوع انسانی کا دین ہے ۔ (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۳۰) ۔ [نوع انسان + ی ، لاحقۂ نسبت] ۔

۔۔۔ بَشَر کس اضا (۔۔۔ فت ب ، ش) امذ ۔

رک : نوع انسان ۔ مرزا کی یہ آپ بیتی ان کی ذاتی نہیں نوع بشر کی آپ بیتی ہے ۔ (۱۹۱۳ ، تنقید غالب کے سو سال ، ۱۱۸) ۔ قرآن کی ہدایت نہ صرف نوع بشر کے لیے بلکہ تمام کائنات عالم کے لئے عام ہے ۔ (۱۹۷۹ ، معارف القرآن ، ۱۰ : ۵۳) ۔ انھوں نے نہ صرف اپنے زمانے میں نوع بشر کو فیض پہنچایا بلکہ آیندہ نسلوں ..... کے گہرے اثرات چھوڑے ۔ (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۶۹) ۔ [نوع + بشر (رک)] ۔

۔۔۔ بَندی (۔۔۔ فت ب ، سک ن) امث ۔

معیار بندی ، درجہ بندی ، گروہ سازی (Classification) ۔ شعر اور نثر ، آہنگ اور عدم آہنگ کے فاصلے یہ سب نوع بندی کی بحثیں ہیں ۔ (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۳) ۔ امہات الکتب میں آرٹ پر جو بحث کی گئی ہے وہ ایسا مواد فراہم کرتی ہے جس سے آرٹ کی ایک باقاعدہ نوع بندی کی جا سکتی ہے ۔ (۱۹۷۷ ، افکار عالیہ ، ۲۱) ۔ [نوع + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... بنوع / بہ نوع (ـــ فت ب، ولین) م ف، صف.
طرح طرح کے، قسم قسم کے۔ نوع بنوع کے نقش و نگار ہیں جو بنائے گئے ہیں۔ (۱۹۱۲، ایک نادر سفرنامہ، ۶۳)۔ ہمیں ایک بار پھر پتا چلتا ہے کہ کتنی نوع بہ نوع جماعتیں اس وقت وجود میں آچکی تھیں۔ (۱۹۲۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۳۰۸)۔ یہ صورت گری بظاہر نوع بہ نوع انداز کی ہے لیکن معنوی منصب کم و بیش تینوں کا ایک ہے۔ (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۲۰)۔ [نوع + ب / بہ (حرف جار) + نوع (رک)]۔

... پرستی (ـــ فت پ، ر، سک س) امث.
فکر و عمل جس میں انسانی فلاح و بہبود کو اہم ترین سمجھا جاتا ہے، انسان نوازی، انسان دوستی۔ چار صدیوں میں مسلسل و متواتر تعصب جمع ہوتا رہا جس کا سیلان پہلے مذہب نوع پرستی کی جانب تھا۔ (۱۹۹۳، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۱۱۲)۔ [نوع + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... دِگر کس صف (ـــ کس د، فت گ) صف، م ف.
۱. دوسری طرح کا، مختلف قسم کا؛ اور طرح، کسی اور بات کا.

ہم صرف ترے دیکھنے والے ہیں یقیں جان
کچھ جی میں نہ شک لائیو تو نوع دگر کا
(۱۷۹۲، دیوان محب، ۱۹)۔

اس ملک پہ دانت ہے ہر اک کا
کچھ نوع دگر نہ ہووے نقشا
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۲۸)۔ ۲. بگڑا ہوا، خراب، برا؛ دگرگوں.

کیا ہے تو ہمدم اوسے لا جلد کہ ہم کو
احوال نظر آئے ہے نوع دگر اپنا
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۴۹)۔

آئے جو یار جو فرقت میں تسلی دینے
تم نے کیا حال مرا نوع دگر دیکھ لیا
(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۵۲)۔

نہ باقی رہی قدر علم و ہنر
ہوا قوم کا حال نوع دگر
(۱۹۳۲، بے نظیر وارثی، کلام بینظیر، ۳۳۷)۔ [نوع + دگر (رک)]۔

... دِگر ہو جانا / ہونا محاورہ.
بگڑ جانا، خراب ہونا؛ دگرگوں ہونا۔ واللہ اگر کسی وقت آپ کا حال ذرا بھی نوع دگر ہو جاتا تھا تو وہی نورانی چہرہ..... روتے روتے آنسوؤں سے تر ہو جاتا تھا۔ (۱۹۰۷، سفید خون، ۵۴)۔

... سافِل کس صف (ـــ کس ف) امذ.
۱. کم تر درجے کا انسان، نچلی سطح کا انسان؛ مراد: پست کردار کا حامل.

کرے تو اک نوع سافل ہو کے ہر بار
کرے مجھ جنس عالی سے ہے تکرار
(۱۸۶۳، طلسم شایاں، ۱۰۰)۔ ۲. کم تر درجے کی جنس؛ (کنایۃً) چوپایہ، جانور وغیرہ۔ یہ امر قابل ملاحظہ ہے کہ ارسطاطالیس نے یہ تجویز کیا کہ عمل استقرا، نوع سافل سے شروع ہوتا ہے۔ (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۲ : ۲۰)۔ [نوع + سافل (رک)]۔

... سُخَن کس اضا (ـــ ضم س نیز فت س، فت نیز ضم خ) امث.
طرز سخن؛ ادب کی کوئی صنف؛ صنف سخن۔ غرض ہر نوع سخن میں وہ گلکاری کی کہ ساری زمین قسم قسم کے پھولوں سے پربہار ہو گئی۔ (۱۹۲۳، حیات شبلی (دیباچہ)، ۳۳)۔ [نوع + سخن (رک)]۔

... و جنس (ـــ و ج، کس ج، سک ن) امث.
قسم اور جنس، نوع جنس کی ایک تقسیم (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [نوع + و (حرف عطف) + جنس (رک)]۔

نوعاً (ولین، تن ع بفت) م ف.
بلحاظ نوع، بلحاظ قسم، بلحاظ صفات و خصوصیات، قسم وار۔ عرفی جماعت کے لحاظ سے تو نہیں لیکن نوعاً جدید شملہ ہے اس لئے مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ میں اسے شملہ پر ترجیح دوں۔ (۱۹۱۹، تحقیقات پطرس، ۱۴۲)۔ جہنمیوں کا عذاب بھی کماً کیفاً نوعاً متفاوت ہوگا۔ (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۷۷۴)۔ وہ صانع قدرت ہی کا بنایا صرف درجہ ہی میں کم نہیں بلکہ نوعاً ہی بالکل ممیز اور مختلف ہے۔ (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۹۶)۔ [نوع + اً، لاحقۂ تمیز]۔

نوعی (ولین) (الف) صف.
۱. نوع (رک) سے متعلق یا منسوب، کسی جنس سے تعلق رکھنے والا، کسی مخلوق کی نوعی خصوصیات کا حامل.

صنعت ازلی جس نے سیکڑوں عالم
بدل کے صورت نوعی بنائے سو سو بار
(۱۸۸۱، امیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲ : ۲۵)۔ وہ اپنی نوع کی خصوصیات کو دہراتا ہے..... اس کی وحدت نوعی ہوتی ہے نہ کہ انفرادی۔ (۱۹۳۲، روح اقبال، ۱۳۱)۔ نوعی اعتبار سے اس بیسویں صدی کا متمدن انسان بھی وہی انسان ہے جو آغاز تمدن سے پہلے رہا ہوگا۔ (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۲۰۸)۔ ۲. خاص وضع یا انداز کا، خصوصی، معیاری۔ اس مثال سے سمجھ لو نوعی ضرورتوں کا بار اٹھانے کے لئے قوت اجتماعی کی ضرورت ہے۔ (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۶۳)۔ خورندے بہت ہی مخصوص یا نوعی..... ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۵، کاروان سائنس، ۲، ۳ : ۶۸)۔ فرد نوعی فرد ہونے کے باعث صرف منفرد اور یکتا ہی نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تمثال بھی ہے۔ (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، جون، ۲۵)۔ ۳. نوع کے اعتبار سے، صورت شکل کے لحاظ سے.

کم ہے یہ چاند اُس سے سورج کا
نقل ہے جو زمین کا نوعی
(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۱۷)۔ ۳. شخصی، جزوی۔ اس کے عوارض انفرادی مختصات شخصی و نوعی تمام یا تقریباً تمام حذف کر دیے جائیں۔ (۱۹۱۳، فلسفیانہ مضامین، ۱۳۰)۔ ان کی نوعی خصوصیت کے ساتھ ساتھ ان کی فردی شخصیت بھی نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۱۱)۔ (ب) امث. وہ سلطنت جس میں بادشاہ اور رعیت دونوں کو سلطنت کے امور میں دخل ہو اور قانون بنانے میں رعیت کی طرف سے بھی چند آدمی مقرر ہوں، ایسی سلطنت جو بادشاہ اور رعیت دونوں کی رضامندی پر مبنی ہو۔ نوعی..... اس سلطنت کو کہتے ہیں جس میں بادشاہ اور رعیت دونوں کو امورات سلطنت میں دخل ہووے۔ (۱۸۷۳، تاریخ سیر المتقدمین، ۱ : ۲)۔ [نوع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... بقا (ـــ فت ب) امذ.
کسی نوع کی حیات کا تحفظ، کسی ذی حیات جنس کا باقی رہنا، کسی نوع کا زندہ رہنا۔ اس عمل اور ردعمل سے نوعی بقا میں فائدہ مند رجحان کا پتہ چلتا ہے۔ (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۳۵)۔ [نوعی + بقا (رک)]۔

... حَجْم (۔۔۔فت ح، ج نیز سک) امذ.
(طبعیات) کسی شے کے حجم مذکورہ کے وزن کا تناسب کسی اور شے کے اسی قدر حجم کے حوالے سے جسے معیار مان لیا گیا ہو. ایک پونڈ خشک سر شدہ بھاپ کا حجم نوعی حجم کہلاتا ہے. (۱۹۲۷، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۲۰). [نوعی + حجم (رک)].

... حَیات (۔۔۔فت ح) امذ.
(نباتیات) جانوروں یا پودوں کے کسی قسم یا گروہ کی زندگی. ایسی مخلوق جس میں عقل نہ ہو اس کا ادراک و تعقل عقل اول نہیں کرسکتی بلکہ نوعی عقل اور نوعی حیات ہی کا اسے تعقل ہوتا ہے. (۱۹۳۴، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۵۰۹). [نوعی + حیات (رک)].

... عَمَل (۔۔۔فت ع، م) امذ.
(حیاتیات) عمل ارتقا کے دوران میں نئی انواع کا ظہور. انواع کی بناوٹ کے عمل میں جو مخصوص بات دیکھی گئی ہے جس کو نوعی عمل کہتے ہیں. (۱۹۷۱، حیاتیات، ۵۱۳). [نوعی + عمل (رک)].

... لَقَب (۔۔۔فت ل، ق) امذ.
رک: نوعی نام. سائنسی نام کا دوسرا لفظ نوعی لقب کہلاتا ہے یہ بڑے حروف سے نہیں لکھا جاتا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۲۸). [نوعی + لقب (رک)].

... نام امذ.
(نباتیات) پودے وغیرہ کا علمی یا اصطلاحی نام جس سے اس کی قسم ظاہر ہوتی ہے، پودے کا اصطلاحی نام جو (انگریزی میں) چھوٹے حروف میں لکھا جاتا ہے. ہر ایک چیز اپنا جنسی یا نوعی نام پاتی ہے. (۱۹۱۹، تحلیلات بطرس، ۱۷۵). ہر پودے کو ایک نام دیا جاتا ہے جس کے دو حصے ہوتے ہیں پہلا حصہ پودے کا جنسی نام اور دوسرا حصہ نوعی نام کہلاتا ہے. (۱۹۳۴، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۱۸۹). [نوعی + نام (رک)].

نَوعِیَّت (ولین، شد ی مع ہف) امث.
۱. نوع ہونے کی حالت یا کیفیت، نوعی فرق کے لحاظ سے حیثیت. دنیا میں بکثرت ایسی چیزیں ہیں جو اشتراک عمومیت، نوعیت، جنسیت وغیرہ سے موصوف ہوتی ہیں. (۱۹۳۴، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۳۳۵). مطلب یہ کہ ان دونوں میں فرق درجے کا ہے نہ کہ نوعیت کا. (۱۹۹۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۳۷). نباتات اور حیوانات بھی مٹی کی نوعیت بدلنے میں کام کرتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۵). ۲. خصوصیت، مخصوص صفت، تخصیص. کوئی خاص خوبی مہارت امتیاز اس سے معرفت کی نوعیت میں کچھ فرق نہیں آتا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۰۳). اس سے اس کو حظ حاصل ہوتا ہے یا نہیں وہ حظ کس طرح کا ہے اس کی نوعیت کیا ہے اس کی فطرت پر یہ باتیں کیا اثر ڈالتی ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۸). ایک تو وہ گروہ ہیں جن میں نوعیت بالکل نہیں ہوتی یعنی ایسے مادے ایک عام زہر کا اثر رکھتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۵). ان کی نوعیت بنیادی ہے اور بھی ہر درجہ کے ازالے کے لیے مفید ثابت ہوسکتی ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۴۷۰). ۳. (i) صورت حال، کیفیت، حالت. یا تو یہ دونوں واقعے ایک ہیں یا کلو کے بیان میں غلطی ہوگئی ہے مگر دونوں کی نوعیت ایک ہے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۳). کسی حد تک اس کا انحصار قومی معیشت کی نوعیت پر بھی ہوتا ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۳۳). جب مجھے الزامات کی نوعیت معلوم ہوئی تو میں نے محسوس کیا. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۶۵). (ii) تفصیل. رقم کی نوعیت معلوم نہ کرکے ادارے کے عملے نے لاپرواہی کا ثبوت دیا. (۲۰۰۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۲۳). ۴. خصوصی فرق. آپ اپنی مرضی اور کپڑے کی نوعیت کے مطابق رنگ کا انتخاب کرسکتی ہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۴۹۸). ۵. طرح، انداز. اس کا تعلق ان صفات سے ...... ایک ہی نوعیت کا ہوتا ہے. (۱۹۳۴، اسفار اربعہ، ۷۵۳). لیاقت علی خاں کا حادثۂ قتل اپنی نوعیت کے اعتبار سے ...... روح فرسا ہے. (۱۹۵۴، حیات لیاقت، ۳۷۵). حجروں کے دروازے پر لٹکی ہوئے گیلوں سے مختلف نوعیت کی اشیا ...... لٹکی رہتی تھیں. (۱۹۸۹، قید، ۴۰). مرزا ادیب کی خود نوشت سوانح حیات ...... سے جو تاثر پیدا ہوتا ہے وہ کچھ اس نوعیت کا ہے یہ کتاب ماضی کی یادوں پر مشتمل ہے. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت فن، ۴۰۱). ۶. قسم، قبیل. اب دیکھنا یہ چاہیے کہ اس کی وحدت کی اس حیثیت کی نوعیت کیا ہے. (۱۹۳۴، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۷۸۹). ان جزائر کا اشیا سے تعلق معنوی نوعیت کا رہا. (۱۹۹۶، اردو میں پانیکو، ۱۱). جرم کی نوعیت کے پیش نظر اپنی صوابدید سے سزا دے تو وہ شرعاً تعزیر کہلاتی ہے. (۲۰۰۳، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۵۰). [نوعی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... بَدَل جانا ف مر.
کیفیت بدل جانا، دوسری صورت ہو جانا. سوویت یونین پر ہٹلر کے حملے کی وجہ سے عالمی جنگ کی نوعیت بدل گئی تھی. (۱۹۸۸، افکار تازہ، ۲۲۸).

... رَکھنا محاورہ.
خاص روش رکھنا، خاص طرز انداز ہونا. راقم السطور نے اپنے لئے جو دائرہ کار معین کیا ہے وہ یہ ہے کہ برعظیم پاکستان و ہند میں فارسی کا آخری دبستان کیا نوعیت رکھتا تھا. (۱۹۸۵، البدیع، ۹۹).

نَوعیں (ولین، ی مج) امذ؛ ج.
نوع (رک) کی جمع، اقسام. اس نے ہزاروں پودوں اور جانوروں کی گروہ بندی کی ان کی جنسیں اور نوعیں مقرر کیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۱۵). [نوع + یں، لاحقۂ جمع].

نَوفَل (ولین، فت ف) امذ.
سمندر؛ (مجازاً) فیاض، سخی (اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). [ع].

نُوق (و مج) امث؛ ج.
ناقہ (رک) کی جمع، اونٹنیاں (اسٹین گاس). [ع].

نُوک (و مع نیز لین) امث.
(طب) احمق پن، خبطی پن، بیوقوفی (مخزن الجواہر، اشین گاس). [ا ع]

نوک (و ج) امث.
۱. (i) کسی چیز کا چبھنے والا باریک سرا؛ چھری، خنجر اور تیزے سوئی وغیرہ کا سرا جو چبھ سکے، کسی چیز کا چھیل کر پتلا کیا ہوا سرا، انی.

ہر نوک پہ آتا ہے نظر اک دل پُر داغ
مژگاں ہیں تری یا ہیں خدنگ پر طاؤس

(۱۸۰۶، ایمان (شیر محمد خان)، ایمان سخن، ۸۷).

رگ لیلیٰ کو خاک دشت مجنوں ریشگی بخشے
اگر بووے بجائے دانہ، دہقاں نوک نشتر کی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۶۷).

پہونچی جو قتل گاہ میں اس روک ٹوک پر
دیکھا سر حسین کو نیزے کی نوک پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۶۴). گرمی کے دن ہیں چوڑی سی چھتری لگا رکھی ہے، یہ نہیں کہ چھتری کو اونچا کرلیں کہ کسی کو تیلی کی نوک نہ لگے. (۱۹۰۹، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۸۸). تیز سے تیز تلوار کی نوک بھی کسی لوح دل پر یقین کا کوئی حرف نقش نہیں کرسکتی. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴: ۳۶۰). میں نے اپنا خنجر بڑی پھرتی سے اپنی جیب سے نکالا اور ..... پھر جھٹک کر اس کی نوک کو ہڈیوں میں گاڑ دیا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۸۹). (ii) کسی چیز کا انتہائی اوپری یا اگلا حصہ (خواہ گول ہو یا مخروطی)، چوٹی، پھننگ. یہ نہیں کہ چھتری کو اونچا کرلیں کہ کسی کو تیلی کی نوک نہ لگے. (۱۹۰۹، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۸۸). بوٹ کی نوک سے زمین کریدتے ہوئے کہا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۰۲). جہاں تک نظر راس کماری کی نوک سے تنداویوی کی چوٹی تک ..... سوکھیا اور چکی. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۳۱). سبز گھاس دھوپ سے چمک اٹھی ہے اور اس کی نوکوں پر پانی کے قطرے جھلملانے لگے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۴۴). (iii) پنسل یا قلم وغیرہ کا سرا؛ نب.

جن اس کو کھو پایا رتن آرس دھر تراشیا قلم نوک الماس کر

(۱۶۵۵، پھول بن، ۳ (الف)). تم اپنے قلم کی نوک کو تیز نہ کرو اور یہ نہ خیال کرو کہ یہ تیز کرنا ہی ذہانت و ذکاوت ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۴۵۸). جب کوئی جواب نہ ملا تو کسی نے قلم کی نوک سے کھڑکی کا شیشہ اٹھا دیا. (۱۹۸۹، دلی والے، ۱: ۳۰). بس ایک خبط سا تھا، تیزی سے ہاتھ چلتا رہتا اور پنسل کی نوک تلے سے چہرے نکلے چلے آتے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۳۰). (iv) کونہ، زاویہ. لٹو کے نیچے نوک سے اوپر کی بھنک تک بیچوں بیچ میں ایک خط گزرتا ہوا خیال کرو. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی (مولوی ذکاءاللہ)، ۱: ۱۹). ۲. (کنایۃً) چونچ، منقار. نوک، منقار یا چونچ کو کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶). ۳. ڈنک کا اگلا سرا؛ چبھنے والا نیش. کسی چھوٹے کیڑے کے ڈنک کی نوک کا ڈال دینا، جو بغیر خوردبین نظر نہ آئے ایک ہی بات ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۵). ۴. (مجازاً) آن، ادا، انداز.

رکھ لے بات اے خدا سخن کی دے خامہ کو نوک بانکپن کی

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۲).

سادگی میں ہے بانکپن کی نوک بانے انداز کج ادائی کا

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۳۰).

خنجر بھی جھکاتا ہے سر اپنا ترے آگے
حق یہ ہے کہ اس نوک کا قائل نہیں ہوتا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۵). میری ناک میں تو نوک اور نزاکت آنے سے رہی کہتے ہیں کہ ضدائی کاموں میں دخل نہیں دینا چاہیے. (۱۹۹۱، ہریانی مزاج، ۹۲). ۵. (شاذ) بانکپن، وضع، حالت (عموماً نوک کا جوان مستعمل).

حیرت سے دیکھ دیکھ کے کہتی ہے اوس کو خلق
کس نوک کا جوان ہے کیا بانکرا ہے

(۱۸۷۳، رشید خسروانی، ۲۰۲).

نکلی پڑتی ہیں آنکھوں میں کیا جگر میں چبھیں
امیر آج عجب نوک کا جوان دیکھا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۰).

اے نمک صورت آفریں صد آفریں، صد آفریں
اس بانکپن اس نوک کی دیکھی نہیں صورت گری

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۳۳). ۶. شیخی، ڈینگ، دعویٰ.

ہے مؤذن جو بڑا مرغ مصلی اس کے
مستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸). ۷. عزت، آبرو، پندار.

ہر آبلے میں خار ہے ہر خار نیشتر وحشت کی نوک خوب جدائی میں رہ گئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۵).

کہنے لگے ہے اس میں بھی اک بات نوک کی
روٹی ہم اب کماتے ہیں جوتے کے زور سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۲۵). ۸. چھیڑ چھاڑ، چھیڑ خانی؛ نوک جھونک.

پھیر اس کے اشارے سے جب کرنے لگے نوکیں
افعا میں یہ کنکر تب یاں مرغ کی پالی ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۷۰).

کہ صحبت گلوں کو خوش آتی نہیں مگر نوک اس کی بھی جاتی نہیں

(۱۸۳۹، لذت عشق، ۱۰). ۹. (مجازاً) صلاحیت، خوبی، وصف نیز طاقت، قدرت.

کون سا وصف ترے ابرو و مژگاں میں نہیں
بل یہ خنجر میں نہیں نوک یہ پیکاں میں نہیں

(۱۹۱۵، جان سخن، ۸۲). ۱۰. (مجازاً) زور، زبردستی (عموماً تلوار، بندوق کے ساتھ مستعمل). نوشیرواں نے تلوار کی نوک سے اس فتنہ کو دبایا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۳: ۲۱۸). بندوق کی نوک پر خاموش کیے گئے کشمیری ..... جعل سازی کا تختہ الٹ کر نہ رکھ دیں. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۸۴۳). [ف].

--- اُڑنا کاورہ.
نوک چبھنا، کسی چیز کا باریک سرا جسم میں داخل ہونا.

اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھی ہے آڑ
پہلے تو نوک ان کی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۶۲).

--- **بازی** ست (قدیم).
چھیڑ خانی، چھیڑ چھاڑ، ہنسی مذاق.

عدنگاں خروساں کے لیے مین جھاپ
کریں نوک بازی خوش آپس میں آپ

(۱۲۶۵، علی نامہ، ۳۰۰). [نوک + ف : باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- **باندْھنا** محاورہ.
(مرغ بازی) مرغ کی زخمی چونچ کی مرہم پٹی کرنا؛ بندش کرنا (اپ و، ۸: ۱۲۹).

--- **بر زُباں ہونا** محاورہ.
زبان کی نوک پر ہونا، ازبر ہونا، حفظ ہونا، اچھی طرح یاد ہونا. ایک ایک محلے اور سڑک کا پتہ اس طرح نوک برزبان ہوتا ہے جس طرح بچوں کو پہاڑے یاد ہوتے ہیں. (۱۹۵۷، انتخاب پھول، ۱۸). انھیں ایسی فرموں کی فہرست مرتب کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی، یہ تو نوک برزبان تھیں اور ان کے حافظے میں محفوظ تھیں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۲۹).

--- **بنانا** ف مر.
کسی چیز کے ٹکڑے کے سرے کو چھیل کر باریک کرنا، نوکیلا بنانا. کسی کا جلاب ہے تو کسی کی ناک، کسی کی "نوک" بناتا ہے تو کسی کا سوز کرتا. (۱۹۵۴، گل سرا، ۲۰).

--- **بگڑ رہنا/بننا** ف مر؛ محاورہ.
ایذا رساں ہونا، مستقل اذیت دینا.

دل میں ہے لطف رہی خار تمنا کی خلش
نوک بگڑ نہ رہا یہ کبھی مژگاں میں بھی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۷).

--- **پان** اث.
(جفت فروشی) جوتی کی نوک اور ایڑی پر لگا ہوا پان کی وضع کا چمڑے کا ٹکڑا نیز جوتے کی تراش خراش، خوبصورتی اور مضبوطی (ماخوذ: مہذب اللغات؛ شبد ساگر).
[نوک + پان (رک)].

--- **پان دیکھیے/مُلاحظہ کیجیے** فقرہ.
(جفت فروشی) جفت فروش گاہک کو جوتا دکھاتے ہوئے یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی اس کی خوبصورتی، بناوٹ اور چمڑے وغیرہ کو دیکھیے (جامع اللغات).

--- **پَلَک** (---فت پ، ل) امث.
۱. ناک نقشے کی موزونیت، دلکش وضع.

نقاش سے کہو مرا سادہ مزاج ہے
تصویر میں بھی نوک پلک چاہتا نہیں

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۳۸).

سچ تو یہ ہے کہ تری نوک پلک کا رشتہ
آخر کار ترے حسن خداداد سے ہے

(۱۹۷۸، کینوس (عرفان صدیقی)، ۷۷). ۲. (کتابت) موزونیت، مناسبت، عمدگی. یہاں کا ٹائپ بے انتہا عمدہ ہے ... بیروت و ہالینڈ کے حروف میں بھی یہ نوک پلک نہیں. (۱۸۹۲، مکاتیب شبلی، ۱: ۳۰). معلم کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ مطالعے کا مستقل ذوق رکھتا ہو ..... لکھنے میں املا کی صحت، حروف کی نوک پلک، جوڑ، شوشہ، مرکز اور نقاط کے صحیح استعمال کا ہر قدم پر لحاظ رکھتا ہو. (۱۹۶۲، تدریس اردو، ۱۲۳). اس میں نستعلیق ٹائپ کی نوک پلک نہیں تھی. (۱۹۸۳، چند خاکے، ۱۱۶). ۳. (ادب) دلکشی، خوبصورتی، حسن. فیض کے یہاں انگریزی ادب کا اثر ان کے اسلوب میں ظاہر ہوتا ہے جس میں فارسی کی تراکیب، کلاسیکی اردو ادب کی نوک پلک اور انگریزی طرز کے استعارے ملتے ہیں. (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جولائی ۱۹۸۷ تا جون ۱۹۸۸، ۸۵). [نوک + پلک (رک)].

--- **پَلَک اَچّھی ہونا** محاورہ.
نوک پلک اچھی تھی چہرہ بھی نورانی. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۸). کاپی نویس اچھے ہیں خط میں نوک پلک اچھی ہے. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویسان، ۱۵۸).

--- **پَلَک بَنانا** محاورہ.
سنوارنا؛ خوبصورت بنانا. ان کے افسانے ترشے ترشائے ہوتے ہیں، جن کی نوک پلک وہ بہت محنت سے بناتے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۰۷).

--- **پَلَک بَنْنا** محاورہ.
نوک پلک بنانا (رک) کا لازم؛ سنور جانا، خوبصورتی پیدا ہونا، نکھار آنا.

بن گئی یونہی سخن میں تو ذرا نوک پلک
میرے لہجے میں کہاں ہے مرے سینے کی کھٹک

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۱۹).

--- **پَلَک پانا** محاورہ.
موزونیت حاصل ہونا، دیکھنے میں موزوں، خوبصورت اور دیدہ زیب ہونا، تصویر کا بہت موزوں اور مناسب ہونا.

کھب کے آنکھوں میں کھبی جاتی ہے دل میں ظالم
تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۳۳).

کھپ گئی آنکھوں میں کیا نوک پلک پائی ہے
تیری تصویر میں بھی حسن کا عالم ہے وہی

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۳۰).

--- **پَلَک پَیدا کَرْنا** محاورہ.
خوبصورتی پیدا کرنا، موزوں و مناسب بنانا، عمدگی لانا. اب نقاشی کی نزاکت کو خطاطی میں ملا کے تحریر میں نوک پلک پیدا کی جانے لگی. (۱۹۲۶، شرر، گذشتہ لکھنؤ، ۲۱۱).

--- **پَلَک تَراشْنا** محاورہ.
سنوارنا، خوبصورت بنانا. لوہے کے قلم لے کر حروف کی نوک پلک تراشنے بیٹھے. (۱۹۱۴، سی پارۂ دل، ۱: ۱۰۰).

--- **پَلَک دُرُسْت رَہْنا** محاورہ.
موزوں و مناسب رہنا، ہر طرح سے ٹھیک رہنا. ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی ..... کے

فن پاروں کی نمائش گاہے گاہے دلی میں بھی ہوتی رہی اور ان تمام ترادوار میں ان کی ڈرائنگ کی نوک پلک درست رہی. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۱).

... پلک دُرُسْت کرانا محاورہ.

اصلاح لینا، ٹھیک کروانا، عیب دور کرانا، خوبصورت بنانا. اپنی تازہ غزل لے کر آتے ... ان کی نوک پلک درست کراتے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۷).

... پلک دُرُسْت کرنا محاورہ.

اصلاح کرنا، عیب نکالنا، ہر طرح سے ٹھیک کرنا، کانٹ چھانٹ کرنا (عموماً کسی مضمون، غزل وغیرہ کی). بائبل کی نوک پلک درست کرنے کا فریضہ تو مغرب کے ترقی یافتہ لوگوں نے پہلے ہی شروع کر دیا تھا. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۰۶).

... پلک دُرُسْت ہونا محاورہ.

بالکل ٹھیک ہونا، ہر اعتبار سے عمدہ اور موزوں ہونا. فن خطاطی کے ہر ہر قاعدے کی رو سے ہر حرف کی نوک پلک درست ہو. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۳۳۱). نہ تو کرداروں کے جوڑ برابر بیٹھیں گے نہ واقعات کی نوک پلک درست ہوگی. (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۲۱۳).

... پلک دیکھنا محاورہ.

باریک بینی سے مطالعہ کرنا، بغور دیکھنا، ٹھیک طرح سے جائزہ لینا نیز سنوارنا، درست کرنا، اصلاح کرنا. غالباً مکالے کو شخصیت کا مظہر سمجھنے اور اس کی نفسیاتی نوک پلک دیکھنے کا شعور اب پیدا ہوا ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۶۰).

... پلک سَنْوارْنا محاورہ.

تراشنا، عمدہ بنانا نیز عیوب دور کرنا، آخری اصلاح کرنا، تکمیلی عمل انجام دینا. ذریب داستاں کے لیے زبان کی نوک پلک سنوارنا چاہا اور اس قدر آگے بڑھ گئے کہ سلکی کے اسلوب پر خود ان کا اسلوب حاوی ہوگیا. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۳۸۳). جب ترجمہ اپنی زبان سے اجنبی زبان میں کرنا ہو تو یہ اور بھی مشکل ہے کیونکہ اس کے لیے دوسری زبان کی نوک پلک سنوارنا ہوتی ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۶).

... پلک سے دُرُسْت صف.

ہر طرح سے ٹھیک، نک سک سے درست؛ پوری طرح درست، موزوں، ٹھیک. ہر لفظ پر غور کرنا، یا مناسب ہے؛ مناسب ہے ... نوک پلک سے درست ہے یا نہیں. (۱۹۶۹، علی عباس حسینی، میلہ گھومنی، ۱۱۶). یہاں اندر بھی بہت سے لوگ کھڑے اور بہت سے پھیلی ہوئی کرسیوں پر بیٹھے مٹس بول رہے ہیں، ہر شخص نوک پلک سے درست اور باتوں میں بڑا رکھ رکھاؤ لیے ہوئے. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مارچ، ۳۱).

... پلک سے دُرُسْت کرنا محاورہ.

ہر اعتبار سے ٹھیک کرنا، نک سک سے درست کرنا، آراستہ و پیراستہ کرنا، سجانا.

کھینچا مرے خامہ نے مرقع میں یہ خاکہ
کرتا ہے درست اس کو مجھے نوک پلک سے

(۱۹۳۸، چمنستان، ۱۸۰). غزل کی صنف کو نوک پلک سے درست کرنے میں لکھنؤ کے غزل گو شاعر ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں. (۱۹۷۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۳۲).

... پلک سے دُرُسْت ہونا محاورہ.

۱. سرتاپا درست ہونا، بنا سنورا ہونا، بالکل ٹھیک ہونا، موزوں ہونا، بے عیب ہونا. مختصر یہ ہے کہ ... جو صورت خط و خال، رنگ، نوک پلک سے درست ہوگی وہ بالضرور دل کو بھلی معلوم ہوگی. (۱۹۱۳، الناظر، گیم تقسیم، ۷). رباعی کا ہر ایک مصرع نوک پلک سے درست ہونا چاہیے. (۱۹۶۹، تنقیدی جائزے، ۵۸). ۲. املا کی غلطیوں سے پاک ہونا. اسی دیدہ ریزی پر کسی پارۂ ادب کی خوبیوں اور نوک پلک سے درست ہونے کا انحصار ہوتا ہے. (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۹۲).

... پلک سے سَنْوارْنا محاورہ.

نک سک سے درست کرنا، ہر اعتبار سے موزوں بنانا، بالکل ٹھیک کر دینا. کیپٹن گرین آدے نے کرداروں کو نوک پلک سے سنوار کر پیش کیا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۲).

... پلک کا صف.

۱. جس کا ناک نقشہ عمدہ ہو، جس کی آنکھ بہت موزوں ہو، نک سک سے درست، خوبصورت.

لاکھوں مر جاتے ہیں جب چیں بجبیں ہوتے ہیں
ہائے کس نوک پلک کے یہ حسیں ہوتے ہیں

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۰۱). ۲. نفیس، عمدہ، خوش مزاج. آدمی ہیں نوک پلک کے، بنکاتے ہیں تاہم کبھی کسی وقت یہ نہیں بھولتے کہ وہ اشراف ہیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۴۰).

... پلک کی دُرُسْتی است.

۱. ہر طرح سے ٹھیک کرنے کا عمل، آخری اصلاح، تکمیلی عمل. اس امیر کی وفات کے وقت عمارت کی محض نوک پلک کی درستی باقی رہ گئی تھی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۱). ۲. عمدگی، موزونیت، مناسبت. کپڑے پہننے میں نفاست اور نوک پلک کی درستی کا بہت خیال رکھتے تھے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۵).

... پلک نِکالْنا محاورہ.

۱. رک: نوک پلک پانا، خوبصورت ہونا، سجنا سنورنا.

کیا نکالی ہے تم نے نوک پلک آنکھوں میں چبھ کے دل میں گڑتے ہو

(۱۹۳۵، چاند (میر علی نواز)، ک، ۱۴۱). ۲. خوبصورتی اُجاگر کرنا، عمدگی پیدا کرنا، خوبصورت بنانا. تجربے کو شعر میں منتقل کرتے ہوئے اس کے خدوخال ابھارنے اور نوک پلک نکالنے میں انہیں جو کمال حاصل ہے، اس نے غالب کو اردو کا سب سے بڑا آرٹسٹ بنا دیا ہے. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۳۹).

... پلک یا (پَنْجَہ) پَنْجے سے دُرُسْت صف.

سب طرح سے ٹھیک، نک سک سے درست، از سرتاپا درست، موزوں، بنا سنورا، آراستہ و پیراستہ (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات).

... پَن (... فت پ) امذ.

(لفظاً) نکیلا ہونے کی حالت؛ (مجازاً) بانکپن، خوش وضعی، خوش ادائی. کنکلاہی میں وہ نوک پن کہ بڑے بڑے غرور والے حسینوں کے دل میں چبھے ہوئے. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۲۶). [نوک + پن، لاحقۂ کیفیت].

... پَنْجَہ (ـــ فت پ ، سک ن ، فت ج) امذ.
چہرہ اور ہاتھ پاؤں ، ناخن وغیرہ نیز ناک نقشہ ، حلیہ وغیرہ. ارے یہ کیا غضب ہوا ہرسہ پر مرزا صاحب کا بیٹر سوکھتا چلا جارہا ہے ، دوسری مصیبت یہ ہوئی کہ ان کے بیٹر کے نوک پنجے بے ہوئے ہیں. (۱۹۵۱، کشکول ، ۹۲). [نوک + پنجہ (رک)].

... ٹوک (ـــ و ج) امث.
رک : روک ٹوک جو زیادہ مستعمل ہے ؛ سمجھانے کا عمل یا باتیں ، اعتراض. کسی پر نوک ٹوک کرنی یا کسی پر اعتراض کرنا ..... ان سب کو ہم مذاق کے رنگ میں رنگ دیتے ہیں. (۱۹۳۷، اصلاح حال ، ۲۰۵). [نوک + ٹوک (رک)].

... جوک/ جھوک (ـــ و ج) امث.
۱. رک : نوک جھونک جو درست ہے ؛ طعن و تشنیع ، چھیڑ چھاڑ.

ہمیشہ گریہ و سنگ سے تھی روک ٹوک اسے
جہاں سے لے گئی آخر یہ نوک جھوک اسے

(۱۸۱۰، میر ، ک ، ۱۱۱۹).

ہے ان دنوں میں ان کی جو آواز ڈوک میں
تو کھڑ وراہٹ اور ہی ہے نوک جوک میں

(۱۸۱۸، انشا ، ک ، ۲۰۱).

ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک
میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینیِ تقریر سے

(۱۸۷۸، گلزار داغ ، ۲۱۰). انھوں نے دن بھر کی نوک جھوک کا بدلا ..... میاں کی گئی پشتوں سے ایک ہی ساتھ لے لیا. (۱۹۹۱، شاخسانے ، ۹۲). ۲. چبھونے کا عمل ، نشتر زنی. کانٹا خوش نما ہو تو اس کی نوک جھوک پر بھی پھول ہی کی طرح لوٹ جائے. (۱۸۸۰، آب حیات ، ۸۷). ۳. انداز و ادا ، آن بان.

کس نوک جھوک سے وہیں نیزے کو پھیر کر
فرزندِ شیرِ حق نے دکھایا عجب ہنر

(۱۸۷۴، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۴۳). [نوک + جوک / جھوک = جھونک (رک) کا ایک املا].

... جھوک کَرْنا محاورہ.
رک : نوک جھوک کرنا. وہ چند پہرو روز کو ٹال گیا مگر میں بدستور نوک جھوک کرتا رہا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۰).

کرنے لگی ہے پھر مژۂ یار نوک جھوک
پھر ذوقِ ارتباطِ رگ و نیشتر ہوا

(۱۸۹۷، کلیات راقم ، ۳۳). کچھ انگریز بننے والے اس کے ساتھ نوک جھوک بھی کرتے رہے. (۱۹۹۴، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۸).

... جھوک ہونا محاورہ.
نوک جھوک کرنا (رک) کا لازم ، چھیڑ چھاڑ ہونا.

ہر گھڑی نوک جھوک ہوتی تھی — دمبدم روک ٹوک ہوتی تھی

(۱۸۸۴، فریاد داغ ، ۱۳۹). آپ ناسخ کے ہم عصر ہیں اور کبھی کبھی ان سے نوک جھوک بھی ہو جاتی تھی. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۱۳۴).

... جھونْک (ـــ و ج ، فت) امث.
۱. طعن و طنز کی باتیں ، چھیڑ چھاڑ ، چھیڑ خوانی نیز شوخی و شرارت.

کم اوس سے نوک جھونک تھی میری آہ کی
طعنے نہ دے جہاں میں زبان سناں مجھے

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال ، ۴۷۸). دیور بھاوج کی نوک جھونک کون نہیں جانتا ، بھاوج کے ساتھ ہر قسم کی دل لگی جائز ہے. (۱۹۰۹، مضامین پریم چند ، ۲۰۱).

تمہاری نوک جھونک اور اس پہ وہ اغیار کے طعنے
جگر پر چل رہی ہیں برچھیوں پر برچھیاں ہو کر

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۵۳). میاں بیوی کی اس مزیدار نوک جھونک کو دیکھ کر ہمیں احساس ہوا کہ ..... مرمیز بچ ..... طوفانوں کو کتنی آسانی سے روک لیتا ہے. (۱۹۸۹، ارمغان عالی ، ۳۱۲). ۲. آن بان ، انداز و ادا ، شان و شوکت ، بانکپن.

اہلِ جہان تو کیا نہ دبا آسمان سے
کس نوک جھونک سے میں رہا اس قمر کے ساتھ

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو ، ۱۳۵). ۳. تراش خراش ، موزونیت ، عمدگی. ہیر علی لکھنوی ..... گھٹیا جوتا اس نوک جھونک کا بناتے تھے کہ دنیا میں اس کا جواب نہ تھا. (۱۹۳۷، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۹۱). [نوک + جھونک (رک)].

... جھونْک رَہْنا محاورہ.
چشمک رہنا ، طعن و طنز کی باتیں ہونا ، چھیڑ چھاڑ رہنا.

بلبل جب وہ دل سے کہتی — خاروں سے ہے نوک جھونک رہتی

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات ، ۲۰). شیخ کے معاملہ میں سلمیٰ اور ان کی ماں میں اکثر نوک جھونک رہتی تھی. (۱۹۵۶، شیخ نیازی ، ۳۰). چچا جعفر سے شطرنج کی بازیوں میں نوک جھونک رہے گی. (۱۹۹۰، کالی حویلی ، ۹۹).

... جھونْک کَرْنا محاورہ.
طعن آمیز باتیں کرنا ، چھیڑ چھاڑ کرنا ، شوخی و شرارت سے پیش آنا. اقبال گرامی کے ادب و احترام کے لحاظ رکھنے کے باوجود ان کے ساتھ لطیف نوک جھونک کرتے نظر آتے ہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۱۳).

... جھونْک ہونا محاورہ.
فقرے بازی ہونا ، آپس میں طعن و طنز ہونا ، چھیڑ چھاڑ ہونا ، شوخی و شرارت ہونا نیز نشتر زنی ہونا.

کیوں نہ ان مژگاں سے ہووے دل پہ پیہم نوک جھونک
ہو رہی ہے جن کی آپس ہی میں ہر دم نوک جھونک

(۱۸۱۰، دیوان حقیقت ، ۲۱). انشا اللہ خان انشا کے ساتھ اگرچہ ان کے جھگڑے رہے ، شعروں میں نوک جھونک ہوتی رہی ، فقرے اور ہجویں لکھی گئیں. (۱۹۳۶، شیرانی ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۳ : ۱۹). شروع برسوں سے ہی اقران بالا (جو ہمیشہ انگریز ہی ہوتے) سے نوک جھونک ہوئی. (۱۹۹۳، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۳۹).

... چوک (ـــ و ج) امث.
۱. رک : نوک جھونک ، شوخی و شرارت ، چھیڑ چھاڑ. تو تو نوک چوک چھیڑ چھاڑ کیے گیا. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب ، ۲۱۸). ۲. طعن و طنز.

کیا جان نوک چوک سے لکھتا ہے کس کو خط
جو یوں نکلتی خامۂ دلبر کی نوک ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۲۰۸).

ہے نوک چوک الٰہی کسی کی مژگاں سے
ہے تیرے ہاتھ کلیجے کی لاج سینے میں

(۱۸۸۸، مثنوی تخمی، ۲۷). ۳. بانکپن، انداز و ادا، آن بان.

نوک چوک اک جمال سے پیدا — بانک پن چال ڈھال سے پیدا

(۱۸۲۹، بہار عشق، ۱۲). ۴. کاوشانہ باتیں.

ہے ہر بات میں آپ کے نوک چوک
مرے دل میں کیوں چٹکیاں لے رہی ہو

(۱۸۷۱، تیر بیدادی، ۵۰). [نوک + چوک = چونک (رک) کا مخفف].

... چوک چلی جانا محاورہ.

طعن و طنز کی گفتگو جاری رہنا (جامع اللغات).

... چونک (... و ج، غنہ) امث.

رک : نوک جھونک جو فصیح ہے، طعن و طنز. دولھن سسرال میں بہو بنی نندوں سے نوک چونک ہوئی ساس کی بہو اودیتری، میاں سے گٹھپ کا اسی روز میدان کھلا. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۳، ۱۹: ۳). [نوک + چونک (جھونک کا بگاڑ)].

... خار کس اضا : امث.

کانٹے کی نوک، کانٹے کا تیز چبھنے والا سرا (عموماً شاعری میں مستعمل).

جو نوک خار دل میں کھٹکتی مرے ظفر — مژگان چشم شوخ فسوں گر کی نوک ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۲۰۸).

ہاتھ جس گلچیں کا ہے محفوظ نوکِ خار سے
عشق جس کا بے خبر ہے ہجر کے آزار سے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۹).

گو بظاہر مانعِ صحرا نوردی ہے مگر — آبلوں کو فائدہ ہوتا ہے نوکِ خار سے

(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۱۴۷). نوک خار کو سینے میں پیوست کر کے بھی زندگی کے نغمے سنانے سے باز نہ آئے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۸۸). [نوک + خار (رک)].

... خَنْجَر کس اضا (... فت خ، سک ن، فت ج) امث.

۱. خنجر کی نوک، خنجر کا تیز چبھنے والا سرا.

رضیہ کس قدر ظالم، جفا جو، کینہ پرور تھا
نکالیں شاہ تیموری کی آنکھیں نوکِ خنجر سے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۳۳).

اس طرح خوش ہو رہا ہوں جشنِ قتل دیکھ کر
جس طرح ہر نوکِ خنجر پر لہو میرا نہ تھا

(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۳۵). ۲. زور، زبردستی. میرے خلاف ایوان سے نوک خنجر یک طرفہ فیصلہ کر دیا گیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۵۵). ۳. سخت تکلیف دہ، اذیت رساں.

دوارکا ہاتھ پہ آ جائے نہ اس کو غصہ
طیش میں آ کے زباں ہوتی ہے نوکِ خنجر

(۱۹۸۳، رامائن (امتیاز الدین، ۱۴۱)). [نوک + خنجر (رک)].

... دار صف ؛ ← نوکدار.

۱. نوک رکھنے والا، نکیلا، چبھنے والا، جس کا سرا تیز نوک والا ہو.

ہیں بے شمار دل میں مرے خار خار شوق
چیرے کوں دیکھ سر پہ ترے نوک دار آج

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۰). ایک نوکدار لکڑی اٹھا، پتلا سرا سل کے نیچے اڑا جوں ہی دوسرا سرا اٹھایا کہ سل کھٹ سے دوسری طرف جا پڑی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۸۳). اوپر کے سرے پر جو فولاد کی نوک دار انی سی ہوتی ہے جس کو مخالف کے بدن میں جھونکا جاتا ہے، سنان کہلاتی ہے. (۱۹۱۲، الناظر (یکم اکتوبر)، ۳۰، ۷: ۲۲).

کہنے لگے کہ اونٹ ہے بھدا سا جانور — اچھی ہے گائے رکھتی ہے کیا نوکدار سینگ

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۲۹). پھر پتہ نہیں کیا ہوا اور کیسے ہوا کہ گلابوں کے بجائے صرف کانٹے اگے اور وہ بھی نوک دار اور زہریلے کہ سارا چمن لہولہان ہو گیا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مئی، ۲۹). ۲. چوٹی والا، جس کا نکیلا سرا اوپر کی طرف نکلا ہوا ہو، اونچے شملے کا، (عمامہ پگڑی وغیرہ کے لیے مستعمل). جسم کے دبلے تھے اور نوک دار پگڑی باندھتے تھے. (۱۸۳۰، وقائع خاندان نقش، ۲۹). کبیر پنتھی سادھو سر پر پیلے رنگ کی ایک نوک دار ٹوپی پہنتے ہیں. (۱۹۸۵، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ، ۳۸). ۳. (نباتیات) جڑ کا : جڑ والا، تخمی، بیج برآمدہ (تخم کے لیے مستعمل). دروں تخم کے درمیان جنین پایا جاتا ہے جو ایک نوکدار تخمی (Radicle) ایک چھوٹے راس جنین اور دس تخم برگوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۲۳۵). ۴. چبھتا ہوا : (کنایۃً) طنزیہ، طعن و تشنیع سے بھرا ہوا (فقرہ، بات وغیرہ). جونہی شہباز صاحب نے نوکدار جملے کہے، سننے والے انہیں سنانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے. (۱۹۷۳، ہمہ یاراں دوزخ، ۲۴۳). ۵. (مجازاً) رعب داب والا تیز بانکا، بانکپن رکھنے والا. اس کی بیوی گورے چٹے رنگ کی چست جسم والی نوک دار سکھنی تھی جس کے حسن کے رعب کے آگے ..... بیچے بھی کھڑے نہ ہو پاتے تھے. (۱۹۷۰، تجھے تیرے فسانے میرے، ۳۱۹). ۶. نوک کی شکل کا، نیزے کے پھل جیسا (دروازہ، طاق وغیرہ). جنادے جو ٹھوس تعمیر کے پہاڑ ہیں جڑ کے پاس مربع اور بتدریج مخروط چوٹی پر نوک دار بنے ہوئے آج تک موجود ہیں. (۱۸۷۳، تاریخ سیر المتقدمین، ۱: ۲). حجاج نے ..... نوکدار کشتیوں کے بجائے مسطح کشتیوں کو رواج دیا. (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۵۱). نوکدار طاق کا طرز بھی اسلامی ہے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۸۳). [نوک + ف : دار، داشتن = رکھنا].

... دار بَرمَہ (... فت ب، سک ر، فت م) امذ.

برمے کی ایک قسم، چھیدنے کا وہ آلہ جس کا سرا تیز اور نکیلا ہو (ماخوذ : پلیٹس). [نوک دار + برمہ (رک)].

... دار ریشے (... ی مج) امذ : ج.

جڑوں کے طور پر استعمال ہونے والے بال کی طرح کے ریشے. اگر کسی مو فائٹ کا بغور معائنہ کیا جائے تو اس کی نچلی سطح پر نوک دار ریشے نظر آئیں گے انھیں رائزائیڈ (Rhizoids) کہتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۲۹۷). [نوک دار + ریشے (ریشہ (رک) کی جمع)].

... دار کمان (۔۔۔فت ک) امث.

(معماری) وہ کمان جس کا شکم دو مساوی قوسین سے بنتا ہے اور جس کے نصف قطر نصف خانے سے بڑے ہوتے ہیں، محراب نما کمان، گاتھی. گاتھی یا نوکدار کمان کا شکم دو مساوی قوسین سے بنتا ہے. (۱۹۲۸، رسالہ رڑکی (چنائی)، ۷۷). [نوک دار + کمان (رک)].

... دار محراب (۔۔۔کس نیز م، سک ح) امث.

(معماری) وہ محراب جس کا بالائی سرا تیر یا نیزے کے پھل سے ملتا جلتا ہوتا ہے. ہندوستان میں آخر تک نوکدار محراب کو زیادہ ہر دل عزیزی اور رواج حاصل رہا ہے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۸۵). [نوک دار + محراب (رک)].

... دُم (۔۔۔ضم د) ~ نوکدم (الف) صف.

۱. دُم کو اس طرح اٹھائے ہوئے کہ نوک سیدھی رہے، جس طرح کتا جوش میں آکر بھاگتا ہے یا ڈر سے دُم دبا کر بھاگتا ہے (جامع اللغات). ۲. (مجازاً) سیدھا، بالکل سیدھا. مچھلیاں سر اٹھا دم کے سہارے سے نوک دُم کھڑی ہوئیں. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۳۳). (ب) م ف. فوراً، اسی وقت، رُکے بغیر، لمحہ بھر میں، تیزی سے، بے تحاشا. بی مسیتی رقعہ پاتے ہی ایسی نوکدم روانہ ہوئیں جیسے کوا ہڈی لے کر بھاگا. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۳۸). اس دریائے مہیب کی ہیبت سے عقل و ہوش کے حواس گم ہوئے ..... قدم نہ ٹھہرا نوک دُم فرار ہوئے. (۱۸۵۷، گلزار سرور، ۹۲). لالہ جی کے ہوش گم گئے ..... بلا تار کے ٹیلیگراف کی طرح نوکدم رام نگر میں وارد. (۱۹۱۳، راج دلاری، ۴۴). بیچ بول کے بغیر جو بیٹھ موڑتا ہے تو نوک دم پالی سے غائب. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، آوارہ، ۴۴). [نوک + دم (رک)].

... دُم بھاگنا محاورہ.

بے تحاشا بھاگنا، دُم دبا کر بھاگنا، اس طرح بھاگنا کہ مڑ کر نہ دیکھنا، پیٹھ دکھا جانا، پسپا ہونا.

ہوئے مقتول کے حامی مقابل تو بھاگا نوک دم واں سے بے دل

(۱۸۶۶، تیغ فقیر بر گردن شریر، ۱۹۶). ایسی گالیاں پڑیں کہ نوک دم بھاگے. (۱۸۹۶، شاہد رعنا، ۷۷). اتنا سنتے ہی میاں طباق ایک چھلانگ میں بھت سے باہر آئے اور یہ کہتے ہوئے نوک دم بھاگے، بہت خوب، بہت خوب. (۱۹۰۱، زٹلی، ۷). میں نے جو ذرا کس کے مزے لیے تو کہاں تک نوک دم بھاگا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۷۷). میرا سر چکرانے لگا، میں یک بینی و دو گوش نوکدم وہاں سے بھاگ نکلا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۷۲).

... دُم بھگا دینا محاورہ.

بے تحاشا بھگانا؛ پسپا کرنا. نوشیروان خدائی فوجدار نے شیر کو نوک دم بھگا دیا. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۲: ۵۳). خون کے دریا بہا دیے ایسا نوکدم بھگا دیا کہ پھر سوائے گور کسی نے کہیں اپنا پتہ نہ پایا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹۷). جب جاپان روم کو غالب کر دیا، جب جاپان روس کو نوک دم بھگا دیا. (۱۹۰۷، انتخاب فتنہ، ۱۸۵).

... دُم سیدھا ہونا محاورہ.

دم دبا کر بھاگنا، بے تحاشا بھاگنا. اب ان کی دال وہاں نہیں گلتی، وہاں سے جو نوک دم سیدھی ہوئی ہیں، تو اب تمہارے ہاں صورت دکھی ہے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۷۴).

... دُم نِکل جانا محاورہ.

دُم دبا کر بھاگنا، فوراً چلا جانا؛ پسپا ہونا. صوفی نے وہ صوف کیا کہ حریف نوک دم نکل گیا. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۹۱).

... دُم ہولینا/ہونا محاورہ.

فرار ہونا، فوراً چلا جانا، تیزی سے روانہ ہونا. کچھ مارے گئے باقی جو بچے وہ سیدھے بردیکلز کی طرف نوک دم ہو لیے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۴۸۹). بھیڑیوں میں سب طرف بھاگڑ پڑ گئی .... ایک پنجہ اٹھائے تین ٹانگ سے بھاگا تو وہ دونوں پنجے اٹھائے سر کے بل قلا کرتا نوک دم ہوا. (۱۹۰۱، زٹلی، ۵۹).

... ڈارْوِن (۔۔۔سک ر، کس و) امث.

وہ مخروطی شکل کی نوک جو بعض لوگوں کے کانوں کے بالائی حصے میں نمودار ہو جاتی ہے جہاں کہ کان اندر کی طرف مڑتے ہیں (مکالمات سائنس، ۵۳). [نوک + انگ: Darwin (عَلَم)].

... ڈُوبْنا محاورہ (شاذ).

سہاگ رات منائی جانا، مجامعت ہونا.

مزا چھیچھوں قہقہوں کا ملا ادھر نوک ڈوبی ادھر گل کھلا

(۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۴۹۶).

... رَکھ لینا محاورہ.

آبرو بچا لینا، عزت رکھنا، بے عزتی نہ ہونے دینا.

طعنے سے زبان نکتہ چیں روک

رکھ لے مری الٰہی خامہ میں نوک

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲).

نوک رکھ لو برہنہ پائی کی آبلو خار دشت نشتر ہے

(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۳۸).

نوک رکھ لی خلش نوک مژہ نے آغا

دل جو چیرا کئی ٹوٹے ہوئے نشتر نکلے

(۱۸۷۸، آغا، د، ۱۳۰).

... رَہ جانا محاورہ.

ناک رہ جانا، عزت رہ جانا، بات رہ جانا.

تیز حلقے پہ کھنچے اس موئے مژگاں کی شبیہ

نوک رہ جائے الٰہی خامۂ بہزاد کی

(۱۸۵۳، دیوان اسیر، ۱: ۳۷۸).

... رَہْنا محاورہ.

عزت رہنا، آبرو بچنا.

اون کی پاپوش کی بھی نوک رہی

سر رگڑتے ہیں تاجدار ہنوز

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۰۱).

مدح حزہ اس رشک قمر کی جو رقم کی چمکی وہ عبارت کہ رہی نوک قلم کی
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۳۳).

--- ریز خامہ (۔۔۔ی مج، کس ز، فت م) صف (شاذ).
اتنا لکھنے والا کہ قلم کی نوک گھس جائے؛ مراد: بہت لکھنے والا، بہت تحریر کرنے والا. محرران مضامین حیرت انگیز صفحۂ قرطاس پر نوک ریز خامہ محرریں تمام اس طرح ہوتے ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۵). [نوک + ف: ریز، ریزیدن = تحلیل ہوجانا + خامہ (رک)].

--- زُباں کس اضا (۔۔۔فت ی، ضم ز) امث.
۱. زبان کی نوک؛ (مجازاً) منھ سے نکلی ہوئی بات.

ہے کرتی کام جہاں جا کے اس کی نوک زباں
قلم دبیر فلک کا ہے واں پڑا بیکار

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۵). ۲. زبانی، ازبر، حفظ.

پوچھتا ہے تو صنم پوچھ مرے نالے سے
ماجرا ہجر کا سب نوکِ زباں ہے اس کو

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۹۶). حافظہ اس بلا کا تھا کہ دفتر کے دفتر نوک زبان تھے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۳۵). [نوک + زبان (رک)].

--- زُباں پر آنا محاورہ.
زبان پر جاری ہونا، عام ہونا، (بات وغیرہ) پھیل جانا. یہ مطالبہ خواص کی مجلسوں سے نکل کر عوام کی نوک زبان پر آنے لگا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۳۱).

--- زُباں پر رہنا محاورہ.
زبانی یاد ہونا، حفظ ہونا، ازبر ہونا. بڑا قوی حافظہ تھا احادیث نبویؐ نوک زبان پر رہتی تھیں. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۵۹۳). کرکٹ کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے ..... اس کھیل کی پیدائش سے تا امروز ہر طرح کے ریکارڈ نوک زبان پر رہیں. (۱۹۹۱، خاک نما، ۳۸).

--- زُباں رہنا محاورہ.
زبانی یاد رہنا، ازبر ہونا، حفظ ہونا.

نل و دمن، لیلیٰ و مجنوں لے جو ہیں مثنویاں
ایک مدت رہی ہیں میرے تئیں نوک زباں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹).

میرے مطلب کی کہانی سے انھیں ہے نفرت
یہی افسانہ مجھے نوکِ زباں رہتا ہے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۶۷). اُستاد عشق لہر..... کا حافظہ بلا کا تھا، اپنے سب شعر نوک زبان رہتے. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۲۳۱).

--- زُباں کرنا محاورہ.
حفظ کرنا، زبانی یاد کرنا.

کر نوکِ زباں فاعتبروا یا اولی الابصار
ناداں وہ گل خشک ہے جو تر ہے زباں آج

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۵). کہیں یہاں سے کہیں وہاں سے علم کو چکھتے ہیں اور اس کو نوک زبان کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۷).

--- زُباں ہونا محاورہ.
زبانی یاد ہونا، ازبر ہونا، پوری طرح یاد ہونا.

قصۂ بیہودہ پائی کو مری اے مجنوں
خار سے پوچھ کہ سب نوکِ زباں ہے اس کو

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۲۵). کہتے ہیں کہ حضرت کو دس لاکھ حدیث نوک زبان تھی. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۱۶۷). گلستان اور بوستان کے فقرے ..... لوگوں کو بچپن سے نوک زبان ہوتے ہیں. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۰۷). اندلس کے ایک نابینا ادیب کو آغانی کی ۲۰ جلدیں نوک زباں تھیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۴). قانونی دفعات اس کی نوک زبان تھیں. (۱۹۳۶، پریم چند، دیہات کے افسانے، ۲۷).

--- زُباں یاد کرانا محاورہ.
زبانی یاد کروانا، حفظ کرانا. اماں جان نے مجھ کو ایک سیپارہ اور پنج سورہ تو نوک زبان یاد کرادیا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۳۱).

--- زُباں یاد ہونا محاورہ.
نوک زبان ہونا، زبانی یاد ہونا.

کوئی عقدہ نکل رہا ہے مطول میں زلف کے
دل کون مرے ہے نوکِ زباں یہ کتاب یاد

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۲). باپ کا اظہار اُس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف بہ حرف نوک زباں یاد تھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱).

افسانے میں میرے ہیں بہت خار تمنا یہ یاد کبھی نوکِ زباں ہو نہیں سکتا
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۳۰).

--- سِناں کس اضا (۔۔۔کس س) امذ.
نیزے کی نوک، انی (شاعری میں مستعمل).

راکبِ دوش کا، محمد ﷺ کے آج نوکِ سناں پہ سر ہے سوار
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۸۵).

زخم یادوں کے اُبھر آئے شبِ غم دل پر
روشنی تاروں کی ہے نوکِ سناں کی مانند

(۱۹۸۳، چاند پر بادل، ۱۱۵). [نوک + سناں (رک)].

--- سِناں پَر م ف.
طاقت کے زور پر، جبراً، زبردستی. اقلیتی آبادی کو نوک سناں پر گھر چھوڑنے پر مجبور کیا جائے گا. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۱۱۲).

--- سی بات امث.
نوکیلی یا چبھتی ہوئی بات، طنزیہ بات، لعن طعن کی گفتگو. مادھو بلدیو سنگھ کی نوک سی بات پر اُچھل ضرور پڑا، مگر بعد کی چڑھتی اترتی گفتگو سے امید و بیم میں پڑ گیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۳۳).

--- شَمشیر پَر م ف.
طاقت کے زور پر. دنیا کے اسٹیج پر تاج و تخت نوک شمشیر پر کھلونوں کی طرح اُچھل رہے تھے. (۱۹۸۳، آتش چنار، ۲۹۸).

--- شَمشِیر سے م ف.
طاقت سے، زور کے بل پر.

تم انساں نہیں ہو
فرشتے ہو
ورنہ ظفر مند لشکر کے وحشی سپاہی تو
مفتوح خطے کی ہر چیز کو
نوک شمشیر سے تولتے ہیں

(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز (آخر شب کے ہم سفر)، ۸۰۳).

--- قَلَم کس اضا (--- فت ق، ل) امث.
قلم کا سرا، جب؛ مراد: لکھنے کی قوت، تحریر کی کاٹ.

کروں تحریر ناسخ توڑ اس کے تیر مژگاں کا
جو ہو نوک قلم مانند نوک تیر لوہے کی

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۸۳).

نوک قلم ہے غیرت منقار عندلیب
بلبل ہیں دہرے سے نفیریں صریر کی

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، ریاض سحر، ۳۰۰).

مجھ پڑا روئے گا اے نووارد اقلیم غم
چبھ نہ جائے دیکھنا باریک ہے نوک قلم

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۶۰). شاعری کی نوک قلم تیغ دودم سے بڑھ کر، اس کا مصرع تیز دم ہوتا ہے. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲: ۲۷۱).

نعت لکھنے کو قلم جب بھی اٹھایا اقبال
قطرۂ خون جگر نوک قلم تک پہنچا

(۱۹۷۷، ماحصل، ۱۷). نوک قلم سے کاغذ کے سادہ صفحے پر موتی سے ٹانکتے گئی. (۱۹۹۰، بزم شبیہت، ۱۷۳). [نوک + قلم (رک)].

--- قَلَم پَر م ف (شاذ).
تحریر میں. ہم نئی شاعری کے نقادوں کی نوک قلم پر گشتات کو اقتاں و خیزاں دیکھتے ہیں. (۱۹۷۵، توازن، ۳۱).

--- قَلَم پَر آنا محاورہ.
لکھا جانا، تحریر ہونا، تحریر میں آنا. جو بات زبان پر برملا نہیں آسکتی وہ نوک قلم پر پوشیدہ طور پر آ کر دل کی پھانس نکال دیتی ہے. (۱۹۷۰، یخ قمر، ۱۰). دیانت دار تنخواہ دار طبقے کی تنگی اوقات سے براہ راست آگاہی کی وجہ سے میری نوک قلم پر آگئی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۹ دسمبر، ۳).

--- قَلَم پَر چَڑھ آنا محاورہ.
بلاتکلف لکھا جانا، تحریر ہونا. اس موقع پر حضرت علیؓ کا ایک زریں مقولہ خواہ مخواہ نوک قلم پر چڑھ آیا ہے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۱۰).

--- قَلَم پَہ دَھرْنا محاورہ.
لکھنا، تحریر کرنا، حیطۂ تحریر میں لانا. پاکستان میں لسانی تنازعے اور پاکستان کی خارجہ حکمت عملی کو نوک قلم پہ دھرا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۶۴۰).

--- قَلَم تَک آنا محاورہ.
نوک قلم پر آنا، لکھا جانا، تحریر ہونا. ظہیر کاشمیری کے اشعار میں ..... اظہار حقیقت بہت تلخ ہے ..... جو نوک قلم تک آ کر ..... طنز کی صورت اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۱۸۰).

--- قَلَم سے م ف.
قلم کے ذریعے، لکھ کر، تحریر کر کے.

ہم کہ شاعر ہیں نوک قلم سے
فکر کے پھول مہکا رہے ہیں

(۱۹۷۷، خوشبو، ۱۶۵).

--- کا صف مذ.
۱. نوک والا، نوکیلا، نوک دار.

سیب جنت سے بھی لیں نوک کے ایسے ہیں لطیف
بس کر اے فکر رسا کون اٹھائے تکلیف

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالا (مجیز)، ۲: ۸۰۲). ۲. بانکا سجیلا، وضع کا، آن بان کا، بانکپن والا. اندر، بڑی نوک کا تھا کرتا. (۱۸۹۳، کاشی، ۵۳۶).

--- کا جَوان امذ.
بانکا سجیلا جوان، طرح دار جوان.

پڑتی دل عدو پہ نہ کیونکر سناں رشک
اس نوک کا حجاز میں کوئی جواں نہ تھا

(۱۸۷۳، مجالد خاتم النبیینؐ، ۲۹). نہ مردہ شل کر پھونک ماری اڑ گئے، خوبصورت آدمی نوک کے جوان ہو، خاصے اچھے گھبرو. (۱۸۹۳، کاشی، ۳۹).

--- کَرْنا محاورہ.
چھیڑ چھاڑ کرنا، چھیڑنا، شرارت سے پیش آنا.

ہر اک نگہ میں ہم سیں کرنے لگی ہیں نوکیں
کچھ تو تری انکھیوں میں بگڑا ہے طور بانکا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۰).

اُن نے بے جھاڑے یہ بگڑنے لگے
اُن نے کی نوک یہ کڑکنے لگے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۱).

--- کی صف مث.
نوک کا (رک) کی تانیث؛ وضع داری کی، بانکپن والی؛ نوکیلی.

اے نگہ صورت آفریں، صد آفریں، صد آفریں
اس بانکپن اس نوک کی دیکھی نہیں صورت گری

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۹۵).

--- کی بات امث.
طعن و طنز کی بات، آن بان کی بات؛ عزت کی بات.

ہے موذن جو بڑا مرغ مصلّی اس کی
مستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸).

عاشق ہوں بات نوک کی مجھ کو پسند ہے
پہلو میں دل کے جا تری نوکِ سناں رہے
(۱۸۸۸، منشورِ سخن، ۳۷).

کہنے لگے ہے اس میں بھی اک بات نوک کی
روٹی ہم اب کماتے ہیں جوتے کے زور سے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۵).

نوک کی بات جو سن لے تو عدو کٹ جائے
تیر سے، تیغ سے، خنجر سے سوا ہوتی ہے
(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۲۰).

... کی بات کَرْنا محاورہ.
آن بان قائم رکھنا، شایانِ شان بات کرنا (مہذب اللغات).

... کی باتیں امث، ج.
طعن و طنز کی باتیں، طنزیہ گفتگو.

لبِ رنگیں سے جو کیں نوک کی باتیں تم نے
اے پری رو رگِ یاقوت پہ نشتر مارا
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاضِ سحر، ۷).

... کی لے جانا محاورہ.
دعویٰ کرنا: آن بان دکھانا: اترانا. ہم کسی بات میں تم سے گھٹ کر نہیں رہے، اب تم ہم سے نوک کی لے جاؤ. (۱۸۷۷، طلسم گوہربار (منیر)، ۳۱۳).

... کی لینا محاورہ.
۱. ڈینگ مارنا، غرور کرنا، اترانا، فخریہ دعویٰ کرنا: آن بان دکھانا. سبزہ اس جگہ کا باوجود خاکساری کے پھولوں سے نوک کی لیتا تھا. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۲۳).

نوک کی لیتا ہے کس بوتے پہ اے خار جنوں
پاؤں میں ابھرے ہیں دل کے آبلے پھوٹے ہوئے
(۱۹۳۵، عزیز، ک، ۱۵۷). بیگم صاحبہ نے بہت نوک کی لی. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۴۷).
۲. وضع داری نباہنا، اپنی وضع داری پر قائم رہنا، وضع کا پاس کرنا، بانکپن دکھانا.

حق نہ ہم نے کوئی بانکپن سے خالی بات ہمیشہ نوک کی لیتی ہے وہ زباں کیسی
(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۸۹). ۳. قابلِ فخر کام کرنا: استادی کا کام کرنا (مہذب اللغات).
۴. طعن کرنا: طنزیہ باتیں کرنا.

اشعار نے جو نوک کی لی دل میں چبھ گئی
دیکھی ہے خوب وشنہ و ساطور مثنوی
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۶۶).

... گَڑْنا ف م.
کسی نکیلی چیز کا سرا جسم میں پیوست ہونا: نوک چبھنا.

کس طرح کرتے ہو اوروں کے جگر میں سوراخ
نوکِ مژگاں تو مرے دل میں گڑی رہتی ہے
(۱۹۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۶).

... مژگاں / مِژہ کس اضا (... کس م، سک ژ / فت ژ) امث.
پلک کی نوک، پلک کا سرا؛ مراد: پلکیں.

آتا ہے ذکر نوکِ مژہ جب زبان پر کھلتی زبانِ عاشقِ مضطر کی نوک ہے
(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۳: ۲۰۸). ریاست کے لیے ایسے مصائب اور مسائل کا انبار چھوڑ گئے جن کے کانٹے قوم کو اب برسوں سے نوکِ مژگاں سے نکالنے پڑ رہے ہیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۴۹۸).

نوکِ مژگاں پر سجائے ہیں چراغ ہم نے اشکوں سے جلائے ہیں چراغ
(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۹۳). [نوک + مژگاں / مژہ (رک)].

... نَشْتَر کس اضا (... کس نیز فت ن، سک ش، فت ت) امث.
نشتر کی نوک، نشتر کا باریک سرا.

کمال وحدت عیاں ہے ایسا کہ نوکِ نشتر سے تو جو چھیڑے
یقیں ہے مجھ کو گرے رگِ گل سے قطرہ انسان کے لہو کا
(۱۹۰۷، بانگِ درا، ۱۳۹). درد انگیز نوکِ نشتر سے روح میں دھیمی دھیمی کسک اور چبھن بھی پیدا کرتی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۷). [نوک + نشتر (رک)].

... نَشْتَر ہونا محاورہ.
نشتر کی سی چبھن ہونا: سخت تکلیف دہ ہونا.

سرِ شوریدہ سے میرے نہ جائے عشق کا سودا اگر تن پر سراپا ہر سرِ مو نوکِ نشتر ہو
(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۹۵).

ہم کو یہ رنج تری ہم سے یہ گھاتیں اب تک
نوکِ نشتر ہیں رگِ جاں کو یہ باتیں اب تک
(۱۸۶۵، ناظم (شعلۂ جوالہ، ۱: ۳۹)).

... نِکالْنا محاورہ.
کسی چیز کے سرے کو رگڑ رگڑ کر پتلا، تیز یا نکیلا بنانا: نوک دار بنانا.

نوکیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر پھل برچھیوں پہ چڑھتے ہیں پرچم نشان پر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۱).

... نِکْ سے دُرُسْت صف.
رک: نوک پلک سے درست، ہر طرح سے ٹھیک یا تیار: (مجازاً) سجا بنا، آراستہ. مشاعرے کی شرکت کے لیے ہی شاکر صاحب ہائی کالر سے لیس نوک نِک سے درست سوٹڈ، بوٹڈ شکل میں بڑے کروفر کے ساتھ آتے. (۱۹۶۶، اردو ادب، علی گڑھ، ۱: ۱۰۳).

... و پلک (... و مج، فت پ، ل) امث.
رک: نوک پلک جو فصیح ہے. ماہر خطاط حروف اس لیے لکھتا ہے تاکہ خطاطی کا جو ہنر اس میں پایا جاتا ہے اس کو ظاہر کرے ..... اصل مقصود ایسی صورت میں حروف کی شکل و صورت اور ان کی نوک و پلک ہی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، حیات، ۳۸۳). [نوک + و، (حرف عطف) + پلک (رک)].

... و پَلک دُرُسْت کَرْنا محاورہ.
رک : نوک پلک درست کرنا ، (کلام وغیرہ کی) اصلاح کرنا . دوران قیام حیدرآباد آپ مہاراجہ سرکشن پرشاد کے کلام کی نوک و پلک بھی درست کرتے تھے . (۱۹۸۳ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۲۱۹).

... و پَلک کی دُرُسْتَگی امث.
کانٹ چھانٹ ، اصلاح (کسی تحریر کی). لوک کہانیاں ترقی یافتہ سماج میں نوک و پلک کی درستگی اور ذہن و دماغ کی رنگ آمیزی کے بعد ..... جلوہ گر ہوئیں . (۱۹۶۷ ، ادیب ، ۱۳۸).

... ہونا محاورہ.
۱. وضع داری ہونا ؛ بانکپن ہونا .

کیا خوف ان کو تیر پہ گر روک ٹوک ہے
نیزہ نہیں جو پاس اک اس میں بھی نوک ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۴). ۲. انداز ہونا ، ادا ہونا .

بانکپن کی شان کو بسمل سے پوچھا چاہیے
تیر و نشتر میں کہاں وہ نوک جو قاتل میں ہے

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۳۳).

نَوکا (و لین) امث ؛ امذ.
کشتی کی ایک قسم ، چھوٹی کشتی ، ڈونگی ، بجرا . لہروں پر ایک اکیلا نوکا چل رہا تھا جس پہ چراغ جلتا تھا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۷۴). ماہی گیروں کے نوکے نان شبینہ کی تلاش میں جال لٹکائے لہروں کے رحم و کرم پر بیٹھے ہیں . (۱۹۷۴ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۲۰). نوکا ڈولتی ہے ، ندی بھٹیالی گاتی ہے ، پان سپاری اور ڈاب کے پیڑ ناچتے ہیں . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۴۳). [س : नौका].

... دار امذ.
جہاز کا کپتان ، ناخدا ، کمانڈر (Captain) (۱۹۵۹ ، ہندوستانی ، ایس پی سید ، ۱۵۸). [نوکا + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

نوکا جھوکی (و ج ، و ج) امث.
چھیڑ چھاڑ ، آوازہ توازہ ، شوخی و شرارت ، طعن وطنز .

محبوب ، پری رُو ، پیاروں کی ہر جانب نوکا جھوکی ہے
کچھ آن رنگیلی چلتی ہے ، کچھ بان اُدھر سے روکی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۶۶). آپس میں ذرا نوکا جھوکی ہوئی ادھر اُدھر کی بولیاں ٹھولیاں سننے میں آئیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، ہولی (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۲۶۰)). موجودہ تہذیب پر ان کی نوکا جھوکی جتنی مزہ دیتی تھی وہ میرا دل ہی جانتا ہے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۲). [نوک + ا (حرف اتصال) + جھوک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نوکا چوکی (و ج ، و ج) امث.
رک : نوکا جھوکی ، طعن وطنز . مرزا رفیع اور سید انشا کی طرح ..... کبھی کبھی نوکا چوکی ہو جاتی تھی . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۹۰). یہاں آ کر چاہا تھا کہ آپ لوگوں کی بذلہ سنجی سے کچھ ظرافت نصیب ہوگی ..... وہاں چھوٹتے ہی بسم اللہ غلط ہوگئی کہ آپس ہی میں نوکا چوکی شروع ہوگئی . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۹۰). ہمارا فرض ہے کہ بوجہ ہم عصر ہونے اور باہمی نوکا چوکی ہونے کی جہت سے دونو کی قابلیت علمی اور اتقائے دینی کا تذکرہ کریں . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۴۹). اس تمام غزل میں کوئی نوکا چوکی نہیں . (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۰۸). [نوکا جھوکی (رک) کا ایک املا].

--- ہو رہی ہے فقرہ.
آپس میں رنجش ہے ؛ چھیڑ چھاڑ ہے (محاورات ہند).

نوکا چھوکی (و ج ، و ج) امث.
رک : نوکا جھوکی (ضیلن). [نوکا جھوکی (رک) کا ایک املا].

نَوکار (و لین) صف : امذ.
۱. نو (رک) کا تحتی ، (پہلوانی) پٹھّا ، شاگرد . عموماً تسلیم کرلیا گیا ہے کہ لڑائی میں نوکار نئے سے اور کریز نوکار سے زبردست ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۸). ۲. نو آموز ، نیا نیا سیکھنے والا . ایڈیٹر ..... بالکل نوکار ، نو آموز اپنے قومی اسپرٹ اور معلومات سے ناواقف ہیں . (۱۹۶۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۱۲ : ۳). یہ روٹی بہت مشاق پکانے والے ہی پکا سکتے ہیں نوکاروں سے ٹوٹ جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۲۴). [رک : نو (۱) + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی].

نَوکارا (و لین) صف : امذ.
(پہلوانی) نوکار ، شاگرد ، پٹھا . دیہات والوں کا قول بھی حق گیا کہ کریز تو بیٹھ چکے تھے ، دو ایک نوکارا بھی مد پر تھے ، ان کی بھی لڑائی ختم ہوئی . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۹۲). [نوکار (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نوکارْدِیَت (و ج ، سک ر ، کس د ، فت ی) امث.
نوکارڈیا (رک) سے انسانوں میں پیدا ہونے والی بیماری (Nocardiosis). یہ انواع انسانوں میں بیماری پیدا کرتے ہیں جسے نوکاردیت کہا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۵). [نوکارد = انگ : Nocardia + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نوکارْڈِیا (و ج ، سک ر ، کس ڈ) امذ.
(خورد حیاتیات) نامیوں کا ایک گروہ جس میں طفیلی اور گند خور فنجائی پائے جاتے ہیں ، اس جنس کے جراثیم نمو اور بالیدگی میں فطروں اور جراثیم دونوں کی خصوصیات کا اظہار کرتے ہیں . نوکارڈیا کی کئی انواع اودے ، بنفشی ، سرخ ، زرد اور سبز رنگ کے لون بناتی ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۵). [انگ : Nocardia (علم)].

نَوکَتْخُدا (و لین ، فت ک ، سک ت ، ضم خ) صف.
نیا شادی شدہ ، جس کی حال ہی میں شادی ہوئی ہو ، نو بیاہتا . دعا کرو کہ خدا اس نوکتخدا کو اولاد دے . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۴۵). [نوکدخدا (رک) کا ایک املا].

نوکْدار (و ج ، سک ک) صف.
رک : نوک مع تحتی الفاظ . ایک نوکدار بیج (Radicle) ایک چھوٹے راس جنین اور دس تخم برگوں پر مشتمل ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ۲ ، ۹۳۵). [نوک دار (رک) کا ایک املا].

نوکدُخُدا (و لین، فت ک، سک د، ضم خ) صف.
نوکتخدا، نوبیاہتا. مشکل سے ایک دو پالکیوں کا انتظام کیا گیا جن میں بعض نوکدخدا دلہنیں اور شیر خوار بچے تھے. (۱۹۸۳، بکھروان زندگی، ۳۱). [رک: نو (۱) + کدخدا (رک)].

نوکَر (و لین، فت ک) امذ.
۱. گھریلو یا دفتری ملازم، خدمت گار، خادم. ابن زیاد ملعون ایک ساعت متفکر ہو، اپنے نوکروں کو کہا، خدا کے واسطے، مجھے ان کی گفتگو سے خلاص کرو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۲). ۲. کام کرانے کے لیے تنخواہ پر رکھا ہوا آدمی، وہ شخص جو تنخواہ پر کام کرے.

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا ۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں ادھار

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۷). کلام اس میں ہے کہ نواب صاحب دوستانہ و شاگردانہ دیتے ہیں تنخواہ نوکر نہیں سمجھتے ہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۱۲). جو شخص ہمارا عامل ہو اس کو ایک بی بی کا خرچ لینا چاہیے، اگر اس کے پاس نوکر نہ ہو تو نوکر کا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۷۵). نوکر نے میری ہمت بندھائی اور میں ..... آگے چلتا گیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۴۳). ۳. خادمہ، ملازمہ (عموماً نوکریں مستعمل). ہماری مہربان لینڈ لیڈی نے ہمارے کاموں کے انجام کے لیے دو نوکریں رکھی ہیں. (۱۸۶۹، مکاتیب سرسید، ۳۱). پڑوس کی بڑی بوڑھیاں اور گھر کی نوکریں مل کر راتے خورے پکانے کھڑی ہو گئیں ..... اکبر خان گھر لڑکا ہوا، راتے خورے. (۱۹۹۳، نور مشرق، ۱۳۵). ۴. (کنایۃً) داشتہ، رکھیل. میری بڑی بہن جو ایک لالہ کی نوکر تھیں، مجھ سے چھ سات برس بڑی تھیں اور میری اماں ..... تاج محلوں میں اُن کے ساتھ جایا کرتی تھیں. (۱۸۹۹، شاہد رعنا، ۳). [ف].

... آگے چاکر، چاکر آگے کُوکر کہاوت.
دماغ دار نوکر کی نسبت کہتے ہیں؛ رک: نوکر کے آگے چاکر، چاکر کے آگے کوکر جو فصیح ہے (ماخوذ: نجم الامثال).

... آگے چاکر، چاکر آگے نَوکر کہاوت.
بہت سے نوکر ہوں تو کام ایک دوسرے پر ٹالتے ہیں؛ رک: نوکر کے آگے چاکر، چاکر کے آگے نوکر (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... پَروَری (... فت پ، سک ر، فت و) امث (قدیم).
نوکروں کی پرورش کرنے کا عمل؛ (مجازاً) ملازموں کا خاص خیال رکھنا، ملازموں سے رحم دلی سے پیش آنا. کس واسطے کہ نوکر پروری و قدر دانی ارباب فضل و ہنر وعدہ و گدا مقرری کو بے منت دینا. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۲۲). [نوکر + ف: پرور، پروردن = پالنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پیشَہ (... ی مج، فت ش) صف.
جس کی روزی کا دارومدار ملازمت پر ہو، جس کا پیشہ ملازمت ہو (رک: نوکری پیشہ). رہنے والے تو گجرات کے ہیں لیکن آپ جانتے ہیں نوکر پیشہ لوگوں کو نگر نگر گھومنا پڑتا ہے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۱۹). [نوکر + پیشہ (رک)].

... چاکَر (... فت ک) امذ؛ ج.
۱. ملازمان، خدمت گاران، ملازمین؛ (عموماً) گھریلو ملازمین. نہ معلوم کہ باپ اور نوکر چاکر اور اسباب کہاں گیا. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۸۰). اس کے جانی دوست اور نوکر چاکر قتل کے لیے اس کی نگاہ کے سامنے سے گزرے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲). نوکر چاکر سب نے مل کر نہ صرف کوٹھی بلکہ شہر کا چپہ چپہ اور کونہ کونہ ڈھونڈ ڈالا. (۱۹۳۶، ہتوتق، ۷). شاید کوئی نوکر چاکر داروغہ جی کے ساتھ نہیں تھا اور داروغہ جی تو یوں بھی سب کو اپنی چاکری کے قابل سمجھتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۳). ۲. (مجازاً) سرکاری ملازمین یا ملازم. بھوپال چھوٹی سرکار ہے نوکر چاکر کم ہیں اور تھوڑی تنخواہ پاتے ہیں. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۲۱). لڑکا نیک چلن، ہوشیار ..... پڑھا لکھا، نوکر چاکر، کماؤ ہے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۹۲). [نوکر + رک: چاکر (۱)].

... رَکھ لینا / رَکھنا محاورہ.
تنخواہ پر ملازم مقرر کرنا؛ پیش خدمت رکھنا، ملازم رکھنا؛ پیش خدمت بنانا (خصوصاً مجبوراً یا رحم کھا کر) ملازمت دینا. گھر سے بالو نوکر رکھ لیتے ہیں. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۰). ایک کام کیجیے، دو تین نتھیاں نوکر رکھ لیجیے، سارنگی آپ کے ہاتھ میں ہو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۳۹).

... رَکھوانا محاورہ.
ملازمت دلوانا، نوکر کروا دینا، نوکری دلانا.

نظر آیا ہے جب سے در پہ وہ خواہش یہ رکھتا ہوں
کہ رکھوا دے کوئی نوکر مجھے کاش اس کے درباں کا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۸). چار روپیہ مہینہ اور کھانے پر ایک منشی کے ہاں نوکر رکھوا دیا، یہ اس مظلوم کے پڑھنے لکھنے کے دن تھے. (۱۹۳۶، گرداب حیات، ۴۷).

... شاہی (الف) امث.
(تحقیراً) حکومت کے اعلیٰ سرکاری افسران جو پس پردہ حکومت چلاتے ہیں، بیورو کریسی. انہیں اجارہ دار، سرمایہ دار اور نوکر شاہی کے مظالم کے خلاف اپنی جنگ کو مزید تیز کرنا ہوگا. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۴۰). پورا ملک نا اہل سیاست دانوں اور خود غرض نوکر شاہی کے رحم و کرم پر تھا. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۲۱۷). (ب) صف. سرکاری، اعلیٰ سرکاری افسران کا (عموماً منفی معنوں میں مستعمل). سب سے پہلے تو دفتری ذہنیت اور نوکر شاہی مزاج کو لیجیے. (۱۹۳۸، خطبات قائد اعظم، ۱۴۷). انقلابی نوجوانوں نے نوکر شاہی کو آگے لگا لیا تھا، وائسرائے اور گورنر آسانی سے آ جا بھی نہ سکتے تھے. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۳۷۷). [نوکر + شاہی (رک)].

... کَرنا محاورہ.
ملازمت دینا، نوکری پر رکھنا، برسر روزگار کرنا. تم کو خدا نے سو کا نوکر کر دیا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۳).

... کَروانا محاورہ.
کسی کو ملازمت پر مقرر کروانا، روزگار پر لگوانا، نوکری دلانا.

میں تو جانوں۔ اس کا آج سب کچھ ہے ۔ وہ آیا تو بھائی کو نوکر کروا دے گا

(۱۹۷۵، نغمانے، ۸۷).

... کو چاکر، مَنڑوے کو اُسارا کہاوت.
نوکر کے لیے چاکر رکھنا اور جھونپڑی میں ڈیوڑھی بنانا دونوں فضول باتیں ہیں (مُنڑوا (منڈوا) = جھونپڑی؛ اُسارا = ڈیوڑھی) (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- کُوکر کہاوت.
نوکر کی حیثیت کُتّے کے مانند ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کو کیا عُذر ہے کہاوت.
نوکر کو سوائے اطاعت کے کوئی عذر نہیں ؛ نوکر کوئی عذر نہیں کر سکتا اسے اطاعت کرنی پڑتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- (کے) آگے چاکر، چاکر (کے) آگے نوکر کہاوت.
اس نوکر کی نسبت بولتے ہیں جس کو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور دوسرے کو اس کام کے کرنے کا حکم دے (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع الامثال)

--- کے نوکر اور مالِک کے مالِک کہاوت.
اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسے ملازم رکھنے کی مقدرت نہ ہو لیکن رئیس بنے (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- لاٹکپُور/ لارڈ کپُور کے، ہونٹ ہلیں حَق لیں کہاوت.
(بازاری) خلیق آقا کے نوکر خوشامد سے کام نکالتے ہیں ؛ حرام خور نوکر کام نہیں کرتے تنخواہ مانگتے ہیں (لاٹکپور اکبر کے زمانے کا ایک گویّا تھا لوگ اسے یہ کہہ کر روپیہ دیتے تھے کہ یہ آپ کے ملازموں کے لیے ہے ملازم ان پر اس سے اپنا حق مانگتے تھے) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
تنخواہ پر ملازم ہونا، برسرکار ہونا، خدمت پر مامور ہونا، خدمتگار ہونا. ادیب، اتالیق، شاعر، خوشنویس نوکر ہوئے. (١٨٩٠، فسانۂ دلفریب، ٣١). اللہ تعالٰی نے قارون کو اتنی دولت دی تھی کہ کتنے ہی تنومند آدمی اس کے خزانوں کی چابیاں اٹھانے پر نوکر تھے. (١٩٨٨، انبیائے قرآن، ٩٥).

--- یا اُچّھر بھینس بَرابَر کہاوت (شاذ).
بیوقوف نوکر کی نسبت کہتے ہیں. میں نوکر یا اچّھر بھینس برابر، بھلا میری عقل یہاں کیا کام کرے گی. (١٩١٦، بازارِ حسن، ٧٧).

نَوکْرانی (و لین، فت نیز سک ک) امث.
نوکر کی تانیث، گھریلو ملازمہ، خادمہ، ماما. پاسونے کی مریم غیر کا مثالی کردار ہے اور اسے پڑھ کر جج اکبر کی نوکرانی کا کردار یاد آ جاتا ہے. (١٩٧٢، اردو افسانے کی کروٹیں، ١٩٨). صابن والی درخت کی ایک شاخ میں چھپا دی تھی تاکہ نوکرانیاں اسے استعمال نہ کریں. (١٩٩٠، چاندنی بیگم، ١١٥). [نوکر (رک) + انی، لاحقۂ تانیث].

نَوکْرنی (و لین، فت ک، سک ر) امث.
رک : نوکرانی جو زیادہ مستعمل ہے. یہ ایک عورت کا مکان تھا جو لوگوں کو دایہ، ماما، کھلائی غرضکہ ہر قسم کی نوکرنیاں بہم پہونچاتی تھی. (١٩٣١، زہرا، ٦٧). نوکرنی کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا اور اس کی ہیبت اس پر طاری ہو گئی. (١٩٣١، الف لیلہ و لیلہ، ٣ : ٥٠٠). [نوکر (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

نَوکْری (و لین، فت نیز سک ک) امث.
١. نوکر کا کام یا پیشہ ؛ گھریلو خدمت، چاکری ؛ خدمت گزاری. فصل ہجم سو سکت ہور قدرت ہے، یعنی اس عالم میں جو یک عمل ہور صاحبی ہور نوکری ہور بادشاہی. (١٦٩٧، پنج گنج، ٣٩). رعایت میں اسی طرح رکھے کہ کم نہ کرنا پڑے، کیونکہ زیادہ کرنے میں نوکر سے نوکری اچھی طرح ہوتی ہے. (١٧٣٦، قصۂ مہر افروز و دلبر، ٢٩٠). ٢. (i) بطور پیشہ خدمات پر مامور ہونا، تنخواہ، اُجرت یا منافعے کی خاطر کیا جانے والا کام، کارِ منصبی، ملازمت (تجارت کے مقابل). حضرت قبلہ گاہی مدظلہ العالی نے پیشہ نوکری کا اختیار کیا. (١٨٠٢، خرد افروز، ٢). سو بات کی ایک بات تو یہ ہے کہ نوکری تقدیر سے ملتی ہے. (١٨٦٨، مرآۃ العروس، ٢٣٠).

نوکری کے باب میں وہ پالیسی قائم نہیں
ہوش میں آؤ وہ رنگِ روز و رنگِ شب گیا

(١٩٢١، اکبر، ک، ١ : ٢٧٣). نہ جانے کیا دل میں سمائی پطرس کو لکھ مارا کہ نوکری چاہیے کہیں بھی ملے. (١٩٥٨، پطرس بخاری، تحقیقات پطرس، ٣٣). اسکول میں نوکری کر کے بیٹی کو ایم اے، بی ایڈ کروایا. (١٩٩٠، چاندنی بیگم، ١٧). (ii) کارِ منصبی کی انجام دہی، کام جس پر کوئی آدمی تعینات کیا جائے، تعیناتی (Duty).

جو نوکری ہے تو اب یہ ہے نوجوانوں کی کہ حکم عام ہے بھرتی ہے قیدخانوں کی

(١٨٧٨، گلزارِ داغ، ٤٢). ان کی نوکری کوزیا بیگ کے مورچے پر ہے، مورچہ چھوڑ کر نہیں آ سکتے. (١٨٨٨، ابن الوقت، ٤٢). ٣. تنخواہ، مشاہرہ، حق الخدمت، خدمت کی اُجرت، معاوضہ. شریک کا حق مزدور کی مزدوری، نوکر کی نوکری کو جلد ادا کر دیا کرو. (١٨٣٩، جواہر المواعظ، ١٣). [نوکر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَرَنْڈ کی جَڑ ہے کہاوت.
جس طرح ارنڈ کی جڑ بودی اور کمزور ہوتی ہے اسی طرح نوکری کو بھی کچھ قیام نہیں، نوکری کی بنیاد بہت کمزور ہوتی ہے ؛ بجلی نوکری ناپائیدار ہوتی ہے ؛ ارنڈ کی جڑ چاکری (ماخوذ : جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- اور اَرَنْڈ کی جَڑ/جَڑھ ہی کیا کہاوت.
رک : نوکری ارنڈ کی جڑ ہے. میرے منہ میں خاک دھول، نوکری اور ارنڈ کی جڑ ہی کیا، اگر کل کلاں کو کچھ ایسی ویسی ہوئی تو کیسے میں کا ساتھ. (١٩١٠، لڑکیوں کی انشا، ١٩).

--- اور خالہ جی کا گھر کہاوت.
رک : نوکری خالہ جی کا گھر نہیں. مرزا شفق بیگ ہمشیرہ زادہ امرداد ..... فرمودہ کہ مثلہ نوکری اور خالہ جی کا گھر. (١٨١٣، جعفر زٹلی، ک، ٣٠).

--- بانْٹنا محاورہ.
نوکروں کو تنخواہ بانٹنا نیز خدمت سپرد کرنا ؛ ملازموں کو کام پر تعینات کرنا.

بلبل جو ہے نقیب تو شمشاد چوب دار آکے صبا کا بانٹنا پھرتا ہے نوکری

(١٨٧٣، کلیاتِ قدر، ٣٨).

--- بَجا لانا/بَجانا محاورہ.
خدمت انجام دینا، نوکری کرنا ؛ فرض منصبی ادا کرنا. اگر خاوند اپنی حلاوت سے تعریف کرے تو اُس وقت ایسا عرض کرے کہ غلام کی کیا حقیقت ہے جو سرکار کی نوکری بجا لائے. (١٨٥٦، فوائد الصبیان، ٧). مرتے دم تک اس نے روٹی حلال کر کے کھائی اور نوکری بجائی. (١٩٢٢، مرگ نامہ، ٩). سب کے سب مرد اپنی نوکری بجانے دکن گئے ہوئے ہیں. (١٩٣٣، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ١٩).

... بجوانا محاورہ.

اپنی خدمت کروانا : کام لینا یا کروانا . وہ تو اپنی ہی نوکری بجوائی جانتا ہے . (۱۹۸۶ ، آغا حیدر حسنی (رسالہ نظام ادب) ، ۳۵ ، ۱۷).

... بدلانا محاورہ.

اوقات مقررہ پر فرض منصبی سے فارغ ہو کر کام دوسرے ملازم کو سونپنا . جب دوسرا سنتری آتا یہ وردی وکھلا کر نوکری بدلا کر اپنے بستر پر چلا جاتا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳۳).

... برطرف ، روزی بر طرف کہاوت.

نوکری جانے سے روزی بند نہیں ہوتی ، نوکری جاتی رہنے پر پریشان نہیں ہونا چاہیے اور مل جائے گی ، ایک در بند ہزار در کھلے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال ؛ محاورات ہند).

... برقرار رہنا محاورہ.

ملازمت باقی رہنا ، نوکری قائم رہنا . جب کوئی بھنی جاتا ہے تو .... ولیپ کمار سے ملاقات کراتے ہیں وہ خوش ہو جاتے ہیں تو ان کی نوکری برقرار رہتی ہے . (۱۹۸۹ ، دلی دور ہے ، ۲۲).

... بڑی کیمیا ہے کہاوت.

کیمیا تو بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے ، نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

... بول جانا / بولنا محاورہ.

کام پر مامور کرنا نیز نوکری کرنا ، کام پر تعینات یا مامور ہونا ، خدمت انجام دینا.

جو ہے کس نے ہرسے پہ چشم تر کھولی
فلک نے گور غریباں میں نوکری بولی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۶).

... بھگتانا محاورہ.

جوں توں فرض منصبی ادا کرنا ، جیسے تیسے نوکری کا مقررہ وقت گزارنا . بے چارے فضیل کو تو کبھی کبھی رات کی نوکری بھگتا کر ۲ بجے ، ڈھائی بجے ماڈل ٹاؤن آنا پڑتا ہے . (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۳ : ۳۳).

... پر جانا محاورہ.

ملازمت اختیار کرنا ؛ دفتر جانا ؛ کسی جگہ فرض منصبی کی انجام دہی کے لیے پہنچنا . ایک روز محمد عاقل تو نوکری پر گیا تھا ، مزاج دار دوپہر کو سو گئی .... مہری آ کر دن دہاڑے تمام برتن چرا کر لے گیا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۶). نوکری پر گئے تو وہاں آٹھ دن کا اکٹھا کام کرنا پڑا . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۰۳). ماں سے کہا نوکری پر جا رہا ہوں ، روٹی ناشتہ دان میں رکھی اور چلے بھاٹی دروازے سے شاہی مسجد کی طرف . (۱۹۸۴ ، ملاقاتیں ، ۲۰).

... پر سے آنا محاورہ.

ملازمت سے لوٹنا ؛ (عموماً) دفتر سے گھر آنا . پانی پینے تک کو کٹورا نہ رہا ، محمد عاقل نوکری پر سے آیا تو سن کر بہت مغموم ہوا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۷). ابا جب شام کو نوکری پر سے آتے تھے اس وقت کی خوشی ہم بھائی بہنوں کی کچھ نہ پوچھیے . (۱۹۵۳ ، انشائے ماجد یا طائف ادب ، ۱۹۳).

... پر ہونا محاورہ.

کسی ادارے کا نوکر ہونا ، ملازمت کرنا : برسر روزگار ہونا ، تنخواہ پر کام کرنا . نگران .... جو کارکن نوکری پر ہوتے ہیں ان کے گروہی امتحان لیتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۱۵).

... پو کھڑے کرنا محاورہ (قدیم).

(دکن) خدمت پر مامور کرنا . اسے نواز دیا ہور چلے بیچ نوکری پو کھڑے کیا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت) ، ۳۵۸).

... پیشگاں (...ی ع ، فت ش) امذ ، ج.

نوکری پیشہ (رک) کی جمع : تنخواہ پر کام کرنے والے ، ملازمت پیشہ لوگ . جملہ نوکری پیشگاں شرفا اہل قلم میں داخل ہوتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۹۰). [نوکری + پیشہ (رک ، بحذف ہ) + ف : گاں ، لاحقۂ جمع].

... پیشہ (...ی ع ، فت ش) صف.

نوکری کر کے روزی کمانے والا ، ملازمت کرنے والا : ملازمت پیشہ (شخص) . جو لوگ نوکری پیشہ ہیں ان سے ملاقات پیدا کرو . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۳۰). تم نوکری پیشہ لوگ خان میں نہ خان کے اوٹوں میں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۸). قوم کے جو افراد تعلیم جدید کی طرف متوجہ ہوئے وہ صرف نوکری پیشہ لوگ تھے . (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۶۶). ہزاروں کی تعداد میں قیدی اور نوکری پیشہ ہندو سپاہی افغانستان ..... پہونچ گئے . (۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو ، ۱۰ : ۵۳). [نوکری + پیشہ (رک)].

... پیشہ کا گھر کیا ، کبھی یہاں کبھی وہاں کہاوت.

نوکری پیشہ کا تبادلہ اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ ہوتا رہتا ہے اس لیے وہ کہیں گھر نہیں بنا سکتا ، اس کا گھر عارضی ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... تاڑ کی چھاؤں کہاوت.

نوکری کا کوئی اعتبار نہیں کہ کس وقت جاتی رہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... تقسیم کرنا محاورہ.

رک : نوکری بانٹنا (جامع اللغات).

... تقسیم ہونا محاورہ.

نوکری تقسیم کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

... تہ کر رکھیں فقرہ.

نوکری رہنے دیں ، نوکری کی پروا نہیں ، نوکری سے بے پروائی کے اظہار کے موقعے پر کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

... جاتی رہنا محاورہ.

ملازمت ختم ہونا : نوکری سے برطرف ہو جانا . ضرور جیمس صاحب کو بدگمانی پیدا ہوتی ، اور آخر کو نوکری جاتی رہتی . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۴۳). آج نوکری جاتی رہی کل جوتیاں چٹخانے لگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۸). اس کے ساتھ میں بھی سزا بھگت رہا ہوں ، چھوٹے چھوٹے بچے ہیں نوکری بھی جاتی رہی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۱۵).

... جانا محاورہ.

رک : نوکری جاتی رہنا. خسر صاحب تشریف لائے تھے نہ معلوم صاحب کے کان میں کیا بھرا کہ نوکری بھی گئی، رسوائی بھی ہوئی. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۹۶). بس تمہاری نوکری ہی تو جائے گی، جان تو نہیں جائے گی. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۴۹).

... چاکری (... فت ک) امث.

ملازمت، خدمت گزاری وغیرہ. حسن آرا اور جمال آرا نے جانا کسی کی نوکری چاکری کے واسطے کہیں گی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۵۱). [نوکری + چاکری (رک)].

... چَلی جانا محاورہ.

رک : نوکری ختم ہو جانا. افسران بالا سے استدعا کی گئی کہ یہ پولیس افسر ملازمت کے قابل نہیں تو ان صاحب نے .....

چودہ طبق روشن ہو گئے کہ یوں تو نوکری چلی جائے گی. (۱۹۸۸، پولیس عوام رابطے، ۹۳).

... چُھوٹ جانا محاورہ.

ملازمت سے برطرف ہونا یا کر دیا جانا، ملازمت ختم ہونا. آخر کو نوکری خود چھوٹ جائے گی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۲).

... چھوڑ دینا/چھوڑنا محاورہ.

نوکری سے استعفٰی دے دینا، ملازمت ترک کر دینا. ہمارا دفتر شاید جون تک کراچی منتقل ہو جائے، میری کوشش اب بھی یہی ہے کہ ..... نوکری چھوڑ کر یہیں رہ جاؤں. (۱۹۳۹، خط انشا جی کے، ۹۲). قوم کی جدوجہد آزادی نے ان کو ایسا فریفتہ کیا کہ نوکری چھوڑ کر جیل چلے گئے. (۱۹۷۳، احتشام حسین، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ، ۲۶۸). ایک روز سب کے سامنے چھوٹے تھانیدار سے تھپڑ کھانے کے بعد وہ نوکری بھی چھوڑ دی. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۳).

... حاصِل کَرنا محاورہ.

نوکری پہ لگنا، تنخواہ پر ملازم ہونا؛ برسرروزگار ہونا. واہگورو کی کرپا سے فکر نہ کرنا، تیرا بیٹا ضرور نوکری حاصل کرے گا. (۱۹۳۶، تین غنڈے (کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ)، ۱۰۳).

... خالہ جی کا گھر نہیں کہاوت.

نوکری میں آرام طلبی نہیں چلتی، نوکری کچھ گھر کی بات نہیں ہے کہ جی میں آیا کیا، نہ جی میں آیا نہ کیا؛ نوکری میں پابندی ضروری ہے؛ نوکری آسان کام نہیں اس میں پابندی بہت ہوتی ہے (ماخوذ : مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

... دِلوانا محاورہ.

ملازمت دلوانا، نوکری پہ لگانا، نوکر رکھوانا. عامر میاں مجھ مری کا منہ دیکھو اگر سلیمان کو نوکری نہ دلواؤ. (۱۹۸۳، حویلیں وار کی، ۲۴۷).

... دینا محاورہ.

۱. مفوضہ کام کو کرنا؛ فرضِ ملازمت ادا کرنا، کارِ متعلقہ بجا لانا، ڈیوٹی دینا. اگر ان کو نوکری دینی پڑ رہی ہے تو ..... تعجب کا مقام نہیں. (۱۹۱۶، حیلا و نامہ، ۵۷). اسے فی الحال ایک سٹور میں کرسیاں چمکانے کی نوکری دی گئی تھی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۷۳). ۲. ملازمت پر رکھنا، تنخواہ پر نوکر رکھنا، خدمت پر مامور کرنا. جس صاحب نے کہا ..... اب تم چاہے تو ہمارے ساتھ سیالکوٹ چلے ہم تم کو وہاں نوکری دے گا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۳). سلطنت کی ملازمت میں ہندوستانیوں کو اسی حیثیت پر نوکری دی جاوے جیسے کہ خاص انگریزوں کو. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۱۹۲).

... سے اُتارْنا محاورہ.

موقوف کرنا، ملازمت سے برطرف کر دینا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

... سے اُتَرْنا محاورہ.

نوکری سے اُتارنا (رک) کا لازم؛ ملازمت سے سبکدوش ہونا. تنگ شیر ہونا، تنگ بلا ہل ہونا ..... نوکری سے اترنا، نوکری سے چھڑا دینا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۵).

... سے بَرْخاسْت ہونا محاورہ.

ملازمت سے نکالا جانا، برطرف کیا جانا، سبکدوش ہونا. جب تو دکن کی نوکری سے برخاست ہو کر گھر آیا ..... جو کچھ تو نوکری پر سے کما کر لایا سب صرف ہو گیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۰).

... سے چُھڑا دینا محاورہ.

نوکری سے نجات دلوانا، ملازمت سے نکلوانا، نوکری ختم کروانا.

ہوا قید خانے سے جب وہ رہا   دیا میں نے بھی نوکری سے چھڑا

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۶۲). تنگ شیر ہونا، تنگ بلا ہل ہونا ..... نوکری سے اترنا، نوکری سے چھڑا دینا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۵).

... سے لَگ جانا/لَگْنا محاورہ.

ملازمت پانا، نوکر ہو جانا، ملازم ہونا، چاکری پانا، کام سے لگ جانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

... کا بُلاوا امذ.

نوکری پر حاضر ہونے کا حکم، ملازمت کی پیش کش.

وہ شہر چھوڑ کے جانا تو کب سے چاہتا تھا
یہ نوکری کا بلاوا تو اک بہانہ ہوا

(۱۹۷۶، خوشبو، ۷۵).

... کا سِلْسِلَہ امذ.

ملازمت کا سلسلہ؛ نوکری کا تعلق (مہذب اللغات).

... کَرْ لینا/کَرْنا محاورہ.

۱. ملازمت کرنا، برسرکار ہونا. ہم بس اتنا چاہتے ہیں کہ تم نوکری کر لو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۵۵۳). نوکری تو کر رہا ہوں لیکن لکھنا بہت کم ہو گیا ہے. (۱۹۷۴، خط انشا جی کے، ۵۰). میرا بیٹا اس کام کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا وہ عزت کی نوکری کرتا ہے. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۹۳). ۲. فرائضِ منصبی ٹھیک سے ادا کرنا؛ دیانت داری سے کام کرنا. ان سے کہو کہ یا نوکری کریں یا رخصت ہوں. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۶). ۳. خدمت کرنا، سیوا کرنا؛ حکم بجا لانا، تعمیل کرنا؛ (طنزاً) ناز برداری کرنا.

جو حسنِ بت کی جگہ عمر بس ہوا قائم
تو عشق چھوڑ کے ہم نے بھی نوکری کر لی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۳۵). اسی لیے تو میں سولہ سترہ گز کے پائنچوں سے جلتی ہوں ..... ہر وقت پائنچوں کی نوکری کیجیے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۳).

--- کیا ہے خالہ جی کا گھر ہے کہاوت.

رک : نوکری خالہ جی کا گھر نہیں. مثل مشہور ہے کہ نوکری کیا ہے خالہ جی کا گھر ہے مالک نے جس کام کو فرمایا ملازم کو بجا لانا اس کا ضرور ہے . (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۴۷).

--- کی جَڑ زُبان پَر ہے کہاوت.

نوکری کا کوئی اعتبار نہیں مالک کس وقت برخاستگی کا حکم دے دے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

--- کی جَڑ سَوا گَز اُونچی ہے کہاوت.

نوکری کو قیام نہیں ہوتا ، کسی وقت ختم ہو سکتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- لَگ جانا / لَگنا محاورہ.

نوکری سے لگ جانا ، ملازمت مل جانا ، برسرِ روزگار ہونا . جب تک تمہاری نوکری لگے ، تب تک میرے پاس رہو . (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۶).

--- مِلنا محاورہ.

ملازمت مل جانا ، کہیں نوکر ہو جانا ، کام ملنا ؛ برسرکار ہونا . سو بات کی ایک بات تو یہ ہے کہ نوکری تقدیر سے ملتی ہے . (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۰).

ہمیں یہ فکر کہ دفتر میں نوکری مل جائے
انہیں یہ دھن کہ الیکشن میں ممبری مل جائے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۵۶). اتفاق سے ان کو نوکری بھی ایک ایسی ملی جس میں دیہاتوں کا دورہ کرنا پڑتا تھا . (۱۹۸۰، افکار تازہ، مقالات سید حسن، ۱۳۰).

--- میں حاضِر رَہنا محاورہ.

خدمت میں حاضر رہنا ، کسی بزرگ یا بڑے کے پاس جانا . ہفت اقلیم کے جو جو ایک بادشاہ تھے سو پیشکش اور نوکری اس کی کے تئیں سب حاضر رہتے تھے ، اطاعت اُس کی مانتے تھے . (۱۸۰۳، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱).

--- نِت نَئی کہاوت.

ایک ہی نوکری پر نہ پڑا رہے ، ایک ہی کام کا نہ ہو رہے ؛ اس مالک کے متعلق بھی کہتے ہیں جو آئے پلٹے حکم دے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

--- نِت نَئی اَچھی کہاوت.

پرانے نوکر کی قدر کم ہوتی ہے اس لیے نئی ملازمت اچھی ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- والا امذ.

نوکری دینے کے قابل ؛ جو ملازم یا نوکر رکھ سکتا ہو . محمد کامل نے یہی کیا کہ نوکری والوں سے ملاقات کرنی شروع کی یہاں تک کہ سررشتے دار تحصیل دار ایسے لوگوں میں بھی آنے جانے لگا . (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۰). [نوکری + والا (رک)].

--- ہو جانا محاورہ.

نوکری لگ جانا ، ملازمت مل جانا .

اے نوح یہ دعا ہے خدا کی جناب میں
ہو جائے نوکری کہیں عبدالحمید کی

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۳۵).

--- ہونا محاورہ.

خدمت گزاری ہونا ، فرائض منصبی ادا کیا جانا ، نوکری کی پابندی ہونا .

تھی ہدایت وہی ایک کام کی ، سو گئی
حضور ہم سے تو اب نوکری نہیں ہوتی

(۱۹۷۰، برزخ، رک ، ۳۹۲). بس مجھ سے سارا دن بینک کی نوکری نہیں ہوتی . (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۳۸۴).

--- ہے یا بھائی بَندی کہاوت.

نوکر کو اپنے فرائض بجا لانے سے مفر نہیں یہ ایسا رشتہ نہیں جو ٹوٹ نہ سکے ؛ جب نوکر درست کام نہ کرے تو کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

نوکِنگ (و مج ، کس ک ، غنہ) امث (شاذ).

ضرب لگانا ؛ ضرب کی آواز ؛ کھٹ کھٹ کی آواز ؛ موٹر کے انجن میں پسٹن یا کسی اور چیز کے لگنے کی آواز . اگر انجن آہستہ چل رہا ہو اور اگنیشن ایڈوانس ہو تو ..... انجن نوکنگ کرے گا . (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۴۶). [انگ : Knocking].

نوکَنّی (و مج ، فت ک ، شد ن بفت یا شدن) صف مث.

سروں یا کونوں پر مشتمل ، راقم نے ایسا اپ ..... دیکھا تھا کہ جز کانوں کی وہ تھیں ایک نوکنی . (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳). [رک : نو (۲) + کن (کان کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نوکِیا (و مج ، سک نیز کس ک) امذ.

نوکیلا ، نوک والا تیز آم کی ایک قسم جس کی نوک سی نکلی ہوتی ہے .

آم والوں نے بگاڑا اس گنکے کا مزاج
آم بھی دینے لگے تو نوکیا دینے لگے

(۱۹۷۴، جزئیات ، ۷۷). [نوک (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت].

نوکِیلا (و مج ، ی مع) صف.

۱. (رک : نُکیلا) نوک دار ، گاؤدم ، مخروطی ، چونچ دار تیز چبھنے والا . کیکر کا کانٹا کیسا سیدھا سادہ اور نوکیلا ہوتا ہے . (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۳۶). سر یا پتھر اس طرح ادا جا سکتا ہے کہ اس کا نوکیلا حصہ ریزہ سے آنکھ دس فٹ باہر ہو . (۱۹۸۳، جرم محکوتی ، ۱۸۱). ۲. (مجاز) خوش وضع ، خوش قطع ، خوب طرز ، بانکا ، ترچھا ، طرحدار ، وضعدار .

اے نوخیز افغاں ہے کھلکھے
نوکیلے بچھے ترچھے بنے

(۱۷۹۳، جنگ نامۂ آصف الدولہ و نواب رام پور، ۵۰).

واہ جی واہ ، کیا تیکھا ہے
لاکھ مردوں میں یہ نوکیلا ہے

(۱۸۸۱، نثر عشق (حباب کے ذرائے ، ۸ : ۹۳)). ۳. (کنایۃً) اذیت رساں ، تکلیف دہ ؛ نشتریت والا . مولانا ..... کا بچپنا اگر کچھ تھا بھی تو ایک نہایت معصوم سا ، بڑا عجیب قسم کا بچپنا تھا ، ظفر نوکیلا ہو جاتا . (۱۹۵۵، کتابی چہرے ، ۴۹). ان کا ردعمل بھی شدید تیکھا اور قدرے نوکیلا ہے . (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۲۶۷). ۴. (مجاز) طنزیہ ، لعن طعن پر مبنی . خوش آئند بات یہ ہے کہ اس افسانے میں کہانی اپنے نوکیلے کناروں کو بھی ظاہر کرتی ہے . (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۳۰). ۵. (شاعری) پُرتاثیر ، چست . اساتذہ نے بالعموم شعر کو زیادہ بامعنی ، زیادہ نوکیلا اور تعقیدِ لفظی یا تعقیدِ معنوی سے محفوظ کرنے کی کوشش کی ہے . (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۸۹). [نوک (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت برائے تذکیر].

... پَن (... فت پ) امذ.

نوکیلا ہونے کی حالت ، چبھنے کی کیفیت ؛ (مجازاً) پُرتاثیری ، دل میں اتر جانے کا وصف ، نوک پلک سے درستی (عموماً شعر ، نثر وغیرہ کے لیے مستعمل). غزل کے شعروں میں جو چستی اور تیزی اور نوکیلا پن ہونا چاہیے وہ ..... موجود ہے. (۱۹۶۸ ، جدید اردو غزل ایک مطالعہ ، ۶۸). صرف ایک وزن کے وجود سے صفائی ، اختصار ''نوکیلا پن'' اور اسی قسم کی خوبیاں پیدا ہوگئی ہیں. (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۲۳۲). مصنف کے ان خیالات کے بارے میں اگر یہ کہا جائے کہ ان میں تنقید کا نوکیلا پن اور شعری پرکھ کی قطعیت نہیں ملتی تو غلط نہ ہوگا. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۳۸). [نوکیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

نوکیلی (و مج ، ی مع) صف مث.

۱. نوک دار ، مخروطی سرے والی ؛ چبھنے والی. اپنی نوکیلی مونچھوں کو تاؤ دے رہا تھا. (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۵۹). پتے کی ساخت ایک طرف سے نوکیلی دوسری طرف سے چپٹی ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۹). یہاں تک کہ پنچ کے ایک کردار کی نوکیلی ٹوپی اور توتے کی چونچ جیسی ناک کو بھی ''اودھ پنچ'' نے اپنے کارٹونوں میں اپنا لیا تھا. (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۳۱). ۲. بانکی ، البیلی ، چھبیلی. کچھ دیر کے بعد محل میں نوشہ کی پکار ہوئی ہم ادھر سے چلے ادھر سے نوکیلی ڈومنیاں تا درخانہ پیشوائی کو آئیں. (۱۹۴۳ ، دور فلک ، ۵۸). ۳. دلکش ، دل میں اتر جانے والی (وضع قطع کے لیے مستعمل).

دیکھو تو کس کی وضع نوکیلی ہے شہر میں
کانٹے کی طرح کچھ مرے دل میں کھٹک گیا

(۱۸۵۲ ، تنویر الاشعار ، ۳۶). ہائے نوکیلی وضع کی بھی کیا بات ہے ، چلبلے شوخ و شنگ حسینان جہاں گرویدہ ہی ہو جاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، انتخاب فتنہ ، ۵۸). ۴. (کنایۃً) اذیت رساں ، تکلیف دہ. ضمیر کے کانٹے کی یہ چبھن مومے مقدس کی ایجی ٹیشن نے اور زیادہ تیز اور نوکیلی بنا دی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۳۳). [نوکیلا (رک) کا مؤنث].

نوکِیَہ (و مج ، سک نیز کس ک ، فت ی) صف.

نوکیلا ؛ جس کا سرا پتلا ہو ، نوک دار ، مخروطی (گول کے خلاف). پھول کمانہ ..... اس کے درخت میں شاخیں نہیں ہوتیں ، میٹھے پانی کے بڑے تالابوں میں ہوتے ہیں اس کے پتے گول اور نوکیہ کانٹے دار ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۷). [رک : نوک + یہ ، لاحقۂ نسبت].

... آڑُو (... و مع) امذ.

آڑو کی ایک چھوٹی عمدہ قسم. زرد آلو ..... ایک مشہور مثل ہے کہ چھوٹے سے نوکیہ آڑو کے برابر اور سفیدی مائل ہوتا ہے آڑو سے اچھا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۵). [نوکیہ + آڑو (رک)].

نوکیں (و مج ، ی مج) امث ، ج.

۱. نوک (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل ، سرے. دونوں دانتوں کی نوکیں زمین سے لگ رہی تھیں ، یہ وہی ہاتھی تھا جو شکاریوں کو خوابوں میں نظر آتا ہے. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۸۵). ۲. (ہیئت) ہلال کے دونوں نکیلے سرے (Cusps) ، ہلالی سرے. نصف پیشوی کو خط معیا کہتے ہیں A اور B دونوں نقطوں کو نوکیں کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۱۹۳). [نوک (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

... گِرْنا محاورہ.

چشمک کرنا (علمی اردو لغت).

نَوگَرَہ (و لین ، فت نیز کس نیز ک ، فت ر) امذ.

(رک : نو (۲) کا تحتی) ، نو سیارگان ، نو سیارے. گنیش جی اور نوگرہ کی پوجا کرائی. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۲۵). [رک : نو (۲) + گرہ (رک)].

... کا پھیر امذ.

نو سیاروں کی گردش اور ان کا اثر. جوتشی جنت بات دیکھیں ..... نوگرہ کا پھیر بتادیں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۹).

نَوگْرہی (و لین ، کس گ ، سک ر) امذ.

(رک : نو (۲) کا تحتی) ؛ عورتوں کا ایک زیور پونچی جس میں نونگ یا جواہرات جڑے ہوتے ہیں. ہاتھوں میں کڑے ، نوگرہی ، چوہے دتیاں ..... اور اسی حیثیت کا پارچہ سامان غرض بڑی دھوم دھام سے عقد ہوگیا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۸۱). [رک : نو (۲) + گرہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَوگْری (و لین ، کس نیز فت نیز سک گ) امث.

رک : ہاتھوں کے ایک زیور کا نام ، نوگرہی ؛ پہنچی (فرہنگ آصفیہ ، پلیٹس). [نوگرہی (رک) کا مخفف].

نَوگْرھی (و لین ، کس گ) امث.

رک : نوگری.

کسی کی جورو کہے ہے پکار دے جھڑوے
بہو کی نوگرھی ، بیٹے کے ہاتھ کے کڑوے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۸). [نوگری (رک) کا ایک املا].

نَوگزی (و لین ، فت گ) امذ.

ڈیرہ ، خیمہ.

فلک تجھ ہری نوگزی طاس سور
تجھ آکاس دیوا زحل بن قصور

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۳). [رک : نو (۲) + گز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نوگوچیا (و مج ، و مج ، کس چ) امث : امذ.

(خرد حیاتیات) جراثیم کے ایک خاندان بروسیلیسی کی آٹھویں جنس ، یہ جراثیم ہمہ رخی سوطیوں کے ذریعے متحرک ہوتے ہیں اور لیس دار قسم کی بالیدگی کرتے ہیں یہ انسان یا جانوروں کی آنکھوں کی جھلی سے حاصل کیے گئے ہیں ، نگوچیا. خاندان ..... کو ۸ ، اجناس میں تقسیم کیا گیا ہے ..... نوگوچیاں. (۱۹۹۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۹۵). [انگ : Noguchia].

نَوَل (فت ن ، و نیز و لین) (الف) صف.

۱. نیا ، اچھوتا ، تازہ ؛ (کنایۃً) نیا نویلا.

لالیاں سوں جوانی کے نول شہ سوں رلیاں آنے
کریں تک چھند بند کل کل تین کے یک میں میانے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۹).

سو ایسے میں کوئی شخص عارف نول　　کہیا اسے خصومت تو ہے بے بدل

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۶۱).

سنیا سند باقی گلڑنے بدل　　کیا وار عمرے علی شاہ نول

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۸۹).

دکھاتی ہے چھاتی نول جوبناں　　کلس سونے روپے کے دیکھو میاں

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۳۱). ۲. نوجوان، نوخیز (مرد یا عورت).

جو کرنی سنتی غسل اے نول　　تو قبلے طرف موں کرے توں اول

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۰۶).

ایک بیٹا تھا خود وو شاہ نول　　دسری رکھتا تھا دوو بھائی بدل

(۱۷۷۲، ہشت بہشت، ۳: ۳۹). ۳. (i) خوبصورت، دلکش، حسین، دلربا.

رنگیں یوں جوانی سوں جو بن نول
امنگ آئے جوں جل تے کنولے کنول

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۴۷).

ایسے نول جن کوں نظر کوئی نہ لائے تیوں
اپنچہ سار جال میں اپ سیں دھنواں کیا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۲).

مکٹ دھاری مدن گوپال موہن　　نول سندر چھبیلے لال موہن

(۱۹۰۳، شعلۂ (بنواری لال)، (ہندوؤں میں اردو، ۱۰: ۳۶۰)). (ii) محبوب، پیارا، عزیز.

بھی بیٹھے مستحب ہیں سو سن اے نول　　جو نیت وضو کی سو کرنا اول

(۱۶۶۹، شریعت نامہ، شاہ ملک، ۳۶).

نور اتھا اس کا پیچھے اس بدل　　تخت ولایت کا او شاہ نول

(۱۷۷۲، ہشت بہشت، ۳: ۳۲). ۴. عجیب و غریب، انوکھا، نرالا.

کہ جم جاہ سلطان آفاق گیر　　سکھن نول شاہ گردوں سریر

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۷).

کہیا جا کے قصہ یو پورا نول　　سنیا جیوں دوئوں کان دھر ہو نجل

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۱).

دیکھو کیا نول کام خالق کرے　　توں اول صنعت کھول کہنا پڑے

(۱۷۴۶، قصۂ مغفور چمن، ۱۰). ۵. کمیاب، بے مثل، نادر.

کیا کن تھیں منڈان یہ سب نول　　دھرا نور موتی میں لا بے مثل

(۱۷۴۶، قصۂ مغفور چمن، ۳۰).

حکایت لکھا ہوں بہت بے بدل　　سو لکھتا ہوں اس کو میں ہور نول

(۱۷۹۳، عاجز، قصۂ قاشی و چور کا، ۸۵). (ب) امذ. چھوٹا درخت، نیا پودا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ج) م ف (قدیم). ۱. خوب، اچھی طرح، جی بھر کے، سیر ہو کے.

دیکھا یک سکی کے کرن کی کنول　　رکھے کی بھنور چک کے لیا نول

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۴۷). ۲. (i) اول، اولاً، پہلے، آگے ہی.

چڑے پانوں ما باپ کے شہ نول　　کہ ہے بہشت ما باپ کے پانوں تل

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۱۰۳). (ii) پہلی بار، پہلی دفعہ، نیا نیا.

گھر میں جو آیا قطب شہ نول　　لگے بجنے چوندھیر خوشیاں کے طبل

(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۱۰۳). [پ: नवल].

... بیاہی (... کس ب، ی ع) صف مث؛ امث.

نئی شادی شدہ؛ (مجازاً) دلہن.

نول بیاہی تجھ بن دیکھے، نول بیاہی جی کو کھووے
جو تو صورت آن دکھاوے تو اب اس کو تسکین ہووے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۹۰). نول بیاہی دلہنیں ..... سب نے اپنی اپنی گود سہاگ پیار کے پھول اور پھلوں سے بھر لی. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۳۱).

جا کے بنڑے کی سواری نہ پھر آئی اور ہائے
وہ نول بیاہی اسے پیٹے آئی رن میں

(۱۸۰۹، جرأت، مراثی، ۲۸). [نول + بیاہی (رک)].

... دُلارا (... ضم د) صف مذ.

پیارا، لاڈلا، چہیتا، عزیز.

وہ لڑکی جس سے کہ ہو سگائی سو وہ بھی ایسی ہو خوب صورت
ہیں جیسے ہی نند کشور موہن نول دلارے کنور کنھائی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۴۱۳). [نول + دلارا (رک)].

... دُلاری (... ضم د) صف مث.

نول دلارا (رک) کا مونث، چہیتی، عزیز، پیاری، لاڈلی (بیٹی سہیلی وغیرہ).

وہ ناریاں جب پہنچیں پھر آئیں تو بولی یوں اور ایک ناری
ہے یہ جو برسانا اس میں ہیگی برکھا بھان کی نول دلاری

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۴۱۳). [نول + دلاری (رک)].

... کِشور (... کس ک، و ج) امذ؛ = نولکشور.

۱. نوجوان لڑکا؛ مراد: سری کرشن چندر (ماخوذ: ہندی اردو لغت). ۲. لکھنؤ اور کانپور کا ایک مشہور زمانہ مطبع نیز اس کے مالک منشی نول کشور کا نام جو اودھ اخبار بھی شائع کرتے تھے. تصدق حسین صاحب رضوی ..... منشی نولکشور صاحب مالک مطبع کی جانب سے خاص اس کام کے لیے مامور ہوئے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (فہرست کتب)، ۴: ۱۰۸۸). یہ تازہ کلیات میرے مخلص دوست مولانا عبدالباری آسی مرحوم نے ..... مطبع نول کشور کے ایما پر ترتیب دینا شروع کی تھی. (۱۹۵۱، پیش لفظ (کلیات نظیر (عبدالباری آسی))، ۲۸). چھاپے خانے کی ترقی اور بالخصوص مطبع نول کشور کے قیام سے داستانوں کی اشاعت میں بے حد اضافہ ہوگیا. (۱۹۹۶، اردو نثر میں مزاح نگاری، ۳۶). [نول + س: किशोर].

... کِشوری (... کس ک، و ج) صف.

رک: نول کشور معنی نمبر ۲ سے منسوب و متعلق، نول کشور کے مطبع کا طبع کردہ. کچھ پرانی نولکشوری کتابیں، کچھ ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے کی اردو کی کتابیں. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۱۴). [نول کشور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کِشوری رَسْمُ الْخَط (--- کس ک ، وج ، فت ر ، سک س ، ضم م ، فم ا ، سک ل ، فت خ) امذ.
مراد : خطِ نستعلیق جو مطبع نول کشور کی کتابوں میں مستعمل تھا . ایک وقت ایسا آیا کہ خخ کی پڑھائی کو سکولوں کالجوں سے نکال دیا گیا اور اس کی جگہ پھر وہی پرانا نولکشوری رسم الخط رائج کر دیا گیا . (۱۹۸۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۹) . [نول کشوری + رسم الخط (رک)] .

--- لال امذ.
۱. پیارا دوست ، عزیز ترین دوست .

آ میں مل رسے پیارے سجن نول لال والد بھجن

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۳) . ۲. مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

سو قرباں دو جگ اوس نول لال پر
درود اوس کے اصحاب ہور آل پر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۱) . [نول + لال (رک)] .

نَول (۱) (و لین) امذ.
نیولا ، راسو . نیولے کو بابر نے نول کی شکل میں لکھا ہے . (۱۹۳۱ ، مقالات شیرانی ، ۲ : ۳) . حکیم یوسفی کی تصنیف "ریاض الادویہ" میں نول ہی تحریر ہے . (۱۹۳۱ ، مقالات شیرانی ، ۲ : ۳) . [نولا (رک) کا مخفف] .

نَول (۲) (و لین) امث.
۱. عطا ، بخشش (نوال کا مفرد) (فرہنگ آصفیہ) . ۲. ڈھنگ ، طور طریق ؛ تحفہ ؛ قرض ؛ کارِ منصبی ، کام جو لازماً کیا جائے ؛ رود بار رواں ، آبی قطعہ جس میں پانی بھرا ہوا ہو ؛ بھیجا ہوا سامان (فرہنگ آنند راج ؛ اشٹین گاس) . ۳. کپڑا بننے کی کھڈی کا بیلن جس پر کپڑا لپیٹا جاتا ہے . جلاہے کا وہ آلہ جو گڑا ہوا ہوتا ہے منوال کہلاتا ہے اسے نول بھی کہتے ہیں . (۱۹۶۸ ، بلوغ الادب ، ۳ : ۶۰۶) . ۴. کشتی یا جہاز کا کرایہ ، کشتی میں سفر کرنے یا مال لادنے کی اُجرت ، مزدِ کشتی . عمرو نے زید کے پاس نصف نول جہاز امانت رکھا . (۱۹۰۳ ، ایکٹ معاہدہ ہند ، ۲ ، ۱۸۷۲ ، ۹۲) . نول : کشتی کی اُجرت ... غور سے مطالعہ کرنے والوں کو معلوم ہی ہیں . (۱۹۶۸ ، بلوغ الادب ، ۳ : ۵۲۲) . ۵. مال کا کرایہ . سوداگروں نے ایک کوٹھری میرے تحت میں کر دی ، میں نے ان کے نول کا روپیہ بھر دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۳) .

نول جو کچھ کہ ہو اس کا مقرر
وہ لائیں آپ کچھ اپنی زباں پر

(۱۸۹۲ ، طلسم شایاں ، ۲۳۸) . ۶. ملاقی (فرہنگ عامرہ) . [ع] .

--- دینا ف م ؛ محاورہ .
کشتی کا کرایہ دینا ، آبی سفر کا کرایہ دینا . شاہ صاحب نے ان سب کا بھی نول دے دیا بس ان لوگوں کو مرکب آبی پر سوار کیا . (۱۸۹۲ ، جادۂ تسخیر ، ۳۱۳) .

--- لینا محاورہ .
کرایہ وصول کرنا ، کرایہ لینا (خصوصاً کشتی میں سفر کرنے کا) . جہاز کا کپتان نصرانی تھا اس نے ... ہم سے نول نہیں لیا . (۱۹۰۱ ، سفر نامہ ابن بطوطہ ، محمد حیات الحسن ، ۱ : ۲۹۲) .

نُول (و مج نیز مع) امذ.
۱. منھ کا بیرونی حصہ : نوک ؛ چونچ ؛ ٹونٹی ؛ بوتل یا شیشے کی گردن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج ؛ اشٹین گاس) . ۲. (حیوانیات) جھینگا مچھلی کا منقار نما ایک عضو جو آنکھوں کے درمیانی حصے پر ہوتا ہے . نول کے جانبین اور ایک جوڑ چھوٹی ، متحرک ڈنڈیوں پر آنکھیں ہوتی ہیں جن کے نیچے دو جوڑ کاس ہوتے ہیں . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۵۱) . [ف] .

نَوَلا (فت ن ، و نیز و لین) امث.
۱. خوبصورت اور جوان عورت ، سندری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. نرم ، ملائم .

دکھ سکھ سب شہ کیرا جلوا جلدی مت نوالا ہے حلوا

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۳۶) . [پ : नवल्ला ، س : नव + ला] .

نَولا (و لین) امذ.
رک : نیولا جو معروف ہے . چوٹی کے کینے کے جیسے بیج ہیں سو بیچ نہیں ہیں بلکہ یہ ناگن ہے کہ ایڑی جو اس کی تو لے سروپ ہے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۳) . [س : नौला] .

نَولاسی (و لین) صف.
۱. نازک نیز نرم ؛ ملائم ، کول .

ہوا لت پت ہے دل جیوں نکل نوالی چنبیلی سوں
کہ جیوں ہلمل اہے خوش باس نازک گل نبیلی سوں

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۹)) . ۲. تازہ (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [س : नौलासी] .

نول کول (و مج) امث.
ایک سبزی کا نام جس میں نسبتاً دوسری سبزیوں کے زیادہ چربی پائی جاتی ہے . جن ترکاریوں میں یہ سب سے زیادہ ہوتی ہیں وہ ... نول کول ، جنگلی گاجر ... پالک اور گانٹھ گوبھی ہیں . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۴۰) . [مقامی] .

نَوَلی (فت ن ، و نیز و لین) امث.
۱. نیاپن ، شباب کی تازگی ؛ (مجازاً) شباب ، جوانی . جلد نہیں آئی یا عظم بجا لانے میں سستی کی تو معلوم ہوا اگلی نولی بدلی اور وہ نشوز اختیار کئے . (۱۸۹۰ ، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۵۲۲) . ۲. (i) چمک دمک .

جلالت کی جیوں تیز نولی دھریا
سورج دیکھ دہشت کیچ تھرتھریا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۷) . (ii) سرخی نیز صفائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. (قدیم) نگاہ .

چلی نا کسی کی بھی نولی بیرائی
جو دیکھے سو بولیں کہ ہیں بھائی بھائی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۸) . [س : नव + ल + इका] .

نَولی (و لین) امث.
نولا (رک) کا مؤنث ، نیولی (پلیٹس) . [نولا (بحذف الف) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

نَولیوا (و لین ، و مج) امذ.
مٹی جو سیلاب چھوڑ جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नव + लप + क] .

نَوَم (فت ن ، و) صف ؛ امذ.
جو گنتی میں نو کی جگہ ہو ، نواں نیز (عدد) نو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नवम] .

نَوم (و لین) (الف) امث.

۱. نیند، خواب، شنود انیز خواب راحت، سکون کی نیند؛ (مجازاً) آرام.

قیامت تک نیند لیتی پڑی ‏ ‏ ‏ کلی نوم کی بجان آ کر پڑی

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۹۳).

سمندر میں تختہ رہا چند یوم ‏ ‏ ‏ ملا کچھ نہ بھوجن نہ آرام نوم

(۱۷۵۳، قصہ کا مروپ و کلا کام، ۳۱).

بخواب کیوں نہ شیخ جی کے اونگھتے رہے

جو اخ موت نوم ہے یہ الٹ نوم ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۴). عالم نوم میں نفس پر قابض ہوتے ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ) ۲، ۳۱:۲). میرے آقا جب سے میں گورنر مقرر ہوا آرام اور نوم غائب تلہ صوم سر پہ سوار. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۲، ۱۷۶:۲). وہ غلبۂ نوم سے خود فراموش اور بے خبر و مدہوش تھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۳). اب جس طرح اس نے دو آیتوں میں نوم پر توفی کا اطلاق جائز رکھا حالانکہ نوم میں قبض روح بھی پورا نہیں ہوتا. (۱۹۳۴، القرآن الحکیم، تفسیر، مولانا شبیر احمد عثمانی، ۹۸). لفظ سنۃ سین کے ساتھ اونگھ کو کہتے ہیں ــــ اور نوم مکمل نیند کو ..... اللہ جل شانہٗ اونگھ اور نیند سب سے بری و بالا ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۵۸).

۲. ہوا کا بند رہنا (جامع اللغات). (ب) امف. (نائم (رک) کی جمع بطور واحد مستعمل).

سونے والے (اشین گاس). [ع: (ن و م)].

... اَبَدی کس صف (ــــ فت ا، ب) امث.

ابدی نیند، ہمیشہ کی نیند؛ (کنایۃً) موت. الغرض اب یہ بزرگوار نوم ابدی سو رہے ہیں. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱: ۹۷). [نوم + ابدی (رک)].

... شِکَن (ــــ کس ش، فت ک) صف.

نیند توڑنے والا، نیند میں خلل ڈالنے والا؛ (مجازاً) بے آرام کرنے والا (شور وغیرہ). اس نوم شکن موسیقی میں اگر کوئی خواب آور جزو تھا تو وہ ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکے تھے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۳۹). [نوم + ف: شکن، شکستن = توڑنا].

... طَوِیل کس صف (ــــ فت ط، ی مج) امث.

۱. مدتوں رہنے والی نیند، نہایت طویل نیند، طویل مدت تک سوتے رہنا. طویل عرصہ تک سو جانا کوئی نئی بات نہیں ہے اس سے پہلے صدہا واقعات نوم طویل کے گزر چکے ہیں. (۱۹۲۳، نگار، اکتوبر، ۳۶۵). ایک واقعہ اصحاب کہف کی نوم طویل اور زمانہ دراز تک سوتے رہنے کا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، تفسیر، ۵: ۵۵۹). ۲. ابدی نیند، ہمیشہ رہنے والی نیند؛ مراد: موت. نیند ایک مختصر موت ہے اور موت نوم طویل. (۱۹۲۳، نگار، جون، ۳۲۵). [نوم + طویل (رک)].

... غَرق کس صف (ــــ فت غ، کس ر) امث.

(لفظاً) ڈوبی ہوئی نیند؛ (مجازاً) گہری نیند، خواب سنگیں، خواب گراں، غفلت کی نیند. ایک دن باغبان نوم غرق میں غافل تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۳۳). [نوم + غرق (رک)].

... غَرِیق کس صف (ــــ فت غ، ی مع) امث.

رک: نوم غرق، گہری نیند، خواب غفلت، بے خبری کی نیند. قوم کو ..... وہ خواب ..... یاد آ گیا اور اب وہ اس نوم غریق سے چونکتی جاتی ہے. (۱۸۹۸، سر سید احمد خاں، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۳۱۶). میرے آنکھوں میں تارے ٹوٹ گئے اور غش آ گیا غش بھی ایسا کہ نوم غریق سے بھی زاید. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کائنات، ۶۶). [نوم + غریق (رک)].

... فاضِل کس صف (ــــ کس ض) امث.

گہری نیند، رات کی گہری نیند، بے خبری کی نیند (مخزن الجواہر). [نوم + فاضل (رک)].

... کَرنا ف م.

سونا، نیند لینا؛ آرام کرنا.

یہ سارے چلے تاکہ نزدیک قوم ‏ ‏ ‏ اتر کر گزاریں وہ شب کرکے نوم

(۱۸۸۰، انتقام الاسلام، ۸).

... مُتَمَلمِل کس صف (ــــ ضم م، فت ت، م، سک ل، فت نیز کس م) امث.

کچی نیند جو خواب اور بیداری کے درمیان ہو (مخزن الجواہر). [نوم + متململ (رک)].

نوم (و مج) امث.

(موسیقی) (ہنود): اوم، پروردگار (یہ بھجن یا مقدس اشلوک سے پہلے کہا جاتا ہے). اوم کی آواز کو بدل کر گویوں نے نوم اور توم کر دیا. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۰۱). [اوم (رک) کا بگاڑ].

... توم (ــــ و مج) امث.

(موسیقی) آواز جو بھجن ٹھمری وغیرہ کے آغاز میں بطور الاپ نکالتے ہیں. استاد فیاض خاں کا آلاپ سنا تو ان کی نوم توم ختم کرنے پر جل گیا. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی، ۴۹). [نوم + توم، تابع مہمل].

نُوَّم (ضم ن، شد نیز بلا شد و بفت) صف.

۱. نیند کا ماتا، گہری نیند سونے والا، بہت سونے والا؛ سوتا ہوا، خوابیدہ.

مسلسل آتی ہے آواز لاتم قم کی ‏ ‏ ‏ کہ ہوں نہ کشف و تجلی سے بہرہ ور نوم

(۱۹۶۶، مجمرہ، ۸۸). ۲. سونے والے (نائم کی جمع بطور واحد مستعمل) (اشین گاس). [ع].

نُوُم (ضم ن، و) صف.

رک: نجم (فرہنگ عامرہ). [ف].

نوما (۱) (و مج) امذ.

قدیم روما نیز قدیم روما میں کسی شہری کے تین ناموں میں سے دوسرا نام جس سے اس کی برادری، قبیلے یا خاندان کا اظہار ہوتا ہے. قدیم رومانی تاریخ میں نوما کے قصے سے اس قسم کی ترقی کا خیال ذہن میں آ جاتا ہے. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۶۲). [لاط: Name = Nomen].

نوما (۲) (و مج) امث.

عضو کا مردار ہو جانا، گنگرین جسے آکلہ اَکلہ یا نوما (Noma) بھی کہتے ہیں. فرج کی گنگرین زیادہ شاذ طور پر واقع ہوتی ہے اور اس کو بھی نوما ہی کہتے ہیں. (۱۹۳۶، عمل طب، ۱: ۹۹). [انگ: Noma].

نَومان (و لین) صف.
نیند کا ماتا، بہت سونے والا؛ (مجازاً) غفلت کی نیند سونے والا.
مجھ سے کہے طیف شعر: تم یا نومان
دنیا میں ہے تو چند دنوں کا مہمان
(۱۹۶۷، لحن صریر، ۸۰). [نوم (رک) + ان، لاحقۂ صفت].

نومانی (و مج) صف.
قدیم رومی نیز رومائے قدیم کا باشندہ. نومانیوں نے انسانی اعضا اور قد و قامت کا ایک مثالی تناسب قائم کیا. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۸۶). [نوما (رک) + نی، لاحقۂ نسبت].

نَومایَہ (و لین نیز مج، فت ی) اند.
(طب) ریوی ناروئی مرض ایک تحت الحاد یا مزمن مرض ہے جس میں ریوی ظواہر پائے جاتے ہیں اس کو تدرن، آتشک، نومایہ اور دوسری ریوی فطریتوں سے گڈ مڈ کیا جا سکتا ہے. (عمل طب (ترجمہ)، ۱: ۲۶۵). [نوما (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَوَمبَر (فت ن، و، سک م، فت ب) اند.
انگریزی سال کا گیارھواں مہینہ، عیسوی تقویم کا گیارھواں مہینہ. آپ کا تفقد نامہ محررہ ۱۵ نومبر آج پنجشنبہ کے دن ۱۸ نومبر کو یہاں پہنچا. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۲۶۹).
کیا تھا اس کو نومبر میں اس لئے پیدا
کہ ہر خزاں میں دکھائے بہار سالگرہ
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۸۰). نومبر..... میں ہم دونوں کو اپنے اوپر کچھ زیادہ ہی خود اعتمادی کا دورہ پڑا. (۲۰۰۲، پس منظر، ۸۲). [انگ: November].

نومَلِّیا (و مج، فت م، شد ل مع) امث.
ایک پودا اور اس کے پھول کا نام. اچھے ڈھنگ سے پھولوں کے بیج لگائے گئے ہیں..... جوہی، ہار سنگھار، مالتی، چمیلی، نوملیا، کریک اور ات مکتک کے پھولوں سے جو آپ ہی جھڑ پڑے ہیں. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۲۳۰). [مقامی].

نومون (و مج) اند.
وہ کھونٹا جو قدیم انسان زمین میں گاڑ دیتا تھا اور سال کے مختلف دنوں میں دوپہر کے وقت اس کے سائے کی لمبائی ناپتا تھا اور اس سے موسم کا اندازہ لگاتا تھا، یہی سب سے پہلی دھوپ گھڑی کہلاتی ہے، دھوپ گھڑی کی لاٹھ؛ نیز نصف النہار پر سورج کی بلندی ناپنے کے لیے مستعمل آلہ؛ ستون. اس مقصد کے لیے استعمال ہونے والا کھونٹا ہی سب سے پہلی دھوپ گھڑی ہے اسے نومون کہتے تھے. (۱۹۷۵، سائنس کا آغاز، ۷). [انگ: Gnomon].

نومونِکس (و مج، و مج، کس ن، سک ک) اند.
ستون یا کھمبے کی مدد سے سورج کے ارتفاع اور نصف النہار کے مشاہدے یا دن کے اوقات معلوم کرنے کا علم. اس نے کھمبے کے عکس کے ذریعہ سورج کی بلندی اور دن کے اوقات معلوم کرنے کے طریقہ پر تحقیق کی اس علم کو نومونکس gnomonics کہتے ہیں. (۱۹۷۳، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۹۷). [انگ: Gnomonics].

نَومَہ (و لین، فت م) اند.
(طب) پسلیوں کا درد (مخزن الجواہر). [ع: (ن و م)].

نَومی (فت ن، و نیز و لین) امث.
۱. نویں، نہم؛ نویں تاریخ. گیارھویں اساڑھ سودی نومی کو بوقت دوپہر یا شام آفتاب پر ابر کا آ جانا. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۷). ۲. (ہیئت) چاند کا نواں تھ. دتھ چوتھ و نومی و چودس پنجشنبہ کو شمس و بروز سنیچر نیک ہے. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۷۸).
مگر کنوار جب تک نہو اے عزیز
اور تجھ پدی، و نومی کر لے تمیز
(۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۳۳). [س: नवमी].

نَومی (و لین) (الف) صف.
نوم (رک) سے متعلق، نیند کا؛ (مجازاً) سویا ہوا، خوابیدہ. نفس نومی کے مساوی ہی، غیر شعوری حالت نفس اجتماعی کی بھی ہوتی ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۵۸). حالت نومی کے دوران معمول میں عامل کے سجھاؤ اور حکم کے ماننے کی..... صلاحیت ہوتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۳۳۶). لفظ نومی کی رعایت سے مصادر سونا اور جاگنا کا استعمال کیا گیا ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۸۹). (ب) امث. نیند کی حالت میں اترنے والی آیات قرآنی. نومی، بعض حضرات نے آیات کی ایک قسم "نومی" بھی ذکر کی ہے یعنی وہ آیات جو نیند کی حالت میں اتریں. (۱۹۷۶، علوم القرآن، ۹۹). [نوم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

—— کَیف (—— ی لین) اند.
(لفظاً) نیند کا سرور؛ (مجازاً) نیند کی حالت، غنودگی، اونگھ. تمام انسانوں پر نومیت طاری نہیں کی جا سکتی پھر بعض کا نومی کیف ہلکا ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۳۴۳). [نومی + کیف (رک)].

نومی گوگا پیر مَناؤں نہ چَرخے کو ہاتھ لَگاؤں کہاوت.
عذر لنگ ہے، کام نہ کرنے کا بہانہ کرنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ جامع الامثال).

نَومِیَّت (و لین، کس م، فت ی) امث.
۱. نیند میں ہونے کی حالت، خواب کی کیفیت، خوابیدگی؛ غنودگی. بعض وقت خواب میں (یا نومیت کی حالت میں) بچپن کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۳۴۴). ۲. (نفسیات) ایک طریقۂ علاج جس میں معمول پر نیند کی حالت طاری کی جاتی ہے یہ حالت ایک عامل یا ماہر نفسیات اپنی مکمل توجہ اور اثر آفرینی سے معمول میں پیدا کرتا ہے موجودہ دور میں اسے نومیت یا ہپناٹزم کا نام دیا جاتا ہے لیکن اس سے پیشتر اس کا نام مسمریزم تھا، عمل تنویم (انگ: Hypnotism). گہری نومیت طاری کرا دینے کے بعد عامل معمول کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ آنکھیں کھول دے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۳۴۳). [نوم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَومید (و لین، ی مع) صف.
ناامید، مایوس، نراش.
وہیر کی سو بخشش تھے نہیں کس ذرہ نومید
کہ سچ ذرے کوں دیو و چاشنی تم شکری کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳۰: ۱۳).

نہیں نومید تجھ سے ایک موجود   معاذ اللہ نہ کر مسکیں کو مردود

(١٧١٣، فائز دہلوی، د، ١٩٨).

اُس رحمت سے مت ہو نومید   دے لطف سے اُس کے دل کو نوید

(١٧٧١، ہشت بہشت، ١: ٩).

نومیدِ وصل دل نہیں شب ہائے ہجر میں
ان راتوں ہی میں ملنے کی بھی بات ہو تو ہو

(١٨١٠، میر، ک، ٨٠٨).

سرمایۂ اُمید ہے کیا پاس ہمارے   اک آہ ہے سینہ میں سو نومید اثر سے

(١٨٥٤، ذوق، د، ١٨٥).

ہے شکستگی سے بھی دل نومید، یارب، کب تلک
آبگینہ ، کوہ پر عرضِ گراں جانی کرے

(١٨٦٩، غالب، د، ٢١١).

نومید نہ ہو ان سے اے رہبر فرزانہ   کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی

(١٩٣٥، بال جبریل، ٨٣). "جو نا گزشتہ کی حسن تلافی سے نومید ہے" (١٩٩١، خاکہ نما، ٩٧).
[ف].

... ہونا محاورہ.

مایوس ہونا، نا اُمید ہو جانا.

ہوا جوں کہ بے چارہ او چارہ ساز   او نومید ہو پھر چلیا واں تھے باز

(١٩٣٩، تقاور نامہ، ٥٣٦).

تو ہے میرے کمالاتِ ہنر سے   نہ ہو نومید اپنے نقش گر سے

(١٩٣٨، ارمغان حجاز، ٢٣٣).

نومیدانہ (و لین، ی مع، فت ن) صف، م ف.

مایوسوں کی طرح؛ نا اُمید ہو کر؛ مایوسی سے؛ مایوسانہ.

صبح سے آنسو نومیدانہ جیسے ودائی آتا تھا
آج کسو خواہش کی شاید دل سے ہمارے رخصت ہے

(١٨١٠، میر، ک، ٨١٩). [نومید (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نومیدی (و لین، ی مع) امث.

نا اُمیدی، مایوسی.

آب چشماں سیتی کف چیز میں دھو گزرے ہیں
تخم نومیدی کے دل اپنے میں بو گزرے ہیں

(١٧٣١، شاکر ناجی، د، ٣١٥).

نومیدی جواب ہے کیوں اتنی شوق پر
یہ کیا ہوا کہ میں بھی قاصد رواں نہیں

(١٨٥١، مومن، ک، ١٣٠).

یہ بامشتر نومیدی ارباب ہوس ہے
غالب کو برا کہتے ہو، اچھا نہیں کرتے

(١٨٦٩، غالب، د، ٢٣٥).

ہجوم یاس و نومیدی وفورِ حسرت و ارماں
چڑھائی لشکرِ غم کی ہے اک جان پر ارماں پر

(١٨٧٨، گلزار داغ، ٩٥). اس حالت و یاس و نومیدی میں اُس گلرخسار نے آزاد کو یاد کیا.
(١٨٨٠، فسانۂ آزاد، ٣: ٣٢١).

کس کی نومیدی پہ حجت ہے یہ فرمان جدید
ہے جہاد اس دور میں مرد مسلماں پر حرام

(١٩٣٨، ارمغان حجاز، ٢١٦). "زنداں نامہ" کے بعد کا دور پہلے کے مقابلے میں فیض کی یاس و نومیدی اور اداسی کا دور تھا. (١٩٨٨، ششماہی غالب، کراچی، جولائی تا جون، ١١٦). وہ جانتے تھے کہ دنیا میں بدی اور اس کے نتیجے میں بے اطمینانی حاصل ہوتی ہے اور ہر دور میں ہر جگہ نومیدی کا احساس اُجاگر ہوتا ہے. (١٩٩٣، قومی زبان، کراچی، فروری، ٣٩). [نومید (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہونا محاورہ.

مایوسی ہونا. اور اس طرح خانماں سے نومیدی ہوئی. (١٨٥٥، غزوات حیدری، ٢٠٩).

نَویں (و لین، ی مع) امث.

(ہنود) رک: نومی. پہلی تتھ کا نام پروا ہے ..... نویں کو نومی ..... اور پندرھویں کو پورن ماسی کہتے ہیں. (١٩٣٨، آئین اکبری (ترجمہ)، ١، ١: ٥٥٠). [نومی (رک) کا اَمْلا].

نُوَن (و ج نیز مع نیز فت ن، و نیز و لین) اند.

نمک، لون، ملح، کھار.

ہے زیادہ یہ مزا زخمِ جگر اے قاتل
دیکھیو نون نہ کم ہووے نمک دان کے بیچ

(١٧٧٢، فغاں، د (انتخاب)، ٩٨). ترکاری کے ناؤں کوئی بنا ہاتھ چڑھے ممکن نہیں کہ اس لے ہاتھ اٹھائیں نون بھی زیادہ کھاتے ہیں. (١٨٠٥، آرائش محفل، افسوس، ١٣٣).

زخم دل پر میرے کیوں مرہم کا استعمال ہے
نمک اگر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے

(١٨٥٤، ذوق، د، ١٦٨). نون ہے تو مرچ نہیں مرچ ہے تو کھٹائی نہیں. (١٨٩٥، حیات صالحہ، ٣٨). کھانے کو صرف ایک موٹی ٹکیہ اور دو چار کنکریاں نون کی مل جاتیں. (١٩٢١، گرداب حیات، ٨). [لون (رک) کا ایک املا].

... باندھنے کے لائق بھی نہیں فقرہ.

چندی چندی ہو گیا ہے، پرزہ پرزہ ہو گیا ہے (کپڑے کے چیتھڑے ہو جانے پر مستعمل). تہہ پر دیکھتی ہے تو وہ پدیق بق، نون باندھنے کے لائق بھی نہیں. (١٩٠٨، صبح زندگی، ١٥٥).

... بھرنا ف م؛ محاورہ.

(زخم میں بطور علاج) نمک لگانا.

تم سے بھرا بھرا نہ جائے گا   میرے زخموں میں نون بھر دیکھو

(١٨٩٥، دیوان راسخ دہلوی، ٢٠٦).

... پانی ٹھیک ہونا محاورہ.

ذائقہ درست ہونا.

آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے
تھا ہمارے دیدۂ تر میں نمک

(١٨٩٥ ، دیوان راسخ دہلوی ، ١٣٦) .

... تیل (... ی مع) امذ .
گھر کا سودا سلف ، کھانے پینے کی چیزیں ؛ (کنایۃً) ضروریات زندگی ، ضروری سامان معاشرت (رک : نون تیل لکڑی) . نون تیل کی فکروں سے روح سی نفیس چیز کو کیا نسبت . (١٨٧٩ ، مقامات ناصری ، ١٥٧) . انہوں نے ہمیشہ نون تیل بیچا ، بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا ، فرنگی نے سوراج دے دیا . (١٩٣٩ ، شمع کہانیاں ، ٩١) .

پاپی چڑے کی تار کے کوڑوں کی تھہ پہ مار
پکوا کے نون تیل میں ڈالوں ترا اچار

(١٩٨٣ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ١٣٩) . ادب کو قارئین سے بے گانہ کر دیا ہے اور فرد کو دوسرے فرد سے الگ کر کے تنہائی میں مقید کر ڈالا ہے اسے نون تیل لکڑی کے چکر میں ڈال کر اس سے حس لطیف چھین لی ہے . (١٩٨٨ ، ششماہی غالب ، کراچی ، جولائی تا دسمبر ، ١٢٨) . [نون + تیل (رک)] .

... تیل لَکڑی (... ی مع ، فت ل ، سک ک) امذ ؛ ج .
رک : نون تیل . فوج کے بنیے بقال ، آٹا ، دال ، چاول ، گھی ، شکر قند سیاہ ، نون تیل لکڑی رکھے ...... خریداروں کے منتظر رہا کرتے . (١٨٩٠ ، فسانۂ دلفریب ، ١٣٣) . عام آدمی کی سب سے پہلی مصروفیت نون تیل لکڑی ہے . (١٩٥٣ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ١٩٨) . نون تیل لکڑی ...... بظاہر غیر شاعرانہ چیزیں ہیں . (١٩٨٦ ، فیضان فیض ، ٦٠) . [نون تیل + لکڑی (رک)] .

... چَکھنا ف م .
(رک : نمک چکھنا) کھانے وغیرہ کی ذرا سی مقدار زبان پر رکھ کر نمک کی مقدار کا اندازہ کرنا ؛ ذائقہ معلوم کرنا ، لذت کا اندازہ کرنا ؛ مراد : بہت معمولی مقدار میں کچھ کھانا .

پوچھا جو نون چکھنے کو بولا وہ کھا جنون
کس مجتہد کے فتوے پہ انکا چکھوں میں خون

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٥٥) . ضرورت ہو تو تم سے مانگ کر کھاؤں پر بے حکم نون تک چکھنا حرام سمجھتی ہوں . (١٨٦٨ ، مرآۃ العروس ، ١٨٠) .

... چَہ (... فت ج) امث .
(کاشتکاری) وہ قطعہ اراضی جس میں نمک کے اجزا زیادہ ہوں اور ناقابل کاشت رہے ، عام طور سے اوسر کہلاتی ہے (اپ و ، ٦٠ : ١١٦) . [نون + غالباً ، س : चय] .

... دینے سے آنکھیں پُھوٹنا محاورہ .
کسی کے ساتھ بھلائی سے پیش آنے پر برائی ملنا . یہ تو ایک عجیب و غریب بات ہے نون دینے سے اگر آنکھیں پھوٹ جائیں تو اس کا علاج ہمارے پاس نہیں . (١٨١٣ ، ام الائمہ ، ٤٧) . گدھے کو نون دیا تو اس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں . (٢٠٠٠ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ٤٣) .

... کی کَنکَری امث .
بہت تھوڑا نمک ؛ مراد : کھانے پینے کی ذرا سی مقدار .

کیا کہوں اے بوا بگڑا ہے گھروندا کیسا
کنکری نون کی گھر میں نہیں آتا کیسا

(١٩٢١ ، دیوان ریختی ، محسن ، ١٨) .

... کے بَتاسے / بَتاشے امذ ؛ ج .
وہ بغیر گٹھلی کے گول گودے والے جامن جنھیں بیچنے والے ہانڈی میں نمک ڈال کر گھلاتے ہیں یہ بتاسے کی طرح منھ میں فوراً گھل جاتے ہیں ، سونٹ کے بتاشے . سودے والے آواز لگا رہے ہیں ...... نون والی ہی نے نمکین نون کے بتاشے لو . (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ١٠٠) . نون کے بتاسے ..... چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے دار ہوتی ہے جسے فروشندہ نمک ڈال کر ہانڈی میں گھلا کر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح منھ میں جلد گھل جاتی ہے اس سبب سے نون کے بتاسے کہا . (١٩١٥ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٤٣) .

... کھاری امذ .
کھانے کا نمک ، نمک سانبھر .

ارنڈ کی کونپلیں اور نون کھاری مساوی لا نہ کر کچھ آہ و زاری

(١٧٩٥ ، فرسنامۂ رنگین ، ١٣) . [نون + کھاری (رک)] .

... لگے نہ پھٹکری اور رَنگ (بھی) چوکھا (آئے) کہاوت .
کام بھی ہو جائے اور نقصان یا خرچ بھی نہ ہو . بدھو بولے حضور وہ صلاح دیجئے کہ نون لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے . (١٨٩٣ ، خدائی فوجدار ، ٢ : ١٥) . ایسی بات کیوں نہ کرو کہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے نون لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا . (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ١٠٢٧) .

... مِرْچ (... کس م ، سک نیز فت ر) امث .
نمک اور مرچ ؛ (مجازاً) ذائقہ ، چٹپٹا پن .

لے کچھ تو شوخی لب و نمکینی دہن کیا خوب نون مرچ ہیں دل کے کباب میں

(١٨٧٩ ، دیوان عیش دہلوی ، ١٣٩) . کھانا کھاتے ہوئے نون مرچ کے علاوہ اس کے سامنے گڑ بھی تھا . (١٩٤٢ ، آنچل ، ٥٦) . [نون + مرچ (رک)] .

... مِرْچ لَگا / لَگا ہُوا صف .
جسے نمک اور مرچ لگایا گیا ہو ، مصالحے دار ، نمکین اور تیز ، چٹپٹا . کوئی سادی کسی میں نون مرچ لگا مونگ کی دال ...... رکابیوں میں لگا کیں . (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٦٧) . نون مرچ لگے ہوئے ، بادام پستوں کے نقل . (١٩١١ ، قصۂ مہر افروز ، ٣٠) .

... مِرْچ لَگا کَر م ف .
بڑھا چڑھا کر ، اپنی طرف سے اضافہ کر کے . باجرہ ...... سنتے ہی آپے سے باہر ہوگئی ...... خالہ کا پیغام خوب نون مرچ لگا کر میاں تک پہنچایا . (١٩١٧ ، طوفان حیات ، ٣٩) .

... مِرْچ لَگانا ف م ، محاورہ .
بڑھا چڑھا کر بات کہنا ، کسی بات یا واقعے کو دلچسپ یا مؤثر بنانے کے لیے اپنی طرف سے اضافہ کرنا ؛ مبالغہ آرائی کرنا . جیسا کہ دیکھا یا سنا ہو اسی طرح ظاہر کرے اور اس میں اپنی طرف سے نون مرچ نہ لگاوے . (١٨٥٩ ، مرآت الصدق ، ٣٠) . اور کبھی وہ ایک سیدھی سادی حکایت میں کوئی گرم فقرہ یا لطیف کنایہ ایزاد کر کے اس میں نون مرچ لگا دیتا ہے . (١٨٨٦ ، حیات سعدی ، ١٣٨) . شاعر جو کچھ دیکھتا یا محسوس کرتا ہے ... اسے اسی طرح زبان سے ادا کر دیتا ہے اپنی طرف سے کچھ نون مرچ نہیں لگاتا . (١٩٣٦ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ٧٥)

... بڑج لگنا محاورہ.
بڑھا چڑھا کر بات کہی جانا ؛ بے جا تعریفیں ہونا. ان کی تعریفیں کیوں نہ ہوں گی اور نون مرچیں کیوں نہ لگیں گی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳).

... والے کا نون گرا اس نے اٹھا لیا ، تیل والے کا تیل گرا تو کیا اٹھالے گا کہاوت.
کسی کا نقصان تھوڑا ہوتا ہے کسی کا بہت (جامع اللغات).

... والے کا نون گرا دونا ہوا ، تیلی کا تیل گرا اونا ہوا کہاوت.
کسی کا بہت نقصان ہے کسی کا نقصان میں بھی فائدہ ہوتا ہے (جامع اللغات).

نَوَن (۱) (فت ن ، و) صف ، امذ.
(عدد) نو (پلیٹس : جامع اللغات). [س : नवन].

نَوَن (۲) (فت ن ، و) امذ.
تعریف کرنے کا عمل ، تحسین ، تعریف (پلیٹس : ہندی اردو لغت). [س : नवन].

نُون (۱) (و مع) امذ.
۱. حرف ن کا تلفظ جو اردو کے حروف تہجی کا بیالیسواں ، فارسی کا انتیسواں (۲۹) اور عربی کا پچیسواں حرف ہے.

کیوں الف سا قد ہوا ہے ظلم سوں خم مثلِ نون
بول تجھ دکھ کی دکھیاری ماں ترے قربان آج

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (داس) ، ۲ : ۳۵).

ہیں صاد اس کی آنکھیں اور قد الف کے مانند
ابرو ہے نون نادر گیسو ہے لام گویا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۴).

میم بھی یوں ہی ہے اور نون کے اندر تحقہ　　مقتضا بیگ ہے یہ داد بھی اور چھوٹی ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، گ ، ۱۵۶).

ہیں نام حسین میں بھی کیا خوب حروف　　ی ، نون ہے تاریخ شہادت کے لیے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴۴).

اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہان کاف و نون

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۱۳). "میں نے " کو جب بھی ملا کر لکھا جائے گا ، تو ایک نون خود بہ خود ساقط ہو جائے گا. (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۳۷). ۲. قرآن کریم کی وہ سورۃ جو ن والقلم سے شروع ہوتی ہے ، ن.

کہیں روح الامیں سدرہ سے آئیں　　تجلّی نون و صاد و قاف و یٰسین
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۹۲). پھر سورۂ صافات اور سورۂ نون میں ذکر فرمایا. (۱۹۷۰ ، معارف القرآن ، ۲ : ۲۰۹). ۳. (کنایۃً) گول مٹول ، چھوٹے قد کا آدمی. اس گھوڑے نالشے دفتر میں سب نون ہی نون رہ جائیں گے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۰ ، ۹ : ۱۰). [ن (رک) کا تلفظی املا].

... تنوین کس اضا نیز بلا اضا (... فت ت ، سک ن ، ی مع) امذ.
(قواعد) وہ نون ساکن جو لکھا نہیں جاتا مگر پڑھا جاتا ہے ، یہ صرف اسم کے آخر میں آتا ہے اور دو زبر دو زیر اور دو پیش سے پیدا ہوتا ہے.

بظاہر گو کہ ہے لیکن بباطن کہہ نہیں سکتے
معما ہے دہن میں مخفی ہے یہ نون تنوین کا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۸۳). نون تنوین اور نون ساکنہ کے چار حکم ہیں نون تنوین کلمہ کے آخر میں دو زبر دو پیش دو زیر کے دینے سے پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، علم تجوید ، ۱۷). اقلاب : نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدل دینا. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۵). [نون + تنوین (رک)].

... ثقیلہ کس صف (... فت ث ، ی مع ، فت ل) امذ.
(قواعد) مراد : نون جس کا تلفظ پورا ادا کیا جائے ، نون معلن (غنہ کے برعکس).

کرتی ہے تاکید سے ایمائے قتل　　بھوں بھی اک نونِ ثقیلہ ہو گئی
(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۷۱). [نون + ثقیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

... حالیہ کس صف (... کس ل ، فت ی) امذ.
(قواعد) نون غنہ جو فارسی الفاظ کے آخر میں کسی کام کے جاری ہونے کا پتا دیتا ہے ؛ جیسے : روا (چلنے والا) سے رواں (چلتا ہوا) (عموماً الف کے ساتھ ؛ جیسے : رقص سے رقصاں ، گریہ سے گریاں). بہار عجم اور اس کے بعد فی زمانہ جو چھوٹے چھوٹے رسالے قواعد فارسی کے چھاپا ہوئے ہیں ان میں کوئی رسالہ ایسا نہیں ، جس میں الف و نون حالیہ کا ذکر نہ ہو. (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی ، (افادات غالب) ، ۳۲). [نون + حالیہ (رک)].

... خفیفہ کس صف نیز بلا کس (... فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ.
(قواعد) وہ نون جو ہلکی آواز کے ساتھ پڑھا جائے (وہ نون جو قرآن شریف میں دو جگہ سورۂ یوسف اور سورۂ اقراء میں آیا ہے). نون خفیفہ قرآن شریف میں دو جگہ ہے. (۱۹۲۳ ، علم تجوید ، ۳۲). [نون + خفیفہ (رک)].

... شِبہ غُنّہ (... کس ش ، سک نیز فت ب ، ضم غ ، شد ن بفت) امذ.
(عروض) وہ نون جو ساکن اور نون غنہ سے مشابہ ہوتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں آتا اور تقطیع میں قائم رہتا ہے مثلاً ، ہنگام ، ڈنکا ، جنگ وغیرہ. نون شبہ غنہ ، یہ نون گرچہ ساکن ہوتا ہے اور نون غنہ سے ملتا جلتا ہوا ہوتا ہے لیکن پڑھنے میں نہ تو نون کی طرح پڑھا جاتا ہے اور نہ نون غنہ کی طرح اور تقطیع میں قائم رہتا ہے. (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۸۷). [نون + شبہ (رک) + غنہ (رک)].

... ظاہر کس نیز بلا کس صف (... کس ہ) امذ.
رک : نون ثقیلہ. جب نون ساکن کی آواز پوری بولی جاتی ہے تو اس کو نون ظاہر کہتے ہیں. (۱۹۱۷ ، اسماعیل میرٹھی ، قواعد اردو ، ۲ : ۷). [نون + ظاہر (رک)].

... غُنّہ کس نیز بلا کس صف (... ضم غ ، شد ن بفت) امذ.
وہ 'ن' جو ناک میں بولا جاتا ہے ، یہ بغیر حرکت کے ہوتا ہے اور علیحدہ لکھا جائے تو اس میں نقطہ نہیں لکھتے. جس نون کی آواز ناک میں سے نکلتی ہے اس کا نام نون غنہ ہے. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۳). نون غنہ جب آخر میں آتا ہے اس میں نقطہ نہیں دیتے. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۹). زرینہ اسلم کی نون غنہ کی زبان سے ہی خاصی عاجز تھی. (۱۹۶۷ ، اک جہاں اور بھی ہے ، ۱۰۰). یہ صورت بعض اور مصدروں کی بھی ہے کہ متعدی صورت میں نون غنہ شامل نظر آتا ہے. (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۱۵). [نون + غنہ (رک)].

ـــِ قُطنی کس صف (ـــ ضم ق، کس ط) امذ.
(تجوید) وہ چھوٹا ن جو عربی میں ساکن یا مشدد حرف سے پہلے تنوین والے حرف پر لکھا جاتا ہے اس سے پہلے جہاں کہیں الف آئے وہ پڑھا نہیں جاتا. اکثر قرآن شریف میں عوام کی سہولت کی غرض سے چھوٹا سا ن لکھ دیتے ہیں اور اس نون کا نام نون قطنی رکھ لیا گیا ہے. (۱۹۲۳، علم تجوید، ۳۲). [نون + قطنی (رک)].

ـــ کا اِعْلان امذ.
(عروض) حرف ن کو پوری طرح ظاہر کرنا یا پڑھا جانا، ن کا اعلان کے ساتھ پڑھا جانا؛ جیسے: زمین و زماں و مکین و مکاں میں زمین اور مکین کا نون.

ترکیب فارسی سے رہے دور قافیے
اے نوح فرضِ نون کا اعلان ہوگیا

(۱۹۲۹، اعجاز نوح، ۳۵).

ـــ کی پالی امث.
ایک کھیل کا نام جو اکھاڑے میں کھیلا جاتا ہے. بورڈنگ میں رات گئے تک کبڈی اور نون کی پالی کے مقابلے ہوتے رہے. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۱۵۷).

ـــِ مُعْلَن/مُعْلَنَه کس نیز بلا کس صف (ـــ ضم م، سک ع، فت ل/ فت ن) امذ.
(قواعد) وہ نون جو خوب ظاہر کر کے پڑھا یا بولا جائے (نون غنہ کے برعکس). نون معلن، وہ نون جو اعلان کے ساتھ اردو زبان میں آتا ہے. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۸۷). نون معلنہ و غنہ کا فرق اور کاف فارسی کے لئے دو مرکزوں کا لزوم وغیرہ اسی اصلاح کے نمونے اور اسی ترقی کے نتیجے ہیں. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۳۰). [نون + معلن + ہ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ مَنْقُوطَه کس نیز بلا کس صف (ـــ فت م، سک ن، و مع، فت ط) امذ.
(قواعد) نقطے والا نون، نون معلنہ، جس میں نون کا واضح اعلان ہو. ہر شعر میں نون غنہ، نون منقوطہ... کی آوازیں کس طرح بار بار دہرائی گئی ہیں. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۳۰). [نون + منقوطہ (رک)].

ـــِ مُوسٰے کس اضا (ـــ و مع، الف بشکل ے) امذ.
نون جو لمبا لکھتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). [نون + موسے (رک)].

ـــِ نافِیَه کس نیز بلا کس صف (ـــ کس ف، فت ی) امذ.
(قواعد) وہ نون جو نفی کے معنی دیتا ہے اور لفظ کے شروع میں آتا ہے؛ جیسے: نمعلوم، نگفتہ، ندیدہ وغیرہ. نون نافیہ ابتدائے عبارت میں... پھر دو طرف ذکر کرکے "واو عاطفہ" (۱۸۶۵، (سوالات عبدالکریم) افادات غالب، ۹). نخاس کا لفظ صرف اردو زبان میں رائج ہے جس کا ابتدائی نون مکسورہ بولا جاتا ہے اس لیے اس پر نون نافیہ کا دھوکا ہوتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۰۰). [نون + نافیہ (رک)].

ـــِ نَظَری کس صف (ـــ فت ن، ظ) امذ.
رک: نظری نون.

ثابت کسی سرکش کی نہ ترکش کی سری تھی
بے چلہ کماں جو تھی وہ نون نظری تھی
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۲: ۳۲۹).

مل گئے جب کھنچ گئی شمشیر جری چہروں پر
زخم بن بن گئے نونِ نظری چہروں پر
(۱۸۸۱، فارغ، مراثی، ۳: ۳۳). [نون + نظری (رک)].

ـــ و قَلَم (ـــ و مع، فت ق، ل) امذ.
رک: نون والقلم.

ہے بے نیاز نعیم و جحیم سے عاشق
عطا کر اس کو مقامات علمِ نون و قلم
(۱۹۶۶، منحمنا، ۱۰۱). [نون + و (حرف عطف) + قلم (رک)].

نُون (۲) (و مع) امث.
۱. بڑی مچھلی نیز وہ مچھلی جو زیر زمین بتائی جاتی ہے. نون بڑی مچھلی لغت میں اسکے معنی ہیں اور ایک مچھلی جو زمین کے نیچے ہے اسکو بھی کہتے ہیں اور دوات اور درخت کی جڑ بھی اسکے معنی ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم، (ترجمہ)، ۴۲۰). نون عربی میں مچھلی کو کہتے ہیں. (۱۸۶۵، (لطائف غیبی)، افادات غالب، ۸۰). نون اور حوت دونوں کے معنے مچھلی کے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۰۹). ۲. تلوار کی دھار. ذوالنون کے معنی تلوار کے ہیں، نون دھار کو کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۳۷۸). ۳. تلوار؛ دوات؛ سیاہی (فرہنگ آصفیہ؛ اسٹین گاس). [ع].

نُون (۳) (و مع) امذ.
۱. ایک درخت کا تنا، اگون، اکنون، نرد. نون بمعنی ماہی بزرگ اور دوات اور جنہ درخت اور ایک شہر کا نام بھی ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۲). ۲. تیز رفتار نیز سیار.

ریاض المعارف مری شاعری
قلم ہے مرا ناقۂ زیرِ نون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۸۷). ۳. ابرو؛ جگہ پر نصب؛ عظمت، بزرگی.

رحم آیا انھیں تقدیر بدل دی میری
نون ابرو ہے نظر کا خط پیشانی پر

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۲۷). ۴. رات؛ ٹھوڑی کا گڈھا (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آنندراج). [ف].

نُون (۴) (و مع) امذ.
دوپہر بارہ بجے کا وقت، نصف النہار، نقطۂ اوج.

دوپہر کو مرے گھر آئی مس رشک قمر
کہہ دیا میں نے کہ یہ نون کا موسم اچھا ہے

(۱۹۲۱، اکبر، گ، ۲: ۴۷). [انگ: Noon].

نُون (۵) (و مع) امذ.
پنجاب کے راجپوتوں کی ایک قوم، بھٹی برادری کی ایک ذات. بھٹیوں کی کئی ایک گوتیں مشہور ہوئیں جن میں سے نون... سدھو اور براڑ قابل ذکر ہیں. (۱۹۹۰، تاریخ بھٹی، ۱۵). [پن].

نُون (۶) (و مع) امذ.
قدیم مصری عقیدے کے مطابق کرۂ ارض کے پہلے سمندر کا نام، نیز قدیم مصریوں کے

عقیدے کے مطابق سمندر کا دیوتا؛ مراد: پانی، سمندر۔ پھر تین دیوتا۔ نون، شو اور طفنوت پیدا ہوئے۔ (۱۹۶۹، ماضی کے مزار، ۱۹۳)۔ سورج دیوتا اوشین سمندر نون (نن) کی چھاتی میں آرام کی نیند سوتا تھا۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۱۸)۔ [ع]۔

نَون (و لین) صف۔
رک: نو، عدد نو۔ بعض حالات میں بعد موت کے سر میں سے نوں ہاتھ تک پانی نکالتے ہیں۔ (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۱۳)۔ [رک: نو (۲) کا املا]۔

نَون (فت ن، و غم نیز و ج) حرف نفی۔
نہیں، غیر، لا: انگریزی الفاظ سے قبل آ کر نفی کے معنی پیدا کرتا ہے؛ (رک: نان (۲))۔ [انگ: Non]۔

... کَنڈَکٹَر (... فت ک، سک ن، فت ڈ، سک ک، فت ٹ) صف۔
(برقیات) جو حرارت یا برق کو منتقل نہ کر سکتا ہو، غیر موصل۔ بجلی کے کرنٹ کے نون کنڈکٹر میں کون کون سی چیزیں ہیں۔ (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۱۶۳)۔ [انگ: Non-conductor]۔

نُون (۱) (و مع) امث۔
بیٹے کی بیوی، بہو؛ رک: نونہہ۔

کہو صاحب اسے نوں ہے کس کی نشانی
کہے کس تمن پر تھے جاؤں گی واری

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۹۱)۔ تون میری نوں ہے، میرا حق ہے تجھ پر۔ (۱۹۸۰، وارث، ۲۵۰)۔ [پن]۔

نُون (۲) (و مع) م ف (قدیم)۔
کو۔

ف، فقر کا پینڈا نیڑے جس نوں ڈھونڈے گھر میں تیرے

(۱۷۶۳، مثنوی رموز العشق مع چوتی نامہ، ۵۳)۔ [مقامی]۔

نَونا (فت ن، سک و نیز و لین) ف ل۔
جھکنا، خمیدہ ہونا، ٹیڑھا ہونا، خم کھانا؛ (مجازاً) متواضع ہونا، فرماں بردار ہونا، اطاعت شعار ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [پ: इ + नमन + इ + नव + ا، لاحقۂ مصدر]۔

نونا (و لین نیز مع) (الف) ف م۔
۱. دودھ دوہتے کے وقت گائے کے پیر باندھ دینا (جامع اللغات)۔ (ب) امذ۔ وہ رسی جس سے پیر باندھتے ہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: नीना]۔

نونا (۱) (و مع) (الف) امذ۔
۱. وہ مٹی جو کھار کے سبب دیواروں سے جھڑنے لگتی ہے، لونی مٹی (ماخوذ: نور اللغات؛ شبد ساگر)۔ ۲. نمک کا ٹکڑا جو پرانی دیواروں اور بنجر کی زمین میں لگ لگتا ہے؛ ایک کیڑا جو ناؤ یا جہاز کے پیندے میں لگ کر اسے کمزور کر دیتا ہے، او دیمی کیڑا (شبد ساگر)۔ ۳. (کاشت کاری) کھار، شور، نمک (جو زمین میں ہوتا ہے اور اُسے ناقابل کاشت بنا دیتا ہے)۔ نونا اس زمین میں زیادہ ہوتا ہے اور ایسی زمین کے اوکھ کے رس کا گڑ اچھا نہیں ہوتا کم ہوتے ہیں۔ (۱۸۲۸، توصیف زراعات، ۵۹)۔ (ب) صف۔ کھاری، نمکین، شور (پلیٹس)۔ [س: नीना]۔

... پانی امذ۔
کھاری پانی، سمندر کا پانی (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [نونا + پانی (رک)]۔

... چَماری (... فت چ) امث۔
(رک: لونا چماری) بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ [نونا + چمار (رک) + ی، لاحقۂ تانیث]۔

... لَگنا ف مر؛ محاورہ۔
۱. کھار کی وجہ سے دیواروں سے مٹی جھڑنا (جامع اللغات)۔ ۲. شور زدہ ہو جانا، کھار کی وجہ سے زمین کا ناقابل کاشت ہو جانا۔ روزانہ سورج بھگوان کو پانی دیتے رہنے سے اس دھرتی میں نونا لگ گیا ہے۔ (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۵۲)۔

... مِٹّی (... کس نیز فت م، شد ٹ) امث۔
۱. (کاشت کاری) وہ مٹی جو کھار یا شورے کے سبب دیوار سے جھڑتی ہے۔ نونا مٹی بھی کھیتوں کے قوت کے واسطے خصوصاً پوست اور تمباکو ..... کے کھیتوں میں ضرور پڑتی ہے۔ (۱۸۲۸، توصیف زراعات، ۴۸)۔ ۲. (زراعت) وہ قطعۂ اراضی جس میں نمک کے اجزا زیادہ ہوں اور ناقابل کاشت رہے (اپ و، ۶: ۱۱۶)۔ [نونا + مٹی (رک)]۔

نونا (۲) (و مع) امذ۔
ایک قسم کا شریفہ، سیتا پھل (لاط: Anona Veticulata) (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: का + नवनी]۔

نَونْتنا (و لین، غنہ، سک ت) ف م۔
رک: نوتنا؛ دعوت دینا، مدعو کرنا (پلیٹس)۔ [نوتنا (رک) کا ایک تلفظ]۔

نونْچا (۱) (و مع، سک ن) امذ۔
وہ زمین جس میں بہت شور ہو، لونی زمین (ماخوذ: پلیٹس؛ شبد ساگر)۔ [نون (رک) + چا = س: चय]۔

نونْچا (۲) (و مع، سک ن) امذ۔
نمکین اچار نیز نمک میں ڈالی ہوئی آم کی پھانکوں کی کھٹائی (شبد ساگر)۔ [نون (رک) + چا = اچار (رک) کا مخفف]۔

نونْچی (و مع، سک ن) امذ۔
ایک قسم کا گھٹیا نمک (جامع اللغات)۔ [نون (رک) + چی = س: चय]۔

نونْچھار (و مع، سک ن) امذ۔
ایک قسم کا گھٹیا نمک (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [نون (رک) + چھار = پ: छारो]۔

نَونگا (و لین نیز مع، فت ن) امذ۔
جس میں نو نگ ہوں، زیور کی ایک قسم (رک: نو (۱) مع تحتی الفاظ)۔ گول گول بازوؤں پر نو نگے اور جوشن دمکتے جن کو دیکھ کر ستاروں کا گمان ہوتا۔ (۱۹۹۳، دلی کی شام، ۳۶۷)۔ ان زیورات میں سے بعض کے نام یہ ہیں، سر پر سنگار پتی ..... بازوؤں میں جوشن اور نو نگے۔ (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۰۱)۔ [نو + نگ (رک)]۔

نونیانواں (ولین نیز ج، کس ن، سک ن، غ) صف.
رک : ننانوے (۹۹)، ایک کم سو والا. نونیانواں قاعدہ ..... یعنی جج کی سطح کا رقبہ دریافت کرنا ہو تو چاہیے کہ پہلے اوس کے قاعدہ کا رقبہ دریافت کیا جائے. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۷۰). [رک : نو (۲) + نیانواں = ننانواں (رک) کا بگاڑ].

نونہار (وج، کس ن) امذ.
نمک بنانے والا (پلیٹس : جامع اللغات). [نون (رک) + ہار، لاحقۂ فاعلی].

نَونہال (ولین، کس ن) امذ.
رک : نو (۱) کا تحتی : درخت کا نیا پودا : (کنایۃً) کم عمر، نوخیز، نوجوان لڑکا (عموماً بچوں کے لیے مستعمل).

شمشاد اوس چمن کے ہوتے ہیں سب تصدق
پڑتے ہیں پھول مت کر دیکھ سرو نونہال
(۱۶۸۵، معظم، د، ۴۹).

یک روز صحنِ باغ میں وو نونہال تھا
ہر نونہال اس کے قدم سیں نہال تھا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۹۸).

آنسو گرے مژہ سے بجے آ کے لختِ دل
مثمر نونہال ہوئے پھول جھڑ گئے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۴۸).

خوابِ گراں سے چونکو بھارت کے نونہالو
ہیں تازہ دم شجر تک ہوش اپنے تم سنبھالو
(۱۹۳۶، مطلع انوار، ۸۷). قوم کے یہ نونہال بڑے ہو کر ..... تلخ تجربات سے گزرتے ہیں.
(۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۳۸). [رک : نو (۱) + نہال (رک)].

نَونی (فت ن، و نیز وج) امث.
مکھن، مسکہ، کچا گھی (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ). [س : नवनी].

نَونی (ولین) امث.
رک : نونا، گائے کے پیر باندھنے کی رسی (پلیٹس). [نونا (رک) کا مؤنث].

نُونی (وج) امث.
بچے کا عضوِ تناسل (نور اللغات : فرہنگ آصفیہ). [س : न्यून + इक].

نُونی (وج نیز مع) امث.
۱. وہ مٹی جو کھار یا شورے کے سبب دیواروں سے جھڑتی ہے (جامع اللغات : مہذب اللغات). ۲. شوریلی زمین جو کھیتی کے کام نہ آئے، وہ قطعۂ اراضی جس میں نمک کے اجزا زیادہ ہوں اور ناقابل کاشت رہے (اپ و ۶۰ : ۱۱۹ نیز ۱۰۶). ۳. ایک مخصوص نمک کا نام جو زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے. نونی، ارسطو نے لکھا ہے کہ اس نام کے معنی دور کنندۂ زہر ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۱۵). [لونی (رک) کا ایک املا].

... لگنا ف ل.
کھار کی وجہ سے دیواروں سے مٹی جھڑنا، شور زدہ ہونا. دیواروں میں نونی لگی ہے.
(۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۹).

... مِٹّی (--- کس نیز فت م، شد ٹ) امث.
وہ مٹی جس میں شور ہو، شور زدہ مٹی، لونی مٹی. نونی مٹی پانی میں پکا کر موضعِ مرض پر ضماد کرنا. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۱۳). [نونی + مٹی (رک)].

نُونیا (وج نیز ج، کس ن) امذ.
رک : لونیا، ایک قسم کا ساگ جس کے پتوں میں ترشی اور نمکینی پائی جاتی ہے اس کا پھول بھی نہایت خوشنما ہوتا ہے (لاط : Portulacca oleracea). دیکھو تحتی، نونیے، چنچی کا ساگ ہے، کہیں ہری مرچیں، موتیا کے پھولوں کے نیچے کی سبز سبز ڈنڈیاں ..... پک رہی ہیں. (۱۸۸۵، بزمِ آخر، ۶۵). [لونیا (رک) کا ایک املا].

... کا ساگ امذ.
رک : نونیا، لونیا (پلیٹس).

نُونیا (وج نیز مع، کس ن) صف : امذ.
۱. نمک بنانے والا، نمک تیار کرنے والا یا فروخت کرنے والا (جامع اللغات : مہذب اللغات). ۲. وہ ہندو ذات جو نمک بناتی یا بیچتی ہے. اُلٹے ہاتھ کو ..... پاسی، نونیے، لوہار ..... اور دیگر کئی ہندو قومیں آباد ہیں. (۲۰۰۴، پس منظر، ۹۳). [نون (رک) + یا، لاحقۂ نسبت و فاعلی].

نَونِیت (فت ن، و، ی مع) امذ.
رک : نونی، تازہ مکھن (پلیٹس : جامع اللغات). [س : नवनीत].

نَونِیتا (فت ن، و، ی مع) امذ.
تازہ مکھن (پلیٹس). [س : नवनीतक].

نُونیر (وج، ی مج نیز مع، ی مج) (الف) صف.
کھار، نمکین (پلیٹس : جامع اللغات). (ب) امث. (کاشتکاری) وہ قطعۂ اراضی جو نمک کی وجہ سے ناقابل کاشت ہو گیا ہو، نون چھ، لونی. شورہ و نمک کے پیدا ہونے کی زمین کو نونیر بولتے ہیں. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۳۰). [پ : नोणइल्लो].

نونے مُنّا (وج، ضم م، سک ن) امذ.
ایک درخت جس کا قد ایک گز سے کم و بیش ہوتا ہے شاخیں پتلی اور پتے چنوں کے پتوں کی طرح مگر ان سے ذرا بڑے اور سخت ہوتے ہیں پھول سفید اور چھوٹا اور میوہ چنے کے دانے سے بڑا ہوتا ہے جس میں ننھے ننھے بیج ہوتے ہیں، مزہ تلخ ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۶ : ۳۶۱). [مقامی].

نووا (وج) امذ.
ایسا ستارہ جس کی روشنی ایک دم تیز ہو کر دھیمی ہوتی نظر آئے (یہ آسمان پر وقتاً فوقتاً نمودار ہوتے ہیں). وقتاً فوقتاً آسمان میں نئے ستارے بھی نمودار ہوتے رہتے ہیں جو نووا کہلاتے ہیں. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۱۳۳). [انگ : Novae].

نَوَوڑھا (فت ن، وج) امث.
نئی شادی شدہ عورت، نئی دلہن (پلیٹس : جامع اللغات). [س : नवोढा].

نوول (و مج، سک و) امذ.
رک: ناول (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [انگ: Novel].

نَوون (فت ن، و مج نیز ولین، و مج) صف.
نو، نو کے نو، سارے نو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ: नवाश].

... نِدھی (... کس ن) امث.
راجا کو یر کے نو خزانے (جامع اللغات). [نوون + س: निधि].

... یوگیشوَر (... و مج، ی مج، سک ش، فت و) امذ.
بھرت کے نو بیٹے، کیشپ، ہری، انترکش، پربدھ، پپلاین، آپاورہوتر، ورل، چمس، کربھاجن (جامع اللغات). [نوون + یوگیشور = جوگیشور (رک) کا ایک املا].

نوویں (ولین نیز مج، ی مج) صف.
۱. نو کے نو، تمام نو. جب آزاد حضرت کی نے تریادتی کی نوویں فوج جمع ہوئے. (۱۹۳۲، کربل کتھا، ۹۲). ۲. نواں (رک) کی مغیرہ شکل؛ ایک کم دس والا. تم اپنے نوویں جنم دن پر بہت خوش تھے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۳۵). [رک: نو (۲) + ویں، لاحقۂ نسبت].

نُوہ (و مع) امذ.
رک: نہ، ناخن، (انگلی یا پانو کے انگوٹھے کا)؛ چٹکی (ماخوذ: جامع اللغات). [نہ (رک) کا ایک املا]

... بھر کھایا تو کھایا مُنّہ بھر کھایا تو کھایا کہاوت
کچھ مل تو گیا، تھوڑا ہو یا بہت (جامع اللغات).

نُوہنّا / نُوہٹا (و مج نیز مع، فت ہ، شد ت / و مع، سک ہ) امذ.
۱. خراش جو ناخن سے ڈالی جائے، وہ نشان جو پنجے یا ناخن سے کھجانے یا لگنے پر پڑ جائے؛ (رک: نہنا). سارا بدن نوچنے مار مار کر زخمی کر دیا. (۱۹۴۳، بن باسی دیوی، ۵۸). ۲. (موسیقی) مغربی ملکوں میں رائج سُر کا خراش نما علامتی نشان. علامتیں تھیں خط فاصل، نقطے، جھنکے، نوہٹے، قوسیں وغیرہ. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۲۰۰). [نہنا (رک) کا ایک املا].

نوہرا (و مج، سک ہ) امذ.
رات کے وقت گلے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ، احاطہ، مکان، ایوار، باڑا؛ نہرا (اپ، ۵: ۹۲). [مقامی].

نُوہرنی (و مج، فت ہ، سک ر) امث.
رک: نہرنی، ناخن تراشنے کا نائیوں کا ایک آلہ. یہ سن کر بادشاہ نے وزیر کو اشارہ کیا اور اس نے نوہرنی لینے کے بہانے نائی کی بسلاؤ کھولی تو کیا دیکھا کہ وہ اشرفیاں رکھی ہوئی ہیں. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۵۶۴). [نہرنی (رک) کا ایک املا].

نوہرہ (و مج، سک ہ، فت ر) امذ.
رک: نوہرا، احاطہ، باڑا. اونٹوں کے رہنے کا نوہرہ اور ایک فقیر کا مکان، تار گھر کے سامنے ہے. (۱۹۶۸، یادگار مراد علی، ۱۵). [نوہرا (رک) کا ایک املا].

نوہیم غُسْل (ولین، ی مج، ضم غ، سک س) امذ.
(ادویات) ایک قسم کا غسل جس کے پانی میں نمکین اور گیسی اجزا ملائے جاتے ہیں، یہ غسل دل کے امراض میں فائدہ مند ہوتا ہے. نوہیم غسل کا اثر اس کے مالح اور گیسی اجزاء کے باعث ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۸۲). [انگ: Nauheim + غسل (رک)].

نوء (ولین) امث.
۱. (لفظاً) آہستہ آہستہ یا مشقت کے ساتھ اُٹھنا. نوء کا لفظ ناء ینوء سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں بھاری بوجھ کی وجہ سے آہستہ آہستہ اور مشقت کے ساتھ اٹھنا. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۸۶). ۲. (i) (فلکیات) صبح کے وقت کسی برج کی ۲½ منزلوں میں سے کسی ایک منزل کا طلوع ہونا اور اس کی مقابل منزل کے غروب ہونے کا نام. عرب ایک منزل کے طلوع اور اس کے مقابل کے غروب کو نوء کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۹). (ii) غروب ہونے والی منزل. عرب نوء کا لفظ غروب ہونے والی منزل کے لیے بولتے ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۸۶). ۳. (i) (فلکیات) غروب ہونے والے ستارے یا ان کا مجموعہ (جن کا غروب ہونا وقت کی معینہ مدت کی نشاندہی سمجھا جاتا تھا). ستاروں یا ستاروں کے کسی مجموعے کا شام کے وقت غروب ہونا وقت کی معینہ مدتوں کی نشاندہی کرتا تھا جنھیں نوء کہتے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۷۷). (ii) طلوع ہونے والا ستارہ. نوء کا لفظ در حقیقت طلوع ہونے والے ستارے کے لیے بولا جاتا ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۸۷). ۳. (نجوم) منزل طالع. زجاجی کہتا ہے: اور بعض علماء نوء کو منزل طالع بتاتے ہیں اور یہ منجمین کا مذہب ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۲۸۷). [ع].

نوئین (ولین، ی مع) امذ.
۱. ترک سلاطین کا ایک خطاب نیز امیر اعظم. امیر الامرا زُبدہ نوئینان، عظیم الشان مشیر خاص حضور شاہ کیواں بارگاہ انگلستان ... کمپنی انگریز متعلقہ کشور ہند ... ملک؛ مظہر علی خاں شاعر کہ ولا جس کا تخلص ... اردو میں بیان کرتا ہے. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۱۹). ترجمہ اس رسالے کا خلاصہ: امیران ذوی الاقتدار زُبدہ نوئینان عالی مقدار ... گورنر جنرل لارڈ منٹو بہادر دام اقبالہٗ کے عہد حکومت میں کہ سن ہجری بارہ سے پچیس اور عیسوی اٹھارہ سے دس میں مرتب ہوا. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (مقدمہ)، ۳). ۲. شہزادہ، بادشاہ زادہ.

وہ چتر وہ دیہیم وہ سامان کہاں ہیں وہ شاہ وہ نوئین وہ خاقان کہاں ہیں

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۳۶). ۳. داماد (فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آنند راج). [ف].

نَوی (۱) (فت ن) صف مث.
نئی، جدید، تازہ، نو.

صفا اری صبح کی پائی پھر نوی دولت ایک موکھ دکھلائی پھر

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹).

نوی یک بات مجھ کو یاد آئی تعجب بہت ہوگا سن کے بھائی

(۱۷۸۱، قصۂ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں)، ۱: ۱۳۳).

کنہ غیریت میں دیکھو کس طرح آ ملی ہے طرفہ عینیت نوی

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۲، ۳۱۰).

کہا اس کو زر دے کے دشمن قوی آنے آج حکمت نکالی نوی

(۱۸۵۲، قصۂ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۵۳۰)). اگر کوئی قصیدہ دلکش کسی کی شان میں فرمایا ہے تو طرز نوی اس میں ہونی چاہیے. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۲: ۵۶). [نو (رک) کا مؤنث].

... تقطیع پیٹنا محاورہ (قدیم).

نئی چیز پیش کرنا. پادشاہ کے فرمانے پر بیٹیا، نوی تقطیع پیٹیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۸).

... رات امث.

عنفوانِ شباب (قدیم اردو کی لغت). [نوی + رات (رک)].

نوی (۲) (فت ن) امث.

رسّی جس سے گائے کے پاؤں دودھ دوہنے کے وقت باندھتے ہیں نیز احاطہ، باڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ : नवी]

نوی (۳) (فت ن) صف.

نو، نیا، جدید، تازہ.

تہذیب نوی کار گہ شیشہ گراں ہے
آداب جنوں شاعر مشرق کو سکھادو

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵۰). [ف].

نِوی (فت نیز کس ن) صف مث.

جھکی ہوئی، خمیدہ. تو دیکھے ان کو سامنے لائے گئے ہیں آگ کے نوی آنکھیں ذلت سے دیکھتے ہیں چھپی نگاہ سے. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۶۹۹). [نِونا (رک) سے].

نَویٰ (فت ن، امشکل ی) امذ.

مقصد، مراد، منشا.

ڈوب کر پھر کوئی ابھرا نہیں بھو ساگر سے
زندگی کیا ہے یہی یوم نوی، یوم صدود

(۱۹۹۲، برگ خزاں، ۱۱۳). [ع].

نُوَی (ضم ن، فت و) امث.

وہ مینڈھ جو بارش کے پانی کے لیے خیمے کے گرداگرد کھود کر بنائی جاتی ہے، نوئی. بارش کے لیے زمین کھود کر خیمے کے گرد مینڈھ بنائی جاتی تھی اسے نوی کہتے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۵۸۰). [ع : نؤی کا ایک املا].

نُوِی (ضم نیز کس نیز فت ن) امذ.

نیاپن، تازگی؛ مراد: قرآن مجید.

کیوں نہ ہو آج کی محفل کا نرالا انداز
اس کا ساماں ہے نوی شوق ہے اس کا پرداز

(۱۹۰۱، بہارستان، ۵۹۱). [ف].

نَواسِیوِیں (ولین نیز مع، سک س، ی مع) صف مث.

عدد ۸۹ کی، نواسی والی. نواسیویں تعریف کسوف الشمس کی. (۱۸۳۹، رسالہ اعمال کرہ، ۷۸). [نواسی = نواسی + ویں، لاحقہ نسبت].

نَوے (فت ن) صف؛ ج.

نئے؛ نوا (رک) کی مغیرہ شکل نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

محلاں نوے جابجا دل فریب
بسند ان کے ہیں چین نہ کچھ ان پہ زیب

(۱۷۵۷، گلشن عشق، ۱۱۳). [نوا (رک) کی جمع].

... سَر سے م ف.

نئے سرے سے، از سر نو. پھر نوے سرے سے ترکیب غسل کی دیتا. (۱۵۶۳، رسالہ فقہ، ۸).

نَوّے (فت ن، شد و نیز بلا شد) صف.

عدد ۹۰، دس کم سو.

نوے روز میں بنے سب جدا ایک ایک اندام
چوتھے ماہ صورت نر مادہ خلقت کامل تمام

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۲۹۱). باشندے اس کے قریب نوے ہزار کے ہیں. (۱۸۷۱، رسالہ علم جغرافیہ، ۴: ۳۱). ابتدائی پندرہ سال طفولیت و طلب علم میں اور باقی نوے سال اشاعت علم میں گزارے. (۱۹۴۳، تاریخ اکمال، ۳۵۰). ماں کی عمر اس وقت نوے سے اوپر تھی. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۲۰۶). [رک : نو (۲) + ے، لاحقہ نسبت].

نَوِیبھاؤ (فت ن، ی مع، سک و) امذ.

نیا ہونا یا جواں ہونا، دوبارہ جوان ہونا، تجدد (پلیٹس). [س : नवीभाव].

نَوِیبُھوت (فت ن، ی مع، و مع) صف.

جو نیا ہوا ہو، جو نیا ہو چکا ہو (پلیٹس). [س : नवीभून].

نَوِید (فت نیز ضم ن، ی مع نیز مج) امث.

۱. خوش خبری، بشارت، مژدہ، اچھی خبر.

مرغان یاس کو ہو نوید اے فلک کہ پھر
تخم امید مزرع دل میں میں بو چکا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۳).

امید ہے کہ پہونچے ترے لطف کی نوید
گم بخت بھی پھرا نہ ترے در سے ناامید

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶۵).

نوید امن ہے بیداد دوست جاں کے لیے
رہی نہ طرز ستم کوئی آسماں کے لیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۵). یہ آخری الفاظ اسلام کے ایک نئے دور کی بشارت اور فتح مکہ کی نوید ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۲۲۵). ۲. تقریب میں شرکت کا پیام (خصوصاً) شادی کی دعوت نیز وہ چٹھی جس میں دعوت لکھ کر بھیجی جائے، دعوت نامہ، مشترن پتر. ایک نوید بھی از طرف شاہ بنام مری صاحب ..... شاہ فارس ان کا استقبال بقدر و منزلت کریں گے. (۱۸۵۷، عہد نامہ جات، ۲: ۱۵۳). وکالت خانے میں پہنچے تو دیکھا کہ اللہ سرکاتت سب کو نوید تقسیم کر رہے ہیں. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۹۰). ۳. تقریب، تقریب شادی. اس کے عزیز و اقربا دور دور سے نوید میں آئے ہوں گے. (۱۹۱۹، بازار حسن، ۱۵۳). ۴. چہلا، چہلم تعزیت کے کھانے کے نیوتے کے معانی پر بھی اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۸: ۱۵). ۵. ہر وہ چیز جو خوشی کا باعث ہو (فرہنگ آنند راج).

۶۔ (شاذ) کسی خوشی کی تقریب کا کھانا، شاندار ضیافت، مہمان نوازی۔ ڈاکٹر نے مہاراج کی پوجا کی اور نوید لا کر سامنے رکھا اور مہاراج سے استدعا کی کہ وہ ہر کھانے میں سے ایک ایک لقمہ لیں۔ (۱۹۲۲، غریبوں کا آسرا، ۲۲۷)۔ ۷۔ خوش خبری لانے والے کا انعام؛ عطا، اجر؛ جزا، انصاف، وعدہ، اقرار صالح، ضیافت کے لوازمات کا وہ حصہ جو مہمانوں نے لے لیا ہو نیز طاقت، توانائی (شٹین گاس)۔ [ف]۔

... آنا محاورہ۔

خوش خبری آنا، خوش خبری ملنا، مژدہ ملنا، اچھی خبر کی اطلاع آنا نیز دعوت ملنا۔

ہر اک طرف سے ہوئی سو طرح کی خوش وقتی   نویدیں آئیاں عشرت کے کارخانے سے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱، ۶۳)۔

شادی کی جو ہر سمت نوید آئی ہوئی تھی   باغوں میں برابر چمن آرائی ہوئی تھی

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۵۰)۔

... پہنچنا محاورہ۔

خوش خبری ملنا، بشارت ہونا، خبر آنا، اطلاع پہنچنا۔

صبح کو آتے ہی فصلِ نو بہار   کچھ یوں ہاتف سے پہنچی ہے نوید

(۱۷۴۲، دیوان چاتم، ۷۵)۔

نکلے ہو کس بہار سے تم زرد پوش ہو   جس کی نوید پہنچی ہے رنگِ بسنت کو

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۹)۔

... پھرنا محاورہ۔

جگہ جگہ دعوت دی جانا، دعوت نامے تقسیم ہونا نیز خوش خبری سنائی جانا، اطلاع دی جانا۔ صبح ہی سے تیاریاں ہونے لگیں، چندو اور قرب و جوار کے دوسرے موضعوں میں نوید پھری۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۳۰۸)۔

... جانفزا کس صف (۔۔۔ مغ، کس ف) امث۔

(لفظاً) روح پرور، جاں بخش، خوش خبری؛ (مجازاً) انتہائی خوشی کی خبر۔ علامہ کا تصور خودی ابدی سرشاری اور لامتناہی ارتقا کی نوید جانفزا ہے۔ (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۹)۔ [نوید + جانفزا (رک)]۔

... دینا محاورہ۔

۱۔ بشارت دینا، خوشی کی خبر دینا۔

نہ کر اس بچارے کو توں ناامید   توں اس کی کدھن دیکھ کر دے نوید

(۱۶۸۴، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۹۳)۔

مشرق کو اب طلوعِ سحر کی نوید دو   مغرب میں ہے غروب کے نزدیک آفتاب

(۱۹۳۳، سنگ و خشت، ۶۵)۔ مولانا صلاح الدین احمد نے ایک نئے شہاب ثاقب کے طلوع کی نوید دی۔ (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۳۶)۔ ۲۔ اطلاع دینا، خبر کرنا۔

یہ ثنا میں ہے کہ لکھ کر مقطع تو آج اے صابر

نوید نامرادی دوں میں اپنی طرح اعدا کو

(۱۸۸۴، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۱۸۷)۔ بہت بہت تسلیم عرض کرنا اور یہ کہنا کہ اگر میں شریک ہوتا تو کچھ نوید ضرور دیتا۔ (۱۹۳۳، غالب تخلص، ۱۸)۔ ۳۔ دعوت دینا، کھانے یا پینے کے لیے بلانا۔ ہم ابھی چائے پینے کی فکر ہی میں تھے کہ آپ نے نوید دیا۔ (۱۹۲۵، وجاہت حسین، خونی قسمت، ۱۰)۔

... رَسا (۔۔۔ فت ر) صف۔

خوش خبری پہنچانے والا، بشارت دینے والا، خبر لانے والا۔

نسیم صبح ہوئی آج یہ نوید رسا   کہ ہے بہار کی آمد کا ہر طرف جلسا

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۱۰)۔ [نوید + ف: رسا، رسیدن = پہنچنا / پہنچانا]۔

... سُنانا ف مر: محاورہ۔

بشارت دینا، اچھی بات کی خبر دینا، خوش خبری سنانا۔

الطاف ..... سرِ روئے خاک سے   شہ کو نوید فتح سنا دی وہیں پکار

(۱۷۶۱تا، جنگ نامہ (پانی پت)، (منظوم)، ۱۰)۔ بادشاہ نے اپنی پگڑی بیٹے کے سر پر باندھی اور جانشینی کی نوید سنائی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۸)۔ جس نے چونک کر مجھے آدھے سوئے آدھے جاگتے والی کیفیت سے نکالا تھا اور میرے ہی اٹھنے کی نوید مجھے سنائی تھی۔ (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۸۳)۔

... صُبح کس اضا (۔۔۔ ضم ص، سک ب) امث۔

صبح ہونے کی خوش خبری؛ (مجازاً) اندھیروں سے نجات کی خوش خبری۔ ۱۹۶۵ء کی جنگ پاکستان اور پاکستانیوں کے لئے نوید صبح تھی۔ (۱۹۷۵، کہتے ہیں تجھے داشتہ داں، ۳۱۴)۔ [نوید + صبح (رک)]۔

... کا کھانا امذ۔

شادی کا کھانا، کسی خوشی کی تقریب کا کھانا۔ حسب معمول نوید کا کھانا آیا۔ (۱۹۲۲، غریبوں کا آسرا، ۲۸۹)۔

... مَسیحا کس اضا (۔۔۔ فت م، ی مع) امث۔

کسی مسیحا کے آنے کی خوش خبری؛ نجات دہندہ کی آمد کی خبر۔

ہوئی پہلوئے آمنہ سے ہویدا   دعائے خلیل اور نوید مسیحا

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۳)۔ آپ نے فرمایا کہ میں دعائے خلیل اور نوید مسیحا ہوں۔ (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۸)۔ [نوید + مسیحا (رک)]۔

... مِلنا محاورہ۔

خوش خبری ملنا، بشارت ہونا۔ اسمٰعیل میرٹھی کی ..... نظموں میں مسلم قوم کی ..... آزادی کی اہمیت کے احساس کے ساتھ جہد پیہم کے ذریعہ خوشی و مسرت کا زمانہ قریب آنے کی نوید بھی ملتی ہے۔ (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۸۲)۔

... وَصل کس اضا (۔۔۔ فت و، سک ص) امث۔

ملنے کی خوش خبری، ملاقات کی بشارت؛ (خصوصاً) محبوبہ سے ملاپ کی خوش خبری۔

جگہ دے آمد آمد ہے نویدِ وصل جاناں کی

اُٹھا لے سینہ سے بستر تو اے دردِ جگر اپنا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۵۵)۔ [نوید + وصل (رک)]۔

نویدَن (کس ن، ی مع، فت د) امذ۔

۱۔ عرض، گزارش، درخواست؛ بنتی، پرارتھنا۔

یہ عرض ہے کہ نہ کھانا کسی کا جھوٹا پان   تو دوسرا یہ نویدن ہے آپ سے شریمان

(۱۹۲۱، بنتی پرتاپ، ۹۱)۔ ۲۔ بتلانا، جتانا، عرض کرنا، گزارش کرنا نیز مشتہر کرنا، شائع کرنا؛

مشتہری ، اشاعت ؛ ایڈریس ؛ خطبہ (جامع اللغات). ۳. سپاس نامہ ، نوٹس ، درخواست ، اعلان (علمی اردو لغت). ۴. کسی کو کوئی چیز احترام کے ساتھ دینا ، نذر ؛ شیو جی کا ایک نام (ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر). [س : निवेदन].

... کرنا محاورہ.
عرض کرنا ، گذارش کرنا ، درخواست کرنا ، بنتی کرنا ، پرارتھنا کرنا.

کام اپنا ہے نہ چلے گا نگری میں اسلام بھی ہے
مالوی جی کرتے ہیں نویدن دیش کی ہر نر ناری سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۳۳).

نُویدی (فت نیز ضم ن ، ی مع نیز ج) صف.
نوید (رک) سے متعلق ، عام اطلاع کا ، اعلان عام والا ، دعوت پر مبنی ، بلاوے کا. اس موقع پر مخصوص والیان ریاست کے نام نویدی اشتہار ولایت کے جلسہ تاج پوشی میں شرکت کی غرض سے شائع ہوئے تھے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۴۷). [نوید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نِویڑا (کس ن ، ی ج) امذ.
رک : نبیڑا ، فیصلہ ، نبٹاؤ (پلیٹس). [نبیڑا (رک) کا متبادل].

... نَویس (فت ن ، ی مع) صف (لاحقہ).
لکھنے والا ، تحریر کرنے والا ، مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل ، مثلاً افسانہ نویس ، ناول نویس. کوئی اخبار نویس بھی اتفاق سے ان کا دوست ہوا. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۱۳). خدا خدا کر کے بڑی سفارشوں سے نقل نویسوں میں بھرتی ہوا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۱۹). اس قسم کے افراد کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے یہ ان لوگوں سے رابطہ رکھتے ہیں..... یا جن کی مختلف مسائل پر نظر ہوتی ہے مثلاً اخبار نویس اساتذہ اور دیگر ماہرین. (۱۹۶۸ ، ابلاغ عام ، ۳۸). [ف : نوشتن بمعنی لکھنا سے امر].

نَویسا یِنْدَہ (فت ن ، ی مع ، کس ی ، سک ن ، فت د) صف.
لکھا ہوا ، تحریر کردہ. دستور وہی نویسا یندہ گارندہ ہائے ، متولیان تاریخ سند معافی نہیں ہے. (۱۸۷۳ ، اجلاس رائے سندر لال ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۶۳). [ف : نویسانیدن (لکھنا) سے].

نَویسَنْدَہ (فت ن ، ی مع ، فت س ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ.
لکھنے والا ، تحریر کرنے والا ، منشی ، کاتب ، محرر. سپاہی کا داغ نویسندہ کے جامے پر عیب نہیں. (۱۸۴۳ ، سیر عشرت ، ۹۹). ہر چند نویسندے ..... اور گماشتے جا بجا مقرر تھے. (۱۸۴۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۹). خامہ پر واز آوارہ نویسیں ان کے نویسندہ ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۳). نویسندہ ان کو عمداً در خور اعتنا نہیں سمجھتا. (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۳۸۹). [نویس (رک) + ف : ندہ ، لاحقۂ فاعلی].

... داند کہ دَرْنامَہ چِیسْت کہاوت.
۱. (فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ، لکھنے والا جانتا ہے کہ خط میں کیا ہے (جامع اللغات). ۲. (مراداً) اہل بصیرت (فارسی میں مستعمل) (فرہنگ آنند راج).

نَویسَنی (فت ن ، ی مع ، فت س) صف مث ؛ امث.
لکھنے والی ، کاتبہ ، منشی کا کام کرنے والی عورت. سیٹن صاحب نے حضور اکبر شاہ کو عرضی میں لکھا کہ حضور پنو چیتی نویسنی کو محل معلی سے نکال دیں یہ عورت لائق نہیں. (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۱۳۵). [نویس (رک) + ن = نی ، لاحقۂ تانیث].

... نَویسی (فت ن ، ی مع) امث (لاحقہ).
لکھنے کا کام یا پیشہ ، محرری ، مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل ، مثلاً کتاب نویسی ، ناول نویسی. شاید املا نویسی یا بت سازی یا اور کسی فن میں مہارت پیدا کر سکو گے ، محنت شرط ہے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱۰ : ۳). امراء مردہ گھوڑوں اور کشتہ آدمیوں کی نام نویسی کرتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۰). باقی وقت مکان پر روزنامچہ نویسی اور مطالعہ میں گزارا. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۰۳). اسی عرائض نویسی کا طفیل تھا کہ ..... قانون میں اچھا خاصا درک ہو گیا تھا. (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۳۶). [نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نَویل (۱) (فت ن ، ی ج) امذ.
۱. تقریب میں شرکت کا پیام ، نوتہ ، نیوتا ، بلاوا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. شادی بیاہ یا موت کی خبر ، اعلان (اپ و ، ۷ : ۸۸). [نوید (رک) کا محرف].

نَویل (۲) (فت ن ، ی ج) صف.
رک : نویلا جو معروف ہے ، نیا ، نو ، جدید (پلیٹس ؛ فرہنگ عامرہ). [پ].

نَویلا (فت ن ، ی ج) صف.
۱. نیا ، تازہ ؛ جدید ، ایجاد کیا ہوا (عموماً نیا کے سابقے کے ساتھ مستعمل).

سدا تج اُپر دھیان تازے رکھوں — سدا تج سوں کھیلوں نویلا پرم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۶۰).

نویلا رنگ آمیز ہنگام ہیچ — بچھایا اتھا بھوئیں پہ پھولاں کی سیج

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۲).

بصارت سوں ذہر یا راز یک نویلا — ملانے عاشقاں کا پاس میلا

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۵۳).

وہ ساہیہ ہو گئے تو کیا نئے ہیں یا نویلے ہیں
پرانے متر ہیں بچپن کے برسوں ساتھ کھیلے ہیں

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۵). ۲. (i) نادر ، عجیب ، طرفہ کار ، انوکھا.

کیا وہ البیر کوئی نویلا ہے — ہاتھ ہے اور کہیں وہ چیلا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۰ ، ۲ : ۷۵). (ii) تیز ، طرح دار ؛ بانکا ، چنچل ؛ سب سے الگ ، یکتا (پلیٹس). ۳. خوبصورت تیز نوجوان. جیسے ہی ایک نیا نویلا آدمی گلدان ہاتھ میں تھامے اس کے پہلو میں آن کر بیٹھا تو اس کے تمام ہوش و حواس اس کی طرف متوجہ ہو گئے. (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۶۱). ۴. نوزائیدہ ، جو ابھی پیدا ہوا ہو ؛ (مجازاً) لاڈلا ، چہیتا ، پیارا.

ہوا تر لوک پر غوغا کہ ثانی آ گیا یوسف — نویلا لال قادر شاہ صورت سے پیمبر کا

(۱۹۸۵ ، قصیدۂ مظہر بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۳)).

کنبے کا نویلا ہے وہ اماں کا ہے پیارا — تت دیکھ سواری بڑی بی بی یہ سناتی

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۶). ۵. جس کی حال ہی میں شادی ہوئی ہو ؛ نیا شادی شدہ.

دولہا اگر تھا ظاہر نویلا — لیکن نہایت ہے حسن اکیلا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۱). [नव + इला : س].

--- پَن (--- فت پ) اِمذ.
نیا ہونے کی حالت ، تازگی ، نیا پن. نئے کھلونے کی کوئی تخصیص نہیں ہوتی اس کا نیا نویلا پن ہی اس کا سب سے بڑا عیب ہے. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۵۶).
[نویلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

نَویلی (فت ن ، ی ج) صف مث.
۱. نویلا (رک) کی تانیث ، نئی ، جدید ، حال کی.

کڑی تھی پیچھے اس کے ایک کیلی | جلے تھی چوڑی اس پر وہ نویلی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷). ۲. تازہ ، نوخیز ، نئی اُگی ہوئی.

سکیاں پیاریاں مئے میں ہو گی پیاری | ہوی پیو سیج سوں چنچل جوں نویلی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۵).

چنچلی جو چھبیلی ہے نئی نازک نویلی ہے
گلاں کی نت سہیلی ہے کھلا مجلس میں لیایا ہے

(۱۶۷۲ ، عادل شاہ ثانی ، ک ، ۱۶). ۳. نو بیاہتا ، جس کی ابھی شادی ہوئی ہو.

میں دلھن ہوں نویلی کیا کروں اب | کس سے احوال اپنا جا کہوں اب

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۷۳). نویلی بہوئیں حیا سے باہر نہ آسکیں مگر دروازوں کی درازوں سے جھانک کر اپنے بے قرار دلوں کو تسکین دینے لگیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۸). ۴. دوشیزہ ، نوجوان ، کنواری.

چنکلا ، داستاں ، چھیلی سیج | منھی ، ہاکہ خدا ، نویلی سیج

(۱۹۴۷ ، سرود و خروش ، ۱۱۳). ۵. انوکھی ، عجیب ، نرالی : البیلی ، بانکی : اجنبی ، انجان (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). [نویلا (رک) کا مؤنث].

--- سے نَویلی صف مث.
نئی سے نئی ، ہر ایک نئی. یہ افسانہ اسی لیے میرے لمحوں کی کہانیاں ہیں ، ان مجبور لمحوں کی کہانیاں جن میں نئے سے نیا دن ، نویلی سے نویلی شام کبھی نہیں آئی. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۰۹).

--- نَوی (--- فت ن) صف مث (قدیم).
مراد : نئی نویلی ، تازہ و تازہ.

گلاں ہیں گلاں پیاسے ملہاری | نویلی نوی کونپلیاں تھے جوانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۳). [نویلی + نوی (۱) (رک)].

نَوِین (فت ن ، ی مع) (الف) صف.
نیا ، تازہ ، جدید ، نو : ابھی کا ، ترت کا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ابجد خواں ، مبتدی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नवीन].

--- اَوَسْتھا (--- فت ا ، و ، سک س) امث.
نوعمری ، جوانی (پلیٹس). [نوین + اوستھا (رک)].

نُوِین (فت نیز ضم ن ، ی مع نیز ی ج نیز مع ، کس ی) امذ.
شاہزادہ نیز امیر زادہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف].

نَویں (۱) (فت ن ، ی مع) صف مث.
نئی ، تازہ (تراکیب میں مستعمل). [نوی (رک) کا ایک املا].

--- نِکور (--- کس ن ، و مع) صف مث.
بالکل نئی ، نہایت جدید. نویں نکور فرانسیسی کار میں ..... فلیٹ پر پہنچ گئے. (۱۹۸۳ ، نامہ بروش ، ۲۲۳). [نویں + نکور (رک)].

نَویں (۲) (فت ن ، ی مع) (الف) امث.
۱. کسی مہینے کی نو تاریخ.

باتن کھانڈے ترکش باند | محرم کیرے نویں چاند

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۳۸).

نماز تو چندی کی تھی جیسی نویں ہوتی تھی
نذر جب کھانے کو کہتے تھے نہیں ہوتی تھی

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (سحر) ، ۲ : ۵۱۹). ۲. عدد نو ، ۹ مراد : محرم الحرام کی نو تاریخ. وہ روز کامل سعود کو پیاس سے بلکا اور تھکا تیسرے دن ، نویں تاریخ وقت عصر لڑتے کون چڑھ کھڑا ہوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷). (ب) صف مث. ۱. نو کے عدد سے متعلق ، عدد نو (۹) کی مغیرہ حالت (برائے تانیث). تحفۃ کے ضمن میں نویں صدی ہجری کے مشہور شاعر ..... کے ساتھ ناانصافی ہوگی. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۰۹). ۲. نہم ، نواں (عموماً درجہ یا جماعت کے لیے مستعمل). چندرہ سولہ سالہ نویں دسویں جماعت کے طالب علم بے چارے کی ہمت کیا تھی. (۱۹۶۵ ، چار حوالت ، ۳۷). [رک : نو (۲) + یں ، لاحقۂ صفت مؤنث].

--- دِہائی (--- کس د) امث.
نوّے سال کی مدت. اردو افسانہ اب اپنی عمر عزیز کی نویں دہائی میں قدم رکھ چکا ہے. (۱۹۹۱ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۱۷). [نویں + دہائی (رک)].

نَویں (فت ن ، ی ج) صف مذ.
نو (۹) کے عدد ترتیبی نواں کی مغیرہ حالت نیز جمع. نویں برج میں بفضل برسات. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۷). مگر در عوض آٹھویں یا نویں روز کے پانچویں یا ساتویں روز ان کی ترقی موقوف ہوتی ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۹۵). نویں کے نام "زبد" کے ساتھ اس کا جوڑ مل جاتا ہے. (۱۹۲۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۲). [رک : نو (۲) + یں ، لاحقۂ صفت مذکر].

نَوِینتا (فت ن ، ی مع ، فت ن) امث.
نیا پن ، تازگی ، عنفوانِ شباب ، نوعمری نیز حال کا ہونا (پلیٹس). [س : नवीनता].

نَوِینتْو (فت ن ، ی مع ، فت ن ، سک ت) امذ.
رک : نوینتا ، نیا پن (پلیٹس). [س : नवीनत्व].

نَوِینَوَسْتھا (فت ن ، ی مع ، مغ ، فت و ، سک س) امث.
جوانی ، نوعمری (جامع اللغات). [نوین اوستھا (رک) کا ایک املا].

نَہ (فت ن) حرف نفی : ~ تا.
انہیں ؛ مت ، (انکار کا کلمہ).

نہ پیراں کو مانے نہ میراں کے تئیں
مدد کو جانے وہیراں کے تئیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۰).

کروں سرو سوں قد کوں نسبت اگر
عقل بولے کوتاہ بینی نہ کر

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۱۱). فرمائے نہ اے دقی چاہتا ہوں کہ قیامت میں ان سے دشمنی کروں.
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۶).

کہاں میں اور کہاں اندیشۂ بوس و کنار اوسکا
نہ بھائی یہ خیال خام مجھے ہو نہیں سکتا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳۳).

مرقد میں انیس نہ کفن میں ہوگا وہ روضۂ سلطان زمن میں ہوگا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰). یہ محض چاند سورج کی بات نہ تھی بلکہ ... عقائد کا معاملہ تھا.
(۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۲). **۲.** انکار ، عدم قبول **(نامنظوری یا تردید کے موقعے پر)**.
ہر شخص مختار ہے چاہے خود آئے ، چاہے غزل بھیجے ، میں تو نہ آؤں گا نہ غزل بھیجوں گا. (۱۹۲۸ ، دلی کی آخری شمع ، ۲۶). **۳.** کیوں نہیں کی جگہ ، ضرور ، بے شک.

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ، ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳).

وہ ستم گر دوست نکلا غیر کا
کیوں عزیزو میرا کہنا تھا نہ سچ

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ ، ۵۷).

اک روز مرنے والوں کا لے لو نہ امتحاں
ہو جائے اہل بزم پہ اظہار جھوٹ سچ

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۳۳). آپ جانتے ہیں کہ الجبرا میں ہندسے استعمال کیے جاتے ہیں نہ کہ حروف. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنایئے ، ۲۷). **۴.** تاکید اور کبھی افضلیت ظاہر کرنے کے لیے.

اے غیر میر تجھ کو گو جوتیاں نہ مارے
سید نہ ہووے پھر تو کوئی چمار ہووے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱).

سبک تر ہوں خط کے لفافے سے قاصد
مجھی کو لیے چل نہ رکھ کر کمر میں

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۲۸). مارکسزم نے کہیں ان باتوں کی نفی کی ہے نہ حقارت کے ساتھ رد کیا ہے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۶).
۵. (وضاحت کلام کے لیے).

جو اس نار کے تائیں آتا نہ میں
تجے چھوڑ کر یاں تے جاتا نہ میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۹).

گزری نہ ، بہرحال ، یہ مدت خوش و ناخوش
کرنا تھا ، جواں مرگ ، گزارا کوئی دن اور

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱).

یاد ہے یا نہیں کس درد سے لکھا تم نے
گہ نہ جا اور نہ کر ترک رفاقت میری

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۸۳). آواز نہ بھاری نہ باریک مگر بلا کی موثر. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۵). **۶.** برائے امتناع **(باز رکھنے کے لیے محبت سے بولا جاتا ہے)**.

مرا جی مت جلا دل کو نہ کر آپ
لگا ہے مجھ کو رونا آہ بے تاب

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۵۲).

کیا کسی کا ہوا ہے تو عاشق
نہ مری جان مت لے یہ جنجال

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۵۸).

کچھ سوچ کر یہ کہنے لگی وہ شکستہ حال
کیا کہتے ہو نہ بھائی یہ میری نہیں مجال

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۷).

شیخ جی اٹھے تو الفرش نے قدم لے کے کہا
اٹھ کے کیوں بیٹھ گئے جاؤ نہ میخانے سے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۱).

وہ کہتے ہیں جا ، عشق کہتا ہے ، نہ
وہ دیتے ہیں دھمکی ، یہ دیتا ہے شہہ

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرا ، ۳۱). **۷.** سچ سچ بتاؤ ، تصدیق کرو ، کیا ایسا نہیں ہے ، ہے کہ نہیں.

مسعود ! دیکھو تم نے پھر جام غم پیا نہ
کہتے تھے ہم نہ کرنا وہ کام پھر کیا نہ

(۱۹۳۵ ، دو نیم ، ۸۷). [س : نو].

--- اَپنی خُوشی آئے ، نَہ اَپنی خُوشی چَلے کہاوت.
اپنا بس نہ چلنا ، دوسروں کے بس میں ہونا (اپنی مجبوری یا بے بسی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں).

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۹).

--- اَپنی کہی ، نَہ میری سُنی فقرہ.
اظہار کا موقع نہ ملنے کے موقعے پر کہتے ہیں.

کی اپنی نہ کچھ میری سنی نظریں چرائی ہیں
جو کہتا ہوں کہو کیا ہے چڑھا جوئیں اتراتا ہے

(۱۸۱۸، انشا، د، ۳۴).

... اَپنی نِینْد سونا ، نہ اَپنی بُھوک کھانا کہاوت.
مجبور و بے بس ہونے کے موقعے پر کہتے ہیں. اپنی تمام آزادی تحقیقات علمی کے نذر (نذر) کردی نہ اپنی نیند سوئے نہ اپنی بھوک کھانا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۲۳۱).

... اُٹْھنا محاورہ.
برداشت نہ ہونا، سہ نہ سکنا (مہذب اللغات).

... اِدھر کا ، نہ اُدھر کا فقرہ.
جس کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہو (نہ گھر کا نہ گھاٹ کا)؛ نامراد، ناکام؛ کسی کام کا نہیں، بیکار.

کعبے سے غرض اس کو نہ بت خانے سے مطلب
عاشق جو ترا ہے نہ ادھر کا نہ اُدھر کا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۹۰).

ہستی و عدم میں نفس چند بشر کے   جھونکے ہیں ہوا کے نہ ادھر کے نہ اُدھر کے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۰).

... اِدھر کی نہ اُدھر کی ، یہ بَلا کِدھر کی کہاوت.
ایسی مصیبت کے متعلق کہتے ہیں جس کا کوئی چارہ نہ ہو (فرہنگ اثر).

... اِدھر کے رَہے ، نہ اُدھر کے (رَہے) کہاوت.
یعنی ایسا کام کیا کہ ہر طرح نقصان ہوا، کوئی کام پورا نہیں ہوا؛ مکمل شعر بطور کہاوت یوں ہے: نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم

نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

حضرت عثمان کے قاتل اور قتل کے سابق یہ بن کر دنگ رہ گئے اور گو ان کو الگ ہونا پڑا مگر یہ بڑی مصیبت اور جنجال میں پھنسے کہ نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۱۱۵).

... اِس بَھل چَین ، نہ اُس بَھل چَین کہاوت.
(جب کوئی کسی بات پر راضی نہ ہو تو کہتے ہیں) کسی طرح قرار نہیں؛ کسی بات پر راضی نہیں (مہذب اللغات).

... اَساڑھ سُوکھے ، نہ ساوَن ہَرے کہاوت.
سلح کل؛ ہر وقت یکساں (محاورات ہند؛ محاورات ہندوستان).

... اُگْلتے بَنے نہ نِگْلتے بَنے کہاوت.
جب کسی کام کے کرنے میں بھی نقصان، نہ کرنے میں بھی نقصان ہو تو کہتے ہیں. یہ گرستی کا جنجال ہے گر بھرا جیسا نہ اگلتے بنے نہ نگلتے بنے. (۱۹۳۵، گئودان، ۳۷).

... اُگْلے بَن پَڑے ، نہ نِگْلے کہاوت.
رک: نہ اگلتے بنے نہ نگلتے بنے. تمیز کے لیے یہ گن ساتپ کے منہ کی چھچھوندر بن گیا کہ نہ اگلے بن پڑے نہ نگلے. (۱۹۰۸، روشنی، ۱۸).

... اُلٹا لیا جائے ، نہ سِیدھا کہاوت.
رک: نہ اگلے بنے نہ نگلے بنے. زبان کا مزاج عجیب ہوتا ہے بقول شخصے کہ نہ الٹا لیا جائے نہ سیدھا. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۵۱).

... اُلٹی سَمْجھے ، نہ سِیدھی کہاوت.
ضدی، عقل سے بے بہرہ کے متعلق کہتے ہیں (فرہنگ اثر).

... اِلَل لَّذی نہ اَلَل لَّذی / اِلیٰ الّذی ، نہ اُولیٰ الّذی کہاوت
نہ ادھر کا نہ اُدھر کا، کہیں کا نہیں، کسی گنتی میں نہیں. جب ان لوگوں کے ساتھ یہ معاملہ ہے تو ہم نہ الی الذی نہ اولی لذی کس گنتی میں ہیں. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۹۳). نہ الل لذی نہ الل لذی .... آپ گورے کالے دونوں قسم کے خون سے مرکب تھے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۱۴: ۳).

نہ تو عاشقوں ہی میں جا ملی نہ تو فاسقوں سے بنی رہی
تری وہ مثل ہے اب اے رشی نہ اللذی نہ اللذی

(؟، رشی (فرہنگ آصفیہ)).

... ایک ہَنْسْتا بَھلا ، نہ ایک روتا بَھلا کہاوت.
تنہائی کسی بھی حالت میں اچھی نہیں: اکیلے آدمی کا کوئی کام اچھا معلوم نہیں ہوتا، نہ اکیلے کی خوشی میں مزہ نہ رنج میں.

نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں سزا محبت کی پا چکے ہم
نہ ایک ہنستا بھلا نہ روتا یہ ہجر میں آزما چکے ہم

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۸۷).

... اِینْٹ ڈالیے نہ ، چھِینْٹ کھائیے کہاوت.
نہ کسی کو برا کہو نہ کسی سے برا سنو؛ نہ برے کام میں پڑتے نہ بدنامی ہوتی (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال؛ جامع الامثال).

... آدَم / آدْمی ، نہ آدَم زاد فقرہ.
ہو حق، سناٹا، کسی کا موجود نہیں ہونا (عموماً قصہ گوئی میں مستعمل). یہاں آکر دیکھا تو نہ آدمی نہ آدم زاد تم کو سارے گھر میں ڈھونڈتی پڑی پھری. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۹۳). جب وہ وہاں پہنچا تو اس نے دیکھا کہ وہ خالی ہے نہ آدم نہ آدم زاد. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۵۶). یہ بھی کوئی رہنے کی جگہ ہے اجاڑ ویران سنسان نہ آدم نہ آدم زاد. (۱۹۶۷، معذرتیں، ۹۰). اس کے بعد سناٹا اور بقول غالب اگا ہوا شہر، نہ آدمی نہ آدم زاد. (۲۰۰۳، ولی تھا جس کا نام، ۱۳۶).

... آسْمان پَر تُھوکو نہ گِریبان میں آئے کہاوت.
نہ کسی بڑے شخص کے منہ آؤ نہ ذلیل ہو (فرہنگ اثر).

... آگا نہ پِیچھا فقرہ.
جو یتیم اور لاوارث ہو، جس پر کسی کی پرورش کا بوجھ نہ ہو؛ جس کی سفارش کرنے والا کوئی نہ ہو. اسفندیار تو اپنا ہی بچہ ہے، نہ آگا نہ پیچھا ڈھائی ہزار کی نوکری مل گئی ہے. (۱۹۷۲، عکس گھر، لاہور، مارچ، ۹۳).

... آگے اَگاڑی ، نہ پِیچھے پِچھاڑی کہاوت.
رک: نہ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا. وہ تھا مجرد، نہ آگے اگاڑی نہ پیچھے پچھاڑی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۰۷).

... آگے لَتّا ، نہ پیچھے پَتّا کہاوت.
کنگال، مفلس کے متعلق کہتے ہیں. صاحبیت پر فدا ہونے والے لیڈروں میں جسے دیکھئے گا، نہ آگے لتا نہ پیچھے پتا. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۹، ۱۱: ۶).

... آگے ناتھ ، نہ پیچھے پَگّھا کہاوت.
جب کسی کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو، اکیلا ہو اور کوئی ذمے دار نہ ہو تو اس کے متعلق کہتے ہیں. جوگ دو تین مہینے تک نہ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا ... گھاس ... چرچگ کر سنڈا بن گیا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۵۰). میرا کیا ہے نہ آگے ناتھ نہ پیچھے پگا تمھارے بال بچے ہیں ان کا خیال کرو. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۱۵۶). اباجی شاید آپ کی بیٹی ہوں یہ سب کیا اندھیر ہے بھائی جوان لڑکی اور یوں آزاد نہ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱، ۱۱: ۱۱).

... آنکھوں دیکھا ، نہ کانوں سُنا فقرہ.
ایسی بات نہ کبھی دیکھی نہ سنی (ناقابل یقین بات کے متعلق کہتے ہیں). وہ وہ قصے شروع ہو جاتے کہ نہ آنکھوں دیکھے نہ کانوں سنے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۳).

... آں کار بی کُنَم نہ ایں کار بی کُنَم کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اس کام کے کرنے میں مجھ کو کچھ عذر نہیں مگر کروں گا بھی نہیں؛ نہ یہ کام کروں گا، نہ وہ کام کروں گا؛ نکما آدمی کوئی کام نہیں کرتا (ماخوذ: محاورات ہندوستان؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال).

... آؤ دیکھا نہ تاؤ فقرہ.
ذرا تامل نہیں کیا، کوئی لگی لپٹی رکھے بغیر، موقع محل دیکھے بغیر کوئی کام کیا جائے تو کہتے ہیں. ڈاکٹر صاحب غصے میں بھرے ہوئے لڑکے کے کمرے میں پہنچے، نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ، لپک کر اس کی گردن دابی اور ایک چانٹا رسید کیا. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، جنوری، ۵۹).

... آئے کی ، نہ گئے کی فقرہ.
آنے جانے والوں کی، کسی کی کوئی عزت نہیں (ماخوذ: مہذب اللغات).

... باسی بچے / رہے ، نہ کُتّا کھائے کہاوت.
زیادہ ہوگا نہ اکارت جائے گا، نہ زیادہ ہوگا نہ ضائع جائے گا (روزانہ استعمال کر لینے والی چیز کے متعلق کہتے ہیں). اس کے پاس آتے تو کیا پاتے مثل مشہور ہے نہ باسی رہے نہ کتا کھائے. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۹۹). عاشق رنجور کو مجبور کیا کہ جنس ہی ناکارہ کر دینا چاہیے، نہ باسی بچے نہ کتا کھائے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۳: ۳). وہاں آبادی، نہ باسی بچے نہ کتا کھائے کے اصول پر ... زندگی گزار رہی ہے. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۲۳۳).

... بَخْتی (... فت ب، سک خ) امث: بے بختی
بدبخت، بدقسمت.

ہے یہ نہ بختی کون سی منزل اللہ اس کا نام تھا
ڈر سا دل کے میرے اندر اس منزل میں بیٹھ گیا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۷). [نہ (سابقہ نفی) + بخت + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بکے ، نہ راستہ چھوڑے کہاوت.
ہر طرح سے زچ کرنا (جامع اللغات).

... بَنْتا ف مر: محاورہ.
۱. میل جول نہ ہونا، نہ نبھنا، اختلاف ہونا، سلوک نہ ہونا.

تیرے لئے درد کو کسی سے نہ بنی   بہتیروں نے چاہا پر سب سے نہ بنی
(۱۷۸۳، درد، د، ۱۰۸). ۲. مفر نہ ہونا، چھٹکارا نہ ملنا.

غیر پھرتا ہے لیے یوں ترے خط کو کہ اگر
کوئی پوچھے کہ یہ کیا ہے، تو چھپائے نہ بنے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۹).

شوق نے ہم کلام کر ہی دیا
اون سے بے گفتگو کیے نہ بنے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۵).

... بولا جانا ف مر: محاورہ.
کمزوری یا ناتوانی کی وجہ سے گفتگو نہ کر سکنا.

اِدھر وہ بدگمانی ہے، اِدھر یہ ناتوانی ہے
نہ پوچھا جائے ہے اُس سے، نہ بولا جائے ہے مجھ سے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۵).

... بولتا ، نہ مارا جاتا کہاوت.
خاموشی میں عافیت ہے، جو بولے اس پر آفت آتی ہے. اس وقت بے ساختہ شہزادے کے منہ سے یہ بات نکلی کہ نہ بولتا نہ مارا جاتا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۳۰).

... بولی نہ بولی ، بولی تو ایک پتّھر کھینچ مارا کہاوت.
(بدمزاج عورت کے متعلق کہتے ہیں) اول تو بولتی نہیں اگر بولتی ہے تو بدکلامی کرتی ہے (جامع الامثال).

... بچنا ف مر: محاورہ.
محفوظ نہ رہنا، جاں بر نہ ہونا، زندہ نہ رہنا.

بچے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی
اگر ہو رشتۂ جاں سوزن مسیحا میں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۰).

... بُہنی نہ بَٹّا فقرہ.
دکاندار کی پہلی فروخت (بوہنی) جب تک نہ ہو اور کوئی شخص سودا ادھار مانگے (جسے بعض بدشگونی تصور کرتے ہیں) تو کہتے ہیں. سالے صبح ہی صبح نازل ہو گئے نہ بہنی (بوہنی) نہ بٹا پہلے ان کو دے دو. (۱۹۵۷، خدا کی بستی، ۲۳۰).

... بی بی ، نہ پیر ، بُھکا پیر کہاوت.
(عور) پہلے ان کو دو پھر کسی کو دینا؛ جب کوئی فقیر بہت تنگ کرے تو عورتیں کہتی ہیں (جامع اللغات).

... بھادوں بَرسے ، نہ ہاڑ سُوکھے کہاوت.
رک: نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون برسے. موسم تیا کا شرقی بعید کے بہت سے شہروں کی طرح ایسا ہے کہ نہ بھادوں برسے نہ ہاڑ سوکھے. (۱۹۷۴، ابن الوطن کے تعاقب میں، ۱۰۸).

--- بُھول فقرہ.
تکبر نہ کر، مغرور نہ ہو.

شوکت پہ نہ بھول آدمی زاد — اعمال ترے اسے ہیں سب یاد
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۴۷).

--- پانا ف مر: محاورہ.
ا. کسی کی ہمسری نہ کرسکنا، کسی کی برابری نہ کرسکنا.

غنچے تری تنگی دہنی کو نہیں پاتے — جیتے تو ہیں پر تیری ہنسی کو نہیں پاتے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۹). ۲. کچھ نہ ملنا، کچھ حاصل نہ ہونا، کچھ بھی ہاتھ نہ آنا. راہبر نے راہ گم کی اور ہر چند تردد کیا ہر گز وہ شاہراہ نہ پائی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰۹).

--- پانی کے اُوپَر، نہ پانی کے نیچے کہاوت.
ا. جو کسی بات پر نہ جمے؛ جس کو کسی پل چین نہ ہو، جو ادھر بھی ہو اُدھر بھی ہو، اس کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ: مہذب اللغات). ۲. اُلٹی سمجھ والے کے متعلق کہتے ہیں (جامع الامثال).

--- پائے رَفْتَن، نہ جائے ماندَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) سخت مجبوری، نہ جاسکتے ہیں نہ ٹھہر سکتے ہیں، جب کوئی ایسا موقع آپڑے کہ کچھ کرتے دھرتے نہیں بنتا. ایک میں بیمار و نحیف و زار اور راہ دوسرے صعب گذار نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۱۵۰). میں ماندہ ہوں، زندگی ایک لڑکھڑاتا ہوا بوجھ ہے، نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن، مجھے یہ فیصلہ کرلینا چاہیے کہ میں یہ بوجھ از سرِ نو اٹھا سکتا ہوں یا نہیں. (۱۹۸۰، دیوار کے پیچھے، ۲۳). وہ فارسی کے جملے مثلاً چشم ما روشن دل ما شاد، پائے رفتن نہ جائے ماندن ..... وغیرہ بے تکلفی سے استعمال کرتی تھیں. (۲۰۰۰، شائستہ اکرام اللہ (دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (پیش لفظ)، ۲۸)).

--- پائے رَفْتَن نہ روئے ماندَن کہاوت.
رک: نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن. آگے نہیں بڑھ سکتا، بے تمیزی ہے، پیچھے نہیں ہٹ سکتا، بے عزتی ہے، نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۲۸). عجب مخمصے میں پڑا نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۰۰).

--- پائے ماندَن نہ جائے رَفْتَن کہاوت.
رک: نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن. میں تنہا بارش سنگ اور سنگ دشنام سہتا رہا نہ پائے ماندن نہ جائے رفتن. (۱۹۸۹، سلیوٹ، ۱۰۰).

--- پَردَہ نہ چوری کہاوت.
کسی سے رازداری نہ برتنے والے یا دیدہ دلیری کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں. ایسی کارروائی کرتے ہیں کہ گویا وہ وکیل ہیں نہ کسی سے پردہ نہ چوری. (۱۸۸۸، مکاتیب محسن الملک، ۱: ۱۲).

--- پُوچھ / پُوچھو فقرہ.
ا. بیان سے باہر ہے، قابل بیان نہیں.

شوخی میں ہے ایسی نظر اس کی کہ نہ پوچھو — لے جاتی ہے جان جگر ایسی کہ نہ پوچھو
(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۱۳۶).

نہ پوچھو کیسی لذت آفریں ان کی محبت تھی
مصیبت جس کی راحت، اس کی راحت کیا قیامت تھی
(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۴۷). ۲. جواب نہیں، کیا کہنا ہے واہ وا، سبحان اللہ.

مجھ سے خبر نہ پوچھ حجاب وجود کی — شام فراق صبح تھی میری نمود کی
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۳).

سب جھوٹ ہے جو تم نے سنا مہر کی نسبت
واللہ وہ انسان ہے ایسا کہ نہ پوچھو
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۹۹). ۳. اتنا برا ہے کہ کہنے کے لائق نہیں؛ ایسی مصیبت ہے کہ بیان سے باہر ہے.

نہ پوچھو دہر میں کیا کر چلے ہم — اسی ہی آرزو میں مر چلے ہم
(۱۷۸۸، جہان دار، د، ۱۱۳).

کچھ صلح کی باتوں میں ہوا ذکر عدو بھی — رنجش ہوئی یاں وگر ایسی کہ نہ پوچھو
(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۱۳۶).

نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی
نشیمن سیکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۳).

دل میں مرے پیکان ہے ایسا کہ نہ پوچھو
اس گھر میں یہ مہمان ہے ایسا کہ نہ پوچھو
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۹۹).

--- پُوچھنا ف مر: محاورہ.
قدر نہ کرنا.

اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول
گو بدلے نیست کے ہو تغیر مرجع
(۱۸۹۷، رشک (مہذب اللغات)).

منہ لگایا نہ بتوں نے نہ خدا نے ہم کو
نہ ادا نے کبھی پوچھا نہ قضا نے ہم کو
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۳۹).

--- پُوچھو، بَیان سے باہَر ہے فقرہ.
قابل بیان نہیں، ذکر کے قابل نہیں، نہایت تکلیف دہ ذکر ہے.

صبح شب فراق کے صدمے نہ پوچھیے — کن کن قیامتوں سے شب غم جدا ہوئی
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۵۷).

--- پَہُنچنا ف مر: محاورہ.
مقابلہ نہ کرسکنا؛ برابری نہ کرسکنا.

وہ زلفیں اس کی سیاہ پر خم کہ ان کے بل اور شکن کو یارو
نہ پہنچے سنبل، نہ پہنچے ریحاں، نہ پہنچے ناگن، نہ پہنچے کالا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱: ۹۱).

... پینا لڑانا ف مر؛ محاورہ.
مرغ کو متواتر اور پیہم لڑانا ، بے پانی کے مرغ کو لڑائے جانا.

بہت کرتے ہیں دعوائے دلیری غیر ان روزوں
نہ پینا مرغِ دل کو میرے پالی میں لڑا دیکھو

(١٨٣٩ ، نجیب (فرہنگ آصفیہ ، ٣ : ٦١٩)).

... پینا لڑنا ف مر؛ محاورہ.
نہ پینا لڑانا (رک) کا لازم ؛ مرغ کا بے پانی متواتر اور پیہم لڑنا.

مرغ اس میں نہ پینا لڑتا ہے
لاکھیں گرزوں کی طرح جڑتا ہے

(١٨١٨ ، انشا (مہذب اللغات)).

... تابِ ماندَن ، نَہ پائے رفتَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن ، نہ جائے ماندن . میں اس کے روبرو بلائی گئی ، نہ تاب ماندن نہ پائے رفتن . (١٨٩١ ، حرم سرا ، ٢ : ٣١).

... تو فقرہ .
(کلمۂ شرط) نہیں تو ، ورنہ .

مجھے کام ان کے جمال سے نہ تو نیچے سے نہ خیال سے
نہ تو وجد سے ، نہ تو حال سے نہ تو ناچ سے نہ تو راگ سے

(١٨١٨ ، انشا ، کلام انشا ، ٢٥٢).

... تو کَہہ میری نَہ میں کَہوں تیری کہاوت.
تم میرا عیب چھپاؤ ، میں تمہارا عیب چھپاؤں گا.

اور اس میں کہیں مل گئی گر حسن کی ڈھیری
پھر جب تو نہ کہہ میری ، نہ میں کچھ کہوں تیری

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٢ ، ١٥٩).

... تیر نہ کَمان ، ناحَق کا پٹھان کہاوت.
زبردستی کی حکومت جتانے والے کی نسبت کہتے ہیں . نہ اس کو ملک گیری کا عزم نہ لاؤ لشکر ہے اس کی کیا کہاوت ہے نہ تیر نہ کمان ناحق کا پٹھان (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ٩١).

... تیرا سُوت ، نَہ میری بُنائی/کَتائی کہاوت.
بالکل لاتعلق ہوجانے والے کی نسبت کہتے ہیں . بھائی سہراب بیگ نے خواہ مخواہ اپنا تیا دکھایا پشتوں کے تعلقات گھڑی میں توڑ کر رکھ دیئے اور ایسے کہ نہ تیرا سوت نہ میری کتائی . (١٩٢٣ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ١٩٧).

... تیل تلی ، نَہ اوپر پلی کہاوت.
بہت کم بولنے ، بہت کم ملنے والے کے متعلق کہتے ہیں ، کوئی فائدہ نہیں ، کچھ پاس نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... تِین میں ، نَہ تیرَہ میں کہاوت.
کسی گنتی یا شمار میں نہیں (کسی کو بے وقعت یا لاتعلق ظاہر کرنے کے موقعے پر کہتے ہیں) . ہم دانش ور بے چارے نہ تین میں نہ تیرہ میں . (١٩٨٣ ، مکالمات سقراط ، ١٥٢).

... تِین میں نَہ تیرَہ میں ، سُتلی کی گِرَہ میں کہاوت.
رک : نہ تین میں نہ تیرہ میں . تیری کیا گنتی ہے ، نہ تین میں نہ تیرہ میں ، ستلی کی گرہ میں . (١٩٥٥ ، منٹو ، تین عورتیں ، ٨٢).

... تُھوکنا محاورہ.
اہمیت نہ دینا ؛ توجہ نہ دینا ؛ خواہش نہ کرنا ، رغبت نہ کرنا . اب اگر اپنی ساری بادشاہت مجھے دے تو اس پر بھی نہ تھوکوں . (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٢٣٠) . ہمارے چولھوں کے نزدیک بھی قدم نہ دھرتے تھے اور ہمارے کھانے پر کبھی نہ تھوکتے تھے . (١٩١٠ ، سپاہی سے صوبے دار تک ، ٣٣).

... ٹُوٹنا ف مر؛ محاورہ.
الگ نہ ہونا ، جدا نہ ہونا .

نہ ٹوٹیں اتحادِ باہمی کی خوشنما کڑیاں
سنا ہے قوم کے زور آزما زنجیر کھینچیں گے

(١٩٥٣ ، دیوان صفی ، ١٥٠).

... جاڑے دُھوپ ، نَہ گَرمی چھانو کہاوت.
(ع) ناکارہ اور خراب جگہ کے متعلق کہتے ہیں . کوڑے گاتوں نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھاتوں ... توج میں وہاں کیوں جانے لگی . (١٨٧٣ ، بنات النعش ، ١٣٠).

... جان نَہ پہچان ، بَڑی خالَہ سَلام کہاوت.
(عو) کسی سے خواہ مخواہ یک جہتی جتانا یا تعلق ظاہر کرنا ؛ (رک : جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام) (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... جانو فقرہ.
معلوم نہیں ، کچھ پتہ نہیں (رک : نہ جانے) . خط کو لے کے سر پر رکھا اور خط کا سرنامہ کھولا بہت ڈرتا ہوا کہ نہ جانو تو اس میں کیا لکھا ہوگا . (١٨٠٠ ، قصۂ گل و ہرمز ، ٩٢).

... جانے فقرہ.
معلوم نہیں ، کچھ پتا نہیں ، خدا جانے .

اتفاق تو اتنی نہیں ، یار یو
نہ جانے کہ کیا دیکھی اس شار یو

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٧٧).

میں گم ہوا جو عشق کی رہ میں تو کیا عجب
مجنوں و کوہکن سے نہ جانے کدھر گئے

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٦٥).

کچھ توڑ نہ مژگاں سے مرے آنسو کا زنجیرا
نہ جانے اشک کے قطرے تھے یا موتی کی سے لڑیاں

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١١٢).

واثق نے اسے عذرا سمجھا یاروت اسے زہرہ سمجھا
موسیٰ نے نہ جانے کیا سمجھا غش ہو کے گرے سر طور برہن

(١٩١٣ ، نقوش مانی ، ٥) . جواب صرف اس خیال سے نہ لکھا جا سکا کہ نہ جانے خط کا لہجہ کیا ہو اور آپ کا موڈ کیا ہو . (١٩٢٣ ، حرف آشنا ، ٢٥).

دل کسی حال پہ قانع ہی نہیں جانِ فراز
مل گئے تم بھی تو کیا اور نہ جانے مانگے

(۱۹۶۶ ، درد آشوب ، ۱۲۳) . نہ جانے کتنی مدت سے میں تن تنہا اور خاموش کھڑا ہوں .
(۱۹۸۲ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۱ : ۱۲۱) .

... جانے کیوں فقرہ .

کیا وجہ ہے ؛ معلوم نہیں کیوں (اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے ربطِ کلام کے لیے کہتے ہیں) . نہ جانے کیوں انھوں نے اپنے آپ کو افسانہ نگاری کے میدان سے ہٹا لیا .
(۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۷) .

... جائے رَفْتَن ، نہ پائے ماندَن کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن . پھر سوچا کہ یار یہاں تو نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن کی صورت ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۸) .
میرا وقار گرتا چلا گیا اور اب چھوٹے کیٹے میں مسعود کے ساتھ نہ جائے رفتن اور نہ پائے ماندن کے عالم میں بیٹھا ہوں . (۱۹۹۰ ، تارِ عنکبوت ، ۱۴۰) .

... جائے ماندَن ، نہ پائے رَفْتَن / نہ رائے ماندَن ، نہ پائے رَفْتَن کہاوت .

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن . جو یہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ رائے ماندن نہ پائے رفتن ناچار رہے . (۱۸۵۶ ، انشائے سرور ، ۸۰) .

موسم کا یہ حال کم تھا ماہن پائے رفتن نہ جائے ماندن

(۱۹۳۶ ، جنگ بیتی ، ۳۰) . ہم سب جونک کے مارے نڈھال ہو رہے تھے نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۰) . نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن کے مصداق ہو نہ تو سر جھکا کر رو سکتی ہے نہ سر اٹھا کر چل سکتی ہے . (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۱۵۲) .

... جَنْتی ، نہ ڈھول بَجْتا کہاوت .

۱ . بُرے آدمی کے متعلق کہتے ہیں کہ نہ اس کی ماں اسے جنتی نہ اتنی رسوائی ہوتی (ماخوذ : جامع اللغات) ۲ . نہ بُرے کام کرتے نہ بدنامی ہو (جامع الامثال) .

... جورُو نہ جاتا ، اللہ میاں سے ناتا کہاوت .

جو مجرّد ہو ، اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جس کے آل اولاد نہ ہو . غدر میں فقط قید ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے نہ جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا . (۱۹۳۳ ، غالب شکن ، ۹) . بیوی عرصہ ہوا اللہ کو پیاری ہو چکی تھیں ، نہ جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا اور اللہ سے ناتا بس اس قدر تھا کہ عید بقرعید اور جمعے کی نماز مسجد میں جا کر ادا کر لیتے تھے . (۱۹۸۸ ، بھاگو ہوا غلام ، ۱۱۰) .

... جورُو ، نہ جَتّہ کہاوت .

رک : نہ جورو نہ جاتا ، اللہ میاں سے ناتا . اکیلا لونڈا ، چھڑا جوان ہے ... نہ جورو نہ جتہ .
(۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۲۵) .

... جینے کی شادی / خُوشی ، نہ مَرنے کا غم کہاوت .

کسی بات کی پروا نہیں ، کسی قسم کی اُمنگ باقی نہیں (ماخوذ : جامع الامثال) .

... چاہیے فقرہ .

نہیں ہونا چاہیے ؛ ایسا نہیں ہوتا ہے .

مجروح دل کو اور دُکھانا نہ چاہیے تنہا اُسی کو چھوڑ کے جانا نہ چاہیے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۰۴) .

... چڑھے گا ، نہ گِرے گا کہاوت .

نہ ترقی کرے گا نہ زوال ہوگا ، ایسا کام کیوں کرے جس میں نقصان ہو (جامع اللغات) .

... چکّھا ، نہ کھایا ، ناحَق اَپنا نام دَھرایا کہاوت .

بلاوجہ بدنام ہونے کے موقعے پر مستعمل . مجھ پر یہی اتفاق پیش آیا تو وہی کہاوت ہوگی ، نہ چکھا ، نہ کھایا ، ناحق اپنا نام دھرایا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۹) .

... چُولھے میں آگ ، نہ گَھڑے میں پانی کہاوت .

بالکل مفلس اور قلاش کے متعلق کہتے ہیں (فرہنگِ اثر) .

... چھوڑْنا ف مر : محاورہ .

۱ . علیحدہ نہ کرنا ، ترک نہ کرنا .

نہ چھوڑا پر نہ چھوڑا تو نے شغلِ جام و مینا کو
ستم ہے بے نوا ترسا کیے نانِ شبینہ کو

(۱۹۰۸ ، مطلعِ انوار ، ۹۹) . ۲ . طلب میں رہنا ، بہت جدوجہد کرنا ؛ مستقل مزاجی سے کسی کام میں لگے رہنا .

دشت تو دشت ہیں ، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

(۱۹۱۱ ، بانگِ درا ، ۱۸۱) .

... خاک آگے نہ خاک پَلّے خاک تھیلے / دھبلے ، میں بَھر لے کہاوت .

کنگال ہے ، مفلس ہے . آمدنی زیادہ ہوتی تو یہ تمام سامانِ راحت ہو جاتا ، یہاں نہ خاک آگے نہ خاک پلے خاک دھبلے میں بھر لے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳۱ ، ۱۹ : ۵) .

... خان میں ، نہ خان کے اُونٹوں میں کہاوت .

کوئی حیثیت نہیں ، کسی شمار قطار میں نہیں . مجھے نہ انقلاب سے کوئی واسطہ نہ حکومت سے کوئی سروکار نہ خان میں نہ خان کے اونٹوں میں . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۱۰) .

... خُدا خُوش ، نہ رَسُول خُوش کہاوت .

جب کوئی فائدہ نہ ہو تو کہتے ہیں . روپیہ برباد ہو ...... نہ خدا خوش ، نہ رسول خوش اور لوگوں کے طعنے رہے سو جدا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۲) .

... خُدا کا خَوف اور نہ رَسُولؐ کی / سے شَرْم کہاوت .

انتہائی ڈھیٹ ، بدکار و بے حس ہو جانے والے کے متعلق کہتے ہیں . نہ رحم ہے نہ انصاف نہ خدا کا خوف ہے اور نہ رسولؐ سے شرم . (۱۹۲۵ ، بینا بازار ، شرر ، ۱۳۲) .

... خُدا کا دِیدار ، نہ حُضُور / مُحَمّدؐ کی شَفاعَت کہاوت .

۱ . مردود کی کہیں پذیرائی نہیں ہوتی (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت) ۲ . دین داری کا تذکرہ نہ ہونا . جہاں آپ کی بدلی ہوئی ہے وہ مقام کیسا ہے ... بہر حال اس کوردہ سے تو یقیناً اچھا ہوگا کہ یہاں تو نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت . (۱۹۲۰ ، لغتِ جگر ، ۱ : ۳۲۹) .

... خُدا ہی مِلا نہ وِصالِ صَنَم ، نَہ اِدَھر کے رَہے نہ اُدَھر کے رَہے کہاوت.
ایسا کام کیا گیا کہ ہر طرح نقصان ہوا ، کوئی کام پورا نہیں ہوا . ہائے ہم دین و دنیا دونوں کے نہ رہے نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم ، نہ ادھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے . (۱۸۹۳ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۲). انھیں نہ خدا ہی مل سکا ہے نہ وصال صنم اور نہ وہ ادھر کے رہے ہیں نہ اُدھر کے . (۱۹۶۱ ، جدید شاعری ۵۷۳).

... خُورْدَہ نَہ بُرْدَہ ، ناحَق دَرْدِ گُرْدَہ کہاوت.
بلاوجہ کی چپت پڑنے کے موقعے پر کہتے ہیں . میں خود اس معاملے میں حیران ہوں اور مجھے اس کے اوپر یہ مثل صادق معلوم ہوتی ہے ، نہ خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ . (۱۸۹۹ ، مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۱).

... دارَد فقرہ : ~ ندارد .
(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) رک : ندارد جو زیادہ رائج شکل ہے . میں نے سلام علیک کہا تو جواب نہ دارد میں نے اپنا تعارف کرایا تو کوئی جنبش نہیں . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۲۹).

... دِن کو دِن سَمْجھا ، نَہ رات کو رات کہاوت.
بہت زیادہ محنت کرنے کے موقعے پر مستعمل . میں نے بھی ان کے کام کے آگے نہ دن کو دن سمجھا نہ رات کو رات . (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۳۳). نہ دن کو دن سمجھے نہ رات کو رات ایک ایک پیسے کو ترسے کبھی تن ڈھانکنے کو چار تار نہ ملیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۱).

... دَوڑ چَلو نَہ گِر پڑو / نَہ دَوڑے چَلیں گے نَہ ٹھیس لگے گی کہاوت.
نہ جلدی کرو نہ نقصان اٹھاؤ ، تیز ترقی زوال کا باعث ہوتی ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... دَوڑ کے چَلو ، نَہ پھِسَل کے گِرو کہاوت.
رک : نہ دوڑ چلو نہ گر پڑو (فرہنگ اثر).

... دَوڑ کے چَلے ، نَہ گِر پَڑے / گِرے کہاوت.
رک : نہ دوڑ چلو نہ گر پڑو . بختیارک نے کہا اے ملک جلدی نہ کرو دیر آید درست آید رفتہ رفتہ سب کو گرفتار کرنا مثل مشہور ہے ، نہ دوڑ کے چلے نہ گر پڑے ، آج کا دن ٹھہر جاؤ . (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۲۷).

... دِید ، نَہ شُنید کہاوت.
رک : دید نہ شنید جو زیادہ مستعمل ہے . واقعی ایسا لال نہ دید ہے نہ شنید لال کی بہت سی قسمیں دیکھیں مگر یہ سب میں انتخاب ہے . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۶۰).

... دیکھا نَہ بھالا صَدْقے گئی / گئیں خالَہ کہاوت.
دکھاوے کی محبت . نہ دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا میاں برا ہے تو بیاہو ، اور بیوی لگی ہے تو ساتھ دو . (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۲ : ۱۷۷).

... دیکھ سَکْنا محاورہ.
برداشت نہ کرسکنا ؛ کسی کی اچھی بات کو دیکھ کر حسد کرنا (جامع اللغات).

... دیکھا آؤ ، نَہ دیکھا تاؤ کہاوت.
رک : نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ (ماخوذ : مہذب اللغات).

... دیکھا جانا محاورہ.
تاب نہ ہونا ، صدمہ برداشت نہ ہونا (مہذب اللغات).

... دیکھا چور باپ (کے) بَرابَر کہاوت.
بغیر دیکھے کسی پر الزام نہ لگانا چاہیے ، کسی کو مورد الزام نہ کرنا چاہیے ، جسے جرم کرتے نہ دیکھا ہو وہ نیک ہے (ماخوذ : مہذب اللغات).

... دیکھا نَہ سُنا فقرہ.

نہ دیکھا نہ ہم نے سنا یہ شکار
کہ بکری سنا ہاتھی کو لیتے ہیں مار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۷).

ایسا مکاں تو میں نے نہ دیکھا تھا نہ سنا
دیوانہ ہو میں چاروں طرف دیکھنے لگا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۴۶). کسی بہو کو نہ دیکھا نہ سنا کہ ساس کے آگے اپنا کلیجہ نکال کر رکھ دیا ہو . (۱۹۲۸ ، سوکن کا جلاپا ، ۱۹).

... دیکھنا ، نَہ بھالنا محاورہ.
رک : دیکھنا نہ بھالنا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... دِین کے رَہے ، نَہ دُنْیا کے کہاوت.
کہیں کا نہ رہنا ، ہر دو صورتوں میں نقصان ہو تو کہتے ہیں . تمھاری بیوی تو لڑکے کی دشمن ہیں بھلا اسکول کی پڑھائی میں وہ زندہ رہ سکتا ہے اور یہ انگریزی تو آدمی کو اندھا کر دیتی ہے ایمان بھی جاتا ہے نہ دین کے رہے نہ دنیا کے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۰).

... دَھرا جائے اور نَہ اُٹھایا جائے فقرہ.
رک : دھرا جائے نہ اٹھایا جائے (جو زیادہ رائج ہے). حضرت آدم کی اولاد کیا مرد کیا عورت ایسا تیکھا مزاج لے کر آئی ہے کہ نہ دھرا جائے اور نہ اٹھایا جائے . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۵).

... دھوبی کو اور پروہن ، نَہ گدھے کو اور کِسان کہاوت.
نہ آقا کو دوسرا نوکر میسر ، نہ نوکر کو دوسرا آقا نصیب ، دونوں کا ایک دوسرے کے بغیر گزارہ نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... رُونے رَفتن نَہ پائے ماندَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن . دو تاے آ چکے ہیں مگر میں کیا کروں ناچار ہوں کہ صاحب آزار ہوں اب کچھ بن نہیں آتا ہے کیا جواب نامے کا لکھوں نہ روے رفتن نہ پائے ماندن سخت مجبوری ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳).

... رُونے رفتن نہ جائے ماندن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن . ساتھے سے وہ مہمان مکان آتے ہیں تو بہت ہی گھبراتے کہ نہ روئے رفتن نہ جائے ماندن . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۰۶).

... رُونے رہائی ، نہ راہِ گریز کہاوت.
نہ روئے ماندن نہ راہ رفتن (جامع الامثال).

... رُونے رہائی نہ راہِ گریز ، نہ رُونے ماندن نہ راہے رفتن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی (جامع اللغات).

... رُونے ماندن نہ راہِ / پائے رفتن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن . نہ ان میں اتنا زہرہ تھا کہ وہ دو گلے بھی کھڑے ہو کے کہہ سکتے بالکل نہ روئے ماندن نہ پائے رفتن کا مضمون تھا . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین حیرت ، ۲۹۰).

... رَہ سَکنا محاورہ.
قابو میں نہ رہنا ، برداشت سے باہر ہو جانا . رات تو جس طرح ہو سکا گزاری مگر صبح کو نہ رہ سکی . (۱۹۶۸ ، رسوم دہلی ، ۳۱). نورالدین کی نظر اس پر پڑی تو اس سے نہ رہا گیا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۳۵).

... رَکھیو محاورہ (قدیم).
نہ بچائیو ، تعمیر نہ کرنا .

مرقد پہ میرے طاق نہ رکھیو برائے گل	وہ خار بھی رکھے گا نہ اس جا پہ جائے گل

(۱۸۰۵ ، دیوانِ جہاں ، ۶۶).

... رَہا جانا محاورہ.
نہ رہ سکنا ، برداشت نہ ہونا ؛ چین نہ ہونا .

کرشن کا ہوں پجاری علی کا بندہ ہوں	یگانہ شانِ خدا دیکھ کر رہا نہ گیا

(۱۹۳۲ ، کلیاتِ یگانہ ، ۳۱۰).

... رَہنا ف مر ؛ محاورہ.
باز نہ آنا ، نہ ماننا .

جو قصد کرو گے مجھے وہ بھی کہنا	تحسین واجبی پہ کبھی بھی نہ رہنا

(۱۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۳۹). حاتم نے کیا خیر جو ہو سو ہو وہاں بے گئے میں نہیں رہتا ہوں . (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۲۰).

... رَہے بانس ، نہ بَجے بانسری کہاوت.
فساد یا پریشانی کی جڑ کاٹ دینا ، بنیاد ہی کو مٹا دینا بہتر ہے ؛ جب جھگڑے والی چیز ہی نہ رہے گی تو پھر جھگڑا کیسا ؛ اصل شے ہی نہ ہوگی تو کچھ نہ ہوگا . سب سے بہتر یہی ہے کہ جان دے دوں نہ رہے بانس نہ بجے بانسری . (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۳۷). انھوں نے ہر کہیں کا آنا جانا قطعاً ترک کر دیا اور کچہری کی بیچ بھی نکال ڈالی کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسلی . (۱۹۱۸ ، کچہریوں کا مجموعہ (دیباچہ ثانی) ، ۱ : ۱۹). عربی کو قومی زبان بنا دیجئے نہ رہے بانس اور نہ بجے بانسری . (۱۹۲۹ ، تحقیق عمل اور اسلوب ، ۹۶). قصہ ہی ختم کر دیا نہ رہے بانس نہ بجے بانسری . (۱۹۹۰ ، نگار ، کراچی ، جولائی ، ۳۰).

... رَہے مان ، نہ رہے مَنی ، آخر دُنیا فنا فنی کہاوت.
آدمی کی نخوت ہی رہتی ہے اور نہ غرور ہی رہتا ہے ، ایک دن سب فنا ہو جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

... زَر بَل ، نہ بانہہ / زور ، ہاتھ بَل کہاوت.
نہ بدن میں قوت نہ دولت کا سہارا ، جب کسی طرح کی قوت نہیں ہوتی تو مجبوری کے محل پر کہتے ہیں .

نہ زر بل نہ اے شاد ہے زور بل	کریں کس کے بوتے کے اوپر دماغ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴۸).

... زَمِین کے ، نہ آسمان کے کہاوت.
کہیں کا نہ رہنا . پیچھے تو وہ رہے اور آگے یہ بلا ، نہ زمین کے نہ آسمان کے ، اس وقت خدا یاد آتا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۷۳).

... سان ، نہ گمان فقرہ.
بالکل گمان نہیں تھا ، سوچا بھی نہ تھا (اچانک وارد ہونے کے موقعے پر مستعمل) . نہ سان نہ گمان اگلے دن گیا دیکھتے ہیں کہ ڈولے میں میر صاحب سامنے سے چلے آ رہے ہیں . (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۷).

... سانپ مَرے ، نہ لاٹھی ٹُوٹے کہاوت
اس طرح کام نکلے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے ، نقصان کے بغیر کام بن جائے (جامع الامثال).

... ساوَن سُوکھے ، نہ بھادوں ہَرے کہاوت.
ہر حالت میں یکساں ہونے کے موقعے پر کہتے ہیں . ہماری تو وہی کہاوت ہے نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے جیسے کل تھے ویسے آج ہیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۲). کیسے ہیں آپ وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کی کوشش کرتے ہوئے اس سے پوچھتی ہے نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۷).

... ساوَن ہَرا / ہَرے ، نہ بھادوں سُوکھا / سُوکھے کہاوت.
رک : نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے . میں جیسا تھا ویسا ہی ہوں نہ ساون ہرا نہ بھادوں سوکھا . (۱۸۸۳ ، مکتوباتِ آزاد ، ۸۲). سید حسن رسول نما کا مزار بدستور ہے نہ ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۵۵). ان ہستیوں کی بے حسی عام تھی جو نہ ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے . (۱۹۹۳ ، دلی کی شام ، ۳۳۹). صحت کے معاملے میں فکر کا عالم ہمیشہ ایک سا رہا یعنی نہ ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۲۰).

... سَدا پھُولے تُرئی ، نہ سَدا ساوَن رَہے کہاوت.
ہمیشہ ایک سا حال نہیں رہتا ، کوئی چیز ہمیشہ ایک حالت میں نہیں رہتی ، ہر عروج کے بعد زوال اور ہر زوال کے بعد عروج ہوتا ہے .

نہ کسی کا دھن رہے اور نہ سدا جوبن رہے
نہ سدا پھولے ترئی اور نہ سدا ساون رہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱ : ۱۵۲).

... سَرجانا محاورہ (قدیم).
ختم نہ ہونا (قدیم اردو کی لغت).

... سَر سے فقرہ (قدیم).
نہ ختم ہو سکے (قدیم اردو کی لغت).

... سَر کا ہوش ، نَہ پانْوں کا فقرہ.
بے خبر ہونا۔ لگا میں پڑے نیند میں خراٹے لے رہا ہے، اسے نہ سر کا ہوش ہے نہ پانوں کا.
(۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶ : ۳۶۹).

... سَلام ، نَہ دُعا فقرہ.
رک : نہ دعا نہ سلام۔ حسن آرا چلی تو آئی نہ سلام نہ دعا، ہاتھوں میں راکھ پانوں میں کیچڑ.
(۱۸۷۳، بنات النعش، ۳۰).

... سَمَجْھیا (۔۔۔ فت س، م و سک جھ) امذ.
ناسمجھ، جاہل (قدیم اردو کی لغت). [نہ + سمجھ (رک) + یا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

... سُوپ دُوسے جوگ ، نَہ چَھلنی سَرا ہے جوگ کہاوت.
سب چیزیں نکمی ہیں، سب خراب ہیں، سب عیبی ہیں لہٰذا کوئی کسی کی تعریف نہ کرے
(جامع الامثال : جامع اللغات).

... سَہی فقرہ.
نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں ؛ کوئی پروا نہیں.

نہ ستائش کی تمنا نہ صلے کی پروا
گر نہیں ہیں مرے اشعار میں معنی نہ سہی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۹).

نہ سہی خیر ، سکونِ دلِ مانی کا خیال
سخت جانی ، تجھے پاسِ شبِ غم بھی نہ رہا
(۱۹۱۳، نقوشِ مانی، ۱۱).

عشق کی خیر ، وہ پہلی سی ادا بھی نہ سہی
جادہ پیمائی تسلیم و رضا بھی نہ سہی
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۸۳).

... سیٹھا ، نَہ سُتْلی فقرہ.
کسی کام کی ابتدا میں کوئی بنیادی، نہایت ضروری سامان تک نہ ہونا، کچھ نہ ہونا اور کام کرنے کھڑا ہو جانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... شُد فقرہ.
نہ جو، نہیں ملے۔ دو چار روپے یہ بھی نہ شد سہی دشمنوں کے دانت تو کھٹے ہو گئے.
(۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۱).

... صَبْر دَرْ دِلِ عاشِق ، نَہ آب دَرْ غُرْبال کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) عاشق کے دل کو صبر نہیں ہوتا، نہ پانی چھلنی میں رہتا ہے (بے صبری اور بے چینی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں) (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... غمِ دُزْد ، نَہ اَنْدیشَۂ/غمِ کالا کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کوئی غم نہیں ؛ بے زری، اطمینان، فراغت ہو تو کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر).

خوش رہتے ہیں چار ابرو کی بلا کے صفائی ، مانند قلندر
نے ہم کو غمِ دزد نہ اندیشۂ کالا ہے خوب فراغت
(۱۸۱۸، کلامِ انشا، ۵۹).

... کاٹے کَٹے ، نَہ مارے مَرے کہاوت.
بیکار، جو کسی کام کا نہ ہو، اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کارے ، نَہ مَشْغَلے کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بے کار، نکما ہونے پر کہتے ہیں۔ غرض کہ سراپا فضول نہ کچھ حاصل نہ وصول، نہ کارے نہ مشغلے آخر تم کس مرض کی دوا ہو. (۱۹۳۱، نور اللغات، ۳ : ۳۷).

... کاما نَہ کاجا مَنْڈل باجا کہاوت.
کچھ کیے بغیر خواہ مخواہ کی شہرت حاصل کرنا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... کام کا ، نَہ کاج کا ، دُشْمَن (... سو مَن) اَناج کا کہاوت.
رک : کام کا نہ کاج کا، دشمن اناج کا جو زیادہ مستعمل ہے۔ تو حصہ بٹانے کا؟ نہ کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا. (۱۹۳۵، بھرے بازار میں، ۲۲۱). یہ نکھٹو مرے پلے بندھ گیا، نہ کام کا نہ کاج کا سو من اناج کا، کونے میں پڑا حقہ گڑگڑاتا رہتا ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۴۳).

... کُتّا دیکھے گا ، نَہ بَھونکے گا کہاوت.
دشمن کے سامنے نہیں جانا چاہیے، نہ اس کے سامنے جاؤ گے نہ اس کے منھ سے کچھ سنو گے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کَرْدَن یَک عَیب ، کَرْدَن صَد عَیب کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نہ کرنا ایک عیب اور کرنا سو عیب یعنی کسی کام کے نہ کرنے میں صرف یہی الزام رہتا ہے کہ نہیں کیا لیکن کسی کام کے کرنے کے بعد لوگوں کو عیب نکالنے کا موقع مل جاتا ہے ؛ کسی کام کو بُری طرح کرنے سے نہ کرنا اچھا ہے (رک : کردن صد عیب نہ کردن یک عیب) (ماخوذ : مہذب اللغات).

... کر ساس بُرائی / بُرائیاں کہ تیرے آگے بھی جائی/ جائیاں کہاوت.
کسی کی بُرائی نہ کرنا چاہیے ممکن ہے کہ ہم پر بھی ویسا وقت آ پڑے۔ نہ کر ساس برائیاں تیرے آگے بھی جائیاں خدا جانے کہوں کی ایمان لگی کے نہیں ہولوں گی. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۶). نہ کر ساس برائی کہ تیرے آگے بھی جائی واہ یہ خوب وتیرا نکالا ہے. (۱۹۵۵، منٹو، تین عورتیں، ۹۹).

... کرنا محاورہ۔
نہیں کرنا ، انکار کرنا (پلیٹس)۔

... کرنا تھا ، نہ کیا کہاوت۔
کسی کی وعدہ خلافی کے موقع پر کہتے ہیں ۔ ابلیس لعین نے کہا کہ میں مردوں کا جان بازوں کا لیکن سجدہ نہ کروں گا ..... حاصل کلام یہ ہے کہ سجدہ نہ کرنا تھا اور نہ کیا ۔ (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۳۶۵)۔

... کسی کے لینے میں ، نہ دینے میں کہاوت۔
رک : نہ لینے میں نہ دینے میں جو زیادہ مستعمل ہے۔

ناسخ نہ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں
مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۷)۔ میں تو خود منہ چھپائے الگ تھلگ (دریا پر بیٹھی) رہتی ہوں نہ کسی کے لینے میں نہ دینے میں ۔ (۱۹۹۳ ، دلی کی شام (ترجمہ) ، ۱۱۳)۔

... کمر ہے نہ دہن ہے فقرہ۔
محبوب کی خوبصورتی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔

بھائی کون سی وہ چیز بتوں کی ہم کو | نہ کمر رکھتے ہیں ظالم نہ دہن رکھتے ہیں

(۱۸۱۹ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸)۔ فارسی کا محاورہ ہے کہ نہ کمر دارند نہ دہن دارند ہندی کا محاورہ بھی ہے کہ نہ کمر ہے نہ دہن ہے ۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۴۲)۔

... کوئی آتا تھا ، نہ کوئی جاتا تھا ، نہ کوئی گود میں لے کر مجھے سلاتا تھا کہاوت۔
ایسی بات کہنا جس سے ہر کوئی اپنی مرضی کا مطلب نکال سکے ؛ کہتے ہیں کہ ایک شخص سفر کو گیا ، اس کی غیر حاضری میں اس کی عورت کا ایک آشنا اس کے پاس آتا رہا ، اس کے چھوٹے بچے نے پوچھا یہ کون ہے تو عورت نے اس کا نام "نہ کوئی" بتایا ، سو باپ نے سفر سے واپس آ کر بچے سے پوچھا کہ کون گھر پر آتا رہا تو بچے نے یہ جواب دیا اور اس کی تسلی ہوگئی (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

... کوئی والی ، نہ وارث کہاوت۔
کوئی پوچھنے والا نہیں ، کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں ہے ۔ یہ ریل گورنمنٹ کے عوض کسی یتیم خانہ کی ریل ہے جس کا نہ کوئی والی نہ وارث ۔ (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۱۵۴)۔

... کہ فقرہ۔
ایسا نہیں ہے (کسی بات پر زور دینے کے لیے (اس لفظ سے پہلے مستعمل) ۔ اس جلسے کی یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان بھوں نے جو اردو کے مخالف تھے خود اردو میں نہ کہ ہندی میں اردو کے خلاف دھواں دھار تقریریں کیں ۔ (۱۸۹۹ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۷۵۵)۔ حادثاتی یا اتفاقی دراصل وہ ہے جو کسی غیر معمولی ضرورت کے تحت ہوتا ہے نہ کہ اکثر ، اب یہ ..... واضح ہے کہ ایسی چیز کی کوئی سائنس کیوں نہیں ہوتی (۱۹۷۷ ، افکار عالیہ ، ۴۱)۔

... کہتے تھے فقرہ۔
ہم تو کہتے تھے ، ہم نے تو سمجھایا تھا ، ہم نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا ، کسی کی ہدایت یا نصیحت پر عمل نہ کرنے سے نقصان ہو جانے پر ہدایت کرنے والا کہتا ہے۔

ہم نہ کہتے تھے کہ مت دیر و حرم کی راہ چل | اب یہ دعویٰ حشر تک شیخ و برہمن میں رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵)۔

... کہو نہ سنو کہاوت۔
نہ کسی کو برا کہو نہ اس سے برا سنو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

... کہیں فقرہ۔
ایسا نہ ہو۔

نالہ کرتا دل حزیں نہ کہیں | چٹکیاں لے وہ نازنیں نہ کہیں

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۵۲)۔

... کھلنے دینا محاورہ۔
ظاہر نہ ہونے دینا ؛ راز افشا نہ کرنا۔

نہ کھلنے دو غیروں پہ راز محبت | سخن تکیہ ہو تو ہمارا تمھارا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱)۔

... گاڑی بھر آشنائی ، نہ جو بھر ناتا کہاوت۔
کوئی تعلق نہیں ہے ، رشتہ نہ دوستی ؛ رک : گاڑی بھر آشنائی نہیں چلتی ، جو بھر ناتا چلتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات)۔

... گائے کے تھن نہ / کسان / گوسائیں کے بھانڈا کہاوت۔
دونوں مفلس قلاش ہیں ، دونوں ناکارہ (جامع الامثال ؛ نجم الامثال)۔

... گنڈی گلی جائے نہ کتا کاٹے کہاوت۔
نہ بڑوں سے چھیڑ چھاڑ کریے نہ ذلت اٹھایئے (جامع الامثال ؛ نجم الامثال ؛ جامع اللغات)۔

... گو / گوہ میں اینٹ / ڈھیلا ڈالو ، نہ چھینٹیں پڑیں کہاوت
نہ بروں سے میل جول رکھو نہ تم پر حرف آئے ، نہ بروں کے منہ لگو نہ بری باتیں سنو (جامع الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

... گھر رکھا / رکھنا نہ در رکھا / رکھنا کہاوت۔
بے سروسامان ہونا ، کوئی مفلس و قلاش ہو تو اس کے متعلق کہتے ہیں۔

مجھ سا اب غربت زدہ کوئی نہ ہووے گا اے اماں
لے رکھوں ہوں گھر نہ رکھتا ورنہ کوئی میریاں

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱)۔

مٹائے دیدہ و دل دونوں میرے اشک خونیں نے
عجب یہ طفل ابتر تھا نہ گھر رکھا نہ در رکھا

(۱۸۷۴ ، مراۃ الغیب ، ۵۶)۔

... گھر کا ، نہ گھاٹ کا کہاوت۔
رک : دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

چھٹا جھوٹ عشق و جوانی کا سر پہ | تو پھر گھاٹ کے آپ ہیں اور نہ گھر کے

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۳۸)۔ لوگو ! وہ بھی اسی شہر میں آسودۂ خاک ہیں اور اردو قومی زبان ہو کے بھی نہ گھر کی رہی نہ گھاٹ کی ۔ (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۳)۔

... لڑکا پَیدا ہوا نہ جَو کاٹے گئے ، یہ مُونڈَن اَور عَقیقے کی دُھوم کَیسی کہاوت.

بے بنیاد باتوں پر واویلا مچانے والے کے متعلق کہتے ہیں. نوریں والے معاہدے کا اب تک نفاذ نہیں ہوا آپ کس بنیہ پر اس معاملہ کو بیگ کے حوالے کرنا چاہتے ہیں ... نہ لڑکا پیدا ہوا نہ جو کاٹے گئے ، یہ مونڈن اور عقیقے کی دھوم دھام کیسی. (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۲۹ : ۱۵).

... لِکھا نہ پَڑھا کہاوت.

جاہل ، بے علم ، بالکل جاہل : لکھے نہ پڑھے نام فاضل خان (جامع اللغات).

... لینا ایک ، نَہ دینا دو کہاوت.

بے کار کا جھگڑا ہے ، کوئی واسطہ نہیں ، کوئی غرض نہیں. جس شخص کا جس بحر جس ردیف جس قافیہ میں غزل پڑھنے کو دل چاہے پڑھے نہ لینا ایک نہ دینا دو. (۱۹۲۸ ، دہلی کی آخری شمع ، ۱۷).

نہ لینا ایک نہ دینا دو سربازار لوگوں سے
ہمارا دل ہے کہ ایک آپ ہیں تکرار لوگوں سے

(۱۹۵۳ ، صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۱۷۵).

... لینا نَہ دینا کہاوت.

کچھ فائدہ یا نقصان نہ ہونا ، کچھ تعلق نہیں ، کوئی واسطہ نہیں.

نہ پوچھو مزا عشق کامل میں کیا ہے
نہ لینا نہ دینا بلا ہی بلا ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۵).

... لینے میں ، نَہ دینے میں کہاوت.

جب کوئی کسی کے اچھے برے میں نہ ہو تو کہتے ہیں. تمہارے بھائی جی تو نہ لینے میں نہ دینے میں. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۱۳۰). نہ لینے میں نہ دینے میں. (۲۰۰۰ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ۸۵).

... ماری (مارے) مَرے ، نَہ کاٹی (کاٹے) کَٹے کہاوت.

جو مصیبت کسی طرح دور نہ ہو اس کی نسبت اور نہایت مضبوط شے کے حق میں بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

... مارے چَین ، نَہ مَرائے چَین کہاوت.

(ع و) کسی پل قرار نہیں ، کسی صورت میں راضی نہیں : جب کوئی کسی بھی بات پر نہ ٹھہرے تو کہتے ہیں (مہذب اللغات).

... مُحَقِّق شُدے نَہ دانِشمَنَد چارپائے بَرو کِتا بے چَند کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) تعلیم بغیر تربیت کے اس طرح ہے جیسے جانور پر چند کتابیں لدی ہوں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

... مَرتا ہے نَہ جیتا ہے فقرہ.

سخت اذیت میں ہے ؛ نہ جان نکلتی ہے نہ صحت یاب ہوتا ہے ، بہت بے حال ہے.

کیا تجھ سے کہوں بیمار میں احوال اب اس کا
بِکل سا تڑپتا ہے نہ مرتا ہے نہ جیتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۲۷).

... مَعلُوم فقرہ.

پتا نہیں ؛ خدا جانے. آپ نے بڑا کام کیا ہے جس کا صلہ قوم کی طرف سے شکر گزاری کی صورت میں مل رہا ہے اور دربار نبوی ﷺ سے نہ معلوم کس صورت میں عطا ہوگا. (۱۹۳۰ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۱۳). اللہ میاں کے آسمان میں نہ معلوم کتنے ستارے نیک و بد ہیں. (۱۹۵۱ ، شگفتول ، ۱۷۹). اور نہ معلوم اور کتنے سال پاکستانی عوام ان روح فرسا حالات کا مقابلہ کریں گے. (۱۹۸۸ ، جدید قصلیں ، ۹۰).

... مِلنا ف مر ؛ محاورہ.

نہ پاسکنا ، حاصل نہ کرسکنا.

میری چاہت کو نہ ملنے سے سبھوں نے جانا
تم اگر ملتے تو یہ راز نہ افشا ہوتا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۲۵).

... مُنْھ سے بولے ، نَہ سَر سے کھیلے کہاوت.

وہ شخص جو بالکل خاموش رہتا ہو اس کی بابت کہتے ہیں. شوہر غصہ ہوکر ایک کوزا لایا اور خوب سا مار کر یہ کہتا ہوا کہ نہ منہ سے بولتی ہے نہ سر سے کھیلتی ہے ابھی مزا کیا میں نے دیں. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۱). اہل رائے لوگ اس پر نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے یعنی ... تردید یا تصدیق کرنے سے انکار کر دیا. (۱۹۶۱ ، مولوی عبدالحق (افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۹۹۸ ، ۳۶). اس کے دوست اس کے ملنے والے اسے ملنے آتے ہیں تو وہ کوئی بات نہیں کرتی ... نہ منہ سے بولتی ہے نہ سر سے کھیلتی ہے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۸۲).

... مُنْھ میں دانْت ، نَہ پیٹ میں آنْت کہاوت.

نہایت بوڑھا ، عمر رسیدہ ، کبرسنی کی وجہ سے بہت نحیف وضعیف. ان دنوں میں کہ نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ہوتی ہے پھر کیا فائدہ. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲۰ : ۸). سن میں کوئی ہزار سال سے کم نہ ہوگی نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۳). یہ کون سی حور ہے جو ان سے بھی بڑی ہے نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت. (۱۹۵۱ ، شگفتول ، ۲۸۹). پہلی شرط تو حسن ہے اس کے علاوہ اور کئی چیزیں ادائیں ... مگر وہاں کیا تھا نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت اس پر سفید لیس کی اونچی اونچی ٹوپیاں. (۱۹۹۱ ، پاگل خانہ ، ۹۱).

... میاں کو اَور ، نَہ نوکر کو ٹھور کہاوت.

کسی کو چین نہیں. آقا کو میاں کہتے ہیں ، مثلاً میاں کو اور نہ نوکر کو ٹھور. (۱۹۴۳ ، سید محفوظ علی ، نظریات و مقالات ، ۳۹۹).

... میں جَلاؤں تیری ، نَہ تُو جَلا میری کہاوت.

نہ میں تیرا نقصان کروں نہ تو میرا کر (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... میں دُوں ، نَہ خُدا دے کہاوت.

اس کی بابت کہتے ہیں جو نہ خود فائدہ دے نہ فائدہ پہنچنے دے.

کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے
تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے

(۱۹۰۵، محاورات داغ، ۳۶۳).

... میں کہوں تیری ، نہ تو کہہ میری کہاوت.

۱. جو شخص دوسرے پر عیب نہ لگائے گا تو دوسرا بھی اس پر عیب نہیں لگائے گا، آپس کی رازداری کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال). ۲. نہ میں تجھے برا کہوں نہ تو میرے متعلق کوئی بری بات کہہ (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

... نام لیوا ، نہ پانی دیوا کہاوت.

جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو اس شخص کے متعلق کہتے ہیں (رک : نام لیوا نہ پانی دیوا). کہتے ہیں معصم راج آپ راج اور پوت راج اکاج راج، کوئی سردھرا، نہ نام لیوا نہ پانی دیوا. (۱۹۹۳، دلی کی شام (ترجمہ)، ۱۳۰).

... نِکَلنا ف م ؛ محاورہ.

باہر نہ آنا ؛ کوچ نہ کرنا.

مسافر اس طرف جو آن نکلے ۔۔۔ نہ نکلے واں سے غیر از جان نکلے

(۱۷۸۷ء، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن، ۲۱۰)).

... نِگلی جائے ، نہ اُگلی جائے کہاوت.

رگ : نہ نگلے بنتی ہے نہ اگلے ، سخت آمد و سخت آمد ... سانپ کے منہ کی چھچھوندر تھی نہ نگلی جائے نہ اگلی جائے. (۱۹۲۱، لخت جگر، ۲۰۸).

... نِگلے بَنْتی ہے ، نہ اُگلے کہاوت.

دونوں طرح خرابی ہے ادھر کنواں اُدھر کھائی نہ کرتے بن آئی ہے نہ چھوڑے ہی، اس وقت کہتے ہیں جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے دونوں صورتوں میں دِقت ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... نو مَن تیل ہوگا ، نہ رادھا ناچے گی کہاوت.

نہ وہ شرط پوری ہوگی اور نہ وہ کام ہوگا ؛ ایسے موقع پر مستعمل ہے جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگائی جائیں جو پوری نہ ہو سکیں. ایک غریب مفلس ایک دن اپنے یاروں سے کہنے لگا کہ میں اگر بادشاہ ہووں تو تم سب آشناؤں کو بڑا آدمی کروں ان میں سے ایک بول اٹھا کہ نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی. (۱۸۰۳، نقلیات، ۷۰). اگر ایسے ہی استاد کی تلاش میں رہے تو بچہ گائے کو پڑھتا ہے ، نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱ : ۷۱). نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی نہ چار پیسے جمع ہوں گے نہ لوٹیا ڈوبی جائے گی. (۱۹۳۹، کسان کی آہ، ۸۹). نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی بھلا ہم جیسا الو پٹھا ... ملک کی باگ ڈور کیا سنبھالے گا. (۱۹۷۱، ثمینہ، ۲۱۶).

... نہ فقرہ.

نہیں نہیں (کسی بات سے روکنے کے موقع پر مستعمل نیز فقرہ). نہ نہ یہ نہ کھائیے کڑوا بھی ہے اور کھانے کے بعد نقصان دہ ہے. (۱۹۸۹، گزر اوقات نہیں ہوتا، ۱۳۲). نہ نہ معافی چاہنے کی ضرورت نہیں میں اس لحاظ سے بہت حیرت انگیز ہوں کہ ذہین لگتا نہیں ہوں. (۲۰۰۱، انتخاب کے پر، ۳۳).

... نہ کَرنا ف م ؛ محاورہ.

بار بار منع کرنا ، انکار کیے جانا. یہ تو کوئی بات نہ ہوئی نہ نہ کرتے تم نے دو سال تو گزار دیے لڑکا الگ مجھے تنگ کرتا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۲۸۶).

... نیند نیناں ، نہ انگ چَیناں کہاوت.

ایک پل بھی چین میسر نہ ہونے کے موقع پر کہتے ہیں. وہ ایک دن بھی وہاں خوش نہ رہی نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں والا عالم تھا. (۱۹۷۴، حرف آشنا، ۱۱).

... ہاتھ پکڑا ، نہ پانو پکڑا کہاوت.

بالکل قلاش کے متعلق کہتے ہیں.

اے بھائی چور سے ہوا یہ حال ۔۔۔ نہ ہاتھ پکڑا ہے نہ ہے پاؤں پکڑا

(۱۸۱۷، کلیم ہندی، ۹۳).

... ہاتھوں کے ، نہ باتوں کے کہاوت.

جو کسی کی کہی نہ سنتا ہو، نہ مانتا ہو، ایسے شخص کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

... ہاری مانے ، نہ جیتی کہاوت.

کسی طرح قائل نہ ہونے والے کی بابت کہتے ہیں. واروغہ، حضور تو نہ ہاری مانتے ہیں نہ جیتی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۲۳۳). لاحول ولا قوۃ نہ ہاری مانتے ہو نہ جیتی ، یار عقل سے کام لو. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۷ : ۹).

... ہَر جائے مَرکَب تواں تاخْتَن (کہ جاہا سپر باید اَنداخْتَن) کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر جگہ گھوڑوں سے چڑھائی نہیں کی جا سکتی ، کسی جگہ سپر ڈالنی پڑتی ہے ؛ ہر جگہ سختی سے کام نہیں نکلتا. سچائی کے بارے میں نوجوانوں کی آنکھیں دنیا بہت جلد کھول دیتی ہے نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن اور یہ قیمتی سبق دیتی ہے. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۱۱۹). میں نے خان صاحب کی طرف دیکھا مگر وہ ، نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن ، کی تصویر بنے بیٹھے تھے. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۷).

... ہَر زَن ، زَن اَسْت (زَنَسْت) و نہ ہَر مَرْد ، مَرْد ، خُدا پَنْج اَنْگُشْت یکساں نہ کَرْد کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) نہ ہر مرد مرد ہوتا ہے نہ ہر عورت عورت ہوتی ہے ، خدا نے پانچوں انگلیاں برابر نہیں بنائیں ؛ تمام لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے ، بعض مرد عورتوں سے بہتر ہوتے ہیں تو بعض عورتیں مردوں سے بہتر ہوتی ہیں. لونڈی کوں کیں خدا کے واسطے یہ بھید میرے خاوند سے چھپا اور آپ تمام دن صاحبزادوں کی خدمت میں حاضر رہی.

نہ ہر زن زنست و نہ ہر مرد مرد ۔۔۔ خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۳).

... ہَر کہ آئینہ سازَد سِکَنْدَری دانَد کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص جو آئینہ بنائے ، سکندری نہیں جانتا ؛ کسی نامی آدمی کی کوئی معمولی سی خصوصیت حاصل کر لینے سے اس کی برابری کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا (مہذب اللغات).

--- ہَرکَہ بَقامَت بِہتَر بَہ قِیمَت بِہتَر مقولہ.
(فارسی قول اردو میں مستعمل) ہر چیز جو قد میں بڑی ہوتی ہے قیمت میں زیادہ نہیں ہوتی ہے یعنی کسی چیز کی قدر اس کے قد کے اعتبار سے نہیں ہوتی بلکہ خوبیوں کے اعتبار سے ہوتی ہے (مہذب اللغات).

--- ہَرکَہ چِہرَہ بَر اَفروخت ، دِلبَری دانَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر شخص جو اپنا چہرہ چمکائے ، دلبری نہیں جانتا ، کسی باکمال کی سی شکل بنالینا آسان ہے مگر کمال پیدا کرنا مشکل ہے ، خوبصورتی اور چیز ہے ناز و ادا و کرشمہ اور چیز ہے (خزینۃ الامثال ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

--- ہَرکَہ سَر بَترا شَد ، قَلَندَری دانَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر شخص سر منڈانے سے قلندر نہیں بن سکتا ، محض ظاہری وضع بنانے سے لیاقت پیدا نہیں ہوتی (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- ہَر لگے نَہ پھِٹکَری اَور رَنگ چوکھا آئے کہاوت.
رک : نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے . بھیا زمینداری اسی کو کہتے ہیں نہ ہر لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے ، میاں یہ راج دوپا ہے . (۱۹۲۹ ، علی عباس حسینی ، میلہ گھومنی ، ۳۶).

--- ہَڑا لگے نَہ پھِٹکَری کہاوت.
رک : نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے . عجب حیرت ہے کہ خدا اور رسول ﷺ کے فرض وسنت جس میں ہڑا لگے نہ پھٹکری ... سیکڑوں بار لوگوں سے قضا ہوتے ہیں جس میں نہ کچھ مال اور جنجال چاہیے اس کو ایک سال بھی قضا نہیں کرتے . (۱۸۷۲ ، ہدایت المومنین ، ۳۰).

--- ہَڑ بَڑ ، نَہ کھَڑ کھَڑ (اللہ اللہ خیر صَلّا) کہاوت.
کسی قسم کا کوئی جھگڑا بکھیڑا نہیں . چھ ماشی ہوئی اور اپنے گلے کٹوائے نہ ہڑ بڑ نہ کھڑ کھڑ . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۰).

--- ہَگے ، نَہ راستَہ/راہ ، چھوڑے کہاوت.
جب کوئی ہر طرح سے زچ کرے تو اس کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- ہَلدی لگے نَہ پھِٹکَری رَنگ چوکھا آئے کہاوت.
کچھ خرچ نہ ہو مگر فائدہ خوب ہو تو کہتے ہیں . خدا مولویوں کو بے زحمت بے مشقت ، نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری ، دونوں وقت مفت کھلاتا ہے . (۱۸۹۱ ، ایامٰی ، ۳۰). یاد رہ رہ ڈال والی ترکیب تو ایسی لاجواب ہے کہ نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے . (۱۹۳۶ ، سودیشی ریل ، ۱۵۶).

--- ہو فقرہ.
کہیں ایسا نہ ہو کہ (شبہ یا احتمال ظاہر کرنے کے لیے مستعمل).

> واں اس کو ہولِ دل ہے تو یاں میں ہوں شرمسار
> یعنی یہ میری آہ کی تاثیر سے نہ ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۵).

--- ہُوا فقرہ ، نہ ہوا.
ا. موجود نہیں ، نہ رہا ، حاصل نہیں ، پایا نہیں.

> کوئی مزاج داں نہ ہوا آج تک مگر
> اک اس کی خوئے تند سے ملتی ہے خوئے تیغ

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۳).

> دیکھنا تو بھی ذرا اپنی نصیحت کا مزا
> زاہدا آج وہ غارت گر ایماں نہ ہوا

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشاں ، ۷۵). ۲. گویا کے بجائے بطور تشبیہ مستعمل (مہذب اللغات).

--- ہُوا پَر نَہ ہُوا فقرہ.
کسی طور سے نہ ملا ، ہرگز حاصل نہ ہوا.

> نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
> ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸).

> نہ کھلے ہم سے آپ پر نہ کھلے
> نہ ہوا اعتبار پر نہ ہوا

(۱۹۱۹ ، کلیات حسرت موہانی ، ۵۹).

--- ہوت /ہوتی امث.
دولت نہ ہونا ؛ غربت کا زمانہ ، مفلسی کا وقت (ہوت کے مقابل ؛ جیسے : ہوت کی جوت). بڑی وین داری تو نہ ہوت کی ہے ، جس کے بیٹے نکا نہیں ..... وہ دین دار نہ ہوں تو کیا ہوں . (۱۸۹۱ ، ایامٰی ، ۱۳۰). دلی کے غریبوں کا یہ حوصلہ تھا کہ نہ ہوتے میں بھی دھڑلے سے خرچ کرتے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۱).

--- ہوگا بانس نَہ بَجے گی بانسُری کہاوت.
رک : نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری . میں نے اپنی مونچھیں اسی لیے کٹوا دی تھیں کہ نہ ہوگا بانس نہ بجے گی بانسری . (۱۹۸۵ ، تماشا کہیں جسے ، ۱۸۰).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نہ پایا جانا ، حاصل نہ ہونا ، موجود نہ ہونا (ہونا (رک) کی ضد). فرنٹوں موٹرکاروں کی کثرت نے گھوڑوں ، گدھوں اور دیگر بار بردار جانوروں کو بیکار کر کے ان کی ہستی تلف کر دی مہذب ملکوں میں یہ نہ ہونے کے برابر ہیں . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳۲ : ۳).

--- ہونے سے ہونا بِہتَر ہے کہاوت.
رک : کچھ نہ ہونے سے ہونا بہتر ہے جو زیادہ مستعمل ہے . میں بھی جانتا ہوں کہ نہ ہونے سے ہونا بہتر ہے . (۱۹۳۵ ، خانم ، ۲۵).

--- ہونے کے بَرابَر ہونا ف مر ؛ محاورہ.
کسی گنتی میں نہ ہونا ، عدم و وجود یکساں ہونا ، برائے نام ہونا ، بہت کم ہونا . جس کا امکان ہمارے ہاں نہ ہونے کے برابر ہے . (۱۹۸۹ ، امریکا لو ، ۲۰۳).

--- ہی م ف ؛ فقرہ.
دو چیزوں کے بیان میں نفی پر زور کے لیے مستعمل ؛ جیسے : نہ ہی یہ ہوا نہ وہ ہوا . اس طویل مدت میں انھوں نے ایک شعر بھی نہ لکھا اور نہ ہی کوئی نظم یا رباعی ان کے نام سے شائع ہوئی . (۱۹۶۶ ، اردو ادب ، علی گڑھ ، ۱ ، ۸۱).

... پینگ لگے نہ پھٹکری ، رَنگ چوکھا آئے کہاوت.
رک : نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے . چار ٹھوکروں میں رستمان قلم اٹا چت ہو گئے ، نہ پینگ لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ (انتخاب) ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۷ : ۱۱۲).

... یارے ، نہ مَدَدْگارے کہاوت.
نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی پُرسان حال ، کوئی خبر گیر نہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر).

نَہ (فت نیز ضم ن) امذ.
۱. ناخن.

ہر یک نہ پہ دس بار قرباں ہلال — شفق سی نہ مل پیر ہوتی ہے لال
(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۷۳).

تجھ کال پر نہ کا نشان دستا مجھے اس دھات کا — روشن شفق پر جھلکے جیوں چاند پچھلی رات کا
(۱۷۰۷ء ، ولی ، ک ، ۲۵۵).

نہ کھجاتے کھجاتے سارے گھسے — تھیلے تھیلے ہوئے جو دانے پسے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳). ۲. پنجہ چنگال.

نہیں دیکھتا ہے جو بلی ہے چھپتی — تب آنکھوں کو چیتے کی نہ سے نکالے
(۱۸۴۴ ، گلستان (حسن علی خان) ، ۱۹). [پ : نہ].

... لینا محاورہ.
ٹھوکر کھانا (جامع اللغات).

نِہ (۱) (کس ن) امث.
محبت (قدیم اردو کی لغت).

نِہ (۲) (کس ن) صف.
مرکبات میں بطور جزو اول بمعنی رکھنے والا ؛ جیسے : مرہم نہ = زخمی کی مرہم پٹی کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات : اسٹین گاس). [ف : نہادن = رکھنا ، لگانا].

نُہ (ضم ن) صف.
(گنتی) نو کا عدد ، ایک کم دس (۹) ، آٹھ اور دس کا درمیانی عدد.

وہ کہ جس کی صورت تکوین میں — مقصد نُہ چرخ و ہفت اختر کھلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹). حاصل ضرب میں سے ۹ کو تفریق کرکے ایک کم نہ پر تقسیم کرو تو خارج یہ ہوگا (۱۸۹۳ ، تسہیل الحساب ، ۵۷). اس کا نہ سالہ بھتیجا ابراہیم اس کے تخت کا وارث ہوا (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۱۳). [ف].

... اَفْلاک (...فت ا ، سک ف) امذ ، ج.
رک : نہ آسمان.

نرک گئے کارواں نُہ افلاک — کس قدر بے قرار ہیں ہم لوگ
(۱۹۳۶ ، روح کائنات ، ۸۲).

زمیں کی منزلوں سے آشنا ہونا مبارک ہو
کہ نُہ افلاک کی راہوں سے مل جاتی ہیں یہ راہیں
(۱۹۳۳ ، غزلیات ، ۹۲). [نُہ + افلاک (فلک (رک) کی جمع)]

... آسْمان (...سک س) امذ.
نو آسمان ، نو فلک.

کھو چلی اپنا چشم جہاں — نہ آیا نظر زیر نُہ آسماں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۲).

گردش نُہ آسماں سے کیا شش و پنج اے دبیر
ہے دو عالم میں وسیلہ ہم کو ہشت و چار کا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۵۵). آزاد ہو کر حلقۂ نُہ آسماں سے پرے نکل جاتا ہے (۱۹۷۷ ، اقبالیات کا مطالعہ ، ۹۲). [نُہ + آسمان (رک)].

... آسْیا (...سک س) امث.
نو (آسمانوں کی) چکی ؛ (کنایۃً) نو آسمان.

جو تولیے اسے کونین کی ترازو میں — گراں ہو وزن میں نُہ آسیا سے دانۂ عشق
(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۱۰۳). [نُہ + آسیا (رک)].

... بام امذ.
مراد : نو آسمان (مہذب اللغات). [نُہ + رک : بام (۱)].

... بُہْر (...فت نیز ب ، سک ہ) امذ.
نواں حصہ . برتوبی حصے کے مقابلے میں ایک برج چڑھے جس برج پر اس کسر کا شمار ختم ہو وہی نہ بہر کا حاکم ہے (۱۹۳۴ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۳). [نُہ + رک : بہر (۲)].

... بُہْرات (...فت نیز ب ، سک ہ) امذ.
(ہیئت) ہر برج کے نو مساوی حصے . ہر برج کے (دس دس درجے کے) تین مساوی حصے اور نہ بہرات یعنی ہر برج کے نو مساوی حصے یا قدیم تر اصطلاح نو بہرات (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۱ : ۳۰۵). [نُہ بہر + ات ، لاحقۂ جمع].

... پُشْت (...ضم پ ، سک ش) امث.
نو پشتیں ؛ مراد : پشت ہا پشت سے ، نسل در نسل.

ایسا یہ خانداں ہے کہ نُہ پشت سے فلک — کرتا ہے جس جگہ کی غلامی کا افتخار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۶). [نُہ + پشت (رک)].

... سِپِہْر (...کس س ، سک پ ، فت ہ) امث.
رک : نُہ آسمان ، نو آسمان.

تو رزق اپنا ڈھونڈتی ہے خاک راہ میں! — میں نُہ سپہر کو نہیں لاتا نگاہ میں!
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۲۴). [نُہ + سپہر (رک)].

... صَدَف (...فت ص ، د) امث.
نو سیپیاں ؛ مراد : بہت سی سیپیوں کا یکتا موتی.

ہر اک صفت میں فخر سلاطین باسلف — یکتائے عہد گوہر شہوار نُہ صدف
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۰ : ۳). [نُہ + صدف (رک)].

... طارِم (...کس ر) امث.
رک : نُہ آسمان (مہذب اللغات). [نُہ + طارم (رک)].

... طاق امذ ؛ صف.
نو طاق ؛ مراد : بہت سے طاق یا بے شمار طاق.

آئینۂ با جوہر انشقاق حسن ہیں — اور شمع ضیا گستر نُہ طاق حسن ہیں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲۰ : ۳). [نُہ + طاق (رک)].

--- طَبَق (---فت ط ، ب) امذ.
رک : نُہ آسماں.

میرے سوا ہے کون خلافت کا مستحق
کیا حاجتِ دلیل کہ شاہد ہیں نُہ طبق

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ۲ ، ۲۲ : ۲۲). [نُہ + طبق (رک)].

--- فَلَک (---فت ف ، ل) امذ.
رک : نُہ آسماں.

مت عشق و پیچ میں رکھا مجھ کو
جائیے ان نُہ فلک کا ستیاناس

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۳).

کھینچ کر آہِ رسا کو دل سے گر ماریں کمند
نُہ فلک کو ہم زمیں پر اک نفس میں کھینچ لیں

(۱۸۳۵ ، ظفر ، ک ، ۱ : ۱۷۹). [نُہ + فلک (رک)].

--- کاخِ آسْمان (---کس خ ، سک س) امذ.
رک : نو بلند آسمان ، نو بلند فلک . آج کی شب بحکم خلاق عالم برائے تعظیم مقدم عالی عرش کو آراستہ اور بتکریم وجود متعالی نہ کاخ آسمان کو پیراستہ کیا ہے . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱). [نُہ + کاخ (رک) + آسمان (رک)].

--- گانَہ (---فت ن) صف.
نو گنا ، نوچند ؛ مراد : بہت بلند . تمام فضائے افلاک نہ گانہ اور ہر ایوان و کاشانہ کو خداوند یگانہ نے واسطے عطائے رسول زمانہ پرانوارِ رحمت نگراں کیا ہے . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱). [نُہ + گانہ (رک)].

--- گوہَر (---ولین ، فت ہ) امذ.
نو قسم کے جواہر ؛ نورتن ، لعل ، یاقوت ، فیروزہ ، الماس ، زمرد ، عقیق ، مرجان وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [نُہ + گوہر (رک)].

--- مَنْظَری (---فت م ، سک ن ، فت ظ) صف (قدیم).
نو آسمان کا منظر دکھانے والا.

شہ آئے سو آنند تے یوں پائے آرائش محل
پرتو تے جس زینت دھریا سقفِ فلک نُہ منظری

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۵). [نُہ + منظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- وَرَق (---فت و ، ر) امذ.
رک : نہ آسمان.

وہی ایک معنی ہیں اس نُہ ورق میں
کہ جس کو یہ چندیں ادا باندھتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۰۴). [نُہ + ورق (رک)].

--- ہَزاری (---فت ہ) صف.
(شاہی زمانے میں) وہ ارکانِ سلطنت جن کو نو ہزار سواروں کے رکھنے کی اجازت ہوتی تھی ؛ ایک منصب ، منصب نو ہزاری . شاہ جہاں کے دربار میں سب سے بڑا منصب نہ ہزاری تھا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۶). [نُہ + ہزار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَہا (فت ن) امر.
نہانا (رک) کا فعل امر ، تراکیب میں مستعمل.

گھونٹ سبزی چھان سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ۲ ، ۲ : ۲۱۵).

--- آنا ف مر ؛ محاورہ.
غسل کرنا ، نہانا.

نام پاک آپ کا لیتی ہے جو فردوس میں حور
روز کر چشمۂ کوثر میں نہا آتی ہے

(۱۸۷۴ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۲۸).

--- جانا ف مر ؛ محاورہ.
ڈوب جانا ؛ تربتر ہو جانا ، بھیگ جانا ، شرابور ہو جانا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

--- دھو (کَر/کے) م ف.
نہا کر ، غسل کر کے ؛ پاک صاف ہو کر . ایک اس تاریخ کی صبح کو نہا دھوکر اس نے نماز پڑھی . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۸۷). کوئی ڈیڑھ مہینے بعد واپس آیا ، نہا دھو ، کپڑے بدل بی بی صفیہ کے ہاں گیا . (۱۹۳۷ ، مضامین فرحت ، ۶ : ۱۰۸).

--- دھو لینا ف مر ؛ محاورہ.
غسل کرنا ؛ جسمانی طور پر پاک صاف ہوجانا . اٹھو گرم پانی آیا ہے . نائی بھی ساتھ ہے حجامت بنا کر نہا دھو لو . (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۱۲۲).

--- کَر/کے م ف.
نہانے کے بعد ، غسل کر کے ؛ پاک صاف ہو کے.

ادھر پر حبابوں نے ساحل سے پھینکے
نہا کر جو نکلا وہ دریا سے پرتن

(۱۹۰۱ ، باقیات اقبال ، ۹۳). کھڑکی میں اس طرح بغیر شال کے کھڑی نہ ہو . ابھی نہا کر آئی ہو . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۹۳).

--- کَر کھاوے ، کھا کر سووے ، اس کو اوسک کبھی نہ ہووے کہاوت.
جو شخص نہانے کے بعد کھانا کھائے اور کھانا کھا کر سوئے وہ کبھی بیمار نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- کَر/کے نِکھرْنا محاورہ.
دھل کر صاف شفاف ہونا ، خوبصورت ہو جانا.

ایسی نہا کے نکھری (نکھری) ہے یہ میرے خون میں
عطرِ حنا سے بڑھ کے مہکتی ہے بوئے تیغ

(۱۸۶۸ ، تقی (شرف آغا) ، د ، ۱۳۵).

..... لینا ف م : محاورہ.
غسل کرنا ، جسم کی غلاظت دھولینا ؛ (رک : نہانا).

نہالیتے گنگا کچھرا تھا پاک   گناہوں کو زمزم سے دھویا تو کیا

(۱۹۹۲ ، جائزات و تعصبات ، ۴۹).

نہا (کس ن) امذ.
(خراد) ایک اوزار جس سے خراد پر ابتدائی اور موٹی چھلائی کی جاتی ہے ، پنجاب میں مچھی اور پورب میں نہا کہلاتا ہے جو نہرنی کا مخفف ہے (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۷۵).
[نہرنی (رک) کی تخفیف].

نہات (کس ن) صف (قدیم).
نہایت (علمی اردو لغت : قدیم اردو کی لغت). [نہایت (رک) کا قدیم املا].

نہاد (کس ن) امث.
۱. خصلت ، سرشت ، طینت ، طبیعت ، مزاج ، سیرت.

دھرے شیر کا پنجہ چنگ چنگ   اٹھا بیل کا تن نہاد نہنگ

(۱۹۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۲۶).

شور اک عرفی نہاد سے تجھ بن اٹھا تھا رات
جس سے کیا خیال کہ یہ آسماں گرا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۲).

اپنے نہاد میں نہیں احساں فراموشی
پایا ہے ہم نے صاعقہ کا ابر تر سے فیض

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۳۹). آدمی کی نہاد میں یہ امر داخل ہے کہ وہ نقوش و صاوں کو اور آثار تخیلات کو قبول کرتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۵).

خاکی و نوری نہاد بندۂ مولا صفات
ہر دو جہاں سے غنی اس کا دل بے نیاز

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۲). غالب ترک نژاد ہونے کی وجہ سے فارسی زبان سے بیگانہ محض نہ تھے بلکہ فارسی تو ان کی نہاد میں تھی. (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۷). ۲. اصل ، بنیاد ، بیخ ، جڑ ، نیو. آپ نہاد ہے کہ زندگانی دلوں کی اس پر منحصر ہے اور آتش رنگ ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۳۶).

چلو کہ آج رنگی جائے گی نہاد چمن
چلو کہ آج بہت دوست آئیں گے سردار

(۱۹۸۳ ، سر و ساماں ، ۲۷۴). ۳. پیدائش ، خلقت ، نسل ؛ باطن ، دل. جیا عورت کی نہاد ہوگی ، وفا عورت کی بنیاد ہوگی. (۱۹۰۱ ، عقد ثریا ، ۱۹). یہاں عورتیں مختلف طبقے اور ماحول کی ہیں لیکن نسوانی نہاد کے اعتبار سے یکساں ہیں. (۱۹۸۸ ، رنوا ایک مطالعہ ، ۱۲). ۴. وجہ ؛ معیار (جیمس). ۵. بطور لاحقہ ؛ تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل ؛ جیسے : نام نہاد ، نیک نہاد ، بدنہاد وغیرہ.

ہوا سار گھوڑاہی او تند باد   چلیہار جوں آب آتش نہاد

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۳۹). آخر امیر تیمور نے (جنکے گھرانے میں اب تک نام نہاد سلطنت کا چلا جاتا ہے) ہندوستان کو لیا. (۱۸۰۳ ، باغ و بہار (مقدمہ) ، ۵). آپ نربدا کے کنارہ پر پہنچا اور عجز و پیوپنچے کے وہ آتشی نہاد باد کی مانند آب سے گذرا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۰). ایک پاکیزہ نہاد بزرگ خضر صورت کے لئے تقاضائے مہمان نوازی یہی تھا. (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض ، ۱۸۹). [ف : نہادن = اٹھانا ، رکھنا سے امر].

نہادگی (کس ن ، سک د) امث.
افتاد ، اٹھان. اگر وقفہ بہت کم ہوتا ہے تو معمول کو نہادگی کے لیے کافی وقت نہیں ملتا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۷). مبلغ علم ..... مطالعے سے دل و دماغ میں کشادگی ، نہادگی ، وسعت اور چہنائی پیدا کرتا ہے. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۱ : ۴۹۶).
[نہادہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نہادہ (کس ن ، فت د) صف.
۱. مرصع.

وہ ساعد دست نگیں سے نہادہ   بلور اور عاج سے صافی زیادہ

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۸).

جو گل تھا وہ زر بکف نہادہ   الوان نعم بچھائے جادہ

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۵). ۲. (i) رکھا ہوا.

تجھے خبر بھی نہیں تیرے شب نشینوں نے
ستارۂ سحری کو زمیں نہادہ کیا

(۱۹۸۱ ، قطعہ ساماں دل ، ۲۶۳). (ii) (ریاضی) وہ عدد جو جمع کرتے وقت بطور یادداشت اوپر لکھا جاتا ہے. ان کی جمع الگ الگ لکھتے تو اسے جمع کے روپے میں لگا دیا جاتا ہے اور وہ جمع کے نہادے کے ماتحت کام کر رہا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۳۱). ۳. (نفسیات) ردعمل کے لیے آمادگی. حل مسائل اور شرط سازی کے کردار کا ایک اور پہلو ہے جسے نہادہ یا جوابی عمل کے لیے آمادگی کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۵). [ف : نہادہ ، نہادن = اٹھانا ، دوسری جگہ رکھنا].

نہار (۱) (فت ن) امذ.
۱. صبح ، تڑکا ؛ روشنی پھیلنا. گریبان سحر آخر چاک ہوا اور عروس نہار نے حقیقۂ سحر سے رنگ حالہ پہنا روز حشت نے منہ دکھایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۹۸). ۲. دن (از طلوع تا غروب آفتاب) ؛ صبح سے شام تک کا زمانہ ، روز ، یوم.

جھوک میں آئی ہو جسکی موت ہی ہو جا نہار
وہ کوئی اس سوم کا موسم دیکھنے کو جا نہار

(۱۸۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۸). پھر بہار کو نصیحت کیا تو نہار ہوا بمعنی روز کہ جسکو یوم بھی کہتے ہیں اور یوم نہار کا مرادف ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۳۱). جو پہلے فرض ہو چکے تھے ان کی تکمیل بھی بتدریج اسی زمانہ میں ہوتی رہی جس کے لیل و نہار زیادہ تر مخالفین کے تیر باراں کے روکنے میں بسر ہوگئے. (۱۹۱۴ ، سیرت النبی ، ۲ : ۹۹).

یہ دعا ہے فضل رب مولود کے شامل رہے
جب تلک جاری رہے یہ گردش لیل و نہار

(۱۹۷۹ ، حلیت میں اردو (عطا) ، ۱۸۸). [ع : (ن ہ ر)].

نَہار (۲) (فت ن) امذ.

۱. (گلّہ بانی) کام پر لے جانے سے قبل ڈھوروں کو کھلانے کا چارا (اپ، ۵ : ۹۳). ۲. ایک قسم کا لمبا کیڑا، نارو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

نِہار (فت نیز کس ن) (الف) امذ.

تھوڑا سا کھانا جس سے ناشتہ کریں، ناشتہ. کھانے کی دعوت بالعموم دن کے کھانے کے لیے ہوا کرتی تھی جو نہار کہلاتا ہے. (۱۹۳۴، سوانح عمری و سفرنامہ، حیدر، ۱۵۷). (ب) صف.

۱. بغیر ناشتہ کیے، خالی پیٹ ؛ جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو.

گر یار کے ہے وصل کی نعمت کی اشتہا
ہر شے سوں رہ او پاس وہاں لگ نہار چل

(۱۷۵۴، داؤد، ۴۷).

خستۂ جوع وہ جو آوے نہار   منہ ہے گویا کہ زخم دامن دار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۳). ۲. گرسنہ، بھوکا.

تجھکو ہے جوع البقر لیل و نہار
یعنی جب دیکھا تجھے تو ہے نہار

(۱۸٦٦، مطالب غرا، ۴۸). تھوڑا سا ناشتہ ضرور کراؤں گی کیونکہ آج تمھیں راج تلک کی مبارک رسم ہوتی ہے اس لیے وہاں نہار جانا ایک طرح کی بدشگونی ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۲ : ۱۷۸). [ف].

--- توڑنا ف مر ؛ محاورہ.

صبح صبح کچھ کھانا ؛ ناشتہ کرنا.

کروں ہوں تیز میں دندان اشتہا ہر صبح
زبانہ سنگِ ملامت سے توڑتا ہے نہار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۴۳).

--- ٹُوٹنا ف مر ؛ محاورہ.

نہار توڑنا (رک) کا لازم، صبح کو تھوڑا سا کھا لینا ؛ صبح صبح کھانا ؛ ناشتہ کرنا، تھوڑا سا کھانا، کچھ نہ کچھ کھانا.

بغیر خوردن خوں کب نہار ٹوٹے ہے
سوائے گریۂ صبح اب کہاں ہے آپ قرار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۹).

--- رَہنا ف مر ؛ محاورہ.

صبح سے بغیر کچھ کھائے ہونا، بھوکا رہنا، خالی پیٹ رہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- شِکَنی (--- کس ش، فت ک) امث.

نہار توڑنا، ناشتہ کرنا، کچھ کھانا. کچھ میوۂ تر و خشک خرجی میں رکھ لیا تھوڑا سا نہار شکنی کو چکھ لیا. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۱ : ۱۳). ایک پیالی کافی چار پیسہ میں مل سکتی ہے جو نہار شکنی کے لیے کافی ہے. (۱۹۴۳، خونی راز، ۵۳). [نہار + ف : شکن، شکستن = توڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مُنْھ (--- ضم م، غنہ) صف.

صبح کو (رات سے) کچھ نہ کھائے ہوئے، خالی پیٹ، ناشتے کے بغیر. اس میں سے کچھ ماشے ہمیشہ بلاناغہ نہار منھ نوش جان فرمایا کرو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۷). نہار منہ میں آم نہ کھاتا تھا. (۱۸٦۰، خطوط غالب، ۳۹۱). سویرے سویرے نہار منھ پانی پینا بُرا ہوتا ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱٦۸). کچھ دن نہار منھ حمام میں پسینہ لاؤ، پھر مریض کا سر منڈواؤ. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۱۱). ایک اور لفظ آپ بولتے ہیں نہار منھ یہ بھی فارسی ہے. (۱۹۸۷، سید سلیمان ندوی (تعلیق انجم)، ۴۴۴). [نہار + منھ (رک)].

--- مُنْھ نام نہ لینا محاورہ.

صبح سویرے جب تک منھ میں کچھ نہ پڑجائے تب تک زبان پر نام نہ لانا (منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں).

کچھ منہ سے تو کہہ سکتے ہیں ہم بار بار منھ
ورنہ تمہارا نام نہ لیں گے نہار منھ

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۲۲). اگر کوئی شخص نہار منھ ان کا نام لے تو شاید دن بھر اسے کھانا نہ ملے. (۱۹۲۸، سلیم (وحید الدین)، افادات سلیم، ۵۷).

--- مُنْھ، ننگے پانْو فقرہ.

خستہ حال اور بھوکے پیٹ ؛ کچھ کھائے پیے بغیر. پاس کچھ نہیں دھاگ کے تین پات، نہار منھ، ننگے پاؤں دھاگ والی کے مکان کی طرف چلے. (۱۹۴۱، گاڑھے خاں کا دکھڑا، ۱۲).

--- نَہار دیکھنا ف مر ؛ محاورہ.

صبح صبح دیکھنا. وہ دو آدمی کھڑے ہوئے درختوں کی چھاؤں میں سے ادھر کو نہار نہار دیکھتے ہیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲ : ۵۱۳).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.

صبح سے بن کھائے ہونا، صبح سے بالکل نہ کھانا، بالکل بھوکا یا گرسنہ ہونا (فرہنگ آصفیہ).

نِہار (کس ن) امث.

(گھوڑ بانی) وہ آہنی دہانا جو باگ باندھنے کے لیے گھوڑے کے منھ میں دیا جاتا ہے، شریر اور منھ زور گھوڑے کے لیے یہ دہانہ کانٹے دار ہوتا ہے جو باگ کھینچنے سے گھوڑے کے منھ میں مُتھتا ہے اور وہ قابو میں رہتا ہے (اپ، ۵ : ۳٦). [مقامی].

نِہارا (کس ن) امذ.

(گلّہ بانی) لدو اور دوسرے بار برداری و کاشت کاری کے جانوروں کو کام پر لگانے سے قبل کھلانے کی مقوی غذا جو کام کے لحاظ سے مختلف قسم کی ہوتی ہے، نیار (اپ، ۵ : ۹۲). [نہار + ا، لاحقۂ نسبت].

نِہارْنا (کس ن، سک ر) ف م.

۱. غور سے دیکھنا، نظر ڈالنا. رنگ روپ کھانے کا نہ نہارے اور نہ سونگھے اور نہ دانت سے کاٹے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۳۰). مثل مشہور ہے کہ پرائی چکلی کو بنتے ہیں اپنا نین نہیں نہارتے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۳۱۲). کانے تو نہ دیکھے نین اپنا اور غیر کی پھلی کو نہارے. (۱۸۹۲، شبستان سرور، ۱ : ۴۵). اس نے بھی اولاد کو انھیں نکالتے یا نہارتے نہ دیکھا اور نہ ان میں پھر کبھی اس موضوع پر گفتگو ہی ہوئی. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۷۹). ۲. خیال رکھنا، حفاظت کرنا، نگہبانی کرنا، نظر رکھنا.

رو رو کر کہتا ہے عالم وے امام　　حق کی نظروں کے نہارے گیا ہوئے
(١٧٨٠، سودا، ک، ٢ : ٢٣١).

لگی جگر میں ہے چوٹ بھاری لی ہے کیوں اوٹ تمہاری
ہوں دیا کا اب محتاج تمہاری کی اور نہارو تکی

(١٩١٥، آریہ سنگیت رامائن، ١ : ٣٣). یہ لڑکا کچھ کام بھی کرے گا یا اسے ہی نہارتا رہے گا؟ (١٩٨٧، ساتواں بھیرا، ٨). ٣. راہ تکنا، انتظار دیکھنا. ساجن سویرے پی کی بات نہارے وہ متواری راوھے بروکی ناری. (١٩٦٥، چاندنی کی چتیاں، ٦٦).

ایک دیاکل گوری بیٹھی ہے نیر میں پک لگائے
راہ نہارے وہ پریتم کی ، جل سے جی بہلائے

(١٩٩٨، افکار (عمر برناوی)، کراچی، مئی، ٣٢). ٤. مجبری کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).
[پ: निहारना].

نہارُو (فت ن، و مع) امذ.
شیر: چیتے کا ٹکڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

نہارُوا (فت ن، ضم نیز سک ر) امذ.
رک: ناروا، ایک قسم کا لمبا سفید آبی کیڑا (لاط : Filaria medinensis) : دھاگے جیسا کوئی بھی لمبا سا کیڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नाडिक].

نہاری (فت ن) امث.
١. نہار (رک) سے منسوب یا متعلق: (باورچی گری) وہ کھانا جو صبح بطور ناشتہ کھایا جائے عرف عام میں ایسے سالن کو کہتے ہیں جو رات کو دم دیا اور صبح سویرے کھایا جائے (اس کے مفہوم میں سری پائے بھی شامل ہیں جو خاص طریقے سے جاڑے کے موسم میں پکائے جاتے ہیں) (اپ، ٣٠٠ : ١٧). ٢. گوشت اور گودے دار ہڈیوں کا خاص ترکیب سے تیار کردہ چٹ پٹا سالن جسے عموماً صبح کے وقت خمیری روٹی سے کھاتے ہیں.

اپنے تنور سے دی نان ہو گردوں نے　　روز کھانے کے لیے غم کی نہاری آئے
(١٨٥٢، دیوان برق، ٢١٧).

یہ پوچھا اس سے ہے بازار کس جا　　نہاری بکتی ہے تیار کس جا
(١٨٦١، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ٢ : ٥٢٢). یہ ایک قسم کا سالن ہے جو سردی کے موسم میں صبح کے وقت کھایا جاتا ہے. (١٩١٧، رہنمائے سیر دہلی، ٢٦). نہاری کیا تھی بارہ مسالے کی چاٹ ہوتی تھی. (١٩٤٣، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ١١٨). خدا کے لیے تم ان کو پکڑ کر ان کی نہاری پکالو. (١٩٨٦، گزرا نہیں ہوں، ٢١٥). ٣. تھوڑا سا کھانا جو صبح کو کھاتے ہیں، ناشتہ، نہار، چاشت.

جو کوئی قول میں گجے تے بھاری دے　　تجھ اس سر کا بھیجا سو نہاری دے
(١٦٥٧، گلشن عشق، ٢٢). صبح کی غذا، نہاری. (١٩١٩، معیار فصاحت، ١٣٧). ٣. (i) گھوڑوں کو صبح کو جو گڑ وغیرہ کھلاتے ہیں نیز وہ رات کا بچا ہوا دانہ جو گھوڑے کو صبح کو کھلائیں (فرہنگ آصفیہ). (ii) وہ گڑ اور آٹا جو یکے والے اپنے گھوڑوں کو آدھی منزل طے کر لینے کے بعد کھلاتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں. نصف فاصلے پر بڑیانے کے مقام پر اگلے گھوڑے کو نہاری دینے ٹھہرتے اور مسافر چند منٹ ستا لیتے. (١٩٧١، تحدیث نعمت، ١١٧). ٥. دن کے وقت شکار کرنے والے پرندے. بعض شکاری پرند دن کے وقت شکار کرتے ہیں اس لیے انہیں نہاری یا نہاریہ کہتے ہیں. (١٩١٠، مبادی سائنس (ترجمہ)، ٧٦). ٦. (فقہ) صبح (دن) کے وقت نازل ہونے والی آیت قرآنی. نہاری وہ آیات ہیں جو دن کے وقت نازل ہوئیں. (٢٠٠٣؟، علوم القرآن، ٦٥). ٧. طالب علم جو بورڈنگ میں نہ رہتا ہو صرف دن کو پڑھنے آتا ہو (فرہنگ عامرہ). [نہار (١) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دینا ف م: محاورہ.
گھوڑے کو نہاری (گڑ) کھلانا (جامع اللغات).

--- روٹی (---و مج) امث.
خمیری روٹی اور نہاری وغیرہ پر مشتمل کھانا (جو عموماً صبح کے وقت کھایا جاتا ہے) (ماخوذ: مہذب اللغات). [نہاری + روٹی (رک)].

--- کرنا ف م: محاورہ.
ناشتہ کرنا: صبح کچھ کھانا.

صبح اٹھ نہاری کرے تو بھی　　کہ ملعون ہے وہ بڑا مغتی
(١٩٠٩، قطب مشتری، ٥٣). دادا اس سن میں بھی کھڑا بھر دودھ کی نہاری کر لیتے تھے. (١٩٣٥، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٢٠، ١٨ : ٥).

--- کھانا محاورہ.
صبح کا ناشتہ کرنا: چاشت کے وقت کا طعام کھانا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں نَمدے کا ٹکڑا کہاوت.
کسی عمدہ چیز میں کوئی خراب شے شامل ہو جائے تو اس موقع پر کہتے ہیں: کباب میں ہڈی: جیسی حیثیت ویسا سامان.

ترپنے کے بدل نمدے کا گر ٹکڑا نہ ہو صاحب
تو کیا تحواب کا ٹکڑا ہو دھیلے کی نہاری میں

(١٨١٨، انشا، ک، ١٠٠).

نہاری بیگ (ی مج) امث.
عورتیں بطور تحقیر ایسی لڑکی کو کہتی ہیں جو ڈھیٹ، بے پروا اور خود مختار ہو. ہم نے بہو بیٹیوں کے یہ وتیرے نہیں دیکھے کہ نہاری بیگ کے لونڈے بنے پھریں. (؟، افسانۂ نادر جہاں (مقدمہ)، جان صاحب، و، ٨٣). [نہاری + بیگ (بطور تحقیق)].

نہارے نہار م ف.
صبح سویرے، سویرے سویرے، نہار منھ. اس قدر کنجوس کمبی چوس تھے کہ کوئی شخص نہارے نہار ان کا نام نہیں لیتا تھا. (١٩٣٧، قصص الامثال، ٢٨٣).

نہارِیَہ (فت ن، کس ر، فت ی) امذ.
دن کے وقت شکار کرنے والے پرندے، نہاری پرند. بعض شکاری پرند دن کے وقت شکار کرتے ہیں اس لیے انہیں نہاری یا نہاریہ کہتے ہیں. (١٩١٠، مبادی سائنس (ترجمہ)، ٧٦). [نہار (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَباس (فت ن) امذ (قدیم).
ستیاناس، ناس.

چون سار کا اس کی تک باس پائے
تو لیا حلق میں انتریاں نباس جائے

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۶۰).

دیکھے درے جو یوں ہوا رنجیر
اتو نباس بکڑے لی راہ گریز

(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۱۳۵). [نحاس (رک) کا قدیم املا].

نَباسْنا (فت ن، سک س) ف ل :- نباسنا (قدیم).
بھاگنا، فرار ہونا، غائب ہونا، روپوش ہونا.

کچ مرگ او اپنی نیلی شغال
وحانتے کیا نباسنے کا خیال

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۳). [مقامی].

نِہاکا (کس ن) امذ.
گھڑیال، ناکا (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [ناکا (رک) کا محرب].

نِہال (کس ن) امذ.
۱. پودا، پیڑ، درخت.

بجے دم عیسوی دایم چمن میں گل لگانے تیں
ہرے نہالاں کے جلوے تیں مشتاقا ہو یون سارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۳).

تم نہیں، ہم سوکھ جب ہوئے لکڑی
دوستی کا نہال ڈالا کاٹ

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۳).

نہالِ قد اس کا تھا گلبن مثال
کفِ پا تھے گلبرگ پائے نہال

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۵۰).

خضر سلطاں کو رکھے، خالقِ اکبر، سرسبز
شاہ کے باغ میں، یہ تازہ نہال، اچھا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰).

حسن سے عشق کی فطرت کو ہے تحریکِ کمال
تجھ سے سرسبز ہوئے میری امیدوں کے نہال

(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۱۳۲).

نئے نہال، نئی کونپلیں، نئے پھل پھول
نگارِ صبح کے ہنگامہ ہائے شوخ و شنگ

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۲۳۳). ۲. (مجاز) خوش، شادماں.

اے علم کیا ہے تو نے ملکوں کو نہال
غائب ہوا تو جہاں سے واں آیا زوال

(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۱۱۳).

پھر نہیں ہوگا میسر دہر میں جاہ و جلال
چار دن میں گلشنِ ہستی میں پھر ہوں گے نہال

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۵۰). اس قانون سے امریکہ بھی خوش، اسرائیل بھی نہال اور روس بھی آسودہ خاطر. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۵۸). ۳. (مجاز) بامراد، کامیاب.

بہار اوج مقدر میں ہے فروتن کے
کہ دانہ خاک میں مل کر نہال ہوتا ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۷).

رہتے ہیں ہر گھڑی وہ غم سے نڈھال دیکھو
جو لوگ حق ہیں وہ ہیں نہال دیکھو

(۱۹۱۵، کلام محروم، ۱۳۳).

فروتنی سے بشر باکمال ہوتا ہے ۔۔۔ کہ دانہ خاک میں مل کر نہال ہوتا ہے

(۱۹۶۲، برگِ خزاں، ۲۲). ۴. (مجاز) مالا مال، فارغ البال.

بڑھاپا تھیں برگ دھرپت کی پال ۔۔۔ نہالاں خیالاں کے تجھ تی نہال

(۱۹۵۷، گلشنِ عشق، ۲۷). اس لیے وہ دولت اور حشمت اور عزت سے نہال تھے. (۱۸۷۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۹۷). نوکر چاکر نہال مالا مال ہیں. جاڑے کی جڑ اول. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۲). ۵. بہت بافراط ؛ وہ (شخص) جو غربت سے ترقی کر کے امیر ہو جائے (جامع اللغات). ۶. (i) گدا، گبھا، توشک، نہالچہ ؛ بستر (فرہنگ آصفیہ). (ii) گدے میں بھرنے کی چھال وغیرہ. بعض گدے سفید کپڑے کے بنائے جاتے ہیں اور بعض موم اور بعض اصل نہال کے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب)، ۲۲۷). [ف].

--- آتِشِیں کس صف (--- کس ت، ی مع) امذ (قدیم).
پودا جس میں سرخ پھول کھلیں اور دور سے آگ کی مانند نظر آئیں.

سراج اس شعلہ رو کے حسن کے گلشن کا ہے مالی
لگاتا ہے نہالِ آتشیں تازی زمینوں میں

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۷۶). [نہال + آتش + ین، لاحقۂ نسبت].

--- بِٹھانا محاورہ (قدیم).
کیاری لگانا.

کہیں نیا پیوند لگاوے ۔۔۔ کسی جگہ میں نہال بٹھاوے

(۱۸۳۰، امتحانِ رنگین، ۳۹).

--- بِٹھلانا ف مر : محاورہ (قدیم).
شکار کی ناک میں بٹھانا ؛ گھات لگانا.

عجب کیا ہے تیری خشکی کی شامت سے جو تو زاہد
نہال تاک بٹھلاوے تو وہ مسواک ہو جاوے

(۱۷۵۵، یقین، د، ۵۶).

--- چَمَن کس اضا (--- فت چ، م) امذ.
چمن کا پودا یا درخت.

وہی بہار وہی آب و گل سہی لیکن
ہر اک نہال چمن بارور نہیں ہوتا

(۱۹۵۱، نوائے پاک (ڈاکٹر تاثیر)، ۳۳). [نہال + چمن (رک)].

... رعنا کس صف (... فت ر، سک ع) مذ.
پھولوں وغیرہ کی وجہ سے خوش نما نظر آنے والا پودا، خوبصورت پودا.

اے تجھ سے نسیم صبح گاہی ہر خوش   تو کس گلشن کا ہے نہال رعنا

(۱۹۴۷، لالہ و گل، ۷۰). [نہال + رعنا (رک)].

... رکھنا ف مر؛ محاورہ.
خوش رکھنا، خوش خرم رکھنا؛ مالا مال کرنا نیز سرسبز رکھنا.

گزرتی رت نے ہمارا خیال رکھا ہے
کہ بوئے خوش خبری سے نہال رکھا ہے

(۱۹۹۳، افکار (رؤف خیر)، کراچی، جولائی، ۳۹).

... رہنا محاورہ.
۱. تروتازہ رہنا، سرسبز و شاداب رہنا.

چمن نہال رہے باغباں رہے زردار
خزاں نہ ہو کبھی اس نونہال سے واقف

(۱۸۹۱، کلیات اختر، ۴۳۵). ۲. خوش رہنا، مسرور رہنا. جیسے جیسے دن گزرتے گئے بچہ بڑا ہوتا گیا اور وہ خوشی سے نہال رہنے لگا. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۳۲).

... زندگانی کس اضا (... کس ز، سک ن، فت د) مذ.
زندگی کا پودا، درخت حیات؛ مراد: زندگی.

ضعف پیری میں امید ثمرۂ عشرت کہاں   سوکھ کر کانٹا نہالِ زندگانی ہوگیا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳).

جس وقت نہالِ زندگانی کٹ جائے   عنصر عنصر الگ الگ سے ہٹ جائے

(۱۹۸۴، دست زرفشاں، ۱۳۳). [نہال + زندگانی (رک)].

... غم کس اضا (... فت غ) مذ.
غم کا پودا؛ مراد: دل.

چلی سمت غیب سیں کیا ہوا کہ چمن ظہور کا جل گیا
مگر ایک شاخِ نہالِ غم جسے دل کہو سو ہری رہی

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۹).

سرسبز ہوا نہالِ غم بھی   پیدا وہ اثر کیا ہوا نے

(۱۹۱۷، کلیات حسرت موہانی، ۱۱۴).

جو رضا تری ثمر اس کا ہے تو سکون و صبر ہیں اس کے گل
ہے عجیب چیز نہالِ غم، نہ ہمیں کو ہائے مگر پھلا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۷۵). [نہال + غم (رک)].

... فانوس کس اضا (... و مع) مذ (قدیم).
جھاڑ فانوس (قدیم اردو کی لغت). [نہال + فانوس (رک)].

... کر دینا ف مر؛ محاورہ.
خوش کر دینا؛ مالا مال کر دینا؛ فیض یاب کرنا.

نہ پھر عمر بھر تو کرے گی سوال
وہ اک دم میں کر دے گا تجھ کو نہال

(۱۸۵۳، اندرسبھا، امانت لکھنوی، ۱۴). دولت ..... ہاتھ لگتی ہے تو وہ دفعۃً مالا مال کر کے نہال کر دیتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۰۷). بے اختیار اس کے منہ سے نکلا آپ بگڑتے کیوں ہیں میں آپ ..... کو نہال کر دوں گا. (۱۹۲۰، بھگ بتی کہانیاں، ۱۸۰).

پھر بھی جب زمین سانس لیتی ہے
تو لہریں ان کھوکھلے اژدھوں کو بھی نہال کر دیتی ہیں

(۱۹۸۱، قشقہ ساماتی دل، ۷۵۸).

... کرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. خوش کرنا، مسرور کرنا.

مدت ہوئی چمن نے دکھایا نہیں جمال
دکھلا اپس کے قد کوں کیا نہیں مجھے نہال

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱۹).

اے گل گلشن جاں کر مجھے یک بار نہال
خار حسرت کا کلیجے میں سلا ہائے سلا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۳). جب تجھے دیکھتی ہوں باغ باغ ہوتی ہوں، تو نے مجھے نہال کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۲). چلنے کی ادا اور انداز بہت سے ہیں کبھی اس سے عاشقوں کو قتل کرتے ہیں کبھی نہال کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۹۳). کبھی اس کے پھول پتے سے اپنا دل نہال کرتا اور کبھی اس کو ترنم میں ادا کر کے بلبل کا دل شاد. (۱۹۰۵، رسالہ مخزن، مقالات شروانی، ۱۰۳). اورنگ آباد نے ایک ہی دن میں نہال کر دیا. (۱۹۸۰، زمین اور فلک اور، ۶۸). ۲. مالا مال کرنا، دولت مند بنانا، نوازنا، عطا کرنا. پھر اس جوان کو سرکار سے مالا مال اور نہال کر دیا. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۱۱۱). میں تم کو خوش حال کروں گا بلکہ دولت سے نہال کروں گا، مالا مال کروں گا. (۱۸۹۷، چندرا ولی، ۱۳۰). حکیم وہاں پر بادشاہ کی اس قدر نظر عنایت ہے کہ ..... مالا مال کرتا ہے روز نہال کرتا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۳). انہیں ہمیشہ تمنا رہتی تھی کہ کوئی شخص ان سے کچھ طلب کرے اور وہ اسے نہال کر دیں. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، جنوری ۱۸). ۳. سرسبز کر دینا، شاداب کر دینا؛ طراوت دینا.

ترک سبزانِ شہر کر لے اب   بس بہت کر چکے نہال ہمیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۴۰).

تمہارے سائے کی حسرت میں کہتے ہیں یہ درخت
خدا کرے کہ ہمیں بھی کبھی نہال کریں

(۱۸۵۴، دیوان برق، ۲۳۵).

بہت بہار کی آمد سے خوش ہیں مرغ چمن
شگوفے دیکھیں انہیں کیا نہال کرتے ہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۷۱). ۴. (i) فیض یاب کرنا؛ سرفراز کرنا، ممتاز کرنا، توقیر دینا.

یوں لگے ہے فلک ادھر سے باز کناں جو جانے تو
خاک سے سبزہ میری اگا کر ان نے مجھ کو نہال کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱).

ہمیں بھی جانے دے وہ سرو قد آتا ہے گلشن میں
کرم سے ہم کو اپنے بھی نہال اے باغباں کر دے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۸۳).

کر رہا ہوں آبلہ پائی سے کانٹوں کو نہال
یعنی صحرا بھی مجھے گلشن بداماں چاہیے

(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۱۲۹). (ii) (طنزاً) ناخوش کرنا: محروم رکھنا.

عشق نے کچھ کیا نہال ہمیں کچھ وفا پر ہے اتکال ہمیں

(۱۹۰۵، گفتار بے خود، ۱۷۳). نہ خدا کا خوف ہے اور نہ رسول سے شرم ایک ہی نے کیا کم نہال کر دیا کہ دوسرے کی صورت دیکھوں. (۱۹۲۵، ہینا بازار، ۱۳۲).

--- لگنا ف مر: محاورہ.

پودا لگنا، اگنا.

جل ہی جائے گا اگر گور پہ مجنوں کی ترے
بید مجنوں کے سوا کوئی نہال اور لگا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۱).

--- لوچَن (---و مج، فت چ) امذ.

(سالوتری) گھوڑے کی ایک نسل، وہ گھوڑا جس کی ایال کے دو حصے ہوں، نصف داہنی جانب اور نصف بائیں (یہ منحوس خیال کیا جاتا ہے). جو کوئی اسپ نہال لوچن کو خریدے یا پالے وہ اسپ خانۂ مالک سے بجائے دیگر بھاگ جائے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۴۷). [نہال + لوچن (رک)].

--- نِہال (---کس ن) صف: م ف.

بے حد خوش، شاداں، خوش خوش.

نسیم صبح طرب ریز آج یاں تک ہے
کہ اس خوشی سے چمن میں ہیں گل نہال نہال

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۳۰). رضیہ اپنے بچے کی خوشی سے نہال نہال تھی اور چھپا چھپ آبشاری چھوڑ رہی تھی. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۱۷). میاں بیوی اپنی خوشی چھپانے کے باوجود نہال نہال بھی نظر آتے تھے. (۲۰۰۱، آتش لینڈ، ۱۹۳). [نہال + نہال (رک)].

--- نِہال ہونا محاورہ.

۱. نہایت خوش و خرّم ہونا، بہت مسرور ہونا. برلی، پپا، کوئل، دہیز، شاماں درختوں کی شاخوں پر جھولا جھولتے نہال نہال ہو کر جھومتے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۶۵). گیتی آرا بیگم جیسی بیوی صورت دیکھتے ہی نہال نہال ہو جائیں گی. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۵۷). شاید سترہ سال بعد باپ یک جا ہو گئے. بچوں کو صبح دیکھا نہال نہال ہوتے رہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۷). ۲. مالا مال ہونا، دولت مند بن جانا. اس کی ذات ایسے جواہرات سے مالا مال ہوگی کہ ایک تم ہی نہیں تمہارا سارا کنبہ نہال نہال ہو جائے گا. (۱۹۴۳، وداع خاتون، ۵).

--- ہو گیا فقرہ.

کام خوب بن گیا، مراد خوب پوری ہوئی (محاورات ہند).

--- ہونا ف مر: محاورہ.

۱. خوش ہونا، مسرور ہونا.

اوتن اجر میں پا کے خوش وتن و مال
دیکھو ہو کے جاتا ہے کیتا نہال

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۰).

اس قد سوں جس چمن میں وہ نونہال ہوگا
کیا سرو کیا صنوبر ہر یک نہال ہوگا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲).

یک روز صحن باغ میں وو نونہال تھا
ہر نونہال اس کے قدم سیں نہال تھا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۸). جس کو پا کر تو بہت مسرور و نہال ہوگا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۵).

ہوا نے کچھ بھی چھیڑ کی تو پھول بھی برس پڑے
زمیں نہال ہو گئی کہ مجھ پہ دھن برس گئے

(۱۹۴۰، بیخود موہانی، ک، ۱۳۱). سراپا بہار شاعری سے متعلق توصیفی کلمات پڑھتے ہیں اور نہال ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۴۹). ۲. مالا مال ہونا: فیض یاب ہونا. جو کچھ فہمی کی حرکت کریں برات ماتھ اوس میں فلاح چاہئے وہ گھڑی میں نہال ہوگا مالا مال ہوگا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱: ۱۳۹). اگلے زمانے میں ...... ایسے ایسے جلسے ملتے تھے کہ وہ عمر بھر کو نہال ہو جاتے تھے. (۱۹۱۳، الناظر، یکم مارچ، ۲۵، ۸: ۱۰). ۳. (طنزاً) ناخوش ہونا، رنجیدہ ہونا.

سوائے رنج و غم و درد کچھ نہ پھل پایا
لگا کے آپ سے دل کو بہت نہال ہوئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۶۲). ۴. سرسبز و شاداب ہونا.

سرسبز سبزہ ہو جو ترا پائمال ہو
ٹھہرے تو جس شجر کے تلے وہ نہال ہو

(۱۸۱۹، دیوان ناسخ، ۱: ۷۳).

چمن میں دہر کے آ کر میں کیا نہال ہوا
برنگ سبزۂ بیگانہ پائمال ہوا

(۱۸۴۳، نسیم لکھنوی، د، ۵).

نِہالا (کس ن) امذ (قدیم).

۱. خوش، مسرور، شاداں.

ماریاں میں جو باز بھاگ اچکل
انگ سنگ سوں کرے پیا نہالا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۶۸). ۲. رک: نہالچہ.

ہمن تن لے شمشیر بے سر کرے
ہمن لہو تے نہالے و بستر کرے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۳۰). [نہال + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِہالْچہ (کس ن، سک ل، فت چ) امذ: = نہالیچہ.

شیر خوار بچوں کے نیچے بچھانے کا گدا، چھوٹی توشک.

تواسیاں شطرنجیاں سوزنیاں پلنگ نہالچے چندنیاں وو
تجے تھداں سنگاتی بن تگے کیا کام جاجم کا
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷). بہشت میں اونچے اونچے تخت بچھے ہیں اور ان پر آبخورے رکھے ہیں اور مخمل کے نہالچے ادھر ادھر پھیلائے ہوئے ہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۳۴). گلیں کہنے ارے ذرا نہالچے کو تو دیکھو جوں نہالچہ اٹھایا چھپکلی کود کے جا وہ جا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۰). بچے کے لیے ..... کپڑے رضائیاں، ولائیاں، نہالچے، سوزنیاں سلوا رہی تھیں. (۱۹۶۳، رنگ محل، ۲۶۳). اس کا نہالچہ کہاں بھول گئے. (۱۹۸۷، صلائے عام، سراج احمد علوی، ۱۹۳). [نہال + چہ، لاحقۂ تصغیر].

نہالِستان (کس ن، ل، سک س) امذ.
جس جگہ بہت درخت اور پودے ہوں، باغ، گلزار، گلشن، چمن (ماخوذ: مہذب اللغات). [نہال + ستان، لاحقۂ ظرفیت].

نہالی (کس ن) (الف) امث.
۱. روئی سے بھرا ہوا بستر، توشک، گدا؛ قالین، غالیچہ.
تجے تج پر نیند آتی نہ تھی | بے تو نہالچہ بھاتی نہ تھی
(۱۹۸۴، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۵).
سوئیں فرزند انکے خاک و خوں میں ہم نہالی پر
حرم خاکِ سیہ پر بیٹھیں اور ہم فرشِ قالی پر
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۸۵).
ترے فیضِ قدم سے بے خزاں گلزار قالی ہے
بدن کے قرب سے جاندار تصویرِ نہالی ہے
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۳۰). ۲. نہالی وہ لحاف جو عروس اوڑھے اکثر بانو جھو کا ہوتا ہے اس پر گل بوٹے جھاڑ وغیرہ ہوتے ہیں. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۶۷). (ب) صف. نہال سے منسوب یا متعلق؛ نہال کا، نہال جیسا؛ مراد: بہت حسین نیز طویل (قد).
قلب ماہیت ہوئی آرام جاں کے ہجر میں
لگ کے بستر سے نہالِ قد نہالی ہوگیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۹).
گرم فریاد رکھا شکلِ نہالی نے مجھے | تب اماں ہجر میں دی بردِ لیالی نے مجھے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۲). [نہال + ی، لاحقۂ تانیث و نسبت].

نَہان (فت ن) امذ.
۱. غسل، جسم دھونا، حمام کرنا، اشنان. یہ تو بڑا تازہ دم کرنے والا نہان ہے اس نے ضرور نس نس کو بھی دھو ڈالا ہوگا لو اب اپنا برتن بھرنا چاہیے. (۱۹۵۵، حیرت ناک کہانیاں، ۹۷). آج بھی جب چشمِ تصور میں میاں کا دھمنگی نہان ..... آجاتا ہے تو بے اختیار قہقہہ نکل جاتا ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۵). ۲. نہانا، دریا میں کسی معین یوم کو غسل کرنا؛ ہندوؤں کی ایک مذہبی رسم؛ گنگا نہان.
شبھ بھیتر جو آوے نہان کا دن | ہندو کی قوم کے اشنان کا دن
(۱۷۷۰، دیو، ک، ۳۲۶).

دلفوں پہ تیری آئینہ میں یہ گمان ہے | دریا پہ ہندوؤں کا ہے میلہ نہان ہے
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۳۵). سنا ہے کہ گنگا جی کا نہان ہے اور جہاں جہاں ہندوؤں کا استھان ہے وہاں جاتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹۷). اس پر بھی اتنی ہمت نہیں پڑتی کہ پوجاپاٹ نہ کریں بھینٹ نہ چڑھائیں اور نہان وغیرہ کی رسمیں نہ کریں. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲: ۲۲۰). ۳. زچہ کا غسل جو چھٹی یا چلّے کو ہوتا ہے نیز اس موقع کی تقریب.
بڑے چلّے کا جب نہان ہوا | خرم و شاد اک جہان ہوا
(۱۸۹۹، مثنوی عالم، ۱۲). چوں کہ عموماً زچگی کے چھٹے روز یہ پہلا نہان ہوتا ہے اس لئے اس کا نام ہی چھٹی ہوگیا. (۱۹۲۹، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۳۲۸). بڑے چلّے کا نہان نہایت دھوم دھام سے ہوا. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۲). چھٹی کے نہان کے بعد حضور بیگم دو نہان اور نہائیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۷۶). [نہانا (رک) کا حاصل مصدر].

... کا میلا / میلہ (... ی مج / فت ل) امذ.
(ہندو) مجمع جو نہانے کے واسطے کسی مقدس دریا وغیرہ کے کنارے ہو، وہ میلا جو گنگا اشنان یا جمنا اشنان کے مقررہ تہوار پر ہوتا ہے.
جو تجکو دیر لگی اے صنم نہانے میں | تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۹).

... کا میلہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
رک: نہان کا میلا.
ہندو بچوں کو دیکھنے ہم بھی چلیں امیر | دن آگئے نہان کا میلہ ہے گنگ پر
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۵۱).

... میں چگّی راہے کا کیا کام کہاوت.
بے محل کام پر بولتے ہیں (جامع الامثال؛ محاورات ہند).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.
نہانا، غسل کرنا، اشنان کرنا، نہانے یا اشنان کے لیے جانا.
کنڈ پر ہی نہان ہوتے ہیں | جس میں گنگا رن کے سوتے ہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳: ۷۸).

... نہانا ف مر؛ محاورہ.
چھٹی یا چلّے پر پاکی کے لیے زچہ کا غسل. دلاری سوا مہینے کا نہان نہائے بغیر اپنے نوزائیدہ بچے کے ساتھ ایک شام خاموشی سے بارہ دری میں واپس آگئی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۰۷).

نِہان (کس ن) صف.
چھپا ہوا، پوشیدہ، مخفی، پنہاں.
دیا میراں دو عالم کا اپن ہت میں جگت سائیں
کیا راز نہاں ظاہر ہوا عل معمارا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۸).
صفابات پر ہوئیں یک یک عیاں | نشیب آئیں تو ہوئیں نظر تے نہاں
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۲).

لبِ شیریں چھپے ٹک رنگِ پاں میں نہاں منقارِ طوطی میں شکر ہے
(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۵۳).

سب جگت ڈھونڈ پھرا یار نہ پایا لیکن
دل کے گوشے میں نہاں تھا مجھے معلوم نہ تھا
(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۱۶۰).

قتل کر دل کو مری چشم میں ہو جاؤ نہاں
گھر سے خونی کو یہ لازم ہے کہ ٹل کر بیٹھے
(۱۸۰۹ء، جرأت، ک، ۱۹۹).

پر تیرے خزانے ہیں ازل سے اب تک گنجینۂ غیب میں اسی طرح نہاں
(۱۸۹۳ء، دیوان حالی، ۱۴۵).

نفیِ ہستی اک کرشمہ ہے دلِ آگاہ کا
'لا' کے دریا میں نہاں موتی ہے 'الااللہ' کا
(۱۹۰۸ء، بانگِ درا، ۱۱۸).

اتنا آساں بھی نہیں جتنا سمجھتے ہو نیا گوشۂ دل میں نہاں آتشِ سوزاں رکھنا
(۱۹۹۳ء، روشنی کا سفر، ۱۰۲). [ف].

... تُخْم (...ضم ت، سک خ) امذ.
(نباتیات) وہ پودے جن کے بیج پھولوں کے اندر پائے جاتے ہیں (Angiospormae). جن میں بیج تیار ہوتے ہیں، ان کو دو درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے، عیاں تخم (جمنو اسپرمی) اور دوسرا تخم یا نہاں تخم (انجیو اسپرمی). (۱۹۶۸ء، اُبلی، ۳). [نہاں + تخم (رک)].

... چَشْمَہ (...فت چ، سک ش، فت م) امذ.
(طبقات الارض) پانی کے پوشیدہ چشمے، رکاز. ان میں مشہور رکاز متعدد سے نکلتے ہیں جو جس پائے دستہ، شکنجیا، بھمہ، نہاں چشمہ سے متعلق ہیں. (۱۹۳۱ء، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۳۱). [نہاں + چشمہ (رک)].

... خانَہ (...فت ن) امذ.
نظروں سے اوجھل جگہ، پوشیدہ یا خفیہ مقام؛ جیسے: خفیہ کمرہ یا تہہ خانہ وغیرہ. حمد بیحد واسطے اس خالق کے سزاوار ہے جس نے نوعِ انسان کو نہاں خانۂ عدم سے عرصہ گاہِ وجود ..... بخشا. (۱۸۱۰ء، اخوان الصفا، ۱). اس باغ میں ایک تہ خانہ مثلِ نہاں خانۂ دل طیار کر کے شہزادے کو لعل کے مانند اوس منزلِ نگین میں پوشیدہ کیا. (۱۸۳۶ء، قصۂ اگر گل، ۷). جب ہم سو رہے ہوتے ہیں تو یہ مخفی صورتیں اپنے نہاں خانہ سے نکل آتی ہیں. (۱۹۱۰ء، معرکۂ مذہب و سائنس، ۱۹۱). جو سیر و سیاحت کے شوق میں اس کے گلے کے اندرونی نہاں خانوں میں بھٹکی تھیں. (۱۹۶۸ء، ماں جی، ۱۷۵). اردو شاعری کو ادب کے نہاں خانوں سے نکال کر ہستی دامنِ گل پر جلوہ گر کیا. (۱۹۹۲ء، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷۸). [نہاں + خانہ (رک)].

... خانَۂ خَیال کس اضا (...فت ن، کس ہ، فت ی) امذ.
رک: نہاں خانۂ دماغ. ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ ناول نے مصنف کے نہاں خانۂ خیال سے جنم نہیں لیا. (۱۹۹۰ء، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۷۲). [نہاں + خانۂ + خیال (رک)].

... خانَۂ دِل کس اضا (...فت ن، کس ہ، د) امذ.
دل کا اندرونی حصہ، دل کی گہرائی؛ مراد: جذباتِ دلی. اور یوں درد، حسن، عشق ..... فکر و احساس کی روح بن جاتے ہیں جو نہاں خانۂ دل کو پری خانہ بنا دیتے ہیں. (۱۹۸۷ء، شاخِ ہری اور پیلے پھول، ۲۹۸). نہاں خانۂ دل میں محفوظ یادوں پر سے گرد جھاڑ کر انھیں سلسلہ وار سجانے لگا. (۱۹۹۸ء، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۰). [نہاں + خانہ + دل (رک)].

... خانَۂ دِماغ کس اضا (...فت ن، کس ہ، د) امذ.
دماغ کا اندرونی حصہ، دماغ کی گہرائی؛ مراد: فکر، خیال، سوچ. میرے نہاں خانۂ دماغ پر مرزا صاحب اکثر دستک دیتے رہے تھے. (۲۰۰۳ء، بیدار دل لوگ، ۱۲۰). [نہاں + خانۂ + دماغ (رک)].

... خانَۂ ذات کس اضا (...فت ن، کس ہ) امذ.
رک: نہاں خانۂ دل.

ہے یہ فردوسِ نظر اہلِ ہنر کی تعمیر فاش ہے چشمِ تماشا پہ نہاں خانۂ ذات!
(۱۹۳۶ء، ضربِ کلیم، ۱۱۵).

... رَکْھنا ف م؛ محاورہ.
مخفی رکھنا، چھپا کر رکھنا، پوشیدہ رکھنا. دانشمندی کا تقاضہ یہ ہے کہ جذبات کو خواہ وہ کیسے ہی معصوم کیوں نہ ہوں نہاں بھی رکھا جائے. (۱۹۹۱ء، خاک نشاں، ۱۷۰).

... رَہْنا ف م؛ محاورہ.
چھپا ہوا رہنا، پوشیدہ رہنا.

تم تو اپنے ہی خیالوں میں نہاں رہتے ہو
اک نظر مجھ کو ذرا غور سے دیکھو تو سہی
(۱۹۶۲ء، آشفتگی کا سفر، ۲۰).

... سازی امث.
راز و نیاز.

چاہت کی ہر کسی سے نہاں سازیاں ہوئیں ہرگز نہ اہتمام نہ غمازیاں ہوئیں
(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۱: ۵۰). [نہاں + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا ف م؛ محاورہ.
پوشیدہ یا مخفی رکھنا؛ راز داری برتنا، چھپانا.

کہا کہ آدمی کا مروت نہیں تمن کہتے کہ بس ہے عشق تمارا نہاں کرو
(۱۶۱۱ء، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۱۳).

پہلے اُس تین جز کو کوٹ اے جان اور ہگا دودھ میں کر اس کو نہاں
(۱۸۳۱ء، زینت الخیل، ۱۷۰).

... کے مانَنْد آں رازے کَزُو سازَنْد مَحْفِل ہا کہاوت.
(حافظ کا فارسی مصرع بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) جس راز سے بہت آدمی واقف ہوں وہ نہیں چھپتا (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... ہونا ف م؛ محاورہ.
نہاں کرنا (رک) کا لازم؛ چھپا ہونا، مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا.

ترے رُخ کی تجلّی جب عیاں ہوئے
برہ راتوں کی تاریکی نہاں ہوئے

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۵۰۸).

یہ کہہ سکتے ہو ہم دل میں نہیں ہیں پر یہ بتلاؤ
کہ جب دل میں تمھیں تم ہو تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۰).

وہ کون لوگ ہیں جو ضبطِ عشق کرتے ہیں
نہاں گلے سے ہمارے نہاں نہیں ہوتا

(۱۹۱۴، گلکدۂ عزیز، ۳۱).

اس کے دامن میں نہاں ہیں سیکڑوں شمس و قمر
اک وہ تابانی جو ان ذرّوں کی تابانی میں ہے

(۱۹۹۳، چراغِ راہِ حرم، ۷۵).

نَہانا (فت ن) ف م.

۱. جسم کو پانی سے دھونا، غسل کرنا، بدن دھونا؛ ندی، دریا، تالاب یا سمندر وغیرہ میں غوطہ لگانا، اشنان کرنا. اے ایمان والو نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ کہو اسے سمجھو اور نہ ناپاکی کی حالت میں بے نہائے مگر مسافری میں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا خان بریلوی، ۱۳۶). میں نے ابھی تک غسل نہیں کیا، یہاں نہانے کا کیا انتظام ہے. (۱۹۴۳، جنت قمر، ۲۰۲). کچھ نہیں پتر، میں ذرا نہالوں وہ لوگ آنے والے ہوں گے. (۱۹۸۴، اپنے لوگ، ۶۵). ۲. (مجازاً) شرابور ہونا، تر ہونا؛ جیسے پسینوں یا خون میں نہانا.

پیتن لاگا وادی توڑ لوہو نہایا سر مت پھوڑ

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۲، ۲ : ۶۵)).

کیفیت ایسی ہے نگہ مستِ خواب میں
زاہد بھی دیکھ لے تو نہاوے شراب میں

(۱۸۷۹، دیوانِ طیش دہلوی، ۱۲۵).

اللہ رے زندگی کی تج دھج
ظلمت میں نہا رہا ہے سورج

(۱۹۵۲، رقصِ دوراں، ۱۷). ۳. (مجازاً) سیراب ہونا؛ خوب کھانا، دل بھر کے کھانا پینا. جلیبوں کے شیرے میں نہائے چائے کے دریاؤں میں غوطے لگائے اس کے بعد شعر خوانی کی محفل شروع ہوئی. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۱۰۱). ۴. چالیس دن کے بعد واجب غسل کرنا، چلّہ نہانا. چلہ نہانے کی پھر اپنے گھر لے جانا. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۱۰۹). ۵. غسل واجب ہونا؛ نہانے کی حاجت ہونا، حیض سے فارغ ہونا، پاک صاف ہونا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). [پ (ک) नहा].

.... دھونا ف مر؛ محاورہ.

جسم کو پانی سے دھو کر پاک یا اُجلا کرنا؛ غسل کرنا، پاک صاف ہونا.

جب نہا دھو کر نکل آیا وہ دریائے حسن
دام ماہی گیر سمجھیں مچھلیاں تالاب کو

(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲، ۱۲۰).

شیخ جی آئے تھے رندوں میں تو کیسے تھے کثیف
کیا نہا دھو کے نکل آئے ہیں میخانے سے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۰).

بیڑیاں کٹ گئیں اے شاد نہا دھو کے چلے
چھٹ گئے قیدِ تعلق سے ہم احسان اُن کا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۱). اب جاؤ، میں بھی نہا دھو کر سندھیا کروں گا. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے، ۵۹).

نِہانا (کس ن) امذ.

رسّی جس سے گائے کی ٹانگیں دودھ دوہتے وقت باندھتے ہیں (پلیٹس). [س: निदान]

.... دینا ف مر؛ محاورہ.

گائے بھینس کی ٹانگیں دودھ دوہنے کے وقت باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکل آئے؛ قبضے میں لانا (پلیٹس؛ مخزن المحاورات).

نَہانی (فت ن) امث.

۱. (عو) حائضہ عورت (مخزن المحاورات؛ فرہنگِ تلفظ). ۲. عورت کو حاجتِ غسل، نہانے کی ضرورت، احتلام (فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [نہان (رک) + ی، لاحقۂ تانیث و نسبت].

.... ہونا ف مر؛ محاورہ.

عورت کو احتلام ہونا، عورت کا خواب میں ناپاک ہو جانا؛ کپڑوں سے ہونا، ایام آنا (مخزن المحاورات).

نِہانی (۱) (کس ن) امث.

نہاں (رک) سے منسوب یا متعلق؛ پوشیدہ، خفیہ، چھپا ہوا. خلوت در انجمن سو پیر کا مشاہدہ مجلس نہانی منیں (میں) بی (بھی) ذکر فکر میں اچھنا (رہنا). (۱۵۹۱، رسالہ محمود خوش دہاں، ۳۹).

تری جو بات ہے اے حکمتی سو فن سوں نیں خالی
جگت میں بولی ہے آج تو علمِ نہانی کا

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۹۶).

گر آرزو ہے سیرِ چمن کی آ دیکھ دل کے زخمِ نہانی

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۹۸).

کیا ہے وہ رازِ نہانی اے فقیر
جس کو سن کر ہو گیا برہم وزیر

(۱۸۳۵، گلزارِ ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۸)).

آتشِ دوزخ میں یہ گرمی کہاں سوزِ غم ہائے نہانی اور ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۷). تمام وہ لوگ جو..... کائنات کی نہانی ماہیت کے متعلق خواہ وہ کسی قسم کی الہیاتی رائے رکھتے ہوں. (۱۹۲۷، نفسیاتِ عضوی، ۱۳).

کھلے جاتے ہیں اسرارِ نہانی گیا دورِ حدیثِ لن ترانی

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۳۱). بعد کے زمانوں میں اندر کی قوت کو نہانی یا مخفی اور جنسی اہمیت کا بھی حامل بنا دیا گیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۲۹). [نہاں (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِہانی (۲) (کس ن) امث.

۱. وہ اوزار جس پر لوہا رکھ کر کوٹتے ہیں، لوہے کی نہانی جس پر لوہار، لوہا اور سنار سونا چاندی کوٹتے ہیں، سنداں لوہا کاٹنے کا اوزار.

دل مرا تیر تغافل نے ترے برما گیا
تیشۂ غم کی نہانی کھا کے ہم عاری ہوئے

(۱۷۳۲، دیوان زادہ حاتم، ۳۰۰).

بیمار ہوں یہ عشق میں بے خوار پیر کے
پانی مرا لوہے کی نہانی سے بجھے ہے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۳۵). ۲. (نجاری) لکڑی میں چول کا ڈول بنانے کا پیا سی کی قسم کا اوزار جو موٹا اور سکڑے منھ کا ہوتا ہے اور جس سے چول کی ابتدائی اور معمولی چھدائی کا کام کیا جاتا ہے، بعض کاری گر نہانی کہتے ہیں جو لفظ نہرنی کا بگڑا ہوا ہے، روکھائی (اپ و، ۱: ۴۷). بڑھئیوں نے نہانیوں سے تختوں کی پچڑیں نکالنا شروع کیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۱۵). [نہرنی (رک) کا بگاڑ].

نہانے (فت ن) امذ.

نہانا (رک) کی مغیرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل. طلسمی عصا اور ٹوپی کو الگ رکھ کر سو گیا. سو کر اٹھا اور ایک حوض شفاف میں نہانے کو اترا تو مرد سے عورت بن گیا. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۳۹). قربت کی جگہ ڈانٹ پلاتے اور روز روز نہانے پر پابندی لگا دیتے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۳۱).

--- کا تالاب امذ.

وہ بڑا حوض جو غسل یا پیراکی کے لیے مخصوص ہو. واپسی پر وہ نہانے کے تالاب سے امین کو ساتھ لے کر تک شاپ میں دودھ پینے کے لیے آ جاتا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۰۷).

--- کی چوکی امث.

چوکی یا پیڑا جس پر بیٹھ کر نہایا جائے. اب لے دے کے گھر کا غسل خانہ رہ گیا تھا میں نہانے کی چوکی پر بیٹھ گیا. (۱۹۸۶، جرم ظریفی، ۲۱۰).

--- کی حاجت ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. احتلام ہونا، بدخوابی ہونا؛ جماع کی وجہ سے غسل واجب ہونا (ماخوذ: مخزن المحاورات). ۲. عورت کا کپڑوں سے ہونا، حیض کی حالت میں ہونا؛ میلے سر ہونا.

مرا تک ہات چھوڑو جی ہے کل سوں درد شانے کا
تمارے پاؤں پڑتی ہوں مجھے حاجت ہے نہانے کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۵).

نَہاونا (فت ن، سک و) ف م (قدیم)؛ ~ نہاوتا.

رک: نہانا.

سو یکدلیس سر نہاونے کوں وو جواں ‫ ‫ دیکھا بھائی اوس نار کا ایک ٹھاں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۸۵). ایک روز میں نہاونے کوں گیا تھا، بادشاہزادی جھروکے میں بیٹھی تھی. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۳). [نہانا (رک) کا قدیم املا].

نُہاوَنْد (کس نیز ضم ن، فت و، سک ن) امذ؛ ~ نوہاوند.

۱. عراق کے ایک شہر اور پہاڑ کا نام (اشین گاس). ۲. موسیقی کا ایک سر جس کا وقت آدھی رات ہے. ہر شعبہ اوس کا شعبۂ آواز تھا وہ پردہ پردۂ نہاوند حجاز تھا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۵). [(علم)].

نَہائی (فت ن) صف مث.

نہایا (رک) کی تانیث؛ عورت جس نے غسل کیا ہوا ہو، نہائی ہوئی؛ (مجازاً) شرابور، غرقاب.

کھائی کا منہ نہ نہائی کے کبھی چھپتے ہیں بال
خود بتا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۹۳۰). چاندنی دودھ میں نہائی ہوئی معلوم ہو رہی تھی. (۱۹۹۲، آنگن، ۲۷۳). [نہانا (رک) سے ماضی (برائے تانیث)].

--- دھوئی (--- و ج) صف مث.

نہا دھو کر صاف و پاک؛ صاف ستھری. ایک جوان لڑکی نہائی دھوئی آب رواں کا دوپٹہ اوڑھے سامنے کھڑی ہے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۳۱). وہ اندر بڑھا تو سامنے ہی نہائی دھوئی مہ ناز بیٹھی بال سکھا رہی تھی. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۵۱). [نہائی + دھوئی (دھونا (رک) سے ماضی (برائے تانیث))].

--- دھوئی پھسل پڑی کہاوت.

تیار ہو کر رہ جانے کے موقعے پر کہتے ہیں (جامع الامثال).

نِہائی (۱) (کس ن) امث؛ ~ نیہائی.

۱. (i) (آہن گری) لوہے اور دیگر دھات کی اشیا کی گھڑائی اور کٹائی کا نکیلا اوزار جو چھوٹی قسم کا اور نکیلی شکل کا ہوتا ہے، شام دان، سنداں (ماخوذ: اپ و، ۸: ۱۲). سنسی، ہتوڑی، نہائی، جنتری اوگی بنائی الی الآن ہے. (۱۸۲۵، پالی گلاٹ، ۸۶). (ii) لوہے کا ٹکڑا جس پر گرم لوہا رکھ کر لوہار چوٹ لگاتا ہے. ایلچی غیر ملکوں میں جواب و سوال کرتے تب بھی لہار اپنی نہائی پر چوٹ لگائے جاتے ہیں. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۳۵). لوہے کا سرخ ہو کر بھٹی سے نکلنا نہائی پر رکھا جانا ... تخیل کے پردوں پر منتقل ہو گیا تھا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۲۶). لوہا ایسی خالص حالت میں پایا جاتا ہے کہ وہ نہائی پر رکھ کر فوراً گھڑا جا سکتا ہے. (۱۹۳۹، مکالمات سائنس، ۲۵۹). خول دار چیزوں کو نہ جانچنا چاہیے اور نہ مشین کی نہائی اور پرزے کے درمیان کوئی اور چیز رکھنی چاہیے. (۱۹۷۰، فولاد پر عمل حرارت، ۸۱). ۲. (نجاری) لکڑی کی چھلائی کا نوکیلا اوزار، چول بنانے کا اوزار. رندہ اور نہائی اور برما اور بسولا اور آرا اور پرکار بڑھئی کے ہتھیار ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۸). ۳. (دکنی) سنداں جس پر تار دیکا جاتا ہے (اپ و، ۲: ۱۹۳). [نہرنی (رک) کا بگاڑ].

نِہائی (۲) (کس ن) صف.

حتمی، آخری، انتہائی، نہایت کا. محرک صرف آخری اور نہائی نیت ہوتا ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۵۵). کائنات کی تمام شیون و اشیا دراصل "واقعات" ہیں جو مکان و زمان کے نہائی انقسامات میں مصلوبیتں آ رہے ہیں. (۱۹۹۰، شاید شر، ۱۹). [نہایت (رک) سے].

--- واقِعَہ (--- کس ق، فت ع) امذ.
انتہائی واقعہ، حتمی عمل۔ لذت اور کامیابی یا غایت فعل کی طرف ترقی اور عدم لذت اور ناکامی یا فعل کے رکاؤ میں لزوم اساسی اور ذہن کا نہائی واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ (١٩٣٢، اساس نفسیات، ٢٥٠). [نہائی + واقعہ (رک)].

نَہائے نُرک کو جائے، مُنْہ (منہ) دھوئے (دھووے) روزی کھوئے (کھووے) کہاوت.
اس شخص کے متعلق طنزاً کہتے ہیں جو نہانے دھونے سے پرہیز کرے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

نِہائے (کس ن) امذ.
رک: نہائی۔ ہاتھ سے چھوٹ کر نہائے پر گرا اور چار پارہ ہو گیا۔ (١٨٠٣، گنج خوبی، ٦٦). زرگر بچہ وزیر کے نہائے پر پے در پے ہتوڑی مارتا ہے۔ (١٨٥١، بہار دانش، ولایت علی، ٢٥).

نَہائیوں پَسِینَہ آنا ف مر؛ محاورہ.
نہاتے ہی پسینہ آجانا، پسینے میں شرابور ہونا، بہت زیادہ پسینہ آجانا۔ ایسی چلچلاتی گرمیاں تھیں کہ نہائیوں پسینہ آگیا۔ (١٩٣٦، آگ، ٢٥٧).

نِہائیَہ (کس ن، ۔، فت ی) صف؛ امذ.
الٹی میٹم، چیلنج۔ وہ ان سفارتی یاد داشتوں کا داخلہ لیتے تھے جنہیں بطور نہائیہ (الٹی میٹم) بھیجنا مقصود ہوتا تھا۔ (١٩٣٥، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ٥٣٨). [نہائی (٢) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَہایا (فت ن) امذ.
غسل کیا ہوا نیز شرابور، تربتر (پانی، خون یا پسینے وغیرہ میں).

پانی بدل لہو توں پیالہ میں نہایا تیر کھا
مل مل اپنا تیل کا نہلا دھولاوں اپ کے

(١٦٣٢، کربل کتھا، ١٩٣). اس کو اس وقت مرنا پسند نہ تھا کہ ..... سڑک پر سرخ سرخ خون میں نہایا پڑا ہو۔ (١٩٨٣، بندلیوں کی چیخ، ٩٦).

---- دھویا بَرابَر ہونا محاورہ.
نہا دھو کر صاف ہونے کے بعد پھر گندی حالت ہو جانا۔ چار قدم میں اس کا نہایا دھویا برابر ہو گیا۔ (١٩٣٧، قصہ کہانیاں، ٣٢).

--- ہُوا (--- ضم ہ) صف.
غسل کیا ہوا نیز شرابور، تربتر۔ اس کے سینے سے دل سے خون کے فوارے چھوٹے تھے وہ ان میں نہایا ہوا پہونچا۔ (١٩٥٢، حیات لیاقت، ٣٥٩).

نِہایَت (کس ن، فت ی) (الف) امث.
١. حد، کنارا، انتہا، غایت۔ جوارنوں کی سرحد اور اس کے ملک کی نہایت پر تھا۔ (١٨٢٢، موسیٰ کی توریت مقدس، ٦١٩). جزیرہ قمار ہندوستان کی نہایت میں واقع ہے۔ (١٨٧٣، مطلع العجائب (ترجمہ)، ٢١١). ان سب کی نہایتیں (یا کنارے) چھ ہوتے ہیں۔ (١٩٣١، کتاب الہند (ترجمہ)، ١: ٣٨٩). ٢. انجام، انتہا، غایت، آخر.

نہایت کو یوں آگھرا اس پہ حال   اسے کیا ہوا جو ہوئی او نڈھال

(١٩٨٢، رضوان شاہ و روح افزا، ٥٠). سو اس کے احسانوں کی تو نہایت ہی نہیں۔ (١٧٣٦، قصہ مہر افروز و دلبر، ٢٣٣).

کہیں حد بھی ہے بے وفائی کی   کچھ نہایت بھی ہے جدائی کی

(١٧٧٦، خواب و خیال، ٣٩). ہر ایک شے کی حقیقت کو جاننا اور تمام موجودات کی نہایت کو سمجھنا ... عبارت ہے تحصیل غایت سعادت ہے۔ (١٨٠٥، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ٣٣). بھائی ہدایت تو اچھی ہے نہایت بھی خدا اچھی کرے۔ (١٨٥٨، اردوئے معلیٰ، ١: ٨٨).

عشق کی غایت محبت کی نہایت دیکھ لی
اس نے اپنی خو نہ چھوڑی ہم نے خصلت دیکھ لی

(١٨٩٧، کلیات راقم، ٢٥). میں نے اس سے پوچھا کہ محبت کی نہایت کا درجہ کہاں تک ہے۔ (١٩٢٣، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ١٣٩).

بتاؤں تجھ کو مسلماں کی زندگی کیا ہے
یہ ہے نہایتِ اندیشہ و کمالِ جنوں

(١٩٣٦، ضرب کلیم، ٢٥). ایمان وہ مرکزی نقطہ ہے جس کے گرد دائرہ عالم گھومتا ہے ..... وہ عقل و فکر کی غایت اور ایمان و محبت کی نہایت ہے۔ (١٩٧٣، نقوش اقبال، ١٧٧). (ب) م ف. ١. (مجازاً) بے انتہا، بے حد، بہت زیادہ؛ بکثرت.

نہایت درد دکھ ہم نے سہے رہی   غم ہجراں مجھے ہر دم وہے رہی

(١٦٢٥، سکت کہانی، ١٥). علم، حکمت اور تسخیر میں نہایت قوت بہم پہنچائی۔ (١٨٠٢، باغ و بہار، ١٠٧).

کم ہوں گے اس بساط پہ ہم جیسے بدقمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے

(١٨٥٤، ذوق، د، ٢١٩). مطبوع ہونے میں نہایت غلط ہو گیا تھا، تلامذہ نے صحیح کیا۔ (١٨٨٧، خیابان آفرینش، ١). شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (١٩١٧، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، ٢). ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے السلام علیکم کہا تو تمام نے سلام کا نہایت تعظیم سے جواب دیا۔ (١٩٩٠، معراج اور سائنس، ٣١). ٢. (مجازاً) زیادہ سے زیادہ.

تو رکھ اپنے پاس اسکو لیل و نہار
ہیں برکات اس کے نہایت سے بہار

(١٧٧٤، بہشت بہشت، ٢: ٨١). نہایت بارہ روپے میں چھ جلدیں تیار ہوں۔ (١٨٥٨، خطوط غالب، ١٥٩).

میاں تجار بھی چھیلے گئے ساتھ   نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے

(١٩٢٢، بانگ درا، ٣٣٥). [ع: نہایۃ کا مورّد].

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.
انتہا پسند ہونا، متشدد ہونا.

اور افراط و تفریط سے چلتا ہے اپنا دامن بچا کر
نہایت پسندی کے کانٹے بچا کر!

(١٩٩٠، زنجیر رم آہو، ١٣٠). [نہایت + ف: پسند، پسندیدن، پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَنگ کَرْنا ف مر: محاورہ.
بہت پریشان کرنا ، بہت ستانا ، تنگ کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- چھوٹا (--- و ج) امذ.
بہت چھوٹا ، ذرا سا ، ننھا سا (ماخوذ : جامع اللغات). [نہایت + چھوٹا (رک)].

--- دَرْجَہ / دَرْجَے (--- فت د ، سک ر ، فت ج) م ف ؛ صف.
حد درجہ ؛ بہت زیادہ ، بے حد. جنگل میں جو پہاڑ اور چشمہائے آب رواں ہیں ان کو اس نے نہایت درجہ آراستہ کرایا ہے. (١٨٨٢ ، طلسم ہوش ربا ، ١ : ٣٤٨). یہ لوگ نہایت درجہ حساس اور ہیجان پذیر تھے. (١٩٥٨ ، نفسیات واردات روحانی ، ٦٨٤). یہ سب مقالے اور مضامین نہایت درجہ پسند کیے گئے. (١٩٨٨ ، نظریہ اور ادب ، ٧). [نہایت + درجہ (رک)].

--- دَرْجَہ / دَرْجَے کا امذ.
پرلے درجے کا ، انتہائی درجے کا. جن لوگوں میں بہت جلد نہایت درجے کا اختلاط پیدا ہو جاتا ہے اسی قدر جلد ان میں رنجش پیدا ہونے لگتی ہے. (١٨٦٨ ، مرآۃ العروس ، ١١٨).

--- سَفَرِ اَوَّل کس اضا (--- فت س ، ف ، کس ر ، فت ا ، شد و بفت) امث.
(تصوف) اس سے مراد حجابات کثرت کونیہ ہے بوجہ وحدت کے اکوان میں یعنی مربوبات کونیہ میں (مصباح التعرف). [نہایت + سفر (رک) + اول (رک)].

--- سَفَرِ ثالِث کس اضا (--- فت س ، ف ، کس ر ، ل) امث.
(تصوف) مراد اس سے زوال تقید ضدین ہے اور احدیت میں اور ضدین عبارت ہے ظاہر اور باطن سے (مصباح التعرف). [نہایت + سفر (رک) + ثالث (رک)].

--- سَفَرِ ثانی کس اضا (--- فت س ، ف ، کس ر) امث.
(تصوف) اس سے مراد رفع حجابات کثرت علمیہ باطنیہ ہے وحدت کی وجہ سے مربوبات علمیہ میں (مصباح التعرف). [نہایت + سفر (رک) + ثانی (رک)].

--- سَفَرِ رابِع کس اضا (--- فت س ، ف ، کس ر ، ب) امث.
(تصوف) مراد اس سے رفع اضمحلال خلق ہے حق سے یہاں تک کہ بسبب وصول سالک ملاحظہ کرتا ہے اس مقام وحدت کو کثرت میں اور کثرت کو وحدت میں (مصباح التعرف).
[نہایت + سفر (رک) + رابع (رک)].

--- کَرْنا ف مر: محاورہ (قدیم).
انتہا کو پہنچانا ، انتہا کرنا.

گناہاں کوں تیرے شفاعت کروں | شفاعت تجے میں نہایت کروں

(١٦٣٩ ، خاور نامہ (ق) ، ؟).

خواہیں پہ ہمکو عنایت کرو | اسی پر کرم کی نہایت کرو

(١٨٧٧ ، صبح خنداں ، ١٠٠).

--- کو م ف.
١. حد کو ، انتہا کو ، انجام کو ، انجام کار ، آخرکار ، آخر کو.

سرے گل ماتم پہ ہے سنگ باراں | نہایت کو لایا عجب یہ شجر ، بار

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٨٢). جب اس کی شوکت نہایت کو پہنچے گی تب اولاد لاوی بن یعقوب سے ایک پیغمبر..... اس بادشاہ کو فنا کرے گا. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ١ : ٤٣٦).
٢. انتہائی ، بہت زیادہ ، نہایت درجے کا.

نہایت کو ہوتی ہے جب بے کلی | تو کہتا ہوں میں کیا غنچی کیا علی

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ١٠).

--- کوں (--- و غ) م ف (قدیم).
انتہا کو.

یو تھا نہایت کوں اپڑا تمام | اور انواں کہیا اسے سگی نیک نام

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٢٥٩).

دو وصف کے گلزار میں بلبل یہ میری طبع کا
پہنچا نہایت کوں دو تب جب سرجہائے پا گیا

(١٧٠٧ ، ولی ، ک (ضمیمہ اول) ، ٣٠).

--- کے دَرْجے صف ؛ م ف.
نہایت درجہ ؛ حد درجے تک ، آخرکار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نور اللغات).

--- نَہ رَکْھنا محاورہ.
انتہا نہ رکھنا ، بے حد ہونا (جامع اللغات).

--- نَہ ہونا ف مر: محاورہ.
حد نہ ہونا ، انتہا نہ ہونا ، بہت کثرت سے ہونا. زمین و آسمان میں اس کی نعمتوں کا پایاں اور نہایت نہیں ہے. (١٨٤٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٢٠).

--- ہونا محاورہ.
١. بہت زیادہ ہونا ، کسی چیز کی زیادتی ہونا ، کثرت سے ہونا. لہو کا بہنا نہایت ہو اور زخم کی بکلہ کم زور ہو تو رہنا. (١٨٤٨ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ٨٤). ٢. حد ہونا ، اختتام ہونا ، خاتمہ ہونا ، انجام ہونا.

نہایت ہوا نامۂ نامدار | ہوا نامداراوں اپ یادگار

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٨٣٥).

کہیں کچھ تو برا مانو بھلا انصاف تو کریے
بدی کو بھی نہایت ہے تمھیں نیکی خدا دیوے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٥١٤).

نَہْب (فت ن ، سک و) امذ.
لوٹ مار ، غارت گری. خان زماں انتداپور کی طرف ملک بیجاپور میں جا کر نہب اور غارت کرے. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٧ : ٣٠٥). جو قتل و نہب اور جہالت و گداگری ترکوں کے دور حکومت میں اس بلدۂ مبارک میں نظر آتی تھی وہ زیادہ تر ہر زمانہ کے شریف مکہ کا طفیل تھی. (١٩٢٩ ، مسئلہ حجاز ، ٩٥). مکر و فریب اور ظلم و غضب و نہب و سلب کے تمام کاروبار جاری ہو گئے. (١٩٥٢ ، تاریخ مشائخ چشت ، ٨٩). خود غرضی اور سلب و نہب جیسے تخریبی میلانات کو ہوا دی ہے. (١٩٧٣ ، عام فکری مغالطے ، ٣٠٥). [ع].

نَہْبَۃ (فت ن ، سک ہ ، فت ب) امذ.
رک : نہب . اسے نہبۃ یعنی لوٹ مار قرار دے کر حرام ٹھہرایا اور اس پر تاوان واجب کیا. (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ ، ۱۷۳). [ع : (ن ہ ب)].

نِہَتّا (کس ن ، فت ہ ، شد ت) امذ : — نہتہ.
۱. وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہتھیار نہ ہو ، غیر مسلح ، بغیر ہتھیار کے.

گھر سے نکلے ہو نہتے وقتِ قتل ۔۔۔ یہ بھی مہر قتل عاشق گھات ہے
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹۱).

انھیاں برسیں نہتوں پر تو آکر جوش میں
چوٹ کی لذت پکار اٹھی کہ ہاں کچھ اور بھی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۴۷). دنیا کی طبقاتی جنگ میں اس نے نہتوں سے ہمدردی کا اظہار کرکے انسانی برادری کے تصور کی حمایت بھی کی ہے. (۱۹۷۳ ، تحقیق و تنقید ، ۳۱). وہ طرح دے گیا وہ نہتا تھا اور دشمن مسلح. (۱۹۸۹ ، جانگلوس ، ۱۲۶). ۲. (مجازاً) اکیلا ، بے سہارا ، تنہا. وہ تو ازلی عاشقوں کی طرح نہتا ہی عشق کے میدان میں کود پڑا تھا. (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۲۰). اس سے سب کچھ چھین لیا گیا تھا ، اسے نہتا ، ننگا اور بے عزت کر دیا گیا تھا. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری تا فروری ، ۴۲). ۳. بے بس ، لاچار ، مجبور ، ایک غریب ، مسکین ، بے یار و مددگار نہتے شخص کو مغلوب نہیں کر سکتے. (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ۹۳). اس وار نے بڑکت کو بالکل ہی نہتا کر دیا لاجواب ہو کر وہ ..... چوبے کی طرف متوجہ ہو گیا. (۱۹۳۸ ، قصہ کہانیاں ، ۳۳۱). عورت کی تذلیل کرتے ہیں ..... اس کی شخصیت کو کچل دیتے ہیں اور معاشی اعتبار سے اسے مجبور ، بیکار اور نہتا بنا دیتے ہیں. (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۳۹۹). [ن (حرف نفی) + ہت = ہاتھ + ا ، لاحقۂ تذکیر].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
غیر مسلح ہونے کی صورت حال ، تنہا ہونا ، بے سروسامان ہونا.

ایک تنہا سفر کرتی عورت
تمہاری ساری خود حفاظتی
تمہارا نہتا پن ہے

(۱۹۸۱ ، قطہ سامانی دل ، ۳۲۹). [نہتا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. کسی سے ہتھیار لے لینا ، غیر مسلح کرنا ، اسلحہ لے لینا. جرگہ دونوں پارٹیوں سے اسلحہ لے کر ان کو نہتا کر دیتا ہے. (۱۹۸۲ ، پٹھانوں کے رسم و رواج ، ۵۸). ۲. بے بس کر دینا ، لاچار بنا دینا. کیمونسٹوں نے ..... ان کو پیٹنے کا فیصلہ کر لیا وہ سمجھتے تھے انھوں نے اسے سیاسی طور پر نہتا کر دیا ہے. (۱۹۷۱ ، وچن دیوار (ندان) ، ۳۷۷). یہ نشہ یہ شراب ، گولیاں ، دوائیں ہماری سوچ سمجھ کے دروازے بند کر کے ہمیں نہتا کر دیں تو ہمارا کیا قصور. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۳۹).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
غیر مسلح ہونا ، ہتھیار کے بغیر ہونا. اپنے ہتھیار کھول کر مخالف کے ہاتھ میں دیدے اور خود نہتا ہو جائے. (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۹ ب). جب تلوار ہاتھ سے رکھی اس وقت نہتے ہوئے تھے تو اب قلم کو ہاتھ سے رکھ کر گویا نہتے ہوگئے. (۱۹۲۳ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۵۷۳).

سوتی تلوار ، تیغہ چمکتا ۔۔۔ رفتہ رفتہ ہوا نہتا
(۱۹۲۳ ، عروس فطرت ، ۶۵).

نِہَتّہ (کس ن ، فت ہ ، شد ت) امذ.
قدیم زمانے کی تلواروں کے قبضے میں پڑا ہوا سونے کا چھلّا جو بہادری کی علامت سمجھا جاتا تھا. سونے کا چھلا پڑا ہوا تھا جو بطور یادگار وہ لوگ ڈال دیا کرتے تھے یہ چھلا نہتہ کہلاتا اور شیر مارنے کی علامت سمجھا جاتا. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۲۳). [مقامی].

نِہَتّی (کس ن ، فت ہ ، شد ت) صف مث.
۱. نہتا (رک) کی تانیث ، غیر مسلح. نہتی عورتیں ان کے ہتھیار رکھوا لیتی ہیں. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۵). گوریلا جنگ اس جنگ کا نام ہے جو کوئی کمزور اور نہتی قوم کسی طاقتور قوم سے اپنے ملک میں لڑتی ہے. (۱۹۹۵ ، گوریلا جنگ ، ۱۷). یوسف دور دراز جنگلوں میں بوسنیا کی نہتی فوج میں کہیں لڑ رہا ہوگا. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۵۹). ۲. (مجازاً) لاچار ؛ مجبور ، بے سروسامان. پروگرام کے سلسلے میں کچھ مشورہ ضرور لکھو ، میں تو بالکل نہتی سی محسوس کرتی ہوں ، تمہاری عدم موجودگی میں. (۱۹۵۰ ، زیرلب ، ۳۹). [نہتا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

نِہَتّے (کس ن ، فت ہ ، شد ت) امذ ؛ ج : — نہتے.
نہتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : نہتے آدمی ، نہتے عوام ، نہتے لوگ وغیرہ. غزوۂ بدر کی گھمسان لڑائی میں ۳۰۰ نہتے مسلمانوں کے قدم ..... ڈگمگا جاتے تھے تو دوڑ کر مرکز نبوت ہی کے دامن میں آ کر پناہ لیتے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۳۳). اس جنگ کے پس پردہ جذبۂ عداوت ..... جھلکتا ہے جو ان خطرناک بموں اور میزائلوں سے بھی کہیں زیادہ آتشیں اور زہرناک ہے جو نہتے عراقیوں پر پھینکے گئے. (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۲۲۶). ظاہر ہے ایسے موقعوں پر نہتے عوام دل سے یا بے دلی کے ساتھ انکی تحریکوں سے تعاون کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں. (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۹۱).

نِہَتْیا (کس ن ، فت ہ ، سک ت) صف.
رک : نہتا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نہتا (رک) کا ایک املا].

نِہَتّھا (کس ن ، فت ہ ، شد تھ) امذ.
رک : نہتا. ایک آدمی نہتھے کی بساط کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳). شیروں سے میں نہتھا لڑا ہوں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ ، ۱۰۵). بدمعاشوں کی بن آئی اور نہتھے قزلباشوں پر آفت آئی. (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۷۰). [ن (حرف نفی) + ہتھ (ہاتھ کا مخفف) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

نُہَتّا (ضم نیز فت ن ، فت ہ ، شد ت) امذ.
۱. وہ زخم کا نشان جو ناخن کے لگنے سے یا ناخن سے کھجانے سے پڑ جاتا ہے.

لیتا کیوں ہے ظالم چاند سا مکھڑا دوپٹے میں
ہوا ہے پھر کر یہ شرح قمر کس کے نہتے میں
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۸۳).

ہاتھاپائی خوب نہیں کچھ جانے دو ایسی باتوں کو
لگ گیا میرے منہ کو نہتا ہے یہ واللہ بات کذب
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹).

بچے خورشید کے ہیں تار شعاع خورشید
خط نہتوں کے یہ داغ دل سوزاں کے تھے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۸۷).

تاک لگائے گی دبوچے گی خوب   مار نہنّے اسے نوچے گی خوب

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۸۲). نَہنا، نوچنا، نیونا، نَہنا، نَہلا، نیولا. (۱۹۷۳، اردو املا، ۹۸).
۲. جانور کے پنجے کا نشان (فرہنگِ آصفیہ). [نہ = ناخن + ہنا = ہنّا].

... مارْنا محاورہ.
نوچنا، پنجہ مارنا (فرہنگِ آصفیہ).

نُہنّی (ضم ج ن، فت ہ، شد ن) امث.
(عو) ناخن کاٹنے کا آلہ، نہرنا؛ ناخن گیر (نوراللغات؛ جامع اللغات). [مقامی].

نُہنّے (ضم ج ن، فت ہ، شد ن) امذ: ج.
نہنا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

ورنہ جرّاح کی کب بخیہ و مرہم کے ساتھ
ناخنِ شیرِ اجل کی ہو نہنّے کو ساز

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۸۳).

وہ نہنّے رات کے دکھلا مجھے لوہو لہان   صبح وہ بولے ارے تو بھی بڑا جلّاد ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۷).

تاک لگائے گی دبوچے گی خوب   مار نہنّے اسے نوچے گی خوب

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۸۲). تم اپنی حالت تو دیکھو معلوم ہوتا ہے گاڑی میں عورتوں نے نوچا کھسوٹا ہے سارے منہ پر نہنّے لگے ہوئے ہیں. (۱۹۵۴، اقشاں، ۳۶۷).

... مارْنا ف مر؛ محاورہ.
ناخن مارنا، خراش ڈالنا، ناخنوں سے زخمی کرنا، ناخن سے کسی جسم پر نشان ڈالنا؛ پنجے مارنا (پلیٹس؛ نوراللغات).

نَہج (فت ن، سک ہ نیز فت) امث.
۱. طور، طریقہ، انداز، روش، طرز؛ ڈھنگ، مثال.

اتنا نہ نہج بھیا جو یو نہج   یک بار تجھاتوں سب نے نہج

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰۲). بعضے شہر و قصبے کا اسی نہج پر رہنے دیا، یہاں تک کہ صیغے بھی عبارت میں حال ہی کے لکھے. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۲). ایک روایت ..... اور دلیل الیہ کی نقل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ ہمیشہ اور مستمر اس باب میں اوپر ایک نہج اور ایک قرار کے تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۷۷). حکیم دوبان نے پھر جان بخشی کی التجا کی ..... جب دیکھا کہ کسی نہج سے مفر نہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۱). ہم فلسفی کی آنکھ سے ماسوی اللہ کو دیکھتے ہیں تو مخلوقاتِ خداوندی کو دو نہج پر واقع پاتے ہیں. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۴۳۸). لوگ اسی ایک نہج پر جو انھوں نے مقرر کیا تھا علوم و فنون کی تحصیل کرتے رہے. (۱۹۵۹، سیاست ارسطو، ۸). اس کی آئندہ کی نہج کیا ہونا چاہیے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۹). ۲. قاعدہ، اصول، ضابطہ. اس شخص کے پاس پہنچایا جاوے جسے اس نہج کا اختیار عطا ہوا ہو. (۱۸۹۵، ایکٹ ۱۰، ۱۸۸۲، ۲۲۰). بے روزگاری کو کسی نہج سے بھی، دماغی بیماریوں کے محرک ہونے کی حیثیت سے مشین کے ساتھ متعلق نہیں کیا جاسکتا. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۲۱۸). اب تک ہم نے بیان پر جس نہج سے غور کیا ہے وہ اس کی عام خصوصیات سے جو تمام بیانوں میں مشترک ہوتی ہیں متعلق تھا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۱۴). جانوروں کے لیے زندگی کی ایک نہج مقرر ہے. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۸۵). ۳. سیدھا راستہ، کشادہ راستہ؛ صراطِ مستقیم، راہِ راست (فرہنگِ آصفیہ؛ فرہنگِ تلفظ). [ع].

... پر پہنْچْنا محاورہ.
رخ پر پہنچنا، مرحلے یا منزل پر آنا. مرض اس نہج پر پہنچ چکا تھا کہ ان کی حالت روز بروز سقیم سے سقیم تر ہوتی گئی. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۹۰).

... سُلُوکی کس صف (... ضم س، و مع) امث.
(تصوف) راہِ طریقت، معرفت کا راستہ. جہاں تک ہمارا علم ہے ایسی کوئی کتاب نمط الٰہی اور نہج سلوکی میں دنیا کے پردے پر موجود نہیں ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۰). [نہج + سلوک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِہْچا (کس ن، سک ہ) امذ (قدیم).
یقین.

بھرم گورائی سیو کی نہچا دزھتا بھرم
نوشہ جگ اور جگ لکھے سب ہی بھرم کا کرم

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۲۹۶). [مقامی].

نِہْچِنْت (کس ن، سک ہ، فت چ، سک ن) صف (قدیم).
بے فکر، مطمئن.

تو نچنت دائم ہے ایام میں   تو بے فکر ہے عیش و آرام میں

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۱۱). [نچنت (رک) کا قدیم املا].

نِہْچی (کس ن، سک ہ) امث (قدیم).
(کاشت کاری) نشیبی زمین، نیچی زمین. ایسی نشیب و فراز زمین کا نام پرچھی اور نہچی ہے. (۱۸۲۸، توصیفِ زراعات، ۴۴). [نیچی (رک) کا بگاڑ].

نُہْدَرَہ (ضم ن، سک ہ، فت د، ر) امذ.
ایک قسم کا اناج جو کبوتروں کو بطور دانہ بھی کھلایا جاتا ہے. پرواز کرنے والے کبوتروں کو خالص باجرا ..... یعنی چاول، چنا، مونگ، باجرا، نہدرہ اور جوار. (۱۹۳۸، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۴۶۳). [مقامی].

نَہَد شاخِ پُر میوَہ سَربَر زَمِیں کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) پھلوں سے لدی ہوئی ٹہنی زمین پر سر رکھ دیتی ہے؛ اللہ تعالیٰ جس کو دولت و عزت دے اس کو فروتنی اختیار کرنی چاہیے (ماخوذ: جامع الامثال؛ نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

نَہو (فت ن، و) امذ (قدیم).
صبح سویرے، نہار.

بانطرف دیگر وو راجے نے سن   نہو باغ وتحفہ بھیجا خوب چن

(۱۶۴۴، فتح نامہ ٹکھیری (اردو، کراچی، ۱۹۸۸ اپریل تا جون، ۲۰، ۱۵۳)). [نہار (رک) کا مخفف].

نَہر (فت نیز ن، سک ہ) امث.
۱. پانی کی گزرگاہ جو دریا، جھیل وغیرہ سے آب پاشی کے لیے نکالی جائے. کسی دریا کی شاخ، آب جو، ندی.

چلیں ہیں غضب کی اوہاں دو نہر
یہل تی آکام ہیکن ذکر
(۱۶۷۹، آخر گشت (ق)، ۱۳۵).

دیدۂ گریاں ہمارا نہر ہے
دل خرابہ جیسے دلی شہر ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۳۳).

منہ دھو آؤ وہ نہر ہے جاؤ
گھر بھول گئے وہ شہر ہے جاؤ
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۸۴).

نہر جو تھی اس کے گوہر پیارے پیارے بن گئے
یعنی اس افتاد سے پانی کے تارے بن گئے
(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۱۷۰). ۲. صاف پانی کی فراہمی کی پختہ نالی.

ہر یک سمت پانی کی نہروں کی سیر
وہ نہروں میں پانی کی لہروں کی سیر
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۱).

گذر نہر چمن پہ آج ہے کس ترک قاتل کا
کہ فواروں میں ہے عالم کاوئی مرغِ بسمل کا
(۱۸۷۰، دیوانِ امیر، ۳: ۹۳).

کبھی تو یہ بھی تھی مری وادی کے مہر پر
کیوں خوش تھے سب کے سب کہ ہم اترے ہیں نہر پر
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۳۶). جامع مسجد جو عہد سکھوں میں بند تھی، اس کو کھلوا کر وہاں تک وضو و طہارت کے لیے نہر پہنچادی. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۱۲۵). [ع].

--- اَلْبَدَن (--- ضم ر، غم ا، سک ل، فت ب، د) امذ.
(علم الابدان) خون کی وہ بڑی نالی جس سے پورے جسم میں خون گردش کرتا ہے. اکل اور اسکو جنت اندام اور نہر البدن کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۳).
[نہر + رک: ال (۱) + بدن (رک)].

--- اَلْحَیات (--- ضم ر، غم ا، سک ل، فت ح) امث.
جنت میں واقع ایک نہر کا نام.

کریں غسل سب جائے نہر الحیات
کہ جنت سکی باہر کرے ہے کیکہات
(۱۶۹۰، آخر گشت (ق)، ۱۷۰). ان کو اس نہر میں ڈالے گا جو جنت کے دروازوں میں ہے اور نہر الحیات کہلاتی ہے. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳: ۳۰۷). [نہر + رک: ال (۱) + حیات (رک)].

--- اَلدَّم (--- ضم ر، غم ال، شد و فت د) امث.
خون کی نہر، خون کی نالی. جس کو تاریخ کی اصطلاح میں نہر الدم یعنی خون کی نہر کا نام دیا گیا. (۱۹۸۳، اصحابِ رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۹۳). [نہر + رک: ال (۱) + دم (۲)].

--- اَلْفَصاحَت (--- ضم ر، غم ا، سک ل، فت ف، ح) امث.
فصاحت کا دریا؛ مراد: بہت زیادہ فصیح و بلیغ.

غزل ہے کہ نہر الفصاحت تمہاری
رباعی ہے یا چار شربت تمہاری
(۱۸۵۴، دیوانِ امیر، ۲: ۳۳۰). [نہر + رک: ال (۱) + فصاحت (رک)].

--- اَلنُّور (--- ضم ر، غم ال، شد ن، و مع) امث.
نور کی نہر؛ جنت میں واقع ایک نہر کا نام. رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بہت بڑا فرشتہ دیکھا..... ہر روز وہ نہر النور میں جو کہ بہشت کی ایک نہر ہے سات سو مرتبہ غوطہ مار کر غسل کرتا ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۲). [نہر + رک: ال (۱) + نور (رک)].

--- بَنانا ف مر؛ محاورہ.
(کاشت کاری) فراہمی آب کے لیے نالی کھودنا، دریا سے پانی کی شاخ نکال کر لانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
(کاشت کاری) نہر کا پانی بند کر دینا، لوگوں کو نہر سے پانی نہ لینے دینا (علمی اردو لغت).
[نہر + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْنا ف مر؛ محاورہ.
(کاشت کاری) نہر بنانا (رک) کا لازم؛ دریا یا جھیل سے نہر نکلوائی جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَنْوانا ف مر.
نہر بنانا (رک) کا تعدیہ، دریا یا جھیل سے نہر نکلوانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَہانا محاورہ.
(کنایۃً) بہت آنسو بہانا.

نہر اشکوں کی بہاتا ہوں لپٹ کر سرو سے
یاد آ جاتا ہے جب وہ قامتِ دل جو مجھے
(۱۸۸۶، کلیاتِ اردو، ۲۳).

--- بَہْنا محاورہ.
نہر جاری ہونا؛ نہر میں پانی چلنا. تم کو بہشت کے ایسے باغوں میں (لے جا) داخل کرے جن کے تلے نہریں (پڑی) بہہ رہی ہوں گی. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۲۳). ۲. کسی چیز کی فراوانی ہونا، کثرت ہونا. اس پال میں چوبیس گھنٹے بلا مبالغہ دودھ اور شہد کی نہریں بہتی ہیں. (۱۹۸۰، ہمزاد نصیب، ۲۳۹).

--- پَٹائی (--- فت پ) امث.
(کاشت کاری) نہر کی آب پاشی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نہر + رک: پٹائی (۱)].

--- توڑ دینا / توڑنا ف مر : محاورہ.

(کاشت کاری) نہر کا کنارہ کھود کر پانی ضائع کر دینا (جامع اللغات).

--- توڑ لینا ف مر : محاورہ.

(کاشت کاری) نہر توڑ کر پانی اپنے کھیت میں لگا لینا (جامع اللغات).

--- ٹُوٹ جانا ف مر : محاورہ.

نہر میں سوراخ ہو کر پانی ضائع ہو جانا (جامع اللغات).

--- جاری ہونا ف مر : محاورہ.

۱. پانی کی نہر موجود ہونا ، نہر میں پانی چلنا ، نہر بہنا . ہر طرف نہریں اور چشمے جاری لب گرداوں پر ان کے گل کاری . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۵). بیچ میں ایک نہر جاری ہے . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۹). ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے جنت کے ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۳۲). ۲. (کنایۃً) بہت زیادہ آنسو بہنا.

گل داغ جگر کوں تازہ کرے
ہوئی آنسو کی نہر آنکھوں سے جاری

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۵).

--- چُھٹنا ف مر : محاورہ.

فوّارہ جاری ہونا.

وہاں چھٹتی تھی نہر جب حوض پر تھی بوند اون سے گرتی مثال گہر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۶).

--- حَیات کس اضا (--- فت ح) امث.

رک : نہرالحیات . اوس میں یہ بھی ہے کہ وہ ہر شام و صبح کو نہر حیات میں جاتے ہیں . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۸). [نہر + حیات (رک)].

--- حَیوان کس اضا (--- ی لین) امث.

چشمۂ حیواں.

تلے عرش کے ہے ندی خوب تر اوی ناؤں ہے نہر حیواں مگر

(۱۹۳۸ ، مرآت الحشر ، ۱۹۷). [نہر + حیوان (رک)].

--- عَلْقَمَہ کس اضا (--- فت ع ، سک ل ، فت ق ، م) امث.

مراد : نہر فرات ، دریائے فرات.

تھا نہر علقمہ کے قریں بحر خوں کا اوج
تھے آگے پیچھے دست بریدہ بسان موج

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۴).

نکل گیا میں وہاں سے لیے ہوئے لشکر
ہوا نہ آگے مگر نہر علقمہ سے گزر

(۱۸۸۵ ، عشق (مہذب اللغات)). [نہر + علقمہ (علم)].

--- کا بَنگلَہ امذ.

وہ مکان جو نہر کے کنارے پر افسروں کے ٹھہرنے کے لیے بناتے ہیں (جامع اللغات).

--- کا پانی امذ.

(کاشت کاری) وہ پانی جو نہر کے ذریعے کھیتوں وغیرہ میں پہنچے (لگانا ، لگنا کے ساتھ) (جامع اللغات).

--- کا پَٹواری امذ.

(کاشت کاری) پٹواری جو نہر کے محکمے میں ملازم ہوتا ہے اور نہر کی آب پاشی کی پڑتال کرتا ہے (جامع اللغات).

--- کاٹنا ف مر : محاورہ.

دریا سے نہر نکالنا ؛ دریا سے شاخ نکالنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کاوی امث.

(کاشت کاری) نہر کھودنا ؛ نہر کے ذریعے آب پاشی . آب پاشی کے لیے نہر کاوی کا طریقہ سب سے پہلے اسی بیدار مغز بادشاہ کے عہد میں یہاں جاری ہوا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۰۳). [نہر + ف . کاو ، کاویدن = کھودنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کا ہَڈ امذ.

وہ مقام جہاں سے نہر نکالی جاتی ہے یہاں عموماً دریا میں بند باندھ کر پانی روکتے ہیں اور پھر نہر کے دہانے سے وہ نہر میں چلا جاتا ہے (جامع اللغات).

--- کَٹنا ف مر : محاورہ.

نہر کاٹنا (رک) کا لازم ؛ نہر بننا ؛ دریا یا جھیل سے نہر نکلوائی جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کَٹوانا ف مر : محاورہ.

نہر کاٹنا (رک) کا تعدیہ ، دریا یا جھیل سے نہر نکلوانا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کَرنا محاورہ.

جھگڑنے کے لیے آمادہ ہونا . رانیاں اور ٹھکرانیاں قلعے میں جو نہر کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہیں . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۵۰).

--- کَن (--- فت ک) امذ.

نہر کھودنے والا ، نہر بنانے والا . نہر کن جب نہر کھودتے ہیں حصہ حصہ ریت زمین کا چھوڑ دیتے ہیں . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۲۹). [نہر + ف : کن ، کندن = کھودنا].

--- کی آب پاشی امث.

(کاشت کاری) نہروں کے ذریعے کھیتوں میں پانی دینا (جامع اللغات).

--- کی بَندی امث.

(کاشت کاری) نہر کا پانی بند کر دینا ، لوگوں کو نہر سے پانی نہ لینے دینا (جامع اللغات).

... کی سَڑک امث.
وہ سڑک جو نہر کے ساتھ ساتھ متعلقہ اہل کاروں کے سفر کرنے کے لیے بنائی جاتی ہے، عام لوگوں کو اس پر جانے کی اجازت نہیں ہوتی (ماخوذ: جامع اللغات).

... کی شاخ امث.
چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکالی جائے (جامع اللغات).

... کُھدنا ف مر: محاورہ.
(کاشت کاری) نہر کھودنا (رک) کا لازم: دریا یا جھیل سے نہر نکلوائی جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... کُھدوانا ف مر: محاورہ.
نہر کھودنا (رک) کا تعدیہ: دریا یا جھیل سے نہر نکلوانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... کھودنا ف مر: محاورہ.
(کاشت کاری) نہر نکالنا. نہر بنانا کی سی نہر کھودنے کے لیے پوری ایک نسل درکار ہے. (۱۹۳۷، اصول معاشیات، ۱: ۸۹).

... لَبَن کس اضا (... فت ل، ب) امث.
دودھ کی نہر؛ جنت کی نہروں میں سے ایک نہر؛ مراد: حوضِ کوثر.

اوثی سے کئی مانگے یہ دستور نہیں ہے
اب صبر کرو نہرِ لبن دور نہیں ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۴۳۸).

ندیاں کوہ کی ہیں رشکِ دو جُوے شیر
جن سے پھیکی پڑی فردوس کی بھی نہرِ لبن

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۸).

رنگ اور نور کی موجیں ہیں ترا پیکرِ ناز
شفق آلود ہے اک نہرِ لبن کیا کہنا

(۱۹۹۳، تاثرات و تعصبات، ۸۱). [نہر + لبن (رک)].

... مِقطار کس صف (... کس م، سک ق) امث.
پانی کو صاف کرنے اور چھاننے کی نہر. آبی عمرانات، نہرِ مقطار، آب ابار لوہے کے ڈھلے ہوئے نل اور بجلی کے پمپ وغیرہ پر مشتمل ہے. (۱۹۳۱، آب رسانی، ۱۲۰). [نہر + مقطار (رک)].

... نِکالنا ف مر: محاورہ.
دریا سے پانی کی ایک شاخ لانا، نہر جاری کرنا، نہر بنانا. سطح زمین نسبۃً بلند ہونے کی وجہ سے نہریں نکالنا مشکل ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۹۲).

... نِکلنا ف مر: محاورہ.
نہر نکالنا (رک) کا لازم؛ دریا یا جھیل سے نہر نکلوائی جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... نِکلوانا ف مر: محاورہ.
(کاشت کاری) دریا یا جھیل سے نہر نکلوانا (جامع اللغات).

نَہْرا (فت ح ن، سک ہ) امذ.
(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی جو ندی یا نالے کے پانی کی زد میں ہو یعنی جس میں پانی چڑھ آتا ہو، نہلا (اپ و، ۲: ۱۱۲). [نہر (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

نُہْرا (ضم ن، سک ہ) امذ.
(گلّہ بانی) رات کے وقت گلّے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ، احاطہ یا مکان، ایواڑ، باڑا، باکھر (بالکل) کھتانا، بیرانا (اپ و، ۵: ۹۲). [نوہرا (رک) کی تخفیف].

نِہُرانا (کس ح ن، ضم ہ) ف ل.
نہوڑانا، جھکنا، خمیدہ ہونا. اسی طرح سر نہرائے نہرائے ارجمند کوں سلام کی اور سب اپنی اپنی مال متاع ہاتھوں سے ڈھانکیں. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۴۲).

زینب نے اشارہ کیا آداب بجا لاؤ
لو گرد پھرو ماموں کے سر پاؤں پہ نہراؤ

(۱۹۱۵، ذکر الشہادتین، ۱۰۱). [نہوڑا (رک) کی تخفیف].

نَہْرَنا (فت ن، و، سک ر) امذ.
ناخن کاٹنے کا آلہ، (رک: نہرنی جس کی یہ تکبیر ہے). ڈنک کو ناخن یا نہرنے سے الگ کھینچ لو اور کسی درخت کی کونپل اس پر رگڑ دو. (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارخانہ، ۴۷). نہرا ادراولے بوڑھے والے نائی کے پاس لے کر جانے کا تھا جو نہرنے کا کام خوب جانتا تھا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۶۹). [نہرنی (بحذف ی) + ا، لاحقۂ تکبیر و تذکیر].

نَہْرَنگ (... فت ح ن، سک ہ، فت ر، غنہ) امذ.
(موسیقی) ایک راگ، دیپک کا ساتواں پتر. ہرات کا شاعر بنائی ..... مقام راست میں اس کی بنائی ہوئی ایک دھن کا پتا چلتا ہے، یہ راگ نہرنگ کہلاتا تھا. (۱۹۷۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۶۳۱). [مقامی].

نَہْرَنی (فت ن، و، سک ر) امث.
وہ آلہ جس سے ناخن کاٹتے ہیں، ناخن تراش، ناخن گیر. اس نے پت کی اوٹ سے نہرنی ہاتھ بڑھا کر اس کو پکڑا دی. (۱۸۰۳، اخلاقِ ہندی (ترجمہ)، ۹۰).

شمشیر، تبر، بندوق، سناں، اور نشتر، تیر، نہرنی ہے
یہاں جیسی جیسی کرنی ہے پھر ویسی ویسی بھرنی ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۳: ۲۳۰). دلہن کا جوڑا کنگھی سی عطر پھول چاندی نہرنی تیل کی پیالی. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۶۳). نائی کی نہرنی کی طرح لیکن یہ نہرنی نہیں ہے. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوشنویساں، ۹۰). آج بھی پیر کے انگوٹھے کے ناخن نہرنی رو کے بغیر ایک ہی دفعہ میں تراش لیتا ہوں. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۲۹). [س: नख + हरण].

نَہْرُوا (فت ن، و، سک ر) امذ.
۱. ایک بیماری جس میں ایک آبی کیڑا (نارو جو دھاگے کی طرح پتلا اور سفید رنگ کا ہوتا ہے) پانی میں پی جانے سے انسان کے بدن پر ایک دانہ نکل آتا ہے جو آگے چل کر پھوڑا بن جاتا ہے، نارو. جہاں کے آدمی میلے تالابوں کا پانی پیتے ہیں جیسے راجپوتانہ میں نہروے کی بیماری پیدا ہوجاتی ہے. (۱۸۸۲، کلیاتِ علم طب، ۱: ۴۲).

ان کے پتوں کو پیس کر لیپ کرنے سے یا ان کو گرم کر کے باندھنے سے نہروے کی سوجن مٹتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۸۱). ۲. (گھٹا پانی) نہارو، ایک قسم کا پھوڑا جو مویشی کی ٹانگ یا ٹانگوں کے جوڑوں میں نکل آتا ہے یہ مرض پانی کے ایک کیڑے سے پیدا ہوجاتا ہے جس کو پانی کے ساتھ مویشی پی جاتا ہے یہ مرض انسان کو بھی ہوتا ہے (اپ و، ۵: ۱۰۳). [نہر + وا، لاحقۂ تذکیر و تحقیر].

نَہروں (فت ن، سک ہ، و مع) امذ.
(مجازاً) ساغر. شراب چینی کسی کے نہروں سے کیفیت نہیں رکھتی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۶۹).
[نہر (رک) سے ماخوذ].

نَہرَہ (فت نیز ن، سک ہ، فت ر) امذ (قدیم).
ناہر سے منسوب: شیر جیسا. اے شہاب الدین کیا تو نہرہ ہوگیا، فقیروں کو ایسی گری نہیں چاہیے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۲۵۵). [رک: ناہر جس سے یہ ماخوذ ہے].

نَہری (فت ن، سک ہ) (الف) صف.
نہر (رک) سے منسوب یا متعلق (جامع اللغات). (ب) امث. (کاشت کاری) وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے. بنجر بارانی، چاہی اور نہری، بنجر کا نام محض رقبہ گھیرتا اور وقت ضائع کرتا ہے. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۱۰۰). [نہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زَمین (--- فت ز، ی مع) امث.
(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی یا ارضیات جس کی آب پاشی نہر کے پانی سے ہو. مکئی ... اسے عام طور پر چاہی یا نہری زمینوں میں بوتے ہیں. (۱۹۳۴، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۱۹۰). [نہری + زمین (رک)].

--- کیکڑا (--- ی مع، سک ک) امذ.
نہروں میں پایا جانے والا کیکڑا یہ بہت تیز چلتا ہے، بڑی مکڑی کی طرح معلوم ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے، نہری اور بحری (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۵: ۵۹۵).
[نہری + کیکڑا (رک)].

--- ناندا (--- مغ) امذ.
نہر کے کنارے رکھنے کا کونڈا. وسط باغ میں قصر ہے اور گرد اس کے ایک نہر مصفا جاری ہے پٹری پر نہری ناندے اور گملے رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۹۳۱).
[نہری + ناند + (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- نِظام (--- کس ن) امذ.
(کاشت کاری) آب پاشی جو نہروں کے ذریعے کی جائے: تمام نہریں اور ان کا نظام. نہری نظام میں دو قسم کی نہریں ہوتی ہیں مستقل نہریں، طغیانی نہریں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۱۸). نہری نظام ایک ہی انتظامی یونٹ کے لیے تعمیر کیا گیا تھا. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۱۲۰). [نہری + نظام (رک)].

نَہرَین (فت نیز ن، سک ہ، ی لین) امث: ج.
دو نہریں، دونوں نہریں: دو دریا: مراد: دجلہ اور فرات (پلیٹس: جامع اللغات).
[نہر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نَہریں (فت نیز ن، سک ہ، ی مج) امث: ج.
بہت سی نہریں: نہر (رک) کی جمع: تراکیب میں مستعمل. زائد پانی ان نہروں کے ذریعے کھیتوں تک پہنچتا ہے ایسی نہریں موسم کی پابند ہوتی ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۱۸). میرے شہر کی نہریں اتنی صاف تھیں کہ ان میں منہ دیکھا جا سکتا تھا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۲۵). [نہر (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

--- اُبَلنا ف مر.
نہر کا لبالب ہونا: نہر میں پانی کی فراوانی ہونا. کلیاں کھل رہی ہیں درختوں پر جوبن ہے پھل پک گئے ہیں اور نہریں اُبل رہی ہیں. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۳۱۰).

--- جاری ہونا محاورہ.
فیض جاری رہنا، فائدہ پہنچنا. اپنے فرزندان ارشد علی تصانیف سے وہ باقیات صالحات چھوڑ گئے جن کے فیوض و برکات کی نہریں اب تک جاری ہیں. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۹).

نَہڑا (فت ن، سک ہ) امذ.
تھس (رک) کا درخت. تھس کے پیڑ کا نام کانڈل و نہڑا ہے، جس کو کاٹ کر مکانوں کے چھپر چھاتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۰). [مقامی].

نِہُڑانا (کس نیز ن، ضم ہ) ف م.
سر کو جھکانا (تعظیم یا اطاعت کے لیے) نہوڑانا. سر نہڑا کر کہا کہ میں نے تیری بزرگی و دانشمندی اور مسافر نوازی پر اعتماد کر کے اس بھید کو کھولا تھا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۹۰).
[نہوڑانا (رک) کی تخفیف].

نِہُڑنا (کس نیز ن، ضم ہ، سک ڑ) ف ل.
۱. خم ہونا، ٹیڑھا ہونا (جامع اللغات) ۲. جھکنا، خمیدہ ہونا (تعظیم یا اطاعت کے لیے). میں نے نہایت ادب سے نہڑ کر سلام کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۸). [نہڑانا (رک) کا لازم].

نَہسلانا (فت نیز ن، سک ہ، کس س) ف م (قدیم).
بھگانا: دوڑانا، دور کرنا. ایک مٹھی بھر ماتی سون کافراں کا لشکر نہسلاے. (۱۹۶۷، شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت: قدیم اردو کی لغت)). [مقامی].

نُہضَت (فت نیز ضم ن، سک ہ، فت ض) امث.
۱. کوچ، روانگی: اٹھنا، کسی مقام سے روانہ ہونا. ایک شاہزادی نے وقت نہضت عالم بقا کے خدا کی جناب میں دعا کی. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۳۰: ۱۷). وہ بھی مع قبائل و عشائر ملک سندھ سے نہضت فرمائے ملک بہار ہوتے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۹۰). جناب والا جس یوم مسعود سے اس سمت کو نہضت فرما ہوں. (۱۹۹۰، علم و عمل، ۱: ۲۸۳). ۲. بلندی، ترقی، عروج، اٹھان: حیات نو، نئی زندگی. تاریخ شاہد ہے کہ نہضت قومی و نہضت ادبی بالکل لازم و ملزوم ہیں. (۱۹۲۳، نگار، آگرہ، جنوری، ۹). حسرت سے اردو غزل میں نہضت کا دور شروع ہوتا ہے. (۱۹۷۳، غالب شخص اور شاعر، ۱۰۷). مغرب کی جدید فکری نہضت بھی یونان ہی کی رہین منت ہے. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۱۳). ۳. یورپ میں دور نشاۃ ثانیہ: علوم و فنون کے احیا کا زمانہ، نشاۃ ثانیہ. اس لیے جب یورپ میں دور نہضت شروع ہوا تو تعلیم یافتہ اور روشن خیال لوگوں میں مذہبی عقائد و مسائل کی چھان بین بھی ہونے لگی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۹۱). [ع].

۔۔۔ جَدِید/جَدِیدَہ کس صف (۔۔۔فت ج، ی مع/ فت د) امث.
علوم وفنون کی ترقی کا ہونا، نشاۃ ثانیہ. قرون وسطیٰ اور نہفت جدیدہ کے ابتدائی دور میں ...... روشن خیال لوگ بکثرت موجود تھے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۱۷۰). ان کتابوں سے فرنگیوں نے اپنی نہفت جدیدہ میں بڑے بڑے فائدے اٹھائے ہیں. (۱۹۹۰، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۹۷). [نہفت + جدید/ جدیدہ (رک)].

۔۔۔ فَرْمانا ف م: محاورہ.
۱.نہفت کرنا، کوچ کرنا، روانہ ہونا. مظفر شاہ...... نے افواج قاہرہ کے ساتھ مالوہ کی جانب نہفت فرمائی. (۱۹۶۶، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۳۶۷). ۲. رحلت کرنا، سفر عدم کو روانہ ہونا، مر جانا. تاریخ ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ شب سہ شنبہ مطابق ۱۸۴۳ء فردوس بریں کو نہفت فرمائی سن شریف ستر برس کے قریب ہو چکا تھا. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۳۹۷). تاریخ ۱۹ ماہ جمادی الآخر ۱۳۱۸ھ، مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۰ء بمقام حیدرآباد دکن نہفت فرمائے خلد بریں ہوئے. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی، ۳۵).

۔۔۔ فَرْما ہونا ف م: محاورہ.
رک: نہفت فرمانا، کوچ کرنا، روانہ ہونا. جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم...... قریب حرم مکہ نہفت فرما ہوئے تو اس وقت گرمی کی شدت تھی. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۳). شہزادہ خورشید تاج بخش والا بارگاہ ساعت سعید و آوان حمید میں آصف آباد سے طرف ریاض گاہ سلیمانی کے نہفت فرما ہوئے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۹). خود بدولت سکر تال میں نہفت فرما ہوئے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۳).

۔۔۔ کَرْنا ف م: محاورہ.
کوچ کرنا، روانہ ہونا.

گرا نہفت چلا ہو مستقر آپ
چڑی پن تن پے او کل بجر کے تاپ

(۱۶۸۳، عشق نامہ، مومن، ۳۶۷). بادشاہ مذکور نے نہفت الطرف یثرب کی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۹۲). کوئی سرزمین قابل اقامت نظر نہ پڑی تو بادشاہ نے کوہ محمود کا گڑہ کی طرف نہفت کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۹۳).

۔۔۔ ہونا ف م: محاورہ.
۱. روانگی ہونا، کوچ ہونا، کسی مقام سے اٹھ کر دوسرے مقام کی طرف چلنا.

وے کے ہندوستاں کو فخر و شرف
ہوئی پنجاب کی طرف نہفت

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۱۰). ۲. ترقی ہونا. (انیسویں) صدی میں اڑکہ کی روغن کاری کی فنی نہفت ہوئی. (۱۹۹۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۱۲۰).

نُہُفْت (کس ن، ضم ہ، سک ف) امث.
۱. چھپاؤ، پوشیدگی. شیر کے آنے جانے کے راستہ پر یا اس کی نہفت افزائی اور سیر کے میدان کو کھلی بیل گاڑی میں جا کر شیر پر فائر کرنا. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲: ۲۱۵). ۲. موسیقی کا ایک چھپا ہوا سر. دوسرا شعبہ اس کا نہفت ہے وہ مرکب دس نغموں سے ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۴۲). [ف: نہفتن = چھپنا، چھپانا].

نُہُفْتَگی (کس ن، ضم ہ، سک ف، فت ت) امث.
۱. پوشیدگی، چھپا ہونا، پوشیدہ ہونا، چھپے ہوئے ہونے کی حالت یا کیفیت. بطور ایک عمل کے تخلیقیت ...... کے چار نمایاں درجات کی شناخت کے بعد انھیں تیاری ...... نہفتگی، تنویر اور تصدیق کا نام دیا ہے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۳۳). ۲. کوئی چیز جو چھپی ہوئی ہو، پوشیدہ، مخفی؛ پُراسرار (ماخوذ: پلیٹس). [نہفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نُہُفْتَنی (کس ن، ضم ہ، سک ف، فت ت) صف.
چھپانے کے قابل؛ چھپایا جانے والا.

ضیا بیز تھا ماہ مقنع درون چہ
سراپا عیاں راز نہاں و نہفتنی

(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۹۱). [نہفتہ (بحذف ہ) + نی، لاحقۂ صفت].

نُہُفْتَہ (کس ن، ضم ہ، سک ف، فت ت) صف.
پوشیدہ، چھپا ہوا، سربستہ، نہاں، مخفی.

مرا ہمیشہ یہ مقصد بدل نہفتہ ہے
رہیں یہ حلقۂ طاعت یہ بندگان و غلام

(۱۸۰۸ء، سودا، ک، ۱: ۳۰۱). محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ راز نہفتہ اپنی زبان معجز بیان سے بیان کیا. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۷۶). میں کس سے استفسار کرتا کون تھا کہ اس راز نہفتہ کا اظہار کرتا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۶۱). دونوں کی طرف قرابت اور اسلامی خدمات کی دلائل بھی تھیں اور دونوں میں نہفتہ رقابت بھی تھی. (۱۹۰۷، اجہات الامہ، ۹۶). دین و ادب، حکمت و ہنر دونوں کو انسان کی خفتہ صلاحیتوں اور نہفتہ امکانات کو ابھارنے، نکھارنے اور سنوارنے کا فریضہ انجام دینا چاہیے. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۰۳). یہ افسانہ ماحول کو بعض حقیقی جزئیات سے پیش کرتا ہے جس میں طوائف ...... نہفتہ خطرات کی زد میں رہتی ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی گردیں، ۲۸). [ف: نہفتہ، نہفتن = چھپنا، چھپانا].

۔۔۔ اِمْداد (۔۔۔ کس ا، سک م) امث.
خفیہ کمک، پوشیدہ حمایت. مگر جو نہفتہ امداد عیسائیت کو صرف اتنی بات سے پہنچ رہی ہے کہ وہ حکام وقت اور قوم با اقبال کا مذہب ہے. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۹۵). [نہفتہ + امداد (رک)].

۔۔۔ داں صف.
پوشیدہ چیز کی خبر یا پتا جاننے والا، مخفی بات کا علم رکھنے والا، دور اندیش.

ملے گی اس کو وہ عقل نہفتہ داں کہ اسے
پڑے نہ قطع خصومت میں احتیاج گواہ

(۱۸۵۸، قطعۂ غالب، ۳۳۳). [نہفتہ + داں، دانستن = جاننا].

۔۔۔ دانی امث.
نہفتہ داں ہونے کی حالت یا کیفیت؛ پوشیدہ باتوں کا علم؛ دور اندیشی. بعض بادشاہ کی نہفتہ دانی کے معتقد تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۳۷). [نہفتہ داں + ی، لاحقۂ کیفیت].

... ہونا محاورہ.
نہاں یا پوشیدہ ہونا ، چھپنا .

رونق ہی نہفتہ ہے گلستانِ جہاں سے پوشیدہ ہوا جب سے وہ گل فام ہمارا

(۱۸۷۲ ، بے نظیر بدر منیر (آرام کے ڈرامے ، ۳۰ : ۳۸)) .

اک مرمریں گلاب سے پیدا کروں اسے
پھولوں میں جیسے جذبۂ نکہت نہفتہ ہو

(۱۹۳۶ ، اختر ستان ، ۱۳۸) .

نَہَک (فت ن ، ہ) صف .
دبلا ، پتلا ، مخنی : کمزور ؛ مرجھایا ہوا (پلیٹس ؛ اشٹین گاس ؛ جامع اللغات) . [ع] .

نِہْکا (کس ن ، سک ہ) صف .
الفت والا ، پیار کا ، محبت کا (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت) . [نیہ = محبت + کا ، لاحقۂ فاعلی] .

نِہَل (کس ن ، فت ہ) امذ .
(کاشت کاری) پانی سے برآمد ہونے والی زمین (پلیٹس) . [س : निह्नल] .

نَہْلا (۱) (فت ج ن ، سک ہ) امذ .
تاش یا گنجفے کا وہ پتہ جس پر نو نشان ہوں ، دہلے سے کم قیمت . اسی طرح چوا ، پنجا ، چھکا ، ستا ، اٹھا ، نہلا ، دہلا گنتے چلے جاؤ . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۲) . تاش کے چار رنگ کے باون پتے ہوتے ہیں ، جس میں تین مہر ، بادشاہ ، ملکہ ، اور غلام اور اکے سے دہلے تک دس پتے ہوتے ہیں ، جو بازی کے چھاپے کی تعداد کے شمار سے اکا ، دُگی ، تگی ، چوا ، نہلا اور دہلا کہلاتے ہیں . (۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۱۵۳) . میری حیرت پر تیسری گڈی استعمال کی گئی اور پان کا نہلا بھی انہوں نے فوراً بھانپ لیا . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۸۵) .
[س : नवक + ल + क]

نَہْلا (۲) (فت ج ن ، سک ہ) امذ .
(معماری) چھوٹی سی کرنی جس سے سفیدی گھوٹی جاتی ہے یا پلستر کیا جاتا ہے ، کھرپی ، مجھولا ، معماروں کا ایک اوزار ، تھپلا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [مقامی]

نَہْلا دینا ف مر ؛ محاورہ .
رک : نہلانا .

جو تیرے جی میں آئے سو لکھ لے حساب میں
نہلا دے خوب آج تو ساقی شراب میں

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۷۶) .

کھانا جہاں دیا وہیں نہلا دیا گیا نہلا دیا گیا کبھی لٹکا دیا گیا

(۱۹۷۰ ، مافی الضمیر ، ۷۷) .

نَہْلانا (فت نیز کس ن ، سک ہ) ف م .
۱. سارے بدن کو دھو ڈالنا ، غسل دینا ؛ دھونا ، صاف کرنا .

رو رو پکاریں لے بلا انجھاں سوں پھر شہ کو نہلا
کسوت کفن دے کر سلا کیا دور بسائی ری صبا

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (قادر) ، ۱۰۰) .

غنچہ و گل جو رہا کرتے ہیں نکھرے نکھرے
صبح تک شام سے شبنم انہیں نہلاتی ہے

(۱۹۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۳۵) . پڑوسی پر بھولاں بیٹھی ہے اور شیدی کے دو ڈھائی سالہ بچے کو نہلا رہی ہے . (۱۹۸۵ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۲۵۰) . ۲. (مجازاً) شرابور کر دینا ، پسینے یا لہو میں تربتر کر دینا .

کیا ہے شوقِ شہادت نے گرد آلودہ لہو میں تم مجھے نہلا دو تو نکھر جاؤں

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۷۳) . بمبئی کے موسم میں ایرکنڈیشنڈ نہ ہو تو پسینہ نہلا دیتا ہے . (۱۹۸۹ ، دلی دور ہے ، ۲۳۵) . است (آتش) تھے شہزادے کو لپکتے بھڑکتے شعلوں میں نہلا رہی تھی . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۱ : ۱۷۳) . ۳. میت کو غسل دینا ، مردے کو غسل کروانا . دادی کو نہلا دھلا کر آخری سفر کے لیے تیار کر دیا گیا . (۱۹۶۴ ، آنگن ، ۱۲۹) . ۴. کسی مائع میں ڈبو دینا (جامع اللغات) . [نہانا (رک) کا تعدیہ]

... دُھلانا ف مر .
۱. نہلا کر صاف ستھرا کرنا .

پانی بدل لہو توں دیا لہو میں نہایا تیر کہا
مل مل اپنا تیل کا نہلا دھلاویں اب کسے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۳) . ڈاکٹر کو دکھاتے نہلاتے دھلاتے کپڑے تبدیل کراتے کھانے پینے کا اہتمام کرتے . (۱۹۸۶ ، سید الطاف علی بریلوی ، یادیں اور باتیں ، ۱۵۵) . بادشاہ اور ملکہ نے اپنے ہاتھوں سے ابراہیم کو نہلا دھلا کر نئی اور اجلی پوشاک پہنا دی . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۵۷) . ۲. (مجازاً) صاف کرنا ، پاک صاف کرنا . اچھا شعر ہمارے ذہن کو نہلا دھلا کر پھول کی طرح تازہ کر دیتا ہے . (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۵۸) . ۳. میت کو غسل دینا . اہل اسلام کے یہاں نہلاتے ہیں دھلاتے ہیں بڑا اعزاز و اکرام ہے آخر میں دفن کرتے ہیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۳۳) . مردہ نہلا دیا (دھلا) کر لے آتے ہیں صرف مٹی کھود کر اسے دفن ہی کرنا ہے نا ؟ (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۸۱) .

نَہْلاوْنا (فت ج ن ، سک ہ ، و) ف م (قدیم) .
رک : نہلانا .

اگن پانی تے بجھتی ہے ولے یو سوز مجھ کی تا
اگر دریائے قلزم میں سدا اٹھ کوئی نہلاوے مجھ

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۵) . ملک عالم بادشاہزادے کوں قید سے نکالا منگاوتا ہے اور حمام میں نہلاوتا ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۰) . [نہلانا (رک) کا قدیم املا] .

نَہْلائی (فت ج ن ، سک ہ) امث .
غسل کرائی ، نہلانے کی اُجرت (فرہنگ آصفیہ) . [نہلانا (رک) کا حاصل مصدر] .

... جانا ف مر ؛ محاورہ .
غسل دیا جانا ؛ غسل میت ہونا . چوں میں اُبلے پانی سے آخری بار نہلائی جائیں گی . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۳۳) .

نِہَلْچَہ (کس ن ، فت ہ ، سک ل ، فت چ) امذ .
بچے کا بستر یا گدا . جس نوزائیدہ بچے کو نہلچے پر ڈال کر فرش مسجد پر گھسیٹا جاتا وہ گھسیٹا خان ہو جاتا . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۷۸) . [نہالچہ (رک) کی تخفیف] .

نہلزم (کس ن، سک ہ، کس ل، سک ز) امذ.
مذہبی اور اخلاقی اصول سے روگردانی؛ ہر شے کے وجود سے انکار، تشکیک کی ایک شدید شکل. میری نظروں کے سامنے بالشویزم کے انقلابات، نہلزم کے اہوال و مصائب اور بالشویکی عدت و صولت کا ایسا صحیح نقشہ کھینچ گیا. (۱۹۲۳، نگار، اپریل، ۱۲۸). [انگ: Nihilism].

نہلسٹ (کس ن، ہ، ل، سک س) امذ.
نہلزم (رک) کا ماننے والا یا اس کا پیرو؛ مذہب اور اخلاقی اصول سے روگردانی کرنے والا؛ روسی انقلاب پسندوں کا ایک فرقہ جو انقلاب کے لیے تشدد کا حامی ہے. اور اپنے ہاں کے نہلسٹ کی خبر ہی نہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۰۴). ہر زمانے میں ایک گروہ ایسا ہوتا آیا ہے...... یورپ میں انارکسٹ نہلسٹ وغیرہ اسی خیال کے لوگ ہیں. (۱۹۰۶، علم الکلام، ۲: ۲۳۷). نہلسٹ مذہب اور مروجہ اخلاق کے منکر کے لیے رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۰۷). [انگ: Nihilist].

نہلوانا (فت نیز کس ن، فت ہ، سک ل) ف م.
کسی سے غسل دلانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نہلانا (رک) کا تعدیہ].

نہلے (فت نیز ن، سک ہ) امذ؛ ج.
نہلا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع، تراکیب میں مستعمل.

... پر دہلا فقرہ.
بڑھی ہوئی یا جیتنے والی چال یا فقرہ وغیرہ. اپنی کوٹھی پر دعوت دینا نہلے پر دہلے والی بات تھی. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۱۰۷). آپ نے بیوی کو مسلمان کیا. میں نے نہلے پہ دہلا پھینکا کہ میں نے مذہب بدل لیا ہے. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۲۰۱).

... پر دہلا پڑنا ف مر؛ محاورہ.
نہلے پر دہلا مارنا (رک) کا لازم؛ ایک سے بڑھ کر ایک زبردست ہونا. اس سیریل کے ساتھ تو ایسا ہی ہونا چاہیے تھا آج تو نہلے پر دہلا پڑا ہے اور خوب پڑا ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۶۹).

... پر دہلا لگانا محاورہ.
بڑھ چڑھ کر جواب دینا. خوب سمجھتا ہوں. جان بوجھ کر کہا تھا اور حلوا روٹی کا کہہ کر نہلے پر دہلا لگایا تھا. (۱۹۶۱، ہالہ، ۲۰).

... پر دہلا مارنا ف مر؛ محاورہ.
۱. جیتنے والی چال چلنا، ہوشیاری سے کام لینا؛ برتر تدبیر کرنا. گوروں نے نہلے پر دہلا مارا. (۱۹۷۳، سر گذشت، ۲۱۲). ۲. بڑھ چڑھ کر جواب دینا. ادھر چودھری صاحب نے نہلے پر دہلا مارا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۶۱). ۳. کاہلی میں وقت گزارنا، بے کار اشغال میں وقت ضائع کرنا. میں بھی اپنے رشتہ داروں کی دیگیں نہ اٹھاؤں گا، رشتہ دار بے رشتہ دار چھوڑوں گا نہلے پر دہلے ماروں گا. (۱۹۸۵، اترے خاکے، ۲۳).

نہم (ضم نیز فت ن، ضم ہ) صف.
عدد نو سے منسوب یا متعلق، ترتیب میں آٹھ کے بعد آنے والا، نواں.

نہم امام متقی تھی نانوں ہے جگ میں تقی
جس کوپ کی یک دشت سوں جیتے تھی سارے ورے

(۱۹۷۴، شاہی، رک، ۱۴۱).

وہی کے ایوان کے ہیں رکن نہم —— یعنی حضرت تقی، نقی ہیں دہم

(۱۸۷۳، کربل کتھا، ۸). نہم ہر ایک کام کو بخوبی انجام دینے کی عادت پیدا کرو. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۳۱). مفعول کو وزن دوم، ہفتم، ہشتم، دہم میں اور مفعولن کو وزن چہارم، پنجم، نہم، دوازدہم میں جگہ ملی ہے. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۶۵). نظری حساب دراصل اقلیدس کی کتب ہفتم تا نہم پر مبنی ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۷۵). [ف].

نہما (فت ن، سک ہ) امذ.
ایک موٹا درخت ہے جو آدمی کی قامت کے برابر لمبا ہوتا ہے...... پھول سرخ اور خطمی کے پھول کی طرح ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۳۶۱). [مقامی].

نہمت (فت ن، سک ہ، فت م) صف.
ہمت، ارادہ، حرص، مراد. ہمت والا نہمت انکی خواہش ملک گیری میں صرف اسی پر مقصود تھی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۶). رعایا برایا اکابرین شہر ہاتھ باندھ کر حاضر خدمت والا نہمت شہزادہ فلک مرتبت ہوئے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۴۸۳). [ع].

نہمیں (ضم ن، ہ، ی مج) صف؛ مذ.
نہم (رک) سے منسوب، نویں، نواں، ترتیب میں آٹھ کے بعد آنے والا.

حبذا روضۂ پرنور امام نہمیں —— ہے زیارت کو یہاں مرتبۂ حج حرم

(۱۸۸۱، امیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۷۷). [نہم (رک) + یں، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نہن (فت ن، ہ) امت (قدیم).
رک: ناخن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناخن (رک) کا محرف].

نہیں (فت ن، کس ہ) حرف.
رک: نہیں (پلیٹس).

نہن پن / پنا (فت ن، ہ، فت پ) امذ؛ = نحسن (قدیم).
بچپن.

ہے گمت پتھر پر نقش جوں —— گر توں پڑے نہن پن میں علم

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین، ۲۱).

ولایت اگلے تی ولایت تجے —— سکی نہن پنے میں کمالات تجے

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۲۳). [نہن (نحا (رک) کی تخفیف) کا قدیم املا + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

... سن (... کس س) امذ؛ = نحسن سن.
بچپن، کم عمری.

بلائی آئے دو نحسن سن نے —— اوپالا گیا میرے دامن نے

(۱۹۸۴، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۷). [نہن = نحنا (رک) کی تخفیف + سن (رک)].

... واد امذ (قدیم)؛ = نحواد.
بچہ. بنیاں کی بات نحواد کیا جانے، نحواد و نحواد، بولے سو بڑے ہیں. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۳۶). [نہن + واد (رک)].

نہنا (فت ن، سک ہ) ف ل.
۱. باندھنا (جامع اللغات). ۲. پہننا (پلیٹس). [مقامی].

نہنا (فت ن، ہ، شد ن) امذ.
نہرنا، ناخن تراش (قدیم اردو کی لغت). [نہرنا (رک) کا محرف].

نَہتا (فت ن ، و ، شد ن) (قدیم).
رک : نتھا جو درست املا ہے.
> حکم ہوے اگر یک تیچے سانپ کوں نکل جاوے ارض و سموات کوں

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، عنایت شاہ ، ۱۸). [نتھا (رک) کا قدیم املا].

نَہَنْت (فت ن ، و ، سک ن) صف.
مخفوظ.
> تیرے سایہ تلے ہے تو وہ نہنت پشہ گر جاے دیو دد سے لڑنت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۵). [س]

نَہَنْگ (۱) (کس نیز فت ن ، فت و ، غنہ) امذ.
۱. ننگا ، برہنہ ، عریاں ، بے حیا ، بے شرم ، بے عزت.
> دنیا کے فتنۂ و طوفاں سوں وہ کنارے ہیں
> جو اس کے عشق کے دریا میں عاشقاں ہیں نہنگ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۳).
> اس وضع سے سب نہنگ نکلے
> جیسے کوئی پی کے بھنگ (بھنگ) نکلے

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۳۷۱). ۲. تن تنہا ، ناتھا ، بگوڑا ، آزاد ، اکیلا.
> دل میرا بے خودی کے دریا میں سب سے آزاد ہو نہنگ ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۳). ایسے نہنگ آدمی سے بیٹھے بیٹھے کھا کر بھی دہانہ جائے سیکڑوں بدمعاشیاں ہزاروں ہنگامے برپا کرے. (۱۸۷۳ ، مطلع مجموعہ ، ۱ : ۶۰). تم کوئی نہنگ پیدا نہیں ہو ، تم اس دنیا میں اکیلے نہیں ہو کہ جو چاہو ، نیک و بد ، کر گزرو. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۸۳). ۳. بے پروا (پلیٹس). [نہنگ = ننگا (رک) کا بگاڑ].

--- رَہْنا محاورہ.
تنہا رہنا ، اکیلا رہنا.
> شبِ جدائی ہے اور ہم ہیں نہ کوئی مونس نہ کوئی یاور
> خبر نہ تھی اس کی ہم کو صفدر رہیں گے ایسے نہنگ ہوکر

(۱۸۷۸ ، صفدر مرزا پوری (مہذب اللغات)).

--- لاڈْلا (---سک ڈ) امذ.
۱. بے پروا بچہ یا شخص : نہایت ابتر اور بچا (لڑکا) ؛ ناشائستہ ؛ بے سرا ؛ بڑا بے حیا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات). ۲. جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو ، اکیلا ، تنہا ، آزاد ، بے اولاد. آپ تو نہنگ لاڈلے ہیں بندہ گھر گرست ہے لڑکے بالے والا آدمی. (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۳). [نہنگ + لاڈلا (رک)].

--- لاڈْلا سَدا سُکھی کہاوت.
بے پروا بہت خوش رہتے ہیں (جامع اللغات).

--- لاڈْلی (---سک ڈ) امث.
بڑی بھولی بھالی ، بالکل ناز پروردہ ، بالکل ابتر ، بے سری ؛ جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو ، تنہا ، اکیلی ، بے اولاد. خدا رکھے آل اولاد والی ہو نہنگ لاڈلی نہیں ہو. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۹). [نہنگ + لاڈلی (رک)].

--- ہونا محاورہ.
مال و متاع کچھ نہیں رکھنا ، اکیلا ، تنہا ہونا.
> سونے کا وقت اور پلنگ اور ہوگیا آزاد تھا فقیر نہنگ اور ہوگیا

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت سحر (شیخ امان علی) ، ۲ : ۵۱۰)). مولی نے مجھے تو یہ بیان کیا کہ نہنگ ہیں اور تم کو یہ فریب دیا کہ چھوٹے نواب کی ماں کے ساتھ نکاح کروائے دیتی ہوں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۳۱).

--- ہے فقرہ.
تن تنہا ہے : کچھ نہیں رکھتا (جامع اللغات).

نَہَنْگ (۲) (کس نیز فت ن ، فت و ، غنہ) امذ.
مگرمچھ ، گھڑیال ، نہاکا ، ناکا.
> تو ہیں شاہ سلطان فیروز جنگ کہ قہر کا ہے جس تھیں دریا نہنگ

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۷). یہ اپار غرقاب دریا اسے نہیں پار ، ہر ایک نہنگ اس دریا میں شناوری کرتا اپنی مقدار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۹).
> سمندر میں تختہ پھرے جیوں نہنگ بجز ذات واحد نہ دوجا کے سنگ

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ وکلاکام ، ۳۱).
> سکھ نیند جاہتا ہے سوں زیر آسماں سودا یہ کچھ شعور ہے کام نہنگ و خواب

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۳).
> دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کام نہنگ
> دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۵). ندی کے کنارے مگر اور نہنگ دریائی درندے پڑے ہوئے تھے. (۱۸۷۳ ، قسانۂ معقول ، ۵۰).
> بر میں اسد نہنگ ہوئے بحر میں ہلاک
> سینہ زمیں کا ہوگیا وحشت سے چاک چاک

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۲۷).
> اسی دریا سے اٹھتی ہے وہ موجِ تند جولاں بھی
> نہنگوں کے نشیمن جس سے ہوتے ہیں تہ و بالا

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۹). اس خاموش سطح آب کے دھاروں میں نہ تو کوئی نہنگ ابھرتا ہے نہ طوفان اٹھتا ہے. (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۱۳۱).
> ان کے گریہ پہ نہنگوں کو بھی حیرت ہے خیا
> اہلِ سرمایہ کا اندازِ سخن تو دیکھو

(۱۹۹۲ ، روشنی کا سفر ، ۱۰۳). ۲. (مجازاً) تلوار ، تیغ (فرہنگ آصفیہ). ۳. سکھوں کا ایک فرقہ جو بہت اونچی پگڑی باندھتا ہے اور نیلے یا سیاہ کپڑے پہنتا ہے ، اکالی (جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ ؛ علمی اردو لغت). ۴. درویشوں کے ایک جتھے کا نام (فرہنگ اثر). [ف].

--- اَجَل کس اضا (--- فت ا ، ج) امذ.
(مجازاً) ملک الموت ، موت کا فرشتہ. بے ملاحظہ لوح کچھ کام نہ کرنا ورنہ زک پائے گا ، طعمۂ دہان نہنگ اجل ہو جائے گا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۴۳). تم کو اپنی جان دوبھر ہے سو ہے مگر دوسری خلق اللہ کی جانوں پر رحم کرو وہ نہنگ اجل سے بچیں. (۱۹۱۹ ، واقعات دار الحکومت دہلی ، ۱ : ۴۳). [نہنگ + اجل (رک)].

--- اَجَل کا شِکار ہونا محاورہ.
مرجانا (جامع اللغات).

--- اَجَل کا لُقمَہ ہونا محاورہ.
رک : نہنگ اجل کا شکار ہونا. اسی طرح دو ماہ سے بھی کم عرصہ میں ۱۱ آدمی نہنگ اجل کا لقمہ ہوئے. (۱۹۱۳، الناظر، ۲۲، ۸ : فروری، ۵۰).

--- اَجَل کا نِوالَہ بَنْنا / ہونا محاورہ.
مرجانا.

وہ انہی کے چھکار جن کی غضب تھی
بنے ہیں نہنگِ اجل کا نوالہ

(۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۲۹۱).

--- اَکالی (--- فت ا) امذ.
سکھوں کا ایک فرقہ. پنڈال میں ایک طرف نہنگ اکالی بیٹھے تھے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۹۷). [نہنگ + اکالی (رک)].

--- تِرسُول (--- کس ت، سک ر، و مع) امذ.
سکھوں کا بھالا، ایک طرح کا آلۂ حرب جس کے سر پر تین نوکیلی شاخیں ہوتی ہیں یہ مہادیو جی کا ہتھیار ہے. جس وقت دونوں گروہ اپنے اپنے طریقۂ عبادت سے فارغ ہوئے آلات حرب و ضرب مثل ...... نہنگ ترسول ...... وغیرہ سے آراستہ و پیراستہ ہو کر عازم میدان جنگ ہوئے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵ : ۲۶۸). [نہنگ + ترسول (رک)].

--- جَہْل کس اضا (--- کس نیز فت ج، سک ہ) امذ.
جہالت کا مگرمچھ ؛ مراد : سخت جہالت، پرلے درجے کی جہالت. یاد وے لاف و گزاف سے شاعری کا بھی دم مارا مگر نہنگ جہل سے جانبری نصیب ہوئی محال. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳). [نہنگ + جہل (رک)].

نِہَنگانَہ (کس نیز فت ن، فت ہ، غنہ، فت ن) صف، م ف.
نہنگوں مگرمچھوں کی طرح ؛ مراد : کمال بے پروائی سے، نہایت بہادری سے، بے جگری سے. جو ہم نے نہنگانہ دریائے فوج میں غوطہ مارا تلوار چلنے لگی. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۲۲۷). خونخوار بن دجال اب نہنگانہ لڑنے لگا. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۳، ۲ : ۵۳۶). [نہنگ + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- پَلَنگانَہ (--- کس پ مجہول، غنہ، فت ن) صف، م ف.
نہنگوں یعنی مگرمچھوں اور پلنگوں یعنی چیتوں کی طرح، نہایت بہادرانہ، بہت شجاعانہ، نہایت بے جگری سے، بڑے حوصلے سے. باقبال قدرت مجمع ساحران میں گھسا ہے نہنگانہ پلنگانہ لڑ رہا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۱۳۷). [نہنگانہ + پلنگ (رک) انہ، لاحقۂ تمیز و صفت].

--- لَڑْنا ف م.
نہایت بے جگری اور حوصلے سے لڑنا، بہادری سے مقابلہ کرنا. سعد بن قباد نہنگانہ لڑتے ہوئے قریب تخت املاک پہونچے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۱۸۴).

--- وشیرانَہ (--- و مج، ی مج، فت ن) م ف، صف
مگرمچھوں اور شیروں کی طرح، مراد : بہت بہادری سے، نہایت دلیری سے. نہنگانہ و شیرانہ پہاڑ کو طے کرتے ہوئے چلے. (۱۸۹۸، طلسم ہفت پیکر، ۳ : ۹۱۳). [نہنگانہ + و (حرف عطف) + شیر (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

نَہَنواد (فت ن، و، ن) امذ = نھنواد.
بچہ، ننھا، چھوٹا. نھنواد سو نھنواد اگر نبی کا فرزند، یو بڑیاں کی پابند ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۳). [نھنواد (رک) کا ایک املا].

نَہَنوادْگی (--- فت ن، و، ن سک د) امث.
بچہ ہونے کی حالت یا کیفیت، طفلی، بچپن.

اوک تجھ تک مجھ میں نہوادگی مرے حق میں اندیش استادگی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۰). [نہواد + گی، لاحقۂ کیفیت].

نَہَنی (فت ن، و) امث.
۱. ایک اوزار جس سے برتنوں کو کھرچ کر صاف کرتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. نہرنی، ناخن تراشنے کا ایک آلہ (جامع اللغات). ۳. چھینی کی قسم کا آلہ جو نجاری اور جراحی میں استعمال ہوتا ہے. بس ایک ہی خیال نہنی بن کر ان کے دل میں تیر رہا تھا. (؟، گھر کی کہانی، ۱ : ۸۶). انہوں نے عرض کیا امیرالمومنین جس طرح ایک کاٹنے دار نہنی کو آدمی کے جسم میں داخل کر دیا جائے. (۱۹۸۶، روزنامہ جنگ، ۳۰ جون (میگزین)). [نہن (رک) + ی، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

نَہَنْیَن (فت ن، سک ہ، ی لین) امذ ؛ ج.
دیگ کا ڈھکن، دیگ کا سرپوش.

تیغ جو گردش کرے گا وہ جو توسن کرے
چرخ کو وہ صورت دیگ و نہنین کرے

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۸۲). [مقامی].

نَہو (فت ن، و مج) فقرہ ؛ = نہ ہو.
نہ ہو (رک : نہ مع تحتی الفاظ).

ہیں فقط جان مفارقتِ گلبدن میں ہم ایسا نہو کہ آگ لگا دیں چمن میں ہم

(۱۸۷۹، دیوان جیش دہلوی، ۱۱۷).

شوق وصل شعلہ خوباں کیوں نہ ہو برسات میں
ابر کو بھی دیکھتا ہوں برق در آغوش ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۹).

وہ تیرا نہیں ہے، نہو، تو بن اس کا محبت ہے پیارے اجارت نہیں ہے

(۱۹۵۱، کلیات رزمی، ۱۹۱). [نہ (حرف نفی) + ہو (ہونا (رک) سے)].

نُہو (ضم ن، سک و) امذ (قدیم).
ناخن (رک : نُہ).

تجھ انگلی کی نہو کا تکیا سو خیال
اجھو تک بھی ہوئے سیورن ہلال

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳). [نُہ (رک) کا قدیم املا].

نہوا فقرہ.
(نہ ہوا کا مخفف) نہوا پر نہوا، کسی طور سے نہ ہوا، ہرگز نہ ہوا، نہیں ہو سکا.

دیکھا تو بھی ذرا اپنی نصیحت کا مزا
زاہدا آج وہ غارت گرِ ایماں نہوا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشاں، ۲۷۰). [نہ + ہوا (ہونا (رک) سے ماضی].

نہوانا (فت ن، سک و) ف ل.
رک: نہلانا (پلیٹس). [نہلانا (رک) کا ایک املا].

نہوت (فت ن، و ج نیز کس ن، و مع) امث.
مفلسی، غریبی، افلاس، تنگدستی؛ ضرورت، احتیاج، کمی. نہوت میں شربت بھی نہیں جڑتا تو کیا بیٹا بیٹی کے کام کاج نہیں کرتے. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۹۹). غریب کے پلے ٹکا نہیں اور بہ مجبوری نہوت ..... شکستہ حال رہتا ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۵۲). بے فکری کی ملے تو آدمی کبھی بوڑھا نہیں ہوتا، آدمی کی جوانی کا گھن تو پیسے کی نہوت ہے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۳۹). میری آمدنی تو کبھی مصارف سے زیادہ نہیں ہوئی بلکہ کبھی کبھی نہوت کی تکلیف بھی اٹھانا پڑی. (۱۹۷۳، جہانِ دانش، ۴۷۹). [ن (حرف نفی) + ہوت = دولت، ثروت (رک)].

نہوٹا (ضم ن، و ج) امذ (قدیم).
رک: نہٹا.

نہیں سینے میں ماہِ نو فلک کے — لگا ہے دستِ رنگیں کا نہوٹا

(۱۷۸۲، دیوان قاسم، ۳۸). جڑس کے آگے دو نہوٹے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲، حشرات الارض اور وجیل، ۱۳۷). [نہٹا (رک) کا ایک املا].

نہور (فت ن، و ج) امذ.
(زین سازی) گھوڑے کے گھٹنے پر باندھنے کی چمڑے کی بنی ہوئی گدی جو ایسے گھوڑے کے باندھی جاتی ہے جس کو زانوا یعنی گھٹنے کی بیماری ہوتی ہے، گھٹنا (اپ و، ۵: ۳۹). [مقامی].

نہور (کس ن، و ج) امث.
رک: نہورا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نہورا (رک) کا مخفف].

نہورا (کس ن، و ج) امذ.
۱. منت، خوشامد، للو پتو، چاپلوسی.

پیالہ پیو سے ہے جو نہوروں میں — کھولے ہے لب ہزار زوروں میں

(۱۸۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۳۷).

کہا شاہزادے نے ہنس کر کے یوں — یوں ہی میں کسی کے نہورے سے کیوں

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۲۷). ۲. احسان رکھنا، احسان جتانا. ستارے موافق اپنے اپنے مرتبے کے خلق کو روشنی پہنچاتے ہیں اور کسی پر احسان نہیں دھرتے اسی طرح آدمیوں کو بھی لازم ہے کہ ..... بخشش کریں اور نہورا نہ رکھیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۹).

دل دیا جی بھی دیا میں نے تمہیں — پہ کسی روز نہورا نہ دیا

(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۶۵). ۳. گلہ شکوہ؛ ناز و نخرہ؛ تعلق، علاقہ؛ ضرورت؛ قرضہ (مہذب اللغات؛ جامع اللغات). [نہورنا (رک) سے].

..... اُتارتے ہیں یا کرتے ہیں فقرہ.
کبھی کے طعنے دیتے ہیں یا شکوہ شکایت کرتے ہیں (محاورات ہند).

..... اُتارنا / کرنا ف مر؛ محاورہ.
منت کرنا، خوشامد کرنا، احسان رکھنا، احسانات یاد دلانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

..... ماننا محاورہ.
احسان مند ہونا، مرہون و ممنون ہونا، شکر گزار ہونا (پلیٹس؛ مخزن المحاورات؛ نور اللغات).

نہورانا (کس ن، سک و، و ج) ف م.
۱. رک: نہوڑانا؛ نیوڑانا، جھکانا، خمیدہ کرنا. دیر تک سر نہورائے در پہ بادشاہ بھی ہاتھ جوڑے کھڑا رہا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۱).

تواضع دشمنِ جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے
خمِ شمشیر معشوقوں کا نہوڑانا ہے گردن کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۱). ۲. مطیع بنانا، فرماں بردار بنانا (جامع اللغات). [نہوڑانا (رک) کا ایک املا].

نہورنا (کس ن، و ج نیز مع، سک ر) ف م.
نہوڑنا، جھکنا، خم کھانا.

ہیں تھے کچھ سرخ سرخ آنکھوں کے ڈورے
رگِ گل پر جو رکھیں سو نہورے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۷۰). [نہوڑنا (رک) کا ایک املا].

نہورے (کس ن، و ج) م ف.
جھکائے، جھکا کر، جھکائے ہوئے، نہوڑائے. سب برج بالا تیر سے نکل سر نہورائے متفکر حت پر جا کر کھڑی ہوئیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۳۹).

نہوڑا (۱) (کس ن، و ج) امذ (قدیم).
خوشامد درآمد، منت سماجت.

بات سننے کی طلب رکھتا ہے اور دل بیکی — ہم سوں کہتا ہے سخن لاکھ نہوڑوں سیتی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۰). [نہوڑنا (رک) سے].

نہوڑا (۲) (کس ن، و ج) امذ؛ صف.
جھکا ہوا، سرنگوں. بڑا بھائی جہاز کی باڑ پر ہاتھ ٹیکے نہوڑا ہوا تماشا دریا کا دیکھ رہا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۲). [نہوڑنا (رک) سے ماضی].

..... کر / کے م ف.
جھکا کے، خم کر کے. بے اختیار آنسو نکل پڑے، ایک لمبی سانس لے گردن نہوڑا کر کچھ سوچنے لگیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۶).

نہوڑانا (کس ن، و ج) ف م.
۱. جھکانا، خمیدہ کرنا، خم کھانا، سرنگوں کرنا، نیوڑانا. میں نے ادب سے سر نہوڑایا اور سلام کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۲). آنکھیں نیچی کر کے اور گردن نہوڑا کر کہا کہ پیارے تم نے میرے دل پر فتح پائی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵). ۲. مطیع بنانا، فرماں بردار بنانا (جامع اللغات).

دل میں جو ہے درد عشق افزوں   نہوڑائے ہے سر کو بید مجنوں
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۳۰). [نہوڑنا (رک) کا تعدیہ].

نہوڑائے (کس ن، و مج) م ف.
جھکائے ہوئے، خمیدہ کر کے. مدن بان، رانی کیتکی سے قصور کر کے بولی لیجیے اب سکھ کھینچے بھر بھر جھولی، سر نہوڑائے کیا بیٹھی ہو. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۵۵).

وہ آنکھ ملاتے نہیں ہم سے سحر وصل
گردن کو عجب شکل سے نہوڑائے ہوئے ہیں

(۱۸۷۸، دیوان آتما، ۳۱۷). پیٹھ اور نہوڑائے گردن اور آنکھیں جھکائے قشقر سے خدا کی جاندار اور حساس مخلوق معلوم نہیں ہوتے تھے. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۲۳).

نہوڑنا (کس ن، و مج بغیر مغ، سک ڑ) ف م.
جھکانا، خمیدہ کرنا؛ مطیع بنانا، فرماں بردار بنانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ निहुड़ना]

نہوڑھانا (کس ن، و مج) ف م.
رک: نہوڑانا. آلوچے کے درختوں کے جھنڈ میں گردن نہوڑھا کر رونا ہے بیٹے کے لیے بہت رونا ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۸۳). [نہوڑانا (رک) کا ہائیہ املا].

نہوڑی (کس ن، و مج) امث.
خوشامد، نخرہ (جامع اللغات). [نہوڑا (۱) کی تانیث].

... نہیں بھاتی فقرہ.
نخرہ نہیں بھاتا (جامع اللغات).

نہوسی/نہوسے (فت ن، و مج) فقرہ (قدیم).
نہ ہوگا، نہ ہوسکے گا.

و لیکن مہابت ہے میرا بڑا   نہوسے بشر کوئی مرے موں کھڑا
(۱۶۳۹، الطوطی نامہ، غواصی، ۱۲۸). [نہ + ہوسی (رک)].

نُہوض (ضم ن، و مع) امذ.
۱. کوچ کرنا، کھڑا ہونا (فرہنگ عامرہ). ۲. حرکت کرنا، روان ہونا، اٹھنا. قوت نہوض کی ارکان و سوالات وغیرہ میں پیدا کرتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۹۴). یہی وہ صعود، نہوض ارتقاع اور ترقی ہے جسے رجوع کا بھی نام دیا جاتا ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۳۱۳). ۳. (حیاتیات) حیوانی جنین (ابتدائی حالت میں جب وہ خلیوں کا ایک گولا سا ہوتا ہے) (Blastula). ایک تبدیہ چھوٹا تودہ جو مرکزے کی طرح رنگا جاتا ہے جفتن نہوض کے قریب واقع ہوتا ہے. (۱۹۹۳، ابتدائی حیوانیات، ۱۸۷). اس درجے کے جنین کو نہوضی ... کہتے ہیں. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے، ۱۸۳). نہوض میں قلبیت عمل میں آتی ہے جس کے بعد یہ دو پرتی ہوجاتا ہے. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۰۷). [ع].

نُہوضی (ضم ن، و مع) صف.
نہوض (رک) سے تعلق یا نسبت رکھنے والا. روزک ایک چھوٹے سے سوراخ یا نہوضی روزن یا شکمی دہن کے ذریعے باہر کھلتا ہے. (۱۹۹۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۸۳). [نہوض + ی، لاحقۂ نسبت].

... روزن کس اضا (... و لین، فت ز) امذ.
معدے کا سوراخ. ایک چھوٹے سے سوراخ، نہوضی روزن یا شکمی دہن کے ذریعے باہر کھلتا ہے. (۱۹۹۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۸۳). [نہوضی + روزن (رک)].

... قعر کس اضا (... فت ق، ع) امذ.
معدہ کا جوف (انگ : Blastoc oel). ایسے نظام میں جو نہوضی قعر کے فصلات ہیں. (۱۹۷۱، عالیہ اے کا بیوڈریٹا، ۹۰). [نہوضی + قعر (رک)].

نُہوضِیَہ (ضم ن، و مع، کس ض، فت ی) امذ.
ابتدائی کثیر خلوی جانوروں کے جنین کی خصوصیت جب نمو کے دوران میں ایک مرحلے پر اپنی ایسی کرہ نما شکل بنالیتے ہیں جو اندر سے خالی ہوتی ہے. اس جنین کو بلاسٹولا (Blastula) بھی کہتے ہیں. آخر کار نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک نہوضیہ بنتا ہے. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۰۶). نہوضیہ کا فرش چپٹا ہوتا ہے. بالائی لون بردار خلیات میں ہو بے پیدا ہوجاتے ہیں. (۱۹۸۱، اساسی حیوانیات، ۱ : ۲۱۳). [نہوض + یہ، لاحقۂ نسبت].

نہو کہ فقرہ.
نہ ہو کہ (پلیٹس).

نہوں فقرہ.
رک: نہ ہوں.

گلے ہور جو بن کوں مارے نہوں   ادھر سے ادھر ہار بکڑے بلوں
(۱۹۱۳، بھوگ بل، ۱۲۷). [نہ + ہوں (ہو (رک) کی جمع)].

نُہہ (ضم ن، سک ہ) امذ (قدیم).
ناخون. دوج کے چاند کوں جو سب دیکھتے ہیں سو اس کے ایک نہہ کی کور کوں بھی نہیں پہنچتا. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۰). [نُہ (رک) کا قدیم املا].

نِہَہ (کس ن، فت ہ) امث.
محبت.

جہاں گیر اوئی چشتی نہہ نکلنک جس چاند
اوئی مخدوم جگت کے ہوں اودھ کر گھر باند

(۱۵۴۴، ملک محمد جائسی (از : اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۵۵).

اسے چاشنی نہہ کی انیڑی اہے
لذت خوب چلنے کی سیڑی اہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۱). بڑے بڑے گنوان گھبرا جاتے ہیں کہ کرم کیا ہے اور نہہ کرم کیا، وہ جو نہہ کرم میں کرم اور کرم میں نہہ کرم دیکھتا ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۹۳۷). [نیہہ (رک) کا ایک املا].

نَہی (فت ن، کس ہ) امث.
۱. روک، ممانعت (جامع اللغات). ۲. (فقہ) وہ حکم جو کسی کام کو روکنے کے لیے دیں.

جو کچھ امر اس کا ہے کر توں قبول
نہی کوں بھی اس کی نکو جاؤں بھول

(۱۷۸۸، ہدایات ہندی، ۹۹).

کیا مدرسے میں دہر کے الٹی ہوا بہی
واعظ نہی کو امر کہے امر کو نہی

(۱۸۳۵، دیوان زادہ حاتم، ۸۰).

کیا امر ہے بت خانے سے ناخر ہے برہمن
کیا نہی ہے خود توڑتے ہیں اہلِ خدا ساز

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۶۳). قبروں کے پختہ کرنے تک سے نہی آئی ہے. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۱۳۳). ان کا امر خدا اور رسولؐ کا امر اور ان کی نہی خدا کی نہی ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۸۷۵). ۳. (قواعد) وہ فعل جس میں کسی کام سے انکار ہو. نہی وہ فعل ہے کہ کسی کام سے منع کرے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۳۸). سعی نہی میں بھی اضافت کے لیے ی کے نیچے کسرۂ اضافت لگایا جاتا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۹۲). [ع].

... عَنِ الْمُنْکَر (ـــ فت ع، کس ن، غم ا، سک ل، ضم م، سک ن، فت ک) ف م.
(فقہ) ان چیزوں کے کرنے سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے، ممنوعہ یا ناپسندیدہ باتوں سے روکنا. جاہد کے اسم مصدر کے معنے ہیں، اپنی طرف سے کامل کوشش کرنا..... جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرتا ہے. (۱۸۸۳، تحقیق الجہاد، ۱۹۲). قرآن کریم میں جابجا امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے پاکیزہ احکام بیان کئے گئے ہیں. (۱۹۲۵، قرآن مجید کے فوجداری قوانین، ۸). توحید اور عدل و احسان کو رائج کرنا، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ادا کرنا..... یہی اللہ کی رسی ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۳۹). [نہی + عن (حرف جار) + رک: ال (۱) + منکر (رک)].

... مُنْکَر (ـــ ضم م، سک ن، فت ک) ف م.
رک: نہی عن المنکر. میں نے ان کی بھلائی اور پارسائی اور ..... امر معروف اور نہی منکر کا حال جو کچھ جانتا تھا بیان کیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۱۸).

تیرے آگے ہے رسول اللہ کا نقشِ قدم
امر بالمعروف سے اور نہی منکر سے نہ رک

(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۷۷). [نہی + منکر (رک)].

نَہِیب (کس نیز فت ن، ی مع نیز مج) امذ.
۱. ہیبت، خوف، ڈر، دہشت؛ ڈراوا، دھمکی.

الٰہیا سب کوں اس دھات دے کر نہیب
منگا کر ہوا سار تیزی رکیب

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۹۰).

کیا تاب ہے عدو کی جو ٹھہرے ترے حضور
سن کر نہیب تیغ کو تیرے گیا عتاب

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۹۸).

میں نے کل نعرۂ ہُو باغ میں ایسا ہی کیا
کہ نہیب اس کی سے سب مرغِ خوش آہنگ اڑے

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۲۳۳).

ازبسکہ زمانہ ہے پُر آفات و نہیب
ہیں سیکڑوں خدشے اس میں لاکھوں آسیب

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۰۹).

شان و شکوہ و صولت و عدل و نہیب و داد
اسلام و دین و ملت و ایمان و اعتقاد

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۰۱). اگر اب ایسا ہوا تو پرواز برطرفی ایسے ارکان کے استقبال کے لئے موجود ہے یہ نہیب کام کر گئی. (۱۹۳۸، دید و شنید، ۳۴۰).

ان خط و قوس میں طوفان و نہیب و تندر
اس کے پڑھنے سے نمودار مسلح لشکر

(۱۹۹۳، برگ خزاں، ۹۷). ۲. لوٹ، مالِ غنیمت.

ثابت چرخ یہ اس کے نہیب کے آگے
کہ جوں دھوپی کی نہیں رکھتی اعتبار گرہ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۲۹). اس نے ..... سفر کر کے نہیب و غارت میں تقصیر نہیں کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۹۹).

اس نہیب و تیرہ میں ہم کو
تیز رفتاری و ذہانت سے
ہے مقابل پہ برتری حاصل!

(۱۹۷۳، پرواز عقاب، ۲۷). ۳. عظمت و شوکت، مغلیہ رعب، سطوت، نہیب، ہیبت عرصہ ہوا کہ ختم ہو چکا تھا. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۵۱). ۴. ڈراونی آواز، خوف ناک نعرہ، للکار، پرزور، کڑک دار اور دہلانے والی آواز. نہیب آواز دہل گوش قریب سے کرہ ارض و سما دہل گیا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب (ترجمہ)، ۱۹۳).

اللہ رے نہیب رجز خوانی جری
جنگل کے گونجتا ہو نیستاں میں جیسے ببر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۴). [ع].

... دَم (ـــ فت د) صف.
عظمت و شوکت والا. خرگوش نے نہیب دم اور آسیب قدم سے متنبہ ہو کر رخصت کی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۹۷). [نہیب + دم (رک)].

... دینا ف مر؛ محاورہ.
۱. پرزور، کڑک دار اور دہلا دینے والی آواز میں کہنا نیز اعلان جنگ کرنا. کوکتیوں نے کوکا شروع کیا نقیبوں نے نہیب دی کہ دلاورو! آج عرصہ جنگ جگہ نام و ننگ کی ہے دنیا میں زندگی چار دن ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۴۳). آگ پتھر برسا کر اپنی اولوالعزمی دکھا کر نہیب دی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۸۶). ۲. خطرے سے آگاہ کرنا. دروازہ باغ پر گرز مار کر دروازے کو توڑا اور نہیب دی. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۴: ۳۳۸).

... شَمْشِیر کس اضا (ـــ فت ش، سک م، ی مع) امث.
تلوار کا ڈر. بادشاہ عالی جاہ کہ جس کی نہیب شمشیر سے مردان عالم تھراتے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۱۹). [نہیب + شمشیر (رک)].

... شَمْشِیر سے کانپنا ف مر؛ محاورہ.
تلوار کے ڈر سے تھرانا (کسی بادشاہ کی ہیبت اور عظمت کو ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں) (جامع اللغات).

... کرنا ف م.
خوف ناک نعرہ لگانا، ڈراؤنی آواز نکالنا.

کھینچ اسے گر تو عدو پر کرے میداں میں نہیب
استقامت کا زمانے کی نہ قدم جائے نکل

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ٤٣٣).

... نااُمیدی کس اضا (... ضم ا، شدم، ی مع) امث.
مراد: مایوسی. اس کا جواب لکھوں گا، میرا حال بدستور ہے، نہ نوید کامیابی، نہ نہیب نا اُمیدی. (١٨٥٨، خطوط غالب، ١٥٢). [نہیب + نا اُمیدی (رک)].

نَہیچ (فت ن، ی مع) صف.
(دکن) بالکل نہیں. عشق حور خدا یکھ جدا نہیچ، بات جدا این جیوہ نہیچ. (١٩٣٥، سب رس، ٥٠). [نہیں (بحذف ں) + چ (حرف تاکید)].

نَہیر (فت ن، کس ہ، فت ی تیز ی مج) امذ.
رک: نیہر، عورت کی ماں کا گھر اور کنبہ، میکا. بیٹے یا نہیر والوں کے پاس آدمی بھیجا گیا. (١٩١٩، کمسن بی بی مسن شوہر، ٣٣). [نیہر (رک) کا ایک تلفظ].

نَہیق (فت ن، ی مع) امث.
گدھے کی آواز؛ (مجازاً) نہایت کرخت آواز.

قمریوں کی ہائے ہائے میں سنتا ہے کب مری
مرغوب اوس صنم کو تو شور نہیق ہے

(١٨٤٣، دیوان قدا، ٣٣٣).

اپنے شوہر کی سن کے ایک نہیق
نکل آئیں لڑائی اندر سے

(١٨٩٠، سیر کہسار، ٢: ٢٥٧). [ع].

نَہیلا (فت ن، ی مج) امذ.
رک: نہلا (ناقص). [س: नव + दहल + क].

نَہیں (فت ن، ی مع) حرف نفی.
١. (انکار کا کلمہ)، امتناع: نہ، نا، نفی، مت.

رہے ملک تیرا سدا برقرار
کسی کوں نہیں باج تیرا ادھار

(١٥٦٢، حسن شوقی، د، ٨١).

ہندیاں کوں کسی بات کا غم نہیں
بھریا ہے خزانہ ترا کم نہیں

(١٩٠٩، قطب مشتری، ٣٠).

سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ
کیا جانیے تو نے اسے کس آن میں دیکھا

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ٢٦٤).

دور بیٹھا غبار میر اس سے
عشق بن یہ ادب نہیں آتا

(١٨١٠، میر، ک، ١٣٧).

تشریف لائیے نہیں ہم کو بلائیے
کچھ تو ہماری زیست کا سامان کیجیے

(١٨٣٦، ریاض البحر، ٢٦٣).

ذکر میرا بہ بدی بھی، اُسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے، تو کچھ دور نہیں

(١٨٦٩، غالب، د، ١٨٥). ہزار دل بہلاتا ہوں مگر طبیعت کی الجھن کسی طرح موقوف ہونے کو نہیں آتی. (١٨٩٣، دلچسپ، ٢: ١٠٦).

نہیں منت کش تاب شنیدن داستاں میری
خموشی گفتگو ہے بے زبانی ہے زباں میری

(١٩٠٥، بانگ درا، ٩٢). جو شخص کسی کا دست نگر نہیں، وہی آدمی ہے، ورنہ کس اور خس میں کچھ فرق نہیں. (١٩٤٢، مقالات محمود شیرانی، ٥: ٣٤٧). زبان صرف اظہار خیال کا آلہ نہیں بلکہ ہماری زندگی کا جز ہے. (١٩٩٦، اردوئے معلٰی، کراچی، ١١٠). ٢. (حرف شرط) ورنہ، وگرنہ، نہیں تو.

آ شتابی نہیں تو جاتا ہوں
کیا کروں! جی اداس ہوتا ہے

(١٧٠٧، ولی، ک، ٢١٣).

دل بھرے ہے اشک سے تو آستیں کیا فائدہ
کچھ اثر رونے میں ہو تو رو نہیں کیا فائدہ

(١٧٩٥، دل عظیم آبادی، د، ١١١).

لیں ہیں وہ برگ گل قفس میں صبا
نہیں بھوکے ہم آب و دانے کے

(١٨١٠، میر، ک، ٣٣٩).

جتا یہاں یہی ہیں تو اک دن نجات ہے
صیاد یا تو میں ہی نہیں یا قفس نہیں

(١٨٣٦، ریاض البحر، ١٣٧).

نہیں کچھ عذر ہم کو دولت دنیا کی لینے میں
خدایا پر نہیں دل کو گوارا رنج حاسد کا

(١٨٧٠، دیوان امیر، ٣: ٣٠). ٣. (یقین کی تاکید کے لیے) بلاشبہ، ضرور.

اور اس کی قسم کھا کہ پھر گر کہیں
لیا نام اس کا تو پھر تو نہیں

(١٧٨٤، سحر البیان، ١١٢).

آئینہ جلدی سے چھک دو کہیں
دل ہی نہیں ہاتھ سے دیکھو گیا

(١٨٥١، مومن، ک، ١٠). ٤. معدوم، بالکل نہیں.

تم پہ ہوتے ہیں سخن یوں سرِ محفل موزوں ۔۔۔ دہن ایسا کہ یونہی سا ، مگر ایسی کہ نہیں

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۳۶۰) .۵. نہ ہونا.

بچھڑے گا ہر اک شیر مرے دل کو یقیں ہے

کس کس کا ابھی داغ مقدر میں نہیں ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۵۹).

... پکڑنا ف م.

ضد کرنا ، انکار کرنا.

رہی ہے رات تھوڑی دل ہے مضطر دیکھیے کیا ہو

ادھر اندیشۂ دشمن اُودھر اس نے نہیں پکڑی

(۱۸۴۹ ، نوا (نواب ظہور اللہ) ، (تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۲ : ۳۱۷)).

... تو (--- و ج) م ف ، فقرہ.

ورنہ ، بصورت دیگر. عقل تو رکھے ہر ایک کا نام ، نہیں تو کہاں تھا صبح اور شام . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۵). مرد کو چاہیے جو کہے سو کرے ، نہیں تو حیف حیوان کو بھی خدا نے دی ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۱). ممکن ہے کہ پیٹ میں ..... عام کسلمندی اور بہت سستی ہووے یا نہیں تو جریان خون کم یا زیادہ عرصہ تک ہوتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۲۵). نہیں تو مرتے پر کون کسی کو پوچھتا ہے . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۷۸).

... تو نہیں فقرہ.

انکار سہی ، نہیں سہی ، کچھ ڈر نہیں ، کیا ڈر ہے . میری خوشی کی اس کا پلنا میں لوں اور اس کا گریبہ توڑوں تو میرا نام ورنہ وہ من ہے نہیں تو نہیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۹۸).

... چلنا ف مر ، محاورہ.

بس نہ چل سکنا ، کہنے پر عمل نہ ہونا ، اختیار نہ ہونا .

تڑپتا وصل کی ہوں یوں ہوس میں کچھ نہیں چلتی

کہ جیسے جانور تڑپے قفس میں کچھ نہیں چلتی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۸).

... سہی فقرہ.

۱. کوئی بات نہیں ، کوئی مضائقہ نہیں ، کچھ پروا نہیں ، نہ سہی .

اہل حسد کو گر نہیں پاداش اس کی یاں ۔۔۔ اچھا نہو نہیں سہی روزِ جزا تو ہے

(۱۸۶۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۵۶) .۲. درست نہیں ، غلط ہے ، صحیح نہیں .

آگے بڑھے جو جاتے ہو کیوں کون ہے یہاں

جو بات ہم کو کہنی ہے تم سے نہیں سہی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۵).

... سے ہاں بھلی کہاوت.

کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے . لڑکی ہونے سے کچھ رنج تو ضرور ہوا ، مگر نہیں سے ہاں بھلی سمجھ کر لڑکی ہی کو غنیمت جانا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۸۱).

... سے ہاں ہونا محاورہ.

کچھ تھوڑا بہت سہارا ہونا ، کچھ تو ہونا ، تھوڑا بہت ہونا (مہذب اللغات).

... کا چوچلا امذ.

بہت نخرے دکھانا ، انکار کیے جانا .

نہیں کا چوچلا پرے رکھو ۔۔۔ دیکھو گا کب نہیں ہم اس اڑ کے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۳).

... کرنا ف مر ، محاورہ.

انکار کرنا ، نہ کہنا .

ہارے سوال بوسہ کا میں نے جو کل کیا

کہنے لگا کہ کی ہے بھلا میں نے کب نہیں

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۳۳).

نہیں کرنا نہ تھا اس طرح تم کو ۔۔۔ ہمارے دل میں کچھ ارمان باں تھے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۱۳).

... معلوم فقرہ.

(کسی امر کا علم نہ ہونے کے لیے کہتے ہیں) ، پتا نہیں ، علم نہیں ، خدا جانے ، نہ معلوم .

ہوا کہ زندہ رہا نامہ بر نہیں معلوم

کچھ آج تک ہمیں اس کی خبر نہیں معلوم

(۱۸۷۴ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷۱).

جواب ہے یہ نکیرین کے سوالوں کا ۔۔۔ کہ ہم کو اہلِ فلک کی زباں نہیں معلوم

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۷۷). اسپتال کے ذمے داروں نے نہیں معلوم کس مصلحت کی بنا پر ..... اعتراض نہیں کیا تھا . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۳۵).

... نہ کرنا ف مر ، محاورہ.

انکار نہ کرنا ، ٹال نہ دینا (مہذب اللغات).

... نہ فرمانا ف مر ، محاورہ.

(احتراماً) نہیں نہ کرنا ، انکار نہ کرنا . جو کوئی جو چیز آپ سے مانگتا اوں کے جواب میں نہیں نہ فرماتے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۰).

... نہیں فقرہ.

قطعی نہیں ، بالکل نہیں ، ہرگز نہیں (انکار کی تاکید کے لیے).

جان تو مان جاؤ مری بات اب کہ آہ

ہاں ہاں یہ کب تلک میں کروں تم نہیں نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۰).

اکبر تو ہے اگر مرے پیارے نہیں نہیں

روشن ہے گھر میں چاند ستارے نہیں نہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۳).

لپٹ کے لے ہی لیا بوسہ ہم نے اک مرہم

کہا کیا کوئی ہاں ہاں نہیں نہیں کی طرح

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۵۳).

... نہیں کرکے م ف.
تھوڑا تھوڑا کر کے ، کم کرتے کرتے نیز بڑی مشکل سے ، بہت انکار کے بعد (ماخوذ : مہذب اللغات).

... نہیں کرنا ف مر : محاورہ.
متواتر انکار کرنا ، بار بار انکار کرنا ، بالکل انکار کرنا (جامع اللغات).

... ہاں کرنا ف مر : محاورہ.
کبھی اقرار کبھی انکار کرنا (مہذب اللغات).

... ہونا ف مر : محاورہ.
۱. نہ ہونا.

نہیں ہے شعر میرا گرچہ پست
ولے مضمون ہے اوس کا اُچست

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۳۰). ۲. واقع نہ ہونا ، رونما نہ ہونا.

شبِ وصال سرِشام سے وہ کہتے ہیں
کہ آج کیوں نہیں ہوتی سحر نہیں معلوم

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب ، ۱۷۰). میں کہتا ہوں کہ ایسا نہیں ہوگا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۲۴۳). ۳. انکار ہونا.

شبِ وصل ضد میں بسر ہو گئی
نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی

(۱۸۸۴، آفتاب داغ ، ۸۰).

نیہوڑانا (کس ن ، و) ف م.
رک : نہوڑانا. بھاگ جا یہاں سے نواب بیگم نے جھلا کر سر نیہوڑایا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن ، ۲۲۵). [نہوڑانا (رک) کا ایک املا].

نئی (فت ن) صف مث.
۱. نو ، جدید ، تازہ. بہت سی نئی غزلیں اور چند مناجاتیں جو اگلے دیوان نقیبہ کے بعد موزوں ہوئی تھیں. (۱۸۸۰، خیابان آفرینش ، ۱). گو مضمون وہی ہو مگر نئے لباس اور نئی طرز اور نئی ادا سے جب پیش کیا جاتا ہے تو کچھ روپ ہی اور ہوتا ہے. (۱۹۳۰، نغمہ جگر ، ۱ : ۱۹). اردو میں ابھی جمالیات کی اصطلاح تقریباً نئی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۶). ہیئت کے بارے میں جس نئی چھوٹ کی اس نے اجازت دی تھی وہ اصل ہیئت سے بہت دور جا پڑی ہے. (۱۹۹۵، منظر پس منظر ، ۱۰). ۲. غیر استعمال شدہ ، اچھوتی (پرانی کی ضد). پرانی جوڑو اور تھوڑا سا روپیہ لے کر ایک نئی جوڑو ہم کو دلا دو. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا ، ۱۴).

یہاں تو پتے تھے
نرم ، شاداب سبز پتے
وہ جن کو چھوکر
نئی نویلی دلہن کے مانند
مسکراتی تھی پتے پتے

(۱۹۷۹، جزیرہ ، ۲۹). وہ کم بخت اسکول والا نئی نویلی دلہن کو چھوڑ کر کیوں نکلے گا. (۱۹۸۲، پرایا گھر ، ۵۳). ۳. انوکھی ، نرالی ، عجیب.

فساد اس ترک کو عشاق میں مدِ نظر ٹھہرا
نئی سوجھی گلا کل سے کٹواتا ہے کل کا

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب ، ۵۹). ۴. اجنبی ، انجان ، ناواقف ، نووارد (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ؛ مہذب اللغات). ۵. ناتجربہ کار (عورت) (فرہنگ آصفیہ). ۶. ابھی کی ، ابھی ابھی کی ، ترت کی. ایک بات اور نئی اس کتاب میں دیکھنے میں آئی کہ آغا صاحب نے کتاب سے الگ صرف اپنا مقدمہ ہز ہائی نس نواب صاحب رام پور کے نام پر معنون کیا ہے خدا کرے مقبول ہو. (۱۹۴۷، ادبی تبصرے ، ۵۰). [نیا (رک) کی تانیث].

... اُمّت (... ضم ا ، شد م بفت) امث.
مراد : نئی نسل. تم تو نئی امت کے آدمی ہو ، کوئی نیا معاملہ کہو. (۱۸۷۵، ارمغان شعرائے دہلی ، ۶). [نئی + امت (رک)].

... اَوْستھا (... فت ا ، و ، سک س) امث.
نوعمری ، کم سنی ، صغرسنی ، خردسالی ، نابالغی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نئی + اوستھا (رک)].

... بات امث.
۱. انوکھی ، عجیب بات ؛ وہ بات جو پہلے کبھی نہ سنی ہو.

امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں		نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق ، ۲۹۹).

دن رات تھا جلوۂ خدا پیش نظر		معراج ہوئی تو کیا نئی بات ہوئی

(۱۹۰۸، رباعیات امجد ، ۱ : ۱۵). اس بیان میں صرف ایک نئی بات یہ تھی کہ قوم ثمود کو تبلیغ سے قبل حضرت صالح سے بڑی امیدیں تھیں. (۱۹۷۳، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۴۴). ۲. پرانی بات کی ضد (نوراللغات). [نئی + بات (رک)].

... بات پَیدا کَرنا محاورہ.
انوکھی بات کرنا ، نیا کام کرنا. وہ ایجاد کا عاشق تھا اور یہی فکر تھا کہ ہر بات میں نئی بات پیدا کیجیے. (۱۸۸۳، دربار اکبری ، ۱۴۹). وہ ہر شعر میں ایک نئی بات پیدا کرنے ..... ہی کو کمال شاعری سمجھتے تھے. (۱۸۹۷، یادگار غالب ، ۱۳۸).

... بات کَرنا محاورہ.
انوکھی یا عجیب بات کرنا ؛ نیا کام کرنا.

چپ ہیں اور وصفِ دہن کرتے ہیں		نئی بات اہلِ سخن کرتے ہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں ، ۱۵۵).

... بات کَہنا محاورہ.
لطیفہ کہنا ، عجیب بات کہنا (جامع اللغات).

... بات گَھڑنا محاورہ.
انوکھی بات پیدا کرنا.

ایک گھڑی کا وعدہ کر کر چار گھڑی کے عرصے میں
آئے ہو تو بات نئی اک دل سے گھڑ کے آئے ہو

(۱۸۵۶، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۹).

... بات نِکالنا محاورہ.
جدید بات نکالنا ، انوکھی بات پیدا کرنا.

روپوش ہوا وہ تو نئی بات نکالی　　صورت گر جاناں سے ملاقات نکالی

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)). بادشاہ کے شوق ان کے آئینۂ ایجاد کو اُجالتے تھے، وہ نئی سے نئی بات نکالتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۲۹). ۲. انوکھی وضع اختیار کرنا (نور اللغات).

... بَسْتی اور آرَنْڈی کا بُھلیل کہاوت.

نالائقوں کو نکمّی چیز ہی پسند ہوتی ہے؛ جیسی روح ویسے فرشتے (جامع الامثال).

... بَہُو، ٹاٹ کا لَہْنگا کہاوت.

نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے (جامع الامثال).

... بَہُو نَورَتَن گِرْوی کہاوت.

بہو کے آتے ہی مفلسی چھائی (جامع الامثال).

... پائی امث.

اعشاری سکّے کا ایک پیسہ، نیا پیسہ؛ ایک روپے کے سو پیسوں میں سے ایک پیسہ، روپے کا سواں حصہ؛ پرانی پائی (جو ایک پیسے میں تین ہوتی تھیں) کے مقابل (ماخوذ: مہذب اللغات). [نئی + پائی (رک)].

... پُرانی ہو جانا / ہونا محاورہ.

بے وقعت ہونا؛ بے معنی ہو جانا؛ آئی گئی ہو جانا. موٹے شخص نے اس طرح کہا جیسے اب یہ بات نئی پرانی ہو گئی. (۱۹۸۷، اہم کہانیاں، ۳۶۷).

... پڑْنا محاورہ.

نئی افتاد نازل ہونا، کسی نئی دشواری میں مبتلا ہونا.

ایک آفت سے تو مر مر کے ہوا تھا جینا　　پڑ گئی اور یہ کیسی میرے اللہ نئی

(۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۱۵).

... پَود (۔۔۔ و لین) امث.

نوجوان نسل، نئی نسل، نئی تانتی. آج کل کی نئی پود کو دیکھئے تو انگریزی تعلیم کی بدولت ..... صدائے بے ہنگام ایسی گونج رہی ہے. (۱۹۰۹، حرز طفلاں، ۲۰). قوم کی نئی پود کو اس سے جو نقصان پہونچ رہا ہے اس کا اندازہ ناممکن اور تلافی محال ہے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۳۹۳). نئی پود نئی پیڑھی اور نئی نسل کو مطعون کرنے کی بجائے گلے لگائیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۱۳). [نئی + پود (رک)].

... پَوْدھ (۔۔۔ و لین، سک د) امث.

رک: نئی پود. اگر آدمی غور کرے تو یہ نئی پودھ عبرت کے لئے کافی ہے. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۵۷). جب انجانے مغربی خیالات کے ساتھ ہماری نئی پودھ معمولی مذہبی الفاظ سے ناآشنا ہوگی. (۱۹۰۱، افادات مہدی، ۳۹). [نئی + پودھ (رک)].

... تانْتی (۔۔۔ مغ) امث.

نئی نسل، نسل نو، نوجوان نسل. اس نئی تانتی کا اللہ ہی بیلی ہے. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۲). یہ رسم دلی سے مٹ گئی اور نئی تانتی نے تورہ کا نام بھی کم سنا ہے. (۱۹۴۳، فراق دہلوی، مضامین، ۱۵۸). [نئی + رک: تانتی (۱)].

... تَنْقِید (۔۔۔ فت ت، سک ن، ی مع) امث.

(ادب) جدید تر تنقید. جدید اردو تنقید نے مغرب کی نئی تنقید کو قبول کرنے کے باوصف ابھی تک ..... پسند نہیں کیا. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۳۸). [نئی + تنقید (رک)].

... تَہْذِیب (۔۔۔ فت نیز ت، سک ہ، ی مع) امث.

نئی معاشرت، نیا رہن سہن نیز مغربی تہذیب.

نئی تہذیب تکلف کے سوا کچھ بھی نہیں
چہرہ روشن ہو تو کیا حاجت گلگونہ فروش

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۰۸).

جن دماغوں میں بسی ہے نئی تہذیب کی بو
عطر کیوں بھانے لگا ان کو لونڈر کے سوا

(۱۹۳۴، سنگ و خشت، ۸۰). نئے معاشرے کی نمود سے ایک نئی تہذیب ظہور کر رہی ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۶). [نئی + تہذیب (رک)].

... تیلَن کاٹھ کا پَلا / پَلہ کہاوت.

۱. اناڑی کا کام بھی نرالا ہوتا ہے (جامع الامثال). ۲. نالائق بدتمیزی پہ اتراتا ہے (جامع الامثال). ۳. بے تمیز اور اترانے والے یا لیاقت سے زیادہ شیخی مارنے والے کی نسبت بولتے ہیں یا جب کوئی شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان درست نہ ہو تو اس کی نسبت کہتے ہیں (نجم الامثال).

... جان آجانا ف مر؛ محاورہ.

نئی زندگی ملنا؛ تر و تازگی پانا، سستی دور ہو جانا، چستی آنا. ایڈمنسٹریشن میں ایک نئی جان آ گئی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۶۷).

... جان پڑْنا ف مر؛ محاورہ.

نئی جان ڈالنا (رک) کا لازم؛ تر و تازگی حاصل ہونا. عربی زبان کی یہ ترقی اور اس میں نئی جان پڑتی دیکھ کر گروہر جیسے مصر کے خیر اندیشوں سے نہ رہا گیا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مئی، ۷۰). بڑے چوکس رہے تھے جیسے ان میں نئی جان پڑ گئی تھی. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۳۲۵).

... جان ڈالْنا محاورہ.

تر و تازگی عطا کرنا؛ نئی روح پھونکنا. تعلیم کار کردگی میں نئی جان ڈالتی اور اس کو فروغ دیتی ہے. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۱۳۶).

... جَوانی (۔۔۔ فت ج) امث.

۱. (کنایۃً) جوانی کی ابتدا، آغاز جوانی، وہ جوانی جس کی ابتدا ہوئی ہو، نہایت پُرجوش جوانی.

کچھ حسن کی چڑھائی اور کچھ نئی جوانی
جھولوں میں جھولتے ہیں، اوپر پڑے ہے پانی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۳۹). ۲. نیا جذبہ، نئی اُمنگ. میرے دلوں میں نئی جوانی آنے لگی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۶۰). [نئی + جوانی (رک)].

--- جَوانی اور سانجھا ڈِھیلا کہاوت.

جوان ہونے کے باوجود کم ہمت اور سست ہونا ، جوانی میں سست اور کم ہمت ہونے والے کے متعلق کہتے ہیں. شہ دینے والے چٹکیوں میں اڑائیں گے کہیں گے نئی جوانی سانجھا ڈھیلا ، کیا گوارا لگا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۹).

وگرنہ سنو گے یہ غیروں کے طعنے
جوانی نئی اور سانجھا ہے ڈھیلا

(۱۹۳۰ ، تحفۂ احسن ، ۴۹).

--- جَوانی چَڑھنا ف مر ؛ محاورہ.

جوانی کے دور میں قدم رکھنا ، جوانی کی ابتدا ہونا . باہر سنگھ کے اکلوتے پوت پر کوئی ایسی خاص تو نئی جوانی چڑھی نہ تھی. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۶).

--- جَوانی حِماقت کی نِشانی کہاوت.

جوانی میں بہت سے کام بے وقوفی کے ہوتے ہیں (جامع الامثال).

--- جُوتی پَہَننا محاورہ.

نئی شادی کرنا (جامع اللغات).

--- جوگن کاٹھ کی سُنْدَری کہاوت.

۱. کوئی شخص کسی کام کو سیکھنے کی کوشش کرے اور سامان درست نہ ہو تو کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ نجم الامثال). ۲. بے تمیز نکمّی چیزوں پر اتراتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ نجم الامثال).

--- جُون بَدَلْنا محاورہ.

نئی وضع اختیار کرنا ، چولا بدلنا ، نیا روپ اختیار کرنا.

کانجا نہ چرس مدک نہ افیون بدلی ہے خمار نے نئی جون

(۱۹۵۳ ، جھیر خامہ ، ۱۷۱).

--- جِہَت (--- کس ج ، فت ہ) امث.

نیا رخ ، نئی سمت . انھوں نے ..... اردو تنقید میں ایک نئے باب اور نئی جہت کا اضافہ کیا. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۸۳). [نئی + جہت (رک)].

--- چال امث.

۱. چالاکی ، شرارت کی باتیں.

بجلی کے ہر وقت نئی چال سکھائیں چالیں
تو نے شاگرد کیا چرخ کو اُستادی سے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۸۹). ۲. نئی رسم ، نئی معاشرت یا رکھ رکھاؤ.

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال
ہر جگہ اس کی اک نئی ہے چال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۳). قمر علی نئی چال کا نوجوان اسٹوڈنٹس یونین میں ..... تقریریں کرتا. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷۷). [نئی + چال (رک)].

--- چال چَلْنا محاورہ.

نئی راہ اختیار کرنا نیز نئی ترکیب لڑانا.

باوہ پہنچ گئے سرِ منزل چلے جو چال نئی
انھیں میں پھیر تھا دیکھی ہوئی جو راہیں تھیں

(۱۸۷۳ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷۶).

جامہ کو گن میں رواج جبر اک نئی چال چل رہی ہے دیکھ

(۱۹۷۷ ، تیل کٹھو اور جسم کے پتے ، ۵۹).

--- چال نِکالْنا ف مر ؛ محاورہ.

نئی راہ اختیار کرنا.

گھوڑے نے لڑائی میں نکالی تھی نئی چال
کاووں میں طراروں میں یہ پامال وہ پامال

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۴۴).

--- چِیز (--- ی مع) امث.

۱. نئی بات ، جدید چیز ، نئی ادبی تخلیق . میں اس وعدہ کی جرأت کر سکتا ہوں کہ کوئی نئی چیز آپ کی خدمت میں پیش کر سکوں گا. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۲۲۷). ۲. نیا گیت ، غزل یا گانا وغیرہ جو نہ سنا گیا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [نئی + چیز (رک)].

--- چھاپ کا امذ (مث : نئی چھاپ کی).

نئی طرز ، نئی طرح یا نئے انداز کا . سچ یہ ہے کہ ٹھہری نئی چھاپ کی زبان دراز عورت ، میں ایسے لوگوں سے دور ہی بھاگتا ہوں. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۴).

--- دُنْیا (--- ضم د ، سک ن) امث.

۱. مراد : امریکہ جو ۱۴۹۲ء میں دریافت ہوا . اس خاندان کے تمام اجناس کا تعلق صرف براعظم امریکہ یا نئی دنیا سے نہیں ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۰). ۲. نئی آبادی ، موجودہ لوگوں کے علاوہ اور لوگ . یہاں سے نئی دنیا شروع ہوتی ہے نئے لوگوں سے معاملہ کرنا ... پڑتا ہے. (۱۹۳۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۹۴). ۳. نیا عالم ، انوکھی کیفیت . ایک نئی دنیا کا احساس اور بدلتے ہوئے حالات کا شعور ان سب کو ہے. (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۳۵). [نئی + دنیا (رک)].

--- دُنْیا بَسانا محاورہ.

نئی زندگی کا آغاز کرنا ، شادی کرنا . ہمیں ایک نئی دنیا بسانی اور دوسرا گھر دیکھنا تھا. (۱۹۴۳ ، انشائے بشیر ، ۱۱۵).

--- دُنْیا پَیدا ہونا ف مر ؛ محاورہ.

نیا عالم ہونا ، انوکھی کیفیت ہونا.

اور عالم ہو گیا دنیا نئی پیدا ہوئی
جس طرف عالم میں روئے یار جانی پھر گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۷).

--- دُنْیا دیکھنا محاورہ.

نئی نئی باتیں ملاحظہ کرنا (جامع اللغات).

--- دُنْیا سامْنے آنا محاورہ.

ذہن روشن ہو جانا ، نئے نئے خیالات ذہن میں آنا ، انوکھی کیفیت سامنے آنا ، جدت پیدا ہونا . آپ کی باتوں سے میرے سامنے تو ایک نئی دنیا آ گئی. (۱۹۵۹ ، کشکول ، ۲۵۶).

--- دُنیا میں داخِل ہونا ف مر؛ محاورہ.
شادی ہونا. جب وہ وقت آیا کہ نئی دنیا میں داخل ہو، یعنی اس کی شادی ہو جائے تو میں سمجھا کہ اب دے بیٹھوں گا. (۱۹۲۹، تحفۂ شیطانی، ۱۰).

--- دَولَت (---و لین، فت ل) امث.
۱. وہ دولت جو حال ہی میں ملی ہو (جامع اللغات). ۲. اعلیٰ قسم کی نعمت؛ دولت مندی (مہذب اللغات). [نئی + دولت (رک)].

--- راہ اِختیار کَرنا ف مر؛ محاورہ.
انوکھی بات پیدا کرنا؛ جدید طریقہ یا انداز اپنانا. علوم کی تجدید ہوئی، غور و فکر نے ایک نئی راہ اختیار کی. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۴۳).

--- راہ تَلاش کَرنا محاورہ.
رک: نئی راہ نکالنا. ان تمام حالات کے پیش نظر اسے خود نئی راہیں تلاش کرنی ہیں. (۱۹۶۹، علمی سماجی بہبود، ۵۰).

--- راہ کُھلنا محاورہ.
نئے نئے رخ سامنے آنا؛ نئی بات سوجھنا. اس طرح سے بات چیت کی نئی راہیں کھلتی ہیں، یہ بھی میزبان کی ذمہ داری ہوتی ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳۵).

--- راہ مُتَعَیَّن کَرنا محاورہ.
لائحۂ عمل تیار کرنا. ان کی تحریک کا اصل مقصد تو مسلمان قوم کا مستقبل سنوارنے کے لیے ایک نئی راہ متعین کرنا تھا. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۲۰۲).

--- راہ نِکالنا ف مر؛ محاورہ.
نیا راستہ اختیار کرنا؛ کسی چیز میں جدت پیدا کرنا، تخلیقی سوچ اختیار کرنا، انوکھا یا تازہ خیال پیش کرنا. فیض کے متعلق چند بنیادی باتیں کہ وہ نئی آگہی، نئی حسیت کے شاعر تھے، ان کے شعری تجربے میں ..... فکر کی ایک نئی راہ نکالنے کا شعور، دوستی اور محبتوں کے مراحل ملتے ہیں. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۸۷). فرائڈ نے ..... نفسیات کے میدان میں ایک بالکل نئی راہ نکالی تھی. (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۳۰۷).

--- راہیں کُھلنا محاورہ.
نئی راہیں کھول دینا (رک) کا لازم. میر کے بارے میں تحقیق و تنقید کی نئی راہیں کھلیں. (۲۰۰۰، میر کو سمجھنے کے لیے، ۲۳۱).

--- راہیں کھول دینا محاورہ.
نیا راستہ دکھانا، نئی بات سجھانا. اس نے تحقیق کے لیے نئی راہیں کھول دی ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۵۵۸).

--- رَسْم (---فت ر، سک س) امث.
وہ رسم جو نئی شروع ہوئی ہو، پہلے سے نہ ہو، نئی ڈگر (ماخوذ: جامع اللغات). [نئی + رسم (رک)].

--- رُوح (---و مع) امث.
نیا جذبہ، نیا جوش.

گنبد نیگوں میں نئی روح کو آباد کرے	یا کہن روح کو تقلید سے آزاد کرے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۰۱). [نئی + روح (رک)].

--- رُوح پَیدا کَرنا ف مر؛ محاورہ.
نیا جذبہ بیدار کرنا، جان ڈالنا، ترو تازہ کر دینا. انھوں نے اپنی تصانیف اور تعمیری جدوجہد سے عوام و خواص کے طبقوں میں زندگی کی نئی روح پیدا کرنے کا سامان مہیا کیا. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۶).

--- رُوح پُھنک جانا ف مر؛ محاورہ.
نئی جان ڈالی جانا، نئی روح پھونکنا (رک) کا لازم. مغرب کی وجہ سے اور بھی نئی روح پھنک گئی ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۴۷۵).

--- رُوح پُھونک دینا / پُھونکنا محاورہ.
رونق پیدا کرنا، جان ڈالنا، ترو تازگی لانا، نیا جذبہ پیدا کرنا.

مجھے حیاتِ ابد دے کے بزمِ امکاں میں
تو پھونکتا ہے نئی روح جسمِ بے جاں میں

(۱۹۱۹، مطلع انوار، ۱۷۱). اس کو اخلاق کا نائب مناب اور قوموں میں ایک نئی روح پھونکنے کا آلہ تصور کیا گیا. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۱۳). سفید فام تہذیب کے ساتھ سیاہ فام کلچر ..... ایک نئی روح پھونک دے گا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اکتوبر، ۵۱). انھوں نے انجمن میں ایک نئی روح پھونک دی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۲۰).

--- رُوح ڈال دینا / ڈالنا محاورہ.
رک: نئی روح پھونکنا. ان میں عمل و قربانی کی ایک نئی روح ڈال دی. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۰۰).

--- رَوشنی (---و لین، سک ش) امث.
زمانۂ حال کی شائستگی، جدید علوم و فنون، تہذیب جدید، نئی روش نیز مغربی تہذیب. نئی روشنی کے گھر کے کرون لپ مسز اودھ بیچ بہادر ..... ایسے رفو چکر ہو جایا کرتے ہیں کہ آپ کا پتا لگانا دشوار ہے. (۱۸۷۸، خیالات آزاد، ۱).

اُس پہ نئی روشنی بلا ہے	منطق نئی فلسفہ نیا ہے

(۱۹۱۳، ریاض شمیم، ۵۲). جدت اور نئی روشنی کے حامی تھے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۳۹). نیا زمانہ شروع ہو چکا تھا، نئی روشنی کی آمد آمد تھی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۹۸). [نئی + روشنی (رک)].

--- رَوشنی کا صف.
رک: نئی روشنی والا، جدید ذہن کا. نئی روشنی کے جوان ہیں مگر داڑھی رکھتے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۴۴۳). بھئی یہ نئی روشنی کے لوگ ہیں. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۸۳).

--- رَوشنی والا صف.
نئی روشنی کا، مہذب، تہذیب یافتہ، جدید زمانے کا. نئی روشنی والے کہتے ہیں کہ روشنی نہیں روشنی نہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۳۲). نئی روشنی والوں میں یہی حال اُن لوگوں کا ہے جو ریفارمر بن بیٹھے ہیں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۲۶).

ان نئی روشنی والوں سے نہیں ہے کچھ فیض
شبِ تاریک میں چمکا کریں جگنو کی طرح
(۱۹۲۱، اکبر، ک ۱، ۲۰۳).

... زَمین/زَمینیں نِکالنا محاورہ.
(شاعری) نئی بحریں ایجاد کرنا، کسی غزل یا نظم وغیرہ کی بحر، ردیف و قافیہ کی پابندی کے ساتھ نیا انداز پیدا کرنا. اچھی اور نئی زمینیں نکالنا بہت مشکل کام ہے چنانچہ میر انیس اس بات پر فخر کا اظہار کرتے ہیں کہ انھوں نے نئی اور عمدہ زمینیں نکالی ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۹۵).

... زِندگی پانا محاورہ.
دوبارہ زندہ ہونا؛ نیا جوش و ولولہ پانا؛ کسی تکلیف وہ بیماری سے شفایاب ہونا.
اک نئی زندگی پائی ہے تو جینے کی ہوس
آپ کی کاکل پیچاں سے ہوا جا لپٹی
(۱۹۵۴، ودنم، ۵۳).

... زِندگی کا آغاز کرنا ف مر؛ محاورہ.
شادی کے بعد معاشرت میں تبدیلی لانا. میں اب ایک نئی زندگی کا آغاز کرنے جا رہا ہوں جہاں مزدوری شرم کی چیز نہیں، جہاں عورت اپنے شوہر کو پستی اور زوال کی طرف نہیں لے جاتی. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۶۵).

... زِندگی مِلنا ف مر؛ محاورہ.
از سرِ نو جان پیدا ہونا؛ حوصلہ اور توانائی پانا نیز موت سے بال بال بچنا. چوہدری برکت علی کو بڑھاپے میں نئی زندگی ملی تھی. (۱۹۸۹، قید، ۲۷).

... سمت میں بہنا محاورہ.
جدت اختیار کرنا؛ نیا رخ اختیار کرنا. غم روزگار کا جاں گسل پیوند لگ جانے سے سوچ کے دھارے نئی سمت میں بہنے لگے. (۱۹۷۶، خون دل کی کشید، ۳۸).

... سُنانا ف مر؛ محاورہ.
نئی بات بیان کرنا، عجیب و غریب اور انوکھی خبر لانا. میاں آزاد چکرائے کہ بھئی عجیب بات ہے جو ہے نئی سناتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). حضور یہ تو آپ نے نئی سنائی آج تک ایسی بات سننے میں نہیں آئی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۸۶).

... سُوجھنا ف مر؛ محاورہ.
نئی بات سجھائی دینا؛ نئی اپچنا، اچھوتا خیال آنا.
باندھ بندھوائیں گے ترکیب نئی سوجھی ہے
لاکھ اقرار کیا آپ کے انکاروں پر
(۱۸۵۴، دیوانِ برق، ۱۹۱).
شاعروں کی بھی طبیعت ہے ولی جو نئی سوجھی کرامت ہو گئی
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۰۹).

... سُوجھی فقرہ.
انوکھی بات یا ترکیب خیال میں آئی.
ترے بدلے لگایا داغ ناکامی کو چھاتی سے
نئی سوجھی مرے دل کو ہجوم یاس و حرماں میں
(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۸۶).

... سے نئی امف؛ م ف.
بالکل نئی، انوکھی؛ تازہ ترین. خواجہ صاحب کے دماغ میں نئی سے نئی آتی تھی. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۷۱).

... سَیر (--- ی لین) امث.
نیا لطف، نیا تماشا، عجیب بات.
یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں
گل کو بلبل بنا کے دیکھ لیا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۹۱). [نئی + سیر (رک)].

... شاخ لَگانا ف مر؛ محاورہ.
رک: نئی پود لگانا (جامع اللغات).

... شاہ راہ پَر ڈالنا محاورہ.
جدت اختیار کرنا، نیا رخ دینا. اس طرح مختلف اثرات نے ..... اردو تنقید کو بالکل ایک نئی شاہ راہ پر ڈال دیا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۵۹).

... صُبح کا نظارَہ کرنا محاورہ.
تبدیلی سے آگاہ ہونا؛ بدلتے حالات دیکھنا. غفلت میں پڑے ہوئے انسانوں کو بیدار کر دے تاکہ وہ ایک نئی صبح کا نظارہ کریں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۲۷۰).

... طَرز (--- فت ط، سک ر) امث.
جدید وضع، نیا انداز. ان لوگوں کی استادی اور گراں مایگی میں کچھ فرق نہیں آتا جن کو نئی طرز کے موجد ہونے کا فخر حاصل تھا. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۳۸). گو مضمون وہی ہو مگر نئے لباس اور نئی طرز اور نئی ادا سے ..... پیش کیا جاتا ہے. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۱۹). وسیع و عریض پارک، چوڑی گلیاں، روشن کوچے، نئی طرز کے مکان یعنی آنگن، دیگچے، چوبارے، اونچے پھاٹک سب غائب. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۸۹). [نئی + طرز (رک)].

... فَضا (--- فت نیز کس ف) امث.
جدید انداز، نیا ماحول. ان کے یہاں نئی فضا اور نئے منظر ناموں کی بہتات کے باوجود استعاراتی فضا برائے نام ہی ملتی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۲). [نئی + فضا (رک)].

... فَوجداری اَور مُرغی پَر نَقّارَہ کہاوت.
اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو اختیارات ملنے پر نئے نئے قواعد جاری کرے؛ ایسے نودولت کے متعلق کہتے ہیں جو عجیب باتیں اختیار کرے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... قَدر (--- فت ق، سک د) امث.
نیا اصول، جدید معیار. انھوں نے ڈرامے کے فن اور اسٹیج کو نئی قدروں سے آشنا کیا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۳۳۵). [نئی + قدر (رک)].

... قِسْم کا امذ (مث : نئی قسم کی).
جدید وضع کا، بدلا ہوا، مختلف . اب افغانستان میں روسیوں کا عمل دخل ہوا تو نئی قسم کے مہاجرین کی نئی لہر آئی ہے . (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک ، ۱۸۱).

... قلم لگانا محاورہ.
نئی پود لگانا ؛ جدّت پیدا کرنا ؛ نئی راہ اختیار کرنا . ایسی حالت میں زمین سخن میں نئی قلم لگانا پھر شاخ و برگ کا نکلنا ، گل پھول کا کھلنا دراصل ایک بڑی بات ہے . (۱۹۹۰، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ ، ۸۳).

... کَرْوَٹ لینا محاورہ.
نیا رُخ اختیار کرنا ؛ نیا دور شروع ہونا . فارسی زبان اس کے یہاں ایک نئی کروٹ لیتی ہے . (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۶۵). غالب کے زمانے میں ہمارا شعور ایک نئی کروٹ لے رہا تھا . (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا ، ۴۵).

... کونْپلیں پھُوٹنا محاورہ.
تبدیلی آنا ، جدّت پیدا ہونا ؛ پھلنا پھولنا ، نمو ہونا.

پھوٹیں نئی کونپلیں شجر میں　　　　غنچوں کی نئی قبا ہے بر میں

(۱۹۲۳، مطلع انوار ، ۱۷۰). آج کل دنیا کا حال اس درخت کا سا نظر آتا ہے جس میں برابر نئی کونپلیں پھوٹ رہی ہیں . (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۸).

... کہانی گُڑ سے میٹھی کہاوت.
نئی بات نہایت مرغوب اور دل پسند ہوتی ہے ، ہر نئی بات مزیدار ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

... کَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
بالکل انوکھی بات کرنا ، نئی بات کہنا (مہذب اللغات).

... کہی فقرہ.
انوکھی بات کہی.

عشق بھی کفر ہوا حضرتِ واعظ خاموش　　　　آپ نے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی

(داغ (نوراللغات)).

... کھیپ (....ی ی ج) امث.
تجارتی سامان اور مال وغیرہ کی نئی رسد ؛ (بازاری) نوخیز نوچیاں ، زناکاری کا پیشہ کرنے والی نئی عورتیں (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، ہشتم ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).
[نئی + کھیپ (رک)].

... گَرْمی / گَرْمیاں ہونا محاورہ.
آغاز شباب ہونا ، جوانی کی ابتدا ہونا ؛ اُمنگ یا جوش زیادہ ہونا . صاحب ہوش میں آؤ نئی گرمیاں ہیں ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جاؤ . (۱۸۹۰، بوستان خیال ۶۰ : ۲۱۳).

... گھوسَن اور اُپْلوں کا تکْیَہ کہاوت.
رک : نئی تیلن کاٹھ کا پلا (جامع الامثال).

... لانا محاورہ.
نئی تازہ سوچ یا بات پیدا کرنا ، انوکھی ترکیب اختیار کرنا . ایسے مشورے برطانیہ کو بدنام کریں گے ، ہندوستان کو آئرلینڈ بنا دیں گے ... لہٰذا کوئی نئی لائیے یہ دیاسلائی تو جل گئی ہے . (۱۹۲۳، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ ، ۹ : ۹).

... لَگْنا ف مر ؛ محاورہ.
ہشاش بشاش اور خوبصورت محسوس ہونا ؛ تر و تازہ نظر آنا . نسیمہ آج اسے پہلے دن کی طرح نئی لگی تھی . (۱۹۹۵، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۶).

... لَگَن لَگْنا محاورہ.
تازہ محبت ہونا ، کوئی نیا عشق ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... لَہر آنا محاورہ.
رد و بدل ہونا ، تبدیلی آنا . اب افغانستان میں روسیوں کا عمل دخل ہوا تو نئی قسم کے مہاجرین کی نئی لہر آئی ہے . (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک ، ۱۸۰).

... لَہر پَیدا کَرْنا محاورہ.
تبدیلی لانا ، جدّت اختیار کرنا ؛ نئی بات یا طور طریقہ پیدا کرنا ، نیا ولولہ پیدا کرنا . کتاب میں .... تمام مباحث کو موضوع بنانے کا باعث انجمن پنجاب کے وہ مشاعرے تھے جن کا مقصد اردو شعر و ادب میں ایک نئی لہر کو پیدا کرنا تھا . (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۵۰). زیدی صاحب .... نے .... اپنے حسن انتظام اور بلند کردار سے اسکول (اینگلو عربک اسکول) میں ایک نئی لہر پیدا کر دی . (۱۹۸۶، دلی والے ۲ : ۳۸۰).

... مَعْلُوم ہونا محاورہ.
تازہ نظر آنا ، جدید لگنا ؛ نئی محسوس ہونا.

اثر حسن نظر شامل ہو جو ذوق تماشا میں　　　　نہ ہوتے بھی نئی دنیا نئی معلوم ہوتی ہے

(۱۹۵۰، نو بہاراں ، ۱۴۲). روزمرہ کی ذہنی اور جذباتی کیفیتوں کو .... اس طرح پیش کرے کہ وہ نئی معلوم ہونے لگیں . (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا ، ۹۲).

... ناگَن ٹَنگے / ٹینگَے پر پھَن کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جو ایسے کام میں ہاتھ ڈالے جس کو وہ سمجھتا نہ ہو ، ایسا کام کرنا جس سے واقف نہ ہو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... ناوَن بانْس کی نَہَرنی کہاوت.
رک : نئی ناؤنی الخ (نوراللغات).

... نائِن بانْس کی نَہَرنی کہاوت.
جب کوئی شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان درست نہ ہو نیز بے تمیز اور بڑے اترانے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں (نجم الامثال).

... ناؤنی بانْس کی نَہنی کہاوت.
رک : نئی نائن بانس کی نہرنی . اسے اس کی ناخن گیری کس کام کی نئی ناؤنی بانس کی نہنی . (۱۹۱۵، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۳).

... نائِن بانْس کا نَہنَا / کی نَہَرنی کہاوت.
نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے . وہ جو کسی نے کہا ہے کہ نئی نائن بانس کا نہنا ، اسے ہاں تو یہ کوئی شریفوں کی باتیں ہیں . (۱۹۵۴، جنم کہانیاں ، ۹۱). تہذیب کا حصہ تھے تب ہی تو ان سے محاوروں نے جنم لیا ، نئی نائن بانس کا نہنا . (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام ، ۹۳).

... نَسْل (۔۔۔ فت ن ، سک س ، فت س) امث.
نوجوان طبقہ ، نئی پود ، نئی تاقتی ، نوجوان نسل ۔ اس کا بنیادی سبب تو یہ ہے کہ نئی نسل پر جذبے سے کہیں زیادہ عقل کی حکمرانی ہے. (۱۹۹۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۳۳). نئی نسل کو اپنے حال اور مستقبل کی تعمیر میں اپنی سوچ اور عمل کو درست خطوط پر استوار کرنے میں رہنمائی مل سکتی ہے. (۱۹۹۰ ، سرسید ، جناح ، مشرقی (پیش لفظ)). [نئی + نسل (رک)].

... نَسْلِیَت (۔۔۔ فت ن ، سک س ، کس ل ، فت ی) امث.
نئی نسل کی خصوصیات ، نئے زمانے سے متعلق یا منسوب یا مشابہ ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ جدت ، نیاپن. اس سے آگے اس نئی نسلیت کو تم نے ناصر اور احمد مشتاق کے ہاں پایا. (۱۹۸۵ ، نخلِ اشتیاق کے ، ۱۷۱). [نئی نسل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

... نِکور (۔۔۔ کس ن ، و ج) امث.
بالکل نئی ، نئی کی نئی ؛ بالکل کوری ، اچھوتی ؛ تازہ ترین . ہر وقت نئی آن اور نئی نکور شان بنانے کے سلسلے میں بچارہ بہت مصروف رہتا ہوگا. (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۶۵). [نئی + نکور (رک)].

... نو دِن پُرانی سَو دِن کہاوت.
رک : نیا نو دن پرانا سو دن.

چیز نئی رہتی ہے نو دن اور پرانی رہتی ہے سو دن

(۱۸۳۳ ، مثنوی داستان رنگین ، ۱۷۹). یہ ہوا کہ نئی نو دن پرانی سو دن ..... سارے شوق ، سارے ارمان ان نو دنوں میں پورے ہو گئے. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۲۵).

... نَویلی (۔۔۔ فت ن ، ی ج) امث.
ا. نئی ، بالکل نئی چیز نو بیاہتا.

لو دیکھے دولھا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اٹھا اٹھا کر
نئی نویلی دلھن ہے نکلی ابھی تو دو چار دن حیا کر

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۶).

ضمیرِ شب سے طلوع ہو گا اک آفتابِ انقلاب تازہ
نئی نویلی سحر کی کرنوں سے کھلتی زندگی لے گی

(۱۹۵۰ ، نو بہاراں ، ۱۴۱). جاوید کی نئی نویلی دلہن ..... مجھ سے پوچھ بیٹھی تو اس سے کیا کہوں گا. (۲۰۰۳ ، وردہ اور دوسری کہانیاں ، ۳۰۷). ۲. (مجاز) نوجوان عورت ، ناتجربہ کار ، بالی بھولی . وہ تصیری نئی نویلی نار میں تصیر (؟) ذرا کم جوان . (۱۹۲۱ ، بچی پریت ، ۳۳). نئی نویلی سے ایک صدی سے زیادہ تک کی پرانی بیگمیں موجود تھیں. (۱۹۳۴ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۹). تو میں بوڑھی ہو گئی یہی مطلب ہے نا یہ تو میں نے تمہیں کہا مگر ایسی نئی نویلی بھی نہیں. (۱۹۶۴ ، معصومہ ، ۱۳۳). ۳. انوکھی ، نرالی ، عجیب.

نئے نئے کپڑے پہنے اور سکھے دو بے ڈھنگ
نئی نویلی بولی بولے گھر والوں کے سنگ

(۱۹۶۳ ، گریبان ، ۵۳). ایک بچے کی صاف نئی نویلی آواز بلند ہوئی. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۷۴). ۴. غیر استعمال شدہ . ایک نئی نویلی سائیکل اس کے پاس ہوتی ہے جس پر ریڈیو گھنٹیاں بجتے اور یہ نہیں کیا کچھ فٹ ہوتا ہے. (۱۹۹۳ ، یک شہر آرزو ، ۳۰۰). [نئی + نویلی (رک)].

... نویلی ، نیا ڈھنگ کہاوت.
نئے شوقین کی نئی نئی باتیں ؛ انوکھی کے انوکھے ڈھنگ ، نرالی بیوی کے نرالے پھلن (فرہنگ آصفیہ).

... نَئی (۔۔۔ فت ن) صف مث ، م ف.
(نیا نیا (رک) کی تانیث) بالکل نئی ، جدید ترین ، تازہ ترین. تقریباً ہمیشہ نئی نئی تشبیہیں ابداع کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال) ، ۵۱). اس زمانے میں بمبئی کی نئی نئی یونیورسٹی قائم ہوئی تھی. (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۹۹). وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیفیں دینے کے لیے نئی نئی سزائیں تجویز کرتے اور آپ کو قتل کرنے کے منصوبے بناتے. (۱۹۸۳ ، اصحاب رسول ﷺ اور ان کے کارنامے ، ۱۹). کمرشل ایریا نیا نیا بنا تھا اور وہ طرف سڑک بھی نئی نئی بنی تھی. (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۲۵۷). [نئی + نئی (رک)].

... نَئی باتیں امث ، ج.
نرالی باتیں ؛ جدید اُمور ؛ نئی چیزیں. اس دوران مصنف نئی نئی باتیں کہہ جاتا ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۶). [نئی نئی + بات (رک) کی جمع].

... نَئی بِٹیا ، نَئے نَئے گیت کہاوت.
کوئی نرالی بات یا کام ہو تو کہتے ہیں. بھائیو ابھی کیا دیکھا ہے جو نہ ہو جائے وہ تھوڑا ہے نئی نئی بٹیا نئے نئے گیت آج کل کی عورتوں کو نہ معلوم کیا سوجھتی ہے کہ لڑکوں کا دوسرا بیاہ کرتی ہیں. (۱۹۳۵ ، روپ سنگھار ، ۱۳۸).

... نَئی ٹَکَن (۔۔۔ فت ٹ ، ک) امث.
کپڑوں پر نئے انداز کے ڈیزائن اور کپڑوں کی کڑھائی . نئی نئی ٹکن کے لال لال جوڑے ، ہیرے ، یاقوت ، زمرد ، موتیوں کے جڑاؤ گہنے. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۳). [نئی نئی + ٹکن (رک)].

... نَئی راہیں کھولنا محاورہ.
نئی اُمنگیں پیدا کرنا ، نئے نئے راستے نکالنا . ایسا مطالعہ مریضوں کے مزید مطالعے اور ان کی محرومیوں کے انکشافات کے سلسلے میں نئی نئی راہیں کھولتا ہے. (۱۹۹۹ ، علمی سماجی بہبود ، ۳۸).

... نَئی ہونا محاورہ.
نئی چیزیں چاہنا ، نئی بات ہونا.

نظریں نئی نئی ہوں اشارے نئے نئے
دل ڈھونڈتا ہے روز سہارے نئے نئے

(۱۹۹۱ ، نگار (ماہر القادری) ، کراچی ، دسمبر ، ۷۶).

... وَحْدَت (۔۔۔ فت ج و ، سک ح ، فت د) امث.
ا. (عسکری کمان) نیا یونٹ (Unit) ، نیا دستہ . اس لیے کہ نئی وحدت اس درمیانی علاقے کو بہتر طور پر جاننے کے لیے ضرور کوئی گشت بھیجے گا. (۱۹۸۸ ، تذکرۂ اختبارات ، ۲۳). ۲. نئی یکجہتی ، اکائی . اس فضا میں رنگ گھل مل رہے تھے اور مختلف تہذیبی طور پر ایک نئی وحدت میں ڈھل رہے تھے. (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۷۵). [نئی + وحدت (رک)].

--- بانْک بولْنا محاورہ.
بھانت بھانت کی بولیاں بولنا (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

--- ہَوا (---فت و) امث.
زمانے کا جدید چلن ، جدت معاشرت.

آئی نئی ہوا چمن ہست و بود میں اے درد عشق اب نہیں لذت نمود میں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۳۹). چار پیسے ہاتھ آ گئے کہ اپنی اصل سے ہی تم لوگ پھر گئے ہو بھاڑ میں جائے یہ نئی ہوا. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۳۳). دانشوروں شاعروں اور ادیبوں کی ٹولی تو نئی ہوا کو بہت پہلے محسوس کر لیتی ہے. (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۲). [نئی + ہوا (رک)].

--- ہَوا چَلْنا محاورہ.
نئے طور طریقوں کے اثرات پڑنا ، جدید تہذیب کے اثرات پڑنا. جب سے یہ نئی ہوا چلی ہے لڑکے تو لڑکے ، لڑکیاں بھی گھر بار چھوڑ کر جنگل بسا رہی ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۲).

--- ہو جانا ف مر ؛ محاورہ.
تازہ ہو جانا.

پھر کیا مضطرب کسی نے ہمیں پھر نئی ہو گئی ہماری چوٹ

(احسان (مہذب اللغات)).

--- ہونا محاورہ.
انوکھی بات ہونا (مہذب اللغات).

--- ہُونی فقرہ.
انوکھی بات ہوئی ، نئی بات ہوئی (ماخوذ : نوراللغات).

--- ہیئَت (---ی لین ، فت ء) امث.
نئی صورت ، نیا رنگ ڈھنگ. اسی صورت میں ذہن جذبات کو پوری طرح ہضم کر کے ان کو ایک نئی ہیئت کذائی دے سکتا ہے. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۲۲۴). [نئی + ہیئت (رک)].

نَئے (فت ن ، ی مج) امذ ؛ ج.
۱. نیا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

شجر طور ہو نئے خامے دل سے گر نور اقتباس کروں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۲۱). یگانہ کی شاعری ایک نئے عنوان اور ایک نئے امکان کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۶۳ ، تاثرات و تعصبات ، ۵). تقسیم ہند کے انقلاب کے بعد اردو زبان ایک نئے تعمیری دور سے گزر رہی ہے. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۱۹).
۲. نئے آنے والے لوگ ، نو وارد (پرانے کی ضد).

دو بولے وہ بوسہ دیں تو دل لیں نئے دل دینے والے تم نیا دل

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۳). جو ..... اپنے استحقاق کی بنا پر پاکستان کو اپنا وطن بنا کر پاکستان آئے ..... سندھ میں آباد ہیں اور نئے کہلاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، ادب ، کلچر اور مسائل ، ۳۲۸). بہت سے الفاظ متروک و مردود ہوتے رہتے ہیں ان کی جگہ نئے جاندار الفاظ خود بخود جگہ پا جاتے ہیں. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۳۶). ۳. (مجازاً) انجان ، اجنبی ، ناواقف لوگ.

گھوڑا اور خیمہ اور وہ لوگ نئے دیکھ آپس میں جھیل کہنے لگے

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۲). ۴. نو مشق ؛ نو آموز ، نو سیکھ (کہنہ مشق کے مقابل). اردو کے اہم سینیر شعرا کے ساتھ ساتھ نئے کہنے والے بھی شرکت کرتے رہتے ہیں. (۱۹۹۵ ، منظر پتلی میں ، ۹۰). ۵. جدید ، اچھوتے. مرزا نے کئی صنعتوں کو ملا کر تجنیم کے نئے راستے نکال لیے. (۱۹۶۹ ، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ) ، ۳۲). ۶. غیر استعمال شدہ ، جو پہلی بار استعمال میں آ رہے ہوں. میں نئے کپڑے دے دوں گی. (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۰۳).

--- اُسْلُوب (---ضم ا ، سک س ، و مع) امذ ؛ ج.
نئے طریقے ، جدید رنگ ڈھنگ ، نئے انداز. فارسی زبان اس (انوری) کے یہاں ایک نئی کروٹ لیتی ہے ، جدید خیالات اور نئے اسلوب وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۶۵). [نئے + اسلوب (رک)].

--- اُفُق کھولْنا ف مر ؛ محاورہ.
ان دیکھے منظر سامنے لانا ؛ جدید وسیلوں سے روشناس کرانا. محسن ..... کسی دعوی دانش وری کے بغیر اپنے پڑھنے والوں کے قلب و نظر کے سامنے حیات کے نئے افق کھولتا چلا جاتا ہے. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۹).

--- اُمُور (---ضم ا ، و مع) امذ ؛ ج.
نئی باتیں ؛ جدید معاملات ؛ نئی چیزیں. مصنف نے اپنی ذاتی معلومات سے بہت سے نئے امور جمع کیے ہیں. (۱۹۱۵ ، البیرونی ، ۱۳۹). [نئے + امور (امر (رک) کی جمع)].

--- اَنْداز (---فت ا ، سک ن) امذ ؛ ج.
نئے اسلوب ، جدید وضع و طریقے. تمہارے بزرگ اور تم ہمیشہ نئے انداز کے موجد رہے. (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۸). ایک چیز نے ان کے مزاج کو ایک نئے انداز میں ڈھالنے میں خاص حصہ لیا تھا. (۱۹۸۳ ، مولانا ظفر علی خاں ، ۵۱). [نئے + انداز (رک)].

--- اَنوکھے (---فت ا ، و مع) امذ ؛ ج.
بالکل نرالے. تم نئے انوکھے تو ہمیشہ نہیں ہو ہزاروں اس وادی میں آئے اور ایک نہ ایک دن کامیاب ہوئے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۲۸). [نئے + انوکھے (رک)].

--- باوَرْچی ، ساگ میں شورْبا کہاوت.
اناڑی کام خراب کرتا ہے (جامع اللغات).

--- بِگْڑے امذ ؛ ج.
وہ جنہوں نے حال ہی میں عیاشی اور فضول خرچی شروع کی ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [نئے + بگڑے (بگڑا (رک) کی جمع)].

--- پَن (---فت پ) امذ.
نیا پن ، نئے (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ انداز ، جدیدیت. جاگیردارانہ تہذیب کی شان و شوکت کے ساتھ ان کے یہاں جو بے اطمینانی ملتی ہے وہ ان کے نئے پن کو ظاہر کرتی ہے. (۱۹۶۹ ، تنقید غالب کے سو سال ، ۲۸۲). بعض خال و خط ایسے ہو سکتے ہیں جو پہلے بھی قارئین غالب کی نظر سے گزر چکے ہوں گے لیکن کچھ ایسے بھی ہوں گے جو نئے پن اور تازگی کا احساس دلائیں گے. (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۳۶). [نئے + پن (رک)].

... پَنْچ (۔۔۔فت پ، سک ن) امذ: ج.
(چابک سوار) جوان گھوڑا، وہ گھوڑا جس کو پانچواں برس شروع ہوا ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات؛ مہذب اللغات). [نئے + پنچ (رک)].

... پَنْچھی (۔۔۔فت پ، سک ن) امذ: ج.
(مجازاً) ناتجربہ کار؛ نوگرفتار (فرہنگ اثر؛ مہذب اللغات). [نئے + پنچھی (رک)].

... پہلو سے م ف.
نئے طریقے سے، نیا انداز اختیار کرکے، جدید رُخ سے.

مضرع ہو کیوں نہ گرم مرثی آہ سرد کا
مضمون بندھ گیا نئے پہلو سے درد کا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۴).

... پہلو نِکالنا ف مر: محاورہ.
نئے انداز/طریقے استعمال کرنا، نئے رُخ دینا، جدت اختیار کرنا. سودا نے تخیل کی قوت سے کام لے کر مذمت کے نئے پہلو نکالے ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۲۱).

... جَنَم سے م ف.
دوبارہ (فرہنگ آصفیہ).

... دانْت آنا محاورہ.
تبدیلی ہونا. آج جلوتم کو رئیسوں کے گھر خاصہ کھلوائیں کہ نئے دانت آجائیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۳۰۹).

... راسْتے پَر ڈال دینا محاورہ.
نئے رُخ دینا؛ نئی روش اختیار کرنا. غدر کو انقلاب کہنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس نے زندگی کے ہر شعبے کو ایک نئے راستے پر ڈال دیا. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۳۰).

... راسْتے پَر ڈالْنا محاورہ.
رک: نئے راستے پر ڈال دینا. حقیقت نگاری کا رجحان ..... بہت مضبوط اور جان دار ہے، اس کی ایک مستقل حیثیت ہے، اس نے اردو تنقید کو بالکل ایک نئے راستے پر ڈال دیا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۲۰).

... راسْتے پَر گامزَن ہونا محاورہ.
نئے راستے پر چلنا، جدید طریقے اختیار کرنا. نئے نئے نظریات عام ہوں گے تو تنقید بھی یقیناً نئے راستوں پر گام زن ہوگی. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۲۰).

... راسْتے کھولْنا محاورہ.
نئے پہلو اختیار کرنا، نئی راہ اختیار کرنا. ادب کی تعریف کے سلسلے میں ہمیشہ اختلاف رائے رہا ہے، اس اختلاف نے مباحث کے لیے نئے راستے بھی کھولے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جون، ۳).

... رِشتے جوڑْنا محاورہ.
نئے تعلقات قائم کرنا، نئی دوستیاں پیدا کرنا. واہ واہ تم تو خوب اپنے دل کے پھپھولے پھوڑتے ہو نئے رشتے جوڑتے ہو. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۰۸).

... رَنگ دِکھانا محاورہ.
نیرنگی ظاہر کرنا؛ نئے طور طریقے دکھانا، نئے انداز ظاہر کرنا.

جانتا ہوں ہے بڑا بہروپیا یہ فلک
صورتیں تازہ، نئے ہر روز دکھاتا ہے رنگ

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۱۱).

... رَنگ میں رَنگْنا ف مر: محاورہ.
نیا روپ اختیار کرنا؛ تبدیلی رونما ہونا. معاشی و اقتصادی حالات بھی نئے رنگ میں رنگ گئے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۳۲).

... رُوپ اِخْتیار کَرْنا ف مر: محاورہ.
جدت لانا، نئے انداز اختیار کرنا. مادی تغیرات کی وجہ سے انسان کی ذہنی اور دماغی زندگی بھی نئے روپ اختیار کرتی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۶۲).

... زاوِیے (۔۔۔کس و، ی ج) امذ.
نئے رُخ، نئے پہلو، نئے انداز. روشنی اور سائے اپنے تصادم سے نئے زاویے بناتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۶۲). ان سے غالب کو نئے زاویے یا کم از کم میرے زاویے سے دیکھنے دکھانے میں مدد ملے گی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۳۶).

... سانْچے میں ڈھالْنا ف مر: محاورہ.
نیا رُوپ دینا، نئی وضع دینا؛ بہتر بنا دینا. ایک دلی وہ تھی جس نے راتے ظفر کے ساتھ آخری سانس لیا اور اپنی ساری تہذیب کے ساتھ مٹ گئی، اس کے بعد باہر سے آنے والے فاتحین نے اس قدیم بستی میں قدم رکھا اور اسے ایک نئے سانچہ میں ڈھالنے کی طرح ڈالی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۶).

... سِپاہی مُونچھ میں ڈَنْڈا کہاوت.
رک: نئی تیلن کا منہ کا پلا؛ کسی بات پر اترانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... سَر سے م ف.
از سرنو، پھر سے، شروع سے، دوبارہ، نئے سرے سے.

شمشیر کھینچ جنگ لگائے تجھی اوٹھا
سر کٹ گیا پے دل میں نئے سر سے تی اوٹھا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۶). نئے سر سے سرداری قبیلہ کی اسے دی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰).

دل کرتا ہے وحشت سے طلب رخصت صحرا
پھر عشق نے جھگڑا یہ نئے سر سے نکالا

(۱۸۷۸، دیوان عیش دہلوی، ۶۳).

اس گل کا پڑا جس شجر خشک پہ سایہ
شاخیں ہوئیں سرسبز نئے سر سے نکل کر

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷۵). عہد عباسیہ، جہاں تک ادبی فتوحات کا تعلق ہے، نئے سر سے واپس آگیا ہے. (۱۹۱۴، افادات مہدی، ۲۶۰).

بڑی تلاش سے پایا ہے درد دل کا سراغ
لکھا ہے میں نے نئے سر سے قصہ آدم

(۱۹۵۸، تاریخ امین، ۸۵).

--- سَر سے اُٹھنا ف مر : محاورہ.
نئے انداز سے اُٹھنا.

> ملازم دشتِ جنوں ہو کے میں گھر سے اوٹھا
> پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اوٹھا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۰).

--- سَر سے پانی جوئے ، آدھی رات براون ہوئے کہاوت.
اوچھے کو کوئی چیز مل جائے تو اس کو بہت استعمال کرتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- سِرسیتی / سیں (--- کس س ، ی مع) م ف (قدیم).
رک : نئے سرے سے.

> زلف کے عقدے کھلے یہ اور بھی مشکل ہوئی
> دل کے اوپر یہ نئے سرسیں بلا نازل ہوئی

(۱۸۱۸ ، دیوان آزردہ ، ۸۱).

> تم نے باندھا ہے مرے جی پہ کھلا بانے کھلا
> پھر نئے سرتی آئی ہے بلا ہائے بلا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۳).

--- سِرے سے م ف.
از سرِ نو ، دوبارہ . تمام عالم کو اس بات سے ایک حیرت ہوئی اور قدرت الٰہی کی نئے سرے سے قائل ہوئی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۱).

> تبھی تو کاسۂ عمر رواں کو کرتا ہے
> نئے سرے سے پھر آبِ بقا کو بھرتا ہے

(۱۹۱۶ ، مطلع انوار ، ۱۷۱). جب آخری دور ختم ہوتا ہے تو پھر پہلے دور کا نئے سرے سے آغاز ہوتا ہے . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات (ترجمہ) ، ۳۶۷). ان میں نئے سرے سے ارادۂ ربی اور خواہشات زندگی پیدا کر دی گئی . (۱۹۷۴ ، فتوح الغیب (ترجمہ) ، ۳۳). ایک نیا راستہ جو ..... تحریک پاکستان ..... کو نئے سرے سے متعین کرنے کی دعوت دیتا ہے . (۱۹۹۳ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۷۷۷).

--- سِرے سے جان ڈالنا محاورہ.
دوبارہ زندہ کرنا ؛ پھر سے مؤثر کر دینا . اس نے ..... بابی تحریک میں نئے سرے سے جان ڈال دی . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۱).

--- سِرے سے جَنَم پانا ف مر : محاورہ.
دوبارہ زندگی پانا ؛ مرتے مرتے بچنا ؛ سخت بیماری یا خطرے سے بچنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- سِرے سے جَنَم لیا ہے فقرہ.
مہلک بیماری سے شفا پائی ہے ، مرتے مرتے بچا ہے (ماخوذ : مخزن المحاورات).

--- سِرے سے زِنْدَگی حاصِل ہونا محاورہ.
رک : نئے سرے سے جنم پانا . فاقہ زدگی اور گریہ و زاری دفعتاً خوشی اور افراطِ طعام سے مبدل ہوگئی اور گویا قحط کے بعد ان کو ایک نئے سرے سے زندگی حاصل ہوئی . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۳۶).

--- سِرے سے زِنْدَہ ہونا ف مر : محاورہ.
رک : نئے سرے سے جنم پانا . عباسی خلیفہ منصور نے بغداد کی بنا ڈالی تو علم ہیئت بھی اور علوم کے ساتھ نئے سرے سے زندہ ہوا . (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۱۹۹).

--- سَوانگ لانا محاورہ.
نئے نئے روپ بدلنا ؛ نئے نئے رنگ دکھانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- سے نَئے امذ : ج.
نئے نئے ، نو وارد ، تازہ بہ تازہ ، نو بہ نو . جب موقع آتا اپنی زندگی کے نئے سے نئے تاثرات و احساسات کو ان سے فی الفور وابستہ کر لیتے . (۱۹۸۹ ، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں ، ۳۳). غالب ہی وہ تنہا شاعر ہیں کہ جنھیں بھلا کے شعر کہنا اردو کے کسی نئے سے نئے شاعر کے لیے بھی ممکن نہیں . (۱۹۸۸ ، غالب آشفتہ نوا ، ۷۰).

--- فِقْرے (--- کس ف ، سک ق) امذ : ج.
نئے الفاظ جو پہلے نہ سُنے ہوں.

> سوائے تازہ مضامین اب نہیں واقف نئے سناتی ہے فقرے مری زباں کیا کیا

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۵۰). [نئے + فقرے (فقرہ (رک) کی جمع)].

--- کا نَیا امذ : م ف.
بالکل نیا ، کورا ، جو استعمال نہ ہوا ہو . کار چوبی دوشالہ ایک دفعہ کا اوڑھا ہوا نئے کا نیا دھرا رکھنے کو جی چاہا نہ اللہ کے نام دینے کی ہمت پڑی . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۳۰).

--- کَرِشْمے دِکھانا ف مر : محاورہ.
نت نئے ناز و انداز دکھانا.

> وہ کرشمے نئے دکھاتی تھیں جاگتے ہوتے مسکراتی تھیں

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۸۳).

--- کَرنا ف مر : محاورہ.
موسم کا پہلا پھل کھانا ، فصل کا میوہ پہلی بار کھانا . ہم نے تو ابھی خربوزے نئے نہیں کیے . (۱۹۳۰ ، گرداب حیات ، ۱۱۰).

--- گُل کِھلانا محاورہ.
نئی بات کرنا ، انوکھی بات کرنا.

> مرے پھولوں میں جو آتے تو نئے وہ گل کھلاتے
> کہ کلائیوں میں گجرے تو گلے میں ہار ہوتا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۰).

--- گھن کا امذ.
تازہ تازہ ٹکسال سے نکلا ہوا (سکّے کے لیے مستعمل). یہ تو چونّی ایک روپیہ لے لو ، کھو پاؤ ، پرکھ لو ، بالکل نئے گھن کا ہے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۳).

... لُغت بولنا ف مر: محاورہ.
غیر مروج الفاظ بولنا، اجنبی اور نامانوس لفظ یا زبان بولنا، نئے نئے الفاظ گھڑ کر استعمال کرنا؛ ایسی باتیں کرنا جو سمجھ میں نہ آئیں (ماخوذ: فرہنگ اثر).

... مِعیار قائِم کَرْنا ف مر: محاورہ.
نئے معیار بنانا، از سرِ نو معیار بندی کرنا. حالی نے ..... اردو تنقید میں نئی روایات بنائیں، نئے معیار قائم کیے (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۱۳).

... موڑ پَر آنا ف مر: محاورہ.
تبدیلی آنا، حالات بدلنا. جدید رجحانات کی ابتدا غدر کے بعد ہی سے شروع ہوئی جب ہندوستان کی زندگی ایک نئے موڑ پر آ گئی (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۳۷).

... موڑ سے گُزَرْنا محاورہ.
رُخ بدلنا، تبدیلی اختیار کرنا. یہ قافلہ ہماری زندگی اور ادب کے ایک نئے موڑ سے گزرتا ہوا نظر آتا ہے (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۷۶).

... نَقّاد (۔۔۔ فت ن، شد ق) امذ.
(ادب) جدید تنقید لکھنے والے، جدید نظریات رکھنے والے تنقید نگار. تمام نئے نقاد ادب پاروں کے توجہ آمیز اور مرتکز مطالعے یعنی close-reading پر زور دیتے ہیں (۱۹۸۷، افکار، کراچی، جولائی، ۱۳). [نئے + نقاد (رک)].

... نِکور (۔۔۔ کس ن، و مج) امذ: ج.
بالکل نئے؛ اچھوتے، غیر استعمال شدہ. پلاٹ کے قریب سڑک پر کوئی چالیس پینتالیس نئے نکور چمکتے ہوئے سوٹ کیس اور بیگ قطار میں پڑے ہوئے تھے (۱۹۸۱، بند پاترا، ۳۶). متعین معنی کے پیچھے سے نئے نکور معانی کی جھلکیاں دکھائی دیں (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۲). [نئے + نکور (رک)].

... نَمازی اور بورْیے کا تَہْمَد کہاوت
رک: نئی تیلن کاٹھ کا پلا (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... نَواب آسْمان پَر دِماغ کہاوت.
اس نودولتیے کے متعلق کہتے ہیں جو بہت غرور کرے، جو دولت میں ابھر گیا ہو یا اتراتا ہو (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ گنجینۂ اقوال و امثال؛ مجمع الامثال).

... نَو دام پُرانے تِین دام/ چھ دام کہاوت.
۱. نئے دوستوں کی زیادہ قدر کرتا ہے اور پرانے دوستوں سے اچھی طرح نہیں ملتا (جامع اللغات). ۲. نئی چیز کی قدر پرانی سے زیادہ ہوتی ہے، تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے. شادی ہونے کے بعد چونکہ نیا نیا تعلق ہوتا ہے دولہا ..... زیادہ ملتفت ہوتا ہے نئے کے نو دام پرانے کے تین دام (۱۹۲۰، لغت جگر، ۱: ۲۶۶).

... نَئے (۔۔۔ فت ن، ی مج) امذ: ج.
۱. بالکل نئے، تازہ بہ تازہ، جدید.

گو جھوٹ جانتا ہوں مگر یہ بھی لطف ہے
ہوتے ہیں روز وعدہ و پیماں نئے نئے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۳). جس آدمی کا وسیع مطالعہ ہو گا وہی نئے نئے خزانے آپ کو دے سکتا ہے (۱۹۸۰، ایک قاری کی سرگزشت، ۳۰). ہر سال زبان میں نئے نئے الفاظ کا اضافہ ہو جاتا ہے (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۰). ۲. عجیب عجیب، انوکھے.

لطف خزاں ہے اور نہ لطفِ بہار ہے
گلشن نئے نئے ہیں بیاباں نئے نئے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۳). وہ ہر شعر میں ..... نئے نئے تعجب انگیز اور لطیف و پاکیزہ اختراعات کرنے ہی کو کمال شاعری سمجھتے تھے (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۳۸). ان کی شاعرانہ افسانہ طرازی میں معنویت کے نئے نئے رُخ سامنے آتے ہیں (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۰). ۳. پہلی بار، پہلی دفعہ.

بہکا کے تمکو کوئی لگالے نہ راہ پر
نکلے ہو آج گھر سے مری جاں نئے نئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۹۰). ۴. بدلتے ہوئے حالات کے مطابق، انقلابی، مختلف، متنوع. ان ایجادات کی روشنی میں بالادست قومیں روز نئے نئے معاہدے کرتی ہیں (۱۹۸۳، سروسامان، ۱۳۰). [نئے + نئے (رک)].

... نئے اُسْلُوب (۔۔۔ فت ن، ی مج، ضم ا، سک س، و مع) امذ: ج.
نئے نئے انداز، جدید رنگ ڈھنگ؛ نئے طور طریقے. طبیعت کے احوالوں کی نئی تصویریں کھنچ جاتی ہیں اور ادائے مطلب کے نئے نئے اسلوب نکل آتے ہیں (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۲۷۳). [نئے نئے + اسلوب (رک)].

... نئے حاکِم (مَولوی)، نئی نئی باتیں کہاوت.
ہر شخص نرالی بات کرنا چاہتا ہے (جامع اللغات).

... نئے راسْتے نِکالْنا ف مر: محاورہ.
طرح طرح کے طور طریقے اپنانا؛ جدید راہیں اختیار کرنا. رابندر ناتھ ٹیگور نے بہت سے کام کیے اور ہر کام میں چار چاند لگا دیے. گانے میں نئے نئے راستے نکالے (۱۹۵۱، مشکول، ۳۰۹).

... نئے رَنْگ دِکھانا / دِکْھلانا ف مر: محاورہ.
نیرنگیاں ظاہر کرنا، عجب عجب حالتیں بدلنا، حرکتیں کرنا.

چہکارتے ہیں مرغِ خوش الحاں نئے نئے
دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں نئے نئے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۰۶).

... نئے رُوپ بَدَلْنا ف مر: محاورہ.
رک: نئے نئے سوانگ دکھانا. لوگ ظلم فرسائی کرتے ہیں ..... نئے نئے روپ بدل کر پلیٹ فارم پر آتے ہیں (۱۹۲۰، لغت جگر، ۱: ۱۹). تنقیدی نقطۂ نظر ..... فکر کے اختلافات کی وجہ سے نئے نئے روپ بدلتا رہتا ہے (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۴۰).

... نئے سانْگ لانا/ سَوانْگ دِکھانا ف مر: محاورہ.
نئے نئے روپ بدل کر ظاہر ہونا؛ نئے نئے رنگ دکھانا.

کہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں | لاتی ہے سانگ یار کی مژگاں نئے نئے

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۰۷).

... نئے فتنے پیدا کرنا ف مر؛ محاورہ.

نئے نئے جھگڑے شروع کرنا، طرح طرح کے فساد پیدا کرنا. یہ فتنۂ روزگار حرم میں لات و عزیٰ کے صنم کو جگہ دے کر ہمیشہ نئے نئے فتنے پیدا کرتا رہا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۸).

... نئے میدان تلاش کرنا ف مر؛ محاورہ.

نئی نئی راہیں نکالنا، جدت اختیار کرنا. شمال مغربی ایران میں پانچویں صدی کے ربع اول کے اختتام پر شعرا کا ایک نیا گروہ پیدا ہوا جس نے مشرقی ایرانی شاعری کے مقابلے میں اپنے لیے نئے نئے میدان تلاش کیے. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۳۹).

نئیں (فت ن، ی مع) امت (قدیم).

رک: نہیں جو فصیح ہے.

اتنا بھی غرور خوش نما نئیں | بنتے ہو کسی کا کوئی خدا نئیں

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۸۷).

اے بھائی مجھے آپ کیجیے معاف | بکا اس نے بیہودہ، نئیں اس میں شک

(۱۸۸۳، بہارستان عشق (رونق کے ڈرامے، ۵: ۹۹)). کہیں بھی نئیں ہے " پتا میں دیکھوں، وہ روشندان کی طرف بڑھی. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۲۰). بولا، نئیں آئندہ بھی تم سے پیسے نئیں لوں گا. (۱۹۷۵، نظمانے، ۳۲). "نئیں بی بی جی یہ بات نئیں ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۳۱). [نہیں (رک) کا محرف].

... تو نئیں فقرہ (قدیم).

نہیں تو نہیں، نہیں تو نہ سہی. نہ لو اگر ہے تو ہے نئیں تو نئیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۳).

نی امث.

(موسیقی) سات بنیادی سروں (سپتک) میں سے ایک (نکھاد) سُر، آواز. ہر سُر کو جدا جدا آواز کے ساتھ کھینچا ان حرفوں سے سارا گاما پادھانی اور یہ حروف سر حرف ان ساتوں سروں کے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۲۹). نکھاد، یعنی نی یہ سر بھاگ اور پرج میں پیارا اور سورٹھ میں خراب معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۹). [حکایت الصوت].

••• نی لاحقہ.

۱. لاحقۂ تانیث: الفاظ کے آخر میں ملحق ہو کر اسم کو مونث بناتا ہے؛ جیسے: اونٹ سے اونٹنی، اُستاد سے اُستانی وغیرہ. نی ..... شیرنی، ملانی، اُستانی، ڈومنی ..... وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۳). ان کے علاوہ باقی الفاظ کے لیے ی، نی، یا، انی کا لاحقہ زیادہ کرتے ہیں جیسے مرغ سے مرغی، مور سے مورنی. (۱۹۷۰، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۸۸). ۲. علامت مصدر "نا" کی تانیث؛ جیسے: کرنا سے کرنی، بھرنا سے بھرنی وغیرہ. لکھنؤ میں مصدر کی علامت "نا" کو مونث کی خاطر نی نہیں بنایا جاتا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۰). ۳. لاحقۂ آلہ: جیسے: دھونکنی، چھلنی وغیرہ. ساتنی، نیچے دھنواں کھینچنے کی نلی یا حقے کی ہوا کھینچنے کی نلی. (۱۹۳۳، اصطلاحات پیشہ وراں، ۷: ۱۰۳). ۴. لاحقۂ وصفیت: جیسے: چھٹنی ہڈی، سوجھنی وغیرہ. نی (وصلیت) گوندنی (گوند سے) (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۷). ۵. لاحقۂ اسمیت: جیسے: چاند سے چاندنی وغیرہ. نی (اسمیت) چاندنی (چاند) سے. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۷). [نا (رک) کی تانیث].

نے (۱) (ی لین) امث.

۱. پتلا کھوکھلا بانس، سرکنڈا، نرکل. گرداگرد اس کے بانس کے اور جھاؤ کے درخت ہیں اور بیچ میں بھی اس کے نے اور بردی کے درخت جو ایک قسم کا نرسل ہوتا ہے. (۱۸۷۰، رسالہ علم جغرافیہ، ۳: ۲۳). نے کا اڈا بنا کے اس پر ٹموفانی اور چقد کو بٹھاتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۳۷). ایک مٹھی باریک گھاس لے کر نے یا پتلے کھوکھلے بانس کے ٹکڑے کے کنارے پر باندھ دیتے ہیں. (۱۸۱۹، گہوارۂ تمدن، ۳۲۶). ۲. بانسری، بانسلی، مرلی.

مجلس میں دل خوشی کی جو چاہیے سو تھی
مے تھا و یار تھے سب معشوق تھا و نے تھی

(۱۸۱۸، دیوان آبرو، ۳۰). کوئی ڈھولک بجاتی ہیں ..... کوئی نے، کوئی جھنگ کوئی دف تال ..... طرح طرح کے باجے بجاتی ہیں. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۶۸). تنبایہ کہ بعض نے ہے اور عود کہ اس کو بربط بھی کہتے ہیں اس میں بھی اختلاف ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۵۱۵). میاں صاحبزادے بچو کا عمرو نے کمر سے نے نکالی اور بجانے لگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۶۷۹). جوڑی نے کی پنجرے سے نکال کر اور انگلیاں اس کی درست کر کے بجانا شروع کیا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۱۰۶). عربوں نے بھی دف، طنبور، عود اور نے میں کافی ترقی کر لی تھی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ۳۵۲).

نغمۂ و نے کا سہارا لے کر | زندگی چل بھی سکے گی کہ نہیں

(۱۹۸۲، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۰۲). ۳. (تصوف) نے سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں جیسا کہ آواز نے کی درحقیقت آواز نائے کی ہے اسی طرح تمام افعال و اقوال و حرکات و سکنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حق سے تھے، نہ خود سے (مصباح التعرف). ۴. (بطور استعارہ) روح نیز شاعری.

گویا زبان شاعر رنگیں بیاں نہ ہو | آواز نے میں شکوۂ فرقت نہاں نہ ہو

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۰). مولانا روم علیہ الرحمۃ نے روح انسانی کے لیے نے کی علامت استعمال کی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳۳). ۵. حقے کی وہ نلکی جسے منھ میں لے کر دم لگاتے ہیں.

نے منہ سے تو لگا کے نہ دے غیر کو کہ شوخ
یہ بھی ہے ایک بوسہ بہ پیغام کی طرح

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۸). حقے کی نے باوجود جوف درون کے باآواز ہے. (۱۸۴۵، باغ و بہار گلاب، ۶۵). حقہ آیا ..... سارا فلر کوئی دس سیر کا ہوگا نیچہ پیچوان لیٹا ہوا، نے اتنی موٹی جیسے چھگنی. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳۰: ۳۸). حقے کی نے میں اب ایک فٹ کا اضافہ کر لیا. (۱۹۹۰، آب گم، ۶۵). شاعر نے حقے کی نے منہ میں دبائی دو گھونٹ لیے، ساقن سے دو میٹھے بول بولے اور اپنی راہ لی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۷۱). ۶. (مجازاً) نلی، نلکی، چھگنی. آدھی دیگ سے زیادہ بھری نہ ہو پس دیگ کو سرپوش کر کے نے اس میں وصل کر کے ..... ہوا کے نکلنے کی جگہ کو بند کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۱).

مے بخشی اس نے میں بھر کر | جو پھونکا پردۂ نے کے اندر

(۱۸۹۲، طلسم شاہاں، ۱۲۹). ۷. (نباتیات) تنچے یا زیرہ گیر کو سہارنے والا بیضہ دان کا

اگلا نکلا ہوا حصہ (Style). نے کے واغ دیکھو، بادامی رنگ کی جھلی (بیج کا غلاف اور گرد بار) کو بچاؤ. (١٩٣٨، عملی نباتیات، ٨٠). نے یہ ایک نازک زنگی نما ساخت ہے جو کہ بیضہ خانہ کے راس سے نکلتی ہے. (١٩٦٦، مبادی نباتیات، ١: ١٨٧). [ف].

... بجانا ف مر: محاورہ.
بانسری بجانا، مُرلی بجانا. آج ساربان زادہ دل توڑ کے نے طور سے نے بجائیگا. (١٨٩١، طلسم ہوش ربا، ٥: ٢٩١). کنیزیں چار طرف سے دوڑیں دیکھا کہ ایک بڑھا نے بجا رہا ہے. (١٩٠٢، طلسم نوخیز جمشیدی، ٣: ٩٧).

... بجنا ف مر: محاورہ.
نے بجانا (رک) کا لازم، بانسری بجنا (جامع اللغات).

... بَست (... فت ب، سک س) صف.
سرکنڈوں کا بنا ہوا، سرکنڈوں سے بندھا ہوا (پلیٹس: جامع اللغات). [نے + ف: بست، بستن = باندھنا].

... بَلَب (... فت ب، ل) م ف.
ہونٹوں میں بانسری لیے ہوئے.

شاید ادھر سے گزرے پھر بھی ترا سفینہ
بیٹھا ہوا ہوں ساحل پر نے بلب کبھی کا

(١٩٧٣، مجید امجد، لوح دل، ٣٢). [نے + ب (حرف جار) + لب (رک)].

... بینی (... ی مع) امث.
(عو) بالوں کو لپیٹ کر جوڑے کی طرح باندھنا، باٹسا، جوڑا باندھنا. عورتیں سر کے بالوں کو لپیٹ کر سر کے پیچھے گرہ دیتی ہیں اسکو اہل ہند جوڑا..... ہندی نے بینی ہند میں باٹسا کہتے ہیں. (١٨٣٥، مطلع العلوم (ترجمہ)، ١٩٩). [نے + ف: بین (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پھونکنا ف مر: محاورہ.
بانسری بجانا، مُرلی بجانا، نے نوازی. کار دانان علوم موسیقی نے ساز ملائے خواجہ نے نے کو پھونکا. (١٨٩١، طلسم ہوش ربا، ٥: ٣٩).

... خامَہ کس اضا، مقلوب (... فت م) امذ.
سرکنڈے کا قلم، نرکل، خامے کی نے؛ مراد: نغمے کی طرح پُر جوش اور دلکش الفاظ لکھنے والا قلم؛ شاعر کی زبان.

تقدیر سے ہیں جو شادی و رنج — اب یوں نے خامہ ہے نوا سنج

(١٨٣٧، گلزار نسیم، ٣٣).

شجر طور ہو نے خامہ — دل سے گر نور اقتباس کروں

(١٩٤٧، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ١٤١). [نے + خامہ (رک)].

... ریز (... ی مج) امذ.
بانسری بجانے والا؛ نغمات بکھیرنے والا.

فسوں خیز و نے ریز و مے بیز و سرخوش
گہربار و گلشن بدامان و گل افشاں

(١٩٤٧، سرود و خروش، ٩٨). [نے + ف: ریز، ریختن = بکھیرنا].

... زار امذ.
سرکنڈوں کا جنگل (جس میں عموماً شیر رہتا ہے)، نیستان. خلیج کے اطراف میں جو نے زار ہے وہ بھی ہوا کے جھونکوں سے مستانہ وار جھوم رہا ہے. (١٩٠١، سفرنامہ ابن بطوطہ، ٣٦). [نے + رک: زار (١)].

... سَوار (... فت س) امذ.
(بچوں کا کھیل) (کم سن بچہ) جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا بنا کر اس پر چڑھے، لکڑی یا بانس کو گھوڑا قرار دے کر اس پر سوار ہو کر چلنے والا بچہ یا بچے؛ (مجازاً) کم عمر؛ نادان.

ظالم یہ سیر دل سر فتراک سے ترے
اس وقت سے بندھا ہے کہ تو نے سوار تھا

(١٧٨٣، درد، د، ٣٩).

دی عنان اختیار اپنی بہ دست نے سوار
دیدۂ دانستہ ایسے بن گئے نادان ہم

(١٨٠٩، جرأت، ک، ١: ٣٢٣).

گرد کو اوکی نہ پہنچا (پہنچا) ایک طفل لالہ رو
کوئی سبقت لے گیا وہ نے سوار سبزہ رنگ

(١٨٣٦، ریاض البحر، ١١٩).

طفلی ہی سے وہ شوخ ہے آشوب روزگار
آثار حشر خیز ہیں اس نے سوار کے

(١٩١١، ظہیر، د، ٣: ١٦١). [نے + سوار (رک)].

... سَواری (... فت س) امث.
نے سوار کا کام، ڈنڈے یا بانس پر بچوں کا سواری کرنا؛ (مجازاً) کم سنی، نادانی.

کیوں نہ مژگاں پہ طفل اشک آویں — شوق ہے ان کو نے سواری کا

(١٧٩٨، دیوان میر سوز، د، ١٠).

دکھلائی نے سواری لڑکپن میں یار نے
دوڑایا اپنے پاؤں سے گھوڑا سوار نے

(١٨٣٣، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ٢١٨). [نے سوار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شکر (... فت ش، ک) امذ؛ = نیشکر
گنّا، پونڈا.

نے قلم ہے مرا نے شکر سوں شیریں تر
کیا ہوں لبک حلاوت سوں شکر افشانی

(١٧٠٧، ولی، ک، ٣٢٢).

چاہے وہ توڑ کے جوں نیشکر اس کی چھڑکو
پالوں کھجانے لگے، منھ میں لے کر یوں تک

(١٧٨٠، سودا، ک، ١: ٢٧٣).

مجھ سے پوچھو تمھیں خبر کیا ہے
آم کے آگے نیشکر کیا ہے

(١٨٦٩، غالب، د، ١٣٠). [نے + شکر (رک)].

... کار امذ.
بانسری بجانے والا؛ نغمہ ریز.

شب قمر قبا و شہد عذار و شکر نگاہ
نے کاروے چکان و گہر بار و گل فروش

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۳۵۹). [نے + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

... نرگس کس اضا (... فت ن، سک ر، کس گ) امذ.
نرگس کے پودے کا تنا جس پر نرگس کا پھول کھلتا ہے.

ہو خشک تو بہتر ہے وہ ہاتھ بہاراں میں
مانند نے نرگس جو جام نہیں رکھتا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹). [نے + نرگس (رک)].

... نواز (... فت ن) صف مذ.
بانسری بجانے والا، مُرلی بجانے والا.

بن تیرے بزم سور میں ہیں یہ قیامتیں کہ ہے
نفخۂ صور کا اثر نغمۂ نے نواز میں

(۱۸۵۱، مومن، د، ۱۴۰). اس پہاڑ پر ایک جن نے نواز رہتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۶۹).

آیا کہاں سے نالۂ نے میں سرورِ مے
اصل اس کی نے نواز کا دل ہے کہ چوب نے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۱۳). ان کا کام ہے اچھے اچھے خیالات کی پرورش کرنا وہ گویا نے ساز ہیں اور حاکم نے نواز. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۲۱۹).

سماعتوں کو امینِ نوائے راز کیا
میں بے سخن تھا مجھے اس نے نے نواز کیا

(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۸۲). [نے + ف : نواز، نواختن = بجانا].

... نوازی (... فت ن) امث.
نے نوازی (رک) کا کام یا پیشہ، بانسری بجانا.

وہی میری کم نصیبی، وہی تیری بے نیازی!
میرے کام کچھ نہ آیا یہ کمال نے نوازی!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۲). نے نوازی ان کا محبوب مشغلہ ہے. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۹۰). [نے نواز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نوائی (... فت ن) امث.
رک : نے نوازی.

مرے خدایا مجھے تابِ نے نوائی دے
میں چپ رہوں بھی تو نغمہ مرا سنائی دے

(۱۹۷۱، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۱۸).

لبوں کو چھوئے آپ کی وہ نے نوائی دے
دنیا کو حرف حرف کا ہنا سنائی دے

(۱۹۷۷، خوشبو، ۲۰۳). [نے + نوا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نے (۲) (ی لین) حرف.
(کلمۂ نفی) نہ، نہیں، مت.

بزار افسوس میں بیکس ہوا اب | نہ کوئی بھائی رہا نے اقربا اب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۲).

گزرے ہے دیکھیں کیوں کر ہماری | اس بے وفا سے نے رسم نے راہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۴۶).

رو میں ہے رخش عمر کہاں دیکھیے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹).

اے وجود فرزانہ، بے جذبِ مسلمانی
نے راہ عمل پیدا، نے شاخ یقیں نمناک

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۷۳).

دل نہ کعبہ ہے، نے کلیسا ہے | تیرا گھر ہے حریم مریم ہے

(۱۹۵۰، لہو کے چراغ، ۱۰۰). نے : اس کے معنی ہیں نہیں اسے "نہ" کی محرف صورت سمجھ لیجیے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۳۰). [ف].

... غم دُزْد (دُزدے) نے غم کالا کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) مفلس کو چوری کا ڈر نہیں ہوتا؛ دنیائے سرد و گرم سے بے خبر. اب قید خانے میں بیٹھ کر دندناؤ، نے غم دزد نے غم کالا چین ہی چین لکھتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳، ۱۹۲). وہ حضرات کی آڑ میں نے غم دزد نے غم کالا بشاش بیٹھے ہیں، مطمئن ہیں. (۱۹۱۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۳۳ : ۳). ادیب بن جانے سے زندگی کتنی آسان ہوجاتی ہے نے غم دزدے نے غم کالا. (۱۹۵۳، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۲۵۷).

... نے فقرہ.
(فارسی فقرہ اُردو میں مستعمل) نہیں نہیں (نفی پر زیادہ زور دینے کے لیے). سردیوں میں جو لطف لکھنؤ میں نہیں ہوتا وہ گرمیوں میں یہاں حاصل ہوتا ہے؛ نے نے قلقلم. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲ : ۱۰۲).

نے (۳) (ی لین) امث.
عمارت کی بنیاد، اساس، نیو؛ تراکیب میں مستعمل. [نیو (رک) کا مخرف].

... پر نے رکھنا محاورہ.
بنیاد پر بنیاد رکھنا؛ کام کو پھیلانا، بکھیڑے میں پڑنا. دنیا میں اس لیے مسافروں کی طرح رہے نہ اینٹ پر اینٹ رکھی نہ نے پر نے اور نہ پیچھے دینار چھوڑا نہ درم. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳ : ۶۵۱).

... ساز صف.
نیو یا بنیاد رکھنے والے، اساس رکھنے والا. ان کا کام ہے اچھے اچھے خیالات کی پرورش کرنا وہ گویا نے ساز ہیں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۲۱۹). [نے + ف : ساز، ساختن = بنانا].

نے (۴) (ی لین) امذ.
رہنمائی کرنا، راہ ہدایت دکھانا؛ رہنمائی، ہدایت؛ انتظام، رویہ، چلن؛ میانہ روی؛ احتیاط؛ انتظام مملکت یا سلطنت؛ نظم و نسق (ماخوذ : پلیٹس). [س : नय].

نے (ی مج) حرف.
(قواعد) حروفِ مغیّرہ کا ایک حرف ، علامتِ فاعل جو متعدی فعل سے پہلے آ کر کلام میں ربط پیدا کرتا ہے.

کیا عشق مجنوں نے دیوانگی جو رستم تے چلتی ہے مردانگی
(١٥٦٣ ، حسن شوقی ، د ، ٤٢).

انکھیں نہاں اس وقت شاہ نے دیکھی ہو کہ اُس کوں اُس ماہ نے
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٩٠). آدمی نے عقل چھوڑ دیا ، دیوانہ ہوا اپنا سر اپنے پھوڑیا. (١٣٣٥ ، سب رس ، ١٩).

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٥).

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک
(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٧٥). تصویر کی روشنی میں ہم نے یہ ثابت کرنا اور دیکھنا ہے کہ ..... پاپٹ دالو کیا کام کرتا ہے. (١٩٣٩ ، موز انجینئر ، ٥٩). اس بار جریدے کا سرورق غیر مصور رہا لیکن اس کی کمی ایک حد تک ..... آپ کی رباعی نے پوری کر دی. (٢٠٠٣ ، طلوعِ افکار ، کراچی ، دسمبر ، ٢٣). [مقامی].

نیا (فت ن) امذ.
١. جدید ، تازہ ، نو ، ابھی کا (پرانے کے مقابل).

نیا تخت تس سر پہ مشکل گھڑیا جو اول تی چلتے کوں جلنا پڑیا
(١٦٥٧ ، گلشنِ عشق ، ١١١). میرا قول قرار تو ہر روز نیا سمجھو کہ اگر کل بھی حرمز ہے اور حرمز بھی تو کل ہے. (١٨٠٠ ، قصۂ گل و ہرمز ، ٥٦).

دھمکاتے (دھکاتے) کیا ہو مجھ کو زمانے کے رنگ سے
کچھ آسماں نیا نہیں کچھ میں نیا نہیں
(١٨٦٩ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ١٣٣). یہ قصہ تو یہاں کا یہاں چھوڑا اب ایک نیا حال سنیے. (١٩١٥ ، چھچھڑی ہوئی دلہن ، ٨١). الفاظ بدل گئے ہیں پیش کرنے کے طریقے میں نیا رنگ اور نیا انداز اختیار کر لیا گیا ہے. (١٩٤٧ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ١٢٦). اردو میں غالب بگمر ایک نیا طرزِ سخن لے کر آئے تھے. (١٩٩٥ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ٥٣). ٢. انوکھا ، نرالا ، عجیب.

غبار دل میں طرفہ تنگ آئے ہیں جو مژگاں پر
نیا تالو ہوا ہے چشم دریا بار سے پیدا
(١٨٩٥ ، خزینۂ خیال ، ٣١).

اوجِ ہمت سے ہوا آپ پہ قرآں نازل
فکر عالی ہو تو مضموں نیا ملتا ہے
(١٩٠٠ ، امیر مینائی ، ذکر حبیب ، ٣). یہ ان کی زندگی کا بالکل نیا تجربہ تھا. (١٩٨٧ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ١٨٢). ٣. تازہ بہ تازہ ، نو بہ نو.

نیا آنا فانا اُس کو دیکھا جدا تھی شان اُنکی ہر زماں میں
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٥١). ٤. اجنبی ، انجان ، ناواقف.

حجاب مجھ سے ، حیا مجھ سے ، عار ہے مجھ سے
اس انجمن میں نیا اور کون ہے میں ہوں
(١٨٩٢ ، مہتابِ داغ ، ١٣٣). ٥. نو وارد. مسٹر آپ کا نیا پرنسپل تو بہت بوڑھا نکلا چھریرے بدن والے شخص نے اس سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا. (١٩٨٧ ، جنم کہانیاں ، ٢٣٦). ٦. نیا کپڑا ، نیا سلا ہوا جوڑا ، غیر استعمال شدہ. چاہے کچھ ہو عید کے دن تو میں نیا جوڑا پہنوں گی. (١٩٣١ ، انشائے ماجد یا لطائفِ ادب ، ١٩٣). [پ: नवका س: नवक़ा].

..... آتیت پیڑو پر الاؤ کہاوت.
نئے کام کو آدمی بڑے جوش و خروش سے شروع کرتا ہے ، اناڑی آدمی نرالا یا بے ڈھنگا کام شروع کرتا ہے ؛ نیز کم ظرف آدمی کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : مخزن الامثال ؛ جامع الامثال).

..... انداز ایجاد کرنا ف مر ؛ محاورہ.
نیا طرز اپنانا ، جدت پیدا کرنا. الفاظ بدل گئے ہیں پیش کرنے کے طریقے میں نیا رنگ اور نیا انداز اختیار کر لیا گیا ہے. (١٩٤٧ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ١٢٦). اُمّی ہونے کے باوجود وزن و قافیے کا نیا انداز ایجاد کرنا آپ کی نبوت کی ایک کھلی دلیل ہے. (١٩٦٠ ، الفوز الکبیر ، ١٨٣).

..... آشیانہ (..... کس ش ، فت ن) امذ.
نیا ٹھکانہ ، نئی پناہ گاہ.

نیا آشیانہ بنا لینے والے فلک پر ابھی بجلیاں اور بھی ہیں
(١٩٨٣ ، ارشدی بدایونی ، غزلیات ، ٤١). [نیا + آشیانہ (رک)].

..... آہنگ (..... فت ہ ، غن) امذ.
نیا انداز ، نیا طور طریقہ ؛ مراد : گفتگو کا نیا انداز. اردو غزل کو ایک نیا آہنگ ضرور مل گیا ہے. (١٩٦٣ ، تاثرات و تعصبات ، ١٢٨). [نیا + آہنگ (رک)].

..... باب کھولنا ف مر ؛ محاورہ.
نئی راہ دکھانا ، جدت سے کام لینا. ان کی دو تحریریں ..... علمی و ادبی حلقوں میں آزادی فکر کا ایک نیا باب کھول گئیں. (١٩٩٣ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ٦٥).

..... بانکا تاڑ کی تلوار کہاوت.
نئے حوصلے والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں ، نئے آدمی کا کام بھی نرالا ہوتا ہے ؛ کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا (ماخوذ : مخزن الامثال ؛ نور اللغات ؛ جامع الامثال).

..... بگڑا (..... کس ب ، سک گ) صف.
وہ جو حال ہی میں بدچلن ہوا ہو ، خاص کر وہ جس کا باپ بہت سا روپیہ چھوڑ کر مر گیا ہو اور اس نے حال میں اپنی وضع بدل کر بدچلنی اختیار کر لی ہو اور عیش و عشرت پر روپیہ خرچ کرنا شروع کر دیا ہو.

نئے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں سامان درست
اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا ساغر نہ ہوا
(١٨٧٣ ، کلیاتِ قدر ، ١١٩). [نیا + بگڑا (رک)].

..... پان کھانا ف مر ؛ محاورہ.
موسم میں پہلا اترا ہوا پان کھانا ؛ فصل کا نیا پھل کھانا.

نہ دیا منہ کا اوگال ایک گلوری کیسی ‏ ‏ ‏ ‏ ایسی منگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا

(۱۸۵۷، بحر (امان علی)، ریاضِ بحر، ۳).

... پانی نیا دانا ف مر: محاورہ.

رک: نیا دانہ نیا پانی جو زیادہ مستعمل ہے.

دوا کی یہ دوا ہے اور غذائیت بھی ہے اس میں

یہی راس آئے گا تم کو نیا پانی نیا دانا

(۱۹۲۹، دیوانجی، ظریف لکھنوی، ۳۹۷).

... پُرانا کرنا ف مر: محاورہ.

برتنا، استعمال کر چکنا. غلام عباس تو رومانی افسانے کو پہلے ہی نیا پرانا کر چکے تھے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۲۱).

... پُرانا ہو جانا / ہونا ف مر: محاورہ.

۱. نیاپن یا انوکھا پن جاتا رہنا؛ نئے پن کی لذت جاتی رہنا؛ کسی آدمی کو باہر سے آئے ہوئے عرصہ ہو جانا (مخزن المحاورات؛ نور اللغات). ۲. کوئی کام بہت مدت تک ہونا (جامع اللغات).

... پَن (...فت پ) اند.

نیا ہونے کی حالت یا کیفیت؛ جدّت؛ تر و تازگی؛ حسن. صفی کی شاعری میں: نیا پن پیدا ہوا..... ان کی تفصیل نہیں بیان کی جا سکتی. (۱۹۵۳، دیوان صفی (مقدمہ)، ۲۸). غالب کے شعروں کے مختلف مصرعوں کو ترتیب بدل کر پڑھا جائے تب بھی ان میں نیاپن اور نئی معنویت پیدا ہو سکتی ہے. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۲۳۰). غالب کے..... خطوط میں نیا پن ہے، جدت ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۳). [نیا + پن، لاحقۂ کیفیت].

... پَہلو چلنا محاورہ.

نئی چال چلنا؛ شرارت کرنا.

زخم پر لائے ستا کر درد دل ‏ ‏ ‏ ‏ رات اُن سے ہم نیا پہلو چلے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۹۳).

... پَہلو سامنے آنا محاورہ.

نئی چیز کا اظہار ہونا؛ جدّت پیدا ہونا. جب تین مصرعے ایک ساتھ پڑھے جائیں تو ان کے اتصال سے ایک نیا پہلو سامنے آئے. (۱۹۹۴، اردو میں ہائیکو، ۸۲).

... پَیسَہ (...ی لین، فت س) اند.

اعشاری نظام کے حساب سے روپے کا سواں حصہ، ایک پیسہ (روپے کے سو پیسوں میں سے ایک) (ماخوذ: مہذب اللغات). [نیا + پیسہ (رک)].

... پَھل (...فت پھ) اند.

تازہ پھل جو درخت سے پہلے پہل اترا ہو، وہ پھل جو ابھی چلا ہو، موسم کا نیا پھل (پلیٹس؛ نور اللغات). [نیا + پھل (رک)].

... پَھل دانت تلے دُشمَن پانو تلے کہاوت.

نیا پھل کھانے کو ملے اور دشمن ذلیل ہو (نیا پھل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں). کوئی نیا پھل لے آیا، جھپ یہ کہہ کے نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے ذرا سا چکھ لیا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۱۰).

... پُھول کِھلانا محاورہ.

رک: نیا گل کھلانا جو زیادہ مستعمل ہے.

پردۂ رخ محبوب سے اٹھا ہے ہوا نے ‏ ‏ ‏ ‏ یہ پھول کھلایا ہے نیا باد صبا نے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۵).

... تَجرُبَہ ہونا محاورہ.

پہلی بار واسطہ پڑنا. غرض میرے لیے یہ ایک نیا اور دلچسپ تجربہ تھا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۷۹).

... تَمَدُّن (...فت ت، م، شد د بضم) اند.

جدید رہن سہن، نئی تہذیب. نئے تمدن کی فضول خرچیوں سے بچانے کی کامیاب کوشش کر سکوں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۵۵). [نیا + تمدن (رک)].

... تَہ دَرز (...فت ت، سک ہ، فت د، سک ر) اند.

وہ نیا سلا ہوا کپڑا جس کی تہہ کھل کر سلوٹ تک نہ پڑی ہو، ابھی کا بنا ہوا، تازہ سلا ہوا، بالکل نیا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [نیا + تہہ (رک) + درز (رک)].

... جوگی اَور گاجَر کا سَنکھ کہاوت.

رک: نیا جوگی کاٹھ کا مندرا (جامع اللغات).

... جوگی کاٹھ کا مُندَرا کہاوت.

خلافِ رسم بات، اوچھا پن ظاہر کرنا (مہذب اللغات).

... چانْد (...غنہ) اند.

پہلی رات کا چاند، ماہِ نو؛ مہینے کی ابتدائی راتوں کا چاند، چڑھتا چاند.

چاند نیا جس دم پورا چاند ہوا ‏ ‏ ‏ ‏ پھولوں کا سندر پن بھی ماند ہوا

(۱۹۶۷، سریلے بول، ۱۳۳). مہینے کا آغاز نئے چاند کی پہلی شام سے کرتے تھے. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱: ۲۳). [نیا + چاند (رک)].

... چانْد دیکھنا ف مر.

پہلی بار نمودار ہونے والا چاند دیکھنا؛ پہلی کا چاند یا ابتدائی راتوں کا چاند دیکھنا، چڑھتے چاند کو پہلی مرتبہ دیکھنا. روایت ہے کہ پیغمبر صاحب جب نیا چاند دیکھتے تو اول تین دفعہ فرماتے، ہلال خیر و رشد. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۹۵).

... چِکنیا اَرَنڈی کی پُھلیل کہاوت.

نیا شوقین فضول کام کرتا ہے (جامع الامثال).

... حَکیم، دے اَفیم کہاوت.

ناتجربہ کار سے نقصان ہی ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نجم الامثال؛ جامع الامثال).

... خَرِیدار (...فت خ، ی مع) اند.

نیا گاہک، پہلی بار خریداری کرنے والا؛ خریدار مزید.

پھیر لے اس سے ظفر دل کا جو سودا پھر جائے

ایک موجود ہے اور اس کا خریدار نیا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۱: ۳). [نیا + خریدار (رک)].

... خُون دَوڑانا محاورہ.
جوش و ولولہ پیدا کرنا. ان صحبتوں نے مردہ رگوں میں نیا خون زندگی دوڑا دیا تھا، دل میں عجیب قسم کا ولولہ تھا. (۱۹۸۶، وِلی والے ۲، ۳۱).

... خُون دَوڑنا محاورہ.
جوش اور ولولہ پیدا ہونا. رگوں میں نیا خون دوڑنا شروع ہو جاتا ہے، باد نسیم کے جھونکوں سے پھول جھڑتے ہیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۱۲).

... خُون فَراہَم کَرنا محاورہ.
اُمنگ پیدا کرنا، جوش پیدا کرنا. ظلم یقیناً ادب اور تخلیق ادب کے لیے نیا خون فراہم کرتا ہے. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۹۸).

... دانَہ نَیا پانی فقرہ.
مسافرت کے واسطے مستعمل ہے، یعنی روز نیا کھانا نیا پانی.

گدا کو کیوں نہ سیاحی کی لذت ہو کہ ہوتا ہے
نیا دانہ نیا پانی نیا اک اور گھر پیدا

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۸). بعد طے مراحل و قطع منازل نیا دانہ نیا پانی کھاتے پیتے جابجا سیر و شکار کرتے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۸). ہمارا تمہارا سابقہ اتنے ہی روز کا تھا اب نیا دانہ نیا پانی نئے لوگ اور نیا گھر. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۹۷).

... دِماغ (--- فت نیز کس د) امذ.
نئی سوچ، نئی فکر. نیا دماغ مزاجاً منطقی، تجزیاتی اور خورد بینی ہے، زبان دانی اور مین میخ نکالنا اس کے امتیازی اوصاف ہیں. (۱۹۸۶، شام کی منڈیر سے، ۲۶۷). [نیا + دماغ (رک)].

... دَور (--- ولین) امذ.
نیا زمانہ، نیا عہد. یہ کانفرنس پاکستان ہندوستان کے درمیان، مذاکرات کا ایک نیا دور بن کر رہ گئی ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۳۳). [نیا + دور (رک)].

... دھوبی کَٹھری میں بھی صابُن لَگاتا ہے کہاوت.
دکھاوے کے لیے زیادہ محنت کرنے والے کے متعلق کہتے ہیں. آجکل بڑی محنت ہو رہی ہے مثل مشہور ہے کہ نیا دھوبی گٹھری میں بھی صابن لگاتا ہے. (۱۹۳۲، انور، ۸۹).

... ڈھَنگ ہونا محاورہ.
نیا طریقہ ہونا، نیا انداز اختیار کرنا.

اپنے بدلے رقیب کو بھیجا یہ نئے ڈھنگ ہیں عداوت کے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۰).

... راجَہ بَنتا محاورہ.
مفت کی ہاتھ لگی دولت کو خوب اُڑانا (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

... راگ لانا ف مر؛ محاورہ.
۱. تازہ جھگڑا کھڑا کرنا، تازہ فتنہ اُٹھانا، نئی ضد کرنا.

نیا راگ لائی ہے میری کمی چھنا دیں ننگے کی دھن ہو گئی

(۱۸۷۲، کلیات نعت محسن، ۸۷). ۲. تازہ بہانہ کرنا، کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا، نئی چال چلنا، نیا حربہ استعمال کرنا، کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا.

ہو جا دو کہ بھڑکی عشق کی آگ لائی زہرہ تو یہ نیا راگ
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۴۸).

... رُخ اِختیار کَرنا ف مر؛ محاورہ.
نئی سمت میں چلنا، تبدیلی لانا، نئی سوچ یا نئے میلان کے مطابق چلنا. آخری دور میں سیاست نے ایک نیا رخ اختیار کر لیا تھا. (۱۹۸۹، آئینۂ دُرصویات، ۱: ۴۳). مادّی لعنت میں زندگی ایک نیا رخ اختیار کر رہی ہے لہٰذا ادب پر اس کا اثر کیا پڑے گا. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲، ۳۸۲).

... رُخ دینا ف مر؛ محاورہ.
نئی سمت پر ڈالنا، جدت پیدا کرنا. فراق نے ... اردو شاعری کی روایت کو ... اور دوسری طرف تاثراتی تنقید کے بہترین نمونوں سے اردو تنقید کو ایک نیا رخ دیا. (۱۹۸۴، معاصر ادب، ۲۲۳).

... رَنگ (--- فت ر، غنہ) امذ.
نیا ڈھنگ، نیا انداز، نئی وضع.

ستاتا ہے ہر دم نئے رنگ سے زمانہ بھی تیری ادا ہو گیا

(۱۸۷۳، رشید خسروانی، ۱۵). الفاظ بدل گئے ہیں، پیش کرنے کے طریقے میں نیا رنگ اور نیا انداز اختیار کر لیا گیا ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۲۹). ولی ... نے اردو شاعری کے لب و لہجے کو ایک نیا رنگ عطا کیا. (۱۹۹۵، نگار کراچی، اپریل، ۹). [نیا + رنگ (رک)].

... رَنگ اِختیار کَرنا محاورہ.
نیا انداز اپنانا، نئے رُخ پر چلنا. دسمبر ۱۸۸۱ء میں صورت معاملات نے ایک نیا رنگ اختیار کیا. (۱۸۹۹، محاربات مصر و سوڈان، ۱۳).

... رَنگ چَڑھنا ف مر؛ محاورہ.
انوکھی اور عجیب بات کا ظہور پذیر ہونا، تبدیلی آنا. چین کے لوگوں کے زیر اثر اس پر ایک نیا رنگ چڑھے گا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۳۲).

... رَنگ دِکھانا محاورہ.
عجیب عالم دکھانا؛ نیرنگی ظاہر کرنا، نئی چال چلنا (ماخوذ: نور اللغات؛ مہذب اللغات).

... رَنگ دینا ف مر؛ محاورہ.
نئی طرز اختیار کرنا، نیا انداز اپنانا. ناسخ اور آتش نے اس زبان میں ... نیا رنگ دے کر لکھنؤ اور دہلی کی زبان میں مستقل فرق پیدا کر دیا. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳، ۱۸).

... رَنگ لانا ف مر؛ محاورہ.
انوکھی اور عجیب بات ظاہر ہونا، نئی صورت حال سامنے آنا، نیا جھگڑا نکالنا (فرہنگ آصفیہ).

... رَنگ ہونا ف مر؛ محاورہ.
نئی بات ہونا، نئی کیفیت ہونا، رنگ بدلا ہوا ہونا.

سچ کہہ کر ملا ہے کف پا خوں میں کس کے
مہندی کا نہیں رنگ یہ کچھ رنگ نیا ہے

(۱۸۸۴، دیوان محبت، ۱۷۰).

بہار چمن کا نیا رنگ ہے
ترانے میں بلبل کے آہنگ ہے
(۱۸۸۸، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)).

... رُوپ (۔۔۔و مع) امذ.
نئی شکل، نیا بھیس، نئی وضع. اور ہر بسنت بسنتی نیا روپ پا پا کر کھلتی گئی. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۳۹). [نیا + روپ (رک)].

... رُوپ دھارْنا ف مر؛ محاورہ.
نئی وضع اختیار کرنا، بھیس بدلنا. آج حقائق نے نیا روپ دھار لیا ہے. (۱۹۸۹، ن. م. راشد شاعر اور شخص، ۲۳).

... زَمانَہ (۔۔۔فت ز، ن) امذ.
بدلا ہوا زمانہ، موجودہ (پُرفریب) زمانہ.
سنے گا اقبالؔ کون ان کو یہ انجمن ہی بدل گئی ہے
نئے زمانے میں آپ ہم کو پرانی باتیں سنا رہے ہیں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۶). [نیا + زمانہ (رک)].

... سال امذ.
نیا برس، سالِ نو.
زندگی وجد کناں ہے کہ نیا سال ہے آج
غم نگاہوں سے نہاں ہے کہ نیا سال ہے آج
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۸۳). میں نے ایک صوفی سے پوچھا، نیا سال کب شروع ہوتا ہے.
(۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۱۳). [نیا + سال (رک)].

... سِپاہی کاٹھ کی تَلوار کہاوت.
اناڑی کا کام بھی نرالا ہوتا ہے؛ نالائق بدتمیزی پر اتراتا ہے (جامع الامثال).

... سِپاہی، ہِرَن کے سینگ اُکھاڑے کہاوت.
نیا نوکر بہت کام کرتا ہے (جامع الامثال).

... شَگُوفَہ (۔۔۔فت ش، و مع، فت ف) امذ.
عجیب و غریب امر، حیرت انگیز بات، نئی بات.
پامال ادھر تو شام ادھر شہر کوفہ تھا
تیغوں کے پھل قلم تھے نیا یہ شگوفہ تھا
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۱۱۵). [نیا + شگوفہ (رک)].

... شَگُوفَہ چھوڑْنا ف مر؛ محاورہ.
کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنا، ایسی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے.
دل خون ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۵).

... شَگُوفَہ کِھلْنا ف مر؛ محاورہ.
عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا، نئی بات ظاہر ہونا. ہماری گھبراہٹ اور پریشانی کا کیا عالم ہوگا جب ہم نے یہ نیا شگوفہ یہاں کھلا ہوا دیکھا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۲۵۷).
رکھ دوں گا داغ دار جگر لالہ زار میں
اب کے نیا شگوفہ کھلے گا بہار میں
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۵۵).

... شوشَہ چھوڑْنا محاورہ.
ایسی بات کہنا جس سے فتنہ فساد پیدا ہو (فرہنگ اثر).

... عَزْم پَیدا ہونا محاورہ.
جوش و ولولہ بیدار ہونا. اب ان میں ایک نئی قوت اور ایک نیا عزم پیدا ہوگیا تھا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۳۳). [نیا + عزم (رک)].

... عُنْوان (۔۔۔ضم ع، سک ن) امذ.
جدید موضوع، جدت طرازی. یگانہ کی شاعری ایک نئے عنوان اور ایک نئے امکان کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۷۲، تاثرات و تعصبات، ۵). [نیا + عنوان (رک)].

... عَہْد نامَہ (۔۔۔فت ع، ہ، فت ہ، سک د، فت م) امذ.
عہد نامۂ جدید جو حضرت عیسیٰؑ اور ان کے حواریوں کے حالات پر مشتمل ہے، انجیل (توریت کو پرانا عہد نامہ کہتے ہیں). (جامع اللغات). [نیا + عہد نامہ (رک)].

... فِتْنَہ اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.
جھگڑا کھڑا کرنا، تازہ فتنہ برپا کرنا، نئی قیامت مچانا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

... فِتْنَہ اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.
نیا فتنہ اٹھانا (رک) کا لازم؛ نئی قیامت مچنا، نیا جھگڑا کھڑا ہونا.
کیا قیامت ہے ستمگار تری طرز خرام
فتنہ ہر گام پہ اٹھا دمِ رفتار نیا
(؟، ظفر (فرہنگ آصفیہ)).

... فِرْقَہ (۔۔۔کس ف، سک ر، فت ق) امذ.
نئی جماعت (بالخصوص مذہبی) جو ایک طرح کے عقائد رکھتی ہو. ایک نئے فرقے کی بنیاد ڈالی. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۲۹). [نیا + فرقہ (رک)].

... فَن (۔۔۔فت ف) امذ.
ایسا ہنر جو پہلے کسی نے نہ کیا ہو، نیا کام. بحث و تحقیق کوئی نیا فن نہیں، ہزاروں سال پہلے سے ان مسائل پر تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۳۹۰). [نیا + فن (رک)].

... کام امذ.
انوکھی بات، انوکھا کام، جدید کام (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نیا + کام (رک)].

... کرنا محاورہ۔
۱. موسم کی نئی سبزی، پھل یا میوہ وغیرہ پہلے پہل کھانا (ماخوذ: علمی اردو لغت)۔ ۲. نیا کپڑا پہننا (مہذب اللغات)۔ ۳. (دہلی) جلا دینا، تیز کرنا، بہتر کر دینا۔

ادھر لا اپنی آنکھوں سے لگا لوں چوم کر قاتل
نیا کرتا ہوں تیرے ہاتھ سے پھل تیرے خنجر کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۹)۔

مجنوں کے تن پہ تھا فقط اک جامۂ حیات
آخر کو اس نے وہ بھی نیا کر کے رکھ دیا

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۲۱۱)۔

... کُنواں کھودنا اور پانی پینا محاورہ۔
ہر روز نیا کام کر کے پیٹ بھرنا، ہر روز نیا دھندا یا ہر روز نئی مزدوری کرنا؛ ہر روز نیا سفر پیش رہنا (ماخوذ: محاورات ہند؛ جامع اللغات)۔

... گُل پھُوٹنا ف مر: محاورہ۔
رک: نیا گل کھلنا جو زیادہ مستعمل ہے۔

یاد میں یوسف رخسار کے سب کچھ بھولا
زرخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا

(۱۸۳۶، امانت (قطعۂ جوانی، ۱: ۱۸۸))۔

تمہارے باغ میں آ کر مرا دل رنگ لایا ہے
ابھی دیکھو نیا گل آج پھولا ہے گلستاں میں

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۹۵)۔

... گُل کترنا محاورہ۔
عجیب و غریب کام کرنا، نئی بات کرنا۔

کر کے آزاد ہر اک شہپر بلبل کترا
آج صیاد نے ایک اور نیا گل کترا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۹)۔

... گُل کِھلانا محاورہ۔
عجیب و غریب کام کرنا، تازہ فتنہ اٹھانا، نیا صدمہ پہنچانا۔

نیا گل بادہ رنگیں کھلائے
سر بزم آج ساقی رنگ لائے

(۱۸۹۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۸۰۵)۔

... گُل کِھلنا ف مر: محاورہ۔
انوکھا کام ہونا، نئی بات ہونا، تازہ فتنہ اٹھنا۔ معلوم ہوتا ہے آج کل کوئی نیا گل کھلا ہے۔ (۱۹۲۳، دور فلک، ۲۳)۔ لال قلعہ میں اب ایک نیا گل کھلا ہے۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۳)۔

... گِننا ف مر: محاورہ۔
نیا شمار کرنا، نیا سمجھنا۔

ہم تو اس کے چاہنے والے ہیں مدت سے نظیر
اور نیا گنتا ہے اب تک وہ صنم چنچل ہمیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۱)۔

... ماجْرا نِکلْنا ف مر: محاورہ۔
تازہ فتنہ کھڑا ہونا، نئی بات ظاہر ہونا۔

شکوہ تیرا میں کیا کروں کہ مدام
ایک نیا ماجرا نکلتا ہے

(۱۸۰۵، دیوان جہاں، رنگین، ۱۵۳)۔

... ماڈِل (ـــ کس ڈ) امذ۔
کسی کار یا آلے وغیرہ کا نیا نمونہ، نیا ڈیزائن۔ اس زمانہ میں فورڈ کی نئی وی ۸ موٹر اور شیورلٹ کا نیا ماڈل آیا تھا۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۳۵)۔ [نیا + ماڈل (رک)]۔

... مال ہاتھ آنا ف مر: محاورہ۔
نئی دولت حاصل ہونا؛ نئی چیز ملنا۔

ہاتھ آئے گا کیا اجل نیا مال کہیں
ہر ایک سے چل سکتے ہو یہ چال کہیں

(۱۹۱۵، کلیات یگانہ، ۵۶۳)۔

... مزا پَیدا کر دینا ف مر: محاورہ۔
نئے لطف سے روشناس کرانا؛ جدت پیدا کرنا۔ میر نے اگر طویل بحر استعمال کی تو ترنم اس میں نیا مزا پیدا کر دیتا ہے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۰)۔

... مُسَلمان اللہ ہی اللہ پُکارے کہاوت۔
جب آدمی کوئی نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اس کے اصولوں پر بڑے شد و مد سے عمل کرتا ہے (جامع اللغات)۔

... مُسَلمان قسائی/قصائی کی دُوکان کہاوت۔
۱. جب کوئی نیا مسلمان بنتا ہے تو ظاہر میں بڑا کٹر ہوتا ہے؛ نیا مذہب اختیار کرنے والا ضرورت سے زیادہ جوش و خروش دکھاتا ہے (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع الامثال)۔ ۲. وہ شخص جو مذہب سے زیادہ لذت نفس کا قائل ہو (فرہنگ اثر)۔

... مُعاشَرَہ (ـــ ضم م، فت ش، ر) امذ۔
نیا رہن سہن، نئی معاشرت۔ ایک نئے معاشرے کی نمود ہے، نئی تہذیب زور پکڑ رہی ہے۔ (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۹)۔ [نیا + معاشرہ (رک)]۔

... مُعامَلہ ہونا ف مر: محاورہ۔
نیا لین دین ہونا۔ ایک بزنس تار تھا ایک نیا معاملہ ہو رہا ہے۔ (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۵۱)۔

... مُلا مَسْجِد/مَسِیت کو دَوڑ دَوڑ جائے کہاوت۔
نئی بات کا بہت شوق ہوتا ہے، جب کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اسی کو کرتا ہے اور جتاتا رہتا ہے تو کہتے ہیں (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال؛ نجم الامثال؛ جامع الامثال)۔

... مُنڈا (۔۔۔ضم م، سک ن) امذ.
نیا لڑکا؛ مراد: نووارد جو کسی گروہ میں یا کسی پیشے میں شامل ہوا ہو، مرید یا شاگرد ہوا ہو (ماخوذ: محاورات ہند؛ جامع اللغات). [نیا + منڈا (رک)].

... موڑ آنا ف مر؛ محاورہ.
نئے حالات سامنے آنا؛ تبدیلی واقع ہونا. چھٹی صدی ہجری میں اسلامی زندگی میں ایک نیا موڑ آیا. (۱۹۶۸، علوم الحدیث، ۱۰۰).

... موڑ دینا ف مر؛ محاورہ.
تبدیلی لانا، نئے رُخ پر ڈالنا. اردو تحریک کے مسئلے کو حل کرنے کا نیا موڑ انھوں نے ہی دیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۲).

... مُہرا / مُہرے لانا ف مر؛ محاورہ.
نئی تدبیر اختیار کرنا؛ نئے حربے آزمانا.

کھلاڑی اب کے لائے ہیں نئے مہرے نئے پانسے
کہ تا اس بار کھینچیں ہند والوں کی رگ جاں سے

(۱۹۳۷، سرود و خروش، ۱۰۲).

... نام رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
نیا بھیس دینا، نیا نام دینا، نیا روپ دینا.

روز جاتا ہوں نئے روپ سے اس کے در پر
روز رکھتا ہوں نیا نام بدل کر اپنا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۵۷).

... نَقشہ بِٹھانا ف مر؛ محاورہ.
نئی بات کرنا، جدید تاثر پیدا کرنا.

نقش کس کا اُبھر اٹھا منہ پر   اب تو نقشہ نیا بٹھاتے ہو

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۳۵).

... نِکور (۔۔۔کس ن، و مع) امذ.
غیر استعمال شدہ، بالکل نیا؛ چمکدار، بے داغ. نیا نکور گن برطانوی فوج کے شعبۂ تعلیم کو تحفے میں دے دیا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۱۵). مجھے اپنی چارپائی کے نیچے پانچ سو کا نوٹ ملا، نیا نکور، ایک تہہ کا ایک نوٹ، سچے اللہ میاں کا بھیجا ہوا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۰). [نیا + نکور (رک)].

... نمازی، بوریے کا تہہ بَند / تَہمد کہاوت.
۱. کسی چیز کا شوقین جلدی کے سبب کسی دوسری چیز کا استعمال کر جاتا ہے (جامع اللغات). ۲. کسی چیز کا نیا نیا شوق ہو تو اس کو جا و بیجا استعمال کرتا ہے اور کچھ زیادہ ہی شدت کا اظہار کرتا ہے (جامع الامثال).

... نَواب بَننا محاورہ.
مفت کی ہاتھ لگی ہوئی دولت کو خوب اُڑانا (مخزن المحاورات).

... نَو دِن پُرانا سَو دِن کہاوت.
۱. نئے کی نسبت پرانے کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے.

اگرچہ تو ہے نیا، ہم پرانے ہیں لیکن   نیا ہے نو ہی دن آخر، پرانا ہے سو دن

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۳۶). ہماری ملکہ کی برابری وہ چڑیل کیا کرے گی وہی مثل ہے، نیا نو دن اور پرانا سو دن. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳: ۲۱۸). نیا نو دن پرانا سو دن اور اسکول سے الفاظ کے معنی پوچھ کر آیا کرو. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۱۳۸). ۲. نئی چیز کی بھڑک چند روز ہوتی ہے اور پرانی چیز مدت تک رہتی ہے. نیا نو دن پرانا سو دن پر کوئی عمل کرنے لگے تو نئی چیزیں خریدنا چھوڑ دے. (۱۹۸۰، پرواز، ۲۱۱).

... نَوکر شیر کا شِکار کھیلتا ہے کہاوت.
نیا نوکر چند روز بڑی کارگزاری دکھاتا ہے، نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت سے کارگزاری دکھاتا ہے (خزینۃ الامثال؛ نجم الامثال؛ گنجینۂ اقوال و امثال؛ جامع الامثال).

... نَوکر مارے ہِرَن / ہِرَن کے سینگ چیرتا ہے کہاوت.
رک: نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے (خزینۃ الامثال؛ نور اللغات؛ جامع الامثال).

... نَوکر ہِرَن کے سینگ چیرتا ہے کہاوت.
رک: نیا نوکر شیر کا شکار الخ (جامع اللغات).

... نَوکر ہِرَن مارتا ہے کہاوت.
رک: نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے. ابھی نیا نیا ہے، مثل مشہور ہے نیا نوکر ہرن مارے. (۱۹۵۸، مکتوبات عبدالحق، ۲۱۲).

... نَو گنڈے، پُرانا چَھ گنڈے کہاوت.
نئی چیز کی زیادہ قدر ہوتی ہے (جامع الامثال).

... نَویلا (۔۔۔فت ن، و مع) امذ.
۱. نوجوان؛ نوخیز. شاید یہ نیا نویلا بچھڑا ہے جو جوہڑ کے کنارے چرتے ہوئے بچھڑے میں پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۸۳، دگمو (ترجمہ)، ۱۱۹). جیسے ہی ایک نیا نویلا آدمی گلدان کو ہاتھ میں تھامے اس کے پہلو میں آن بیٹھا تو اس کے تمام ہوش و حواس اس کی طرف متوجہ ہو گئے. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۱). ۲. وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو. تازہ وارد ایک نئے نویلے کمشنر کا دورہ پڑ گیا. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۷). [نیا + نویلا (رک)].

... نَویلا پَن (۔۔۔فت ن، و مع، فت پ) امذ.
بالکل نیا ہونے کی حالت، اچھوتا پن، انوکھا پن. نئے کھلونے کی کوئی شخصیت نہیں ہوتی، اس کا نیا نویلا پن ہی اس کا سب سے بڑا عیب ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۵۶). [نیا نویلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

... نَیا (۔۔۔ی لین) صف مذ.
۱. تازہ تازہ، ابھی ابھی کا، بالکل نیا.

چھپے وہ آئینہ میں جا کے یہ حجاب آیا   نیا نیا جو وہاں عالم شباب آیا

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۲). نیا نیا بیاہ ابھی آدمی غیر لوگ رہتے رہتے ہی اکتا گیا ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲). ۲. نووارد، حال ہی میں آیا ہوا. جب میں نیا نیا حیدرآباد وکن گیا ہوں تو سب سے پہلے ہاشم رضا دہلوی سے پہلی ملاقات ہوئی. (۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش، خمارستان، ۱۳۶). کچھ گھبرایا گھبرایا نیا نیا چوری کرنا شروع کیا ہو. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۳). [نیا + نیا (رک)].

... نیا رَاج بھیل ، کُکَڑیں آناج بھیل کہاوت.
نئی حکومت میں ہر چیز سستی ہوتی ہے ، ملازموں کو تنخواہیں زیادہ ملتی ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... نیا رَاج ، ڈھب ڈھب باج کہاوت.
نئی حکومت بہت اچھا انتظام کرتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... وَرَق پَلَٹنا محاورہ.
کسی کام کو از سرِ نو شروع کرنا ، پرانی باتیں بھول کر نئے سرے سے آغاز کرنا.
ہمیں ماضی کے گلے شکووں کو لپیٹ کر ایک نیا ورق پلٹنا چاہیے. (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۶۸۶).

... ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ا. سب کچھ بدل جانا ، تبدیلی آجانا.

وہ آنکھیں نہیں ہائے کیا ہو گیا
وہ کافر تو اب کچھ نیا ہو گیا

(۱۸۷۸ ، انور دہلوی ، د ، ۱۷). ۲. ناواقف ہونا ، اجنبی ہونا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).
۳. تازہ ہونا ، تر و تازہ ہو جانا ؛ از سرِ نو بننا.

گنڈلی رنگ کے دھوکے میں پھر آئے نادان
پھر وہی میوۂ فرسودہ نیا ہوتا ہے

(۱۹۲۵ ، نادان دہلوی (نکتۂ راز ، ۳۹۰)).

نِیا (کس ن) امذ.
دادا یا نانا نیز ماموں . نیا کے معتبر معنے دادا یا نانا ہیں چنانچہ لغت فرس ، فرہنگ جہانگیری ، رشیدی ..... میں صرف یہی معنے دیے ہیں. (۱۹۲۲ ، مقالاتِ محمود شیرانی ، ۸ : ۱۰۹). [ف].

نَیّا (فت ن ، شد ی لین) (الف) امث.
کشتی ، ناؤ.

کرو پار کر دیکھے نیا تمہاری
بجائیں گے جس کھیا تمہاری

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۳۰). زندگی کے رقصاں سمندر میں دل کی خوشی لوٹتے ہوئے کیا ان کی نیا کو پانی نے نہیں نگل لیا. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۳۹).

نیا پہ جشن کی بیٹھ کے پھر تاروں کے چھر پر گپ دھرتے
سنسار کی کالی رین اپنے من میتوں سے جھگڑے کرتے

(۱۹۳۳ ، جوئے شیر ، ۱۷۵). ایک طویل عرصے سے اپنی زندگی کی نیا کے لیے کسی ایسے کھیون ہار کا انتظار کر رہی ہے جو آگے بڑھے اور پتوار تھام لے. (۱۹۷۳ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۹۱). (ب) امذ. ناؤ چلانے والا ، کشتی داں ، ملّاح ، کھیون ہار (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ناؤ (رک) کی تصغیر]

... پار اُترنا ف مر ؛ محاورہ.
مصیبت سے نجات ملنا ؛ کامیابی حاصل ہونا. بشیر احمد صاحب نے یہاں نوجوان انجینئر تلاش کرنا شروع کیے کہ کسی طرح یہ ریڈیو کی نیا پار اترے. (۱۹۷۶ ، سرگزشت ، ۳۷۶).

... پار لَگ جانا/لَگنا ف مر ؛ محاورہ.
کامیاب ہونا ؛ مصیبت سے نجات حاصل ہونا.

اے نوح کے کھویا لگ جائے پار نیا

(۱۹۱۵ ، نقش زار ، ۹۲).

لہریں مل کے گھائیں جھکولے دیکھ دیکھ کر دل بھی ڈولے
نیا آپی پار لگے گی من تو شیام پکارے
گھوم رہے ہیں ستارے

(۱۹۳۹ ، میراجی ، ک ، ۵۸۹).

... پار لَگانا محاورہ.
مصیبت سے نجات دلانا. کسی سے ان کا واسطہ ہی نہیں رہا ، لے دے کے ایک حامد ہی بچا ہے خدا اس کی نیا پار لگائے. (۱۹۶۵ ، انتظار موسم گل ، (چار ناول ، ۱۷۸)). ہر شکست میں بی بی نیا پار لگا تیں ، اس کی وجہ بی بی کی ذہانت ..... تھی. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۵۲).

... ڈُوبنا ف مر ؛ محاورہ.
مصیبت میں پھنس جانا ، پریشان ہونا.

بے پوٹ گناہوں کی سیس دھری اب میکے سے لے کر پاپ چلی
بکیا دور ملا بجھ پاپن کو موری نیا تو ڈوبی جاوت ہے

(۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۶۶).

نِیابَت (کس ن ، فت ب) امث.
۱. نائب کا کام ، نائب ہونا ، خلافت ؛ جانشینی ، قائم مقامی.

ہوا بہ حکم اشارت حسینؑ علی کی نیابت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۱).

نبی ﷺ کا نیابت علی کو دیا علیؑ کو تو شاہ ولایت کیا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۶)).

قائم یہ نیابت رہے تجکو اس طرح
جوں نائبِ خورشید فلک پر ہے ماہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۵). ملازمت ہوئی نیابت کا خلعت پہنا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۲). عبادت بدنی میں تو میں نیابت کا مطلق قائل نہیں. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۳۰). زیاد بن ابیہ کو اپنی نیابت کے واسطے بصرہ میں چھوڑ کر ایران آ گیا. (۱۹۳۰ ، مقالاتِ محمود شیرانی ، ۸ : ۳۵۱). اس کے قائم کردہ معاشرے میں بندوں کے لیے صرف نیابت کا مقام ہوتا ہے. (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۹۱). ۲. نمائندگی ، ایلچی گری ، ترجمانی ، سفارت ، ضیمی ، مندوبی ، تفویض.

صدقے تری الفت پہ فدا تیری وفا پر
کیا خوب برادر کی نیابت کی برادر

(۱۸۷۵ ، دفتر ماتم ، ۳ : ۳۸). سارے ہندوستان کی نیابت اور نمائندگی کا کانگریس نے جو ادعا کیا ہے وہ سراسر غلط ہے. (۱۹۴۲ ، خطبات قائد اعظم ، ۳۹۱). سلطان کے اقتدار حاکمانہ کی

نیابت شہروں میں اور قبائل میں قائم کرتے تھے. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۳۸).
۳. رائے دہی میں نمائندگی کا اجازت نامہ یا اس کے ذریعے دیا جانے والا ووٹ، ووٹ کا حق، رائے دہی کا حق. نیابت کرنا یا کسی کے عوض رائے دینا یا جماعت میں حاضری دینا کا مفہوم رکھتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۵۳). کیرول اوارڈ میں اچھوتوں کو جداگانہ حق نیابت دیا گیا تھا. (۱۹۳۵، خطبات قائداعظم، ۱۰۱). جداگانہ حق نیابت مسلمانوں کے لیے موت اور زندگی کا سوال ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۳).
[ع].

۔۔۔ الٰہی کس صف (۔۔۔ کس ا، ل بھ) امث.
اللہ کا نائب ہونا، خلیفہ ہونا. جانشین ہونا. نویں شب کو تعلیم اسلام کی حقیقت عبدیت اور نیابت الٰہی ..... کی نسبت کچھ عرض کیا گیا. (۱۹۱۷، خطوط محمد علی، ۲). انسان کی مختلف صلاحیتوں کے باعث اس کو نیابت الٰہی کا حقدار ٹھیرایا گیا. (۱۹۳۲، روح اقبال، ۱۹۱). اسے نیابت الٰہی کا اعلیٰ منصب عطا ہوا. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۲۱۱). وہ خدا کے علم بسیط کا وارث ہے اور وہ نیابت الٰہی کا سزاوار ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۷). [نیابت + الٰہی (رک)].

۔۔۔ الٰہیّہ کس صف (۔۔۔ کس ا، ل بھ، شد ی مع فت نیز بلا شد) امث.
رک : نیابتِ الٰہی. یہ سلسلہ خلافت و نیابت الٰہیہ کا آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ والہ وسلم تک ایک ہی انداز میں چلتا رہا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۱۳۵).
[نیابت الٰہی + یہ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ حَق کس اضا (۔۔۔ فت ح) امث.
اللہ تعالیٰ کا نائب ہونا، قائم مقام ہونا، سچائی کی ترجمانی. انسان زمین پر کسی سزا کے واسطے نہیں بلکہ نیابت حق کے لیے بھیجا گیا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۷).
[نیابت + حق (رک)].

۔۔۔ خانَہ (۔۔۔ فت ن) امذ (شاذ).
سفارت خانہ، مندوب کا سرکاری مستقر (Legation). برلن میں ایک نیابت خانہ کھولا گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۱۷). [نیابت + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

۔۔۔ خُداوَنْدی کس صف (۔۔۔ ضم خ، فت و، سک ن) امث.
اللہ تعالیٰ کا نائب ہونا، خلافت اللہ، نیابتِ الٰہی. خدا نے اس میں جو روح پھونکی تھی ..... اس نے اس کو نیابت خداوندی کا اہل بنا دیا. (۱۹۶۳، اسلامی نظریۂ حیات، ۱۳۲).
[نیابت + خداوندی (رک)].

۔۔۔ رَسُولؐ کس اضا (۔۔۔ فت ر، و مع) امث.
رسولؐ کا نائب ہونا؛ مراد : دینی تعلیم و تبلیغ، ہدایت کا کام نیز (تصوف میں) مرشد ہونا. جن کو بظاہر "نیابت رسولؐ" کی ذمہ داریوں سے کوئی تعلق نہیں وہ اس حقیقت کے قائل ہوگئے. (۱۹۳۶، محشر خیال، ۹۳). [نیابت + رسولؐ (رک)].

۔۔۔ سَلْطَنَت کس اضا (۔۔۔ فت س، سک ل، فت ط، ن) امث.
ملک پر حکومت کرنا، دورِ حکومت. اس کے نیابت سلطنت کے مختصر دور سے پتا چلتا ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۲۳۱). [نیابت + سلطنت (رک)].

۔۔۔ شاہی کس صف : امث.
قائم مقامی بادشاہ؛ عارضی بادشاہت. جو بادشاہ یا حاکم ملک کی نابالغی یا اس کی کسی دوسری نااہلیت کے زمانے میں شاہی کاروبار انجام دے، نیابت شاہی. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۳۲۳). [نیابت + شاہی (رک)].

۔۔۔ فَرْمانا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
نمائندگی کرنا، ترجمانی کرنا نیز قائم مقامی کرنا. ہم وہاں جا کر اپنی قوم کی نیابت کریں گے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۱۷). اس کے الفاظ خیالات کی نیابت کرتے ہیں. (۱۸۵۳، تمہیدی خطبے (ترجمہ)، ۳۳). مولانا عبدالباری صاحب فرنگی محلی نے مسلمانوں کی نیابت فرما کر معاملہ کو اس طرح طے فرمایا کہ قیدیوں کو رہا کر دیا جائے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۶۰۹). تمہاری بھلائی کے لیے اپنی جان دینے کو تیار ہوں میں پارلیمان میں تمہاری نیابت کروں گا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۹۳). اگر وہ فرضی کردار ہیں تو جن کی وہ نیابت کر رہے ہیں ان کو ساری انسانیت کا سلام. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اپریل، ۳۱).

۔۔۔ میں م ف.
بطور نمائندہ؛ قائم مقامی کرتے ہوئے. ظفر خان خواجہ ابوالحسن کی نیابت میں حاکم کشمیر مقرر ہوا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۴۳).

۔۔۔ میں لینا ف مر؛ محاورہ.
ماتحتی میں لینا، معاون یا نائب بنانا، اسسٹنٹ بنانا. محکمہ تعلیمات نے مولوی عبدالحق صاحب کو ۷ فروری ۱۹۱۱ سے تین ماہ کے لئے اپنی نیابت میں لے لیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۶۱).

نِیابَتاً / نِیابَۃً (کس ن، فت ب، تن ت بفت) م ف.
بطور نمائندگی؛ قائم مقامی کے طور پر (اصالتاً کے برعکس). انھوں نے اسلام قبول کیا اور دوسروں کی طرف نیابۃً اسلام کا اعلان کیا. (۱۹۱۳، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۴۸). دونوں اپنی اپنی ذات کی طرف سے اصالتاً اور اپنی منکوحوں کی طرف سے نیابۃً صلح کریں گے. (۱۹۳۶، مسئلہ حجاز، ۱ : ۱۹). ہم نے تعریف کی ابتدا میں شوہر کی جانب سے اصالتاً یا وکالتاً یا نیابتاً یا تفویضاً ..... طلاق کی جامع تعریف پیش کرنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲ : ۳۹۱). سلطان سنجر کا عہد حکومت نیابۃً و اصالۃً باسٹھ سال تک طول پکڑ گیا تھا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۹۱). [نیابت + ف : اً / ۃً، لاحقۂ تمیز].

نِیابَتانَہ (کس ن، فت ب، ن) صف؛ م ف.
بطور نمائندہ، نمائندگی یا ترجمانی کرتے ہوئے، نمائندوں کے ذریعے؛ قائم مقامی سے. ایک کمیٹی قائم کی جائے جس کے ارکان تمام صوبوں سے نیابتانہ طریقے پر انتخاب کئے جائیں. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸ : ۷۶). صدر الصدور کا تقرر اسی نیابتانہ اصول پر اسلامی جماعت کی طرف سے ہوا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۵۲). [نیابت + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نِیابَتی (کس ن، فت ب) صف؛ م ف.
۱. نیابت (رک) سے منسوب یا متعلق، عارضی، عیوضی؛ بطور قائم مقام؛ نائبی کے طور پر، مفوضہ. اکثر ترقی یافتہ ممالک میں آئینی اور نیابتی حکومتیں قائم ہیں. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۳۰). ۲. وہ لذت یا جذبہ یا احساس وغیرہ جو کسی اور کی بجائے محسوس کیا جائے،

اس تحریک کے مقاصد اور اثرات نیابتی رائے دہی جیسے ہوں. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۲۱۷). اس کے ذکر و تصور میں ایک نیابتی لذت (Vicarious pleasure) بھی محسوس کیے بغیر نہ رہتے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۸۲). [نیابت + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

... اِدارَہ (۔۔۔ کس ا، فت ر) امذ.

نمائندہ ادارہ، منتخب ادارہ (مثلاً پارلیمنٹ). رفتہ رفتہ .... ہندوستان میں مناسب انتخاب کا طریقہ اور نیابتی ادارے وجود میں آجائیں گے. (۱۹۳۰، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے، ۱۳۰). [نیابتی + ادارہ (رک)].

... حُکُومَت (۔۔۔ ضم ح، و مع، فت م) امث.

پارلیمانی طرزِ حکومت، حکومت بذریعہ نمائندگان. اکثر ترقی یافتہ ممالک میں آئینی اور نیابتی حکومتیں قائم ہیں. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۲۰). نیابتی حکومت ابھی مصر میں ابتدائی مراحل پر تھی. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں، ۱۱۷). [نیابتی + حکومت (رک)].

... زَرکاغَذی (۔۔۔ فت ز، کس ر، فت غ) امذ.

(معاشیات) زرکاغذی، مالی تمسک، مالی دستاویز، (حصص، پرائز بونڈ وغیرہ) جو اصل زر کے قائم مقام ہوتے ہیں. نیابتی زرکاغذی گویا اس زرِ فلزائی کی رسید ہوتی ہے جو کسی بنک یا ساہوکار کے پاس جمع کیا جائے. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۵۱). [نیابتی + زر کاغذی (رک)].

... شُورائی نِظام (۔۔۔ و مع، کس ن) امذ.

مشورے کے ذریعے چلایا جانے والا نظام حکومت، شورائیت، خلافت. دوسرا موقف ہے جمہوری طرزِ ریاست کا جسے نیابتی شورائی نظام (خلافت) کہنا چاہیے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۳۰۷). [نیابتی + شورائی نظام (رک)].

... قَبْضَہ (۔۔۔ فت ق، سک ب، فت ض) امذ.

(قانون) مقرر کردہ نمائندے کے ذریعے قبضہ. نیابتی قبضہ، قبضہ ذریعہ قائم مقام. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۱۹۳). [نیابتی + قبضہ (رک)].

نِیابی (کس ن) صف.

نیابت (رک) سے منسوب؛ منتخب، پارلیمانی، نیابتی؛ نائبی. آپ کی حکومت دستوری، شرعی، نیابی ہوگی ہے جو ملک کے نمائندوں کے سامنے جوابدہ ہے. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۳۰). [نیابت (بحذف ت) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت].

... مَجْلِس (۔۔۔ فت م، سک ج، کس ل) امث.

ایوان نمائندگان، پارلیمان، مجلس نمائندگان، مجلس نیابی. انگلستان کی نیابی مجلس (پارلیمنٹ) تمام ملکوں کی نیابی مجالس سے زیادہ آزاد ہے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۲۴۸). [نیابی + مجلس (رک)].

نِیات (کس ن) امث.

ذات، قسم، نوع (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: जाति].

نِیّات (کس ن، شد ی) امث؛ امذ؛ ج.

ارادے، عزائم، نیتیں.

نیات اگر یہ ہیں تو دیکھو گے زمانہ
اس سے بھی بتر ہووے گا اک آدھ برس میں
(۱۸۴۳، مصحفی، ک (مجلس)، ۱: ۳۰۲). [نیت (رک) کی جمع].

... نَفسانی کس صف (۔۔۔ فت ن، سک ف) امث؛ ج.

خواہشاتِ نفس، نفسانی خواہشات. شریعت تمام افعال ظاہری و افکار باطنی و نیات نفسانی و روحانی پر حکم لگاتی ہے. (۱۹۸۴، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ، ۸۱). [نیّات + نفسانی (رک)].

نِیاحَۃ (کس ن، فت ح، تی ۃ بشت) امث.

واویلا کا، آہ و زاری کا. جس چہل پہل کی امید تھی کچھ نہ ہوئی، جمہور نے توجہ نہیں کی، وہاں یہ منظر نیاحۃ معلوم ہوا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۹۰). [ع].

نِیار (۱) (کس ن) امذ.

۱. (بیل بانی) قوت بخش غذا جو صبح بیل کو کام پر لگانے سے پہلے دی جاتی ہے، گھاس، چارہ، روزمرہ کا معمولی چارہ. پڑاؤ پر پہنچتے ہی بیلوں کو کھول کر ان کے آگے نیار ڈال دیا. (۱۸۹۸، رسوم ہند، ۳۳). ۲. (سنھیاری) چوڑی ہار کی بھٹی کا منہ جس میں پگھلا ہوا کانچ صاف ہو کر آتا ہے اور نکالا جاتا ہے (اپ و، ۳: ۸۹). [س: न्यार].

... پُھونَس (۔۔۔ و مع، فت ن) امذ.

جانوروں کا چارہ؛ کڑبی. احاطہ کھچا ہوا تھا اس میں گائے بھینس اور گھوڑا بندھا تھا اور ان کے لیے نیار پھونس بھی وہیں رہتا تھا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۴۳). [نیار + پھونس (رک)].

... پُھونَس کَرنا ف م؛ محاورہ.

جانوروں کے لیے چارہ کاٹنا؛ جانوروں کے لیے چارہ تیار کرنا، کڑبی وغیرہ کاٹنا (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ مخزن المحاورات).

نِیار (۲) (کس ن) امذ.

نیارا (رک) کا مخفف؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ: جامع اللغات).

... پَن (۔۔۔ فت پ) امذ.

۱. جزرسی، کائیاں پن (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). ۲. (مجازاً) چالاکی، ہوشیاری (جامع اللغات). ۳. (سناری) خاک مٹی سے سونا چاندی نکالنا (جامع اللغات). [نیار (۱) + پن، لاحقۂ کیفیت].

نِیارا (کس ن) (الف) صف.

۱. جدا، علیحدہ، الگ، مختلف.

نبی صدقے قطب عاشق ہے تیرا
سدا مل تجھ نہ ہو یک تل بے نیارا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳۳۷).

نوشہ کہے توں سن پیارا ۔۔۔ طالب مرشدی کا راہ نیارا
(۱۶۵۳، گنج شریف، ۱۳۷).

ہر بولی میں بلکہ بھیس نیارا ۔۔۔ یو بھیس ہے توں پرپیس نیارا
(۱۷۰۰، من لگن، ۳۲). مسیح، ماں کے رحم میں خون حیض سے پرورش پایا بچپن میں دودھ

پیتا تھا ..... جب بڑا ہوا اور مجزہ بتلانے لگا تو بھی جسم کی کثافتوں سے نیارا نہیں تھا . (١٨٦٠ ، فیض الکریم ، ٨٥٣) کل میں نے اپنی اکلوتی بچی کو ملنے ابالے جاتا ہے تبھی تو یہ جوتا جوتے سے نیارا نہیں ہوتا . (١٩٣٢ ، گربن ، ٢٦) . ٢. انوکھا ، نرالا ، منفرد ؛ نادر .

جب سوز یو سارا ہوا ، جل نین کا کھارا ہوا
ہر تن پہ دکھ نیارا ہوا ، تج غم تے رو رویا امام

(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ٢١٠) .

سارے خوباں سے تو نیارا ہے   تیری انکھیاں نے مجھ کو مارا ہے

(١٧١٣ ، فائز دہلوی ، د ، ١٩٣) .

ختم مرتب پورا سارا   آخر اوڑک عجب نیارا

(١٧٩٣ ، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ٢ : ١٢٧)) .

بنایا او نے ارض آفاق سارا   ولیکن آپ ہے سب سے نیارا

(١٨٠٣ ، قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ٥٥٨)) .

داتا کی یہ ہے دین ہیں رنگ اس کے نیارے
مانگے نہ ملی بھیک نہ مانگا تو ملا راج

(١٩٣١ ، بہارستان ، ١٩٣) .

ہر جا اس کا نام نیارا   وہی وہی ہے پیو پیارا

(١٧٦٣ ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ٣٥) . ٣. چھانٹا ہوا ، انتخاب کیا ہوا ، منتخب ، ممتاز ؛ پسندیدہ .

لگے تیغ جفا سوں زخم جو تازا زمانے کا
سو ایک نیارا وہن ہو دل کوں خون غم کے کھانے کا

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٩٦) .

دیوانے کا یرہ کے دیکھا علاج نیارا   چاہے کہ چاک خیالی مضموں کو ڈھونڈ لاتا

(١٧٣١ ، شاکر ناجی ، د ، ٥٣) .

اب تو بندہ بھی یہ کہتے ہیں شریر   نیارے مضموں ہیں نیارا اخبار

(١٩٢٧ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ١٢ ، ٣ : ٣) . ٣. علاوہ ، ماسوا ، بجز ، بجز (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . ١. سناروں کے کارخانے کی مٹی جس میں سونے چاندی کے ذرات موجود ہوتے ہیں (پلیٹس) . ٢. کان کی ریت سے ملے ہوئے جدا جدا اور بکھرے ہوئے سونے یا چاندی کے ذرّے (اپ و ، ٣٠ : ١١) . [نرالا (رک) کا محرف] .

... رہنا ف م .

جدا رہنا ، الگ رہنا ، علیحدہ رہنا ، ساتھ نہ رہنا ؛ دوسرے گھر میں رہنا . یہ جیون اور دو یہ مکت پرش سب کے ساتھ رہتے ہوئے بھی سب سے الگ اور نیارے رہتے ہیں .

(١٩٢٠ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ٩٩) .

... سُدھار (... ضم س) امذ .

(نیارا گری) رک : نیارا سدھیا (اپ و ، ٣٠ : ١١) . [نیارا + سدھار (سدھارنا = درست کرنا)] .

... سُدھیا (... ضم س ، سک دھ) امذ .

(نیارا گری) کان سے نکالے ہوئے یا کھوٹے سونے چاندی کو میل اور کھوٹ وغیرہ سے صاف کرنے اور ایک دھات کو دوسری دھات سے جدا کرنے والا پیشہ ور کاری گر (اپ و ، ٣٠ : ١١) . [نیارا + رک : سدھ (٢) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

... گر (... فت گ) امذ .

(نیارا گری) رک : نیارا سدھیا ، نیاریا (اپ و ، ٣٠ : ١١) . [نیارا + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی] .

... گری (... فت گ) امث .

نیارا گر (رک) کا کام یا پیشہ (اپ و ، ٣٠ : ١١) . [نیارا گر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... ہونا ف م .

جدا ہونا ، الگ ہونا .

در بنا مجھے چھوڑ نیارا ہوا   اکیلا کہاں جا بچارا ہوا

(١٧٩٥ ، قائم ، د (اردو شعبہ پارے ، ١ : ٣١١)) .

پیارا جی تم ہو چھوٹے پتر ہوؤ مت ہم سے نیارے
صورت پہ قربان لال ترے اوپہ وارے

(١٨٨٣ ، سانگ نوٹنکی ، ٥٠) .

نیارَن (کس ن ، فت ر) امث .

(زناٹوں کی اصطلاح) عورت (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ٥٦) . [مقامی] .

نیارْنا (کس ن ، سک ر) ف م .

١. (نیارا گری) سونے یا چاندی کے ذرّوں کو ریت یا مٹی سے جدا کرنا ، سودھنا (اپ و ، ٣ : ١١) . ٢. قدرتی سونا اور سونے کی اینٹوں میں اکثر چاندی اور دیگر دھاتیں پائی جاتی ہیں اصل دھاتیں جو تہ کاری میں علیحدہ ہو جاتی ہیں یا اگر تقریباً خالص ہوں تو شورے اور سہاگے کے ساتھ گزارنے سے ان کی علیحدگی ہوتی ہے لیکن چاندی اور پلاٹینم وغیرہ باقی رہ جاتے ہیں جن کو کیمیائی طریقوں سے علیحدہ کرنا چاہیے اس کو اصطلاحاً نیارنا کہیں گے ، بوتہ کاری (ظروفیات ، ٣٣٧) . نیارنے کے کڑھاؤ عموماً سفید ڈھلواں لوہے سے تیار کیے جاتے ہیں . (١٩٣١ ، ظروفیات ، ٣٣٧) ٣. (قدیم) جھکانا (سیس بمعنی سر کے ساتھ مستعمل) .

و فی انفسکم خوب نروارو   کہہ ہر تم سیس کہاں نیارو

(١٧٦٣ ، غلام قادر ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ٥١) . [نیار (٢) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نِیارَہ (کس ن ، فت ر) امذ .

سناروں کے کارخانے کی مٹی جس میں سونے چاندی کے ذرات ملے ہوتے ہیں ، ان ذرات کو مقررہ طریقے سے الگ کر لیا جاتا ہے . یہاں کی مٹی بھی نہ پھینکنے یہ مٹی نیارہ ہے نیاریوں کے ہاتھ بیچ لیں گے . (١٩٠٢ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ٣ : ٣٩٧) . [نیارا (رک) کا ایک املا] .

نیاری (کس ن) امث .

١. الگ ، جدا ، علیحدہ .

نبی صدقے قطبا سوں مل کر رہوں گی   او شہ کے چرن چھیتے نال ہو سوں نیاری

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٣٣٣) .

بیت گلہ سر گل نہ نیاری رہے
کہ سیوت کون رائی کی یاری رہے
(۱۹۵۷، گلشنِ عشق، ۹۸).

ترچھی نظراں سے دیکھنا جس جس
مور سے چال تجھ نیاری ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۰۰). ایک اور پربت کے نیچے جمنا نیاری لہریں لے رہی تھیں.
(۱۸۰۳، پریم ساگر، ۸). ۲. نرالی، انوکھی.

بھاکا نیاری نیاری بھاؤ
ایک کہا ترک کہا برہامن
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۱۰۲).

یو بیچ برہ کی نیاری ہے
ذک سات لاگے یاری ہے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۹۲).

کرے جو بندگی سو ہو گہہ گار
نیاری ہے بتاں کی کچھ خدائی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۸).

اے بھائی ایک تمثیل کیا پیاری ہے
بہت نادر ہے اور نیاری ہے
(۱۸۳۵، پچپن مثال، ۵).

لگے چال چلنے زمانے سے نیاری
لگے بولنے بولیاں پیاری پیاری
(۱۹۰۱، مظہر المعرفت، ۶).

ہے ہے تو رب سائیں سندن تمرو دھیان دھرت ہیں
کرم کریں پورن کرو، آشا موری قدرت توری نیاری
(۱۹۳۵، آغا حشر، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ، ۵۳). ۳. منتخب، چھانٹی ہوئی، چنیدہ، پسندیدہ، پیارا.

بہت موتیا کی پیاری ہے بو
ہر اک گل سے اس کی نیاری ہے بو
(۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۲۳).

چلو مل کر سب گلشن میں پھریں ہم ساریاں
ہیں نیاریاں گلکاریاں
(۱۸۹۷، چندراولی، ۳۰). کیسی پیاریاں ہیں ساری نیاریاں. (۱۹۰۷، سفید خون، آغا حشر، ۱۳).

جھوم رہی ہے ڈاری ڈاری
ہر ڈاری کی انگ انگ ہے
پتی پتی البیلی نیاری
(۱۹۳۹، میرا جی، ک، ۵۹۰). [نیارا (رک) کی تانیث].

نیارے (کس ن) امذ، ج.
۱. الگ، جدا، علیحدہ، نیارا (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

بہت بھار دروازے پہ مارے گئے
بخت ان کے پھر ان تے بھی نیارے گئے
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۹۶). ڈوڈے یعنی خوشہ بعد نکل جانے افیون کے نیارے دکاندار بیچتے ہیں. (۱۸۳۶، نصیحت کرم، ۳۱).

پیا بن بیجھر اندھیری رات میرے نینوں کے تارے
کس کی بالی سکھ ہوئے جو ہم سے نیارے
(۱۸۸۳، سانگ نوٹنکی، ۵). مرد بڑے سمجھدار ہوتے ہیں. لیکن تم تو سب سے نیارے ہو.
(۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۹۰).

باقی تم کو حیرت کیوں ہے
سارے جگ سے نیارے ہیں
دولت اور ہوس کے کھیل
(۱۹۷۵، نقصانے، ۹۹). ۲. نرالے، انوکھے.

بڑے مرد سارے یو آزاد ہیں
دیکھو سب سوں نیارے یو آزاد ہیں
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۹۷)).

سات مراتب بوجھ پیارے
ہر ہر کے ہیں حکم نیارے
(۱۷۳۶، حضرت غلام قادر شاہ (پنجاب میں اردو، ۲۵۲)). مجھی کے دینے کے ڈھنگ نیارے ہیں. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۵۵). قسمت کے کھیل کتنے نیارے ہوتے ہیں. کوئی نہیں جانتا.
(۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۹۵).

--- چولہے بَل بَل جاؤں، آدھا کھاتی سارا کھاؤں/سارا کھاتی آدھا کھاؤں کہاوت.
۱. اپنی کمائی سے خرچ کرنا مشکل ہے (نجم الامثال). ۲. عورت علیحدہ گھر رکھنا چاہتی ہے. چاہے غربت میں رہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- رَکْھنا ف م.
الگ رکھنا، دور رکھنا.

خدا کے واسطے دیتا ہوں سارے
کروں حاضر رکھوں تم سے نہ نیارے
(۱۷۸۱، مجموعہ ہندی، ۱۳۹).

--- رَنگ (ــــ فت ر، غنہ) امذ، ج.
انوکھے اور نرالے روپ، عجیب عجیب انداز. انہی کے سامنے ہم طرحوں کی حیثیت سے پیش ہوتے ہیں. دنیا کے بھی کیا نیارے رنگ ہیں. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۷۱۷).
[نیارے + رنگ (رک)].

نیاریا (کس ن، ر) (الف) امذ.
(سُناری) وہ شخص جو راکھ مٹی اور ریت سے چاندی اور سونے کے ذرات نکالے ، راکھ مٹی اور ریت دھو کر / چھان کر چاندی اور سونے وغیرہ کے ذرّے نکالنے والا .

عاشق ہوں جیسے رنگ سنہری کا اس کے میں
لیجاتے ہیں دھواں مری آہوں کا نیارے

(١٧٨٦ ، میر حسن ، د ، ١١٢).

یہ رنگت اس کی سنہری ہے گر نہائے کبھی
نیارے کریں حمام سے بھی زر پیدا

(١٨١٦ ، دیوان ناسخ ، ١ : ٣٠).

بنا کے نیاریا ، زر کی دکان بیٹھا ہے
جو بنڈی وال تھا ، وہ خاک چھان بیٹھا ہے

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ ، ٢ : ٢٢٨).

خاک چھانی نیاریوں کی ساتھ ودور کی تلاش
مجھ کو فکر سیم تھی اور انھیں زر کی تلاش

(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ٢٠٧). راہ میں اس نے ایک نیارے کو دیکھا جس نے خاک چھان چھان کر مٹی کے تودے لگا دیے تھے . (١٩٢٥ ، مقالات محمود شیرانی ، ٥ : ٨٢٢). (ب) صف .
١. وہ جو بہت چھان بین کرے اور اپنے فائدے پر نظر رکھے ، کائیاں ، نہایت ہوشیار ؛ بہت چالاک .

اوضاع ڈھونڈ ڈھانڈ کے یاروں سے سیکھیے
ہوتے نہیں جہان میں ہم سے نیارئے

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٧٠). خدا کی قسم تم نے وہ جھل کیا ہے کہ واہ جی واہ تم سے بڑھ کر نیاریا اور کون ہوگا بھلا . (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ١٣٦). ٢. کفایت شعار ، انتہائی جزرس شخص ، جزوی امور میں بھی اپنے ہی فائدے پر نگاہ رکھنے والا . پچاس روپے کا لالچ نہیں کرتا واللہ مگر وہاں استقدر ضرور ہے کہ میرا نیاریا ہونا تو آپ پر ثابت ہو جائے . (١٨٩٠ ، سیر کہسار ، ٢ : ٣٣٣). ٣. انتخاب کرنے والا ، منتخب کرنے والا ، چوکھدہ . اس نے نیاریا بن کر سرزمین دکن کی خاک چھانی تو محتاج اردو کے لیے ایک نہیں سیکڑوں اکسیر کے نسخے ایسے ملیں گے . (١٩٢٩ ، تاریخ نثر اردو ، ١ : ٣٦). [نیار (١) + یا ، لاحقۂ نسبت].

--- پن کرنا ف مر ؛ محاورہ .
خاک مٹی سے چاندی سونا نکالنا ؛ جزرسی سے کام لینا اپنے فائدے کی سوچنا (ماخوذ : مخزن المحاورات).

نیاریہ (کس ن ، ر ، فت ی) امذ .
رک : نیاریا . نیاریہ : خاک خالص کو دھو کر چاندی سونا نکالتا ہے . (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٩٢١). نیاریہ : یہ ملازم خاک خالص کو جمع کرتا اور ہر دفعہ دو دو سیر خاک لے کر اسے دھوتا ہے . (١٩٣٨ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ١ : ٣٩). [نیاریا (رک) کا ایک املا].

نیاز (کس ن) امث ؛ امذ .
١. حاجت ، احتیاج ، طلب ؛ آرزو ، خواہش .

مناجات پہ خضر سنیا آواز
کہ اے خضر تیری قبولی نیاز

(١٥٦٤ ، پرت نامہ (اردو ادب ، ١ : ٩٩)).

اس لٹ کو لاپٹ سوں پکڑ کیا نیاز
کہیا کہ مرا چارہ کریں اے ورساز

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ٢٥).

سجوں میں کلی موڑ کر مرا دل پرت کے فن میں ہوا اداس
نماز بی میں نیاز کی پڑھ صف جنوں کا امام وہتا

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٢٠٢). مت نہیں ، نیاز نہیں تو پھر کیا جلدی ہے ، نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی . (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٥٠).

حضورِ شاہ میں جاتا ہے بہرِ عرضِ نیاز
عجب نہیں جو وہیں میں بنے مقال گرہ

(١٩٠٠ ، دیوان حبیب (قصیدہ) ، ١٧). ٢. محبت ، انس .

راون کوں علی بولے اے سرفراز
اس شیر کوں جانے مجھ بے نیاز

(١٩٣٥ ، خاورنامہ ، ٥٧٠).

بال ریشم سے ملایم اور دراز
کہکشاں کو مانگ سے اس کی نیاز

(١٨٢٨ ، مثنوی مہر و مشتری ، ٢٠).

بے وجہ یہ نیاز نہیں غور کیجئے
کیوں التجا کریں جو کوئی مدعا نہ ہو

(١٨٩٣ ، مہتاب داغ ، ٢٣٣).

حسنِ حقیقت آ گئی رنگِ مجاز میں
اک شائبہ ہے ناز کا میرے نیاز میں

(١٩٦٣ ، نیم روز ، ٢٥٢). ٣. منت ، عاجزی ، انکسار ، مسکینی ، فروتنی ؛ درخواست ، گزارش ، التماس ، التجا .

کلاکام ہر دم کہیں راز و نیاز
کریں کام کنور دل اپنا نیاز

(١٧٥٢ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ٢١).

تباہی میں آیا تھا میرا جہاز
قبول اس گھڑی کی تھی میں نے نیاز

(١٨١٠ ، شمشیر خانی (قلمی) ، ٣٧٥).

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں
ناز والے نیاز کیا جانیں

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ١٣٢). سپاہی شجاعت کے فخر و غرور سے پیشانیوں پر بل ڈالے ہوئے دشمنوں کے مقابلے میں ہوتے لیکن خود یہ سالار کی پیشانی زمین نیاز پر ہوتی . (١٩١٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٢٩٢).

مسکراتے ہوئے لہجے میں سنی جب یہ صدا
آگے بڑھ کر یہ کہا میں نے پس از عرض نیاز

(١٩٣١ ، صبح بہار ، ٥٣). ٣. فاتحہ ، درود .

نیاز اے حق پرستاں! لائقِ تسبیح و تکبیر ہے
سلام! اے مومناں! ایسے جو ہوں ہر لحظہ ان پر ہے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٢١٣). پھر کلام اللہ شریف کے ختم میں شرکت فرمائی اور نیاز میں بھی شریک ہوئے . (١٨٣٣ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ٣٠). یوں تو خدا اور رسولؐ کے نام کی بھی نیاز ہوتی ہے . (١٩١٩ ، جوہر قدامت ، ١١٩). ایک بزرگ کی نیاز میں ذیڑھ دو سو فقیروں کو

پلاؤ کھلایا جا رہا تھا. (۱۹۹۰، آبِ گم، ۹۹). وہ کبھی کسی مقصد کے لیے منت یا نیاز نہیں مانتی تھیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۳). ۵. نذر، ہدیہ، بھینٹ، قربانی، چڑھاوا، نذرانہ. ہابیل کمال نیاز سے اچھی سی بکری قربانی کو لایا. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۱۱۳). اس نے یہ منت مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے بیٹا عنایت کرے تو آگرہ سے دو ضے تک کہ ایک سو چالیس کوس ہے از روئے نیاز پیادہ پا جاؤں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲). ہابیل نے ایک بکری پیش کی، قابیل نے اپنی نیاز کو زمین کی پیداوار سے مزین کیا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۱). ہابیل اور قابیل ... نے نیاز چڑھائی پھر ایک یعنی ہابیل کی نیاز قبول ہوئی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۸). ۶. ہدیہ، تبرک، پرشاد، چڑھاوے کی شیرینی، نذر نیاز کی چیز یا توشہ. چینی کی ایک طشتری میں نیاز کا زردہ تیار تھا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۴۷). اگر یہ بدعت ختم اور نیاز وغیرہ میں شروع ہوگئی ہے تو تعجب نہیں کہ شادیوں میں بھی یہی کچھ ہونے لگے. (۱۹۹۵، ایک شہر آرزو، ۱۱۰). ۷. (تصوف) اظہار عاجزی کرنے والا عاشق؛ مرید.

میں حسن ہوں کہ عشقِ سراپا گداز ہوں
کھلتا نہیں کہ ناز ہوں میں یا نیاز ہوں

(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۳۳).

ختم تحریر تری مدحتِ سرکار پہ ہے
فکر روشن ہے ترا موجد آئینِ نیاز

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۹۳). ۸. ملاقات، واقفیت، شناسائی، جان پہچان، راہ و رسم، صاحب سلامت، رسائی.

دیوان میں ازل کے لے جب سوں حسن و عشق
تب سوں نیاز و ناز میں باہم حساب ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۹). اس نیاز مند کو خود ان کی خدمت میں نیاز ہے. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۸).

اپنی نیاز تم سے اب تک نہاں رہی ہے
تم ہو خدائے باطل ہم بندے ہیں تمہارے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۳۶).

عشق بلند بال ہے رسم و رہِ نیاز سے
حسن ہے مستِ ناز اگر تو بھی جواب ناز دے

(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۱۱۷). میں آپ کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں ..... بہت خوب لیکن آپ سے کبھی نیاز حاصل نہیں ہوا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۱۵). ۱۰. (تصوف) عقیدہ؛ اعتقاد؛ مرید ہونا، ارادت مندی.

طواف کعبۂ دل کر نیاز و خاکساری سیں
وضو درکار نہیں کچھ اس عبادت میں تیمم کر

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۴۰).

کیوں کر رہے گا اس کو خیالِ نیازِ عشق
جس بت کے دل میں خوف خدا کا نہیں رہا

(۱۸۷۷، روح الانتخاب، ۲۸).

ناز تھا طغرا کشِ دیوانِ آدابِ نیاز
تیغ تھی پیغمبرِ امن و امان کل رات کو

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۵۳).

سلام ان پہ جو بزمِ کن فکاں کی تھے نیاز
انہیں کی چشمِ رحمت سے درِ بخشش ہے باز

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۴۱). [ف]

--- آفرین (--- سکِ ف، ی مع) صف.

جذبۂ نیاز مندی کا خالق، خالق سپردگی.

نسبت ہے ایک عاشق و معشوق سے اسے
ناز آفریں ہے کیا وہ نیاز آفریں نہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۳). [نیاز + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آگینی (--- ی مع) امث.

عجز و نیاز سے بھرا ہونے کی حالت، فروتنی، انکسار. مومن کے عشق کی یہی وہ منزلیں ہیں جہاں حسن کی ناز آفرینی کی جگہ عشق کی نیاز آگینی غالب آجاتی ہے. (۱۹۹۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۳۳۶). [نیاز + ف: آگیں، آگندن = بھرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باز اند، ج: - نیاز بازاں.

شوقِ نیاز مندی سے سرشار.

یو کہ بجاتے ہو نیاز بازاں لطافتاں ہور نزاکتاں سوں
اپس کا تن من نثار کر کر بجن کے لب میں لیاں ملاؤ

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۸۵). [نیاز + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- پنہائی کس صف (--- کس پ، سکِ ن) امث.

محبت بھری عاجزی اور انکسار. (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہائی سے پکارتے ہو. (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن، مولانا فتح محمد جالندھری، ۱۳۸). [نیاز + پنہاں (بحذف ن) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پیدا کرنا ف م؛ محاورہ.

راہ و رسم پیدا کرنا، ملاقات اور تعلقات بڑھانا.

نہ ہوگا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں
نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۰).

--- چڑھانا محاورہ.

کسی بزرگ کے مزار پر چڑھاوا چڑھانا، نذر پیش کرنا، منت پوری کرنا نیز خدا کے حضور کوئی چیز بطور نذر پیش کرنا. نہ کوئی نیاز نہ چڑھاتے کہ مادہ کے ساتھ مل کر وہ بھی نیاز نہ ٹھہرے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۵۵).

کسی مینے کی لوچڑی خالی جاتی ہے
کدھر نیاز چڑھائی ادھر نظر کیجے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۴۷). ہابیل اور قابیل کے واقع حالات پڑھ کر سناؤ کہ جب دونوں نے

خدا کی جناب میں نیازیں چڑھائیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۱۲۱). سیاہ چادروں میں لپٹی، علم پر فاتحہ کرتے، نیاز چڑھائے جاتی تھیں. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۳۳).

... حاصِل کَرْنا ف مر: محاورہ.
کسی بڑے یا نیک آدمی سے ملاقات کرنا، ملنا، میل جول بڑھانا. پہلے آجاتے تو مولانا مودودی سے نیاز حاصل کرتے. (۱۹۸۰، زمیں اور فلک اور، ۹۸). میں نے نہ مولوی صاحب سے کبھی نیاز حاصل کیا اور نہ شاگردی و ہدایت کاری لی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۹).

... حاصِل ہونا ف مر: محاورہ.
(کسی بڑے رتبے والے سے) شرف ملاقات ہونا، تعلق ہونا. مجھ کو انکی خدمت میں بھی نیاز حاصل ہے. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۵). چنانچہ خوش قسمتی سے آج آپ سے نیاز حاصل ہوگیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۴۹). لکھنؤ کے قیام کے دوران نیاز صاحب کا نیاز صرف ایک ہی مرتبہ حاصل ہوا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پتے پھول، ۴۴۸). میرے غریب خانے پر چائے پی لیں تو میں ان سب کو بھی بلالوں گا، انھیں بھی آپ کا نیاز حاصل ہو جائے گا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۵۸).

... دِلا دینا / دِلانا ف مر: محاورہ.
کھانے یا شرینی وغیرہ پر سورۂ فاتحہ اور چند آیات قرآنی اور اول و آخر درود پڑھ کر اس کا ثواب کسی (بزرگ) کی نذر کرنا، فاتحہ دلانا، فاتحہ کرنا.

چشم و ابرو کے شہیدوں کی دلا دیجیے نیاز
تیر کے ٹکڑوں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۹۶). وہ حضرت غوث پاک کی نیاز ضرور دلاتے تھے. (۱۹۰۸، قید فرنگ، ۱۱۲). فلاں صاحب کا مزار اس نے خواب میں دیکھا وہاں سے حکم ہوا کہ ہماری نیاز دلا دو اور اس خواب کی تفصیل لکھ کر گیارہ آدمیوں کو دو. (۱۹۸۵، روشنی، ۳۰۱).

... دِلْوانا ف مر: محاورہ.
رک: نیاز دلانا. اس پر بارہ اماموں کی نیاز دلوا کر پہن لیجیے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۲۱).

... دینا ف مر: محاورہ.
رک: نیاز دلانا.

دل میں ٹھانی ہے کہ دوں گا میں پیمبر کی نیاز
نامہ بر آج پیام اس کا جو لیکر آیا

(۱۸۳۶، معروف، د، ۳۵).

سب نے چاہا نیاز دے دے کر   اک فقط بے نیاز ہے تو ہی

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۱۴۷). نیاز دی جارہی ہے حصے تقسیم کیے جارہے ہیں. (۱۹۴۴، انارکلی، ۱۰۳).

... رَسُولؐ کس اضا (... فت ر، و مع) امث.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی فاتحہ (جامع اللغات). [نیاز + رسولؐ (رک)].

... رَکھنا ف مر: محاورہ.
تعلق رکھنا، میل ملاقات رکھنا، شناسائی رکھنا. اس نے کہا میں آپ کے نانا صاحب کی خدمت میں مدتوں سے نیاز رکھتا ہوں. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۰). اس شخص کو ایک سکنڈ کے لئے دنیا میں رہنے کا حق نہیں جو اس مقدس گروہ سے نیاز نہیں رکھتا. (۱۹۴۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۳ : ۳).

... طَلَب کَرْنا محاورہ.
تعلق پیدا کرنا، رشتہ جوڑنا. سب کاموں سے ہاتھ روک کر باطن ہی کی طرح ظاہر کو بھی نیاز طلب کریں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۳۲).

... طِینَت کس اضا (... ی مع، فت ن) صف.
طبیعت کا انکسار، فطرت کی عاجزی.

کیا کیا نیاز طینت اے ناز پیشہ تجھ میں
مرتے ہیں خاک رہ سے گوڑے رگڑ رگڑ کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۳). [نیاز + طینت (رک)].

... عاشِقی کس اضا (... کس ش) امث.
تعلق عشق، محبوب کی محبت، عشق.

چمن کو غرق سوز و ساز کر جاتا ہے جب بھونرا
نیاز عاشقی کو ناز کر جاتا ہے جب بھونرا

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۴۵۴). [نیاز + عاشقی (رک)].

... عِشْق کس اضا (... کس ع، سک ش) امذ.
تعلق عشق، محبت، عاشقی.

عرض نیاز عشق کے قابل نہیں رہا   جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۳). مومن نے ہر جگہ اس عاشق کو نیاز عشق کا حلقہ بگوش دکھایا ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۷۱). [نیاز + عشق (رک)].

... کا حَلْوَہ امذ.
حلوہ جس پر نیاز دلوائی گئی ہو اور بطور شیرینی تقسیم کیا جائے. نابینا بھکارن ..... جمعرات کو نیاز کا حلوہ کھانے کے بہانے مولوی کی زندگی میں شیرینی گھولتی ہے. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، مئی، ۶۸).

... کا رُوپَیہ امذ.
منت کا روپیہ جس کی نیاز دلائی جاتی ہے. میرن صاحب اپنے جد کی نیاز کا روپیہ راہ ہی میں اپنے بازو پر سے کھول لیں گے. (۱۸۶۱، خطوط غالب، ۲۹۶).

... کا کُونْڈا امذ.
منت کا کونڈا (نیاز دلوانا). اگر اب کی بار لڑکا جنے کو مجھ کو دو تو میں ... تمھاری نیاز کا کونڈا کروں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۴۸).

کونڈے مسجد میں نیازوں کے ادھر جام و ایاغ
خانہ بن جاتا تھا شادی سے مجھے خانۂ باغ

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۴۳).

... کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. فاتحہ کرنا، فاتحہ دلوانا، نیاز دلانا. درود پیمبر کی روح پاک کو نیاز کرکر، درویش گوشہ نشین جوگیوں سے مدد لیجئے. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۱۳). ۲. نذر کرنا، نثار کرنا، ہدیہ پیش کرنا، دینا، حوالے کرنا.

اب جن کس واسطے کرتے ہو تم پھر پھر کے ناز
جان و دل جو کچھ کہ تھا سو کر چکے ہم سب نیاز

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۱).

دل اور لاؤں کہاں سے لگے جو اوروں سے
جو ایک دل تھا سو وہ تو تری نیاز کیا

(۱۸۱۸، انشا، ق، ۰۰، ۴۵). اس سلسلے میں "بیٹوں کی دیوی" کے حضور بھی نذر نیاز کی ہے، اس سے زیادہ کروں گی. (۱۹۷۳، شمع فروزاں، ۴۳). ۳. نخرے کرنا، لاڈ کرنا، اترانا، ناز کرنا، ملاقات کرنا، راہ و رسم رکھنا.

جو میں نہ ہوں تو کرو ترک ناز کرنے کو
کوئی تو چاہیئے جی بھی نیاز کرنے کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۵۹).

حسن پر اپنے ناز کرتی ہے ہم سے بھی اب نیاز کرتی ہے

(۱۸۵۸، بحرالفت، ۲۰۹). ۴. منت کرنا؛ عجز کرنا، انکساری کرنا (جامع اللغات).

... کیش (... و ج) صف.

جس کی عادت عاجزی کی ہو، نیاز مند (بطور کلمۂ انکسار مستعمل). امام بخاری کی خدمت میں تحفے پیش ہوئے دوستوں، عقیدت مندوں اور نیاز کیشوں کی طرف سے یہ تحفے آتے تھے. (۱۹۸۵، روشنی، ۲۰۷). [نیاز + رک: کیش (۱)].

... کیشاں (... ی ج) امذ، ج.

رک: نیاز کیش جس کی یہ جمع ہے. کہیں قبل از مخدوم نیاز کیشاں لکھا تھا. (۱۸۶۰، خطوط غالب، ۳۶۲). [نیاز کیش + اں، لاحقۂ جمع].

... کیشی (... ی ج) امث.

عاجزی کی عادت، انکسار. جس نیاز کیشی کے ساتھ مسلمان فقراء کے آگے سر جھکاتا تھا ویسی ہی عقیدت ہندو درویشوں کے ساتھ رکھتا تھا. (۱۹۵۸، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۰). [نیاز کیش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گزار (... ضم گ) صف.

درخواست گزار، حاجت مند، نیاز مند، شناسا.

کیوں تیغ ناز بھول گئی مجھکو وقت قتل
میں بھی تو اک نیاز گزار قدیم تھا

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۹۰). [نیاز + ف: گزار، گزاردن = ادا کرنا].

... گستر (... ضم گ، سک س، فت ت) صف.

رک: نیاز گزار. معذرت پیشہ، نیاز گستر محمد ضیاء الدین نیر عرصۂ دراز سے چاہتے تھے. (۱۸۳۷، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال، ۲۲۹)). [نیاز + ف: گستر، گستردن = بچھانا، پھیلانا].

... ماننا ف مر؛ محاورہ.

کسی مراد کے پورے ہونے پر نذریں دینے یا چڑھاوا چڑھانے کی منت ماننا.

کوئی بولی میں نے مانی تھی نیاز دیکھو آیا ہے وہ عمر اس کی دراز

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۰۵). اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کی نام کی منت اور نیاز ماننا بھی باتفاق فقہا اس میں داخل ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۴۳).

... مَنْد (... فت م، سک ن) صف.

۱. ارادت گزار، خاکساری برتنے والا (متکلم اپنی نسبت یہ کلمہ کہتا اور لکھتا ہے).

وفور عجز پہ سو سو غرور مجکو ہوئے
بڑا ہی ناز ہوا جب نیاز مند ہوا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۳).

کشادہ دست کرم جب وہ بے نیاز کرے
نیاز مند نہ کیوں عاجزی پہ ناز کرے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۱۰). میں نے ہمیشہ اپنے آپ کو ان کے سامنے ایک نیاز مند کی حیثیت سے پیش کیا. (۱۹۲۰، مضامین رشید، ۵۶). کبھی کبھی تو یہ نوک جھونک اس حد تک اعتدال کا پہلو لیے ہوتی کہ ہم ایسے نیاز مند بھی اس سے لطف اٹھاتے. (۱۹۹۳، روزگار فقیر، ۳۶). میں آپ کا نیاز مند قیصر مرزا ہوں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۹۱۵). میں ان کا ایک دیرینہ نیاز مند ہوں. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت اور فن، ۴۹). مولوی صاحب قبلہ نے خاکسار نیاز مند کو مکروہات دنیاوی میں پھنسے دیکھ کر اس کا جواب خط کے ذریعے دے دیا تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۹). ۲. آرزو مند، ملتجی، مشتاق؛ چاہنے والا.

پھنسا دیا ہے انھوں نے عجیب پھندوں میں
مگر ہنوز ہوں ان کے نیازمندوں میں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۱).

مجھے حقیر نہ سمجھو تو ٹھوکروں میں رہوں
نیاز مند تو ہے عشق، بے وقار نہیں

(۱۹۳۲، کلیات رزمی، ۱۱۱).

ارباب کبر و ناز سے ملتا نہیں صفی
بندہ نیاز مند ہے اک بے نیاز کا

(۱۹۵۳، دیوان صفی، ۲۹). ۳. فرماں بردار، مطیع، حکم ماننے والا.

چھری جو ناز کی ہر وقت تیز رہتی ہے
کہاں کی تم کو عداوت نیاز مند سے ہے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۷۱). محض ایک شعر نے نیاز صاحب کو مومن کا نیاز مند بنا دیا. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۷۳). معمول یہ ہو گیا کہ اپنے احباب اور نیاز مندوں سے خطوط لکھتے تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۶۵). وہ اپنے نیاز مندوں کے تمام معاملات سے پوری طرح باخبر رہتے تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۳۲). ۴. حاجت مند، خواہش مند. تو یوں اکھوں بول کہ خدائے تعالیٰ ہور رسول خدا کے واسطے اس نیاز مند ہور مستمند کی حق پر بندہ نوازی ہور سرفرازی کرو ہور معاف کرو. (۱۹۹۷، پنج گنج، ۲۸). گلاب کی خوشبو آپ کی نیاز مند تھی. (۱۹۷۳، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۱۳). اپنے ساتھ مجھ جیسے پرانے نیاز مندوں کی عزت کا بھی سامان پیدا کرتے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۱۲). ۵. وہ شخص جس کو کسی قابل احترام شخصیت کی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو. (جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [نیاز + ف: مند، لاحقۂ صفت].

... مَنْدان (... فت م، سک ن) امذ، ج.

بہت سے نیاز مند، چاہنے والے؛ نیاز مند (رک) کی جمع. سالنامہ کارواں اور نیرنگ خیال کے عہد شباب میں ..... نیازمندان لاہور بڑھ چڑھ کر داد ادب دے رہے تھے. (۱۹۸۲، میری زندگی فسانہ، ۲۴۷). [نیازمند + اں، لاحقۂ جمع].

--- مَنْدانَہ (۔۔۔فت م ، سک ن ، فت ن) م ف ؛ صف.

عاجزی و انکسار سے ، نیاز مندی کے ساتھ.

مری جبیں نہیں جھکتی نیاز مندانہ

کہ ہے یہ پیروی شیوۂ گدایانہ

(۱۹۹۲ ، برگ خزاں ، ۳۳). اسے علامہ کہتے تھے اور یہ" والحمدللہ وحدہ " کے نیازمندانہ کلمے پر مشتمل تھی. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۳۱۳). نقاد کے لیے ضروری نہیں کہ وہ نیازمندانہ طور پر فن پارے کے احکامات کے آگے سر جھکادے. (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۱۷۳). [نیاز مند (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- مَنْدی (۔۔۔فت م ، سک ن) امث.

۱. فروتنی ، عاجزی ، مسکینی ، انکسار ، اطاعت ، فرماں برداری. جز نیاز مندی کی ، بیچ پشیمانی کے ، پچھال شکیبائی کی اور توبہ کے پادن میں کوٹے..... نیاز بی جا اللہ گناہ بخش دے گا. (۱۶۹۳ ، مقاصد الصالحین (اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۱۰)).

مفہوم حسن و الفت کچھ بھی نہیں مگر ہاں

میری نیازمندی یا ان کی بے نیازی

(۱۹۱۸ ، نقوش مانی ، ۵۱). میں غلامانہ نیازمندی کا ہمیشہ سے مخالف رہا ہوں چاہے وہ مذہب اخلاق میں ہو یا انس و محبت میں. (۱۹۳۱ ، اک محشر خیال ، ۲۲۹). اس نے بار بار تیموریوں کے ساتھ آن قولو قو قبیلے کی قدیم نیازمندی کا ذکر کر کے دوستی کی التجا کی. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۴۰). ان کے مزاج اور انداز میں ایک کسر نفسی ، ایک نیازمندی ہے. (۱۹۹۱ ، خاک نما ، ۹). ۲. آرزو مندی ، حاجت مندی. میں بھی ان عقیدت مندان اقبال کی صف میں شامل ہو جاؤں جن کی نیازمندیوں نے اپنے اظہار کے لیے قلم کا وسیلہ اختیار کیا لہٰذا میری یہ آرزو ہی میرا عذر ہے. (۱۹۶۵ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۲۹۹). میری کوئی غرض کسی مقتدر شخص سے اٹکی ہوئی ہے تو اس شخص کے ساتھ میرا جو رویہ ہوگا وہ بالعموم نیازمندی کا ہوگا. (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۶۱). ۳. ملازمت ، خدمت گزاری. اہم شخصیات کے ساتھ اپنی قربت جتانا نہیں ہے بلکہ ان شخصیات کے سلسلے میں اپنے احساس نیازمندی کو اجاگر کرنا ہے. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۱۰). ۴. مفلسی ، افلاس ، تنگ دستی (جامع اللغات). ۵. کسی کی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہونا ، ملاقات ، واقفیت. خوش نصیب تھے وہ جنھیں ان کی خدمت میں نیازمندی کا شرف حاصل تھا. (۱۹۲۲ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۲۳). ملک صاحب کی علامہ سے خاصی نیازمندی تھی کہنے لگے علامہ کا دروازہ ہر شخص کے لیے ہر وقت کھلا ہوا ہے. (۱۹۹۳ ، روزگار فقیر ، ۶ : ۱۷). مجھے بھی ان سے اس وقت سے شرف نیازمندی حاصل تھا. (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۱۷۸). [نیاز مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نامَہ (۔۔۔فت م) امذ.

۱. خط ، نامہ. تمہارا نیاز نامہ مورخہ تاریخ آج کا واسطے اسکے میں آ نکلا یا جنھیں بیان کروں میں نے پایا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۲۷۶). میں بڑے ضروری کام کو آیا ہوں اور لال پری کا نیاز نامہ لایا ہوں. (۱۹۰۰ ، نیرنگ قاف (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۲۳۲)). ۲. اپنے خط کے بارے میں عاجزی سے کہتے ہیں. حضور ابا جانی کی خدمت میں نیاز نامہ بھیجے ہوئے کئی روز ہو گئے. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۱۷). [نیاز + نامہ (رک)].

--- نَذْر (۔۔۔فت ن ، سک ذ) امث.

رک : نذر و نیاز جو زیادہ مستعمل ہے.

ہوا ہے دستار خوان کاکل نیاز نذروں میں دل ہے شامل

اسے جو چکھے مزا ہو حاصل اچار ہے اپنے مرتباں کا

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۱۳۱). [نیاز + نذر (رک)].

--- و ناز (۔۔۔و ع) امذ.

رک : ناز و نیاز جو زیادہ مستعمل ہے.

حریف بے جگر ہے صبر ، ورنہ گل کی صحبت میں

نیاز و ناز کا جھگڑا گرہ تھا ایک جرأت کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۷).

اک نکتہ ہے اک راز ہے رمز نیاز و ناز ہے

یا یہ کہوں اعجاز ہے جو دل سے ہوتا ہے عیاں

(۱۹۱۲ ، نقوش مانی ، ۱).

نیاز و ناز کے منظر دکھا گیا کوئی

تصورات کی دنیا پہ چھا گیا کوئی

(۱۹۸۰ ، وادیٔ گنگ و جمن سے وادی مہران تک ، ۱۵۶). خلوتوں میں نیاز و ناز کا خوشگوار سلسلہ شروع ہو گیا. (۲۰۰۰ ، میر کو سمجھنے کے لیے ، ۱۲۳). [نیاز + و (حرف عطف) + ناز (رک)].

--- ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ.

کوئی خوردنی شے ، کھانے یا شیرینی وغیرہ پر ایصال ثواب کے لیے فاتحہ پڑھی جانا.

اے داغ قتل ہو کے ملا رتبۂ شہید

ہوتی ہے اب نیاز وہاں میرے نام کی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۵۸).

گیارہویں کی جو ہوتی ہے میرے گھر میں نیاز

یہ کون کہتا ہے یہ نیک کام میرا ہے

(۱۹۸۴ ، طا ہا ، ۹۹). جب نیاز ہو جائے گی تب ہم تمہارے ہاتھ دھلائیں گے اس وقت کھانا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۳۱).

نیازا (کس ن) امذ.

ڈنڈی ؛ مرد کا آلۂ تناسل (متروکات کی لغت ؛ جریدہ ، کراچی ، شمارہ ۳۸ ، ۱۵۷ ؛ نوراللغات). [ف : نائزہ / نایزہ (رک) کا معرب].

نِیاز بُو (کس ن، و ج مجہ و مع) اند.
(نباتیات) خوشبودار پھولوں اور پتیوں والا ایک پودا جس کی پتیاں کھانوں میں خوشبو کے لیے استعمال ہوتی ہیں اس کا تعلق جنس (Ocimum) سے ہے، ناز بو، کالی تلسی.
وہ ایک نیاز بو ہے جس کی عمدہ خوشبو ہے اور چھونے میں ملائم ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۴، ۱۹۳: ۱۹۳). [ناز بو (رک) کا ایک املا].

نیازی (کس ن) (الف) صف.
۱. درخواست اور التجا کرنے والا، درخواست دہندہ.

نہ کیہ ناصح نصیحت تجہ بجز عاشق وفاداری
ہمیں کچ اور سمجھے ہیں تماری ہور نیازی میں
(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۱۶۰).

ہوں پست مجہ تے توں ہتی قبول نیازی میں مجہ ہیں اتی قبول
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۰).

محبت یار بے پروا کی سینے میں ہے رات ہور دن
یہی مطلب ہے رات ہور دن تماری ہور نیازی کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۸). ۲. (تصوف) حضرت شاہ نیازؒ بریلوی کا مرید، نیازیہ سلسلے کا پیرو. خانقاہ نیازیہ اور خانوادہ نیازیہ سے قدیم ترین ... میرے برادر طریقت محترم شفیق بریلوی صاحب نیازی اور محترم احمد علی صاحب نیازی کی توجہ اور تعاون میری قسمت ہوئی. (۱۹۶۹، دیوان شاہ نیاز، ۵). ۳. عاشق، دوست؛ معشوق (جامع اللغات). (ب) امث. درخواست، التجا.

ولیکن جو معشوق دھرتی ہے ناز اوک تب نیازی کرے عشق باز
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۹). (ج) اند. افغانوں کا ایک قبیلہ یا اس کا کوئی فرد (اشٹین گاس).
[نیاز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- پَٹھان (--- فت پ) اند.
پٹھانوں کے ایک قبیلے کا نام (جو نہایت بہادر سمجھا جاتا ہے). یہاں پنجاب کے نیازی پٹھانوں اور اسلام شاہ سوری کے درمیان زبردست تصادم ہوا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۹۹). [نیازی + پٹھان (رک)].

نیازیں (کس ن، ی مج) امث: ج.
نیاز (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- چَڑھانا ف م: محاورہ.
منت پوری ہونے پر نیاز دلوانا، نذر چڑھانا.

ہم مان مان آئے ہیں پیروں کی منتیں
گر آملیں تجن تو نیازیں چڑھائیے
(۱۷۹۱، چمنستان شعرا، ۳۵۴).

نیازِیَہ (کس ن، ز، فت ی) اند.
(تصوف) حضرت شاہ نیازؒ سے منسوب خانقاہی سلسلہ. اس آرزو کی تکمیل، بلکہ اس فخر اور اس کج کلاہی کی سعادت کے سلسلے میں خانقاہ نیازیہ اور خانوادہ نیازیہ سے .... توجہ اور تعاون میری قسمت ہوئی. (۱۹۶۹، دیوان شاہ نیاز، ۵). [نیاز (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَیاس (فت ن) اند.
(موسیقی) جس سر پر راگ، راگنی وغیرہ ختم ہوتی ہے اس سر کو نیاس کہتے ہیں (تحفۂ موسیقی، ۲، ۸). [مقامی].

نیاس (ی مجہ) اند.
رکھ دینا، رکھنا؛ امانت رکھنا؛ امانت؛ سپردگی؛ حوالگی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: न्यास].

نیاگان (کس ن) اند: ج.
(ادب) بزرگ، اجداد، پُرکھے، والدین.

اخلاص عمل مانگ نیاگانِ کہن سے
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۱).

ہم شہنشاہ ہیں ناموسِ نیاگاں کے امیں
کبھی مچھی سکتی ہے ہم سے یہ جواں حوصلگی
(۱۹۶۳، برگ خزاں، ۱۷۶). [ف: نیا = اجداد (امبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

نِیام (کس ن) امث: اند.
خنجر یا تلوار وغیرہ رکھنے کا خول، غلافِ شمشیر، میان.

اسی مرد کا ہے بلی سیاف نام
جو اس تیغ کوں شیروں کی ہے نیام
(۱۶۴۹، خاورنامہ، ۸۰۹).

قبضہ نظر ہے صاحبِ جوہر کا مجھکو حفظ
مثلِ نیام تیغ کے تن میں پناہ ہوں
(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۱۸۷).

جنکو سمجھے ہوا ہے تیغ قضا اک عالم
ہے پرا؟ تری شمشیر کا وہ ایک نیام
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۲۳۷).

عشق کی تیغ جگر دار اڑالی کس نے
علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷).

وار دنیا نے کیے مجھ پر تو امجد میں نے اس گھمسان میں
کس طرح تن ہار کر رکھ دی نیام حرف میں شمشیر دل
(۱۹۶۳، لوح دل، ۲۹۱). ساقی سے تیغ و نیام کے متعلق گفتگو بے جوڑ ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۱۹۹). [ف].

--- چھوڑنا ف م: محاورہ.
تلوار کا نیام سے باہر آنا، میان سے تلوار چھوڑنا (مہذب اللغات).

--- سے باہَر آنا ف م: محاورہ.
جنگ کے لیے آمادہ ہونا، برسرپیکار ہونا. ذرا ذرا سی بات پر تلواریں نیام سے باہر آجاتی ہیں اور بڑی ہولناک جنگیں ہوتی ہیں. (۱۹۹۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۴۰).

... سے باہَر ہونا ف مر : محاورہ.
تلوار کا میان سے باہر نکلنا ، غلاف سے شمشیر کا نکلنا ؛ آمادۂ پیکار ہونا ، لڑائی کے لیے تیار ہو جانا.

وہ تیغ صاف ہوئی ہے نیام سے باہر ۔۔۔ کہ ناگن کوئی نکلی ہے جھاڑ کر کینچلی

(۱۸۷۸ ، شاد لکھنوی (مہذب اللغات)).

... سے تَلوار اُگَلی / نِکَلی پَڑنا ف مر : محاورہ.
تلوار کا جوش کے سبب خود بخود نیام سے باہر آنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... سے تَلوار کھینْچنا ف مر.
تلوار ہاتھ سے پکڑ کر میان سے باہر نکالنا (جامع اللغات).

... سے تَلوار لینا ف مر.
غلاف سے تلوار نکالنا ، میان سے تلوار باہر کرنا ؛ مراد : لڑائی پر آمادہ ہونا.

ہو جس کو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری ۔۔۔ تلوار تو نیام سے لے گو سپر نہ لے

(۱۸۹۳ ، شعور (مہذب اللغات)).

... سے تَلوار نِکالْنا ف مر.
رک : نیام سے تلوار لینا (جامع اللغات).

... سے تَلوار نِکَلْنا ف مر : محاورہ.
نیام سے تلوار نکالنا (رک) کا لازم ؛ سزا دینے پر آمادہ ہونا. خدا کی تلوار نیام سے نکل چکی تھی اور سزا کا تازیانہ بلند ہو چکا تھا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۲۷۵).

... سے لینا ف مر : محاورہ.
تلوار غلاف سے باہر نکالنا. فرخ زاد نے شمشیر آبدار کچھتی و چالاکی تمام ، نیام سے لی. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۸۱).

... سے نِکالْنا ف مر.
تلوار ہاتھ سے پکڑ کر میان سے باہر کھینچنا. ناجن کے پاس پہنچ کر اس نے تلوار نیام سے نکالی. (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۰۲).

... سے نِکَل آنا ف مر.
تلوار کا نیام سے باہر آنا ، تلوار کا بے نیام ہونا ؛ قتل یا جنگ کی تیاری ہونا. جب تلوار اس کے نیام سے نکل آئی تو اس کی طرف سے اس خواہش کا اظہار ہونے لگا کہ..... مصالحانہ رشتہ قائم ہو جانا چاہیے. (۱۹۳۶ ، خلیفۂ دوم ، ۴۹). اسی وقت تیری تلوار نیام سے نکل آتی اور میرا سر قلم کر دیتی. (۲۰۰۳ ، ولی تھا جس کا نام ، ۱۱۱).

... کَرنا محاورہ.
تلوار کا میان میں ڈالنا ، تلوار کو خول میں رکھنا.

بجلی کی چو رنگ پہ گیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا
جان پہ اک بجلی سی گری جب تیغ کو اس نے نیام کیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۵). دیکھنے والوں نے دیکھ لیا کہ ایک جسم خاکی دو آبرون کو نیام کیے ہوئے ہے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳۱).

... میں رَکھنا / کَرنا ف مر : محاورہ.
تلوار وغیرہ کو میان میں رکھنا ، خنجر یا تلوار اس کے خول میں رکھنا ؛ جنگ بندی کرنا ، امن پر آمادہ ہونا. سلطان کو اپنی خون آلود تلوار کے نیام میں کرنے پر مجبور کرنا نہایت ضروری ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۲۹). میں ایک برہنہ شمشیر تھا جسے وہ نیام میں کر لیتے تھے یا اپنا کام کرنے کے لیے چھوڑ دیتے تھے. (۱۹۹۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۱۳۰). تو جوان تلوار کو نیام میں رکھو تو تمھیں گھوڑا دوڑانے میں دقت ہوگی. (۱۹۸۹ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۵۳).

نِیامَڑ (کسر ن ، م) اند.
(کاشت کاری) درخت جو کھیت میں خود بخود اگ آئے اور کاشتکار کو اس کے کاٹنے کا حق ہو. جو درخت خودرو ہو ہندی میں اس کو نیامڑ دلمیر کہتے ہیں. (۱۸۳۶ ، کھیت کرم ، ۵۱). [س : नियमअ+ट]

نِیامَک (کسر ن ، فت م) اند ؛ صف.
روکنا ، منع کرنا ؛ انتظام کرنا ؛ منتظم ، سپرنٹنڈنٹ ؛ ملاح ، کشتی بان ؛ گاڑی بان ، کوچوان ؛ رہنما ؛ روکنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नियामक].

نِیان (۱) (کسر ن) اند (قدیم).
(دکن) انصاف ، نیاؤ ، عدل.

راجس نیاں تاس تخزائی ۔۔۔ ساک ہر ہر سے بھلائی

(۱۹۵۳ ، گنج شریف ، ۲۵۸). [نیاؤ (رک) کا قدیم املا].

نِیان (۲) (کسر ن) امث.
ایک نو دریافت جامد گیس جو فضا میں تھوڑی تھوڑی پائی جاتی ہے اور جو مہر بند کم دباؤ والی نلکی میں بجلی گزارنے پر نارنجی روشنی دیتی ہے ، نیون. ایک اور گیس نیان کا وجود طیف نما کے ذریعہ خطوط کی شکل میں اس وقت ظاہر ہو چکا تھا. (۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے ، ۹۷). [انگ : Neon].

... سائِن (... کس ،) اند.
رک : نیون سائن جو زیادہ مستعمل ہے ؛ وہ روشن سائن بورڈ جو نیون گیس کی مدد سے چلتے ہوں. وہ تانبے کی تار سے بجلی گزار کر ایک جنوں خیز نیان سائن بھی تیار کر سکتے ہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۸۵). [انگ : Neon sign].

نِیانا (کسر ن) ف م.
گائے بھینس وغیرہ کی ٹانگیں دودھ دوہنے کے وقت باندھ دینا ، نہانا (جامع اللغات). [نہانا (رک) کا محرف].

نَیانْگ (فت ن ، سک ن) اند.
بھیڑ کی بڑی قسم کا نام جس کے سینگ بڑے ہوتے ہیں ، نایو. بڑے بھیڑ کو نیانگ یا نایو اور چھوٹی قسم کے..... شاپو کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۵۲). [مقامی].

نِیائِش (کسر ن ، و) امث.
۱. وہ دعا جو نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی جائے.

اے شہ عالم ، و دو ہمہ عالم ، عالی اعلیٰ ، والی والا
لب پہ ستائش دل پہ نیائش جلوہ طراز عرش معلیٰ

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۲۶۸). ۲. خدا کی حمد و ثنا. سلطنت کو بیٹوں میں تقسیم کر کے باقی عمر کو

معبودِ حقیقی کی پرستش میں اور محبوبِ حقیقی کی نیائش میں صرف کرے. (١٨٩٧، تاریخ ہندوستان، ٧: ٤٢٩). خدا کی ذات بے نیاز ہے اور وہ ہماری عبادت ہماری نیائش ..... سے بالکل بے پروا ہے. (١٩٥٣، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر ١٩٩٣، ٩٠)). ٣. (مجازاً) تعریف، تحسین، آفرین. عجیب و غریب عبارتوں میں ستائش اور نیائش ہوتی ہوگی افسوس کوئی قدیکی کتاب نہ رہی. (١٨٨٧، خمخانۂ فارس، ١: ١٣٣). ٣. مہربانی، دیا (فرہنگِ آصفیہ). [ف].

... گری (۔۔۔ فت گ) امث.

گریہ وزاری، عاجزی، انکساری.

> فرش ہو بچھی جب نیائش گری   مخاطب ہوئے سوئے دلبر پری

(١٨٧٧، صبحِ خنداں، ٨٤). [نیائش + ف: گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

نیاؤ (ی مخ، و مج) امذ.

١. انصاف، عدل، چار عاشقاں مل ہمارا اس کا کریں گے نیاؤ. (١٦٣٥، سب رس، ٢٣٣).

> بانڑے اپن گھر تی حرتن کے نیاؤ
> بندے خلق مرہم سوں ہر دل کے گھاؤ

(١٦٥٧، گلشنِ عشق، ٧٥).

> آخر تو ہوئے گا نیاؤ قیامت کے دن بھلا
> مجھ بات سے جھگڑا کے جو دامن جھٹک گئے

(١٧٩١، چمنستانِ شعرا، ٢٨).

> کہیں بھی ہوتا ہے نیاؤ ایسا جو تو ہمارے سے کر رہا ہے
> تجھے تو چاہیں ہم اپنے جی سے تو اور ہم سے چھنک رہا ہے

(١٨٢٣، شادان، د، ١: ١٣٣). ایک راجہ چکر ورتی اس دیس میں ہوگا برہمنوں کا آدر مان کرے گا، رکھیا کرے گا دنیا کو نیاؤ سے بسائے گا. (١٨٨٣، دربارِ اکبری، ١٠٢). اتنی برائی اور دھن پا کے اپنی کہی بات پر خیال نہ کیا اور جو نیاؤ کا دھرم تھا سو ہی کیا. (١٩٥٣، سنگھاسن بتیسی، ٤٣). یہ تمہارا شوق بھلا کون سے گاؤں کا نیاؤ ہے آپ خوش دنیا بھر نالاں. (١٩٨٧، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ١٩٥). ٢. (مجازاً) فیصلہ، تصفیہ. حسن حور دل اتو دوتو کا بیاؤ ہوا، اتو دوتو کے عشق کا نیاؤ ہوا. (١٦٣٥، سب رس، ٣٠٤).

> اونھوں پر بٹھا کر کے پوچھیں اونہاں   کیا نیاؤ کیو کر بڑا جہاں

(١٧٩٩، آخر گشت، ١٥٨). بنی اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کرے گا. (١٨٢٢، موسیٰ کی توریت، ٢٠٢). ہر کھوج لگانے والے نے بولوں پر اپنے نیاؤ کی نیو رکھی ہے. (١٩٧١، اردو کا روپ، ٣٣). [س: न्याय].

... چُکانا ف م: محاورہ.

انصاف کرنا، فیصلہ کرنا، جھگڑا چکانا. اور وہی بڑا نیاؤ چکانے والا سب کچھ جانتا. (١٩١١، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ٦٨٧).

... سُبھا (۔۔۔ فت س) امث.

ایوانِ انصاف، مجلسِ انصاف، کچہری، عدالتِ انصاف (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [نیاؤ + سبھا (رک)].

... کَرنا ف م: محاورہ.

انصاف کرنا، فیصلہ کرنا؛ جھگڑا ختم کرانا. مولوی جامی جیسا منطقی کہاں سے لاؤں جو نیاؤ کرے. (١٨٦٣، خطوطِ غالب، ٣٥٣). یکایک قادر کی آواز یہ کہتی ہوئی سنائی دی، بڑا نیاؤ کرتے ہو مختار. (١٩٢٢، گوشۂ عافیت، ١: ١٤٢).

... کرو/کریں فقرہ.

انصاف سے کہو، عدل کرو.

> ناؤ ملتی نہیں نیاؤ کرو   جایئے کس طرح سے تا ساحل

(١٨٢٣، شادان، د، ٢: ١٠٠). اب یہ نیاؤ کریں کہ کیا وہ اپنے اسی صول سے فارسی اور انگریزی سے بھی اردو کا نکاس کریں گے. (١٩٧٥، اردو کی کہانی، ز).

... کی راہ (سے) چَلنا محاورہ.

انصاف پسند ہونا؛ راست بازی کو اپنانا. جو لوگ نیاؤ کی راہ سے چلتے ہیں بچھ ہو اور راہ پر قدم نہیں دھرتے. (١٨٠٣، بیتال پچیسی، ٣٦).

نیائی (کس ن) (الف) صف.

١. منصف، عادل. یہ راجہ بڑا سورما سپاہی اور ایسا نیائی تھا کہ اس کے راج میں شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے. (١٩٢٩، ناٹک کتھا، ١٥). ٢. موزوں، مناسب؛ انصاف؛ عقل؛ معقول؛ منطق کے مطابق (جامع اللغات). (ب) امذ. ١. ہندو فلسفے کا ایک شاستر جس میں علم منطق پر بحث ہے. چہاردہم نیائی اس کا حال بھی قدرے دیگر علوم کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے. (١٩٣٩، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ٢: ١٩٣). ٢. انصاف پسند آدمی؛ جج؛ مجسٹریٹ؛ ثالث؛ پنچ (جامع اللغات). [نیائے (بحذف ے) + ی، لاحقۂ نسبت].

نیائی (٢) (کس ن) امث.

آگ جلانے کی بھٹی. چتمبر نے چلم مانجی پاس ہی دھری نیائی میں پھونک دی. (١٩٩٥، نگار، کراچی، نومبر، ١٩). [مقامی].

نیائے (کس ن) امذ.

١. طریقہ، رستہ، ذریعہ.

> گیانی دویا کر لئے نیائے   جگت سوں اپنا آپ بچائے

(١٩٥٣، گنج شریف، ٢٠٩). ٢. موزوں طریقہ، درست طریقہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). ٣. موزونیت، درستی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ٤. انصاف، عدل؛ سچائی.

> آپس میں چھل اور دھوکے سنسار کی ریتیں ہیں
> اس پاپ کی نگری میں اجڑی ہوئی پریتیں ہیں
> یاں نیائے کی ہاریں ہیں، انیائے کی جیتیں ہیں

(١٩٣١، صبحِ بہار، ٦٧). دیوتا وہ ہے جو نیائے کی حفاظت کرے اور اس کے لئے پران دے دے. (١٩٥٨، پریم چند، ٢٢٣). ٥. نیکی، پاکدامنی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ٦. رک: نیائی معنی نمبر ب نیز منطق، بحث، دلیل. فلسفہ نیائے آتما، جسم اور حواس سے بالکل علیحدہ ہے. (١٩٣٣، مخزنِ علوم و فنون، ٥٣٠). مثال کے طور پر نظام فلسفہ نیائے جو کئی آدھے فقروں پر مشتمل یا سوتروں پر مبنی ہے. (١٩٣٥، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ١: ٩٣). نیائے نام ہے ایک قسم کے طرزِ منطق کا جس کا بانی گوتم نامی فلسفی تھا جو اکش پاد کے نام سے بھی معروف ہے. (١٩٧٣، ہمارا قدیم سماج، ٤٣٠). نیائے اور ویشیشک ابتدا میں الگ الگ مستقل نظام تھے. (١٩٨٧، فلسفہ کیا ہے، ٢٩٣). ٧. قانون.

بے بس کو دوشی ٹھہرائے اس جنگل کا نیائے
سچ کی لاش پہ کوئی نہ روئے جھوٹ کو سیس نوائے

(۱۹۸۰، بنجارے کے خواب، ۳۶۱). یہ لوگ نیائے سے بچے ہوئے دوسروں کے چھپے ہوئے کرتوت تو اپنے ناؤں میں دہرا دیتے ہیں پر کچہری میں اپنے جرم نہیں بتاتے. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۱۳۳). ۸. انتظام سلطنت، نظم و نسق (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۹. مقدمہ، مقدمے کا فیصلہ؛ ثالثوں یا پنچایت کا فیصلہ (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: न्यायी].

... اِستھان (...کس ا، سک س) اند.
انصاف کی جگہ، کچہری، عدالت (پلیٹس). [نیائے + استھان (رک)].

... شاسْتَر (...سک س، فت ت) اند.
علم منطق. مہاراج! آپ دھنیہ ہو! آپ نیائے شاستر کے پورے پنڈت ہو. (۱۹۳۶، پریم چالیسی، ۱: ۱۵۶). [نیائے + شاستر (رک)].

... شالا اند.
انصاف کی جگہ، عدالت، کچہری (ماخوذ: ہندی اردو لغت). [نیائے + شالا، لاحقۂ ظرفیت].

... کاری صف.
انصاف یا فیصلہ کرنے والا؛ منصف، عادل، منطقی، عالم علم فلسفہ. بڑے سوریر اور نیائے کاری ہیں. (۱۹۳۱، نیتا راج، ۲۳). [نیائے + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کرْتا (...فت ک، سک ر) صف.
انصاف کرنے والا؛ منصف، جج (ماخوذ: ہندی اردو لغت). [نیائے + کرتا (رک)].

... کرْنا محاورہ.
انصاف کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... گھر (...فت گھ) اند.
انصاف کی جگہ، کچہری، عدالت، نیائے استھان. ہمارے دوست چار دت کو نیائے گھر میں بلایا گیا ہے. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۱۳۳). [نیائے + گھر، لاحقۂ ظرفیت].

نِیایَش (کس ن، فت ی) امث.
۱. رک: نیائش، وہ دعا جو نہایت عجز و عاجزی کے ساتھ کی جائے، دعا، خدا کی حمد یا تعریف؛ تضرّع، عاجزی، گریہ و زاری.

واں نیایش کا گذر ہے نہ ستایش مقبول
وہ ستمگار کسی رنگ میں معذور نہیں

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۱۵۷). گلے سے نکل کر آواز کی نیایش عبادت بن جاتی ہے. (۱۹۱۵، شبستان کا قطرۂ گوہریں اور دوسرے افسانے، ۵۱). ۲. آفرین، تحسین. میں نے دشمن کے رفعت اخلاق کا اعتراف کر کے اپنی نفرت کو اس جذبۂ نیایش میں تبدیل کر دیا. (۱۹۵۱، شہاب کی سرگزشت، ۱۹۳). [نیائش (رک) کا ایک املا].

... گَری (...فت گ) امث.
دعا کرنا، تحسین و آفریں؛ اظہار نیاز مندی؛ (مجازاً) عاجزی کے ساتھ کسی کو کوئی چیز بھیجنا. عادل خان مرزبان بیجاپور اول نے ایک لعل گراں بہا بھیج کر نیایش گری کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۵۰۹). [نیایش + ف: گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... نامَہ (...فت م) اند.
تعریفی خط. وہ ہمیشہ نیایش نامے اور تحفے تحائف بادشاہ کے پاس بھیجا کرتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۱: ۳۶۶). [نیایش + نامہ (رک)].

نَیایَک (ی مخت نیز لین، کس نیز فت ی) اند.
۱. نیائے کے فلسفے کا ماہر، منطقی، فلسفہ دان، فلاسفر. دوسرا اختلاف یہ ہے کہ نیایک فلسفی سوائی (رابطۂ ذاتی) کو آنکھوں سے دیکھتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ) ۲: ۱۲۸). ۲. منطقی، معقولی (فرہنگ آصفیہ). [س: नैयायिक].

نِیایَہ (کس ن، فت ی) صف.
۱. علم منطق. منطق سے علم منطق کی اصطلاح مراد ہے جس کو نیایہ (لاجک) کہتے ہیں. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۱۹۱). ۲. واجب، ٹھیک، درست (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: न्याय्य].

نَیب (ی لین) صف (قدیم).
رک: نائب جو درست املا ہے.

پاٹ سنگھاس تخت سریر
مہا منتری نیب وزیر

(۱۵۵۲، مثل خالق باری (ق)، ۳۰). [نائب (رک) کا ایک املا].

نِیب (ی مع) اند.
ایک درخت جس کے پتّے، چھال، رس وغیرہ بہت کڑوا ہوتا ہے. مگر پھل پک کر میٹھا ہو جاتا ہے، نیم (یہ اصل میں نیب یا نمب تھا، اب نیم کے نام سے مشہور ہے).

نور کوں بوجتے ہیں جوں ظلمت
نیب کر دیکھتے ہیں چندن کوں

(۱۷۱۸، بحری، ک، ۱۸۱).

جتنے درخت دیکھو ہو بوئے سے تا بہ جھاڑ
بڑ، پیپل، آنب، نیب، چھوارا، کھجور، تاڑ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۷۵). وہ سامنے شاندار ہاتھی اپنی ماوہ کے ساتھ نیب کے درخت کی شاخ پر سونڈ رکھے کھڑا ہے. (۱۹۰۵، وکرم اروسی، ۶۷). گھر کے صحن میں نیب کا پیڑ تھا. (۱۹۸۷، تذکرۂ شعرائے بدایوں، ۷۹). [مقامی].

... کا بھُرتا
اند.

(طب) نیم کی پتّیوں کو پکا کر پھوڑے کو نرم کرنے کے لیے استعمال کیا جانے والا مرکب. کل سے نیب کا بھرتا بند ہے گا دو پکالائے گا تب اس کے پھوڑنے کی تدبیر کی جائے گی. (۱۸۶۹، اردوئے معلٰے ۲۰ : ۴۳).

... کا پوسْت
اند.

(طب) نیم کے درخت کی سوکھی چھال یا کھپرا (دواءً مستعمل). علاج اس کا یہ ہے کہ گلو خشک یا سبز چیلی دیودار شیطرج اسگند نیب کا پوست قسط شیرین کوٹ کر تین حصہ کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۴۷).

... کا تِنکا
اند.

نیم کا تنکا جو خواتین ناک کی کیل کی جگہ استعمال کرتی ہیں. آخر میں جب سب زیور پہنا چکیں تو ناک سے نیب کا تنکا نکال کر نتھ پہنائی. (۱۹۰۵، جو رمین ۲ : ۱۴۰).

... کولی
(...و ج) امث.

نیم کے درخت کا پھل، نبولی، نیم کولی. نیب کے پھلوں کو ... نیب کولی اور نبوری کہتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۲۱۸). [نمکولی (رک) کا ایک املا].

... کی لَکڑی
امث.

(طب) نیم کی شاخ کی ڈنڈی (جو جراثیم کش خیال کی جاتی ہے). حسب دستور کا جل کے ساتھ لوہے کے برتن میں نیب کی لکڑی ہے کہ اس کے سر پہ تانبا لگا ہو حل کریں. (۱۸۵۳، ارشنگ چمپن، ۱۵).

... و نَمک باندْھنا
محاورہ.

نیم کی پتّیوں کو پیس کر نمک ملا کر بطور دوا زخم پر باندھنا. پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اس کو چیر ڈالے اور چار پارہ کرے اور نیب و نمک باندھے. (۱۸۴۳، مفید الاجسام، ۱۶).

نیبَر
(ی مع، فت ب) صف.

(عو) کم زور، بیمار. روز آپ ہی دیتے تھے، اس مارے کہتے ہیں، انھیں کسی کام میں نیبر ہیں، لے آئی ہے نہ گئیں گے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۹۳). [نِربل (نبل کا اشباع) لِ مبدل ب ر].

نیب کَنگھی
(... ی مع، فت ک، غنہ) امث.

داستانوں میں مستعمل ایک قدیم مٹھائی کا نام. ایک طبق خرید کر اس میں ... نیب کنگھی، چھوارے، ورات قلم اور طرح طرح کے حلوے بھر کر اسے ٹوکرے میں رکھ دیا. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۸۲). [مقامی].

نیبُو
(ی مع، و مع) اند.

۱. ترشاوہ پھلوں میں ایک چھوٹے قد کا درخت نیز اس کا پھل جو سبز گول اور انڈے کے برابر نہایت کھٹا ہوتا ہے اور پکنے پر ہرے سے زرد ہو جاتا ہے، اس کا اچار ڈالتے ہیں اور کھانوں میں کھٹاس کے لیے اس کا عرق نچوڑتے ہیں نیز گرمیوں میں سکنجبین بنا کر پیتے ہیں. لیمو.

کدو کاٹ مردنگ بنایا نیبو کاٹ مجیرا
پانچ تریا منگل گاوے ناچے بالم کھیرا

(۱۵۱۸، کبیر داس (ہندوؤں میں اردو، ۸۱ : ۱)).

بلیلہ و نیبو و سرکہ مسیر — سو جغرات و نغنا و پدنا بہ پیر

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳). جب جانیں کہ نیبو گرنے نہ پائے، نواب بچارے نے بھی ایک لیمو ہاتھ میں لیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۱۳). اس نے تلی ہوئی مچھلیاں اور روٹی اور نیبو اور منہ میٹھا کرنے کے لیے مٹھائی خریدی. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۲۵۵). ڈانڈیوں سے اترتے ہی ہم نے نیبو اور اناس کا رس چائے میں ڈال کر پیا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۲۹۸).

۲. (کنایۃً) پستان خرد و سخت، چھوٹی چھوٹی چھاتیاں.

جوبن میں لے جوبن اپنے جو پھرتی ہے چنچل تختیس
نیبو ہو زرد دو کلسوں جیسی امریت پھل تختیس

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۹۸). [س : निम्बूक].

... پارے
اند : ج.

رک : نمک پارے. ایک طبق خرید کر اس میں مختلف قسم کی مٹھائیاں مثلاً مشک دانے، صابونیاں، نیبو پارے، مربے ... بھر کر اسے ٹوکرے میں رکھ دیا. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۸۲). [نیبو + پارے (پارہ (رک) کی جمع)].

... جَل
(... فت ج) اند.

سکنجبین، نیبو کا شربت، لیمو پانی. ہمیں کوئی جلدی نہ تھی اس لیے پہلے دیدی کی فرمائش پر نیبو جل پیا. (۱۹۹۰، دلی دور ہے، ۸۰). [نیبو + رک : جل (۱)].

... کا اَچار
اند.

مقررہ طریقے سے نیبوؤں میں نمک اور مصالحے ڈال کر پانی یا تیل میں بنایا جانے والا اچار. دال کبھی تو اتنی پتلی جیسے چائے اور کبھی اتنی گاڑھی جیسے دہی کبھی نمک اتنا کم کہ بالکل پھیکا کبھی اتنا تیز کہ نیبو کا نمکین اچار. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۹۹).

... کا تیزاب
اند.

کیمیائی عمل کے ذریعے نیبو سے تیار کردہ ترشہ. ۹ ماشہ پانی میں ۱/۲ ماشہ نیبو کا تیزاب ... حل کریں. (۱۹۳۵، کپڑے کی چھپائی، ۱۱).

... نِچوڑ
(... کس ن، و مج) صف.

۱. نیبو نچوڑنے والا : حکایت کے مطابق ایک شخص جب کسی کو کھانا کھاتے دیکھتا تو نیبو کے دو ٹکڑے کر کے سالن میں نچوڑ کر ساتھ جا بیٹھتا اس نسبت سے ذرا سا نیبو نچوڑ کر کسی کے کھانے میں شامل ہونے والا ؛ بن بلایا مہمان، زبردستی کا مہمان، طفیلیا، مفت خورا. نیبو نچوڑ، ناخواندہ مہمان کو کہتے ہیں. (۱۹۳۸، حکیم، افادات حکیم، ۱۵۳).

۲. (مجازاً) خوشامدی، موقع شناس. ان موئے نیبو نچوڑوں کا کیا ہے، اگر خدانخواستہ ایسی ویسی ہوئی تو اس طرح الگ ہو جائیں گے جیسے مکھن میں کا تار. (۱۹۳۲، تصویر، ۲۷۴).

۳. کنجوس (نور اللغات). [نیبو + نچوڑ (نچوڑنا (رک) سے)].

... نُون چاٹنا
محاورہ.

خالی ہاتھ رہ جانا، کچھ نہ ہونا. چور کے گھر میں چور آئے، یہ دونوں نیبو نون چاٹ کے رہ جائیں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۲۸۳).

نیبُولا (ی مج ، و مع) امذ .
(ہیئت) ستاروں کے درمیان نظر آنے والا مدّھم روشن اور گیسوں یا چھوٹے ذرّات سے بنا ہوا بین الکواکبی بادل (اس کی عام مثال جوزا میں گھوڑا نما سحابیہ ہے) ؛ گیس اور غبار کا بادل جو گاہے روشن اور گاہے تاریک ہوتا ہے ، سحابیہ ، سدیم : نیبولا . کائنات میں چاروں طرف بے شمار کہکشائیں ، نیبولوں اور سدیموں کی شکل میں دھواں ہی دھواں ہے . (١٩٩٠ ، معراج اور سائنس ، ١٨١) . [انگ : Nebula] .

نیبُولائی (ی مج ، و مع) صف .
(ہیئت) نیبولا (رک) سے منسوب یا متعلق . ہمارا مقصد ان مراحل کی چھان بین کرنا ہے جن سے گذر کر اور تبدیل ہو کر یہ نیبولائی کرہ حال کی ٹھوس ارضی شکل اختیار کر سکا ہے . (١٩٦٨ ، کاروانِ سائنس ، ٥ : شمارہ ، ١٠ ، ٤٣) . [نیبولا + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

نَیبید (ی لین ، ی مج) امذ .
وہ خوراک جو کسی دیوتا کو چڑھائی جائے ، بھینٹ (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات) . [س : नैवेद्य]

نِیبیدَن (ی مع ، ی مج ، فت د) امذ .
رک : نیبدن : عرض ، التماس (پلیٹس) . [نیبدن (رک) کا ایک املا] .

نیپالی (ی مج) امث .
١. وسط ایشیا کی ریاست نیپال کا باشندہ ، نیپال کا رہنے والا . خیال کیا جاتا تھا کہ مہراب جنگ نیپالی شہزادہ ہے . (١٩٢٩ ، لال کنھور ، ٥) . ان کی غیر ارادی ذہنیت نے نیپالیوں کے خلاف ایک لفظ بھی نہ کہنے دیا . (١٩٣٠ ، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے ، ١٩٠) .
٢. وسط ایشیا کی ریاست نیپال کے باشندوں کی زبان ، نیپالی زبان . تہذا میں روزانہ ..... شام تک ان کے ہاں نیپالی پڑھنے لگا . (٢٠٠٣ ، پس منظر ، ٨٨) . [نیپال (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... خَط (... فت خ) امذ .
نیپالی زبان لکھے جانے کا خط ، نیپالی طرزِ تحریر . نیپالی خط ، نیپالی یا نواری خط کا ابتدائی بنگلہ سے گہرا تعلق تھا . (١٩٩٣ ، فنِ تحریر کی تاریخ ، ٣٤٨) . [نیپالی + خط (رک)] .

نیپام (ی مج) امذ .
ایک آتش گیر کیمیائی مادّہ نیز اس سے بنایا جانے والا ، جیلی نما پیٹرول جو آتش خیز بموں میں استعمال ہوتا ہے ؛ مراد : نیپام بم (جو نہایت آتش خیز ہوتا ہے) . جب یہ کوریا اور ویت نام کے لیے نیپام بم لے کر جاتے تھے . (١٩٦٣ ، انگلیاں فگار اپنی ، ٢٠) .

ارضِ کشمیر سے ویتنام تک   امن کے خواب سے نیپام تک
(١٩٦٩ ، غزالاں تم تو واقف ہو ، ٥٧) . [انگ : Napalm] .

... اُگَلْنا ف م : محاورہ .
نیپام بم سے حملہ کرنا ، نیپام بم برسانا .

آج بھی کتنے ناگ چھپے ہیں دشمن کے ہتھیاروں میں
آتے ہیں نیپام اگلتے وحشی سبزہ زاروں میں
(١٩٧٨ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ٢٠) .

... بَم (... فت ب) امذ .
آتش گیر مادّہ (نیپام) سے تیار کیا گیا ایک آتش خیز اور تباہ کن بم . نیپام بم ، گیس بم اور جراثیم پھیلانے والے بم بھی استعمال کیے گئے . (١٩٧٥ ، شاہراہ انقلاب ، ٣٣٠) . کبھی ہوائی حملوں سے بموں سے مارنا کبھی گھروں کو آگ لگا دینا ، نیپام بم گرانا . (١٩٩٠ ، لیلیٰ خالد ، ١٠٣) . [انگ : Napalm-Bomb] .

... بَم کی طَرَح پَھٹْنا محاورہ .
الفاظ کا بہت زیادہ تکلیف دہ ہونا . یہ الفاظ مجھ پر نیپام بم کی طرح پھٹے اور میرا پورا وجود لرز کر رہ گیا . (١٩٧٣ ، نفسیات و مابعد النفسیات ، ٣ : ١١٠) .

نیپْچُون (ی مج ، سک پ ، و مع) امذ .
نظامِ شمسی کا ایک بعید سیارہ ، سورج سے آٹھواں جو ١٨٤٦ء میں ریاضی کی تخمین سے دریافت ہوا . نیپچون سورج کے خاندان کا آٹھواں اور سب سے بیرونی سیارہ ہے . (١٩١٥ ، رموزِ فطرت ، ٢٣٦) . [انگ : Neptune] .

نیپْچُونِیَم (ی مج ، سک پ ، و مع ، کس ن ، فت ی) امذ .
(کیمیا) ایک تابکار ورائے یورینیم عنصر جو یورینیم کے ایٹم پر نیوٹرون کی بوچھاڑ کر کے حاصل کیا جاتا ہے . اس طرح اب یورینیم بحیثیت یورینیم کے باقی نہ تھا ، بلکہ ایک نیا عنصر نیپچونیم بن گیا تھا . (١٩٧٠ ، زمانے سائنس ، ٣٨٦) . [انگ : Neptunium] .

نیپُر (ی مج ، ضم پ) امذ (قدیم) .
پازیب ، پاؤں کا ایک زیور ، نوپر ، گھنگرو .

کلایاں کی بالیاں لے کرین رن جھن کنگن نپر
چرن کن اسے مہندی توں زمیں پر سب اوگے لالے
(١٩٧٣ ، شاہی ، ک ، ١٥٣) . [نوپر (رک) کا ایک املا] .

نیپ رولَر (ی مج ، و مج ، فت ل) امذ .
(عکس گرافی) آفسٹ مشین پر استعمال کیا جانے والا رولر جو گائے کے سوکھے چمڑے سے تیار کیا جاتا ہے یہ دانے دار یا چکنی سطح کا ہوتا ہے اور پریس پر ہاتھ سے کام کرنے کے لیے بہتر سمجھا جاتا ہے . عکس گرافی کی ایجاد کے وقت سے اب تک نیپ رولر استعمال ہو رہا ہے . (١٩٧٨ ، آفسٹ عکس گرافی ، ٢٨) . [انگ : Naproller] .

نیپئر گھاس (ی مج ، کس خف پ ، فت ء) امث .
ایک قسم کی خودرو گھاس جو جانوروں کے چارے کے طور استعمال کی جاتی ہے . گھاس کا خاندان اس قسم میں گندم ..... چیپا نیپئر گھاس گنی گھاس وغیرہ پودے شامل ہیں . (١٩٨٨ ، جدید فصلیں ، ٣٧) . [انگ : Napier + گھاس (رک)] .

نیپْکِن (ی لین ، سک پ ، کس ک) امذ .
ا کپڑے یا کاغذ کا ایک چوکور پارچہ جو کھانے کی میز پر ہاتھ منھ پوچھنے کے کام آتا ہے ؛

زانو پوش. نیپکن رنگ اور نیپکن حسب ضرورت. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت) ، ۳۹). نیپکن لپیٹ میز پر ڈالا اور اٹھ کھڑا ہوا. (۱۹۳۷، مضامین فرحت ، ۲: ۱۰۰). نیپکن ہونٹ کے اوپر چڑھایا اور جھاڑ پونچھ شروع کر دی. (۱۹۷۰، تاثرات ، ۳۷۳). ۲. کپڑے یا چمڑے کا ٹکڑا جسے کھانا کھانے سے قبل گلے میں پہن لیا جاتا ہے کہ کپڑے گندے نہ ہوں ، ایپرن. ایک درخت کے نیچے کاغذی پلیٹیں ، گلاس اور نیپکن پڑے نظر آئے. (۱۹۸۱، روشنی کی رفتار ، ۱۵۸). ۳. چھوٹا تولیہ ، دستی رومال. نیپکن دستی کے معنی میں بات چیت میں آتا ہے تحریر میں نہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۳). کلف دار نیپکن سے منہ پونچھ کر دفتر کی طرف بھاگے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم ، ۱۷). ۴. بچوں کے گلے میں باندھنے کا بالاپوش جو عموماً کھانا کھلاتے وقت باندھا جاتا ہے. سنزرن دیر تک بچے کے گلے میں نیپکن لگائے اسے دلیا کھلا رہی تھیں. (۱۹۹۵، کانٹوں میں پھول ، ۱۴۳). [انگ : Napkin].

--- رِنگ (--- کس ر ، سک ن) امذ.

رومالی حلقہ یا چھلا بالعموم دھات ، لکڑی یا پلاسٹک کا بنا ہوا جس میں دست مال استعمال نہ ہونے کی صورت میں لپیٹ کر رکھا جاتا ہے. نیپکن رنگ اور نیپکن حسب ضرورت. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت) ، ۳۹). [انگ : Napkin Ring].

نِپپل دار (ی مع ، کس پ) صف.

چونچ والا ، نوکدار ، گھنڈی دار ، نپل والا. چار برس بعد پھر اسی کاریگر نے نپل دار بندوق بنائی. (۱۹۳۲، افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۳۷). [نپل (Nipple) + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

نیپی (ی لین) امث.

بچے کے جانگھوں میں باندھنے کا جاذب پوتڑا ، لنگوٹ جو بچے کا گوشوت جذب کر لیتا ہے. اپنی قمیض پر گل رخ کے نیپی کا سیفٹی پن لگاتے ہوئے آمنہ بولی. (۱۹۸۸، آتش زیر پا ، ۲۳۱). جتنے بچے اور لوازمات انسان کو بچپن میں نصیب ہوتے ہیں ... ایک نیپی بارش اور دودھ حاضر دوسری نیپی بارش اور نیپی تبدیل. (۱۹۹۱، کالا پچھوی ، ۹۷). [انگ : Nappy].

نِیَّت (کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.

۱. ارادہ ، عزم ، قصد.

پکڑ دنیا یوں نیت حسین علی کوں دیوں حرکت

(۱۵۰۳، نوسرہار ، (اردو ادب ، ۲، ۲: ۹۳)). یعنی چونکہ خدائے تعالٰی بر نیت ناظر ..... کہ خدائے تعالٰی نیت پر ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق ، ۹۳).

نیت میں کیا ہوں آخر جانے کا
نہیں حاجت اب تیرے بلانے کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری ، ۳۱). کہ تیرے دل میں خوا کا نیت نہیں ، خدا کی رضا کا نیت نہیں. (۱۶۳۵، سب رس ، ۱۳۹).

تمن ہیں فرض تیمم یاد کر نیت اور دو ضرب خاک پاک پر

(۱۷۳۳، خلاصۃ الفقہ ، ۷). دعا کے واسطے نیت صادق اور خلوص دل چاہیے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا ، ۲۰۷).

جا بچے ہم تو کعبہ کی نیت
کچھ اپنی ہے پہلی ہی منزل میں پھرتی

(۱۸۵۶، دیوان ظفر ، ۳: ۱۸۱). ان کی نیت تو بالکل عیاں ہے لیکن اس کا محرک ؟ یہ بالکل قیاسی رہتا ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات ، ۱۵۵). مغلوں کا ایک لشکر اوجم خاں کی سرکردگی میں بالوہ فتح کرنے کی نیت سے آگے بڑھا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳: ۹۴۱). سائنس میں تصنیف و تالیف کرنے کی نیت تھی. (۱۹۸۲، ملاقاتیں ، ۲۰۷). ۲. مرضی یا منشا ، مراد ، مطلب ، مقصد ، خواہش ، طبیعت.

دھوں جگ میں تجھ میت وتی سروں لے من نیت وتی

(۱۵۹۱، شاہ برہان الدین جانم (دکنی ادب کی تاریخ ، ۳۵)).

جو کوئی جس نیت سوں نزک اس کے جائے
تو ویساچ آواز اس روکھ تے پائے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۱).

تو جانے ہے نیت کوں میری تمام
فکر اس کا تھا رات دن میں مدام

(۱۶۹۷، آخر گشت ، ۸۹).

سو غم اگر پیوں مری نیت نہ سیر ہو
اک جام مے میں حوصلہ جم نکل گیا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر ، ۳: ۳۱).

خم سے اڑجاتی ہے ساغر سے چھلک جاتی ہے
دختِ رز پر کسی مےخوار کی نیت ہوگی

(۱۹۰۵، گفتار بےخود ، ۲۷۰). میری نیت کی نسبت آپ کے دل میں شبہات نہ پیدا ہوجائیں. (۱۹۳۰، خطوط محمد علی ، ۳۰۵). انہیں مغربیوں کے علم اور نیت دونوں پر بجا طور پر شبہ ہے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۸). ۳. (فقہ) نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے وقت یہ ارادہ کرنا کہ میں فلاں وقت کی نماز پڑھ رہا ہوں ، اس میں رکعت کی تعداد اتنی ہے اور رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف ہے.

پانچواں ہے ڈھانپنا عورت کے تئیں
اور چھٹا دل سے کرے نیت کی تئیں

(۱۷۳۳، خلاصۃ الفقہ ، ۹).

اب عصر کی نیت میں نہ تاخیر کریں گے
اب سجدۂ باری بہ شمشیر کریں گے

(۱۸۷۴، انیس مراثی ، ۱: ۲۱۰). نماز میں نیت شرط ہے. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، (مفتی محبوب عالم) ۲: ۷۷۷). اس اعلان کو جو باآواز بلند یا دل ہی دل میں کیا جاتا ہے نیت کہتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲: ۵۵۱). ۴. خیال ، دھیان. اس کے کرنے میں اس کی نیت کیا ہوتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق ، ۳).

اگر کسی کی برائی بھی دل میں آئی شاد
ہمیں تو اپنی ہی نیت سے خود حجاب ہوا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵۸). ۵. توجہ ، میلان طبع ، رجحان. جب کوئی شخص کسی فعل کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کی نیت کوئی خاص نتیجہ پیدا کرنے کی ہوتی ہے. (۱۹۳۸، علم اصول قانون ، ۳۵۰).

یوں تو ہر شخص ہے اندیشۂ رہزن کا اسیر
کارواں نیتِ رہبر سے بھی غافل نہ رہے

(۱۹۸۳، تا بچا شہر میں آئینہ ، ۱۰۱۹). ۶. مطمح نظر ، رسم ، حکمتِ عملی ، طریقۂ کار ، ضابطہ.

نکلیا دیکھنے فال اخیر رمال ۔۔۔ سورج چاند کے چھانسے نیت سوں کمال
(۱۹۰۹، قطب مشتری، ۲۰). [ع : نیۃ کا مفرس].

... اَچھّی ہونا ف مر : محاورہ.

خیال اچھا اور پاکیزہ ہونا ، ارادہ نیک ہونا.

پاک دامن ہو تو ارمانِ وصال اچھا ہے
اچھی نیت ہو تو اچھوں کا خیال اچھا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۷۸). نیت اچھی ہو پر عمل برا ہو اور نیت بری ہو اور عمل اچھا ہو، دونوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۲۷۰).

... بانْدْنا ف مر : محاورہ (قدیم).

(رک : نیت باندھنا جو درست اور رائج ہے) کسی کا اتباع کرنا ، کسی کی پیروی کرنا.

نیت ان کے قدموں پر ۔۔۔ باند کھڑا ہوں اللہ ہو اکبر

(۱۷۶۵، چھ سرِ بار، ۳۰).

... باندْھنا ف مر : محاورہ.

۱. (فقہ) اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنے سے پہلے دل میں یا زبان سے کہنا کہ کتنی رکعت نماز اور کس وقت کی نماز ادا کر رہا ہوں ، نماز شروع کرنا.

دی ہے مسجد میں موذن نے اذاں بہرِ نماز
باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۶). اول تین فرض کی نیت باندھی جاتی ہے ، اسکے بعد دو سنت ، پھر دو نفل. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۹۹). انھوں نے مغرب کی نیت باندھی اور ہم سب لوگ باہر صحن میں کرسیوں پر بیٹھ گئے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۰۰). ۲. دل میں نیت کرلینا ، منصوبہ بنانا ، عہد کرنا ، پکا ارادہ کرنا. ارے بھئی کیا ہزار پانسو کی نیت باندھ کر چلے تھے. (۱۸۷۸، توابی دربار، ۱۸). اپنے جسم سے باہر نکلنے کی نیت باندھتے ہوئے اس نے سوچا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۳۳). میں نے نیت باندھ کر شاعری نہیں کی ، کسی منصوبے کے تحت نہیں لکھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۲۲). ۳. احرام باندھنا (فرہنگ آصفیہ).

... بَخَیر بیڑا پار کہاوت.

نیّت ثابت تو منزل آسان ، نیک نیتی سے بیڑا پار ہوتا ہے.

وہ جوانی کی موج وہ منجدھار ۔۔۔ خیر نیت بخیر بیڑا پار

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۳۳).

... بَخَیر منزل آسان کہاوت.

رک : نیّت ثابت تو منزل آسان جو زیادہ مستعمل ہے. نیت بخیر منزل آسان حضرت لعنت ملامت کی نہ پوچھیے دنیا کے بندوں نے برا کہے بغیر پیغمبروں کو بھی نہیں چھوڑا. (۱۹۳۶، عروس القرآن (دیباچہ)، ۳). خدا کارساز ہے، نیت بخیر منزل آسان. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۲۲۵).

... بَخَیر ہونا محاورہ.

کوئی کام کرتے وقت دل میں برا خیال نہ ہونا ، اچھی نیّت ہونا : نیک ارادہ ہونا : خیر کی نیت یا نیک نیت ہونا. اس نے کہا کہ نیت میری بخیر تھی اللہ نے دی. (۱۸۴۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۵). ان آرزوؤں کے حاصل کرنے میں جس کی نیت بخیر ہے وہ نیک ایمان دار آدمی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۸۷).

نیت ہے بخیر ، بول اپنا بالا ۔۔۔ سادہ سی بات جس کا مطلب سیدھا

(۱۹۵۱، کلیاتِ یگانہ (غیر مدون کلام)، ۵۸۱). لیکن نیت بخیر ہو تو ان شاءاللہ کوئی ناقابل حل مسئلہ پیدا نہیں ہوتا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۰۳).

... بَد کَرْنا ف مر : محاورہ.

کسی کے متعلق برا خیال رکھنا ، برا اور خراب ارادہ دل میں لانا ، بری نیت کرنا : کسی عورت کے ساتھ زنا کرنے یا کسی کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کرنا. علاء الدین جیسے سلطان ذیشان کی شان سے یہ امر بعید معلوم ہوتا ہے کہ اس نے غیر کی زوجہ پر اپنی نیت بد کی ہو. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۳۰). ایمان ہے تو جہان ہے نیت بد کرتے تو میرے دشمن. (۱۹۵۹، گناہ کا خوف، ۵۰۷).

... بَدَل جانا / بَدَلْنا ف مر : محاورہ.

ارادہ بدل جانا ، دل ڈانواڈول ہو جانا : بدنیت ہو جانا.

ممکن نہیں جو نیت بدلی تمہاری اے جان
کیا قہر آج کی شب ہم پر نہ لایئے گا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۰).

یوں تو برسوں نہ پلاؤں نہ پیوں اے زاہد
توبہ کرتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۲۵۷).

پینے سے کرچکا تھا میں توبہ مگر جلیل ۔۔۔ بادل کا رنگ دیکھ کے نیت بدل گئی

(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۱۴۰).

تیار تھے نماز پہ ہم سن کے ذکر حور ۔۔۔ جلوہ بتوں کا دیکھ کے نیت بدل گئی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۷۳). خمار و سرور کا ذکر کچھ اس خلوص سے کیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ نیت بدلنے لگتی ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۱۴۱).

... بَدْ ہونا محاورہ.

۱. نیت بد کرنا (رک) کا لازم : نیت خراب ہونا. اگرچہ شروع فساد سے گوجروں کی نیت بد ہو گئی تھی. (۱۸۵۸، مقالات سرسید، ۲۷۳). ۲. کسی کے متعلق برا ارادہ یا خیال ہونا : کسی کا مال اڑا لینا : کسی عورت کے ساتھ زنا کرنے یا کسی کو نقصان پہنچانے کا ارادہ ہونا (جامع اللغات).

... بَرْگَشْتَہ کَرْنا ف مر : محاورہ.

ارادہ پہلے ارادے کے برعکس کرنا ، برا ارادہ کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

... بَرْگَشْتَہ ہونا ف مر.

پہلے ارادے کے برعکس ارادہ ہونا : برا ارادہ ہونا ، نیت بد ہونا ، نیت بدل جانا.

وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجیے ۔۔۔ نظر آئی برگشتہ نیت تمہاری

(۱۸۹۴، شعور (مہذب اللغات)).

... بُری ہونا ف مر : محاورہ.

کوئی کام کرتے وقت دل میں برا خیال ہونا. چند مؤرخین ادب کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں مگر اس غرض کے ساتھ کہ میری نیت بری نہیں ہے. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۱۰۲۰).

اس کی نیت بری نہیں ہوتی اس لیے یہ چھیڑ دل لگی سے آگے نہیں بڑھتی اور مزہ دے جاتی ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۱۴۰).

--- بگڑنا ف مر: محاورہ.

۱. نیت خراب ہونا، نیت ڈانوا ڈول ہونا یا بدل جانا. تھوڑا اب میں کیسے بتاؤں اسے نوکر چاکر ہیں، نہ جانے کس کی نیت بگڑی ہو. (۱۹۳۶، پریم بتیسی، ۲: ۲۳۳). ذرا دیر میں آدمی کی نیت بھی بگڑتی ہے اور دوسری طرف بدگمانی پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۵۶). یہ محسوس ہوا کہ اب منشی نورالحق کی بھی نیت بگڑ چلی ہے. (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۱۸۰). ۲. کسی عورت کے ساتھ زنا کرنے کا ارادہ کرنا. کچھ عورتیں پسند آئی تھیں، وہ ساتھ لے لی تھیں ان میں سے دو پر ادہم خان کی نیت بگڑی ہوئی تھی. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۰).

--- بندھنا ف مر: محاورہ.

۱. نیت باندھنا (رک) کا لازم؛ نماز کی نیت باندھنا (نوراللغات). ۲. ارادہ پختہ ہونا، عزم مصمم ہونا.

بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولئے تجھ کو
پڑھے ترا کلمہ دل جو ہو زباں خاموش

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۱۰۶).

--- بھانپ لینا/بھانپنا ف مر: محاورہ.

قرائن سے دلی ارادہ معلوم کر لینا. اسے کچھ اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ بیگم امجد کی نیت بھانپ گیا. (۱۹۷۱، آزار عشق (چار ناول، ۸۲۳)). وہ خاموش ہو رہا، نیت بھانپ گیا، میں نے بھر پایا تجربہ ہو گیا. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۳۶).

--- بھٹکنا ف مر: محاورہ.

نیت ڈانواں ڈول ہونا، ارادہ بدلنا.

سوال وصل نے رستہ نہ پایا گوشِ نازک تک
نہ آئی راہ پر نیت بھٹک کر تیرے سائل کی

(۱۹۲۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱: ۱۹۳).

لڑتے ہی نگاہ، دل دھڑکنے نہ لگے
نیت معصوم کی بھٹکنے نہ لگے

(۱۹۵۱، کلیات یگانہ، ۵۸۷).

--- بھر جانا ف مر: محاورہ.

جی بھر جانا، رغبت نہ رہنا، سیر چشم ہونا.

رہیں گی دم مرگ تک خواہشیں
یہ نیت کوئی آج بھر جائیگی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۵).

محبت کا مزہ بگڑا کہ نیت بھر گئی اپنی
طبیعت جانے کیوں تجھ پہ مائل ہوتی جاتی ہے

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۸۳).

--- بھر کر/کے م ف.

پیٹ بھر کے، سیر چشم ہو کے، حسبِ خواہش، حسبِ دلخواہ.

اگر محشر ہوں پی لوں گا وہیں اک دن نیت بھر کے
قیامت کا بھروسا ہے مجھے جذبات پنہاں پر

(۱۹۲۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- بھرنا ف مر: محاورہ.

دل بھرنا، جی چھکنا، سیر چشم ہونا.

وہ جوہوں پہ راضی نہ ہوا میں تو وہ بولی
تیری تو کسی طرح سے نیت نہیں بھرتی

(۱۸۱۸، انشا، رک، ۱۳۸). جس کو جو چیز دی اسکے حوصلے سے باہر دی خود حرص کی نیت بھر گئی. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱).

مجھ کو درکار وہ ساقی ہے جو دریا دل ہو
ایک دو جام سے بھرتی نہیں نیت اپنی

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۹۹).

نیت شوق بھر نہ جائے کہیں
تو بھی دل سے اتر نہ جائے کہیں

(۱۹۷۲، دیوان، ۱۳).

--- بھری رکھنا ف مر: محاورہ.

طبیعت سیر رہنا، نیت ڈانوا ڈول نہ کرنا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- بھری رہنا محاورہ.

سیر چشم ہونا، نیت سالم رہنا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- بھرے، نہ پیٹ بھرے فقرہ.

ایسا کام جس سے مقصد حاصل نہ ہو اس کے متعلق کہتے ہیں. جیسے اونٹ کے منہ میں زیرہ، ناحق جھوٹا کرنا ہے، نیت بھرے نہ پیٹ بھرے. (۱۸۴۳، سیر عشرت، ۷۴).

--- پانا ف مر: محاورہ.

نیت جاننا، دلی ارادہ معلوم ہونا.

دور کی کوڑی لائی وہ آنکھ نیت پانا اس کی محال

(۱۹۳۰، روح کائنات، ۱۱۳).

--- پختہ ہونا ف مر: محاورہ.

نیت ثابت ہونا. نیت پختہ ہو اور نیک کام کا ارادہ مصمم ہو تو اللہ تعالیٰ ..... ثواب عطا فرماتا ہے. (۱۹۸۳، طوبیٰ، ۱۳۸).

--- پر حملہ کرنا محاورہ.

کسی کو بُری نیت والا سمجھنا، کسی کے دلی ارادے پر شک کرنا، نیت پر شبہ کرنا. عدالت اسے رد کرنے کی مقتدر ہے لیکن وہ کسی وکیل کو ..... نہ کوئی سزا دیتی ہے اور نہ اس کی نیت پر حملہ کرتی ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۳۱).

--- پر شبہ کرنا محاورہ.

کسی پر بدنیتی کا الزام لگانا. ہر ایک نے میری نیت پر شبہ کیا. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۵۵).

... پَر / پَہ شَک کَرنا محاورہ.

رک : نیت پر شبہ کرنا.

معالجین کی نیت پہ شک نہ کر رزمی علاج سے جو مرض میں کمی نہیں ہوتی

(۱۹۵۳ ، کلیات رزمی ، ۸۵). ہر ادیب دوسرے کی نیت پر شک کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، مذاکرات ، ۸۳).

... پَلَٹ جانا محاورہ.

رک : نیت بدل جانا.

دکھائے بت برہمن ، شیخ حوریں پلٹ جائے یہ وہ نیت نہیں ہے

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۸۹).

... پُوری کَرنا محاورہ.

دلی ارادہ یا عزم پورا کرنا. سچ ہے کہ جنھوں نے ایک نیت پوری کی ہے انھیں کسی طرح سے گناہ نہیں. (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۲۸).

... پَہچاننا ف مر : محاورہ.

قرائن سے کسی کا دلی ارادہ معلوم کرنا.

نیت کو باغبان کی پہچانتے نہیں
وہ لوگ جو سرے سے خزاں کے خلاف ہیں

(۱۹۶۸ ، پرچم گرد باد ، ۳۵).

... پَہ شَک ہونا محاورہ.

نیت پر شک کرنا (رک) کا لازم. اگر ..... وہ کاغذ واپس مانگتا ہے تو مجھے اس کی نیت پہ شک ہے. (۱۹۶۵ ، چار ناول ، ۱۳۲).

... پِھر جانا / پِھرنا ف مر : محاورہ.

ارادہ بدلنا ، نیت بدل جانا ، نیت میں فتور آنا ، بدنیت ہو جانا.

کافر تو ہوگئے تری زلفوں کو دیکھ کر ازبس کہ نیتیں اولی الابصار کی پھریں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۰۷).

بھیک منگوائی فقیروں کی طرح شاہوں کو ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھری

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۲).

... پِھسَلنا ف مر : محاورہ.

ارادہ بدل دینا ، بدنیت ہونا. ان کی آبائی میراث پر اس جانب کی نیت پھسل چکی ہے. (۱۹۲۱ ، تقاریر مولانا ظفر علی خاں ، ۴۰).

آقوئی کے راستے پر نیت پھسل رہی تھی تالاب سے نہا کر مچھلی نکل رہی تھی

(۱۹۶۹ ، پرچم گرد باد ، ۶۸).

... پھیرنا ف مر.

نیت پھرنا (رک) کا متعدی.

ظفر اک بات پر دائم وہ ہووے کس طرح قائم
جو اپنی پھیرتا نیت کبھی یوں ہے کبھی ووں ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۱).

... توڑنا محاورہ.

۱. ارادہ بدل دینا.

آنکی رحمت کو نہ بیکار سمجھ سے وہ یگانہ کی نیت مت توڑ

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۶۸). کوئی پاس ہی کھڑا مجھ سے کہہ رہا ہے او بیوقوف جلد نیت توڑ کر سامنے والے درخت پر چڑھ جا. (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۸۷). آج آپ کو اس کے کچھ قصے بھی سناؤں ..... ایک خبر پڑھ کر یہ نیت توڑ ڈالی. (۱۹۸۶ ، قدرت اللہ شہاب (ارمغان حالی ، ۳۵۳)). ۲. (فقہ) نماز کے درمیان کسی وجہ سے نماز کو نامکمل چھوڑ دینا. سرسید نے نماز ہی میں یہ معلوم کر کے نیت توڑ دی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۸۳). وہ یہ سمجھے کہ میں نے انھیں نہیں دیکھا ..... فوراً نیت توڑ دی اور مجھ سے لپٹ گئے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۴۰).

... ٹُوٹنا ف مر : محاورہ.

نیت توڑنا (رک) کا لازم ؛ نیت خراب ہونا ، نیت بد ہونا.

ایک ہنگامہ سا برپا ہے بہار آنے پر نیتیں ٹوٹ کے گرنے لگیں پیمانے پر

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۹۶).

... ثابِت رَکھنا ف مر : محاورہ.

اپنے ارادے پر قائم اور وعدے پر مستقل رہنا ، دلی ارادے پر ثابت رہنا ، ثابت قدم رہنا ؛ ایمان ثابت رکھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... ثابِت رَہنا ف مر : محاورہ.

ارادہ پکا ہونا ؛ ثابت قدم رہنا.

اپنے مستوں پہ کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۰۹).

... ثابِت مَنزِل آسان کہاوت.

جس کا ارادہ اور ایمان مضبوط ہو اس کا کام بھی آسان ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

... ثابِت (ثابُوت) ہونا ف مر : محاورہ.

نیت ٹھیک ہونا ، نیت خراب نہ ہونا ، بدنیت نہ ہونا (مہذب اللغات).

... جانا ف مر : محاورہ.

خیالات کا دوسری طرف منتقل ہونا ، دھیان اور طرف ہونا ؛ طبیعت کا مائل ہونا.

جب تک پڑھی نماز تصور بندھے ہزار جانا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی

(۱۸۹۲ ، شعور (نور اللغات)).

... حَلال ہونا ف مر : محاورہ.

ارادہ نیک ہونا ، نیت صاف ہونا. حسن بھی جادو ہوتا ہے جادو بلکہ حسن ہی کو سحر حلال کہنا چاہیے ..... بشرطیکہ نیت بھی حلال ہو. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۳۳).

... خالِص رَکھنا محاورہ.

نیت اچھی یا صاف رکھنا.

کفر کوں توڑ دل سوں دل میں رکھ کر نیت خالص
ہوا ہے رام بن حسرت سوں جا بھن ہو رام اس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰).

... خالِص سے م ف.
خلوص نیت کے ساتھ، صاف دل سے، نیک نیتی سے. آپ کے واسطے نیت خالص سے خدا کے گھر میں دعا کی. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۱۲).

... خام کَرْنا محاورہ.
رک: نیت خراب کرنا.

اے ہندیو مذہب کو نہ بدنام کرو
نیت کو نہ اس طرح کبھی خام کرو
(۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ (انتخاب)، فروری، ۳۰).

... خَراب کَرْنا ف مر: محاورہ.
بے ایمانی کرنا، لالچ میں آجانا. تاؤ اگر سو پچاس روپیہ پر نیت خراب کرتا رہتا تو یہ رقم مل سکتی تھی. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۳۳).

... خَراب ہونا ف مر: محاورہ.
نیت میں فتور آنا، نیت میں خلوص نہ ہونا. زلیخا کی نیت خراب ہوئی اور یوسف کی خوبصورتی نے..... زلیخا پر اپنا اثر کیا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۹۵).

ہر حسین شکل دیکھتا ہوں شکیل   میری نیت مگر خراب نہیں
(۱۹۷۰، رنگینیاں، ۸۷). مجھے اس طرح غور وخوض سے کیوں دیکھ رہی ہے بچ کہ میری نیت خراب نہیں تھی. (۲۰۰۱، آکس لینڈ، ۳۲).

... خَیر کس اضا (۔۔۔ ی لین) امث (قدیم).
اچھی نیت، نیک نیتی.

وردواں کا اول ہاہا فاتحہ   پڑے نیت خیر کا فاتحہ
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۷۳). [نیت + خیر (رک)].

... دُرُسْت نَہ ہونا ف مر: محاورہ.
نیت میں فتور ہونا، نیت خالص نہ ہونا.

دل ہے مایوس کہ نیت نہیں ساقی کی درست
آنکھ کہتی ہے یہ شیشہ ہے وہ پیمانہ ہے
(۱۹۱۴، صبحِ وطن، ۱۳۵).

... دَوڑانا محاورہ.
کسی طرف طبیعت راغب کرنا (جامع اللغات).

... دَوڑْنا محاورہ.
کسی طرف طبیعت راغب ہونا (نیت دوڑانا (رک) کا لازم).

عشقِ دنداں نے نہایت کر دیا ہے ناتواں
دوڑتی نیت ہے مجنوں گہر پہ ان دنوں
(۱۸۳۶، آتش، رک، ۲۳۲).

... دیکْھنا ف مر: محاورہ.
ارادہ پرکھنا، اس بات پر نظر ہونا کہ نیت میں خلوص ہے یا نہیں. بچی اگر پڑھنا نہیں آتا تو کیا ہوا وہ بے پروا تو نیت دیکھتا ہے. (۱۹۷۵، امربیل، ۸۳).

... ڈانْوا ڈول رَہْنا محاورہ.
رک: نیت ڈانوا ڈول ہونا. ادبی خاکے لکھنے کا خیال مجھے بھی تھا لیکن نیت ڈانوا ڈول رہتی ہے. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۳۳۵).

... ڈانْوا/ڈانْواں ڈول کَرْنا ف مر: محاورہ.
رک: نیت خراب کرنا. اس نے جواب دیا، چل چل اے خواص نیت ڈانواڈول مت کر. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۱۵۷).

... ڈانْوا/ڈانْواں ڈول ہونا ف مر: محاورہ.
ارادہ بدل جانا، بدنیت ہوجانا، نیت خراب ہونا. فلورا کی پیاری صورت دیکھ کے یوناعیس کی نیت ڈانواڈول ہو گئی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۹۸).

ہمارے سامنے کر لاکھ وصفِ حور اے واعظ
کہیں یاروں کی ڈانوا ڈول نیت ہونے والی ہے
(۱۹۱۷، گلستانِ باختر، ۳: ۲۶۹).

... رَچْنا ف مر: محاورہ.
رک: نیت سیر ہونا. اس میں بہت اچھے کرم رچے ہیں اور اسے نیت رچتی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱۰: ۱۰۳).

... رَکْھنا ف مر: محاورہ.
ارادہ کرنا، دھیان رکھنا.

نیت میں رکھیا ہوں کہ اس کی مراد   محصل کروں تاکہ ہووے یو شاد
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۳).

کیا قباحت ہے جھکے پائے صنم پر عاشق
سجدہ اللہ کو کرتے ہیں یہ نیت رکھے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۹). میں نے ساری عمر کپڑے دھوئے. پیسے ٹکے پر نیت رکھی. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱: ۱۱۰).

... سالِم ہونا ف مر: محاورہ.
نیت ثابت ہونا، نیت میں کوئی خرابی نہ ہونا؛ سیرچشم ہونا، بدنیت نہ ہونا (مہذب اللغات).

... سُوں م ف (قدیم).
رک: نیت سے.

سبھوں کی نیت سوں او آئے بجار   علی کے او لشکر پہ کیتے گزار
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۰۹).

... سیر کَرْنا محاورہ.
نیت بھر دینا.

ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھہرا
تیری نیت کو بس اللہ ہی اب سیر کرے
(۱۹۲۵، فیضانِ شوق، ۱۳۲).

... سیر ہونا ف مر: محاورہ.
نیت سیر کرنا (رک) کا لازم؛ نیت بھر جانا.

سیر نیت تھی دم دحرّبں جام شراب توبہ کرتے ہی ہوئی پھر ہوس جام شراب
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۵۹). ایسے ایسے مزے لوٹے ہیں نیت سیر پڑی ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، تربیت نسواں، ۳۲).

... شَب کس اضا (...فت ش) امث.
رات کا ارادہ، رات کو کی جانے والی نیت.
نیتِ شب یقینِ رفعت خیز زینتِ شب یقینِ شفقت خیز
(۱۸۹۵، انشائے نظم (دلبر حسن)، ۳۱). [نیت + شب (رک)].

... شَب بَخَیر فقرہ.
اللہ کرے رات خیریت سے بسر ہو جائے؛ بشرط استواری تیز (رات کے ارادے کا کچھ اعتبار نہیں). ہاں نیت شب بخیر انشاء اللہ کل داخل کراؤں گی. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۷۰).
نیتِ شب بخیر اے ساقی بزمِ جم کیا ہے ساغرِ جم کیا
(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۷).

... شَب حَرام فقرہ.
رات کے ارادے کا کچھ اعتبار نہیں؛ معلوم نہیں صبح کیا ہو (بعض لوگ رات کو کسی کام کا ارادہ کرنا منحوس خیال کرتے ہیں). نیت شب حرام، کبھی کمر باندھ دونوں ہاتھوں سے تھام وہ پکا دونگا کہ چھٹی کا دودھ یاد آئے. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۵۶). خیر، نیت شب حرام، صبح تو ہو، آپ بے تکلف استراحت فرمایئے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵۸).

... شیر اور دِل سیر ہونا محاورہ.
ندیدہ پن نہ ہونا، طبیعت سیر ہونا، کسی چیز کی خواہش نہ ہونا. نیت شیر اور دل سیر ہوتے تو ایسی نوبت نہ ہوتیں، میری طرف سے تو خاطر جمع رکھو. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۵۳).

... صاف ہونا محاورہ.
اچھی نیت، نیک نیت ہونا. صرف یہ بتانے کے لئے کہ میری نیت صاف ہے میں نے اسے ٹھیرایا. (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۵۲). آدمی کی نیت صاف ہو تو اللہ بھی مدد کرتا ہے. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۱۸۶).

... عُمْرَہ کس اضا (...ضم ع، سک م، فت ر) امث.
(فقہ) عمرے کی نیت؛ عمرے کا ارادہ.
نیتِ عمرہ سے احرام کسی نے باندھا اور یہ شوق کہ طے جلد ہو تنعیم کی راہ
(۱۸۹۴، جناب داغ، ۳۰۸). [نیت + عمرہ (رک)].

... فاسِد ہونا محاورہ.
نیت خراب ہونا، نیت میں خرابی ہونا، نیت صحیح نہ ہونا، ارادے میں بُرائی / کھوٹ ہونا (ماخوذ: فرہنگ اثر ۳: ۶۳).

... قَصْر کس اضا (...فت ق، سک ص) امث.
(فقہ) طویل سفر کے دوران میں قصر نماز کی نیت. فقہائے احناف نے یہ کہا ہے کہ صرف سفر کے آغاز پر نیت قصر ضروری ہے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶: ۱۸۷). [نیت + قصر (رک)].

... قَلْبی کس صف (...فت ق، سک ل) امذ.
دلی ارادہ، دل میں نیت کرنا (زبانی کے مقابل). اس لئے نیت قلبی اور قول لسانی دونوں میں احتیاط لازم ہے. (۱۹۳۲، ترجمہ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، شبیر احمد عثانی، ۵۹). [نیت + قلبی (رک)].

... کا پَھل مِلْنا محاورہ.
اچھے ارادے کا صلہ ملنا.
ہر اک کو ملے اس کی نیت کا پھل تمھیں ملتی اُجرت کہیں بے سگے
(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۹۷). دونوں میں سے ایک موذی کو تو مرنا ہی تھا نیت کا پھل مل کے رہتا ہے. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۳۵).

... کا پَھل ہونا محاورہ.
نیت کے مطابق نتیجہ آنا (جس کی نیت اچھی ہو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا، اچھے کام کا اچھا صلہ ہوتا ہے). ہم کو جو کچھ بھگوان نے دے رکھا ہے بزرگوں کی نیت کا پھل ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۳۸).
ان کی اس نیت کا پھل یہ ہے کہ ان کے نورِ چشم
زندگی بھر جو رہے ان کے لئے اک وجہِ خشم
(۱۹۸۳، سرو سامان، ۳۳۸).

... کا فُتُور امذ.
نیت کی خرابی، بدنیتی. صادق صاحب مسلمہ حقائق کی تکذیب کر رہے تھے، یہ نظر کا قصور تھا یا نیت کا فتور وہ تو خود وہ جانیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۶۰). پہلی نظر میں جو محبت ہو جاتی ہے، اس میں بالعموم نیت کا فتور کارفرما ہوتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۴۶۳).

... کا کَھرا ہونا محاورہ.
صاف نیت والا ہونا، نیک نیت ہونا.
معلوم نہیں مجھ کو برا ہوں کہ بھلا ہوں ہاں لوگ یہ کہتے ہیں کہ نیت کا کھرا ہوں
(۲۰۰۲، تحقیق (مہندر پرتاپ چاند)، لاہور، جون، ۶۹).

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ارادہ کرنا، عزم کرنا، منصوبہ باندھنا، دل میں ٹھاننا.
کیا تُو نیت کام میں جس درست کمو ذر کہ عقل و خرد یار تست
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۹).
جہاں میں نہ کی میرؔ اقامت کی نیت کہ مشعر تھا آنا مرا یاں سفر پر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۹۸). تمام مہینہ میں روزہ نہ رکھنے کی نیت کی نہ افطار کی یا صبح تک نیت نہ کئے ہوئے تھا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱: ۱۹۷). انسان کو مصائب اور تکلیفات کے ایام میں صبر کو شیوہ بنانا چاہیئے کیوں کہ صبر اگر نیت کر کے کیا جائے تو بڑا اجر دلواتا ہے. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱: ۱۹۷).
پہنچوں گا وہیں میں بھی ہر چند اے مانی تو کعبے چلا میں نے بت خانے کی نیت کی
(۱۹۲۸، نقوش مانی، ۱۳۱). غسل سے قبل اس کی نیت کرنا لازم ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۵۳۷). ۲. (فقہ) نماز کا ارادہ کرنا (جامع اللغات). ۳. احرام باندھنا؛ عہد باندھنا (فرہنگ آصفیہ).

... کی بَرَکت ہے فقرہ.
برکت نیک نیتی سے ہوتی ہے (جامع الامثال).

... کی خرابی امث.
نیت کا فتور، بدنیتی.
تعلیم کا شعور ایسا تہذیب کا غل اتنا
برکت جو نہیں ہوتی نیت کی خرابی ہے
(۱۹۲۱، اکبر، گ ۳۰ : ۳۳).

... کی کجی امث.
نیت کی خرابی، نیت کا فتور. خاکسار صاحب کی نسبت ان کی بدنیتی رائے کی غلطی تھی مگر نیت کی کجی نہ تھی. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۵۲).

... لپکنا محاورہ.
طبیعت کا مائل ہونا.
نیت ہے بچی مری ہر طفلِ حسیں پر
اس شہر میں کتنے ہیں یہ نیت نہیں جن کی
(۱۹۲۶، افکار سلیم، ۲۳۸).

... لگی رہنا محاورہ.
خیال لگا رہنا؛ دھیان رہنا.
کھائیں مزے مزے کی ہزاروں گلوریاں
نیت مگر لگی رہے تیرے اوگال میں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱).

... لگی ہونا محاورہ.
خیال ہونا، ہر وقت تصور میں رہنا.
دشمن سے بھی سوا ہے مجھے میوۂ بہشت
نیت لگی ہوئی ترے سیبِ ذقن میں ہے
(۱۸۹۸، شرف (آغا حجو) (نور اللغات، ۳۰).
نیت لگی تھی نعمتِ دنیا میں زاہدا
ظاہر میں گو کہ محو ادائے نماز تھا
(۱۸۹۳، مرقع زیبا، ۳۰).

... میں ٹیڑھ ہونا ف مر؛ محاورہ.
نیت میں کجی ہونا، نیت خراب ہونا. دنیا کا ہر فرد دوسرے فرد کے خلاف ہے .... لیکن عام آدمی اور ادیب میں فرق ہوتا ہے (بشرطیکہ نیتوں میں ٹیڑھ نہ ہو). (۱۹۸۴، نقوش، لاہور، ستمبر، ۱۹۰).

... میں خامی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نیت بد ہونا (جامع اللغات؛ نور اللغات).

... میں خطرہ جھولی میں پتھرا کہاوت.
اگر نیت خراب ہو جائے تو پیسے میں برکت نہیں رہتی.
تمھارے سنگِ در میں لعل ہیرے ہیں تو ہم کو کیا
پڑے جھولی میں پتھرا آئے خطرہ جس کی نیت میں
(۱۹۵۳، فردوسِ تخیل، ۱۰۱).

... میں خلل ہونا محاورہ.
بدنیت ہونا (علمی اردو لغت).

... میں فتور آنا محاورہ.
ارادہ بدل جانا، نیت میں خرابی پیدا ہونا.
کبھی وعدے پہ سر پھوڑا کے وہ یوں مسکراتے ہیں
جو ناواقف سمجھ لے کچھ فتور آیا ہے نیت میں
(۱۹۵۳، فردوسِ تخیل، ۱۰۱). شورش مرحوم کی نیت میں فتور آ گیا. (۱۹۸۰، بنجارے کے خواب، ۳۱).

... میں فتور ہونا محاورہ.
بدنیت ہونا، نیت خراب ہونا. اس کے علاوہ یہ بھی سوجھائی کہ سلطنت کے برخلاف بھی اس کی نیت میں فتور تھا. (۱۸۷۳، تاریخ سیر المتقدمین، ۱ : ۵۰).
یہ ہر طرف خانہ جنگیاں، یہ بٹے ہوئے سیکڑوں قبیلے
یہ نیتوں میں فتور، دل میں برائیاں، دشمنی کے حیلے
(۱۹۶۳، ہفت کشور، ۱۳۳). میں بھی بگاڑ کی کوئی صورت پیدا کرنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ میری نیت میں کوئی فتور نہیں تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۴۳).

... میں فرق آنا محاورہ.
عہد شکنی کا ارادہ ہونا، نیت کا ڈانواں ڈول ہونا، نیت بگڑنا، مال مارنے، بے وفائی کرنے یا ناجائز طریقے سے فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا. دیکھو اب انسان کی نیت میں فرق آتا ہے اور کیا جلد اس کی سزا پاتا ہے. (۱۸۸۰، نیرنگِ خیال، ۴۳).

... میں فساد آنا محاورہ.
نیت میں خامی ہونا، بدنیتی ہونا. شاہنواز خاں صفوی کی نیت میں فساد آیا وہ لشکر کے ساتھ نہ آیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۱).

... میں کھوٹ آنا محاورہ.
نیت بگڑنا، ناجائز طریقے سے فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا. بہت سے درباریوں کی نیت میں کھوٹ آ گیا. (۱۹۳۸، قصہ کہانیاں، ۱۱۹). آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا، اپنی نیت میں کھوٹ نہ آنے دو. (۱۹۸۰، تجلی، ۱۱).

... میں کھوٹ ہونا محاورہ.
بدنیتی ہونا.
ورنہ پھر تنقید کی نیت میں کوئی کھوٹ ہے
یا مظفر کی غزل سے اس کا تیکھا پن گیا
(۱۹۷۳، پرچم گرد باد، ۱۶۵).

... نہ بھرنا محاورہ.
طبیعت سیر نہ ہونا.
زاہد بھری نہیں ابھی نیت شراب سے
کرلیں گے توبہ پیتے ہی فصلِ بہار تک
(۱۹۰۵، گفتارِ بیخود، ۱۲۸).
کوثر بھی کچھ آئے تو یہ نیت نہیں بھرتی
دریائے ہوس وہ ہے کہ ساحل نہیں رکھتا
(۱۹۷۴، آیات وجدانی، ۲۹۹).

... نیک ہونا ف مر؛ محاورہ.
ارادے میں نیکی ہونا، نیت صاف ہونا، ارادے میں کھوٹ نہ ہونا.
غرض مطلب سے جھجک جانا نہیں زیبا تجھے
نیک ہے نیت اگر تیری تو کیا پروا تجھے
(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۳۳). سر ڈینس فیرنیلڑک صاحب کی نیت .... نیک تھی. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۶۰). اس گھڑی اس کی نیت بالکل نیک اور ارادہ بالکل پاک ہو. (۱۹۸۴، ذکرِ خیر الانام، ۱۱).

... ہونا ف مر : محاورہ.

۱. پکا ارادہ ہونا ، قصد ہونا . پیچھے بجر کے بچھو دیکھ بھال کی نہ نیت تھی ، نہ ہم فقیر کی رد ا روی سے اس کا متعلق خیال تھا . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا (ترجمہ) ، ۹۰) . ۲. خشا ہونا ، مرضی ہونا ، خشا یا منصوبہ بندھنا . صاف کہہ دیا کہ ڈاکٹر کی نیت یہ ہے کہ ہم سے رشوت وصول کی جائے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۳۹) . ۳. کسی چیز پر شوق یا لالچ کی نظر ڈالنا .

خم سے اُڑ جاتی ہے ساغر سے چھلک جاتی ہے
وخترِ رز پہ کسی میخوار کی نیت ہوگی

(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۲۷۰).

نِیُت (کس خف ن ، ضم ی) اند.

دس لاکھ (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لغت). [س : नियुत]

نیتا (ی مج) اند.

سربراہ ، رہنما ، سردار ، حاکم ، قائد .

کوئی کوی ہو یا کوئی لیکھک ہو یا چترکار پنڈت ہو کوئی یا کوئی نیتا ہو نام دار

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۳۳۸) . سندر لال بولے "شری رام نیتا تھے ہمارے . (۱۹۶۹ ، لاجونتی ، ۱۳۹).

بجی چلا اب ڈھنگ تو پارہ ہوں گے بڑے بیچے
بھوکے مریں گے نیتاؤں کے بیٹے اور بھتیجے

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی (ک ، ۴۴۳) . ۲. مالک ، آقا ، پیشوا (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

[س : नेता].

... گیری (... ی مج) امث .

نیتا کا منصب یا کام ؛ قیادت ، رہبری ، رہنمائی . اس خبر سے ان کی نیتا گیری کو سخت دھکا پہنچ سکتا ہے . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۵۱) . [نیتا + ف : گیر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نیتْر (ی مج ، سک نیز فت ت) (الف) اند .

۱. آنکھ ، چشم ، عین . رام جی جہاں تک ان کے نیتروں کی درشٹ جاتی ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۳) . میرے نیتوں پر نچھاور ہونے والا یہ اندھا اپنے نشٹ ہوئے نیتوں اور مجرست ہوئے نیتروں کو پنہ پرایت ہوکر کھڑا ہو جائے . (۱۹۲۱ ، بھگتی پرتاپ ، ۱۰۵) . ۲. وہ رسی جس سے (دودھ وغیرہ کو بلونے کے لیے) رئی گھمائی جاتی ہے ، نیتی (ماخوذ : پلیٹس) . ۳. درخت کی جڑ (پلیٹس) . (ب) م ف ؛ نمیں تو ، ورنہ (علمی اُردو لغت) ۲. دو کے عدد کا علامتی اظہار (ماخوذ : پلیٹس) . [س : नेत्र].

... پُھوٹنا ف مر : محاورہ .

آنکھیں پھوٹنا ؛ اندھا ہو جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

... لوت (... و مج) اند .

قیدی (جامع اللغات) . [س : नियन्त्रित].

نِیتی (ی مع) امث .

۱. (i) علم اخلاق ، حکمت ، تدبیر .

مراسم سیاست کی ایسی بتائیں نکالے وہ ارتھ اور نیتی کے آئیں

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۷) . (ii) . ایمان ، رہنمائی ، قاعدہ ، دستور . تم نے جس دھرم کی شرن لی ہے اس کی ایسی ہی نیتی ہے . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۳۵) . (iii) حکمت عملی . مجھے بھی یہی نیتی اپنانی چاہیے . (۱۹۳۷ ، قصہ کہانیاں ، ۱۰۷) . مہابھارت کی طرح برآنے والی جنگ کی نیتی بھی سپاہی کے بجائے کوئی شری کرشن ہی طے کریں گے . (۱۹۸۵ ، نیا اردو افسانہ انتخاب تجزیے اور مباحث ، ۱۴۳) ۲. اچھا چلن ، اخلاقی چال چلن . یہ دھرم اور نیتی کا زمانہ نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۶۸) . ۳. انصاف ، قانون . اس جائداد کے لئے جس پر ہندو نیتی ، وید شاستر کے بموجب شوہر کی وفات کے بعد اس کا کوئی حق نہیں رہتا ، سماج کا یہ سارا نظام جائداد کی حفاظت کی بنیاد پر ہوا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۵) . [س : नीति].

... پَرشُوتَّم (... فت پ ، سک ر ، و مع ، فت ت) اند .

بہترین منتظم ، آئین کا پابند ، بہترین انسان جس کا کوئی مد مقابل نہ ہو ؛ وشنو کا لقب . میں کبھی مریادا پرشوتم تھا کبھی تو اب نیتی پرشوتم ہوں . (۱۹۳۱ ، نیتا راج ، ۱۳۰) . [نیتی + پرشوتم (رک)].

... کار اند .

حکمت عملی یا پالیسی کو جاننے والا ، تحور جی ... سپاہی بھی ہوں اور مہاراج جیسے نیتی کار بھی . (۱۹۳۱ ، نیتا راج ، ۱۳۱) . [نیتی + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی].

نِیَّتی (کس ن ، شد ی مع بفت) امث .

ارادہ ، قصد ؛ خشا ، مرضی مرکبات میں مستعمل ؛ جیسے : نیک نیتی ، بدنیتی نیز نیت (رک) سے منسوب (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و لاحقۂ نسبت].

نیتی (۱) (ی مج) امث .

مدھانی یا متھنی گھمانے کی رسی ، متھانی کی رسی (جامع اللغات ، پلیٹس) . [مقامی].

نیتی (۲) (ی مج) م ف ؛ صف .

ایسا نہیں ، یہ نہیں ، اس طرح نہیں ؛ جس کا انجام نہ ہو ، بے انتہا ؛ خداوند تعالیٰ (ہندی اُردو لغت ؛ جامع اللغات) . [س : नेति]

... نیتی (... ی مج) صف ؛ م ف .

(کلمۂ نفی) نہیں نہیں ، اس طرح نہیں .

کہا ہے تجھے وید میں نیتی نیتی تمہیں نام شرتی کوئی اور نیتی

(۱۹۱۰ ، کلام مہر (سورج نرائن) ، ۱۵۴) . (نیتی نیتی) وہ ناقابل تصور ہے کیونکہ اس کا تصور نہیں کیا جا سکتا . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶) . [نیتی + نیتی (رک)].

نیٹ (۱) (ی مج) امث .

۱. جال ، ڈوریوں ، رسیوں ، دھاگوں سے بنا ہوا خانہ دار پارچہ جو مچھلیوں یا جانوروں کے پکڑنے میں استعمال ہوتا ہے . دریا کے ہزار ہا مزدور لڑکیاں سروں پر نیٹ سوٹا ہاتھ میں کام لے رہا ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۹۹) . ۲. (i) مختلف کھیلوں میں کام آنے والی مختلف طرح کی جالیوں کا نام مثلاً بیڈمنٹن کے لیے تانا جانے والا جال . ان میں تین بیڈمنٹن کے ریکٹ ، دوسرے میں نیٹ اور ساتھ والے ڈبے میں چھ عدد شٹل کاک . (۱۹۹۳ ، اخبار ، کراچی ، جنوری ، ۲۶) . (ii) فٹ بال کے گول کا جال . انہوں نے میرے قد و قامت کے لحاظ سے مجھے نیٹ پر کھڑا کیا میں گیند کو ہاتھ لگانے لگتا تو نیٹ کو چھو لیتا . (۱۹۸۳ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۲۹) . (iii) ایک قسم کا کپڑا جس میں سوراخ ہوتے ہیں ، بہت باریک ، جالی .

سخت پیتاں پہ تری نیت کی انگیا دیکھی — جال میں بیضۂ فولاد کی چڑیا دیکھی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۶۷). (۷) بعض کھیلوں یا ان کی مشق میں استعمال ہونے والا جال یا جالی کی رکاوٹ (مثلاً کرکٹ یا بیڈمنٹن وغیرہ میں)، جالیوں سے گھرا ہوا میدان کا حصہ جو مشق کے لیے استعمال ہو؛ کھیل کی مشق، (نیٹ پریکٹس (Net Practice) کا اختصار). معین اور کپل نے نیٹ پر اپنے جارحانہ کھیل سے تماشائیوں کو کافی محظوظ کیا. (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، ۱۳ مارچ، ۱۵). (۷) (کمپیوٹر) عالمی پیمانے پر باہم رابطہ رکھنے والے کمپیوٹروں کا سلسلہ، انٹرنیٹ. اس نے مجھ سے نیٹ استعمال کرنا سیکھنا چاہا تو میں نے اسے چند ہی دن میں نیٹ سکھا دیا خاص کر وہ چیٹنگ میں ماہر ہو گیا (۲۰۰۵، روزنامہ جنگ، کراچی، سنڈے میگزین، یکم مئی، ۲۹). [انگ: Net]

... بال

امذ.

دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جانے والا ایک کھیل جس میں گیند اچھال کر ایک اونچے افقی حلقے میں ڈالنا ہوتی ہے جس میں جالی بندھی ہوتی ہے. پاکستان کی گرلز نیٹ بال ٹیم ایشین یوتھ چمپین شپ میں حصہ لے گی. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۱ اکتوبر، ۱۱). [انگ: Net ball]

... کلب

(...فت ک، ل) امذ.

وہ جگہ جہاں لوگ معاوضہ دے کر انٹرنیٹ کا استعمال کریں، نیٹ کیفے. وہ دن روزانہ نیٹ کلب جاتے اور لوگوں کے ساتھ چیٹنگ کرتے (۲۰۰۵، کراچی، سنڈے میگزین، یکم مئی، ۲۹).

... کیفے

(... ی لین) امذ.

رک: نیٹ کلب. ایک دن میرے دل میں کمپیوٹر استعمال کرنے کا خیال آیا تو ہمت کر کے نیٹ کیفے چلا گیا. (۲۰۰۵، جنگ، سنڈے میگزین، ۵ جون، ۲۵). [انگ: Net Cafe]

... ورک

(...فت و، سک ر) امذ.

جالی کی طرح ایک دوسرے کو قطع کرنے والی لکیروں کا مجموعہ؛ شہروں یا سڑکوں وغیرہ کا سلسلہ؛ مشینوں یا کمپیوٹروں کا باہمی مربوط سلسلہ یا رابطہ؛ تیز ذرائع ابلاغ یا معلومات اور رابطوں کا مربوط نظام. میڈیا کے ٹیکنیکل نیٹ ورک پر اپنے خلاف سازشوں کے انکشاف کا موقع انہیں دوبارہ نہ ملتا. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۲۳ اپریل، ۳). [انگ: Net Work]

نیٹ (۲)

(ی مج) صف.

محض خالص، بچا ہوا، باقی، آخر، انجام کار. عام لفظوں میں وہ انکم کو چھوڑ جائے جس سے انکم پر ایک نیٹ شرح جاری ہو جائے تو کہا جاتا ہے. (۱۹۷۱، انکم کے ماڈل، ۸۳). [انگ: Net]

نیٹ (۱)

(ی مج) امذ.

۱. سیدھا؛ صاف.

نہ باندھیا کوئیں زرہ ان پیٹ کوں — کیا تحرک کر نیٹ ہر دو پیٹ کوں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۳).

جو باندیاں پاؤں دھونے کوں لے پانی نیٹ آویں تو
کہو ہر یک کوں دور کھیاں والا کر پیٹ پر جم کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷۵).

جنجلے تو کہلایو بیت یو بیت — گرگیاں کی نیت پورے نیت

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۳). ۲. نیک، نیک چلن.

ہر سب کے دیکھ لنک میں یوں نیت کر رہیا ہیں — تو اپنے عاشقاں میں ہو دھن سچے گی ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۸). ۳. موزوں، مناسب، درست؛ بہتر.

چپے نیت کسوت کیری، سو کے — کہ ہیں پائے انداز سب نور کے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۲۰).

رکت نیت اول انس کی نیت — آپس کی سنبھال آدمیت

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۶). ۴. استقلال، ہمت، عزم، ارادہ.

اوتر بات میں وہ تنفذ کی بیت کی — کہی حال اس جان کے نیت کی

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۵۱). جسے نیت نہیں اسے بھیت نہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۵). [مقامی].

... کرنا

ف مر؛ محاورہ (قدیم).

استقلال برتنا.

کر اس دھات شہ نیت اپن قام پر — مسلم بجھ ہو کر اس کام پر

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۰).

نیٹ (۲)

(ی مج) امث.

(مینا کاری) کندن کرنے کی سلائی کی چوبی ڈاٹ جو سلائی کو سہارے رہے (اپ و، ۳: ۷۵). [مقامی].

نیٹا

(ی مج) (الف) امذ.

۱. ناک کا میل، رینٹھ (جامع اللغات) (ب) صف. ۲. نکٹا (جامع اللغات).

نیٹروجن

(فت ن، ی مج، کس ج ٹ، و مج، فت ج) امث.

(دکن) رک: نائٹروجن. سوم فیٹروجنیس جسمیں بہ نسبت اور مفردات کے فیٹروجن زیادہ پایا جاتا ہے. (۱۸۸۸، رسالہ تفذا، ۱۵). [انگ: Nitrogen].

نیٹروجن

(ی مج، سک ٹ، و مج، فت ج) امث.

(دکن) رک: نائٹروجن. بیشتر پودے ان کے اجزا کو مثلاً نیٹروجن، سلفر یا گندک اور فاسفورس نمکوں کی شکل میں (محلول) پانی سے حاصل کرتے ہیں. (۱۹۳۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۱۳). نیٹروجن اور آکسیجن جب دونوں ملیں گے تو تیزاب پیدا ہوگا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۰۹). [انگ: Nitrogen].

... گیاس

(...فت گ) امف.

رک: نائیٹروجن گیس. اوکزیجن گیاس، نیٹروجن گیاس، ہیڈروجن گیاس یہ پانچ عنصر ایسے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۸). [انگ: Nitrogen Gas].

نیٹو

(ی مج، کس ٹ) صف.

۱. کسی ملک کا اصلی باشندہ، مقامی یا دیسی باشندہ. ایک نیٹو ڈاکٹر اور ایک کمپونڈر ہر دم یہاں رہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۹۹). نیٹو کس قدر بیوقوف ہوتے ہیں. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۲۰۳). ہندوستانی بہرحال نیٹو ہی رہے گا. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۳۰). ۲. (مجازاً) ہندوستانی مقامی باشندہ، دیسی (بالخصوص انگریزوں کے نقطۂ نگاہ سے). غیر ملک میں ہم سب نیٹو یعنی ہندوستانی کہلائے جاتے ہیں. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۲۳۷).

ازراہِ تعلق کوئی جوڑا کرے رشتہ — انگریز تو نیٹو کے چچا ہو نہیں سکتے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۹۰). انگریز لوگ گھوڑا گاڑیوں اور پالکیوں سے اتر رہے ہیں اور نیٹو لوگ ہاتھ باندھے چاروں طرف کھڑے ہیں. (۱۹۶۷، جلاوطن، ۱۰۳). [انگ: Native].

نِیچ (ی مع) صف.
۱. کمینہ ، رذیل ، ذلیل ، سفلہ .

اندر ہی اشراف ہے اندر نیچ کمین
باہر تو سب ایکساں لوشہ کے مسکین

(۱۹۵۳ ، گنج شریف ، ۳۱۵).

اُتم سے اتم ملے ، ملے نیچ سے نیچ
پانی سے پانی ملے ، ملے کیچ سے کیچ

(۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۹). بے راجن سب سے نیچ کتا ہے کہ جو کوئی اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کو کاٹ کھاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۲). اور نہ ہی تمھیں ان نیچ لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھنا چاہیے . (۱۹۳۲ ، شکست ، ۱۳۱). زہر نکلتی ہے ایک دم اترائی ہوئی ، بالکل نیچ . (۱۹۹۰ ، بازگشت ، ۲۰۳). ۲. نالائق ، بے جوہر ، بے وصف . بھلا تم اس نیچ برہمن کے پیروں پر ہاتھ جوڑ کر کیوں گرتے ہو . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۴۹). ۳. شودر ، خدمت کرنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۴. پستی ، نشیب .

اکاس اونچ پاتال جی نیچ ہے
جو آکاس پاتال کے بیچ ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۷). اگر سورج نیچ گھر میں پڑے تو مولود پیشہ خدمتگاری و اردل سے گذران کرے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۹۱). ۵. گھٹیا ، کم حیثیت ، کم ذات ، ادنیٰ ، معمولی . ایک طرف گھی کی پوریاں پک رہی ہیں دوسری طرف تیل کی گھی کی موٹے معزز برہمنوں کے لئے تیل کی غریب فاقہ کش نیچوں کے لئے . (۱۹۱۰ ، ادیب ، ستمبر ، ۱۳۲). میں اس نیچ کسان کے بیٹے کو سینے سے لگائے رکھتی کیا ہماری اولاد نہیں . (۱۹۹۳ ، آنگن ، ۳۶). ہمارے معاشرے میں نیچ یا چھوٹے کام کرنے والوں کی سوچ بھی ناقص ہے . (۱۹۸۸ ، پولیس عوام رابطے ، ۲۰). ۶. معاشی طور پر کم تر ، کم رتبہ . یہ بھی کمینگی کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے کہ نیچ لوگ اپنے کو اونچے لوگوں سے اونچا سمجھنے لگے ہیں . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۱۱۹). رحم کرنے والا اپنے آپ کو بہت بلند اور جس پر رحم کیا جائے اسے بے حد نیچ سمجھتا ہے . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۷۸). [پ : नीचा ؛ س : नीची].

... اُونچ (... و مع ، غن) امث .
۱. اونچ نیچ ؛ برائی بھلائی ؛ نیکی بدی (جامع اللغات). ۲. چھوٹائی بڑائی ، ادنیٰ اور اعلیٰ کی تفریق .

نہ آئے وہ کبھی نیچ اونچ کو پاس
تلے اوپر مرا دم ہو رہا ہے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۲۸۳). چہرے پر ایک خاص طرح کی سوجھ بوجھ یا نیچ اونچ اور چال ڈھال میں ایک خاص طرح کی لٹک نظر آئی . (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۷۹). ۳. زندگی کا اُتار چڑھاؤ ، نشیب و فراز . زندگی تمام تر عمل سے عبارت ہے ، جس میں جہاں تہاں نیچ اونچ کا راہ پا جانا تعجب کی بات نہیں . (۱۹۷۶ ، اقبال شخصیت اور شاعری ، ۱۰۸). وہ تمام موڑوں اور نیچ اونچ سے گزر جاتا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۱). [نیچ + اونچ (رک)].

... بات امث .
گری ہوئی حرکت ، نازیبا کام ، کمینہ پن . تف ہے ایسی عزت پر اور یہ روپے ، زمین اور زیور کا لالچ تھا تو اس سے نیچ بات ہوئی کیا سکتی ہے . (۱۹۶۵ ، چار ناول (انتقام ہو مگر) ، ۱۸۷). [نیچ + بات (رک)].

... پَن (... فت پ) امذ .
سفلہ پن ؛ کم ذات ہونا . شودر جاتی سے ابتدا ، جو نیچ پن منسوب کیا جاتا تھا ... کل معاشرتی نظام میں سرایت کر گیا . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲). مگر جمہوریت اور نیچ پن کے اس دور میں کوئی ایسا ذریعہ موجود نہیں . (۱۹۸۹ ، تنقیدی فن اور فلسفہ ، ۱۲۳). [نیچ + پن ، لاحقۂ کیفیت].

... جات / جاتی امث .
رک : نیچ ذات . آخری وہ تین ارواح بد ہیں ... جنھیں نیچ جاتیاں ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کرتی ہیں . (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۸۶). مظلوم کا نیچ جاتی کا ہندو ہونا اور کسی ... برہمن یا ٹھاکر کے ہاتھوں ایذا رسانی یا غریبی کی بھوک سے مرنا . (۱۹۹۴ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۱۷۱). [نیچ + رک : جات / جاتی (۱)].

... حَرْکَت (... فت ح ، سک ر نیز فت ر ، فت ک) امث .
ذلیل حرکت ، کمینہ پن . تم جانتے ہو تمہاری اس نیچ حرکت کا خاندان پر کیا اثر پڑے گا . (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۲۲۰). [نیچ + حرکت (رک)].

... حَلْقَہ (... فت ح ، سک ل ، فت ق) امذ .
طبقاتی طور پر کم حیثیت لوگ . یہ میلان نیچ حلقوں میں سے سب سے ادنیٰ طبقے یعنی مہاروں میں بھی ظاہر ہوا ہے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۳). [نیچ + حلقہ (رک)].

... ذات امث .
طبقاتی طور پر ادنیٰ درجے کے لوگ ، معاشرتی طور پر کم تر افراد . مادرزاد اندھے ، لنگڑے ، لولے ، مفلس ، نیچ ذات وغیرہ بھی اس قاعدہ کے تحت میں آتے ہیں . (۱۹۳۳ ، عزمی ، فغان قاری ، ۲۱). چند گوجروں اور نیچ ذات لوگوں کی جھونپڑیوں کے جو ایک قلعہ نما تاریخ ٹیلے کی چوٹی پر واقع ہیں . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۳۸). برہمنوں نے شاستروں کے ساتھ یہی سلوک کیا تھا ، نیچ ذات کا کوئی بھی شخص علم حاصل نہ کر سکتا تھا . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۱۳۵). [نیچ + ذات (رک)].

... ذات ، ایک نہ ایک اُدماد / اُدپاو کہاوت .
کمینے سے ایک نہ ایک فساد ہوتا ہی رہتا ہے ؛ کمینے میں کوئی نہ کوئی نقص ضرور ہوتا ہے (ماخوذ : مجمع الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

... ذات چھچھوندری ، ناک دھرے پچھتائے کہاوت .
کمینہ چھچھوندر کی طرح ہے ، پاس جاؤ تو بو آتی ہے ؛ کمینے سے واسطہ پڑے تو اس کے عیب معلوم ہوتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... ذاتوں میں آب بھی بڑا ایکا ہے کہاوت .
ایسے موقعے پر کہا جاتا ہے جب رشتے دار آپس میں لڑتے ہیں ، نیچ ذات کے لوگ اپنے مقدمات کا فیصلہ پنچایتوں میں کر لیتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... سَمْجھا جانا ف مر ؛ محاورہ .
حقیر خیال کیا جانا ؛ بے وقعت جانا جانا . یہ خطرہ بڑھتا جائے گا کہ وہ جنگیوں سے بھی زیادہ نیچ سمجھے جانے لگیں . (۱۹۴۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۱۱۳).

... سے نیچ م ف؛ صف.
بُرے سے بُرا؛ بہت گھٹیا. مجھے تو اپنی پرجا کی رکھشا میں کٹھن سے کٹھن اور نیچ سے نیچ کریا کرنے میں بھی انکار نہیں. (۱۹۲۱، نقی پرتاب، ۱۰۳).

... صَنْعَت (... فت ص، سک ن، فت ع) امث.
ایسی صنعت جسے حقیر سمجھا جاتا ہو، کمتر درجے کا پیشہ. ہندوستان میں جس طرح نیچ طبقے موجود ہیں اسی طرح نیچ صنعتیں بھی پائی جاتی ہیں. (۱۹۲۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۲۵۰). [نیچ + صنعت (رک)].

... قوم (... و لین) امث.
طبقاتی اعتبار سے کم درجہ، ادنٰی ذات. خداوند نے تیری آبرو بچائی، نیچ قوم کے ہاتھ سے عزت برباد جاتی. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳: ۳۰۹). پرانے کپڑے پہنا کر نیچ قوم بنا کر گوشت کا ٹوکرا سر پر رکھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳: ۳۹۲). جاپانیوں نے اول تو اپنے میں سے نیچ قوموں کی تمیز اٹھا دی ہے. (۱۹۲۳، احیاء ملت، ۹۱). [نیچ + قوم (رک)].

... قَوما / قَومے (... و لین) امذ؛ ج.
(عو) ادنٰی ذات کے لوگ، شودر، کمینے. لالہ مسہری پر لیٹ گئی، منہ لگائی ڈومنی گانے تال بے تال؛ یہ موئے "نیچ قومے" کہیں اس قابل ہیں کہ انہیں سر چڑھایا جائے. (۱۹۵۴، شکستہ، ۱۱۳). [نیچ قوم + ا / ے، لاحقۂ نسبت و جمع].

... کام امذ.
ادنٰی کام، چھوٹا موٹا کام. شودروں پر حکومت کرنا اور نیچ کام میں ہاتھ نہ لگانا. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۴۳۲). [نیچ + کام (رک)].

... کَرْم (... فت ک، سک ر) امذ.
ادنٰی کام، خراب کام، برا فعل. مجنون اس نے کوئی نیچ کرم نہیں کیا، بلکہ بڑے بڑے پن کیے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۵۲). [نیچ + رک: کرم (۱)].

... کمائی (... فت ک) امث.
وہ کمائی جو کمینے کام کر کے حاصل کی جائے؛ ناجائز آمدنی (ماخوذ: جامع اللغات). [نیچ + کمائی (رک)].

... گت (... فت گ) امث.
کمتری، کم درجہ، ادنٰی مقام، بُری حالت. جس نے ..... اپنے پرشارتھ کو تیاگ بیٹھا ہے وہ پشو نیچ سے بھی نیچ گت کو پاوے گا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۵۵). [نیچ + گت (رک)].

... لوگ (... و مج) امذ؛ ج.
رک: نیچ ذات. یہ بھی ٹھیک ..... ہے کہ نیچ لوگ اپنے لوگوں کو اونچے لوگوں سے اونچا سمجھنے لگے ہیں. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۱۹).

نیچ لوگوں کی اولادیں
اپنی ماؤں سے بدسلوکی کرتی ہیں

(۱۹۸۱، ملاحتوں کے درمیان، ۱۱۳). [نیچ + لوگ (رک)].

... نَہ چھوڑے نِچائی، نیم نہ چھوڑے تِتائی کہاوت.
کمینے سے کمینہ پن نہیں جاتا، جس طرح نیم سے کڑواہٹ نہیں جاتی (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... وار صف.
نیچے کی سمت کی / کا، نیچا، پست. کمانی کھینچتی ہے یہاں تک کہ اس کی اوپر وار کشش وزن کے نیچ وار کشش کے بالکل برابر ہو جاتی ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۳۲۳). [نیچ + وار، لاحقۂ صفت].

... ہَنْسے ہَنْسے رہیں لئے گیند کی پوٹ، جُوں جُوں ماتھے مارئیے تیوں تیوں اونْچے ہوت کہاوت.
نیچ لوگ ہر وقت خوش رہتے ہیں، وہ گیند کی طرح ہیں، جتنا اسے زور سے زمین پر مارو اتنی ہی وہ اونچی ہوتی ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

نِیچا (ی لین) امذ.
رک: نیچہ مع تحتی الفاظ، حقے کی نے یا نلی.

یہ سنا دل نیچ نیچا پیچ کھا کر
جبیں پر بھی چڑھا بیٹھ دکھا کر

(۱۷۳۹، دیوان زادہ حاتم، ۲۱۱).

تیر نمط ہے کوئی صاحب ہنر   کوئی ہے نیچا کوئی ہے پیشکر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۲).

نیچ نیچے کے ترے حقے پہ بولے ہیں سبھی
کر سکے کوئی مجوبہ ہے یہ حق سانپ کی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۶).

ہجر جاناں میں کرو حقے کو دور   نیچوان نیچا مجھے اب ناگ ہے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۳۱). [نیچہ (رک) کا ایک املا].

... باندْھنا ف مر؛ محاورہ.
رک: نیچہ باندھنا، حقے کی دونوں نلیاں لے کر ان پر کپڑا لپیٹنا؛ (کنایۃً) دونوں آنکھیں بند کر دینا.

ہے یہ منظور نظر آنکھ کو قلیاں بازی
چشم نے تار نگہ سے ترا نیچا باندھا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۳۲).

نِیچا (ی مع) امذ.
۱. زیر، تلے (اونچا کی ضد). ایک باپچا نیچا ایک چڑھا، دوپٹہ ..... باریک چھاتی سے ڈھلکا مسکی چولی کسے ہوئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۵).

اونچے نیچے میں گھڑی رکھ دو تو ہو جائے بند
اور اس کے لئے ہموار سب اونچا نیچا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۲۹). ۲. (مجاز) سواری میں، زیر استعمال. نپولین کو اپنی جان کی قطعی پروا نہ تھی. کئی تو گھوڑے اس کے نیچے مارے جا چکے تھے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۱: ۵۷). ۳. (مجاز) کم تر، ادنٰی، کم حیثیت.

مَن نیچا اور اونچی ہمت   نچیاروں کی ایسی گت

(۱۹۵۴، گنج شریف، ۱۳۹).

کدورت نہ دیکھے کسی دل میں توں   یہ اونچے ہے کیوں اور میں نیچے ہوں کیوں

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۲۱۰). اب موٹروں پر نکلتے ہیں اور ہمیں نیچا سمجھتے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۲۹۱).

نظر اپنی اونچی خیال اپنا اونچا   جو بیٹھے ہیں نیچے تو نیچے نہیں ہیں

(۱۹۷۸، فکر جمیل، ۱۳۳). ۴. کم بلند، کم اُونچا.

بنا مکاں کا بھی گر بتایا تو کچھ سمجھ میں نہ اپنی آیا

کہا یہ اوس نے کہ میرا گھر ہے زمیں سے اونچا فلک سے نیچا

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۳: ۴).

جو بلا آتی ہے گرتی ہے وہ میرے سر پر   کیا کروں قصرِ فلک سے مرا گھر نیچا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، فیضانِ شوق، ۱۳۳). ۵. عمیق، گہرا (جامع اللغات). ۶. کوتاہ، ٹھگنا، چھوٹا.

قد جو اوروں سے ہے نیچا تو نہ شرماؤ تم   تاڑ سے باغ میں نخل نکل تر نیچا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، فیضانِ شوق، ۱۳۳). ۷. (موسیقی) مدھم، دھیما، نرم (سُر). گانے والا اپنی آواز کو ساز کی آواز کے مطابق اونچا یا نیچا، ہلکا یا بھاری بنا لیتا ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۶۲). [س: नीचा + नीचा]

ـــ اُونْچا (ـــ و مع، غ) امذ؛ صف.

کسی چیز کی موافقت اور مخالفت میں نکات پر غور کرنا، برائی بھلائی، نیکی بدی؛ نشیب و فراز (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نیچا + اونچا (رک)].

ـــ اُونْچا دِکھانا محاورہ.

نشیب و فراز دکھانا، درجہ بڑھانا گھٹانا، اُتار چڑھاؤ دکھانا (فرہنگِ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

ـــ اُونْچا دیکھنا ف مر؛ محاورہ.

کسی چیز کا نفع نقصان دیکھنا، کسی چیز کے مختلف پہلو دیکھنا؛ خوب غور و خوض کرنا، نشیب و فراز سوچنا؛ اُتار چڑھاؤ دیکھنا؛ کسی چیز کو نیچے سے اوپر تک یا اوپر سے نیچے تک دیکھنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

ـــ پَڑْنا ف مر؛ محاورہ.

اُبھار کم ہونا، کمزور پڑنا، گرنا؛ دبنا، مغلوب ہونا؛ عاجز ہونا، مطیع ہونا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

ـــ پَن / پَنا (ـــ فت پ) امذ.

کم ظرفی، کمینہ پن. اس دیوی کے قدموں پر سر رکھ دوں، اپنا نیچا پن، اپنی فرومایگی، اپنی چھوٹی بڑائی ...... نظر نہیں آئی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۲: ۲۵). [نیچا + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

ـــ تَرِین (ـــ فت ت، ی مع) امذ.

سب سے زیادہ نشیب میں، سب سے کم تر، سب سے نیچا. اس خطے میں ہموار اور نیچا ترین میدانی علاقہ شمالی ساحل کے قریب کا وہ حصہ ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۳۷). [نیچا + ف: ترین (لاحقۂ تفضیلِ کل)].

ـــ دِکھانا محاورہ.

۱. شرمندہ کرنا؛ غرور ڈھانا، خفیف کرنا.

حوادث نے ان کو ڈرایا ہے کچھ کچھ   مصائب نے نیچا دکھایا ہے کچھ کچھ

(۱۸۷۹، مسدسِ حالی، ۹۰). آج میری وہ شان ہے کہ اگر انگریزوں کو اور سب یورپ والوں کو بلکہ سب انسانوں کو نیچا دکھانا چاہوں تو دکھا سکتی ہوں. (۱۹۱۳، انتخابِ توحید، ۷۹). یہ ہر وقت یہی سوچتا رہتا ہے کہ کس طرح گل میر کو نیچا دکھایا جائے. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۹۵). ابھی اس کے دیدار کو ترس رہی تھیں، وہ رقیب روسیاہ تھا جس کو نیچا دکھانا ضروری تھا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۹۳). ۲. شکست دینا، ذلیل کرنا، زیر کرنا، مغلوب کرنا. بندہ ضرور نیچا دکھائے گا جو سوریا کے منھ لگا منھ بگاڑ دیا گیا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۵). خدا کو منظور ہے کہ زار اور اس کے خیرہ سر ہوا خواہوں کے غرور کو جاپان کے ہاتھوں نیچا دکھائے. (۱۹۰۵، جنگِ روس و جاپان، ۵۲). تم وہ سو شاہ سواروں کو نیچا دکھانے کا ارادہ رکھتے تھے. (۱۹۳۳، تاریخ افکار (ترجمہ)، ۲۹۵). جب ایک شخص دوسرے کو نیچا دکھانے ...... کی کوشش کر رہا ہو. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۲۲). ۳. کم تر ثابت کرنا.

بالا خانہ سے تو آئے ہیں وہ تہ خانہ میں   اب دکھاتا ہوں انھیں دیکھیے نیچا کیسا

(۱۸۸۹، دیوانِ حمایت و سخن، ۱۲۰). روسی خلائی میدان میں ہم سے آگے ہیں. ہمیں ان کو نیچا دکھانے کے لیے کوئی ڈرامائی کام کرنا پڑے گا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۴۰).

ـــ دِکھلانا محاورہ.

رک: نیچا دکھانا. انھوں نے اپنی مکمل زبان کو نیچا دکھلایا لیکن اپنی رعایا کا دل نہ دکھایا. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۳۰).

ـــ دیکھنا محاورہ.

۱. (عور) شرمندگی اُٹھانا، شرمندہ ہونا. عالی ہمت، بلند نظر بہت دفعہ نیچا دیکھتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۳۳). بحث مباحثے میں بھی زرتاج بیگم کو ہمیشہ ان سے نیچا دیکھنا پڑا. (۱۹۵۴، انشائیہ، ۴۲).

یہی ترچھی ادائیں ہیں تمہاری   تو پھر طے ہے کہ نیچا دیکھنا ہے

(۱۹۸۶، پرچم گرد باد، ۳۰۰). ۲. شکست کھانا، ذلیل ہونا. جگن ناتھ کے پجاریوں کو نیچا دیکھنا پڑا. (۱۹۲۸، بابا نانک کا مذہب، ۳۹).

ـــ سُر (ـــ ضم س) امذ.

(موسیقی) مدھم آواز؛ وہ سُر جو آہستہ اور نیچی آواز میں گایا جائے، مدھم سُر (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

ـــ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. (سر) جھکانا، نگوں کرنا، نیوڑانا. اور سر نیچا کر لیا، مجھے معلوم تھا کہ اس نے مجھے ٹال دیا ہے. (۱۹۱۹، تخیلاتِ پطرس، ۱۳۹). اماں نے لمبی سانس بھری اور پھر سر نیچا کر کے چپکے سے آنسو پونچھ لیے. (۱۹۶۲، آنگن، ۸۲). ۲. نیچے کی طرف کھینچنا (جامع اللغات).

ـــ کوٹان دیوان پوجان کہاوت.

کمزور پر ظلم ہوتا ہے اور زبردستوں کی عزت ہوتی ہے، جس کی لاٹھی اس کی بھینس (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

ـــ ہاتھ امذ.

نیچے والا ہاتھ؛ لینے والا ہاتھ؛ مراد: مانگنے والا ہاتھ، سوالی کا ہاتھ.

ہوا تدبیل کے کیا ہے قرض جب درمیاں آئے
کہ اونچا ہاتھ منعم کا ہے نیچا ہاتھ سائل کا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۱۲). [نیچا + ہاتھ (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
ماتحت ہونا، زیر اثر ہونا، سائے میں ہونا. سلطنت روما کے چتر کے نیچے ہونے کی وجہ سے وہ جرمانیہ کے وحشی قبائل میں بھی اپنے آپ کو بالکل محفوظ تصور کرتا تھا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۱۹۱).

نیچان (ی مع) امث.
نشیب، پستی، نیچائی. متھرو آپ کا میانہ اونچا ہے اور زمین شہر سے نیچان میں واقع ہے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۲۲۳). قوم کو نماز پڑھنے میں زمین کی اچان نیچان تکلیف مدے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۷۶). تمہاری اونچان نیچان انجان چلنے والوں کو دنیا کے نشیب و فراز کا سبق نہیں پڑھاتی. (۱۹۲۱، توپ خانہ، ۲۲). پیا کرتی حاصل مصدر جو، ان، اس، ت، وٹ (ہٹ) پر ختم ہوتے ہیں اونچان، نیچان تھکان، لگاؤ. (۱۹۷۲، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۹۷). [نیچا + ان، لاحقۂ کیفیت].

نیچانا (ی مع) ف م (قدیم).
نیچا کرنا، پست کرنا؛ کم کرنا.

جیو کوں باٹی میں ست اس من کوں نیچایا سو تو نچ
آو صورت پرورش پانے کوں من معدن ہوا
(۱۷۱۱، بحری، ک، ۲۳۳). [نیچا + نا، لاحقۂ تعدیہ].

نیچائی (ی مع) امث.
نشیب، اترائی، پستی، نیچان. حیات فانی اور حیات ابدی کے راز شیشوں کے زاویوں پھولوں کے رنگوں اور ڈنڈیوں کی اونچائی نیچائی سے بتائے جاتے ہیں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۷). بچے کا آدھا دھڑ باہر آچکا ہے اور میں اسی جگہ ذرا نیچائی کی طرف ایک گڑھے میں منہ کھولے نیچائی ہوئی نظروں سے بچے کو دیکھ رہا ہے. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۷۳). [نیچا + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نیچر (ی مج، فت چ) امث.
۱. وہ طبیعی طاقت جو اس عالم مادیت کو چلاتی ہے، قدرت، شکتی. نیچر نے قوموں خصلتوں اور طبیعتوں کا اختلاف زیادہ تر ملک کی خاصیت پر رکھا ہے. (۱۸۹۷، مکمل مجموعہ لیکچرز اور اسپیچز، ۳۹).

کیا خوب کہا ہے مولوی مہدی نے
نیچر نے کیا ہے ہم کو ننگا پیدا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۹۵). نیچر ہم پر بہت مہربان ہے وہ بڑی منصف مزاج ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۱۸). ۲. کسی شخص یا شے کی فطری خصوصیات، فطرت، خلقت، سرشت، پیدائش، افتاد. مجھے تو مسلمانوں کے دکھڑے نے اتنی مہلت ہی نہیں دی کہ نیچر کے مظاہر پر بھی یکسو طبع آزمائی کرتا. (۱۹۰۵، مکاتیب حالی، ۹۲).

نیکی مشہور ہے تمہاری
لیکن نیچر سے سب تیرا عاری
(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۲۳۰). جب تمہارے اور نیچر کے درمیان کوئی فرق نہ رہے اور تم نیچر کا ایک حصہ بن جاؤ. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۸۱). انسان کا نیچر کے ساتھ جو قلبی تعلق تھا نہ صرف یہ کہ بدل گیا ہے بلکہ درہم برہم ہوگیا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۶). ۳. طبیعت جو پیدائشی ہو اور خارجی اثر سے پیدا نہ ہو، خمیر، سرشت، خاصہ، مزاج، خصلتِ مزاج، طبیعت، طینت، جبلت، سبھاؤ. عاقل اپنی عقل اور علم سے سبق لیتے ہیں اور کم عقل تجربے سے مگر نہایت بے وقوف ضرورت سے اور چوپائے نیچر سے. (۱۸۹۶، مقالات حالی، ۱: ۲۰۱). موت میں رنج کرنا انسان کی نیچر میں ہے تو ہم نے بہت سی باتوں میں نیچر کو قابو میں کر رکھا ہے. (۱۹۳۳، میر ناصر علی دہلوی، مقالات ناصری، ۳۱۲). آزاد نے اشارات کی اہمیت اور ان کی صورتوں پر خیال انگیز بحث کر کے لکھا ہے کہ اشاروں کی رہنمائی نیچر (طبیعت) نے خود کی. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱۳۹). نیچر یا قدرت کوئی میکانکی عمل نہیں ہے بلکہ اس کے ہر عمل کے ساتھ کوئی مقصد متعلق ہوتا ہے. (۱۹۹۰، الفرید اولر، ۱۲۰). ۴. دنیا، عالم موجودات. احاطے کی دیواریں بوڑھوں کے مسوڑھے کہیں اونچی کہیں نیچی نیچر کے معمار نے بے باکی سے کارگری دکھائی تھی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۸). ۵. قانون الٰہی، جوہر مادہ، دستور فطرت. اگر یہ بات نامناسب ہے کہ ملکیت اراضی کے حقوق کو گھٹائیں یا بالکل مٹائیں اس لیے اس میں نیچر کے دستور میں دست اندازی ہوتی ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۵۶).

سائنس کا مطلب ہے کہ نیچر کو نچوڑیں
اس بت کی یہ خواہش ہے کہ اکبر کو نچوڑیں
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۲۳۱). جسے آپ نیچر کہتے ہیں اس کے سپرد ایک بڑی کائنات کا اہتمام ہے. (۱۹۳۰، اقبال نامہ، ۱: ۲۹۷). اگر اس میں وہ مافوق فطرت صلاحیتیں نہیں ہیں جن کی مدد سے وہ اپنے آپ کو نیچر سے بلند و بالا ثابت کر سکے تو پھر میری قوم زندہ نہیں رہ سکتی. (۱۹۷۳، اخلاص و افکار، ۱۸۳). [انگ: Nature].

--- اِزْم (--- کس ا، سک ز) امذ.
مظاہر فطرت کی پرستش؛ عقائد کے مقابلے میں فطرت پرستی، دہریت؛ عریانیت پسندی. نیچر ازم جیسی ازم، بے قید لبرلزم، لواطت کا قانونی جواز...... یورپ کی جاہلیت جدیدہ کے چند ایک مظاہر ہیں. (۱۹۷۲، فکر و نظر، اسلام آباد، اگست، ۱۰۸). [انگ: Naturism].

--- پَرَسْت (--- فت پ، ر، سک س) صف.
کائنات کے بارے میں مادہ پرستانہ نظریہ رکھنے والا، فطرت کی پرستش کرنے والا، نیچر پسند. یہ نیچر پرست لڑکی تکلیف اٹھاتی ہے. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۶۳). [نیچر + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا].

--- پَرَسْتی (--- فت پ، ر، سک س) امث.
کائنات کا مادہ پرستانہ نظریہ، مادہ پرستی؛ (ادب) فطرت سے وابستگی، حقیقت پسندی. شاہ اسماعیل شہید کی کتاب...... مغرب سے آئی ہوئی عقل پرستی اور نیچر پرستی سے بے نیاز و بے خبر...... لکھی گئی. (۱۹۸۵، ڈاکٹر سید عبداللہ، ادب و فن، ۲۵۳). [نیچر پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْد (--- فت پ، س، سک ن) صف.
مظاہر فطرت کی پرستش کرنے والا؛ فطرت پرست. وہ مغرب کے سائنس دانوں سے زیادہ مغرب کے نیچر پسند فلسفیوں سے متاثر تھے. (۱۹۷۶، جن ہم نے اور پرانے، ۱: ۱۰۹). [نیچر + پسند (رک)].

نیچرانہ (ی مع، فت نیز سک چ، ن) م ف : صف.
فطری، قدرتی، غیر مصنوعی۔ جب سے نیچرانہ شاعری کا نام نکلا ہے، عشق و محبت کا نام مٹتا جارہا ہے۔ (۱۹۳۳، میر ناصر علی دہلوی، مقالات ناصری، ۱۷)۔ [نیچر + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]۔

نیچرل (ی مع، سک چ، فت ر) صف.
۱. نیچر (رک) سے متعلق یا منسوب، قدرتی، فطری۔ بیمار اپنے علاج میں یا شاگرد اپنی تعلیم میں اپنی رائے کو دخل دے تو ایک نیچرل بات ہے۔ (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳۲)۔ جب کوئی چیز اپنی نیچرل خواہش و عادت کی بموجب ایک ہاتھ سے نکل کر دوسرے ہاتھ میں جاتی ہے۔ (۱۹۱۷، یزید نامہ، ۱۰۳)۔ اوہو تو میں بڑا نیچرل آدمی ہوں ..... تم سے حسد کر رہا ہوں۔ (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۶۸)۔ ۲. معمول کا، منطقی۔ وہ اپنی نیچرل حالت سے متجاوز نہیں ہوئے۔ (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۹۳)۔ ہندو طلبہ کی تعداد نیچرل طور پر زیادہ ہونی ضرور تھی۔ (۱۹۰۳، مکاتیب حالی، ۵۸)۔ ۳. اصلیت کے مطابق، حقیقی۔

چوں کہ یہ اک نیچرل تحریر ہے
اس میں ہر انسان کی تصویر ہے

(۱۹۳۰، اردو گلستان : ۳۳)۔ خالدہ کا Symbolism بالعموم نیچرل اور واضح ہے۔ (۱۹۷۶، فن در نئے اور پرانے، ۱۲۹)۔ ۴. جو فحش نہ ہو : بلند اخلاقی اقدار۔ حالی کی تنقید میں ظاہر ہونے والے اس رویے کی طرح کہ نیچرل ہونے کے معنی غیر فحش اور بلند اخلاقی اقدار کا حامل ہونا ہے۔ (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۲۳۷)۔ ۵. عادت یا فطرت وغیرہ کے عین مطابق، خلقی، جبلی۔ قدرتی خواہشیں اور نیچرل ضرورتیں ان کو جس طرح سکھائی گئیں اور متواتر تجربوں سے جس قدر ان کی سمجھ بوجھ بڑھتی گئی وہ اپنے تمام کام برابر سرانجام کرتے رہے۔ (۱۸۹۳، مقالات حالی، ۱ : ۱۷۰)۔

فصد آ! تو نیچرل ہے اکبر
لیکن ہے شدید عیب کینہ رکھنا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۳۶)۔ سارے تماشہ میں اگر کوئی چیز نیچرل ہے تو بس اونٹوں کا منہ چلانا۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۸۵)۔ محبت کی آرزو تو نیچرل ہے۔ (۱۹۸۹، نت ہاتھ کی گھاس، ۶۱)۔ ۶. بے ساختہ، برجستہ، تصنع سے پاک۔

کُھلا اب نیچرل شعر و سخن کا باب اے اکبر
بے تقل اور تہذیب یہ تازہ ادا کی ہے

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۴۸۸)۔ اس کے پلاٹ کے فطری ارتقا اور کردار کے عمل کی نیچرل ترتیب میں فرق آجاتا ہے۔ (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۳۸)۔ حالی نے فطرت کی رنگینیوں کے تحت نیچرل شاعری اختیار کرلی تھی۔ (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۲۰)۔ ۷. اصلی، قدرتی : سادہ (مصنوعی کے مقابل)۔ گالوں کی نیچرل سرخی کو جس ..... خوبصورتی سے دکھایا ہے ..... لاجواب حسن بیان ہے۔ (۱۹۱۳، الناظر، ۸، ۴۴، فروری، ۹۵)۔ [انگ : Natural]۔

--- اِزْم (--- کس ا، سک ز) امذ.
(ادب) حقیقت پسندانہ مناظر یا خیالات کو تفصیل سے پیش کرنے کا نظریہ یا عمل، فطرت نگاری، حقیقت پسندی نیز مادی فلسفے پر مبنی نظام اخلاق یا مذہب : روایات سے روگردانی۔ اقبال کے سائنسی موضوعات (جوہریت) نیچرل ازم اضافت، روشنی ..... کا مختصر لیکن جامع جائزہ لیا ہے۔ (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۳۳)۔ [انگ : Naturalism]۔

--- اِسْٹ (--- کس ا، سک س) صف، ا--- نیچرلسٹ.
نظریۂ مادیت کو ماننے اور برتنے والا نیز حقیقت پسندانہ فطرت نگاری پر یقین رکھنے والا، مظاہر فطرت کی پرستش کرنے والا : فطرت پرست : دہریہ۔ ہم کو ہمارے شفیق نیچرلسٹ یا دہریا کہتے ہیں۔ (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۲۳)۔ [انگ : Naturalist]۔

--- اَمْر (--- فت ا، سک م) امذ.
قدرتی بات، منطقی امر، فطری امر۔ ان حالات میں جو اس وقت کیفیت آپ کے قلب کی ہے وہ ایک حد تک نیچرل امر ہے۔ (۱۹۳۸، اقبال نامہ، ۱ : ۳۲۹)۔ [نیچرل + امر (رک)]۔

--- پوئٹری (--- و مج، کس، و، سک ٹ) امث.
قدرتی مناظر کی شاعری، فطرت نگاری۔ وہ دن جب لاہور میں نیچرل پوئٹری کا مشاعرہ قائم ہوا ہمیشہ یاد رہیگا۔ (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۰۳)۔ [انگ : Natural Poetry]۔

--- پوئٹ / پوئیٹ (--- و مج، کس، / و مج، ی مع) امذ.
رک : نیچرل شاعر۔ اعلیٰ درجہ کے نیچرل پوئٹ یا ہاولسٹ کے جادو نگار قلم سے نکلنے والے طوالتی مگر معنی خیز جملوں یا مصرعوں کی طرح بہت ہی دلچسپ اور موزوں ہیں۔ (۱۹۵۳، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۸۸)۔ [انگ : Natural Poet]۔

--- تھیالوجی (--- کس تھ، و مج) امث.
(الٰہیات) عقل کی روشنی میں معقول دلائل سے خدا کے وجود کا علم، طبعی دینیات۔ ریاضی، طبعیات، نیچرل تھیالوجی اور سیاست مدن کے سوالات کے پرچے انگریزی اور مشرقی شعبے کے لئے ایک ہی تجویز کیے گئے۔ (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۳۰)۔ [انگ : Natural Theology]۔

--- سائنس (--- کس ع، سک ن) امث.
بحیثیت مجموعی مادّی علوم : جیسے : طبعیات، کیمیا، ارضیات، حیاتیات، نباتات۔ یہ بات نیچرل سائنس کے متعلق جو تمام علوم کی ماں ہے۔ (۱۹۳۳، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۲۲۰)۔ ڈاکٹر کل کی بر سینئے ایک لکچر، نیچرل سائنس پر دیتے تھے۔ (۱۹۹۰، سرسید احمد خان، ۱۳۶)۔ نیچرل سائنس کے دور میں کائنات اہل فکر کی فکری کاوشوں کا مرکز بنی۔ (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۷۴)۔ [انگ : Natural Science]۔

--- سین (--- ی مع) امذ.
قدرتی منظر، فطری منظر۔ قصیدہ میں اگرچہ صرف مداحی ہی مداحی ہوتی ہے لیکن رودکی نے جابجا نیچرل سین بھی دکھلائے ہیں۔ (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱ : ۳۸)۔ [انگ : Natural Scene]۔

--- شاعِر (--- کس ع) امذ.
مصنوعی کے مقابل نیچرل پوئٹری کرنے والا (شاعر) : قدرتی مناظر کا ناظم نیز قدرتی طور پر اور آسانی سے شعر کہنے والا، فطری شاعر۔

بہت افراط و تفریط ان دنوں ہے ہر طرف ظاہر
اب ان میں ایشیائی ہوں کہ ہوں وہ نیچرل شاعر
(۱۹۶۵، احسن الکلام، ۱۸۳). [نیچرل + شاعر (رک)].

--- فِلاسْفی (--- فت نیز کس ف، سک س) امث.
طبعی حکمت کی ایک قسم جس میں ان ظاہری چیزوں کے بارے میں بحث کی جاتی ہے جو مادّے کی محتاج ہیں یعنی جو مادّے سے بنی ہیں، علم طبعی، مطالعۂ فطرت، خصوصاً مادّی علوم. نیچرل فلاسفی ایسٹرانمی کی کتابیں انگریزی سے ترجمہ ہوا اور تعلیم کلاسوں میں نئی نئی جاری ہوئی تھیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۹۰). مضامین کے ذیل میں حساب، جیومیٹری، الجبرا، نیچرل فلاسفی ــــ کا خاص طور پر ذکر کیا گیا تھا. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۳۷). سرسید نے پولیٹکل اکانمی، نیچرل فلاسفی، علم آب و ہوا کے ترجموں کی سفارش کی. (۱۹۶۰، سرسید احمد خان، ۱۵۰). [انگ : Natural Philosophy].

--- مَضامِین (--- فت م، ی مع) امذ، ج.
نیچرل سائنس کے علوم، مادّی علوم : جیسے : کیمیا، طبعیات، ارضیات وغیرہ. نیچرل مضامین تو کلیات ہی کے اس انتخاب سے کچھ لطف دیتے ہیں. (۱۹۳۲، اقبال نامہ، ۱ : ۲۷۹). [نیچرل + مضامین (مضمون (رک) کی جمع)].

--- ہِسْٹری (--- کس ہ، سک س، کس ٹ ت) امث.
حیوانات و نباتات کا مطالعہ خصوصاً عام پڑھنے والوں کے لیے نیز کسی خاص خطے یا نوع سے تعلق رکھنے والے حیوانات و نباتات سے متعلق. وہ اس میں ــــ نیچرل ہسٹری، کیمیا، معاشیات، ریاضی، نباتیات وغیرہ سب کی تعلیم دینا چاہتا تھا. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۳۰). [انگ : Natural History].

نیچَرَلِزْم (ی مج، سک چ، فت ر، کس ل، سک ز) امذ.
رک : نیچرل ازم. آخر نیچرلزم کو اخلاق سے کیا واسطہ، کیونکہ وہ جو کے خیال میں جو نیچرلزم کا بہت بڑا حامی تھا. (۱۹۵۸، تنقیدی نظریات، ۲ : ۲۷۴). یہ تینوں شاعر بالترتیب یورپی فلسفہ کی تاریخ کے تین اہم ادوار یعنی نیچرلزم، پیرنیچرلزم اور رومانٹزم کی ترجمانی کرتے ہیں. (۱۹۸۹، ن۔ م۔ راشد شاعر اور شخص، ۹۸). [انگ : Naturalism].

نیچَرَلِسْٹ (ی مج، سک چ، فت ر، کس ل، سک س) صف.
رک : نیچرل اسٹ. علمائے طبعیین جن کو آج کل میٹرلسٹ یا نیچرلسٹ کہتے ہیں صاف صاف خرق عادت کے منکر تھے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۴۳). [انگ : Naturalist].

نیچْری (ی مج، سک چ) امذ : صف.
۱. خدا کی بجائے فطری مظاہر اور مادّے کو کائنات میں کارفرما ماننے والا، خدا کی بجائے صرف ان قوانین فطرت کو کائنات میں کارفرما ماننے والا جو عقل اور سائنس سے ثابت ہوتے ہیں؛ فطرت پرست، مظاہر فطرت کی پرستش کرنے والا. گو ہم نیچری ہوں لیکن ہم کو خدا پر مولویوں سے زیادہ بھروسہ ہے. (۱۸۸۳، مکتوبات سرسید، ۸ : ۳۷۸). تمہارے میاں تو نیچری ہیں. میں جانتی ہوں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹۰).

مجھ کو چھوڑو امام بازے میں پہنچے خود نیچری الحاد ے میں
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۲۳). ۲. دہریہ، خدا کا منکر، بد دین، بے دین. سرسید ــــ بڑے ہو کر نیچری، کافر اور بے دین کہلائے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۱۲). ان کے ساتھ ان کے دوست اور اعوان و انصار بھی نیچری بلکہ کرستان کہلانے لگے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۲۳). سنا ہے کہ سید احمد خان کے عقائد میں بھی فرق ہے ...... وہ نیچری ہے. (۱۹۵۹، نقش آخر، ۱۰۱). بعض تنگ نظر علمائے دین ...... سرسید کو دہریہ، کافر، نیچری اور کرستان کے ناموں سے ملقب کر رہے تھے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مئی، ۲۶). [نیچر + ی، لاحقۂ نسبت].

نیچْرِیَّت (ی مج، سک چ، کس ر، فت ی) امث.
۱. نیچری ہونا، فطرت پرستی؛ (ادب و فن میں) فطرت نگاری، حقیقت پسندی. کلاسکی، رومانوی، نیچریت، حقیقت پسندی، علامت پسندی اور تاثریت کی باتیں سنتے ہیں جو سب کی سب ہمیں نئی تحریکات سے روشناس کراتی ہیں. (۱۹۷۱، توازن، ۸۳). ایک زمانہ تھا کہ جدیدیت کلاسکیت، رومانیت، نیچریت اور حقیقت پسندی کے خلاف شعوری طور پر وارد ہوئی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۲). ۲. مادی فلسفے پر مبنی نظام اخلاق و مذہب، خدا کی بجائے فطری مظاہر کو کائنات میں کارفرما سمجھنے کا عقیدہ، دہریت، بے دینی، نیچری کا عقیدہ. جو کچھ ہم نے لکھا اس کو لوگ نہیں سمجھے اور سمجھے تو کفر و ارتداد اور نیچریت بمعنی دہریت سمجھے. (۱۸۹۷، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۱۰۹).

ہو مجھ میں نیچریت واہ کیا خوب نیوکا گھونسلے میں چیل کے ماس
(۱۹۰۷، مخزن (اکبر)، اگست، ۶۵). [نیچر + یت، لاحقۂ کیفیت].

نیچْرِیَہ (ی مج، سک چ، کس ر، فت ی) صف.
نیچر سے منسوب یا متعلق، نیچری. مذہب خواہ الہامی ہو یا نیچریہ، دونوں صورتوں میں یکساں فائدہ پہنچاتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۹۷). انھوں نے سوپر نیچرل سے انکار کر کے نیچرل پر اتنا زور دیا کہ وہ نیچریہ بن گئے. (۱۹۶۱، ادب اور شعور، ۱۳۳). [نیچر + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مَذْہَب (--- فت م، سک ذ، فت ہ) امذ.
لادینیت، دہریت. اس کے بانی کو پیر نیچر کا خطاب دیا اور نیچریہ مذہب کا مضحکہ اڑانے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں رکھا. (۱۹۱۵، مضامین چکبست، ۲۳۶). [نیچریہ + مذہب (رک)].

نیچَک (--- ی مج، فت چ) امث.
کنوئیں کا لکڑی کا چکر جس پر کنوئیں کی دیوار اٹھاتے ہیں. کنوئیں کی نیچک کے واسطے گولر کی لکڑی بہتر ہے. (۱۹۱۳، انجینئرنگ بک، ۱۳۰). [نے = نیو + چک (رک)].

نیچْلا (ی مع، سک چ) صف.
رک : نچلا (جلیس). [نچلا (رک) کا ایک املا].

نیچْنی (ی مع، سک چ) صف مث.
نیچ طبقے کی عورت، نیچ (رک) کی تانیث.

ایک اس نیچنی کا کہا مان کر آپ کو رہنا گھر میں حرم ہوگیا
(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۲۳۹). [نیچ + نی، لاحقۂ تانیث].

نیچُو (ی مع، و مع) م ف : صف (قدیم).
(ع) نیچے، زیر، تلے (ماخوذ : مہذب اللغات). [نیچے (رک) کا بگاڑ].

نیچُوں (ی مع، و مع) م ف : صف (قدیم).
نیچے، زیر، تلے. اس میں سے ایک بڑی ندی نکلی ہے سو اس چبوترے کے نیچوں ہو رہی جاتی ہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۹۱). [نیچے (رک) کا بگاڑ].

نیچہ (ی لین، فت چ) امذ.
۱. حُقّے کی نَے یا نَلی (جامع اللغات). ۲. (جھنڈے برداری) حقّے کی دونوں نلیاں اکٹھی بندھی ہوئی؛ حُقّے پر لگانے کی آب نے اور سانسنی وغیرہ کا مکمل ڈھانچہ، حقّے کا ساز (اپ و، ۷: ۱۰۳).

کچھ تکلف سے نہیں یہ گفتگو — بزم میں حاضر ہے نیچہ دیکھ لو

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۹۸). نیچے لگن میں بھیگے تھے عاشق تن سامنے ان کے کھل رہے تھے. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۳: ۵۸۸). گرمیوں میں کبھی کبھی نیچے کے اوپر خس بھی بندھواتے تھے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۶۰). ۳. وہ نے (نلی) جس کے ذریعے سے عرق کھینچتے ہیں (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۴. (مزاحاً) نہایت دبلا آدمی (نور اللغات؛ جامع اللغات).
[ف: نے + چہ، لاحقۂ تصغیر].

... باندھنا ف مر؛ محاورہ.
(جھنڈے برداری) نیچے کی دونوں نالیاں لے کر ان پر کپڑا لپیٹنا اور ان کو آپس میں باندھ کر جوڑنا (جامع اللغات).

... بسانا ف مر؛ محاورہ.
حُقّے کے نیچے میں عرق کیوڑہ یا کوئی اور خوشبودار عرق ڈال کر روئی سے بند کر دینا، اس طرح نیچہ خوشبودار ہو جاتا ہے.

نہیں بسانے کی حاجت ہے تیرے نیچے کو — شمیم گل ہے دھواں بہر بوستاں حقّہ

(۱۸۹۲، شعور (مہذب اللغات)).

... بند (... فت ب، سک ن) امذ.
نیچہ بنانے یا باندھنے والا، حقّہ ساز. یہاں نیچہ بند تو میسر نہیں صحاف اور نقاش کہاں. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۱۵۹). ایک مقام پر نیچے بند اپنی دستکاری دکھاتے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۵۱). ہندوستان میں سب خاص و عام خواہ ہندو خواہ مسلمان حقہ پینے کے عادی ہیں نیچہ بند بڑے اور چھوٹے حقوں کے واسطے انواع طرح کے نیچے بناتے ہیں. (۱۹۱۳، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۴۱۰). گرمی کی چھٹیوں میں گھر جاتے تو نیچہ بند کو بیٹھک میں بلواتے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۶۰). [نیچہ + ف: بند، بستن = باندھنا].

... بندی (... فت ب، سک ن) امث.
حُقّہ بنانے یا نیچہ باندھنے کا کام یا پیشہ، حُقّہ سازی. نیچہ بندی میں بڑے استاد ہیں، ایسا کامل روئے زمین پر دیکھا نہیں. (۱۸۸۸، تقصیر ابو کرم، ۳۸). بچارے نیچہ بندی پر گزر اوقات کرتے ہیں. (۱۹۴۸، آخری شمع، ۵۳). کراچی تجارتی اور صنعتی نقطۂ نظر سے پس ماندہ ہے، بھلا جس شہر میں ..... نیچہ بندی، قالین بافی اور خطاطی کے کمالات کا کوئی نام بھی نہ لیتا ہو. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۱۲). [نیچہ بند + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تازہ کرنا ف مر؛ محاورہ.
حُقّہ تازہ کرنا، نیچے پر پانی ڈالنا اور نے سے پانی گزارنا (ماخوذ: جامع اللغات).

... تازہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
نیچہ تازہ کرنا (رک) کا لازم؛ نیچہ بھگویا جانا، نیچے پر پانی ڈالنا، حقّہ تازہ ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

نیچی (ی لین) امث.
(کاشت کاری) اس ڈھلوان کی تہہ جس پر چرسہ کھینچنے میں بیل چلتے ہیں، کنوئیں کے تلے کی زمین (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س: नैच].

نیچی (ی مع) صف مث.
۱. پست، (اونچی کی ضد). دھرتی دو طرح کی ہے اونچی اور نیچی. (۱۸۳۶، نگہت کرم، ۵). مندر کے چاروں طرف ایک نیچی سی چار دیواری تھی. (۱۹۸۹، نگاریات، ۱۳۵). شہر ..... پتھر کی آگے بڑھی ہوئی ایک نیچی پہاڑی پر واقع ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۸). ۲. (مجازاً) شرم و حیا یا شرمندگی کے سبب جھکی ہوئی (آنکھیں).

صدمہ تھا ملال تھا، قلق تھا — آنکھیں نیچی تھیں رنگ فق تھا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۸).

مجھی سے سب یہ کہتے ہیں کہ نیچی رکھ نظر اپنی
کوئی ان سے نہیں کہتا نہ نکلو یوں عیاں ہوکر

(۱۹۰۷، اکبر، ک، ۱: ۱۳۵). ۳. اولیٰ، ابتدائی، تحتانی، چھوٹی (جماعت). علی گڑھ اور اداوے میں کسی قسم کی امداد اسکول کی نیچی جماعت کے طلبہ کو نہیں دی جاتی. (۱۹۲۸، خطوط عبدالحق، ۳۳). دوسرے گروہ میں نیچی کلاسوں کے لڑکے تھے چھٹی سے لے کر آٹھویں تک. (۱۹۴۰، محمد حسن عسکری کے افسانے، ۳۵). ۴. (مجازاً) رذیل، اوچھی، کمینی، گھٹیا.

فرہاد کی ہستی ہی کیا تھی شیریں نے ادا کی رسم وفا
ہیں عشق و محبت کی یکساں نیچی قومیں اونچی ذاتیں

(۱۹۳۶، فغان آرزو، ۱۴۳). آخر میں اپنے سے نیچی قوم کی ایک نوجوان بیوہ سے چوہدری برکت علی نے نکاح کے بول پڑھوائے. (۱۹۸۹، قید، ۴۵). ۵. مدّھم، ہلکی، دھیمی.

وہ رندوں کے میلے، مستوں کے ریلے، میلے ٹھیلے، البیلے!!
وہ اونچی دکانیں، نیچی تانیں، کہتی ہیں جانیں دل لے لے

(۱۸۷۳، قدر، ک، ۷۳). دالان کی محراب کے بیچ میں رکھی ہوئی لالٹین کی لو بہت نیچی تھی. (۱۹۴۲، آنگن، ۱۳). ۶. کم، کم تر، تحتانی. اس تحقیقات کو دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ایک وہ جن کا تعلق نیچی فری کوئنسی کی ایڈیشن سے ہے. (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۸۹).
[نیچا (رک) کی تانیث].

... آنکھیں (... یخ، ی مج) امث؛ ج.
جھکی ہوئی آنکھیں، نیچی نظریں.

نیچی آنکھیں کئے وار سے کیوں کے تم کیا — جب نگاہوں سے نمایاں مرا ارمان ہوگا

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲۴۷). [نیچی + آنکھیں (رک)].

... آواز امث.
مدّھم آواز، پست آواز، ہلکی. جواب ایسی نیچی آواز میں دیا گیا کہ کچھ سمجھ میں نہ آیا. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۱: ۱۰). [نیچی + آواز (رک)].

... باڑ کی امث.
کم اونچائی کی (ٹوپی). میاں کچے صاحب نیچی باڑ کی کلی سلائی لیس دار ٹوپی سے اپنا گنج ڈھانکے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۲۱).

--- بیری سب کوئی جھوڑے کہاوت.
بیری جو بلند نہ ہو اس پر ہر کسی کا ہاتھ پہنچ جاتا ہے اور وہ بیر توڑ لیتا ہے؛ جب کسی چیز سے ہر کوئی فائدہ اٹھائے تو یہ مثل کہتے ہیں. اک آہ بھری اور کہا، "نیچی بیری سب کوئی جھوڑے". (۱۹۶۶، مقالات شیرانی، ۱: ۱۵۶).

--- پالٹ / پالٹ (--- فت ل) امث.
(بانک بنوٹ) بیر کے نچلے کے اوپر کے حصے پر لگائی جانے والی ضرب، ابتدائی وار، سر، مونڈھا، گرگ، پالٹ، ہول میں سے پالٹ کی ایک قسم (ماخوذ: اپ، ۸: ۴۳).
[نیچی + پالٹ / پالٹ (رک)].

--- پٹی (--- فت پ، شد ٹ) امث.
(ع) کنگھی کرنے میں بالوں کی پٹی جو نیچے کی طرف جمائی جائے (ماخوذ: جامع اللغات).
[نیچی + پٹی (رک)].

--- پرواز (--- فت پ، سک ر) امث.
ہوائی جہاز کی نیچی اڑان، ہلکی اڑان جو کم بلندی پر کی جاتی ہے. جنھیں نیچی پرواز کی تربیت دی جاتی ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۷۲۶). اچانک سر پر سے ایک طیارہ نہایت نیچی پرواز کرتا ہوا زور سے گزر گیا. (۱۹۸۹، معروف عورت، ۷۰).
[نیچی + پرواز (رک)].

--- چولی کا انگرکھا امذ.
وہ انگرکھا جس کی کمر پٹی نیچی ہو (جامع اللغات).

--- داڑھی / ڈاڑھی امث.
داڑھی جو نیچے تک آئی ہو، لمبی داڑھی.

نیچی داڑھی نے آبرو رکھ لی
قرض لی آئے اک دکاں سے آج

(۱۹۳۳، ریاض رضوان، ۱۱۹). ان کے بھائی کے خسر ایک پنشن یافتہ آدمی، گورا رنگ، نیچی داڑھی، اونچی پیشانی، بڑی بڑی آنکھیں عینک لگی ہوئی. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۲۰۶). [نیچی + داڑھی / ڈاڑھی (رک)].

--- دکان (--- ضم د) امث.
چھوٹی دکان، غیر معروف دکان (اونچی دکان کے مقابل).

یہ ہاٹ باٹ والے بہت مار ہم نے دیکھے!!
سب ہو فروش نکلے اونچی دکان والے نیچی دکان والے

(۱۹۱۱، نظیر، ۲: ۱۶۰). میرا تجربہ کہتا ہے کہ نیچی دکان پر عمدہ پکوان ہی ملتے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۹). [نیچی + دکان (رک)].

--- ذات امث.
چھوٹی ذات، ادنیٰ خاندان.

عاشق ہو تیرے دور میں نیچی ہے (۱۳۱) خوب خوب
نیچی تھیں کس دور میں انکی بتاتاں خوب خوب

(۱۹۷۴، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۷).

اونچی ذات کے ہندو نیچی ذات کے ہندوؤں کو نہایت ذلیل و خوار سمجھتے ہیں. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۰۷). یہ سدھو ناتھ عموماً نیچی ذات سے تعلق رکھتے تھے. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۹۷). چہرے بشرے اور چال ڈھال سے تو وہ ہمارے ہی جیسے تھے اگرچہ ذرا نیچی ذات کے. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۷۳). [نیچی + ذات (رک)].

--- فری کوئنسی (--- کس ف، و مع، کس ع، سک ن) امث.
(طبیعیات) کم فری کوئنسی (Low Frequency). مارس ڈی بروگلی ..... کی تحقیقات کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ایک وہ جن کا تعلق نیچی فری کوئنسی کی ریڈی ایشن سے ہے. (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۸۶). [نیچی + انگ : Frequency].

--- قوم (--- و لین) امث.
گھٹیا ذات، نیچ ذات. اپنے سے نیچی قوم کی ایک نوجوان بیوہ سے چوہدری برکت علی نے نکاح کے بول پڑھوا لیے. (۱۹۸۹، قید، ۴۵). [نیچی + قوم (رک)].

--- نظر (--- فت ن، ظ) امث.
وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو، شرم و حیا کی نظر.

جفا کے شکوے پہ ان کی وہ نیچی نیچی نظر
وہ ہاتھ باندھ کے کہنا قصور ہم سے ہوا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۳۰). [نیچی + نظر (رک)].

--- نظر کرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. دبنا، مغلوب ہونا (ماخوذ: جامع اللغات) ۲. شرم یا لحاظ یا ادب سے آنکھ اونچی نہ کرنا، سر نہ اٹھانا.

آ گیا میں سامنے اس کے تو وہ
دیکھ مجھے نیچی نظر کر گیا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۴۳). بڑے مودب متشرع بن کر ہاتھ باندھے نیچی نظریں کیے ڈرتے ڈرتے دبے پاؤں کوٹھی کی طرف کو بڑھے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۷۵).

--- نظر ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. آنکھ نیچی رہنا، نگاہ نہ اٹھنا.

لاکھوں کے گلے کٹتے ہیں نیچی ہی نظر ہے
اس شوخ کی آنکھوں میں قیامت کا اثر ہے

(۱۸۹۸، میر مجروح (فرہنگ آصفیہ)). ۲. شرمندہ ہونا، جھینپنا. بیٹے کو یاد کر کے ایک آہ نہ بھری کہ کہیں ان کے رعب داب کی نظریں نیچی نہ ہو جائیں. (۱۹۹۲، آ نگن، ۱۷). ۳. ممنون ہونا، احسان مند ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- نظریں (--- فت ن، سک ظ، ی مج) امث؛ ج.
وہ نگاہیں جو شرم و حیا سے زمین کی طرف رہیں، شرمیلی یا شرمگین نگاہیں، نیچی نگاہیں (جامع اللغات). [نیچی + نظریں (نظر (رک) کی جمع)].

--- نگاہ (--- کس ن) امث.
نیچے کی طرف مائل آنکھیں؛ شرم و حیا کی نظر.

اندھیر کررہی ہے یہ چشمِ سیاہ میں شوخی کو قید کیجیے نیچی نگاہ میں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۶).

وہ اور نیچی نگاہوں سے اعترافِ ستم
غرض یہ ہے کہ قیامت اُٹھائی جاتی ہے

(۱۹۳۱، انوار، ۱۱۳). جب کسی بھی بزرگ سے بات کرتا تو نیچی نگاہ کے ساتھ بات کرتا.
(۱۹۹۸، افکار، کراچی، جنوری، ۵۶). [نیچی + نگاہ (رک)].

--- نگاہ کرنا ف مر: محاورہ.

شرم یا لحاظ سے آنکھ اونچی نہ کرنا، سر نہ اُٹھانا، دبنا، مغلوب ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).
۲. شرمندہ ہونا، جھینپنا.

وہ اور دوسرا احسان رکھتے ہیں سر پر
کہ سر کو کاٹ کے نیچی نگاہ کرتے ہیں

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۷۵).

--- نگاہ ہونا ف مر: محاورہ.

آنکھ نیچی رہنا، نگاہ نہ اٹھنا: شرمندہ ہونا، جھینپنا، ممنونِ احسان ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- نیچی نظروں سے م ف.

شرما کر، شرم و حیا سے.

نگہ نگہ سے نہ ہرگز لڑاتی تھی
پر نیچی نیچی نظروں سے کچھ مسکراتی تھی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۳۹).

--- نیچی نظروں سے دیکھنا ف مر: محاورہ.

شرما کر دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا، آنکھیں چرا کر دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا.

نیچی نظروں سے دیکھ بھال لیا
سر پہ آنچل الٹ کے ڈال لیا

(؟، شوق (فرہنگ آصفیہ)). صفدر بھائی نے دو ایک بار اماں کو نیچی نیچی نظروں سے دیکھا.
(۱۹۹۴، آنگن، ۱۴).

--- ہونا ف مر: محاورہ.

لمبی ہونا: زمین کی طرف مائل ہونا.

بچپن میں آکاش کو چھوتا سا لگتا تھا
اس پیپل کی شاخیں اب کتنی نیچی ہیں

(۲۰۰۲، پرچم گردباد، ۱۳).

نیچے (ی لین) امذ: ج.

نیچہ (رک) کی جمع، حقّے کی دونوں نلیاں. نیچے ہمیشہ قلعی تحریر کر مضبوط بنوائے جائیں کیونکہ ناقص اور کمزور قلعی کے نیچے جلد ٹوٹ جاتے ہیں. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۲۳۷).

نیچے (ی مج) م ف.

۱. تلے، تحت، زیر، نگوں (اوپر کی ضد). مسلم غریب کو ان شہید کیا اور سر کو ان بدن سے کاٹ، لاشہ کو تھے سے نیچے ڈال دیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۷).

بلبلو صیاد آج نکلا ہے حلق چہرے کے نیچے دھر دو

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۱۸۰). اس کے نیچے ایک دائرۂ طولانی جس میں گیارہ سطریں بخط عربی نہایت خوش خط تحریر ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۲۳۷). وکیل فاختہ پیشی میں اونچی سے اونچی قبر کے نیچے نظر آتا ہے یا اوپر. (۱۹۴۳، نقش و نقاش، ۸۸). اوپر سیاہ بدمست گھنگھور گھٹا گھری ہوئی ہے نیچے مور ناچ رہے ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۹۰).
۲. نشیب میں، پستی میں. میرا بیٹا تمہارے ساتھ نیچے نہ جائے گا کہ اس کا بھائی مر گیا.
(۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۷۲). ۳. ماتحت، زیرِ نگیں، زیرِ فرماں. بت پرست قوموں کو قرآن کے علم کے نیچے جمع کر دیا اس کی عجیب و غریب طاقت اور حیرت انگیز رفتار کی دلیل ہے. (۱۹۰۳، مقالات شبلی، ۱: ۱۵۲). ۴. تہ میں، اوپری سطح کے تلے.

نہ دیا بوسہ پا گو فلک جھکتا زمین پر ہے
کہ یہ بتنا زمیں کے نیچے ہے اتنا زمیں پر ہے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۲۵).

یہ موت زندگی بھی ہے انقلابِ عالم نیچے زمین کے ہیں جو زیرِ آسماں تھے

(۱۸۷۳، قدر، ک، ۲۹۳). اپنی متلاطم سطح کے باوجود، اپنے نیچے نہایت پسندیدہ اور خوبصورت ترین موتی رکھتا ہے. (۱۹۵۷، ماہ نو (تنقید غالب کے سو سال، ۹۱)). پانی کی سطح کے نیچے ان کی رفتار ۳۰ کلومیٹر فی گھنٹے تک ہوتی ہے. (۱۹۷۳، انوکھے پرندے، ۳۰).
۵. مدھم، دھیما، متوسط (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. کم، ادنیٰ، گھٹیا.

جہاں میں اور بھی صاحب جمال ہیں لاکھوں
مگر ہیں حسن میں سب اس جمیل کے نیچے

(۱۸۲۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۱۴۴). مہاجرین کی سالانہ اوسط تعداد جو امریکہ میں جا کر بستی رہی دس ہزار سالانہ سے نیچے ہی نیچے ہے. (۱۹۰۸، مخزن، مارچ، ۴۶). صاحب آج کل سوت کے نیچے بات نہیں کرتا. (۱۹۳۵، حرف آشنا، ۱۳۱). ۷. نائب، اسسٹنٹ، مددگار. اہلِ عرب کسی فرماں روا کے قلم بندوبست کے نیچے نہیں آئے. (۱۸۷۶، تہذیب اسلام، ۱: ۳). ہر محکمے میں اوپر سے نیچے تک ہر شخص اپنی حیثیت اور فرائض سے واقف تھا. (۱۹۹۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷). ۸. چپٹا، تلا (مہذب اللغات).

--- اُوپَر (--- و مع، فت پ) م ف.

۱. ایک نیچے ایک اوپر، اوپر تلے، ایک پر ایک، تلے اوپر.

نیچے اوپر جلتے تھے جوں جوں چراغ تھا عدو کو داغ بر بالائے داغ

(۱۷۹۵، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویاتِ حسن، ۳۳)). ایک طرف نیچے اوپر مٹی کے برتن دھرے ہیں. (۱۸۹۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۳۹). ۲. اُلٹ پلٹ، اتھل پتھل، تہ و بالا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نیچے + اوپر (رک)].

--- اُوپَر ہو جانا / ہونا ف مر: محاورہ.

اوپر تلے ہو جانا، تہ و بالا ہو جانا: الٹ پلٹ ہو جانا، اتھل پتھل ہو جانا: انقلاب ہو جانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- آنا ف مر: محاورہ.

۱. اوپر سے نیچے کی طرف آنا، اترنا (جامع اللغات). ۲. (کشتی میں) مقابل کے تلے آنا (جامع اللغات). ۳. جماع کرانے کے لیے لیٹنا (جامع اللغات).

... پانْوں نہ دَھرْنا محاورہ.
بالکل نہ چلنا پھرنا ، حرکت نہ کرنا . وہ شہزادیاں امیرزادیاں جو گھر میں دو قدم پیدل نہ چلتی تھیں رفع ضرورت کے سوا پلنگ کے نیچے پاؤں نہ دھرتی تھیں . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵۰) .

... پَڑْنا محاورہ.
۱. جماع کے لیے لیٹ جانا ؛ جماع کرانا . وہ چنچل پاٹی بھی اسی حالت میں نیچے پڑی ہوئی نخرے تلے کرنے لگی اور دونوں میں چوما چاٹی ہونے لگی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۶) . میں اسے قتل کیا چاہتا ہوں تجھ نیر کے نیچے پڑ گئی غیرت سے زمین میں نہ گڑ گئی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۷۳) .

... جانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. اوپر سے نیچے کی طرف روانہ ہونا ؛ بیٹھ جانا ، گرنا ؛ دب جانا ، اطاعت کرنا (جامع اللغات) . ۲. (درجۂ حرارت کا) ہلکا یا کم ہونا ؛ درجۂ حرارت کا گرنا . ہیلیئم کا حراری دباؤ ۴۰K سے نیچے جاتے ہوئے تیزی سے گرتا ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۵۳۱) .

... دَرْجے کا صف مذ.
ادنیٰ درجے کا ، کم رتبہ ، کم حیثیت . ترکی لقب باشہ ..... اس کا اطلاق صرف فوجیوں اور نیچے درجے کے افسروں پر ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۵۹) .

... دَھرْنا / دَھرْ دینا محاورہ.
نشانے پر چڑھانا ؛ نشانے پر رکھ لینا . بس نہیں چلتا ورنہ سب کو ایک ہی چھرے کے نیچے دھر دیتے . (۱۸۸۰ ، دربارِ خلیفہ ، ۱ : ۱۳۱) .

... ڈالْنا محاورہ.
(کشتی) حریف کو اوندھا گرا کر اس کے اوپر چڑھ بیٹھنا یا اوندھے پڑ جانے والے حریف پر دباؤ ڈالے بیٹھے رہنا (اپ و ، ۸ : ۳۲) .

... سُر (.... شُرس) امذ ؛ ج.
(موسیقی) مدّھم یا دھیمے سُر ، نرم آواز ، زیر (دون کا نقیض) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [نیچے + سُر (رک)] .

... سُر میں م ف.
آہستہ آواز میں ؛ مدّھم یا دھیمی لے میں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

... سُروں سے بولْنا ف مر ؛ محاورہ.
بہت آہستہ بولنا ، دھیمی یا مدّھم آواز سے جواب دینا .

کاوش ترے گانے سے دق ہوں
بہت نیچے سروں سے بولتی ہے
(۱۹۵۴؟ ، آوارہ (نور اللغات)) .

... سُروں سے گانا ف مر ؛ محاورہ.
گانے میں آواز بلند نہ کرنا ، آہستہ آواز سے گانا ، گنگنانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

... سُروں میں م ف.
دھیمی آواز میں ، ہلکی آواز سے ؛ آہستہ رو .

دبا رکھا ہے اس کو زخمہ ور کی تیز دستی نے
بہت نیچے سروں میں ہے ابھی یورپ کا واویلا
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۹) .

... سُروں میں گانا ف مر ؛ محاورہ.
گانے میں آواز بلند نہ کرنا تاہم لے قائم رکھنا (فرہنگ اثر) .

... سے م ف.
سطحِ زمین سے ؛ تلے سے ؛ نچلی سطح یا بنیاد سے ، سرہانے سے . زمین کے نیچے سے ایک دروازہ ظہور ہوا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۲) . یہ تکمیل سر کے نیچے سے کھسک جاتی ہے اور مجھے نیچے تکیے پر نیند نہیں آتی . (۱۹۵۵ ، نقوش ، لاہور ، دسمبر ، ۸۵۶) .

... سے اُوپَر تک م ف.
۱. سرتا پا ؛ اول تا آخر (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . ۲. ہر ایک ، سب کے سب ؛ ادنیٰ ملازم یا چپراسی سے لے کے حاکم اعلیٰ تک (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

... سے اُوپَر تک دیکھنا ف مر ؛ محاورہ.
دوسروں کو پانْو سے لے کر چہرے تک دیکھنا (یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی گستاخی کرے یا حیثیت سے بڑھ کر کچھ مانگے) ؛ حیرت کا اظہار کرنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

... سے جَڑ کاٹْنا اُوپر سے خَیر خواہی کَرْنا کہاوت.
ظاہر میں دوستی اور باطن میں دشمنی کرنا (منافق آدمی کے متعلق کہتے ہیں) (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

... کا صف مذ.
ابتدائی ، تحتانی ، پرائمری درجے کا . ایک معین لائحۂ عمل اختیار کیا گیا جس کا منشا انھیں نیچے کے ثانوی سکولوں کی مانند جامع قسم کا بنانا تھا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۰) .

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے خم فتاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیر گیسو خال ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۹۶) . ۲. تہ کا ، تلچھٹ . تولی بدھنی میں گھڑے کے نیچے کا پانی ہے بالکل میلا میلا . (۱۸۸۰ ، دربارِ خلیفہ ، ۱ : ۴۳) .

... کا پاٹ بھاری ہے محاورہ.
(چکّی کا نچلا پاٹ بھاری ہوتا ہے) جورو زبردست و غالب ہے ، اطاعت و فرماں برداری نہیں کرتی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال) .

... کا پیٹ، امذ (قدیم).
سامنے کا نچلا دھڑ ، پیڑو .

چھاتی و بازو پیٹ دو　　اور پشت دو نیچے کا پیٹ
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۴۳) .

... کا دَھڑ اند.
بدن کا نچلا حصہ، جسم کا زیریں حصہ، دھڑ، دھچہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

... کا سانس نیچے اُوپَر کا سانس اُوپَر فقرہ؛ کہاوت.
ڈر یا خوف سے سانس رکنے کے قریب ہو جانا؛ حیران رہ جانا. سادھو کی تو مارے ڈر کے جان ہی نکل گئی، نیچے کا سانس نیچے اور اوپر کا سانس اوپر. (۱۹۳۲، تصویر، ۱۹۳).

... کو م ف.
نیچے کی جانب، تلے، زیریں. اپنے داہنے ہاتھ کی کنجی میں تم دے کے اس کے بائیں ہاتھ میں ڈال کے نیچے کو جھکا دے. (۱۸۳۶، بانگ ہوت، ۵۰). میری نظر کسی تصویر کے کونے پر پڑی جو نریک میں ذرا نیچے کو رکھی تھی. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۲۳۱).

... کی سانس نیچے اُوپَر کی سانس اُوپَر رَہ جانا محاورہ (شاذ).
حیران ہو جانا، ششدر رہ جانا، ہکا بکا رہ جانا، کوئی خبر غم سننے کے بعد ڈر یا خوف سے سانس رکنے کے قریب ہو جانا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

... کے دھڑ سے مَجبُور ہونا محاورہ.
زانی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

... گدھے پَر سَوار ہونا سَہَل ہے کہاوت.
آسان کام کے متعلق کہتے ہیں. نیچے گدھے پر سوار ہونا سہل ہے. (۱۹۹۱، نگار، کراچی، اکتوبر، ۳۹).

... گِرا دینا / گِرانا ف م؛ محاورہ.
پٹخنا، پٹخ دینا؛ مار کر گرا دینا (جامع اللغات).

... گِرنا ف م؛ محاورہ.
۱. گر جانا، پھسل پڑنا. چڑھا ہی تھا کہ سیڑھی پھسل گئی اور وہ نیچے گر پڑا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۳). ۲. کوئی گھٹیا حرکت کرنا، وقار کے منافی کوئی بات یا حرکت کرنا. حالات نے ان کے کردار کو متزلزل نہیں کیا، وہ کبھی نیچے نہیں گرے. (۱۹۸۵، جہان میر، ۸۲).

... لانا ف م؛ محاورہ.
کشتی میں گرا لینا یا گرا کر اوپر چڑھ بیٹھنا، دبا لینا، پچھاڑنا، چت کرنا، قابو میں کر لینا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... ناڑ کَرنا ف م؛ محاورہ.
گردن جھکانا، سر نیچا کرنا (جامع اللغات).

... نَہ آنا ف م؛ محاورہ.
ماتحت نہ ہونا، دباؤ میں نہ آنا. مگر اہل عرب کسی فرماں روا کے قلم بندوبست کے نیچے نہیں آئے. (۱۸۷۶، تحقیق اسلام، ۱: ۲).

... وار صف.
پستی کی طرف، کمی کی جانب، تنزل پذیر. مستوی سطح سے تمیز کرنا محال ہو کنارہ کے قریب ایک صاف الٹا اوپر وار یا نیچے وار جیسی بھی صورت ہو مشاہدہ میں آتا ہے. (۱۹۳۵، سکونیات، ۲۳۹). [نیچے + وار، لاحقۂ صفت].

نیخوا / نیخواہ (۔۔۔ی مج، سک خ) صف.
رک: نیک خواہ، اچھائی اور بہتری چاہنے والا. ولیا گیت بھید اس پر کھل جا کو تجا ہور بندی کو پچھان لیا. (۱۶۷۵، دکھنی انوار سہیلی، ۳۷۵). [نیک خواہ (رک) کا بگاڑ].

... پَن / پَنا (۔۔۔فت پ) اند.
نیک خواہی. ہور بڑے تجے سے پنے سوں نمکانے کے باتاں بنانا کر کرنے لگے ہیں. (۱۶۷۵، دکھنی انوار سہیلی، ۱۵). [نیخواہ + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

نیخواہی (ی مج، سک خ) امث.
نیک خواہی (علمی اردو لغت). [نیک خواہی (رک) کا بگاڑ].

نید (ی مع) امث (قدیم).
رک: نیند.

دیکھ پیک پیو پہ گھر جاوے   تس تس نیو نید نہ آوے
(۱۳۵۳، فرہنگ بحر الفضائل (مقالات شیرانی، ۱: ۱۳۹)).

نہ مجکو بھوک دن نا نید راتا   بروہ کے درد سیں سینہ براتا
(۱۶۲۵، بکٹ کہانی، ۱۰).

دل دوانا ہوگیا ہے دیکھ یہ صبح بہار
رسیا پھولوں بیا آیا انکھوں میں نید ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۸). [نیند (رک) کا قدیم املا].

نیدْنا (ی مع، سک د) ف م (قدیم).
سونا، نیند کرنا، نیندنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نید (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نیدڑیاں آنا ف م؛ محاورہ (قدیم).
نیند آنا، آنکھوں میں نیند ہونا.

ہوئے ملاپ گاہے ان سے تو شام ہی سے
آنکھوں میں ان کی جھک جھک نیدڑیاں آئیاں ہوں
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۵).

نیڈ (ی مع) اند.
پرند کا گھونسلا؛ جنگلی جانور کا بھٹ؛ گاڑی یا رتھ کے اندر بیٹھنے کی جگہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नीड़].

نیڈَل (ی مع، فت ڈ) اند.
(دیہات) پانی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नीर + जल].

نیڈِل (ی مع، کس ڈ) امث.
سوئی، سوزن؛ گھڑی یا کسی پیمانے وغیرہ کی سوئی؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ: اوکسفرڈ انگلش اردو ڈکشنری). [انگ: Needle].

... والو (۔۔۔ سک ل) امذ.
بہت باریک سوراخ والا والو، سوئی سے بند ہونے والا والو یا صمامہ. جونہی پٹرول فلوٹ چیمبر میں کافی آ جاتا ہے تو نیڈل والو کے ذریعہ پٹرول آنے کا راستہ بند ہو جاتا ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۳۴). [انگ: Needle-valve].

... ورک (۔۔۔ فت و، سک ر) امذ.
کڑھائی کا کام، سلائی، سوزن کاری، زردوزی. اگر مرگئیں تب بھی دونوں کے بھوت آ کر نیڈل ورک کے رسالوں اور سینما کے ٹکٹوں کی فرمائش کیا کریں گے. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۳۰۱). [انگ: Needle work].

نیڈھل (ی مع، فت ڈ ھ) امذ.
(رک: نیڈل) پانی.

کھانڈ ہو سکتا نہیں گھنڈوے کا سول ‏ ‏ ‏ ‏ بھولتے ہیں آگ پر نیڈھل بھدول
(۱۸۳۴، مثنوی خرابیہ، ۱۹). [نیڈل (رک) کا ایک املا].

نَیر (ی لین بیز ج) امذ (قدیم).
شہر، قصبہ، جیسے بعض مرکبات میں شامل: بیکانیر، بھٹنیر (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: नगर].

نِیر (ی مع) امذ.
۱. پانی، جل، آب، ماء.

سمندر تجھی اسمند تجھ ایک نیر ‏ ‏ ‏ ‏ جو اوچھے سوئی نیر نکلے سمند
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۹۷).

گھڑا جو نیر کا پھوٹا پتا جو ڈال سے ٹوٹا
آس ترجات جندگانی ابھی تک ابھی باقی
(۱۵۱۸، کبیر داس (ہندوؤں میں اردو، ۱۰۸)).

بج نیر کوئی نہ آئے کر کوں آگ بجھا جائے کر
باری سو باپاں لائے کر سو کا کرے آڑا آن
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳۸۵).

گور تو اپنا چاہے جیسے سیتل نیر ‏ ‏ ‏ ‏ تا میں جیتے ساتت دے نوشہ کے فقیر
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۳۱).

غرض اس میں سے اسے لے کر نیر ‏ ‏ ‏ ‏ کر دیا پورا جلد کاسۂ شیر
(۱۸۱۴، نورتن، ۱۴۰).

کیسے بن نیر دا کھجائے کھویا ‏ ‏ ‏ ‏ نہیں چلے گی ایک ہاتھ ریت بیچ نیا
(۱۹۲۱، بچی پرتاپ، ۹).

نیر میں کیا اثر ہے یہ تو کوئی بتلائے ‏ ‏ ‏ ‏ ایک تو نیر ہے دریا میں ڈوب جائیں سے آئے
(۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی (عمر برناوی)، ۳۲). ۲. (مجازاً) آنسو.

حسن حسن کرتا وحائے ‏ ‏ ‏ ‏ دونوں نید نیر بہاتے
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۲: ۴۶)).

دیکھت رنج اوملتہ شاہ کے نین میں ‏ ‏ ‏ ‏ لے آنے لگی نیر اپس نین میں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۹).

جدھر دیکھے نہ دیکھا اشک بن نیر ‏ ‏ ‏ ‏ کیا گم گوہر دریائے تدبیر
(۱۷۶۳، عاجز، قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۵۵)).

بیتی رسی کیوں تم بھی اوداس کنول کیسے مرجھائے
گزرگئے سنگار نینوں سے نیر بہہ آئے
(۱۹۳۸، سانگ ٹونکی، ۳۱).

پتھر کے دل موم نہ ہوں گے ‏ ‏ ‏ ‏ چاہے جتنا نیر بہالے
(۱۹۸۰، بنجارے کے خواب، ۲۵۰). ۳. دریا؛ سمندر؛ ندی؛ نالہ چشمہ، نزدیک (فرہنگ آصفیہ؛ قدیم اردو کی لغت). ۴. (مجازاً) رس تیز شراب (ماخوذ: جامع اللغات).
[س: नीर].

... اُتارْنا محاورہ.
آبرو اُتارنا. میرا نیر اتاریا سو تو بس نہ تھا. (۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی (دکنی اردو کی لغت)).

... لینا محاورہ.
نہانا، غسل کرنا. کہ شہ خوب ہو آج لیتا ہے نیر. (۱۶۵۷، گلشن عشق (دکنی اردو کی لغت)).

... کَنّیا (فت ک، ن، شد ی) امث.
جل پری (قدیم اردو کی لغت). [نیر + رک: کنیا (۱)].

نیر (ی مج) م ف.
قریب، نزدیک (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निकट].

نَیِّر (فت ن، شد ی بکس نیز بفت) (الف) صف.
بہت نور دینے والا؛ نہایت روشن، ازحد چمکتا ہوا (جامع اللغات). (ب) امذ. نہایت روشن ستارہ؛ ازحد چمکتا ہوا ستارہ؛ (کنایۃً) آفتاب، سورج (نیر اعظم).

پرتو بیتی ان کے جہاں سب منیر ہے
نوران کے آسمان کے نیر حسن حسین
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۲۲۱).

آدم و نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ اوپر
پرتو افگن تھا تمہارے فیض کے نیر کا لمع
(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱، ۱۳۵). دو بڑے نیر بنائے ایک تو نیر اعظم کہ جسکا تسلط دن پر ہووے اور ایک نیر اصغر جسکا تسلط رات پر ہووے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳).

مستفید نور کب ہے شمس سے جرم قمر ‏ ‏ ‏ ‏ نیر اجلال سے تیرے جلا لیتا ہے دام
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۶).

ترا چہرہ جیسے کہ رخشندہ نیر ‏ ‏ ‏ ‏ جہاں محو راحت ہے تو جاگتا ہے
(۱۹۶۳، قارقلیط، ۲۹).

ظلمات کفر و شرک میں توحید کی ضیا
قرآں میں جو سراج وہ نیر مرے رسول ﷺ
(۱۹۸۷، قاران (قدیم نیازی)، کراچی، اپریل، ۵). [ع: نور سے مبالغے کا صیغہ].

--- اَصْغَر کس صف (۔۔۔فت ا، سک ص، فت غ) امذ.
چھوٹا نیّر؛ مراد: چاند، ماہتاب، قمر. نیر اصغر یعنی ماہتاب لباس نور پہنے ہوئے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱: ۲۰). دو بڑے نیر بنائے ایک تو نیرِ اعظم کہ جسکا تسلط دن پہ ہووے اور ایک نیر اصغر جسکا تسلط رات پر ہووے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳). سو خدا نے دو بڑے نیر بنائے ایک نیر اکبر کہ دن پر حکم کرے اور ایک نیر اصغر کہ رات پر حکم کرے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۵۶). [نیر + اصغر (رک)].

--- اَعْظَم کس صف (۔۔۔فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
۱. بڑا نیر؛ مراد: سورج، آفتاب، خورشید.

تا بطے خلعتِ نو روز بہ بستانِ جہاں
پاوے تا نیرِ اعظم شرف از برجِ حمل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۷). وہ ساتوں کواکب میں نیرِ اعظم ہے. (۱۸۰۳، باغ و بہار، ۲۷).

کہاں تک ہجر کی راتیں عیاں روزِ قیامت ہو
کبھی اپنا حرارہ نیرِ اعظم نہیں لیتا

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۷).

تو اگر زحمت کشِ ہنگامۂ عالم نہیں
یہ فضیلت کا نشاں اے نیرِ اعظم نہیں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۸).

نیرِ اعظم ہوا با تاج زر
جلوہ گر بالائے مینائی حصار

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۱۳).

ایسے کسی اندھے سے نہ کر صبح کی بات
جو نیرِ اعظم سے بھی کر دے انکار

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۳۵). ۲. ہدایت کا نور پھیلانے والا؛ (کنایۃً) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

نورِ مجسم نیرِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم
رہبرِ اعظم سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۹۵۹، خاکی (سید محمد خلیل)، (ارمغان نعت، ۱۸۳). ۳. (کنایۃً) علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ.

آج تجھ نیرِ اعظم کی خلافت کا ہے روز
داد دے میری کہ دکھوں میں اسے مستاصل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۳). [نیر + اعظم (رک)].

--- اَفْلاک کس اضا (۔۔۔فت ا، سک ف) امذ.
آسمانوں کو روشن کرنے والا؛ مراد: سورج، شمس، آفتاب (مہذب اللغات). [نیر + افلاک (رک)].

--- اِقْبال کس اضا (۔۔۔کس ا، سک ق) امذ.
خوش قسمتی کا ستارہ؛ خوش بختی.

کہکشاں قشقہ ہے ہر گل نیرِ اقبال ہے
ہے زمینِ صحنِ گلشن آسمانِ عندلیب

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۲).

دور بیں فہم و خرد کی ہمیں دکھلاتی ہے
قوم کا نیرِ اقبال ہے مائل بصعود

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۵۰). سلجوقیوں کا دور عروج تیرھویں صدی تک رہا، چودھویں صدی کی ابتداء ہی میں ان کا نیرِ اقبال گہنا چکا تھا. (۱۹۷۸، زمان و مکاں اور بھی ہیں، ۲۰۸). [نیر + اقبال (رک)].

--- اِقْبال بُلَنْد ہونا ف مر؛ محاورہ.
خوش بختی کا اوج پر ہونا، خوش قسمتی کا عروج پر ہونا.

ہو مہاراج تیرا نیرِ اقبال بلند
نور خورشید ہے تا مظہرِ انوار بہشت

(۱۹۱۷، تحفۂ فردوس، ۲: ۱۳۷). انھوں نے کلھوڑوں کا آفتاب کمال غروب ہوتے اور تالپوروں کا نیر اقبال بلند ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھا. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۷۵۳).

--- اِقْبال چَمَکْنا محاورہ.
قسمت کا ستارہ چمکنا، نصیب اچھا ہونا.

نیرِ اقبال چمکے گا ہمارا ایک دن
اوج پہ اس ویش کا ہوگا ستارہ ایک دن

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۵۰). ہندوؤں کا ستارہ شہاب الدین کے ہاتھوں غروب ہوا، پرتھوی راج مارا گیا مسلمانوں کا نیر اقبال چمکا. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۹).

--- اَکْبَر کس صف (۔۔۔فت ا، سک ک، فت ب) امذ.
بڑا نیّر؛ مراد: سورج (نیرِ اعظم).

صحبت خرد و کلاں باہم خلاف عقل ہے
نیر اصغر کہاں ہے نیر اکبر کے پاس

(۱۸۵۴، دیوان برق، ۱۹۸). سو خدا نے دو بڑے نیر بنائے، ایک نیر اکبر کہ دن پر حکم کرے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۵۶). [نیر + اکبر (رک)].

--- اُلْفَلَک (۔۔۔ضم ر، غم ا، سک ل، فت ف، شدک بفت) امذ.
(ہیئت) کوکبۃ الفلک کے آٹھ ستاروں میں شامل ایک ستارہ. ان کواکب میں ایک کوکب ہے کہ اس کو نیر الفلک کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۸). [نیر + رک: ال (۱) + فلک (رک)].

--- اُمِّید کس اضا (۔۔۔ضم ا، ی مع بشد) امذ.
امید کا چاند؛ (کنایۃً) امید. کیا دیکھتے ہیں کہ عین سڑک کی سیدھ میں گویا افق سڑک پر نیر امید طلوع ہوا. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۳۹). [نیر + امید (رک)].

--- بَخْت کس اضا (۔۔۔فت ب، سک خ) امذ.
قسمت کا ستارہ؛ مراد: اچھی قسمت، خوش قسمتی.

دنیا میں مہر و ماہ کی جب تک ہے روشنی
روشن رہے یہ نیرِ بختِ جواں ترا

(۱۸۷۹، سالک دہلوی، ک، ۲۵۹). [نیر + بخت (رک)].

--- تاباں کس صف، امذ.
۱. چمکتا ہوا سورج.

سب نبات و جماد و حیواں
بہرۂ نور نیرِ تاباں

(؟، سراج نظم (مہذب اللغات)). ۲. (کنایۃً) علم و ہدایت کا منبع. یہ کون ماہ نیم ماہ نیر تاباں علم اٹھائے چلا آ رہا ہے. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۳۸). [نیر + تاباں (رک)].

--- و تاباں (۔۔۔و ج) صف.
روشن اور چمکدار. ایک تو نیر و تاباں لڑکیاں، اوپر سے ڈھولک کی تھاپ پر سہانے گیتوں کی سریلی دھنیں. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۷۳). [نیر + و (حرف عطف) + تاباں (رک)].

... نُور بَخْش کس صف (.... و مع ، فت ب ، سک خ) امذ.
روشنی بکھیرنے والا (چاند). نیر نور بخش عالم کے طلوع پر اور آدھی رات کو کہ حقیقت میں طلوع وہیں سے شروع ہوتا ہے نوبت بجا کرے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۰). [نیر + نور بخش (رک)].

نیرا (ی مع) امذ.
(آب کاری) سیندھی یا تاڑ کے درخت کا تازہ رس جو سورج نکلنے سے قبل نکالا جائے اور جس میں خمیر پیدا نہ ہو (اپ و ت، ۹۳). [نیر (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نیرات (ی مع) امث.
(ہندو) رک: نورات. مظاہر قدرت نیرات کی پرستش کی جائے. (۱۹۹۳، نگارشیں، ۱ : ۴۳).
[نورات یا نوراتر کا محرف].

نیراجَن (ی مع، فت ج) امذ.
(ہندو) ایک رسم جو ہندو راجہ اسوین یا کاتک کے مہینے میں جنگ شروع کرنے سے پہلے ادا کرتے تھے. ہتھیاروں کا شدھ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. (ہندو) بتوں کے آگے چراغ پھرانا، یہ ایک قسم کی پوجا ہے، دیپ دان، آرتی اتارنا (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: नीराजन].

نیراجَنا (ی مع، فت ج) امذ.
رک: نیراجن (پلیٹس). [س: नीराजना].

نیراس (ی مع) صف (قدیم).
رک: نراس جو درست املا ہے، ناأمید، مایوس.

> ولی تیرے کرم کی ہے مجھے آس
> نہ کر اس آس سوں ہرگز تو نیراس

(۱۷۰۷، قصۂ رتن پدم، ۱۰۱).

> نہ گھبرا تو بر آوے گی تری آس
> تہ نیراس میں تو ہوں تیرے پاس

(۱۷۹۷، عشق نامہ، ۱۱۷). [نراس (رک) کا ایک املا].

نَیراسیَہ (ی لین، سک س، فت ی) امذ.
رک: نیراش (پلیٹس). [نیراس + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَیراش (ی لین) امذ.
نراس، ناأمید، مایوس (پلیٹس). [نراس (رک) کا ایک املا].

نَیراشیَہ (ی لین، سک ش، فت ی) امذ.
رک: نیراسیہ (پلیٹس).

نیران (ی مع) امذ : ج.
نار ؛ مراد : جہنم.

> اُمید راحت فردوس کو چھوڑ
> ہراس رنج نیراں سے ہو فارغ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۲ : ۲۶۰). تیرے ...... پیچھے چلنے والے آج کل میں بے سروساماں آمادہ سفر نیران ہوتے ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲ : ۴۴۴). [نار (رک) کی جمع].

نیرانیَہ (ی مع، کس ن، فت ی) صف.
نیران (رک) سے منسوب یا متعلق، آتشین ؛ مراد : جہنم. اس کا جز، دلیوی نفس امارہ ہے جو حرکات نیرانیہ کی طرف لے جانا چاہتا ہے. (۱۹۳۶، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ)، ۳۰۷).
[نیران + یہ، لاحقۂ نسبت].

نیرانا (ی مع) ف ل.
قریب آنا، نزدیک آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک: نیر + انا، لاحقۂ مصدر].

نیرائی (ی مع) امث.
قربت، نزدیکی (جامع اللغات). [نیرانا (رک) کا حاصل مصدر].

نیرْبان (ی مع، سک ر) صف.
رک: نربان، بے ہیئت، کسی بناوٹ یا ڈھنگ سے مبرا. کہیں گدھے پر بھی کوئی ایسی ہی آفت پڑے جیسی اس بچارے نیربان گھوڑے پر پڑی. (۱۸۹۴، فدائی فوجدار، ۱ : ۹۶).
[نربان (رک) کا اشباعی املا].

نَیرْبُد (فت خف ن، فت ی، سک ر، ضم ب) امذ.
دس کروڑ (جامع اللغات). [س: न्यर्बुद].

نیرْپَہ (ی مع، سک ر، فت پ) امذ.
ایک درخت جس سے عمارتی لکڑی اور سملہ (گوند) نکلتا ہے. نیرپہ سے سملہ گوند نکلتا ہے جو صمغ عربی کی طرح صاف ہوتا ہے، لیکن اس کی طرح کارآمد نہیں ہے. (۱۹۰۷، معرف جنگلات، ۲۸۵). [مقامی].

نَیرُت (ی لین، کس ر / نیز شد بکس) امذ.
جنوب و مغرب کا درمیانی گوشہ. اس کے گوشہ ایساں اور نیرت پر موبزہ ہائے خشتی مع فرش واسترکار ہے. (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۶۰۲). نیرت، میاں جنوب و مغرب. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۹۱). [س: नैरृत].

نیرَس (ی مع، فت ر) صف.
جس میں کوئی رس نہ ہو، (کنایۃً) بے مزہ، پھیکا.

> جس اخلاص کی دعا سے من ہو نہ نیرس
> یہی میری فتح یہی واسنا ہے

(۱۹۶۳، فارقلیط، ۴۸). [نرس (رک) کا اشباعی املا].

نیرْکُنکی (ی مع، سک ر، فت ک، کس ن) امث.
ایک وحشی درخت جس سے عمارتی لکڑی حاصل ہوتی ہے اس کی چھال دوا، مستعمل ہے. دارگو، داسو، نیلہ مری، دہائی، نیرکنکی، کشولی ...... وغیرہ کی چھال ...... اور پھل ...... مچھلیوں کو زہر دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۰۷، معرف جنگلات، ۳۱۸). [مقامی].

نیرگُرَنتھ (ی مع، فت گ، ر، غنہ) صف.
قیود سے آزاد (مذہب). مہاویر نے جس مذہب کی تبلیغ کی اس کو نیرگرنتھ یعنی قیود سے آزاد کہتے تھے، جین مت کا اصلی نام یہی تھا. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۸۹). [نیر (نر کا اشباع) + گرنتھ (رک)].

نَیرمَلْیَہ (ی لین، فت م، سکل، فت ی) امذ.
صفائی، ستھرائی، پاکی (جامع اللغات). [س: नैर्मल्य].

نیرْنا (ی مج، سک ر) ف م.
خوراک دینا؛ پانی پلانا (جامع اللغات). [نیر + نا، لاحقۂ تعدیہ].

نَیرَنْج (ی لین نیز مج، فت ر، غنہ) امذ.
جادو، طلسم، سحر، فسوں نیز شعبدہ.

علم نیرنج سے گو بووے تو نخل نارنج بے مقدر نہ ہو حاصل ثمر خوش لذت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۳). نیرنگ کا معرب نیرنج ہے، سحر، طلسم اور تصویر کا خاکہ وغیرہ. (۱۸۷۴، عطر مجموعہ، ۱: ۱۴). کئی لاکھ ساحر علم نیرنج و شعبدے سے (کذا) ماہر ملازم ہیں. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۸). موت کیا ہے ایک نیرنج، ایک طلسم ایک معما، بندۂ حق موت کی طرف.... لپکتا ہے. (۱۹۶۵، علامہ اقبال کی داستان دکن، ۷۲). [نیرنگ (رک) کا معرب].

... ساز صف مذ.
جادو کرنے والا، جادوگر، فسوں کار، سحر کار نیز شعبدے باز. نبوں کا علم جاننے والے جو ایران میں رمن باز اور نیرنج ساز مشہور ہیں. (۱۹۱۳، محل خانہ شاہی (ترجمہ)، ۸۶). [نیرنج + ف: ساز، ساختن = بنانا].

نَیرَنْجات (ی لین، فت، سک ن) امذ؛ ج.
۱. بہت سے جادو. علم جر اثقال اور جر المادہ نیرنجات وغیرہ سب کا احوال اسی دفتر میں درج ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین، ۷). نیرنجات وہ ہیں کہ ریاضت نفس سے استعانت کریں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۱۱). اگر موثر سوائے نفس انسان کے اور کوئی شے ہو تو یہ نیرنجات ہے اور اس کا مبداء انسان کے عجیب و غریب خواص ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۳۶). قدیم کتابوں میں کیمیا، نیرنجات، علم جفر، رمل و اخبار کو بھی فنون میں شامل کیا گیا ہے. (۱۹۶۵، مباحث ڈاکٹر سید عبداللہ، ۳۳۱). بعض غیر دینی علوم محمود ہیں مثلاً طب، حساب وغیرہ بعض غیر محمود ہیں، یعنی طلسم، نیرنجات وغیرہ. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ / ۱: ۳۳۴). ۲. شعبدے؛ دھوکے، فریب.

کیا خیال و گماں کے نیرنجات تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲۹). [نیرنج + ات، لاحقۂ جمع].

نَیرَنْگ (ی لین نیز ی مج، فت ر، غنہ) امذ.
۱. جادوگری، طلسم، سحر، فسوں.

کتا کیا توں یا آ کے نیرنگ گری کہ مجھ صاف ایواں میں کئی رنگ بھری

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۷۵).

تجھ صاحبِ نیرنگ کی دیکھے اگر تصویر کوں
دل جا پڑے حیرت منیں نقاشِ رنگ آمیز کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹).

تا چند سخن سازی نیرنگِ خرابات یا قصدِ خرابی ہے نہ آہنگِ خرابات

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۳).

یار کا مستی نگاہ بھی عجب نیرنگ ہے نیلہ گوں لب ہوگیا یا لالہ سوسن ہوگیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۸).

ہر برگ گل سخن میں سو رنگ ہر رنگ میں لاکھ لاکھ نیرنگ

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۸۵). معجزے سے جس طرح عجیب و غریب امور صادر ہوتے ہیں سحر، طلسم، نیرنگ، شعبدہ سے بھی اس قسم کی باتیں دکھائی جا سکتی ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸۶). لفظ کیا ہے معنوی طلسم ہے جس میں نیرنگ معانی کا ہجوم ہے. (۱۹۹۴، نگار، اپریل، کراچی، ۹۳). ۲. دھوکا، دغا، مکر و فریب، ڈھنگ بدلنا.

خیالات نیرنگ چشم صنم میں ہے شیشے میں دل کے پری کا تماشا
ہمیں صحن گلشن میں تم مت دکھاؤ گل نرگس عبہری کا تماشا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۰۳).

لالا نیرنگ سے ہے رنگ نئے چرخ محیل
واہ بگڑا ہے کچھ اس قسم میں عجب رنگ سے تیل

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۸).

یہ بھی اک دھوکا تھا نیرنگِ طلسم عقل کا
اپنی ہستی پر بھی ہستی کا ہوا دھوکا مجھے

(۱۹۲۵، نقوش زار، ۸۴). ۳. چال مثلاً، بہانہ، حیلہ. اس نیرنگ سے گردش فلکی نے مجھے جلاوطن کر کے یہاں تک پہنچایا. (۱۸۷۹، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۲۳). ۴. خیال، وہم، لہر.

نہ ملا کوئی دلبر یک رنگ جس کو دیکھو سو ہے گلِ نیرنگ

(۱۸۳۷، دیوان قاسم، ۱۰۷). ۵. (۱) کرشمہ.

یہ تیری ہی قدرت کا نیرنگ ہے کہ نابود میں بود کا ڈھنگ ہے

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۴). (ii) (کنایۃ) عالم، کائنات؛ بوقلموں چیز.

ذرہ ذرہ ساغرِ مے خانۂ نیرنگ ہے گردشِ مجنوں بچشمکہائے لیلا آشنا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۹). ۶. کوئی نئی یا عجیب چیز، عجوبہ، شعبدہ.

بتاؤں عشق کی کیا اب میں نیرنگ جو دیکھا میں اوسے نیرنگ کی رنگ

(۱۷۹۹، پدماوت منظوم، ۹۱).

ہے اور ہی جلوے کی غرض بوقلمونی یہ قوس قزح کا نہیں نیرنگ ہوا پر

(۱۷۸۳، درد، د، ۳۰).

ہرو و خال و زلف سے ہیں سنبل و سبزہ و گل
آنکھیں ہوں تو یہ چمن آئینۂ نیرنگ ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۳).

تیوروں میں جتا وہ مل رہا ہے نیرنگِ جہاں بدل رہا ہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۱۹). ۷. انقلاب؛ نورنگ، نیا رنگ.

کیا کیا کیے ہیں شوخ تلون مزاج خلق
نیرنگ دیدنی ہے مرے رنگ ساز کا

(۱۸۷۴، مظہر عشق، ۴۰). فلک نے وہ نیرنگ دکھایا خود زبان سے کہنا پڑا کہ خوا یہ ہمارا خیال رکھے گا. (۱۹۰۱، طلسم ہوش ربا، ۷: ۱۶).

نہ مجھ سے پوچھ کہ عمر گریز پا کیا ہے کسے خبر کہ یہ نیرنگ و سیمیا کیا ہے

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۳).

دم کے دم میں یہ کیا ہوا نیرنگ مملکت کا بدل گیا سب ڈھنگ

(۱۹۵۳، ضمیر خامہ، ۱۶۸). ۸. کسی تصویر کا خاکہ (فرہنگ آصفیہ). [ف].

--- باز صف.

نیرنگ ساز، شعبدہ باز. بعد خراب ہونے شاہ جہاں آباد کے نواب سالار جنگ کے ایما سے لکھنؤ میں آئے، لیکن فلک نیرنگ باز نے نیرنگی ہی کے رنگ دکھائے. (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۲۳). بعد وہاں آتش کے فلک نیرنگ باز نے خاک سی راقم کے سر پر ڈالی. (۱۹۶۷، چار گلشن، ۳۱). [نیرنگ + ف: باز، باختن = کھیلنا].

--- باندھنا ف م؛ محاورہ.

شعبدہ دکھانا، نئے نئے روپ دکھانا.

سخنوروں نے جو باندھے سخن کے ہیں نیرنگ
زباں سے آنکھ ہیں وابستہ ان کے سب اسرار
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۵).

--- تقدیر کس اضا (--- فت ت، سک ق، ی مع) امذ.

قسمت کا شعبدہ، نصیب کا کھیل. اسی کے نتیجہ میں یہ نیرنگ تقدیر میں تمہارے گھر میں پہنچا دیا گیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۹۰). [نیرنگ + تقدیر (رک)].

--- پودا (--- و لین) امذ.

(نباتیات) ایسا پودا جو موسم گرما میں رطوبت پسند اور موسم سرما میں خشکی پسند ہو جاتا ہے، ہمہ موسمی پودا، تغیر پذیر پودا. نیرنگ پودوں (تغیر پذیر پودوں) کا نام تجویز کیا گیا ہے. (۱۹۳۳، مبادی نباتیات، ۳۰: ۶۸۸). [نیرنگ + پودا (رک)].

--- جات امذ؛ ج.

شعبدے، جادوئی کمالات؛ عجائبات. ان امور کے علاوہ، شعبدہ جات، نیرنگ جات اور مسمریزم وغیرہ سے نہایت عجیب و غریب امور سرزد ہوتے ہیں. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۷۰). یہاں تک کہ شعبدے اور نیرنگ جات، قیافہ و فال، اکسیر و کیمیا، طلسمات حاضرات، ان لغویات سے بھی بے پروائی نہ کی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۲: ۸۳). [نیرنگ + ف: جات، لاحقۂ جمع].

--- خیال کس اضا (--- فت خ) امذ.

خیال کی لہر یا موج.

جوہر فکر، پر افشانیِ نیرنگِ خیال
حسن آئینہ و آئینہ چمن مشرب تھا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳). جس نظریے کی عملی تعبیر ممکن نہ ہو وہ محض نیرنگ خیال ہوتا ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۳۴۳). [نیرنگ + خیال (رک)].

--- دکھانا محاورہ.

شعبدہ دکھانا، جادو کرنا، سحر کرنا.

تازہ نیرنگ دکھانے کا مجھے تو کب تک
تاکیا اترے گی شیشہ میں تری طرف پری
(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۵۰).

سحر باطل کے دھوئیں آگے اڑائے میں نے
نئے نیرنگ، زمانہ کو دکھائے میں نے
(۱۹۱۵، بہارستان، ۶۵۴).

--- زمانہ کس اضا (--- فت ز) امذ.

زمانے کا فسوں اور شعبدہ؛ (مجازاً) انقلاب روزگار (فرہنگ آصفیہ). [نیرنگ + زمانہ (رک)].

--- ساز (--- فت س) امذ؛ صف.

۱. جادوگر، شعبدہ باز، بازی گر. ضبط نہ ہو سکا، بے اختیار ہنس پڑا اور فرمایا او پیر نیرنگ ساز و شعبدہ باز آجکل یہ بھی کہیں ہوا ہے کہ کوئی آدمی بے جان اس پھرتی اور چالاکی سے آہوے صحرائی کا شکار کرے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۴۸). ۲. (مجازاً) دغاباز، فریبی، مکار تیز حیلہ جو.

غرض عشق ہے طرفہ نیرنگ ساز
کہیں ناز یکسر کہیں ہے نیاز
(۱۸۱۰، میر (میر کو سمجھنے کے لیے، ۶۸). فلک نیرنگ ساز عربدہ پرداز ہے. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۲: ۲۰۳). [نیرنگ + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- سازی امث.

۱. جادوگری، فسوں سازی، شعبدہ بازی، عجوبہ کاری. جی میں سمجھی کہ یہ کارپردازی اور نیرنگ سازی بھن روح افزا کی ہے. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۶۱).

نہ ہے عشق نیرنگ سازی تری
کہ ہے کھیلنا جی پہ بازی تری
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۲). ۲. عیاری، مکاری، حیلہ سازی.

جلایا اور مارا حسن کی نیرنگ سازی نے
کبھی برق غضب اس کو کبھی ابر کرم پایا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳).

کرے چرخ اوروں سے نیرنگ سازی
امیر اب دگرگوں ہے حالت ہماری
(۱۸۵۳، ریاض مصنف، ۳۷۸). ۳. فطرت، حرفت (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. ریاکاری، ریاہ بازی (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). [نیرنگ ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سامانی امث.

رنگارنگی، بوقلمونی. دھرتی اس کے حسن اور خوشبو اس کی دلچسپیوں اور نیرنگ سامانیوں ..... سے اتنی وابستگی ہے کہ انہیں زندگی کے مابعدالطبیعیاتی پہلو کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں پڑتی. (۱۹۸۳، کہانی کے پانچ رنگ، فنون، لاہور، ۱۹۸۷، نومبر، دسمبر، ۱۳۳). [نیرنگ + سامانی (رک)].

--- صورت کس اضا (--- و مع، فت ر) امذ.

ڈھانچہ، ہیولا؛ مراد: بصیرت.

نہیں گر سر و برگ ادراک معنی   تماشائے نیرنگِ صورت سلامت
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۳). یہ فکر شاعرانہ احساس کے نیرنگ صورت میں ڈھلی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۸۶). [نیرنگ + صورت (رک)].

--- عشق کس اضا (--- کس ع، سک ش) امذ.

عشق کا شعبدہ، عشق کا جادو (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نیرنگ + عشق (رک)].

۔۔۔ قُدْرَت کس اضا (۔۔۔ ضم ق، سک د، فت ر) اند.
فطرت یا قدرت کی کرشمہ سازی.
تماشا دیکھتے ہم بھی ذرا نیرنگ قدرت کا　　کبھی اپنے بھی خارستان کو گلزار ہونا تھا
(۱۸۳٦، ریاض البحر، ۵۰). سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں کہ وہ نیرنگ قدرت کا تماشائی بنا رہے. (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۱۹۰). [نیرنگ + قدرت (رک)].

۔۔۔ کار اند.
رک: نیرنگ ساز.
ہے ایک نکتہ قدرتِ نیرنگ کار سے　　قصہ ترنج و تیغ و بتان تکلیل کا
(۱۸۷۷، انور دہلوی، ۱۰۱). وہ خدائے نیرنگ کار و کرشمہ ساز جس کی بارگاہ محبت میں..... بے قراری سے بڑھ کر اور کوئی تحفہ مقبول نہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۴۹).
[نیرنگ + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

۔۔۔ گَرْدُوں کس اضا (۔۔۔ فت گ، سک ر، و مع) اند.
رک: نیرنگ زمانہ (فرہنگ آصفیہ). [نیرنگ + گردوں (رک)].

۔۔۔ لانا ف مر: محاورہ.
انقلاب بپا کرنا، تبدیلی لانا. انتا یہ یقین چاہیے کہ یہ نیرنگ لانا اس کا یوموں کے ضرر سے اور زائموں کی صلاح کار سے خالی نہیں ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷۴).
عجب وحشت نے اس کو بت بنایا　　کہ پھر چرخ بھر نیرنگ لایا
(۱۸٦۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳، ۲۸۹).

۔۔۔ نَظَر کس اضا (۔۔۔ فت ن، ظ) اند.
نظر کا شعبدہ، نگاہوں کا تماشا، نظر فریب جلوہ.
سادگی ہائے تمنا یعنی　　پھر وہ نیرنگِ نظر یاد آیا
(۱۸٦۹، غالب، ۱۵۲، ۱۰). حسن اپنے عروج پر پہنچ کر نیرنگ نظر بن کر اپنی کلیت کا اظہار کرتا ہے. (۱۹۷۱، عابد علی عابد، مقالات عابد، ۲۸). [نیرنگ + نظر (رک)].

نَیرَنْگِسْتانی (ی لین، فت ر، غنہ، کس گ، سک س) امث.
مراد: چالاکی، عیاری. کسی کی یہ مجال نہ تھی کہ وہ غنیم کی نیرنگستانی سے واقف ہوتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۹۳). [نیرنگ + ستان (لاحقۂ ظرفیت) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَیرَنْگی (ی لین، فت ر، غنہ) امث.
۱. شعبدہ بازی، جادوگری نیز سحر، افسوں.
کب زمانہ اپنی نیرنگی دکھاتا ہے مجھے
ہے ولا جلوہ کسی محبوب کی نیرنگ کا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۲۱). قرآن مجید ان کے سامنے عالم کی بوقلمونی، مظاہر قدرت کی بوالعجبی، کائنات کی نیرنگی ..... سے اس طرح استدلال کرتا تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۳۲۸).
۲. تماشا، طلسم، کرشمہ نیز کرشمہ پن.
گلشن عالم کی نیرنگی سے ہوتا ہے یقین
پھر شگوفہ پھوٹتا ہے پھر بدلتی ہے ہوا
(۱۸۳٦، ریاض البحر، ۹۱).
فلک کی عجائب ہیں نیرنگیاں
نہ رنج و غم عیش ممکن کہاں
(۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۲۳۱). عقل و حیات اور قوائے ذہنیہ تک اس کے نزدیک تمام تر مادہ کی نیرنگیاں ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۵). ان کے اقوال اور افعال کی نیرنگی کا نمونہ دکھلا کر لوگوں کو محو حیرت بنا رہتی ہے. (۱۹۸۸، مولانا حسرت موہانی (مجاہد آزادی کامل، ۷۷)
۳. چالاکی، عیاری (جامع اللغات). ۴. (i) آرائش؛ تزئین، زینت. پادشاہ کار آگہی نیرنگی ابداع پر نظر کرتا ہے، کہن سال دنیا کو آفرینش کی تازہ آرائش جانتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۲۹). (ii) رنگ بارنگ ہونے کی حالت، کئی اقسام و انواع کا ہونا. سورۂ انعام میں نباتات اور ان کی نیرنگیوں کو اپنی ہستی کی دلیل میں پیش کیا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۳۲٦). ۵. انقلاب، تبدیلی، رنگ بدلنے کی کیفیت، تغیر.
حیف نیرنگی سے وہ ہے سر مبارک خاک پر
سرو باغ بوتراب احمد نبی کا آل ہے
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، ۱۰، ۳۱۲).
دیکھ نیرنگی زمانے کی ہوئے گل در گل
اور مل تن کو بھبوت اپنے، گئے خاک میں مل
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۱۸).
نیرنگیِ چمن جو مجھے یاد آگئی
گل پر ہوا گمان کہ برگ خزاں نہ ہو
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۵).
نیرنگی فلک سے جگر داغ ہوگیا
کیا کیا ملائے خاک میں افسوس ہائے گل
(۱۹۹۵، مقدمہ بیتال پچیسی، تحقیقی زاویے، ۱۲۰). اندرام مخلص نے لکھا ہے کہ تقدیر کی نیرنگی سے (دلی) اس درجہ ذلیل ہوچکی ہے. (۱۹۸۴، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۳). [نیرنگ + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ اَیّام کس اضا (۔۔۔ فت ا، شد ی) امث.
تغیرِ زمانہ، زمانے کا انقلاب. جان عالم نے جام شراب اپنے ہاتھ سے ملکہ کو دیا وہ جام بے عذرِ نیرنگیِ ایام چل نکلا. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۵٦۰). [نیرنگی + ایام (یوم (رک) کی جمع)].

۔۔۔ آسْمان کس اضا (۔۔۔ سک س) امث.
آسمان کی شعبدہ بازی؛ (مجازاً) آفات سماوی نیز انقلاب زمانہ.
کہاں ہے وہ نیرنگی آسماں　　اوٹھے ابر بخل کرے شوخیاں
(۱۸٦٦، جادۂ تسخیر، ۱۹۱). [نیرنگی + آسمان (رک)].

۔۔۔ حُسْن کس اضا (۔۔۔ ضم ح، سک س) امث.
حسن کی خوبی یا شوخی (جامع اللغات). [نیرنگی + حسن (رک)].

۔۔۔ دِکھانا ف مر: محاورہ.
۱. تبدیلی قبول کرنا. لیموں مدتوں تک میٹھا اور معطر اور خوش رنگ ایک رنگ پر رہتا ہے اور کچھ نیرنگی نہیں دکھاتا. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۳۹). ۲. شعبدہ بازی کرنا،

کرشمہ دکھانا ؛ رنگ بدلنا. چرخ نے نیرنگی دکھائی وہی معشوق مرغوب مطلوب جس کے سبل تلاش میں غریق ..... پھرتا تھا بغل میں نظر آیا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۳۵). ایک سمت چل نکلا تھوڑی راہ طے کی تھی کہ فلک نے نیرنگی دکھائی. (۱۸۹۴، شبستان سرور، ۱ : ۳۰).

--- دُنْیا کس اضا (--- ضم د، سک ن) امث.

رک : نیرنگیِ زمانہ.

نیرنگیِ دنیا کا تماشا ہے نمایاں
غفلت اسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۹).

بے شک ان کو دے عذاب آخر تو بندے ہیں ترے
دیں تیری تنگی • نیرنگی دُنیا • دیں

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۰۸). [نیرنگی + دنیا (رک)].

--- دَوراں کس اضا (--- و لین) امث.

رک : نیرنگیِ زمانہ.

میرے لب پر قصۂ نیرنگیِ دوراں نہیں
دل مرا حیراں نہیں، خنداں نہیں، گریاں نہیں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۵۳). [نیرنگی + دوراں (رک)].

--- روزگار کس اضا (--- و مج، سک ز) امث.

رک : نیرنگیِ زمانہ. اس کی تمام عمر فضائل انسانی اور نیرنگیِ روزگار کے مطالعہ میں بسر ہوئی تھی. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۲۲۹). بعض اس زمانے میں یہی روش ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرتے ..... اسی کو نیرنگی روزگار کہتے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۴۰). [نیرنگی + روزگار (رک)].

--- زَمانَہ کس اضا (--- فت ز، ن) امث.

انقلاب زمانہ (یہ زمانے کا شعبدہ سمجھا جاتا ہے).

نیرنگیِ زمانہ نہیں ایک شکل پر
غنچے نے ہے بوش پہ رخت سفر صبا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸). زمانہ کا اتار چڑھاؤ، نیرنگیِ زمانہ. (۲۰۰۰، دلّی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۳۲). [نیرنگی + زمانہ (رک)].

--- فَلَک کس اضا (--- فت ف، ل) امذ.

رک : نیرنگیِ آسماں. نیرنگیِ فلک سے عالم حیرت، بی بی کے چھٹنے کی غیرت ..... اسی پریشانی میں شکر کرتا پھر چلا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۳۶). [نیرنگی + فلک (رک)].

--- گَرْدُوں کس اضا (--- فت گ، سک ر، و مع) امذ.

رک : نیرنگیِ فلک. قبلۂ عالم، گردش طالع واژوں، نیرنگیِ گردوں سے وارث تخت سلطنت بیاباں کا دفعتہً گم ہو گیا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۱۵). [نیرنگی + گردوں (رک)].

نَیرَنْگِیاں (ی لین، فت ر، غنہ، کس گ) امث ؛ ج.

نیرنگی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل، تبدیلیاں ؛ کرشمے. عشق کی نیرنگیاں نہاں تمکن طاقت اظہار و بیاں نہیں. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۷۷). ان سب سے بڑھ کر مغربی سیاست کی نیرنگیاں تھیں جن کا مقابلہ سہل نہ تھا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۹۵).

نئی ہوں گی یہ سب نیرنگیاں جن کے لیے ہوں گی
محبت کا ہر افسانہ ہے قصہ میرے ماضی کا

(۱۹۸۱، حرف دل رس، ۱۳۲). [نیرنگی + ان، لاحقۂ جمع].

--- دِکھانا محاورہ.

کرشمے دکھانا، شعبدے بازی کرنا.

خدا کی شان کی نیرنگیاں دکھاتی ہے
بتوں کی چشم سفید و سیاہ کی گردش

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۳۶). روح اس خود میدان میں نکلا اور سحر کی نیرنگیاں دکھانے لگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۲۰۰).

--- دیکھنا ف مر : محاورہ.

کرشمہ سازی کا مظاہرہ کرنا ؛ کسی کو رنگ بدلتے دیکھنا. ان کے پاس دیوں اور جنوں کا بہت بڑا لشکر ہے تم عنقریب میرے جادو کی نیرنگیاں دیکھ لو گے. (۱۹۲۵، الف لیلہ و لیلہ، ۴ : ۱۹۷). دوسرے دن میں سمندر کی نیرنگیاں دیکھنے میں غرق تھی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۵۳).

--- کَرْنا ف مر : محاورہ.

کرشمے دکھانا.

کرتا ہے باغ دہر میں نیرنگیاں بسنت
آیا ہے لاکھ رنگ سے اے باغباں بسنت

(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲ : ۱۰۷).

نِیرُو (ی مع نیز غ، و مع نیز غ) امذ.

قوت، طاقت، زور، بل.

ہیں خاص الماس کے کھتیں
ہیں نیرو نیرنگ میں مرتیں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۸۵).

یہ نیروئے سر پنجہ وہ بازو   زبوں روز کرتا تھا وہ مرد کو

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۳۶۳).

کریں گے کوہ کن کے حوصلے کا امتحاں آخر
ابھی اس خستہ کے نیروئے تن کی آزمائش ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۳).

ندی پہ مد و جزر، دھوپ میں آہو، زمیں پہ خوشبو، فلک پہ جگنو
فضا میں نیرو، گھٹا میں جادو، ہوا میں پی ہو، چمن میں کو کو

(۱۹۵۰، صوم و صبا، ۹۱). جس لوح جبیں میں نیروئے الا اللہ نہیں وہ شایان بارگاہ نہیں. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۱۲). ۲. (مجازاً) ہمت، حوصلہ. مگر تجھے نہ دست مقاومت اور نہ نیروی ستیز اور نہ سر مخالفت. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۲۴). ۳. قوت نمو ؛ کھاد ؛ نیز امکان ؛ تقدیر (فرہنگ آنند راج ؛ اشٹین گاس). [ف].

--- ئے بازُو (--- و مع) امذ.

قوت بازو، ہاتھ کا زور، ہاتھ کی طاقت. جو اپنی فراست، ذکاوت، مستعدی، نیروئے بازو، محنت، صبر و استقلال سے بزرگی اور برتری حاصل کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۵۰). [نیرو + ئے (حرف اضافت) + بازو (رک)].

نیرو (ی مج، و مج نیز لین) م ف.
رک: نیڑو، لگ بھگ، آس پاس (پلیٹس). [نیر (رک) کا بگاڑ].

نَیروز (ی لین، و مع) امذ.
رک: نوروز؛ آتش پرستوں کی عید. نوروز کا معرب ہے اور یہ مجوسیوں کی سب عید ہے.
(۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲۰: ۱۹۳). [نوروز (رک) کا معرب].

نیرُوئی (ی مع نیز مج، و مع) امث.
نیرو (رک) سے اسم کیفیت، طاقت پن، زور رکھنے کی حالت. احمدی کیش میں جو لڑکی کو میراث کم ملتی ہے باوجودیکہ وہ اپنی کم نیروئی کے سبب سے زیادہ میراث کی مستحق ہے.
(۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۳۷). [نیرو + ی، لاحقۂ کیفیت].

نیرَہ (ی مع، فت ر) امذ.
(دکن) تاڑ سے ملتے جلتے درخت سے کشید کردہ ایک نشہ آور عرق، سیندھی کا ایک نام، (سورج طلوع ہونے سے قبل کی حالت میں). اس عرق کا نام سورج طلوع ہونے سے پہلے نیرہ اور طلوع کے بعد سیندھی ہوتا. (۱۹۷۳، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۳). [مقامی].

نَیِّرَہ (فت ن، شد ی بفت نیز بکس، فت ر) امف.
نیر (چاند سورج) سے متعلق یا منسوب؛ روشن، روشنی رکھنے والا. ان کے کل ... مجردہ ہوں خواہ اجسام نیرہ، اور ایسے نور کو ہیئت اور نور عارض کہتے ہیں. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۴۴۴). [نیر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

نیری (ی مع) امث (قدیم).
رونا، آنسو بہانا، نیر بہانا؛ (کنایۃً) آنسو.

بے تک نیری گلتا سوک ۔۔۔ مرتے جیا پڑتا روگ

(۱۹۳۰، دادل، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۸)). [نیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نیریز (ی مج نیز مع، ی مع) امذ.
۱. ایک معروف خوش نویس کا نام (بطور جمع مستعمل). سبحان اللہ خوشنویس ایسے ایسے عمدہ اور نستعلیق کہ جن کی تحریر کے روبرو ... حرفوں کی مدیں نیریز پر طعنہ زنی بہ شدّ و مدّ کریں.
(۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۹).

نہایت خوشنما نکلی ہی سبزی خط کی ہے رخ پر
قلم نیریز نے رکھا ہے باریک اس گلستاں کا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۳). ۲. (موسیقی) ایک سر یا راگ کا نام؛ ایک ایرانی گانو کا نام جو پیدل سپاہیوں کی بندوقوں اور ان کی بہادری کی وجہ سے مشہور ہے (اشین گاس؛ فرہنگ آنند راج). [ف].

--- صَغیر کس صف نیز بلا کس (... فت ص، ی مع) امذ.
(موسیقی) نیریز راگ کی ایک قسم. جو راگ امیر نے ایجاد کیے ان کے بھی اصول اور قواعد مقرر کیے جس کی ترتیب نیریز صغیر اور نیریز کبیر کے اصولوں پر مبنی ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۱). [نیریز + صغیر (رک)].

--- کَبیر کس صف نیز بلا کس (... فت ک، ی مع) امذ.
(موسیقی) نیریز راگ کی ایک قسم: جو راگ امیر نے ایجاد کیے ان کے بھی اصول اور قواعد مقرر کیے جس کی ترتیب نیریز صغیر اور نیریز کبیر کے اصولوں پر مبنی ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۱). [نیریز + کبیر (رک)].

نیریز (ی مج، ی مع) امذ.
ایک سمندری حیوان جو دنیا کے اکثر علاقوں کے ساحلوں پر پایا جاتا ہے (Nereis).
نیریز کا دھڑ زنجیر کی طرح قطعات میں منقسم ہوتا ہے. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۲۶۱). [انگ: Nereis].

نَیِّرَین (فت ن، شد ی بفت نیز بکس، ی لین) امذ: ج.
دونوں روشن ستارے؛ مراد: چاند اور سورج.

اختر سے میں کیے ہم نے یہ بچن ۔۔۔ تھا مبارک اجتماع نیرین

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۸۱).

پھیلے گی آج دن میں ضیا نیرین کی ۔۔۔ اک برق ذوالفقار کی اور اک حسین کی

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۱۳۹). [نیّر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- السَّعْدَین (... ضم ن، غم ال، شد س بفت، سک ع، ی لین) امذ: ج.
دونوں مبارک ستارے؛ مراد: حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ. نیرین السعدین جناب حسن و حسین صلوٰۃ اللہ علیہما نے دوش و کنار رسول اکرمؐ سے بالین و بستر پر جگہ پکڑی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۰۷). [نیرین + رک: ال (۱) + سعد (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نیڑ (ی مج) امذ.
رک: نیڑ، پرندے کا گھونسلا (پلیٹس). [س: नीड़].

نیڑا (ی مج) صف: م ف.
۱. قریب، پاس، نزدیک.

سمندر یوں آگے نیڑے گیرا ۔۔۔ یوں دور معروف و نزدیک نیڑا

(۱۶۲۱، خالق باری، ۸۰۷). ۲. کم عرض کا، پتلا، تنگ. اس کا شگاف فل کے پیچھے سے کہ اس کو گوڑ و گونڈ بولتے ہیں بہت نیڑا یعنی کم عرض کا ہوتا ہے. (۱۸۳۹، تحفیۃ کرم، ۲۰). [مقامی].

نیڑنا (۱) (ی مج، سک ڑ) ف م (قدیم).
۱. نزدیک رکھنا؛ اپنی حفاظت میں رکھنا، حفاظت کرنا؛ نگہبانی کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[نیڑ = نیر + نا، لاحقۂ مصدر].

نیڑنا (۲) (ی مج، سک ڑ) ف م.
بند کرنا، موندنا. آنکھیں نیڑ کے کچھ تڑپے، کچھ بچڑ کے اور ٹھنڈے ہوگئے. (۱۹۵۳، اپنی موج میں، ۳۸). [غالباً: نیڑنا (رک) کا بگاڑ].

نیڑو (ی مج، و مج نیز لین) م ف.
قریب، نزدیک، نیڑے (جامع اللغات). [نیڑے (رک) کا بگاڑ].

نیڑے (ی ئج) م ف.
ا. نزدیک، قریب، پاس، متصل.

نہ نیڑے اپس آن تگ کاڑی
نہ پچاۂ جوگی تری تا پڑی

(۱۳۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۱۹).

نیڑے آیا آب فرات تو لگ اس میں ایکس رات

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۵).

مومن ہے نیڑے حق کرے کافر کہیں سارے بشر

(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۹).

جو شہ کے ملک کے نیڑے وحی مانار کا سرکش
گیا تھا سرکشی جا کا کیل اس وحلت کا بل کا

(۱۶۹۵، علی نامہ، ۱۳۵).

آڑے ہیں گن اوکتے بگ نیڑے
رک سب سوں چڑا اپس کے نیڑے

(۱۷۰۰، من لگن، ۳).

ف ، فقر کا چیڑا نیڑے
جس نوں ڈھونڈے گھر میں تیرے

(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، مثنوی رموز العشق، ۵۳). میں ، رانی کے نیڑے ، جو میری ماتا تھیں ، اٹاری پر اومحل میں بیٹھی تھی اور دائیاں اور سہیلیاں حاضر تھیں تماشا دیکھتی تھی . (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۱). کسی غم کو نیڑے نہیں آنے دوںگا تمہارے . (۱۹۸۰، وارث، ۳۳۶). ۲. عنقریب ، ابھی ، تھوڑی دیر میں (فرہنگ آصفیہ). [س : नेडे].

نیز (ی مج) م ف.
ا. بھی ، مزید ، دیگر ، ایضاً ، علاوہ ازیں ؛ ساتھ ہی . تو خدا کے ایک معبود ہونے کی شہادت دے اور نیز اس بات کی شہادت دے . (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹). اور نیز یہ کہ اسی طرح کے دیگر اسباب بھی پیدا کریں . (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۹). واو معروف اور واو مجہول کا قافیہ نیز یاے معروف اور یاے مجہول کا قافیہ معیوب ہے . (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۵۳). ۲. اس کے بعد ، من بعد ؛ دوبارہ (فرہنگ آنندراج : اسٹین گاس). [ف].

نیزا (ی ئج) امذ.
رک : نیزہ جو درست املا ہے.

بازاں سی کر ات شہ سوار
دشت کرکل میں نیزا مار

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۶).

سو نیزا ہے کہکشں کر خنجر ہلال
پچہ بات ماسے اچھے جیوں اجھال

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳). [نیزہ (رک) کا ایک املا].

نیزک (ی ئج ، فت ز) امذ.
چھوٹا نیزہ ، تراکیب میں مستعمل (فرہنگ عامرہ). [نیزہ (بحذف ہ) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

--- سا صف.
رک : نیزک نما ، (لاط : Lanceolate) . مندرجہ ذیل میں پتے یا برگچے کی شکل کو دیکھو ، نیزک سا ..... کیر . (۱۹۳۸، عملی نباتیات ، ۴۰). [نیزک + سا ، حرف تشبیہ].

--- نُما (--- ضم ن) صف.
نیزے کا سا ، نوک دار ؛ (کنایۃً) لمبا . پتے تپتی ، لمبے بال دار رجلک دار اور مجلی نما ، نیزک نما ، رحلک نما پتے . (۱۹۴۳، مبادی نباتیات ، سعید الدین ، ۲ : ۸۹۱). [نیزک + ف : نما ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا].

نیزوں (ی ئج ، وئج) م ف نیز امذ : ج.
نیزہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ (مجازاً) بہت زیادہ ، کثرت سے ، بے تحاشا.

پھل چکے کہ سیماب کنوئیں سے اوبل آیا
پھر جوش پہ نیزوں ہی محیطِ اجل آیا

(۱۸۷۵، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۴۳).

زہرہ ہے آب ڈر سے ہر اک ذی حیات کا
نیزوں گھٹا ہے خوف سے پانی فرات کا

(۱۹۳۲، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۴۰). [نیزہ (رک) کی جمع].

--- اُچَھلْنا محاورہ.
نیزوں کی بلندی بھر اچھلنا (مہذب اللغات).

--- اُڑانا محاورہ.
بہت تیز دوڑانا ؛ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتاری کے لیے مستعمل ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- اُڑنا محاورہ.
نیزوں اُڑانا (رک) کا لازم ؛ نہایت تیز دوڑنا.

گردشِ چشمِ سیاہ و مژۂ جاناں پر
بھتی اک اور سناتا ہے یہ نیزوں اڑ کر

(۱۸۹۷، ضمیر آکبار (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۵۱).

--- پانی چَڑھا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ا. عہد قدیم میں نیزے کی لمبائی ہی سے ہر شے کی ناپ تول بتائی جاتی تھی (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. خوب لڑائی ہونا . نیزوں تھا ذوالفقار کا پانی چڑھا ہوا . (۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- پانی چَڑھ جانا ف مر ؛ محاورہ.
ا. کثرت سے پانی بڑھ جانا ، پانی کی بہت طغیانی ہونا (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات). ۲. لڑائی بڑھ جانا ، خوب لڑائی ہونے لگنا (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات).

--- کی نوک پَر اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
نیزوں کی نوک پر بلند کرنا (عموماً نمائش یا لاش کی تحقیر کے لیے). ننھے ننھے بچے تلوار اور نیزوں کی نوک پر اٹھا کر بازاروں میں تشہیر پھرائے گئے . (۱۹۱۷، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۹۳).

نیزَہ (ی مج ، فت ز) اند.
۱. ایک ہتھیار جس کے آگے لوہے کا ایک نوک دار پھل ہوتا ہے اور پیچھے ایک بہت لمبا بانس ہوتا ہے ، اسے ہاتھ سے پکڑ کر یا دور سے پھینک کر دشمن یا جانور وغیرہ کو مارتے ہیں ، برچھا ، بھالا ، بلم.

لیا زور سوں نیزہ اس ہات تے ہوا لہو منیں ہات اس ہات تے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۳۰).

نیزۂ آہ سیں غنیم جنوں گلشن آباد عقل کوں لوٹا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۷).

پھر اس مظلوم کو بھی مار ڈالا کیا سر معرکہ میں نیزہ بالا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۱).

بھالے سے جو بن مارے نہ دشمن کو پھرے تھے
اک نیزہ سر ان لوگوں کے کٹ کٹ کے گرے تھے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۴۳). نیزوں اور بندوقوں کو دیکھ کر اسلحہ خانہ کا گمان ہوتا تھا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۳۵). گرما میں یہ دونوں مصروفیات زیادہ ہوتی ہیں شکاریاتی آلات میں بلم ، بھچھوڑا ، نیزہ ، رائفل اور کتے رکھتے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۱). وہ اپیپ کے بدن میں اپنا نیزہ بھونک دیتا تھا. (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (مصر) ، ۱ : ۱۰۳). ۲. سنان ، بھال ، نوک ، انی ؛ (مجازاً) کوئی نکیلی چیز.

نیزہ اوکھاڑوں سرو کا گلزار دہر میں دیکھے گل پیادہ بہت اور سوار شاذ

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۶۲). ۳. ایک قسم کی نے جس پر سیاہ نشانات ہوتے ہیں ، سرکنڈے کی نے جس کا قلم بنتا ہے. کتاب ایک دوست کے پاس سے منگا کر مع یک دستہ کاغذ اور بیاض نیزہ قلم اور سیاہی اور شنجرف کے بھیجتا ہوں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۸). ۴. ایک بانس کی لمبی چھڑ جس میں رنگین جھنڈے بندھے ہوتے ہیں اور سید مدار سالار غازی کی درگاہ کو لے جاتے ہیں.

بس کرو اے شاہ فوج حسن قتل عام کوں عاشقوں کی آہ کا نیزہ علم ہونے لگا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۶). ۵. چلغوزہ ، پھل خاص طور پر انگور ، سردا ، نیزہ بہت سستا ہے. (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۲۵). ۶. (قلم سازی) بانس یا اسی قسم کے کسی درخت کا تنا جس کی پوریں قلمیں بنانے کے کام آئیں ؛ بغیر بنی قلم (اپ و ، ۳ : ۱۸۲). ۷. ایک قسم کا بانس جو ملک شام میں پیدا ہوتا ہے اور نہایت بلند ہوتا ہے. قریب ایک وادی ہے جس میں ایسا نیزہ بہت عمدہ پیدا ہوتا ہے کہ اُس کی مانند اُس ملک میں کہیں پیدا نہیں ہوتا. (۱۸۷۰ ، رسالہ علم جغرافیہ (ترجمہ) ، ۳ : ۶۷). ۸. نشان ، رایت (ماخوذ : شبد ساگر). [نے (رک) + زہ ، لاحقۂ تصغیر].

--- اُٹھانا ف مر : محاورہ.
نیزہ ہاتھ میں لے کر حملے کے لیے اونچا کرنا (جامع اللغات).

--- اُڑانا ف مر : محاورہ.
حریف کے نیزے کو اپنے نیزے سے گرا دینا ، مقابل کو ہرانا.

نیزہ اڑا کے نیزے سے کی یہ صدا بلند
کیوں تو نے دیکھے نیزۂ مشکل کشا کے بند

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۸).

--- اَفگَنی (--- فت ا ، سک ف ، فت گ) امث.
رک : نیزہ بازی ، نیزوں کا ایک مقابلہ یا کھیل جس میں زیادہ فاصلے تک نیزہ پھینکنے والا جیت جاتا ہے. عالمی اولمپک میں نیزہ افگنی کا مقابلہ جیت لینے کی مشقیں جمالیاتی سرگرمیاں نہیں. (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۸۱). [نیزہ + ف : افگن ، افگندن = گرانا ، پھینکنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- باز اند.
۱. نیزہ مارنے کی مہارت رکھنے والا ، نیزے سے لڑنے والا ؛ نیزہ بازی کا ماہر ، بھالا بردار.

چشم گردش کی جو نیزہ باز ہے لاک فوجاں میں اور وہیک تاز ہے

(۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۲۲). ۲. (شعریات) خوبصورت آنکھوں والے معشوق یا معشوقہ کے لیے مستعمل.

کھٹے ہیں ایک جنبش مژگاں سے لاکھ زخم کیا ترک چشم نام خدا نیزہ باز ہے

(۱۸۴۳ ، وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۹۳). بڑے تیر انداز اور بڑے نیزہ باز ، خدا کی یاد میں اس طرح مشغول و تر زباں کہ ان کی مجلس میں کسی بات کا سننا مشکل ہوتا. (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۴۹). ان چیزوں کا تنقیدی جائزہ لیا تو یہ اصلی تھے نیزہ باز. (۱۹۸۸ ، سلیوٹ ، ۱۲). ۳. (کبوتر بازی) ایک اصل کابلی کبوتر جس کی چونچ چھوٹی آنکھ چوڑی ، سر اخروٹ کے مانند ، سینہ چوڑا نتھنے بڑے اور دُم چھوٹی ہوتی ہے. شناخت اصل کابلی نیزہ باز کی یہ ہے کہ چونچ چھوٹی ... نتھنے ناک کے بڑے ہوں. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۱۳). ۴. (کبوتر بازی) وہ کبوتر جو فاختہ کی طرح پلٹے کھائے یا قلا بازی لگائے. اصطلاح کبوتر بازوں میں نیزہ باز اوس کو کہتے ہیں جو کبوتر مثل فاختہ کے اڑ کر گرہ کرے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۱۵). [نیزہ + ف : باز ، باختن = کھیلنا].

--- بازاں اند : ج (قدیم).
نیزہ باز (رک) کی جمع.

کمند از کوئی گرز بازی میں چست تیر انداز کوئی نیزہ بازاں درست

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۸). [نیزہ باز + اں ، لاحقۂ جمع].

--- بازی امث.
نیزہ پھینکنے یا مارنے کا عمل نیز ایک کھیل جس میں (عموماً) زمین میں گاڑی ہوئی چوبی میخ وغیرہ کو گھوڑا دوڑاتے ہوئے نشانہ بنا کر اُٹھایا جاتا ہے ؛ زیادہ سے زیادہ فاصلے تک نیزہ پھینکنے کا مقابلہ.

نین رات لئے سو کے نیزے ہاتھ غرے سوں
سو کرتے نیزہ بازی ناز سوں منج دل میں او پیارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۹).

نیزہ لے کر او نیزہ بازی کیا بہت زیناں خالی او تازی کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۵۱). مثلاً حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نیزہ بازی اور تیر اندازی کے کھیلوں کا خود بھی تماشہ دیکھتے تھے اور اپنے عیال کو بھی دکھاتے تھے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸۷). دیہاتی گھوڑ دوڑ اور نیزہ بازی کے جو ہر دکھا رہے تھے. (۱۹۵۷ ، نکلی کہانیاں ، ۲۸۳). ان کے ساتھی ہر روز نیزہ بازی کی مشق کرتے. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۹۳). [نیزہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بُردار (--- فت ب، سک ر) صف؛ امذ.

ا. جو نیزہ اُٹھائے ہوئے ہو، بھالا بردار سپاہی.

نیزہ برداروں میں خورشید سے ہے تا مریخ
چتر برداروں میں برجیس سے لیکر تا ماہ

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۱۱). ۲. راجاؤں کا نشان (جھنڈا) لے کر چلنے والا (سپاہی) (شبد ساگر). [نیزہ + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا].

--- پھینکنا ف مر؛ محاورہ.

کسی نشانے یا دشمن کو بھالا مارنا، نیزے سے حملہ کرنا. ان دونوں کو گھوڑے پر چڑھنا، تیر چلانا، نیزہ پھینکنا، چوگان کھیلنا اور سپہ گری کا فن سکھایا ہیں (۱۹۴۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۱۵).

--- جَمانا ف مر؛ محاورہ.

نیزہ مارنا، نیزے سے حملہ کرنا. دوسرے تیسرے ہفتے تک میری شکاری اسپرٹ قائم رہی اور میں ہر لمحہ منتظر رہا کہ بھاگتے ہی بھرپور نیزہ جماؤں گا. (غالب، جولائی تا دسمبر ۱۹۸۷ تا جنوری تا جون ۱۹۸۸، ۲۵۱).

--- چڑھانا محاورہ.

رنگین جھنڈیوں والے بانس ایک بزرگ سید مدار سالار کی درگاہ پر لے جانا. مدار سالار کے نام کی چھڑیاں اور نیزہ چڑھائے گئے. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، ۳۰).

--- چَلنا ف مر؛ محاورہ.

نیزوں سے لڑائی ہونا؛ جنگ ہونا. صاحبقران اور قطور آہن کلاہ سے نیزہ چل رہا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۲۱).

--- خَتائی (خَطائی) کس صف (--- فت خ) امذ.

عمدہ نیزہ؛ اعلیٰ برچھی (فرہنگ بوستان خیال). [نیزہ + ختا (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- خَطّی کس صف (--- فت نیز کس خ، شد ط) امذ.

خط (ملک بحرین کی ایک بندرگاہ) کا نیزہ جو عمدہ سمجھا جاتا ہے؛ عمدہ نیزہ جو بالکل سیدھا ہوتا تھا.

لوح سینہ پر مرے سو نیزۂ خطی لگے
خستگی اس دل شکستہ کی اسی بابت ہوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۶).

داغ نیزۂ خطی کی مو ادبوں میں ہے
اور طبیعت میں ہے تلوار کا سا کس بل

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۳۶۰). [نیزہ + خط (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دار صف.

ا. (قدیم) نیزہ رکھنے والا، نیزے والا؛ نیزہ باز، نیزہ بردار.

جنون زدوں سے عداوت کو کوچیں چوبیں
شکار قیل کو ترکان نیزہ دار آئے

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۱۶). ۲. (قدیم) سوا نیزے پر آیا ہوا، نہایت روشن (آفتاب).

ایک عاشورا قیامت ہے نبی ﷺ کی آل کی
دیکھ تن ہوں سر جدا نیزوں آفتاب نیزہ دار

(۱۶۷۱، رشتی (اردو شہ پارے، ۱: ۳۰۷)). [نیزہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دُوسَر کس صف (--- ضم د، و مع، فت س) امذ.

دو دھاری برچھی (فرہنگ بوستان خیال). [نیزہ + دو (رک) + سر (رک)].

--- دُوسِناں کس صف (--- و مع، کس س) امذ.

دو دھاری نیزہ (فرہنگ بوستان خیال). [نیزہ + دو (رک) + سناں (رک)].

--- سَوار (--- فت س) امذ.

نیزہ بردار گھڑ سوار سپاہی. اس وقت دلی میں تین رجمنٹیں موجود تھیں ایک تو میرٹھ کی اور دو خاص دلی کے نیزہ سوار بھی موجود تھے. (۱۹۱۷، غدر دلی کے افسانے، ۲: ۶). [نیزہ + سوار (رک)].

--- قلم کرنا محاورہ.

بھالا توڑنا، نیز شکست دینا.

چھینے یہ کہہ کے تیغ و دو دستی علم کیے
دونوں طرف کے نیزۂ خطی قلم کیے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۶۷). محیط رو گیں تن یہ سن کے بولا کہ نیزہ میرا آج تک کسی نے قلم نہیں کیا تم اس نیزۂ خطی کو کیا قلم کرو گے. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳: ۳۴۰).

--- قلم ہونا محاورہ.

نیزہ قلم کرنا (رک) کا لازم، نیزہ ٹوٹنا.

ترکش کٹے قلم ہوئے نیزے سناں گئی
ٹکڑے ہوئی زرہ کمر پہلواں گئی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۹۳).

--- کَرنا محاورہ.

(کبوتر بازی) پلٹے کھانا، قلابازی لگانا. فرق یہ ہے کہ نیزہ کر کے نہیں کھیلتا ہے سر اوٹھا کر کھیلتا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۱۵).

--- کھانا ف مر؛ محاورہ.

نیزے کا وار کھانا، بھالے یا بلم سے زخمی ہونا، نیزے کی چوٹ کھانا.

وہ سوتے ہیں جو خاک پہ مقتل میں بے غضب
بیٹے پہ نیزہ کھا کے سدھارے ہیں تشنہ لب

(۱۹۱۳، اوج (مہذب اللغات)). نیزہ کھاتے ہی اسمٰعیل کے قلب پر چوٹ لگی اور ہاتھ پاؤں تھرانے لگے. (۱۸۷۵، اطہر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۹۰).

--- کیش (--- ی مج) صف (قدیم).

رک: نیزہ باز.

یہ تھے گیا سعد بل اس کے پیش
جو یک تیر مارے براں نیزہ کیش

(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۲۶۳). [نیزہ + رک: کیش (۱)].

--- گاڑنا ف مر؛ محاورہ.

نیزے کو زمین میں گاڑنا، مقابلے یا لڑائی کا اعلان کرنا. سو قدم باغ سے آگے ٹھہرے ..... نیزہ گاڑ دیا انتظار آمد فوج شہنشاہ ذریں علم کر رہے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۵۶).

--- گانٹھنا ف مر؛ محاورہ.

نیزے کی لڑائی میں حریف کے وار کو روکنا، اس طرح گرفت کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو، حریف کے نیزے کو نیزے میں اُلجھانا. بڑی دیر تک نیزہ چلا ایک مقام پر شہسوار نے نیزہ جمہور کا گانٹھا. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۲۵).

--- گَردانی (--- فت گ، سک ر) امث.

نیزہ گھمانا (فرہنگ بوستان خیال). [نیزہ + ف: گرداں، گردانیدن = لپیٹنا، پھرانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مارْنا ف مر؛ محاورہ.
نیزے سے حملہ کرنا. بھپور نے نیزہ مارا بادشاہ نے نیزے کو نیزے کی سنان پر لیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۸۶).

... مَچھلی (۔۔۔فت م، سک چھ) امث.
میٹھے پانی کی ایک مچھلی جس کی تھوتھنی نکیلی اور لمبائی لگ بھگ اُنیس (۱۹) فیٹ ہوتی ہے (انگ : Pikefish).. جرمنی کی ایک نیزہ مچھلی کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی لمبائی ۱۹ فٹ ..... کی تھی. (۱۹۳۰، حیوانیات، ۱۰۰). [نیزہ + مچھلی (رک)].

... نِکالْنا ف مر؛ محاورہ.
نیزہ بازی میں نیزے کو اس طرح حرکت دینا کہ حریف کے ہاتھ سے نیزہ نکل جائے. بادشاہ نے نیزہ اس کا نکالا بھپور نے کہا اے شہریار معلوم ہوا کہ آپ سے جنگ مشکل ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۸۶).

... نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
نیزے کی نوک کی مانند، نوک دار، نوکیلا. ایک نوجوان پھاٹک پر لگے لوہے کے نیزہ نما ٹکڑوں کی پروا کیے بغیر اوپر چڑھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۵۲). [نیزہ + ف: نما، نمودن = دکھانا، ظاہر کرنا].

... وَر (۔۔۔فت و) صف؛ امذ.
رک: نیزہ بردار، نیزہ اُٹھا کر چلنے والا سپاہی.

بائیں طرف ابوالحجن نمدار — تمام ساتھ اس نیزہ ور تھے سوار
(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۳۳۹).

وہ ہونے کو چھ گرد وہ سب نیزہ ور آئے — اکبر ادھر آئے کبھی گاہے ادھر آئے
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۴۵). [نیزہ + ور، لاحقۂ صفت].

... وَری (۔۔۔فت و) امث.
رک: نیزہ بازی نیز سپاہی کا نیزہ اُٹھا کر چلنا. نیزہ وری، عمود افگنی، تیر اندازی، شمشیر زنی اپنا عنوان نہیں ایسے ہنروں کو سہل سمجھ کے میں نے نہیں سیکھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۰۴). [نیزہ ور + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وَری ہونا ف مر.
نیزوں سے لڑا جانا، نیزہ بازی ہونا. شرارہ ہائے آتشیں طرفین سے نکلنے لگے نیزہ وری ہونے لگی. (۱۸۹۳، کوچک باختر، ۳۸).

... ہِلانا ف مر؛ محاورہ.
برچھا یا بلم پھرانا (نیزہ باز سپاہیوں کا دستور ہے کہ نیزہ بازی سے پہلے نیزے کو سر سے بلند کر کے پھراتے ہیں تاکہ ذرا ہاتھ کھل جائیں).

نیزہ ہلا کے شاہ پر آیا وہ خود پسند — مشکل کشا کے لال نے کھولے تمام بند
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۵۹).

... ہَوائی کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
نیزہ فضا میں پھینکنا. آخر ہوا کی طرح کئی ہاتوں میں ہارمی نے اب زریں کا نیزہ ہوائی کیا، دور پر جا گرا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۱۳۰).

نیزے (ی ج) امذ؛ ج.
۱. نیزہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت: تراکیب میں مستعمل.

وہ گرمی وہ دم اہل محشر کے بند — سوا نیزے پر آفتاب بلند
(۱۸۷۴، محامد خاتم النبیین، ۲۱۳). نیزے اور چھری سے وہ (تلوار) ایک علیحدہ اور جداگانہ ہتھیار ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۲۷۰). سوا نیزے پر سورج آجانے سے میرا بدن جھلس چکا تھا. (۱۹۸۴، بند لبوں کی چیخ، ۱۲۰). ایک پانچ منزلہ رتھ بنایا جاتا تھا جس کے ستون ہلال نما بانسوں کے ہوتے تھے جو دیکھنے میں نیزے اور تیر معلوم ہوتے تھے. (۲۰۰۱، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۷۳). ۲. قلم کی چھڑ، سرکنڈہ. سائل دہلوی کے قلم جو اپنے قلموں کے نیزے سینکڑوں کی چھان بین کے بعد منتخب کرتے تھے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۵۲۱).

... اُپَر آفْتاب ہونا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
سورج کا بہت نیچے آجانا (جو کہ قیامت میں ہوگا) ؛ بہت زیادہ تمازت ہونا.

نیزے کا پھل دیکھتے مغز گیا عقل کا — کیا یہ قیامت اب نیزے اُپر افتاب
(۱۵۲۸، مشتاق، (اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۳۱)).

... پَہ سَر چَڑھْنا ف مر؛ محاورہ.
قتل کے بعد سر گردن سے جدا کر کے نیزے پر رکھا جانا.

نیزے پہ سر چڑھے گا ترے نورعین کا
گھوڑوں سے روند ڈالیں گے لاشہ حسینؑ کا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۸).

نیزے پہ کیا چڑھا کہ چڑھا آسمان پر — یوں بھی بہت بلند ہوا سر حسینؑ کا
(۱۹۱۹، اعجاز نوح، ۷۰).

... کا قَلَم امذ.
سرکنڈا جس سے قلم بنایا جاتا ہے. نیزے کا قلم جس کی نوک بنانا بھی ہر ایک کے بس کا نہ تھا، چاقو سے نوک بنا کر بیچ میں قط لگایا جاتا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۱۲ دسمبر، ۳۰). بازاری کاغذ کا ایک دستہ اور چھ سات نیزے (نرسل) کے قلم خریدے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۳۲).

... کو تَکان دینا ف مر؛ محاورہ.
حملہ کرنے کی غرض سے بھالے کو ہلکی ہلکی حرکت دینا، نیزے کو ہلانا (مہذب اللغات).

... کو نیزے پَر گانٹْھنا ف مر؛ محاورہ.
نیزوں کی لڑائی میں حریف کے نیزے کو اپنے نیزے میں اُلجھانا. اسد نے نیزے کو نیزے پر گانٹھا. (۱۹۰۹، آفتاب شجاعت، ۵: ۳۲۸).

... کو نیزے کی سِنان پَر روکْنا ف مر؛ محاورہ.
نیزوں کی لڑائی میں حریف کے نیزے کی نوک کو اپنے نیزے کی نوک سے روک دینا (جامع اللغات).

... کے ہاتھ کَرْنا محاورہ.
نیزے سے وار کرنا، نیزے سے حملہ کرنا.

صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں — نیزے کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۱۲۰: ۱۶۱).

... لچکانا ف مر؛ محاورہ.
نیزوں سے جنگ کرنا ، نیزے لڑانا . آزادی کی چاہ میں انہوں نے اغیار سے نیزے لچکائے ہیں. (۱۹۸۶ ، مولانا شبلی نعمانی ایک مطالعہ ، ۱۱).

... میں کوچنا ف مر؛ محاورہ.
نیزے کی نوک چبھونا ، نیزے سے زخمی کرنا ، نیزے سے وار کرنا.

جب باگ اٹھائی رنگ حزائی کا سوچ کے
وہ چار کو اٹھا لیا نیزے میں کوچ کے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۱).

نیس (۱) (ی مج) امت.
فنا ، تباہ (عموماً کرنا کے ساتھ مستعمل).

آپے آپ اُتپت کرے ، کرے آپ ہی نیس
لاکھ برہما رام کشن لاکھ بشن مہیس

(۱۲۵۴ ، گنج شریف ، ۳۸۶). [س : नाश].

... کرنا ف مر؛ محاورہ.
فنا کرنا ، مٹانا.

مرشد عشق حق کا دیا   حق دکھائے شک نیس کیا

(۱۲۵۴ ، گنج شریف ، ۹۱). میدانی ملکوں پر ہاتھ صاف کرتے تھے اور پرانے بنسوں کو نیس نیس کرتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۰).

نیس (۲) (ی مج) اند.
کایا بدل چٹانوں میں شامل ایک چٹان ، دھات کی کئی پرتوں سے بنی ہوئی عموماً کھردری مقلب (ملی ہوئی ہیئت کی) چٹان . پہلی قسم میں گار ، سلیٹ (چکنی مٹی سلیٹ) اور مرمر شامل ہیں اور دوسری قسم میں ھیسٹ اور نیس ہیں. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (تمہید) ، ۵).
[انگ : Gneiss].

نیساں (ی لین) اند.
۱. قدیم رومی تقویم کا ساتواں مہینہ ؛ فارسی میں فروردین اور ہندی میں بیساکھ کے لگ بھگ کا مہینہ عیسوی تقویم میں اپریل ، مئی (پرانے زمانے میں خیال تھا کہ اس مہینے کی بارش کے قطروں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں) نیز اس مہینے کا ابر یا بارش.

تجھ درس کے خیال میں دائم
مثل نیساں ہے چشم گوہربار

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۱).

مری دو چشم ہیں رکھتی ہیں جو خاصیت نیساں
کہ گر آنسو گرے آنکھوں سے ہو ووہیں گہر پیدا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۲).

کام نیساں کا چشم تر سے لوں
اشک دامن میں بجز گہر سے لوں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۹۰).

مقام بست و شکست و فشار و سوز و کشید
میان قطرۂ نیساں و آتش عنبی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۳۹). ارتخشستا بادشاہ کے بیسویں برس نیساں کے مہینے میں جب مے اس کے آگے تھی. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۲ : ۳۷۷). "عیدالفطیر" اسے فصح بھی کہتے ہیں یہ نیساں کی پندرہ تاریخ کو ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ۲ ، ۱۸۳ : ۲). [ف].

... بار صف.
بارش برسانے والا ، موتی برسانے والا ؛ (مجازاً) مسلسل لکھنے والا ، عمدہ لکھنے والا (قلم کی صفت کے طور پر).

زبان کلک نیساں بار تیرے یو سخن آگاہ
کنول پر دل کے کیا کیا گوہر شہوار جڑتے ہیں

(۱۸۰۵ ، دیوان باقر آگاہ ، ۹۶). [نیساں + ف : بار ، باریدن = برسنا / برسانا].

نیسانی (ی لین) صف نیز امت.
نیساں (رک) سے متعلق ، بہاریں ، بسنت رُت کا (جیسے ابر نیسانی) نیز بارش برسانے کا عمل ، بادلوں کا برسنا.

ان کے ہے روزگار میں یکساں
ابر کو بخشش و نیسانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۲۱). [نیساں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... کرنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
مسلسل بارش برسانا.

چل جہاں میں آپ نیسانی کریں
بیت میں ہر یک دُر افشانی کریں

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۹۳).

نیست (ی مج نیز مع ، سک س) (الف) صف.
معدوم ، نابود ؛ (مجازاً) تباہ (ہست کی ضد).

ازل میں کیا نیست جس روز ہست
پلایا ہے ہم کوں شراب الست

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۵).

دشمنوں کو نیست کر مت آج رکھ
غم کے تیروں کا انھیں آماج رکھ

(۱۸۰۵ ، کلیات صاحب ، ۱۶).

اخگر کی طرح نیست بتدریج تن ہوا
تن پیرہن تو پیرہن اپنا کفن ہوا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۷۱). یہ معنی نہیں لیے جاسکتے کہ جب کبھی مسلمان ایرانی تصانیف کے رو در رو آئے وہ نیست کردی گئیں. (۱۹۳۶ ، رسالہ سہیل ، علی گڑھ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۵ : ۲۷۶). (ب) امت. عدم ، نیستی ، نہ ہونا.

توں ہیں نیست سوں ہست بنایا ۔۔۔ توں ہیں مرشد ہو علم سکھایا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۸). اس وقت نہ ہست تھا نہ نیست ..... سب کو کیا چھپائے ہوئے تھا. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۳۲۵). (ج) فقرہ نہیں ہے، یہ نہیں ہے. روش نیست سے مراد ہے مطلب واضح نہیں. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی، فن و شخصیت، ۲۰۳). [ف].

... جاننا ف مر؛ محاورہ.

(اپنے کو) کچھ نہ سمجھنا، غیر اہم جاننا، معدوم گرداننا.

طاعت میں نیست جانتے تھے اپنی ہست و بود

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

... دَر قانُونِ حِکْمَت ضَعْفِ قِسْمَت را عِلاج کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) حکمت کے قانون میں قسمت کی کمزوری کا علاج نہیں ہے یعنی تقدیر کی برائی کسی تدبیر سے نہیں (ماخوذ: جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

... سے ہَسْت کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. عدم سے وجود میں لانا، پیدا کرنا، (وجود میں لانا، پیدا کرنا) نیست سے ہست کرنا. ہم نے تجھ کو نیست سے ہست کیا اور خلعت انسانیت سے تجھ کو سرفراز فرمایا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱).

اس نے کیا سب کو نیست سے ہست ۔۔۔ جب چاہے کرے بلند کو پست

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۴۳). ۲. ناممکن کو ممکن بنانا. انگریزوں نے اس خیال سے کہ ہندو اور مسلمان آپس میں لڑتے رہیں گے تو ہمارے لیے حکومت کرنا آسان ہوگا، اس مخالفت کو نیست سے ہست کیا. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرقی (حاشیہ)، ۱۰).

... کَرْدینا ف مر؛ محاورہ.

فنا کردینا، مٹا دینا. بے دینی کے غار میں جہاں ہمیشہ کا عذاب ہے وہ سر کے بل جا کودے اور بالکل نیست کردیے گئے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۹۷).

... کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

برباد کرنا، اُجاڑنا، نابود کرنا، مٹانا. اس کے جسم کی کیفیت اور ذاتی مقناطیس کی کیفیت او ذاتی کو نیست کردیتی ہے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۳۰). یہ سب چیزیں ذاتوں کے قیود کو نیست کررہی ہیں. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۹۳).

... کو ہَسْت کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

عدم کو وجود بنانا، پیدا کرنا. اللہ میں سب قدرت ہے وہ ہر نیست کو ہست، ہر محال کو ممکن کر دکھانے پر قادر ہے. (۱۹۳۱، ہیچ، انشائے ماجد یا لطائف ادب "محمد علی"، ۴۷۸).

... نابُود (۔۔۔و مع) صف.

رک: نیست و نابود جو زیادہ مستعمل ہے.

جو منافی خیالات رعیت ہوگا ۔۔۔ نیست نابود وہ ہر طرز حکومت ہوگا

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۹۳). [نیست + نابود (رک)].

... نُمائی (۔۔۔ضم ن) امث.

معدومیت ظاہر کرنا؛ (تصوف) ایجاد، تکوین. اس نیست نمائی کو اصطلاح میں ایجاد اور تکوین کہتے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵). [نیست + ف: نما، نمودن = دکھانا + ی، لاحقہ کیفیت].

... و نابُود (۔۔۔و مج، و مع) صف.

معدوم، تباہ و برباد. ان صحابیوں نے گھربار کو اپنے چھوڑ اور حلقہ ہدایت میں محمد صلعم کے آئے اور نیست و نابود ہوا رشتہ قرابت کا. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۵۱). یہ اضافہ ہی شاید دوسری انواع کا نیست و نابود ہونے کا باعث بنا ہو. (۱۹۹۳، اصول اخلاقیات، ۹۱). یہی طاقت اس کے نیست و نابود ہونے کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۴۸). [نیست + و (حرف عطف) + نابود (رک)].

... و نابُود کَر دینا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. فنا کر دینا، نام و نشان مٹا دینا، غارت کر دینا. جب زمرد نے یہ حال دیکھا کہ لندھور نے بالکل سرداران نامی کو نیست و نابود کردیا، چاہا کہ فوج کو حکم دے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۸). ۲. جڑ سے کھودنا؛ بیخ و بنیاد سے کھودنا، ختم کر دینا، نام باقی نہ رکھنا، تباہ و برباد کرنا. مسیحیت کے سب سے زیادہ مقدس متفق عقیدے یعنی کفارہ کے مسئلہ کو نیست و نابود نہیں کردیا. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۱۰). آخر میں طے یہی پایا کہ مشینوں کو بالکل نیست و نابود کردیا جائے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۱۳۰).

... و نابُود ہونا ف مر؛ محاورہ.

خاک میں ملنا، نام و نشان نہ رہنا، فنا ہونا. بچوں کی خواہش پر ملتوی رکھا کریں تو پڑھنا لکھنا سب نیست و نابود ہو جائے. (۱۸۷۴، بنات النعش، ۲۰). پچھلی قوموں کی طرح وہ بھی نیست و نابود ہوجائیں گے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۲۷۴). ہمارے گھریلو نام، آنا فانا نیست و نابود ہوگئے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، فروری، ۵۵).

... ہَسْت نُما کس صف (۔۔۔فت ہ، سک س، ضم ن) صف.

(تصوف) ممکنات اور مخلوقات کو کہتے ہیں کہ فی نفسہ نیست و نابود ہیں ہستی حق کی ہے مخلوقات قوالب موہومہ ہیں (مصباح التعرف). حق تعالیٰ ہست نیست نما ہے، ہم ہمیں نیست ہست نما ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵). [نیست + ہست + نما (رک)].

... ہو جانا ف مر؛ محاورہ.

رک: نیست ہونا.

گرچہ اس بنیاد ہستی کے عناصر چار ہیں
لیکن اپنے نیست ہو جانے میں سب ناچار ہیں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۲).

... ہونا ف مر؛ محاورہ.

معدوم ہونا، فنا ہونا، مٹنا، مرجانا.

وصل میں یار کو جو تھا وہی انکار رہا
نیست ہم ہو گئے اس نے نہ کہا ہاں اب تک

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۱۹).

وہ کیسی لذت تھی اے محبت کہ جس نے ہر نقش کو مٹایا
نہ نیست ہونے کا جی میں دھڑکا نہ ہست کا کوئی لطف پایا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۲).

نَیِسْتان (فت ن ، ی ، سک س نیز ی مج ، سک س) امذ.

ا. وہ جگہ جہاں بانس اور سرکنڈے بکثرت اگے ہوں ، نرکل کے پودوں کا جنگل نیز وہ جگہ جہاں شیر چھپا ہو.

نیستاں کی بات تھی کاتا
چلیا شیر شرزیاں کوں نت واتا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۸).

نیستان سخن میں کون جرأت کے مقابل ہو
یہ زور اس کے تئیں بخشا ہوا ہے شیر یزداں کا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۸).

کیوں نہ رم کر جائیں آہو ایسے وحشی سے ترے
شیر بھاگے جس کے نالوں سے نیستاں چھوڑ کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۹).

نہ آئی سطوت قاتل بھی مانع میرے نالوں کو
لیا دانتوں میں جو تنکا ، ہوا ریشہ نیستاں کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۶).

ہنوں میں خامہ فرسائی سے توڑے ہیں قلم اتنے
ہمارا گھر نہیں ہے اک نمونہ ہے نیستاں کا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵).

وہ چنگاری خس و خاشاک سے کس طرح دب جائے
جسے حق نے کیا ہو نیستاں کے واسطے پیدا

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۴۰).

ہے نشست اُن کی کہیں محفل رنداں کے قریب
حسن کا شعلۂ رنگیں ہے نیستاں کے قریب

(۱۹۵۸ ، کلیات رزمی ، ۲۲۹).

غروب مہر کا منظر گھڑی ہوئی گزرا
بس ایک پل کو نیستاں اُسی طرح لرزا

(۱۹۸۳ ، ماہ منیر ، ۳۷). ۲. گنّے کا کھیت (پلیٹس). [نے + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

نَیِسْتانی (فت ن ، ی ، سک س نیز ی مج ، سک س) صف.

نیستان (رک) سے منسوب یا متعلق : نیستان کا ، جنگلی ، وحشی.

ہرن کی طرح میدان وغا میں چوکڑی بھولے
اگرچہ تجھے وہم شملہ سے وہ شیر نیستانی

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۷)).

حملۂ شیر گیر سے اس کے   غرہ زن ضیغم نیستانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲۱). یہ نیستانی شیر ہیں یہ جنگلی تیندوے ہیں یہ وحشی چیتے ہیں. (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۲۰۷). [نیستاں + ی ، لاحقۂ نسبت].

نیسْتی (ی مج نیز مع ، سک س) امث.

ا. نہ ہونے کی حالت یا کیفیت ، معدومیت ، فنا ، ناپید ہونا. یہ مقام نیستی ہے. (۱۶۳۰ ، سید داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۸)).

راہ خدا پرستی اوّل ہے خود پرستی
ہستی میں نیستی ہے اور نیستی میں ہستی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۱۱).

نیستی بہتر تھی اس ہستی سے ، کیوں اے زندگی
کس خرابی میں پھنسایا تو نے یاں لا کر ہمیں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۹۹).

کمال نیستی سے دل اگر آگاہ ہو جاتا
زباں سے ہو نکلتا ، تن فنا فی اللہ ہو جاتا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۷).

مری آنکھ میں جادوئے نیستی ہے
پیام فنا ہے اسی کا اشارا

(۱۹۰۳ ، بانگ درا ، ۲۹).

مری ہستی کمال نیستی کا اک نمونہ ہے
مجاز اپنا بھی گویا ایک صورت ہے حقیقت کی

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۳۰۵). ۲. بربادی ، تباہی (جامع اللغات). ۳. مفلسی ، ناداری ، نامیسری ، تنگ دستی ، عسرت ، ناہوت.

نیستی ظلمات ہستی نور   ظلمات چھوڑ کنارے دور

(۱۶۳۰ ، سید داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۸)).

نا کر کی ہے آرزو نہ فخر کی
صاحب لیے نیستی فقر کی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰).

اللہ اللہ نیستی کے مزے   عیش سرمد بھلا دیا ہم کو

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح (میر مہدی) ، ۱۳۳). ۴. بطلان ، ناس ، ستیاناس (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۵. (عو) نحوست ، بدنصیبی ، بداقبالی. جب پڑھے لکھوں کی اولاد جاہل رہ جاتی ہے تو نیستی آجاتی ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۳۵). میرے میاں کی اتنی تنخواہ پھر بھی میرے اوپر نیستی برستی ہے. (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۲۹۰). وہ خود نیستی کے خول میں مقید ہے. (۱۹۹۶ ، اردوئے معلی ، کراچی ، ۲ : ۲۷). [ف].

--- اور بَرْخورْداری کہاوت.

رک : نیستی میں برخورداری ، غریبی اور اولاد کی کثرت ، مفلسی میں کثرت عیال داری (محاورات ہندوستان : گنجینۂ اقوال و امثال).

--- بَھرا (--- فت بھ) صف.

ولدّری ، منحوس ، بدبخت ، بدنصیب ، بدطالع ، مصیبت زدہ ، ابھاگی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [نیستی + بھرا (بھرنا (رک) سے ماضی)].

--- پیٹا (--- ی مع) امذ.

نیستی بھرا ، نیستی مارا. اے کون کہ رہا ہے کہ تم بچے کو بہلاؤ ، کوئی بہلایا بھی ہے اس نیستی پیٹے کو ، خدمت گار تو تمہاری میں ہوں. (۱۹۳۳ ، یہ دلی ہے ، ۱۹۲). [نیستی + پیٹا (پیٹنا سے ماضی)].

--- پھیلانا ف مر : محاورہ.
نحوست پھیلانا : (دن کو) بہت سونا.
آنکھیں کھولو اہلِ مرقد صبحِ محشر ہے نمود ۔۔۔ جاگو چونکو کہاں کی نیستی پھیلائی ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۵۲).

--- چھانا ف مر : محاورہ.
نحوست چھانا ، دلدر آنا ، سارّ ستی آنا ، بدنصیبی اور بداقبالی کا سامنا ہونا (فرہنگِ آصفیہ : مہذب اللغات).

--- خور (۔۔۔و مج) صف.
مفلس ، کنگال (جامع اللغات). [نیستی + ف : خور ، خوردن = کھانا].

--- خورہ (۔۔۔و مج ، فت ر) (الف) صف : امذ.
مفلس ، کنگال (ماخوذ : فرہنگِ اثر : محاوراتِ ہند). (ب) فقرہ . غریب کنگال ہے (محاوراتِ ہندوستان). [نیستی خور + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- خوری (۔۔۔ی مج) صف مث.
بہت نیستی پھیلانے والی : دن کو بھی سونے والی (عورت) . زیادہ سونے والی عورت نیستی خوری سربسر ہے . (۱۸۷۳ ، تہذیب النساء ، ۳۱). [نیستی + ف : خور ، خوردن = کھانا / چبا + ی ، لاحقۂ تانیث].

--- کا مارا امذ.
مفلوک ، بدنصیب ، بدطالع ، بداقبال ، منحوس ، ولدّری (فرہنگِ آصفیہ : مہذب اللغات).

--- کرنا ف مر : محاورہ.
(کشتی) ایسا کوئی داؤ کرنا جو کشتی کے اصول کے خلاف ہو اور مخالف کو کوئی ضرب آجائے : اندری چڑھانا (مہذب اللغات).

--- میں برخورداری کہاوت.
مفلسی میں اولاد ، تنگدستی میں خرچ کا موقع ، مفلسی میں آٹا گیلا (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ : مہذب اللغات).

--- ہونا محاورہ.
نحوست ہونا ، بداقبالی ہونا . ہم میں تو یہ بڑی نیستی ہے کہ بے آٹھ بجے آنکھ کھلتی ہی نہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۶۹).

نیش (ی مج) امذ.
۱. سانپ ، بچھو یا بھڑ وغیرہ کا ڈنک : (مجازاً) ایذا رسانی.
جو کالا نیش بھی مارے تو دوڑ دھوپ شتاب ۔۔۔ پیچ کے سایۂ زلفِ نگار میں مرئیے
(۱۸۱۸ ، انشا ، د ، ۹۳). بچہ کم سن ہے ، کسی سے پھنسا نہیں نوشِ وصل نیشِ فصل کا مزا چکھا نہیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۰). نیش کی طرح متحرک تھا . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۳۶).
۲. کسی دھاردار آلے کی نوک تیز نوک کی تیزی یا دھار : (مجازاً) تکلیف دہ شے.

لبِ شیریں میں ہرجائی کے نیشِ رشک پنہاں ہے
دہانِ شیریں اس کا خانۂ زنبور ہے گویا

(۱۸۱۷ ، دیوانِ آبرو ، ۲).

دیکھ کر نیشوں سے مشبّک ہے مرا دل اے عشق
چھیڑنے کو (یہ) عبث خانۂ زنبور گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵).

بتاؤ اس مژہ کو دیکھ کر ، کہ مجھ کو قرار
یہ نیش ہو رگِ جاں میں فرو ، تو کیوں کر ہو

(۱۸۷۹ ، غالب ، د ، ۱۹۸). ۳. نشتر : (طعنہ زنی).
پڑیا دور جیوں آپنے خویش تے ۔۔۔ سو تازا کیا ریش کوں نیش تے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۱). اس بات کو سن کر سلطان ..... چاہتا تھا کہ اپنے نیش سے پکڑ کر دو ٹکڑے کر ڈالے . (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۷۷). اس حقیقت کو مانتے ہوئے بھی طعنے کا نیش چھپا ہوا ہے . (۲۰۰۰ ، شائستہ اکرام اللہ (دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، (پیش لفظ) ، ۱۹)). ۴. چھوٹا سا زخم ، گھاؤ . ایک غم سو نیش ہوتا ہے ، غم تیِ سینہ ریش ہوتا ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۱۵).
اگر نیش دیکھی ، دیکھے گی بھی نوش ۔۔۔ توں تخی منیں صبر تے کوش
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۲۷).

سینہ میرے میں ترے عشق سے جوں شانِ عسل
کون ناسور ہے جو نیش سے معمور نہیں

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۲).

ہر ایک زخم میں سو نیش ہوں عجب کیا ہے ۔۔۔ زمانہ بر سرِ کاوش رہا ہے میرے ساتھ
(۱۸۳۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۰۱). ۵. (مجازاً) اوپری حصہ ، سرا ، نوک نما حصہ . ایک انڈا ہاتھ میں لے کر نیچے رکھا ، سارا انگلیوں میں اوسے چھپا لیا ، فقط اس کا نیش کھلا رکھا . (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۳۹). چنے برابر انڈوں پر نیش ہوتا تھا . (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیانِ دہلی ، ۵۹). ۶. زہر ، سم . تیری تقریر سے ثابت ہوتا ہے کہ تو رہ و رسمِ محبت سے آشنا ہے نوشِ وصل ، نیشِ فصل کا مزہ چکھا ہے . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۶۲).

کھول کے کان سن ذرا ، وقت کی ہے یہی صدا
نیش کا نام نوش رکھ جبر کو اختیار کہہ

(۱۹۸۴ ، ط ظ ، ۳۷). ۷. درندوں کا سامنے کا لمبا دانت : گھوڑے کے وہ (۴) نوکدار دانت جو شباب میں نیچے کی طرف نمودار ہوتے ہیں.

دانت جب اس طرح سے سب بس و پیش
گر کے نکلیں نمود ہوئیں نیش

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۰). [ف].

--- انبان کس اضا (۔۔۔فت ا ، سک م بشکل ن) امذ.
(حیوانیات) مرجانی آبی جانوروں کے بازوؤں میں پایا جانے والا مخصوص کیسہ یا تھیلی جس میں نوک دار زہریلا ڈوری نما ڈنک ہوتا ہے (انگ : Nematocyst). ہر نیش خیز خلیہ کے اندر ایک نیش انبان ہوتا ہے . (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۱۵۸). [نیش + انبان (رک)].

--- آفریں (۔۔۔ سک ف ، ی مع) صف.
زہر پھیلانے والا ، نشتریت والا ، زہریلا . طنز بعض اوقات تندو تیز اور نیش آفریں ہو جاتا ہے . (۱۹۹۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۳۰۳). [نیش + ف : آفریں ، آفریدن = پیدا کرنا].

--- جَڑْنا ف مر: محاورہ.
ڈنک مارنا، نیش زنی کرنا.

یہ وہ زنبور ہے چرخِ ستم کیش	کہ پہلے نوش دے پیچھے جڑے نیش
(۱۸۶۳، خوشتر (بکٹن ناتھ پرشاد) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۲۶۲)).

--- چُبھونا ف مر: محاورہ.
کسی دھار دار آلے کی نوک چبھونا، نشتر زنی کرنا.

میرے مسیحِ دہر کی چارہ گری ستم کی ہے
دیکھا جو ایک آبلہ نیش کی چبھو دیے
(۱۹۳۶، فغانِ آرزو، ۲۳۹).

--- خار کس اضا: امذ.
کانٹے کی نوک.

نیشِ خار پھولوں کے دل میں چبھ گیا جا کر
قافلے بہاروں کے لٹ گئے سرِ منزل
(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۱۷۵). [نیش + خار (رک)].

--- خیز (--- ی مج) صف.
(حیوانیات) زہریلی تھیلی والا (انگ : Cnidoblast). نیش خیز خلیات زیادہ کثرت سے گیروں میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۹۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۵۸). [نیش + ف : خیز، خاستن = اٹھنا].

--- دار صف: نیشدار.
ڈنک والا؛ جسے ڈنک لگا ہو، زخم خوردہ، گھائل. اس کے خون کا اگر دھواں دو ہیں مرگی والے کو نافع ہو اور نیز نیشدار کے زخم کو مفید ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۷۸). [نیش + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- دار عَقْرَب (--- فت ع، سک ق، فت ر) امذ.
ڈنک مارنے والا بچھو، زہریلا بچھو. کوئی زہریلا سانپ، کوئی نیشدار عقرب، کوئی بے ضرر گو زہریلا ہے اور کوئی پرشور جھینگر. (۱۹۳۳، گوشۂ عافیت، ۱: ۸۹). [نیش دار + عقرب (رک)].

--- داری امث.
نیش زنی، نشتر لگانا، نشتریت؛ (مجازاً) تندی، تیزی. محمد طفیل کی طنزیہ نیش داری کی حد بندی التزام آدمیت نے کی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۶۳). [نیش دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَن (--- فت ز) صف.
۱. ڈنک مارنے والا، چبھنے والا؛ (مجازاً) اذیت دینے والا، خلش پیدا کرنے والا، کسی کے حق میں بُرائی کرنے والا.

نیش زن فرقت کی شب میں کس قدر رہتی ہے یہ
ہے یہ زنبور شعلہ اے پری زنبور شمع
(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۸۹). بھی وہ تیں تو تیں اتنی سخت گیر ہو جاتی ہیں کہ خار نیش زن کو گل سے امتیاز کرتا ہے. (۱۹۵۰، گلزارِ حسن، ۲۷). ۲. (مجازاً) نشتر چبھونے والا، تیکھا، تیز (طرزِ تحریر کے لیے مستعمل). منٹو دہلوی کی ہر بات دو آتشہ ہے وہ ایک منفرد و ممتاز طرزِ تحریر کے مالک ہیں جو شگفتہ بھی ہے اور نیش زن بھی. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۱۵). [نیش + ف : زن، زدن = مارنا].

--- زَنْبُور کس اضا (--- فت ز، سک م بشکل ن، و مع) امذ.
شہد کی مکھی کا ڈنک یا زہر.

ایذا میں ہے دیکھ کیا حلاوت	ہے نوش نہیں ہے نیش زنبور
(۱۷۸۳، دیوانِ درد، ۱۳۵). [نیش + زنبور (رک)].

--- زَن ہونا ف مر: محاورہ.
طنز کا نشانہ بننا، اذیت رساں ہونا، تکلیف دہ ہونا. باتیں جن کے حب وطن، الفت مادر و پدر طبیعت میں نیش زن ہوئی. (۱۸۳۶، سرورِ سلطانی (ترجمہ)، ۱۹۵).

--- زَنی (--- فت ز) امث.
۱. ڈنک مارنے کا عمل نیز کسی کے حق میں بُرائی کرنا، عیب جوئی (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ؛ اشٹین گاس). ۲. طنز کا نشانہ بنانا؛ تکلیف پہنچانا.

کاوشِ اقربا کی دل شکنی	طعنۂ دشمناں کی نیش زنی
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۷۸). گزشتہ، موجودہ، آیندہ سب ہی طرح کے خیالات پے بہ پے آتے اور ایک طرح کی نیش زنی کر جاتے. (۱۹۱۴، الناظر، ۳، ۱۰: ۳۸). میں نے اس سوال میں نیش زنی کو نظر انداز کر کے اتنی ہی سنجیدگی سے دور ایک مفکرانہ طور پر دیکھتے ہوئے جواب دیا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، ۲۵۳). [نیش زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَنی کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. ڈنک مارنا، کانٹا چبھونا (فرہنگِ آصفیہ). ۲. بھانجی مارنا، کسی کی بُرائی کرنا، بدگوئی کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- ضَبْط کس اضا (--- فت ض، سک ب) امذ.
برداشت کی ایذا، ضبط کرنے کی تکلیف. ان دنوں وہ نیش ضبط کے مزے لے رہا تھا. (۱۹۸۹، مردِ ابریشم، ۶۸). [نیش + ضبط (رک)].

--- عِشْق کس اضا (--- کس ع، سک ش) امذ.
عشق کی کسک یا چوٹ نیز لذتِ عشق.

اک عمر چاہیے کہ گوارا ہو نیشِ عشق
رکھی ہے آج لذتِ زخمِ جگر کہاں
(۱۸۹۴، دیوانِ حالی، ۸۷). [نیش + عشق (رک)].

--- عَقْرَب کس اضا (--- فت ع، سک ق، فت ر) امذ.
۱. بچھو کا ڈنک.

رات دن درپئے ایذا یہ فلک رہتا ہے
نیشِ عقرب کا نہیں چھوڑتا دیکھو دنبال
(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۳۵).

جن کی جیبھ کے کنڈل میں تھا، نیشِ عقرب کا پیوند
تھا ہے، ان بدبختوں کی قوم پہ اژدر برسے تھے
(۱۹۷۳، لوحِ دل، ۵۷۶). ان بُرخلوص میزبانوں کی تسلیاں رہ گئے رہ گئے پر نیشِ عقرب کی طرح پڑ رہی تھیں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۵). ۲. دشمن کی شرارت (ماخوذ : جامع اللغات). [نیش + عقرب (رک)].

۔۔۔ عَقْرب نَہ اَزْپئے کِیں اَسْت کہاوت۔
رک : نیشِ عقرب نہ از پئے کیں است مقتضائے طبیعتش ایں است جس کا یہ مخفف ہے۔
تم بھی بھولی بسری باتوں کو یاد دلاتے ہو، شعیب نے منہ بنا کر کہا "نیشِ عقرب نہ از پئے کیں است" (۱۹۳۹، ہمارا گاؤں، ۳۸)۔

۔۔۔ عَقْرب نَہ اَزْپئے کِیں/کِیْن اَسْت ، مُقْتَضائے طَبِیعَتَش اِیں/اِیْن اَسْت کہاوت۔
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو لوگ فطرتاً آزار رساں و تکلیف دہ ہوتے ہیں ان کی نسبت یہ فارسی مثل بولی جاتی ہے یعنی بچھو کا ڈنک مارنا دشمنی کے باعث نہیں بلکہ یہ اس کی طبیعت کا تقاضا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ قصص الامثال)۔

۔۔۔ غَم کس اضا (۔۔۔ فت غ) امذ۔
زہرِ غم : (مجازاً) غم کی تکلیف۔
ہنگامِ نزع تو مجھے اے نیشِ غم نہ چھیڑ اچھی ہے دل لگی بھی مگر راہ راہ کی
(۱۸۳۰، نیچوُ موہانی، ک، ۵۶)۔

مذاقِ عشق سے نا آشنا ہے کامِ جاں جب تک
سمجھ میں آئے کیوں کر نیشِ غم کا نوش ہو جانا
(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، ک، ۵۶۷)۔ [نیش + غم (رک)]۔

۔۔۔ فِراق کس اضا (۔۔۔ کس نیز فت ف) امذ۔
فرقت کا ڈنک : (کنایۃً) جدائی کا زہر ؛ (مجازاً) جدائی کا غم۔
دیکھا یہ ہو کے نوش کہ نیشِ فراق سے سینہ تمام خانۂ زنبور ہو گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۰)۔ [نیش + فراق (رک)]۔

۔۔۔ کَژدُم کس اضا (۔۔۔ فت ک، سک ژ، ضم د) امذ۔
۱. بچھو کا ڈنک۔
کھٹکتے ہی رہیں دل میں ترے مژگان برگشتہ ہجومِ نیشِ کژدم سے اگر دل گنج نشتر ہو
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۶۰)۔ ۲. دشمن کی شرارت (جامع اللغات)۔ [نیش + کژدم (رک)]۔

۔۔۔ کھانا ف مر ؛ محاورہ۔
ڈنک کھانا، ڈسا جانا ؛ زک اٹھانا۔

ایک ہی سوراخ سے ہر بار ہم کیوں نیش کھائیں
بات ہے یہ پوچھنے کی ملتِ بیدار سے
(۱۹۶۰، رزمی، ک، ۳۰۷)۔

۔۔۔ مارْنا ف مر ؛ محاورہ۔
ڈنک مارنا، ڈسنا نیز نشتر زنی کرنا ؛ بھانجی مارنا، برائی کرنا۔

یوں نیش کس کے حق پہ نہ مارے تیوں آج تجے
اے شاہ واجبی سوں اسے دے توں گوشمال
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۹۳)۔

قمر در عقرب اوس کے تئیں ہے ہر روز جو مارے عاشقاں کے کام میں نیش
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۱۹)۔ مگر تقاضائے طبیعت سے مجبور ہوں، نیش مارنا میری عادت خلقی ہے۔ (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۱۰۶)۔ موزہ میں بچھو تھا امام مالک ..... پہنے گئے بچھو نے نیش مارا۔ (۱۹۱۷، حیاتِ مالک، ۳۰۷)۔

۔۔۔ نِکَل جانا ف مر ؛ محاورہ۔
ڈنک نکل جانا ؛ تکلیف کا احساس ختم ہو جانا، رنج کا جاتے رہنا۔ اس یقین کے ساتھ بڑی سے بڑی تکلیف میں سے نیش نکل جاتا ہے۔ (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ)، ۳۰۶)۔

۔۔۔ نِکَلْنا ف مر ؛ محاورہ۔
گھوڑے کے منھ پر پھوڑے کا نکلنا جو منحوس سمجھا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگِ اثر)۔

۔۔۔ و نوش (۔۔۔ و ج، و ج) امذ۔
زہر اور امرت : (مجازاً) اچھا اور برا، نیک و بد، خیر و شر نیز راحت اور تکلیف۔ ہر ذی روح نے اپنے دوست دشمن کو پہچانا اور نیش و نوش کا تفاوت جانا۔ (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۱)۔ [نیش + و (حرفِ عطف) + نوش (رک)]۔

نِیشاپُوری (ی ج، و مع) صف نیز امذ۔
۱. نیشاپور سے منسوب یا متعلق : (موسیقی) ایک قدیم ایرانی راگ کا نام جو راگ بلاول سے مشابہ ہے۔ عراق ہندی مالکوس اور پوروا سے مماثل تھا اسی طرح نیشاپوری اور بلاول ..... گوشِ ازل اور شدھ ٹوڑی میں بڑی مماثلت تھی۔ (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک، ۴۵۳)۔ ۲. ایک عربی مصنف، اس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابۂ کرام کے اقوال جمع کیے ہیں (جامع اللغات)۔ [نیشاپور (علم) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ قَلَم (۔۔۔ فت ق، ل) امذ۔
ایران کے شہر نیشاپور سے منسوب قلم جو عمدہ خیال کیا جاتا تھا۔ نیشاپوری قلم سے زرفشانی کاغذ پر خطِ گلزار اخبار نویسوں کے نام دعوت نامے تحریر کیے۔ (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۵۷)۔ [نیشاپوری + قلم (رک)]۔

نِیشْتَر (ی ج، سک ش، فت ت) امذ۔
۱. فصد کھولنے کا ایک دو دھاری اور نوکدار آلہ، (رک : نشتر)۔
تیز ہیں مژگاں سناں سیں بیشتر آب سے رہتے ہیں جن کے نیشتر
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۸)۔

یارب خلش سے آہ کی ہو جوئے خوں رواں
جس دل کا تکیہ گاہ سرِ نیشتر نہیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۲)۔

سودا تھا بلا کے جوش پر رات بستر پہ بچھائے نیشتر رات
(۱۸۵۱، مومن، ک (مجلس)، ۱ : ۷۳)۔

وہ نیشتر سہی، پہ دل میں جب اتر جاوے
نگاہِ ناز کو پھر کیوں نہ آشنا کہیے
(۱۸۶۹، (غالب)، د، ۲۳۸)۔

ہر تان کے بہاؤ میں چاندی کے نیشتر
ہر بول کے کٹاؤ میں سونے کی آریاں
(۱۹۵۸، محراب و مضراب، ۲۲۱)۔

کند ہوتے نہیں درد احساس کے نیشتر
دل کو پھر بھی نہیں خواہش درگزر

(۱۹۶۷، شہر درد، ۱۷). ۲. استعارتاً کے مریض کے جسم سے رطوبت نکالنے کا ایک آلہ؛ میزل؛ کتے کے سامنے کے چار بڑے دانتوں میں سے ایک، کچلی (ماخوذ: اشٹین گاس). [ف]

--- بھونکنا ف مر؛ محاورہ.
نشتر چبھونا، جسم میں (نشتر کی طرح) نشتر کی نوک داخل کرنا نیز کچوکے دینا.

فصد سودائے محبت میں کہیں کھلتی ہے
نیشتر بھونکے ندامت نے بھی فصّاد کے بعد

(۱۹۰۹، جلال، (مہذب اللغات)).

--- زَن (۔۔۔ فت ز) صف.
رک: نشتر زن، فصد کھولنے والا؛ (مجازاً) زخم دینے والا.

کوئی سنہری کرن جیسے تھرتھرائی ہوئی
رگ حیات پہ یہ کون نیشتر زن ہے

(۱۹۲۳، روح کائنات، ۲۱۵). [نیشتر + ف: زن، زدن = مارنا].

--- زَنی (۔۔۔ فت ز) امث.
رک: نشتر زنی، فصد کھولنے کا عمل.

ہم پہ حیف ہے حوصلہ نیشتر زنی حرمت تمام عمر کی فصّاد جائے گی

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۱۳). [نیشتر زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کدَہ (۔۔۔ فت ک، د) امذ.
فصد کھولنے کی جگہ؛ (مجازاً) وہ مکان جہاں چیرے لگائے جاتے ہوں، خانۂ جراحت.

شیدا ترا کلام ہے یا نیشتر کدہ
پیری میں کیوں شباب کا تجھ پر گماں نہ ہو

(۱۹۶۳، سلہٹ میں اردو (عندلیب شادانی)، ۳۲۷). [نیشتر + ف: کدہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- لگانا ف مر؛ محاورہ.
نشتر مارنا یا لگانا، زخم پہنچانا، نوک چبھونا نیز صدمہ پہنچانا، نقصان کرنا.

ذکر بے یاری دلی کا سنا کر ہمدم نیشتر زخم کہن پر نہ لگانا ہرگز

(۱۸۹۸، دیوان مجروح (میر مہدی)، ۸۱).

--- مارْنا ف مر؛ محاورہ.
رک: نیشتر لگانا.

ترے خونابہ کش نیش قلم دوراں سے ایمن ہیں
نہ دیکھا نیشتر مارے کوئی یاقوت کی رگ پر

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۳).

نیشکَر (ی لین، فت ش، ک) امذ؛ دے نیشکر.
گنّا، پونڈا، اوکھ، ایکھ.

گل باتاں شکر کرتی وے مٹھائی آئے تا
دواتی نیشکر میں کوئی کدہیں تا بات پائے تا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳).

مجھے تیغ قد تجھے چوتا ہے مٹھاپن سر تجھے پاؤاں لگ
لیا ہے مت نچوڑ اکثر مٹھا پن نیشکر کا توں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۴۸).

شیریں لباں کے وصف کو لکھنے سیں دمبدم
جوں نیشکر ہوا ہے قلم اب امن کے ہاتھ

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۱۰).

گھاس پات اور کانس کھاتا ہے
نیشکر پر وہ بانس کھاتا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۴).

مجھ سے پوچھو، تمھیں خبر کیا ہے
آم کے آگے نیشکر کیا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۰). چوں کہ گنّا مذکر مستعمل ہے اس لیے نیشکر بھی مذکر بولا جانے لگا. (۱۹۱۴، اردو قواعد، مولوی عبدالحق، ۱۳۷). نیشکر کو زرخیز دریائی مٹی اور مرطوب آب و ہوا درکار ہے. (۱۹۶۶، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۹۵). نیشکر اور پان کی فراوانی ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۷۳). [نے (رک) + شکر (رک)].

--- بالا صف.
رک: نیشکر قد (جامع اللغات اردو) (مفتی غلام سرور لاہوری)، ۲: ۵۲۷). [نیشکر + رک: بالا (۳)].

--- زار امذ.
گنّا اُگنے کی جگہ، گنّے کا کھیت، علاقہ، جہاں گنّے بہت ہوں. آپ نے مردان کے نیشکر زار سے واقعی اچھا پرچہ نکال ڈالا. (۱۹۸۳، نذر انشا، بی کے، ۱۴۳). [نیشکر + رک: زار (۱)].

--- قَد (۔۔۔ فت ق) صف.
جس کا قامت گنّے کی طرح ہو (معشوق کے لیے مستعمل).

لب جن کے شکر ہے نیشکر قد
بل بات کرے نبات گوں رد

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۶). [نیشکر + قد (رک)].

--- کی پور امث.
گنے کی گنڈیری، وہ نشانات جو گنّے میں بنے ہوتے ہیں، گنّے کی گرہیں.

نیشکر کی پور اے شیریں دہن
پھیکی ہے آگے تری مسواک کے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۵۵).

نیشَن (ی مج، فت ش) امث.
قوم جو عموماً مشترک تاریخ اور زبان وغیرہ کی حامل ہو اور ایک ملک میں آباد ہو، ملّت. یہ نفرت اور بدظنی تمام انگلش نیشن میں سرایت کر گئی تھی. (۱۸۹۹، مقالات حالی، ۲: ۳۵).

کچھ گھروندا انہیں نیشن کر بنالیں لڑکے فطرتی طور پر خود ہوتی ہے نیشن پیدا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۷۷). نیشن بمعنی قوم اس کے کئی مشتقات مثلاً نیشنل گیلری ..... بھی اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۲).

کہا میں نے کہ اس دنیا میں جنس رائگاں تو ہے
تباہی ملک کی ہے پوری نیشن کا زیاں تو ہے

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۱۶۳). [انگ : Nation].

نیشْنَل (ی مج ، سک ش ، فت ن) صف.
نیشن (رک) (قوم) سے متعلق یا منسوب ، قومی ، قوم کی خصوصیات سے تعلق رکھنے والا نیز کسی قوم کا فرد جو وہاں کا پاسپورٹ حاصل کرنے کا اہل ہو. نیشنل کانگریس کے سالانہ جلسے میں وہ جو اپنے کارنامے دکھاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۴). اس کے کئی مشتقات مثلاً نیشنل گیلری ..... نیشنلا بھی اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۰۲). [انگ : National].

--- اِزْم (--- کس ا ، سک ز) امذ.
قوم پرستی ، وطن پرستی (رک : نیشنلزم) (علمی اردو لغت). [انگ : Nationalism].

--- اَسَمْبلی (--- فت ا ، س ، سک م ، فت ب) امث.
ایک اعلٰی سیاسی ادارہ جس کے فرائض میں قانون سازی بھی شامل ہے ، قومی اسمبلی ، ایوانِ نمائندگان ، منتخب نمائندگان کی مجلسِ قانون ساز. ترکی نیشنل اسمبلی کو پورا حق حاصل تھا کہ وہ متبادل حل تلاش کرے. (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۲۰۰). [انگ : National Assembly].

--- پارْک (--- سک ر) امذ.
عمدہ قدرتی مناظر یا نایاب نسل کے چرند پرند کا علاقہ جسے حکومت مخصوص اور محفوظ کر دے ، قومی پارک. نیشنل پارک بنیادی طور پر قدرتی علاقے ہوتے ہیں. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۷۱). [انگ : National Park].

--- ڈِش (--- کس ڈ) امث.
ایسی غذا یا خوراک جو کسی ملک کے عوام کی مخصوص غذا ہو ، قومی غذا یا خوراک ، قومی کھانا. مسلمانوں کی نیشنل ڈش یعنی قومی غذا پلاؤ اور قورمہ ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۳۴۰). [انگ : National Dish].

--- سَرْٹیفِکیٹ (--- فت س ، سک ر ، کس ٹ ، ی مج ، کس ف ، ی مج ک) امذ.
کسی ملک کی شہریت یا قومی شناخت کی دستاویز ، شہریت نامہ. ہماری ہجرت سرکاری طور سے منظور ہوئی اور نیشنل سرٹیفکٹ مل گیا. (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگذشت کابل ، ۳۳). [انگ : National Certificate].

--- فَنْڈ (--- فت ف ، سک ن) امذ.
قومی فلاح و بہبود یا قومی منصوبے کے لیے مختص کی گئی رقم وغیرہ. مسلمانوں کے لئے مقدم ہے کہ ایک بہت بڑا نیشنل فنڈ قائم کریں. (۱۹۳۱ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۸۳). [انگ : National Fund].

--- کَونْسِل (--- و لین ، سک ن ، کس س نیز فت س) امث.
قومی مجلسِ نمائندگان یا مشاورتی مجلس. گرجا گھروں کی نیشنل کونسل (N.C.C) نے بائبل پر نظرثانی کرنے کے بعد ایسے تمام فقروں میں ترمیم کردی. (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۳۰۹). [انگ : National Council].

--- گارْڈ (--- سک ر) امذ.
محفوظ فوج جو صوبائی یا مرکزی حکومت کے ماتحت ہوسکتی ہے نیز ایک نیم فوجی تنظیم یا اس کے ارکان جو رضاکارانہ خدمات انجام دیتے ہیں. ریڈیو پر عورتوں کے پروگرام میں حصہ لیتی ہیں وہ میجر نیشنل گارڈ میں پریڈ کرتی ہیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۸۷). اپنے وفود اور نیشنل گارڈ کے دستوں سمیت مسلم لیگ کے متعدد اہم اجلاسوں میں شرکت کی. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۸۰۲). [انگ : National Guard].

--- گیلْری (--- ی لین ، سک ل) امث.
برطانیہ کا قومی تصویر خانہ جہاں نامور برطانوی شخصیات کی تصویریں آویزاں ہیں (اسے نیشنل پورٹریٹ گیلری بھی کہتے ہیں) (جامع اللغات). [انگ : National Gallery].

--- میوزِیَم (--- کس خف م ، ضم ی ، و مج ، کس خف ز ، فت ی) امذ.
کسی ملک کا قومی عجائب خانہ ، قومی عجائب گھر. نیشنل میوزیم کا کام وہیں سے شروع کیا جائے. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۸۳). واشنگٹن کے نیشنل میوزیم میں تمام ان درختوں کو فراہم کر کے محفوظ کیا گیا ہے. (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۵). [انگ : National Museum].

--- ہوم لَینْڈ (--- و مج ، ی لین ، سک ن) امذ.
وطن ، مادرِ وطن ، قومی ملک. تمہاری طرح ہم نے ایک نیشنل ہوم لینڈ بنا لیا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۱۸). [انگ : National home land].

نیشْنَلائیز (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ء) امث ؛ ف م.
نجی ملکیت سے سرکاری تحویل میں لے لینا ، قومیانا نیز قومی بنانا (عموماً اردو افعال کے ساتھ مستعمل). [انگ : Nationalize].

--- کَرْنا ف م.
نجی ملکیت کو سرکاری تحویل میں لینا ، سرکاری بنانا ، قومیانا. سارے متعلقات کے ساتھ نیشنلائز کرالے. (۱۹۷۳ ، اردو املا ؛ رشید حسن خان ، ۴۹).

--- ہونا ف م.
نیشنلائز کرنا (رک) کا لازم ، سرکاری بنایا جانا. کالج نیشنلائز ہونے سے تیرہ سو لے رہا ہے. (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۵۷۷).

نیشْنَلائیزیشَن (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ء ، ی مج ، فت ش) امث.
قومیانے کا عمل ، قومی ملکیت میں لینے کا کام. فوج کی نیشنلائزیشن کی مہم ہی کو نہیں جمہوریت کے فروغ اور استحکام کی مہم کو بھی ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا. (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۴۸). [انگ : Nationalization].

نیشْنَلِٹی (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ل) امث.
شہریت کا استحقاق یا اجازت نامہ ، کسی ملک کا باشندہ ہونے کی تصدیق ، شہریت نامہ نیز کسی قوم کا باشندہ ہونے کی حالت ، شہریت ، قومیت ، وطنیت. تم بے شک یہاں رہ جاؤ پر ہم جارہے ہیں ہمارے پاس نیشنلٹی ہے. (۱۹۸۹ ، گردِراہ نہیں ، ۱۲۰). [انگ : Nationality].

نیشنلزم (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ل ، سک ز) امذ.
حب قومی ، وطن پرستی ، حب الوطنی کا جذبہ ، قوم پرستی ، قومی عصبیت نیز قومی آزادی کی پالیسی . نیشنلزم بلکہ اس سے بھی اعلیٰ و ارفع تخیل ، یعنی حقیقی اسلام ازم . (۱۹۷۶ ، مکاتیب یوسف عزیز مگسی ، ۱۵). وہ اس نیشنلزم کی قطعی طور پر نفی کرتا ہے ..... جس سے قومیت اسلام کی جڑ کٹتی ہے . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۳۲). [انگ : Nationalism].

نیشنلسٹ (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ل ، سک س) امذ.
قومی عصبیت رکھنے والا ، دوسروں کے مقابلے میں اپنی قوم کی طرف داری کرنے والا ، نیشنلزم کا حامی یا پیرو ، قوم پرست ، وطن پرست . ایشیائے کوچک میں اعلیٰ عہدوں پر عیسائیوں کی تعداد اوس سے بدرجہا زیادہ ہے جو آئرلینڈ میں کیتھولک نیشنلسٹ مجسٹریوں کی ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۵). ایک نیشنلسٹ اخبار جس کے چار ایڈیٹر ہیں اور چاروں مسلمان ہیں . (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۲۴). جمعیت العلمائے ہند کے سرگرم کارکن اور نیشنلسٹ مسلک کے حامل تھے . (۱۹۶۷ ، سلہٹ میں اردو ، ۲۲۷). کیوں کہ فرید احمد صاحب بہت ہی سخت گیر اور نیشنلسٹ بنگالی تھے . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۳۱۳). [انگ : Nationalist].

نیشنیلٹی (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ل) امث.
رک : نیشنلٹی . کوئی شخص اس مجمع کو قائم رکھ سکے اور مسلمانوں کی نیشنیلٹی کے کمزور پودے کو پروان چڑھائے . (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۳). [نیشنلٹی (رک) کا ایک املا].

نیشوق (ی لین ، و مج) امذ.
(طب) آلوچے کی ایک قسم ، آلو بخارا (بطور دوا مستعمل). نیشوق آلوچہ کی ایک قسم ہے . عموماً ہر آلوچہ نیشوق نہیں کہلاتا . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۹). [یونانی].

نیفا (ی مج) امذ.
رک : نیفہ .

بال آتا ہے نظر آئینۂ مہتاب میں دیکھ کر کھنچتے ہیں ہم وہ فرنگی نیفا کر

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۳۴۳). چار پائی جھاڑی ، نیفا ٹٹولا ، گرم مسالے کی تھیلی کھولی . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۵). انھیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ..... نیفے میں جو پھولن ہے اس میں افیون کی گولیاں ہیں . (۱۹۷۳ ، منو بھائی کے گریبان ، ۱۳۹). [نیفہ (رک) کا ایک املا].

نیفتھیلین (ی مج ، سک ف ، ی مج ، ی مج) امث نیز ← نفتھلین .
کول تار کی کشید سے تیار کیا جانے والا سفید قلمی نامیاتی مادہ جو (کافور کی گولیوں) کیڑے مار گولیوں کی تیاری اور رنگ سازی وغیرہ میں کام آتا ہے . ناقص یا ناصاف نیفتھلین ایک قسم کا ہائیڈرو کاربن ہے . (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۴۳). ایک سائنس داں لارنٹ نے ۱۸۲۶ء میں نفتھلین کے اجزا کی مقداری ساخت دریافت کی . (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ اگست ، ۱۷). [انگ : Naphthalene].

نیفہ (ی مج ، فت ف) امذ.
پاجامے یا شلوار وغیرہ کا اوپری سرا جس کے کنارے دو تین انگل موڑ کر سی دیتے ہیں جس سے ایک نالی سی بن جاتی ہے اس میں ازار بند رہتا ہے .

اک دکھاتی ازار کا نیفہ پنڈلی دکھلاتی پائنچہ سرکا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۰).

بھوک سے جھنجھلا کے وہ غصے میں آ لے چلے مرزا جی کو نیفہ لگا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۴).

ہے ظالم اسے وہ گاتا ترے ڈھیلے پائنچے
نیفہ گلابی اور وہ نیلا ازار بند

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳). ہاتھ بھر چوڑی گوٹ ، گوٹ پر آنکھ آنکھ ٹلیلیں ، اس پر تاج بنے ہوئے سرخ گرنٹ کا نیفہ جو یاقوت احمر کو خون رلائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۲۷). اب میرے شیر نے کرتہ اٹھا نیفہ ٹٹولا اور بٹوا مل گیا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۸). نیفوں میں چاقو ہاتھوں میں بید لیے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۸۵). [ف].

نیفے (ی مج) امذ : ج.
نیفہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل .

دامان شیخ نیفے سے اونچے ہوے تو کیا
لگی پڑی ہے چولی تو نیچے ازار سے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۲). لال نیفے کی سرخی اس سے یوں نمایاں تھی گویا گرد اس کے ایک تہ تھی گلابی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۳).

..... کی چین امذ.
نیفے میں پڑنے والی چنٹ .

کیا تعجب ہے اگر دیکھے تو مردہ جی اٹھے
چین نیفے کی ڈھلک جاوے پہ آئی آپ کی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۵).

..... میں اُڑسنا ف مر : محاورہ .
۱. پہنی ہوئی شلوار یا پاجامے کے نیفے میں (روپے وغیرہ) مڑوڑ کر رکھ لینا ، نیفے میں کوئی چیز ٹھونس لینا . بابا حاجی کے نوٹوں کو نیفے میں اڑس کر عجیب سی آواز میں جواب دیا . (۱۹۳۶ ، آبلے ، ۱۳۸). ۲. پائنچہ اونچا کرنے کے لیے شلوار یا پاجامے کا درمیانی حصہ نیفے کے اندر گھرس لینا یا پھنسا لینا . کرتہ گو میلا پھٹا ہوا ہے نیچے پڑا رہیگا کون دیکھتا ہے میں نیفہ اوڑس لونگا . (۱۹۴۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۰). کبھی شلوار کے پائنچے اٹھا کر شلوار نیفے میں اڑس لیتی . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۳۳).

..... میں ہونا محاورہ .
ہر وقت دسترس میں ہونا یا ساتھ رہنا .

نہ مل اوس شوخ سیمیں بر سے جس کے نیفے میں کئی عاشق
وہی چیتم لگے پیارا جو کچھ بھی اپنی ازار کا ہو

(۱۸۳۱ ، مشاکر ناجی ، د ، ۳۰۱).

نیک (ی لین نیز مج) صف نیز م ف .
۱. کئی ، بہت نیز مختلف ، متفرق ؛ رنگا رنگ (پلیٹس). ۲. تھوڑا ، ذرا ، ذرا بھی ، تھوڑی دیر ، نہایت قلیل مقدار (شاذ). برج کے علاقے میں نیک بمعنی تھوڑا ، ذرا ، ذرا بھی ، تھوڑی دیر ، نہایت قلیل مقدار ہے . (۱۹۸۹ ، جنگ (فیملی میگزین) ، ۱۰ اکتوبر ، ۸). [س : नैक].

نیک (ی مج) (الف) صف.

۱. اچھا، عمدہ، خوب، بہتر، بھلا.

بچایا خلائق کیتے دھات کے — کیتے نیک مرداں اتم ذات کے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۷).

اس کانٹے کے جھاسوں معانی نیک ہو رہیا — آخر سو خار سات تو پھل نیک آیا بہار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۱۱۳). جاننے کی نشانی فعل نیک ہے دیگر باقی اپنی خاطر حکایتاں ہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷). جس مومن کی آنکھ سے آنسو باہر آوے ..... حق تعالی بہشت میں مکان نیک اوس لیے برپا کرے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۵۴).

مرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو — نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۴۰). سردار صاحب کو دونوں قبیلوں کی وحدت بہت پسند آئی اور ان سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۰۵). ۲. دین دار، پارسا، پرہیزگار، عبادت گزار.

راوی کیوں منتر دیکھ — جت دل جا دیں اس دے نیک

(۱۷۶۴، غلام قادر شاہ، مثنوی رمز العشق، ۵۲). یہ نیک سیرت، صابر عورت بات کرنے سے پہلے تھوڑا سا وقفہ دیتی ہے. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۲۹۵). ۳. شریف، بھلا مانس، نیک چلن، شائستہ، مہذب. یہ بات وہ بدذات سن کر کہنے لگا، بہت نیک صاحب (۱۸۱۳، نورتن، ۱۷). نیک لوگوں کی حفاظت اور ظالموں کو سزا دینے کے لیے (۱۹۴۰، [illegible] بیتا، ۹). وہ ایک محبت کرنے والے اور نیک استاد تھے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۹۶). ۴. (مجاز) رحم دل، خدا ترس. ان کی شادی کو عرصہ گزر چکا تھا، شوہر بڑے نیک اور خلیق تھے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۲). بادشاہ دل کا نیک ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۳). (ب) م ف. بدرجہ اتم، بہت زیادہ (اشٹین گاس). [ف].

... اَحْوال (۔۔۔فت ا، سک ح) امذ: ج.

نیک حال، اچھے حالات، خیریت (مہذب اللغات). [نیک + احوال (حال (رک) کی جمع)].

... اَخْتَر (۔۔۔فت ا، سک خ، فت ت) صف.

خوش قسمت، خوش نصیب، بختاور، خوش طالع، اقبال مند، سعد، سعید، مسعود، نیک بخت، بھاگوان.

کروں نغمۂ تہنیت کا شروع — کہ اک نیک اختر کرے ہے طلوع

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۳۳).

ہمرہ کسی لشکری کے ہو کر — قسمت پہ چلا یہ نیک اختر

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۳۰).

مجھے کج کلاہی عطا کی گئی — کسی نیک اختر سے کیا مانگنا

(۱۹۸۶، پرچم گرد باد، ۳۱۲). [نیک + اختر (رک)].

... اَخْتَری (۔۔۔فت ا، سک خ، فت ت) امث.

خوش نصیبی، خوش بختی، طالع مندی.

پہ کوں یہ نیک اختری نے چھپایا — او کشتی اوپر تیں گر واں گیا

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۷۳). وہ چیز ہی کیا ہے، یہ بھی شاہ شاہان کی نیک اختری کا سبب ہے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۸۳).

اے فلک تجھ سے تمنائے سعادت پروری
ہر ستارا ہے ترا داغِ دلِ نیک اختری

(۱۹۰۰، بالِ یتیم، باقیات اقبال، ۳۷). [نیک اختر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اِرادَہ (۔۔۔کس ا، فت د) امذ.

نیت نیک، اچھا ارادہ، اچھی خواہش. افسر صاحب بہت خوش ہوئے "بڑا نیک ارادہ ہے". (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۸۱). سلطان کے لاکھ نیک ارادوں ..... کے باوجود ..... تشنگی رہ گئی تھی. (۱۹۸۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳، ۱۴: ۱۶). [نیک + ارادہ (رک)].

... اَساس (۔۔۔فت ا) صف.

نیک خصلت، طبعاً نیک. بیٹھے سے فیاض دلی، عاقل کامل، رتبہ شناس، نیک اساس، خوش خلق و رحم دل ہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۳۶). [نیک + اساس (رک)].

... اَطْواری (۔۔۔فت ا، سک ط) امث.

نیک اطوار ہونا، نیک چلنی. زید بکر کے پاس ضامن اس بات کا ہوا کہ وہ عمرو کی نیک اطواری کی نسبت ..... ذمہ دار ہوگا. (۱۹۰۳، ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ)، ۹۰: ۹۷). ہم نیک اطواری کے حق میں دعائے خیر ہی کر سکتے ہیں. (۱۹۹۱، خاک تماشا، ۵۹). [نیک + اطوار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... اِعْتِقاد (۔۔۔کس ع ا، سک ع، کس خف ت) صف.

اچھے عقائد رکھنے والا: قابل اعتبار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نیک + اعتقاد (رک)].

... اَعْمال (۔۔۔فت ا، سک ع) امذ: ج.

اچھے اعمال، نیکیاں. آپ نے فرمایا کہ نیک اعمال کرنے والے کو اس پر حسرت ہوگی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۷). اپنے نیک اعمال کی گٹھڑیاں ساتھ لے جانا چاہتے تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۵۳). [نیک + اعمال (عمل (رک) کی جمع)].

... اَفْعال (۔۔۔فت ا، سک ف) صف: ج (قدیم).

اچھے کام اور اچھے عمل کرنے والا: مراد: نیک.

کیا نہ اوسے ہو کر بہوت خوشحال — جو کچھ منگتا سو مجھ اے نیک افعال

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۳). [نیک + افعال (فعل (رک) کی جمع)].

... اَنْجام (۔۔۔فت ا، سک ن) (الف) صف.

وہ جس کا انجام اچھا ہو، وہ جس کا آخر وقت اچھا ہو.

داغ زاہد سے کہو کچھ بھی ہے — ہو شریک اس کار نیک انجام میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۱). (ب) امذ. اچھا انجام، خاتمہ بالخیر، عاقبت بخیر (جامع اللغات). [نیک + انجام (رک)].

... اَنْدَر بَد کہاوت.

رک: نیک اندر بد بد اندر نیک. مگر وہ جو مثل ہے نیک اندر بد یہ اصل ہے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۹۰).

... اَنْدَر بَد، بَد اَنْدَر نیک کہاوت.

اچھوں کے یہاں برے اور بروں کے یہاں اچھے ہوتے ہیں (جامع اللغات).

--- آندیش (--- فت ا، سک ن، ی مج) صف.

نیک نیت، بھلائی چاہنے والا، خیر اندیش، بھلا سوچنے والا، بھلائی چاہنے والا۔ اس بادشاہ زادے کا وزیر زادہ ہے نیک اندیش سو اس کے تئیں یہ دہان آئیں پھوڑ آتے ہے۔ (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۲۶) جب یہ شہزادے تھے تب سے محبت رکھتا تھا، علاوہ دانا اور نیک اندیش تھا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳)۔ [نیک + اندیش (رک)]۔

--- آندیشی (--- فت ا، سک ن، ی مج) امث۔

بھلائی چاہنا، خیر خواہی نیز ہمدردی، فیاضی۔ دین کی اخلاقی تعلیم، یعنی راست گفتاری، راست کرداری، نیک اندیشی ..... دلوں میں جاگزیں ہوتی رہی ہے۔ (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۹۳)۔ [نیک اندیش + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- آثار صف۔

رک: نیک اختر، خوش قسمت، بختاور، خوش طالع، اقبال مند، بھاگوان (جامع اللغات)۔ [نیک + آثار (رک)]۔

--- آئین (--- ی مع) صف۔

نیک اطوار، نیک خصلت، نیک چلن۔

تھا اس زمانے میں یاں راجگیر تخت نشیں یہاں کا راجہ تھا اک خوش نہاد، نیک آئیں

(۱۸۷۵، فروغ ہستی، ۳۳)۔ [نیک + آئین (رک)]۔

--- بات (صلاح) کا پُوچھنا کیا کہاوت۔

اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی کسی سے بھلائی کرنے کے لیے پوچھے، نیک بات میں صلاح مشورہ کرنے کی ضرورت نہیں (جامع الامثال، جامع اللغات)۔

--- باز صف۔

اچھے کام کرنے والا (پلیٹس)۔ [نیک + ف: باز، باختن = کھیلنا]۔

--- باطِن (--- کس ط) صف۔

نیک طینت، طبیعت کا نیک، خوش مزاج، خوش اخلاق۔ رحمن بابا نیک باطن بزرگ و صوفی انسان تھے۔ (۱۹۹۱، معاصر ادب، ۳۳۵)۔ [نیک + باطن (رک)]۔

--- بَچَن (--- فت ب، ج) صف۔

نیک گفتار، خوش گفتار۔

کچھ پان، گلے موتی مالا، اور موتیا ہوا بھی اکثر
خوش صورت سیرت، نیک بچن چنچل عاقل اور دانشور

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۴۴)۔ [نیک + بچن (رک)]۔

--- بَخت (--- فت ب، سک خ) صف۔

۱. نیک اختر، خوش نصیب۔

تجھے نیک طالع تجھے نیک بخت خداوند تاج و خداوند تخت

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۶)

لے نیک بختوں کوں جنت ہو حشر گنہ گار لوگوں کوں جنت اندر

(۱۶۷۹، آخر گشت، ۹۹)۔ ۲. سعادت مند سپوت، بھلا مانس، شریف۔

ہوا جلوہ گر جب نبوت کا تخت چڑھیا تس پہ جب توں شہ نیک بخت

(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۱۲)۔ پیادہ بندی خانہ کا نیک بخت پاک اعتقاد تھا۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۱)۔ ۳. سیدھا سادہ، بھولا بھالا۔ لوکاں سب واں کے ادب دار، تمیز دار، نیک بخت، برخوردار، شیریں گفتار، نیک نیت، نیک کردار، پردیسی کوں، آئے گئے کوں بہوت کرتے پیار۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۳۲۰)۔ ۴. عورت (خصوصاً بیوی) کو مخاطب کرنے کا کلمہ (عموماً بخت نگ کے ساتھ مستعمل)۔ چاروں بردہ فروشوں کو زندان خانے میں بٹھاؤ اور اس نیک بخت کو میرے محل میں پہنچا آؤ۔ (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۲۷۰)۔ اس کے قریب جا کر میں نے کہا نیک بخت ذرا سا پانی تو پلا دے۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۳)۔ کیا بتاؤں نیک بخت، جو تو پوچھے سو بتاؤں۔ (۱۹۵۴، پیر یا باغ، ۳۳)۔ وہ نیک بخت پولیس کو بلا لیتی اور رات کو پولیس انسپکٹر اس کا لونگڑا ہوتا۔ (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۳۰)۔ ۵. کفایت شعار، جز رس۔ کہاوت: بیوی نیک بخت دمڑی کی دال تین وقت۔ (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۲۷۹)۔ [نیک + بخت (رک)]۔

--- بَخت آنکہ خورد وکشت،بَد بَخت آنکہ مُرد و ہِشت کہاوت

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نیک بخت وہ ہے جس نے کھایا اور کھلایا بد بخت وہ ہے مر گیا چھوڑ گیا (جامع الامثال: جامع اللغات)۔

--- بَختی (--- فت ب، سک خ) امث۔

۱. نیک بخت ہونا، اقبال مندی، خوش نصیبی۔

جب اس شاہزادے کو آیا شعور تو کرنے لگی نیک بختی ظہور

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۳)

گزرا بارے جو عہد تختی آئے ایام نیک بختی

(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۲۲)۔ راس بھی ایک سیارہ ہے جو سعد سیارہ کے ساتھ ملتا ہے تو اقبال مندی اور نیک بختی میں اضافہ کا موجب کہلاتا ہے۔ (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۵)۔ ۲. سعادت مندی، شرافت۔ انھوں نے نہ کبھی شرارت کی نہ بد زبانی کی، نیک بختی کے ساتھ بیٹھے میٹھی میٹھی باتیں کیا کرتے ہیں۔ (۱۹۲۳، طاہرہ، ۱۳)۔ [نیک بخت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بَختی آنا محاورہ۔

شامت آنا (ماخوذ: جامع اللغات)۔

--- بَد (--- فت ب) امذ۔

اچھا برا؛ اونچ نیچ؛ نفع نقصان۔ اب تم ماشاء اللہ سے سیانی ہو نیک بد سمجھتی ہو۔ (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۱: ۴۸)۔ وہاں کی بیویاں ان کی صلاح کی محتاج نہ تھیں اپنا نیک بد بیشتر سے جانتی تھیں۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۶۰)۔ [نیک + بد (رک)]۔

--- بَنْدَہ (--- فت ب، سک ن، فت د) امذ۔

نیک آدمی، شریف شخص، اللہ والا۔ وہی صورت پیش آئی جو پہلے زمانے میں موسیٰ اور عیسیٰ وغیرہ جیسے اللہ کے پیغمبروں نیک بندوں کو پیش آئی تھی۔ (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۹)۔ [نیک + بندہ (رک)]۔

--- بُنیاد (--- ضم ب، سک ن) امذ۔

۱. نیک اساس، نیک دل، نیک طبیعت (مہذب اللغات: جامع الامثال)۔ ۲. جس کی بنیاد اچھی ہو، جو فطری طور پر نیک ہو (بڑے شہر کے نام کے ساتھ اس کی اچھائی اور صفت کا لاحقہ)۔ اکبر آباد نیک بنیاد کے مدت سے وارد شاہجہاں آباد جنت نہاد کے ہیں۔ (۱۸۳۵، گلدستۂ نازنیناں (تنقید غالب کے سو سال، ۹۳۲۰))۔ [نیک + بنیاد (رک)]۔

--- بیبیوں کے ساتھ حَشر نہ ہو فقرہ.
(عو) بخشش نہ ہو (ایک کوسنا) (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- بِینی (---ی مع) امث.
نیک نیتی ، اچھی سوچ و فکر رکھنا . وہ دنیا پر ثابت کریں کہ ان کاموں کو نیک بینی سے کیا ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۵۳) . [نیک + ف : بین ، دیدن = دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پاک صف.
پارسا ، پاک دامن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیک + پاک (رک)].

--- پَروِین (--- فت پ ، سک ر ، ی مع) امث.
پارسا عورت ، سیدھی سادی شریف عورت ؛ (طنزا) وہ عورت جو بظاہر نیک بنے ، دکھاوے کی نیک عورت . سب کو وہ نیک پروین یا گھونٹے کی گیاں ہی بناتے نظر آتے ہیں . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۱) . آپ کی کہانیوں میں نیک پروین جیسی شریف ماں ، بیوی ، بیٹی ، بہن اور بہو کے کردار نہیں ملتے . (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۳۸) . [نیک + پروین (رک)].

--- پَے (--- ی لین) صف.
نیک بخت ، خوش نصیب (مخاطب کرنے کا کلمہ).

سورۂ والتین سن کیہ ہے   آٹھ آیت اس میں ہے اے نیک پے

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۹۶).

اوہم اس کا ہے لقب اے نیک پے   اس پسر کا نام ابراہیم ہے

(۱۸۳۵ ، گلزار ابراہیم ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل جون ، ۱۹۹۴ ، ۵۵) . [نیک + رک : پے (۱)].

--- تَدْبِیر (--- فت ت ، سک د ، ی مع) صف.
جو اچھا مشورہ دے ؛ اچھا انتظام کرنے والا .

رہے نوجواں عقل میں پیر توں   بڑا دور بیں نیک تدبیر توں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵).

وزیر نیک دانش نیک تدبیر   کہ جالینوس جس سے تھا سبق گیر

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، شفیق ، ۹۵).

حسن آرا کہ جو تھی نیک تدبیر   دکھلائی جمیلہ کو وہ تصویر

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۳۱) . [نیک + تدبیر (رک)].

--- تَر (--- فت ت) صف.
زیادہ نیک (نسبتاً) نیک شریف . وہ افضل تھے اس امت میں اور نیک تر تھے . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۹۷) . [نیک + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

--- تَرِین (--- فت ت ، ی مع) صف.
بے حد نیک ، بہترین ، سب سے نیک شریف (ماخوذ : جامع اللغات) . [نیک + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل].

--- تَمَنّا (--- فت ت ، م ، شد ن) امث.
نیک ارادہ ، نیک نیتی نیز دعا . اس نیک تمنا کو دل میں لئے ہوئے وہ دہلی پہنچے . (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریات ، ۱۱۶) . [نیک + تمنا (رک)].

--- تَمَنّاؤں کا مُسْتَحِق ہونا ف مر ؛ محاورہ.
خیر خواہی کا مستحق ہونا ، دعائیں لینے کے لائق ہونا . اصغر خاص طور پر میری نیک تمناؤں اور دلی دعاؤں کے مستحق ہیں . (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۹) .

--- تَمَنّاؤں کے ساتھ م ف.
دعاؤں کے ساتھ ، خیر خواہی سے (بالعموم خط کے آخر میں لکھا جاتا ہے) . رئیس کے ساتھ جشن ، اردو ادب کا ایک یادگار جشن ہوگا ، نیک تمناؤں کے ساتھ . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۸۹) .

--- تَمَنّائیں (--- فت ت ، م ، شد ن ، ی مج) امث ؛ ج.
بہتر توقعات ؛ اچھی امیدیں . مصر اور فلسطین کے رہنماؤں کے لیے نیک تمناؤں ہے اور ان کی کامیابیوں کا اظہار کرتے رہے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۱۷۹) . سائنس سے جو نیک تمنائیں وابستہ کی گئی تھیں وہ پوری نہیں ہوئی ہیں . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۳۳۶) . [نیک + تمنائیں (تمنا (رک) کی جمع)].

--- تَن (--- فت ت) صف.
چکنی اور چمک دار کھال والا (گھوڑا) (پلیٹس) . [نیک + تن (رک)].

--- تَوفِیق (--- و لین ، ی مع) امث.
اچھائی کی استطاعت ، نیکی کی لیاقت .

قبر پر فاتحہ کو آئے وہ شوخ اے آتش
نیک توفیق دے اس بت کو خدا میرے بعد

(۱۸۹۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۷۷) . اف : دینا ، ملنا ، ہونا . [نیک + توفیق (رک)].

--- جَذْبات (--- فت ج ، سک ذ) امذ ؛ ج.
رک : نیک تمنائیں ، اچھی امیدیں ، اچھی سوچیں . زندگی کی گتھیاں محض نیک جذبات کے ناخنوں سے نہیں سلجھتیں . (۱۹۶۶ ، محروم ، افکار محروم ، ۳۰) . [نیک + جذبات (رک)].

--- جَذْبَہ (--- فت ج ، سک ذ ، فت ب) امذ.
اچھی سوچ ، نیک خیال . ملک ، ملت اور انسان کی خدمت کا نیک جذبہ اس ادب کی روح ہو . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۳) . [نیک + جذبہ (رک)].

--- چَلَن (--- فت چ ، ل) صف.
اچھے کردار کا مالک ، شریف .

کیا لونڈی ، باندی ، دائی ، دوا ، کیا بندا ، چیلا نیک چلن
کیا مندر ، مسجد ، تال ، کنوئیں ، کیا گھاٹ سرا کیا باغ چمن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۰۱) . لڑکا نیک چلن ، ہوشیار ، خوب صورت ذات کا بہت اچھا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۴۲) . جہاں شریف اور نیک چلن گھرانوں کی لڑکیاں آتی ہوں . (۱۹۳۰ ، بیوی کی تربیت ، ۱۳۱) . وہ سب بظاہر نیک چلن معلوم ہوتے تھے . (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۷) . مگر نیک چلن عورت تھیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۳) . [نیک + چلن (رک)].

--- چَلْنی (--- فت چ ، سک ل) امث.
نیک چلن ہونا ، نیک اطوار ہونا ، اچھے کردار کا مالک ہونا . وہی انسان کی نیک چلنی کے سفارشی خطوط ہیں جو اوروں سے اچھی طرح ملاتے ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۳۰) .

اسی طرح کامیابی و نیک نامی و نیک چلنی کے ساتھ اپنے وطن میں پہنچا ہے. (۱۹۰۹، مکاتیب حالی، ۹۹). تو نیک چلنی کی راہ لتا ہے لالچ اور تعیش کا گزر بھی تیرے پاس نہیں ہو سکتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۹۹). [نیک چلن + ی، لاحقۂ کیفیت].

... چلنی کا پلا امذ.
تمغا جو اچھے کردار پر ملے (پلیٹس).

... چلنی کی دھاری امث.
وہ پٹی یا دھجی جو (بطور اعزاز) بہتر کردار پر دی جائے (ماخوذ: پلیٹس).

... حال صف.
جس کے حالات اچھے ہوں؛ خوش حال. اس کے پاس رکھنے سے ہمیشہ وہ شخص نیک حال رہیگا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۸۶). [نیک + حال (رک)].

... خِصال (... کس خ) صف.
اچھی صفات والا، نیک چلن، خوش اطوار.

رخصت ہوئے ہم سے قمر نیک خصال ارباب وفا میں تھے وہ آپ اپنی مثال

(۱۹۵۱، نقوش و آثار، ۷۷). ایک بڑے نیک خصال اور پارسا بزرگ میرے پہلے فارم ماسٹر تھے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۱۱). [نیک + خصال (رک)].

... خِصالی (... کس خ) امث.
نیک خصال ہونا، نیک چلنی، خوش اطواری. وہ اپنی لڑکیوں کی نیک خصالی پر فخر کرتے ہیں. (۱۹۲۱، بطرس ایک مطالعہ، ۱۱). [نیک خصال + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خَصْلت (... فت خ، سک ص، فت ل) صف.
اچھی عادتوں والا، نیک کردار. ان کا ضمیر ویسا نہیں ہوتا جیسا ان لوگوں کا ہوتا ہے، جو نیک خصلت ... اصحاب کی صحبت میں آنکھ کھولتے ہیں. (۱۹۸۳، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۳۲). نیک خصلت انسان اور روحانی طور پر خدا کی محبت میں گم تھے. (۱۹۸۹، قید، ۱۸). [نیک + خصلت (رک)].

... خَصْلتی (... فت خ، سک ص، فت ل) امث.
نیک خصلت ہونا، نیک کرداری، خوش اطواری. خوش خوئی اور نیک خصلتی عوام الناس کو زیب و زینت بخشتے ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۷۷). [نیک خصلت + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خُلْق (... ضم خ، سک ل) صف.
رک: نیک خو (پلیٹس). [نیک + خلق (رک)].

... خُلْقی (... ضم خ، سک ل) امث.
رک: نیک خوئی (پلیٹس). [نیک خلق + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خُو (... مع) صف.
اچھی عادتوں والا، خوش اطوار، نیک خصلت.

خوبی اس میں نہیں جو ہووے خوبرو
نیک ہے وہ مرد جو ہے نیک خو

(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۷۷). خوش گو، نازک فہم، باریک بیں نیک خو جمع ہوتے ہیں. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۱). ہر ایک نیک خو دیندار اگر بظاہر چلن اوس کا درست ہے ... شریک ہو سکتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۳۱).

ماہ وش و سمن بر و سحر نگاہ و سادہ رو
حور نژاد و نامراد پاک نہاد و نیک خو

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۱۵۳). کارکنوں سے نجات کلی حاصل ہو سکے جن کی روز افزوں شر انگیزیوں نے تمام نیک خو سادہ لوح عشاق کو پابند فراق کر رکھا ہے. (۱۹۸۳، قلمرو، ۲۰۴). صابر چچا طبیعتاً نیک خو تھے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۲۸). وہ مہربان تھا مگر اس میں گرمجوشی نہیں تھی اور نیک خو تھا. (۱۹۹۹، الفریڈ اوزار، ۹۲). [نیک + رک: خو (۱)].

... خواہ (... و معد) صف.
بھلائی چاہنے والا، بہی خواہ، خیر اندیش. اس نیک خواہ نمک بر حلال کون بلائی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۱). ایسے لوگوں نے کئی بادشاہیں برہم ماریں ہیں اور بہت نیک خواہ نوکر بدخواہ کر دیے ہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۵۰). انھوں نے سلطان کی زبان سے یہ انصاف کے کلمے سنے اور حسا فقت آداب سیکھے تو اس کے نیک خواہ اور مخلص ہو گئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۵). نیک خواہ ... جس کو تھے مگر سیدھے نہ تھے. (۱۹۸۹، سیرۃ النبی اور ہماری زندگی، ۲۵۷). [نیک + ف: خواہ، خواستن = چاہنا].

... خواہانہ (... و معد، فت ن) صف، ام ف.
بھلائی چاہنے والوں کی طرح کا، نیکی اور بھلائی پر مبنی. وہ برعظیر کی نیک خواہانہ جعل سازی کے علاوہ کچھ نہیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۳۳). [نیک خواہ + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]

... خواہِشات (... و معد، کس ہ) امث، ج.
رک: نیک تمنائیں. یہ سب کچھ محض نیک خواہشات کے ذریعے صورت پذیر نہ ہو جائے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۱۳). ان کی نیک خواہشات فرمان صاحب تک پہنچائی گئیں. (۱۹۹۳، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳۰: ۹۱). [نیک + خواہشات (رک)].

... خواہی (... و معد) امث.
نیک خواہ ہونا، بھلائی چاہنا، خیر خواہی. بادشاہ کو چاہیے کہ امرا اور ارکان دولت سے ایسا برتاؤ کرے کہ ان کو بادشاہ کے موافقت نیک خواہی کا یقین ہو جائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۱۳). [نیک خواہ + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خُوئی (... مع) امث.
نیک خو ہونا، خوش کردار ہونا، خوش اطواری. نیک خوئی ایسی سیدھی راہ ہے کہ سوائے اس کے کوئی شخص بزرگی پر نہیں پہنچ سکتا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۷۷). کوئی مصیبت ایسی نہیں کہ جس کے سبب سے مرگ جوئی نیک خوئی سمجھی جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۲). انسان اپنی نیک خوئی اور بدخوئی کو اپنے علم و فراست سے جان سکتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۵۳۳). [نیک خو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خَیال (... فت خ) صف.
اچھی سوچ رکھنے والا، نیک نیت، خوش فکر. کس قدر نیک دل، نیک خیال بھولی پرانے وقتوں کی بیگم تھیں. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۷۰). [نیک + خیال (رک)].

... خَیال ہے فقرہ.
اچھی رائے ہے؛ اچھا ارادہ ہے. انسان مل جل کر رہیں ... نیک خیال ہے مگر کیا یہ ہو رہا ہے. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۷۰).

... دِل (...کس د) صف.
پاک طینت، نیک نیت، نیک کردار. کبھی کبھی نیک دل رئیس ان کی سفارش کر دیا کرتی تھی. (۱۹۱۷، ماہنامہ العصر، ۲: ۳، ۷۳). نیک دل شریف بزرگ مرد و عورتوں میں پرانی تہذیب اور شرافت کی ساری خوبیاں بڑی چابک دستی سے سمودی جاتی ہیں. (۱۹۶۷، ادبیہ، ۱۴۳). سقراط ..... نہایت نیک دل، صداقت شعار، پاک باز اور انصاف پسند تھا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۳۱). [نیک + دل (رک)].

... دِلی (...کس د) امث.
نیک دل ہونے کی حالت یا کیفیت، خوش اطواری؛ نیک نیتی. محض خیر خواہانہ نیک دلی اور خالی اطمینان دہی سے اس مسئلہ کو طے نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۲۵، آتش چنار، ۹۱۱). یہ تو آپ کی اپنی نیک دلی ہے ورنہ سب لوگ کب اس طرح سوچتے ہیں. (۱۹۹۰، جرم تحریکی، ۹۵). [نیک دل + ی، لاحقۂ کیفیت].

... دِیانَت (...کس د، فت ن) صف.
پاک باطن، صاف دل نیز پارسا، دیندار، خدا ترس (پلیٹس). [نیک + دیانت (رک)].

... ذات صف.
اچھی نسل یا ذات کا؛ (مجازاً) پاک طینت؛ شریف النفس.

خوب نہیں کنکوں بدا کہیے کبھی ہیں نیک ذات
خوب صورت فی الحقیقت ہیں اسے سارے ایک ذات

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳). آپ بھی نیک ذات ہیں اور ہم کو بھی آپکی ذات سے خیر پہنچتی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵۹).

رنج خاطر ہوئے بدل راحت کے سات
ایسے نادر ہیں جہاں میں نیک ذات

(۱۸۳۹، تعلیم النساء، رسائل حیات، ۸۲). [نیک + رک: ذات (۱)].

... ذاتی امث: نیکذاتی.
نیک ذات (رک) کا اسم کیفیت، پاک طینتی، نیک فطرت ہونا، شرافت. حق پہچاننے کے سبب نیک ذاتی اور خوش خلقی کی دلیلیں ظاہر ہوتی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۸۵). حضرت سلامت آپ کے اوصاف نیکذاتی و تجرد منشی ..... دل کو دام محبت میں کھینچتے ہیں. (۱۸۳۹، تواریخ راجگان شیخ اوجبش کی، ۱۱۴). [نیک ذات + ی، لاحقۂ کیفیت].

... راہ امث.
بھلائی کا راستہ؛ اچھی روش، اچھا رویہ.

جو نیک راہ ہے ثابت قدم رہو اس پر
اور اس کی دے تمھیں توفیق خالقِ اکبر

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۳۳). [نیک + راہ (رک)].

... راہ بَتانا ف م: محاورہ.
نیکی کا راستہ دکھانا، صحیح راستہ دکھانا، نیکی کی ترغیب دینا (مہذب اللغات).

... راہ پَر لَگانا محاورہ.
اچھی وضع سکھانا، اچھی روش سکھانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

... راہ پَر لَگنا محاورہ.
اچھی روش سیکھنا (جامع اللغات).

... راہ چَلنا ف م: محاورہ.
سیدھے راستے پر چلنا، بھلائی کی راہ اختیار کرنا. جس کو نیک راہ چلنا ہو تو پیغمبر خدا کے یاروں کے قدم قدم چلے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان (ترجمہ)، ۹۷).

... رَفْتار (...فت ر، سک ف) صف.
رک: نیک چلن، شریف.

ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے
ہر یک قوم میں نیک گفتار ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳). [نیک + رفتار (رک)].

... روز (...و مج) امذ: صف.
اچھے دن؛ خوش نصیبی (علمی اردو لغت). [نیک + روز (رک)].

... رَوِیَّہ (...فت ر، و، شد ی بفت) صف.
اچھے برتاؤ والا، اچھے کردار والا، خوش اخلاق (پلیٹس). [نیک + رویہ (رک)].

... زَن (...فت ز) امث.
وہ باعصمت عورت جو پاک دامن ہو اور صحنک کھا سکتی ہو، باعصمت عورت (ماخوذ: مہذب اللغات). [نیک + زن (رک)].

... زِنْدَگی (...کس ز، سک ن، فت د) امث.
دین داری کی زندگی (جامع اللغات). [نیک + زندگی (رک)].

... ساعَت (...فت ع) امث.
اچھا وقت، مبارک گھڑی، سعد گھڑی، مبارک وقت، شبھ گھڑی.

نیک ساعت سے چلی تھی یہ تری تیغ دو سر
سر تک آئی مرے پہونچی سر منزل قاتل

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۰۸). ان کی اشاعت ثانی یا ثالث کی نیک ساعت دیکھنی بھی نصیب ہو رہی ہے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۷۲). [نیک + ساعت (رک)].

... سِرِشْت (...کس س، ر، سک ش) صف.
پاک طینت، پاک باطن، نیک طبیعت. بڑی شہرت پائی، نیک سرشت اور پاک طبیعت رکھتا تھا. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۲۰۹). وہ ایک انصاف پسند اور نیک سرشت انسان تھے. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۸۵). [نیک + سرشت (رک)].

شمس العلما سیر والا گوہر   نواب محمد ابن اثر نیک سیر
(۱۹۱۲، نقوش آثار، ۶۰). [نیک + سیر (رک)].

--- سیرت (--- ی مع، فت ر) صف.
اچھے کردار کا حامل، نیک اطوار.

سر اُمید کا کاٹ کر میں نے فورا   کیا ماتم عالمِ نیک سیرت
(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۸۷). ایسا بالغ فرد بنانا جو نیک سیرت ہو. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۳۸). قاریٔ بخاری نے ایک نیک سیرت اور پاک دامن ماں کی کوکھ سے جنم لے کر اپنے لیے شاعرانہ زندگی ..... کی گہری سوچ اپنائی تھی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۵). [نیک + سیرت (رک)].

--- سیرت ہونا ف مر؛ محاورہ.
نیک کردار ہونا، اچھے اخلاق والا ہونا. سعادت مند اور نیک سیرت ہونے سے انسان کی قدر ہوتی ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۰).

--- سیرتی (--- ی مع، فت ر) امث.
نیک سیرت ہونا، اچھے کردار کا حامل ہونا، خوش اطواری. سننے والے میں نیک سیرتی اور پاکیزہ خصائل پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن مولانا احمد رضا خان بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین، ۷۴۶). اس مکدر فضا میں اپنی نیک سیرتی، خوش فکری اور پاکیزہ خیالی کا چراغ روشن کئے ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۳۲). [نیک سیرت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شعار (--- کس ش) صف.
نیک خصلت، نیک کردار، شریف. وہ سوار نیک شعار پھر سو رہا. (۱۸۱۳، نورتن، ۱۹۱). اپنے بوڑھے باپ سے بے حد محبت ہے وہ ایک نیک شعار فرزند ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۸۸). [نیک + شعار (رک)].

--- شگون (--- ضم ش، و مع) امذ.
اچھا شگون، مبارک فال، سعادت، نیک بختی کی علامت. پٹنہ میں اجتماع جیسا کہ میں اشارہ کر آیا ہوں بڑا نیک شگون ہے. (۱۹۵۱، شیرازۂ خیال، ۳۲). لوگوں کا دارومدار بارش پر ہے، بارش بہت نیک شگون سمجھی جاتی ہے. (۱۹۸۳، چلستان، ۳۱). یہ علاقے کے مسلمانوں کے لیے بڑا ہی نیک شگون ثابت ہوا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۶۰). [نیک + شگون (رک)].

--- شگونی (--- ضم ش، و مع) امث.
اچھا خیال کرنا، بابرکت سمجھنا، خوش بختی. جینسن کے پھول کے ساتھ نیک شگونی یا بدفالی یا بے تعلقی کے تصورات کا وابستہ ہو جانا ایک نفسی کیفیت ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۹۹). کیا گردش افلاک نے ایسا نہیں کر دیا کہ تمام نیک شگونیاں بدشگونیاں بن جائیں. (۱۹۶۳، مقالات اختر، ۳۵). میں تو ان کے خط اپنی جیب میں نیک شگونی کے لیے رکھتا تھا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۷۳). [نیک شگون + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شمائل (--- فت ش، کس ء) صف.
اچھی وضع کا، خوبیوں والا، باصلاحیت.

جلد اس کو ثمرِ نخلِ دعا کا ہوا حاصل   اللہ نے بخشا پسرِ نیک شمائل
(۱۸۷۴، مراثی انیس، ۳: ۲۰۰). [نیک + شمائل (رک)].

--- صفات (--- کس ص) صف.
اچھی صفتوں والا، نیک کردار، خوش صفات.

کی لب خشک سے اس بحرِ فصاحت نے یہ بات
اور کچھ کہہ یہ کوئی ذکر ہے اے نیک صفات
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [نیک + صفات (صفت (رک) کی جمع)].

--- صلاح (--- فت ص) امذ.
نیک مشورہ، بہتر رائے (مہذب اللغات). [نیک + صلاح (رک)].

--- صلاح کا کیا کہنا فقرہ.
نیک کام فوراً کر دینا چاہیے (علمی اردو لغت).

--- طبع (--- فت ط، سک ب) صف.
نیک سرشت، اچھی فطرت والا، خوش مزاج، خوب اطوار. نیک طبع لوگ اس سے بھی نیکی کا سبق لیتے ہیں. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری (ترجمہ)، ۵۷۰). [نیک + طبع (رک)].

--- طبیعت (--- فت ط، ی مع، فت ع) صف.
نیک مزاج، خوب سیرت، خوش اطوار، نیک طبع. علی نہایت نیک طبیعت اور سمجھ دار انسان تھا. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۵۳). حالی جیسے نیک طبیعت اور مخلص آدمی کہہ رہے ہیں. (۱۹۷۷، دہلی سے عبدالحق تک، ۱۹۳). [نیک + طبیعت (رک)].

--- طینت (--- ی مع، فت ن) صف.
رک: نیک سیرت. نیک طینت آدمی ایسے ویسے مقدمات میں اور خفیف مقدمات میں قصوروں کو معاف کر سکتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۵۶). ایسی نیک طینت عورتیں میری نظر سے کبھی نہیں گذریں. (۱۹۱۴، گل خانۂ شاہی، ۱۰۸). ان لوگوں کا کیا ہوتا ہے جو نیک خصلت اور نیک طینت اصحاب کی صحبت میں آنکھ کھولتے ہیں. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۳۲).

اس کے رستے میں آنکھیں بچھائیں جو کچھ بن سنے مان جائے
تا صبح نیک طینت کسی شب سوئے کوئے ملامت تو آئے
(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۳۰۶). [نیک + طینت (رک)].

--- طینتی (--- ی مع، فت ن) امث.
نیک طینت ہونا، خوش اخلاقی، نیک اطواری. نیک طینتی اپنے میں اور اوروں میں پیدا کریں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۵۵). مورون کی نرمی اور نیک طینتی انکے جوش کو اور زیادہ ہیجان میں لاتی تھی. (۱۹۱۳، الناظر، ۸: ۴۳، فروری، ۴۹). ہر ایک بدبختی نیک طینتی سے بدل جایا کرتی تھی. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۳۱). [نیک طینت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ظنی (--- فت ظ) امث.
کسی کے بارے میں اچھا سوچنا، خوش گمانی.

اس کی نیک ظنی کا یقین ہے ہم کو   کسی کی شان میں جس کا گماں نہیں معلوم
(۱۹۳۲، کلیاتِ رزمی، ۷۷). [نیک + ظن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- عقائد (--- فت ع، کس ء) امذ؛ ج.
اچھے عقیدے، نیک خیالات. مذہب کی ابتدا نیک عقائد سے سہی مگر اس کی انتہا بھی خیر دائم ہے. (۱۹۷۷، دہلی سے عبدالحق تک، ۱۷۱). [نیک + عقائد (عقیدہ (رک) کی جمع)].

--- عَمَل (۔۔۔فت ع، م) امذ.

نیک کام، اچھا کام، نیکی، بھلائی. نیک عمل کرے تو وہ ساتھ جاتا ہے. (۱۸۲۳، فسانۂ عجائب، ۱۳۸). خود نیک عمل اختیار ... کرنے کا ایک ایسا زرین اصول بنا دیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۱۹۵). اپنے اس نیک عمل کے عوض شہرت، دولت، اولاد یا جنت کی بھیک مانگ رہا ہوتا ہے. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۱۹). [نیک + عمل (رک)].

--- عَمَل کَرنا ف م.

اچھے کام کرنا، نیکی کرنا. کفر و معصیت سے توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۱۷).

--- عَمَلی (۔۔۔فت ع، م) امث.

اچھے کام، اچھے اعمال، نیکی، بھلائی. برابر قیدیوں کو توحید، نیک عملی اور حق کوشی کی دعوت دیتے رہتے تھے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۶). [نیک عمل + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فال صف.

رک: نیک شگون، اچھا شگون، مبارک فال.

کھیا اے ہم پڑھی نیک فال ۔۔۔ یو کچ ہی نمین ہور یو تیرا جمال

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۲۶). پست حالت میں ہونا بہت نیک فال ہے مثل مشہور ہے کہ جہاں کوئی برا نہ ہو وہاں اچھا کوئی ہو نہیں سکتا. (۱۸۹۳، مقالات حالی، ۱: ۱۶۱). چلتے وقت وہ نوازش فرمائی جس کو اس سفر کی نیک فال کہنا چاہیے. (۱۹۱۱، سفرنامۂ مصر و شام و حجاز، ۷).

تمدنی بزمی کو دے تو نیز نیک فال ۔۔۔ اعتدال طبع عالی سے ہو پیدا اعتدال

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نراین پرشاد ورما، ۱۷۰). یہ نیک فال ہے ایک شہر کی جب تک گھنیں سلامت ہیں. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۸۹). [نیک + فال (رک)].

--- فال ثابِت ہونا محاورہ.

مبارک ثابت ہونا، خوش قسمتی کی علامت ہونا. صدر ضیاء الحق کا دورہ اس کے حق میں نیک فال ثابت ہوا. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۷).

--- فال ہونا محاورہ.

رک: نیک فال ثابت ہونا.

الٰہی اپنی بغل میں میں دیکھوں آج اسے
یہ بائیں آنکھ پھڑکتی ہو نیک فال مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸).

--- فالی امث.

نیک فال ہونا، خوش خیالی نیز خوش نصیبی.

اگر کوئی بد فال دیکھے اسے ۔۔۔ تو کر نیک فالی روزی اسے

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۴۸). جب کسی بزرگ کے حضور کچھ کہا جائے تو نیک فالی سے شروع کرے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۳۶). علمائے کرام کو اقبال کے سمجھنے کی کوشش کرنا خود ان کے لیے نہایت ضروری اور نیک فالی ہے. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۳). [نیک فال + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فَرْجام (۔۔۔فت ف، سک ر) صف.

جس کا آخیر وقت اچھا ہو؛ وہ جس کا انجام بخیر ہو؛ نیک قدم.

ملک زادہ نیک آئین نام تھا ۔۔۔ خرد مند اور نیک فرجام تھا

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (قلمی)، ۵۱). لڑکا پیدا ہوا اور نام اوس نیک فرجام کا حسب رائے منجمین فرود رکھا گیا. (۱۸۷۹، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۱۵).

گئی بار پھر اور پیغام پہنچے ۔۔۔ گئی قاصد نیک فرجام پہنچے

(۱۹۱۹، مظہر المعرفت، ۹۷). ہاں ہاں نیک فرجام ہوگا تو وہی، مگر معلوم ہو جائے تو شاید تمہیں قرار آ جائے. (۱۹۸۳، وحشت ہوس، ۱۳۲). [نیک + فرجام (رک)].

--- فِطْرَت (۔۔۔کس ف، سک ط، فت ر) صف.

نیک طینت، نیک سرشت. اس عرصے میں ایسی نیک فطرت ہستیوں نے اسلام قبول کیا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۱۳۸). [نیک + فطرت (رک)].

--- فَن (۔۔۔فت ف) صف (قدیم).

رک: نیک شعار.

کہی من کہ اے جگ پتی نیک فن ۔۔۔ دکھا کی تون چپ اس حلا کی میں من

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۹). [نیک + فن (رک)].

--- فَہمی (۔۔۔فت ج ف، سک ہ) امث.

اچھی سمجھ، ذہانت کی خوبی (پلیٹس). [نیک + فہم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- قال صف.

اچھا بولنے والا؛ اچھی بات کہنے والا (ماخوذ: پلیٹس). [نیک + قال (رک)].

--- قَدَم (۔۔۔فت ق، د) (الف) صف.

جس کا گھر میں آنا مبارک ہو، خوش قدم؛ خجستہ گام؛ (مجازاً) بابرکت، مبارک (بدقدم کے مقابل). یہ نیک قدم نے کہیں ذکی سے کہہ دیا کہ کل تمہاری خالہ اماں آنے والی ہیں. (۱۹۵۳، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۸۴). (ب) امث. مبارک قدم لونڈی؛ وہ باندی جس کا آنا گھر میں مبارک ہو (نیک شگون کے خیال سے اکثر لونڈی باندیوں کے یہ نام رکھے جاتے تھے).

نام ہے نیک قدم پر بڑی بھن بھڑی ہے
بولی حیران ہے ماما یہ ہوئی دیوانی

(۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۰). [نیک + قدم (رک)].

--- کار صف؛ امذ.

نیک کام کرنے والا؛ نیکوکار؛ نیک شخص.

حق تعالیٰ پاس ہے حسن جزا ۔۔۔ نیک کاروں کو وہ دیتا ہے سدا

(۱۷۹۳، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۳۰). حضرت کی امت کے بڑے بڑے بزرگ حاضر ہوویں گے ... نیک کاروں کی نیکی پر، بدکاروں کی بدی پر گواہی دیویں گے. (۱۸۷۹، تفسیر مرادیہ، ۴۱۳). ایسے نیک کار لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۰). [نیک + کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری امث.

نیک کام کرنا؛ نیکی، بھلائی. دنیا میں قدر و احترام کے لائق تو صرف نیکی و نیک کاری ہے. (۱۹۱۷، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۵). [نیک کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کام اند.

اچھا کام : نیکی ، نیک عمل ، بھلائی کا کام . ان سے کسو کو نیکی نہیں پہنچتی اون کی بھی حرمت کیا چاہیے اور نیک کاموں کی رغبت دیا چاہیے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۹) . نیک کام کا پھل آیندہ نیچر کے قواعد کے موافق کسی نہ کسی وقت ضرور ملتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۱۳) . اگر تم سے کوئی گناہ ہو جائے تو اس کے بعد کوئی نیک کام کرو تاکہ وہ اس کو مٹا دے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۸ : ۶۷۸) . جن جن لوگوں نے اس نیک کام میں ان کی ذرا بھی مدد کی تھی دل کھول کر ان سب کا نام بہ نام شکریہ ادا کیا . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۲۰) . [نیک + کام (رک)] .

--- کام کا نیک (ہی) اَنْجام کہاوت.

نیکی اور بھلائی کا بدلہ ہمیشہ اچھا ملتا ہے .

سوار صبح کو ہوگا نماز کو عیش دیں   کہ نیک کام کا ہوتا ہے نیک ہی انجام

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش دہلوی ، ۳۷) .

--- کام میں دیر کیُوں فقرہ.

اس موقعے پر کہتے ہیں جب کوئی کسی سے بھلائی کرنے کے لیے پوچھے ، نیک کام میں صلاح مشورے کی ضرورت نہیں . شرع میں چار کی اجازت موجود ہے تو پھر نیک کام میں دیر کیوں کروں . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۱۹۳) .

--- کِرْدار (--- کس ک ، سک ر) صف.

اچھے کردار کا مالک ، نیک سیرت ؛ مراد : نیک ، شریف . لوکاں سب واں کے ادب دار ... نیک نیت ، نیک کردار ، پردیسی کوں آئے گئے کوں بہوت کرتے پیار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۶) . بہشت میں نیک کرداروں کے ساتھ رہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۸) . علم وہ ہے جو عالم ، عاقل ، نیک کردار بنائے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۷۷) . ان کے والدین کافی غیر تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود نہایت نیک کردار تھے . (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۴۸) . بادشاہ ایک مہذب اور نیک کردار انسان تھے . (۱۹۸۹ ، بہادر شاہ ظفر ، ۲۳۹) . [نیک + کردار (رک)] .

--- کِرْدار ہونا محاورہ ؛ ف مر.

اچھے کردار والا ہونا ، خوش اخلاق ہونا . آدمی کا عقیدہ درست ہو تو اس سے وہ نیک کردار ہوتا ہے . (۱۸۹۰ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۵۸) .

--- کِرْداری (--- کس ک ، سک ر) امث.

نیک کردار ہونا ، خوش اطواری ، نیک سیرتی ، نیکی ، شرافت . ہم تو ابھی گناہ کرنے کو تیار تھے لیکن نہ کر سکے اس لئے اس نیک کرداری کا بدلہ ہم سے قیامت میں لیا جائیگا . (۱۸۹۳ ، رسالہ تہذیب اخلاق ، ۲ ، ۸۶) . فضیلت عبارت ہے نیک نفسی ، یا نیک کرداری یا ایسی ہی کسی دوسری خوبی سے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۹۸) . دوسرے پلے میں شتر مرغ کا پر جو نیک کرداری کی علامت تھا . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۳۴) . [نیک کردار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کمائی (--- فت ک) امث.

اچھے ذرائع اور جائز طریقے سے حاصل کردہ روزی یا دولت ، حلال کمائی ، خوش نصیب نیک کمائی والے گودگڑ ھا کفن پاتے ہیں نہیں تو سیکڑوں چھاتی پر ہاتھ رکھ کر مر جاتے ہیں . (۱۸۶۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۳۶) .

ساتھ ان کو وطن سے میں اسی واسطے لائی
ہوتی ہے بُرے دن کے لیے نیک کمائی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۱۲) . بزرگوں کی نیک کمائی حرام کاری میں مٹانے کے لیے نہیں ہے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۴۷) . اپنی نیک کمائی کو اس کے استعمال میں لائیں . (۱۹۸۳ ، منو بھائی کے گریبان ، ۵۷۲) . [نیک + کمائی (رک)] .

--- کوش (--- و مج) صف (قدیم) .

جو نیکی کے لیے کوشاں ہو .

اچھے عشق اوک یار جاں نیک کوش   ہنر کا نمایندہ ہور عیب پوش

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۲) . [نیک + ف : کوش ، کوشیدن = کوشش کرنا] .

--- کوکھ کی صف مث.

نیک ماں کی جنی ہوئی ، مراد : نیک . ملا ایسی نیک کوکھ کی لڑکی ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۵۶) . دونوں لڑکیاں نیک کوکھ کی پیدا ماں سے چھٹی رہیں . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۳۱) .

--- گُفتار (--- ضم گ ، سک ف) صف (قدیم) .

اچھی باتیں کرنے والا ، خوش گفتار .

ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے   ہر یک قوم میں نیک گفتار ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۳) . [نیک + گفتار (رک)] .

--- گُمان (--- ضم گ) اند.

اچھی سوچ ، خوش خیالی ، اچھا گمان ، نیک گمانی . حدیث میں ہے کہ مسلمان کو مرتے وقت اپنے خدا کے ساتھ نیک گمان کرنا چاہیے . (۱۹۸۴ ، مقامات تصوف ، ۱۷۵) . [نیک + گمان (رک)] .

--- گُمان رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.

اچھا خیال کرنا ، کسی کے بارے میں بدگمان نہ ہونا .

جب نظر ان سے ملاتا ہوں تڑپ جاتا ہوں
لوگ جو میری طرف نیک گماں رکھتے ہیں

(۱۹۵۴ ، کلیات رزمی ، ۷۶) . مومن مرد اور عورتوں کی پہچان ہے کہ وہ آپس میں نیک گمان رکھتے ہیں . (۱۹۷۹ ، قرآن اور زندگی ، ۹۰) .

--- گُمانی (--- ضم گ) امث.

اچھا خیال ، کسی کے بارے میں خوش خیالی (بدگمانی کی ضد) . بدگمانی بہرحال بری بات ہے اور نیک گمانی کاملوں کی خصلت ہے . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۳۸۸) . انسان کے بارے میں نیک گمانی ہر حال موجود رہتی ہے . (۱۹۷۷ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۳۳۵) . [نیک گمان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گُہَر (--- ضم مج گ ، فت ہ) اند.

اچھے خاندان سے تعلق رکھنے والا ؛ مراد : نیک ، شریف .

سلیم طبع ، حمیدہ خصال و نیک گہر
بلند ہمت و نیکو پسند و نیکو کار

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۲۱) . [نیک + گہر = گوہر] .

... گھڑی (...فت گھ) امث.
رک: نیک ساعت، سعادت کا لمحہ یا وقت.

آئے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی بت شکوہ ہمارا کریں ہم شکر خدا کا
(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۲۷).

کارواں نیک گھڑی لے کے پھر اللہ کا نام اک نئی راہ پہ ہونے کو ہے سرگرم خرام
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۸۱).

اٹھ اور اٹھ کے بدل دے نظامِ عالم کو کہ ہے یہ نیک گھڑی اور ساعتِ مسعود
(۱۹۸۰، بنجارے کے خواب، ۳۸۲). [نیک + گھڑی (رک)].

... لَقَب (...فت ل، ق) صف.
نیک نام، جن کے لقب اعلیٰ ہیں (مہذب اللغات). [نیک + لقب (رک)].

... مآل (...مد ا) صف.
نیک انجام، جن کا انجام خیر پر ہو؛ جو نیک اعمال کے سبب عاقبت میں بخشے جائیں (مہذب اللغات). [نیک + مآل (رک)].

... مَحْضَر (...فت ج م، سک ح، فت ض) صف.
نیک سرشت، نیک خصلت، سب کا بہی خواہ، نیک طینت، وہ (شخص) جو دوسروں کو حاضر غائب ہمیشہ نیکی سے یاد کرے (ماخوذ: جامع اللغات؛ علمی اردو لغت). [نیک + محضر (رک)].

... مُرُوَّتی (...ضم م، فت ر، شد و بفت) امث.
نیک طبعی؛ نیک کرداری. ابن عمار نے اون کے ساتھ نیک مروتی اور خوش خلقی سے پیش آکے ..... اون کو روانہ کر دیا. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۱۵۸). [نیک + مروت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مِزاج (...کس م) صف.
اچھی طبیعت والا؛ نیک کردار. چھوٹی بہن ..... بہت عقل مند، فہمیدہ اور نیک مزاج تھی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۵۸). بدمزاج خاوندوں کی بیویاں نیک مزاج ہوتی ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۳۳). ہر جہاندراں کو صحیح و تندرست، قوی و مضبوط، نیک مزاج، جفاکش، محقق و بردبار ہونا ضروری ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۳۲۰). [نیک + مزاج (رک)].

... مِزاجی (...کس م) امث.
نیک مزاج ہونا؛ نیک کرداری، خوش اطواری. بات تو بری کھنے ہی کی تھی شاید اس نے اپنی نیک مزاجی کی وجہ سے برا نہ مانا ہو تو نہ مانا ہو. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۹۵). ہندوؤں میں خاص رسوخ حاصل کیا، اپنی ملنساری اور نیک مزاجی سے ان کے دلوں میں گھر پیدا کر لیا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۷۰). [نیک مزاج + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مَعاش (...فت م) صف.
جائز آمدنی پر بسر کرنے والا؛ مراد: شریف آدمی (بدمعاش کے مقابل). ان مجبوریوں سے بھی جو انسان کو نیک معاش اور بدمعاش بنا دیتی تھیں. (۱۹۳۶، محشر خیال، ۱۴۰). واقعات کسی بدمعاش کو نیک معاش بھی بنا سکتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۲۰۱). [نیک + معاش (رک)].

... مَعاشی (...فت م) امث.
نیک معاش (رک) کا اسم کیفیت، جائز آمدنی پر گزر بسر کرنا. حق پہچاننے کے سبب ..... بزرگی خاندان کی اور نیک معاشی کی بہت درست پڑتی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۸۵). [نیک معاش + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مُعامَلَگی (...فت م، سک م، فت ل) امث.
نیک معاملہ ہونا، نیک اعمالی، خوش کرداری. قرض خواہوں سے نیکی اور نیک معاملگی کرتا رہا تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۹۳). [نیک معاملہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... مُعامَلَہ (...ضم م، فت م، ل) صف (قدیم).
اچھے کردار والا؛ نیک اطوار، نیک اعمال. انہوں کوں عاقبت اندیشی سے نظر میں کر ..... نیک معاملہ ہوں، بدمعاملہ نہ ہوں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۶۵). [نیک + معاملہ (رک)].

... مَقْصَد (...فت م، سک ق، فت ص) امذ.
نیک کام، بھلائی کا کام. اس نیک مقصد میں نیاز صاحب کے اہل خاندان کی شمولیت بھی ضروری ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۴۲۶). [نیک + مقصد (رک)].

... مَنِش (...فت م، کس ن) صف.
نیک خصلت، اچھی عادتوں والا، نیک سیرت.

تھی وہ ماں اہل دل اور نیک منش نیک نہاد ہنس کے فرمایا مری جاں یہ نصیحت رکھ یاد
(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۳۶). ہم سب نیک منش ہیں، لیکن موقع پا کر شاید ہی کوئی چوکے. (۱۹۴۳، میرے بہترین افسانے، ۱۹۸). [نیک + منش (رک)].

... مَنْظَر (...فت م، سک ن، فت ظ) صف.
حسین، خوبصورت، جمیل (پلیٹس؛ نور اللغات). [نیک + منظر (رک)].

... مُہُورَت (...ضم نیز فت م، و مع، فت ر) امذ.
رک: نیک گھڑی.

وہ نیک مہورت ہے جس دم اس شست میں جتنے جاتے ہیں
جو لیلا رچنی ہوتی ہے وہ روپ یہ جا دکھلاتے ہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۷). [نیک + مہورت (رک)].

... نام صف.
جسے لوگ بھلائی سے یاد کریں؛ جس کی شہرت اچھی ہو؛ نامی، نامور.

تمھیں ہے ملک ہور تمھیں سلام تمھیں ہے مہمن تو تمھیں نیک نام
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱).

یو تحفہ تی باتاں سوتی جو تمام دیے جاب تحفہ کوں اے نیک نام
(۱۹۷۹، قصۂ ابوشحمہ، ۳۳۰).

سالکوں کی پیروی میں رہ مدام تم میں تو ان سنگے ہو اے نیک نام
(۱۷۷۳، رموز العارفین (مثنویات حسن، ۱: ۱۲۸)). دنیا میں نیک نام رہا عقبیٰ میں نیکی ساتھ لے گیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۳۵). نیک آدمی کی صحبت میں بیٹھو تا کہ نیک نام رہو. (۱۹۴۴، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۷۹۳). یہ بات یقینی ہے کہ یہ شہرت مثبت تھی اور نیک نام. (۱۹۹۹، افتخار ڈار، ۳۱). [نیک + نام (رک)].

--- نام بَنیا بَدْنام چور کہاوت۔
بنیا نیک نامی حاصل کر سکتا ہے مگر چور ہمیشہ بدنام رہتا ہے ، بنیے کی ساکھ ہوتی ہے چور کی ساکھ نہیں ہوتی (جامع الامثال)۔

--- نام رَکْھنا محاورہ۔
اچھے الفاظ میں یاد کیا جانا ، نیک نام ہونا ، اچھی شہرت کا مالک ہونا ، اچھی شہرت رکھنا ۔ قبیلۂ قریش میں نامور حکیم (جج) بھی تھے اور فیصلوں میں اپنے عدل و انصاف کے لئے نیک نام رکھتے تھے ۔ (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶ : ۱۰۳)۔

--- نام ہونا محاورہ۔
رک : نیک نام رکھنا ، مشہور ہونا ۔ حاصل یہ ہے کہ ہندوؤں کو بھی راضی کیا اور شہر مذکور میں نیک نام ہوا ۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۹)۔

دعویٰ زندگی کہاں تھا ہمیں ۔۔۔ مفت میں یار نیک نام ہوا
(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن ، ۱۷۰)۔

--- نامی امث۔
ناموری ، اچھی شہرت نیز ساکھ ، عزت و آبرو ۔

یہاں پادشاہی غلامی اہے ۔۔۔ یو بدنامی تمیں نیک نامی اہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری ، ۴۳)۔ یہ بدنامی نہیں عاشق کی نیک نامی ہے ۔ (۱۹۳۵، سب رس ، ۳۸)۔ جتنی خوبیاں ..... دنیا کی نیک نامی اور خوش معاشی کے لیے درکار ہیں سب وہاں ہوئیں ۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی ، ۵)۔

مبارک ہو ، ملتے ہو گر دشمنوں سے
تمہاری بھی نیک نامی کریں گے
(۱۸۹۱، ادیب دہلوی ، تلامذۂ غالب ، ۳۲)۔ حکام شہر کی تابعداری میں نیک نامی حاصل کی تھی ۔ (۱۹۲۳، حیات شبلی ، ۶۰۵)۔ وہ کاروبار کو جس نیک نامی سے آگے بڑھا رہے تھے اب وہ بات ختم ہوتی جا رہی تھی ۔ (۲۰۰۳، پل منتظر ، ۲۶۳)۔ ۲۔ کارگزاری (جامع اللغات)۔
[نیک نام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- نامی پانا محاورہ۔
رک : نیک نامی حاصل کرنا (مہذب اللغات)۔

--- نامی حاصِل کَرْنا ف مر : محاورہ۔
کسی اچھی بات کے لیے مشہور ہونا ؛ کسی اچھے کام کے کرنے کا ذمے دار سمجھا جانا ۔ ان کا مطمح نظر بہتر سے بہتر کتاب تیار کر کے نیک نامی حاصل کرنا تھا ۔ (۱۹۹۷، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۲)۔

--- نامی حاصِل ہونا ف مر : محاورہ۔
اچھی شہرت ملنا ، ساکھ قائم ہونا ۔ کالج کو تعلیم اور نظم و ضبط کے اعتبار سے سب سے زیادہ شہرت اور نیک نامی حاصل ہے ۔ (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی ، یادیں اور باتیں ، ۷۷)۔

--- نامی کَمانا محاورہ۔
رک : نیک نامی حاصل کرنا ۔ دوسرے پارٹی کا سیاسی راستہ چھوڑ کر نیک نامی تو کمالی ۔ (۱۹۹۹، جنگ ، کراچی ، جنوری ، ۲ ، ۲۱)۔

--- نامی کی چِٹّھی / سَنَد امث۔
کارگزاری کا سرٹیفکٹ : حسن خدمت کی چٹھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔

--- نامی لینا ف مر : محاورہ۔
رک : نیک نامی پانا (پلیٹس)۔

--- نامی مِلْنا ف مر : محاورہ۔
رک : نیک نامی حاصل ہونا ۔ تمھیں ایسی شہرت اور نیک نامی ملے جو مجھ سے برتر اور بڑھ کر ہو ۔ (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۰۳)

--- نامی میں خَلَل ڈالنا محاورہ۔
بدنام کرنا ، کسی کی ناموری کو نقصان پہنچانا ۔ کسی شخص کی نیک نامی میں خلل ڈالنے کی غرض سے دستاویز بنانا ۔ (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۸۳)۔

--- نَصِیب (۔۔۔ فت ن ، ی مع) صف۔
رک : نیک بخت جو زیادہ مستعمل ہے ۔ آج کو گھر میں اس نیک نصیب میاں کا دم نہ ہوتا تو قلف پڑ جاتا بیگم کے گھر میں ۔ (۱۹۵۴، اپنی موج میں ، ۱۱۵)۔ نیک نصیب کو ہزار دفعہ سمجھایا ہے کہ دانتوں سے ناخن کاٹنے نحوست ہوتی ہے ۔ (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے ، ۱۸)۔
[نیک + نصیب (رک)]۔

--- نَظَر (۔۔۔ فت ن ، ظ) صف۔
خوش نظر ؛ نیک نیت ۔ بادشاہ کو چاہیئے کہ بینا اور نیک نظر ہو ۔ (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۹)۔ [نیک + نظر (رک)]۔

--- نَفْس (۔۔۔ فت ن ، سک ف) الف۔
پاک طینت ؛ نیک مزاج ، شریف النفس ۔

دے حسن خلق اس کتے تے عیاں
خلاصی کا خوش نیک نفس جہاں
(۱۶۶۵، علی نامہ ، ۳۰۶)۔ ان کے نیک نفس مہمان نواز میزبان نے کہا کہ یہ جزیرہ عدن سے ..... مغرب کی طرف واقع ہے ۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۲)۔ بھلا یہ کیونکر ممکن ہے کہ ایسے نیک نفس کے دل میں غصہ رہ سکے ۔ (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، (العصر ، ۲ : ۷۷)۔ وہ ایک پاک باطن ، نیک نفس انسان کے ہاتھ پر ترک معاصی اور تقوے کا عہد کرتا ہے ۔ (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت ، ۲۲۰)۔ وہ اتنی جلد نیک نفس نہیں بن سکتے ۔ (۱۹۹۵، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۱)۔ [نیک + نفس (رک)]۔

--- نَفْسی (۔۔۔ فت ن ، سک ف) امث۔
نیک نفس ہونا ، نیک کرداری ، شریف النفسی ۔

دیکھے نیک نفسی جم اس جیو سیوں مل
نظر میں امانت دیانت میں دل
(۱۶۶۵، علی نامہ ، ۲۳۲)۔ فضیلت عبارت ہے نیک نفسی یا نیک کرداری یا ایسی ہی کسی دوسری خوبی سے ۔ (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو ، ۲۸)۔ ان کا یہ سفر ، حق و صداقت ، نیک نفسی اور انسانی خیر و فلاح کی تلاش میں ہے ۔ (۱۹۹۱، جوہر گریزہ ، ۱۱)۔ [نیک نفس + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- نِہاد (---کس ن) صف.
جو نسلاً شریف ہو، نیک خصلت؛ نیک کردار، نیک سرشت. اس کے کسی فرد کی نسبت قطعی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ دانشمند یا نیک نہاد ہے یا احمق اور بدنہاد. (۱۸۹۶، مقالات حالی، ۱: ۱۹۳). مولوی صاحب ...... خدا کے برگزیدہ اور نیک نہاد بندے تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۷۸). وہ رحمدل اور نیک نہاد بادشاہ تھا، عیش و آرام کی زندگی پسند کرتا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۹). [نیک + نہاد (رک)].

--- نِہادی (---کس ن) امث.
نیک نہاد ہونا؛ خوش خلقی. اس نے اپنی نیک نہادی کی وجہ سے سررشتۂ تعلیم کو یہ سمجھ کر پسند کیا کہ ہم وطنوں کو نفع پہنچانے کا قابو ملے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۲۵). انگریزی میں کوئی لفظ صحیح ہم معنی پراوٹیں کے لئے موجود نہیں جسکے لفظی معنی علم، نیک نہادی اور ملائمت (تحمل و بردباری) کے موجود نہیں ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۱۳۳). [نیک نہاد + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِیَّت (---شد ی مع فت) صف.
۱. اچھے ارادے والا، جس کی نیت اچھی ہو، جو کسی کو خواہ مخواہ نقصان نہ پہنچائے. لنگال سب وان کے ادب دار، تمیز دار، نیک بخت برخوردار، شیریں گفتار، نیک نیت، نیک کردار. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۲). جب تک وزیر دانش مند اور بادشاہ نیک نیت نہ ہو. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۲۰). بڑی نیک نیت اور خدا پرست سیر چشم بی بی تھیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۰). آدمی نیک نیت اور خوش معاملہ تھا. (۱۹۰۷، نصیحت کا کرن پھول، ۳).

جو ان کے طبقے میں نیک نیت تھے ان کے ہاتھوں ہوئے وہ رسوا
اثر کو عالم کے توڑنے کا کیا ہے اکثر گناہ اس نے

(۱۹۳۸، کلیات رزمی، ۳۳۵). یہ ان کی زیادتی ہے تم جیسے بڑبولے لوگ دل کے بہت اچھے ہوتے ہیں نیک نیت ہوتے ہیں. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۹۵). ۲. (قانون) وہ جو کام کو پوری احتیاط اور توجّہ سے کرے (جامع اللغات). [نیک + نیت (رک)].

--- نِیَّتی (---شد ی مع فت) امث.
نیت میں فتور نہ ہونا؛ اچھی نیت، خوش نیتی، دیانت داری. اکبر کو ابوالفضل کی نیک نیتی اور عقل و تدبیر پر ایسا اعتبار تھا کہ اس کے کہے کو اپنا کہا سمجھتا تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۸۴). ذرا ادبی تعاقص سے بری ہونا چاہیے، ہم نیک نیتی سے مترجمین کو یہ مشورہ دیتے ہیں. (۱۹۲۷، ادبی تبصرے، ۳۱). اکثر لوگ اپنی نیک نیتی کے باوجود اس سے ناواقف ہی ہوتے ہیں. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۰۶). [نیک نیت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِیَّتی سے م ف.
اچھی نیت سے؛ (قانون) احتیاط اور توجہ سے. آپ نے اس نیک نیتی سے کشور ہائے دل کو تسخیر کیا ...... یادگار رہے گا. (۱۸۹۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۲۵۶). ارکان کمیشن نے واقعی بڑے خلوص اور نیک نیتی سے کافی غور و فکر کے بعد تجاویز پیش کیں. (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان، ۱۰).

--- و بَد (---و مج، فت ب) امذ.
برا بھلا، اچھے اور برے اعمال، بھلائی برائی؛ مراد: کسی امر کے تمام پہلو. کہ نیک و بد گرنہارا آئیں و بدیاں پر چوک لانہاب دیتا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۷۲).

یکساں ہے تجھ کرم کی نظر نیک و بد اوپر
مرہون تیرے لطف کے ہیں خالد و ولید

(۱۷۷۱، شاگرد ناجی، و، ۳۰۱).

خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ
روشن ضمیر ملتے ہر ایک نیک و بد سے ہیں

(۱۸۵۸، ذوق، د، ۱۲۵). نہ کسی کے نیک و بد سے تعلق نہ اپنے اچھے برے کی تمیز. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۷).

خرد واقف نہیں ہے نیک و بد سے — بڑھی جاتی ہے ظالم اپنی حد سے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۱). یہاں نیک و بد عمل کی جزا کسی کو نہیں ملتی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۹۷). [نیک + و (حرف عطف) + بد (رک)].

--- و بَدْ اَعْمال (---و مج، فت ب، سک د، فت ا، سک ع) امذ؛ ج.
اچھے برے عمل؛ نیکیاں اور گناہ. ایسے لوگوں کا ذکر ہے جنکے نیک و بد اعمال ملے جلے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۳۴۳). [نیک و بد + اعمال (رک)].

--- و بَدْ پَر نَظَر کَرْنا محاورہ.
اچھے برے میں تمیز کرنا؛ اچھا برا پرکھنا.

بنے گا نہ بازار عالم میں سودا — گئے نیک و بد پر نظر کرنے والے

(۱۹۱۵، کلیات یگانہ، ۲۲۱).

--- و بَدْ پَہْچاننا ف مر؛ محاورہ.
بھلے برے میں تمیز کرنا، نفع نقصان یا اچھے بُرے اعمال سے واقف ہونا. یہ خود میں کسی صورت سے مانتی نہیں اپنا نیک و بد پہچانتی نہیں. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۷).

--- و بَد دِل میں لانا ف مر؛ محاورہ.
اچھا بُرا سوچنا.

زانوئے غم پہ سر جھکاتی تھی — نیک و بد اپنے دل میں لاتی تھی

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۵۹).

--- و بَد دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
اچھا بُرا پرکھنا، خوب تولنا.

نیک و بد اپنے سخن کو دیکھکر منہ سے نکال
تیر جستہ پر قدر انداز کا قابو نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۹).

--- و بَد سَمْجھانا ف مر؛ محاورہ.
بھلائی برائی کی تمیز کرانا، اچھے برے کا فرق بتانا. بہرحال نیک و بد تمہیں سمجھانا تو تھا اب بولو کیا ارادے ہیں. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۳۳).

--- و بَد سَمْجھنا ف مر؛ محاورہ.
بھلائی برائی سمجھنا؛ کسی امر کا فائدہ یا نقصان پرکھنا.

سمجھنے لگیں اپنے سب نیک و بد وہ — لگیں کرنے آپ اپنی اپنی مدد وہ

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۲۰).

--- و بَد سُنانا محاورہ.
نفع نقصان بتا دینا. وہ بچاری بچی خیر خواہ تھی اس نے نیک و بد سنا دیا، ہمارے قیاس میں نہ آیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۳۰۷).

--- و بَد کا اِمْتیاز امذ.
بھلائی بُرائی سمجھنا، کسی امر کا فائدہ یا نقصان سمجھنا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- و بَد کی پہْچان امث.
رک : نیک و بد کی تمیز. تم ...... ایسی باتیں کرتے ہو تم کو نیک و بد کی بھی پہچان نہیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۲۵). میں نے اس کو اپنے قریب بٹھا کے اس طرح سمجھایا جیسے کسی کمسن بچے کو نیک و بد کی پہچان کرائی جاتی ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۷۹).

--- و بَد کی تَمیز امث.
نیک و بد سمجھنا، بھلا بُرا پہچاننا. ہر ایک آدمی کے دل پر نیک و بد کی تمیز کا نقش ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۰۱۳).

--- و بَد کی تَمیز کَرْنا ف مر.
بھلا بُرا پہچاننا، نفع نقصان سے آگاہ ہونا. تو میری بے رخی سے نہیں ڈرتا ہے نیک و بد میں تمیز نہیں کرتا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۱). جب انسان نیک و بد میں تمیز نہیں کر سکتا اور نہ اسے اپنی عزت و وقار کا چنداں خیال ہوتا ہے. (۱۹۰۳، عبدالرشید چشتی (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۱۹۳)). مخالفت کے جوش میں نیک و بد کی تمیز نہ کر سکے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۹۱).

--- و بَد کی تَمیز نَہ رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
بھلے بُرے کی پہچان ختم ہونا؛ نفع نقصان نہ پہچان پانا.

رہی جہاں میں نہیں نیک و بد کی کچھ بھی تمیز
نظر میں اہلِ جہاں کی ہما و زاغ ہے ایک

(۱۸۵۶، ظفر، ک، ۳ : ۹۳).

--- و بَد کی تَمیز نَہ ہونا محاورہ.
کسی کے عیبوں پر نظر نہ رکھنا. ان کے حلقۂ احباب میں بڑی وسعت تھی، ان کے ہاں نیک و بد کی تمیز نہیں تھی. (۱۹۹۳، قومی زبان کراچی، ستمبر، ۵۷).

--- و بَد کی سَمَجھ آنا ف مر؛ محاورہ.
بھلائی بُرائی سمجھنا نیز جوان ہونا.

منھ چھپانے لگے معشوق جواں ہو ہو کر
نیک و بد کی سمجھ آئی تو حیا میں آئیں

(۱۸۷۰، شرف (نور اللغات)).

--- و پارْسا (--- وسک، سک ر) صف.
نیک کردار. اس زن نیک و پارسا کے پاس پیغام بھیجا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۷۱). [نیک + و (حرف عطف) + پارسا (رک)].

--- و خُوب (--- وسج، وسع) صف.
نیک اور اچھا؛ (مجازاً) حسن اور خیر.

ہے عشق کیا طلب ہے فقط نیک و خوب کی
جو اس سے منحرف ہیں وہ ہیں دشمنانِ دل

(۱۹۳۹، احسن الکلام، ۱۳۰). [نیک + و (حرف عطف) + خوب (رک)].

--- وَضع (--- فت و، سک ض) صف.
نیک کردار، نیک اعمال، نیک اور شریف (مہذب اللغات). [نیک + وضع (رک)].

--- ہدایت دے فقرہ.
(دعائیہ فقرہ) نیکی کی توفیق دے، اچھے اعمال میں مدد فرمائے (خصوصاً خدا کے ساتھ مستعمل). بیٹے رہو عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۸۹). اللہ سے دعا ہے کہ وہ سب کو نیک ہدایت دے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۴۷).

--- ہدایَتی (--- کس ہ، فت ی) امث.
سیدھے راستے پر ہونے کی حالت؛ (مجازاً) بھلائی، بہتری. انھوں نے میری نیک ہدایتی اور کامیابی کی دعا مانگی. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱ : ۱۲۸). [نیک + ہدایت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
شریف ہونا نیز نیک نام ہونا. دوسرا وہ گروہ کہ اپنے دم سے تو نیک ہیں لیکن ان سے کسو کو نیکی نہیں پہنچتی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵۹).

یہ بلانوشی و آوارگیِ عشق ندیم
نیک ہیں آپ تو بدنام کسے کہتے ہیں

(۱۹۷۰، زیبائیاں، ۱۰۳).

--- یاد امث.
اچھے الفاظ میں یاد کیا جانا؛ نیک سمجھا جانا. بڑے بڑے منصوبوں پر عمل کریں تاکہ تاریخ میں اور قوم کے دل میں ان کی نیک یاد باقی رہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳ : ۲، ۱۲۸). [نیک + یاد (رک)].

نیک (ی مج نیز ی لین) صف؛ م ف.
چھوٹا، ننھا؛ ذرا سا، تھوڑا سا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

نیکا (ی مج نیز مع) صف مذ.
۱. عمدہ اچھا، خوب نیز سہانا، خوش منظر، خوبصورت.

رنچیا سب سیسار نیکا بجود
نہ پاتر نہ پانی نہ مالی نہ اور

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۹۷).

یا زلف سو ہے ناگن سو کا پچ نیکا جتی
کھاوے گی گر اور پانی جا کر چھپیا نرگس بھیتر

(۱۵۶۴، حسن شوقی، ۱۵۷).

بالی تو چھند بھری ہے یا حور یا پری ہے
جو روپ سندری ہے دھرتی ہے حسن نیکا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۷۷).

ہوا ایک فرزند ثنی ولیں بعد
نہ صورت میں نیکا نہ سیرت میں سعد

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۰۶).

دھن ڈھیر بہت، مل تج پت، سامان انیک اور ڈیل بڑا
گج اور ترنگ اچھے نیکے انباری ہووے زین سجا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۱۹۷). ۲. بھلا چنگا، نیک۔ نہ پھاڑے نہ رووے او نیکا ہوا۔ (۱۵۰۳، لازم المبتدی (دکنی اردو کی لغت)). [نیک (رک) کا بگاڑ].

... پاکا، دَھبلے میں خاکا کہاوت.

جو خود کو نیک اور پارسا ظاہر کرے، اس کے متعلق طنزاً کہتے ہیں۔ ٹیکس باندھتے وقت جائز ناجائز نہیں سوچتا جو لی میونسپل ایسی ہی نیکا پاکا دھبلے میں خاکا ہیں۔ (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۳۸، ۱۰ : ۱۰).

... لگنا ف مر: محاورہ.

بھلا لگنا: اچھا معلوم دینا، دل کو پسند ہونا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

نِکّار (فت ن، ی شد بفت) امذ.

حقارت، نفرت، بے عزتی، ذلت، خفت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: न्यक्कार].

نِیکاش (ی مع) صف.

مانند، مثل، کی طرح، جیسا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नीकाश].

نِیُکت (کس ن، ضم ی، سک ک) امذ.

۱. مشغول؛ متعلق؛ لگا ہوا، جڑا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. درخواست کرنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. حکم دیا گیا؛ ہدایت کیا گیا؛ اختیار دیا گیا؛ مقرر کیا گیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नियुक्त].

... کَرنا ف مر: محاورہ.

حکم دینا؛ مقرر کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... ہونا ف مر: محاورہ.

مشغول ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

نیک ٹائی (ی مج نیز کس ی مج ن، ی مج) امث.

رک: ٹکٹائی جو زیادہ مستعمل ہے۔ خواتین سے تعارف کے وقت تم اپنی نظر، بیت اور نیک ٹائی ہی درست کرتے رہ گئے۔ (۱۹۷۶، رزگزشت، ۲۳۳). [انگ: Necktie].

نِیکَر (ی مج نیز مع، فت ک) امذ نیز امث.

گھٹنے تک کا ستر پوش، ہاف پینٹ۔ جبشی اب تک صرف ایک نیکر پہنے تھا اور لالہ جی ایک دھوتی۔ (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۹۸). میں اس شرمندہ بچے کی طرح تھا جسے خطرہ ہو کہ نیکر ڈھلک کر نیچے گر جائے گی۔ (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۳۲۸). پروفیسر صاحب نے دس ڈالر اپنے نیکر کی جیب سے نکالے۔ (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۳۳). [Knicker].

نِیکِل (ی مع نیز کس ن، ی مع، کس ک) امث.

(رک: نکل جو زیادہ مستعمل ہے) ایک دھات۔ ان کی ناک پر رکھی ہوئی نکل کے فریم کی عینک اس وقت اتنی ترچھی نہیں تھی۔ (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۲۰). [انگ: Nickel].

نیکُن (ی مج، ضم ک) امذ.

رک: ناخن (پلیٹس). [ناخن (رک) کا بگاڑ].

نیکُو (ی مج، و مع) (الف) صف.

۱. اچھا، عمدہ، شریف، بھلا، نیک.

یہ چاروں ہوئیں باریک اور نیکو
وہ لب اور انگلیاں بینی و ابرو

(۱۷۷۳، تصویر جاناں، ۵۵).

ایک یہ خصلت ہے، ہے شب زندہ دار
شب کو کم سوتا ہے یہ نیکو شعار

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۷). ۲. تحفۂ خوب (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. موہنا، خوبصورت، سندر، روپ ونت، ملوک.

دل دوں اسے تجھ سے بھی وفا میں جو زبوں ہو
خواہش تری تو گو کہ ہے نیکو نہ کروں میں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۰۰). جب نجم سحری نے افق مشرق سے روئے نیکو اپنا دکھلایا۔ (۱۸۷۳، نتائج المعانی، ۵۴).

جگر میں یاد جو وہ جلوۂ نیکو آیا
چین پھر دل کو نہ اپنے کسی پہلو آیا

(۱۹۱۶، کلیات حسرت موہانی، ۲۰). (ب) م ف. ٹھیک طور پر، آسانی سے، بہتر طور پر، نہایت شان سے (جامع اللغات). [نیک + و، لاحقۂ صفت].

... خِدمَتی (... کس خ، سک د، فت م) امث.

اچھی خدمت، حسنِ خدمت، حسنِ کارکردگی، اچھی طرح خدمت کرنا۔ ان کو ملک دیوان نے اپنی اس نیکو خدمتی کی اطلاع دی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۸۷). [نیکو + خدمت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خِصال (... کس خ) صف.

اچھی خصلت اور عادتوں والا؛ نیک خصال.

پھر کہا ادہم سے اے نیکو خصال
شاہ سے جو کچھ کیا تو نے سوال

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۳، ۳۱)). [نیکو + خصال (رک)].

... سِیَر (... کس س، فت ی) صف.

رک: نیک سیر.

اُسے لوگ کہتے ہیں نیکو سیر
وہ ہے قولِ سعدی بے اے پُر ہنر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱، ۲ : ۲۶۹).

ہے وہ خوش طالع ملے جس کو زن نیکو سیر
اس کی خدمت سے سدا پاتا ہے وہ نشو و نما

(۱۸۸۷، بختر فرعون، ۱: ۲۰۹). [نیکو + سیر (رک)].

--- سیرت (۔۔۔ی مع، فت ر) صف.
نیک سیرت، اچھی خصلت والا (علمی اردو لغت). [نیکو + سیرت (رک)].

--- شمائل (۔۔۔فت ش، کس ء) صف.
اچھی خصلت والا؛ خوش وضع، خوش اطوار (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).
[نیکو + شمائل (رک)].

--- کار صف.
اچھے کام کرنے والا؛ خوش اطوار، نیک نیز پارسا، دیندار.

دھرتا ہے اہل بیت سوں اخلاص موروثی سدا
جتنے کہ جب مشہور ہے حق مائی نیکو کار کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۳۹).

بھلا ہم رند زاہد تجھ سے نیکو کار کیونکر ہوں
ظہور مختلف کو چاہتی ہے شان خلّاقی

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۳). آپ تو بڑے متقی، پرہیزگار، خدا پرست، نیکوکار تھے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵). مقرب حق کے نیکوکار قمرالدین واعظ ہیں. (۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو، ۱۰۲). ہدایت اور رحمت ہے نیکو کاروں کے لئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں. (۲۰۰۳، علوم القرآن، ۳۸۹). [نیکو + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کارانہ (۔۔۔فت ن) صف؛ م ف.
نیک لوگوں جیسا، پارساؤں سا، دینداروں کی طرح. میں بھی تم سب کو نیکوکارانہ زندگی گزارنے اور بوقت مایوسی خدا سے امداد طلب کرنے کی ہدایت کرتا ہوں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۷). [نیکو کار + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- کاری امث.
نیک عمل، نیکی؛ پارسائی، دینداری. لوگوں کے سینے خوف خدا اور پرہیزگاری اور نیکو کاری سے معمور ہو گئے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۷۵). یہی خیال دنیا میں نیکو کاری اور حسن معاشرۃ کا بڑا ضامن ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۲۰).

ہر طرف سے جب بڑھیں ناچاریاں ہو پڑیں مجھ سے بھی نیکو کاریاں

(۱۹۵۵، کلیات رزمی، ۹۱). [نیکو کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مُعامَلہ (۔۔۔ضم م، فت م، ل) صف.
راست باز، خوش معاملہ (علمی اردو لغت). [نیکو + معاملہ (رک)].

--- نَظَر (۔۔۔فت ن، ظ) صف.
رک: نیک نظر. لطیف الطبع، نیکو نظر، عالم و شاعر اور بے نظیر خوشنویس تھے. (۱۹۹۳، صحیفۂ خوشنویساں، ۱۱۲). [نیکو + نظر (رک)].

--- نِہاد (۔۔۔کس ن) صف.
نیک نفس، نیک نہاد (مہذب اللغات). [نیکو + نہاد (رک)].

نیکوں (ی مج، و مج) امذ؛ ج.
نیک کی جمع؛ بھلوں، اچھوں؛ تراکیب میں مستعمل. ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے. (۱۹۷۳، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۶۵).

--- کو سُول اور بَدوں کو پُھول کہاوت.
۱. نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی؛ اچھوں سے برائی بروں سے بھلائی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. نیک تکلیف میں ہیں اور بد مزے میں (جامع الامثال).

--- میں بَد، بَدوں میں نیک کہاوت.
خدا کی شان ہے نیکوں کے گھر بُری اور بدوں کے گھر نیک اولاد ہوتی ہے (جامع الامثال).

نیکوٹِین (کس ن، ی مج، و مج، ی مع) امث.
رک: نکوٹین. تمباکو میں نیکوٹین، افیون میں مارفین، چائے اور کافی میں کیا فین. (۱۹۶۴، مبادی نباتیات، عبدالرشید مہاجر، ۴۷۹). کہا جاتا ہے کہ چائے کو بار بار اُبالنے سے اس میں نیکوٹین پیدا ہو جاتی ہے. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، اپریل، ۵۰). [انگ: Nicotine].

نیکُوئی (ی مج، و مع) امث.
بھلائی، خوبی، عمدگی؛ (مجازاً) خوبصورتی، سندرتا.

ہوئی چوک کا عذر لیانے منگیا بدی پر نیکوئی دیکھانے منگیا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۲).

تھا آئنہ ہاتھ میں کہ ناگاہ مغرور ہو اپنی نیکوئی کا

(۱۸۴۳، مصحفی، ک، ۱: ۵۸). بچے کی عقل اور علم اور نیکوئی سب کو دن بدن ترقی ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۲: ۱۷). [نیکو + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نیکہ (ی مج، فت ک) صف.
(چرم سازی) نیلگوں، نیلا، نیلی رنگت کا. رنگ مذکور کو چمڑے پر ڈالیں ..... نیکہ ہو جائیگا. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۹۵). [مقامی].

نیکی (ی مع) امث؛ صف.
۱. بھلی، خوبصورت، سہاونی، لبھاونی؛ مرغوب، دلپسند.

فرہی کہہ چنچل اکھے ہے تل کالا نیکی سوٹ
یو ہے دریا چنچل مچھلی شکاری ہوٹیا ہے کل

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱۸).

میں پنہاری تورے سیام بہاری سو ہے نیکی لاگے صورت تہاری

(؟، ٹھمری (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۶۲۹)). [س: نیک = اچھا + ی، لاحقۂ نسبت].

نیکی (ی مج) امث.
۱. نیک کام، نیک عمل. ہر نیکی کا ثواب دس گنا قرار دیا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳۳). ساتھ ہی نیکی اور خیرات اور غریبوں کی مدد میں بھی بے دریغ روپیہ خرچ کرتے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۳۰۶). ایک رب ہے کہ جو اس کو اس کی بدی کی سزا اور نیکی کا صلہ دے گا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۳۳). ۲. کار خیر، فلاحی کام. قدیم خاندان کی نیکیاں اور نئے خاندان کی اولوالعزمی اور ہمت مجمع تھی. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۲۰۷). تمہارے شہر میں کون سا

نظام تھا ، محبت ، دوستی ، درگزر ، بھائی چارے اور نیکی کا نظام . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۱۲۶) . ۳. پارسائی ، پرہیزگاری . ابابکر ، عمر ، بوعثمان ، جنوں کی نیکی جانتا سب جہان . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷) . وہ پستی کی انتہائی سطح پر ہوتے ہیں مگر نیکی اور پاکیزگی کا خول چڑھائے رکھتے ہیں . (۱۹۹۸ ، عبارت ، حیدرآباد ، جنوری تا جون ، ۷۷) . ۴. خوبی ، بھلائی ، عمدگی ، اچھائی . ہر جنس اپنے روپ سوں جو نیکی تو جز خاک لوڑے نظر میں نہ آئی . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵) .

چلے جائیں سب نیک و بد یا صف　　بدی دھیر کوئی کوئی سو نیکی طرف

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹) .

نیک ہے تو کام ہے نیکی سے جھلو رات دن　　ذات تیری ہے صغیرہ اور کبیرہ سے بری

(۱۸۳۵ ، رنگین ، مجموعۂ رنگین ، ۱۰) .

کبھی نیکی بھی اس کے جی میں گر آجائے ہے مجھ سے
جفائیں کر کے اپنی یاد شرما جائے ہے مجھ سے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳) . ۵. احسان ، اچھا سلوک ، اچھا برتاؤ .

بدلے نیکی کے یہ برائی ہے　　میرے اللہ اتری دہائی ہے

(۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۱۸) . آپ کو بڑا تعجب ہوا کہ کشتی والوں نے مہربانی کر کے جگہ دی مگر اس نیکی کا بدلہ خضر نے برائی سے دیا . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۹۱) . یہی اخوت ملت کے قیام کی بنیاد ہے اسی سے خیر و شر اور نیکی بدی کے معیار میں یکسانیت پیدا ہوتی ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۰) . ۶. نیک مزاجی ، سعادت مندی . پس اس طرح نیکی کے اعتبار سے آدمیوں کی تفریق تین طرح ہو سکتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۷۸) . اسی لیے کہتے ہیں کہ انسان کو نیکی اور سعادت مندی سے رہنا چاہیے . (۱۹۹۵ ، دھنک ، ۲۷۰ ، ۲۷۰) . ۷. (مجازاً) نائکہ : ناچنے والی (علمی اردو لغت) . [ف] .

... اُترے / اُوترے　فقرہ .

(عور) (بددعا کی جگہ) خفا ہونے کا فقرہ : خدا کی مار . گھائل تو کر دیا ، نیکی اوترے ایسے غصے پر . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۴) .

... اور پُوچھ پُوچھ　فقرہ .

نیک کام کرنے میں صلاح مشورے کی ضرورت نہیں ہوتی (کسی اچھی پیشکش کے موقعے پر مستعمل) . اس کلام نیک انجام کو سن کر وہ سادہ لوح کہنے لگا ..... نیکی اور پوچھ پوچھ . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۵۲) . واہ نیکی اور پوچھ پوچھ ، چلیے اس گلی میں ، مگر انکو یہاں بیچ سڑک پر کہاں اکیلا چھوڑ جایئے گا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳) . اگر تم میرے ساتھ رہو تو چشم ما روشن دل ماشاد ، اس نے کہا واہ نیکی اور پوچھ پوچھ . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰۶) . اس سے بڑھ کر نہیں اور کیا چاہیے ، نیکی اور پوچھ پوچھ . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۹۷) . ہم نے کہا بھائی نیکی اور پوچھ پوچھ . (۱۹۶۵ ، مفرور تمیں ، ۷۸) . نیکی اور پوچھ پوچھ ، جھٹ پٹ جنگل کی زندگی کو سلام کیا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۷) .

... آڑے آنا　ف مر ؛ محاورہ .

کسی گزشتہ نیکی نے برائی سے بچا لیا ، کسی مصیبت یا پریشانی کے ٹلنے پر کہتے ہیں . "نہ جانے آج کونسی نیکی آڑے آ گئی" بال بال بچ گیا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۹۹) . وہ تو کہیے کوئی نیکی آڑے آ گئی تھی ورنہ اس دوزخ سے نکلنے کے لیے انہیں کوئی دوسرا راستہ اختیار کرنا پڑتا . (۱۹۹۰ ، بے شناخت ، ۱۵۱) .

... بَدی　(۔۔۔ فت ب) امث .

بھلائی برائی : نفع و نقصان ؛ دوستی دشمنی ؛ اونچ نیچ . کل کلاں کو نیکی بدی ہو جائے گی تو سرکار مجھے پھانسی دے گی . (۱۹۱۱ ، ظہیر الدین ، داستان غدر ، ۳۸) .

کچھ بھی نیکی بدی جو سوجھی ہوتی　　فطرت سے پتے کی بات پوچھی ہوتی

(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۳۹) . یہ کہانیاں صرف نیکی بدی اور انسانی اعمال پر مبنی ہیں . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۱۲۰) . [نیکی + بدی (رک)] .

... بَدی سوچنا　ف مر ؛ محاورہ .

نفع نقصان کا خیال رکھنا (جامع اللغات) .

... بَدی کے فرشتے　امذ ؛ ج .

انسان کے ساتھ متعین وہ دو فرشتے جو انسان کے شب و روز کے اعمال لکھتے ہیں ، کراماً کاتبین (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، مہذب اللغات) .

... بَدی کے واسطے رَکھنا　محاورہ .

اچھے برے وقت پر کام آنے کے لیے کچھ پاس رکھنا یا کسی کو ساتھ رکھنا .

حشر میں او کاتب اعمال کچھ تو ہو شریک
ساتھ رکھا تھا تمھیں نیکی بدی کے واسطے

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۲۹۱) .

... بَدی ہو جانا / ہونا　محاورہ .

(عور) ناجائز حمل رہ جانا . لاڈو نے کہا ، اب نکاح ہو ہی جانا چاہیے اگر کہیں کوئی "نیکی بدی" ہو گئی تب کیا ہو گا ، میں تو کہیں کی نہ رہوں گی نگوڑی . (۱۹۵۴ ، مجل سرا ، ۳۵) .

... بَرباد کَرنا　ف مر ؛ محاورہ .

محنت ضائع کرنا : اچھائی کا بدلہ برائی سے دینا .

دل کو گھٹا نہ کرو انجموں کو آ شاد کرو　　ایک خطا پر نہ میری نیکیاں برباد کرو

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۱۵) .

... بَرباد ہونا　ف مر .

محنت اکارت ہونا : نیکی کا صلہ بدی سے ملنا .

اس طرح سے ہو نہ گرم فریاد　　نیکی عوض بدی ہو برباد

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۶۳) .

... بَرباد گُناہ / گُنہ لازم　کہاوت .

جب نیکی کرنے کے بدلے اُلٹی برائی حاصل ہو تو کہتے ہیں .

سوتی کے لوائے پہ ہوئے یہ سیاست　　گنہ لازم ہوئے نیکی برباد جاتی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۳) . جو جو خدا دکھاوے سو لاچار دیکھنا ، یہ بھی اپنی قسمت ہے کہ نیکی برباد گناہ لازم . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۵۳) . میری محنت اور خدمت اتنی مدت کی برباد ہوئی بلکہ برعکس اوس کے نیکی برباد گناہ لازم ہوا . (۱۸۴۴ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۷۴) .

آدمی کو چاہیے کہ وہ جلدی سے ایسا نتیجہ نہ نکالا کرے کہ جس سے نیکی برباد گناہ لازم ہو جائے۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۷۹)۔ دیکھنا یہ تھا کہ مردان کتابوں کو کس نگاہ سے دیکھتے ہیں، ایسا نہ ہو کہ نیکی برباد گناہ لازم ہو۔ (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۳۰)۔ اپنی طرف سے شریعت اسلامیہ میں اختراعات و احداث ایجادات اور بدعات شامل کر کے اور ان پر عمل پیرا ہو کر نیکی برباد گناہ لازم کے مصداق نہ بنیں۔ (۱۹۸۹، صحیفۂ اہلحدیث، کراچی، فروری، ۵)۔

...پر راضی، بدی پر قاضی کہاوت۔

نیکی کر کے مطمئن اور خوش رہو اور بدی پر قاضی سے اپنا فیصلہ یا انجام سنو۔ نیک عمل بے ہو بد عمل ہے نیکی پر راضی بدی پر قاضی۔ کیا معلوم ہے خدائے تعالیٰ کون وہ ذات ہیں ـــ الرحمن الرحیم ـــ المبادِ الحکیم۔ (۱۹۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۰۰)۔

...پروان چڑھنا محاورہ۔

کار خیر کا عام ہو جانا، نیکیوں کا پھیلنا، نیکی کا پرچار ہونا۔ یقیناً نیکی پروان چڑھنے سے لوگوں کی فلاح و بہبود ہوگی۔ (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۸۵)۔

...پہنچنا محاورہ (قدیم)۔

بھلائی حاصل ہونا، فائدہ پہنچنا۔ دوسرا وہ گروہ کہ ...... ان سے کسو کو نیکی نہیں پہنچتی۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵۹)۔

...پھیلانا محاورہ۔

اچھے کاموں کو عام کرنا، نیک کام کرنا؛ بھلائی کے کام کی ترغیب دینا۔ طاقت وہی مستحسن ہے جو نیک ذرائع سے پیدا ہو اور طاقت کا جواز محض نیکی پھیلانا ہے۔ (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۱۹۰)۔

...شناس (ـــ فت ش) صف (قدیم)۔

نیکی کو پہچاننے والا، نیکی کو سمجھنے والا، بھلائی کی قدر کرنے والا، نیک کام جاننے والا۔

نبی بولے اے دیو نیکی شناس کیا کون یو کرتا کس کا سپاس

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۳۰ الف)۔ [نیکی + شناس (رک)]۔

...کا بدلہ بدی ہونا محاورہ۔

احسان مند ہونے کے بجائے جو نیکی کرے اس سے بُرائی کرنا۔

تم کیا کرو تیرہوں صدی ہے بدلہ نیکی کا بھی بدی ہے

(۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات))۔

...کا پُتلا امذ۔

مجسم نیکی، پارسائی کا مکمل نمونہ۔

"ہزار نیکی کا ہو وہ پتلا

ہزار متقی کا ہو وہ ماتھو

بھلا کوئی شخص کیسے کسی کو جانتے بوجھتے نگلتا ؟"

(۱۹۹۸، افکار، کراچی (ادیب سہیل)، مئی، ۳۸)۔

...کا پرچار کرنا ف م۔

نیک کام کرنا؛ بھلائی کے کام کرنا، نیکی کی ترغیب دینا۔ یقیناً نیکی پروان چڑھنے سے لوگوں کی فلاح و بہبود ہوگی اس نیکی کے لیے کئی سرکاری ملازمین کا اہتمام کر دیا گیا ہے کہ نیکی کا پرچار کرتے رہیں۔ (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۸۵)۔

...کا پھل/ثمر امذ۔

نیکی کا بدلہ یا صلہ؛ محنت کا نتیجہ؛ بھلائی کا انعام۔ سید احمد خان کو جو اس قدر عزت اور نیک نامی تمام ہندوستان میں حاصل ہوئی، یہ اسی بھلائی اور نیکی کا ثمر ہے جو قحط کے انتظام میں ان سے ظاہر ہوئی۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۱۰۳)۔ یہ سب اس کی نیکی کا پھل ہے جو بہت کم بادشاہوں کو میسر ہوا ہے۔ (۱۹۳۶، پریم چند، روٹھی رانی، ۹۳)۔

...کا ثمرہ بد ہے فقرہ۔

جب اچھائی کا بدلہ بُرائی سے ملے تو کہتے ہیں۔ شاہ صاحب کچھ سوچ کر مثل سچ ہے کہ نیکی کا ثمرہ بد ہے۔ (۱۹۰۵، احور عین، ۱ : ۳۱)۔

...کا ثمرہ بدی امث، فقرہ۔

اچھائی کا بدلہ برائی، نیکی کا صلہ برائی ہے۔ فوجدار نے کہا نہ رشک حمار کا قصور ہے نہ ہتھیار کی درستی کا قصور ہے یہ سب ہماری بے وقوفی ہے ..... گھوڑے نرین بدنام ہو موچی کرے گدھا نام ہو پالان، نیکی کا ثمرہ بدی ـــ یوں ہی عمر بس نکل گیا ہے۔ (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۲ : ۲۲۷)۔

...کا زمانہ نہیں (ہے) فقرہ۔

نیکی کی قدر نہیں، اب نیکی کرنے سے کچھ حاصل نہیں۔

جس کو چاہوں وہ برائی چاہے
ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں

(۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی (مہذب اللغات))۔

...کا سانگ ہونا محاورہ۔

نیکی کا سامان ہونا (سانگ کنواں کھودنے کا اوزار ہوتا ہے)۔

دعا یاں مرن کی بھی توں نا مگ کہ شاید بھی ہوئے نیکی کا سانگ

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۳۰)۔

...کا فرشتہ امذ۔

۱. وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے؛ مراد: نیک شخص، بھلا آدمی (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔ ۲. کراماً کاتبین میں وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے۔ وہاں ایک نیکی کا فرشتہ مل گیا جو ان کے ساتھ آ گیا۔ (۱۹۸۱، دھوپ کنارا، ۱۵۰)۔

...کا کام امذ۔

اچھا کام، وہ کام جس سے کسی کا فائدہ ہو (جامع اللغات)۔

...کر (اور) دریا میں ڈال کہاوت۔

۱. نیکی کر کے بھول جانا، احسان کر کے بھلا دینا؛ بھلائی کر اور صلے کی اُمید نہ رکھ (جس نیکی کا کچھ عوض نہ ملے یا بے فائدہ ہو اس کی نسبت کہتے ہیں)۔

احساں کر کے کہہ نہ زباں سے کہ ہے مثل
خاموش رہ تو نیکی کو دریا میں ڈال کر

(۱۸۴۷، دیوان شاداں، ۲ : ۷۹)۔ مثل مشہور ہے نیکی کر اور دریا میں ڈال شاید اس کے دل میں کبھی یہ خیال ہی نہیں آیا کہ میں نے ریوتی پر کوئی احسان کیا ہے۔ (۱۹۱۰، ادیب، ستمبر، ۱۳۲)۔

ہرج۔ کہتا تھا کہ نہ دو۔ نیکی کر دریا میں ڈال ..... (منت بنا کر) اسے کوئی اچار وچار نہیں۔ (۱۹۴۷، روحانی باتیں، ۷)۔ جب جس شخص نے اپنی زندگی کا اصول ہی بنا رکھا ہو کہ نیکی کر دریا میں ڈال ..... چپ ہی سادھنا پڑتی ہے۔ (۱۹۲۲، سرگزشت، ۳۷)۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب نیکی کر دریا میں ڈال کے قائل تھے۔ (۱۹۸۳، خطبات محمود، ۱۹)۔ اس سلسلے کے تیسرے شاعر انوار الحق جو ایک عرصے سے نیکی کر دریا میں ڈال کے مصداق لکھ رہے تھے۔ (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اگست، ۸۲)۔

... کر (کُنوے) کُوئیں میں ڈال کہاوت۔

نیکی کر کے بھلا دینا چاہیے، صلے کی اُمید نہیں رکھنی چاہیے (جس نیکی کے عوض کچھ نہ ملے اس کی نسبت کہتے ہیں) (جامع اللغات)۔

... کر کے خُدا سے پا / پاؤ کہاوت۔

۱. احسان کرو اور بھلائی کی اُمید نہ رکھو (فرہنگ آصفیہ)۔ ۲. نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی، نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے۔

جی میں اپنے کچھ مت لانا ۔۔۔ نیکی کر کے خدا سے پانا

(۱۸۳۳، داستان رنگیں، ۱۷۸)۔

... کَرْنا ف م: محاورہ۔

احسان کرنا، اچھا عمل کرنا؛ بھلائی کرنا، اچھا سلوک کرنا۔ میں نے اون سے نیکی ... ہے اور وہ مجھ سے برائی کرے۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۳)۔

کیوں گیا خوبیِ اوضاعِ ابنائے زماں، غالبؔ
بدی کی اس نے، جس سے ہم نے کی تھی بارہا نیکی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۳)۔ دل میرا اس کی رفاقت سے ہٹ گیا کہ ایسے کے ساتھ نیکی کرنا بالکل بیچ ہے۔ (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۹۱۷)۔ سلیم نے عاجزی سے کہا مگر اس نے تو آپ کے ساتھ نیکی کی ہے۔ (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۱۶)۔

... کَرْنے والے کو نیکی کا مَزَہ اَور مُوذی کو ٹکّر کا کہاوت۔

ہر ایک اپنی طینت کے موافق کام کرتا ہے نیک نیکی کے لیے اور موذی شرارت کے لیے (جامع اللغات)۔

... کرو خُدا سے پاؤ / چاہو کہاوت۔

کسی سے اچھا سلوک اس نیت سے کرنا چاہیے کہ اس کا اجر خدا دے گا؛ نیکی اور بھلائی کبھی ضائع نہیں ہوتی، نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے۔

اجر اس کا ضرور پاؤ گے ۔۔۔ سچ ہے نیکی کرو خدا سے پاؤ

(۱۹۳۰، تحفۂ احسن، ۱۹)۔

... کمانا ف م: محاورہ۔

بھلائی کے کام کرنا۔

کیا ہے جس نے پتھراؤ خدا کا نام لے کر
وہ دنیا میں کوئی نیکی کمانا چاہتا ہے

(۱۹۸۸، برگد، ۳۷)۔ مسجد سے نکلا ہوں تو دل ہی دل میں یہ سوچ کر لرز گیا کہ گیا تھا نیکی کمانے اور بدی کا ٹوکرا سر پر رکھے واپس ہو رہا ہوں۔ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۶۰)۔

... کُن و دَرآب (بَہ دَرْیا / بَدَرْیا) اَنْداز کہاوت۔

رک: نیکی کر دریا / کنوئیں میں ڈال (فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل)۔ ہماری صلاح یہ ہے کہ آپ اس معاملہ کو طول نہ دیں درگذر کرو نیکی کن و بدریا انداز اسی کو کہتے ہیں۔ (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۲۹)۔

... کی جَڑْ (پَتال میں) سَدا ہَری کہاوت۔

نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی (علمی اردو لغت، جامع اللغات)۔

... کے دَم میں ہونا ف م: محاورہ۔

نیک نیت ہونا؛ نیکی کرنے کو آمادہ ہونا۔ ''ایسے ہی نیکی کے دموں میں ہوتے تو کھانا کھانے آ گئے ورنہ وہیں کھانا کھا لیا یا منگوا لیا''۔ (۱۸۹۹، شاہد رعنا، ۲۱۰)۔ کتنے گئی گزرے میں کوئی ہے، ساتھ گئی، لنایا، نیکی، سمجھایا بجھایا، کچھ نیکی کے دم میں تھی اور کب تک نہ ہوتی، ہاتھ جوڑ کر لپٹ گئی۔ (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۸)۔ مشتاق کچھ نیکی کے دم میں تھے جو خون کا گھونٹ پی کر اس وقت چپکے ہو گئے۔ (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۸۸)۔

... کے فِرِشْتے امذ، ج

بھلائی یا احسان کرنے والے فرشتے؛ (مجازاً) مصیبت میں کام آنے والے لوگ۔ نیکی کے فرشتے تو آج کل آسمانوں سے مدد کے لیے نہیں اترتے۔ (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۱۳۰)۔

... نَویس (۔۔۔فت ن، ی مع) صف۔

نیکی لکھنے والا؛ مراد: نیکی کا فرشتہ جو دائیں شانے پر ہوتا ہے اور انسان کے اچھے اعمال لکھتا ہے۔

یوں شہ نے کی درستِ صفِ میمنہ تمست
جس طرح دوشِ راست پہ نیکی نویس چست

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳: ۱۲۲)۔ [نیکی + نویس (رک)]۔

... نیک را / راہ، بَدی بَد را / پیش راہ کہاوت۔

ہر ایک کو اپنے اچھے بُرے فعل کی جزا اور سزا ضرور ملے گی۔ ایک فقیر ..... گالیاں دینے لگا وہ دولت مند ہرگز چیں بہ جبیں نہ ہوا بلکہ کچھ اس کو روپے دلوا دیے، ایک مصاحب نے پوچھا حضرت سلامت یہ کیا ہوا نیکی نیک را بدی بد را۔ (۱۸۰۲، نقلیات، ۳۹)۔ لگن جادو نے کہا کہ اے سہام جادو تجھ کو کیا قتل کروں ..... خیر نیکی نیک راہ بدی پیش راہ، جا میرے سامنے سے چلا جا۔ (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۹۱۶)۔

... نیک راہ بَدی ایک (پیش) راہ کہاوت۔

ہر ایک کو اپنے اچھے برے اعمال کا بدلہ ملتا ہے (جامع اللغات)۔

... و بَدی (۔۔۔و مج، فت ب) امث۔

برائی بھلائی، اچھائی و برائی (مہذب اللغات)۔ [نیکی + و (حرف عطف) + بدی (رک)]۔

... ہی رَہ جاتی ہے کہاوت

بھلائی ہمیشہ قائم رہتی ہے، انسان جو نیک کام کرتا ہے وہ باقی رہتے ہیں، آدمی نیکی کے سبب ہی یاد کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات)۔

نیکے نیکے (ی ج) م ف، صف (قدیم).
اچھے اچھے، بہت اچھے.

یہ نپٹ سہو بات بولے — نیکے نیکے نکات بولے

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۸). [مقامی].

نیگ (ی ج) امذ.
۱. حصہ، مخصوص حق، ثواب، بھلائی، مالی سلوک. پہنچاتے ہیں ہم مہر اپنی جس کو چاہیں اور ضائع نہیں کرتے نیگ بھلائی والوں کا. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۲۶۶). بھلا یکھ ہمارا نیگ بھی ہے جو ہو جاویں ہم غالب. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۲۹۳). یعنی اگر وہ عورتیں پیٹ سے ہوں تو ان کو نفقہ دو جب تک بچہ ہو اور اگر دودھ پلاویں تمہاری خاطر تو ان کو دو ان کے نیگ. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳: ۳۹). اور وہ نکوکار ہے تو اس کا نیگ اس کے رب کے پاس ہے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۲۸). گیتوں کا..... تعلق خاص طور پر اور زیادہ تر عورتوں کی..... زندگی سے ہے، مثال کے طور پر..... خوشیاں اور آرزوئیں حق اور نیگ خاندان کی اقتصادی اور مالی حالت. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۴۴). ۲. (i) شادی بیاہ کی رسموں (جوتا چھپائی، سہرا بندھائی وغیرہ) پر دولھا یا دلہن کی بہنوں اور بھائیوں اور دیگر رشتے داروں کا حق جو نقدی کی شکل میں ادا کیا جاتا ہے.

نیگ کی جس کو رسم تھی اس سے کہتی تھی وہ رو رو کر
رہیں کتنی باقی تھیں جو یاں سے چلا غمگیں ہو کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۸۶).

کچھ کہتی تھیں "ہم بیٹھے ہیں نیگ آج کے دن کا لینے کو"
کچھ کہتیں "ہم تو آئے ہیں آنند بدھاوا دینے کو"

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۰۱).

کھلتا مجھے نسبت کا اگر ہو کہیں سامان
حق دار ہوں میں نیگ کا میرے بھی رہے دھیان

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۱). بہنوئیوں نے باہر نوبت چھاپلی، اپنا نیگ لیا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۲).

بچوں کے غل میں سالیاں جوتے چرائیں گی
بہنیں بھی نیگ مانگنے اس وقت آئیں گی

(۱۹۲۷، سنبل و سلاسل، ۱۰۲). ایک انگوٹھی پہلے اس کو پہناؤں گی بعد میں شکیلہ اور دلہن کو دوں گی، منگنی کے نیگ میں. (۱۹۹۱، بالہ، ۷۹). (ii) (ہندو) وہ پیسے جو بہن، بھائی کے راکھی باندھنے پر لیتی ہے.

وہ راکھی کی بندھوائی کا نیگ جب
بہن بھائی سے لے چکے خوب تب

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۰۰). ۳. پرانا رواج، مقررہ دستور، رسم (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[پ : नियोग ع : नियोजक].

... بخشنا ف مر؛ محاورہ.
نیگ دینا؛ نیگ تقسیم کرنا کسی خوشی کے موقع پر روپے پیسے دینا. اس نے ڈومنیوں کو نیگ بخشا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۰۴).

... جوگ (---- و ج) امذ.
رک: نیگ نمبر ۱، شادی بیاہ کے موقعے کا حق جو رشتے داروں وغیرہ کو حسبِ رسم دیا جاتا ہے.

یوں دیکھنے میں گرچہ یہ بگلے سے مال ہیں
ناچیں ہیں، نیگ جوگ کا کرتے سوال ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۹۳). رشتہ کی سالیوں نے نیگ جوگ لیا. (۱۸۷۹، زینت العروس، ۶۵). بھائی کو خدا نے یہ دن دکھایا، خوشی کے مارے اچھل پڑی چونکہ وہ اس خوشی کے موقع پر بھائی کی کمائی میں حقدار ہے نیگ جوگ کے بہانے سے اس موقع پر اس کو بہت کچھ ملے گا. (۱۹۴۴، سراب مغرب، ۴۳). [نیگ + جوگ (رک)].

... جوگی/جوگے (---- و ج) امذ.
شادی بیاہ وغیرہ کی تقریبوں میں انعام کے حق دار اور مستحق لوگ (نوراللغات؛ فرہنگ تلفظ). [نیگ جوگ (رک) + ی/ے، لاحقۂ نسبت برائے جمع].

... چڑھنا ف مر؛ محاورہ.
تباہ ہونا، برباد ہونا؛ ضائع ہونا. بڑی آپا کی آنکھیں بھیگنے لگتیں، آواز میں رقت پیدا ہو جاتی "باغ تو پہلے ہی نیگ چڑھ گیا تھا، بزرگوں کی بچی کچی یادگار بھی....." بڑی آپا چپ ہو جاتیں. (۱۹۶۴، ہم کہانیاں، ۲۹۵).

... چُکانا ف مر؛ محاورہ.
مبارک باد کا انعام دینا؛ خوش ہو کر انعام کی رقم تقسیم کرنا.

دن رات چھٹی کے ہونے تک من خوش کیا لوگ لگائی کا
بھر تھال روپے اور مہریں دیں جب نیگ چکایا دائی کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۰۳).

... دینا محاورہ.
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقعے پر کچھ نقدی حسب دستور دینا. بادشاہ نے یہ سن کر ہزاروں روپے اور اشرفیاں واسطے ہمشیرہ کے نیگ کے دینے کو طلب کیں. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۳۵). رات کو گاؤں بھر کی عورتوں نے اکٹھا ہو کر گائی گائی انہیں بھی کچھ نیگ دینا چاہیے تھا..... نہ دیتا تو جگ ہنسائی ہوتی. (۱۹۴۴، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۱۸). درحقیقت نیگ دے کر آپ کسی بہن کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ اس کا رتبہ سگی بہنوں سے کسی طرح کم نہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۱۴۷).

... لگا فقرہ.
کام آیا، اچھی جگہ صرف ہوا (محاورات ہند).

... لگا دینا/ لگانا محاورہ.
۱. اچھے کام پر لگانا؛ جائز کاموں میں صرف کرنا؛ مناسب وقت صرف کرنا. بی تم نے شب دیا ہے تو کوکھ رو بھی دو، جو ٹانک توٹک کر اپنی جان کو نیگ لگاؤں. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۳۳). پرورش اطفال کے طریقوں میں نیگ لگاؤ، وہ بی گھنٹے اصول نقاشی میں..... صرف کرو. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۵۱). وہ دولت مند کہ جس کو خدا نے نیگ توفیق بھی دی ہے اپنے روپے کو نیگ لگا سکتا ہے. (۱۹۲۱، شمع ہدایت، ۱۶۸). ۲. برباد کرنا، ضائع کرنا، کھونا.

سارا گوٹا کناری اوجیڑ کر اسی کی نذر کر دیا اور اس کے بدلے میں ..... چینی کی رکابیاں ..... ایسی ہی الا بلا خرید کر سارا جہیز نیگ لگا دیا۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۴: ۱۳۳)۔ یہاں ایک زمین کا نوالہ مل گیا تھا، سو وہ بھی نیگ لگا دیا ..... (۱۹۸۷، نگار، کراچی، ستمبر، ۹۰)۔ ۳. پروان چڑھانا : لڑکیوں کی ترتیب کرنا : اپنے گھر بار کا کر دینا۔ آخر تم ان معصوم بچیوں کو کس طرح نیگ لگاؤ گے۔ (۱۹۸۳، (غلام عباس) زندگی، نقاب چہرے، ۳۷۴)۔

... لگنا ف مر : محاورہ۔

۱. بجا صرف ہونا : مناسب موقعے پر کام میں آنا۔ جس نے چاہا پچھلا گھر..... سو ایسوں کی دوڑ نیگ لگی ہے۔ (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۴۶۶)۔ اوروں نے جو بوئے تھے سو ہمارے کام آئے، ہم جو بیٹھاتے ہیں اوروں کے نیگ لگیں۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۷)۔

پر فاطمہؓ کے صبر کی شان اس نے دکھائی   سب سے یہ کہا نیگ لگی میری کمائی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۶۷)۔ سیکڑوں ہزاروں کا نیگے سے لے کر گئیں اور سب سسرال کے نیگ لگا۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۵)۔ یہ تمہارے اور تمہاری آل اولاد کے نیگ لگے۔ (۱۹۲۰، لخت جگر، ۱: ۳۹۱)۔ میری یہ بجت تھی کہ بیٹا ہوگا، تو جائیداد کا وارث ہوگا، ہم نے محنت سے جو کچھ کمایا ہے وہ نیگ لگے گا۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷: ۹)۔ ۲. جزو بدن ہونا : انگ لگنا۔ ہاں تھوڑا تھوڑا کئی بار دینے سے مریض کھا بھی لیتا ہے اور کھایا پیا نیگ لگتا ہے یعنی جزو بدن ہو جاتا ہے۔ (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۱۰۶)۔ ۳. برباد ہونا، ضائع ہونا : بھینٹ چڑھنا۔ یہ بلی چوہوں کے نیگ لگی، یہ ٹوٹ گئی، یہ پھوٹ گئی۔ (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۱۰)۔ یہ کتابیں نیگ لگیں ان کے جزو بدن تو ہوئیں۔ (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۲۰)۔ ہائے یہ ہزار ہا روپے کا مال یوں دشمنوں کے نیگ لگ گیا۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷: ۵۵)۔ وہ محمد حسین اور ان کے ہوتے سوتوں کے نیگ لگے گی۔ (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، کشکول، ۲۰۶)۔

... لینا ف مر : محاورہ۔

تقریبات کے موقعے پر رشتے داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا حق نقدی کی صورت میں مانگنا یا حاصل کرنا۔ بادشاہ کی ہمشیرہ جو تھی، واسطے اپنے نیگ لینے کو آئیں۔ (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۳۳۰)۔ وزیر زادی نے نیگ لینے کے لئے پاؤں پھیلائے۔ (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۵۰)۔ ادھر بہنوں نے دولہا کے دروازہ بند کر لیا من مانا نیگ لے کر دروازہ کھولا۔ (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۱)۔ بھائی کے ہاں بچہ ہوا ..... بہن ..... بھائی سے نیگ لینے آئی۔ (۱۹۳۶، راشد الخیری (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۲۱۱))۔ اندر گھر میں دونوں بہنوں نے ڈھول چھاپا ..... ڈھولک پر چھاپا مارا اور نیگ لینے کے لیے امراؤ بیگم کے پاس ..... پہنچیں۔ (۱۹۶۳، نور مشرق، ۷)۔

... نیوْتا (...ی مج، سک و نیز فت ن ی مج، و مج) امذ۔

شادی بیاہ کے موقع پر رشتے داروں کو دی جانے والی رقم نیز لین دین۔ بچی کی شادی کے لیے رشوت لینے اور دینے کا شمار نیگ نیوتے میں کرنا چاہیے۔ (۱۹۹۰، آب گم، ۱۸۸)۔ [نیگ + نیوتا (رک)]۔

نیگاہ (ی مج) امث (قدیم)۔

رک : نگاہ جو رائج املا ہے۔

نبی کی شرع کا کہتے ہیں ہو تاج   نیگاہ دل عرش ہور جیا معراج

(۱۶۳۰، ملک خوشنود، جنت سنگار، ۱۳)۔ [نگاہ (رک) کا قدیم املا]۔

نیگرو (ی مج، سک گ، و مج) امذ۔

سیاہ جلد کی نسل کا آدمی اصلاً افریقی : زنگی، حبشی، سیاہ فام۔ تنگ دل لوگوں سے نیگرو یعنی کالے منھ یا وحشی ہندوستانی کا لقب دونوں کو برابر ملتا ہے۔ (۱۸۸۴، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۲۳۷)۔ اس زبردست جانور (ہاتھی) کی صرف دو قسمیں ہمیں معلوم ہیں ایک ہندوستان ..... میں پائی جاتی ہے ..... دوسری قسم وہ ہے جس کے ..... بڑے بڑے لٹکے ہوئے کان اور ابھری ہوئی پیشانی ہوتی ہے یہ افریقہ میں پائی جاتی ہے، نیگرو قوم وہاں ان سے کوئی کام نہیں لیتی۔ (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۴۳)۔ رچرڈ رائٹ ہی وہ پہلا نیگرو لکھنے والا تھا جس نے امریکی نیگرو ادب کے خد و خال نمایاں کیے۔ (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۶۳۹)۔ کینیڈا میں نیگرو اور بولیویا کی لڑکیاں ناشتے کا سامان تیار کر رہی ہوتیں۔ (۱۹۸۹، امریکا نو، ۳۳)۔

شاہیں ، گلوکار ، نیگرو بھائی   وہ نہیں چاہتے کہ ہم اپنے گیت گائیں

(۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی (ترجمہ : احمد مشتاق)، جنوری، ۴۰)۔ [انگ : Negro]۔

نیگی (ی مج) صف : امذ۔

نیگ (رک) سے منسوب یا متعلق : (مشاطہ گری) نیگ دینے یا لینے والے (عموماً جمع میں مستعمل) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات : ۱ پ و، ۷ : ۸۹)۔ ۲. (مجازاً) پاتروں کو ناچ گانے مجرے وغیرہ کے لیے امراء کے ہاں لے جانے والے لوگ۔ نیگی، الموڑے اور کماؤں اور نینی تال کی اصطلاح میں ان لوگوں سے مراد ہے جو پاتروں کو ناچ گانے مجرے وغیرہ کے لیے امراء کے ہاں لے جاتے ہیں۔ (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲ : ۱۳۶)۔ ۳. گانوکیرا جس کا مقررہ حق اس کی خدمت کے عوض مقررہ وقت پر دیا جاتا ہے : رکی اور رواجی عطا یا پانے والا گانوکیرا (ا پ و، ۶۰ : ۱۱۶)۔ [نیگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... جوگی (...و مج) امذ : ج۔

نیگ جوگ کے مستحق، بیاہ شادی کا انعام پانے کا مستحق یا حقدار۔

جو نیگی جوگی تھے ان کو اس آن جھٹ خوشحال کیا

پھر آئے باگے ریشم کے اور زر بھی جتنا جتیرا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۰۲)۔ [نیگی + جوگی (رک)]۔

نیگیٹو (ی مج، ی مج، کس ٹ) امذ : ~ نگیٹو۔

۱. (فوٹو گرافی) تصویر جس میں اصل کی روشنی اور تاریکی کا عکس الٹا آتا ہے اور جس سے تصویر چھاپی جاتی ہے، منفی عکس، منفی تصویر۔ یہ تو فوٹو گرافی کی اصل پلیٹ کا حال ہوتا ہے جو نگیٹو یعنی منفی پلیٹ ہوتی ہے۔ (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۳۳)۔ اپنی تصویر تمہیں کب بھیجوں اور کیسے بھیجوں یہ بات میں کرنا نہیں چاہتی البتہ کل کہیں سے تمہاری تصویر کا نگیٹو ہاتھ لگ گیا۔ (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۷۱)۔ ۲. (برقیات) الیکٹران کے ذریعے رواں ہونے والا برقی بار یا منفی عنصر نیز برقی بار کا حامل۔ ایک گروپ ان میں سے نگیٹو کہلاتا ہے ..... اور دوسرا گروپ پوزیٹو (Positive) کہلاتا ہے۔ (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر کاری، ۵۶)۔ N سے مراد الیکٹران کی منفی یعنی نگیٹو ..... قطبیت یعنی پولیریٹی ..... ہوتی ہے۔ (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۲۹۰)۔ [انگ : Negative]۔

نَیل (ی لین) امذ۔

۱. لینا، حاصل کرنا، مقصد حاصل کرنا یا پانا : حصول، پہنچ، دست رس، رسائی۔

الو سب کوں ماریا وو رب جلیل   وتے دل سے پایا دکھوں اصل نیل

(۱۶۰۹، قطب مشتری، (ضمیمہ)، ۱۵)۔

حلۂ بالائے مژہ کے رونق کی قسم
راست گر بہ قد پہ یارب نیل رفعت کا لباس

(۱۸۰۹، شاہ کمال، ۱: ۱۳۳). قضائے حاجت اور نیل لذت اور ذوق مباشرت. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱: ۵۲۳). ۲. (تصوف) مقصد حاصل ہو جانا، مراد ول جانا، حق تعالیٰ تک پہنچ جانا. نیل: اس سے مراد وہی حق ہے بطلب وجد تمام (ماخوذ: مصباح التعرف). [ع].

۔۔۔ مَرام کس اضا (۔۔۔ فت م) امذ.
کامیابی، حصولِ مراد، مطلب براری، حصولِ مقصد.

تحفہ حریف کا تباہ حال و تغیر کھینچیں
نیل مرام و خلش بہجت میرو و قید شستدری

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۹۷). خدا آپ کو کامیاب کرے اور بانیل مرام واپس لائے. (۱۸۹۰، اسلامی سوانح عمریاں، ۵۳).

خیر مطلب ما مضی ذکر ہے اب اس کا کیا
کوشش نیلِ مرام جب نہ کی اب کی

(۱۹۲۵، ریاض امید، ۴۰). [نیل + مرام (رک)].

نِیل (۱) (ی مع) (الف) امذ.

۱. (کاشت کاری) ایک درخت نیز اس درخت کی پتیاں جن سے نیلا رنگ تیار کیا جاتا ہے. الیٰ جنس خریف میں چار ہیں اول اوکھ دوسرے دھان تیسرے کپاس چوتھے نیل. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۵۸). نیل و کوکنار و پان ۔۔۔۔ کو ربیع قرار دیتے اور ان پر نقدی کا دستور العمل ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۹۱). نیل، کوکنار ۔۔۔ کے لیے پیداوار کی تہائی مقرر نہیں ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۱۳). بنگال میں اسے نیل کی کاشت میں کتنے ہزار پاؤنڈ کو نفع ہوا. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۲۰۳). کسانوں کو مجبور کیا جاتا تھا کہ وہ اجناس اور فصلیں اگانے کے بجائے صرف نیل کے پودوں کی کاشت کریں. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۹۰). ۲. نیلا رنگ جو ایک درخت کی پتیوں سے تیار کیا جاتا ہے.

دیا اک کوزی بھر نیل اسے دل افروز
ملا پانی میں اس کو ایک ہی روز

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۰). اس نے کہا تمہارے باپ کی داڑھی کو رنگ دیں نیل سے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۹۲). ایک کپڑا نیل سے رنگین کرکے آنکھ پر لگاتے ہیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۷۷). اب وہ کوٹھی کے چبوترے کی سیڑھیوں پر چڑھ رہی تھی اپنا نیل میں رنگا کھدر کا گھستا ہوا دوپٹہ سنبھالتی. (۱۹۸۹، انصاف، ۵۰). ۳. (i) جلایا ہوا اسپند جو نظر بد سے بچنے کے لیے کم عمر بچوں کی پیشانی پر لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). (ii) نظر بد سے بچنے کے لیے تعویذ یا ٹیکہ.

سرمۂ کش چشم وہ بچے کے ہیں بیار کچھ
نیل کا اس کے گلے بیچ بندھا گنڈا تھا

(۱۷۷۵، عزلت (چمنستان شعرا، ۲۵۰)).

عارض گل سے فزوں رنگ رخ رنگیں ہے
خال یہ نیل برائے نظرِ بد ہیں ہے

(۱۸۵۳، دیوان برق، ۲۹۶). ۴. گلے (گردن) پر پڑا قدرتی نیلا نشان (مہادیو جی کے حلق کا رنگ زہر نگلنے سے نیلا پڑ گیا تھا).

تھا ہر اک قسم کی پوشش سے جدا ڈھنگ اس کا
حلق کے نیل سے ملتا تھا بہت رنگ اس کا

(۱۹۲۵، کمار سمبھو، ۵۹). ۵. (i) بوسہ یا چٹکی لینے سے پڑ جانے والا نشان، نیلا نشان یا داغ.

کون کہتا ہے نیل بوسوں کا
ہاں ترے لب پہ کچھ مسی سی ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۰).

آہوں نے مری لیں شب غم اتنی چٹکیاں
تارے بنے ہیں نیل کے داغ آسمان پر

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۷۱). (ii) ضرب یا چوٹ کا نشان؛ کچل جانے یا دب جانے سے پڑنے والا نشان.

مار کھایا ہے زلف سیں تیری
تن پہ سنبل کے ہے علامتِ نیل

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۰۸).

مرے ہے جو بازو میں ایک نیل سا
سو تیرے ہے پاؤں کا توڑا لگا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷).

یہ نیل اور یہ بدن کی زردی — ملا سونے پہ لاجوردی

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۸۸).

ہے کہیں رات کی بیاہی ہوئی بیوہ کا یہ حال
نیل ماتھے پہ نمایاں ہیں کھلے سر کے ہیں بال

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۷۵). اسے چلنے میں بڑی مشکل ہو رہی تھی اس کے بھرے بھرے چہرے پر نیل اور زخم پڑے ہوئے تھے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۹۲۳). ۶. (سالوتری) ایک گھوڑا جس کے ماتھے پر نیلوفر کی طرح کی سفیدی ہوتی ہے جو بدنما سمجھی جاتی ہے. نیل: وہ اسپ ہے کہ جس کے ہم رنگ گل نیلوفر کے ماتھے پر سفیدی ہو. (رسالۂ سالوتر، ۲: ۳۶). ۷. نیلا پن، نیلی رنگت، نیلا رنگ. بھور کا نیل ختم ہوتی رات کے اندھیرے میں جھلک رہا تھا. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۲۸). ۸. نیلم پتھر؛ ایک پہاڑی مینا (جامع اللغات). ۹. سو کھرب کی تعداد؛ کوبیر کے نو خزانوں میں سے ایک خزانے کا نام (ہندی اردو لغت). (ب) صف. نیلے رنگ کا، آسمانی، نیلا سیاہی مائل نیلا.

بخشش ماتی تے اپ آیا ہے — چادر نیل کی اپنے سر پایا ہے

(۱۹۳۹، خاور نامہ، ۱۳۸). [پ: नील س: नील].

۔۔۔ اُبھرنا ف مر؛ محاورہ.
جسم پر چوٹ سے یا چٹکی لینے سے نشان پڑ جانا.

بگڑ کر کہتے ہیں جب آنکھ ڈالو خال ہندو پر
وہ چٹکی دل میں لوں گا نیل ابھر آئے گا پہلو پر

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۹۷).

--- اِسْبَنْد (--- کس ا، سک س، فت ب، سک ن) امذ.
کالا دانہ (نظر بد کے دفعیے کے لیے اس کی دھونی دی جاتی ہے، جلتے وقت چٹاخے کی آواز دیتا ہے) نیز ایک بیل جس میں نیلے پھول لگتے ہیں اور اس کی پھلیوں میں سے آڑو کے بیج کے برابر کالے بیج نکلتے ہیں. نیل اسبد - تخمی کا بیا بچنا اور اپرانتا کا کھردرا ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں دوسری قسم کو نیل اسبد کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۱۱). [نیل + اسبد = اسپند].

--- بانْڈی (--- مع) امث.
(دھلائی پارچہ) ایک پودے کا نام جس کے عرق سے کپڑے سے لوہے یا زنگ کے نشان کو صاف کرتے ہیں اس کا عرق تیزابی خاصیت رکھتا ہے، امرولا (ماخوذ : اپ د، ۲ : ۳۶). [نیل + بانڈی (مقامی)].

--- بَحْر (--- فت نیز ب، سک ح) امذ.
(جوہری) ہیرے کی ایک قسم جس میں ہلکے نیلے رنگ کی آمیزش ہوتی ہے، الماس. آج کل کے جوہری اس کی ۹ اقسام شمار کرتے ہیں ..... نیل بحر ..... گنگی. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۳۰). [نیل + بحر (رک)].

--- بَڑی (--- فت ب) امث.
نیل کا ٹکڑا، ادنیٰ قسم کا نیل. نیل بڑی، پھٹکری، کیا کچور، نیلا تھوتھا..... اکٹھا کر کے ..... پیالہ بھرو اور تین روز تک پیو. (۱۷۰۳، جنگ نامہ جنگی (اردو نامہ، کراچی، ۳۹ : ۱۷)).
[نیل + بڑی (مقامی)].

--- بِگَڑْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. نیل کا حوض یا مات خراب ہونا؛ کم بختی آنا، شامت آنا، کام بگڑنا، خرابی واقع ہونا.

سو کیا اُس کو فلک نے یوں ذلیل ۔۔۔ مرتے ہی جیسے کے بگڑا ہے یہ نیل
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۹۴).

مہرباں ہم پر ہوا ہے کہتے ہیں چرخ کبود
یہ بناوٹ ہے کسی کی یا تو بگڑا نیل ہے
(۱۸۶۶، فیض حیدر آبادی، د، ۳۵۰).

تیری چالیں چل رہا ہے ان دنوں ۔۔۔ نیل بگڑا چرخ نیلی فام کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۲). ۲. چلن بگڑنا، گمراہ اور بے راہ ہونا، چال چلن درست نہ رہنا.

راہ پر لاتے ہیں جب گمراہ ہوا ہے آسماں ۔۔۔ بیشتر ہم نے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱۵۷).

لاتا نیرنگ سے ہے رنگ نئے چرخِ محیل
واہ بگڑا ہے کچھ اس خم میں عجب رنگ سے نیل
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۸).

اس چرخ کو اب رنگ پہ لاؤ گے کیا ۔۔۔ بگڑے ہوئے نیل کو بناؤ گے کیا
(۱۹۵۷، یگانہ، ک، ۱۸۸). ۳. (i) بے رونقی ہونا، روپ بگڑنا.

کہا بلبل نے جب توڑا گلِ سوسن کو گلچیں نے
الٰہی خیر کیجو نیلِ رخسارِ چمن بگڑا
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳۱). (ii) دیوالیہ نکلنا، بھاری نقصان ہونا. جب اسے خود ہی اپنے نیل بگڑ جانے کا خیال نہ تھا تو پھر انھیں دکھ درد میں پڑنے کی کیا ضرورت تھی. (۱۹۶۳، دلی کی ایک شام (ترجمہ)، ۲۲۸). ۴. کسی غیر ممکن، خلافِ قیاس، خلافِ عقل بات کا مشہور ہونا، جھوٹی اور بے سر و پا بات اُڑنا (فرہنگ آصفیہ). ۵. (i) کسی زمانے میں بچوں کی انائیں انھیں ڈرانے یا بہلانے کے لیے کہتی تھیں کہ مت روؤ دیکھو نیل بگڑ گیا (ماخوذ : مخزن المحاورات ؛ مہذب اللغات). (ii) نیل کا خراب ہو جانا، ہندوستان میں یہ دستور تھا کہ جب کسی نیل بنانے والے کا نیل کا حوض یا نیل خراب ہو جاتا تو اس کے مالک ایک بات خلاف قیاس، بعید الفہم مشہور کر دیتے تھے ان کے نزدیک اس ٹوٹکے سے بگڑا ہوا نیل سنور جاتا تھا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۶. (i) ہوش و حواس نہ رہنا، پاگل یا سودائی ہو جانا، دماغ خراب ہونا، عقل جاتی رہنا.

غرض میں تو نظیر اس سے سمجھتا ہوں کہیں شاید
کسی کا نیل بگڑا ہے جو یہ طوفان جوڑا ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک (نول کشور)، ۱۵۸). (ii) غل مچانا (جامع اللغات).

--- بَنْد (--- فت ب، سک ن) امذ.
کبوتر کی ایک قسم جس کی گردن میں نیلی دھاری ہوتی ہے. کبوتر بہت ہیں لال بند، نیل بند، گلوے لوٹن لقہ، سراج گسی. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، ۲۵، ۵ : ۲۷). [نیل + ف : بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدَر (--- فت ب، سک ن، فت د) امذ.
(حیوانیات) ایک نوع کا بندر جو نہایت وحشی اور جنگلی ہوتا ہے اور پالا نہیں جا سکتا. نیل بندر - یہ مغربی گھاٹ پر پایا جاتا ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۵۸۵). [نیل + بندر (رک)].

--- پَڑ جانا / پَڑْنا محاورہ.
جسم پر چوٹ، ضرب یا خون جم جانے سے نیلا نشان پڑ جانا.

لبِ تھے گل سرخ سیتی جو تج ۔۔۔ بنفشہ ہوئے پا گزند نیل پچ
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۱).

نیل پڑتا ہے ہر اک بوسے کا اے نازک بدن
تن اوپر تیری چکن کرتا ہے گویا کارچوب
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۲).

پڑ جائیں نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل
مل ڈالا کرو مہندی کو باندھا نہ کرو تم
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۸۵).

جل جاتا ہے وہ آنچ ذرا لگتی ہے جس کو
پڑ جاتے ہیں نیل ان کو ہوا لگتی ہے جن کو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۳۰). حضرت فاطمہ ..... خود چکی پیستیں اور خود ہی پانی کی مشک بھر لاتیں ..... مشک کے اثر سے سینہ پر نیل پڑ گئے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۱۰). لیکن بجائے اس کے انہوں نے میرے اس زور سے چٹکی لی کہ نیل پڑ گیا ہو تو کوئی تعجب نہیں ہے. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۵۶). ایک دن لے تو دیکھا چہرے پر نیل پڑے ہوئے ہیں ایک آنکھ سوجھ کر تقریباً غائب ہو چکی ہے. (۱۹۹۱، کالا پچھی، ۳۰).

--- پتْوا (--- فت پ، سک ت) امذ.

نیل (درخت) کی ایک قسم . نیل پتوا کے واسطے چیت میں اور تماکو تگڑا کے واسطے پھاگن میں دھرتی کو باہتے ہیں. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۱۲۰). [نیل + پتوا (مقامی)].

--- تونْس (--- و لین، مغ) امذ.

ایک پرندہ، نیل، نیل کنٹھ (ماخوذ: جامع اللغات). [نیل + تونس (مقامی)].

--- تونس جِس سَر مَنڈ لاوے ، مَکٹ پَتی سوں لابھا پاوے کہاوت.

جس کے سر کے گرد نیل کنٹھ پھر جائے اسے بادشاہ سے بہت کچھ (انعام) ملتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- جَلانا / جَلْوانا ف مر.

بارش کی شدت کو روکنے کے لیے عوام میں مشہور ایک ٹوٹکا، (نیل (کالا دانہ) کے ٹکڑے کو تکوار پر رکھ کر آگ لگاتے ہیں).

کبھی کہتا تھا یارو نیل جلاؤ
کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈو بلاؤ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸۲).

لالہ و سوسن لگائے مجھ کو روتے دیکھ کر
نیل جلوانے لگا ہر باغباں برسات میں

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۲۹۸).

--- ڈالنا محاورہ.

۱. چٹکی یا بوسے وغیرہ سے جسم پر نیلے نشان ڈالنا.

دے جو داغ تو ہم نے نیل بوسوں کے ڈالے
وصول ان سے ہوا آج دام دام ہمارا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۳۵). ۲. بہت مارنا، تشدد کرنا، اتنا مارنا کہ جسم پر نشانات پڑ جائیں. میں نے تجھ کو اس وقت دیکھا جب تیرے طاقت ور ہاتھ نے ایک معصوم بچے کے جسم پر نیل ڈالا. (۱۹۲۵، خدائی راج، ۳۲). بیگموں کے بدن پر مار مار کر نیل ڈال دیے، بادشاہ کی آنکھیں بے دردی سے نکال لیں. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۶۲).

--- سازی امث.

نیل بنانے کا کام، نیل کی تیاری بطور صنعت و تجارت. نیل نے کچھ بعد دیگر نقل نویسی، قرق امنی اور نیل سازی کی تجارت اور وکالت کی طرف توجہ کی. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۶۵۰). [نیل + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَر (--- فت س) امذ.

مرغابی کے خاندان کا ایک پرند جو دوسری مرغابیوں سے بڑا اور وزن میں زیادہ ہوتا ہے.

نیل سر، قاز، بطیں، قیس ہزاروں سرخاب
سمندری ان ہے جو دیکھو تو عدم بن کا جواب

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۵۹). نیل سر سائبیریا اور کشمیر میں پلتا ہے وہ پاکستان سردیوں میں آتا ہے. (۱۹۷۳، انوکھے پرندے، ۱۱). [نیل + سر (۱)].

--- فام صف.

نیلگوں، نیلے رنگ کا (عموماً چرخ = آسمان کے لیے مستعمل).

دیکھا میں جو او نجرِ نیل فام   نکلتا تھا مانند برق از نیام

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۱۳).

جلا جلا کے ہمیں خاک کر چکا ظالم
بس اب تو چین تجھے چرخِ نیل فام آیا

(۱۸۹۳، بندہ علی زیبا، مرقع زیبا، ۲۳).

دنیا کے اس شہنشہِ انجم سپاہ کو
حیرت سے دیکھتا فلکِ نیل فام تھا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۷۳). [نیل + رک: فام (۱)].

--- فر (--- فت ف) امذ (قدیم).

رک: نیلوفر جو مستعمل ہے.

دو نینوں میں کاجل وہی من ہرن
سسی ال کے نیل فر ولیں دن

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۸).

دو لنگی باندھ پچھوا چادر زر کا
کمن پر آیا پردہ نیل فر کا

(۱۷۹۷، عشق نامہ (نگار)، ۶۶). [نیل + ف: فر: شان و شوکت].

--- کا ٹیکا امذ.

۱. بدنامی یا کلنک کا ٹیکا، رسوائی کا داغ؛ روسیاہی.

ہو گیا ماہ ان سے ہو کر ماند   نیل کا ٹیکا اور صفر کا چاند

(۱۷۷۶، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات میر حسن، ۱: ۱۹۳)).

رکھتا سپہر کا منہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا
تھم رو سیہ پہ کھینچے کیا لے کے وار تیغ

(۱۸۳۸، شاہ نصیر دہلوی (نور اللغات)).

ظاہر میں ہے نماز خدا دل میں بت کی یاد
زاہد یہ کھا ماتھے پہ ٹیکا ہے نیل کا

(۱۸۵۸، بحر (نواب علی)، ریاض بحر، ۹۳). سپہر کو چہرے کی پناہ کیا معلوم ہوتا تھا بخت سیاہ کا سامنا ہوا یا نیل کا ٹیکا ماتھے پر چڑھا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۶۷۳).

دنیا میں تخص کوئی نہ تھا، کیا نیل کا ٹیکا شاد ہی تھا
تم وجہ نہ پوچھو کچھ اس کی، چڑ جاتے ہیں کیوں اس نام سے ہم

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۸۵). ۲. وہ نشان نیل جو نظر گزر کے خیال سے خوبصورت بچوں کے رخسار پر لگا دیتے ہیں.

کچھ ہے کون بچہ نیل کا ہے   وفا کے روز ٹیکا نیل کا ہے

(۱۷۸۰، سودا (فرہنگ آصفیہ)).

--- کا ٹیکا کوڑھ کا داغ کہاوت.

بدنامی کا داغ اور کوڑھ کا نشان کبھی نہیں مٹتے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... کا کارْخانَہ امذ۔
وہ جگہ جہاں نیل تیار کیا جاتا ہے، نیل کا حوض (پلیٹس)۔

... کا گَنڈا / گَنڈُہ امذ۔
نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے گلے میں ڈالا جانے والا نیلا ڈورا۔

ضرور آنکھوں میں پیارے چاہیے تحریر سرمے کی
گلے میں نیل کا گنڈہ کبھی پیار رکھتے ہیں

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۲۳۶)۔

... کا ماٹ / ماٹھ امذ۔
خاص وضع کا حوض یا ناند جس میں نیل تیار کیا جاتا ہے۔ جب دن پانچ کھالیں بنانا منظور ہوں تو بڑی ناند مثل نیل کے مادہ استعمال کی جائے۔ (۱۹۳۰، معدنی دباغت، ۹۰)۔

... کا ماٹ / ماٹھ بگڑا ہے فقرہ۔
تمام چیز خراب ہو گئی؛ سارا کام خراب ہو گیا۔ نیل کا ماٹھ ہی بگڑا ہے آئیں گے نہ، پہلے تو میں بولوں گی ہی نہیں میری آنکھوں میں خون اتر آئے گا۔ (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۹۷)۔

تجھ سا ظالم ہے فلک بھی تو اجاڑا کیا ہے
نیل کا ماٹ ہی بگڑا ہے تو چارا کیا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۹)۔

... کا ماٹ / ماٹھ بِگَڑْ جانا / بِگَڑْنا ف مر؛ محاورہ۔
۱. رک: نیل بگڑنا؛ جھوٹی خبریں اڑنا، افواہیں پھیلانا (نیل سازوں کے خیال کے مطابق اگر نیل مٹکے میں خراب ہو جائے تو کوئی افواہ یا جھوٹی خبر اڑانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے)۔

چرچا بہت دروغ کا ہے زیر آسماں
شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۶)۔

بگڑا رہا نیل کا جو یوں ماٹھ — اڑ ساٹھ گن تو اڑ گن آٹھ

(۱۹۰۳، سرشار، مثنوی تحفۂ سرشار (سرشار ایک مطالعہ، ۲۳۵))۔ ۲. سخت نقصان ہونا۔ ایسا نیل کا ماٹھ بگڑا ہے کہ جس طرف دیکھو یہی چرچا ہے ..... ہائے سب اڑا لے گئے۔ (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳، ۱۳۶)۔

... کانْت (۔۔۔ سک ن) امذ۔
(جواہر) نیلم، یاقوت ازرق (پلیٹس)۔ [نیل + کانت (رک)]۔

... کَمَل (۔۔۔ فت ک، م) امذ۔
رک: نیل کنول۔ جہاں نیل کمل ہے تہاں سفید کمل نہیں ہے۔ (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱، ۱۸۳)۔

لے کر نیلم جڑے تھال میں، نیل کمل کے پھول
کس شردھا سے کھڑا ہے تیرے چرنوں کے نزدیک

(۱۹۵۹، لوح دل، ۲۳۳)۔ پانی پر پھیلے نیل کمل پر نظر ڈال کر ایک غیر متعلق خیال کا اظہار کیا۔ (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳۳)۔ [نیل + کمل (۱) (رک)]۔

... کَنْٹھ (۔۔۔ فت ک، سک ن) امذ؛ ۔ نیلکنٹھ۔
۱. گلے کا ابھرا ہوا حصہ، گلے پر پڑا قدرتی نیلا نشان یا دھاری؛ مہادیو؛ مراد: شیو جی (کہ زہر پینے سے ان کے گلے کی رنگت نیلی پڑ گئی تھی)۔ سمندر متھنے میں نکلا تھا وہ گلے کے اندر امانت رکھتا ہے اس سے نیل کنٹھ نام ہوا ہے۔ (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۳۹)۔

خلق کے رنگ سے غرقاب فنا رہتے ہیں
نیلکنٹھ ان کو زمانے میں بشر کہتے ہیں

(۱۹۲۵، کمار سمبھو، ۳۲)۔ خواہش ایک اندر سے خالی چیز ہے جو بلیک ہول کی طرح باہر کی جملہ اشیا اور صورتوں کو نگل لینا چاہتی ہے، نیل کنٹھ کی طرح سارے زہر کو پی جانے کی جتنی ہے۔ (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۸۵)۔ ۲. (ا) فاختہ کے برابر کوے کی قبیل کا ایک خوش رنگ پرندہ جس کی گردن پر نیلی دھاری ہوتی ہے، سبزک (لاط: Coraciac Indica)۔ دسہرے کے دن بادشاہ نے دربار کیا پہلے ایک نیل کنٹھ بادشاہ کے سامنے اڑایا۔ (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۷)۔ کوا اور نیل کنٹھ اصل میں ایک ہی کنبے کے دو رکن ہیں۔ (۱۹۶۹، پرندے، ۵)۔ سامنے کھڑے پیپل کی پھننگ سے ایک نیل کنٹھ پھڑ پھڑا کے اڑتا ہے۔ (۱۹۹۸، اگے سمندر ہے، ۳۱۳)۔ (ii) مور؛ ایک آبی پرند؛ ایک قسم کی چڑیا؛ ایک اسم معرفہ نیز ایک پودا (لاط: Hyperanthera moringo) (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۳. (جواہر) ایک قیمتی پتھر، نیلم، نیل کانت۔ چبوترہ پر تمام گل کاری سنگ عقیق و لاجورد اور سلیمانی و نیل کنٹھ و زبرجد و مرجان و ابری وغیرہ کی نہایت خوش نمائی سے بنی ہوئی ہے۔ (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۳۲۷)۔ ۴. (کاشت کاری) چاول کی ایک اونی قسم۔ چاولوں کی بے شمار قسمیں ہیں، معمولی قسمیں بورو ..... سندر پوری اور نیل کنٹھ ہیں، نیل کنٹھ ایک ایکڑ میں چالیس من تک پیدا ہوتا ہے۔ (۱۹۹۶، جدید کاشت کاری، ۳۰۶)۔
[نیل + کنٹھ (رک)]۔

... کَنْٹھ کیڑا بھکے مُکْھ بَراجیں رام، کھوٹ کَپَٹ کیا دیکھیے دَرْشن سے ہمیں (ہیں) کام کہاوت۔
کسی کے عیب نہیں دیکھنے چاہئیں خوبیوں پر دھیان دینا چاہیے (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات)۔

... کَنْٹھی (۔۔۔ فت ک، سک ن) امث۔
(طب) ایک کڑوی بوٹی، دوا مستعمل (جس کا پھول نیلا ہوتا ہے اور اس کی جڑ بھی نیلی ہوتی ہے)۔ نیل کنٹھی ایک جنگل کی بوٹی ہے بوٹی والے ..... سے کہہ دینا وہ دوسرے روز شام کو لا دیں گے۔ (۱۸۹۱، مکتوبات حالی، ۲، ۱۰)۔ نیل کنٹھی ایک دیسی بوٹی ہے جس کے پتے کھردرے ہوتے ہیں، جڑ اور پھول نیلگوں ہوتے ہیں۔ (۱۹۲۶، کتاب الادویہ، ۲، ۳۸۶)۔ ۲. ایک درخت جس کو باغوں میں بوتے ہیں اور اس کے پھول کو نیل کنٹھی کا پھول کہتے ہیں پتے اس کے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان پر شکنیں پڑی ہوتی ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۲، ۱۷۷)۔ [نیل + کنٹھی (۲)]۔

... کَنْوَل (۔۔۔ فت ک، مغ، فت و) امذ۔
نیلوفر، کنول کا پھول (جو نیلے رنگ کا بھی ہوتا ہے)۔

یہ دھوپ، یہ رم جھم، یہ تیرا بھیگتا سایہ — نکھری ہوئی دنیا میں کھلا نیل کنول ہے

(۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۲۳۰)۔

وہ جن کے چاند سے چہرے تھے   اور نین تھے نیل کنول جیسے
(۱۹۸۹، تتمّرو، ۳۰). [نیل + کنول (رک)].

--- کوٹھی (---و ج) امث.
رک : نیل کی کوٹھی (پلیٹس). [نیل + کوٹھی (رک)].

--- کی پتی امث.
(طب) نیل کے درخت کی پتیاں، برگ نیل، وسمہ (فرہنگ آصفیہ).

--- کی چاشنی امث.
(دھلائی پارچہ) دھلے کپڑے کی (کذا) خفیف میل کو چھپانے کے لیے ہلکی سی نیل کی رنگت دینے کو نیل کی چاشنی یا نیل دینا کہتے ہیں (اپ و، ۲۰۰ : ۳۶).

--- کی سَلائی امث.
سُرمہ لگانے کی سلائی (زمانہ قدیم میں بطور سزا نیل کی سلائی گرم کر کے مجرم کی آنکھوں میں پھیر دیتے تھے جس سے وہ اندھا ہو جاتا تھا).

کور کیوں نہ ہو جائیں آنکھیں عیب بینوں کی
خامۂ سیاہ اپنا نیل کی سلائی ہے
(۱۸۵۳، گلستان سخن، ۵۱۳).

رقیب کور ہوا دیکھ کر نوشت مری   قلم نہیں ہے مرا نیل کی سلائی ہے
(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۳۰۳).

--- کی سَلائی پِھر جانا/پِھرنا ف مر ؛ محاورہ.
نیل کی سلائی پھیرنا (رک) کا لازم : اندھا ہو جانا، آنکھیں جاتی رہنا.

نالۂ دل سے ظفر کے اک سلائی نیل کی
تیری آخر آسمان ہے آنکھوں میں پھری
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۲۶۴).

شب کو ہچکی سے نکالی کس نے مشی اے فلک
نیل کی چشم کواکب میں سلائی پھر گئی
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۴۵۸).

--- کی سَلائی پھیرنا محاورہ.
بطور سزا آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا جس سے بینائی چلی جاتی ہے، اندھا کر دینا، بینائی ختم کر دینا.

کیوں نہ اس کی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی
اے رقیب روسیہ کاجل تمہاری آنکھ میں
(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۱۵۶). احمد شاہ کو تخت سلطنت سے معزول کر کے ان کی آنکھوں میں نیل کی سلائی پھیری گئی. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۱۸۷).

--- کی سَلائی کھینچنا محاورہ.
رک : نیل کی سلائی پھیرنا.

تیرہ خواہ دیدہ ہوں از بہر دفع چشم زخم
کھینچتا ہوں اپنی آنکھوں میں سلائی نیل کی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۱).

--- کی کوٹھی امث.
نیل تیار کرنے کا حوض، نیل کا کارخانہ. فہیم کے والد کے زمانے میں یہ حصہ کسی وقت میں نیل کی کوٹھی کہلاتا تھا. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۶۰).

--- کے ڈورے امذ ؛ ج.
نیلے رنگ کے ڈورے جو نظر اتارنے کے لیے باندھے جاتے ہیں.

نوریں مائیں نقش لائے ڈھونڈ کر
نیل کے ڈوروں میں باندھے پیٹ کر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۶).

--- گاؤ/گاؤ (--- سک و/ و ج) امذ نیز امث.
۱. رک : نیل گائے.

نہ تھا چار پائے کو ہرگز بچاؤ
کیا قصد جس دم سوئے نیل گاؤ
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۲۲). ہاتھی بھی ادھر کے جنگل میں بیش تر خوش جمال وکلاں ہرن بارہ سنگے نیل گاؤ، مینڈھے فرواں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۵۸). شہر کے اطراف میں اس ذات کی نیل گاؤ کی پیدائش ہے جو نہایت بزرگ میں ہوتا ہے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۷۷). نیل گاؤ بارہ سنگے شکار ہونے لگے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۹۲). ۲. رک : نیل گائے معنی ۲ (پلیٹس). [نیل + گاو/گاؤ (رک)].

--- گائے/گائیے امث نیز امذ.
۱. ایک جنگلی سیاہی مائل نیلا چوپایہ جو ہرن سے مشابہ اور قد میں گائے کے برابر ہوتا ہے سینگ چھوٹے چھوٹے کھونٹوں کے ہوتے ہیں اور گلے میں بالوں کی چونری لٹکتی ہوتی ہے، روجھ، نیلا، بقرالوحش، گاؤ وحشی. جیسا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی حضرت خالد بن ولیدؓ کو تم اوسے نیل گائے کے شکار میں پکڑ لو گے. (۱۸۵۳، الکلام المبین، ۹۰). نیل گائے زخمی ہو کر حملہ نہیں کرتا. (۱۹۰۳، ہندوستان کے بڑے شکار، ۸۲). وحید نے اس کی جگہ نیل گائے کے بچے کو ذبح کیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۳۷). شکار سے نیل گائے کا گوشت آیا تھا ... جو رکھ دیا گیا تھا. (۱۹۹۱، سرگشت، ۱۹۸). ۲. ایک قسم کا ہرن (پلیٹس). [نیل + گائے/گائے (رک)].

--- گَر (--- فت گ) امذ.
نیل تیار کرنے یا رنگنے والا کاری گر، لیلاری، رنگریز.

نما شام ہونے دیکھ ہشیار ہیں
ہلوں نیل گر کے چھپا گھر میں ہیں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۴).

تب گیا اوس مرد وارد پر نظر   اوس محلے بیچ تھا یک نیل گر
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۴۷۸). فصل چھبیویں رنگریز اور نیلگروں کے فن میں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۷۷). [نیل + ف : گر، لاحقۂ فاعلی].

--- گری (--- کس گ) امث ؛ ا -- نیلگری.
ایک درخت، سن اور نیل گری کے ریشے کافی لمبے اور ملائم بنانے پر بھی بہت کتائی چاہتے ہیں. (۱۹۳۶، کاغذ سازی، ۸). [نیل + گری (رک)].

... گگن (۔۔۔فت گ، گ) امذ.
نیلا آسمان : (مجازاً) صاف، بے ابر آسمان.

نیل گگن کی چوڑیاں — تم کو بلا رہی ہیں آج

(۱۹۲۸، گل نغمہ (فراق)، ۲۱۳).

نظر میں آج بھی پھیلا ہوا ہے دور تلک
وہ بہتا نیلا سمندر وہ ہنستا نیل گگن

(۱۹۸۱، قشقہ سامانیٔ دل، ۲۶). [نیل + گگن (رک)].

... گندل (۔۔۔فت گ، سک ن، فت د) صف.
نیل کی بُو کا : (مجازاً) نیل کی بو سے بھرا ہوا، بدبودار. ناک کا میبرن بعض وقت نیل گندل اور سڑا ہوا رہتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۸۹). [نیل + گند (رک) + ل، لاحقۂ صفت].

... گودام (۔۔۔و ج) امذ.
نیل کا کارخانہ (جامع اللغات). [نیل + گودام (رک)].

... گوں (۔۔۔و ج) صف : ~ نیلگوں.
نیلے رنگ کا، نیلا، ازرق، آسمانی رنگ کا.

لباس نیلگوں میں ہے پکارا
کنول تالاب میں ہے آشکارا

(۱۷۷۳، مثنوی تصویر جاناں، ۵۰).

حجاب نیلگوں سے ہے جھلکتا — پس پردہ کوئی صورت گر ہے

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲۳۱).

بے حجابی سے تری ٹوٹا نگاہوں کا طلسم
اک ردائے نیلگوں کو آسماں سمجھا تھا میں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۹). نیل گوں زمین سے حزیں راہوار جھنجلاتے نظر آتے ہیں. (۱۹۶۹، سات سمندر پار، ۲۳). ان کی نیل گوں آنکھوں سے ہمیشہ مامتا برستی رہتی. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۱۷). [نیل + گوں، لاحقۂ صفت].

... گھوٹنا ف مر : محاورہ.
۱. نیل کو متھنا یا بلونا، نیل باریک کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. (i) (عو) کہرام مچانا (نوراللغات). (ii) لڑنا، جھگڑنا، تکرار کرنا. مگر دو گھڑیاں نہیں گزرنے پائی تھیں کہ پھر نیل گھوٹنا شروع کر دیا. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۱۳۱).

... متھنا ف مر.
نیل کے رنگ کو ایک خاص ترکیب سے پانی میں حل کرنا (اپ و، ۲ : ۴۸).

... منی (۔۔۔فت م) امذ.
نیلے رنگ کا مشہور جواہر، نیلم (ہندی اردو لغت). [نیل + منی (رک)].

... والا امذ.
نیل بنانے یا بیچنے والا، نیل کے کارخانے کا مالک (ماخوذ : جامع اللغات). [نیل + والا، لاحقۂ صفت].

نیل (۲) (ی مع) امذ.
۱. (گنتی) ایک سو کھرب کی تعداد. نیل = ایک نیل ۱۰۰ کھرب. (۱۵۳۰، بابر نامہ (مقالات شیرانی) ۲، ۸). نو نیل، چورانوے کھرب، نو کھرب، نو کروڑ. (۱۸۵۶، علم حساب، ۵). عددوں کی تعداد کا تخمینہ کروڑوں اور اربوں سے گذر کر سو (۱۰۰) کھرب یا ایک نیل ..... کیا گیا. (۱۹۵۳، حیوانات قرآن، ۴۹). بے گنوں نہیں، نیل دس نیل، پدم دس پدم سنکھ دس سنکھ ..... (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۱۳۶). ۲. دس ارب (ماخوذ : پلیٹس). [س : नील].

نیل (۳) (ی مع) امذ.
رک : نیر، آنسو.

یہ جو نظر سے ہوں نہاں، نیل ہو آنکھ سے رواں
عاشقوں کا ہے تار جاں، موئے میان سبزہ رنگ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۸). [رک : نیر (رمبدل بہ ل)].

... اُڑانا ف مر : محاورہ.
آنسو بہانا. ہم ہنس ہنس کر اپنے نیل اُڑاتے رہے اور گا گا کر اپنے غم بھلاتے رہے. (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۳۴).

... ڈھل آنا ف مر : محاورہ.
رک : نیل ڈھلنا.

لوگ کہتے ہیں وہ آتے ہیں ترے دیکھنے کو
نیل اس وقت میں آنکھوں سے ڈھل آیا ناحق

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۷۷).

... ڈھل جانا / ڈھلنا ف مر : محاورہ.
۱. آنکھ سے آنسو ٹپکنا.

جمال یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی — کہ نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۳).

وہاں سوکن کو ہار پہنائے — میرا اس جائے ڈھل گیا ہے نیل

(۱۸۷۱، عجیر ہندی، ۴۶).

سرمہ آلود نگاہوں کے تصور میں یہاں
دم ہے آنکھوں سے رواں نیل ڈھلے جاتے ہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۸۰).

ڈھلا کیوں نیل جس سے حرف آیا ضبط گریہ پہ
میں نادم ہوں کہ باہر آنکھ سے اشک اب کی بار آیا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۳۶). ۲. نزع کا عالم ہونا، موت کے آثار و علامت کا پیدا ہونا (جب نزع کا وقت قریب ہوتا ہے تو پتلیوں کی سیاہی، سفیدی میں بدل جاتی ہے پھر آنسو کے کئی قطرے ٹپک پڑتے ہیں).

مری آنکھوں سے جو یاں نیل ڈھلا نزع کے وقت
اس نے رو رو کے وہاں اپنا بچھڑایا کاجل

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۱۷).

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے

(۱۸۶۹، بہار عشق، ۹). ۳. بے شرم ہو جانا، لاج نہ رہنا؛ گستاخ ہونا.

دولہن شتاب آ کے پہنچ اب نہ کر تو ڈھیل
سرمہ نہیں ہے آنکھوں میں شہ کے ڈھلا ہے نیل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱، ۲۰۵).

واں زیب چشم سرمہ ہے یاں بند ہے زباں
آبی لباس واں ہے یہاں نیل ڈھل گیا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۳۰).

نِیل (۴) (ی مج) امذ.

مصر کے مشہور دریا کا نام (بطور تلمیح مستعمل). پانسو دریا چھوٹے اور دو سو بڑے ہیں مثل جیحوں و دجلہ اور فرات و نیل وغیرہ. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۴۹).

نل تھا قمر نہیں فلک بے عدیل میں
یوسف بہا رہے ہیں کفڑے رود نیل میں

(۱۸۴۳، میلاد معصومین، ۴۰). نمرود و فرعون، ابوجہل و ابولہب کے لئے جو آتش خلیل، طوفان نیل قحط مکہ اور انشقاق قمر کے معجزوں کے طالب تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۳).

رہے گا راوی و نیل و فرات میں کب تک
ترا سفینہ کہ ہے بحر بیکراں کے لیے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۷۳). جب افشائے راز کا خوف ہوا تو صندوق میں بند کر کے اللہ کے نام پر نیل میں چھوڑ دیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۰۳). [ع].

نیل (ی مج) امذ.

ناخن. نیل انگریزی میں ناخن اور کیل کے معنوں میں مستعمل ہے اردو میں یہ بات چیت میں غیر مستعمل ہے البتہ اس کے مرکبات نیل پینٹ اور نیل برش بول چال میں آتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸۸). [انگ: Nail].

--- پالِش (--- کس ل) امث.

ناخنوں کی آرائش کے لیے ایک طرح کا چمک دار روغن جو خواتین بطور سنگھار استعمال کرتی ہیں. نیل پالش کی ہر ملک کی شیشیاں اس کی سنگار میز پر سجی رہتی تھیں. (۱۹۶۳، کپاس کا پھول، ۳۹). ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن ..... پر سرخ نیل پالش کیا ہوا. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۵۷). [انگ: Nail Polish].

--- کَٹَر (--- فت ک، ت) امذ.

ناخن کاٹنے کا آلہ، ناخن تراش. شاہ صاحب نے "نیل کٹر" سے اپنے ناخن کاٹنے شروع کئے. (۱۹۵۵، سرکنڈوں کے پیچھے، ۷). ناخن کے دوسرے کنارے کو بھی نیل کٹر کی چونچ میں پکڑ لیا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۷۰). [انگ: Nail Cutter].

نیلا (ی مج) (الف) صف.

۱. نیلے رنگ کا، آسمانی، لاجوردی، کبود.

نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے
دود جگر سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۹). شعاعوں کے کٹنے سے سات رنگ نظر آتے ہیں کے لعل، نارنجی، زرد، سبز، اور، نیلا، بنفشی (گلنار)، یہ قدرتی رنگ ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۱۸).

اللہ تعالے نے آسمان کے ان نیلے پردوں کے نیچے کام کرنے والوں کے لیے علل، اسباب اور عادات مقرر کر لیے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۵۷). بارش کے بعد آسمان کا رنگ کتنا نیلا ہو جاتا ہے، بڑی عجیب رونق ہوتی ہے. (۱۹۸۲، اپنے لوگ، ۱۲). ۲. جس پر چوٹ یا مار پڑنے سے نیلاہٹ پیدا ہو گئی ہو، چوٹ والا، چوٹ سے پڑنے والا نشان، نیل. معصوموں کے نازک رخساروں پر مار کے نیلے و سرخ نشانوں سے لالہ و نافرمان کھلائے جاتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۲). ۳. زہر سے جس کی رنگت سیاہی مائل ہو گئی ہو (جسم وغیرہ). اسی سانپ کے زہر سے تو میرا وجود نیلا ہو رہا ہے. (۱۹۸۲، اپنے لوگ، ۹۷). ۴. (کنایۃً) سڑا ہوا، بدبو دار (گوشت). بکرا بڈھا تو نہیں ..... بیمار تو نہیں ہے گوشت لال اور نیلا تو نہیں، باسی ہے کہ تازہ. (۱۹۵۱، مشکول، ۵۱۳). (ب) امذ. ۱. ایک قسم کا کبوتر.

طاؤسی دکل پوٹے، نیلے، گلی تیز
تاروں کے وہ انداز نہیں بام فلک پر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۸۶). ۲. مراد: نیل گائے. نیلے چرتے ہیں اور جگہ ایسی باگی ہے کہ باگھ نیلے کا کچھ نہیں کر سکتے. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۵۸).

نہ پاڑھا نہ نیلا نہ چیتل کوئی
بنوں میں جو دوں تھی گیا جل کوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹۳). بھورے بدن کا جنگلی نیلا چار چھلانگوں میں پھر ان سے جا ملتا تھا. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۵۳). ۳. گھوڑے کا ایک رنگ (ماخوذ: جامع اللغات). ۴. نیلم، یاقوت ارزق (انگ: Sapphire). نیلم ..... اس کو ..... ہندی میں نیلا ..... کہتے ہیں. (۱۹۸۰، قیمتی پتھر اور آپ، ۴۹). ۵. نیلی مکھی کی ایک قسم (پلیٹس). ۶. (کمہاری) پانی کا گھڑا، ایسے مٹکے کو کہتے ہیں جس میں کولھو سے رس لے کر کڑھاؤ میں ڈالا جاتا ہے (ماخوذ: اپ و، ۳: ۲۰۳). ۷. (معماری) اوسط درجے کی کرنی، چھوٹی کرنی جس سے کناؤ کا کام بنایا جائے (اپ و، ۱: ۱۵۶). [س: नीलक].

--- اَنْجَن (--- فت ا، سک ن، فت ج) امذ (قدیم).

(طب) ایک دوا سیاہ رنگ کی جو آنکھ میں لگاتے ہیں، نیلا سرمہ نیز سرمہ. نیلا انجن ..... نیلے سرمے کا نام ہے. (۱۹۳۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۶۶). [نیلا + انجن (رک)].

--- بُخار (--- ضم ب) امذ.

(طب) ایک طرح کا بخار. ایک کتاب نیلے بخار پر لکھی جس میں اس نے بتلایا ہے کہ ذات الجنب دراصل ایک ..... عارضہ ہے. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۱۰، ۲۱۹). [نیلا + بخار (رک)].

--- بَگْلا (--- فت ب، سک گ) امذ.

نیلے رنگ کا آبی پرندہ جس کی گردن اور ٹانگیں لمبی اور دم پتلی ہوتی ہے (لاط: Ardea Cinerea). نیلا بگلا: پیشانی اور تاج سفید گردن کا پچھلا حصہ نیگلوں خاکستری ہوتا ہے..... وطن اس کا سارا پاکستان ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۳۹). [نیلا + بگلا (رک)].

--- پَتّھر (--- فت پ، شد ت مفت) امذ.

(جواہرات) مراد: نیلم، یاقوت ارزق (پلیٹس). [نیلا + پتھر (رک)].

--- پڑ جانا / پڑنا ف مر؛ محاورہ.
نیلگوں ہو جانا، (چوٹ لگنے سے) نیلا سا رنگ ہو جانا، کالا پڑ جانا. اس قد آور عورت کے ہاتھ میں جو تلوار ہے ..... وہ آسمان کے اندر پیوست لگتی ہے جو اس کے گھاؤ سے نیلا پڑ گیا ہے. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۱۸۰).

--- پَن (---فت پ) امذ.
نیلاہٹ، نیلی رنگت. آکاش میں نیلا پن بھاتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۹۱). سانپ سیاہ ..... جس جانور کو کاٹتا ہے، بیک شناخت میں نہیں آتا اس کے ..... منہ و زبان پر نیلا پن دوڑ جاتا ہے بلکہ آنکھوں میں نیلا پن معلوم ہوتا ہے. (۱۹۲۵، محب الحواشی، ۱۹). اس کی آنکھوں کا نیلا پن ..... آسمان کے اس حصے کو شرما رہا تھا جہاں سے ابھی ابھی بادل چھٹے تھے. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۲). آسمان کا نکھرا ہوا نیلا پن اسے کھائے جا رہا تھا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۸۳). [نیلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پیلا (---ی مج) صف نیز امذ.
نیلا اور پیلا: زرد و کبود رنگ.

نبیؐ صدقے قطبا کی دوتی کا کھ ہے
سدا نیلا پیلا کر اوبے کہاتی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۳۶).

نیلا پیلا زرد کبود تاناں باناں تار و پود

(۱۶۲۱، خالق باری، ۶۷). [نیلا + پیلا (رک)].

--- پیلا پڑنا ف مر؛ محاورہ.
چہرے کا رنگ تبدیل ہونا، چہرے پر تغیر آنا (عموماً خوف یا بخار وغیرہ سے). مرزا نے بڑی زور سے جھٹکا دے کر ایک بارگی گھوڑے کو روک لیا اور تعریف کرنے والے نیلے پیلے پڑنے لگے. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۹۷).

--- پیلا ہونا ف مر؛ محاورہ.
غصے کی حالت میں چہرے کے رنگ میں تغیر آنا: بہت غصے ہونا، جز بز ہونا، نہایت خفا ہونا.

پڑ گئی اس کی اس پہ چشم کبود نیلا پیلا ہو، تاؤ کھا جوں دود

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷۳). آدمی اپنے غلام اور نوکر ..... سے ان کے قصور کے وقت کیسا نیلا پیلا ہوتا ہے. (۱۸۹۵، مذاق العارفین، ۳: ۹۴). نیلا پیلا ہو جھٹ ایک ٹہوکا اس زور سے اسے دیا کہ یہ نازنین عورت یا تو بہت قریب بیٹھی تھی یا ڈر کے مارے جلدی سے پیچھے سٹ کر ہٹ گئی. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۳۹). غصہ میں نیلا پیلا ہونا، آنکھوں میں خون کا اتر آنا، جسم کا کانپ اٹھنا یہ سب کچھ محض ایک لطیف جذبے سے پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۱، علاج بالمثل، ۹۲).

--- تاگا باندھنا امذ.
رک: نیلا ڈورا باندھنا.

چشم بددور آپ کے بازو پہ زیور کیا ضرور
نیلا تاگا باندھیے کیا نورتن کی احتیاج

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۳).

--- تال امذ.
چھوٹی جھیل: نیلا تالاب، تالاب میں آسمان کا نیلا عکس. آکاش روپی نیلا تال میں چندرما اور تارے آنک پھول کھلے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۹۶). [نیلا + رک: تال (۱)].

--- توتا / توتیا (---و مع) امذ.
رک: نیلا تھوتھا جو فصیح ہے (ماخوذ: پلیٹس). [نیلا + توتا = توتھا (رک) کا ایک املا].

--- تھوتھا / تھوتہ / تھوتھ (---و مع، فت ت، فت تھ) امذ.
نیلے رنگ کا قلم دار نمک: (طب) ایک دوا جو تانبے کو سفید پھٹکری کے ساتھ جلا کر تیار کرتے ہیں، ایک قسم کا زہر، توتیائے سبز، توتیائے ہندی، مور چوک (انگ: Sulphate of Copper). نیل بڑی، پھٹکری، کچا کبود، نیلا تھوتھا ..... پاؤ سیر کا پیالہ بھرو اور تین روز تک پیو. (۱۷۰۳، جنگ نامہ جنگی (اردو نامہ کراچی، جولائی ۱۹۷۳، ۱۷)).

پھر اچھا نیلا تھوتھا پیسہ بھرا کسی پتھر پہ اس کو خوب پیسا

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۵). نیلا تھوتہ ایک سیر پانی ..... آپس میں گھلوا کر کے چھان لو. (۱۹۰۱، ترکاری کی کاشت، ۱۰۳). تخم سرس تولہ، فلفل سیاہ تولہ نیلا تھوتھ ایک رتی سب کو مثل سرمہ تیار کر کے آنکھوں پر لگائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۴۷). اسہال کا علاج کرنے کے لیے نیلا تھوتھا استعمال کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و تغذیات حیوانات، ۱۱۳). اگر کوئی نیلا تھوتھا لیتے آئے تو اس کی قیافہ شناسی کے مطابق کسی کو پھوڑے پھنسیوں کی تکلیف ہوتی لازمی ہوگی. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۳۰). [نیلا + تھوتھا (رک) تھوتہ / تھوتھ (رک) کا ایک املا].

--- دھار / دھاری امذ.
(کاشت کاری) ربیع کی فصل میں اُگنے والی خودرو بیل، آکاش بیل. یہاں سنبلوؤں کی جھاڑیوں پر نیلا دھاری کی بیلیں لہرا رہی تھیں. (۱۹۳۲، شکست، ۲۱۲). ربیع کی خودرو جڑی بوٹیاں، پیازی ..... نکا ریوازی، نیلا دھار یا آکاش بیل ..... وغیرہ زیادہ مشہور ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۰۲). [نیلا + دھار / دھاری (رک)].

--- ڈورا باندھنا ف مر؛ محاورہ.
نظر بد سے بچانے کے لیے نیلے رنگ کا تاگا باندھنا.

تعویذ لال ہے کہ نہ پھیرے گھمنڈ پر ایک نیلا ڈورا باندھیے اس گورے ڈنڈ پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۱).

--- ڈورا ہونا محاورہ.
انتہائی مفلس ہونا، بے بسی اور بے کسی کی انتہا ہونا. جہاں گھوڑے جوڑے تھے وہاں تو یہ مٹی پلید ہوتی یہاں تو بچ بچ نیلے ڈورے ہیں. (۱۹۰۷، مخزن، اپریل، ۳۹).

--- رَنگ (---فت ر، غنہ) امذ.
۱. نیلگوں یا آسمانی رنگ. یہ نیلا رنگ ہے جو ہمیں اوپر نظر آتا ہے آسمان کا رنگ ہے. (۱۹۷۳، معارف القرآن، ۵: ۱۵۵). وہ ہلکی نیلے رنگ کی شیروانی پہنے ہوئے تھے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۸). ۲. (پیشہ رنگائی اور نیلاری) نیل (ا پ و، ۲: ۳۹).
[نیلا + رنگ (رک)].

--- سَبزہ (---فت س، سک ب، فت ز) امذ.
(اسپ بانی) سیاہی مائل سفید رنگ کا گھوڑا ..... عام طور سے بد رنگ سمجھا جاتا ہے (اپ و، ۵: ۳۷). [نیلا + سبزہ (رک)].

--- سِنْدُھک (۔۔۔ کس س، سک ن، ضم د ھ) امذ۔
سنبھالو کی ایک قسم جو بطور دوا کئی امراض میں مستعمل ہے : نیلا سندھک ..... سنبھالو کی ایک قسم ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۲۶۹). [نیلا + سندھک (مقامی)].

--- شورْوا (۔۔۔ و مج، سک ر) امذ۔
بینگے کا بچا ہوا سالن جو پک پک کر سیاہی مائل ہو گیا ہو. مجال ہے تمھی کی جو وہ چھچھڑے گوشت کے یا گھیٹ کا نیلا شوروا مل جائے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۵). [نیلا + شوروا = شوربا].

--- طُوطِیَہ (۔۔۔ و مع، کس ط، فت ی) امذ۔
رک : نیلا تھوتھا. اس مرض میں نیلا طوطیہ اور دیگر خطرہ کش ادویات استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، امراض مرغ و حیاتیات، ۳۲۵). [نیلا + طوطیہ (رک)].

--- کَرْنا ف مر : محاورہ۔
نیلے رنگ کا بنانا، آسمانی کرنا. مرکب میں موجود ہائیڈروجن کی تحصیص ہوتی ہے اور پانی بنتا ہے جو نامیدہ کاپر سلفیٹ (سفید) کو نیلا کر دیتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۳۱). ۲. مار مار کے نیل ڈالنا، بہت ضرب لگانا.

گورے چٹے جو وہاں تھے سیم تن چیٹ کر نیلے کئے سب نے بدن
(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۳، ۳۸)).

--- گار امذ۔
ایک جواہر کا نام جو پہاڑوں سے حاصل ہوتا ہے. اراولی کے پہاڑوں میں نیلا گار کا پتھر پیدا ہوتا ہے اور میواڑ میں جامرہ اور نربدا کی وادی میں بلور. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۳). [نیلا + گار (۲)].

--- گاؤ امذ۔
رک : نیل گائے جو زیادہ مستعمل ہے. نیل گائے ... نیلا گاؤ اور گاو وحشی بقرالوحش وہ ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۹۹). [نیلا + گاؤ (رک)].

--- گُدانا ف مر : محاورہ۔
جسم کو چھدوا کر رنگ بھروانا، جسم کے کسی حصے پر نقش بنوانا، جسم پر نشان یا نام لکھوانا. یعنی خدا کی لعنت پڑتی ہے ..... جو عورت اپنے ... بدن پر نیلا گدائے اس پر بھی اور جو اپنے ہاتھ سے گودے اس پر بھی لعنت ہے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۱۳).

--- گَگَن (۔۔۔ فت گ، گ) امذ۔
نیلا آسمان ؛ مراد : صاف اور بے ابر آسمان۔

نیلے گگن کے تلے دھرتی کا پیار لے
(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۴۳۷). [نیلا + گگن (رک)].

--- گَنْڈا پہنانا محاورہ۔
رک : نیلا ڈورا باندھنا (جامع اللغات).

--- مَرْہَم (۔۔۔ فت م، سک ر، فت ہ) امذ۔
(طب) مرض آتشک کے علاج کے لیے استعمال ہونے والا مرہم (انگ : Blue Ointment). بتعارف مثلیں کسامت کے علاج میں مچھلی کے تیل کی مالش (تمریخ) اور آتشک کے علاج میں نیلے مرہم (Blue Ointment) کا استعمال ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۰). [نیلا + مرہم (رک)].

--- ہونا ف مر : محاورہ۔
۱. رک : نیلا پڑنا ؛ آسمانی رنگ یا لاجوردی رنگ کا ہونا ؛ شرمندگی یا جذبات کی شدت سے یا زہر کے سبب سے جسم یا چہرے کا رنگ تبدیل ہونا.

لہرائی تری زلف تو نیلے ہوئے اغیار کالوں کے لیے زہر ہوئی ایک نظر بھی
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۹۷).

کس سبزہ رنگ پردہ نشیں کا تھا شیفتہ
کھایا جو زہر بھی تو نہ نیلا بدن ہوا
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۳۰۷). اس سانپ کے زہر سے تو میرا وجود نیلا ہو رہا ہے. (۱۹۸۴، اپنے لوگ، ۹۷). ۲. چوٹ یا ضرب سے جسم یا چہرے کا سیاہی مائل ہو جانا، بہت مار پڑنا. ہائے وہ چاند سے مکھڑے دونوں کے نیلے ہو گئے اور نشان انگلیوں کے ابھر آئے گالوں پر جم. (۱۸۳۴، کربل کتھا، ۱۳۵).

نِیلاب (۔۔۔ ی مج) امذ۔
نیلا پانی، نیل آب ؛ مراد : دریا، سمندر (دریائے سندھ اور دریائے اٹک کو بھی کہتے ہیں).

دوباق او نیلاب مغرب میں رخش
نکل آئی تس ہو جتو وصل بخش
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۷). پنجم میں رود سندھ جس کو نیلاب بھی کہتے ہیں ..... (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۳۳).

نیلاب صبح سکوت آلود میں موج نوائے فسوں پرور اٹھی
(۱۹۶۲، گل نغمہ (عبدالعزیز خالد)، ۱۳۳). [نیل + آب (رک)].

نِیلام (ی مع) امذ۔
فروخت کا ایک طریقہ جس میں کسی چیز کی قیمت بآواز بلند بتائی جاتی ہے اور خواہش مند بولی لگاتے ہیں اور سب سے زیادہ بولی دینے والے کے ہاتھ وہ شے فروخت کی جاتی ہے، ہراج، لیلام.

دل کا زلفوں میں مری سہل ہوا یوں سودا
جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۳ : ۴۴).

نیلام کے دن بھی نہ بکی جنس دل اپنی
چپ ہو رہے کچھ دل میں خریدار سمجھ کر
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۱۳۵). دوسرے نیلام (ہراج) پر ایک فی صدی محصول سرکار وصول کر لیتی تھی. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۹۹). نیلام (nilam) ہراج کے معنی میں اردو میں عام ہے یہ پرتگالی لفظ لیلاؤں (Leilao) سے ماخوذ ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۲۶). جس نے صرف پیالوں ہی کا لاٹ نیلام میں لیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۳۹). [پر : لیلاؤں (Leilao) کا محرف].

--- اُٹھانا ف مر : محاورہ۔
بذریعہ نیلام فروخت کرنا.

کالے بازار میں نیلام اٹھا کر تیرا
ہجر باتوں کے تصور پہ تجھے تول دیا

(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۱۰۱).

--- اُٹھنا ف مر: محاورہ.

نیلام اٹھانا (رک) کا لازم: نیلام ہونا، نیلام کیا جانا.

آج دکان پہ نیلام اٹھے گا ان کا
تو نے جن گیتوں پہ رکھی تھی محبت کی اساس

(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۷۷).

--- بول دینا / بولْنا ف مر: محاورہ.

نیلام کے لیے بولی یا قیمت لگا دینا، نیلام میں فروخت کرنا؛ نہایت ارزاں یا بے توقیری سے فروخت کر دینا. کبھی اس کا نیلام بول دیا جاتا ہے کہ جو زیادہ دام لگائے وہی لے جائے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۰۰).

--- پَر چَڑھا دینا / چَڑھانا ف مر: محاورہ.

۱. نیلام کے ذریعے فروخت کرنا، نیلام کرنا، فروخت کرنا. اندر ایک مہینے کے عدالت کو اطلاع دیں ورنہ کل علاقہ نیلام پر چڑھا دیا جاوے گا. (۱۸۷۹، زینت العروس، ۰۷). ۲. اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی قیمتی چیز کو داؤ پر لگا دینا. انہیں ۱۹۵۳ء کے سب خون کے بعد غارت گری اور عیاشی کا ایسا چسکا لگ گیا ہے کہ ریاست کے استحکام اس کی آبرو اور اس کی آزادی تک کو نیلام پر چڑھانے کے لیے کمر بستہ رہے ہیں. (۱۹۸۱، آتش چنار، ۹۶۰).

--- پَر چَڑْھنا ف مر: محاورہ.

۱. کسی چیز یا اراضی کا نیلام ہونا، بولی کے لیے پیش کیا جانا، بک جانا. سیکڑوں رئیسوں کی قدیمی جاگیریں ایسی تباہکاریوں میں مقروض ہو کر نیلام پر چڑھ گئیں. (۱۹۰۳، عصر جدید، ۳۰۵). آراضی ..... بقایا کے ..... ضمن میں نیلام پر چڑھ جائے. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۲۱۳). ۲. کسی چیز کی قدر میں کمی ہونا، بے آبرو ہونا، وقار چلا جانا.

کسی نے کوزیوں کے مول بھی پوچھا نہ ان روزوں
چڑھی نیلام پر سلطانی و نوابی و خانی

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱۰۰).

اب زبردست کو یلغار کی حاجت ہی نہیں
اب تو نیلام پہ چڑھ جاتا ہے قوموں کا وقار

(۱۹۸۰، لوح خاک، ۱۱۷).

--- پُکارا جانا ف مر: محاورہ.

فروخت کے لیے نیلام کی بولی سے قبل جس چیز کی نیلامی ہو اس کا نام اور نیلامی کی قیمت پکارنا. جب ان کی چیز نیلام پکاری جاتی ہے تو وہ بھی مثل خریداروں کے بولی بولتے جاتے ہیں. (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۱۴۰).

--- چَڑھانا ف مر: محاورہ.

رک: نیلام پر چڑھانا جو زیادہ مستعمل ہے.

کچھ لوگ ہیں جو اس دولت پر
پردے لٹکاتے پھرتے ہیں
ہر پربت کو ہر ساگر کو
نیلام چڑھاتے پھرتے ہیں

(۱۹۵۳، دست صبا، ۹۶).

--- چَڑْھنا ف مر: محاورہ.

نیلام چڑھانا (رک) کا لازم: نیلام ہونا، کوئی چیز نیلام کے لیے پیش کی جانا. اصل میں ..... اس نے دیوالیہ نکال دیا قرقی ہوئی، مال نیلام چڑھا ..... اس چال کی کانوں کان خبر نہ ہوئی. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۴۲).

--- چی امذ: ~ نیلامچی.

نیلام کرنے والا شخص (جامع اللغات). [نیلام + چی، لاحقۂ فاعلی].

--- دار صف: امذ.

نیلام میں کامیاب بولی دینے والا، کسی کی جائداد وغیرہ نیلام میں خریدنے والا شخص. جو کوئی وہ جائداد خرید کرتا ہے اس کو خریدار نیلام اور نیلام دار کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۹۰۷). [نیلام + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- عام کس صف: امذ.

وہ نیلام جس میں ہر شخص حصہ لے سکے. اس حویلی کی سب سے قیمتی متاع نیلام عام کے لیے رکھی ہوئی تھی. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی گردش، ۵۹). [نیلام + عام (رک)].

--- کا مال امذ.

بے وقعت مال، کم قیمت مال؛ گھٹیا یا سستا مال.

دام کیوں اچھے لگاتی اگی زلف دل ہمارا مال تھا نیلام کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۲).

--- کَرْ دینا / کَرْنا ف مر: محاورہ.

بولی یا نیلام کے ذریعے فروخت کرنا، ہراج کرنا؛ نہایت ارزاں یا بے توقیری سے فروخت کر دینا. جب کوئی صاحب انگریز دوسرے شہر کو نقل مکان فرماتے ہیں تو اپنا اسباب نیلام کر دیتے ہیں. (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۱۱۹). اس ڈھولک کی آواز سے مشابہ ہے جو بازاروں میں گھٹیا نیلام کرنے والے بجایا کرتے ہیں. (۱۹۳۹، مقالات شروانی، ۴۹). وہ خوبصورت لفظوں کو جو خدا نے اسے نعمت کے طور پر عطا کیے نیلام کر دیتا ہے. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۴۷).

--- کَرْوانا ف مر: محاورہ.

نیلام کرنا (رک) کا متعدی المتعدی، کسی کے ذریعے نیلام کرانا. اس نے ڈگری حاصل کر کے ان کے مکان کا ایک کمرہ اور اصطبل نیلام کرا دیا. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۶۵). وہ سخت بے ایمان، خدا جانے کس کو دھوکا دے کر اس کا مکان نیلام کروایا اور فریب سے خود خرید لیا. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۳۰۸).

--- کُنِنْدَہ (--- ضم ک، کس ن، سک ن، فتح د) صف: امذ.

نیلام کروانے والا، نیلام کا انتظام کرنے والا، نیلام چی. عمرو نے اس کے نیلام کے لیے

ایک معتبر نیلام کنندہ متعین کیا. (١٩٠٣ ، ایک معاہدۂ ہند ، ١٨٧٢ ، (ترجمہ) ، ١٣٣). [نیلام + ف : کنندہ ، لاحقۂ فاعلی].

--- کی بولی امث.

نیلام کے موقع پر کسی چیز کی وہ قیمت جو ایک خریدار دوسرے سے بڑھا کر بتاتا ہے ، بڑھا چڑھا کر بتائی جانے والی قیمت. لوگ نیلام کی بولی کی طرح بڑھ چڑھ کر نذرانے پیش کرتے. (١٩٨٥ ، بہادر شاہ ظفر ، ٢٦٠).

--- گاہ امث.

نیلام کرنے کی جگہ ، وہ مقام جہاں نیلام ہو. رشوت کی نیلام گاہ میں دونوں ایک ہی طرح سے بولی دیتے ہیں. (١٩٨٧ ، شہاب نامہ ، ٣١١). [نیلام + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گھر (... فت گ) امذ.

وہ جگہ یا مقام جہاں نیلام ہوتا ہو ، نیلامی کی جگہ. مکان بطریق نیلام گھر قرار دیتے ہیں تاکہ اس میں اس قسم کے اسباب آکر کمیشن پر نیلام ہوا کریں. (١٩١٠ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ١١٩).

یہ کوچے یہ نیلام گھر دلکشی کے　　یہ لٹتے ہوئے کارواں زندگی کے

(١٩٨٠ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ٩٠). [نیلام + گھر (رک)].

--- مَنْڈی (... فت م ، سک ن) امث.

وہ بڑا بازار جہاں نیلام کی اشیا (عموماً استعمال شدہ) فروخت ہوتی ہوں ، نیلامی کی جگہ. اس نے سوچ رکھا تھا کہ مکان کی سفیدی ہوگی تو نیلام منڈی سے خریدا ہوا صوفہ سیٹ ... رکھا جائے گا. (١٩٣٣ ، آنچل ، ٩٥). [نیلام + منڈی (رک)].

--- میں خَرِیْدنا ف مر : محاورہ.

بولی دے کر یا نیلامی کے ذریعے کوئی چیز خریدنا : بہت ارزاں خریدنا. یہ ازلی فیچر اس نے نیلام میں آرمی ٹرانسپورٹ سے خریدا تھا. (١٩٨٩ ، آب گم ، ٣٦٨).

--- ہونا ف مر : محاورہ.

١. نیلام کے ذریعے بکنا ، بولی پر فروخت ہونا. روز دو شنبہ وقت دوپہر کے کچہری کلکٹری ضلع بڑا سے برملا نیلام ہوگا. (١٨٣٩ ، کتب قانون ، ٣٧٩). ایک موٹے نے کہا کہ قرقی ہونے والی ہے دوسرے نے کہا کہیں نیلام ہوگا. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ٣ : ٣١١). ایک انگریز کے بنگلے پر نیلام ہو رہا تھا. (١٩٠٠ ، شریف زادہ ، ٣٢).

جلنے نہ پائے ہاتھ سے موقع جناب شیخ　　نیلام ہونے والا ہے ٹھیکہ شراب کا

(١٩٣٢ ، سنگ و خشت ، ٣٣). ایک جگہ پر ان کا نیلام ہوتا ہے میڈیم لوگ بولی بول کر ان کو خریدتی ہیں. (١٩٩٠ ، چاندنی بیگم ، ٣٩). ٢. کسی بیش قیمت چیز کی ناقدری ہونا ؛ بے عزت ہونا.

خریداروں میں زلف اوس کے تم ہو گر گاہک کی پوری
سر بازار جنس دل کا تو نیلام کیوں کر ہو

(١٨٣٨ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ١٩٧).

چشم و دل و جگر ترے در پہ لٹتے ہیں
نیلام آج ہوتا ہے مفلس کے مال کا

(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ١٣٣). کسی کی آبرو اور جان محفوظ نہ رہی ... دختران عفت مآب کلکتہ کے بازاروں میں سر عام نیلام ہوئیں. (١٩٩٩ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ٣٣٩).

نیلاَمْبَر (ی مع ، سک م ، فت ب). (الف) امذ.

١. نیلا کپڑا ، کالا یا گہرا نیلا لباس نیز زحل ، بل دیو جی کا لقب (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ تلفظ ؛ ہندی اردو لغت). ٢. نیلے رنگ کی زنانی چادر (بحر المعانی). (ب) صف. جس نے گہرا نیلا لباس پہن رکھا ہو ، نیلے کپڑے والا (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [نیل + امبر (رک) کا مخلوط املا].

نیلاَمْبَری (ی مع ، سک م ، فت ب) امذ.

(موسیقی) کافی ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام. کافی ٹھاٹھ ..... راگ راگنیاں یہ ہیں ..... نیلا مبری ..... پیلو ، کوسی کا نہرا ، ناگنی کا نہرا. (١٩٦٧ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ١٣٧). [نیلامبر + ی ، لاحقۂ نسبت].

نیلاَنْچی (ی مع ، سک م) امذ : = نیلام چی.

نیلام کرنے والا شخص (پلیٹس). [نیلام چی (رک) کا ایک املا].

نیلامی (ی مع). (الف) امث.

نیلام کیا جانا ، نیلام کا عمل. خریدار نیلام اور نیلام دار کہتے ہیں اور سند اس بیع کی جو اس کو دی جاتی ہے اس کو قبالہ نیلامی کہتے ہیں. (١٨٦٣ ، انشائے بہار بے خزاں ، ٧٩). معاملے کے تصفیے سے پیشتر ہی محکمۂ کسٹم نے سامان کو نیلامی کے لیے پیش کر دیا. (١٩٩٠ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ٢٨٨). (ب) صف. نیلام (رک) سے منسوب یا متعلق ، نیلام کرنے والا ، نیلام کنندہ ، نیلام چی. خود بادشاہ نیلامی بن کر ایک ایک چیز کی تعریف کرتا اور بڑھا دے دے کے "بولی" بڑھواتا تھا. (١٩٢٩ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ٣٣٨). [نیلام + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- بولنا ف مر : محاورہ.

نیلام کے لیے بولی بولنا ، نیلام کے لیے اعلان کرنا ، جائداد وغیرہ فروخت کرنا. کیا ایرانی تاج مردہ ہو چکے ہیں کہ تم ان کے ورثوں کی نیلامی بول رہے ہو. (١٩٧١ ، تاریخ ایران ، ٢ : ٧٧٩). کلام میں کسی نے اس سنج مرتفع کو قطعات میں تقسیم کیا اور ان کی نیلامی بول دی. (١٩٨٠ ، مزنصیب ، ٢٥).

--- پَر چَڑھا دینا ف مر : محاورہ.

بے عزت کرنا ، بے آبرو کرنا ، بے وقعت اور بے قیمت ہونا. جس شخص نے گالی برداشت نہ کی تھی ، معاشرے نے اس کی بیٹی کو نیلامی پر چڑھا دیا. (١٩٨٨ ، اردو افسانہ تحقیق و تنقید ، ٣٢٧).

--- کا کام امذ.

نیلام کرنے کا عمل ، نیلام کا کاروبار ، نیلامی. دلال کا لفظ اس سوداگر کے لیے بھی استعمال ہوتا تھا جو گدڑی بازار میں نیلامی کا کام انجام دیتا تھا. (١٩٧١ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٩ : ٣٨٧).

--- میں خَرِیْدنا ف مر : محاورہ.

نیلام میں لینا ، بولی دے کر خریدنا : کم قیمت میں خریدنا. بیگم رشید ... آپ کو یاد ہی نہیں رہا نیلامی میں خرید کر لائے تھے آپ. (١٩٧٣ ، بلی بولی آواز ، ٩٥).

نیلابیہ (ی مع ، کس م ، فت ی) صف .
نیلام کرنے والا ، نیلام کنندہ ، نیلام چی . مال روڈ پر ..... کباڑیے تھوڑا ہی ہیں ، آ کثر اور نیلابیے ہیں . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۴۱) . [نیلام (رک) + یہ ، لاحقۂ تحقیر] .

نیلانْجَن (ی مع ، سک ن ، فت ج) امذ .
رک : نیلا تھوتھا نیز سرمہ (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لغت) . [نیل انجن (رک) کا ایک املا] .

نیلانْگ (ی مع ، غنہ) امذ .
رک : نیلانجن ، سرمہ (پلیٹس) . [س : नीलांग] .

نیلاہَٹ (ی مع ، فت ہ) امث .
۱. نیلاپن ، نیلے رنگ کا اثر ، نیلگوں ہونا . کئی چراغ سحری بھی ٹمٹما رہے تھے جن کے نیلے نیلے شعلے اُٹھتے تھے اور اپنی نیلاہٹ میں بیٹھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے تھے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۵۸) . کسی سے کہتا ہوں میں نہیں ہوں یہ نیلاہٹ سمندر کے پانی کا عکس ہے . (۱۹۲۶ ، کائنات نبی ، ۴۰) . اور بھی کتنی لاشیں تھیں جو جہازوں پر بیٹھی آسمان کی نیلاہٹ کی طرف جاری تھیں . (۱۹۶۰ ، ممتاز شیریں ، ظلمت نیم روز ، ۲۱۳) . آسمان کی نیلاہٹ میں تحلیل ہوتی ہوتی (کذا) سبز ٹہنیاں . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۱) . ۲. چوٹ کا نشان جو خون کے جم جانے سے نیلا یا سیاہ پڑ جاتا ہے . صبح کی خنکی اس کے ننگے بدن میں نیلاہٹ اُبھار رہی تھی . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۲۴۰) . ۳. مرد کے چہرے پر شیو کے بعد کا سبزی مائل نیلاپن . گھنے چمکیلے بال چوڑے چوڑے جبڑوں پر گھٹے ہوئے شیو کی نیلاہٹ تھی . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۳۱۳) . [نیلا (رک) + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

نیلائی (ی مع) امث .
رک : نیلاہٹ ، نیلاپن (پلیٹس) . [نیلا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

نیلَج (ی مع ، فت ل) امث .
۱. (طب) ایک روئیدگی ہے جس کے پتے صعتر کے پتے کی طرح ہوتے ہیں اس سے قرص بناتے ہیں ، وہ آنکھ کا جالا کاٹنے کے لیے بے نظیر ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۴۹) . ۲. نیلے پہاڑوں میں پیدا ہونے والی چیز ؛ بیدری لوہا جو پہاڑوں سے نکلتا ہے (انگ : Blue Steel) (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [س : नीलज] .

نیلْجاس (ی مع ، سک ل) امذ .
ایک پرندے کا نام ، نیل کنٹھ (قدیم اُردو کی لغت) . [مقامی] .

نیلَجی (ی مع ، فت ل) صف .
(طب) قارورے کی ایک قسم ، نیلے رنگ کا ، نیلگوں . سبز قارورہ کی بھی مختلف قسمیں : فستقی (پستئی) نیلجی ، زنجاری ، کراثی ..... نیلجی کو نیلگی بھی کہتے ہیں . (۱۹۱۶ ، اقاوۂ کبیر ، ۳۰۱) . [نیلج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نیلَک (ی مع ، فت ل) صف الف (قدیم) .
۱. (i) نیلگوں ، نیلا نیز نیلا رنگا ہوا (پلیٹس) . (ii) چٹکی یا چوٹ کے نشان والا ؛ تھوڑا سا نیلا (آئین گاس) . ۲. پھول دار ، گل بوٹے والا ، مینا کاری کا . دیوان عام میں ہزاروں ستون میں فرش نیلک زربفت و قالین زریں کا کیا ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۰) .
(ب) امذ . ۱. (دکن) ایک قیمتی کپڑا ، ایک پھول دار لباس .

سو نیلک سو اطلس سو طاسے سرنگ سو دیبائے رومی و چینی دورنگ
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۳) .

مطبق ، نیلک و مقلات و مخمل قلم کاریاں و چھینتاں ہور ململ
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳) . ۲. دونوں ناخن کے سرے سے پکڑنا کہ ناخنوں میں درد ہونے لگے اس کو نیلک کہتے ہیں اور ہندی میں اس کا نام چٹکی ہے (مطلع العلوم ، ۱۹۹) . ۳. رک : کالک (پلیٹس) . ۴. مٹر نیز بھونرا (شبد ساگر) . [نیل (رک) + ک ، لاحقۂ نسبت] .

نیلِکا (ی مع ، کس ل) امث .
ایک پودا (لاط : Nyctanthes arbor tristis) نیز نیل کا پودا یا درخت (لاط : Indigofera tinctoria) نیز (جسم پر چوٹ وغیرہ سے پڑنے والا) نیلا نشان (پلیٹس) . [س : नीलिका] .

نیلْکَنْٹھ (ی مع ، سک ل ، فت ک ، سک ن) امذ ؛ = نیل کنٹھ .
ایک پرندہ (رک : نیل کے تحت الفاظ) (پلیٹس) . [نیل کنٹھ (رک) کا ایک املا] .

نیلْگِری کا بِچُّھو امذ .
درختوں سے حاصل کیا جانے والا سن آوا سے جو فلاکس (Flax) کی طرح عمدہ قسم ہے . فلاکس کے جیسا عمدہ سن آوا سے ، جس کو نیلگری کا بچھو بھی کہتے ہیں اور اکثر اقطاع ہند میں پایا جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۶۳) .

نیلْگُوں (ی مع ، سک ل ، و مع) صف ؛ = نیل گوں .
نیلے رنگ کا ، آسمانی (رک : نیل مع تحت الفاظ) .

تمام ملک سارا ہوا نیلگوں ہوا مومناں کا دل از بیم خوں
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۸) .

کبوتر جب پتنگی لگا لیس کون پلٹ کر کیا ملکہ گتنی نیلگوں
(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۳۴) . اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی سیاہ کوئی زرد کوئی نیلگوں کوئی دھانی کوئی نافرمانی کوئی نہایت ملائم اور کوئی اس قدر سخت . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۸۵) . خلاصہ یہ کہ ..... اس میں سات رنگ ہوتے ہیں احمر ، کیسری ، اصفر ، کبودی ، نیلگوں ، اخضر ، بنفشی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۵) .

چراغ کشتہ ہے بام سپہر اخضر پر یہ داغ ہے فلک نیلگوں کی چادر پر
(۱۹۲۵ ، مطلع انوار ، ۵) .

ہزاروں سال کی تیرگی خلاؤں میں یہ دشت و کوہ اُڑیں نیلگوں فضاؤں میں
(۱۹۵۲ ، نبض دوراں ، ۲۳۸) . آسمان کا ہماری زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہے .... اسی نیلگوں نگرانی میں ہوائیں چلتی ہیں . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۹۵) . [نیل + ف : گوں ، لاحقۂ تشبیہ] .

--- پن (۔۔۔ فت پ) امذ .
نیلاہٹ ، نیلا ہونا . نیلگوں پن عام سطح پر جسم پر ہوتا اور یہ رنگ چہرے پر گہرا ہوتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۲۶) . [نیلگوں + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

... جامُنی (۔۔۔ سک م) صف ؛ امذ.
نیلاہٹ لیے ہوئے جامنی (رنگ)، جامنی رنگ جس میں نیلاہٹ جھلکے۔ آیوڈین ..... کا علامتی نشان I ہے اور ..... عمل تصعید یعنی سبلی میشن کے باعث یہ گرم کرنے پر (مائع بنے بغیر) براہ راست نیلگوں جامنی رنگ کے بخارات میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۲۲۳)۔ [نیلگوں + جامنی (رک)]۔

... سَبْز (۔۔۔ فت س، سک ب) صف.
جو سبز اور نیلے کی جانب مائل ہو، نیلگوں مائل سبز (رنگ یا کوئی چیز)۔ نیلگوں سبز الگی، سیانو فائیسی، بھورے اور سرخ الگی زیادہ تر بحری ہوتے ہیں۔ (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، محمد سعید الدین، ۲ : ۷۴۴)۔ نیلگوں سبز الگی کو تین فصیلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جن کے ارکین ایک دوسرے سے اپنی نباتی ساخت اور طریقۂ تولید میں اختلاف رکھتے ہیں۔ (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲ : ۵۰۴)۔ [نیلگوں + سبز (رک)]۔

... سُفید (۔۔۔ فت نیز ضم س، ی مج) صف.
نیلگوں مائل سفید، وہ سفید جس میں نیلا پن ہو۔ جست یا زنک (Zinc) اس کا علامتی نشان zn ہے اور اس کی گرفت ..... ہے یہ نیلگوں سفید رنگ کی دھات ہے۔ (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۲۰۳)۔ [نیلگوں + سفید (رک)]۔

... طاس امذ.
(لفظاً) نیلا طشت ؛ (کنایۃً) آسمان.

ہمیشہ دور عالم مختلف ہے
کہ ہے گردش میں ہر دم نیلگوں طاس
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۷۵)۔ [نیلگوں + رک : طاس (۱)]۔

... لِباس (۔۔۔ کس ل) امذ.
نیلی پوشاک، نیلا لباس ؛ (مجازاً) ماتمی لباس۔ ایک علم کے مدعی نے ایک فقیر سے کہا کہ تو نے نیلگوں لباس کیوں پہنا ہے۔ (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۶۷)۔ [نیلگوں + لباس (رک)]۔

... نَسیں (۔۔۔ فت ن، ی مج) امث ؛ ج.
گندے خون کی نالیاں، وریدیں، جسم پر نمایاں نیلی رگیں۔ میری عمر ۴۰ سال ہے، ضعف باہ کی شکایت ہے، قضیب پر نیلگوں نسیں ابھر آئی ہیں۔ (۱۹۳۶، ہمدرد صحت، دہلی، مارچ، ۲۷)۔ [نیلگوں + نسیں (نس (رک) کی جمع)]۔

نیلگُونی (ی مع، سک ل، و مع) (الف) صف.
جس میں بہت نیلاہٹ ہو، نیلے رنگ کا ؛ آسمانی۔ بعض ستارے جو ..... چمک رہے تھے فضائے آسمانی کے اتھاہ نیلگونی میں ڈوب گئے۔ (۱۹۵۵، قاضی اختر جوناگڑھی (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۲۳۳)۔ (ب) امث۔ نیلا پن، نیلاہٹ۔ دھوئیں کی صورت میں آسمان پر چھا جا تاکہ آسمان کی نیلگونی سیاہی میں بدل جائے۔ (۱۹۹۴، شعر شور انگیز، ۳ : ۳۲۷)۔ [نیلگوں + ی، لاحقۂ نسبت]۔

نیلم (ی مع، فت ل) امذ.
۱. نیلے رنگ کا قیمتی پتھر، یاقوت کبود.

کیتے لعل و نیلم و مرمر کیتے
دیا بھی جواہر ہو برتن کیتے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۵)۔

رتن لا سنوار منگل محل
۳ مرنخ یاقوت نیلم زحل
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۶)۔

دھڑی نیلم ہے لب لالاں آن ہیرے دکھاتی ہیچ مجھ
تدحاں تے تب میں دیکھا نیں کسی ہرگز گہر کا رنگ
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۵۳)۔

موتیہ زمرد رنگ ہو الماس سے نیلم مثال
جو اتھا یاقوت سا خوش رنگ موتیہ مسوم کا
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰۱)۔

پاتی گر اسپر بھی نیلم کی کی
ڈالتی لا نیل گیری کی نری
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۲۹)۔

عقیق اور پکھراج و نیلم تمام
برآمد اسی سے ہیں سب الکلام
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۶)۔

وہ نیلم کے ساغر لیے کاسنی
وہ سورج کی ہم شکل سورج مکھی
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۰۲)۔

یہ آنے والا نیا دکھ بھی اس کے سر ہی گیا
چٹخ گیا مری انگشتری کا نیلم پھر
(۱۹۷۷، خوشبو، ۲۲)۔ [س : नील + मणि]۔

... پَری (۔۔۔ فت پ) امث.
۱. (افسانوی کردار بطور تلمیح مستعمل) اندر سبھا میں راجا اندر کی محبوبہ حسین نیلے رنگ کی پری جس کے پروں میں نیلم اور جواہر جڑے ہوتے تھے ؛ (مجازاً) نہایت خوبصورت عورت.

سبھا میں آمد نیلم پری ہے
سراپا حسن و شوخی میں بھری ہے
(۱۸۵۳، اندر سبھا، امانت، ۸۵)۔

مے کدے میں رقص صوفی دیکھ کر
بن گئی نیلم پری کالی گھٹا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰)۔

دیو استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری
(۱۹۲۳، بانگ درا، ۲۹۹)۔ علامہ نے جن ہندی الفاظ کو استعمال کیا ہے ان کی مختصر فہرست دی جاتی ہے ..... مندر موتی، مورت، موتی کی لڑی، مہندی، نگ، نیلم پری، ہیرا وغیرہ۔ (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں، ۳۱۹)۔ [نیلم + پری (رک)]۔

--- پری چڑیا امث.
نیلے رنگ کی ایک چڑیا. نیلم پری چڑیا ... معروف چڑیاں ہیں. (۱۹۷۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۴۰). [نیلم پری + چڑیا (رک)].

نیلَمْبَر (ی مع، فت ل سک م، فت ب) صف.
۱. نیلے رنگ کا، نیلگوں (چہرہ، لباس وغیرہ)؛ (رک: نیل مع تحتی الفاظ).
سرکی تاروں کی داڑی روئے نیلمبر سے ... شفق صبح کے لمحات پریشاں کا فروغ
(۱۹۷۴، برگ خزاں، ۲۳۱). ۲. نیلے کپڑوں والا (پلیٹس). [نیل امبر (رک) کا مخفف].

نیلَمْبَری (ی مع، فت ل، سک م، فت ب) امث.
ایک راگ کا نام (رک: نیلا مبری). تیسری راگ چھیڑی جس سے ... سب سو گئے غالبًا یہ راگنی نیلمبری ہوگی. (۱۹۱۳، ہندوستانی موسیقی، ۴۲). [نیلا مبری (رک) کا مخفف].

نیلِمَن (ی مع، کس نیز سک ل، فت م) اند (قدیم).
رک: نیلم، اور سیاہی اس کی کے تائیں کوں جو نیلمن کی مناسبت دیجے تو نیلمن جب اس کی سیاہی کوں نہ پہنچا تب نیل کا ٹیکا لگا اور نیلمن کہایا. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۶). ۲. نیلاہٹ نیز سیاہ پن، تاریکی (پلیٹس). [س नीलिमन].

نیلَمی (ی مع، فت ل) صف.
نیلم (رک) سے منسوب، نیلم کے رنگ کا؛ نیلے رنگ کا، نیلا، نیلگوں، آسمانی.
پھلنے زین یا تارے کھن یا جھوڑے کھے لے سوگری
یا نیلمی تاراں سوں بھر ہوتی پڑے سو گری
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۳۳۸). حقیق احمر کا زینہ چڑھ کر داہنی طرف مڑ جائیگا وہاں نیلمی گنبد کے نیچے ہی ایوان نغمہ ہے. (۱۹۲۳، نگار، بھوپال، جنوری، ۵۵).
احمر و زعفرانی و زرد و کبود و سرخی ... اخضر و ارغوانی و نیلمی و بنفشی
(۱۹۶۷، شرف تاباں، ۳۱). بگلوں کی سفید سفید ڈاریں جیسے آکاش کے نیلمی سمندر میں تیرتی تھیں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۳۹). [نیلم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نیلَمیں (ی مع، فت ل، ی مع) صف.
رک: نیلمی، نیلم کا، نیلم جڑا ہوا.
گلگت و چترال و سوات و مری ... برف گرے جیسے بہیں نیلمیں
(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۷). [نیلم (رک) + یں، لاحقۂ صفت].

نیلَن (ی مع، فت ل) صف.
(عدد) سو کھرب. چونکہ یہ عبارت اکن دہن ... ادین کھربن دو کھربن نیلن ... اسی قاعدہ کی طرف اشارہ ہے. (۱۸۳۵، علم الفرائض، ۳۰ ے). اگرچہ تعداد اور مراتب اعداد غیر متناہی ہیں مگر اہل ہند نے چند مراتب ... مقرر کئے ہیں اکن دہن سہن ہزاران دو ہزاران لکھن ... نیلن دو نیلن، پدمن دو پدمن ... (تسہیل الحساب، ۵). [رک: نیل (۲) + ن، لاحقۂ صفت].

نیلَنجی (ی مع، فت ل، سک ن) اند.
رک: نیلجی. سبز قارورہ کی بھی مختلف قسمیں ... نیلجی کو نیلنجی بھی کہتے ہیں. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر، ۲۰۱). [نیلجی (رک) کا بگاڑ].

نیلِنی (ی مع، کس ل) اند.
نیل کا درخت یا پودا (لاط: Indigofera tinctoria) (ماخوذ: پلیٹس، شبد ساگر).
[س नीलिनी].

نیلُوآ (ی مع، و مع نیز و ج) اند.
(باربرداری) مویشی اور گھوڑے کے گلے کی بیماری جس میں گلے کے غدود پھول جاتے اور منھ سے رال جاری ہو جاتی ہے، حلق میں سوزش کی وجہ سے کھانا پینا بند ہو جاتا ہے اور اکثر جانور مر جاتا ہے، رال، رجس، پاپایا، پلپا، گل سو (اپ و، ۵: ۱۰۳).
[تنگی: (نیل = پانی + وآ، لاحقۂ نسبت)].

نیلوَپَل (ی مع، و ج، فت پ) اند.
رک: نیلوفر جو زیادہ مستعمل ہے، نیل کمل نیز نیلا پتھر، نیلم (ماخوذ: پلیٹس، شبد ساگر).
[س नीलोपल].

نیلو پَھل (ی مع، و ج، فت پھ) اند.
رک: نیلوپل، نیل کمل (پلیٹس). [نیلوپل (رک) کا ایک املا].

نیلوتپَل (ی مع، و ج، سک ت، فت پ) اند.
نیل کمل، نیلے یا سیاہ رنگت والا کنول. کمل سفید ہے اور نیلوتپل سیاہ ہے جہاں سفید کمل ہے وہاں نیلوتپل نہیں ہے. (۱۸۹۰، جوگ بسشٹھ (ترجمہ)، ۱، ۱۸۳). [رک: نیلوپل].

نیلوفَر (ی مع، و ج، فت ف) اند.
ایک بیل جو کسی شاخ یا بانس وغیرہ سے لپٹ کر اوپر کو چڑھتی چلی جاتی ہے اور اس پر سرخی مائل سیاہ پھول نکلتے ہیں، کنول کی ایک قسم؛ نیلے رنگ کا کنول (لاط: Nymphoealotus).
اس لال کے جو علم کرنا تولیوں تو ... ہوئے شگفتہ جیوں گل نیلوفر آری
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۹۱).
شاہباز مقام او اوتی ... گگ تاؤ پہیر نیلوفر
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳).
یار کے خال و لب و رنگ مسی کا ہے خیال
تخم ریحاں ہے مجھے مہتاب و نیلوفر سمیت
(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۳۹).
دیکھو نشان سجدہ جبین جناب پر ... غنچہ ہے نیلوفر کا گل آفتاب پر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۶۸).
وصال یار سے عاشق کو یکسر صبر ناممکن ... غریق بحر ہر شب ہو کے نیلوفر صدا نکلے
(۱۹۲۰، صوفی عبداللہ (سلہٹ میں اردو، ۱۱۷)).
جھیل کنارے تو بیٹھی ہے اپنے آپ میں گم
تیرے پاؤں تلے، پانی پر، نیلوفر کے پھول
(۱۹۵۹، لوح دل، مجید امجد، ۲۳۲). کبیر ... زمین پر اترا، اس وقت نیلوفر کے پھول کھل رہے تھے ... لق لق پرندے تالاب پر قربان ہو رہے تھے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی جائزہ، ۱۰۰). [ف].

نیلوفری (ی مع ، و ج ، فت ف) صف.

ا. نیلوفر (رک) سے منسوب ، نیلوفر کا ، نیلوفر جیسا (پھول وغیرہ).

دیکھت سورج کوں جوں کھلی نازک گل نیلوفری
ہر یک دریچہ بام کا ، تھا مطلع خورشید سا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۳).

تھا بسکہ گرم خنجر بیضائے آفتاب
باقی رہا نہ چشمۂ نیلو فری میں آب

(۱۸۷۵ ، دفتر ماتم ، ۸ : ۸۱). ۲. گہرا نیلا یا سیاہ ، نیل کے نشان جیسا (رنگ وغیرہ).

پیٹے ہیں زبس صورت ، سر اپنے کو ہر دم
رنگ رخ ماتم زدگاں نیلوفری ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۷۹). ۳. نیلوفر کے رنگ کا ، نیلگوں ، نیلے رنگ والا (خصوصاً آسمان).

دیکھئے اس بحر کی تہ سے اچھلتا ہے کیا؟
گنبد نیلوفری رنگ بدلتا ہے کیا؟

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۵). [نیلوفر + ی ، لاحقۂ نسبت].

نیلو فریں (ی مع ، و ج ، فت ف ، ی مع) صف.

رک : نیلوفری ، نیلے رنگ کا ، نیلگوں (آسمان کے لیے مستعمل).

یہ کاخ رواں ، دیر شمایاں
یہ نیلوفریں طاسک سرنگوں

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۸۵). [نیلوفر + یں ، لاحقۂ صفت و نسبت].

نیلو فل (ی مع ، و ج ، فت ف) امذ.

رک : نیلوفر (فرہنگ عامرہ). [ف].

نیلہ (ی مع ، فت ل). (الف) صف.

نیلا ، نیلگوں ، نیلے رنگ کا.

پاس تھا اک دست مال نیلہ رنگ
اس میں باندھے گن کے مبلغ بے درنگ

(۱۸۹۹ ، مثنوی بن ونگ ، ۴۴). (ب) امذ. ۱. (سالوتری) سیاہی مائل سبز گھوڑا جو منحوس سمجھا جاتا ہے.

ساقیا تنگ میں افیون ملا اوس میں شراب
تاکہ نشہ کا مرے نیلہ سر خنگ اڑے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۳).

فاختہ ، دوو ، ثور ، نیلہ ، کبود ، جمجمہ زرد یال نامسعود

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۰). نیلہ ... گھوڑا نا مبارک ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۳). ۲. (i) ایک کبوتر کا رنگ جو سیاہی مائل سبز ہوتا ہے. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... نیلہ ... بازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). (ii) گھوڑے اور خچر وغیرہ کا ایک رنگ (اسٹین گاس). ۳. رک : نیل گائے (فرہنگ عامرہ). ۴. نیل کے پودے کی خشک کردہ تلچھٹ یا پھوس یا رس (پلیٹس). [ف].

--- تھوتھا (--- و ج ، فت تھ) امذ.

رک : نیلا تھوتھا. گجراتی نیلہ تھوتھہ سے ہلکا سبز ...... رنگ ہوتا ہے. (۱۹۰۳ ، آتشبازی ، ۱۳). [نیلہ + تھوتھہ = تھوتھا].

--- ڈورا (--- و ج) امذ.

رک : نیلا ڈورا.

اک نیلہ ڈورا طوق کا قمری نے دھر دیا
گلشن میں سرو پر جو ہوا احتمال یار

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۳۷۳). اف باندھنا. [نیلہ + ڈورا (رک)].

--- گاؤ امذ.

رک : نیل گائے ، گوزن ، گورخر ، نیلہ گاؤ وغیرہ خوشنما جانور دامن دشت اور دامن کوہ میں قلانچیں مارتے پھرتے ہیں. (۱۸۸۷ ، خمخانہ فارس ، ۲ : ۱۹۵). [نیلہ + گاؤ (رک)].

--- گوں (--- و مع) صف.

رک : نیل گوں جو زیادہ مستعمل ہے ، نیلا.

نیلہ گوں رنگ سے کیا خوش حال اور ستاروں کا اس پہ ڈالا جال

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲).

گردون نیلہ گوں سے دو رنگی چمن میں ہے
گلناروں کے سرخ گل یاسمن سفید

(۱۸۹۱ ، کلیات اختر ، ۳۴۳). [نیلہ + ف : گوں ، لاحقۂ تشبیہ].

--- مری (--- فت م) امذ.

ایک درخت کا نام. دارگو ، دالسوا ، نیلہ مری ، دھانی ..... وغیرہ کی چھال اس کام میں استعمال ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۱۸). [نیلہ + مری (مقامی)].

نیلہن (ی مع ، سک ل ، فت ہ) امذ.

(کاشت کاری) ایک قسم کا چاول. نیلہن اور اناج میں مٹی اور کنکر ملا دیتے ہیں کیا یہ سب بے ایمانی نہیں ہے. (۱۹۳۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۶). [مقامی].

نیلی (۱) (ی مع) صف.

نیلے رنگ کا ، نیلگوں ، آسمانی. آسمان نے نیلی لباس کیا اور زمین کی خاک اپنے سر پر چھائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۰).

خدا دراز کرے عمر چرخ نیلی کو
یہ بے کسوں کے مزاروں کا شامیانہ ہوا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۶۰). ہلال رکاب تو سن گلرخاں ..... چرخ نیلی پر نظر آیا. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۴۱). [ف].

--- پوش (--- و ج) صف.

جس نے نیلا لباس پہنا ہو (عموماً کسی کے سوگ میں) ؛ (مجازاً) ماتم کرنے والا.

خاک بسر اس کو دیکھا تو وہ نیلی پوش ہے
مہر کرتے ہیں مرا ماتم زمین و آسماں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۷).

یہ شور اُٹھا کہ امرت سر کے نیلی پوش آپہنچے
کفن باندھے ہوئے سر سے شہادت کوش آپہنچے

(۱۹۳۶ ، نگارستان ، ۲۳۷).

ہوئے غم شہدا میں سب آج نیلی پوش | یہ ہے اثر مرے شعلوفری قصیدوں کا

(۱۹۵۶ ، ظفر علی خان ، نگارستان ، ۱۹۰). [نیلی + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا].

... پوش ہونا ف مر : محاورہ.
کسی کے سوگ میں نیلا لباس پہننا ، ماتمی لباس پہننا . زال یہ ماتم کی خبر سن کے سن ہوگیا نیلی پوش ہوا دین و دنیا فراموش ہوا . (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۱۰۱).

... رَنگ (...فت ر ، غنہ) صف.
نیلے رنگ کا ، جس کا رنگ نیلا ہو ، آسمانی ، ازرق .

لائے گر فصلِ خزاں کو فلکِ نیلی رنگ | نیلی پیلی ہو غضب دیکھ کے اس کو ساون

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۰۹). [نیلی + رنگ (رک)].

... رُواق (...کس نیز ضم ر) امذ.
نیلا خیمہ نما گھر ؛ (کنایۃً) آسمان .

چمکتا رہے اس کے تت پیش طاق | ہو رفعت میں محسود نیلی رواق

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳).

یہ اگر سچ ہے تو ہے کس درجہ عبرت کا مقام
رنگ اک پل میں بدل جاتا ہے یہ نیلی رواق

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۳۴). [نیلی + رواق (رک)].

... سائبان (...کس ئ ، ج) امذ.
نیلا چھپر ؛ (کنایۃً) آسمان .

یاالٰہی تاکہ ہے بنیادِ ہستی کو بقا | یاالٰہی تاکہ ہے سر پر یہ نیلی سائبان

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ک ، ۵۱۳). [نیلی + سائبان (رک)].

... شَغال (...فت ش) امذ (قدیم).
ایک قسم کا سیاہ گیدڑ .

کج مرگ او اپنی نیلی شغال | وہاں تے کیا نہاتے کا خیال

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳). [نیلی + شغال (رک)].

... طراز (...فت ط) صف.
نیلے رنگ یا نیلی چیزوں سے منقش یا بنایا ہوا ؛ (مجازاً) نیلگوں .

اُپا نہار یو سقف نیلی طراز | بچھایا یو نہ فرش گلریز باز

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۳۳). [نیلی + ف : طراز ، طرازیدن = نقش کرنا].

... فام صف.
نیلے رنگ کا (آسمان کے لیے مستعمل بیشتر چرخ کے ساتھ) .

منشی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ | ہتھکنڈے ہیں ، چرخِ نیلی فام کے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).

ہے جلوہ گاہ تری صنعتوں کا پردۂ ارض | کرشمہ ہے تری قدرت کا چرخِ نیلی فام

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۹).

چرخِ نیلی فام ازل سے ہے جفا جُو کینہ ساز
اس کی آنکھوں میں نہیں اچھے برے کا کچھ لحاظ

(۱۹۳۱ ، سرو ساماں ، ۳۳۳). [نیلی + رک : ف : فام (۱)].

... کَبُود (...فت ک ، و مع) (الف) صف.
نیلے رنگ کا ، نیلگوں .

رہے جب تک چرخِ نیلی کبود!! | اس آتش سے جل جل مریں سب حسود

(۱۷۷۷ ، وصف قصر جواہر مثنوی (مثنویات حسن ، ۲۵۷)). (ب) امذ . گھوڑوں کی ایک قسم کا رنگ (فرہنگ آنند راج). [نیلی + کبود (رک)].

نِیلی (۲) (ی مع) (الف) صف مث.
نیلے رنگ کی نیز نیلم جیسی .

وروسوں ہو سٹے کے سار پیلی | بندی نیلم کے رنگ کی تیج نیلی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۸). کوئی بھورے سنہرے بالوں نیلی یا کرنجی بلی کو داخل خوبصورتی سمجھتا ہے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۸). نیلی اور بنفشی شعاعیں چاند کی سطح تک نہیں پہنچ پاتیں . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۲۱۳). یہ مبالغہ نہ ہوگا اگر میں کہوں کہ آسمان کی نیلی پناہ گاہ .... میرے لیے تحفظ کا باعث بنی تھی . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۳۰). ۲. سیاہی مائل نیلا ، جس میں کالا پن ہو (پلیٹس). (ب) امث . ۱. رک : نیل ، نیل کا درخت (انگ : Indigo Plant) (پلیٹس). ۲. نیل گائے نیز ایک سیاہ رنگ پالتو گائے . ایک اونچے ٹیلے پر جا چڑھے اور لگے دوپٹہ پھرائے پھرائے کاری گوری بوری دھوری دھومری بھوری نیلی کہہ کہہ پکارنے سنتے ہی سب گائے راجھی ہوئی دوڑ آئیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۰). ۳. عمدہ نسل کی ایک بھینس جو بہت دودھ دیتی ہے . نیلی راوی اور کنڈی عمدہ نسل کی بھینسیں سمجھی جاتی ہیں . (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی اور معاشی جغرافیہ ، ۱۰۵). [نیلا (رک) کی تانیث].

... آنکھ / آنکھیں (...مع / ی ج) امث ؛ ج.
نیلی پتلی کی آنکھ ، کالی یا بھوری پتلی کے مقابل (عموماً خوبصورت اور بے وفائی کی علامت سمجھی جاتی ہے) .

ہر ادا سے تری پیدا ہے محبت کیسی | نیلی آنکھوں سے ٹپکتی ہے ذکاوت کیسی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۲۲). نیگور کو تو ساری عمر نیلی آنکھوں کی تلاش رہی . (۱۹۵۱ ، نیلی کہانیاں ، ۱۱). آج وہ نیلی آنکھیں .... وہ آواز .... سرگوشیوں میں سنائی دیتی ہے . (۲۰۰۳ ، روح کے زخم ، ۳۲). [نیلی + آنکھ / آنکھیں (رک)].

... پیلی (...ی مع) صف مث.
۱. تیور بدلتی ہوئی ، غصے سے گھورتی ہوئی .

جو روٹھ گھٹا ہوتی ہے نیلی پیلی | جو تڑپوں تو تیوری چڑھاتی ہے بجلی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۷). ۲. رنگین ، مختلف رنگوں کی . سب سکھ برن پیند رکھ ، کمل میں نیلی پیلی جھنگلی پہنے .... گھر گھر بال چرتر کر ماتا پتا کو سکھ دیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳۸).

نیلی پیلی ہے نگاہوں سے دھنک اب اوجھل
برق ابر پہ بجلی کی کہاں اب چھاگل

(۱۹۱۳، اکسیر سخن، ۴۹). سامنے چند کاغذ، نیلی پیلی دو پنسلیں اپنی میز سجائے مرزا صاحب بیٹھے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۴۹). ۳. (مجازاً) بدوضع، بد رنگ، معمولی شکل و شباہت کی (عورت کے لیے مستعمل) نیلی پیلی عورتوں کو لیے ہونٹوں، گالوں اور ناخنوں کا رخ کرتے تھے اور انہیں کوئی روکنے والا نہیں تھا. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۲۱۴). [نیلی + پیلی (رک)].

--- پیلی آنکھوں سے دیکھنا ف مر: محاورہ.

غصے سے دیکھنا، خشمناک ہو کر دیکھنا. جتنے چوبدار تھے سب نیلی پیلی آنکھوں سے میری طرف دیکھ رہے تھے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۲: ۹۳).

--- پیلی آنکھیں دِکھانا ف مر: محاورہ.

ناخوش ہو کر دیکھنا، غصے ہونا. بہت ناخوش ہو کر نیلی پیلی آنکھیں دکھا کر کہتے ہیں کہ یہ رسمیں تو ہمارے باپ دادوں سے ہوتی چلی آتی ہیں. (۱۸۳۳، سعادت دارین، ۵۶).

--- پیلی آنکھیں کَرْنا محاورہ.

آنکھیں نکالنا، غصے سے گھورنا، خشمناک ہونا، غضبناک ہونا.

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ شوخ
بزم میں تو چشم حیرت سے نہ دیکھا کر ہمیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۶۶). ایک کتا آنکھیں نیلی پیلی کر کے دروازے پر آن موجود ہوا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۹۳).

--- پیلی آنکھیں نِکالْنا ف مر: محاورہ.

رک: نیلی پیلی آنکھیں کرنا، غصے سے دیکھنا. غصہ میں لال ہو کر اٹھی اور کچھ بڑبڑانے لگی نیلی پیلی آنکھیں نکال کر ہونٹھ چبانے لگی. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۱).

--- پیلی شَکْل بَنانا ف مر: محاورہ.

چہرے کو بگاڑنا، منھ بنانا، خفگی کا اظہار کرنا. سالن میں لال مرچ نہ ہو تو دلی والے اس کی صورت پر نام دھرتے ہیں نیلی پیلی شکل بناتے ہیں. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۴۸).

--- پیلی ہونا ف مر: محاورہ.

بہت غصے ہونا، خفگی کا اظہار کرنا. اب آپ بہت بگڑیں، بہت نیلی پیلی ہوئیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲۰۴).

اللہ اللہ کتنی نازک وہ نکیلی ہوگی
نام ہی بوسے کا سن کر نیلی پیلی ہوگی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۵۷). حسنی بیگم نیلی پیلی ہو کر فوراً بی بی کی طرف گئیں. (۱۹۲۰، روشنک بیگم، ۱۰۰).

--- چانْدنی (--- فتو، سک ن) امث.

ایک پھول کا نام، چاندنی کی ایک قسم. پھولوں میں گلاب، نیلی چاندنی گل صبح ..... (۱۹۷۵، صحت، کراچی، ستمبر، ۱۵۲). [نیلی + چاندنی (رک)].

--- چھَتْری (--- فت چ، سک ت) امث.

(کنایۃً) آسمان، نیلا آسمان (تراکیب میں مستعمل).

--- چھَتْری والا امذ.

مراد: خداوند تعالیٰ جو زمینوں اور آسمانوں کا مالک ہے.

کیا چاند سی صورتیں بنائیں
قربان اے نیلی چھتری والے

(۱۹۶۳، نگک موج، ۴۳). کسی نے چھیڑا ''نیلی چھتری والا کون'' ہنس پڑے، نہیں بھائی نہیں اس کا کرم ہے. (۱۹۹۵، ہدایت نامہ شاعر، ۱۵۰).

--- ڈوری (--- وج) امث.

نیلے رنگ کی ڈوری جو کان چھدوانے کے بعد ڈالی جاتی ہے تاکہ سوراخ بند نہ ہو جائے.

بالیاں پہنے گی، رہتی تھی ان ارمانوں میں
نیلی ڈوری تھی فقط پہنی ہوئی کانوں میں

(۱۸۷۱، شوق، (نواب مرزا) (شعلۂ جوالہ، ۲: ۵۴۴)). [نیلی + ڈوری (رک)].

--- رَوشنائی (--- ولین، سک ش) امث.

نیل اور مازو سے تیار کی ہوئی روشنائی جو عام طور پر لکھائی کے لیے استعمال ہوتی ہے. سمندر کا رنگ زیادہ نیلا ہوتا جا رہا ہے بعض دفعہ تو یہ گمان ہوتا ہے کہ پانی نہیں بلکہ نیلی روشنائی کے سمندر میں سفر کر رہے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۲). [نیلی + روشنائی (رک)].

--- سَر (--- فت س) امذ.

ایک قسم کا آبی پرندہ جس کے سر کے پروں میں نیلاہٹ جھلکتی ہے، ایک قسم کی مرغابی. اس زمانے میں پانی میں بڑی تعداد میں ..... لال سر اور نیلی سر پڑے رہتے تھے. (۱۹۷۶، اخبار جہاں، کراچی، ۲۵ اگست، ۱۵). [نیلی + رک: سر (۱)].

--- فِلْم (--- کس ف، سک ل) امث.

عریاں فلم، فحش فلم، جنسی مناظر والی فلم (انگ: Blue film). معروف ہوس کاری سے لوگوں کی تسکین نہیں ہوتی تو عجیب و غریب ..... طریقے وضع کیے جاتے ہیں جنھیں نیلی فلموں میں دکھایا جاتا ہے. (۱۹۷۵، عام فکری مغالطے، ۱۲۸). [نیلی + فلم (رک)].

--- کِتاب (--- کس ک) امث.

پارلیمنٹ یا پریوی کونسل کی رپورٹ (انگ: Blue Book). وہ پراجیکٹ نیلی کتاب کا حصہ ہے. (۱۹۹۷، ژونگ، نفسیات اور مخفی علوم، ۳۲۰). [نیلی + کتاب (رک)].

--- کوَیل (--- وج، فت ی) امث.

ایک قسم کا پودا جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے، اپراجتا (رک) ماز ریون ہندی. اس کو ہندی میں نیلی کویل اور مرہٹی میں گوکرنی کہتے ہیں ..... اس کی دوسری قسم کو نیل اسپند کہتے ہیں. (خزائن الادویہ، ۲۰: ۱۱). [نیلی + کویل (رک)].

--- گھوڑی (--- وج) امث.

۱. ایک قسم کی سیاہی مائل سبز گھوڑی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. گھوڑی کی صورت جو کاغذ کی بنا کر جامہ کے ساتھ سلی ہوئی رکھتے اور ڈفالی رات کو اس کو پہن کر کودتے اور ناچتے ہیں اسے گھوڑے کا ناچ کہتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نیلی + گھوڑی (رک)].

--- مکھی (---فت م، شد کو) امث.
ایک قسم کی مکھی جس کا رنگ سبزی مائل نیلا ہوتا ہے، سڑے ہوئے گوشت کی بو پر نیلی مکھی پہنچتی ہے اور لاکھوں کی تعداد میں انڈے دینے شروع کر دیتی ہے. (۱۹۷۷، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۱۹۹). [نیلی + مکھی (رک)].

--- مَہیر (---فت م، ی مع) امث.
ایک قسم کا جنگلی کوّا (Urocissa Flavirostris : لاط). یوروپیہ قلیوی راس ڈوس (نیلی مہیر). (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۷۱). [نیلی + مہیر (مقامی)].

--- نیلی (---ی مع) صف مث.
نیلے رنگ کی، نیلے رنگ جیسی، بہت نیلی نیز چوٹ کے نیلے نشان والی. میں نے تو اس کی پیٹھ پر وہ نیلی نیلی بتیاں بھی دیکھی ہیں جو تمہارے ہنٹر کی مار سے پڑ گئی ہیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۲۵). [نیلی + نیلی (رک)].

--- نیلی آنکھیں (---ی مع، مغ، ی مج) امث: ج.
رک: نیلی آنکھیں؛ خوبصورت آنکھیں. تمہاری نیلی نیلی آنکھیں بے حد خوبصورت ہیں. (۱۹۵۱، نیلی کہانیاں، ۱۱). [نیلی نیلی + آنکھیں (رک)].

--- وھیل / ویل (---ی مج) امث.
نیلے رنگ کی ویل مچھلی (یہ سب سے بڑی مخلوق سمجھی جاتی ہے) (Blue Whale).

لیتی ہے یہ سانس نہیں تو رہ جائے گی گھٹ کے
نیلی وہیل کے نر ہوتے ہیں اکثر سو سو فٹ کے

(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۴۳). [نیلی + انگ: Whale].

نیلے (ی مع) صف.
نیلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. عورتیں پنڈلیوں تک نیلے رنگ کے اونچے لہنگوں اور نیلے ہی رنگ کے ڈھیلے ڈھالے کرتوں میں ملبوس ہوتی ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۱۷۱).

سورت کی قرأت
نیلے امبر میں جیسے
اک اُجلا بادل

(۱۹۹۵، منظر چلتی میں، ۱۲۶).

--- پیلے (---ی مع) صف: ج.
۱. (نیلا پیلا (رک) کی مغیرہ صورت یا جمع) رنگ برنگے، کئی رنگ کے. کہاں تو نیلے پیلے اور سرخ پھولوں کی ایک ہی گلدان میں وہ بھرمار جیسے اقوام متحدہ کے نمائندے یک جا ٹھنسے بیٹھے ہوں. (۱۹۷۱، آزر عشق (چار ناول، ۷۵۹)). ۲. بد وضع، بد رنگ نیز متغیر (غصے کی حالت میں). اور خود بدولت تو جامہ نیلیں سے باہر، غصے سے نیلے پیلے، آنکھیں بحر احمر کی مچھلیاں، داڑھی کے بال وکیل کی مونچھیں، چہرہ..... تمتمایا ہوا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، سرگزشت حاجی بغلول، ۳۰). [نیلے + پیلے (رک)].

--- پیلے دیدے کرنا ف مر: محاورہ.
آنکھیں نکالنا؛ خفا ہونا، بگڑنا؛ غضبناک ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- پیلے دیدے نکالنا ف مر: محاورہ.
آنکھیں نکالنا، غصے میں آنکھیں دکھانا، خفا ہونا، غصہ دکھانا. تم تو نیلے پیلے دیدے نکال کر لڑنے کو تیار. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۱۰۰).

--- پیلے لوگ (---ی مع، و مج) امذ: ج.
مختلف نوع کے لوگ، مختلف نسلوں کے لوگ جو گورے نہ ہوں، ایشیائی یا افریقی ممالک کے لوگ (مغربی باشندوں کے مقابل). پانچ دس سال کے اندر گوروں کے اس شہر میں نیلے پیلے لوگوں کی کثرت ہو گئی. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۱۸). [نیلے پیلے + لوگ (رک)].

--- پیلے ہو کر م ف.
غصے سے، خفگی کے ساتھ، ناراض ہو کر. وکیل صاحب نے بہت نیلے پیلے ہو کر میری طرف دیکھا. (۱۹۴۳، نواب صاحب کی ڈائری، ۹۸).

--- پیلے ہونا ف مر: محاورہ.
غصے سے چہرے کا رنگ تبدیل ہونا، بہت غصے میں ہونا.

بحری کے بچن سننے سوں نیلے ہوئے پیلے
بے لوگ ھوئے آپنے جینے سوں مرے ہیں

(۱۷۱۸، بحری (رک، ۱۲۰)). حضرت غصے سے نیلے پیلے ہو گئے. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۷۷).

--- ڈورے (---و مج) امذ: ج.
رک: نیلا ڈورا جس کی یہ جمع ہے نیز وہ ڈورے جو کان چھیدنے کے بعد ڈالتے ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہو جائے یا پانو خالی نہ رہنے کے واسطے بھی باندھتے ہیں.

نیلے ڈورے توڑ بھی ڈال اپنے دونوں پانوں کے
کیا بھلا سونے کڑے سونے کے توڑے اڑ گئے

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۲۲۹).

تیرے بالے میرے دو آنسو سے — نیلے ڈورے بن گئے ہیں کان میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۶). [نیلے + ڈورے (ڈورا (رک) کی جمع)].

--- ڈورے کی صف مث نیز امث.
وہ لڑکی جس میں بہت بچپنا ہو، کمسن، چھوٹی، کم عمر. میں نے تو اب عہد کر لیا ہے نیلے ڈورے کی کیوں نہ ہو مگر ہاتھ کی سگھڑ ہو اور زبان کی اچھی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۵۸).

--- نیلے (---ی مع) صف: ج.
نیلے رنگ کے، نیلگوں نیز سیاہی مائل، سرمئی.

پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار
اُودے اُودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۸۰).

دیکھو بھینی بھینی خوشبو آتی ہے گلزاروں سے
دیکھو نیلے نیلے بادل جھول رہے ہیں جھیلوں پر

(۱۹۵۳، تیاتیا، ۵۵). [نیلے + نیلے (رک)].

--- ہاتھ پانو (پاؤں) فقرہ.
(دعائے بد) درگور، مثلاً کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ محاورات نسواں).

نیلیں (ی مج، ی مج) صف.
نیلگوں، نیلے رنگ کا. اور خود بدولت تو جامہ نیلیں سے باہر غصے سے نیلے پیلے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، سرگزشت حاجی بغلول، ۳۰). [رک: نیل (۱) + یں، لاحقۂ صفت].

نیم (کس ن، فت ی) امذ.
۱.(i) (ویدانت) یوگ کی آٹھ قسموں میں سے دوسرا جس میں حواس درونی کو ضبط یا خواہش نفسانی کو ترک کیا جاتا ہے، ضبط حواس، ضبط نفس. دولت سے ایمان کی حفاظت ہوتی ہے یم اور نیم وغیرہ جوگ یعنی ریاضت اور ضبط حواس سے گیان کی. (۱۸۸۶، لال چندر کا، ۱۴). پرانایام کے آٹھ مرحلے، یم، نیم، آسن، پرانایام، پرتیاہار، دھارنا، دھیان، سمادھی ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۳۵۳). نیم کی پانچ قسمیں ہیں، سرج..... اپنا ظاہر و باطن پاک رکھنا انسانوں سے میل جول نہ رکھنا. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۱۵۹). (ii) (ویدانت) لینا اُن چیزوں کا جو لینے کے قابل ہیں (منہاج السالکین، ۲۹۱). ۲. قاعدہ قانون، رسم و رواج، مقررہ اصول، طریقہ، چلن.

پرم پیو کا ہمارا جیو سنجیو   پرم پنتھ میں ہے عشاقاں کا یہ نیم
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۲۲).

کہے سو بات تجھے ہرگز نہ ملوں نیم ہے میرا
جو پھر پھر سو پر اُن پوچھیں تو میری بات ایکی ہے
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۶). ایسے نازک وقت میں وشنو خود پرتھوی کا بھار اتارنے کے لیے جنم لیتے ہیں اور جیوں کا سنگھار کرتے ہیں، یہ سرشٹی کا نیم ہے. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ، (ترجمہ)، ۲۵۴).

وہ شاہزادۂ کپلاوتی کے ہوں احکام
کہ اٹھے شاستر چانکیہ منی کے نیم
(۱۹۲۶، مخمنا، ۱۱۵). ۳. بید کے احکام کی بجا آوری کا عہد واثق، جیسے یاترا برت، رات کو جاگنا (پوجا وغیرہ کے لیے). پتی سیوا سے ادھک نہ کوئی برت ہے نہ نیم ہے اور وہی استری سنتوشی ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۲۶۰). ۴. پابندی، روک؛ قسم، عہد، پیمان، شرط؛ ارادہ؛ اقبال؛ مضبوطی، استقلال (ہندی اردو لغت). ۵. ضرورت؛ مجبوری؛ تعریف، تعریف کرنا، پرہیزگاری، پارسائی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: नियम]

... باندھنا ف م؛ محاورہ.
(خود کو) قانون کا پابند کر لینا، اپنے اوپر کوئی بات فرض کر لینا؛ کوئی کام کرنا، کوئی فرض ادا کرنا؛ قسم اٹھانا، عہد کرنا؛ منت ماننا نیز اطاعت کرنا، رضا جوئی کرنا، حکم ماننا (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

... پتر (... فت پ، سک ت) امذ.
تحریری اقرار نامہ، عہد نامہ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نیم + پتر (رک)].

... پچ (... فت پ) امذ.
رک: نیم پتر (پلیٹس). [نیم + پچ = پتر (رک) کا بگاڑ].

... توڑنا ف م؛ محاورہ.
اصول توڑنا، اصولوں کی خلاف ورزی کرنا؛ نافرمانی کرنا، بدعہدی کرنا.

نیم توڑ کر راج تاراج ہوگا   چلو دھرم پر فیصلہ آج ہوگا
(۱۹۸۳، رامائن (امتیاز الدین)، ۶۱).

... چندن (... فت چ، سک ن، فت د) امذ (قدیم).
مراد: صاف ستھرا دستور، صندل جیسا پاکیزہ قاعدہ، اچھا طریقہ.

پارس پر سے لوہ کوں تو کرے لوہ سوں سون
چندن نیم چندن کرے سب کچھ تیرے ہون
(۱۹۵۳، گنج شریف، ۷۱). [نیم + رک: چندن (۲)].

... (و) دھرم (... فت د، سک نیز فت ر) امذ.
۱. مقررہ دھرم، کوئی مذہبی فرض یا رسم، کسی بات سے اپنے آپ کو روکنا، زہد، تقویٰ، پرہیزگاری، ایمان داری، اچھا چلن. ابتال خدا شرم رکھے، خدا یو نیم دھرم رکھے. (۱۹۳۵، سب رس، ۴۳).

بولنے کو کرم ہے اور دھرم ہے
بولنے کا کرم نیم اور دھرم ہے
(۱۸۰۲، دحرالعاشقین، ۲۸).

بھول گئے آپ سب قول و قسم واہ واہ
خوب ہی رکھتے ہو تم نیم و دھرم واہ واہ
(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۷۰). ۲. برت، روزہ، اپاس، لنگھن (فرہنگ آصفیہ). ۳. قسم؛ نیاؤ (جامع اللغات). [نیم + دھرم (رک)].

... دھرم لینا محاورہ.
قسم لینا، قسم اٹھوانا (جامع اللغات).

... رہت (... فت ر، کس ہ) صف.
ناقابل ضبط؛ غیر ممنوع؛ (قواعد) بے قاعدہ، بے ضابطہ (پلیٹس). [نیم + س: रहित].

... سے م ف.
از روئے قانون، رسم و رواج اور قاعدے کے مطابق. ایک جتن بتاؤں اسے جو دو نیم سے ... کرو تو بہت ہی اچھی بات ہو. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۳۶).

نئے نیم سے، نئے روپ سے
نئے رنگ سے، نئے ڈھنگ سے
سجی ہوگی
(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۲۹۶).

... کرنا محاورہ.
عہد کرنا، اقرار کرنا، قسم لینا یا اٹھوانا، ہٹ کرنا.

توں پھر نیم کر جیو بناتی اہے   سو مسکاتی اورنگ کھاتی اہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۸۳).

... میں بندھا ہونا محاورہ.
جوگ کے دوسرے اصول (ضبط نفس) پر کاربند ہونا. سیتا کے معنی نیم (اصول) میں بندھی ہوئی کے ہیں. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱ : ۱۸).

نیم (۱) (ی مع) اند.
ایک گھنا درخت جس کے پتّے آری کی شکل کے دندانے دار اور مزے میں کڑوے ہوتے ہیں اور چھال اور مد سب بہت کڑوا ہوتا ہے، اس کا پھل (نبولی) زرد کھرنی کے برابر ہوتا ہے جس میں ہلکی سی مٹھاس ہوتی ہے (لاط: Melia azadirachta).

کہاں ہوئے گوون تے شعر بلیم　　کرے کاٹ کان از نا برگ نیم
(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۱۷).

ایسیں تو نیں ہجتی عالم کیے تو گمت ہے　　نیم ابد او ن مٹھا ہوئے بیٹھے ترے سخن پر
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷۵).

اُس ابتہ کو بھی اکثر اے لیئم　　کہتے ہیں سید کہ گھر جس کا ہو نیم
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۸). پھولوں کی اقسام میں سے گلاب و یاسمین و سنبل ہندی ..... املتاس ..... درختوں میں سے نیم و بکائن اور سنبھالو ہیں. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۳۱). آم جتنا میٹھا ہو اچھا اور نیم جتنا کڑوا ہو بہتر. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۱۰۰). تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر کانسی کے برتن میں نیم کے ڈنڈے سے خوب باریک چھیئیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ) ۲: ۴۸). درختوں میں ..... نیم (Mellia azadirachta) قابل ذکر ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۳۶). احاطے کے کونے میں کھڑے گئے ..... نیم کے قریب گیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۲۵). [پ: नींबी ؛ س: निमब].

... چڑھا کریلا (...فت چ، ک، ی ع) صف مذ.
(کنایۃً) تک چڑا، سخت مزاج کا (مثل مشہور ہے ایک تو کڑوا (کریلا) اوپر سے (دوسرے) نیم چڑھا). ایک تو راجہ کا سالا پھر اختیار وہ کہ راجہ کو بھی نصیب نہ ہوں ..... یہ نیم چڑھا کریلا کھلے بندوں لوگوں کی بہو بیٹیوں کو گھورتا تھا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۵۳). [نیم + چڑھا (چڑھنا (رک) سے) + کریلا (رک)].

... کا بُھرتہ اند.
نیم کے پتّوں کا بھرتہ جو بطور دوا زخموں پر باندھتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

... کا تِنکا اند.
نیم کی پتلی شاخ کا تنکا عموماً ناک یا کان چھدوانے کے بعد ناک یا کان میں پہنا جاتا ہے یہ تنکا جراثیم کش ہوتا ہے اور زخم کو مندمل کرتا ہے.

ناک میں نیم کا فقط تنکا　　شوخی چالاکی مقتضا سن کا
(۱۸۷۹، بہار عشق، ۳۰).

کیا گیا گذرا ہے چج سا نیم جاں　　نیم کا تنکا نہ ڈالو کان میں
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۳).

ہو برا حسرت کا بدلے کیل کے　　نیم کا تنکا ہے اُن کی ناک میں
(۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ (فرہاد جزولی)، ۶، ۹: ۳۶).

... کا تیل اند.
نیم سے حاصل کردہ تیل دواءً مستعمل (ماخوذ: جامع اللغات).

... کا رَس اند.
(طب) وہ پانی جو نیم کے درخت سے نکلتا ہے یہ بعض وقت کسی جگہ سے خودبخود رسنا شروع ہو جاتا ہے، لوگ اسے جمع کر کے استعمال کرتے ہیں، خون کی صفائی کے لیے مفید ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

... کا صابُون اند.
ایک قسم کا صابون جو نیم کے تیل یا رس سے بنایا جاتا ہے، یہ پھوڑے پھنسیوں کے علاج میں مفید ہوتا ہے (جامع اللغات).

... کا غُسْل اند.
(طب) نیم کے پتّوں کو پانی ڈال کر گرم کرنا اور اس نیم گرم پانی سے غسل کرنا جو جلدی امراض میں مفید ہوتا ہے. نیم کا غسل (Neem Bath) یہ معمولی غسل میں میلیا اذادیراتا کے پتوں کا جوشاندہ ملا کر تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۸۷).

... کی پتّی امث.
نیم کے درخت کے پتّے خصوصاً چھوٹے پتے (جو دواءً بھی استعمال ہوتے ہیں).

پکا تو نیم کی پتی میں چاول　　دہی میں کر کے ٹھنڈا ہاتھ سے مل
(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۷).

... کی ٹَہنی ہِلانا ف مر؛ محاورہ.
۱. مرض آتشک میں مبتلا ہونا (جامع اللغات). ۲. نیم کی ٹہنی سے زخم پر مکھیاں اڑاتے رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کی سِینک امث.
رک: نیم کا تنکا. گاؤں میں سوا نیم کے سینکوں کے اور دوسری دوا نہیں تھی. (۱۹۵۱، کشکول، ۳۷۱).

... کی طَرْح کَڑْوا اند.
کڑوا کسیلا: (مجازاً) بد مزاج، سخت جواب دینے والا. چیری کی طرح "سویٹ" نہیں بلکہ نیم کی طرح کڑوے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۹۰).

... کی مَسْتی امث.
ایک رطوبت جو نیم کے بعض درختوں میں سے ایک خاص وقت پر رس کر جم جاتی ہے. بعض درختوں سے رس رستا ہے اور پھر جم جاتا ہے اس طرح نیم کی رطوبت رس رس کر جم جاتی ہے اس کو نیم کی مستی کہتے ہیں. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (مڈویک میگزین)، ۲۵ اکتوبر، ۸).

... کی نِبولی امث.
نیم کا پھل، نمکولی (جامع اللغات).

... کے پَتّے اند: ج.
نیم کی پتیاں جو جراثیم کش ہوتی ہیں؛ دواءً مستعمل. سلفچیوں میں نیم کے پتے ڈال کر کونے میں رکھوا دیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۷۱).

... کے پُھول اند: ج.
نیم کے درخت میں لگنے والے پھول جو بطور دوا استعمال کیے جاتے ہیں.

کہیں نیم کے پھول عطر آفریں　　کہیں کھچے کچنار کے نازنیں
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۱۸).

نیم (۲) (ی مع) صف نیز اند.
۱. (i) آدھا، نصف، اُدھ؛ ادھورا.

جو خشکی میں تھا نیم دریا میں نیم — کہا یک گھڑی اپنے توں یاں اے سلیم
(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۷۷).

اوقات تیغ کام ادھورے (ادھورے) رہے مرے — نخلِ مراد گلشنِ ہستی میں نیم تھا
(۱۸۵۴، تنویر الاشعار، ۹).

ہے نیم غمزہ، ادا کرحقِ ودیعتِ ناز — نیام پردۂ زخم جگر سے خنجر کھینچ
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۲). اور اب یہ اشیاء صرف نیم حقیقی اور جزوی طور پر قدرتی ہیں. (۱۹۷۲، تدریس مطالعۂ قدرت، ۱۰۸). اس نے ابھی نیم جرمن زبان میں بچ بچ شروع کی. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۳۴). (ii) (کنایۃً) ٹکڑا، حصہ (عموماً دو کے سابقے کے ساتھ مستعمل).

قطع الفت نہ کرے کب عمل ناہموار — چوب کی چیز تو ہوتی ہے دو نیم آری سے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۷۳).

اے تیغ یار تجھ سے بنے کوئی کس طرح — جس میں تری جگہ تھی وہی دل دو نیم تھا
(۱۸۵۴، تنویر الاشعار، ۵).

خنجر سے چیر سینہ اگر دل نہ ہو دو نیم — دل میں چھری چبھو مژہ گر خونچکاں نہیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۸).

دو نیم ان کی ٹھوکر سے صحرا و دریا — سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۴۲). ۲. نوجوان (پلیٹس). ۳. قوت رجولیت سے محروم، نامرد (پلیٹس). ۴. بیچ یا درمیان، مابین (جامع اللغات). [ف].

--- اَدَبی (---فت ا، د) صف.
جو مکمل طور پر ادبی نہ ہو، کسی حد تک ادبی. چھوٹی بڑی ادبی و نیم ادبی ٹولیاں قائم تھیں. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۷). [نیم + ادب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَدِیب (---فت ا، ی مع) امذ.
وہ لکھنے والا جو تھوڑا بہت ادب لکھتا ہو، جو باقاعدہ ادیب نہ ہو، جو پورا ادیب نہ ہو، آدھا ادیب. ادب کے متعلق سوچنا صرف ان لوگوں تک محدود ہو کے رہ گیا ہے جو ادیب ہیں یا نیم ادیب ہیں. (۱۹۸۳، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۲۷۹). [نیم + ادیب (رک)].

--- اَسْپَہ (---فت ا، سک س، فت پ) امذ.
عہد اکبری کا قانون جس میں جو سپاہی اپنا گھوڑا نہ رکھتا تھا وہ دوسرے سپاہی کو نصف کرائے کا شریک بنا کر باری باری گھوڑا استعمال کرتا تھا. پرورش کی نظر نے نیم اسپہ کا آئین نکالا مثلاً اچھا سپاہی ہے مگر گھوڑے کی طاقت نہیں رکھتا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۹). [نیم + ف: اسپ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- اِسْتِوائی (---کس ا، سک س، کس ت) صف.
خط استوا کے آس پاس کا، خط استوا کے قریب واقع (ملک خطے وغیرہ). اس کا وجود دنیا کے بیشتر علاقوں میں پایا گیا ہے..... لیکن استوائی اور نیم استوائی ملکوں میں خصوصیت کے ساتھ. (۱۹۵۴، نباتات قرآنی، ۳۶). کیلے جیسی نیم استوائی (Sub-tropical) خطے میں پیدا ہونے والی فصلوں کی کاشت بھی ہو سکتی تھی. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳۰: ۳۳۶). [نیم + ع: استوا + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِشارَہ (---کس ا، فت ر) امذ.
ادھورا اشارہ، ہلکا سا اشارہ: (مجازاً) غیر واضح اشارہ.

دشمن کا ایک نیم اشارے میں کام ہو — ابرو کا تیرے گر نہ پڑے گر میان تیغ
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۶۲).

نہ کیا نیم اشارے سے مرا کام تمام — مژۂ یار لگاتی نہیں خنجر چھرا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳). [نیم + اشارہ (رک)].

--- اِضْطِراری (---کس ا، سک ض، کس خف ط) صف.
(نفسیات) (ایسے افعال) جن میں جبلت اور ارادے کا مساوی دخل ہوتا ہے (اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱۱). [نیم + اضطرار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَفْسانوی (---فت ا، سک ف، ن) صف.
کچھ کچھ انوکھا یا غیر روایتی، کسی حد تک غیر حقیقی، کچھ کچھ داستانوی (کردار کے لیے مستعمل). ہر قوم یا قبیل میں اس قسم کا ایک نیم تاریخی نیم افسانوی کردار ضرور ہوتا ہے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۲۳۸). [نیم + افسانوی (رک)].

--- اَنْدھیرا (---فت ا، مغ، ی مج) امذ.
نیم تاریکی، اُجالے اور اندھیرے کے درمیان کی صورت حال. جہاں کی لڑکیاں کھلے آنگنوں میں رنگین چرخے کاتیں اور نیم اندھیرے کمروں میں چکیاں بڑھاتے ہوئے رسیلے گیت گائیں. (۱۹۳۴، سیلاب و گرداب، ۲۶). [نیم + اندھیرا (رک)].

--- اِیمان دارانَہ (---ی مع، فت ن) صف، امذ ف.
کسی قدر ایمان پر مبنی: (مجازاً) جانب دارانہ، کسی حد تک بے ایمانی پر مبنی. وہ ایک ایمانداارانہ یا نیم ایمان دارانہ یا غیر جانب دارانہ مفروضہ ہے. (۱۹۳۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۴۰). [نیم + ایماندار (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- آدْمی (---سک د) امذ.
عورت سے مراد ہے کیونکہ شرع میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے (مختصر قانونی اصطلاحات، مولوی فیروز الدین ڈسکوی).

--- آزاد صف.
(وہ شخص یا علاقہ وغیرہ) جو اپنے اختیارات میں مکمل طور پر آزاد نہ ہو، نیم خود مختار. حجاز کا بیشتر حصہ یورپ کی حکومت سے بحمداللہ ابھی نیم آزاد ہے. (۱۹۳۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۳۴). ان کے لیے دانشمندانہ مسلک یہی تھا..... جگہ جگہ کثیر التعداد نیم آزاد سرداروں کو مقامی طور پر اپنا اثر اور اقتدار قائم رکھنے کی اجازت دے دے. (۱۹۹۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۳). [نیم + آزاد (رک)].

--- آسْتِین (---سک س، ی مع) امث.
۱. ایک وضع کی صدری جس کی آستین آدھی یا کہنیوں تک ہوتی ہیں.

پہنچی کیا نیم آستین تجھے — ہو گیا ہوں میں نیم جاں اے شوخ
(۱۸۷۳، دیوان قدا، ۱۳۱). سفید چاندنی کا انگرکھا اس پر سینہ کھلی ہوئی سیاہ مخمل کی نیم آستین تھی. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۲۳). ۲. بنیان کی جگہ اندر کو پہننے والی صدری جس کی آستین نہیں ہوتی. ابا جان تم میرے لیے ایک اچھی سی نیم آستین سلوا کر بھیج دینا. (۱۹۳۰، ساغر محبت، ۵۵). چاوڑی میں دکان تھی دن بھر تہبند باندھے نیم آستین پہنے بیٹھے رہتے اور رفو کرتے رہتے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۷۳). [نیم + آستین (رک)].

--- آسْمانی (---سک س) صف.
آسمان سے منسوب یا متعلق، تھوڑا سا آسمانی، نیم روحانی، نیم مقدس، آدھا آسمانی، آدھا روحانی. بعض نے اپنے تئیں نیم آسمانی بنایا بعض نے دیوتاؤں کی سنتان بتایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۵۹). [نیم + آسمان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آشنا (۔۔۔ سک ش) صف.
جو پورے طور پر واقف نہ ہو، تھوڑا سا واقف، آدھا واقف. مغربی شاعری سے نیم آشنا اور مشرقی شاعری سے نا آشنا یہ باتیں کہتے ہیں. (۱۹۷۸، لکھنؤ کی شاعری، ۲۲). [نیم + آشنا (رک)].

--- آمادَہ (۔۔۔ فت د) صف.
آدھا رضا مند، کچھ کچھ رضا مند، تھوڑا سا تیار یا رضا مند. بھرم واں تو بے چارہ کچھ نیم آمادہ سا نظر آتا تھا لیکن استاد کہاں ہتھیار ڈالنے والے. (۱۹۸۳، قطرہ، ۳۰۱). [نیم + آمادہ (رک)].

--- باز صف.
۱. اُدھ کھلا، آدھا کھلا آدھا بند.

کسی کی چشم نیم باز ہے آہ   کسی کے جوڑوں میں باز ہے آہ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۸).

کاوش کا دل کرے ہے تقاضا کہ ہے ہنوز   ناخن پہ قرض اس گرہ نیم باز کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۵).

ہر گل میں دیکھتا ہوں ایک چشم نیم باز   ہر چمن کو اک بہشت منتظر پاتا ہوں میں
(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۲۶).

شفاف سنہری وادیوں میں
پھولوں سے ڈھکا ہوا دریچہ
دروازۂ نیم باز کب سے
اک چاپ کا درد سہہ رہا ہے
(۱۹۸۱، ورق انتخاب، ۱۰۳). [نیم + ف: باز = کُھلا ہوا].

--- باز آنکھیں (۔۔۔ مع، ی مج) امث، ج.
اُدھ کھلی آنکھیں؛ (کنایۃً) نشیلی یا مخمور آنکھیں (محبوب کی آنکھوں کی تعریف کے لیے مستعمل).

میر ان نیم باز آنکھوں میں   ساری مستی شراب کی سی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۲).

نیم باز آنکھوں سے کھل جاتی ہیں   حالتیں مستی و ہوشیاری کی
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۱۲). جب میں کارنیگی ہال کی گیلری میں نیم باز آنکھوں کے ساتھ بیٹھتا ہوں ..... تو اس معمے کا حل میری سمجھ میں آ جاتا ہے. (۱۹۳۳، آدمی اور مشین، ۳۳۲). انہوں نے محبوب کی نیم باز آنکھیں دیکھیں جن میں ویسا ہی خمار اور مستی ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر، ۵۲۱). [نیم باز + آنکھیں (آنکھ (رک) کی جمع)].

--- باز پلکیں (۔۔۔ فت پ، سک نیز فت ل، ی مج) امث، ج.
رک: نیم باز آنکھیں.

ڈوریاں جب سے تھرتھرائی ہیں   زیست کی نیم باز پلکوں کی
(۱۹۷۳، مجید امجد، ک، ۸۱). [نیم باز + پلکیں (پلک (رک) کی جمع)].

--- باز کرنا ف م: محاورہ.
آدھا کھولنا، تیز وزدانہ دیکھنا. جب لعل شہزادے نے دیدۂ مخمور نیم باز کیا آپ کو تنہا دیکھا. (۱۸۳۶، قصۂ اگر گل، ۱۰۰).

--- بازُو (۔۔۔ و مع) امذ.
(طبعیات) تربین میں اخراجی زاویے پر منحصر پنکھاں (Blades). ایسی پنکھاں "نیم بازو" یا "پورے بازو" والی کہلاتی ہیں. (۱۹۷۹، حراری انجنوں کا نظریہ، ۳۴۰). [نیم + بازو (رک)].

--- بِچُومِینَس (۔۔۔ کسر ب، و مع، ی مع، فت ن) امذ.
کوئلے کی اقسام میں سے ایک قسم جو بہت زیادہ دھواں دیتا ہے (Semi-Bituminous). مغربی پاکستان میں کوئلے کے ذخائر مختلف اقسام: مثلاً لگنائیٹ (Lignite) نیم بچومینس (Semi-Bituminous) نیم انتھراسائیٹ ..... وغیرہ پر مشتمل ہیں. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۱۳۰). [نیم + انگ: Bituminous].

--- بَدْوی (۔۔۔ فت ب، و تیز سک) صف.
آدھا جنگلی، آدھا صحرائی؛ (مجازاً) آدھا مہذب، کچھ کچھ غیر مہذب. آل حسین کے عہد میں باجہ ایک بار پھر نیم بدویوں کی زرعی پیداوار کی بڑی منڈی بن گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۵۸). [نیم + بدوی (رک)].

--- بَر (۔۔۔ فت ب) امذ.
کُشتی کا ایک داؤ جس کا طریقہ یوں ہے کہ جب حریف پیچھے سے کمر پکڑ کر بائیں طرف کھڑا ہو تو پہلوان اپنا بایاں گھٹنا حریف کی داہنی ران کے پیچھے لے جائے اور اپنے بائیں ہاتھ کو حریف کے بائیں گھٹنے میں اندر سے ڈالے اور اپنے داہنے ہاتھ سے اسی پیر کا موزہ پکڑ کر اندر کی طرف کھینچ کر حریف کو چت گرا لے (رموز فن کشتی، ۱۲). [نیم + ف: بر (۹)].

--- بِرِش (۔۔۔ کس ب، ر) صف.
رک: نیم برشت (نوراللغات). [نیم + ف: برش، برشتن = بھوننا، بھننا].

--- بِرِشت (۔۔۔ کس ب، ر، سک ش) صف.
نیم بریاں، آدھا تلا ہوا، اُدھ بھنا ہوا (عموماً انڈا جس کی زردی سخت نہ ہو)، کچا پکا. نیم برشت انڈے مفید ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۱۰). چائے کے ساتھ بیضۂ نیم برشت کا استعمال ہمیشہ رکھنا چاہیے. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۲: ۲۷۵). نیم برشت انڈا یا انڈے کا چیلہ ہو یا کسی قسم کا حلوا خفیف مقدار میں ہو. (۱۹۱۶، خانہ داری (معاشرت)، ۵۸).

نیم تواناؤں سے اچھے ہیں وہ بیمار جنہیں
شوربا کھانے میں ہے ناشتے میں نیم برشت
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۷۰). تھوڑے سے ستو اور ناشتہ برائے مہربانی جلد لے آؤ تو رنج کا برف میں لگا تازہ رس نیم برشت انڈے سبزیوں کے ساتھ نمکین گوشت. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۹۳). [نیم + برشت، برشتن = بھوننا، بھننا].

--- بِرِہْنَہ (۔۔۔ فت ب، فت نیز ر، سک ہ، فت ن نیز سک ر، فت و) صف.
جس نے پورے کپڑے نہ پہنے ہوں، جس کے جسم کا اوپری حصہ عریاں ہو، آدھا ننگا. دوپہر کی چلچلاتی دھوپ میں نیم برہنہ بچوں اور ..... بدوی عورتوں کو کھڑا پایا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۳). ہتھیاروں سے مسلح نیم برہنہ ..... گٹار کے قسم کا ساز بجا رہے ہیں. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۸۱). [نیم + برہنہ (رک)].

--- بِرْیاں (۔۔۔ کس ب، سک ر) صف.
رک: نیم برشت: اُدھ بھنا، کچا پکا. اس نے تجویز کی کہ نیم بریاں کی ہوئی سونف کھاؤ. (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۴۹). کچھ پھل اور تازے گرم توس اور نیم بریاں انڈے بھی تھے. (۱۹۴۷، ساقی (سالنامہ)، کراچی، جنوری، ۷۲). عروس نے نیم بریاں اناج آگ میں ڈال دیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۴۹۹). [نیم + بریاں: برشتن = بھننا، بھوننا].

... بِسْمِل (۔۔۔کس ب، سک س، کس م) صف.
۱. آدھا ذبح کیا ہوا؛ مراد: (محبوب کی نظروں سے)، زخمی، گھائل، مجروح؛ (کنایۃً) تڑپتا ہوا.

تنک لگ نکلنے پہ دھر جب خیال ہوا طائرِ نیم بسمل کا حال
(۱۷۵۷، گلشن عشق، ۸۱).

اُس بت تنجر تک کو دیکھ کر ایک عالم نیم بسمل ہو گیا
(۱۷۹۳، بیدار دہلوی، ۷۰).

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے
(۱۸۵۱، مومن، ک (مجلس)، ۱: ۲۱۷).

اس نے لی ہے دست نازک میں جڑے ہوئے سے تیغ
یاالٰہی نیم بسمل ، نیم جاں ہو کوئی ہو
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۲).

لیجے مجھ نیم بسمل کی خبر ہوں نہ مرنے کی نہ جینے کی طرف
(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۳۰). وہ اس کے ہجر میں نیم بسمل کی طرح تڑپتے گے.
(۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۶۵).

نیم بسمل سے پڑے ہیں جو تیری راہوں میں کس سے پوچھیں تیرے بیمار کہاں جاتے ہیں
(۱۹۸۸، مرج البحرین (خالد انور سید)، ۴۳). ۲. (مجازاً) متوسط الحال، جو نہ امیر ہو نہ غریب.

یہاں لاکھ میں دو اگر اغنیا ہیں تو سو نیم بسمل ہیں باقی گدا ہیں
(۱۸۷۹، مسدسِ حالی، ۴۵). [نیم + بسمل (رک)].

... بِسْمِلی (۔۔۔کس ب، سک س، کس م) امث.
نیم بسمل (رک) کا اسم کیفیت، آدھا ذبح ہونا، زخمی ہونا؛ مراد: بہت تڑپنا، نہایت بے چینی، شدید اضطراب. اس ظالم جوشِ شباب سے خدا سمجھے کہ وہی بے قراری کی ادا جتاتی اور نیم بسملی کی صورت میں ..... دکھانے لگتا ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱۱: ۷۱).
[نیم بسمل + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بَنْد (۔۔۔فت ب، سک ن) صف.
آدھا بند، ادھ کھلا.

قاتل کی طرز نیم تبسم اڑاتی ہے لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند
(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۳۱). [نیم + بند، بستن = باندھنا].

... بیداری (۔۔۔ی مج) امث.
پوری طرح بیدار نہ ہونے کی حالت؛ غنودگی کی کیفیت. کل نیم بیداری کے عالم میں سوچتی کیا یہ دستک اور یہ بحاب ازاتی چائے حقیقت ہے. (۱۹۶۹، متاعِ درد، رضیہ فصیح احمد، ۱۷۳). [نیم + بیدار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بے ہوشی (۔۔۔و مج) امث.
تھوڑا سا ہوش، تھوڑی سی بے ہوشی، آدھی بے ہوشی، بیماری یا سکتے کی سی حالت. وہ نیم بے ہوشی کے عالم میں تصویر کی طرح ایک کونے میں کھڑے تھے. (۱۹۳۲، تصویر، ۳۹۵).
پورے پندرہ واڑے وہ ہسپتال میں نیم بے ہوشی کے عالم میں پڑا رہا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۰). [نیم + بے (سابقۂ نفی) + ہوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پاگَل (۔۔۔فت گ) صف.
آدھا پاگل؛ کسی قدر پاگل، پاگلوں جیسی حرکتیں کرنے والا، جو پورا پاگل نہ ہو، مخبوط الحواس. حیدر خاں مقدر خاں کا لڑکا نیم پاگل تھا. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۸۸). شفو کے چلے جانے سے حالات اور بھی خراب ہو گئے ہیں، ای تو نیم پاگل سی ہو گئی ہیں ایسے حالات میں بتاؤ میں کیا کروں. (۱۹۶۵، انتظار موسم گل (چار ناول، ۹۳)). بس وہ..... اس وقت تک حیرت خوشی اور صدمے سے نیم پاگل ہو چکا ہوگا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۵۳).
[نیم + پاگل (رک)].

... پاؤ صف.
آدھا پاؤ (ایک وزن). ہر ایک دوا نیم پاؤ لے کر کوٹ چھین کر یکجا کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۱). [نیم + پاؤ (رک)].

... پُخْت (۔۔۔ضم پ، سک خ) صف.
۱. رک: نیم پختہ، آدھا کچا آدھا پکا، آدھا اُبلا ہوا (خصوصاً انڈا). منیر (نیم پخت انڈے پر نمک چھڑکتے ہوئے) ہاں میں اسے کمر فریب نہیں سمجھتا تھا. (۱۹۱۳، حسن کا ڈاکو، ۱: ۷۵).
۲. جس میں کچا پن ہو، جس کی تکمیل میں کچھ کمی ہو، نامکمل، ادھورا. ان افسانوں میں موجود نیم پخت جذبے، مثالیت اور تفصیل پسندی اپنے فنی وقار اور رتبے کو نقصان پہنچاتے ہیں.
(۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۳۱۸). [نیم + پخت، پختن = پکنا، پکانا].

... پُخْتگی (۔۔۔ضم پ، سک خ، فت ت) امث.
۱. نیم پختہ ہونے کی حالت، کسی چیز کا قدرتی طور پر نہ پکنا، ادھ کچرا پن. جب فصل مکمل طور پر پختہ ہو جائے تو کاٹ لی جائے اگر نیم پختگی کے وقت کاٹی جائے تو اس کے دانے خراب ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۴۳). ۲. (مجازاً) خیالات کا پختہ نہ ہونا؛ ذہنی طور پر بالغ اور تجربہ کار نہ ہونا. نہرو کی ناتجربہ کاری اور خیالات کی نیم پختگی کا ثبوت یہ ہے کہ انہوں نے کانگریس کے صدر بننے کے بعد چند دنوں کے اندر ..... ردوبدل کرنے کا (Option) کھلا رکھا. (۱۹۹۵، نیک شیر آرزو، ۳۲۰). [نیم + پختہ (ہ بدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پُخْتَہ (۔۔۔ضم پ، سک خ، فت ت) صف.
۱. جو پوری طرح نہ پکا ہو، ادھ کچرا، آدھا کچا آدھا پکا؛ آدھا اُبلا ہوا. آلو دم دینے سے بہ نسبت ابالنے کے بہتر پکتے ہیں ..... نیم پختہ آلو بہت دیر ہضم ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت، ۱۲۹). مٹی کے نیم پختہ بیج سے پودے ..... موسم کی سختی اور بیماریوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۵۱). مجھے یقین ہے کہ..... شلغم کو نیم پختہ حالت میں درختوں سے توڑ کر اتار لیا جاتا ہے. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۲۱). ۲. (مجازاً) نامکمل، زیر تعمیر. ایک بلند کرسی نیم پختہ عمارت کے چبوترے کے زینے سے ملا کر تانگ کھڑا کر دیا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۰). وہ لڑکھڑاتے قدموں سے ایک نیم پختہ سڑک پر چل رہا تھا. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۲۳۹). [نیم + پختہ، پختن = پکانا، پکنا].

... پُخْتَہ سال (۔۔۔ضم پ، سک خ، فت ت) صف.
کم عمر، کم سن. یہ مہذب اور نیم جوان و نیم پختہ سال محترمہ عیسائی تھیں. (۱۹۸۴، قلمرو، ۸۰). [نیم پختہ + سال (رک)].

... پُشْت (۔۔۔ضم پ، سک ش) صف.
(موسیقی) لے میں سم قدرے فاصلے سے آنا، آتیت. آتیت = اس کو کہتے ہیں کہ اس کی لے میں سم ذرا فاصلے سے آوے جیسے پنچے وغیرہ میں اس کو نیم پشت بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳۰: ۴). [نیم + پشت (رک)].

--- پوشِیدَہ (---و ج، ی مع، فت د) م ف ؛ صف.
جو پوری طرح ظاہر نہ ہو؛ تھوڑا چھپا ہوا. اس دیوار کے پیچھے دبکی ہوئی نیم پوشیدہ لڑکی کتنی پیاری معلوم ہوتی ہے. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۳۱). [نیم + پوشیدہ، پوشیدن = چھپانا].

--- پَہاڑ (---فت پ) امذ.
(ارضیات) چھوٹا پہاڑ، پہاڑی، وہ پہاڑ جو درمیانے درجے کی بلندی رکھتے ہوں. پہاڑیوں کو نیم پہاڑ بھی کہا جا سکتا ہے ان کا بیشتر علاقہ ڈھلان دار ہوتا ہے اور یہ درمیانے درجے (نہ زیادہ بلند اور نہ ہی زیادہ نیچا) کی بلندی پر پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۰۱). [نیم + پہاڑ (رک)].

--- پَیدا (---ی لین) صف.
جو مکمل طور پر ظاہر نہ ہو، کچا، ناپختہ.

کتنے پنہاں شوق کتنے نیم پیدا ولولے
پھر رہے ہیں اس کے ویراں ذہن میں بھٹکے ہوئے

(۱۹۲۷، فکر و نشاط، ۱۷). [نیم + پیدا (رک)].

--- تاب امذ.
آدھا لپٹا ہوا؛ کسی قدر بل یا پیچ کھایا ہوا.

خواب سے وہ اٹھے تو شوق ان کی ادا یہ بول اٹھی
صدقے ہزار پیچ و تاب کاکل نیم تاب پر

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۵۷). [نیم + رک: تاب (۱)].

--- تاباں صف.
نیم روشن، قدرے چمک دار نیز دھندلا، ملگجا.

بالائے فضائے نیم تاباں
نظروں کے خطوط ہیں درخشاں

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۱۷۳). [نیم + تاباں (رک)].

--- تاج امذ.
جواہر یا مصنوعی پتھروں سے مرصّع ایک وضع کا تاج جو ریشمی کپڑے وغیرہ سے بھی بناتے ہیں یہ سر کے پیچھے تک نہیں جاتا اور عموماً دلہن کے لیے استعمال ہوتا ہے. عمرو نے قلاخن کے ڈورے کو نیم تاج سے کھول کر ایک پتھر اس میں رکھ کے اس کے ہاتھ پر زور سے مارا. (۱۸۸۷، داستان امیر حمزہ، ۳۱۳). ایک لڑکی ..... سر پر نیم تاج رکھے بیٹھی تھی. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۱۳). [نیم + تاج (رک)].

--- تاریخی (---ی مع) صف.
قدرے تاریخی، کسی حد تک تاریخی اہمیت کا حامل (مقام، واقعہ یا فرد وغیرہ). بابا طاغی: (= بابا طغی) دوبروجہ [= دو بریچہ] کا ایک شہر جو اب رومانیہ کا ایک حصہ ہے اس کا ترکی نام نیم تاریخی درویش (بابا) صاری سے منسوب ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۰۱). تذکرۂ بیاض سے آگے بڑھ کر نیم تاریخی ..... فضا میں داخل ہو گیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۳۴۰). [نیم + تاریخی (رک)].

--- تارِیک (---ی مع) امف.
۱. جو کسی حد تک اندھیرے میں ہو، آدھا روشن، تھوڑا روشن تھوڑا تاریک، کم روشنی والا (کمرا وغیرہ). نیم تاریک سا برآمدہ کسی بردوں کی مسکراہٹ سے جگمگا اٹھا ہے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۳۸). ۲. (کنایۃً) مبہم، غیر واضح، پیچیدہ (کیفیت یا صورت حال وغیرہ). زندگی اور موت کے بیچ ایک نیم تاریک اذیت سے لبریز فضا میں رک رک کر سانس لے رہا تھا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۸۳). [نیم + تاریک (رک)].

--- تارِیکی (---ی مع) امث.
نیم تاریک ہونے کی حالت؛ ملگجی فضا، ہلکی روشنی. ہلکی ہلکی بوندا باندی اور نیم تاریکی میں ہم اسلام آباد کے ہوائی اڈے سے روانہ ہو رہے تھے. (۱۹۷۳، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۵۸). نیم تاریکی میں صاف نظر نہیں آیا مگر یقین تھا کہ بین نہیں کوئی اور لڑکا ہے. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۰۷). [نیم تاریک + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَبَسُّم (---فت ت، ب، شد س بضم) امذ.
ہلکی مسکراہٹ، زیرلب تبسم.

لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند　　قاش کی طرز نیم تبسم ادائی ہے

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۳۱). آنکھیں اور لب بیک وقت ایک نیم تبسم میں ڈوبے ہوئے. (۱۹۷۸، صوفی غلام مصطفےٰ تبسم (خون دل کی کشید، ۲۲)). [نیم + تبسم (رک)].

--- تَخْت (---فت ت، سک خ) امذ.
شاہی تخت کے مماثل قدرے کم حیثیت تخت جو خاص مرتبے کے فرد کے لیے ہوتا تھا. پھر ہرمز کو اپنے سامنے نیم تخت پر بٹھلایا. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۱۳۹). شاہزادے کو تخت پر بٹھایا، آپ نیم تخت پر بیٹھا، محفل طرب آراستہ ہوئی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۵۷). [نیم + تخت (رک)].

--- تَر (---فت ت) صف.
درمیانی (جامع اللغات). [نیم + تر + لاحقۂ تفضیل].

--- تَرَنُّم (---فت ت، ر، شد ن بضم) امذ.
(شعر خوانی) تحت اللفظ اور ترنم کے درمیان کا لحن، ہلکا سا ترنم. صاف معلوم ہوتا تھا کہ قاری کے مقررہ الفاظ ترک کر دیے گئے ہیں اور پڑھنے میں بھی وہ نیم ترنم باقی نہ رہا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۵۶). [نیم + ترنم (رک)].

--- تَسْلِیم (---فت ت، سک س، ی مع) امث.
سلام کے واسطے اتنا جھکنا کہ ہاتھ ناف تک جائیں (اگر ہاتھ زمین چھوئیں اور پھر پیشانی تک لے جائیں تو اسے تمام تسلیم کہتے ہیں) (نور اللغات). [نیم + تسلیم (رک)].

--- تَعْلِیم یافْتَہ (---فت ت، سک ع، ی مع، سک ف، فت ت) صف.
تھوڑی تعلیم حاصل کیا ہوا، نیم خواندہ، کم پڑھا لکھا. کسی نیم تعلیم یافتہ ہم عصر نے ..... آپ کی آزادروشی کا مضحکہ نہیں اڑایا. (۱۹۵۸، بطرس، تخلیقات بطرس، ۶۰). [نیم + تعلیم یافتہ (رک)].

--- تَن (---فت ت) صف.
آدھے جسم کا: (مجازاً) یک رخا؛ نامکمل، ادھورا. یہ پارے ایک طرح سے ایران کی نیم تن تصویر ہیں. (۱۹۶۹، ۱۱ = انسان، ۱۲). [نیم + رک: تن (۱)].

... تنہ (...فت ت ، ن) امذ.
۱. واسکٹ کی طرح اوپر سے پہننے کا ایک لباس ، تن زیب (شاہی دور میں مستعمل تھا). بادشاہ نے پوششوں کے نام بدل دیے تھا..... نیم تنہ کا نام تن زیب ..... اور ایسے ہی بہت سے نام. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۶). قمیص کے سفید سخت سخت کف کالے نیم تنے کی آستینوں سے نکلے ہوئے. (۱۹۶۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۳۷). ۲. (معماری) جسم کے بالائی حصے کا بُت یا مجسمہ ، بغیر دھڑ کا مجسمہ ، برتنہ (انگ : Bust). ایک عمدہ مثال سقراط حسن کے نیم تنہ کی بیٹھک ہے جو رزکی کالج میں موجود ہے. (۱۹۳۹ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۱). [نیم تن + ہ ، لاحقۂ نسبت].

... تہذیبی (...فت ہ ت ، سک ہ ، ی مع) صف.
قدرے تہذیب یافتہ ، کم مہذب. اکیسویں صدی کی لغت میں دانشوری کے معنی انسانوں کی ایسی نیم سماجی اور نیم تہذیبی قسم کے ہوں گے. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۱۱). [نیم + تہذیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... ثر (...فت ث) صف.
۱. ادھ پکڑا ؛ آدھا کچھ اور آدھ کچھ. کالی مندیل سر پر رکھی اور چلے نیم تر ، آدھے ہندو آدھے مسلمان بنے ہوئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۴۴). ۲. تھوڑا سا پڑھا ہوا ، جس کی تعلیم مکمل نہ ہوئی ہو ، ناقص العلم ، محض حرف شناس ، یونہیں سا علم رکھنے والا ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار (جیسے : نیم ترملا ، نیم ترحکیم وغیرہ). وہ جنگ مولوی صاحب کا آدھا ہاتھ توش جاں ہی کر گیا اور حضرت نیم ترملا رہ گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۰۰).

پاس ناموس شریعت شرع والوں کو نہیں   حامی دین متین سب نیم تر پیدا ہوئے
(۱۹۱۲ ، بہارستان ، ۲۱۹). ایک نیم تر صاحب بہادر نے اٹھ کر باقاعدہ انٹرویو کرایا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۵ ، ۹ : ۵).

کیوں گیا ہوئی وہ بیت بسر کی تیزی   غالب کے چند بیت ، نیم ترکی تیزی
(۱۹۳۶ ، گنجینہ (کلیات یگانہ) ، ۵۳۷). [نیم + رک : تر (معنی ۱)].

... ٹھوس (...و مج) صف.
(دوا سازی) جو بہت سخت یا ٹھوس نہ ہو ، جو نہ سخت ہو نہ نرم ، قدرے نرم. نیم ٹھوس یا نرم خلاصہ جات ..... اس طرح تیار کیے جاتے ہیں کہ ادویہ کو سرد یا گرم کشیدہ پانی میں حل کر کے تقطیر ، تبخیر یا غلیان کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸). [نیم + ٹھوس (رک)].

... جامَہ (...فت م) امذ.
تزئین کے لیے لباس پر پہنا جانے والا کہنیوں تک آدھی آستینوں کا شلوکہ جس میں سینے پر گھنڈیاں لگائی جاتی تھیں. جنول جاڑے میں نیم جامہ بھی پہنتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۸۶). دربار مغلیہ کا آخری لباس یہ تھا : سر پر پگڑی ، بدن میں نیم جامہ..... (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۷۳). [نیم + جامہ (رک)].

... جاں / جان صف.
۱. ادھ مُوا ، نیم مردہ ، مرنے کے قریب ؛ نہایت خراب و خستہ.

جو گُل کرشمۂ ناز تہاں ہوا   بے تابیٔ جگر سیتی دو نیم جاں ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۴۲). گل یہاں نیم جان اور حیران پلنگ پر لیٹی ہوئی تھی. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۱۰۱).

پہنچے گیا نیم آستیں تھے   ہوگیا ہوں میں نیم جاں اے شوخ
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۱۳۱). اس حادثۂ روح فرسا اور سانحۂ جانگزا کا حال سن کر جوہری نیم جان ہو گیا ، بے تاب و تواں ہو گیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵۸). مجھ کو اپنی جان کی پرواہ نہ تھی بچوں کے ڈر کے نے نیم جان کر دیا تھا. (۱۹۳۴ ، بیلے میں میلہ ، ۱۹). قریش خود جنگوں سے نیم جاں ہو چکے ہیں. (۱۹۷۳ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۹). قوم اپنے محبوب قائد کا سوگ منا رہی تھی اور اس ناقابل برداشت صدمے کے اثر سے تقریباً نیم جاں تھی. (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۱۵۶). ان کی نیم جاں حالت دیکھ کر اور ان کی بپتا سن کر درویش کا دل بھر آیا. (۲۰۰۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۷). ۲. (کنایۃً) عاشق.

لے خبر تیغ یار کہتی ہے   باقی اس نیم جان میں کچھ ہے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۵).

جان بخشی غیر ہی کیا کر   مجھ کو بھی نیم جاں بہت ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۱).

اب بھی اس نیم جان میں کچھ ہے   فائدہ امتحان میں کچھ ہے
(۱۸۳۸ ، تسلی (رائے بینی رام) (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۳۱۸).

اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا امیر   قاتل کو تیغ ناز پہ ناحق غرور تھا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۱).

ابھی اک اور نظر اے غزالِ مجلس شب   ابھی تو جاں سے ترے نیم جاں نہیں گزرے
(۱۹۹۸ ، غزال و غزل ، ۲۵). ۳. (مجازاً) کم معروف ، جو زیادہ قابل ذکر نہ ہو ، علم و فن میں کم درجہ. یونیورسٹی نیم جان لوگوں پر تھیسس لکھنے کی اجازت نہیں دیتی. (۱۹۸۳ ، نقوش ، لاہور ، عصری ادب نمبر ، دسمبر ، ۱۲). [نیم + جاں / جان (رک)].

... جُمہوری (...فت ج ، سک م ، و مع) صف.
(سیاسیات) جو نہ جمہوری ہو نہ غیر جمہوری ؛ قدرے عوامی. اس کی بڑی وجہ سابقہ جمہوری یا نیم جمہوری زندگی کا خاتمہ ، زندگی میں تیز رفتاری اور کشاکش روزگار کی مصروفیات ہیں. (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۲). [نیم + جمہور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... جِنسی (...کس ج ، سک ن) صف.
مراد : نیم عریاں ، کم برہنہ ، قدرے فحش (عموماً تصویر وغیرہ).

ہمارے لیے کھوکھلا لفظ جمہوریت ہے ، تقاریر ہیں لیڈروں کی
ہمارے لیے روزناموں کے صفحات ہیں ، اشتہارات ہیں نیم جنسی
(۱۹۷۱ ، سر و ساماں ، ۲۲۸). [نیم + جنسی (رک)].

... جوش (...و مج) (الف) امذ.
ایسا اُبال کہ چیز نرم نہ ہو جائے یا گل نہ جائے. چاولوں کو علیحدہ دوسری دیگچی میں..... لیموؤں کا عرق دے کر نیم جوش دیا. (۱۹۰۵ ، خوہمیں ، ۲ : ۹۳). (ب) صف. آدھا اُبالا ہوا ، کم جوش دیا ہوا ، ادھ پکا ، قدرے کچا. نیم جوش چاولوں کو پانی میں بھگونے ، بھاپ دینے اور پھر خشک کرنے کے بعد..... ہاتھ سے کوٹا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۰۳). [نیم + جوش (رک)].

... جوش کرنا ف م : محاورہ.
معمولی سا اُبالنا ، ہلکا جوش دینا ، تھوڑا سا اُبالنا. چاول کو نیم جوش کرنے کے عمل سے اس کی غذائی قدر و قیمت کافی حد تک بدل جاتی ہے. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۰۳).

... چکّر (...فت چ، شد ک بفت) اند.
آدھا چکر، نصف چکر، آدھا دائرہ، آدھا دور؛ دائرے میں نصف مسافت. پورا چکر تو وہ ہے جو کانٹا درخت کے اطراف بنایا جاتا ہے اور نیم چکر وہ جو صرف آدھی دور تک بنایا جاتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۰۹). کرینک اپنی مخصوص شکل کے باعث گردش کرتا ہے اور ایک نیم چکر پورا کرلیتا ہے. (۱۹۲۶، حرارت، ۲۰۱). [نیم + چکر (رک)].

... چَہ (...فت چ) اند: ~ نیچا، نیچہ.
(رک: نیمچہ) چھوٹی تلوار؛ خنجر (فرہنگ عامرہ). [نیمچہ (رک) کا ایک املا].

... چہْرہ (...کس خ چ، سک ہ، فت ر) اند.
۱. آدھا چہرہ، چہرے کے ایک طرف کا رخ (جامع اللغات). ۲. ایک قسم کی خیالی مخلوق جس کا ایک ہاتھ ایک پانو اور ایک آنکھ ہوتی ہے (نر کی داہنی طرف مادہ کی بائیں طرف) اور روایات کے مطابق دونوں اکٹھا ہوں تو پورا انسان بنتا ہے (جامع اللغات).
[نیم + چہرہ (رک)].

... چَھتی (...فت چھ) امث.
چھت کی طرح بنی ہوئی؛ چھت نما جگہ جو پورے طور پر بنی ہوئی نہ ہو، آدھی چھت. یہ حجرہ ایک بہت کھلی نیم چھتی تھی جو ایک وسیع و عریض رہنے سہنے مکان کی اوپر کی منزل پر واقع تھی. (۱۹۸۶، اوکھے لوگ، ۸۸). [نیم + چھت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... چَھڑ (...فت چھ) امث.
(کندلاکشی) چاندی یا تانبے کی ایک گز تک لمبی سلاخ جو تار کھینچنے کے لیے بنائی جائے (اپ و، ۲: ۱۸۲). [نیم + رک: چھڑ (۱)].

... حافِظ (...کس ف) صف؛ امذ.
جس نے پورا قرآن پاک حفظ نہ کیا ہو؛ وہ شخص جسے بہت سا کلام پاک زبانی یاد ہو؛ ناکمل حافظ. اس قدر کثرت سے تلاوت کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ کچھ عرصے بعد وہ نیم حافظ ہوگئے. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات و تعلیمی نظریات، ۲۲). [نیم + حافظ (رک)].

... حَکیم (...فت ح، ی مع) امذ.
ناتجربہ کار حکیم، اتائی، ان پڑھ طبیب.

ان کی تشخیص ہے از بنگہ سقیم ۔۔۔ مار ہی ڈالیں گے یہ نیم حکیم

(۱۸۹۶، مثنوی امید و بیم، ۲۵). ایک نیم حکیم نے ایک بیمار کا غلط علاج کیا اور وہ مرگیا. (۱۹۱۳، شبلی، مقالات، ۶: ۱۸۳). مشورے تو ایک ہزار مل جائیں گے مگر وہ سب نیم حکیم کے نسخے کی طرح ہوں گے. (۲۰۰۳، صریر، کراچی، جون، جولائی، ۲۷،۲). [نیم + حکیم (رک)].

... حَکیم خَطْرۂ جان کہاوت.
۱. رک: نیم حکیم خطرۂ جان، نیم ملا خطرۂ ایمان (جو مکمل کہاوت ہے). نیم حکیم خطرۂ جان جو حشرات الارض کی طرح اطراف و جوانب میں منتشر ہو رہے ہیں رفتہ رفتہ معدوم ہو جائیں گے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴۳). ۲. رک: نیم حکیم، اتائی. ایک طرف نیم حکیم خطرۂ جان اپنی دوکان سجائے عجب بیج و دھج سے بقراط بنے بیٹھے ہیں. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۴۳). مذہب انسان کو بزدل بنا دیتا ہے آپ نیم حکیم خطرۂ جان قسم کے مذہبی طالب علموں کے متعلق تو یہ کہہ سکتے ہیں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۳۶۳).

... حَکیم خَطْرَۂ جان، نیم مُلّا خَطْرَۂ ایمان کہاوت.
ناتجربے کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے، جب کوئی کم علم اپنے علم کا اپنے انداز میں اظہار کرتا ہے تو کہتے ہیں. آج کل کے انگریزی خوان فلسفہ پڑھ کر ..... باتیں بنانے لگتے ہیں ..... سچ کہا ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۹۰). مشرقی اور مغربی خیالات جو مذہب کی نسبت ہیں وہ آپس میں کچھ ایسے گڑبڑ ہوگئے ہیں ..... مثل مشہور ہے کہ نیم حکیم خطرۂ جان، و نیم ملا خطرۂ ایمان. (۱۹۲۸، مرزا حیرت دہلوی، مضامین حیرت، ۲۰۶). عظمت اللہ خان کی عروضی تجاویز ..... کا جائزہ لینے پر ..... افسوس ہوتا ہے نیم حکیم خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان ہوتا ہے. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، جولائی، ۹۳).

... حَکیمی (...فت ح، ی مع) امث.
نیم حکیم ہونا، نیم حکیم کا کام؛ ناتجربہ کاری. سرسید پر نیم حکیمی کا الزام تو لگ ہی چکا تھا ..... ان کے خلاف کفر کے فتوے بھی دیے گئے. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۲۹). [نیم حکیم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... حَلْقی (...فت ح، سک ل) صف.
نیم حلقہ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ نصف کروی، نصف دائروی. ڈشری کی بالائی سطح چپٹی ہوتی ہے اس لئے عرضی تراش میں اس کا خاکہ گول نہیں ہوتا بلکہ تقریباً نیم حلقی ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۹۹). [نیم + حلقہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

... حَیات (...فت ح) امث.
آدھی زندگی؛ مراد: نامکمل زندگی. جمادات سے حرکت کی ایک ارتقا ..... میں نباتات وجود میں آئیں جو نیم حیات کی ایک صورت ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۵۱).
[نیم + حیات (رک)].

... خام صف.
نیم پختہ، ناتجربہ کار، اناڑی، کم پڑھا لکھا، معمولی تربیت یافتہ.

سنتے ہیں کب ایسی باتیں سے کشان پختہ کار
جی میں جو کچھ آئے کہہ لیں واعظان نیم خام

(۱۹۱۹، رعب، رگ، ۳۱۸). [نیم + رک: خام (۱)].

... خَبْطی (...فت خ، سک ب) صف.
رک: نیم پاگل؛ کسی قدر خبطی؛ بدحواس. یہ نیم خبطی پارٹی رقص کرنے لگی. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۱۹۵). [نیم + خبطی (رک)].

... خُشْک (...ضم خ، سک ش) صف.
جو نہ تر ہو نہ خشک، معتدل (آب و ہوا). السی (Linseed) ..... اس کی کاشت کے وقت نیم خشک اور معتدل آب و ہوا قدرے ٹھنڈی ہونی چاہیے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۱۱۱). [نیم + خشک (رک)].

... خُفْتہ (...ضم خ، سک ف، فت ت) صف.
۱. سونے اور جاگنے کی درمیانی کیفیت پر مبنی (حالت وغیرہ). یکایک جبریل فرشتے نے آکر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جگایا، نیم خفتہ اور نیم بیداری کی حالت میں اٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم کے پاس لے گئے. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۶۵۱).

۲. غنودہ، جو پوری طرح بیدار نہ ہو، نیم خوابیدہ.

گلوں کی سیج پہ لیٹا جواں تھا   عجایب نیم خفتہ داستاں تھا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۳۰). [نیم + ف : خفتہ، خفتن = سونا].

... خَمِیدَہ (۔۔۔فت خ، ی مع، فت د) صف.

تھوڑا جھکا ہوا؛ کبڑا نما. رکوع کے وقت نیم خمیدہ ہو جاؤں اور سجدے کے وقت میز پر سر رکھ دوں تاکہ میری طمانیت قلب قائم رہے. (۱۹۷۸، صوفی تبسم، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۸۲). [نیم + خمیدہ (رک)].

... خواب (۔۔۔و معد) (الف) صف.

کچی نیند سے اٹھا ہوا، غنودہ، سویا سویا سا.

کیوں بے خودی نہ آوے اس وقت پہ ولی کوں
وہ سرو ناز بیکر جب نیم خواب ہووے
(۱۷۰۷، ولی، رک، ۲۰۷).

اس چشم نیم خواب کی دیکھے اگر بہار
نرگس چمن میں تختۂ دیوار ہووے گا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۵).

شب فرقت میں خاک جھپکے آنکھ
یاد ہے چشم نیم خواب ہمیں
(۱۸۵۱، مومن، د، ۱۴۹).

تجسم رہی ہے موج مے   نرگس نیم خواب میں

(۱۹۳۲، اسرار، ۳۵). یہ بحر فیض کی دل پسند بحر ہے، بڑی رواں دواں، سوئی ہوئی نیم خواب بحر. (۱۹۷۶، خون دل کی کشید، ۱۷۶). (ب) امذ. آدھی نیند، نامکمل نیند، کچی نیند (پلیٹس). [نیم + خواب (رک)].

... خوابی (۔۔۔و معد) امث.

کچی نیند کی حالت، غنودگی، نیم خفتہ ہونے کی کیفیت؛ سستی.

کبھی نیم خوابی میں وہ جامہ زیب   اگر کھینچے خمیازۂ دل فریب

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹). خزاں کوئی جیسے سہ پہر کی گداز کرنوں میں نیم خوابی سے لطف اندوز ہو رہا ہو. (۱۹۵۵، سرشام، ۱۰۸). کہتے ہیں کہ کوارج نیم خوابی کے عالم میں "قبلہ خان" نظم کہہ رہا تھا. (۱۹۹۹، الفرید الادلہ، ۳۱). [نیم خواب + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خوابیدگی (۔۔۔و معد، ی مع، فت د) امث.

نیم خوابیدہ (رک) کا اسم کیفیت، آنکھیں نیند سے بوجھل ہونے کی کیفیت یا حالت، خواب و بیداری کی درمیانی حالت، غنودگی. تمام رات ہم نیم خوابیدگی کے عالم میں بھوک اور تکاوٹ سے نڈھال.... لیٹے رہے. (۱۹۹۵، ایک شہر آرزو، ۱۲۸). [نیم خوابیدہ (ہ بدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خوابیدَہ (۔۔۔و معد، ی مع، فت د) صف.

رک: نیم خفتہ، غنودہ. نیم خوابیدہ سور دھیمی آواز میں ڈکرا رہے تھے. (۱۹۵۸، پطرس، کلیات پطرس، ۲۳۴).

صبح چائے کی مہکار سے اک ذرا پیشتر
میں نے دیکھا تو تھا زرد زرد چاند کو
اسپ شب پر کہیں نیم خوابیدہ سا اور محو سفر
(۱۹۹۳، اردو میں ہائیکو (پاشو)، ترجمہ پیرزادہ قاسم، ۳۶). [نیم + خوابیدہ، خوابیدن = سونا].

... خوانْدَہ (۔۔۔و معد، سخ، فت د) صف.

کم پڑھا لکھا، معمولی تعلیم یافتہ. نیم حکیم کی طرح نیم خواندہ بھی کچھ کم خطرناک نہیں ہوتا. (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۸۷). میرے ایک نیم خواندہ دوست .... فیقش پر فریفتہ ہو گئے. (۱۹۸۸، احوال دوستاں، ۴۹). اس رات بخاری نے جو خود کو کم حیثیت، کم ذات اور نیم خواندہ کہتا تھا، انسانی نفسیات کا ایسا سبق پڑھایا.... جو کسی ماہر نفسیات کے بس کی بات نہیں تھی. (۲۰۰۳، صریر، کراچی، جون، جولائی، ۲۸۱). [نیم + ف : خواندہ، خواندن = پڑھنا].

... خورْدَہ (۔۔۔و معد، سک ر، فت د) صف.

تھوڑا سا کھایا ہوا، تھوڑا کھا کر چھوڑا ہوا؛ (مجاز) جھوٹا، پس خوردہ.

شعرا کو ہے آرزوے شعیر
خوان عیسیٰ ہے نیم خوردۂ خر
(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۷).

نصیب ہوتا ہے لیکن جدا جدا سب کو
یہ روزہ کھاتے ہیں وہ نیم خوردہ کھاتے ہیں
(۱۹۸۳، ۔۔۔، ۹۹). [نیم + ف : خوردہ، خوردن = کھانا].

... خورْدَۂ سَگ اُو را بایَد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ناپاک چیز ناپاک ہی کو چاہیے (جامع اللغات).

... خورَہ (۔۔۔و ج، فت ر) صف.

آدھا کھایا ہوا، کچھ کھایا ہوا، کچھ چھوڑا ہوا. مکڑیوں نے جگہ جگہ جالے تن رکھے تھے جن میں مکھیوں اور چیونٹوں کے نیم خوردہ ڈھانچے اٹکے ہوئے تھے. (۱۹۹۳، دلی کی شام، ۴۹). [نیم + ف : خورہ، خوردن = کھانا].

... خیز (۔۔۔ی ج) صف.

آدھے جسم سے کھڑا ہوا، جو تھوڑا سا تعظیماً اٹھ کر بیٹھ جائے؛ تراکیب میں مستعمل.

... خیزْ تَعْظِیم (۔۔۔ی ج، سک ز، فت ت، سک ع، ی مع) امث.

ایک قسم کی تعظیم جو نیم قد کھڑے ہو کر یعنی بیٹھے ہوئے سے قدرے اٹھ کر دی جاتی ہے. سلطان خرم ۲ محرم ۱۰۲۳ھ کو باپ کی خدمت میں اجمیر میں آیا باپ نے کمال شوق و نہایت ذوق سے نیم خیز تعظیم دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷، ۱۲). [نیم خیز + تعظیم (رک)].

... خیزْ ہونا ف مر؛ محاورہ.

(تعظیماً) تھوڑا سا یا جلدی سے اٹھنا، پورے قد سے کھڑا نہ ہونا: فقط کھڑے ہو جانے .... کسی کے لیے نیم خیز ہو کر اور کسی کے لیے.... تشریف لائیے کہہ دینا کافی ہے. (۱۹۳۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۴۳). ایک مشہور مجتہد صاحب کو طیش آ گیا اپنی کرسی سے نیم خیز ہو کر فرمایا میں ایسی تقریر کا سننا حرام جانتا ہوں. (۱۹۷۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۰۰). [نیم + ف : خیز، خاستن = اٹھنا].

--- دائِرَوی (---کس ئ ، فت ر) صف .
آدھے دائرے جیسا ، نصف گردی . میگنیٹک فیلڈ ..... کے اثر سے شعاعوں کے راستے نیم دائروی ہو گئے . (۱۹۷۳ ، تاپ کاری ، ۸۵) . [نیم دائرہ (ہ مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- دائِرَہ (--- کس ، فت ر) امذ .
نصف دائرہ ، آدھا حلقہ . دیہات کے لڑکے نیم دائرہ بنائے ان کے سامنے بیٹھے سبق یاد کر رہے تھے . (۱۹۷۵ ، ظلمت نیم روز ، ۳۹۲) . دریائے راوی ..... سب دریاؤں سے چھوٹا ہے یہ لاہور کے شمال میں نیم دائرے کی شکل میں گزرتا ہے . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۳) . [نیم + دائرہ (رک)] .

--- دَراز (---فت د) صف .
جو پوری طرح دراز نہ ہو ، لیٹنے کے انداز میں ترچھا بیٹھا ہوا ، (گاؤ تکیے وغیرہ سے) ٹیک لگا کر پاؤں پھیلایا ہوا . اماں سخت بیزاری سے آرام کرسی پر نیم دراز تھیں . (۱۹۹۲ ، آنگن ، ۹) . مولوی صاحب ..... آرام کرسی پر نیم دراز کسی کتاب کے مطالعے میں مشغول ہوتے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۷۹) . [نیم + رک : دراز (۲)] .

--- دَراز ہونا ف مر ؛ محاورہ .
ٹیک لگا کر ٹانگیں پھیلا کے بیٹھنا ، لیٹنے اور بیٹھنے کی درمیانی حالت میں ہونا . مہر جان ..... سر کو ہتھیلی پر سہارا دیئے ..... نیم نشستہ ، نیم دراز ہے . (۱۹۶۸ ، مہتاب ، ۱۳۱) . خاں صاحب اتوار کو سارے دن پلنگ پر نیم دراز ہو کر قبائلی تنازعوں اور کوہاٹ کی زمینوں کے فیصلے کرتے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۱۳) . قطب بھائی عموماً پلنگ پر نیم دراز ہوتے . (۲۰۰۳ ، پیارا دل لوگ ، ۳۹) .

--- دَسْت (---فت د ، سک س) امذ .
چھوٹی مسند (فرہنگ عامرہ) . [نیم + دست (رک)] .

--- دَسْتی (---فت د ، سک س) امث .
امیروں کی چھوٹی مسند (جامع اللغات) . [نیم دست + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- دِلانَہ (--- کس د ، فت ن) صف ؛ م ف .
جو پورے ارادے کے ساتھ نہ ہو ، اوپری دل کا ، بخل دکھاوے یا بے دلی کے ساتھ کیا ہوا . مگر ان کی یہ نیم دلانہ کوشش کسی منظم اقدام اور واضح پروگرام کی عدم موجودگی ..... کی کی وجہ سے نتیجہ خیز نہ ہو گی . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۲۳۲) . [نیم + دل (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

--- دِلْ چَسْپی (--- کس د ، سک ل ، فت چ ، سک س) امث .
پوری طرح دل نہ لگنے کا عمل ؛ (مجازاً) قدرے بے دلی . اب تو چڑا نیم حیرانی ، نیم دل چسپی سے یہ سب تماشہ دیکھ رہی تھی . (۱۹۷۷ ، زندگی کا میلہ ، ۲۹) . [نیم + دل چسپی (رک)] .

--- دِلی (--- کس د) امث .
قدرے بے دلی ، عدم دلچسپی . "ہاں" مجو بھائی نیم دلی سے تائید کرتے ہوئے بولے اب وہ پہلا سا زمانہ تو نہیں رہا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۲۸) . [نیم + دل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- دِیوانَگی (--- ی مع ، فت نیز سک ن) امث .
تھوڑا سا پاگل پن ، دیوانوں جیسی حالت ، پاگلوں کی سی کیفیت ؛ (مجازاً) وحشت . اس کی آواز بھرائی ہوئی تھی اور اس کے لہجے میں نیم دیوانگی تھی . (۱۹۷۷ ، (کرشن چندر) ، پودے ، ۱۲۳) . غزل گو کے مزاج کی آشفتگی اور نیم دیوانگی بھی شریک ہو گئی ہے . (۱۹۷۶ ، فن اور نئے اور پرانے) ، ۱۷۳۰) . [نیم + دیوانہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دِیوانَہ (--- ی مع ، فت ن) صف .
رک : نیم پاگل ، قدرے پاگل ؛ (تصوف) خودی سے بیگانہ اور طلب حق میں حیران و مست . جب انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں تو رام بھروسے نے اپنا سر دیوار سے دے مارا اور عبداللہ نیم دیوانہ سا ہو گیا . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۲۸) . [نیم + دیوانہ (رک)] .

--- راضی صف .
جو تقریباً راضی ہو ؛ نصف رضا مند . میں سب انتظام کر لوں گا ..... ابا نیم راضی ہو گئے . (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۳۰۹) . [نیم + راضی (رک)] .

--- رُخ (--- ضم ر) صف .
جس کا محض ایک طرف کا گال نظر آئے ، (تصویر وغیرہ) جس کا نصف چہرہ دکھائی دے .

ہم نہ کہتے تھے کہ نقش اس کا نہیں نقاش سہل
چاند سارا لگ گیا تب نیم رخ صورت ہوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۷) . بہرحال تصویر میں چار نیم رخ چہرے ہیں . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۴۷۵) . [نیم + رک : رخ (۱)] .

--- رُخْ تَصْوِیر (--- ضم ر ، سک خ ، فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ .
کسی (شخص) کی ایسی تصویر جس میں صرف ایک طرف کا چہرہ دکھائی دے (انگ : Profile) (لغات روزمرہ ، ۲۱۸) . [نیم رخ + تصویر (رک)] .

--- رُخی تَصْوِیر (--- ضم ر ، فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .
رک : نیم رخ تصویر . محمود کی صرف یہی ایک نیم رخی تصویر باقی رہ گئی ہے ..... (۱۹۲۵ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۸۰۶) . یہ نظم اگرچہ اس پورے تاریخی المیہ کی نیم رخی تصویر ہے لیکن اسے اپنے حدود میں کائنات کہا جا سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۸۱) . [نیم رخ + ی ، لاحقۂ نسبت + تصویر (رک)] .

--- رَس (۱) (--- فت ر) صف .
۱ . گدرایا ہوا ، نیم پختہ ، قدرے خام ؛ (خصوصاً) کچا (پھل ، شراب وغیرہ) .

بادہ ہے نیم رس ابھی ، شوق ہے نارسا ابھی
رہنے دو خم کے سر پہ تم خشت کلیسا ابھی

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۱۹) . ۲ . (کنایۃً) نوخیز ، نو بالیدہ ؛ (مجازاً) پُرکشش ، خوبصورت . اسے اپنے تندرست اور نیم رس بینے کو ڈھکنے کی ضرورت بھی محسوس نہیں ہوتی . (۱۹۳۹ ، شکری کے افسانے ، ۲۱۰) . [نیم + رک : رس (۱)] .

--- رَس (۲) (۔۔۔فت ر) صف.

جس کے پر اچھی طرح نہ نکلے ہوں (پرندہ)؛ جو ٹھیک سے نشانے پر نہ لگا ہو (تیر) (اسٹین گاس). [نیم + ف: رس (رسیدن = پہنچنا].

--- رَسی (۔۔۔فت ر) امث.

قدرے رسائی، نامکمل رسائی، کسی حد تک پہنچنے کی حالت.

یہ بھی معلوم ہے

یہ نیم رسی، فہم کی دیوار تک جست

یہ سائے کی تصویر، کسی شکل و شباہت کے تشکیل کے نشاں ہیں

(۱۹۸۵، نجمہ سامانیٔ دل، ۱۹۹). [نیم رس (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَضا (۔۔۔کس نیز فت ر) امث.

کسی قدر رضا مندی، تقریباً راضی ہونے کی کیفیت.

سوال وصل پہ حیرت فزا ہے خاموشی

کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں داخل

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۳۸).

کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ اس آئینی تکلف کی کیا ضرورت تھی

ملی سرکار۔ الخموشی نیم رضا

(۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۱۸). اگر روکنا ہو تو لکھ دیجے ورنہ آپ کی خاموشی کو نیم رضا نہیں بلکہ کامل رضا سمجھوں گا. (۱۹۶۷، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۵۷۳). [نیم + رضا (رک)].

--- رَضا مَنْد (۔۔۔کس نیز فت ر، فت م، سک ن) صف.

نیم راضی؛ کسی قدر آمادہ. اس کی پر خواب اور نیم رضا مند آنکھیں آہستہ آہستہ کھلیں. (۱۹۴۷، عسکری کے افسانے، ۳۹). اس نے رونا دھونا شروع کر دیا خوشامد کرنے لگا تو میں نیم رضامندی ہوگئی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۳۲). [نیم رضا + مند، لاحقۂ صفت].

--- رَضا مَنْدی (۔۔۔کس نیز فت ر، م، سک ن) امث.

آدھی رضامندی، کچھ کچھ رضامندی، تھوڑی سی رضامندی. اس بات پر وہ متکرائی اور نیم رضا مندی کا اظہار کیا. (۱۹۷۱، آزار عشق (چار ناول)، ۷۵۸). آپ کی خاموشی نیم رضا مندی سمجھ کر دوسری کتاب آپ پر لاد دی جائے گی. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۷۷). [نیم رضامند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رُکُوع (۔۔۔ضم ر، و مع) مذ.

قدرے رکوع: ذرا سا جھکنے کا عمل. ریاض نیم رکوع کے انداز میں ٹھہر گئے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۳۹). [نیم + رکوع (رک)].

--- رَنْگ (۔۔۔فت ر، غن) (الف) صف.

وہ جس کا رنگ اُڑ گیا ہو، ناقص رنگ والا (نور اللغات؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ثانوی یا مختلف العناصر رنگ، وہ رنگ جس میں کوئی اور رنگ بھی شامل ہو (ماخوذ: اسٹین گاس). [نیم + رنگ (رک)].

--- روز (۔۔۔و مع) امذ.

۱. دوپہر؛ دوپہر کا وقت، نصف النہار. کبھی وقت بھی لکھ دیتے مثلاً: صبح، چاشتگاہ، نیم روز، وقت نماز ظہر وغیرہ. (۱۹۸۳، غالب کے خطوط (خلیق انجم) ۱۸). ۲. ایک قسم کی نفری؛ (موسیقی) ایک سر یا راگ کا نام نیز باربد کا اٹھتواں راگ (ماخوذ: اسٹین گاس). [نیم + روز (رک)].

--- روزَہ (۔۔۔و مع، فت ز) صف.

نصف روز کا؛ آدھے دن کا (ماخوذ: جامع اللغات). [نیم روز + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- رَوشَن (۔۔۔و لین، فت ش) صف.

کسی حد تک روشن؛ نیم تاریک؛ جو نہ تاریک ہو نہ روشن. ہم کچھ دیر نیم روشن رات کی خاموشی میں وہاں ٹہلتے رہے. (۱۹۸۹، امریکانو، ۱۱۹). [نیم + روشن (رک)].

--- رُومانی (۔۔۔و مع) صف.

کسی قدر رومانی؛ رومانی سا. اور کہانی کہنے کا انداز بھی اس نیم رومانی دھند لکے سے نکل کر زیادہ کاٹ دار ہو گیا ہے. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۲۱۹). [نیم + رومانی (رک)].

--- سابِقَہ (۔۔۔کس ب، فت ق) امذ.

وہ سابقہ جس کے ابتدائی جز میں تخفیف کر دی گئی ہو (جیسے: آدھا سے اُدھ اور اُدھ مُوا، پانی سے پَن اور پَن چکّی). نیم سابقوں میں اکثر وہ ہیں جن کا شمار صفات میں ہے، یہ صفات شاعری اور انشا پردازی کی جان ہیں. (۱۹۳۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۲). [نیم + سابقہ (رک)].

--- سال امذ؛ صف.

آدھا سال نیز ادھیڑ عمر (آدمی) (کمسن سال کے مقابل) (ماخوذ: پلیٹس). [نیم + سال (رک)].

--- سَرکاری (۔۔۔فت س، سک ر) صف.

جو پورے طور پر سرکاری نہ ہو، سرکار کے زیر اہتمام قائم کردہ، جو مالی اور انتظامی امور میں کسی قدر سرکار کے ماتحت ہو (ادارہ وغیرہ). ایک نیم سرکاری دفتر میں لے سر چھپانے کی جگہ مل گئی تھی. (۱۹۳۹، زندگی نقاب چہرے، ۱۲۷). جانفر جیسے نیم سرکاری اخبارات نہایت متکبرانہ بلکہ کھا جانے والے انداز میں لکھ رہے ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ)، ۳۹۸). نوکری کے معاملے میں وہ خوش نصیب تھا، ایک نیم سرکاری محکمے میں ایک اچھی سی نوکری مل گئی. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۵۱). اس نیم سرکاری ادارے کی عام سی عمارت کے آگے ..... کس مپرسی کے عالم میں کھڑا رہ گیا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۹۳). [نیم + سرکاری (رک)].

--- سَکتَہ (۔۔۔فت س، سک ک، فت ت) امذ.

کسی خبر یا اطلاع پر بہت حیران اور ششدر ہونے کی کیفیت؛ سکتے کی سی حالت.

میں نیم سکتے کے عالم میں اُٹھا اور بوجھل قدموں کے ساتھ باہر نکل گیا. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۰۳). [نیم + سکتہ (رک)].

... سَماجی (...فت س) صف.

سماج سے نصف وابستہ، سماج سے ادھورا رابطہ رکھنے والا. اکیسویں صدی کی لغت میں دانشوری کے معنی انسانوں کی ..... نیم سماجی اور نیم تہذیبی قسم کے ہوں گے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، نومبر، ۱۱). [نیم + سماجی (رک)].

... سوخْتَہ (...و ج، سک خ، فت ت) صف.

آدھا جلا ہوا، ادھ جلا، نیم بریاں. ایک برکانی پہاڑ خاکستر برکانی اور نیم سوختہ مواد کا مخروطی شکل کا ٹیلا ہے. (۱۹۱۲، طبقات الارض، ۱۱).

جل بجھیں درد ہجر کی شمعیں تھل بچے نیم سوختہ پیکر
سر میں سودائے خام ہو بھی تو کیا طاقت تاب و انتظار کے

(۱۹۶۶، درد آشوب، ۳۳). کوئلوں کے ڈھیر پر ..... نیم سوختہ کوئلے رکھ کر باقی راکھ ملے باہر پھینک دیتی تھی. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۳۵). [نیم + ف: سوختہ، سوختن = جلنا].

... سوز (...و ج) صف.

رک: نیم سوختہ، آدھا جلتا ہوا.

غم نصیبوں کے نیم سوز چراغ — شام ہی سے بجھا رہی ہے رات

(۱۹۵۹، نبض دوراں، ۸۵). [نیم + ف: سوز، سوختن = جلنا، جلانا].

... سِیاسی (...کس س) صف.

جو مکمل طور پر سیاسی نہ ہو، سیاست میں قدرے ملوث، آدھا سیاسی. طلبا نے تعلیمی اداروں میں ایسی نیم سیاسی جماعتیں بنائی ہوئی ہیں جو پورے سال ایک دوسرے کے خلاف برسر پیکار رہتی ہیں. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مارچ، ۹). [نیم + سیاسی (رک)].

... سَیّال (...فت س، شد ی) صف.

قدرے مائع جیسا؛ ٹھوس اور سیال کی درمیانی کیفیت کا. یہاں تک کہ مٹی نیم سیال حالت کی ہو جاتی ہے. (۱۹۴۳، مٹی کا کام، ۷۷). ایک گھنٹے بعد یہ سب پگھل کر نیم سیال بن چکا تھا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۲۳۳). [نیم + سیال (رک)].

... سیر (...ی ج) صف.

آدھا پیٹ بھرا ہوا؛ کھانے سے جو سیر نہ ہو سکا ہو، تھوڑا سا کھایا پیا ہوا.

زمیں کو لیا سبزہ تر نے گھیر — کہیں سبز سیر اور کہیں نیم سیر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲). [نیم + سیر (رک)].

... سیری (...ی ج) امث.

نیم سیر (رک) کا اسم کیفیت، آدھا پیٹ بھرنے کی حالت. اور یہ خیال رکھے کہ ..... وقت نیم سیری جانور کو ٹوپی چڑھا دے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۸۵). [نیم سیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... شَب (...فت ش) امث.

آدھی رات؛ نصف شب.

لڑے پونچ دو تو واں تا نیم شب — نہیں بات بولے اٹھو کھولے لب

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۱۵).

آدھے چہرے پہ زلف چھوڑی ہے — کیا کہیں نیم شب ملیں گے آپ

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۷۳).

خاک مرقد پر تری لے کر یہ فریاد آؤں گا
اب دعائے نیم شب میں کس کو میں یاد آؤں گا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۵۶).

سب مجھ کو جلا کے سو گئے ہیں — میں ایک چراغ نیم شب ہوں

(۱۹۸۲، سلیم احمد (نئی تنقید)، ۲۶۳). [نیم + شب (رک)].

... شَبانَہ (...فت ش، ن) صف؛ م ف.

آدھی رات کا، نصف شب والا. دیانتدارانہ دلال "(یعنی پرنس بسمارک) کی نیم شبانہ ملاقات کی باعث شہزادہ بلغیریا کے انتخاب کی متعلقہ شرائط بالکل سالم رہنے دی گئیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ)، ۱۱۷). [نیم شب + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... شَبی (...فت ش) صف.

نیم شب (رک) سے منسوب یا متعلق، آدھی رات کا.

صبح ہوتے ہی وہ بے مہر نے آیا مرے گھر
نالۂ نیم شبی تیرا اثر دیکھ لیا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۶).

بنا کے زلف شب اس بت نے مانگ دکھلائی
دعائے نیم شبی پڑھتے ہی مراد آئی

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۱۸). یا خوف و خطر مظلوموں کی دعائے نیم شبی کا اثر ظہور میں آنے دیں. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۲۴).

فسون نیم شبی نرگس خمار آلود — ترے نثار یہ جادو ابھی جگائے جا

(۱۹۳۰، شبستان، ۵).

اک شب دعائے نیم شبی کے جواب میں
مجھ کو مرے حضور نظر آئے خواب میں

(۱۹۸۳، ذکر خیر الانام، ۷۹). [نیم شب + ی، لاحقۂ نسبت].

... شَجَری (...فت ش، ج) صف.

(حیوانیات) قدرے درختوں پر رہنے والا، روکھ باسی (جانور) (انگ: Semiarboreal). افریقہ اور شمالی ایشیا کے خرگوش نما جانور ..... نیم شجری اور مشغول شب ہے. (۱۹۸۲، دکھیلیا، ۱۱۲). [نیم + شجر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... شَرِیک (...فت ش، ی مع) صف، امذ.

(قانون) آدھا شریک ایسا شخص جو مثل شریک کے ہو، شریک نما جو کاروبار میں پوری شراکت نہ رکھتا ہو؛ شریک نما ساجھی (کشاف قانونی اصطلاحات، ۳، ۱۳۳۴). [نیم + شریک (رک)].

... شُعُوری (...ضم ش، و مع) امث.

جاننے اور نہ جاننے کے درمیان کی صورت؛ نیم دانستگی، کم جاننے کی حالت.

اس پر ہمیشہ نیم شعوری کی ایک کیفیت طاری رہتی ہے . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۳۰) . نیم شعوری یا غیر شعوری طور پر متاثر ہونا بھی ممکن ہے . (۱۹۵۰ ، تنقید اور عملی تنقید ، احتشام حسین (تنقید غالب کے سو سال ، ۳۲۹)) . [نیم + شعوری (رک)] .

... شَفّاف (... فت ش ، شد ف) صف .
واسطہ (شے) جس میں سے پورے طور پر روشنی نہ گزرے ، دھندلا ، کسی قدر صاف . کوارٹز نیم شفاف اور زجاجی چمک شیشے کی مانند نظر آئے گا . (۱۹۱۹ ، طبقات الارض ، ۵۵) . اس نیم موصل ..... کے اوپر دھات کی ایک نیم شفاف فلم ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی گردوں کے عملی اطلاقات ، ۲۰۰) . [نیم + شفاف (رک)] .

... شِکَسْتَہ (... کس ش ، فت ک ، سک س ، فت ت) صف .
کسی قدر ٹوٹا ہوا ؛ (مجازاً) بوسیدہ ، قدیم . فاس الجدید ..... جہاں حکومت مراکش کے مرکزی دفاتر قائم ہیں ..... مکانات نیم شکستہ اور عموماً ایک منزلہ ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۵۷) . [نیم + شکستہ (رک)] .

... صَداقَت (... فت ص ، ق) امث .
آدھا سچ ، کچھ جھوٹ کچھ سچ . فراق کی تنقید تاثراتی اور وجدانی ہے یہ رائے نیم صداقت ہے . (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۵۳) . [نیم + صداقت (رک)] .

... صَنْعَتی (... فت ص ، سک ن ، فت ع) صف .
جو مکمل طور پر صنعتی نہ ہو ، جہاں جزوی طور پر صنعتیں قائم ہوں . بڑے صنعتی اور نیم صنعتی شہروں نے ان چھوٹے شہروں کے نقصان سے ترقی کی ہے . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹) . [نیم + صنعتی (رک)] .

... طِبّی (... کس ط ، شد ب) صف .
جو مکمل طور پر طبی نہ ہو (خصوصاً) طبی خدمات یا امداد پر جزوی یا رضاکارانہ طور پر مامور (عموماً عملے کے ساتھ مستعمل) (انگ : Paramedical) . اس افسوسناک واقعے کی رات طبی اور نیم طبی عملے کے کسی رکن نے شعبہ کا دورہ نہیں کیا . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۵۸) . [نیم + طبی (رک)] .

... طَبیب خَطْرَۂ جان ، نیم مُلّا خَطْرَۂ ایمان کہاوت .
رک : نیم حکیم خطرۂ جان ، نیم ملا خطرۂ ایمان . اگلے لوگ کہہ گئے ہیں کہ نیم طبیب خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۰۵) .

... طَنْز (... فت ط ، سک ن) امذ .
مراد : لطیف طنز ، ہلکا سا طنز . نیم طنز تعریفی بھی ہو سکتا ہے . (۲۰۰۰ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ۷۷) .

... طَنْزِیَہ (... فت ط ، سک ن ، کس ز ، فت ی) صف .
جس میں لطیف طنز ہو ، ہلکے طنز والا ، طنز سے ملتا جلتا . " تو پھر آپ اب انگریزی سے کیوں استفادہ حاصل نہیں کرتے " حکیم صاحب نے نیم طنزیہ انداز میں کہا . (۱۹۵۴ ، صحیفۂ ادب ، ۲۰۸) . [نیم + طنزیہ (رک)] .

... عُرْیاں (... ضم ع ، سک ر) صف .
قدرے عریاں ، نیم برہنہ ، آدھا ننگا (لباس ، جسم یا تصاویر وغیرہ) .

کبھی جھیلوں کے پانی میں کبھی بستی کی گلیوں میں
کبھی کچھ نیم عریاں کم سنوں کی رنگ رلیوں میں

(۱۹۵۴ ، ایک لڑکا (سر و ساماں ، ۲۹۲)) . نیم عریاں تصاویر چھاپتے ہیں جن کا مقصد شعوری یا غیر شعوری طور پر معاشرہ میں مغربی تہذیب کی آلائشوں ..... کا زہر سرایت کرنا ہوتا ہے . (۱۹۹۷ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۹) . [نیم + عریاں (رک)] .

... عُرْیانی (... ضم ع ، سک ر) امث .
عریانی سے ملتی جلتی حالت ، نیم برہنگی ، وہ حالت جس میں بالائی جسم پر کپڑے نہ ہوں . تنہائی کے باوجود وہ اپنی نیم عریانی پر شرمانے لگی . (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۱۲۹) . ہندو عوام نیم عریانی میں زندگی گزارتے تھے . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۷۴) . [نیم عریاں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... عَسْکَری (... فت ع ، سک س ، فت ک) صف .
جو معمولی یا ابتدائی فوجی تربیت رکھتا ہو ، جو باقاعدہ فوجی نہ ہو ، نیم فوجی . (ای پی سی اے ایف) کی نیم عسکری نفری اکٹھی کی گئی . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۳۳) . [نیم + عسکری (رک)] .

... عَقیم (... فت ع ، ی مع) صف .
(نباتیات) کم تعداد میں بیج پیدا کرنے والا (پودا) ، قدرے بانجھ . وہ پودے ..... بیجوں کی کم تعداد پیدا کرتے ہیں ، اس قسم کے پودے بظاہر نیم عقیم دکھائی دیتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۲۸) . [نیم + عقیم (رک)] .

... طُفَیلی (... ضم ط ، ی لین) صف .
قدرے طفیلی ، (نباتیات) جو کسی دوسرے پر کسی حد تک انحصار کرتا ہو ؛ (عموماً) دوسروں سے تھوڑی بہت غذا حاصل کرنے والا (پودا وغیرہ) . غیر جنسی پودا ..... نیم طفیلی بن کر وقت گزار دیتا ہے . (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۹) . [نیم + طفیلی (رک)] .

... عَقْل (... فت ع ، سک ق) صف .
کم عقل ، ناقص العقل . ممکن ہے کہ غدر کے بانی لوگوں نے ایک نیم عقل اور شہادت کی شوقین عورت کو شکار کھیلنے کی ٹٹی بنا لیا ہو . (۱۹۱۳ ، غدر دلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۲) . [نیم + عقل (رک)] .

... غَرْقی (... فت غ ، سک ر) صف .
آدھا ڈوبنے والا (اکثر کی لکڑی کی صفت کے طور پر مستعمل) . جو پانی میں بیٹھ جائے ..... اس کو غرقی کہتے ہیں ..... جو آدھا غرق ہو ، اسے نیم غرقی کہتے ہیں . (۱۹۲۹ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۵) . [نیم + غرق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... غِشائی (... کس غ) صف .
کسی قدر جھلی دار ، قدرے جھلی کی ساخت کا (کوئی عضلہ) (انگ : Semi membra nosus) . عضلہ ..... نیم غشائی اور نیم وتری عضلات کے اوتار و سطائیا ..... سے جدا ہوتے ہیں . (۱۹۳۳ ، اجسامیات (ترجمہ) ، ۳۲۲) . [نیم + غشائی (رک)] .

... غَشی (... فت غ) امث .
بے ہوشی سے ملتی جلتی حالت ، غشی کی سی کیفیت . جب انہوں نے وہ تھیلا کھولا تو ان پر نیم غشی سی طاری ہو گئی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۸۰) . [نیم + غشی (رک)] .

--- غُنُودَگی (--- ضم غ، و مع، فت د) اسث.
اونگھ کی سی حالت، جاگنے اور سونے کی درمیانی کیفیت. وہ جو نیم غنودگی کے عالم میں لیٹی ہوئی تھی اس کی طرف افسردگی سے دیکھ کر بولی. (۱۹۶۵، وحشک نہ دو، ۸۳). ردیف نیم غنودگی کی حالت میں تھا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۳۶). [نیم + غنودگی (رک)].

--- غُنُودَہ (--- ضم غ، و مع، فت د) صف.
کسی قدر غنودہ، نیم خوابیدہ سویا سویا سا.

ہوا ہے نیم غنودہ، گرے ہوئے پنچھو نکل چلو کہ ابھی گرد باد خواب میں ہے
(۱۹۶۹، پرچم گرد باد، ۸۷). [نیم + غنودہ (رک)].

--- فاقَہ زَدَہ (--- فت ق، ز، د) اند.
قدرے فاقہ زدہ، جسے بہت کم غذا ملی ہو. لاغر بیل اور بوڑھی اور ناکارہ گائیں نیم فاقہ زدہ حالت میں رکھی جاتی ہیں. (۱۹۳۶، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱۰: ۴۰۴). [نیم + فاقہ زدہ (رک)].

--- فَوجی (--- و لین) صف.
رک: نیم عسکری. فوجی اور نیم فوجی تنظیموں، طلبہ اور خواتین کی جماعتوں ..... کے افراد نے ..... عوامی جنگ شروع کر دی. (۱۹۹۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹۱). [نیم + فوجی (رک)].

--- قَد (--- فت ق) صف.
آدھا جھکا ہوا (عموماً تراکیب میں مستعمل، تنہا غیر مستعمل).

--- قَدْ تَسْلِیم (--- فت ق، سک د، فت ت، سک س، ی مع) امث.
وہ تعظیم یا سلام جس میں تھوڑا سا جھکا جاتا ہے. شمرآگے آتا ہے نیم قد تسلیم بجا لاتا اور کہتا ہے ..... بہت بے جا کیا کہ علم آپ کو نہ دیا. (۱۹۱۸، پیمبران سخن، ۱۵۷). [نیم قد + تسلیم (رک)].

--- قَد ہونا ف مر: محاورہ.
ذرا سا جھکنا (خصوصاً) تسلیمات بجا لانا. قریب آئی تو گوہر جان نے نیم قد ہو کر ال ات صاحب کو وش کیا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۷۷).

--- قُطْر (--- ضم ق، سک ط) اند.
(دائرے کے) قطر کا آدھا حصہ، نصف قطر؛ (فلکیات) کُرے کے نقطۂ مقررہ یا کسی مرکز سے ہر سمت میں مخصوص یا یکساں فاصلہ (انگ: Radius). نقطۂ مقررہ کو اس کرہ کا مرکز اور یکساں فاصلہ کو نیم قطر یا شعاع کہا جاتا ہے. (۱۹۲۹، علم الافلاک، ۶۳۰). [نیم + قطر (رک)].

--- قُطْری (--- ضم ق، سک ط) صف.
نیم قطر (رک) سے منسوب یا متعلق: دائرے کے نصف قطروں سے مماثل یا نصف قطر والا (انگ: Radial). چونکہ زاویے چھوٹے ہیں اس لیے بجائے ان کے نیم قطری پیمانوں کے ان کے مماسوں کی قیمتیں لکھی گئی ہیں. (۱۹۴۱، طبیعیات عملی، ۱: ۱۳۹). اگر نیم قطری جوڑ کمان کی پوری موٹائی میں مسلسل رکھے جائیں. (۱۹۳۸، رسالہ رڑکی، چنائی، ۹۳). چونکہ الیکٹرک فیلڈ جو C کے گرد ہوتا ہے نیم قطری ہے. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۱۷۳۰). [نیم قطر + ی، لاحقۂ نسبت].

--- قُطْری تَشاکُل (--- ضم ق، سک ط، فت ت، ضم ک) اند.
(نباتیات) پھولوں میں پتیوں زر ریشوں وغیرہ کی یکساں تعداد جو دو مساوی نصف حصوں میں منقسم ہو (انگ: Radial Symmetry). ایسا متشاکل پھول جس کو کسی بھی انتصابی تراش کے ذریعے دو مساوی نصف حصوں میں تقسیم کیا جا سکے ..... اور اس کے تشاکل کو نیم قطری تشاکل کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۱۳۸۰). [نیم قطری + تشاکل (رک)].

--- قَوسی (--- و لین) صف.
کمان کی طرح کا، نصف گولائی والا؛ (کنایۃً) گنبد نما. جمبو جیٹ طیارہ پیرس کے رن وے پر ائرپورٹ کی بلند و بالا نیم قوسی عمارت کے سامنے کچھ فاصلے پر آ کر رک گیا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۱۵۷). [نیم + قوس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کار اند.
۱. ادھورا کام، آدھا کام، ناقص کام.

نقش پورا پڑا ترے تن کا ماہ گردوں پہ نیم کار رہا
(۱۷۹۸، سوز، د، ۴۰). ۲. وہ کاریگر جو کرائے کے اوزاروں سے کام کرے (فرہنگ تلفظ). [نیم + ف: کار (رک)].

--- کاسَہ (--- فت س) اند.
نصف پیالے سے مماثل؛ (معماری) گنبد نما، گولائی لیے ہوئے. ہر ایک کی چھت نیم کاسہ کی شکل تھی، اس میں طرح طرح کی رنگ آمیزی کی گئی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۲۲۹). [نیم + کاسہ (رک)].

--- کُرَّوی (--- ضم ک، فت تیز سک ر) صف.
نصف گولائی والا؛ جو مکمل طور پر گول نہ ہو، نصف کرے سے مماثل. مکمل نمو یافتہ بیضہ دار، ایک ابھری ہوئی نیم کروی ساخت ہوتی ہے. (۱۹۶۸، ایچ، ۷۸). [نیم + کرہ (و مبدل بہ ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کَش (--- فت ک) صف.
۱. آدھا کھینچا ہوا، جو آر پار نہ ہوا ہو؛ جو پورے طور پر نہ لگا ہو، نصف کشیدہ (تیر کے لیے مستعمل).

گذرے ہے پار سینہ کے وہ شرمگیں نگاہ یہ تیر نیم کش ہے وہی کارگر جو ہو
(۱۸۲۲، راسخ (عظیم آبادی)، رک، ۲۷).

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیر نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰).

میر سپاہ ناسزا لشکریاں شکستہ صف
آہ وہ تیر نیم کش، جس کا نہ ہو کوئی ہدف
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۹۰). ایسے تیر نیم کش کی حیثیت اختیار کر لیتا ہے جو دل میں اترتا تو ہے لیکن جگر کے پار نہیں ہوتا. (۱۹۶۸، غالب کا فن، ۷۹). ۲. جو پوری طرح نہ نکلی ہو (خصوصاً آہ، روح وغیرہ).

یہ خلک پہلے تو آہ نیم کش تجھ میں نہ تھی
دل کی رگ میں ٹوٹ کر کیا کوئی نشتر رہ گیا
(۱۹۱۲، دیوان صفی، ۳۱).

اے جسم کے طلسم ابھی ٹوٹا نہیں اب روح نیم کش تری نیت کہاں کی ہے

(۱۹۶۹، پریم گرد یاد، ۴۷). [نیم + کش، کشیدن = کھینچنا].

... کُشت (... ضم ک، سک ش) صف.

رک: نیم کُشتہ جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [نیم + ف: کشت، کشتن = مار ڈالنا].

... کُشتہ (... ضم ک، سک ش، فت ت) صف.

مراد: اُدھ مُوا؛ گھائل، زخمی، بسمل.

ہرگز ہوا نہ کام مرا ایک دن تمام میں نیم کشتہ تیغ و شرمگیں رہا

(۱۸۲۴ مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۷). [نیم + ف: کُشتہ، کُشتن = مار ڈالنا].

... کلاسیکی (... کس ل، ی مج) صف.

۱. (موسیقی) جو خالص پکے راگوں پر مبنی نہ ہو، قدرے کلاسیکی. اپنی دل لگی کے لیے میں نے کلاسیکی اور نیم کلاسیکی موسیقی کے ریکارڈ جمع کر رکھے ہیں. (۱۹۸۰، قصے میرے فسانے میرے، ۲۵۹). ۲. جو کسی حد تک قدیم اصولوں پر مبنی ہو. یارب یہ ایک کلاسیکی نیم کلاسیکی (یا ذاتی جنسی قسم کی) روایت بھی تھی. (۲۰۰۱، آکس لینڈ، ۳۱۶). [نیم + کلاسیکی (رک)].

... کوب (... و مج) صف.

آدھا کوٹا ہوا؛ جو پورے طور پر نہ کوٹا گیا ہو؛ (کنایۃً) جو پوری طرح پسا ہوا نہ ہو، قدرے موٹا (اناج وغیرہ). چیپ دانہ کو نیم کوب کر کے ..... سیک کرو. (۱۸۷۴، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۱۰). آملہ خشک، بلیلہ سیاہ تمام کو نیم کوب کر کے رات کو پانی میں بھگوئیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۷۵). [نیم + کوب، کوفتن = کوٹنا].

... گام صف.

نصف قدم، آدھے گز سے بھی کم کا؛ (مجازاً) تھوڑا سا (فاصلے کے لیے مستعمل).

صفات و ذات کے ایوان روح پرور تک سبو سے فاصلہ نیم گام ہے ساقی

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۳۰۱).

تھا اُس سے نیم گام جدائی کا فاصلہ

ہم نے اُسی میں خود کو بسر عمر بھر کیا

(۲۰۰۴ (جون ایلیا)، مکالمہ، شمارہ ۱۳، جولائی تا دسمبر، ۲۷۶). [نیم + رک: گام (۱)].

... گَرْد (... فت گ، سک ر) صف.

آدھا گول، نصف قوس کا (پلیٹس). [نیم + ف: گرد، گردن = پھرنا].

... گِرْد (... کس گ، سک ر) امذ.

(سونا سازی) گہرائی دینے کا سوہن جس کا ایک رخ بادام کے چھلکے کی شکل کا اور دوسرا چپٹا ہوتا ہے (اپ و، ۸: ۱۵). [نیم + رک: گرد (۲)].

... گَرْم (... فت گ، سک ر) صف.

جو بہت زیادہ گرم نہ ہو؛ گرم جیسا، ہلکا گرم، شیر گرم، سسم، کنکنا (پانی وغیرہ). اور سکنجبین ۲ تولہ، روغن گاؤ ۱ تولہ مغز تخم بالنگا تولہ پیس کر نیم گرم لیپ کریں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۳۱۵). ابلا نیم گرم پانی صراحی سے انڈیل پیتا ہوں. (۱۹۷۱، مکاتیب خضر، ۵۸). الو نیم کی ایک ..... پتیلی میں نیم گرم راکھ اٹھائے اس کے قریب پہنچا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۵۶). [نیم + گرم (رک)].

... گَرْم غُسْل (... فت گ، سک ر، ضم غ، سک س) امذ.

(طب) غسل جو گرم ٹھنڈا پانی ملا کر کیا جائے. نیم گرم غسل (Warm Bath) تپش ۹۵ تا ۱۰۰ ف ..... میں مستعمل ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۸۵). [نیم گرم + غسل (رک)].

... گَرْم مِنْطَقَه (... فت گ، سک ر، کس م، سک ن، فت ط، ق) امذ.

(جغرافیہ) وہ منطقہ جہاں کی آب و ہوا نیم گرم یا معتدل ہو. نیم گرم منطقوں میں نہ تو اتنی حرارت ہوتی اور نہ دھوپ کی اس قدر تیزی کہ جس سے آنکھیں چندھیا جائیں. (۱۹۲۳، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۱: ۳۶). [نیم گرم + منطقہ (رک)].

... گُفْتَه (... ضم گ، سک ف، فت ت) صف.

آدھا کہا ہوا؛ (مجازاً) مبہم.

لکنت تری زباں کی ہے سحر جس سے شوخ

اک حرفِ نیم گفتہ نے دل پر اثر کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶). نیم گفتہ سے اشارات بھی ہیں. (۱۹۸۵، آج بازار میں پا بہ جولاں چلو، ۶۶). [نیم + ف: گفتہ، گفتن = کہنا].

... گیسُو (... ی مج، و مج) صف.

جس کے آدھے بال کترے ہوئے ہوں، (عورت) جس کے بال صرف شانوں تک ہوں (ماخوذ: جامع اللغات). [نیم + گیسو (رک)].

... گیسُو کَتَرْنا ف مر؛ محاورہ.

خوبصورتی کے لیے گیسو کاٹنا یا ترشوانا.

بگڑ کے مجھ سے کترے نیم گیسو واہ کیا کہنا

بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جاں سانپ پالے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۹۰).

... لاحِقَه (... کس ح، فت ق) امذ.

ہر وہ لاحقہ جو مرکبات میں بطور آخری جزو کے پورے طور پر نہیں آتا؛ جیسے: آب سے پہلے تیز = تیزاب، سیم = سیماب، سیل = سیلاب، پیش = پیشاب وغیرہ. فارسی زبان میں ان نیم سابقوں اور نیم لاحقوں سے مرکب ہو کر ..... خاص الفاظ بنے ہیں (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۳). لاحقے نیم لاحقوں کے ساتھ کہیں کہیں خلط ملط ہو گئے ہیں اس کی اصلاح کی جائے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، ۴۴، ۴۹). [نیم + لاحقہ (رک)].

... مالِکانَه (... کس ل، فت ن) صف؛ م ف.

جو مکمل طور پر مالکانہ نہ ہو، قدرے مالکانہ (خصوصاً حقوق کے ساتھ مستعمل). یہ استحقاق، اسامیوں کے نیم مالکانہ حقوق مثلاً مستقل ..... اراضی کے دعوے کا بھی تابع ہے. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۹۵۵). [نیم + مالک (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... ماہ امذ.

نصف ماہ یا چودہ دن (عموماً ماہ کے سابقے کے ساتھ مستعمل).

ظلمت میں ہوگا نور فشاں ماہ و نیم ماہ بہر نثار ساغر انجم سنگھاؤں میں

(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۴۰). [نیم + ماہ (رک)].

... مَجذُوب (۔۔۔فت م، سک ج، و مع) صف۔
قدرے مجذوب، نیم دیوانہ۔ نیم مجذوب سے کردار سے انھوں نے گویا یونانی کورس کا کام لیا ہے۔ (۱۹۹۳، معیار، ۴۳، ۷۲)۔ [نیم + مجذوب (رک)]۔

... مُختار (۔۔۔ضم م، سک خ) صف۔
جسے پوری آزادی نہ ہو، جو مکمل خود مختار نہ ہو۔ اس میثاق کی رو سے صوبوں میں مسلمانوں کی نشستیں بھی طے پائیں صوبوں کو نیم مختار و حدتیں بھی مان لیا گیا۔ (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۴۰)۔ [نیم + مختار (رک)]۔

... مُدَوَّر (۔۔۔ضم م، فت د، شد و بفت) صف۔
آدھا گول، نصف دائرے والا، گنبد نما۔ نیم مدور یا نوکیلی محراب میں نفسیات کے ساتھ ساتھ تحیر کا احساس بھی ہوتا ہے۔ (۱۹۹۶، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۲)۔ [نیم + مدور (رک)]۔

... مَدْہوش (۔۔۔فت م، سک د، و مج) صف۔
قدرے مدہوش، کچھ مست کچھ ہشیار۔ زندگی کی نیم مدہوش موسیقی سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ (۱۹۳۸، سرودو، ۲۵)۔ [نیم + مدہوش (رک)]۔

... مَدْہوشی (۔۔۔فت م، سک د، و مج) امث۔
نیم مدہوش (رک) کا اسم کیفیت، تھوڑا سا مدہوش ہونے کی حالت۔ ڈگر کے آنسوؤں سے بھیگے ہوئے چہرے کا کلوزاپ جو نیم مدہوشی کے انداز میں لو لو کہہ رہی ہے۔ (۱۹۸۰، وارث، ۳۵۹)۔ [نیم مدہوش + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... مَذْہَبی (۔۔۔فت م، سک ذ، فت ہ) صف۔
کسی قدر مذہب سے متعلق، جو مکمل مذہبی نہ ہو۔ یہ سب اس نیم مذہبی عقیدے کی بدلی ہوئی شکلیں ہیں۔ (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۱۹۰)۔ اس زمانے کی نیم مذہبی اور نیم سیاسی تحریکوں نے افراد کے دلوں اور ولولوں کے چراغ روشن کیے۔ (۱۹۹۵، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۲۷۶)۔ اس کی آزاد منش شاعری اور ... تحریروں نے نیم مذہبی ... ادب کے خلاف ایک جنگ کا آغاز کیا۔ (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۹۹)۔ [نیم + مذہب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

... مُرْدَگی (۔۔۔ضم م، سک ر، فت د) امث۔
نیم مردہ ہونے کی حالت؛ مراد: بے ہوشی۔ مجھ پر تقریباً بے ہوشی طاری تھی مگر اس نیم مردگی میں میری رگ حمیت پھڑک اٹھی۔ (۱۹۹۶، افکار، کراچی، فروری، ۹۷)۔ [رک: نیم مردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... مُرْدَہ (۔۔۔ضم م، سک ر، فت د) صف۔
رک: نیم جان، ادھ موا؛ (کنایۃً) نہایت نڈھال یا بے ہوش۔ آہ کا نالہ مار کے بادشاہ زادہ پچھاڑ کھا کے گرا تو نیم مردہ ہو گیا۔ (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۸)۔ ایک نیم مردہ مایوس انسان آہستہ آہستہ قدم اٹھائے لائبریری کی طرف جا رہا ہے۔ (۱۹۳۶، پطرس ایک مطالعہ، ۱۹۲)۔ وہ نیم مردہ ماں اب یہاں اپنے قدموں پر میرے ساتھ ساتھ چل رہی تھی۔ (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۲۱)۔ خواجہ صاحب کو لوگ نیم مردہ حالت میں اسپتال لے گئے۔ (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۵)۔ [نیم + مردہ (رک)]۔

... مَسْت (۔۔۔فت م، سک س) صف۔
مستی میں ہوشیار، بے خبری میں بھی باخبر (عموماً شاعری میں نگاہ کے لیے کنایۃً و استعارۃً مستعمل) (فرہنگ آنند راج؛ نور اللغات)۔ [نیم + مست (رک)]۔

... مَسْتُور (۔۔۔فت م، سک س، و مع) صف۔
آدھا ڈھکا ہوا؛ جو قدرے پردے میں ہو؛ مراد: نیم عریاں۔ آراستہ پیراستہ رہائشی بجروں کی چھتوں پر غسل آفتاب کے لیے دراز فرنگ زادیاں نیم مستور، نظر نواز اور شفاف پانی میں تیرتی غوطے لگاتی جل پریاں۔ (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۱۵۰)۔ [نیم + مستور (رک)]۔

... مَسْتی (۔۔۔فت م، سک س) امث۔
(تصوف) استغراق میں آگاہی اور استغراق پر نظر رکھنا (مصباح التعرف)۔ [نیم مست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

... مُصَوِّتَہ (۔۔۔ضم م، فت ص، شد و بکس، فت ت) امذ۔
(لسانیات) حرف علت اور حرف صحیح کے درمیان کی آواز نیز اس طرح کی آواز کو ظاہر کرنے والا حرف یا علامت جیسے: "و" اور "ی" (Semi vowel)۔ "ہ" مصوتہ بعض وقت اس طرح ادا ہوتے ہیں ... انھیں نیم مصوتہ یا ادھ مصوتہ کہتے ہیں۔ (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۹۳)۔ واؤ اور ی نہ تو مکمل طور پر مصوتے ہیں نہ مصمتے ہیں یہ صرف نیم مصوتے ہیں۔ (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۹)۔ [نیم + مصوتہ (رک)]۔

... مُعاشَرَتی (۔۔۔ضم م، فت ش، ر غیر سک) صف۔
نیم تہذیب یافتہ، نیم مہذب؛ قدرے سماجی۔ قبل معاشرتی حشرات میں نیم معاشرتی ... حشرات شامل ہیں۔ (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۷۹)۔ [نیم + معاشرتی (رک)]۔

... مَعاشی (۔۔۔فت م) صف۔
کسی قدر معاش سے متعلق؛ نیم اقتصادی۔ عوامی تحریکات نیم معاشی نیم مذہبی نوعیت اختیار کر کے اٹھتی اور بیٹھ جاتی تھیں۔ (۱۹۵۰، تنقید غالب اور عملی تنقید (تنقید غالب کے سو سال، ۳۲۸))۔ [نیم + معاشی (رک)]۔

... مُلّا (۔۔۔ضم م، شد ل) امذ۔
آدھا مولوی؛ جس کا دینی علم ناقص ہو؛ (مجازاً) نام کا مولوی، برائے نام مولوی۔

نیم ملّا سے تو از حد ڈرنا   ان کی تقلید نہ ہرگز کرنا

(۱۸۹۶، مثنوی امید و بیم، ۲۵)۔ ہمارے واقعے پر بڑے کھلاڑی ایسے ہی آنکھیں نکالتے تھے جیسے آج کل کے نیم ملا مساجد میں نماز کے شوقین بچوں پر نکالا کرتے ہیں۔ (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۳۲)۔ [نیم + ملا (رک)]۔

... مُلّا خطرۂ ایمان کہاوت۔
رک: نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان۔ اگلے کہہ گئے ہیں کہ نیم طبیب خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان۔ (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۰۵)۔ یہ بزرگان دین اور تقدیر اور اسلام کے متعلق تمہیں کچھ کہنے کا کیا حق ہے، نیم ملا خطرہ ایمان۔ (۱۹۳۹، شمع، ۵۷۵)۔

... مُلّائیت (۔۔۔ضم م، شد ل، شد ی مع بفت) امث۔
ناقص العلم ہونے کی کیفیت؛ (مجازاً) ناخواندگی نیز مذہبی تنگ نظری۔ معاشرتی اور سماجی سطح پر دوسرا اہم کردار پاکستان کے ابتدائی دنوں میں مذہب کے نام پر ناخواندگی اور نیم ملائیت نے انجام دیا۔ (۱۹۹۱، فیض، عہد اور شاعری، ۳۳)۔ [نیم + ملائیت (رک)]۔

... مُندی آنکھیں (۔۔۔ضم م، مغ، مغ) امث : ج.
ادھ کھلی آنکھیں : کچھ کھلی اور کچھ بند آنکھیں. اب نیم مندی ہوئی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ رہا ہے. (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۲۷۷). [نیم + مندی، مندنا (رک) سے + آنکھیں (رک)].

... مُنکِر (۔۔۔ضم م، سک ن، کس ک) صف.
قدرے منکر، پوری طرح انکار نہ کرنے والا، کشمکش میں مبتلا، تذبذب کا شکار.

ہے نیم منکروں کی معاش اس سوال پر
جب کچھ نہیں درست تو پھر کیا درست ہے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۸۱). [نیم + منکر (رک)].

... مُہذَّب (۔۔۔ضم م، فت ہ، شد بفت ذ) صف.
تہذیب سے کم کم آشنا، جو تھوڑا بہت شائستہ ہو : (مجازاً) کم ترقی یافتہ. آریا لوگوں نے ہندوستان کے اصلی باشندے نیم مہذب وحشیوں پر حکومت کا سکہ جمایا. (۱۹۰۳، مضامین چکبست، ۳۲۵). ہندوستان یا دوسرے ملکوں کے نیم مہذب گنوار بھی غزل کہہ لیتے ہیں. (۱۹۹۶، اردو نے معلّیٰ، کراچی، ۲ : ۵۸). [نیم + مہذب (رک)].

... نانے گر خُورد مَردِ خُدائے بَذل دَرویشاں کُند نیمے دِگر کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) اللہ والے اگر آدھی روٹی کھاتے ہیں تو آدھی فقیروں کو دے دیتے ہیں (جامع الامثال).

... نَظَر (۔۔۔فت ن، ظ) امث.
اُچٹتی سی نظر : (مجازاً) سرسری توجہ نیز کنکھیوں سے دیکھنے کا عمل.

اک نیم نظر دل کی خرابی کی طرف بھی   خوبی پہ کوئی ناز ہی فرما کے رہ نہ جائے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۴۲). [نیم + نظر (رک)].

... نَفَس (۔۔۔فت ن، ف) امذ.
آدھا سانس، وہ سانس جو بوجوہ پوری طرح نہ لیا جا سکے.

ہر وقت سکوں کو اذنِ عشرت جانو   ہر نیم نفس کو ایک دولت جانو

(۱۹۵۹، زبان و بیان، ۲۹۶). [نیم + نفس (رک)].

... نَقاب (۔۔۔فت ن) صف.
آدھا نقاب اوڑھا ہوا، جو پورے حجاب میں نہ ہو، کم حجاب. اونچے طبقے کی خواتین بے نقاب یا نیم نقاب گھر سے باہر نکلتی ہیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۳۲). [نیم + نقاب (رک)].

... نَقابی (۔۔۔فت ن) امث.
نیم نقاب ہونے کی حالت یا کیفیت، قدرے بے پردہ ہونا، کم حجابی.

فدائے نیم نقابی تمام محبت و رنگ   نثارِ نیم نگاہی تمام مے خانہ

(۱۹۶۰، جگر (سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۴۸). [نیم نقاب + ی، لاحقۂ تانیث].

... نِگاہ / نِگَہ (۔۔۔کس ن / فت ج گ) امث.
(رک : نیم نظر)، اُچٹتی سی نظر.

ہو جائے کام نیم نگہ میں تری تمام   اے شوخ ترے شیفتۂ دل دو نیم کا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۱ : ۳).

وہ آنکھ جس کی ..... نیم نگاہ کی شوخی (کذا)
کرے جو برق پہ کوندا تو دے فلک پہ نچا

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۵).

حسرتِ نیم نگہ ہے مجھے کس مدت سے
وہ ابھی پوچھتے ہیں تیری تمنا کیا ہے

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۵۳). [نیم + نگاہ / نگہ (رک)].

... نِگاہی (۔۔۔کس ن) امث.
کنکھیوں سے دیکھنے کا عمل، نظر بچا کر دیکھنا.

اللہ تری نیم نگاہی سے بچائے
ہر سینے میں جس تیر کو دیکھا ترازو دیکھا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۵).

مجھ کو خراب کر گئیں نیم نگاہیاں تری
مجھ سے حیات و موت بھی آنکھیں چرا کے رہ گئیں

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۱۹۳). میں غزل کی نیم نگاہی کا نہ صرف قائل بلکہ گھائل ہوں. (۱۹۷۳، کوہ ندا، ۱۵). [نیم نگاہ + ی، لاحقۂ کیفیت].

... وا صف.
۱. ادھ کھلا، آدھا کھلا آدھا بند.

قاتل کی طرزِ نیم تبسم ادائی ہے   لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند

(۱۸۸۳، آفتاب داغ، ۴۱).

خود پھول نے بھی ہونٹ کیے اپنے نیم وا
چوری تمام رنگ کی تتلی کے سر نہ جائے

(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۲۸). سگریٹ کا پیکٹ نیم وا انداز میں پڑا ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۸۳).
۲. کم کم کھلا ہوا : (کنایۃً) نو شگفتہ (کلی کے لیے مستعمل).

خندۂ گل کی ادا ہے زینتِ روئے چمن
مسکراہٹ نیم وا کلیوں کی ہے جانِ بہار

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۴۸). [نیم + ف : وا (رک)].

... وَحشی (۔۔۔فت ج، سک ح) صف.
تہذیب اور معاشرت سے نا آشنا، قدرے غیر مہذب. یہاں کے رہنے والے نامہذب یا نیم وحشی گنے جاتے ہیں. (۱۸۷۹، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۳۲). سرسوتی کے اس پار رہنے والوں کو نیم وحشی اور جاہل گردانتے تھے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۵۲). بہر حال وہ سلطنت روم سے جنگ آزما رہتے تھے ..... روم ..... نیم وحشی یورپ کی مدد لے سکتا ہے. (۱۹۹۵، ارمغان حالی، ۳۸۳). [نیم + وحشی (رک)].

... وفاقِیَہ (۔۔۔کس و، ق، فت ی) امذ.
(سیاسیات) صوبوں یا ریاستوں کا اتحاد جو اپنے اندرونی معاملات میں آزاد ہوں اور مشترکہ مقاصد کے لیے باہمی معاہدے کے ذریعے تقریباً مستقل طور پر متحد ہوں، نصف وفاقیت، نصف وفاقی نظام، بین المملکتی اتحاد (انگ : Confederation).

نیم وفاقیہ یا کنفیڈریشن چند ملکوں کے آپس کے معاہدے سے قائم کیے گئے ..... رضا کارانہ اتحاد کو کہتے ہیں. (۱۹۸۴، فرہنگ سیاسیات، ۳۴۰). پاکستان میں صوبائیت اور کنفیڈریشن (جسے اردو میں نیم وفاقیہ یا بین المملکتی اتحاد کہنا چاہیے) کے نعرے لگانے والوں کی کمی نہیں. (۲۰۰۳، مکالمہ، کراچی، شمارہ ۱۳، (جولائی تا دسمبر، ۵۱۱). [نیم + وفاق (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- وَقْفَہ (---فت و، سک ق، فت ف) امذ.
۱. (موسیقی) سروں کی ادائگی کے درمیان میں واقع چھوٹے وقفے سے بھی چھوٹا وقفہ. مندرجہ بالا پیمانے کے خاص وقفے ... ہیں بالترتیب بڑا وقفہ (Major tone) چھوٹا وقفہ (Minor tone) اور نیم وقفہ (Semi-tone) کہتے ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۵۲۳).
۲. (قواعد) تحریر میں جملے کے مکمل ہونے پر کسی قدر ٹھہرنے کی علامت، نصف وقفہ، کوما (،). پہلی صورت کو ہم نیم وقفہ (،) ..... دوسری صورت میں (،) یا خط (ـ) کے ذریعے. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۱۳۹). [نیم + وقفہ (رک)].

--- ہِلالی (---کس ہ) صف.
نیم دائرے کی شکل کا، آدھے دائرے کی شکل کا، جو مکمل گول نہ ہو؛ مراد: ہلال نما. اور وہ اس قسم سے ترتیب دیے ہوئے ہیں کہ وہ ایک نیم ہلالی اور قیف نما سوراخ کو جو ایک طرف موجود ہوتا ہے گھیرتے ہیں. (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۳۷). کرسیاں گھسیٹ کر نیم ہلالی انداز میں رکھی جائیں گی. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۵). [نیم + ہلالی (رک)].

--- ہُنَر مَنْد (---ضم ہ، فت ن، سک ر، فت م، سک ن) امذ.
وہ جو مکمل طور پر ہنر مند نہ ہو، آدھا کاری گر. صوبہ میں چھوٹی صنعتوں کے لیے کارآمد ہنر مند، نیم ہنر مند اور غیر ہنر مند افرادی قوت ..... دستیاب ہے. (۱۹۸۹، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری، ۲۳). [نیم + ہنر مند (رک)].

نیم (ی مج) امذ.
نام کے لیے انگریزی لفظ؛ تراکیب میں مستعمل. اب میں فرسٹ نیم پر تھا یعنی اس کے کرسچن نام سے پکار رہا تھا. (۲۰۰۱، آگ کی لینڈ، ۳۳). [انگ: Name].

--- پَلیٹ (---فت نیز کس پ، ی مج) امث.
کسی کے نام کی تختی جو گھر کے باہر یا دفتر میں کمرے کے باہر یا میز پر لگائی جاتی ہے. دروازے کے ساتھ دائیں ہاتھ پروفیسر مراد علی کے نام کی نیم پلیٹ لگی ہے. (۱۹۸۵، اپنے لوگ، ۱۳۳). [انگ: Name plate].

نِیم (۱) (ی مج نیز مع) امذ.
(معماری) کسی تعمیر کا وہ پایہ یا جڑ جو سطح زمین سے نیچے ایک مقررہ حد تک بنائی جاتی ہے، بنیاد، نیو، اساس، جڑ. ہمارا جب یہ گھر بن رہا تھا تو اس کوٹھے کی جب نیم کھد رہی تھی تو ..... دیگ تو نکل آئی مگر اس میں چونا بھرا تھا. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۳۱۸). [س: नेम].

نِیم (۲) (ی مج نیز مع) امذ.
رک: نیم تحتی الفاظ، اصول (خصوصاً) مذہبی دستور (پلیٹس). [پ: नेयम्मी].

--- ڈالنا محاورہ.
بنیاد رکھنا، نیو ڈالنا (پلیٹس).

نیما (ی مع) امذ.
۱. چھوٹی تلوار؛ رک: نیمہ.

بجھانے میں جلے دل کے شرر جو تخت دھیما ہے
گلے میں جس ستمگر کے وہ دیکھو لال نیما ہے

(۱۷۶۱، وقار (چمنستان شعرا، ۱۱۶)). ۲. واسکٹ یا صدری کی طرح کا ایک ملبوس.

جسم کیسا یاں لباس جسم آدھا ہوگیا
جامۂ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہوگیا

(۱۸۴۳، وزیر، دفتر فصاحت، ۹).

گھٹتے گھٹتے میں رہا عشق کمر میں آدھا
جامۂ تن کو مرے چاہیے نیما کہنا

(۱۸۷۳، مرآۃ الغیب، ۶۵). [نیمہ (رک) کا ایک املا].

--- آسْتِین (---سک س، ی مع) امث.
رک: نیمہ آستین. خاص ہرداروں کا غول سروں پر کشمیری شالیں بندھی کمخواب کے انگرکھے زربفت کی نیما آستین پہنے. (۱۸۸۴، قصص ہند، ۲: ۱۳۹). زندہ دلی اور خوش طبعی کے کنارے کے طور پر ایک ایسے عبا پوش بزرگ ... اس مقدس عبا کو دن بھر نیما آستین بنا کر پہنے رہتے ہیں. (۱۹۳۳، زندگی، ملا رموزی، ۸۷). [نیما + آستین (رک)].

--- نِیمَہ (---ی مع، فت م) م ف (قدیم).
آدھا آدھا، تھوڑا تھوڑا.

خوش نظر اپ کی خوبی دے یک تن میں دو رنگ
کھریا سار کا نیما نیمہ ہے جیوں کے پھول

(۱۶۷۲، شاہی (ک، ۱۲۷). [نیما + نیمہ (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
آدھا ہونا؛ دل شکستہ ہونا، غمگین ہونا.

دیکھیا لشکر اپنا سو نیما ہوا
وے دن میں نا کوئی زخمی ہوا

(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۳۶).

نیما ٹوڈ / ٹوڈا (ی مج، و مج) امذ.
(حیاتیات) دھاگے سے مشابہ استوانی شکل کے کیڑوں کی ایک نوع، خیطیہ، رشتہ، کیچوا (خصوصاً جو طفیلی ہو) (انگ: Round Worm). خیطیہ (نیما ٹوڈا) ـ اس صنف کے بعض جانور بالکل تاگے کی طرح ہوتے ہیں ..... اس صنف کے کیڑے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۳۳). نیما ٹوڈ اور پروٹوزوا خورد حیوانات میں شامل ہیں. (۱۹۶۷، زرعی خورد حیاتیات، ۱۲). [انگ: Nematode].

نِیمْب (ی مع، سک م) امذ.
نیم کا درخت (پلیٹس). [پ: नीम्बु].

نیمْبُو (ی مع، سک م، و مع) امذ (قدیم).
رک : نیبو جو درست املا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [نیبو (رک) کا قدیم املا].

نیمْچا (ی مع، سک م) امذ ؛ = نیمچہ.
چھوٹی تلوار (رک : نیمچہ).

قاتل نے ترے زخمی کیا مجھ　　ترچی یہ کم نگاہی نیمچا ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۹).

تیغ کہو تقصیر کیا ہے عاشقِ مظلوم کی　　نیمچا ترچھی نگہ کا کیوں علم ہونے لگا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۵۹).

قیمہ کرے گا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اٹھا
تاقبضہ نیمچے تو ترا خوں سے بھر چکا
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱ : ۳).

ہر اک میرا مصرع ہے نیمچا　　جو تلوار کھینچے مرا مد تھا
(۱۸۵۹، حزنِ اختر، ۱۴۷).

خونِ عشاق بتیں بن کی رنگیلی کلیاں　　نیمچے ہیں کہ یہ ٹیسو کی کھلی کلیاں
(۱۹۱۳، اکسیرِ سخن، ۶۷). [نیمچہ (رک) کا ایک املا].

... مارْنا ف م ؛ محاورہ.
چھوٹی تلوار یا خنجر سے وار کرنا، زخمی کرنا، گھائل کر دینا.

کیا غضب تھی وہ جنبشِ ابرو　　صاف جیسے کہ نیمچا مارا
(۱۸۳۶، معروف، د، ۱۲).

نیمْچَک (ی مع، سک م، فت چ) امذ.
(کاشت کاری) کنویں کا چوبی چاک جس پر کنویں کی عمارت کھڑی کی جاتی ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नेमि + चक्र].

نیمْچَہ (ی مع، سک م، فت چ) (الف) امذ.
۱. چھوٹی تلوار یا خنجر. نیمچے دشمن پرسے ہتھیارے، تو ا توجہ دشمن کوں خبر انپڑان ہارے. (۱۶۳۵، سب رس، ۴۰). فقیر خوش ہو کر بولا، سیف تو پٹ پڑی پر نیمچے نے کاٹ کیا.
(۱۸۰۲، کلیات، ۴۹).

کھل گئے نیمچۂ قوم کے بھی سب جوہر
کھل اُٹھا غنچۂ دل گل کی طرح یہ سن کر

(۱۸۹۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت شایان) ۲ : ۵۷۰). توپ، تپنچہ، ..... سروہی، نیمچہ ..... بھالا، برچھا، نیزہ، تیر کمان، گرگی گولہ ..... چھری کٹھرا یہ سب میرے زیور ہیں. (۱۸۹۴، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۲). بنی ہاشم کے دستور کے موافق سر کے بال لمبے لمبے، عربی قبائیں کمر میں بندھی ..... ان میں دو چھوٹے چھوٹے نیمچے لٹکے ہوئے. (۱۹۱۲، محرم نامہ، حسن نظامی، ۱۳۲). شاہ عباس ایک لاکھ آدمیوں کے لیے گھوڑے مہیا کر سکتا تھا جو تیر کمان اور نیمچوں سے مسلح ہوتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۰۶). ۲. (اصطلاحاً) چھوٹے قد یا اوسط درجے کا گھوڑا. ایک دفعہ کسی نے ایک چھوٹا گھوڑا دکھا کر کہا کہ کم بخت ہے تو ایسا چھوٹا مگر غضب کا کاتا ہے کہا کہ یوں کہیے نیمچہ ہے (اوسط درجے کے گھوڑے کو بھی اصطلاح میں نیمچہ کہتے ہیں). (۱۹۱۸، پیمبرانِ سخن، ۲۳۶). (ب) صف. (کنایۃً) چھوٹا، پست (بلحاظ قد).

قدوں میں نیمچے ہیں ہند کے معشوق سب رستم
جو سہراب ان کے تئیں گھورے تو کھینچیں اس کے یہ گردے
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۸۵). [ف : نیم + چہ، لاحقۂ تصغیر].

... باندْھنا ف م ؛ محاورہ.
کمر سے خنجر باندھنا ؛ گھائل کرنے کے لیے آمادہ ہونا.

ترکِ ابرو چشم کے اوپر نمایاں ہو گئے
نیمچے باندھے ہوئے پھرتے ہیں وہ خمار مست
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۳۱۰).

... تولْنا ف م ؛ محاورہ.
ہاتھ میں چھوٹی تلوار یا خنجر لے کر تاننا، مارنے کے لیے تلوار لہرانا.

تیرے خوب بدلتے ہیں بچا جائے چوٹ
نیمچے ہاتھ میں تولے ہوئے برہم نکلے
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۷۸۸).

جاؤ ہوئے مرگ اپنے نیمچوں کو تول کر　　طائرانِ خلد ہو تم اُڑ چلو پر کھول کر
(۱۹۸۱، شہادت، ۵۸).

... زَنی (--- فت ز) امث.
نیمچہ چلانا ؛ شمشیر زنی. چاروں طرف حلقہ باندھ کر نیمچہ زنی کرنا شروع کی. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳ : ۴۲۸). [نیمچہ + ف : زن، زدن = مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زیبِ کَمَر ہونا ف م ؛ محاورہ.
چھوٹی تلوار کو کمر میں باندھے ہونا ؛ اسلحے سے لیس ہونا، ہتھیار بند ہونا.

قصد مرے قتل کا پورا اُدھر ہونے کو ہے
نیمچہ بھی آج اک زیبِ کمر ہونے کو ہے
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۳۳).

... سَوار (--- ف س) امذ.
پیادہ فوج کا وہ دستہ یا سپاہی جو چھوٹی تلوار سے لیس ہو. چہرہ نویسی کے دفتر میں یہ اشخاص شاہی حکم کے موافق نیمچہ سوار لکھے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۳۷۳). [نیمچہ + سوار (رک)].

... کَمَر سے لگانا ف م ؛ محاورہ.
چھوٹی تلوار یا خنجر کو کمر پر باندھنا ؛ ہتھیار بند ہونا. زرہ خود و بکتر ..... توپ و موزے واستانہ سب پہن کر نیمچہ کمر سے لگایا. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳ : ۱۷۹).

... کَمَر میں ہونا ف م ؛ محاورہ.
کمر میں چھوٹی تلوار یا خنجر کا بندھا ہونا.

شربت کا گھونٹ خون ہمارا ہے یار کو
دل میں ہے نقش نیمچہ مصری کمر میں ہے
(۱۸۳۶، ریاضِ البحر، ۲۳۷).

... کھانا ف مر؛ محاورہ.
تلوار سے گھائل ہونا ؛ تیر نظر کا شکار ہونا.

ابرو سے ایک طفلِ حسیں نے کیا ہلاک   کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اتر گیا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۹).

... کھینچنا ف مر؛ محاورہ.
چھوٹی تلوار یا خنجر کو نیام سے نکالنا ؛ وار کرنے کے لیے تیار ہونا. وہ چونکتے ہی نیمچہ کھینچ کر اس کے پیچھے پڑا. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۱۱۹).

ہویدا تیوروں سے ہے یہی عون و محمدؑ کے
کہ کھینچے نیمچے دونوں نے اب اور جنگ پہ سر کی
(۱۹۵۱، آرزو، صحیفۂ الہام، ۴۷).

... لگانا محاورہ.
رک : نیمچہ باندھنا. مردانہ لباس پہنے کمر سے نیمچہ لگائے ہر وقت چاق و چوبند رہتی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۵۲).

... مارنا ف مر؛ محاورہ.
نیمچے سے وار کرنا.

نیمچہ یار نے جس وقت بغل میں مارا   جو چڑھا سامنے اسے میدانِ اجل میں مارا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۸).

وہ اپنی ہر ادا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
نگہ نے نیمچہ مارا زباں سے آفریں نکلی
(۱۸۹۴، مہتاب داغ، ۲۰۴).

... نکالنا ف مر؛ محاورہ.
نیمچہ کھینچنا، حملہ کرنے کے ارادے سے نیمچہ نیام سے نکالنا.

قضا انھیں کی بھووں کی رہے گی مدِّ نظر   وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے
(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)).

ـِٔ ہلالی کس صف (...کس و) امذ.
ہلالی شکل کا خنجر یا چھوٹی تلوار. کئی لاکھ روپیہ کا سیلا سر پہ نیمچۂ ہلالی زیب کمر پھر تو لا دی...... غائب ہوا. (۱۹۰۱، قمر (احمد حسین)، طلسم ہوشربا، ۷ : ۱۹۳). [نیمچہ + ہلالی (رک)].

نیمچے (ی مع، سک م) امذ ؛ ج.
نیمچہ (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

نیمچے ہیں شعر وصفِ ابروے خمدار کے
حرف بھی لکھتے ہی جوہر بن گئے تلوار کے
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۷۷).

ہمیشہ ہم سے کجی پر رہے ترے ابرو
یہ نیمچے وہ نہ تھے جن کے بل نکل جاتے
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۳۸۰).

... چلنا ف مر؛ محاورہ.
تلواریں چلنا ؛ نیمچوں سے لڑائی ہونا.

لگے نیمچے چلنے آفت کے ساتھ   قیامت کے پڑتے تھے ہر سمت ہاتھ
(۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۳ : ۳۵).

... کا وار کرنا امذ.
چھوٹی تلوار یا خنجر سے حملہ کرنا ؛ زخمی کر دینا. حالت بے خبری میں ایسا ایک نیمچے کا وار کھانڈے راستے پر کیا کہ اس نمک حلالی کے سینہ تک اتر گیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۲۹۹).

نیمچھاور (ی مع، سک م، فت و) امذ.
(رک : نچھاور)، خوشی میں پھول یا نقدی برسانا ؛ قربانی (پلیٹس). [نچھاور (رک) کا بگاڑ].

نیمڑ (ی مع، فت م) صف ؛ امذ.
گنوار، غیر مہذب شخص. عجب کوئی بیڈول، ہندوستانی بھوبے تمیز کربنی ہے معلوم ہوتا ہے سید صاحب کا کوئی انگل چیلا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۹۳). [مقامی].

نیملہ (ی مع، سک م، فت ل) امذ.
پکانے کا روغن، چکنائی. سکھد اس چاول ہیراگی سے دیوزیرہ چاول گوالیار سے ...... نیملہ و روغن زرد حصار فیروزہ سے ...... منگائی جاتی ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۰). [مقامی].

نیمن (ی مع، فت م) صف ؛ م ف.
نیم دلی سے، پوری طرح نہیں ؛ بے دلی کے ساتھ. (نیم + من) سے نیمن. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۷). [نیم من کا مخفف].

نیمنا (ی مع، سک م) ف م.
بنانا، پیدا کرنا. کرتار اپنی ادار کر اپنے کو نیمیا. (۱۹۷۴، عبداللہ قطب شاہ (دکنی اردو کی لغت). [مقامی].

نیمنی (ی مع، فت م) امث.
(موسیقی) گمک یعنی آواز کی جنبش یا حرکت کی بائیس قسموں میں سے ایک قسم. نیمنی وہ ہے کہ ہر سر سے آواز نکال کر اس کو کھینچ کر تا دیر یم پہنچا دیں. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۳۵). [مقامی].

نیمو (ی مع، و مع) امذ.
رک : نیبو جو درست املا ہے، تھمو (پلیٹس). [نیبو (رک) کا ایک املا].

نیمونہ (ی مج، و مع، فت ن) امذ (قدیم).
رک : نمونہ جو درست املا ہے. یہی نیمونہ تخم مشاہدہ زمیں ہوا سے صفا دیکھ. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۵). [نمونہ (رک) کا قدیم املا].

نیموکوکائی (ی مع، و مج، و مج) امذ.
(طب) ایک جڑواں جرثومہ جو نمونیہ کا سبب بنتا ہے. انسان میں نمونیے کا مرض پیدا کرنے والے جرثومے نیموکوکائی میں دریافت کی ہے. (۱۹۷۱، حیاتیات، ۳۱۶). [انگ : Pneumococci].

نِیمَہ (ی مع، فت م) (الف) صف.
۱. نیم (۱) سے منسوب یا متعلق؛ آدھا، نصف.

آدھی رات لگ او خوشی کیتے تھے ۔۔۔ دو بے نیمہ بھی خواب کوں دیتے تھے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۶۷). ۲. (i) (مجازاً) چھوٹا، کم (جسامت کے اعتبار سے).

اتا گرم اس وضع یک نیمہ کوہ ۔۔۔ جو پرندہ اڑنے تھے ہوتا ستوہ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۹۲). (ii) تھوڑا سا (مقدار کے حساب سے).

جو کچھ ان تھیں انعام توں پائے گا ۔۔۔ دے نیمہ مجھے اس تھیں خوش آئے گا

(۱۷۳۶، قصۂ مفقود بیچن، ۱۱). (ب) امذ. ۱. (جغرافیہ) حصہ، دوسرا حصہ (کرۂ ارض کا). اس حصے کو جس میں شمالی قطب ہے شمالی نیمہ اور دوسرے کو ..... جنوبی نیمہ کہتے ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۳۶). ایک گنبد جس کا نیمۂ بالائی کاشی کار ہے ..... موجود ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۳۸۹). جب کرہ ساکن ہوگا تو ایک نیمۂ کرہ کے سارے مقامات روشن رہیں گے اور دوسرے نیمۂ کرہ کے سارے مقامات تاریکی میں رہیں گے. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۱۶). ۲. ایک وضع کا ملبوس (رک: نیمۂ آستین) نیز سونے یا چاندی کے تاروں سے بنا ہوا بغیر آستین کا ایک پہناوا جو عورتیں پوشاک کے اوپر پہنتی ہیں.

خوش نظر اب کی خوبی دے یک تن میں دو رنگ
کہرباسار کا نیا نیمہ ہے جیوں گس کے پول

(۱۶۷۲، علی عادل شاہ ثانی، ک، ۸۲).

تجھ کے اپنے نمگۂ یاقوت پر نہ بھول
خونیں دلوں کے دیدۂ گریاں کوں دیکھ توں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۹۰). پوشاک اتاری نیمے کے ..... سے اوس کثزدم کو نکالا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۴۱).

نیمہ بھی ترا رنگ سے کیسر کے بھرا ہے ۔۔۔ پوشاک پہ تیری گل صد برگ فدا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۹۳).

وہ نرم نیمہ سے کندن بدن کی رنگ ترنگ ۔۔۔ بنی ہوئی سی وہ کرتیں لباس زیبا میں

(۱۹۳۶، دوئیم، ۲۳). بدن پر باریک تنزیب کا کرتا اس پر سیاہ مخملی نیمہ یعنی انگرکھا جس کا آستینیں نیچے سے کٹی ہوئی تھیں. (۲۰۰۴، مکالمہ، کراچی، شمارہ نمبر ۱۳، جولائی، دسمبر، ۹۵). ۳. اُنگا پاجامہ یا لمبا جانگھیا، نیم جامہ. پاجامہ تک ان کے پاس نہ ہوتا تھا اور وہ ایک نیمہ میں گذر اوقات کرتے تھے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۲۶۵). صاحبان ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا اور پھر نیمہ یعنی نیم جامہ اور انگی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۱۸). ۴. آدھی پالکی جس میں صرف ایک آدمی بیٹھ سکتا ہے (عموماً بیگمات وغیرہ کے لیے ہوا کرتی تھی). بیگمات اور شہزادیوں کے لیے تھیں ڈولیاں نیمے میانے پالکیاں چنڈول اور سکھپال. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۳). ۵. عورتوں کا ایک مقنع یا نقاب جس میں سے صرف آنکھیں نظر آتی ہیں (اسٹین گاس). [نیم (۲) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- آسْتِین (--- سک س، ی مع) امث.
۱. چھوٹے یا آدھے دامنوں کی مرزئی جو اچکن کی وضع پر ہوتی ہے. خلعت میں عمدہ الالاق، نیمہ آستین، دوشالہ، گوشوارہ، صندلی، شملہ، قبا، پیجامہ، زری کی ٹوپی، سو دو سو روپے علی قدر حیثیت نقد خلعت کے ساتھ ہوتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۶۸). شاہ کلیم اللہ صاحب نے ان کو اپنا نیمہ آستین بھیجا تھا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۵۹). ۲. رک: نیمہ معنی نمبر ۲. لڑکیوں نے دلہن کو اس طرح سنوارا ریشمی گھٹنے تک پاجامہ اس پر شمیز، بنی کوٹ ریشمی عبایی، نیمہ آستین بلاؤس جگمگاتا ہوا. (۱۹۳۰، روشنک بیگم، ۲۸۶). [نیمہ + آستین (رک)].

--- پوش (--- و مج) صف؛ امذ.
جس نے نیمہ پہنا ہو، نیم آستین پہننے والا شخص.

کم نیچے سے ہے نہ تری نیم آستین ۔۔۔ ہر نیمہ پوش آگے ترے نیم جاں ہوا

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۶). [نیمہ + پوش، پوشیدن = پہننا، پہنانا].

--- تَن (--- فت ت) صف.
آدھے جسم والا؛ (کنایۃً) ادھ موا؛ (مجازاً) نڈھال.

پڑیا سو اوچائے کے او نیمہ تن ۔۔۔ جنگل میں گیا نھاٹ کر یک رتن

[نیمہ + تن (رک)].

--- داغ، نیمہ خاکِسْتَر فقرہ.
آدھا جلا ہوا، آدھا راکھ؛ (مجازاً) ادھ موا، نیم مردہ (پروانے کی صفت کے طور پر). اس وقت اس کی حالت ایک ایسے پروانہ کی تھی جسے نیمہ داغ نیمہ خاکستر کہہ سکتے ہیں. (۱۹۷۶، پروفیسر وقار عظیم (نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۳۳۳)).

--- راہ (الف) امذ.
سڑک کی پتھریلی پٹڑی؛ پیدل راستہ، فٹ پاتھ (اسٹین گاس). (ب) م ف. بیچ راہ میں؛ بیچوں بیچ (اسٹین گاس). [نیمہ + راہ (رک)].

--- رَس (--- فت ر) صف.
(رک: نیم رس)، ناپختہ.

ان تمنا کے شہیدوں کی نہ کہہ
ان کی نیمہ رس امنگوں، آرزوؤں کی نہ کہہ

(۱۹۶۹، لا = انسان، ۹۲). [نیمہ + رک: رس (۱)].

--- شام امث.
مراد: شام (جلیس: اسٹین گاس). [نیمہ + شام (رک)].

--- شَب کس اضا (--- فت ش) امذ.
رات کا آدھا پہر، نصف شب، آدھی رات.

نیمۂ شب ہے بجلی دل سے فغان مظلوم ۔۔۔ پیشانی کو بڑھی روشنی شمع نجوم

(۱۹۳۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). [نیمہ + شب (رک)].

--- شَرْق کس اضا نیز بلا کس (--- فت ش، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) شرقی حصہ، مشرق کی جانب کا حصہ. شمال و نیمہ شرق کی طرف لب تھڑو سنگ مرمر گلکار لگا ہوا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۸۵۵). [نیمہ + شرق (رک)].

--- شَرْقی کس صف (--- فت ش، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) رک: نیمۂ شرق. ایک خط فرض کر کے زمین کو دو نیم کئے ایک نیمۂ شرقی ..... دوسرا نیمۂ غربی. (۱۸۷۰، خلاصۂ علم جغرافیہ، ۷). [نیمۂ شرق + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شعْبان کس اضا (--- فت ش، سک ع) امذ.
قمری مہینے شعبان کا نصف، مراد: شب برات.

نیمۂ شعباں ہے ساقی پھر بھی یہ غفلت تری
لاکنار بحر اخضر کشتی صہبا مری

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۹۵). [نیمہ + شعبان (رک)].

--- ماہ کس اضا، امذ.
قمری مہینے کا نصف، وسط ماہ؛ (کنایۃً) چودھویں کی رات. جو بزم دیوان چندو لال کی بارہ دری میں ہر نیمۂ ماہ کو ہوتی تھی .... حقیقت میں عدیم المثال تھی. (۱۹۳۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۳۰). [نیمہ + ماہ (رک)].

--- نیم (--- ی مع) صف / ام ف.
نصفا نصف، دو ٹکڑے؛ (مجازاً) ادھ موا (زخموں کے باعث).

دی نیمہ فوج آئی تھی سو عظیم   رہی سو بی زخماں ہو کر نیمہ نیم

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۹۶). [نیمہ + نیم (رک)].

نیَمی (کس ن، فت ی) صف.
۱. نیَم دھرم والا، پاک دامن، پارسا، پرہیز گار، ایمان دار (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. قاعدے اور وقت کی پابندی کرنے والا؛ وہ جو اپنے فرائض وقت پر ادا کرے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۳. وعدے کا پکا؛ دیانت دار، راست معاملہ، امین (فرہنگ آصفیہ). ۴. خدا ترس، صاف باطن، سینہ صاف (فرہنگ آصفیہ). [رک: نیَم + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پانڈے کمر میں جتّا کہاوت.
دکھاوے کی باتیں ہیں، ریاکاری بہت ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

نیمی (ی مع) امث.
۱. (جرائم پیشہ) آہستہ، دھیما؛ مراد: دھیمی آواز سے بات کرنا (اپ و، ۸: ۲۰۷). ۲. دھیمی، ہلکی.

دو بیویاں تقسیم دلی   تقسیم نیمی توں سنا

(۱۹۳۵، تحفۃ المومنین ۳۱). [رک: نیم (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

نیمی (۱) (ی مج) امث.
پہیے کا بیرونی چکر یا حلقہ؛ (کنویں کا) اونچا کنارہ نیز کنویں کی چرخی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नेमि].

نیمی (۲) (ی مج) امذ.
ایک درخت کا نام (لاط: Dalbergia ougcinensis). [س: नैमी].

نیمے (ی مع) امذ؛ ج.
نیمہ (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

--- خُدا (--- ضم خ) امذ (قدیم).
مراد: خدا کا نائب (مرد یا شوہر کی شان میں مستعمل). خدا نے کہا ہے مردوں کے خدا اس کی بات سے کیوں ہوتا جدا. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۳۱). [نیمے + خدا (رک)].

--- دُروں نیمے بُروں کہاوت.
۱. (فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آدھا اندر آدھا باہر، درمیان والا، ادھورا. کچھ عرصے کے لیے سورج افق جنوبی پر نیمے دروں نیمے بروں کی حالت میں لٹکا رہتا ہے. (۱۹۵۸، قطبی برفستان (ترجمہ)، ۱۸۹). ۲. کچھ ظاہر کچھ پوشیدہ، غیر واضح نیز پریشان کن، متذبذب (عموماً پالیسی کے لیے مستعمل). امریکہ کی پالیسی بھی کچھ نیمے دروں اور نیمے بروں نوعیت کی تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۴۷۸).

--- نیم (--- ی مع) صف نیز م ف.
(رک: نیمہ نیم) دو ٹکڑے.

شرر نے دیکھیا حال یکبار جو   نیمے نیم اپنا موئے سوار سو

(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۳۶). [نیمے + نیم (رک)].

نَین (فت ن، ی) امذ.
آنکھیں (شاعری اور گیتوں میں مستعمل).

نیوں طفل اشک بھاگ کو مجھ نظر ستی
اے نور چشم نور تجہ مجھ نین میں آ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰).

گئی لے جہاں تھا پری کا وطن   لیا ایک کنور اسپہ کے کھولے نین

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۳۲).

حاصل ہوئی نہ عشق میں اس کے گدازگی
آئی ہے دل کی آگ ہی ہو کر نین میں آب

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۳۹). [پ: नयण].

--- پَٹ (--- فت پ) امذ.
پلک؛ مژگاں (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نین + پٹ (رک)].

--- پیالے (--- کس خف پ، ی مج) امذ؛ ج (قدیم).
کٹوروں جیسی آنکھیں؛ (مجازاً) بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں.

کھیاں سوں کج نگل ہے گر، نین پیالے ہو دوڑتے ہو
سو جل ہم رنگ سراہاں ہے جوانی دھوپ جھالاں کے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۵۱). [نین + پیالے (پیالہ (رک) کی جمع)].

--- پھیرْنا ف مر؛ محاورہ.
نظریں پھیر لینا، بے مروت ہو جانا.

ہو گئی اور تک ہی میں کچھ اب پھیر نین
کیا ہوئے تم نے جو ہم ساتھ کیے تھے وہ بچن

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۵).

--- تے انْجُھو ڈھلْنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں سے آنسو بہنا.

انجھو ج نین تے جو ڈھلتے اہیں   تیرے عشق کے وات اُلجے اہیں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۲۹).

... سے اوجھل نہ رکھنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
آنکھوں سے اوجھل نہ رکھنا؛ نظر سے دور نہ کرنا.

کنور تم چرن جب سین جگ میں رکھا   نین سیں نہ اوجھل تجے ہم رکھا
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۳۹).

... سے لہو جاری ہونا محاورہ (قدیم).
آنکھوں سے خون بہنا، بہت زیادہ رونا.

جاری ہے لہو اس کے تیئں کے نین سے   پوچھے جو وہ یہ دیدۂ گریاں کہاں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۰: ۲۲۷).

... کا اُوجالا اند (قدیم).
آنکھوں کی روشنی، نورِ چشم (اولاد کے لیے مستعمل).

سندر روپ نے تب کنور سیں کہیں   ہمارے نین کا اوجالا تو نہیں
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۴۹).

... کی پوتلی کرنا محاورہ (قدیم).
آنکھوں کی پتلی بنا لینا، آنکھوں میں بسانا، نہایت عزیز رکھنا.

چھبیلی ہے صورت ہمارے جن کی   کیا پوتلی اس کہوں اپ نین کی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۴۷).

... کے پاؤں کر جانا محاورہ (قدیم).
آنکھوں کو پانو بنا کر جانا، سر کے بل جانا، نہایت شوق سے جانا.

نین کے پاؤں کر جاؤں جیں جب گھر بلاوے مجہ
نہ جاگوں گی قیامت لگ اگر گل لگ سلاوے مجہ
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۶۵).

... میں بنولے ہونا محاورہ.
آنکھ میں پھلی ہونا.

سکتے روتے میں سنبھلے ہوے   سو رو رو نین میں بنولے ہوے
(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت)).

... نیر (ـــی مع) اند.
آنکھوں کا پانی؛ (کنایۃً) آنسو.

اگر کوئی پانی انگے لاهرے   نین نیر پہ او قناعت کرے
(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۴۷). [نین + نیر (رک)].

نَین (۱) (ی لین) اند.
آنکھ، نظر، نگاہ (عموماً بطور جمع مستعمل).

زیب اہے اس کا نام   نین سلونے جوں بادام
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۱۹۵۷، علی گڑھ، ستمبر، ۷۲)).

تمہ سے یک دن مجھے دان رین موں چین   اندھیرے ہو چلے روتے میرے نین
(۱۷۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۴۰).

حنف شاہ کے نین تے دھار دھار   انجو غم کے جھڑنے لگے بار بار
(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۹۷).

کاگا نین نکاس دوں پیا پاس لے جائے
پہلے درس کھائیو پاچھے لیجو کھائے
(۱۸۷۲، مجاہد خاتم النبیین، ۱۹۲). سب یکھ تیرا اور نین کے اندر دیا بس میں آنجوان.
(۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۲).

سندر مکھڑا نین منوہر   تیکھے ابرو میٹھے تیور
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۹۰).

مجھ کو (میرا)
نین (آنکھ)
جگ میں (دنیا میں).
(۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی کاوشیں، ۲۳). [س: नयन].

... بچھانا ف مر؛ محاورہ.
(استقبال، خیر مقدم یا تعظیم کے لیے) آنکھیں بچھانا.

قدم قدم پہ نین بچھائے   پلک پلک پہ دیپ جلائے
(۱۹۴۲، قلب و نظر کے سلسلے، ۱۰۹).

... برسنا محاورہ.
آنکھوں سے آنسو ٹپکنا، بہت آنسو بہنا.

پیاس کے مارے نین یہ برسیں   بوند کی خاطر بچے ترسیں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲۰: ۳۳۴).

ایدھر برکھا کی جھڑی او دھر برسیں نین   بھلا سکھی تو آپ کہہ کس کو پی بن چین
(۱۷۹۵، نادرات شاہی، ۲۲۱).

... بِرکھا (ــــ فت ب، سک ر) امث.
آنکھوں سے آنسو گرنا؛ آنسوؤں کی بارش.

نین برکھا سے کہاں دل کی لگی بجھتی ہے
اشک رم جھم کے دھنی ہیں پہ اگن جیت نہیں
(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۳۲). [نین + برکھا (رک)].

... بھر بھر دیکھنا محاورہ.
رک: نین بھر دیکھنا.

چاہت ہوں اب پیہ کو دیکھوں بھر بھر نین
لاگی رہوں انگ رین کو جیتی کروں سکھ چین
(۱۷۹۵، نادرات شاہی، ۲۶۳).

... بھر دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
بھرپور آنکھ سے دیکھنا؛ بغور دیکھنا.

جو یو دیکھیاں اس کوں یک نین بھر   تو پانی پچاں آس اپ وار کر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۳).

چاہے : توں محرم ہووے سلطاں دیکھے نین بھر
(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۲۰).

اشرف کو ہے امید بہت حق سوں یا امام
دیکھے تمن کو حشر میں بھر نین یا حسینؑ
(۱۷۰۵، بیاض مراثی (اشرف)، ۲۰ : ۵).

... بھر سونا محاورہ.
نیند بھر سونا، آرام کی نیند سونا، دیر تک سونا.

نہ کھاتا نہ پیتا سو روتا اتھا
کدھیں نین بھر سک سوں سوتا نہ تھا
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۱).

... بھرنا ف م؛ محاورہ.
آنکھوں میں آنسو لے آنا؛ رو پڑنا.

حاضراں تھیں بقلب درد و الم
با ادب اوس جناب اوپر بھر نین
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲).

... پسار کر دیکھنا محاورہ (قدیم).
آنکھیں کھول کر دیکھنا، بغور دیکھنا.

کھلتے نکلے باہر دوار
یوں کیا دیکھیں نین پسار
(۱۵۰۳، نوسرہار (ق)، ۷).

... پسارنا محاورہ (قدیم).
آنکھیں کھولنا (دکنی اردو کی لغت).

... پنت شاطر کرن قاصد خاطر کہاوت (قدیم).
آنکھیں تیری راہ کی خاطر اور کان قاصد ہیں (۱۹۵۷، فرہنگ گلشن عشق، ۴۹).

... پھٹنا/پھوٹنا محاورہ.
آنکھیں پھوٹنا، روتے روتے آنکھیں خراب ہو جانا.

تجھے اے سنگدل کیسے پڑے چین
گئے پھٹ تجھ بنا روتے مرے نین
(۱۹۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۲۰).

... تل (۔۔۔ ف ت) امذ (قدیم).
آنکھوں کا تالاب؛ مراد: آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھیں.

نپٹ وات رو دل پو دیتا چہ سوز
لے نس سوں جب نین تل تیں روز
(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۱۵۹). [نین + تال، تالاب (رک)].

... جھروکا (۔۔۔ ف جھ، و ج) امذ.
(شاعری) آنکھوں کا جھروکا (آنکھ کو جھروکے سے تشبیہ دی جاتی ہے).

اُتچی ہماری نین جھرو کے میں بیٹھ کر
بکل ہو جھانکتی ہے پیارا کب آئے گا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۸). [نین + جھروکا (رک)].

... چال امث.
آنکھوں سے دیکھنے کا انداز.

تیرے تم سوں جاں کرے نین چال
رہے دل بھی پھرتا سدا تجھ دنبال
(۱۹۵۷، گلشن عشق، ۳۷). [نین + چال (رک)].

... چرانا محاورہ.
نظریں چرانا، آنکھیں نہ ملانا، تغافل کرنا.

آنکھیں سوکھیں پتھر بن گئیں پھول بنے انگارے
جس دن سے تم نین چرائے نیند نہ آئی دوارے
(۱۹۸۱، قشقہ سانانی دل، ۱۷۷).

... چھپائے نہ چھپیں، پٹ گھونگھٹ (گھونگٹ) کی اوٹ چتر نار اور سورما کریں لاکھ میں چوٹ کہاوت.
گھونگھٹ میں چھپانے سے آنکھیں نہیں چھپتیں، چالاک عورت اور بہادر مرد لاکھوں میں وار کر جاتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... چھلک پڑنا محاورہ.
آنکھ سے آنسو بہنا، رو پڑنا. ذرا دل پر چوٹ لگی اور نین چھلک پڑے. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۳۱۸).

... دُرائے پھرنا محاورہ (قدیم).
نظریں دوڑانا، اِدھر اُدھر دیکھتے جانا، کسی کو تلاش کرنا.

بولت بول پچھے رہے کیوں، اب کہو، کون کے نین چرائے
ساجی کہو تم سوسوں، ساجن، کاہے پھرو اب نین درائے
(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۶۹).

... سُک (۔۔۔ ضم س) امذ.
رک : نین سکھ جو فصیح اور مستعمل ہے (محض برائے قافیہ بندی).

کون اور جانی چھین اور بک
ہے منی اور کنی فل نین سک
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۵۹). [نین + سک = سکھ (رک) کا بگاڑ].

... سُکھ (۔۔۔ ضم س) امذ.
۱. نگاہوں کے لیے آرام (علمی اردو لغت). ۲. اندھوں کا لقب. معلوم نہیں لوگ کیوں بعض وقت جنم کے اندھے کو نین سکھ اور نپٹ گنوار کو دریا ساگر کہہ دیتے ہیں. (۱۹۳۳، دلی دوام، ۳۵) آنکھ سے اندھے کا نام نین سکھ رکھنے سے کیا حاصل. (۱۹۶۷، ذکا ہے، فضل احمد صدیقی، ۹۱). ۳. ایک قدیم کپڑے کا نام، نرم سفید اور سوتی پھول دار کپڑا.

کسی نے یاں گریب و کچھ ململ   خریدا نین سکھ محموری رفل

(۱۷۶۲ء، غلام قادر شاہ، تیرہ ماسہ، طالب شاہ، ۲۱). کسی طرف نین سکھ کا دیدار، تنیوں کو سکھ دے رہا ہے. (۱۸۰۲ء، نثر بے نظیر، ۳۳).

ہے یہ خوش چشمی کہ اس بت کو نمائش منظور
نین سکھ کی ہے قبا چادرہ بادامی ہے

(۱۸۷۳ء، دیوان قدا، ۳۹۵). صبح سے شام تک بیل کی طرح پسینہ بہاؤں مجھے نین سکھ کا کرتا نہ میسر ہو اور یہ اپاہج دن بھر چارپائی توڑے. (۱۹۳۶ء، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۶۹). اوپر تن زیب یا باریک نین سکھ کے غلاف ہوتے. (۱۹۸۸ء، چار دیواری، ۳۲). ۳. ایک قسم کا پھول (علمی اردو لغت). [نین + سکھ (رک)].

--- سَہاوْنا محاورہ (قدیم).

نظروں کو اچھا لگنا، پسند آنا.

یہ مہدی بدیے کی مرزا اکبر شاہ کی کیا دھوم سوں آوت ہے
شاہ عالم کو سب دیت مبارکبادی، ایسی مہدی سب کے نین سہاوت ہے

(۱۷۹۷ء، نادرات شاہی، ۱۱۱).

--- سیں نَین مِلانا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

آنکھ سے آنکھ ملانا، نظریں چار کرنا.

نین سیں نین جب ملائے گیا   دل کے اندر ہرے سمائے گیا

(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو (آثار و افکار، ۲۱۰)).

--- عیسیٰ (۔۔۔ی مع، الف بشکل ی) امذ.

چشم مسیحا (قدیم اردو کی لغت). [نین + عیسیٰ (رک)].

--- کٹورے (۔۔۔فت ک، و مج) امذ؛ ج.

مراد: بڑی بڑی آنکھیں؛ خوبصورت آنکھیں.

لاکھ منایا، لاکھ بجھایا   نین کٹورے بھر بھر چھلکے

(۱۹۴۷ء، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۵۱).

آنکھوں سے اتر کر خواب ہوا   اب نین کٹورے مت بھرنا

(۱۹۹۶ء، افکار، (الف المنان)، کراچی، مئی، ۳۳). [نین + کٹورے (کٹورا (رک) کی جمع)].

--- کلاٹ امذ (قدیم).

رک: نین سکھ معنی نمبر ۳. ململ اور نین کلاٹ اور نینو وغیرہ انگریزی کپڑے میں ..... فروخت شدہ مال پر..... ایک آنہ سے زیادہ نفع نہیں لیتے. (۱۸۲۵ء، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۳۳۲). [نین + کلاٹ (مقامی)].

--- کَنْوَل (۔۔۔فت ک، مغ، فت و) امذ.

(کنایۃً) بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں.

خم ابرو کی نزاکت میں وہ مقتلوں کا کھنچاؤ
زیر محراب وہ لو دیتے ہوئے نین کنول

(۱۹۶۱ء، قلب ونظر کے سلسلے، ۳۱۹).

اس مکھڑے پہ نین کنول   گیت میں جیسے ہو کوئی تال

(۱۹۹۹ء، افکار (خلیق ابراہیم خلیق)، کراچی، فروری، ۴۳). [نین + کنول (رک)].

--- کو/ کا نیہ نہ ٹُوٹے، جَیسے بیل برچھ کو لپٹے، سُوکھ جائے نہ چُھوٹے کہاوت.

آنکھ لگانے کے بعد محبت نہیں جاتی جیسے بیل درخت سے لپٹ جاتی تو اس سے الگ نہیں ہوتی خواہ سوکھ جائے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- کے نِیر امذ؛ ج (قدیم).

آنکھوں سے بہتے آنسو.

رہتے تازہ سب رکھ او یک دھیر تی
بھگانے لگیا نین کے نیر تی

(۱۷۵۷ء، گلشن عشق، ۵۰).

--- گَنْوانا ف مر؛ محاورہ.

اندھا ہو جانا؛ محتاج یا دست نگر ہونا (مخزن المحاورات).

--- لال ہونا ف مر؛ محاورہ.

آنکھیں سرخ ہو جانا؛ نہایت خفا ہونا. تم یہاں کھیلتے ہو، وہاں تمہارے پتا کے گلے میں کالا ناگ مرا ہوا کوئی دشٹ ڈال گیا ہے. سنتے ہی شرنگی رکھ کے نین لال ہو آئے دانت پیس پیس کر تھر تھر کانپنے لگا. (۱۸۰۳ء، پریم ساگر، ۳).

--- لَگانا محاورہ.

آنکھیں لڑانا، نظریں ملانا؛ لبھانا، پیار جتانا.

میر، گلال، سگندھ لے کچھ میٹوں کو دھائے
چنچل مل یوں کرتی پھرے نیتن نین لگائے

(۱۷۹۷ء، نادرات شاہی، ۱۲۸).

--- لَگنا محاورہ.

آنکھ لڑنا، آنکھوں کا ملنا؛ پیار ہو جانا.

لڑتی ہے کہیں آنکھ، کہیں دشت کہیں سیں
جھوٹا ہے کہیں پیار، کسی سے ہے لگے نین

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۳: ۱۰۸).

--- مُتْنا (۔۔۔ضم م، سک ت) صف مذ.

ہر وقت رونے والا، بہت رونے والا، چڑچڑا. "لاحقۂ فاعلی یا لاحقۂ صفت ہے، جیسے بھاڑ ما، ڈرانا، نین متا، گھر گھسنا وغیرہ. (۱۹۸۶ء، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰). [نین + متا = مُوتنا (رک) کا اسم فاعل].

--- مُتْنی (۔۔۔ضم م، سک ت) صف مث.

بہت رونے والی، چڑچڑی.

نین متی اس قدر بن جائے(؟) کیا فائدہ
تاڑ سب جاوینگے ہے اتنی بھی مت رو بے لحاظ

(۱۸۱۸ء، انشا، ک، ۱۹۸). بوا تم بھی کیا نین متی ہو، ذرا ذرا سی بات پر ٹسوے بہاتی ہو. (۱۸۸۵ء، بزم آخر، ۸۶). [نین متا (رک) کی تانیث].

... مُتّی (... ضم م، شد ت) صف مث.
(رک: نین متی) چڑچڑی (جامع اللغات). [نین + مُت = موت (رک) کا مخفف + ی، لاحقۂ تانیث].

... مَٹَکّا (... فت م، ت، شد ک) امذ.
رک: آنکھ مٹکّا جو زیادہ مستعمل ہے، نظر بازی. پردہ میں بیٹھنے والی لڑکیاں، جن کے وارث مختاط نہیں ہیں اسے دیکھیں گی اور نین مٹکا سیکھیں گی. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰:۱۶، ۱۰).
[نین + مٹکّا (مٹکانا (رک) سے)].

... مَٹَکّا کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی کو لُبھانے کے لیے آنکھیں ملانا؛ نظر بازی کرنا. سبز بخت نے حمالہ کو للکارا کہ اوگیسو بریدہ کچلو فقرہ دیکر گئی وہاں جاکے بادشاہ سے نین مٹکا کیا. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۲۲۵). نئی جورو اور پہلی جورو کی جوان لڑکی نین مٹکا کر کے نکل گئیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳۰: ۶).

... مَٹْکانا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں سے ناز و انداز دکھانا، نظر بازی کرنا، آنکھوں سے رجھانا، آنکھوں سے لبھانا؛ آنکھیں مٹکانا.

جب آنکھ اٹھائی ہستی سے، جب نین لگے مٹکانے کو
سب کاچھ کچھے، سب ناچ نچے، اس رسیا چھیل رجھانے کو

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۳۰: ۴۲۸).

... مَٹَکّا ہونا ف مر؛ محاورہ.
آنکھیں لڑنا، عشق ہونا. نین مٹکا کسی سے پہلے ہی ہو چکا ہوگا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۳۹).

... مَٹَکّو (... فت م، ت، شد ک، و مج) صف مث.
آنکھیں لڑانے والی، آنکھیں مٹکا کر باتیں کرنے والی. ایں، لیجیے بیدار ہوگئیں، چچا ان کی یاد ہو رہی ہے اور اس نین مٹکو نرگس کے بھاگیں نیند. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۴).
[نین + مٹکو (رک)].

... مِلانا محاورہ.
آنکھیں ملانا؛ آنکھیں لڑانا.

نین ملاتی آفت ڈھاتی
سرد فضاؤں کو گرماتی

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۳۳).

کتنے شرابی مشتریوں سے نین ملاتے گزری
چند کسیلے پھلوں کی گتھی سلجھاتے گزری

(۱۹۷۳، مجید امجد، لوح دل، ۸۲).

... موتْنی (... و مع، سک ت) صف مث.
رک: نین متی، چڑچڑی. یہاں چند مرکبات پیش کیے جاتے ہیں ... ملاحظہ ہو ... نین موتی، چلکو، کھاؤ ... وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۱، منشورات کیفی، ۲۳). [نین + موت (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

... میں چُبْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
آنکھوں میں چبھنا، آنکھوں کو تکلیف دینا.

چبی ہے مری نین میں یو برن
مرا خیال پڑتا نہیں گھر کدھن

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۱۸).

... میں سَمانا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
آنکھوں میں سمانا؛ نظر آنا.

جب کہ تو نین میں سماتا ہے
جیو مرا انکھاں میں آتا ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۳).

... نَچانا محاورہ (قدیم).
رک: نین مٹکانا، نظر بازی کرنا.

دیکھ پیا کو روپ تی مکھ موڑے مسکائے
چتر سکھی، لکھ کے رہی نیچے نین نچائے

(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۲۵۰).

... نَقْش/نَقْشَہ (... فت ن، سک ق/فت ش) امذ.
رک: ناک نقشہ، حلیہ. بیگم معمولی نین نقش کی مگر بھرپور جوان لڑکی سادہ اور دلنواز. (۱۹۵۰، بیکار دن بیکار راتیں، عزیز احمد (اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۲۹۷). مشرقی پنجاب سے آنے والی لڑکیوں کا چہرہ چہرہ، نین نقشہ، چال ڈھال ..... ہمارا جانا پہچانا ہے. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۱۷). انہیں لگانے سے نہ ہی اس کا رنگ نکھرے گا نہ نین نقش بدل جائیں گے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۳۹). [نین + نقش/نقشہ (رک)].

نَین (۲) (ی لین) امذ.
رسّی جو بیل کی گردن یا ٹانگوں میں باندھی جائے؛ پگھا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[غالباً س: नयन + क].

نَیں (ی لین) حرف (قدیم)؛ = نہیں.
رک: نہیں، نہ.

ہمارا طور یکساں نیں کبھیں خنداں کبھیں گریاں
کبھیں دل کیا کریں بریاں کبھیں جیو کیا کریں بریاں

(۱۵۹۶، حسن شوقی، د، ۱۴۳).

کہ جن دیکھ نیں مارتا ناگ کوں
رکھیا ہے توں پانی منے آگ کوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳).

غرض ہے مجھ کے آنا نیں اسی تے عرض کرتا ہوں
نیازا بیگ کر لینا عزیزاں ، پیش پستر کا
(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، قصیدۂ معظم (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۰)).

جس یو شفق کی لالی ہو ماتی فلک نے　　　کھو بھر رکت لگایا جا کربلا کے رن میں
(۱۷۰۷ ، اقتراحی محمد محترم ، بیاض مراثی ۳ ، ۴).

بغیر از وو لب شیریں مجھے خوش نیں شکر پارے
حلاوت فہم دل کہتا "مٹھے جگ کے ہیں سب کھارے"
(۱۷۶۳ ، عاجز (عارف الدین خان) ، (اردو نامہ کراچی ، جون ، ۱۹۷۶ ، ۳۵). نسی (تسیح) نسی (تیح) میں کہا (میں نے کہا) نیں (نہیں). (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۲۹).

مرا اک مشورہ ہے التجا نیں　　　تو مرے پاس سے اس وقت جا نیں
(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۳۲). [نہیں (رک) کا قدیم املا].

نیں (ی مع) صف.
بطور لاحقہ صفت بمعنی ، کرنے والا. نیں (وصفیت) تازنیں (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۴۷).
[ف].

نیں (ی ج) (حرف (قدیم)).
نے کی بجائے قدیم املا میں مستعمل.

صحابی سبھی گرد بیٹھے تمام　　　کیا آپ کر ایک نیں جب سلام
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۴۷).

چھپ چھپ کے دیکھنے کے مزے سب یہ اے اثر
معلوم ہوں گے جو کچھ او نیں نگاہ کی
(۱۷۹۴ ، اثر (سید محمد میر) ، د ، ۳۵).

کہ فرمایا رسولؐ مجتبے نیں　　　حبیبِ خالقِ ارض و سما نیں
(۱۸۱۳ ، مثنوی برق لامع ، ۴). [نے (رک) کا قدیم املا].

نَیَنا (فت ن ، ی) اند.
آنکھ کی پتلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नयना].

نَینا (۱) (ی لین) اند ؛ ج.
رک : نیناں.

چھٹ آچپ سوں کھنکتر والیاں لٹاں نینا پہ جلبلیاں
سو جوں ویا نیر کوں تیراں کنور تو روپ جالاں کے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۱).

ایک تو نینا مدھ بھرے دوجے انجن سار
اے بادرے کو دیت ہے ان متواروں کو ہتیار (کذا)
(۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۷۳۵).

... بیت بتائے سَب ہٹے کو بیت اپیت ، جیسے نِرمَل آرسی بَھلی بُری کہہ دیت کہاوت.
آنکھوں سے محبت اور نفرت ظاہر ہو جاتی ہے جس طرح آئینے سے خوبصورتی اور بدصورتی ظاہر ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... تو ہے پٹک دُوں ، دو ٹوک ، ٹوک ہو جائے ، پَہلے مُنّہ / مُنھ لگائے کے ، پیچھے الگ ہو جائے کہاوت.
اے آنکھوں تمھیں پھینک کر دو ٹکڑے کر دوں کیونکہ تم پہلے تو عشق پیدا کرتی ہو پھر الگ ہو جاتی ہو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... لگانا ف م ؛ محاورہ.
آنکھیں لگانا ، آنکھیں لڑانا. جری نادر اس سے نینا لگا کر چھپ گئی تھی. (۱۹۶۴ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۰)

نَینا (۲) (ی لین) اند.
وہ رسی جو بیل کی گردن یا ٹانگوں میں باندھی جاتی ہے ؛ پگھا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[غالباً س : नयन + ना].

نَینا (۳) (ی لین) ف ل.
رک : نونا ، مُڑنا ، جُھکنا (پلیٹس). [نونا (رک) کا بگاڑ].

نَیناں (ی لین) اند ؛ ج.
نین (۱) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

ز حال مسکیں مکن تغافل ، ورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں ندارم اے جاں ، نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں
(۱۳۲۴ ، امیر خسرو ، (آب حیات) ، ۷۷).

کاگا سب تن کھائیو چن چن کھیو ماس　　　دو ئے نیناں مت کھائیو پیا درشن کی آس
(۱۵۶۵؟ میرا بائی ، از اردو گیت ، ۱۵۱).

چنچل تج نیناں کی چکار دیکھ　　　تت اسمان کیاں تتلیاں پا ئیں حظ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۷).

نین دل کے اداس کوں دیکھن لگیا　　　گرد پگ کی نیناں سوں پونچھن لگیا
(۱۹۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۶).

انجن دیکھو اب یہ بھیو ، ہووت نیناں جوت　　　پی کو دیکھوں تین بھر ، روم روم سکھ ہوت
(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۲۰۳). یہاں متوارے نیناں کے ساتھ ساتھ..... محبوب کے انجان ہو جانے ..... کا رنگ نمایاں ہے. (۱۹۹۱ ، ارمغان عالی ، ۸۱).

جھلمل جھلمل نیناں تیرے　　　کر دیں من کے دور اندھیرے
(۱۹۸۹ گفتگو ، ۸۷). [نین (۱) + اں ، لاحقۂ جمع].

... (سے نیناں) لڑانا محاورہ.
آنکھوں سے آنکھیں لڑانا (ماخوذ : جامع اللغات).

نِیناَنوے (ی مع ، سک ن ، فت ن) صف (شاذ).
رک : ننانوے (سو میں ایک کم). اکثر بحرانی پسینے کے ساتویں روز اور شروع مرض کے چودھویں روز سو حالات میں سے نینانوے حالات میں مرض بحر تکمیل کرتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۳). [ننانوے (رک) کا بگاڑ].

نیناَنوے کا پھیر اند.
(رک : ننانوے کا پھیر) ؛ دولت جمع کرنے کی ہوس ؛ لالچ کے سبب مشکل میں پھنسنا. وہ اک ذرا کے ذرا آنکھیں نیم وا کئے پڑا ہوتا تو اکثر یہی نینانوے کے پھیر والا حساب کتاب اس کے ذہن میں گھوڑ دوڑ سی مچائے رہتا. (۱۹۸۷ ، ابو الفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۵۶).

نینْب (ی مع ، نک م غنّہ ل ن) امث .
۱. نیم کا درخت (ماخوذ : پلیٹس) ۲. ایک عمارتی لکڑی کا نام (آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۵) .
[س : [illegible]]

نینْبو (ی مع ، مغ ، و مع) .
رک : نمبو (پلیٹس) . [نمبو (رک) کا ایک املا] .

نیند (ی مع ، مغ) امث .
۱. وہ غفلت جو فطری تقاضے سے اعضا کو سکون پہنچانے کے لیے طاری ہوتی ہے ، خواب ، خوابیدگی ؛ سونے کی کیفیت یا حالت .

اتنے میں توں سیانا ہو
غفلت کی رے نیند نہ سو

(۱۵۰۳ ، نو سرہار ، ۲۵) . اصل حال وہ ہے کی جس وقت ..... جاگنے کا انتہا ہور نیند کا ابتدا ہر دو کے میاں آں حال اصل نور یعنی دوسرا جنس نہیں . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱) .

سو یک رات میں نیند میں تھا چلک
پلنگ سوں گیا یک محل میں تلک

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۹) . شور واویلا ، واصیتاہ بلند ہوا یزید پلید نیند سے چونک ، پوچھا یہ کیا شور ہے اور کہاں ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۲) .

ہر اک سے کہا نیند میں پر کوئی نہ سمجھا
شاید کہ مرے حال کا قصہ عربی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۸) . ایک سانپ نے صدیق اکبرؓ کے پاؤں میں کاٹا ..... مگر اس خیال سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیند میں خلل نہ پڑے جنبش نہ کی . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۲) . نبض کے احکام نیند کے وقت کے لحاظ سے اور ہضم کی حالت کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتے ہیں . (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۸۸) . "اچھا ، آپ سے آپ چل گیا ہو گا مگر مجھے رات بھر نیند نہ آئی" . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۹۸) . کیمپ میں کھلبلی مچ گئی ..... پانی کا ریلا نہیں آیا اور ہم دوبارہ نیند کی آغوش میں چلے گئے . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۹۹) . ۲. (مجازاً) موت ، ہمیشہ کی نیند (جامع اللغات) . [س : [illegible]]

..... اُچاٹ رَہنا ف مر ؛ محاورہ .
کسی فکر ، پریشانی یا بیماری کے سبب سے نیند کا نہ آنا ؛ نیند اچٹ جانا . نیند سدا اچاٹ رہی دن اور رات کوشش کرتے ہیں کہ گھڑی دو گھڑی کو آرام سے سو رہیں مگر نیند ہے کہ ذرا کھٹکا ہوا اور کوسوں دور . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۴۹) . راتوں نیند اچاٹ رہتی ہے اور پڑی پڑی سوچا کرتی ہوں . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۵۹) .

..... اُچاٹ کَرنا محاورہ .
نیند میں خلل ڈالنا ، نیند خراب کرنا ، سونے نہ دینا . لیکن ..... چوہوں نے میری نیند اچاٹ کر دی ہے . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۸۱) .

..... اُچاٹ ہو جانا/ ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نیند اڑ جانا ، نیند نہ آنا ، آنکھ کھل جانا . دیکھئے اب کیا سلوک ہوتا ہے مارے خوف کے نیند اچاٹ ہو گئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۱) . میر متقی کا آنا سن کر سب کی نیندیں اچاٹ ہو گئیں اور سب کے ہوش اڑ گئے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷) . کھیل دوہرا کر کے اوڑھا جب بھی سردی نہ گئی اور نیند اچاٹ ہو گئی . (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۵) . جس آدمی کی نیند اچاٹ ہو جائے اس کی بابت عرب کہتے ہیں ..... اس نے خارپشت کی طرح رات کاٹی . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۵۴۴) .

..... اُچَٹ/اُوچَٹ جانا/اُچَٹْنا محاورہ .
کسی آہٹ یا شور وغل یا پریشان خیالی سے نیند میں خلل پڑنا ، نیند خراب ہونا ، نیند نہ آنا .

سوتا تھا سو تس نیند جانے اچٹ
اچھا یا کھرک آپ ات سوں پہ سٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۸۰) .

بیکل ہوا ہوں اب تو تری زلف میں سجن
شب ہے دراز نیند ہماری اچٹ گئی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۶) .

مری اک رات کے تئیں نیند اچٹ گئی
صفِ خواب آنکھوں کے آگے سے ہٹ گئی

(۱۷۷۳ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۱۰) .

نصیب سوتے ہوئے تھے جنھوں کے چونک پڑے
گئی انھوں کی بھی اس ولولہ سے نیند اوچٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۰) .

خواب میں کیجیے ماتم بھی تو آنکھیں نہ کھلیں
نیند اوچٹ جائے اگر دیکھ لیں ہم خوابِ نشاط

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۱۳) . اس نے صرف اس لیے کہ جانور کی وجہ سے بیمار باپ کی نیند نہ اچٹے سانپ کو ہاتھ میں پکڑ لیا . (۱۹۲۹ ، تذکرہ شیلانی ، ۳۹) .

مردوں سے شرط باندھ کے سوئی ہے روحِ انقلاب
شورشِ گیر ودار سے نیند اچٹ گئی تو دیکھ

(۱۹۳۳ ، روح کائنات ، ۲۰۳) . جب اچانک شب کی طوالت کے باعث نیند اچٹ جائے آنکھیں اور ذہن دھل جائیں . (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۳۲) .

..... اُڑا دینا/اُڑانا محاورہ .
نیند نہ آنے دینا ، سونے نہ دینا ، جگائے رکھنا (شور وغل سے) .

اس لیے نالوں سے خلقت کی اوڑا دیتا ہوں نیند
دیکھ پائے تا نہ کوئی اوس کی صورت خواب میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۳) .

شورِ زنجیر جگانے سے غرض تھی جو تجھے
بختِ خفتہ کی مرے نیند اوڑائی ہوتی

(۱۸۷۱ ، نظم ارجمند ، ۲۰۱) .

ذکفت ان کی نرگس فتاں کی ہے آرام سوز
نیند اڑا دیتی ہے یاد اس فتنۂ بیدار کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۹۳) .

چند لمحوں کی نیم خوابی سے — حشر کی نیند اڑا گئیں آنکھیں
(۱۹۵۷، تپش دوراں، ۸۹). اس شوشے نے میری راتوں کی نیند اڑا دی ہے. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوتا، ۱۹۴).

--- اُڑ جانا / اُڑنا ف مر: محاورہ.
فکر، پریشانی یا بیماری کی وجہ سے نیند میں خلل پڑ جانا. ایکس کوں ایک دیکھتے نیند اڑ گئی نہیں سوتے. (۱۹۳۵، سب رس، ۲۷۴).
سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر — اپنی تو نیند اڑ گئی تیرے فسانے میں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۴۱).

میری نیند اڑ گئی اوس نے جو ذرا منہ پھیرا
اوس کی کروٹ سے ہوا رنج کا پہلو پیدا

(۱۸۳۹، ریاض البحر، ۵۷).

عشق مژگاں میں کہاں صورت آرام امیر
نیند اڑ جائے گی بستر پہ جو کانٹا ہوگا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۰). چنانچہ اس ڈر سے میری آنکھوں کی نیند اڑ گئی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۰۰).
چھ بچیاں جوان ہیں، کرتی ہیں گھر کا کام — ساری کی نیند اڑ گئی، بجتی ہوئی نچنت
(۱۹۵۶، کلیات رزمی، ۳۴۷). اس روز سے تو میری نیند اڑ گئی مجو بھائی جناب امیر کی قسم جب ہم لکھنؤ سے نکلے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۵۳).

--- اُمڈنا / اُمنڈنا محاورہ.
شدت سے نیند آنا، نیند کا غلبہ ہونا.

نسیم غفلت کی چل رہی ہے، اُمنڈ رہی ہیں قضا کی نیندیں
کچھ ایسا سوتے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے

(۱۸۴۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۴).

--- اُوب جانا محاورہ.
نیند اچاٹ ہو جانا (دکنی اُردو کی لغت).

--- اُوچک جانا محاورہ (قدیم).
رک: نیند اچٹ جانا (جامع اللغات).

--- آجانا / آنا ف مر: محاورہ.
آنکھ لگ جانا؛ سو جانا؛ سونے کی خواہش ہونا.
تج اس بیت میں کیوں نیند آئی اسے — دنیا رہگذر تھر جاتی اسے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۰). مجھے بھی نیند آ رہی ہے میں اٹھی اور اپنی چارپائی پر آن کے سو رہی. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۰۰).
مقدر کو کس کروٹ آئی ہے نیند — کبھی یہ ادھر سے اُدھر بھی تو ہو
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۳۵). نیند کتاب دیکھتے دیکھتے بھی آ جاتی ہے لیکن کتاب اس حال میں بھی ہاتھ سے نہیں چھوٹتی. (۱۹۶۷، آپ بیتی (عبدالماجد دریا آبادی)، ۳۲۷).
جاتا رہا خوابوں میں خلل ڈالنے والا — اب دن میں بھی اکثر تمھیں نیند آتی رہے گی
(۱۹۸۸، برگد، ۸۱).

--- آ گھیرنا ف مر: محاورہ.
نیند آ جانا، نیند طاری ہو جانا. وہ سوچتی آج رات بھر..... جگر ہے گی مگر پھر نہ معلوم کب نیند آ گھیرتی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۹).

--- آنکھوں میں بھر آنا محاورہ.
غنودگی چھانا، نیند سے آنکھیں بند ہونا؛ بہت نیند آنا.
اس تمنا میں کہ ہو خواب میں دیدار نصیب — نیند بے ساختہ آنکھوں میں بھری آتی ہے
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۲۵).

--- آنکھوں میں گھنی ہونا محاورہ.
رک: نیند آنکھوں میں بھر آنا.

متوالی رسیلی آنکھوں میں نیند ایسی گھنی ہے بس توبہ
تکتے تو اٹھا اک جانب جادو بھی جگانا مشکل ہے

(۱۸۳۵، اثر لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- آنکھوں میں نہ پڑنا محاورہ (قدیم).
نیند نہ آنا.
عیش و عشرت کی وہ باتیں کبھی دکھلا ہم کو — نیند آنکھوں میں نہ اے طالع بیدار پڑے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۱۰).

--- آوَر (--- فت و) صف.
(طب) جس سے نیند آنے لگے؛ نیند لانے والا، خواب آور (دوا یا غذا وغیرہ). ڈاکٹر نے نیند آور دوا دی ہے تو ذرا غفلت ہو گئی لیکن دماغ سے خوف اور وحشت دور نہیں ہوئی. (۱۹۲۷، ظلمت نیم روز، ۱۰۳). چھوٹے میاں کے حقے کی نیند آور گڑگڑاہٹ تاروں بھرا آسمان، لگ رہا تھا کہ جلد ہی سو جاؤں گا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۳۲). [نیند + ف: آور، آوردن = لانا].

--- آوْنا محاورہ (قدیم).
رک: نیند آنا.

دھان نہ بھاوے نیند نہ آوے برہ ستائے موئے
گھائل سی گھومت پھروں رے مرا درد نہ جانے کوئے

(۱۵۶۵، میرا بائی (از اردو گیت، ۱۵۱)).

--- بانْدنا محاورہ.
سحر سے بیہوش کر دینا (دکنی اُردو کی لغت).

--- بَند کرْنا ف مر: محاورہ.
نیند میں خلل ڈالنا؛ بے خواب کر دینا.
خبردار کرنے کو نہ کر پسند — منتر پڑھ کرے شاہ کی نیند بند
(۱۹۸۳، رضوان شاہ و روح افزا، ۶۵).

--- بیچ خَلَل کرْنا محاورہ (قدیم).
نیند میں خلل ڈالنا، نیند خراب کرنا، سونے نہ دینا (عموماً شور و غل کر کے).
خلل کیے ہیں میری نیند بیچ، کر فریاد — او چٹ گئی ہے میری نیند، غصہ آتا ہے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۲).

--- بھاگنا محاورہ.

رک : نیند اڑنا ، نیند نہ آنا. کسی کی نماز میں خلل پڑنے کا اندیشہ نہ ہو تو پکار کر پڑھنا بہتر ہے تاکہ اور لوگ بھی ..... قرآن سن کر مستفید ہوں اور ان کی ہمت جمع ہو ، شوق بڑھے آگاہی حاصل ہو ، نیند بھاگے سوتے جاگیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۱۰).

--- بَھر (۔۔۔فت بھ) (الف) حف.

جو خوب سو چکا ہو (پلیٹس). (ب) امث : م ف. اتنی نیند جس سے مکمل آرام ہو جائے : پوری نیند (ماخوذ : جامع اللغات). [نیند + بھر (بھرنا سے)].

--- بَھر جانا محاورہ.

سونے کی خواہش باقی نہ رہنا ، معمول کے مطابق نیند پوری ہو جانا.

جلدی قیامت آئے کہیں حشر ہو چکے
سوئے بہت مزار میں اب نیند بھر گئی

(۱۸۷۸ ، بحر (نور اللغات)).

--- بَھر سونا محاورہ.

حسب دل خواہ سونا ، بے فکری سے سونا ، خوب سونا.

جز اشک ان میں خواب کا آنا خیال ہے
آنکھیں اگر یہی ہیں تو بھر نیند سو چکے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۶). کھانے کے بعد نیند بھر سو گیا پھر تیار ہو کر باہر نکلا. (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۲۳۸).

--- بَھر کر/کے سونا محاورہ.

رک : نیند بھر سونا ، بے فکری سے سونا : خوب سونا.

مرگ کے بعد ہے بیدار دلوں کو آرام
نیند بھر کر وہی سوئے گا جو جاگا ہو گا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۰). انہیں آرام سے بیٹھنا اور نیند بھر کر سونا نصیب نہیں ہے. (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۱۳۳).

--- بَھر کر نہ سونا محاورہ.

پوری نیند نہ سونا ، خاطر خواہ آرام نہ کرنا : کچی نیند سے اٹھنا.

کبھو نیند بھر کے نہ سو سکے نہ روؤں یہ مجھ سے نہ ہو سکے
مری داد دیوے نہ تا خدا کہو میں نہ روؤں تو کیا کروں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۰۲).

عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سوئے
گئے حشر میں آنکھیں ملتے ہوئے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۸).

--- بَھرنا محاورہ.

۱. نیند پوری ہو جانا : اچھی طرح سو لینا ، خوب سونا.

لی نہ کروٹ تک پکارا فتنۂ محشر ہزار
دیکھیے کب نیند بھرتی ہے دل ناشاد کی

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، د ، ۳۵).

آج بھی ارمان انجم دل کے دل ہی میں رہے
صبح تک اس حیلہ جو کی نیند بھرنے کی نہیں

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۰۳). صبح چار بجے میری آنکھ کھل گئی ..... میری نیند ابھی پورے طور سے نہیں بھری تھی. (۱۹۳۷ ، ساقی ، دہلی ، جنوری ، ۶۷). ۲. خمار آنا ، غنودگی چھانا. اب اس کی آنکھوں میں نیند بھر رہی تھی. (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۲۷۳).

--- بَھری آواز (۔۔۔فت بھ) امث.

خمار آلود آواز ، جاگنے پر آواز بھرائی ہونا. پھر اس نے ایک جماہی لی اور نیند بھری آواز میں بولا ، اب میں جانوں پچھلا پہر ہے. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۳۱۹).

--- بَھری ہونا محاورہ.

آنکھوں میں نیند کا خمار ہونا : غنودگی کی حالت میں ہونا.

نیند گو چشم صراحی میں بھری ہے لیکن
شیشہ سونے نہیں دیتا ہے اسے قلقل سے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۰۸). ان کی آنکھوں میں بھری نیند اور کلیجے میں گھسا ہوا بے اعتنائی کا زخم کیوں نظر نہیں آتا. (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۸۱).

--- بُھگانا محاورہ.

اپنے آپ کو بیدار رکھنا ، نیند نہ آنے دینا. اٹھ کر بھرتل کی طرف گئیں نیند بھگانے کے لیے منہ دھویا پھر ایک لگائی کوٹھی کے اندر چلی گئیں. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۱۱).

--- بُھوک ، تِریا پَر ہَرو ، تَب تُم جا کر چاکَری کَرو کہاوت.

نوکری بہت مشکل ہے اس کے لیے نیند بھوک اور عورت تک چھوڑنی پڑتی ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- پَڑنا محاورہ (قدیم).

نیند آنا : سونے کو ملنا.

تو نے جو رات خواب میں دیکھا تھا یار کا (کذا)
کیوں کر پڑی تھی نیند تجھے کیوں کہ ہو سکا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۸۷).

--- پَکی ہونا محاورہ.

پوری طرح سے سو جانا ، خوب نیند آ جانا. بیوی نے جب دیکھا کہ نیند پکی ہو گئی ہے تو ..... ان تینوں کی حق تلفی کر پلنگ پر پڑ رہیں. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۸۵).

--- پَھٹ پَڑنا محاورہ.

شدت کی نیند آنا : گہری نیند آنا.

مری میت کو ٹھکرا کر وہ بولے
کہاں کی نیند تم کو پھٹ پڑی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۳).

--- ٹَل جانا/ٹَلنا محاورہ.

۱. رک : نیند اچاٹ ہو جانا.

جب خیال آتا ہے اس نقطے کا شب کو وقتِ خواب
نیند ٹل جاتی ہے آنکھوں سے وہ ٹلتا ہی نہیں

(۱۹۱۰، خوبیِ سخن، ۳۱). ۲. غفلت ختم ہونا.

اب سر سے نیند ٹلی تو جاگی ہریالی ۔۔۔ اک آنچل یوں چلی تو جاگی ہریالی

(۱۹۸۹، گفتگو، ۱۰۳).

... ٹُوٹنا محاورہ.

سوتے سوتے آنکھ کھل جانا ؛ نیند سے جاگ جانا تیز خواب ٹوٹنا. ٹوٹ جا، نیند ٹوٹ جا، میں تھک گئی سانس ختم ہو جائیں ... مرجاؤں گی بہنیں نیند میں. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۳۳). رات بھیگ چکی تھی ..... یکایک جنت کی نیند ٹوٹ گئی، اس کو بخار بھی آیا ہوا تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۱).

... جانا محاورہ.

نیند نہ آنا، نیند اُڑ جانا، نیند میں فرق آنا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ فرہنگِ آصفیہ).

... چاٹ جانا محاورہ.

آنکھوں سے نیند ختم کر دینا ؛ نیند اُڑا دینا. وہ خوشی راتوں کی نیند چاٹ جاتی ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۰۷).

... چھین لینا محاورہ.

نیند اُڑا دینا ؛ بے خواب کر دینا. سنسان راتوں میں کتے کے بھونکنے کی آواز میری آنکھوں سے نیند چھین لیتی ہے. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۸۷).

... حَرام کر دینا / کرنا محاورہ.

۱. نیند اُڑا دینا، نیند نہ آنے دینا ؛ بلاوجہ جگائے رکھنا.

رات بھر میرے نالۂ پُر درد ۔۔۔ نیند ان کی حرام کرتے ہیں

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۸۹). یہ جھنجھناتا ہوا ننھا سا پرندہ آپ کو بہت ستاتا ہے، رات کی نیند حرام کر دی ہے. (۱۹۱۰، جی بہلاؤ، ۱ : ۵۵).

کاٹ دی رات ایک کروٹ سے ۔۔۔ نیند تیری حرام کیا کرتا

(۱۹۳۲، کلیاتِ یگانہ (غیر مدون کلام)، ۹۰۸). انھوں نے کہیں نہیں کہا کہ حرص نے کسان کی نیند حرام کر دی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۲۷۷). ۲. جاگنا (خصوصاً) بلاوجہ جاگنا.

یہ مجھ کو اس پر بھی ہے شک
تو کر رہا ہے آج تک
جس کے لیے نیندیں حرام

(۱۹۸۸، یہ گلہ، ۱۹۰).

... حَرام ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ.

۱. نیند حرام کرنا (رک) کا لازم ؛ نیند اُڑ جانا، نیند خراب ہو جانا ؛ بالکل نیند نہ آنا.

رات تالے نے یہ مچائی دھوم ۔۔۔ نیند ہم سایے کی حرام ہوئی

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۹۸).

اصحابِ کہف کہتے ہیں سن کر سرودِ حور ۔۔۔ نالوں سے اس کے نیند ہماری حرام ہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۹۱). رات کی نیند حرام ہو جاتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن اخلاق، ۳۵). یہ عمری کا عذاب تو ایسا پیچھے لگا کہ نیند حرام ہو گئی. (۱۹۱۹، جوہرِ قدامت، ۵). کہیں پھر وہی کل کا چکر شروع نہ ہو جائے اور رات کی نیند حرام ہو جائے. (۱۹۷۸، جستجو، ۱۳۰). بزرگ کی بات سن کر اس کے دن کا چین اور راتوں کی نیند حرام ہو گئی. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۵). ۳. سونا مشکل ہونا.

مری نیّن کو نیند ہوئی ہے حرام ۔۔۔ بغیر شاہ کی یاد نہیں کچ کو کام

(۱۹۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۵).

... حَیران کَرنا محاورہ (شاذ).

نیند خراب کرنا، سونے نہ دینا. ایسا نہ ہو پھر رات کو آپ بھی مارے کھانسی کے بے چین رہو اور ہم سب کی نیند بھی حیران کرو. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۰).

... خَراب کَرنا محاورہ.

سوتے سے جگا دینا ؛ نیند میں خلل ڈالنا ؛ سونے نہ دینا. چلو رہنے دو، وہم کی بھی حد ہوتی ہے لے کے نیند خراب کر دی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۹۳).

... خَراب ہونا محاورہ.

نیند خراب کرنا (رک) کا لازم ؛ نیند اچٹنا. رات کے بارہ بارہ بجے تک طوفان بے تمیزی مچا رہتا ہے، میری نیند خراب ہوتی ہے. (۱۹۳۲، تصویر، ۲۶۱).

... خوار کَرنا محاورہ (شاذ).

رک : نیند حرام کرنا، سونے نہ دینا. بستر پر چیونٹیاں رینگ رہی ہیں جو اس کے جسم میں کاٹ رہی ہیں اس کی نیند خوار کر رہی ہیں. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۷۱).

... دُور دُور نہ ہونا محاورہ.

بالکل نیند کے آثار نہ ہونا ؛ بہت بے خوابی کی حالت ہونا (عموماً آنکھوں میں کے ساتھ مستعمل). میری آنکھوں میں نیند دور دور نہیں تھی. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۸۷).

... سُولی پَر بھی آتی / آجاتی ہے کہاوت.

نیند ایک فطری عمل ہے جو ہر حالت میں آ جاتی ہے ؛ عادت بھی نہیں رکتی.

نہ جیتا زخم کھا غفلت سیں نیند آتی ہے سولی پر
کہا منصور نے گر دار کھیں تو کیا ہے بیداری

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۸۲). آپ نے سنا ہوگا کہ نیند سولی پر بھی آتی ہے تھوڑی دیر میں آنکھ لگ گئی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۳۹). میں تھوڑی دیر تو جی کڑا کر کے جاگتا رہا مگر نیند تو سولی پر بھی آتی ہے. (۱۹۲۵، حکایاتِ لطیفہ، ۱ : ۱۱۲). کمبخت نیند ایسی چیز ہے کہ سولی پر بھی آ جاتی ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۳۱۹).

... سونا محاورہ.

۱. نیند کرنا، سونا. محل میں ایک شب وہ گہری نیند سو رہے تھے. (۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر ۱۹۹۳، ۱۶)).

غافل مری طرف سے ایسے جو ہو رہے ہو
آنکھیں تو کھولو صاحب کس نیند سو رہے ہو

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۵۰). یہ زہر کھا کر وہ نیند سوئی تھی جس میں ..... بیداری نہیں. (۱۹۲۷، انشائے ماجد لطائفِ ادب، ۱۳۷). وہ دونوں ہمیشہ کی نیند سو چکے تھے. (۲۰۰۳، روح کے زخم، ۳۲). ۲. غافل اور بے فکر ہونا، خوابِ غفلت میں ہونا. عاقبت نااندیش مسلمان گہری نیند سوئے ہوئے تھے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریکِ پاکستان، ۲۳۵).

... سے اُٹھنا محاورہ.
سونے کے بعد جاگنا، سوتے سے بیدار ہونا. میں گھبرا کر نیند سے اٹھا اور آسمان کی طرف دیکھا مجھے ۔۔۔ ستارہ دکھائی نہ دیا. (۱۹۶۸، بلوچ ادب ۳۰ : ۳۳۰).

... سے آنکھیں بھاری/بوجھل ہونا محاورہ.
مارے نیند کے آنکھوں میں خمار ہونا، آنکھوں میں غنودگی چھانا.

اس گھڑی دیکھو ان کا عالم
نیند سے جب ہوں بھاری آنکھیں

(۱۸۳۵، (فرہنگ اثر) ۱۳۰). بڑی بڑی خمار آلود آنکھیں جیسے نیند سے بوجھل ہوں. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۳۲۱).

... سے چونکانا محاورہ.
سوتے سے جگانا، بیدار کر دینا. جن مچھر بنا، شہزادی کے پہلو میں ڈنک لگایا اس طرح نیند سے چونکایا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱۷۸).

... سے چونکنا ف مر؛ محاورہ.
اچانک سوتے سے جاگ جانا (کسی شور یا ہنگامے کی وجہ سے). وامصیبتاہ بلند ہوا، زبیدہ پلید نیند سے چونک، پوچھا، یہ کیا شور ہے اور کہاں ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۲).

... سے کُشتیاں لڑنا محاورہ.
کروٹیں بدلنا؛ سونے کی انتہائی کوشش کرنا. ہم سونے کے لئے نیند سے کشتیاں لڑ رہے تھے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۹۹).

... طاری ہونا محاورہ.
غنودگی کی کیفیت ہونا، نیند آنے لگنا. روح پر نیند طاری نہیں ہوتی البتہ جب جسم نیند کی حالت میں ہوتا ہے تو روح بھی حواس کا استعمال نہیں کرتی. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱ : ۱۳۶).

... غالب آجانا/آنا محاورہ.
نیند کا غلبہ ہونا، آنکھ لگ جانا، سو جانا. پاسبان شہزادی کی تدفین کے کام سے تھکے ہوئے تھے ..... ہر شخص پر نیند غالب آ گئی. (۱۸۳۵، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۹۹۳، ۵۰)).

... غائب ہونا محاورہ.
نیند اُڑ جانا، بالکل نیند نہ آنا. میری تو نیند ہی جیسے غائب ہو گئی ہو. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۸۷).

... کا بُھوت امذ.
مراد: شدید نیند، نیند کا غلبہ. نیند کا بھوت دن بھر ان سے چمٹا رہتا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۲۲).

... کا جھونکا آنا ف مر؛ محاورہ.
اونگھ آنا، نیند آنے لگنا، نیند کا غلبہ ہونا.

وعدۂ وصل پہ جھپکا جو دامان مژہ
وہ ہوا آئے مجھے نیند کا جھونکا آئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۱).

بن گئی گہوارۂ راحت زمین قتل گاہ
آرہے ہیں نیند کے جھونکے تہ خنجر ہمیں

(۱۸۷۱، نظم ارجمند، ۱۵۸). اس کے ساتھ مجھے ایک دم سے نیند کا ایک جھونکا سا آیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۳۱۹).

... کا خُمار امذ.
نیند کا اثر، نیند کا زور، نیند کا نشہ.

دولھا بنے ہوئے تھے، اجل تھی گلوں کا ہار
جا گے وہ ساری رات کے وہ نیند کا خمار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۳۷). نوجوان ..... کی آنکھوں میں نیند کا خمار کروٹیں لے رہا تھا. (۱۹۲۹، تمزۂ شیطانی، ۷۷). مجو بھائی شاید ابھی نیند کے خمار سے پوری طرح نہیں نکلے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۸۵).

... کا دُکھیا صف.
وہ جسے بہت نیند آتی ہو؛ مغلوب خواب؛ نیند کا مارا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کا غَلَبَہ امذ.
شدت کی اونگھ، شدید غنودگی. نیند کے غلبے سے ایسا جی خراب ہونے لگتا ہے کہ کچھ بن نہیں پڑتی. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۵۶).

... کا غَلَبَہ ہونا محاورہ.
نیند طاری ہونا، بہت نیند آنا. رات کا وقت تھا، نیند کا غلبہ ہوا، وہیں لیٹ کر آنکھ لگ گئی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲ : ۳۵۳). کراہنے کی آواز آنے لگی لیکن نیند کا غلبہ اس قدر ہوتا کہ مجھے اس آواز کی تلاش کا نہ کبھی خیال آیا نہ وقت ملا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۳).

... کافور ہو جانا محاورہ.
نیند اُچاٹ ہو جانا، نیند اُڑ جانا. حضور بیگم کو کسی پہلو قرار نہ تھا، نیند کافور ہو گئی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۳۷).

... کا ماتا صف؛ امذ.
نیند کا شوقین، جسے موقع بے موقع نیند آئے، سونے کا عادی شخص.

روز و شب اس کی جو ہم خوابی کا مجھ کو ہے خیال
تو یہ حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہوں میں

(۱۸۰۹، جرأت، رنگ، ۱ : ۳۷۹). لیکن اس نیند کے ماتے پر کچھ ایسا نیند کا جادو ہے وہ آج کی رات نہ جگے گا. (۱۹۲۸، سرود نو، ۱۰۵). نیند کا ماتا تھا لوری کی جگہ تھپڑ پا کر بدحواسی سے چیخ اٹھا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۳۰).

رات کٹتی ہے ملاقات نہ ہوگی اپنی   تو کوئی خواب نہ میں نیند کا ماتا ایسا

(۱۹۹۰، زندہ پانی سچا، ۲۲۸).

... کا مَتوالا امذ.
سونے کا شوقین؛ سونے کا عادی، نیند کا ماتا. جس نے برسوں کے بنے ہوئے رنگ داوں پیچ سے چمٹا دیئے اور نیند کے متوالوں کو یہ بتا دیا کہ ..... عورتوں کی عزت کرو. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۱۵۰).

--- کا نشہ اند.

نیند کا خمار ، شدت کی اونگھ . تندرتی حسن محبت اور آرزو کے نشوں پر نیند کا نشہ شراب دوآتشہ بن کر چڑھا ہو . (١٩٨٦ ، جوالا مکھ ، ٩٠).

--- کچی ہو جانا / ہونا محاورہ.

بے خوابی کا شکار ہونا ؛ پوری طرح سے نیند نہ آنا ؛ معمولی آواز یا آہٹ پر جاگ جانا . تبخیر معدہ کی بیماریوں کی وجہ سے لوگوں کی نیند بہت کچی ہو گئی ہے . (١٩٧٣ ، منو بھائی کے گریبان ، ٢٨).

--- گرُوی ہونا محاورہ (قدیم).

نیند گرُوی کرنا (رک) کا لازم ؛ نیند میں خلل پڑنا . دربانوں نے جب دیکھا کہ نیند گرُوی ہوتی ہے اور اب سوائے درکھولنے کے اس بلا سے چھٹکارا نہیں . (١٨٢٣ ، سیر عشرت ، ٢٨).

--- گرُوی کرنا محاورہ.

نیند خراب کر لینا ، جاگتے رہنا ، بالکل نہ سونا .

نیند گرُوی کرتی تیرے ہو تجے عاشقاں کرتے ہیں خون آشام شام

(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ١٢٥).

--- کو بہلانا محاورہ.

نیند بھگانا ، نیند نہ آنے دینا ، جاگنا . آدھی رات تک نیند کو بہلاتے رہے ، حقہ پیا . (١٩٣٣ ، دیہات کے افسانے ، ١٨٠).

--- کوسوں دُور جانا محاورہ.

نیند اُچاٹ ہو جانا ؛ بالکل نیند نہ آنا . خیال تھا ابھی سوؤں گا مگر اس کے بعد نیند نہ آئی ، بہت کوشش کی کہ سو جاؤں مگر نیند کوسوں دور جا چکی تھی . (١٩٨٩ ، امریکا نو ، ٢٧٣).

--- کی آغوش میں جانا / چلا جانا محاورہ.

سو جانا ، گہری نیند میں ہونا . بچے نیند کی آغوش میں جانے سے پہلے اپنے حجرمٹ میں اپنی دادی یا نانی ... کو کھینچ بلاتے تھے . (١٩٦٥ ، ہماری پہیلیاں (مقدمہ) ، ٢٠) . پانی کا ریلا نہیں آیا اور ہم دوبارہ نیند کی آغوش میں چلے گئے . (٢٠٠٣ ، پس منظر ، ٩٩).

--- کی پری امث.

مراد : پرسکون نیند ، خواب راحت ؛ نیند . نیند کی پری ایک جھونکے کی شکل آئے اور وہ پھر دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جائے . (١٩٧٨ ، جستی ، ٩٣٠).

--- کی جھپکی امث.

ذرا دیر کا سونا ، کچی نیند ، نیند کا جھونکا ، غنودگی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- کی گولی امث.

نیند لانے والی دوا کی ٹکیہ ، خواب آور دوا .

ماں کی ماتا بلک بلک کر
نیند کی گولی کے آنگن میں سو ہی جایا کرتی ہے
خواب آور گولی
یہ بھی تو آج کی ضرورت ہے .

(١٩٨١ ، قشقہ سامانی دل ، ٥١٥).

--- کی ماتی صف مث.

نیند کا ماتا (رک) کی تانیث .

جگاتی ہے یہ کہہ کر صبح پیری چشمِ غافل کو
بس اُٹھ او نیند کی ماتی کہ شب بھر خوب سولی ہے

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٢١٩) . خود ناچنے والی کنیزیں نیند کی ماتی ہیں اور نیند کے جھونکوں سے گر گر پڑتی تھیں . (١٩٢٥ ، لعبت چین ، ٥٨).

--- کے جھوکے / جھونکے آنا محاورہ.

بہت نیند آنا ، نیند کا غلبہ ہونا ، بار بار نیند کا آنا .

وصل کی رات گذر جائے نہ بے لطفی میں کہ مجھے نیند کے جھوکے سرِ شام آتے ہیں

(١٨٩٢ ، مہتاب داغ ، ١٣١).

--- کے خرّاٹے لینا ف مر ؛ محاورہ.

سوتے میں گہری نیند کی وجہ سے منھ سے خرخر کی آواز نکالنا ؛ گہری نیند میں ہونا . خلقت کس ذوق و شوق کے ساتھ داستان سننے میں محو تھی کہ لیجئے داستان گو خود ہی نیند کے خراٹے لینے لگے . (١٩٣٠ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ٢٧٦).

--- کے ڈورے اند ؛ ج.

وہ سرخی جو بے خوابی یا نیند نہ آنے کی وجہ سے آنکھوں میں نمایاں ہو جاتی ہے .

شب کی جاگی ہوئی سرمست ادا ہے کوئی
مد بھری آنکھوں میں ہیں نیند کے ڈورے توام

(١٩١٣ ، اکسیر سخن ، ٥٧) . شام ہو چکی ہے ..... نیند کے ڈورے شہزادی کی آنکھوں میں نمودار ہو گئے ہیں . (١٩٣١ ، سیدہ کا لال ، ٣٥).

--- کے ماتے اند ؛ ج.

نیند کا ماتا (رک) کی جمع ؛ وقت بے وقت سو جانے والے .

وے کر جدید تین بغل میں اٹھا بٹھاؤ تلقین یہ جاے عقد پڑھو متّصل بلاؤ

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٠٥).

سر اٹھاؤ تو سہی آنکھ ملاؤ تو سہی
نشے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں

(١٨٩٢ ، مہتاب داغ ، ١٠٣).

پڑ رہی ہے چار سو ، دوڑو بڑھو کی یاں پکار
نیند کے ماتو! نہیں اب وقت غفلت ، ہو شیار

(١٩٠٣ ، کلیات نظم حالی ، ٢ : ١٠٣).

چھاؤنوں میں تمردوں کی وہ آتا ترا انداز سے
وہ جگانا نیند کے ماتوں کو خواب ناز سے

(١٩١٢ ، مطلع انوار ، ٢٠) . انھوں نے اپنی دو نظموں میں ..... نیند کے ماتوں کو جگایا ہے . (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٧ : ١١٩) . نیند کے ماتے آرام کے رسیا ..... دراصل روحانی دنیا کے نیم حکیم ہوتے ہیں . (١٩٨٩ ، مرد ابریشم ، ١٣٦).

--- کے مارے بُرا حال ہونا محاورہ.

نیند کا شدید غلبہ ہونا ، شدت سے نیند آنا ؛ بہت نیند آنا .

نیند کے مارے بُرا حال ہے اب تو میرا
چل کے دو چار گھڑی سو رہو از بہر خدا
(۱۸۵۸، امانت (ماخوذ : مہذب اللغات)).

... کے مزے لوٹنا محاورہ.
بے فکری سے سونا؛ خوب آرام کرنا، جی بھر کر سونا. دوپہر کو کھانا کھا کر ہم نیند کے مزے لوٹتے ہیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۲).

... کے مزے لینا محاورہ.
رک : نیند کے مزے لوٹنا. رعیت ابھی بستر استراحت پر پڑی نیند کے مزے لے رہی تھی. (۱۹۳۳، قرآنی قصے، ۱۰۶).

... کے ہاتھ بِک جانا محاورہ.
سونے کا عادی ہو جانا؛ نیند کا رسیا ہونا، بہت سونا؛ وقت بے وقت سونا. اے حضرت اتنا بھی نیند کے ہاتھ بک جانا کیا، بھلا کوئی بات بھی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۷۳).

... کُھلنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھ کھلنا، سوتے سے جاگنا؛ جاگ جانا. جب بڑے میاں کی نیند کھلی تو انہوں نے بھی کشکول لیا اور چاروں طرف بھیک مانگنے نکل گئے. (۱۹۴۳، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۴۳). رات کو نیند کھل جانے کی وجہ سے بھٹکتا ہوا ادھر آ نکلا تھا. (۱۹۸۹، قید، ۶۹).

... کھونا ف مر؛ محاورہ.
نیند اُڑا دینا، سونے نہ دینا، نیند میں خلل ڈالنا.

نیند کھونے سے مجھے ہمسایوں کے کیا کام تھا
کیا کروں کرتا ہوں نالے بیقراری کے سبب
(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۳۲).

ہمارے نالوں نے خلقت کی نیند کھوئی ہے
مگر تجھے خبر اے بے خبر نہیں ہوتی
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵۱).

... گنوانا محاورہ.
نیند ضائع کرنا، بلاوجہ جاگنا.

مجھ کو محسوس ہوا نیند گنوا کر ایسے
اڑ گیا ہو کسی بن سے کوئی پنچھی جیسے
(۱۹۸۹، جنگلوں، ۷۶).

... لانا محاورہ.
غنودگی پیدا کرنا. آج کل لوگ چینی بھی بہت کم استعمال کر رہے ہیں جو کہ نیند لانے میں بہت حد تک معاون ہو سکتی ہے. (۱۹۷۳، متو بھائی کے گریبان، ۴۹).

... لگنا محاورہ.
نیند آنا، نیند طاری ہونا، سونے کی خواہش ہونا. وہ یہ کہہ کر کہ "مجھے نیند لگی ہے" وہاں سے چل دی. (۱۹۳۱، نقاب اٹھ جانے کے بعد، ۳۵).

... لینا محاورہ.
سونا؛ تھوڑی دیر کے لیے سونا. ذکر خفی کے محل میں وحدہٗ لا شریک لہٗ کی نیند لینا. (۱۴۲۱، بندہ نواز گیسو دراز، معراج العاشقین، ۳۱).

ہوا اور ٹھنڈی چھاؤں خوش واں کی دیک لگے نیند سوں نیند لینے تک ایک
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۶).

قیامت تلک نیند لیتی پڑی گئی نوم کی بھان آ کر پڑی
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۹۳).

جس خوش نگہ کو دیکھوں غفلت کی نیند لیوے
میں بخت خفتہ سب کا افسانہ ہو رہا ہوں
(۱۷۵۳، مخزن نکات، ۶۵). اچھی طرح نیند بھر کے آنکھ کھل جائے تو پھر دوبارہ نیند لینے کی کوشش کرنا محض کہالت ہے. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۸۸).

یہ کائنات اب اک نیند لے چکی ہوگی یہ چاندنی ہے کہ اٹھا ہوا ہے تکیہ ساگر
(۱۹۳۳، روح کائنات، ۲۲۸). تمہیر کے لئے بہتر یہ ہے کہ آدمی ایک نیند لے کر اٹھے. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۳۷).

... میں م ف.
سوتے ہوئے؛ نیند کی حالت میں.

نیند میں بھی وہ دیا کرتے ہیں تجھ کو ہی صدا
ہرنوں سے پوچھتے پھرتے ہیں وہ تیرا پتا
(۱۹۸۳، رامائن (ترجمہ امتیاز الدین)، ۷۶).

... میں چکرانا محاورہ.
نیند کے غلبے کی وجہ سے ڈگمگانا. میں نیند میں چکراتی ہوئی پہنچی اور بچھونوں پر لیٹ بھی گئی. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۴۳).

... میں خلل آنا محاورہ.
نیند پوری نہ ہونا، نیند بھر نہ سونا.

کہہ گئے داغ سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو
کیوں تمہاری نیند میں آئے خلل فرقت کی رات
(۱۸۹۵، دیوان داغ دہلوی، ۷۶).

... میں خلل پڑنا محاورہ.
نیند خراب ہونا، نیند ٹوٹنا. ایک سانپ نے صدیق اکبرؓ کے پاؤں میں کاٹا ... مگر اس خیال سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیند میں خلل نہ پڑے جنبش نہ کی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۲).

... میں ڈالنا محاورہ.
نیند طاری کر لینا (خصوصاً خود یا آپ کو کے ساتھ مستعمل).

جان کر ڈالتے ہیں نیند میں بس آپ کو وہ
خوب کیفیت بیداری شب سنتے ہیں
(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۱۴۱). روشنی گل کی کمبل تانا اور اپنے آپ کو نیند میں ڈالا نیند تو راہ دیکھ رہی تھی جھٹ آنکھ لگ گئی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۳۶).

--- میں ڈُوبنا محاورہ.
گہری نیند میں ہونا ؛ سخت غنودگی میں ہونا . تھانیدار نے ایک دم نیند میں ڈوبی ہوئی آنکھوں کو پوری طرح کھولنے کی کوشش کی . (۱۹۸۷ء ، یادوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۱۲۰) . تھکا ماندہ یہ نوجوان ، نیند میں ڈوبا ہوا تھا . (۱۹۸۹ء ، امریکانو ، ۲۵۵) .

--- میں فُتُور آنا محاورہ.
رک : نیند میں خلل آنا (نوراللغات) .

--- میں کھو جانا / کھونا محاورہ.
گہری نیند سو جانا . وہ پراسرار نیند میں کھو گیا اور نیند ہی میں اُس نے مختلف چیزوں کی پیدائش کے بارے میں تصور کیا . (۱۹۹۰ء ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۹۵) . احمق آدمی ! ..... رات کے وقت یوں نیند میں کھو جانا پاگل پن سے کم نہیں . (۲۰۰۱ء ، سرخاب کے پر ، ۴۷) .

--- میں مَسْت ہونا محاورہ.
بے فکر اور بے خبر ہو کر سونا ، سونے میں وقت گزارنا ، خوابِ غفلت میں ہونا . لکھنؤ کا فرمانروا قیدی بنا چلا جاتا تھا اور لکھنؤ عیش کی نیند میں مست تھا ، یہ سیاسی زوال کی انتہائی حد تھی . (۱۹۳۳ء ، میرے بہترین افسانے ، ۱۳۰) .

--- میں ہونا محاورہ.
سویا ہوا ہونا ، نیند کی حالت میں ہونا ، غنودہ ہونا .
مری اب آنکھیں نہیں کھلتیں ضعف سے ہمدم!   نہ کہہ کہ نیند میں ہے تو یہ کیا خیال کیا
(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۱۰۶) .

--- نَہ آنا ف مر ؛ محاورہ.
نیند اُڑ جانا ؛ کوشش کے باوجود نہ سو سکنا . رات بھی وہیں بسر کی حبس رہا اور نیند بالکل نہ آئی . (۱۹۳۱ء ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۴۰) .

--- نَہ پَڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
آنکھ نہ لگنا ، نیند نہ آنا .
عیش و عشرت کی وہ باتیں کبھی دکھلا ہم کو   نیند آنکھوں میں نہ اے طالعِ بیدار پڑے
(۱۸۵۸ء ، امانت ، د ، ۱۰۷) . ورنہ یقین جانئے تین روز ہوئے جب سے یہاں آئی ہوں نیند نہیں پڑی . (۱۸۹۶ء ، محمود المحمودہ ، ۵۷) .

--- نَہیں بھگنا محاورہ (قدیم).
نیند پوری نہ ہونا ، نیند نہ بھرنا (دکنی اردو کی لغت) .

--- ہَرَن ہونا محاورہ.
نیند اُڑ جانا ، نیند غائب ہو جانا (مہذب اللغات) .

--- ہُشْیار / ہوشیار ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نیند ٹوٹ جانا ، نیند سے بیدار ہو جانا .
ستم گار ایسا ہوا روز تین   ہوئی نیند ہشیار ملھر تین
(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۸۰) .
گئے ہیں خوابِ عدم میں ہم آخرِ شب ہجر   ہماری نیند بھلا ہوشیار کیوں کر ہو
(۱۸۷۹ء ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۴۷) .

نِینْدَڑی (ی مع ، مغ ، فت د) امث .
نیند ، خواب . نانس کوں نیوں نیندڑی . (۱۷۱۱ء ، بحری (دکنی اردو کی لغت)) . [نیند (رک) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر] .

نِینْدَڑِیاں (ی مع ، مغ ، فت د ، کس ڑ) امث ؛ ج .
رک : نیند (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نیندڑی (رک) کی جمع] .

نِینْدَن (ی مع ، مغ ، فت د) امث (قدیم) .
رک : نیند .
بج نیو نیندن آتی نیں   بِرہن کٹھن سر جاتی نیں
(۱۶۷۴ء ، شاہی ، ک ، ۱۶۰) . [نیند (رک) + ن ، لاحقۂ تصغیر] .

نِیْنْدْنا (۱) (ی مع ، غنہ ، سک د) ف م .
(کاشت کاری) الگ الگ کرنا ؛ بیج الگ الگ بونا . بیج کو علیحدہ علیحدہ بونے کے اور بھی فائدے ہیں اگر بیج الگ الگ بویا جائے گا تو نیندنے کی محنت اور خرچ کی بہت بچت ہو گی . (۱۹۱۶ء ، علم زراعت ، ۳۶) . [مقامی] .

نِیْنْدْنا (۲) (ی مع ، غنہ ، سک د) ف م .
سو جانا ، سونا ، نیند لینا ؛ نیند آ جانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیند (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نِیْنْدْنا (۳) (ی مع ، غنہ ، سک د) ف م .
جھٹلانا ، رد کرنا ، انکار کرنا ، نہ ماننا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : (निन्दना)] .

نِیْنْدْنا (۴) (ی مع ، غنہ ، سک د) ف م .
الزام دینا (رک : نندنا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نندنا (رک) کا ایک املا] .

نِینْدُو (ی مع ، مغ ، و مع) صف مذ .
بہت سونے والا ؛ نیند کی پوٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیند (رک) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

نیندوں کے ماتے امذ ؛ ج (شاذ) .
رک : نیند کے ماتے .
نیندوں کے ماتے سوتے ہیں گھر میں   خوابوں کے طائر دامِ نظر میں
(۱۹۲۵ء ، نغمہ زار ، ۳۱) .

نِینْدی (ی مع ، مغ) . (الف) امث (قدیم) .
رک : نیند . اس بے انت خدا کوں بجھنے میں فہم تمام گل جاتا ہے تو نیندی کون اپڑ سکتا ہے . (۱۶۰۳ء ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۸۹) . (ب) صف . خمار آلودہ ، نیند بھرا ، نندا سا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیند (رک) + ی ، لاحقۂ صفت نیز تصغیر] .

--- پَنا (--- فت پ) امذ (قدیم) .
نیند کی حالت ، نیند کی کیفیت ، اونگھ ، غنودگی .
او نیندی پنے سوں انکھیاں کھول جب   اپنا تکیا دیکھتے یو سب
(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۲۳) . [نیندی + پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

نِینْدِیل (ی مع ، مغ ، ی لین) صف.
نیند لانے والا ؛ خواب آور. گزاکو ، ہمارے لئے حقہ میں بھر کر پینے کی ایک نیندیل چیز ہے. (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۱۱۹). [نیند + س : یل ، لاحقۂ صفت].

نِینْدِیں (ی مع ، مغ ، ی مج) امث : ج.
نیند کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

--- اُچاٹ کَرْنا محاورہ.
سونے نہ دینا ، بہت جگائے رکھنا.

جن رہرووں کی نیندیں غم نے اچاٹ کر دیں
ہم میٹھی لوریوں سے ان کو سلا رہے ہیں
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۳۵).

--- اُڑْنا محاورہ.
فکر مندی سے نیند نہ آنا ؛ فکر اور وحشت ہونا. بچی کی عمر ۲۲ ، ۲۳ سال سے آگے بڑھ جائے تو ماؤں کی نیندیں یونہی اڑ جاتی ہیں. (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۸۳).

--- حَرام کَرْ دینا/ کَرْنا محاورہ.
نیند اُڑا دینا ؛ بہت زیادہ پریشان کرنا ، نہایت دق کرنا.

جفا شعار کے منہ پر چلی گئی کہہ کر جفا شعار کی نیندیں حرام کرتا ہوں
(۱۹۶۷ ، پرچم گرد باد ، ۴۱). مدد خان ..... ان جیالوں کی صف میں ہوتا ہے جنھوں نے ..... نیندیں حرام کر دی تھیں. (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۳۸).

--- حَرام کَرْ لینا محاورہ.
(فکر کے سبب) بالکل نہ سونا ، بہت جاگنا ؛ نہایت فکر مند ہونا (اپنی کے ساتھ مستعمل). کنواریوں کی مائیں بچی کے بیاہ کی فکر میں اپنی نیندیں حرام کر لیتی تھیں. (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۲۴۳).

--- حَرام ہونا محاورہ.
نیندیں حرام کرنا (رک) کا لازم ؛ کسی تکلیف کی وجہ سے نیند نہ آنا ؛ پریشان ہونا. راتوں کی نیندیں حرام ہو گئیں ، دن کا چین خواب و خیال ہو گیا گلیوں میں خاک اڑنے لگی. (۱۹۳۲ ، طلوع و غروب ، ۴۸).

--- کھونا ف م ؛ محاورہ.
(پریشانی کے سبب) بالکل نہ سونا ، نیندیں حرام کرنا ، نیندیں اُڑ جانا. یہ اتنے بڑے کس تکلیف سے کئے ، راتوں کی نیندیں کھوئیں دنوں کے چین گنوائے سارا جوبن گھلا! جب ایک لالہ پالا. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، جوہر قدامت ، ۱۳).

اپنی نیندیں کیوں کھوتے ہو تم ان فکروں میں پڑ کر
یوں تو مرتے ہی رہتے ہیں دنیا میں گھن گھن کر لوگ
(۱۹۶۷ ، پرچم گرد باد ، ۴۳).

نِینْما (ی مج ، مغ) امذ.
رک : نیم ، اصول (فلسفہ). [س : नियम + क].

نَیْنَن (فت ن ، ی ، ن نیز ی لین ، فت ن) امذ : ج (قدیم).
ا. نین کی جمع (گیتوں میں مستعمل).

نینن کی کر کوٹھری پتلی دیون بچھائے
پلکوں کی چک ڈارووں سائیں چھن آئے
(۱۸۷۴ ، مجاہد خاتم النبیینؐ ، ۱۹۲).

انکھ کے کنڑے ہو مورے مکھ کو نکورے اے سکھی ساجن
پٹ کھولو نینن ، کے جھلکاؤ مدرا ، وہ درشن
(۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۵۱). [نین (رک) + ن ، لاحقۂ جمع].

نَیْنُو (ی لین ، و مع) امذ.
نرم سوتی کپڑا جس کی بناوٹ میں آنکھ کی مانند گول حلقے یا نشان بنے ہوتے ہیں ، بیل بوٹے دار کپڑا ، پھول دار کپڑا ، نین سکھ.

جسم ایسا دمکتا ہے کہ کپڑے چمک اٹھے نینو کو ترے حسن نے کمخاب بنایا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰).

کیا غضب ہے حسرت دیدار کا کشتہ ہوں میں
آپ فرماتی ہیں نینو کا کفن اچھا نہیں
(۱۸۹۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۲۳۰). نینو کی کرتی ہاتھوں میں چاندی کے موٹے موٹے کڑے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۹). سردی کا زمانہ اور نینو کا نیا انگرا کرتا. (۱۹۳۳ ، خلیل خان فاختہ ، ۳۹). [نین (نین سکھ) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر].

نَیْنو (ی لین ، و مج) امث (قدیم).
رک : نیْنوں.

او زہر رنگ نینو جو پڑے گا نہیں سو دھاک
دیوانہ جس آگ برہ تے کباب تھا
(۱۹۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸).

نینو بن وہ دیکھے سب کانو بن وہ سنتا رب
(۱۹۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)).

نج نینو نیندن آتی تھیں یودین گھن سر جاتی تھیں
(۱۹۷۴ ، شاہی ، ک ، ۱۲۰). [رک : نینوں (بحذف ن)].

نینُو (ی مج ، و مع) امذ.
(گھوسی) دودھ کا چکنا جز جو دودھ کے مٹکے میں زیادہ دیر رکھے رہنے سے متحرک ہو کر اوپر سطح پر آ جائے ، یہ ایک قسم کا کچا مکھن ہوتا ہے جس کے نکل جانے سے دودھ پتلا اور ہلکا ہو جاتا ہے ، گالا (اپ و ، ۳ : ۹۷). [مقامی].

نَیْنْوا (۱) (ی لین ، سک ن) امذ.
ا. ایک طرح کا کپڑا ، رک : نینو. ہندوستانی اور ولایتی کپڑے ..... سادہ اور نقش دار جیسے شبنم اور ململ اور تنزیب اور خاصہ اور بافتہ اور نینوا اور جامدانی وغیرہ. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۹). ۲. (طب) گندھک کی ایک قسم ؛ دواء مستعمل. گندک (۵) قسم کی ہے نینوا ، چھاچھیا ، دھولا ، انوالہ سار ، سرخ ، سرخ گندک خود اکسیر ہے مگر وہ نایاب ہے. (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۸). [رک : نین + وا ، لاحقۂ تصغیر].

نینْوا (ی ج ، سک ن) امذ.
دریائے دجلہ کے مشرقی کنارے پر اور موصل کے بالمقابل ۲۸۰ میل طویل اور ۱۵۰ میل عریض ایک رقبہ (مقام) جہاں قدیم آشوری سلطنت کا پایۂ تخت واقع تھا، یہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تھا. نینوا کی سلطنت کے بانی کو اس کے بچپن میں فاختہ دانہ کھلاتی تھی. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱۱۶). نینوا کے کھنڈروں کا رقبہ موجودہ شہر موصل سے دگنا پھیلا ہوا ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۵۳۶). [علم].

... ئے محبّت کس اضا (... ضم م ، فت ح ، شد ب بفت) امذ.
مراد: محبت کی وادی.
رکھتے ہیں نینوائے محبت میں جب قدم
صدمہ نہ دھوپ کا ہے نہ زخموں کا دل کو غم
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۳۰). [نینوا (علم) + ئے (حرفِ اضافت) + محبت (رک)].

نینوری تَہ (ی ج ، و مج ، فت ر ج ت) امث.
(جغرافیہ) آریہ لور (ایک خطہ) کے طبقے جو بہت اونچائی پر واقع ہیں. آریہ لور کے بالا ترین طبقے نینوری تہوں کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۵۶). [نینو = نینوا (علم) + ری (لاحقۂ نسبت) + تہ (رک)].

نینو میٹر (ی ج ، و مج ، ی مج ، فت ٹ) امذ.
(طبعیات) ایک میٹر کا ایک ارب واں حصہ. جن لہروں کی لمبائی ۷۸۰ نینو میٹر سے لے کر ۳۸۰ نینو میٹر تک ہوتی ہے دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی وژن، ۱۱). [انگ: Nanometre].

نَینُوں (ی لین ، و مع) امذ.
(رک: نینو) : ایک طرح کا کپڑا، نین سکھ.
خریدا ہے کسی نے نینوں تن زیب
کسی نے لے لیا مینوں بلا ریب
(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، تیرہ ماسہ، ۱۲). دو میری مرزئی نیچے نینوں اوپر نین سکھ یا رکین کی مرزئیاں. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۵۳۰). بطیار دار نینوں بھی کرتوں کے کام میں آتا ہے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۴۱). وقی نے نینوں کا سفید دوپٹہ اوڑھ رکھا ہے. (۱۹۳۳، شکست، ۱۰۲). [نینو (رک) + ں، (زائد)].

نینوں (ی لین ، و مج) امذ؛ ج.
نین (آنکھ) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.
کنور کہہ کے رویا کرے بار بار
دو نینوں سیں آنسو جھڑے زار زار
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۹۳).
میرے نینوں کوں اپنی راہ پر رکھ
نہانی راہ جو پاں پلکوں کر رکھ
(۱۸۳۰، نور نامہ، میاں احمد (ق)، ۲). میری نظر تو ... جل بھرے نینوں کو بار باریوں تک رہی ہے جیسے کوئی پیاسا ہو. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۱۹۶).

... کا رَس امذ.
مراد: دیکھنے کی قوت، بینائی، بصارت.
کس کس کو پہچانے ماجھی نینوں کا رس سوکھا
نینوں کا رس سوکھتا جائے ماجھی سوئے بھوکا
(۱۹۵۹، لا حاصل، ۳۱۰).

... کے تیر چَلانا محاورہ.
گھائل کرنے والی نگاہوں سے دیکھنا، معشوق کا اپنے عاشق کو بے قرار کرنا. یہ نینوں کے تیر کیسے چلائے جاتے ہیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۷۸).

... کے جال میں پھَنْسنا محاورہ.
نظروں کا اسیر ہونا، محبت بھری نگاہوں کا شکار ہو جانا؛ عاشق ہو جانا.
شکر خدا کہ جامۂ تربا ہے ناپسند
اب تک تو ہم پھنسے نہیں نینوں کے جال میں
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۰۲).

... کے مارے امذ؛ ج.
نظروں سے گھائل ہونے والے، نگاہوں سے شکار ہو جانے والے.
گھائل کریں اور مڑ کر نہ دیکھیں
تڑپیں کہ سسکیں نینوں کے مارے
(۱۹۲۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۶۰).

... میں جادُو ہونا ف مر؛ محاورہ.
خوبصورت آنکھیں ہونا؛ دل موہ لینے والی آنکھیں ہونا.
نینوں میں اُس کی جادو، زلفاں میں اُس کی پھاندا
دل کے شکار میں وہ شہباز ہے سراپا
(۱۸۱۳، قائم دہلوی، د، ۱۲۸).

نینْوَہ (ی ج ، سک ن ، فت و) امذ.
رک: نینوا (علم). نینوہ جو دجلہ پر آباد کیا گیا تھا اور بابل فرات پر تھے دونوں شہر عصریہ کے دارالسلطنت تھے. (۱۸۵۳، مرآۃ الاقالیم، ۱۳). [نینوا (رک) کا ایک املا].

نَینَہ (ی لین ، فت ن) امذ؛ ج (قدیم).
نین، آنکھیں.
حسن حسن کرتا دھائے
دونوں نینہ تیر بہائے
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، علی گڑھ، ۲، ۳ : ۷۲)). [نیناں (رک) کا قدیم املا].

... لگانا ف مر؛ محاورہ.
آنکھیں ملانا؛ عشق لڑانا (رک: نیناں مع تحتی الفاظ).
ایسا جھکارنا ٹھیرا ہے تو پھر ایک ہے جا
نت نئی بات بنا نینہ لگانا کیا خوب
(۱۸۶۴، دیوان حافظ ہندی، ۱۳).

نینْہ (ی ج ، فت ن) امذ (قدیم).
رک: نیہہ، پیار، محبت.
مہرباں جو بندگی پاول جوں بن نینہ
نوشہ اس کوں مہر ہے جتے محمدی نینہ
(۱۹۵۳، گنج شریف، ۲۲۸). [نیہہ (رک) کا قدیم املا].

نینْھ (ی مج، فت) امذ.
رک : میرہ، پیار، محبت، لاڈ. خربزہ چاہے دھوپ کو، آپ چاہے مینھ کو، ناری چاہے زور کو، بالک چاہے نینھ کو : ہر شخص اپنے مفید اور مرغوب چیز کی خواہش و طمع کرتا ہے. (۱۹۳۴، گنجینۂ اقوال و امثال، ۱۱۲). [نیہہ (رک) انکی املا].

نَینی (ی لین) صف (قدیم).
نین (رک) سے منسوب یا متعلق : نین کا، آنکھوں کا.

> کل نئی تج مستی سہاوے کہ تج نیناں تھے تٹتے لعل تارے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۵). [نین (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نینی (ی مج) امث.
(گھوسی) نینو، کچا مکھن. نئی گھی بنانے کی ترکیب جو پرانے گھاؤ کے لیے بہت ہی مجرب ہے. (۱۹۲۶، دافع سمیات، ۳۲). تھوڑی دیر بعد نینی (تازہ مکھن) کا چھوٹا سا ڈھیر لگ گیا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۷). [مقامی].

نِیو (کس ن، ی مج بزی مج، سک و) امث.
۱. (معماری) دیوار یا عمارت کا پایہ، جڑ جو سطح زمین سے نیچے مقررہ حد تک بنائی جاتی ہے، بنیاد (خصوصاً دیوار کی). اے بیٹا! نیو دیوار کی کھود کر تھوڑی سی مٹی جمع کرو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۳). اس کالج کی ادھوری نیویں ..... اس کے احاطہ کی چند حسین جالیاں جو قوم کی بے پروائی کی وجہ سے اب تک نامکمل نظر آتی ہیں. (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۱۳۲). اپنی سلطنت کے نیو کے پتھر پر عمارت کھڑی کر لیتے ہیں. (۱۹۰۴، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۲۲۱). خود ہاتھ میں ..... ڈالیں گے اور مسجد کی نیو کھودیں گے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۱۵۰). گلاب کہتے ہیں ہم کو یقین ہے ..... خزانہ بھی یہیں دفن کر رکھا ہے کوئی نیو تک کھدے تب معلوم ہو. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷۷). ۲. (ا) بنیاد، بنا، اساس ؛ (مجازاً) آغاز، ابتدا. داناؤں نے کہا ہے کہ نیو بادشاہی کی قائم رہنے کی اپنی بات پر ثابت رہنا ہے. (۱۸۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۷۴). جیسے کہ جدوجہد سے نیو سرداری کی پڑتی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۹). تکنیک کا بھی منطقی رخ نہیں کیونکہ اس کے لیے تو حسیات احساس اور جذبات کی نیو پر شروع ہونا ضروری ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۷). محمد شاہی دور میں متاخرین ہی کی فارسی کی نیو پر اردو کی عمارت کھڑی ہوئی. (۱۹۸۸، دو ادبی اسکول، ۳۳). (ii) (کنایۃً) خمیر، فطرت.

> کیا نیو میں ارباب کدورت کی ہے مٹی
> خاک اڑتی ہے ہر صورت دیوار کے منہ پر

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲۷۰). ۳. (مجازاً) قیام، استحکام، مدار، انحصار. بیو اسی لیے ہزار برس کی نیو کہلاتی ہے کہ بزرگوں کی آن بان پر آنکھ بند کر کے پانی پھیر دے؟ (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۳۲). ایک زمانے میں دستور تھا کہ امرا و روسا عمارت تعمیر کراتے تو اس کی نیو میں اپنی حیثیت و مرتبے کے مطابق کوئی قیمتی چیز رکھ دیا کرتے تھے. (۱۹۷۶، ذرگزشت، ۹). [پ : नेम : س : नवी].

--- پڑنا ف مر؛ محاورہ.
بنیاد ڈالی جانا ؛ کسی کام کا آغاز ہونا. اس پاکر کی اپکاشی کو سویرے ہی سرکار کے ہاتھوں سے اس کی نیو پڑ جانی چاہیے. (۱۹۲۴، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۳۰). ابھی یوں سمجھو کہ عمارت کی نیو پڑی ہے. (۱۹۷۶، سرگزشت، ۱۰۹). ہوٹل میں نئی زندگی کی نیو پڑ گئی تھی ..... گو زمین ..... ایک میٹر تک جل گئی تھی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۳۳).

--- جَمانا محاورہ.
۱. بِنا ڈالنا، ہمیشہ کے لیے بنیاد قائم کرنا.

> اگر شہر میں کوئی مسجد بنادی
> تو فردوس میں نیو اپنی جمادی

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۵۳). ۲. دلی مقصد حاصل کرنا ؛ اپنا مقصد پالینا.

> رات دن ہیں ادھیڑبن میں تمیز
> نیو اپنی مگر جمانی ہے

(۱۹۱۱، تمیز، د، ۲: ۱۳۱). ۳. مضبوط کرنا، استقلال بہم پہونچانا (بنیاد کے لیے مستعمل) (ماخوذ : نوراللغات). ۴. کسی کو حمل رکھوانا ؛ پیٹ رکھوانا، حاملہ کر دینا، حمل ٹھہرا دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- چَلْنا محاورہ.
سلسلہ جاری رہنا. جب وہ دولت مند اس کی تقریر سے عاجز ہوا تب کہنے لگا کہ بھائی دنیاداری میں یونہی ہوتا ہے کہ ایک سے ایک نیو چلتا ہے. (۱۸۳۳، مختصر کہانیاں، حیدری، ۱۱۱).

--- دینا محاورہ.
تعمیر کے لیے بنیاد ڈالنا. ہندوستان میں بڑے بڑے قلعوں اور عالیشان مسجدوں کی نیو دیکھا دی ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۴۱).

--- دَھرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. مکان کی بنیاد رکھنا یا شروع کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. تمہید اٹھانا (فرہنگ آصفیہ).

--- ڈالْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. مکان یا کسی تعمیر کی بنیاد رکھنا. غرض اس امیت نے آبادی کے قریب بت خانہ کی نیو ڈالی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۷۵).

> عرشی جب دستخط کرالی بخشش کو اس کی نیو ڈالی

(۱۸۸۴، تکبیر عفت، ۳۹). یہ تو ادائے قرض کی تمہید ہوئی کتاب کا محض دیباچہ ہوا عمارت کی محض نیو ڈالی گئی. (۱۹۳۴، انشائے ماجد، ۲: ۱۹۴). ۲. شروع کرنا، کسی نئے سلسلے کا آغاز کرنا یا پرانے کام کی تجدید کرنا. اور تم محبت میں جڑ پیدا کر کے اور نیو ڈال کے سارے مقدس لوگوں سمیت سمجھنے کی قدرت پیدا کرو ..... (۱۸۱۹، انجیل مقدس (ترجمہ)، ۳۸۸). پانی کے نل لگائے اور اس طرح کی نیو ڈالی جس کا ذکر اوپر آچکا ہے. (۱۹۳۴، الف لیلۃ و لیلۃ، ۳: ۱۵۹). ۳. تمہید باندھنا (نوراللغات).

--- رَکْھنا محاورہ.
رک : نیو ڈالنا، بنیاد رکھنا. پہلی ڈکشنری جس پر تمام آئندہ ڈکشنریوں کی نیو رکھی جائے گی ایک ایسے شخص نے لکھی ہے جس میں دونوں ضروری شرطیں موجود ہیں. (۱۸۸۷، مقالات حالی، ۲: ۱۵۹). میں جانتا ہوں کہ ان باتوں کا کہہ دینا سہل ہے اور کرنا کسی ایک آدمی کے بس کی بات نہیں ..... کچھ مان کر کچھ منوا کر ایسی ریاست کی نیو رکھ دیں. (۱۹۳۸، تعلیمی خطبات، ڈاکٹر ذاکر حسین، ۹۱).

--- سے بَیٹھ جانا/بَیٹْھنا ف مر؛ محاورہ.
کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھنا، کسی عمارت کا اوپر سے نیچے تک گرجانا ؛ نیز پوری طرح تباہ ہوجانا.

زلزلہ تیری عمارت سے پڑا دنیا میں
نیو سے عرشِ معلٰی کا محل بیٹھ گیا
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

... کُریدنا ف مر: محاورہ.

بنیاد کھودنا؛ تہہ میں پہنچنا، جستجو کرنا، حقیقت معلوم کرنا.

دیکھے در و دیوار تو حکمت پائی
اور نیو کریدی تو حماقت دیکھی
(۱۹۲۷، شمیل و سلاسل، ۲۱۰).

... کُھدنا ف ل.

رک: نیو کھودنا (رک) کا لازم، سنگ بنیاد کے لیے کھدائی ہونا. نیو کھدی پھر دیوار کی چنائی شروع ہوگئی. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۸۳).

... کھودنا ف مر: محاورہ.

۱. بنیاد کھودنا، جڑ کھودنا، جیسے گھونس کا بچہ نیو کھودتا ہے (فرہنگ آصفیہ). ۲. بنیاد ڈالنا؛ کسی اچھے کام کی ابتدا کرنا. اس وقت ہمارا کام صبر و استقلال سے میدان صاف کرنا، داغ بیل ڈالنا اور نیو کھودنا ہے. (۱۹۶۱، مولوی عبدالحق، مقدمات عبدالحق، ۲: ۲۱۱).

... گڑ جانا ف مر: محاورہ.

بنیاد مستحکم ہونا؛ استحکام حاصل ہونا، سلسلہ مضبوط ہونا. دوسری خوش نصیبی عورت کے لیے اولاد ہے جس [سے] عورت کا پلہ بھاری ہوتا ہے اور نیو گڑ جاتی ہے. (۱۹۴۰، لخت جگر، ۱: ۱۵۳).

نیوْ (ی مج، سک و) اند.

۱. رک: نیگ، رسم و رواج (پلیٹس: جامع اللغات). ۲. نیہ، محبت، عشق و پیار (پلیٹس: جامع اللغات). [غالباً، نیہ (رک) کا بگاڑ].

نَیُو (فت ن، ی) صف مذ.

جھکا ہوا؛ خمیدہ (جامع اللغات). [س: नामनमा].

نیُو (کس ن، و مع) صف.

نیا، جدید، حال کا، تراکیب میں مستعمل. [انگ: New].

... اِیَر (... کس ا، فت ی) اند.

نیا سال؛ مراد: عیسوی تقویم کے مطابق نئے سال کی آمد کا جشن جو یکم جنوری کو منایا جاتا ہے.

پرانے کیلنڈر
بوسیدہ دیواروں کو
چپکی نیو ایر
(۱۹۹۶، رقص و صال، ۱۵۵). [انگ: New year].

... اِیَر ڈے (... کس ا، فت ی) اند.

مراد: یکم جنوری (اس دن بعض اقوام نئے سال کا جشن مناتی ہیں). جس روز کلزم شراب پی کر گھر آیا اس روز نیو ایر ڈے تھا. (۱۹۷۵، امربیل، ۴۳). [انگ: New year day].

نیو (کس ن، و مج) اند.

(کیمیا) یونانی زبان کے لفظ Neos سے ماخوذ ایک سابقہ جو بعض اسما و صفات کے ساتھ آ کر ان میں جدید، نو، حال کا، متاخر، اصلاح شدہ وغیرہ کے معنی پیدا کر دیتا ہے، نیا. جن الکینز کے سالمیاتوں میں کاربن ایٹموں کی زنجیری ساخت دو شاخہ ہوتی ہے ان کے نام سے پہلے لفظ "نیو" (-Neo) کا اضافہ کر دیتے ہیں. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۱۰۹). [انگ: Neo؛ یو: Neos].

... اَفلاطُونی فَلسَفَه (... فت ا، سک ف، و مع، فت ف، سک ل، فت س، ف) اند.

رک: نوفلاطونیت، افلاطونی خیالات میں مشرقی باطنیت کی آمیزش کا فلسفہ، افلاطونی نظریات کا جدید اصول، اشراقیت. مسلمان صوفیوں پر ویدانت کا اثر نہیں ہوا..... ابتدائی مسلمان صوفیوں کی وحدت وجود پر اسکندریا کے نیو افلاطونی فلسفہ کا اثر البتہ پڑا ہے. (۱۹۲۹، عرب اور ہند کے تعلقات، ۱۹۹). [نیو + افلاطونی (رک) + فلسفہ (رک)].

... کلاسیکی (... کس خف ک، ی مع) صف.

(ادب) کلاسیکی روایت کی تجدید یا احیا کا نیز یونان و روم کے نظریات کی تقلید کرنے والا، نوکلاسیکی. اس زمانے میں فلسفے کے نیو کلاسیکی اسکول کی ابتدا ہوئی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۱). [نیو + کلاسیکی (رک)].

... کُلونیَل اِزْم (... ضم ک، و مج، کس ن، فت ی، سک ل، کس ا، سک ز) اند.

(سیاسیات) دوسرے ممالک خصوصاً سابقہ نو آبادیات پر براہ راست حکومت کرنے کی بجائے، معاشی، سیاسی اور دوسرے دباؤ ڈال کر قابو میں رکھنے کا اُصول یا نظریہ، جدید نو آبادیت. جمہوری و ترقی پسند قوتوں کو ہر محاذ ہر موڑ اور ہر گام پر نیو کلونیل ازم کے خلاف صف آرا کیا تھا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۸۸). [انگ: Neocolonialism].

نیوا (۱) (ی مع) اند.

نیو، بنیاد، اساس (پلیٹس: جامع اللغات). [س: नींव+क].

... ناس صف.

بنیاد در بنیاد بربادی، خرابی، بیخ و بنیاد کی تباہی (مہذب اللغات). [س].

... ناس جائے فقرہ.

(بددعا) تیرا نیوا ناس ہو جائے، اُجڑ جائے (ماخوذ: محاورات نسواں).

... ناس کھونا ف مر: محاورہ.

جڑ سے اکھاڑ پھینکنا؛ نشان تک نہ چھوڑنا، تباہ و برباد کر دینا (مخزن المحاورات: پلیٹس).

... ناس گیا فقرہ.

خانہ خراب ہوا، اُجڑا، کھو جڑے پیٹا، کھوج گیا، کھو جڑے گیا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

... ناس ہونا محاورہ.

جڑ بنیاد سے جانا، ستیا ناس ہونا، برباد ہونا، اُجڑنا، خراب ہونا (فرہنگ آصفیہ).

نیوا (۲) (ی مع) (الف) اند.
چُپ ، خاموش (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . (ب) صف . پُرسکون ، مطمئن ، سنجیدہ (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [پ : निव्वासी] .

نیوار (ی مع) اند.
(کاشت کاری) خودرو چاول ، وہ دھان جو خود اُگے ، تِنّی (جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ) . [س : नीवार] .

نیوار (ی مج) است.
رک : نوار ، چوڑی پٹی (پلیٹس) . [نوار (رک) کا ایک املا] .

نیوارا (ی مع) است.
ایک خودرو بیل . اپنے بائیں ہاتھ سے نیوارا کی بیل تھامے رہیے . (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، اپریل ، ۳۰) . [مقامی] .

نیوارْنا (ی مج ، سک ر) ف م.
رک : نوارنا ، بچانا (پلیٹس) . [نوارنا (رک) کا بگاڑ] .

نیواری (۱) (ی مج) است.
برہمنوں کی ایک اعلیٰ ذات (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नगम] .

نیواری (۲) (ی مج) است.
ایک قسم کی عربی چنبیلی ، موتیے کی ایک قسم ، موگرا (پلیٹس) . (لاط : Jasminumzambac) . [س : नेपाल + ईक] .

نیوالا/نیوالہ (ی مع / فت ل) اند.
لقمہ ، (رک : نوالہ) . منٹی مجرقل کھانے میں بھاپئے تو تیل نہیں لگتا ہے اُس کا پورا نیوالہ ہوا تو تیل لگتا ہے . (۱۸۶۵ ، چھ سرپار ، ۲) . اژدہے نے ..... جادو کے سانپوں کو ..... ایک نیوالا کرلیا . (۱۸۷۷ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۷) . [نوالہ (رک) کا اشباعی املا] .

نیوانا (ی مج نیز مع) ف م.
رک : نوانا ، موڑنا ، جھکانا (پلیٹس) . [نوانا (رک) کا بگاڑ] .

نیوَت (ی مج ، فت و) اند.
رک : نیوتا ، دعوت (پلیٹس) . [نیوتا (رک) کا مخفف] .

... بُلانا محاورہ.
مدعو کرنا ، ضیافت پر بلانا . گرگ مُنی بولے کہ پہلے سب جات بھائیوں کو نیوت بلایئے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۸۱) .

... دینا ف مر ؛ محاورہ.
شادی یا کسی خوشی کی تقریب کا بلاوا دینا . دو چار کو نیوت بھی دیا کہ اے رات کو آؤ تو کچھ گانا ہی ہوا کرے . (۱۸۸۰ ، رزلۂ متبلا ، ۲۰ : ۸) .

... کا کھانا اند.
کسی تقریب میں تقسیم ہونے والا کھانا وغیرہ جو کسی کے گھر بھجوایا جائے . مہاراج نے دریافت کیا کون ہے جواب دیا ..... آپ کے لیے نیوت کا کھانا لایا ہوں . (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۱۳۳) .

نیوْتا (ی مج ، سک و نیز کس ن ، ی مج) اند ؛ = نوتا
۱. بلاوا ، دعوت .

وضع کشیدہ اس کی رکھتی ہے داغ سب کو
نیوتا کسو سے ہم وہ ابرو کہاں نہ پایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲) . ریوتی نے مسکرا کر کہا تھکرائن ! ہمارے یہاں کل تمہارا نیوتا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۰۳) .

اس کو نیوتا ، اُس کو اشارہ
جس کو تاکا ، اُس کو مارا

(۱۹۷۱ ، محراب و مضراب ، ۲۹۴) . بار بار اُنہیں بیچ کا نیوتا مل جاتا . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۳۲۵) . ۲. (i) کسی کے گھر شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں دیا جانے والا تحفہ یا نقدی . نیوتا بیوپار کے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے ان کے گھر ایک روپیہ دیا ہوگا تو انھوں نے دو ضرور دیے ہوں گے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۱۹) . سو روپے بطور اظہار مسرت کے اس غرض سے بھیجے تھے کہ کالج میں صرف کیے جائیں اس پر سرسید نے ..... اخبار میں لکھا کہ ہمارے بعض دوست نیوتا نہ لینے سے ناراض ہیں . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰۶) . شادی بیاہ میں نیوتے اور منہ دکھائی کا رواج ہے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۳۳) . ہاں یہ ایسی ہی خوشی ہے ..... اماں بھی خوش باوا بھی مارے خوشی کے جامے سے باہر ، ایک آتا ہے "خدا مبارک کرے" کہتا اور نیوتا دے کے چلا جاتا ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳ : ۱) . ہمارے ہاں شادی کی ایک ہی کام کی رسم تھی ..... وہ تھا نیوتا جسے پنجابی میں نیوندرا کہا جاتا ہے . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۱۰۹) . ۲. (ii) کسی تقریب میں تقسیم ہونے والی شیرینی یا کھانے کا حصہ جو کسی کے گھر بھجوایا جائے نیز فاتحہ کی دعوت نیز ضیافت . برہمن شودر کا کھانا نہیں کھائے گا اور اگر کھائے گا تو وہ ناپاک ہو جائے گا اور اس کو کسی ..... نیوتے (فاتحے کی دعوت) میں نہ بلایا جائے گا . (۱۹۳۸ ، رام راج ، ۳۷) . [پ : निवन्नश्री] .

... باہمن بیری بَرابَر کہاوت.
جس سے کچھ دینے کا وعدہ کرکے نہ دیا جائے تو وہ دشمن ہو جاتا ہے (ماخوذ : مہذب اللغات) .

... بَرَہْمَن بیری بَرابَر ، نیوتل بَرَہْمَن شترو بَرابَر کہاوت.
برہمن کو کسی کام کے لیے بلایا جائے تو وہ جو کچھ اس سے ہو سکتا ہے لے کر پیچھا چھوڑتا ہے (جامع الامثال) .

... بھیجْنا ف مر.
بلاوا دینا ، دعوت نامہ بھیجنا . اتنا کہہ پروہت کے کہنے سے لگتے ہی اسدیو جی نے گھر میں نیوتا بھیجا اور سب براہمن ..... کو نیوت بلایا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۸۱) . میں کیوں کی اتفاق اور شدنی کو نیوتا بھیج کر نہ بلانا چاہیے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ ، ۲۷ : ۶) . پرانے دستور کے مطابق خان صاحب نے گھر گھر نیوتا بھیجا تھا . (۱۹۵۴ ، ہمارا گاؤں ، ۲۳) .

... دینا ف م؛ محاورہ.
دعوت دینا، بلاوا دینا.

کوئی کھانے کا نیوتا دیا معلوم ہوا او بیاہ ہے

(۱۸۱۷، جار کرنی، ۳۷). آپ کو اپنی گرم بازاری سے فرصت ہی کہاں ہے جو ہم کو خواہ مخواہ نیوتا دیتے ہیں. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳ : ۹). تمھیں اختیار ہے جسے چاہو نیوتا دو. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۱۰۶). ان کے فن پاروں کی نمائش ہوتی ہے تو مجھے بھی نیوتا دیتے جاتی ہوں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۶۰).

... قُبُول کَرْنا ف م.
دعوت کو منظور کرنا، بلاوا لینا.

قبولے نیوتا بیٹھ (بے عذر) سارے بھرے مجلس میں انیوں گھن پو تارے

(۱۶۵۷، تحفۂ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل ۱۹۶۸، ۱۹)). ان برہمنوں نے نیوتا ..... قبول کرلیا. (۱۸۵۵، مجلت مال اردو، ۱۳۹).

... ہونا محاورہ.
دعوت ہونا، کھانے کی دعوت ہونا؛ ضیافت پر بلایا جانا. ہمیں تو آج بہن کے یہاں نیوتا ہے کوئی گھڑی دو گھڑی میں آجاؤں گی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۹۳). سارے شہر کو نیوتا ہوا اور ہم پوچھے تک نہ گئے. (۱۹۳۳، میدان عمل، ۱۰۰).

نیوْتانا (ی مج، سک و نیز کس ن، کو مج) ف م.
رک : نیوتنا، دعوت دینا (پلیٹس). [نیوتا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نیوْتْنا (ی مج، فت و، سک ت نیز کس ن، ی مج، سک ت) ف م.
دعوت دینا، کھانا کھلانے کے لیے بلوانا. ان کی استری رینکا نام ایک دن اپنی بہن کو نیوتنے گئی. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۲۰۹). [نیوت (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نیوْتَہ (ی مج، سک و، فت ت) امذ.
رک : نیوتا. یہ بھی رسم ہے کہ ہر ایک شادی میں اہل برادری کے لوگ کچھ نقد یا جوڑے کپڑوں کے بطریق نیوتہ آپس میں دیا کرتے ہیں. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۴۷). ایک جگہ اکٹھا ہونے کے لئے یہ چپاتیاں بطور نیوتے کے تقسیم ہوئی ہیں. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۱۷۶). دعوت ولیمہ میں ..... ریاست ہائے خود مختار کے نمایندے نیوتہ بدست شریک ہوئے. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۲ : ۳). ہر بارات سلامی یا نیوتہ میں ایک روپیہ دیتا تھا. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۳۸). [نیوتا (رک) کا ایک املا].

... بھیجْنا ف م.
رک : نیوتا بھیجنا. جتنے راجہ اس کے راج میں تھے اور پنڈت اور قراقی دور نزدیک کے انھیں نیوتا بھیج کر بلایا. (۱۹۵۳، سنگھاسن بتیسی (ترجمہ)، ۶).

... جانا محاورہ.
دعوت بھیجی جانا، دعوت نامہ پہنچنا. لڑکی کے بیاہ کا نیوتہ گیا تھا اس لیے مع بال بچوں آنا پڑا. (۱۹۳۰، چار چاند، ۷۶).

... دینا ف م؛ محاورہ.
۱. دعوت دینا، گھر بلانا. نیوتہ دینا، بشرطیکہ اپنی ناموری اور فخر کا خیال نہ ہو تو امر مباح ہے. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۴۹). جو شخص برہمن کو نیوتہ دیتا ہے، وہ اسے دکھنا دینے کا بھی ہوتا رکھتا ہے. (۱۹۱۹، بازار حسن، ۱۵۳). تیری گڑیا کا بیاہ کب ہو گا بیٹا جلد نیوتہ دے، کچھ مٹھائی کھانے کو ملے. (۱۹۳۳، دودھ کی قیمت، ۳۹). ۲. (مجاز) رشتہ مانگنا، شادی کے لیے پیغام دینا. برہمن مہاراج کو شہنشاہ جہانگیر کا دیوان چندو لال اپنی بیٹی کا نیوتہ دے کر پچھتے اور برہمن ناکام، نامراد لوٹے. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۱۵۲).

... ڈالی امث.
نذرانے کی ٹوکری جو شادی بیاہ اور دیگر تقریبات پر دی جائے. شادی بیاہ میں نیوتہ ڈالی ان کے گھر سے دوسروں سے پہلے پہنچی تھی. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۳۱۹). [نیوتہ + ڈالی (رک)].

... مِلْنا ف م؛ محاورہ.
انعام ملنا؛ نذرانہ حاصل ہونا. جب کوئی کام کاج پڑتا تب تو ہم لوگوں کو نیوتہ ملتا تھا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۳).

نیوْتی (ی مج، سک و) امث.
ضیافت، دعوت؛ (کاشت کاری) بیج بونے کی خوشی میں کم حیثیت لوگوں کو کھانا کھلانے کی ایک رسم نیز کھانا کھلانے کا دن. اس دن ..... نائی بیمار کو کھانا کھلاتے ہیں اس دن کو نیوتی کہتے ہیں. (۱۸۳۶، لحیت کرم، ۳۵). [نیوت (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

نیوْتے (ی مج، سک و) امذ، ج.
نیوتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. ۱۹۲۲ کی بات ہے ہمارے چچا کو کہیں نیوتے میں بھجوا دیا تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جون، ۱۸).

... جانا ف م؛ محاورہ.
۱. مدعو کیا جانا، بلوایا جانا. مصری مسلمانوں کا خیال مضحکہ خیز ہے کہ ایک پنچایت کی جائے ساری دنیا کے مسلمان اس میں نیوتے جائیں. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۱ : ۹). ۲. دعوت میں شریک ہونا. وہ گیا ہے نیوتے، پندرہ دن میں کہیں آئے گا. (۱۹۵۱، تنکول، محمد علی ردولوی، ۱۱۸).

... والا صف؛ امذ.
وہ جسے دعوت دی گئی ہو، مہمان (پلیٹس). [نیوتے + والا (رک)].

نیوٹْران (کس ن، ی مج، سک نیز فت ٹ) امذ.
ذیلی جوہری ذرہ جس کی کمیت پروٹون کے تقریباً برابر ہوتی ہے لیکن برقی بار نہیں ہوتا یہ تمام ایٹمی مرکزوں میں موجود ہوتا ہے ماسوائے عام ہائڈروجن کے. موجودہ نظریے کے مطابق ایٹم کی ساخت ..... نیوٹران ..... سے ہوئی ہے. (۱۹۵۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۱). الیکٹرون و پروٹون کے بیس سال بعد سالمی ذرہ کی ایک اور قسم کا پتہ چلا ہے جس کو نیوٹران کا نام دیا گیا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۹۰). [انگ : Neutron].

... بَم (..... فت ب) امذ.
ایک بم جو نیوٹرون ذرے اور گاما شعاعیں پیدا کرتا ہے ایا ۲ کلوٹن کا ایک چھوٹا بم جو ۲ کلومیٹر تک کے دائرے میں شدید نقصان کا باعث بن سکتا ہے. صدر ریگن کی طرف سے

نیوٹران بم جیسے انسان کش اور خطرناک ہتھیار کی تیاری کی منظوری..... سے گھمبیرتا اور بڑھ جاتی ہے. (۱۹۸۰، آتش چنار، ۹۵۳). پاکستان نے بھی نیوٹران بم بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۹ اگست، ۱). [انگ : Neutron Bomb]

نیوٹرل (کس ن، ی مج، فت نیز سک ٹ، ر) صف.

۱. (برقیات) جو مثبت نہ منفی ہو، بے بار، (باردار کے مقابل). پائلٹ شیلوں کا نیوٹرل حصہ جو کہ اسٹیم ڈوم کے نیچے ہوتا ہے اس کو کافی طور سے مضبوط کر کے اسٹے لگائے جاویں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئر، ۲: ۳۳۶). ریڈی ایشن جن فوٹون پر مشتمل ہوتی ہے وہ برقی لحاظ سے نیوٹرل ہوتے ہیں، یعنی ان پر کوئی مثبت یا منفی چارج نہیں ہوتا. (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۶۸). ۲. (طبیعیات) خالص، بے میل؛ (کیمیا) جامد (گیس وغیرہ) جو کسی کیمیائی عنصر یا گیس وغیرہ کے ساتھ مل کر ردعمل نہ کرے. ایٹموں کے ماسوں (masses) کی پیمائش اونچے درجے کی اکورسی کے ساتھ کرنا ممکن ہو گیا..... اس مقصد کے لیے نیوٹرل آکسیجن کے ایٹم O16 کو یونٹ قرار دیا گیا. (۱۹۷۱، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز، ۳۳). ۳. (موٹر انجن) گیر ڈالے بغیر، خالی، بن گیئر لگا، آزاد، (گیئر) جس میں گاڑی ایک جگہ کھڑی رہے، ساکن (لیور، گیئر وغیرہ). موٹر چلانے کے لیے تین باتیں کرنی پڑتی ہیں لیور نیوٹرل ہونا چاہیے. (۱۹۲۳، آئینہ موٹر، ۹۸). ۴. غیر جانبدار جو جنگ وغیرہ میں کسی کا ساتھ نہ دے (آدمی یا ملک وغیرہ) جو فریق نہ بنے. نرملا کو چھوڑو وہ نیوٹرل تھی. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۰۹). اتنا تو غیر میں یقین نہیں کر سکتا کہ آپ جیسا نیوٹرل..... بات کرتے کرتے خاموش ہو گیا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۶۶). ۵. جو کوئی ہیئت نہ رکھتا ہو، موقع کی مناسبت سے صورت اختیار کرنے والا. بنیادی طور پر سائنس ایک نیوٹرل شے ہے پانی کی طرح سیال..... جس برتن میں ڈالیں گے اس کی صورت اختیار کرے گی. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۱۶۸). [انگ : Neutral].

--- ایٹم (--- ی لین، فت ٹ) امذ.

بے بار ذرہ، ایسا ذرہ جس میں نکلیس کے گرد چکر لگانے والے الیکٹرون کی تعداد نکلیس میں موجود پروٹون کے برابر ہوتی ہے اس لیے نیٹ الیکٹرک چارج موجود نہیں ہوتا. کچھ وقفے کے بعد کوئی اور تیز رفتار متحرک الیکٹران نیوٹرل ایٹموں سے کچھ اور الیکٹران نکال کر انہیں دوبارہ آیونائز کر دے گا. (۱۹۸۰، الیکٹرانکس کا بنیادی مطالعہ، ۳۱). [انگ : Neutral Atom].

--- کرنا ف م؛ محاورہ.

موٹر یا گیئر کو ساکن حالت میں لے آنا، تعدیل کرنا. میکانیات کی اصطلاح میں رائج ہے جیسے گاڑی کو نیوٹرل کرنا. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۳).

--- گیئر (--- کس گ، فت ء) امذ.

(موٹر انجن) وہ گیئر جس میں گاڑی حرکت نہ کر سکے. میں ویگن کو نیوٹرل گیئر میں ڈال دیتا ہوں، ویگنا کدھر جاتی ہے. (۱۹۸۹، بجزہ داستان، ۴۹). [نیوٹرل + انگ : Gear].

--- ہونا ف م؛ محاورہ.

غیر جانب دار ہونا؛ اپنے آپ کو متنازع معاملات سے الگ رکھنا.

ہم نیوٹرل ہیں خارجہ حکمت کے باب میں
"نے ہاتھ باگ پر ہیں نہ پا ہیں رکاب میں"
(۱۹۵۳، خمریات، ۸۵).

نیوٹرون (کس ن، ی مج، فت نیز سک ٹ، و مج) امذ.

رک : نیوٹران. ان ذروں میں سے چارج شدہ ذرہ پروٹون اور غیر چارج شدہ ذرہ نیوٹرون ہوتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۲۹). مرکزے پروٹون اور نیوٹرون پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۳۲۹). [انگ : Neutron].

نیوٹریلٹی (کس ن، ی مج، فت نیز سک ٹ، ی مج، کس ل) امث.

غیر جانبداری : (سیاسیات) سیاسی عدم وابستگی. ہماری بدقسمتی نے سارے یورپ کے ہاتھ پیروں میں نیوٹریلٹی کی زنجیریں ڈال دیں. (۱۹۳۶، شرر، مضامین، ۱۱: ۳: ۹۳). [انگ : Neutrality].

نیوٹرینو (کس ن، ی مج، کس خف نیز سک ٹ، ی مع، و مج) امذ.

(طبیعیات) روشنی کی رفتار سے سفر کرنے والا تحت جوہری متحکم ذرہ جس کی کمیت صفر ہوتی ہے اور یہ بے بار ہوتا ہے اور کسی عام مادے سے شاذ ہی متعامل ہوتا ہے. نیوٹرینو، اس کا سکونی ماس صفر ہوتا ہے اور اس پر کوئی چارج نہیں ہوتا. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۷۷). کچھ عناصر سے ایک اور ذرے کا اخراج ہو رہا ہے اس ذرے کی کوئی کمیت نہیں تھی..... ان کو نیوٹرینو کہا جاتا ہے. (۱۹۷۹، جدید سائنس کی کامرانیاں، ۱۳۳). [انگ : Neutrino].

نیوٹن (کس ن، و مج، فت ٹ) امذ.

ایک معروف سائنس داں سر آئزک نیوٹن؛ (طبیعیات) قوت کی پیمائش کی بین الاقوامی اکائی جو ایک کلوگرام کی کمیت پر عمل کرتی ہوئی اپنی سمت میں اس رفتار کو ہر سیکنڈ پر ایک میٹر سیکنڈ کی شرح سے بڑھاتی ہے (مخفف : N). قوت کی اکائی نیوٹن کہلاتی ہے..... نیوٹن ایک ماخوذ اکائی ہے اور تینوں بنیادی اکائیوں پر منحصر ہے. (۱۹۸۳، مبادی طبیعیات (گیارہویں جماعت کے لیے)، ۳۸). [انگ : Newton].

--- کا ٹھنڈک کا قانون امذ.

(طبیعیات) مشہور سائنس داں آئزک نیوٹن کا وہ نظریہ جس میں کسی گرم جسم کے ٹھنڈا ہونے کی شرح اس جسم کے درجۂ حرارت اور گرد و نواح کے درجۂ حرارت کے فرق کے تناسب سے ہوتی ہے (انگ : Newtons's Law of Cooling). ۱۸۰۷ء کے مسلسل تجربوں کے درمیان کسی جسم کے ٹھنڈا ہونے کی شرح اردگرد کے ٹمپریچر کی زیادتی کے متناسب ہوتی ہے اس کو نیوٹن کا ٹھنڈک کا قانون کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۸۵۲).

--- کے چھلے امذ؛ ج.

محدب عدسے کے نیچے کی سطح اور کرسٹل کے اوپر کی سطح کے درمیان Monchromatic روشنی ڈالی جائے تو تداخل کے عمل کی وجہ سے متعدد چھلے نظر آتے ہیں. اوپر سے دیکھنے پر متعدد ہم مرکز سفید اور سیاہ چھلے نظر آتے ہیں انہیں نیوٹن کے چھلے کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۹۷).

نیوٹنی (کس ن، و مج، فت ٹ) صف.

نیوٹن (رک) سے منسوب یا متعلق، نیوٹن کے نظریے کے مطابق. کائنات کا نظام اور مزاج خواہ نیوٹنی ہو یا آئین سٹائنی..... انجام یکساں نہیں ہونا چاہیے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۹۹). [نیوٹن + ی، لاحقۂ نسبت].

--- طَبیعِیّات (۔۔۔فت ط، ی مع، شد ی مع) امث.

نیوٹن کے قوانین پر مبنی طبیعیات. اس ترقی کی بنیاد نیوٹنی طبیعیات (Newtonian Physics) ... پر رکھی گئی ہے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۶۷). [نیوٹنی + طبیعیات (رک)].

نیو چھار (کس ن، ی مج) امث.

رک: نیو چھاور (پلیٹس). [نیو چھاور (رک) کا بگاڑ].

نیوچھاوَر (ی مج، سک و، فت و) امث.

رک: نچھاور جو فصیح اور مستعمل ہے. بچیس روپے نیو چھاور کے دلہن کے گرد سر پیر سے اتار کر امراؤ بیگم نے گود میں ڈال دیے. (۱۹۹۳، نور مشرق، ۳۵). [نچھاور (رک) کا ایک املا].

نیُوڈ (کس ن، و مع) صف.

۱. ننگا، عریاں، برہنہ، عریاں (تصویر، نقش یا مجسمہ). ایک نیمیس بدن مجسمہ دیکھ کر جی بچا آیا مگر وہ سراسر نیوڈ تھا. (۱۹۸۸، نادم تحریر، ۱۳۴). ۲. عریاں تصویر. مہاتما بدھ کی مورتی پر اپنا رومال ڈال دیا اور دیوار میں آویزاں نیوڈ کو الٹا کر دیا. (۱۹۷۶، قصہ کہانیاں، ۴۳). [انگ: Nude].

--- اِزْم (۔۔۔کس ا، سک ز) امذ.

عریانیت پسندی؛ ننگے پن کے اظہار کی تحریک (خصوصاً مصوری میں). نیچر ازم، بچی ازم، بے قید لبرلزم، لواطت کا قانونی جواز، نیوڈ ازم، فاشزم ... جاہلیت جدیدہ کے چند ایک مظاہر ہیں. (۱۹۷۴، فکر و نظر، اسلام آباد، اگست، ۱۰۹). [انگ: Nudism].

نیُوْر (ی مج، فت و نیز ی مج، ضم و نیز فت ن، ولین) امث.

۱. پانو کا ایک زیور. رم جھم اس کی نیور باجے کلن من کجرے اپنے منوہر چیتم ..... (۱۹۹۵، چاندنی کی چتاں، ۱۲۰). ۲. گھوڑے کا تختہ یا گامچی (پلیٹس، جامع اللغات). ۳. گھوڑے کے پیر کا زخم یا بیماری؛ زخم جو گامچی پر دونوں پیروں کے ٹکرانے سے ہو جائے (پلیٹس: ہندی اردو لغت). ۴. وہ کپڑا یا چمڑا جو پانو میں اس لیے باندھا جائے کہ پانو آپس میں نہ ٹکرائیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. (عروض) مفرد حرف جو ثقیل ہو. خفیف کا نام لا، کل، ... اور ثقیل کا نام گا، نیور، اور نیم اشک ..... ہے. (۱۹۳۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۸۴). [پ: नेउर ؛ س: नूपुर].

--- لَگْنا ف مر؛ محاورہ.

گھوڑے کا چلنے میں اپنے پانو کو زخمی کر لینا. مگر جب گھوڑے کو نیور لگتا ہو تو اسے استعمال نہ کرنا چاہیے. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں، ۱۳۳).

--- لَگْنے لَگے فقرہ.

طاقت نہ رہی، تھک گئے (جامع اللغات).

نیوراتی (کس ن، ی مج) (الف) صف.

(نفسیات) عصبی مرض سے متاثر، اعصابی، اعصاب زدگی سے متعلق نیز احساس کمتری سے متعلق. افراد کے درمیان فاصلہ زیادہ ہو جائے تو ..... تنہائی اور بے بسی ..... کا احساس شدت سے ابھرتا ہے اور وہ نیوراتی کیفیت جنم لیتی ہے جو ترقی کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے. (۱۹۷۷، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں، ۲۳۰). مریض کی نیوراتی حالت کو ختم کرنے اور یوں اس کی تفسیاتی اکائی کو بحال کرنے کی کوشش کی. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۵۸). (ب) امذ. عصبی مرض سے متاثر شخص، اعصابی مریض، احساس کمتری میں مبتلا شخص یا مریض. ہر نیوراتی کمتری کے کامپلکس کا شکار ہوتا ہے. (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۱۵۷). [انگ: Neurotic کا مترجم].

--- اَمْراض (۔۔۔فت ا، سک م) امذ؛ ج.

(نفسیات) اعصابی بیماریاں، احساس کمتری سے لاحق ہونے والے عارضے. اڈلر شعور اور لاشعور کے فرق کو بھی قبول نہیں کرتا بلکہ اس کا خیال ہے کہ نیوراتی امراض احساس ذات سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۴۰). [نیوراتی + امراض (مرض (رک) کی جمع)].

--- عَلامات (۔۔۔فت ع) امث؛ ج.

(نفسیات) وہ باتیں یا حرکتیں جن سے اعصابی بیماریوں کی نشاندہی ہوتی ہو. اس وقت لاشعور کسی رخنے کے ذریعے ..... صورت اختیار کرتا ہے یا پھر نیوراتی علامات پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۹۷، ژونگ (نفسیات اور مخفی علوم)، ۴۳). [نیوراتی + علامات (علامت (رک) کی جمع)].

--- مَریض (۔۔۔فت م، ی مع) امذ.

(نفسیات) نفسیاتی مریض، احساس کمتری یا تشویش میں مبتلا مریض؛ (مجازاً) وہ شخص جو احساس ذات میں بری طرح مبتلا ہو، نہایت زود حس شخص. نیوراتی مریض ہمیشہ ہی کسی نہ کسی سے اپنا موازنہ کرتا ہی رہتا ہے. (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۱۵۸). [نیوراتی + مریض (رک)].

نیوراتِیَت (کس ن، ی مج، کس ت، فت ی) امث.

اعصابی یا دماغی تکلیف جس میں ذہنی دباؤ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں، نیوروسس، نیوراتیت، وہمی (ذہنی) بیماری جس کی علامات میں تشویش کو بنیادی حیثیت حاصل ہے. (۱۹۹۳، کشاف اصطلاحات نفسیات، ۲۹۵). [انگ: (Neurosis) کا مترجم].

نیوراٹِک (کس ن، ی مج، کس ٹ) صف.

(نفسیات) رک: نیوراتی. زندگی میں ناکام وہ شخص ہے جو ذہنی الجھنوں اور جذباتی پیچیدگیوں میں گرفتار ہوتا ہے اس قسم کے لوگوں کو علمی زبان میں "نیوراٹک یا اعصابی" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (جمعہ ایڈیشن) ۱۴ اپریل، VII). [انگ: Neurotic].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

(نفسیات) نفسیاتی یا اعصابی مریض ہونا؛ احساس کمتری میں مبتلا ہونا، وہمی ہونا، مشوش ہو جانا. برف کے ٹھنڈے پانی کا خوف ..... گائے کے گوشت کا خوف ان خوفوں سے سارا گھر ذہنی طور پر نیوراٹک ہو گیا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۵۵).

نیوراسپورا (کس ن، ی مج، سک س، و مج) امذ.

روئی وغیرہ کی پھپھوند کا ایک علمی نام. نیوراسپورا پھپھوند اور ڈورسوفیلا مکھی اعلیٰ پودوں اور جانوروں کی جینی تحقیقات کے لیے ایک نعمت بے بہا ثابت ہوئی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۸۱). بعض روئی کی پھپھوند نیوراسپورا گلابی انواع سے تعلق رکھتی ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۱۵۷). [انگ: Neurospora].

...کراسا (... فت ک) امذ.
(جینیات) روئی کی پھپھوند. روئی کی پھپھوندی جس کو نیوراسپورا کراسا کہتے ہیں زیادہ تر جینیاتی تجزیوں میں استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۸۷). [انگ: Neurospora Crassa].

نیوراسِس (کس ن، ی مج، کس س) امذ.
(رک: نیوروسس) فساد اعصاب، اعصابی خلل. نیوراسس شخصیت کے عارضی ردعمل والے فساد ... سے مختلف ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۴۷۱). وہ می کو اتنا ذرا ورچ تھیں کہ می کو نیوراسس کا دورہ سا پڑ جاتا. (۱۹۹۰، بار ثبوت، ۱۳۸). [انگ: Neurosis].

نیوراسِسی (کس ن، ی مج، کس س) صف: امذ.
نیوراسس (رک) سے منسوب یا متعلق: (نفسیات) اعصاب زدہ، اعصابی خلل میں مبتلا مریض: فساد اعصاب کا مریض. ایک صحت مند شخصیت رکھنے والا مسائل اور مصیبتوں سے جس طرح عہدہ برا ہوتا ہے ایک نیوراسی ان کے سلسلے میں ایک بالکل مختلف اور غیر صحت مند رویہ اختیار کرتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۴۷۳). [نیوراسس + ی، لاحقۂ نسبت].

نیوران (کس ن، ی مج) امذ.
عصبی خلیہ جو اعصابی ہیجات کی ترسیل کا ضامن ہوتا ہے نیز اس کے زائدوں کا مجموعی نام. عصبی خلیہ اور اس کے زائدوں کو مجموعی طور پر نیوران کہتے ہیں. (۱۹۳۲، عصبیات، ۹). ہر نیوران کا ایک مرکزی حصہ ہوتا ہے جسے خلوی جسم ..... کہتے ہیں. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۳۱). [انگ: Neurone].

نیورَس (کس ن، ی مج، فت ر) امذ.
(نفسیات) رک: نیوروسس جو معروف ہے. نیورس صرف ان اشخاص میں پیدا ہوتا ہے جو حقیقت سے گریزاں رہیں. (۱۹۶۰، مذہب تہذیب اور موت، ۳۰). جب کوئی انسان ..... نئے ماحول سے مطابقت پیدا نہیں کر سکتا تو وہ نیورس کا شکار ہو جاتا ہے. (۱۹۹۹، افتریلے اڈار، ۱۰). [نیوروسس (رک) کا مخفف].

نیورو سَرجَری (کس ن، ی مج، و مج، فت س، سک ر، فت ج) امث.
اعصابی نظام کی جراحی (خصوصاً دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کے اندر حرام مغز کی). اس صورت حال میں نیوروسرجری ..... اور دیگر شعبوں کے آپریشن ناممکن ہوگئے. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۲ فروری، ۳). [انگ: Neuro Surgery].

نیوروسِس (کس ن، ی مج، و مج، کس س) امذ.
ایک اعصابی دباؤ یا جذباتی خرابی جس میں تشویش، اضمحلال، وہم وغیرہ کے آثار پائے جاتے ہیں، ایک نسبتاً ہلکی اعصابی یا ذہنی تکلیف جو احساس کمتری سے پیدا ہوتی ہے، اعصابیت، اعصابی خلل، فتور اعصاب. نیورس یا نیوروسس ..... احساسات کمتری سے ابھرتا ہے جس کے لئے تلافی کا کوئی راستہ ممکن نہیں ہوتا. (۱۹۹۹، افتریلے اڈار، ۱۵۵). [نیوراسس (رک) کا ایک املا].

نیورولوجسٹ (کس ن، ی مج، و مج، و مج، کس ج، سک س) امذ.
(نفسیات) اعصابی امراض کا ماہر شخص، ذہنی امراض کا معالج. ایک مشہور نیورولوجسٹ کا کہنا ہے کہ ..... یہ اپنی واقعی صورت کے ساتھ ہی ورثہ نہیں دیتا. (۱۹۸۰، وزیر آغا ایک مطالعہ، ۳۵۲). [انگ: Neurologist].

نیورولوجی (کس ن، ی مج، و مج، و مج) امذ.
اعصاب یا اعصابی نظام اور اس کے امراض کا علم، اناٹومی طبعیات اور اعصابی نظام میں بگاڑ کا علم (ڈکشنری آف سائنٹیفک اینڈ ٹیکنیکل ٹرمز: قومی انگریزی اردو لغت). [انگ: Neurology].

نیورونَل (کس ن، ی مج، و مج، فت ن) امذ.
(ادویات) ذہنی امراض یا دیوانگی وغیرہ میں دی جانے والی ایک دوا جو نیند اور تسکین کا باعث ہوتی ہے (خصوصاً) مرگی میں مستعمل. نیورونل ..... منوم اور مسکن الم ہے. (۱۹۲۹، خزائن الادویہ، ۶: ۳۸۲). [انگ: Neuronal].

نیوَری (ی مج، فت و) امذ.
(طب) ایک جنگلی درخت جس کے پھول چنے کے برابر ہوتے ہیں اور خوشبو بہت عمدہ ہوتی ہے پھل کا رنگ اول نیلا ہوتا ہے مگر پک کر کالا پڑ جاتا ہے (خزائن الادویہ، ۶: ۳۸۳). [گجراتی].

نیورے (کس مج ن، ی مج) م ف.
آہستہ آہستہ، رفتہ رفتہ. اوت کی چوری نیورے نیورے نہیں ہوا کرتی. (۱۹۷۲، نیا دور (افسانہ نمبر)، کراچی، ۶۶). [مقامی].

نیوریٹک (کس ن ی مج، ی مج، کس ٹ) صف.
رک: نیوراٹک. جنہیں ہم نیوریٹک کہتے ہیں بعض اوقات یہی دماغی عارضے کا سبب ہوتی ہیں. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۳۴۸). [انگ: Neurotic].

نیوڑا کر دھونا ف مر: محاورہ.
خوب ملنا، خوب مل کر دھونا (فرہنگ آصفیہ؛ محاورات نسواں).

نیوڑانا (کس ن، و مج) ف م.
۱. میل رکھنا، تابعدار یا فرماں بردار ہونا، مطیع ہونا: زیر ہونا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. جھکانا، خم کرنا (سر کو). سڑک پر بھی الو بول رہے تھے وہ خود بھی کسی ایسے ہی پرندے کی طرح سر نیوڑائے ہوک رہے تھے. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۳۵۰). ۳. رک: نیوڑا کر دھونا (فرہنگ آصفیہ، محاورات نسواں، ۱۵۲). [نیوڑانا (رک) کا ایک املا].

نیوڑنا (کس ن، و مج، سک ڑ) ف ل.
جھکنا نیز مطیع ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: نیوڑانا].

نیوڑی (ی مج، سک و) امث (قدیم).
پیغام (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

نیوڑھانا (کس ن، و مج) ف م.
رک: نیوڑانا: جھکانا. میں سفید قمیص، سیاہ چست پتلون پہنے ٹھوڑی نیوڑھائے پنجوں کے بل ٹکا ہوا کھڑا تھا. (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۳۳۱). بھیری والا سر نیوڑھائے اپنی خستہ ریڑھی پر پھر پھری مٹی سجانے لگا. (۱۹۹۱، گناہ کی مزدوری، ۷۵). [نیوڑانا (رک) کا ایک املا].

نیوڑھنا (کس ن، و مج، سک ڑھ) ف ل.
جھکنا (پلیٹس). [رک: نیوڑھانا].

نیُوز (کس ن، و مج) امث.
(صحافت) تازہ یا حالیہ واقعات کی روئداد خصوصاً جو شائع یا نشر ہو؛ اطلاع؛ خبر، خبریں.
نیوز بات چیت میں اطلاع یا خبر کے معنوں میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸۸). آج اس نیوز کو پڑھ کر دل گارڈن گارڈن ہو گیا. (۱۹۹۱، کاغ چوپن، ۲۰۰).
[انگ: News].

--- اِسٹوری (--- کس ا، سک س، و مج) امث.
(صحافت) کسی واقعے کی تفصیلی خبر، کسی خبر کی پوری تفصیل. تحریری قابلیت کا مطلب ..... اظہار تحریر کے ذریعے موثر طریقے پر کر سکے اور کوئی نیوز اسٹوری، فیچر آرٹیکل ..... عام فہم زبان میں پیش کر سکے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۹۲). [انگ: News Story].

--- ایجَنٹ (--- ی مج، کس ج نیز فت ج، سک ن) امذ.
(صحافت) اخبار فروش نیز اخبار فروش ادارے کا مالک. نیوز ایجنٹ ..... تحریر اور تقریر میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸۸). [انگ: News Agent].

--- ایجَنسی (--- ی مج، کس ج نیز فت ج، سک ن) امث.
اخبار اور نشری اداروں کو خبریں پہنچانے والا ادارہ، خبررساں ادارہ نیز اخبار فروش ادارہ. نئے اخبار اور نیوز ایجنسیاں قائم کی جائیں. (۱۹۳۱، اقبال نامہ، ۲ : ۳۸۶). اخبارات و نیوز ایجنسیوں کو پریس نوٹ ارسال کرنا. (۱۹۷۱، تعلقات عامہ، ۲۰). [انگ: News Agency]

--- ایڈیٹَر (--- ی مج، ی مع، فت ٹ) امذ.
(صحافت) خبریں مرتب کرنے والا شخص، اخبار کا مدیر جس کے ذمے خبروں کا کام ہو. نیوز ایڈیٹر۔ مسائل خارجہ کے ایڈیٹر اور دیگر ذمہ دار بتائیں گے کہ دن میں انھوں نے کیا کیا انتظام کئے. (۱۹۳۳، فن صحافت، ۱۰۲). خبروں کی درجہ بندی یا تقدیم و تاخیر بھی نیوز ایڈیٹر کے لیے ایک مسئلہ ہوتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۷۲). [انگ: News Editor].

--- بُلیٹِن (--- ضم ب، ی مج، کس ٹ) امذ.
(کسی اہم واقعے یا شخص کے بارے میں خبر (جو عموماً خبرنامے کے علاوہ نشر کی جائے). نیوز بلیٹن نیوز سروس ..... تحریر اور تقریر دونوں میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸۸). ایک اچھا افسر تعلقات عامہ ..... خبر کو ..... کسی اہم واقع یا شخص سے منسلک کر دے تو یہ خبر نیوز بلیٹن میں جگہ پا سکتی ہے. (۱۹۷۱، تعلقات عامہ، ۱۳۹). ۲. (مجازاً) حال احوال، ماجرا. چڑیا اپنی ناک میں سے نکلتی ہوئی مشتاق آواز میں اپنا نیوز بلیٹن شروع کر دیتا. (۱۹۸۶، انصاف، ۳۰). [انگ: News Bulletin].

--- بورڈ (--- و مج، سک ر) امذ.
وہ تختہ جس پر عام اطلاع کے لیے کوئی خبر یا نوٹس وغیرہ لگایا جائے (عموماً حکومت کی جانب سے) شہر کے مختلف مقامات پر نیوز بورڈ لگوائے گئے. (۱۹۹۰، کلیات رازی (مقدمہ)، ۴۳). [انگ: News Board].

--- پرِنٹ (--- کس ج پ، کس ر، سک ن) امذ.
(صحافت) اخباری کاغذ، (عموماً) سستا کاغذ جو لکڑی کے گودے سے مشینوں کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے اور اکثر اخبارات و رسائل وغیرہ چھاپنے کے کام آتا ہے. نیوز پرنٹ ..... تحریر اور تقریر میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸۸). تمام رسائل وہ ماہنامہ ہوں ..... یا ششماہی ان کو نیوز پرنٹ کا کوٹہ دیا جائے. (۱۹۷۳، انداز بیاں، ۳۳۴). ڈیوٹی اگر ادا کر دی گئی ہے ..... تو نیوز پرنٹ جاری کر دیا جائے گا. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۰ فروری، ۳). [انگ: News Print].

--- پیپَر (--- ی مج، فت پ) امذ.
اخبار، روزنامہ نیز جریدہ.

اپنی قسمت کو پہلے پیٹ بہرو دیکھیے ‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏‏ بعد ازاں عینک لگا کر نیوز پیپر دیکھیے

(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱۳۳). یہی حال نیوز پیپر کا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸۸). [انگ: News Paper].

--- رَپورٹَر (--- فت نیز کس ر، و مج، سک ر، فت ٹ) امذ.
نشرگاہ یا اخبار کا نمائندہ، خبر لانے یا بھیجنے والا شخص. رپورٹر بھی اردو میں مستعمل ہے: جیسے: پولس رپورٹر یا نیوز رپورٹر وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۳۲).
[انگ: News Reporter].

--- رُوم (--- و مع) امذ.
نشرگاہ یا اخبار کے دفتر کا وہ کمرا جہاں خبریں مرتب ہوتی ہیں. یہاں کے نیوز روم میں دنیا جہاں کی خبریں چوبیس گھنٹے آتی رہتی ہیں. (۱۹۸۹، امریکانو، ۹۲). [انگ: News Room].

--- ریڈَر (--- ی مع، فت ڈ) امذ.
ریڈیو یا ٹیلی وژن پر خبریں سنانے والا، خبریں پڑھنے والا شخص. سب سے زیادہ نیوز ریڈرز اور اناؤنسرز کی کم بختی آئی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جنوری، ۱۳). [انگ: News Reader].

--- ریل (--- ی مع) امث.
(صحافت) حالات حاضرہ پر مشتمل مختصر فلم، تصویری خبرنامہ. نیوز ریل چل رہی تھی، اندھیرے میں بچتے بچاتے وہ دونوں درمیانی کرسیوں پر جا بیٹھے. (۱۹۶۵، وحشی، ۲۰۰، ۳۴۴). خبرنامے، ریڈیو نیوز ریل ..... خبروں کے خلاصے اور کھیلوں کی خبریں ..... کئی دوسری زبانوں میں نشر کی جاتی ہیں. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۷). [انگ: News Reel].

--- سَروِس / سَروِیس (--- فت س، سک ر، کس و / ی مع) امث.
(صحافت) نشر و اشاعت کے لیے خبروں کی ترسیل کا ادارہ، نیوز ایجنسی. نیوز بلیٹن نیوز سروس ..... تحریر اور تقریر میں رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۸۸). اس بڑی طاقت نے اس مقصد کے لیے ایک نیوز سروس بھی قائم کر رکھی ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۲۱۸). [انگ: News service].

--- کِلِپنگ (--- کس ک، ی مع، کس پ، غنہ) امث.
کسی ادارے کے متعلق یا کسی اہم موضوع سے متعلق اخباری تراشے. پریس کے نیوز کلپنگ، تبصروں اور رپورٹوں کے تراشوں کو محفوظ رکھا جائے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۸۶). [انگ: News Clipping].

--- لیٹَر (--- ی مج، فت ٹ) امذ.
خصوصی نوعیت کا مراسلہ جو گاہکوں یا چندہ دہندگان یا عام اخبار بین کے لیے میعادی

طور پر تقسیم کے لیے چھاپا جاتا ہے، اطلاع نامہ، خبر نامہ۔ انتظامیہ کا پیغام عوام تک پہنچانے کے لیے عام طور پر میگزین نیوز لیٹر پوسٹرز ..... کا سہارا لیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۱، تعلقات عامہ، ۳۹)۔ [انگ: News Letter]۔

نیوش (کس ن، و مج) صف۔
سننے والا، نیک صلاح پر کان دھرنے والا (بالعموم مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل)۔
میں ظلم رقیباں کی فریاد کروں ناحق — وو یاد مجھے خوباں جو عرض نیوش آوے
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۹۰)۔
دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو — میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰)۔
وہ بادۂ صنم حق شناس و عذر نیوش — کہ جس کے وعدۂ روز جزا پہ ہوں مغرور
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۵)۔ وہ ایک گوش نغمہ نیوش ہم نے پایا ہے۔ (۱۹۹۶، اردوئے معلٰی، کراچی، ۲: ۴۳)۔ [ف: نیوشیدن (سننا) سے]۔

نیوشا (کس ن، و مج) صف مذ۔
۱. رک: نیوش، سننے والا۔
بہشت گوش نیوشا تکلم و ترتیل — سخن میں زمزمۂ موج کوثر و زمزم
(۱۹۹۶، نگینہ، ۱۱)۔ ۲. اچھے حافظے والا؛ وہ جو اپنی اہمیت کے لیے کچھ بھی کر گذرے (اسٹین گاس)۔ [نیوش + ا، لاحقۂ نسبت]۔

نیوشندہ (کس ن، و مج، کس ش، سک ن، فت د) صف۔
سننے والا؛ چھپ کر سننے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [نیوش (رک) + ندہ، لاحقۂ صفت]۔

نیوشہ (کس ن، و مج، فت ش) امذ۔
کان میں ڈالی ہوئی بات (فرہنگ عامرہ)۔ [ف: نیوشیدن = سننا سے]۔

نیوشی (کس ن، و مج) امث۔
سننے اور برداشت کرنے کی صلاحیت۔
یوں کرتے ہیں جفا وہ اہل وفا پہ حسرت — رسم ستم ہے گویا، آئین حق نیوشی
(۱۹۱۷، کلیات حسرت موہانی، ۱۱۸)۔ [نیوش + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

نیوشیدن (کس ن، و مج، ی مع، فت د) ف ل۔
سننا؛ رونا اور سسکی بھرنا؛ پڑھنا؛ ہر چیز کی امید رکھنا؛ خاموشی سے رونا؛ تلاش کرنا؛ تجزیہ کرنا (فرہنگ عامرہ؛ اسٹین گاس)۔ [ف]۔

نیوشیدنی (کس ن، و مج، ی مع، فت د) صف۔
سننے کے لائق (فرہنگ عامرہ)۔ [نیوشیدن (رک) + ی، لاحقۂ صفت]۔

نیوکلیائی (کس ن، و مع، کس ک، ل) صف۔
جوہری مرکزے سے متعلق نیز جوہری توانائی پر مشتمل، ایٹمی اور جوہری توانائی اور نیوکلیائی طاقت کا پتہ اس نے لگایا۔ (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۰۱)۔ نیوکلیائی ہتھیاروں کے ڈھیر ختم کرنے کے لئے معاہدے ہو رہے ہیں۔ (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۳۱۳)۔ خمیرے سادہ مرکبات کو اندرونی آمیزش کے ذریعے پیچیدہ تر مرکبات بننے میں عمل انگیز کا کام کرتے ہیں اور نیوکلیائی تیزابات پیدائش کرتے ہیں۔ (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۲۰)۔ [نیوکلیر (بحذف ر) + ائی، لاحقۂ نسبت]۔

نیوکلیئر (کس ن، و مع، کس ک، ی مع، فت ء) صف۔
ایٹم سے متعلق، ایٹم بم بنانے سے متعلق، جوہری مرکزے سے متعلق۔ اسلام آباد میں نیوکلیئر سائنسدانوں کے کوٹہ میں انہیں ایک کنال کا پلاٹ دیا گیا جسے بعدازاں واپس لے لیا گیا۔ (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۶۸)۔ [انگ: Nuclear]۔

--- انجینئرنگ (--- کس ا، سک ن، ی مج، کس ن، فت، کس ر، غنہ) امث۔
ایٹم سے متعلق انجینئرنگ کا علم، جوہری انجینئرنگ۔ شکاگو کی شہرت یافتہ ایٹمی تجربہ گاہ آرگان نیشنل لیبارٹری سے نیوکلیئر انجینئرنگ کا کورس مکمل کیا۔ (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۲۸)۔ [انگ: Nuclear-Engineering]۔

--- ایج (--- ی مج) امث۔
ایٹمی دور، ایٹمی زمانہ، جوہری دور۔ یہ نیوکلیئر ایج ہے میڈم اب زنگ آلود تلوار سے جنگ نہیں جیتی جا سکتی۔ (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۵۶۷)۔ [انگ: Nuclear Age]۔

--- پروگرام (--- ضم پ، و مج، کس گ) امذ۔
ایٹمی ری ایکٹر کی تنصیب اور استعمال کا منصوبہ۔ اس سے نیوکلیئر پروگرام کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۲ نومبر، ۹)۔ [انگ: Nuclear programme]۔

--- ری ایکٹر (--- ی مج، سک ک، فت ٹ) امذ۔
(سائنس) ایک سائنسی آلہ یا نظام جس میں کسی جوہری ایندھن کو مخصوص حالات میں جلایا جاتا ہے، یہ عمل ایک بار شروع ہوکر جاری رہتا ہے اور یہی مسلسل عمل جوہر کو توڑتا ہے اور اس کے ذروں سے مزید بہت سے جوہر بنتا ہے۔ جوہری توانائی حاصل کرنے کا آلہ۔ نیوکلیئر ری ایکٹر بھلا کیا ہے؟ عام زبان میں اسے جوہری اجاڑ کہہ لیجئے۔ (۱۹۶۸، نیا افق نئی منزلیں، ۳۰۷)۔ آج کل نیوکلیئر پاور اسٹیشنوں میں خاص قسم کے نیوکلیئر ری ایکٹر لگائے جاتے ہیں۔ (۱۹۷۵، نیوکلیئر طاقت، ۸۰)۔ [انگ: Nuclear Reacter]۔

--- سائنس (--- کس ئ، سک ن) امذ۔
جوہری توانائی سے متعلق علم اور مطالعہ، ایٹم سے متعلق علم۔ کمپیوٹر، ایٹمی توانائی اور نیوکلیئر سائنس کے شعبوں میں کام کرنے والے ..... یونیورسٹیوں کی پیداوار ہیں۔ (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۸۵۳)۔ [انگ: Nuclear Science]۔

--- صلاحیت (--- فت ص، شد ی مع بفت) امث۔
جوہری طاقت، ایٹمی صلاحیت۔ اسلامی نظام کے نفاذ کو روکنا نیوکلیئر صلاحیت کو ختم کرنا..... اور ابھرتے ہوئے جذبہ جہاد کو سرد کرنا شامل ہے۔ (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۲۰ مارچ، ۵)۔ [نیوکلیئر + صلاحیت (رک)]۔

--- میزائل (--- ی مع، کس ء) امذ۔
جوہری توانائی سے لیس میزائل۔ ان کے رفقا مشکل وقت میں نیوکلیئر میزائل کی تیاری کا کارنامہ بھی سرانجام دے سکتے ہیں۔ (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۱۲۰)۔ [انگ: Nuclear Missile]۔

نیوکلیئس / نیوکلیس (کس ن، و مع، کس ک، ی مع، فت، ا، کس ک، ل، فت ی) امث۔
(حیاتیات) خلیے کے مرکزے کے اندر انقسام؛ ایک چھوٹی سی دبیز کروی شکل یا ساخت، کسی جسم یا مادی وجود کا جوہر۔ یہ ایٹم پر اگر نیوٹرون کے ذروں کی بوچھاڑ کی جائے تو ایٹم کا

نیوکلیس دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۵، نیوکلیئر طاقت، ۶۱). خلومایہ کے وسط میں ایک نقطہ نما دائرہ ہوتا ہے جسے مرکزہ یا نیوکلیس کہتے ہیں. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۱۲). [انگ : Nucleus].

نیُو کلئیک تُرشَہ (کس ن، و مع، کس ک، ل، ی مع، ضم ت، سک ر، فت ش) امذ.
مرکب نامیاتی مادوں ڈی این اے (DNA) اور آر این اے (RNA) میں سے کوئی نیوکلیائی ترشہ جن کے سالمے بہت سے نیوکلوٹائڈ مرکبات کے طویل سلسلے پر مشتمل ہوتے ہیں اور ہر ذی حیات خلیے میں موجود ہوتے ہیں. نیوکلیو پروٹین ..... نیوکلیک ترشے اور پروٹین کا مرکب ہے. (۱۹۶۷، ترابی خورد حیاتیات، ۳۰). یہ بڑے مرکبات تمام خلیوں میں پائے جاتے ہیں ..... ایک حصہ نیوکلک ترشہ ہے اور دوسرا پروٹین ترابی ہوتا ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۶۸۰). [نیوکلک (Nucleic) + ترشہ (رک)].

نیوگ (کس ن، و مع) امذ.
۱. لگانا یا باندھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. استعمال (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. حکم، فرمان، تاکید (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). ۴. اختیار ؛ منظوری ؛ اجازت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۵. کوئی کام یا فرض جو کرنے کے لیے دیا جائے ؛ تقرری، کام کی سپردگی نیز کام ؛ شغل ؛ کوشش (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). ۶. افسر ؛ ملازم، نائب، ڈپٹی ؛ وزیر ؛ (قواعد) صیغۂ امر کی کیفیت نیز امر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۷. (ہندو) قدیم آریوں کی ایک رسم جس میں بھائی یا اور کوئی قریبی رشتہ دار متوفی کی بیوہ سے اولاد پیدا کر سکتا ہے ؛ بعض اوقات جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ خاوند کی اجازت سے کسی دوسرے شخص سے اولاد حاصل کر سکتی ہے بشرطیکہ یہ دوسرا شخص عالی خاندان برہمن ہو (مگر کلجگ (دور حاضر) میں یہ مطلق ممنوع ہے).

نیوگ اس دین ہندو میں ہے وہ شے | کہ جو بے عیب و پاکیزہ عمل ہے

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۳۰۷). راجہ صاحب موصوف نے ..... چار شادیاں کیں اور نیوگ کی مقدس رسم بھی بجھائی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳ : ۳۰). دیانند نے ہندوؤں کی تعداد بڑھانے کے لیے نیوگ کا طریقہ بھی ہندوؤں کی مذہبی کتابوں سے نکالا. (۱۹۶۸، جنگ، کراچی، ۲۵ نومبر، ۲۰). [س : नियोग].

--- کی اَولاد امث.
حرامی ؛ حرام زادہ (علمی اردو لغت).

نیوگا (کس ن، و مع) امذ.
رک : نیوگ جو رائج املا ہے (پلیٹس). [س : नियोग +क].

نیوگی (کس ن، و مع) صف.
۱. نیوگ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ وہ جسے کسی کام کے لیے مقرر کیا جائے، جسے اختیار دیا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. جو کسی فرض میں مشغول ہو ؛ جو کسی کام یا بیوپار میں لگا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. افسر، ماتحت ؛ اہل کار، گماشتہ، کارکن (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۴. نائب، ڈپٹی، نائب ایوان ؛ مختار، حاکم ؛ وزیر (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت). ۵. وہ شخص جو نیوگ (جماع کی ایک رسم) کے لیے منتخب کیا جائے (جوگی کے مقابل منفی معنوں میں مستعمل).

مگر وہ نام سے میرے ہو مظلوم | نیوگی لوگ ہم ہیں ہے یہ معلوم

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۹۸).

کسی معشوق کا ہے کوئی جوگی | کوئی آزاد ہو کر ہے نیوگی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۶۴).

ہیں وضع قطع سے جوگی، نیوگی اندر سے | کھنچا ہے قشقہ، لگا ہے تلک، بنا ہے نام

(۱۹۲۶، محمنا، ۳۶). [نیوگ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَیوَل (ی لین، فت و) امذ.
رک : نول، کشتی یا سامان لادنے کا کرایہ. زید نے نیول معین پر عمرو کا جہاز اس واسطے کرایہ لیا. (۱۹۰۳، ایکٹ معاہدۂ ہند، ۱۸۷۲ء، ۴۳). [غ : نول (رک) کا بگاڑ].

نیوَل (۱) (ی مج، فت و) امذ.
رک : نیولا (۱). راسو. اس تالیف سے بعض الفاظ درج کیے جاتے ہیں ..... تجر (تجر) جوک، (جونک) گھڑا، نیول. (۱۹۴۷، فرح العصیان، (مقالات حافظ محمود شیرانی، ۲ : ۱۳۳)). کسی نیول (نیولے) نے ایک دفعہ چکاوڑ کو پکڑا. (۱۸۳۵، جوہر اخلاق، ۵۱). راسو ہندی، نیولا و نیول گوشت اسکا شافعی میں اور مالکی میں اور دیگر مذاہب میں حرام ہے. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۳۶۷). ۲. نیولے کی قسم کا ایک جانور جسے کھیت میں سے خرگوشوں کے بھگانے اور چوہوں کے مارنے کے لیے پالا جاتا ہے (پلیٹس). [پ : घाउलनी].

نیوَل (۲) (ی مج، فت و) امث.
رک : نیور گھوڑے کی گامچی کا زخم (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [رک : نیور (ر مبدل بہ ل)].

نیوَل (۳) (ی مج، فت و) صف.
نیوی سے متعلق، بحری، تراکیب میں مستعمل. [انگ : Naval].

--- بیس (---ی مج) امذ.
فوجی بندرگاہ ؛ بحری اڈا. فائدہ بھی کیا. بس امریکا کو ایک نیول بیس دے رکھا ہے. (۲۰۰۱، آتش لینڈ، ۵۱). [انگ : Naval Base].

--- ہیڈ کُوارٹَر (---ی مج، سک ڈ، ضم ک، سک ر، فت ٹ) امذ.
بحریہ کا صدر مقام، بحری فوج کا مرکز. نیول ہیڈ کوارٹر اس وقت پہاڑتلی اور چٹاگانگ شہر کے درمیان واقع نائیگر پاس کے نکڑ پر واقع تھا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۲۱۰). [انگ : Naval Headquarter].

نیوْلا (۱) (ی مج، سک و) امذ.
چوہے کی قسم کا ایک سموردار سیاہی مائل رنگ چار پاؤں کا گوشت خور جانور جس کی پیٹھ پر سفید لکیریں ہوتی ہیں اور دم لمبی ہوتی ہے یہ افریقہ اور ایشیا کے گرم خطوں میں کئی قسموں کا پایا جاتا ہے (سانپ کو مار ڈالنے کے لیے بہت مشہور ہے).

سمجھا وہ کہ ہے شگوں نرالا | نیولا پکڑ آستیں میں پالا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۵). راسو ہندی، نیولا و نیول گوشت اسکا مذہب شافعی میں اور مالکی میں اور دیگر مذاہب میں حرام ہے. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۳۶۷). وہ رانڈے کی جماعت میں سب سے چھوٹی نوع نیولا ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۳۷۱).

اپنی اپنی ڈفلیاں ہیں اپنے اپنے راگ ہیں | چند ان میں نیولے ہیں چند ان میں ناگ ہیں

(۱۹۷۶، شوخئ تحریر، ۷۷). نسخۂ عرشی سے ایسے قابل ذکر الفاظ یہاں نقل کیے جاتے ہیں نیولا، مثلاً نھیا. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۵۵). [پ : घाउलनी ؛ س : नकलनकी].

نیولا (۲) (ی مج ، سک و نیز کس مج ن ، ی مج) امذ.
۱. گھوڑے کی کاچی کا زخم ، رک : نیور ، نیول (پلیٹس : جامع اللغات). ۲. (i) سرطان ؛ ہزار چشمہ ، ناسور (پلیٹس). (ii). ایک پھوڑے کا نام جو علاج سے ٹھیک نہیں ہوتا. پھوڑا دونوں شانوں کے درمیان میں ہوتا ہے .... جب وہ پھوٹتا ہے تو بدگوشت ہو جاتا ہے .... لوگ اس کو نیولا کہتے ہیں. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۲۵۰). [رک : نیول (۲) + ا ، لاحقۂ تذکیر].

نیولی (ی مج ، سک و نیز کس مج ن ، ی مج) امث.
نقدی رکھنے کی لمبی تھیلی جو کمر پر باندھی جائے ، ہمیانی ، کمر تھیلی ، کمر بٹوا ، کمر کیسہ (اپ و ، ۲۰ ، ۱۵۹). [مقامی].

نیولے (ی مج ، سک و نیز کس مج ن ، ی مج) امذ ؛ ج.
نیولا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

... کی پھانسی امث.
(بازاری) مقامِ نہانی ، فُرج (فرہنگ آصفیہ).

نیومس (کس ن ، ی مج ، سک م) امث ؛ ج.
(موسیقی) کلیسائی (گریگوری) بے ساز کے سنگیت کی ترقیم میں مستعمل یا کسی سُر یا سُر کے مجموعے کو ظاہر کرنے والی علامات. نصرانیت کی ترقی کے بعد شامیوں نے اپنی قومی موسیقی کی ترقی میں نمایاں حصہ لیا اور غالباً یہی لوگ تھے جنھوں نے علمِ موسیقی کو ضبطِ تحریر میں لانے کے لیے نیومس کا طریقہ ایجاد کیا. (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵: ۵۷۰). [انگ : Neumes].

نیومیریکل (کس ن ، ی مج ، ی مج ، ی مع ، فت ک) صف (شاذ).
عدد یا اعداد سے متعلق یا اُن پر مبنی ، عددی ، تعدادی ؛ تعداد کے لحاظ سے. دونوں کھلاڑیوں نے علیحدہ علیحدہ اپنے نیومیریکل سسٹم ایجاد کیے. (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۹). [انگ : Numerical].

نیون (کس ن ، و مج نیز کس ن ، ی مج) امث.
۱. (کیمیا) ایک جامد گیس جو فضا میں تھوڑی تھوڑی پائی جاتی ہے اور کم دباؤ والی نلکی میں برق گزارنے پر رنگین روشنی دیتی ہے ، روشنی والے تشہیری بورڈ کے لیے عام طور پر مستعمل ہے. اگر آپ سرخ نیون روشنی کے نیچے کھڑے ہوں تو آپ یہ دیکھیں گے کہ آپ کا سایہ سبز ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۴۳). ۲. ایک نئی گیس جو کرۂ ہوا میں حال ہی میں دریافت کی گئی ہے ، ایک ہوائی عنصر کرۂ ہوا میں اسی ہزار حصوں میں ایک اس کا ہے. اس طریقے کا اطلاق متعدد گیسوں مثلاً ہائیڈروجن ، آکسیجن ..... اور نیون پر کیا. (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۲۱). پارے کے بخارات کا عمل ویسے ہی ہوتا ہے جیسے کہ کسی بے اثر گیس مثلاً نیون یا ارگن کا ہوتا ہے. (۱۹۸۰ ، الیکٹرانکس کا بنیادی مطالعہ ، ۳۹). [انگ : Neon].

... بتّی (... فت ب ، شد ت) امث.
رک : نیون سائن. جس کے سامنے رات کے وقت کسی فلم کا اشتہار نیون بتیوں میں جگمگایا کرتا تھا. (۱۹۸۹ ، مردِ ابریشم ، ۱۷). [نیون + بتّی (رک)].

... روشنی (... ولین ، سک ش) امث.
اشتہاری روشنی ، نیون سائن (رک). اگر آپ سرخ نیون روشنی کے نیچے کھڑے ہوں تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کا سایہ سبز ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۴۳). [نیون + روشنی (رک)].

... سائن (... کس ء) امث.
اشتہاری روشنی یا کوئی نقش یا شکل وغیرہ جو تجارتی مقاصد کے لیے لگائی جاتی ہے نیز وہ روشن بورڈ یا تختہ جس میں معلومات یا اشتہارات درج ہوں ؛ مراد : تشہیر ؛ چمک دمک. یہ دور دکان میں رکھے ہوئے مال سے زیادہ اس کے نیون سائن کو دیکھتا ہے. (۱۹۸۵ ، چشم تماشا ، ۲۶۱). [انگ : Neon Sign].

... لائٹ (... کس ئ ،) امث.
رک : نیون سائن. حلوائیوں اور چائے والوں کی دوکانیں تیز نیون لائٹس سے چمک رہی تھیں. (۱۹۶۷ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۱۳۱). نیون لائٹوں کی قطاروں پر پھر ایک نگاہ دوڑائی. (۱۹۸۷ ، فنون ، لاہور ، نومبر دسمبر ، ۳۶۳). [انگ : Neon Light].

نیون/نیُون (کس ن ، و مج / و مع) امذ.
کمین (پلیٹس : جامع اللغات). [س : नव + नाम].

نیُون (کس ن ، و مع) صف.
۱. کم کیا ہوا ، کم ، ادنٰے درجے کا ، گھٹیا.

ہوں کیوں آؤں تجھ گلیں سن بالا ملکا   پاس میری یا جنی نیوں کا جھکا

(۱۵۴۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۳۱). ۲. جس میں کوئی نقص نہ ہو (پلیٹس : جامع اللغات). ۳. کمینہ ، رذیل ، شریر ، بدکار ، قابلِ نفرت ، قابلِ الزام (پلیٹس). [س : न्यून].

نیونا (ی مج ، سک و) ف ل.
رک : نونا ، جھکنا ، خمیدہ ہونا. یہ ہندی الفاظ بعد کے ادوار میں متروک قرار دیے گئے ، راہ گیروں راہ روکوں .... دم باز پلیں ، دم یا زنجیں ، نیونا ، جھکنا ، سمندر بلونا ، سمندر ایلنا ، دارو شراب. (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۱). [نونا (رک) کا ایک املا].

نیونْتا (کس ن ، و مج ، مغ) امذ.
رک : نیوتا جو رائج املا ہے (پلیٹس). [نیوتا (رک) کا اُنی املا].

نیونجی (ی مج ، فت و ، سک ن) امث.
ایک قسم کا پھول (پلیٹس : جامع اللغات). [مقامی].

نیُونْدرا (کس ن ، و مع ، سک ن ، فت د) امذ.
شادی بیاہ کی تقریبات میں دی جانے والی رقم یا تحفہ ، نیوتا. سلامیاں کون جمع کرے گا ، نیوندرا کون لکھے گا. (۱۹۸۱ ، ۳ دم تحریر ، ۸۲). وہ تھا نیوتا جسے پنجابی میں نیوندرا کہا جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۱۰۹). [پن].

نیوَہ (ی مج نیز مع ، فت و) صف.
خمیدہ ، سرخمیدہ ؛ (مجازاً) سربسجود. خاشعین اللہ نیوے ہیں اللہ کے آگے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۲۵). [نیوا (رک) کا ایک املا].

نیوبار (کس ن ، و مج) امذ.
رک : نہورا (پلیٹس : جامع اللغات). [نہورا (رک) کا بگاڑ].

نیوڑانا (کس ن، ی مج، سک و) ف م.
جھکا لینا، (سر) نیچے کر لینا. سر نیوڑا کر چلنے والا یہ گھوڑے کا عیب ہے اس کو پست گردنا بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۲۳۸). وہ اپنے بھائی کو بلا لائی. میں نے گردن نیوڑائی اور شرمائی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱ : ۱۹۹).

جو سوکھے ٹکڑے میں تجھے دوں کھا کر انہیں سو قسمت کو نہ رو
نیوڑا مرے آگے گردن کو اور اس کے سوا کیا چارا ہے
(۱۹۳۳، نگارستان، ۱۷۹). [نیوڑانا (رک) کا ایک املا].

نیوی (ی مج) امث.
۱. ایک وضع کا کپڑا جو عورتیں کمر میں باندھتی ہیں: نیفہ، کمر بند، ازار بند، ناڑا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. پونجی، سرمایہ (ہندی اردو لغت). [س: नीवि].

نیوی (ی مج) امث.
بحریہ، بحری فوج؛ جنگی جہازوں کا بیڑا نیز بحری سامان. مشرقی سلطنت کے سبب سے برٹن کو بہ مجبوری سب سے اعلٰے نیوی (بحری سامان) رکھنا پڑتا ہے. (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۶۸). نیوی بحریہ کے لیے مستعمل ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۳). میں بھی نیوی میں بھرتی کے لیے پہنچ گیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۲۱۰). [انگ: Navy].

--- بلو (--- کس ق ف ب، و مع) امذ.
گہرا نیلا رنگ، سیاہی مائل نیلا (جو عموماً بحری فوج کی وردی کا ہوتا ہے). نیوی بلو گہرے نیلے رنگ کے لیے استعمال میں آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۴). نیوی بلو رنگ کی بالکل نئے ماڈل کی لمبی سی فورڈ تھی. (۱۹۶۷، اریہ، ۶۶). [انگ: Navy Blue].

نیویدَن (ی مع، ی مج، فت و) امذ.
رک: نویدن، عرض کرنا، شائع کرنا (پلیٹس). [نویدن (رک) کا ایک املا].

نیوی گیشَن (ی مج، ی مج، فت ش) امث.
بحری جہاز یا طیارے وغیرہ کے مقام یا راستے کو متعین کرنے کے مختلف طریقوں میں سے کسی ایک کا استعمال (مثلاً علم ہندسہ، فلکیات یا ریڈیو کے اشارات کی مدد سے)؛ جہازوں کی آمد و رفت. اب وہ بین السیارہ جاتی نیوی گیشن کے خواب دیکھ رہے ہیں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۳۱۳). بھارت میں مصنوعی سیارے سے کنٹرول ہونے والے پہلے نیوی گیشن سسٹم نے کام شروع کر دیا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳ نومبر، ۱۲). [انگ: Navigation].

نیہَ (ی مج، سک نیز فت و) امث، امذ.
محبت، عشق، پیار، موہ، پریت نیز دوستی.

پریت جیو سوں بات دھوتی اہے | پریت نیہ کے ہنچ ہوتی اہے
(۱۶۳۹، چندر بدن و مہیار، ۸۱).

ساری یو امت کے منیں حکم نبی کا اتھا | نیہ کو اپنے تمیں دل میں رکھو ہو مدام
(۱۶۸۰، شاہ قلی خاں، بیاض مراثی، ۶۳).

تجھ نیہ میں دل جل جل جوگی کی لیا صورت
یک بار اسے موہن چھاتی سوں لگاتی جا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹).

نت واں مت والے بھی ہر کا بھجن ہر دم کیا
پر گھٹ کیے سب مدعا پر جو نیہ کے آثار ہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۳۰). [پ: नेही ؛ س: स्नेह].

--- بان امذ.
محبت کا تیر. پڑے کھائے دردوں سوان نیہ بان. (۱۹۰۳، ابراہیم نامہ (دکھنی اردو کی لغت، ۳۰۹)). [نیہ + رک: بان (۱)].

--- لَگانا محاورہ.
دل لگانا، محبت کرنا (جامع اللغات).

--- لَگنا محاورہ.
پیار ہو جانا، کسی سے محبت ہو جانا نیز تعلق پیدا ہونا (پلیٹس).

نَیّہ (فت ن، شد ی بفت) امث.
عشقی؛ رک: نیّا.

اپنی عشق ناریاں سو نیہ کی حشم | بھنور اور کوئل سو نیہ پھاٹ جم
(۱۶۱۳، بھوگ بل (ق) قریشی، ۱۰۱). [نیّا (رک) کا ایک املا].

نِیّہ (ی مع، شد ی بفت) امذ.
رک: نیت، ارادہ.

آس بنا ہی جگو تیری تس کیوں دکھیا چہ | بال پتی جیو تجہ سوں الانت نویلا ہے
(۱۵۳۳، دیوان محمود دریائی (ق)، ۷۶). [نیت (رک) کا مخرس].

نیہا (ی مج) امذ.
۱. محبت، عشق، پیار، موہ، پریت؛ رک: نیہ. گویا ایک بار نیہا دکھا کر اب معشوق پشیمان کی طرح خاموش ہے. (۱۹۷۳، رنگ روتے ہیں، ۲۷). ۲. چکنائی، تیل (جامع اللغات). [پ: नेही ؛ س: स्नेह + क].

--- لَگانا محاورہ.
محبت کرنا؛ عشق کرنا (جامع اللغات).

--- لَگنا محاورہ.
نیہا لگانا (رک) کا لازم؛ عشق ہونا، محبت ہونا.

سکھی ری میں باری میں باری سو ہے نہ ستاؤ اب جاؤ
کون رنگیلے رسیلے سے پیاری نیہا لگا جاؤ
(۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۴۷).

نیہار (ی مج) امذ.
کہر، دھند؛ پالا، برف؛ بے حد شبنم (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [س: नीहार].

--- کَر (--- فت ک) صف، امذ.
شبنم بنانے والا نیز چاند (پلیٹس). [نیہار + س: کر، لاحقۂ فاعلی].

نیہایَت (ی مج، فت ی نیز کس) امث.
انتہا (رک: نہایت) (پلیٹس). [نہایت (رک) کا ایک املا].

نَیہَر (ی لین، فت ہ) امذ.
بیوی کے والدین کا گھر، عورت کے ماں باپ کا گھر، بیوی کا گھر یا خاندان. بیٹی کو بلا کر پوچھا تم اپنی بات کہو سسرال جاؤ گی یا نیہر میں رہو گی. (۱۸۰۳، بیتال پچیسی، ۴۰).

عورت تھی کیکئی بھی کہنے لگی تڑپ کر
اب کل سے دیکھ لینا میں ہوں گی اور نیہر

(۱۹۳۱، بیتارام، ۲۹). شہربانو کا یہ حال دیکھنے میں آیا نہ سسرال میں چین نہ نیہر میں آرام. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۸۱). [پ : निवहर].

نیہک (ی مج، فت ہ) صف.
نیہ (رک) سے متعلق یا منسوب، محبت کا (پلیٹس). [س : स्नेह + अक].

نَیہلا پھیلانا محاورہ.
بیاہ رچانا (منیر البیان).

نیہُو (ی مج، و مع) امذ.
نیہ، محبت، پیار (پلیٹس). [نیہ (رک) کا بگاڑ].

نیہُورا (ی مع نیز کس ن، فت ی، و مج نیز مع) امذ.
(رک : نہورا) خوشامد (پلیٹس). [نہورا (رک) کا ایک املا].

نیہوڑانا (ی مع، و مج) ف م.
سر جھکانا ؛ جھک جانا.

کبھی پہلے حیا آئی نہ اپنے تن کے چلنے پر
بھلا ہو عہد پیری کا کہ گردن اب تو نیہوڑائی

(۱۹۱۹، نظم طباطبائی، ۵). ایاز جو کہ چوتھی صف میں آخری سرے پر سر نیہوڑائے کھڑا ہے. (۱۹۲۵، تلخ، ترش اور شیریں، ۳۰). ایک ہاتھ میں ریسیور اٹھا کر سر ذرا ایک طرف کو نیہوڑائے وہ بہت اچھی لگ رہی تھی. (۱۹۷۴، میرے بھی صنم خانے، ۲۳۰). انھوں نے اثبات میں سر نیہوڑایا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۸). [مقامی].

نیہہ (ی مج، فت و نیز سک) امذ ؛ امث.
رک : نیہا، پیار.

خضر ہور چشمۂ حیواں ہمیں ہور نیہ سائیں کا
سو کہ تھے روشنی پایا خبر کر شاہ خاور کوں

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۵).

کیوں آبرو نہ ہووے اسے جان خون غم کا
مدت کے نیہ تم نے سوگند کھا کے توڑے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۲۷۰).

پہلے نیہ نہ کیجئے کرکے دیو و نباہ
لوج کوئی ایسی کرے جیسی تیری چاہ

(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۹۵).

ہیں وہ جوگی نیہ، اگرا بھوت، جن کے سامنے
بانکا، دیو جنوں، دشت پری ہے باگی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۳).

جو اللہ سوں نیہ نہ لایا
جنم اکارت آپ گنوایا

(۱۸۵۱، موزک سمجھانی، ۲).

ایسے سمے میں کھو کر مورکھ بھولا اپنا پرایا
کبھی کبھی چندا سے اس نے دور سے نیہ لگایا

(۱۹۵۱، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۵۵). [نیہا کا ایک املا].

... بَن (... فت ب) امذ.
عشق کا جنگل، دشتِ محبت ؛ مراد : محبت کا مقام.

عشق کیاں کلیاں چمن نہ (کذا) ہوں نیہ بن میں
کہ تج کوں پیا باس ہور رنگ دکھاوے

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۵۹). [نیہ + رک : بن (۱)].

... پَنتھ (... فت پ، سک ن) امذ.
محبت کا راستہ، راہِ محبت، محبت کا مسلک.

نبی صدقے قطبا کوں تج نیہ پنتھ بن
نہیں من کوں بھاتا ہے کچ ہور تھارا

(۱۹۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۵۴). [نیہ + پنتھ (رک)].

... لانا محاورہ (قدیم).
پیار کرنا ؛ لو لگانا.

جو اللہ سوں نیہ نہ لایا
جنم اکارت آپ گنوایا

(۱۸۵۱، موزک سمجھانی، ۲).

... لگانا محاورہ.
دل لگانا، پیار کرنا.

ایسے سمے میں کھو کر مورکھ بھولا اپنا پرایا
کبھی کبھی چندا سے اس نے دور سے نیہ لگایا

(۱۹۵۱، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۵۵).

نیہی (ی مج) صف.
پیار کرنے والا، محبت کرنے والا، عاشق (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نیہ + ی، لاحقۂ نسبت].

نِیئر (ی مع، فت ء) صف.
قریب، نزدیک، پاس.

جھوٹ کے پُل باندھتے ہیں یوں نئے انجینئر
تم مرے دل کو ڈیئر ہو، تم مرے دل سے نیئر

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۷). [انگ : Near].

نیئی (ی ج) امث.
رک : نئی جو درست املا ہے (پلیٹس). [نئی (رک) کا ایک املا].

نیّن (ی لین، فت ی) امذ.
رک : نَین جو درست املا ہے (پلیٹس). [نین (رک) کا بگاڑ].

نیہ (ی ج) امذ : امث (شاذ).
رک : نیہہ (محبت).

آتا واکا من کو بھاوے　　انگ انگ جیا لُبھائے
ان کو دیکھ بجر آوے نیہ　　اے سکھی ساجن! نا سکھی مینہ

(١٩٦٥، ہماری پہیلیاں، ٥٥). [نیہہ (رک) کا ایک املا].

---- لاگنا محاورہ.
عشق ہونا، محبت ہونا.

نہ بِلا بچھڑے پیا سے ہم نہ ہم بچھڑے پیارے سے
انھیں سے نیہ لاگی ہے ہمن کو بیقراری کیا

(١٥١٨، کبیرداس (ہندوؤں میں اردو، ١ : ٨٠)).

نیہڑ (ی ج) صف (قدیم).
کٹھور، سنگدل (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

نھ

نھ امذ : حرف.
صوتی اعتبار سے اُردو حروفِ تہجی کا اڑتالیسواں حرفِ صحیح (مصمّتہ) جو "ن" اور "ھ" کی ملی ہوئی آواز کو ظاہر کرتا ہے اور عموماً الفاظ کے درمیان میں آتا ہے؛ جیسے : اِنھوں، اُنھوں، اِنھیں، اُنھیں، جنھوں، جنھیں، پنھیاری، ملھیار، ننھا، ننھی، ننھیال وغیرہ میں؛ ابجد میں اس کے ٥٥ (ن + ہ) اعداد شمار ہوتے ہیں. اُردو میں ہائیہ اصوات و علامات (حروف) سترہ ۱۷ ہیں جن میں سے دس قدیم ہیں اور وہ یہ ہیں : کھ، گھ، چھ، جھ، ٹھ، ڈھ، تھ، دھ، پھ، بھ. ذیل کی سات آوازیں بعد کی پیداوار ہیں : رھ، ڑھ، لھ، مھ، نھ، وھ، یھ. (١٩٦٦، اردو لسانیات، ١٠٠). ان پانچ آوازوں میں بھی ہائے مخلوط ہے رھ، مھ اور نھ میں اس کا اثر ذرا ہلکا سہی مگر ہے ضرور. (١٩٧٣، اردو املا، ٣٢٢).

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME - 20

NASHAAT to NH

URDU DICTIONARY BOARD, KARACH

AN AUTONOMOUS BODY UNDER FEDERAL MINISTRY OF EDUCATIO

GOVERNMENT OF PAKISTAN.